کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اَور نیا عہدنامہ

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

THE HOLY BIBLE IN URDU

Revised Version

1943

باہتمام غلام قادر مسیحی ۶۱ گوالمنڈی مین روڈ لاہور پرانا عہد نامہ امرت الیکٹرک پریس ریلوے روڈ۔ لاہور میں
اور نیا عہد نامہ گیلانی پریس ہاسپٹل روڈ۔ لاہور میں چھپا اور پادری کرشنا سوامی سکٹری بائبل سوسائٹی انار کلی۔ لاہور نے شائع کیا

فہرست کتب و صحائف

پرانا عہد نامہ

فہرست کتب و مکتوبات

نیا عہد نامہ

پیدائش

باب ۱

۱ خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا ۝ اور زمین
۲ ویران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور
خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی ۝ اور خُدا نے کہا
۳ کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی ۝ اور خُدا نے دیکھا کہ
۴ روشنی اچھّی ہے اور خُدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا ۝
۵ اور خُدا نے روشنی کو تو دِن کہا اور تاریکی کو رات اور شام
ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو پہلا دِن ہُوا ۝
۶ اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تا کہ پانی
۷ پانی سے جُدا ہو جائے ۝ پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے
نیچے کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کیا اور ایسا ہی
۸ ہُوا ۝ اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہُوئی اور صُبح
ہُوئی۔ سو دُوسرا دِن ہُوا ۝
۹ اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو
۱۰ کہ خُشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہُوا ۝ اور خُدا نے خُشکی کو زمین
کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُسکو سمُندر اور خُدا نے دیکھا کہ
۱۱ اچھّا ہے ۝ اور خُدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیجدار بُوٹیونکو اور
پھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جِنس کے موافق پھلیں اور
جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھّیں اُگائے اور ایسا
۱۲ ہی ہُوا ۝ تب زمین نے گھاس اور بُوٹیونکو جو اپنی اپنی جِنس
کے مُوافق بیج رکھّیں اور پھلدار درختونکو جنکے بیج اُنکی جِنس
کے مُوافق اُن میں ہیں اُگایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے ۝
۱۳ اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو تیسرا دِن ہُوا ۝
۱۴ اور خُدا نے کہا کہ فلک پہ نیّر ہوں کہ دِن کو رات سے
الگ کریں اور وہ نِشانوں اور زمانوں اور دِنوں اور
۱۵ برسوں کے اِمتیاز کے لِئے ہوں ۝ اور وہ فلک پر انوار کے
۱۶ لِئے ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور ایسا ہی ہُوا ۝ سو
خُدا نے دو بڑے نیّر بنائے۔ ایک نیّرِ اکبر کہ دِن پر حُکم
کرے اور ایک نیّرِ اصغر کہ رات پر حُکم کرے اور اُس نے
۱۷ سِتاروں کو بھی بنایا ۝ اور خُدا نے اُنکو فلک پر رکھّا کہ
۱۸ زمین پر روشنی ڈالیں ۝ اور دِن پر اور رات پر حُکم کریں اور
اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا
۱۹ ہے ۝ اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو چوتھا دِن ہُوا ۝
۲۰ اور خُدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پیدا کرے
۲۱ اور پرندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں ۝ اور خُدا نے بڑے
بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قِسم کے جاندار کو جو پانی سے
بکثرت پیدا ہُوئے تھے اُنکی جِنس کے مُوافق اور ہر قِسم کے
پرندونکو اُنکی جِنس کے مُوافق پیدا کیا اور خُدا نے دیکھا کہ
۲۲ اچھّا ہے ۝ اور خُدا نے اُنکو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو
اور اِن سمُندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر
۲۳ بہُت بڑھ جائیں ۝ اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو
پانچواں دِن ہُوا ۝
۲۴ اور خُدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جِنس کے مُوافق
چوپائے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور اُنکی جِنس کے
۲۵ مُوافق پیدا کرے اور ایسا ہی ہُوا ۝ اور خُدا نے جنگلی جانوروں
اور چوپایوں کو اُنکی جِنس کے مُوافق اور زمین کے رینگنے والے
جانداروں کو اُنکی جِنس کے مُوافق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا
۲۶ ہے ۝ پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبیہ کی
مانند بنائیں اور وہ سمُندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور
چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے
۲۷ ہیں اِختیار رکھّیں ۝ اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پیدا
کیا۔ خُدا کی صُورت پر اُسکو پیدا کیا۔ نر و ناری اُنکو پیدا کیا ۝
۲۸ اور خُدا نے اُنکو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو
معمُور و محکُوم کرو اور سمُندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں
۲۹ اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھّو ۝ اور

خُدا نے کہا کہ دیکھو مَیں تمام رُویِ زمین کی کُل بیجدار سبزی اور
ہر درخت جِس میں اُسکا بیجدار پھل ہو تمکو دیتا ہُوں۔ یہ تمہارے
۳۰ کھانے کو ہوں ۔ اور زمین کے کُل جانوروں کے لِئے اور ہوا
کے کُل پرندوں کے لِئے اور اُن سب کے لِئے جو زمین پر رینگنے
والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کُل ہری بُوٹیاں کھانے کو
۳۱ دیتا ہُوں اور ایسا ہی ہُؤا ۔ اور خُدا نے سب پر جو اُس نے
بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھّا ہے اور شام ہُوئی اور
صُبح ہُوئی۔ سو چھٹا دِن ہُؤا ۔

باب ۲

۱ سو آسمان اور زمین اور اُنکے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُؤا ۔
۲ اور خُدا نے اپنے کام کو جِسے وہ کرتا تھا ساتویں دِن ختم کیا اور اپنے
سارے کام سے جِسے وہ کر رہا تھا ساتویں دِن فارغ ہُؤا ۔
۳ اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا کیونکہ
اُس میں خُدا ساری کائنات سے جِسے اُس نے پیدا کیا
اور بنایا فارغ ہُؤا ۔
۴ یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدایش جب وہ خلق ہُوئے
۵ جِس دِن خُداوند خُدا نے زمین اور آسمان کو بنایا ۔ اور زمین پر
اب تک کھیت کا کوئی پَودا نہ تھا اور نہ میدان کی کوئی سبزی اب
تک اُگی تھی۔ کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا
۶ اور نہ زمین جوتنے کو کوئی اِنسان تھا ۔ بلکہ زمین سے کُہر اُٹھتی تھی
۷ اور تمام رُویِ زمین کو سیراب کرتی تھی ۔ اور خُداوند خُدا نے زمین
کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم
پھُونکا تو اِنسان جیتی جان ہُؤا ۔
۸ اور خُداوند خُدا نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا
۹ اور اِنسان کو جِسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھّا ۔ اور خُداوند خُدا
نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لئے اچھّا تھا زمین سے
اُگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی
۱۰ پہچان کا درخت بھی لگایا ۔ اور عدن سے ایک دریا باغ کے
سیراب کرنیکو نکلا اور وہاں سے چار ندیوں میں تقسیم ہُؤا ۔
۱۱ پہلی کا نام فیسون ہے جو حویلہ کی ساری زمین کو جہاں سونا
۱۲ ہوتا ہے گھیرے ہُوئے ہے ۔ اور اِس زمین کا سونا چوکھا
۱۳ ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں ۔ اور دُوسری
ندی کا نام جیحون ہے جو کُوش کی ساری زمین کو گھیرے ہُوئے
۱۴ ہے ۔ اور تیسری ندی کا نام دِجلہ ہے جو اسور کے مشرق کو
۱۵ جاتی ہے اور چوتھی ندی کا نام فرات ہے ۔ اور خُداوند خُدا نے
آدم کو لیکر باغِ عدن میں رکھّا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے ۔
۱۶ اور خُداوند خُدا نے آدم کو حُکم دیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت
۱۷ کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے ۔ لیکن نیک و بد کی پہچان
کے درخت کا کبھی نہ کھانا۔ کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں
سے کھایا تُو مَرا ۔
۱۸ اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں مَیں
۱۹ اُسکے لِئے ایک مددگار اُسکی مانند بناؤنگا ۔ اور خُداوند خُدا نے
کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹّی سے بنائے اور اُنکو
آدم کے پاس لایا کہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھتا ہے اور آدم
۲۰ نے جِس جانور کو جو کہا وُہی اُسکا نام ٹھہرا ۔ اور آدم نے کُل
چوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل دشتی جانوروں کے نام رکھّے
۲۱ پر آدم کے لِئے کوئی مددگار اُسکی مانند نہ مِلا ۔ اور خُداوند خُدا
نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُسکی
پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا۔ اور اُسکی جگہ گوشت
۲۲ بھر دیا ۔ اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے
۲۳ نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا ۔ اور آدم نے
کہا کہ یہ تو اب میری ہڈّیوں میں سے ہڈّی اور میرے گوشت
میں سے گوشت ہے اِس لِئے وہ ناری کہلائیگی کیونکہ وہ نر
۲۴ سے نکالی گئی ۔ اِسواسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا
۲۵ اور اپنی بیوی سے مِلا رہیگا اور وہ ایک تن ہونگے ۔ اور
آدم اور اُسکی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے ۔

باب ۳

۱ اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جنکو خُداوند خُدا نے
بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خُدا
۲ نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تُم نہ کھانا ؟ عورت نے
سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں ۔
۳ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُسکے پھل کی بابت خُدا نے
۴ کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھُونا ورنہ مر جاؤگے ۔ تب
۵ سانپ نے عورت سے کہا کہ تُم ہرگز نہ مروگے ۔ بلکہ خُدا جانتا

ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائینگی
اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بنجاؤ گے۔ عورت ۶
نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لیئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما
معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لیئے خوب ہے تو اُسکے پھل میں
سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔ تب
دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنکو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور ۷
اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لیئے لنگیاں بنائیں۔ اور ۸
اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا
سُنی اور آدم اور اُسکی بیوی نے آپکو خداوند خدا کے حضور سے
۹ باغ کے درختوں میں چھپایا۔ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا
۱۰ اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے؟ اُس نے کہا میں نے باغ
میں تیری آواز سُنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے
۱۱ اپنے آپکو چھپایا۔ اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟
کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جسکی بابت میں نے تجھکو حکم
۱۲ دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟ آدم نے کہا کہ جس عورت کو تو نے میرے
ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے
۱۳ کھایا۔ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہ کیا کیا؟
۱۴ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھکو بہکایا تو میں نے کھایا۔ اور
خداوند خدا نے سانپ سے کہا اس لیئے کہ تو نے یہ کیا تو سب
چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا۔ تو اپنے پیٹ کے
۱۵ بل چلیگا اور اپنی عمر بھر خاک چاٹیگا۔ اور میں تیرے اور عورت کے
درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت
۱۶ ڈالونگا۔ وہ تیرے سر کو کچلیگا اور تو اُسکی ایڑی پر کاٹیگا۔ پھر
اُس نے عورت سے کہا کہ میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤنگا
تو درد کیساتھ بچے جنیگی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف
۱۷ ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کریگا۔ اور آدم سے اُس نے کہا
چونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جسکی
بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا۔ اس لیئے زمین تیرے
سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کیساتھ تو اپنی عمر بھر اُسکی پیداوار
۱۸ کھائیگا۔ اور وہ تیرے لیئے کانٹے اور اُونٹ کٹارے اُگائیگی
۱۹ اور تو کھیت کی سبزی کھائیگا۔ تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی
کھائیگا جب تک کہ زمین میں تو پھر لوٹ نہ جائے اس لیئے کہ تو
اُس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ
۲۰ جائیگا۔ اور آدم نے اپنی بیوی کا نام حوّا رکھا اس لیئے کہ وہ
۲۱ سب زندوں کی ماں ہے۔ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکی بیوی
کیواسطے چمڑے کے کُرتے بناکر اُنکو پہنائے۔
۲۲ اور خداوند خدا نے کہا دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان
میں ہم میں سے ایک کی مانند ہوگیا۔ اب کہیں ایسا نہ ہو کہ
وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لیکر کھائے
۲۳ اور ہمیشہ جیتا رہے۔ اس لیئے خداوند خدا نے اُسکو باغِ عدن سے
باہر کر دیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس میں سے لیا گیا تھا کھیتی
۲۴ کرے۔ چنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغِ عدن کے مشرق
کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو
رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔

باب ۴

۱ اور آدم اپنی بیوی حوّا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُسکے
۲ قائن پیدا ہوا۔ تب اُس نے کہا مجھے خداوند سے ایک مرد ملا۔ پھر
قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا اور ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور
۳ قائن کسان تھا۔ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت
۴ کے پھل کا ہدیہ خداوند کیواسطے لایا۔ اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں
کے کچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کچھ اُنکی چربی کا ہدیہ لایا اور خداوند نے
۵ ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور کیا۔ پر قائن کو اور اُسکے ہدیہ کو
منظور نہ کیا اس لیئے قائن نہایت غضبناک ہوا اور اُسکا منہ
۶ بگڑا۔ اور خداوند نے قائن سے کہا تو کیوں غضبناک ہوا؟ اور تیرا
۷ منہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟ اگر تو بھلا کرے تو کیا تو مقبول نہ ہوگا؟
اور اگر تو بھلا نہ کرے تو گناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا
۸ مشتاق ہے پر تو اُس پر غالب آ۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو
کچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن نے
۹ اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔ تب خداوند نے قائن
سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں
۱۰ کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟ پھر اُس نے کہا کہ تو نے
۱۱ یہ کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھکو پکارتا ہے۔ اور
اب تو زمین کی طرف سے لعنتی ہوا جس نے اپنا منہ پسارا کہ

۱۲ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لے۔ جب تو زمین کو
جوتے گا تو وہ تجھے اپنی پیداوار نہ دیگی اور زمین پر تو خانہ خراب
۱۳ اور آوارہ ہوگا۔ تب قائن نے خداوند سے کہا کہ میری سزا
۱۴ برداشت سے باہر ہے۔ دیکھ آج تو نے مجھے رُوی زمین سے
نکال دیا ہے اور میں تیرے حضور سے رُوپوش ہو جاؤنگا اور
زمین پر خانہ خراب اور آوارہ رہونگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے
۱۵ پائیگا قتل کر ڈالیگا۔ تب خداوند نے اُسے کہا نہیں۔ بلکہ جو
قائن کو قتل کرے اُس سے سات گنا بدلہ لیا جائیگا اور خداوند نے
قائن کے لئے ایک نشان ٹھہرایا کہ کوئی اُسے پاکر مار نہ ڈالے۔
۱۶ سو قائن خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کے مشرق
۱۷ کی طرف نود کے علاقہ میں جا بسا۔ اور قائن اپنی بیوی کے پاس
گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُسکے حنوک پیدا ہوا اور اُس نے
ایک شہر بسایا اور اُسکا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوک رکھا۔
۱۸ اور حنوک سے عیراد پیدا ہوا اور عیراد سے محویا ایل پیدا ہوا اور
محویا ایل سے متوسا ایل پیدا ہوا اور متوسا ایل سے لمک پیدا
۱۹ ہوا۔ اور لمک دو عورتیں بیاہ لایا۔ ایک کا نام عدہ اور دوسری
۲۰ کا نام ضلہ تھا۔ اور عدہ کے یابل پیدا ہوا۔ وہ اُنکا باپ تھا
۲۱ جو خیموں میں رہتے اور جانور پالتے ہیں۔ اور اُسکے بھائی کا نام
۲۲ یوبل تھا وہ بین اور بانسلی بجانیوالوں کا باپ تھا۔ اور ضلہ
کے بھی توبلقائن پیدا ہوا جو پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیاروں
۲۳ کا بنانیوالا تھا اور نعمہ توبلقائن کی بہن تھی۔ اور لمک
نے اپنی بیویوں سے کہا کہ

اَے عدہ اور ضلہ میری بات سُنو
اَے لمک کی بیویو میرے سخن پر کان لگاؤ
میں نے ایک مرد کو جس نے مجھے زخمی کیا مار ڈالا۔
اور ایک جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر ڈالا۔
۲۴ اگر قائن کا بدلہ سات گنا لیا جائیگا
تو لمک کا ستتر اور سات گنا۔

۲۵ اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور اُسکے ایک اور بیٹا
ہوا اور اُسکا نام سیت رکھا اور وہ کہنے لگی کہ خدا نے ہابل کے
۲۶ عوض جسکو قائن نے قتل کیا مجھے دوسرا فرزند دیا۔ اور سیت کے
ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہوا جسکا نام اُس نے انوس رکھا۔
اُسوقت سے لوگ یہوواہ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے۔

۵ ب

۱ یہ آدم کا نسب نامہ ہے۔ جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا۔
۲ تو اُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔ نر اور ناری اُنکو پیدا کیا اور اُن کو
برکت دی اور جس روز وہ خلق ہوئے اُنکا نام آدم رکھا۔
۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا تھا جب اُسکی صورت و شبیہ کا
۴ ایک بیٹا اُسکے ہاں پیدا ہوا اور اُس نے اُسکا نام سیت رکھا۔ اور
سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے
۵ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور آدم کی کُل عمر نو سو تیس برس
کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا جب اُس سے انوس
۷ پیدا ہوا۔ اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۸ اور سیت کی کُل عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۹ اور انوس نوے برس کا تھا جب اُس سے قینان پیدا
۱۰ ہوا۔ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس
۱۱ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور انوس کی
کُل عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۱۲ اور قینان ستر برس کا تھا جب اُس سے محللئیل پیدا
۱۳ ہوا۔ اور محللئیل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس
۱۴ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور
قینان کی کُل عمر نو سو دس برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۱۵ اور محللئیل پینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے یارد پیدا
۱۶ ہوا۔ اور یارد کی پیدایش کے بعد محللئیل آٹھ سو تیس برس
۱۷ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور محللئیل
کی کُل عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی تب وہ مرا۔
۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا تھا جب اُس سے حنوک
۱۹ پیدا ہوا۔ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا
۲۰ رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور یارد کی کُل
عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی تب وہ مرا۔
۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے متوسلح پیدا ہوا۔

۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس تک خدا کے
ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۲۳ اور حنوک کی کل عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔
۲۴ اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور وہ غائب ہوگیا
کیونکہ خدا نے اُسے اُٹھا لیا۔

۲۵ اور متوسلح ایکسو ستاسی برس کا تھا جب اُس سے لمک
۲۶ پیدا ہوا۔ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس
۲۷ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور
متوسلح کی کل عمر نو سو اُنہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۲۸ اور لمک ایکسو بیاسی برس کا تھا جب اُس سے ایک بیٹا
۲۹ پیدا ہوا۔ اور اُس نے اُسکا نام نوح رکھا اور کہا کہ یہ ہمارے
ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہے
۳۰ جس پر خدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا۔ اور نوح کی پیدایش
کے بعد لمک پانچسو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے
۳۱ اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور لمک کی کل عمر سات سو
ستہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۳۲ اور نوح پانچسو برس کا تھا جب اُس سے سم حام اور
یافت پیدا ہوئے۔

ب ۶ ۱ جب رُوی زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے اور اُنکے بیٹیاں
۲ پیدا ہوئیں۔ تو خدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ
خوبصورت ہیں اور جنکو اُنہوں نے چُنا اُن سے بیاہ کر لیا۔
۳ تب خداوند نے کہا کہ میری رُوح اِنسان کیساتھ ہمیشہ
مزاحمت نہ کرتی رہیگی کیونکہ وہ بھی تو بشر ہے تو بھی اُسکی عمر
۴ ایکسو بیس برس کی ہوگی۔ اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے
اور بعد میں جب خدا کے بیٹے اِنسان کی بیٹیوں کے پاس گئے تو
اُنکے لیئے اُن سے اولاد ہوئی۔ یہی قدیم زمانہ کے سُورما ہیں جو
۵ بڑے نامور ہوئے ہیں۔ اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان
کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُسکے دل کے تصوّر اور خیال سدا بُرے
۶ ہی ہوتے ہیں۔ تب خداوند زمین پر اِنسان کو پیدا کرنے سے
۷ ملول ہوا اور دل میں غم کیا۔ اور خداوند نے کہا کہ میں اِنسان کو
جسے میں نے پیدا کیا رُوی زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔ اِنسان سے
لیکر حیوان اور رینگنے والے جاندار اور ہوا کے پرندوں تک
کیونکہ میں اُنکے بنانے سے ملول ہوں۔ ۸ مگر نوح خداوند کی
نظر میں مقبول ہوا۔

۹ نوح کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح مرد راستباز اور اپنے
زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا اور نوح خدا کیساتھ ساتھ
۱۰ چلتا رہا۔ اور اُس سے تین بیٹے سم۔ حام اور یافت پیدا ہوئے۔
۱۱ پر زمین خدا کے آگے ناراست ہوگئی تھی اور وہ ظلم سے بھری
۱۲ تھی۔ اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہوگئی
ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا۔

۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے
آ پہنچا ہے۔ کیونکہ اُنکے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی۔ سو
۱۴ دیکھ میں زمین سمیت اُنکو ہلاک کرونگا۔ تو گوپھر کی لکڑی کی
ایک کشتی اپنے لیئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُسکے
۱۵ اندر اور باہر رال لگانا۔ اور ایسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سو
ہاتھ۔ اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُسکی اُونچائی تیس ہاتھ ہو۔
۱۶ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنانا اور اُوپر سے ہاتھ بھر
چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُسکے پہلو میں
رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا۔ نچلا۔ دُوسرا اور تیسرا۔
۱۷ اور دیکھ میں خود زمین پر پانی کا طوفان لانیوالا ہوں تاکہ ہر
بشر کو جس میں زندگی کا دم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالوں اور
۱۸ سب جو زمین پر ہیں مر جائینگے۔ پر تیرے ساتھ میں اپنا عہد
قائم کرونگا اور تو کشتی میں جانا۔ تو اور تیرے ساتھ تیرے
۱۹ بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔ اور
جانوروں کی ہر قسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا
۲۰ کہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔ وہ نر و مادہ ہوں۔ اور پرندوں
کی ہر قسم میں سے اور چرندوں کی ہر قسم میں سے اور زمین پر
رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے پاس آئیں تاکہ
۲۱ وہ جیتے بچیں۔ اور تو ہر طرح کی کھانے کی چیز لیکر اپنے پاس
۲۲ جمع کر لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُنکے کھانیکو ہوگا۔ اور نوح
نے یُوں ہی کیا۔ جیسا خدا نے اُسے حکم دیا تھا ویسا ہی عمل کیا۔

ب ۷ ۱ اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے پورے خاندان کے

ساتھ کشتی میں آ کیونکہ میں نے تجھی کو اپنے سامنے اِس زمانہ
۲ میں راستباز دیکھا ہے۔ کُل پاک جانوروں میں سے سات
سات نر اور اُنکی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو
۳ دو نر اور اُنکی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔ اور ہوا کے پرندوں
میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تاکہ زمین پر اُنکی
۴ نسل باقی رہے۔ کیونکہ سات دِن کے بعد میں زمین پر چالیس
دِن اور چالیس رات پانی برساؤنگا اور ہر جاندار شے کو جسے
۵ میں نے بنایا زمین پر سے مِٹا ڈالونگا۔ اور نُوح نے وہ سب
۶ جیسا خُداوند نے اُسے حُکم دیا تھا کیا۔ اور نُوح چھ سَو برس کا تھا
۷ جب پانی کا طُوفان زمین پر آیا۔ تب نُوح اور اُسکے بیٹے اور
اُسکی بیوی اور اُسکے بیٹوں کی بیویاں اُسکے ساتھ طُوفان کے
۸ پانی سے بچنے کے لِئے کشتی میں گئے۔ اور پاک جانوروں
میں سے اور اُن جانوروں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں
میں سے اور زمین پر کے ہر رینگنے والے جاندار میں سے۔
۹ دو دو نر اور مادہ کشتی میں نُوح کے پاس گئے جیسا خُدا نے
۱۰ نُوح کو حُکم دیا تھا۔ اور سات دِن کے بعد ایسا ہُوا کہ طُوفان کا
۱۱ پانی زمین پر آ گیا۔ نُوح کی عُمر کا چھ سَواں سال تھا کہ اُسکے
دُوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سمُندر کے
سب سوتے پھُوٹ نِکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں۔
۱۲ اور چالیس دِن اور چالیس رات زمین پر بارش ہوتی رہی۔
۱۳ اُسی روز نُوح اور نُوح کے بیٹے سِم اور حام اور یافت اور
۱۴ نُوح کی بیوی اور اُسکے بیٹوں کی تینوں بیویاں۔ اور ہر قِسم کا
جانور اور ہر قِسم کا چوپایہ اور ہر قِسم کا زمین پر کا رینگنے والا
جاندار اور ہر قِسم کا پرندہ اور ہر قِسم کی چڑیا یہ سب کشتی میں داخل
۱۵ ہُوئے۔ اور جو زندگی کا دَم رکھتے ہیں اُن میں سے دو دو کشتی
۱۶ میں نُوح کے پاس آئے۔ اور جو اندر آئے وہ جیسا خُدا نے
اُسے حُکم دیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔ تب خُداوند
۱۷ نے اُسکو باہر سے بند کر دیا۔ اور چالیس دِن تک زمین پر
طُوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپر اُٹھا دیا سو کشتی
۱۸ زمین پر سے اُٹھ گئی۔ اور پانی زمین پر چڑھتا ہی گیا اور بہت بڑھا
۱۹ اور کشتی پانی کے اُوپر تیرتی رہی۔ اور پانی زمین پر بہت ہی

زیادہ چڑھا اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چھپ گئے۔
۲۰ پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اَور اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈُوب گئے۔
۲۱ اور سب جانور جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چوپائے اور جنگلی
جانور اور زمین پر کے سب رینگنے والے جاندار اور سب آدمی مر
۲۲ گئے۔ اور خُشکی کے سب جاندار جِنکے نتھنوں میں زندگی کا دَم تھا
۲۳ مر گئے۔ بلکہ ہر جاندار شے جو رُویِ زمین پر تھی مر مِٹی کیا اِنسان کیا
حیوان۔ کیا رینگنے والا جاندار کیا ہَوا کا پرندہ یہ سب کے سب
زمین پر سے مر مِٹے۔ فقط ایک نُوح باقی بچا یا وہ جو اُسکے ساتھ کشتی
۲۴ میں تھے۔ اور پانی زمین پر ایکسَو پچاس دِن تک چڑھتا رہا۔
باب ۸ ۱ پھر خُدا نے نُوح کو اور کُل جانداروں اور کُل چوپایوں کو
جو اُسکے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا اور خُدا نے زمین پر ایک ہَوا
۲ چلائی اور پانی رُک گیا۔ اور سمُندر کے سوتے اور آسمان کے دریچے
۳ بند کِئے گئے اور آسمان سے جو بارش ہو رہی تھی تھم گئی۔ اور
پانی زمین پر سے گھٹتے گھٹتے ایکسَو پچاس دِن کے بعد کم ہُوا۔
۴ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو کشتی اراراط کے پہاڑوں
۵ پر ٹِک گئی۔ اور پانی دسویں مہینے تک برابر گھٹتا رہا اور
دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔
۶ اور چالیس دِن کے بعد یُوں ہُوا کہ نُوح نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے
۷ بنائی تھی کھولی۔ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا۔ سو وہ
نِکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سُوکھ نہ گیا اِدھر اُدھر پھِرتا
۸ رہا۔ پھر اُس نے ایک کبُوتری اپنے پاس سے اُڑا دی تاکہ دیکھے
۹ کہ زمین پر پانی گھٹا یا نہیں۔ پر کبُوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ
پائی اور اُسکے پاس کشتی کو لَوٹ آئی کیونکہ تمام رُویِ زمین پر پانی
تھا تب اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے لے لِیا اور اپنے پاس کشتی میں
۱۰ رکھّا۔ اور سات دِن ٹھہر کر اُس نے اُس کبُوتری کو پھر کشتی سے
۱۱ اُڑا دِیا۔ اور وہ کبُوتری شام کے وقت اُسکے پاس لَوٹ آئی
اور دیکھا تو زیتُون کی ایک تازہ پتّی اُسکی چونچ میں تھی۔ تب
۱۲ نُوح نے معلوم کِیا کہ پانی زمین پر سے کم ہو گیا۔ تب وہ سات
دِن اور ٹھہرا۔ اِسکے بعد پھر اُس کبُوتری کو اُڑایا پر وہ اُسکے پاس
۱۳ پھر کبھی نہ لَوٹی۔ اور چھ سَو پہلے برس کے پہلے مہینے کی پہلی
تاریخ کو یُوں ہُوا کہ زمین پر سے پانی سُوکھ گیا اور نُوح نے کشتی

۱۴ کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سُوکھ گئی ہے ۝ اور
دُوسرے مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو زمین بالکُل سُوکھ گئی ۝
۱۵ ۱۶ تب خُدا نے نُوحؔ سے کہا کہ ۝ کشتی سے باہر نکل آ تو اور
تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی
۱۷ بیویاں ۝ اور اُن جانداروں کو بھی باہر نکال لا جو تیرے ساتھ
ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے رینگنے والے جاندار
تاکہ وہ زمین پر کثرت سے بچے دیں اور بارور ہوں اور زمین
۱۸ پر بڑھ جائیں ۝ تب نُوحؔ اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے
۱۹ بیٹوں کی بیویوں کیساتھ باہر نکلا ۝ اور سب جانور سب
رینگنے والے جاندار۔ سب پرندے اور سب جو زمین پر چلتے
۲۰ ہیں اپنی اپنی جنس کیساتھ کشتی سے نکل گئے ۝ تب نُوحؔ نے
خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چوپایوں اور
پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی
۲۱ قُربانیاں چڑھائیں ۝ اور خُداوند نے اُنکی راحت انگیز خُوشبُو
لی اور خُداوند نے اپنے دل میں کہا کہ اِنسان کے سبب سے
مَیں پھر کبھی زمین پر لعنت نہیں بھیجُونگا کیونکہ اِنسان کے دل کا
خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور نہ پھر سب جانداروں کو جیسا اب
۲۲ کیا ہے مارُونگا ۝ بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل
کاٹنا۔ سردی اور تپش گرمی اور جاڑا دِن اور رات موقُوف نہ
ہونگے ۝

۹ باب

۱ اور خُدا نے نُوحؔ اور اُسکے بیٹوں کو برکت دی اور اُنکو کہا کہ بارور
۲ ہو اور بڑھو اور زمین کو معمُور کرو ۝ اور زمین کے کُل جانداروں
اور ہوا کے کُل پرندوں پر تُمہاری دہشت اور تُمہارا رُعب
ہوگا۔ یہ اور تمام کیڑے جن سے زمین بھری پڑی ہے اور سمندر
۳ کی کُل مچھلیاں تُمہارے ہاتھ میں کی گئیں ۝ ہر چلتا پھرتا جاندار
تُمہارے کھانے کو ہوگا۔ ہری سبزی کی طرح مَیں نے سب کا
۴ سب تُمکو دیدیا ۝ مگر تُم گوشت کیساتھ خُون کو جو اُسکی جان
۵ ہے نہ کھانا ۝ مَیں تُمہارے خُون کا بدلہ ضرُور لُونگا۔ ہر جانور سے
اُسکا بدلہ لُونگا آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور اُسکے بھائی بند
۶ سے لُونگا ۝ جو آدمی کا خُون کرے اُسکا خُون آدمی سے ہوگا
۷ کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر بنایا ہے ۝ اور تُم بارور ہو

اور بڑھو اور زمین پر خُوب اپنی نسل بڑھاؤ اور بہُت زیادہ ہو جاؤ ۝
۸ ۹ اور خُدا نے نُوحؔ اور اُسکے بیٹوں سے کہا ۝ دیکھو مَیں خود تُم
۱۰ سے اور تُمہارے بعد تُمہاری نسل سے ۝ اور سب جانداروں
سے جو تُمہارے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے
جانور یعنی زمین کے اُن سب جانوروں کے بارے میں جو کشتی
۱۱ سے اُترے عہد کرتا ہُوں ۝ مَیں اِس عہد کو تُمہارے ساتھ
قائم رکھُونگا کہ سب جاندار طُوفان کے پانی سے پھر ہلاک نہ ہونگے
۱۲ اور نہ کبھی زمین کو تباہ کرنے کے لئے پھر طُوفان آئیگا ۝ اور خُدا نے
کہا کہ جو عہد مَیں اپنے اور تُمہارے درمیان اور سب جانداروں کے
درمیان جو تُمہارے ساتھ ہیں پُشت در پُشت ہمیشہ کے لئے
۱۳ کرتا ہُوں اُسکا نِشان یہ ہے کہ ۝ مَیں اپنی کمان کو بادل میں
رکھتا ہُوں وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نِشان ہوگی ۝
۱۴ اور ایسا ہوگا کہ جب مَیں زمین پر بادل لاؤنگا تو میری کمان
۱۵ بادل میں دِکھائی دیگی ۝ اور مَیں اپنے عہد کو جو میرے اور تُمہارے
اور ہر طرح کے جاندار کے درمیان ہے یاد کرُونگا اور تمام
۱۶ جانداروں کی ہلاکت کے لئے پانی کا طُوفان پھر نہ ہوگا ۝ اور کمان
بادل میں ہوگی اور مَیں اُس پر نِگاہ کرُونگا تاکہ اُس ابدی عہد کو
یاد کرُوں جو خُدا کے اور زمین کے سب طرح کے جاندار کے درمیان
۱۷ ہے ۝ پس خُدا نے نُوحؔ سے کہا کہ یہ اُس عہد کا نِشان ہے جو مَیں
اپنے اور زمین کے کُل جانداروں کے درمیان قائم کرتا ہُوں ۝
۱۸ نُوحؔ کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سِمؔ حامؔ اور یافتؔ تھے اور حامؔ
۱۹ کنعانؔ کا باپ تھا ۝ یہی تینوں نُوحؔ کے بیٹے تھے اور اِن ہی کی
نسل ساری زمین پر پھیلی ۝
۲۰ اور نُوحؔ کاشتکاری کرنے لگا اور اُس نے ایک انگُور کا باغ
۲۱ لگایا ۝ اور اُس نے اُسکی مے پی اور اُسے نشہ آیا اور وہ اپنے
۲۲ ڈیرے میں برہنہ ہو گیا ۝ اور کنعانؔ کے باپ حامؔ نے اپنے باپ
۲۳ کو برہنہ دیکھا اور اپنے دونوں بھائیوں کو باہر آکر خبر دی ۝ تب سِمؔ
اور یافتؔ نے ایک کپڑا لیا اور اُسے اپنے کندھوں پر دھرا اور
پیچھے کو اُلٹے چل کر گئے اور اپنے باپ کی برہنگی ڈھانکی۔ سو اُن
کے مُنہ اُلٹی طرف تھے اور اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی نہ دیکھی ۝
۲۴ جب نُوحؔ اپنی مے کے نشہ سے ہوش میں آیا تو جو اُسکے چھوٹے بیٹے

۲۵ تو اُسکے ساتھ کیا تھا اُسے معلوم ہُوا۔ اور اُس نے کہا کہ
کنعان ملعون ہو
وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا۔
۲۶ پھر کہا خداوند سم کا خدا مبارک ہو
اور کنعان سم کا غلام ہو۔
۲۷ خدا یافت کو پھیلائے
کہ وہ سم کے ڈیروں میں بسے
اور کنعان اُسکا غلام ہو۔
۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس اَور جیتا رہا۔
۲۹ اور نوح کی کل عمر ساڑھے نو سو برس کی ہوئی تب اُس نے وفات پائی۔

باب ۱۰

۱ نوح کے بیٹوں سم حام اور یافت کی اولاد یہ ہے۔ طوفان
۲ کے بعد اُنکے ہاں بیٹے پیدا ہوئے۔ بنی یافت یہ ہیں۔ جمر اور
۳ ماجوج اور مادی اور یاوان اور توبل اور مسک اور تیراس۔ اور
۴ جمر کے بیٹے اشکناز اور ریفت اور تجرمہ۔ اور یاوان کے
۵ بیٹے الیسہ اور ترسیس کتی اور دودانی۔ قوموں کے جزیرے
ان ہی کی نسل میں بٹ کر ہر ایک کی زبان اور قبیلہ کے مطابق
مختلف ملک اور گروہ ہو گئے۔
۶ اور بنی حام یہ ہیں۔ کوش اور مصر اور فوط اور کنعان۔
۷ اور بنی کوش یہ ہیں۔ سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعماہ اور سبتیکہ
۸ اور بنی رعماہ یہ ہیں سبا اور ددان۔ اور کوش سے نمرود پیدا
۹ ہوا۔ وہ روی زمین پر ایک سورما ہوا ہے۔ خداوند کے سامنے
وہ ایک شکاری سورما ہوا ہے اس لئے یہ مثل چلی کہ خداوند
۱۰ کے سامنے نمرود سا شکاری سورما۔ اور اُسکی بادشاہی کی
ابتدا ملک سنعار میں بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ سے
۱۱ ہوئی۔ اُسی ملک سے نکل کر وہ اسور میں آیا اور نینوہ اور
۱۲ رحوبوت عیر اور کلح کو۔ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو
۱۳ جو بڑا شہر ہے بنایا۔ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور
۱۴ نفتوحی۔ اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے) اور
کفتوری پیدا ہوئے۔
۱۵، ۱۶ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پہلوٹھا تھا اور حت۔ اور
۱۷، ۱۸ یبوسی اور اموری اور جرجاسی۔ اور حوی اور عرقی اور سینی۔ اور
اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے اور بعد میں کنعانی قبیلے پھیل
۱۹ گئے۔ اور کنعانیوں کی حد یہ ہے صیدا سے غزہ تک جو جرار کے راستے
پر ہے پھر وہاں سے لشع تک جو سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور
۲۰ ضبوئیم کی راہ پر ہے۔ سو بنی حام یہ ہیں جو اپنے اپنے ملک اور
گروہوں میں اپنے قبیلوں اور اپنی زبانوں کے مطابق آباد ہیں۔
۲۱ اور سم کے ہاں بھی جو تمام بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا
۲۲ بھائی تھا اولاد ہوئی۔ بنی سم یہ ہیں۔ عیلام اور اسور اور
۲۳ ارفکسد اور لود اور ارام۔ اور بنی ارام یہ ہیں۔ عوض اور حول
۲۴ اور جتر اور مس۔ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے
۲۵ عبر۔ اور عبر کے ہاں دو بیٹے پیدا ہوئے ایک کا نام فلج تھا کیونکہ
۲۶ زمین اُسکے ایام میں بٹی اور اُسکے بھائی کا نام یقطان تھا۔ اور
یقطان سے الموداد اور سلف اور حصار ماوت اور اراخ۔
۲۷، ۲۸ اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ۔ اور عوبل اور ابی مائیل اور
۲۹ سبا۔ اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے یہ سب بنی یقطان
۳۰ تھے۔ اور انکی آبادی میسا سے مشرق کے ایک پہاڑ سفار کی
۳۱ طرف تھی۔ سو بنی سم یہ ہیں جو اپنے اپنے ملک اور گروہوں میں
اپنے قبیلوں اور اپنی زبانوں کے مطابق آباد ہیں۔
۳۲ نوح کے بیٹوں کے خاندان انکی گروہوں اور نسلوں کے اعتبار
سے یہی ہیں اور طوفان کے بعد جو قومیں زمین پر جا بجا منقسم
ہوئیں وہ ان ہی میں سے تھیں۔

باب ۱۱

۱ اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔ ۲ اور ایسا
ہوا کہ مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے اُنکو ملک سنعار میں ایک میدان
۳ ملا اور وہ وہاں بس گئے۔ اور اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم
اینٹیں بنائیں اور اُنکو آگ میں خوب پکائیں سو اُنہوں نے
۴ پتھر کی جگہ اینٹ سے اور چونے کی جگہ گارے سے کام لیا۔ پھر
وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر اور ایک بُرج جس کی
چوٹی آسمان تک پہنچے بنائیں اور یہاں اپنا نام کریں۔ ایسا
۵ نہ ہو کہ ہم تمام روی زمین پر پراگندہ ہو جائیں۔ اور خداوند اِس
۶ شہر اور بُرج کو جسے بنی آدم بنانے لگے دیکھنے کو اُترا۔ اور خداوند
نے کہا دیکھو یہ لوگ سب ایک ہیں اور ان سبھوں کی ایک
ہی زبان ہے۔ وہ جو یہ کرنے لگے ہیں تو اب کچھ بھی جسکا وہ

۷ ارادہ کریں اُن سے باقی نہ چھُوٹیگا ٥ سو آؤ ہم وہاں جا کر اُنکی زبان میں اختلاف ڈالیں تاکہ وہ ایک دُوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں ٥
۸ پس خُداوند نے اُنکو وہاں سے تمام رُویِ زمین میں پراگندہ کِیا سو وہ اُس شہر کے بنانے سے باز آئے ٥
۹ اِس لِئے اُسکا نام بابل ہُوا کیونکہ خُداوند نے وہاں ساری زمین کی زبان میں اختلاف ڈالا اور وہاں سے خُداوند نے اُنکو تمام رُویِ زمین پر پراگندہ کِیا ٥
۱۰ یہ سِم کا نسب نامہ ہے سِم ایکسو برس کا تھا جب اُس سے
۱۱ طُوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہُوا ٥ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد سِم پانچسو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہُوا تو اُس سے سِلح پیدا
۱۳ ہُوا ٥ اور سِلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۱۴ سِلح جب تیس برس کا ہُوا تو اُس سے عِبر پیدا ہُوا ٥
۱۵ اور عِبر کی پیدایش کے بعد سِلح چار سو تین برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۱۶ جب عِبر چونتیس برس کا تھا تو اُس سے فلج پیدا ہُوا ٥
۱۷ اور فلج کی پیدایش کے بعد عِبر چار سو تیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۱۸ فلج تیس برس کا تھا جب اُس سے رعو پیدا ہُوا ٥
۱۹ اور رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۲۰ اور رعو بتیس برس کا تھا جب اُس سے سروج پیدا ہُوا ٥
۲۱ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۲۲ اور سروج تیس برس کا تھا جب اُس سے نحور پیدا
۲۳ ہُوا ٥ اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سو برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۲۴ نحور اُنتیس برس کا تھا جب اُس سے تارح پیدا ہُوا ٥
۲۵ اور تارح کی پیدایش کے بعد نحور ایکسو اُنیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ٥
۲۶ اور تارح ستر برس کا تھا جب اُس سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہُوئے ٥
۲۷ اور یہ تارح کا نسب نامہ ہے ۔ تارح سے ابرام اور نحور اور
۲۸ حاران پیدا ہُوئے اور حاران سے لُوط پیدا ہُوا ٥ اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زاد بُوم یعنی کسدیوں کے اُور
۲۹ میں مرا ٥ اور ابرام اور نحور نے اپنا اپنا بیاہ کر لیا ۔ ابرام کی بیوی کا نام ساری اور نحور کی بیوی کا نام مِلکہ تھا جو حاران کی
۳۰ بیٹی تھی ۔ وُہی مِلکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا ٥ اور ساری بانجھ
۳۱ تھی ۔ اُسکے کوئی بال بچہ نہ تھا ٥ اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو اور اپنے پوتے لُوط کو جو حاران کا بیٹا تھا اور اپنی بہو ساری کو جو اُسکے بیٹے ابرام کی بیوی تھی ساتھ لیا اور وہ سب کسدیوں کے اُور سے روانہ ہُوئے کہ کنعان کے مُلک میں جائیں اور وہ
۳۲ حاران تک آئے اور وہیں رہنے لگے ٥ اور تارح کی عُمر دو سو پانچ برس کی ہُوئی اور اُس نے حاران میں وفات پائی ٥

باب ۱۲

۱ اور خُداوند نے ابرام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نِکل کر اُس
۲ مُلک میں جا جو مَیں تُجھے دِکھاؤنگا ٥ اور مَیں تُجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور برکت دُونگا اور تیرا نام سرفراز کرُونگا ۔
۳ سو تُو باعثِ برکت ہو ٥ جو تُجھے مبارک کہیں اُنکو مَیں برکت دُونگا اور جو تُجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کرُونگا
۴ اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائینگے ٥ سو ابرام خُداوند کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لُوط اُسکے ساتھ گیا اور ابرام پچھتّر برس کا تھا جب وہ حاران سے روانہ ہُوا ٥
۵ اور ابرام نے اپنی بیوی ساری اور اپنے بھتیجے لُوط کو اور سب مال کو جو اُنہوں نے جمع کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنکو حاران میں مِل گئے تھے ساتھ لیا اور وہ مُلکِ کنعان کو روانہ ہُوئے
۶ اور مُلکِ کنعان میں آئے ٥ اور ابرام اُس مُلک میں سے گُذرتا ہُوا مقامِ سِکم میں مورہ کے بلوط تک پہنچا ۔ اُس وقت مُلک میں
۷ کنعانی رہتے تھے ٥ تب خُداوند نے ابرام کو دِکھائی دے کر کہا کہ یہی مُلک مَیں تیری نسل کو دُونگا اور اُس نے وہاں خُداوند

۸ کے لئے جو اُسے دکھائی دیا تھا۔ ایک قربان گاہ بنائی۔ اور وہاں سے کوچ کرکے اُس پہاڑ کی طرف گیا جو بیت ایل کے مشرق میں ہے اور اپنا ڈیرا ایسے لگایا کہ بیت ایل مغرب میں اور عی مشرق میں پڑا اور وہاں اُس نے خداوند کے لئے ۹ ایک قربانگاہ بنائی اور خداوند سے دُعا کی۔ اور ابرام سفر کرتا کرتا جنوب کی طرف بڑھ گیا۔

۱۰ اور اُس مُلک میں کال پڑا اور ابرام مصر کو گیا کہ وہاں ٹکا ۱۱ رہے کیونکہ مُلک میں سخت کال تھا۔ اور ایسا ہُوا کہ جب وہ مصر میں داخل ہونیکو تھا تو اُس نے اپنی بیوی ساری سے کہا کہ دیکھ میں جانتا ہُوں کہ تُو دیکھنے میں خوبصورت عورت ۱۲ ہے۔ اور یُوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھ کر کہیں گے کہ یہ اُسکی بیوی ہے سو وہ مجھے تو مار ڈالینگے مگر تجھے زندہ رکھ لینگے۔ ۱۳ سو تو یہ کہدینا کہ میں اُسکی بہن ہُوں تاکہ تیرے سبب سے ۱۴ میری خیر ہو اور میری جان تیری بدولت بچی رہے۔ اور یُوں ہُوا کہ جب ابرام مصر میں آیا تو مصریوں نے اُس ۱۵ عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہے۔ اور فرعون کے اُمرا نے اُسے دیکھ کر فرعون کے حضور میں اُسکی تعریف ۱۶ کی اور وہ عورت فرعون کے گھر میں پہنچائی گئی۔ اور اُس نے اُسکی خاطر ابرام پر احسان کیا اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈیاں اور گدھیاں اور اونٹ ۱۷ اُسکے پاس ہوگئے۔ پر خداوند نے فرعون اور اُسکے خاندان پر ابرام کی بیوی ساری کے سبب سے بڑی بڑی بلائیں ۱۸ نازل کیں۔ تب فرعون نے ابرام کو بلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے مجھ سے یہ کیا کیا؟ تُو نے مجھے کیوں نہ بتایا کہ یہ تیری ۱۹ بیوی ہے؟ تُو نے یہ کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اِسی لئے میں نے اُسے لیا کہ وہ میری بیوی بنے۔ سو دیکھ تیری بیوی ۲۰ حاضر ہے۔ اُسکو لے اور چلا جا۔ اور فرعون نے اُسکے حق میں اپنے آدمیوں کو ہدایت کی اور اُنہوں نے اُسے اور اُسکی بیوی کو اُسکے سب مال کے ساتھ روانہ کر دیا۔

باب ۱۳

۱ اور ابرام مصر سے اپنی بیوی اور اپنے سب مال اور ۲ لوط کو ساتھ لے کر کنعان کے جنوب کی طرف چلا۔ اور ابرام کے پاس چوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا۔ ۳ اور وہ کنعان کے جنوب سے سفر کرتا ہُوا بیت ایل میں اُس جگہ پہنچا جہاں پہلے بیت ایل اور عی کے درمیان اُس کا ڈیرا تھا۔ ۴ یعنی وہ مقام جہاں اُس نے شروع میں قربان گاہ بنائی تھی اور وہاں ابرام نے خداوند سے دُعا کی۔ ۵ اور لوط کے پاس بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکریاں گائے بیل اور ڈیرے تھے۔ ۶ اور اُس مُلک میں اِتنی گنجایش نہ تھی کہ وہ اِکٹھے رہیں کیونکہ اُنکے پاس اِتنا مال تھا کہ وہ اکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا ہُوا اور کنعانی اور فرزی اُس وقت مُلک میں رہتے تھے۔ ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہُوا کرے کیونکہ ہم بھائی ہیں۔ ۹ کیا یہ سارا مُلک تیرے سامنے نہیں؟ سو تُو مجھ سے الگ ہو جا اگر تُو بائیں جائے تو میں دہنے جاؤنگا اور اگر تُو دہنے جائے تو میں بائیں جاؤنگا۔ ۱۰ تب لوط نے آنکھ اُٹھا کر یردن کی ساری ترائی پر جو ضُغر کی طرف ہے نظر دوڑائی کیونکہ وہ اِس سے پیشتر کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا خداوند کے باغ اور مصر کے مُلک کی مانند خُوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی کو اپنے لئے چُن لیا اور وہ مشرق کی طرف چلا اور وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہوگئے۔ ۱۲ ابرام تو مُلک کنعان میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت اختیار کی اور سدوم کی طرف اپنا ڈیرا لگایا۔ ۱۳ اور سدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے۔ ۱۴ اور لوط کے جُدا ہو جانے کے بعد خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور جس جگہ تُو ہے وہاں سے شمال اور جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف نظر دوڑا۔ ۱۵ کیونکہ یہ تمام مُلک جو تُو دیکھ رہا ہے میں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دُونگا۔ ۱۶ اور میں تیری نسل کو خاک کے ذرّوں کی مانند بناؤنگا۔ ایسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے ذرّوں کو گن سکے تو تیری نسل بھی گن لی جائیگی۔ ۱۷ اُٹھ اور اُس مُلک کے طُول و عرض میں

۱۸ سیر کر کیونکہ مَیں اِسے تجھ کو دُونگا ۞ اور ابرام نے اپنا
ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلُوطوں میں جو حبرون میں ہیں
جاکر رہنے لگا اور وہاں خُداوند کے لِئے ایک قُربانگاہ بنائی ۞

ب ۱۴ ۱ اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ
اریوک اور عیلام کے بادشاہ کِدر لاعمر اور جوئیم کے بادشاہ
۲ تدعال کے ایّام میں ۞ یُوں ہُوا کہ اُنہوں نے سدوم کے
بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ
سنی اب اور ضبوئیم کے بادشاہ شمیبر اور بالع یعنی ضُغر کے
۳ بادشاہ سے جنگ کی ۞ یہ سب سدیم یعنی دریایِ شور کی
۴ وادی میں اِکٹھے ہُوئے ۞ بارہ برس تک وہ کِدر لاعمر کے
۵ مُطیع رہے پر تیرھویں برس اُنہوں نے سرکشی کی ۞ اور
چودھویں برس کِدر لاعمر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہ آئے
اور رفائیم کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو ہام میں
۶ اور ایمیم کو سوی قریتیم میں ۞ اور حوریوں کو اُنکے کوہِ شعیر
میں مارتے مارتے ایل فاران تک جو بیابان سے لگا ہُوا
۷ ہے آئے ۞ پھر وہ لَوٹ کر عین مصفات یعنی قادِس پہنچے
اور عمالیقیوں کے تمام مُلک کو اور اموریوں کو جو حصصون تمر
۸ میں رہتے تھے مارا ۞ تب سدوم کا بادشاہ اور عمورہ کا بادشاہ
اور ادمہ کا بادشاہ اور ضبوئیم کا بادشاہ اور بالع یعنی ضُغر
کا بادشاہ نِکلے اور اُنہوں نے سدیم کی وادی میں صف آرائی
۹ کی ۞ تاکہ عیلام کے بادشاہ کِدر لاعمر اور جوئیم کے بادشاہ
تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ
اریوک سے جنگ کریں یہ چار بادشاہ اُن پانچوں کے مُقابلہ
۱۰ میں تھے ۞ اور سدیم کی وادی میں جابجا نفت کے گڑھے
تھے اور سدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگتے بھاگتے وہاں
۱۱ گِرے اور جو بچے پہاڑ پر بھاگ گئے ۞ تب وہ سدوم اور
عمورہ کا سب مال اور وہاں کا سب اناج لیکر چلے گئے ۞
۱۲ اور ابرام کے بھتیجے لُوط کو اور اُسکے مال کو بھی لے گئے کیونکہ
۱۳ وہ سدوم میں رہتا تھا ۞ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جاکر ابرام
عبرانی کو خبر دی جو اِسکال اور عانیر کے بھائی ممرے اموری
۱۴ کے بلُوطوں میں رہتا تھا اور یہ ابرام کے ہم عہد تھے ۞ جب
ابرام نے سُنا کہ اُسکا بھائی گرفتار ہُوا تو اُس نے اپنے تین سو
اٹھارہ مشّاق خانہ زادوں کو لیکر دان تک اُنکا تعاقب
۱۵ کِیا ۞ اور رات کو اُس نے اور اُسکے خادموں نے غول غول
ہوکر اُن پر دھاوا کِیا اور اُنکو مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے
۱۶ بائیں ہاتھ ہے اُنکا پیچھا کِیا ۞ اور وہ سارے مال کو اور اپنے
بھائی لُوط کو اور اُسکے مال اور عورتوں کو بھی اور اَور لوگوں کو
۱۷ واپس پھیر لایا ۞ اور جب وہ کِدر لاعمر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہوں
کو مار کر پھرا تو سدوم کا بادشاہ اُسکے اِستقبال کو سوی کی وادی
۱۸ تک جو بادشاہی وادی ہے آیا ۞ اور مَلِک صدق سالم کا بادشاہ
۱۹ روٹی اور مَے لایا اور وہ خُدا تعالےٰ کا کاہن تھا ۞ اور اُس نے اُسکو
برکت دیکر کہا کہ خُدا تعالےٰ کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک
۲۰ ہے ابرام مُبارک ہو ۞ اور مُبارک ہے خُدا تعالےٰ جِس نے
تیرے دُشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دِیا۔ تب ابرام نے سب کا
۲۱ دسواں حِصّہ اُسکو دِیا ۞ اور سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے
۲۲ کہا کہ آدمیوں کو مُجھے دیدے اور مال اپنے لِئے رکھ لے ۞ پر
ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ مَیں نے خُداوند خُدا تعالےٰ
آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ہے کہ مَیں نہ تو کوئی دھاگا
نہ جُوتی کا تسمہ نہ تیری اَور کوئی چیز لُوں تاکہ تُو یہ نہ کہہ سکے کہ
۲۳ مَیں نے ابرام کو دولتمند بنا دِیا ۞ سِوا اُسکے جو جوانوں نے
کھا لِیا اور اُن آدمیوں کے حِصّے کے جو میرے ساتھ گئے
سو عانیر اور اِسکال اور ممرے اپنا اپنا حِصّہ لے لیں ۞

ب ۱۵ ۱ اِن باتوں کے بعد خُداوند کا کلام رویا میں ابرام پر نازِل ہُوا
اور اُس نے فرمایا اَے ابرام تُو مت ڈر مَیں تیری سپر اور تیرا
۲ بہت بڑا اجر ہُوں ۞ ابرام نے کہا اَے خُداوند خُدا تُو مُجھے کیا
دیگا؟ کیونکہ مَیں تو بے اَولاد جاتا ہُوں اور میرے گھر کا مختار
۳ دمشقی الیعزر ہے ۞ پھر ابرام نے کہا دیکھ تُو نے مُجھے کوئی اَولاد
۴ نہیں دی اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارِث ہوگا ۞ تب
خُداوند کا کلام اُس پر نازِل ہُوا اور اُس نے فرمایا یہ تیرا
وارِث نہ ہوگا بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پیدا ہوگا وُہی
۵ تیرا وارِث ہوگا ۞ اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ
اب آسمان کی طرف نِگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گِن سکتا ہے

۶ تو گن اور اُس سے کہا کہ تیری اَولاد اَیسی ہی ہوگی ۞ اور وہ خُداوند پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راستبازی شُمار کیا ۞

۷ اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں خُداوند ہُوں جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا کہ تجھکو یہ مُلک میراث میں دُوں ۞

۸ اور اُس نے کہا اے خُداوند خُدا! مَیں کیونکر جانوں کہ مَیں اُسکا وارث ہونگا؟ ۞

۹ اُس نے اُس سے کہا کہ میرے لئے تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی ایک بکری اور تین برس کا ایک مینڈھا اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچّہ لے ۞

۱۰ اُس نے اُن سبھوں کو لیا اور اُنکو بیچ سے دو ٹکڑے کیا اور ہر ٹکڑے کو اُسکے ساتھ کے دُوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے ۞

۱۱ تب شکاری پرندے اُن ٹکڑوں پر جھپٹنے لگے پر ابرام اُنکو ہنکاتا رہا ۞

۱۲ سُورج ڈُوبتے وقت ابرام پر گہری نیند غالب ہُوئی اور دیکھو ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر چھا گئی ۞

۱۳ اور اُس نے ابرام سے کہا یقین جان کہ تیری نسل کے لوگ اَیسے مُلک میں جو اُنکا نہیں پردیسی ہونگے اور وہاں کے لوگوں کی غُلامی کرینگے اور وہ چار سو برس تک اُنکو دُکھ دینگے ۞

۱۴ لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کرُونگا جسکی وہ غُلامی کرینگے

۱۵ اور بعد میں وہ بڑی دولت لیکر وہاں سے نکل آئینگے ۞ اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جا ملیگا اور نہایت پیری میں دفن ہوگا ۞

۱۶ اور وہ چوتھی پُشت میں یہاں لَوٹ آئینگے

۱۷ کیونکہ اموریوں کے گُناہ اب تک پُورے نہیں ہُوئے ۞ اور جب سُورج ڈُوبا اور اندھیرا چھا گیا تو ایک تنُور جس میں سے دُھواں اُٹھتا تھا دکھائی دیا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گُذری ۞

۱۸ اُسی روز خُداوند نے ابرام سے عہد کیا اور فرمایا کہ یہ مُلک دریایِ مصر سے لیکر اُس بڑے دریا یعنی دریایِ فرات تک ۞

۱۹ قینیوں اور قنیزیوں اور قدمُونیوں ۞

۲۰ اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور رفائیم ۞

۲۱ اور اموریوں اور کنعانیوں اور جرجاسیوں اور یبوسیوں سمیت مَیں نے تیری اَولاد کو دیا ہے ۞

باب ۱۶

۱ اور ابرام کی بیوی سارَی کے کوئی اَولاد نہ ہُوئی۔ اُسکی

۲ ایک مصری لَونڈی تھی جسکا نام ہاجرہ تھا ۞ اور سارَی نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خُداوند نے مجھے تو اَولاد سے محرُوم رکھا ہے سو تُو میری لَونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو

۳ اور ابرام نے سارَی کی بات مانی ۞ اور ابرام کو مُلکِ کنعان میں رہتے دس برس ہوگئے تھے جب اُسکی بیوی سارَی نے اپنی مصری لَونڈی اُسے دی کہ اُسکی بیوی بنے ۞

۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی اور جب اُسے معلُوم ہُوا کہ وہ حاملہ ہوگئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی ۞

۵ تب سارَی نے ابرام سے کہا کہ جو ظُلم مجھ پر ہُوا وہ تیری گردن پر ہے۔ مَیں نے اپنی لَونڈی تیرے آغوش میں دی اور اب جو اُس نے آپکو حاملہ دیکھا تو مَیں اُسکی نظروں میں حقیر ہوگئی۔ سو خُداوند میرے اور تیرے درمیان اِنصاف کرے ۞

۶ ابرام نے سارَی سے کہا کہ تیری لَونڈی تیرے ہاتھ میں ہے جو تجھے بھلا دکھائی دے سو اُسکے ساتھ کر۔ تب سارَی اُس پر سختی کرنے لگی اور وہ اُسکے پاس سے بھاگ گئی ۞

۷ اور وہ خُداوند کے فرشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس ملی۔ یہ وُہی چشمہ ہے جو شور کی راہ پر ہے ۞

۸ اور اُس نے کہا اَے سارَی کی لَونڈی ہاجرہ تُو کہاں سے آئی اور کِدھر جاتی ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں اپنی بی بی سارَی کے پاس سے بھاگ آئی ہُوں ۞

۹ خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ تُو اپنی بی بی کے پاس لَوٹ جا اور اپنے کو اُسکے قبضہ میں کر دے ۞

۱۰ اور خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری اَولاد کو بہُت بڑھاؤنگا۔ یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُسکا شُمار نہ ہو سکیگا ۞

۱۱ اور خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ تُو حاملہ ہے اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُسکا نام اِسمٰعیل رکھنا اِسلئے کہ خُداوند نے تیرا دُکھ سُن لیا ۞

۱۲ وہ گورخر کی طرح آزاد مرد ہوگا۔ اُسکا ہاتھ سب کے خلاف اور سب کے ہاتھ اُسکے خلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہیگا ۞

۱۳ اور ہاجرہ نے خُداوند کا جس نے اُس سے باتیں کیں اَتّا ایل روئی نام رکھّا یعنی اَے خُدا تُو بصیر ہے کیونکہ اُس نے کہا کیا مَیں نے یہاں بھی اپنے دیکھنے والے کو جاتے ہُوئے دیکھا؟ ۞

۱۴ اِسی سبب سے اُس کُوئیں کا نام بیر لحی روئی پڑ گیا۔ وہ قادِس

۱۵ اور بَرِد کے درمیان ہے۔ اور ابرام سے ہاجرہ کے
ایک بیٹا ہُؤا اور ابرام نے اپنے اُس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے
۱۶ پیدا ہُؤا اِسمٰعیل رکھّا۔ اور جب ابرام سے ہاجرہ کے اِسمٰعیل
پیدا ہُؤا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا۔

ب ۱۷ ۱ جب ابرام ننانوے برس کا ہُؤا تب خُداوند ابرام کو نظر
آیا اور اُس سے کہا کہ مَیں خُدایِ قادِر ہُوں۔ تُو میرے حضُور
۲ میں چل اور کامِل ہو۔ اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان عہد
۳ باندھُونگا اور تُجھے بہُت زیادہ بڑھاؤُنگا۔ تب ابرام سرنگُوں
۴ ہوگیا اور خُدا نے اُس سے ہمکلام ہوکر فرمایا۔ کہ دیکھ میرا عہد تیرے
۵ ساتھ ہے اور تُو بہُت قَوموں کا باپ ہوگا۔ اور تیرا نام پھر ابرام
نہیں کہلائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا کیونکہ مَیں نے تُجھے بہُت
۶ قَوموں کا باپ ٹھہرا دیا ہے۔ اور مَیں تُجھے بہُت برومند کرُونگا
اور قَومیں تیری نسل سے ہونگی اور بادشاہ تیری اَولاد میں سے
۷ برپا ہونگے۔ اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد
تیری نسل کے درمیان اُنکی سب پُشتوں کیلئے اپنا عہد جو اَبدی
عہد ہوگا باندھُونگا تاکہ مَیں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خُدا
۸ رہُوں۔ اور مَیں تُجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام
مُلک جِس میں تُو پردیسی ہے ایسا دُونگا کہ وہ دائمی ملکیّت
۹ ہوجائے۔ اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا۔ پھر خُدا نے ابرہام سے
کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت
۱۰ اُسے مانے۔ اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے
بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جِسے تُم مانوگے سو یہ ہے کہ
۱۱ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے اور تُم
اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نشان ہوگا
۱۲ جو میرے اور تُمہارے درمیان ہے۔ تُمہارے ہاں پُشت
در پُشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کیا جائے خواہ
وہ گھر میں پیدا ہو خواہ اُسے کسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری
۱۳ نسل سے نہیں۔ لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے
زرخرید کا ختنہ کیا جائے اور میرا عہد تُمہارے جسم میں اَبدی عہد
۱۴ ہوگا۔ اور وہ فرزندِ نرینہ جِسکا ختنہ نہ ہُؤا ہو اپنے لوگوں میں سے
کاٹ ڈالا جائے کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔

۱۵ اور خُدا نے ابرہام سے کہا کہ ساریؔ جو تیری بیوی ہے سو
۱۶ اُسکو ساری نہ پُکارنا۔ اُسکا نام سارہ ہوگا۔ اور مَیں اُسے
برکت دُونگا اور اُس سے بھی تُجھے ایک بیٹا بخشُونگا۔ یقیناً مَیں
اُسے برکت دُونگا کہ قَومیں اُسکی نسل سے ہونگی اور عالم کے بادشاہ
۱۷ اُس سے پیدا ہونگے۔ تب ابرہام سرنگُوں ہُؤا اور ہنس کر دِل
میں کہنے لگا کہ کیا سَو برس کے بُڈّھے سے کوئی بچّہ ہوگا اور کیا
۱۸ سارہ کے جو نوّے برس کی ہے اَولاد ہوگی؟ اور ابرہام نے
۱۹ خُدا سے کہا کہ کاش اِسمٰعیل ہی تیرے حضُور جیتا رہے۔ تب خُدا
نے فرمایا کہ بیشک تیری بیوی سارہ کے تُجھ سے بیٹا ہوگا۔ تُو اُسکا
نام اِضحاق رکھنا اور مَیں اُس سے اور پھر اُسکی اَولاد سے اپنا عہد
۲۰ جو اَبدی عہد ہے باندھُونگا۔ اور اِسمٰعیل کے حق میں بھی مَیں نے
تیری دُعا سُنی۔ دیکھ مَیں اُسے برکت دُونگا اور اُسے برومند کرُونگا
اور اُسے بہُت بڑھاؤُنگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے
۲۱ اور مَیں اُسے بڑی قَوم بناؤُنگا۔ لیکن مَیں اپنا عہد اِضحاق سے
باندھُونگا جو اگلے سال اِسی وقتِ مُعیّن پر سارہ سے پیدا ہوگا۔
۲۲ اور جب خُدا ابرہام سے باتیں کرچُکا تو اُسکے پاس سے اُوپر چلا
۲۳ گیا۔ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسمٰعیل کو اور سب خانہ زادوں
اور اپنے سب زرخریدوں کو یعنی اپنے گھر کے سب مَردوں کو لیا اور
۲۴ اُسی روز خُدا کے حُکم کے مُطابِق اُنکا ختنہ کیا۔ ابرہام ننانوے
۲۵ برس کا تھا جب اُسکا ختنہ ہُؤا۔ اور جب اُسکے بیٹے اِسمٰعیل کا
۲۶ ختنہ ہُؤا تو وہ تیرہ برس کا تھا۔ ابرہام اور اُسکے بیٹے اِسمٰعیل کا
۲۷ ختنہ ایک ہی دِن ہُؤا۔ اور اُسکے گھر کے سب مَردوں کا ختنہ خانہ
زادوں اور اُنکا بھی جو پردیسیوں سے خریدے گئے تھے اُسکے ساتھ ہُؤا۔

ب ۱۸ ۱ پھر خُداوند ممرے کے بلُوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دِن کو گرمی
۲ کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا۔ اور اُس نے اپنی
آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ تین مَرد اُسکے سامنے
کھڑے ہیں وہ اُنکو دیکھکر خیمہ کے دروازہ سے اُن سے ملنے کو
۳ دَوڑا اور زمین تک جُھکا۔ اور کہنے لگا کہ اَے میرے خُداوند
اگر مُجھ پر آپ نے کرم کی نظر کی ہے تو اپنے خادِم کے پاس سے
۴ چلے نہ جائیں۔ بلکہ تھوڑا سا پانی لایا جائے اور آپ اپنے پاؤں
۵ دھوکر اُس درخت کے نیچے آرام کریں۔ مَیں کُچھ روٹی لاتا ہُوں۔

آپ تازہ دم ہو جائیں۔ تب آگے بڑھیں کیونکہ آپ اِسی لئے اپنے خادم کے ہاں آئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا جیسا تُو نے کہا ہے
۶ ویسا ہی کر۔ اور ابرہام ڈیرے میں سارہ کے پاس دَوڑا گیا اور کہا کہ تین پیمانہ باریک آٹا جلد لے اور اُسے گوندھ کر پھلکے
۷ بنا۔ اور ابرہام گلّہ کی طرف دَوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر
۸ ایک جوان کو دِیا اور اُس نے جلدی جلدی اُسے تیّار کیا۔ پھر اُس نے مکھّن اور دُودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لیکر اُنکے سامنے رکھّا اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور
۹ اُنہوں نے کھایا۔ پھر اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ تیری بیوی سارہ
۱۰ کہاں ہے؟ اُس نے کہا وہ ڈیرے میں ہے۔ تب اُس نے کہا مَیں پھر موسمِ بہار میں تیرے پاس آؤنگا اور دیکھ تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہوگا۔ اُسکے پیچھے ڈیرے کا دروازہ تھا۔ سارہ
۱۱ وہاں سے سُن رہی تھی۔ اور ابرہام اور سارہ ضعیف اور بڑی عُمر کے تھے اور سارہ کی وہ حالت نہیں رہی تھی جو عورتوں کی
۱۲ ہوتی ہے۔ تب سارہ نے اپنے دِل میں ہنسکر کہا کیا اِس قدر عُمر رسیدہ ہونے پر بھی میرے لِئے شادمانی ہو سکتی ہے حالانکہ میرا
۱۳ خاوند بھی ضعیف ہے؟ پھر خُداوند نے ابرہام سے کہا کہ سارہ کیوں یہ کہکر ہنسی کہ کیا میرے جو ایسی بُڑھیا ہو گئی
۱۴ ہُوں واقعی بیٹا ہوگا؟ کیا خُداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟ موسمِ بہار میں مُعیّن وقت پر مَیں تیرے پاس
۱۵ پھر آؤنگا اور سارہ کے بیٹا ہوگا۔ تب سارہ اِنکار کر گئی کہ مَیں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی۔ پر اُس نے کہا نہیں تُو ضرور ہنسی تھی۔
۱۶ تب وہ مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے سدوم کا رُخ
۱۷ کیا اور ابرہام اُنکو رُخصت کرنیکو اُنکے ساتھ ہو لیا۔ اور خُداوند نے کہا کہ جو کُچھ مَیں کرنیکو ہُوں کیا اُسے ابرہام سے
۱۸ پوشیدہ رکھّوں؟ ابرہام سے تو یقیناً ایک بڑی زبردست قوم پیدا ہوگی اور زمین کی سب قومیں اُسکے وسیلہ سے برکت
۱۹ پائینگی۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُسکے پیچھے رہ جائینگے وصیّت کریگا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں تاکہ جو کُچھ خُداوند نے
۲۰ ابرہام کے حق میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے۔ پھر خُداوند نے

فرمایا چُونکہ سدوم اور عمورہ کا شور بڑھ گیا اور اُنکا جُرم نہایت
۲۱ سنگین ہو گیا ہے۔ اِس لِئے مَیں اب جا کر دیکھُونگا کہ کیا اُنہوں نے سراسر ویسا ہی کِیا ہے جیسا شور میرے کان
۲۲ تک پہنچا ہے اور اگر نہیں کِیا تو مَیں معلُوم کر لُونگا۔ سو وہ مرد وہاں سے مُڑے اور سدوم کی طرف چلے پر ابرہام
۲۳ خُداوند کے حضُور کھڑا ہی رہا۔ تب ابرہام نے نزدیک جا کر
۲۴ کہا کیا تُو نیک کو بد کیساتھ ہلاک کریگا؟ شاید اُس شہر میں پچاس راستباز ہوں۔ کیا تُو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس راستبازوں کی خاطر جو اُس میں ہوں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا؟
۲۵ اَیسا کرنا تُجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جائیں۔ یہ تُجھ سے بعید ہے۔ کیا تمام دُنیا
۲۶ کا اِنصاف کرنے والا اِنصاف نہ کریگا؟ اور خُداوند نے فرمایا کہ اگر مُجھے سدوم میں شہر کے اندر پچاس راستباز ملیں
۲۷ تو مَیں اُنکی خاطر اُس مقام کو چھوڑ دُونگا۔ تب ابرہام نے جواب دِیا اور کہا کہ دیکھئے! مَیں نے خُداوند سے بات کرنے
۲۸ کی جُرأت کی اگرچہ مَیں خاک اور راکھ ہُوں۔ شاید پچاس راستبازوں میں پانچ کم ہوں۔ کیا اُن پانچ کی کمی کے سبب سے تُو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اُس نے کہا اگر مُجھے وہاں پینتالیس ملیں تو مَیں اُسے نیست نہیں کرُونگا۔
۲۹ پھر اُس نے اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس ملیں۔ تب اُس نے کہا کہ مَیں اُن چالیس کی خاطر بھی یہ نہیں کرُونگا۔
۳۰ پھر اُس نے کہا خُداوند ناراض نہ ہو تو مَیں کُچھ اور عرض کرُوں۔ شاید وہاں تیس ملیں۔ اُس نے کہا۔ اگر مُجھے وہاں تیس بھی
۳۱ ملیں تو بھی اَیسا نہیں کرُونگا۔ پھر اُس نے کہا دیکھئے! مَیں نے خُداوند سے بات کرنیکی جُرأت کی۔ شاید وہاں بیس ملیں۔ اُس نے کہا مَیں بیس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کرُونگا۔
۳۲ تب اُس نے کہا خُداوند ناراض نہ ہو تو مَیں ایکبار اَور کُچھ عرض کرُوں۔ شاید وہاں دس ملیں۔ اُس نے کہا مَیں دس کی خاطر
۳۳ بھی اُسے نیست نہیں کرُونگا۔ جب خُداوند ابرہام سے باتیں کر چُکا تو چلا گیا اور ابرہام اپنے مکان کو لَوٹا۔

باب ۱۹
۱ اور وہ دونوں فرشتے شام کو سدوم میں آئے اور لُوط

سدُوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور لُوط اُنکو دیکھکر اُنکے استقبال
۲ کے لئے اُٹھا اور زمین تک جھکا۔ اور کہا اَے میرے خداوندو
اپنے خادم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے
اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صُبح اُٹھکر اپنی راہ لیجئے اور اُنہوں
۳ نے کہا نہیں ہم چوک ہی میں رات کاٹ لینگے۔ لیکن جب
وہ بہُت بجد ہُوا تو وہ اُسکے ساتھ چلکر اُسکے گھر میں آئے اور
اُس نے اُنکے لئے ضیافت تیار کی اور بے خمیری روٹی پکائی
۴ اور اُنہوں نے کھایا۔ اور اِس سے پیشتر کہ وہ آرام کرنیکے
لئے لیٹیں سدُوم شہر کے مردوں نے جوان سے لیکر بُڈھے
۵ تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔ اور
اُنہوں نے لُوط کو پُکار کر اُس سے کہا کہ وہ مرد جو آج رات
تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنکو ہمارے پاس باہر لے آ تاکہ
۶ ہم اُن سے صُحبت کریں۔ تب لُوط نکل کر اُنکے پاس دروازہ
۷ پر گیا اور اپنے پیچھے کواڑ بند کر دیئے۔ اور کہا کہ اَے بھائیو!
۸ اَیسی بدی تو نہ کرو۔ دیکھو! میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے
واقف نہیں۔ مرضی ہو تو میں اُنکو تمہارے پاس لے آؤں
اور جو تم کو بھلا معلُوم ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں سے
کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں۔
۹ اُنہوں نے کہا یہاں سے ہٹ جا۔ پھر کہنے لگے کہ یہ شخص
ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکُومت جتاتا
ہے۔ سو ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے۔ تب وہ
اُس مرد یعنی لُوط پر پل پڑے اور نزدیک آئے تاکہ کواڑ توڑ
۱۰ ڈالیں۔ لیکن اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لُوط کو اپنے
۱۱ پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا۔ اور اُن مردوں
کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا۔ سو
۱۲ وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے۔ تب اُن مردوں
نے لُوط سے کہا کیا یہاں تیرا اَور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام
۱۳ سے باہر نکال لے جا۔ کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے
اِسلئے کہ اُنکا شور خداوند کے حضُور بہُت بلند ہُوا ہے اور
۱۴ خداوند نے اُسے نیست کرنیکو ہمیں بھیجا ہے۔ تب لُوط نے
باہر جاکر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی
تھیں باتیں کیں اور کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ
خداوند اِس شہر کو نیست کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر
۱۵ میں مضحک سا معلُوم ہُوا۔ جب صُبح ہُوئی تو فرشتوں نے
لُوط سے جلدی کرائی اور کہا کہ اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں
کو جو یہاں ہیں لے جا۔ اَیسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں
۱۶ گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔ مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں
نے اُسکا اور اُسکی بیوی اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ
خداوند کی مہربانی اُس پر ہُوئی اور اُسے نکال کر شہر سے باہر کر دیا۔
۱۷ اور یُوں ہُوا کہ جب وہ اُنکو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا اپنی جان
بچانیکو بھاگ۔ نہ تو پیچھے مُڑ کر دیکھنا نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا۔
۱۸ اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تانہ ہو کہ تُو ہلاک ہو جائے۔ لُوط نے اُن سے
۱۹ کہا کہ اَے میرے خداوند اَیسا نہ کر۔ دیکھ تُو نے اپنے خادم پر کرم کی
نظر کی ہے اور اَیسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی۔ میں پہاڑ
تک جا نہیں سکتا۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ مجھ پر مُصیبت آپڑے اور
۲۰ میں مر جاؤں۔ دیکھ یہ شہر اَیسا نزدیک ہے کہ وہاں بھاگ سکتا
ہُوں اور یہ چھوٹا بھی ہے۔ اجازت ہو تو میں وہاں چلا جاؤں۔
۲۱ وہ چھوٹا سا بھی ہے اور میری جان بچ جائیگی۔ اُس نے اُس سے کہا
کہ دیکھ میں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہُوں کہ اِس شہر کو جسکا
۲۲ تُو نے ذکر کیا غارت نہیں کرُونگا۔ جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ
میں کچھ نہیں کر سکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے اِسی لئے اُس
۲۳ شہر کا نام ضُغر کہلایا۔ اور زمین پر دھُوپ نکل چکی تھی جب لُوط
۲۴ ضُغر میں داخل ہُوا۔ تب خداوند نے اپنی طرف سے سدُوم اور عمُورہ
۲۵ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی۔ اور اُس نے اُن شہروں کو
اور اُس ساری ترائی کو اور اُن شہروں کے سب رہنے والوں کو اور
۲۶ سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا۔ غارت کیا۔ مگر اُسکی بیوی نے اُسکے
۲۷ پیچھے سے مُڑ کر دیکھا اور وہ نمک کا سُتُون بن گئی۔ اور ابرہام
صُبح سویرے اُٹھکر اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضُور کھڑا ہُوا
۲۸ تھا۔ اور اُس نے سدُوم اور عمُورہ اور اُس ترائی کی ساری زمین
کی طرف نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ زمین پر سے دھُواں اَیسا
اُٹھ رہا ہے جیسے بھٹی کا دھُواں۔

سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور لوط اُنکو دیکھکر اُنکے استقبال
۲ کے لیئے اُٹھا اور زمین تک جھکا ○ اور کہا اَے میرے خداوندو
اپنے خادم کے گھر تشریف لے چلیئے اور رات بھر آرام کیجئے
اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صبح اُٹھکر اپنی راہ لیجئے ○ اور اُنہوں
۳ نے کہا نہیں ہم چوک ہی میں رات کاٹ لینگے ○ لیکن جب
وہ بہت بجد ہُوا تو وہ اُسکے ساتھ چلکر اُسکے گھر میں آئے اور
اُس نے اُنکے لیئے ضیافت تیار کی اور بے خمیری روٹی پکائی
۴ اور اُنہوں نے کھایا ○ اور اس سے پیشتر کہ وہ آرام کرنیکے
لیئے لیٹیں سدوم شہر کے مردوں نے جوان سے لیکر بڈھے
۵ تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا ○ اور
اُنہوں نے لوط کو پکارکر اُس سے کہا کہ وہ مرد جو آج رات
تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنکو ہمارے پاس باہر لے آ تاکہ
۶ ہم اُن سے صحبت کریں ○ تب لوط نکل کر اُنکے پاس دروازہ
۷ پر گیا اور اپنے پیچھے کواڑ بند کر دیا ○ اور کہا کہ اَے بھائیو!
۸ ایسی بدی تو نہ کرو ○ دیکھو! میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے
واقف نہیں۔ مرضی ہو تو میں اُنکو تمہارے پاس لے آؤں
اور جو تم کو بھلا معلوم ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں سے
کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں ○
۹ اُنہوں نے کہا یہاں سے ہٹ جا۔ پھر کہنے لگے کہ یہ شخص
ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت جتاتا
ہے۔ سو ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے۔ تب وہ
اُس مرد یعنی لوط پر پل پڑے اور نزدیک آئے تاکہ کواڑ توڑ
۱۰ ڈالیں ○ لیکن اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھاکر لوط کو اپنے
۱۱ پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا ○ اور اُن مردوں
کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا۔ سو
۱۲ وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے ○ تب اُن مردوں
نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا اس شہر میں ہو سب کو اس مقام
۱۳ سے باہر نکال لے جا ○ کیونکہ ہم اس مقام کو نیست کرینگے
اِسلیئے کہ اُنکا شور خداوند کے حضور بہت بلند ہُوا ہے اور
خداوند نے اُسے نیست کرنیکو ہمیں بھیجا ہے ○ تب لوط نے

باہر جاکر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی
تھیں باتیں کیں اور کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ
خداوند اِس شہر کو نیست کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر
۱۵ میں مضحک سا معلوم ہُوا ○ جب صبح ہُوئی تو فرشتوں نے
لوط سے جلدی کرائی اور کہا کہ اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں
کو جو یہاں ہیں لیجا۔ ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں
۱۶ گرفتار ہوکر ہلاک ہو جائے ○ مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں
نے اُسکا اور اُسکی بیوی اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ
خداوند کی مہربانی اُس پر ہُوئی اور اُسے نکال کر شہر سے باہر کر دیا ○
۱۷ اور یُوں ہُوا کہ جب وہ اُنکو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا اپنی جان
بچانیکو بھاگ۔ نہ تو پیچھے مڑکر دیکھنا نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا۔
۱۸ اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تا نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جائے ○ لوط نے اُن سے
۱۹ کہا کہ اَے میرے خداوند ایسا نہ کر ○ دیکھ تو نے اپنے خادم پر کرم کی
نظر کی ہے اور ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی۔ میں پہاڑ
تک جا نہیں سکتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ پر مصیبت آ پڑے اور
۲۰ میں مر جاؤں ○ دیکھ یہ شہر ایسا نزدیک ہے کہ وہاں بھاگ سکتا
ہُوں اور یہ چھوٹا بھی ہے۔ اجازت ہو تو میں وہاں چلا جاؤں۔
وہ چھوٹا سا بھی ہے اور میری جان بچ جائیگی ○ اُس نے اُس سے کہا ۲۱
کہ دیکھ میں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہُوں کہ اِس شہر کو جسکا
۲۲ تو نے ذکر کیا غارت نہیں کرونگا ○ جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ
میں کچھ نہیں کر سکتا جب تک کہ تو وہاں پہنچ نہ جائے۔ اِسی لیئے اُس
۲۳ شہر کا نام ضُغر کہلایا ○ اور زمین پر دھوپ نکل چکی تھی جب لوط
۲۴ ضُغر میں داخل ہُوا ○ تب خداوند نے اپنی طرف سے سدوم اور عمورہ
۲۵ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی ○ اور اُس نے اُن شہروں کو
اور اُس ساری ترائی کو اور اُن شہروں کے سب رہنے والوں کو اور
۲۶ سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا غارت کیا ○ مگر اُسکی بیوی نے اُسکے
۲۷ پیچھے سے مڑکر دیکھا اور وہ نمک کا ستون بن گئی ○ اور ابرہام
صبح سویرے اُٹھکر اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا ہُوا
۲۸ تھا ○ اور اُس نے سدوم اور عمورہ اور اُس ترائی کی ساری زمین
کی طرف نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ زمین پر سے دھواں ایسا
اُٹھ رہا ہے جیسے بھٹی کا دھواں ○

سب رحم بند کر دیئے تھے۝

باب ۲۱ ۱ اور خداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور
۲ اُس نے اپنے وعدہ کے مطابق سارہ سے کیا۝ سو سارہ
حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے اُس کے بڑھاپے میں اُسی معین
۳ وقت پر جسکا ذکر خدا نے اُس سے کیا تھا اُسکے بیٹا ہوا۝ اور
ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پیدا ہوا۔
۴ اضحاق رکھا۝ اور ابرہام نے خدا کے حکم کے مطابق اپنے بیٹے
۵ اضحاق کا ختنہ اُسوقت کیا جب وہ آٹھ دن کا ہوا۝ اور جب
اُس کا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا۝
۶ اور سارہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا اور سب سننے والے
۷ میرے ساتھ ہنسینگے۝ اور یہ بھی کہا کہ بھلا کوئی ابرہام سے
کہہ سکتا تھا کہ سارہ لڑکوں کو دودھ پلائیگی؟ کیونکہ اُس سے
اُسکے بڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہوا۝

۸ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُس کا دودھ چھڑایا گیا اور اضحاق کے
۹ دودھ چھڑانے کے دن ابرہام نے بڑی ضیافت کی۝ اور
سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو اُس کے ابرہام
۱۰ سے ہوا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۝ تب اُس نے ابرہام سے
کہا کہ اس لونڈی کو اور اسکے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اِس
۱۱ لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اضحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا۝ پر
ابرہام کو اُسکے بیٹے کے باعث یہ بات نہایت بری معلوم
۱۲ ہوئی۝ اور خدا نے ابرہام سے کہا کہ تجھے اِس لڑکے اور اپنی
لونڈی کے باعث برا نہ لگے۔ جو کچھ سارہ تجھ سے کہتی ہے تو
۱۳ اُسکی بات مان کیونکہ اضحاق سے تیری نسل کا نام چلیگا۝ اور
اِس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا اِس
۱۴ لئے کہ وہ تیری نسل ہے۝ تب ابرہام نے صبح سویرے
اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور اُسے ہاجرہ کو دیا
بلکہ اُسے اُسکے کندھے پر دھر دیا اور لڑکے کو بھی اُسکے حوالہ کرکے
اُسے رخصت کر دیا سو وہ چلی گئی اور بیرسبع کے بیابان میں
۱۵ آوارہ پھرنے لگی۝ اور جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو اُس
۱۶ نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۝ اور آپ اُس
کے مقابل ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھی اور کہنے لگی کہ میں
اِس لڑکے کا مرنا تو نہ دیکھوں سو وہ اُس کے مقابل بیٹھ گئی اور چلا
۱۷ چلا کر رونے لگی۝ اور خدا نے اُس لڑکے کی آواز سنی اور خدا کے
فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا اے ہاجرہ
تجھ کو کیا ہوا؟ مت ڈر کیونکہ خدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا
۱۸ پڑا ہے اُسکی آواز سن لی ہے۝ اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے
۱۹ ہاتھ سے سنبھال کیونکہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا۝ پھر خدا
نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کنواں دیکھا
۲۰ اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۝ اور خدا
اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ بڑا ہوا اور بیابان میں رہنے لگا
۲۱ اور تیر انداز بنا۝ اور وہ فاران کے بیابان میں رہتا تھا اور اُسکی
ماں نے ملک مصر سے اُس کے لئے بیوی لی۝

۲۲ پھر اُس وقت یوں ہوا کہ ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار
فیکل نے ابرہام سے کہا کہ ہر کام میں جو تو کرتا ہے خدا تیرے
۲۳ ساتھ ہے۝ اِس لئے تو اب مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ تو نہ مجھ سے
نہ میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کریگا بلکہ جو
مہربانی میں نے تجھ پر کی ہے ویسی ہی تو بھی مجھ پر اور اِس ملک
۲۴ پر جس میں تو نے قیام کیا ہے کریگا۝ تب ابرہام نے کہا میں
۲۵ قسم کھاؤنگا۝ اور ابرہام نے پانی کے ایک کوئیں کی وجہ سے
جسے ابی ملک کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا ابی ملک
۲۶ کو جھڑکا۝ ابی ملک نے کہا مجھے خبر نہیں کہ کس نے یہ کام کیا
اور تو نے بھی مجھے نہیں بتایا اور نہ میں نے آج سے پہلے اِسکی
۲۷ بابت کچھ سنا۝ پھر ابرہام نے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل لیکر
۲۸ ابی ملک کو دیئے اور دونوں نے آپس میں عہد کیا۝ اور ابرہام
۲۹ نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر الگ رکھا۝ اور ابی ملک نے
ابرہام سے کہا کہ بھیڑ کے اِن سات مادہ بچوں کو الگ رکھنے سے تیرا مطلب
۳۰ کیا ہے؟۝ اُس نے کہا کہ بھیڑ کے اِن ساتوں مادہ بچوں کو تو
میرے ہاتھ سے لے تاکہ وہ میرے گواہ ہوں کہ میں نے یہ
۳۱ کنواں کھودا۝ اِسی لئے اُس نے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھا
۳۲ کیونکہ وہیں اُن دونوں نے قسم کھائی۝ سو انہوں نے بیرسبع
میں عہد کیا تب ابی ملک اور اُسکے لشکر کا سردار فیکل دونوں
۳۳ اُٹھ کھڑے ہوئے اور فلستیوں کے ملک کو لوٹ گئے۝ تب ابرہام

نے بیرسبع میں جھاؤ کا ایک درخت لگایا اور وہاں اُس نے
۳۳ خداوند سے جو ابدی خدا ہے دُعا کی۔ اور ابرہام بہت دنوں
تک فلستیوں کے ملک میں رہا۔

باب ۲۲ ۱ اِن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے
۲ کہا اَے ابرہام! اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔ تب اُس
نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے
اور جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موریاہ کے ملک میں جا
اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے
۳ بتاؤنگا سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔ تب ابرہام نے صبح
سویرے اُٹھ کر اپنے گدھے پر چار جامہ کسا اور اپنے ساتھ
دو جوانوں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کیلئے
لکڑیاں چیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ کو جو خدا نے اُسے بتائی تھی
۴ روانہ ہوا۔ تیسرے دن ابرہام نے نگاہ کی اور اُس جگہ
۵ کو دُور سے دیکھا۔ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا
تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو میں اور یہ لڑکا دونوں ذرا
وہاں تک جاتے ہیں اور سجدہ کرکے پھر تمہارے پاس لَوٹ آئینگے۔
۶ اور ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکر اپنے بیٹے اِضحاق پر
رکھیں اور آگ اور چھُری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اکٹھے
۷ روانہ ہوئے۔ تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا
اَے باپ! اُس نے جواب دیا کہ اَے میرے بیٹے میں حاضر
ہوں۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قربانی
۸ کے لئے برّہ کہاں ہے؟ ابرہام نے کہا اَے میرے بیٹے
خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لئے برّہ مہیا کر لیگا۔ سو وہ
۹ دونوں آگے چلتے گئے۔ اور اُس جگہ پہنچے جو خدا نے بتائی تھی۔
وہاں ابرہام نے قربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے
بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھا۔
۱۰ اور ابرہام نے ہاتھ بڑھا کر چھُری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔
۱۱ تب خداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اَے ابرہام
۱۲ اَے ابرہام! اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔ پھر اُس نے
کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کچھ کر کیونکہ میں اب
جان گیا کہ تُو خدا سے ڈرتا ہے اِسلئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی
جو تیرا اکلوتا ہے مجھ سے دریغ نہ کیا۔ ۱۳ اور ابرہام نے نگاہ کی
اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں
اٹکے تھے۔ تب ابرہام نے جاکر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے
بیٹے کے بدلے سوختنی قربانی کے طور پر چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرہام نے
اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا۔ چنانچہ آج تک یہ کہاوت
ہے کہ خداوند کے پہاڑ پر مہیا کیا جائیگا۔ ۱۵ اور خداوند کے فرشتہ
نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پکارا اور کہا کہ ۱۶ خداوند فرماتا ہے
چونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے دریغ نہ
رکھا اِس لئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ میں ۱۷
تجھے برکت پر برکت دُونگا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے
آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر
دُونگا اور تیری اَولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔
۱۸ اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائینگی
کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔ ۱۹ تب ابرہام اپنے جوانوں کے پاس
لَوٹ گیا اور وہ اُٹھے اور اکٹھے بیرسبع کو گئے اور ابرہام بیرسبع
میں رہا۔

۲۰ اِن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ ابرہام کو یہ خبر ملی کہ مِلکاہ کے بھی
تیرے بھائی نحور سے بیٹے ہوئے ہیں۔ ۲۱ یعنی عُوض جو اُسکا پہلوٹھا
ہے اور اُسکا بھائی بُوز اور قموایل ارام کا باپ۔ ۲۲ اور کسد اور حزو
اور فلداس اور اِدلاف اور بتوایل۔ ۲۳ اور بتوایل سے رِبقہ پیدا
ہوئی۔ یہ آٹھوں ابرہام کے بھائی نحور سے مِلکاہ کے پیدا ہوئے۔
۲۴ اور اُسکی حرم سے بھی جسکا نام رُومہ تھا طِبخ اور جاحم اور تخس
اور معکہ پیدا ہوئے۔

باب ۲۳ ۱ اور سارہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی ہوئی۔ سارہ
کی زندگی کے اِتنے ہی سال تھے۔ ۲ اور سارہ نے قریت اربع
میں وفات پائی۔ یہ کنعان میں ہے اور حبرون بھی کہلاتا ہے
اور ابرہام سارہ کے لئے ماتم اور نوحہ کرنے کو وہاں گیا۔
۳ پھر ابرہام میّت کے پاس سے اُٹھ کر بنی حِتّ سے باتیں
کرنے لگا اور کہا کہ ۴ میں تمہارے درمیان پردیسی اور بیگانہ
ہُوں۔ تم اپنے ہاں گورستان کے لئے کوئی مِلکیت مجھے دو تاکہ میں
اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کروں۔ ۵ تب بنی حِتّ

۶ نے ابرہام کو جواب دیا کہ ○ اَے خُداوند ہماری سُن۔ تُو ہمارے
درمیان زبردست سردار ہے ہماری قبروں میں جو سب سے
اچھی ہو اُس میں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر۔ ہم میں ایسا کوئی
نہیں جو تجھ سے اپنی قبر کا اِنکار کرے تاکہ تُو اپنا مُردہ دفن نہ کر
۷ سکے ○ ابرہام نے اُٹھ کر اور بنی حِت کے آگے جو اُس مُلک
۸ کے لوگ ہیں آداب بجا لاکر ○ اُن سے یُوں گُفتگو کی کہ اگر تُمہاری
مرضی ہو کہ میں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کروں
تو میری عرض سُنو اور صُحر کے بیٹے عِفرُون سے میری سفارش کرو ○
۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے
پر ہے اُسکی پُوری قیمت لیکر مجھے دیدے تاکہ وہ گورستان کے
۱۰ لِئے تُمہارے درمیان میری مِلکیت ہو جائے ○ اور عِفرُون بنی
حِت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عِفرُون حِتّی نے بنی حِت کے
سامنے اُن سب لوگوں کے رُوبرُو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے
۱۱ داخل ہوتے تھے ابرہام کو جواب دیا ○ اَے میرے خُداوند
یُوں نہ ہوگا بلکہ میری سُن میں یہ کھیت تجھے دیتا ہُوں اور وہ
غار بھی جو اُس میں ہے تجھے دِئے دیتا ہُوں۔ یہ میں اپنی قوم
کے لوگوں کے سامنے تجھے دیتا ہُوں تُو اپنے مُردہ کو دفن
۱۲ کر ○ تب ابرہام اُس مُلک کے لوگوں کے سامنے جُھکا ○ پھر
۱۳ اُس نے اُس مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہُوئے عِفرُون سے
کہا کہ اگر تُو دینا ہی چاہتا ہے تو میری سُن میں تجھے اُس کھیت
کا دام دُونگا۔ یہ تُو مجھ سے لے لے تو میں اپنے مُردہ کو وہاں
۱۴ دفن کرُونگا ○ عِفرُون نے ابرہام کو جواب دیا ○ ۱۵ اَے میرے
خُداوند میری بات سُن۔ یہ زمین چاندی کی چار سَو مِثقال کی
ہے سو میرے اور تیرے درمیان یہ ہے کیا؟ پس اپنا مُردہ
۱۶ دفن کر ○ اور ابرہام نے عِفرُون کی بات مان لی۔ سو ابرہام نے
عِفرُون کو اُتنی ہی چاندی تول کر دی جتنی کا ذِکر اُس نے بنی حِت
کے سامنے کیا تھا یعنی چاندی کی چار سَو مِثقال جو سوداگروں
۱۷ میں رائج تھی ○ سو عِفرُون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے کے
سامنے تھا اور وہ غار جو اُس میں تھا اور سب درخت جو اُس کھیت
۱۸ میں اور اُس کی چاروں طرف کی حُدود میں تھے ○ یہ سب بنی حِت
کے اور اُن سب کے رُوبرُو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے داخل
ہوتے تھے ابرہام کی خاص مِلکیت قرار دِئے گئے ○ اِس کے ۱۹
بعد ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو
مُلکِ کنعان میں ممرے یعنی حبرُون کے سامنے ہے دفن کیا ○
۲۰ چُنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا بنی حِت کی طرف
سے گورستان کے لِئے ابرہام کی مِلکیت قرار دِئے گئے ○

۲۴ ۱ اور ابرہام ضعیف اور عُمر رسیدہ ہُوا اور خُداوند نے سب باتوں
۲ میں ابرہام کو برکت بخشی تھی ○ اور ابرہام نے اپنے گھر کے
سالخوردہ نوکر سے جو اُسکی سب چیزوں کا مُختار تھا کہا تُو اپنا
۳ ہاتھ ذرا میری ران کے نیچے رکھ کہ ○ میں تجھ سے خُداوند کی جو
زمین و آسمان کا خُدا ہے قسم لُوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں
سے جن میں میں رہتا ہُوں کسی کو میرے بیٹے سے نہیں
۴ بیاہیگا ○ بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رشتہ داروں کے پاس
۵ جا کر میرے بیٹے اِضحاق کے لِئے بیوی لائیگا ○ اُس نوکر نے
اُس سے کہا شاید وہ عورت اِس مُلک میں میرے ساتھ آنا
نہ چاہے تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس مُلک میں جہاں سے تُو
۶ آیا پھر لے جاؤں؟ ○ تب ابرہام نے اُس سے کہا خبردار تُو
۷ میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا ○ خُداوند آسمان کا خُدا جو
مجھے میرے باپ کے گھر اور میری زاد بُوم سے نِکال لایا اور
جس نے مجھ سے باتیں کیں اور قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ میں
تیری نسل کو یہ مُلک دُونگا وہی تیرے آگے آگے اپنا فرشتہ
۸ بھیجیگا کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لِئے بیوی لائے ○ اور اگر
وہ عورت تیرے ساتھ آنا نہ چاہے تو تُو میری اِس قسم سے چُھوٹا پر
۹ میرے بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لے جانا ○ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے
آقا ابرہام کی ران کے نیچے رکھ کر اُس سے اِس بات کی قسم کھائی ○
۱۰ تب وہ نوکر اپنے آقا کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لے کر روانہ
ہُوا اور اُسکے آقا کی اچھی اچھی چیزیں اُسکے پاس تھیں۔ اور
۱۱ وہ اُٹھ کر مسوپتامیہ میں نحور کے شہر کو گیا ○ اور شام کو جس وقت
عورتیں پانی بھرنے آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر باوَلی
۱۲ کے پاس اُونٹوں کو بٹھایا ○ اور کہا اَے خُداوند میرے آقا
ابرہام کے خُدا آج تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ آج تُو میرا کام بنا دے
۱۳ اور میرے آقا ابرہام پر کرم کر ○ دیکھ میں پانی کے چشمہ پر کھڑا

کھڑا ہوں اور اِس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو آتی ہیں ۔

۱۴ سو ایسا ہو کہ جس لڑکی سے میں کہوں کہ تو ذرا اپنا گھڑا جھکا دے تو میں پانی پی لوں اور وہ کہے کہ لے پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلا دوں گی تو وہ وہی ہو جسے تو نے اپنے بندہ اضحاق کے لئے ٹھہرایا ہے اور اِسی سے میں سمجھ لوں گا کہ تو نے میرے آقا پر کرم کیا ہے ۔

۱۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ رِبقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی بیوی مِلکاہ کے بیٹے بتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہوئے نکلی ۔

۱۶ وہ لڑکی نہایت خوبصورت اور کنواری اور مرد سے ناواقف تھی ۔ وہ نیچے پانی کے چشمہ کے پاس گئی اور اپنا گھڑا بھر کر اوپر آئی ۔

۱۷ تب وہ نوکر اُس سے ملنے کو دوڑا اور کہا کہ ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی مجھے پلا دے ۔

۱۸ اُس نے کہا پیجئے صاحب اور فوراً گھڑے کو ہاتھ پر اُتار کر اُسے پانی پلایا ۔

۱۹ جب اُسے پلا چکی تو کہنے لگی کہ میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی پانی بھر بھر لاؤں گی جب تک وہ پی نہ چکیں ۔

۲۰ اور فوراً اپنے گھڑے کو حوض میں خالی کر کے پھر باؤلی کی طرف پانی بھرنے دوڑی گئی اور اُس کے سب اونٹوں کے لئے بھرا ۔

۲۱ وہ آدمی چپ چاپ اُسے غور سے دیکھتا رہا تاکہ معلوم کرے کہ خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا ہے یا نہیں ۔

۲۲ اور جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے نصف مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال سونے کے دو کڑے اُس کے ہاتھوں کے لئے نکالے ۔

۲۳ اور کہا کہ ذرا مجھے بتا کہ تو کس کی بیٹی ہے؟ اور کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے ٹکنے کی جگہ ہے؟

۲۴ اُس نے اُس سے کہا کہ میں بتوایل کی بیٹی ہوں ۔ وہ مِلکاہ کا بیٹا ہے جو نحور سے اُس کے ہوا ۔

۲۵ اور یہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے پاس بھوسا اور چارہ بہت ہے اور ٹکنے کی جگہ بھی ہے ۔

۲۶ تب اُس آدمی نے جھک کر خداوند کو سجدہ کیا ۔

۲۷ اور کہا خداوند میرے آقا ابرہام کا خدا مبارک ہو جس نے میرے آقا کو اپنے کرم اور راستی سے محروم نہیں رکھا اور مجھے تو خداوند ٹھیک راہ پر چلا کر میرے آقا کے بھائیوں کے گھر لایا ۔

۲۸ تب اُس لڑکی نے دوڑ کر اپنی ماں کے گھر میں یہ سب حال کہہ سنایا ۔

۲۹ اور رِبقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا ۔ وہ باہر پانی کے چشمہ پر اُس آدمی کے پاس دوڑا گیا ۔

۳۰ اور یوں ہوا کہ جب اُس نے وہ نتھ دیکھی اور وہ کڑے بھی جو اُس کی بہن کے ہاتھوں میں تھے اور اپنی بہن رِبقہ کا بیان بھی سن لیا کہ اُس شخص نے مجھ سے ایسی ایسی باتیں کہیں تو وہ اُس آدمی کے پاس آیا اور دیکھا کہ وہ چشمہ کے نزدیک اونٹوں کے پاس کھڑا ہے ۔

۳۱ تب اُس سے کہا اے تو جو خداوند کی طرف سے مبارک ہے اندر چل ۔ باہر کیوں کھڑا ہے؟ میں نے گھر کو اور اونٹوں کے لئے بھی جگہ کو تیار کر لیا ہے ۔

۳۲ پس وہ آدمی گھر میں آیا اور اُس نے اُس کے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کے لئے بھوسا اور چارا اور اُس کے اور اُس کے ساتھ کے آدمیوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا ۔

۳۳ اور کھانا اُس کے آگے رکھا گیا پر اُس نے کہا کہ میں جب تک اپنا مطلب بیان نہ کر لوں نہیں کھاؤں گا ۔ اُس نے کہا اچھا کہہ ۔

۳۴ تب اُس نے کہا کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں ۔

۳۵ اور خداوند نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور وہ بہت بڑا آدمی ہو گیا ہے اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا چاندی اور لونڈیاں اور غلام اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں ۔

۳۶ اور میرے آقا کی بیوی سارہ کے جب وہ بڑھیا ہو گئی اُس سے ایک بیٹا ہوا ۔ اُسی کو اُس نے اپنا سب کچھ دیا ہے ۔

۳۷ اور میرے آقا نے مجھے قسم دے کر کہا ہے کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن کے ملک میں میں رہتا ہوں کسی کو میرے بیٹے سے نہ بیاہنا ۔

۳۸ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے رشتہ داروں میں جانا اور میرے بیٹے کے لئے بیوی لانا ۔

۳۹ تب میں نے اپنے آقا سے کہا شاید وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے ۔

۴۰ تب اُس نے مجھ سے کہا کہ خداوند جس کے حضور میں چلتا رہا ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجے گا اور تیرا سفر مبارک کرے گا ۔ تو میرے رشتہ داروں اور میرے باپ کے خاندان میں سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لانا ۔

۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے گا تب میری قسم سے چھوٹے گا اور اگر وہ کوئی لڑکی نہ دیں تو بھی تو میری قسم سے چھوٹنا ۔

۴۲ سو میں آج پانی کے اُس چشمہ پر آ کر کہنے لگا اے خداوند میرے آقا ابرہام کے خدا اگر تو میرے سفر کو جس میں میں جا رہا ہوں مبارک کرتا ہے ۔

۴۳ تو دیکھ میں پانی کے چشمہ کے پاس کھڑا ہوتا ہوں اور ایسا ہو کہ جو لڑکی پانی بھرنے نکلے اور

میں اُس سے کہوں کہ ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی مجھے پلا دے۔ ۴۴ اور وہ مجھ سے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی بھر دونگی تو وہ وہی عورت ہو جسے خداوند نے میرے آقا کے بیٹے کے لئے ٹھہرایا ہے۔ ۴۵ میں دل میں یہ کہہ ہی رہا تھا کہ رِبقہ اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہوئے باہر نکلی اور نیچے چشمہ کے پاس گئی اور پانی بھرا۔ تب میں نے اُس سے کہا ذرا مجھے پانی پلا دے۔ ۴۶ اُس نے فوراً اپنا گھڑا کندھے پر سے اُتارا اور کہا لے پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلا دونگی۔ سو میں نے پیا اور اُس نے میرے اونٹوں کو بھی پلایا۔ ۴۷ پھر میں نے اُس سے پوچھا کہ تو کس کی بیٹی ہے؟ اُس نے کہا میں بتوایل کی بیٹی ہوں۔ وہ نحور کا بیٹا ہے جو مِلکاہ سے پیدا ہوا۔ پھر میں نے اُس کی ناک میں نتھ اور اُس کے ہاتھوں میں کڑے پہنا دیئے۔ ۴۸ اور میں نے جھک کر خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے آقا ابرہام کے خدا کو مبارک کہا جس نے مجھے ٹھیک راہ پر چلایا کہ اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لیجاؤں۔ ۴۹ سو اب اگر تم کرم اور راستی سے میرے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہتے ہو تو مجھے بتاؤ۔ اور اگر نہیں تو کہدو۔ تاکہ میں دہنی یا بائیں طرف پھر جاؤں۔ ۵۰ تب لابن اور بتوایل نے جواب دیا کہ یہ بات خداوند کی طرف سے ہوئی ہے۔ ہم تجھے کچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔ ۵۱ دیکھ رِبقہ تیرے سامنے موجود ہے۔ اُسے لے اور جا اور خداوند کے قول کے مطابق اپنے آقا کے بیٹے سے اُسے بیاہ دے۔ ۵۲ جب ابرہام کے نوکر نے اُنکی باتیں سنیں تو زمین تک جھک کر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۵۳ اور نوکر نے چاندی اور سونے کے زیور اور لباس نکال کر رِبقہ کو دیئے اور اُسکے بھائی اور اُس کی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں۔ ۵۴ اور اُس نے اور اُس کے ساتھ کے آدمیوں نے کھایا پیا اور رات بھر وہیں رہے۔ صبح کو وہ اُٹھے اور اُس نے کہا کہ مجھے میرے آقا کے پاس روانہ کر دو۔ ۵۵ رِبقہ کے بھائی اور ماں نے کہا کہ لڑکی کو کچھ روز کم سے کم دس روز ہمارے پاس رہنے دے۔ اِسکے بعد وہ چلی جائیگی۔ ۵۶ اُس نے اُن سے کہا کہ مجھے نہ روکو کیونکہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا ہے۔ مجھے رُخصت کر دو تاکہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔ ۵۷ اُنہوں نے کہا ہم لڑکی کو بلا کر پوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے۔ ۵۸ تب اُنہوں نے رِبقہ کو بلا کر اُس سے پوچھا کیا تو اِس آدمی کے ساتھ جائیگی؟ اُس نے کہا جاؤنگی۔ ۵۹ تب اُنہوں نے اپنی بہن رِبقہ اور اُسکی دایہ اور ابرہام کے نوکر اور اُس کے آدمیوں کو رُخصت کیا۔ ۶۰ اور اُنہوں نے رِبقہ کو دُعا دی اور اُس سے کہا اَے ہماری بہن تو لاکھوں کی ماں ہو اور تیری نسل اپنے کینہ رکھنے والوں کے پھاٹک کی مالک ہو۔ ۶۱ اور رِبقہ اور اُسکی سہیلیاں اُٹھ کر اونٹوں پر سوار ہوئیں اور اُس آدمی کے پیچھے ہو لیں۔ سو وہ آدمی رِبقہ کو ساتھ لیکر روانہ ہوا۔ ۶۲ اور اضحاق بیر لحی روئی سے ہو کر چلا آرہا تھا کیونکہ وہ جنوب کے ملک میں رہتا تھا۔ ۶۳ اور شام کے وقت اضحاق سوچنے کو میدان میں گیا اور اُس نے جو اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی تو کیا دیکھتا ہے کہ اونٹ چلے آرہے ہیں۔ ۶۴ اور رِبقہ نے نگاہ کی اور اضحاق کو دیکھ کر اونٹ پر سے اُتر پڑی۔ ۶۵ اور اُس نے نوکر سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ جو ہم سے ملنے کو میدان میں چلا آرہا ہے؟ اُس نوکر نے کہا یہ میرا آقا ہے۔ تب اُس نے برقع لیکر اپنے اوپر ڈال لیا۔ ۶۶ نوکر نے جو جو کیا تھا سب اضحاق کو بتایا۔ ۶۷ اور اضحاق رِبقہ کو اپنی ماں سارہ کے ڈیرے میں لے گیا تب اُس نے رِبقہ سے بیاہ کر لیا اور اُس سے محبت کی اور اضحاق نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلی پائی۔

باب ۲۵

۱ اور ابرہام نے پھر ایک اور بیوی کی جسکا نام قطورہ تھا۔ ۲ اور اُس سے زمران اور یقسان اور مِدان اور مِدیان اور اِسباق اور سوخ پیدا ہوئے۔ ۳ اور یقسان سے سبا اور ددان پیدا ہوئے اور ددان کی اولاد سے اسوری اور لطوسی اور لومی تھے۔ ۴ اور مِدیان کے بیٹے عیفاہ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا تھے۔ یہ سب بنی قطورہ تھے۔ ۵ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اضحاق کو دیا۔ ۶ اور اپنی حرموں کے بیٹوں کو ابرہام نے بہت کچھ انعام دیکر اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اضحاق کے پاس سے مشرق کی طرف یعنی مشرق کے ملک میں بھیج دیا۔ ۷ اور ابرہام کی کُل عمر جب تک کہ وہ جیتا رہا ایک سو پچھتر برس کی ہوئی۔ ۸ تب ابرہام نے دم چھوڑ دیا اور خوب بڑھاپے میں

نہایت ضعیف اور پوری عمر کا ہو کر وفات پائی اور اپنے لوگوں
۹ میں جا ملا۔ اور اُسکے بیٹوں اِضحاق اور اسمٰعیل نے مکفیلہ کے
غار میں جو ممرے کے سامنے حتی صُحر کے بیٹے عفرون کے کھیت
۱۰ میں ہے اُسے دفن کیا۔ یہ وہی کھیت ہے جسے ابرہام نے
بنی حت سے خریدا تھا۔ وہیں ابرہام اور اُسکی بیوی سارہ دفن
۱۱ ہوئے۔ اور ابرہام کی وفات کے بعد خدا نے اُسکے بیٹے اِضحاق
کو برکت بخشی اور اِضحاق بیر لحی روئی کے نزدیک رہتا تھا۔
۱۲ یہ نسب نامہ ابرہام کے بیٹے اسمٰعیل کا ہے جو ابرہام سے
۱۳ سارہ کی لونڈی ہاجرہ مصری کے بطن سے پیدا ہوا۔ اور اسمٰعیل
کے بیٹوں کے نام یہ ہیں یہ نام ترتیب وار اُن کی پیدایش
کے مطابق ہیں۔ اسمٰعیل کا پہلوٹھا نبایوت تھا۔ پھر قیدار اور
۱۴ ۱۵ ادبئیل اور مبسام۔ اور مشماع اور دُومہ اور مسّا۔ حدد اور تیما
۱۶ اور یطور اور نفیس اور قدمہ۔ یہ اسمٰعیل کے بیٹے ہیں اور ان ہی
کے ناموں سے ان کی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہوئیں اور
۱۷ یہی بارہ اپنے اپنے قبیلہ کے سردار ہوئے۔ اور اسمٰعیل کی کل
عمر ایک سو سینتیس برس کی ہوئی تب اُس نے دم چھوڑ دیا اور
۱۸ وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ اور اُسکی اولاد حویلہ
سے شور تک جو مصر کے سامنے اُس راستہ پر ہے جس سے اسور کو
جاتے ہیں آباد تھی۔ یہ لوگ اپنے سب بھائیوں کے سامنے
بسے ہوئے تھے۔

۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسب نامہ یہ ہے۔ ابرہام
۲۰ سے اِضحاق پیدا ہوا۔ اِضحاق چالیس برس کا تھا۔ جب اُس
نے رِبقہ سے بیاہ کیا جو فدان ارام کے باشندہ بتوایل ارامی
۲۱ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی۔ اور اِضحاق نے اپنی بیوی
کے لئے خداوند سے دعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خداوند نے
۲۲ اُسکی دعا قبول کی اور اُسکی بیوی رِبقہ حاملہ ہوئی۔ اور اُس کے
پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے
کہا اگر ایسا ہی ہے تو میں جیتی کیوں ہوں؟ اور وہ خداوند سے
۲۳ پوچھنے گئی۔ خداوند نے اُسے کہا

دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں
اور دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ الگ ہو جائینگے
اور ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ سے زورآور ہوگا
اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا۔

۲۴ اور جب اُسکے وضع حمل کے دن پورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں
کہ اُسکے پیٹ میں توام ہیں۔ ۲۵ اور پہلا جو پیدا ہوا تو سُرخ تھا اور
اُوپر سے ایسا جیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسو رکھا۔
۲۶ اُسکے بعد اُسکا بھائی پیدا ہوا اور اُس کا ہاتھ عیسو کی ایڑی
کو پکڑے ہوئے تھا اور اُسکا نام یعقوب رکھا گیا۔ جب وہ رِبقہ
سے پیدا ہوئے تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا۔ ۲۷ اور وہ لڑکے بڑھے
اور عیسو شکار میں ماہر ہو گیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقوب
سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا۔ ۲۸ اور اِضحاق عیسو
کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور
رِبقہ یعقوب کو پیار کرتی تھی۔ ۲۹ اور یعقوب نے دال پکائی اور
عیسو جنگل سے آیا اور بے دم ہو رہا تھا۔ ۳۰ اور عیسو نے یعقوب
سے کہا کہ یہ جو لال لال ہے مجھے کھلا دے کیونکہ میں بے دم
ہو رہا ہوں۔ اِسی لئے اُس کا نام ادوم بھی ہو گیا۔ ۳۱ تب یعقوب
نے کہا تو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے۔ ۳۲ عیسو
نے کہا دیکھ میں تو مرا جاتا ہوں پہلوٹھے کا حق میرے کس کام
آئیگا؟ ۳۳ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھ سے قسم کھا۔ اُس
نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھے کا حق یعقوب
کے ہاتھ بیچ دیا۔ ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال
دی۔ وہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا۔ یوں عیسو نے اپنے پہلوٹھے کے
حق کو ناچیز جانا۔

باب ۲۶ ۱ اور اُس ملک میں اُس پہلے کال کے علاوہ جو ابرہام
کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا۔ تب اِضحاق جرار کو فلستیوں
کے بادشاہ ابی ملک کے پاس گیا۔ ۲ اور خداوند نے اُس پر
ظاہر ہو کر کہا کہ مصر کو نہ جا بلکہ جو ملک میں تجھے بتاؤں اُس
میں رہ۔ ۳ تو اِسی ملک میں قیام رکھ اور میں تیرے ساتھ رہونگا
اور تجھے برکت بخشونگا کیونکہ میں تجھے اور تیری نسل کو یہ سب
ملک دونگا اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے
کھائی پورا کرونگا۔ ۴ اور میں تیری اولاد کو بڑھا کر آسمان کے تاروں
کی مانند کر دونگا اور یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا اور زمین

کی سب قومیں تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگی ○

۵ اِسلئے کہ ابرہام نے میری بات مانی اور میری نصیحت اور میرے حکموں اور قوانین و آئین پر عمل کیا ○

۶ پس اِضحاق جرار میں رہنے لگا ○

۷ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُسکی بیوی کی بابت پُوچھا۔ اُس نے کہا وُہ میری بہن ہے کیونکہ وہ اُسے اپنی بیوی بتاتے ڈرا۔ یہ سوچ کر کہ کہیں رِبقہ کے سبب سے وہاں کے لوگ اُسے قتل نہ کر ڈالیں کیونکہ وہ خُوبصُورت تھی ○

۸ جب اُسے وہاں رہتے بُہت دن ہو گئے تو فلستیوں کے بادشاہ اَبی مَلِک نے کھڑکی میں سے جھانک کر نظر کی اور دیکھا

۹ کہ اِضحاق اپنی بیوی رِبقہ سے ہنسی کھیل کر رہا ہے ○ تب اَبی مَلِک نے اِضحاق کو بُلا کر کہا کہ وہ تو حقیقت میں تیری بیوی ہے۔ پھر تُو نے کیونکر اُسے اپنی بہن بتایا؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِسلئے کہ مجھے خیال ہُؤا کہ کہیں مَیں اُسکے سبب سے مارا نہ جاؤں ○

۱۰ اَبی مَلِک نے کہا تُو نے ہم سے کیا کیا؟ یُوں تو آسانی سے اِن لوگوں میں سے کوئی تیری بیوی کے ساتھ مُباشرت کر لیتا اور تُو ہم پر اِلزام لاتا ○

۱۱ تب اَبی مَلِک نے سب لوگوں کو یہ حُکم کیا کہ جو کوئی اِس مَرد کو یا اُسکی بیوی کو چھُوئیگا سو مار ڈالا جائیگا ○

۱۲ اور اِضحاق نے اُس مُلک میں کھیتی کی اور اُسی سال اُسے سَو گُنا پھل مِلا اور خُداوند نے اُسے برکت بخشی ○

۱۳ اور وہ بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ بُہت بڑا آدمی ہو گیا ○

۱۴ اور اُسکے پاس بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور بہت سے نوکر چاکر تھے اور فلستیوں کو اُس پر رشک آنے لگا ○

۱۵ اور اُنہوں نے سب کُوئیں جو اُسکے باپ کے نوکروں نے اُسکے باپ اَبرہام کے وقت میں کھودے تھے بند کر دیئے اور اُنکو مٹی سے بھر دیا ○

۱۶ اور اَبی مَلِک نے اِضحاق سے کہا کہ تُو ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ تُو ہم سے زیادہ زورآور ہو گیا ہے ○

۱۷ تب اِضحاق نے وہاں سے جرار کی وادی میں جا کر اپنا ڈیرا لگایا اور وہاں رہنے لگا ○

۱۸ اور اِضحاق نے پانی کے اُن کُوؤں کو جو اُسکے باپ اَبرہام کے ایام میں کھودے گئے تھے پھر کُھدوایا کیونکہ فلستیوں نے اَبرہام کے مرنے کے بعد اُنکو بند کر دیا تھا اور اُس نے اُنکے پھر وُہی نام رکھے جو اُسکے باپ نے رکھے تھے ○

۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں کو وادی میں کھودتے کھودتے بہتے پانی کا ایک سوتا مِل گیا ○

۲۰ تب جرار کے چرواہوں نے اِضحاق کے چرواہوں سے جھگڑا کیا اور کہنے لگے کہ یہ پانی ہمارا ہے اور اُس نے اُس کُوئیں کا نام عِسق رکھا کیونکہ اُنہوں نے اُس سے جھگڑا کیا ○

۲۱ اور اُنہوں نے دُوسرا کُوآں کھودا اور اُس کے لئے بھی وہ جھگڑنے لگے اور اُس نے اُس کا نام سِتنہ رکھا ○

۲۲ سو وہ وہاں سے دُوسری جگہ چلا گیا اور ایک اَور کُوآں کھودا جس کے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور اُس نے اُس کا نام رحوبوت رکھا اور کہا کہ اب خُداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی اور ہم اِس مُلک میں برومند ہونگے ○

۲۳ وہاں سے وہ بیرسبع کو گیا ○

۲۴ اور خُداوند اُسی رات اُس پر ظاہر ہُؤا اور کہا کہ مَیں تیرے باپ اَبرہام کا خُدا ہُوں مت ڈر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور تجھے برکت دُونگا اور اپنے بندہ اَبرہام کی خاطر تیری نسل بڑھاؤنگا ○

۲۵ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور خُداوند سے دُعا کی اور اپنا ڈیرا وہیں لگا لیا اور وہاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کُوآں کھودا ○

۲۶ تب اَبی مَلِک اپنے دوست اخُوزت اور اپنے سپہ سالار فیکُل کو ساتھ لیکر جرار سے اُسکے پاس گیا ○

۲۷ اِضحاق نے اُن سے کہا کہ تُم میرے پاس کیونکر آئے حالانکہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دیا؟ ○

۲۸ اُنہوں نے کہا ہم نے خُوب صفائی سے دیکھا کہ خُداوند تیرے ساتھ ہے سو ہم نے کہا کہ ہمارے اور تیرے درمیان قسم ہو جائے اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں ○

۲۹ کہ جیسے ہم نے تجھے چھُوا تک نہیں اور سوا نیکی کے تجھ سے اَور کچھ نہیں کیا اور تجھ کو سلامت رُخصت کیا تُو بھی ہم سے کوئی بدی نہ کریگا کیونکہ تُو اب خُداوند کی طرف سے مُبارک ہے ○

۳۰ تب اُس نے اُنکے لئے ضیافت تیار کی اور اُنہوں نے کھایا پیا ○

۳۱ اور وہ صُبح سویرے اُٹھے اور آپس میں قسم کھائی اور اِضحاق نے اُنکو رُخصت کیا اور وہ اُسکے پاس سے سلامت چلے گئے ○

۳۲ اُسی روز اِضحاق کے نوکروں نے آکر اُس سے اُس کُوئیں کا ذِکر کیا جسے اُنہوں نے کھودا تھا اور کہا کہ ہم کو پانی مِل گیا ○

۳۳ سو اُس نے اُسکا نام سبع رکھا اِسی لئے وہ شہر آج تک بیرسبع کہلاتا ہے ○

۳۴ جب عیسو چالیس برس کا ہوا تو اُس نے بیری حتی کی بیٹی
۳۵ یہودتھ اور ایلون حتی کی بیٹی بشامتھ سے بیاہ کیا۔ اور وہ اضحاق
اور ربقہ کے لئے وبال جان ہوئیں۔

باب ۲۷

۱ جب اضحاق ضعیف ہو گیا اور اُس کی آنکھیں ایسی
دھندلا گئیں کہ اُسے دکھائی نہ دیتا تھا تو اُس نے اپنے بڑے
بیٹے عیسو کو بلایا اور کہا اے میرے بیٹے! اُس نے کہا میں حاضر
۲ ہوں۔ تب اُس نے کہا دیکھ! میں تو ضعیف ہو گیا اور مجھے
۳ اپنی موت کا دن معلوم نہیں۔ سو اب تو ذرا اپنا ہتھیار اپنا ترکش
اور اپنی کمان لے کر جنگل کو نکل جا اور میرے لئے شکار مار لا۔
۴ اور میری حسب پسند لذیذ کھانا میرے لئے تیار کر کے میرے
آگے لے آ تاکہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پہلے دل سے
۵ تجھے دعا دوں۔ اور جب اضحاق اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کر
رہا تھا تو ربقہ سن رہی تھی اور عیسو جنگل کو نکل گیا کہ شکار مار کر لائے۔
۶ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے کہا کہ دیکھ میں نے تیرے
۷ باپ کو تیرے بھائی عیسو سے یہ کہتے سنا کہ میرے لئے شکار مار کر
لذیذ کھانا میرے واسطے تیار کر تاکہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے
۸ پیشتر خداوند کے آگے تجھے دعا دوں۔ سو اے میرے بیٹے اِس
۹ حکم کے مطابق جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان۔ اور جا کر
ریوڑ میں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے مجھے لا دے اور میں
اُن کو لے کر تیرے باپ کے لئے اُس کی حسب پسند لذیذ کھانا تیار
۱۰ کر دوں گی۔ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لے جانا تاکہ وہ کھائے
۱۱ اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے دعا دے۔ تب یعقوب نے اپنی
ماں ربقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسو کے جسم پر بال ہیں اور
۱۲ میرا جسم صاف ہے۔ شاید میرا باپ مجھے ٹٹولے تو میں اُس کی
۱۳ نظر میں دغاباز ٹھہروں گا اور برکت نہیں بلکہ لعنت کماؤں گا۔ اُس کی
ماں نے اُسے کہا اے میرے بیٹے! تیری لعنت مجھ پر آئے تو فقط
۱۴ میری بات مان اور جا کر وہ بچے مجھے لا دے۔ تب وہ گیا اور اُن
کو لا کر اپنی ماں کو دیا اور اُس کی ماں نے اُس کے باپ کی حسب
۱۵ پسند لذیذ کھانا تیار کیا۔ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کے
نفیس لباس جو اُس کے پاس گھر میں تھے لے کر اُن کو اپنے چھوٹے
۱۶ بیٹے یعقوب کو پہنایا۔ اور بکری کے بچوں کی کھالیں اُس کے
ہاتھوں اور اُس کی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹ دیں۔ اور
۱۷ وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو اُس نے تیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے
۱۸ ہاتھ میں دے دی۔ تب اُس نے باپ کے پاس آ کر کہا اے میرے
باپ! اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔ تو کون ہے میرے بیٹے؟
۱۹ یعقوب نے اپنے باپ سے کہا میں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو
ہوں۔ میں نے تیرے کہنے کے مطابق کیا ہے۔ سو ذرا اُٹھ اور
بیٹھ کر میرے شکار کا گوشت کھا تاکہ تو دل سے مجھے دعا
۲۰ دے۔ تب اضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! تجھے یہ اِس
قدر جلد کیسے مل گیا؟ اُس نے کہا اس لئے کہ خداوند تیرے خدا
۲۱ نے میرا کام بنا دیا۔ تب اضحاق نے یعقوب سے کہا اے میرے
بیٹے ذرا نزدیک آ کہ میں تجھے ٹٹولوں کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو
۲۲ ہے یا نہیں۔ اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے نزدیک گیا
اور اُس نے اُسے ٹٹول کر کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھ
۲۳ عیسو کے ہیں۔ اور اُس نے اُسے نہ پہچانا اِس لئے کہ اُس کے
ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے
۲۴ سو اُس نے اُسے دعا دی۔ اور اُس نے پوچھا کہ کیا تو میرا بیٹا
۲۵ عیسو ہی ہے؟ اُس نے کہا میں وہی ہوں۔ تب اُس نے
کہا کھانا میرے آگے لے آ اور میں اپنے بیٹے کے شکار کا گوشت
کھاؤں گا تاکہ دل سے تجھے دعا دوں۔ سو وہ اُسے اُس کے نزدیک
لے آیا اور اُس نے کھایا اور وہ اُس کے لئے مے لایا اور اُس نے
۲۶ پی۔ پھر اُس کے باپ اضحاق نے اُس سے کہا اے میرے
۲۷ بیٹے! اب پاس آ کر مجھے چوم۔ اُس نے پاس جا کر اُسے چوما
تب اُس نے اُس کے لباس کی خوشبو پائی اور اُسے دعا دے کر کہا

دیکھو! میرے بیٹے کی مہک
اُس کھیت کی مہک کی مانند ہے
جسے خداوند نے برکت دی ہو۔
۲۸ خدا آسمان کی اوس اور زمین کی فربہی
اور بہت سا اناج اور مے تجھے بخشے۔
۲۹ قومیں تیری خدمت کریں
اور قبیلے تیرے سامنے جھکیں!
تو اپنے بھائیوں کا سردار ہو

اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جھکیں!
جو تجھ پر لعنت کرے وہ خود لعنتی ہو
اور جو تجھے دعا دے وہ برکت پائے!۔

۳۰ جب اضحاق یعقوب کو دعا دے چکا اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے پاس سے نکلا ہی تھا کہ اُس کا بھائی عیسو ۳۱ اپنے شکار سے لَوٹا۔ وہ بھی لذیذ کھانا پکا کر اپنے باپ کے پاس لایا اور اُس نے اپنے باپ سے کہا میرا باپ اُٹھ کر اپنے بیٹے کے شکار کا گوشت کھائے تاکہ دل سے مجھے دعا دے۔ ۳۲ اُسکے باپ اضحاق نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ ۳۳ اُس نے کہا میں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہوں۔ تب تو اضحاق بشدت کانپنے لگا اور اُس نے کہا پھر وہ کون تھا جو شکار مار کر میرے پاس لے آیا اور میں نے تیرے آنے سے پہلے سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھایا اور اُسے دعا دی؟ اور مبارک بھی وُہی ہوگا۔ ۳۴ عیسو اپنے باپ کی باتیں سنتے ہی بڑی بلند اور حسرتناک آواز سے چلا اُٹھا اور اپنے باپ سے کہا مجھ کو بھی دعا دے ۳۵ اَے میرے باپ مجھ کو بھی۔ اُس نے کہا تیرا بھائی دغا سے ۳۶ آیا اور تیری برکت لے گیا۔ تب اُس نے کہا کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں رکھا گیا؟ کیونکہ اُس نے دو بارہ مجھے اڑنگا مارا۔ اُس نے میرا پہلوٹھے کا حق تو لے ہی لیا تھا اور دیکھ اب وہ میری برکت بھی لے گیا۔ پھر اُس نے کہا کیا تو نے ۳۷ میرے لئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی ہے؟ اضحاق نے عیسو کو جواب دیا کہ دیکھ میں نے اُسے تیرا سردار ٹھہرایا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکے سپرد کیا کہ خادم ہوں اور اناج اور مے اُسکی پرورش کے لئے بتائی۔ اب اَے میرے بیٹے تیرے ۳۸ لئے میں کیا کروں؟ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا تیرے پاس ایک ہی برکت ہے اَے میرے باپ؟ مجھے بھی دعا دے ۳۹ اَے میرے باپ مجھے بھی۔ اور عیسو چلا چلا کر رویا۔ تب اُسکے باپ اضحاق نے اُس سے کہا

دیکھ! زرخیز زمین میں تیرا مسکن ہو
اور اُوپر سے آسمان کی شبنم اُس پر پڑے!
۴۰ تیری اوقات بسری تیری تلوار سے ہو اور تو اپنے بھائی
کی خدمت کرے۔
اور جب تو آزاد ہو
تو اپنے بھائی کا جُوا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے۔

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب سے جو اُس کے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے ماتم کے دن نزدیک ہیں۔ پھر میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالونگا۔ ۴۲ اور ربقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں بتائی گئیں۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلوا کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تجھے مار ڈالنے پر ہے اور یہی سوچ سوچ کر اپنے کو تسلی دے رہا ہے۔ ۴۳ سو اَے میرے بیٹے تو میری بات مان اور اُٹھ کر حاران کو میرے ۴۴ بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔ اور تھوڑے دن اُسکے ساتھ ۴۵ رہ جب تک کہ تیرے بھائی کی خفگی اُتر نہ جائے۔ یعنی جب تک تیرے بھائی کا قہر تیری طرف سے ٹھنڈا نہ ہو اور وہ اُس بات کو جو تو نے اُس سے کی ہے بھول نہ جائے۔ تب میں تجھے وہاں سے بلوا بھیجونگی۔ میں ایک ہی دن میں تم دونوں کو کیوں کھو بیٹھوں؟۔

۴۶ اور ربقہ نے اضحاق سے کہا میں حتی لڑکیوں کے سبب سے اپنی زندگی سے تنگ ہوں۔ سو اگر یعقوب حتی لڑکیوں میں سے جیسی اِس ملک کی لڑکیاں ہیں کسی سے بیاہ کرلے تو میری زندگی میں کیا لطف رہیگا؟۔

باب ۲۸ ۱ تب اضحاق نے یعقوب کو بلایا اور اُسے دعا دی اور اُسے تاکید کی کہ تو کنعانی لڑکیوں میں سے کسی سے بیاہ نہ کرنا۔ ۲ تو اُٹھ کر فدان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لا۔ ۳ اور قادرِ مطلق خدا تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور بڑھائے کہ تجھ سے قوموں کے جتھے پیدا ہوں۔ ۴ اور وہ ابرہام کی برکت تجھے اور تیرے ساتھ تیری نسل کو دے کہ تیری مسافرت کی یہ سرزمین جو خدا نے ابرہام کو دی تیری میراث ہو جائے۔ ۵ سو اضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی بیتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں ربقہ کا بھائی تھا گیا۔ ۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ

اِضحاق نے یعقوب کو دعا دیکر اُسے فدّان ارام کو بھیجا ہے تاکہ وہ
وہاں سے بیوی بیاہ کر لائے اور اُسے دعا دیتے وقت یہ تاکید بھی
۷ کی ہے کہ تو کنعانی لڑکیوں میں سے کسی سے بیاہ نہ کرنا ۝ اور یعقوب
۸ اپنے ماں باپ کی بات مان کر فدّان ارام کو چلا گیا ۝ اور عیسو نے یہ
بھی دیکھا کہ کنعانی لڑکیاں اُسکے باپ اضحاق کو بری لگتی ہیں ۝
۹ تو عیسو اسمٰعیل کے پاس گیا اور محلت کو جو اسمٰعیل بن ابرہام کی
بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی بیاہ کر اُسے اپنی اور بیویوں میں شامل
کیا ۝

۱۰ ۱۱ اور یعقوب بیرسبع سے نکل کر حاران کی طرف چلا ۝ اور ایک
جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور
اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے
۱۲ سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا ۝ اور خواب میں
کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُس کا سرا
آسمان تک پہنچا ہوا ہے اور خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے
۱۳ اُترتے ہیں ۝ اور خداوند اُسکے اوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ میں خداوند
تیرے باپ ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا ہوں میں یہ زمین جس
۱۴ پر تو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دونگا ۝ اور تیری نسل زمین کی
گرد کے ذروں کی مانند ہوگی اور تو مشرق اور مغرب اور شمال اور
جنوب میں پھیل جائیگا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری
۱۵ نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگے ۝ اور دیکھ میں تیرے ساتھ
ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جائے تیری حفاظت کرونگا اور
تجھ کو اِس ملک میں پھیر لاؤنگا اور جو میں نے تجھ سے کہا ہے
۱۶ جب تک اُسے پورا نہ کر لوں تجھے نہیں چھوڑونگا ۝ تب یعقوب
جاگ اُٹھا اور کہنے لگا یقیناً خداوند اِس جگہ ہے اور مجھے معلوم
۱۷ نہ تھا ۝ اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے ۔ سو یہ خدا
۱۸ کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سوا اور کچھ نہ ہوگا ۝ اور یعقوب صبح
سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُس نے اپنے سرہانے دھرا
۱۹ تھا لیکر ستون کی طرح کھڑا کیا اور اُسکے سرے پر تیل ڈالا ۝ اور
اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا لیکن پہلے اُس بستی کا نام لوز
۲۰ تھا ۝ اور یعقوب نے منت مانی اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھ
رہے اور جو سفر میں کر رہا ہوں اِس میں میری حفاظت کرے

۲۱ اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے ۝ اور
میں اپنے باپ کے گھر سلامت لوٹ آؤں تو خداوند میرا
۲۲ خدا ہوگا ۝ اور یہ پتھر جو میں نے ستون سا کھڑا کیا ہے خدا کا
گھر ہوگا اور جو کچھ تو مجھے دے اُس کا دسواں حصہ ضرور ہی
تجھے دیا کرونگا ۝

باب ۲۹

۱ اور یعقوب آگے چل کر مشرقی لوگوں کے ملک میں پہنچا ۝
۲ اور اُس نے دیکھا کہ میدان میں ایک کنواں ہے اور کنوئیں
کے نزدیک بھیڑ بکریوں کے تین ریوڑ بیٹھے ہیں کیونکہ چرواہے
اسی کنوئیں سے ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے اور کنوئیں کے منہ
۳ پر ایک بڑا پتھر دھرا رہتا تھا ۝ اور جب سب ریوڑ وہاں اکٹھے
ہوتے تھے تب وہ اُس پتھر کو کنوئیں کے منہ پر سے ڈھلکاتے
اور بھیڑوں کو پانی پلا کر اُس پتھر کو پھر اُسی جگہ کنوئیں کے منہ
۴ پر رکھ دیتے تھے ۝ تب یعقوب نے اُن سے کہا اے میرے
بھائیو تم کہاں کے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم حاران کے ہیں ۝
۵ پھر اُس نے پوچھا کہ تم نحور کے بیٹے لابن سے واقف ہو؟
۶ اُنہوں نے کہا ہم واقف ہیں ۝ اُس نے پوچھا کیا وہ خیریت
سے ہے؟ اُنہوں نے کہا خیریت سے ہے اور وہ دیکھ
۷ اُسکی بیٹی راخل بھیڑ بکریوں کے ساتھ چلی آتی ہے ۝ اور
اُس نے کہا دیکھو ابھی تو دن بہت ہے اور چوپایوں کے جمع
ہونے کا وقت نہیں تم بھیڑ بکریوں کو پانی پلا کر پھر چرانے
۸ کو لیجاؤ ۝ اُنہوں نے کہا ہم ایسا نہیں کر سکتے جب تک
کہ سب ریوڑ جمع نہ ہو جائیں تب ہم اُس پتھر کو کنوئیں کے
منہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور بھیڑ بکریوں کو پانی پلاتے ہیں ۝
۹ وہ اُن سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ راخل اپنے باپ کی بھیڑ
۱۰ بکریوں کے ساتھ آئی کیونکہ وہ اُنکو چرایا کرتی تھی ۝ جب یعقوب
نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے ماموں لابن
کے ریوڑ کو دیکھا تو وہ نزدیک گیا اور پتھر کو کنوئیں کے منہ پر
۱۱ سے ڈھلکا کر اپنے ماموں لابن کے ریوڑ کو پانی پلایا ۝ اور
۱۲ یعقوب نے راخل کو چوما اور چلا چلا کر رویا ۝ اور یعقوب نے
راخل سے کہا کہ میں تیرے باپ کا رشتہ دار اور رِبقہ کا بیٹا
۱۳ ہوں ۔ تب اُس نے دوڑ کر اپنے باپ کو خبر دی ۝ لابن اپنے

بھانجے کی خبر پاتے ہی اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور چُوما اور اُسے اپنے گھر لایا۔ تب اُس نے لابن کو اپنا سارا حال بتایا۝

۱۴ لابن نے اُسے کہا کہ تُو واقعی میری ہڈّی اور میرا گوشت ہے۔ سو وہ ایک مہینہ اُس کے ساتھ رہا۝

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا چُونکہ تُو میرا رشتہ دار ہے تو کیا اِسلئے لازِم ہے کہ تُو میری خِدمت مُفت کرے؟ سو مجھے بتا کہ تیری اُجرت کیا ہوگی؟؟

۱۶ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں۔

۱۷ بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخِل تھا۝ لیاہ کی آنکھیں چُندھی تھیں پر راخِل حسین اور خُوبصورت تھی۝

۱۸ اور یعقوب راخِل پر فریفتہ تھا سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخِل کی خاطِر مَیں سات برس تیری خِدمت کر دُونگا۝

۱۹ لابن نے کہا اُسے غیر آدمی کو دینے کی جگہ تو تجھی کو دینا بہتر ہے تُو میرے پاس رہ۝

۲۰ چُنانچہ یعقوب سات برس تک راخِل کی خاطِر خِدمت کرتا رہا پر وہ اُسے راخِل کی مُحبّت کے سبب سے چند دنوں کے برابر معلوم ہُوئے۝

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا کہ میری مُدّت پُوری ہو گئی سو میری بیوی مجھے دے تاکہ مَیں اُس کے پاس جاؤں۝

۲۲ تب لابن نے اُس جگہ کے سب لوگوں کو بُلا کر جمع کیا اور اُنکی ضیافت کی۝

۲۳ اور جب شام ہُوئی تو اپنی بیٹی لیاہ کو اُسکے پاس لے آیا اور یعقوب اُس سے ہم آغوش ہُوا۝

۲۴ اور لابن نے اپنی لَونڈی زِلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ کر دی کہ اُسکی لَونڈی ہو۝

۲۵ جب صُبح کو معلوم ہُوا کہ یہ تو لیاہ ہے تب اُس نے لابن سے کہا کہ تُو نے مجھ سے یہ کیا کیا؟ کیا مَیں نے جو تیری خِدمت کی وہ راخِل کی خاطِر نہ تھی؟ پھر تُو نے کیوں مجھے دھوکا دیا؟؟

۲۶ لابن نے کہا ہمارے مُلک میں یہ دستُور نہیں کہ پہلوٹھی سے پہلے چھوٹی کو بیاہ دیں۝

۲۷ تُو اِسکا ہفتہ پُورا کر دے پھر ہم دُوسری بھی تجھے دیدینگے جِسکی خاطِر تجھے سات برس اَور میری خِدمت کرنی ہوگی۝

۲۸ یعقوب نے ایسا ہی کیا کہ لیاہ کا ہفتہ پُورا کیا تب لابن نے اپنی بیٹی راخِل بھی اُسے بیاہ دی۝

۲۹ اور اپنی لَونڈی بِلہاہ اپنی بیٹی راخِل کے ساتھ کر دی کہ اُس کی لَونڈی ہو۝

۳۰ سو وہ راخِل سے بھی ہم آغوش ہُوا اور وہ لیاہ سے زیادہ راخِل کو چاہتا تھا اور سات برس اَور ساتھ رہ کر لابن کی خِدمت کی۝

۳۱ اور جب خُداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی تو اُس نے اُس کا رَحِم کھولا مگر راخِل بانجھ رہی۝

۳۲ اور لیاہ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام رُوبِن رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خُداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا۝

۳۳ وہ پھر حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا تب اُس نے کہا کہ خُداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت کی گئی اِسلئے اُس نے مجھے یہ بھی بخشا سو اُس نے اُس کا نام شمعون رکھا۝

۳۴ اور وہ پھر حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا تب اُس نے کہا کہ اب اِس بار میرے شوہر کو مجھ سے لگن ہوگی کیونکہ اُس سے میرے تین بیٹے ہُوئے اِس لِئے اُس کا نام لاوی رکھا گیا۝

۳۵ اور وہ پھر حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا تب اُس نے کہا اب مَیں خُداوند کی ستایش کرُونگی اِسلئے اُس کا نام یہوداہ رکھا۔ پھر اُسکے اولاد ہونے میں توقّف ہُوا۝

۱ اور جب راخِل نے دیکھا کہ یعقوب سے اُسکے اَولاد نہیں ہوتی تو راخِل کو اپنی بہن پر رشک آیا سو وہ یعقوب سے کہنے لگی کہ مجھے بھی اولاد دے نہیں تو مَیں مَر جاؤنگی۝

۲ تب یعقوب کا قہر راخِل پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا مَیں خُدا کی جگہ ہُوں جِس نے تجھ کو اولاد سے محرُوم رکھا ہے؟؟

۳ اُس نے کہا دیکھ میری لَونڈی بِلہاہ حاضِر ہے۔ اُسکے پاس جا تاکہ میرے لِئے اُس سے اولاد ہو اور وہ اولاد میری ٹھہرے۝

۴ اور اُس نے اپنی لَونڈی بِلہاہ کو اُسے دِیا کہ اُسکی بیوی بنے اور یعقوب اُسکے پاس گیا۝

۵ اور بِلہاہ حامِلہ ہُوئی اور یعقوب سے اُس کے بیٹا ہُوا۝

۶ تب راخِل نے کہا کہ خُدا نے میرا اِنصاف کیا اور میری فریاد بھی سُنی اور مجھکو بیٹا بخشا اِسلئے اُس نے اُسکا نام دان رکھا۝

۷ اور راخِل کی لَونڈی بِلہاہ پھر حامِلہ ہُوئی اور یعقوب سے اُسکے دُوسرا بیٹا ہُوا۝

۸ تب راخِل نے کہا مَیں اپنی بہن کیساتھ نہایت زور مار مار کر کُشتی لڑی اور مَیں نے فتح پائی۔ سو اُس نے اُس کا نام نفتالی رکھا۝

۹ جب لیاہ نے دیکھا کہ وہ جننے سے رہ گئی تو اُس نے اپنی لَونڈی زِلفہ کو لے کر یعقوب کو دِیا کہ اُسکی بیوی بنے۝

۱۰ اور لیاہ کی لَونڈی زِلفہ کے بھی یعقوب سے ایک بیٹا ہُوا۝

۱۱ تب لیاہ نے کہا زہے قسمت! سو اُس نے اُسکا نام جدؔ رکھا۔

۱۲، ۱۳ لیاہ کی لونڈی زلفہ کے یعقوب سے پھر ایک بیٹا ہوا۔ تب لیاہ نے کہا میں خوش قسمت ہوں۔ عورتیں مجھے خوش قسمت کہینگی اور اُس نے اُسکا نام آشر رکھا۔

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور اُسے کھیت میں مردم گیاہ مل گئے اور وہ اپنی ماں لیاہ کے پاس لے آیا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کے مردم گیاہ میں سے مجھے بھی کچھ دیدے۔

۱۵ اُس نے کہا کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا اور اب کیا میرے بیٹے کے مردم گیاہ بھی لینا چاہتی ہے؟ راخل نے کہا بس تو آج رات وہ تیرے بیٹے کے مردم گیاہ کی خاطر تیرے ساتھ سوئیگا۔

۱۶ جب یعقوب شام کو کھیت سے آرہا تھا تو لیاہ آگے سے اُس سے ملنے کو گئی اور کہنے لگی کہ تجھے میرے پاس آنا ہوگا کیونکہ میں نے اپنے بیٹے کے مردم گیاہ کے بدلے تجھے اُجرت پر لیا ہے۔ سو وہ اُس رات اُسی کے ساتھ سویا۔

۱۷ اور خدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے پانچواں بیٹا ہوا۔

۱۸ تب لیاہ نے کہا کہ خدا نے میری اُجرت مجھے دی کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی لونڈی دی اور اُس نے اُسکا نام اِشکار رکھا۔

۱۹، ۲۰ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے چھٹا بیٹا ہوا۔ تب لیاہ نے کہا کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا۔ اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کیونکہ میرے اُس سے چھ بیٹے ہو چکے ہیں۔ سو اُس نے اُس کا نام زبولون رکھا۔

۲۱ اِس کے بعد اُس کے ایک بیٹی ہوئی اور اُس نے اُسکا نام دینہ رکھا۔

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا اور خدا نے اُسکی سُنکر اُسکے رحم کو کھولا۔

۲۳ اور وہ حاملہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہوا۔ تب اُس نے کہا کہ خدا نے مجھ سے رسوائی دور کی۔

۲۴ اور اُس نے اُسکا نام یوسف یہ کہکر رکھا کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشے۔

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یعقوب نے لابن سے کہا مجھے رخصت کر کہ میں اپنے گھر اور اپنے وطن کو جاؤں۔

۲۶ میری بیویاں اور میرے بال بچے جن کی خاطر میں نے تیری خدمت کی ہے میرے حوالہ کر اور مجھے جانے دے کیونکہ تو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی ہے۔

۲۷ تب لابن نے اُسے کہا اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو یہیں رہ کیونکہ میں جان گیا ہوں کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھ کو برکت بخشی ہے۔

۲۸ اور یہ بھی کہا کہ مجھ سے تو اپنی اُجرت ٹھہرا لے اور میں تجھے دیا کرونگا۔

۲۹ اُس نے اُسے کہا کہ تو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی اور تیرے جانور میرے ساتھ کیسے رہے۔

۳۰ کیونکہ میرے آنے سے پہلے یہ تھوڑے سے تھے اور اب بڑھ کر بہت سے ہو گئے ہیں اور خداوند نے جہاں جہاں میرے قدم پڑے تجھے برکت بخشی۔ اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کروں؟

۳۱ اُس نے کہا تجھے میں کیا دوں؟ یعقوب نے کہا تو مجھے کچھ نہ دینا پر اگر تو میرے لئے ایک کام کردے تو میں تیری بھیڑ بکریوں کو پھر چراؤنگا اور اُنکی نگہبانی کرونگا۔

۳۲ میں آج تیری سب بھیڑ بکریوں میں پھر کر نکالونگا اور جتنی بھیڑیں چتلی اور ابلق اور کالی ہوں اور جتنی بکریاں ابلق اور چتلی ہوں اُن سب کو الگ ایک طرف کر دونگا۔ اِن ہی کو میں اپنی اُجرت ٹھہراتا ہوں۔

۳۳ اور آیندہ جب کبھی میری اُجرت کا حساب تیرے سامنے ہو تو میری صداقت آپ میری طرف سے اِس طرح بول اُٹھیگی کہ جو بکریاں چتلی اور ابلق نہیں اور جو بھیڑیں کالی نہیں اگر وہ میرے پاس ہوں تو چرائی ہوئی سمجھی جائینگی۔

۳۴ لابن نے کہا میں راضی ہوں۔ جو تو کہے وہی سہی۔

۳۵ اور اُس نے اُسی روز دھاریدار اور ابلق بکروں کو اور سب چتلی اور ابلق بکریوں کو جن میں کچھ سفیدی تھی اور سب کالی بھیڑوں کو الگ کرکے اُنکو اپنے بیٹوں کے حوالہ کیا۔

۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا فاصلہ ٹھہرایا اور یعقوب لابن کے باقی ریوڑوں کو چرانے لگا۔

۳۷ اور یعقوب نے سفیدہ اور بادام اور چنار کی ہری ہری چھڑیاں لیں اور اُنکو چھیل چھیل کر اِس طرح گنڈیدار بنا لیا کہ اُن چھڑیوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی۔

۳۸ اور اُس نے وہ گنڈیدار چھڑیاں بھیڑ بکریوں کے سامنے حوضوں اور نالیوں میں جہاں وہ پانی پینے آتی تھیں کھڑی کر دیں اور جب وہ پانی پینے آئیں سو گابھن ہو گئیں۔

۳۹ اور اُن چھڑیوں کے آگے گابھن ہونے کی وجہ سے اُنہوں نے دھاریدار چتلے اور ابلق بچے دئے۔

۴۰ اور یعقوب نے بھیڑ بکریوں کے اُن بچوں کو الگ کیا اور لابن کی بھیڑ بکریوں کے منہ دھاریدار اور کالے بچوں کی طرف پھیر

دِیئے اور اُس نے اپنے ریوڑوں کو جُدا کیا اور لابن کی بھیڑ بکریوں
۴۱ میں ملنے نہ دیا۔ اور جب مضبوط بھیڑ بکریاں گابھن ہوتی تھیں
تو یعقوب چھڑیوں کو نالیوں میں اُنکی آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا
۴۲ تھا تاکہ وہ اُن چھڑیوں کے آگے گابھن ہوں۔ پر جب بھیڑ بکریاں
دُبلی ہوتیں تو وہ اُنکو وہاں نہیں رکھتا تھا سو دُبلی تو لابن کی رہیں
۴۳ اور مضبوط یعقوب کی ہو گئیں۔ چنانچہ وہ نہایت بڑھتا گیا اور
اُسکے پاس بہت سے ریوڑ اور لونڈیاں اور نوکر چاکر اور اُونٹ
اور گدھے ہو گئے۔

باب ۳۱

۱ اور اُس نے لابن کے بیٹوں کی یہ باتیں سُنیں کہ یعقوب نے
ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال
۲ کی بدولت اُس کی یہ ساری شان و شوکت ہے۔ اور یعقوب
نے لابن کے چہرے کو دیکھ کر تاڑ لیا کہ اُسکا رُخ پہلے سے بدلا
۳ ہُوا ہے۔ اور خُداوند نے یعقوب سے کہا کہ تُو اپنے باپ دادا
کے مُلک کو اور اپنے رشتہ داروں کے پاس لَوٹ جا اور مَیں تیرے
۴ ساتھ ہُونگا۔ تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں
۵ جہاں اُس کی بھیڑ بکریاں تھیں بُلوایا۔ اور اُن سے کہا مَیں دیکھتا
ہُوں کہ تُمہارے باپ کا رُخ پہلے سے بدلا ہُوا ہے پر میرے باپ
۶ کا خُدا میرے ساتھ رہا۔ تُم تو جانتی ہو کہ مَیں نے اپنے مقدُور بھر
۷ تُمہارے باپ کی خدمت کی ہے۔ لیکن تُمہارے باپ نے
مُجھے دھوکا دیکر دس بار میری مزدوری بدلی پر خُدا نے اُسکو مُجھے
۸ نُقصان پُہنچانے نہ دیا۔ جب اُس نے یہ کہا کہ چِتلے بچے تیری
اُجرت ہونگے تو بھیڑ بکریاں چِتلے بچے دینے لگیں اور جب کہا
کہ دھاریدار بچے تیرے ہونگے تو بھیڑ بکریوں نے دھاریدار بچے
۹ دیئے۔ یُوں خُدا نے تُمہارے باپ کے جانور لیکر مُجھے دیدیئے۔
۱۰ اور جب بھیڑ بکریاں گابھن ہُوئیں تو مَیں نے خواب میں دیکھا
کہ جو بکرے بکریوں پر چڑھ رہے ہیں سو دھاریدار چتلے اور
۱۱ چتکبرے ہیں۔ اور خُدا کے فرشتہ نے خواب میں مُجھ سے
۱۲ کہا اَے یعقوب! مَیں نے کہا مَیں حاضر ہُوں۔ تب اُس
نے کہا کہ اب تُو اپنی آنکھ اُٹھا کر دیکھ کہ سب بکرے جو بکریوں
پر چڑھ رہے ہیں دھاریدار چتلے اور چتکبرے ہیں کیونکہ جو کچھ
۱۳ لابن تُجھ سے کرتا ہے مَیں نے دیکھا۔ مَیں بیت ایل کا خُدا
ہُوں جہاں تُو نے ستون پر تیل ڈالا اور میری مَنّت مانی۔ پس
۱۴ اَب اُٹھ اور اِس مُلک سے نکل کر اپنی زادبُوم کو لَوٹ جا۔ تب
راخل اور لیاہ نے اُسے جواب دیا کیا اب بھی ہمارے باپ
۱۵ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرہ یا میراث ہے؟ کیا وہ ہم کو اجنبی کے برابر
نہیں سمجھتا؟ کیونکہ اُس نے ہمکو بھی بیچ ڈالا اور ہمارے روپے
۱۶ بھی کھا بیٹھا۔ اِس لئے اَب جو دولت خُدا نے ہمارے باپ سے
لی وہ ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے پس جو کچھ خُدا نے
۱۷ تُجھ سے کہا ہے وُہی کر۔ تب یعقوب نے اُٹھ کر اپنے بال بچوں
۱۸ اور بیویوں کو اُونٹوں پر بِٹھایا۔ اور اپنے سب جانوروں اور مال و اسباب
کو جو اُس نے اِکٹھا کیا تھا یعنی وہ جانور جو اُسے فدّان ارام میں
اُجرت میں ملے تھے لیکر چلا تاکہ مُلک کنعان میں اپنے باپ اضحاق
۱۹ کے پاس جائے۔ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا ہُوا
۲۰ تھا سو راخل اپنے باپ کے بُتوں کو چُرا لے گئی۔ اور یعقوب لابن
ارامی کے پاس سے چوری سے چلا گیا کیونکہ اُسے اُس نے
۲۱ اپنے بھاگنے کی خبر نہ دی۔ سو وہ اپنا سب کچھ لیکر بھاگا اور دریا
پار ہو کر اپنا رُخ کوہِ جِلعاد کی طرف کیا۔
۲۲ اور تیسرے دِن لابن کو خبر ہُوئی کہ یعقوب بھاگ گیا۔
۲۳ تب اُس نے اپنے بھائیوں کو ہمراہ لیکر سات منزل تک اُس کا
۲۴ تعاقب کیا اور جِلعاد کے پہاڑ پر اُسے جا پکڑا۔ اور رات کو خُدا
لابن ارامی کے پاس خواب میں آیا اور اُس سے کہا کہ خبردار تُو
۲۵ یعقوب کو بُرا یا بھلا کچھ نہ کہنا۔ اور لابن یعقوب کے برابر جا پُہنچا
اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کر رکھا تھا سو لابن نے بھی
۲۶ اپنے بھائیوں کے ساتھ جِلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا لگا لیا۔ تب لابن
نے یعقوب سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کِیا کہ میرے پاس سے چوری
سے چلا آیا اور میری بیٹیوں کو بھی اِس طرح لے آیا گویا وہ تلوار
۲۷ سے اسیر کی گئی ہیں؟ تُو چُھپ کر کیوں بھاگا اور میرے پاس
سے چوری سے کیوں چلا آیا اور مُجھے کچھ کہا بھی نہیں ورنہ مَیں
تُجھے خُوشی خُوشی طبلے اور بربط کے ساتھ گاتے بجاتے روانہ کرتا؟
۲۸ اور مُجھے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو چُومنے بھی نہ دیا؟ یہ تُو نے بیہُودہ کام
۲۹ کیا۔ مُجھ میں اِتنا مقدُور ہے کہ تُم کو دُکھ دُوں لیکن تیرے باپ
کے خُدا نے کل رات مُجھے یُوں کہا کہ خبردار تُو یعقوب کو بُرا یا بھلا

۳۰ کچھ نہ کہتا۔ خیر! اب تو چلا آیا تو چلا آیا کیونکہ تو اپنے باپ کے
۳۱ گھر کا بہت مشتاق ہے لیکن میرے بتوں کو کیوں چرا لایا؟ ۔ تب
یعقوب نے لابن سے کہا اسلئے کہ میں ڈرا کیونکہ میں نے سوچا
۳۲ کہ کہیں تو اپنی بیٹیوں کو جبراً مجھ سے چھین نہ لے ۔ اب جس کے
پاس تجھے تیرے بت ملیں وہ جیتا نہیں بچیگا۔ تیرا جو کچھ میرے
پاس نکلے اسے ان بھائیوں کے آگے پہچان کر لے لے کیونکہ یعقوب
۳۳ کو معلوم نہ تھا کہ راخل ان بتوں کو چرا لائی ہے ۔ چنانچہ لابن
یعقوب اور لیاہ اور دونوں لونڈیوں کے خیموں میں گیا پر انکو وہاں
نہ پایا تب وہ لیاہ کے خیمہ سے نکل کر راخل کے خیمہ میں داخل
۳۴ ہوا ۔ اور راخل ان بتوں کو لیکر اور ان کو اونٹ کے کجاوہ میں
رکھ کر ان پر بیٹھ گئی تھی اور لابن نے سارے خیمہ میں ٹٹول
۳۵ ٹٹول کر دیکھ لیا پر انکو نہ پایا ۔ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی
کہ اے میرے بزرگ! تو اس بات سے ناراض نہ ہونا کہ میں
تیرے آگے اٹھ نہیں سکتی کیونکہ میں ایسے حال میں ہوں جو
عورتوں کا ہوا کرتا ہے سو اس نے ڈھونڈا پر وہ بت اس کو نہ
۳۶ ملے ۔ تب یعقوب نے غضبناک ہو کر لابن کو ملامت کی اور یعقوب
لابن سے کہنے لگا کہ میرا کیا جرم اور کیا قصور ہے کہ تو نے ایسی
۳۷ تندی سے میرا تعاقب کیا؟ ۔ تو نے جو میرا سارا اسباب
ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لیا تو تجھے تیرے گھر کے اسباب میں سے کیا
چیز ملی؟ اگر کچھ ہے تو اسے میرے اور اپنے ان بھائیوں کے
۳۸ آگے رکھ کہ وہ ہم دونوں کے درمیان انصاف کریں ۔ میں
پورے بیس برس تیرے ساتھ رہا۔ نہ تو کبھی تیری بھیڑوں اور
بکریوں کا گابھ گرا اور نہ تیرے ریوڑ کے مینڈھے میں نے
۳۹ کھائے ۔ جسے درندوں نے پھاڑا میں اسے تیرے پاس
نہ لایا۔ اسکا نقصان میں نے سہا۔ جو دن کو یا رات کو چوری
۴۰ گیا اسے تو نے مجھ سے طلب کیا ۔ میرا حال یہ رہا کہ میں
دن کو گرمی اور رات کو سردی میں مرا اور میری آنکھوں سے
۴۱ نیند دور رہتی تھی ۔ میں بیس برس تک تیرے گھر میں رہا۔
چودہ برس تک تو میں نے تیری دونوں بیٹیوں کی خاطر اور
چھ برس تک تیری بھیڑ بکریوں کی خاطر تیری خدمت کی اور
۴۲ تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی ۔ اگر میرے باپ کا

خدا ابرہام کا معبود جسکا رعب اضحاق مانتا تھا میری طرف
نہ ہوتا تو ضرور ہی تو اب مجھے خالی ہاتھ جانے دیتا۔ خدا نے
میری مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت دیکھی ہے اور
کل رات تجھے ڈانٹا بھی ۔ تب لابن نے یعقوب کو جواب دیا ۴۳
کہ یہ بیٹیاں میری اور یہ لڑکے بھی میرے اور یہ بھیڑ بکریاں
بھی میری ہیں بلکہ جو کچھ تجھے دکھائی دیتا ہے وہ سب میرا
ہی ہے سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے یا ان کے
لڑکوں سے جو ان کے ہوئے کیا کر سکتا ہوں؟ ۔ پس اب ۴۴
آ کہ میں اور تو دونوں ملکر آپس میں ایک عہد باندھیں اور وہی میرے
اور تیرے درمیان گواہ رہے ۔ تب یعقوب نے ایک پتھر ۴۵
لیکر اسے ستون کی طرح کھڑا کیا ۔ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں ۴۶
سے کہا کہ پتھر جمع کرو۔ انہوں نے پتھر جمع کر کے ڈھیر لگا دیا اور
وہیں اس ڈھیر کے پاس انہوں نے کھانا کھایا ۔ اور لابن ۴۷
نے اسکا نام یجر ساہدوتا اور یعقوب نے جلعاد رکھا ۔ اور لابن ۴۸
نے کہا کہ یہ ڈھیر آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔
اسی لئے اسکا نام جلعاد رکھا گیا ۔ اور مصفاہ بھی کیونکہ لابن نے ۴۹
کہا کہ جب ہم ایک دوسرے سے غیر حاضر ہوں تو خداوند میرے
اور تیرے بیچ نگرانی کرتا رہے ۔ اگر تو میری بیٹیوں کو دکھ دے ۵۰
اور انکے سوا اور بیویاں کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں
ہے پر دیکھ خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہے ۔ اور لابن نے ۵۱
یعقوب سے یہ بھی کہا کہ اس ڈھیر کو دیکھ اور اس ستون کو دیکھ
جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا ہے ۔ یہ ڈھیر گواہ ۵۲
ہو اور یہ ستون گواہ ہو ضرر پہنچانے کے لئے نہ تو میں اس ڈھیر
سے ادھر تیری طرف تجاوز کروں اور نہ تو اس ڈھیر اور ستون
سے ادھر میری طرف تجاوز کرے ۔ ابرہام کا خدا اور نحور کا ۵۳
خدا اور انکے باپ کا خدا ہمارے بیچ میں انصاف کرے۔ اور
یعقوب نے اس ذات کی قسم کھائی جسکا رعب اسکا باپ
اضحاق مانتا تھا ۔ تب یعقوب نے وہیں پہاڑ پر قربانی چڑھائی ۵۴
اور اپنے بھائیوں کو کھانے پر بلایا اور انہوں نے کھانا کھایا اور
رات پہاڑ پر کاٹی ۔ اور لابن صبح سویرے اٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی ۵۵
بیٹیوں کو چوما اور انکو دعا دیکر روانہ ہو گیا اور اپنے مکان کو لوٹا ۔

باب ۳۲

۱ اور یعقوب نے بھی اپنی راہ لی اور خدا کے فرشتے اُسے ۲ ملے۔ اور یعقوب نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ خدا کا لشکر ہے اور اُس جگہ کا نام محنایم رکھا۔

۳ اور یعقوب نے اپنے آگے آگے قاصدوں کو ادوم کے مُلک کو جو شعیر کی سرزمین میں ہے اپنے بھائی عیسو کے پاس ۴ بھیجا۔ اور اُن کو حکم دیا کہ تم میرے خداوند عیسو سے یہ کہنا کہ آپکا بندہ یعقوب کہتا ہے کہ میں لابن کے ہاں مقیم تھا اور اب تک ۵ وہیں رہا۔ اور میرے پاس گائے بیل اور گدھے اور بھیڑ بکریاں اور نوکر چاکر اور لونڈیاں ہیں اور میں اپنے خداوند کے پاس اِسلئے خبر بھیجتا ہُوں کہ مجھ پر آپ کے کرم کی نظر ہو۔ ۶ پس قاصد یعقوب کے پاس لوٹ کر آئے اور کہنے لگے کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے تھے۔ وہ چار سَو آدمیوں کو ساتھ لے کر تیری ۷ مُلاقات کو آرہا ہے۔ تب یعقوب نہایت ڈر گیا اور پریشان ہُوا اور اُس نے اپنے ساتھ کے لوگوں اور بھیڑ بکریوں اور گائے ۸ بیلوں اور اونٹوں کے دو غول کئے۔ اور سوچا کہ اگر عیسو ایک غول پر آپڑے اور اُسے مارے تو دُوسرا غول بچ کر بھاگ جائیگا۔

۹ اور یعقوب نے کہا اَے میرے باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اضحاق کے خدا! اَے خداوند جسنے مجھے یہ فرمایا کہ تُو اپنے مُلک کو اپنے رشتہ داروں کے پاس لوٹ جا اور میں تیرے ساتھ ۱۰ بھلائی کرُونگا۔ میں تیری سب رحمتوں اور وفاداری کے مُقابلہ میں جو تُو نے اپنے بندہ کے ساتھ برتی ہے بالکل ہیچ ہُوں کیونکہ میں صرف اپنی لاٹھی لیکر اِس یردن کے پار گیا تھا اور اب ۱۱ اَیسا ہُوں کہ میرے دو غول ہیں۔ میں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مجھے میرے بھائی عیسو کے ہاتھ سے بچا لے کیونکہ میں اُس سے ڈرتا ہُوں کہ کہیں وہ آکر مجھے اور بچوں کو ماں سمیت مار ۱۲ نہ ڈالے۔ یہ تیرا ہی فرمان ہے کہ میں تیرے ساتھ ضرور بھلائی کرُونگا اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند بناؤنگا جو کثرت ۱۳ کے سبب سے گنی نہیں جا سکتی۔ اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُسکے پاس تھا اُس میں سے اپنے بھائی عیسو کے لئے ۱۴ یہ نذرانہ لیا۔ دو سَو بکریاں اور بیس بکرے دو سَو بھیڑیں اور بیس ۱۵ مینڈھے۔ اور تیس دُودھ دینے والی اُونٹنیاں بچوں سمیت اور چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور دس گدھے۔ ۱۶ اور اُن کو جُدا جُدا غول کر کے نوکروں کو سونپا اور اُن سے کہا کہ تم میرے آگے آگے پار جاؤ اور غولوں کو ذرا دُور دُور رکھنا۔ ۱۷ اور اُس نے سب سے اگلے غول کے رکھوالے کو حکم دیا کہ جب میرا بھائی عیسو تجھے ملے اور تجھ سے پُوچھے کہ تُو کس کا نوکر ہے؟ اور کہاں جاتا ہے اور یہ جانور جو تیرے آگے آگے ہیں کس کے ہیں؟ ۱۸ تو کہنا کہ یہ تیرے خادم یعقوب کے ہیں۔ یہ نذرانہ ہے جو میرے خداوند عیسو کے لئے بھیجا گیا ہے اور وہ خُود بھی ہمارے پیچھے پیچھے آرہا ہے۔ ۱۹ اور اُس نے دُوسرے اور تیسرے کو اور غولوں کے سب رکھوالوں کو حکم دیا کہ جب عیسو تم کو ملے تو تم یہی بات کہنا۔ ۲۰ اور یہ بھی کہنا کہ تیرا خادم یعقوب خُود بھی ہمارے پیچھے پیچھے آرہا ہے۔ اُس نے یہ سوچا کہ میں اِس نذرانہ سے جو مجھ سے پہلے وہاں جائیگا اُسے راضی کرُوں۔ تب اُسکا مُنہ دیکھُونگا۔ شاید یُوں وہ مجھکو قبُول کرے۔ ۲۱ چنانچہ وہ نذرانہ اُس کے آگے آگے پار گیا پر وہ خود اُس رات اپنے ڈیرے میں رہا۔

۲۲ اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دونوں بیویوں دونوں لونڈیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکر اُن کو یبوق کے گھاٹ سے ۲۳ پار اُتارا۔ اور اُن کو لیکر ندی پار کرایا اور اپنا سب کچھ پار بھیج ۲۴ دیا۔ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک ۲۵ شخص وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالب نہیں ہوتا تو اُس کی ران کو اندر کی طرف سے چھُوا اور یعقوب کی ران کی نس اُس کے ساتھ کُشتی کرنے ۲۶ میں چڑھ گئی۔ اور اُس نے کہا مجھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تُو مجھے برکت نہ دے میں تجھے ۲۷ جانے نہیں دُونگا۔ تب اُس نے اُس سے پُوچھا کہ تیرا کیا ۲۸ نام ہے؟ اُس نے جواب دیا یعقوب۔ اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا۔ کیونکہ تُو نے خدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالب ہُوا۔ ۲۹ تب یعقوب نے اُس سے کہا کہ میں تیری مِنّت کرتا ہُوں تُو مجھے اپنا نام بتا دے۔ اُس نے کہا کہ تُو میرا نام کیوں پُوچھتا ہے؟ اور اُس

۳۰ نے اُسے وہاں برکت دی۔ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام
فنی ایل رکھا اور کہا کہ میں نے خُدا کو رُوبرو دیکھا تو بھی میری
۳۱ جان بچی رہی۔ اور جب وہ فنی ایل سے گُزر رہا تھا تو آفتاب
۳۲ طلوع ہُؤا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔ اِسی سبب سے
بنی اسرائیل اُس نس کو جو ران میں اندر کی طرف ہے آج تک
نہیں کھاتے کیونکہ اُس شخص نے یعقوب کی ران کی نس کو جو
اندر کی طرف سے چڑھ گئی تھی چھو دیا تھا۔

باب ۳۳

۱ اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے
کہ عیسوٗ چار سَو آدمی ساتھ لئے چلا آرہا ہے۔ تب اُس نے لیاہ
۲ اور راخل اور دونوں لونڈیوں کو بچے بانٹ دئے۔ اور لونڈیوں
اور اُنکے بچوں کو سب سے آگے اور لیاہ اور اُسکے بچوں کو پیچھے
۳ اور راخل اور یوسف کو سب سے پیچھے رکھا۔ اور وہ خود اُن کے
آگے آگے چلا اور اپنے بھائی کے پاس پہنچتے پہنچتے سات
۴ بار زمین تک جُھکا۔ اور عیسوٗ اُس سے ملنے کو دَوڑا اور اُس سے
۵ بغلگیر ہُؤا اور اُسے گلے لگایا اور چُوما اور وہ دونوں روئے۔ پھر
اُس نے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور بچوں کو دیکھا اور کہا
کہ یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ اُس نے کہا یہ وہ بچے ہیں جو خُدا
۶ نے تیرے خادم کو عنایت کئے ہیں۔ تب لونڈیاں اور اُن کے
۷ بچے نزدیک آئے اور اپنے آپ کو جُھکایا۔ پھر لیاہ اپنے بچوں
کے ساتھ نزدیک آئی اور وہ جُھکے۔ آخر کو یوسف اور راخل پاس
۸ آئے اور اُنہوں نے اپنے آپ کو جُھکایا۔ پھر اُس نے کہا کہ
اُس بڑے غول سے جو مجھے مِلا تیرا کیا مطلب ہے؟ اُس
۹ نے کہا یہ کہ میں اپنے خُداوند کی نظر میں مقبُول ٹھہروں۔ تب
عیسوٗ نے کہا میرے پاس بہت ہے۔ سو اَے میرے بھائی
۱۰ جو تیرا ہے وہ تیرا ہی رہے۔ یعقوب نے کہا نہیں اگر مجھ پر
تیرے کرم کی نظر ہُوئی ہے تو میرا نذرانہ میرے ہاتھ سے قبُول
کر کیونکہ میں نے تو تیرا مُنہ ایسا دیکھا جیسا کوئی خُدا کا مُنہ دیکھتا
۱۱ ہے اور تُو مجھ سے راضی ہُؤا۔ سو میرا نذرانہ جو تیرے حضور پیش
ہُؤا اُسے قبُول کر لے کیونکہ خُدا نے مجھ پر بڑا فضل کیا ہے اور
میرے پاس سب کچھ ہے۔ غرض اُس نے اُسے مجبُور کیا۔ تب
۱۲ اُس نے اُسے لے لیا۔ اور اُس نے کہا کہ اب ہم کوچ کریں اور
چل پڑیں اور میں تیرے آگے آگے ہو لُونگا۔ ۱۳ اُس نے اُسے
جواب دیا میرا خُداوند جانتا ہے کہ میرے ساتھ نازک بچے اور
دُودھ پلانے والی بھیڑ بکریاں اور گائیں ہیں اگر اُنکو ایک دن
بھی حد سے زیادہ ہنکائیں تو سب بھیڑ بکریاں مر جائینگی۔ ۱۴ سو
میرا خُداوند اپنے خادم سے پیشتر روانہ ہو جائے اور میں چوپایوں
اور بچوں کی رفتار کے مطابق آہستہ آہستہ چلتا ہُؤا اپنے خُداوند
کے پاس شعیر میں آجاؤنگا۔ ۱۵ تب عیسوٗ نے کہا کہ مرضی ہو تو میں
جو لوگ میرے ہمراہ ہیں اُن میں سے تھوڑے تیرے ساتھ چھوڑتا
جاؤں۔ اُس نے کہا اِسکی کیا ضرُورت ہے؟ میرے خُداوند
کی نظرِ کرم میرے لئے کافی ہے۔ ۱۶ تب عیسوٗ اُسی روز اُلٹے پاؤں
شعیر کو لوٹا۔ ۱۷ اور یعقوب سفر کرتا ہُؤا سُکات میں آیا اور اپنے لئے
ایک گھر بنایا اور اپنے چوپایوں کے لئے جھونپڑے کھڑے کئے۔
اِسی سبب سے اِس جگہ کا نام سُکات پڑ گیا۔
۱۸ اور یعقوب جب فدّان ارام سے چلا تو مُلکِ کنعان کے
ایک شہر سِکم کے نزدیک صحیح و سلامت پہنچا اور اُس شہر
کے سامنے اپنے ڈیرے لگائے۔ ۱۹ اور زمین کے جس قطعہ پر
اُس نے اپنا خیمہ کھڑا کیا تھا اُسے اُس نے سِکم کے باپ حمور
کے لڑکوں سے چاندی کے سَو سِکّے دیکر خرید لیا۔ ۲۰ اور اُس نے
وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل اِلہ اِسرائیل رکھا۔

باب ۳۴

۱ اور لیاہ کی بیٹی دینہ جو یعقوب سے اُسکے پیدا ہُوئی تھی
اُس مُلک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی۔ ۲ تب اُس
مُلک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سِکم نے اُسے دیکھا اور اُسے
لیجا کر اُسکے ساتھ مباشرت کی اور اُسے ذلیل کیا۔ ۳ اور اُس کا
دِل یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگ گیا اور اُس نے اُس لڑکی
سے عشق میں میٹھی میٹھی باتیں کیں۔ ۴ اور سِکم نے اپنے باپ حمور
سے کہا کہ اِس لڑکی کو میرے لئے بیاہ لا دے۔ ۵ اور یعقوب
کو معلوم ہُؤا کہ اُس نے اُس کی بیٹی دینہ کو بے حُرمت کیا ہے
پر اُسکے بیٹے چوپایوں کے ساتھ جنگل میں تھے سو یعقوب اُنکے
آنے تک چُپکا رہا۔ ۶ تب سِکم کا باپ حمور نکل کر یعقوب سے
بات چیت کرنے کو اُس کے پاس گیا۔ ۷ اور یعقوب کے بیٹے
یہ بات سُنتے ہی جنگل سے آئے۔ یہ مرد بڑے رنجیدہ اور

غضب ناک ہوئے کیونکہ اُس نے جو یعقوب کی بیٹی سے مُباشرت
کی تو بنی اِسرائیل میں ایسا مکرُوہ فعل کیا جو ہرگز مُناسب
نہ تھا۔ ۸ تب حمور اُن سے کہنے لگا کہ میرا بیٹا سِکم تمہاری بیٹی
کو دِل سے چاہتا ہے۔ اُسے اُس کے ساتھ بیاہ دو۔ ۹ ہم
سے سمدھیانہ کر لو۔ اپنی بیٹیاں ہم کو دو اور ہماری بیٹیاں
آپ لو۔ ۱۰ تو تُم ہمارے ساتھ بسے رہو گے اور یہ مُلک تُمہارے
سامنے ہے۔ اِس میں بُود و باش اور تجارت کرنا اور اپنی اپنی
جائدادیں کھڑی کر لینا۔ ۱۱ اور سِکم نے اُس لڑکی کے باپ
اور بھائیوں سے کہا کہ مجھ پر بس تمہارے کرم کی نظر ہو جائے
پھر جو کچھ تُم مجھ سے کہو گے مَیں دُونگا۔ ۱۲ مَیں تمہارے کہنے
کے مُطابق جتنا مہر اور جہیز تُم مجھ سے طلب کرو دُونگا لیکن
لڑکی کو مجھ سے بیاہ دو۔ ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے اِس
سبب سے کہ اُس نے اُن کی بہن دِینہ کو بےحُرمت کیا تھا ریا
سے سِکم اور اُسکے باپ حمور کو جواب دِیا۔ ۱۴ اور کہنے لگے کہ
ہم یہ نہیں کر سکتے کہ نامختُون مَرد کو اپنی بہن دیں کیونکہ اِس
میں ہماری بڑی رُسوائی ہے۔ ۱۵ لیکن جیسے ہم ہیں اگر تُم ویسے
ہی ہو جاؤ کہ تُمہارے ہر مَرد کا ختنہ کر دیا جائے تو ہم راضی ہو
جائینگے۔ ۱۶ اور ہم اپنی بیٹیاں تُمہیں دینگے اور تُمہاری بیٹیاں
لیں گے اور تُمہارے ساتھ رہیں گے اور ہم سب ایک قوم
ہو جائینگے۔ ۱۷ اور اگر تُم ختنہ کرانے کے لئے ہماری بات نہ مانو
تو ہم اپنی لڑکی لیکر چلے جائینگے۔ ۱۸ اُن کی باتیں حمور اور اُسکے
بیٹے سِکم کو پسند آئیں۔ ۱۹ اور اُس جوان نے اِس کام میں تاخیر
نہ کی کیونکہ اُسے یعقوب کی بیٹی کا اشتیاق تھا اور وہ اپنے
باپ کے سارے گھرانے میں سب سے مُعزّز تھا۔ ۲۰ پھر حمور
اور اُس کا بیٹا سِکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر
کے لوگوں سے یُوں گفتگو کرنے لگے ۲۱ کہ یہ لوگ ہم سے میل
جول رکھتے ہیں پس وہ اِس مُلک میں رہ کر سوداگری کریں
کیونکہ اِس مُلک میں اُن کے لئے بہت گنجایش ہے اور
ہم اُنکی بیٹیاں بیاہ لیں اور اپنی بیٹیاں اُنکو دیں۔ ۲۲ اور وہ
بھی ہمارے ساتھ رہنے اور ایک قوم بن جانے کو راضی ہیں
مگر فقط اِس شرط پر کہ ہم میں سے ہر مَرد کا ختنہ کیا جائے جیسے
اُن کا ہُوا ہے۔ ۲۳ کیا اُن کے چوپائے اور مال اور سب جانور
ہمارے نہ ہو جائینگے؟ ہم فقط اُنکی مان لیں اور وہ ہمارے
ساتھ رہنے لگیں گے۔ ۲۴ تب اُن سبھوں نے جو اُس کے
شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے
سِکم کی بات مانی اور جتنے اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و
رفت کرتے تھے اُن میں سے ہر مَرد نے ختنہ کرایا۔ ۲۵ اور تیسرے
دِن جب وہ درد میں مُبتلا تھے تو یُوں ہُوا کہ یعقوب کے بیٹوں
میں سے دِینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلوار لیکر
ناگہاں شہر پر آ پڑے اور سب مَردوں کو قتل کیا۔ ۲۶ اور حمور اور
اُسکے بیٹے سِکم کو بھی تلوار سے قتل کر ڈالا اور سِکم کے گھر سے
دِینہ کو نکال لے گئے۔ ۲۷ اور یعقوب کے بیٹے مقتُولوں پر آئے
اور شہر کو لُوٹا اِسلئے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بےحُرمت کیا
تھا۔ ۲۸ اُنہوں نے اُنکی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور گدھے
اور جو کچھ شہر اور کھیت میں تھا لے لیا۔ ۲۹ اور اُنکی سب دولت
لُوٹی اور اُنکے بچّوں اور بیویوں کو اسیر کر لیا اور جو کچھ گھر میں تھا
سب لُوٹ گھسُوٹ کر لیگئے۔ ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی
سے کہا کہ تُم نے مجھے کُڑھایا کیونکہ تُم نے مجھے اِس مُلک
کے باشندوں یعنی کنعانیوں اور فرزّیوں میں نفرت انگیز بنا
دیا کیونکہ میرے ساتھ تو تھوڑے ہی آدمی ہیں سو وہ مل کر
میرے مُقابلہ کو آئینگے اور مجھے قتل کر دینگے اور مَیں اپنے
گھرانے سمیت برباد ہو جاؤنگا۔ ۳۱ اُنہوں نے کہا تو کیا اُسے مُناسب
تھا کہ وہ ہماری بہن کے ساتھ کسبی کی طرح برتاؤ کرتا؟

باب ۳۵

۱ اور خُدا نے یعقوب سے کہا کہ اُٹھ بیت ایل کو جا اور
وہیں رہ اور وہاں خُدا کے لئے جو تجھے اُس وقت دِکھائی دیا
جب تُو اپنے بھائی عیسو کے پاس سے بھاگا جا رہا تھا ایک
مذبح بنا۔ ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب
ساتھیوں سے کہا کہ بیگانہ دیوتاؤں کو جو تمہارے درمیان
ہیں دُور کرو اور طہارت کر کے اپنے کپڑے بدل ڈالو۔ ۳ اور
آؤ ہم روانہ ہوں اور بیت ایل کو جائیں۔ وہاں مَیں خُدا کے
لئے جس نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبول کی اور جس
راہ میں مَیں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنہوں نے

سب بیگانہ دیوتاؤں کو جو اُنکے پاس تھے اور مُندروں کو جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیدیا اور یعقوب نے اُن کو اُس بلوط کے درخت کے نیچے جو سِکم کے نزدیک تھا دبا دیا۔ ۵ اور اُنہوں نے کُوچ کیا اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر ایسا بڑا خوف چھایا ہُوا تھا کہ اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔ ۶ اور یعقوب اُن سب لوگوں سمیت جو اُس کے ساتھ تھے لُوز پہنچا۔ بیت ایل یہی ہے اور مُلکِ کنعان میں ہے۔ ۷ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا کیونکہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا جا رہا تھا تو خدا وہیں اُس پر ظاہر ہُوا تھا۔ ۸ اور رِبقہ کی دایہ دبورہ مر گئی اور وہ بیت ایل کی اُترائی میں بلوط کے درخت کے نیچے دفن ہُوئی اور اُس بلوط کا نام الون بکوت رکھا گیا۔

۹ اور یعقوب کے فدان ارام سے آنے کے بعد خدا اُسے ۱۰ پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی۔ اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہے۔ تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلائیگا بلکہ تیرا نام اسرائیل ہوگا۔ سو اُس نے اُس کا نام اسرائیل رکھا۔ ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں خدای قادرِ مطلق ہُوں۔ تو برومند ہو اور بہت ہو جا۔ تجھ سے ایک قوم بلکہ قوموں کے جتھے پیدا ۱۲ ہونگے اور بادشاہ تیرے صُلب سے نکلیں گے۔ اور یہ ملک جو میں نے ابرہام اور اضحاق کو دیا ہے سو تجھ کو دُوں گا اور ۱۳ تیرے بعد تیری نسل کو بھی یہی ملک دُونگا۔ اور خدا جس جگہ اُس سے ہمکلام ہُوا وہیں سے اُسکے پاس سے اُوپر چلا گیا۔ ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہُوا پتھر کا ایک ستُون کھڑا کیا اور اُس پر تپاون کیا اور تیل ڈالا۔ ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام جہاں خدا اُس سے ہمکلام ۱۶ ہُوا بیت ایل رکھا۔ اور وہ بیت ایل سے چلے اور افرات تھوڑی ہی دُور رہ گیا تھا کہ راخل کے دردِ زہ لگا اور وضع ۱۷ حمل میں نہایت دقّت ہُوئی۔ اور جب وہ سخت درد میں مبتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا ڈر مت۔ اب کے بھی ۱۸ تیرے بیٹا ہی ہوگا۔ اور یُوں ہُوا کہ اُس نے مرتے مرتے اُسکا نام بنُونی رکھا اور مر گئی پر اُس کے باپ نے اُسکا نام بنیمین ۱۹ رکھا۔ اور راخل مر گئی اور افرات یعنی بیت لحم کے راستہ میں ۲۰ دفن ہُوئی۔ اور یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستُون کھڑا کر دیا۔ ۲۱ راخل کی قبر کا یہ ستُون آج تک موجود ہے۔ اور اسرائیل آگے ۲۲ بڑھا اور عدر کے بُرج کی پرلی طرف اپنا ڈیرا لگایا۔ اور اسرائیل کے اُس ملک میں رہتے ہُوئے یوں ہُوا کہ رُوبن نے جا کر اپنے باپ کی حرم بلہاہ سے مباشرت کی اور اسرائیل کو یہ معلوم ہو گیا۔

۲۳ اُس وقت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ لیاہ کے بیٹے یہ تھے۔ رُوبن یعقوب کا پہلوٹھا اور شمعُون اور لاوی اور یہوداہ اور اِشکار اور زبُولُون۔ ۲۴ اور راخل کے بیٹے یُوسف اور بنیمین ۲۵ تھے۔ اور راخل کی لونڈی بلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی ۲۶ تھے۔ اور لیاہ کی لونڈی زلفہ کے بیٹے جد اور آشر تھے۔ یہ سب یعقوب کے بیٹے ہیں جو فدان ارام میں پیدا ہُوئے۔

۲۷ اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع یعنی حبرون ہے جہاں ابرہام اور اضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اور اضحاق ایک سو اسّی برس کا ہُوا۔ ۲۹ تب اضحاق نے دم چھوڑ دیا اور وفات پائی اور بُوڑھا اور پُوری عمر کا ہو کر اپنے لوگوں میں جا ملا اور اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے دفن کیا۔

باب ۳۶ ۱ اور عیسو یعنی ادوم کا نسب نامہ یہ ہے۔ ۲ عیسو کنعانی لڑکیوں میں سے حتی ایلون کی بیٹی عدہ کو اور حوی صبعون کی نواسی اور عنہ کی بیٹی اہلیبامہ کو ۳ اور اسمٰعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بہن بشامہ کو بیاہ لایا۔ ۴ اور عیسو سے عدہ کے الیفز پیدا ہُوا اور بشامہ کے رعوایل پیدا ہُوا۔ ۵ اور اہلیبامہ کے یعوس اور یعلام اور قورح پیدا ہُوئے۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں جو مُلکِ کنعان میں پیدا ہُوئے۔ ۶ اور عیسو اپنی بیویوں اور بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے گھر کے سب نوکر چاکروں اور اپنے چوپایوں اور تمام جانوروں اور اپنے سب مال اسباب کو جو اُس نے مُلکِ کنعان میں جمع کیا تھا لیکر اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دُوسرے مُلک کو چلا گیا۔ ۷ کیونکہ اُنکے پاس اسقدر

سامان ہو گیا تھا کہ وہ ایک جگہ رہ نہیں سکتے تھے اور اُن کے
چوپایوں کی کثرت کے سبب سے اُس زمین میں جہاں اُنکا
۸ قیام تھا گنجایش نہ تھی ۰ پس عیسو جسے ادوم بھی کہتے ہیں کوہِ شعیر
۹ میں رہنے لگا ۰ اور عیسو کا جو کوہِ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہے
۱۰ یہ نسب نامہ ہے ۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۔ الیفز عیسو
کی بیوی عدہ کا بیٹا اور رعوایل عیسو کی بیوی بشامہ کا بیٹا ۰
۱۱ الیفز کے بیٹے تیمان اور اومر اور صفو اور جعتام اور قنز تھے ۰
۱۲ اور تمنع عیسو کے بیٹے الیفز کی حرم تھی اور الیفز سے اُس کے
۱۳ عمالیق پیدا ہوا سو عیسو کی بیوی عدہ کے بیٹے یہ تھے ۰ رعوایل
کے بیٹے یہ ہیں نحت اور زارح اور سمہ اور مزہ یہ عیسو کی
۱۴ بیوی بشامہ کے بیٹے تھے ۰ اور اُہلیبامہ کے بیٹے جو عنہ کی
بیٹی صبعون کی نواسی اور عیسو کی بیوی تھی یہ ہیں عیسو سے
۱۵ اُسکے یعوس اور یعلام اور قورح پیدا ہوئے ۰ اور عیسو کی
اولاد میں جو رئیس تھے سو یہ ہیں عیسو کے پہلوٹھے بیٹے الیفز
۱۶ کی اولاد میں رئیس تیمان رئیس اومر رئیس صفو رئیس قنز ۰ رئیس
قورح رئیس جعتام رئیس عمالیق یہ وہ رئیس ہیں جو الیفز سے
۱۷ مُلکِ ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے ۰ اور
رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہ ہیں رئیس نحت رئیس زارح رئیس سمہ
رئیس مزہ ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو رعوایل سے مُلکِ ادوم میں پیدا ہوئے
۱۸ اور عیسو کی بیوی بشامہ کے فرزند تھے ۰ اور عیسو کی بیوی اُہلیبامہ کی
اولاد یہ ہیں رئیس یعوس رئیس یعلام رئیس قورح یہ وہ رئیس ہیں جو
۱۹ عیسو کی بیوی اُہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے ۰ سو عیسو یعنی ادوم کی
اولاد اور اُن کے رئیس یہ ہیں ۰

۲۰ اور شعیر حوری کے بیٹے جو اُس مُلک کے باشندے تھے یہ ہیں
۲۱ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ ۰ اور دیسون اور ایصر اور دیسان بنی
۲۲ شعیر میں سے جو حوری رئیس مُلکِ ادوم میں ہوئے یہ ہیں ۰ حوری
۲۳ اور ہیمام لوطان کے بیٹے اور تمنع لوطان کی بہن تھی ۰ اور یہ سوبل
۲۴ کے بیٹے ہیں علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام ۰ اور
صبعون کے بیٹے یہ ہیں ۔ ایہ اور عنہ ۔ یہ وہ عنہ ہے جسے اپنے باپ
۲۵ کے گدھوں کو بیابان میں چراتے وقت گرم چشمے ملے ۰ اور
۲۶ عنہ کی اولاد یہ ہے ۔ دیسون اور اُہلیبامہ بنت عنہ ۰ اور دیسون

کے بیٹے یہ ہیں ۔ حمدان اور اشبان اور یتران اور کران ۰ یہ ایصر ۲۷
کے بیٹے ہیں ۔ بلہان اور زعوان اور عقان ۰ دیسان کے بیٹے ۲۸
یہ ہیں عوض اور اران ۰ جو حوریوں میں سے رئیس ہوئے وہ یہ ہیں ۔ رئیس ۲۹
لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ ۰ رئیس دیسون رئیس ایصر رئیس دیسان ۳۰
یہ اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو مُلکِ شعیر میں تھے ۰

یہی وہ بادشاہ ہیں جو مُلکِ ادوم پر پیشتر اُس سے کہ ۳۱
اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو مسلط تھے ۰ بالع بن بعور ادوم ۳۲
میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکے شہر کا نام دنہابا تھا ۰ بالع ۳۳
مر گیا اور یوباب بن زارح جو بصراہی تھا اُسکی جگہ بادشاہ
ہوا ۰ پھر یوباب مر گیا اور حشیم جو تیمانیوں کے مُلک کا باشندہ ۳۴
تھا اُسکا جانشین ہوا ۰ اور حشیم مر گیا اور ہدد بن بدد جس نے ۳۵
موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مارا اُسکا جانشین ہوا اور
اُسکے شہر کا نام عویت تھا ۰ اور ہدد مر گیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا ۳۶
اُسکا جانشین ہوا ۰ اور شملہ مر گیا اور ساؤل اُس کا جانشین ۳۷
ہوا ۔ یہ رحوبوت کا تھا جو دریای فرات کے برابر ہے ۰ اور ۳۸
ساؤل مر گیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہوا ۰ اور ۳۹
بعلحنان بن عکبور مر گیا اور ہدر اُسکا جانشین ہوا اور اُسکے
شہر کا نام پاؤ اور اُسکی بیوی کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرد
کی بیٹی اور میضاہاب کی نواسی تھی ۰ پس عیسو کے رئیسوں ۴۰
کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہ ہیں
رئیس تمنع رئیس علوہ رئیس یتیت ۰ رئیس اُہلیبامہ رئیس ایلہ ۴۱
رئیس فینون ۰ رئیس قنز رئیس تیمان رئیس مبصار ۰ رئیس ۴۲
مجدایل رئیس عرام ۔ ادوم کے رئیس یہی ہیں جن کے نام ۴۳
اُنکے مقبوضہ مُلک میں اُنکے مسکن کے مطابق دیئے گئے ہیں ۔
یہ حال ادومیوں کے باپ عیسو کا ہے ۰

اور یعقوب مُلکِ کنعان میں رہتا تھا جہاں اُس کا باب ۳۷ ۱
باپ مسافر کی طرح رہا تھا ۰ یعقوب کی نسل کا حال یہ ہے ۲
کہ یوسف سترہ برس کی عمر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ
بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا ۔ یہ لڑکا اپنے باپ کی بیویوں بلہاہ
اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا اور وہ اُنکے بُرے
کاموں کی خبر باپ تک پہنچا دیتا تھا ۰ اور اسرائیل یوسف ۳

کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے
بُڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ایک بُوقلمُون قبا بھی
۴ بنوا دی۔ اور اُسکے بھائیوں نے دیکھا کہ اُنکا باپ اُسکے سب
بھائیوں سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے سو وہ اُس سے بُغض
رکھنے لگے اور ٹھیک طَور سے بات بھی نہیں کرتے تھے۔
۵ اور یُوسف نے ایک خواب دیکھا جسے اُس نے اپنے بھائیوں
۶ کو بتایا تو وہ اُس سے اَور بھی بُغض رکھنے لگے۔ اور اُس نے
۷ اُن سے کہا ذرا وہ خواب تو سُنو جو مَیں نے دیکھا ہے۔ ہم کھیت
میں پُولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ میرا پُولا اُٹھا
اور سیدھا کھڑا ہو گیا اور تُمہارے پُولوں نے میرے پُولے
۸ کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سجدہ کیا۔ تب اُسکے
بھائیوں نے اُس سے کہا کہ کیا تُو سچ مچ ہم پر سلطنت کریگا
یا ہم پر تیرا تسلُّط ہوگا؟ اور اُنہوں نے اُسکے خوابوں اور اُس
کی باتوں کے سبب سے اُس سے اَور بھی زیادہ بُغض
۹ رکھا۔ پھر اُس نے دُوسرا خواب دیکھا اور اپنے بھائیوں کو
بتایا۔ اُس نے کہا دیکھو مجھے ایک اَور خواب دِکھائی دِیا
ہے کہ سُورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا۔
۱۰ اور اُس نے اِسے اپنے باپ اور بھائیوں دونوں کو بتایا۔
تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ یہ خواب کیا ہے
جو تُو نے دیکھا ہے؟ کیا مَیں اور تیری ماں اور تیرے بھائی
سچ مچ تیرے آگے زمین پر جُھک کر تجھے سجدہ کرینگے؟
۱۱ اور اُسکے بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گیا لیکن اُس کے باپ
۱۲ نے یہ بات یاد رکھی۔ اور اُسکے بھائی اپنے باپ کی بھیڑ
۱۳ بکریاں چرانے سِکم کو گئے۔ تب اِسرائیل نے یُوسف
سے کہا تیرے بھائی سِکم میں بھیڑ بکریوں کو چرا رہے ہونگے۔
سو آ کہ مَیں تجھے اُنکے پاس بھیجُوں۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تیار
۱۴ ہُوں۔ تب اُس نے کہا تُو جا کر دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا اور
بھیڑ بکریوں کا کیا حال ہے اور آ کر مجھے خبر دے۔ سو اُس نے
۱۵ اُسے حبرُون کی وادی سے بھیجا اور وہ سِکم میں آیا۔ اور ایک
شخص نے اُسے مَیدان میں اِدھر اُدھر آوارہ پھرتے پایا۔
یہ دیکھ کر اُس شخص نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کیا ڈھونڈتا
۱۶ ہے؟ اُس نے کہا مَیں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتا ہُوں
ذرا مجھے بتا دے کہ وہ بھیڑ بکریوں کو کہاں چرا رہے ہیں؟
۱۷ اُس شخص نے کہا وہ یہاں سے چلے گئے کیونکہ مَیں نے اُنکو
یہ کہتے سُنا کہ چلو ہم دُوتَین کو جائیں۔ چنانچہ یُوسف اپنے
۱۸ بھائیوں کی تلاش میں چلا اور اُنکو دُوتَین میں پایا۔ اور جُونہی
اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا تو پیشتر اِس سے کہ وہ
۱۹ نزدیک پُہنچے اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا۔ اور آپس میں
۲۰ کہنے لگے دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آ رہا ہے۔ آؤ اب ہم
اُسے مار ڈالیں اور کسی گڑھے میں ڈال دیں اور یہ کہدینگے
کہ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا پھر دیکھیں گے کہ اُس کے
۲۱ خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔ تب رُوبِن نے یہ سُن کر اُسے
۲۲ اُنکے ہاتھوں سے بچایا اور کہا ہم اُس کی جان نہ لیں۔ اور
رُوبِن نے اُن سے یہ بھی کہا کہ خُون نہ بہاؤ بلکہ اُسے اِس
گڑھے میں جو بیابان میں ہے ڈال دو لیکن اُس پر ہاتھ نہ اُٹھاؤ
وہ چاہتا تھا کہ اُسے اُنکے ہاتھ سے بچا کر اُسکے باپ کے پاس
۲۳ سلامت پہنچا دے۔ اور یُوں ہُوا کہ جب یُوسف اپنے
بھائیوں کے پاس پہنچا تو اُنہوں نے اُسکی بُوقلمُون قبا کو جو
۲۴ وہ پہنے تھا اُتار لیا۔ اور اُسے اُٹھا کر گڑھے میں ڈال
۲۵ دیا۔ وہ گڑھا سُوکھا تھا۔ اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا۔ اور
وہ کھانا کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی تو دیکھا کہ اِسمٰعیلیوں
کا ایک قافلہ جِلعاد سے آ رہا ہے اور گرم مصالح اور روغنِ
بلسان اور مُر اُونٹوں پر لادے ہُوئے مِصر کو لئے جا رہا
۲۶ ہے۔ تب یہُوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم
اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُس کا خُون چھپائیں تو کیا
۲۷ نفع ہوگا؟ آؤ اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں کہ
ہمارا ہاتھ اُس پر نہ اُٹھے کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا خُون
۲۸ ہے۔ اُس کے بھائیوں نے اُسکی بات مان لی۔ پھر وہ
مِدیانی سَوداگر اُدھر سے گُذرے تب اُنہوں نے یُوسف
کو کھینچ کر گڑھے سے باہر نکالا اور اُسے اِسمٰعیلیوں کے
ہاتھ بیس رُوپے کو بیچ ڈالا اور وہ یُوسف کو مِصر میں لے گئے۔
۲۹ جب رُوبِن گڑھے پر لَوٹ کر آیا اور دیکھا کہ یُوسف اُس

۳۰ میں نہیں ہے تو اپنا پیراہن چاک کیا۔ اور اپنے بھائیوں کے پاس اُلٹا پھر اور کہنے لگا کہ لڑکا تو وہاں نہیں ہے۔
۳۱ اب میں کہاں جاؤں؟ پھر اُنہوں نے یُوسف کی قبا لیکر اور ایک بکرا ذبح کر کے اُسے اُس کے خُون میں تر کیا۔
۳۲ اور اُنہوں نے اُس بُوقلمون قبا کو بھجوا دیا۔ سو وہ اُسے اُنکے باپ کے پاس لے آئے اور کہا کہ ہم کو یہ چیز پڑی ملی۔
۳۳ اب تُو پہچان کہ یہ تیرے بیٹے کی قبا ہے یا نہیں؟ اور اُس نے اُسے پہچان لیا اور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا ہے۔ یُوسف بیشک پھاڑا گیا۔
۳۴ تب یعقوب نے اپنا پیراہن چاک کیا اور ٹاٹ اپنی کمر سے لپیٹا اور بہت دنوں تک اپنے بیٹے کے لئے ماتم کرتا رہا۔
۳۵ اور اُس کے سب بیٹے بیٹیاں اُسے تسلّی دینے جاتے تھے پر اُسے تسلّی نہ ہوتی تھی۔ وہ یہی کہتا رہا کہ میں تو ماتم ہی کرتا ہُؤا قبر میں اپنے بیٹے سے جا ملُونگا۔ سو اُسکا باپ اُسکے لئے روتا رہا۔
۳۶ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فُوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا بیچا۔

۳۸

۱ اُنہی دنوں یہ ایسا ہُؤا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہو کر ایک عدُلّامی آدمی کے پاس جس کا نام حیرہ تھا گیا۔
۲ اور یہوداہ نے وہاں سُوع نام کسی کنعانی کی بیٹی کو دیکھا
۳ اور اُس سے بیاہ کر کے اُس کے پاس گیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے ایک بیٹا ہُؤا جسکا نام اُس نے عیر رکھا۔
۴ اور وہ پھر حاملہ ہُوئی اور ایک بیٹا ہُؤا اور اُسکا نام اونان رکھا۔
۵ پھر اُسکے ایک اور بیٹا ہُؤا اور اُسکا نام سیلہ رکھا اور یہوداہ کزیب میں تھا جب اِس عورت کے یہ لڑکا ہُؤا۔
۶ اور یہوداہ اپنے پہلوٹھے بیٹے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جسکا نام تمر تھا۔
۷ اور یہوداہ کا پہلوٹھا بیٹا عیر خُداوند کی نگاہ میں شریر تھا سو خُداوند نے اُسے ہلاک کر دیا۔
۸ تب یہوداہ نے اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور دیور کا حق ادا کر تاکہ تیرے بھائی کے نام سے نسل چلے۔
۹ اور اونان جانتا تھا کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی سو یُوں ہُؤا کہ جب وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تو نطفہ کو زمین پر گرا دیتا تھا کہ مبادا اُس کے بھائی کے نام سے نسل چلے۔
۱۰ اور اُسکا یہ کام خُداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا اسلئے اُس نے اُسے بھی ہلاک کیا۔
۱۱ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے کہا کہ میرے بیٹے سیلہ کے بالغ ہونے تک تُو اپنے باپ کے گھر بیوہ بیٹھی رہ کیونکہ اُس نے سوچا کہ کہیں یہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح ہلاک نہ ہو جائے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا کر رہنے لگی۔
۱۲ اور ایک عرصہ کے بعد ایسا ہُؤا کہ سُوع کی بیٹی جو یہوداہ کی بیوی تھی مر گئی اور جب یہوداہ کو اُسکا غم بھُولا تو وہ اپنے عدُلّامی دوست حیرہ کیساتھ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنے والوں کے پاس تِمنت کو گیا۔
۱۳ اور تمر کو یہ خبر ملی کہ تیرا خسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے لئے تِمنت کو جا رہا ہے۔
۱۴ تب اُس نے اپنے رنڈاپے کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور بُرقع اوڑھا اور اپنے کو ڈھانکا اور عینیم کے پھاٹک کے برابر جو تِمنت کی راہ پر ہے جا بیٹھی کیونکہ اُس نے دیکھا کہ سیلہ بالغ ہو گیا مگر یہ اُس سے بیاہی نہیں گئی۔
۱۵ یہوداہ اُسے دیکھ کر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ اُس نے اپنا مُنہ ڈھانک رکھا تھا۔
۱۶ سو وہ راستہ سے اُسکی طرف کو پھرا اور اُس سے کہنے لگا کہ ذرا مجھے اپنے ساتھ مباشرت کر لینے دے کیونکہ اِسے بالکل نہیں معلوم تھا کہ وہ اِسکی بہو ہے۔ اُس نے کہا تُو مجھے کیا دیگا تاکہ میرے ساتھ مباشرت کرے؟
۱۷ اُس نے کہا میں ریوڑ میں سے بکری کا ایک بچہ تجھے بھیجدونگا۔ اُس نے کہا کہ اُس کے بھیجنے تک تُو میرے پاس کچھ رہن کر دیگا؟
۱۸ اُس نے کہا تجھے رہن کیا دُوں؟ اُس نے کہا اپنی مُہر اور اپنا بازُوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اُس نے یہ چیزیں اُسے دیں اور اُسکے ساتھ مباشرت کی اور وہ اُس سے حاملہ ہو گئی۔
۱۹ پھر وہ اُٹھ کر چلی گئی اور بُرقع اُتار کر رنڈاپے کا جوڑا پہن لیا۔
۲۰ اور یہوداہ نے اپنے عدُلّامی دوست کے ہاتھ بکری کا بچہ بھیجا تاکہ اُس عورت کے پاس سے اپنا رہن واپس منگائے پر وہ عورت اُسے نہ ملی۔
۲۱ تب اُس نے اُس جگہ کے لوگوں

سے پُوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستہ کے برابر بیٹھی تھی کہاں ہے؟ ۲۲ اُنہوں نے کہا یہاں کوئی کسبی نہ تھی۝ تب اُس نے یہُوداہ کے پاس لَوٹ کر اُسے بتایا کہ وہ مُجھے نہیں مِلی اور وہاں کے لوگ بھی کہتے تھے کہ وہاں کوئی کسبی نہیں تھی۝ ۲۳ یہُوداہ نے کہا خیر! اُس رہن کو وُہی رکھے ہم تو بدنام نہ ہوں ۲۴ مَیں نے تو بکری کا بچّہ بھیجا پر وہ تُجھے نہیں مِلی۝ اور قریباً تین مہینے کے بعد یہُوداہ کو یہ خبر مِلی کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا اور اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے یہُوداہ نے کہا کہ اُسے ۲۵ باہر نِکال لاؤ کہ وہ جلائی جائے۝ جب اُسے باہر نِکالا تو اُس نے اپنے خُسر کو کہلا بھیجا کہ میرے اُسی شخص کا حمل ہے جسکی یہ چیزیں ہیں سو تُو پہچان تو سہی کہ یہ مُہر اور بازوبند اور ۲۶ لاٹھی کِس کی ہے؟۝ تب یہُوداہ نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مُجھ سے زیادہ صادِق ہے کیونکہ مَیں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ سے نہیں بیاہا اور وہ پھر کبھی اُس کے پاس نہ گیا۝ ۲۷ اور اُسکے وضعِ حمل کے وقت معلوم ہُؤا کہ اُسکے پیٹ میں توام ۲۸ ہیں۝ اور جب وہ جننے لگی تو ایک بچّے کا ہاتھ باہر آیا اور دائی نے پکڑ کر اُسکے ہاتھ میں لال ڈورا باندھ دیا اور کہنے لگی ۲۹ کہ یہ پہلے پَیدا ہُؤا۝ اور یُوں ہُؤا کہ اُس نے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا۔ اِتنے میں اُسکا بھائی پَیدا ہو گیا تب وہ دائی بول اُٹھی ۳۰ کہ تُو کیسے زبردستی نِکل پڑا؟ سو اُسکا نام فارص رکھا گیا۝ پھر اُسکا بھائی جسکے ہاتھ میں لال ڈورا بندھا تھا پَیدا ہُؤا اور اُسکا نام زارح رکھا گیا۝

باب ۳۹

۱ اور یُوسف کو مصر میں لائے اور فُوطیفار مصری نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اسمٰعیلیوں ۲ کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۝ اور خُداوند یُوسف کے ساتھ تھا اور وہ اِقبالمند ہُؤا اور اپنے مصری آقا ۳ کے گھر میں رہتا تھا۝ اور اُسکے آقا نے دیکھا کہ خُداوند اُس کے ساتھ ہے اور جِس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خُداوند اُس ۴ میں اُسے اِقبالمند کرتا ہے۝ چنانچہ یُوسف اُسکی نظر میں مقبُول ٹھہرا اور وہی اُسکی خدمت کرتا تھا اور اُس نے اُسے ۵ اپنے گھر کا مُختار بنا کر اپنا سب کُچھ اُسے سونپ دیا۝ اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مُختار بنایا تو خُداوند نے اُس مصری کے گھر میں یُوسف کی خاطر برکت بخشی اور اُسکی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خُداوند ۶ کی برکت ہونے لگی۝ اور اُس نے اپنا سب کُچھ یُوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سوا روٹی کے جسے وہ کھا لیتا تھا اُسے اپنی کسی چیز کا ہوش نہ تھا اور یُوسف خُوبصورت اور حسین تھا۝ ۷ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ اُسکے آقا کی بیوی کی آنکھ یُوسف پر لگی اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۝ ۸ لیکن اُس نے اِنکار کیا اور اپنے آقا کی بیوی سے کہا کہ دیکھ میرے آقا کو خبر بھی نہیں کہ اِس گھر میں میرے پاس کیا کیا ہے اور اُس نے اپنا سب کُچھ میرے ہاتھ میں چھوڑ دیا ۹ ہے۝ اِس گھر میں مُجھ سے بڑا کوئی نہیں اور اُس نے تیرے سوا کوئی چیز مُجھ سے باز نہیں رکھّی کیونکہ تُو اُسکی بیوی ہے سو بھلا مَیں کیوں ایسی بڑی بدی کروں اور خُدا کا گنہگار ۱۰ بنُوں؟۝ اور وہ ہر چند روز یُوسف کے سر ہوتی رہی پر اُس نے اُسکی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم بستر ہونے کے لئے اُس ۱۱ کے ساتھ لیٹے۝ اور ایک دِن یُوں ہُؤا کہ وہ اپنا کام کرنے کے لئے گھر میں گیا اور گھر کے آدمیوں میں سے کوئی بھی اندر ۱۲ نہ تھا۝ تب اُس عورت نے اُس کا پَیراہن پکڑ کر کہا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا ۱۳ اور باہر نِکل گیا۝ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اپنا پیراہن اُس ۱۴ کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۝ تو اُس نے اپنے گھر کے آدمیوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہم سے مذاق کرنے کے لئے ہمارے پاس لے آیا ہے۔ یہ مُجھ سے ہم بستر ہونے ۱۵ کو اندر گھُس آیا اور مَیں بلند آواز سے چلّانے لگی۝ جب اُس نے دیکھا کہ مَیں زور زور سے چلّا رہی ہُوں تو اپنا پیراہن ۱۶ میرے پاس چھوڑ کر بھاگا اور باہر نِکل گیا۝ اور وہ اُس کا پیراہن اُسکے آقا کے گھر لَوٹنے تک اپنے پاس رکھے ۱۷ رہی۝ تب اُس نے یہ باتیں اُس سے کہیں کہ یہ عبری غُلام جو تُو لایا ہے میرے پاس اندر گھُس آیا کہ مُجھ سے مذاق ۱۸ کرے۝ جب مَیں زور زور سے چلّانے لگی تو وہ اپنا پیراہن

۱۹ میرے ہی پاس چھوڑ کر باہر بھاگ گیا۔ جب اُس کے آقا نے اپنی بیوی کی وہ باتیں جو اُس نے اُس سے کہیں سُن لیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے ایسا ایسا کیا تو اسکا غضب بھڑکا۔ ۲۰ اور یُوسف کے آقا نے اسکو لیکر قید خانہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے ڈال دیا سو وہ وہاں قید خانہ میں رہا۔ ۲۱ لیکن خداوند یُوسف کے ساتھ تھا۔ اس نے اُس پر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کی نظر میں اُسے مقبول بنایا۔ ۲۲ اور قید خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسف کے ہاتھ میں سونپا اور جو کچھ وہ کرتے اُسی کے حکم سے کرتے تھے۔ ۲۳ اور قید خانہ کا داروغہ سب کاموں کی طرف سے جو اسکے ہاتھ میں تھے بے فکر تھا اس لئے کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا اور جو کچھ وہ کرتا خداوند اُس میں اقبالمندی بخشتا تھا۔

باب ۴۰

۱ ان باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ شاہِ مصر کا ساقی اور نان پز ۲ اپنے خداوند شاہِ مصر کے مجرم ہوئے۔ اور فرعون اپنے ان دونوں حاکموں سے جن میں ایک ساقیوں اور دوسرا نان پزوں ۳ کا سردار تھا ناراض ہو گیا۔ اور اُس نے انکو جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہ جہاں یُوسف حراست میں تھا ۴ قید خانہ میں نظر بند کرا دیا۔ جلوداروں کے سردار نے اُن کو یُوسف کے حوالہ کیا اور وہ اُنکی خدمت کرنے لگا اور وہ ایک ۵ مدت تک نظر بند رہے۔ اور شاہِ مصر کے ساقی اور نان پز دونوں نے جو قید خانہ میں نظر بند تھے ایک ہی رات میں ۶ اپنے اپنے ہونہار کے مطابق ایک ایک خواب دیکھا۔ اور یُوسف صبح کو اُنکے پاس اندر آیا اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں۔ ۷ اور اُس نے فرعون کے حاکموں سے جو اُس کے ساتھ اُس کے آقا کے گھر میں نظر بند تھے پوچھا کہ آج تم کیوں ایسے اُداس نظر ۸ آتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر کرنے والا کوئی نہیں۔ یُوسف نے اُن سے کہا کیا ۹ تعبیر کی قدرت خدا کو نہیں؟ مجھے ذرا وہ خواب بتاؤ۔ تب سردار ساقی نے اپنا خواب یُوسف سے بیان کیا۔ اُس نے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ انگور کی بیل میرے سامنے ۱۰ ہے۔ اور اُس بیل میں تین شاخیں ہیں اور ایسا دکھائی دیا کہ اُس میں کلیاں لگیں اور پھول آئے اور اُس کے سب گچھوں میں پکے پکے انگور لگے۔ ۱۱ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں ہے اور میں نے اُن انگوروں کو لیکر فرعون کے پیالہ میں نچوڑا اور وہ پیالہ میں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا۔ ۱۲ یُوسف نے اُس سے کہا کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین شاخیں تین دن ہیں۔ ۱۳ سو اب سے تین دن کے اندر فرعون تجھے سرفراز فرمائیگا اور تجھے پھر تیرے منصب پر بحال کر دیگا اور پہلے کی طرح جب تو اُسکا ساقی تھا پیالہ فرعون کے ہاتھ میں دیا کریگا۔ ۱۴ لیکن جب تو خوشحال ہو جائے تو مجھے یاد کرنا اور ذرا مجھ سے مہربانی سے پیش آنا اور فرعون سے میرا ذکر کرنا اور مجھے اس گھر سے چھٹکارا دلوانا۔ ۱۵ کیونکہ عبرانیوں کے مُلک سے مجھے چُرا کر لے آئے ہیں اور یہاں بھی میں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا جس کے سبب سے قید خانہ میں ڈالا جاؤں۔ ۱۶ جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر اچھی نکلی تو یُوسف سے کہا کہ میں نے بھی خواب میں دیکھا کہ میرے سر پر سفید روٹی کی تین ٹوکریاں ہیں۔ ۱۷ اور اُوپر کی ٹوکری میں ہر قسم کا پکا ہوا کھانا فرعون کے لئے ہے اور پرندے میرے سر پر کی ٹوکری میں سے کھا رہے ہیں۔ ۱۸ یُوسف نے اُسے کہا اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔ ۱۹ سو اب سے تین دن کے اندر فرعون تیرا سر تیرے تن سے جُدا کرا کے تجھے ایک درخت پر ٹنگوا دیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کر کھائینگے۔ ۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن تھا یُوں ہُوا کہ اُس نے اپنے سب نوکروں کی ضیافت کی اور اُس نے سردار ساقی اور سردار نان پز کو اپنے نوکروں کیساتھ یاد فرمایا۔ ۲۱ اور اُس نے سردار ساقی کو پھر اُس کی خدمت پر بحال کیا اور وہ فرعون کے ہاتھ میں پیالہ دینے لگا۔ ۲۲ پر اُس نے سردار نان پز کو پھانسی دلوائی جیسا یُوسف نے تعبیر کر کے اُنکو بتایا تھا۔ ۲۳ لیکن سردار ساقی نے یُوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا۔

باب ۴۱

۱ پُورے دو برس کے بعد فرعون نے خواب میں دیکھا کہ وہ لب دریا کھڑا ہے۔ ۲ اور اُس دریا میں سے سات خوبصورت اور موٹی موٹی گائیں نکل کر نیستان میں چرنے لگیں۔ ۳ اُنکے بعد اور سات بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں دریا سے نکلیں

اور دُوسری گایوں کے برابر دریا کے کنارے جا کھڑی ہُوئیں۔

۴ اور یہ بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں اُن ساتوں خُوبصُورت اور موٹی

۵ موٹی گایوں کو کھا گئیں تب فرعون جاگ اُٹھا۔ اور وہ پھر سو

گیا اور اُس نے دُوسرا خواب دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں اناج کی

۶ سات موٹی اور اچھی اچھی بالیں نکلیں۔ اُنکے بعد اور سات پتلی

۷ اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نکلیں۔ یہ پتلی بالیں

اُن ساتوں موٹی اور بھری ہُوئی بالوں کو نگل گئیں اور فرعون

۸ جاگ گیا اور اُسے معلُوم ہُوا کہ یہ خواب تھا۔ اور صُبح کو یُوں ہُوا کہ

اُسکا جی گھبرایا تب اُس نے مصر کے سب جادُوگروں اور

سب دانشمندوں کو بُلوا بھیجا اور اپنا خواب اُنکو بتایا پر اُن میں

۹ سے کوئی فرعون کے آگے اُنکی تعبیر نہ کر سکا۔ اُسوقت سردار

ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مُجھے یاد

۱۰ آئیں۔ جب فرعون اپنے خادموں سے ناراض تھا اور اُس

نے مُجھے اور سردار نانپز کو جلوداروں کے سردار کے گھر

۱۱ میں نظر بند کروا دیا۔ تو میں نے اور اُس نے ایک ہی رات میں

ایک ایک خواب دیکھا۔ یہ خواب ہم نے اپنے اپنے ہونہار

۱۲ کے مُطابق دیکھے۔ وہاں ایک عبری جوان جلوداروں کے

سردار کا نوکر ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُسے اپنے خواب بتلائے

اور اُس نے اُن کی تعبیر کی اور ہم میں سے ہر ایک کو ہمارے

۱۳ خواب کے مُطابق اُس نے تعبیر بتائی۔ اور جو تعبیر اُس نے

بتائی تھی ویسا ہی ہُوا کیونکہ مُجھے تو اُس نے میرے منصب

۱۴ پر بحال کیا تھا اور اُسے پھانسی دی تھی۔ تب فرعون

نے یُوسُف کو بُلوا بھیجا۔ سو اُنہوں نے جلد اُسے قید خانہ

سے باہر نکالا اور اُس نے حجامت بنوائی اور کپڑے بدل

۱۵ کر فرعون کے سامنے آیا۔ فرعون نے یُوسُف سے کہا میں

نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور

مُجھ سے تیرے بارے میں کہتے ہیں کہ تُو خواب کو سُنکر اُس کی

۱۶ تعبیر کرتا ہے۔ یُوسُف نے فرعون کو جواب دیا میں کُچھ نہیں

۱۷ جانتا۔ خُدا ہی فرعون کو سلامتی بخش جواب دیگا۔ تب فرعون

نے یُوسُف سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دریا کے

۱۸ کنارے کھڑا ہُوں۔ اور اُس دریا میں سے سات موٹی اور

خُوبصُورت گائیں نکل کر نیستان میں چرنے لگیں۔ اُن کے بعد ۱۹

اور سات خراب اور نہایت بدشکل اور دُبلی گائیں نکلیں اور

وہ اِس قدر بُری تھیں کہ میں نے سارے مُلک مصر میں ایسی

۲۰ کبھی نہیں دیکھیں۔ اور وہ دُبلی اور بدشکل گائیں اُن پہلی ساتوں

۲۱ موٹی گایوں کو کھا گئیں۔ اور اُنکے کھا جانے کے بعد یہ معلُوم بھی

نہیں ہوتا تھا کہ اُنہوں نے اُنکو کھا لیا ہے بلکہ وہ پہلے کی طرح

۲۲ جیسی کی تیسی بدشکل رہیں۔ تب میں جاگ گیا۔ اور پھر خواب

میں دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں سات بھری اور اچھی اچھی بالیں

۲۳ نکلیں۔ اور اُنکے بعد اور سات سُوکھی اور پتلی اور پُوربی ہوا کی

۲۴ ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نکلیں۔ اور یہ پتلی بالیں اُن ساتوں

اچھی اچھی بالوں کو نگل گئیں اور میں نے اِن جادُوگروں سے

اِس کا بیان کیا پر ایسا کوئی نہ نکلا جو مُجھے اِسکا مطلب بتاتا۔

۲۵ تب یُوسُف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہے

جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون پر ظاہر کیا ہے۔

۲۶ وہ سات اچھی اچھی گائیں سات برس ہیں اور وہ سات اچھی

۲۷ اچھی بالیں بھی سات برس ہیں۔ خواب ایک ہی ہے۔ اور

وہ سات بدشکل اور دُبلی گائیں جو اُنکے بعد نکلیں اور وہ سات

خالی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں بھی سات برس ہی

۲۸ ہیں مگر کال کے سات برس۔ یہ وُہی بات ہے جو میں فرعون

سے کہہ چُکا ہُوں کہ جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون

۲۹ پر ظاہر کیا ہے۔ دیکھ! سارے مُلک مصر میں سات برس تو

۳۰ پیداوار کثیر کے ہونگے۔ اُنکے بعد سات برس کال کے آئینگے

اور تمام مُلک مصر میں لوگ اِس ساری پیداوار کو بھُول جائینگے

۳۱ اور یہ کال مُلک کو تباہ کر دیگا۔ اور ارزانی مُلک میں یاد بھی نہیں

رہے گی۔ کیونکہ جو کال بعد میں پڑیگا وہ نہایت ہی سخت

۳۲ ہوگا۔ اور فرعون نے جو یہ خواب دو دفعہ دیکھا تو اِسکا سبب

یہ ہے کہ یہ بات خُدا کی طرف سے مُقرر ہو چُکی ہے اور خُدا اِسے

۳۳ جلد پُورا کریگا۔ اِسلئے فرعون کو چاہیئے کہ ایک دانشور اور

عقلمند آدمی کو تلاش کر لے اور اُسے مُلک مصر پر مختار بنائے۔

۳۴ فرعون یہ کرے تاکہ اُس آدمی کو اختیار ہو کہ وہ مُلک میں ناظروں کو

مُقرر کر دے اور ارزانی کے سات برسوں میں سارے مُلک

۳۵ مصر کی پیداوار کا پانچواں حصہ لیلے۔ اور وہ اُن اچھے برسوں میں جو آتے ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور شہر شہر میں غلہ جو فرعون کے اختیار میں ہو خورش کے لئے فراہم
۳۶ کرکے اُس کی حفاظت کریں۔ یہی غلہ ملک کے لئے ذخیرہ ہوگا اور ساتوں برس کیلئے جب تک ملک میں کال رہیگا کافی ہوگا تاکہ کال کی وجہ سے ملک برباد نہ ہو جائے۔
۳۷ یہ بات فرعون اور اُس کے سب خادموں کو پسند آئی۔ سو فرعون
۳۸ نے اپنے خادموں سے کہا کہ کیا ہمکو ایسا آدمی جیسا یہ ہے جس میں خدا کی روح ہے مل سکتا ہے؟۔ اور فرعون نے یوسف
۳۹ سے کہا چونکہ خدا نے تجھے یہ سب کچھ سمجھا دیا ہے اسلئے
۴۰ تیری مانند دانشور اور عقلمند کوئی نہیں۔ سو تو میرے گھر کا مختار ہوگا اور میری ساری رعایا تیرے حکم پر چلیگی فقط تخت کا مالک ہونے کے سبب سے میں بزرگتر ہونگا۔
۴۱ اور فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھ میں تجھے سارے
۴۲ ملک مصر کا حاکم بناتا ہوں۔ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نکالکر یوسف کے ہاتھ میں پہنا دی اور اُسے باریک کتان کے لباس میں آراستہ کرواکر سونے کا طوق
۴۳ اُس کے گلے میں پہنایا۔ اور اُس نے اُسے اپنے دوسرے رتھ میں سوار کراکر اُس کے آگے آگے یہ منادی کروادی کہ گھٹنے ٹیکو اور اُس نے اُسے سارے ملک مصر کا حاکم
۴۴ بنا دیا۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا میں فرعون ہوں اور تیرے حکم کے بغیر کوئی آدمی اس سارے ملک مصر
۴۵ میں اپنا ہاتھ یا پاؤں ہلانے نہ پائیگا۔ اور فرعون نے یوسف کا نام صفنات فعنیح رکھا اور اُس نے اون کے پجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا اور
۴۶ یوسف ملک مصر میں دورہ کرنے لگا۔ اور یوسف تیس برس کا تھا جب وہ مصر کے بادشاہ فرعون کے سامنے گیا اور اُس نے فرعون کے پاس سے رخصت ہو کر
۴۷ سارے ملک مصر کا دورہ کیا۔ اور ارزانی کے سات برسوں
۴۸ میں افراط سے فصل ہوئی۔ اور وہ لگاتار ساتوں برس ہر قسم کی خورش جو ملک مصر میں پیدا ہوتی تھی جمع کر کر کے شہروں میں اُس کا ذخیرہ کرتا گیا۔ ہر شہر کی چاروں اطراف
۴۹ کی خورش وہ اُسی شہر میں رکھتا گیا۔ اور یوسف نے غلہ سمندر کی ریت کی مانند نہایت کثرت سے ذخیرہ کیا یہاں تک
۵۰ کہ حساب رکھنا بھی چھوڑ دیا کیونکہ وہ بے حساب تھا۔ اور کال سے پہلے اون کے پجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ
۵۱ کے یوسف سے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ اور یوسف نے پہلوٹھے کا نام منسی یہ کہہ کر رکھا کہ خدا نے میری اور میرے باپ کے
۵۲ گھر کی سب مشقت مجھ سے بھلا دی۔ اور دوسرے کا نام افرائیم یہ کہہ کر رکھا کہ خدا نے مجھے میری مصیبت کے ملک
۵۳ میں پھلدار کیا۔ اور ارزانی کے وہ سات برس جو ملک مصر میں ہوئے تمام ہو گئے اور یوسف کے کہنے کے مطابق
۵۴ کال کے سات برس شروع ہوئے۔ اور سب ملکوں
۵۵ میں تو کال تھا پر ملک مصر میں ہر جگہ خورش موجود تھی۔ اور جب ملک مصر میں لوگ بھوکوں مرنے لگے تو روٹی کے لئے فرعون کے آگے چلّائے۔ فرعون نے مصریوں سے کہا کہ
۵۶ یوسف کے پاس جاؤ۔ جو کچھ وہ تم سے کہے سو کرو۔ اور تمام روی زمین پر کال تھا اور یوسف اناج کے کھتّے کھلوا کر مصریوں
۵۷ کے ہاتھ بیچنے لگا اور ملک مصر میں سخت کال ہو گیا۔ اور سب ملکوں کے لوگ اناج مول لینے کے لئے یوسف کے پاس مصر میں آنے لگے کیونکہ ساری زمین پر سخت کال پڑا تھا۔

۴۲ ۱ اور یعقوب کو معلوم ہوا کہ مصر میں غلہ ہے تب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایک دوسرے کا منہ تاکتے
۲ ہو؟۔ دیکھو میں نے سنا ہے کہ مصر میں غلہ ہے تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لئے اناج مول لے آؤ تاکہ ہم زندہ
۳ رہیں اور ہلاک نہ ہوں۔ سو یوسف کے دس بھائی غلہ مول لینے
۴ کو مصر میں آئے۔ پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیمین کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا کیونکہ اُس نے کہا کہیں اُس پر
۵ کوئی آفت نہ آ جائے۔ سو جو لوگ غلہ خریدتے آئے اُن کے ساتھ اسرائیل کے بیٹے بھی آئے کیونکہ کنعان کے ملک میں
۶ کال تھا۔ اور یوسف ملک مصر کا حاکم تھا اور وہی ملک کے سب لوگوں کے ہاتھ غلہ بیچتا تھا۔ سو یوسف کے بھائی

آئے اور اپنے سر زمین پر ٹیک ٹیک کر اُس کے حضور آداب بجا

۷ لائے۔ یُوسُف اپنے بھائیوں کو دیکھ کر اُن کو پہچان گیا پر اُس نے اُنکے سامنے اپنے آپ کو انجان بنا لیا اور اُن سے سخت لہجہ میں پُوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ اُنہوں نے

۸ کہا کنعان کے مُلک سے اناج مول لینے کو۔ یُوسُف نے تو

۹ اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔ اور یُوسُف اُن خوابوں کو جو اُس نے اُن کی بابت دیکھے تھے یاد کر کے اُن سے کہنے لگا کہ تم جاسُوس ہو۔ تم آئے ہو کہ اِس

۱۰ مُلک کی بُری حالت دریافت کرو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا نہیں خُداوند تیرے غُلام اناج مول لینے آئے ہیں۔

۱۱ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ ہم سچے ہیں۔ تیرے

۱۲ غُلام جاسُوس نہیں ہیں۔ اُس نے کہا نہیں بلکہ تم اِس

۱۳ مُلک کی بُری حالت دریافت کرنے کو آئے ہو۔ تب اُنہوں نے کہا تیرے غُلام بارہ بھائی ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں جو مُلکِ کنعان میں ہے۔ سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک کا کچھ پتہ نہیں۔

۱۴ تب یُوسُف نے اُن سے کہا میں تو تم سے کہہ چکا کہ تم جاسُوس

۱۵ ہو۔ سو تمہاری آزمایش اِس طرح کی جائیگی کہ فرعون کی حیات کی قسم تم یہاں سے جانے نہ پاؤ گے جب تک تمہارا سب

۱۶ سے چھوٹا بھائی یہاں نہ آ جائے۔ سو اپنے میں سے کسی ایک کو بھیجو کہ وہ تمہارے بھائی کو لے آئے اور تم قید رہو تاکہ تمہاری باتوں کی تصدیق ہو کہ تم سچے ہو یا نہیں ورنہ فرعون

۱۷ کی حیات کی قسم تم ضرور ہی جاسُوس ہو۔ اور اُس نے اُن

۱۸ سب کو تین دِن تک اِکٹھے نظربند رکھا۔ اور تیسرے دِن یُوسُف نے اُن سے کہا ایک کام کرو تو زندہ رہو گے کیونکہ

۱۹ مجھے خُدا کا خوف ہے۔ اگر تم سچے ہو تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو قید خانہ میں بند رہنے دو اور تم اپنے گھر والوں

۲۰ کے کھانے کیلئے اناج لیجاؤ۔ اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ یُوں تمہاری باتوں کی تصدیق ہو جائیگی اور تم ہلاک نہ ہو گے۔ سو اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔

۲۱ اور وہ آپس میں کہنے لگے کہ ہم دراصل اپنے بھائی کے سبب سے مُجرم ٹھہرے ہیں کیونکہ جب اُس نے ہم سے منت کی تو ہم نے یہ دیکھ کر بھی کہ اُس کی جان کیسی مصیبت میں ہے

۲۲ اُسکی نہ سُنی۔ اِسی لئے یہ مصیبت ہم پر آ پڑی ہے۔ تب رُوبِن بول اُٹھا کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ اِس بچے پر ظُلم نہ کرو اور تم نے نہ سُنا۔ سو دیکھ لو۔ اب اُسکے خُون کا بدلہ لیا جاتا ہے۔

۲۳ اور اُنکو معلوم نہ تھا کہ یُوسُف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِس لئے

۲۴ کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا۔ تب وہ اُنکے پاس سے ہٹ گیا اور رویا اور پھر اُنکے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور اُن میں سے شمعون کو لیکر اُن کی آنکھوں کے سامنے

۲۵ اُسے بندھوا دیا۔ پھر یُوسُف نے حکم کیا کہ اُنکے بوروں میں اناج بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسی کے بورے میں رکھ دیں اور اُنکو زادِ راہ بھی دیدیں۔ چنانچہ اُنکے لئے ایسا ہی

۲۶ کیا گیا۔ اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لاد لیا اور وہاں

۲۷ سے روانہ ہوئے۔ جب اُن میں سے ایک نے منزل پر اپنے گدھے کو چارہ دینے کیلئے اپنا بورا کھولا تو اپنی نقدی

۲۸ بورے کے مُنہ میں رکھی دیکھی۔ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی ہے وہ میرے بورے میں ہے۔ دیکھ لو! پھر تو وہ حواس باختہ ہو گئے اور سہما سہما ہو کر ایک دُوسرے کو دیکھنے اور کہنے لگے خُدا نے ہم سے یہ

۲۹ کیا کیا؟ اور وہ مُلکِ کنعان میں اپنے باپ یعقوب کے پاس

۳۰ آئے اور ساری واردات اُسے بتائی اور کہنے لگے کہ اُس شخص نے جو اُس مُلک کا مالک ہے ہم سے سخت لہجہ میں

۳۱ باتیں کیں اور ہم کو اُس مُلک کے جاسُوس سمجھا۔ ہم نے

۳۲ اُس سے کہا کہ ہم سچے آدمی ہیں۔ ہم جاسُوس نہیں۔ ہم بارہ بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔ ہم میں سے ایک کا کچھ پتہ نہیں اور سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے

۳۳ پاس مُلکِ کنعان میں ہے۔ تب اُس شخص نے جو مُلک کا مالک ہے ہم سے کہا میں اِسی سے جان لُونگا کہ تم سچے ہو کہ اپنے بھائیوں میں سے کسی کو میرے پاس چھوڑ دو اور

۳۴ اپنے گھر والوں کے کھانے کیلئے اناج لیکر چلے جاؤ۔ اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ تب

میں جان لونگا کہ تم جاسوس نہیں بلکہ سچے آدمی ہو اور میں
تمہارے بھائی کو تمہارے حوالہ کر دونگا پھر تم ملک میں سوداگری
۳۵ کرنا۔ اور یوں ہوا کہ جب انہوں نے اپنے اپنے بورے
خالی کئے تو ہر شخص کی نقدی کی تھیلی اُسی کے بورے میں
رکھی دیکھی اور وہ اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھ کر ڈر گئے۔
۳۶ اور اُنکے باپ یعقوب نے اُن سے کہا تم نے مجھے بے اولاد
کر دیا۔ یوسف نہیں رہا اور شمعون بھی نہیں ہے اور اب بنیمین
کو بھی لیجانا چاہتے ہو۔ یہ سب باتیں میرے خلاف ہیں۔
۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے کہا اگر میں اُسے تیرے پاس
نہ لے آؤں تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر ڈالنا۔ اُسے
میرے ہاتھ میں سونپ دے اور میں اُسے پھر تیرے
۳۸ پاس پہنچا دونگا۔ اُس نے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہیں
جائیگا کیونکہ اُسکا بھائی مر گیا اور وہ اکیلا رہ گیا ہے۔ اگر
راستہ میں جاتے جاتے اُس پر کوئی آفت آ پڑے تو تم میرے
سفید بالوں کو غم کے ساتھ گور میں اُتارو گے۔

باب ۴۳

۱ اور کال ملک میں اور بھی سخت ہو گیا۔ اور یوں ہوا
۲ کہ جب اُس غلہ کو جسے مصر سے لائے تھے کھا چکے تو اُن
کے باپ نے اُن سے کہا کہ جا کر ہمارے لئے پھر کچھ اناج
۳ مول لے آؤ۔ تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس شخص نے
ہم کو نہایت تاکید سے کہہ دیا تھا کہ تم میرا مُنہ نہ دیکھو گے
۴ جب تک تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔ سو اگر تو ہمارے
بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دے تو ہم جائینگے اور تیرے لئے
۵ اناج مول لائینگے۔ اور اگر تو اُسے نہ بھیجے تو ہم نہیں
جائینگے کیونکہ اُس شخص نے کہہ دیا ہے کہ تم میرا مُنہ نہ
۶ دیکھو گے جب تک تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔ تب
اسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھ سے کیوں یہ بدسلوکی کی کہ اُس
۷ شخص کو بتا دیا کہ ہمارا ایک بھائی اور بھی ہے؟ اُنہوں
نے کہا اُس شخص نے بجد ہو کر ہمارا اور ہمارے خاندان کا
حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہے؟ اور
کیا تمہارا کوئی اور بھائی ہے؟ تو ہم نے ان سوالوں کے
مطابق اُسے بتا دیا۔ ہم کیا جانتے تھے کہ وہ کہیگا کہ اپنے
بھائی کو لے آؤ۔ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل سے
کہا کہ اُس لڑکے کو میرے ساتھ کر دے تو ہم چلے جائینگے
تاکہ ہم اور تو اور ہمارے بال بچے زندہ رہیں اور ہلاک نہ
۹ ہوں۔ اور میں اُس کا ضامن ہوتا ہوں تو اُس کو میرے ہاتھ
سے واپس مانگنا۔ اگر میں اُسے تیرے پاس پہنچا کر سامنے کھڑا
۱۰ نہ کر دوں تو میں ہمیشہ کے لئے گنہگار ٹھہرونگا۔ اگر ہم دیر نہ
۱۱ لگاتے تو اب تک دوسری دفعہ لوٹ کر آ بھی جاتے۔ تب
اُنکے باپ اسرائیل نے اُن سے کہا اگر یہی بات ہے تو ایسا
کرو کہ اپنے برتنوں میں اِس ملک کی مشہور پیداوار میں سے
کچھ اُس شخص کے لئے نذرانہ لیتے جاؤ جیسے تھوڑا سا روغن
بلسان تھوڑا سا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور پستہ اور بادام۔
۱۲ اور دونا دام اپنے ہاتھ میں لے لو اور وہ نقدی جو پھیر دی گئی
اور تمہارے بوروں کے مُنہ میں رکھی ملی اپنے ساتھ واپس
۱۳ لے جاؤ کیونکہ شاید بھول ہو گئی ہو گی۔ اور اپنے بھائی کو بھی
۱۴ ساتھ لو اور اُٹھ کر پھر اُس شخص کے پاس جاؤ۔ اور خدای قادر
اُس شخص کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائی
کو اور بنیمین کو تمہارے ساتھ بھیج دے۔ میں اگر بے اولاد
ہُوا تو ہُوا۔

۱۵ تب اُنہوں نے نذرانہ لیا اور دونا دام بھی ہاتھ میں
لے لیا اور بنیمین کو لیکر چل پڑے اور مصر پہنچ کر یوسف
۱۶ کے سامنے جا کھڑے ہوئے۔ جب یوسف نے بنیمین کو اُنکے
ساتھ دیکھا تو اُس نے اپنے گھر کے منتظم سے کہا اِن آدمیوں کو
گھر میں لے جا اور کوئی جانور ذبح کر کے کھانا تیار کر وا کیونکہ
۱۷ یہ آدمی دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے۔ اُس شخص نے جیسا
یوسف نے فرمایا تھا کیا اور اِن آدمیوں کو یوسف کے گھر میں
۱۸ لے گیا۔ جب اُنکو یوسف کے گھر میں پہنچا دیا تو ڈر کے مارے
کہنے لگے کہ وہ نقدی جو پہلی دفعہ ہمارے بوروں میں رکھ کر
واپس کر دی گئی تھی اُسی کے سبب سے ہمکو اندر کروا دیا ہے تاکہ
اُسے ہمارے خلاف بہانہ مل جائے اور وہ ہم پر حملہ کر کے ہمکو غلام
۱۹ بنا لے اور ہمارے گدھوں کو چھین لے۔ اور وہ یوسف کے
گھر کے منتظم کے پاس گئے اور دروازہ پر کھڑے ہو کر اُس

۲۰ سے کہنے لگے۔ جناب! ہم پہلے بھی یہاں اناج مول لینے آئے

۲۱ تھے۔ اور یوں ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کر اپنے بوروں کو کھولا تو اپنی اپنی پوری تلی ہوئی نقدی اپنے اپنے بورے کے مُنہ میں رکھی دیکھی سو ہم اُسے اپنے ساتھ واپس لیتے آئے ہیں۔

۲۲ اور ہم اناج مول لینے کو اور بھی نقدی ساتھ لائے ہیں۔ یہ ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں

۲۳ رکھ دی۔ اُس نے کہا کہ تمہاری سلامتی ہو۔ مت ڈرو۔ تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے بوروں میں تم کو خزانہ دیا ہوگا۔ مجھے تو تمہاری نقدی مل چکی۔ پھر وہ شمعون کو

۲۴ نکال کر اُن کے پاس لے آیا۔ اور اُس شخص نے اُن کو یوسف کے گھر میں لا کر پانی دیا اور اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے

۲۵ اور اُن کے گدھوں کو چارہ دیا۔ پھر اُنہوں نے یوسف کے انتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئیگا نذرانہ تیار کر کے رکھا کیونکہ اُنہوں

۲۶ نے سُنا تھا کہ اُن کو وہیں روٹی کھانی ہے۔ جب یوسف گھر آیا تو وہ اُس نذرانہ کو جو اُن کے پاس تھا اُس کے سامنے لے

۲۷ گئے اور زمین پر جھک کر اُس کے حضور آداب بجا لائے۔ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھی اور کہا کہ تمہارا بوڑھا باپ جس کا تم نے ذکر کیا تھا اچھا تو ہے؟ کیا وہ اب تک جیتا

۲۸ ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ تیرا خادم ہمارا باپ خیریت سے ہے اور اب تک جیتا ہے۔ پھر وہ سر جھکا جھکا کر

۲۹ اُس کے حضور آداب بجا لائے۔ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اپنے بھائی بنیمین کو جو اُس کی ماں کا بیٹا تھا دیکھا اور کہا کہ تمہارا سب سے چھوٹا بھائی جس کا ذکر تم نے مجھ سے کیا تھا یہی ہے؟

۳۰ پھر کہا کہ اے میرے بیٹے! خدا تجھ پر مہربان رہے۔ تب یوسف نے جلدی کی کیونکہ بھائی کو دیکھ کر اُس کا جی بھر آیا اور وہ چاہتا تھا کہ کہیں جا کر روئے۔ سو وہ اپنی کوٹھری میں جا کر وہاں رونے

۳۱ لگا۔ پھر وہ اپنا منہ دھو کر باہر نکلا اور اپنے کو ضبط کر کے حکم

۳۲ دیا کہ کھانا چنو۔ اور اُنہوں نے اُس کے لئے الگ اور اُن کے لئے جدا اور مصریوں کے لئے جو اُس کے ساتھ کھاتے تھے جدا کھانا چنا کیونکہ مصری عبرانیوں کے ساتھ کھانا نہیں

۳۳ کھا سکتے تھے کیونکہ مصریوں کو اِس سے کراہیت ہے۔ اور یوسف کے بھائی اُس کے سامنے ترتیب وار اپنی عمر کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطابق بیٹھے اور آپس میں حیران تھے۔

۳۴ پھر وہ اپنے سامنے سے کھانا اُٹھا اُٹھا کر حصے کر کر کے اُن کو دینے لگا اور بنیمین کا حصہ اُن کے حصوں سے پانچ گنا زیادہ تھا۔ اور اُنہوں نے مَے پی اور اُس کے ساتھ خوشی منائی۔

باب ۴۴

پھر اُس نے اپنے گھر کے منتظم کو یہ حکم کیا کہ اِن آدمیوں کے بوروں میں جتنا اناج وہ لیجا سکیں بھر دے اور ہر شخص کی نقدی اُسی کے بورے کے مُنہ میں رکھ دے۔

۲ اور میرا چاندی کا پیالہ سب سے چھوٹے کے بورے کے مُنہ میں اُس کی نقدی کے ساتھ رکھنا۔ چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے مطابق عمل کیا۔

۳ صبح روشنی ہوتے ہی یہ آدمی اپنے گدھوں کے ساتھ رُخصت کر دئے گئے۔

۴ وہ شہر سے نکل کر ابھی دُور بھی نہیں گئے تھے کہ یوسف نے اپنے گھر کے منتظم سے کہا جا اُن لوگوں کا پیچھا کر اور جب تو اُن کو جا لے تو اُن سے کہنا کہ نیکی کے عوض تم نے بدی کیوں کی؟

۵ کیا یہ وہی چیز نہیں جس سے میرا آقا پیتا اور اِسی سے ٹھیک فال بھی کھولا کرتا ہے؟ تم نے جو یہ کیا سو بُرا کیا۔

۶ اور اُس نے اُن کو جا لیا اور یہی باتیں اُن سے کہیں۔

۷ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ خدا نہ کرے کہ تیرے خادم ایسا کام کریں۔

۸ بھلا جو نقدی ہم کو اپنے بوروں کے مُنہ میں ملی تھی اُسے تو ہم ملک کنعان سے تیرے پاس واپس لے آئے۔ پھر تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا کیونکر چُرا سکتے ہیں؟

۹ سو تیرے خادموں میں سے جس کسی کے پاس وہ نکلے وہ مار دیا جائے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہو جائینگے۔

۱۰ اُس نے کہا کہ تمہارا ہی کہنا سہی۔ جس کے پاس وہ نکل آئے وہ میرا غلام ہوگا اور تم بےگناہ ٹھہرو گے۔

۱۱ تب اُنہوں نے جلدی کی اور ایک ایک نے اپنا بورا زمین پر اُتار لیا اور ہر شخص نے اپنا بورا کھول دیا۔

۱۲ سو وہ ڈھونڈنے لگا اور سب سے بڑے سے شروع کر کے سب سے چھوٹے پر تلاشی ختم کی اور پیالہ بنیمین کے بورے میں ملا۔

۱۳ تب اُنہوں نے اپنے پیراہن چاک کئے اور ہر ایک اپنے گدھے کو لاد کر اُلٹا شہر کو پھرا۔

۱۴ اور یہوداہ اور اُس کے بھائی یوسف کے

گھر آئے۔ وہ اب تک وہیں تھا سو وہ اُسکے آگے زمین پر گِرے۔

۱۵ تب یُوسف نے اُن سے کہا تُم نے یہ کیسا کام کیا؟ کیا تُم کو معلوم نہیں کہ مجھ سا آدمی ٹھیک فال کھولتا ہے؟

۱۶ یہُوداہ نے کہا کہ ہم اپنے خُداوند سے کیا کہیں؟ ہم کیا بات کریں یا کیونکر اپنے کو بَری ٹھہرائیں؟ خُدا نے تیرے خادموں کی بدی پکڑ لی۔ سو دیکھ! ہم بھی اور وہ بھی جسکے پاس پیالہ نِکلا دونوں اپنے خُداوند کے غلام ہیں۔

۱۷ اُس نے کہا خُدا نہ کرے کہ میں ایسا کرُوں۔ جِس شخص کے پاس یہ پیالہ نِکلا وُہی میرا غلام ہوگا اور تُم اپنے باپ کے پاس سلامت چلے جاؤ۔

۱۸ تب یہُوداہ اُسکے نزدیک جا کر کہنے لگا اَے میرے خُداوند ذرا اپنے خادم کو اجازت دے کہ اپنے خُداوند کے کان میں ایک بات کہے اور تیرا غضب تیرے خادم پر نہ بھڑکے کیونکہ تو

۱۹ فرعون کی مانند ہے۔ میرے خُداوند نے اپنے خادموں سے

۲۰ سوال کیا تھا کہ تُمہارا باپ یا تُمہارا بھائی ہے؟ اور ہم نے اپنے خُداوند سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بُوڑھا باپ ہے اور اُس کے بُڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے اور اُسکا بھائی مر گیا ہے اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہ گیا ہے۔ سو اُسکا باپ اُس پر

۲۱ جان دیتا ہے۔ تب تُو نے اپنے خادموں سے کہا کہ اُسے

۲۲ میرے پاس لے آؤ کہ میں اُسے دیکھُوں۔ ہم نے اپنے خُداوند کو بتایا کہ وہ لڑکا اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ اگر وہ اپنے

۲۳ باپ کو چھوڑے تو اُسکا باپ مر جائیگا۔ پھر تُو نے اپنے خادموں سے کہا کہ جب تک تُمہارا چھوٹا بھائی تُمہارے ساتھ نہ آئے

۲۴ تُم پھر میرا مُنہ نہ دیکھو گے۔ اور یُوں ہُؤا کہ جب ہم اپنے باپ کے پاس جو تیرا خادم ہے پہنچے تو ہم نے اپنے خُداوند کی باتیں

۲۵ اُس سے کہیں۔ ہمارے باپ نے کہا پھر جا کر ہمارے

۲۶ لئے کچھ اناج مول لاؤ۔ ہم نے کہا ہم نہیں جا سکتے۔ اگر ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو تو ہم جائینگے کیونکہ جب تک ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو ہم اُس

۲۷ شخص کا مُنہ نہ دیکھیں گے۔ اور تیرے خادم میرے باپ نے ہم سے کہا تُم جانتے ہو کہ میری بیوی کے مجھ سے دو بیٹے ہُوئے۔

۲۸ ایک تو مجھے چھوڑ ہی گیا اور میں نے خیال کیا کہ وہ ضرور پھاڑ ڈالا گیا ہوگا اور میں نے اُسے اُس وقت سے پھر نہیں دیکھا۔

۲۹ اب اگر تُم اِسکو بھی میرے پاس سے لیجاؤ اور اِس پر کوئی آفت آپڑے تو تُم میرے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارو گے۔

۳۰ سو اب اگر میں تیرے خادم اپنے باپ کے پاس جاؤں اور یہ لڑکا ہمارے ساتھ نہ ہو تو چُونکہ اُس کی جان اِس لڑکے کی جان کیساتھ

۳۱ وابستہ ہے۔ وہ یہ دیکھ کر کہ لڑکا نہیں آیا۔ مر جائیگا اور تیرے خادم اپنے باپ کے جو تیرا خادم ہے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں

۳۲ اُتاریں گے۔ اور تیرا خادم اپنے باپ کے سامنے اِس لڑکے کا ضامن بھی ہو چُکا ہے اور یہ کہا ہے کہ اگر میں اُسے تیرے پاس واپس نہ پہنچا دُوں تو میں ہمیشہ کے لئے اپنے باپ کا گُنہگار

۳۳ ٹھہرُونگا۔ اِس لئے اب تیرے خادم کو اجازت ہو کہ وہ اِس لڑکے کے بدلے اپنے خُداوند کا غلام ہو کر رہ جائے اور یہ لڑکا اپنے

۳۴ بھائیوں کے ساتھ چلا جائے۔ کیونکر لڑکے کے بغیر میں کیا مُنہ لیکر اپنے باپ کے پاس جاؤُں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے وہ مُصیبت دیکھنی پڑے جو ایسے حال میں میرے باپ پر آئیگی۔

باب ۴۵

۱ تب یُوسف اُنکے آگے جو اُسکے آس پاس کھڑے تھے اپنے کو ضبط نہ کر سکا اور چِلّا کر کہا ہر ایک آدمی کو میرے پاس سے باہر کر دو۔ چنانچہ جب یُوسف نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا اُس وقت اَور کوئی اُس کے ساتھ نہ تھا۔

۲ اور وہ چِلّا چِلّا کر رونے لگا اور مِصریوں نے سُنا اور فرعون کے محل میں بھی آواز گئی۔

۳ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں یُوسف ہُوں۔ کیا میرا باپ اب تک جیتا ہے؟ اور اُس کے بھائی اُسے کچھ جواب نہ دے سکے کیونکہ وہ اُس کے سامنے گھبرا گئے۔

۴ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا ذرا نزدیک آجاؤ اور وہ نزدیک آئے۔ تب اُس نے کہا میں تُمہارا بھائی یُوسف ہُوں جسکو تُم نے بیچ کر مِصر پُہنچوایا۔

۵ اور اِس بات سے کہ تُم نے مجھے بیچکر یہاں پُہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لئے

۶ مجھے تُم سے آگے بھیجا۔ اِس لئے کہ اب دو برس سے مُلک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اَور ایسے ہیں جن میں نہ تو ہل

۷ چلیگا اور نہ فصل کٹے گی۔ اور خُدا نے مجھ کو تُمہارے آگے

بھیجا تا کہ تمہارا بقیہ زمین پر سلامت رکھے اور تمکو بڑی رہائی
۸ کے وسیلہ سے زندہ رکھے۔ پس تم نے نہیں بلکہ خدا نے مجھے
یہاں بھیجا اور اُس نے مجھے گویا فرعون کا باپ اور اُسکے سارے
۹ گھر کا خداوند اور سارے ملک مصر کا حاکم بنایا۔ سو تم جلد میرے
باپ کے پاس جاکر اُس سے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے
کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا مالک کردیا ہے تو میرے پاس
۱۰ چلا آ دیر نہ کر۔ تو جشن کے علاقہ میں رہنا اور تو اور تیرے بیٹے
اور تیرے پوتے اور تیری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور تیرا
۱۱ مال و متاع یہ سب میرے نزدیک ہونگے۔ اور وہیں میں تیری
پرورش کرونگا تا نہ ہو کہ تجھکو اور تیرے گھرانے اور تیرے
مال و متاع کو مفلسی آ دبائے کیونکہ کال کے ابھی پانچ برس
۱۲ اور ہیں۔ اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی
آنکھیں دیکھتی ہیں کہ خود میرے منہ سے یہ باتیں تم سے ہو
۱۳ رہی ہیں۔ اور تم میرے باپ سے میری ساری شان و شوکت
کا جو مجھے مصر میں حاصل ہے اور جو کچھ تم نے دیکھا ہے سب
۱۴ کا ذکر کرنا اور تم بہت جلد میرے باپ کو یہاں لے آنا۔ اور وہ
اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگ کر رویا اور بنیمین بھی اُس کے
۱۵ گلے لگ کر رویا۔ اور اُس نے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے ملکر
رویا۔ اِسکے بعد اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔

۱۶ اور فرعون کے محل میں اِس بات کا ذکر ہوا کہ یوسف کے
بھائی آئے ہیں اور اِس سے فرعون اور اُسکے نوکر چاکر بہت
۱۷ خوش ہوئے۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا کہ اپنے بھائیوں
سے کہہ تم یہ کام کرو کہ اپنے جانور لادکر ملک کنعان کو چلے
۱۸ جاؤ۔ اور اپنے باپ کو اور اپنے اپنے گھرانے کو لیکر میرے
پاس آ جاؤ اور جو کچھ ملک مصر میں اچھے سے اچھا ہے وہ
میں تمکو دونگا اور تم اِس ملک کی عمدہ عمدہ چیزیں کھانا۔
۱۹ تجھے حکم مل گیا ہے کہ اُن سے کہے تم یہ کرو کہ اپنے بال بچوں
اور اپنی بیویوں کے لئے ملک مصر سے اپنے ساتھ گاڑیاں
۲۰ لیجاؤ اور اپنے باپ کو بھی ساتھ لیکر چلے آؤ۔ اور اپنے اسباب کا
کچھ افسوس نہ کرنا کیونکہ ملک مصر کی سب اچھی چیزیں تمہارے
۲۱ لئے ہیں۔ اور اسرائیل کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اور یوسف
نے فرعون کے حکم کے مطابق اُن کو گاڑیاں دیں اور زاد راہ
۲۲ بھی دیا۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک جوڑا
کپڑا دیا لیکن بنیمین کو چاندی کے تین سو سکے اور پانچ جوڑے
۲۳ کپڑے دیئے۔ اور اپنے باپ کے لئے اُسنے یہ چیزیں بھیجیں
یعنی دس گدھے جو مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے تھے
اور دس گدھیاں جو اُس کے باپ کے راستہ کے لئے غلہ اور
۲۴ روٹی اور زاد راہ سے لدی ہوئی تھیں۔ چنانچہ اُس نے
اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وہ چل پڑے اور اُس نے اُن سے
۲۵ کہا دیکھنا کہیں راستہ میں تم جھگڑا نہ کرنا۔ اور وہ مصر سے
روانہ ہوئے اور ملک کنعان میں اپنے باپ یعقوب کے پاس
۲۶ پہنچے۔ اور اُس سے کہا یوسف اب تک جیتا ہے اور وہی
سارے ملک مصر کا حاکم ہے اور یعقوب کا دل دھک سے
۲۷ رہ گیا کیونکہ اُس نے اُنکا یقین نہ کیا۔ تب اُنہوں نے اُسے
وہ سب باتیں جو یوسف نے اُن سے کہی تھیں بتائیں اور
جب اُنکے باپ یعقوب نے وہ گاڑیاں دیکھ لیں جو یوسف نے
۲۸ اُسکے لانے کو بھیجی تھیں تب اُس کی جان میں جان آئی۔ اور
اِسرائیل کہنے لگا یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا
ہے میں اپنے مرنے سے پیشتر جاکر اُسے دیکھ تو لونگا۔

باب ۴۶ اور اسرائیل اپنا سب کچھ لیکر چلا اور بیرسبع میں آکر اپنے
۲ باپ اضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں۔ اور خدا نے رات
کو رویا میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اے یعقوب اے
۳ یعقوب! اُس نے جواب دیا میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا میں
خدا تیرے باپ کا خدا ہوں مصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ
۴ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کرونگا۔ میں تیرے ساتھ
مصر کو جاؤنگا اور پھر تجھے ضرور لوٹا بھی لاؤنگا اور یوسف اپنا ہاتھ
۵ تیری آنکھوں پر لگائیگا۔ تب یعقوب بیرسبع سے روانہ ہوا اور
اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے بال بچوں
اور اپنی بیویوں کو اُن گاڑیوں پر لے گئے جو فرعون نے اُن
۶ کے لانے کو بھیجی تھیں۔ اور وہ اپنے چوپایوں اور سارے
مال و اسباب کو جو اُنہوں نے ملک کنعان میں جمع کیا تھا لیکر
مصر میں آئے اور یعقوب کے ساتھ اُس کی ساری اولاد تھی۔

۷ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور پوتوں اور پوتیوں غرض اپنی کُل نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لے آیا۔

۸ اور یعقوب کے ساتھ جو اسرائیلی یعنی اُسکے بیٹے وغیرہ مصر میں آئے اُنکے نام یہ ہیں۔ رُوبن یعقوب کا پہلوٹھا۔ ۹ اور بنی رُوبن یہ ہیں۔ حنوک اور فلّو اور حصرون اور کرمی۔ ۱۰ اور بنی شمعون یہ ہیں۔ یموایل اور یمین اور اُہد اور یکین اور صُحر اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ہُوا تھا۔ ۱۱ اور بنی لاوی یہ ہیں۔ جیرسون اور قہات اور مراری۔ ۱۲ اور بنی یہُوداہ یہ ہیں۔ عیر اور اونان اور سیلا اور فارص اور زارح۔ ان میں سے عیر اور اونان مُلکِ کنعان ہی میں مر چکے تھے اور فارص کے بیٹے یہ ہیں۔ حصرون اور حمول۔ ۱۳ اور بنی اشکار یہ ہیں۔ تولع اور فوّہ اور یوب اور سمرون۔ ۱۴ اور بنی زبولون یہ ہیں۔ سرد اور ایلون اور یحلی ایل۔ ۱۵ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں جو فدّان ارام میں لیاہ سے پیدا ہُوئے۔ اِسی کے بطن سے اُس کی بیٹی دینہ تھی۔ یہاں تک تو اُسکے سب بیٹے بیٹیوں کا شمار تینتیس ہُوا۔

۱۶ بنی جد یہ ہیں۔ صفیان اور حجی اور سونی اور اصبان اور عیری اور ارودی اور اریلی۔ ۱۷ اور بنی آشر یہ ہیں۔ یمنہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعاہ اور سرح اُنکی بہن اور بنی بریعاہ یہ ہیں۔ حبر اور ملکی ایل۔ ۱۸ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں جو زلفہ لونڈی سے پیدا ہُوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا تھا۔ اُنکا شمار سولہ تھا۔ ۱۹ اور یعقوب کے بیٹے یُوسف اور بنیمین راخل سے پیدا ہُوئے تھے۔ ۲۰ اور یُوسف سے مُلکِ مصر میں اون کے پجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے منسّی اور افرائیم پیدا ہُوئے۔ ۲۱ اور بنی بنیمین یہ ہیں۔ بالع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مُفیم اور حُفیم اور آرد۔ ۲۲ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں جو راخل سے پیدا ہُوئے۔ یہ سب شمار میں چودہ تھے۔ ۲۳ اور دان کے بیٹے کا نام حُشیم تھا۔ ۲۴ اور بنی نفتالی یہ ہیں۔ یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلیم۔ ۲۵ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں جو بلہاہ لونڈی سے پیدا ہُوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا تھا۔ ان کا شمار سات تھا۔ ۲۶ یعقوب کے صُلب سے جو لوگ پیدا ہُوئے اور اُس کے ساتھ مصر میں آئے وہ اُسکی بہوؤں کو چھوڑ کر شمار میں چھیاسٹھ تھے۔ ۲۷ اور یُوسف کے دو بیٹے تھے جو مصر میں پیدا ہُوئے۔ سو یعقوب کے گھرانے کے جو لوگ مصر میں آئے وہ سب مِلکر ستّر ہُوئے۔

۲۸ اور اُس نے یہُوداہ کو اپنے سے آگے یُوسف کے پاس بھیجا تاکہ وہ اُسے جشن کا راستہ دکھائے اور وہ جشن کے علاقہ میں آئے۔ ۲۹ اور یُوسف اپنا رتھ تیار کروا کے اپنے باپ اسرائیل کے استقبال کے لئے جشن کو گیا اور اُسکے پاس جاکر اُسکے گلے سے لپٹ گیا اور وہیں لپٹا ہُوا دیر تک روتا رہا۔ ۳۰ تب اسرائیل نے یُوسف سے کہا اب چاہے مَیں مر جاؤں کیونکہ تیرا مُنہ دیکھ چُکا کہ تُو ابھی جیتا ہے۔ ۳۱ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے اور اپنے باپ کے گھرانے سے کہا مَیں ابھی جا کر فرعون کو خبر کر دُونگا اور اُس سے کہدُونگا کہ میرے بھائی اور میرے باپ کے گھرانے کے لوگ جو مُلکِ کنعان میں تھے میرے پاس آگئے ہیں۔ ۳۲ اور وہ چوپان ہیں کیونکہ برابر چوپایوں کو پالتے آئے ہیں اور وہ اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جو کچھ اُنکا ہے سب لے آئے ہیں۔ ۳۳ پس جب فرعون تمکو بُلا کر پُوچھے کہ تُمہارا پیشہ کیا ہے؟ ۳۴ تو تُم یہ کہنا کہ تیرے خادِم ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی لڑکپن سے لیکر آج تک چوپائے پالتے آئے ہیں۔ تب تُم جشن کے علاقہ میں رہ سکو گے اِسلئے کہ مصریوں کو چوپانوں سے نفرت ہے۔

باب ۴۷

۱ تب یُوسف نے آکر فرعون کو خبر دی کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُن کی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور اُن کا سارا مال و متاع مُلکِ کنعان سے آگیا ہے اور ابھی تو وہ سب جشن کے علاقہ میں ہیں۔ ۲ پھر اُس نے اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو اپنے ساتھ لیا اور اُنکو فرعون کے سامنے حاضر کیا۔ ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے پُوچھا تُمہارا پیشہ کیا ہے؟ اُنہوں نے فرعون سے کہا تیرے خادِم چوپان ہیں جیسے ہمارے باپ دادا تھے۔ ۴ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس مُلک میں مُسافرانہ طور پر رہنے آئے ہیں کیونکہ مُلکِ کنعان میں سخت کال ہونے کی وجہ سے وہاں تیرے خادِموں

کے چوپایوں کے لئے چراگاہ نہیں رہی۔ سو کرم کر کے اپنے خادموں کو
۵ جشن کے علاقہ میں رہنے دے۔ تب فرعون نے یوسف
سے کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تیرے پاس آ گئے ہیں۔
۶ مصر کا ملک تیرے آگے پڑا ہے یہاں کے اچھے سے اچھے
علاقہ میں اپنے باپ اور بھائیوں کو بسا دے یعنی جشن ہی
کے علاقہ میں اُنکو رہنے دے اور اگر تیری دانست میں
اُن میں ہوشیار آدمی بھی ہوں تو اُن کو میرے چوپایوں پر مقرر کر
۷ دے۔ اور یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور اُسے
فرعون کے سامنے حاضر کیا اور یعقوب نے فرعون کو دعا دی۔
۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کتنے سال کی
۹ ہے؟ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے برس
ایک سو تیس ہیں۔ میری زندگی کے ایام تھوڑے اور دکھ سے
بھرے ہوئے رہے اور ابھی یہ اُتنے ہوئے بھی نہیں ہیں جتنے
میرے باپ دادا کی زندگی کے ایام اُنکے دورِ مسافرت میں
۱۰ ہوئے۔ اور یعقوب فرعون کو دعا دیکر اُس کے پاس سے چلا
۱۱ گیا۔ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو بسا دیا اور
فرعون کے حکم کے مطابق رعمسیس کے علاقہ کو جو ملکِ مصر
۱۲ کا نہایت ذرخیز خطہ ہے اُنکی جاگیر ٹھہرایا۔ اور یوسف اپنے
باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھر کے سب آدمیوں کی پرورش
ایک ایک کے خاندان کی ضرورت کے مطابق اناج سے کرنے لگا۔
۱۳ اور اُس سارے ملک میں کھانے کو کچھ نہ رہا کیونکہ کال
ایسا سخت تھا کہ ملکِ مصر اور ملکِ کنعان دونوں کال کے
۱۴ سبب سے تباہ ہو گئے تھے۔ اور جتنا روپیہ ملکِ مصر اور
ملکِ کنعان میں تھا وہ سب یوسف نے اُس غلہ کے بدلے
جسے لوگ خریدتے تھے لیکر جمع کر لیا اور سب روپے کو
۱۵ اُس نے فرعون کے محل میں پہنچا دیا۔ اور جب وہ سارا روپیہ
جو مصر اور کنعان کے ملکوں میں تھا خرچ ہو گیا تو مصری یوسف
کے پاس آکر کہنے لگے ہمکو اناج دے کیونکہ روپیہ تو ہمارے پاس
۱۶ رہا نہیں۔ ہم تیرے ہوتے ہوئے کیوں مریں؟ یوسف نے
کہا کہ اگر روپیہ نہیں ہے تو اپنے چوپائے دو اور میں تمہارے
۱۷ چوپایوں کے بدلے تم کو اناج دونگا۔ سو وہ اپنے چوپائے
یوسف کے پاس لانے لگے اور یوسف گھوڑوں اور بھیڑ
بکریوں اور گائے بیلوں اور گدھوں کے بدلے اُن کو اناج
دینے لگا اور پورے سال بھر اُنکو اُنکے سب چوپایوں کے
۱۸ بدلے اناج کھلایا۔ جب یہ سال گزر گیا تو وہ دوسرے سال
اُس کے پاس آکر کہنے لگے کہ اس میں ہم اپنے خداوند سے
کچھ نہیں چھپاتے کہ ہمارا سارا روپیہ خرچ ہو چکا اور ہمارے
چوپایوں کے گلوں کا مالک بھی ہمارا خداوند ہو گیا ہے اور
ہمارا خداوند دیکھ چکا ہے کہ اب ہمارے جسم اور ہماری زمین
۱۹ کے سوا کچھ باقی نہیں۔ پس ایسا کیوں ہو کہ تیرے دیکھتے دیکھتے
ہم بھی مریں اور ہماری زمین بھی اُجڑ جائے؟ سو تو ہم کو اور
ہماری زمین کو اناج کے بدلے خرید لے کہ ہم فرعون کے غلام
بن جائیں اور ہماری زمین کا مالک بھی وہی ہو جائے اور ہمکو
بیج دے تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں بلکہ زندہ رہیں اور ملک بھی
۲۰ ویران نہ ہو۔ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے
نام پر خرید لی کیونکہ کال سے تنگ آکر مصریوں میں سے
ہر شخص نے اپنا کھیت بیچ ڈالا۔ سو ساری زمین فرعون کی
۲۱ ہو گئی۔ اور مصر کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے
تک جو لوگ رہتے تھے اُنکو اُس نے شہروں میں بسایا۔
۲۲ لیکن پجاریوں کی زمین اُس نے نہ خریدی کیونکہ فرعون کی
طرف سے پجاریوں کو رسد ملتی تھی سو وہ اپنی اپنی رسد جو فرعون
اُنکو دیتا تھا کھاتے تھے اسلئے اُنہوں نے اپنی زمین نہ بیچی۔
۲۳ تب یوسف نے وہاں کے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے
آج کے دن تم کو اور تمہاری زمین کو فرعون کے نام پر خرید
لیا ہے۔ سو تم اپنے لئے یہاں سے بیج لو اور کھیت بو ڈالو۔
۲۴ اور فصل پر پانچواں حصہ فرعون کو دیدینا اور باقی چار تمہارے
رہے تاکہ کھیتی کے لئے بیج کے بھی کام آئیں اور تمہارے
اور تمہارے گھر کے آدمیوں اور تمہارے بال بچوں کے لئے
۲۵ کھانے کو بھی ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ تو نے ہماری جان بچائی
ہے۔ ہم پر ہمارے خداوند کے کرم کی نظر رہے اور ہم فرعون
۲۶ کے غلام بنے رہیں گے۔ اور یوسف نے یہ آئین جو آج تک
ہے مصر کی زمین کے لئے ٹھہرایا کہ فرعون پیداوار کا پانچواں

حصّہ لیا کرے۔ سو فقط پُجاریوں کی زمین ایسی تھی جو فرعون کی نہ ہوئی۔

۲۷ اور اسرائیل مُلکِ مصر میں جشن کے علاقہ میں رہتے تھے اور اُنہوں نے اپنی جائدادیں کھڑی کرلیں اور وہ بڑھے اور بہت زیادہ ہو گئے۔

۲۸ اور یعقوب مُلکِ مصر میں سترہ برس اور جیا سو یعقوب ۲۹ کی کُل عُمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی۔ اور اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک آیا۔ تب اُس نے اپنے بیٹے یُوسف کو بُلا کر اُس سے کہا اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ اور دیکھ مہربانی اور صداقت سے میرے ۳۰ ساتھ پیش آنا۔ مجھ کو مصر میں دفن نہ کرنا۔ بلکہ جب میں اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں تو مجھے مصر سے لیجا کر اُن کے قبرستان میں دفن کرنا۔ اُس نے جواب دیا جیسا تُو نے کہا ۳۱ ہے میں ویسا ہی کرونگا۔ اور اُس نے کہا کہ تُو مجھ سے قسم کھا اور اُس نے اُس سے قسم کھائی تب اسرائیل اپنے بستر پر سرہانے کی طرف سجدہ میں ہو گیا۔

باب ۴۸

۱ ان باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ کسی نے یُوسف سے کہا تیرا باپ بیمار ہے۔ سو وہ اپنے دونوں بیٹوں منسّی اور ۲ افرائیم کو ساتھ لیکر چلا۔ اور یعقوب سے کہا گیا کہ تیرا بیٹا یُوسف تیرے پاس آرہا ہے اور اسرائیل اپنے کو سنبھال ۳ کر پلنگ پر بیٹھ گیا۔ اور یعقوب نے یُوسف سے کہا کہ خُدای قادرِ مطلق مجھے لُوز میں جو مُلکِ کنعان میں ہے ۴ دکھائی دیا اور مجھے برکت دی۔ اور اُس نے مجھ سے کہا میں تجھے برومند کرونگا اور بڑھاؤنگا اور تجھ سے قوموں کا ایک گروہ پیدا کرونگا اور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل ۵ کو دُونگا تاکہ یہ اُن کی دائمی ملکیت ہو جائے۔ سو تیرے دونوں بیٹے جو مُلکِ مصر میں میرے آنے سے پہلے پیدا ہوئے میرے ہیں یعنی روبن اور شمعون کی طرح افرائیم اور منسّی ۶ بھی میرے ہی ہونگے۔ اور جو اولاد اب اُنکے بعد تجھ سے ہوگی وہ تیری ٹھہرے گی پر اپنی میراث میں اپنے بھائیوں ۷ کے نام سے وہ لوگ نامزد ہونگے۔ اور میں جب فدان سے آتا تھا تو راخل نے راستہ ہی میں جب افرات تھوڑی دُور رہ گیا تھا میرے سامنے مُلکِ کنعان میں وفات پائی اور میں نے اُسے وہیں افرات کے راستہ میں دفن کیا۔ بیت لحم وُہی ہے۔

۸ پھر اسرائیل نے یُوسف کے بیٹوں کو دیکھ کر پُوچھا یہ کون ہیں؟ ۹ یُوسف نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مجھے یہاں دئیے ہیں۔ اُس نے کہا اُن کو ۱۰ ذرا میرے پاس لا۔ میں اُن کو برکت دُونگا۔ لیکن اسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے کے سبب سے دُھندلا گئی تھیں اور اُسے دکھائی نہیں دیتا تھا۔ سو یُوسف اُنکو اُسکے نزدیک لے آیا۔ تب اُس نے اُن کو چُوم کر گلے لگا ۱۱ لیا۔ اور اسرائیل نے یُوسف سے کہا مجھے تو خیال بھی نہ تھا کہ تیرا مُنہ دیکھونگا لیکن خُدا نے تیری اولاد بھی ۱۲ مجھے دکھائی۔ اور یُوسف اُنکو اپنے گھٹنوں کے بیچ ۱۳ سے ہٹا کر مُنہ کے بل زمین تک جُھکا۔ اور یُوسف اُن دونوں کو لیکر یعنی افرائیم کو اپنے دہنے ہاتھ سے اسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مُقابل اور منسّی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اسرائیل کے دہنے ہاتھ کے مُقابل کر کے اُن کو ۱۴ اُس کے نزدیک لایا۔ اور اسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھا کر افرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا اور بایاں ہاتھ منسّی کے سر پر رکھ دیا۔ اُس نے جان بُوجھ کر اپنے ہاتھ یُوں رکھے ۱۵ کیونکہ پہلوٹھا تو منسّی ہی تھا۔ اور اُس نے یُوسف کو برکت دی اور کہا کہ خُدا جسکے سامنے میرے باپ ابرہام اور اضحاق نے اپنا دَور پُورا کیا۔ وہ خُدا جس نے ساری عُمر ۱۶ آج کے دن تک میری پاسبانی کی۔ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے سب بلاؤں سے بچایا ان لڑکوں کو برکت دے اور جو میرا اور میرے باپ دادا ابرہام اور اضحاق کا نام ہے اُسی سے یہ نامزد ہوں اور زمین پر نہایت کثرت سے بڑھ جائیں۔ ۱۷ اور یُوسف یہ دیکھ کر کہ اُسکے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ افرائیم کے سر پر رکھا ناخوش ہُؤا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا تاکہ اُسے افرائیم کے سر پر سے ہٹا کر منسّی کے سر پر رکھے۔ ۱۸ اور

یُوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اَے میرے باپ
اَیسا نہ کر کیونکہ پہلوٹھا یہ ہے اپنا دہنا ہاتھ اِس کے سر
۱۹ پر رکھ ۔ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا اَے میرے
بیٹے ! مجھے خُوب معلوم ہے ۔ اِس سے بھی ایک گروہ
پیدا ہوگی اور یہ بھی بُزرگ ہوگا ۔ پر اِس کا چھوٹا بھائی
اِس سے بُہت بڑا ہوگا اور اُس کی نسل سے بُہت سی
۲۰ قومیں ہوں گی ۔ اور اُس نے اُنکو اُس دن برکت بخشی
اور کہا کہ اِسرائیلی تیرا نام لے لیکر یُوں دُعا دیا کریں گے
کہ خُدا تجھکو افرائیم اور منسّی کی مانند اقبالمند کرے !
۲۱ سو اُس نے افرائیم کو منسّی پر فضیلت دی ۔ اور اِسرائیل
نے یُوسف سے کہا مَیں تو مرتا ہُوں لیکن خُدا تُمہارے
ساتھ ہوگا اور تُم کو پھر تُمہارے باپ دادا کے مُلک میں
۲۲ لیجائیگا ۔ اور مَیں تجھے تیرے بھائیوں سے زیادہ ایک
حصّہ جو مَیں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان
سے لیا دیتا ہُوں ۔

باب ۴۹

۱ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو یہ کہہ کر بُلوایا کہ تُم سب
جمع ہو جاؤ تاکہ مَیں تمکو بتاؤں کہ آخری دنوں میں تُم پر کیا
کیا گذریگا ۔

۲ اَے یعقوب کے بیٹو ۔ جمع ہو کر سُنو ۔
اور اپنے باپ اِسرائیل کی طرف کان لگاؤ ۔
۳ اَے رُوبن ! تُو میرا پہلوٹھا میری قُوت اور میری شہ زوری
کا پہلا پھل ہے ۔
تُو میرے رُعب کی اور میری طاقت کی شان ہے ۔
۴ تُو پانی کی طرح بے ثبات ہے اِسلئے تجھے فضیلت
نہیں ملیگی ۔
کیونکہ تُو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا ۔
تُو نے اُسے نجس کیا ۔ رُوبن میرے بچھونے پر چڑھ گیا ۔
۵ شمعون اور لاوی تو بھائی بھائی ہیں ۔
اُنکی تلواریں ظلم کے ہتھیار ہیں ۔
۶ اَے میری جان ! اُن کے مشورہ میں شریک نہ ہو ۔
اَے میری بُزرگی ! اُن کی مجلس میں شامل نہ ہو ۔
کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں ایک مرد کو قتل کیا ۔
اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کونچیں کاٹیں ۔
۷ لعنت اُن کے غضب پر کیونکہ وہ تُند تھا
اور اُنکے قہر پر کیونکہ وہ سخت تھا ۔
مَیں اُنہیں یعقوب میں الگ الگ
اور اِسرائیل میں پراگندہ کرُونگا ۔
۸ اَے یہوداہ ! تیرے بھائی تیری مدح کرینگے ۔
تیرا ہاتھ تیرے دُشمنوں کی گردن پر ہوگا ۔
تیرے باپ کی اولاد تیرے آگے سرنگوں ہوگی ۔
۹ یہوداہ شیر ببر کا بچّہ ہے ۔
اَے میرے بیٹے ! تُو شکار مار کر چل دیا ہے ۔
وہ شیر ببر بلکہ شیرنی کی طرح
دُبک کر بیٹھ گیا ۔ کَون اُسے چھیڑے ؟
۱۰ یہوداہ سے سلطنت نہیں چھُوٹے گی
اور نہ اُسکی نسل سے حکومت کا عصا موقوف ہوگا ۔
جب تک شیلوہ نہ آئے
اور قومیں اُس کی مُطیع ہونگی ۔
۱۱ وہ اپنا جوان گدھا انگُور کے درخت سے
اور اپنی گدھی کا بچّہ اعلیٰ درجہ کے انگور کے درخت
سے باندھا کریگا ۔
وہ اپنا لباس مے میں
اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھویا کریگا ۔
۱۲ اُسکی آنکھیں مے کے سبب سے لال
اور اُس کے دانت دُودھ کی وجہ سے سفید رہا کرینگے ۔
۱۳ زبُولون سمندر کے کنارے بسیگا
اور جہازوں کے لئے بندرگاہ کا کام دیگا ۔
اور اُس کی حد صیدا تک پھیلی ہوگی ۔
۱۴ اِشکار مضبُوط گدھا ہے
جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھا ہے ۔
۱۵ اُس نے ایک اچھی آرامگاہ
اور خوشنما زمین کو دیکھ کر

اپنا کندھا بوجھ اُٹھانے کو جُھکایا
اور بیگار میں غلام کی طرح کام کرنے لگا۔

۱۶ دان اسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک کی مانند
اپنے لوگوں کا انصاف کریگا۔

۱۷ دان راستے کا سانپ ہے۔
وہ راہ گذر کا افعی ہے
جو گھوڑے کے عقب کو ایسا ڈستا ہے
کہ اُسکا سوار پچھاڑ کھا کر گر پڑتا ہے۔

۱۸ اے خداوند! میں تیری نجات کی راہ دیکھتا آیا ہوں

۱۹ جد پر ایک فوج حملہ کرے گی۔
پر وہ اُس کے دُنبالہ پر چھاپا ماریگا۔

۲۰ آشر نفیس اناج پیدا کیا کریگا
اور بادشاہوں کے لائق لذیذ اشیا مہیا کریگا۔

۲۱ نفتالی ایسا ہے جیسے چُھوٹی ہُوئی ہرنی۔
وہ میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے۔

۲۲ یُوسف ایک پھلدار پودا ہے۔
ایسا پھلدار پودا جو پانی کے چشمہ کے پاس لگا ہُوا ہو
اور اُسکی شاخیں دیوار پر پھیل گئی ہوں۔

۲۳ تیر اندازوں نے اُسے بُہت چھیڑا
اور مارا اور ستایا ہے

۲۴ لیکن اُسکی کمان مضبُوط رہی
اور اُسکے ہاتھوں اور بازوؤں نے
یعقوب کے قادر کے ہاتھ سے قُوت پائی۔
(وہیں سے وہ چوپان اُٹھا ہے جو اسرائیل کی چٹان
ہے۔)

۲۵ یہ تیرے باپ کے خدا کا کام ہے جو تیری مدد کریگا۔
اُسی قادرِ مُطلق کا کام
جو اُوپر سے آسمان کی برکتیں
اور نیچے سے گہرے سمندر کی برکتیں
اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں عطا کریگا۔

۲۶ تیرے باپ کی برکتیں
میرے باپ دادا کی برکتوں سے کہیں زیادہ ہیں
اور قدیم پہاڑوں کی اِنتہا تک پہنچی ہیں۔
وہ یُوسف کے سر بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر
جو اپنے بھائیوں سے جُدا ہُوا نازل ہونگی۔

۲۷ بنیمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے۔
وہ صُبح کو شکار کھائیگا
اور شام کو لُوٹ کا مال بانٹیگا۔

۲۸ اسرائیل کے بارہ قبیلے یہی ہیں اور اُنکے باپ نے جو جو باتیں کہہ کر اُنکو برکت دی وہ بھی یہی ہیں۔ ہر ایک کو اُس کی برکت کے مُوافق اُس نے برکت دی۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنکو حکم کیا اور کہا کہ مَیں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہُوں۔ مجھے میرے باپ دادا کے پاس اُس مغارہ میں جو عفرُون حتّی کے کھیت میں ہے دفن کرنا۔ ۳۰ یعنی اُس مغارہ میں جو مُلکِ کنعان میں ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت میں ہے جِسے ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتّی سے مول لیا تھا تاکہ گورستان کے لئے وہ اُس کی ملکیّت بن جائے۔ ۳۱ وہاں اُنہوں نے ابرہام کو اور اُس کی بیوی سارہ کو دفن کیا۔ وہیں اُنہوں نے اضحاق اور اُسکی بیوی رِبقہ کو دفن کیا اور وہیں مَیں نے بھی لیاہ کو دفن کیا۔ ۳۲ یعنی اُسی کھیت کے مغارہ میں جو بنی حِتّ سے خریدا تھا۔ ۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیّت کر چُکا تو اُس نے اپنے پاؤں بچھونے پر سمیٹ لئے اور دم چھوڑ دیا اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔

باب ۵۰ ۱ تب یُوسف اپنے باپ کے مُنہ سے لپٹ کر اُس پر رویا اور اُس کو چُوما۔ ۲ اور یُوسف نے اُن طبیبوں کو جو اُس کے نوکر تھے اپنے باپ کی لاش میں خوشبُو بھرنے کا حکم دیا۔ سو طبیبوں نے اسرائیل کی لاش میں خوشبُو بھری۔ ۳ اور اُس کے چالیس دن پُورے ہُوئے کیونکہ خوشبُو بھرنے میں اِتنے ہی دن لگتے ہیں اور مصری اُس کے لئے ستّر دن تک ماتم کرتے رہے۔ ۴ اور جب ماتم کے دن گذر گئے تو یُوسف نے فرعون کے گھر کے لوگوں سے کہا اگر مجھ پر تمہارے کرم کی نظر ہے تو

۵ فرعون سے ذرا عرض کر دو۔ کہ میرے باپ نے یہ مجھ سے قسم لیکر کہا ہے کہ میں تو مرتا ہوں۔ تو مجھ کو میری گور میں جو میں نے ملک کنعان میں اپنے لئے کھدوائی ہے دفن کرنا اسلئے ذرا مجھے اجازت دے کہ میں وہاں جا کر اپنے
۶ باپ کو دفن کروں اور میں لوٹ کر آجاؤنگا۔ فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اس نے تجھ سے قسم لی
۷ ہے دفن کر۔ سو یوسف اپنے باپ کو دفن کرنے چلا اور فرعون کے سب خادم اور اس کے گھر کے مشائخ اور
۸ ملک مصر کے سب مشائخ۔ اور یوسف کے گھر کے سب لوگ اور اس کے بھائی اور اسکے باپ کے گھر کے آدمی اس کے ساتھ گئے۔ وہ صرف اپنے بال بچے اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل جشن کے علاقہ میں چھوڑ
۹ گئے۔ اور اسکے ساتھ رتھ اور سوار بھی گئے سو ایک بڑا
۱۰ انبوہ اس کے ساتھ تھا۔ اور وہ اطد کے کھلیہان پر جو یردن کے پار ہے پہنچے اور وہاں انہوں نے بلند اور دلسوز آواز سے نوحہ کیا اور یوسف نے اپنے باپ کے
۱۱ لئے سات دن تک ماتم کرایا۔ اور جب اس ملک کے باشندوں یعنی کنعانیوں نے اطد میں کھلیہان پر اس طرح کا ماتم دیکھا تو کہنے لگے کہ مصریوں کا یہ بڑا دردناک ماتم ہے۔ سو وہ جگہ ابیل مصریم کہلائی اور وہ یردن کے پار ہے۔
۱۲ اور یعقوب کے بیٹوں نے جیسا اس نے انکو حکم کیا تھا
۱۳ ویسا ہی اس کے لئے کیا۔ کیونکہ انہوں نے اسے ملک کنعان میں لیجا کر ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت کے مغارہ میں جسے ابرہام نے عفرون حتی سے خرید کر گورستان کے لئے اپنی ملکیت بنا لیا تھا دفن کیا۔
۱۴ اور یوسف اپنے باپ کو دفن کر کے اپنے بھائیوں اور انکے ساتھ جو اس کے باپ کو دفن کرنے کے لئے اس
۱۵ کے ساتھ گئے تھے مصر کو لوٹا۔ اور یوسف کے بھائی یہ دیکھ کر کہ ان کا باپ مر گیا کہنے لگے کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کرے اور ساری بدی کا جو ہم نے اس سے کی ہے
۱۶ پورا بدلہ لے۔ سو انہوں نے یوسف کو یہ کہلا بھیجا کہ تیرے
۱۷ باپ نے اپنے مرنے سے آگے یہ حکم کیا تھا۔ کہ تم یوسف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور ان کا گناہ اب بخش دے کیونکہ انہوں نے تجھ سے بدی کی سو اب تو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا بخش دے اور یوسف ان
۱۸ کی یہ باتیں سن کر رویا۔ اور اس کے بھائیوں نے خود بھی اس کے سامنے جا کر اپنے سر ٹیک دیئے اور کہا
۱۹ دیکھ ہم تیرے خادم ہیں۔ یوسف نے ان سے کہا مت
۲۰ ڈرو۔ کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں؟۔ تم نے تو مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن خدا نے اسی سے نیکی کا قصد کیا تاکہ بہت سے لوگوں کی جان بچائے چنانچہ
۲۱ آج کے دن ایسا ہی ہو رہا ہے۔ اسلئے تم مت ڈرو۔ میں تمہاری اور تمہارے بال بچوں کی پرورش کرتا رہونگا یوں اس نے اپنی ملائم باتوں سے ان کی خاطر جمع کی۔
۲۲ اور یوسف اور اس کے باپ کے گھر کے لوگ مصر میں رہے اور یوسف ایک سو دس برس
۲۳ تک جیتا رہا۔ اور یوسف نے افرائیم کی اولاد تیسری پشت تک دیکھی اور منسی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو
۲۴ بھی یوسف نے اپنے گھٹنوں پر کھلایا۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں اور خدا یقیناً تم کو یاد کرے گا اور تم کو اس ملک سے نکال کر اس ملک میں پہنچائیگا جس کے دینے کی قسم اس نے ابرہام
۲۵ اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی تھی۔ اور یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لیکر کہا خدا یقیناً تم کو یاد کریگا سو تم ضرور ہی میری ہڈیوں کو یہاں سے لے جانا۔
۲۶ اور یوسف نے ایک سو دس برس کا ہو کر وفات پائی اور انہوں نے اس کی لاش میں خوشبو بھری اور اسے مصر ہی میں تابوت میں رکھا۔

خروج

باب ۱ ۱ اسرائیل کے بیٹوں کے نام جو اپنے اپنے گھرانے
۲ کو لیکر یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے یہ ہیں ۰ روبن۔
۳ شمعون۔ لاوی۔ یہوداہ ۰ اشکار۔ زبولون۔ بنیمین ۰ دان۔
۴، ۵ نفتالی۔ جد۔ آشر ۰ اور سب جانیں جو یعقوب کے صلب
سے پیدا ہوئیں ستر تھیں اور یوسف تو مصر میں پہلے ہی
۶ سے تھا ۰ اور یوسف اور اسکے سب بھائی اور اس پشت
۷ کے سب لوگ مر مٹے ۰ اور اسرائیل کی اولاد برومند اور
کثیر التعداد اور فراوان اور نہایت زور آور ہو گئی اور وہ
ملک ان سے بھر گیا ۰

۸ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ ہوا جو یوسف کو نہیں
۹ جانتا تھا ۰ اور اس نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا
۱۰ دیکھو اسرائیلی ہم سے زیادہ اور قوی ہو گئے ہیں ۰ سو
آؤ ہم ان کے ساتھ حکمت سے پیش آئیں تا نہ ہو کہ جب
وہ اور زیادہ ہو جائیں اور اسوقت جنگ چھڑ جائے تو
وہ ہمارے دشمنوں سے ملکر ہم سے لڑیں اور ملک
۱۱ سے نکل جائیں ۰ اسلئے انہوں نے ان پر بیگار لینے والے
مقرر کئے جو ان سے سخت کام لیکر انکو ستائیں سو
انہوں نے فرعون کے لئے ذخیرہ کے شہر پتوم اور رعمسیس
۱۲ بنائے ۰ پر انہوں نے جتنا انکو ستایا وہ اتنا ہی زیادہ بڑھتے
اور پھیلتے گئے۔ اسلئے وہ لوگ بنی اسرائیل کی طرف سے
۱۳ فکرمند ہو گئے ۰ اور مصریوں نے بنی اسرائیل پر تشدد کر
۱۴ کرکے ان سے کام کرایا ۰ اور انہوں نے ان سے سخت محنت
سے گارا اور اینٹ بنوا بنوا کر اور کھیت میں ہر قسم کی خدمت
لے لیکر انکی زندگی تلخ کی۔ انکی سب خدمتیں جو وہ ان سے
کراتے تھے تشدد کی تھیں ۰

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائیوں سے جن میں
۱۶ ایک کا نام سفرہ اور دوسری کا فوعہ تھا باتیں کیں اور کہا
کہ جب عبرانی عورتوں کے تم بچہ جناؤ اور انکو پتھر کی بیٹھکوں
پر بیٹھی دیکھو تو اگر بیٹا ہو تو اسے مار ڈالنا اور اگر بیٹی ہو تو وہ
۱۷ جیتی رہے ۰ لیکن وہ دائیاں خدا سے ڈرتی تھیں سو
انہوں نے مصر کے بادشاہ کا حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو جیتا
۱۸ چھوڑ دیتی تھیں ۰ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوا کر ان
سے کہا تم نے ایسا کیوں کیا کہ لڑکوں کو جیتا رہنے دیا ۰
۱۹ دائیوں نے فرعون سے کہا عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی
طرح نہیں ہیں۔ وہ ایسی مضبوط ہوتی ہیں کہ دائیوں کے
۲۰ پہنچنے سے پہلے ہی جن کر فارغ ہو جاتی ہیں ۰ پس خدا نے
دائیوں کا بھلا کیا اور لوگ بڑھے اور بہت زبردست ہو
۲۱ گئے ۰ اور اس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں
۲۲ اس نے انکے گھر آباد کر دیئے ۰ اور فرعون نے اپنی قوم کے
سب لوگوں کو تاکیداً کہا کہ ان میں جو بیٹا پیدا ہو تم اسے
دریا میں ڈال دینا اور جو بیٹی ہو اسے جیتی چھوڑنا ۰

باب ۲ ۱ اور لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی
۲ نسل کی ایک عورت سے بیاہ کیا ۰ وہ عورت حاملہ ہوئی
اور اسکے بیٹا ہوا اور اس نے یہ دیکھ کر کہ بچہ خوبصورت ہے
۳ تین مہینے تک اسے چھپا کر رکھا ۰ اور جب اسے اور زیادہ چھپا
نہ سکی تو اس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا لیا اور اس پر چکنی مٹی
اور رال لگا کر لڑکے کو اس میں رکھا اور اسے دریا کے کنارے
۴ جھاؤ میں چھوڑ آئی ۰ اور اس کی بہن دور کھڑی رہی تاکہ دیکھے
۵ کہ اسکے ساتھ کیا ہوتا ہے ۰ اور فرعون کی بیٹی دریا پر
غسل کرنے آئی اور اس کی سہیلیاں دریا کے کنارے
کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اس نے جھاؤ میں وہ ٹوکرا دیکھ
۶ کر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اسے اٹھا لائے ۰ جب اس نے
اسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور وہ بچہ رو رہا تھا۔ اسے
۷ اس پر رحم آیا اور کہنے لگی یہ کسی عبرانی کا بچہ ہے ۰ تب

اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی سے کہا کیا میں جا کر عبرانی
عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس بُلا لاؤں جو تیرے
۸ لئے اِس بچے کو دُودھ پلایا کرے؟ فرعون کی بیٹی نے
اُسے کہا جا۔ وہ لڑکی جا کر اُس بچے کی ماں کو بُلا لائی۔
۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا تو اِس بچے کو لے جا کر میرے
لئے دُودھ پلا میں تجھے تیری اُجرت دِیا کرُوں گی۔ وہ عورت
۱۰ اُس بچے کو لیجا کر دُودھ پلانے لگی۔ جب بچہ کچھ بڑا ہُوا تو
وہ اُسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی، اور وہ اُسکا
بیٹا ٹھہرا اور اُس نے اُس کا نام مُوسیٰ یہ کہہ کر رکھا کہ میں
نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اِتنے میں جب مُوسیٰ بڑا ہُوا تو باہر اپنے بھائیوں کے
پاس گیا اور اُن کی مشقتوں پر اُس کی نظر پڑی اور اُس
نے دیکھا کہ ایک مصری اُس کے ایک عبرانی بھائی کو
۱۲ مار رہا ہے۔ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور جب
دیکھا کہ وہاں کوئی دُوسرا آدمی نہیں ہے تو اُس مصری کو
۱۳ جان سے مار کر اُسے ریت میں چھپا دیا۔ پھر دُوسرے
دِن وہ باہر گیا اور دیکھا کہ دو عبرانی آپس میں مار پیٹ کر رہے
ہیں۔ تب اُس نے اُسے جس کا قصور تھا کہا کہ تو اپنے
۱۴ ساتھی کو کیوں مارتا ہے؟ اُس نے کہا تجھے کس نے
ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا؟ کیا جس طرح تو نے اُس
مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے؟ تب مُوسیٰ
۱۵ یہ سوچکر ڈرا کہ بلاشک یہ بھید فاش ہو گیا۔ جب فرعون
نے یہ سُنا تو چاہا کہ مُوسیٰ کو قتل کرے پر مُوسیٰ فرعون کے حضور
سے بھاگ کر مُلکِ مدیان میں جا بسا۔ وہاں وہ ایک
۱۶ کُوئیں کے نزدیک بیٹھا تھا۔ اور مدیان کے کاہن کی
سات بیٹیاں تھیں۔ وہ آئیں اور پانی بھر بھر کر کٹھروں
میں ڈالنے لگیں تاکہ اپنے باپ کی بھیڑ بکریوں کو پلائیں۔
۱۷ اور گڈریئے آکر اُنکو بھگانے لگے لیکن مُوسیٰ کھڑا ہو گیا اور
اُس نے اُن کی مدد کی اور اُن کی بھیڑ بکریوں کو پانی پلایا۔
۱۸ اور جب وہ اپنے باپ رعوایل کے پاس لوٹیں تو اُس
۱۹ نے پوچھا کہ آج تم اِس قدر جلد کیسے آ گئیں؟ اُنہوں
نے کہا ایک مصری نے ہم کو گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا
اور ہمارے بدلے پانی بھر بھر کر بھیڑ بکریوں کو پلایا۔ اُس ۲۰
نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ آدمی کہاں ہے؟ تم اُسے
کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بُلا لاؤ کہ روٹی کھائے۔ اور مُوسیٰ ۲۱
اُس شخص کے ساتھ رہنے کو راضی ہو گیا۔ تب اُس نے اپنی
بیٹی صفورہ مُوسیٰ کو بیاہ دی۔ اور اُس کے ایک بیٹا ہُوا ۲۲
اور مُوسیٰ نے اُسکا نام جیرسوم یہ کہکر رکھا کہ میں اجنبی مُلک
میں مُسافر ہُوں۔

اور ایک مُدت کے بعد یُوں ہُوا کہ مصر کا بادشاہ مر ۲۳
گیا اور بنی اسرائیل اپنی غلامی کے سبب سے آہ بھرنے
لگے اور روئے اور اُنکا رونا جو اُنکی غلامی کے باعث تھا
خُدا تک پہنچا۔ اور خُدا نے اُنکا کراہنا سُنا اور خُدا نے ۲۴
اپنے عہد کو جو ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا
یاد کیا۔ اور خُدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُن کے ۲۵
حال کو معلوم کیا۔

اور مُوسیٰ اپنے خُسر یترو کی جو مدیان کا کاہن تھا بھیڑ ۳
بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہُوا اُنکو بیابان
کی پرلی طرف سے خُدا کے پہاڑ حورب کے نزدیک لے
آیا۔ اور خُداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے ۲
شُعلہ میں اُس پر ظاہر ہُوا۔ اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا
ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہُوئی ہے پر وہ جھاڑی
بھسم نہیں ہوتی۔ تب مُوسیٰ نے کہا میں اب ذرا اُدھر ۳
کترا کر اِس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں
جل جاتی۔ جب خُداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر ۴
آ رہا ہے تو خُدا نے اُسے جھاڑی میں سے پُکارا اور کہا
اَے مُوسیٰ! اَے مُوسیٰ! اُس نے کہا میں حاضر ہُوں۔ تب ۵
اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔ اپنے پاؤں سے جُوتا
اُتار کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ مُقدس زمین ہے۔ پھر اُس ۶
نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خُدا یعنی ابرہام کا خُدا اور اضحاق
کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہُوں۔ مُوسیٰ نے اپنا مُنہ چھپایا کیونکہ وہ
خُدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔ اور خُداوند نے کہا ۷

میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں خوب دیکھی
اور اُنکی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے
۸ سُنی اور میں اُن کے دُکھوں کو جانتا ہُوں ۔ اور میں اُترا ہُوں
کہ اُنکو مصریوں کے ہاتھ سے چھُڑاؤں اور اُس مُلک سے
نِکال کر اُنکو ایک اچھے اور وسیع مُلک میں جہاں دُودھ اور
شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور
فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے مُلک میں پہنچاؤں ۔
۹ دیکھ بنی اسرائیل کی فریاد مجھ تک پہنچی ہے اور میں نے وہ
۱۰ ظُلم بھی جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہے ۔ سو اب آ میں
تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہُوں کہ تُو میری قوم بنی اسرائیل
۱۱ کو مصر سے نِکال لائے ۔ مُوسیٰ نے خُدا سے کہا میں کون ہُوں
جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال
۱۲ لاؤں؟ ۔ اُس نے کہا میں ضرور تیرے ساتھ رہُونگا اور
اِسکا کہ میں نے تجھے بھیجا ہے تیرے لئے یہ نشان ہوگا
کہ جب تُو اُن لوگوں کو مصر سے نِکال لائیگا تو تم اِس
۱۳ پہاڑ پر خُدا کی عبادت کروگے ۔ تب مُوسیٰ نے خُدا سے
کہا جب میں بنی اسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہُوں
کہ تمہارے باپ دادا کے خُدا نے مجھے تمہارے
پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہے؟ تو
۱۴ میں اُنکو کیا بتاؤں؟ ۔ خُدا نے مُوسیٰ سے کہا میں جو
ہُوں سو میں ہُوں ۔ سو تُو بنی اسرائیل سے یُوں کہنا کہ
۱۵ میں جو ہُوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے ۔ پھر خُدا
نے مُوسیٰ سے یہ بھی کہا کہ تُو بنی اسرائیل سے یُوں کہنا
کہ خُداوند تمہارے باپ دادا کے خُدا ابرہام کے خُدا
اور اِضحاق کے خُدا اور یعقوب کے خُدا نے مجھے
تمہارے پاس بھیجا ہے ۔ ابد تک میرا یہی نام ہے
۱۶ اور سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذکر ہوگا ۔ جا کر اسرائیلی
بزرگوں کو ایک جگہ جمع کر اور اُن کو کہہ کہ خُداوند تمہارے
باپ دادا کے خُدا ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے خُدا نے
مجھے دِکھائی دیکر یہ کہا ہے کہ میں نے تمکو بھی اور جو کچھ برتاؤ
تمہارے ساتھ مصر میں کیا جا رہا ہے اُسے بھی خوب
دیکھا ہے ۔ ۱۷ اور میں نے کہا ہے کہ میں تم کو مصر کے دُکھ
میں سے نِکالکر کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں
اور حوّیوں اور یبوسیوں کے مُلک میں لے چلُونگا ۔ جہاں
دُودھ اور شہد بہتا ہے ۔ ۱۸ اور وہ تیری بات مانینگے اور
تُو اسرائیلی بزرگوں کو ساتھ لیکر مصر کے بادشاہ کے
پاس جانا اور اُس سے کہنا کہ خُداوند عبرانیوں کے خُدا
کی ہم سے مُلاقات ہُوئی ۔ اب تُو ہم کو تین دِن کی منزل تک
بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے لئے
قُربانی کریں ۔ ۱۹ اور میں جانتا ہُوں کہ مصر کا بادشاہ تم کو
یُوں جانے دیگا نہ بڑے زور سے ۔ ۲۰ سو میں اپنا ہاتھ
بڑھاؤنگا اور مصر کو اُن سب عجائب سے جو میں اُس میں
کرُونگا مُصیبت میں ڈال دُونگا ۔ اِس کے بعد وہ تم کو
جانے دیگا ۔ ۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزّت
بخشُونگا اور یُوں ہوگا کہ جب تم نِکلو گے تو خالی ہاتھ نہ
نِکلو گے ۔ ۲۲ بلکہ تمہاری ایک ایک عورت اپنی اپنی پڑوسن
سے اور اپنے اپنے گھر کی مہمان سے سونے چاندی کے
زیور اور لباس مانگ لیگی ۔ اُنکو تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو
پہناؤ گے اور مصریوں کو لُوٹ لوگے ۔

باب ۴

۱ تب مُوسیٰ نے جواب دیا لیکن وہ تو میرا یقین ہی نہیں
کرینگے نہ میری بات سُنیں گے ۔ وہ کہینگے خُداوند تجھے
دِکھائی نہیں دیا ۔ ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ یہ
تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا لاٹھی ۔ ۳ پھر اُس
نے کہا کہ اُسے زمین پر ڈالدے ۔ اُس نے اُسے
زمین پر ڈالا اور وہ سانپ بن گئی اور مُوسیٰ اُس کے
سامنے سے بھاگا ۔ ۴ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ہاتھ
بڑھا کر اُسکی دُم پکڑ لے ۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے
پکڑ لیا ۔ وہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گیا ۔ ۵ تاکہ وہ یقین
کریں کہ خُداوند اُنکے باپ دادا کا خُدا ابرہام کا خُدا
اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا تجھکو دِکھائی دیا ۔ ۶ پھر خُداوند
نے اُسے یہ بھی کہا کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھکر ڈھانک
لے ۔ اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھکر اُسے ڈھانک

لیا اور جب اُس نے اُسے نکالکر دیکھا تو اُسکا ہاتھ کوڑھ
۷ سے برف کی مانند سفید تھا۔ اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ
پھر اپنے سینہ پر رکھکر ڈھانک لے۔ اُس نے پھر اپنے
سینہ پر رکھ کر ڈھانک لیا۔ جب اُس نے اُسے سینہ
پر سے باہر نکالکر دیکھا تو وہ پھر اُس کے باقی جسم
۸ کی مانند ہو گیا۔ اور یُوں ہوگا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ
کریں اور پہلے مُعجزہ کو بھی نہ مانیں تو وہ دُوسرے
۹ مُعجزہ کے سبب سے یقین کریں گے۔ اور اگر وہ
اِن دونوں مُعجزوں کے سبب سے بھی یقین نہ کریں اور
تیری بات نہ سُنیں تو تُو دریا کا پانی لیکر خُشک زمین
پر چھڑک دینا اور وہ پانی جو تُو دریا سے لیگا خُشک
۱۰ زمین پر خُون ہو جائیگا۔ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے
کہا اَے خُداوند مَیں فصیح نہیں۔ نہ تو پہلے ہی تھا اور
نہ جب سے تُو نے اپنے بندے سے کلام کیا بلکہ
رُک رُک کر بولتا ہُوں اور میری زبان کُند ہے۔
۱۱ تب خُداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کا مُنہ کس نے بنایا
ہے؟ اور کون گُونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہے؟ کیا
۱۲ مَیں ہی جو خُداوند ہُوں یہ نہیں کرتا؟ سو اب تُو جا اور مَیں
تیری زبان کا ذِمّہ لیتا ہُوں اور تُجھے سِکھاتا رہُونگا کہ تُو کیا
۱۳ کیا کہے۔ تب اُس نے کہا کہ اَے خُداوند مَیں تیری
مِنّت کرتا ہُوں کسی اور کے ہاتھ سے جسے تُو چاہے یہ
۱۴ پَیغام بھیج۔ تب خُداوند کا قہر مُوسیٰ پر بھڑکا اور اُس نے
کہا کیا لاویوں میں سے ہارُون تیرا بھائی نہیں ہے؟
مَیں جانتا ہُوں کہ وہ فصیح ہے اور وہ تیری مُلاقات کو
۱۵ آ بھی رہا ہے اور تُجھے دیکھ کر دِل میں خُوش ہوگا۔ سو
تُو اُسے سب کُچھ بتانا اور یہ سب باتیں اُسے سِکھانا
اور مَیں تیری اور اُس کی زبان کا ذِمّہ لیتا ہُوں اور تُمکو
۱۶ سِکھاتا رہُونگا کہ تُم کیا کیا کرو۔ اور وہ تیری طرف سے
لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ تیرا مُنہ بنیگا اور تُو اُسکے لئے
۱۷ گویا خُدا ہوگا۔ اور تُو اِس لاٹھی کو اپنے ہاتھ میں لئے جا
اور اِسی سے اِن مُعجزوں کو دِکھانا۔

۱۸ تب مُوسیٰ لَوٹ کر اپنے خُسر یِترو کے پاس گیا اور اُسے
کہا کہ مُجھے ذرا اجازت دے کہ اپنے بھائیوں کے پاس جو مِصر
میں ہیں جاؤں اور دیکھوں کہ وہ اب تک جیتے ہیں کہ نہیں۔
۱۹ یِترو نے مُوسیٰ سے کہا سلامت جا۔ اور خُداوند نے مِدیان
میں مُوسیٰ سے کہا کہ مِصر کو لَوٹ جا کیونکہ وہ سب جو تیری جان
۲۰ کے خواہاں تھے مر گئے۔ تب مُوسیٰ اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں کو لیکر
اور اُنکو ایک گدھے پر چڑھا کر مِصر کو لَوٹا اور مُوسیٰ نے خُدا کی
۲۱ لاٹھی اپنے ہاتھ میں لے لی۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ جب
تُو مِصر میں پہنچے تو دیکھ وہ سب کرامات جو مَیں نے تیرے ہاتھ میں
رکھی ہیں فرعون کے آگے دِکھانا لیکن مَیں اُس کے دِل کو سخت
۲۲ کرُونگا اور وہ اُن لوگوں کو جانے نہیں دیگا۔ اور تُو فرعون
سے کہنا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا
۲۳ پہلوٹھا ہے۔ اور مَیں تُجھے کہہ چُکا ہُوں کہ میرے بیٹے کو جانے
دے تاکہ وہ میری عبادت کرے اور تُو نے اب تک اُسے
جانے دینے سے اِنکار کیا ہے سو دیکھ مَیں تیرے بیٹے کو
۲۴ بلکہ تیرے پہلوٹھے کو مار ڈالُونگا۔ اور راستہ میں منزل پر خُداوند
۲۵ اُسے مِلا اور چاہا کہ اُسے مار ڈالے۔ تب صفورہ نے چقماق کا
ایک پتھر لیکر اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے مُوسیٰ
کے پاؤں پر پھینک کر کہا تُو بیشک میرے لئے خُونی دُلہا
۲۶ ٹھہرا۔ تب اُس نے اُسے چھوڑ دیا۔ پس اُس نے کہا کہ ختنہ کے
سبب سے تُو خُونی دُلہا ہے۔

۲۷ اور خُداوند نے ہارُون سے کہا کہ بیابان میں جا کر
مُوسیٰ سے مُلاقات کر۔ وہ گیا اور خُدا کے پہاڑ پر اُس سے مِلا اور
۲۸ اُسے بوسہ دیا۔ اور مُوسیٰ نے ہارُون کو بتایا کہ خُدا نے کیا کیا باتیں
کہکر اُسے بھیجا اور کون کون سے مُعجزے دِکھانے کا اُسے حُکم
۲۹ دیا ہے۔ تب مُوسیٰ اور ہارُون نے جا کر بنی اِسرائیل کے
۳۰ سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا۔ اور ہارُون نے سب باتیں
جو خُداوند نے مُوسیٰ سے کہی تھیں اُنکو بتائیں اور لوگوں کے
۳۱ سامنے مُعجزے کئے۔ تب لوگوں نے اُنکا یقین کیا اور یہ سُنکر
کہ خُداوند نے بنی اِسرائیل کی خبر لی اور اُنکے دُکھوں پر نظر
کی اُنہوں نے اپنے سر جُھکا کر سجدہ کیا۔ ۵ ۱ اِس کے بعد مُوسیٰ

اور ہارون نے جا کر فرعون سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لئے عید کریں۔ ۲ فرعون نے کہا کہ خداوند کون ہے کہ میں اُس کی بات کو مان کر بنی اسرائیل کو جانے دُوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا اور میں بنی اسرائیل کو جانے بھی نہیں دُونگا۔ ۳ تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کا خدا ہم سے ملا ہے سو ہم کو اجازت دے کہ ہم تین دن کی منزل بیابان میں جا کر خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں تا نہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیج دے یا ہم کو تلوار سے مروا دے۔ ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنکو کہا اَے مُوسیٰ اور اَے ہارون تم کیوں ان لوگوں کو اُنکے کام سے چھڑواتے ہو؟ تم جا کر اپنے اپنے بوجھ کو اُٹھاؤ۔ ۵ اور فرعون نے یہ بھی کہا دیکھو یہ لوگ اس مُلک میں بہت ہو گئے ہیں اور تم اُنکو اُنکے کام سے بٹھاتے ہو۔ ۶ اور اُسی دن فرعون نے بیگار لینے والوں اور سرداروں کو جو لوگوں پر تھے حکم کیا۔ ۷ کہ اب آگے کو تم ان لوگوں کو اینٹیں بنانے کے لئے بھُس نہ دینا جیسے اب تک دیتے رہے۔ وہ خود ہی جا کر اپنے لئے بھُس بٹوریں۔ ۸ اور ان سے اُتنی ہی اینٹیں بنوانا جتنی وہ اب تک بناتے آئے ہیں۔ تم اس میں سے کچھ نہ گھٹانا کیونکہ وہ کاہل ہو گئے ہیں۔ اسی لئے چِلّا چِلّا کر کہتے ہیں کہ ہم کو جانے دو کہ ہم اپنے خدا کے لئے قربانی کریں۔ ۹ سو ان سے زیادہ سخت محنت لی جائے تاکہ کام میں مشغول رہیں اور جھوٹی باتوں سے دل نہ لگائیں۔ ۱۰ تب بیگار لینے والوں اور سرداروں نے جو لوگوں پر تھے جا کر اُن سے کہا کہ فرعون کہتا ہے کہ میں تمکو بھُس نہیں دینے کا۔ ۱۱ تم خود ہی جاؤ اور جہاں کہیں تمکو بھُس ملے وہاں سے لاؤ کیونکہ تمہارا کام کچھ بھی گھٹایا نہیں جائیگا۔ ۱۲ چنانچہ وہ لوگ تمام مُلکِ مصر میں مارے مارے پھرنے لگے کہ بھُس کے عوض کھُونٹی جمع کریں۔ ۱۳ اور بیگار لینے والے یہ کہہ کر جلدی کراتے تھے کہ تم اپنا روز کا کام جیسے بھُس پا کر کرتے تھے اب بھی کرو۔ ۱۴ اور بنی اسرائیل میں سے جو جو فرعون کے بیگار لینے والوں کی طرف سے ان لوگوں پر سردار مقرر ہوئے تھے اُن پر مار پڑی اور اُن سے پُوچھا گیا کہ کیا سبب ہے کہ تم نے پہلے کی طرح آج اور کل پُوری پُوری اینٹیں نہیں بنوائیں؟ ۱۵ تب اُن سرداروں نے جو بنی اسرائیل میں سے مقرر ہوئے تھے فرعون کے آگے جا کر فریاد کی اور کہا کہ تُو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہے؟ ۱۶ تیرے خادموں کو بھُس تو دیا نہیں جاتا اور وہ ہم سے کہتے رہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ۔ اور دیکھ تیرے خادم مار بھی کھاتے ہیں پر قصور تیرے لوگوں کا ہے۔ ۱۷ اُس نے کہا تم سب کاہل ہو کاہل۔ اسی لئے تم کہتے ہو کہ ہم کو جانے دے کہ خداوند کے لئے قربانی کریں۔ ۱۸ سو اب تم جاؤ کام کرو کیونکہ بھُس تمکو نہیں ملیگا اور اینٹوں کو اُسی حساب سے دینا پڑیگا۔ ۱۹ جب بنی اسرائیل کے سرداروں سے یہ کہا گیا کہ تم اپنی اینٹوں اور روزمرہ کے کام میں کچھ بھی کمی نہیں کرنے پاؤ گے تو وہ جان گئے کہ وہ کیسے وبال میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ۲۰ جب وہ فرعون کے پاس سے نکلے آ رہے تھے تو اُن کو مُوسیٰ اور ہارون ملاقات کے لئے راستہ پر کھڑے ملے۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُن سے کہا کہ خداوند ہی دیکھے اور تمہارا انصاف کرے کیونکہ تم نے ہمکو فرعون اور اُس کے خادموں کی نگاہ میں ایسا گھنونا کیا ہے کہ ہمارے قتل کے لئے اُن کے ہاتھ میں تلوار دیدی ہے۔ ۲۲ تب مُوسیٰ خداوند کے پاس لوٹ کر گیا اور کہا کہ اَے خداوند تُو نے ان لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مجھے کیوں بھیجا؟ ۲۳ کیونکہ جب سے میں فرعون کے پاس تیرے نام سے باتیں کرنے گیا اُس نے ان لوگوں سے بُرائی ہی بُرائی کی اور تُو نے اپنے لوگوں کو ذرا بھی رہائی نہ بخشی۔

باب ۶

۱ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اب تُو دیکھیگا کہ میں فرعون کے ساتھ کیا کرتا ہوں۔ تب وہ زورآور ہاتھ کے سبب سے اُنکو جانے دیگا اور زورآور ہاتھ ہی کے سبب سے وہ اُن کو اپنے مُلک سے نکال دیگا۔ ۲ پھر خدا نے مُوسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں۔ ۳ اور میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو خدایِ قادرِ مطلق کے طور

پر دِکھائی دِیا لیکن اپنے یہوواہ نام سے اُن پر ظاہر نہ ہُوا۔

۴ اور مَیں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ مُلکِ کنعان جو اُن کی مُسافرت کا مُلک تھا اور جس میں وہ پردیسی تھے اُنکو دُونگا۔

۵ اور مَیں نے بنی اسرائیل کے کراہنے کو بھی سُن کر جن کو مصریوں نے غُلامی میں رکھ چھوڑا ہے اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے۔

۶ سو تُو بنی اسرائیل سے کہہ کہ مَیں خُداوند ہُوں اور مَیں تُمکو مصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے نِکال لُونگا۔ اور مَیں تُم کو اُن کی غُلامی سے آزاد کرُونگا اور مَیں اپنا ہاتھ بڑھا کر اور اُنکو بڑی بڑی سزائیں دیکر تُمکو رہائی دُونگا۔

۷ اور مَیں تُمکو لے لُونگا کہ میری قوم بن جاؤ اور مَیں تُمہارا خُدا ہُونگا اور تُم جان لوگے کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں جو تُمکو مصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے نِکالتا ہُوں۔

۸ اور جس مُلک کو ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو دینے کی قسم مَیں نے کھائی تھی اُس میں تُم کو پہنچا کر اُسے تُمہاری مِیراث کر دُونگا۔ خُداوند مَیں ہُوں۔

۹ اور مُوسیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ باتیں سُنا دیں پر اُنہوں نے دِل کی کُڑھن اور غُلامی کی سختی کے سبب سے مُوسیٰ کی بات نہ سُنی۔

۱۰-۱۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کہ جا کر مصر کے بادشاہ فرعون سے کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے مُلک میں سے جانے دے۔

۱۲ مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا کہ دیکھ بنی اسرائیل نے تو میری سُنی نہیں۔ پس مَیں جو نامختُون ہونٹ رکھتا ہُوں فرعون میری کیونکر سُنے گا؟

۱۳ تب خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو بنی اسرائیل اور مصر کے بادشاہ فرعون کے حق میں اِس مضمون کا حکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کو مُلکِ مصر سے نِکال لے جائیں۔

۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے۔ رُوبن جو اسرائیل کا پہلوٹھا تھا اُس کے بیٹے حنوک اور فلو اور حصرون اور کرمی تھے۔ یہ رُوبن کے گھرانے تھے۔

۱۵ بنی شمعون یہ تھے۔ یموئیل اور یمین اور اوہد اور یکین اور صُحر اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ہُوا تھا۔ یہ شمعون کے گھرانے تھے۔

۱۶ اور بنی لاوی جن سے اُن کی نسل چلی اُن کے نام یہ ہیں۔ جیرسون اور قہات اور مراری۔ اور لاوی کی عُمر ایک سَو سینتیس برس کی ہُوئی۔

۱۷ بنی جیرسون لبنی اور سمعی تھے۔ اِن ہی سے اِن کے خاندان چلے۔

۱۸ اور بنی قہات عمرام اور اِضہار اور حبرون اور عُزی ایل تھے اور قہات کی عُمر ایک سَو تینتیس برس کی ہُوئی۔

۱۹ اور بنی مراری محلی اور مُوشی تھے۔ لاویوں کے گھرانے جن سے اُن کی نسل چلی یہی تھے۔

۲۰ اور عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا۔ اُس عورت کے اُس سے ہارُون اور مُوسیٰ پیدا ہُوئے اور عمرام کی عُمر ایک سَو سینتیس برس کی ہُوئی۔

۲۱ بنی اِضہار قورح اور نفج اور زکری تھے۔

۲۲ اور بنی عُزی ایل میسائیل اور الصفن اور ستری تھے۔

۲۳ اور ہارُون نے نحسون کی بہن عمینداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کیا۔ اُس سے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر پیدا ہُوئے۔

۲۴ اور بنی قورح اسیر اور القانہ اور ابیاسف تھے اور یہ قورحیوں کے گھرانے تھے۔

۲۵ اور ہارُون کے بیٹے الیعزر نے فوطی ایل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا۔ اُس سے فینحاس پیدا ہُوا۔ لاویوں کے باپ دادا کے گھرانوں کے سردار جن سے اُنکے خاندان چلے یہی تھے۔

۲۶ یہ وہ ہارُون اور مُوسیٰ ہیں جن کو خُداوند نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو اُنکے جتھوں کے مُطابق مُلکِ مصر سے نِکال لے جاؤ۔

۲۷ یہ وہ ہیں جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کو مصر سے نِکال لے جائینگے۔ یہ وُہی مُوسیٰ اور ہارُون ہیں۔

۲۸ جب خُداوند نے مُلکِ مصر میں مُوسیٰ سے باتیں کیں تو یُوں ہُوا

۲۹ کہ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا مَیں خُداوند ہُوں۔ جو کچھ مَیں تجھے کہوں تُو اُسے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہنا۔

۳۰ مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹوں کا ختنہ نہیں ہُوا۔ فرعون کیونکر میری سُنیگا؟

باب ۷: ۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا دیکھ مَیں نے تجھے فرعون کے لئے گویا خُدا ٹھہرایا اور تیرا بھائی ہارُون تیرا پیغمبر ہوگا۔

۲ جو جو حکم مَیں تجھے دُوں سو تُو کہنا اور تیرا بھائی ہارُون اُسے فرعون سے کہے کہ وہ بنی اسرائیل

۳ کو اپنے ملک سے جانے دے ۔ اور میں فرعون کے دل کو سخت کروں گا اور اپنے نشان اور عجائب ملک مصر میں
۴ کثرت سے دکھاؤنگا ۔ تو بھی فرعون تمہاری نہ سنیگا تب میں مصر کو ہاتھ لگاؤنگا اور اسے بڑی بڑی سزائیں دے کر اپنے لوگوں بنی اسرائیل کے جتھوں کو ملک مصر سے نکال
۵ لاؤنگا ۔ اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا اور بنی اسرائیل کو ان میں سے نکال لاؤنگا تب مصری جانینگے کہ میں خداوند
۶ ہوں ۔ موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے انکو حکم دیا ویسا
۷ ہی کیا ۔ اور موسیٰ اسی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا جب وہ فرعون سے ہمکلام ہوئے ۔

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا ۔ کہ جب فرعون
۹ تمکو کہے کہ اپنا معجزہ دکھاؤ تو ہارون سے کہنا کہ اپنی لاٹھی کو لیکر فرعون کے سامنے ڈال دے تاکہ وہ سانپ بن
۱۰ جائے ۔ اور موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اور انہوں نے خداوند کے حکم کے مطابق کیا اور ہارون نے اپنی لاٹھی فرعون اور اس کے خادموں کے سامنے ڈال دی
۱۱ اور وہ سانپ بن گئی ۔ تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو بلوایا اور مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادو
۱۲ سے ایسا ہی کیا ۔ کیونکہ انہوں نے بھی اپنی اپنی لاٹھی سامنے ڈالی اور وہ سانپ بن گئیں لیکن ہارون کی لاٹھی
۱۳ انکی لاٹھیوں کو نگل گئی ۔ اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اس نے ان کی نہ سنی ۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل متعصب
۱۵ ہے وہ ان لوگوں کو جانے نہیں دیتا ۔ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا وہ دریا پر جائیگا سو تو لب دریا اسکی ملاقات کے لئے کھڑا رہنا اور جو لاٹھی سانپ بن گئی تھی اسے ہاتھ
۱۶ میں لے لینا ۔ اور اس سے کہنا کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے مجھے تیرے پاس یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریں
۱۷ اور اب تک تو نے کچھ سماعت نہیں کی ۔ پس خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اسی سے جان لے گا کہ میں خداوند ہوں

دیکھ میں اپنے ہاتھ کی لاٹھی کو دریا کے پانی پر ماروں گا اور
۱۸ وہ خون ہو جائیگا ۔ اور جو مچھلیاں دریا میں ہیں مر جائیں گی اور دریا سے تعفن اٹھے گا اور مصریوں کو دریا کا پانی پینے
۱۹ سے کراہیت ہوگی ۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ اپنی لاٹھی لے اور مصر میں جتنا پانی ہے یعنی دریاؤں اور نہروں اور جھیلوں اور تالابوں پر اپنا ہاتھ بڑھا تاکہ وہ خون بن جائیں اور سارے ملک مصر میں پتھر اور لکڑی کے
۲۰ برتنوں میں بھی خون ہی خون ہوگا ۔ اور موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق کیا ۔ اس نے لاٹھی اٹھا کر اسے فرعون اور اس کے خادموں کے سامنے دریا کے پانی پر
۲۱ مارا اور دریا کا پانی سب خون ہو گیا ۔ اور دریا کی مچھلیاں مر گئیں اور دریا سے تعفن اٹھنے لگا اور مصری دریا کا پانی پی نہ سکے اور
۲۲ تمام ملک مصر میں خون ہی خون ہو گیا ۔ تب مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا پر فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اس نے انکی نہ سنی ۔
۲۳ اور فرعون لوٹکر اپنے گھر چلا گیا اور اس کے دل پر کچھ اثر نہ ہوا ۔
۲۴ اور سب مصریوں نے دریا کے آس پاس پینے کے پانی کے لئے کوئیں کھود ڈالے کیونکہ وہ دریا کا پانی نہیں پی
۲۵ سکتے تھے ۔ اور جب سے خداوند نے دریا کو مارا اس کے بعد سات دن گذرے ۔

باب ۸

۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کے پاس جا اور اس سے کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میرے
۲ لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں ۔ اور اگر تو انکو جانے نہ دیگا تو دیکھ میں تیرے ملک کو مینڈکوں سے
۳ ماروں گا ۔ اور دریا بیشمار مینڈکوں سے بھر جائیگا اور وہ آ کر تیرے گھر میں اور تیری آرامگاہ میں اور تیرے پلنگ پر اور تیرے ملازموں کے گھروں میں اور تیری رعیت پر اور تیرے تنوروں اور آٹا گوندھنے کے لگنوں میں گھس
۴ پھرینگے ۔ اور تجھ پر اور تیری رعیت اور تیرے نوکروں پر
۵ چڑھ جائینگے ۔ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون سے کہہ اپنی لاٹھی لیکر اپنا ہاتھ دریاؤں اور نہروں اور جھیلوں پر بڑھا

۶ اور مینڈکوں کو مُلکِ مصر پر چڑھا لا۔ چنانچہ جتنا پانی مصر میں تھا اُس پر ہارون نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور مینڈک چڑھ آئے اور مُلکِ مصر کو ڈھانک لیا۔ ۷ اور جادوگروں نے بھی اپنے جادُو سے ایسا ہی کیا اور مُلکِ مصر پر مینڈک چڑھا لائے۔ ۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلوا کر کہا کہ خُداوند سے شفاعت کرو کہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیّت سے دفع کرے اور میں اِن لوگوں کو جانے دُونگا تاکہ وہ خُداوند کیلئے قُربانی کریں۔ ۹ موسیٰ نے فرعون سے کہا تجھے مجھ پر یہی فخر رہے۔ میں تیرے اور تیرے نوکروں اور تیری رعیّت کے واسطے کب کے لئے شفاعت کروں کہ مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے دفع ہوں اور دریا ہی میں رہیں؟ ۱۰ اُس نے کہا کل کے لئے۔ تب اُس نے کہا تیرے ہی کہنے کے مُطابق ہوگا تاکہ تُو جانے کہ خُداوند ہمارے خُدا کی مانند کوئی نہیں۔ ۱۱ اور مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے اور تیرے نوکروں سے اور تیری رعیّت سے دُور ہو کر دریا ہی میں رہا کرینگے۔ ۱۲ پھر موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس سے نکلکر چلے گئے اور موسیٰ نے خُداوند سے مینڈکوں کے بارے میں جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے فریاد کی۔ ۱۳ اور خُداوند نے موسیٰ کی درخواست کے مُوافق کیا اور سب گھروں اور صحنوں اور کھیتوں کے مینڈک مر گئے۔ ۱۴ اور لوگوں نے اُنکو جمع کر کر کے اُنکے ڈھیر لگا دیئے اور زمین سے بدبُو آنے لگی۔ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا کہ چھٹکارا مِل گیا تو اُس نے اپنا دل سخت کر لیا اور جیسا خُداوند نے کہہ دیا تھا اُنکی نہ سُنی۔

۱۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ اپنی لاٹھی بڑھا کر زمین کی گرد کو مار تاکہ وہ تمام مُلکِ مصر میں جُوئیں بن جائے۔ ۱۷ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور ہارون نے اپنی لاٹھی لیکر اپنا ہاتھ بڑھایا اور زمین کی گرد کو مارا اور انسان اور حیوان پر جُوئیں ہو گئیں اور تمام مُلکِ مصر میں زمین کی ساری گرد جُوئیں بن گئی۔ ۱۸ اور جادوگروں نے کوشش کی کہ اپنے جادُو سے جُوئیں پیدا کریں پر نہ کر سکے اور انسان اور حیوان دونوں پر جُوئیں چڑھی رہیں۔ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ یہ خُدا کا کام ہے پر فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خُداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُن کی نہ سُنی۔

۲۰ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا صبح سویرے اُٹھکر فرعون کے آگے جا کھڑا ہونا۔ وہ دریا پر آئیگا۔ سو تُو اُس سے کہنا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ۲۱ ورنہ اگر تُو اُنکو جانے نہ دیگا تو دیکھ میں تجھ پر اور تیرے نوکروں اور تیری رعیّت پر اور تیرے گھروں میں مچھروں کے غول کے غول بھیجونگا اور مصریوں کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وہ ہیں مچھروں کے غولوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ اور میں اُس دن جشن کے علاقہ کو جس میں میرے لوگ رہتے ہیں جُدا کرُونگا اور اُس میں مچھروں کے غول نہ ہونگے تاکہ تُو جان لے کہ دُنیا میں خُداوند میں ہی ہُوں۔ ۲۳ اور میں اپنے لوگوں اور تیرے لوگوں میں فرق کرُونگا اور کل تک یہ نشان ظہُور میں آئیگا۔ ۲۴ چنانچہ خُداوند نے ایسا ہی کیا اور فرعون کے گھر اور اُس کے نوکروں کے گھروں اور سارے مُلکِ مصر میں مچھروں کے غول کے غول بھر گئے اور اِن مچھروں کے غولوں کے سبب سے مُلک کا ناس ہو گیا۔ ۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلوا کر کہا کہ تم جاؤ اور اپنے خُدا کے لئے اِسی مُلک میں قُربانی کرو۔ ۲۶ موسیٰ نے کہا ایسا کرنا مُناسب نہیں کیونکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے لئے اُس چیز کی قُربانی کریں گے جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں۔ سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے اُس چیز کی قُربانی کریں جس سے وہ نفرت رکھتے ہیں تو کیا وہ ہمکو سنگسار نہ کر ڈالینگے؟ ۲۷ پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں جا کر خُداوند اپنے خُدا کے لئے جیسا وہ ہم کو حکم دیگا قُربانی کرینگے۔ ۲۸ فرعون نے کہا میں تم کو جانے دُونگا تاکہ تم خُداوند اپنے خُدا کے لئے بیابان میں قُربانی کرو لیکن تم بہت دُور مت جانا اور میرے لئے شفاعت کرنا۔ ۲۹ موسیٰ نے کہا دیکھ میں تیرے پاس سے جا کر خُداوند سے شفاعت کرُونگا کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کی رعیّت کے پاس سے کل

ہی دُور ہو جائیں فقط اِتنا ہو کہ فرعون آگے کو دغا کر کے لوگوں کو خُداوند کے حضُور قربانی کرنے کو جانے دینے سے

۳۰ اِنکار نہ کر دے۔ اور مُوسیٰ نے فرعون کے پاس سے جا کر

۳۱ خُداوند سے شفاعت کی۔ خُداوند نے مُوسیٰ کی درخواست کے موافق کیا اور اُس نے مچھروں کے غولوں کو فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کی رعیت کے پاس سے دُور کر دیا یہاں

۳۲ تک کہ ایک بھی باقی نہ رہا۔ پر فرعون نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کر لیا اور اُن لوگوں کو جانے نہ دیا۔

باب ۹

۱ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا فرعون کے پاس جا کر اُس سے کہہ کہ خُداوند عبرانیوں کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے

۲ لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ کیونکہ اگر تُو اِنکار کرے اور اُن کو جانے نہ دے اور اب بھی اُن کو روکے

۳ رکھے۔ تو دیکھ خُداوند کا ہاتھ تیرے چوپایوں پر جو کھیتوں میں ہیں یعنی گھوڑوں گدھوں اُونٹوں گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں پر ایسا پڑیگا کہ اُن میں بڑی بھاری مری پھیل

۴ جائیگی۔ اور خُداوند اِسرائیل کے چوپایوں کو مصریوں کے چوپایوں سے جُدا کریگا اور جو بنی اِسرائیل کے ہیں اُن میں

۵ سے ایک بھی نہیں مریگا۔ اور خُداوند نے ایک وقت مُقرر

۶ کر دیا اور بتا دیا کہ کل خُداوند اِس مُلک میں یہی کام کریگا۔ اور خُداوند نے دُوسرے دن ایسا ہی کیا اور مصریوں کے سب چوپائے مر گئے لیکن بنی اِسرائیل کے چوپایوں میں سے

۷ ایک بھی نہ مرا۔ چنانچہ فرعون نے آدمی بھیجے تو معلوم ہُوا کہ اِسرائیلیوں کے چوپایوں میں سے ایک بھی نہیں مرا ہے لیکن فرعون کا دل مُتعصب تھا اور اُس نے لوگوں کو جانے نہ دیا۔

۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ تُم دونوں بھٹی کی راکھ اپنی مُٹھیوں میں لے لو اور مُوسیٰ اُسے فرعون کے

۹ سامنے آسمان کی طرف اُڑا دے۔ اور وہ سارے مُلکِ مصر میں باریک گرد ہو کر مصر کے آدمیوں اور جانوروں کے

۱۰ جسم پر پھوڑے اور پھپھولے بن جائیگی۔ سو وہ بھٹی کی راکھ لے کر فرعون کے آگے جا کھڑے ہُوئے اور مُوسیٰ نے اُسے آسمان کی طرف اُڑا دیا اور وہ آدمیوں اور جانوروں

۱۱ کے جسم پر پھوڑے اور پھپھولے بن گئی۔ اور جادُوگر پھوڑوں کے سبب سے مُوسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ جادُوگروں اور سب مصریوں کے پھوڑے نکلے ہُوئے

۱۲ تھے۔ اور خُداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور اُس نے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ سے کہہ دیا تھا اُن کی نہ سُنی۔

۱۳ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ صُبح سویرے اُٹھ کر فرعون کے آگے جا کھڑا ہو اور اُسے کہہ کہ خُداوند عبرانیوں کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری

۱۴ عبادت کریں۔ کیونکہ میں اب کی بار اپنی سب بلائیں تیرے دل اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر نازل کرونگا تاکہ

۱۵ تُو جان لے کہ تمام دُنیا میں میری مانند کوئی نہیں ہے۔ اور میں نے تو ابھی ہاتھ بڑھا کر تجھے اور تیری رعیت کو وبا سے مارا ہوتا

۱۶ اور تُو زمین پر سے ہلاک ہو جاتا۔ پر میں نے تجھے فی الحقیقت اِسلئے قائم رکھا ہے کہ اپنی قُوت تجھے دِکھاؤُں تاکہ میرا نام

۱۷ ساری دُنیا میں مشہُور ہو جائے۔ کیا تُو اب بھی میرے لوگوں

۱۸ کے مُقابلہ میں تکبُر کرتا ہے کہ اُن کو جانے نہیں دیتا؟ دیکھ میں کل اِسی وقت ایسے بڑے بڑے اولے برساؤنگا جو مصر میں جب سے اُس کی بُنیاد ڈالی گئی آج تک نہیں پڑے۔

۱۹ پس آدمی بھیجکر اپنے چوپایوں کو اور جو کچھ تیرا مال کھیتوں میں ہے اُس کو اندر کر لے کیونکہ جتنے آدمی اور جانور میدان میں ہونگے اور گھر میں نہیں پہنچائے جائینگے اُن پر اولے پڑینگے

۲۰ اور وہ ہلاک ہو جائینگے۔ سو فرعون کے خادموں میں جو خُداوند کے کلام سے ڈرتا تھا وہ اپنے نوکروں اور چوپایوں کو گھر

۲۱ میں بھگا لے آیا۔ اور جنہوں نے خُداوند کے کلام کا لحاظ نہ کیا اُنہوں نے اپنے نوکروں اور چوپایوں کو میدان میں رہنے دیا۔

۲۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سب مُلکِ مصر میں اِنسان اور حیوان اور کھیت کی

۲۳ ہر سبزی پر جو مُلکِ مصر میں ہے اولے گریں۔ اور مُوسیٰ نے اپنی لاٹھی آسمان کی طرف اُٹھائی اور خُداوند نے رعد اور اولے

بھیجے اور آگ زمین تک آنے لگی اور خداوند نے مُلکِ مصر

۲۴ پر اولے برسائے ○ پس اولے گرے اور اولوں کیساتھ آگ ملی ہُوئی تھی اور وہ اولے ایسے بھاری تھے کہ جب سے مصری قوم آباد ہُوئی ایسے اولے مُلک میں کبھی نہیں

۲۵ پڑے تھے ○ اور اولوں نے سارے مُلکِ مصر میں اُنکو جو میدان میں تھے کیا انسان کیا حیوان سب کو مارا اور کھیتوں کی ساری سبزی کو بھی اولے مار گئے اور میدان کے سب

۲۶ درختوں کو توڑ ڈالا ○ مگر جشن کے علاقہ میں جہاں بنی اسرائیل

۲۷ رہتے تھے اولے نہیں گرے ○ تب فرعون نے مُوسیٰ اور ہارُون کو بُلوا کر اُن سے کہا کہ میں نے اس دفعہ گناہ کیا۔ خداوند صادق ہے اور میں اور میری قوم ہم دونوں بدکار

۲۸ ہیں ○ خداوند سے شفاعت کرو کیونکہ یہ زور کا گرجنا اور اولوں کا برسنا بہت ہو چکا اور میں تمکو جانے دُونگا اور تُم

۲۹ اب رُکے نہیں رہو گے ○ تب مُوسیٰ نے اُسے کہا کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہی خداوند کے آگے ہاتھ پھیلاؤنگا اور رعد موقوف ہو جائیگا اور اولے بھی پھر نہ پڑینگے تاکہ تو جان

۳۰ لے کہ دُنیا خداوند ہی کی ہے ○ لیکن میں جانتا ہُوں کہ تو اور

۳۱ تیرے نوکر اب بھی خداوند خدا سے نہیں ڈرو گے ○ پس سن اور جو کو تو اولے مار گئے کیونکہ جو کی بالیں نکل چکی تھیں اور

۳۲ سن میں پُھول لگے ہُوئے تھے ○ پر گیہوں اور کٹھیا گیہوں

۳۳ مارے نہ گئے۔ کیونکہ وہ بڑھے نہ تھے ○ اور مُوسیٰ نے فرعون کے پاس سے شہر کے باہر جا کر خداوند کے آگے ہاتھ پھیلائے سو رعد اور اولے موقوف ہو گئے اور زمین پر بارش

۳۴ تھم گئی ○ جب فرعون نے دیکھا کہ مینہ اور اولے اور رعد موقوف ہو گئے تو اُس نے اور اُسکے خادموں نے اور زیادہ

۳۵ گناہ کیا کہ اپنا دل سخت کر لیا ○ اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کو جیسا خداوند نے مُوسیٰ کی معرفت کہہ دیا تھا جانے نہ دیا ○

باب ۱۰

۱ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ فرعون کے پاس جا کیونکہ میں ہی نے اُس کے دل اور اُسکے نوکروں کے دل کو سخت کر دیا ہے تاکہ میں اپنے یہ نشان اُن کے بیچ

۲ دکھاؤں ○ اور تو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میرے نشان اور وہ کام جو میں نے مصر میں اُنکے درمیان کئے سنائے اور تُم جان لو کہ خداوند میں ہی ہُوں ○

۳ اور مُوسیٰ اور ہارُون نے فرعون کے پاس جا کر اُس سے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ تو کب تک میرے سامنے نیچا بننے سے انکار کریگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عبادت

۴ کریں ○ ورنہ اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا تو دیکھ کل

۵ میں تیرے مُلک میں ٹڈیاں لے آؤنگا ○ اور وہ زمین کی سطح کو ایسا ڈھانک لینگی کہ کوئی زمین کو دیکھ بھی نہ سکیگا اور تمہارا جو کچھ اولوں سے بچ رہا ہے وہ اُس کو کھا جائینگی اور تمہارے جتنے درخت میدان میں لگے ہیں

۶ اُنکو بھی چٹ کر جائینگی ○ اور وہ تیرے اور تیرے نوکروں بلکہ سب مصریوں کے گھروں میں بھر جائینگی اور ایسا تیرے باپ دادا نے جب سے وہ پیدا ہُوئے اُس وقت سے آج تک نہیں دیکھا ہوگا اور وہ لوٹ کر

۷ فرعون کے پاس سے چلا گیا ○ تب فرعون کے نوکر فرعون سے کہنے لگے کہ یہ شخص کب تک ہمارے لئے پھندا بنا رہیگا؟ اِن لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں۔ کیا تجھے خبر نہیں کہ مصر برباد

۸ ہو گیا؟ ○ تب مُوسیٰ اور ہارُون فرعون کے پاس پھر بُلا لئے گئے اور اُس نے اُنکو کہا کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا

۹ کی عبادت کرو پر وہ کون کون ہیں جو جائینگے؟ ○ مُوسیٰ نے کہا کہ ہم اپنے جوانوں اور بُڈھوں اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنی بھیڑ بکریوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت

۱۰ جائینگے کیونکہ ہم کو اپنے خدا کی عید کرنی ہے ○ تب اُس نے اُنکو کہا کہ خداوند ہی تمہارے ساتھ رہے۔ میں تو ضرور ہی تُم کو بچوں سمیت جانے دُونگا۔ خبردار ہو جاؤ اِس

۱۱ میں تمہاری خرابی ہے ○ نہیں ایسا نہیں ہونے پائیگا۔ سو تُم مرد ہی مرد جا کر خداوند کی عبادت کرو کیونکہ تُم یہی چاہتے تھے اور وہ فرعون کے پاس سے نکال دیئے گئے ○

۱۲ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ مُلکِ مصر پر اپنا ہاتھ

بڑھا تاکہ ٹڈیاں مُلکِ مِصر پر آئیں اور ہر قسم کی سبزی کو جو اِس مُلک میں اولوں سے بچ رہی ہے چٹ کر جائیں۔

۱۳ پس مُوسیٰ نے مُلکِ مِصر پر اپنی لاٹھی بڑھائی اور خُداوند نے اُس سارے دِن اور ساری رات پُروا آندھی چلائی اور صُبح ہوتے

۱۴ ہوتے پُروا آندھی ٹڈیاں لے آئی۔ اور ٹڈیاں سارے مُلکِ مِصر پر چھا گئیں اور وہیں مِصر کی حدُود میں بسیرا کیا اور اُنکا دَل ایسا بھاری تھا کہ نہ تو اُن سے پہلے ایسی ٹڈیاں کبھی آئیں نہ اُنکے

۱۵ بعد پھر آئینگی۔ کیونکہ اُنہوں نے تمام رُویِ زمین کو ڈھانک لیا۔ ایسا کہ مُلک میں اندھیرا ہو گیا اور اُنہوں نے اُس مُلک کی ایک ایک سبزی کو اور درختوں کے میووں کو جو اولوں سے بچ گئے تھے چٹ کر لیا اور مُلکِ مِصر میں نہ تو کسی درخت کی نہ کھیت کی کسی سبزی کی ہریالی

۱۶ باقی رہی۔ تب فرعون نے جلد مُوسیٰ اور ہارُون کو بُلوا کر کہا کہ

۱۷ میں خُداوند تمہارے خُدا کا اور تمہارا گُنہگار ہُوں۔ سو فقط اِس بار میرا گُناہ بخشو اور خُداوند اپنے خُدا سے شفاعت

۱۸ کرو کہ وہ صِرف اِس موت کو مُجھ سے دُور کر دے۔ سو اُس نے فرعون کے پاس سے نِکل کر خُداوند سے

۱۹ شفاعت کی۔ اور خُداوند نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹڈیوں کو اُڑا کر لے گئی اور اُنکو بحرِ قُلزم میں ڈال دِیا اور مِصر کی حدُود

۲۰ میں ایک ٹڈی بھی باقی نہ رہی۔ پر خُداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دِیا اور اُس نے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دِیا۔

۲۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ مُلکِ مِصر میں تاریکی چھا جائے۔ ایسی تاریکی

۲۲ جسے ٹٹول سکیں۔ اور مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا اور تین دِن تک سارے مُلکِ مِصر میں گہری

۲۳ تاریکی رہی۔ تین دِن تک نہ تو کسی نے کسی کو دیکھا اور نہ کوئی اپنی جگہ سے ہلا پر سب بنی اِسرائیل کے مکانوں

۲۴ میں اُجالا رہا۔ تب فرعون نے مُوسیٰ کو بُلوا کر کہا کہ تُم جاؤ اور خُداوند کی عِبادت کرو۔ فقط اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کو یہیں چھوڑ جاؤ اور جو تمہارے بال بچے ہیں اُنکو

۲۵ بھی ساتھ لیتے جاؤ۔ مُوسیٰ نے کہا کہ تُجھے ہمکو قُربانیوں اور سوختنی قُربانیوں کے لِئے جانور دینے پڑیں گے تاکہ ہم

۲۶ خُداوند اپنے خُدا کے آگے قُربانی کریں۔ سو ہمارے چوپائے بھی ہمارے ساتھ جائینگے اور اُنکا ایک کُھر تک بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائیگا کیونکہ اُن ہی میں سے ہم کو خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کا سامان لینا پڑیگا اور جب تک ہم وہاں پہنچ نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کیا کیا

۲۷ لیکر ہمکو خُداوند کی عِبادت کرنی ہوگی۔ لیکن خُداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دِیا اور اُس نے اُن کو جانے ہی نہ

۲۸ دِیا۔ اور فرعون نے اُسے کہا میرے سامنے سے چلا جا اور ہوشیار رہ۔ پھر میرا مُنہ دیکھنے کو مت آنا کیونکہ جس دِن تُو نے

۲۹ میرا مُنہ دیکھا تُو مارا جائیگا۔ تب مُوسیٰ نے کہا کہ تُو نے ٹھیک کہا ہے۔ میں پھر تیرا مُنہ کبھی نہیں دیکھُونگا۔

باب ۱۱

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مِصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا۔ اِس کے بعد وہ تمکو یہاں سے جانے دیگا اور جب وہ تُم کو جانے دیگا تو یقیناً تُم سب کو یہاں سے

۲ بالکُل نِکال دیگا۔ سو اب تُو لوگوں کے کان میں یہ بات ڈال دے کہ اُن میں سے ہر شخص اپنے پڑوسی اور ہر عورت اپنی

۳ پڑوسن سے سونے چاندی کے زیور لے۔ اور خُداوند نے اُن لوگوں پر مِصریوں کو مہربان کر دِیا اور یہ آدمی مُوسیٰ بھی مُلکِ مِصر میں فرعون کے خادِموں کے نزدیک اور اُن لوگوں کی نِگاہ میں بڑا بُزرگ تھا۔

۴ اور مُوسیٰ نے کہا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں آدھی

۵ رات کو نِکلکر مِصر کے بیچ میں جاؤنگا۔ اور مُلکِ مِصر کے سب پہلوٹھے فرعون جو تخت پر بیٹھا ہے اُس کے پہلوٹھے سے لیکر وہ لونڈی جو چکی پیستی ہے اُس کے پہلوٹھے تک

۶ اور سب چوپایوں کے پہلوٹھے مر جائینگے۔ اور سارے مُلکِ مِصر میں ایسا بڑا ماتم ہوگا جیسا نہ کبھی پہلے ہُوا اور

۷ نہ پھر کبھی ہوگا۔ لیکن اِسرائیلیوں میں سے کسی پر خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان ایک کُتّا بھی نہیں بھونکے گا۔ تاکہ تُم جان لو کہ خُداوند مِصریوں اور اِسرائیلیوں میں کیسا فرق کرتا ہے۔

۸ اور تیرے یہ سب نوکر میرے پاس آکر میرے آگے سرنگوں ہونگے اور کہیں گے کہ تو بھی نکل اور تیرے سب پیرو بھی نکلیں۔ اس کے بعد میں نکل جاؤنگا۔ یہ کہکر وہ بڑے طیش میں فرعون کے پاس سے نکلکر چلا گیا۔
۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری اسی سبب سے نہیں سنیگا تاکہ عجائب ملک مصر میں بہت زیادہ ہو جائیں۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہ کرامات فرعون کو دکھائیں اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اس نے اپنے ملک سے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا۔

باب ۱۲

۱ پھر خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہا ۲ کہ۔ یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع اور سال کا پہلا مہینہ ہو۔ ۳ پس اسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہدو کہ اسی مہینے کے دسویں دن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مطابق گھر پیچھے ایک برہ لے۔ ۴ اور اگر کسی کے گھرانے میں برہ کو کھانے کے لئے آدمی کم ہوں تو وہ اور اسکا ہمسایہ جو اس کے گھر کے برابر رہتا ہو دونوں ملکر نفری کے شمار کے موافق ایک برہ لے رکھیں۔ تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے مطابق برہ کا حساب لگانا۔ ۵ تمہارا برہ بے عیب اور یکسالہ نر ہو اور ایسا بچہ یا تو بھیڑوں میں سے چن کر لینا یا بکریوں میں سے۔ ۶ اور تم اسے اس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑنا اور اسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اسے ذبح کرے۔ ۷ اور تھوڑا سا خون لیکر جن گھروں میں وہ اسے کھائیں انکے دروازوں کے دونوں بازوؤں اور اوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں۔ ۸ اور وہ اسکے گوشت کو اسی رات آگ پر بھون کر بے خمیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھا لیں۔ ۹ اسے کچا یا پانی میں ابال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اسکو سر اور پائے اور اندرونی اعضا سمیت آگ پر بھون کر کھانا۔ ۱۰ اور اس میں سے کچھ بھی صبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کچھ اس میں سے صبح تک باقی رہ جائے تو اسے آگ میں جلا دینا۔ ۱۱ اور تم اسے اس طرح کھانا اپنی کمر باندھے اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لئے ہوئے۔ تم اسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح خداوند کی ہے۔ ۱۲ اس لئے کہ میں اس رات ملک مصر میں سے ہو کر گذرونگا اور انسان اور حیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو ملک مصر میں ہیں مارونگا اور مصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دونگا۔ میں خداوند ہوں۔ ۱۳ اور جن گھروں میں تم ہو ان پر وہ خون تمہاری طرف سے نشان ٹھہریگا اور میں اس خون کو دیکھ کر تم کو چھوڑتا جاؤنگا۔ اور جب میں مصریوں کو مارونگا تو وبا تمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے۔ ۱۴ اور وہ دن تمہارے لئے ایک یادگار ہوگا اور تم اسکو خداوند کی عید کا دن سمجھ کر ماننا۔ تم اسے ہمیشہ کی رسم کرکے اس دن کو نسل در نسل عید کا دن ماننا۔ ۱۵ سات دن تک تم بے خمیری روٹی کھانا اور پہلے ہی دن سے خمیر اپنے اپنے گھر سے باہر کر دینا۔ اسلئے کہ جو کوئی پہلے دن سے ساتویں دن تک خمیری روٹی کھائے وہ شخص اسرائیل میں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔ ۱۶ اور پہلے دن تمہارا مقدس مجمع ہو اور ساتویں دن بھی مقدس مجمع ہو۔ ان دونوں دنوں میں کوئی کام نہ کیا جائے سوا اس کھانے کے جسے ہر ایک آدمی کھائے۔ فقط یہی کیا جائے۔ ۱۷ اور تم بے خمیری روٹی کی یہ عید منانا کیونکہ میں اسی دن تمہارے جتھوں کو ملک مصر سے نکالونگا۔ اسلئے تم اس دن کو ہمیشہ کی رسم کرکے نسل در نسل ماننا۔ ۱۸ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کی شام سے اکیسویں تاریخ کی شام تک تم بے خمیری روٹی کھانا۔ ۱۹ سات دن تک تمہارے گھروں میں کچھ بھی خمیر نہ ہو کیونکہ جو کوئی کسی خمیری چیز کو کھائے وہ خواہ مسافر ہو خواہ اس کی پیدایش اسی ملک کی ہو اسرائیل کی جماعت سے کاٹ ڈالا جائیگا۔ ۲۰ تم کوئی خمیری چیز نہ کھانا بلکہ اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھانا۔
۲۱ تب موسیٰ نے اسرائیل کے سب بزرگوں کو بلوا کر انکو کہا کہ اپنے اپنے خاندان کے مطابق ایک ایک برہ نکال رکھو اور یہ فسح کا برہ ذبح کرنا۔ ۲۲ اور تم زوفے کا ایک گچھا لیکر اس خون میں جو باسن میں ہوگا ڈبونا اور اسی باسن کے خون میں سے کچھ اوپر کی چوکھٹ اور دروازہ کے

دونوں بازوؤں پر لگا دینا اور تم میں سے کوئی صبح تک
۲۳ اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نہ جائے۔ کیونکہ خداوند مصریوں کو مارتا ہوا گذریگا اور جب خداوند اوپر کی چوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازوؤں پر خون دیکھیگا تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائیگا اور ہلاک کرنیوالے کو تمکو مارنے کے لئے گھر کے اندر
۲۴ آنے نہ دیگا۔ اور تم اِس بات کو اپنے اور اپنی اولاد کے
۲۵ لئے ہمیشہ کی رسم کر کے ماننا۔ اور جب تم اُس ملک میں جو خداوند تم کو اپنے وعدہ کے مُوافق دیگا داخل ہو جاؤ تو اُس
۲۶ عبادت کو برابر جاری رکھنا۔ اور جب تمہاری اولاد تم سے
۲۷ پُوچھے کہ اِس عبادت سے تمہارا مقصد کیا ہے؟ تو تم یہ کہنا کہ یہ خداوند کی فسح کی قربانی ہے جو مصر میں مصریوں کو مارتے وقت بنی اسرائیل کے گھروں کو چھوڑ گیا اور یُوں ہمارے گھروں کو بچا لیا۔ تب لوگوں نے سر جھکا کر سجدہ
۲۸ کیا۔ اور بنی اسرائیل نے جا کر جیسا خداوند نے مُوسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔
۲۹ اور آدھی رات کو خداوند نے مُلکِ مصر کے سب پہلوٹھوں کو فرعون جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس کے پہلوٹھے سے لیکر وہ قیدی جو قید خانہ میں تھا اُس کے پہلوٹھے تک بلکہ
۳۰ چوپایوں کے پہلوٹھوں کو بھی ہلاک کر دیا۔ اور فرعون اور اُس کے سب نوکر اور سب مصری رات ہی کو اُٹھ بیٹھے اور مصر میں بڑا کہرام مچا کیونکہ ایک بھی ایسا گھر نہ تھا
۳۱ جس میں کوئی نہ مرا ہو۔ تب اُس نے رات ہی رات میں مُوسیٰ اور ہارون کو بُلوا کر کہا کہ تم بنی اسرائیل کو لیکر میری قوم کے لوگوں میں سے نکل جاؤ اور جیسا کہتے ہو جا کر خداوند کی
۳۲ عبادت کرو۔ اور اپنے کہنے کے مُطابق اپنی بھیڑ بکریاں اور
۳۳ گائے بیل بھی لیتے جاؤ اور میرے لئے بھی دُعا کرنا۔ اور مصری اُن لوگوں سے بجد ہونے لگے تاکہ اُنکو مُلکِ مصر سے جلد باہر چلتا کریں کیونکہ وہ سمجھے کہ ہم سب مر جائینگے۔
۳۴ سو اِن لوگوں نے اپنے گُندھے گُندھائے آٹے کو بغیر خمیر دئے لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھ کر اپنے
۳۵ کندھوں پر دھر لیا۔ اور بنی اسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافق یہ بھی کیا کہ مصریوں سے سونے چاندی کے
۳۶ زیور اور کپڑے مانگ لئے۔ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی عزت بخشی کہ جو کچھ اُنہوں نے مانگا اُنہوں نے دے دیا سو اُنہوں نے مصریوں کو لُوٹ لیا۔
۳۷ اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سُکات تک پیدل
۳۸ سفر کیا اور بال بچوں کو چھوڑ کر وہ کوئی چھ لاکھ مرد تھے۔ اور اُنکے ساتھ ایک ملی جُلی گروہ بھی گئی اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل
۳۹ اور بہت چوپائے اُنکے ساتھ تھے۔ اور اُنہوں نے اُس گُندھے ہُوئے آٹے کی جسے وہ مصر سے لائے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں کیونکہ وہ اُس میں خمیر دینے نہ پائے تھے اسلئے کہ وہ مصر سے ایسے جبراً نکال دئے گئے کہ وہاں ٹھہر نہ سکے اور نہ کچھ کھانا اپنے لئے تیار کرنے پائے۔
۴۰ اور بنی اسرائیل کو مصر میں بُود و باش کرتے ہُوئے چار سو
۴۱ تیس برس ہُوئے تھے۔ اور اُن چار سو تیس برسوں کے گذر جانے پر ٹھیک اُسی روز خداوند کا سارا لشکر مُلکِ مصر
۴۲ سے نکل گیا۔ یہ وہ رات ہے جسے خداوند کی خاطر ماننا بہت مُناسب ہے کیونکہ اِس میں وہ اُنکو مُلکِ مصر سے نکال لایا۔ خداوند کی یہ وُہی رات ہے جسے لازم ہے کہ سب بنی اسرائیل نسل در نسل خُوب مانیں۔
۴۳ پھر خداوند نے مُوسیٰ اور ہارون سے کہا کہ فسح کی رسم یہ
۴۴ ہے کہ کوئی بیگانہ اُسے کھانے نہ پائے۔ لیکن اگر کوئی شخص کسی کا زرخرید غلام ہو اور تُو نے اُس کا ختنہ کر دیا ہو تو وہ
۴۵ اُسے کھائے۔ پر اجنبی اور مزدور اُسے کھانے نہ پائے۔
۴۶ اور اُسے ایک ہی گھر میں کھائیں یعنی اُس کا ذرا بھی گوشت تو
۴۷ گھر سے باہر نہ لے جانا اور نہ تم اُسکی کوئی ہڈی توڑنا۔ اسرائیل
۴۸ کی ساری جماعت اِس پر عمل کرے۔ اور اگر کوئی اجنبی تیرے ساتھ مُقیم ہو اور خداوند کی فسح کو ماننا چاہتا ہو تو اُس کے ہاں کے سب مرد اپنا ختنہ کرائیں تب وہ پاس آ کر فسح کرے یُوں وہ ایسا سمجھا جائیگا گویا اُسی ملک کی اُس کی پیدایش
۴۹ ہے پر کوئی نامختون آدمی اُسے کھانے نہ پائے۔ وطنی اور

ق ك
ر و

اُس اجنبی کے لئے جو تمہارے بیچ مقیم ہو ایک ہی شریعت ہوگی۔
۵۰ پس سب بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا ویسا ہی کیا۔
۵۱ اور ٹھیک اُسی دن خداوند بنی اسرائیل کے سب جتھوں کو ملک مصر سے نکال لے گیا۔

باب ۱۳

۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ۔ ۲ سب پہلوٹھوں کو یعنی جو بنی اسرائیل میں خواہ انسان ہو خواہ حیوان پہلوٹھی کے بچے ہوں اُنکو میرے لئے مقدس ٹھہرا کیونکہ وہ میرے ہیں۔

۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم اِس دن کو یاد رکھنا جس میں تم مصر سے جو غلامی کا گھر ہے نکلے کیونکہ خداوند اپنے زور بازو سے تمکو وہاں سے نکال لایا۔ اِس میں خمیری روٹی کھائی نہ جائے۔
۴ تم ابیب کے مہینے میں آج کے دن نکلے ہو۔
۵ سو جب خداوند تجھکو کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور حویوں اور یبوسیوں کے ملک میں پہنچا دے جسے تجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اور جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ تو تو اِسی مہینے میں یہ عبادت کیا کرنا۔
۶ سات دن تک تو بے خمیری روٹی کھانا اور ساتویں دن
۷ خداوند کی عید منانا۔ بے خمیری روٹی ساتوں دن کھائی جائے اور خمیری روٹی تیرے پاس دکھائی بھی نہ دے اور
۸ نہ تیرے ملک کی حدود میں کہیں کچھ خمیر نظر آئے۔ اور تو اُس روز اپنے بیٹے کو یہ بتانا کہ اِس دن کو میں اُس کام کے سبب سے مانتا ہوں جو خداوند نے میرے لئے اُس
۹ وقت کیا جب میں ملک مصر سے نکلا۔ اور یہی تیرے پاس گویا تیرے ہاتھ میں ایک نشان اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک یادگار ٹھہرے تاکہ خداوند کی شریعت تیری زبان پر ہو کیونکہ خداوند نے تجھ کو اپنے زور بازو سے
۱۰ ملک مصر سے نکالا۔ پس تو اِس رسم کو اِسی وقت معین میں سال بسال مانا کرنا۔

۱۱ اور جب خداوند اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ دادا سے کھائی تجھ کو کنعانیوں کے ملک
۱۲ میں پہنچا کر وہ ملک تجھ کو دیدے۔ تو تو پہلوٹھی کے بچوں کو اور جانوروں کے پہلوٹھوں کو خداوند کے لئے الگ کر دینا۔ سب نر بچے خداوند کے ہونگے۔
۱۳ اور گدھے کے پہلے بچے کے فدیہ میں برہ دینا اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دے تو اُس کی گردن توڑ ڈالنا اور تیرے بیٹوں میں جتنے پہلوٹھے ہوں اُن
۱۴ سب کا فدیہ تجھ کو دینا ہوگا۔ اور جب آیندہ زمانہ میں تیرا بیٹا تجھ سے سوال کرے کہ یہ کیا ہے؟ تو تو اُسے یہ جواب دینا کہ خداوند ہم کو مصر سے جو غلامی کا گھر ہے زور بازو نکال لایا۔
۱۵ اور جب فرعون نے ہم کو جانے دینا نہ چاہا تو خداوند نے ملک مصر میں انسان اور حیوان دونوں کے پہلوٹھے مار دیئے۔ اِس لئے میں جانوروں کے سب نر بچوں کو جو اپنی ماں کے رحم کو کھولتے ہیں خداوند کے آگے قربانی کرتا ہوں لیکن اپنے بیٹوں کے سب
۱۶ پہلوٹھوں کا فدیہ دیتا ہوں۔ اور یہ تیرے ہاتھ پر ایک نشان اور تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہو کیونکہ خداوند اپنے زور بازو سے ہم کو مصر سے نکال لایا۔

۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے کی اجازت دیدی تو خدا اُن کو فلستیوں کے ملک کے راستہ سے نہیں لے گیا اگرچہ اُدھر سے نزدیک پڑتا کیونکہ خدا نے کہا ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ لڑائی بھڑائی دیکھ کر پچھتانے لگیں اور مصر کو لوٹ جائیں۔
۱۸ بلکہ خدا اُنکو چکر کھلا کر بحر قلزم کے بیابان کے راستہ سے لے گیا اور بنی اسرائیل ملک مصر سے مسلح نکلے تھے۔
۱۹ اور موسیٰ یوسف کی ہڈیوں کو ساتھ لیتا گیا کیونکہ اُس نے بنی اسرائیل سے یہ کہہ کر کہ خدا ضرور تمہاری خبر لیگا اِس بات کی سخت قسم لے لی تھی کہ تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لیتے جانا۔
۲۰ اور اُنہوں نے سکات سے کوچ کر کے بیابان کے کنارے
۲۱ ایتام میں ڈیرا کیا۔ اور خداوند اُن کو دن کو راستہ دکھانے کے لئے بادل کے ستون میں اور رات کو روشنی دینے کے لئے آگ کے ستون میں ہو کر اُنکے آگے آگے چلا کرتا تھا تاکہ وہ دن اور رات
۲۲ دونوں میں چل سکیں۔ وہ بادل کا ستون دن کو اور آگ کا ستون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہٹتا نہ تھا۔

باب ۱۴

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ۔ ۲ بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ لوٹ کر مجدال اور سمندر کے بیچ فی ہیخروت کے مقابل بعل صفون کے آگے ڈیرے لگائیں۔ اُسی کے آگے سمندر

۳ کے کنارے کے سامنے ڈیرے لگانا۔ فرعون بنی اسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وہ زمین کی اُلجھنوں میں آکر بیابان میں گھر گئے ہیں۔

۴ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا اور وہ اُنکا پیچھا کریگا اور میں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر ممتاز ہونگا اور مصری جان لینگے کہ خداوند میں ہوں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔

۵ جب مصر کے بادشاہ کو خبر ملی کہ وہ لوگ چل دیئے تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ اسرائیلیوں کو اپنی خدمت سے چھٹی دیکر اُن کو جانے دیا۔

۶ تب اُس نے اپنا رتھ تیار کروایا اور اپنی قوم کے لوگوں کو ساتھ لیا۔

۷ اور اُس نے چھ سو چنے ہوئے رتھ بلکہ مصر کے سب رتھ لئے اور اُن سبھوں میں سردار بٹھائے۔

۸ اور خداوند نے مصر کے بادشاہ فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور اُس نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا کیونکہ بنی اسرائیل بڑے فخر سے نکلے تھے۔

۹ اور مصری فوج نے فرعون کے سب گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں سمیت اُنکا پیچھا کیا اور اُنکو جب وہ سمندر کے کنارے فی ہخیروت کے پاس بعل صفون کے سامنے ڈیرا لگا رہے تھے جا لیا۔

۱۰ اور جب فرعون نزدیک آگیا تب بنی اسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مصری اُنکا پیچھا کئے چلے آتے ہیں اور وہ نہایت خوف زدہ ہو گئے تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔

۱۱ اور موسیٰ سے کہنے لگے کیا مصر میں قبریں نہ تھیں جو تُو ہم کو وہاں سے مرنے کیلئے بیابان میں لے آیا ہے؟ تُو نے ہم سے یہ کیا کیا کہ ہمکو مصر سے نکال لایا؟

۱۲ کیا ہم تجھ سے مصر میں یہ بات نہ کہتے تھے کہ ہمکو رہنے دے کہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کیونکہ ہمارے لئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر ہوتا۔

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت۔ چپ چاپ کھڑے ہو کر خداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لئے کریگا کیونکہ جن مصریوں کو تم آج دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔

۱۴ خداوند تمہاری طرف سے جنگ کریگا اور تم خاموش رہو گے۔

۱۵ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو کیوں مجھ سے فریاد کر رہا ہے؟ بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے بڑھیں۔

۱۶ اور تُو اپنی لاٹھی اُٹھا کر اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا اور اُسے دو حصے کر اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل جائینگے۔

۱۷ اور دیکھ میں مصریوں کے دل سخت کر دونگا اور وہ اُنکا پیچھا کرینگے اور میں فرعون اور اُس کی سپاہ اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر ممتاز ہونگا۔

۱۸ اور جب میں فرعون اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر ممتاز ہو جاؤنگا تو مصری جان لینگے کہ میں ہی خداوند ہوں۔

۱۹ اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر اُنکے پیچھے ہو گیا اور بادل کا وہ ستون اُنکے سامنے سے ہٹ کر اُنکے پیچھے جا ٹھہرا۔

۲۰ یوں وہ مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں ہو گیا۔ سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تو بھی رات کو اُس سے روشنی رہی پس وہ رات بھر ایک دوسرے کے پاس نہیں آئے۔

۲۱ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تند پوربی آندھی چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اور پانی دو حصے ہو گیا۔

۲۲ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔

۲۳ اور مصریوں نے تعاقب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ اور سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے۔

۲۴ اور رات کے پچھلے پہر خداوند نے آگ اور بادل کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی اور اُنکے لشکر کو گھبرا دیا۔

۲۵ اور اُس نے اُنکے رتھوں کے پہیوں کو نکال ڈالا سو اُن کا چلانا مشکل ہو گیا۔ تب مصری کہنے لگے آؤ ہم اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگیں کیونکہ خداوند اُن کی طرف سے مصریوں کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا تاکہ پانی مصریوں اور اُن کے رتھوں اور

۲۷ سواروں پر پھر بہنے لگے۔ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے
اوپر بڑھایا اور صبح ہوتے ہوتے سمندر پھر اپنی اصلی قوت
پر آگیا اور مصری اُلٹے بھاگنے لگے اور خداوند نے سمندر
۲۸ کے بیچ ہی میں مصریوں کو تہ و بالا کر دیا۔ اور پانی پلٹ کر
آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فرعون کے سارے
لشکر کو جو اسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہُؤا سمندر میں گیا تھا غرق
۲۹ کر دیا اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا۔ پر بنی
اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر
نکل گئے اور پانی اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ دیوار کی
۳۰ طرح رہا۔ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں
کے ہاتھ سے اس طرح بچایا اور اسرائیلیوں نے مصریوں
۳۱ کو سمندر کے کنارے مرے ہوئے پڑے دیکھا۔ اور
اسرائیلیوں نے وہ بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر
ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند
پر اور اُس کے بندہ موسیٰ پر ایمان لائے۔

باب ۱۵

۱ تب موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے یہ گیت
گایا اور یُوں کہنے لگے:۔
مَیں خداوند کی ثنا گاؤں گا
کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہُؤا۔
اُس نے گھوڑے کو سوار سمیت سمندر میں ڈال دیا
۲ خداوند میرا زور اور راگ ہے۔ وہی میری نجات بھی ٹھہرا۔
وہ میرا خدا ہے۔ مَیں اُس کی بڑائی کرُونگا۔
وہ میرے باپ کا خدا ہے۔ مَیں اُس کی بزرگی کرُونگا۔
۳ خداوند صاحبِ جنگ ہے۔ یہوواہ اُس کا نام ہے۔
۴ فرعون کے رتھوں اور لشکر کو اُس نے سمندر میں ڈال دیا
اور اُس کے چیدہ سردار بحرِ قلزم میں غرق ہوگئے۔
۵ گہرے پانی نے اُنکو چھپا لیا۔
وہ پتھر کی مانند تہ میں چلے گئے۔
۶ اے خداوند! تیرا دہنا ہاتھ قدرت کے سبب سے جلالی
ہے۔
اے خداوند! تیرا دہنا ہاتھ دُشمن کو چکنا چور کر دیتا ہے۔
۷ تُو اپنی عظمت کے زور سے اپنے مخالفوں کو تہ و بالا کرتا ہے۔
تُو اپنا قہر بھیجتا ہے اور وہ اُنکو کھونٹی کی مانند بھسم کر ڈالتا ہے
۸ تیرے نتھنوں کے دم سے پانی کا ڈھیر لگ گیا
سیلاب تُودے کی طرح سیدھے کھڑے ہوگئے
اور گہرا پانی سمندر کے بیچ میں جم گیا۔
۹ دشمن نے تو یہ کہا تھا مَیں پیچھا کرُونگا۔
مَیں جا پکڑونگا۔ مَیں لُوٹ کا مال تقسیم کرُونگا۔
اُنکی تباہی سے میرا کلیجہ ٹھنڈا ہوگا۔
مَیں اپنی تلوار کھینچکر اپنے ہی ہاتھ سے اُنکو ہلاک کرُونگا۔
۱۰ تُو نے اپنی آندھی کی پھونک ماری تو سمندر نے اُنکو چھپا لیا۔
وہ زور کے پانی میں سیسے کی طرح ڈوب گئے۔
۱۱ معبودوں میں اے خداوند۔ تیری مانند کون ہے؟
کون ہے جو تیری مانند اپنے تقدس کے باعث جلالی
اور اپنی مدح کے سبب سے رُعب والا اور صاحبِ
کرامات ہے؟
۱۲ تُو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا
تو زمین اُنکو نگل گئی۔
۱۳ اپنی رحمت سے تُو نے اُن لوگوں کی جن کو تُو نے خلاصی بخشی
راہنمائی کی۔
اور اپنے زور سے تُو اُنکو اپنے مُقدس مکان کو لے چلا ہے۔
۱۴ قومیں سُن کر تھرا گئی ہیں،
اور فلستین کے باشندوں کی جان پر آبنی ہے۔
۱۵ اَدوم کے رئیس حیران ہیں۔
موآب کے پہلوانوں کو کپکپی لگ گئی ہے۔
کنعان کے سب باشندوں کے دل پگھلے جاتے ہیں۔
۱۶ خوف و ہراس اُن پر طاری ہے۔
تیرے بازو کی عظمت کے سبب سے وہ پتھر کی طرح بے
حس و حرکت ہیں۔
جب تک اے خداوند تیرے لوگ نکل نہ جائیں
جب تک تیرے لوگ جنکو تُو نے خریدا ہے پار نہ ہو جائیں
۱۷ تُو اُنکو وہاں لے جا کر اپنی میراث کے پہاڑ پر درخت کی

طرح لگا ئیگا۔

تُو اُنکو اُسی جگہ لے جائیگا جسے تُو نے اپنی سکونت کے لِئے

بنایا ہے۔

اَے خُداوند! وہ تیری جایِ مُقدّس ہے جسے تیرے

ہاتھوں نے قائم کیا ہے۔

۱۸ خُداوند ابدُالآباد سلطنت کرے گا۔

۱۹ اِس گیت کا سبب یہ تھا کہ فرعون کے سوار گھوڑوں اور رتھوں سمیت سمندر میں گئے اور خُداوند سمندر کے پانی کو اُن پر لَوٹا لایا لیکن بنی اِسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نِکل گئے۔

۲۰ تب ہارُون کی بہن مریم نبیّہ نے دف ہاتھ میں لیا اور سب عورتیں دف لِئے ناچتی ہوئی اُس کے پیچھے چلیں۔ ۲۱ اور مریم اُن کے گانے کے جواب میں یہ گاتی تھی:-

خُداوند کی حمد و ثنا گاؤ

کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہُؤا ہے۔

اُس نے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت سمندر میں ڈال دیا

ہے۔

۲۲ پھر مُوسیٰؔ بنی اِسرائیل کو بحرِ قُلزم سے آگے لے گیا اور وہ شور کے بیابان میں آئے اور بیابان میں چلتے ہُوئے تین دن ۲۳ تک اُنکو کوئی پانی کا چشمہ نہ مِلا۔ اور جب وہ مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا۔ اِسی لِئے اُس جگہ کا نام ۲۴ مارہ پڑ گیا۔ تب وہ لوگ مُوسیٰؔ پر بڑبڑا کر کہنے لگے کہ ہم کیا ۲۵ پئیں؟ اُس نے خُداوند سے فریاد کی۔ خُداوند نے اُسے ایک پیڑ دِکھایا جسے جب اُس نے پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو گیا۔ وہیں خُداوند نے اُن کے لِئے ایک آئین اور شریعت بنائی ۲۶ اور وہیں یہ کہہ کر اُن کی آزمایش کی۔ کہ اگر تُو دِل لگا کر خُداوند اپنے خُدا کی بات سُنے اور وُہی کام کرے جو اُس کی نظر میں بھلا ہے اور اُس کے حکموں کو مانے اور اُس کے آئین پر عمل کرے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ میں خُداوند تیرا شافی ہُوں۔

۲۷ پھر وہ ایلیم میں آئے جہاں پانی کے بارہ چشمے اور کھجور کے ستّر درخت تھے۔ اور وہیں پانی کے قریب اُنہوں نے اپنے ڈیرے لگائے۔

باب ۱۶

۱ پھر وہ ایلیم سے روانہ ہُوئے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت مُلکِ مصر سے نِکلنے کے بعد دُوسرے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو سین کے بیابان میں جو ایلیم اور سینا کے ۲ درمیان ہے پہنچی۔ اور اُس بیابان میں بنی اِسرائیل کی ساری ۳ جماعت مُوسیٰؔ اور ہارُون پر بڑبڑانے لگی۔ اور بنی اِسرائیل کہنے لگے کاشکہ ہم خُداوند کے ہاتھ سے مُلکِ مصر میں جب ہی مار دِئے جاتے جب ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھ کر دِل بھر کر روٹی کھاتے تھے۔ کیونکہ تُم تو ہم کو اِس بیابان میں اِسی لِئے لے آئے ۴ ہو کہ سارے مجمع کو بھُوکا مارو۔ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا میں آسمان سے تُم لوگوں کے لِئے روٹیاں برساؤنگا سو یہ لوگ نِکل نِکل کر فقط ایک ایک دِن کا حِصّہ ہر روز بٹورا کریں کہ اِس سے میں اُن کی آزمایش کرُونگا کہ وہ میری شریعت پر چلینگے ۵ یا نہیں۔ اور چھٹے دِن ایسا ہو گا کہ جِتنا وہ لاکر پکائینگے وہ ۶ اُس سے جِتنا روز جمع کرتے ہیں دُونا ہو گا۔ تب مُوسیٰؔ اور ہارُون نے سب بنی اِسرائیل سے کہا کہ شام کو تُم جان لوگے کہ ۷ جو تُم کو مُلکِ مصر سے نِکال کر لایا ہے وہ خُداوند ہے۔ اور صُبح کو تُم خُداوند کا جلال دیکھوگے کیونکہ تُم جو خُداوند پر بڑبڑانے لگتے ہو اُسے وہ سُنتا ہے اور ہم کون ہیں جو تُم ہم پر بڑبڑاتے ہو؟ ۸ اور مُوسیٰؔ نے یہ بھی کہا کہ شام کو خُداوند تُم کو کھانے کو گوشت اور صُبح کو روٹی پیٹ بھر کے دیگا کیونکہ تُم جو خُداوند پر بڑبڑاتے ہو کے وہ سُنتا ہے اور ہماری کیا حقیقت ہے؟ تُمہارا بڑبڑانا ہم ۹ پر نہیں بلکہ خُداوند پر ہے۔ پھر مُوسیٰؔ نے ہارُون سے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ تُم خُداوند کے ۱۰ نزدیک آؤ کیونکہ اُس نے تُمہارا بڑبڑانا سُن لیا ہے۔ اور جب ہارُون بنی اِسرائیل کی جماعت سے یہ باتیں کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی اور اُن کو خُداوند کا جلال ۱۱ بادل میں دِکھائی دِیا۔ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا۔ ۱۲ میں نے بنی اِسرائیل کا بڑبڑانا سُن لیا ہے سو تُو اُن سے کہہ دے کہ شام کو تُم گوشت کھاؤ گے اور صُبح کو تُم روٹی سے سیر ہو گے ۱۳ اور تُم جان لوگے کہ میں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔ اور یُوں ہُؤا

کہ شام کو اِتنی بٹیریں آئیں کہ اُنکی خیمہ گاہ کو ڈھانک لیا اور
۱۴ صبح کو خیمہ گاہ کے آس پاس اوس پڑی ہوئی تھی۔ اور جب
وہ اوس جو پڑی تھی سُوکھ گئی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک
چھوٹی چھوٹی گول گول چیز ایسی چھوٹی جیسے پالے کے دانے
۱۵ ہوتے ہیں زمین پر پڑی ہے۔ بنی اسرائیل اُسے دیکھ کر آپس میں کہنے
لگے مَن؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا ہے۔ تب مُوسیٰ
نے اُن سے کہا یہ وُہی روٹی ہے جو خُداوند نے کھانے کو تُم کو
۱۶ دی ہے۔ سو خُداوند کا حکم یہ ہے کہ تُم اُسے اپنے اپنے کھانے
کی مقدار کے مُوافق یعنی اپنے آدمیوں کے شُمار کے مُطابق
فی کس ایک اومر جمع کرنا اور ہر شخص اُتنے ہی آدمیوں کے لئے
۱۷ جمع کرے جتنے اُس کے ڈیرے میں ہوں۔ چنانچہ بنی اسرائیل
۱۸ نے ایسا ہی کیا اور کسی نے زیادہ اور کسی نے کم جمع کیا۔ اور
جب اُنہوں نے اُسے اومر سے ناپا تو جس نے زیادہ جمع کیا
تھا کچھ زیادہ نہ پایا اور اُس کا جس نے کم جمع کیا تھا کم نہ ہُوا۔
اُن میں سے ہر ایک نے اپنے کھانے کی مقدار کے مُطابق
۱۹ جمع کیا تھا۔ اور مُوسیٰ نے اُن سے کہہ دیا تھا کہ کوئی اُس
۲۰ میں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑے۔ تو بھی اُنہوں نے مُوسیٰ
کی بات نہ مانی بلکہ بعضوں نے صبح تک کچھ رہنے دیا سو اُس
میں کیڑے پڑ گئے اور وہ سڑ گیا۔ سو مُوسیٰ اُن سے ناراض
۲۱ ہُوا۔ اور وہ ہر صبح کو اپنے اپنے کھانے کی مقدار کے مُطابق
جمع کر لیتے تھے اور دُھوپ تیز ہوتے ہی وہ پگھل جاتا تھا۔
۲۲ اور چھٹے دن ایسا ہُوا کہ جتنی روٹی وہ روز جمع کرتے تھے
اُس سے دُونی جمع کی یعنی فی کس دو اومر۔ اور جماعت کے
۲۳ سب سرداروں نے آکر مُوسیٰ کو بتایا۔ اُس نے اُنکو کہا کہ
خُداوند کا حکم یہ ہے کہ کل خاص آرام کا دن یعنی خُداوند کا مُقدس
سبت ہے جو تُم کو پکانا ہو پکا لو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو اور وہ
۲۴ جو بچ رہے اُسے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو۔ چنانچہ
اُنہوں نے جیسا مُوسیٰ نے کہا تھا اُسے صبح تک رہنے دیا اور
۲۵ وہ نہ تو سڑا اور نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ اور مُوسیٰ نے کہا کہ آج
اُسی کو کھاؤ کیونکہ آج خُداوند کا سبت ہے۔ اِس لئے وہ آج تُمکو
۲۶ میدان میں نہیں ملیگا۔ چھ دن تک تُم اُسے جمع کرنا پر ساتویں

دن سبت ہے اُس میں وہ نہیں ملیگا۔ اور ساتویں دن ۲۷
ایسا ہُوا کہ اُن میں سے بعض آدمی مَن بٹورنے گئے پر اُن کو کچھ
نہیں ملا۔ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُم لوگ کب تک ۲۸
میرے حکموں اور شریعت کے ماننے سے انکار کرتے
رہو گے۔ دیکھو چونکہ خُداوند نے تُمکو سبت کا دن دیا ہے اسی لئے ۲۹
وہ تُمکو چھٹے دن دو دن کا کھانا دیتا ہے۔ سو تُم اپنی اپنی جگہ رہو اور
ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جائے۔ چنانچہ لوگوں نے ۳۰
ساتویں دن آرام کیا۔ اور بنی اسرائیل نے اُسکا نام مَن رکھا اور وہ دھنئے ۳۱
کے بیج کی طرح سفید اور اُسکا مزہ شہد کے بنے ہُوئے پُوئے
کی طرح تھا۔ اور مُوسیٰ نے کہا خُداوند یہ حکم دیتا ہے کہ اِس کا ۳۲
ایک اومر بھر کر اپنی نسل کے لئے رکھ لو تاکہ وہ اُس روٹی کو دیکھیں
جو میں نے تُمکو بیابان میں کھلائی جب میں تُمکو مُلک مصر سے
نکال کر لایا۔ اور مُوسیٰ نے ہارون سے کہا ایک مرتبان لے ۳۳
اور ایک اومر مَن اُس میں بھر کر اُسے خُداوند کے آگے رکھ
دے تاکہ وہ تُمہاری نسل کے لئے رکھا رہے۔ اور جیسا ۳۴
خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا اُسی کے مُطابق ہارون نے اُسے
شہادت کے صندوق کے آگے رکھ دیا تاکہ وہ رکھا رہے۔
اور بنی اسرائیل جب تک آباد مُلک میں نہ آئے یعنی چالیس برس ۳۵
تک مَن کھاتے رہے۔ الغرض جب تک وہ مُلک کنعان
کی حدود تک نہ آئے مَن کھاتے رہے۔ اور ایک اومر ایفہ ۳۶
کا دسواں حصہ ہے۔

باب ۱۷

۱ پھر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سین کے بیابان
سے چلی اور خُداوند کے حکم کے مُطابق سفر کرتی ہُوئی رفیدیم
میں آکر ڈیرا کیا۔ وہاں اُن لوگوں کے پینے کو پانی نہ ملا۔ سو وہاں ۲
وہ لوگ مُوسیٰ سے جھگڑا کر کے کہنے لگے کہ ہم کو پینے کو پانی
دے۔ مُوسیٰ نے اُن سے کہا کہ تُم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو
اور خُداوند کو کیوں آزماتے ہو؟ وہاں اُن لوگوں کو بڑی پیاس ۳
لگی سو وہ لوگ مُوسیٰ پر بڑبڑانے لگے اور کہا کہ تُو ہم کو اور ہمارے
بچوں اور چوپایوں کو پیاسا مارنے کے لئے ہم لوگوں کو کیوں
مُلک مصر سے نکال لایا؟ مُوسیٰ نے خُداوند سے فریاد کر کے ۴
کہا کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وہ سب تو ابھی مجھے سنگسار

۵ کرنے کو تیار ہیں۰ خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے
آگے ہو کر چل اور بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے چند کو اپنے
ساتھ لے لے اور جس لاٹھی سے تو نے دریا پر مارا تھا اُسے
۶ اپنے ہاتھ میں لیتا جا۰ دیکھ میں تیرے آگے جا کر وہاں حورب
کی ایک چٹان پر کھڑا ہونگا اور تو اُس چٹان پر مارنا تو اُس میں
سے پانی نکلیگا کہ یہ لوگ پئیں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل
۷ کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا۰ اور اُس نے اُس جگہ کا نام
مسہ اور مریبہ رکھا کیونکہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا اور یہ کہہ
کر خداوند کا امتحان کیا کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہے یا
نہیں۰

۸ تب عمالیقی آکر رفیدیم میں بنی اسرائیل سے لڑنے لگے۰
۹ اور موسیٰ نے یشوع سے کہا کہ ہماری طرف کے کچھ آدمی چن کر
لے جا اور عمالیقیوں سے لڑ اور میں کل خدا کی لاٹھی اپنے ہاتھ
۱۰ میں لئے ہوئے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا رہونگا۰ سو موسیٰ کے
حکم کے مطابق یشوع عمالیقیوں سے لڑنے لگا اور موسیٰ اور
۱۱ ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے۰ اور جب
تک موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھائے رہتا تھا بنی اسرائیل
غالب رہتے تھے اور جب وہ ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیقی
۱۲ غالب ہوتے تھے۰ اور جب موسیٰ کے ہاتھ بھر گئے تو اُنہوں
نے ایک پتھر لے کر موسیٰ کے نیچے رکھ دیا اور وہ اُس پر
بیٹھ گیا اور ہارون اور حور ایک اِدھر سے دوسرا اُدھر
سے اُس کے ہاتھوں کو سنبھالے رہے تب اُس کے ہاتھ
۱۳ آفتاب کے غروب ہونے تک مضبوطی سے اُٹھے رہے۰ اور
یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے
۱۴ شکست دی۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا اِس بات کی
یادگاری کے لئے کتاب میں لکھ دے اور یشوع کو سنا دے
۱۵ کہ میں عمالیق کا نام و نشان دنیا سے بالکل مٹا دونگا۰ اور
موسیٰ نے ایک قربانگاہ بنائی اور اُس کا نام یہوواہ نسی
۱۶ رکھا۰ اور اُس نے کہا خداوند نے قسم کھائی ہے سو خداوند
عمالیقیوں سے نسل در نسل جنگ کرتا رہیگا۰

باب ۱۸

۱ اور جو کچھ خداوند نے موسیٰ اور اپنی قوم اسرائیل کے لئے
کیا اور جس طرح سے خداوند نے اسرائیل کو مصر سے نکالا سب
۲ موسیٰ کے خسر یترو نے جو مدیان کا کاہن تھا سنا۰ اور موسیٰ کے
خسر یترو نے موسیٰ کی بیوی صفورہ کو جو میکے بھیج دی گئی تھی۰
۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لیا۔ اِن میں سے ایک کا نام
موسیٰ نے یہ کہہ کر جیرسوم رکھا تھا کہ میں پردیس میں مسافر ہوں۰
۴ اور دوسرے کا نام یہ کہکر الیعزر رکھا تھا کہ میرے باپ کا خدا
۵ میرا مددگار ہوا اور اُس نے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا۰ اور
موسیٰ کا خسر یترو اُسکے بیٹوں اور بیوی کو لیکر موسیٰ کے پاس اُس
بیابان میں آیا جہاں خدا کے پہاڑ کے پاس اُس کا ڈیرا لگا
۶ تھا۰ اور موسیٰ سے کہا کہ میں تیرا خسر یترو تیری بیوی کو اور اُس
۷ کے ساتھ اُسکے دونوں بیٹوں کو لیکر تیرے پاس آیا ہوں۰ تب
موسیٰ اپنے خسر سے ملنے کو باہر نکلا اور کورنش بجا لا کر اُسکو چوما
اور وہ ایک دوسرے کی خیر و عافیت پوچھتے ہوئے خیمہ میں
۸ آئے۰ اور موسیٰ نے اپنے خسر کو بتایا کہ خداوند نے اسرائیل کی
خاطر فرعون کے ساتھ کیا کیا کِیا اور اِن لوگوں پر راستہ میں کیا کیا
۹ مصیبتیں پڑیں اور خداوند اُن کو کس کس طرح بچاتا آیا۰ اور یترو
اِن سب اِحسانوں کے سبب سے جو خداوند نے اسرائیل پر
۱۰ کئے کہ اُن کو مصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی بلغ باغ ہوا۰ اور
یترو نے کہا کہ خداوند مبارک ہو جس نے تمکو مصریوں کے ہاتھ اور فرعون
کے ہاتھ سے نجات بخشی اور جس نے اِس قوم کو مصریوں کے پنجہ سے چھڑایا۰
۱۱ اب میں جان گیا کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ہے کیونکہ وہ
اُن کاموں میں جو اُنہوں نے غرور سے کئے اُن پر غالب ہوا۰
۱۲ اور موسیٰ کے خسر یترو نے خدا کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحے
چڑھائے اور ہارون اور اسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے
۱۳ خسر کے ساتھ خدا کے حضور کھانا کھانے آئے۰ اور دوسرے
دن موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا اور لوگ موسیٰ کے آس پاس صبح
۱۴ سے شام تک کھڑے رہے۰ اور جب موسیٰ کے خسر نے سب
کچھ جو وہ لوگوں کے لئے کرتا تھا دیکھ لیا تو اُس سے کہا یہ کیا کام
ہے جو تو لوگوں کے لئے کرتا ہے؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھتا ہے
اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آس پاس کھڑے
۱۵ رہتے ہیں؟۰ موسیٰ نے اپنے خسر سے کہا اِس کا سبب یہ ہے

کہ لوگ میرے پاس خدا سے دریافت کرنے کے لئے آتے ہیں ۝
۱۶ جب اُن میں کچھ جھگڑا ہوتا ہے تو وہ میرے پاس آتے ہیں اور میں
اُنکے درمیان انصاف کرتا اور خدا کے احکام اور شریعت اُنکو بتاتا
ہوں ۝ ۱۷ تب موسیٰ کے خسر نے اُس سے کہا کہ تو اچھا کام نہیں کرتا ۝
۱۸ اس سے تو کیا بلکہ یہ لوگ بھی جو تیرے ساتھ ہیں قطعی گھل جائینگے کیونکہ
یہ کام تیرے لئے بہت بھاری ہے۔ تو اکیلا اسے نہیں کر سکتا ۝ ۱۹ سو
اب تو میری بات سُن میں تجھے صلاح دیتا ہوں اور خدا تیرے ساتھ
رہے۔ تو ان لوگوں کے لئے خدا کے سامنے جایا کر اور انکے سب معاملے
خدا کے پاس پہنچا دیا کر ۝ ۲۰ اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں انکو
سکھایا کر اور جس راستہ انکو چلنا اور جو کام انکو کرنا ہو وہ ان کو بتایا
کر ۝ ۲۱ اور تو ان لوگوں میں سے ایسے لائق اشخاص چن لے جو خدا
ترس اور سچے اور رشوت کے دشمن ہوں اور انکو ہزار ہزار اور
سو سو اور پچاس پچاس اور دس دس آدمیوں پر حاکم بنا دے ۝
۲۲ کہ وہ ہر وقت لوگوں کا انصاف کیا کریں اور ایسا ہو کہ بڑے
بڑے مقدمے تو وہ تیرے پاس لائیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں کا
فیصلہ خود ہی کر دیا کریں۔ یوں تیرا بوجھ ہلکا ہو جائیگا اور وہ بھی اس
کے اٹھانے میں تیرے شریک ہونگے ۝ ۲۳ اگر تو یہ کام کرے اور خدا
بھی تجھے ایسا ہی حکم دے تو تو سب کچھ جھیل سکیگا اور یہ لوگ
بھی اپنی جگہ اطمینان سے جائینگے ۝ ۲۴ اور موسیٰ نے اپنے خسر کی
بات مان کر جیسا اُس نے بتایا تھا ویسا ہی کیا ۝ ۲۵ چنانچہ موسیٰ نے
سب اسرائیلیوں میں سے لائق اشخاص چنے اور انکو ہزار ہزار اور
سو سو اور پچاس پچاس اور دس دس آدمیوں کے اوپر حاکم مقرر
کیا ۝ ۲۶ سو یہی ہر وقت لوگوں کا انصاف کرنے لگے۔ مشکل مقدمات
تو وہ موسیٰ کے پاس لے آتے تھے پر چھوٹی چھوٹی باتوں کا فیصلہ
خود ہی کر دیتے تھے ۝ ۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے خسر کو رخصت کیا اور وہ
اپنے وطن کو روانہ ہو گیا ۝

باب ۱۹

۱ اور بنی اسرائیل کو جس دن ملک مصر سے نکلے تین مہینے
ہوئے اُسی دن وہ سینا کے بیابان میں آئے ۝ ۲ اور جب وہ رفیدیم
سے روانہ ہو کر سینا کے بیابان میں آئے تو بیابان ہی میں ڈیرے
لگا لئے۔ سو وہیں پہاڑ کے سامنے اسرائیلیوں کے ڈیرے لگے ۝
۳ اور موسیٰ اُس پر چڑھ کر خدا کے پاس گیا اور خداوند نے اُسے پہاڑ
پر سے پکار کر کہا کہ تو یعقوب کے خاندان سے یوں کہہ اور بنی اسرائیل
کو یہ سنا دے ۝ ۴ کہ تم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں سے کیا کیا کیا
اور تم کو گویا عقاب کے پروں پر بیٹھا کر اپنے پاس لے آیا ۝ ۵ سو اب
اگر تم میری بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قوموں میں سے
تم ہی میری خاص ملکیت ٹھہرو گے کیونکہ ساری زمین میری ہے ۝
۶ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم
ہو گے۔ ان ہی باتوں کو تو بنی اسرائیل کو سنا دینا ۝ ۷ تب موسیٰ نے
آکر اور ان لوگوں کے بزرگوں کو بلا کر ان کے روبرو وہ سب
باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں ۝ ۸ اور سب
لوگوں نے ملکر جواب دیا کہ جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے وہ سب
ہم کرینگے اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کو جا کر سنایا ۝ ۹ اور
خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں کالے بادل میں اس لئے
تیرے پاس آتا ہوں کہ جب میں تجھ سے باتیں کروں تو یہ لوگ
سنیں اور سدا تیرا یقین کریں اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند
سے بیان کیں ۝ ۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے پاس
جا اور آج اور کل اُن کو پاک کر اور وہ اپنے کپڑے دھو لیں ۝
۱۱ اور تیسرے دن تیار رہیں کیونکہ خداوند تیسرے دن سب لوگوں
کے دیکھتے دیکھتے کوہ سینا پر اتریگا ۝ ۱۲ اور تو لوگوں کے لئے چاروں
طرف حد باندھ کر ان سے کہہ دینا کہ خبردار تم نہ تو اس پہاڑ پر
چڑھنا اور نہ اس کے دامن کو چھونا۔ جو کوئی پہاڑ کو
چھوئے ضرور جان سے مارا جائے ۝ ۱۳ مگر اسے کوئی ہاتھ نہ لگائے
بلکہ وہ لا کلام سنگسار کیا جائے یا تیر سے چھیدا جائے خواہ وہ انسان
ہو خواہ حیوان وہ جیتا نہ چھوڑا جائے اور جب نرسنگا دیر تک پھونکا
جائے تو وہ سب پہاڑ کے پاس آ جائیں ۝ ۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے
اُتر کر لوگوں کے پاس گیا اور اس نے لوگوں کو پاک صاف کیا اور
اُنہوں نے اپنے کپڑے دھو لئے ۝ ۱۵ اور اس نے لوگوں سے کہا
کہ تیسرے دن تیار رہنا اور عورت کے نزدیک نہ جانا ۝

۱۶ جب تیسرا دن آیا تو صبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی
چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرنا کی آواز بہت بلند
ہوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے ۝ ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو
خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملائے اور وہ پہاڑ سے نیچے

۱۸ اُٹھ رہے ہُوئے۔ اور کوہِ سینا اُوپر سے نیچے تک دُھوئیں سے بھر گیا کیونکہ خداوند شُعلہ میں ہو کر اُس پر اُترا اور دُھواں تنُور کے دُھوئیں کی طرح اُوپر کو اُٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ
۱۹ زور سے ہِل رہا تھا۔ اور جب قرنا کی آواز نہایت ہی بلند ہوتی گئی تو مُوسیٰ بولنے لگا اور خُدا نے آواز کے ذریعہ سے اُسے
۲۰ جواب دیا۔ اور خُداوند کوہِ سینا کی چوٹی پر اُترا اور خُداوند نے پہاڑ
۲۱ کی چوٹی پر مُوسیٰ کو بُلایا سو مُوسیٰ اُوپر چڑھ گیا۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ نیچے اُتر کر لوگوں کو تاکیداً منع کر دے تا ایسا نہ ہو کہ وہ دیکھنے کے لئے حدوں کو توڑ کر خُداوند کے پاس آ جائیں اور اُن
۲۲ میں سے بہتیرے ہلاک ہو جائیں۔ اور کاہن بھی جو خُداوند کے نزدیک آیا کرتے ہیں اپنے تئیں پاک کریں کہیں ایسا نہ ہو
۲۳ کہ خُداوند اُن پر ٹوٹ پڑے۔ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سینا پر نہیں چڑھ سکتے کیونکہ تُو نے تو ہمکو تاکیداً کہا
۲۴ ہے کہ پہاڑ کے چوگرد حد بندی کر کے اُسے پاک رکھو۔ خُداوند نے اُسے کہا کہ نیچے اُتر جا اور ہارُون کو اپنے ساتھ لیکر اُوپر آ۔ پر کاہن اور عوام حدیں توڑ کر خُداوند کے پاس اُوپر نہ آئیں
۲۵ تا نہ ہو کہ وہ اُن پر ٹوٹ پڑے۔ چنانچہ مُوسیٰ نیچے اُتر کر لوگوں کے پاس گیا اور یہ باتیں اُنکو بتائیں۔

۲۰

۱ اور خُدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ
۲ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے مُلکِ مصر سے اور غُلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہُوں۔
۳ میرے حضُور تُو غیر معبُودوں کو نہ ماننا۔
۴ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی
۵ میں ہے۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہُوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری
۶ کی سزا دیتا ہُوں۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے مُحبت رکھتے اور میرے حُکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہُوں۔
۷ تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا۔
۸ یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا۔
۹ چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔
۱۰ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مُسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔
۱۱ کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمُندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن آرام کیا۔ اِسلئے خُداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدس ٹھہرایا۔
۱۲ تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عُمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔
۱۳ تُو خُون نہ کرنا۔
۱۴ تُو زِنا نہ کرنا۔
۱۵ تُو چوری نہ کرنا۔
۱۶ تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جھُوٹی گواہی نہ دینا۔
۱۷ تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُسکے غُلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔
۱۸ اور سب لوگوں نے بادل گرجتے اور بجلی چمکتے اور قرنا کی آواز ہوتے اور پہاڑ سے دُھواں اُٹھتے دیکھا اور جب لوگوں نے
۱۹ یہ دیکھا تو کانپ اُٹھے اور دُور کھڑے ہو گئے۔ اور مُوسیٰ سے کہنے لگے تُو ہی ہم سے باتیں کیا کر اور ہم سُن لیا کرینگے لیکن خُدا ہم سے
۲۰ باتیں نہ کرے تا نہ ہو کہ ہم مر جائیں۔ مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تُم ڈرو مت کیونکہ خُدا اِسلئے آیا ہے کہ تُمہارا اِمتحان کرے اور تُمکو
۲۱ اُس کا خوف ہو تاکہ تُم گُناہ نہ کرو۔ اور وہ لوگ دُور ہی کھڑے رہے اور مُوسیٰ اُس گہری تاریکی کے نزدیک گیا جہاں خُدا تھا۔
۲۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو بنی اِسرائیل سے یہ کہنا کہ تُم نے خُود دیکھا کہ مَیں نے آسمان پر سے تُمہارے ساتھ باتیں
۲۳ کیں۔ تُم میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا یعنی چاندی یا سونے
۲۴ کے دیوتا اپنے لئے نہ گھڑ لینا۔ اور تُو مٹی کی ایک قُربانگاہ میرے لئے بنایا کرنا اور اُس پر اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کی سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھانا اور جہاں جہاں مَیں

اپنے نام کی یادگاری کراؤں گا وہاں میں تیرے پاس آ کر تجھے
۲۵ برکت دُونگا۔ اور اگر تُو میرے لئے پتھر کی قُربانگاہ بنائے تو
تراشے ہُوئے پتھر سے نہ بنانا کیونکہ اگر تُو اُس پر اپنے اوزار
۲۶ لگائے تو تُو اُسے ناپاک کر دیگا۔ اور تُو میری قُربانگاہ پر سیڑھیوں
سے ہرگز نہ چڑھنا تا نہ ہو کہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر ہو۔

باب ۲۱

۱ وہ احکام جو تجھے اُنکو بتانے ہیں یہ ہیں۔
۲ اگر تُو کوئی عبرانی غُلام خریدے تو وہ چھ برس خدمت
۳ کرے اور ساتویں برس مُفت آزاد ہو کر چلا جائے۔ اگر وہ اکیلا
آیا ہو تو اکیلا ہی چلا جائے اور اگر وہ بیاہا ہو تو اُس کی بیوی بھی
۴ اُس کے ساتھ جائے۔ اگر اُس کے آقا نے اُسکا بیاہ کرایا ہو
اور اُس عورت کے اُس سے بیٹے اور بیٹیاں ہُوئی ہوں تو وہ
عورت اور اُس کے بچے اُس آقا کے ہو کر رہیں اور وہ اکیلا چلا
۵ جائے۔ پر اگر وہ غُلام صاف کہہ دے کہ میں اپنے آقا سے اور
اپنی بیوی اور بچوں سے مُحبت رکھتا ہُوں۔ میں آزاد ہو کر نہیں
۶ جاؤُنگا۔ تو اُسکا آقا اُسے خُدا کے پاس لے جائے اور اُسے
دروازہ پر یا دروازہ کی چوکھٹ پر لا کر سُتاری سے اُس کا کان
چھیدے۔ تب وہ ہمیشہ اُس کی خدمت کرتا رہے۔
۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو لونڈی ہونے کے لئے بیچ ڈالے
۸ تو وہ غُلاموں کی طرح چلی نہ جائے۔ اگر اُس کا آقا جس نے اُس
سے نسبت کی ہے اُس سے خُوش نہ ہو تو وہ اُس کا فدیہ منظُور
کرے پر اُسے یہ اِختیار نہ ہوگا کہ اُسکو کسی اجنبی قوم کے ہاتھ بیچے
۹ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی۔ اور اگر وہ اُسکی نسبت
اپنے بیٹے سے کر دے تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلُوک کرے۔
۱۰ اگر وہ دوسری عورت کر لے تو بھی وہ اُس کے کھانے کپڑے
۱۱ اور شادی کے فرض میں قاصر نہ ہو۔ اور اگر وہ اُس سے یہ تینوں
باتیں نہ کرے تو وہ مُفت بے روپے دِیئے چلی جائے۔
۱۲ اگر کوئی کسی آدمی کو ایسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ قطعی
۱۳ جان سے مارا جائے۔ پر اگر وہ شخص گھات لگا کر نہ بیٹھا ہو
بلکہ خُدا ہی نے اُسے اُس کے حوالہ کر دِیا ہو تو میں ایسے حال
۱۴ میں ایک جگہ بتا دُونگا جہاں وہ بھاگ جائے۔ اور اگر کوئی دِیدہ
دودانستہ اپنے ہمسایہ پر چڑھ آئے تاکہ اُسے مکر سے مار ڈالے
تو تُو اُسے میری قُربانگاہ سے جُدا کر دینا تاکہ وہ مارا جائے۔
۱۵ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے وہ قطعی جان سے
مارا جائے۔
۱۶ اور جو کوئی کسی آدمی کو چُرائے خواہ وہ اُسے بیچ ڈالے خواہ
وہ اُس کے ہاں ملے وہ قطعی مار ڈالا جائے۔
۱۷ اور جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے وہ قطعی مار ڈالا
جائے۔
۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دُوسرے کو پتھر یا مُکا مارے
۱۹ اور وہ مرے تو نہیں پر بستر پر پڑا رہے۔ تو جب وہ اُٹھ کر
اپنی لاٹھی کے سہارے باہر چلنے پھرنے لگے تب وہ جس نے
مارا تھا بری ہو جائے اور فقط اُس کا ہرجانہ بھر دے اور اُس کا
پُورا علاج کرا دے۔
۲۰ اور اگر کوئی اپنے غُلام یا لونڈی کو لاٹھی سے ایسا مارے کہ
وہ اُس کے ہاتھ سے مر جائے تو اُسے ضرور سزا دی جائے۔
۲۱ لیکن اگر وہ ایک دو دن جیتا رہے تو آقا کو سزا نہ دی جائے اِس
لئے کہ وہ غُلام اُسکا مال ہے۔
۲۲ اگر لوگ آپس میں مار پیٹ کریں اور کسی حاملہ کو ایسی چوٹ
پہنچائیں کہ اُسے اسقاط ہو جائے پر اور کوئی نُقصان نہ ہو تو اُس
سے جتنا جُرمانہ اُسکا شوہر تجویز کرے لیا جائے اور وہ جس طرح
۲۳ قاضی فیصلہ کریں جُرمانہ بھر دے۔ لیکن اگر نُقصان ہو جائے
۲۴ تو تُو جان کے بدلے جان لے۔ اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔ دانت
کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ۔ پاؤں کے بدلے
۲۵ پاؤں۔ جلانے کے بدلے جلانا۔ زخم کے بدلے زخم اور چوٹ
کے بدلے چوٹ۔
۲۶ اور اگر کوئی اپنے غُلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ پر ایسا مارے
کہ وہ پھوٹ جائے تو وہ اُس کی آنکھ کے بدلے اُسے آزاد کر
۲۷ دے۔ اگر کوئی اپنے غُلام یا اپنی لونڈی کا دانت مار کر توڑ دے
تو وہ اُسکے دانت کے بدلے اُسے آزاد کر دے۔
۲۸ اگر بیل کسی مرد یا عورت کو ایسا سینگ مارے کہ وہ مر جائے
تو وہ بیل ضرور سنگسار کیا جائے اور اُس کا گوشت کھایا نہ جائے
۲۹ لیکن بیل کا مالک بے گُناہ ٹھہرے۔ پر اگر اُس بیل کی چھیڑ

سے سینگ مارنے کی عادت تھی اور اُس کے مالک کو جتا بھی
دیا گیا تھا تو بھی اُس نے اُسے باندھ کر نہیں رکھا اور اُس نے
کسی مرد یا عورت کو مار دیا ہو تو بیل سنگسار کیا جائے اور اُس کا
۳۰ مالک بھی مارا جائے۔ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جائے تو
اُسے اپنی جان کے فدیہ میں جتنا اُس کے لئے ٹھہرایا جائے
۳۱ اُتنا ہی دینا پڑیگا۔ خواہ اُس نے کسی کے بیٹے کو مارا ہو یا بیٹی
۳۲ کو اِسی حکم کے موافق اُس کے ساتھ عمل کیا جائے۔ اگر بیل کسی
کے غلام یا لونڈی کو سینگ سے مارے تو مالک اُس غلام
یا لونڈی کے مالک کو تیس مثقال روپے دے اور بیل سنگسار
کیا جائے۔

۳۳ اور اگر کوئی آدمی گڑھا کھولے یا کھود دے اور اُسکا مُنہ نہ
۳۴ ڈھانپے اور کوئی بیل یا گدھا اُس میں گر جائے۔ تو گڑھے کا
مالک اُس کا نقصان بھر دے اور اُن کے مالک کو قیمت دے
اور مرے ہوئے جانور کو تو وہ لے لے۔

۳۵ اور اگر کسی کا بیل دُوسرے کے بیل کو ایسی چوٹ پہنچائے
کہ وہ مر جائے تو وہ جیتے بیل کو بیچیں اور اُس کا دام آدھا آدھا
آپس میں بانٹ لیں اور اُس مرے ہوئے بیل کو بھی آپس میں ہی
۳۶ بانٹ لیں۔ اور اگر معلوم ہو جائے کہ اُس بیل کی پہلے سے سینگ
مارنے کی عادت تھی اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ کر نہیں
رکھا تو اُسے قطعی بیل کے بدلے بیل دینا ہوگا اور وہ مرا ہوا جانور
اُس کا ہوگا۔

۲۲ ۱ اگر کوئی آدمی بیل یا بھیڑ چُرائے اور اُسے ذبح کر دے یا
بیچ ڈالے تو وہ ایک بیل کے بدلے پانچ بیل اور ایک بھیڑ کے
۲ بدلے چار بھیڑیں بھرے۔ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے
پکڑا جائے اور اُس پر ایسی مار پڑے کہ وہ مر جائے تو اُس کے
۳ خون کا کوئی جرم نہیں۔ اگر سورج نکل چکے تو اُس کا خون جرم ہوگا
بلکہ اُسے نقصان بھرنا پڑیگا اور اگر اُس کے پاس کچھ نہ ہو تو وہ
۴ چوری کے لئے بیچا جائے۔ اگر چوری کا مال اُس کے پاس جیتا
ملے خواہ وہ بیل ہو یا گدھا یا بھیڑ تو وہ اُسکا دُونا بھر دے۔

۵ اگر کوئی آدمی کسی کھیت یا تاکستان کو کھلوا دے اور اپنے
جانور کو چھوڑ دے کہ وہ دُوسرے کے کھیت کو چر لے تو اپنے
کھیت یا تاکستان کی اچھی سے اچھی پیداوار میں سے اُس کا
مُعاوضہ دے۔

۶ اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں لگ جائے اور اناج کے
ڈھیر یا کھڑی فصل یا کھیت کو جلا کر بھسم کر دے تو جس نے
آگ جلائی ہو وہ ضرور مُعاوضہ دے۔

۷ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کو نقدی یا جنس رکھنے کو دے اور وہ اُس
شخص کے گھر سے چوری ہو جائے تو اگر چور پکڑا جائے تو وہ دُونا اُسکو بھرنا
۸ پڑیگا۔ پر اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالک خدا کے آگے لایا
جائے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کے مال کو ہاتھ
۹ نہیں لگایا۔ ہر قسم کی خیانت کے معاملہ میں خواہ بیل کا خواہ گدھے
یا بھیڑ یا کپڑے یا کسی اور کھوئی ہوئی چیز کا ہو جس کی نسبت کوئی
بول اُٹھے کہ وہ چیز یہ ہے تو فریقین کا مُقدمہ خدا کے حضور لایا جائے
اور جسے خدا مجرم ٹھہرائے وہ اپنے ہمسایہ کو دُونا بھر دے۔

۱۰ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا
کوئی اور جانور امانت رکھے اور وہ بغیر کسی کے دیکھے مر جائے یا
۱۱ چوٹ کھائے یا ہنکا دیا جائے۔ تو اُن دونوں کے درمیان
خداوند کی قسم ہو کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کے مال کو ہاتھ نہیں
لگایا اور مالک اِسے سچ مانے اور دُوسرا اُس کا مُعاوضہ نہ دے۔
۱۲ پر اگر وہ اُس کے پاس سے چوری ہو جائے تو وہ اُسکے مالک
۱۳ کو مُعاوضہ دے۔ اور اگر اُس کو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا ہو
تو وہ اُس کو گواہی کے طور پر پیش کر دے اور پھاڑے ہوئے کا
نقصان نہ بھرے۔

۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ سے کوئی جانور عاریت لے
اور وہ زخمی ہو جائے یا مر جائے اور مالک وہاں موجود نہ ہو تو وہ
۱۵ ضرور اُس کا مُعاوضہ دے۔ پر اگر مالک ساتھ ہو تو اُسکا نقصان
نہ بھرے۔ اور اگر کرایہ کی ہوئی چیز ہو تو اُس کا نقصان اُس کے
کرایہ میں آ گیا۔

۱۶ اگر کوئی آدمی کسی کنواری کو جس کی نسبت نہ ہوئی ہو پھسلا
کر اُس سے مُباشرت کرے تو وہ ضرور ہی اُسے مہر دے کر اُس
۱۷ سے بیاہ کرے۔ لیکن اگر اُس کا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُس
لڑکی کو اُسے دے تو وہ کنواریوں کے مہر کے موافق اُسے نقدی

دے۔

۱۸ تُو جادُوگرنی کو جینے نہ دینا۔

۱۹ جو کوئی کسی جانور سے مُباشرت کرے وہ قطعی جان سے مار ڈالا جائے۔

۲۰ جو کوئی واحد خُداوند کو چھوڑ کر کسی اَور معبُود کے آگے قُربانی چڑھائے وہ بالکُل نابُود کر دیا جائے۔ ۲۱ اور تُو مسافر کو نہ تو ستانا نہ اُس پر ستم کرنا اِس لئے کہ تُم بھی مُلکِ مِصر میں مسافر تھے۔ ۲۲ تُم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ نہ دینا۔ ۲۳ اگر تُو اُن کو کسی طرح سے دُکھ دے اور وہ مُجھ سے فریاد کریں تو مَیں ضرور اُن کی فریاد سُنُوں گا۔ ۲۴ اور میرا قہر بھڑکے گا اور مَیں تُم کو تلوار سے مار ڈالُوں گا اور تُمہاری بیویاں بیوہ اور تُمہارے بچّے یتیم ہو جائیں گے۔

۲۵ اگر تُو میرے لوگوں میں سے کسی مُحتاج کو جو تیرے پاس رہتا ہو کُچھ قرض دے تو اُس سے قرض خواہ کی طرح سلُوک نہ کرنا اور نہ اُس سے سُود لینا۔ ۲۶ اگر تُو کسی وقت اپنے ہمسایہ کے کپڑے گِرَو رکھ بھی لے تو سُورج کے ڈُوبنے تک اُس کو ۲۷ واپس کر دینا۔ کیونکہ فقط وُہی اُس کا ایک اوڑھنا ہے۔ اُس کے جِسم کا وُہی لباس ہے۔ پھر وہ کیا اوڑھ کر سوئے گا؟ پس جب وہ فریاد کرے گا تو مَیں اُس کی سُنُوں گا کیونکہ مَیں مہربان ہُوں۔

۲۸ تُو خُدا کو نہ کوسنا اور نہ اپنی قوم کے سردار پر لعنت بھیجنا۔ ۲۹ تُو اپنی کثیر پیداوار اور اپنے کولھُو کے رس میں سے مُجھے نذر و نیاز دینے میں دیر نہ کرنا اور اپنے بیٹوں میں سے پہلوٹھے کو ۳۰ مُجھے دینا۔ اپنی گایوں اور بھیڑوں سے بھی ایسا ہی کرنا۔ سات دن تک تو بچّہ اپنی ماں کے ساتھ رہے آٹھویں دن تُو اُسے مُجھ کو دینا۔ ۳۱ اور تُم میرے لئے پاک آدمی ہونا اِسی سبب سے درندوں کے پھاڑے ہُوئے جانور کا گوشت جو میدان میں پڑا ہُؤا ملے مت کھانا۔ تُم اُسے کُتّوں کے آگے پھینک دینا۔

باب ۲۳

۱ تُو جُھوٹی بات نہ پھیلانا اور ناراست گواہ ہونے کے لئے ۲ شریروں کا ساتھ نہ دینا۔ بُرائی کرنے کے لئے کسی بھیڑ کی پَیروی نہ کرنا اور نہ کسی مُقدّمہ میں اِنصاف کا خُون کرانے کے لئے بِھیڑ کا مُنہ دیکھ کر کُچھ کہنا۔ ۳ اور نہ مُقدّمہ میں کنگال کی طرفداری کرنا۔

۴ اگر تیرے دُشمن کا بَیل یا گدھا تُجھے بھٹکتا ہُؤا ملے تو تُو ضرور اُسے اُس کے پاس پھیر کر لے آنا۔ ۵ اگر تُو اپنے دُشمن کے گدھے کو بوجھ کے نیچے دبا ہُؤا دیکھے اور اُس کی مدد کرنے کو جی بھی نہ چاہتا ہو تو بھی ضرور اُسے مدد دینا۔

۶ تُو اپنے کنگال لوگوں کے مُقدّمہ میں اِنصاف کا خُون نہ کرنا۔ ۷ جُھوٹے مُعاملہ سے دُور رہنا اور بےگُناہوں اور صادِقوں کو قتل نہ کرنا کیونکہ مَیں شریر کو راست نہیں ٹھہراؤں گا۔ ۸ تُو رِشوت نہ لینا کیونکہ رِشوت بِیناؤں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادِقوں کی باتوں کو پلٹ دیتی ہے۔ ۹ اور پردیسی پر ظُلم نہ کرنا کیونکہ تُم پردیسی کے دِل سے واقف ہو اِس لئے کہ تُم خُود بھی مُلکِ مِصر میں پردیسی تھے۔

۱۰ اور چھ برس تک تُو اپنی زمین میں بونا اور اُس کا غلّہ ۱۱ جمع کرنا۔ پر ساتویں برس اُسے یُوں ہی چھوڑ دینا کہ پڑی رہے تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھائیں اور جو اُن سے بچے اُسے جنگل کے جانور چر لیں۔ اپنے انگُوراور زَیتُون کے ۱۲ باغ سے بھی ایسا ہی کرنا۔ چھ دن تک اپنا کام کاج کرنا اور ساتویں دن آرام کرنا تاکہ تیرے بَیل اور گدھے کو آرام ملے اور تیری لونڈی کا بیٹا اور پردیسی تازہ دم ہو جائیں۔ ۱۳ اور تُم سب باتوں میں جو مَیں نے تُم سے کہی ہیں ہوشیار رہنا اور دُوسرے معبُودوں کا نام تک نہ لینا بلکہ وہ تیرے مُنہ سے سُنائی بھی نہ دے۔

۱۴ تُو سال بھر میں تین بار میرے لئے عید منانا۔ ۱۵ عیدِ فطیر کو ماننا۔ اُس میں میرے حُکم کے مُطابِق ابیب مہینے کے مُقرّرہ وقت پر سات دن تک بےخمیری روٹیاں کھانا کیونکہ اُسی مہینے میں تُو مِصر سے نِکلا تھا۔ اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آئے۔ ۱۶ اور جب تیرے کھیت میں جِسے تُو نے محنت سے بویا پہلا پھل آئے تو فصل کاٹنے کی عید ماننا اور سال کے آخر میں جب تُو اپنی محنت کا پھل کھیت سے جمع کرے تو جمع

۱۷ کرنے کی عید منانا ○ اور سال میں تینوں مرتبہ تمہارے ہاں کے سب مرد خداوند خدا کے آگے حاضر ہُوا کریں ○

۱۸ تُو خمیری روٹی کے ساتھ میرے ذبیحہ کا خُون نہ چڑھانا

۱۹ اور میری عید کی چربی صبح تک باقی نہ رہنے دینا ○ تُو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا حصّہ خداوند اپنے خدا کے گھر میں لانا ○ تُو حلوان کو اُس کی ماں کے دُودھ میں نہ پکانا ○

۲۰ دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے آگے بھیجتا ہُوں کہ راستہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ پہنچادے جسے میں نے تیار

۲۱ کیا ہے ○ تم اُس کے آگے ہوشیار رہنا اور اُس کی بات ماننا. اُسے ناراض نہ کرنا کیونکہ وہ تمہاری خطا نہیں بخشیگا اسلئے

۲۲ کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے ○ پر اگر تُو سچ مچ اُس کی بات مانے اور جو میں کہتا ہُوں وہ سب کرے تو میں تیرے دشمنوں

۲۳ کا دشمن اور تیرے مخالفوں کا مخالف ہُونگا ○ اسلئے کہ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلیگا اور تجھے اموریوں اور حتّیوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حویوں اور یبوسیوں میں پہنچادیگا

۲۴ اور میں اُنکو ہلاک کر ڈالونگا ○ تُو اُن کے معبودوں کو سجدہ نہ کرنا نہ اُن کی عبادت کرنا نہ اُن کے سے کام کرنا بلکہ تُو اُن کو بالکل اُلٹ دینا اور اُن کے ستُونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ○

۲۵ اور تم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرنا تب وہ تیری روٹی اور پانی پر برکت دیگا اور میں تیرے بیچ سے بیماری کو دُور کر

۲۶ دُونگا ○ اور تیرے ملک میں نہ تو کسی کے اسقاط ہوگا اور نہ

۲۷ کوئی بانجھ رہیگی اور میں تیری عمر پوری کروں گا ○ میں اپنی ہیبت کو تیرے آگے آگے بھیجونگا اور میں اُن سب لوگوں کو جن کے پاس تُو جائیگا شکست دُونگا اور میں ایسا کروں گا کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے اپنی پُشت پھیر

۲۸ دینگے ○ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا جو حوی اور کنعانی

۲۹ اور حتّی کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے ○ میں اُن کو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دُور نہیں کرونگا تا نہ ہو کہ زمین ویران ہو جائے اور جنگلی درندے زیادہ ہو کر تجھے ستانے لگیں ○

۳۰ بلکہ میں تھوڑا تھوڑا کرکے اُنکو تیرے سامنے سے دُور کرتا رہُونگا

۳۱ جب تک تُو شمار میں بڑھ کر ملک کا وارث نہ ہو جائے ○ میں بحر قلزم سے لیکر فلستیوں کے سمندر تک اور بیابان سے لے کر نہر فرات تک تیری حدیں باندھونگا کیونکہ میں اُس ملک کے باشندوں کو تمہارے ہاتھ میں کر دُونگا اور تُو اُنکو اپنے آگے سے نکال دیگا ○

۳۲ تُو اُن سے یا اُن کے معبودوں سے کوئی عہد نہ باندھنا ○

۳۳ وہ تیرے ملک میں رہنے نہ پائیں تا نہ ہو کہ وہ تجھ سے میرے خلاف گناہ کرائیں کیونکہ اگر تُو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے تو یہ تیرے لئے ضرور پھندا ہو جائیگا ○

باب ۲۴

۱ اور اُس نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُو ہارُون اور ندب اور ابیہو اور بنی اسرائیل کے ستّر بزرگوں کو لیکر خداوند کے پاس اُوپر آ اور تم دُور ہی سے سجدہ کرنا ○

۲ اور مُوسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آئے پر وہ نزدیک نہ آئیں اور لوگ اُس کے ساتھ اُوپر نہ چڑھیں ○

۳ اور مُوسیٰ نے لوگوں کے پاس جاکر خداوند کی سب باتیں اور احکام اُنکو بتا دیئے اور سب لوگوں نے ہم آواز ہو کر جواب دیا کہ جتنی باتیں خداوند نے فرمائی ہیں ہم اُن سب کو مانینگے ○

۴ اور مُوسیٰ نے خداوند کی سب باتیں لکھ لیں اور صبح کو سویرے اُٹھ کر پہاڑ کے نیچے ایک قربانگاہ اور بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے حساب سے بارہ ستُون بنائے ○

۵ اور اُس نے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا جنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور بیلوں کو ذبح کرکے سلامتی کے ذبیحے خداوند کے لئے گذرانے ○

۶ اور مُوسیٰ نے آدھا خُون لے کر باسنوں میں رکھّا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑک دیا ○

۷ پھر اُس نے عہدنامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ کر سُنایا. اُنہوں نے کہا کہ جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے اُس سب کو ہم کرینگے اور تابع رہینگے ○

۸ تب مُوسیٰ نے اُس خُون کو لے کر لوگوں پر چھڑکا اور کہا دیکھو یہ اُس عہد کا خُون ہے جو خداوند نے اِن سب باتوں کے بارے میں تمہارے ساتھ باندھا ہے ○

۹ تب مُوسیٰ اور ہارُون اور ندب اور ابیہو اور بنی اسرائیل کے ستّر بزرگ اُوپر گئے ○

۱۰ اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا اور اُس کے پاؤں کے نیچے نیلم کے پتھر کا چبوترا سا تھا جو آسمان کی مانند شفّاف تھا ○

۱۱ اور اُس نے بنی اسرائیل کے اشراف پر اپنا ہاتھ نہ

بڑھایا سو اُنھوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا۔

۱۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ پہاڑ پر میرے پاس آ اور وہیں ٹھہرا رہ اور مَیں تجھے پتھر کی لوحیں اور شریعت اور احکام جو مَیں نے لکھے ہیں دُونگا تاکہ تُو اُنکو سِکھائے۔ ۱۳ اور مُوسیٰ اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے اور مُوسیٰ خُدا کے پہاڑ کے اُوپر گیا۔ ۱۴ اور بزرگوں سے کہہ گیا کہ جب تک ہم لَوٹ کر تمہارے پاس نہ آ جائیں تُم ہمارے لِئے یہیں ٹھہرے رہو اور دیکھو ہارُون اور حُور تمہارے ساتھ ہیں جس کسی کا کوئی مُقدمہ ہو وہ اُن کے پاس جائے۔ ۱۵ تب مُوسیٰ پہاڑ کے اُوپر گیا اور پہاڑ پر گھٹا چھا گئی۔ ۱۶ اور خُداوند کا جلال کوہِ سِینا پر آ کر ٹھہرا اور چھ دن تک گھٹا اُس پر چھائی رہی اور ساتویں دن اُس نے گھٹا میں سے مُوسیٰ کو بُلایا۔ ۱۷ اور بنی اسرائیل کی نگاہ میں پہاڑ کی چوٹی پر خُداوند کے جلال کا منظر بھسم کرنے والی آگ کی مانند تھا۔ ۱۸ اور مُوسیٰ گھٹا کے بیچ میں ہو کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہ پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات رہا۔

۲۵ ۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا۔ ۲ بنی اسرائیل سے یہ کہنا کہ میرے لِئے نذر لائیں اور تُم اُن ہی سے میری نذر لینا جو اپنے دل کی خُوشی سے دیں۔ ۳ اور جن چیزوں کی نذر تُم کو اُن سے لینی ہے وہ یہ ہیں: سونا اور چاندی اور پیتل۔ ۴ اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کا کپڑا اور باریک کتان اور بکری کی پشم۔ ۵ اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور کیکر کی لکڑی۔ ۶ اور چراغ کے لِئے تیل اور مسح کرنے کے تیل کے لِئے ۷ اور خوشبُودار بخُور کے لِئے مصالح۔ اور سنگِ سُلیمانی اور اَور ۸ سِینہ بند میں جڑنے کے نگینے۔ اور وہ میرے لِئے ایک ۹ مَقدِس بنائیں تاکہ مَیں اُنکے درمیان سکُونت کرُوں۔ اور مسکن اور اُس کے سارے سامان کا جو نمونہ مَیں تجھے دِکھاؤں ٹھیک اُسی کے مُطابق تُم اُسے بنانا۔

۱۰ اور وہ کیکر کی لکڑی کا ایک صندُوق بنائیں جسکی لمبائی ڈھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ ۱۱ اور تُو اُس کے اندر اور باہر خالص سونا منڈھنا اور اُس کے ۱۲ اُوپر گرداگرد ایک زرّیں تاج بنانا۔ اور اُسکے لِئے سونے کے چار کڑے ڈھالکر اُس کے چاروں پایوں میں لگانا۔ دو کڑے ایک طرف ہوں اور دو ہی دُوسری طرف۔ ۱۳ اور کیکر کی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُن پر سونا منڈھنا۔ ۱۴ اور اِن چوبوں کو صندُوق کے اطراف کے کڑوں میں ڈالنا کہ اُن کے سہارے صندُوق اُٹھ جائے۔ ۱۵ چوبیں صندُوق کے کڑوں کے اندر لگی رہیں اور اُس سے الگ نہ کی جائیں۔ ۱۶ اور تُو اُس شہادت نامہ کو جو مَیں تجھے دُونگا اُسی صندُوق میں رکھنا۔ ۱۷ اور تُو کفّارہ کا سرپوش خالص سونے کا بنانا جس کا طُول ڈھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ ۱۸ اور سونے کے دو کرُوبی سرپوش کے دونوں سِروں پر گھڑ کر بنانا۔ ۱۹ ایک کرُوبی کو ایک سِرے پر اور دُوسرے کرُوبی کو دُوسرے سِرے پر لگانا اور تُم سرپوش کو اور دونوں سِروں کے کرُوبیوں کو ایک ہی ٹکڑے سے بنانا۔ ۲۰ اور وہ کرُوبی اِس طرح اُوپر کو اپنے پر پھیلائے ہُوئے ہوں کہ سرپوش کو اپنے پروں سے ڈھانک لیں اور اُن کے مُنہ آمنے سامنے سرپوش کی طرف ہوں۔ ۲۱ اور تُو اُس سرپوش کو اُس صندُوق کے اُوپر لگانا اور وہ عہدنامہ جو مَیں تجھے دُونگا اُسے اُس صندُوق کے اندر رکھنا۔ ۲۲ وہاں مَیں تجھ سے مِلا کرُونگا اور اُس سرپوش کے اُوپر سے اور کرُوبیوں کے بیچ میں سے جو عہدنامہ کے صندُوق کے اُوپر ہونگے اُن سب احکام کے بارے میں جو مَیں بنی اسرائیل کے لِئے تجھے دُونگا تجھ سے بات چیت کِیا کرُونگا۔

۲۳ اور تُو دو ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی کیکر کی لکڑی کی ایک میز بھی بنانا۔ ۲۴ اور اُس کو خالص سونے سے منڈھنا اور اُس کے گرداگرد ایک زرّیں تاج بنانا۔ ۲۵ اور اُسکے چَوگِرد چار اُنگل چوڑی ایک کنگنی لگانا اور اُس کنگنی کے گرداگرد ایک زرّین تاج بنانا۔ ۲۶ اور سونے کے چار کڑے اُسکے لِئے بنا کر اُن کڑوں کو چاروں کونوں میں لگانا جو چاروں پایوں کے مُقابل ہونگے۔ ۲۷ وہ کڑے کنگنی کے پاس ہی ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے جن کے سہارے میز اُٹھائی جائے گھروں کا کام دیں۔ ۲۸ اور کیکر کی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُنکو سونے سے منڈھنا تاکہ میز اُن ہی سے اُٹھائی جائے۔ ۲۹ اور تُو اُسکے طباق اور چمچے اور آفتابے اور اُنڈیلنے کے بڑے بڑے کٹورے سب خالص

۳۰ سونے کے بنانا۔ اور تو اُس میز پر نذر کی روٹیاں ہمیشہ میرے روبرو رکھنا۔

۳۱ اور تو خالص سونے کا ایک شمعدان بنانا۔ وہ شمعدان اور اُسکا پایہ اور ڈنڈی سب گھڑ کر بنائے جائیں اور اُس کی پیالیاں اور لٹو اور اُس کے پھول سب ایک ہی ٹکڑے کے ۳۲ بنے ہوں۔ اور اُس کے دونوں پہلوؤں سے چھ شاخیں باہر کو نکلتی ہوں تین شاخیں شمعدان کے ایک پہلو سے نکلیں ۳۳ اور تین دوسرے پہلو سے۔ ایک شاخ میں بادام کے پھول کی صورت کی تین پیالیاں ایک لٹو اور ایک پھول ہو اور دوسری شاخ میں بھی بادام کے پھول کی صورت کی تین پیالیاں ایک لٹو اور ایک پھول ہو۔ اِسی طرح شمعدان کی چھیوں شاخوں ۳۴ میں یہ سب لگا ہوا ہو۔ اور خود شمعدان میں بادام کے پھول کی صورت کی چار پیالیاں اپنے اپنے لٹو اور پھول سمیت ۳۵ ہوں۔ اور دو شاخوں کے نیچے ایک لٹو سب ایک ہی ٹکڑے کے ہوں اور پھر دو شاخوں کے نیچے ایک لٹو سب ایک ہی ٹکڑے کے ہوں۔ اور پھر دو شاخوں کے نیچے ایک لٹو سب ایک ہی ٹکڑے ۳۶ کے ہوں شمعدان کی چھیوں باہر کو نکلی ہوئی شاخیں یوں ہی ہوں یعنی لٹو و شاخیں اور شمعدان سب ایک ہی ٹکڑے کے بنے ہوں۔ یہ سب ۳۷ کا سب خالص سونے کے ایک ہی ٹکڑے سے گھڑ کر بنایا جائے۔ اور تو اُسکے لئے سات چراغ بنانا یہ چراغ جلائے جائیں تاکہ شمعدان ۳۸ کے سامنے روشنی ہو۔ اور اُس کے گلگیر اور گلدان خالص ۳۹ سونے کے ہوں۔ شمعدان اور یہ سب ظروف ایک قنطار ۴۰ خالص سونے کے بنے ہوئے ہوں۔ اور دیکھ تو اُنکو ٹھیک اُن کے نمونہ کے مطابق جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا ہے بنانا۔

باب ۲۶

۱ اور تو مسکن کے لئے دس پردے بنانا۔ یہ بٹے ہوئے باریک کتان اور آسمانی قرمزی اور سرخ رنگ کے کپڑوں کے ہوں اور اِن میں کسی ماہر اُستاد سے کروبیوں کی صورت کڑھوانا۔ ۲ ہر پردہ کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ ہو اور سب ۳ پردے ایک ہی ناپ کے ہوں۔ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے جائیں اور باقی پانچ پردے بھی ایک ۴ دوسرے سے جوڑے جائیں۔ اور تو ایک بڑے پردہ کے حاشیہ میں بٹے ہوئے کنارے کی طرف جو جوڑا جائیگا آسمانی رنگ کے تکمے بنانا اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردہ کے حاشیہ میں جو اسکے ساتھ ملایا ۵ جائیگا تکمے بنانا۔ پچاس تکمے ایک بڑے پردہ میں بنانا اور پچاس ہی دوسرے بڑے پردہ کے حاشیہ میں جو اسکے ساتھ ملایا جائیگا بنانا اور ۶ سب تکمے ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں۔ اور سونے کی پچاس گھنڈیاں بنا کر ان پردوں کو اِن ہی گھنڈیوں سے ایک ۷ دوسرے کے ساتھ جوڑ دینا تب وہ مسکن ایک ہو جائیگا۔ اور تو بکری کے بال کے پردے بنانا تاکہ مسکن کے اُوپر خیمہ کا کام دیں۔ ۸ ایسے پردے گیارہ ہوں۔ اور ہر پردہ کی لمبائی تیس ہاتھ اور چوڑائی ۹ چار ہاتھ ہو۔ وہ گیارہوں پردے ایک ہی ناپ کے ہوں۔ اور تو پانچ پردے ایک جگہ اور چھ پردے ایک جگہ آپس میں جوڑ دینا اور چھٹے پردہ ۱۰ کو خیمہ کے سامنے موڑ کر دوہرا کر دینا۔ اور تو پچاس تکمے اُس پردہ کے حاشیہ میں جو باہر سے ملایا جائیگا اور پچاس ہی تکمے دوسری طرف کے پردہ کے حاشیہ ۱۱ میں جو باہر سے ملایا جائیگا بنانا۔ اور پیتل کی پچاس گھنڈیاں بنا کر اِن گھنڈیوں کو تکموں میں پہنا دینا اور خیمہ کو جوڑ دینا تاکہ وہ ایک ۱۲ ہو جائے۔ اور خیمہ کے پردوں کا لٹکا ہوا حصہ یعنی آدھا پردہ جو بچ ۱۳ رہیگا وہ مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے۔ اور خیمہ کے پردوں کی لمبائی کے باقی حصہ میں سے ایک ہاتھ پردہ اِدھر سے اور ایک ہاتھ پردہ اُدھر سے مسکن کی دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لٹکا رہے تاکہ اُسے ۱۴ ڈھانک لے۔ اور تو اِس خیمہ کے لئے مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں کا غلاف اور اُسکے اُوپر تخسوں کی کھالوں کا غلاف بنانا۔

۱۵ اور تو مسکن کے لئے کیکر کی لکڑی کے تختے بنانا کہ کھڑے کئے جائیں۔ ۱۶ ۱۷ ہر تختہ کی لمبائی دس ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ اور ہر تختہ میں دو دو چولیں ہوں جو ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوں مسکن کے سب تختے اِسی طرح ۱۸ کے بنانا۔ اور مسکن کے لئے جو تختے تو بنائیگا اُن میں سے بیس تختے جنوبی ۱۹ سمت کے لئے ہوں۔ اور اِن بیسوں تختوں کے نیچے چاندی کے چالیس خانے بنانا یعنی ہر ایک تختہ کے نیچے اُس کی دونوں چولوں ۲۰ کے لئے دو دو خانے۔ اور مسکن کی دوسری طرف یعنی شمالی ۲۱ سمت کے لئے بیس تختے ہوں۔ اور اُن کے لئے بھی چاندی کے چالیس ہی خانے ہوں یعنی ایک ایک تختہ کے نیچے ۲۲ دو دو خانے۔ اور مسکن کے پچھلے حصہ کے لئے مغربی سمت

۲۳ میں چھ تختے بنانا۝ اور اُسی پچھلے حصّہ میں مسکن کے کونوں
۲۴ کے لئے دو تختے بنانا۝ یہ نیچے سے دُہرے ہوں اور اسی طرح
اُوپر کے سرے تک آکر ایک حلقہ میں ملائے جائیں۔ دونوں
تختے اسی ڈھب کے ہوں۔ یہ تختے دونوں کونوں کے لئے ہونگے۝
۲۵ پس آٹھ تختے اور چاندی کے سولہ خانے ہونگے یعنی ایک ایک
۲۶ تختہ کے لئے دو دو خانے۝ اور تُو کیکر کی لکڑی کے بینڈے
بنانا۔ پانچ بینڈے مسکن کے ایک پہلو کے تختوں کے لئے۝
۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کے دُوسرے پہلو کے تختوں کے لئے اور
پانچ بینڈے مسکن کے پچھلے حصّہ یعنی مغربی سمت کے تختوں
۲۸ کے لئے۝ اور وسطی بینڈا جو تختوں کے بیچ میں ہو وہ خیمہ کی ایک
۲۹ حدّ سے دُوسری حدّ تک پہنچے۝ اور تُو تختوں کو سونے سے
منڈھنا اور بینڈوں کے گھروں کے لئے سونے کے کڑے
۳۰ بنانا اور بینڈوں کو بھی سونے سے منڈھنا۝ اور تُو مسکن کو اُسی
نمونہ کے مطابق بنانا جو پہاڑ پر تجھے دکھایا گیا ہے۝

۳۱ اور تُو آسمانی۔ ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور
باریک بٹے ہُوئے کتان کا ایک پردہ بنانا اور اُس میں کسی
۳۲ ماہر اُستاد سے کروبیوں کی صُورت کڑھوانا۝ اور اُسے سونے
سے منڈھے ہُوئے کیکر کے چار ستُونوں پر لٹکانا۔ اِن کے کُنڈے
سونے کے ہوں اور چاندی کے چار خانوں پر کھڑے کیئے
۳۳ جائیں۝ اور پردہ کو گھُنڈیوں کے نیچے لٹکانا اور شہادت
کے صندُوق کو وہیں پردہ کے اندر لیجانا اور یہ پردہ تُمہارے
۳۴ لئے پاک مقام کو پاک ترین مقام سے الگ کریگا۝ اور تُو
۳۵ سرپوش کو پاک ترین مقام میں شہادت کے صندُوق پر رکھنا۝ اور
میز کو پردہ کے باہر دھر کر شمعدان کو اُسکے مُقابل مسکن کی جنوبی
۳۶ سمت میں رکھنا یعنی میز شمالی سمت میں رکھنا۝ اور تُو ایک پردہ خیمہ
کے دروازہ کے لئے آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے
کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے کتان کا بنانا اور اُس پر
۳۷ بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے ہوں۝ اور اِس پردہ کے لئے کیکر
کی لکڑی کے پانچ ستُون بنانا اور اُنکو سونے سے منڈھنا
اور اُنکے کُنڈے سونے کے ہوں جن کے لئے تُو پیتل کے
پانچ خانے ڈھالکر بنانا۝

باب ۲۷
۱ اور تُو کیکر کی لکڑی کی قُربانگاہ پانچ ہاتھ لمبی اور
پانچ ہاتھ چوڑی بنانا۔ وہ قُربانگاہ چوکھونٹی اور اُس کی اونچائی
۲ تین ہاتھ ہو۝ اور تُو اُس کے لئے اُس کے چاروں کونوں پر
سینگ بنانا اور وہ سینگ اور قُربانگاہ سب ایک ہی
۳ ٹکڑے کے ہوں اور تُو اُن کو پیتل سے منڈھنا۝ اور تُو اُسکی
راکھ اُٹھانے کے لئے دیگیں اور بیلچے اور کٹورے اور
سیخیں اور انگیٹھیاں بنانا۔ اُس کے سب ظروف پیتل کے
۴ بنانا۝ اور اُس کے لئے پیتل کی جالی کی جھنجری بنانا اور اُس
۵ جالی کے چاروں کونوں پر پیتل کے چار کڑے لگانا۝ اور
اُس جھنجری کو قُربانگاہ کی چاروں طرف کے کنارے کے
نیچے اِس طرح لگانا کہ وہ اُونچائی میں قُربانگاہ کی آدھی دُور تک
۶ پہنچے۝ اور تُو قُربانگاہ کے لئے کیکر کی لکڑی کی چوبیں بناکر
۷ اُنکو پیتل سے منڈھنا۝ اور تُو اُن چوبوں کو کڑوں میں پہنا
دینا کہ جب کبھی قُربانگاہ اُٹھائی جائے وہ چوبیں اُسکی دونوں
۸ طرف رہیں۝ تختوں سے وہ قُربانگاہ بنانا اور وہ کھوکھلی
ہو۔ وہ اُسے ایسی ہی بنائیں جیسی تجھے پہاڑ پر دکھائی گئی
ہے۝

۹ پھر تُو مسکن کے لئے صحن بنانا۔ اُس صحن کی جنُوبی سمت
کے لئے باریک بٹے ہُوئے کتان کے پردے ہوں جو سَو
۱۰ سَو ہاتھ لمبے ہوں۔ یہ سب ایک ہی سمت میں ہوں۝ اور
اُن کے لئے بیس ستُون بنیں اور ستُونوں کے لئے پیتل کے
بیس ہی خانے بنیں اور اِن ستُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں
۱۱ چاندی کی ہوں۝ اِسی طرح شمالی سمت کے لئے پردے سب
ملاکر لمبائی میں سَو ہاتھ ہوں۔ اُن کے لئے بھی بیس ہی ستُون اور
ستُونوں کے لئے بیس ہی پیتل کے خانے بنیں اور ستُونوں کے
۱۲ کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی ہوں۝ اور صحن کی مغربی سمت
کی چوڑائی میں پچاس ہاتھ کے پردے ہوں۔ اُن کے لئے
۱۳ دس ستُون اور ستُونوں کے لئے دس ہی خانے بنیں۝ اور مشرقی
۱۴ سمت میں صحن ہو۝ اور صحن کے دروازہ کے ایک پہلو کے
لئے پندرہ ہاتھ کے پردے ہوں جن کے لئے تین ستُون اور
۱۵ ستُونوں کے لئے تین ہی خانے بنیں۝ اور دُوسرے پہلو

کے لئے بھی پندرہ ہاتھ کے پردے اور تین ستون اور تین ہی خانے بنیں۔
۱۶ اور صحن کے دروازہ کے لئے بیس ہاتھ کا ایک پردہ ہو جو آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بنا ہؤا ہو اور اُس پر بیل بوٹے کڑھے ہوں۔ اُس کے ستون چار اور ستونوں کے خانے بھی چار ہی ہوں۔
۱۷ اور صحن کے آس پاس سب ستون چاندی کی پٹیوں سے جڑے ہوئے ہوں اور اُن کے کنڈے چاندی کے اور اُن کے خانے پیتل کے ہوں۔
۱۸ صحن کی لمبائی سَو ہاتھ اور چوڑائی ہر جگہ پچاس ہاتھ اور قنات کی اونچائی پانچ ہاتھ ہو۔ پردے باریک بٹے ہوئے کتان کے اور ستونوں کے خانے پیتل کے ہوں۔
۱۹ مسکن کے قسم قسم کے کام کے سب سامان اور وہاں کی میخیں اور صحن کی میخیں یہ سب پیتل کے ہوں۔

۲۰ اور تُو بنی اسرائیل کو حکم دینا کہ وہ تیرے پاس کوٹ کر نکالا ہؤا زیتون کا خالص تیل روشنی کے لئے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلتا رہے۔
۲۱ خیمۂ اجتماع میں اُس پردہ کے باہر جو شہادت کے صندوق کے سامنے ہوگا ہارون اور اُس کے بیٹے شام سے صبح تک شمعدان کو خداوند کے رُوبرو آراستہ رکھیں۔ یہ دستور العمل بنی اسرائیل کے لئے نسل در نسل سدا قائم رہیگا۔

۲۸ اور تُو بنی اسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں کو اپنے نزدیک کر لینا تاکہ ہارون اور اُس کے بیٹے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر کہانت کے عہدہ پر ہو کر میری خدمت کریں۔
۲ اور تُو اپنے بھائی ہارون کے لئے عزت اور زینت کے واسطے مقدس لباس بنا دینا۔
۳ اور تُو اُن سب روشن ضمیروں سے جنکو میں نے حکمت کی رُوح سے بھر رکھا ہے کہہ کر وہ ہارون کے لئے لباس بنائیں تاکہ وہ مقدس ہو کر میرے لئے کاہن کی خدمت کو انجام دے۔
۴ اور جو لباس وہ بنائینگے یہ ہیں یعنی سینہ بند اور افود اور جبہ اور چار خانے کا کرتہ اور عمامہ اور کمر بند۔ وہ تیرے بھائی ہارون اور اُس کے بیٹوں کے واسطے یہ پاک لباس بنائیں تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی خدمت کو انجام دے۔
۵ اور وہ سونا اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان لیں۔
۶ اور وہ افود سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بنائیں جو کسی ماہر اُستاد کے ہاتھ کا کام ہو۔
۷ اور وہ اِس طرح سے جوڑا جائے کہ اُس کے دونوں مونڈھوں کے سرے آپس میں ملا دیئے جائیں۔
۸ اور اُس کے اُوپر جو کاریگری سے بنا ہؤا پٹکا اُسکے باندھنے کے لئے ہوگا اُس پر افود کی طرح کام ہو اور وہ اُسی کپڑے کا ہو اور سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بنا ہؤا ہو۔
۹ اور تُو دو سلیمانی پتھر لیکر اُن پر اسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرانا۔
۱۰ اُن میں سے چھ کے نام تو ایک پتھر پر اور باقیوں کے چھ نام دُوسرے پتھر پر اُنکی پیدایش کی ترتیب کے موافق ہوں۔
۱۱ تُو پتھر کے کندہ کار کو لگا کر انگشتری کے نقش کی طرح اسرائیل کے بیٹوں کے نام اُن دونوں پتھروں پر کندہ کرا کے اُنکو سونے کے خانوں میں جڑوانا۔
۱۲ اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈھوں پر لگانا تاکہ یہ پتھر اسرائیل کے بیٹوں کی یادگاری کے لئے ہوں اور ہارون اُن کے نام خداوند کے رُوبرو اپنے دونوں کندھوں پر یادگاری کے لئے لگائے رہے۔
۱۳ اور تُو سونے کے خانے بنانا۔
۱۴ اور خالص سونے کی دو زنجیریں ڈوری کی طرح گندھی ہوئی بنانا اور ان گندھی ہوئی زنجیروں کو خانوں میں جڑ دینا۔
۱۵ اور عدل کا سینہ بند کسی ماہر اُستاد سے بنوانا۔ اور افود کی طرح سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بنوانا۔
۱۶ وہ چوکھونٹا اور دُوہرا ہو۔ اُس کی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی بھی ایک ہی بالشت ہو۔
۱۷ اور چار قطاروں میں اُس پر جواہر جڑنا۔ پہلی قطار میں یاقوتِ سُرخ اور پکھراج اور گوہرِ شب چراغ ہو۔
۱۸ دُوسری قطار میں زمرد اور نیلم اور ہیرا۔
۱۹ تیسری قطار میں لشم اور یشم اور یاقوت۔
۲۰ چوتھی قطار میں فیروزہ اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد۔ یہ سب سونے کے خانوں میں جڑے جائیں۔
۲۱ یہ جواہر اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں کے مطابق شمار میں بارہ ہوں اور انگشتری کے نقش کی طرح یہ نام جو بارہ قبیلوں کے نام ہونگے

۲۲ اُن پر کندہ کیئے جائیں○ اور تو سینہ بند پر ڈوری کی طرح گندھی
۲۳ ہُوئی خالص سونے کی دو زنجیریں لگانا○ اور سینہ بند کے لئے
سونے کے دو حلقے بنا کر اُنکو سینہ بند کے دونوں سروں پر لگانا○
۲۴ اور سونے کی دونوں گُندھی ہُوئی زنجیروں کو اُن دونوں حلقوں میں
۲۵ جو سینہ بند کے دونوں سروں پر ہونگے لگا دینا○ اور دونوں
گُندھی ہُوئی زنجیروں کے باقی دونوں سروں کو دونوں تختوں
کے خانوں میں جڑ کر اُنکو افُود کے دونوں مونڈھوں پر سامنے
۲۶ کی طرف لگا دینا○ اور سونے کے اَور دو حلقے بنا کر اُنکو سینہ بند
کے دونوں سروں کے اُس حاشیہ میں لگانا جو افُود کے اندر کی
۲۷ طرف ہے○ پھر سونے کے دو حلقے اَور بنا کر اُنکو افُود کے دونوں
مونڈھوں کے نیچے اُس کے اگلے حِصّہ میں لگانا جہاں افُود جوڑا
جائیگا تاکہ وہ افُود کے کاریگری سے بُنے ہُوئے پٹکے کے اُوپر
۲۸ رہے○ اور وہ سینہ بند کو لیکر اُس کے حلقوں کو ایک نیلے فیتے
سے باندھ دیں تاکہ یہ سینہ بند افُود کے کاریگری سے بُنے ہُوئے
پٹکے کے اُوپر بھی رہے اور افُود سے بھی الگ نہ ہونے پائے○
۲۹ اور ہارُون اِسرائیل کے بیٹوں کے نام عدل کے سینہ بند پر
اپنے سینہ پر پاک مقام میں داخل ہونے کے وقت خُداوند کے
۳۰ رُوبرُو لگائے رہے تاکہ ہمیشہ اُن کی یادگاری ہُوا کرے○ اور تو
عدل کے سینہ بند میں اُوریم اور تُمیّم کو رکھنا اور جب ہارُون
خُداوند کے حضُور جائے تو یہ اُس کے دِل کے اُوپر ہوں یُوں
ہارُون بنی اسرائیل کے فیصلہ کو اپنے دِل کے اُوپر خُداوند کے
رُوبرُو ہمیشہ لئے رہیگا○

۳۱ اور تو افُود کا جُبّہ بالکل آسمانی رنگ کا بنانا○ اور اُس کا
۳۲ گریبان بیچ میں ہو اور زِرہ کے گریبان کی طرح اُسکے گریبان
۳۳ کے گرداگرد بُنی ہُوئی گوٹ ہو تاکہ وہ پھٹنے نہ پائے○ اور اُس کے
دامن کے گھیر میں چاروں طرف آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ
کے انار بنانا اور اُنکے درمیان چاروں طرف سونے کی گھنٹیاں
۳۴ لگانا○ یعنی جُبّہ کے دامن کے پُورے گھیر میں ایک سونے کی
گھنٹی ہو اور اُس کے بعد انار۔ پھر ایک سونے کی گھنٹی ہو اور اُس
۳۵ کے بعد انار○ اِس جُبّہ کو ہارُون خِدمت کے وقت پہنا کرے
تاکہ جب جب وہ پاک مقام کے اندر خُداوند کے حضُور جائے

یا وہاں سے نکلے تو اُس کی آواز سُنائی دے تاایسا نہ ہو کہ وہ
مر جائے○

۳۶ اور تو خالص سونے کا ایک پتر بنا کر اُس پر انگشتری کے
۳۷ نقش کی طرح یہ کندہ کرنا خُداوند کے لئے مُقدّس○ اور اُسے نیلے
فیتے سے باندھنا تاکہ وہ عمامہ پر یعنی عمامہ کے سامنے کے حِصّہ
۳۸ پر ہو○ اور یہ ہارُون کی پیشانی پر رہے تاکہ جو کچھ بنی اسرائیل
اپنے پاک ہدیوں کے ذریعہ سے مُقدّس ٹھہرائیں اُن مُقدّس
ٹھہرائی ہُوئی چیزوں کی بدی ہارُون اُٹھائے اور یہ اُسکی پیشانی
۳۹ پر ہمیشہ رہے تاکہ وہ خُداوند کے حضُور مقبُول ہوں○ اور کُرتہ
باریک کتان کا بُنا ہُوا اور چارخانے کا ہو اور عمامہ بھی باریک
کتان ہی کا بنانا اور ایک کمر بند بنانا جس پر بیل بُوٹے کڑھے
۴۰ ہوں○ اور ہارُون کے بیٹوں کے لئے کُرتے بنانا اور عزّت اور
۴۱ زینت کے واسطے اُن کے لئے کمر بند اور پگڑیاں بنانا○ اور تو یہ
سب اپنے بھائی ہارُون اور اُس کے ساتھ اُسکے بیٹوں کو پہنانا
اور اُنکو مسح اور مخصُوص اور مُقدّس کرنا تاکہ وہ سب میرے لئے
۴۲ کاہن کی خِدمت کو انجام دیں○ اور تو اُن کے لئے کتان کے
پاجامے بنا دینا تاکہ اُنکا بدن ڈھکا رہے یہ کمر سے ران تک کے
۴۳ ہوں○ اور ہارُون اور اُسکے بیٹے جب جب خیمۂ اجتماع میں
داخل ہوں یا خِدمت کرنے کو پاک مکان کے اندر قربانگاہ
کے نزدیک جائیں اُنکو پہنا کریں تاایسا نہ ہو کہ گنہگار ٹھہریں
اور مر جائیں۔ یہ دستُور العمل اُسکے اور اُسکی نسل کے لئے ہمیشہ
رہیگا○

۲۹ باب

اور اُنکو پاک کرنے کی خاطر تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی
خِدمت کو انجام دیں تو اُن کے واسطے یہ کرنا کہ ایک بچھڑا اور دو
۲ بے عیب مینڈھے لینا○ اور بے خمیری روٹی اور بے خمیر کے کُلچے
جنکے ساتھ تیل ملا ہو اور تیل کی چُپڑی ہُوئی بے خمیری چپاتیاں
۳ لینا۔ یہ سب گیہوں کے میدہ کی بنانا○ اور اُنکو ایک ٹوکری میں
رکھکر اُس ٹوکری کو بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے
۴ لے آنا○ پھر ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ
۵ پر لا کر اُنکو پانی سے نہلانا○ اور وہ لباس لیکر ہارُون کو کُرتہ اور
افُود کا جُبّہ اور افُود اور سینہ بند پہنانا اور افُود کا کاریگری سے

۶ بنا ہُؤا کمربند اُسکے باندھ دینا۔ اور عمامہ کو اُس کے سر پر رکھ
۷ کر اُس عمامہ کے اُوپر مُقدّس تاج لگا دینا۔ اور مسح کرنے
۸ کا تیل لیکر اُسکے سر پر ڈالنا اور اُسکو مسح کرنا۔ پھر اُسکے بیٹوں
۹ کو آگے لا کر اُنکو کُرتے پہنانا۔ اور ہارُون اور اُس کے بیٹوں
کے کمربند لپیٹ کر اُن کے پگڑیاں باندھنا تاکہ کہانت کے
منصب پر ہمیشہ کے لئے اُنکا حق رہے اور ہارُون اور اُسکے
۱۰ بیٹوں کو مخصُوص کرنا۔ پھر تُو اُس بچھڑے کو خیمۂ اجتماع کے
سامنے لانا اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بچھڑے
۱۱ کے سر پر رکھیں۔ پھر اُس بچھڑے کو خُداوند کے آگے خیمۂ اجتماع
۱۲ کے دروازہ پر ذبح کرنا۔ اور اُس بچھڑے کے خُون میں سے
کچھ لیکر اُسے اپنی اُنگلی سے قُربانگاہ کے سینگوں پر لگانا اور
۱۳ باقی سارا خُون قُربانگاہ کے پایہ پر اُنڈیل دینا۔ پھر اُس چربی کو
جس سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور جگر پر کی جھلّی کو اور دونوں
گُردوں کو اور اُن کے اُوپر کی چربی کو لیکر سب قُربانگاہ پر
۱۴ جلانا۔ لیکن اُس بچھڑے کے گوشت اور کھال اور گوبر کو خیمہ
گاہ کے باہر آگ سے جلا دینا اسلئے کہ یہ خطا کی قُربانی ہے۔
۱۵ پھر تُو ایک مینڈھے کو لینا اور ہارُون اور اُس کے بیٹے اپنے
۱۶ ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں۔ اور تُو اُس مینڈھے کو
ذبح کرنا اور اُس کا خُون لیکر قُربانگاہ پر چاروں طرف چھڑکنا۔
۱۷ اور تُو مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کاٹنا اور اُسکی انتڑیوں اور
پایوں کو دھو کر اُس کے ٹکڑوں اور اُسکے سر کے ساتھ رکھ دینا۔
۱۸ پھر اُس پُورے مینڈھے کو قُربانگاہ پر جلانا۔ یہ خُداوند کے لئے
سوختنی قُربانی ہے یہ راحت انگیز خُوشبو یعنی خُداوند کے لئے
۱۹ آتشین قُربانی ہے۔ پھر دُوسرے مینڈھے کو لینا اور ہارُون
اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں۔
۲۰ اور تُو اُس مینڈھے کو ذبح کرنا اور اُس کے خُون میں سے
کچھ لیکر ہارُون اور اُس کے بیٹوں کے دہنے کان کی لَو پر اور
دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگانا اور خُون کو
۲۱ قُربانگاہ پر چاروں طرف چھڑک دینا۔ اور قُربانگاہ پر کے
خُون اور مسح کرنے کے تیل میں سے کچھ کچھ لیکر ہارُون اور اُس
کے لباس پر اور اُس کے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُن کے لباس

پر چھڑکنا تب وہ اپنے لباس سمیت اور اُسکے ساتھ ہی اُسکے
بیٹے اپنے اپنے لباس سمیت مُقدّس ہوں گے۔ اور تُو ۲۲
مینڈھے کی چربی اور موٹی دُم کو اور جس چربی سے انتڑیاں
ڈھکی رہتی ہیں اُسکو اور جگر پر کی جھلّی کو اور دونوں گُردوں کو
اور اُن کے اُوپر کی چربی کو اور دہنی ران کو لینا اس لئے کہ یہ
تخصیصی مینڈھا ہے۔ اور بے خمیری روٹی کی ٹوکری میں ۲۳
سے جو خُداوند کے آگے دھری ہوگی روٹی کا ایک گِردہ اور
ایک کلیچہ جس میں تیل ملا ہُؤا ہو اور ایک چپاتی لینا۔ اور ان ۲۴
سبھوں کو ہارُون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ کر اُنکو
خُداوند کے رُوبرُو ہلانا تاکہ یہ ہلانے کا ہدیہ ہو۔ پھر اِن کو اُن ۲۵
کے ہاتھوں سے لے کر قُربانگاہ پر سوختنی قُربانی کے اُوپر
جلا دینا تاکہ وہ خُداوند کے آگے راحت انگیز خُوشبو ہو یہ
خُداوند کے لئے آتشین قُربانی ہے۔ اور تُو ہارُون کے تخصیصی ۲۶
مینڈھے کا سینہ لیکر اُسکو خُداوند کے رُوبرُو ہلانا تاکہ وہ ہلانے
کا ہدیہ ہو۔ یہ تیرا حِصّہ ٹھہرے گا۔ اور تُو ہارُون اور اُسکے بیٹوں ۲۷
کے تخصیصی مینڈھے کے ہلانے کے ہدیہ کے سینہ کو جو ہلایا
جا چکا ہے اور اُٹھائے جانے کے ہدیہ کی ران کو جو اُٹھائی
جا چکی ہے لیکر اُن دونوں کو پاک ٹھہرانا۔ تاکہ یہ سب ۲۸
بنی اسرائیل کی طرف سے ہمیشہ کے لئے ہارُون اور
اُسکے بیٹوں کا حق ہو کیونکہ یہ اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہے۔
سو یہ بنی اسرائیل کی طرف سے اُن کی سلامتی کے
ذبیحوں میں سے اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہوگا۔ جو اُنکی طرف
سے خُداوند کے لئے اُٹھایا گیا ہے۔ اور ہارُون کے بعد ۲۹
اُسکے پاک لباس اُس کی اولاد کے لئے ہونگے۔ تاکہ
اُن ہی میں وہ مسح و مخصُوص کئے جائیں۔ اُسکا جو بیٹا اُس ۳۰
کی جگہ کاہن ہو وہ جب پاک مقام میں خدمت کرنے کو
خیمۂ اجتماع میں داخل ہو تو اُنکو سات دن تک پہنے
رہے۔ اور تُو تخصیصی مینڈھے کو لیکر اُسکے گوشت کو کسی ۳۱
پاک جگہ میں اُبالنا۔ اور ہارُون اور اُسکے بیٹے مینڈھے ۳۲
کا گوشت اور ٹوکری کی روٹیاں خیمۂ اجتماع کے دروازہ
پر کھائیں۔ اور جن چیزوں سے اُنکو مخصُوص اور پاک کرنے ۳۳

کے لئے کفارہ دیا جائے وہ اُنکو بھی کھائیں لیکن اجنبی شخص اُن میں سے کچھ نہ کھانے پائے کیونکہ یہ چیزیں پاک ہیں ۝
۳۴ اور اگر مخصوص کرنے کے گوشت یا روٹی میں سے کچھ صبح تک بچا رہ جائے تو اُس بچے ہوئے کو آگ سے جلا دینا۔ وہ ہرگز نہ کھایا جائے اِسلئے کہ وہ پاک ہے ۝
۳۵ اور تُو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ساتھ جیسا میں نے حکم دیا ہے وہ سب عمل میں لانا اور سات دن تک اُن کی تخصیص کرتے رہنا ۝
۳۶ اور تُو ہر روز خطا کی قربانی کے بچھڑے کو کفارہ کے واسطے ذبح کرنا اور تُو قربانگاہ کو اُس کے کفارہ دینے کے وقت صاف کرنا اور اُسے مسح کرنا تاکہ وہ پاک ہو جائے ۝
۳۷ تُو سات دن تک قربانگاہ کے لئے کفارہ دینا اور اُسے پاک کرنا تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی اور جو کچھ اُس سے چھو جائیگا وہ بھی پاک ٹھہریگا ۝
۳۸ اور تُو ہر روز سدا ایک ایک برس کے دو دو برّے قربانگاہ
۳۹ پر چڑھایا کرنا ۝ ایک برّہ صبح کو اور دُوسرا برّہ زوال اور غروب
۴۰ کے درمیان چڑھانا ۝ اور ایک برّہ کے ساتھ ایفہ کے دسویں حصّہ کے برابر میدہ دینا جس میں ہین کے چوتھے حصّہ کی مقدار میں کوٹ کر نکالا ہوا تیل ملا ہوا ہو اور ہین کے چوتھے
۴۱ حصّہ کی مقدار میں تپاون کے لئے مے بھی دینا ۝ اور تُو دُوسرے برّہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھانا اور اُسکے ساتھ صبح کی طرح نذر کی قربانی اور ویسا ہی تپاون دینا جس سے وہ خداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو اور آتشین
۴۲ قربانی ٹھہرے ۝ ایسی ہی سوختنی قربانی تمہاری پشت در پشت خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے آگے ہمیشہ ہوا کرے وہاں میں تم
۴۳ سے ملونگا اور تجھ سے باتیں کرونگا ۝ اور وہیں میں بنی اسرائیل
۴۴ سے ملاقات کرونگا اور وہ مقام میرے جلال سے مقدس ہوگا ۝ اور میں خیمۂ اجتماع کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا اور میں ہارون اور اُسکے بیٹوں کو مقدس کرونگا تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی
۴۵ خدمت کو انجام دیں ۝ اور میں بنی اسرائیل کے درمیان
۴۶ سکونت کرونگا اور اُنکا خدا ہونگا ۝ تب وہ جان لیں گے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں جو اُنکو ملک مصر سے اِس لئے نکالکر

لایا کہ میں اُن کے درمیان سکونت کروں۔ میں ہی خداوند اُنکا خدا ہوں ۝

۳۰ اور تُو بخور جلانے کے لئے کیکر کی لکڑی کی ایک قربانگاہ بنانا ۝
۲ اُس کی لمبائی ایک ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ ہو۔ وہ چوکھونٹی رہے اور اُس کی اُونچائی دو ہاتھ ہو اور اُسکے سینگ اُسی ٹکڑے سے بنائے جائیں ۝
۳ اور تُو اُس کی اُوپر کی سطح اور چاروں پہلوؤں کو جو اُسکے گرداگرد ہیں اور اُسکے سینگوں کو خالص سونے سے منڈھنا اور اُسکے لئے گرداگرد ایک زرین تاج بنانا ۝
۴ اور تُو اُس تاج کے نیچے اُسکے دونوں پہلوؤں پر سونے کے دو کڑے اُسکی دونوں طرف بنانا وہ اُسکے اُٹھانے کی چوبوں کے لئے خانوں کا کام دینگے ۝
۵ اور چوبیں کیکر کی لکڑی کی بنا کر اُنکو سونے سے منڈھنا ۝
۶ اور تُو اُسکو اُس پردہ کے آگے رکھنا جو شہادت کے صندوق کے سامنے ہے وہ سرپوش کے سامنے ہے جو شہادت کے صندوق کے اُوپر ہے جہاں میں تجھ سے ملا کرونگا ۝
۷ اِسی پر ہارون خوشبودار بخور جلایا کرے۔ ہر صبح چراغوں کو ٹھیک کرتے وقت بخور جلائے ۝
۸ اور زوال و غروب کے درمیان بھی جب ہارون چراغوں کو روشن کرے تب بخور جلائے۔ یہ بخور خداوند کے حضور تمہاری پشت در پشت ہمیشہ جلایا جائے ۝
۹ اور تم اُس پر اور طرح کا بخور نہ جلانا اور نہ اُس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی چڑھانا اور کوئی تپاون بھی اُس پر نہ تپانا ۝
۱۰ اور ہارون سال میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دے۔ تمہاری پشت در پشت سال میں ایک بار اِس خطا کی قربانی کے خون سے جو کفارہ کے لئے ہو اُسکے واسطے کفارہ دیا جائے۔ یہ خداوند کے لئے سب سے زیادہ پاک ہے ۝
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۝
۱۲ جب تُو بنی اسرائیل کا شمار کرے تو جتنوں کا شمار ہوا ہو وہ شمار کے وقت اپنی جان کا فدیہ خداوند کے لئے دیں تاکہ جب تُو اُنکا شمار کر رہا ہو اُس وقت کوئی وبا اُن میں پھیلنے نہ پائے ۝
۱۳ ہر ایک جو گنتی میں نکل کر شمار کئے ہوؤں میں مل جائے وہ مقدِس کی مثقال کے حساب سے نیم مثقال دے۔ مثقال بیس جیرہ کی ہوتی ہے۔ یہ نیم مثقال خداوند کے لئے نذر ہے ۝
چنانچہ بیس برس کے یا اُس

سے زیادہ عمر کے نکل نکل کر شمار کئے ہوؤں میں ملتے جائیں

۱۵ اُن میں سے ہر ایک خداوند کی نذر دے۔ جب تمہاری جانوں کے کفارہ کے لئے خداوند کی نذر دی جائے تو دولتمند نیم مثقال سے زیادہ نہ دے اور نہ غریب اُس سے کم دے۔

۱۶ اور تو بنی اسرائیل سے کفارہ کی نقدی لیکر اُسے خیمۂ اجتماع کے کام میں لگانا تاکہ وہ بنی اسرائیل کی طرف سے تمہاری جانوں کے کفارہ کے لئے خداوند کے حضور یادگار ہو۔

۱۷، ۱۸ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ تو دھونے کے لئے پیتل کا ایک حوض اور پیتل ہی کی اُسکی کرسی بنانا اور اُسے خیمۂ اجتماع

۱۹ اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ کر اُس میں پانی بھر دینا۔ اور ہارون

۲۰ اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ پاؤں اُس سے دھویا کریں۔ خیمۂ اجتماع میں داخل ہوتے وقت پانی سے دھو لیا کریں تاکہ ہلاک نہ ہوں یا جب وہ قربانگاہ کے نزدیک خدمت کے

۲۱ واسطے یعنی خداوند کے لئے سوختنی قربانی چڑھانے کو آئیں۔ تو اپنے اپنے ہاتھ پاؤں دھو لیں تاکہ مر نہ جائیں۔ یہ اُسکے اور اُسکی اولاد کے لئے نسل در نسل دائمی رسم ہو۔

۲۲، ۲۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ کہ تو مقدس کی مثقال کے حساب سے خاص خاص خوشبودار مصالح لینا یعنی اپنے آپ نکلا ہوا مُر پانچسو مثقال اور اُسکا آدھا یعنی ڈھائی سو مثقال

۲۴ دارچینی اور خوشبودار اگر ڈھائی سو مثقال۔ اور تج پانچسو مثقال

۲۵ اور زیتون کا تیل ایک ہین۔ اور تو اُن سے مسح کرنے کا پاک تیل بنانا یعنی اُنکو گندھی کی حکمت کے مطابق ملا کر ایک خوشبودار روغن تیار کرنا یہی مسح کرنے کا پاک تیل ہوگا۔

۲۶، ۲۷ اسی سے تو خیمۂ اجتماع کو اور شہادت کے صندوق کو۔ اور میز کو اُسکے ظروف سمیت اور شمعدان کو اُسکے ظروف سمیت اور بخور

۲۸ جلانے کی قربانگاہ کو۔ اور سوختنی قربانی چڑھانے کے مذبح کو اُسکے سب ظروف سمیت اور حوض کو اور اُسکی کرسی کو مسح کرنا۔

۲۹ اور تو اُنکو مقدس کرنا تاکہ وہ نہایت پاک ہو جائیں۔ جو کچھ اُن

۳۰ سے چھو جائیگا وہ پاک ٹھہریگا۔ اور تو ہارون اور اُسکے بیٹوں کو مسح کرنا اور اُنکو مقدس کرنا تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی

۳۱ خدمت کو انجام دیں۔ اور تو بنی اسرائیل سے کہہ دینا کہ یہ تیل میرے لئے تمہاری پشت در پشت مسح کرنے کا پاک تیل

۳۲ ہوگا۔ یہ کسی آدمی کے جسم پر نہ ڈالا جائے اور نہ تم کوئی اور روغن اس کی ترکیب سے بنانا اسلئے کہ یہ مقدس ہے اور تمہارے نزدیک مقدس ٹھہرے۔

۳۳ جو کوئی اُسکی طرح کچھ بنائے۔ یا اس میں سے کچھ کسی اجنبی پر لگائے وہ اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائے۔

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو خوشبودار مصالح مُر اور مصطکی اور لون اور خوشبودار مصالح کے ساتھ خالص لبان وزن میں برابر برابر لینا۔

۳۵ اور نمک ملا کر اُن سے گندھی کی حکمت کے مطابق خوشبودار روغن کی طرح صاف اور پاک بخور بنانا۔

۳۶ اور اس میں سے کچھ خوب باریک پیسکر خیمۂ اجتماع میں شہادت کے صندوق کے سامنے جہاں میں تجھ سے ملا کرونگا رکھنا۔ یہ تمہارے لئے نہایت پاک ٹھہرے۔

۳۷ اور جو بخور تو بنائے اُسکی ترکیب کے مطابق تم اپنے لئے کچھ نہ بنانا۔ وہ بخور تیرے نزدیک خداوند کے لئے پاک ہو۔

۳۸ جو کوئی سونگھنے کے لئے بھی اُس کی طرح کچھ بنائے وہ اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائے۔

باب ۳۱

۱، ۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ دیکھ میں نے بضلی ایل بن اوری بن حور کو یہوداہ کے قبیلہ میں سے نام لیکر بلایا ہے۔

۳ اور میں نے اُسکو حکمت اور فہم اور علم اور ہر طرح کی صنعت میں روح اللہ سے معمور کیا ہے۔

۴ تاکہ ہنرمندی کے کاموں کو ایجاد کرے اور سونے اور چاندی اور پیتل کی چیزیں بنائے۔

۵ اور پتھر کو جڑنے کے لئے کاٹے اور لکڑی کو تراشے جس سے سب طرح کی کاریگری کا کام ہو۔

۶ اور دیکھ میں نے اہلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا اور دان کے قبیلہ میں سے ہے اُسکا ساتھی مقرر کیا ہے اور میں نے سب روشن ضمیروں کے دل میں ایسی سمجھ رکھی ہے کہ جن جن چیزوں کا میں نے تجھ کو حکم دیا ہے اُن سبھوں کو وہ بنا سکیں۔

۷ یعنی خیمۂ اجتماع اور شہادت کا صندوق اور سرپوش جو اُسکے اوپر رہیگا اور خیمہ کا سب سامان۔

۸ اور میز اور اُسکے ظروف اور خالص سونے کا شمعدان اور اُسکے سب ظروف اور بخور جلانے کی قربانگاہ۔

۹ اور سوختنی قربانی کی قربانگاہ اور اُسکے سب ظروف اور حوض اور اُسکی کرسی۔

۱۰ اور بیل بوٹے کڑھے ہوئے جامے اور ہارون کاہن کے مقدس لباس اور اُسکے بیٹوں کے لباس تاکہ

۱۱ کاہن کی خدمت کو انجام دیں۔ اور مسح کرنے کا تیل اور مقدس مکان کے لئے خوشبودار مصالح کا بخور۔ اِن سبھوں کو وہ جیسا میں نے تجھے حکم دیا ہے ویسا ہی بنائیں۔

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ ۱۳ تو بنی اسرائیل سے یہ بھی کہہ دینا کہ تم میرے سبتوں کو ضرور ماننا۔ اسلئے کہ یہ میرے اور تمہارے درمیان تمہاری پشت در پشت ایک نشان رہیگا تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں۔ ۱۴ پس تم سبت کو ماننا اسلئے کہ وہ تمہارے لئے مقدس ہے۔ جو کوئی اسکی بےحرمتی کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ جو اس میں کچھ کام کرے وہ اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائے۔ ۱۵ چھ دن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دن آرام کا سبت ہے جو خداوند کے لئے مقدس ہے۔ جو کوئی سبت کے دن کام کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ ۱۶ پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں اور پشت در پشت اُسے دائمی عہد جانکر اسکا لحاظ رکھیں۔ ۱۷ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہ ہمیشہ کے لئے ایک نشان رہیگا اسلئے کہ چھ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور ساتویں دن آرام کرکے تازہ دم ہوا۔

۱۸ اور جب خداوند کوہِ سینا پر موسیٰ سے باتیں کرچکا تو اُس نے اُسے شہادت کی دو لوحیں دیں۔ وہ لوحیں پتھر کی اور خدا کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھیں۔

باب ۳۲

۱ اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ نے پہاڑ سے اُترنے میں دیر لگائی تو وہ ہارون کے پاس جمع ہوکر اُس سے کہنے لگے کہ اُٹھ ہمارے لئے دیوتا بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس مرد موسیٰ کو جو ہم کو ملکِ مصر سے نکالکر لایا کیا ہوگیا۔ ۲ ہارون نے اُن سے کہا تمہاری بیویوں اور لڑکوں اور لڑکیوں کے کانوں میں جو سونے کی بالیاں ہیں اُنکو اُتار کر میرے پاس لے آؤ۔ ۳ چنانچہ سب لوگ اُن کے کانوں سے سونے کی بالیاں اُتار اُتار کر اُنکو ہارون کے پاس لے آئے۔ ۴ اور اُس نے اُنکو اُنکے ہاتھوں سے لیکر ایک ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا جس کی صورت چھینی سے ٹھیک کی۔ تب وہ کہنے لگے اَے اسرائیل یہی تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھ کو ملکِ مصر سے نکالکر لایا۔ ۵ یہ دیکھ کر ہارون نے اُسکے آگے ایک قربانگاہ بنائی اور اُس نے اعلان کردیا کہ کل خداوند کے لئے عید ہوگی۔ ۶ اور دوسرے دن صبح سویرے اُٹھ کر اُنہوں نے قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں۔ پھر اُن لوگوں نے بیٹھکر کھایا پیا اور اُٹھ کر کھیل کود میں لگ گئے۔

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جنکو تو ملکِ مصر سے نکال لایا بگڑ گئے ہیں۔ ۸ وہ اُس راہ سے جسکا میں نے اُنکو حکم دیا تھا بہت جلد پھر گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُسکے لئے قربانی چڑھا کر یہ بھی کہا کہ اَے اسرائیل یہ تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھ کو ملکِ مصر سے نکالکر لایا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں اس قوم کو دیکھتا ہوں کہ یہ گردن کش قوم ہے۔ ۱۰ اِس لئے تو مجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور میں اُنکو بھسم کردوں اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔ ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا اَے خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر بھڑکتا ہے جنکو تو قوتِ عظیم اور دستِ قوی سے ملکِ مصر سے نکالکر لایا ہے؟ ۱۲ مصری لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ اُنکو بُرائی کے لئے نکال لے گیا تاکہ اُنکو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُنکو روئے زمین پر سے فنا کردے؟ سو تو اپنے قہرِ و غضب سے باز رہ اور اپنے لوگوں سے اِس بُرائی کرنے کے خیال کو چھوڑ دے۔ ۱۳ تو اپنے بندوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہ سارا ملک جسکا میں نے ذکر کیا ہے تمہاری نسل کو بخشونگا کہ وہ سدا اُسکے مالک رہیں۔ ۱۴ تب خداوند نے اُس بُرائی کے خیال کو چھوڑ دیا جو اُس نے کہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کریگا۔

۱۵ اور موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں ہاتھ میں لئے ہوئے اُلٹا پھرا اور پہاڑ سے نیچے اُترا اور وہ لوحیں اِدھر سے اور اُدھر سے دونوں طرف سے لکھی ہوئی تھیں۔ ۱۶ اور وہ لوحیں خدا ہی کی بنائی ہوئی تھیں اور جو لکھا ہوا تھا وہ بھی خدا ہی کا لکھا

۱۷ اور اُن پر کندہ کیا ہُؤا تھا۔ اور جب یشوع نے لوگوں کی للکار
کی آواز سُنی تو مُوسیٰ سے کہا کہ لشکرگاہ میں لڑائی کا شور ہو رہا ہے۔
۱۸ مُوسیٰ نے کہا یہ آواز نہ تو فتحمندوں کا نعرہ ہے نہ مغلوبوں کی فریاد
۱۹ بلکہ مجھے تو گانے والوں کی آواز سُنائی دیتی ہے۔ اور لشکرگاہ
کے نزدیک آکر اُس نے وہ بچھڑا اور اُنکا ناچنا دیکھا۔ تب
مُوسیٰ کا غضب بھڑکا اور اُس نے اُن لوحوں کو اپنے ہاتھوں
۲۰ میں سے پٹک دیا اور اُنکو پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالا۔ اور
اُس نے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور
اُسکو آگ میں جلایا اور اُسے باریک پیسکر پانی پر چھڑکا اور
۲۱ اُسی میں سے بنی اسرائیل کو پلوایا۔ اور مُوسیٰ نے ہارُون سے
کہا کہ اِن لوگوں نے تیرے ساتھ کیا کیا تھا جو تُو نے اِنکو اِتنے
۲۲ بڑے گُناہ میں پھنسا دیا؟ ہارُون نے کہا کہ میرے مالک
کا غضب نہ بھڑکے۔ تُو اِن لوگوں کو جانتا ہے کہ بدی پر تُلے
۲۳ رہتے ہیں۔ چنانچہ اِنہی نے مجھ سے کہا کہ ہمارے لئے دیوتا بنا
دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس
۲۴ آدمی مُوسیٰ کو جو ہمکو مُلک مصر سے نکالکر لایا کیا ہو گیا۔ تب میں
نے اِن سے کہا کہ جس جس کے ہاں سونا ہو وہ اُسے اُتار
لائے۔ پس اُنہوں نے اُسے مجھکو دیا اور میں نے اُسے آگ
میں ڈالا تو یہ بچھڑا نکل پڑا۔

۲۵ جب مُوسیٰ نے دیکھا کہ لوگ بے قابو ہو گئے کیونکہ ہارُون
نے اُنکو بے لگام چھوڑ کر اُنکو اُن کے دُشمنوں کے درمیان
۲۶ ذلیل کر دیا۔ تو مُوسیٰ نے لشکرگاہ کے دروازہ پر کھڑے
ہو کر کہا جو جو خُداوند کی طرف ہے وہ میرے پاس آ
۲۷ جائے۔ تب سب بنی لاوی اُس کے پاس جمع ہو گئے۔ اور
اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ
تُم اپنی اپنی ران سے تلوار لٹکا کر پھاٹک پھاٹک گھُوم گھُوم
کر سارے لشکرگاہ میں اپنے اپنے بھائیوں اور اپنے اپنے
۲۸ ساتھیوں اور اپنے اپنے پڑوسیوں کو قتل کرتے پھرو۔ اور بنی
لاوی نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافق عمل کیا چنانچہ اُس دن
۲۹ لوگوں میں سے قریباً تین ہزار مرد کھیت آئے۔ اور مُوسیٰ نے
کہا کہ آج خُداوند کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرو بلکہ ہر شخص
اپنے ہی بیٹے اور اپنے ہی بھائی کے خلاف ہو تاکہ وہ تُمکو آج ہی
۳۰ برکت دے۔ اور دُوسرے دن مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تُم
نے بڑا گُناہ کیا اور اب میں خُداوند کے پاس اُوپر جاتا ہُوں.
۳۱ شاید میں تُمہارے گُناہ کا کفارہ دے سکوں۔ اور مُوسیٰ
خُداوند کے پاس لوٹکر گیا اور کہنے لگا ہائے اِن لوگوں نے
۳۲ بڑا گُناہ کیا کہ اپنے لئے سونے کا دیوتا بنایا۔ اور اب اگر تُو اِنکا
گُناہ مُعاف کر دے تو خیر ورنہ میرا نام اُس کتاب میں سے
۳۳ جو تُو نے لکھی ہے مٹا دے۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ
جس نے میرا گُناہ کیا ہے میں اُسی کے نام کو اپنی کتاب میں
۳۴ سے مٹاؤنگا۔ اب تُو روانہ ہو اور لوگوں کو اُس جگہ لے جا
جو میں نے تجھے بتائی ہے۔ دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے
چلیگا لیکن میں اپنے مُطالبہ کے دن اُنکو اُنکے گُناہ کی سزا
۳۵ دُونگا۔ اور خُداوند نے اُن لوگوں میں مری بھیجی کیونکہ جو بچھڑا
ہارُون نے بنایا وہ اُن ہی کا بنوایا ہُؤا تھا۔

باب ۳۳

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اُن لوگوں کو اپنے ساتھ
لیکر جنکو تُو مُلک مصر سے نکالکر لایا یہاں سے اُس مُلک
کی طرف روانہ ہو جسکے بارے میں میں نے ابرہام اور اضحاق اور
یعقوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے میں تیری
۲ نسل کو دُونگا۔ اور میں تیرے آگے آگے ایک فرشتہ کو بھیجُونگا اور
میں کنعانیوں اور اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں
۳ اور یبوسیوں کو نکال دُونگا۔ اُس مُلک میں دُودھ اور
شہد بہتا ہے اور چُونکہ تُو گردنکش قوم ہے اِس لئے
میں تیرے بیچ میں ہو کر نہ چلُونگا تا ایسا نہ ہو کہ میں تجھ کو راہ
۴ میں فنا کر ڈالُوں۔ لوگ اِس وحشتناک خبر کو سُنکر
۵ غمگین ہُوئے اور کسی نے اپنے زیور نہ پہنے۔ کیونکہ خُداوند
نے مُوسیٰ سے کہہ دیا تھا کہ بنی اسرائیل سے کہنا کہ تُم
گردنکش لوگ ہو۔ اگر میں ایک لمحہ بھی تیرے بیچ میں
ہو کر چلُوں تو تجھ کو فنا کر دُونگا سو تُو اپنے زیور اُتار ڈال
۶ تاکہ مجھے معلوم ہو کہ تیرے ساتھ کیا کرنا چاہیئے۔ چنانچہ
بنی اسرائیل حورب پہاڑ سے لیکر آگے آگے اپنے
زیوروں کو اُتارے رہے۔

۷ اور موسیٰ خیمہ کو لیکر اُسے لشکر گاہ سے باہر بلکہ لشکر گاہ
سے دُور لگا لیا کرتا تھا اور اُسکا نام خیمۂ اجتماع رکھا اور جو کوئی
خداوند کا طالب ہوتا وہ لشکر گاہ کے باہر اُس خیمہ کی طرف چلا
۸ جاتا تھا۔ اور جب موسیٰ باہر خیمہ کی طرف جاتا تو سب لوگ
اُٹھکر اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر کھڑے ہو جاتے
اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتے رہتے تھے جب تک وہ خیمہ کے
۹ اندر داخل نہ ہو جاتا۔ اور جب موسیٰ خیمہ کے اندر چلا جاتا تو ابر
کا ستون اُتر کر خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا رہتا اور خداوند موسیٰ سے
۱۰ باتیں کرنے لگتا۔ اور سب لوگ ابر کے ستون کو خیمہ کے دروازہ
پر ٹھہرا ہوا دیکھتے تھے اور سب لوگ اُٹھ اُٹھ کر اپنے اپنے ڈیرے
۱۱ کے دروازہ پر سے اُسے سجدہ کرتے تھے۔ اور جیسے کوئی
شخص اپنے دوست سے بات کرتا ہے ویسے ہی خداوند
رُوبرُو ہو کر موسیٰ سے باتیں کرتا تھا اور موسیٰ لشکر گاہ کو لوٹ آتا تھا پر
اُسکا خادم یشوع جو نون کا بیٹا اور جوان آدمی تھا خیمہ سے باہر
نہیں نکلتا تھا۔

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا دیکھ تو مجھ سے کہتا ہے کہ
ان لوگوں کو لے چل پر مجھے یہ نہیں بتایا کہ تو کس کو میرے ساتھ
بھیجیگا حالانکہ تو نے یہ بھی کہا ہے کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں
۱۳ اور تجھ پر میرے کرم کی نظر ہے۔ پس اگر مجھ پر تیرے کرم کی
نظر ہے تو مجھ کو اپنی راہ بتا جس سے میں تجھے پہچان لوں تاکہ
مجھ پر تیرے کرم کی نظر رہے اور یہ خیال رکھ کہ یہ قوم تیری
۱۴ ہی اُمت ہے۔ تب اُس نے کہا میں ساتھ چلونگا
۱۵ اور تجھے آرام دُونگا۔ موسیٰ نے کہا اگر تو ساتھ نہ چلے تو ہم کو یہاں
۱۶ سے آگے نہ لے جا۔ کیونکہ یہ کیونکر معلوم ہوگا کہ مجھ پر اور
تیرے لوگوں پر تیرے کرم کی نظر ہے؟ کیا اسی طریق سے
نہیں کہ تو ہمارے ساتھ ساتھ چلے تاکہ میں اور تیرے لوگ
رُوی زمین کی سب قوموں سے نرالے ٹھہریں؟

۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا میں یہ کام بھی جسکا تو نے ذکر
کیا ہے کرونگا کیونکہ تجھ پر میرے کرم کی نظر ہے اور میں تجھ کو
۱۸ بنام پہچانتا ہوں۔ تب وہ بول اُٹھا کہ میں تیری منت کرتا ہوں
۱۹ مجھے اپنا جلال دکھا دے۔ اُس نے کہا میں اپنی ساری
نیکی تیرے سامنے ظاہر کرونگا اور تیرے ہی سامنے خداوند
کے نام کا اعلان کرونگا اور جس پر مہربان ہونا چاہوں مہربان
ہونگا اور جس پر رحم کرنا چاہوں رحم کرونگا۔ اور یہ بھی کہا تو میرا
۲۰ چہرہ نہیں دیکھ سکتا کیونکہ انسان مجھے دیکھ کر زندہ نہیں رہیگا۔
۲۱ پھر خداوند نے کہا دیکھ میرے قریب ہی ایک جگہ ہے سو تو اُس
۲۲ چٹان پر کھڑا ہو۔ اور جب تک میرا جلال گذرتا رہے میں
تجھے اُس چٹان کے شگاف میں رکھونگا اور جب تک میں
۲۳ نکل نہ جاؤں تجھے اپنے ہاتھ سے ڈھانکے رہونگا۔ اسکے
بعد میں اپنا ہاتھ اُٹھا لونگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ
دکھائی نہیں دیگا۔

۳۴

۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا پہلی لوحوں کی مانند پتھر
کی دو لوحیں اپنے لئے تراش لینا اور میں ان لوحوں پر وہی
باتیں لکھ دونگا جو پہلی لوحوں پر تھیں جنکو تو نے توڑ ڈالا۔
۲ اور صبح تک تیار ہو جانا اور سویرے ہی کوہ سینا پر آکر وہاں
۳ پہاڑ کی چوٹی پر میرے سامنے حاضر ہونا۔ پر تیرے ساتھ
کوئی اور آدمی نہ آئے اور نہ پہاڑ پر کہیں کوئی دوسرا شخص
دکھائی دے۔ بھیڑ بکریاں اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامنے
۴ چرنے نہ پائیں۔ اور موسیٰ نے پہلی لوحوں کی مانند پتھر کی دو لوحیں
تراشیں اور صبح سویرے اُٹھ کر پتھر کی دونوں لوحیں ہاتھ میں
لئے ہوئے خداوند کے حکم کے مطابق کوہ سینا پر چڑھ گیا۔
۵ تب خداوند ابر میں ہو کر اُترا اور اُس کے ساتھ وہاں کھڑے
۶ ہو کر خداوند کے نام کا اعلان کیا۔ اور خداوند اُسکے آگے
سے یہ پکارتا ہوا گذرا خداوند خداوند خدای رحیم اور مہربان قہر کرنے
۷ میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی۔ ہزاروں پر فضل کرنے والا۔
گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ مجرم کو ہرگز بری نہیں
کریگا بلکہ باپ دادا کے گناہ کی سزا اُن کے بیٹوں اور پوتوں کو
۸ تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔ تب موسیٰ نے جلدی
۹ سے سر جھکا کر سجدہ کیا۔ اور کہا اے خداوند اگر مجھ پر تیرے
کرم کی نظر ہے تو اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ ہمارے
بیچ میں ہو کر چل گو یہ قوم گردنکش ہے اور تو ہمارے گناہ اور خطا
۱۰ کو معاف کر اور ہم کو اپنی میراث کر لے۔ اُس نے کہا دیکھ میں

عہد باندھتا ہوں کہ تیرے سب لوگوں کے سامنے ایسی کرامات
کرونگا جو دنیا بھر میں اور کسی قوم میں کبھی کی نہیں گئیں اور وہ
سب لوگ جنکے بیچ تو رہتا ہے خداوند کے کام کو دیکھینگے کیونکہ
جو میں تم لوگوں سے کرنے کو ہوں وہ ہیبت ناک کام ہوگا۔ ۱۱ آج
کے دن جو حکم میں تجھے دیتا ہوں تو اُسے یاد رکھنا دیکھ میں اموریوں
اور کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو تیرے
آگے سے نکالتا ہوں۔ ۱۲ سو خبردار رہنا کہ جس ملک کو تو جاتا
ہے اُسکے باشندوں سے کوئی عہد نہ باندھنا۔ ایسا نہ ہو کہ
وہ تیرے لئے پھندا ٹھہرے۔ ۱۳ بلکہ تم اُنکی قربانگاہوں کو ڈھا دینا
اور اُنکے ستونوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور اُن کی یسیرتوں
کو کاٹ ڈالنا۔ ۱۴ کیونکہ تجھ کو کسی دوسرے معبود کی پرستش نہیں
کرنی ہوگی اسلئے کہ خداوند جسکا نام غیور ہے وہ خدای غیور
ہے بھی۔ ۱۵ سو ایسا نہ ہو کہ تو اُس ملک کے باشندوں سے کوئی
عہد باندھ لے اور جب وہ اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار
ٹھہریں اور اپنے معبودوں کے لئے قربانی کریں اور کوئی تجھ کو
دعوت دے اور تو اُسکی قربانی میں سے کچھ کھا لے۔ ۱۶ اور تو اُنکی
بیٹیاں اپنے بیٹوں سے بیاہے اور اُن کی بیٹیاں اپنے
معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اور تیرے بیٹوں کو بھی
اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار بنا دیں۔ ۱۷ تو اپنے لئے
ڈھالے ہوئے دیوتا نہ بنا لینا۔ ۱۸ تو بے خمیری روٹی کی عید مانا کرنا
میرے حکم کے مطابق سات دن تک ابیب کے مہینے میں
وقت معینہ پر بے خمیری روٹیاں کھانا کیونکہ ماہ ابیب میں
تو مصر سے نکلا تھا۔ ۱۹ سب پہلوٹھے میرے ہیں اور تیرے
چوپایوں میں جو نر پہلوٹھے ہوں کیا بچھڑے کیا برے سب
میرے ہونگے۔ ۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ برہ دیکر
ہوگا اور اگر تو فدیہ دینا نہ چاہے تو اُسکی گردن توڑ ڈالنا پر اپنے
سب پہلوٹھے بیٹوں کا فدیہ ضرور دینا اور کوئی میرے سامنے
خالی ہاتھ دکھائی نہ دے۔ ۲۱ چھ دن کام کاج کرنا لیکن ساتویں
دن آرام کرنا۔ ہل جوتنے اور فصل کاٹنے کے موسم میں بھی آرام
کرنا۔ ۲۲ اور تو گیہوں کے پہلے پھل کے کاٹنے کے وقت
ہفتوں کی عید اور سال کے آخر میں فصل جمع کرنے کی عید

ماننا کرنا۔ ۲۳ تیرے سب مرد سال میں تین بار خداوند خدا کے
آگے جو اسرائیل کا خدا ہے حاضر ہوں۔ ۲۴ کیونکہ میں قوموں کو
تیرے آگے سے نکال کر تیری سرحدوں کو بڑھا دونگا اور جب
سال میں تین بار تو خداوند اپنے خدا کے آگے حاضر ہوگا تو کوئی
شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا۔ ۲۵ تو میری قربانی کا خون خمیری
روٹی کے ساتھ نہ گذراننا اور عید فسح کی قربانی میں سے کچھ صبح
تک باقی نہ رہنے دینا۔ ۲۶ اپنی زمین کی پہلی پیداوار کا پہلا پھل
خداوند اپنے خدا کے گھر میں لانا۔ حلوان کو اُسی کی ماں کے
دودھ میں نہ پکانا۔ ۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہ باتیں
لکھ کیونکہ ان ہی باتوں کے مفہوم کے مطابق میں تجھ سے اور اسرائیل
سے عہد باندھتا ہوں۔ ۲۸ سو وہ چالیس دن اور چالیس رات
وہیں خداوند کے پاس رہا اور نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اور اُس
نے اُن لوحوں پر اُس عہد کی باتوں کو یعنی دس احکام کو لکھا۔
۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں
لئے ہوئے کوہ سینا سے اُترا آتا تھا تو پہاڑ سے نیچے اُترتے
وقت اُسے خبر نہ تھی کہ خداوند کے ساتھ باتیں کرنے کی وجہ
سے اُسکا چہرہ چمک رہا ہے۔ ۳۰ اور جب ہارون اور بنی
اسرائیل نے موسیٰ پر نظر کی اور اُس کے چہرہ کو چمکتے دیکھا تو
اُس کے نزدیک آنے سے ڈرے۔ ۳۱ تب موسیٰ نے اُنکو بلایا
اور ہارون اور جماعت کے سب سردار اُسکے پاس لوٹ آئے
اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا۔ ۳۲ اور بعد میں سب بنی اسرائیل
نزدیک آئے اور اُس نے وہ سب احکام جو خداوند نے
کوہ سینا پر باتیں کرتے وقت اُسے دیئے تھے اُنکو بتائے۔
۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو اُس نے اپنے منہ پر
نقاب ڈال لیا۔ ۳۴ اور جب موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے کے
لئے اُسکے سامنے جاتا تو باہر نکلنے کے وقت تک نقاب
کو اُتارے رہتا تھا اور جو حکم اُسے ملتا تھا وہ اُسے باہر آکر
بنی اسرائیل کو بتا دیتا تھا۔ ۳۵ اور بنی اسرائیل موسیٰ کے چہرہ
کو دیکھتے تھے کہ اُسکے چہرہ کی جلد چمک رہی ہے اور جب
تک موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ جاتا تب تک اپنے
منہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا۔

باب ۳۵

۱ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر کے
کہا جن باتوں پر عمل کرنے کا حکم خداوند نے تمکو دیا ہے وہ یہ
۲ ہیں۔ چھ دن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دن تمہارے
لئے روز مقدس یعنی خداوند کے آرام کا سبت ہو جو کوئی اس
۳ میں کچھ کام کرے وہ مار ڈالا جائے۔ تم سبت کے دن اپنے
گھروں میں کہیں بھی آگ نہ جلانا۔

۴ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے
کہا جس بات کا حکم خداوند نے دیا ہے وہ یہ ہے کہ۔
۵ تم اپنے پاس سے خداوند کے لئے ہدیہ لایا کرو جس کسی کے
دل کی خوشی ہو وہ خداوند کا ہدیہ لائے یعنی سونا اور چاندی اور
۶ پیتل۔ اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور سرخ رنگ
۷ کے کپڑے اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم۔ اور مینڈھوں
کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور کیکر کی لکڑی۔
۸ اور جلانے کا تیل اور مسح کرنے کے تیل کے لئے اور خوشبودار
۹ بخور کے لئے مصالح۔ اور افود اور سینہ بند کے لئے سلیمانی
۱۰ پتھر اور اور جڑاؤ پتھر۔ اور تمہارے درمیان جو دانشمند ہیں
۱۱ وہ آکر وہ چیزیں بنائیں جنکا حکم خداوند نے دیا ہے۔ یعنی
مسکن اور اسکا خیمہ اور غلاف اور اسکی گھنڈیاں اور تختے
۱۲ اور بینڈے اور اسکے ستون اور خانے۔ صندوق اور اسکی
۱۳ چوبیں سرپوش اور بیچ کا پردہ۔ میز اور اسکی چوبیں اور اس
۱۴ کے سب ظروف اور نذر کی روٹیاں۔ اور روشنی کے لئے
۱۵ شمعدان اور اسکے برتن اور چراغ اور جلانے کا تیل۔ اور
بخور جلانے کی قربانگاہ اور اسکی چوبیں اور مسح کرنے کا
تیل اور خوشبودار بخور اور مسکن کے دروازہ کے لئے دروازہ
۱۶ کا پردہ۔ اور سوختنی قربانی کا مذبح اور اسکے لئے پیتل کی
جھنجری اور اسکی چوبیں اور اسکے سب ظروف اور حوض اور
۱۷ اسکی کرسی۔ اور صحن کے پردے ستونوں سمیت اور ان کے
۱۸ خانے اور صحن کے دروازہ کا پردہ۔ اور مسکن کی میخیں اور
۱۹ صحن کی میخیں اور ان دونوں کی رسیاں۔ اور مقدس کی
خدمت کے لئے بیل بوٹے کڑھے ہوئے لباس اور ہارون
کاہن کے لئے مقدس لباس اور اس کے بیٹوں کے
لباس تاکہ وہ کاہن کی خدمت کو انجام دیں۔

۲۰ تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے پاس
۲۱ سے رخصت ہوئی۔ اور جس جس کا جی چاہا اور جس جس کے دل
میں رغبت ہوئی وہ خیمۂ اجتماع کے کام اور وہاں کی عبادت
۲۲ اور مقدس لباس کے لئے خداوند کا ہدیہ لایا۔ اور کیا مرد کیا
عورت جتنوں کا دل چاہا وہ سب جگنو بالیاں انگشتریاں اور
بازوبند جو سب سونے کے زیور تھے لانے لگے اس طریق
۲۳ سے لوگوں نے خداوند کو سونے کا ہدیہ دیا۔ اور جس جس کے
پاس آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور سرخ رنگ کے
کپڑے اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم اور مینڈھوں
کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں وہ انکو
۲۴ لے آئے۔ جس نے چاندی یا پیتل کا ہدیہ دینا چاہا وہ
ویسا ہی ہدیہ خداوند کے لئے لایا اور جس کسی کے پاس کیکر
۲۵ کی لکڑی تھی وہ اسی کو لے آیا۔ اور جتنی عورتیں ہوشیار
تھیں انہوں نے اپنے ہاتھوں سے کات کات کر آسمانی
ارغوانی اور سرخ رنگ کے اور مہین کتان کے تار لا کر دیئے۔
۲۶ اور جتنی عورتوں کے دل حکمت کی طرف مائل تھے انہوں
۲۷ نے بکریوں کی پشم کاتی۔ اور جو سردار تھے وہ افود اور سینہ بند
۲۸ کے لئے سلیمانی پتھر اور جڑاؤ پتھر۔ اور روشنی اور مسح کرنے
کے تیل اور خوشبودار بخور کے لئے مصالح اور تیل لائے۔
۲۹ یوں بنی اسرائیل اپنی ہی خوشی سے خداوند کے لئے ہدیے
لائے یعنی جس جس مرد یا عورت کا جی چاہا کہ ان کاموں کے
لئے جنکے بننے کا حکم خداوند نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا کچھ
دے وہ انہوں نے دیا۔

۳۰ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا دیکھو خداوند نے
بضلی ایل بن اوری بن حور کو جو یہوداہ کے قبیلہ میں سے
۳۱ ہے نام لیکر بلایا ہے۔ اور اس نے اسے حکمت اور فہم اور
دانش اور ہر طرح کی صنعت کے لئے روح اللہ سے معمور
۳۲ کیا ہے۔ اور صنعتکاری میں اور سونے چاندی اور پیتل کے
۳۳ کام میں۔ اور جڑاؤ پتھر اور لکڑی کے تراشنے میں غرض ہر ایک
۳۴ نادر کام کے بنانے میں ماہر کیا ہے۔ اور اس نے اسے اور

اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کو بھی جو دان کے قبیلہ کا ہے ہُنر

۳۵ سکھانے کی قابلیت بخشی ہے۔ اور اُن کے دِلوں میں ایسی حِکمت بھر دی ہے جس سے وہ ہر طرح کی صنعت میں ماہر ہوں اور کندہ کار کا اور ماہر اُستاد کا اور زردوز کا جو آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور مہین کتان پر گُلکاری کرتا ہے اور جولاہے کا اور ہر طرح کے دستکار کا کام کریں اور عجیب

۳۶

۱ اور نادر چیزیں ایجاد کریں۔ پس بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر آدمی کام کریں جنکو خُداوند نے حِکمت اور فہم سے مالا مال کیا ہے تاکہ وہ مقدس کی عبادت کے سب کام کو خُداوند کے حُکم کے مُطابق انجام دیں۔

۲ تب مُوسیٰ نے بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر آدمیوں کو بُلایا جنکے دِل میں خُداوند نے حِکمت بھر دی تھی

۳ یعنی جنکے دِل میں تحریک ہُوئی کہ جا کر کام کریں۔ اور جو جو ہدیئے بنی اسرائیل لائے تھے کہ اُن سے مقدس کی عبادت کی چیزیں بنائی جائیں وہ سب اُنہوں نے مُوسیٰ سے لے لئے اور لوگ پھر بھی اپنی خُوشی سے ہر صُبح اُسکے پاس ہدیہ لاتے

۴ رہے۔ تب وہ سب عقلمند کاریگر جو مقدس کے سب کام بنا رہے تھے اپنے اپنے کام کو چھوڑ کر مُوسیٰ کے پاس آئے۔

۵ اور وہ مُوسیٰ سے کہنے لگے کہ لوگ اِس کام کے سر انجام کے لئے جسکے بنانے کا حُکم خُداوند نے دیا ہے ضرورت سے

۶ بہت زیادہ لے آئے ہیں۔ تب مُوسیٰ نے جو حُکم دیا اُس کا اعلان اُنہوں نے تمام لشکر گاہ میں کرا دیا کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے لئے ہدیہ دینے کی غرض سے کچھ اور کام نہ بنائے۔ یُوں وہ لوگ اور لانے سے روک

۷ دیئے گئے۔ کیونکہ جو سامان اُنکے پاس پہنچ چکا تھا وہ سارے کام کو تیار کرنے کے لئے نہ فقط کافی بلکہ زیادہ تھا۔

۸ اور کام کرنے والوں میں جتنے روشن ضمیر تھے اُنہوں نے مقدس کے واسطے باریک بٹے ہُوئے کتان کے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کے دس پردے بنائے جن پر ماہر اُستاد کے ہاتھ کے کڑھے ہُوئے کروبی تھے۔

۹ ہر پردہ کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ تھی اور وہ

سب پردے ایک ہی ناپ کے تھے۔ اور اُس نے پانچ پردے ۱۰ ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ دیئے اور دُوسرے پانچ پردے بھی ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ دیئے۔ اور اُس نے ایک ۱۱ بڑے پردہ کے حاشیہ میں اُسکے مِلانے کے رُخ پر آسمانی رنگ کے تکمے بنائے۔ ایسے ہی تکمے اُس نے دُوسرے بڑے پردہ کی اُس طرف کے حاشیہ میں بنائے جدھر مِلانے کا رُخ تھا۔ پچاس تکمے اُس نے ایک پردہ میں اور پچاس ہی دُوسرے ۱۲ پردہ کے حاشیہ میں اُسکے مِلانے کے رُخ پر بنائے۔ یہ تکمے آپس میں ایک دُوسرے کے مُقابل تھے۔ اور اُس نے سونے کی ۱۳ پچاس گھنڈیاں بنائیں اور اُن ہی گھنڈیوں سے پردوں کو آپس میں ایسا جوڑ دیا کہ مسکن مِل کر ایک ہو گیا۔ اور بکری کے بالوں ۱۴ سے گیارہ پردے مسکن کے اُوپر کے خیمہ کے لئے بنائے۔ ہر ۱۵ پردہ کی لمبائی تیس ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ تھی اور وہ گیارہ پردے ایک ہی ناپ کے تھے۔ اور اُس نے پانچ پردے تو ایک ۱۶ ساتھ جوڑے اور چھ ایک ساتھ۔ اور پچاس تکمے اُن جُڑے ۱۷ ہُوئے پردوں میں سے کنارہ کے پردہ کے حاشیہ میں بنائے اور پچاس ہی تکمے اُن دُوسرے جُڑے ہُوئے پردوں میں سے کنارہ کے پردہ کے حاشیہ میں بنائے۔ اور اُس نے پیتل ۱۸ کی پچاس گھنڈیاں بھی بنائیں تاکہ اُن سے اُس خیمہ کو ایسا جوڑ دے کہ وہ ایک ہو جائے۔ اور خیمہ کے لئے ایک غلاف ۱۹ مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا اور اُس کے لئے غلاف تخس کی کھالوں کا بنایا۔

اور اُس نے مسکن کے واسطے کیکر کی لکڑی کے ۲۰ تختے بنائے کہ کھڑے کئے جائیں۔ ہر تختہ کی لمبائی دس ۲۱ ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ تھی۔ اور اُس نے ایک ایک تختہ ۲۲ کے لئے دو دو جُڑی ہُوئی چُولیں بنائیں۔ مسکن کے سب تختوں کی چُولیں ایسی ہی بنائیں۔ اور مسکن کے لئے جو تختے ۲۳ بنے اُن میں سے بیس تختے جنُوبی سمت میں لگائے۔ اور اُس نے اُن بیسوں تختوں کے نیچے چاندی کے چالیس ۲۴ خانے بنائے یعنی ہر تختہ کی دونوں چُولوں کے لئے دو دو خانے۔ اور مسکن کی دُوسری طرف یعنی شمالی سمت کے لئے ۲۵

۲۶ بیس تختے بنائے ○ اور اُن کے لئے بھی چاندی کے چالیس
ہی خانے بنائے یعنی ایک ایک تختہ کے نیچے دو دو خانے ○
۲۷ اور مسکن کے پچھلے حصہ یعنی مغربی سمت کے لئے چھ تختے
۲۸ بنائے ○ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے پچھلے
۲۹ حصہ میں بنائے ○ یہ نیچے سے دُہرے تھے اور اسی طرح اوپر
کے سِرے تک آکر ایک ہی حلقہ میں ملا دئے گئے تھے اُس
نے دونوں کونوں کے دونوں تختے بھی ڈھب کے بنائے ○
۳۰ پس آٹھ تختے تھے اور اُنکے لئے چاندی کے سولہ خانے یعنی
۳۱ ایک ایک تختہ کے لئے دو دو خانے ○ اور اُس نے کیکر کی
لکڑی کے بینڈے بنائے ۔ پانچ بینڈے مسکن کی ایک
۳۲ طرف کے تختوں کے لئے ○ اور پانچ بینڈے مسکن کی دُوسری
طرف کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کے پچھلے حصہ
۳۳ میں مغربی طرف کے تختوں کے لئے بنائے ○ اور اُس نے وسطی
بینڈے کو ایسا بنایا کہ تختوں کے بیچ میں سے ہو کر ایک سِرے
۳۴ سے دُوسرے سِرے تک پہنچے ○ اور تختوں کو سونے سے منڈھا
اور سونے کے کڑے بنائے تاکہ بینڈوں کے لئے خانوں کا
کام دیں اور بینڈوں کو سونے سے منڈھا ○

۳۵ اور اُس نے بیچ کا پردہ آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے
کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بنایا جس پر ماہر اُستاد
۳۶ کے ہاتھ کے کروبی کڑھے ہوئے تھے ○ اور اُسکے لئے کیکر کے
چار سُتون بنائے اور اُنکو سونے سے منڈھا ۔ اُنکے کُنڈے
سونے کے تھے اور اُس نے اُنکے لئے چاندی کے چار
۳۷ خانے ڈھال کر بنائے ○ اور اُس نے خیمہ کے دروازہ کے
لئے ایک پردہ آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور
۳۸ باریک بٹے ہوئے کتان کا بنایا ۔ وہ بیل بوٹے دار تھا ○ اور
اُسکے لئے پانچ سُتون کُنڈوں سمیت بنائے اور اُن کے
سِروں اور پٹیوں کو سونے سے منڈھا ۔ اُنکے لئے جو پانچ
خانے تھے وہ پیتل کے بنے ہوئے تھے ○

باب ۳۷

۱ اور بضلی ایل نے وہ صندوق کیکر کی لکڑی کا بنایا ۔ اُسکی
لمبائی ڈھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ
۲ تھی ○ اور اُس نے اُسکے اندر اور باہر خالص سونا منڈھا اور اُس
کے لئے گرداگرد ایک سونے کا تاج بنایا ○ اور اُس نے اُسکے چاروں ۳
پایوں پر لگانے کو سونے کے چار کڑے ڈھالے ۔ دو کڑے
تو اُسکی ایک طرف اور دو دُوسری طرف تھے ○ اور اُس نے کیکر ۴
کی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُنکو سونے سے منڈھا ○ اور اُن چوبوں ۵
کو صندوق کی دونوں طرف کے کڑوں میں ڈالا تاکہ صندوق
اُٹھایا جائے ○ اور اُس نے سرپوش خالص سونے کا بنایا ۔ ۶
اُسکی لمبائی ڈھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ○ اور اُس نے ۷
سرپوش کے دونوں سِروں پر سونے کے دو کروبی گھڑ کر بنائے ○
ایک کروبی کو اُس نے ایک سِرے پر رکھا اور دُوسرے کو ۸
دُوسرے سِرے پر ۔ دونوں سِروں کے کروبی اور سرپوش ایک
ہی ٹکڑے سے بنے تھے ○ اور کروبیوں کے بازو اُوپر سے ۹
پھیلے ہوئے تھے اور اُنکے بازوؤں سے سرپوش ڈھکا ہوا
تھا اور اُن کروبیوں کے چہرے سرپوش کی طرف اور ایک
دُوسرے کے مقابل تھے ○

۱۰ اور اُس نے وہ میز کیکر کی لکڑی کی بنائی ۔ اُسکی لمبائی
۱۱ دو ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ○ اور اُس
نے اُسکو خالص سونے سے منڈھا اور اُسکے لئے گرداگرد سونے
۱۲ کا ایک تاج بنایا ○ اور اُس نے ایک کنگنی چار اُنگل چوڑی
اُس کے چاروں طرف رکھی اور اُس کنگنی پر گرداگرد سونے کا
۱۳ ایک تاج بنایا ○ اور اُس نے اُسکے لئے سونے کے چار
کڑے ڈھال کر اُنکو اُسکے چاروں پایوں کے چاروں کونوں
۱۴ میں لگایا ○ یہ کڑے کنگنی کے پاس تھے تاکہ میز اُٹھانے کی
۱۵ چوبوں کے خانوں کا کام دیں ○ اور اُس نے میز اُٹھانے کی
وہ چوبیں کیکر کی لکڑی کی بنائیں اور اُنکو سونے سے منڈھا ○
۱۶ اور اُس نے میز پر کے سب ظروف یعنی اُسکے طباق اور چمچے
اور بڑے بڑے پیالے اور اُنڈیلنے کے آفتابے خالص سونے
کے بنائے ○

۱۷ اور اُس نے شمعدان خالص سونے کا بنایا ۔ وہ شمعدان
اور اُسکا پایہ اور اُس کی ڈنڈی گھڑ کر بنائے ہوئے تھے ۔ یہ سب اور
اُس کی پیالیاں اور لٹو اور پھول ایک ہی ٹکڑے کے بنے
۱۸ ہوئے تھے ○ اور چھ شاخیں اُسکی دونوں طرف سے نکلی

ہُوئی تھیں شمعدان کی تین شاخیں تو اُسکی ایک طرف سے

۱۹ اور تین شاخیں اُس کی دُوسری طرف سے ○ اور ایک شاخ میں بادام کے پھُول کی شکل کی تین پیالیاں اور ایک لٹُو اور ایک پھُول تھا اور دُوسری شاخ میں بھی بادام کے پھُول کی شکل کی تین پیالیاں اور ایک لٹُو اور ایک پھُول تھا غرض

۲۰ اُس شمعدان کی چھیوں شاخوں میں سب کچھ ایسا ہی تھا ○ اور خُود شمعدان میں بادام کے پھُول کی شکل کی چار پیالیاں اپنے

۲۱ اپنے لٹُو اور پھُول سمیت بنی تھیں ○ اور شمعدان کی چھیوں نِکلی ہُوئی شاخوں میں سے ہر دو دو شاخوں اور ایک ایک لٹُو ایک ہی

۲۲ ٹُکڑے کے تھے ○ اُنکے لٹُو اور اُنکی شاخیں سب ایک ہی ٹُکڑے کے تھے۔ سارا شمعدان خالص سونے کا اور ایک ہی

۲۳ ٹُکڑے کا گھڑا ہُؤا تھا ○ اور اُس نے اُسکے لئے سات چراغ

۲۴ بنائے اور اُسکے گُلگیر اور گُلدان خالص سونے کے تھے ○ اور اُس نے اُسکو اور اُسکے سب ظرُوف کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا ○

۲۵ اور اُس نے بخُور جلانے کی قُربانگاہ کیکر کی لکڑی کی بنائی اُسکی لمبائی ایک ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ تھی۔ وہ چوکھونٹی تھی اور اُسکی اُونچائی دو ہاتھ تھی۔ اور وہ اور اُسکے سینگ ایک ہی ٹُکڑے

۲۶ کے تھے ○ اور اُس نے اُسکے اُوپر کی سطح اور گِرداگِرد کی اطراف اور سینگوں کو خالص سونے سے منڈھا اور اُسکے لئے سونے کا

۲۷ ایک تاج گِرداگِرد بنایا ○ اور اُس نے اُسکی دونوں طرف کے دونوں پہلوؤں میں تاج کے نیچے سونے کے دو کڑے بنائے

۲۸ جو اُسکے اُٹھانے کی چوبوں کے لئے خانوں کا کام دیں ○ اور

۲۹ چوبیں کیکر کی لکڑی کی بنائیں اور اُنکو سونے سے منڈھا ○ اور اُس نے مسح کرنیکا پاک تیل اور خوشبُودار مصالح کا خالص بخُور گندھی کی حکمت کے مُطابق تیار کیا ○

باب ۳۸ ۱ اور اُس نے سوختنی قُربانی کا مذبح کیکر کی لکڑی کا بنایا۔ اُسکی لمبائی پانچ ہاتھ اور چوڑائی پانچ ہاتھ تھی۔ وہ چوکھونٹا تھا اور اُسکی

۲ اُونچائی تین ہاتھ تھی ○ اور اُس نے اُسکے چاروں کونوں پر سینگ بنائے۔ سینگ اور وہ مذبح دونوں ایک ہی ٹُکڑے کے

۳ تھے اور اُس نے اُسکو پیتل سے منڈھا ○ اور اُس نے مذبح کے سب ظرُوف یعنی دیگیں اور بیلچے اور کٹورے اور سیخیں اور

۴ انگیٹھیاں بنائیں۔ اُسکے سب ظرُوف پیتل کے تھے ○ اور اُس نے مذبح کے لئے اُسکی چاروں طرف کنارے کے نیچے پیتل کی جالی کی جھنجری اِس طرح لگائی کہ وہ اُس کی آدھی دُور

۵ تک پہنچتی تھی ○ اور اُس نے پیتل کی جھنجری کے چاروں کونوں میں لگانے کے لئے چار کڑے ڈھالے تاکہ چوبوں کے لئے

۶ خانوں کا کام دیں ○ اور چوبیں کیکر کی لکڑی کی بنا کر اُنکو پیتل

۷ سے منڈھا ○ اور اُس نے وہ چوبیں مذبح کی دونوں طرف کے کڑوں میں اُسکے اُٹھانے کے لئے ڈال دیں۔ وہ کھوکھلا تختوں کا بنا ہُؤا تھا ○

۸ اور جو خدمتگُذار عورتیں خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خدمت کرتی تھیں اُنکے آئینوں کے پیتل سے اُس نے پیتل کا حوض اور پیتل ہی کی اُس کی کُرسی بنائی ○

۹ پھر اُس نے صحن بنایا اور جنُوبی سمت کے لئے اُس صحن کے پردے باریک بٹے ہُوئے کتان کے تھے اور سب

۱۰ ملا کر سَو ہاتھ لمبے تھے ○ اُنکے لئے بیس سُتُون اور اُنکے واسطے پیتل کے بیس خانے تھے اور سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں

۱۱ چاندی کی تھیں ○ اور شمالی سمت میں بھی وہ سَو ہاتھ لمبے اور اُن کے لئے بیس سُتُون اور اُنکے واسطے بیس ہی پیتل کے خانے تھے اور سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی

۱۲ کی تھیں ○ اور مغربی سمت کے لئے سب پردے ملا کر پچاس ہاتھ کے تھے اُنکے لئے دس سُتُون اور دس ہی اُنکے خانے تھے اور سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی

۱۳ تھیں ○ اور مشرقی سمت میں بھی وہ پچاس ہی ہاتھ کے

۱۴ تھے ○ اُس کے دروازہ کی ایک طرف پندرہ ہاتھ کے پردے

۱۵ اور اُنکے لئے تین سُتُون اور تین خانے تھے ○ اور دُوسری طرف بھی ویسا ہی تھا۔ پس صحن کے دروازہ کے اِدھر اور اُدھر پندرہ پندرہ ہاتھ کے پردے تھے اُنکے لئے تین تین سُتُون اور تین ہی

۱۶ تین خانے تھے ○ صحن کے گِرداگِرد کے سب پردے باریک

۱۷ بٹے ہُوئے کتان کے بنے ہُوئے تھے ○ اور سُتُونوں کے خانے پیتل کے اور اُنکے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی تھیں۔ اُنکے

سِرے چاندی سے منڈھے ہوئے اور صحن کے کل ستون چاندی
۱۸ کی پٹیوں سے جڑے ہوئے تھے ۝ اور صحن کے دروازہ کے
پردہ پر بیل بوٹے کا کام تھا اور وہ آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ
رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بنا ہوا تھا
اُسکی لمبائی بیس ہاتھ اور اُونچائی صحن کے پردوں کی چوڑائی
۱۹ کے مطابق پانچ ہاتھ تھی ۝ اُن کے لئے چار ستون اور چار ہی اُن
کے واسطے پیتل کے خانے تھے اُنکے کُنڈے چاندی کے
تھے اور اُنکے سروں پر چاندی منڈھی ہوئی تھی اور اُن کی پٹیاں
۲۰ بھی چاندی کی تھیں ۝ اور مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی سب میخیں
پیتل کی تھیں ۝

۲۱ اور مسکن یعنی مسکنِ شہادت کے جو سامان لاویوں کی خدمت
کے لئے بنے اور جنکو موسیٰ کے حکم کے مطابق ہارون کاہن کے بیٹے
۲۲ اِتمر نے گِنا اُنکا حساب یہ ہے ۝ بضلی ایل بن اُوری بن حور نے
جو یہوداہ کے قبیلہ کا تھا سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا بنایا ۝
۲۳ اور اُسکے ساتھ دان کے قبیلہ کا اہلیاب بن اخیسمک تھا جو
کندہ کار اور ماہر کاریگر تھا اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ
کے کپڑوں اور باریک کتان پر بیل بوٹے کاڑھتا تھا ۝

۲۴ سب سونا جو مقدس کی چیزوں کے کام میں لگا یعنی
ہدیہ کا سونا اُنتیس قنطار اور مقدس کی مثقال کے حساب سے
۲۵ سات سو تیس مثقال تھا ۝ اور جماعت میں سے گنے ہوئے لوگوں
کے ہدیہ کی چاندی ایک سو قنطار اور مقدس کی مثقال کے
۲۶ حساب سے ایک ہزار سات سو پچہتر مثقال تھی ۝ مقدس کی
مثقال کے حساب سے فی آدمی جو شمار کئے ہوؤں میں مل گیا
ایک بیکا یعنی نیم مثقال بیس برس اور اُس سے زیادہ عمر کے
لوگوں سے لیا گیا تھا یہ چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچ سو تھے ۝
اِس سو قنطار چاندی سے مقدس کے اور بیچ کے پردہ کے
خانے ڈھالے گئے سو قنطار سے سو ہی خانے بنے یعنی ایک ایک
۲۸ قنطار ایک ایک خانے میں لگا ۝ اور ایک ہزار سات سو پچہتر
مثقال چاندی سے ستونوں کے کُنڈے بنے اور اُنکے سِرے
۲۹ منڈھے گئے اور اُنکے لئے پٹیاں تیار ہوئیں ۝ اور ہدیہ کا پیتل
۳۰ ستر قنطار اور دو ہزار چار سو مثقال تھا ۝ اِس سے اُس نے
خیمۂ اجتماع کے دروازہ کے خانے اور پیتل کا مذبح اور اُسکے
لئے پیتل کی جھنجھری اور مذبح کے سب ظروف ۝ اور صحن کے ۳۱
گرداگرد کے خانے اور صحن کے دروازہ کے خانے اور مسکن
کی میخیں اور صحن کی چاروں طرف کی میخیں بنائیں ۝

باب ۳۹

اور اُنہوں نے مقدس میں خدمت کرنے کے لئے آسمانی اور
ارغوانی اور سُرخ بیل بوٹے کڑھے ہوئے لباس اور ہارون
کے واسطے مقدس لباس جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا
تھا بنائے ۝ اور اُس نے سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ ۲
رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا افود بنایا ۝ اور ۳
اُنہوں نے سونا پیٹ پیٹ کر پتلے پتلے پتر اور پتروں کو کاٹ
کاٹ کر تار بنائے تاکہ آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے
کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان پر ماہر اُستاد کی طرح اُن
سے زردوزی کریں ۝ اور افود کو جوڑنے کے لئے اُنہوں نے دو ۴
مونڈھے بنائے اور اُسکے دونوں سروں کو ملاکر باندھ دیا ۝
اور اُسکے کسنے کے لئے کاریگری سے بنا ہوا کمربند جو اُسکے ۵
اُوپر تھا وہ بھی اُسی ٹکڑے اور بناوٹ کا تھا یعنی سونے اور
آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک
بٹے ہوئے کتان کا بنا ہوا تھا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا
تھا ۝

اور اُنہوں نے سُلیمانی پتھر کاٹکر صاف کئے جو سونے کے ۶
خانوں میں جڑے گئے اور اُن پر انگشتری کے نقش کی طرح بنی
اسرائیل کے نام کندہ تھے ۝ اور اُس نے اُنکو افود کے مونڈھوں ۷
پر لگایا تاکہ وہ بنی اسرائیل کی یادگاری کے پتھر ہوں جیسا
خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۝

اور اُس نے افود کی بناوٹ کا سینہ بند تیار کیا جو ماہر ۸
اُستاد کے ہاتھ کا کام تھا یعنی وہ سونے اور آسمانی اور ارغوانی
اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا
بنا ہوا تھا ۝ وہ چوکھونٹا تھا اُنہوں نے اُس سینہ بند کو دُہرا بنایا ۹
اور دُہرے ہونے پر اُسکی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی ایک
بالشت تھی ۝ اور اُس پر چار قطاروں میں اُنہوں نے جواہر جڑے ۱۰
یاقوت سُرخ اور پکھراج اور زمرد کی قطار پہلی قطار تھی ۝ اور ۱۱

۱۲ دُوسری قطار میں گوہرِ شب چراغ اور نیلم اور ہیرا ٭ تیسری
۱۳ قطار میں لشم اور یشم اور یاقوت ٭ چوتھی قطار میں فیروزہ اور سنگِ سُلیمانی اور زبرجد یہ سب الگ الگ سونے کے خانوں
۱۴ میں جڑے ہُوئے تھے ٭ اور یہ پتھر اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں کے شُمار کے مُطابق بارہ تھے اور انگشتری کے نقش کی طرح بارہ قبیلوں میں سے ایک ایک کا نام الگ الگ ایک ایک
۱۵ پتھر پر کندہ تھا ٭ اور اُنہوں نے سینہ بند پر ڈوری کی طرح
۱۶ گُندھی ہُوئی خالص سونے کی زنجیریں بنائیں ٭ اور اُنہوں نے سونے کے دو خانے اور سونے کے دو کڑے بنائے اور
۱۷ دونوں کڑوں کو سینہ بند کے دونوں سروں پر لگایا ٭ اور سونے کی دونوں گُندھی ہُوئی زنجیریں اُن کڑوں میں پہنائیں جو سینہ
۱۸ بند کے سروں پر تھے ٭ اور دونوں گُندھی ہُوئی زنجیروں کے باقی دو دونوں سروں کو دونوں خانوں میں جڑ کر اُنکو افُود کے دونوں
۱۹ مونڈھوں پر سامنے کے رُخ لگایا ٭ اور اُنہوں نے سونے کے دو کڑے اور بنا کر اُنکو سینہ بند کے دونوں سروں کے اُس
۲۰ حاشیہ میں لگایا جسکا رُخ اندر افُود کی طرف تھا ٭ اور اُنہوں نے سونے کے دو کڑے اور بنا کر اُنکو افُود کے دونوں مونڈھوں کے سامنے کے حِصّہ میں اندر کے رُخ جہاں افُود جُڑا تھا لگایا تاکہ وہ افُود کے کاریگری سے بُنے ہُوئے پٹکے کے اُوپر
۲۱ رہے ٭ اور اُنہوں نے سینہ بند کو لیکر اُسکے کڑوں کو افُود کے کڑوں کے ساتھ ایک نیلے فیتے سے اِس طرح باندھا کہ وہ افُود کے کاریگری سے بُنے ہُوئے پٹکے کے اُوپر رہے اور سینہ بند ڈھیلا ہو کر افُود سے الگ نہ ہونے پائے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ٭

۲۲ اور اُس نے افُود کا جُبّہ بُنکر بالکل آسمانی رنگ کا بنایا ٭
۲۳ اور اُسکا گریبان زِرہ کے گریبان کی طرح بیچ میں تھا اور اُس
۲۴ کے گرداگرد گوٹ لگی ہُوئی تھی تاکہ وہ پھٹ نہ جائے ٭ اور اُنہوں نے اُسکے دامن کے گھیر میں آسمانی اور ارغوانی اور
۲۵ سُرخ رنگ کے بٹے ہُوئے تار سے انار بنائے ٭ اور خالص سونے کی گھنٹیاں بنا کر اُن کو جُبّہ کے دامن کے گھیر میں
۲۶ چاروں طرف اناروں کے درمیان لگایا ٭ یعنی جُبّہ کے دامن کے سارے گھیر میں خدمت کرنے کے لِئے ایک ایک گھنٹی تھی اور پھر ایک ایک انار جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ٭

۲۷ اور اُنہوں نے باریک کتان کے بُنے ہُوئے کُرتے
۲۸ ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے لِئے بنائے ٭ اور باریک کتان کا عمامہ اور باریک کتان کی خوبصورت پگڑیاں اور باریک
۲۹ بٹے ہُوئے کتان کے پاجامے ٭ اور باریک بٹے ہُوئے کتان اور آسمانی۔ ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کا بیل بُوٹے دار کمربند بھی بنایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ٭

۳۰ اور اُنہوں نے مُقدّس تاج کا پتّر خالص سونے کا بنا کر اُس پر انگشتری کے نقش کی طرح یہ کندہ کیا خُداوند کے
۳۱ لِئے مُقدّس ٭ اور اُسے عمامہ کے ساتھ اُوپر باندھنے کے لِئے اُس میں ایک نیلا فیتہ لگایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ٭

۳۲ اِس طرح خیمۂ اجتماع کے مسکن کا سب کام ختم ہُوا اور بنی اسرائیل نے سب کچھ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ویسا ہی کِیا ٭

۳۳ اور وہ مسکن کو مُوسیٰ کے پاس لائے یعنی خیمہ اور اُسکا سارا سامان۔ اُسکی گھنڈیاں اور تختے اور بینڈے اور سُتُون اور
۳۴ خانے ٭ اور گھٹا ٹوپ مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں
۳۵ کا غلاف اور تخس کی کھالوں کا غلاف اور بیچ کا پردہ ٭ شہادت
۳۶ کا صندُوق اور اُسکی چوبیں اور سرپوش ٭ اور میز اور اُسکے
۳۷ سب ظرُوف اور نذر کی روٹی ٭ اور پاک شمعدان اور اُسکی سجاوٹ کے چراغ اور اُسکے سب ظرُوف اور جلانے کا تیل ٭
۳۸ اور زرّین قُربانگاہ اور مسح کرنے کا تیل اور خوشبودار بخُور اور
۳۹ خیمہ کے دروازہ کا پردہ ٭ اور پیتل منڈھا ہُوا مذبح اور پیتل کی جھنجھری اور اُسکی چوبیں اور اُسکے سب ظرُوف اور حوض
۴۰ اور اُسکی کُرسی ٭ صحن کے پردے اور اُسکے سُتُون اور خانے اور صحن کے دروازہ کا پردہ اور اُسکی رسّیاں اور میخیں اور خیمۂ اجتماع کے کام
۴۱ کے لِئے مسکن کی عبادت کے سب سامان ٭ اور پاک مقام کی خدمت کے لِئے کڑھے ہُوئے لباس اور ہارُون کاہن کے مُقدّس لباس اور اُسکے بیٹوں کے لباس جنکو پہنکر اُنکو کہانت کی خدمت کو انجام دینا تھا ٭
۴۲ جو کچھ خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا اُسی کے مُطابق بنی اسرائیل نے سب کام بنایا ٭
۴۳ اور مُوسیٰ نے سب کام کا مُلاحظہ کیا

اور دیکھا کہ اُنہوں نے اُسے کر لیا ہے جیسا خُداوند نے حکم دیا تھا
اُنہوں نے سب کچھ ویسا ہی کیا اور مُوسیٰ نے اُنکو برکت دی۔

باب ۴۰

اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو خیمۂ
۳ اجتماع کے مسکن کو کھڑا کر دینا۔ اور اُس میں شہادت کا صندُوق
۴ رکھکر صندُوق پر بیچ کا پردہ کھینچ دینا۔ اور میز کو اندر لا کر اُس
پر کی سب چیزیں ترتیب سے سجا دینا اور شمعدان کو اندر رکھکے
۵ چراغ روشن کر دینا۔ اور بخور جلانے کی زرین قربانگاہ کو شہادت کے
صندُوق کے سامنے رکھنا اور مسکن کے دروازہ کا پردہ لگا دینا۔
۶ اور سوختنی قربانی کا مذبح خیمۂ اجتماع کے مسکن کے دروازہ کے سامنے
۷ رکھنا۔ اور حوض کو خیمۂ اجتماع اور مذبح کے بیچ میں رکھکر اُس میں
۸ پانی بھر دینا۔ اور صحن کو چاروں طرف سے گھیر کر صحن کے دروازہ
۹ میں پردہ لٹکا دینا۔ اور مسح کرنے کا تیل لیکر مسکن کو اور اُسکے اندر
کی سب چیزوں کو مسح کرنا اور یُوں اُسے اور اُسکے سب ظرُوف
۱۰ کو مُقدّس کرنا۔ تب وہ مُقدّس ٹھہریگا۔ اور تُو سوختنی قربانی کے مذبح
اور اُسکے سب ظرُوف کو مسح کر کے مذبح کو مُقدّس کرنا۔ اور مذبح
۱۱ نہایت ہی مُقدّس ٹھہریگا۔ اور تُو حوض اور اُسکی کُرسی کو بھی مسح
۱۲ کر کے مُقدّس کرنا۔ اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو خیمۂ اجتماع کے
۱۳ دروازہ پر لا کر اُنکو پانی سے غُسل دلانا۔ اور ہارُون کو مُقدّس
لباس پہنانا اور اُسے مسح اور مُقدّس کرنا تاکہ وہ میرے لئے
۱۴ کاہن کی خدمت کو انجام دے۔ اور اُسکے بیٹوں کو لا کر اُنکو کُرتے
۱۵ پہنانا۔ اور جیسے اُنکے باپ کو مسح کرے ویسے ہی اُنکو بھی
مسح کرنا تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی خدمت کو انجام دیں
اور اُنکا مسح ہونا اُن کے لئے نسل در نسل ابدی کہانت
۱۶ کا نشان ہوگا۔ اور مُوسیٰ نے سب کچھ جیسا خُداوند نے اُسکو
حکم کیا تھا اُسی کے مُطابق کیا۔

۱۷ اور دُوسرے سال کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو مسکن
۱۸ کھڑا کیا گیا۔ اور مُوسیٰ نے مسکن کو کھڑا کیا اور خانوں کو دھر
اُن میں تختے لگا اُنکے بینڈے کھینچ دیئے اور اُسکے سُتُونوں کو
۱۹ کھڑا کر دیا۔ اور مسکن کے اُوپر خیمہ کو تان دیا اور خیمہ پر اُس کا
۲۰ غلاف چڑھا دیا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا۔ اور
شہادت نامہ کو لیکر صندُوق میں رکھا اور چوبوں کو صندُوق
میں لگا کر سرپوش کو صندُوق کے اُوپر دھرا۔ پھر وہ صندُوق ۲۱
کو مسکن کے اندر لایا اور بیچ کا پردہ لگا کر شہادت کے صندُوق
کو پردہ کے اندر کیا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا۔ اور ۲۲
میز کو اُس پردہ کے باہر مسکن کی شمالی سمت میں خیمۂ اجتماع کے اندر
رکھا۔ اور اُس پر خُداوند کے حضُور روٹی سجا کر رکھی جیسا خُداوند نے ۲۳
مُوسیٰ کو حکم کیا تھا۔ اور خیمۂ اجتماع کے اندر ہی میز کے سامنے مسکن ۲۴
کی جنُوبی سمت میں شمعدان کو رکھا۔ اور چراغ خُداوند کے حضُور ۲۵
روشن کر دیئے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا۔ اور زرین قربانگاہ ۲۶
کو خیمۂ اجتماع کے اندر پردہ کے سامنے رکھا۔ اور اُس پر خوشبودار مصالح ۲۷
کا بخور جلایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا۔ اور اُس نے مسکن ۲۸
کے دروازہ میں پردہ لگایا۔ اور خیمۂ اجتماع کے مسکن کے دروازہ پر ۲۹
سوختنی قربانی کا مذبح رکھکر اُس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی چڑھائی
جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا۔ اور اُس نے حوض کو خیمۂ اجتماع ۳۰
اور مذبح کے بیچ میں رکھکر اُس میں دھونے کے لئے پانی بھر دیا۔
اور مُوسیٰ اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ پاؤں اُس میں ۳۱
دھوئے۔ جب جب وہ خیمۂ اجتماع کے اندر داخل ہوتے اور جب ۳۲
جب وہ مذبح کے نزدیک جاتے تھے اپنے آپکو دھوکر جاتے تھے
جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا۔ اور اُس نے مسکن اور مذبح کے ۳۳
گرداگرد صحن کو گھیر کر صحن کے دروازہ کا پردہ ڈال دیا۔ یُوں
مُوسیٰ نے اُس کام کو ختم کیا۔

تب خیمۂ اجتماع پر ابر چھا گیا اور مسکن خُداوند کے ۳۴
جلال سے معمُور ہو گیا۔ اور مُوسیٰ خیمۂ اجتماع میں داخل نہ ہو ۳۵
سکا کیونکہ وہ ابر اُس پر ٹھہرا ہُوا تھا اور مسکن خُداوند
کے جلال سے معمُور تھا۔ اور بنی اِسرائیل کے سارے ۳۶
سفر میں یہ ہوتا رہا کہ جب وہ ابر مسکن کے اُوپر سے
اُٹھ جاتا تو وہ آگے بڑھتے۔ پر اگر وہ ابر نہ اُٹھتا تو وہ ۳۷
اُس دن تک سفر نہیں کرتے تھے جب تک وہ اُٹھ
نہ جاتا۔ کیونکہ خُداوند کا ابر اِسرائیل کے سارے گھرانے ۳۸
کے سامنے اور اُن کے سارے سفر میں دن کے
وقت تو مسکن کے اُوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اُس میں
آگ رہتی تھی۔

احبار

اور خُداوند نے خیمۂ اجتماع میں سے مُوسیٰ کو بُلا کر اُس سے
کہا۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب تم میں سے کوئی خُداوند
کے لئے چڑھاوا چڑھائے تو تم چوپایوں یعنی گائے بَیل اور
بھیڑ بکری کا چڑھاوا چڑھانا۔
اگر اُسکا چڑھاوا گائے بَیل کی سوختنی قُربانی ہو تو وہ بے
عیب نر کو لاکر اُسے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر چڑھائے تاکہ وہ
خُود خُداوند کے حضُور مقبُول ٹھہرے۔ اور وہ سوختنی قُربانی کے
جانور کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے تب وہ اُس کی طرف سے مقبُول ہوگا
تاکہ اُسکے لئے کفّارہ ہو۔ اور وہ اُس بچھڑے کو خُداوند کے حضُور ذبح کرے
اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں خون کو لاکر اُسے اُس مذبح پر گرداگرد
چھڑکیں جو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر ہے۔ تب وہ اُس سوختنی قُربانی
کے جانور کی کھال کھینچے اور اُسکے عضو عضو کو کاٹ کر جُدا جُدا کرے۔
پھر ہارُون کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ رکھیں اور آگ پر لکڑیاں ترتیب
سے چُن دیں۔ اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُسکے اعضا کو اور سر
اور چربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہونگی ترتیب سے رکھ
دیں۔ لیکن وہ اُس کی انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے دھولے
تب کاہن سب کو مذبح پر جلائے کہ وہ سوختنی قُربانی یعنی خُداوند
کے لئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ہو۔
اور اگر اُسکا چڑھاوا ریوڑ میں سے بھیڑ یا بکری کی سوختنی
قُربانی ہو تو وہ بے عیب نر کو لائے۔ اور وہ اُسے مذبح کی شمالی
سمت میں خُداوند کے آگے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے
جو کاہن ہیں اُس کے خُون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں۔ پھر وہ
اُس کے عضو عضو کو اور سر اور چربی کو کاٹ کر جُدا جُدا کرے اور
کاہن اُنکو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہونگی
چُن دے۔ لیکن وہ انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے دھولے
تب کاہن سب کو لیکر مذبح پر جلادے۔ وہ سوختنی قُربانی یعنی
خُداوند کے لئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ہے۔

۱۴ اور اگر اُسکا چڑھاوا خُداوند کے لئے پرندوں کی سوختنی قُربانی
۱۵ ہو تو وہ قُمریوں یا کبُوتر کے بچّوں کا چڑھاوا چڑھائے۔ اور کاہن
اُس کو مذبح پر لاکر اُس کا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلا
۱۶ دے اور اُسکا خُون مذبح کے پہلو پر گر جانے دے۔ اور اُسکے پوٹے
کو آلایش سمیت لے جاکر مذبح کی مشرقی سمت میں راکھ کی جگہ
۱۷ میں ڈالدے۔ اور وہ اُس کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر اُسے چیرے
پر الگ الگ نہ کرے۔ تب کاہن اُسے مذبح پر اُن لکڑیوں
کے اُوپر رکھکر جو آگ پر ہونگی جلادے۔ وہ سوختنی قُربانی یعنی خُداوند
کے لئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ہے۔

باب ۲ ۱ اور اگر کوئی خُداوند کے لئے نذر کی قُربانی کا چڑھاوا لائے۔ تو
اپنے چڑھاوے کے لئے میدہ لے اور اُس میں تیل ڈالکر اُس کے
۲ اُوپر لُبان رکھے۔ اور وہ اُسے ہارُون کے بیٹوں کے پاس جو
کاہن ہیں لائے اور تیل ملے ہُوئے میدہ میں سے اِس طرح
اپنی مُٹھی بھر کر نکالے کہ سب لُبان اُس میں آجائے تب کاہن
اُسے نذر کی قُربانی کی یادگاری کے طور پر مذبح کے اُوپر جلائے۔
یہ خُداوند کے لئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ہوگی۔
۳ اور جو کچھ اُس نذر کی قُربانی میں سے باقی رہ جائے وہ ہارُون
اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ یہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں
پاک ترین چیز ہے۔
۴ اور جب تُو تنُور کا پکا ہُوا نذر کی قُربانی کا چڑھاوا لائے تو
وہ تیل ملے ہُوئے میدہ کے بے خمیری گِردے یا تیل
۵ چُپڑی ہُوئی بے خمیری چپاتیاں ہوں۔ اور اگر تیری نذر کی قُربانی
کا چڑھاوا توے کا پکا ہُوا ہو تو وہ تیل ملے ہُوئے بے خمیری
۶ میدہ کا ہو۔ اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُس پر تیل ڈالنا تو
۷ وہ نذر کی قُربانی ہوگی۔ اور اگر تیری نذر کی قُربانی کا چڑھاوا
۸ کڑاہی کا تلا ہُوا ہو تو وہ میدہ سے تیل میں بنایا جائے۔ تو ان
چیزوں کی نذر کی قُربانی کا چڑھاوا خُداوند کے پاس لانا وہ کاہن

قے

۹ کو دیا جائے اور وہ اُسے مذبح کے پاس لائے۔ اور کاہن اُس نذر کی قُربانی میں سے اُس کی یادگاری کا حصہ اُٹھا کر مذبح پر جلائے۔ یہ خُداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو کی آتشین قُربانی ہوگی۔
۱۰ اور جو کچھ اُس نذر کی قُربانی میں سے بچ رہے وہ ہارُون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ یہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں پاک ترین چیز ہے۔
۱۱ کوئی نذر کی قُربانی جو تُم خُداوند کے حضُور چڑھاؤ وہ خمیر ملا کر نہ بنائی جائے۔ تُم کبھی آتشین قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضُور خمیر یا شہد نہ جلانا۔
۱۲ تُم اِن کو پہلے پھلوں کے چڑھاوے کے طَور پر خُداوند کے حضُور لانا پر راحت انگیز خوشبُو کے لیئے وہ مذبح پر نہ چڑھائے جائیں۔
۱۳ اور تُو اپنی نذر کی قُربانی کے ہر چڑھاوے کو نمکین بنانا اور اپنی کسی نذر کی قُربانی کو اپنے خُدا کے عہد کے نمک بغیر نہ رہنے دینا۔ اپنے سب چڑھاووں کے ساتھ نمک بھی چڑھانا۔
۱۴ اور اگر تُو پہلے پھلوں کی نذر کا چڑھاوا خُداوند کے حضُور چڑھائے تو اپنے پہلے پھلوں کی نذر کے چڑھاوے کے لیئے اناج کی بھُنی ہُوئی بالیں یعنی ہری ہری بالوں میں سے ہاتھ سے
۱۵ مَل کر نکالے ہُوئے اناج کو چڑھانا۔ اور اُس میں تیل ڈالنا اور اُس کے اُوپر لُبان رکھنا تو وہ نذر کی قُربانی ہوگی۔
۱۶ اور کاہن اُس کی یادگاری کے حصہ کو یعنی تھوڑے سے مَل کر نکالے ہُوئے دانوں کو اور تھوڑے سے تیل کو اور سارے لُبان کو جلا دے۔ یہ خُداوند کے لیئے آتشین قُربانی ہوگی۔

باب ۳

۱ اور اگر اُس کا چڑھاوا سلامتی کا ذبیحہ ہو اور وہ گائے بَیل میں سے کسی کو چڑھائے تو خواہ وہ نر ہو یا مادہ پر جو بے عیب ہو اُسی کو
۲ وہ خُداوند کے حضُور چڑھائے۔ اور وہ اپنا ہاتھ اپنے چڑھاوے کے جانور کے سر پر رکھے اور خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر اُسے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کے خُون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں۔
۳ اور وہ سلامتی کے ذبیحہ میں سے خُداوند کے لیئے آتشین قُربانی گذرانے یعنی جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی رہتی
۴ ہیں۔ اور وہ ساری چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے اور دونوں گُردے اور اُن کے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس رہتی ہے اور جگر
۵ پر کی جھلی گُردوں سمیت اِن سبھوں کو وہ جُدا کرے۔ اور ہارُون کے بیٹے انہیں مذبح پر سوختنی قُربانی کے اُوپر جلائیں جو اُن لکڑیوں پر ہوگی جو آگ کے اُوپر ہیں۔ یہ خُداوند کے لیئے راحت انگیز خوشبُو کی آتشین قُربانی ہے۔
۶ اور اگر اُس کا سلامتی کے ذبیحے کا چڑھاوا خُداوند کے لیئے بھیڑ بکری میں سے ہو تو خواہ وہ نر ہو یا مادہ پر جو بے عیب ہو اُسی کو وہ چڑھائے۔
۷ اگر وہ برہ چڑھاتا ہو تو اُسے خُداوند کے حضُور چڑھائے۔
۸ اور اپنا ہاتھ اپنے چڑھاوے کے جانور کے سر پر رکھے اور اُسے خیمۂ اجتماع کے سامنے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے اُس کے خُون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں۔
۹ اور وہ سلامتی کے ذبیحہ میں سے خُداوند کے لیئے آتشین قُربانی گذرانے یعنی اُس کی پوری چربی بھری دُم کو وہ ریڑھ کے پاس سے الگ کرے اور جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور وہ ساری چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے۔
۱۰ اور دونوں گُردے اور اُن کے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گُردوں سمیت اِن سبھوں کو وہ الگ کرے۔
۱۱ اور کاہن انہیں مذبح پر جلائے۔ یہ اُس آتشین قُربانی کی غذا ہے جو خُداوند کو گذرانی جاتی ہے۔
۱۲ اور اگر وہ بکرا یا بکری چڑھاتا ہو تو اُسے خُداوند کے حضُور چڑھائے۔
۱۳ اور وہ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور اُسے خیمۂ اجتماع کے سامنے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے اُس کے خُون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں۔
۱۴ اور وہ اُس میں سے اپنا چڑھاوا آتشین قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضُور گذرانے یعنی جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور وہ سب چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے۔
۱۵ اور دونوں گُردے اور اُن کے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گُردوں سمیت اِن سبھوں کو وہ الگ کرے۔
۱۶ اور کاہن اِن کو مذبح پر جلائے۔ یہ اُس آتشین قُربانی کی غذا ہے جو راحت انگیز خوشبُو کے لیئے ہوتی ہے۔ ساری چربی خُداوند کی ہے۔
۱۷ یہ تمہاری سب سکُونت گاہوں میں نسل در نسل ایک دائمی قانون رہیگا کہ تُم چربی یا خُون مُطلق نہ کھاؤ۔

باب ۴

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ۔
۲ بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی اُن کاموں میں سے جنکو خُداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کرے اور اُس سے نادانستہ خطا ہو جائے۔
۳ اگر کاہن ممسُوح ایسی خطا

کرے جس سے قوم مجرم ٹھہرتی ہو تو وہ اپنی اُس خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہے ایک بے عیب بچھڑا خطا کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانے۔ وہ اُس بچھڑے کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے آگے لائے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور اُس کو خداوند کے آگے ذبح کرے۔ اور وہ کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے خون میں سے کچھ لے کر اُسے خیمۂ اجتماع میں لے جائے۔ اور کاہن اپنی اُنگلی خون میں ڈبو ڈبو کر اور خون میں سے لے لیکر اُسے مقدس کے پردہ کے سامنے سات بار خداوند کے آگے چھڑکے۔ اور کاہن اُسی خون میں سے خوشبودار بخور جلانے کی قربانگاہ کے سینگوں پر جو خیمۂ اجتماع میں ہے خداوند کے آگے لگائے اور اُس بچھڑے کے باقی سب خون کو سوختنی قربانی کے مذبح کے پایہ پر جو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر ہے اُنڈیل دے۔ پھر وہ خطا کی قربانی کے بچھڑے کی سب چربی کو اُس سے الگ کرے یعنی جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور وہ سب چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے۔ اور دونوں گردے اور اُنکے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گردوں سمیت اِن سبھوں کو وہ ویسے ہی الگ کرے۔ جیسے سلامتی کے ذبیحہ کے بچھڑے سے وہ الگ کئے جاتے ہیں اور کاہن اُن کو سوختنی قربانی کے مذبح پر جلائے۔ اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُسکا سب گوشت اور سر اور پائے اور انتڑیاں اور گوبر۔ یعنی پورے بچھڑے کو لشکرگاہ کے باہر کسی صاف جگہ میں جہاں راکھ پڑتی ہے لیجائے اور سب کچھ لکڑیوں پر رکھ کر آگ سے جلائے وہ وہیں جلایا جائے جہاں راکھ ڈالی جاتی ہے۔

اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے انجانے چوک ہو جائے اور یہ بات جماعت کی آنکھوں سے چھپی ہو تو بھی وہ اُن کاموں میں سے جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کر کے مجرم ہو گئی ہو۔ تو اُس خطا کے جس کے وہ قصوروار ہوں معلوم ہو جانے پر جماعت ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے طور پر چڑھانے کے لئے خیمۂ اجتماع کے سامنے لائے۔ اور جماعت کے بزرگ اپنے اپنے ہاتھ خداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جائے۔ اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے خون میں سے کچھ خیمۂ اجتماع میں لے جائے۔ ۱۷ اور کاہن اپنی اُنگلی اُس خون میں ڈبو ڈبو کر اُسے پردہ کے سامنے سات بار خداوند کے آگے چھڑکے۔ ۱۸ اور اُسی خون میں سے مذبح کے سینگوں پر جو خداوند کے آگے خیمۂ اجتماع میں ہے لگائے اور باقی سارا خون سوختنی قربانی کے مذبح کے پایہ پر جو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر ہے اُنڈیل دے۔ ۱۹ اور اُس کی سب چربی اُس سے الگ کر کے اُسے مذبح پر جلائے۔ ۲۰ وہ بچھڑے سے یہی کرے یعنی جو کچھ خطا کی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا وہی اِس بچھڑے سے کرے۔ یوں کاہن اُن کے لئے کفارہ دے تو اُنہیں معافی ملے گی۔ ۲۱ اور وہ اُس بچھڑے کو لشکرگاہ کے باہر لے جا کر جلائے جیسے پہلے بچھڑے کو جلایا تھا۔ یہ جماعت کی خطا کی قربانی ہے۔

۲۲ اور جب کسی سردار سے خطا سرزد ہو اور وہ اُن کاموں میں سے جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو نادانستہ کر بیٹھے اور مجرم ہو جائے۔ ۲۳ تو جب وہ خطا جو اُس سے سرزد ہوئی ہے اُسے بتا دی جائے تو وہ ایک بے عیب بکرا اپنی قربانی کے واسطے لائے۔ ۲۴ اور اپنا ہاتھ اُس بکرے کے سر پر رکھے اور اُسے اُس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی قربانی کے جانور خداوند کے آگے ذبح کرتے ہیں۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔ ۲۵ اور کاہن خطا کی قربانی کا کچھ خون اپنی اُنگلی پر لے کر اُسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُس کا باقی سب خون سوختنی قربانی کے مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے۔ ۲۶ اور سلامتی کے ذبیحہ کی چربی کی طرح اُس کی سب چربی مذبح پر جلائے۔ یوں کاہن اُس کی خطا کا کفارہ دے تو اُسے معافی ملے گی۔

۲۷ اور اگر کوئی عام آدمیوں میں سے نادانستہ خطا کرے اور اُن کاموں میں سے جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کر کے مجرم ہو جائے۔ ۲۸ تو جب وہ خطا جو اُس نے کی اُسے بتا دی جائے تو وہ اپنی اُس خطا کے واسطے جو اُس سے سرزد ہوئی ہے ایک بے عیب بکری لائے۔ ۲۹ اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے جانور کے سر پر رکھے اور خطا کی قربانی کے اُس جانور کو سوختنی قربانی کی جگہ پر ذبح کرے۔ ۳۰ اور کاہن اُس کا کچھ خون اپنی اُنگلی

پر لے کر اُسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور

۳۱ اُس کا باقی سب خون مذبح کے پایہ پر انڈیل دے۔ اور وہ اُس کی ساری چربی کو الگ کرے جیسے سلامتی کے ذبیحہ کی چربی الگ کی جاتی ہے اور کاہن اُسے مذبح پر راحت انگیز خوشبو کے طور پر خداوند کے لئے جلائے۔ یوں کاہن اُس کے لئے کفارہ دے تو اُسے مُعافی ملے گی۔

۳۲ اور اگر خطا کی قربانی کے لئے اُس کا چڑھاوا برہ ہو تو وہ بے

۳۳ عیب مادہ لائے۔ اور اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے جانور کے سر پر رکھے اور اُسے خطا کی قربانی کے طور پر اُس جگہ ذبح کرے جہاں

۳۴ سوختنی قربانی ذبح کرتے ہیں۔ اور کاہن خطا کی قربانی کا کچھ خون اپنی اُنگلی پر لیکر اُسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُس کا باقی سب خون مذبح کے پایہ پر انڈیل دے۔

۳۵ اور اُس کی سب چربی کو الگ کرے جیسے سلامتی کے ذبیحہ کے برہ کی چربی الگ کی جاتی ہے اور کاہن اُس کو مذبح پر خداوند کی آتشین قربانیوں کے اُوپر جلائے۔ یوں کاہن اُس کے لئے اُس کی خطا کا جو اُس سے ہوئی ہے۔ کفارہ دے تو اُسے مُعافی ملے گی۔

باب ۵

۱ اور اگر کوئی اِس طرح خطا کرے کہ وہ گواہ ہو اور اُسے قسم دی جائے کہ آیا اُس نے کچھ دیکھا یا اُسے کچھ معلوم ہے اور وہ نہ

۲ بتائے تو اُس کا گناہ اُسی کے سر لگے گا۔ یا اگر کوئی شخص کسی ناپاک چیز کو چھوئے خواہ وہ ناپاک جانور یا ناپاک چوپائے یا ناپاک رینگنے والے جاندار کی لاش ہو تو چاہے اُسے معلوم بھی نہ ہو کہ وہ ناپاک

۳ ہو گیا ہے تو بھی وہ مُجرم ٹھہرے گا۔ یا اگر وہ انسان کی اُن نجاستوں میں سے جن سے وہ نجس ہو جاتا ہے کسی نجاست کو چھوئے اور اُسے معلوم نہ ہو تو وہ اُس وقت مُجرم ٹھہرے گا جب اُسے معلوم

۴ ہو جائیگا۔ یا اگر کوئی بغیر سوچے اپنی زبان سے بُرائی یا بھلائی کرنے کی قسم کھالے تو قسم کھا کر وہ آدمی چاہے کیسی ہی بات بغیر سوچے کہہ دے بشرطیکہ اُسے معلوم نہ ہو تو ایسی بات میں مُجرم اُس وقت

۵ ٹھہریگا جب اُسے معلوم ہو جائیگا۔ اور جب وہ اِن باتوں میں سے کسی میں مُجرم ہو تو جس امر میں اُس سے خطا ہوئی ہے وہ

۶ اُس کا اقرار کرے۔ اور خداوند کے حضور اپنے جُرم کی قربانی لائے

یعنی جو خطا اُس سے ہوئی ہے اُس کے لئے ریوڑ میں سے ایک مادہ یعنی ایک بھیڑ یا بکری خطا کی قربانی کے طور پر گذرانے اور کاہن اُس کی خطا کا کفارہ دے۔ اور اگر اُسے بھیڑ دینے کا مقدور نہ ہو تو وہ اپنی خطا کے لئے جُرم کی قربانی کے طور پر دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے خداوند کے حضور گذرانے۔ ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دُوسرا سوختنی قربانی کے لئے۔ وہ اُنہیں کاہن کے پاس لے آئے جو پہلے اُسے جو خطا کی قربانی کے لئے ہے گذرانے اور اُسکا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے پر اُسے الگ نہ کرے۔ اور خطا کی قربانی کا کچھ خون مذبح کے پہلو پر چھڑکے اور باقی خون کو مذبح کے پایہ پر گر جانے دے۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔ اور دُوسرے پرندہ کو حکم کے مُوافق سوختنی قربانی کے طور پر چڑھائے۔ یوں کاہن اُس کی خطا کا جو اُس نے کی ہے کفارہ دے تو اُسے مُعافی ملیگی۔

اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانے کا بھی مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کے واسطے اپنے چڑھاوے کے طور پر ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ خطا کی قربانی کے لئے لائے اُس پر نہ تو وہ تیل ڈالے نہ لُبان رکھے کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے۔ وہ اُسے کاہن کے پاس لائے اور کاہن اُس میں سے اپنی مُٹھی بھر کر اُس کی یادگاری کا حصہ مذبح پر خداوند کی آتشین قربانی کے اُوپر جلائے۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔ یوں کاہن اُس کے لئے اِن باتوں میں سے جس کسی میں اُس سے خطا ہُوئی ہے اُس خطا کا کفارہ دے تو اُسے مُعافی ملیگی اور جو کچھ باقی رہ جائیگا وہ نذر کی قربانی کی طرح کاہن کا ہوگا۔

اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ۔ اگر خداوند کی پاک چیزوں میں کسی سے تقصیر ہو اور وہ نادانستہ خطا کرے تو وہ اپنے جُرم کی قربانی کے طور پر ریوڑ میں سے بے عیب مینڈھا خداوند کے حضور چڑھائے۔ جُرم کی قربانی کے لئے اُس کی قیمت نقدی مثقالوں میں مقدِس کی مثقال کے حساب سے چاندی کی اُتنی ہی مثقالیں ہوں جتنی تُو مُقرر کر دے۔ اور جس پاک چیز میں اُس سے تقصیر ہُوئی ہے وہ اُس کا مُعاوضہ دے اور اُس میں پانچواں حصہ اور بڑھا کر اُسے کاہن کے حوالہ کرے۔ یُوں کاہن جُرم کی قربانی کا مینڈھا

چڑھا کر اُس کا کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلے گی ۔

۱۷ اور اگر کوئی خطا کرے اور اُن کاموں میں سے جِنہیں خُداوند نے منع کیا ہے کِسی کام کو کرے تو چاہے وہ یہ بات جانتا بھی نہ ہو تو بھی مُجرِم ٹھہریگا اور اُس کا گُناہ اُسی کے سر لگیگا ۔ ۱۸ پس وہ ریوڑ میں سے ایک بے عَیب مینڈھا اُتنے ہی دام کا جو تُو مُقرّر کرے جُرم کی قُربانی کے طَور پر کاہِن کے پاس لائے ۔ یُوں کاہِن اُس کی اُس بات کا جِس میں اُس سے نادانِستہ چُوک ہوگئی کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلیگی ۔ ۱۹ یہ جُرم کی قُربانی ہے کیونکہ وہ یقِیناً خُداوند کے آگے مُجرِم ہے ۔

باب ۶

۱ پِھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۔ ۲ اگر کِسی سے یہ خطا ہو کہ وہ خُداوند کا قصُور کرے اور امانت یا لین دین یا لُوٹ کے مُعاملہ میں اپنے ہمسایہ کو فریب دے یا اپنے ہمسایہ پر ظُلم کرے ۔ ۳ یا کِسی کھوئی ہُوئی چیز کو پا کر فریب دے اور جُھوٹی قسم بھی کھالے سو اِن میں سے خواہ کوئی بات ہو جِس میں کِسی شخص سے خطا ہوگئی ہے ۔ ۴ سو اگر اُس سے خطا ہُوئی ہے اور وہ مُجرِم ٹھہرا ہے تو جو چیز اُس نے لُوٹی یا جو چیز اُس نے ظُلم کر کے چھینی یا جو چیز اُس کے پاس امانت تھی یا جو کھوئی ہُوئی چیز اُسے مِلی ۔ ۵ یا جِس چیز کے بارے میں اُس نے جُھوٹی قسم کھائی اُس چیز کو وہ ضرُور پُورا پُورا واپس کرے اور اصل کے ساتھ پانچواں حِصّہ بھی بڑھا کر دے جِس دِن معلُوم ہو کہ وہ مُجرِم ہے اُسی دِن وہ اُسے اُس کے مالک کو واپس دے ۔ ۶ اور اپنے جُرم کی قُربانی خُداوند کے حضُور چڑھائے اور جِتنا دام تُو مُقرّر کرے اُتنے دام کا ایک بے عَیب مینڈھا ریوڑ میں سے جُرم کی قُربانی کے طَور پر کاہِن کے پاس لائے ۔ ۷ یُوں کاہِن اُس کے لِئے خُداوند کے حضُور کفّارہ دے تو جِس کام کو کر کے وہ مُجرِم ٹھہرا ہے اُس کی اُسے مُعافی مِلیگی ۔

۸ پِھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۔ ۹ ہارُون اور اُس کے بیٹوں کو یُوں حُکم دے کہ سوختنی قُربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ سوختنی قُربانی مذبح کے اُوپر آتشدان پر تمام رات صُبح تک رہے اور مذبح کی آگ اُس پر جلتی رہے ۔ ۱۰ اور کاہِن اپنا کتان کا لِباس پہنے اور کتان کے پاجامے کو اپنے تن پر ڈالے اور آگ نے جو سوختنی قُربانی کو مذبح پر بھسم کر کے راکھ کر دیا ہے اُس راکھ کو اُٹھا کر اُسے مذبح کی ایک طرف رکھے ۔ ۱۱ پِھر وہ اپنے لِباس کو اُتار کر دُوسرے کپڑے پہنے اور اُس راکھ کو اُٹھا کر لشکرگاہ کے باہر کِسی صاف جگہ میں لے جائے ۔ ۱۲ اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور کبھی بُجھنے نہ پائے اور کاہِن ہر صُبح کو اُس پر لکڑیاں جلا کر سوختنی قُربانی کو اُس کے اُوپر چُن دے اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی کو اُس کے اُوپر جلایا کرے ۔ ۱۳ مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رکھی جائے ۔ وہ کبھی بُجھنے نہ پائے ۔

۱۴ اور نذر کی قُربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ ہارُون کے بیٹے اُسے مذبح کے آگے خُداوند کے حضُور گُذرانیں ۔ ۱۵ اور وہ نذر کی قُربانی میں سے اپنی مُٹھی بھر اِس طرح نِکالے کہ اُس میں تھوڑا سا مَیدہ اور کُچھ تیل جو اُس میں پڑا ہوگا اور نذر کی قُربانی کا سب لُبان آجائے اور اِس یادگاری کے حِصّہ کو مذبح پر خُداوند کے حضُور راحت انگیز خُوشبُو کے طَور پر جلائے ۔ ۱۶ اور جو باقی بچے اُسے ہارُون اور اُس کے بیٹے کھائیں ۔ وہ بغیر خمیر کے پاک جگہ میں کھایا جائے یعنی وہ خیمۂ اِجتماع کے صحن میں اُسے کھائیں ۔ ۱۷ وہ خمیر کے ساتھ پکایا نہ جائے ۔ مَیں نے یہ اپنی آتشین قُربانیوں میں سے اُن کا حِصّہ دِیا ہے اور یہ خطا کی قُربانی اور جُرم کی قُربانی کی طرح نہایت پاک ہے ۔ ۱۸ ہارُون کی اَولاد کے سب مرد اِس میں سے کھائیں ۔ تُمہاری پُشت در پُشت خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں سے یہ اُن کا حق ہوگا ۔ جو کوئی اُنہیں چُھوئے وہ پاک ٹھہریگا ۔

۱۹ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۔ ۲۰ جِس دِن ہارُون کو مسح کیا جائے اُس دِن وہ اور اُس کے بیٹے خُداوند کے حضُور یہ چڑھاوا چڑھائیں کہ ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ آدھا صُبح کو اور آدھا شام کو ہمیشہ نذر کی قُربانی کے لِئے لائیں ۔ ۲۱ وہ توے پر تیل میں پکایا جائے ۔ جب وہ تر ہو جائے تو تُو اُسے لے آنا ۔ اِس نذر کی قُربانی کو پکوان کے ٹکڑوں کی صُورت میں گُذراننا تاکہ وہ خُداوند کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو بھی ہو ۔ ۲۲ اور جو اُس کے بیٹوں میں سے اُس کی جگہ کاہِن ممسوح ہو وہ اُسے گُذرانے ۔ یہ دائمی قانُون ہوگا کہ وہ خُداوند کے حضُور بالکل جلایا جائے ۔ ۲۳ کاہِن کی ہر ایک نذر کی قُربانی بالکل جلائی جائے ۔ وہ کبھی کھائی نہ جائے ۔

۲۴ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۔ ۲۵ ہارُون اور اُس کے بیٹوں

سے کہہ کہ خطا کی قربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ جس جگہ سوختنی قربانی کا جانور ذبح کیا جاتا ہے وہیں خطا کی قربانی کا جانور بھی خداوند کے آگے ذبح کیا جائے۔ وہ نہایت پاک ہے۔ ۲۶ جو کاہن اُسے خطا کے لئے گذرانے وہ اُسے کھائے۔ وہ پاک جگہ میں یعنی خیمۂ اجتماع کے صحن میں کھایا جائے۔ ۲۷ جو کچھ اُس کے گوشت سے چھو جائے وہ پاک ٹھہریگا اور اگر کسی کپڑے پر اُسکے خون کی چھینٹ پڑ جائے تو جس کپڑے پر اُس کی چھینٹ پڑی ہے تو اُسے کسی پاک جگہ میں دھونا۔ ۲۸ اور مٹی کا وہ برتن جس میں وہ پکایا جائے توڑ دیا جائے پر اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جائے تو اُس برتن کو مانجھ کر پانی سے دھو لیا جائے۔ ۲۹ اور کاہنوں میں سے ہر مرد اُسے کھائے۔ وہ نہایت پاک ہے۔ ۳۰ اور جس خطا کی قربانی کا کچھ خون خیمۂ اجتماع کے اندر پاک مقام میں کفارہ کے لئے پہنچایا گیا ہے اُس کا گوشت کبھی نہ کھایا جائے بلکہ وہ آگ سے جلا دیا جائے۔

باب ۷

۱ اور جرم کی قربانی کے بارے میں شرع یہ ہے۔ وہ نہایت مُقدس ہے۔ ۲ جس جگہ سوختنی قربانی کے جانور کو ذبح کرتے ہیں وہیں وہ جرم کی قربانی کے جانور کو بھی ذبح کریں اور وہ اُس کے خون کو مذبح کے گرداگرد چھڑکے۔ ۳ اور وہ اُس کی سب چربی کو چڑھائے یعنی اُس کی موٹی دم کو اور اُس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں۔ ۴ اور دونوں گردوں اور اُن کے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی کو گردوں سمیت الگ کرے۔ ۵ اور کاہن اُن کو مذبح پر خداوند کے حضور آتشین قربانی کے طور پر جلائے۔ وہ جرم کی قربانی ہے۔ ۶ اور کاہنوں میں سے ہر مرد اُسے کھائے اور کسی پاک جگہ میں اُسے کھائیں۔ وہ نہایت پاک ہے۔ ۷ جرم کی قربانی ویسی ہی ہے جیسی خطا کی قربانی ہے اور اُن کے لئے ایک ہی شرع ہے۔ اور اُسے وہی کاہن لے جو اُن سے کفارہ دیتا ہے۔ ۸ اور جو کاہن کسی شخص کی طرف سے سوختنی قربانی گذرانتا ہے وہی کاہن اُس سوختنی قربانی کی کھال کو جسے اُس نے گذرانا اپنے واسطے لے۔ ۹ اور ہر ایک نذر کی قربانی جو تنور میں پکائی جائے اور وہ بھی جو کڑاہی میں یا توے پر تیار کی جائے اُسی کاہن کی ہو جو اُسے گذرانے۔ ۱۰ اور ہر ایک نذر کی قربانی خواہ اُس میں تیل ملا ہو یا وہ خشک ہو برابر ہارون کے سب بیٹوں کے لئے ہو۔

۱۱ اور سلامتی کے ذبیحہ کے بارے میں جسے کوئی خداوند کے حضور چڑھائے شرع یہ ہے۔ ۱۲ کہ وہ اگر شکرانہ کے طور پر اُسے چڑھائے تو وہ شکرانہ کے ذبیحہ کے ساتھ تیل ملے ہوئے بے خمیری پھلکے اور تیل چپڑی ہوئی بے خمیری چپاتیاں اور تیل ملے ہوئے میدہ کے تر پھلکے بھی گذرانے۔ ۱۳ اور سلامتی کے ذبیحہ کی قربانی کے ساتھ جو شکرانہ کے لئے ہوگی وہ خمیری روٹی کے گردے اپنے چڑھاوے سے گذرانے۔ ۱۴ اور ہر چڑھاوے میں سے وہ ایک ایک گردہ خداوند کے حضور اُٹھانے کی قربانی کے طور پر چڑھائے اور یہ اُس کاہن کا ہو جو سلامتی کے ذبیحہ کا خون چھڑکتا ہے۔ ۱۵ اور سلامتی کے ذبیحہ کی اُس قربانی کا گوشت جو اُس کی طرف سے شکرانہ کے طور پر ہو قربانی چڑھانے کے دن ہی کھایا جائے۔ وہ اُس میں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑے۔ ۱۶ پر اگر اُس کے چڑھاوے کی قربانی منت کی یا رضا کی ہو تو وہ اُسی دن کھائی جائے جس دن وہ اپنی قربانی گذرانے اور جو کچھ اُس میں سے بچ رہے وہ دوسرے دن کھایا جائے۔ ۱۷ پر جو کچھ اُس قربانی کے گوشت میں سے تیسرے دن تک رہ جائے وہ آگ میں جلا دیا جائے۔ ۱۸ اور اُس کے سلامتی کے ذبیحوں کی قربانی کے گوشت میں سے اگر کچھ تیسرے دن کھایا جائے تو وہ مقبول نہ ہوگا اور نہ اُس کا ثواب قربانی دینے والے کی طرف منسوب ہوگا بلکہ یہ مکروہ بات ہوگی اور جو اُس میں سے کھائے اُس کا گناہ اُسی کے سر لگیگا۔ ۱۹ اور جو گوشت کسی ناپاک چیز سے چھو جائے کھایا نہ جائے۔ وہ آگ میں جلا دیا جائے۔ رہا ذبیحہ کا گوشت سو جو پاک ہے وہ اُسے کھائے۔ ۲۰ لیکن جو شخص نجاست کی حالت میں خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کا گوشت کھائے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔ ۲۱ اور جو کوئی کسی ناپاک چیز کو چھوئے خواہ وہ انسان کی نجاست ہو یا کوئی ناپاک جانور یا کوئی ناپاک مکروہ شے اور پھر خداوند کے سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کچھ کھائے وہ بھی اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔

۲۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ تم
۲۳ لوگ نہ تو بیل کی نہ بھیڑ کی اور نہ بکری کی کچھ چربی کھانا۔ جو جانور خود
بخُود مر گیا ہو اور جس کو درندوں نے پھاڑا ہو اُن کی چربی اور اور
۲۴ کام میں لاؤ تو لاؤ پر اُسے تم کسی حال میں نہ کھانا۔ کیونکہ جو کوئی
۲۵ ایسے چرپائے کی چربی کھائے جسے لوگ آتشین قربانی کے طور
پر خُداوند کے حضور چڑھاتے ہیں وہ کھانے والا آدمی اپنے لوگوں
۲۶ میں سے کاٹ ڈالا جائے۔ اور تم اپنی سکونت گاہوں میں کہیں
بھی کسی طرح کا خُون خواہ پرندے کا ہو یا چوپائے کا ہرگز نہ کھانا۔
۲۷ جو کوئی کسی طرح کا خُون کھائے وہ شخص اپنے لوگوں میں سے
کاٹ ڈالا جائے۔

۲۸، ۲۹ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ
جو کوئی اپنا سلامتی کا ذبیحہ خُداوند کے حضور گذرانے وہ خود ہی
اپنے سلامتی کے ذبیحہ کی قربانی میں سے اپنا چڑھاوا خُداوند
۳۰ کے حضور لائے۔ وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خُداوند کی آتشین
قُربانی کو لائے یعنی چربی کو سینہ سمیت لائے کہ سینہ ہلانے کی قربانی
۳۱ کے طور پر ہلایا جائے۔ اور کاہن چربی کو مذبح پر جلائے پر سینہ
۳۲ ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہو۔ اور تم سلامتی کے ذبیحوں کی
۳۳ دہنی ران اُٹھانے کی قربانی کے طور پر کاہن کو دینا۔ ہارون کے
بیٹوں میں سے جو سلامتی کے ذبیحوں کا خُون اور چربی گذرانے
۳۴ وُہی وہ دہنی ران اپنا حصہ لے۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے سلامتی
کے ذبیحوں میں سے ہلانے کی قُربانی کا سینہ اور اُٹھانے کی
قُربانی کی ران کو لیکر میں نے ہارون کاہن اور اُس کے بیٹوں
کو دیا ہے کہ یہ ہمیشہ بنی اسرائیل کی طرف سے اُن کا
حق ہو۔

۳۵ یہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں سے ہارُون کے ممسُوح
ہونے کا اور اُس کے بیٹوں کے ممسُوح ہونے کا حصّہ ہے جو
اُس دن مُقرر ہُؤا جب وہ خُداوند کے حضُور کاہن کی خدمت
۳۶ کو انجام دینے کے لئے حاضر کئے گئے۔ یعنی جس دن
خُداوند نے اُنہیں مسح کیا اُس دن اُس نے یہ حُکم دیا کہ بنی
اسرائیل کی طرف سے اُنہیں یہ ملا کرے۔ سو اُن کی نسل
۳۷ در نسل یہ اُن کا حق رہیگا۔ سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی
اور خطا کی قُربانی اور جُرم کی قربانی اور تخصیص اور سلامتی کے
۳۸ ذبیحہ کے بارے میں شرع یہ ہے۔ جس کا حُکم خُداوند نے
مُوسیٰ کو اُس دن کوہ سینا پر دیا جس دن اُس نے بنی اسرائیل
کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خُداوند کے حضور اپنی قُربانی گُذرانیں۔

باب ۸

۱، ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ ہارُون اور اُس کے ساتھ
اُس کے بیٹوں کو اور لباس کو اور مسح کرنے کے تیل کو اور
خطا کی قُربانی کے بچھڑے اور دونوں مینڈھوں اور بےخمیری
۳ روٹیوں کی ٹوکری کو لے۔ اور ساری جماعت کو خیمۂ اجتماع
۴ کے دروازہ پر جمع کر۔ چنانچہ مُوسیٰ نے خُداوند کے حُکم کے مطابق
عمل کیا اور ساری جماعت خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جمع ہُوئی۔
۵ تب مُوسیٰ نے جماعت سے کہا یہ وہ کام ہے جس کے کرنے
۶ کا حُکم خُداوند نے دیا ہے۔ پھر مُوسیٰ ہارُون اور اُس کے
۷ بیٹوں کو آگے لایا اور اُن کو پانی سے غسل دلایا۔ اور اُس کو
کُرتا پہنا کر اُس پر کمربند لپیٹا اور اُس کو جُبّہ پہنا کر اُس پر افود
لگایا اور افُود کے کاریگری سے بُنے ہُوئے کمربند کو اُس پر لپیٹا اور اُسی
۸ سے اُسکو اُسکے اُوپر کس دیا۔ اور سینہ بند کو اُسکے اُوپر لگا کر سینہ بند میں اُوریم
۹ اور تُمیم لگا دیئے۔ اور اُسکے سر پر عمامہ رکھّا اور عمامہ پر سامنے سونے
کے پتر یعنی مُقدّس تاج کو لگایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا
۱۰ تھا۔ اور مُوسیٰ نے مسح کرنے کا تیل لیا اور مسکن کو اور جو کچھ اُس
۱۱ میں تھا سب کو مسح کرکے مُقدّس کیا۔ اور اُس میں سے تھوڑا
سا لیکر مذبح پر سات بار چھڑکا اور مذبح اور اُسکے سب ظرُوف کو
اور حوض اور اُس کی کُرسی کو مسح کیا تا کہ اُنہیں مُقدّس کرے۔
۱۲ اور مسح کرنے کے تیل میں سے تھوڑا سا ہارُون کے سر پر ڈالا
۱۳ اور اُسے مسح کیا تا کہ وہ مُقدّس ہو۔ پھر مُوسیٰ ہارُون کے بیٹوں کو
آگے لایا اور اُن کو کُرتے پہنائے اور اُن پر کمربند لپیٹے اور اُن
۱۴ کو پگڑیاں پہنائیں جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا۔ اور وہ
خطا کی قُربانی کے بچھڑے کو آگے لایا اور ہارُون اور اُس کے بیٹوں
نے اپنے اپنے ہاتھ خطا کی قُربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے۔
۱۵ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا اور مُوسیٰ نے خُون کو لیکر مذبح کے
گرداگرد اُسکے سینگوں پر اپنی اُنگلی سے لگایا اور مذبح کو پاک
کیا اور باقی خُون مذبح کے پایہ پر انڈیل کر اُس کا کفارہ دیا تاکہ

۱۶ وہ مُقدّس ہو۔ اور مُوسیٰؔ نے انتڑیوں کے اُوپر کی ساری چربی
اور جگر پر کی جھلّی اور دونوں گُردوں اور اُن کی چربی کو لیا اور اُنہیں
۱۷ مذبح پر جلایا۔ لیکن بچھڑے کو اُس کی کھال اور گوشت اور گوبر
سمیت لشکرگاہ کے باہر آگ میں جلایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰؔ
۱۸ کو حُکم کیا تھا۔ پھر اُس نے سوختنی قُربانی کے مینڈھے کو حاضر
کیا اور ہارُونؔ اور اُس کے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ اُس
۱۹ مینڈھے کے سر پر رکھے۔ اور اُس نے اُس کو ذبح کیا اور
۲۰ مُوسیٰؔ نے خُون کو مذبح کے اُوپر گرداگرد چھڑکا۔ پھر اُس نے
مینڈھے کے عُضو عُضو کو کاٹ کر الگ کیا اور مُوسیٰؔ نے سر اور
۲۱ اعضا اور چربی کو جلایا۔ اور اُس نے انتڑیوں اور پایوں کو پانی
سے دھویا اور مُوسیٰؔ نے پُورے مینڈھے کو مذبح پر جلایا۔ یہ
سوختنی قُربانی راحت انگیز خُوشبُو کے لئے تھی۔ یہ خُداوند کی آتشین
۲۲ قُربانی تھی جیسا خُداوند نے مُوسیٰؔ کو حُکم کیا تھا۔ اور اُس نے
دُوسرے مینڈھے کو جو تخصیصی مینڈھا تھا۔ حاضر کیا اور ہارُونؔ
اور اُس کے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے
۲۳ سر پر رکھے۔ اور اُس نے اُس کو ذبح کیا اور مُوسیٰؔ نے اُس کا
کُچھ خُون لیکر اُسے ہارُونؔ کے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ
۲۴ کے انگُوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر لگایا۔ پھر وہ
ہارُونؔ کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُسی خُون میں سے کُچھ اُن کے
دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگُوٹھے اور دہنے پاؤں کے
انگُوٹھے پر لگایا اور باقی خُون کو اُس نے مذبح کے اُوپر گرداگرد
۲۵ چھڑکا۔ اور اُس نے چربی اور موٹی دُم اور انتڑیوں کے اُوپر کی
چربی اور جگر پر کی جھلّی اور دونوں گُردے اور اُن کی چربی اور دہنی
۲۶ ران ان سبھوں کو لیا۔ اور بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری میں سے
جو خُداوند کے حضُور رہتی تھی۔ بے خمیری روٹی کا ایک گِردہ اور
تیل چُپڑی ہُوئی روٹی کا ایک گِردہ اور ایک چپاتی نِکال کر
۲۷ اُنہیں چربی اور دہنی ران پر رکھا۔ اور ان سبھوں کو ہارُونؔ
اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ کر اُن کو ہلانے کی قُربانی
۲۸ کے طَور پر خُداوند کے حضُور ہلایا۔ پھر مُوسیٰؔ نے اُن کو اُن کے
ہاتھوں سے لے لیا اور اُن کو مذبح پر سوختنی قُربانی کے اُوپر جلایا۔
یہ راحت انگیز خُوشبُو کے لئے تخصیصی قُربانی تھی۔ یہ خُداوند کی
آتشین قُربانی تھی۔ پھر مُوسیٰؔ نے سینہ کو لیا اور اُس کو ہلانے ۲۹
کی قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضُور ہلایا۔ اُس تخصیصی مینڈھے
میں سے یہی مُوسیٰؔ کا حِصّہ تھا جیسا خُداوند نے مُوسیٰؔ کو حُکم کیا
۳۰ تھا۔ اور مُوسیٰؔ نے مسح کرنے کے تیل اور مذبح کے اُوپر کے
خُون میں سے کُچھ لیکر اُسے ہارُونؔ اور اُس کے لباس پر اور
ساتھ ہی اُس کے بیٹوں پر اور اُن کے لباس پر چھڑکا اور ہارُونؔ
اور اُس کے لباس کو اور اُس کے بیٹوں کو اور اُن کے لباس کو
مُقدّس کیا۔

۳۱ اور مُوسیٰؔ نے ہارُونؔ اور اُس کے بیٹوں سے کہا کہ یہ
گوشت خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر پکاؤ اور اُس کو وہیں اُس روٹی
کے ساتھ جو تخصیصی ٹوکری میں ہے کھاؤ جیسا مَیں نے حُکم کیا ہے
۳۲ کہ ہارُونؔ اور اُس کے بیٹے اُسے کھائیں۔ اور اُس گوشت اور
۳۳ روٹی میں سے جو کُچھ بچ رہے اُسے آگ میں جلا دینا۔ اور جب تک
تُمہاری تخصیص کے ایّام پُورے نہ ہوں تب تک یعنی سات دن
تک تُم خیمۂ اِجتماع کے دروازہ سے باہر نہ جانا کیونکہ سات دن
۳۴ تک وہ تُمہاری تخصیص کرتا رہے گا۔ جیسا آج کیا گیا ہے
ویسا ہی کرنے کا حُکم خُداوند نے دیا ہے تاکہ تُمہارے لئے کفّارہ
۳۵ ہو۔ سو تُم خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر سات روز تک دن رات
ٹھہرے رہنا اور خُداوند کے حُکم کو ماننا تاکہ تُم مر نہ جاؤ کیونکہ ایسا ہی
۳۶ حُکم مُجھ کو مِلا ہے۔ پس ہارُونؔ اور اُس کے بیٹوں نے سب کام
خُداوند کے حُکم کے مُطابِق کیا جو اُس نے مُوسیٰؔ کی معرفت دیا تھا۔

۹ باب

آٹھویں دن مُوسیٰؔ نے ہارُونؔ اور اُس کے بیٹوں کو اور
۲ بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو بُلایا اور ہارُونؔ سے کہا کہ۔ خطا کی قُربانی
کے لئے ایک بے عیب بچھڑا اور سوختنی قُربانی کے لئے ایک
بے عیب مینڈھا تُو اپنے واسطے لے اور اُن کو خُداوند کے حضُور
۳ گذران۔ اور بنی اِسرائیل سے کہہ کہ تُم خطا کی قُربانی کے لئے ایک
بکرا اور سوختنی قُربانی کے لئے ایک بچھڑا اور ایک برّہ جو یکسالہ اور
۴ بے عیب ہوں لو۔ اور سلامتی کے ذبیحہ کے لئے خُداوند کے حضُور
چڑھانے کے واسطے ایک بَیل اور ایک مینڈھا اور تیل مِلی ہُوئی
۵ نذر کی قُربانی بھی لو کیونکہ آج خُداوند تُم پر ظاہِر ہوگا۔ سو وہ جو کُچھ مُوسیٰؔ
نے حُکم کیا تھا سب خیمۂ اِجتماع کے سامنے لے آئے اور ساری

۶ جماعت نزدیک آکر خداوند کے حضور کھڑی ہوئی۔ موسیٰ نے کہا یہ وہ کام ہے جس کی بابت خداوند نے حکم دیا ہے کہ تم اُسے
۷ کرو اور خداوند کا جلال تم پر ظاہر ہوگا۔ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران اور اپنے لئے اور قوم کے لئے کفارہ دے اور جماعت کے چڑھاوے کو گذران اور اُن کے لئے کفارہ دے جیسا خداوند
۸ نے حکم کیا ہے۔ سو ہارون نے مذبح کے پاس جاکر اُس بچھڑے
۹ کو جو اُس کی خطا کی قربانی کے لئے تھا ذبح کیا۔ اور ہارون کے بیٹے خون کو اُس کے پاس لے گئے اور اُس نے اپنی اُنگلی اُس میں ڈبو ڈبو کر اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی خون مذبح
۱۰ کے پایہ پر اُنڈیل دیا۔ لیکن خطا کی قربانی کی چربی اور گردوں اور جگر پر کی جھلی کو اُس نے مذبح پر جلایا جیسا خداوند نے موسیٰ کو
۱۱ حکم کیا تھا۔ اور گوشت اور کھال کو لشکرگاہ کے باہر آگ میں
۱۲ جلایا۔ پھر اُس نے سوختنی قربانی کے جانور کو ذبح کیا اور ہارون کے بیٹوں نے خون اُسے دیا اور اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد
۱۳ چھڑکا۔ اور سوختنی قربانی کو ایک ایک ٹکڑا کرکے سر سمیت اُس کو
۱۴ دیا اور اُس نے اُنہیں مذبح پر جلایا۔ اور اُس نے انتڑیوں اور
۱۵ پایوں کو دھویا اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا۔ پھر جماعت کے چڑھاوے کو آگے لاکر اور اُس بکرے کو جو جماعت کی خطا کی قربانی کے لئے تھا لیکر اُس کو ذبح کیا اور پہلے کی طرح
۱۶ اُسے بھی خطا کے لئے گذرانا۔ اور سوختنی قربانی کے جانور کو آگے
۱۷ لاکر اُس نے اُسے حکم کے مطابق گذرانا۔ پھر نذر کی قربانی کو آگے لایا اور اُس میں سے ایک مٹھی لیکر صبح کی سوختنی قربانی کے
۱۸ علاوہ اُسے جلایا۔ اور اُس نے بیل اور مینڈھے کو جو لوگوں کی طرف سے سلامتی کے ذبیحے تھے ذبح کیا اور ہارون کے بیٹوں نے خون اُسے دیا اور اُس نے اُس کو مذبح پر گرداگرد چھڑکا۔
۱۹ اور اُنہوں نے بیل کی چربی کو اور مینڈھے کی موٹی دُم کو اور اُس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور دونوں گردوں
۲۰ اور جگر پر کی جھلی کو بھی اُسے دیا۔ اور چربی سینوں پر دھری
۲۱ سو اُس نے وہ چربی مذبح پر جلائی۔ اور سینوں اور دہنی ران کو ہارون نے موسیٰ کے حکم کے مطابق ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلایا۔ اور ہارون نے جماعت کی طرف
۲۲ اپنے ہاتھ بڑھا کر اُن کو برکت دی اور خطا کی قربانی اور سوختنی
۲۳ قربانی اور سلامتی کی قربانی گذران کر نیچے اُتر آیا۔ اور موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع میں داخل ہوئے اور باہر نکل کر لوگوں کو برکت
۲۴ دی۔ تب سب لوگوں پر خداوند کا جلال نمودار ہوا۔ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور سوختنی قربانی اور چربی کو مذبح کے اوپر بھسم کر دیا۔ لوگوں نے یہ دیکھ کر نعرے مارے اور سرنگوں ہو گئے۔

باب ۱۰

۱ اور ندب اور ابیہو نے جو ہارون کے بیٹے تھے اپنے اپنے بخوردان کو لیکر اُن میں آگ بھری اور اُس پر بخور ڈالا اور اوپری آگ جس
۲ کا حکم خداوند نے اُنکو نہیں دیا تھا خداوند کے حضور گذرانی۔ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور اُن دونوں کو کھا گئی اور وہ
۳ خداوند کے حضور مر گئے۔ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا یہ وہی بات ہے جو خداوند نے کہی تھی کہ جو میرے نزدیک آئیں ضرور ہے کہ وہ مجھے مقدس جانیں اور سب لوگوں کے آگے میری تمجید کریں۔
۴ اور ہارون چپ رہا۔ پھر موسیٰ نے میسائیل اور الصفن کو جو ہارون کے چچا عزی ایل کے بیٹے تھے بلاکر اُن سے کہا نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامنے سے اُٹھا کر لشکرگاہ کے باہر
۵ لے جاؤ۔ پس وہ نزدیک گئے اور اُنہیں اُن کے کرتوں سمیت
۶ اُٹھا کر موسیٰ کے حکم کے مطابق لشکرگاہ کے باہر لے گئے۔ اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الیعزر اور اتمر سے کہا کہ نہ تمہارے سر کے بال بکھرنے پائیں اور نہ تم اپنے کپڑے پھاڑنا تاکہ نہ تم ہی مرو اور نہ ساری جماعت پر اُس کا غضب نازل ہو پر اسرائیل کے سب گھرانے کے لوگ جو تمہارے بھائی
۷ ہیں اُس آگ پر جو خداوند نے لگائی ہے نوحہ کریں۔ اور تم خیمۂ اجتماع کے دروازہ سے باہر نہ جانا تا ایسا نہ ہو کہ تم مر جاؤ کیونکہ خداوند کا مسح کرنے کا تیل تم پر لگا ہوا ہے۔ سو اُنہوں نے موسیٰ کے کہنے کے مطابق عمل کیا۔
۸ اور خداوند نے ہارون سے کہا کہ۔ تو یا تیرے بیٹے مے
۹ یا شراب پی کر کبھی خیمۂ اجتماع کے اندر داخل نہ ہونا تاکہ تم مر نہ جاؤ۔ یہ تمہارے لئے نسل در نسل ہمیشہ تک ایک قانون رہیگا۔
۱۰ تاکہ تم مقدس اور عام اشیا میں اور پاک اور ناپاک میں تمیز کر

۱۱ سکو۔ اور بنی اسرائیل کو وہ سب آئین سکھا سکو جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُن کو فرمائے ہیں۔

۱۲ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الیعزر اور اِتمر سے جو باقی رہ گئے تھے کہا کہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے جو نذر کی قربانی بچ رہی ہے اُسے لے لو اور بغیر خمیر کے اُس کو ۱۳ مذبح کے پاس کھاؤ کیونکہ یہ نہایت مقدس ہے۔ اور تم اُسے کسی پاک جگہ میں کھانا۔ اِس لیئے کہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہ حق ہے کیونکہ مجھے ایسا ہی ۱۴ حکم ملا ہے۔ اور ہلانے کی قربانی کے سینہ کو اور اُٹھانے کی قربانی کی ران کو تم لوگ یعنی تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور بیٹیاں بھی کسی صاف جگہ میں کھانا کیونکہ بنی اسرائیل کے سلامتی کے ذبیحوں میں سے یہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حق ہے ۱۵ جو دیا گیا ہے۔ اور اُٹھانے کی قربانی کی ران اور ہلانے کی قربانی کا سینہ جسے وہ چربی کی آتشین قربانیوں کے ساتھ لائینگے تاکہ وہ خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی کے طور پر ہلائے جائیں۔ یہ دونوں ہمیشہ کے لیئے خداوند کے حکم کے مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا حق ہوگا۔

۱۶ پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے بکرے کو جو بہت تلاش کیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جل چکا ہے۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں الیعزر اور اِتمر پر جو بچ رہے تھے ناراض ہوا اور کہنے ۱۷ لگا کہ۔ خطا کی قربانی جو نہایت مقدس ہے اور جسے خداوند نے تم کو اس لیئے دیا ہے کہ تم جماعت کے گناہ کو اپنے اوپر اُٹھا کر خداوند کے حضور اُن کے لیئے کفارہ دو تم نے اُس کا ۱۸ گوشت مقدس میں کیوں نہ کھایا؟ دیکھو! اُس کا خون مقدس میں تو لایا ہی نہیں گیا تھا پس تم کو لازم تھا کہ میرے حکم کے ۱۹ مطابق تم اُسے مقدس ہی میں کھا لیتے۔ تب ہارون نے موسیٰ سے کہا دیکھ! آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے حضور گذرانی اور مجھ پر ایسے ایسے حادثے گذر گئے پس اگر میں آج خطا کی قربانی کا گوشت کھاتا ۲۰ تو کیا یہ بات خداوند کی نظر میں بھلی ہوتی؟ جب موسیٰ نے یہ سُنا تو اُسے پسند آیا۔

باب ۱۱

۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا۔ ۲ تم بنی اسرائیل سے کہو کہ زمین کے سب حیوانات میں سے جن جانوروں کو تم کھا سکتے ۳ وہ یہ ہیں۔ جانوروں میں جن کے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں اور وہ جگالی کرتے ہیں تم اُن کو کھاؤ۔ ۴ مگر جو جگالی کرتے ہیں یا جن کے پاؤں الگ ہیں اُن میں سے تم اِن جانوروں کو نہ کھانا یعنی اونٹ کو کیونکہ وہ جگالی کرتا ہے پر اُس کے پاؤں الگ نہیں سو وہ تمہارے لیئے ناپاک ہے۔ ۵ اور سافان کو کیونکہ وہ جگالی کرتا ہے پر اُس کے پاؤں الگ نہیں۔ وہ بھی تمہارے لیئے ناپاک ہے۔ ۶ اور خرگوش کو کیونکہ وہ جگالی تو کرتا ہے پر اُس کے پاؤں الگ نہیں۔ وہ بھی تمہارے لیئے ناپاک ہے۔ ۷ اور سؤر کو کیونکہ اُس کے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں پر وہ جگالی نہیں کرتا۔ وہ بھی تمہارے لیئے ناپاک ہے۔ ۸ تم اُن کا گوشت نہ کھانا اور اُن کی لاشوں کو نہ چھونا۔ وہ تمہارے لیئے ناپاک ہیں۔

۹ جو جانور پانی میں رہتے ہیں اُن میں سے تم اِن کو کھانا یعنی سمندروں اور دریاؤں وغیرہ کے جانوروں میں جن کے پر اور چھلکے ہوں تم اُنہیں کھاؤ۔ ۱۰ لیکن وہ سب جاندار جو پانی میں یعنی سمندروں اور دریاؤں وغیرہ میں چلتے پھرتے اور رہتے ہیں لیکن اُن کے پر اور چھلکے نہیں ہوتے وہ تمہارے لیئے مکروہ ہیں۔ ۱۱ اور وہ تمہارے لیئے مکروہ ہی رہیں۔ تم اُن کا گوشت نہ کھانا اور اُن کی لاشوں سے کراہیت کرنا۔ ۱۲ پانی کے جس کسی جاندار کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے وہ تمہارے لیئے مکروہ ہے۔

۱۳ اور پرندوں میں جو مکروہ ہونے کے سبب سے کبھی کھائے نہ جائیں اور جن سے تمہیں کراہیت کرنا ہے سو یہ ہیں عقاب اور استخوان خوار اور عنقا۔ ۱۴ اور چیل اور ہر قسم کا باز۔ ۱۵ اور ہر قسم کے کوّے۔ ۱۶ اور شتر مرغ اور چغد اور کوکل اور ہر قسم کے شاہین۔ ۱۷ اور بوم اور حرگیلا اور اُلّو۔ ۱۸ اور قاز اور حواصل اور گدھ۔ ۱۹ اور لق لق اور سب قسم کے بگلے اور ہُدہُد اور چمگادڑ۔

۲۰ اور سب پردار رینگنے والے جاندار جو چار پاؤں کے بل چلتے ہیں وہ تمہارے لیئے مکروہ ہیں۔ ۲۱ مگر پردار رینگنے

والے جانداروں میں سے جو چار پاؤں کے بل چلتے ہیں تم اُن
جانداروں کو کھا سکتے ہو جن کے زمین کے اُوپر کُودنے پھاندنے
۲۲ کو پاؤں کے اُوپر ٹانگیں ہوتی ہیں۔ وہ جنہیں تم کھا سکتے ہو
یہ ہیں۔ ہر قسم کی ٹڈی اور ہر قسم کا سُلعام اور ہر قسم کا جھینگر اور ہر
۲۳ قسم کا ٹڈا۔ پر سب پردار رینگنے والے جاندار جن کے چار
پاؤں ہیں وہ تمہارے لئے مکرُوہ ہیں۔

۲۴ اور ان سے تم ناپاک ٹھہروگے۔ جو کوئی ان میں سے کسی
۲۵ کی لاش کو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی
ان کی لاش میں سے کچھ بھی اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوڈالے
۲۶ اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور سب چارپائے جن کے
پاؤں الگ ہیں پر وہ چرے ہُوئے نہیں اور نہ وہ جُگالی کرتے
ہیں وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن کو چھوئے وہ
۲۷ ناپاک ٹھہرے گا۔ اور چار پاؤں پر چلنے والے جانوروں
میں سے جتنے اپنے پنجوں کے بل چلتے ہیں وہ بھی تمہارے
لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن کی لاش کو چھوئے وہ شام تک
۲۸ ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُن کی لاش کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے
دھوڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ یہ سب تمہارے
لئے ناپاک ہیں۔

۲۹ اور زمین پر کے رینگنے والے جانوروں میں سے جو
تمہارے لئے ناپاک ہیں وہ یہ ہیں یعنی نیولا اور چُوہا اور ہر
۳۰ قسم کی بڑی چھپکلی۔ اور حرذون اور گوہ اور چھپکلی اور ساندا
۳۱ اور گرگٹ۔ سب رینگنے والے جانداروں میں سے یہ
تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن کے مرے پیچھے اُنکو
۳۲ چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جس چیز پر وہ
مرے پیچھے گریں وہ چیز ناپاک ہوگی۔ خواہ وہ لکڑی کا برتن
ہو یا کپڑا یا چمڑا یا بورا ہو خواہ کسی کام کا کیسا ہی برتن ہو ضرور ہے کہ
وہ پانی میں ڈالا جائے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اس
۳۳ کے بعد وہ پاک ٹھہریگا۔ اور اگر ان میں سے کوئی کسی
مٹی کے برتن میں گر جائے تو جو کچھ اُس میں ہے وہ ناپاک
۳۴ ہوگا اور برتن کو تم توڑ ڈالنا۔ اُس کے اندر اگر کھانے کی
کوئی چیز ہو جس میں پانی پڑا ہُوا ہو تو وہ بھی ناپاک ٹھہریگی
اور اگر ایسے برتن میں پینے کے لئے کچھ ہو تو وہ ناپاک
۳۵ ہوگا۔ اور جس چیز پر اُن کی لاش کا کوئی حصہ گرے خواہ
وہ تنور ہو یا چُولھا وہ ناپاک ہوگی اور توڑ ڈالی جائے ایسی چیزیں
۳۶ ناپاک ہوتی ہیں اور وہ تمہارے لئے بھی ناپاک ہوں۔ مگر چشمہ
یا تالاب جس میں بہت پانی ہو وہ پاک رہیگا۔ پر جو کچھ اُنکی لاش
۳۷ سے چھو جائے وہ ناپاک ہوگا۔ اور اگر اُنکی لاش کا کچھ حصہ کسی
۳۸ بونے کے بیج پر گرے تو وہ بیج پاک رہیگا۔ پر اگر بیج پر پانی
ڈالا گیا ہو اور اس کے بعد اُنکی لاش میں سے کچھ اُس پر گرا ہو تو
وہ تمہارے لئے ناپاک ہوگا۔

۳۹ اور جن جانوروں کو تم کھا سکتے ہو اگر اُن میں سے کوئی
مرجائے تو جو کوئی اُس کی لاش کو چھوئے وہ شام تک ناپاک
۴۰ رہیگا۔ اور جو کوئی اُن کی لاش میں سے کچھ کھائے وہ اپنے کپڑے
دھوڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا اور جو کوئی اُنکی لاش
کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوڈالے اور وہ شام تک
ناپاک رہیگا۔

۴۱ اور سب رینگنے والے جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں
۴۲ مکرُوہ ہیں اور کبھی کھائے نہ جائیں۔ اور زمین پر کے سب
رینگنے والے جانداروں میں سے جتنے پیٹ یا چار پاؤں
کے بل چلتے ہیں یا جن کے بہت سے پاؤں ہوتے ہیں اُنکو
۴۳ تم نہ کھانا کیونکہ وہ مکرُوہ ہیں۔ اور تم کسی رینگنے والے جاندار کے
سبب سے جو زمین پر رینگتا ہے اپنے آپ کو مکرُوہ نہ بنا لینا
۴۴ اور نہ اُن سے اپنے آپ کو ناپاک کرنا کہ نجس ہو جاؤ۔ کیونکہ میں
خداوند تمہارا خدا ہُوں۔ اسلئے اپنے آپ کو مُقدس کرنا اور پاک
ہونا کیونکہ میں قدوس ہُوں سو تم کسی طرح کے رینگنے والے
جاندار سے جو زمین پر چلتا ہے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔
۴۵ کیونکہ میں خداوند ہُوں جو تم کو ملک مصر سے اسی لئے نکال
کر لایا ہُوں کہ میں تمہارا خدا ٹھہروں۔ اس لئے تم مُقدس ہونا
کیونکہ میں قدوس ہُوں۔

۴۶ حیوانات اور پرندوں اور آبی جانوروں اور زمین پر
کے سب رینگنے والے جانداروں کے بارے میں شرع یہی
۴۷ ہے۔ تاکہ پاک اور ناپاک میں اور جو جانور کھائے جاسکتے ہیں

اور جو نہیں کھائے جا سکتے اُن کے درمیان امتیاز کیا جائے ؏

۱۲

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۲ بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی عورت حاملہ ہو اور اُس کے لڑکا ہو تو وہ سات دن ناپاک رہیگی جیسے حیض کے ایام میں رہتی ہے ؏ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جائے ؏ ۴ اس کے بعد تینتیس دن تک وہ طہارت کے خون میں رہے اور جب تک اُس کی طہارت کے ایام پورے نہ ہوں تب تک نہ تو کسی مقدس چیز کو چھوئے اور نہ مقدس میں داخل ہو ؏ ۵ اور اگر اُس کے لڑکی ہو تو وہ دو ہفتے ناپاک رہے گی جیسے حیض کے ایام میں رہتی ہے۔ اس کے بعد وہ چھیاسٹھ دن تک طہارت کے خون میں رہے ؏ ۶ اور جب اُس کی طہارت کے ایام پورے ہو جائیں تو خواہ اُسکے بیٹا ہوا ہو یا بیٹی وہ سوختنی قربانی کے لئے ایک یکسالہ برہ اور خطا کی قربانی کے لئے کبوتر کا ایک بچہ یا ایک قمری خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائے ؏ ۷ اور کاہن اُسے خداوند کے حضور گذرانے اور اُس کے لئے کفارہ دے۔ تب وہ اپنے جریان خون سے پاک ٹھہریگی۔ جس عورت کے لڑکا یا لڑکی ہو اُس کے بارے میں شرع یہ ہے ؏ ۸ اور اگر اُس کو برہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے ایک سوختنی قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے لائے۔ یوں کاہن اُس کے لئے کفارہ دے تو وہ پاک ٹھہریگی ؏

۱۳

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا ۲ اگر کسی کے جسم کی جلد میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو اور اُسکے جسم کی جلد میں کوڑھ سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن کے پاس یا اُس کے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں کسی کے پاس لے جائیں ؏ ۳ اور کاہن اُس کے جسم کی جلد کی بلا کو دیکھے۔ اگر اُس بلا کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ بلا دیکھنے میں کھال سے گہری ہو تو وہ کوڑھ کا مرض ہے اور کاہن اُس شخص کو دیکھ کر اُسے ناپاک قرار دے ؏ ۴ اور اگر اُس کے جسم کی جلد کا چمکتا ہوا داغ سفید تو ہو پر کھال سے گہرا نہ دکھائی دے اور نہ اُسکے اُوپر کے بال سفید ہو گئے ہوں تو کاہن اُس شخص کو سات دن تک بند رکھے ؏ ۵ اور ساتویں دن کاہن اُسے ملاحظہ کرے اور اگر وہ بلا اُسے وہیں کی وہیں دکھائی دے اور جلد پر نہ پھیل گئی ہو تو کاہن اُسے سات دن اَور بند رکھے ؏ ۶ اور ساتویں دن کاہن اُسے پھر ملاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ اُس بلا کی چمک کم ہے اور وہ جلد کے اُوپر پھیلی بھی نہیں ہے تو کاہن اُسے پاک قرار دے۔ کیونکہ وہ پپڑی ہے۔ سو وہ اپنے کپڑے دھو ڈالے اور صاف ہو جائے ؏ ۷ لیکن اگر کاہن کے اُس ملاحظہ کے بعد جس میں وہ صاف قرار دیا گیا تھا وہ پپڑی اُس کی جلد پر بہت پھیل جائے تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جائے ؏ ۸ اور کاہن اُسے ملاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ پپڑی جلد پر پھیل گئی ہے۔ تو وہ اُسے ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ ہے ؏

۹ اگر کسی شخص کو کوڑھ کا مرض ہو تو اُسے کاہن کے پاس لے جائیں ؏ ۱۰ اور کاہن اُسے ملاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ جلد پر سفید ورم ہے اور اُس نے بالوں کو سفید کر دیا ہے اور اُس ورم کی جگہ کا گوشت جیتا اور کچا ہے ؏ ۱۱ تو یہ اُس کے جسم کی جلد میں پرانا کوڑھ ہے سو کاہن اُسے ناپاک قرار دے پر اُسے بند نہ کرے کیونکہ وہ ناپاک ہے ؏ ۱۲ اور اگر کوڑھ جلد میں چاروں طرف پھوٹ آئے اور جہاں تک کاہن کو دکھائی دیتا ہے یہی معلوم ہو کہ اُس کی جلد سر سے پاؤں تک کوڑھ سے ڈھک گئی ہے ؏ ۱۳ تو کاہن غور سے دیکھے اور اگر اُس شخص کا سارا جسم کوڑھ سے ڈھکا ہوا نکلے تو کاہن اُس مریض کو پاک قرار دے کیونکہ وہ سب سفید ہو گیا ہے اور وہ پاک ہے ؏ ۱۴ پر جس دن جیتا اور کچا گوشت اُس پر دکھائی دے وہ ناپاک ہوگا ؏ ۱۵ اور کاہن اُس کچے گوشت کو دیکھ کر اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔ کچا گوشت ناپاک ہوتا ہے۔ وہ کوڑھ ہے ؏ ۱۶ اور اگر وہ کچا گوشت پھر کر سفید ہو جائے تو وہ کاہن کے پاس جائے ؏ ۱۷ اور کاہن اُسے ملاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ مرض کی جگہ سفید ہو گئی ہے تو کاہن مریض کو پاک قرار دے وہ پاک ہے ؏

۱۸، ۱۹ اور اگر کسی کے جسم کی جلد پر پھوڑا ہو کر اچھا ہو جائے۔ اور پھوڑے کی جگہ سفید ورم یا سُرخی مائل چمکتا ہُؤا سفید داغ ہو تو وہ کاہن کو دِکھایا جائے۔ ۲۰ اور کاہن اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ کھال سے گہرا نظر آتا ہے اور اُس پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہیں تو کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ ہے جو پھوڑے میں سے پھُوٹ کر نکلا ہے۔ ۲۱ پر اگر کاہن دیکھے کہ اُس پر سفید بال نہیں اور وہ کھال سے گہرا بھی نہیں ہے اور اُس کی چمک کم ہے تو کاہن اُسے سات دِن تک بند رکھے۔ ۲۲ اور اگر وہ جلد پر چاروں طرف پھَیل جائے تو کاہن اُسے ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ کی بلا ہے۔ ۲۳ پر اگر وہ چمکتا ہُؤا داغ اپنی جگہ پر وہیں کا وہیں رہے اور پھَیل نہ جائے تو وہ پھوڑے کا داغ ہے پس کاہن اُس شخص کو پاک قرار دے۔

۲۴ یا اگر جسم کی کھال کہیں سے جل جائے اور اُس جلی ہُوئی جگہ کا چِینا گوشت ایک سُرخی مائل چمکتا ہُؤا سفید داغ یا بالکل ہی سفید داغ بن جائے۔ ۲۵ تو کاہن اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ اُس چمکتے ہُوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہیں اور وہ کھال سے گہرا دِکھائی دیتا ہے تو وہ کوڑھ ہے جو اُس جل جانے سے پَیدا ہُؤا ہے اور کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اُسے کوڑھ کی بیماری ہے۔ ۲۶ لیکن اگر کاہن دیکھے کہ اُس چمکتے ہُوئے داغ میں سفید بال نہیں اور نہ وہ کھال سے گہرا ہے بلکہ اُس کی چمک بھی کم ہے تو وہ اُسے سات دِن تک بند رکھے۔ ۲۷ اور ساتویں دِن کاہن اُسے دیکھے۔ اگر وہ جلد پر بہت پھَیل گیا ہو۔ تو کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اُسے کوڑھ کی بیماری ہے۔ ۲۸ اور اگر وہ چمکتا ہُؤا داغ اپنی جگہ پر وہیں کا وہیں رہے اور جلد پر پھَیلا ہُؤا نہ ہو بلکہ اُس کی چمک بھی کم ہو تو وہ فقط جل جانے کے باعث پھُولا ہُؤا ہے اور کاہن اُس شخص کو پاک قرار دے کیونکہ وہ داغ جل جانے کے سبب سے ہے۔

۲۹، ۳۰ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا ٹھوڑی میں داغ ہو تو کاہن اُس داغ کو مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ کھال سے گہرا معلوم ہوتا ہے اور اُس پر زرد زرد باریک رونگٹے ہیں تو کاہن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ وہ سعفہ ہے جو سر یا ٹھوڑی کا کوڑھ ہے۔ ۳۱ اور اگر کاہن دیکھے کہ وہ سعفہ کی بلا کھال سے گہری نہیں معلوم ہوتی اور اُس پر سیاہ بال نہیں ہیں تو کاہن اُس شخص کو جسے سعفہ کا مرض ہے سات دِن تک بند رکھے۔ ۳۲ اور ساتویں دِن کاہن اُس بلا کا مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ سعفہ پھَیلا نہیں اور اُس پر کوئی زرد بال بھی نہیں اور سعفہ کھال سے گہرا نہیں معلوم ہوتا ۳۳ تو اُس شخص کے بال مُونڈے جائیں لیکن جہاں سعفہ ہو وہ جگہ نہ مُونڈی جائے اور کاہن اُس شخص کو جسے سعفہ کا مرض ہے سات دِن اور بند رکھے۔ ۳۴ پھر ساتویں روز کاہن سعفہ کا مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ سعفہ جلد میں پھَیلا نہیں اور نہ وہ کھال سے گہرا دِکھائی دیتا ہے تو کاہن اُس شخص کو پاک قرار دے اور وہ اپنے کپڑے دھوئے اور صاف ہو جائے۔ ۳۵ پر اگر اُس کی صفائی کے بعد سعفہ اُس کی جلد پر بہت پھَیل جائے تو کاہن اُسے دیکھے۔ ۳۶ اور اگر سعفہ اُس کی جلد پر پھَیلا ہُؤا نظر آئے تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھُونڈے کیونکہ وہ شخص ناپاک ہے۔ ۳۷ پر اگر اُس کو سعفہ اپنی جگہ پر وہیں کا وہیں دِکھائی دے اور اُس پر سیاہ بال نکلے ہُوئے ہوں تو سعفہ اچھا ہو گیا۔ وہ شخص پاک ہے اور کاہن اُسے پاک قرار دے۔

۳۸ اور اگر کسی مرد یا عورت کے جسم کی جلد میں چمکتے ہُوئے داغ یا سفید چمکتے ہُوئے داغ ہوں۔ ۳۹ تو کاہن دیکھے اور اگر اُن کے جسم کی جلد کے داغ سیاہی مائل سفید رنگ کے ہوں تو وہ چھیپ ہے جو جلد میں پھُوٹ نکلی ہے۔ وہ شخص پاک ہے۔

۴۰ اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا تو ہے مگر پاک ہے۔ ۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے گر گئے ہوں وہ چندلا تو ہے مگر پاک ہے۔ ۴۲ لیکن اُس گنجے یا چندلے سر میں سُرخی مائل سفید داغ ہو تو

۴۳ یہ کوڑھ ہے جو اُس کے گنجے یا چندلے سر پر نکلا ہے ۔ سو کاہن اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر وہ دیکھے کہ اُس کے گنجے یا چندلے سر پر وہ داغ ایسا سُرخی مائل سفید رنگ
۴۴ لئے ہُوئے ہے جیسا جلد کے کوڑھ میں ہوتا ہے ۔ تو وہ آدمی کوڑھی ہے ۔ وہ ناپاک ہے اور کاہن اُسے ضرور ہی ناپاک قرار دے کیونکہ وہ مرض اُس کے سر پر ہے ۔

۴۵ اور جو کوڑھی اِس بلا میں مُبتلا ہو اُس کے کپڑے پھٹے اور اُس کے سر کے بال بکھرے رہیں اور وہ اپنے اُوپر کے
۴۶ ہونٹ کو ڈھانکے اور چلّا چلّا کر کہے ناپاک ناپاک ۔ جتنے دِنوں تک وہ اِس بلا میں مُبتلا رہے وہ ناپاک رہے گا اور وہ ہے بھی ناپاک ۔ پس وہ اکیلا رہا کرے ۔ اُس کا مکان لشکر گاہ کے باہر ہو ۔

۴۷ اور وہ کپڑا بھی جس میں کوڑھ کی بلا ہو خواہ وہ اُون کا ہو
۴۸ یا کتان کا ۔ اور وہ بلا بھی خواہ کتان یا اُون کے کپڑے کے تانے میں یا اُس کے بانے میں ہو یا وہ چمڑے میں ہو یا چمڑے
۴۹ کی بنی ہُوئی کسی چیز میں ہو ۔ اگر وہ بلا کپڑے میں یا چمڑے میں کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز میں سبزی مائل یا سُرخی مائل رنگ کی ہو تو وہ کوڑھ کی بلا
۵۰ ہے اور کاہن کو دِکھائی جائے ۔ اور کاہن اُس بلا کو دیکھے اور اُس چیز کو جس میں وہ بلا ہے سات دِن تک بند رکھے ۔
۵۱ اور ساتویں دِن اُس کو دیکھے اگر وہ بلا کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یا چمڑے پر یا چمڑے کی بنی ہُوئی کسی چیز پر پھیل گئی
۵۲ ہو تو وہ کھا جانے والا کوڑھ ہے اور ناپاک ہے ۔ اور وہ اُس اُون یا کتان کے کپڑے کو جس کے تانے میں یا بانے میں وہ بلا ہے یا چمڑے کی اُس چیز کو جس میں وہ ہے جلا دے کیونکہ یہ کھا جانے والا کوڑھ ہے ۔ وہ آگ میں جلایا جائے ۔
۵۳ اور اگر کاہن دیکھے کہ وہ بلا کپڑے کے تانے میں یا بانے میں
۵۴ یا چمڑے کی کسی چیز میں پھیلی ہُوئی نظر نہیں آتی ۔ تو کاہن حکم کرے کہ اُس چیز کو جس میں وہ بلا ہے دھوئیں اور وہ پھر
۵۵ اُسے اَور سات دِن تک بند رکھے ۔ اور اُس بلا کے دھوئے جانے کے بعد کاہن پھر اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ اُس بلا کا رنگ نہیں بدلا اور وہ پھیلی بھی نہیں ہے تو وہ ناپاک ہے ۔ تُو اُس کپڑے کو آگ میں جلا دینا کیونکہ وہ کھا جانے والی بلا ہے خواہ اُس کا فساد اندرونی ہو یا
۵۶ بیرونی ۔ اور اگر کاہن دیکھے کہ دھونے کے بعد اُس بلا کی چمک کم ہو گئی ہے تو وہ اُسے اُس کپڑے سے یا چمڑے سے تانے یا بانے سے پھاڑ کر نکال پھینکے ۔
۵۷ اور اگر وہ بلا پھر بھی کپڑے کے تانے یا بانے میں یا چمڑے کی چیز میں دِکھائی دے تو وہ پھُوٹ کر نکل رہی ہے پس تُو اُس چیز کو جس میں وہ بلا
۵۸ ہے آگ میں جلا دینا ۔ اور اگر اُس کپڑے کے تانے یا بانے میں سے یا چمڑے کی چیز میں سے جسے تُو نے دھویا ہے وہ بلا جاتی رہے تو وہ چیز دوبارہ دھوئی جائے اور وہ پاک
۵۹ ٹھہرے گی ۔ اُون یا کتان کے تانے یا بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز میں اگر کوڑھ کی بلا ہو تو اُسے پاک یا ناپاک قرار دینے کے لئے شرع یہی ہے ۔

باب ۱۴

پھر خداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۔ کہ کوڑھی کے لئے
۲ جس دِن وہ پاک قرار دیا جائے یہ شرع ہے کہ اُسے کاہن
۳ کے پاس لے جائیں ۔ اور کاہن لشکر گاہ کے باہر جائے اور کاہن خود کوڑھی کو مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ اُس کا
۴ کوڑھ اچھا ہو گیا ہے ۔ تو کاہن حکم دے کہ وہ جو پاک قرار دیا جانے کو ہے اُس کے لئے دو زندہ پاک پرندے اور دیودار
۵ کی لکڑی اور سُرخ کپڑا اور زُوفا لیں ۔ اور کاہن حکم دے کہ اُن میں سے ایک پرندہ کسی مٹی کے برتن میں بہتے ہُوئے
۶ پانی کے اُوپر ذبح کیا جائے ۔ پھر وہ زندہ پرندہ کو اور دیودار کی لکڑی اور سُرخ کپڑے اور زُوفا کو لے اور ان کو اور اُس زندہ پرندہ کو اُس پرندہ کے خُون میں غوطہ دے جو بہتے
۷ پانی پر ذبح ہو چکا ہے ۔ اور اُس شخص پر جو کوڑھ سے پاک قرار دیا جانے کو ہے سات بار چھڑک کر اُسے پاک قرار
۸ دے اور زندہ پرندہ کو کھلے میدان میں چھوڑ دے ۔ اور وہ جو پاک قرار دیا جائیگا اپنے کپڑے دھوئے اور سارے بال مُنڈائے اور پانی میں غسل کرے تب وہ پاک ٹھہریگا اُس کے بعد وہ لشکر گاہ میں آئے پر سات دِن تک اپنے

۹ خیمہ کے باہر ہی رہے۔ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور اپنے ابرو غرض اپنے سارے بال مُنڈائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور پانی میں نہائے
۱۰ تب وہ پاک ٹھہرے گا۔ اور وہ آٹھویں دن دو بےعیب نر برّے اور ایک بےعیب یکسالہ مادہ برّہ اور نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے تین دہائی حصّہ کے برابر تیل ملا ہُوا میدہ
۱۱ اور لوج بھر تیل لے۔ تب وہ کاہن جو اُسے پاک قرار دے گا اُس شخص کو جو پاک قرار دیا جائیگا اور ان چیزوں کو خُداوند کے حضور خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر حاضر کرے۔
۱۲ اور کاہن نر برّوں میں سے ایک کو لیکر جُرم کی قربانی کے لئے اُسے اور اُس لوج بھر تیل کو نزدیک لائے اور اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خُداوند کے حضور ہلائے۔
۱۳ اور اُس برّہ کو مقدِس میں اُس جگہ ذبح کرے جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی کے جانور ذبح کئے جاتے ہیں کیونکہ جُرم کی قربانی خطا کی قربانی کی طرح کاہن کا حصّہ ٹھہریگی۔ وہ نہایت مُقدّس ہے۔
۱۴ اور کاہن جُرم کی قربانی کا کچھ خُون لے اور جو شخص پاک قرار دیا جائیگا اُس کے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر
۱۵ اُسے لگائے۔ اور کاہن اُس لوج بھر تیل میں سے کچھ
۱۶ لیکر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ڈالے۔ اور کاہن اپنی دہنی اُنگلی کو اپنے بائیں ہاتھ کے تیل میں ڈبوئے اور خُداوند
۱۷ کے حضور کچھ تیل سات بار اپنی اُنگلی سے چھڑکے۔ اور کاہن اپنے ہاتھ کے باقی تیل میں سے کچھ لے اور جو شخص پاک قرار دیا جائیگا اُس کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر
۱۸ جُرم کی قربانی کے خُون کے اُوپر لگائے۔ اور جو تیل کاہن کے ہاتھ میں باقی بچے اُسے وہ اُس شخص کے سر میں ڈال دے جو پاک قرار دیا جائیگا۔ یُوں کاہن اُسکے لئے خُداوند
۱۹ کے حضور کفّارہ دے۔ اور کاہن خطا کی قربانی بھی گذرانے اور اُس کے لئے جو اپنی ناپاکی سے پاک قرار دیا جائیگا کفّارہ دے۔ اِس کے بعد وہ سوختنی قربانی کے جانور
۲۰ کو ذبح کرے۔ پھر کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی کو مذبح پر چڑھائے۔ یُوں کاہن اُسکے لئے کفّارہ دے تو وہ پاک ٹھہرے گا۔
۲۱ اور اگر وہ غریب ہو اور اِتنا اُسے مقدُور نہ ہو تو وہ ہلانے کے واسطے جُرم کی قربانی کے لئے ایک نر برّہ لے تاکہ اُس کے لئے کفّارہ دیا جائے اور نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے دسویں حصّہ کے برابر تیل ملا ہُوا میدہ اور لوج بھر تیل۔
۲۲ اور اپنے مقدُور کے مُطابق دو قمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے بھی لے جن میں سے ایک تو خطا کی قربانی کے لئے اور دُوسرا سوختنی قربانی کے لئے ہو۔
۲۳ انہیں وہ آٹھویں دن اپنے پاک قرار دیئے جانے کے لئے کاہن کے پاس خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے حضور لائے۔
۲۴ اور کاہن جُرم کی قربانی کے برّہ کو اور اُس لوج بھر تیل کو لیکر اُن کو خُداوند کے حضور ہلانے کی قربانی کے طور پر ہلائے۔
۲۵ پھر کاہن جُرم کی قربانی کے برّہ کو ذبح کرے اور وہ جُرم کی قربانی کا کچھ خُون لے کر جو شخص پاک قرار دیا جائیگا۔ اُس کے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر اُسے لگائے۔
۲۶ پھر کاہن اُس تیل میں سے کچھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ڈالے۔
۲۷ اور وہ اپنے بائیں ہاتھ کے تیل میں سے کچھ اپنی دہنی اُنگلی سے خُداوند کے حضور سات بار چھڑکے۔
۲۸ پھر کاہن کچھ اپنے ہاتھ کے تیل میں سے لے اور جو شخص پاک قرار دیا جائیگا اُس کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر جُرم کی قربانی کے خُون کی جگہ اُسے لگائے۔
۲۹ اور جو تیل کاہن کے ہاتھ میں باقی بچے وہ اُسے اُس شخص کے سر میں ڈال دے جو پاک قرار دیا جائے گا تاکہ اُس کے لئے خُداوند کے حضور کفّارہ دیا جائے۔
۳۰ پھر وہ قمریوں یا کبُوتر کے بچّوں میں سے جنہیں وہ لا سکا ہو ایک کو چڑھائے۔
۳۱ یعنی جو کچھ اُسے مُیسّر ہُوا ہو اُن میں سے ایک کو خطا کی قربانی کے طور پر اور دُوسرے کو سوختنی قربانی کے طور پر نذر کی قربانی کے ساتھ گذرانے۔ یُوں کاہن اُس شخص کے

لیئے جو پاک قرار دیا جائے گا خُداوند کے حضور کفّارہ
۳۲ دے۔ اُس کوڑھی کے لیئے جو اپنے پاک قرار دیئے جانے
کے سامان کو لانے کا مقدور نہ رکھتا ہو شرع یہ ہے۔
۳۳، ۳۴ پھر خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ۔ جب تُم
مُلکِ کنعان میں جسے مَیں تمہاری ملکیت کیلئے دیتا ہُوں
داخل ہو اور مَیں تمہارے میراثی مُلک کے کسی گھر میں کوڑھ کی
۳۵ بلا بھیجُوں۔ تو اُس گھر کا مالک جا کر کاہن کو خبر دے کہ مجھے
۳۶ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھر میں کچھ بلا سی ہے۔ تب
کاہن حکم کرے کہ اِس سے پیشتر کہ اُس بلا کو دیکھنے کے لیئے
کاہن وہاں جائے لوگ اُس گھر کو خالی کریں تاکہ جو کچھ
گھر میں ہو وہ ناپاک نہ ٹھہرایا جائے۔ اِس کے بعد کاہن
۳۷ گھر دیکھنے کو اندر جائے۔ اور اُس بلا کو مُلاحظہ کرے اور
اگر دیکھے کہ وہ بلا اُس گھر کی دیواروں میں سبزی یا سُرخی
مائل گہری لکیروں کی صُورت میں ہے اور دیوار میں سطح کے اندر
۳۸ نظر آتی ہے۔ تو کاہن گھر سے باہر نکل کر گھر کے دروازہ
۳۹ پر جائے اور گھر کو سات دن کے لیئے بند کر دے۔ اور
وہ ساتویں دن پھر آکر اُسے دیکھے۔ اگر وہ بلا گھر کی دیواروں
۴۰ میں پھیلی ہُوئی نظر آئے۔ تو کاہن حکم دے کہ اُن پتھروں
کو جن میں وہ بلا ہے نکال کر اُنہیں شہر کے باہر کسی ناپاک
۴۱ جگہ میں پھینک دیں۔ پھر وہ اُس گھر کو اندر ہی اندر
چاروں طرف سے کھُرچوائے اور اُس کھُرچی ہُوئی مٹی کو
۴۲ شہر کے باہر کسی ناپاک جگہ میں ڈالیں۔ اور وہ اُن پتھروں
کی جگہ اور پتھر لے کر لگائیں اور کاہن تازہ گارے سے
۴۳ اُس گھر کی استرکاری کرائے۔ اور اگر پتھروں کے نکالے
جانے اور اُس گھر کے کھُرچے اور استرکاری کرائے جانے
کے بعد بھی وہ بلا پھر آجائے اور اُس گھر میں پھُوٹ نکلے۔
۴۴ تو کاہن اندر جا کر مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ بلا گھر میں
پھیل گئی ہے تو اُس گھر میں کھا جانے والا کوڑھ ہے۔
۴۵ وہ ناپاک ہے۔ تب وہ اُس گھر کو اُس کے پتھروں اور کڑیوں
اور اُس کی ساری مٹی کو گرا دے اور وہ اُن کو شہر کے باہر نکال کر
۴۶ کسی ناپاک جگہ میں لے جائے۔ ماسوا اسکے اگر کوئی اُس گھر
کے بند کر دیئے جانے کے دنوں میں اُس کے اندر داخل
۴۷ ہو۔ تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُس گھر میں
سوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور جو کوئی اُس گھر میں
۴۸ کچھ کھائے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے۔ اور اگر کاہن
اندر جا کر مُلاحظہ کرے اور دیکھے کہ گھر کی استرکاری کے بعد
وہ بلا اُس گھر میں نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک قرار دے
۴۹ کیونکہ وہ بلا دُور ہو گئی۔ اور وہ اُس گھر کو پاک قرار دینے
کے لیئے دو پرندے اور دیودار کی لکڑی اور سُرخ کپڑا اور
۵۰ زُوفا لے۔ اور وہ اُن پرندوں میں سے ایک کو مٹی کے
۵۱ کسی برتن میں بہتے ہُوئے پانی پر ذبح کرے۔ پھر وہ
دیودار کی لکڑی اور زُوفا اور سُرخ کپڑے اور اُس زندہ پرندہ
کو لیکر اُن کو اُس ذبح کیئے ہُوئے پرندہ کے خُون میں اور
اُس بہتے ہُوئے پانی میں غوطہ دے اور سات بار اُس
۵۲ گھر پر چھڑکے۔ اور وہ اُس پرندے کے خُون سے
اور بہتے ہُوئے پانی اور زندہ پرندہ اور دیودار کی لکڑی اور
۵۳ زُوفا اور سُرخ کپڑے سے اُس گھر کو پاک کرے۔ اور اُس
زندہ پرندہ کو شہر کے باہر کھُلے میدان میں چھوڑ دے یُوں
وہ گھر کے لیئے کفّارہ دے تو وہ پاک ٹھہرے گا۔
۵۴، ۵۵ کوڑھ کی ہر قسم کی بلا کے اور سفہ کے لیئے۔ اور کپڑے
۵۶ اور گھر کے کوڑھ کے لیئے۔ اور ورم اور پپڑی اور چمکتے
۵۷ ہُوئے داغ کے لیئے شرع یہ ہے۔ تاکہ بتایا جائے کہ
کب وہ ناپاک اور کب پاک قرار دیئے جائیں۔ کوڑھ
کے لیئے شرع یہی ہے۔

۱۵ باب ۱، ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ۔ بنی اسرائیل
سے کہو کہ اگر کسی شخص کو جریان کا مرض ہو تو وہ جریان کے
۳ سبب سے ناپاک ہے۔ اور جریان کے سبب سے
اُس کی ناپاکی یُوں ہو گی کہ خواہ دھات بہتی ہو یا دھات کا
۴ بہنا موقوف ہو گیا ہو وہ ناپاک ہے۔ جس بستر پر جریان کا
مریض سوئے وہ بستر ناپاک ہو گا اور جس چیز پر وہ بیٹھے
۵ وہ چیز ناپاک ہو گی۔ اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھُوئے
وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام

۶ تک ناپاک رہے۔ اور جو کوئی اُس چیز پر بیٹھے جس پر جریان کا مریض بیٹھا ہو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۷ اور جو کوئی جریان کے مریض کے جسم کو چھوئے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۸ اور اگر جریان کا مریض کسی شخص پر جو پاک ہے تھوک دے تو وہ شخص اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۹ اور جس زین پر جریان کا مریض سوار ہو وہ زین ناپاک ہوگا۔
۱۰ اور جو کوئی کسی چیز کو جو اُس مریض کے نیچے رہی ہو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے اور جو کوئی اُن چیزوں کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۱۱ اور جس شخص کو جریان کا مریض بغیر ہاتھ دھوئے چھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۱۲ اور مٹی کے جس برتن کو جریان کا مریض چھوئے وہ توڑ ڈالا جائے پر چوبی برتن پانی سے دھویا جائے۔
۱۳ اور جب جریان کے مریض کو شفا ہو جائے تو وہ اپنے پاک ٹھہرنے کے لئے سات دن گنے۔ اس کے بعد وہ اپنے کپڑے دھوئے اور بہتے ہوئے پانی میں نہائے تب وہ پاک ہوگا۔
۱۴ اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لے کر وہ خداوند کے حضور خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جائے اور اُن کو کاہن کے حوالہ کرے۔
۱۵ اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے یوں کاہن اُس کے لئے اُس کے جریان کے سبب سے خداوند کے حضور کفارہ دے۔

۱۶ اور اگر کسی مرد کی دھات بہتی ہو تو وہ پانی میں نہائے اور شام تک ناپاک رہے۔
۱۷ اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگ جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے دھویا جائے اور شام تک ناپاک رہے۔
۱۸ اور وہ عورت بھی جس کے ساتھ مرد صحبت کرے اور منزل ہو تو وہ دونوں پانی سے غسل کریں اور شام تک ناپاک رہیں۔

۱۹ اور اگر کسی عورت کو ایسا جریان ہو کہ اُسے حیض کا خون آئے تو وہ سات دن تک ناپاک رہے گی اور جو کوئی اُسے چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
۲۰ اور جس چیز پر وہ اپنی ناپاکی کی حالت میں سوئے وہ چیز ناپاک ہوگی اور جس چیز پر بیٹھے وہ بھی ناپاک ہو جائیگی۔
۲۱ اور جو کوئی اُسکے بستر کو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۲۲ اور جو کوئی اُس چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے اور شام تک ناپاک رہے۔
۲۳ اور اگر اُس کا خون اُس کے بستر پر یا جس چیز پر وہ بیٹھی ہو اُس پر لگا ہوا ہو اور اُس وقت کوئی اُس چیز کو چھوئے تو وہ شام تک ناپاک رہے۔
۲۴ اور اگر مرد اُس کے ساتھ صحبت کرے اور اُس کے حیض کا خون اُسے لگ جائے تو وہ سات دن تک ناپاک رہیگا اور ہر ایک بستر جس پر وہ مرد سوئیگا ناپاک ہوگا۔

۲۵ اور اگر کسی عورت کو ایامِ حیض کو چھوڑ کر یوں بہت دنوں تک خون آئے یا حیض کی مدت گذر جانے پر بھی خون جاری رہے تو جب تک اُس کو یہ میلا خون آتا رہیگا تب تک وہ ایسی ہی رہے گی جیسی حیض کے دنوں میں رہتی ہے۔ وہ ناپاک ہے۔
۲۶ اور اُس جریانِ خون کے کل ایام میں جس جس بستر پر وہ سوئیگی وہ حیض کے بستر کی طرح ناپاک ہوگا اور جس جس چیز پر وہ بیٹھے گی وہ چیز حیض کی نجاست کی طرح ناپاک ہوگی۔
۲۷ اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھوئے وہ ناپاک ہوگا سو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۲۸ اور جب وہ اپنے جریان سے شفا پا جائے تو سات دن گنے۔ تب اس کے بعد وہ پاک ٹھہرے گی۔
۲۹ اور آٹھویں دن وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لیکر اُن کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائے۔
۳۰ اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے۔ یوں کاہن اُس کے ناپاک خون کے جریان کے لئے خداوند کے حضور اُس کی طرف سے کفارہ دے۔

۳۱ اِس طرح سے تم بنی اِسرائیل کو اُن کی نجاست سے
الگ رکھنا تاکہ وہ میرے مَقدِس کو جو اُن کے درمیان ہے
ناپاک کرنے کی وجہ سے اپنی نجاست میں ہلاک نہ ہوں۔
۳۲ اُس کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اُس کے لئے
جس کی دھات بہتی ہو اور وہ اُس کے باعث ناپاک ہو
۳۳ جائے۔ اور اُس کے لئے جو حَیض سے ہو اور اُس مرد اور
عورت کے لئے جن کو جریان کا مرض ہو اور اُس مرد کے
لئے جو ناپاک عورت سے صحبت کرے شرع یہی ہے۔

باب ۱۶

۱ اور ہارون کے دو بیٹوں کی وفات کے بعد جب وہ
۲ خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے۔ خداوند موسیٰ سے
ہمکلام ہُوا اور خداوند نے موسیٰ سے کہا اپنے بھائی ہارون
سے کہہ کہ وہ ہر وقت پردہ کے اندر کے پاکترین مقام میں
سرپوش کے پاس جو صندوق کے اُوپر ہے نہ آیا کرے
تاکہ وہ مر نہ جائے کیونکہ میں سرپوش پر ابر میں دکھائی دُوں گا۔
۳ اور ہارون پاکترین مقام میں اِس طرح آئے کہ خطا کی قربانی
کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک
۴ مینڈھا لائے۔ اور وہ کتان کا مُقدس کُرتہ پہنے
اور اُس کے تن پر کتان کا پاجامہ ہو اور کتان کے
کمربند سے اُس کی کمر کسی ہُوئی ہو اور کتان ہی کا عمامہ اُس
کے سر پر بندھا ہو۔ یہ مُقدس لباس ہیں اور وہ اِن کو پانی
۵ سے نہا کر پہنے۔ اور بنی اِسرائیل کی جماعت سے خطا کی
قربانی کے لئے دو بکرے اور سوختنی قربانی کے لئے ایک
۶ مینڈھا لے۔ اور ہارون خطا کی قربانی کے بچھڑے کو
جو اُس کی طرف سے ہے گذران کر اپنے اور اپنے گھر کے لئے
۷ کفّارہ دے۔ پھر اُن دونوں بکروں کو لیکر اُن کو خیمۂ اِجتماع
۸ کے دروازہ پر خداوند کے حضور کھڑا کرے۔ اور ہارون
اُن دونوں بکروں پر چٹھیاں ڈالے۔ ایک چٹھی خداوند
۹ کے لئے اور دُوسری عزازیل کے لئے ہو۔ اور جس بکرے
پر خداوند کے نام کی چٹھی نکلے اُسے ہارون لے کر خطا کی
۱۰ قربانی کے لئے چڑھائے۔ لیکن جس بکرے پر عزازیل
کے نام کی چٹھی نکلے وہ خداوند کے حضور زندہ کھڑا کیا
جائے تاکہ اُس سے کفّارہ دیا جائے اور وہ عزازیل کے
۱۱ لئے بیابان میں چھوڑ دیا جائے۔ اور ہارون خطا کی قربانی
کے بچھڑے کو جو اُس کی طرف سے ہے آگے لاکر اپنے
اور اپنے گھر کے لئے کفّارہ دے اور اُس بچھڑے کو جو
اُس کی طرف سے خطا کی قربانی کے لئے ہے ذبح
۱۲ کرے۔ اور وہ ایک بخوردان کو لے جس میں خداوند کے
مذبح پر کی آگ کے انگارے بھرے ہوں اور اپنی
مٹھیاں باریک خوشبودار بخور سے بھر لے اور اُسے
۱۳ پردہ کے اندر لائے۔ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور
آگ میں ڈالے تاکہ بخور کا دھواں سرپوش کو جو شہادت
کے صندوق کے اُوپر ہے چھپا لے کہ وہ ہلاک نہ ہو۔
۱۴ پھر وہ اُس بچھڑے کا کچھ خون لیکر اُسے اپنی اُنگلی سے
مشرق کی طرف سرپوش کے اُوپر چھڑکے اور سرپوش کے
۱۵ آگے بھی کچھ خون اپنی اُنگلی سے سات بار چھڑکے۔ پھر
وہ خطا کی قربانی کے اُس بکرے کو ذبح کرے جو جماعت
کی طرف سے ہے اور اُس کے خون کو پردہ کے اندر لاکر
جو کچھ اُس نے بچھڑے کے خون سے کیا تھا وہی اس
سے بھی کرے اور اُسے سرپوش کے اُوپر اور اُس کے سامنے
۱۶ چھڑکے۔ اور بنی اسرائیل کی ساری نجاستوں اور گناہوں
اور خطاؤں کے سبب سے پاکترین مقام کے لئے
کفّارہ دے اور ایسا ہی وہ خیمۂ اجتماع کے لئے بھی کرے
جو اُن کے ساتھ اُن کی نجاستوں کے درمیان رہتا
۱۷ ہے۔ اور جب وہ کفّارہ دینے کو پاکترین مقام کے
اندر جائے تو جب تک وہ اپنے اور اپنے گھرانے اور
بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفّارہ دے کر باہر نہ
آجائے اُس وقت تک کوئی آدمی خیمۂ اجتماع کے اندر
۱۸ نہ رہے۔ پھر وہ نکل کر اُس مذبح کے پاس جو خداوند کے
حضور ہے جائے اور اُس کے لئے کفّارہ دے اور اُس
بچھڑے اور بکرے کا تھوڑا تھوڑا سا خون لیکر مذبح کے
۱۹ سینگوں پر گرداگرد لگائے۔ اور کچھ خون اُس کے اُوپر
سات بار اپنی اُنگلی سے چھڑکے اور اُسے بنی اسرائیل

کی نجاستوں سے پاک اور مُقدّس کرے۔ اور جب وہ
پاکترین مقام اور خیمۂ اجتماع اور مذبح کے لئے کفّارہ
دے چکے تو اُس زندہ بکرے کو آگے لائے۔ اور ہارُون
اپنے دونوں ہاتھ اُس زندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اُسکے
اُوپر بنی اسرائیل کی سب بدکاریوں اور اُن کے سب
گُناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرے اور اُن کو اُس بکرے
کے سر پر دھر کر اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اِس کام کے لئے
تیّار ہو بیابان میں بھجوا دے۔ اور وہ بکرا اُنکی سب بدکاریاں
اپنے اُوپر لادے ہُوئے کسی ویرانہ میں لے جائیگا سو وہ
اُس بکرے کو بیابان میں چھوڑ دے۔ پھر ہارُون خیمۂ اجتماع
میں آ کر کتان کے سارے لباس کو جسے اُس نے پاکترین
مقام میں جاتے وقت پہنا تھا اُتارے اور اُس کو وہیں
رہنے دے۔ پھر وہ کسی پاک جگہ میں پانی سے غسل کر کے
اپنے کپڑے پہن لے اور باہر آ کر اپنی سوختنی قُربانی اور
جماعت کی سوختنی قُربانی گذرانے اور اپنے لئے اور جماعت
کے لئے کفّارہ دے۔ اور خطا کی قُربانی کی چربی کو مذبح
پر جلائے۔ اور جو آدمی بکرے کو عزازیل کے لئے چھوڑ کر آئے
وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے۔ اِس کے
بعد وہ لشکرگاہ میں داخل ہو۔ اور خطا کی قُربانی کے بچھڑے
کو اور خطا کی قُربانی کے بکرے کو جنکا خُون پاکترین مقام میں
کفّارہ کے لئے پُہنچایا جائے اُنکو وہ لشکرگاہ سے باہر
لے جائیں اور اُنکی کھال اور گوشت اور فُضلات کو آگ
میں جلاویں۔ اور جو اُنکو جلائے وہ اپنے کپڑے دھوئے
اور پانی سے غسل کرے۔ اِس کے بعد وہ لشکرگاہ میں
داخل ہو۔

اور یہ تُمہارے لئے ایک دائمی قانُون ہو کہ ساتویں
مہینے کی دسویں تاریخ کو تُم اپنی اپنی جان کو دُکھ دینا اور
اُس دن کوئی خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی جو تُمہارے بیچ
بُود و باش رکھتا ہو کسی طرح کا کام نہ کرے۔ کیونکہ اُس
روز تُمہارے واسطے تُم کو پاک کرنے کے لئے کفّارہ دیا
جائیگا۔ سو تُم اپنے سب گُناہوں سے خُداوند کے حضُور

۳۱ پاک ٹھہرو گے۔ یہ تُمہارے لئے خاص آرام کا سبت
ہوگا۔ تُم اُس دن اپنی اپنی جان کو دُکھ دینا۔ یہ دائمی قانُون
۳۲ ہے۔ اور جو اپنے باپ کی جگہ کاہن ہونے کے لئے مسح
اور مخصُوص کیا جائے وہ کاہن کفّارہ دیا کرے یعنی کتان
۳۳ کے مُقدّس لباس کو پہن کر۔ وہ مَقدِس کے لئے کفّارہ
دے اور خیمۂ اجتماع اور مذبح کے لئے کفّارہ دے
اور کاہنوں اور جماعت کے سب لوگوں کے لئے کفّارہ
۳۴ دے۔ سو یہ تُمہارے لئے ایک دائمی قانُون ہو کہ تُم
بنی اسرائیل کے واسطے سال میں ایک دفعہ اُن کے
سب گُناہوں کا کفّارہ دو اور اُس نے جیسا خُداوند نے
مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

باب ۱۷

پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ ہارُون اور اُس کے
بیٹوں سے اور سب بنی اسرائیل سے کہہ کہ خُداوند نے
۳ یہ حُکم دیا ہے کہ۔ اسرائیل کے گھرانے کا جو کوئی شخص
بیل یا برّہ یا بکرے کو خواہ لشکرگاہ میں یا لشکرگاہ کے باہر ذبح
۴ کر کے۔ اُسے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے
مسکن کے آگے خُداوند کے حضُور چڑھانے کو نہ لے
جائے اُس شخص پر خُون کا اِلزام ہوگا کہ اُس نے خُون کیا
ہے اور وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
۵ اِس سے مقصُود یہ ہے کہ بنی اسرائیل اپنی قُربانیاں جنکو
وہ کھُلے مَیدان میں ذبح کرتے ہیں اُنہیں خُداوند کے
حضُور خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائیں اور
اُنکو خُداوند کے حضُور سلامتی کے ذبیحوں کے طور پر گُذرانیں۔
۶ اور کاہن اُس خُون کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے
مذبح کے اُوپر چھڑکے اور چربی کو جلائے تاکہ خُداوند کے لئے
۷ راحت انگیز خُوشبُو ہو۔ اور آئندہ کبھی وہ اُن بکروں کے
لئے جنکے پَیرو ہو کر وہ زناکار ٹھہرے ہیں اپنی قُربانیاں نہ
گُذرانیں اُن کے لئے نسل در نسل یہ دائمی قانُون ہوگا۔
۸ سو تُو اُن سے کہہ دے کہ اسرائیل کے گھرانے
کا یا اُن پردیسیوں میں سے جو اُن میں بُود و باش کرتے
۹ ہیں جو کوئی سوختنی قُربانی یا کوئی ذبیحہ گُذران کرے۔ اُسے

خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے حضور چڑھانے کو نہ لائے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔

۱۰ اور اسرائیل کے گھرانے کا یا اُن پردیسیوں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ہیں جو کوئی کسی طرح کا خون کھائے میں اُس خون کھانے والے کے خلاف ہونگا اور اُسے اُس کے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا۔ ۱۱ کیونکہ جسم کی جان خون میں ہے اور میں نے مذبح پر تمہاری جانوں کے کفارہ کے لئے اُسے تم کو دیا ہے کہ اُس سے تمہاری جانوں کے لئے کفارہ ہو کیونکہ جان رکھنے ہی کے سبب سے خون کفارہ دیتا ہے۔ ۱۲ اسی لئے میں نے بنی اسرائیل سے کہا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص خون کبھی نہ کھائے اور نہ کوئی پردیسی جو تم میں بودوباش کرتا ہو کبھی خون کو کھائے۔

۱۳ اور بنی اسرائیل میں سے یا اُن پردیسیوں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ہیں جو کوئی شکار میں ایسے جانور یا پرندہ کو پکڑے جس کو کھانا ٹھیک ہے تو وہ اُس کے خون کو نکال کر اُسے مٹی سے ڈھانک دے۔ ۱۴ کیونکہ جسم کی جان جو ہے وہ اُس کا خون ہے جو اُس کی جان کے ساتھ ایک ہے۔ اسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو حکم کیا ہے کہ تم کسی قسم کے جانور کا خون نہ کھانا کیونکہ ہر جانور کی جان اُس کا خون ہی ہے۔ جو کوئی اُسے کھائے وہ کاٹ ڈالا جائیگا۔ ۱۵ اور جو شخص مُردار کو یا درندہ کے پھاڑے ہوئے جانور کو کھائے وہ خواہ دیسی ہو یا پردیسی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے تب وہ پاک ہوگا۔ ۱۶ لیکن اگر وہ اُن کو نہ دھوئے اور نہ غسل کرے تو اُس کا گناہ اُسی کے سر لگیگا۔

باب ۱۸

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ ۲ بنی اسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۳ تم ملکِ مصر کے سے کام جس میں تم رہتے تھے نہ کرنا اور ملکِ کنعان کے سے کام بھی جہاں میں تمہیں لئے جاتا ہوں تم نہ کرنا اور نہ اُن کی رسموں پر چلنا۔ ۴ تم میرے حکموں پر عمل کرنا اور میرے آئینوں کو ماننا کہ اُن پر چلو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۵ سو تم میرے آئین اور احکام ماننا جن پر اگر کوئی عمل کرے تو وہ اُن ہی کی بدولت جیتا رہیگا۔ میں خداوند ہوں۔

۶ تم میں سے کوئی اپنی کسی قریبی رشتہ دار کے پاس اُس کے بدن کو بے پردہ کرنے کے لئے نہ جائے۔ میں خداوند ہوں۔ ۷ تو اپنی ماں کے بدن کو جو تیرے باپ کا بدن ہے بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیری ماں ہے۔ تو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا۔ ۸ تو اپنے باپ کی بیوی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کا بدن ہے۔ ۹ تو اپنی بہن کے بدن کو چاہے وہ تیرے باپ کی بیٹی ہو چاہے تیری ماں کی اور خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اور کہیں بے پردہ نہ کرنا۔ ۱۰ تو اپنی پوتی یا نواسی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ اُن کا بدن تو تیرا ہی بدن ہے۔ ۱۱ تیرے باپ کی بیوی کی بیٹی جو تیرے باپ سے پیدا ہوئی ہے تیری بہن ہے۔ تو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا۔ ۱۲ تو اپنی پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کی قریبی رشتہ دار ہے۔ ۱۳ تو اپنی خالہ کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیری ماں کی قریبی رشتہ دار ہے۔ ۱۴ تو اپنے باپ کے بھائی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا یعنی اُس کی بیوی کے پاس نہ جانا۔ وہ تیری چچی ہے۔ ۱۵ تو اپنی بہو کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بیٹے کی بیوی ہے۔ سو تو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا۔ ۱۶ تو اپنی بھاوج کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بھائی کا بدن ہے۔ ۱۷ تو کسی عورت اور اُس کی بیٹی دونوں کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا اور نہ تو اُس عورت کی پوتی یا نواسی سے بیاہ کر کے اُن میں سے کسی کے بدن کو بے پردہ کرنا کیونکہ وہ دونوں اُس عورت کی قریبی رشتہ دار ہیں۔ یہ بڑی خباثت ہے۔ ۱۸ تو اپنی سالی سے بیاہ کر کے اُسے اپنی بیوی کی سوکن نہ بنانا کہ دوسری کے جیتے جی اُس کے بدن کو بھی بے پردہ کرے۔ ۱۹ اور تو عورت کے پاس جب تک وہ حیض کے سبب سے ناپاک ہے اُس کے بدن کو

بے پردہ کرنے کے لئے نہ جانا ۝ اور تو اپنے کو نجس کرنے
۲۱ کے لئے اپنے ہمسایہ کی بیوی سے صحبت نہ کرنا ۝ تو
اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی خاطر آگ میں سے
گذارنے کے لئے نہ دینا اور نہ اپنے خدا کے نام کو ناپاک
۲۲ ٹھہرانا میں خداوند ہوں ۝ تو مرد کے ساتھ صحبت نہ کرنا
جیسے عورت سے کرتا ہے یہ نہایت مکروہ کام ہے ۝
۲۳ تو اپنے کو نجس کرنے کے لئے کسی جانور سے صحبت نہ کرنا
اور نہ کوئی عورت کسی جانور سے ہم صحبت ہونے کے لئے
اُس کے آگے کھڑی ہو کیونکہ یہ اوندھی بات ہے ۝
۲۴ تم ان کاموں میں سے کسی میں پھنسکر آلودہ نہ ہو جانا
کیونکہ جن قوموں کو میں تمہارے آگے سے نکالتا ہوں وہ
۲۵ ان سب کاموں کے سبب سے آلودہ ہیں ۝ اور اُن کا
مُلک بھی آلودہ ہو گیا ہے اِسلئے میں اُس کی بدکاری کی
سزا اُسے دیتا ہوں یہاں تک کہ وہ اپنے باشندوں کو اُگلے
۲۶ دیتا ہے ۝ لہٰذا تم میرے آئین اور احکام کو ماننا اور تم
میں سے کوئی خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی جو تم میں بود و باش
۲۷ رکھتا ہو ان مکروہات میں سے کسی کام کو نہ کرے ۝ کیونکہ اس
مُلک کے باشندوں نے جو تم سے پہلے تھے یہ سب
۲۸ مکروہ کام کئے ہیں اور مُلک آلودہ ہو گیا ہے ۝ سو ایسا نہ
ہو کہ جس طرح اُس مُلک نے اُس قوم کو جو تم سے پہلے
وہاں تھی اُگل دیا اُسی طرح تم کو بھی جب تم اُسے آلودہ
۲۹ کرو تو اُگل دے ۝ کیونکہ جو ان مکروہ کاموں میں سے
کسی کو کریگا وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائیگا ۝
۳۰ اس لئے میری شریعت کو ماننا اور یہ مکروہ رسمیں جو تم سے
پہلے ادا کی جاتی تھیں ان میں سے کسی کو عمل میں نہ لانا اور
ان میں پھنسکر آلودہ نہ ہو جانا میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۝

۱، ۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا ۝ بنی اسرائیل کی ساری
جماعت سے کہہ کہ تم پاک رہو کیونکہ میں جو خداوند تمہارا
۳ خدا ہوں پاک ہوں ۝ تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور
اپنے باپ سے ڈرتا رہے اور تم میرے سبتوں کو ماننا
۴ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۝ تم بتوں کی طرف رجوع نہ
ہونا اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے دیوتا بنانا میں خداوند
۵ تمہارا خدا ہوں ۝ اور جب تم خداوند کے حضور سلامتی کے
۶ ذبیحے گذرانو تو اُن کو اس طرح گذراننا کہ تم مقبول ہو ۝ اور جس
دن اُسے گذرانو اُسی دن اور دُوسرے دن وہ کھایا جائے اور
اگر تیسرے دن تک کچھ بچا رہ جائے تو وہ آگ میں جلا دیا
۷ جائے ۝ اور اگر وہ ذرا بھی تیسرے دن کھایا جائے تو
۸ مکروہ ٹھہریگا اور مقبول نہ ہوگا ۝ بلکہ جو کوئی اُسے کھائے
اُسکا گناہ اُسی کے سر لگیگا کیونکہ اُس نے خداوند کی پاک
چیز کو نجس کیا سو وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا
جائیگا ۝

۹ اور جب تم اپنی زمین کی پیداوار کی فصل کاٹو تو تو اپنے
کھیت کے کونے کونے تک پُورا پُورا نہ کاٹنا اور نہ کٹائی
۱۰ کی گری پڑی بالوں کو چُن لینا ۝ اور تو اپنے انگورستان کا
دانہ دانہ نہ توڑ لینا اور نہ اپنے انگورستان کے گرے ہوئے
دانوں کو جمع کرنا۔ اُنکو غریبوں اور مسافروں کے لئے چھوڑ
۱۱ دینا میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۝ تم چوری نہ کرنا اور نہ دغا
۱۲ دینا اور نہ ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا ۝ اور تم میرا
نام لیکر جھوٹی قسم نہ کھانا جس سے تو اپنے خدا کے
۱۳ نام کو ناپاک ٹھہرائے میں خداوند ہوں ۝ تو اپنے پڑوسی
پر ظلم نہ کرنا نہ اُسے لُوٹنا۔ مزدور کی مزدوری تیرے پاس
۱۴ ساری رات صبح تک رہنے نہ پائے ۝ تو بہرے کو نہ
کوسنا اور نہ اندھے کے آگے ٹھوکر کھلانے کی چیز دھرنا
۱۵ بلکہ اپنے خدا سے ڈرنا میں خداوند ہوں ۝ تم فیصلہ میں
ناراستی نہ کرنا۔ نہ تو تو غریب کی رعایت کرنا اور نہ بڑے
آدمی کا لحاظ بلکہ راستی کے ساتھ اپنے ہمسایہ کا انصاف
۱۶ کرنا ۝ تو اپنی قوم میں اِدھر اُدھر لُترا پن نہ کرتے پھرنا اور
نہ اپنے ہمسایہ کا خون کرنے پر آمادہ ہونا میں خداوند ہوں ۝
۱۷ تو اپنے دل میں اپنے بھائی سے بغض نہ رکھنا اور اپنے
ہمسایہ کو ضرور ڈانٹتے بھی رہنا تاکہ اُس کے سبب سے
۱۸ تیرے سر گناہ نہ لگے ۝ تو انتقام نہ لینا اور نہ اپنی قوم کی
نسل سے کینہ رکھنا بلکہ اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند

۱۹ محبت کرنا۔ میں خداوند ہوں۔ تم میری شریعتوں کو ماننا۔ تو اپنے چوپایوں کو غیر جنس سے بھروانے نہ دینا اور اپنے کھیت میں دو قسم کے بیج ایک ساتھ نہ بونا اور نہ تجھ پر دو قسم کے ملے جلے تار کا کپڑا ہو۔

۲۰ اگر کوئی ایسی عورت سے صحبت کرے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہو اور نہ تو اُس کا فدیہ ہی دیا گیا ہو اور نہ وہ آزاد کی گئی ہو تو اُن دونوں کو سزا ملے لیکن وہ جان سے مارے نہ جائیں اس لئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی۔

۲۱ اور وہ آدمی اپنے جرم کی قربانی کے لئے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے حضور ایک مینڈھا لائے کہ وہ اُس کے جرم کی قربانی ہو۔

۲۲ اور کاہن اُس کے جرم کی قربانی کے مینڈھے سے اُس کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دے تب جو خطا اُس نے کی ہے وہ اُسے معاف کی جائیگی۔

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں پہنچکر قسم قسم کے پھل کے درخت لگاؤ تو تم اُنکے پھل کو گویا نامختون سمجھنا۔ وہ تمہارے لئے تین برس تک نامختون کے برابر ہوں اور کھائے نہ جائیں۔

۲۴ اور چوتھے سال اُن کا سارا پھل خداوند کی تمجید کرنے کے لئے مقدس ہوگا۔

۲۵ تب پانچویں سال سے اُن کا پھل کھانا تاکہ وہ تمہارے لئے افراط سے پیدا ہو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲۶ تم کسی چیز کو خون سمیت نہ کھانا اور نہ جادو منتر کرنا نہ شگون نکالنا۔

۲۷ تم اپنے سر کے گوشوں کو بال کاٹ کر گول نہ بنانا اور نہ تو اپنی داڑھی کے کونوں کو بگاڑنا۔

۲۸ تم مُردوں کے سبب سے اپنے جسم کو زخمی نہ کرنا اور نہ اپنے اوپر کچھ گدوانا۔ میں خداوند ہوں۔

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنا کر ناپاک نہ ہونے دینا تا ایسا نہ ہو کہ ملک میں رنڈی بازی پھیل جائے اور سارا ملک بدکاری سے بھر جائے۔

۳۰ تم میرے سبتوں کو ماننا اور میرے مقدس کی تعظیم کرنا۔ میں خداوند ہوں۔

۳۱ جو جنات کے یار ہیں اور جو جادوگر ہیں تم اُن کے پاس نہ جانا اور نہ اُن کے طالب ہونا کہ وہ تم کو نجس بنا دیں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۳۲ جن کے سر کے بال سفید ہیں تو اُن کے سامنے اُٹھ کھڑے ہونا اور بوڑھے کا ادب کرنا اور اپنے خدا سے ڈرنا۔ میں خداوند ہوں۔ اور اگر کوئی پردیسی تیرے ساتھ تمہارے ملک میں بودوباش کرتا ہو تو تم اُسے آزار نہ پہنچانا۔ بلکہ جو پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو اُسے دیسی کی مانند سمجھنا بلکہ تو اُس سے اپنی مانند محبت کرنا اس لئے کہ تم ملک مصر میں پردیسی تھے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ تم انصاف اور پیمائش اور وزن اور پیمانہ میں ناراستی نہ کرنا۔ ٹھیک ترازو اور ٹھیک باٹ اور ٹھیک ایفہ اور ٹھیک ہین رکھنا۔ میں ہی خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو ملک مصر سے نکال کر لایا۔ سو تم میرے سب آئین اور سب احکام ماننا اور ان پر عمل کرنا۔ میں خداوند ہوں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ تو بنی اسرائیل سے یہ بھی کہدے کہ بنی اسرائیل میں سے یا اُن پردیسیوں میں سے جو اسرائیلیوں کے درمیان بودوباش کرتے ہیں جو کوئی شخص اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کرے وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ اہلِ ملک اُسے سنگسار کریں۔ اور میں بھی اُس شخص کا مخالف ہونگا اور اُسے اُس کے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا اس لئے کہ اُس نے اپنی اولاد کو مولک کی نذر کر کے میرے مقدس کو نجس اور میرے پاک نام کو ناپاک ٹھہرایا۔ اور اگر اُس وقت جب وہ اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کرے اہلِ ملک اُس شخص کی طرف سے چشم پوشی کریں اور اُسے جان سے نہ ماریں۔ تو میں خود اُس شخص کا اور اُس کے گھرانے کا مخالف ہو کر اُس کو اور اُن سبھوں کو جو اُس کی پیروی میں زنا کار بنیں اور مولک کے ساتھ زنا کریں اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا۔ اور جو شخص جنات کے یاروں اور جادوگروں کے پاس جا کر اُن کی پیروی میں زنا کرے میں اُس کا مخالف ہونگا اور اُسے اُس کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا۔ سو تم اپنے آپ کو مقدس کرو اور پاک رہو کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۸ اور تم میرے آئین کو ماننا اور اُس پر عمل کرنا۔ میں خداوند ہوں جو تم کو مُقدس کرتا ہوں۔ ۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے وہ ضرور جان سے مارا جائے اُس نے اپنے باپ یا ماں پر لعنت کی ہے سو اُسکا خُون اُسی کی گردن پر ہوگا۔ ۱۰ اور جو شخص دُوسرے کی بیوی سے یعنی اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرے وہ زانی ۱۱ اور زانیہ دونوں ضرور جان سے مار دیئے جائیں۔ اور جو شخص اپنی سوتیلی ماں سے صحبت کرے اُس نے اپنے باپ کے بدن کو بے پردہ کیا۔ وہ دونوں ضرور جان سے مارے جائیں۔ اُن کا خون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔ ۱۲ اور اگر کوئی شخص اپنی بہو سے صحبت کرے تو وہ دونوں ضرور جان سے مارے جائیں۔ اُنہوں نے اوندھی بات کی ہے۔ اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔ ۱۳ اور اگر کوئی مرد سے صحبت کرے جیسے عورت سے کرتے ہیں تو اُن دونوں نے نہایت مکروہ کام کیا ہے۔ سو وہ دونوں ضرور جان سے مارے جائیں۔ اُن کا خون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔ ۱۴ اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی اور اپنی ساس دونوں کو رکھے تو یہ بڑی خباثت ہے۔ سو وہ آدمی اور وہ عورتیں تینوں کے تینوں جلا دیئے جائیں تاکہ تمہارے ۱۵ درمیان خباثت نہ رہے۔ اور اگر کوئی مرد کسی جانور سے جماع کرے تو وہ ضرور جان سے مارا جائے اور تم اُس ۱۶ جانور کو بھی مار ڈالنا۔ اور اگر کوئی عورت کسی جانور کے پاس جائے اور اُس سے ہم صحبت ہو تو تو اُس عورت اور جانور دونوں کو مار ڈالنا۔ وہ ضرور جان سے مارے جائیں۔ اُن کا ۱۷ خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو جو اُس کے باپ کی یا اُس کی ماں کی بیٹی ہو لیکر اُسکا بدن دیکھے اور اُس کی بہن اُس کا بدن دیکھے تو یہ شرم کی بات ہے۔ وہ دونوں اپنی قوم کے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے قتل کئے جائیں۔ اُس نے اپنی بہن کے بدن کو ۱۸ بے پردہ کیا۔ اُس کا گناہ اُسی کے سر لگے گا۔ اور اگر مرد اُس عورت سے جو کپڑوں سے ہو صحبت کرکے اُس کے بدن کو بے پردہ کرے تو اُس نے اُس کا چشمہ کھولا اور اُس عورت نے اپنے خُون کا چشمہ کھلوایا۔ سو وہ دونوں اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالے جائیں۔ ۱۹ اور تو اپنی خالہ یا پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ جو ایسا کرے اُس نے اپنی قریبی رشتہ دار کو بے پردہ کیا۔ سو اُن دونوں کا گناہ اُن ہی کے سر لگیگا۔ ۲۰ اور اگر کوئی اپنی چچی یا تائی سے صحبت کرے تو اُس نے اپنے چچا یا تاؤ کے بدن کو بے پردہ کیا۔ سو اُن کا گناہ اُن کے سر لگیگا۔ وہ لاولد مرینگے۔ ۲۱ اگر کوئی شخص اپنے بھائی کی بیوی کو رکھے تو یہ نجاست ہے۔ اُس نے اپنے بھائی کے بدن کو بے پردہ کیا۔ وہ لاولد رہینگے۔

۲۲ سو تم میرے سب آئین اور احکام ماننا اور اُن پر عمل کرنا تاکہ وہ مُلک جس میں میں تم کو بسانے کو لئے جاتا ہوں تم کو اُگل نہ دے۔ ۲۳ تم اُن قوموں کے دستوروں پر جن کو میں تمہارے آگے سے نکالتا ہوں مت چلنا کیونکہ اُنہوں نے یہ سب کام کئے اسی لئے مجھے اُن سے نفرت ہوگئی۔ ۲۴ پر میں نے تم سے کہا ہے کہ تم اُن کے مُلک کے وارث ہوگے اور میں تم کو وہ مُلک جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے تمہاری ملکیت ہونے کے لئے دُونگا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جس نے تم کو اور قوموں سے الگ کیا ہے۔ ۲۵ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں اور پاک اور ناپاک پرندوں میں فرق کرنا اور تم کسی جانور یا پرندے یا زمین پر کے رینگنے والے جاندار سے جن کو میں نے تمہارے لئے ناپاک ٹھہرا کر الگ کیا ہے اپنے آپ کو مکروہ نہ بنا لینا۔ ۲۶ اور تم میرے لئے پاک بنے رہنا کیونکہ میں جو خداوند ہوں پاک ہوں اور میں نے تم کو اور قوموں سے الگ کیا ہے تاکہ تم میرے ہی رہو۔

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جس میں جن ہو یا وہ جادوگر ہو تو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ ایسوں کو لوگ سنگسار کریں۔ اُن کا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا۔

باب ۲۱

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون کے بیٹوں سے جو کاہن ہیں کہہ کہ اپنے قبیلہ کے مُردہ کے سبب سے کوئی اپنے آپ کو نجس نہ کرے۔

۲ اپنے قریبی رشتہ داروں کے سبب سے جیسے اپنی ماں کے سبب سے اور اپنے باپ کے سبب سے اور اپنے بیٹے بیٹی کے سبب سے اور اپنے بھائی کے سبب سے۔

۳ اور اپنی سگی کنواری بہن کے سبب سے جس نے شوہر نہ کیا ہو۔ اِن کی خاطر وہ اپنے کو نجس کر سکتا ہے۔

۴ چونکہ وہ اپنے لوگوں میں سردار ہے اِس لئے وہ اپنے آپ کو ایسا آلودہ نہ کرے کہ ناپاک ہو جائے۔

۵ وہ نہ اپنے سر اُن کی خاطر بیچ سے گھٹوائیں اور نہ اپنی داڑھی کے کونے مُنڈوائیں اور نہ اپنے کو زخمی کریں۔

۶ وہ اپنے خُدا کے لئے پاک بنے رہیں اور اپنے خُدا کے نام کو بےحُرمت نہ کریں کیونکہ وہ خداوند کی آتشین قربانیاں جو اُن کے خُدا کی غذا ہیں گذرانتے ہیں۔ اِس لئے وہ پاک رہیں۔

۷ وہ کسی فاحشہ یا ناپاک عورت سے بیاہ نہ کریں اور نہ اُس عورت سے بیاہ کریں جسے اُس کے شوہر نے طلاق دی ہو کیونکہ کاہن اپنے خُدا کے لئے مُقدس ہے۔

۸ پس تو کاہن کو مُقدس جاننا کیونکہ وہ تیرے خُدا کی غذا گذرانتا ہے۔ سو وہ تیری نظر میں مُقدس ٹھہرے کیونکہ میں خداوند جو تم کو مُقدس کرتا ہوں قدوس ہوں۔

۹ اور اگر کاہن کی بیٹی فاحشہ بن کر اپنے آپ کو ناپاک کرے تو وہ اپنے باپ کو ناپاک ٹھہراتی ہے۔ وہ عورت آگ میں جلائی جائے۔

۱۰ اور وہ جو اپنے بھائیوں کے درمیان سردار کاہن ہو جس کے سر پر مسح کرنے کا تیل ڈالا گیا اور جو پاک لباس پہننے کے لئے مخصوص کیا گیا وہ اپنے سر کے بال بکھرنے نہ دے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے۔

۱۱ وہ کسی مُردہ کے پاس نہ جائے اور نہ اپنے باپ یا ماں کی خاطر اپنے آپ کو نجس کرے۔

۱۲ اور وہ مقدس کے باہر بھی نہ نکلے اور نہ اپنے خُدا کے مقدس کو بےحُرمت کرے کیونکہ اُس کے خُدا کے مسح کرنے کے تیل کا تاج اُس پر ہے۔ میں خداوند ہوں۔

۱۳ اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے۔

۱۴ جو بیوہ یا مُطلقہ یا ناپاک عورت یا فاحشہ ہو اُن سے وہ بیاہ نہ کرے بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواری کو بیاہ لے۔

۱۵ اور وہ اپنے تخم کو اپنی قوم میں ناپاک نہ ٹھہرائے کیونکہ میں خداوند ہوں جو اُسے مُقدس کرتا ہوں۔

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ

۱۷ ہارون سے کہہ دے کہ تیری نسل میں پشت در پشت اگر کوئی کسی طرح کا عیب رکھتا ہو تو وہ اپنے خُدا کی غذا گذراننے کو نزدیک نہ آئے۔

۱۸ خواہ کوئی ہو جس میں عیب ہو وہ نزدیک نہ آئے۔ خواہ وہ اندھا ہو یا لنگڑا یا نکٹا ہو یا زائد الاعضا۔

۱۹ یا اُس کا پاؤں ٹوٹا ہو یا ہاتھ ٹوٹا ہو۔

۲۰ یا وہ کُبڑا یا بونا ہو یا اُس کی آنکھ میں کچھ نقص ہو یا کھجلی بھرا ہو یا اُس کے پپڑیاں ہوں یا اُس کے خصیے پچکے ہوں۔

۲۱ ہارون کاہن کی نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو خداوند کی آتشین قربانیاں گذراننے کو نزدیک نہ آئے۔ وہ عیب دار ہے۔ وہ ہرگز اپنے خُدا کی غذا گذراننے کو پاس نہ آئے۔

۲۲ وہ اپنے خُدا کی نہایت ہی مُقدس اور پاک دونوں طرح کی روٹی کھائے۔

۲۳ لیکن پردہ کے اندر داخل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آئے اِس لئے کہ وہ عیب دار ہے تا ایسا نہ ہو کہ وہ میرے مُقدس مقاموں کو بےحُرمت کرے کیونکہ میں خداوند اُن کا مُقدس کرنے والا ہوں۔

۲۴ سو موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اور سب بنی اسرائیل سے یہ باتیں کہیں۔

باب ۲۲

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ

۲ ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہہ کہ وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں سے جن کو وہ میرے لئے مُقدس کرتے ہیں اپنے آپ کو بچائے رکھیں اور میرے پاک نام کو بےحُرمت نہ کریں۔ میں خداوند ہوں۔

۳ اُن کو کہہ دے کہ تمہاری پشت در پشت جو کوئی تمہاری نسل میں سے اپنی ناپاکی کی حالت میں اُن پاک چیزوں کے پاس جائے جن کو بنی اسرائیل خداوند کے لئے مُقدس کرتے ہیں وہ شخص میرے حضور سے

۴ کاٹ ڈالا جائیگا۔ میں خداوند ہوں۔ ہارون کی نسل میں جو کوڑھی یا جریان کا مریض ہو وہ جب تک پاک نہ ہو جائے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے اور جو کوئی ایسی چیز کو جو مُردہ کے سبب سے ناپاک ہو گئی ہے یا اُس

۵ شخص کو جس کی دھات بہتی ہو چھوئے۔ یا جو کوئی کسی رینگنے والے جاندار کو جس کے چھونے سے وہ ناپاک ہو سکتا ہے چھوئے یا کسی ایسے شخص کو چھوئے جس سے اُس کی ناپاکی خواہ وہ کسی قسم کی ہو اُسکو بھی لگ سکتی ہو۔

۶ تو وہ آدمی جو ان میں سے کسی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا اور جب تک پانی سے غسل نہ کر

۷ لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے۔ اور وہ اُس وقت پاک ٹھہریگا جب آفتاب غروب ہو جائے۔ اس کے بعد وہ پاک چیزوں میں سے کھائے کیونکہ

۸ یہ اُس کی خوراک ہے۔ اور مُردار یا درندہ کے پھاڑے ہوئے جانور کو کھانے سے وہ اپنے آپ کو نجس نہ کر

۹ لے۔ میں خداوند ہوں۔ اس لئے وہ میری شرع کو مانیں تا نہ ہو کہ اُس کے سبب سے اُن کے سر گناہ لگے اور اُس کی بےحرمتی کرنے کی وجہ سے وہ مر بھی جائیں۔

۱۰ میں خداوند اُن کا مُقدّس کرنے والا ہوں۔ کوئی اجنبی پاک چیز کو نہ کھانے پائے خواہ وہ کاہن ہی کے ہاں ٹھہرا ہو یا اُسکا نوکر ہو تو بھی وہ کوئی پاک چیز نہ کھائے۔

۱۱ لیکن وہ جسے کاہن نے اپنے زر سے خریدا ہو اُسے کھا سکتا ہے اور وہ جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں وہ بھی اُس کے کھانے میں سے کھائیں۔

۱۲ اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی سے بیاہی گئی ہو تو وہ پاک

۱۳ چیزوں کی قربانی میں سے کچھ نہ کھائے۔ پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جائے یا مطلقہ ہو اور بےاولاد ہو اور لڑکپن کے دنوں کی طرح اپنے باپ کے گھر میں پھر آکر رہے تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھائے

۱۴ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھائے۔ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو کھا جائے تو وہ اُس کا پانچواں حصہ برابر اپنے پاس سے اُس میں ملا کر وہ پاک چیز کاہن

۱۵ کو دے۔ اور وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں کو جن کو

۱۶ وہ خداوند کی نذر کرتے ہوں بےحرمت کر کے۔ اُن کے سر اُس گناہ کا جُرم نہ لادیں جو اُن کی پاک چیزوں کے کھانے سے ہوگا کیونکہ میں خداوند اُن کا مُقدّس کرنے والا ہوں۔

۱۷، ۱۸ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ ہارون اور اُسکے بیٹوں اور سب بنی اسرائیل سے کہہ کہ اسرائیل کے گھرانے کا یا اُن پردیسیوں میں سے جو اسرائیلیوں کے درمیان رہتے ہیں جو کوئی شخص اپنی قربانی لائے خواہ وہ کوئی منت کی قربانی ہو یا رضا کی قربانی جسے وہ سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانا کرتے ہیں۔

۱۹ تو اپنے مقبول ہونے کے لئے تم بیلوں یا برّوں یا بکروں میں سے بےعیب

۲۰ نر چڑھانا۔ اور جس میں عیب ہو اُسے نہ چڑھانا کیونکہ

۲۱ وہ تمہاری طرف سے مقبول نہ ہوگا۔ اور جو کوئی اپنی منت پوری کرنے کے لئے یا رضا کی قربانی کے طور پر گائے بیل یا بھیڑ بکری میں سے سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے حضور گذرانے تو وہ جانور مقبول ٹھہرنے کے لئے

۲۲ بےعیب ہو۔ اُس میں کوئی نقص نہ ہو۔ جو اندھا یا شکستہ عضو یا لُولا ہو یا جس کے رسولی یا کھجلی یا پپڑیاں ہوں ایسوں کو خداوند کے حضور نہ چڑھانا اور نہ مذبح پر اُن کی آتشین قربانی خداوند کے حضور گذراننا۔

۲۳ جس بچھڑے یا برّے کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو اُسے تو رضا کی قربانی کے طور پر گذران سکتا ہے پر منت

۲۴ پوری کرنے کے لئے وہ مقبول نہ ہوگا۔ جس جانور کے خصیے کچلے ہوئے یا چور کئے ہوئے یا ٹوٹے یا کٹے ہوئے ہوں اُسے تم خداوند کے حضور نہ چڑھانا اور نہ

۲۵ اپنے ملک میں ایسا کام کرنا۔ اور نہ ان میں سے کسی کو لیکر تم اپنے خدا کی غذا پردیسی یا اجنبی کے ہاتھ سے چڑھانا کیونکہ اُنکا بگاڑ اُن میں موجود ہوتا ہے۔ اُن میں عیب ہے۔ وہ تمہاری طرف سے مقبول نہ

۱۹ انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہریں۔ اور تم خطا کی
قربانی کے لئے ایک بکرا اور سلامتی کے ذبیحہ کے لئے
۲۰ دو یکسالہ نر برّے چڑھانا۔ اور کاہن اِن کو پہلے پھل کے
دونوں گردوں کے ساتھ لیکر اُن دونوں برّوں سمیت
ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلائے۔
وہ خداوند کے لئے مقدس اور کاہن کا حصہ ٹھہریں۔
۲۱ اور تم عین اُسی دن اعلان کر دینا۔ اُس روز تمہارا مقدس
مجمع ہو۔ تم اُس دن کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔ تمہاری سب
سکونت گاہوں میں پشت در پشت سدا یہی آئین
رہے گا۔
۲۲ اور جب تم اپنی زمین کی پیداوار کی فصل کاٹو تو اپنے
کھیت کے کونے کونے تک پورا نہ کاٹنا اور نہ اپنی فصل
کی گری پڑی بالوں کو جمع کرنا بلکہ اُن کو غریبوں اور
مسافروں کے لئے چھوڑ دینا۔ میں خداوند تمہارا خدا
ہوں۔
۲۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ بنی اسرائیل سے
۲۴ کہہ کہ ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ تمہارے لئے خاص
آرام کا دن ہو۔ اُس میں یادگاری کے لئے نرسنگے پھونکے
۲۵ جائیں اور مقدس مجمع ہو۔ تم اُس روز کوئی خادمانہ کام
نہ کرنا اور خداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا۔
۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ اُسی ساتویں مہینے
۲۷ کی دسویں تاریخ کو کفارہ کا دن ہے۔ اُس روز تمہارا
مقدس مجمع ہو اور تم اپنی جانوں کو دکھ دینا اور خداوند کے
۲۸ حضور آتشین قربانی گذراننا۔ تم اُس دن کسی طرح
کا کام نہ کرنا کیونکہ وہ کفارہ کا دن ہے جس میں خداوند
تمہارے خدا کے حضور تمہارے لئے کفارہ دیا جائیگا۔
۲۹ جو شخص اُس دن اپنی جان کو دکھ نہ دے وہ اپنے لوگوں
۳۰ میں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔ اور جو شخص اُس دن کسی
طرح کا کام کرے اُسے میں اُس کے لوگوں میں سے
۳۱ فنا کر دونگا۔ تم کسی طرح کا کام مت کرنا۔ تمہاری سب
سکونت گاہوں میں پشت در پشت سدا یہی آئین

رہے گا۔ یہ تمہارے لئے خاص آرام کا سبت ہو۔ اُس ۳۲
میں تم اپنی جانوں کو دکھ دینا۔ تم اُس مہینے کی نویں تاریخ
کی شام سے دوسری شام تک اپنا سبت ماننا۔
۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ ۳۴
ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے لیکر سات دن تک
خداوند کے لئے عید خیام ہوگی۔ پہلے دن مقدس مجمع ہو۔ تم اُس ۳۵
دن کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔ تم ساتوں دن برابر خداوند کے حضور ۳۶
آتشین قربانی گذراننا۔ آٹھویں دن تمہارا مقدس مجمع ہو اور پھر
خداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا۔ وہ خاص مجمع ہے۔ اُس
میں کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔
۳۷ یہ خداوند کی مقررہ عیدیں ہیں جن میں تم مقدس مجمعوں کا اعلان
کرنا تاکہ خداوند کے حضور آتشین قربانی اور سوختنی قربانی اور نذر کی
قربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک اپنے اپنے معین دن میں گذرانا
۳۸ جائے۔ یہ سب خداوند کے سبتوں کے علاوہ اور تمہارے ہدیوں اور
منتوں اور رضا کی قربانیوں کے جو تم خداوند کے حضور لاتے ہو گذراننا۔
۳۹ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے جب
تم زمین کی پیداوار جمع کر چکو تو سات دن تک خداوند کی
عید ماننا۔ پہلا دن خاص آرام کا ہو اور آٹھواں دن بھی
۴۰ خاص آرام ہی کا ہو۔ سو تم پہلے دن خوشنما درختوں کے پھل
اور کھجور کی ڈالیاں اور گھنے درختوں کی شاخیں اور ندیوں
کی بید مجنوں لینا اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے
۴۱ سات دن تک خوشی منانا۔ اور تم ہر سال خداوند کے
لئے سات روز تک یہ عید ماناکرنا۔ تمہاری نسل در نسل
سدا یہی آئین رہیگا کہ تم ساتویں مہینے اِس عید کو ماننا۔
۴۲ سات روز تک برابر تم سایبانوں میں رہنا۔ جتنے اسرائیل
کی نسل کے ہیں سب کے سب سایبانوں میں رہیں۔
۴۳ تاکہ تمہاری نسل کو معلوم ہو کہ جب میں بنی اسرائیل کو ملک
مصر سے نکال کر لا رہا تھا تو میں نے اُنکو سایبانوں میں
۴۴ ٹکایا تھا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل
کو خداوند کی مقررہ عیدیں بتا دیں۔

باب ۲۴ ۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ بنی اسرائیل کو حکم

اپنے کھیت کو بونا اور نہ اپنے انگورستان کو چھانٹنا ○

۵ اور نہ اپنی خودرو فصل کو کاٹنا اور نہ اپنی بے چھٹی تاکوں کے انگوروں کو توڑنا یہ زمین کے لئے خاص آرام کا سال

۶ ہو ○ اور زمین کا یہ سبت تیرے اور تیرے غلاموں اور تیری لونڈیوں اور مزدوروں اور اُن پردیسیوں کے لئے جو تیرے ساتھ رہتے ہیں تمہاری خوراک کا باعث

۷ ہوگا ○ اور اُس کی ساری پیداوار تیرے چوپایوں اور تیرے مُلک کے اور جانوروں کے لئے خورش ٹھہرے گی ○

۸ اور تُو برسوں کے سات سبتوں کو یعنی سات گنا سات سال گن لینا اور تیرے حساب سے برسوں کے سات سبتوں کی مُدّت کُل اُنچاس سال ہوگی ○

۹ تب تُو ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو بڑا نرسنگا زور سے پھُنکوانا تم کفارہ کے روز اپنے سارے مُلک میں

۱۰ یہ نرسنگا پھُنکوانا ○ اور تم پچاسویں برس کو مُقدس جاننا اور تمام مُلک میں سب باشندوں کے لئے آزادی کی منادی کرانا یہ تمہارے لئے یوبلی ہو۔ اس میں تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کا مالک ہو اور ہر شخص

۱۱ اپنے خاندان میں پھر شامل ہو جائے ○ وہ پچاسواں برس تمہارے لئے یوبلی ہو۔ تم اُس میں کچھ نہ بونا اور نہ اُسے جو اپنے آپ پیدا ہو جائے کاٹنا اور نہ بے چھٹی تاکوں

۱۲ کا انگور جمع کرنا ○ کیونکہ وہ سال یوبلی ہوگا۔ سو وہ تمہارے لئے مُقدس ٹھہرے۔ تم اُس کی پیداوار

۱۳ کو کھیت سے لیکر کھانا ○ اُس سال یوبلی میں تم میں

۱۴ سے ہر ایک اپنی ملکیت کا پھر مالک ہو جائے ○ اور اگر تُو اپنے ہمسایہ کے ہاتھ کچھ بیچے یا اپنے ہمسایہ سے

۱۵ کچھ خریدے تو تم ایک دوسرے پر اندھیر نہ کرنا ○ یوبلی کے بعد جتنے برس گذرے ہوں اُنکے شمار کے موافق تُو اپنے ہمسایہ سے اُسے خریدنا اور وہ اُسے فصل کے

۱۶ برسوں کے شمار کے مُطابق تیرے ہاتھ بیچے ○ جتنے زیادہ برس ہوں اُتنی ہی قیمت زیادہ کرنا اور جتنے کم برس ہوں اُتنی ہی اُس کی قیمت گھٹانا کیونکہ برسوں کے

شمار کے موافق وہ اُن کی فصل تیرے ہاتھ بیچتا ہے ○

۱۷ اور تم ایک دوسرے پر اندھیر نہ کرنا۔ بلکہ تُو اپنے خدا سے ڈرتے رہنا کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ○

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کرنا اور میرے حکموں کو ماننا اور اُن پر چلنا تو تم اُس مُلک میں امن کے ساتھ بسے

۱۹ رہو گے ○ اور زمین پھلے گی اور تم پیٹ بھر کر کھاؤ گے

۲۰ اور وہاں امن کے ساتھ رہا کرو گے ○ اور اگر تمکو خیال ہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائینگے؟ کیونکہ دیکھو ہمکو نہ تو

۲۱ بونا ہے اور نہ اپنی پیداوار کو جمع کرنا ہے ○ تو میں چھٹے ہی برس ایسی برکت تم پر نازل کرونگا کہ تینوں سال

۲۲ کے لئے کافی غلہ پیدا ہو جائیگا ○ اور آٹھویں برس پھر جوتنا بونا اور پچھلا غلہ کھاتے رہنا بلکہ جب تک نویں سال کے بوئے ہوئے کی فصل نہ کاٹ لو اُس

۲۳ وقت تک وہی پچھلا غلہ کھاتے رہو گے ○ اور زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جائے کیونکہ زمین میری ہے اور تم میرے

۲۴ مُسافر اور مہمان ہو ○ بلکہ تم اپنی ملکیت کے مُلک میں ہر جگہ زمین کو چھڑا لینے دینا ○

۲۵ اور اگر تمہارا بھائی مُفلس ہو جائے اور اپنی ملکیت کا کچھ حصہ بیچ ڈالے تو جو اُسکا سب سے قریبی رشتہ دار ہے وہ آکر اُسکو جسے اُسکے بھائی نے بیچ ڈالا ہے

۲۶ چھڑا لے ○ اور اگر اُس آدمی کا کوئی نہ ہو جو اُسے چھڑائے اور وہ خود مالدار ہو جائے اور اُسکے چھڑانے کے لئے

۲۷ اُسکے پاس کافی ہو ○ تو وہ فروخت کے بعد کے برسوں کو گنکر باقی دام اُسکو جسکے ہاتھ زمین بیچی ہے پھیر دے

۲۸ تب وہ پھر اپنی ملکیت کا مالک ہو جائے ○ لیکن اگر اُس میں اتنا مقدور نہ ہو کہ اپنی زمین واپس کرا لے تو جو کچھ اُس نے بیچ ڈالا ہے وہ سال یوبلی تک خریدار کے ہاتھ میں رہے اور سال یوبلی میں چھوٹ جائے تب یہ آدمی اپنی ملکیت کا پھر مالک ہو جائے ○

۲۹ اور اگر کوئی شخص رہنے کے ایسے مکان کو بیچے جو کسی فصیل دار شہر میں ہو تو وہ اُسکے بک جانے

سے اپنے چھوٹنے کی قیمت اُتنے ہی برسوں کے
۵۲ حساب کے مُطابق پھیر دے۔ اور اگر سالِ یوبلی کے
تھوڑے سے برس رہ گئے ہوں تو وہ اُسکے ساتھ حساب
کرے اور اپنے چھوٹنے کی قیمت اُتنے ہی برسوں کے
۵۳ مُطابق اُسے پھیر دے۔ اور وہ اُس مزدور کی طرح
اپنے آقا کے ساتھ رہے جسکی اُجرت سال بسال
ٹھہرائی جاتی ہو اور اُس کا آقا اُس پر تمہارے سامنے
۵۴ سختی سے حکومت نہ کرنے پائے۔ اور اگر وہ اِن
طریقوں سے چھڑایا نہ جائے تو سالِ یوبلی میں بال
۵۵ بچوں سمیت چھوٹ جائے۔ کیونکہ بنی اسرائیل میرے
لئے خادم ہیں۔ وہ میرے خادم ہیں جنکو میں مُلکِ مصر سے
نکالکر لایا ہوں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲۶ باب ۱ تم اپنے لئے بُت نہ بنانا اور نہ کوئی تراشی ہوئی
مُورت یا لاٹ اپنے لئے کھڑی کرنا اور نہ اپنے مُلک میں
کوئی شبیہ دار پتھر رکھنا کہ اُسے سجدہ کرو اسلئے کہ میں
۲ خداوند تمہارا خدا ہوں۔ تم میرے سبتوں کو ماننا اور
میرے مقدِس کی تعظیم کرنا۔ میں خداوند ہوں۔
۳ اگر تم میری شریعت پر چلو اور میرے حکموں کو مانو اور
۴ اُن پر عمل کرو۔ تو میں تمہارے لئے بروقت مینہ برساؤنگا
اور زمین سے اناج پیدا ہوگا اور میدان کے درخت
۵ پھلینگے۔ یہاں تک کہ انگور جمع کرنے کے وقت
تک تم داوٴنے رہوگے اور جوتنے بونے کے وقت
تک انگور جمع کروگے اور پیٹ بھر اپنی روٹی کھایا
کروگے اور چین سے اپنے مُلک میں بسے رہوگے۔
۶ اور میں مُلک میں امن بخشونگا اور تم سوؤگے اور تمکو کوئی
نہیں ڈرائیگا اور میں بُرے درندوں کو مُلک سے
نیست کردونگا اور تلوار تمہارے مُلک میں نہیں چلیگی۔
۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے اور وہ تمہارے آگے
۸ آگے تلوار سے مارے جائینگے۔ اور تمہارے پانچ
آدمی سو کو رگیدینگے اور تمہارے سو آدمی دس ہزار کو
کھدیڑ دینگے اور تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے
آگے آگے مارے جائینگے۔ ۹ اور میں تم پر نظرِ عنایت
رکھونگا اور تمکو برومند کرونگا اور بڑھاؤنگا اور جو میرا عہد
تمہارے ساتھ ہے اُسے پورا کرونگا۔ ۱۰ اور تم عرصہ کا
ذخیرہ کیا ہوا پرانا اناج کھاؤگے اور نئے کے سبب
سے پُرانے کو نکال باہر کروگے۔ ۱۱ اور میں اپنا مسکن
تمہارے درمیان قایم رکھونگا اور میری روح تم سے
نفرت نہ کریگی۔ ۱۲ اور میں تمہارے درمیان چلا پھرا
کرونگا اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہوگے۔ ۱۳ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو مُلکِ مصر سے اِسی لئے
نکالکر لے آیا کہ تم اُنکے غلام نہ بنے رہو اور میں نے
تمہارے جُوئے کی چوبیں توڑ ڈالی ہیں اور تم کو سیدھا
کھڑا کرکے چلایا۔
۱۴ لیکن اگر تم میری نہ سنو اور اِن سب حکموں پر عمل
۱۵ نہ کرو۔ اور میری شریعت کو ترک کرو اور تمہاری روحوں
کو میرے فیصلوں سے نفرت ہو اور تم میرے سب
۱۶ حکموں پر عمل نہ کرو بلکہ میرے عہد کو توڑو۔ تو میں بھی
تمہارے ساتھ اِس طرح پیش آؤنگا کہ دہشت اور تپ
دق اور بخار کو تم پر مقرر کردونگا جو تمہاری آنکھوں کو چوپٹ
کردینگے اور تمہاری جان کو گھلا ڈالینگے اور تمہارا بیج
بونا فضول ہوگا کیونکہ تمہارے دشمن اُس کی فصل
۱۷ کھائینگے۔ اور میں خود بھی تمہارا مخالف ہو جاؤنگا اور
تم اپنے دشمنوں کے آگے شکست کھاؤگے اور جن کو
تم سے عداوت ہے وہی تم پر حکمرانی کرینگے اور جب
۱۸ کوئی تم کو رگیدتا بھی نہ ہوگا تب بھی تم بھاگوگے۔ اور اگر
اِتنی باتوں پر بھی تم میری نہ سنو تو میں تمہارے گناہوں کے
۱۹ باعث تم کو سات گنی سزا اور دونگا۔ اور میں تمہاری شہزوری
کے فخر کو توڑ ڈالونگا اور تمہارے لئے آسمان کو لوہے کی
۲۰ طرح اور زمین کو پیتل کی مانند کردونگا۔ اور تمہاری قوت
بے فائدہ صرف ہوگی کیونکہ تمہاری زمین سے کچھ پیدا نہ
۲۱ ہوگا اور میدان کے درخت پھلنے ہی کے نہیں۔ اور
اگر تمہارا چلن میرے خلاف ہی رہے اور تم میرا کہا نہ

مانو تو میں تمہارے گناہوں کے موافق تمہارے اوپر
۲۲ اور سات گنی بلائیں لاؤنگا ۔ میں جنگلی درندے تمہارے
درمیان چھوڑ دونگا جو تم کو بے اولاد کر دینگے اور تمہارے
چوپایوں کو نیست کر ڈالینگے اور تمہارا شمار گھٹا دینگے اور
۲۳ تمہاری سڑکیں سونی پڑ جائینگی ۞ اور اگر ان باتوں پر
بھی تم میرے بیٹے نہ سدھرو بلکہ میرے خلاف ہی چلتے
۲۴ رہو ۞ تو میں بھی تمہارے خلاف چلونگا اور میں آپ ہی
تمہارے گناہوں کے لئے تمکو اور سات گنا مارونگا ۞
۲۵ اور تم پر ایک ایسی تلوار چلواؤنگا جو عہد شکنی کا پورا پورا
انتقام لیگی اور جب تم اپنے شہروں کے اندر جا جا کر
اکٹھے ہو جاؤ تو میں وبا کو تمہارے درمیان بھیجوں گا
۲۶ اور تم غنیم کے ہاتھ میں سونپ دیئے جاؤ گے ۞ اور جب
میں تمہاری روٹی کا سلسلہ توڑ دونگا تو دس عورتیں
ایک ہی تنور میں تمہاری روٹی پکائینگی اور تمہاری ان
روٹیوں کو تول تول کر دیتی جائینگی اور تم کھاتے جاؤ گے
پر سیر نہیں ہو گے ۞
۲۷ اور اگر تم ان سب باتوں پر بھی میری نہ سنو اور
۲۸ میرے خلاف ہی چلتے رہو ۞ تو میں اپنے غضب
میں تمہارے برخلاف چلونگا اور تمہارے گناہوں کے
۲۹ باعث تمکو سات گنی سزا بھی دونگا ۞ اور تمکو اپنے بیٹوں
کا گوشت اور اپنی بیٹیوں کا گوشت کھانا پڑیگا ۞
۳۰ اور میں تمہاری پرستش کے بلند مقاموں کو ڈھا دونگا
اور تمہاری سورج کی مورتوں کو کاٹ ڈالونگا اور تمہاری
لاشیں تمہارے شکستہ بتوں پر ڈال دونگا اور میری
۳۱ روح کو تم سے نفرت ہو جائیگی ۞ اور میں تمہارے شہروں
کو ویران کر ڈالونگا اور تمہارے مقدسوں کو اجاڑ بنا دونگا
اور تمہاری خوشبوئی شیرین کی لپٹ کو میں سونگھنے کا بھی
۳۲ نہیں ۞ اور میں ملک کو سونا کر دونگا اور تمہارے دشمن
جو وہاں رہتے ہیں اس بات سے حیران ہونگے ۞
۳۳ اور میں تمکو غیر قوموں میں پراگندہ کر دونگا اور تمہارے
پیچھے پیچھے تلوار کھینچے رہونگا اور تمہارا ملک سونا

ہو جائیگا اور تمہارے شہر ویران بن جائینگے ۞ اور یہ ۳۴
زمین جب تک ویران رہیگی اور تم دشمنوں کے ملک
میں ہو گے تب تک وہ اپنے سبت منائیگی ۔ تب
ہی اس زمین کو آرام بھی ملیگا اور وہ اپنے سبت بھی
منانے پائیگی ۞ یہ جب تک ویران رہے گی تب ہی ۳۵
تک آرام بھی کرے گی جو اسے کبھی تمہارے سبتوں
میں جب تم اس میں رہتے تھے نصیب نہیں ہوا
تھا ۞ اور جو تم میں سے بچ جائینگے اور اپنے دشمنوں ۳۶
کے ملکوں میں ہونگے انکے دل کے اندر میں بے ہمتی
پیدا کر دونگا اور اڑتی ہوئی پتی کی آواز انکو کھدیڑیگی
اور وہ ایسے بھاگینگے جیسے کوئی تلوار سے بھاگتا
ہو اور حالانکہ کوئی پیچھا بھی نہ کرتا ہوگا تو بھی وہ گر گر
پڑینگے ۞ اور وہ تلوار کے خوف سے ایک دوسرے ۳۷
سے ٹکرا ٹکرا جائینگے باوجودیکہ کوئی کھدیڑتا نہ ہوگا اور
تمکو اپنے دشمنوں کے مقابلہ کی تاب نہ ہوگی ۞ اور تم غیر ۳۸
قوموں کے درمیان پراگندہ ہو کر ہلاک ہو جاؤ گے اور
تمہارے دشمنوں کی زمین تمکو کھا جائے گی ۞ اور تم میں ۳۹
سے جو باقی بچینگے وہ اپنی بدکاری کے سبب سے
تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں گھلتے رہیں گے اور
اپنے باپ دادا کی بدکاری کے سبب سے بھی وہ ان
ہی کی طرح گھلتے جائینگے ۞ تب وہ اپنی اور اپنے ۴۰
باپ دادا کی اس بدکاری کا اقرار کرینگے کہ انہوں
نے مجھ سے خلاف ورزی کر کے میری حکم عدولی کی
اور یہ بھی مان لینگے کہ چونکہ وہ میرے خلاف چلے
تھے ۞ اس لئے میں بھی ان کا مخالف ہوا اور ۴۱
انکو ان کے دشمنوں کے ملک میں لا چھوڑا ۔ اگر
اس وقت ان کا نامختون دل عاجز بن جائے اور
وہ اپنی بدکاری کی سزا کو منظور کریں ۞ تب میں اپنا ۴۲
عہد جو یعقوب کے ساتھ تھا یاد کروں گا اور جو عہد
میں نے اضحاق کے ساتھ اور جو عہد میں نے ابرہام
کے ساتھ باندھا تھا انکو بھی یاد کروں گا اور اس

۴۲ مُلک کو یاد کرُوں گا ۝ اور وہ زمین بھی اُن سے چھُوٹ کر جب تک اُن کی غیر حاضری میں سُونی پڑی رہیگی تب تک اپنے سبتوں کو مناتی رہیگی اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کو منظور کر لینگے اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے میرے حکموں کو ترک کیا تھا اور اُنکی رُوحوں کو میری شریعت سے نفرت ہو گئی تھی ۝

۴۴ اِس پر بھی جب وہ اپنے دُشمنوں کے مُلک میں ہونگے تو میں اُنکو ایسا ترک نہیں کرُونگا اور نہ مجھے اُن سے ایسی نفرت ہوگی کہ میں اُنکو بالکل فنا کرُوں اور میرا جو عہد اُن کے ساتھ ہے اُسے توڑ دُوں کیونکہ میں خُداوند اُنکا خُدا ہُوں ۝

۴۵ بلکہ میں اُنکی خاطر اُنکے باپ دادا کے عہد کو یاد کرُوں گا جنکو میں غیر قوموں کی آنکھوں کے سامنے مُلک مِصر سے نِکالکر لایا تاکہ میں اُن کا خُدا ٹھہرُوں میں خُداوند ہُوں ۝

۴۶ یہ وہ شریعت اور احکام اور قوانین ہیں جو خُداوند نے کوہِ سینا پر اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان مُوسیٰ کی معرفت مُقرر کیئے ۝

۲۷

۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ ۲ بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب کوئی شخص اپنی مِنّت پُوری کرنے لگے تو مِنّت کے آدمی تیرے قیمت ٹھہرانے کے مُوافق خُداوند کے ہونگے ۝

۳ سو بیس برس کی عُمر سے لیکر ساٹھ برس کی عُمر تک کے مرد کے لیئے تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت مقدِس کی مِثقال کے حساب سے چاندی کی پچاس مِثقال ہوں ۝ ۴ اور اگر وہ عورت ہو تو تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت تیس مِثقال ہوں ۝ ۵ اور اگر پانچ برس سے لیکر بیس برس تک کی عُمر ہو تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت مرد کے لیئے بیس مِثقال اور عورت کے لیئے دس مِثقال ہوں ۝

۶ پر اگر عُمر ایک مہینے سے لیکر پانچ برس تک کی ہو تو لڑکے کے لیئے چاندی کی پانچ مِثقال اور لڑکی کے لیئے چاندی کی تین مِثقال ٹھہرائی جائیں ۝ ۷ اور اگر ساٹھ برس سے لیکر اُوپر اُوپر کی عُمر ہو تو مرد کے لیئے پندرہ مِثقال اور عورت کے لیئے دس مِثقال مُقرر ہوں ۝ ۸ پر اگر کوئی تیرے اندازہ کی نسبت کم مقدور رکھتا ہو تو وہ کاہن کے سامنے حاضر کیا جائے اور کاہن اُس کی قیمت ٹھہرائے یعنی جس شخص نے مِنّت مانی ہے اُس کی جیسی حیثیت ہو ویسی ہی قیمت کاہن اُس کے لیئے ٹھہرائے ۝

۹ اور اگر وہ مِنّت کسی ایسے جانور کی ہے جس کی قُربانی لوگ خُداوند کے حضور چڑھایا کرتے ہیں تو جو جانور کوئی خُداوند کی نذر کرے وہ پاک ٹھہریگا ۝ ۱۰ وہ اُسے پھر کسی طرح نہ بدلے نہ تو اچھے کے عوض بُرا دے اور نہ بُرے کے عوض اچھا دے اور اگر وہ کسی حال میں ایک جانور کے بدلے دُوسرا جانور دے تو وہ اور اُسکا بدل دونوں پاک ٹھہرینگے ۝ ۱۱ اور اگر وہ کوئی ناپاک جانور ہو جس کی قُربانی خُداوند کے حضور نہیں گُذرانتے تو وہ اُسے کاہن کے سامنے کھڑا کرے ۝ ۱۲ اور خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا کاہن اُس کی قیمت ٹھہرائے۔ اور اَے کاہن! جو کچھ تُو اُسکا دام ٹھہرائیگا وُہی رہیگا ۝ ۱۳ اور اگر وہ چاہے کہ اُسکا فدیہ دیکر اُسے چھُڑائے تو جو قیمت تُو نے ٹھہرائی ہے اُس میں اُسکا پانچواں حصّہ وہ اَور مِلاکر دے ۝

۱۴ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مُقدّس قرار دے تاکہ وہ خُداوند کے لیئے پاک ہو تو خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا کاہن اُس کی قیمت ٹھہرائے اور جو کچھ وہ ٹھہرائے وُہی اُسکی قیمت رہیگی ۝ ۱۵ اور جس نے اُس گھر کو مُقدّس قرار دیا ہے اگر وہ چاہے کہ گھر کا فدیہ دیکر اُسے چھُڑائے تو تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت میں اُسکا پانچواں حصّہ اَور مِلا کر دے تب وہ گھر اُسی کا رہیگا ۝

۱۶ اور اگر کوئی شخص اپنے مَوروثی کھیت کا کوئی حصّہ خُداوند کے لیئے مُقدّس قرار دے تو تُو قیمت کا اندازہ کرتے وقت یہ دیکھنا کہ اُس میں کتنا بیج بویا جائیگا۔ جتنی زمین میں ایک خومر کے وزن کے برابر جَو بوسکیں اُس کی قیمت چاندی کی پچاس مِثقال ہو ۝ ۱۷ اگر کوئی سالِ یوبلی سے اپنا کھیت مُقدّس قرار دے تو اُس کی قیمت جو تُو ٹھہرائے وُہی رہیگی ۝ ۱۸ پر اگر وہ سالِ یوبلی کے بعد اپنے کھیت کو مُقدّس قرار دے تو جتنے برس دُوسرے سالِ یوبلی کے باقی ہوں اُن ہی کے مُطابق کاہن اُس کے لیئے روپے کا حساب کرے اور جتنا حساب میں

آئے اُتنا تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت سے کم کیا جائے ۞

۱۹ اور اگر وہ جس نے اُس کھیت کو مُقدّس قرار دیا ہے چاہے کہ اُسکا فدیہ دیکر اُسے چھڑائے تو وہ تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت کا پانچواں حِصّہ اُسکے ساتھ اور ملا کر دے تو وہ کھیت اُسی کا رہیگا ۞

۲۰ اور اگر وہ اُس کھیت کا فدیہ دیکر اُسے نہ چھڑائے یا کسی دُوسرے شخص کے ہاتھ اُسے بیچ دے

۲۱ تو پھر وہ کھیت کبھی نہ چھڑایا جائے ۞ بلکہ وہ کھیت جب سالِ یوبلی میں چھُوٹے تو وقف کئے ہُوئے کھیت کی طرح وہ خداوند کے لئے مُقدّس ہوگا اور کاہن کی مِلکیت ٹھہرے گا ۞

۲۲ اور اگر کوئی شخص کسی خریدے ہُوئے کھیت کو جو اُسکا مَوروثی نہیں خداوند کے لئے مُقدّس قرار دے ۞

۲۳ تو کاہن جتنے برس دُوسرے سالِ یوبلی کے باقی ہوں اُن کے مُطابق تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت کا حساب اُس کے لئے کرے اور وہ اُسی دن تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت کو خداوند کے لئے مُقدّس جانکر دے دے ۞

۲۴ اور سالِ یوبلی میں وہ کھیت اُسی کو واپس ہو جائے جس سے وہ خریدا گیا تھا اور جس کی وہ مِلکیت ہے ۞

۲۵ اور تیرے سارے قیمت کے اندازے مُقدّس کی مِثقال کے حساب سے ہوں اور ایک مِثقال بیس جیراہ کا ہو ۞

۲۶ پر فقط چوپایوں کے پہلوٹھوں کو جو پہلوٹھے ہونے کی وجہ سے خداوند کے ٹھہر چکے ہیں کوئی شخص مُقدّس قرار نہ دے۔ خواہ وہ بَیل ہو یا بھیڑ بکری وہ تو خداوند ہی کا ہے ۞

۲۷ پر اگر وہ کسی ناپاک جانور کا پہلوٹھا ہو تو وہ شخص تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت کا پانچواں حِصّہ قیمت میں اور ملا کر اُس کا فدیہ دے اور اُسے چھڑائے اور اگر اُس کا فدیہ نہ دیا جائے تو وہ تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت پر بیچا جائے ۞

۲۸ تو بھی کوئی مخصُوص کی ہُوئی چیز جسے کوئی شخص اپنے سارے مال میں سے خداوند کے لئے مخصُوص کرے خواہ وہ اُس کا آدمی یا جانور یا مَوروثی زمین ہو نہ بیچی جائے اور نہ اُس کا فدیہ دیا جائے۔ ہر ایک مخصُوص کی ہُوئی چیز خداوند کے لئے نہایت پاک ہے ۞

۲۹ اگر آدمیوں میں سے کوئی مخصُوص کیا جائے تو اُسکا فدیہ نہ دیا جائے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۞

۳۰ اور زمین کی پیداوار کی ساری دَہ یکی خواہ وہ زمین کے بیج کی یا درخت کے پھل کی ہو خداوند کی ہے اور خداوند کے لئے پاک ہے ۞

۳۱ اور اگر کوئی اپنی دَہ یکی میں سے کچھ چھڑانا چاہے تو وہ اُسکا پانچواں حِصّہ اُس میں اور ملا کر اُسے چھڑائے ۞

۳۲ اور گائے بَیل اور بھیڑ بکری یا جو جانور چرواہے کی لاٹھی کے نیچے سے گُذرتا ہو اُن کی دَہ یکی یعنی دس پیچھے ایک ایک جانور خداوند کے لئے پاک ٹھہرے ۞

۳۳ کوئی اُس کی دیکھ بھال نہ کرے کہ وہ اچھا ہے یا بُرا ہے اور نہ اُسے بدلے اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مُقدّس ٹھہریں اور اُسکا فدیہ بھی نہ دیا جائے ۞

۳۴ جو احکام خداوند نے کوہِ سینا پر بنی اسرائیل کے لئے مُوسیٰ کو دئے وہ یہی ہیں ۞

گنتی

۱ بنی اسرائیل کے ملک مصر سے نکل آنے کے دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو سینا کے بیابان میں خداوند نے خیمۂ اجتماع میں موسیٰ سے کہا کہ۝ تم ایک ایک مرد کا نام لے لے کر گنو اور ان کے ناموں کی تعداد سے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کی مردم شماری کا حساب ان کے قبیلوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق کرو۝ بیس برس اور اس سے اوپر اوپر کی عمر کے جتنے اسرائیلی جنگ کرنے کے قابل ہوں ان سبھوں کے الگ الگ دلوں کو تو اور ہارون دونوں مل کر گن ڈالو۝ اور ہر قبیلہ سے ایک ایک آدمی جو اپنے آبائی خاندان کا سردار ہے تمہارے ساتھ ہو۝ اور جو آدمی تمہارے ساتھ ہونگے ان کے نام یہ ہیں۔ روبن کے قبیلہ سے الیصور بن شدیور۝ شمعون کے قبیلہ سے سلومی ایل بن صوری شدی۝ یہوداہ کے قبیلہ سے نحسون بن عمی نداب۝ اشکار کے قبیلہ سے نتنی ایل بن ضغر۝ زبولون کے قبیلہ سے الیاب بن حیلون۝ یوسف کی نسل میں سے افرائیم کے قبیلہ کا الیسمع بن عمیہود اور منسی کے قبیلہ کا جملی ایل بن فداہصور۝ بنیمین کے قبیلہ سے ابیدان بن جدعونی۝ دان کے قبیلہ سے اخیعزر بن عمی شدی۝ آشر کے قبیلہ سے فجعی ایل بن عکران۝ جد کے قبیلہ سے الیاسف بن دعوایل۝ نفتالی کے قبیلہ سے اخیرع بن عینان۝ یہی اشخاص جو اپنے آبائی قبیلوں کے رئیس اور بنی اسرائیل میں ہزاروں کے سردار تھے جماعت میں سے بلائے گئے۝ اور موسیٰ اور ہارون نے ان اشخاص کو جن کے نام مذکور ہیں اپنے ساتھ لیا۝ اور انہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو ساری جماعت کو جمع کیا اور ان لوگوں نے بیس برس اور اس سے اوپر اوپر کی عمر کے سب آدمیوں کا شمار کروا کے اپنے اپنے قبیلہ اور آبائی خاندانوں کے مطابق

۱۹ اپنا اپنا حسب و نسب لکھوایا۝ سو جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اسی کے مطابق اس نے ان کو دشت سینا میں گنا۝

۲۰ اور اسرائیل کے پہلوٹھے روبن کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا۝

۲۱ سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ چھیالیس ہزار پانچسو تھے۝

۲۲ اور شمعون کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا۝

۲۳ سو شمعون کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ انسٹھ ہزار تین سو تھے۝

۲۴ اور جد کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق گنا گیا۝

۲۵ سو جد کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۝

۲۶ اور یہوداہ کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق گنا گیا۝

۲۷ سو یہوداہ کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ چوہتر ہزار چھ سو تھے۝

۲۸ اور اشکار کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق

۲۹ گنا گیا۔ سو اشکار کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ چوّن ہزار چار سو تھے۔

۳۰ اور زبولون کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق

۳۱ گنا گیا۔ سو زبولون کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ ستاون ہزار چار سو تھے۔

۳۲ اور یوسف کی اولاد یعنی افرائیم کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی

۳۳ خاندان کے مطابق گنا گیا۔ سو افرائیم کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۳۴ اور منسی کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق

۳۵ گنا گیا۔ سو منسی کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ بتیس ہزار دو سو تھے۔

۳۶ اور بنیمین کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق

۳۷ گنا گیا۔ سو بنیمین کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ پینتیس ہزار چار سو تھے۔

۳۸ اور دان کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا

۳۹ وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق گنا گیا۔ سو دان کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ باسٹھ ہزار سات سو تھے۔

۴۰ اور آشر کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق گنا

۴۱ گیا۔ سو آشر کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ اکتالیس ہزار [illegible] سو تھے۔

۴۲ اور نفتالی کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق گنا

۴۳ گیا۔ سو نفتالی کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کئے گئے وہ ترپن ہزار چار سو تھے۔

۴۴ یہی وہ لوگ ہیں جو گنے گئے۔ اِن ہی کو موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کے بارہ رئیسوں نے جو اپنے اپنے آبائی

۴۵ خاندان کے سردار تھے گنا۔ سو بنی اسرائیل میں سے جتنے آدمی بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کے اور جنگ کرنے

۴۶ کے قابل تھے وہ سب گنے گئے۔ اور اُن سبھوں کا شمار چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھا۔

۴۷ پر لاوی اپنے آبائی قبیلہ کے مطابق اُن کے ساتھ گنے

۴۸ نہیں گئے۔ کیونکہ خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا کہ۔ تو لاویوں

۴۹ کے قبیلہ کو نہ گننا اور نہ بنی اسرائیل کے شمار میں اُن کا شمار داخل

۵۰ کرنا۔ بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور اُس کے سب ظروف اور اُس کے سب لوازم کے متولی مقرر کرنا۔ وہی مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں اور وہی اُس میں خدمت بھی کریں اور مسکن کے آس پاس وہی اپنے ڈیرے لگایا

۵۱ کریں۔ اور جب مسکن کو آگے روانہ کرنے کا وقت ہو تو لاوی اُسے اُتاریں اور جب مسکن کو لگانے کا وقت ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں اور اگر کوئی اجنبی شخص اُس کے نزدیک آئے تو وہ جان سے

۵۲ مارا جائے۔ اور بنی اسرائیل اپنے اپنے غول کے مطابق اپنی اپنی چھاؤنی اور اپنے اپنے جھنڈے کے پاس اپنے اپنے ڈیرے

۵۳ ڈالیں۔ لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے گرد اگرد ڈیرے لگائیں تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نہ ہو اور لاوی ہی شہادت کے مسکن

۵۴ کی نگہبانی کریں۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

باب ۲

۱، ۲ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ۔ بنی اسرائیل اپنے اپنے ڈیرے اپنے اپنے جھنڈے کے پاس اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے علم کے ساتھ خیمۂ اجتماع کے مقابل

اور اُس کے گرداگرد لگائیں۔ اور جو مشرق کی طرف جدھر
سے سُورج نکلتا ہے اپنے ڈیرے اپنے دلوں کے مُطابق
لگائیں وہ یہُوداہ کی چھاؤنی کے جھنڈے کے لوگ ہوں اور
عمیند اب کا بیٹا نحسون بنی یہُوداہ کا سردار ہو۔ اور اُس کے
دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے وہ سب چوہتر ہزار چھ
سو تھے۔ اور اِن کے قریب اِشکار کے قبیلہ کے لوگ ڈیرے
ڈالیں اور ضُغر کا بیٹا نتنی ایل بنی اِشکار کا سردار ہو۔ اور اُس کے
دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے چَوّن ہزار چار سو تھے۔ پھر
زبُولون کا قبیلہ ہو اور حیلون کا بیٹا اِلیاب بنی زبُولون کا سردار
ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے وہ ستاون
ہزار چار سو تھے۔ سو جتنے یہُوداہ کی چھاؤنی میں اپنے اپنے
دل کے مُطابق گنے گئے وہ ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو
تھے۔ پہلے یہی کُوچ کیا کریں۔

اور جنوب کی طرف اپنے دلوں کے مُطابق رُوبن کی چھاؤنی
کے جھنڈے کے لوگ ہوں اور شدیور کا بیٹا اِلیصور بنی رُوبن
کا سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے وہ چھیالیس
ہزار پانچ سو تھے۔ اور اُن کے قریب شمعون کے قبیلہ کے لوگ
ڈیرے ڈالیں اور صُوری شدی کا بیٹا سلومی ایل بنی شمعون کا
سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے وہ اُنسٹھ
ہزار تین سو تھے۔ پھر جد کا قبیلہ ہو اور دعوایل کا بیٹا اِلیاسف
بنی جد کا سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے
وہ پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۔ سو جتنے رُوبن کی چھاؤنی
میں اپنے اپنے دل کے مُطابق گنے گئے وہ ایک لاکھ اِکاون
ہزار چار سو پچاس تھے۔ کُوچ کے وقت دُوسری نوبت اِن
لوگوں کی ہو۔

پھر خیمۂ اجتماع لاویوں کی چھاؤنی کے ساتھ اور چھاؤنیوں کے
بیچ میں ہو کر آگے جائے اور جس طرح سے وہ ڈیرے
لگائیں اُسی طرح سے وہ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے جھنڈے
کے پاس پاس چلیں۔

اور مغرب کی طرف اپنے دلوں کے مُطابق افرائیم کی
چھاؤنی کے جھنڈے کے لوگ ہوں اور عمیہود کا بیٹا الیسمع

بنی افرائیم کا سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار ۱۹
کیے گئے تھے وہ چالیس ہزار پانچسو تھے۔ اور اِن کے ۲۰
قریب منسّی کا قبیلہ ہو اور فداہصور کا بیٹا جملی ایل بنی منسّی کا
سردار ہو۔ اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے بتیس ہزار ۲۱
دو سو تھے۔ پھر بنیمین کا قبیلہ ہو اور جدعونی کا بیٹا ابیدان بنی ۲۲
بنیمین کا سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے ۲۳
تھے وہ پینتیس ہزار چار سو تھے۔ سو جتنے افرائیم کی چھاؤنی ۲۴
میں اپنے اپنے دل کے مُطابق گنے گئے وہ ایک لاکھ آٹھ
ہزار ایک سو تھے۔ کُوچ کے وقت تیسری نوبت اِن لوگوں
کی ہو۔

اور شمال کی طرف اپنے دلوں کے مُطابق دان کی چھاؤنی ۲۵
کے جھنڈے کے لوگ ہوں اور عمیشدی کا بیٹا اخیعزر بنی
دان کا سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے ۲۶
تھے وہ باسٹھ ہزار سات سو تھے۔ اِن کے قریب آشر کے ۲۷
قبیلہ کے لوگ ڈیرے لگائیں اور عکران کا بیٹا فجعی ایل بنی آشر
کا سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ جو شمار کیے گئے تھے وہ ۲۸
اِکتالیس ہزار پانچسو تھے۔ پھر نفتالی کا قبیلہ ہو اور عینان کا ۲۹
بیٹا اخیرع بنی نفتالی کا سردار ہو۔ اور اُس کے دل کے لوگ ۳۰
جو شمار کیے گئے وہ ترپن ہزار چار سو تھے۔ سو جتنے دان کی ۳۱
چھاؤنی میں گنے گئے وہ ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے۔ یہ
لوگ اپنے اپنے جھنڈے کے پاس پاس ہو کر سب سے
پیچھے کُوچ کیا کریں۔

بنی اسرائیل میں سے جو لوگ اپنے آبائی خاندانوں ۳۲
کے مُطابق گنے گئے وہ یہی ہیں اور سب چھاؤنیوں کے
جتنے لوگ اپنے اپنے دل کے مُطابق گنے گئے وہ چھ لاکھ
تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔ لیکن لاوی جیسا خُداوند نے ۳۳
مُوسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اسرائیل کے ساتھ گنے نہیں گئے۔
سو بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور جو جو حکم خُداوند نے ۳۴
مُوسیٰ کو دیا تھا اُسی کے مُطابق وہ اپنے اپنے جھنڈے
کے پاس اور اپنے آبائی خاندانوں کے مُطابق اپنے
اپنے گھرانے کے ساتھ ڈیرے لگاتے اور کُوچ

کے سرداروں کا سردار اور مقدس کے متولیوں کا ناظر ہو۔

۳۳ مراری سے محلیوں اور موشیوں کے خاندان چلے۔ یہ مراریوں کے خاندان ہیں۔

۳۴ ان میں جتنے فرزند نرینہ ایک مہینے اور اُس سے اوپر اوپر کے تھے وہ چھ ہزار دو سو تھے۔

۳۵ اور ابی خیل کا بیٹا صوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو۔ یہ لوگ مسکن کی شمالی سمت میں اپنے ڈیرے ڈالا کریں۔

۳۶ اور مسکن کے تختوں اور اُس کے بینڈوں اور ستونوں اور خانوں اور اُسکے سب آلات اور اُس کی خدمت کے سب لوازم کی محافظت۔

۳۷ اور صحن کے گردا گرد کے ستونوں اور اُنکے خانوں اور میخوں اور رسیوں کی نگرانی بنی مراری کے ذمہ ہو۔

۳۸ اور مسکن کے آگے مشرق کی طرف جدھر سے سورج نکلتا ہے یعنی خیمۂ اجتماع کے آگے موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ڈیرے ڈالا کریں اور بنی اسرائیل کے بدلے مقدس کی حفاظت کیا کریں اور جو اجنبی شخص اُس کے نزدیک آئے وہ جان سے مارا جائے۔

۳۹ سو لاویوں میں سے جتنے ایک مہینے اور اُس سے اوپر اوپر کی عمر کے تھے انکو موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے موافق اُن کے گھرانوں کے مطابق گنا۔ وہ شمار میں بائیس ہزار تھے۔

۴۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ بنی اسرائیل کے سب نرینہ پہلوٹھے ایک مہینے اور اُس سے اوپر اوپر کے گن لے اور اُنکے ناموں کا شمار رکھ۔

۴۱ اور بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کے عوض لاویوں کو اور بنی اسرائیل کے چوپایوں کے سب پہلوٹھوں کے عوض لاویوں کے چوپایوں کو میرے لیئے لے۔ میں خداوند ہوں۔

۴۲ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کو گنا۔

۴۳ سو جتنے نرینہ پہلوٹھے ایک مہینے اور اُس سے اوپر اوپر کی عمر کے گنے گئے وہ ناموں کے شمار کے مطابق بائیس ہزار دو سو تہتر تھے۔

۴۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ

۴۵ بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو اور اُنکے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے اور لاوی میرے ہوں۔ میں خداوند ہوں۔

۴۶ اور بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں میں جو دو سو تہتر لاویوں کے شمار سے زیادہ ہیں اُنکے فدیہ کے لیئے

۴۷ تو مقدس کی مثقال کے حساب سے فی کس پانچ مثقال لینا (ایک مثقال بیس جیراہ کا ہوتا ہے)۔

۴۸ اور اُنکے فدیہ کا روپیہ جو شمار میں زیادہ ہیں تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دینا۔

۴۹ سو جو اُن سے جنکو لاویوں نے چھڑایا تھا شمار میں زیادہ نکلے تھے اُنکے فدیہ کا روپیہ موسیٰ نے اُن سے لیا۔

۵۰ یہ روپیہ اُس نے بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں سے لیا سو مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقالیں وصول ہوئیں۔

۵۱ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق فدیہ کا روپیہ جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیا۔

باب ۴

۱ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ

۲ بنی لاوی میں سے قہاتیوں کو اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق

۳ تیس برس سے لیکر پچاس برس کی عمر تک کے جتنے خیمۂ اجتماع میں کام کرنے کے لیئے مقدس کی خدمت میں شامل ہیں ان سبھوں کو گنو۔

۴ اور خیمۂ اجتماع میں پاکترین چیزوں کی نسبت بنی قہات کا یہ کام ہوگا۔

۵ کہ جب لشکر کوچ کرے تو ہارون اور اُس کے بیٹے آئیں اور بیچ کے پردہ کو اُتاریں اور اُس سے شہادت کے صندوق کو ڈھانکیں۔

۶ اور اُس پر تخس کی کھالوں کا ایک غلاف ڈالیں اور اُسکے اوپر بالکل آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُس میں اُس کی چوبیں لگائیں۔

۷ اور نذر کی روٹی کی میز پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھا کر اُس کے اوپر طباق اور چمچے اور انڈیلنے کے کٹورے اور پیالے رکھیں اور دائمی روٹی بھی اُس پر ہو۔

۸ پھر وہ ان پر سرخ رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے ایک غلاف سے ڈھانکیں اور میز میں اُس کی چوبیں لگا دیں۔

۹ پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لیکر اُس سے روشنی دینے والے شمعدان کو اور اُس کے چراغوں اور گلگیروں اور گلدانوں اور تیل کے سب ظروف کو جو شمعدان کے لیئے کام میں آتے ہیں ڈھانکیں۔

۱۰ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو تخس کی کھالوں کے ایک غلاف کے اندر رکھ کر اُس غلاف کو چوکھٹے پر دھر دیں۔

۱۱ اور زرین مذبح پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے ایک غلاف سے

مُطابِق مُوسیٰ اور ہارُون نے اُنکو گِنا ؃

۳۸ اور بنی جیرسون میں سے اپنے گھرانوں اور آبائی خاندانوں ۳۹ کے مُطابِق ؃ تیس برس سے لیکر پچاس برس کی عُمر تک کے جِتنے خیمۂِ اِجتماع میں کام کرنے کے لِئے مَقدِس کی خِدمت ۴۰ میں شامِل تھے وہ سب گِنے گئے ؃ اور جِتنے اپنے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مُطابِق گِنے گئے وہ دو ہزار چھ سو تیس ۴۱ تھے ؃ سو بنی جیرسون کے خاندانوں میں سے جِتنے خیمۂِ اِجتماع میں خِدمت کرتے تھے اور جِنکو مُوسیٰ اور ہارُون نے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق شُمار کِیا وہ اِتنے ہی تھے ؃

۴۲ اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے اپنے گھرانوں اور آبائی ۴۳ خاندانوں کے مُطابِق ؃ تیس برس سے لیکر پچاس برس کی عُمر تک کے جِتنے خیمۂِ اِجتماع میں کام کرنے کے لِئے مَقدِس ۴۴ کی خِدمت میں شامِل تھے ؃ وہ سب گِنے گئے اور جِتنے اُن میں سے ۴۵ اپنے گھرانوں کے مُوافِق گِنے گئے وہ تین ہزار دو سو تھے ؃ سو خُداوند کے اُس حُکم کے مُطابِق جو اُس نے مُوسیٰ کی معرفت دِیا تھا جِتنوں کو مُوسیٰ اور ہارُون نے بنی مراری کے خاندانوں میں سے گِنا وہ یہی ہیں ؃

۴۶ الغرض لاویوں میں سے جِنکو مُوسیٰ اور ہارُون اور اِسرائیل کے سرداروں نے اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مُطابِق گِنا ؃ ۴۷ یعنی تیس برس سے لیکر پچاس برس کی عُمر تک کے جِتنے خیمۂِ اِجتماع میں خِدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے کے کام کے لِئے حاضِر ہوتے ۴۸ تھے ؃ اُن سبھوں کا شُمار آٹھ ہزار پانچسو اسّی تھا ؃ ۴۹ وہ خُداوند کے حُکم کے مُطابِق مُوسیٰ کی معرفت اپنی اپنی خِدمت اور بوجھ اُٹھانے کے کام کے مُطابِق گِنے گئے ۔ یُوں وہ مُوسیٰ کی معرفت جَیسا خُداوند نے اُس کو حُکم دِیا تھا گِنے گئے ؃

۵:۱ پِھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؃ ۲ بنی اِسرائیل کو حُکم دے کہ وہ ہر کوڑھی کو اور جریان کے مریض کو اور جو مُردہ کے سبب ۳ سے ناپاک ہو اُسکو لشکر گاہ سے باہر کر دیں ؃ اَیسوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عَورت تُم نِکالکر اُنکو لشکر گاہ کے باہر رکھو تاکہ وہ اُن کی لشکر گاہ کو جِسکے درمیان مَیں رہتا ہُوں ناپاک نہ کریں ؃ ۴ چُنانچہ بنی اِسرائیل نے اَیسا ہی کِیا اور اُن کو نِکال کر لشکر گاہ کے باہر رکھا جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ۔ وَیسا ہی بنی اِسرائیل نے کِیا ؃

۵ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؃ ۶ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عَورت خُداوند کی حُکم عدُولی کر کے کوئی اَیسا گُناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور قصُوروار ہو جائے ؃ ۷ تو جو گُناہ اُس نے کِیا ہے وہ اُس کا اِقرار کرے اور اپنی تقصیر کے مُعاوضہ میں پُورا دام اور اُس میں اُس کا پانچواں حِصّہ اور مِلا کر اُس شخص کو دے جِسکا اُس نے قصُور کِیا ہے ؃ ۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئی رِشتہ دار نہ ہو جِسے اُس تقصیر کا مُعاوضہ دِیا جائے تو تقصیر کا جو مُعاوضہ خُداوند کو دِیا جائے وہ کاہِن کا ہو علاوہ کفّارہ کے اُس مینڈھے کے جِس سے اُس کا کفّارہ دِیا جائے ؃ ۹ اور جِتنی مُقدّس چیزیں بنی اِسرائیل اُٹھانے کی قُربانی کے طَور پر کاہِن کے پاس لائیں وہ اُسی ۱۰ کی ہوں ؃ اور ہر شخص کی مُقدّس کی ہُوئی چیزیں اُسکی ہوں اور جو چیز کوئی شخص کاہِن کو دے وہ بھی اُسی کی ہو ؃

۱۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؃ ۱۲ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اگر کِسی ۱۳ کی بیوی گُمراہ ہو کر اُس سے بیوفائی کرے ؃ اور کوئی دُوسرا آدمی اُس عَورت کے ساتھ مُباشرت کرے اور اُس کے شَوہر کو معلُوم نہ ہو بلکہ یہ اُس سے پوشِیدہ رہے اور وہ ناپاک ہو گئی ہو پر نہ تو کوئی شاہد ہو ۱۴ اور نہ وہ عَین فعل کے وقت پکڑی گئی ہو ؃ اور اُسکے شَوہر کے دِل میں غَیرت آئے اور وہ اپنی بیوی سے غَیرت کھانے لگے حالانکہ وہ ناپاک ہُوئی ہو یا اُسکے شَوہر کے دِل میں غَیرت آئے اور وہ اپنی بیوی سے غَیرت کھانے لگے حالانکہ وہ ناپاک نہیں ہُوئی ؃ ۱۵ تو وہ شخص اپنی بیوی کو کاہِن کے پاس حاضِر کرے اور اُس عَورت کے چڑھاوے کے لِئے ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر جَو کا آٹا لائے پر اُس پر نہ تیل ڈالے نہ لُبان رکھے کیونکہ یہ نذر کی قُربانی غَیرت کی ہے یعنی یہ یادگاری کی نذر کی قُربانی ہے جِس سے گُناہ یاد دِلایا جاتا ہے ؃ ۱۶ تب کاہِن اُس عَورت کو نزدِیک لا کر ۱۷ خُداوند کے حضُور کھڑی کرے ؃ اور کاہِن مِٹّی کے ایک باسن میں مُقدّس پانی لے اور مسکن کے فرش کی گرد لیکر ۱۸ اُس پانی میں ڈالے ؃ پِھر کاہِن اُس عَورت کو خُداوند کے حضُور کھڑی کر کے اُس کے سر کے بال کُھلوا دے اور یادگاری

لئے ایک بے عیب یکسالہ نر برّہ اور خطا کی قربانی کے لئے
ایک بے عیب یکسالہ مادہ برّہ اور سلامتی کی قربانی کے لئے ایک
۱۵ بے عیب مینڈھا ۝ اور بے خمیری روٹیوں کی ایک ٹوکری اور
تیل ملے ہوئے میدہ کے گلچے اور تیل چپڑی ہوئی بے خمیری
۱۶ روٹیاں اور ان کی نذر کی قربانی اور ان کے تپاون لائے ۝ اور کاہن
ان کو خداوند کے حضور لا کر اس کی طرف سے خطا کی قربانی اور سوختنی
۱۷ قربانی گذرانے ۝ اور اس مینڈھے کو بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری کے
ساتھ خداوند کے حضور سلامتی کی قربانی کے طور پر گذرانے اور کاہن
۱۸ اس کی نذر کی قربانی اور اس کا تپاون بھی چڑھائے ۝ پھر وہ نذیر
خیمہ اجتماع کے دروازہ پر اپنی نذارت کے بال منڈوائے اور
نذارت کے بالوں کو اس آگ میں جو اس سلامتی کی قربانی کے
۱۹ نیچے ہوگی ڈالدے ۝ اور جب نذیر اپنی نذارت کے بال منڈوا چکے تو
کاہن اس مینڈھے کا اُبالا ہوا شانہ اور ایک بے خمیری روٹی ٹوکری
میں سے اور ایک بے خمیری گلچہ لیکر اس نذیر کے ہاتھوں پر ان کو
۲۰ دھرے ۝ پھر کاہن انکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے
حضور ہلائے۔ ہلانے کی قربانی کے سینہ اور اٹھانے کی قربانی کے
شانہ کے ساتھ یہ بھی کاہن کے لئے مقدس ہیں۔ اس کے بعد نذیر
۲۱ مے پی سکیگا ۝ نذیر جو منت مانے اور جو چڑھاوا اپنی نذارت کے
لئے خداوند کے حضور لائے علاوہ اس کے جسکا اسے مقدور ہو
ان سبھوں کے بارے میں شرع یہ ہے جیسی منت اس نے مانی
ہو ویسا ہی اسکو نذارت کی شرع کے مطابق عمل کرنا پڑیگا ۝
۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۝ ہارون اور اسکے بیٹوں سے
۲۳ کہہ کہ تم بنی اسرائیل کو اس طرح دعا دیا کرنا تم ان سے کہنا ۝
۲۴ خداوند تجھے برکت دے اور تجھے محفوظ رکھے ۝
۲۵ خداوند اپنا چہرہ تجھ پر جلوہ گر فرمائے اور تجھ پر مہربان رہے ۝
۲۶ خداوند اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے ۝
۲۷ اس طرح وہ میرے نام کو بنی اسرائیل پر رکھیں اور میں انکو
برکت بخشونگا ۝

باب ۷

۱ اور جس دن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا اور
اسکو اور اسکے سب سامان کو مسح اور مقدس کیا اور مذبح اور
۲ اسکے سب ظروف کو بھی مسح اور مقدس کیا ۝ تو اسرائیل کے جو
اپنے آبائی خاندانوں کے سردار اور قبیلوں کے رئیس اور شمار کئے ہوؤں
۳ کے اوپر مقرر تھے نذر لائے ۝ وہ اپنا ہدیہ چھ پردہ دار گاڑیاں اور بارہ
بیل خداوند کے حضور لائے۔ دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک
گاڑی اور ہر رئیس کی طرف سے ایک بیل تھا۔ انکو انہوں نے مسکن
۴، ۵ کے سامنے حاضر کیا ۝ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۝ تو انکو ان
سے لے تاکہ وہ خیمہ اجتماع کے کام میں آئیں اور تو لاویوں میں ہر
۶ شخص کی خدمت کے مطابق انکو تقسیم کردے ۝ سو موسیٰ نے وہ
۷ گاڑیاں اور بیل لیکر انکو لاویوں کو دیدیا ۝ بنی جیرسون کو اس نے ان
۸ کی خدمت کے لحاظ سے دو گاڑیاں اور چار بیل دیئے ۝ اور چار
گاڑیاں اور آٹھ بیل اس نے بنی مراری کو ان کی خدمت کے لحاظ
۹ سے ہارون کاہن کے بیٹے اِتمر کے ماتحت کرکے دیئے ۝ لیکن
بنی قہات کو اس نے کوئی گاڑی نہیں دی کیونکہ ان کے ذمہ مقدس
۱۰ کی خدمت تھی۔ وہ اسے اپنے کندھوں پر اٹھاتے تھے ۝ اور جس
دن مذبح مسح کیا گیا اس دن وہ رئیس اس کی تقدیس کے لئے
ہدیئے لائے اور اپنے ہدیوں کو وہ رئیس مذبح کے آگے لیجانے
۱۱ لگے ۝ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ مذبح کی تقدیس کے لئے
ایک ایک رئیس ایک ایک دن اپنا ہدیہ گذرانے ۝
۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے قبیلہ میں سے عمینداب کے بیٹے
۱۳ نحسون نے اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اسکا ہدیہ یہ تھا۔ مقدس کی مثقال
کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور
ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ ان دونوں میں نذر کی قربانی کے
۱۴ لئے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو
۱۵ بخور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا۔ ایک
۱۶ مینڈھا۔ ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا ۝
۱۷ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل۔ پانچ مینڈھے پانچ بکرے
پانچ نر یکسالہ برّے۔ یہ عمینداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ تھا ۝
۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اشکار کے
۱۹ قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اس کا ہدیہ یہ تھا۔ مقدس
کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا
ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ ان دونوں میں
۲۰ نذر کی قربانی کے لئے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس مثقال سونے

۲۱ کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا
۲۲ ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ ۝ خطا کی قربانی کے لئے ایک
۲۳ بکرا ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ
بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ ضُغر کے بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ
تھا ۝

۲۴ اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے اِلیاب نے جو زبولون
۲۵ کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔
مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی
کا ایک طباق اور ستّر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں
۲۶ نذر کی قربانی کے لئے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس مثقال
۲۷ سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے لئے
۲۸ ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ ۝ خطا کی قربانی
۲۹ کے لئے ایک بکرا ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ
مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ حیلون کے بیٹے
اِلیاب کا ہدیہ تھا ۝

۳۰ چوتھے دن شدیور کے بیٹے اِلیصور نے جو روبن کے
۳۱ قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا مقدس
کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا
ایک طباق اور ستّر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں
۳۲ نذر کی قربانی کے لئے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس مثقال سونے
۳۳ کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے لئے ایک
۳۴ بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ ۝ خطا کی قربانی کے
۳۵ لئے ایک بکرا ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے
پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ شدیور کے بیٹے اِلیصور کا
ہدیہ تھا ۝

۳۶ اور پانچویں دن صوری شدّی کے بیٹے سلومی ایل نے جو
۳۷ شمعون کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُس کا ہدیہ
یہ تھا مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال
چاندی کا ایک طباق اور ستّر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن
۳۸ دونوں میں نذر کی قربانی کے لئے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس
۳۹ مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے
۴۰ لئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ ۝ خطا کی
۴۱ قربانی کے لئے ایک بکرا ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل
پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ صوری شدّی
کے بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ تھا ۝

۴۲ اور چھٹے دن دعوایل کے بیٹے اِلیاسف نے جو جد کے قبیلہ
۴۳ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا مقدس کی
مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں نذر کی
۴۴ قربانی کے لئے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس مثقال سونے کا
۴۵ ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا
۴۶ ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ ۝ خطا کی قربانی کے لئے ایک
۴۷ بکرا ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ
بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ دعوایل کے بیٹے اِلیاسف
کا ہدیہ تھا ۝

۴۸ اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے اِلیسمع نے جو افرائیم کے قبیلہ
۴۹ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا مقدس کی مثقال
کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستّر
مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں نذر کی قربانی کے لئے
۵۰ تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور
۵۱ سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک
۵۲ ۵۳ نر یکسالہ برہ ۝ خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا ۝ اور سلامتی کی
قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ
برے۔ یہ عمیہود کے بیٹے اِلیسمع کا ہدیہ تھا ۝

۵۴ اور آٹھویں دن فدا ہصور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسّی کے
۵۵ قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا مقدس
کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں نذر کی
۵۶ قربانی کے لئے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا ۝ دس مثقال سونے کا
۵۷ ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا
۵۸ ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ ۝ خطا کی قربانی کے لئے ایک
۵۹ بکرا ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ

بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ فدا ہصور کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ تھا۔

۶۰ اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابیدان نے جو بنیمین کے قبیلہ ۶۱ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں نذر کی قربانی کے ۶۲ لئے تیل ملا ہُوا میدہ بھرا تھا۔ دس مثقال سونے کا ایک چمچ ۶۳ جو بخور سے بھرا تھا۔ سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا ایک ۶۴ مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ۔ خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا۔ ۶۵ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ جدعونی کے بیٹے ابیدان کا ہدیہ تھا۔

۶۶ اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیعزر نے جو دان کے ۶۷ قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں نذر کی ۶۸ قربانی کے لئے تیل ملا ہُوا میدہ بھرا تھا۔ دس مثقال سونے ۶۹ کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا۔ سوختنی قربانی کے لئے ایک ۷۰ بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ۔ خطا کی قربانی کے ۷۱ لئے ایک بکرا۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ عمیشدی کے بیٹے اخیعزر کا ہدیہ تھا۔

۷۲ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل نے جو آشر کے ۷۳ قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں نذر ۷۴ کی قربانی کے لئے تیل ملا ہُوا میدہ بھرا تھا۔ دس مثقال سونے ۷۵ کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا۔ سوختنی قربانی کے لئے ایک ۷۶ بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ۔ خطا کی قربانی کے ۷۷ لئے ایک بکرا۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ عکران کے بیٹے فجعی ایل کا ہدیہ تھا۔

۷۸ اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو نفتالی ۷۹ کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا۔ اُن دونوں میں نذر کی قربانی کے لئے تیل ملا ہُوا میدہ بھرا تھا۔ ۸۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا۔ ۸۱ سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ۔ ۸۲ خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا۔ ۸۳ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ تھا۔

۸۴ مذبح کے مسوح ہونے کے دن جو ہدئے اُس کی تقدیس کے لئے اسرائیلی رئیسوں کی طرف سے گذرانے گئے وہ یہی تھے یعنی چاندی کے بارہ طباق۔ چاندی کے بارہ کٹورے۔ سونے ۸۵ کے بارہ چمچ۔ چاندی کا ہر طباق وزن میں ایک سو تیس مثقال اور ہر ایک کٹورا ستر مثقال تھا۔ اِن برتنوں کی ساری چاندی مقدس ۸۶ کی مثقال کے حساب سے دو ہزار چار سو مثقال تھی۔ بخور سے بھرے ہُوئے سونے کے بارہ چمچ جو مقدس کی مثقال کی تول کے مطابق وزن میں دس دس مثقال کے تھے۔ اِن چمچوں کا سارا سونا ایک سو ۸۷ بیس مثقال تھا۔ سوختنی قربانی کے لئے کُل بارہ بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ نر یکسالہ برے تھے۔ اپنی اپنی نذر کی قربانی سمیت ۸۸ تھے اور خطا کی قربانی کے لئے بارہ بکرے تھے۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے کُل چوبیس بیل ساٹھ مینڈھے ساٹھ بکرے ساٹھ نر یکسالہ برے تھے۔ مذبح کی تقدیس کے لئے جب وہ مسوح ہُوا اِتنا ہدیہ ۸۹ گذرانا گیا۔ اور جب موسیٰ خدا سے باتیں کرنے کو خیمۂ اجتماع میں گیا تو اُس نے سرپوش پر سے جو شہادت کے صندوق کے اوپر تھا دونوں کروبیوں کے درمیان سے وہ آواز سُنی جو اُس سے مخاطب تھی اور اُس نے اُس سے باتیں کیں۔

باب ۸

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ کہ جب تو ۲ چراغوں کو روشن کرے تو ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامنے ۳ ہو۔ چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے چراغوں کو اِس طرح جلایا کہ شمعدان کے سامنے روشنی پڑے جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم

پہ خداوند کی قربانی گذراننے سے کیوں روکے جائیں؟ ۞ موسیٰ
نے اُن سے کہا ٹھہر جاؤ میں ذرا سُن لوں کہ خداوند تمہارے
حق میں کیا حکم کرتا ہے ۞
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۞ بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی
تم میں سے یا تمہاری نسل میں سے کسی لاش کے سبب سے ناپاک
ہو جائے یا وہ کہیں دُور سفر میں ہو تو بھی وہ خداوند کے لئے عید فسح
کرے ۞ وہ دُوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کی شام کو یہ
عید منائیں اور قربانی کے گوشت کو بے خمیری روٹیوں اور کڑوی ترکاریوں
کے ساتھ کھائیں ۞ وہ اُس میں سے کچھ بھی صبح کے لئے باقی نہ
چھوڑیں اور نہ اُس کی کوئی ہڈی توڑیں اور فسح کو اُس کے سارے
آئین کے مطابق مانیں ۞ لیکن جو آدمی پاک ہو اور سفر میں بھی نہ ہو
اگر وہ فسح کرنے سے باز رہے تو وہ آدمی اپنی قوم میں سے کاٹ
ڈالا جائے گا کیونکہ اُس نے مُعین وقت پر خداوند کی قربانی نہیں
گذرانی سو اُس آدمی کا گناہ اُسی کے سر لگیگا ۞ اور اگر کوئی پردیسی
تم میں بودوباش کرتا ہو اور وہ خداوند کے لئے فسح کرنا چاہے
تو وہ فسح کے آئین اور رسُوم کے مطابق اُسے مانے۔ تم دیسی اور
پردیسی دونوں کے لئے ایک ہی آئین رکھنا ۞
اور جس دن مسکن یعنی خیمۂ شہادت نصب ہوا اُسی دن ابر
اُس پر چھا گیا اور شام کو وہ مسکن پر آگ سا دکھائی دیا اور صبح
تک ویسا ہی رہا ۞ اور ہمیشہ ایسا ہی ہوا کرتا تھا کہ ابر اُس پر
چھایا رہتا اور رات کو آگ دکھائی دیتی تھی ۞ اور جب مسکن پر
سے وہ ابر اُٹھ جاتا تو بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے اور جس جگہ وہ
ابر جا کر ٹھہر جاتا وہیں بنی اسرائیل خیمے لگاتے تھے ۞ خداوند کے
حکم سے بنی اسرائیل کوچ کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے وہ
خیمے لگاتے تھے اور جب تک ابر مسکن پر ٹھہرا رہتا وہ اپنے
ڈیرے ڈالے پڑے رہتے تھے ۞ اور جب ابر مسکن پر بہت
دنوں تک ٹھہرا رہتا تو بنی اسرائیل خداوند کے حکم کو مانتے اور کوچ
نہیں کرتے تھے ۞ اور کبھی کبھی وہ ابر چند دنوں تک مسکن پر رہتا
اور تب بھی وہ خداوند کے حکم سے ڈیرے ڈالے رہتے اور
خداوند ہی کے حکم سے وہ کوچ کرتے تھے ۞ پھر کبھی کبھی وہ ابر شام
سے صبح تک ہی رہتا اور جب وہ صبح کو اُٹھ جاتا تب وہ کوچ
کرتے تھے اور اگر وہ رات دن برابر رہتا تو جب وہ اُٹھ
جاتا تب ہی وہ کوچ کرتے تھے ۞ اور جب تک وہ ابر مسکن ۲۲
پر ٹھہرا رہتا خواہ وہ دو دن یا ایک مہینہ یا ایک برس ہو تب
تک بنی اسرائیل اپنے خیموں میں مُقیم رہتے اور کوچ نہیں
کرتے تھے پر جب وہ اُٹھ جاتا تو وہ کوچ کرتے تھے ۞ غرض ۲۳
وہ خداوند کے حکم سے مقام کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے
کوچ کرتے تھے اور جو حکم خداوند موسیٰ کی معرفت دیتا وہ خداوند
کے اُس حکم کو مانا کرتے تھے ۞

باب ۱۰

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۞ اپنے لئے چاندی کے
دو نرسنگے بنوا۔ وہ دونوں گھڑ کر بنائے جائیں۔ تو اُن کو جماعت کے
بُلانے اور لشکروں کے کوچ کے لئے کام میں لانا ۞ اور جب وہ دونوں ۳
نرسنگے پھونکیں تو ساری جماعت خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر تیرے
پاس اکٹھی ہو جائے ۞ اور اگر ایک ہی پھونکیں تو وہ رئیس جو ہزاروں ۴
اسرائیلیوں کے سردار ہیں تیرے پاس جمع ہوں ۞ اور جب تم ۵
سانس باندھ کر زور سے پھونکو تو وہ لشکر جو مشرق کی طرف ہیں
کوچ کریں ۞ جب تم دوبارہ سانس باندھ کر زور سے پھونکو تو اُن ۶
لشکروں کا جو جنوب کی طرف ہیں کوچ ہو سو کوچ کے لئے سانس
باندھ کر زور سے نرسنگا پھونکا کریں ۞ لیکن جب جماعت کو جمع ۷
کرنا ہو تب بھی پھونکنا پر سانس باندھ کر زور سے نہ پھونکنا ۞ اور ۸
ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں وہ نرسنگے پھونکا کریں یہی آئین سدا
تمہاری نسل در نسل قائم رہے ۞ اور جب تم اپنے ملک میں کسی ۹
دشمن سے جو تم کو ستاتا ہو لڑنے کو نکلو تو تم نرسنگوں کو سانس باندھ
کر زور سے پھونکنا۔ اِس حال میں خداوند تمہارے خدا کے حضور
تمہاری یاد ہوگی اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤ گے ۞ اور تم اپنی ۱۰
خوشی کے دن اور اپنی مُقررہ عیدوں کے دن اور اپنے مہینوں کے
شروع میں اپنی سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے
وقت نرسنگے پھونکنا تاکہ اُن سے تمہارے خدا کے حضور تمہاری
یادگاری ہو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۞
اور دُوسرے سال کے دُوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ ۱۱
کو وہ ابر شہادت کے مسکن پر سے اُٹھ گیا ۞ تب بنی اسرائیل ۱۲
دشتِ سینا سے کوچ کر کے نکلے اور وہ ابر دشتِ فاران میں

۱۳ ٹھہرایا۔ سو خداوند کے اُس حکم کے مطابق جو اُس نے موسیٰ کی
۱۴ معرفت دیا تھا اُنکا پہلا کُوچ ہُوا۔ اور سب سے پہلے بنی یہوداہ
کے لشکر کا جھنڈا روانہ ہُوا اور وہ اپنے دلوں کے مطابق چلے اُن
۱۵ کے لشکر کا سردار عمینداب کا بیٹا نحسون تھا۔ اور اشکار کے قبیلہ
۱۶ کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتنی ایل تھا۔ اور زبولون کے قبیلہ کے
۱۷ لشکر کا سردار حیلون کا بیٹا الیاب تھا۔ پھر مسکن اُتارا گیا اور بنی
۱۸ جیرسون اور بنی مراری جو مسکن کو اُٹھاتے تھے روانہ ہُوئے۔ پھر
روبن کے لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا اور وہ اپنے دلوں کے مطابق
۱۹ چلے۔ شدیور کا بیٹا الیصور اُنکے لشکر کا سردار تھا۔ اور شمعون کے
۲۰ قبیلہ کے لشکر کا سردار صوری شدی کا بیٹا سلومی ایل تھا۔ اور
۲۱ جد کے قبیلہ کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا الیاسف تھا۔ پھر
قہاتیوں نے جو مقدس کو اُٹھاتے تھے کُوچ کیا اور اُنکے پہنچنے تک
۲۲ مسکن کھڑا کر دیا جاتا تھا۔ پھر بنی افرائیم کے لشکر کا جھنڈا نکلا اور
وہ اپنے دلوں کے مطابق چلے۔ اُن کے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا
۲۳ الیسمع تھا۔ اور منسی کے قبیلہ کے لشکر کا سردار فدا ہصور کا بیٹا
۲۴ جملی ایل تھا۔ اور بنیمین کے قبیلہ کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا
۲۵ ابیدان تھا۔ اور بنی دان کے لشکر کا جھنڈا اُن کے سب لشکروں
کے پیچھے پیچھے روانہ ہُوا اور وہ اپنے دلوں کے مطابق چلے اُن
۲۶ کے لشکر کا سردار عمیشدی کا بیٹا اخیعزر تھا۔ اور آشر کے قبیلہ
۲۷ کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعی ایل تھا۔ اور نفتالی کے قبیلہ
۲۸ کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا۔ سو بنی اسرائیل اسی
طرح اپنے دلوں کے مطابق کُوچ کرتے اور آگے روانہ ہوتے تھے۔
۲۹ سو موسیٰ نے اپنے خسر رعوایل مدیانی کے بیٹے حوباب سے
کہا کہ ہم اُس جگہ جا رہے ہیں جس کی بابت خداوند نے کہا ہے
کہ میں اُسے تمکو دُونگا سو تو بھی ساتھ چل اور ہم تجھ سے نیکی
کرینگے کیونکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہے۔
۳۰ اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں چلتا بلکہ میں اپنے ملک کو
۳۱ اور اپنے رشتہ داروں میں لوٹ کر جاؤنگا۔ تب موسیٰ نے کہا کہ ہم
کو چھوڑ مت کیونکہ تجھکو معلوم ہے کہ ہم کو بیابان میں کس طرح
خیمہ زن ہونا چاہئے سو تو ہمارے لئے آنکھوں کا کام دیگا۔
۳۲ اور اگر تو ہمارے ساتھ چلے تو ایسی بات ضرور ہوگی کہ جو نیکی

خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھ سے کرینگے۔
۳۳ پھر وہ خداوند کے پہاڑ سے سفر کر کے تین دن کی راہ چلے
اور تینوں دن کے سفر میں خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے
۳۴ لئے آرامگاہ تلاش کرتا ہُوا اُنکے آگے آگے چلتا رہا۔ اور جب
وہ لشکرگاہ سے کُوچ کرتے تو خداوند کا بادل دن بھر اُن کے اُوپر
چھایا رہتا تھا۔
۳۵ اور صندوق کے کُوچ کے وقت موسیٰ یہ کہا کرتا اُٹھ اے
خداوند تیرے دشمن پراگندہ ہو جائیں اور جو تجھ سے کینہ رکھتے
۳۶ ہیں وہ تیرے آگے سے بھاگیں۔ اور جب وہ ٹھہر جاتا تو وہ
یہ کہتا تھا کہ اے خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں میں لَوٹ
کر آ جا۔

باب ۱۱

پھر وہ لوگ کُڑکُڑانے اور خداوند کے سُننے میں بُرا کہنے لگے۔
چنانچہ خداوند نے سُنا اور اُس کا غضب بھڑکا اور خداوند کی آگ
اُنکے درمیان جل اُٹھی اور لشکرگاہ کو ایک کنارہ سے بھسم کرنے
۲ لگی۔ تب لوگوں نے موسیٰ سے فریاد کی اور موسیٰ نے خداوند سے
۳ دُعا کی تو آگ بجھ گئی۔ اور اُس جگہ کا نام تبعیرہ پڑا کیونکہ خداوند کی
آگ اُن میں جل اُٹھی تھی۔
۴ اور جو ملی جُلی بھیڑ اُن لوگوں میں تھی وہ طرح طرح کی حرص کرنے
لگی اور بنی اسرائیل بھی پھر رونے اور کہنے لگے کہ ہم کو کون
۵ گوشت کھانے کو دیگا؟ ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو
ہم مصر میں مُفت کھاتے تھے اور ہائے وہ کھیرے اور وہ خربوزے
۶ اور وہ گندنے اور پیاز اور لہسن۔ لیکن اب تو ہماری جان خشک
ہو گئی۔ یہاں کوئی چیز میسر نہیں اور مَن کے سوا ہم کو اور کچھ دکھائی
۷ نہیں دیتا۔ اور مَن دھنئے کے بیج کی مانند تھا اور ایسا نظر آتا تھا جیسے
۸ موتی۔ لوگ اِدھر اُدھر جا کر اُسے جمع کرتے اور اُسے چکی میں
پیستے یا اوکھلی میں کُوٹ لیتے تھے۔ پھر اُسے ہانڈیوں میں اُبال کر
۹ روٹیاں بناتے تھے۔ اُس کا مزہ تازہ تیل کا سا تھا۔ اور رات کو
جب لشکرگاہ میں اوس پڑتی تو اُس کے ساتھ مَن بھی گرتا تھا۔
۱۰ اور موسیٰ نے سب گھرانوں کے آدمیوں کو اپنے اپنے ڈیرے
کے دروازہ پر روتے سُنا اور خداوند کا قہر نہایت بھڑکا اور
۱۱ موسیٰ نے بھی بُرا مانا۔ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ تُو نے

اپنے خادم سے یہ سخت برتاؤ کیوں کیا؟ اور مجھ پر تیرے کرم کی نظر کیوں نہیں ہوئی جو تو ان سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈالتا ہے؟

۱۲ کیا یہ سب لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ کیا یہ مجھ ہی سے پیدا ہوئے تھے جو تو مجھے کہتا ہے کہ جس طرح سے باپ دودھ پیتے بچہ کو اٹھائے اٹھائے پھرتا ہے اسی طرح میں ان لوگوں کو اپنی گود میں اٹھا کر اس ملک میں لے جاؤں جس کے دینے کی قسم تو نے انکے باپ دادا سے کھائی ہے؟

۱۳ میں ان سب لوگوں کو کہاں سے گوشت لا کر دوں؟ کیونکہ وہ یہ کہہ کہہ کر میرے سامنے روتے ہیں کہ ہم کو گوشت کھانے کو دے۔

۱۴ میں اکیلا ان سب لوگوں کو نہیں سنبھال سکتا کیونکہ یہ میری طاقت سے باہر ہے۔

۱۵ اور جو تجھے میرے ساتھ یہی برتاؤ کرنا ہے تو میرے اوپر اگر تیرے کرم کی نظر ہوئی ہے تو مجھے یک لخت جان سے مار ڈال تاکہ میں اپنی بری گت دیکھنے نہ پاؤں۔

۱۶ خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد جنکو تو جانتا ہے کہ قوم کے بزرگ اور ان کے سردار ہیں میرے حضور جمع کر اور انکو خیمۂ اجتماع کے پاس لے آ تاکہ وہ تیرے ساتھ وہاں کھڑے ہوں۔

۱۷ اور میں اتر کر تیرے ساتھ وہاں باتیں کروں گا اور میں اس روح میں سے جو تجھ میں ہے کچھ لیکر ان میں ڈال دوں گا کہ وہ تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اٹھائیں تاکہ تو اسے اکیلا نہ اٹھائے۔

۱۸ اور لوگوں سے کہہ کہ کل کے لئے اپنے کو پاک کر رکھو تو تم گوشت کھاؤ گے کیونکہ تم خداوند کے سنتے ہوئے یہ کہہ کہہ کر روئے ہو کہ ہم کو کون گوشت کھانے کو دیگا؟ ہم تو مصر ہی میں مزے سے تھے۔

۱۹ سو خداوند تم کو گوشت دیگا اور تم کھانا۔ اور تم ایک یا دو دن نہیں اور نہ پانچ یا دس یا بیس دن۔

۲۰ بلکہ ایک مہینہ کامل اسے کھاتے رہو گے جب تک وہ تمہارے نتھنوں سے نکلنے نہ لگے اور تم اس سے گھن نہ کھانے لگو۔ کیونکہ تم نے خداوند کو جو تمہارے درمیان ہے ترک کیا اور اس کے سامنے یہ کہہ کہہ کر روئے ہو کہ ہم مصر سے کیوں نکل آئے؟

۲۱ پھر موسیٰ کہنے لگا کہ جن لوگوں میں میں ہوں انمیں چھ لاکھ تو پیادے ہی ہیں اور تو نے کہا ہے کہ میں انکو اتنا گوشت دوں گا کہ وہ مہینہ بھر اسے کھاتے رہیں گے۔

۲۲ سو کیا یہ بھیڑ بکریاں اور یہ ریوڑ اور گائے بیلوں کے جھنڈ ان کی خاطر ذبح ہوں کہ ان کے لئے بس ہو؟ یا سمندر کی سب مچھلیاں ان کی خاطر اکٹھی کی جائیں کہ ان سب کے لئے کافی ہوں؟

۲۳ خداوند نے موسیٰ سے کہا کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے؟ اب تو دیکھ لیگا کہ جو میں نے تجھ سے کہا ہے وہ پورا ہوتا ہے یا نہیں۔

۲۴ تب موسیٰ نے باہر جا کر خداوند کی باتیں ان لوگوں کو کہہ سنائیں اور قوم کے بزرگوں میں سے ستر شخص اکٹھے کر کے ان کو خیمہ کے گرداگرد کھڑا کر دیا۔

۲۵ تب خداوند ابر میں ہو کر اترا اور اس نے موسیٰ سے باتیں کیں اور اس روح میں سے جو اس میں تھی کچھ لیکر اسے ان ستر بزرگوں میں ڈالا۔ چنانچہ جب روح ان میں آئی تو وہ نبوت کرنے لگے لیکن بعد میں پھر کبھی نہ کی۔

۲۶ پر ان میں سے دو شخص لشکرگاہ ہی میں رہ گئے۔ ایک کا نام الداد اور دوسرے کا میداد تھا۔ ان میں بھی روح آئی۔ یہ بھی ان ہی میں سے تھے جنکے نام لکھ لئے گئے تھے پر یہ خیمہ کے پاس نہ گئے اور لشکرگاہ ہی میں نبوت کرنے لگے۔

۲۷ تب کسی جوان نے دوڑ کر موسیٰ کو خبر دی اور کہنے لگا کہ الداد اور میداد لشکرگاہ میں نبوت کر رہے ہیں۔

۲۸ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے جو اس کے چنے ہوئے جوانوں میں سے تھا موسیٰ سے کہا اے میرے مالک موسیٰ! تو ان کو روک دے۔

۲۹ موسیٰ نے اسے کہا کیا تجھے میری خاطر رشک آتا ہے؟ کاش خداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح ان سب میں ڈالتا۔

۳۰ پھر موسیٰ اور وہ اسرائیلی بزرگ لشکرگاہ میں گئے۔

۳۱ اور خداوند کی طرف سے ایک آندھی چلی اور سمندر سے بٹیریں اڑا لائی اور ان کو لشکرگاہ کے برابر اور اس کے گرداگرد ایک دن کی راہ تک اس طرف اور ایک ہی دن کی راہ تک دوسری طرف زمین سے قریباً دو دو ہاتھ اوپر ڈال دیا۔

۳۲ اور لوگوں نے اٹھ کر اس سارے دن اور اس ساری رات اور اس کے دوسرے دن بھی بٹیریں جمع کیں اور جس نے کم سے کم جمع کی تھیں اس کے پاس بھی دس خومر کے برابر جمع ہو گئیں اور انہوں نے اپنے لئے لشکرگاہ کی چاروں طرف انکو پھیلا دیا۔

۳۳ اور ان کا گوشت انہوں نے دانتوں سے کاٹا ہی تھا اور اسے چبانے بھی نہیں پائے تھے کہ خداوند کا قہر ان لوگوں پر بھڑک اٹھا اور

۳۳ خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی سخت وبا سے مارا ۔ سو اُس مقام
کا نام قبروت ہتاوہ رکھا گیا کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو
۳۵ جنہوں نے حرص کی تھی وہیں دفن کیا ۔ اور وہ لوگ قبروت ہتاوہ
سے سفر کر کے حصیرات کو گئے اور وہیں حصیرات میں رہنے لگے ۔

باب ۱۲

۱ اور موسیٰ نے ایک کوشی عورت سے بیاہ کر لیا ۔ سو اُس
کوشی عورت کے سبب سے جسے موسیٰ نے بیاہ لیا تھا مریم اور
۲ ہارون اُس کی بدگوئی کرنے لگے ۔ وہ کہنے لگے کہ کیا خداوند
نے فقط موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں ؟ کیا اُس نے ہم سے بھی
۳ باتیں نہیں کیں ؟ اور خداوند نے یہ سنا ۔ اور موسیٰ تو روئے
۴ زمین کے سب آدمیوں سے زیادہ حلیم تھا ۔ سو خداوند
نے ناگہان موسیٰ اور ہارون اور مریم سے کہا کہ تم تینوں نکل کر
خیمۂ اجتماع کے پاس حاضر ہو ۔ سو وہ تینوں وہاں آئے ۔
۵ اور خداوند ابر کے ستون میں ہو کر اُترا اور خیمہ کے دروازہ پر کھڑے
۶ ہو کر ہارون اور مریم کو بلایا ۔ وہ دونوں پاس گئے ۔ تب
اُس نے کہا میری باتیں سنو ۔ اگر تم میں کوئی نبی ہو تو میں جو خداوند
ہوں اُسے رویا میں دکھائی دونگا اور خواب میں اُس سے
۷ باتیں کرونگا ۔ پر میرا خادم موسیٰ ایسا نہیں ہے ۔ وہ میرے
۸ سارے خاندان میں امانتدار ہے ۔ میں اُس سے معموں میں
نہیں بلکہ روبرو اور صریح طور پر باتیں کرتا ہوں اور اُسے
خداوند کا دیدار بھی نصیب ہوتا ہے ۔ سو تم کو میرے خادم موسیٰ
۹ کی بدگوئی کرتے خوف کیوں نہ آیا ؟ اور خداوند کا غضب اُن پر بھڑکا
۱۰ اور وہ چلا گیا ۔ اور خیمہ کے اوپر سے بادل ہٹ گیا اور مریم کوڑھ سے برف
کی مانند سفید ہو گئی ۔ اور ہارون نے جو مریم کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ
۱۱ وہ کوڑھی ہو گئی ہے ۔ تب ہارون موسیٰ سے کہنے لگا ہائے میرے مالک !
اس گناہ کو ہمارے سر نہ لگا کیونکہ ہم سے نادانی ہوئی اور ہم نے
۱۲ خطا کی ۔ اور مریم کو اُس مرے ہوئے کی طرح نہ رہنے دے جس کا جسم اُس کی
۱۳ پیدائش ہی کے وقت آدھا گلا ہوا ہوتا ہے ۔ تب موسیٰ خداوند سے
فریاد کرنے لگا کہ اے خدا میں تیری منت کرتا ہوں اُسے شفا دے ۔
۱۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہ پر فقط
تھوکا ہی ہوتا تو کیا سات دن تک وہ شرمندہ نہ رہتی ؟ سو وہ سات
دن تک لشکر گاہ کے باہر بند رہے ۔ اُس کے بعد وہ پھر اندر آنے
۱۵ پائے ۔ چنانچہ مریم سات دن تک لشکر گاہ کے باہر بند رہی اور لوگوں
نے جب تک وہ اندر آنے نہ پائی کوچ نہ کیا ۔ ۱۶ اُس کے بعد وہ لوگ
حصیرات سے روانہ ہوئے اور دشت فاران میں پہنچ کر اُنہوں
نے ڈیرے ڈالے ۔

باب ۱۳

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۲ تو آدمیوں کو بھیج کہ وہ ملک
کنعان کا جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں حال دریافت کریں ۔
اُن کے باپ دادا کے ہر قبیلہ سے ایک آدمی بھیجنا جو اُن کے ہاں
کا رئیس ہو ۔ ۳ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے ارشاد کے موافق
دشت فاران سے ایسے آدمی روانہ کئے جو بنی اسرائیل کے
سردار تھے ۔ ۴ اُن کے یہ نام تھے ۔ روبن کے قبیلہ سے زکور کا بیٹا
سموع ۔ ۵ اور شمعون کے قبیلہ سے حوری کا بیٹا سافط ۔ ۶ اور
یہوداہ کے قبیلہ سے یفنہ کا بیٹا کالب ۔ ۷ اور اشکار کے قبیلہ
سے یوسف کا بیٹا اجال ۔ ۸ اور افرائیم کے قبیلہ سے نون کا بیٹا
ہوسیع ۔ ۹ اور بنیمین کے قبیلہ سے رفو کا بیٹا فلطی ۔ ۱۰ اور زبولون
کے قبیلہ سے سودی کا بیٹا جدی ایل ۔ ۱۱ اور یوسف کے قبیلہ
یعنی منسی کے قبیلہ سے سوسی کا بیٹا جدی ۔ ۱۲ اور دان کے قبیلہ سے
جملی کا بیٹا عمی ایل ۔ ۱۳ اور آشر کے قبیلہ سے میکائیل کا بیٹا ستور ۔
۱۴ اور نفتالی کے قبیلہ سے وفسی کا بیٹا نحبی ۔ ۱۵ اور جد کے قبیلہ سے
ماکی کا بیٹا جیوایل ۔ ۱۶ یہی اُن لوگوں کے نام ہیں جن کو موسیٰ نے ملک
کا حال دریافت کرنے کو بھیجا تھا ۔ اور نون کے بیٹے ہوسیع کا نام
موسیٰ نے یشوع رکھا ۔ ۱۷ اور موسیٰ نے اُن کو روانہ کیا تاکہ ملک
کنعان کا حال دریافت کریں اور اُن سے کہا کہ تم اِدھر جنوب
کی طرف سے جا کر پہاڑوں میں چلے جانا ۔ ۱۸ اور دیکھنا کہ وہ ملک
کیسا ہے اور جو لوگ وہاں بسے ہوئے ہیں وہ کیسے ہیں ۔ زور آور
ہیں یا کمزور اور تھوڑے سے ہیں یا بہت ۔ ۱۹ اور جس ملک میں
وہ آباد ہیں وہ کیسا ہے ۔ اچھا ہے یا بُرا ۔ اور جن شہروں میں وہ بستے
ہیں وہ کیسے ہیں ۔ آیا وہ خیموں میں رہتے ہیں یا قلعوں میں ۔
۲۰ اور وہاں کی زمین کیسی ہے ۔ زرخیز ہے یا بنجر اور اُس میں درخت
ہیں یا نہیں ۔ تمہاری ہمت بندھی رہے اور تم اُس ملک کا
کچھ پھل لیتے آنا ۔ اور وہ موسم انگور کی پہلی فصل کا تھا ۔ ۲۱ سو وہ
روانہ ہوئے اور دشت صین سے رحوب تک جو حمات کے راستہ

میں سے ملک کو خوب دیکھا بھالا ۲۲ اور وہ جنوب کی طرف سے ہوتے ہوئے حبرون تک گئے جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی رہتے تھے (اور حبرون ضعن سے جو مصر میں ہے سات برس آگے بسا تھا) ۲۳ اور وہ وادی اسکال میں پہنچے وہاں سے اُنہوں نے انگور کی ایک ڈالی کاٹ لی جس میں ایک ہی گچھا تھا اور جسے دو آدمی ایک لاٹھی پر لٹکائے ہوئے لیکر گئے اور وہ کچھ انار اور انجیر بھی لائے ۲۴ اُسی گچھے کے سبب سے جسے اسرائیلیوں نے وہاں سے کاٹا تھا اُس جگہ کا نام وادی اسکال پڑ گیا ۲۵ اور چالیس دن کے بعد وہ اُس ملک کا حال دریافت کرکے لوٹے ۲۶ اور وہ چلے اور موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشتِ فاران کے قادس میں آئے اور اُن کو اور ساری جماعت کو سب کیفیت سنائی اور اُس ملک کا پھل اُنکو دکھایا ۲۷ اور موسیٰ سے کہنے لگے کہ جس ملک میں تو نے ہم کو بھیجا تھا ہم وہاں گئے اور واقعی دودھ اور شہد اُس میں بہتا ہے اور یہ وہاں کا پھل ہے ۲۸ لیکن جو لوگ وہاں بسے ہوئے ہیں وہ زور آور ہیں اور اُنکے شہر بڑے بڑے اور فصیلدار ہیں اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا ۲۹ اُس ملک کے جنوبی حصہ میں تو عمالیقی آباد ہیں اور حتی اور یبوسی اور اموری پہاڑوں پر بستے ہیں اور سمندر کے ساحل پر اور یردن کے کنارے کنارے کنعانی بسے ہوئے ہیں ۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے سامنے لوگوں کو چپ کرایا اور کہا کہ چلو ہم ایکدم جا کر اُس پر قبضہ کریں کیونکہ ہم اِس قابل ہیں کہ اُس پر تصرف کر لیں ۳۱ لیکن جو اور آدمی اُس کے ساتھ گئے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم اِس لائق نہیں ہیں کہ اُن لوگوں پر حملہ کریں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زور آور ہیں ۳۲ اور اُنہوں نے بنی اسرائیل کو اُس ملک کی جسے وہ دیکھنے گئے تھے بری خبر دی اور یہ کہا کہ وہ ملک جسکا حال دریافت کرنے کو ہم اُس میں سے گذرے ایک ایسا ملک ہے جو اپنے باشندوں کو کھا جاتا ہے اور وہاں جتنے آدمی ہم نے دیکھے وہ سب بڑے قدآور ہیں ۳۳ اور ہم نے وہاں بنی عناق کو بھی دیکھا جو جبار ہیں اور جباروں کی نسل سے ہیں اور ہم تو اپنی ہی نگاہ میں ایسے تھے جیسے ٹڈے ہوتے ہیں اور ایسے ہی اُن کی نگاہ میں تھے

باب ۱۴

۱ تب ساری جماعت زور زور سے چیخنے لگی اور وہ لوگ اُس رات روتے ہی رہے ۲ اور کل بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون کی شکایت کرنے لگے اور ساری جماعت اُن سے کہنے لگی ہائے کاش ہم مصر ہی میں مر جاتے یا کاش اِس بیابان ہی میں مرتے ۳ خداوند کیوں ہمکو اُس ملک میں لیجا کر تلوار سے قتل کرانا چاہتا ہے پھر تو ہماری بیویاں اور بال بچے لوٹ کا مال ٹھہرینگے کیا ہمارے لئے بہتر نہ ہوگا کہ ہم مصر کو واپس چلے جائیں ۴ پھر وہ آپس میں کہنے لگے آؤ ہم کسی کو اپنا سردار بنا لیں اور مصر کو لوٹ چلیں ۵ تب موسیٰ اور ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے اوندھے منہ ہو گئے ۶ اور نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب جو اُس ملک کا حال دریافت کرنے والوں میں سے تھے اپنے اپنے کپڑے پھاڑ کر ۷ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہنے لگے کہ وہ ملک جسکا حال دریافت کرنے کو ہم اُس میں سے گذرے نہایت اچھا ملک ہے ۸ اگر خدا ہم سے راضی رہے تو وہ ہمکو اُس ملک میں پہنچائیگا اور وہی ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ہمکو دیگا ۹ فقط اِتنا ہو کہ تم خداوند سے بغاوت نہ کرو اور نہ اُس ملک کے لوگوں سے ڈرو وہ تو ہماری خوراک ہیں اُنکی پناہ اُنکے سر پر سے جاتی رہی ہے اور ہمارے ساتھ خداوند ہے سو اُنکا خوف نہ کرو ۱۰ تب ساری جماعت بول اُٹھی کہ اِنکو سنگسار کرو اُس وقت خیمۂ اجتماع میں سب بنی اسرائیل کے سامنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ لوگ کب تک میری توہین کرتے رہینگے؟ اور باوجود اُن سب معجزوں کے جو میں نے اِنکے درمیان کئے ہیں کب تک مجھ پر ایمان نہیں لائینگے؟ ۱۲ میں اِنکو وبا سے مارونگا اور میراث سے خارج کرونگا اور تجھے ایک ایسی قوم بناؤنگا جو اِن سے کہیں بڑی اور زیادہ زورآور ہو ۱۳ موسیٰ نے خداوند سے کہا تب تو مصری جنکے بیچ سے تو اِن لوگوں کو اپنے زورِ بازو سے نکال لے آیا یہ سنیں گے ۱۴ اور اُسے اِس ملک کے باشندوں کو بتائینگے اُنہوں نے سنا ہے کہ تو جو خداوند ہے اِن لوگوں کے درمیان رہتا ہے کیونکہ تو

اُسے خُداوند! صریح طور پر دِکھائی دیتا ہے اور تیرا ابر اِن پر سایہ
کِئے رہتا ہے اور تُو دِن کو ابر کے سُتُون میں اور رات کو آگ
۱۵ کے سُتُون میں ہو کر اِنکے آگے آگے چلتا ہے۔ پس اگر تُو اِس قَوم
کو ایک اکیلے آدمی کی طرح جان سے مار ڈالے تو وہ قَومیں
۱۶ جِنہوں نے تیری شُہرت سُنی ہے کہیں گی۔ کہ چُونکہ خُداوند اِس
قَوم کو اُس مُلک میں جِسے اُس نے اِنکو دینے کی قَسم کھائی تھی
۱۷ پہنچا نہ سکا اِسلئے اُس نے اِنکو بیابان میں ہلاک کر دیا۔ سو
خُداوند کی قُدرت کی عظمت تیرے ہی اِس قَول کے مُطابِق
۱۸ ظاہر ہو۔ کہ خُداوند قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت میں
غنی ہے۔ وہ گُناہ اور خطا کو بخش دیتا ہے لیکن مُجرم کو ہرگز بری
نہیں کریگا کیونکہ وہ باپ دادا کے گُناہ کی سزا اُن کی اَولاد کو تیسری
۱۹ اور چَوتھی پُشت تک دیتا ہے۔ سو تُو اپنی رحمت کی فراوانی
سے اِس اُمّت کا گُناہ جَیسے تُو مِصر سے لیکر یہاں تک اِن
۲۰ لوگوں کو مُعاف کرتا رہا ہے اب بھی مُعاف کر دے۔ خُداوند
۲۱ نے کہا مَیں نے تیری درخواست کے مُطابِق مُعاف کیا۔ لیکن
مُجھے اپنی حیات کی قَسم اور خُداوند کے جلال کی قَسم جِس سے
۲۲ ساری زمِین معمُور ہوگی۔ چُونکہ اُن سب لوگوں نے جِنہوں نے
باوجُود میرے جلال کے دیکھنے کے اور باوجُود اُن مُعجزوں کے
جو مَیں نے مِصر میں اور اِس بیابان میں دِکھائے پِھر بھی دس
۲۳ بار مُجھے آزمایا اور میری بات نہیں مانی۔ سو اِس لئے وہ اُس
مُلک کو جِسکے دینے کی قَسم مَیں نے اُن کے باپ دادا سے
کھائی تھی دیکھنے بھی نہ پائیں گے اور جِنہوں نے میری توہِین
۲۴ کی ہے اُن میں سے بھی کوئی اُسے دیکھنے نہیں پائیگا۔ پر
اِسلئے کہ میرے بندہ کالِب کی کُچھ اور ہی طبیعت تھی اور اُس
نے میری پُوری پیروی کی ہے مَیں اُس کو اُس مُلک میں جہاں
وہ ہو آیا ہے پہنچاؤنگا اور اُس کی اَولاد اُس کی وارِث ہوگی۔
۲۵ اور وادی میں تو عمالیقی اور کنعانی بسے ہُوئے ہیں۔ سو کل تُم
گُھوم کر اُس راستے سے جو بحرِ قُلزُم کو جاتا ہے بیابان میں داخل ہو جاؤ۔
۲۶، ۲۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا۔ مَیں کب تک
اِس خبیث گروہ کی جو میری شکایت کرتی رہتی ہے برداشت
کرُوں؟ بنی اِسرائیل جو میرے برخِلاف شکایتیں کرتے رہتے
ہیں مَیں نے وہ سب شکایتیں سُنی ہیں۔ سو تُم اُن سے کہو
۲۸ وہ خُداوند کہتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قَسم ہے کہ جَیسا تُم نے
میرے سُنتے کہا ہے مَیں تُم سے ضرُور وَیسا ہی کرُوں گا۔
۲۹ تُمہاری لاشیں اِسی بیابان میں پڑی رہیں گی اور تُمہاری ساری
تعداد میں سے یعنی بیس برس سے لیکر اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر
۳۰ کے تُم سب جِتنے گِنے گئے اور مُجھ پر شکایت کرتے رہے۔ ان میں
سے کوئی اُس مُلک میں جِس کی بابت مَیں نے قَسم کھائی تھی کہ
تُمکو وہاں بساؤنگا جانے نہ پائیگا۔ سوا یفُنّہ کے بیٹے کالِب
۳۱ اور نُون کے بیٹے یشُوع کے۔ اور تُمہارے بال بچّے جِن کی
بابت تُم نے یہ کہا کہ وہ تو لُوٹ کا مال ٹھہرینگے اُن کو مَیں وہاں
پہنچاؤنگا اور جِس مُلک کو تُم نے حقیر جانا وہ اُسکی حقِیقت پہچانینگے۔
۳۲ اور تُمہارا یہ حال ہوگا کہ تُمہاری لاشیں اِسی بیابان میں پڑی
۳۳ رہیں گی۔ اور تُمہارے لڑکے بالے چالیس برس تک بیابان
میں آوارہ پھرتے اور تُمہاری زِناکاریوں کا پھل پاتے رہینگے۔
۳۴ جب تک کہ تُمہاری لاشیں بیابان میں گل نہ جائیں۔ اُن
چالیس دِنوں کے حساب سے جِن میں تُم اُس مُلک کا حال
دریافت کرتے رہے تھے اب دِن پیچھے ایک ایک برس یعنی
چالیس برس تک تُم اپنے گُناہوں کا پھل پاتے رہوگے۔ تب تُم
۳۵ میرے مُخالِف ہو جانیکو سمجھ گے۔ مَیں خُداوند یہ کہہ چُکا ہُوں کہ مَیں
اِس پُوری خبیث گروہ سے جو میری مُخالفت پر مُتّفِق ہے
قطعی اَیسا ہی کرونگا۔ اِن کا خاتمہ اِسی بیابان میں ہوگا اور وہ
۳۶ یہیں مرینگے۔ اور جِن آدمیوں کو مُوسیٰ نے مُلک کا حال دریافت
کرنے کو بھیجا تھا جِنہوں نے لَوٹکر اُس مُلک کی اَیسی بُری
خبر سُنائی تھی جِس سے ساری جماعت مُوسیٰ پر کُڑکُڑانے لگی۔
۳۷ سو وہ آدمی بھی جِنہوں نے مُلک کی بُری خبر دی تھی خُداوند کے
۳۸ سامنے وبا سے مر گئے۔ پر جو آدمی اُس مُلک کا حال دریافت
کرنے گئے تھے اُن میں سے نُون کا بیٹا یشُوع اور یفُنّہ کا بیٹا
۳۹ کالِب دونوں جیتے بچے رہے۔ اور مُوسیٰ نے یہ باتیں سب
۴۰ بنی اِسرائیل سے کہیں۔ تب وہ لوگ زار زار روئے۔ اور وہ
دُوسرے دِن صُبح سویرے اُٹھکر یہ کہتے ہُوئے پہاڑ کی چوٹی
پر چڑھنے لگے کہ ہم حاضِر ہیں اور جِس جگہ کا وعدہ خُداوند نے

۴۱ کیا سے وہاں جائینگے کیونکہ ہم سے خطا ہُوئی ہے ۝ مُوسیٰ
نے کہا تُم کیوں اب خُداوند کی حُکم عدولی کرتے ہو؟ اِس سے
۴۲ کوئی فائدہ نہ ہوگا ۝ اُوپر مت چڑھو کیونکہ خُداوند تُمہارے
درمیان نہیں ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اپنے دُشمنوں کے مُقابلہ میں
۴۳ شِکست کھاؤ ۝ کیونکہ وہاں تُم سے آگے عمالیقی اور کنعانی
لوگ ہیں۔ سو تُم تلوار سے مارے جاؤ گے کیونکہ خُداوند سے تُم
برگشتہ ہو گئے ہو۔ اِس لئے خُداوند تُمہارے ساتھ نہیں رہیگا ۝
۴۴ لیکن وہ شوخی کر کے پہاڑ کی چوٹی تک چڑھتے چلے گئے پر
خُداوند کے عہد کا صندُوق اور مُوسیٰ لشکر گاہ سے باہر نہ نکلے ۝
۴۵ تب عمالیقی اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے اُن پر آ
پڑے اور اُنکو قتل کیا اور حُرمہ تک اُنکو مارتے چلے آئے ۝

باب ۱۵

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ جب
۲ تُم اپنے رہنے کے مُلک میں جو مَیں تُم کو دیتا ہُوں پہنچو ۝ اور
۳ خُداوند کے حضُور آتشین قُربانی یعنی سوختنی قُربانی یا خاص مِنّت
کا ذبیحہ یا رضا کی قُربانی گُذرانو یا اپنی مُعیّن عیدوں میں راحت انگیز
خُوشبُو کے طَور پر خُداوند کے حضُور گائے بَیل یا بھیڑ بکری چڑھاؤ ۝
۴ تو جو شخص اپنا چڑھاوا لائے وہ خُداوند کے حضُور نذر کی قُربانی
کے طَور پر ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ جِس میں چوتھائی ہِین
۵ کے برابر تیل مِلا ہُؤا ہو ۝ اور تپاون کے طَور پر چوتھائی ہِین کے
برابر مَے بھی لائے۔ تُو اپنی سوختنی قُربانی یا اپنے ذبیحہ کے
۶ ہر برّہ کے ساتھ اِتنا ہی تیّار کِیا کرنا ۝ اور ہر مینڈھے کے
ساتھ ایفہ کے پانچویں حِصّہ کے برابر مَیدہ جِس میں تہائی ہِین
۷ کے برابر تیل مِلا ہُؤا ہو نذر کی قُربانی کے طَور پر لانا ۝ اور تپاون
کے طَور پر تہائی ہِین کے برابر مَے دینا تاکہ وہ خُداوند کے حضُور
۸ راحت انگیز خُوشبُو ٹھہرے ۝ اور جب تُو خُداوند کے حضُور سوختنی
قُربانی یا خاص مِنّت کے ذبیحہ یا سلامتی کے ذبیحہ کے طَور پر
۹ بچھڑا گُذرانے ۝ تو وہ اُس بچھڑے کے ساتھ نذر کی قُربانی کے
طَور پر ایفہ کے تین دہائی حِصّہ کے برابر مَیدہ جِس میں نِصف ہِین
۱۰ کے برابر تیل مِلا ہُؤا ہو چڑھائے ۝ اور تُو تپاون کے طَور پر
نِصف ہِین کے برابر مَے گُذراننا تاکہ وہ خُداوند کے حضُور راحت انگیز
۱۱ خُوشبُو کی آتشین قُربانی ٹھہرے ۝ ہر بچھڑے اور ہر مینڈھے

اور ہر نر برّہ یا بکری کے بچّہ کے لئے ایسا ہی کِیا جائے ۝ تُم ۱۲
جِتنے جانور لاؤ اُنکے شُمار کے مُطابِق ایک ایک کے ساتھ ایسا
ہی کرنا ۝ جِتنے دیسی خُداوند کے حضُور راحت انگیز خُوشبُو کی ۱۳
آتشین قُربانی گُذرانیں وہ اُس وقت یہ سب کام اِسی طریقہ
سے کریں ۝ اور اگر کوئی پردیسی تُمہارے ساتھ بُود و باش کرتا ۱۴
ہو یا جو کوئی پُشتوں سے تُمہارے ساتھ رہتا آیا ہو اور وہ
خُداوند کے حضُور راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی گُذراننا
چاہے تو جیسا تُم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے ۝ مجمع کیلئے ۱۵
یعنی تُمہارے لئے اور اُس پردیسی کے لئے جو تُم میں رہتا ہو
نسل در نسل سدا ایک ہی آئین رہیگا۔ خُداوند کے آگے
پردیسی بھی ویسے ہی ہوں جیسے تُم ہو ۝ تُمہارے لئے اور ۱۶
پردیسیوں کے لئے جو تُمہارے ساتھ رہتے ہیں ایک ہی
شرع اور ایک ہی قانُون ہو ۝
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ ۱۷، ۱۸
جب تُم اُس مُلک میں پہنچو جہاں مَیں تُم کو لئے جاتا ہُوں ۝ اور ۱۹
اُس مُلک کی روٹی کھاؤ تو خُداوند کے حضُور اُٹھانے کی قُربانی
گُذراننا ۝ تُم اپنے پہلے گُوندھے ہُوئے آٹے کا ایک گِردہ اُٹھانے ۲۰
کی قُربانی کے طَور پر چڑھانا جیسے کھلیہان کی اُٹھانے کی قُربانی
کو لیکر اُٹھاتے ہو ویسے ہی اِسے بھی اُٹھانا ۝ تُم اپنی پُشت در ۲۱
پُشت اپنے پہلے ہی گُوندھے ہُوئے آٹے میں سے کُچھ لیکر اُسے
خُداوند کے حضُور اُٹھانے کی قُربانی کے طَور پر گُذراننا ۝
اور اگر تُم سے بھُول ہو جائے اور تُم نے اُن سب حُکموں ۲۲
پر جو خُداوند نے مُوسیٰ کو دیئے عمل نہ کِیا ہو ۝ یعنی جِس دِن سے ۲۳
خُداوند نے حُکم دینا شُروع کِیا اُس دِن سے لیکر آتے آگے جو کُچھ
حُکم خُداوند نے تُمہاری نسل در نسل مُوسیٰ کی معرفت تُم کو دِیا ہے ۝
اُس میں اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی ہو اور جماعت اُس سے واقف ۲۴
نہ ہو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قُربانی کے لئے گُذرانے
تاکہ وہ خُداوند کے حضُور راحت انگیز خُوشبُو ہو اور اُسکے ساتھ
شرع کے مُطابِق اُسکی نذر کی قُربانی اور اُس کا تپاون بھی چڑھائے
اور خطا کی قُربانی کے لئے ایک بکرا گُذرانے ۝ یُوں کاہِن بنی ۲۵
اِسرائیل کی ساری جماعت کیلئے کفّارہ دے تو اُنکو مُعافی ملیگی

کیونکہ یہ محض بھول تھی اور اُنہوں نے اُس بھول کے بدلے
وہ قربانی بھی چڑھائی جو خداوند کے حضور آتشین قربانی ٹھہرتی ہے
۲۶ اور خطا کی قربانی بھی خداوند کے حضور گذرانی۔ تب بنی اسرائیل
کی ساری جماعت کو اور اُن پردیسیوں کو بھی جو اُن میں رہتے
ہیں معافی ملیگی کیونکہ جماعت کے اعتبار سے یہ سہواً ہُوا۔
۲۷ اور اگر ایک ہی شخص سہواً خطا کرے تو وہ یکسالہ بکری خطا
۲۸ کی قربانی کے لئے چڑھائے۔ یُوں کاہن اُس شخص کی طرف
سے جس نے سہواً خطا کی اُسکی خطا کے لئے خداوند کے حضور کفارہ
۲۹ دے تو اُسے معافی ملیگی۔ جس شخص نے سہواً خطا کی ہو اُسکے
لئے تم ایک ہی شرع رکھنا خواہ وہ بنی اسرائیل میں سے
۳۰ دیسی ہو یا پردیسی جو اُن میں رہتا ہو۔ لیکن جو شخص بے
باک ہو کر گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی وہ خداوند کی
اہانت کرتا ہے۔ وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے
۳۱ گا۔ کیونکہ اُس نے خداوند کے کلام کی حقارت کی اور اُسکے
حکم کو توڑ ڈالا۔ وہ شخص بالکل کاٹ ڈالا جائیگا۔ اُسکا گناہ
اُسی کے سر لگیگا۔

۳۲ اور جب بنی اسرائیل بیابان میں رہتے تھے اُن دنوں
۳۳ ایک آدمی اُنکو سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا ہُوا ملا۔ اور جنکو
وہ لکڑیاں جمع کرتا ہُوا ملا وہ اُسے موسیٰ اور ہارون اور ساری
۳۴ جماعت کے پاس لے گئے۔ اُنہوں نے اُسے حوالات میں رکھا
۳۵ کیونکہ اُنکو یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ اُسکے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔ تب
خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ شخص ضرور جان سے مارا جائے
۳۶ ساری جماعت لشکرگاہ کے باہر اُسے سنگسار کرے۔ چنانچہ
جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اُسکے مطابق ساری جماعت
نے اُسے لشکرگاہ کے باہر لے جا کر سنگسار کیا اور وہ مر گیا۔

۳۷-۳۸ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ
نسل در نسل اپنے پیراہنوں کے کناروں پر جھالر لگائیں اور
۳۹ ہر کنارے کی جھالر کے اوپر آسمانی رنگ کا ڈورا ٹانکیں۔ یہ جھالر
تمہارے لئے ایسی ہو کہ جب تم اُسے دیکھو تو خداوند کے سب
حکموں کو یاد کر کے اُن پر عمل کرو اور اپنے دل اور آنکھوں کی
خواہشوں کی پیروی میں زناکاری نہ کرتے پھرو جیسا کرتے
۴۰ آئے ہو۔ بلکہ میرے سب حکموں کو یاد کر کے اُن پر عمل میں لاؤ اور
۴۱ اپنے خدا کے لئے مقدس ہو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم
کو ملکِ مصر سے نکال کر لایا تاکہ تمہارا خدا ٹھہروں۔ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں۔

باب ۱۶

اور قورح بن اضہار بن قہات بن لاوی نے بنی روبن
میں سے الیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام اور پلت کے بیٹے اون
۲ کے ساتھ ملکر اور آدمیوں کو ساتھ لیا۔ اور وہ اور بنی اسرائیل
میں سے ڈھائی سَو اَور اشخاص جو جماعت کے سردار اور چیدہ
۳ اور مشہور آدمی تھے موسیٰ کے مقابلہ میں اُٹھے۔ اور وہ موسیٰ
اور ہارون کے خلاف اِکٹھے ہو کر اُن سے کہنے لگے تمہارے تو
بڑے دعوے ہو چلے کیونکہ جماعت کا ایک ایک آدمی مقدس
ہے اور خداوند اُنکے بیچ رہتا ہے سو تم اپنے آپ کو خداوند کی
۴ جماعت سے بڑا کیونکر ٹھہراتے ہو؟ موسیٰ یہ سنکر منہ کے بل گرا۔
۵ پھر اُس نے قورح اور اُسکے کُل فریق سے کہا کہ کل صبح
خداوند دکھا دیگا کہ کون اُسکا ہے اور کون مقدس ہے اور وہ
اُسی کو اپنے نزدیک آنے دیگا کیونکہ جسے وہ خود چنیگا اُسے وہ
۶ اپنی قربت بھی دیگا۔ سو اے قورح اور اُسکے فریق کے لوگو تم
۷ یُوں کرو کہ اپنا اپنا بخوردان لو۔ اور اُن میں آگ بھرو اور خداوند
کے حضور کل اُن میں بخور جلاؤ۔ تب جس شخص کو خداوند چُن لے
وہی مقدس ٹھہریگا۔ اے لاوی کے بیٹو! بڑے بڑے دعوے
۸ تو تمہارے ہیں۔ پھر موسیٰ نے قورح کی طرف مخاطب ہو کر کہا
۹ اے بنی لاوی سنو۔ کیا یہ تمکو چھوٹی بات دکھائی دیتی ہے
کہ اسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اسرائیل کی جماعت میں
سے الگ کیا تاکہ تمکو وہ اپنی قربت بخشے اور تم خداوند کے
مسکن کی خدمت کرو اور جماعت کے آگے کھڑے ہو کر اُسکی
۱۰ بھی خدمت بجا لاؤ۔ اور تجھے اور تیرے سب بھائیوں کو جو
بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک آنے دیا۔ سو کیا اب تم کہانت
۱۱ کو بھی چاہتے ہو؟ اِسی لئے تُو اور تیرے فریق کے لوگ یہ
سب کے سب خداوند کے خلاف اِکٹھے ہوئے ہیں اور ہارون
۱۲ کون ہے جو تم اُسکی شکایت کرتے ہو؟ پھر موسیٰ نے داتن
اور ابیرام کو جو الیاب کے بیٹے تھے بُلوا بھیجا۔ اُنہوں نے کہا

۱۳ ہم نہیں آتے۔ کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تو ہم کو ایک ایسے مُلک سے جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے نکال لایا ہے کہ ہمکو بیابان میں ہلاک کرے اور اُس پر بھی یہ طُرہ ہے کہ اب تو سردار بن کر ہم پر حکومت جتاتا ہے۔ ۱۴ ماسوا اِسکے تُو نے ہمکو اُس مُلک میں بھی نہیں پہنچایا جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے اور نہ ہم کو کھیتوں اور تاکستانوں کا وارث بنایا۔ کیا تُو اِن لوگوں کی آنکھیں نکال ڈالیگا؟ ہم تو نہیں آنے کے۔ ۱۵ تب مُوسیٰ نہایت طیش میں آ کر خُداوند سے کہنے لگا تُو اُنکے ہدیہ کی طرف توجہ مت کر۔ میں نے اُن سے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ اُن میں سے کسی کو کوئی نقصان پہنچایا ہے۔ ۱۶ پھر مُوسیٰ نے قورح سے کہا کل تو اپنے سارے فریق کے لوگوں کو لیکر خُداوند کے آگے حاضر ہو۔ تُو بھی ہو اور وہ بھی ہوں اور ہارُون بھی ہو۔ ۱۷ اور تُم میں سے ہر شخص اپنا بخوردان لیکر اُس میں بخور ڈالے اور تُم اپنے اپنے بخوردان کو جو شمار میں ڈھائی سو ہونگے خُداوند کے حضور لاؤ اور تُو بھی اپنا بخوردان لانا اور ہارُون بھی لائے۔ ۱۸ سو اُنہوں نے اپنا اپنا بخوردان لیکر اور اُن میں آگ رکھ کر اُس پر بخور ڈالا اور خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر مُوسیٰ اور ہارُون کے ساتھ آ کر کھڑے ہوئے۔ ۱۹ اور قورح نے ساری جماعت کو اُنکے خلاف خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جمع کر لیا تھا۔ تب خُداوند کا جلال ساری جماعت کے سامنے نمایاں ہُوا۔

۲۰ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا ۲۱ کہ تُم اپنے آپکو اِس جماعت سے بالکل الگ کر لو تاکہ میں اُنکو ایک پل میں بھسم کر دوں۔ ۲۲ تب وہ مُنہ کے بل گر کر کہنے لگے اے خُدا! سب بشر کی رُوحوں کے خُدا! کیا ایک آدمی کے گناہ کے سبب سے تیرا قہر ساری جماعت پر ہوگا؟ ۲۳ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۲۴ تُو جماعت سے کہہ کہ تُم قورح اور داتن اور ابیرام کے خیموں کے آس پاس سے دُور ہٹ جاؤ۔ ۲۵ اور مُوسیٰ اُٹھ کر داتن اور ابیرام کی طرف گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اُسکے پیچھے پیچھے گئے۔ ۲۶ اور اُس نے جماعت سے کہا اِن شریر آدمیوں کے خیموں سے نکل جاؤ اور اُنکی کسی چیز کو ہاتھ نہ لگاؤ۔ مبادا تُم بھی اُنکے سب گناہوں کے سبب سے نیست ہو جاؤ۔ ۲۷ سو وہ لوگ قورح اور داتن اور ابیرام کے خیموں کے آس پاس سے دُور ہٹ گئے اور داتن اور ابیرام اپنی بیویوں اور بیٹوں اور بال بچوں سمیت نکلکر اپنے خیموں کے دروازوں پر کھڑے ہوئے۔ ۲۸ تب مُوسیٰ نے کہا اِس سے تُم جان لوگے کہ خُداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب کام کروں کیونکہ میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا۔ ۲۹ اگر یہ آدمی ویسی ہی مَوت سے مریں جو سب لوگوں کو آتی ہے یا اِن پر ویسے ہی حادثے گذریں جو سب پر گذرتے ہیں تو میں خُداوند کا بھیجا ہُوا نہیں ہوں۔ ۳۰ پر اگر خُداوند کوئی نیا کرشمہ دکھائے اور زمین اپنا مُنہ کھول دے اور اِنکو اِنکے گھر بار سمیت نگل جائے اور یہ جیتے جی پاتال میں سما جائیں تو تُم جاننا کہ اِن لوگوں نے خُداوند کی تحقیر کی ہے۔

۳۱ اُس نے یہ باتیں ختم ہی کی تھیں کہ زمین اُنکے پاؤں تلے پھٹ گئی۔ ۳۲ اور زمین نے اپنا مُنہ کھول دیا اور اُن کو اور اُن کے گھر بار کو اور قورح کے ہاں کے سب آدمیوں کو اور اُنکے سارے مال و اسباب کو نگل گئی۔ ۳۳ سو وہ اور اُنکا سارا گھر بار جیتے جی پاتال میں سما گئے اور زمین اُنکے اُوپر برابر ہو گئی اور وہ جماعت میں سے نابود ہو گئے۔ ۳۴ اور سب اسرائیلی جو اُن کے آس پاس تھے اُنکا چلانا سُنکر یہ کہتے ہُوئے بھاگے کہ کہیں زمین ہم کو بھی نگل نہ لے۔ ۳۵ اور خُداوند کے حضور سے آگ نکلی اور اُن ڈھائی سو آدمیوں کو جنہوں نے بخور گذرانا تھا بھسم کر ڈالا۔

۳۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۳۷ ہارُون کاہن کے بیٹے الیعزر سے کہہ کہ وہ بخوردانوں کو شعلوں میں سے اُٹھا لے اور آگ کے انگاروں کو اُدھر ہی بکھیر دے کیونکہ وہ پاک ہیں۔ ۳۸ جو خطاکار اپنی ہی جان کے دشمن ہُوئے اُن کے بخوردانوں کے پیٹ پیٹ کر پتر بنائے جائیں تاکہ وہ مذبح پر منڈھے جائیں کیونکہ اُنہوں نے اُنکو خُداوند کے حضور رکھا تھا اِس لئے وہ پاک ہیں اور وہ بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان بھی ٹھہرینگے۔ ۳۹ تب الیعزر کاہن نے پیتل کے اُن بخوردانوں کو اُٹھا لیا جن میں اُنہوں نے جو بھسم کر دیئے گئے تھے بخور گذرانا تھا اور مذبح پر منڈھنے کے لئے اُنکے پتر بنوائے۔ ۴۰ تاکہ بنی اسرائیل کے لئے ایک یادگار ہو کہ کوئی غیر شخص جو ہارُون کی نسل سے نہیں خُداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک

نہ جائے تا نہ ہو کہ وہ قورح اور اُسکے فریق کی طرح ہلاک ہو جیسا خُداوند نے اُسکو مُوسیٰ کی معرفت جتا دیا تھا ۔

۴۱ لیکن دُوسرے ہی دِن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے مُوسیٰ اور ہارُون کی شکایت کی اور کہنے لگے کہ تُم نے خُداوند کے

۴۲ لوگوں کو مار ڈالا ہے ۔ اور جب وہ جماعت مُوسیٰ اور ہارُون کے خلاف اِکٹھی ہو رہی تھی تو اُنہوں نے خیمۂ اِجتماع کی طرف نگاہ کی اور دیکھا کہ ابر اُس پر چھایا ہُؤا ہے اور خُداوند کا جلال

۴۳ نُمایاں ہے ۔ تب مُوسیٰ اور ہارُون خیمۂ اِجتماع کے سامنے آئے ۔

۴۴، ۴۵ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۔ تُم اِس جماعت کے بیچ سے ہٹ جاؤ تاکہ مَیں اِن کو ایک پل میں بھسم کر ڈالوں ۔ تب

۴۶ وہ مُنہ کے بل گِرے ۔ اور مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا اپنا بخُوردان لے اور مذبح پر سے آگ لیکر اُس میں ڈال اور اُس پر بخُور جلا اور جلد جماعت کے پاس جا کر اُن کے لئے کفّارہ دے

۴۷ کیونکہ خُداوند کا قہر نازِل ہُؤا ہے اور وبا شُروع ہو گئی ۔ مُوسیٰ کے کہنے کے مُطابِق ہارُون بخُوردان لیکر جماعت کے بیچ میں دَوڑتا ہُؤا گیا اور دیکھا کہ وبا لوگوں میں پھیلنے لگی ہے ۔ سو اُس

۴۸ نے بخُور جلایا اور اُن لوگوں کے لئے کفّارہ دِیا ۔ اور وہ مُردوں

۴۹ اور زِندوں کے بیچ میں کھڑا ہُؤا ۔ تب وبا موقُوف ہوئی ۔ سو علاوہ اُنکے جو قورح کے مُعاملہ کے سبب سے ہلاک ہُوئے تھے

۵۰ چَودہ ہزار سات سَو آدمی وبا سے مَر گئے ۔ پھر ہارُون لَوٹ کر خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر مُوسیٰ کے پاس آیا اور وبا موقُوف ہو گئی ۔

باب ۱۷

۱، ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۔ بنی اِسرائیل سے گُفتگُو کر کے اُنکے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندانوں کے مُطابِق فی خاندان ایک لاٹھی کے حساب سے بارہ لاٹھیاں لے اور ہر

۳ سردار کا نام اُسی کی لاٹھی پر لکھ ۔ اور لاوی کی لاٹھی پر ہارُون کا نام لِکھنا کیونکہ اُنکے آبائی خاندانوں کے ہر سردار کے

۴ لئے ایک لاٹھی ہو گی ۔ اور اُنکو لیکر خیمۂ اِجتماع میں شہادت کے صندُوق کے سامنے جہاں مَیں تُم سے مُلاقات کرتا ہُوں رکھ

۵ دینا ۔ اور جِس شخص کو مَیں چُنونگا اُسکی لاٹھی سے کلیاں پُھوٹ نِکلیں گی اور

۶ بنی اِسرائیل جو تُم پر بُڑبُڑاتے رہتے ہیں وہ بُڑبُڑانا مَیں اپنے پاس سے دفع کر دُونگا ۔ سو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل سے گُفتگُو کی اور

اُنکے سب سرداروں نے اپنے آبائی خاندانوں کے مُطابِق فی سردار ایک لاٹھی کے حساب سے بارہ لاٹھیاں اُس کو دیں اور ہارُون

۷ کی لاٹھی بھی اُنکی لاٹھیوں میں تھی ۔ اور مُوسیٰ نے اُن لاٹھیوں

۸ کو شہادت کے خیمہ میں خُداوند کے حضُور رکھ دیا ۔ اور دُوسرے دِن جب مُوسیٰ شہادت کے خیمہ میں گیا تو دیکھا کہ ہارُون کی لاٹھی میں جو لاوی کے خاندان کے نام کی تھی کلیاں پُھوٹی

۹ ہُوئی اور شگُوفے کِھلے ہُوئے اور پکّے بادام لگے ہیں ۔ اور مُوسیٰ اُن سب لاٹھیوں کو خُداوند کے حضُور سے نِکال کر سب بنی اِسرائیل کے پاس لے گیا اور اُنہوں نے دیکھا اور ہر شخص نے اپنی لاٹھی لے

۱۰ لی ۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ہارُون کی لاٹھی شہادت کے صندُوق کے آگے دھر دے تاکہ وہ فِتنہ انگیزوں کے لئے ایک نِشان کے طَور پر رکھی رہے اور اِس طرح تُو اُن کی شکایتیں جو میرے خِلاف ہوتی رہتی ہیں بند کر دے تاکہ وہ ہلاک

۱۱ نہ ہوں ۔ اور مُوسیٰ نے جیسا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا وَیسا ہی کِیا ۔

۱۲ اور بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ سے کہا دیکھ ہم نیست ہُوئے جاتے ۔ ہم ہلاک ہُوئے جاتے ۔ ہم سب کے سب ہلاک ہُوئے

۱۳ جاتے ہیں ۔ جو کوئی خُداوند کے مسکن کے نزدِیک جاتا ہے مَر جاتا ہے ۔ تو کیا ہم سب کے سب نیست ہی ہو جائینگے ؟

باب ۱۸

۱ اور خُداوند نے ہارُون سے کہا کہ مَقدِس کا بارِ گُناہ تُجھ پر اور تیرے بیٹوں اور تیرے آبائی خاندان پر ہو گا اور تُمہاری

۲ کہانت کا بارِ گُناہ بھی تُجھ پر اور تیرے بیٹوں پر ہو گا ۔ اور تُو لاوی کے قبیلہ یعنی اپنے باپ کے قبیلہ کے لوگوں کو بھی جو تیرے بھائی ہیں اپنے ساتھ لے آیا کر تاکہ وہ تیرے ساتھ ہو کر تیری خِدمت کریں پر شہادت کے خیمہ کے آگے تُو اور تیرے بیٹے

۳ ہی آیا کریں ۔ وہ تیری خِدمت اور سارے خیمہ کی حِفاظت کریں فقط وہ مَقدِس کے ظرُوف اور مذبح کے نزدِیک نہ جائیں

۴ تا نہ ہو کہ وہ بھی اور تُم بھی ہلاک ہو جاؤ ۔ سو وہ تیرے ساتھ ہو کر خیمۂ اِجتماع اور خیمہ کے اِستعمال کی سب چیزوں کی

۵ حِفاظت کریں اور کوئی غیر شخص تُمہارے نزدِیک نہ آنے پائے ۔ اور تُم مَقدِس اور مذبح کی حِفاظت کرو تاکہ آگے کو پِھر بنی اِسرائیل

نہ جائے تاکہ وہ قورح اور اُسکے فریق کی طرح ہلاک ہو جیسا
خداوند نے اُسکو موسیٰ کی معرفت بتا دیا تھا؂

۴۱ لیکن دوسرے ہی دن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے
موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی اور کہنے لگے کہ تم نے خداوند کے
۴۲ لوگوں کو مار ڈالا ہے؂ اور جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کے
خلاف اکٹھی ہو رہی تھی تو اُنہوں نے خیمۂ اجتماع کی طرف
نگاہ کی اور دیکھا کہ ابر اُس پر چھایا ہوا ہے اور خداوند کا جلال
۴۳ نمایاں ہے؂ تب موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع کے سامنے آئے؂
۴۴-۴۵ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ؂ تم اِس جماعت کے بیچ سے
ہٹ جاؤ تاکہ میں ان کو ایک پل میں بھسم کر ڈالوں۔ تب
۴۶ وہ منہ کے بل گرے؂ اور موسیٰ نے ہارون سے کہا اپنا
بخوردان لے اور مذبح پر سے آگ لیکر اُس میں ڈال اور اُس
پر بخور جلا اور جلد جماعت کے پاس جا کر اُن کے لئے کفارہ دے
۴۷ کیونکہ خداوند کا قہر نازل ہوا ہے اور وبا شروع ہو گئی؂ موسیٰ
کے کہنے کے مطابق ہارون بخوردان لیکر جماعت کے بیچ میں
دوڑتا ہوا گیا اور دیکھا کہ وبا لوگوں میں پھیلنے لگی ہے۔ سو اُس
۴۸ نے بخور جلایا اور اُن لوگوں کے لئے کفارہ دیا؂ اور وہ مُردوں
۴۹ اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا۔ تب وبا موقوف ہوئی؂ سو
علاوہ اُنکے جو قورح کے معاملہ کے سبب سے ہلاک ہوئے تھے
۵۰ چودہ ہزار سات سو آدمی وبا سے مر گئے؂ پھر ہارون لوٹ کر
خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر موسیٰ کے پاس آیا اور وبا موقوف ہو گئی؂

باب ۱۷ ۱-۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ؂ بنی اسرائیل سے گفتگو
کر کے اُنکے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندانوں کے مطابق فی
خاندان ایک لاٹھی کے حساب سے بارہ لاٹھیاں لے اور ہر
۳ سردار کا نام اُسی کی لاٹھی پر لکھ؂ اور لاوی کی لاٹھی پر
ہارون کا نام لکھنا کیونکہ اُنکے آبائی خاندانوں کے ہر سردار کے
۴ لئے ایک لاٹھی ہوگی؂ اور اُنکو لیکر خیمۂ اجتماع میں شہادت
کے صندوق کے سامنے جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں رکھ
۵ دینا؂ اور جس شخص کو میں چنونگا اُسکی لاٹھی سے کلیاں پھوٹ نکلیں گی اور
بنی اسرائیل جو تم پر بڑبڑاتے رہتے ہیں وہ بڑبڑانا میں اپنے
۶ پاس سے دفع کرونگا؂ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل سے گفتگو کی اور
اُنکے سب سرداروں نے اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق فی سردار
ایک لاٹھی کے حساب سے بارہ لاٹھیاں اُس کو دیں اور ہارون
۷ کی لاٹھی بھی اُنکی لاٹھیوں میں تھی؂ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں
۸ کو شہادت کے خیمہ میں خداوند کے حضور رکھ دیا؂ اور دوسرے
دن جب موسیٰ شہادت کے خیمہ میں گیا تو دیکھا کہ ہارون
کی لاٹھی میں جو لاوی کے خاندان کے نام کی تھی کلیاں پھوٹی
۹ ہوئی اور شگوفے کھلے ہوئے اور پکے بادام لگے ہیں؂ اور موسیٰ
اُن سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے نکالکر سب بنی اسرائیل
کے پاس لے گیا اور اُنہوں نے دیکھا اور ہر شخص نے اپنی لاٹھی لے
۱۰ لی؂ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت
کے صندوق کے آگے دھر دے تاکہ وہ فتنہ انگیزوں کے لئے
ایک نشان کے طور پر رکھی رہے اور اِس طرح تو اُنکی شکایتیں
جو میرے خلاف ہوتی رہتی ہیں بند کر دے تاکہ وہ ہلاک
۱۱ نہ ہوں؂ اور موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے حکم دیا تھا
ویسا ہی کیا؂

۱۲ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ سے کہا دیکھ ہم نیست ہوئے
جاتے۔ ہم ہلاک ہوئے جاتے۔ ہم سب کے سب ہلاک ہوئے
۱۳ جاتے ہیں؂ جو کوئی خداوند کے مسکن کے نزدیک جاتا ہے مر جاتا
ہے سو کیا ہم سب کے سب نیست ہی ہو جائینگے؂

باب ۱۸ ۱ اور خداوند نے ہارون سے کہا کہ مقدس کا بارِ گناہ تجھ پر
اور تیرے بیٹوں اور تیرے آبائی خاندان پر ہوگا اور تمہاری
۲ کہانت کا بارِ گناہ بھی تجھ پر اور تیرے بیٹوں پر ہوگا؂ اور تو
لاوی کے قبیلہ یعنی اپنے باپ کے قبیلہ کے لوگوں کو بھی جو تیرے
بھائی ہیں اپنے ساتھ لے آیا کر تاکہ وہ تیرے ساتھ ہو کر تیری
خدمت کریں پر شہادت کے خیمہ کے آگے تو اور تیرے بیٹے
۳ ہی آیا کریں؂ وہ تیری خدمت اور سارے خیمہ کی محافظت کریں
فقط وہ مقدس کے ظروف اور مذبح کے نزدیک نہ جائیں
۴ تا نہ ہو کہ وہ بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ؂ سو وہ تیرے
ساتھ ہو کر خیمۂ اجتماع اور خیمہ کے استعمال کی سب چیزوں کی
محافظت کریں اور کوئی غیر شخص تمہارے نزدیک نہ آنے پائے؂
۵ اور تم مقدس اور مذبح کی محافظت کرو تاکہ آگے کو پھر بنی اسرائیل

۶ پر قربان ہوں ۔ اور دیکھو میں نے بنی لاوی کو جو تمہارے بھائی ہیں بنی اسرائیل سے الگ کر کے خداوند کی خاطر بخشش کے طور پر تم کو سپرد کیا تا کہ وہ خیمۂ اجتماع کی خدمت کریں ۔

۷ پر مذبح کی اور پردہ کے اندر کی خدمت تیرے اور تیرے بیٹوں کے ذمہ ہے۔ سو اُس کے لئے تم اپنی کہانت کی حفاظت کرنا۔ وہاں تم ہی خدمت کیا کرنا۔ کہانت کی خدمت کا شرف میں تم کو بخشتا ہوں اور جو غیر شخص نزدیک آئے وہ جان سے مارا جائے ۔

۸ پھر خداوند نے ہارون سے کہا دیکھ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے اُٹھانے کی قربانیاں تجھے دیں۔ میں نے اُنکو تیرے ممسوح ہونے کا حق ٹھہرا کر تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے لئے دیا ۔

۹ سب سے پاک چیزوں میں سے جو کچھ آگ سے بچایا جائے وہ تیرا ہوگا۔ اُنکے سب چڑھاوے یعنی نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی جنکو وہ میرے حضور گذرانیں وہ تیرے اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت مقدس ٹھہریں ۔

۱۰ اور تو اُنکو نہایت مقدس جان کر کھانا۔ مرد ہی مرد اُنکو کھائیں وہ تیرے لئے پاک ہیں ۔

۱۱ اور اپنے ہدیہ میں سے جو کچھ بنی اسرائیل اُٹھانے کی قربانی اور ہلانے کی قربانی کے طور پر گذرانیں وہ بھی تیرا ہی ہو۔ ان کو میں تجھ کو اور تیرے بیٹے بیٹیوں کو ہمیشہ کے حق کے طور پر دیتا ہوں۔ تیرے گھرانے میں جتنے پاک ہیں وہ اُنکو کھائیں ۔

۱۲ اچھے سے اچھا تیل اور اچھی سے اچھی مے اور اچھے سے اچھا گیہوں یعنی ان چیزوں میں سے جو کچھ وہ پہلے پھل کے طور پر خداوند کے حضور گذرانیں وہ سب میں نے تجھے دیا ۔

۱۳ اُن کے ملک کی ساری پیداوار کے پہلے پکے پھل جنکو وہ خداوند کے حضور لائیں تیرے ہونگے۔ تیرے گھرانے میں جتنے پاک ہیں وہ اُنکو کھائیں ۔

۱۴ بنی اسرائیل کی ہر ایک مخصوص کی ہوئی چیز تیری ہوگی ۔

۱۵ اُن جانداروں میں سے جنکو وہ خداوند کے حضور گذرانتے ہیں جتنے پہلوٹھی کے بچے ہیں خواہ وہ انسان کے ہوں خواہ حیوان کے وہ سب تیرے ہونگے پر انسان کے پہلوٹھوں کا فدیہ لیکر اُنکو ضرور چھوڑ دینا اور ناپاک جانوروں کے پہلوٹھے بھی فدیہ سے چھوڑ دیئے جائیں ۔

۱۶ اور جنکا فدیہ دیا جائے وہ جب ایک مہینہ کے ہوں تو اُنکو اپنی ٹھہرائی ہوئی قیمت کے مطابق مقدِس کی مثقال کے حساب سے جو بیس جیرے کی ہوتی ہے چاندی کی پانچ مثقال لیکر چھوڑ دینا ۔

۱۷ لیکن گائے اور بھیڑ بکری کے پہلوٹھوں کا فدیہ نہ لیا جائے۔ وہ مقدس ہیں۔ تو اُن کا خون مذبح پر چھڑکنا اور اُنکی چربی آتشین قربانی کے طور پر جلا دینا تا کہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ٹھہرے ۔

۱۸ اور اُنکا گوشت تیرا ہوگا جس طرح ہلائی ہوئی قربانی کا سینہ اور دہنی ران تیرے ہیں ۔

۱۹ جتنی مقدس چیزیں بنی اسرائیل اُٹھانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانیں اُن سبھوں کو میں نے تجھے اور تیرے بیٹے بیٹیوں کو ہمیشہ کے حق کے طور پر دیا۔ یہ خداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لئے نمک کا دائمی عہد ہے ۔

۲۰ اور خداوند نے ہارون سے کہا کہ اُن کے ملک میں تجھے کوئی میراث نہیں ملیگی اور نہ اُنکے درمیان تیرا کوئی حصہ ہوگا کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں ۔

۲۱ اور بنی لاوی کو اُس خدمت کے معاوضہ میں جو وہ خیمۂ اجتماع میں کرتے ہیں میں نے بنی اسرائیل کی ساری دہ یکی موروثی حصہ کے طور پر دی ۔

۲۲ اور آگے کو بنی اسرائیل خیمۂ اجتماع کے نزدیک ہرگز نہ آئیں تا نہ ہو کہ گناہ اُنکے سر لگے اور وہ مر جائیں ۔

۲۳ بلکہ بنی لاوی خیمۂ اجتماع کی خدمت کریں اور وُہی اُن کا بارِ گناہ اُٹھائیں۔ تمہاری پشت در پشت یہ ایک دائمی آئین ہو اور بنی اسرائیل کے درمیان اُنکو کوئی میراث نہ ملے ۔

۲۴ کیونکہ میں نے بنی اسرائیل کی دہ یکی کو جسے وہ اُٹھانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانینگے اُنکا موروثی حصہ کر دیا ہے۔ اِسی سبب سے میں نے اُنکے حق میں کہا ہے کہ بنی اسرائیل کے درمیان اُنکو کوئی میراث نہ ملے ۔

۲۵ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۔ ۲۶ تو لاویوں سے اتنا کہدینا کہ جب تم بنی اسرائیل سے اُس دہ یکی کو لو جسے میں نے اُنکی طرف سے تمہارا موروثی حصہ کر دیا ہے تو تم اُس دہ یکی کی دہ یکی خداوند کے حضور اُٹھانے کی قربانی کے لئے گذراننا ۔

۲۷ اور یہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہاری طرف سے ایسی ہی سمجھی جائیگی جیسے

۲۸ کھلیہان کا غلّہ اور کولھو کی مے سمجھی جاتی ہے۔ اِس طریقہ سے تم بھی اپنی سب دہ یکیوں میں سے جو تمکو بنی اِسرائیل کی طرف سے ملیگی خداوند کے حضور اُٹھانے کی قربانی گذراننا اور خداوند کی یہ اُٹھائی ہوئی قربانی ہارون کاہن کو دینا۔ ۲۹ جتنے نذرانے تمکو ملیں اُن میں سے اُنکا اچھے سے اچھا حِصّہ جو مقدّس کیا گیا ہے اور خداوند کا ہے تم اُٹھانے کی قربانی کے طور پر گذراننا۔ ۳۰ سو تو اُن سے کہدینا کہ جب تم اِن میں سے اُنکا اچھے سے اچھا حِصّہ اُٹھانے کی قربانی کے طور پر گذرانوگے تو وہ لاویوں کے حق میں کھلیہان کے بھرے غلّہ اور کولھو کی بھری مے کے برابر محسوب ہوگا۔ ۳۱ اور اِن کو تم اپنے گھرانوں سمیت ہر جگہ کھا سکتے ہو کیونکہ یہ اُس خدمت کے بدلے تمہارا اجر ہے جو تم خیمۂ اجتماع میں کروگے۔ ۳۲ اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا حِصّہ اُٹھانے کی قربانی کے طور پر گذرانوگے تو تم اُسکے سبب سے گنہگار نہ ٹھہروگے اور خبردار بنی اِسرائیل کی مقدّس چیزوں کو ناپاک نہ کرنا تاکہ تم ہلاک نہ ہو۔

باب ۱۹

۱ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا۔ ۲ کہ شرع کے جس آئین کا حکم خداوند نے دیا ہے وہ یہ ہے کہ تو بنی اِسرائیل سے کہہ کہ وہ تیرے پاس ایک بیداغ اور بے عیب سُرخ رنگ کی بچھیا لائیں جس پر کبھی جوآ نہ رکھا گیا ہو۔ ۳ اور تم اُسے لیکر الیعزر کاہن کو دینا کہ وہ اُسے لشکرگاہ کے باہر لے جائے اور کوئی اُسے اُسی کے سامنے ذبح کردے۔ ۴ اور الیعزر کاہن اپنی اُنگلی سے اُسکا کچھ خون لیکر اُسے خیمۂ اجتماع کے آگے کی طرف سات بار چھڑکے۔ ۵ پھر کوئی اُسکی آنکھوں کے سامنے اُس گائے کو جلادے ۶ یعنی اُسکا چمڑا اور گوشت اور خون اور گوبر اِن سب کو وہ جلائے۔ پھر کاہن دیودار کی لکڑی اور زوفا اور سُرخ کپڑا لیکر اُس آگ میں جس میں گائے جلتی ہو ڈال دے۔ ۷ تب کاہن اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے۔ اِسکے بعد وہ لشکرگاہ کے اندر آئے پھر بھی کاہن شام تک ناپاک رہیگا۔ ۸ اور جو اُس گائے کو جلائے وہ بھی اپنے کپڑے پانی سے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا۔ ۹ اور کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو بٹورے اور اُسے لشکرگاہ کے باہر کسی پاک جگہ میں دھر دے۔ یہ بنی اِسرائیل کی جماعت کے لئے ناپاکی دُور کرنے کے پانی کے لئے رکھی رہے کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے۔ ۱۰ اور جو اُس گائے کی راکھ کو بٹورے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے اور وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا اور یہ بنی اِسرائیل کے اور اُن پردیسیوں کے لئے جو اُن میں بودوباش کرتے ہیں ایک دائمی آئین ہوگا۔

۱۱ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئے وہ سات دن تک ناپاک رہیگا۔ ۱۲ ایسا آدمی تیسرے دن اُس راکھ سے اپنے کو صاف کرے تو وہ ساتویں دن پاک ٹھہریگا پر اگر وہ تیسرے دن اپنے کو صاف نہ کرے تو وہ ساتویں دن پاک نہیں ٹھہریگا۔ ۱۳ جو کوئی آدمی کی لاش کو چھوکر اپنے کو صاف نہ کرے وہ خداوند کے مسکن کو ناپاک کرتا ہے۔ وہ شخص اِسرائیل میں سے کاٹ ڈالا جائیگا کیونکہ ناپاکی دُور کرنے کا پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا اِسلئے وہ ناپاک ہے۔ اُسکی ناپاکی اب تک اُس پر ہے۔

۱۴ اگر کوئی آدمی کسی ڈیرے میں مرجائے تو اُسکے بارے میں شرع یہ ہے کہ جتنے اُس ڈیرے میں آئیں اور جتنے اُس ڈیرے میں رہتے ہوں وہ سات دن تک ناپاک رہینگے۔ ۱۵ اور ہر ایک کھلا برتن جسکا ڈھکنا اُس پر بندھا نہ ہو ناپاک ٹھہریگا۔ ۱۶ اور جو کوئی میدان میں تلوار کے مقتول کو یا مُردہ کو یا آدمی کی ہڈی کو یا کسی قبر کو چھوئے وہ سات دن تک ناپاک رہیگا۔ ۱۷ اور ناپاک آدمی کے لئے اُس جلی ہوئی خطا کی قربانی کی راکھ کو کسی برتن میں لیکر اُس پر بہتا پانی ڈالیں۔ ۱۸ پھر کوئی پاک آدمی زوفا لیکر اور اُسے پانی میں ڈبو ڈبوکر اُس ڈیرے پر اور جتنے برتن اور آدمی وہاں ہوں اُن پر اور جس شخص نے ہڈی کو یا مقتول کو یا مُردہ کو یا قبر کو چھوا ہے اُس پر چھڑکے۔ ۱۹ وہ پاک آدمی تیسرے دن اور ساتویں دن اُس ناپاک آدمی پر اُس پانی کو چھڑکے اور ساتویں دن اُسے صاف کرے۔ پھر وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے تو وہ شام کو پاک ہوگا۔ ۲۰ لیکن جو کوئی ناپاک ہو اور اپنی صفائی نہ کرے وہ شخص جماعت میں سے کاٹ ڈالا جائیگا کیونکہ اُس نے خداوند کے مقدِس کو ناپاک کیا۔ ناپاکی دُور کرنے کا پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا اِسلئے وہ ناپاک ہے۔ ۲۱ اور یہ اُن کے لئے ایک دائمی آئین ہو۔ جو ناپاکی دُور کرنے کے پانی کو لیکر چھڑکے

وہ اپنے کپڑے دھوئے اور جو کوئی ناپاکی دُور کرنے کے پانی کو
۲۲ چھوئے وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا ۔ اور جس کسی چیز کو وہ
ناپاک آدمی چھوئے وہ چیز ناپاک ٹھہریگی اور جو کوئی اُس چیز
کو چھولے وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا ۔

باب ۲۰

۱ اور پہلے مہینے میں بنی اسرائیل کی ساری جماعت دشتِ
صین میں آگئی اور وہ لوگ قادس میں رہنے لگے اور مریم نے
۲ وہاں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئی ۔ اور جماعت کے لوگوں
کے لئے وہاں پانی نہ ملا ۔ سو وہ موسیٰ اور ہارون کے برخلاف
۳ اکٹھے ہوئے ۔ اور لوگ موسیٰ سے جھگڑنے اور یہ کہنے لگے اے کاش
ہم بھی اُسی وقت مر جاتے جب ہمارے بھائی خداوند کے حضور
۴ مرے ! ۔ تم خداوند کی جماعت کو اس دشت میں کیوں لے آئے
۵ ہو کہ ہم بھی اور ہمارے جانور بھی یہاں مریں ؟ ۔ اور تم نے کیوں
ہم کو مصر سے نکال کر اس بُری جگہ پہنچایا ہے ؟ یہ تو بونے کی اور
انجیروں اور تاکوں اور اناروں کی جگہ نہیں ہے بلکہ یہاں تو
۶ پینے کے لئے پانی تک میسر نہیں ۔ اور موسیٰ اور ہارون جماعت
کے پاس جا کر خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر اوندھے منہ گرے
۷ تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا ۔ اور خداوند نے موسیٰ سے
۸ کہا کہ ۔ اُس لاٹھی کو لے اور تُو اور تیرا بھائی ہارون تم دونوں
جماعت کو اکٹھا کرو اور اُن کی آنکھوں کے سامنے اُس چٹان
سے کہو کہ وہ اپنا پانی دے اور تُو اُن کے لئے چٹان ہی سے
۹ پانی نکالنا یوں جماعت کو اور اُنکے چوپایوں کو پلانا ۔ چنانچہ
موسیٰ نے خداوند کے حضور سے اُسی کے حکم کے مطابق وہ
۱۰ لاٹھی لی ۔ اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس چٹان کے
سامنے اکٹھا کیا اور اُس نے اُن سے کہا سنو اے باغیو ! کیا
۱۱ ہم تمہارے لئے اِس چٹان سے پانی نکالیں ؟ ۔ تب موسیٰ
نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُس چٹان پر دو بار لاٹھی ماری اور
کثرت سے پانی بہ نکلا اور جماعت نے اور اُنکے چوپایوں نے پیا ۔
۱۲ پر موسیٰ اور ہارون سے خداوند نے کہا چونکہ تم نے میرا یقین نہیں
کیا کہ بنی اسرائیل کے سامنے میری تقدیس کرتے اِسلئے تم اِس
جماعت کو اُس ملک میں جو میں نے اُنکو دیا ہے نہیں پہنچانے
۱۳ پاؤگے ۔ مریبہ کا چشمہ یہی ہے کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند
سے جھگڑا کیا اور وہ اُنکے درمیان قدوس ثابت ہوا ۔
۱۴ اور موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کے پاس ایلچی
روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ تیرا بھائی اسرائیل یہ عرض کرتا ہے کہ
۱۵ تو ہماری سب مصیبتوں سے جو ہم پر آئیں واقف ہے ۔ کہ
ہمارے باپ دادا مصر میں گئے اور ہم بہت مدت تک مصر
میں رہے اور مصریوں نے ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے
۱۶ بُرا برتاؤ کیا ۔ اور جب ہم نے خداوند سے فریاد کی تو اُس نے
ہماری سُنی اور ایک فرشتہ کو بھیجکر ہمکو مصر سے نکال لے آیا ہے
اور اب ہم قادس شہر میں ہیں جو تیری سرحد کے آخر میں واقع
۱۷ ہے ۔ سو ہم کو اپنے ملک میں سے ہو کر جانے کی اجازت دے
ہم کھیتوں اور تاکستانوں میں سے ہو کر نہیں گذرینگے اور نہ
کوؤں کا پانی پئینگے ۔ ہم شاہراہ پر چل کر جائینگے اور دہنے یا
بائیں ہاتھ نہیں مُڑینگے جب تک تیری سرحد سے باہر نکل نہ
۱۸ جائیں ۔ پر شاہِ ادوم نے کہلا بھیجا کہ تُو میرے ملک سے ہو کر
۱۹ جانے نہیں پائیگا ورنہ میں تلوار لیکر تیرا مقابلہ کرونگا ۔ بنی
اسرائیل نے اُسے پھر کہلا بھیجا کہ ہم سڑک ہی سڑک جائینگے
اور اگر ہم یا ہمارے چوپائے تیرا پانی بھی پئیں تو اُسکا دام دینگے
ہمکو اور کچھ نہیں چاہئے سوا اِسکے کہ ہمکو پاؤں پاؤں چلکر نکل
۲۰ جانے دے ۔ پر اُس نے کہا تُو ہرگز نکلنے نہیں پائیگا اور ادوم
اُنکے مقابلہ کے لئے بہت سے آدمی اور ہتھیار لیکر نکل آیا ۔
۲۱ یوں ادوم نے اسرائیل کو اپنی حدود سے گذرنے کا راستہ
دینے سے انکار کیا اِسلئے اسرائیل اُسکی طرف سے مُڑ گیا ۔
۲۲ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہو کر
۲۳ کوہ ہور پہنچی ۔ اور خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے ملا ہوا
۲۴ تھا موسیٰ اور ہارون سے کہا ۔ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا
کیونکہ وہ اُس ملک میں جو میں نے بنی اسرائیل کو دیا ہے جانے
نہیں پائیگا اِسلئے کہ مریبہ کے چشمہ پر تم نے میرے کلام کے خلاف عمل
۲۵ کیا ۔ سو تُو ہارون اور اُسکے بیٹے الیعزر کو اپنے ساتھ لیکر کوہ ہور کے
۲۶ اوپر آ جا ۔ اور ہارون کے لباس کو اُتار کر اُسکے بیٹے الیعزر کو پہنا
۲۷ دینا کیونکہ ہارون وہیں وفات پا کر اپنے لوگوں میں جا ملیگا ۔ اور موسیٰ
نے خداوند کے حکم کے مطابق عمل کیا اور وہ ساری جماعت کی آنکھوں کے

۲۸ سامنے کوہ ہور پر چڑھ گئے۔ اور موسیٰ نے ہارون کے لباس
کو اُتار کر اُسکے بیٹے اِلیعزر کو پہنا دیا اور ہارون نے وہیں پہاڑ
کی چوٹی پر رحلت کی۔ تب موسیٰ اور اِلیعزر پہاڑ پر سے اُتر آئے۔
۲۹ جب جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اِسرائیل
کے سارے گھرانے کے لوگ ہارون پر تیس دن تک ماتم
کرتے رہے۔

باب ۲۱

۱ اور جب عراد کے کنعانی بادشاہ نے جو جنوب کی طرف
رہتا تھا سُنا کہ اسرائیلی اتھارِیم کی راہ سے آ رہے ہیں تو وہ
اسرائیلیوں سے لڑا اور اُن میں سے کتنی ایک کو اسیر کر لیا۔
۲ تب اِسرائیلیوں نے خداوند کے حضور منّت مانی اور کہا کہ اگر تو
سچ مُچ اِن لوگوں کو ہمارے حوالہ کر دے تو ہم اُن کے شہروں
۳ کو نیست کر دینگے۔ اور خداوند نے اسرائیل کی فریاد سُنی اور
کنعانیوں کو اُنکے حوالہ کر دیا اور اُنہوں نے اُنکو اور اُنکے شہروں
کو نیست کر دیا چنانچہ اُس جگہ کا نام بھی حُرمہ پڑ گیا۔
۴ پھر اُنہوں نے کوہ ہور سے روانہ ہو کر بحرِ قلزم کا راستہ
لیا تاکہ مُلکِ ادوم کے باہر باہر گھوم کر جائیں لیکن اُن لوگوں
۵ کی جان اِس راستہ سے عاجز آ گئی۔ اور لوگ خدا کی اور موسیٰ
کی شکایت کر کے کہنے لگے کہ تم کیوں ہم کو مصر سے بیابان میں
مرنے کے لئے لے آئے؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی اور ہمارا
۶ جی اِس نکمّی خوراک سے کراہیت کرتا ہے۔ تب خداوند نے اُن
لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے۔ اُنہوں نے لوگوں کو
۷ کاٹا اور بہت سے اسرائیلی مر گئے۔ تب وہ لوگ موسیٰ کے
پاس آ کر کہنے لگے کہ ہم نے گناہ کیا کیونکہ ہم نے خداوند کی اور
تیری شکایت کی سو تو خداوند سے دُعا کر کہ وہ اِن سانپوں کو
ہم سے دُور کر دے۔ چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لئے دُعا کی۔
۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ایک جلانے والا سانپ بنا لے
اور اُسے ایک بلّی پر لٹکا دے اور جو سانپ کا ڈسا ہوا اُس
۹ پر نظر کریگا وہ جیتا بچیگا۔ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ
بنوا کر اُسے بلّی پر لٹکا دیا اور ایسا ہوا کہ جس جس سانپ کے
ڈسے ہوئے آدمی نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی وہ جیتا
۱۰ بچ گیا۔ اور بنی اِسرائیل نے وہاں سے کُوچ کیا اور اوبوت
میں آ کر ڈیرے ڈالے۔ ۱۱ پھر اوبوت سے کُوچ کیا اور عیّی عباریم
میں جو مشرق کی طرف موآب کے سامنے کے بیابان میں واقع
ہے ڈیرے ڈالے۔ ۱۲ اور وہاں سے کُوچ کر کے وادیِ زرد میں
ڈیرے ڈالے۔ ۱۳ جب وہاں سے چلے تو ارنون کے پار رہ کر
جو اموریوں کی سرحد سے نکل کر بیابان میں بہتی ہے ڈیرے
ڈالے کیونکہ موآب اور اموریوں کے درمیان ارنون موآب
کی سرحد ہے۔ ۱۴ اِسی سبب سے خداوند کے جنگنامہ میں یوں لکھا ہے۔

واہیب جو سُوفہ میں ہے۔
اور ارنون کے نالے۔
۱۵ اور اُن نالوں کا ڈھلان
جو عار شہر تک جاتا ہے
اور موآب کی سرحد سے متصل ہے۔

۱۶ پھر اِس جگہ سے وہ بیر کو گئے۔ یہ وہی کُوآں ہے جس کے بارے
میں خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا کہ اِن لوگوں کو ایک جگہ جمع
کر اور میں اُنکو پانی دُونگا۔
۱۷ تب اِسرائیل نے یہ گیت گایا۔

اے کُوئیں اُبل آ۔ تم اِس کُوئیں کی تعریف گاؤ۔
۱۸ یہ وہی کُوآں ہے جسے رئیسوں نے بنایا
اور قوم کے امیروں نے
اپنے عصا اور لاٹھیوں سے کھودا۔

۱۹ تب وہ اُس دشت سے متّنہ کو گئے۔ اور متّنہ سے نحلی ایل کو
۲۰ اور نحلی ایل سے بامات کو۔ اور بامات سے اُس وادی میں پہنچکر
جو موآب کے میدان میں ہے پسگہ کی اُس چوٹی تک گئے
جہاں سے یشیمون نظر آتا ہے۔
۲۱ اور اسرائیلیوں نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس
ایلچی روانہ کئے اور یہ کہلا بھیجا کہ۔ ۲۲ ہم کو اپنے مُلک سے گذر جانے
دے۔ ہم کھیتوں اور تاکستانوں میں نہیں گھسینگے اور نہ
کُوؤں کا پانی پئینگے بلکہ شاہراہ سے سیدھے چلے جائینگے جب
تک تیری حدّ سے باہر نہ ہو جائیں۔ ۲۳ پر سیحون نے اسرائیلیوں
کو اپنی حدّ میں سے گذرنے نہ دیا بلکہ سیحون اپنے سب لوگوں
کو اکٹھا کر کے اِسرائیلیوں کے مقابلہ کے لئے بیابان میں نکلا

۲۴ اور اُس نے یہض میں آ کر اسرائیلیوں سے جنگ کی۔ اور
اسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور اُس کے مُلک پر
ارنون سے لیکر یبوق تک جہاں بنی عمون کی سرحد ہے قبضہ
۲۵ کر لیا کیونکہ بنی عمون کی سرحد مضبوط تھی۔ سو بنی اسرائیل
نے یہاں کے سب شہروں کو لے لیا اور اموریوں کے سب
شہروں میں یعنی حسبون اور اُس کے آس پاس کے قصبوں
۲۶ میں بنی اسرائیل بس گئے۔ حسبون اموریوں کے بادشاہ
سیحون کا شہر تھا۔ اِس نے موآب کے اگلے بادشاہ سے
لڑ کر اُس کے سارے مُلک کو ارنون تک اُس سے چھین لیا
۲۷ تھا۔ اِسی سبب سے مثل کہنے والوں کی یہ کہاوت ہے کہ

حسبون میں آؤ
تاکہ سیحون کا شہر بنایا اور مضبوط کیا جائے۔
۲۸ کیونکہ حسبون سے آگ نکلی۔
سیحون کے شہر سے شُعلہ برآمد ہُوا۔
اِس نے موآب کے عار شہر کو
اور ارنون کے اونچے مقامات کے سرداروں کو بھسم کر دیا۔
۲۹ اے موآب! تجھ پر افسوس ہے۔
اے کموس کے ماننے والو! تم ہلاک ہُوئے۔
اُس نے اپنے بیٹوں کو جو بھاگے تھے
اور اپنی بیٹیوں کو اسیروں کی مانند
اموریوں کے بادشاہ سیحون کے حوالہ کیا۔
۳۰ ہم نے اُن پر تیر چلائے سو حسبون دیبون تک تباہ ہو گیا
بلکہ ہم نے نفح تک سب کچھ اُجاڑ دیا۔
وہ نفح جو میدبا سے متصل ہے۔

۳۱، ۳۲ پس بنی اسرائیل اموریوں کے مُلک میں رہنے لگے۔ اور موسیٰ
نے یعزیر کی جاسوسی کرائی۔ پھر اُنہوں نے اُس کے گاؤں لے لئے
۳۳ اور اموریوں کو جو وہاں تھے نکال دیا۔ اور وہ گھوم کر بسن
کے راستے سے آگے کو بڑھے۔ اور بسن کا بادشاہ عوج اپنے
سارے لشکر کو لیکر نکلا تاکہ ادرعی میں اُن سے جنگ کرے۔
۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا اُس سے مت ڈر کیونکہ میں نے
اُسے اور اُس کے سارے لشکر کو اور اُس کے مُلک کو تیرے حوالہ کر دیا ہے

سو جیسا تُو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ساتھ جو حسبون
میں رہتا تھا کیا ہے ویسا ہی اِس کے ساتھ بھی کرنا۔ چنانچہ اُنہوں ۳۵
نے اُس کو اور اُس کے بیٹوں اور سب لوگوں کو یہاں تک مارا کہ اُس کا
کوئی باقی نہ رہا اور اُس کے مُلک کو اپنے قبضہ میں کر لیا۔ پھر باب ۲۲ ۱
بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور دریای یردن کے پار موآب کے
میدانوں میں یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کئے۔

اور جو کچھ بنی اسرائیل نے اموریوں کے ساتھ کیا تھا وہ ۲
سب بلق بن صفور نے دیکھا تھا۔ اِس لئے موآبیوں کو اِن ۳
لوگوں سے بڑا خوف آیا کیونکہ یہ بہت سے تھے۔ غرض موآبی
بنی اسرائیل کے سبب سے پریشان ہُوئے۔ سو موآبیوں ۴
نے مدیانی بزرگوں سے کہا کہ جو کچھ ہمارے آس پاس ہے اُسے
یہ انبوہ ایسا چٹ کر جائیگا جیسے بیل میدان کی گھاس کو چٹ
کر جاتا ہے۔ اُس وقت بلق بن صفور موآبیوں کا بادشاہ تھا۔
سو اُس نے بعور کے بیٹے بلعام کے پاس فتور کو جو بڑے دریا ۵
کے کنارے اُس کی قوم کے لوگوں کا مُلک تھا قاصد روانہ کئے کہ
اُسے بُلا لائیں اور یہ کہلا بھیجا۔ دیکھ ایک قوم مصر سے نکل آئی ہے
اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی ہے۔ اب وہ میرے مقابل ہی
آ کر جم گئے ہیں۔ سو اب تُو آ کر میری خاطر اِن لوگوں پر لعنت کر ۶
کیونکہ یہ مجھ سے بہت قوی ہیں۔ پھر ممکن ہے کہ میں غالب آؤں
اور ہم سب اِن کو مار کر اِس مُلک سے نکال دیں کیونکہ یہ میں جانتا
ہوں کہ جسے تُو برکت دیتا ہے اُسے برکت ملتی ہے اور جس پر
تُو لعنت کرتا ہے وہ ملعون ہوتا ہے۔ سو موآب کے بزرگ اور ۷
مدیان کے بزرگ فال کھولنے کا انعام ساتھ لیکر روانہ ہُوئے اور
بلعام کے پاس پہنچے اور بلق کا پیغام اُسے دیا۔ اُس نے اُن ۸
سے کہا کہ آج رات تم یہیں ٹھہرو اور جو کچھ خداوند مجھ سے کہیگا
اُس کے مطابق میں تم کو جواب دونگا۔ چنانچہ موآب کے اُمرا بلعام
کے ساتھ ٹھہر گئے۔ اور خدا نے بلعام کے پاس آ کر کہا تیرے ۹
ہاں یہ کون آدمی ہیں؟ بلعام نے خدا سے کہا کہ موآب کے ۱۰
بادشاہ بلق بن صفور نے میرے پاس کہلا بھیجا ہے کہ جو ۱۱
قوم مصر سے نکل کر آئی ہے اُس سے زمین کی سطح چھپ
گئی ہے سو تُو اب آ کر میری خاطر اُن پر لعنت کر۔ پھر ممکن ہے

۱۲ کہ مَیں اُن سے لڑ سکوں اور اُنکو نِکال دُوں ٭ خُدا نے بلعام سے
کہا تُو اُنکے ساتھ مت جانا تُو اُن لوگوں پر لعنت نہ کرنا اِسلئے کہ
۱۳ وہ مُبارک ہیں ٭ بلعام نے صُبح کو اُٹھکر بلق کے اُمرا سے کہا تُم
اپنے مُلک کو لَوٹ جاؤ کیونکہ خُداوند مُجھے تُمہارے ساتھ جانے کی
۱۴ اِجازت نہیں دیتا ٭ اور مُوآب کے اُمرا چلے گئے اور جا کر بلق سے
۱۵ کہا کہ بلعام ہمارے ساتھ آنے سے اِنکار کرتا ہے ٭ تب دُوسری دفعہ
بلق نے اَور اُمرا کو بھیجا جو پہلوں سے بڑھ کر معزز اور شُمار میں
۱۶ بھی زیادہ تھے ٭ اُنہوں نے بلعام کے پاس جا کر اُس سے
کہا کہ بلق بِن صفور نے یُوں کہا ہے کہ میرے پاس آنے میں
۱۷ تیرے لئے کوئی رُکاوٹ نہ ہو ٭ کیونکہ مَیں نہایت عالی منصب
پر تُجھے مُمتاز کرُونگا اور جو کُچھ تُو مُجھ سے کہے مَیں وُہی کرُونگا سو تُو
۱۸ آجا اور میری خاطِر اِن لوگوں پر لعنت کر ٭ بلعام نے بلق کے
خادِموں کو جواب دِیا اگر بلق اپنا گھر بھی چاندی اور سونے سے
بھر کر مُجھے دے تو بھی مَیں خُداوند اپنے خُدا کے حُکم سے تجاوُز
۱۹ نہیں کر سکتا کہ اُسے گھٹا کر یا بڑھا کر مانُوں ٭ سو اب تُم
بھی آج رات یہیں ٹھہرو تاکہ مَیں دیکھوں کہ خُداوند مُجھ سے
۲۰ اَور کیا کہتا ہے ٭ اور خُدا نے رات کو بلعام کے پاس آکر اُس
سے کہا اگر یہ آدمی تُجھے بُلانے کو آئے ہوئے ہیں تو تُو اُٹھکر اُنکے ساتھ
۲۱ جا مگر جو بات مَیں تُجھ سے کہُوں اُسی پر عمل کرنا ٭ سو بلعام
صُبح کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین رکھکر مُوآب کے اُمرا کے ہمراہ
۲۲ چلا ٭ اور اُسکے جانے کے سبب سے خُدا کا غضب بھڑکا اور
خُداوند کا فرِشتہ اُس سے مُزاحمت کرنے کے لئے راستہ روک
کر کھڑا ہو گیا۔ وہ تو اپنی گدھی پر سوار تھا اور اُسکے ساتھ اُسکے دو
۲۳ مُلازِم تھے ٭ اور اُس گدھی نے خُداوند کے فرِشتہ کو دیکھا کہ وہ
اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لئے ہوئے راستہ روکے کھڑا ہے تب
گدھی راستہ چھوڑ کر ایک طرف ہو گئی اور کھیت میں چلی گئی۔
۲۴ سو بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اُسے راستہ پر لے آئے ٭ تب
خُداوند کا فرِشتہ ایک نیچی راہ میں جا کھڑا ہُوا جو تاکستانوں کے
بیچ سے ہو کر نِکلتی تھی اور اُسکی دونوں طرف دیواریں تھیں ٭
۲۵ گدھی خُداوند کے فرِشتہ کو دیکھ کر دیوار سے جا لگی اور بلعام کا
۲۶ پاؤں دیوار سے پچا دیا۔ سو اُس نے پھر اُسے مارا ٭ تب خُداوند
کا فرِشتہ آگے بڑھ کر ایک اَیسے تنگ مقام میں کھڑا ہو گیا جہاں
۲۷ دہنی یا بائیں طرف مُڑنے کی جگہ نہ تھی ٭ پھر جو گدھی نے
خُداوند کے فرِشتہ کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے بیٹھ گئی
پھر تو بلعام جھلّا اُٹھا اور اُس نے گدھی کو اپنی لاٹھی سے
۲۸ مارا ٭ تب خُداوند نے گدھی کی زبان کھولدی اور اُس نے
بلعام سے کہا مَیں نے تیرے ساتھ کیا کِیا ہے کہ تُو نے مُجھے تین
۲۹ بار مارا ٭ بلعام نے گدھی سے کہا اِسلئے کہ تُو نے مُجھے چڑایا
کاش! میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو مَیں تُجھے ابھی مار ڈالتا ٭
۳۰ گدھی نے بلعام سے کہا کیا مَیں تیری وُہی گدھی نہیں ہُوں
جِس پر تُو اپنی ساری عُمر آج تک سوار ہوتا آیا ہے؟ کیا مَیں تیرے
۳۱ ساتھ پہلے کبھی اَیسا کرتی تھی؟ اُس نے کہا نہیں ٭ تب
خُداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے خُداوند
کے فرِشتہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لئے ہوئے
راستہ روکے کھڑا ہے۔ سو اُس نے اپنا سر جُھکا لیا اور اوندھا
۳۲ ہو گیا ٭ خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے کہا کہ تُو نے اپنی گدھی کو
تین بار کیوں مارا؟ دیکھ مَیں تُجھ سے مُزاحمت کرنے کو آیا ہُوں
۳۳ اِسلئے کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ہے ٭ اور گدھی نے
مُجھ کو دیکھا اور وہ تین بار میرے سامنے سے مُڑ گئی۔ اگر وہ
میرے سامنے سے نہ ہٹتی تو مَیں ضرور تُجھ کو مار ہی ڈالتا اور
۳۴ اُسکو جیتی چھوڑ دیتا ٭ بلعام نے خُداوند کے فرِشتہ سے کہا مُجھ
سے خطا ہوئی کیونکہ مُجھے معلُوم نہ تھا کہ تُو میرا راستہ روکے کھڑا
۳۵ ہے۔ سو اگر اب تُجھے بُرا لگتا ہے تو مَیں لَوٹ جاتا ہُوں ٭ خُداوند
کے فرِشتہ نے بلعام سے کہا تُو اِن آدمیوں کے ساتھ چلا ہی جا
لیکن فقط وُہی بات کہنا جو مَیں تُجھ سے کہُوں۔ سو بلعام بلق
۳۶ کے اُمرا کے ساتھ گیا ٭ جب بلق نے سُنا کہ بلعام آ رہا ہے تو
وہ اُسکے اِستقبال کے لئے مُوآب کے اُس شہر تک گیا جو
ارنون کی سرحد پر اُسکی حدُود کے اِنتہائی حِصّہ میں واقع تھا ٭
۳۷ تب بلق نے بلعام سے کہا کیا مَیں نے بڑی اُمّید کے ساتھ تُجھے
نہیں بُلوا بھیجا تھا؟ پھر تُو میرے پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مَیں
اِس قابِل نہیں کہ تُجھے عالی منصب پر مُمتاز کر دُوں؟ ٭ بلعام
۳۸ نے بلق کو جواب دِیا دیکھ مَیں تیرے پاس آ تو گیا ہُوں پر کیا میری

اِتنی مجال ہے کہ مَیں کچھ بولوں؟ جو بات خُدا میرے مُنہ میں ڈالیگا وُہی مَیں کہونگا۔

۳۹ اور بلعام بلق کے ساتھ ساتھ چلا اور وہ قریت حصات میں پہنچے۔

۴۰ اور بلق نے بَیل اور بھیڑوں کی قربانی گذرانی اور بلعام اور اُن اُمرا کے پاس جو اُس کے ساتھ تھے قربانی کا گوشت بھیجا۔

۴۱ دُوسرے دِن صُبح کو بلق بلعام کو ساتھ لیکر اُسے بعل کے بلند مقاموں پر لے گیا۔

۲۳ اور وہاں سے اُس نے دُور دُور کے اِسرائیلیوں کو دیکھا۔ اور بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبحے بنوا دے اور سات بچھڑے اور سات مینڈھے میرے لئے یہاں تیار کر رکھ۔

۲ بلق نے بلعام کے کہنے کے مُطابق کیا اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا۔

۳ پھر بلعام نے بلق سے کہا تُو اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا رہ اور مَیں جاتا ہُوں۔ مُمکن ہے کہ خُداوند مُجھ سے مُلاقات کرنے کو آئے۔ سو جو کچھ وہ مُجھ پر ظاہر کریگا مَیں تُجھے بتاؤنگا۔ اور وہ ایک برہنہ پہاڑی پر چلا گیا۔

۴ اور خُدا بلعام سے مِلا۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں نے سات مذبحے تیار کئے ہیں اور اُن پر ایک ایک بچھڑا اور ایک ایک مینڈھا چڑھایا ہے۔

۵ تب خُداوند نے ایک بات بلعام کے مُنہ میں ڈالی اور کہا کہ بلق کے پاس لَوٹ جا اور یُوں کہنا۔

۶ سو وہ اُس کے پاس لَوٹ کر آیا اور کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس تمام موآب کے سب اُمرا سمیت کھڑا ہے۔

۷ تب اُس نے اپنی مثل شرُوع کی اور کہنے لگا۔

بلق نے مُجھے آرام سے

یعنی شاہِ موآب نے مشرِق کے پہاڑوں سے بُلوایا۔

کہ آ جا اور میری خاطِر یعقُوب پر لعنت کر۔

آ۔ اِسرائیل کو پھٹکار۔

۸ مَیں اُس پر لعنت کیسے کرُوں جِس پر خُدا نے لعنت نہیں کی؟

مَیں اُسے کیسے پھٹکاروں جِسے خُداوند نے نہیں پھٹکارا؟

۹ چٹانوں کی چوٹی پر سے وہ مُجھے نظر آتے ہیں

اور پہاڑوں پر سے مَیں اُن کو دیکھتا ہُوں۔

دیکھ! یہ وہ قَوم ہے جو اکیلی بسی رہیگی

اور دُوسری قَوموں کے ساتھ مِلکر اُس کا شُمار نہ ہوگا۔

۱۰ یعقُوب کی گرد کے ذرّوں کو کَون گِن سکتا ہے

اور بنی اِسرائیل کی چَوتھائی کو کَون شُمار کر سکتا ہے؟

کاش مَیں صادِقوں کی مَوت مرُوں!

اور میری عاقبت بھی اُن ہی کی مانِند ہو!

۱۱ تب بلق نے بلعام سے کہا یہ تُو نے مُجھ سے کیا کِیا؟ مَیں نے تُجھے بُلوایا تاکہ تُو میرے دُشمنوں پر لعنت کرے اور تُو نے اُن کو برکت ہی برکت دی۔

۱۲ اُس نے جواب دِیا اور کہا کیا مَیں اُسی بات کا خیال نہ کرُوں جو خُداوند میرے مُنہ میں ڈالے؟

۱۳ پھر بلق نے اُس سے کہا اب میرے ساتھ دُوسری جگہ چل جہاں سے تُو اُن کو دیکھ بھی سکیگا۔ وہ سب کے سب تُجھے نہیں دِکھائی دینگے پر جو دُور دُور پڑے ہیں اُن کو دیکھ لیگا۔ پھر تُو وہاں سے میری خاطِر اُن پر لعنت کرنا۔

۱۴ سو وہ اُسے پسگہ کی چوٹی پر جہاں ضوفیم کا میدان ہے لے گیا۔ وہیں اُس نے سات مذبحے بنائے اور ہر مذبح پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا۔

۱۵ تب اُس نے بلق سے کہا کہ تُو یہاں اپنی سوختنی قربانی کے پاس ٹھہرا رہ جب تک مَیں اُدھر جا کر خُداوند سے مِل کر آؤں۔

۱۶ اور خُداوند بلعام سے مِلا اور اُس نے اُس کے مُنہ میں ایک بات ڈالی اور کہا بلق کے پاس لَوٹ جا اور یُوں کہنا۔

۱۷ اور جب وہ اُس کے پاس لَوٹا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب کے اُمرا سمیت کھڑا ہے۔ تب بلق نے اُس سے پُوچھا کہ خُداوند نے کیا کہا ہے؟

۱۸ تب اُس نے اپنی مثل شرُوع کی اور کہنے لگا۔

اُٹھ اَے بلق! اور سُن۔

اَے صفور کے بیٹے! میری باتوں پر کان لگا۔

۱۹ خُدا اِنسان نہیں کہ جُھوٹ بولے۔

اور نہ وہ آدمزاد ہے کہ اپنا اِرادہ بدلے۔

کیا جو کچھ اُس نے کہا اُسے نہ کرے؟

یا جو فرمایا ہے اُسے پُورا نہ کرے؟

۲۰ دیکھ! مُجھے تو برکت دینے کا حُکم مِلا ہے۔

اُس نے برکت دی ہے اور مَیں اُسے پلٹ نہیں سکتا۔

۲۱ وہ یعقُوب میں بدی نہیں پاتا

اور نہ اسرائیل میں کوئی خرابی دیکھتا ہے۔
خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہے
اور بادشاہ کی سی للکار اُن لوگوں کے بیچ میں ہے۔

۲۲ خدا اُن کو مصر سے نکال کر لئے آ رہا ہے۔
اُن میں جنگلی سانڈ کی سی طاقت ہے۔

۲۳ یعقوب پر کوئی افسون نہیں چلتا
اور نہ اسرائیل کے خلاف فال کوئی چیز ہے۔
بلکہ یعقوب اور اسرائیل کے حق میں اب یہ کہا جائیگا
کہ خدا نے کیسے کیسے کام کئے!

۲۴ دیکھ یہ گروہ شیرنی کی طرح اُٹھتی ہے
اور شیر کی مانند تن کر کھڑی ہوتی ہے۔
وہ اب نہیں لیٹنے کی جب تک شکار نہ کھا لے
اور مقتولوں کا خون نہ پی لے۔

۲۵ تب بلق نے بلعام سے کہا نہ تو تُو اُن پر لعنت ہی کر اور نہ اُنکو برکت ہی دے۔ ۲۶ بلعام نے جواب دیا اور بلق سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا کہ جو کچھ خداوند کہے وُہی مجھے کرنا پڑیگا؟ ۲۷ تب بلق نے بلعام سے کہا اچھا! میں تجھ کو ایک اور جگہ لے جاؤں شاید خدا کو پسند آئے کہ تُو میری خاطر وہاں سے اُن پر لعنت کرے۔ ۲۸ تب بلق بلعام کو فغور کی چوٹی پر جہاں سے یشیمون نظر آتا ہے لے گیا۔ ۲۹ اور بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبحے بنوا اور سات بیل اور سات ہی مینڈھے میرے لئے تیار کر رکھ۔ ۳۰ چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے کہا ویسا ہی کیا اور ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا۔

باب ۲۴

۱ جب بلعام نے دیکھا کہ خداوند کو یہی منظور ہے کہ اسرائیل کو برکت دے تو وہ پہلے کی طرح شگون دیکھنے کو اِدھر اُدھر نہ گیا ۲ بلکہ بیابان کی طرف اپنا مُنہ کر لیا۔ اور بلعام نے نگاہ کی اور دیکھا کہ بنی اسرائیل اپنے اپنے قبیلہ کی ترتیب سے مقیم ہیں ۳ اور خدا کی رُوح اُس پر نازل ہوئی۔ اور اُس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگا:

بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے
یعنی وُہی شخص جسکی آنکھیں بند تھیں یہ کہتا ہے۔

۴ بلکہ یہ اُسی کا کہنا ہے جو خدا کی باتیں سُنتا ہے
اور سجدہ میں پڑا ہوا کھلی آنکھوں سے
قادرِ مطلق کی رویا دیکھتا ہے۔

۵ اَے یعقوب تیرے ڈیرے
اَے اسرائیل تیرے خیمے کیسے خوشنما ہیں!

۶ وہ ایسے پھیلے ہوئے ہیں جیسے وادیاں
اور دریا کے کنارے باغ
اور خداوند کے لگائے ہوئے عود کے درخت
اور ندیوں کے کنارے دیودار کے درخت۔

۷ اُسکے چرسوں سے پانی بہیگا
اور سیراب کھیتوں میں اُسکا بیج پڑیگا۔
اُسکا بادشاہ اجاج سے بڑھ کر ہوگا
اور اُسکی سلطنت کو عروج حاصل ہوگا۔

۸ خدا اُسے مصر سے نکالکر لئے آ رہا ہے۔
اُس میں جنگلی سانڈ کی سی طاقت ہے۔
وہ اُن قوموں کو جو اُسکی دشمن ہیں چٹ کر جائیگا۔
اور اُنکی ہڈیوں کو توڑ ڈالیگا
اور اُنکو اپنے تیروں سے چھید چھید کر ماریگا۔

۹ وہ دبک کر بیٹھا ہے۔ وہ شیر کی طرح
بلکہ شیرنی کی مانند لیٹ گیا ہے۔ اب کون اُسے چھیڑے!
جو تجھے برکت دے وہ مُبارک
اور جو تجھ پر لعنت کرے وہ ملعون ہو۔

۱۰ تب بلق کو بلعام پر طیش آیا اور وہ اپنے ہاتھ پیٹنے لگا۔ پھر اُس نے بلعام سے کہا میں نے تجھے بلایا کہ تُو میرے دشمنوں پر لعنت کرے لیکن تُو نے تینوں بار اُن کو برکت ہی برکت دی۔ ۱۱ سو اب تُو اپنے ملک کو بھاگ جا۔ میں نے تو سوچا تھا کہ تجھے عالی منصب پر ممتاز کروں پر خداوند نے تجھے ایسے اعزاز سے محروم رکھا۔ ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے اُن ایلچیوں سے بھی جن کو تُو نے میرے پاس بھیجا تھا یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ ۱۳ اگر بلق اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھر کر مجھے دے تو بھی میں اپنی مرضی سے بھلا

بابُرا کرنے کی خاطر خُداوند کے حکم سے تجاوز نہیں کر سکتا بلکہ جو کچھ خُداوند کہیگا وُہی میں کہونگا؟ ۱۴ اور اب میں اپنی قوم کے پاس لَوٹ کر جاتا ہُوں سو تُو آ۔ میں تجھے آگاہ کر دُوں کہ یہ لوگ تیری قوم کے ساتھ آخری دِنوں میں کیا کیا کرینگے۔
۱۵ چنانچہ اُس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگا:-

بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے
یعنی وُہی شخص جسکی آنکھیں بند تھیں یہ کہتا ہے۔
۱۶ بلکہ یہ اُسی کا کہنا ہے جو خُدا کی باتیں سُنتا ہے
اور حق تعالےٰ کا عرفان رکھتا ہے
اور سجدہ میں پڑا ہُؤا کھُلی آنکھوں سے
قادرِ مُطلق کی رویا دیکھتا ہے۔
۱۷ میں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں۔
وہ مجھے نظر بھی آئیگا پر نزدیک سے نہیں۔
یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلیگا
اور اسرائیل میں سے ایک عصا اُٹھیگا
اور موآب کی نواحی کو مار مار کر صاف کر دیگا
اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کر ڈالیگا۔
۱۸ اور اُسکے دُشمن ادوم اور شعیر
دونوں اُسکے قبضہ میں ہونگے
اور اسرائیل دلاوری کریگا۔
۱۹ اور یعقوب ہی کی نسل سے وہ فرمانروا اُٹھیگا
جو شہر کے باقی ماندہ لوگوں کو نابود کر ڈالیگا۔
۲۰ پھر اُس نے عمالیق پر نظر کر کے اپنی یہ مثل شروع کی اور کہنے لگا:-

قوموں میں پہلی قوم عمالیق کی تھی
پر اُس کا انجام ہلاکت ہے۔
۲۱ اور قینیوں کی طرف نگاہ کر کے یہ مثل شروع کی اور کہنے لگا:-
تیرا مسکن مضبوط ہے
اور تیرا آشیانہ چٹان پر بنا ہُؤا ہے۔
۲۲ تو بھی قینی خانہ خراب ہوگا
یہاں تک کہ اسور تجھے اسیر کر کے لے جائیگا۔

۲۳ اور اُس نے یہ مثل بھی شروع کی اور کہنے لگا:-
ہائے افسوس! جب خُدا یہ کریگا تو کون جیتا بچیگا؟
۲۴ پر کتیم کے ساحل سے جہاز آئینگے
اور وہ اسور اور عبر دونوں کو دُکھ دینگے۔
پھر وہ بھی ہلاک ہو جائیگا۔
۲۵ اِسکے بعد بلعام اُٹھ کر روانہ ہُؤا اور اپنے مُلک کو لَوٹا اور بلق نے بھی اپنی راہ لی۔

باب ۲۵

۱ اور اسرائیل شطیم میں رہتے تھے اور لوگوں نے موآبی عورتوں کے ساتھ حرامکاری شروع کر دی۔ ۲ کیونکہ وہ عورتیں اِن لوگوں کو اپنے دیوتاؤں کی قربانیوں میں آنے کی دعوت دیتی تھیں اور یہ لوگ جا کر کھاتے اور اُنکے دیوتاؤں کو سجدہ کرتے تھے۔ ۳ یُوں اسرائیلی بعل فغور کو پوجنے لگے۔ تب خُداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا۔ ۴ اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا قوم کے سب سرداروں کو پکڑ کر خُداوند کے حضور دھوپ میں ٹانگ دے تاکہ خُداوند کا شدید قہر اسرائیل پر سے ٹل جائے۔ ۵ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حاکموں سے کہا کہ تمہارے جو جو آدمی بعل فغور کی پُوجا کرنے لگے ہیں اُنکو قتل کر ڈالو۔ ۶ اور جب بنی اسرائیل کی جماعت خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر رو رہی تھی تو ایک اسرائیلی موسیٰ اور تمام لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ایک مدیانی عورت کو اپنے ساتھ اپنے بھائیوں کے پاس لے آیا۔ ۷ جب فینحاس بن الیعزر بن ہارون کاہن نے یہ دیکھا تو اُس نے جماعت میں سے اُٹھ کر ہاتھ میں ایک برچھی لی۔ ۸ اور اُس مرد کے پیچھے جا کر خیمہ کے اندر گھسا اور اُس اسرائیلی مرد اور اُس عورت دونوں کا پیٹ چھید دیا۔ تب بنی اسرائیل میں سے وبا جاتی رہی۔ ۹ اور جتنے اُس وبا سے مرے اُنکا شمار چوبیس ہزار تھا۔
۱۰ اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۱۱ فینحاس بن الیعزر بن ہارون کاہن نے میرے قہر کو بنی اسرائیل پر سے ہٹایا کیونکہ اُنکے بیچ اُسے میرے لئے غیرت آئی۔ اِسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو اپنی غیرت کے جوش میں نابود نہیں کیا۔ ۱۲ سو تُو کہدے کہ میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا۔ ۱۳ اور وہ

اُسکے لیٔے اور اُسکے بعد اُسکی نسل کے لیٔے کہانت کا دائمی عہد ہوگا کیونکہ وہ اپنے خُدا کے لیٔے غیرت مند ہؤا اور اُس نے بنی اِسرائیل کے لیٔے کفّارہ دِیا۔

۱۴ اُس اِسرائیلی مرد کا نام جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا زمری تھا جو سلو کا بیٹا اور شمعونوں کے قبیلہ کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا۔

۱۵ اور جو مدیانی عورت ماری گئی اُسکا نام کزبی تھا۔ وہ صور کی بیٹی تھی جو مدیان میں ایک آبائی خاندان کے لوگوں کا سردار تھا۔

۱۶ ۱۷ اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ۔ مدیانیوں کو ستانا اور اُنکو مارنا۔

۱۸ کیونکہ وہ تمکو اپنے مکر کے دام میں پھنسا کر ستاتے ہیں جیسا فغور کے معاملہ میں ہؤا اور کزبی کے معاملہ میں بھی ہؤا جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور مدیانیوں کی بہن تھی اور فغور ہی کے معاملہ میں وبا کے دِن ماری گئی۔

باب ۲۶

۱ اور وبا کے بعد خُداوند نے موسیٰ اور ہارون کاہن کے بیٹے

۲ الیعزر سے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت میں بیس برس اور اُس سے اوپر اوپر کی عمر کے جتنے اِسرائیلی جنگ کرنے کے قابل ہیں اُن سبھوں کو اُنکے آبائی خاندانوں کے مطابق گنو۔

۳ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں جو یردن کے کنارے کنارے یریحو کے مقابل ہیں اُن لوگوں سے

۴ کہا۔ کہ بیس برس اور اُس سے اوپر اوپر کی عمر کے آدمیوں کو گنو جیسے خُداوند نے موسیٰ اور بنی اِسرائیل کو جب وہ مُلکِ مصر سے نکل آئے تھے حکم کیا تھا۔

۵ رُوبن جو اِسرائیل کا پہلوٹھا تھا اُسکے بیٹے یہ ہیں یعنی حنوک جس سے حنوکیوں کا خاندان چلا اور فلو جس سے فلوئیوں کا

۶ خاندان چلا۔ اور حصرون جس سے حصرونیوں کا خاندان

۷ چلا اور کرمی جس سے کرمیوں کا خاندان چلا۔ یہ بنی رُوبن کے خاندان ہیں اور ان میں سے جو گنے گئے وہ تینتالیس ہزار

۸ ۹ سات سو تیس تھے۔ اور فلو کا بیٹا الیاب تھا۔ اور الیاب کے بیٹے نموایل اور داتن اور ابیرام تھے۔ یہ وہی داتن اور ابیرام ہیں جو جماعت کے چنے ہوئے تھے اور جب قورح کے فریق نے خُداوند سے جھگڑا کیا تو یہ بھی اُس فریق کے ساتھ ملکر موسیٰ

۱۰ اور ہارون سے جھگڑے۔ اور جب اُن ڈھائی سو آدمیوں کے آگ میں بھسم ہو جانے سے وہ فریق نابود ہو گیا اُسی موقع پر زمین نے مُنہ کھولکر قورح سمیت اُنکو بھی نگل لیا تھا اور وہ سب عبرت کا نشان ٹھہرے۔

۱۱ لیکن قورح کے بیٹے نہیں مرے تھے۔

۱۲ اور شمعون کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی نموایل جس سے نموایلیوں کا خاندان چلا اور یمین جس سے یمینیوں کا خاندان چلا اور یکین جس سے یکینیوں کا خاندان چلا۔

۱۳ اور زارح جس سے زارحیوں کا خاندان چلا اور ساؤل جس سے ساؤلیوں کا خاندان چلا۔

۱۴ سو بنی شمعون کے خاندانوں میں سے بائیس ہزار دو سو آدمی گنے گئے۔

۱۵ اور جد کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی صفون جس سے صفونیوں کا خاندان چلا اور حجی جس سے حجیوں کا خاندان چلا اور سونی جس سے سونیوں کا خاندان چلا۔

۱۶ اور اُزنی جس سے اُزنیوں کا خاندان چلا اور عیری جس سے عیریوں کا خاندان چلا۔

۱۷ اور ارود جس سے ارودیوں کا خاندان چلا اور اریلی جس سے اریلیوں کا خاندان چلا۔

۱۸ بنی جد کے یہی گھرانے ہیں جو ان میں سے گنے گئے وہ چالیس ہزار پانچسو تھے۔

۱۹ یہوداہ کے بیٹوں میں سے عیر اور اونان تو مُلکِ کنعان ہی میں مر گئے۔

۲۰ اور یہوداہ کے اَور بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی سیلہ جس سے سیلانیوں کا خاندان چلا اور فارص جس سے فارصیوں کا خاندان چلا اور زارح جس سے زارحیوں کا خاندان چلا۔

۲۱ فارص کے بیٹے یہ ہیں یعنی حصرون جس سے حصرونیوں کا خاندان چلا اور حمول جس سے حمولیوں کا خاندان چلا۔

۲۲ یہ بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں۔ ان میں سے چھہتّر ہزار پانچسو آدمی گنے گئے۔

۲۳ اور اِشکار کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی تولع جس سے تولعیوں کا خاندان چلا اور فوّہ جس سے فوّیوں کا خاندان چلا۔

۲۴ یسوب جس سے یسوبیوں کا خاندان چلا۔ سمرون جس سے سمرونیوں کا خاندان چلا۔

۲۵ یہ بنی اِشکار کے گھرانے ہیں۔ ان میں سے جو گنے گئے وہ چونسٹھ ہزار تین سو تھے۔

۲۶ اور زبولون کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی سرد جس سے سردیوں کا خاندان چلا۔ ایلون جس سے ایلونیوں کا خاندان چلا یحلی ایل جس سے یحلی ایلیوں کا خاندان چلا۔

۲۷ یہ بنی زبولون کے گھرانے

ہیں۔ ان میں سے ساٹھ ہزار پانچسو آدمی گنے گئے ۔
۲۸ اور یوسف کے بیٹے جن سے انکے خاندان چلے منسی
۲۹ اور افرائیم ۔ اور منسی کا بیٹا مکیر تھا جس سے مکیریوں کا خاندان چلا
۳۰ اور مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے جلعادیوں کا خاندان چلا ۔ اور جلعاد
کے بیٹے یہ ہیں یعنی ایعزر جس سے ایعزریوں کا خاندان چلا اور خلق
۳۱ جس سے خلقیوں کا خاندان چلا ۔ اور اسری ایل جس سے اسری ایلیوں
۳۲ کا خاندان چلا اور سکم جس سے سکمیوں کا خاندان چلا ۔ اور سمیدع جس
سے سمیدعیوں کا خاندان چلا اور حفر جس سے حفریوں کا خاندان چلا ۔
۳۳ اور حفر کے بیٹے صلافحاد کے ہاں کوئی بیٹا نہیں بلکہ بیٹیاں ہی ہوئیں
اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں۔ محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور
۳۴ ملکاہ اور ترضاہ ۔ یہ بنی منسی کے گھرانے ہیں۔ ان میں سے جو
گنے گئے وہ باون ہزار سات سو تھے ۔
۳۵ اور افرائیم کے بیٹے جن سے انکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی
سوتلح جس سے سوتلحیوں کا خاندان چلا اور بکر جس سے بکریوں
۳۶ کا خاندان چلا اور تحن جس سے تحنیوں کا خاندان چلا ۔ اور سوتلح
۳۷ کا بیٹا عیران تھا جس سے عیرانیوں کا خاندان چلا ۔ یہ بنی افرائیم
کے گھرانے ہیں۔ ان میں سے جو گنے گئے وہ بتیس ہزار پانچسو
تھے۔ یوسف کے بیٹوں کے خاندان یہی ہیں ۔
۳۸ اور بنیمین کے بیٹے جن سے انکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی
بالع جس سے بالعیوں کا خاندان چلا اور اشبیل جس سے اشبیلیوں
کا خاندان چلا اور اخیرام جس سے اخیرامیوں کا خاندان چلا ۔
۳۹ اور سوفام جس سے سوفامیوں کا خاندان چلا اور حوفام جس
۴۰ سے حوفامیوں کا خاندان چلا ۔ بالع کے دو بیٹے تھے ۔ ایک ارد
جس سے اردیوں کا خاندان چلا دوسرا نعمان جس سے نعمانیوں
۴۱ کا خاندان چلا ۔ یہ بنی بنیمین کے گھرانے ہیں۔ ان میں سے
جو گنے گئے وہ پینتالیس ہزار چھ سو تھے ۔
۴۲ اور دان کا بیٹا جس سے اسکا خاندان چلا سوحام تھا جس
۴۳ سے سوحامیوں کا خاندان چلا ۔ دانیوں کا خاندان یہی تھا ۔ سوحامیوں
کے خاندان کے جو آدمی گنے گئے وہ چونسٹھ ہزار چار سو تھے ۔
۴۴ اور آشر کے بیٹے جن سے انکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی یمنہ جس
سے یمنیوں کا خاندان چلا اور اسوی جس سے اسویوں کا خاندان
۴۵ چلا اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا خاندان چلا ۔ بنی بریعاہ
یہ ہیں یعنی حبر جس سے حبریوں کا خاندان چلا اور ملکی ایل جس
۴۶ سے ملکی ایلیوں کا خاندان چلا ۔ اور آشر کی بیٹی کا نام سارہ تھا ۔
۴۷ یہ بنی آشر کے گھرانے ہیں اور جو ان میں سے گنے گئے وہ ترپن
ہزار چار سو تھے ۔
۴۸ اور نفتالی کے بیٹے جن سے انکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی یحصی ایل
جس سے یحصی ایلیوں کا خاندان چلا اور جونی جس سے جونیوں کا
۴۹ خاندان چلا ۔ اور یصر جس سے یصریوں کا خاندان چلا اور سلیم جس
۵۰ سے سلیمیوں کا خاندان چلا ۔ یہ بنی نفتالی کے گھرانے ہیں اور جتنے
ان میں سے گنے گئے وہ پینتالیس ہزار چار سو تھے ۔
۵۱ سو بنی اسرائیل میں سے جتنے گنے گئے وہ سب ملا کر
چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے ۔
۵۲-۵۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۔ ان ہی کو انکے ناموں کے
۵۴ شمار کے مطابق وہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دی جائے ۔ جس
قبیلہ میں زیادہ آدمی ہوں اسے زیادہ حصہ ملے اور جس میں کم
ہوں اسے کم حصہ ملے ۔ ہر قبیلہ کی میراث اسکے گنے ہوئے
۵۵ آدمیوں کے شمار پر موقوف ہو ۔ لیکن زمین قرعہ سے تقسیم کی
جائے ۔ وہ اپنے آبائی قبیلوں کے ناموں کے مطابق میراث
۵۶ پائیں ۔ اور خواہ زیادہ آدمیوں کا قبیلہ ہو یا تھوڑوں کا
قرعہ سے انکی میراث تقسیم کی جائے ۔
۵۷ اور جو لاویوں میں سے اپنے اپنے خاندان کے مطابق گنے
گئے وہ یہ ہیں یعنی جیرسون سے جیرسونیوں کا گھرانا ۔ قہات سے
۵۸ قہاتیوں کا گھرانا ۔ مراری سے مراریوں کا گھرانا ۔ اور یہ بھی لاویوں
کے گھرانے ہیں یعنی لبنی کا گھرانا ۔ حبرون کا گھرانا ۔ محلی کا گھرانا اور
موشی کا گھرانا اور قورح کا گھرانا ۔ اور قہات سے عمرام پیدا ہوا ۔
۵۹ اور عمرام کی بیوی کا نام یوکبد تھا جو لاوی کی بیٹی تھی اور مصر
میں لاوی کے ہاں پیدا ہوئی ۔ اسی کے ہارون اور موسیٰ اور
۶۰ انکی بہن مریم عمرام سے پیدا ہوئے ۔ اور ہارون کے بیٹے یہ تھے
۶۱ ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر ۔ اور ندب اور ابیہو تو اسی وقت مر گئے
۶۲ جب انہوں نے خداوند کے حضور اوپری آگ گذرانی تھی ۔ سو ان
میں سے جتنے ایک مہینہ اور اس سے اوپر اوپر کے نرینہ فرزند گنے گئے

وہ تیئیس ہزار تھے۔ یہ بنی اِسرائیل کے ساتھ نہیں گنے گئے کیونکہ اِنکو بنی اِسرائیل کے ساتھ میراث نہیں ملی۝

۶۳ سو مُوسیٰ اور اِلیعزر کاہن نے جن بنی اِسرائیل کو مُوآب کے میدانوں میں جو یردن کے کنارے کنارے یرِیحُو کے مُقابل ہیں شمار کیا وہ یہی ہیں۝ ۶۴ پر جن اِسرائیلیوں کو مُوسیٰ اور ہارُون کاہن نے دشتِ سِینا میں گنا تھا اُن میں سے ایک شخص بھی اِن میں نہ تھا۝ ۶۵ کیونکہ خُداوند نے اُنکے حق میں کہدیا تھا کہ وہ یقیناً بیابان میں مر جائینگے۔ چنانچہ اُن میں سے سوا یفُنّہ کے بیٹے کالِب اور نُون کے بیٹے یشُوع کے ایک بھی باقی نہیں بچا تھا۝

باب ۲۷

۱ تب یُوسف کے بیٹے منسّی کی اولاد کے گھرانوں میں سے صلافِحاد بن حِفر بن جِلعاد بن مکِیر بن منسّی کی بیٹیاں جنکے نام محلاہ اور نوعاہ اور حُجلاہ اور مِلکاہ اور تِرضاہ ہیں پاس آکر۝ ۲ خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر مُوسیٰ اور اِلیعزر کاہن اور امیروں اور سب جماعت کے سامنے کھڑی ہوئیں اور کہنے لگیں کہ۝ ۳ ہمارا باپ بیابان میں مرا پر وہ اُن لوگوں میں شامل نہ تھا جنہوں نے قورح کے فریق سے مِلکر خُداوند کے خلاف سر اُٹھایا تھا بلکہ وہ اپنے گُناہ میں مرا اور اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا۝ ۴ سو بیٹا نہ ہونے کے سبب سے ہمارے باپ کا نام اُسکے گھرانے سے کیوں مِٹنے پائے؟ اِسلئے ہمکو بھی ہمارے باپ کے بھائیوں کے ساتھ حِصّہ دو۝ ۵ مُوسیٰ اُنکے معاملہ کو خُداوند کے حضُور لے گیا۝ ۶ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۝ ۷ صلافِحاد کی بیٹیاں ٹھیک کہتی ہیں۔ تُو اُنکو اُنکے باپ کے بھائیوں کے ساتھ ضرور ہی میراث کا حِصّہ دینا یعنی اُنکو اُنکے باپ کی میراث ملے۝ ۸ اور بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی شخص مر جائے اور اُسکا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُس کی میراث اُسکی بیٹی کو دینا۝ ۹ اگر اُسکی کوئی بیٹی بھی نہ ہو تو اُسکے بھائیوں کو اُسکی میراث دینا۝ ۱۰ اگر اُسکے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُسکی میراث اُسکے باپ کے بھائیوں کو دینا۝ ۱۱ اگر اُسکے باپ کا بھی کوئی بھائی نہ ہو تو جو شخص اُسکے گھرانے میں اُسکا سب سے قریبی رشتہ دار ہو اُسے اُسکی میراث دینا۔ وہ اُسکا وارث ہوگا اور یہ حُکم بنی اِسرائیل کے لئے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا واجبی فرض ہوگا۝

۱۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو عباریم کے اِس پہاڑ پر چڑھکر اُس مُلک کو جو مَیں نے بنی اِسرائیل کو عنایت کیا ہے دیکھ لے۝ ۱۳ اور جب تُو اُسے دیکھ لیگا تو تُو بھی اپنے لوگوں میں اپنے بھائی ہارُون کی طرح جا ملیگا۝ ۱۴ کیونکہ دشتِ صِین میں جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا تو برعکس اِسکے کہ وہاں پانی کے چشمہ پر تم دونوں اُنکی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کرتے تم نے میرے حُکم سے سرکشی کی۔ یہ وُہی مریبہ کا چشمہ ہے جو دشتِ صِین کے قادِس میں ہے۝ ۱۵ مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا کہ۝ ۱۶ خُداوند سارے بشر کی رُوحوں کا خُدا کسی آدمی کو اِس جماعت پر مُقرر کرے۝ ۱۷ جس کی آمد و رفت اُنکے رُوبرُو ہو اور وہ اُنکو باہر لیجانے اور اندر لے آنے میں اُنکا راہبر ہو تاکہ خُداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانِند نہ رہے جنکا کوئی چرواہا نہیں۝ ۱۸ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو نُون کے بیٹے یشُوع کو لیکر اُس پر اپنا ہاتھ رکھ کیونکہ اُس شخص میں رُوح ہے۝ ۱۹ اور اُسے اِلیعزر کاہن اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر کے اُنکی آنکھوں کے سامنے اُسے وصیّت کر۝ ۲۰ اور اپنے رُعب داب سے اُسے بہرہ ور کر دے تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُسکی فرمانبرداری کرے۝ ۲۱ وہ اِلیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہُوا کرے جو اُسکی جانب سے خُداوند کے حضُور اُوریم کا حُکم دریافت کیا کریگا۔ اُسی کے کہنے سے وہ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے لوگ نِکلا کریں اور اُسی کے کہنے سے لَوٹا بھی کریں۝ ۲۲ سو مُوسیٰ نے خُداوند کے حُکم کے مُطابق عمل کیا اور اُس نے یشُوع کو لیکر اُسے اِلیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا۝ ۲۳ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور جیسا خُداوند نے اُسکو حُکم دیا تھا اُسے وصیّت کی۝

باب ۲۸

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ۝ ۲ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ میرا چڑھاوا یعنی میری وہ غذا جو راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ہے تم یاد کر کے میرے حضُور وقتِ مُعیّن پر گذرانا کرنا۝ ۳ تو اُن سے کہدے کہ جو آتشین قربانی تم کو خُداوند کے حضُور گذراننا ہے وہ یہ ہے کہ دو بے عیب یکسالہ نر برّے ہر روز دائمی سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا کرو۝ ۴ ایک برّہ صُبح اور دُوسرا برّہ شام کو چڑھانا۝ ۵ اور ساتھ ہی ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ جس میں کُوٹ کر نِکالا ہُؤا تیل چوتھائی ہین کے برابر مِلا ہو نذر کی قربانی کے طَور پر گذراننا۝ ۶ یہ وُہی دائمی سوختنی قربانی ہے جو کوہِ سِینا پر مُقرر

کی گئی تاکہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی
ٹھہرے۔ اور ہین کے چوتھائی کے برابر مے فی برّہ تپاون کے
لئے لانا۔ مقدس ہی میں خداوند کے حضور مے کا یہ تپاون چڑھانا۔
۸ اور دوسرے برّہ کو شام کے وقت چڑھانا اور اُسکے ساتھ بھی صبح
کی طرح ویسی ہی نذر کی قربانی اور تپاون ہو تاکہ یہ خداوند کے
حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہرے۔
۹ اور سبت کے روز دو بے عیب یکسالہ نر برّے اور نذر کی
قربانی کے طور پر ایفہ کے پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل
۱۰ ملا ہو تپاون کے ساتھ گذراننا۔ دائمی سوختنی قربانی اور اُسکے
تپاون کے علاوہ یہ ہر سبت کی سوختنی قربانی ہے۔
۱۱ اور اپنے مہینوں کے شروع میں ہر ماہ دو بچھڑے اور ایک
مینڈھا اور سات بے عیب یکسالہ نر برّے سوختنی قربانی کے طور
۱۲ پر خداوند کے حضور چڑھایا کرنا۔ اور ایفہ کے تین دہائی حصہ کے
برابر میدہ جس میں تیل ملا ہو ہر بچھڑے کے ساتھ اور ایفہ کے
پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل ملا ہو ہر مینڈھے کے ساتھ
۱۳ اور ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل ملا ہو۔ ہر برّہ
کے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر لانا تاکہ یہ راحت انگیز خوشبو کی سوختنی
۱۴ قربانی یعنی خداوند کے حضور آتشین قربانی ٹھہرے۔ اور اُنکے ساتھ
تپاون کے لئے فی بچھڑا نصف ہین کے برابر اور فی مینڈھا تہائی
ہین کے برابر اور فی برّہ چوتھائی ہین کے برابر مے ہو۔ سال بھر کے ہر مہینے
۱۵ کی سوختنی قربانی یہ ہے۔ اور اس دائمی سوختنی قربانی اور اُسکے تپاون کے
علاوہ ایک بکرا خطا کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانا جائے۔
۱۶ اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو خداوند کی فسح ہوا
۱۷ کرے۔ اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ کو عید ہو اور سات
۱۸ دن تک بے خمیری روٹی کھائی جائے۔ پہلے روز لوگوں کا مقدس
۱۹ مجمع ہو۔ تم اُس دن کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔ بلکہ تم آتشین قربانی
یعنی خداوند کے حضور سوختنی قربانی کے طور پر دو بچھڑے اور
ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برّے چڑھانا۔ یہ سب کے
۲۰ سب بے عیب ہوں۔ اور اُنکے ساتھ نذر کی قربانی کے طور
پر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر
۲۱ اور فی مینڈھا پانچویں حصہ کے برابر۔ اور ساتوں برّوں میں سے

۲۲ ہر برّہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر گذراننا کرنا۔ اور
خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا ہو تاکہ اُس سے تمہارے لئے
۲۳ کفارہ دیا جائے۔ تم صبح کی سوختنی قربانی کے علاوہ جو دائمی
۲۴ سوختنی قربانی ہے اِنکو بھی گذراننا۔ اِسی طرح تم ہر روز سات
دن تک آتشین قربانی کی یہ غذا چڑھانا تاکہ وہ خداوند کے حضور
راحت انگیز خوشبو ٹھہرے۔ روزمرہ کی دائمی سوختنی قربانی اور
۲۵ تپاون کے علاوہ یہ بھی گذرانا جائے۔ اور ساتویں دن پھر تمہارا
مقدس مجمع ہو۔ اُس میں کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔
۲۶ اور پہلے پھلوں کے دن جب تم نئی نذر کی قربانی ہفتوں
کی عید میں خداوند کے حضور گذرانو تب بھی تمہارا مقدس مجمع ہو
۲۷ اُس روز کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔ بلکہ تم سوختنی قربانی کے طور
پر دو بچھڑے ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برّے گذراننا تاکہ
۲۸ یہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ہو۔ اور اُنکے ساتھ نذر کی قربانی
کے طور پر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر
۲۹ اور فی مینڈھا پانچویں حصہ کے برابر۔ اور ساتوں برّوں میں سے
۳۰ ہر برّہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو۔ اور ایک بکرا ہو
۳۱ تاکہ تمہارے لئے کفارہ دیا جائے۔ دائمی سوختنی قربانی اور اُس
کی نذر کی قربانی کے علاوہ تم اِنکو بھی گذراننا۔ یہ سب بے عیب
ہوں اور اِن کے تپاون ساتھ ہوں۔

باب ۲۹

۱ اور ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو تمہارا مقدس مجمع ہو۔
اُس میں کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔ یہ تمہارے لئے نرسنگے پھونکنے کا
۲ دن ہے۔ تم سوختنی قربانی کے طور پر ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور
سات بے عیب یکسالہ نر برّے چڑھانا تاکہ یہ خداوند کے حضور
۳ راحت انگیز خوشبو ٹھہرے۔ اور اُنکے ساتھ نذر کی قربانی کے طور
پر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر اور فی
۴ مینڈھا پانچویں حصہ کے برابر۔ اور ساتوں برّوں میں سے ہر برّہ
۵ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی
۶ کے لئے ہو تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جائے۔ نئے چاند کی
سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور دائمی سوختنی قربانی
اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاونوں کے علاوہ جو اپنے اپنے
آئین کے مطابق گذرانے جائینگے یہ بھی راحت انگیز خوشبو کی

آتشین قربانی کے طور پر خداوند کے حضور چڑھائے جائیں ۞

۷ پھر اُسی ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تمہارا مقدس مجمع ۸ ہو تم اپنی اپنی جان کو دُکھ دینا اور کسی طرح کا کام نہ کرنا ۞ بلکہ سوختنی قربانی کے طور پر ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر بّرے خداوند کے حضور چڑھانا تاکہ یہ راحت انگیز خوشبو ٹھہرے یہ سب کے سب بے عیب ہوں ۞ ۹ اور اُنکے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ ۱۰ کے برابر اور فی مینڈھا پانچویں حصہ کے برابر ۞ اور ساتوں بّروں ۱۱ میں سے ہر بّرہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو ۞ اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا ہو۔ یہ بھی اُس خطا کی قربانی کے علاوہ جو کفارہ کے لئے ہے اور دائمی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو پھر تمہارا مقدس مجمع ہو۔ اُس دن تم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا اور سات دن تک ۱۳ خداوند کی خاطر عید منانا ۞ اور تم سوختنی قربانی کے طور پر تیرہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ یکسالہ نر بّرے چڑھانا تاکہ یہ راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہرے یہ سب کے سب ۱۴ بے عیب ہوں ۞ اور اُنکے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے تیل ملا ہوا میدہ ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر اور دونوں مینڈھوں میں سے ہر ۱۵ مینڈھے پیچھے پانچویں حصہ کے برابر ۞ اور چودہ بّروں میں ۱۶ سے ہر بّرہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو ۞ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ بے ۱۸ عیب یکسالہ نر بّرے چڑھانا ۞ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور بّروں کے ساتھ اُنکے شمار اور آئین کے مطابق اُنکی نذر کی ۱۹ قربانی اور تپاون ہوں ۞ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ یکسالہ بے عیب نر بّرے ہوں ۞ ۲۱ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور بّروں کے ساتھ اُنکے شمار اور آئین کے مطابق اُن کی نذر کی قربانی اور تپاون ہوں ۞ ۲۲ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ یکسالہ بے عیب نر بّرے ہوں ۞ ۲۴ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور بّروں کے ساتھ اُنکے شمار اور آئین کے مطابق اُنکی نذر کی قربانی اور تپاون ہوں ۞ ۲۵ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ یکسالہ بے عیب نر بّرے ہوں ۞ ۲۷ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور بّروں کے ساتھ اُن کے شمار اور آئین کے مطابق اُن کی نذر کی قربانی اور تپاون ہوں ۞ ۲۸ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۲۹ اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ یکسالہ بے عیب نر بّرے ہوں ۞ ۳۰ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور بّروں کے ساتھ اُنکے شمار اور آئین کے مطابق اُن کی نذر کی قربانی اور تپاون ہوں ۞ ۳۱ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ یکسالہ بے عیب نر بّرے ہوں ۞ ۳۳ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور بّروں کے ساتھ اُنکے شمار اور آئین کے مطابق اُن کی نذر کی قربانی اور تپاون ہوں ۞ ۳۴ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۞

۳۵ اور آٹھویں دن تمہارا مقدس مجمع ہو تم اُس دن کوئی ۳۶ خادمانہ کام نہ کرنا ۞ بلکہ تم ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات یکسالہ بے عیب نر بّرے سوختنی قربانی کے طور پر چڑھانا تاکہ

وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہرے ۔ ۳۷ اور بچھڑے اور مینڈھے اور برّوں کے ساتھ اُنکے شمار اور آئین کے مطابق اُنکی نذر کی قربانی اور تپاون ہوں ۔ ۳۸ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۔

۳۹ تم اپنی مقررہ عیدوں میں اپنی منتوں اور رضا کی قربانیوں کے علاوہ یہی سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور تپاون اور سلامتی کی قربانیاں گذراننا ۔ ۴۰ اور جو کچھ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا وہ سب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو بتا دیا ۔

باب ۳۰

۱ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں سے کہا کہ جس بات کا خداوند نے حکم دیا ہے وہ یہ ہے کہ ۔ ۲ جب کوئی مرد خداوند کی منت مانے یا قسم کھا کر اپنے اوپر کوئی خاص فرض ٹھہرائے تو وہ اپنے عہد کو نہ توڑے بلکہ جو کچھ اُسکے منہ سے نکلا ہے اُسے پورا کرے ۔ ۳ اور اگر کوئی عورت خداوند کی منت مانے اور اپنی نوجوانی کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے اوپر کوئی فرض ٹھہرائے ۔ ۴ اور اُسکا باپ اُس کی منت اور اُسکے فرض کا حال جو اُس نے اپنے اوپر ٹھہرایا ہے سنکر چپ ہو رہے تو وہ سب منتیں اور سب فرض جو اُس عورت نے اپنے اوپر ٹھہرائے ہیں قائم رہینگے ۔ ۵ لیکن اگر اُسکا باپ جس دن یہ سنے اُسی دن اُسے منع کرے تو اُس کی کوئی منت یا کوئی فرض جو اُس نے اپنے اوپر ٹھہرایا ہے قائم نہیں رہیگا اور خداوند اُس عورت کو معذور رکھیگا کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے اجازت نہیں دی ۔ ۶ اور اگر کسی آدمی سے اُسکی نسبت ہو جائے حالانکہ اُسکی منتیں یا منہ کی نکلی ہوئی بات جو اُس نے اپنے اوپر فرض ٹھہرائی ہے اب تک پوری نہ ہوئی ہو ۔ ۷ اور اُسکا آدمی یہ حال سنکر اُس دن اُس سے کچھ نہ کہے تو اُسکی منتیں قائم رہینگی اور جو باتیں اُس نے اپنے اوپر فرض ٹھہرائی ہیں وہ بھی قائم رہینگی ۔ ۸ لیکن اگر اُسکا آدمی جس دن یہ سب سنے اُسی دن اُسے منع کرے تو اُس نے گویا اُس عورت کی منت کو اور اُسکے منہ کی نکلی ہوئی بات کو جو اُس نے اپنے اوپر فرض ٹھہرائی تھی توڑ دیا اور خداوند اُس عورت کو معذور رکھیگا ۔ ۹ پر بیوہ اور مطلقہ کی منتیں اور فرض ٹھہرائی ہوئی باتیں قائم رہینگی ۔ ۱۰ اور اگر اُس نے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھ منت مانی یا قسم کھا کر اپنے اوپر کوئی فرض ٹھہرایا ہو ۔ ۱۱ اور اُسکا شوہر یہ حال سنکر خاموش رہا ہو اور اُسے منع نہ کیا ہو تو اُس کی منتیں اور سب فرض جو اُس نے اپنے اوپر ٹھہرائے قائم رہیں گے ۔ ۱۲ پر اگر اُسکے شوہر نے جس دن یہ سب سنا اُسی دن اُسے باطل ٹھہرایا ہو تو جو کچھ اُس عورت کے منہ سے اُسکی منتوں اور ٹھہرائے ہوئے فرض کے بارے میں نکلا ہے وہ قائم نہیں رہیگا۔ اُسکے شوہر نے اُنکو توڑ ڈالا ہے اور خداوند اُس عورت کو معذور رکھیگا ۔ ۱۳ اُسکی ہر منت کو اور اپنی جان کو دکھ دینے کی ہر قسم کو اُسکا شوہر چاہے تو قائم رکھے یا اگر چاہے تو باطل ٹھہرائے ۔ ۱۴ پر اگر اُسکا شوہر روز بروز خاموش ہی رہے تو وہ گویا اُس کی سب منتوں اور ٹھہرائے ہوئے فرضوں کو قائم کر دیتا ہے۔ اُس نے اُن کو قائم یوں کیا کہ جس دن سے سب سنا وہ خاموش ہی رہا ۔ ۱۵ پر اگر وہ اُنکو سنکر بعد میں اُن کو باطل ٹھہرائے تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھائیگا ۔ ۱۶ شوہر اور بیوی کے درمیان اور باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی نوجوانی کے ایام میں باپ کے گھر ہو ان ہی آئین کا حکم خداوند نے موسیٰ کو دیا ۔

باب ۳۱

۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا ۔ ۲ مدیانیوں سے بنی اسرائیل کا انتقام لے۔ اِسکے بعد تو اپنے لوگوں میں جا ملیگا ۔ ۳ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا اپنے میں سے جنگ کے لئے آدمیوں کو مسلح کرو تاکہ وہ مدیانیوں پر حملہ کریں اور مدیانیوں سے خداوند کا انتقام لیں ۔ ۴ اور اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے فی قبیلہ ایک ہزار آدمی لیکر جنگ کے لئے بھیجنا ۔ ۵ سو ہزاروں ہزار بنی اسرائیل میں سے فی قبیلہ ایک ہزار کے حساب سے بارہ ہزار مسلح آدمی جنگ کے لئے چنے گئے ۔ ۶ یوں موسیٰ نے ہر قبیلہ سے ایک ہزار آدمیوں کو جنگ کے لئے بھیجا اور الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو بھی جنگ پر روانہ کیا اور مقدس کے ظروف اور بلند آواز کے نرسنگے اُسکے ساتھ کر دیئے ۔ ۷ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اُسکے مطابق اُنہوں نے

۸ مدیانیوں سے جنگ کی اور سب مردوں کو قتل کیا۔ اور اُنہوں نے
اُن مقتولوں کے سوا عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو
بھی جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے مارا اور بعور
۹ کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا۔ اور بنی اسرائیل نے
مدیان کی عورتوں اور اُن کے بچوں کو اسیر کیا اور اُنکے
چوپائے اور بھیڑ بکریاں اور مال و اسباب سب کچھ لُوٹ
۱۰ لیا۔ اور اُن کی سکونت گاہوں کے سب شہروں کو جن میں وہ
رہتے تھے اور اُنکی سب چھاؤنیوں کو آگ سے پھونک دیا۔
۱۱ اور اُنہوں نے سارا مالِ غنیمت اور سب اسیر کیا انسان اور
۱۲ کیا حیوان ساتھ لئے۔ اور اُن اسیروں اور مالِ غنیمت کو
موسیٰ اور الیعزر کاہن اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے
پاس اُس لشکرگاہ میں لے آئے جو یریحو کے مقابل یردن کے
کنارے کنارے موآب کے میدانوں میں تھی۔

۱۳ تب موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سب
۱۴ سردار اُنکے استقبال کے لئے لشکرگاہ کے باہر گئے۔ اور
موسیٰ اُن فوجی سرداروں پر جو ہزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے
۱۵ اور جنگ سے لَوٹے تھے جھنجھلایا۔ اور اُن سے کہنے لگا کیا تم
۱۶ نے سب عورتیں جیتی بچا رکھی ہیں؟ دیکھو اِن ہی نے
بلعام کی صلاح سے فغور کے معاملہ میں بنی اسرائیل سے
خُداوند کی حکم عدولی کرائی اور یوں خُداوند کی جماعت میں وبا
۱۷ پھیلی۔ اِس لئے اِن بچوں میں جتنے لڑکے ہیں سب کو مار ڈالو
۱۸ اور جتنی عورتیں مرد کا منہ دیکھ چکی ہیں اُنکو قتل کر ڈالو۔ لیکن
اُن لڑکیوں کو جو مرد سے واقف نہیں اور اچھوتی ہیں اپنے
۱۹ لئے زندہ رکھو۔ اور تم سات دِن تک لشکرگاہ کے باہر ہی
ڈیرے ڈالے پڑے رہو اور تم میں سے جتنوں نے کسی
آدمی کو جان سے مارا ہو اور جتنوں نے کسی مقتول کو چھوا ہو
وہ سب اپنے آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دِن اور
۲۰ ساتویں دِن پاک کریں۔ تم اپنے سب کپڑوں اور چمڑے کی
سب چیزوں کو اور بکری کے بالوں کی بنی ہوئی چیزوں کو اور
۲ لکڑی کے سب برتنوں کو پاک کرنا۔ اور الیعزر کاہن نے اُن
سپاہیوں سے جو جنگ پر گئے تھے کہا کہ شریعت کا وہ آئین جسکا

حکم خُداوند نے موسیٰ کو دیا یہی ہے کہ سونا اور چاندی اور ۲۲
پیتل اور لوہا اور رانگا اور سیسا۔ غرض جو کچھ آگ میں ٹھہر ۲۳
سکے وہ سب تم آگ میں ڈالنا۔ تب وہ صاف ہوگا تو
بھی ناپاکی دُور کرنے کے پانی سے اُسے پاک کرنا پڑیگا اور
جو کچھ آگ میں نہ ٹھہر سکے اُسے تم پانی میں ڈالنا۔ اور تم ۲۴
ساتویں دِن اپنے کپڑے دھونا تب تم پاک ٹھہروگے۔
اِس کے بعد لشکرگاہ میں داخل ہونا۔

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ۔ الیعزر کاہن اور ۲۵ ۲۶
جماعت کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو ساتھ لیکر تو اُن
آدمیوں اور جانوروں کو شمار کر جو لُوٹ میں آئے ہیں۔ اور ۲۷
لُوٹ کے اِس مال کو دو حصّوں میں تقسیم کرکے ایک حصّہ اُن
جنگی مردوں کو دے جو لڑائی میں گئے تھے اور دوسرا حصّہ
جماعت کو دے۔ اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی میں گئے تھے خُداوند ۲۸
کے لئے خواہ آدمی ہوں یا گائے بَیل یا گدھے یا بھیڑ بکریاں
ہر پانچسو پیچھے ایک کو حصّہ کے طور پر لے۔ اِن ہی کے نصف ۲۹
میں سے اِس حصّہ کو لیکر الیعزر کاہن کو دینا تاکہ یہ خُداوند
کے حضور اُٹھانے کی قربانی ٹھہرے۔ اور بنی اسرائیل کے ۳۰
نصف میں سے خواہ آدمی ہوں یا گائے بَیل یا گدھے یا بھیڑ
بکریاں یعنی سب قسم کے چوپایوں میں سے پچاس پیچھے
ایک ایک کو لیکر لاویوں کو دینا جو خُداوند کے مسکن کی محافظت
کرتے ہیں۔ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے جیسا خُداوند نے ۳۱
موسیٰ سے کہا تھا ویسا ہی کیا۔ اور جو کچھ مالِ غنیمت جنگی ۳۲
مردوں کے ہاتھ آیا تھا اُسے چھوڑ کر لُوٹ کے مال میں چھ
لاکھ پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں تھیں۔ اور بہتر ہزار گائے بَیل۔ ۳۳
اور اکسٹھ ہزار گدھے تھے۔ اور نفوسِ انسانی میں سے ۳۴ ۳۵
بتیس ہزار ایسی عورتیں جو مرد سے ناواقف اور اچھوتی
تھیں۔ اور لُوٹ کے مال کے اُس نصف میں جو جنگی مردوں ۳۶
کا حصّہ تھا تین لاکھ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکریاں تھیں۔ جن
میں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں خُداوند کے حصّہ کے ۳۷
لئے تھیں۔ اور چھتیس ہزار گائے بَیل تھے جن میں سے ۳۸
بہتر خُداوند کے حصّہ کے تھے۔ اور تیس ہزار پانچسو گدھے ۳۹

تھے جن میں سے اکسٹھ گدھے خداوند کے حصے کے
۴۰ تھے ○ اور نفوس انسانی کا شمار سولہ ہزار تھا جن میں سے
۴۱ بتیس جانیں خداوند کے حصے کی تھیں ○ سو موسیٰ نے
خداوند کے حکم کے موافق اس حصہ کو جو خداوند کی اٹھانے
۴۲ کی قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا ○ اب رہا بنی اسرائیل کا
نصف حصہ جسے موسیٰ نے جنگی مردوں کے حصہ سے
۴۳ الگ رکھا تھا ○ سو اس نصف میں بھی جو جماعت کو دیا
۴۴ گیا تین لاکھ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکریاں تھیں ○ اور
۴۵ چھتیس ہزار گائے بیل ○ اور تیس ہزار پانچسو گدھے ○
۴۶ ۴۷ اور سولہ ہزار نفوس انسانی ○ اور بنی اسرائیل کے اس
نصف میں سے موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق کیا
انسان اور کیا حیوان ہر پچاس پیچھے ایک کو لیکر لاویوں
۴۸ کو دیا جو خداوند کے مسکن کی محافظت کرتے تھے ○ تب
وہ فوجی سردار جو ہزاروں اور سیکڑوں سپاہیوں کے
۴۹ سردار تھے موسیٰ کے پاس آکر ○ اس سے کہنے لگے
کہ تیرے خادموں نے ان سب جنگی مردوں کو جو ہمارے
ماتحت ہیں گنا اور ان میں سے ایک جوان بھی کم نہیں ہوا ○
۵۰ سو ہم میں سے جو کچھ جس کے ہاتھ لگا یعنی سونے کے زیور
اور پازیب اور کنگن اور انگوٹھیاں اور مُندرے اور بازوبند
یہ سب ہم خداوند کے ہدیہ کے طور پر لے آئے ہیں تاکہ ہماری
۵۱ جانوں کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جائے ○ چنانچہ
موسیٰ اور الیعزر کاہن نے ان سے یہ سب سونے کے
۵۲ گھڑے ہوئے زیور لے لئے ○ اور اس ہدیہ کا سارا سونا
جو ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے حضور
۵۳ گذرانا وہ سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا ○ کیونکہ
۵۴ جنگی مردوں میں سے ہر ایک کچھ نہ کچھ لوٹ کر لے آیا تھا ○ سو
موسیٰ اور الیعزر کاہن اس سونے کو جو انہوں نے ہزاروں اور
سیکڑوں کے سرداروں سے لیا تھا خیمۂ اجتماع میں لائے تاکہ
وہ خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی یادگار ٹھہرے ○

باب ۳۲

۱ اور بنی روبن اور بنی جد کے پاس چوپایوں کے بہت
بڑے بڑے غول تھے ○ سو جب انہوں نے یعزیر اور جلعاد
کے ملکوں کو دیکھا کہ یہ مقام چوپایوں کے لئے نہایت اچھے ہیں ○
۲ تو انہوں نے جاکر موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے
۳ سرداروں سے کہا کہ ○ عطارات اور دیبون اور یعزیر اور
۴ نمرہ اور حسبون اور الیعالی اور شبام اور نبو اور بعون ○ یعنی
وہ ملک جس پر خداوند نے اسرائیل کی جماعت کو فتح دلائی ہے
چوپایوں کے لئے نہایت اچھا ہے اور تیرے خادموں کے
۵ پاس چوپائے ہیں ○ سو اگر ہم پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اسی
ملک کو اپنے خادموں کی میراث کر دے اور ہم کو یردن پار نہ
۶ لے جا ○ موسیٰ نے بنی جد اور بنی روبن سے کہا کیا تمہارے
۷ بھائی لڑائی میں جائیں اور تم یہیں بیٹھے رہو؟ ○ تم کیوں
بنی اسرائیل کو پار اتر کر اس ملک میں جانے سے جو خداوند
۸ نے انکو دیا ہے بے دل کرتے ہو؟ ○ تمہارے باپ دادا
نے بھی جب میں نے ان کو قادس برنیع سے بھیجا کہ ملک کا
۹ حال دریافت کریں تو ایسا ہی کیا تھا ○ کیونکہ جب وہ وادی
اسکال میں پہنچے اور اس ملک کو دیکھا تو انہوں نے بنی اسرائیل
کو بے دل کر دیا تاکہ وہ اس ملک میں جو خداوند نے انکو عنایت
۱۰ کیا نہ جائیں ○ اور اسی دن خداوند کا غضب بھڑکا اور
۱۱ اس نے قسم کھا کر کہا کہ ○ ان لوگوں میں سے جو مصر سے نکلکر
آئے ہیں بیس برس اور اس سے اوپر اوپر کی عمر کا کوئی شخص
اس ملک کو نہیں دیکھنے پائیگا جس کے دینے کی قسم میں نے
ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی کیونکہ انہوں نے
۱۲ میری پوری پیروی نہیں کی ○ مگر یفنہ قنزی کا بیٹا کالب
اور نون کا بیٹا یشوع اسے دیکھیں گے کیونکہ انہوں
۱۳ نے خداوند کی پوری پیروی کی ہے ○ سو خداوند کا قہر
اسرائیل پر بھڑکا اور اس نے ان کو بیابان میں چالیس
برس تک آوارہ پھرایا جب تک کہ اس پشت کے سب
لوگ جنہوں نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہو گئے ○
۱۴ اور دیکھو تم جو گنہگاروں کی نسل ہو اب اپنے باپ دادا کی
جگہ اٹھے ہو تاکہ خداوند کے قہر شدید کو اسرائیلیوں پر زیادہ
۱۵ کراؤ ○ کیونکہ اگر تم اس کی پیروی سے پھر جاؤ تو وہ ان کو پھر
بیابان میں چھوڑ دیگا اور تم ان سب لوگوں کو ہلاک کراؤ گے ○

۱۶ تب وہ اُسکے نزدیک آکر کہنے لگے کہ ہم اپنے چوپایوں کے لئے یہاں بھیڑسالے اور اپنے بال بچوں کے لئے شہر بنائینگے۔ ۱۷ پر ہم خود ہتھیار باندھے ہوئے تیار رہینگے کہ بنی اسرائیل کے آگے آگے چلیں جب تک کہ اُنکو اُنکی جگہ تک نہ پہنچا دیں اور ہمارے بال بچے اِس مُلک کے باشندوں کے سبب سے فصیل دار شہروں میں رہینگے۔ ۱۸ اور ہم اپنے گھروں کو پھر واپس نہیں آئینگے جب تک بنی اسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی میراث کا مالک نہ ہو جائے۔ ۱۹ اور ہم اُن میں شامل ہو کر یردن کے اُس پار یا اُس سے آگے میراث نہ لینگے کیونکہ ہماری میراث یردن کے اِس پار مشرق کی طرف ہم کو مل گئی۔ ۲۰ مُوسیٰ نے اُن سے کہا اگر تم یہ کام کرو اور خداوند کے حضور مسلح ہو کر لڑنے جاؤ۔ ۲۱ اور تمہارے ہتھیار بند جوان خداوند کے حضور یردن پار جائیں جب تک کہ خداوند اپنے دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے۔ ۲۲ اور وہ مُلک خداوند کے حضور قبضہ میں نہ آ جائے تو اِسکے بعد تم واپس آؤ پھر تم خداوند کے حضور اور اسرائیل کے آگے بےگناہ ٹھہرو گے اور یہ مُلک خداوند کے حضور تمہاری ملکیت ہو جائیگا۔ ۲۳ لیکن اگر تم ایسا نہ کرو تو تم خداوند کے گنہگار ٹھہروگے اور یہ جان لو کہ تمہارا گناہ تم کو پکڑیگا۔ ۲۴ سو تم اپنے بال بچوں کے لئے شہر اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑسالے بناؤ۔ جو تمہارے مُنہ سے نکلا ہے وُہی کرو۔ ۲۵ تب بنی جدّ اور بنی رُوبن نے مُوسیٰ سے کہا کہ تیرے خادم جیسا ہمارے مالک کا حکم ہے ویسا ہی کرینگے۔ ۲۶ ہمارے بال بچے ہماری بیویاں ہماری بھیڑ بکریاں اور ہمارے سب چوپائے جلعاد کے شہروں میں رہینگے۔ ۲۷ پر ہم جو تیرے خادم ہیں سو ہمارا ایک ایک مسلح جوان خداوند کے حضور لڑنے کو پار جائیگا جیسا ہمارا مالک کہتا ہے۔

۲۸ تب مُوسیٰ نے اُنکے بارے میں اَلیعزر کاہن اور نُون کے بیٹے یشوع اور اسرائیلی قبائل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو وصیّت کی۔ ۲۹ اور اُن سے یہ کہا کہ اگر بنی جدّ اور بنی رُوبن کا ایک ایک مرد خداوند کے حضور تمہارے ساتھ یردن کے پار مسلح ہو کر لڑائی میں جائے اور اُس مُلک پر تمہارا قبضہ ہو جائے تو تم جلعاد کا مُلک اُنکی میراث کر دینا۔ ۳۰ پر اگر وہ ہتھیار باندھ کر تمہارے ساتھ پار نہ جائیں تو اُن کو بھی مُلکِ کنعان ہی میں تمہارے بیچ میراث ملے۔ ۳۱ تب بنی جدّ اور بنی رُوبن نے جواب دیا کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو حکم دیا ہے ہم ویسا ہی کرینگے۔ ۳۲ ہم ہتھیار باندھکر خداوند کے حضور اُس پار مُلکِ کنعان کو جائیں گے پر یردن کے اِس پار ہی ہماری میراث رہے۔ ۳۳ تب مُوسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کو یعنی اُن کے مُلکوں کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے اور اُس ساری نواحی کے شہروں کو بنی جدّ اور بنی رُوبن اور منسّی بن یوسف کے آدھے قبیلہ کو دے دیا۔ ۳۴ تب بنی جدّ نے دیبون اور عطارات اور عروعیر۔ ۳۵ اور عطراتِ شوفان اور یعزیر اور یگبہا۔ ۳۶ اور بیت نمرہ اور بیت ہارن فصیلدار شہر اور بھیڑسالے بنائے۔ ۳۷ اور بنی رُوبن نے حسبون اور اَلیعالی اور قریتائم۔ ۳۸ اور نبو اور بعل معون کے نام بدلکر اُنکو اور شبماہ کو بنایا اور اُنہوں نے اپنے بنائے ہوئے شہروں کے دُوسرے نام رکھے۔ ۳۹ اور منسّی کے بیٹے مکیر کی نسل کے لوگوں نے جا کر جلعاد کو لے لیا اور اموریوں کو جو وہاں بسے ہوئے تھے نکال دیا۔ ۴۰ تب مُوسیٰ نے جلعاد مکیر بن منسّی کو دیدیا۔ سو اُسکی نسل کے لوگ وہاں سکونت کرنے لگے۔ ۴۱ اور منسّی کے بیٹے یائیر نے اُس نواحی کی بستیوں کو جا کر لے لیا اور اُنکا نام حووت یائیر رکھا۔ ۴۲ اور نوبح نے قنات اور اُس کے دیہات کو اپنے تصرّف میں کر لیا اور اپنے ہی نام پر اُسکا بھی نام نوبح رکھا۔

باب ۳۳

جب بنی اسرائیل مُوسیٰ اور ہارون کے ماتحت دل باندھے ہوئے مُلکِ مصر سے نکلکر چلے تو ذیل کی منزلوں پر اُنہوں نے قیام کیا۔ ۲ اور مُوسیٰ نے اُنکے سفر کا حال اُن کی منزلوں کے مطابق خداوند کے حکم سے قلمبند کیا۔ سو اُن کے سفر کی منزلیں یہ ہیں۔ ۳ پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو اُنہوں نے رعمسیس سے کوچ کیا۔ فسح کے دُوسرے دن سب بنی اسرائیل کے لوگ سب مصریوں

کی آنکھوں کے سامنے بڑے فخر سے روانہ ہوئے۔
۴ اُس وقت مصری اپنے پہلوٹھوں کو جن کو خداوند نے
مار ڈالا تھا دفن کر رہے تھے۔ خداوند نے اُن کے دیوتاؤں کو
۵ بھی سزا دی تھی۔ سو بنی اسرائیل نے رعمسیس سے کوچ
۶ کر کے سکات میں ڈیرے ڈالے۔ اور سکات سے کوچ
کر کے ایتام میں جو بیابان سے ملا ہوا ہے مقیم ہوئے۔
۷ پھر ایتام سے کوچ کر کے فی ہخیروت کو جو بعل صفون کے
مقابل ہے مڑ گئے اور مجدال کے سامنے ڈیرے ڈالے۔
۸ پھر انہوں نے فی ہخیروت کے سامنے سے کوچ کیا اور سمندر
کے بیچ سے گذر کر بیابان میں داخل ہوئے اور دشت
۹ ایتام میں تین دن کی راہ چل کر مارہ میں پڑاؤ کیا۔ اور مارہ
سے کوچ کر کے ایلیم میں آئے اور ایلیم میں پانی کے بارہ
چشمے اور کھجور کے ستر درخت تھے۔ سو انہوں نے یہیں
۱۰ ڈیرے ڈال لئے۔ اور ایلیم سے کوچ کر کے انہوں نے
۱۱ بحر قلزم کے کنارے ڈیرے کھڑے کئے۔ اور بحر قلزم
۱۲ سے چل کر دشت صین میں خیمہ زن ہوئے۔ اور دشت
۱۳ صین سے کوچ کر کے دفقہ میں ٹھہرے۔ اور دفقہ سے
۱۴ روانہ ہو کر الوس میں مقیم ہوئے۔ اور الوس سے چل کر
رفیدیم میں ڈیرے ڈالے۔ یہاں ان لوگوں کو پینے کے لئے
۱۵ پانی نہ ملا۔ اور رفیدیم سے کوچ کر کے دشت سینا میں
۱۶ ٹھہرے۔ اور دشت سینا سے چل کر قبروت ہتاوہ میں خیمے
۱۷ کھڑے کئے۔ اور قبروت ہتاوہ سے کوچ کر کے حصیرات
۱۸ میں ڈیرے ڈالے۔ اور حصیرات سے کوچ کر کے رتمہ میں
۱۹ ڈیرے ڈالے۔ اور رتمہ سے روانہ ہو کر رمون فارص میں
۲۰ خیمے کھڑے کئے۔ اور رمون فارص سے جو چلے تو لبناہ میں
۲۱ جا کر مقیم ہوئے۔ اور لبناہ سے کوچ کر کے رسہ میں ڈیرے
۲۲ ڈالے۔ اور رسہ سے چل کر قہیلاتہ میں ڈیرے کھڑے کئے۔
۲۳ ۲۴ اور قہیلاتہ سے چل کر کوہ سافر کے پاس ڈیرہ کیا۔ اور کوہ سافر
۲۵ سے کوچ کر کے حرادہ میں خیمہ زن ہوئے۔ اور حرادہ سے
۲۶ سفر کر کے مقہیلوت میں قیام کیا۔ اور مقہیلوت سے
۲۷ روانہ ہو کر تحت میں خیمے کھڑے کئے۔ اور تحت سے جو چلے

۲۸ تو تارح میں آکر ڈیرے ڈالے۔ اور تارح سے کوچ کر کے
۲۹ متقہ میں قیام کیا۔ اور متقہ سے روانہ ہو کر حشمونہ میں
۳۰ ڈیرے ڈالے۔ اور حشمونہ سے چل کر موسیروت میں ڈیرے کھڑے
۳۱ کئے۔ اور موسیروت سے روانہ ہو کر بنی یعقان میں ڈیرے
۳۲ ڈالے۔ اور بنی یعقان سے چل کر حور ہجدجاد میں خیمہ زن
۳۳ ہوئے۔ اور حور ہجدجاد سے روانہ ہو کر یُطباتہ میں خیمے
۳۴ کھڑے کئے۔ اور یُطباتہ سے چل کر عبرونہ میں ڈیرے ڈالے۔
۳۵ ۳۶ اور عبرونہ سے چل کر عصیون جابر میں ڈیرہ کیا۔ اور عصیون جابر
سے روانہ ہو کر دشت صین میں جو قادس ہے قیام کیا۔
۳۷ اور قادس سے چل کر کوہ ہور کے پاس جو ملک ادوم کی سرحد
۳۸ ہے خیمہ زن ہوئے۔ یہاں ہارون کاہن خداوند کے حکم کے
مطابق کوہ ہور پر چڑھ گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کے
ملک مصر سے نکلنے کے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے
۳۹ کی پہلی تاریخ کو وہیں وفات پائی۔ اور جب ہارون نے
کوہ ہور پر وفات پائی تو وہ ایک سو تیئیس برس کا تھا۔
۴۰ اور عراد کے کنعانی بادشاہ کو جو ملک کنعان کے جنوب میں
۴۱ رہتا تھا بنی اسرائیل کی آمد کی خبر ملی۔ اور اسرائیلی کوہ ہور
۴۲ سے کوچ کر کے ضلمونہ میں ٹھہرے۔ اور ضلمونہ سے کوچ
۴۳ کر کے فونون میں ڈیرے ڈالے۔ اور فونون سے کوچ کر کے
۴۴ اوبوت میں قیام کیا۔ اور اوبوت سے کوچ کر کے عیی عباریم
۴۵ میں جو ملک موآب کی سرحد پر ہے ڈیرے ڈالے۔ اور عییم
۴۶ سے کوچ کر کے دیبون جد میں خیمہ زن ہوئے۔ اور دیبون جد
سے کوچ کر کے علمون دبلتایم میں خیمے کھڑے کئے۔
۴۷ اور علمون دبلتایم سے کوچ کر کے عباریم کے کوہستان میں
۴۸ جو نبو کے مقابل ہے ڈیرا کیا۔ اور عباریم کے کوہستان
سے چل کر موآب کے میدانوں میں جو یریحو کے مقابل یردن
۴۹ کے کنارے واقع ہیں خیمہ زن ہوئے۔ اور یردن کے
کنارے بیت یسیموت سے لیکر ابیل سطیم تک موآب کے
میدانوں میں انہوں نے ڈیرے ڈالے۔

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں جو یریحو کے
مقابل یردن کے کنارے واقع ہیں موسیٰ سے کہا کہ

۵۱ بنی اسرائیل سے یہ کہدے کہ جب تم یردن کو عبور کر کے
۵۲ مُلکِ کنعان میں داخل ہو؃ تو تم اُس مُلک کے سب
باشندوں کو وہاں سے نکال دینا اور اُنکے شبیہ دار پتھروں
کو اور اُنکے ڈھالے ہوئے بُتوں کو توڑ ڈالنا اور اُن کے
۵۳ سب اُونچے مقاموں کو مسمار کر دینا؃ اور تم اُس مُلک
پر قبضہ کر کے اُس میں بسنا کیونکہ مَیں نے وہ مُلک تم کو دیا ہے
۵۴ کہ تم اُس کے مالک بنو؃ اور تم قرعہ ڈالکر اُس مُلک کو اپنے
گھرانوں میں میراث کے طَور پر بانٹ لینا۔ جس خاندان میں
زیادہ آدمی ہوں اُسکو زیادہ اور جس میں تھوڑے ہوں اُسکو
تھوڑی میراث دینا اور جس آدمی کا قرعہ جس جگہ کے لئے
نکلے وہی اُسکو حصّہ میں ملے تم اپنے آبائی قبائل کے
۵۵ مُطابق اپنی اپنی میراث لینا؃ لیکن اگر تم اُس مُلک کے
باشندوں کو اپنے آگے سے دُور نہ کرو تو جن کو تم باقی رہنے
دوگے وہ تمہاری آنکھوں میں خار اور تمہارے پہلوؤں
میں کانٹے ہونگے اور اُس مُلک میں جہاں تم بسوگے تم کو
۵۶ دِق کرینگے؃ اور آخر کو یُوں ہوگا کہ جیسا مَیں نے اُن کے
ساتھ کرنے کا اِرادہ کیا ویسا ہی تم سے کرونگا؃

باب ۳۴

۱، ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ؃ بنی اِسرائیل کو حکم کر
اور اُن کو کہدے کہ جب تم مُلکِ کنعان میں داخل ہو (یہ
وہی مُلک ہے جو تمہاری میراث ہوگا یعنی کنعان کا مُلک
۳ مع اپنی حدودِ اربعہ کے)؃ تو تمہاری جنوبی سمت دشتِ
صین سے لے کر مُلکِ اَدُوم کے کنارے کنارے ہو
اور تمہاری جنوبی سرحد دریایِ شور کے آخر سے شروع ہو کر
۴ مشرق کو جائے؃ وہاں سے تمہاری سرحد عقربیم کی چڑھائی
کے جنوب تک پہنچ کر مُڑے اور صین سے ہوتی ہوئی قادِس
برنیع کے جنوب میں جا کر نکلے اور حصر اَدّار سے ہو کر
۵ عضمون تک پہنچے؃ پھر یہی سرحد عضمون سے ہو کر
گھومتی ہوئی مصر کی نہر تک جائے اور سمندر کے ساحل
۶ پر ختم ہو؃ اور مغربی سمت میں بڑا سمندر اور اُس کا ساحل
۷ ہو سو یہی تمہاری مغربی سرحد ٹھہرے؃ اور شمالی سمت
میں تم بڑے سمندر سے کوہِ ہور تک اپنی حد رکھنا؃
۸ پھر کوہِ ہور سے حمات کے مدخل تک تم اِس طرح اپنی
۹ حد مقرر کرنا کہ وہ صدد سے جا ملے؃ اور وہاں سے
ہوتی ہوئی زِفرون کو نکل جائے اور حصر عینان پر جا کر ختم
۱۰ ہو۔ یہ تمہاری شمالی سرحد ہو؃ اور تم اپنی مشرقی سرحد
۱۱ حصر عینان سے لیکر سفام تک باندھنا؃ اور یہ سرحد
سفام سے ربلہ تک جو عین کے مشرق میں ہے جائے
اور وہاں سے نیچے کو اُترتی ہوئی کِنرت کی جھیل کے مشرقی
۱۲ کنارے تک پہنچے؃ اور پھر یردن کے کنارے کنارے
نیچے کو جا کر دریایِ شور پر ختم ہو۔ اِن حدود کے اندر کا مُلک
۱۳ تمہارا ہوگا؃ سو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم دیا کہ یہی وہ
زمین ہے جسے تم قرعہ ڈال کر میراث میں لوگے اور اِسی
کی بابت خُداوند نے حکم دیا ہے کہ وہ ساڑھے نو قبیلوں کو
۱۴ دی جائے؃ کیونکہ بنی رُوبن کے قبیلہ نے اپنے آبائی خاندانوں
کے مُوافق اور بنی جد کے قبیلہ نے بھی اپنے آبائی خاندانوں
کے مُطابق میراث پالی اور بنی منسّی کے آدھے قبیلہ نے بھی
۱۵ اپنی میراث پالی؃ یعنی اِن ڈھائی قبیلوں کو یردن کے
اِسی پار یریحو کے مُقابل مشرق کی طرف جدھر سے سُورج
نکلتا ہے میراث مل چکی ہے؃
۱۶، ۱۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ؃ جو اشخاص اِس
مُلک کو میراث کے طَور پر تم کو بانٹ دینگے اُن کے نام یہ
۱۸ ہیں یعنی الیعزر کاہن اور نُون کا بیٹا یشوع؃ اور تم زمین
کو میراث کے طَور پر بانٹنے کے لئے ہر قبیلہ سے ایک
۱۹ سردار کو لینا؃ اور اُن آدمیوں کے نام یہ ہیں۔ بنی یہوداہ
۲۰ کے قبیلہ سے یفُنّہ کا بیٹا کالب؃ اور بنی شمعون کے
۲۱ قبیلہ سے عمیہود کا بیٹا سموئیل؃ اور بنیمین کے قبیلہ
۲۲ سے کسلون کا بیٹا اِلیداد؃ اور بنی دان کے قبیلہ سے
۲۳ ایک سردار بُقّی بن یُگلی؃ اور بنی یُوسف میں سے
یعنی بنی منسّی کے قبیلہ سے ایک سردار حنی ایل بن
۲۴ افود؃ اور بنی اِفرائیم کے قبیلہ سے ایک سردار قموایل
۲۵ بن سفطان؃ اور بنی زبُولون کے قبیلہ سے ایک سردار
۲۶ اِلیصفن بن فرناک؃ اور بنی اِشکار کے قبیلہ سے

۲۷ ایک سردار فلطی ایل بن عزان ۞ اور بنی آشر کے قبیلہ
۲۸ سے ایک سردار اخیہود بن شلومی ۞ اور بنی نفتالی کے
۲۹ قبیلہ سے ایک سردار فدا ہیل بن عمیہود ۞ یہ وہ لوگ ہیں
جن کو خداوند نے حکم دیا کہ ملک کنعان میں بنی اسرائیل
کو میراث تقسیم کر دیں ۞

باب ۳۵

۱ پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں جو یریحو کے
مقابل یردن کے کنارے واقع ہیں موسیٰ سے کہا کہ ۞
۲ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ اپنی میراث میں سے جو انکے تصرف
میں آئے لاویوں کو رہنے کے لئے شہر دیں اور ان شہروں کی
۳ نواحی بھی تم لاویوں کو دینا ۞ یہ شہر انکے رہنے کے لئے ہوں
اور ان کی نواحی ان کے چوپایوں اور مال اور سب جانوروں کے
۴ لئے ہوں ۞ اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں کو دو وہ ہر شہر
کی دیوار سے شروع کر کے باہر چاروں طرف ہزار ہزار
۵ ہاتھ کے پھیر میں ہوں ۞ اور تم شہر کے باہر مشرق کی
طرف دو ہزار ہاتھ اور جنوب کی طرف دو ہزار ہاتھ اور
مغرب کی طرف دو ہزار ہاتھ اور شمال کی طرف دو ہزار
ہاتھ اس طرح پیمائش کرنا کہ شہر ان کے بیچ میں آ
۶ جائے ان کے شہروں کی اتنی ہی نواحی ہوں ۞ اور
لاویوں کے ان شہروں میں سے جو تم ان کو دو چھ پناہ
کے شہر ٹھہرا دینا جن میں خونی بھاگ جائیں ان شہروں
۷ کے علاوہ بیالیس شہر اور ان کو دینا ۞ یعنی سب ملا کر
اڑتالیس شہر لاویوں کو دینا اور ان شہروں کے ساتھ
۸ ان کی نواحی بھی ہوں ۞ اور وہ شہر بنی اسرائیل کی میراث
میں سے یوں دیئے جائیں۔ جن کے قبضہ میں بہت سے شہر
ہوں ان سے بہت اور جن کے پاس تھوڑے ہوں ان
سے تھوڑے شہر لینا۔ ہر قبیلہ اپنی میراث کے مطابق جس
کا وہ وارث ہو لاویوں کے لئے شہر دے ۞
۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۞ بنی اسرائیل سے
۱۰ کہہ کہ جب تم یردن کو عبور کر کے ملک کنعان میں پہنچ
۱۱ جاؤ ۞ تو تم کئی ایسے شہر مقرر کرنا جو تمہارے لئے پناہ کے
شہر ہوں تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہو جائے وہاں
۱۲ بھاگ جا سکے ۞ ان شہروں میں تم کو انتقام لینے والے سے
پناہ ملیگی تاکہ خونی جب تک وہ فیصلہ کے لئے جماعت
۱۳ کے آگے حاضر نہ ہو تب تک مارا نہ جائے ۞ اور پناہ کے
۱۴ جو شہر تم دو گے وہ چھ ہوں ۞ تین شہر تو یردن کے پار اور
۱۵ تین ملک کنعان میں دینا یہ پناہ کے شہر ہونگے ۞ ان چھوں
شہروں میں بنی اسرائیل کو اور ان مسافروں اور پردیسیوں
کو جو تم میں بود و باش کرتے ہیں پناہ ملیگی تاکہ جس کسی سے
۱۶ سہواً خون ہو جائے وہ وہاں بھاگ جا سکے ۞ اور اگر کوئی
کسی کو لوہے کے ہتھیار سے ایسا مارے کہ وہ مر جائے
۱۷ تو وہ خونی ٹھہریگا اور وہ خونی ضرور مارا جائے ۞ یا اگر کوئی
ایسا پتھر ہاتھ میں لیکر جس سے آدمی مر سکتا ہو کسی کو مارے
اور وہ مر جائے تو وہ خونی ٹھہرے گا اور وہ خونی ضرور مارا
۱۸ جائے ۞ یا اگر کوئی چوبی آلہ ہاتھ میں لیکر جس سے آدمی مر
سکتا ہو کسی کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ خونی ٹھہرے گا
۱۹ اور وہ خونی ضرور مارا جائے ۞ خون کا انتقام لینے والا خونی
کو آپ ہی قتل کرے۔ جب وہ اسے ملے تب ہی اسے
۲۰ مار ڈالے ۞ اور اگر کوئی کسی کو عداوت سے دھکیل
دے یا گھات لگا کر کچھ اس پر پھینک دے اور وہ مر جائے ۞
۲۱ یا دشمنی سے اسے اپنے ہاتھ سے ایسا مارے کہ وہ
مر جائے تو وہ جس نے مارا ہو ضرور قتل کیا جائے کیونکہ
وہ خونی ہے۔ خون کا انتقام لینے والا اس خونی کو جب
۲۲ وہ اسے ملے مار ڈالے ۞ پر اگر کوئی کسی کو بغیر عداوت
کے ناگہان دھکیل دے یا بغیر گھات لگائے اس پر
۲۳ کوئی چیز ڈال دے ۞ یا اسے بغیر دیکھے کوئی ایسا پتھر
اس پر پھینکے جس سے آدمی مر سکتا ہو اور وہ مر جائے پر نہ
۲۴ تو اسکا دشمن اور نہ اسکے نقصان کا خواہاں تھا تو جماعت
ایسے قاتل اور خون کے انتقام لینے والے کے درمیان ان ہی
۲۵ احکام کے مطابق فیصلہ کرے ۞ اور جماعت اس قاتل کو خون کے
انتقام لینے والے کے ہاتھ سے چھڑائے اور جماعت ہی
اسے پناہ کے اس شہر میں جہاں وہ بھاگ گیا تھا واپس
پہنچوا دے اور جب تک سردار کاہن جو مقدس تیل سے

۲۶ ممسوح ہوا تھا مر نہ جائے تب تک وہ وہیں رہے ۔ لیکن اگر وہ خونی اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگ کر گیا ہو کسی وقت باہر نکلے ۔ ۲۷ اور خون کے انتقام لینے والے کو وہ پناہ کے شہر کی سرحد کے باہر مل جائے اور انتقام لینے والا قاتل کو قتل کر ڈالے تو وہ خون کرنے کا مجرم نہ ہوگا ۔ ۲۸ کیونکہ خونی کو لازم تھا کہ سردار کاہن کی وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہتا پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد خونی اپنی موروثی جگہ کو لوٹ جائے ۔ ۲۹ سو تمہاری سب سکونت گاہوں میں نسل در نسل یہ باتیں فیصلہ کے لئے قانون ٹھہرینگی ۔ ۳۰ اگر کوئی کسی کو مار ڈالے تو قاتل گواہوں کی شہادت پر قتل کیا جائے پر ایک گواہ کی شہادت سے کوئی مارا نہ جائے ۔ ۳۱ اور تم اُس قاتل سے جو واجب القتل ہو دیت نہ لینا بلکہ وہ ضرور ہی مارا جائے ۔ ۳۲ اور تم اُس سے بھی جو کسی پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو اِس غرض سے دیت نہ لینا کہ وہ سردار کاہن کی موت سے پہلے پھر ملک میں رہنے کو لوٹنے پائے ۔ ۳۳ سو تم اُس ملک کو جہاں تم رہو گے ناپاک نہ کرنا کیونکہ خون ملک کو ناپاک کر دیتا ہے اور اُس ملک کے لئے جس میں خون بہایا جائے سوا قاتل کے خون کے اور کسی چیز کا کفارہ نہیں لیا جا سکتا ۔ ۳۴ اور تم اپنی بود و باش کے ملک کو جس کے اندر میں رہونگا گندہ بھی نہ کرنا کیونکہ میں جو خداوند ہوں سو بنی اسرائیل کے درمیان رہتا ہوں ۔

۳۶

۱ اور بنی یوسف کے گھرانوں میں سے بنی جلعاد بن مکیر بن منسی کے آبائی خاندانوں کے سردار موسیٰ اور اُن امیروں کے پاس جا کر جو بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سردار تھے کہنے لگے کہ ۲ خداوند نے ہمارے مالک کو حکم دیا تھا کہ قرعہ ڈالکر یہ ملک میراث کے طور پر بنی اسرائیل کو دینا اور ہمارے مالک کو خداوند کی طرف سے حکم ملا تھا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُسکی بیٹیوں کو دی جائے ۔ ۳ لیکن اگر وہ بنی اسرائیل کے اَور قبیلوں کے آدمیوں سے بیاہی جائیں تو اُنکی میراث ہمارے باپ دادا کی میراث سے نکلکر اُس قبیلہ کی میراث میں شامل کی جائیگی جس میں وہ بیاہی جائیں گی یوں وہ ہمارے قرعہ کی میراث سے الگ ہو جائیگی ۔ ۴ اور جب بنی اسرائیل کا سال یوبلی آئیگا تو اُنکی میراث اُسی قبیلہ کی میراث سے ملحق کی جائیگی جس میں وہ بیاہی جائینگی ۔ یوں ہمارے باپ دادا کے قبیلہ کی میراث سے اُنکا حصہ نکل جائیگا ۔ ۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا کہ بنی یوسف کے قبیلہ کے لوگ ٹھیک کہتے ہیں ۔ ۶ سو صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں خداوند کا حکم یہ ہے کہ وہ جنکو پسند کریں اُن ہی سے بیاہ کریں لیکن اپنے باپ دادا کے قبیلہ ہی کے خاندانوں میں بیاہی جائیں ۔ ۷ یوں بنی اسرائیل کی میراث ایک قبیلہ سے دُوسرے قبیلہ میں نہیں جانے پائیگی کیونکہ ہر اسرائیلی کو اپنے باپ دادا کے قبیلہ کی میراث کو اپنے قبضہ میں رکھنا ہوگا ۔ ۸ اور اگر بنی اسرائیل کے کسی قبیلہ میں کوئی لڑکی ہو جو میراث کی مالک ہو تو وہ اپنے باپ کے قبیلہ کے کسی خاندان میں بیاہ کرے تاکہ ہر اسرائیلی اپنے باپ دادا کی میراث پر قائم رہے ۔ ۹ یوں کسی کی میراث ایک قبیلہ سے دُوسرے قبیلہ میں نہیں جانے پائے گی کیونکہ بنی اسرائیل کے قبیلوں کو لازم ہے کہ اپنی اپنی میراث اپنے اپنے قبضہ میں رکھیں ۔ ۱۰ اور صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا ۔ ۱۱ کیونکہ محلاہ اور ترضاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور نوعاہ جو صلافحاد کی بیٹیاں تھیں وہ اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں ۔ ۱۲ یعنی وہ یوسف کے بیٹے منسی کی نسل کے خاندانوں میں بیاہی گئیں اور اُنکی میراث اُنکے آبائی خاندانوں کے قبیلہ میں قائم رہی ۔

۱۳ جو احکام اور فیصلے خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں جو یریحو کے مقابل یردن کے کنارے واقع ہیں بنی اسرائیل کو دئے وہ یہی ہیں ۔

اِستثنا

باب ۱

۱ یہ وُہی باتیں ہیں جو مُوسیٰ نے یَردَن کے اُس پار بیابان میں یعنی اُس مَیدان میں جو سُوف کے مُقابِل اور فاران اور تُوفل اور لابن اور حَصیرات اور دِیزہب کے درمیان ہے سب اِسرائیلیوں سے کہیں۔ ۲ کوہِ شعیر کی راہ سے حورِب سے قادِس برنیع تک گیارہ دِن کی منزِل ہے۔ ۳ اور چالیسویں برس کے گیارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو مُوسیٰ نے اُن سب احکام کے مُطابِق جو خُداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کے لئے دِئے تھے اُن سے یہ باتیں کہیں۔ ۴ یعنی جب اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون میں رہتا تھا مارا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا ادرعی میں قتل کیا۔ ۵ تو اِس کے بعد یَردَن کے پار موآب کے مَیدان میں مُوسیٰ اِس شریعت کو یُوں بیان کرنے لگا کہ۔ ۶ خُداوند ہمارے خُدا نے حورِب میں ہم سے یہ کہا تھا کہ تُم اِس پہاڑ پر بہت رہ چکے ہو۔ ۷ سو اب پھرو اور کُوچ کرو اور اموریوں کے کوہستانی مُلک اور اُس کے آس پاس کے مَیدان اور پہاڑی قطعہ اور نشیب کی زمین اور جنوبی اطراف میں اور سمندر کے ساحِل تک جو کنعانیوں کا مُلک ہے بلکہ کوہِ لُبنان اور دریایِ فرات تک جو ایک بڑا دریا ہے چلے جاؤ۔ ۸ دیکھو میں نے اِس مُلک کو تُمہارے سامنے کر دیا ہے پس جاؤ اور اُس مُلک کو اپنے قبضہ میں کر لو جس کی بابت خُداوند نے تُمہارے باپ دادا ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب سے قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ وہ اُسے اُن کو اور اُن کے بعد اُن کی نسل کو دے گا۔ ۹ اُس وقت میں نے تُم سے کہا تھا کہ میں اکیلا تُمہارا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا۔ ۱۰ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم کو بڑھایا ہے اور آج کے دِن آسمان کے تاروں کی مانند تُمہاری کثرت ہے۔ ۱۱ خُداوند تُمہارے باپ دادا کا خُدا تُم کو اِس سے بھی ہزار چند بڑھائے اور جو وعدہ اُس نے تُم سے کیا ہے اُس کے مُطابِق تُم کو برکت بخشے۔ ۱۲ میں اکیلا تُمہارے جنجال اور بوجھ اور جھگڑے کا کیسے متحمّل ہو سکتا ہُوں؟ ۱۳ سو تُم اپنے اپنے قبیلہ سے ایسے آدمیوں کو چُنو جو دانشور اور عقلمند اور مشہُور ہوں اور میں اُن کو تُم پر سردار بناؤں گا۔ ۱۴ اور تُم نے مُجھ سے کہا تھا کہ جو کُچھ تُو نے فرمایا ہے اُس کا کرنا بہتر ہے۔ ۱۵ سو میں نے تُمہارے قبیلوں کے سرداروں کو جو دانشور اور مشہُور تھے لے کر اُن کو تُم پر مُقرّر کیا تاکہ وہ تُمہارے قبیلوں کے مُطابِق ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار اور دس دس کے سردار حاکِم ہوں۔ ۱۶ اور اُس موقع پر میں نے تُمہارے قاضیوں سے تاکیداً یہ کہا کہ تُم اپنے بھائیوں کے مُقدّموں کو سُننا۔ خواہ بھائی بھائی کا مُعاملہ ہو یا پردیسی کا تُم اُن کا فیصلہ اِنصاف کے ساتھ کرنا۔ ۱۷ تُمہارے فیصلہ میں کسی کی رُو رعایت نہ ہو۔ جیسے بڑے آدمی کی بات سُنو گے ویسے ہی چھوٹے کی سُننا اور کسی آدمی کا مُنہ دیکھ کر ڈر نہ جانا کیونکہ یہ عدالت خُدا کی ہے اور جو مُقدّمہ تُمہارے لئے مُشکِل ہو اُسے میرے پاس لے آنا۔ میں اُسے سُنوں گا۔ ۱۸ اور میں نے اُسی وقت سب کُچھ جو تُم کو کرنا ہے بتا دِیا۔

۱۹ اور ہم خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کے مُطابِق حورِب سے کُوچ کر کے اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں سے ہو کر گُذرے جسے تُم نے اموریوں کے کوہستانی مُلک کے راستہ میں دیکھا۔ ۲۰ پھر ہم قادِس برنیع میں پہنچے۔ وہاں میں نے تُم کو کہا کہ تُم اموریوں کے کوہستانی مُلک تک آ گئے ہو جسے خُداوند ہمارا خُدا ہم کو دیتا ہے۔ ۲۱ دیکھ اُس مُلک کو خُداوند تیرے خُدا نے تیرے سامنے کر دیا ہے۔ سو تُو جا اور جیسا خُداوند تیرے باپ دادا کے خُدا نے تُجھ سے کہا ہے تُو اُس پر قبضہ کر اور نہ خوف کھا نہ ہراسان ہو۔ ۲۲ تب تُم سب میرے پاس آ کر مُجھ سے کہنے لگے کہ ہم اپنے جانے سے پہلے وہاں آدمی بھیجیں جو جا کر ہماری خاطِر اُس مُلک کا حال دریافت کریں اور آ کر ہم کو بتائیں کہ ہم کو کِس راہ سے وہاں جانا ہو گا اور کون کون سے شہر ہمارے راستہ میں پڑیں گے۔ ۲۳ یہ بات مُجھے بہت پسند آئی۔ چُنانچہ میں نے قبیلہ پیچھے ایک ایک آدمی کے حساب سے بارہ آدمی چُنے۔ ۲۴ اور وہ روانہ ہُوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادیِ اِسکال میں پہنچ کر اُس مُلک کا حال دریافت کیا۔

۲۵ اور اُس مُلک کا کچھ پھل ہاتھ میں لیکر اُسے ہمارے پاس
لائے اور ہمکو یہ خبر دی کہ جو مُلک خُداوند ہمارا خُدا ہمکو دیتا
۲۶ ہے وہ اچھّا ہے ۰ تَو بھی تُم وہاں جانے پر راضی نہ ہُوئے
۲۷ بلکہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے حکم سے سرکشی کی ۰ اور اپنے
خیموں میں کُڑکُڑانے اور کہنے لگے کہ خُداوند کو ہم سے نفرت
ہے اِسی لئے وہ ہم کو مُلکِ مصر سے نکال لایا تاکہ وہ ہمکو اموریوں
۲۸ کے ہاتھ میں گرفتار کرا دے اور وہ ہمکو ہلاک کر ڈالیں ۰ ہم کِدھر
جا رہے ہیں؟ ہمارے بھائیوں نے تو یہ بتا کر ہمارا حوصلہ
توڑ دیا ہے کہ وہاں کے لوگ ہم سے بڑے بڑے اور لمبے ہیں
اور اُنکے شہر بڑے بڑے اور اُنکی فصیلیں آسمان سے باتیں
کرتی ہیں سوا اِسکے ہم نے وہاں عناقیم کی اولاد کو بھی
۲۹ دیکھا ۰ تب مَیں نے تمکو کہا کہ خوفزدہ مت ہو اور نہ اُن سے
۳۰ ڈرو ۰ خُداوند تمہارا خُدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے وہی
تمہاری طرف سے جنگ کریگا جیسے اُس نے تمہاری خاطر
۳۱ مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے سب کچھ کیا ۰ اور بیابان
میں بھی تُو نے یہی دیکھا کہ جس طرح اِنسان اپنے بیٹے کو
اُٹھائے ہُوئے چلتا ہے اُسی طرح خُداوند تیرا خُدا تیرے
اِس جگہ پہنچنے تک سارے راستے جہاں جہاں تُم گئے تمکو اُٹھائے
۳۲ رہا ۰ تو بھی اِس بات میں تُم نے خُداوند اپنے خُدا کا یقین نہ کیا ۰
۳۳ جو راہ میں تُم سے آگے آگے تمہارے واسطے ڈیرے ڈالنے
کی جگہ تلاش کرنے کے لئے رات کو آگ میں اور دِن کو ابر میں
۳۴ ہو کر چلا تاکہ تُم کو وہ راستہ دکھائے جس سے تُم چلو ۰ اور
خُداوند تمہاری باتیں سُنکر غضبناک ہُوا اور اُس نے قسم
۳۵ کھا کر کہا کہ ۰ اِس بُری پُشت کے لوگوں میں سے ایک بھی
اُس اچھے مُلک کو دیکھنے نہیں پائیگا جسے اُن کے باپ
۳۶ دادا کو دینے کی قسم مَیں نے کھائی ہے ۰ سوا یفُنّہ کے
بیٹے کالب کے ۔ وہ اُسے دیکھیگا اور جس زمین پر اُس نے
قدم مارا ہے اُسے مَیں اُسکو اور اُس کی نسل کو دُونگا اِس
۳۷ لئے کہ اُس نے خُداوند کی پیروی پُورے طَور پر کی ۰ اور
تمہارے ہی سبب سے خُداوند مجھ پر بھی غصّہ ہُوا اور یہ کہا
۳۸ کہ تُو بھی وہاں جانے نہ پائیگا ۰ نُون کا بیٹا یشُوع جو تیرے
سامنے کھڑا رہتا ہے وہاں جائیگا ۔ سو تُو اُسکی حوصلہ افزائی
۳۹ کر کیونکہ وُہی بنی اِسرائیل کو اُس مُلک کا مالک بنائیگا ۰ اور
تمہارے بال بچّے جنکے بارے میں تُم نے کہا تھا کہ لُوٹ میں
جائینگے اور تمہارے لڑکے بالے جنکو آج بھلے اور بُرے کی بھی
تمیز نہیں ۔ یہ وہاں جائینگے اور یہ مُلک مَیں اِن ہی کو دُونگا
۴۰ اور یہ اُس پر قبضہ کرینگے ۰ پر تمہارے لئے یہ ہے کہ تُم لَوٹو اور
۴۱ بحرِ قلزم کی راہ سے بیابان میں جاؤ ۰ تب تُم نے مجھے جواب
دیا کہ ہم نے خُداوند کا گُناہ کیا ہے اور اب جو کچھ خُداوند ہمارے
خُدا نے ہمکو حکم دیا ہے اُسکے مُطابق ہم جائینگے اور جنگ کرینگے
سو تُم سب اپنے اپنے جنگی ہتھیار باندھ کر پہاڑ پر چڑھ جانے
۴۲ کو آمادہ ہو گئے ۰ تب خُداوند نے مجھ سے کہا کہ اُن سے کہدے
کہ اُوپر مت چڑھو اور نہ جنگ کرو کیونکہ مَیں تمہارے درمیان نہیں
ہُوں تا اَیسا نہ ہو کہ تُم اپنے دُشمنوں سے شکست کھاؤ ۰
۴۳ اور مَیں نے تُم سے کہہ بھی دیا پر تُم نے میری نہ سُنی بلکہ تُم نے خُداوند
۴۴ کے حکم سے سرکشی کی اور شوخی سے پہاڑ پر چڑھ گئے ۰ تب
اموری جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے تمہارے مُقابلے کو نکلے اور
اُنہوں نے شہد کی مکھیوں کی مانند تمہارا پیچھا کیا اور شعیر میں مارتے
۴۵ مارتے تمکو حُرمہ تک پہنچا دیا ۰ تب تُم لَوٹ کر خُداوند کے آگے
رونے لگے پر خُداوند نے تمہاری فریاد نہ سُنی اور نہ تمہاری
۴۶ باتوں پر کان لگایا ۰ سو تُم قادِس میں بہُت دِنوں تک
پڑے رہے یہاں تک کہ ایک مُدّت ہو گئی ۰

باب ۲

۱ اور جیسا خُداوند نے مجھے حکم دیا تھا اُسکے مُطابق ہم
لَوٹے اور بحرِ قلزم کی راہ سے بیابان میں آئے اور بہُت دِنوں
۲ تک کوہِ شعیر کے باہر باہر چلتے رہے ۰ تب خُداوند نے مجھ سے
۳ کہا کہ ۰ تُم اِس پہاڑ کے باہر باہر بہُت چل چکے شمال کی
۴ طرف مُڑ جاؤ ۰ اور تُو اِن لوگوں کو تاکید کر دے کہ تُم کو بنی عیسو
تمہارے بھائی جو شعیر میں رہتے ہیں اُن کی سرحد کے
پاس سے ہو کر جانا ہے اور وہ تُم سے ہراسان ہونگے سو تُم خوب
۵ احتیاط رکھنا ۰ اور اُنکو مت چھیڑنا کیونکہ مَیں اُنکی زمین میں
سے پاؤں دھرنے تک کی جگہ بھی تمکو نہیں دُونگا اِسلئے کہ
مَیں نے کوہِ شعیر عیسو کو میراث میں دِیا ہے ۰ تُم روپے دیکر اُن سے

کھانے کے لئے اُن سے خوراک خریدنا اور پینے کے لئے پانی
۷ بھی روپے دیکر اُن سے مول لینا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا
تیرے ہاتھ کی کمائی میں برکت دیتا رہا ہے اور اِس بڑے
بیابان میں جو تیرا چلنا پھرنا ہے وہ اُسے جانتا ہے۔ اِن
چالیس برسوں میں خداوند تیرا خدا برابر تیرے ساتھ رہا اور
۸ تجھ کو کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔ سو ہم اپنے بھائیوں بنی
عیسَو کے پاس سے جو شعیر میں رہتے ہیں کترا کر میدان کی
راہ سے ایلات اور عصیون جابر ہوتے ہوئے گذرے۔

پھر ہم مڑے اور موآب کے بیابان کے راستہ سے
۹ چلے۔ پھر خداوند نے مجھ سے کہا کہ موآبیوں کو نہ ستانا اور نہ
اُن سے جنگ کرنا اِسلئے کہ میں تجھ کو اُنکی زمین کا کوئی حصہ ملکیت
کے طور پر نہیں دونگا کیونکہ میں نے عار کو بنی لوط کی میراث کر دیا
۱۰ ہے۔ (وہاں پہلے ایمیم بسے ہوئے تھے جو عناقیم کی مانند
۱۱ بڑے بڑے اور لمبے لمبے اور شمار میں بہت تھے۔ اور عناقیم
ہی کی طرح وہ بھی رفائیم میں گنے جاتے تھے لیکن موآبی اُنکو
۱۲ ایمیم کہتے ہیں۔ اور پہلے شعیر میں حوری قوم کے لوگ بسے
ہوئے تھے لیکن بنی عیسَو نے اُنکو نکال دیا اور اُن کو اپنے
سامنے سے نیست و نابود کرکے آپ اُنکی جگہ بس گئے جیسے
اسرائیل نے اپنی میراث کے ملک میں کیا جسے خداوند نے
۱۳ اُنکو دیا)۔ اب اُٹھو اور وادیِ زرد کے پار جاؤ۔ چنانچہ ہم
۱۴ وادیِ زرد کے پار ہوئے۔ اور ہمارے قادس برنیع سے
روانہ ہونے سے لیکر وادیِ زرد کے پار ہونے تک اڑتیس
برس کا عرصہ گذرا۔ اِس اثنا میں خداوند کی قسم کے مطابق
اُس پشت کے سب جنگی مرد لشکر میں سے مر کھپ گئے۔
۱۵ اور جب تک وہ نابود نہ ہو گئے تب تک خداوند کا ہاتھ اُنکو
لشکر میں سے ہلاک کرنے کو اُنکے خلاف بڑھا ہی رہا۔

۱۶ جب سب جنگی مرد مر گئے اور قوم میں سے فنا ہو گئے۔
۱۷، ۱۸ تو خداوند نے مجھ سے کہا۔ آج تجھے عار شہر سے ہو کر جو موآب
۱۹ کی سرحد ہے گذرنا ہے۔ اور جب تو بنی عمون کے قریب
جا پہنچے تو اُنکو مت ستانا اور نہ اُنکو چھیڑنا کیونکہ میں بنی عمون
کی زمین کا کوئی حصہ تجھے میراث کے طور پر نہیں دونگا اسلئے
کہ اُسے میں نے بنی لوط کو میراث میں دیا ہے۔ (وہ ملک
۲۰ بھی رفائیم کا گنا جاتا تھا کیونکہ پہلے رفائیم جن کو عمونی لوگ
زمزمیم کہتے تھے وہاں بسے ہوئے تھے۔ یہ لوگ بھی
۲۱ عناقیم کی طرح بڑے بڑے اور لمبے لمبے اور شمار میں بہت
تھے لیکن خداوند نے اُنکو عمونیوں کے سامنے سے ہلاک کیا اور
۲۲ وہ اُنکو نکالکر اُنکی جگہ آپ بس گئے۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے
اُس نے بنی عیسَو کے سامنے سے جو شعیر میں رہتے تھے حوریوں
کو ہلاک کیا اور وہ اُن کو نکال کر آج تک اُن ہی کی جگہ بسے
۲۳ ہوئے ہیں۔ ایسے ہی عویوں کو جو اپنی بستیوں میں غزہ تک
بسے ہوئے تھے کفتوریوں نے جو کفتور سے نکلے تھے ہلاک
۲۴ کیا اور اُنکی جگہ آپ بس گئے)۔ سو اُٹھو اور وادیِ ارنون کے
پار چلو۔ دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ سیحون کو جو اموری
ہے اُسکے ملک سمیت تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے سو اُس
۲۵ پر قبضہ کرنا شروع کرو اور اُس سے جنگ چھیڑ دو۔ میں آج
ہی سے تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا
شروع کرونگا جو روئے زمین پر رہتی ہیں۔ وہ تیری خبر سنینگی اور
کانپینگی اور تیرے سبب سے بیتاب ہو جائینگی۔

۲۶ اور میں نے دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ
سیحون کے پاس صلح کے پیغام کے ساتھ ایلچی روانہ کئے اور کہلا
۲۷ بھیجا کہ مجھے اپنے ملک سے گذر جانے دے۔ میں شاہراہ سے
۲۸ ہو کر چلونگا اور دہنے اور بائیں ہاتھ نہیں مڑونگا۔ تو روپے لیکر
میرے ہاتھ میرے کھانے کے لئے خورش بیچنا اور میرے پینے
کے لئے پانی بھی مجھے روپے لیکر دینا۔ فقط مجھے پاؤں پاؤں نکل
۲۹ جانے دے۔ جیسے بنی عیسَو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور
موآبیوں نے جو عار شہر میں بستے ہیں میرے ساتھ کیا جب
تک کہ میں یردن کو عبور کرکے اُس ملک میں پہنچ نہ جاؤں جو
۳۰ خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہے۔ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے
ہمکو اپنے ہاں سے گذرنے نہ دیا کیونکہ خداوند تیرے خدا نے
اُسکا مزاج کڑا اور اُسکا دل سخت کر دیا تاکہ اُسے تیرے ہاتھ
۳۱ میں حوالہ کر دے جیسا آج ظاہر ہے۔ اور خداوند نے مجھ سے
کہا دیکھ میں سیحون اور اُسکے ملک کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کرنے

کو ہوں سو تُو اُس پر قبضہ کرنا شروع کر تاکہ وہ تیری میراث
۳۲ ٹھہرے ○ تب سیحون اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے
۳۳ مُقابلہ میں نِکلا اور جنگ کرنے کے لئے یہض میں آیا ○ اور
خُداوند ہمارے خُدا نے اُسے ہمارے حوالہ کر دیا اور ہم نے اُسے
۳۴ اور اُسکے بیٹوں کو اور اُسکے سب آدمیوں کو مار لیا ○ اور ہم
نے اُسی وقت اُسکے سب شہروں کو لے لیا اور ہر آباد شہر کو
عورتوں اور بچّوں سمیت بالکل نابود کر دیا اور کسی کو باقی نہ
۳۵ چھوڑا ○ لیکن چوپایوں کو اور شہروں کے مال کو جو ہمارے ہاتھ
۳۶ لگا لُوٹ کر ہم نے اپنے لئے رکھ لیا ○ اور عروعیر سے جو وادیِ
ارنون کے کنارے ہے اور اُس شہر سے جو وادی میں ہے
جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسکو سر کرنا ہمارے لئے
مُشکل ہُوا ۔ خُداوند ہمارے خُدا نے سب کو ہمارے قبضہ
۳۷ میں کر دیا ○ لیکن بنی عمّون کے مُلک کے نزدیک اور دریایِ
یبوق کی نواحی اور کوہستان کے شہروں میں اور جہاں جہاں
خُداوند ہمارے خُدا نے ہمکو منع کیا تھا تُو نہیں گیا ○

باب ۳ ۱ پھر ہم نے مڑ کر بسن کا راستہ لیا اور بسن کا بادشاہ عوج
اور عی میں اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے مُقابلہ میں
۲ جنگ کرنے کو آیا ○ اور خُداوند نے مجھ سے کہا اُس سے
مت ڈر کیونکہ میں نے اُسکو اور اُسکے سب آدمیوں اور مُلک
کو تیرے قبضہ میں کر دیا ہے ۔ جیسا تُو نے اموریوں کے
بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کیا ویسا ہی تُو
۳ اُس سے بھی کریگا ○ چُنانچہ خُداوند ہمارے خُدا نے بسن کے
بادشاہ عوج کو بھی اُسکے سب آدمیوں سمیت ہمارے قابو
میں کر دیا اور ہم نے اُنکو یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کوئی
۴ باقی نہ رہا ○ اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہر لے لئے
اور ایک شہر بھی ایسا نہ رہا جِسے ہم نے اُن سے لے نہ لیا ہو ۔
یُوں ارجوب کا سارا مُلک جو بسن میں عوج کی سلطنت میں
شامل تھا اور اُس میں ساٹھ شہر تھے ہمارے قبضہ میں آیا ○
۵ یہ سب شہر فصیلدار تھے اور اُنکی اُونچی اُونچی دیواریں اور
پھاٹک اور بینڈے تھے ۔ اِنکے علاوہ بہت سے ایسے
۶ قصبے بھی ہم نے لے لئے جو فصیلدار نہ تھے ○ اور جیسا ہم
نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے ہاں کیا ویسا ہی اِن
سب آباد شہروں کو مع عورتوں اور بچّوں کے بالکل نابود
کر ڈالا ○ ۷ لیکن سب چوپایوں اور شہروں کے مال کو لُوٹ
کر ہم نے اپنے لئے رکھ لیا ○ ۸ یُوں ہم نے اُس وقت اموریوں
کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے جو یردن پار رہتے تھے
اُنکا مُلک وادیِ ارنون سے کوہ حرمون تک لے لیا ○ ۹ (اِس
حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں) ○ ۱۰ اور
سلکہ اور اذرعی تک میدان کے سب شہر اور سارا جلعاد
اور سارا بسن یعنی عوج کی سلطنت کے سب شہر جو بسن
میں شامل تھے ہم نے لے لئے ○ ۱۱ (کیونکہ رفائیم کی نسل میں
سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا ۔ اُسکا پلنگ لوہے
کا بنا ہُوا تھا اور وہ بنی عمّون کے شہر ربّہ میں موجود ہے اور
آدمی کے ہاتھ کے ناپ کے مُطابق نَو ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ
چوڑا ہے) ○ ۱۲ سو اِس مُلک پر ہم نے اُس وقت قبضہ کر لیا
اور عروعیر جو وادیِ ارنون کے کنارے ہے اور جلعاد کے
کوہستانی مُلک کا آدھا حِصّہ اور اُسکے شہر میں نے رُوبینیوں
اور جدیوں کو دئے ○ ۱۳ اور جلعاد کا باقی حِصّہ اور سارا بسن یعنی
ارجوب کا سارا مُلک جو عوج کی قلمرو میں تھا میں نے منسّی کے
آدھے قبیلہ کو دیا (بسن رفائیم کا مُلک کہلاتا تھا ○ ۱۴ اور منسّی کے
بیٹے یائیر نے جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک ارجوب
کے سارے مُلک کو لے لیا اور اپنے نام پر بسن کے شہروں کو
حووّت یائیر کا نام دیا جو آج تک چلا آتا ہے) ○ ۱۵ اور جلعاد
میں نے مکیر کو دیا ○ ۱۶ اور رُوبینیوں اور جدیوں کو میں نے
جلعاد سے وادیِ ارنون تک کا مُلک یعنی اُس وادی کے بیچ
کے حِصّہ کو اُنکی ایک حد ٹھہرا کر دریایِ یبوق تک جو عمّونیوں
کی سرحد ہے اُنکو دیا ○ ۱۷ اور میدان کو اور یردن کو اور کنّرت سے لیکر
میدان کے دریا یعنی دریایِ شور تک جو مشرق میں پسگہ
کے ڈھال تک پھیلا ہُوا ہے اور یردن اور اُس کی ساری
نواحی کو بھی میں نے اِن ہی کو دے دیا ○
۱۸ اور میں نے اُس وقت تمکو حکم دیا کہ خُداوند تمہارے خُدا
نے تمکو یہ مُلک دیا ہے کہ تم اُس پر قبضہ کرو سو تم سب جنگی

مُسلّح ہوکر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے آگے پار چلو۔

۱۹ مگر تمہاری بیویاں اور تمہارے بال بچے اور چوپائے (کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ تمہارے پاس چوپائے بہت ہیں) سو یہ سب تمہارے اُن ہی شہروں میں رہ جائیں جو میں نے تمکو دئے ہیں۔

۲۰ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین نہ بخشے جیسے تمکو بخشا اور وہ بھی اُس ملک پر جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار تمکو دیتا ہے قبضہ نہ کرلیں۔ تب تم سب اپنی ملکیت میں جو میں نے تمکو دی ہے لوٹ کر آنے پاؤگے۔

۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو حکم دیا کہ جو کچھ خداوند تمہارے خدا نے اِن دو بادشاہوں سے کیا وہ سب تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ خداوند ایسا ہی اُس پار

۲۲ اُن سب سلطنتوں کا حال کریگا جہاں تُو جا رہا ہے۔ تم اُن سے نہ ڈرنا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ جنگ کر رہا ہے۔

۲۳ اُس وقت میں نے خداوند سے عاجزی کے ساتھ

۲۴ درخواست کی کہ۔ اے خداوند خدا تُو نے اپنے بندہ کو اپنی عظمت اور اپنا زور آور ہاتھ دکھانا شروع کیا ہے کیونکہ آسمان میں یا زمین پر ایسا کون معبود ہے جو تیرے سے کام یا کرامات کر سکے۔

۲۵ سو میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے پار جانے دے کہ میں بھی اُس اچھے ملک کو جو یردن کے پار ہے اور اُس خوشنما

۲۶ پہاڑ اور لبنان کو دیکھوں۔ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ سے ناراض تھا اور اُس نے میری نہ سنی بلکہ خداوند نے مجھ سے کہا کہ بس کر۔ اِس مضمون پر مجھ سے پھر کبھی کچھ

۲۷ نہ کہنا۔ تُو پسگہ کی چوٹی پر چڑھ جا اور مغرب اور شمال اور جنوب اور مشرق کی طرف نظر دوڑا کر اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے کیونکہ تُو اِس یردن کے پار نہیں جانے پائیگا۔

۲۸ پر یشوع کو وصیت کر اور اُسکی حوصلہ افزائی کرکے اُسے مضبوط کر کیونکہ وہ اِن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُنکو

۲۹ اُس ملک کا جسے تُو دیکھیگا مالک بنائیگا۔ سو ہم اُس وادی میں جو بیت فغور کے مقابل ہے ٹھہرے رہے۔

۴ ۱ اور اب اے اسرائیلیو! جو آئین اور احکام میں تم کو سکھاتا ہوں تم اُن پر عمل کرنے کے لئے اُنکو سن لو تاکہ تم زندہ رہو اور اُس ملک میں جسے خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمکو دیتا ہے داخل ہوکر اُس پر قبضہ کرلو۔

۲ جس بات کا میں تمکو حکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے احکام کو جو میں تم کو بتاتا ہوں مان سکو۔

۳ جو کچھ خداوند نے بعل فغور کے سبب سے کیا وہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کیونکہ اُن سب آدمیوں کو جنہوں نے بعل فغور کی پیروی کی خداوند تیرے خدا نے تیرے بیچ سے نابود کر دیا۔

۴ پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو سب کے سب آج تک زندہ ہو۔

۵ دیکھو جیسا خداوند میرے خدا نے مجھے حکم دیا اُس کے مطابق میں نے تمکو آئین اور احکام سکھا دئے ہیں تاکہ اُس ملک میں اُن پر عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لئے جا رہے ہو۔

۶ سو تم اُنکو ماننا اور عمل میں لانا کیونکہ اَور قوموں کے سامنے یہی تمہاری عقل اور دانش ٹھہریگی۔ وہ اِن تمام آئین کو سنکر کہینگی کہ یقیناً یہ بزرگ قوم نہایت عقلمند اور دانشور ہے۔

۷ کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہے جسکا معبود اِس قدر اُسکے نزدیک ہو جیسا خداوند ہمارا خدا کہ جب کبھی ہم اُس سے دعا کریں ہمارے نزدیک ہے۔

۸ اور کون ایسی بزرگ قوم ہے جسکے آئین اور احکام ایسے راست ہیں جیسی یہ ساری شریعت ہے جسے میں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں۔

۹ سو تُو ضرور ہی اپنی احتیاط رکھنا اور بڑی حفاظت کرنا۔ نہ ہو کہ تُو وہ باتیں جو تُو نے اپنی آنکھ سے دیکھیں ہیں بھول جائے اور وہ زندگی بھر کے لئے تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ تُو اُنکو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھانا۔

۱۰ خصوصاً اُس دن کی باتیں جب تُو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا کیونکہ خداوند نے مجھ سے کہا تھا کہ قوم کو میرے حضور جمع کر اور میں اُنکو اپنی باتیں سناؤنگا تاکہ وہ یہ سیکھیں کہ زندگی بھر جب تک زمین پر جیتے رہیں میرا خوف مانیں اور اپنے بال بچوں کو بھی یہی سکھائیں۔

۱۱ چنانچہ تم نزدیک جاکر اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے ہوئے اور وہ پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور اُسکی لو آسمان

۱۲ تک پہنچتی تھی اور گرداگرد تاریکی اور گھٹا اور ظلمت تھی ٭ اور
خُداوند نے اُس آگ میں سے ہو کر تُم سے کلام کیا تُم نے
باتیں تو سُنیں لیکن کوئی صُورت نہ دیکھی۔ فقط آواز ہی آواز
۱۳ سُنی ٭ اور اُس نے تُمکو اپنے عہد کے دسوں احکام بتا کر اُنکے ماننے
۱۴ کا حکم دیا اور اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر لکھ بھی دیا ٭ اُس وقت
خُداوند نے مُجھے حُکم دیا کہ تُمکو یہ آئین اور احکام سکھاؤں تاکہ
تُم اُس مُلک میں جس پر قبضہ کرنے کے لِئے جا رہے ہو اُن پر
۱۵ عمل کرو ٭ سو تُم اپنی خُوب ہی احتیاط رکھنا کیونکہ تُم نے
اُس دِن جب خُداوند نے آگ میں سے ہو کر حورِب میں
۱۶ تُم سے کلام کیا کسی طرح کی کوئی صُورت نہیں دیکھی ٭ تا
نہ ہو کہ تُم بگڑ کر کسی شکل یا صُورت کی کھودی ہوئی مُورت
۱۷ اپنے لِئے بنا لو جسکی شبیہ کسی مرد یا عورت ٭ یا زمین کے
۱۸ کسی حیوان یا ہوا میں اُڑنے والے پرندے ٭ یا زمین کے
رینگنے والے جاندار یا مچھلی سے جو زمین کے نیچے پانی میں
۱۹ رہتی ہے ملتی ہو ٭ یا جب تُو آسمان کی طرف نظر کرے اور
تمام اجرامِ فلک یعنی سُورج اور چاند اور تاروں کو دیکھے تو گُمراہ
ہو کر اُن ہی کو سجدہ اور اُنکی عبادت کرنے لگے جنکو خُداوند
تیرے خُدا نے رویِ زمین کی سب قوموں کے لِئے رکھا ہے ٭
۲۰ لیکن خُداوند نے تُمکو چُنا اور تُمکو گویا لوہے کی بھٹی یعنی مصر
سے نِکال لے آیا ہے تاکہ تُم اُسکی میراث کے لوگ ٹھہرو
۲۱ جیسا آج ظاہر ہے ٭ اور تُمہارے ہی سبب سے خُداوند
نے مُجھ سے ناراض ہو کر قسم کھائی کہ میں یردن پار نہ جاؤں اور
نہ اُس اچھے مُلک میں پہنچنے پاؤں جسے خُداوند تیرا خُدا میراث
۲۲ کے طور پر تُجھ کو دیتا ہے ٭ بلکہ مُجھے اِسی مُلک میں مرنا
ہے۔ میں یردن پار نہیں جا سکتا لیکن تُم پار جا کر اُس
۲۳ اچھے مُلک پر قبضہ کرو گے ٭ سو تُم احتیاط رکھو تا نہ ہو
کہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے اُس عہد کو جو اُس نے تُم سے
باندھا ہے بھول جاؤ اور اپنے لِئے کسی چیز کی شبیہ کی
کھودی ہوئی مُورت بنا لو جس سے خُداوند تیرے خُدا نے
۲۴ تُجھ کو منع کیا ہے ٭ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا بھسم کرنے والی
۲۵ آگ ہے۔ وہ غیُور خُدا ہے ٭ اور جب تُجھ سے بیٹے اور پوتے

پیدا ہوں اور تُمکو اُس مُلک میں رہتے ہُوئے ایک مُدت ہو
جائے اور تُم بگڑ کر کسی چیز کی شبیہ کی کھودی ہُوئی مُورت
بنا لو اور خُداوند اپنے خُدا کے حضُور شرارت کر کے اُسے غُصہ
۲۶ دِلاؤ ٭ تو میں آج کے دِن تُمہارے برخلاف آسمان اور زمین
کو گواہ بناتا ہُوں کہ تُم اُس مُلک سے جس پر قبضہ کرنے کو یردن
پار جانے پر ہو جلد بِالکُل فنا ہو جاؤ گے تُم وہاں بہت دِن
۲۷ رہنے نہ پاؤ گے بلکہ بِالکُل نابُود کر دِئے جاؤ گے ٭ اور خُداوند
تُمکو قوموں میں تتر بتر کریگا اور جن قوموں کے درمیان خُداوند
۲۸ تُمکو پہنچائیگا اُن میں تُم تھوڑے سے رہ جاؤ گے ٭ اور وہاں
تُم آدمیوں کے ہاتھ کے بنے ہُوئے لکڑی اور پتھر کے
دیوتاؤں کی عبادت کرو گے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے
۲۹ نہ سُونگھتے ہیں ٭ لیکن وہاں بھی اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے
طالب ہو تو وہ تُجھ کو مِل جائیگا بشرطیکہ تُو اپنے پُورے دِل
۳۰ سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے ٭ جب تُو
مُصیبت میں پڑیگا اور یہ سب باتیں تُجھ پر گُذرینگی تو آخری
دِنوں میں تُو خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھریگا اور اُسکی مانیگا ٭
۳۱ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا رحیم خُدا ہے۔ وہ تُجھ کو نہ تو چھوڑیگا
اور نہ ہلاک کریگا اور نہ اُس عہد کو بھُولیگا جسکی قسم اُس نے
۳۲ تیرے باپ دادا سے کھائی ٭ اور جب سے خُدا نے اِنسان
کو زمین پر پیدا کیا تب سے شرُوع کر کے تُو اُن گُزرے ایّام
کا حال جو تُجھ سے پہلے ہو چُکے پُوچھ اور آسمان کے ایک سِرے
سے دُوسرے سِرے تک دریافت کر کہ اِتنی بڑی واردات
۳۳ کی طرح کبھی کوئی بات ہُوئی یا سُننے میں بھی آئی؟ ٭ کیا کبھی
کوئی قوم خُدا کی آواز جیسے تُو نے سُنی آگ میں سے آتی ہُوئی
۳۴ سُنکر زندہ بچی ہے؟ ٭ یا کبھی خُدا نے ایک قوم کو کسی دُوسری
قوم کے بیچ سے نِکالنے کا اِرادہ کر کے اِمتحانوں اور نِشانوں
اور مُعجزوں اور جنگ اور زورآور ہاتھ اور بلند بازُو اور
ہولناک منظروں کے وسیلہ سے اُنکو اپنی خاطر برگُزیدہ کرنے
کے لِئے وہ کام کِئے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہاری
۳۵ آنکھوں کے سامنے مصر میں تُمہارے لِئے کِئے؟ ٭ یہ سب
کُچھ تُجھ کو دِکھایا گیا تاکہ تُو جانے کہ خُداوند ہی خُدا ہے اور اُسکے

سوا اور کوئی ہے ہی نہیں ۞ اُس نے اپنی آواز آسمان میں
سے تجھ کو سنائی تاکہ تجھ کو تربیت کرے اور زمین پر اُس نے
تجھ کو اپنی بڑی آگ دکھائی اور تو نے اُسکی باتیں آگ کے
۳۷ بیچ میں سے آتی ہوئی سنیں ۞ اور چونکہ اُسے تیرے باپ دادا
سے محبت تھی اِسی لئے اُس نے اُنکے بعد اُنکی نسل کو چن لیا اور
تیرے ساتھ ہو کر اپنی بڑی قدرت سے تجھ کو مصر سے نکال لایا ۞
۳۸ تاکہ تیرے سامنے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے بڑی اور زور آور
ہیں دفع کرے اور تجھ کو اُنکے ملک میں پہنچائے اور اُسے تجھ
۳۹ کو میراث کے طور پر دے جیسا آج کے دن ظاہر ہے ۞ پس
آج کے دن تو جان لے اور اِس بات کو اپنے دل میں جما لے
کہ اُوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خداوند ہی خدا ہے اور
۴۰ کوئی دوسرا نہیں ۞ سو تو اُسکے آئین اور احکام کو جو میں
تجھ کو آج بتاتا ہوں ماننا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد
کا بھلا ہو اور ہمیشہ اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو
دیتا ہے تیری عمر دراز ہو ۞
۴۱ پھر موسیٰ نے یردن کے پار مشرق کی طرف تین شہر
۴۲ الگ کئے ۞ تاکہ ایسا خونی جو انجانے بغیر قدیمی عداوت کے
اپنے پڑوسی کو مار ڈالے وہ وہاں بھاگ جائے اور اِن
۴۳ شہروں میں سے کسی میں جا کر جیتا بچا رہے ۞ یعنی روبینیوں
کے لئے تو شہر بصر ہو جو ترائی میں بیابان کے بیچ واقع
ہے اور جدیوں کے لئے شہر راماتؔ جو جلعاد میں ہے اور
منسیوں کے لئے بسن کا شہر جولان ۞
۴۴ یہ وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے آگے
۴۵ پیش کی۔ یہی وہ شہادتیں اور آئین اور احکام ہیں جن کو
۴۶ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو اُنکے مصر سے نکلنے کے بعد یردن
کے پار اُس وادی میں جو بیت فغور کے مقابل ہے کہہ سنایا
یعنی اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں جو حسبون میں
رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے ملک مصر سے نکلنے
۴۷ کے بعد مارا ۞ اور اُسکے ملک کو اور بسن کے بادشاہ عوج
کے ملک کو اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اموریوں کے اِن دونوں
۴۸ بادشاہوں کا یہ ملک یردن کے پار مشرق کی طرف ۞ عروعیر سے

جو وادی ارنون کے کنارے واقع ہے کوہ سیون تک جسے
۴۹ حرمون بھی کہتے ہیں پھیلا ہوا ہے ۞ اِسی میں یردن پار
مشرق کی طرف میدان کے دریا تک جو پسگہ کے ڈھال
کے نیچے بہتا ہے وہاں کا سارا میدان شامل ہے ۞

۵ باب ۱ پھر موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کو بلوا کر اُنکو کہا اَے
اسرائیلیو! تم اُن آئین اور احکام کو سن لو جنکو میں آج تمکو
۲ سناتا ہوں تاکہ تم اُنکو سیکھ کر اُن پر عمل کرو ۞ خداوند ہمارے
۳ خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد باندھا ۞ خداوند
نے یہ عہد ہمارے باپ دادا سے نہیں بلکہ خود ہم سب سے
۴ جو یہاں آج کے دن جیتے ہیں باندھا ۞ خداوند نے تم سے
۵ اُس پہاڑ پر روبرو آگ کے بیچ میں سے باتیں کیں ۞ (اُس
وقت میں تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑا ہوا تاکہ خداوند
کا کلام تم پر ظاہر کروں کیونکہ تم آگ کے سبب سے ڈرے
ہوئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھے) ۞
۶ تب اُس نے کہا خداوند تیرا خدا جو تجھ کو ملک مصر
یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں ۞
۷ میرے آگے تو اور معبودوں کو نہ ماننا ۞
۸ تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز
کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے
۹ نیچے پانی میں ہے ۞ تو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی
عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور
جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی
۱۰ پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں ۞ اور
ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے
ہیں رحم کرتا ہوں ۞
۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ خداوند
اُس کو جو اُسکا نام بے فائدہ لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا ۞
۱۲ تو خداوند اپنے خدا کے حکم کے مطابق سبت کے دن کو
۱۳ یاد کر کے پاک ماننا ۞ چھ دن تک تو محنت کر کے اپنا سارا
۱۴ کام کاج کرنا ۞ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت
ہے اُس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا

غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا اور کوئی جانور اور نہ کوئی مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو تاکہ تیرا غلام اور تیری لونڈی بھی تیری طرح آرام کریں ۝
۱۵ اور یاد رکھنا کہ تو ملک مصر میں غلام تھا اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زور آور ہاتھ اور بلند بازو سے تجھ کو نکال لایا۔ اِسلئے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو سبت کے دن کو ماننے کا حکم دیا ۝

۱۶ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے تاکہ تیری عمر دراز ہو اور جو ملک خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے اُس میں تیرا بھلا ہو ۝

۱۷ تو خون نہ کرنا ۝

۱۸ تو زنا نہ کرنا ۝

۱۹ تو چوری نہ کرنا ۝

۲۰ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا ۝

۲۱ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اپنے پڑوسی کے گھر یا اُسکے کھیت یا غلام یا لونڈی یا بیل یا گدھے یا اُسکی کسی اور چیز کا خواہاں ہونا ۝

۲۲ یہی باتیں خداوند نے اُس پہاڑ پر آگ اور گھٹا اور ظلمت میں سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اُس سے زیادہ اور کچھ نہ کہا اور اِن ہی کو اُس نے پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنکو میرے سپرد کیا ۝
۲۳ اور جب وہ پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور تم نے وہ آواز اندھیرے میں سے آتی سنی تو تم اور تمہارے قبیلوں کے سردار اور بزرگ میرے پاس آئے ۝
۲۴ اور تم کہنے لگے کہ خداوند ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور عظمت ہمکو دکھائی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے آتی سنی۔ آج ہم نے دیکھ لیا کہ خداوند انسان سے باتیں کرتا ہے تو بھی انسان زندہ رہتا ہے ۝
۲۵ سو اب ہم کیوں اپنی جان دیں کیونکہ ایسی بڑی آگ ہم کو بھسم کر دیگی۔ اگر ہم خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سنیں تو مر ہی جائینگے ۝
۲۶ کیونکہ ایسا کون سا بشر ہے جس نے زندہ خدا کی آواز ہماری طرح آگ میں سے آتی سنی ہو اور پھر بھی جیتا رہا ہو؟ ۝
۲۷ سو تو ہی نزدیک جا کر جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے اُسے سن لے اور تو ہی وہ باتیں جو خداوند ہمارا خدا تجھ سے کہے ہمکو بتانا اور ہم اُسے سنینگے اور اُس پر عمل کرینگے ۝
۲۸ اور جب تم مجھ سے گفتگو کر رہے تھے تو خداوند نے تمہاری باتیں سنیں۔ تب خداوند نے مجھ سے کہا کہ میں نے اِن لوگوں کی باتیں جو اُنہوں نے تجھ سے کہیں سنی ہیں۔ جو کچھ اُنہوں نے کہا ٹھیک کہا ۝
۲۹ کاش اُن میں ایسا ہی دل ہوتا کہ وہ میرا خوف مانکر ہمیشہ میرے سب حکموں پر عمل کرتے تاکہ سدا اُنکا اور اُنکی اولاد کا بھلا ہوتا! ۝
۳۰ سو تو جا کر اُن سے کہہ دے کہ تم اپنے ڈیروں کو لوٹ جاؤ ۝
۳۱ پر تو یہیں میرے پاس کھڑا رہ اور میں وہ سب فرمان اور آئین اور احکام جو تجھے اُنکو سکھانے ہیں تجھ کو بتاؤنگا تاکہ وہ اُن پر اُس ملک میں جو میں اُنکو قبضہ کرنے کے لئے دیتا ہوں عمل کریں ۝
۳۲ سو تم احتیاط رکھنا اور جیسا خداوند تمہارے خدا نے تمکو حکم دیا ہے ویسا ہی کرنا اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑنا ۝
۳۳ تم اُس سارے طریق پر جسکا حکم خداوند تمہارے خدا نے تمکو دیا ہے چلنا تاکہ تم جیتے رہو اور تمہارا بھلا ہو اور تمہاری عمر اُس ملک میں جس پر تم قبضہ کرو گے دراز ہو ۝

باب ۶

۱ یہ وہ فرمان اور آئین اور احکام ہیں جنکو خداوند تمہارے خدا نے تمکو سکھانے کا حکم دیا ہے تاکہ تم اُن پر اُس ملک میں عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لئے پار جانے کو ہو ۝
۲ اور تو اپنے بیٹوں اور پوتوں سمیت خداوند اپنے خدا کا خوف مانکر اُسکے تمام آئین اور احکام پر جو میں تجھ کو بتاتا ہوں زندگی بھر عمل کرنا تاکہ تیری عمر دراز ہو ۝
۳ اِسلئے اے اسرائیل سن اور احتیاط کر کے اُن پر عمل کر تاکہ تیرا بھلا ہو اور تم خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے وعدہ کے مطابق اُس ملک میں جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے نہایت بڑھ جاؤ ۝

۴ سن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۝
۵ تو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ ۝
۶ اور یہ باتیں جنکا حکم آج میں تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں ۝
۷ اور تو اِنکو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِنکا ذکر کیا کرنا ۝
۸ اور تو نشان کے طور

پر انکو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند
۹ ہوں ○ اور تو انکو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا ○
۱۰ اور جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس ملک میں پہنچائے
جسے تجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا ابرہام اور
اضحاق اور یعقوب سے کھائی اور جب وہ تجھ کو بڑے بڑے
۱۱ اور اچھے شہر جنکو تو نے نہیں بنایا ○ اور اچھی اچھی چیزوں سے
بھرے ہوئے گھر جنکو تو نے نہیں بھرا اور کھودے کھدائے
حوض جو تو نے نہیں کھودے اور انگور کے باغ اور زیتون کے
درخت جو تو نے نہیں لگائے عنایت کرے اور تو کھائے
۱۲ اور سیر ہو ○ تو تو ہوشیار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ تو خداوند کو جو تجھ کو
۱۳ ملکِ مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا بھول جائے ○ تو
خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور اسی کی عبادت کرنا اور اسی
۱۴ کے نام کی قسم کھانا ○ تم اور معبودوں کی یعنی اُن قوموں کے
معبودوں کی جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں پیروی نہ کرنا ○
۱۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہے غیور خدا ہے۔
سو ایسا نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کا غضب تجھ پر بھڑکے
اور وہ تجھ کو روئے زمین پر سے فنا کر دے ○
۱۶ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزمانا جیسے تم نے اسے مسّہ
۱۷ میں آزمایا تھا ○ تم جانفشانی سے خداوند اپنے خدا کے
حکموں اور شہادتوں اور آئین کو جو اُس نے تجھ کو فرمائے
۱۸ ہیں ماننا ○ اور تو وہی کرنا جو خداوند کی نظر میں درست اور
اچھا ہے تاکہ تیرا بھلا ہو اور جس اچھے ملک کی بابت خداوند
نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تو اُس میں داخل ہو کر
۱۹ اُس پر قبضہ کر سکے ○ اور خداوند تیرے سب دشمنوں کو
تیرے آگے سے دفع کر دے جیسا اُس نے کہا ہے ○
۲۰ اور جب آیندہ زمانہ میں تیرا بیٹا تجھ سے سوال
کرے کہ جن شہادتوں اور آئین کے ماننے کا حکم خداوند ہمارے
۲۱ خدا نے تمکو دیا ہے اُنکا مطلب کیا ہے؟ ○ تو تو اپنے بیٹوں
کو یہ جواب دینا کہ جب ہم مصر میں فرعون کے غلام تھے تو
خداوند اپنے زورآور ہاتھ سے ہم کو مصر سے نکال لایا ○
۲۲ اور خداوند نے بڑے بڑے اور ہولناک عجائب و نشان

ہمارے سامنے اہلِ مصر اور فرعون اور اُسکے سب گھرانے پر
۲۳ کر کے دکھائے ○ اور ہمکو وہاں سے نکال لایا تاکہ ہمکو اس ملک
میں جسے ہمکو دینے کی قسم اُس نے ہمارے باپ دادا سے
۲۴ کھائی پہنچائے ○ سو خداوند نے ہمکو ان سب احکام پر عمل
کرنے اور ہمیشہ اپنی بھلائی کے لئے خداوند اپنے خدا کا
خوف ماننے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ ہمکو زندہ رکھے جیسا آج
۲۵ کے دن ظاہر ہے ○ اور اگر ہم احتیاط رکھیں کہ خداوند اپنے
خدا کے حضور ان سب حکموں کو مانیں جیسا اُس نے ہم سے
کہا ہے تو اسی میں ہماری صداقت ہوگی ○
باب ۷ ۱ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس ملک میں جس پر قبضہ
کرنے کے لئے تو جا رہا ہے پہنچا دے اور تیرے آگے سے اُن
بہت سی قوموں کو یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور
کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو ساتوں قومیں
۲ تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں نکال دے ○ اور جب خداوند
تیرا خدا انکو تیرے آگے شکست دلائے اور تو انکو مارے تو تو
انکو بالکل نابود کر ڈالنا۔ تو اُن سے کوئی عہد نہ باندھنا اور نہ اُن
۳ پر رحم کرنا ○ تو اُن سے بیاہ شادی بھی نہ کرنا۔ نہ انکے بیٹوں
کو اپنی بیٹیاں دینا اور نہ اپنے بیٹوں کے لئے انکی بیٹیاں
۴ لینا ○ کیونکہ وہ تیرے بیٹوں کو میری پیروی سے برگشتہ کر
دینگے تاکہ وہ اور معبودوں کی عبادت کریں۔ یوں خداوند کا
۵ غضب تم پر بھڑکیگا اور وہ تجھکو جلد ہلاک کر دیگا ○ بلکہ تم اُن
سے یہ سلوک کرنا کہ انکے مذبحوں کو ڈھا دینا۔ انکے ستونوں کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور انکی یسیرتوں کو کاٹ ڈالنا اور اُن کی
۶ تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دینا ○ کیونکہ تو خداوند اپنے
خدا کے لئے ایک مقدس قوم ہے۔ خداوند تیرے خدا نے تجھ
کو روئے زمین کی اور سب قوموں میں سے چن لیا ہے تاکہ اُسکی
۷ خاص اُمت ٹھہرے ○ خداوند نے جو تم سے محبت کی اور تمکو
چن لیا تو اسکا سبب یہ نہ تھا کہ تم شمار میں اور قوموں سے
۸ زیادہ تھے کیونکہ تم سب قوموں سے شمار میں کم تھے ○ بلکہ چونکہ
خداوند کو تم سے محبت ہے اور وہ اُس قسم کو جو اُس نے تمہارے
باپ دادا سے کھائی پورا کرنا چاہتا تھا اسلئے خداوند تمکو اپنے

زور آور ہاتھ سے نِکال لایا اور غُلامی کے گھر یعنی مِصر کے
۹ بادشاہ فِرعَون کے ہاتھ سے تمکو مخلصی بخشی ۝ سو جان لے کہ
خُداوند تیرا خُدا وہی خُدا ہے۔ وہ وفادار خُدا ہے اور جو اُس
سے مُحبّت رکھتے اور اُسکے حُکموں کو مانتے ہیں اُن کے ساتھ
ہزار پُشت تک وہ اپنے عہد کو قائم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا ہے ۝
۱۰ اور جو اُس سے عداوت رکھتے ہیں اُنکو اُن کے دیکھتے ہی
دیکھتے بدلہ دے کر ہلاک کر ڈالتا ہے۔ وہ اُسکے بارے میں
جو اُس سے عداوت رکھتا ہے دیر نہ کریگا بلکہ اُسی کے دیکھتے
۱۱ دیکھتے اُسے بدلہ دیگا ۝ اِسلئے جو فرمان اور آئین اور احکام میں
آج کے دِن تجھ کو بتاتا ہُوں تُو اُنکو ماننا اور اُن پر عمل کرنا ۝
۱۲ اور تُمہارے اِن حُکموں کو سُننے اور ماننے اور اُن پر عمل
کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا بھی تیرے ساتھ اُس عہد اور
رحمت کو قائم رکھیگا جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے
۱۳ کھائی ۝ اور تجھ سے مُحبّت رکھیگا اور تجھ کو برکت دیگا اور بڑھائیگا
اور اُس مُلک میں جسے تجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ
دادا سے کھائی وہ تیری اَولاد پر اور تیری زمین کی پیداوار یعنی
تیرے غلّہ اور مَے اور تیل پر اور تیرے گائے بَیل کے اور
۱۴ بھیڑ بکریوں کے بچّوں پر برکت نازِل کریگا ۝ تجھکو سب قوموں
سے زیادہ برکت دی جائیگی اور تُم میں یا تُمہارے چوپایوں میں نہ
۱۵ تو کوئی عقیم ہوگا نہ بانجھ ۝ اور خُداوند ہر قسم کی بیماری تجھ سے
دُور کریگا اور مِصر کے اُن بُرے روگوں کو جن سے تُو واقِف ہے
تجھ کو لگنے نہ دیگا بلکہ اُنکو اُن پر جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں
۱۶ نازِل کریگا ۝ اور تُو اُن سب قوموں کو جنکو خُداوند تیرا خُدا تیرے
قابُو میں کر دیگا نابُود کر ڈالنا۔ تُو اُن پر ترس نہ کھانا اور نہ اُنکے
دیوتاؤں کی عِبادت کرنا ورنہ یہ تیرے لئے ایک جال ہوگا ۝
۱۷ اور اگر تیرا دِل بھی یہ کہے کہ یہ قومیں تو مُجھ سے زیادہ ہیں۔ میں
۱۸ اُنکو کیونکر نِکالوں؟ ۝ تو بھی تُو اُن سے نہ ڈرنا بلکہ جو کُچھ خُداوند
تیرے خُدا نے فِرعَون اور سارے مِصر سے کیا اُسے خُوب یاد
۱۹ رکھنا ۝ یعنی اُن بڑے بڑے تجربوں کو جنکو تیری آنکھوں نے
دیکھا اور اُن نِشانوں اور مُعجزوں اور زور آور ہاتھ اور بلند
بازُو کو جن سے خُداوند تیرا خُدا تجھ کو نِکال لایا کیونکہ خُداوند
تیرا خُدا ایسا ہی اُن سب قوموں سے کریگا جن سے تُو ڈرتا
۲۰ ہے ۝ بلکہ خُداوند تیرا خُدا اُن میں زنبُوروں کو بھیج دیگا یہاں
تک کہ جو اُن میں سے باقی بچکر چھپ جائینگے وہ بھی تیرے
۲۱ آگے سے ہلاک ہو جائینگے ۝ سو تُو اُن سے دہشت نہ کھانا
کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے بیچ میں ہے اور وہ خُدایِ عظیم
۲۲ اور مُہیب ہے ۝ اور خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو تیرے آگے
سے تھوڑا تھوڑا کر کے دفع کریگا۔ تُو ایک ہی دم اُنکو ہلاک نہ
کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ جنگلی درندے بڑھ کر تجھ پر حملہ کرنے لگیں ۝
۲۳ بلکہ خُداوند تیرا خُدا اُنکو تیرے حوالہ کریگا اور اُنکو ایسی شکست
۲۴ فاش دیگا کہ وہ نابُود ہو جائینگے ۝ اور وہ اُنکے بادشاہوں کو
تیرے قابُو میں کر دیگا اور تُو اُنکا نام صفحۂِ روزگار سے مٹا ڈالیگا
اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکیگا یہاں تک کہ تُو اُن کو نابُود
۲۵ کر دیگا ۝ تُم اُنکے دیوتاؤں کی تراشی ہُوئی مُورتوں کو آگ
سے جلا دینا اور جو چاندی یا سونا اُن پر ہو اُسکا تُو لالچ نہ کرنا
اور نہ اُسے لینا تا نہ ہو کہ تُو اُسکے پھندے میں پھنس جائے
۲۶ کیونکہ ایسی بات خُداوند تیرے خُدا کے آگے مکرُوہ ہے ۝ سو
تُو ایسی مکرُوہ چیز اپنے گھر میں لا کر اُسکی طرح نیست کر دیا
جانے کے لائق نہ بن جانا بلکہ تُو اُس سے ازحد گھن کھانا اور
اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعُون چیز ہے ۝

۱ ب ۸ سب حُکموں پر جو آج کے دِن میں تجھ کو دیتا ہُوں تُم
اِحتیاط کر کے عمل کرنا تاکہ تُم جیتے اور بڑھتے رہو اور جس مُلک
کی بابت خُداوند نے تُمہارے باپ دادا سے قسم کھائی ہے
۲ تُم اُس میں جا کر اُس پر قبضہ کرو ۝ اور تُو اُس سارے طریق
کو یاد رکھنا جس پر ان چالیس برسوں میں خُداوند تیرے خُدا
نے تجھ کو اِس بیابان میں چلایا تاکہ وہ تجھ کو عاجز کر کے
آزمائے اور تیرے دِل کی بات دریافت کرے کہ تُو اُسکے
۳ حُکموں کو مانیگا یا نہیں ۝ اور اُس نے تجھ کو عاجز کیا بھی اور
تجھ کو بھُوکا ہونے دیا اور وہ مَن جسے نہ تُو نہ تیرے باپ
دادا جانتے تھے تجھ کو کھلایا تاکہ تجھ کو سِکھائے کہ اِنسان
صِرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو
خُداوند کے مُنہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے ۝ اِن چالیس ۴

برسوں میں نہ تو تیرے تن پر تیرے کپڑے پُرانے ہوئے ۵ اور نہ تیرے پاؤں سُوجے ○ اور تُو اپنے دل میں خیال رکھنا کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے ویسے ہی خداوند ۶ تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے ○ سو تُو خداوند اپنے خدا کی راہوں پر چلنا اور اُس کا خوف ماننے کے لئے اُس کے حکموں پر عمل کرنا ○ ۷ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھ کو ایک اچھے مُلک میں لئے جاتا ہے وہ پانی کی ندیوں اور ایسے چشموں اور سوتوں کا مُلک ہے ۸ جو وادیوں اور پہاڑوں سے پھوٹ کر نکلتے ہیں ○ وہ ایسا مُلک ہے جہاں گیہوں اور جَو اور انگور اور انجیر کے درخت اور انار ہوتے ہیں۔ وہ ایسا مُلک ہے جہاں روغن دار زیتون اور ۹ شہد بھی ہے ○ اُس مُلک میں تجھ کو روٹی بافراط ملیگی اور تجھ کو کسی چیز کی کمی نہ ہوگی کیونکہ اُس مُلک کے پتھر بھی لوہا ہیں اور وہاں کے پہاڑوں سے تُو تانبا کھود کر نکال سکیگا ○ ۱۰ اور تُو کھائیگا اور سیر ہوگا اور اُس اچھے مُلک کے لئے جسے ۱۱ خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اُس کا شکر بجا لائیگا ○ سو خبردار رہنا کہیں ایسا نہ ہو کہ تُو خداوند اپنے خدا کو بھول کر اُس کے فرمانوں اور حکموں اور آئین کو جنکو آج میں تجھ کو سُناتا ہوں ۱۲ ماننا چھوڑ دے ○ ایسا نہ ہو کہ جب تُو کھا کر سیر ہو اور خوشنما ۱۳ گھر بنا کر اُن میں رہنے لگے ○ اور تیرے گائے بیل کے گلّے اور بھیڑ بکریاں بڑھ جائیں اور تیرے پاس چاندی اور سونا اور ۱۴ مال بکثرت ہو جائے ○ تو تیرے دل میں غرور سما جائے اور تُو خداوند اپنے خدا کو بھول جائے جو تجھ کو مُلک مصر یعنی ۱۵ غلامی کے گھر سے نکال لایا ہے ○ اور ایسے وسیع اور ہولناک بیابان میں تیرا رہبر ہُوا جہاں جلانے والے سانپ اور بچھو تھے اور جہاں کی زمین بغیر پانی کے سُوکھی پڑی تھی۔ وہاں ۱۶ اُس نے تیرے لئے چقماق کی چٹان سے پانی نکالا ○ اور تجھ کو بیابان میں وہ مَن کھلایا جسے تیرے باپ دادا جانتے بھی نہ تھے تاکہ تجھ کو عاجز کرے اور تیری آزمایش کر کے آخر ۱۷ میں تیرا بھلا کرے ○ اور کہیں ایسا نہ ہو کہ تُو اپنے دل میں کہنے لگے کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مجھ کو یہ دولت ۱۸ نصیب ہوئی ہے ○ بلکہ تُو خداوند اپنے خدا کو یاد رکھنا کیونکہ وہی تجھ کو دولت حاصل کرنے کی قوّت اِسلئے دیتا ہے کہ اپنے اُس عہد کو جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی قائم رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے ○ ۱۹ اور اگر تُو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولے اور اَور معبودوں کا پیرو بنکر اُنکی عبادت اور پرستش کرے تو میں آج کے دن تمکو آگاہ کئے دیتا ہوں کہ تم ۲۰ ضرور ہی نیست ہو جاؤ گے ○ جن قوموں کو خداوند تمہارے سامنے ہلاک کرنے کو ہے اُن ہی کی طرح تم بھی خداوند اپنے خدا کی بات نہ ماننے کے سبب سے ہلاک ہو جاؤ گے ○

باب ۹

۱ سُن لے اَے اسرائیل آج تجھے یردن پار اِسلئے جانا ہے کہ تُو ایسی قوموں پر جو تجھ سے بڑی اور زور آور ہیں اور ایسے بڑے شہروں پر جنکی فصیلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں قبضہ ۲ کرے ○ وہاں عناقیم کی اولاد ہیں جو بڑے بڑے اور قد آور لوگ ہیں۔ تجھے اُنکا حال معلوم ہے اور تُو نے اُنکی بابت یہ ۳ کہتے سنا ہے کہ بنی عناق کا مقابلہ کون کر سکتا ہے ○ پس تُو آج کے دن جان لے کہ خداوند تیرا خدا تیرے آگے آگے بھسم کرنے والی آگ کی طرح پار جا رہا ہے۔ وہ اُنکو فنا کریگا اور وہ اُنکو تیرے آگے پست کریگا ایسا کہ تُو اُنکو نکالکر جلد ہلاک کر ڈالیگا ۴ جیسا خداوند نے تجھ سے کہا ہے ○ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال چکے تو تُو اپنے دل میں یہ نہ کہنا کہ میری صداقت کے سبب سے خداوند مجھے اِس مُلک پر قبضہ کرنے کو یہاں لایا کیونکہ فی الواقع اُنکی شرارت کے سبب سے خداوند اِن ۵ قوموں کو تیرے آگے سے نکالتا ہے ○ تُو اپنی صداقت یا اپنے دل کی راستی کے سبب سے اُس مُلک پر قبضہ کرنے کو نہیں جا رہا ہے بلکہ خداوند تیرا خدا اِن قوموں کی شرارت کے باعث اُنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہے تاکہ یوں وہ اُس وعدہ کو جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی پورا ۶ کرے ○ غرض تُو سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے یہ اچھا مُلک تجھے قبضہ کرنے کے لئے نہیں دے ۷ رہا ہے کیونکہ تُو ایک گردن کش قوم ہے ○ اِس بات کو یاد رکھ اور کبھی نہ بھول کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کس کس طرح غصہ دلایا بلکہ جب سے تم مُلک مصر سے نکلے ہو تب

سے اِس جگہ پہنچنے تک تُم برابر خُداوند سے بغاوت ہی کرتے رہے ٭ ۸ اور حورِب میں بھی تُم نے خُداوند کو غُصہ دِلایا چُنانچہ خُداوند ۹ ناراض ہو کر تُمکو نیست و نابود کرنا چاہتا تھا ٭ جب مَیں پتھر کی دونوں لَوحوں کو یعنی اُس عہد کی لَوحوں کو جو خُداوند نے تُم سے باندھا تھا لینے کو پہاڑ پر چڑھ گیا تو مَیں چالیس دِن اور چالیس ۱۰ رات وہیں پہاڑ پر رہا اور نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا ٭ اور خُداوند نے اپنے ہاتھ کی لکھی ہُوئی پتھر کی دونوں لَوحیں میرے سپرد کیں اور اُن پر وُہی باتیں لکھی تھیں جو خُداوند نے پہاڑ پر آگ کے ۱۱ بیچ میں سے مجمع کے دِن تُم سے کہی تھیں ٭ اور چالیس دِن اور چالیس رات کے بعد خُداوند نے پتھر کی وہ دونوں لَوحیں ۱۲ یعنی عہد کی لَوحیں مُجھ کو دیں ٭ اور خُداوند نے مُجھ سے کہا اُٹھ کر جلد یہاں سے نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جِن کو تُو مِصر سے نِکال لایا ہے بِگڑ گئے ہیں۔ وہ اُس راہ سے جِسکا مَیں نے اُنکو حُکم دِیا جلد برگشتہ ہو گئے اور اپنے لِئے ایک مُورت ۱۳ ڈھالکر بنائی ہے ٭ اور خُداوند نے مُجھ سے یہ بھی کہا کہ مَیں نے ۱۴ اِن لوگوں کو دیکھ لیا۔ یہ گردن کش لوگ ہیں ٭ سو اب تُو مُجھے اِنکو ہلاک کرنے دے تاکہ مَیں اِنکا نام صفحۂِ روزگار سے مِٹا ڈالُوں اور مَیں تُجھ سے ایک قَوم جو اِن سے زور آور اور بڑی ہو ۱۵ بناؤُنگا ٭ تب مَیں اُلٹا پھرا اور پہاڑ سے نیچے اُترا اور پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور عہد کی وہ دونو لَوحیں میرے دونوں ۱۶ ہاتھوں میں تھیں ٭ اور مَیں نے دیکھا کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کا گُناہ کیا اور اپنے لِئے ایک بچھڑا ڈھالکر بنا لیا ہے اور بہت جلد اُس راہ سے جِسکا حُکم خُداوند نے تُمکو دِیا تھا برگشتہ ہو گئے ٭ ۱۷ تب مَیں نے اُن دونوں لَوحوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے لیکر پھینک ۱۸ دِیا اور تُمہاری آنکھوں کے سامنے اُنکو توڑ ڈالا ٭ اور مَیں پہلے کی طرح چالیس دِن اور چالیس رات خُداوند کے آگے اَوندھا پڑا رہا مَیں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا کیونکہ تُم سے بڑا گُناہ سرزد ہُوا تھا اور خُداوند کو غُصہ دِلانے کے لِئے تُم نے وہ کام ۱۹ کِیا جو اُسکی نظر میں بُرا تھا ٭ اور مَیں خُداوند کے قہر اور غضب سے ڈر رہا تھا کیونکہ وہ تُم سے سخت ناراض ہو کر تُمکو نیست و نابود کرنے کو تھا لیکن خُداوند نے اُس بار بھی میری سُن لی ٭

۲۰ اور خُداوند ہارُون سے ایسا غُصہ تھا کہ اُسے ہلاک کرنا چاہا ۲۱ پر مَیں نے اُس وقت ہارُون کے لِئے بھی دُعا کی ٭ اور مَیں نے تُمہارے گُناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تُم نے بنایا تھا لیکر آگ میں جلایا پھر اُسے کُوٹ کُوٹ کر ایسا پِیسا کہ وہ گرد کی مانِند باریک ہو گیا اور اُسکی اُس راکھ کو اُس ندی میں جو ۲۲ پہاڑ سے نِکلکر نیچے بہتی تھی ڈال دِیا ٭ اور تبعیرہ اور مسّہ ۲۳ اور قبروت ہتاوہ میں بھی تُم نے خُداوند کو غُصہ دِلایا ٭ اور جب خُداوند نے تُمکو قادِس برنیع سے یہ کہکر روانہ کِیا کہ جاؤ اور اُس مُلک پر جو مَیں نے تُمکو دِیا ہے قبضہ کرو تو اُس وقت بھی تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کو عدُول کِیا اور اُس پر ۲۴ اِیمان نہ لائے اور اُسکی بات نہ مانی ٭ جِس دِن سے میری تُم سے واقفیت ہُوئی ہے تُم برابر خُداوند سے سرکشی کرتے رہے ۲۵ ہو ٭ سو وہ چالیس دِن اور چالیس رات جو مَیں خُداوند کے آگے اَوندھا پڑا رہا اِسی لِئے پڑا رہا کیونکہ خُداوند نے کہدیا ۲۶ تھا کہ وہ تُمکو ہلاک کریگا ٭ اور مَیں نے خُداوند سے یہ دُعا کی کہ اَے خُداوند خُدا! تُو اپنی قَوم اور اپنی مِیراث کے لوگوں کو جِنکو تُو نے اپنی قُدرت سے نجات بخشی اور جِنکو تُو زور آور ۲۷ ہاتھ سے مِصر سے نِکال لایا ہلاک نہ کر ٭ اپنے خادِموں ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کو یاد فرما اور اِس قَوم کی خودسری ۲۸ اور شرارت اور گُناہ پر نظر نہ کر ٭ تا ایسا نہ ہو کہ جِس مُلک سے تُو ہم کو نِکال لایا ہے وہاں کے لوگ کہنے لگیں کہ چُونکہ خُداوند اُس مُلک میں جِسکا وعدہ اُس نے اُن سے کِیا تھا پہنچا نہ سکا اور چُونکہ اُسے اُن سے نفرت بھی تھی اِس لِئے وہ اُن کو نِکال لے گیا تاکہ اُن کو بیابان میں ہلاک ۲۹ کر دے ٭ آخِر یہ لوگ تیری قَوم اور تیری مِیراث ہیں جِن کو تُو اپنے بڑے زور اور بلند بازُو سے نِکال لایا ہے ٭

باب ۱۰ ۱ اُس وقت خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ پہلی لَوحوں کی مانِند پتھر کی دو اَور لَوحیں تراش لے اور میرے پاس پہاڑ پر آ جا اور ایک چوبی صندُوق بھی بنا لے ٭ ۲ اور جو باتیں پہلی لَوحوں پر جِنکو تُو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں وُہی مَیں اِن لَوحوں پر بھی لکھ دُونگا۔ پھر تُو اُنکو اُس صندُوق میں دھر دینا ٭ سو ۳

میں نے کیکر کی لکڑی کا ایک صندوق بنایا اور پہلی لوحوں
کی مانند پتھر کی دو لوحیں تراشیں اور اُن دونوں لوحوں کو
۴ اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گیا ۔ اور جو دس حکم
خداوند نے مجمع کے دن پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے تم کو
دئے تھے اُن ہی کو پہلی تحریر کے مطابق اُس نے ان لوحوں
۵ پر لکھ دیا پھر اُن کو خداوند نے میرے سپرد کیا ۔ تب
میں پہاڑ سے لوٹ کر نیچے آیا اور ان لوحوں کو اُس صندوق
میں جو میں نے بنایا تھا دھر دیا اور خداوند کے حکم کے
مطابق جو اُس نے مجھے دیا تھا وہ وہیں رکھی ہوئی ہیں ۔
۶ (پھر بنی اسرائیل بیروت بنی یعقان سے روانہ ہو کر موسیرہ
میں آئے ۔ وہیں ہارون نے رحلت کی اور دفن بھی ہوا اور
اُسکا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر مقرر ہو کر اُس کی
۷ جگہ خدمت کرنے لگا ۔ وہاں سے وہ جدجودہ کو اور جدجودہ
سے یُطبات کو چلے ۔ اس ملک میں پانی کی ندیاں ہیں ۔
۸ اُسی موقع پر خداوند نے لاوی کے قبیلہ کو اِس غرض سے
الگ کیا کہ وہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھایا کرے اور
خداوند کے حضور کھڑا ہو کر اُسکی خدمت کو انجام دے اور اُسکے
۹ نام سے برکت دیا کرے جیسا آج تک ہوتا ہے ۔ اِسی لئے
لاوی کو کوئی حصہ یا میراث اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں ملی
کیونکہ خداوند ہی اُسکی میراث ہے جیسا خود خداوند تیرے خدا
۱۰ نے اُس سے کہا ہے) ۔ اور میں پہلے کی طرح چالیس دن
اور چالیس رات پہاڑ پر ٹھہرا اور اِس دفعہ بھی خداوند
۱۱ نے میری سُنی اور نہ چاہا کہ تجھ کو ہلاک کرے ۔ پھر خداوند نے
مجھ سے کہا اُٹھ اور اِن لوگوں کے آگے روانہ ہو تاکہ یہ اُس
ملک میں جا کر قبضہ کریں جسے اُنکو دینے کی قسم میں نے اُنکے
باپ دادا سے کھائی تھی ۔

۱۲ پس اَے اسرائیل خداوند تیرا خدا تجھ سے اِسکے
سوا اور کیا چاہتا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کا خوف مانے
اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور
اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا
۱۳ کی بندگی کرے ۔ اور خداوند کے جو احکام اور آئین میں تجھ کو
آج بتاتا ہوں اُن پر عمل کرے تاکہ تیری خیر ہو ۔ ۱۴ دیکھ
آسمان اور آسمانوں کا آسمان اور زمین اور جو کچھ زمین میں ہے
یہ سب خداوند تیرے خدا ہی کا ہے ۔ ۱۵ تو بھی خداوند نے تیرے
باپ دادا سے خوش ہو کر اُن سے محبت کی اور اُنکے بعد اُنکی اولاد
کو یعنی تمکو سب قوموں میں سے برگزیدہ کیا جیسا آج کے
دن ظاہر ہے ۔ ۱۶ اس لئے اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو
گردن کش نہ رہو ۔ ۱۷ کیونکہ خداوند تمہارا خدا الہٰوں کا اِلٰہ اور خداوندوں
کا خداوند ہے ۔ وہ بزرگوار اور قادر اور مہیب خدا ہے جو
رُو رعایت نہیں کرتا اور نہ رشوت لیتا ہے ۔ ۱۸ وہ یتیموں اور
بیواؤں کا انصاف کرتا ہے اور پردیسی سے ایسی محبت
رکھتا ہے کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہے ۔ ۱۹ سو تم پردیسیوں
سے محبت رکھنا کیونکہ تم بھی ملکِ مصر میں پردیسی تھے ۔ ۲۰ تو
خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا ۔ اُسکی بندگی کرنا اور اُس سے
لپٹے رہنا اور اُسی کے نام کی قسم کھانا ۔ ۲۱ وہی تیری حمد کا سزاوار
ہے اور وہی تیرا خدا ہے جس نے تیرے لئے وہ بڑے اور ہولناک
کام کئے جن کو تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ۔ ۲۲ تیرے باپ
دادا جب مصر میں گئے تو ستر آدمی تھے پر اب خداوند تیرے خدا
نے تجھ کو بڑھا کر آسمان کے ستاروں کی مانند کر دیا ہے ۔

باب ۱۱

۱ سو تو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھنا اور اُسکی شرع اور
آئین اور احکام اور فرمانوں پر سدا عمل کرنا ۔ ۲ اور تم آج کے
دن خوب سمجھ لو کیونکہ میں تمہارے بال بچوں سے کلام نہیں
کر رہا ہوں جنکو نہ تو معلوم ہے اور نہ اُنہوں نے دیکھا کہ
خداوند تمہارے خدا کی تنبیہ اور اُسکی عظمت اور زور آور
ہاتھ اور بلند بازو سے کیا کیا ہوا ۔ ۳ اور مصر کے بیچ مصر کے
بادشاہ فرعون اور اُسکے ملک کے لوگوں کو کیسے کیسے نشان
اور کیسی کرامات دکھائیں ۔ ۴ اور اُس نے مصر کے لشکر اور اُنکے
گھوڑوں اور رتھوں کا کیا حال کیا اور کیسے اُس نے بحرِ قلزم
کے پانی میں اُنکو غرق کیا جب وہ تمہارا پیچھا کر رہے
تھے اور خداوند نے اُنکو کیسا ہلاک کیا کہ آج کے دن تک وہ
نابود ہیں ۔ ۵ اور تمہارے اِس جگہ پہنچنے تک اُس نے بیابان
میں تم سے کیا کیا کیا ۔ ۶ اور اُس نے داتن اور ابیرام کا جو الیاب بن روبن

کے بیٹے تھے کیا حال بنایا کہ سب اِسرائیلیوں کے سامنے
زمین نے اپنا مُنہ پسار کر اُنکو اور اُنکے گھرانوں اور خیموں
۷ اور ہر ذی نفس کو جو اُن کے ساتھ تھا نگل لیا۔ پر خُداوند
کے اِن سب بڑے بڑے کاموں کو تُم نے اپنی آنکھوں سے
۸ دیکھا ہے۔ اِسلئے اِن سب حکموں کو جو آج مَیں تجھ کو دیتا
ہُوں تُم ماننا تاکہ تُم مضبُوط ہو کر اُس مُلک میں جِس پر قبضہ
کرنے کے لِئے تُم پار جا رہے ہو پہنچ جاؤ اور اُس پر قبضہ
۹ بھی کر لو۔ اور اُس مُلک میں تُمہاری عُمر دراز ہو جس میں
دُودھ اور شہد بہتا ہے اور جِسے تُمہارے باپ دادا اور
۱۰ اُنکی اَولاد کو دینے کی قسم خُداوند نے اُن سے کھائی تھی۔ کیونکہ
جِس مُلک پر تُو قبضہ کرنے کو جا رہا ہے وہ مُلک مِصر کی مانند
نہیں ہے جہاں سے تُم نِکل آئے ہو وہاں تو تُو بیج بو کر اُسے
سبزی کے باغ کی طرح پاؤں سے نالیاں بنا کر سینچتا تھا۔
۱۱ لیکن جِس مُلک پر قبضہ کرنے کے لِئے تُم پار جانے کو ہو وہ
پہاڑوں اور وادیوں کا مُلک ہے اور بارش کے پانی سے
۱۲ سیراب ہُوا کرتا ہے۔ اُس مُلک پر خُداوند تیرے خُدا کی
توجہ رہتی ہے اور سال کے شروع سے سال کے آخر تک
خُداوند تیرے خُدا کی آنکھیں اُس پر لگی رہتی ہیں۔
۱۳ اور اگر تُم میرے حُکموں کو جو آج مَیں تُم کو دیتا ہُوں
دِل لگا کر سُنو اور خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھّو اور اپنے
۱۴ سارے دِل اور اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو۔ تو
مَیں تُمہارے مُلک میں عین وقت پر پہلا اور پچھلا مینہ برساؤنگا
۱۵ تاکہ تُو اپنا غلّہ اور مے اور تیل جمع کر سکے۔ اور مَیں تیرے چوپاؤں
کے لِئے میدان میں گھاس پیدا کرونگا اور تُو کھائیگا اور سیر
۱۶ ہوگا۔ سو تُم خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل دھوکا
کھائیں اور تُم بہک کر اَور معبُودوں کی عبادت اور پرستش
۱۷ کرنے لگو۔ اور خُداوند کا غضب تُم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو
بند کر دے تاکہ مینہ نہ برسے اور زمین میں کچھ پیداوار نہ ہو
اور تُم اِس اچھّے مُلک سے جو خُداوند تُم کو دیتا ہے جلد فنا
۱۸ ہو جاؤ۔ اِسلئے میری اِن باتوں کو تُم اپنے دِل اور اپنی جان
میں محفُوظ رکھنا اور نِشان کے طور پر اِنکو اپنے ہاتھوں پر

۱۹ باندھنا اور وہ تُمہاری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں۔ اور
تُم اِنکو اپنے لڑکوں کو سِکھانا اور تُو گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور
۲۰ لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذِکر کیا کرنا۔ اور تُو اِنکو اپنے
۲۱ گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھا کرنا۔ تاکہ جب
تک زمین پر آسمان کا سایہ ہے تُمہاری اور تُمہاری اَولاد کی
عُمر اُس مُلک میں دراز ہو جِسکو خُداوند نے تُمہارے باپ دادا
۲۲ کو دینے کی قسم اُن سے کھائی تھی۔ کیونکہ اگر تُم اُن سب حکموں
کو جو مَیں تُم کو دیتا ہُوں جانفشانی سے مانو اور اُن پر عمل کرو
اور خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھّو اور اُسکی سب راہوں
۲۳ پر چلو اور اُس سے لپٹے رہو۔ تو خُداوند اِن سب قَوموں کو
تُمہارے آگے سے نِکال ڈالیگا اور تُم اُن قَوموں پر جو تُم سے
۲۴ بڑی اور زور آور ہیں قابِض ہو گے۔ جہاں جہاں تُمہارے
پاؤں کا تلوا ٹِکے وہ جگہ تُمہاری ہو جائیگی یعنی بیابان اور لُبنان
سے اور دریائے فرات سے مغرب کے سمندر تک تُمہاری سرحد
۲۵ ہوگی۔ اور کوئی شخص وہاں تُمہارا مُقابلہ نہ کر سکیگا کیونکہ
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارا رُعب اور خَوف اُس تمام مُلک میں
جہاں کہیں تُمہارے قدم پڑیں پیدا کر دیگا جَیسا اُس نے
تُم سے کہا ہے۔
۲۶ دیکھو مَیں آج کے دِن تُمہارے آگے برکت اور لعنت
۲۷ دونوں رکھّے دیتا ہُوں۔ برکت اُس حال میں جب تُم خُداوند
۲۸ اپنے خُدا کے حُکموں کو جو آج مَیں تُم کو دیتا ہُوں مانو۔ اور
لعنت اُس وقت جب تُم خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری
نہ کرو اور اُس راہ کو جِسکی بابت مَیں آج تُم کو حُکم دیتا ہُوں
چھوڑ کر اَور معبُودوں کی پیروی کرو جِن سے تُم اب تک
واقف نہیں۔
۲۹ اور جب خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو اُس مُلک میں جِس پر
قبضہ کرنے کو تُو جا رہا ہے پہنچا دے تو کوہِ گرزیم پر سے برکت
۳۰ اور کوہِ عیبال پر سے لعنت سُنانا۔ وہ دونوں پہاڑ یردن
پار مغرب کی طرف اُن کنعانیوں کے مُلک میں واقع ہیں جو
جلجال کے مُقابل مورہ کے بلُوطوں کے قریب میدان میں
۳۱ رہتے ہیں۔ اور تُم یردن پار اِسی لِئے جانے کو ہو کہ اُس مُلک

پر جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے قبضہ کرو اور تم اُس
۳۲ پر قبضہ کرو گے بھی اور اُسی میں بسو گے ۞ سو تم احتیاط
کر کے اُن سب آئین اور احکام پر عمل کرنا جن کو میں آج
تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں ۞

باب ۱۲ ۱ جب تک تم دنیا میں زندہ رہو تم احتیاط کر کے اِن ہی
آئین اور احکام پر اُس ملک میں عمل کرنا جسے خداوند تیرے
باپ دادا کے خدا نے تجھ کو دیا ہے تاکہ تو اُس پر قبضہ کرے ۞
۲ وہاں تم ضرور اُن سب جگہوں کو نیست و نابود کر دینا
جہاں جہاں وہ قومیں جنکے تم وارث ہو گے اونچے اونچے
پہاڑوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے
۳ اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتی تھیں ۞ تم اُنکے مذبحوں کو ڈھا دینا
اور اُنکے ستونوں کو توڑ ڈالنا اور اُنکی یسیرتوں کو آگ لگا
دینا اور اُنکے دیوتاؤں کی گھڑی ہوئی مورتوں کو کاٹ کر
۴ گرا دینا اور اُس جگہ سے اُنکے نام تک کو مٹا ڈالنا ۞ پر
۵ تم خداوند اپنے خدا سے ایسا نہ کرنا ۞ بلکہ جس جگہ کو خداوند
تمہارا خدا تمہارے سب قبیلوں میں سے چن لے تاکہ وہاں
اپنا نام قائم کرے تم اُسکے اُسی مسکن کے طالب ہو کر
۶ وہاں جایا کرنا ۞ اور وہیں تم اپنی سوختنی قربانیوں اور
ذبیحوں اور دہیکیوں اور اُٹھانے کی قربانیوں اور اپنی
منتوں کی چیزوں اور اپنی رضا کی قربانیوں اور گائے بیلوں
۷ اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھوں کو گذراننا ۞ اور وہیں تم خداوند
اپنے خدا کے حضور کھانا اور اپنے گھرانوں سمیت اپنے ہاتھ
کی کمائی کی خوشی بھی کرنا جس میں خداوند تیرے خدا نے تجھ
۸ کو برکت بخشی ہو ۞ اور جیسے ہم یہاں جو کام جس کو ٹھیک
۹ جچتا ہے وہی کرتے ہیں ایسے تم وہاں نہ کرنا ۞ کیونکہ
تم ابھی تک اُس آرامگاہ اور میراث کی جگہ تک جو خداوند تیرا
۱۰ خدا تجھ کو دیتا ہے نہیں پہنچے ہو ۞ لیکن جب تم یردن پار
جا کر اُس ملک میں بسو جسکا مالک خداوند تمہارا خدا تم کو بناتا ہے
اور وہ تمہارے سب دشمنوں کی طرف سے جو
گرداگرد ہیں تم کو راحت دے اور تم امن سے رہنے لگو ۞
۱۱ تو وہاں جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا اپنے نام کے مسکن کے

لیے چن لے وہیں تم یہ سب کچھ جسکا میں تم کو حکم دیتا ہوں لے
جایا کرنا یعنی اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی
دہیکیاں اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور اپنی خاص
۱۲ نذر کی چیزیں جنکی منت تم نے خداوند کے لیے مانی ہو ۞ اور وہیں
تم اور تمہارے بیٹے بیٹیاں اور تمہارے نوکر چاکر اور لونڈیاں اور
وہ لاوی بھی جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو اور جسکا کوئی حصہ
یا میراث تمہارے ساتھ نہیں سب کے سب مل کر خداوند اپنے
۱۳ خدا کے حضور خوشی منانا ۞ اور تو خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جس جگہ
۱۴ کو دیکھے وہیں اپنی سوختنی قربانی چڑھائے ۞ بلکہ فقط اُسی جگہ
جسے خداوند تیرے کسی قبیلہ میں چن لے تو اپنی سوختنی قربانیاں
گذراننا اور وہیں سب کچھ جسکا میں تجھ کو حکم دیتا ہوں کرنا ۞
۱۵ پر گوشت کو تو اپنے سب پھاٹکوں کے اندر اپنے دل کی رغبت
اور خداوند اپنے خدا کی دی ہوئی برکت کے موافق ذبح کر کے
کھا سکیگا ناپاک اور پاک دونوں طرح کے آدمی اُسے کھا سکینگے
۱۶ جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ۞ لیکن تم خون کو بالکل نہ
۱۷ کھانا بلکہ تو اُسے پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا ۞ اور تو اپنے
پھاٹکوں کے اندر اپنے غلہ اور مے اور تیل کی دہیکیاں اور
گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھے اور اپنی منت مانی ہوئی
چیزیں اور رضا کی قربانیاں اور اپنے ہاتھ کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں
۱۸ کبھی نہ کھانا ۞ بلکہ تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے نوکر چاکر
اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر
ہو اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہ کھانا جسے
خداوند تیرا خدا چن لے اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے
۱۹ ہاتھ کی کمائی کی خوشی منانا ۞ اور خبردار جب تک تو اپنے ملک
میں جیتا رہے لاوی کو چھوڑ نہ دینا ۞
۲۰ جب خداوند تیرا خدا اُس وعدہ کے مطابق جو اُس نے
تجھ سے کیا ہے تیری سرحد کو بڑھائے اور تیرا جی گوشت کھانے
کو کرے اور تو کہنے لگے کہ میں تو گوشت کھاؤنگا تو تو جتنا تیرا جی
۲۱ چاہے گوشت کھا سکتا ہے ۞ اور اگر وہ جگہ جسے خداوند تیرے
خدا نے اپنے نام کو وہاں قائم کرنے کے لیے چنا ہو تیرے مکان
سے بہت دور ہو تو تو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے

جنکو خداوند نے تجھ کو دیا ہے کسی کو ذبح کر لینا اور جیسا میں نے تجھ کو حکم دیا ہے تو اُسکے گوشت کو اپنے دل کی رغبت کے
۲۲ مطابق اپنے پھاٹکوں کے اندر کھانا۔ جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ویسے ہی تو اُسے کھانا۔ پاک اور ناپاک
۲۳ دونوں طرح کے آدمی اُسے یکساں کھا سکینگے۔ فقط اِتنی احتیاط ضرور رکھنا کہ تو خون کو نہ کھانا کیونکہ خون ہی تو جان ہے سو
۲۴ تو گوشت کے ساتھ جان کو ہرگز نہ کھانا۔ تو اُسکو کھانا مت
۲۵ بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دینا۔ تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرے اُس کام کے کرنے سے جو خداوند کی نظر میں ٹھیک ہے
۲۶ تیرا اور تیرے ساتھ تیری اولاد کا بھی بھلا ہو۔ پر اپنی مقدس اشیا کو جو تیرے پاس ہوں اور اپنی منتوں کی چیزوں کو اُسی
۲۷ جگہ لے جانا جسے خداوند چن لے۔ اور وہیں اپنی سوختنی قربانیوں کا گوشت اور خون دونوں خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھانا اور خداوند تیرے خدا ہی کے مذبح پر تیرے ذبیحوں
۲۸ کا خون اُنڈیلا جائے مگر اُنکا گوشت تو کھانا۔ اِن سب باتوں کو جنکا میں تجھ کو حکم دیتا ہوں غور سے سُن لے تاکہ تیرے اُس کام کے کرنے سے جو خداوند تیرے خدا کی نظر میں اچھا اور ٹھیک ہے تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو۔

۲۹ جب خداوند تیرا خدا تیرے سامنے سے اُن قوموں کو اُس جگہ جہاں تو اُنکا وارث ہونے کو جا رہا ہے کاٹ ڈالے اور
۳۰ تو اُن کا وارث ہو کر اُن کے ملک میں بس جائے۔ تو تو خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جب وہ تیرے آگے سے نابود ہو جائیں تو تو اس پھندے میں پھنس جائے کہ اُن کی پیروی کرے اور اُنکے دیوتاؤں کے بارے میں یہ دریافت کرے کہ یہ قومیں کس طرح سے اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتی ہیں؟ میں
۳۱ بھی ویسا ہی کرونگا۔ تو خداوند اپنے خدا کے لئے ایسا نہ کرنا کیونکہ جن جن کاموں سے خداوند کو نفرت اور عداوت ہے وہ سب اُنہوں نے اپنے دیوتاؤں کے لئے کئے ہیں بلکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی وہ اپنے دیوتاؤں کے نام پر آگ میں ڈالکر جلا دیتے ہیں۔

۳۲ جس جس بات کا میں حکم کرتا ہوں تم احتیاط کر کے اُس پر عمل کرنا اور تو اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ اُس میں سے کچھ گھٹانا۔

۱۳ ۱ اگر تیرے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تجھ کو کسی نشان یا عجیب بات کی خبر دے۔ ۲ اور وہ نشان یا عجیب بات جسکی اُس نے تجھ کو خبر دی وقوع میں آئے اور وہ تجھ سے کہے کہ آ ہم اور معبودوں کی جن سے تو واقف نہیں پیروی کر کے اُنکی پوجا کریں۔ ۳ تو تو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات کو نہ سُننا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمکو آزمائیگا تاکہ جان لے کہ تم خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھتے ہو یا نہیں۔ ۴ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرنا اور اُسکا خوف ماننا اور اُسکے حکموں پر چلنا اور اُسکی بات سُننا۔ تم اُسی کی بندگی کرنا اور اُسی سے لپٹے رہنا۔ ۵ وہ نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائے کیونکہ اُس نے تم کو خداوند تمہارے خدا سے (جس نے تم کو ملک مصر سے نکالا اور تجھ کو غلامی کے گھر سے رہائی بخشی) بغاوت کرنے کی ترغیب دی تاکہ تجھ کو اُس راہ سے جس پر خداوند تیرے خدا نے تجھ کو چلنے کا حکم دیا ہے بہکائے۔ یوں تو اپنے بیچ میں سے ایسی بدی کو دور کر دینا۔

۶ اگر تیرا بھائی یا تیری ماں کا بیٹا یا تیرا بیٹا یا بیٹی یا تیری ہم آغوش بیوی یا تیرا دوست جسکو تو اپنی جان کے برابر عزیز رکھتا ہے تجھ کو چپکے چپکے پھسلا کر کہے کہ چلو ہم اور دیوتاؤں کی پوجا کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادا واقف بھی نہیں۔ ۷ یعنی اُن لوگوں کے دیوتا جو تمہارے گرداگرد تیرے نزدیک رہتے ہیں یا تجھ سے دور ہیں زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک بسے ہوئے ہیں۔ ۸ تو تو اُس پر اُسکے ساتھ رضامند نہ ہونا اور نہ اُسکی بات سُننا۔ تو اُس پر ترس بھی نہ کھانا اور نہ اُس کی رعایت کرنا اور نہ اُسے چھپانا۔ ۹ بلکہ تو اُسکو ضرور قتل کرنا اور اُسکو قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اُس پر پڑے۔ اُسکے بعد سب قوم کا ہاتھ۔ ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے کیونکہ اُس نے تجھ کو خداوند تیرے خدا سے جو تجھ کو ملک مصر یعنی غلامی کے

۱۱ گھر سے نکال لایا برگشتہ کرنا چاہا ۞ تب سب اسرائیل سنکر
ڈرینگے اور تیرے درمیان پھر ایسی شرارت نہیں کرینگے ۞
۱۲ اور جو شہر خداوند تیرے خدا نے تجھ کو رہنے کو دیئے
ہیں اگر اُن میں سے کسی کے بارے میں تو یہ افواہ سُنے کہ ۞
۱۳ چند خبیث آدمیوں نے تیرے ہی بیچ میں سے نکلکر اپنے
شہر کے لوگوں کو یہ کہہ کر گمراہ کر دیا ہے کہ چلو ہم اور معبودوں
۱۴ کی جن سے تم واقف نہیں پوجا کریں ۞ تو تو دریافت اور
خوب تفتیش کر کے پتا لگانا اور دیکھ اگر یہ سچ ہو اور قطعی
یہی بات نکلے کہ ایسا مکروہ کام تیرے درمیان کیا گیا ۞
۱۵ تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار سے ضرور قتل کر ڈالنا
اور وہاں کا سب کچھ اور چوپائے وغیرہ تلوار ہی سے
۱۶ نیست و نابود کر دینا ۞ اور وہاں کی ساری لُوٹ کو چوک
کے بیچ جمع کر کے اُس شہر کو اور وہاں کی لُوٹ کو تنکا تنکا
خداوند اپنے خدا کے حضور آگ سے جلا دینا اور وہ ہمیشہ
۱۷ کو ایک ڈھیر سا پڑا رہے اور پھر کبھی بنایا نہ جائے ۞ اور
اُن مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ بھی تیرے ہاتھ میں
نہ رہے تاکہ خداوند اپنے قہر شدید سے باز آئے اور جیسا
اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی ہے اُسکے مطابق
۱۸ تجھ پر رحم کرے اور ترس کھائے اور تجھ کو بڑھائے ۞ یہ تب
ہی ہوگا جب تو خداوند اپنے خدا کی بات مانکر اُسکے حکموں
پر جو آج میں تجھ کو دیتا ہوں چلے اور جو کچھ خداوند تیرے
خدا کی نظر میں ٹھیک ہے اُسی کو کرے ۞

باب ۱۴
۱ تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو مُردوں کے سبب
سے اپنے آپ کو زخمی نہ کرنا اور نہ اپنے ابرو کے بال منڈوانا ۞
۲ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہے اور خداوند نے
تجھ کو روئے زمین کی اور سب قوموں میں سے چن لیا ہے
تاکہ تو اُسکی خاص قوم ٹھہرے ۞
۳ ۴ تو کسی گھنونی چیز کو مت کھانا ۞ جن چوپایوں کو تم کھا
۵ سکتے ہو وہ یہ ہیں یعنی گائے بیل اور بھیڑ اور بکری ۞ اور
ہرن اور چکارا اور چھوٹا ہرن اور جنگلی بکری اور سابر اور نیل
۶ گائے اور جنگلی بھیڑ ۞ اور چوپایوں میں سے جس جس کے

پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں اور وہ جگالی بھی کرتا ہو تم
۷ اُسے کھا سکتے ہو ۞ لیکن اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں یا
اُنکے پاؤں چرے ہوئے ہیں تم اُنکو یعنی اُونٹ اور خرگوش
اور سافان کو نہ کھانا کیونکہ یہ جگالی کرتے ہیں لیکن اِن کے
پاؤں چرے ہوئے نہیں ہیں سو یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں ۞
۸ اور سُؤر تمہارے لئے اِس سبب سے ناپاک ہے کہ اُسکے
پاؤں تو چرے ہوئے ہیں پر وہ جگالی نہیں کرتا تم نہ تو اُنکا
گوشت کھانا اور نہ اُنکی لاش کو ہاتھ لگانا ۞
۹ آبی جانوروں میں سے تم اُن ہی کو کھانا جنکے پر اور چھلکے
۱۰ ہوں ۞ لیکن جسکے پر اور چھلکے نہ ہوں تم اُسے مت کھانا۔ وہ
تمہارے لئے ناپاک ہے ۞
۱۱ ۱۲ پاک پرندوں میں سے تم جسے چاہو کھا سکتے ہو ۞ لیکن
اُن میں سے تم کسی کو نہ کھانا یعنی عقاب اور استخوان خوار
۱۳ اور بحری عقاب ۞ اور چیل اور باز اور گدھ اور اُنکی اقسام ۞
۱۴ ۱۵ ہر قسم کا کوا ۞ اور شتر مرغ اور چغد اور کوکل اور قسم قسم کے
۱۶ ۱۷ شاہین ۞ اور بوم اور اُلو اور قاز ۞ اور حواصل اور رخم اور
۱۸ ۱۹ ہڑگیلا ۞ اور لقلق اور ہر قسم کا بگلا اور ہُدہُد اور چمگادڑ ۞ اور
سب پردار رینگنے والے جاندار تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ وہ
۲۰ کھائے نہ جائیں ۞ اور پاک پرندوں میں سے تم جسے چاہو کھاؤ ۞
۲۱ جو جانور آپ ہی مر جائے تم اُسے مت کھانا۔ تو اُسے
کسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو کھانے کو دے
سکتا ہے یا اُسے کسی اجنبی آدمی کے ہاتھ بیچ سکتا ہے کیونکہ
تو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہے۔ تو حلوان کو اُسی کی
ماں کے دودھ میں نہ اُبالنا ۞
۲۲ تو اپنے غلہ میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں
۲۳ پیدا ہو دہ یکی دینا ۞ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی
مقام میں جسے وہ اپنے نام کے مسکن کے لئے چُنے اپنے
غلہ اور مَے اور تیل کی دہ یکی کو اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ
بکریوں کے پہلوٹھوں کو کھانا تاکہ تو ہمیشہ خداوند اپنے خدا
۲۴ کا خوف ماننا سیکھے ۞ اور اگر وہ جگہ جسکو خداوند تیرا خدا اپنے
نام کو وہاں قائم کرنے کے لئے چُنے تیرے گھر سے بہت دور ہو

اور راستہ بھی اِس قدر لمبا ہو کہ تُو اپنی دہ یکی کو اُس حال میں
جب خُداوند تیرا خُدا تجھ کو برکت بخشے وہاں تک نہ لیجا سکے ○
۲۵ تو تُو اُسے بیچ کر روپے کو باندھ ہاتھ میں لئے ہوئے اُس جگہ چلے
۲۶ جانا جسے خُداوند تیرا خُدا چُنے ○ اور اِس روپے سے جو کچھ تیرا
جی چاہے خواہ گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مے یا شراب مول لیکر
اُسے اپنے گھرانے سمیت وہاں خُداوند اپنے خُدا کے
۲۷ حضور کھانا اور خوشی منانا ○ اور لاوی کو جو تیرے پھاٹکوں
کے اندر ہے چھوڑ نہ دینا کیونکہ اُسکا تیرے ساتھ کوئی حصّہ
یا میراث نہیں ہے ○
۲۸ تین تین برس کے بعد تُو تیسرے برس کے مال کی ساری
۲۹ دہ یکی نکالکر اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر اکٹھا کرنا ○ تب
لاوی جسکا تیرے ساتھ کوئی حصّہ یا میراث نہیں اور پردیسی
اور یتیم اور بیوہ عورتیں جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہوں آئیں
اور کھا کر سیر ہوں تاکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے سب کاموں
میں جنکو تُو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت بخشے ○

باب ۱۵ ہر سات سال کے بعد تُو چھٹکارا دیا کرنا ○ اور چھٹکارا
۲ دینے کا طریقہ یہ ہو کہ اگر کسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو
تو وہ اُسے چھوڑ دے اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اُس
کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ خُداوند کے نام سے اِس چھٹکارے
۳ کا اعلان ہُوا ہے ○ پردیسی سے تُو اُسکا مطالبہ کر سکتا ہے
پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر آتا ہو اُسکی طرف سے دستبردار
۴ ہو جانا ○ تیرے درمیان کوئی کنگال نہ رہے کیونکہ خُداوند
تجھ کو اُس مُلک میں ضرور برکت بخشیگا جسے خُداوند
تیرا خُدا میراث کے طور پر تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے ○
۵ بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات مانکر ان سب احکام
۶ پر چلنے کی احتیاط رکھے جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں ○ کیونکہ
خُداوند تیرا خُدا جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا ہے تجھ کو
برکت بخشیگا اور تُو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر تجھ کو
اُن سے قرض لینا نہ پڑیگا اور تُو بہت سی قوموں پر حکمرانی
کریگا پر وہ تجھ پر حکمرانی کرنے نہ پائینگی ○
۷ جو مُلک خُداوند تیرا خُدا تجھ کو دیتا ہے اگر اُس میں
کہیں تیرے پھاٹکوں کے اندر تیرے بھائیوں میں سے
کوئی مُفلس ہو تو تُو اپنے اُس مُفلس بھائی کی طرف سے نہ
۸ اپنا دل سخت کرنا اور نہ اپنی مُٹھی بند کر لینا ○ بلکہ اُسکی احتیاج
رفع کرنے کو جو چیز اُسے درکار ہو اُسکے لئے تُو ضرور فراخ دستی
۹ سے اُسے قرض دینا ○ خبردار رہنا کہ تیرے دل میں یہ بُرا خیال
نہ گذرنے پائے کہ ساتواں سال جو چھٹکارے کا سال ہے
نزدیک ہے اور تیرے مُفلس بھائی کی طرف سے تیری
نظر بد ہو جائے اور تُو اُسے کچھ نہ دے اور وہ تیرے خلاف
خُداوند سے فریاد کرے اور یہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے ○
۱۰ بلکہ تجھ کو اُسے ضرور دینا ہوگا اور اُسکو دیتے وقت تیرے
دل کو بُرا بھی نہ لگے اِسلئے کہ ایسی بات کے سبب سے
خُداوند تیرا خُدا تیرے سب کاموں میں اور سب معاملوں
۱۱ میں جنکو تُو اپنے ہاتھ میں لیگا تجھ کو برکت بخشیگا ○ اور
چونکہ مُلک میں کنگال سدا پائے جائینگے اِسلئے میں تجھ کو
حکم کرتا ہوں کہ تُو اپنے مُلک میں اپنے بھائی یعنی کنگالوں
اور محتاجوں کے لئے اپنی مُٹھی کھلی رکھنا ○
۱۲ اگر تیرا کوئی بھائی خواہ وہ عبرانی مرد ہو یا عبرانی عورت
تیرے ہاتھ بکے اور وہ چھ برس تک تیری خدمت کرے
۱۳ تو ساتویں سال اُسکو آزاد ہو کر جانے دینا ○ اور جب تُو
اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رُخصت کرے تو اُسے
۱۴ خالی ہاتھ جانے دینا ○ بلکہ تُو اپنی بھیڑ بکری اور کھلیہان اور
کولھو میں سے دل کھول کر اُسے دینا یعنی خُداوند تیرے
خُدا نے جیسی برکت تجھ کو دی ہو اُسکے مطابق اُسے دینا ○
۱۵ اور یاد رکھنا کہ تُو بھی مُلک مصر میں غلام تھا اور خُداوند
تیرے خُدا نے تجھ کو چھڑایا اِسی لئے میں تجھ کو یہ بات
۱۶ کا حکم آج دیتا ہوں ○ اور اگر وہ اِس سبب سے کہ اُسے تجھ
سے اور تیرے گھرانے سے محبت ہو اور وہ تیرے ساتھ
خوشحال ہو تجھ سے کہنے لگے کہ میں تیرے پاس سے نہیں
۱۷ جاتا ○ تو تُو ایک سُتاری لیکر اُسکا کان دروازہ سے لگا کر
چھید دینا تو وہ سدا تیرا غلام بنا رہیگا اور اپنی لونڈی
۱۸ سے بھی ایسا ہی کرنا ○ اور اگر تُو اُسے آزاد کرکے اپنے

پاس سے رخصت کرے تو اُسے مشکل نہ گزرے کیونکہ اُس
نے دو مزدوروں کی اُجرت کے برابر چھ برس تک تیری خدمت کی اور
خداوند تیرا خدا تیرے سب کاروبار میں تجھ کو برکت بخشیگا ۝

۱۹ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں میں جتنے پہلوٹھے نر
پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لئے مُقدّس کرنا۔
اپنے گائے بیل کے پہلوٹھے سے کچھ کام نہ لینا اور نہ اپنی
۲۰ بھیڑ بکری کے پہلوٹھے کے بال کترنا ۝ تُو اُسے اپنے
گھرانے سمیت خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی جگہ جسے
۲۱ خداوند چُنے سال بسال کھایا کرنا ۝ اور اگر اُس میں
کوئی نقص ہو مثلاً وہ لنگڑا یا اندھا ہو یا اُس میں اور کوئی
بُرا عیب ہو تو خداوند اپنے خدا کے لئے اُس کی قربانی نہ
۲۲ گذراننا ۝ تُو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھانا۔ پاک اور
ناپاک دونوں طرح کے آدمی جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے
۲۳ ہیں ویسے ہی اُسے کھائیں ۝ پر اُسکے خون کو ہرگز نہ کھانا
بلکہ تُو اُسکو پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا ۝

باب ۱۶

۱ تُو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا اور اُس میں خداوند اپنے
خدا کی فسح کرنا کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات
۲ کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا ۝ اور جس جگہ کو خداوند
اپنے نام کے مسکن کے لئے چُنے وہیں تُو خداوند اپنے خدا
کے لئے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی
۳ قربانی چڑھانا ۝ تُو اُس کے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا
بلکہ سات دن تک اُسکے ساتھ بے خمیری روٹی جو دُکھ کی
روٹی ہے کھانا کیونکہ تُو ملک مصر سے ہڑبڑی میں نکلا تھا۔
یُوں تُو عمر بھر اُس دن کو جب تُو ملک مصر سے نکلا یاد رکھ سکیگا ۝
۴ اور تیری حدود کے اندر سات دن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے اور
اُس قربانی میں سے جسکو تُو پہلے دن کی شام کو چڑھائے کچھ گوشت
۵ صبح تک باقی نہ رہنے پائے ۝ تُو فسح کی قربانی کو اپنے پھاٹکوں
کے اندر جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دیا ہو کہیں نہ ذبح کرنا ۝
۶ بلکہ جس جگہ کو خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چُنیگا
وہاں تُو فسح کی قربانی کو اُس وقت جب تُو مصر سے نکلا تھا یعنی
۷ شام کو سورج ڈوبتے وقت گذراننا ۝ اور جس جگہ کو خداوند
تیرا خدا چُنے وہیں اُسے بھون کر کھانا اور پھر صبح کو اپنے اپنے
۸ ڈیرے کو لوٹ جانا ۝ چھ دن تک بے خمیری روٹی کھانا اور
ساتویں دن خداوند تیرے خدا کی خاطر مُقدّس مجمع ہو۔ اُس
میں تُو کوئی کام نہ کرنا ۝

۹ پھر تُو سات ہفتے یُوں گننا کہ جب سے ہنسوا لیکر فصل
۱۰ کاٹنی شروع کرے تب سے سات ہفتے گن لینا ۝ تب جیسی
برکت خداوند تیرے خدا نے دی ہو اُسکے مطابق اپنے ہاتھ کی
رضا کی قربانی کا ہدیہ لاکر خداوند اپنے خدا کے لئے ہفتوں کی
۱۱ عید منانا ۝ اور اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے
مسکن کے لئے چُنیگا تُو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے غلام
اور لونڈیاں اور وہ لاوی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اور
مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے درمیان ہوں سب ملکر خداوند
۱۲ اپنے خدا کے حضور خوشی منانا ۝ اور یاد رکھنا کہ تُو مصر میں
غلام تھا اور ان آئین پر احتیاط کر کے عمل کرنا ۝

۱۳ جب تُو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو سات
۱۴ دن تک عید خیام کرنا ۝ اور تُو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور غلام
اور لونڈیاں اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ہوں سب تیری اس عید میں خوشی
۱۵ منائیں ۝ سات دن تک تُو خداوند اپنے خدا کے لئے اُسی جگہ
جسے خداوند چُنے عید کرنا اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے
مال میں اور سب کاموں میں جنکو تُو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت
۱۶ بخشیگا۔ سو تُو پوری پوری خوشی کرنا ۝ اور سال میں تین بار یعنی
بے خمیری روٹی کی عید اور ہفتوں کی عید اور عید خیام
کے موقع پر تیرے ہاں کے سب مرد خداوند اپنے خدا کے آگے
اُسی جگہ حاضر ہُوا کریں جسے وہ چُنیگا اور جب آئیں تو خداوند
۱۷ کے حضور خالی ہاتھ نہ آئیں ۝ بلکہ ہر مرد جیسی برکت خداوند
تیرے خدا نے تجھ کو بخشی ہو اپنی توفیق کے مطابق دے ۝

۱۸ تُو اپنے قبیلوں کی سب بستیوں میں جنکو خداوند
تیرا خدا تجھ کو دے قاضی اور حاکم مقرر کرنا جو صداقت سے
۱۹ لوگوں کی عدالت کریں ۝ تُو انصاف کا خون نہ کرنا۔ تُو نہ
تو کسی کی رُو رعایت کرنا اور نہ رشوت لینا کیونکہ رشوت

روف ۱۳

دانش مندوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی
۲۰ باتوں کو پلٹ دیتی ہے ٥ جو کچھ بالکل حق ہے تو اُسی کی
پیروی کرنا تاکہ تو جیتا رہے اور اُس ملک کا مالک بن
جائے جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے ٥
۲۱ جو مذبح تو خداوند اپنے خدا کے لئے بنائے اُس کے
۲۲ قریب کسی قسم کے درخت کی یسیرت نہ لگانا ٥ اور نہ کوئی
ستون اپنے لئے کھڑا کر لینا جس سے خداوند تیرے خدا کو
نفرت ہے ٥

باب ۱۷

۱ تو خداوند اپنے خدا کے لئے کوئی بیل یا بھیڑ بکری جس
میں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح مت کرنا کیونکہ یہ خداوند
تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہے ٥

۲ اگر تیرے درمیان تیری بستیوں میں جنکو خداوند تیرا
خدا تجھ کو دے کہیں کوئی مرد یا عورت ملے جس نے خداوند
تیرے خدا کے حضور یہ بدکاری کی ہو کہ اُسکے عہد کو توڑا ہو ٥
۳ اور جا کر اور معبودوں کی یا سورج یا چاند یا اجرام فلک
میں سے کسی کی جسکا حکم میں نے تجھ کو نہیں دیا پوجا اور
۴ پرستش کی ہو ٥ اور یہ بات تجھ کو بتائی جائے اور تیرے
سننے میں آئے تو تو جانفشانی سے تحقیقات کرنا اور اگر یہ
ٹھیک ہو اور قطعی طور پر ثابت ہو جائے کہ اسرائیل میں
۵ ایسا مکروہ کام ہوا ٥ تو تو اُس مرد یا اُس عورت کو جس نے
یہ بُرا کام کیا ہو باہر اپنے پھاٹکوں پر نکال لے جانا اور اُن
۶ کو ایسا سنگسار کرنا کہ وہ مر جائیں ٥ جو واجب القتل
ٹھہرے وہ دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے مارا جائے۔ فقط
۷ ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ مارا نہ جائے ٥ اُسکو قتل کرتے
وقت گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں اُس کے بعد
باقی سب لوگوں کے ہاتھ۔ یوں تو اپنے درمیان سے شرارت
کو دور کیا کرنا ٥

۸ اگر تیری بستیوں میں کہیں آپس کے خون یا آپس
کے دعوی یا آپس کی مارپیٹ کی بابت کوئی جھگڑے کی
بات اُٹھے اور اُسکا فیصلہ کرنا تیرے لئے نہایت ہی مشکل
۹ ہو تو تو اُٹھکر اُس جگہ جسے خداوند تیرا خدا چنیگا جانا ٥ اور
لاوی کاہنوں اور اُن دنوں کے قاضیوں کے پاس پہنچکر اُن
سے دریافت کرنا اور وہ تجھ کو فیصلہ کی بات بتائینگے ٥ اور
۱۰ تو اُسی فیصلہ کے مطابق جو وہ تجھ کو اُس جگہ سے جسے خداوند
چنیگا بتائیں عمل کرنا جیسا وہ تجھ کو سکھائیں اُسی کے مطابق
سب کچھ احتیاط کر کے ماننا ٥ شریعت کی جو بات وہ تجھ کو
۱۱ سکھائیں اور جیسا فیصلہ تجھ کو بتائیں اُسی کے مطابق کرنا
اور جو کچھ فتوی وہ دیں اُس سے دہنے یا بائیں نہ مڑنا ٥ اور
۱۲ اگر کوئی شخص گستاخی سے پیش آئے کہ اُس کاہن کی بات
جو خداوند تیرے خدا کے حضور خدمت کے لئے کھڑا رہتا ہے
یا اُس قاضی کا کہا نہ سنے تو وہ شخص مار ڈالا جائے اور تو
اسرائیل میں سے ایسی برائی کو دور کر دینا ٥ اور سب لوگ
۱۳ سنکر ڈر جائینگے اور پھر گستاخی سے پیش نہیں آئینگے ٥

۱۴ جب تو اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے
پہنچ جائے اور اُس پر قبضہ کر کے وہاں رہنے اور کہنے لگے کہ
اُن قوموں کی طرح جو میرے گرداگرد ہیں میں بھی کسی کو اپنا
۱۵ بادشاہ بناؤں ٥ تو تو بہر حال فقط اُسی کو اپنا بادشاہ بنانا جسکو
خداوند تیرا خدا چن لے۔ تو اپنے بھائیوں میں سے ہی کسی
کو اپنا بادشاہ بنانا اور پردیسی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے
۱۶ اوپر حاکم نہ کر لینا ٥ اتنا ضرور ہے کہ وہ اپنے لئے بہت
گھوڑے نہ بڑھائے اور نہ لوگوں کو مصر میں بھیجے تاکہ اُسکے
پاس بہت سے گھوڑے ہو جائیں اسلئے کہ خداوند نے تم
۱۷ سے کہا ہے کہ تم اُس راہ سے پھر کبھی اُدھر نہ لوٹنا ٥ اور وہ
بہت سی بیویاں بھی نہ رکھے تا نہ ہو کہ اُسکا دل پھر جائے
۱۸ اور نہ وہ اپنے لئے سونا چاندی ذخیرہ کرے ٥ اور جب
وہ تخت سلطنت پر جلوس کرے تو اُس شریعت کی
جو لاوی کاہنوں کے پاس رہیگی ایک نقل اپنے لئے ایک کتاب
۱۹ میں اُتار لے ٥ اور وہ اُسے اپنے پاس رکھے اور اپنی ساری
عمر اُسکو پڑھا کرے تاکہ وہ خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور
اُس شریعت اور آئین کی سب باتوں پر عمل کرنا سیکھے ٥
۲۰ جس سے اُسکے دل میں غرور نہ ہو کہ وہ اپنے بھائیوں کو
حقیر جانے اور ان احکام سے نہ تو دہنے نہ بائیں مڑے۔

پاس سے رخصت کرے تو اُسے مشکل نہ گرداننا کیونکہ اُس نے دو مزدوروں کے برابر چھ برس تک تیری خدمت کی اور خداوند تیرا خدا تیرے سب کاروبار میں تجھ کو برکت بخشیگا ۝

۱۹ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں میں جتنے پہلوٹھے نر پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس کرنا۔ اپنے گائے بیل کے پہلوٹھے سے کچھ کام نہ لینا اور نہ اپنی

۲۰ بھیڑ بکری کے پہلوٹھے کے بال کترنا ۝ تو اُسے اپنے گھرانے سمیت خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی جگہ جسے

۲۱ خداوند چُن لے سال بسال کھایا کرنا ۝ اور اگر اُس میں کوئی نقص ہو مثلاً وہ لنگڑا یا اندھا ہو یا اُس میں اور کوئی

۲۲ بُرا عیب ہو تو خداوند اپنے خدا کے لئے اُس کی قربانی نہ گذراننا ۝ تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھانا۔ پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے

۲۳ ہیں ویسے ہی اُسے کھائیں ۝ پر اُسکے خون کو ہرگز نہ کھانا بلکہ تو اُسکو پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا ۝

باب ۱۶

۱ تو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا اور اُس میں خداوند اپنے خدا کی فسح کرنا کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات

۲ کے وقت تجھکو مصر سے نکال لایا ۝ اور جس جگہ کو خداوند اپنے نام کے مسکن کے لئے چُنے وہیں تو خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی

۳ قربانی چڑھانا ۝ تو اُس کے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا بلکہ سات دن تک اُسکے ساتھ بے خمیری روٹی جو دُکھ کی روٹی ہے کھانا کیونکہ تو ملک مصر سے ہڑبڑی میں نکلا تھا۔ یوں تو عمر بھر اُس دن کو جب تو ملک مصر سے نکلا یاد رکھ سکیگا ۝

۴ اور تیری حدود کے اندر سات دن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے اور اُس قربانی میں سے جسکو تو پہلے دن کی شام کو چڑھائے کچھ گوشت

۵ صبح تک باقی نہ رہنے پائے ۝ تو فسح کی قربانی کو اپنے پھاٹکوں کے اندر جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دیا ہو کہیں نہ چڑھانا ۝

۶ بلکہ جس جگہ کو خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چُنیگا وہاں تو فسح کی قربانی کو اُس وقت جب تو مصر سے نکلا تھا یعنی

۷ شام کو سورج ڈوبتے وقت گذراننا ۝ اور جس جگہ کو خداوند تیرا خدا چُنے وہیں اُسے بھون کر کھانا اور پھر صبح کو اپنے اپنے

۸ ڈیرے کو لوٹ جانا ۝ چھ دن تک بے خمیری روٹی کھانا اور ساتویں دن خداوند تیرے خدا کی خاطر مقدس مجمع ہو۔ اُس میں تو کوئی کام نہ کرنا ۝

۹ پھر تو سات ہفتے یوں گننا کہ جب سے ہنسوا لیکر فصل

۱۰ کاٹنی شروع کرے تب سے سات ہفتے گن لینا ۝ تب جیسی برکت خداوند تیرے خدا نے دی ہو اُسکے مطابق اپنے ہاتھ کی رضا کی قربانی کا ہدیہ لاکر خداوند اپنے خدا کے لئے ہفتوں کی

۱۱ عید منانا ۝ اور اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چُنیگا تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے غلام اور لونڈیاں اور وہ لاوی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے درمیان ہوں سب ملکر خداوند

۱۲ اپنے خدا کے حضور خوشی منانا ۝ اور یاد رکھنا کہ تو مصر میں غلام تھا اور ان حکموں پر احتیاط کرکے عمل کرنا ۝

۱۳ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو سات

۱۴ دن تک عید خیام کرنا ۝ اور تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور غلام اور لونڈیاں اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہوں سب تیری اس عید میں خوشی

۱۵ منائیں ۝ سات دن تک تو خداوند اپنے خدا کے لئے اُسی جگہ جسے خداوند چُنے عید کرنا اسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے مال میں اور سب کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت

۱۶ بخشیگا۔ سو تو پوری پوری خوشی کرنا ۝ اور سال میں تین بار یعنی بے خمیری روٹی کی عید اور ہفتوں کی عید اور عید خیام کے موقع پر تیرے ہاں کے سب مرد خداوند اپنے خدا کے آگے اُسی جگہ حاضر ہُوا کریں جسے وہ چُنیگا اور جب آئیں تو خداوند

۱۷ کے حضور خالی ہاتھ نہ آئیں ۝ بلکہ ہر مرد جیسی برکت خداوند تیرے خدا نے تجھ کو بخشی ہو اپنی توفیق کے مطابق دے ۝

۱۸ تو اپنے قبیلوں کی سب بستیوں میں جنکو خداوند تیرا خدا تجھ کو دے قاضی اور حاکم مقرر کرنا جو صداقت سے

۱۹ لوگوں کی عدالت کریں ۝ تو انصاف کا خون نہ کرنا۔ تو نہ کسی کی رو رعایت کرنا اور نہ رشوت لینا کیونکہ رشوت

۵ رکھتے مار ڈالا ہو۔ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسایہ کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جائے اور کلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے تاکہ درخت کاٹے اور کلہاڑا دستہ سے نکلکر اُسکے ہمسایہ کے جا لگے اور وہ مر جائے تو وہ اِن شہروں میں سے کسی میں

۶ بھاگ کر جیتا بچے۔ تا ایسا نہ ہو کہ راستہ کی لمبائی کے سبب سے خون کا انتقام لینے والا اپنے جوشِ غضب میں خونی کا پیچھا کرکے اُسکو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حالانکہ وہ واجب القتل نہیں

۷ کیونکہ اُسے مقتول سے قدیمی عداوت نہ تھی۔ اِسلئے میں تجھ کو حکم

۸ دیتا ہوں کہ تو اپنے لئے تین شہر الگ کر دینا۔ اور اگر خداوند تیرا خدا اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تیری سرحد کو بڑھا کر وہ سب مُلک جسکے دینے کا وعدہ اُس نے تیرے

۹ باپ دادا سے کیا تھا تجھ کو دے۔ اور تو اِن سب حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھ کو دیتا ہوں دِھیان کرکے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور ہمیشہ اُسکی راہوں پر چلے تو اِن تین شہروں کے علاوہ تین شہر اور اپنے لئے الگ کر

۱۰ دینا۔ تاکہ تیرے مُلک کے بیچ جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو میراث میں دیتا ہے بے گناہ کا خون بہایا نہ جائے اور وہ خون یوں

۱۱ تیری گردن پر ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ سے عداوت رکھتا ہوا اُسکی گھات میں لگے اور اُس پر حملہ کرکے اُسے ایسا مارے کہ وہ مر جائے اور وہ خود اُن شہروں میں

۱۲ سے کسی میں بھاگ جائے۔ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجکر اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں اور اُس کو خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ میں حوالہ کریں تاکہ وہ قتل ہو۔

۱۳ تجھ کو اُس پر ذرا ترس نہ آئے بلکہ تو اِس طرح بے گناہ کے خون کو اِسرائیل سے دفع کرنا تاکہ تیرا بھلا ہو۔

۱۴ تو اُس مُلک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے اپنے ہمسایہ کی حد کا نشان جسکو اگلے لوگوں نے تیری میراث کے حصہ میں ٹھہرایا ہو مت ہٹانا۔

۱۵ کسی شخص کے خلاف اُسکی کسی بدکاری یا گناہ کے بارے میں جو اُس سے سرزد ہو ایک ہی گواہ بس نہیں بلکہ دو گواہوں یا تین گواہوں کے کہنے سے بات پکی سمجھی جائے۔

۱۶ اگر کوئی جھوٹا گواہ اُٹھکر کسی آدمی کی بدی کی نسبت گواہی

۱۷ دے۔ تو وہ دونوں آدمی جنکے بیچ یہ جھگڑا ہو خداوند کے حضور کاہنوں اور اُن دِنوں کے قاضیوں کے آگے کھڑے ہوں۔

۱۸ اور قاضی خوب تحقیقات کریں اور اگر وہ گواہ جھوٹا نکلے اور

۱۹ اُس نے اپنے بھائی کے خلاف جھوٹی گواہی دی ہو۔ تو جو حال اُس نے اپنے بھائی کا کرنا چاہا تھا وہی تم اُس کا کرنا

۲۰ اور یوں تو ایسی بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کر دینا۔ اور دوسرے لوگ سنکر ڈرینگے اور تیرے بیچ پھر ایسی بُرائی

۲۱ نہیں کرینگے۔ اور تجھ کو ذرا ترس نہ آئے۔ جان کا بدلہ جان۔ آنکھ کا بدلہ آنکھ۔ دانت کا بدلہ دانت۔ ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اور پاؤں کا بدلہ پاؤں ہو۔

باب ۲۰

۱ جب تو اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کو جائے اور گھوڑوں اور رتھوں اور اپنے سے بڑی فوج کو دیکھے تو اُن سے ڈر نہ جانا کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تجھ کو مُلکِ مصر سے نکال لایا تیرے ساتھ ہے۔

۲ اور جب معرکۂ جنگ میں تمہاری مٹھ بھیڑ ہونے کو ہو تو کاہن فوج کے آدمیوں کے پاس جا کر اُنکی طرف مخاطب ہو۔

۳ اور اُن سے کہے سنو اے اِسرائیلیو! تم آج کے دِن اپنے دشمنوں کے مقابلہ کے لئے معرکۂ جنگ میں آئے ہو سو تمہارا دِل ہراسان نہ ہو۔ تم نہ خوف کرو نہ کانپو۔ نہ اُن سے دہشت کھاؤ۔

۴ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ساتھ چلتا ہے تاکہ تم کو بچانے کو تمہاری طرف سے تمہارے دشمنوں سے جنگ کرے۔

۵ پھر فوجی حکام لوگوں سے یوں کہیں کہ تم میں سے جس کسی نے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو وہ اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے۔

۶ اور جس کسی نے تاکستان لگایا ہو پر اب تک اُسکا پھل استعمال نہ کیا ہو وہ بھی اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دوسرا آدمی اُس کا پھل کھائے۔

۷ اور جس نے کسی عورت سے اپنی منگنی تو کر لی ہو پر اُسے بیاہ کر نہیں لایا ہے وہ بھی اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دوسرا مرد اُس سے بیاہ کرے۔

۸ اور فوجی حکام لوگوں کی طرف مخاطب ہو کر اُن سے

تاکہ اسرائیلیوں کے درمیان اُسکی اور اُسکی اولاد کی سلطنت مدت تک رہے ۞

باب ۱۸

۱ لاوی کاہنوں یعنی لاوی کے قبیلہ کا کوئی حصہ اور میراث اسرائیل کے ساتھ نہ ہو۔ وہ خداوند کی آتشین قربانیاں
۲ اور اُسی کی میراث کھایا کریں ۞ اس لئے اُنکے بھائیوں کے ساتھ اُنکو میراث نہ ملے۔ خداوند اُنکی میراث ہے
۳ جیسا اُس نے خود اُن سے کہا ہے ۞ اور جو لوگ گائے بیل یا بھیڑ یا بکری کی قربانی گذرانتے ہیں اُنکی طرف سے کاہنوں کا یہ حق ہوگا کہ وہ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور
۴ جھوجھ دیں ۞ اور تو اپنے اناج اور مے اور تیل کے پہلے پھل میں سے اور اپنی بھیڑوں کے بال میں سے جو پہلی دفعہ کترے
۵ جائیں اُسے دینا ۞ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکو تیرے سب قبیلوں میں سے چن لیا ہے تاکہ وہ اور اُس کی اولاد ہمیشہ خداوند کے نام سے خدمت کے لئے حاضر رہیں ۞
۶ اور تیری جو بستیاں سب اسرائیلیوں میں ہیں اُن میں سے اگر کوئی لاوی کسی بستی سے جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آئے اور اپنے دل کی پوری رغبت سے اُس جگہ حاضر ہو جسے
۷ خداوند چنیگا ۞ تو اپنے سب لاوی بھائیوں کی طرح جو وہاں خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں وہ بھی خداوند اپنے
۸ خدا کے نام سے خدمت کرے ۞ اور اُن سب کو کھانے کو برابر حصہ ملے۔ سوا اُس دام کے جو اُس کے باپ دادا کی میراث بیچنے سے اُسے حاصل ہو ۞
۹ جب تو اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکروہ کام کرنے نہ سیکھنا ۞
۱۰ تجھ میں ہرگز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسونگر یا
۱۱ جادوگر ۞ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو ۞
۱۲ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور ان ہی مکروہات کے سبب سے خداوند
۱۳ تیرا خدا اُنکو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے ۞ تو خداوند
۱۴ اپنے خدا کے حضور کامل رہنا ۞ کیونکہ وہ قومیں جن کا تو وارث ہوگا شگون نکالنے والوں اور فالگیروں کی سنتی ہیں پر تجھ کو خداوند تیرے خدا نے ایسا کرنے نہ دیا ۞
۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا۔
۱۶ تم اُسکی سننا ۞ یہ تیری اُس درخواست کے مطابق ہوگا جو تو نے خداوند اپنے خدا سے مجمع کے دن حورب میں کی تھی کہ مجھ کو نہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سننی پڑے اور نہ ایسی بڑی آگ ہی کا نظارہ ہو تاکہ میں مر نہ جاؤں ۞
۱۷ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں سو ٹھیک کہتے
۱۸ ہیں ۞ میں اُنکے لئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہ میں ڈالونگا
۱۹ اور جو کچھ میں اُسے حکم دونگا وہی وہ اُن سے کہیگا ۞ اور جو کوئی میری اُن باتوں کو جنکو وہ میرا نام لیکر کہیگا نہ سنے
۲۰ تو میں اُنکا حساب اُس سے لونگا ۞ لیکن جو نبی گستاخ بنکر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جسکے کہنے کا میں نے اُسکو حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کچھ کہے تو وہ
۲۱ نبی قتل کیا جائے ۞ اور اگر تو اپنے دل میں کہے کہ جو بات
۲۲ خداوند نے نہیں کہی ہے اُسے ہم کیونکر پہچانیں؟ ۞ تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور اُسکے کہے کے مطابق کچھ واقع یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اُس نبی نے وہ بات خود گستاخ بنکر کہی ہے تو اُس سے خوف نہ کرنا ۞

باب ۱۹

۱ جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جنکا ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے کاٹ ڈالے اور تو اُنکی جگہ اُنکے شہروں
۲ اور گھروں میں رہنے لگے ۞ تو تو اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے تین شہر اپنے لئے الگ کر
۳ دینا ۞ اور تو ایک راستہ بھی اپنے لئے تیار کرنا اور اپنے اُس ملک کی زمین کو جس پر خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ دلاتا ہے تین حصے کرنا تاکہ ہر ایک خونی وہیں بھاگ جائے ۞
۴ اور اُس خونی کا جو وہاں بھاگ کر اپنی جان بچائے حال یہ ہو کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کو نادانستہ اور بغیر اُس سے قدیمی عداوت

کی خاطر اُسکو ہرگز نہ بیچنا اور اُس سے لونڈی کا سا سلوک
نہ کرنا اِسلئے کہ تُو نے اُسکی حُرمت لے لی ہے ؀
۱۵ اگر کسی مرد کی دو بیویاں ہوں اور ایک محبُوبہ اور دُوسری
غیر محبُوبہ ہو اور محبُوبہ اور غیر محبُوبہ دونوں سے لڑکے ہوں
۱۶ اور پہلوٹھا بیٹا غیر محبُوبہ سے ہو ؀ تو جب وہ اپنے بیٹوں
کو اپنے مال کا وارث کرے تو وہ محبُوبہ کے بیٹے کو غیر محبُوبہ
کے بیٹے پر جو فِی الحقیقت پہلوٹھا ہے فوقیت دیکر پہلوٹھا نہ
۱۷ ٹھہرائے ؀ بلکہ وہ غیر محبُوبہ کے بیٹے کو اپنے سب مال کا
دُونا حصّہ دیکر اُسے پہلوٹھا مانے کیونکہ وہ اُسکی قوّت کی
اِبتدا ہے اور پہلوٹھے کا حق اُسی کا ہے ؀
۱۸ اگر کسی آدمی کا ضدّی اور گردن کش بیٹا ہو جو اپنے باپ
یا ماں کی بات نہ مانتا ہو اور اُنکے تنبیہ کرنے پر بھی اُن کی نہ
۱۹ سُنتا ہو ؀ تو اُسکے ماں باپ اُسے پکڑ کر اور نکالکر اُس شہر
۲۰ کے بزرگوں کے پاس اُس جگہ کے پھاٹک پر لے جائیں ؀ اور
وہ اُسکے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہ ہمارا بیٹا ضدّی
اور گردن کش ہے ۔ یہ ہماری بات نہیں مانتا اور اُڑاؤ اور
۲۱ شرابی ہے ؀ تب اُس کے شہر کے سب لوگ اُسے سنگسار
کریں کہ وہ مر جائے ۔ یُوں تُو ایسی بُرائی کو اپنے درمیان سے
دُور کرنا تب سب اِسرائیلی سُن کر ڈر جائینگے ؀
۲۲ اور اگر کسی نے کوئی ایسا گناہ کیا ہو جس سے اُس کا
۲۳ قتل واجب ہو اور تُو اُسے مار کر درخت سے ٹانگ دے ؀ تو
اُسکی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے بلکہ تُو اُسی دن اُسے
دفن کر دینا کیونکہ جسے پھانسی ملتی ہے وہ خُدا کی طرف سے
ملعون ہے تا نہ ہو کہ تُو اُس مُلک کو ناپاک کر دے جسے خُداوند
تیرا خُدا تجھ کو میراث کے طور پر دیتا ہے ؀

باب ۲۲

۱ تُو اپنے بھائی کے بیل یا بھیڑ کو بھٹکتی دیکھ کر اُن سے
رُوپوشی نہ کرنا بلکہ ضرور اُنکو اپنے بھائی کے پاس پہنچا دینا ؀
۲ اور اگر تیرا بھائی تیرے نزدیک نہ رہتا ہو یا تُو اُس سے
واقف نہ ہو تو تُو اُس جانور کو اپنے گھر لے آنا اور وہ تیرے
پاس رہے جب تک تیرا بھائی اُس کی تلاش نہ کرے ۔ تب
۳ تُو اُسے اُسکو دے دینا ؀ تُو اُسکے گدھے اور اُسکے کپڑے
سے بھی ایسا ہی کرنا غرض جو کچھ تیرے بھائی سے کھویا جائے
اور تجھ کو ملے تو اُس سے ایسا ہی کرنا اور رُوپوشی نہ کرنا ؀
۴ تُو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راستہ میں گرا ہُوا دیکھ کر
اُس سے رُوپوشی نہ کرنا بلکہ ضرور اُسکے اُٹھانے میں اُسکی مدد کرنا ؀
۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کی پوشاک
پہنے کیونکہ جو ایسے کام کرتا ہے وہ خُداوند تیرے خُدا کے
نزدیک مکرُوہ ہے ؀
۶ اگر راہ چلتے اِتفاقاً کسی پرندہ کا گھونسلا درخت یا
زمین پر بچّوں یا انڈوں سمیت تجھ کو مل جائے اور ماں بچّوں
یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تُو بچّوں کو ماں سمیت نہ پکڑ
۷ لینا ؀ بچّوں کو تُو لے تو لے پر ماں کو ضرور چھوڑ دینا تاکہ تیرا
بھلا ہو اور تیری عُمر دراز ہو ؀
۸ جب تُو کوئی نیا گھر بنائے تو اپنی چھت پر مُنڈیر ضرور
لگانا تا نہ ہو کہ کوئی آدمی وہاں سے گرے اور تیرے سبب
۹ سے وہ خُون تیرے ہی گھرانوں پر ہو ؀ تُو اپنے تاکستان
میں دو قسم کے بیج نہ بونا تا نہ ہو کہ سارا پھل یعنی جو بیج تُو نے
بویا اور تاکستان کی پیداوار دونوں ضبط کر لئے جائیں ؀
۱۰ تُو بیل اور گدھے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل
۱۱ نہ چلانا ؀ تُو اُون اور سن دونوں کی ملاوٹ کا بُنا ہُوا
کپڑا نہ پہننا ؀
۱۲ تُو اپنے اوڑھنے کی چادر کے چاروں کناروں پر
جھالر لگایا کرنا ؀
۱۳ اگر کوئی مرد کسی عورت کو بیاہے اور اُسکے پاس
۱۴ جائے اور بعد اُسکے اُس سے نفرت کر کے ؀ شرمناک باتیں
اُسکے حق میں کہے اور اُسے بدنام کرنے کے لئے یہ دعوےٰ کرے
کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب میں اُسکے پاس گیا
تو میں نے کنوارے پن کے نشان اُس میں نہیں پائے ؀
۱۵ تب اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ماں اُس لڑکی کے کنوارے
پن کے نشانوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر بزرگوں کے پاس
۱۶ لے جائیں ؀ اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے کہ میں نے
اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی پر یہ اُس سے نفرت رکھتا

یہ بھی کہیں کہ جو شخص ڈرپوک اور کچّے دِل کا ہو وہ بھی
اپنے گھر کو لَوٹ جائے تا نہ ہو کہ اُسکی طرح اُسکے بھائیوں کا
۹ حوصلہ بھی ٹُوٹ جائے ۝ اور جب فوجی حُکّام یہ سب کچھ
لوگوں سے کہہ چُکیں تو لشکر کے سرداروں کو اُن پر مُقرّر کریں ۝
۱۰ جب تُو کسی شہر سے جنگ کرنے کو اُسکے نزدیک پہنچے
۱۱ تو پہلے اُسے صُلح کا پیغام دینا ۝ اور اگر وہ تجھ کو صُلح کا جواب
دے اور اپنے پھاٹک تیرے لئے کھول دے تو وہاں کے
۱۲ سب باشندے تیرے باجگذار بنکر تیری خِدمت کریں ۝ اور اگر
وہ تجھ سے صُلح نہ کرے بلکہ تجھ سے لڑنا چاہے تو تُو اُسکا مُحاصرہ
۱۳ کرنا ۝ اور جب خُداوند تیرا خُدا اُسے تیرے قبضہ میں کر دے تو
۱۴ وہاں کے ہر مرد کو تلوار سے قتل کر ڈالنا ۝ لیکن عورتوں اور بال
بچّوں اور چوپایوں اور اُس شہر کے سب مال اور لُوٹ کو
اپنے لئے رکھ لینا اور تُو اپنے دُشمنوں کی اُس لُوٹ کو جو
۱۵ خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو دی ہو کھانا ۝ اُن سب شہروں
کا یہی حال کرنا جو تجھ سے بہت دُور ہیں اور اِن قوموں کے
۱۶ شہر نہیں ہیں ۝ پر اِن قوموں کے شہروں میں جنکو خُداوند تیرا
خُدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے کسی ذی نفس کو جیتا نہ
۱۷ بچا رکھنا ۝ بلکہ تُو اِنکو یعنی حِتّی اور اموری اور کنعانی اور فرزّی
اور حوّی اور یبُوسی قوموں کو جیسا خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو
۱۸ حُکم دیا ہے بالکل نیست کر دینا ۝ تاکہ وہ تُم کو اپنے سے مکروہ
کام کرنے نہ سکھائیں جو اُنہوں نے اپنے دیوتاؤں کے لئے
کئے ہیں اور یُوں تُم خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف گُناہ کرنے لگو ۝
۱۹ جب تُو کسی شہر کو فتح کرنے کے لئے اُس سے جنگ کرے
اور مُدّت تک اُسکا مُحاصرہ کئے رہے تو اُسکے درختوں کو کُلہاڑی
سے نہ کاٹ ڈالنا کیونکہ اُنکا پھل تیرے کھانے کے کام میں
آئیگا سو تُو اُنکو مت کاٹنا کیونکہ کیا میدان کا درخت اِنسان
۲۰ ہے کہ تُو اُسکا مُحاصرہ کرے ۝ سو فقط اُن ہی درختوں کو کاٹ
کر اُڑا دینا جو تیری دانِست میں کھانے کے مطلب کے نہ
ہوں اور تُو اُس شہر کے مُقابل جو تجھ سے جنگ کرتا ہو بُرج بنا
لینا جب تک وہ سر نہ ہو جائے ۝

باب ۲۱ ۱ اگر اُس مُلک میں جسے خُداوند تیرا خُدا تجھ کو قبضہ کرنے
کو دیتا ہے کسی مقتُول کی لاش میدان میں پڑی ہوئی مِلے اور
۲ یہ معلُوم نہ ہو کہ اُسکا قاتِل کون ہے ۝ تو تیرے بزُرگ اور
قاضی نِکلکر اُس مقتُول کے گِرداگِرد کے شہروں کے فاصلہ
۳ کو ناپیں ۝ اور جو شہر اُس مقتُول کے سب سے نزدیک ہو
اُس شہر کے بزُرگ ایک بچھیا لیں جس سے کبھی کوئی کام نہ
۴ لیا گیا ہو اور نہ وہ جُوئے میں جوتی گئی ہو ۝ اور اُس شہر کے
بزُرگ اُس بچھیا کو بہتے پانی کی وادی میں جس میں نہ ہل چلا ہو
اور نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو لے جائیں اور وہاں اُس وادی میں
۵ اُس بچھیا کی گردن توڑ دیں ۝ تب بنی لاوی جو کاہن ہیں
نزدیک آئیں کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے اُنکو چُن لیا ہے کہ
خُداوند کی خِدمت کریں اور اُسکے نام سے برکت دیا کریں اور
اُن ہی کے کہنے کے مُطابِق ہر جھگڑے اور مار پیٹ کے مُقدّمہ کا
۶ فیصلہ ہُوا کرے ۝ پھر اُس شہر کے سب بزُرگ جو اُس مقتُول
کے سب سے نزدیک رہنے والے ہوں اُس بچھیا کے اُوپر
جسکی گردن اُس وادی میں توڑی گئی اپنے اپنے ہاتھ دھوئیں ۝
۷ اور یُوں کہیں کہ ہمارے ہاتھ سے یہ خُون نہیں ہُؤا اور نہ یہ
۸ ہماری آنکھوں کا دیکھا ہُؤا ہے ۝ سو اَے خُداوند اپنی قوم
اِسرائیل کو جسے تُو نے چُھڑایا ہے مُعاف کر اور بے گُناہ کے
خُون کو اپنی قوم اِسرائیل کے ذِمّہ نہ لگا۔ تب وہ خُون اُنکو
۹ مُعاف کر دیا جائیگا ۝ یُوں تُو اُس کام کو کر کے جو خُداوند کے
نزدیک دُرست ہے بے گُناہ کے خُون کی جوابدِہی کو اپنے
اُوپر سے دُور دفع کرنا ۝
۱۰ جب تُو اپنے دُشمنوں سے جنگ کرنے کو نِکلے اور خُداوند
تیرا خُدا اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دے اور تُو اُنکو اسیر کر لائے ۝
۱۱ اور اُن اسیروں میں کسی خُوبصُورت عورت کو دیکھ کر تُو اُس
۱۲ پر فریفتہ ہو جائے اور اُسکو بیاہ لینا چاہے ۝ تو تُو اُسے اپنے
گھر لے آنا اور وہ اپنا سر مُنڈوائے اور اپنے ناخُن ترشوائے ۝
۱۳ اور اپنی اسیری کا لِباس اُتار کر تیرے گھر میں رہے اور ایک
مہینہ تک اپنے ماں باپ کے لئے ماتم کرے۔ اِسکے بعد تُو اُسکے
۱۴ پاس جا کر اُسکا شوہر ہونا اور وہ تیری بیوی بنے ۝ اور اگر وہ
تجھ کو نہ بھائے تو جہاں وہ چاہے اُسکو جانے دینا لیکن روپے

درمیان کوئی ایسا آدمی ہو جو رات کو احتلام کے سبب سے
ناپاک ہو گیا ہو تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے اور خیمہ گاہ کے
۱۱ اندر نہ آئے ۔ لیکن جب شام ہونے لگے تو وہ پانی سے غسل
کرے اور جب آفتاب غروب ہو جائے تو خیمہ گاہ میں آئے ۔
۱۲ اور خیمہ گاہ کے باہر تو کوئی جگہ ایسی ٹھہرا دینا جہاں تو اپنی حاجت
۱۳ کے لئے جا سکے ۔ اور اپنے ساتھ اپنے ہتھیاروں میں ایک
میخ بھی رکھنا تا کہ جب باہر تجھے حاجت کے لئے بیٹھنا ہو تو
اُس سے جگہ کھود لیا کرے اور لوٹتے وقت اپنے فضلہ کو
۱۴ ڈھانک دیا کرے ۔ اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ میں
پھرا کرتا ہے تاکہ تجھ کو بچائے اور تیرے دشمنوں کو تیرے
ہاتھ میں کر دے سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہو کہ وہ تجھ
میں نجاست کو دیکھ کر تجھ سے پھر جائے ۔

۱۵ اگر کسی کا غلام اپنے آقا کے پاس سے بھاگ کر تیرے
۱۶ پاس پناہ لے تو تو اُسے اُسکے آقا کے حوالہ نہ کر دینا ۔ بلکہ وہ
تیرے ساتھ تیرے ہی درمیان تیری بستیوں میں سے جو
اُسے اچھی لگے اُسے چن کر اُسی جگہ رہے ۔ سو تو اُسے
ہرگز نہ ستانا ۔

۱۷ اسرائیلی لڑکیوں میں کوئی فاحشہ نہ ہو اور نہ اسرائیلی
۱۸ لڑکوں میں کوئی لوطی ہو ۔ تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کتے کی
اُجرت کسی منت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں نہ
لانا کیونکہ یہ دونوں خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں ۔

۱۹ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا خواہ وہ روپے کا
سود ہو یا اناج کا سود یا کسی ایسی چیز کا سود ہو جو بیاج
۲۰ پر دی جایا کرتی ہے ۔ تو پردیسی کو سود پر قرض دے تو
دے پر اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا تاکہ خداوند تیرا
خدا اُس ملک میں جس پر تو قبضہ کرنے جا رہا ہے تیرے سب
کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت دے ۔

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کی خاطر منت مانے تو اُسکے پورا
کرنے میں دیر نہ کرنا اسلئے کہ خداوند تیرا خدا ضرور اُسکو تجھ
۲۲ سے طلب کریگا تب تو گنہگار ٹھہریگا ۔ لیکن اگر تو منت نہ
۲۳ مانے تو تیرا کوئی گناہ نہیں ۔ جو کچھ تیرے منہ سے نکلے اُسے
دھیان کر کے پورا کرنا اور جیسی منت تو نے خداوند اپنے
خدا کے لئے مانی ہو اُسکے مطابق رضا کی قربانی جسکا وعدہ
تیری زبان سے ہوا گذراننا ۔

۲۴ جب تو اپنے ہمسایہ کے تاکستان میں جائے تو جتنے
انگور چاہے پیٹ بھر کر کھانا پر کچھ اپنے برتن میں نہ رکھ لینا ۔

۲۵ جب تو اپنے ہمسایہ کے کھڑے کھیت میں جائے
تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑ سکتا ہے پر اپنے ہمسایہ کے کھڑے
کھیت کو ہنسوا نہ لگانا ۔

باب ۲۴

۱ اگر کوئی مرد کسی عورت سے بیاہ کرے اور پیچھے اُس
میں کوئی ایسی بیہودہ بات پائے جس سے اُس عورت کی
طرف اُس کی اِلتفات نہ رہے تو وہ اُسکا طلاق نامہ لکھ کر
۲ اُسکے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر سے نکال دے ۔ اور
جب وہ اُسکے گھر سے نکل جائے تو وہ دوسرے مرد کی ہو
۳ سکتی ہے ۔ پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش رہے
اور اُسکا طلاق نامہ لکھ کر اُسکے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر
سے نکال دے یا وہ دوسرا شوہر جس نے اُس سے بیاہ کیا
۴ ہو مر جائے ۔ تو اُسکا پہلا شوہر جس نے اُسے نکال دیا تھا
اُس عورت کے ناپاک ہو جانے کے بعد پھر اُس سے بیاہ
نہ کرنے پائے کیونکہ ایسا کام خداوند کے نزدیک مکروہ ہے
سو تو اُس ملک کو جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر
تجھ کو دیتا ہے گنہگار نہ بنانا ۔

۵ جب کسی نے کوئی نئی عورت بیاہی ہو تو وہ جنگ کے
لئے نہ جائے اور نہ کوئی کام اُسکے سپرد ہو ۔ وہ سال بھر تک
اپنے ہی گھر میں آزاد رہ کر اپنی بیاہی ہوئی بیوی کو خوش
۶ رکھے ۔ کوئی شخص چکی کو یا اُسکے اوپر کے پاٹ کو گرو نہ
رکھے کیونکہ یہ تو گویا آدمی کی جان کو گرو رکھنا ہے ۔

۷ اگر کوئی شخص اپنے اسرائیلی بھائیوں میں سے کسی
کو غلام بنانے یا بیچنے کی نیت سے چراتا ہوا پکڑا جائے
تو وہ چور مار ڈالا جائے ۔ یوں تو ایسی برائی اپنے درمیان
سے دور کرنا ۔

۸ تو کوڑھ کی بیماری کی طرف سے ہوشیار رہنا اور لاوی

کاہنوں کی سب باتوں کو جو وہ تم کو بتائیں جانفشانی
سے ماننا اور اُنکے مطابق عمل کرنا جیسا میں نے اُن کو
۹ حکم کیا ہے ویسا ہی دھیان دیکر کرنا ۔ تو یاد رکھنا کہ
خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلکر آ رہے تھے
تو راستہ میں مریم سے کیا کیا ۔
۱۰ جب تو اپنے بھائی کو کچھ قرض دے تو گرو کی چیز لینے
۱۱ کو اُسکے گھر میں نہ گھسنا ۔ تو باہر ہی کھڑے رہنا اور وہ شخص
جسے تو قرض دے خود گرو کی چیز باہر تیرے پاس لائے ۔
۱۲ اور اگر وہ شخص مسکین ہو تو اُسکی گرو کی چیز کو پاس رکھکر سو
۱۳ نہ جانا ۔ بلکہ جب آفتاب غروب ہونے لگے تو اُس کی چیز
اُسے پھیر دینا تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھ کر سوئے اور تجھ
کو دعا دے اور یہ بات تیرے لئے خداوند تیرے خدا
کے حضور راستبازی ٹھہریگی ۔
۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج خادم پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ
تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ اُن پردیسیوں میں
سے جو تیرے ملک کے اندر تیری بستیوں میں رہتے
۱۵ ہوں ۔ تو اُسی دن اس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو اُسکی مزدوری
اُسے دینا کیونکہ وہ غریب ہے اور اُسکا دل مزدوری میں لگا رہتا ہے تا نہ
ہو کہ وہ خداوند سے تیرے خلاف فریاد کرے اور یہ تیرے حق میں گناہ ٹھہرے ۔
۱۶ بیٹوں کے بدلے باپ مارے نہ جائیں نہ باپ کے
بدلے بیٹے مارے جائیں ۔ ہر ایک اپنے ہی گناہ کے
سبب سے مارا جائے ۔
۱۷ تو پردیسی یا یتیم کے مقدمہ کو نہ بگاڑنا اور نہ بیوہ
۱۸ کے کپڑے کو گرو رکھنا ۔ بلکہ یاد رکھنا کہ تو مصر میں غلام
تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھ کو وہاں سے چھڑایا
اسی لئے میں تجھ کو اس کام کے کرنے کا حکم دیتا ہوں ۔
۱۹ جب تو اپنے کھیت کی فصل کاٹے اور کوئی پولا کھیت
میں بھول سے رہ جائے تو اُسکے لینے کو واپس نہ جانا
وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے تاکہ خداوند تیرا خدا
تیرے سب کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت بخشے ۔
۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑے تو اُسکے

بعد اُس کی شاخوں کو دوبارہ نہ جھاڑنا بلکہ وہ پردیسی اور
یتیم اور بیوہ کے لئے رہے ۔ جب تو اپنے تاکستان کے ۲۱
انگوروں کو جمع کرے تو اُسکے بعد اُسکا دانہ دانہ نہ توڑ لینا ۔
وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے ۔ اور یاد رکھنا ۲۲
کہ تو ملک مصر میں غلام تھا اسی لئے میں تجھ کو اس کام
کے کرنے کا حکم دیتا ہوں ۔

باب ۲۵ ۱ اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وہ عدالت
میں آئیں تاکہ قاضی اُن کا انصاف کریں تو وہ صادق کو
بے گناہ ٹھہرائیں اور شریر پر فتویٰ دیں ۔ اور اگر وہ شریر ۲
پٹنے کے لائق نکلے تو قاضی اُسے زمین پر لٹوا کر اپنی آنکھوں
کے سامنے اُسکی شرارت کے مطابق اُسے گن گن کر کوڑے
لگوائے ۔ وہ اُسے چالیس کوڑے لگائے ۔ اس سے زیادہ ۳
نہ مارے تا نہ ہو کہ اس سے زیادہ کوڑے لگانے سے تیرا بھائی
تجھ کو حقیر معلوم دینے لگے ۔
تو دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا ۔ ۴
اگر کئی بھائی ملکر ساتھ رہتے ہوں اور ایک اُن میں ۵
سے بے اولاد مر جائے تو اُس مرحوم کی بیوی کسی اجنبی
سے بیاہ نہ کرے بلکہ اُسکے شوہر کا بھائی اُسکے پاس جاکر
اُسے اپنی بیوی بنا لے اور شوہر کے بھائی کا جو حق ہے وہ
اُسکے ساتھ ادا کرے ۔ اور اُس عورت کے جو پہلا بچہ ہو ۶
وہ اس آدمی کے مرحوم بھائی کے نام کا کہلائے تاکہ اُس کا
نام اسرائیل میں سے مٹ نہ جائے ۔ اور اگر وہ آدمی ۷
اپنی بھاوج سے بیاہ کرنا نہ چاہے تو اُسکی بھاوج پھاٹک
پر بزرگوں کے پاس جائے اور کہے میرا دیور اسرائیل میں اپنے
بھائی کا نام بحال رکھنے سے انکار کرتا ہے اور میرے
ساتھ دیور کا حق ادا کرنا نہیں چاہتا ۔ تب اُسکے شہر کے ۸
بزرگ اُس آدمی کو بلوا کر اُسے سمجھائیں اور اگر وہ اپنی
بات پر قائم رہے اور کہے کہ مجھ کو اُس سے بیاہ کرنا منظور
نہیں ۔ تو اُسکی بھاوج بزرگوں کے سامنے اُسکے پاس ۹
جاکر اُسکے پاؤں سے جوتی اتارے اور اُس کے منہ پر
تھوک دے اور یہ کہے کہ جو آدمی اپنے بھائی کا گھر آباد

۱۰ سر کرے اُس سے ایسا ہی کیا جائیگا۔ تب اسرائیلیوں میں اُس کا نام یہ پڑ جائیگا کہ یہ اُس شخص کا گھر ہے جس کی جُوتی اُتاری گئی تھی۔

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی بیوی پاس جا کر اپنے شوہر کو اُس آدمی کے ہاتھ سے چھڑانے کے لئے جو اُسے مارتا ہو اپنا ہاتھ بڑھائے اور اُسکی شرمگاہ کو ۱۲ پکڑ لے۔ تو تُو اُسکا ہاتھ کاٹ ڈالنا اور ذرا ترس نہ کھانا۔

۱۳ تو اپنے تھیلے میں طرح طرح کے چھوٹے اور بڑے ۱۴ باٹ نہ رکھنا۔ تُو اپنے گھر میں طرح طرح کے چھوٹے اور ۱۵ بڑے پیمانے بھی نہ رکھنا۔ تیرا باٹ پورا اور ٹھیک اور تیرا پیمانہ بھی پورا اور ٹھیک ہو تاکہ اُس ملک میں جسے خداوند ۱۶ تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تیری عمر دراز ہو۔ اِسلئے کہ وہ سب جو ایسے فریب کے کام کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں۔

۱۷ یاد رکھنا کہ جب تم مصر سے نکلکر آ رہے تھے تو راستہ ۱۸ میں عمالیقیوں نے تیرے ساتھ کیا کیا۔ کیونکہ وہ راستہ میں تیرے مقابل آئے اور گو تو تھکا ماندہ تھا تو بھی اُنہوں نے اُنکو جو کمزور اور سب سے پیچھے تھے مارا اور اُن کو خدا کا ۱۹ خوف نہ آیا۔ اِسلئے جب خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے تیرے سب دشمنوں سے جو آس پاس ہیں تجھ کو راحت بخشے تو تُو عمالیقیوں کے نام و نشان کو صفحۂ روزگار سے مٹا دینا۔ تُو اِس بات کو نہ بھولنا۔

۲۶

۱ اور جب تُو اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو میراث کے طور پر دیتا ہے پہنچے اور اُس پر قبضہ کر کے اُس ۲ میں بس جائے۔ تب جو ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اُسکی زمین میں جو قسم قسم کی چیزیں تُو لگائے اُن سب کے پہلے پھل کو ایک ٹوکرے میں رکھ کر اُس جگہ لے جانا ۳ جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چُنے۔ اور اُن دنوں کے کاہن کے پاس جا کر اُس سے کہنا کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں جسے ہم کو دینے کی قسم خداوند نے ہمارے باپ دادا سے کھائی تھی آ گیا ہوں۔ ۴ تب کاہن تیرے ہاتھ سے اُس ٹوکرے کو لیکر خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھے۔ ۵ پھر تُو خداوند اپنے خدا کے حضور یوں کہنا کہ میرا باپ ایک ارامی تھا جو مرنے پر تھا۔ وہ مصر میں جا کر وہاں رہا اور اُسکے لوگ تھوڑے سے تھے اور وہیں وہ ایک ۶ بڑی اور زورآور اور کثیر التعداد قوم بن گیا۔ پھر مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا اور ہم کو دُکھ دیا اور ہم سے سخت ۷ خدمت لی۔ اور ہم نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور فریاد کی تو خداوند نے ہماری فریاد سُنی اور ہماری ۸ مصیبت اور محنت اور مظلومی دیکھی۔ اور خداوند قوی ہاتھ اور بلند بازو سے بڑی ہیبت اور نشانوں اور معجزوں ۹ کے ساتھ ہمکو مصر سے نکال لایا۔ اور ہمکو اِس جگہ لاکر اُس نے یہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ہمکو دیا ہے۔ ۱۰ سو اب اے خداوند دیکھ جو زمین تُو نے مجھ کو دی ہے اُسکا پہلا پھل میں تیرے پاس لے آیا ہوں۔ پھر تُو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دینا اور خداوند اپنے خدا کو سجدہ کرنا۔ ۱۱ اور تُو اور لاوی اور جو مسافر تیرے درمیان رہتے ہوں سب کے سب مل کر اُن سب نعمتوں کے لئے جن کو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اور تیرے گھرانے کو بخشا ہو خوشی کرنا۔

۱۲ اور جب تُو تیسرے سال جو دہیکی کا سال ہے اپنے سارے مال کی دہ یکی نکال چکے تو اُسے لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دینا تاکہ وہ اُسے تیری بستیوں میں ۱۳ کھائیں اور سیر ہوں۔ پھر تُو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہنا کہ میں نے تیرے احکام کے مطابق جو تُو نے مجھے دئے مقدس چیزوں کو اپنے گھر سے نکالا اور اُنکو لاویوں اور مسافروں اور یتیموں اور بیواؤں کو دے بھی دیا اور ۱۴ میں نے تیرے کسی حکم کو نہیں ٹالا اور نہ اُنکو بھولا۔ اور میں نے اپنے ماتم کے وقت اُن چیزوں میں سے کچھ نہیں کھایا اور ناپاک حالت میں اُن کو الگ نہیں کیا اور نہ

اُن میں سے کچھ مُردوں کے لئے دِیا ہے۔ مَیں نے خُداوند اپنے خُدا کی بات مانی ہے اور جو کچھ تُو نے حکم دیا اُسی کے مطابق عمل کیا۔

۱۵ آسمان پر سے جو تیرا مُقدّس مسکن ہے نظر کر اور اپنی قوم اسرائیل کو اور اُس مُلک کو برکت دے جس مُلک میں دُودھ اور شہد بہتا ہے اور جس کو تُو نے اُس قسم کے مطابق جو تُو نے ہمارے باپ دادا سے کھائی ہم کو عطا کیا ہے۔

۱۶ خُداوند تیرا خُدا آج تجھ کو اِن آئین اور احکام کے ماننے کا حکم دیتا ہے سو تُو اپنے سارے دل اور ساری جان سے اِنکو ماننا اور اِن پر عمل کرنا۔

۱۷ تُو نے آج کے دِن اِقرار کیا ہے کہ خُداوند تیرا خُدا ہے اور تُو اُس کی راہوں پر چلیگا اور اُس کے آئین اور فرمان اور احکام کو مانیگا اور اُسکی بات سُنیگا۔

۱۸ اور خُداوند نے بھی آج کے دِن تجھ کو جیسا اُس نے وعدہ کیا تھا اپنی خاص قوم قرار دیا ہے تاکہ تُو اُسکے سب حکموں کو مانے۔

۱۹ اور وہ سب قوموں سے جنکو اُس نے پیدا کیا ہے تعریف اور نام اور عزّت میں تجھ کو ممتاز کرے اور تُو اُس کے کہنے کے مطابق خُداوند اپنے خُدا کی مُقدّس قوم بن جائے۔

۲۷ ۱ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہو کر لوگوں سے کہا کہ جتنے حکم آج کے دِن مَیں تم کو دیتا ہُوں اُن سب کو ماننا۔

۲ اور جس دِن تم یَردن پار ہو کر اُس مُلک میں جسے خُداوند تیرا خُدا تجھ کو دیتا ہے پہنچو تو تُو بڑے بڑے پتھر کھڑے کر کے اُن پر چُونے کی استرکاری کرنا۔

۳ اور پار ہو جانے کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھنا تاکہ اُس وعدہ کے مطابق جو خُداوند تیرے باپ دادا کے خُدا نے تجھ سے کیا اُس مُلک میں جسے خُداوند تیرا خُدا تجھ کو دیتا ہے یعنی اُس مُلک میں جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے تُو پہنچ جائے۔

۴ سو تم یَردن کے پار ہو کر اُن پتھروں کو جنکی بابت مَیں تم کو آج کے دِن حکم دیتا ہُوں کوہِ عیبال پر نصب کر کے اُن پر چُونے کی استرکاری کرنا۔

۵ اور وہیں تُو خُداوند اپنے خُدا کے لئے پتھروں کا ایک مذبح بنانا اور لوہے کا کوئی اوزار اُن پر نہ لگانا۔

۶ اور تُو خُداوند اپنے خُدا کا مذبح بے تراشے پتھروں سے بنانا اور اُس پر خُداوند اپنے خُدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذراننا۔

۷ اور وہیں سلامتی کی قربانیاں چڑھانا اور اُن کو کھانا اور خُداوند اپنے خُدا کے حضور خُوشی منانا۔

۸ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی سب باتیں صاف صاف لکھنا۔

۹ پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سب بنی اسرائیل سے کہا اَے اسرائیل! خاموش ہو جا اور سُن۔ تُو آج کے دِن خُداوند اپنے خُدا کی قوم بن گیا ہے۔

۱۰ سو تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات سُننا اور اُسکے سب آئین اور احکام پر جو آج کے دِن مَیں تجھ کو دیتا ہُوں عمل کرنا۔

۱۱ اور موسیٰ نے اُسی دِن لوگوں سے تاکید کر کے کہا کہ

۱۲ جب تم یَردن پار ہو جاؤ تو کوہِ گرزیم پر شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اِشکار اور یُوسف اور بنیمین کھڑے ہوں اور لوگوں کو برکت سُنائیں۔

۱۳ اور رُوبن اور جد اور آشر اور زبُولون اور دان اور نفتالی کوہِ عیبال پر کھڑے ہو کر لعنت سُنائیں۔

۱۴ اور لاوی بلند آواز سے سب اسرائیلی آدمیوں سے کہیں کہ

۱۵ لعنت اُس آدمی پر جو کاریگری کی صنعت کی طرح کھود کر یا ڈھال کر کوئی مُورت بنائے جو خُداوند کے نزدیک مکروہ ہے اور اُسکو کسی پوشیدہ جگہ میں نصب کرے اور سب لوگ جواب میں کہیں آمین۔

۱۶ لعنت اُس پر جو اپنے باپ یا ماں کو حقیر جانے اور سب لوگ کہیں آمین۔

۱۷ لعنت اُس پر جو اپنے پڑوسی کی حد کے نشان کو ہٹائے اور سب لوگ کہیں آمین۔

۱۸ لعنت اُس پر جو اندھے کو راستہ سے گُمراہ کرے اور سب لوگ کہیں آمین۔

۱۹ لعنت اُس پر جو پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے مُقدّمہ کو بگاڑے اور سب لوگ کہیں آمین۔

۲۰ لعنت اُس پر جو اپنے باپ کی بیوی سے مباشرت

کرے کیونکہ وہ اپنے باپ کے دامن کو بے پردہ کرتا ہے اور سب لوگ کہیں آمین ۔

۲۱ لعنت اُس پر جو کسی چوپائے کے ساتھ جماع کرے اور سب لوگ کہیں آمین ۔

۲۲ لعنت اُس پر جو اپنی بہن سے مباشرت کرے خواہ وہ اُس کے باپ کی بیٹی ہو خواہ ماں کی اور سب لوگ کہیں آمین ۔

۲۳ لعنت اُس پر جو اپنی ساس سے مباشرت کرے اور سب لوگ کہیں آمین ۔

۲۴ لعنت اُس پر جو اپنے ہمسایہ کو پوشیدگی میں مارے اور سب لوگ کہیں آمین ۔

۲۵ لعنت اُس پر جو بے گناہ کو قتل کرنے کے لئے انعام لے اور سب لوگ کہیں آمین ۔

۲۶ لعنت اُس پر جو اِس شریعت کی باتوں پر عمل کرنے کے لئے اُن پر قائم نہ رہے اور سب لوگ کہیں آمین ۔

۲۸ باب ۱ اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُسکے اِن سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دُنیا کی سب ۲ قوموں سے زیادہ تجھ کو سرفراز کریگا ۔ اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات سُنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھ کو ۳ ملینگی ۔ شہر میں بھی تو مبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ۴ ہوگا ۔ تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے چوپایوں کے بچے یعنی گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ ۵ بکریوں کے بچے مبارک ہونگے ۔ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی ۶ دونوں مبارک ہونگے ۔ اور تو اندر آتے وقت مبارک ہوگا ۷ اور باہر جاتے وقت بھی مبارک ہوگا ۔ خداوند تیرے دشمنوں کو جو تجھ پر حملہ کریں تیرے روبرو شکست دلائیگا وہ تیرے مقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئیں گے پر سات ۸ سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے سے بھاگینگے ۔ خداوند تیرے انبارخانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دیگا اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بخشیگا ۔ ۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو مانے اور اُسکی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھیگا ۔ ۱۰ اور دُنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تو خداوند کے نام سے کہلاتا ہے تجھ سے ڈر جائینگی ۔ ۱۱ اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اُس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برومند کریگا ۔ ۱۲ خداوند آسمان کو جو اُسکا اچھا خزانہ ہے تیرے لئے کھول دیگا کہ تیرے ملک میں وقت پر مینہ برسائے اور وہ تیرے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت دیگا اور تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر خود قرض نہیں لیگا ۔ ۱۳ اور خداوند تجھ کو دُم نہیں بلکہ سر ٹھہرائیگا اور تو پست نہیں بلکہ سرفراز ہی رہیگا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں تجھ کو آج کے دن دیتا ہوں سُنے اور احتیاط سے اُن پر عمل کرے ۔ ۱۴ اور جن باتوں کا میں آج کے دن تجھ کو حکم دیتا ہوں اُن میں سے کسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مڑ کر اور معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرے ۔

۱۵ لیکن اگر تو ایسا نہ کرے کہ خداوند اپنے خدا کی بات سُنکر اُسکے سب احکام اور آئین پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو یہ سب لعنتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھ کو لگیں گی ۔ ۱۶ شہر میں بھی تو لعنتی ہوگا اور کھیت میں بھی لعنتی ہوگا ۔ ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں لعنتی ٹھہرینگے ۔ ۱۸ تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے لعنتی ہونگے ۔ ۱۹ تو اندر آتے لعنتی ٹھہریگا اور باہر جاتے بھی لعنتی ٹھہریگا ۔ ۲۰ خداوند اُن سب کاموں میں جن کو تو ہاتھ لگائے لعنت اور اضطراب اور پھٹکار کو تجھ پر نازل کریگا جب تک کہ تو ہلاک ہو کر جلد نیست و نابود نہ ہو جائے یہ تیری اُن بداعمالیوں کے سبب سے ہوگا جنکو کرنے کی

فراوانی کے فرحت اور خوشدلی سے خداوند اپنے خدا کی
۴۸ عبادت نہیں کریگا ۝ اس لئے بھوکا اور پیاسا اور ننگا اور
سب چیزوں کا محتاج ہو کر تو اپنے اُن دشمنوں کی خدمت
کریگا جنکو خداوند تیرے برخلاف بھیجیگا اور غنیم تیری
گردن پر لوہے کا جوا رکھے رہیگا جب تک وہ تیرا
۴۹ ناس نہ کر دے ۝ خداوند دور سے بلکہ زمین کے کنارے
سے ایک قوم کو تجھ پر چڑھا لائیگا جیسے عقاب ٹوٹ کر آتا
۵۰ ہے۔ اُس قوم کی زبان کو تو نہیں سمجھیگا ۝ اُس قوم کے
لوگ ترش رو ہونگے جو نہ بڈھوں کا لحاظ کرینگے نہ جوانوں
۵۱ پر ترس کھائینگے ۝ اور وہ تیرے چوپایوں کے بچوں اور
تیری زمین کی پیداوار کو کھاتے رہینگے جب تک تیرا
ناس نہ ہو جائے اور وہ تیرے لئے اناج یا مے یا تیل
یا گائے بیل کی بڑھتی یا تیری بھیڑ بکریوں کے بچے
کچھ نہیں چھوڑینگے جب تک وہ تجھ کو فنا نہ کر دیں ۝
۵۲ اور وہ تیرے تمام ملک میں تیرا محاصرہ تیری ہی بستیوں
میں کئے رہینگے جب تک تیری اونچی اونچی فصیلیں جن
پر تیرا بھروسا ہوگا گر نہ جائیں۔ تیرا محاصرہ وہ تیرے ہی
اُس ملک کی سب بستیوں میں کرینگے جسے خداوند تیرا
۵۳ خدا تجھ کو دیتا ہے ۝ تب اُس محاصرہ کے موقع پر اور
اُس آڑے وقت میں تو اپنے دشمنوں سے تنگ آ کر اپنے
ہی جسم کے پھل کو یعنی اپنے ہی بیٹوں اور بیٹیوں کا گوشت
جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو عطا کیا ہوگا کھائیگا ۝
۵۴ وہ شخص جو تم میں نازک اندام اور نازک بدن ہوگا اُسکی بھی
اپنے بھائی اور اپنی ہم آغوش بیوی اور اپنے باقی ماندہ بچوں
۵۵ کی طرف بُری نظر ہوگی ۝ یہاں تک کہ وہ ان میں سے
کسی کو بھی اپنے ہی بچوں کے گوشت میں سے جنکو وہ خود
کھائیگا کچھ نہیں دیگا کیونکہ اُس محاصرہ کے موقع پر اور اُس
آڑے وقت میں جب تیرے دشمن تجھ کو تیری ہی سب
بستیوں میں تنگ کر مارینگے تو اُسکے پاس اور کچھ باقی نہ
۵۶ رہیگا ۝ وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان ایسی نازک پرور دہ
اور نازک بدن ہوگی کہ وہ نزاکت کے سبب سے اپنے
پاؤں کا تلوا بھی زمین سے لگانے کی جرأت نہ کرتی ہو اُسکی
۵۷ بھی اپنے پہلو کے شوہر اور اپنے ہی بیٹے اور بیٹی ۝ اور اپنے
ہی نوزاد بچے کی طرف جو اُسکی رانوں کے بیچ سے نکلا ہو بلکہ
اپنے سب لڑکے بالوں کی طرف جنکو وہ جنیگی بُری نظر ہوگی
کیونکہ وہ تمام چیزوں کی قلت کے سبب سے اُن ہی کو
چھپ چھپ کر کھائیگی جب اُس محاصرہ کے موقع پر اور
اُس آڑے وقت میں تیرے دشمن تیری ہی بستیوں میں
۵۸ تجھ کو تنگ کر مارینگے ۝ اگر تو اُس شریعت کی اُن سب
باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں احتیاط رکھ کر اس طرح
عمل نہ کرے کہ تجھ کو خداوند اپنے خدا کے جلالی اور مہیب نام
۵۹ کا خوف ہو ۝ تو خداوند تجھ پر عجیب آفتیں نازل کریگا اور
تیری اولاد کی آفتوں کو بڑھا کر بڑی اور دیرپا آفتیں اور
۶۰ سخت اور دیرپا بیماریاں کر دیگا ۝ اور مصر کے سب روگ
جن سے تو ڈرتا تھا تجھ کو لگائیگا اور وہ تجھ کو لگے رہینگے ۝
۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو بھی جو اس شریعت کی
کتاب میں مذکور نہیں ہیں خداوند تجھ کو لگا دیگا جب تک
۶۲ تیرا ناس نہ ہو جائے ۝ اور چونکہ تو خداوند اپنے خدا کی بات
نہیں سُنیگا اسلئے کہاں تو تم کثرت میں آسمان کے تاروں
کی مانند ہو اور کہاں شمار میں تھوڑے ہی سے رہ جاؤ گے ۝
۶۳ تب یہ ہوگا کہ جیسے تمہارے ساتھ بھلائی کرنے اور تم کو
بڑھانے سے خداوند خوشنود ہوا ایسے ہی تمکو فنا کرانے
اور ہلاک کر ڈالنے سے خداوند خوشنود ہوگا اور تم اُس
ملک سے اُکھاڑ دئے جاؤ گے جہاں تو اُس پر قبضہ کرنے
۶۴ کو جا رہا ہے ۝ اور خداوند تجھ کو زمین کے ایک سرے سے
دوسرے سرے تک تمام قوموں میں پراگندہ کریگا۔
وہاں تو لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی جنکو تو یا تیرے باپ
۶۵ دادا جانتے بھی نہیں پرستش کریگا ۝ اُن قوموں کے بیچ
تجھ کو چین نصیب نہ ہوگا اور نہ تیرے پاؤں کے تلوے کو
آرام ملیگا بلکہ خداوند تجھ کو وہاں دل لرزاں اور آنکھوں کی
۶۶ دھندلاہٹ اور جی کی کڑھن دیگا ۝ اور تیری جان
دبدھے میں لٹکی رہیگی اور تو رات دن ڈرتا رہیگا اور تیری

۶۷ زندگی کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا ۝ اور تو اپنے دل کے خوف کے اور
اُن نظاروں کے سبب سے جنکو تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا
صبح کو کہیگا کاش کہ شام ہوتی اور شام کو کہیگا کاش
۶۸ کاش کہ صبح ہوتی ۝ اور خداوند تجھ کو کشتیوں میں چڑھاکر
اُس راستہ سے مصر میں لوٹا لیجائیگا جسکی بابت میں
نے تجھ سے کہا کہ تو اُسے پھر کبھی نہ دیکھنا اور وہاں تم
اپنے دشمنوں کے غلام اور لونڈی ہونے کے لئے اپنے
کو بیچوگے پر کوئی خریدار نہ ہوگا ۝

باب ۲۹

۱ اسرائیلیوں کے ساتھ جس عہد کے باندھنے کا حکم
خداوند نے موسیٰ کو موآب کے ملک میں دیا اُسکی یہ
باتیں ہیں۔ یہ اُس عہد سے الگ ہے جو اُس نے اُنکے
ساتھ حورب میں باندھا تھا ۝
۲ سو موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کو بلوا کر اُن سے کہا
تم نے سب کچھ جو خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامنے
ملک مصر میں فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُسکے
۳ سارے ملک سے کیا دیکھا ہے ۝ امتحان کے وہ بڑے
بڑے کام اور نشان اور بڑے بڑے کرشمے تو نے اپنی
۴ آنکھوں سے دیکھے ۝ لیکن خداوند نے تمکو آج تک نہ
تو ایسا دل دیا جو سمجھے اور نہ دیکھنے کی آنکھیں اور سننے
۵ کے کان دئے ۝ اور میں چالیس برس بیابان میں تمکو لئے
پھرا اور نہ تمہارے تن کے کپڑے پرانے ہوئے اور نہ تیرے
۶ پاؤں کی جوتی پرانی ہوئی ۝ اور تم روٹی کھانے
اور مے یا شراب پینے نہیں پائے تاکہ تم جان لو کہ میں
۷ خداوند تمہارا خدا ہوں ۝ اور جب تم اِس جگہ آئے تو
حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج ہمارا مقابلہ
۸ کرنے کو نکلے اور ہم نے اُنکو مارکر اُنکا ملک لے لیا اور
اُسے روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسیوں کے آدھے
۹ قبیلہ کو میراث کے طور پر دے دیا ۝ پس تم اِس عہد
کی باتوں کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا تاکہ جو کچھ تم کرو
اُس میں کامیاب ہو ۝
۱۰ آج کے دن تم اور تمہارے سردار اور تمہارے قبیلے
اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور سب اسرائیلی
۱۱ مرد ۝ اور تمہارے بچے اور تمہاری بیویاں اور وہ پردیسی
بھی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہے خواہ وہ تیرا لکڑہارا
ہو خواہ سقا سب کے سب خداوند اپنے خدا کے سامنے
۱۲ کھڑے ہو ۝ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد میں جسے وہ
تیرے ساتھ آج باندھتا اور اُسکی قسم میں جسے وہ آج
۱۳ تجھ سے کھاتا ہے شامل ہو ۝ اور وہ تجھ کو آج کے دن
اپنی قوم قرار دے اور وہ تیرا خدا ہو جیسا اُس نے تجھ
سے کہا اور جیسی اُس نے تیرے باپ دادا ابرہام اور اضحاق
۱۴ اور یعقوب سے قسم کھائی ۝ اور میں اِس عہد اور قسم میں
۱۵ فقط تم ہی کو نہیں ۝ بلکہ اُسکو بھی جو آج کے دن خداوند
ہمارے خدا کے حضور یہاں ہمارے ساتھ کھڑا ہے اور
اُسکو بھی جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ نہیں اُن میں
۱۶ شامل کرتا ہوں ۝ تم خود جانتے ہو کہ ملک مصر میں ہم
کیسے رہے اور کیونکر اُن قوموں کے بیچ سے ہو کر آئے جنکے
۱۷ درمیان سے تم گذرے ۝ اور تم نے خود اُنکی مکروہ چیزیں
اور لکڑی اور پتھر اور چاندی اور سونے کی مورتیں دیکھیں جو
۱۸ اُنکے ہاں تھیں ۝ سو ایسا نہ ہو کہ تم میں کوئی مرد یا عورت
یا خاندان یا قبیلہ ایسا ہو جسکا دل آج کے دن خداوند
ہمارے خدا سے برگشتہ ہو اور وہ جاکر اُن قوموں کے دیوتاؤں
کی پرستش کرے یا ایسا نہ ہو کہ تم میں کوئی ایسی جڑ ہو جو
۱۹ اندرائن اور ناگدونا پیدا کرے ۝ اور ایسا آدمی لعنت
کی یہ باتیں سنکر دل ہی دل میں اپنے کو مبارکباد دے
اور کہے کہ خواہ میں کیسا ہی ہٹی ہو کر تر کے ساتھ خشک
۲۰ کو فنا کردوں تو بھی میرے لئے سلامتی ہے ۝ پر خداوند
اُسے معاف نہیں کریگا بلکہ اُس وقت خداوند کا قہر اور
اُسکی غیرت اُس آدمی پر برانگیختہ ہوگی اور سب لعنتیں جو
اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر پڑینگی اور خداوند اُس کے
۲۱ نام کو صفحۂ روزگار سے مٹا دیگا ۝ اور خداوند عہد کی
اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت کی کتاب میں
لکھی ہیں اُسے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے

۲۲ بُری مار کے لئے جُدا کریگا ۔ اور آنے والی پُشتوں میں
تمہاری نسل کے لوگ جو تمہارے بعد پیدا ہونگے اور
پردیسی بھی جو دور کے مُلک سے آئینگے جب وہ اِس
مُلک کی بلاؤں اور خداوند کی لگائی ہوئی بیماریوں کو
۲۳ دیکھینگے ۔ اور یہ بھی دیکھینگے کہ سارا مُلک گویا گندھک
اور نمک بنا پڑا ہے اور ایسا جل گیا ہے کہ اِس میں
نہ تو کچھ بویا جاتا نہ پیدا ہوتا اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی
ہے اور وہ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبوئیم کی طرح اُجڑ
۲۴ گیا جنکو خداوند نے اپنے غضب اور قہر میں تباہ کر ڈالا ۔ تب
وہ بلکہ سب قومیں پوچھینگی کہ خداوند نے اِس مُلک سے ایسا
کیوں کیا ؟ اور ایسے بڑے قہر کے بھڑکنے کا سبب کیا ہے ؟ ۔
۲۵ اُس وقت لوگ جواب دینگے کہ خداوند اُنکے باپ دادا کے
خدا نے جو عہد اُنکے ساتھ اُنکو مُلکِ مصر سے نکالتے وقت
۲۶ باندھا تھا اُسے اِن لوگوں نے چھوڑ دیا ۔ اور جا کر اور معبودوں
کی عبادت اور پرستش کی جن سے وہ واقف نہ تھے اور
۲۷ جنکو خداوند نے اُنکو دیا بھی نہ تھا ۔ اسی لئے اِس کتاب
کی لکھی ہوئی سب لعنتوں کو اِس مُلک پر نازل کرنے
۲۸ کے لئے خداوند کا غضب اِس پر بھڑکا ۔ اور خداوند نے
قہر اور غصہ اور بڑے غضب میں اُنکو اُنکے مُلک سے اُکھاڑ
کر دوسرے مُلک میں پھینکا جیسا آج کے دن ظاہر ہے ۔
۲۹ غیب کا مالک تو خداوند ہمارا خدا ہی ہے پر جو باتیں ظاہر
کی گئی ہیں وہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے
ہیں تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں ۔

باب ۳۰

۱ اور جب یہ سب باتیں یعنی برکت اور لعنت جنکو میں
نے آج تیرے آگے رکھا ہے تجھ پر آئیں اور تو اُن قوموں
کے بیچ جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو ہنکا کر پہنچا دیا
۲ ہو اُنکو یاد کرے ۔ اور تو اور تیری اولاد دونوں خداوند اپنے
خدا کی طرف پھریں اور اُسکی بات اِن سب احکام کے
مطابق جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں اپنے سارے دل اور
۳ اپنی ساری جان سے مانیں ۔ تو خداوند تیرا خدا تیری
اسیری کو پلٹ کر تجھ پر رحم کریگا اور پھر کر تجھ کو سب قوموں
میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو پراگندہ کیا ہو
۴ جمع کریگا ۔ اگر تیرے آوارہ گرد دُنیا کے انتہائی حصوں میں
بھی ہوں تو وہاں سے بھی خداوند تیرا خدا تجھ کو جمع کر کے
۵ لے آئیگا ۔ اور خداوند تیرا خدا اُسی مُلک میں تجھ کو لائیگا جس
پر تیرے باپ دادا نے قبضہ کیا تھا اور تو اُسکو اپنے قبضہ
میں لائیگا پھر وہ تجھ سے بھلائی کریگا اور تیرے باپ دادا
۶ سے زیادہ تجھ کو بڑھائیگا ۔ اور خداوند تیرا خدا تیرے اور
تیری اولاد کے دل کا ختنہ کریگا تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے
اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھے
۷ اور جیتا رہے ۔ اور خداوند تیرا خدا یہ سب لعنتیں تیرے
دشمنوں اور کینہ رکھنے والوں پر جنہوں نے تجھ کو ستایا نازل
۸ کریگا ۔ اور تو لوٹیگا اور خداوند کی بات سُنیگا اور اُسکے سب
۹ حکموں پر جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں عمل کریگا ۔ اور خداوند
تیرا خدا تجھ کو تیرے کاروبار اور تیری اولاد اور چوپایوں کے بچوں
اور زمین کی پیداوار کے لحاظ سے تیری بھلائی کی خاطر تجھ
کو برومند کریگا کیونکہ خداوند تیری ہی بھلائی کی خاطر پھر تجھ
۱۰ سے خوش ہوگا جیسے وہ تیرے باپ دادا سے خوش تھا ۔ بشرطیکہ
تو خداوند اپنے خدا کی بات کو سُنکر اُسکے احکام اور آئین کو مانے
جو شریعت کی اِس کتاب میں لکھے ہیں اور اپنے سارے دل
اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے ۔
۱۱ کیونکہ وہ حکم جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں تیرے
۱۲ لئے بہت مشکل نہیں اور نہ وہ دور ہے ۔ وہ آسمان پر تو
ہے نہیں کہ تو کہے کہ آسمان پر کون ہماری خاطر چڑھے اور
اُسکو ہمارے پاس لا کر سُنائے تاکہ ہم اُس پر عمل کریں ؟ ۔
۱۳ اور نہ وہ سمندر پار ہے کہ تو کہے کہ سمندر پار کون ہماری
خاطر جائے اور اُسکو ہمارے پاس لا کر سُنائے تاکہ ہم اُس
۱۴ پر عمل کریں ؟ ۔ بلکہ وہ کلام تیرے بہت نزدیک ہے
وہ تیرے مُنہ میں اور تیرے دل میں ہے تاکہ تو اُس پر عمل کرے ۔
۱۵ دیکھ میں نے آج کے دن زندگی اور بھلائی کو اور موت
۱۶ اور بُرائی کو تیرے آگے رکھا ہے ۔ کیونکہ میں آج کے دن تجھ
کو حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور اُسکی

راہوں پر چلے اور اسکے فرمان اور آئین اور احکام کو مانے تاکہ تو جیتا رہے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اس ملک میں تجھ کو برکت بخشے جس پر قبضہ کرنے کو تو وہاں جارہا ہے ٭

۱۷ پر اگر تیرا دل برگشتہ ہو جائے اور تو نہ سُنے بلکہ گمراہ ہو کر

۱۸ اور معبودوں کی پرستش اور عبادت کرنے لگے ٭ تو آج کے دن میں تم کو جتا دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہو جاؤ گے اور اس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کو تو یردن پار جارہا ہے تمہاری

۱۹ عمر دراز نہ ہوگی ٭ میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں کہ میں نے زندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے پس تو زندگی کو اختیار کر کہ تو بھی جیتا رہے اور تیری اولاد بھی ٭

۲۰ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور اسکی بات سُنے اور اسی سے لپٹا رہے کیونکہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی درازی ہے تاکہ تو اس ملک میں بسا رہے جسکو تیرے باپ دادا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو دینے کی قسم خداوند نے اُن سے کھائی تھی ٭

باب ۳۱

۱ اور موسیٰ نے جاکر یہ باتیں سب اسرائیلیوں کو سنائیں ٭

۲ اور انکو کہا کہ میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا ہوں۔ میں اب چل پھر نہیں سکتا اور خداوند نے مجھ سے کہا ہے

۳ کہ تو اس یردن پار نہیں جائیگا ٭ سو خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے پار جائیگا اور وہی اُن قوموں کو تیرے آگے سے فنا کریگا اور تو انکا وارث ہوگا اور جیسا خداوند

۴ نے کہا ہے یشوع تیرے آگے آگے پار جائیگا ٭ اور خداوند اُن سے وہی کریگا جو اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون

۵ اور عوج اور اُنکے ملک سے کیا کہ انکو فنا کر ڈالا ٭ اور خداوند انکو تم سے شکست دلائیگا اور تم اُن سے اُن سب حکموں کے

۶ مطابق پیش آنا جو میں نے تم کو دئے ہیں ٭ تو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ مت ڈر اور نہ اُن سے خوف کھا کیونکہ خداوند تیرا خدا خود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے۔ وہ تجھ سے دستبردار نہیں ہوگا اور نہ تجھ کو چھوڑیگا ٭

۷ پھر موسیٰ نے یشوع کو بلاکر سب اسرائیلیوں کے سامنے اُس سے کہا کہ تو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تو اس قوم کے ساتھ اُس ملک میں جائیگا جسکو خداوند نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھا کر دینے کو کہا تھا اور تو انکو اُس کا

۸ وارث بنائیگا ٭ اور خداوند ہی تیرے آگے آگے چلیگا۔ وہ تیرے ساتھ رہیگا۔ وہ تجھ سے نہ دستبردار ہوگا نہ تجھے چھوڑیگا سو تو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو ٭

۹ اور موسیٰ نے اس شریعت کو لکھ کر اُسے کاہنوں کے جو بنی لاوی اور خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے

۱۰ تھے اور اسرائیل کے سب بزرگوں کے سپرد کیا ٭ پھر موسیٰ نے انکو یہ حکم دیا کہ ہر سات برس کے آخر میں چھٹکارے کے

۱۱ سال کے معین وقت پر عید خیام میں ٭ جب سب اسرائیلی خداوند تیرے خدا کے حضور اُس جگہ آکر حاضر ہوں جسے وہ خود چنیگا تو تو اس شریعت کو پڑھکر سب اسرائیلیوں

۱۲ کو سُنانا ٭ تو سب لوگوں کو یعنی مردوں اور عورتوں اور بچوں اور اپنی بستیوں کے مسافروں کو جمع کرنا تاکہ وہ سُنیں اور سیکھیں اور خداوند تمہارے خدا کا خوف مانیں اور اس

۱۳ شریعت کی سب باتوں پر احتیاط رکھکر عمل کریں ٭ اور اُنکے لڑکے جنکو کچھ معلوم نہیں وہ بھی سُنیں اور جب تک تم اُس ملک میں جیتے رہو جس پر قبضہ کرنے کو تم یردن پار جاتے ہو تب تک وہ برابر خداوند تمہارے خدا کا خوف ماننا سیکھیں ٭

۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ تیرے مرنے کے دن آپہنچے سو تو یشوع کو بلا لے اور تم دونوں خیمۂ اجتماع میں حاضر ہو جاؤ تاکہ میں اُسے ہدایت کروں۔ چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ہو کر خیمۂ اجتماع میں حاضر

۱۵ ہوئے ٭ اور خداوند ابر کے ستون میں ہو کر خیمہ میں نمودار ہوا اور ابر کا ستون خیمہ کے دروازہ پر ٹھہر گیا ٭

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا اور یہ لوگ اُٹھکر اُس ملک کے اجنبی دیوتاؤں کی پیروی میں جسکے بیچ وہ جاکر رہینگے زناکار ہو جائینگے اور مجھ کو چھوڑ دینگے اور اُس عہد کو جو میں نے

۱۷ اُنکے ساتھ باندھا ہے توڑ ڈالینگے ۞ تب اُس وقت میرا
قہر اُن پر بھڑکیگا اور مَیں اُنکو چھوڑ دونگا اور اُن سے اپنا
مُنہ چھپا لونگا اور وہ نِگل لئے جائینگے اور بہت سی بلائیں
اور مُصیبتیں اُن پر آئینگی چنانچہ وہ اُس دِن کہینگے کیا ہم
پر یہ بلائیں اِسی سبب سے نہیں آئیں کہ ہمارا خُدا ہمارے
۱۸ درمیان نہیں؟ ۞ اُس وقت اُن سب بدیوں کے سبب
سے جو اَور معبُودوں کی طرف مائل ہو کر انہوں نے کی ہونگی
۱۹ مَیں ضرور اپنا مُنہ چھپا لونگا ۞ سو تُم یہ گیت اپنے لئے
لکھ لو اور تُو اُسے بنی اسرائیل کو سِکھانا اور اُنکو حفظ کرا دینا
۲۰ تاکہ یہ گیت بنی اسرائیل کے خلاف میرا گواہ رہے ۞ اِسلئے
کہ جب مَیں اُنکو اُس مُلک میں جسکی قسم مَیں نے اُنکے باپ
دادا سے کھائی اور جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے پہنچا دونگا
اور وہ خُوب کھا کھا کر موٹے ہو جائینگے تب وہ اَور معبُودوں
کی طرف پھر جائینگے اور اُنکی عبادت کرینگے اور مجھے حقیر
۲۱ جانینگے اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے ۞ اور یُوں ہوگا کہ جب
بہت سی بلائیں اور مُصیبتیں اُن پر آئینگی تو یہ گیت گواہ کی
طرح اُن پر شہادت دیگا اِسلئے کہ اِسے اُنکی اولاد کبھی نہیں
بھُولیگی کیونکہ اِس وقت بھی اُنکو اُس مُلک میں پہنچانے سے
پیشتر جسکی قسم مَیں نے کھائی ہے مَیں اُنکے خیال کو جس میں
۲۲ وہ ہیں جانتا ہُوں ۞ سو مُوسیٰ نے اُسی دِن اِس گیت کو لکھ
۲۳ لیا اور اُسے بنی اسرائیل کو سِکھایا ۞ اور اُس نے نُون کے
بیٹے یشُوع کو ہدایت کی اور کہا مضبُوط ہو جا اور حوصلہ رکھ
کیونکہ تُو بنی اسرائیل کو اُس مُلک میں لے جائیگا جسکی قسم مَیں
نے اُن سے کھائی تھی اور مَیں تیرے ساتھ رہُونگا ۞
۲۴ اور ایسا ہُوا کہ جب مُوسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو
۲۵ ایک کتاب میں لکھ چُکا اور وہ ختم ہو گئیں ۞ تو مُوسیٰ نے لاویوں
سے جو خُداوند کے عہد کے صندُوق کو اُٹھایا کرتے تھے کہا کہ ۞
۲۶ اِس شریعت کی کتاب کو لیکر خُداوند اپنے خُدا کے عہد کے
صندُوق کے پاس رکھ دو تاکہ وہ تیرے برخلاف گواہ رہے ۞
۲۷ کیونکہ مَیں تیری بغاوت اور گردن کشی کو جانتا ہُوں۔ دیکھو
ابھی تو میرے جیتے جی تُم خُداوند سے بغاوت کرتے رہے ہو

تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ نہ کرو گے؟ ۞ ۲۸ تُم اپنے قبیلوں
کے سب بزرگوں اور منصبداروں کو میرے پاس جمع کرو تاکہ
مَیں یہ باتیں اُنکے کانوں میں ڈال دُوں اور آسمان اور زمین
کو اُنکے برخلاف گواہ بناؤں ۞ ۲۹ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ
میرے مرنے کے بعد تُم اپنے کو بگاڑ لوگے اور اُس طریق
سے جسکا مَیں نے تُم کو حُکم دیا ہے پھر جاؤگے۔ تب آخری
ایام میں تُم پر آفت ٹُوٹیگی کیونکہ تُم اپنی کرنیوں سے خُداوند کو
غُصہ دلانے کے لئے وہ کام کروگے جو اُسکی نظر میں بُرا ہے ۞
۳۰ سو مُوسیٰ نے اِس گیت کی باتیں اِسرائیل کی ساری
جماعت کو آخر تک کہہ سُنائیں ۞

باب ۳۲

۱ کان لگاؤ اَے آسمانو! اور مَیں بولُونگا۔
اور زمین میرے مُنہ کی باتیں سُنے۔
۲ میری تعلیم مینہ کی طرح برسیگی۔
میری تقریر شبنم کی مانند ٹپکیگی۔
جیسے نرم گھاس پر پھوار پڑتی ہو
اور سبزی پر جھڑیاں۔
۳ کیونکہ مَیں خُداوند کے نام کا اِشتہار دُونگا۔
تُم ہمارے خُدا کی تعظیم کرو۔
۴ وہ وُہی چٹان ہے۔ اُسکی صنعت کامل ہے
کیونکہ اُسکی سب راہیں انصاف کی ہیں۔
وہ وفادار خُدا اور بدی سے مُبرّا ہے۔
وہ منصف اور برحق ہے۔
۵ یہ لوگ اُسکے ساتھ بُری طرح سے پیش آئے۔ یہ اُسکے فرزند
نہیں۔ یہ اُنکا عیب ہے۔
یہ سب کجرو اور ٹیڑھی نسل ہیں۔
۶ کیا تُم اَے بیوقوف اور کم عقل لوگو!
اِس طرح خُداوند کو بدلہ دوگے؟
کیا وہ تمہارا باپ نہیں جس نے تُم کو خریدا ہے؟
اُسی ہی نے تُم کو بنایا اور قیام بخشا۔
۷ قدیم ایام کو یاد کرو۔
نسل در نسل کے برسوں پر غور کرو۔

اپنے باپ سے پوچھ وہ تجھ کو بتائیگا۔
بزرگوں سے سوال کر وہ تجھ سے بیان کرینگے۔
۸ جب حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی
اور بنی آدم کو جدا جدا کیا
تو اُس نے قوموں کی سرحدیں
بنی اسرائیل کے شمار کے مطابق ٹھہرائیں۔
۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُسکے لوگ ہیں۔
یعقوب اُسکی میراث کا حصہ ہے۔
۱۰ وہ اُسکو بیابان
اور سُونے ہولناک بیابان میں ملا۔
خداوند اُسکے چوگرد رہا۔ اُس نے اُسکی خبر لی
اور اُسے اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح رکھا۔
۱۱ جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ہلا ہلا کر
اپنے بچوں پر منڈلاتا ہے
ویسے ہی اُس نے اپنے بازوؤں کو پھیلایا
اور اُنکو لیکر اپنے پروں پر اُٹھا لیا۔
۱۲ فقط خداوند ہی نے اُسکی رہبری کی
اور اُسکے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔
۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اونچی اونچی جگہوں پر سوار کرایا
اور اُس نے کھیت کی پیداوار کھائی۔
اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد
اور سنگ خارا میں سے تیل چُسایا۔
۱۴ اور گایوں کا مکھن اور بھیڑ بکریوں کا دودھ
اور برّوں کی چربی
اور بسنی نسل کے مینڈھے اور بکرے
اور خالص گیہوں کا آٹا بھی۔
اور تُو انگور کے خالص رس کی مے پیا کرتا تھا۔
۱۵ لیکن یسورون موٹا ہو کر لاتیں مارنے لگا۔
تُو موٹا ہو کر لدھڑ ہو گیا ہے اور تجھ پر چربی چھا گئی ہے۔
تب اُس نے خدا کو جس نے اُسے بنایا چھوڑ دیا
اور اپنی نجات کی چٹان کی حقارت کی۔

۱۶ اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے باعث اُسے غیرت
اور مکروہات سے اُسے غصہ دلایا۔
۱۷ اُنہوں نے جنات کے لئے جو خدا نہ تھے
بلکہ ایسے دیوتاؤں کے لئے جن سے وہ واقف نہ تھے
یعنی نئے نئے دیوتاؤں کے لئے جو حال ہی میں ظاہر
ہوئے تھے
جن سے اُنکے باپ دادا کبھی ڈرے نہیں قربانی کی۔
۱۸ تو اُس چٹان سے غافل ہو گیا جس نے تجھے پیدا کیا تھا۔
تُو خدا کو بھول گیا جس نے تجھے خلق کیا
۱۹ خداوند نے یہ دیکھ کر اُن سے نفرت کی
کیونکہ اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا۔
۲۰ تب اُس نے کہا میں اپنا منہ اُن سے چھپا لونگا
اور دیکھونگا کہ اُنکا انجام کیسا ہوگا
کیونکہ وہ گردن کش نسل
اور بے وفا اولاد ہیں۔
۲۱ اُنہوں نے اُس چیز کے باعث جو خدا نہیں مجھے غیرت
اور اپنی باطل باتوں سے مجھے غصہ دلایا۔
سو میں بھی اُنکے ذریعہ سے جو کوئی اُمت نہیں اُنکو غیرت
اور ایک نادان قوم کے ذریعہ سے اُنکو غصہ دلاؤنگا۔
۲۲ اسلئے کہ میرے غصہ کے مارے آگ بھڑک اُٹھی ہے
جو پاتال کی تہ تک جلتی جائیگی
اور زمین کو اُسکی پیداوار سمیت بھسم کر دیگی
اور پہاڑوں کی بنیادوں میں آگ لگا دیگی۔
۲۳ میں اُن پر آفتوں کا ڈھیر لگاؤنگا
اور اپنے تیروں کو اُن پر ختم کر دونگا۔
۲۴ وہ بھوک کے مارے گھل جائینگے اور شدید حرارت
اور سخت ہلاکت کا لقمہ ہو جائینگے
اور میں اُن پر درندوں کے دانت
اور زمین پر سرکنے والے کیڑوں کا زہر چھوڑ دونگا۔
۲۵ باہر وہ تلوار سے مرینگے
اور کوٹھڑیوں کے اندر خوف سے۔

جوان مرد اور کنواریاں
دودھ پیتے بچے اور پکے بال والے سب یوں ہی ہلاک ہونگے۔
۲۶ مَیں نے کہا مَیں اُنکو دُور دُور پراگندہ کرونگا
اور اُنکا تذکرہ نوعِ بشر میں سے مِٹا ڈالونگا
۲۷ پر مجھے دشمن کی چھیڑ چھاڑ کا اندیشہ تھا
کہ کہیں مخالف اُلٹا سمجھ کر
یوں نہ کہنے لگیں کہ ہمارے ہی ہاتھ بالا ہیں
اور یہ سب خداوند سے نہیں ہُوا۔
۲۸ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو مصلحت سے خالی ہو
اُن میں کچھ سمجھ نہیں
۲۹ کاش وہ عقلمند ہوتے کہ اِسکو سمجھتے
اور اپنی عاقبت پر غور کرتے!
۳۰ کیونکر ایک آدمی ہزار کا پیچھا کرتا
اور دو آدمی دس ہزار کو بھگا دیتے
اگر اُنکی چٹان ہی اُنکو بیچ نہ دیتی
اور خداوند ہی اُنکو حوالہ نہ کر دیتا؟
۳۱ کیونکہ اُنکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے۔
خواہ ہمارے دشمن ہی کیوں نہ مُنصف ہوں۔
۳۲ کیونکہ اُنکی تاک سدوم کی تاکوں میں سے
اور عمورہ کے کھیتوں کی ہے۔
اُنکے انگور ہلاہل کے بنے ہُوئے ہیں
اور اُنکے گچھے کڑوے ہیں۔
۳۳ اُنکی مے اژدہاؤں کا بِس
اور کالے ناگوں کا زہر قاتل ہے
۳۴ کیا یہ میرے خزانوں میں
سر بمُہر ہو کر بھرا نہیں پڑا ہے؟
۳۵ اُس وقت جب اُنکے پاؤں پھسلیں
تو انتقام لینا اور بدلہ دینا میرا کام ہوگا
کیونکہ اُنکی آفت کا دن نزدیک ہے
اور جو حادثے اُن پر گذرنے والے ہیں وہ جلد آئینگے

۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا
اور اپنے بندوں پر ترس کھائیگا
جب وہ دیکھیگا کہ اُنکی قوت جاتی رہی
اور کوئی بھی نہ قیدی اور نہ آزاد۔ باقی بچا۔
۳۷ اور وہ کہیگا اُنکے دیوتا کہاں ہیں؟
وہ چٹان کہاں جس پر اُنکا بھروسا تھا
۳۸ جو اُنکے ذبیحوں کی چربی کھاتے
اور اُنکے تپاون کی مے پیتے تھے؟
وُہی اُٹھ کر تمہاری مدد کریں۔
وُہی تمہاری پناہ ہوں۔
۳۹ سو اب تم دیکھ لو کہ مَیں ہی وہ ہُوں
اور میرے ساتھ کوئی دیوتا نہیں۔
مَیں ہی مار ڈالتا اور مَیں ہی جِلاتا ہُوں۔
مَیں ہی زخمی کرتا اور مَیں ہی چنگا کرتا ہُوں
اور کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑائے۔
۴۰ کیونکہ مَیں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر
کہتا ہُوں کہ چونکہ مَیں ابدالآباد زندہ ہُوں
۴۱ اِسلئے اگر مَیں اپنی جھلکتی تلوار کو تیز کروں
اور عدالت کو اپنے ہاتھ میں لے لوں
تو اپنے مخالفوں سے انتقام لونگا
اور اپنے کینہ رکھنے والوں کو بدلہ دُونگا۔
۴۲ مَیں اپنے تیروں کو خُون پلا پلا کر مست کرونگا
اور میری تلوار گوشت کھائیگی۔
وہ خُون مقتولوں اور اسیروں کا
اور وہ گوشت دشمن کے سرداروں کے سر کا ہوگا۔
۴۳ اَے قومو! اُسکے لوگوں کے ساتھ خوشی مناؤ
کیونکہ وہ اپنے بندوں کے خُون کا انتقام لیگا
اور اپنے مخالفوں کو بدلہ دیگا
اور اپنے مُلک اور لوگوں کے لئے کفّارہ دیگا۔
۴۴ تب موسیٰ اور نُون کے بیٹے ہوسیع نے آکر اِس گیت
کی سب باتیں لوگوں کو کہہ سُنائیں ۰ ۴۵ اور جب موسیٰ یہ سب

۴۶ باتیں سب اسرائیلیوں کو سنا چکا ۔ تو اُس نے اُن سے کہا
کہ جو باتیں میں نے تم سے آج کے دن بیان کی ہیں اُن سب
سے تم دل لگانا اور اپنے لڑکوں کو حکم دینا کہ وہ احتیاط رکھ کر
۴۷ اس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں ۔ کیونکہ یہ تمہارے
لئے کوئی بے سود بات نہیں بلکہ یہ تمہاری زندگانی ہے اور
اِسی سے اُس ملک میں جہاں تم یردن پار جا رہے ہو کہ
اُس پر قبضہ کرو تمہاری عمر دراز ہوگی ۔
۴۸ اور اُسی دن خداوند نے موسیٰ سے کہا ۔ کہ تو اس کوہ
۴۹ عباریم پر چڑھ کر نبو کی چوٹی کو جا جو یریحو کے مقابل ملک
موآب میں ہے اور کنعان کے ملک کو جسے میں میراث کے
۵۰ طور پر بنی اسرائیل کو دیتا ہوں دیکھ لے ۔ اور اُسی پہاڑ پر
جہاں تو جائے وفات پاکر اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا
بھائی ہارون ہور کے پہاڑ پر مرا اور اپنے لوگوں میں جا ملا ۔
۵۱ اسلئے کہ تم دونوں نے بنی اسرائیل کے درمیان دشت صین
کے قادس میں مریبہ کے چشمہ پر میرا گناہ کیا کیونکہ تم نے بنی
۵۲ اسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی ۔ سو تو اُس ملک
کو اپنے آگے دیکھ لیگا لیکن تو وہاں اُس ملک میں جو میں بنی
اسرائیل کو دیتا ہوں جانے نہ پائیگا ۔

۳۳ ۱ اور مرد خدا موسیٰ نے جو دعای خیر دیکر اپنی وفات سے
۲ پہلے بنی اسرائیل کو برکت دی وہ یہ ہے ۔ اور اُس نے کہا ۔
خداوند سینا سے آیا
اور شعیر سے اُن پر آشکارا ہوا ۔
وہ کوہ فاران سے جلوہ گر ہوا
اور لاکھوں قدسیوں میں سے آیا ۔
اُسکے دہنے ہاتھ پر اُنکے لئے آتشی شریعت تھی ۔
۳ وہ بے شک قوموں سے محبت رکھتا ہے ۔
اُسکے سب مقدس لوگ تیرے ہاتھ میں ہیں
اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھے
ایک ایک تیری باتوں سے مستفیض ہوگا ۔
۴ موسیٰ نے ہم کو شریعت
اور یعقوب کی جماعت کے لئے میراث دی

۵ اور وہ اُس وقت یشورون میں بادشاہ تھا
جب قوم کے سردار اکٹھے
اور اسرائیل کے قبیلے جمع ہوئے ۔
۶ روبن جیتا رہے اور مر نہ جائے
تو بھی اُسکے آدمی تھوڑے ہی ہوں ۔
۷ اور یہوداہ کے لئے یہ ہے جو موسیٰ نے کہا ۔
اے خداوند ! تو یہوداہ کی سن
اور اُسے اُسکے لوگوں کے پاس پہنچا ۔
وہ اپنے لئے آپ اپنے ہاتھوں سے لڑا
اور تو ہی اُسکے دشمنوں کے مقابلہ میں اُسکا مددگار ہوگا ۔
۸ اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا ۔
تیرے تمیم اور اوریم اُس مرد خدا کے پاس ہیں
جسے تو نے مسّہ پر آزما لیا
اور جسکے ساتھ مریبہ کے چشمہ پر تیرا تنازع ہوا ۔
۹ جس نے اپنے ماں باپ کے بارے میں کہا کہ میں
نے اُنکو دیکھا نہیں
اور نہ اُس نے اپنے بھائیوں کو اپنا مانا
اور نہ اپنے بیٹوں کو پہچانا
کیونکہ اُنہوں نے تیرے کلام کی احتیاط کی
اور وہ تیرے عہد کو مانتے ہیں ۔
۱۰ وہ یعقوب کو تیرے احکام
اور اسرائیل کو تیری شریعت سکھائینگے
وہ تیرے آگے بخور
اور تیرے مذبح پر پوری سوختنی قربانی رکھینگے ۔
۱۱ اے خداوند ! تو اُسکے مال میں برکت دے
اور اُسکے ہاتھوں کی خدمت کو قبول کر ۔
جو اُسکے خلاف اُٹھیں اُنکی کمر توڑ دے
اور اُنکی کمر بھی جنکو اُس سے عداوت ہے تاکہ وہ پھر نہ اُٹھیں
۱۲ اور بنیمین کے حق میں اُس نے کہا ۔
خداوند کا پیارا سلامتی کے ساتھ اُسکے پاس رہیگا ۔
وہ سارے دن اُسے ڈھانکے رہتا ہے

اور وہ اُس کے کندھوں کے بیچ سکونت کرتا ہے۔

۱۳ اور یُوسف کے حق میں اُس نے کہا:۔
اُس کی زمین خُداوند کی طرف سے مبارک ہو!
آسمان کی بیش قیمت اشیا اور شبنم
اور وہ گہرا پانی جو نیچے ہے

۱۴ اور سُورج کے پکائے ہوئے بیش بہا پھل
اور چاند کی اُگائی ہوئی بیش قیمت چیزیں

۱۵ اور قدیم پہاڑوں کی بیش قیمت چیزیں
اور ابدی پہاڑیوں کی بیش قیمت چیزیں

۱۶ اور زمین اور اُس کی معموری کی بیش قیمت چیزیں
اور اُس کی خوشنودی جو جھاڑی میں رہتا تھا۔
ان سب کے اعتبار سے یُوسف کے سر پر
یعنی اُسی کے سر کے چاند پر جو اپنے بھائیوں سے
جُدا رہا برکت نازل ہو!

۱۷ اُس کے بیل کے پہلوٹھے کی سی اُس کی شوکت ہے
اور اُس کے سینگ جنگلی سانڈ کے سے ہیں۔
اُن ہی سے وہ سب قوموں کو بلکہ زمین کی اِنتہا کے
لوگوں کو دھکیلیگا۔
وہ افرائیم کے لاکھوں لاکھ
اور منسی کے ہزاروں ہزار ہیں۔

۱۸ اور زبُولون کے بارے میں اُس نے کہا:۔
اَے زبُولون! تُو اپنے باہر جاتے وقت
اور اَے اِشکار! تُو اپنے خیموں میں خوش رہ۔

۱۹ وہ لوگوں کو پہاڑوں پر بُلائینگے
اور وہاں صداقت کی قربانیاں گذرانینگے
کیونکہ وہ سمندروں کے فیض
اور ریت کے چھپے ہوئے خزانوں سے بہرہ ور ہونگے۔

۲۰ اور جد کے حق میں اُس نے کہا:۔
جو کوئی جد کو بڑھائے وہ مبارک ہو!
وہ شیرنی کی طرح رہتا ہے
اور بازُو بلکہ سر کے چاند تک کو پھاڑ ڈالتا ہے۔

۲۱ اور اُس نے پہلا حصّہ تو اپنے لئے چُن لیا۔
کیونکہ شرع دینے والے کا بخرہ وہاں الگ کیا ہُوا تھا
اور اُس نے لوگوں کے سرداروں کے ساتھ آکر
خُداوند کے اِنصاف کو
اور اُس کے احکام کو جو اِسرائیل کے لئے تھے پُورا کیا۔

۲۲ اور دان کے حق میں اُس نے کہا:۔
دان اُس شیر ببر کا بچّہ ہے
جو بسن سے کُود کر آتا ہے۔

۲۳ اور نفتالی کے حق میں اُس نے کہا:۔
اَے نفتالی! جو لُطف و کرم سے آسودہ
اور خُداوند کی برکت سے معمور ہے
تُو مغرب اور جنوب کا مالک ہو!

۲۴ اور آشر کے حق میں اُس نے کہا:۔
آشر آسودہ اولاد سے مالا مال ہو!
وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو
اور اپنا پاؤں تیل میں ڈبوئے۔

۲۵ تیرے بینڈے لوہے اور پیتل کے ہونگے
اور جیسے تیرے دن ویسی ہی تیری قوّت ہو۔

۲۶ اَے یسُورُون! خُدا کی مانند اور کوئی نہیں
جو تیری مدد کے لئے آسمان پر
اور اپنے جاہ و جلال میں افلاک پر سوار ہے۔

۲۷ ابدی خُدا تیری سکونت گاہ ہے
اور نیچے دائمی بازُو ہیں۔
اُس نے غنیم کو تیرے سامنے سے نکال دیا
اور کہا اُن کو ہلاک کر دے۔

۲۸ اور اِسرائیل سلامتی کے ساتھ
یعقوب کا سوتا اکیلا۔
اناج اور مے کے مُلک میں بسا ہُوا ہے
بلکہ آسمان سے اُس پر اوس پڑتی رہتی ہے۔

۲۹ مبارک ہے تُو اَے اِسرائیل!
تُو خُداوند کی بچائی ہوئی قوم ہے سو کون تیری مانند ہے؟

وہی تیری مدد کی سپر
اور تیرے جاہ وجلال کی تلوار ہے
تیرے دشمن تیرے مطیع ہونگے
اور تو انکے اونچے مقاموں کو پامال کریگا۔

باب ۳۴

۱ اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے کوہ نبو کے اوپر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا اور خداوند نے جلعاد کا سارا ملک دان تک اور نفتالی کا سارا ملک ۲ اور افرائیم اور منسی کا ملک اور یہوداہ کا سارا ملک پچھلے سمندر تک ۳ اور جنوب کا ملک اور وادی یریحو جو کھجوروں کا شہر ہے اسکی وادی کا میدان ضغر تک اسکو دکھایا ۴ اور خداوند نے اُس سے کہا یہی وہ ملک ہے جسکی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے میں تمہاری نسل کو دونگا۔ سو میں نے ایسا کیا کہ تو اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے پر تو اُس پار وہاں جانے نہ پائیگا ۵ پس خداوند کے بندہ موسیٰ نے خداوند کے کہے کے موافق ۶ وہیں موآب کے ملک میں وفات پائی اور اُس نے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل دفن کیا پر آج تک کسی آدمی کو اسکی قبر معلوم نہیں ۷ اور موسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا اور نہ تو اُسکی آنکھ دھندلانے پائی اور نہ اُسکی طبعی قوت کم ہوئی ۸ اور بنی اسرائیل موسیٰ کے لئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک روتے رہے۔ پھر موسیٰ کے لئے ماتم کرنے اور رونے پیٹنے کے دن ختم ہوئے ۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور تھا کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے تھے اور بنی اسرائیل اسکی بات مانتے رہے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا انہوں نے ویسا ہی کیا ۱۰ اور اُس وقت سے اب تک بنی اسرائیل میں کوئی نبی موسیٰ کی مانند جس سے خداوند نے رو برو باتیں کیں نہیں اٹھا ۱۱ اور اسکو خداوند نے ملک مصر میں فرعون اور اسکے سب خادموں اور اسکے سارے ملک کے سامنے سب نشانوں اور عجیب کاموں کے دکھانے کو بھیجا تھا ۱۲ یوں موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کے سامنے زور آور ہاتھ اور بڑی ہیبت کے کام کر دکھائے ✦

یشوع

باب ۱

۱ اور خداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے اسکے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا ۲ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے سو اب تو اٹھ اور ان سب لوگوں کو ساتھ لیکر اِس یردن کے پار اُس ملک میں جا جسے میں اُنکو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں ۳ جس جس جگہ تمہارے پاؤں کا تلوا ٹکے اسکو جیسا میں نے موسیٰ سے کہا میں نے تمکو دیا ہے ۴ بیابان اور اس لبنان سے لے کر بڑے دریا یعنی دریای فرات تک حتیوں کا سارا ملک اور مغرب کی طرف بڑے سمندر تک تمہاری حد ہوگی ۵ تیری زندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکیگا جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہونگا میں نہ تجھ سے دست بردار ہونگا اور نہ تجھے چھوڑونگا ۶ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تو اس قوم کو اُس ملک کا وارث کرائیگا جسے میں نے انکو دینے کی قسم انکے باپ دادا سے کھائی ۷ تو فقط مضبوط اور نہایت دلیر ہو جا کہ احتیاط رکھ کر اُس ساری شریعت پر عمل کرے جسکا حکم میرے بندہ موسیٰ نے تجھ کو دیا۔ اُس سے نہ دہنے ہاتھ مڑنا اور نہ بائیں تاکہ جہاں کہیں تو جائے تجھے خوب کامیابی حاصل ہو ۸ شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر تو احتیاط کرکے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبالمندی کی راہ نصیب

۹ ہوگی اور تو خوب کامیاب ہوگا۔ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ خوف نہ کھا اور بیدل نہ ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جائے تیرے ساتھ رہیگا۔

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے سرداروں کو حکم دیا کہ

۱۱ تم لشکر کے بیچ سے ہو کر گذرو اور لوگوں کو یہ حکم دو کہ تم اپنے اپنے لئے زادِ راہ تیار کر لو کیونکہ تین دن کے اندر تم کو اس یردن کے پار ہو کر اس ملک پر قبضہ کرنے کو جانا ہے جسے خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے تاکہ تم اسکے مالک ہو جاؤ۔

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے نصف قبیلہ

۱۳ سے یشوع نے یہ کہا کہ اس بات کو جسکا حکم خداوند کے بندہ موسیٰ نے تمکو دیا یاد رکھنا کہ خداوند تمہارا خدا تم کو آرام بخشتا ہے اور وہ یہ ملک تمکو دیگا۔

۱۴ تمہاری بیویاں اور تمہارے بال بچے اور چوپائے اسی ملک میں جسے موسیٰ نے یردن کے اس پار تمکو دیا ہے رہیں پر تم سب جتنے بہادر اور سورما ہو مسلح ہو کر اپنے بھائیوں کے آگے آگے

۱۵ پار جاؤ اور انکی مدد کرو۔ جب تک خداوند تمہارے بھائیوں کو تمہاری طرح آرام نہ بخشے اور وہ اس ملک پر جسے خداوند تمہارا خدا انکو دیتا ہے قبضہ نہ کر لیں۔ بعد میں تم اپنی ملکیت کے ملک میں لوٹنا جسے خداوند کے بندہ موسیٰ نے یردن کے اس پار مشرق کی طرف تم کو دیا ہے اور اسکے مالک ہونا۔

۱۶ اور انہوں نے یشوع کو جواب دیا کہ جس جس بات کا تو نے ہم کو حکم دیا ہے ہم وہ سب کرینگے اور جہاں جہاں تو ہم کو بھیجے وہاں ہم جائینگے۔

۱۷ جیسے ہم سب امور میں موسیٰ کی بات سنتے تھے ویسے ہی تیری سنینگے۔ فقط اتنا ہو کہ خداوند تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھ رہتا تھا تیرے ساتھ بھی رہے۔

۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے اور سب معاملوں میں جنکی تو تاکید کرے تیری بات نہ مانے وہ جان سے مارا جائے۔ تو فقط مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔

باب ۲

۱ تب نون کے بیٹے یشوع نے شطیم سے دو مردوں کو چپکے سے جاسوس کے طور پر بھیجا اور ان سے کہا کہ جا کر اس ملک کو اور یریحو کو دیکھو بھالو۔ چنانچہ وہ روانہ ہوئے اور ایک کسبی کے گھر میں جسکا نام راحب تھا آئے اور وہیں سوئے۔

۲ اور یریحو کے بادشاہ کو خبر ملی کہ دیکھ آج کی رات بنی اسرائیل میں سے چند آدمی اس ملک کی جاسوسی کرنے کو یہاں آئے ہیں۔

۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا کہ ان لوگوں کو جو تیرے پاس آئے اور تیرے گھر میں داخل ہوئے ہیں نکال لا اس لئے کہ وہ اس سارے ملک کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں۔

۴ تب اس عورت نے ان دونوں مردوں کو لیکر اور انکو چھپا کر یوں کہا کہ وہ مرد میرے پاس آئے تو تھے پر مجھے معلوم نہ ہوا کہ وہ کہاں کے تھے۔

۵ اور پھاٹک بند ہونے کے وقت کے قریب جب اندھیرا ہو گیا وہ مرد چل دئے اور میں نہیں جانتی ہوں کہ وہ کہاں گئے۔ سو جلد انکا پیچھا کرو کیونکہ تم ضرور انکو جا لوگے۔

۶ لیکن اس نے انکو اپنی چھت پر چڑھا کر سن کی لکڑیوں کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں چھپا دیا تھا۔

۷ اور یہ لوگ یردن کے راستہ پر پایابوں تک انکے پیچھے گئے اور جوں ہی ان کا پیچھا کرنے والے پھاٹک سے نکلے انہوں نے پھاٹک بند کر لیا۔

۸ تب راحب چھت پر ان مردوں کے لیٹ جانے سے پہلے انکے پاس گئی۔

۹ اور ان سے یوں کہنے لگی کہ مجھے یقین ہے کہ خداوند نے یہ ملک تمکو دیا ہے اور تمہارا رعب ہم لوگوں پر چھا گیا ہے اور اس ملک کے سب باشندے تمہارے آگے گھلے جاتے ہیں۔

۱۰ کیونکہ ہم نے سن لیا ہے کہ جب تم مصر سے نکلے تو خداوند نے تمہارے آگے بحرِ قلزم کے پانی کو سکھا دیا اور تم نے اموریوں کے دونوں بادشاہوں سیحون اور عوج سے جو یردن کے اس پار تھے اور جنکو تم نے بالکل ہلاک کر ڈالا کیا کیا کیا۔

۱۱ یہ سب کچھ سنتے ہی ہمارے دل پگھل گئے اور تمہارے باعث پھر کسی شخص میں جان باقی نہ رہی کیونکہ خداوند

۱۲ تمہارا خدا ہی اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے ○ سو اب میں تمہاری منت کرتی ہوں کہ مجھ سے خداوند کی قسم کھاؤ کہ چونکہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے تم بھی میرے باپ
۱۳ کے گھرانے پر مہربانی کرو گے اور مجھے کوئی سچا نشان دو ○ کہ تم میرے باپ اور ماں اور بھائیوں اور بہنوں کو اور جو کچھ اُنکا ہے سب کو سلامت بچا لو گے اور ہماری جانوں کو موت
۱۴ سے محفوظ رکھو گے ○ اُن مردوں نے اُس سے کہا کہ ہماری جان تمہاری جان کی کفیل ہو گی بشرطیکہ تم ہمارے اِس کام کا ذکر نہ کر دو اور ایسا ہو گا کہ جب خداوند اِس ملک کو ہمارے قبضہ میں کر دیگا تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری
۱۵ سے پیش آئینگے ○ تب اُس عورت نے اُنکو کھڑکی کے راستہ رسی سے نیچے اُتار دیا کیونکہ اُسکا گھر شہر کی دیوار پر بنا تھا
۱۶ اور وہ دیوار پر رہتی تھی ○ اور اُس نے اُن سے کہا کہ پہاڑ کو چل دو تا نہ ہو کہ پیچھا کرنے والے تمکو مل جائیں اور تین دن تک وہیں چھپے رہنا جب تک پیچھا کرنے والے
۱۷ لوٹ نہ آئیں۔ اِسکے بعد اپنا راستہ لینا ○ تب اُن مردوں نے اُس سے کہا کہ ہم تو اُس قسم کی طرف سے جو تو نے ہم
۱۸ کو کھلائی ہے بے الزام رہینگے ○ سو دیکھ! جب ہم اِس ملک میں آئیں تو تو سرخ رنگ کے سوت کی اِس ڈوری کو اُس کھڑکی میں جس سے تو نے ہمکو نیچے اُتارا ہے باندھ دینا اور اپنے باپ اور ماں اور بھائیوں بلکہ اپنے باپ کے
۱۹ سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کر رکھنا ○ پھر جو کوئی تیرے گھر کے دروازوں سے نکلکر گلی میں جائے اُسکا خون اُسی کے سر پر ہو گا اور ہم بے گناہ ٹھہرینگے اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہو گا اُس پر اگر کسی کا ہاتھ چلے تو اُسکا
۲۰ خون ہمارے سر پر ہو گا ○ اور اگر تو ہمارے اِس کام کا ذکر کر دے تو ہم اُس قسم کی طرف سے جو تو نے ہم کو کھلائی ہے
۲۱ بے الزام ہو جائینگے ○ اُس نے کہا جیسا تم کہتے ہو ویسا ہی ہو۔ سو اُس نے اُنکو روانہ کیا اور وہ چل دئے۔ تب اُس نے سرخ رنگ کی وہ ڈوری کھڑکی میں باندھ دی ○
۲۲ اور وہ جا کر پہاڑ پر پہنچے اور تین دن تک وہیں ٹھہرے رہے جب تک اُنکا پیچھا کرنے والے لوٹ نہ آئے اور اُن پیچھا کرنے والوں نے اُنکو سارے راستے ڈھونڈا پر کہیں
۲۳ نہ پایا ○ پھر یہ دونوں مرد لوٹے اور پہاڑ سے اُتر کر پار گئے اور نون کے بیٹے یشوع کے پاس جا کر سب کچھ
۲۴ جو اُن پر گذرا تھا اُسے بتایا ○ اور اُنہوں نے یشوع سے کہا کہ یقیناً خداوند نے وہ سارا ملک ہمارے قبضہ میں کر دیا ہے کیونکہ اُس ملک کے سب باشندے ہمارے آگے گھلے جا رہے ہیں ○

باب ۳

۱ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور وہ اور سب بنی اسرائیل شطیم سے کوچ کر کے یردن پر آئے اور پار
۲ اُترنے سے پہلے وہیں ٹکے ○ اور تین دن کے بعد منصبدار
۳ لشکر کے بیچ سے ہو کر گذرے ○ اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو دیکھو اور کاہن اور لاوی اُسے اُٹھائے ہوئے ہوں
۴ تو تم اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُسکے پیچھے پیچھے چلنا ○ لیکن تمہارے اور اُسکے درمیان پیمائش کر کے قریب دو ہزار ہاتھ کا فاصلہ رہے۔ اُسکے نزدیک نہ جانا تاکہ تمکو معلوم ہو کہ کس راستے تمکو چلنا ہے کیونکہ تم اب تک اِس راہ
۵ سے کبھی نہیں گذرے ○ اور یشوع نے لوگوں سے کہا تم اپنے آپ کو مقدس کرو کیونکہ کل کے دن خداوند تمہارے
۶ درمیان عجیب و غریب کام کریگا ○ پھر یشوع نے کاہنوں سے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو لیکر لوگوں کے آگے آگے پار اُترو۔ چنانچہ وہ عہد کے صندوق کو لیکر لوگوں کے آگے
۷ آگے چلے ○ اور خداوند نے یشوع سے کہا آج کے دن سے میں تجھے سب اسرائیلیوں کے سامنے سرفراز کرنا شروع کرونگا تاکہ وہ جان لیں کہ جیسے میں موسیٰ کے ساتھ رہا ویسے
۸ ہی تیرے ساتھ رہونگا ○ اور تو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائیں یہ حکم دینا کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پہنچو تو یردن میں کھڑے رہنا ○
۹ اور یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ پاس آ کر
۱۰ خداوند اپنے خدا کی باتیں سنو ○ اور یشوع کہنے لگا کہ

اِس سے تم جان لوگے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے اور وہ ہی ضرور کنعانیوں اور حتیوں اور حویوں اور فرزیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبوسیوں کو تمہارے

۱۱ آگے سے دفع کریگا۔ دیکھو ساری زمین کے مالک کے عہد کا صندوق تمہارے آگے آگے یردن میں جانے کو ہے۔

۱۲ سو اب تم ہر قبیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے بارہ

۱۳ آدمی اسرائیل کے قبیلوں میں سے چن لو۔ اور جب یردن کے پانی میں اُن کاہنوں کے پاؤں کے تلوے ٹک جائینگے جو خداوند یعنی ساری دنیا کے مالک کے عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں تو یردن کا پانی یعنی وہ پانی جو اُوپر سے بہتا ہُوا

۱۴ نیچے آتا ہے تھم جائیگا اور اُسکا ڈھیر لگ جائیگا۔ اور جب لوگوں نے یردن کے پار جانے کو اپنے ڈیروں سے کوچ کیا اور وہ کاہن جو عہد کا صندوق اُٹھائے ہُوئے تھے لوگوں

۱۵ کے آگے آگے ہو لئے۔ اور جب عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے یردن پر پہنچے اور اُن کاہنوں کے پاؤں جو صندوق کو اُٹھائے ہُوئے تھے کنارے کے پانی میں ڈوب گئے (کیونکہ فصل کے تمام ایام میں یردن کا پانی چاروں طرف

۱۶ اپنے کناروں سے اُوپر چڑھ کر بہا کرتا ہے)۔ تو جو پانی اُوپر سے آتا تھا وہ خوب دُور ادم کے پاس جو ضرتان کے برابر ایک شہر ہے رُک کر ایک ڈھیر ہو گیا اور وہ پانی جو میدان کے دریا یعنی دریای شور کی طرف بہکر گیا تھا بالکل

۱۷ الگ ہو گیا اور لوگ عین یریحو کے مقابل پار اُترے۔ اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہُوئے تھے یردن کے بیچ میں سوکھی زمین پر کھڑے رہے اور سب اسرائیلی خشک زمین پر ہو کر گذرے یہاں تک کہ ساری قوم صاف یردن کے پار ہو گئی۔

باب ۴

۱ اور جب ساری قوم یردن کے پار ہو گئی تو خداوند نے

۲ یشوع سے کہا کہ۔ قبیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے

۳ بارہ آدمی لوگوں میں سے چن لو۔ اور اُنکو حکم دو کہ تم یردن کے بیچ میں سے جہاں کاہنوں کے پاؤں جمے ہُوئے تھے بارہ پتھر لو اور اُنکو اپنے ساتھ لے جا کر اُس منزل پر جہاں تم آج کی رات ٹکوگے رکھ دینا۔ تب یشوع نے اُن بارہ

۴ آدمیوں کو جنکو اُس نے بنی اسرائیل میں سے قبیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے تیار کر رکھا تھا بُلایا۔ اور یشوع

۵ نے اُن سے کہا تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے آگے یردن کے بیچ میں جاؤ اور تم میں سے ہر شخص بنی اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق ایک ایک

۶ پتھر اپنے کندھے پر اُٹھا لے۔ تاکہ یہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو اور جب تمہاری اولاد آیندہ زمانہ میں تم سے پوچھے کہ اِن پتھروں سے تمہارا مطلب کیا

۷ ہے؟ تو تم اُنکو جواب دینا کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصے ہو گیا تھا کیونکہ جب وہ یردن پار آ رہا تھا تب یردن کا پانی دو حصے ہو گیا سو یُوں یہ پتھر ہمیشہ کے لئے بنی اسرائیل کے واسطے یادگار

۸ ٹھہرینگے۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے یشوع کے حکم کے مطابق کیا اور جیسا خداوند نے یشوع سے کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچ میں سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنکو اُٹھا کر اپنے ساتھ اُس جگہ لے گئے جہاں وہ ٹکے اور وہیں اُنکو رکھ دیا۔

۹ اور یشوع نے یردن کے بیچ میں اُس جگہ جہاں عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے کاہنوں نے پاؤں جمائے تھے بارہ پتھر نصب کئے چنانچہ وہ آج کے دن تک وہیں

۱۰ ہیں۔ کیونکہ وہ کاہن جو صندوق کو اُٹھائے ہُوئے تھے یردن کے بیچ ہی میں کھڑے رہے جب تک اُن سب باتوں کے مطابق جنکا حکم موسیٰ نے یشوع کو دیا تھا ہر ایک بات پُوری نہ ہو چکی جسے لوگوں کو بتانے کا حکم خداوند نے یشوع کو کیا تھا اور لوگوں نے جلدی کی اور پار اُترے۔

۱۱ اور ایسا ہُوا کہ جب سب لوگ صاف پار ہو گئے تو خداوند کا صندوق اور کاہن بھی لوگوں کے روبرو پار

۱۲ ہُوئے۔ اور بنی رُوبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ کے لوگ موسیٰ کے کہنے کے مطابق ہتھیار باندھے

۱۳ ہُوئے بنی اسرائیل کے آگے پار گئے۔ یعنی قریب چالیس

ہزار آدمی لڑائی کے لئے تیار اور مسلح خداوند کے حضور پار ہوکر یریحو کے میدانوں میں پہنچے تاکہ جنگ کریں ۝

۱۴ اُس دن خداوند نے سب اسرائیلیوں کے سامنے یشوع کو سرفراز کیا اور جیسے وہ موسیٰ سے ڈرتے تھے ویسے ہی اُس سے اُسکی زندگی بھر ڈرتے رہے ۝

۱۵-۱۶ اور خداوند نے یشوع سے کہا کہ ۝ ان کاہنوں کو جو عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے ہیں حکم کر کہ وہ یردن میں سے نکل آئیں ۝

۱۷ چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دیا کہ یردن میں سے نکل آؤ ۝

۱۸ اور جب وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچ میں سے نکل آئے اور اُنکے پاؤں کے تلوے خشکی پر آ ٹکے تو یردن کا پانی پھر اپنی جگہ پر آ گیا اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہنے لگا ۝

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ کو یردن میں سے نکل کر یریحو کی مشرقی سرحد پر جلجال میں خیمہ زن ہوئے ۝

۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو جنکو اُنہوں نے

۲۱ یردن میں سے لیا تھا جلجال میں نصب کیا ۝ اور اُس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ جب تمہارے لڑکے آیندہ زمانہ میں اپنے اپنے باپ دادا سے پوچھیں کہ اِن پتھروں کا

۲۲ مطلب کیا ہے ؟ ۝ تو تم اپنے لڑکوں کو یہی بتانا کہ اسرائیلی

۲۳ خشکی خشکی ہوکر اِس یردن کے پار آئے تھے ۝ کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے جب تک تم پار نہ ہو گئے یردن کے پانی کو تمہارے سامنے سے ہٹا کر سکھا دیا جیسا خداوند تمہارے خدا نے بحر قلزم سے کیا کہ اُسے ہمارے سامنے

۲۴ سے ہٹا کر سکھا دیا جب تک ہم پار نہ ہو گئے ۝ تاکہ زمین کی سب قومیں جان لیں کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے اور وہ خداوند تمہارے خدا سے ہمیشہ ڈرتی رہیں ۝

باب ۵ ۱ اور جب اُن اموریوں کے سب بادشاہوں نے جو یردن کے پار مغرب کی طرف تھے اور اُن کنعانیوں کے تمام بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سنا کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے یردن کے پانی کو ہٹا کر سکھا دیا جب تک ہم پار نہ آ گئے تو اُنکے دل پگھل گئے اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے جان باقی نہ رہی ۝

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع سے کہا کہ چقماق کی

۳ چھریاں بنا کر بنی اسرائیل کا ختنہ پھر دوسری بار کر دے ۝ اور یشوع نے چقماق کی چھریاں بنائیں اور کھلڑیوں کی پہاڑی

۴ پر بنی اسرائیل کا ختنہ کیا ۝ اور یشوع نے جو ختنہ کیا اُسکا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ جو مصر سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے وہ سب بیابان میں مصر سے نکلنے کے بعد

۵ راستہ ہی میں مر گئے ۝ پس وہ سب لوگ جو نکلے تھے اُنکا ختنہ ہو چکا تھا پر وہ سب لوگ جو بیابان میں مصر سے نکلنے کے بعد راستہ ہی میں پیدا ہوئے تھے اُنکا ختنہ نہیں ہوا تھا ۝

۶ کیونکہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے جب تک ساری قوم یعنی سب جنگی مرد جو مصر سے نکلے تھے فنا نہ ہو گئے اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کی بات نہیں مانی تھی۔ اُن ہی سے خداوند نے قسم کھا کر کہا تھا کہ وہ اُنکو اُس ملک کو دیکھنے بھی نہ دیگا جسے ہمکو دینے کی قسم اُس نے اُنکے باپ دادا سے کھائی اور جہاں دودھ اور شہد

۷ بہتا ہے ۝ سو اُن ہی کے لڑکوں کا جنکو اُس نے اُن کی جگہ برپا کیا تھا یشوع نے ختنہ کیا کیونکہ وہ نامختون تھے اِس

۸ لئے کہ راستہ میں اُنکا ختنہ نہیں ہوا تھا ۝ اور جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تو یہ لوگ خیمہ گاہ میں اپنی اپنی جگہ رہے

۹ جب تک اچھے نہ ہو گئے ۝ پھر خداوند نے یشوع سے کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو تم پر سے ڈھلکا دیا۔ اِسی سبب سے آج کے دن تک اُس جگہ کا نام جلجال ہے ۝

۱۰ اور بنی اسرائیل نے جلجال میں ڈیرے ڈال لئے اور اُنہوں نے یریحو کے میدانوں میں اُسی مہینے کی چودھویں

۱۱ تاریخ کو شام کے وقت عید فسح منائی ۝ اور عید فسح کے دوسرے دن اُس ملک کے پرانے اناج کی بے خمیری روٹیاں

۱۲ اور اُسی روز بھنی ہوئی بالیں بھی کھائیں ۝ اور دوسرے ہی دن سے اُنکے اُس ملک کے پرانے اناج کے کھانے کے بعد من موقوف ہو گیا اور آگے پھر بنی اسرائیل کو

من کبھی نہ ملا لیکن اُس سال اُنہوں نے مُلکِ کنعان کی پیداوار کھائی ؏

۱۳ اور جب یشُوع یریحُو کے نزدیک تھا تو اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھا کہ اُسکے مُقابل ایک شخص ہاتھ میں اپنی ننگی تلوار لئے کھڑا ہے اور یشُوع نے اُسکے پاس جا کر اُس سے کہا تو ہماری طرف ہے یا ہمارے دُشمنوں کی طرف؟

۱۴ اُس نے کہا نہیں بلکہ میں اِس وقت خُداوند کے لشکر کا سردار ہو کر آیا ہُوں۔ تب یشُوع نے زمین پر سرنگوں ہو کر سجدہ کیا اور اُس سے کہا کہ میرے مالک کا اپنے خادم سے کیا ارشاد ہے؟

۱۵ اور خُداوند کے لشکر کے سردار نے یشُوع سے کہا کہ تُو اپنے پاؤں سے اپنی جُوتی اُتار دے کیونکہ یہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہے مُقدس ہے۔ سو یشُوع نے ایسا ہی کیا؏

باب ۶

۱ (اور یریحُو بنی اِسرائیل کے سبب سے نہایت مضبُوطی سے بند تھا اور نہ تو کوئی باہر جاتا اور نہ کوئی اندر آتا تھا)؏

۲ اور خُداوند نے یشُوع سے کہا کہ دیکھ میں نے یریحُو کو اور اُسکے بادشاہ اور زبردست سُورماؤں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے؏

۳ سو تُم سب جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُسکے چوگرد گشت کرو۔ چھ دِن تک تُم ایسا ہی کرنا؏

۴ اور سات کاہن صندُوق کے آگے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لئے ہُوئے چلیں اور ساتویں دِن تُم شہر کی چاروں طرف سات بار گھومنا اور کاہن نرسنگے پھُونکیں؏

۵ اور یُوں ہوگا کہ جب وہ مینڈھے کے سینگ کو زور سے پھُونکیں اور تُم نرسنگے کی آواز سُنو تو سب لوگ نہایت زور سے للکاریں۔ تب شہر کی دیوار بالکل گر جائیگی اور لوگ اپنے اپنے سامنے سیدھے چڑھ جائیں؏

۶ اور نُون کے بیٹے یشُوع نے کاہنوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ عہد کے صندُوق کو اُٹھاؤ اور سات کاہن مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لئے ہُوئے خُداوند کے صندُوق کے آگے آگے چلیں؏

۷ اور اُنہوں نے لوگوں سے کہا بڑھ کر شہر کو گھیر لو اور جو آدمی مُسلح ہیں وہ خُداوند کے صندُوق کے آگے آگے چلیں؏

۸ اور جب یشُوع لوگوں سے یہ باتیں کہہ چکا تو سات کاہن مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لئے ہُوئے خُداوند کے آگے آگے چلے اور وہ نرسنگے پھُونکتے گئے اور خُداوند کے عہد کا صندُوق اُنکے پیچھے پیچھے چلا؏

۹ اور وہ مُسلح آدمی اُن کاہنوں کے آگے آگے چلے جو نرسنگے پھُونک رہے تھے اور دُنبالہ صندُوق کے پیچھے پیچھے چلا اور کاہن چلتے چلتے نرسنگے پھُونکتے جاتے تھے؏

۱۰ اور یشُوع نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ نہ تو تُم للکارنا اور نہ تُمہاری آواز سُنائی دے اور نہ تُمہارے مُنہ سے کوئی بات نکلے جب میں تُم کو للکارنے کو کہوں تب تُم للکارنا؏

۱۱ سو اُس نے خُداوند کے صندُوق کو شہر کے گرد ایک بار پھروایا؏ تب وہ خیمہ گاہ میں آئے اور وہیں رات کاٹی؏

۱۲ اور یشُوع صُبح سویرے اُٹھا اور کاہنوں نے خُداوند کا صندُوق اُٹھا لیا؏

۱۳ اور وہ سات کاہن مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لئے ہُوئے خُداوند کے صندُوق کے آگے آگے برابر چلتے اور نرسنگے پھُونکتے جاتے تھے اور وہ مُسلح آدمی آگے آگے ہو لئے اور دُنبالہ خُداوند کے صندُوق کے پیچھے پیچھے چلا اور کاہن چلتے چلتے نرسنگے پھُونکتے جاتے تھے؏

۱۴ اور دُوسرے دِن بھی وہ ایک بار شہر کے گرد گھوم کر خیمہ گاہ میں پھر آئے۔ اُنہوں نے چھ دِن تک ایسا ہی کیا؏

۱۵ اور ساتویں دِن یُوں ہُوا کہ وہ صُبح کو پَو پھٹتے کے وقت اُٹھے اور اُسی طرح شہر کے گرد سات بار پھرے۔ سات بار شہر کے گرد فقط اُسی دِن پھرے؏

۱۶ اور ساتویں بار ایسا ہُوا کہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھُونکے تو یشُوع نے لوگوں سے کہا للکارو! کیونکہ خُداوند نے یہ شہر تُم کو دے دیا ہے؏

۱۷ اور وہ شہر اور جو کُچھ اُس میں ہے سب خُداوند کی خاطر نیست ہوگا۔ فقط راحب کسبی اور جتنے اُسکے ساتھ اُسکے گھر میں ہوں وہ سب جیتے بچینگے۔ اِسلئے کہ اُس نے اُن قاصِدوں کو جنکو ہم نے بھیجا چھپا رکھا تھا؏

۱۸ اور تُم ہر حال اپنے آپ کو مخصُوص کی ہُوئی چیزوں سے بچائے رکھنا۔ ایسا نہ ہو کہ اُنکو مخصُوص کرنے کے بعد تُم کسی مخصُوص کی ہُوئی چیز کو لو اور یُوں اِسرائیل کی خیمہ گاہ کو لعنتی کر ڈالو اور اُسے دُکھ دو؏

۱۹ لیکن

سب چاندی اور سونا اور وہ برتن جو پیتل اور لوہے کے ہوں
خداوند کے لئے مقدس ہیں۔ سو وہ خداوند کے خزانہ میں داخل
۲۰ کئے جائیں ۝ پس لوگوں نے للکارا اور کاہنوں نے نرسنگے
پھونکے اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آواز سنی
تو انہوں نے بلند آواز سے للکارا اور دیوار بالکل گر پڑی
اور لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سے چڑھ کر
۲۱ شہر میں گھسا اور انہوں نے اُسکو لے لیا ۝ اور انہوں نے
اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا
بڈھے کیا بیل کیا بھیڑ کیا گدھے سب کو تلوار کی دھار
۲۲ سے بالکل نیست کر دیا ۝ اور یشوع نے اُن دونوں آدمیوں
سے جنہوں نے اُس ملک کی جاسوسی کی تھی کہا کہ اُس کسبی
کے گھر جاؤ اور وہاں سے جیسی تم نے اُس سے قسم کھائی
ہے اُسکے مطابق اُس عورت کو اور جو کچھ اُسکے پاس ہے
۲۳ سب کو نکال لاؤ ۝ تب وہ دونوں جوان جاسوس اندر گئے
اور راحب کو اور اُسکے باپ اور اُسکی ماں اور اُسکے بھائیوں
کو اور اُسکے اسباب بلکہ اُسکے سارے خاندان کو نکال لائے
۲۴ اور اُنکو بھی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر بٹھا دیا ۝ پھر انہوں
نے اُس شہر کو اور جو کچھ اُس میں تھا سب کو آگ سے
پھونک دیا اور فقط چاندی اور سونے کو اور پیتل اور لوہے
۲۵ کے برتنوں کو خداوند کے گھر کے خزانہ میں داخل کیا ۝ لیکن
یشوع نے راحب کسبی اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اور جو
کچھ اُسکا تھا سب کو سلامت بچا لیا۔ اُسکی بودوباش آج
کے دن تک اسرائیل میں ہے کیونکہ اُس نے اُن قاصدوں
کو جنکو یشوع نے یریحو میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا چھپا
۲۶ رکھا تھا ۝ اور یشوع نے اُس وقت اُنکو قسم دیکر تاکید
کی اور کہا کہ جو شخص اُٹھ کر اِس یریحو شہر کو پھر بنائے وہ
خداوند کے حضور ملعون ہو۔ وہ اپنے پہلوٹھے کو اُسکی
نیو ڈالتے وقت اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے کو اُسکے
۲۷ پھاٹک لگواتے وقت کھو بیٹھیگا ۝ سو خداوند یشوع
کے ساتھ تھا اور اُس سارے ملک میں اُسکی شہرت پھیل گئی ۝

ب ۱ لیکن بنی اسرائیل نے مخصوص کی ہوئی چیزوں میں خیانت
کی کیونکہ عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح نے جو یہوداہ کے
قبیلہ کا تھا اُن مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ لے
لیا۔ سو خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ۝
۲ اور یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت ایل کی مشرقی
سمت میں بیت آون کے قریب واقع ہے کچھ لوگ یہ کہکر
بھیجے کہ جا کر ملک کا حال دریافت کرو اور اِن لوگوں نے جا کر
۳ عی کا حال دریافت کیا ۝ اور وہ یشوع کے پاس لوٹے اور
اُس سے کہا سب لوگ نہ جائیں۔ فقط دو تین ہزار مرد چڑھ
جائیں اور عی کو مار لیں۔ سب لوگوں کو وہاں جانے کی تکلیف
۴ نہ دے کیونکہ وہ تھوڑے سے ہیں ۝ چنانچہ لوگوں میں سے
تین ہزار مرد کے قریب وہاں چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کے
۵ سامنے سے بھاگ آئے ۝ اور عی کے لوگوں نے اُن میں سے
کوئی چھتیس آدمی مار لئے اور پھاٹک کے سامنے سے لیکر شبریم تک
اُنکو کھدیڑتے آئے اور اُتار پر اُنکو مارا۔ سو اُن لوگوں کے دل پگھل
۶ کر پانی کی طرح ہو گئے ۝ تب یشوع اور سب اسرائیلی بزرگوں نے
اپنے اپنے کپڑے پھاڑے اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے
۷ شام تک زمین پر اوندھے پڑے رہے اور اپنے اپنے سر پر خاک ڈالی ۝ اور
یشوع نے کہا ہائے! اَے مالک خداوند! تو ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں
حوالہ کر کے ہمارا ناس کرانے کی خاطر اِس قوم کو یردن کے اِس
پار کیوں لایا؟ کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اُس
۸ پار ہی بودوباش کرتے ۝ اَے مالک! اسرائیلیوں کے اپنے
۹ دشمنوں کے آگے پیٹھ پھیر دینے کے بعد میں کیا کہوں؟ ۝ کیونکہ
کنعانی اور اِس ملک کے سب باشندے یہ سنکر ہم کو گھیر
لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے۔ پھر تو اپنے بزرگ
۱۰ نام کے لئے کیا کریگا؟ ۝ اور خداوند نے یشوع سے کہا
۱۱ اُٹھ کھڑا ہو۔ تو کیوں اِس طرح اوندھا پڑا ہے؟ ۝ اسرائیلیوں
نے گناہ کیا اور اُنہوں نے اُس عہد کو جسکا میں نے اُنکو حکم دیا
توڑا ہے۔ اُنہوں نے مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ
لے بھی لیا اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی اور اپنے اسباب
۱۲ میں اُسے ملا بھی لیا ہے ۝ اِسلئے بنی اسرائیل اپنے
دشمنوں کے آگے ٹھہر نہیں سکتے۔ وہ اپنے دشمنوں کے

آگے پیٹھ پھیرتے ہیں کیونکہ وہ ملعون ہو گئے۔ میں آگے کو
تمہارے ساتھ نہیں ہونگا جب تک تم مخصوص کی ہوئی چیز
۱۳ کو اپنے درمیان سے نیست نہ کردو۔ اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور
کہہ کہ تم اپنے کو کل کے لئے پاک کرو کیونکہ خداوند اسرائیل کا
خدا یوں فرماتا ہے کہ اَے اسرائیلیو! تمہارے درمیان مخصوص
کی ہوئی چیز موجود ہے۔ تم اپنے دشمنوں کے آگے ٹھہر نہیں
سکتے جب تک تم اُس مخصوص کی ہوئی چیز کو اپنے درمیان
۱۴ سے دُور نہ کردو۔ سو تم کل صبح کو اپنے اپنے قبیلہ کے
مطابق حاضر کئے جاؤ گے اور جس قبیلہ کو خداوند پکڑے وہ
ایک ایک خاندان کر کے پاس آئے اور جس خاندان کو
خداوند پکڑے وہ ایک ایک گھر کر کے پاس آئے اور جس
گھر کو خداوند پکڑے وہ ایک ایک آدمی کر کے پاس آئے۔
۱۵ تب جو کوئی مخصوص کی ہوئی چیز رکھتا ہوا پکڑا جائے وہ
اور جو کچھ اُسکا ہو سب آگ سے جلا دیا جائے۔ اِسلئے کہ
اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل کے
درمیان شرارت کا کام کیا۔

۱۶ پس یشوع نے صبح سویرے اُٹھ کر اسرائیلیوں کو
۱۷ قبیلہ بقبیلہ حاضر کیا اور یہوداہ کا قبیلہ پکڑا گیا۔ پھر وہ یہوداہ
کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑا گیا۔
پھر وہ زارح کے خاندان کے ایک ایک آدمی کو نزدیک
۱۸ لایا اور زبدی پکڑا گیا۔ پھر وہ اُسکے گھرانے کے ایک ایک
مرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو
۱۹ یہوداہ کے قبیلہ کا تھا پکڑا گیا۔ تب یشوع نے عکن سے
کہا اَے میرے فرزند میں تیری منت کرتا ہوں کہ خداوند
اسرائیل کے خدا کی تمجید کر اور اُسکے آگے اقرار کر اور اب تو
۲۰ مجھے بتا دے کہ تو نے کیا کیا ہے اور مجھ سے مت چھپا۔ اور
عکن نے یشوع کو جواب دیا فی الحقیقت میں نے خداوند
اسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے اور یہ مجھ سے سرزد ہوا ہے۔
۲۱ کہ جب میں نے لوٹ کے مال میں بابل کی ایک نفیس چادر
اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونے کی ایک
اینٹ دیکھی تو میں نے للچا کر اُنکو لے لیا اور دیکھ وہ میرے
ڈیرے میں زمین میں چھپائی ہوئی ہیں اور چاندی اُنکے
۲۲ نیچے ہے۔ پس یشوع نے قاصد بھیجے۔ وہ اُس ڈیرے
کو دوڑے گئے اور کیا دیکھا کہ وہ اُسکے ڈیرے میں چھپائی
۲۳ ہوئی ہیں اور چاندی اُنکے نیچے ہے۔ وہ اُنکو ڈیرے میں
سے نکال کر یشوع اور سب بنی اسرائیل کے پاس لائے
۲۴ اور اُنکو خداوند کے حضور رکھ دیا۔ تب یشوع اور سب
اسرائیلیوں نے زارح کے بیٹے عکن کو اور اُس چاندی اور
چادر اور سونے کی اینٹ کو اور اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو
اور اُسکے بیلوں اور گدھوں اور بھیڑ بکریوں اور ڈیرے
کو اور جو کچھ اُسکا تھا سب کو لیا اور وادی عکور میں اُنکو
۲۵ لے گئے۔ اور یشوع نے کہا کہ تو نے ہم کو کیوں دکھ دیا؟
خداوند آج کے دن تجھے دکھ دیگا! تب سب اسرائیلیوں
نے اُسے سنگسار کیا اور اُنہوں نے اُنکو آگ میں جلایا
۲۶ اور اُنکو پتھروں سے مارا۔ اور اُنہوں نے اُسکے اُوپر پتھروں
کا ایک بڑا ڈھیر لگا دیا جو آج تک ہے۔ تب خداوند اپنے
قہرِ شدید سے باز آیا۔ اِسلئے اُس جگہ کا نام آج تک
وادیِ عکور ہے۔

ب ۸ ۱ اور خداوند نے یشوع سے کہا خوف نہ کھا اور نہ ہراسان
ہو۔ سب جنگی مردوں کو ساتھ لے اور اُٹھ کر عی پر چڑھائی
کر۔ دیکھ میں نے عی کے بادشاہ اور اُسکی رعیت اور اُسکے
۲ شہر اور اُسکے علاقہ کو تیرے قبضہ میں کر دیا ہے۔ اور تو عی
اور اُسکے بادشاہ سے وہی کرنا جو تو نے یریحو اور اُسکے بادشاہ
سے کیا۔ فقط وہاں کے مال غنیمت اور چوپایوں کو تم اپنے
لئے لوٹ کے طور پر لے لینا۔ سو تو اُس شہر کے لئے اُسی
۳ کے پیچھے اپنے آدمی گھات میں لگا دے۔ پس یشوع
اور سب جنگی مرد عی پر چڑھائی کرنے کو اُٹھے اور یشوع
نے تیس ہزار مرد جو زبردست سورما تھے چن کر رات ہی کو
۴ اُنکو روانہ کیا۔ اور اُنکو یہ حکم دیا کہ دیکھو! تم اُس شہر کے
مقابل شہر ہی کے پیچھے گھات میں بیٹھنا۔ شہر سے
۵ بہت دُور نہ جانا بلکہ تم سب تیار رہنا۔ اور میں اُن سب
آدمیوں کو لیکر جو میرے ساتھ ہیں شہر کے نزدیک آؤنگا

اور ایسا ہوگا کہ جب وہ ہمارا سامنا کرنے کو پہلے کی طرح نکل

۶ آئینگے تو ہم اُنکے سامنے سے بھاگینگے ۔ اور وہ ہمارے پیچھے پیچھے نکلے چلے آئینگے یہاں تک کہ ہم اُنکو شہر سے دُور نکال لے جائینگے کیونکہ وہ کہینگے کہ یہ تو پہلے کی طرح ہمارے سامنے سے بھاگے جاتے ہیں ۔ سو ہم اُنکے آگے سے بھاگینگے ۔

۷ اور تم گھات میں سے اُٹھکر شہر پر قبضہ کر لینا کیونکہ خداوند

۸ تمہارا خدا اُسے تمہارے قبضہ میں کر دیگا ۔ اور جب تم اُس شہر کو لے لو تو اُسے آگ لگا دینا ۔ خداوند کے کہنے کے

۹ موافق کام کرنا ۔ دیکھو میں نے تم کو حکم کر دیا ۔ اور یشوع نے اُنکو روانہ کیا اور وہ کمین گاہ میں گئے اور بیت ایل اور عی کے درمیان عی کے مغرب کی طرف جا بیٹھے لیکن یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ ٹکا رہا ۔

۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکر لوگوں کی موجودات لی اور وہ بنی اسرائیل کے بزرگوں کو ساتھ لیکر لوگوں کے

۱۱ آگے آگے عی کی طرف چلا ۔ اور سب جنگی مرد جو اُسکے ساتھ تھے چلے اور نزدیک پہنچکر شہر کے سامنے آئے اور عی کے شمال میں ڈیرے ڈالے اور یشوع اور عی کے بیچ ایک وادی

۱۲ تھی ۔ تب اُس نے کوئی پانچ ہزار مردوں کو لیکر بیت ایل اور عی کے درمیان شہر کے مغرب کی طرف اُنکو کمین گاہ

۱۳ میں بٹھایا ۔ سو اُنہوں نے لوگوں کو یعنی ساری فوج کو جو شہر کے شمال میں تھی اور اُنکو جو شہر کی مغربی طرف گھات میں تھے ٹھکانے پر کر دیا اور یشوع اُسی رات

۱۴ اُس وادی میں گیا ۔ اور جب عی کے بادشاہ نے یہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے اُٹھے اور شہر کے آدمی یعنی وہ اور اُسکے سب لوگ نکل کر مُعیّن وقت پر لڑائی کے لئے بنی اسرائیل کے مقابل میدان کے سامنے آئے اور اُسے خبر نہ تھی کہ شہر کے پیچھے اُسکی گھات میں

۱۵ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ۔ تب یشوع اور سب اسرائیلیوں نے ایسا دکھایا گویا اُنہوں نے اُن سے شکست کھائی اور

۱۶ بیابان کے راستے ہوکر بھاگے ۔ اور جتنے لوگ شہر میں تھے وہ اُنکا پیچھا کرنے کے لئے بلائے گئے اور اُنہوں نے یشوع کا پیچھا کیا اور شہر سے دُور نکلے چلے گئے ۔ اور عی اور

۱۷ بیت ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اسرائیلیوں کے پیچھے نہ گیا ہو اور اُنہوں نے شہر کو کھلا چھوڑ کر اسرائیلیوں کا پیچھا کیا ۔

۱۸ تب خداوند نے یشوع سے کہا کہ جو برچھا تیرے ہاتھ میں ہے اُسے عی کی طرف بڑھا دے کیونکہ میں اُسے تیرے قبضہ میں کر دونگا اور یشوع نے اُس برچھے کو جو اُسکے ہاتھ میں تھا شہر

۱۹ کی طرف بڑھایا ۔ تب اُسکے ہاتھ بڑھاتے ہی جو گھات میں تھے اپنی جگہ سے نکلے اور دوڑ کر شہر میں داخل ہوئے اور اُسے

۲۰ سر کر لیا اور جلد شہر میں آگ لگا دی ۔ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے مڑکر نظر کی تو دیکھا کہ شہر کا دھواں آسمان کی طرف اُٹھ رہا ہے اور اُنکا بس نہ چلا کہ وہ ادھر یا اُدھر بھاگیں اور جو لوگ بیابان کی طرف بھاگے تھے وہ پیچھا کرنے والوں پر اُلٹ

۲۱ پڑے ۔ اور جب یشوع اور سب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر لے لیا اور شہر کا دھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے

۲۲ پلٹ کر عی کے لوگوں کو قتل کیا ۔ اور وہ دوسرے بھی اُنکے مقابلہ کو شہر سے نکلے ۔ سو وہ سب کے سب اسرائیلیوں کے بیچ میں جو کچھ تو ادھر اور کچھ اُدھر تھے پڑ گئے اور اُنہوں نے اُنکو مارا یہاں تک کہ کسی کو نہ باقی چھوڑا نہ بھاگنے دیا ۔

۲۳ اور وہ عی کے بادشاہ کو زندہ گرفتار کرکے یشوع کے پاس

۲۴ لائے ۔ اور جب اسرائیلی عی کے سب باشندوں کو میدان یعنی اُس بیابان کے درمیان جہاں اُنہوں نے اُنکا پیچھا کیا تھا قتل کر چکے اور وہ سب تلوار سے مارے گئے یہاں تک کہ بالکل فنا ہو گئے تو سب اسرائیلی عی کو پھرے اور اُسے تہ

۲۵ تیغ کر دیا ۔ چنانچہ وہ جو اُس دن مارے گئے مرد اور عورت

۲۶ ملا کر بارہ ہزار یعنی عی کے سب لوگ تھے ۔ کیونکہ یشوع نے اپنا ہاتھ جس سے وہ برچھے کو بڑھائے ہوئے تھا نہیں کھینچا جب تک کہ اُس نے عی کے سب رہنے والوں کو بالکل ہلاک

۲۷ نہ کر ڈالا ۔ اور اسرائیلیوں نے خداوند کے حکم کے مطابق جو اُس نے یشوع کو دیا تھا اپنے لئے فقط شہر کے چوپایوں اور

۲۸ مالِ غنیمت کو لوٹ میں لیا ۔ پس یشوع نے عی کو جلا کر

۲۹ ہمیشہ کے لئے اُسے ایک ڈھیر اور ویرانہ بنا دیا جو آج کے

۲۹ دن تک ہے ۔ اور اُس نے عی کے بادشاہ کو شام تک درخت پر ٹانگ کر رکھا اور جُوں ہی سورج ڈوبنے لگا اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُسکی لاش کو درخت سے اُتار کر شہر کے پھاٹک کے سامنے ڈال دیا اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دیا جو آج کے دن تک ہے ۔

۳۰ تب یشوع نے کوہِ عیبال پر خداوند اسرائیل کے ۳۱ خدا کے لئے ایک مذبح بنایا ۔ جیسا خداوند کے بندہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا اور جیسا موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے یہ مذبح بے گھڑے پتھروں کا تھا جس پر کسی نے لوہا نہیں لگایا تھا اور اُنہوں نے اُس پر خداوند کے حضور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے گذرانے ۔ ۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر موسیٰ کی شریعت کی جو اُس نے لکھی تھی سب بنی اسرائیل کے سامنے ایک نقل کندہ کی ۔ ۳۳ اور سب اسرائیلی اور اُنکے بزرگ اور منصبدار اور قاضی یعنی دیسی اور پردیسی دونوں لاوی کاہنوں کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے تھے صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے ہوئے ۔ اِن میں سے آدھے تو کوہِ گرزیم کے مقابل اور آدھے کوہِ عیبال کے مقابل تھے جیسا خداوند کے بندہ موسیٰ نے پہلے حکم دیا تھا کہ وہ اسرائیلی لوگوں کو ۳۴ برکت دیں ۔ اِسکے بعد اُس نے شریعت کی سب باتیں یعنی برکت اور لعنت جیسی وہ شریعت کی کتاب میں لکھی ۳۵ ہُوئی ہیں پڑھ کر سنائیں ۔ چنانچہ جو کچھ موسیٰ نے حکم دیا تھا اُس میں سے ایک بات بھی ایسی نہ تھی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور عورتوں اور بال بچوں اور اُن مسافروں کے سامنے جو اُن کے ساتھ مل کر رہتے تھے نہ پڑھا ہو ۔

۹ ۱ اور جب اُن سب حِتّی ۔ اموری ۔ کنعانی ۔ فرِزی ۔ حوی اور یبوسی بادشاہوں نے جو یردن کے اُس پار کوہستانی مُلک اور نشیب کی زمین اور بڑے سمندر کے اُس ساحل پر جو لبنان کے سامنے ہے رہتے تھے یہ سنا ۔ تو وہ سب کے سب فراہم ہُوئے تاکہ متفق ہو کر یشوع اور بنی ۲ اسرائیل سے جنگ کریں ۔

۳ اور جب جِبعون کے باشندوں نے سنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے کیا کیا کیا ہے ۔ ۴ تو اُنہوں نے بھی حیلہ بازی کی اور جا کر سفیروں کا بھیس بھرا اور پرانے بورے اور پرانے پھٹے ہُوئے اور مرمت کئے ہُوئے شراب کے مشکیزے اپنے ۵ گدھوں پر لادے ۔ اور پاؤں میں پرانے پیوند لگے ہُوئے جوتے اور تن پر پرانے کپڑے ڈالے اور اُنکے سفر کا توشہ ۶ سُوکھی پھپھوندی لگی ہُوئی روٹیاں تھیں ۔ اور وہ جِلجال میں خیمہ گاہ کو یشوع کے پاس جا کر اُس سے اور اسرائیلی مردوں سے کہنے لگے ہم ایک دُور مُلک سے آئے ہیں سو ۷ اب تم ہم سے عہد باندھو ۔ تب اسرائیلی مردوں نے اُن حویوں سے کہا کہ شاید تم ہمارے درمیان ہی رہتے ہو پس ۸ ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں ؟ ۔ اُنہوں نے یشوع سے کہا ہم تیرے خادم ہیں ۔ تب یشوع نے اُن سے پوچھا تم ۹ کون ہو اور کہاں سے آئے ہو ؟ ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تیرے خادم ایک بہت دُور مُلک سے خداوند تیرے خدا کے نام کے باعث آئے ہیں کیونکہ ہم نے اُسکی شہرت اور جو ۱۰ کچھ اُس نے مصر میں کیا ۔ اور جو کچھ اُس نے اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے جو یردن کے اُس پار تھے یعنی حسبون کے بادشاہ سیحون اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو عستارات ۱۱ میں تھا کیا سب سنا ہے ۔ سو ہمارے بزرگوں اور ہمارے مُلک کے سب باشندوں نے ہم سے یہ کہا کہ تم سفر کے لئے اپنے ہاتھ میں توشہ لے لو اور اُن سے ملنے کو جاؤ اور اُن سے کہو کہ ہم تمہارے خادم ہیں سو تم اب ہمارے ساتھ عہد ۱۲ باندھو ۔ جس دن ہم تمہارے پاس آنے کو نکلے ہم نے اپنے اپنے گھر سے اپنے توشہ کی یہ روٹی گرم گرم لی تھی اور اب دیکھو وہ ۱۳ سُوکھی ہے اور اُسے پھپھوندی لگ گئی ۔ اور مَے کے یہ مشکیزے جو ہم نے بھر لئے تھے نئے تھے اور دیکھو یہ تو پھٹ گئے اور یہ ہمارے کپڑے اور جُوتے دُور و دراز سفر کی وجہ ۱۴ سے پُرانے ہو گئے ۔ تب اِن لوگوں نے اُنکے توشہ میں سے کچھ ۱۵ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی ۔ اور یشوع نے اُن سے

صُلح کی اور اُنکی جان بخشی کرنے کے لئے اُن سے عہد باندھا

۱۶ اور جماعت کے امیروں نے اُن سے قسم کھائی ۞ اور اُنکے ساتھ عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنکے سُننے میں آیا کہ یہ اُنکے پڑوسی ہیں اور اُنکے درمیان ہی رہتے ہیں ۞

۱۷ اور بنی اِسرائیل کُوچ کر کے تیسرے دن اُنکے شہروں میں پہنچے جِبعون اور کفیرہ اور بیروت اور قریت یعریم اُنکے شہر تھے ۞

۱۸ اور بنی اِسرائیل نے اُنکو قتل نہ کیا اِسلئے کہ جماعت کے امیروں نے اُن سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی اور ساری جماعت اُن امیروں پر کُڑکُڑانے لگی ۞

۱۹ پر اُن سب امیروں نے ساری جماعت سے کہا کہ ہم نے اُن سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی قسم کھائی ہے اِسلئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے ۞

۲۰ ہم اُن سے یہی کرینگے اور اُنکو جیتا چھوڑ دینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن سے کھائی ہے ہم پر غضب ٹوٹے ۞

۲۱ سو امیروں نے اُن سے یہی کہا کہ اُنکو جیتا چھوڑ دو پس وہ ساری جماعت کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنے والے بنے جیسا امیروں نے اُن سے کہا تھا ۞

۲۲ تب یشوع نے اُنکو بُلوا کر اُن سے کہا جس حال کہ تم ہمارے درمیان رہتے ہو تم نے یہ کہکر ہمکو کیوں فریب دیا کہ ہم تم سے بہت دُور رہتے ہیں ۞

۲۳ اِسلئے اب تم لعنتی ٹھہرے اور تُم میں سے کوئی ایسا نہ رہیگا جو غلام یعنی میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑہارا اور پانی بھرنے والا نہ ہو ۞

۲۴ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا کہ تیرے خادموں کو تحقیق یہ خبر ملی تھی کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندہ موسیٰ کو فرمایا کہ سارا مُلک تمکو دے اور اِس مُلک کے سب باشندوں کو تمہارے سامنے سے نیست و نابود کرے سو ہمکو تمہارے سبب سے اپنی جانوں کے لالے پڑ گئے اِسلئے ہم نے یہ کام کیا ۞

۲۵ اور اب دیکھ ہم تیرے ہاتھ میں ہیں۔ جو کچھ تُو ہم سے کرنا بھلا اور ٹھیک جانے سو کر ۞

۲۶ پس اُس نے اُن سے ویسا ہی کیا اور بنی اِسرائیل کے ہاتھ سے اُنکو ایسا بچایا کہ اُنہوں نے اُنکو قتل نہ کیا ۞

۲۷ اور یشوع نے اُسی دن اُنکو جماعت کے لئے اور اُس مقام پر جسے خداوند خود چُنے اُسکے مذبح کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنے والے مقرر کیا جیسا آج تک ہے ۞

باب ۱۰

۱ اور جب یروشلیم کے بادشاہ اَدونی صدق نے سُنا کہ یشوع نے عی کو سر کر کے اُسے نیست و نابود کر دیا اور جیسا اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا ہی عی اور اُسکے بادشاہ سے کیا اور جِبعون کے باشندوں نے بنی اِسرائیل سے صُلح کر لی اور اُنکے درمیان رہنے لگے ہیں ۞

۲ تو وہ سب بہت ہی ڈرے کیونکہ جِبعون ایک بڑا شہر بلکہ بادشاہی شہروں میں سے ایک کی مانند اور عی سے بڑا تھا اور اُسکے سب مرد بڑے بہادر تھے ۞

۳ اِسلئے یروشلیم کے بادشاہ اَدونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ پیرام اور لکیس کے بادشاہ یفیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو یوں کہلا بھیجا

۴ کہ میرے پاس آؤ اور میری کُمک کرو اور چلو ہم جِبعون کو ماریں کیونکہ اُس نے یشوع اور بنی اِسرائیل سے صُلح کر لی ہے ۞

۵ اِسلئے اموریوں کے پانچ بادشاہ یعنی یروشلیم کا بادشاہ اور حبرون کا بادشاہ اور یرموت کا بادشاہ اور لکیس کا بادشاہ اور عجلون کا بادشاہ اِکٹھے ہوئے اور اُنہوں نے اپنی سب فوجوں کے ساتھ چڑھائی کی اور جِبعون کے مُقابل ڈیرے ڈال کر اُس سے جنگ شروع کی ۞

۶ تب جِبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے خادموں کی طرف سے اپنا ہاتھ مت کھینچ۔ جلد ہمارے پاس پہنچ کر ہمکو بچا اور ہماری مدد کر اِسلئے کہ سب اموری بادشاہ جو کوہستانی مُلک میں رہتے ہیں ہمارے خلاف اِکٹھے ہوئے ہیں ۞

۷ تب یشوع سب جنگی مردوں اور سب زبردست سورماؤں کو ہمراہ لیکر جلجال سے چل پڑا ۞

۸ اور خداوند نے یشوع سے کہا اُن سے نہ ڈر اِسلئے کہ میں نے اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اُن میں سے ایک مرد بھی تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکیگا ۞

۹ پس یشوع راتوں رات جلجال سے چل کر ناگہاں اُن پر آ پڑا ۞

۱۰ اور خداوند نے اُنکو بنی اِسرائیل کے سامنے شکست دی اور اُس نے اُنکو جِبعون میں بڑی خونریزی کے ساتھ قتل کیا اور بیت حورون کی چڑھائی کے راستہ پر اُنکو رگیدا اور عزیقاہ اور مقیدہ

۱۱ تک اُنکو مارتا گیا ۞ اور جب وہ اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگے اور بیت حورون کے اُتار پر تھے تو خداوند نے عزیقاہ تک آسمان سے اُن پر بڑے بڑے پتھر برسائے اور وہ مر گئے اور جو اولوں سے مرے وہ اُن سے جنکو بنی اسرائیل نے تہ تیغ کیا کہیں زیادہ تھے ۞

۱۲ اور اُس دن جب خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کے سامنے یہ کہا۔

اَے سورج تو جبعون پر
اور اَے چاند تو وادی ایالون میں ٹھہرا رہ

۱۳ اور سورج ٹھہر گیا اور چاند تھما رہا
جب تک قوم نے اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام
نہ لے لیا۔

کیا یہ آشر کی کتاب میں نہیں لکھا ہے؟ اور سورج آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہرا رہا اور تقریباً سارے دن ڈوبنے میں

۱۴ جلدی نہ کی ۞ اور ایسا دن نہ کبھی اُس سے پہلے ہوا اور نہ اُسکے بعد جس میں خداوند نے کسی آدمی کی بات سنی ہو کیونکہ خداوند اسرائیلیوں کی خاطر لڑا ۞

۱۵ پھر یشوع اور اُسکے ساتھ سب اسرائیلی جلجال کو خیمہ گاہ میں لوٹے ۞

۱۶ اور وہ پانچوں بادشاہ بھاگ کر مقیدہ کے غار میں جا

۱۷ چھپے ۞ اور یشوع کو یہ خبر ملی کہ وہ پانچوں بادشاہ مقیدہ

۱۸ کے غار میں چھپے ہوئے ملے ہیں ۞ یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس غار کے منہ پر لڑھکا دو اور آدمیوں

۱۹ کو اُسکے پاس اُنکی نگہبانی کے لئے بٹھا دو ۞ پر تم نہ رکو۔ تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُن میں کے جو جو پیچھے رہ گئے ہیں اُنکو مار ڈالو۔ اُنکو مہلت نہ دو کہ وہ اپنے شہروں میں داخل ہوں۔ اِسلئے کہ خداوند تمہارے خدا نے اُنکو تمہارے

۲۰ قبضہ میں کر دیا ہے ۞ اور جب یشوع اور بنی اسرائیل بڑی خونریزی کے ساتھ اُنکو قتل کر چکے یہاں تک کہ وہ نیست و نابود ہو گئے اور وہ جو اُن میں سے باقی بچے فصیلدار شہروں میں داخل ہو گئے ۞ تو سب لوگ مقیدہ میں یشوع کے

۲۱ پاس لشکر گاہ کو سلامت لوٹے اور کسی نے بنی اسرائیل میں سے کسی کے برخلاف زبان نہ ہلائی ۞ پھر یشوع نے حکم دیا

۲۲ کہ غار کا منہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو غار سے

۲۳ باہر نکال کر میرے پاس لاؤ ۞ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور وہ اُن پانچوں بادشاہوں کو یعنی شاہ یروشلیم اور شاہ حبرون اور شاہ یرموت اور شاہ لکیس اور شاہ عجلون کو غار سے نکال

۲۴ کر اُس کے پاس لائے ۞ اور جب وہ اُنکو یشوع کے سامنے لائے تو یشوع نے سب اسرائیلیوں کو بلوایا اور اُن جنگی مردوں کے سرداروں سے جو اُسکے ساتھ گئے تھے یہ کہا کہ نزدیک آکر اپنے اپنے پاؤں اِن بادشاہوں کی گردنوں پر رکھو۔ اُنہوں نے نزدیک آکر اُنکی گردنوں پر اپنے اپنے پاؤں

۲۵ رکھے ۞ اور یشوع نے اُن سے کہا خوف نہ کرو اور ہراساں مت ہو مضبوط ہو جاؤ اور حوصلہ رکھو اِسلئے کہ خداوند تمہارے سب دشمنوں سے جنکا مقابلہ تم کرو گے

۲۶ ایسا ہی کریگا ۞ اِسکے بعد یشوع نے اُنکو مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں پر اُنکو ٹانگ دیا۔ سو وہ شام تک

۲۷ درختوں پر ٹنگے رہے ۞ اور سورج ڈوبتے وقت اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُنکو درختوں پر سے اُتار کر اُسی غار میں جس میں وہ جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے منہ پر بڑے بڑے پتھر دھر دئے جو آج تک ہیں ۞

۲۸ اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو سر کر کے اُسے تہ تیغ کیا اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سب لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا اور ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور مقیدہ کے بادشاہ سے اُس نے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ۞

۲۹ پھر یشوع اور اُسکے ساتھ سب اسرائیلی مقیدہ سے

۳۰ لبناہ کو گئے اور وہ لبناہ سے لڑا ۞ اور خداوند نے اُسکو بھی اور اُسکے بادشاہ کو بھی بنی اسرائیل کے ہاتھ میں کر دیا اور اُس نے اُسے اور اُسکے سب لوگوں کو تہ تیغ کیا اور ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور وہاں کے بادشاہ سے ویسا ہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ۞

۳۱ پھر لبناہ سے یشوع اور اُسکے ساتھ سب اسرائیلی لکیس کو گئے اور اُسکے مقابل ڈیرے ڈال لئے اور وہ اُس سے لڑا۔ ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اسرائیل کے قبضہ میں کر دیا۔ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی اور اُسے تہ تیغ کیا اور سب لوگوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا جس طرح اُس نے لبناہ سے کیا تھا۔

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا۔ سو یشوع نے اُسکو اور اُسکے آدمیوں کو مارا یہاں تک کہ اُسکا ایک بھی جیتا نہ چھوڑا۔

۳۴ اور یشوع اور اُسکے ساتھ سب اسرائیلی لکیس سے عجلون کو گئے اور اُسکے مقابل ڈیرے ڈالکر اُس سے جنگ ۳۵ شروع کی۔ اور اُسی دن اُسے سر کر لیا اور اُسے تہ تیغ کیا اور اُن سب لوگوں کو جو اُس میں تھے اُس نے اُسی دن بالکل ہلاک کر ڈالا جیسا اُس نے لکیس سے کیا تھا۔

۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُسکے ساتھ سب اسرائیلی ۳۷ حبرون کو گئے اور اُس سے لڑے۔ اور اُنہوں نے اُسے سر کر کے اُسے اور اُسکے بادشاہ اور اُسکی سب بستیوں اور وہاں کے سب لوگوں کو تہ تیغ کیا اور جیسا اُس نے عجلون سے کیا تھا ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے اور وہاں کے سب لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا۔

۳۸ پھر یشوع اور اُسکے ساتھ سب اسرائیلی دبیر کو لوٹے ۳۹ اور اُس سے لڑے۔ اور اُس نے اُسے اور اُسکے بادشاہ اور اُسکی سب بستیوں کو فتح کر لیا اور اُنہوں نے اُن کو تہ تیغ کیا اور سب لوگوں کو جو اُس میں تھے بالکل ہلاک کر دیا۔ اُس نے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا جیسا اُس نے حبرون اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر اور اُس کے بادشاہ سے کیا۔ ایسا ہی اُس نے لبناہ اور اُس کے بادشاہ سے بھی کیا تھا۔

۴۰ سو یشوع نے سارے ملک کو یعنی کوہستانی ملک اور جنوبی قطعہ اور نشیب کی زمین اور ڈھلانوں اور وہاں کے سب بادشاہوں کو مارا۔ اُس نے ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر متنفس کو جیسا خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا بالکل ہلاک کر ڈالا۔ ۴۱ اور یشوع نے اُنکو قادس برنیع سے لیکر غزہ تک اور جشن کے سارے ملک کے لوگوں کو جبعون تک مارا۔ ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُنکے ملک پر ایک ہی وقت میں تسلط حاصل کیا اِسلئے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی خاطر لڑا۔ ۴۳ پھر یشوع اور سب اسرائیلی اُسکے ساتھ جلجال کو خیمہ گاہ میں لوٹے۔

باب ۱۱ ۱ جب حصور کے بادشاہ یابین نے یہ سنا تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے بادشاہ اور اکشاف کے بادشاہ کو۔ ۲ اور اُن بادشاہوں کو جو شمال کی طرف کوہستانی ملک اور کنرت کے جنوب کے میدان اور نشیب کی زمین اور مغرب کی طرف دور کی مرتفع زمین میں رہتے تھے۔ ۳ اور مشرق اور مغرب کے کنعانیوں اور اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور کوہستانی ملک کے یبوسیوں اور حویوں کو جو حرمون کے نیچے مصفاہ کے ملک میں رہتے تھے بلوا بھیجا۔ ۴ تب وہ اور اُنکے ساتھ اُنکے لشکر یعنی ایک انبوہ کثیر جو تعداد میں سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند تھا بہت سے گھوڑوں اور رتھوں کو ساتھ لیکر نکلے۔ ۵ اور یہ سب بادشاہ ملکر آئے اور اُنہوں نے میروم کی جھیل پر اکٹھے ڈیرے ڈالے تاکہ اسرائیلیوں سے لڑیں۔ ۶ تب خداوند نے یشوع سے کہا کہ اُن سے نہ ڈر کیونکہ کل اِس وقت میں اُن سب کو اسرائیلیوں کے سامنے مار کر ڈال دونگا۔ تو اُنکے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالنا اور اُنکے رتھ آگ سے جلا دینا۔ ۷ چنانچہ یشوع اور سب جنگی مرد اُسکے ساتھ میروم کی جھیل پر ناگہان اُنکے مقابلہ کو آئے اور اُن پر ٹوٹ پڑے۔ ۸ اور خداوند نے اُنکو اسرائیلیوں کے قبضہ میں کر دیا سو اُنہوں نے اُنکو مارا اور بڑے صیدا اور مسرفات المائم اور مشرق میں مصفاہ کی وادی تک اُنکو رگیدا اور قتل کیا یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ چھوڑا۔ ۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا کہ اُنکے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اُنکے رتھ آگ سے جلا دئے۔

۱۰ پھر یشوع اُسی وقت لوٹا اور اُس نے حصور کو سر کر کے

اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا کیونکہ اگلے وقت میں حصور اُن
۱۱ سب سلطنتوں کا سردار تھا ۝ اور اُنہوں نے اُن سب لوگوں
کو جو وہاں تھے نہ تیغ کر کے اُنکو بالکل ہلاک کر دیا۔ وہاں کوئی
۱۲ متنفس باقی نہ رہا پھر اُس نے حصور کو آگ سے جلا دیا ۝ اور
یشوع نے اُن بادشاہوں کے سب شہروں کو اور اُن شہروں
کے سب بادشاہوں کو لیکر اور اُنکو نہ تیغ کر کے بالکل ہلاک کر دیا
۱۳ جیسا خداوند کے بندہ موسیٰ نے حکم کیا تھا ۝ لیکن جو شہر اپنے
ٹیلوں پر بنے ہوئے تھے اُن میں سے کسی کو اسرائیلیوں نے
۱۴ نہیں جلایا سوا حصور کے جسے یشوع نے پھونک دیا تھا ۝ اور
اُن شہروں کے تمام مال غنیمت اور چوپایوں کو بنی اسرائیل نے
اپنے واسطے لوٹ میں لے لیا لیکن ہر ایک آدمی کو تلوار کی دھار
سے قتل کیا یہاں تک کہ اُنکو نابود کر دیا اور ایک متنفس کو بھی باقی نہ
۱۵ چھوڑا ۝ جیسا خداوند نے اپنے بندہ موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی
موسیٰ نے یشوع کو حکم دیا اور یشوع نے ویسا ہی کیا اور جو جو حکم
خداوند نے موسیٰ کو دیا تھا اُن میں سے کسی کو اُس نے بغیر پورا
۱۶ کئے نہ چھوڑا ۝ سو یشوع نے اُس سارے ملک کو یعنی کوہستانی
ملک اور سارے جنوبی قطعہ اور جشن کے سارے ملک اور
نشیب کی زمین اور میدان اور اسرائیلیوں کے کوہستانی ملک
۱۷ اور اُسی کے نشیب کی زمین ۝ کوہ خلق سے لیکر جو شعیر کی طرف
جاتا ہے بعل جد تک جو وادی لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے
ہے سب کو لے لیا اور اُنکے سب بادشاہوں پر فتح حاصل
۱۸ کر کے اُس نے اُنکو مارا اور قتل کیا ۝ اور یشوع مدت تک
۱۹ اُن سب بادشاہوں سے لڑتا رہا ۝ سوا حویوں کے جو جبعون
کے باشندے تھے اور کسی شہر نے بنی اسرائیل سے صلح
۲۰ نہیں کی بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑ کر فتح کیا ۝ کیونکہ یہ
خداوند ہی کی طرف سے تھا کہ وہ اُنکے دلوں کو ایسا سخت
کر دے کہ وہ جنگ میں اسرائیل کا مقابلہ کریں تاکہ وہ
اُنکو بالکل ہلاک کر ڈالے اور اُن پر کچھ مہربانی نہ ہو بلکہ وہ اُنکو
نیست و نابود کر دے جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ۝
۲۱ پھر اُس وقت یشوع نے آ کر عناقیم کو کوہستانی ملک
یعنی حبرون اور دبیر اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے
کوہستانی ملک اور اسرائیل کے سارے کوہستانی ملک سے
کاٹ ڈالا۔ یشوع نے اُنکو اُنکے شہروں سمیت بالکل ہلاک
۲۲ کر دیا ۝ سو عناقیم میں سے کوئی بنی اسرائیل کے ملک
میں باقی نہ رہا۔ فقط غزہ اور جات اور اشدود میں تھوڑے
۲۳ سے باقی رہے ۝ پس جیسا خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا اُس
کے مطابق یشوع نے سارے ملک کو لے لیا اور یشوع نے
اُسے اسرائیلیوں کو اُنکے قبیلوں کی تقسیم کے موافق میراث
کے طور پر دے دیا اور ملک کو جنگ سے فراغت ملی ۝

باب ۱۲

۱ اُس ملک کے وہ بادشاہ جنکو بنی اسرائیل نے قتل کر کے
اُنکے ملک پر یردن کے اُس پار مشرق کی طرف ارنون کی وادی
سے لیکر کوہ حرمون تک اور تمام مشرقی میدان پر قبضہ کر لیا یہ
۲ ہیں ۝ اموریوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا اور
عروعیر سے لیکر جو وادی ارنون کے کنارے ہے اور اُس
وادی کے بیچ کے شہر سے وادی یبوق تک جو بنی عمون کی
۳ سرحد ہے آدھے جلعاد پر ۝ اور میدان سے بحر کنرت تک
جو مشرق کی طرف ہے بلکہ مشرق ہی کی طرف بیت یسیموت
سے ہو کر میدان کے دریا تک جو دریای شور ہے اور جنوب
۴ میں پسگہ کے دامن کے نیچے نیچے حکومت کرتا تھا ۝ اور بسن
کے بادشاہ عوج کی سرحد جو رفائیم کی بقیہ نسل سے تھا اور
۵ عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا ۝ اور وہ کوہ حرمون اور سلکہ
اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک اور
آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی
۶ حکومت کرتا تھا ۝ اُنکو خداوند کے بندہ موسیٰ اور بنی اسرائیل
نے مارا اور خداوند کے بندہ موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور
منسی کے آدھے قبیلہ کو اُنکا ملک میراث کے طور پر دے دیا ۝
۷ اور یردن کے اِس پار مغرب کی طرف بعل جد سے جو
وادی لبنان میں ہے کوہ خلق تک جو شعیر کو نکل گیا ہے
جن بادشاہوں کو یشوع اور بنی اسرائیل نے مارا اور جنکے
ملک کو یشوع نے اسرائیلیوں کے قبیلوں کو اُنکی تقسیم کے
۸ مطابق میراث کے طور پر دے دیا وہ یہ ہیں ۝ کوہستانی ملک
اور نشیب کی زمین اور میدان اور ڈھلانوں میں اور بیابان

اور جنوبی قطعہ میں حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور
۹ حوی اور یبوسی قوموں میں سے ٭ ایک یریحو کا بادشاہ ایک
۱۰ عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک واقع ہے ٭ ایک
۱۱ یروشلم کا بادشاہ ۔ ایک حبرون کا بادشاہ ٭ ایک یرموت کا
۱۲ بادشاہ ایک لکیس کا بادشاہ ٭ ایک عجلون کا بادشاہ ۔ ایک
۱۳ جزر کا بادشاہ ٭ ایک دبیر کا بادشاہ ۔ ایک جدر کا بادشاہ ٭
۱۴ ۱۵ ایک حرمہ کا بادشاہ ۔ ایک عراد کا بادشاہ ٭ ایک لبناہ
۱۶ کا بادشاہ ۔ ایک عدلام کا بادشاہ ٭ ایک مقیدہ کا بادشاہ ۔
۱۷ ایک بیت ایل کا بادشاہ ٭ ایک تفوح کا بادشاہ ۔ ایک
۱۸ حفر کا بادشاہ ٭ ایک افیق کا بادشاہ ۔ ایک لشرون کا بادشاہ ٭
۱۹ ۲۰ ایک مدون کا بادشاہ ۔ ایک حصور کا بادشاہ ٭ ایک سمرون مرون
۲۱ کا بادشاہ ۔ ایک اکشاف کا بادشاہ ٭ ایک تعنک کا بادشاہ ۔
۲۲ ایک مجدو کا بادشاہ ٭ ایک قادس کا بادشاہ ۔ ایک کرمل کے
۲۳ یقنعام کا بادشاہ ٭ ایک دور کی مرتفع زمین کے دور کا بادشاہ ایک
۲۴ گوئیم کا بادشاہ جو جلجال میں تھا ٭ ایک ترضہ کا بادشاہ ۔
سب اکتیس بادشاہ تھے ٭

۱۳ ۱ اور یشوع بڈھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اس سے
کہا کہ تو بڈھا اور عمر رسیدہ ہے اور قبضہ کرنے کو ابھی بہت سا
۲ ملک باقی ہے ٭ اور وہ ملک جو باقی ہے سو یہ ہے فلستیوں
۳ کی سب اقلیم اور سب جسوری ٭ سیحور سے جو مصر کے سامنے
ہے شمال کی طرف عقرون کی حد تک جو کنعانیوں کا گنا جاتا
ہے ۔ فلستیوں کے پانچ سردار یعنی غزی اور اشدودی اور
۴ اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عویم بھی ٭ جو جنوب کی طرف
ہیں اور کنعانیوں کا سارا ملک اور مغارہ جو صیدانیوں کا ہے
۵ افیق یعنی اموریوں کی سرحد تک ٭ اور جبلیوں کا ملک اور مشرق
کی طرف لبنان حد سے جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حمات کے
۶ مدخل تک سارا لبنان ٭ پھر لبنان سے مسرفات المائم تک
کوہستانی ملک کے سب باشندے یعنی سب صیدانی ۔ انکو
میں بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال ڈالونگا ۔ تو فقط جیسا
میں نے تجھے حکم دیا ہے میراث کے طور پر اسے اسرائیلیوں
۷ کو تقسیم کر دے ٭ سو تو اس ملک کو ان نو قبیلوں اور منسی کے

آدھے قبیلہ کو میراث کے طور پر بانٹ دے ٭ منسی کے ۸
ساتھ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی اپنی میراث پالی تھی جسے
موسیٰ نے یردن کے اس پار مشرق کی طرف انکو دیا تھا کیونکہ
خداوند کے بندہ موسیٰ نے اسے انہی کو دیا تھا یعنی ٭
عروعیر سے جو وادی ارنون کے کنارے واقع ہے شروع ۹
کرکے وہ شہر جو وادی کے بیچ میں ہے اور میدبا کا سارا میدان
دیبون تک ٭ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سب شہر ۱۰
جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا بنی عمون کی سرحد تک ٭
اور جلعاد اور جسوریوں اور معکاتیوں کی نواحی اور سارا ۱۱
کوہ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک ٭ اور عوج جو رفائیم کی ۱۲
بقیہ نسل سے تھا اور عستارات اور ادرعی میں حکمران تھا
اسکا سارا علاقہ جو بسن میں تھا کیونکہ موسیٰ نے ان کو
مار کر خارج کر دیا تھا ٭ تو بھی بنی اسرائیل نے جسوریوں ۱۳
اور معکاتیوں کو نہیں نکالا چنانچہ جسوری اور معکاتی آج تک
اسرائیلیوں کے درمیان بسے ہوئے ہیں ٭ فقط لاوی کے ۱۴
قبیلہ کو اس نے کوئی میراث نہیں دی کیونکہ خداوند
اسرائیل کے خدا کی آتشین قربانیاں اسکی میراث ہیں
جیسا اس نے اس سے کہا تھا ٭
اور موسیٰ نے بنی روبن کے قبیلہ کو انکے گھرانوں کے ۱۵
مطابق میراث دی ٭ اور انکی سرحد یہ تھی یعنی عروعیر سے ۱۶
جو وادی ارنون کے کنارے واقع ہے اور وہ شہر جو وادی
کے بیچ میں ہے اور میدبا کے پاس کا سارا میدان ٭ حسبون ۱۷
اور اسکے سب شہر جو میدان میں ہیں ۔ دیبون اور باموت
بعل اور بیت بعل معون ٭ اور یہصاہ اور قدیمات اور ۱۸
مفعت ٭ اور قریتائیم اور سبماہ اور ضرت السحر جو وادی کے کوہ ۱۹
میں ہے ٭ اور بیت فغور اور پسگہ کے دامن کی زمین ۲۰
اور بیت یسیموت ٭ اور میدان کے سب شہر اور اموریوں ۲۱
کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا
تھا جسے موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں اوی اور رقم اور صور اور حور اور
ربع سیحون کے رئیسوں سمیت جو اس ملک میں بستے تھے قتل کیا تھا ٭
اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی اسرائیل نے تلوار ۲۲

۲۲ سے قتل کر کے اُنکے مقتولوں کے ساتھ ملا دیا تھا۞ اور یردن اور اُسکی نواحی بنی رُوبن کی سرحد تھی یہی شہر اور اُن کے گاؤں بنی رُوبن کے گھرانوں کے مطابق اُنکی میراث ٹھہرے ۞

۲۴ اور مُوسیٰ نے جد کے قبیلہ یعنی بنی جد کو اُنکے گھرانوں ۲۵ کے مطابق میراث دی ۞ اور اُنکی سرحد یہ تھی۔ یعزیر اور جلعاد کے سب شہر اور بنی عمون کا آدھا مُلک عروعیر تک جو ۲۶ ربہ کے سامنے ہے ۞ اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بطونیم ۲۷ تک اور محنایم سے دبیر کی سرحد تک ۞ اور وادی میں بیت ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون یعنی حسبون کے بادشاہ سیحون کی اقلیم کا باقی حصہ اور یردن کے اُس پار مشرق کی طرف کنرت کی جھیل کے اُس سرے تک یردن ۲۸ اور اُسکی ساری نواحی ۞ یہی شہر اور اُنکے گاؤں بنی جد کے گھرانوں کے مطابق اُنکی میراث ٹھہرے ۞

۲۹ اور مُوسیٰ نے منسی کے آدھے قبیلہ کو بھی میراث دی۔ یہ بنی منسی کے گھرانوں کے مطابق اُنکے آدھے قبیلہ کے ۳۰ لئے تھی ۞ اور اُنکی سرحد یہ تھی محنایم سے لیکر سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج کی تمام اقلیم اور یائیر کے سب قصبے جو بسن ۳۱ میں ہیں وہ ساٹھ شہر ہیں ۞ اور آدھا جلعاد اور عستارات اور ادرعی جو بسن کے بادشاہ عوج کے شہر تھے یہ منسی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو ملے یعنی مکیر کی اولاد کے آدھے آدمیوں کو اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ ملے ۞

۳۲ یہی وہ حصے ہیں جنکو مُوسیٰ نے یریحو کے پاس موآب کے میدانوں میں یردن کے اُس پار مشرق کی طرف میراث کے ۳۳ طور پر تقسیم کیا ۞ لیکن لاوی کے قبیلہ کو مُوسیٰ نے کوئی میراث نہیں دی کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اُنکی میراث ہے جیسا اُس نے اُن سے خود کہا ۞

باب ۱۴

۱ اور وہ حصے جنکو کنعان کے مُلک میں بنی اسرائیل نے میراث کے طور پر پایا اور جنکو الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی خاندانوں کے ۲ سرداروں نے اُنکو تقسیم کیا یہ ہیں ۞ اُنکی میراث قرعہ سے دی گئی جیسا خداوند نے ساڑھے نو قبیلوں کے حق میں مُوسیٰ ۳ کو حکم دیا تھا ۞ کیونکہ مُوسیٰ نے یردن کے اُس پار ڈھائی قبیلوں کی میراث اُنکو دے دی تھی پر اُس نے لاویوں کو اُن ۴ کے درمیان کچھ میراث نہیں دی ۞ کیونکہ بنی یُوسف کے دو قبیلے تھے منسی اور افرائیم۔ سو لاویوں کو اُس مُلک میں کچھ حصہ نہ ملا سوا شہروں کے جو اُنکے رہنے کے لئے تھے اور اُنکی نواحی کے جو اُنکے چوپایوں اور مال کے لئے تھی ۞ ۵ جیسا خداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا اور مُلک کو بانٹ لیا ۞

۶ تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع کے پاس آئے اور قنزی یفنہ کے بیٹے کالب نے اُس سے کہا تجھے معلوم ہے کہ خداوند نے مرد خدا مُوسیٰ سے میری اور تیری بابت ۷ قادس برنیع میں کیا کہا تھا ۞ جب خداوند کے بندہ مُوسیٰ نے قادس برنیع سے مجھے اِس مُلک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا اُس وقت میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اُسکو وہی خبر لاکر ۸ دی جو میرے دل میں تھی ۞ تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ گئے تھے لوگوں کے دلوں کو پگھلا دیا لیکن میں نے ۹ خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی ۞ تب مُوسیٰ نے اُس دن قسم کھا کر کہا کہ جس زمین پر تیرا قدم پڑا ہے وہ ہمیشہ کے لئے تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ٹھہریگی کیونکہ تُو نے ۱۰ خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی ہے ۞ اور اب دیکھ جب سے خداوند نے یہ بات مُوسیٰ سے کہی تب سے اِن پینتالیس برسوں تک جن میں بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ پھرتے رہے خداوند نے مجھے اپنے قول کے مطابق جیتا رکھا اور اب ۱۱ دیکھ میں آج کے دن پچاسی برس کا ہوں ۞ اور آج کے دن بھی میں ویسا ہی ہوں جیسا اُس دن تھا جب مُوسیٰ نے مجھے بھیجا تھا اور جنگ کے لئے اور باہر جانے اور لوٹنے کے لئے جیسی قوت مجھ میں اُس وقت تھی ویسی ہی اب بھی ہے ۞ ۱۲ سو یہ پہاڑی جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا تھا مجھکو دے دے کیونکہ تُو نے اُس دن سُن لیا تھا کہ عناقیم وہاں بستے ہیں اور وہاں کے شہر بڑے اور فصیل دار ہیں۔ ممکن ہے کہ خداوند میرے ساتھ ہو اور میں اُنکو خداوند کے قول کے مطابق

۱۳ نقل اُون۔ تب یشوع نے یفنہ کے بیٹے کالب کو دعا دی
۱۴ اور اُسکو حبرون میراث کے طور پر دے دیا ۞ سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہے اِسلیئے کہ اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی ۞
۱۵ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا اور وہ اربع عناقیم میں سب سے بڑا آدمی تھا اور اُس مُلک کو جنگ سے فراغت ملی ۞

باب ۱۵

۱ اور بنی یہوداہ کے قبیلہ کا حصہ اُن کے گھرانوں کے مطابق قرعہ ڈالکر ادوم کی سرحد تک اور جنوب میں دشتِ صین تک جو جنوب کے انتہائی حصہ میں واقع ہے ٹھہرا ۞
۲ اور اُنکی جنوبی حد دریای شور کے انتہائی حصہ کی اُس کھاڑی
۳ سے جسکا رُخ جنوب کی طرف ہے شروع ہوئی ۞ اور وہ عقربیم کی چڑھائی کی جنوبی سمت سے نکل کر صین ہوتی ہوئی قادس برنیع کے جنوب کو گئی پھر حصرون کے پاس سے اُوپر کو جا کر قرقع
۴ کو مُڑی ۞ اور وہاں سے عضمون ہوتی ہوئی مصر کے نالے کو جا نکلی اور اُس حد کا خاتمہ سمندر پر ہوا۔ یہی تمہاری جنوبی
۵ سرحد ہوگی ۞ اور مشرقی سرحد یردن کے دہانہ تک دریای شور ہی ٹھہرا اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کی اُس کھاڑی
۶ سے جو یردن کے دہانہ پر ہے شروع ہوئی ۞ اور یہ حد بیت حجلہ کو جا کر بیت العرابہ کے شمال سے گذر کر روبن کے
۷ بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی ۞ پھر وہاں سے وہ حد عکور کی وادی ہوتی ہوئی دبیر کو گئی اور وہاں سے شمال کی سمت چل کر جلجال کے سامنے جو ادومیم کی چڑھائی کے مقابل ہے جا نکلی۔ یہ چڑھائی ندی کے جنوب میں ہے۔ پھر وہ حد
۸ عین شمس کے چشموں کے پاس ہو کر عین راجل پہنچی ۞ پھر وہی حد ہنوم کے بیٹے کی وادی میں سے ہو کر یبوسیوں کی بستی کے جنوب کو گئی یروشلیم وہی ہے اور وہاں سے اُس پہاڑ کی چوٹی کو جا نکلی جو وادی ہنوم کے مقابل مغرب کی طرف اور رفائیم کی وادی کے شمالی انتہائی حصہ میں واقع
۹ ہے ۞ پھر یہی حد پہاڑ کی چوٹی سے آبِ نفتوح کے چشمہ کو گئی اور وہاں سے کوہ عفرون کے شہروں کے پاس جا نکلی
۱۰ اور اُدھر سے بعلہ تک جو قریت یعریم ہے پہنچی ۞ اور بعلہ سے ہو کر مغرب کی سمت کوہ شعیر کو پھری اور کوہ یعریم کے جو کسلون بھی کہلاتا ہے شمالی دامن کے پاس سے گذر کر
۱۱ بیت شمس کی طرف اُترتی ہوئی تمنہ کو گئی ۞ اور وہاں سے وہ حد عقرون کے شمال کو جا نکلی۔ پھر وہ سکرون سے ہو کر کوہ بعلہ کے پاس سے گذرتی ہوئی یبنی ایل پر جا نکلی اور
۱۲ اُس حد کا خاتمہ سمندر پر ہوا ۞ اور مغربی سرحد بڑا سمندر اور اُسکا ساحل تھا۔ بنی یہوداہ کی چاروں طرف کی حد اُنکے گھرانوں کے مطابق یہی ہے ۞
۱۳ اور یشوع نے اُس حکم کے مطابق جو خداوند نے اُسے دیا تھا یفنہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان عناق کے باپ اربع کا شہر قریت اربع جو حبرون ہے حصہ دیا ۞
۱۴ سو کالب نے وہاں سے عناق کے تینوں بیٹوں یعنی سیسی
۱۵ اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں نکال دیا ۞ اور وہ وہاں سے دبیر کے باشندوں پر چڑھ گیا۔ دبیر کا قدیمی نام
۱۶ قریت سفر تھا ۞ اور کالب نے کہا جو کوئی قریت سفر کو مار کر اُسکو سر کرے اُسے میں اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا ۞
۱۷ تب کالب کے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُسکو سر
۱۸ کر لیا۔ سو اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی ۞ جب وہ اُسکے پاس آئی تو اُس نے اُس آدمی کو اُبھارا کہ وہ اُسکے باپ سے ایک کھیت مانگے۔ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتر پڑی۔ تب کالب نے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ ۞
۱۹ اُس نے کہا مجھے برکت دے کیونکہ تو نے جنوب کے مُلک میں کچھ زمین مجھے عنایت کی ہے۔ سو مجھے پانی کے چشمے بھی دے۔ تب اُس نے اُسے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے عنایت کیئے ۞
۲۰ بنی یہوداہ کے قبیلہ کی میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ ہے ۞
۲۱ اور ادوم کی سرحد کی طرف جنوب میں بنی یہوداہ کے انتہائی شہر یہ ہیں قبضی ایل اور عیدر اور یجور ۞
۲۲ اور قینہ اور
۲۳ دیمونہ اور عدعدہ ۞ اور قادس اور حصور اور اتنان ۞
۲۴ زیف
۲۵ اور طلم اور بعلوت ۞ اور حصور اور حدتہ اور قریت حصرون

۲۶ ۲۷ جو حصور ہے۔ اور اَمام اور سِمع اور مولادہ۔ اور حصار جدّہ
۲۸ اور حشمون اور بیت فلط۔ اور حصر سوعال اور بیرسبع اور
۲۹ ۳۰ بزیوتیاہ۔ بعلہ اور عییم اور عضم۔ اور التولد اور کسیل اور
۳۱ ۳۲ حرمہ۔ اور صقلاج اور مدمنہ اور سنسناہ۔ اور لباؤت اور
سلحیم اور عین اور رمون۔ یہ سب انتیس شہر ہیں اور
اِن کے گاؤں بھی ہیں۔

۳۳ اور نشیب کی زمین میں اِستال اور صُرعاہ اور اسناہ۔
۳۴ ۳۵ اور زنوح اور عین جنیم۔ تفوح اور عینام۔ یرموت اور
۳۶ عدلام سوکہ اور عزیقہ۔ اور شعریم اور عدیتیم اور جدیرہ اور
جدیرتیم۔ یہ چودہ شہر ہیں اور اُنکے گاؤں بھی ہیں۔

۳۷ ۳۸ ضنان اور حداشہ اور مجدل جد۔ اور دلعان اور مصفاہ
۳۹ ۴۰ اور یقتی ایل۔ لکیس اور بصقت اور عجلون۔ اور کبون اور
۴۱ لحمام اور کتلیس۔ اور جدیروت اور بیت دجون اور نعمہ
اور مقیدہ۔ یہ سولہ شہر ہیں اور اُنکے گاؤں بھی ہیں۔

۴۲ ۴۳ لبناہ اور عتر اور عسن۔ اور یفتاح اور اسنہ اور نصیب۔
۴۴ اور قعیلہ اور اکزیب اور مریسہ۔ یہ نو شہر ہیں اور اُنکے گاؤں بھی ہیں۔

۴۵ ۴۶ عقرون اور اُسکے قصبے اور گاؤں۔ عقرون سے سمندر تک
اشدود کے پاس کے سب شہر اور اُنکے گاؤں۔

۴۷ اشدود اپنے شہروں اور گاؤں سمیت اور غزہ اپنے
شہروں اور گاؤں سمیت مصر کی ندی اور بڑے سمندر اور
اُسکے ساحل تک۔

۴۸ ۴۹ اور کوہستانی ملک میں سمیر اور یتیر اور شوکہ۔ اور دنّاہ
۵۰ اور قریت سنّہ جو دبیر ہے۔ اور عناب اور استموہ اور عنیم۔
۵۱ اور جشن اور حولون اور جیلوہ۔ یہ گیارہ شہر ہیں اور ان کے
گاؤں بھی ہیں۔

۵۲ ۵۳ اراب اور دومہ اور اشعان۔ اور ینیم اور بیت تفوح
۵۴ اور افیقہ۔ اور حمطہ اور قریت اربع جو حبرون ہے اور صیعور۔
یہ نو شہر ہیں اور اِنکے گاؤں بھی ہیں۔

۵۵ ۵۶ معون کرمل اور زیف اور یوطہ۔ اور یزرعیل اور یقدعام
۵۷ اور زنوح۔ قین جبعہ اور تمنہ۔ یہ دس شہر ہیں اور اُنکے
گاؤں بھی ہیں۔

۵۸ ۵۹ حلحول اور بیت صور اور جدور۔ اور معرات اور بیت
عنوت اور التقون۔ یہ چھ شہر ہیں اور اُنکے گاؤں بھی ہیں۔

۶۰ قریت بعل جو قریت یعریم ہے اور ربّہ۔ یہ دو شہر
ہیں اور اِنکے گاؤں بھی ہیں۔

۶۱ اور بیابان میں بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ۔ اور
۶۲ نبسان اور نمک کا شہر اور عین جدی۔ یہ چھ شہر ہیں اور
اِنکے گاؤں بھی ہیں۔

۶۳ اور یبوسیوں کو جو یروشلیم کے باشندے تھے بنی
یہوداہ نکال نہ سکے سو یبوسی بنی یہوداہ کے ساتھ آج کے دن
تک یروشلیم ہی میں بسے ہوئے ہیں۔

باب ۱۶

۱ اور بنی یوسف کا حصہ قرعہ ڈالکر یریحو کے پاس کے
یردن سے شروع ہوا یعنی مشرق کی طرف یریحو کے چشمے
بلکہ بیابان پڑا۔ پھر اسکی حد یریحو سے کوہستانی ملک ہوتی
۲ ہوئی بیت ایل کو گئی۔ پھر بیت ایل سے نکلکر لوز کو گئی اور
ارکیوں کی سرحد کے پاس سے گذرتی ہوئی عطارات پہنچی۔
۳ اور وہاں سے مغرب کی طرف یفلیطیوں کی سرحد سے ہوتی
ہوئی نیچے کے بیت حورون بلکہ جزر کو نکل گئی اور اسکا خاتمہ
۴ سمندر پر ہوا۔ یوں بنی یوسف یعنی منسی اور افرائیم نے اپنی
۵ اپنی میراث پر قبضہ کیا۔ اور بنی افرائیم کی سرحد اُن کے
گھرانوں کے مطابق یہ تھی۔ مشرق کی طرف اُوپر کے بیت
۶ حورون تک عطارات ادار اُنکی حد ٹھہری۔ اور شمال کی
طرف وہ حد مغرب کے مکمتاہ ہوتی ہوئی مشرق کی طرف
تانت سیلا کو مُڑی اور وہاں سے یانوحاہ کے مشرق کو گئی۔
۷ اور یانوحاہ سے عطارات اور نعراتہ ہوتی ہوئی یریحو پہنچی اور
۸ یردن کو جا نکلی۔ اور وہ حد تفوح سے نکلکر مغرب کی
طرف قاناہ کے نالے کو گئی اور اُسکا خاتمہ سمندر پر ہوا یعنی
افرائیم کے قبیلہ کی میراث اُنکے گھرانوں کے مطابق یہی ہے۔
۹ اور اُسکے ساتھ ہی افرائیم کے بیٹے بنی منسی کی میراث میں بھی
شہر الگ کئے گئے اور اُن سب شہروں کے ساتھ اُنکے گاؤں
۱۰ بھی تھے۔ اور اُنہوں نے کنعانیوں کو جو جزر میں رہتے تھے
نہ نکالا بلکہ وہ کنعانی آج کے دن تک افرائیمیوں میں بسے

ہو گئے ہیں اور خادم بن کر بیگار کا کام کرتے ہیں ۔

باب ۱۷ ۱ اور منسّی کے قبیلہ کا حصہ قرعہ ڈال کر یہ ٹھہرا کیونکہ وہ یوسف
کا پہلوٹھا تھا اور چونکہ منسّی کا پہلوٹھا بیٹا مکیر جو جلعاد کا
۲ باپ تھا جنگی مرد تھا اسلئے اُسکو جلعاد اور بسن ملے ۔ سو یہ
حصہ بنی منسّی کے باقی لوگوں کے لئے اُنکے گھرانوں کے
مطابق تھا یعنی بنی ابیعزر اور بنی خلق اور بنی اسری ایل اور
بنی سکم اور بنی حفر اور بنی سمیدع کے لئے ۔ یوسف کے
بیٹے منسّی کے فرزند نرینہ اپنے گھرانے کے مطابق یہی
۳ تھے ۔ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسّی کے
بیٹے نہیں بلکہ بیٹیاں تھیں اور اُسکی بیٹیوں کے نام یہ ہیں
۴ محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ ۔ سو وہ الیعزر
کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور سرداروں کے آگے آ کر
کہنے لگیں کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ وہ ہم کو ہمارے
بھائیوں کے درمیان میراث دے ۔ پس یشوع نے خداوند کے حکم کے
مطابق اُس نے اُنکے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُنکو
۵ میراث دی ۔ سو منسّی کو جلعاد اور بسن کے ملک کو چھوڑ
۶ کر جو یردن کے اُس پار ہے دس حصے اور ملے ۔ کیونکہ
منسّی کی بیٹیوں نے بھی بیٹوں کے ساتھ میراث پائی
۷ اور منسّی کے باقی بیٹوں کو جلعاد کا ملک ملا ۔ اور آشر سے
لیکر مکمتاہ تک جو سکم کے مقابل ہے منسّی کی حد تھی
اور وہ دہنی طرف عین تفوح کے باشندوں تک
۸ جا پہنچی ۔ یوں تفوح کی زمین تو منسّی کی ہوئی پر تفوح
۹ شہر جو منسّی کی سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حصہ ٹھہرا ۔ پھر
وہاں سے وہ حد قاناہ کے نالے کو اُتر کر اُسکے جنوب
کی طرف پہنچی ۔ یہ شہر منسّی کے شہروں کے درمیان
ہیں افرائیم کے تھے اور منسّی کی حد اُس نالے کے شمال
۱۰ کی طرف سے ہو کر سمندر پر ختم ہوتی ۔ سو جنوب کی طرف
افرائیم کی اور شمال کی طرف منسّی کی میراث تھی اور اُس کی
سرحد سمندر تھی ۔ سو وہ دونوں شمال کی طرف آشر سے
۱۱ اور مشرق کی طرف اشکار سے جا ملیں ۔ اور اشکار اور آشر
کی حدوں میں بیت شان اور اُسکے قصبے اور ابلعام اور اُس

کے قصبے اور اہل دور اور اُس کے قصبے اور اہل عین دور
اور اُس کے قصبے اور اہل تعناک اور اُسکے قصبے اور اہل مجدّو
اور اُسکے قصبے بلکہ تینوں مرتفع مقامات منسّی کو ملے ۔ تو بھی ۱۲
بنی منسّی اُن شہروں کے رہنے والوں کو نکال نہ سکے بلکہ اُس
ملک میں کنعانی بسے ہی رہے ۔ اور جب بنی اسرائیل ۱۳
زور آور ہو گئے تو اُنہوں نے کنعانیوں سے بیگار کا کام لیا
اور اُنکو بالکل نکال باہر نہ کیا ۔
اور بنی یوسف نے یشوع سے کہا کہ تو نے کیوں ۱۴
قرعہ ڈال کر ہم کو فقط ایک ہی حصہ میراث کے لئے دیا اگرچہ
ہم بڑی قوم ہیں کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی
ہے ۔ یشوع نے اُن کو جواب دیا کہ اگر تم بڑی قوم ہو ۱۵
تو جنگل میں جاؤ اور وہاں فرزیوں اور رفائیم کے ملک کو اپنے
لئے کاٹ کر صاف کرو کیونکہ افرائیم کا کوہستانی ملک
تمہارے لئے بہت تنگ ہے ۔ بنی یوسف نے کہا ۱۶
کہ یہ کوہستانی ملک ہمارے لئے کافی نہیں ہے اور سب
کنعانیوں کے پاس جو نشیب کے ملک میں رہتے ہیں
یعنی وہ جو بیت شان اور اُسکے قصبوں میں اور وہ جو
یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں دونوں کے پاس لوہے
کے رتھ ہیں ۔ یشوع نے بنی یوسف یعنی افرائیم اور ۱۷
منسّی سے کہا کہ تم بڑی قوم ہو اور بڑا زور رکھتے ہو
سو تمہارے لئے فقط ایک ہی حصہ نہ ہوگا ۔ بلکہ یہ ۱۸
کوہستانی ملک بھی تمہارا ہوگا کیونکہ اگرچہ وہ جنگل ہے
تم اُسے کاٹ کر صاف کر ڈالنا اور اُسکے مخارج بھی تمہارے
ہی ٹھہرینگے کیونکہ تم کنعانیوں کو نکال دو گے اگرچہ اُن
کے پاس لوہے کے رتھ ہیں اور وہ زور آور بھی ہیں ۔

اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے سیلا میں جمع باب ۱۸ ۱
ہو کر خیمۂ اجتماع کو وہاں کھڑا کیا اور وہ ملک اُنکے آگے
مغلوب ہو چکا تھا ۔ اور بنی اسرائیل میں سات قبیلے ۲
ایسے رہ گئے تھے جنکی میراث اُنکو تقسیم ہو کر نہیں ملی تھی ۔
اور یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس ملک ۳
پر قبضہ کرنے میں جسے خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا نے

۴ تم کو دیا ہے سستی کرو گے؟ ۝ سو تم اپنے لئے ہر قبیلہ میں
سے تین شخص چن لو۔ میں اُنکو بھیجونگا اور وہ جا کر اُس مُلک
میں سیر کرینگے اور اپنی اپنی میراث کے مُوافق اُسکا حال
۵ لکھ کر میرے پاس آئینگے ۝ وہ اُسکے سات حصّے کرینگے۔
یہوداہ اپنی سرحد میں جنوب کی طرف اور یوسف کا خاندان
۶ اپنی سرحد میں شمال کی طرف رہیگا ۝ سو تم اُس مُلک کے
سات حصّے لکھ کر میرے پاس یہاں لاؤ تاکہ میں خداوند کے
۷ آگے جو ہمارا خدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں ۝ لیکن تمہارے
درمیان لاویوں کا کوئی حصّہ نہیں اسلئے کہ خداوند کی کہانت
اُنکی میراث ہے اور جد اور روبن اور منسّی کے آدھے قبیلہ
کو یردن کے اُس پار مشرق کی طرف میراث مل چکی ہے
۸ جسے خداوند کے بندہ موسیٰ نے اُنکو دیا ۝ پس وہ مرد اُٹھکر
روانہ ہوئے اور یشوع نے اُنکو جو اُس مُلک کا حال لکھنے
کے لئے گئے تاکید کی کہ تم جا کر اُس مُلک میں سیر کرو اور اُسکا
حال لکھ کر پھر میرے پاس آؤ اور میں سیلا میں خداوند کے
۹ آگے تمہارے لئے قرعہ ڈالونگا ۝ چنانچہ اُنہوں نے جا کر
اُس مُلک میں سیر کی اور شہروں کے سات حصّے کر کے
اُنکا حال کتاب میں لکھا اور سیلا کی خیمہ گاہ میں یشوع کے
۱۰ پاس لوٹے ۝ تب یشوع نے سیلا میں اُنکے لئے خداوند کے
حضور قرعہ ڈالا اور وہیں یشوع نے اُس مُلک کو بنی اسرائیل
کی تقسیموں کے مطابق اُنکو بانٹ دیا ۝

۱۱ اور بنی بنیمین کے قبیلہ کا قرعہ اُنکے گھرانوں کے مطابق
نکلا اور اُنکے حصّہ کی حد بنی یہوداہ اور بنی یوسف کے درمیان
۱۲ پڑی ۝ سو اُنکی شمالی حد یردن سے شروع ہوئی اور یہ حد
یریحو کے پاس سے شمال کی طرف گذر کر کوہستانی مُلک سے
ہوتی ہوئی مغرب کی طرف بیت آون کے بیابان تک پہنچی ۝
۱۳ اور وہ حد وہاں سے لُوز کو جو بیت ایل ہے گئی اور لُوز کے جنوب
سے اُس پہاڑ کے برابر ہوتی ہوئی جو نیچے کے بیت حورون
۱۴ کے جنوب میں ہے عطارات ادار کو جا نکلی ۝ اور وہ مغرب
کی طرف سے مُڑ کر جنوب کو جھکی اور بیت حورون کے سامنے
کے پہاڑ سے ہوتی ہوئی جنوب کی طرف بنی یہوداہ کے ایک
شہر قریت بعل تک جو قریت یعریم ہے چلی گئی۔ یہ مغربی
۱۵ حصّہ تھا ۝ اور جنوبی حد قریت یعریم کی انتہا سے شروع
ہوئی اور وہ حد مغرب کی طرف آب نفتوح کے چشمہ تک
۱۶ چلی گئی ۝ اور وہاں سے وہ حد اُس پہاڑ کے سرے تک جو
ہنوم کے بیٹے کی وادی کے سامنے ہے گئی۔ یہ رفائیم کی وادی
کے شمال میں ہے اور پھر وہاں سے جنوب کی طرف ہنوم کی
وادی اور یبوسیوں کے برابر سے گذرتی ہوئی عین راجل
۱۷ پہنچی ۝ وہاں سے وہ شمال کی طرف مُڑ کر اور عین شمس
سے گذرتی ہوئی جلیلوت کو گئی جو ادومیم کی چڑھائی کے
مقابل ہے اور وہاں سے روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر
۱۸ تک پہنچی ۝ اور پھر شمال کو جا کر میدان کے مقابل کے
۱۹ رُخ سے نکلتی ہوئی میدان ہی میں جا اُتری ۝ پھر وہ
حد وہاں سے بیت حجلہ کے شمالی پہلو تک پہنچی اور اُس
حد کا خاتمہ دریای شور کی شمالی کھاڑی پر تھا جو یردن کے
۲۰ جنوبی سرے پر ہے۔ یہ جنوب کی حد تھی ۝ اور اُسکی مشرقی
سمت کی حد یردن تھا۔ بنی بنیمین کی میراث اُنکی چوگرد
کی حدوں کے اعتبار سے اور اُنکے گھرانوں کے موافق یہی تھی ۝
۲۱ اور بنی بنیمین کے قبیلہ کے شہر اُنکے گھرانوں کے موافق یہ تھے۔
۲۲ یریحو اور بیت حجلہ اور عمق قصیص ۝ اور بیت عرابہ اور
۲۳ ۲۴ صمریم اور بیت ایل ۝ اور عوّیم اور فارہ اور عفرہ ۝ اور کفر العمونی
اور عفنی اور جبع۔ یہ بارہ شہر تھے اور ان کے گاؤں بھی
۲۵ ۲۶ تھے ۝ اور جبعون اور رامہ اور بیروت ۝ مصفاہ اور
۲۷ ۲۸ کفیرہ اور موضہ ۝ اور رقم اور ارفئیل اور ترالہ ۝ اور ضلع
الف اور یبوسیوں کا شہر جو یروشلیم ہے اور جبعت اور
قریت۔ یہ چودہ شہر ہیں اور ان کے گاؤں بھی ہیں۔ بنی
بنیمین کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہ ہے ۝

۱۹ باب ۱ اور دوسرا قرعہ شمعون کے نام پر بنی شمعون کے قبیلہ
کے واسطے اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا اور اُن کی میراث
۲ بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی ۝ اور اُنکی میراث میں
۳ بیرسبع یا سبع اور مولادہ ۝ اور حصار سوعال اور بالہ اور
۴ ۵ عضم ۝ اور التولد اور بتول اور حرمہ ۝ اور صقلاج اور بیت

۶ مرکبوت اور حصر سوسہ۔ اور بیت لباؔوت اور سروحن

۷ یہ تیرہ شہر تھے اور اِنکے گاؤں بھی تھے۔ عین اور رمون اور

۸ عتر اور عسن یہ چار شہر تھے اور اِنکے گاؤں بھی تھے۔ اور وہ

سب گاؤں بھی اِنکے تھے جو اِن شہروں کے آس پاس بعلت

بیر یعنی جنوب کے رامہ تک ہیں۔ بنی شمعون کے قبیلہ کی

۹ میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہ ٹھہری۔ بنی یہوداہ

کی ملکیت میں سے بنی شمعون کی میراث لی گئی کیونکہ بنی

یہوداہ کا حصہ اُنکے واسطے بہت زیادہ تھا۔ اِس لئے بنی

شمعون کو اُنکی میراث کے درمیان میراث ملی۔

۱۰ اور تیسرا قرعہ بنی زبولون کا اُن کے گھرانوں کے موافق

۱۱ نکلا اور اُنکی میراث کی حد ساریدتک تھی۔ اور اُنکی حد مغرب

کی طرف مرعلہ ہوتی ہوئی دباست تک گئی اور اُس ندی سے

۱۲ جو یقنعام کے آگے ہے جا ملی۔ اور ساریدسے مشرق کی

طرف مُڑ کر وہ کسلوت تبور کی سرحد کو گئی اور وہاں سے

۱۳ دبرت ہوتی ہوئی یفیع کو جا نکلی۔ اور وہاں سے مشرق کی

طرف جت حِفر اور عِتہ قاصین سے گذرتی ہوئی رمون کو گئی

۱۴ جو نیعہ تک پھیلا ہوا ہے۔ اور وہ حد اُسکے شمال سے مُڑ کر

حناتون کو گئی اور اُسکا خاتمہ اِفتاح ایل کی وادی پر تھا۔

۱۵ اور قطات اور نہلال اور سمرون اور اِدالہ اور بیت لحم یہ بارہ

۱۶ شہر اور اِنکے گاؤں اِن لوگوں کے ٹھہرے۔ یہ سب شہر اور

اِنکے گاؤں بنی زبولون کے گھرانوں کے مطابق اُنکی میراث ہے۔

۱۷ اور چوتھا قرعہ اِشکار کے نام پر بنی اِشکار کے لئے اِنکے

۱۸ گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُنکی حد یزرعیل اور کسلوت

۱۹ اور شونیم۔ اور حفارئیم اور شیون اور اناخرت۔ اور ربیت اور

۲۰، ۲۱ قسیون اور ابض۔ اور ریمت اور عین جنیم اور عین حدہ

۲۲ اور بیت فصیص تک تھی۔ اور وہ حد تبور اور شحصیماہ

اور بیت شمس سے جا ملی اور اُنکی حد کا خاتمہ یردن پر

۲۳ تھا۔ یہ سولہ شہر تھے اور اِنکے گاؤں بھی تھے۔ یہ شہر

اور اِنکے گاؤں بنی اِشکار کے گھرانوں کے موافق اُنکی

میراث ہے۔

۲۴ اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے قبیلہ کے لئے اُن کے

۲۵ گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور خلقت اور حلی اور بطن اور

۲۶ اکشاف۔ اور الملک اور عماد اور مسال اُنکی حد تھے اور مغرب

۲۷ کی طرف وہ کرمل اور سیحور لبنات تک پہنچی۔ اور وہ مشرق

کی طرف مُڑ کر بیت دجون کو گئی اور پھر زبولون تک اور

وادیٔ اِفتاح ایل کے شمال سے ہو کر بیت العمق اور نعی ایل

۲۸ تک پہنچی اور پھر کبول کے بائیں کو گئی۔ اور عبرون اور

رحوب اور حمون اور قانہ بلکہ بڑے صیدا تک پہنچی۔

۲۹ پھر وہ حد رامہ اور صور کے فصیلدار شہر کی طرف کو جھکی اور

وہاں سے مُڑ کر حوسہ تک گئی اور اُسکا خاتمہ اکزیب کی

۳۰ نواحی کے سمندر پر تھا۔ اور عمہ اور افیق اور رحوب بھی

۳۱ اِنکو ملے۔ یہ بائیس شہر تھے اور اِن کے گاؤں بھی تھے۔ بنی

آشر کے قبیلہ کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق یہ شہر

اور اِن کے گاؤں تھے۔

۳۲ چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے قبیلہ

۳۳ کے لئے اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُنکی سرحد حلف

سے اور ضعننیم کے بلوط سے ادامی نقب اور یبنی ایل ہوتی

۳۴ ہوئی لقوم تک تھی اور اُسکا خاتمہ یردن پر ہوا۔ اور وہ حد

مغرب کی طرف مُڑ کر ازنوت تبور سے گذرتی ہوئی حقوق

کو گئی اور جنوب میں زبولون تک اور مغرب میں آشر تک

۳۵ اور مشرق میں یردن کے حصہ کے یہوداہ تک پہنچی۔ اور

فصیلدار شہر یہ ہیں یعنی صدیم اور صیر اور حمات اور رقت

۳۶، ۳۷ اور کنرت۔ اور ادامہ اور رامہ اور حصور۔ اور قادس اور

۳۸ اذرعی اور عین حصور۔ اور ارون اور مجدل ایل اور

حریم اور بیت عنات اور بیت شمس۔ یہ اُنیس شہر تھے اور اِنکے

۳۹ گاؤں بھی تھے۔ یہ شہر اور اِنکے گاؤں بنی نفتالی کے قبیلہ

کے گھرانوں کے موافق اُنکی میراث ہے۔

۴۰ اور ساتواں قرعہ بنی دان کے قبیلہ کے لئے اُنکے گھرانوں

۴۱ کے موافق نکلا۔ اور اُنکی میراث کی حد یہ ہے صرعاہ اور

۴۲ اِستال اور عیر شمس۔ اور شعلبین اور ایالون اور اِتلاہ۔

۴۳، ۴۴ اور ایلون اور تمناتہ اور عقرون۔ اور التقیہ اور جبتون اور

۴۵، ۴۶ بعلات۔ اور یہود اور بنی برق اور جات رمون۔ اور

آشر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ اور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر قرعہ سے ملے ○

۷ اور بنی مراری کو اُنکے گھرانوں کے مطابق رُوبن کے قبیلہ اور جد کے قبیلہ اور زبولون کے قبیلہ میں سے بارہ شہر ملے ○

۸ اور بنی اسرائیل نے قرعہ ڈالکر ان شہروں اور ان کی نواحی کو جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کو

۹ دیا ○ اُنہوں نے بنی یہوداہ کے قبیلہ اور بنی شمعون کے

۱۰ قبیلہ میں سے یہ شہر دئیے جنکے نام یہاں مذکور ہیں ○ اور یہ قہاتیوں کے خاندانوں میں سے جو لاوی کی نسل میں سے

۱۱ تھے بنی ہارون کو ملے کیونکہ پہلا قرعہ اُنکے نام کا تھا ○ سو اُنہوں نے یہوداہ کے کوہستانی ملک میں عناق کے باپ اربع کا شہر قریت اربع جو حبرون کہلاتا ہے مع اُسکی نواحی

۱۲ کے اُنکو دیا ○ لیکن اُس شہر کے کھیتوں اور گاؤں کو اُنہوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کو میراث کے طور پر دیا ○

۱۳ سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو حبرون جو خونی کی پناہ کا شہر تھا اور اُسکی نواحی اور لبناہ اور اُسکی نواحی ○

۱۴ ۱۵ اور یتیر اور اُسکی نواحی اور اِستموع اور اُسکی نواحی ○ اور

۱۶ حولون اور اُسکی نواحی اور دبیر اور اُس کی نواحی ○ اور عین اور اُسکی نواحی اور یوطہ اور اُسکی نواحی اور بیت شمس اور اُسکی نواحی یعنی یہ نو شہر اُن دونوں قبیلوں سے لیکر دئیے ○

۱۷ اور بنیمین کے قبیلہ سے جبعون اور اُسکی نواحی اور جبع اور

۱۸ اُسکی نواحی ○ اور عنتوت اور اُسکی نواحی اور علمون اور اُسکی

۱۹ نواحی۔ یہ چار شہر دئیے گئے ○ سو بنی ہارون کے جو کاہن ہیں سب شہر تیرہ تھے جنکے ساتھ اُنکی نواحی بھی تھی ○

۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو جو لاوی تھے یعنی باقی بنی

۲۱ قہات کو افرائیم کے قبیلہ سے یہ شہر قرعہ سے ملے ○ اور اُنہوں نے افرائیم کے کوہستانی ملک میں اُنکو سکم شہر اور اُس کی نواحی تو خونی کی پناہ کے لئے دئیے اور جزر اور اُس کی

۲۲ نواحی ○ اور قبضیم اور اُسکی نواحی اور بیت حورون اور اُسکی نواحی

۲۳ یہ چار شہر دئیے ○ اور دان کے قبیلہ سے اِلتقیہ اور اُسکی

۲۴ نواحی اور جبتون اور اُسکی نواحی ○ اور ایالون اور اُسکی نواحی

۲۵ اور جات رمون اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر دئیے ○ اور منسّی کے آدھے قبیلہ سے تعناک اور اُس کی نواحی اور جات

۲۶ رمون اور اُسکی نواحی۔ یہ دو شہر دئیے ○ باقی بنی قہات کے گھرانوں کے سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت دس تھے ○

۲۷ اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں منسّی کے دوسرے آدھے قبیلہ میں سے اُنہوں نے بسن میں جولان اور اُسکی نواحی تو خونی کی پناہ کے لئے اور بعستراہ

۲۸ اور اُس کی نواحی یہ دو شہر دئیے ○ اور اِشکار کے قبیلہ سے

۲۹ قسیون اور اُسکی اور دبرت اور اُسکی نواحی ○ یرموت اور اُسکی نواحی اور عین جنیم اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر دئیے ○

۳۰ اور آشر کے قبیلہ سے مسال اور اُسکی نواحی اور عبدون اور

۳۱ اُس کی نواحی ○ خلقت اور اُسکی نواحی اور رحوب اور اُس کی

۳۲ نواحی یہ چار شہر دئیے ○ اور نفتالی کے قبیلہ سے جلیل میں قادس اور اُسکی نواحی تو خونی کی پناہ کے لئے اور حمات دور اور اُسکی نواحی اور قرتان اور اُسکی نواحی۔ یہ تین شہر دئیے ○

۳۳ سو جیرسونیوں کے گھرانوں کے مطابق اُنکے سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت تیرہ تھے ○

۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو باقی لاوی تھے زبولون کے قبیلہ سے یقنعام اور اُسکی نواحی قرتاہ اور اُسکی نواحی ○

۳۵ دِمنہ اور اُسکی نواحی نہلال اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر دئیے ○

۳۶ اور رُوبن کے قبیلہ سے بصر اور اُسکی نواحی۔ یہصہ اور اُس

۳۷ کی نواحی ○ قدیمات اور اُس کی نواحی اور مفعت اور اُسکی

۳۸ نواحی یہ چار شہر دئیے ○ اور جد کے قبیلہ سے جلعاد میں رامہ اور اُسکی نواحی تو خونی کی پناہ کے لئے اور محنائیم اور اُسکی

۳۹ نواحی ○ حسبون اور اُسکی نواحی۔ یعزیر اور اُسکی نواحی۔

۴۰ کل چار شہر دئیے ○ سو یہ سب شہر اُنکے گھرانوں کے مطابق بنی مراری کے تھے۔ جو لاویوں کے گھرانوں کے باقی لوگ تھے اُنکو قرعہ سے بارہ شہر ملے ○

۴۱ سو بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں

۴۲ کے سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت اڑتالیس تھے ○ اُن

شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گرد کی نواحی سمیت
تھا۔ سب شہر ایسے ہی تھے ۝
۴۳ یوں خداوند نے اسرائیلیوں کو وہ سارا ملک دیا جسے
اُنکے باپ دادا کو دینے کی قسم اُس نے کھائی تھی اور وہ اُس
۴۴ پر قابض ہو کر اُس میں بس گئے ۝ اور خداوند نے اُن
سب باتوں کے مطابق جنکی قسم اُس نے اُنکے باپ دادا
سے کھائی تھی چاروں طرف سے اُنکو آرام دیا اور اُن کے
سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُنکے سامنے کھڑا نہ
رہا۔ خداوند نے اُنکے سب دشمنوں کو اُنکے قبضہ میں کر
۴۵ دیا ۝ اور جتنی اچھی باتیں خداوند نے اسرائیل کے گھرانے
سے کہی تھیں اُن میں سے ایک بھی نہ چھوٹی۔ سب
کی سب پوری ہوئیں ۝

باب ۲۲ ۱ اُس وقت یشوع نے روبینیوں اور جدیوں اور
۲ منسی کے آدھے قبیلہ کو بلا کر ۝ اُن سے کہا کہ سب کچھ جو
خداوند کے بندہ موسیٰ نے تم کو فرمایا تم نے مانا اور جو کچھ میں نے
۳ تم کو حکم دیا اُس میں تم نے میری بات مانی ۝ تم نے اپنے
بھائیوں کو اِس مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا
۴ بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم کی تاکید پر عمل کیا ۝ اور اب
خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو جیسا اُس نے
اُن سے کہا تھا آرام بخشا ہے سو تم اب لوٹکر اپنے اپنے
ڈیرے کو اپنی میراثی سرزمین میں جو خداوند کے بندہ موسیٰ
۵ نے یردن کے اُس پار تم کو دی ہے چلے جاؤ ۝ فقط اُس فرمان
اور شرع پر عمل کرنے کی نہایت احتیاط رکھنا جسکا حکم خداوند
کے بندہ موسیٰ نے تم کو دیا کہ تم خداوند اپنے خدا سے محبت
رکھو اور اُسکی سب راہوں پر چلو اور اُسکے حکموں کو مانو اور
اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری
۶ جان سے اُسکی بندگی کرو ۝ اور یشوع نے برکت دیکر اُنکو
رخصت کیا اور وہ اپنے ڈیرے کو چلے گئے ۝
۷ منسی کے آدھے قبیلہ کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث
دی تھی لیکن اُسکے دوسرے آدھے کو یشوع نے اُن کے
بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار مغرب کی طرف حصہ
دیا اور جب یشوع نے اُنکو رخصت کیا کہ اپنے اپنے ڈیرے
۸ کو جائیں تو اُنکو بھی برکت دیکر ۝ اُن سے کہا کہ بڑی دولت
اور بہت سے چوپائے اور چاندی اور سونا اور پیتل
اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکر تم اپنے اپنے ڈیرے
کو لوٹو اور اپنے دشمنوں کے مال غنیمت کو اپنے بھائیوں
کے ساتھ بانٹ لو ۝
۹ تب بنی روبن اور بنی جد اور منسی کا آدھا قبیلہ لوٹے
اور وہ بنی اسرائیل کے پاس سے سیلا سے جو ملک کنعان میں
ہے روانہ ہوئے تاکہ وہ اپنے میراثی ملک جلعاد کو لوٹ
جائیں جسکے مالک وہ خداوند کے اُس حکم کے مطابق ہوئے
۱۰ تھے جو اُس نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا ۝ اور جب وہ
یردن کے پاس کے اُس مقام میں پہنچے جو ملک کنعان
میں ہے تو بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ
نے وہاں یردن کے پاس ایک مذبح جو دیکھنے میں بڑا
۱۱ مذبح تھا بنایا ۝ اور بنی اسرائیل کے سننے میں آیا کہ دیکھو
بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ نے ملک
کنعان کے سامنے یردن کے گرد کے مقام میں اُس رخ
۱۲ پر جو بنی اسرائیل کا ہے ایک مذبح بنایا ہے ۝ جب بنی
اسرائیل نے یہ سنا تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا
میں فراہم ہوئی تاکہ اُن پر چڑھ جائے اور لڑے ۝
۱۳ اور بنی اسرائیل نے الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس
کو بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ کے پاس جو
۱۴ ملک جلعاد میں تھے بھیجا ۝ اور بنی اسرائیل کے قبیلوں سے
ہر ایک کے آبائی خاندان سے ایک امیر کے حساب سے
دس امیر اُسکے ساتھ کئے۔ اُن میں سے ہر ایک ہزاروں
۱۵ اسرائیلیوں میں اپنے آبائی خاندان کا سردار تھا ۝ سو وہ
بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ کے پاس
۱۶ ملک جلعاد میں آئے اور اُن سے کہا کہ ۝ خداوند کی
ساری جماعت یہ کہتی ہے کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے
یہ کیا سرکشی کی کہ آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ
ہو کر اپنے لئے ایک مذبح بنایا اور آج کے دن تم خداوند

۱۷ سے باغی ہو گئے؟ ؂ کیا ہمارے لئے فغور کی بدکاری کچھ کم تھی جس سے ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے۔

۱۸ اگرچہ خداوند کی جماعت میں وبا بھی آئی کہ ؂ تم آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہوتے ہو؟ اور چونکہ تم آج خداوند سے باغی ہوتے ہو اس لئے کل یہ ہوگا کہ

۱۹ اسرائیل کی ساری جماعت پر اُسکا قہر نازل ہوگا ؂ اور اگر تمہارا میراثی مُلک ناپاک ہے تو تم خداوند کے میراثی مُلک میں پار آجاؤ جہاں خداوند کا مسکن ہے اور ہمارے درمیان میراث لو لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے کوئی اور مذبح بنا کر نہ تو خداوند سے

۲۰ باغی ہو اور نہ ہم سے بغاوت کرو ؂ کیا زارح کے بیٹے عکن کی خیانت کے سبب سے جو اُس نے مخصوص کی ہوئی چیزوں میں کی اسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل نہ ہوا؟ وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری میں ہلاک نہیں ہوا ؂

۲۱ تب بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے آدھے قبیلہ نے ہزاروں ہزار اسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دیا

۲۲ کہ ؂ خداوند خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہے اور اسرائیلی بھی جان لینگے۔ اگر اس میں بغاوت یا خداوند

۲۳ کی مخالفت ہے (تو تُو ہمکو آج جیتا نہ چھوڑ) ؂ اگر ہم نے آج کے دن اسلئے یہ مذبح بنایا ہو کہ خداوند سے برگشتہ ہو جائیں یا اُس پر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی

۲۴ کے ذبیحے چڑھائیں تو خداوند ہی اسکا حساب لے ؂ بلکہ ہم نے اس خیال اور غرض سے یہ کیا کہ کہیں آیندہ زمانہ میں تمہاری اولاد ہماری اولاد سے یہ نہ کہنے لگے کہ تم کو خداوند

۲۵ اسرائیل کے خدا سے کیا لینا ہے؟ ؂ کیونکہ خداوند نے تو ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی رُوبن اور بنی جد یردن کو حد ٹھہرایا ہے سو خداوند میں تمہارا کوئی حصہ نہیں ہے۔ یُوں تمہاری اولاد ہماری اولاد سے خداوند

۲۶ کا خوف چھڑا دیگی ؂ اسلئے ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح بنانا شروع کریں جو نہ سوختنی قربانی کے لئے ہو

۲۷ اور نہ ذبیحہ کے لئے ؂ بلکہ وہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد ہماری نسلوں کے درمیان گواہ ٹھہرے تاکہ ہم خداوند کے حضور اُسکی عبادت اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور سلامتی کے ہدیوں سے کریں اور آیندہ زمانہ میں تمہاری اولاد ہماری اولاد سے کہنے نہ پائے کہ خداوند

۲۸ میں تمہارا کوئی حصہ نہیں ؂ اسلئے ہم نے کہا کہ جب وہ ہم سے یا ہماری اولاد سے آیندہ زمانہ میں یُوں کہینگے تو ہم اُن کو جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے مذبح کا نمونہ جسے ہمارے باپ دادا نے بنایا۔ یہ نہ سوختنی قربانی کے لئے ہے نہ ذبیحہ

۲۹ کے لئے بلکہ یہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہ ہے ؂ خدا نہ کرے کہ ہم خداوند سے باغی ہوں اور آج خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو کر خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اُسکے خیمہ کے سامنے ہے سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ کے لئے کوئی مذبح بنائیں ؂

۳۰ جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیروں یعنی ہزاروں ہزار اسرائیلیوں کے سرداروں نے جو اُسکے ساتھ آئے تھے یہ باتیں سُنیں جو بنی رُوبن اور بنی جد اور بنی منسّی نے

۳۱ کہیں تو وہ بہت خوش ہوئے ؂ تب الیعزر کے بیٹے فینحاس کاہن نے بنی رُوبن اور بنی جد اور بنی منسّی سے کہا آج ہم نے جان لیا کہ خداوند ہمارے درمیان ہے کیونکہ تم سے خداوند کی یہ خطا نہیں ہوئی۔ سو تم نے بنی اسرائیل کو خداوند

۳۲ کے ہاتھ سے چھڑا لیا ہے ؂ اور الیعزر کاہن کا بیٹا فینحاس اور وہ سردار جلعاد سے بنی رُوبن اور بنی جد کے پاس سے مُلک کنعان میں بنی اسرائیل کے پاس لوٹ

۳۳ آئے اور اُنکو یہ ماجرا سُنایا ؂ تب بنی اسرائیل اس بات سے خوش ہوئے اور بنی اسرائیل نے خدا کی حمد کی اور پھر جنگ کے لئے اُن پر چڑھائی کرنے اور اُس مُلک کو تباہ کرنے کا نام نہ لیا جس میں بنی رُوبن اور بنی جد رہتے تھے ؂

۳۴ تب بنی رُوبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عید یہ کہکر رکھا کہ وہ ہمارے درمیان گواہ ہے کہ یہوواہ خدا ہے ؂

باب ۲۳

۱ اسکے بہت دنوں بعد جب خداوند نے بنی اسرائیل کو اُنکے سب گردا گرد کے دشمنوں سے آرام دیا اور یشوع

بڈھا اور عمر رسیدہ ہوا ۝ ۲ تو یشوع نے سب اسرائیلیوں اور انکے بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو بلوا کر ان سے کہا کہ میں بڈھا اور عمر رسیدہ ہوں ۝ ۳ اور جو کچھ خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سبب سے ان سب قوموں کے ساتھ کیا وہ سب تم دیکھ چکے ہو کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے لئے جنگ کی ۝ ۴ دیکھو میں نے قرعہ ڈال کر ان باقی قوموں کو تم میں تقسیم کیا کہ یہ ان سب قوموں سمیت جنکو میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکر مغرب کی طرف بڑے سمندر تک تمہارے قبیلوں کی میراث ٹھہریں ۝ ۵ اور خداوند تمہارا خدا ہی انکو تمہارے سامنے سے نکالیگا اور تمہاری نظر سے انکو دور کر دیگا اور تم انکے ملک پر قابض ہو گے جیسا خداوند تمہارے خدا نے تم سے کہا ہے ۝ ۶ سو تم خوب ہمت باندھ کر جو کچھ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے اس پر چلنا اور عمل کرنا تاکہ تم اس سے دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑو ۝ ۷ اور ان قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں نہ جاؤ اور نہ انکے دیوتاؤں کے نام کا ذکر کرو اور نہ انکی قسم کھلاؤ اور نہ انکی پرستش کرو اور نہ انکو سجدہ کرو ۝ ۸ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا تم نے آج تک کیا ہے ۝ ۹ کیونکہ خداوند نے بڑی بڑی اور زور آور قوموں کو تمہارے سامنے سے دفع کیا بلکہ تمہارا یہ حال رہا کہ ۱۰ آج تک کوئی آدمی تمہارے سامنے ٹھہر نہ سکا ۝ تمہارا ایک ایک مرد ایک ہزار کو رگیدیگا کیونکہ خداوند تمہارا خدا ہی تمہارے لئے لڑتا ہے جیسا اس نے تم سے کہا ۝ ۱۱ پس تم خوب چوکسی ۱۲ کرو کہ خداوند اپنے خدا سے محبت رکھو ۝ ورنہ اگر تم کسی طرح برگشتہ ہو کر ان قوموں کے بقیہ سے یعنی ان سے جو تمہارے درمیان باقی ہیں شیر و شکر ہو جاؤ اور انکے ساتھ بیاہ شادی ۱۳ کرو اور ان سے ملو اور وہ تم سے ملیں ۝ تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا پھر ان قوموں کو تمہارے سامنے سے دفع نہیں کریگا بلکہ یہ تمہارے لئے جال اور پھندا اور تمہارے پہلوؤں کے لئے کوڑے اور تمہاری آنکھوں میں کانٹوں کی طرح ہونگی۔ یہاں تک کہ تم اس اچھے ملک سے جسے

خداوند تمہارے خدا نے تم کو دیا ہے نابود ہو جاؤ گے ۝ ۱۴ اور دیکھو میں آج اسی راستے جانے والا ہوں جو سارے جہان کا ہے اور تم خوب جانتے ہو کہ ان سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں کہیں ایک بات بھی نہ چھوٹی سب تمہارے حق میں پوری ہوئیں اور ایک بھی ان میں سے رہ نہ گئی ۝ ۱۵ سو ایسا ہوگا کہ جس طرح وہ سب بھلائیاں جنکا خداوند تمہارے خدا نے تم سے ذکر کیا تھا تمہارے آگے آئیں اسی طرح خداوند سب برائیاں تم پر لائیگا جب تک کہ اس اچھے ملک سے جو خداوند تمہارے خدا نے تم کو دیا ہے وہ تم کو نیست و نابود نہ کر ڈالے ۝ ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اس عہد کو جسکا حکم اس نے تم کو دیا توڑ ڈالو اور جا کر اور معبودوں کی پرستش کرنے اور انکو سجدہ کرنے لگو تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا اور تم اس اچھے ملک سے جو اس نے تم کو دیا ہے جلد ہلاک ہو جاؤ گے ۝

باب ۲۴

۱ اسکے بعد یشوع نے اسرائیل کے سب قبیلوں کو سکم میں جمع کیا اور اسرائیل کے بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو بلوایا اور وہ خدا کے حضور حاضر ہوئے ۝ ۲ تب یشوع نے ان سب لوگوں سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تمہارے آبا یعنی ابرہام اور نحور کا باپ تارح وغیرہ قدیم زمانہ میں بڑے دریا کے پار رہتے اور دوسرے معبودوں کی پرستش کرتے تھے ۝ ۳ اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو بڑے دریا کے پار سے لیکر کنعان کے سارے ملک میں اسکی راہنمائی کی اور اسکی نسل کو بڑھایا اور اسے اضحاق عنایت کیا ۝ ۴ اور میں نے اضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے اور عیسو کو کوہ شعیر دیا کہ وہ اسکا مالک ہو اور یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر میں گیا ۝ ۵ اور میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور مصر پر جو کچھ میں نے اس میں کیا اسکے مطابق میری مار پڑی اور اسکے بعد میں تم کو نکال لایا ۝ ۶ تمہارے باپ دادا کو میں نے مصر سے نکالا اور تم سمندر پر آئے تب مصریوں

نے رتھوں اور سواروں کو لیکر بحرِ قلزم تک تمہارے باپ
۷ دادا کا پیچھا کیا ○ اور جب اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی تو
اُس نے تمہارے اور مِصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا اور
سمندر کو اُن پر چڑھا لایا اور اُنکو چھپا دیا اور تم نے جو کچھ مَیں
نے مِصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تم بہت
۸ دنوں تک بیابان میں رہے ○ پھر مَیں تم کو اموریوں
کے مُلک میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا۔ وہ
تم سے لڑے اور مَیں نے اُنکو تمہارے ہاتھ میں کر دیا اور تم
نے اُنکے مُلک پر قبضہ کر لیا اور مَیں نے اُنکو تمہارے آگے
۹ سے ہلاک کیا ○ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھکر
اِسرائیلیوں سے لڑا اور تم پر لعنت کرنے کو بعور کے بیٹے
۱۰ بلعام کو بُلوا بھیجا ○ پر مَیں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں۔
اِسلئے وہ تم کو برکت ہی دیتا گیا سو مَیں نے تم کو اُسکے
۱۱ ہاتھ سے چھڑایا ○ پھر تم یردن پار ہو کر یریحو کو آئے
اور یریحو کے لوگ یعنی اموری اور فرزی اور کنعانی اور
حتی اور جرجاسی اور حوی اور یبوسی تم سے لڑے اور مَیں
۱۲ نے اُنکو تمہارے ہاتھ میں کر دیا ○ اور مَیں نے تمہارے آگے
زنبوروں کو بھیجا جنہوں نے دونوں اموری بادشاہوں کو
تمہارے سامنے سے بھگا دیا۔ یہ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری
۱۳ کمان سے ہُوا ○ اور مَیں نے تم کو وہ مُلک جس پر تم نے
محنت نہ کی اور وہ شہر جنکو تم نے نہ بنایا تھا عنایت کئے
اور تم اُن میں بسے ہو اور تم ایسے تاکستانوں اور زیتُون
۱۴ کے باغوں کا پھل کھاتے ہو جنکو تم نے نہیں لگایا ○ پس اب
تم خُداوند کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اُسکی
پرستش کرو اور اُن دیوتاؤں کو دُور کر دو جنکی پرستش تمہارے
باپ دادا بڑے دریا کے پار اور مِصر میں کرتے تھے اور خُداوند
۱۵ کی پرستش کرو ○ اور اگر خُداوند کی پرستش تم کو بُری معلوم ہوتی
ہو تو آج ہی تم اُسے جسکی پرستش کرو گے چُن لو۔ خواہ وہ وُہی
دیوتا ہوں جنکی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا
کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جنکے مُلک
میں تم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات

سو ہم تو خُداوند کی پرستش کرینگے ○ تب لوگوں نے جواب ۱۶
دیا کہ خُدا نہ کرے کہ ہم خُداوند کو چھوڑ کر اَور معبُودوں کی پرستش
کریں ○ کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا وُہی ہے جس نے ہم کو اور ۱۷
ہمارے باپ دادا کو مُلکِ مِصر یعنی غلامی کے گھر سے
نکالا اور وہ بڑے بڑے نِشان ہمارے سامنے دکھائے اور
سارے راستہ جس میں ہم چلے اور اُن سب قوموں کے
درمیان جن میں سے ہم گذرے ہم کو محفوظ رکھا ○ اور خُداوند ۱۸
نے سب قوموں یعنی اموریوں کو جو اِس مُلک میں بستے تھے
ہمارے سامنے سے نکال دیا سو ہم بھی خُداوند کی پرستش
کرینگے کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے ○ یشوع نے لوگوں سے ۱۹
کہا تم خُداوند کی پرستش نہیں کر سکتے کیونکہ وہ پاک خُدا ہے۔
وہ غیور خُدا ہے۔ وہ تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہیں
بخشیگا ○ اگر تم خُداوند کو چھوڑ کر اجنبی معبُودوں کی پرستش ۲۰
کرو تو اگرچہ وہ تم سے نیکی کرتا رہا ہے تو بھی وہ پھر کر تم
سے بُرائی کریگا اور تم کو فنا کر ڈالیگا ○ لوگوں نے یشوع ۲۱
سے کہا نہیں بلکہ ہم خُداوند ہی کی پرستش کرینگے ○ یشوع ۲۲
نے لوگوں سے کہا تم آپ ہی اپنے گواہ ہو کہ تم نے خُداوند
کو چُنا ہے کہ اُسکی پرستش کرو۔ اُنہوں نے کہا ہم گواہ ہیں ○
تب اُس نے کہا پس اب تم اجنبی معبُودوں کو جو تمہارے ۲۳
درمیان ہیں دُور کر دو اور اپنے دِلوں کو خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کی طرف مائل کرو ○ لوگوں نے ۲۴
یشوع سے کہا ہم خُداوند اپنے خُدا کی پرستش کرینگے اور
اُسی کی بات مانینگے ○ سو یشوع نے اُسی روز لوگوں کے ۲۵
ساتھ عہد باندھا اور اُن کے لئے سِکم میں آئین
اور قانون ٹھہرایا ○
اور یشوع نے یہ باتیں خُدا کی شریعت کی کتاب میں ۲۶
لکھ دیں اور ایک بڑا پتھر لیکر اُسے وہیں اُس بلُوط کے
درخت کے نیچے جو خُداوند کے مَقدِس کے پاس تھا نصب
کیا ○ اور یشوع نے سب لوگوں سے کہا کہ دیکھو یہ پتھر ۲۷
ہمارا گواہ رہے کیونکہ اُس نے خُداوند کی سب باتیں جو
اُس نے ہم سے کہیں سُنی ہیں اِسلئے یہی تم پر گواہ رہے

۲۸ تا نہ ہو کہ تم اپنے خدا کا انکار کر جاؤ۔ پھر یشوع نے لوگوں کو اُن کی اپنی اپنی میراث کی طرف رخصت کر دیا۔

۲۹ اور اِن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ نون کا بیٹا یشوع ۳۰ خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا ہو کر رحلت کر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کی حد پر تمنت سرح میں جو افرائیم کے کوہستانی ملک میں کوہ جعس کے شمال کی طرف کو ہے اُسے ۳۱ دفن کیا۔ اور اسرائیلی خداوند کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور اُن بزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سب کاموں سے جو اُس نے اسرائیلیوں کے لئے کئے واقف تھے۔ ۳۲ اور اُنہوں نے یوسف کی ہڈیوں کو جنکو بنی اسرائیل مصر سے لے آئے تھے سکم میں اُس زمین کے قطعہ میں دفن کیا جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے چاندی کے سو سکوں میں خریدا تھا اور وہ زمین بنی یوسف کی میراث ٹھہری۔ ۳۳ اور ہارون کے بیٹے الیعزر نے رحلت کی اور اُنہوں نے اُسے اُسکے بیٹے فینحاس کی پہاڑی پر دفن کیا جو افرائیم کے کوہستانی ملک میں اُسے دی گئی تھی۔

قضاۃ

باب ۱ اور یشوع کی موت کے بعد یوں ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے پوچھا کہ ہماری طرف سے کنعانیوں سے ۲ جنگ کرنے کو پہلے کون چڑھائی کرے؟ خداوند نے کہا کہ یہوداہ چڑھائی کرے اور دیکھو میں نے یہ ملک اُس ۳ کے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون سے کہا کہ تو میرے ساتھ میرے قرعہ کے حصہ میں چل تاکہ ہم کنعانیوں سے لڑیں اور اِسی طرح میں بھی تیرے قرعہ کے حصہ میں تیرے ساتھ چلوں گا۔ سو شمعون اُسکے ۴ ساتھ گیا۔ اور یہوداہ نے چڑھائی کی اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے ہاتھ میں کر دیا اور اُنہوں نے بزق میں اُن میں سے دس ہزار مرد قتل کئے۔ ۵ اور ادونی بزق کو بزق میں پا کر وہ اُس سے لڑے ۶ اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ پر ادونی بزق بھاگا اور اُنہوں نے اُس کا پیچھا کر کے اُسے پکڑ لیا اور اُس کے ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹ ڈالے۔ ۷ تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستر بادشاہ میری میز کے نیچے ریزہ چینی کرتے تھے سو جیسا میں نے کیا ویسا ہی خدا نے مجھے بدلہ دیا۔ پھر وہ اُسے یروشلیم میں لائے اور وہ وہاں مر گیا۔

۸ اور بنی یہوداہ نے یروشلیم سے لڑ کر اُسے لے لیا اور اُسے تہ تیغ کر کے شہر کو آگ سے پھونک دیا۔ ۹ اِس کے بعد بنی یہوداہ اُن کنعانیوں سے جو کوہستانی ملک اور جنوبی حصہ اور نشیب کی زمین میں رہتے تھے لڑنے کو گئے۔ ۱۰ اور یہوداہ نے اُن کنعانیوں پر جو حبرون میں رہتے تھے چڑھائی کی اور حبرون کا نام پہلے قریت اربع تھا۔ وہاں اُنہوں نے سیسی اور اخیمان اور تلمی کو مارا۔ ۱۱ وہاں سے وہ دبیر کے باشندوں پر چڑھائی کرنے کو گیا۔ (دبیر کا نام پہلے قریت سفر تھا)۔ ۱۲ تب کالب نے کہا جو کوئی قریت سفر کو مار کر اُسے لے لے میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دوں گا۔ ۱۳ اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُسے لے لیا۔ پس اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔ ۱۴ اور جب وہ اُس کے پاس گئی تو اُس نے اُسے ترغیب دی کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے۔ پھر وہ اپنے گدھے پر سے اُتر پڑی۔ تب کالب نے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ ۱۵ اُس نے

اُس سے کہا مجھے برکت دے چونکہ تُو نے مجھے جنُوب کے مُلک میں رکھا ہے اِسلئے پانی کے چشمے بھی مجھے دے۔ تب کالِب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دِئے ○

۱۶ اور مُوسیٰ کے سالے قینی کی اَولاد کھجُوروں کے شہر سے بنی یہُوداہ کے ساتھ یہُوداہ کے بیابان کو جو عراد کے جنُوب میں ہے چلی گئی اور جا کر لوگوں کے ساتھ رہنے لگی ○

۱۷ اور یہُوداہ اپنے بھائی شمعُون کے ساتھ گیا اور اُنہوں نے اُن کنعانیوں کو جو صفت میں رہتے تھے مارا اور شہر کو نیست ۱۸ ونابُود کر دیا۔ سو اُس شہر کا نام حُرمہ کہلایا ○ اور یہُوداہ نے غزہ اور اُسکی نواحی اور اِسقلُون اور اُسکی نواحی اور عقرُون ۱۹ اور اُسکی نواحی کو بھی لے لیا ○ اور خُداوند یہُوداہ کے ساتھ تھا۔ سو اُس نے کوہستانیوں کو نِکال دیا پر وادی کے باشندوں کو نِکال نہ سکا کیونکہ اُنکے پاس لوہے کے رتھ ۲۰ تھے ○ تب اُنہوں نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُطابِق حبرُون کالِب کو دِیا اور اُس نے وہاں سے عناق کے تینوں ۲۱ بیٹوں کو نِکال دیا ○ اور بنی بنیمین نے اُن یبُوسیوں کو جو یرُوشلیم میں رہتے تھے نہ نِکالا۔ سو یبُوسی بنی بنیمین کے ساتھ آج تک یرُوشلیم میں رہتے ہیں ○

۲۲ اور یُوسف کے گھرانے نے بھی بیت ایل پر چڑھائی ۲۳ کی اور خُداوند اُنکے ساتھ تھا ○ اور یُوسف کے گھرانے نے بیت ایل کا حال دریافت کرنے کو جاسُوس بھیجے اور اُس ۲۴ شہر کا نام پہلے لُوز تھا ○ اور جاسُوسوں نے ایک شخص کو اُس شہر سے نِکلتے دیکھا اور اُس سے کہا کہ شہر میں داخِل ہونے کی راہ ہم کو دِکھا دے تو ہم تجھ سے مِہربانی ۲۵ سے پیش آئینگے ○ سو اُس نے شہر میں داخِل ہونے کی راہ اُن کو دِکھا دی۔ اُنہوں نے شہر کو تہِ تیغ کیا پر اُس شخص اور اُس کے سارے گھرانے کو چھوڑ دیا ○ ۲۶ اور وہ شخص حِتّیوں کے مُلک میں گیا اور اُس نے وہاں ایک شہر بنایا اور اُسکا نام لُوز رکھا چُنانچہ آج تک اُس کا یہی نام ہے ○

۲۷ اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُسکے قصبوں اور تعناک اور اُسکے قصبوں اور دور اور اُسکے قصبوں کے باشندوں اور اِبلعام اور اُسکے قصبوں کے باشندوں اور مجدّو اور اُسکے قصبوں کے باشندوں کو نہ نِکالا بلکہ کنعانی ۲۸ اُس مُلک میں بسے ہی رہے ○ پر جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا تو وہ کنعانیوں سے بیگار کا کام لینے لگے پر اُنکو بالکُل نِکال نہ دیا ○

۲۹ اور افرائیم نے اُن کنعانیوں کو جو جزر میں رہتے تھے نہ نِکالا سو کنعانی اُنکے درمیان جزر میں بسے رہے ○

۳۰ اور زبُولُون نے قطرُون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نِکالا سو کنعانی اُن میں بُود و باش کرتے رہے اور اُنکے مُطیع ہو گئے ○

۳۱ اور آشر نے عکّو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور حلبہ ۳۲ اور افیق اور رحوب کے باشندوں کو نہ نِکالا ○ بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس مُلک کے باشندے تھے بس گئے کیونکہ اُنہوں نے اُنکو نِکالا نہ تھا ○

۳۳ اور نفتالی نے بیت شمس اور بیت عنات کے باشندوں کو نہ نِکالا بلکہ وہ اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بس گیا تو بھی بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے اُنکے مُطیع ہو گئے ○

۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستانی مُلک میں بھگا ۳۵ دِیا کیونکہ اُنہوں نے اُنکو وادی میں آنے نہ دِیا ○ بلکہ اموری کوہِ حرِس پر اور ایّالون اور سعلبیم میں بسے ہی رہے تو بھی بنی یُوسف کا ہاتھ غالِب ہُوا ایسا کہ یہ مُطیع ہو گئے ○

۳۶ اور اموریوں کی سرحد عقربیّم کی چڑھائی سے یعنی چٹان سے شرُوع کر کے اُوپر اُوپر تھی ○

ب ۲ ۱ اور خُداوند کا فرِشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا اور کہنے لگا مَیں تم کو مِصر سے نِکالکر اِس مُلک میں جسکی بابت مَیں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی لے آیا اور مَیں نے ۲ کہا کہ مَیں ہرگز تم سے عہد شِکنی نہیں کرُونگا ○ اور تم اِس مُلک کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھنا بلکہ تم اُنکے

مذبحوں کو ڈھا دینا پر تم نے میری بات نہیں مانی تم نے
۳ کیوں ایسا کیا؟ ۝ اِسی لئے میں نے بھی کہا کہ میں اُنکو
تمہارے آگے سے دفع نہ کرونگا بلکہ وہ تمہارے پہلوؤں
۴ کے کانٹے اور اُنکے دیوتا تمہارے لئے پھندا ہونگے ۝ جب
خداوند کے فرشتہ نے سب بنی اسرائیل سے یہ باتیں کہیں
۵ تو وہ چلا چلا کر رونے لگے ۝ اور اُنہوں نے اُس جگہ کا
نام بوکیم رکھا اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے لئے
قربانی چڑھائی ۝
۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا
تھا تب بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث کو
۷ لوٹ گیا تھا تاکہ اُس ملک پر قبضہ کرے ۝ اور وہ لوگ
خداوند کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور اُن بزرگوں
کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے
اور جنہوں نے خداوند کے سب بڑے کام جو اُس نے
۸ اسرائیل کے لئے کئے دیکھے تھے ۝ اور نون کا بیٹا
یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا ہو کر
۹ رحلت کر گیا ۝ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کی حد
پر تمنت حرس میں افرائیم کے کوہستانی ملک میں جو کوہِ
۱۰ جعس کے شمال کی طرف ہے اُس کو دفن کیا ۝ اور
وہ ساری پُشت بھی اپنے باپ دادا سے جا ملی اور
اُنکے بعد ایک اور پُشت پیدا ہوئی جو نہ خداوند کو
اور نہ اُس کام کو جو اُس نے اسرائیل کے لئے کیا
جانتی تھی ۝
۱۱ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور
۱۲ بعلیم کی پرستش کرنے لگے ۝ اور اُنہوں نے خداوند
اپنے باپ دادا کے خدا کو جو اُنکو ملک مصر سے نکال
لایا تھا چھوڑ دیا اور دوسرے معبودوں کی جو اُنکے چوگرد
کی قوموں کے دیوتاؤں میں سے تھے پیروی کرنے
۱۳ اور اُنکو سجدہ کرنے لگے اور خداوند کو غصہ دلایا ۝ اور
وہ خداوند کو چھوڑ کر بعل اور عستارات کی پرستش
۱۴ کرنے لگے ۝ اور خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور

اُس نے اُن کو غارتگروں کے ہاتھ میں کر دیا جو
اُن کو لوٹنے لگے اور اُس نے اُن کو اُن کے دشمنوں
کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا۔ سو وہ پھر اپنے دشمنوں
۱۵ کے سامنے کھڑے نہ ہو سکے ۝ اور وہ جہاں کہیں
جاتے خداوند کا ہاتھ اُن کی اذیت ہی پر تُلا رہتا تھا جیسا
خداوند نے کہہ دیا تھا اور اُن سے قسم کھائی تھی۔ سو
۱۶ وہ نہایت تنگ آ گئے ۝ پھر خداوند نے اُنکے لئے ایسے
قاضی برپا کئے جنہوں نے اُن کو اُن کے غارتگروں کے
۱۷ ہاتھ سے چھڑایا ۝ لیکن اُنہوں نے اپنے قاضیوں کی بھی نہ
سُنی بلکہ اور معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے اور اُنکو سجدہ
کرتے تھے اور وہ اُس راہ سے جس پر اُنکے باپ دادا چلتے
اور خداوند کی فرمانبرداری کرتے تھے بہت جلد پھر گئے اور
۱۸ اُنہوں نے اُنکے سے کام نہ کئے ۝ اور جب خداوند اُنکے
لئے قاضیوں کو برپا کرتا تو خداوند اُس قاضی کے ساتھ ہوتا
اور اُس قاضی کے جیتے جی اُنکو اُنکے دشمنوں کے ہاتھ
سے چھڑایا کرتا تھا۔ اِسلئے کہ جب وہ اپنے ستانے والوں
اور دُکھ دینے والوں کے باعث کراہتے تھے تو خداوند ملول
۱۹ ہوتا تھا ۝ لیکن جب وہ قاضی مر جاتا تو وہ برگشتہ ہو کر
اور معبودوں کی پیروی میں اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ
بگڑ جاتے اور اُنکی پرستش کرتے اور اُنکو سجدہ کرتے تھے۔
وہ نہ تو اپنے کاموں سے اور نہ اپنی خودسری کی روش
۲۰ سے باز آئے ۝ سو خداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا
اور اُس نے کہا چونکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو جسکا
حکم میں نے اِنکے باپ دادا کو دیا تھا توڑ ڈالا اور میری بات
۲۱ نہیں سُنی ۝ اِسلئے میں بھی اب اُن قوموں میں سے جنکو
یشوع چھوڑ کر مرا ہے کسی کو بھی اِنکے آگے سے دفع نہیں
۲۲ کرونگا ۝ تاکہ میں اسرائیل کو اُن ہی کے ذریعہ سے آزماؤں
کہ وہ خداوند کی راہ پر چلنے کے لئے اپنے باپ دادا کی طرح
۲۳ قائم رہینگے یا نہیں ۝ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے
دیا اور اُن کو جلد نہ نکال دیا اور یشوع کے ہاتھ میں
بھی اُنکو حوالہ نہ کیا ۝

باب ۳

۱ اور یہ وہ قومیں ہیں جنکو خداوند نے رہنے دیا تاکہ اُنکے
وسیلہ سے اسرائیلیوں میں سے اُن سب کو جو کنعان
۲ کی سب لڑائیوں سے واقف نہ تھے آزمائے ۝ فقط
مقصود یہ تھا کہ بنی اسرائیل کی نسل کے خاص کر اُن
لوگوں کو جو پہلے لڑنا نہیں جانتے تھے لڑائی سکھائی
۳ جائے تاکہ وہ واقف ہو جائیں ۝ یعنی فلستیوں کے
پانچوں سردار اور سب کنعانی اور صیدانی اور کوہِ بعل حرمون
سے حمات کے مدخل تک کے سب حوی جو کوہِ لبنان میں
۴ بستے تھے ۝ یہ اسلئے تھے کہ اُنکے وسیلہ سے اسرائیلی آزمائے
جائیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ خداوند کے حکموں کو جو اُس
نے موسیٰ کی معرفت اُنکے باپ دادا کو دئے تھے سُنینگے یا
۵ نہیں ۝ سو بنی اسرائیل کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں
اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے درمیان بس گئے ۝
۶ اور اُنکی بیٹیوں سے آپ نکاح کرنے اور اپنی بیٹیاں اُنکے
بیٹوں کو دینے اور اُنکے دیوتاؤں کی پرستش کرنے لگے ۝
۷ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور
خداوند اپنے خدا کو بھول کر بعلیم اور یسیرتوں کی پرستش
۸ کرنے لگے ۝ اسلئے خداوند کا قہر اسرائیلیوں پر بھڑکا اور
اُس نے اُنکو مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کے ہاتھ
بیچ ڈالا۔ سو وہ آٹھ برس تک کوشن رسعتیم کے مطیع رہے ۝
۹ اور جب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی تو خداوند
نے بنی اسرائیل کے لئے ایک رہائی دینے والے کو برپا
کیا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُنکو
۱۰ چھڑایا ۝ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری اور وہ اسرائیل کا قاضی
ہُوا اور جنگ کے لئے نکلا۔ تب خداوند نے مسوپتامیہ کے
بادشاہ کوشن رسعتیم کو اُسکے ہاتھ میں کر دیا سو اُسکا ہاتھ
۱۱ کوشن رسعتیم پر غالب ہُوا ۝ اور اُس ملک میں چالیس برس
تک چین رہا اور قنز کے بیٹے غتنی ایل نے وفات پائی ۝
۱۲ اور بنی اسرائیل نے پھر خداوند کے آگے بدی کی تب
خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اسرائیلیوں کے
خلاف زور بخشا اسلئے کہ انہوں نے خداوند کے آگے بدی
۱۳ کی تھی ۝ اور اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے
ہاں جمع کیا اور جاکر اسرائیل کو مارا اور اُنہوں نے
۱۴ کھجوروں کا شہر لے لیا ۝ سو بنی اسرائیل اٹھارہ برس
تک موآب کے بادشاہ عجلون کے مطیع رہے ۝
۱۵ لیکن جب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی تو
خداوند نے بنیمینی جیرا کے بیٹے اہود کو جو بینہتا
تھا اُنکا چھڑانے والا مقرر کیا اور بنی اسرائیل نے اُسکی
معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا ۝
۱۶ اور اہود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار ایک ہاتھ
لمبی بنوائی اور اُسے اپنے جامے کے نیچے دہنی ران
۱۷ پر باندھ لیا ۝ پھر اُس نے موآب کے بادشاہ عجلون
کے حضور وہ ہدیہ پیش کیا اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا ۝
۱۸ اور جب وہ ہدیہ پیش کر چکا تو اُن لوگوں کو جو ہدیہ
۱۹ لائے تھے رخصت کیا ۝ اور وہ آپ اُس پتھر کی
کان کے پاس سے جو جلجال میں ہے لوٹ کر کہنے
لگا کہ اے بادشاہ میرے پاس تیرے لئے ایک
خفیہ پیغام ہے۔ اُس نے کہا خاموش رہ۔ تب
وہ سب جو اُس کے گرد کھڑے تھے اُس کے پاس
۲۰ سے باہر چلے گئے ۝ پھر اہود اُس کے پاس آیا۔ اُس
وقت وہ اپنے ہوادار بالاخانہ میں اکیلا بیٹھا تھا تب
اہود نے کہا تیرے لئے میرے پاس خدا کی طرف سے
ایک پیغام ہے۔ تب وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہُوا ۝
۲۱ اور اہود نے اپنا بایاں ہاتھ بڑھا کر اپنی دہنی ران
پر سے وہ تلوار لی اور اُس کی توند میں گھسیڑ دی ۝
۲۲ اور پھل قبضہ سمیت داخل ہو گیا اور چربی پھل کے اوپر
لپٹ گئی کیونکہ اُس نے تلوار کو اُس کی توند سے
۲۳ نہ نکالا بلکہ وہ پار ہو گئی ۝ تب اہود نے برآمدہ میں
آکر اور بالاخانہ کے دروازوں کو اندر سے بند کر کے
۲۴ قفل لگا دیا ۝ اور جب وہ چلا گیا تو اُسکے خادم آئے
اور اُنہوں نے دیکھا کہ بالاخانہ کے دروازوں میں قفل
لگا ہے وہ کہنے لگے کہ وہ ضرور ہوادار کمرے میں فراغت

۲۵ کرتا ہے۔ اور وہ ٹھہرے ٹھہرے شرما بھی گئے اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانہ کے دروازے نہیں کھولتا تو اُنہوں نے کنجی لی اور دروازے کھولے اور دیکھا کہ اُنکا آقا زمین

۲۶ پر مرا پڑا ہے۔ اور وہ ٹھہرے ہی ہوئے تھے کہ اہود اِتنے میں بھاگ نکلا اور پتھر کی کان سے آگے بڑھکر سعیرت

۲۷ میں جا پناہ لی۔ اور وہاں پہنچکر اُس نے افرائیم کے کوہستانی ملک میں نرسنگا پھونکا۔ تب بنی اسرائیل اُسکے ساتھ کوہستانی ملک سے اُترے اور وہ اُنکے آگے آگے ہو لیا۔

۲۸ اُس نے اُنکو کہا میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کیونکہ خداوند نے تمہارے دشمنوں یعنی موآبیوں کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسکے پیچھے پیچھے جاکر یردن کے گھاٹوں کو جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضہ میں کر لیا

۲۹ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔ اُس وقت اُنہوں نے موآب کے دس ہزار مرد کے قریب جو سب کے سب موٹے تازہ اور بہادر تھے قتل کئے اور اُن میں سے ایک

۳۰ بھی نہ بچا۔ سو موآب اُس دن اسرائیلیوں کے ہاتھ کے نیچے دب گیا اور اُس ملک میں اسّی برس چین رہا۔

۳۱ اِسکے بعد عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ہوا اور اُس نے فلستیوں میں سے چھ سو مرد بیل کے پینے سے مارے اور اُس نے بھی اسرائیل کو رہائی دی۔

باب ۴

۱ اور اہود کی وفات کے بعد بنی اسرائیل نے پھر خداوند

۲ کے حضور بدی کی۔ سو خداوند نے اُنکو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ جو حصور میں سلطنت کرتا تھا بیچا اور اُسکے لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا۔ وہ دیگر اقوام کے

۳ شہر حروست میں رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی کیونکہ اُسکے پاس لوہے کے نو سو رتھ تھے اور اُس نے بیس برس تک بنی اسرائیل کو بشدت سے ستایا۔

۴ اُس وقت لفیدوت کی بیوی دبورہ نبیّہ بنی اسرائیل

۵ کا انصاف کیا کرتی تھی۔ اور وہ افرائیم کے کوہستانی ملک میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے کھجور کے درخت کے نیچے رہتی تھی اور بنی اسرائیل اُسکے پاس

۶ انصاف کے لئے آتے تھے۔ اور اُس نے قادس نفتالی سے ابی نوعم کے بیٹے برق کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا کہ تو تبور کے پہاڑ پر چڑھ جا اور بنی نفتالی اور بنی زبولون میں سے دس

۷ ہزار آدمی اپنے ساتھ لے لے۔ اور میں نہر قیسون پر یابین کے لشکر کے سردار سیسرا کو اور اُسکے رتھوں اور فوج کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا اور اُسے تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔

۸ اور برق نے اُس سے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگی تو میں جاؤنگا پر اگر تو میرے ساتھ نہیں چلیگی تو میں نہیں جاؤنگا۔

۹ اُس نے کہا میں ضرور تیرے ساتھ چلونگی لیکن اِس سفر سے جو تو کرتا ہے تجھے کچھ عزت حاصل نہ ہوگی کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ بیچ ڈالیگا اور دبورہ اُٹھ کر

۱۰ برق کے ساتھ قادس کو گئی۔ اور برق نے زبولون اور نفتالی کو قادس میں بلایا اور دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکر چڑھا اور

۱۱ دبورہ بھی اُسکے ساتھ چڑھی۔ اور حبر قینی نے جو موسیٰ کے سالے حوباب کی نسل سے تھا قینیوں سے الگ ہو کر قادس کے قریب ضعننیم میں بلوط کے درخت کے پاس اپنا ڈیرا ڈال لیا

۱۲ تھا۔ تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن ابینوعم

۱۳ کوہ تبور پر چڑھ گیا ہے۔ اور سیسرا نے اپنے سب رتھوں کو یعنی لوہے کے نو سو رتھوں اور اپنے ساتھ کے سب لوگوں کو دیگر اقوام کے شہر حروست سے قیسون کی ندی پر جمع کیا۔

۱۴ تب دبورہ نے برق سے کہا اُٹھ کیونکہ یہی وہ دن ہے جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ کیا خداوند تیرے آگے نہیں گیا ہے؟ تب برق اور وہ دس

۱۵ ہزار مرد اُسکے پیچھے کوہ تبور سے اُترے۔ اور خداوند نے سیسرا کو اور اُسکے سب رتھوں اور سب لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامنے شکست دی اور سیسرا رتھ پر سے

۱۶ اُترکر پیدل بھاگا۔ اور برق نے رتھوں اور لشکر کو دیگر اقوام کے حروست شہر تک رگیدا اور سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے نابود ہوا اور ایک بھی نہ بچا۔

۱۷ پر سیسرا حبر قینی کی بیوی یاعیل کے ڈیرے کو پیدل بھاگ گیا۔ اسلئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور حبر قینی کے گھرانے میں صلح تھی۔ ۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اس سے کہنے لگی اے میرے خداوند آ میرے پاس آ اور ہراسان نہ ہو۔ سو وہ اسکے پاس ڈیرے میں چلا گیا اور اس نے اسکو کمل اڑھا دیا۔ ۱۹ تب سیسرا نے اس سے کہا کہ ذرا مجھے تھوڑا سا پانی پینے کو دے کیونکہ میں پیاسا ہوں۔ سو اس نے دودھ کا مشکیزہ کھولکر اسے پلایا اور پھر اسے اڑھا دیا۔ ۲۰ تب اس نے اس سے کہا کہ تو ڈیرے کے دروازہ پر کھڑی رہنا اور اگر کوئی شخص آکر تجھ سے پوچھے کہ یہاں کوئی مرد ہے؟ تو تو کہدینا کہ نہیں۔ ۲۱ تب حبر کی بیوی یاعیل ڈیرے کی ایک میخ اور ایک میخچو کو ہاتھ میں لے دبے پاؤں اسکے پاس گئی اور میخ اس کی کنپٹیوں پر رکھ کر ایسی ٹھونکی کہ وہ پار ہو کر زمین میں جا دھسی کیونکہ وہ گہری نیند میں تھا۔ پس وہ بیہوش ہو کر مر گیا۔ ۲۲ اور جب برق سیسرا کو رگیدتا آیا تو یاعیل اس سے ملنے کو نکلی اور اس سے کہا آجا اور میں تجھے وہی شخص جسے تو ڈھونڈتا ہے دکھا دونگی۔ پس اس نے اسکے پاس آکر دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہے اور میخ اسکی کنپٹیوں میں ہے۔ ۲۳ سو خدا نے اس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اسرائیل کے سامنے نیچا دکھایا۔ ۲۴ اور بنی اسرائیل کا ہاتھ کنعان کے بادشاہ یابین پر زیادہ غالب ہی ہوتا گیا یہاں تک کہ انہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا۔

۵ ۱ اسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق نے یہ گیت گایا کہ

۲ پیشواؤں نے جو اسرائیل کی پیشوائی کی
اور لوگ خوشی خوشی بھرتی ہوئے
اسکے لئے خداوند کو مبارک کہو۔

۳ اے بادشاہو سنو! اے شاہزادو! کان لگاؤ۔
میں خود خداوند کی ستائش کرونگی
میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح گاؤنگی۔

۴ اے خداوند! جب تو شعیر سے چلا۔
جب تو ادوم کے میدان سے باہر نکلا۔
تو زمین کانپ اٹھی اور آسمان ٹوٹ پڑا۔
ہاں بادل برسے۔

۵ پہاڑ خداوند کی حضوری کے سبب سے
اور وہ سینا بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی حضوری کے
سبب سے کانپ گئے۔

۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں
اور یاعیل کے ایام میں شاہراہیں سونی پڑی تھیں
اور مسافر پگڈنڈیوں سے آتے جاتے تھے۔

۷ اسرائیل میں حاکم موقوف رہے۔ وہ موقوف رہے
جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی
جب تک کہ میں اسرائیل میں ماں ہو کر نہ اٹھی۔

۸ انہوں نے نئے نئے دیوتا چن لئے
تب جنگ پھاٹکوں ہی پر ہونے لگی۔
کیا چالیس ہزار اسرائیلیوں میں بھی
کوئی ڈھال یا برچھی دکھائی دیتی تھی؟

۹ میرا دل اسرائیل کے حاکموں کی طرف لگا ہے۔
جو لوگوں کے بیچ خوشی خوشی بھرتی ہوئے۔
تم خداوند کو مبارک کہو۔

۱۰ اے تم سب جو سفید گدھوں پر سوار ہوا کرتے ہو
اور تم جو نفیس غالیچوں پر بیٹھتے ہو
اور تم لوگ جو راستہ چلتے ہو۔ سب اسکا چرچا کرو۔

۱۱ تیر اندازوں کے شور سے دور پنگھٹوں میں
وہ خداوند کے صادق کاموں کا
یعنی اسکی حکومت کے ان صادق کاموں کا جو اسرائیل
میں ہوئے ذکر کرینگے۔
اس وقت خداوند کے لوگ اتر اتر کر پھاٹکوں پر گئے۔

۱۲ جاگ جاگ اے دبورہ!
جاگ جاگ اور گیت گا!
اٹھ اے برق اور اپنے اسیروں کو باندھ لے جا اے

اپنی قوم کے بیٹے آ۔

۱۳ اُس وقت تھوڑے سے رئیس اور لوگ اُتر آئے۔
خداوند میری طرف سے زبردستوں کے مقابلہ کے لئے آیا۔

۱۴ افرائیم میں سے وہ لوگ آئے جنکی جڑ عمالیق میں ہے۔
تیرے پیچھے پیچھے اے بنیمین! تیرے لوگوں کے درمیان
مکیر میں سے حاکم اُتر کر آئے۔
اور زبولون میں سے وہ لوگ آئے جو سپہ سالار کا عصا لئے
رہتے ہیں۔

۱۵ اور اِشکار کے سردار دبورہ کے ساتھ ساتھ تھے۔
جیسا اِشکار ویسا ہی برق تھا۔
وہ لوگ اُسکے ہمراہ جھپٹ کر وادی میں گئے۔
رُوبن کی ندیوں کے پاس
بڑے بڑے ارادے دل میں ٹھانے گئے۔

۱۶ تو اُن سیٹیوں کو سننے کے لئے جو بھیڑ بکریوں کے لئے
بجاتے ہیں۔
بھیڑسالوں کے بیچ کیوں بیٹھا رہا؟
رُوبن کی ندیوں کے پاس۔
دلوں میں بڑا تردد تھا۔

۱۷ جلعاد یردن کے پار رہا
اور دان کشتیوں میں کیوں رہ گیا؟
آشر سمندر کے ساحل کے پاس بیٹھا ہی رہا
اور اپنی کھاڑیوں کے آس پاس جم گیا۔

۱۸ زبولون اپنی جان پر کھیلنے والے لوگ تھے
اور نفتالی بھی ملک کے اُونچے اُونچے مقاموں پر ایسا
ہی نکلا۔

۱۹ بادشاہ آکر لڑے۔
تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں
مجدو کے چشموں کے پاس لڑے
پر اُنکو کچھ روپے حاصل نہ ہوئے۔

۲۰ آسمان کی طرف سے بھی لڑائی ہوئی
بلکہ ستارے بھی اپنی اپنی منزل میں سیسرا سے لڑے۔

۲۱ قیشون ندی اُنکو بہالے گئی۔
یعنی وُہی پرانی ندی جو قیشون ندی ہے۔
اے میری جان! تو زوروں میں چل۔

۲۲ اُسکے کودنے اُن زبردست گھوڑوں کے کودنے کے
سبب سے
سموں کی ٹاپ کی آواز ہونے لگی۔

۲۳ خداوند کے فرشتہ نے کہا کہ تم میروز پر لعنت کرو۔
اُسکے باشندوں پر سخت لعنت کرو۔
کیونکہ وہ خداوند کی کمک کو
زورآوروں کے مقابل خداوند کی کمک کو نہ آئے۔

۲۴ حبر قینی کی بیوی یاعیل
سب عورتوں سے مبارک ٹھہریگی۔
جو عورتیں ڈیروں میں ہیں اُن سے وہ مبارک ہوگی۔

۲۵ سیسرا نے پانی مانگا اُس نے اُسے دودھ دیا۔
امیروں کی رکابی میں وہ اُسکے لئے مکھن لائی۔

۲۶ اُس نے اپنا ہاتھ میخ کو
اور اپنا داہنا ہاتھ بڑھئیوں کے ہتھوڑے کو لگایا
اور ہتھوڑے سے اُس نے سیسرا کو مارا اُس نے اُسکے سر
کو پھوڑ ڈالا
اور اُسکی کنپٹیوں کو وار پار چھید دیا۔

۲۷ اُسکے پاؤں پر وہ جھکا وہ گرا اور پڑا رہا۔
اُسکے پاؤں پر وہ جھکا اور گرا۔
جہاں وہ جھکا تھا وہیں وہ مر کر گرا۔

۲۸ سیسرا کی ماں کھڑکی سے جھانکی اور چلائی۔
اُس نے جھلملی کی اوٹ سے پکارا
کہ اُسکے رتھ کے آنے میں اِتنی دیر کیوں لگی؟
اُسکے رتھوں کے پہئے کیوں اٹک گئے؟

۲۹ اُسکی دانشمند عورتوں نے جواب دیا
بلکہ اُس نے اپنے کو آپ ہی جواب دیا۔

۳۰ کیا اُنہوں نے لوٹ کو پاکر اُسے بانٹ نہیں لیا ہے؟
کیا ہر مرد کو ایک ایک ملکہ دو دو کنواریاں

اور حسینہ کو رنگا رنگ کپڑوں کی لوٹ

بلکہ بیل بوٹے کڑھے ہوئے رنگا رنگ کپڑوں کی لوٹ

اور دونوں طرف بیل بوٹے کڑھے ہوئے رنگا رنگ کپڑوں کی لوٹ

جو اسیروں کی گردنوں پر لدی ہو نہیں ملی؟

۳۱ اے خداوند! تیرے سب دشمن ایسے ہی ہلاک ہو جائیں۔

لیکن اُسکے پیار کرنے والے آفتاب کی مانند ہوں جب

وہ آب و تاب کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔

اور ملک میں چالیس برس امن رہا ؂

۶ ۱ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور خداوند نے اُنکو سات برس تک مدیانیوں کے ہاتھ میں رکھا ؂ ۲ اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیلیوں پر غالب ہوا اور مدیانیوں کے سبب سے بنی اسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں میں کھوہ اور ۳ غار اور قلعے بنا لئے ؂ اور ایسا ہوتا تھا کہ جب بنی اسرائیل کچھ بوتے ۴ تھے تو مدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق ان پر چڑھ آتے تھے ؂ اور اُنکے مقابل ڈیرے لگا کر غزہ تک کھیتوں کی پیداوار کو برباد کر ڈالتے اور بنی اسرائیل کے لئے نہ تو کچھ معاش نہ بھیڑ ۵ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا چھوڑتے تھے ؂ کیونکہ وہ اپنے چوپایوں اور ڈیروں کو ساتھ لے کر آتے اور ٹڈیوں کے دل کی مانند آتے اور وہ اور اُنکے اونٹ بیشمار ہوتے تھے۔ یہ لوگ ملک کو تباہ کرنے کے لئے آجاتے تھے ؂ ۶ سو اسرائیلی مدیانیوں کے سبب سے نہایت خستہ حال ہو گئے اور بنی اسرائیل خداوند سے فریاد کرنے لگے ؂

۷ اور جب بنی اسرائیل مدیانیوں کے سبب سے ۸ خداوند سے فریاد کرنے لگے ؂ تو خداوند نے بنی اسرائیل کے پاس ایک نبی کو بھیجا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تم کو مصر سے لایا اور میں نے تم کو غلامی کے گھر سے ۹ باہر نکالا ؂ میں نے مصریوں کے ہاتھ سے اور اُن سبھوں کے ہاتھ سے جو تم کو ستاتے تھے تم کو چھڑایا اور تمہارے سامنے سے اُنکو دفع کیا اور اُن کا ۱۰ ملک تم کو دیا ؂ اور میں نے تم سے کہا تھا کہ خداوند تمہارا خدا میں ہوں۔ سو تم اُن اموریوں کے دیوتاؤں سے جنکے ملک میں بستے ہو مت ڈرنا پر تم نے میری بات نہ مانی ؂

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آکر عفرہ میں بلوط کے ایک درخت کے نیچے جو یوآس ابیعزری کا تھا بیٹھا اور اُسکا بیٹا جدعون مے کے ایک کولھو میں گیہوں جھاڑ رہا تھا تاکہ ۱۲ اُسکو مدیانیوں سے چھپا رکھے ؂ اور خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیکر اُس سے کہنے لگا کہ اے زبردست سورما! ۱۳ خداوند تیرے ساتھ ہے ؂ جدعون نے اُس سے کہا اے میرے مالک! اگر خداوند ہی ہمارے ساتھ ہے تو ہم پر یہ سب حادثے کیوں گذرے اور اُسکے وہ سب عجیب کام کہاں گئے جنکا ذکر ہمارے باپ دادا ہم سے یوں کرتے تھے کہ کیا خداوند ہی ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ پر اب تو خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا اور ہم کو ۱۴ مدیانیوں کے ہاتھ میں کر دیا ؂ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی اور کہا کہ تو اپنے اسی زور میں جا اور بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے چھڑا۔ کیا میں نے تجھے نہیں ۱۵ بھیجا؟ ؂ اُس نے اُس سے کہا اے مالک! میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں؟ میرا گھرانا منسی میں سب سے غریب ہے اور میں اپنے باپ کے گھر میں سب ۱۶ سے چھوٹا ہوں ؂ خداوند نے اُس سے کہا میں ضرور تیرے ساتھ ہونگا اور تو مدیانیوں کو ایسا ماریگا ۱۷ جیسے ایک آدمی کو ؂ تب اُس نے اُس سے کہا کہ اب اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہوئی ہے تو اِسکا مجھے کوئی ۱۸ نشان دکھا کہ مجھ سے تو ہی باتیں کرتا ہے ؂ اور میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو یہاں سے نہ جا جب تک میں تیرے پاس پھر نہ آؤں اور اپنا ہدیہ نکالکر تیرے آگے نہ رکھوں۔ اُس نے کہا کہ جب تک تو پھر آ نہ جائے میں ٹھہرا ۱۹ رہونگا ؂ تب جدعون نے جاکر بکری کا ایک بچہ اور ایک ایفہ آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں اور گوشت کو ٹوکری میں اور شوربا ایک ہانڈی میں ڈالکر اُسکے پاس بلوط کے درخت کے

۲۰ نیچے لاکر گذرانا۔ تب خدا کے فرشتہ نے اُسے کہا اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لے جاکر اُس چٹان پر رکھ اور شوربا کو انڈیل دے۔ اُس نے ویسا ہی کیا۔

۲۱ تب خداوند کے فرشتہ نے اُس عصا کی نوک سے جو اُسکے ہاتھ میں تھا گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھُوا اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور اُس نے گوشت اور فطیری روٹیاں کو بھسم کر دیا۔ تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غائب ہو گیا۔

۲۲ اور جدعون نے جان لیا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا۔ سو جدعون کہنے لگا افسوس اَے مالِک خداوند کہ مَیں نے خداوند کے فرشتہ کو رُوبرُو دیکھا۔

۲۳ خداوند نے اُس سے کہا تیری سلامتی ہو۔ خوف نہ کر۔ تو مریگا نہیں۔

۲۴ تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُسکا نام یہوواہ سلوم رکھا اور وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں آج تک موجود ہے۔

۲۵ اور اُسی رات خداوند نے اُسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بَیل یعنی وہ دُوسرا بَیل جو سات برس کا ہے لے اور بعل کے مذبح کو جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے اور اُسکے پاس کی یسیرت کو کاٹ ڈال۔

۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے لئے اِس گڑھی کی چوٹی پر قاعِدہ کے مُطابِق ایک مذبح بنا اور اُس دُوسرے بیل کو لیکر اُس یسیرت کی لکڑی سے جسے تو کاٹ ڈالیگا سوختنی قُربانی گذران۔

۲۷ تب جدعون نے اپنے نوکروں میں سے دس آدمیوں کو ساتھ لیکر جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور چونکہ وہ یہ کام اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں کے ڈر سے دِن کو نہ کر سکا اِسلئے اُسے رات کو کیا۔

۲۸ جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہُوا اور اُسکے پاس کی یسیرت کٹی ہُوئی اور اُس مذبح پر جو بنایا گیا تھا وہ دُوسرا بَیل چڑھایا ہُوا ہے۔

۲۹ اور وہ آپس میں کہنے لگے کِس نے یہ کام کیا؟ اور جب اُنہوں نے تحقیقات اور پرسِش کی تو لوگوں نے کہا کہ یُوآس کے بیٹے جدعون نے یہ کام کیا ہے۔

۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یُوآس سے کہا کہ اپنے بیٹے کو نِکال لا تاکہ قتل کیا جائے اِسلئے کہ اُس نے بعل کا مذبح ڈھا دیا اور اُسکے پاس کی یسیرت کاٹ ڈالی ہے۔

۳۱ تو یُوآس نے اُن سبھوں کو جو اُسکے سامنے کھڑے تھے کہا کیا تُم بعل کے واسطے جھگڑا کروگے یا تُم اُسے بچا لوگے؟ جو کوئی اُسکی طرف سے جھگڑا کرے وہ اِسی صبح کو مارا جائے۔ اگر وہ خدا ہے تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے کیونکہ کسی نے اُسکا مذبح ڈھا دیا ہے۔

۳۲ اِسلئے اُس نے اُس دِن جدعون کا نام یہ کہکر یرُبعل رکھا کہ بعل آپ اِس سے جھگڑے اِسلئے کہ اِس نے اُسکا مذبح ڈھا دیا ہے۔

۳۳ تب سب مدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق اِکٹھے ہُوئے اور پار ہوکر یزرعیل کی وادی میں اُنہوں نے ڈیرا کیا۔

۳۴ تب خداوند کی رُوح جدعون پر نازِل ہُوئی سو اُس نے نرسنگا پھُونکا اور ابیعزر کے لوگ اُسکی پیروی میں اِکٹھے ہُوئے۔

۳۵ پھر اُس نے سارے منسّی کے پاس قاصِد بھیجے۔ سو وہ بھی اُسکی پیروی میں فراہم ہُوئے اور اُس نے آشر اور زبولون اور نفتالی کے پاس بھی قاصِد روانہ کئے۔ سو وہ اُنکے اِستقبال کو آئے۔

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو اپنے قول کے مُطابِق میرے ہاتھ کے وسیلہ سے بنی اِسرائیل کو رہائی دینی چاہتا ہے۔

۳۷ تو دیکھ مَیں بھیڑ کی اُون کھلیہان میں رکھ دُونگا سو اگر اوس فقط اُون ہی پر پڑے اور آس پاس کی زمین سب سُوکھی رہے تو مَیں جان لُونگا کہ تو اپنے قول کے مُطابِق بنی اِسرائیل کو میرے ہاتھوں کے وسیلہ سے رہائی بخشیگا۔

۳۸ اور ایسا ہی ہُوا کیونکہ وہ صبح کو جو سویرے اُٹھا اور اُس اُون کو دبایا اور اُون میں سے اوس نچوڑی تو پیالہ بھر پانی نِکلا۔

۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ تیرا غُصّہ مجھ پر نہ بھڑکے مَیں فقط ایک بار اور عرض کرتا ہُوں مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ فقط ایک بار اور اِس اُون سے آزمایش کر لُوں۔ اب صِرف اُون ہی اُون خُشک رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اوس پڑے۔

۴۰ سو خدا نے اُس رات ایسا ہی کیا کیونکہ فقط اُون ہی خُشک رہی اور ساری زمین پر اوس پڑی۔

باب ۷

۱ تب یربعل یعنی جدعون اور سب لوگ جو اسکے ساتھ تھے سویرے ہی اٹھے اور حرود کے چشمہ کے پاس ڈیرا کیا اور مدیانیوں کی لشکرگاہ انکے شمال کی طرف کوہِ مورہ کے متصل وادی میں تھی ؟

۲ تب خداوند نے جدعون سے کہا تیرے ساتھ کے لوگ اتنے زیادہ ہیں کہ میں مدیانیوں کو انکے ہاتھ میں نہیں کر سکتا ایسا نہو کہ اسرائیلی میرے سامنے اپنے اوپر فخر کر کے کہنے لگیں ۳ کہ ہمارے ہاتھ نے ہم کو بچایا ؟ سو تو اب لوگوں میں سنا سنا کر منادی کر دے کہ جو کوئی ترسان اور ہراسان ہو وہ لوٹ کر کوہِ جلعاد سے چلا جائے چنانچہ ان لوگوں میں سے بائیس ہزار لوٹ گئے اور دس ہزار باقی رہ گئے ؟

۴ تب خداوند نے جدعون سے کہا کہ لوگ اب بھی زیادہ ہیں سو تو انکو چشمہ کے پاس نیچے لے آ اور وہاں میں تیری خاطر انکو آزماؤنگا اور ایسا ہوگا کہ جسکی بابت میں تجھ سے کہوں کہ یہ تیرے ساتھ جائے وُہی تیرے ساتھ جائے اور جسکے حق میں ۵ میں کہوں کہ یہ تیرے ساتھ نہ جائے وہ نہ جائے ؟ سو وہ ان لوگوں کو چشمہ کے پاس نیچے لے گیا اور خداوند نے جدعون سے کہا کہ جو جو اپنی زبان سے پانی چپڑ چپڑ کر کے کتے کی طرح پیئے اسکو الگ رکھ اور ویسے ہی ہر ایسے شخص کو جو گھٹنے ٹیک کر پیئے ؟ ۶ سو جنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہ سے لگا کر چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گنتی میں تین سو مرد تھے اور باقی سب ۷ لوگوں نے گھٹنے ٹیک کر پانی پیا ؟ تب خداوند نے جدعون سے کہا کہ میں ان تین سو آدمیوں کے وسیلہ سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کر کے پیا تم کو بچاؤنگا اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا اور باقی سب لوگ اپنی اپنی جگہ کو لوٹ ۸ جائیں ؟ تب ان لوگوں نے اپنا اپنا توشہ اور نرسنگا اپنے ہاتھ میں لیا اور اس نے سب اسرائیلی مردوں کو اپنے ڈیرے کی طرف روانہ کر دیا پر ان تین سو مردوں کو رکھ لیا اور مدیانیوں کی لشکرگاہ اسکے نیچے وادی میں تھی ؟

۹ اور اسی رات خداوند نے اس سے کہا اٹھ اور نیچے لشکرگاہ میں اتر جا کیونکہ میں نے اسے تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے ؟ ۱۰ لیکن اگر تو نیچے جاتے ڈرتا ہے تو تو اپنے نوکر ۱۱ فوراہ کے ساتھ لشکرگاہ میں اتر جا ؟ اور تو سن لیگا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں ۔ اسکے بعد تجھ کو ہمت ہوگی کہ تو اس لشکرگاہ میں اتر جائے ۔ چنانچہ وہ اپنے نوکر فوراہ کو ساتھ لے کر ان سپاہیوں کے پاس جو اس لشکرگاہ کے کنارے تھے ۱۲ گیا ؟ اور مدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق کثرت سے وادی کے بیچ ٹڈیوں کی مانند پھیلے پڑے تھے اور انکے اونٹ کثرت کے سبب سے سمندر کے کنارے کی ریت کی ۱۳ مانند بے شمار تھے ؟ اور جب جدعون پہنچا تو دیکھو وہاں ایک شخص اپنا خواب اپنے ساتھی سے بیان کرتا ہوا کہہ رہا تھا دیکھ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ جو کی ایک روٹی مدیانی لشکرگاہ میں گری اور لڑھکتی ہوئی ڈیرے کے پاس پہنچی اور اس سے ایسی ٹکرائی کہ وہ گر گیا اور اسکو ایسا الٹ دیا کہ ۱۴ وہ ڈیرا فرش ہو گیا ؟ تب اسکے ساتھی نے جواب دیا کہ یہ یوآس کے بیٹے جدعون اسرائیلی مرد کی تلوار کے سوا اور کچھ نہیں ۔ خدا نے مدیان کو اور سارے لشکر کو اسکے ہاتھ میں کر دیا ہے ؟

۱۵ جب جدعون نے خواب کا مضمون اور اسکی تعبیر سنی تو سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر میں لوٹ کر کہنے لگا اٹھو کیونکہ ۱۶ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے ؟ اور اس نے ان تین سو آدمیوں کے تین غول کئے اور ان سبھوں کے ہاتھ میں ایک ایک نرسنگا اور اسکے ساتھ ایک ایک خالی ۱۷ گھڑا دیا اور ہر گھڑے کے اندر ایک مشعل تھی ؟ اور اس نے ان سے کہا کہ مجھے دیکھتے رہنا اور ویسا ہی کرنا اور دیکھو جب میں لشکرگاہ کے کنارے جا پہنچوں تو جو کچھ میں کروں تم بھی ۱۸ ویسا ہی کرنا ؟ جب میں اور وہ سب جو میرے ساتھ ہیں نرسنگا پھونکیں تو تم بھی لشکرگاہ کی ہر طرف نرسنگے پھونکنا اور للکارنا کہ خداوند کی اور جدعون کی تلوار ؟

۱۹ سو بیچ کے پہر کے شروع میں جب نئے پہرے والے بدلے گئے تو جدعون اور وہ سو آدمی جو اسکے ساتھ تھے لشکرگاہ کے کنارے آئے اور انہوں نے نرسنگے پھونکے اور ان گھڑوں

۲۰ کو جو اُنکے ہاتھ میں تھے توڑا۔ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں اور نرسنگوں کو پھونکنے کے لئے اپنے دہنے ہاتھ میں لیا اور چلا اُٹھے کہ یہوواہ کی اور جدعون کی

۲۱ تلوار۔ اور یہ سب کے سب لشکرگاہ کے چوگرد اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔ تب سارا لشکر دَوڑنے لگا اور

۲۲ اُنہوں نے چلا چلا کر اُنکو بھگایا۔ اور اُنہوں نے تین سَو نرسنگوں کو پھونکا اور خداوند نے ہر شخص کی تلوار اُسکے ساتھی اور سب لشکر پر چلوائی اور سارا لشکر صریرات کی طرف بیت سطہ تک اور طبات کے قریب ابیل محولہ کی سرحد تک

۲۳ بھاگا۔ تب اسرائیلی مرد نفتالی اور آشر اور منسی کی حدود

۲۴ سے جمع ہو کر نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا۔ اور جدعون نے افرائیم کے تمام کوہستانی مُلک میں قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ مدیانیوں کے مقابلہ کو اُتر آؤ اور اُن سے پہلے پہلے دریای یردن کے گھاٹوں پر بیت برہ تک قابض ہو جاؤ۔ سب افرائیمی جمع ہو کر دریای یردن کے

۲۵ گھاٹوں پر بیت برہ تک قابض ہو گئے۔ اور اُنہوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑ لیا اور عوریب کو عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب کے کولھو کے پاس قتل کیا اور مدیانیوں کو رگیدا اور عوریب اور زئیب کے سر یردن پار جدعون کے پاس لے آئے۔

۸ ۱ اور افرائیم کے لوگوں نے اُس سے کہا کہ تو نے ہم سے یہ سلوک کیوں کیا کہ جب تو مدیانیوں سے لڑنے کو چلا تو ہم کو

۲ نہ بلوایا؟ سو اُنہوں نے اُسکے ساتھ بڑا جھگڑا کیا۔ اُس نے اُن سے کہا میں نے تمہاری طرح بھلا کیا ہی کیا ہے؟ کیا افرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور بھی ابیعزر کی فصل سے

۳ بہتر نہیں ہیں؟ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا۔ پس تمہاری طرح میں کر ہی کیا سکا ہوں؟ جب اُس نے یہ کہا تو اُنکا غصہ اُسکی طرف

۴ سے دھیما ہو گیا۔ تب جدعون اور اُسکے ساتھ کے تین سَو آدمی جو باوجود تھکے ماندے ہونے کے پھر بھی پیچھا کرتے ہی رہے تھے یردن پر آ کر پار اُترے۔

۵ تب اُس نے سکات کے باشندوں سے کہا کہ اِن لوگوں کو جو میرے پیرو ہیں روٹی کے گردے دو کیونکہ یہ تھک گئے ہیں اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا

۶ کر رہا ہوں۔ سکات کے سرداروں نے کہا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضہ میں آ گئے ہیں جو ہم تیرے

۷ لشکر کو روٹیاں دیں؟ جدعون نے کہا جب خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھ میں کر دیگا تو میں تمہارے

۸ گوشت کو جنگل اور بیابان کے کانٹوں سے نچواؤنگا۔ پھر وہاں سے وہ فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں سے بھی ایسی ہی بات کہی اور فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے

۹ ویسا ہی جواب دیا جیسا سکاتیوں نے دیا تھا۔ سو اُس نے فنوایل کے باشندوں سے بھی کہا کہ جب میں سلامت لوٹونگا تو اِس برج کو ڈھاؤنگا۔

۱۰ اور زبح اور ضلمنع اپنے قریباً پندرہ ہزار آدمیوں کے لشکر سمیت قرقور میں تھے کیونکہ فقط اِتنے ہی اہل مشرق کے لشکر میں سے بچ رہے تھے اِسلئے کہ ایک لاکھ بیس

۱۱ ہزار شمشیر زن مرد قتل ہو گئے تھے۔ سو جدعون اُن لوگوں کے راستہ سے جو نبح اور یگبہاہ کے مشرق کی طرف ڈیروں میں رہتے تھے گیا اور اُس لشکر کو مارا کیونکہ

۱۲ وہ لشکر بے فکر پڑا تھا۔ اور زبح اور ضلمنع بھاگے اور اُس نے اُنکا پیچھا کر کے اُن دونوں مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑ لیا اور سارے لشکر کو بھگا دیا۔

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون حرس کی چڑھائی کے پاس

۱۴ سے جنگ سے لوٹا۔ اور اُس نے سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑ کر اُس سے دریافت کیا۔ سو اُس نے اُسے سکات کے سرداروں اور بزرگوں کا حال بتا دیا جو

۱۵ شمار میں ستتر تھے۔ تب وہ سکاتیوں کے پاس آ کر کہنے لگا کہ زبح اور ضلمنع کو دیکھو جنکی بابت تم نے طنزاً مجھ سے کہا تھا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضہ میں آ گئے ہیں کہ ہم تیرے آدمیوں کو جو تھک گئے ہیں

۱۶ روٹیاں دیں؟ ۝ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور
جنگل اور گلاب کے کانٹے لیکر اُن سے سُکاتیوں کی
۱۷ تادیب کی ۝ اور اُس نے فنوایل کا بُرج ڈھاکر اُس شہر
۱۸ کے لوگوں کو قتل کیا ۝ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع سے
کہا کہ وہ لوگ جنکو تم نے تبور میں قتل کیا کیسے تھے؟
اُنہوں نے جواب دیا جیسا تو ہے ویسے ہی وہ تھے اُن میں
۱۹ سے ہر ایک شہزادوں کی مانند تھا ۝ تب اُس نے کہا کہ
وہ میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے۔ سو خداوند کی
حیات کی قسم اگر تم اُنکو جیتا چھوڑتے تو میں بھی تم کو نہ مارتا ۝
۲ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اُٹھ اُنکو قتل
کر پر اُس لڑکے نے اپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ اُسے ڈر لگا
۲۱ اسلئے کہ وہ ابھی لڑکا ہی تھا ۝ تب زبح اور ضلمنع نے
کہا تو آپ اُٹھ کر ہم پر وار کر کیونکہ جیسا آدمی ہوتا ہے
ویسی ہی اُسکی طاقت ہوتی ہے۔ سو جدعون نے اُٹھ کر
زبح اور ضلمنع کو قتل کیا اور اُنکے اونٹوں کے گلے کے
چندن ہار لے لئے ۝

۲۲ تب بنی اسرائیل نے جدعون سے کہا کہ تو ہم پر حکومت
کر تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی کیونکہ تو نے ہم کو مدیانیوں
۲۳ کے ہاتھ سے چھڑایا ۝ تب جدعون نے اُن سے کہا کہ نہ میں
تم پر حکومت کروں اور نہ میرا بیٹا بلکہ خداوند ہی تم پر حکومت
۲۴ کریگا ۝ اور جدعون نے اُن سے کہا کہ میں تم سے یہ عرض
کرتا ہوں کہ تم میں سے ہر شخص اپنی لوٹ کی بالیاں
مجھے دیدے (یہ لوگ اسمٰعیلی تھے اسلئے اُنکے پاس سونے
۲۵ کی بالیاں تھیں) ۝ اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم اُنکو بڑی
خوشی سے دینگے پس اُنہوں نے ایک چادر بچھائی اور
ہر ایک نے اپنی لوٹ کی بالیاں اُس پر ڈال دیں ۝
۲۶ سو وہ سونے کی بالیاں جو اُس نے مانگی تھیں وزن
میں ایک ہزار سات سو مثقال تھیں علاوہ اُن چندن
ہاروں اور جھمکوں اور مدیانی بادشاہوں کی ارغوانی پوشاک
کے جو وہ پہنے تھے اور اُن زنجیروں کے جو اُنکے اونٹوں کے
۲۷ گلے میں پڑی تھیں ۝ اور جدعون نے اُن سے ایک افود

بنوایا اور اُسے اپنے شہر عُفرہ میں رکھا اور وہاں سب اسرائیلی
اُسکی پیروی میں زناکاری کرنے لگے اور وہ جدعون اور
۲۸ اُسکے گھرانے کے لئے پھندا ٹھہرا ۝ یوں مدیانی بنی
اسرائیل کے آگے مغلوب ہوئے اور اُنہوں نے پھر کبھی
سر نہ اُٹھایا اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک
اُس مُلک میں امن رہا ۝
۲۹ اور یوآس کا بیٹا یرُبعل جاکر اپنے گھر میں رہنے
۳۰ لگا ۝ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے جو اُس ہی کے صُلب
سے پیدا ہوئے تھے کیونکہ اُسکی بہت سی بیویاں تھیں ۝
۳۱ اور اُسکی ایک حرم کے بھی جو سکم میں تھی اُس سے ایک
۳۲ بیٹا ہوا اور اُس نے اُسکا نام ابی ملک رکھا ۝ اور
یوآس کے بیٹے جدعون نے خوب عمر رسیدہ ہوکر وفات
پائی اور ابیعزریوں کے عُفرہ میں اپنے باپ یوآس کی قبر
میں دفن ہوا ۝
۳۳ اور جدعون کے مرتے ہی بنی اسرائیل برگشتہ ہوکر
بعلیم کی پیروی میں زناکاری کرنے لگے اور بعل بریت
۳۴ کو اپنا معبود بنا لیا ۝ اور بنی اسرائیل نے خداوند اپنے
خدا کو جس نے اُنکو ہر طرف اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے
۳۵ رہائی دی تھی یاد نہ رکھا ۝ اور نہ وہ یرُبعل یعنی جدعون
کے خاندان کے ساتھ اُن سب نیکیوں کے عوض میں جو
اُس نے بنی اسرائیل سے کی تھیں مہر سے پیش آئے ۝
۹ ب ۱ تب یرُبعل کا بیٹا ابی ملک سکم میں اپنے ماموؤں
کے پاس گیا اور اُن سے اور اپنے سب ننہال کے لوگوں
۲ سے کہا کہ ۝ سکم کے سب آدمیوں سے پوچھ دیکھو کہ تمہارے
لئے کیا بہتر ہے۔ یہ کہ یرُبعل کے سب بیٹے جو ستر آدمی
ہیں وہ تم پر سلطنت کریں یا یہ کہ ایک ہی کی تم پر حکومت
ہو؟ اور یہ بھی یاد رکھو کہ میں تمہاری ہی ہڈی اور تمہارا ہی
۳ گوشت ہوں ۝ اور اُسکے ماموؤں نے اُسکے بارے میں
سکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہ باتیں ڈالیں اور اُن
کے دل ابی ملک کی پیروی پر مائل ہوئے کیونکہ وہ کہنے
۴ لگے کہ یہ ہمارا بھائی ہے ۝ اور اُنہوں نے بعل بریت کے

گھر میں سے چاندی کے ستر سکّے اُسکو دیئے جنکے وسیلہ سے
ابی ملک نے شُہدے اور بدمعاش لوگوں کو اپنے ہاں لگا
۵ لیا جو اُسکی پیروی کرنے لگے ۔ اور وہ عُفرہ میں اپنے باپ
کے گھر گیا اور اُس نے اپنے بھائیوں یرُبعل کے بیٹوں
کو جو ستر آدمی تھے ایک ہی پتھر پر قتل کیا پر یرُبعل کا
چھوٹا بیٹا یوتام بچا رہا کیونکہ وہ چھپ گیا تھا ۔

۶ تب سِکم کے سب آدمی اور سب اہلِ مِلّو جمع ہوئے اور
جاکر اُس سُتون کے بلوط کے پاس جو سِکم میں تھا ابی ملک
۷ کو بادشاہ بنایا ۔ جب یوتام کو اِسکی خبر ہوئی تو وہ جاکر وہ
گرزیم کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اپنی آواز بلند کی اور پکار پکار
کر اُن سے کہنے لگا اَے سِکم کے لوگو میری سُنو تاکہ خُدا
۸ تمہاری سُنے ۔ ایک زمانہ میں درخت چلے تاکہ کسی کو مسح
کرکے اپنا بادشاہ بنائیں سو اُنہوں نے زیتون کے درخت
۹ سے کہا کہ تو ہم پر سلطنت کر ۔ تب زیتون کے درخت نے
اُن سے کہا کیا میں اپنی چکناہٹ کو جسکے باعث میرے
وسیلہ سے لوگ خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ کر
۱۰ درختوں پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟ ۔ تب درختوں نے انجیر
۱۱ کے درخت سے کہا کہ تو آ اور ہم پر سلطنت کر ۔ پر انجیر کے
درخت نے اُن سے کہا کیا میں اپنی مٹھاس اور اچھے اچھے
۱۲ پھلوں کو چھوڑ کر درختوں پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟ ۔ تب
درختوں نے انگور کی بیل سے کہا کہ تو آ اور ہم پر سلطنت
۱۳ کر ۔ انگور کی بیل نے اُن سے کہا کیا میں اپنی مے کو جو خدا
اور انسان دونوں کو خوش کرتی ہے چھوڑ کر درختوں پر
۱۴ حکمرانی کرنے جاؤں ؟ ۔ تب اُن سب درختوں نے
۱۵ اونٹکٹارے سے کہا چل تو ہی ہم پر سلطنت کر ۔ اونٹکٹارے
نے درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے
بناؤ تو آؤ میرے سایہ میں پناہ لو اور اگر نہیں تو اونٹکٹارے
۱۶ سے آگ نکلکر لبنان کے دیوداروں کو کھا جائے ۔ سو بات
یہ ہے کہ تم نے جو ابی ملک کو بادشاہ بنایا ہے اِس میں اگر
تم نے راستی و صداقت برتی ہے اور یرُبعل اور اُس کے
گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اُسکے ساتھ اُسکے احسان
کے حق کے مطابق برتاؤ کیا ہے ۔ (کیونکہ میرا باپ تمہاری ۱۷
خاطر لڑا اور اُس نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی اور تم کو
بیابان کے ہاتھ سے چھڑایا ۔ اور تم نے آج میرے باپ ۱۸
کے گھرانے سے بغاوت کی اور اُسکے ستر بیٹے ایک ہی پتھر
پر قتل کئے اور اُسکی لونڈی کے بیٹے ابی ملک کو سِکم کے
لوگوں کا بادشاہ بنایا اِسلئے کہ وہ تمہارا بھائی ہے) ۔ سو ۱۹
اگر تم نے یرُبعل اور اُسکے گھرانے کے ساتھ آج کے دن
راستی اور صداقت برتی ہے تو تم ابی ملک سے خوش
رہو اور وہ تم سے خوش رہے ۔ اور اگر نہیں تو ابی ملک ۲۰
سے آگ نکلکر سِکم کے لوگوں کو اور اہلِ مِلّو کو کھا جائے اور
سِکم کے لوگوں اور اہلِ مِلّو کے بیچ سے آگ نکلکر ابی ملک کو
کھا جائے ۔ پھر یوتام دوڑتا ہوا بھاگا اور بیر کو چلتا بنا اور اپنے ۲۱
بھائی ابی ملک کے خوف سے وہیں رہنے لگا ۔

اور ابی ملک اسرائیلیوں پر تین برس حاکم رہا ۔ تب ۲۲ ۲۳
خدا نے ابی ملک اور سِکم کے لوگوں کے درمیان ایک بُری
روح بھیجی اور اہلِ سِکم ابی ملک سے دغا بازی کرنے لگے ۔
تاکہ جو ظلم اُنہوں نے یرُبعل کے ستر بیٹوں پر کیا تھا وہ ۲۴
اُن ہی پر آئے اور اُنکا خون اُنکے بھائی ابی ملک کے
سر پر جس نے اُنکو قتل کیا اور سِکم کے لوگوں کے سر پر ہو
جنہوں نے اُسکے بھائیوں کے قتل میں اُسکی مدد کی
تھی ۔ تب سِکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ۲۵
اُسکی گھات میں لوگ بٹھائے اور وہ اُنکو جو اُس راستہ
پاس سے گذرتے لوٹ لیتے تھے اور ابی ملک کو اِسکی
خبر ہوئی ۔

تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سِکم میں ۲۶
آیا اور اہلِ سِکم نے اُس پر اعتماد کیا ۔ اور وہ کھیتوں میں ۲۷
گئے اور اپنے اپنے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں
کا رس نکالا اور خوب خوشی منائی اور اپنے دیوتا کے مندر
میں جاکر کھایا پیا اور ابی ملک پر لعنتیں برسائیں ۔ اور ۲۸
جعل بن عبد کہنے لگا ابی ملک کون ہے اور سِکم کون ہے
کہ ہم اُسکی اطاعت کریں ؟ کیا وہ یرُبعل کا بیٹا نہیں اور

کیا زبول اُس کا منصب دار نہیں؟ تم ہی سکم کے
باپ حمور کے لوگوں کی اطاعت کرو۔ ہم اُسکی اطاعت
۲۹ کیوں کریں؟ کاش کہ یہ لوگ میرے ہاتھ کے نیچے
ہوتے تو میں ابی ملک کو کنارے کر دیتا! اور اُس نے
ابی ملک سے کہا کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ۔
۳۰ جب اُس شہر کے حاکم زبول نے جعل بن عبد کی یہ باتیں
۳۱ سنیں تو اُسکا قہر بھڑکا۔ اور اُس نے چالاکی سے ابی ملک
کے پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھ جعل
بن عبد اور اُسکے بھائی سکم میں آ گئے ہیں اور شہر کو تجھ
۳۲ سے بغاوت کرنے کی تحریک کر رہے ہیں۔ پس تو اپنے
ساتھ کے لوگوں کو لیکر رات کو اُٹھ اور میدان میں گھات
۳۳ لگا کر بیٹھ جا۔ اور صبح کو سورج نکلتے ہی سویرے اُٹھ کر
شہر پر حملہ کر اور جب وہ اور اُسکے ساتھ کے لوگ تیرا
سامنا کرنے کو نکلیں تو جو کچھ تجھ سے بن آئے
تو اُن سے کر۔
۳۴ سو ابی ملک اور اُس کے ساتھ کے لوگ رات ہی
کو اُٹھ چار غول ہو سکم کے مقابل گھات میں بیٹھ گئے۔
۳۵ اور جعل بن عبد باہر نکلکر اُس شہر کے پھاٹک کے پاس
جا کھڑا ہوا۔ تب ابی ملک اور اُس کے ساتھ کے آدمی
۳۶ کمین گاہ سے اُٹھے۔ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا
تو وہ زبول سے کہنے لگا دیکھ پہاڑوں کی چوٹیوں سے
لوگ اُتر رہے ہیں۔ زبول نے اُس سے کہا کہ تجھے
پہاڑوں کا سایہ ایسا دکھائی دیتا ہے جیسے آدمی۔
۳۷ جعل پھر کہنے لگا دیکھ میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ
اُترے آتے ہیں اور ایک غول معونیم کے بلوط کے
۳۸ راستے آ رہا ہے۔ تب زبول نے اُس سے کہا اب تیرا وہ
منہ کہاں ہے جو تو کہا کرتا تھا کہ ابی ملک کون ہے کہ
ہم اُسکی اطاعت کریں؟ کیا یہ وہی لوگ نہیں جنکی
تو نے حقارت کی ہے؟ سو اب ذرا نکلکر اُن سے لڑ تو سہی۔
۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامنے باہر نکلا اور ابی ملک سے
۴۰ لڑا۔ اور ابی ملک نے اُسکو کھدیڑا اور وہ اُسکے سامنے سے
بھاگا اور شہر کے پھاٹک تک بہتیرے زخمی ہو ہو کر گرے۔
۴۱ اور ابی ملک نے ارومہ میں قیام کیا اور زبول نے جعل اور
اُسکے بھائیوں کو نکال دیا تاکہ وہ سکم میں رہنے نہ پائیں۔
۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ لوگ نکلکر میدان کو
۴۳ جانے لگے اور ابی ملک کو خبر ہوئی۔ سو ابی ملک نے فوج
لیکر اُسکے تین غول کئے اور میدان میں گھات لگائی اور جب
دیکھا کہ لوگ شہر سے نکلے آتے ہیں تو وہ اُنکا سامنا کرنے
۴۴ کو اُٹھا اور اُنکو مار لیا۔ اور ابی ملک اُس غول سمیت جو اُس
کے ساتھ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کے پاس آ کر
کھڑا ہو گیا اور وہ دو غول اُن سبھوں پر جو میدان میں تھے
۴۵ جھپٹے اور اُنکو کاٹ ڈالا۔ اور ابی ملک اُس دن شام تک
شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو سر کر کے اُن لوگوں کو جو
وہاں تھے قتل کیا اور شہر کو مسمار کر کے اُس میں
نمک چھڑکوا دیا۔
۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہ سنا
۴۷ تو وہ ال بریت کے مندر کے قلعہ میں جا گھسے۔ اور ابی ملک
کو یہ خبر ہوئی کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہیں۔
۴۸ تب ابی ملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر
چڑھا اور ابی ملک نے کلہاڑا اپنے ہاتھ میں لے
درختوں میں سے ایک ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھا کر اپنے
کندھے پر رکھ لیا اور اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا
جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے تم بھی جلد ویسا ہی
۴۹ کرو۔ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے اسی
طرح ایک ڈالی کاٹ لی اور وہ ابی ملک کے پیچھے ہو لئے
اور اُنکو قلعہ پر ڈالکر قلعہ میں آگ لگا دی چنانچہ سکم کے
برج کے سب آدمی بھی جو مرد اور عورت ملا کر قریباً
ایک ہزار تھے مر گئے۔
۵۰ پھر ابی ملک تیبض کو جا تیبض کے مقابل خیمہ زن ہوا اور
۵۱ اُسے لے لیا۔ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم برج
تھا سو سب مرد اور عورتیں اور شہر کے سب باشندے بھاگ
کر اُس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا اور برج کی چھت

۵۲ پر چڑھ گئے ٭ اور ابی ملک برج کے پاس آکر اُسکے مقابل
لڑتا رہا اور برج کے دروازہ کے نزدیک گیا تاکہ اُسے جلا
۵۳ دے ٭ تب کسی عورت نے چکی کا اُوپر کا پاٹ ابی ملک
۵۴ کے سر پر پھینکا اور اُسکی کھوپڑی کو توڑ ڈالا ٭ تب ابی ملک
نے فوراً ایک جوان کو جو اُسکا سلاح بردار تھا بلا کر اُس
سے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ کر مجھے قتل کر ڈال تاکہ میرے
حق میں لوگ یہ نہ کہنے پائیں کہ ایک عورت نے اُسے مار ڈالا
۵۵ سو اُس جوان نے اُسے چھید دیا اور وہ مر گیا ٭ جب اسرائیلیوں
نے دیکھا کہ ابی ملک مر گیا تو ہر شخص اپنی جگہ چلا گیا ٭
۵۶ یوں خدا نے ابی ملک کی اُس شرارت کا بدلہ جو اُس نے
اپنے ستر بھائیوں کو مار کر اپنے باپ سے کی تھی اُس کو
۵۷ دیا ٭ اور سِکم کے لوگوں کی ساری شرارت خدا نے اُن
ہی کے سر پر ڈالی اور یرُبّعل کے بیٹے یوتام کی لعنت
اُن کو لگی ٭

باب ۱۰ ۱ اور ابی ملک کے بعد تولع بن فوّہ بن دودو جو
اشکار کے قبیلہ کا تھا اسرائیلیوں کی حمایت
کرنے کو اُٹھا ۔ وہ افرائیم کے کوہستانی ملک میں سمیر میں
۲ رہتا تھا ٭ وہ تیئیس برس اسرائیلیوں کا قاضی رہا اور مر
گیا اور سمیر میں دفن ہوا ٭
۳ اِسکے بعد جلعادی یائیر اُٹھا اور وہ بائیس برس اسرائیلیوں
۴ کا قاضی رہا ٭ اُسکے تیس بیٹے تھے جو تیس جوان گدھوں
پر سوار ہوا کرتے تھے اور اُنکے تیس شہر تھے جو آج تک
حووت یائیر کہلاتے ہیں اور جلعاد کے ملک میں ہیں ٭
۵ اور یائیر مر گیا اور قامون میں دفن ہوا ٭
۶ اور بنی اسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے اور
بعلیم اور عستارات اور آرام کے دیوتاؤں اور صیدا کے
دیوتاؤں اور موآب کے دیوتاؤں اور بنی عمون کے دیوتاؤں
اور فلستیوں کے دیوتاؤں کی پرستش کرنے لگے اور خداوند
۷ کو چھوڑ دیا اور اُسکی پرستش نہ کی ٭ تب خداوند کا قہر
اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنکو فلستیوں کے ہاتھ اور
۸ بنی عمون کے ہاتھ بیچ ڈالا ٭ اور اُنہوں نے اُس سال

بنی اسرائیل کو تنگ کیا اور ستایا بلکہ اٹھارہ برس تک وہ
سب بنی اسرائیل پر ظلم کرتے رہے جو یردن پار اموریوں
۹ کے ملک میں جو جلعاد میں ہے رہتے تھے ٭ اور بنی عمون
یردن پار ہو کر یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم کے خاندان
سے لڑنے کو بھی آجاتے تھے ۔ پس اسرائیلی بہت تنگ
۱۰ آگئے ٭ اور بنی اسرائیل خداوند سے فریاد کر کے کہنے لگے
ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خدا کو چھوڑا اور بعلیم کی پرستش
۱۱ کی ٭ اور خداوند نے بنی اسرائیل سے کہا کیا میں نے تم کو
مصریوں اور اموریوں اور بنی عمون اور فلستیوں کے
۱۲ ہاتھ سے رہائی نہیں دی؟ ٭ اور صیدانیوں اور عمالیقیوں
اور ماعونیوں نے بھی تم کو ستایا اور تم نے مجھ سے فریاد کی
۱۳ اور میں نے تم کو اُنکے ہاتھ سے چھڑایا ٭ تو بھی تم نے مجھے
چھوڑ کر اور معبودوں کی پرستش کی ۔ سو اب میں تم کو رہائی
۱۴ نہیں دونگا ٭ تم جا کر اُن دیوتاؤں سے جنکو تم نے اختیار کیا
ہے فریاد کرو ۔ وہی تمہاری مصیبت کے وقت تم کو چھڑائیں ٭
۱۵ بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا ہم نے تو گناہ کیا سو جو
کچھ تیری نظر میں اچھا ہو ہم سے کر پر آج ہم کو چھڑا ہی
۱۶ لے ٭ اور وہ اجنبی معبودوں کو اپنے بیچ سے دُور کر کے
خداوند کی پرستش کرنے لگے ۔ تب اُسکا جی اسرائیل
کی پریشانی سے غمگین ہوا ٭
۱۷ پھر بنی عمون اکٹھے ہو کر جلعاد میں خیمہ زن ہوئے
اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہو کر مصفاہ میں خیمہ زن ہوئے ٭
۱۸ تب جلعاد کے لوگ اور سردار ایک دوسرے سے کہنے
لگے وہ کون شخص ہے جو بنی عمون سے لڑنا شروع کریگا
وہی جلعاد کے سب باشندوں کا حاکم ہوگا ٭

باب ۱۱ ۱ اور جلعادی افتاح بڑا زبردست سورما اور کسبی کا
۲ بیٹا تھا اور جلعاد سے افتاح پیدا ہوا تھا ٭ اور جلعاد کی
بیوی کے بھی اُس سے بیٹے ہوئے اور جب اُسکی بیوی
کے بیٹے بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح کو یہ کہکر نکال
دیا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تجھے کوئی میراث نہیں ملیگی
۳ کیونکہ تو غیر عورت کا بیٹا ہے ٭ تب افتاح اپنے بھائیوں

کے پاس سے بھاگ کر طوب کے مُلک میں رہنے لگا اور اِفتاح کے پاس شُہدے جمع ہو گئے اور اُسکے ساتھ پھرنے لگے ؟

۴ اور کُچھ عرصہ کے بعد بنی عمُّون نے بنی اسرائیل سے ۵ جنگ چھیڑ دی ؟ اور جب بنی عمُّون بنی اِسرائیل سے لڑنے لگے تو جِلعادی بُزرگ چلے کہ اِفتاح کو طوب کے مُلک ۶ سے لے آئیں ؟ سو وہ اِفتاح سے کہنے لگے کہ تُو چل کر ۷ ہمارا سردار ہو تاکہ ہم بنی عمُّون سے لڑیں ؟ اور اِفتاح نے جِلعادی بُزرگوں سے کہا کیا تُم نے مجھ سے عداوت کر کے مُجھے میرے باپ کے گھر سے نِکال نہیں دیا؟ سو اب جو تُم مُصیبت میں پڑ گئے ہو تو میرے پاس کیوں ۸ آئے؟ ؟ جِلعادی بُزرگوں نے اِفتاح سے کہا کہ اب ہم نے پھر اِسلئے تیری طرف رُخ کیا ہے کہ تُو ہمارے ساتھ چلکر بنی عمُّون سے جنگ کرے اور تُو ہی جِلعاد ۹ کے سب باشندوں پر ہمارا حاکم ہوگا ؟ اور اِفتاح نے جِلعادی بُزرگوں سے کہا اگر تُم مُجھے بنی عمُّون سے لڑنے کو میرے گھر لے چلو اور خُداوند اُنکو میرے حوالہ کر دے ۱۰ تو کیا مَیں تُمہارا حاکم ہُونگا؟ ؟ جِلعادی بُزرگوں نے اِفتاح کو جواب دِیا کہ خُداوند ہمارے درمیان گواہ ہو۔ یقیناً جَیسا ۱۱ تُو نے کہا ہے ہم ویسا ہی کرینگے ؟ تب اِفتاح جِلعادی بُزرگوں کے ساتھ روانہ ہُؤا اور لوگوں نے اُسے اپنا حاکم اور سردار بنایا اور اِفتاح نے مِصفاہ میں خُداوند کے آگے اپنی سب باتیں کہہ سُنائیں ؟

۱۲ اور اِفتاح نے بنی عمُّون کے بادشاہ کے پاس ایلچی روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ تُجھے مُجھ سے کیا کام جو تُو میرے ۱۳ مُلک میں لڑنے کو میری طرف آیا ہے؟ ؟ بنی عمُّون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دِیا اِسلئے کہ جب اِسرائیلی مِصر سے نِکل کر آئے تو ارنون سے یبّوق اور یردن تک جو میرا مُلک تھا اُسے اُنھوں نے چھین لیا۔ سو اب تُو اُن عِلاقوں کو صُلح و سلامتی سے مُجھے پھیر دے ؟ ۱۴ تب اِفتاح نے پھر ایلچیوں کو بنی عمُّون کے بادشاہ کے پاس روانہ کیا ؟ اور یہ کہلا بھیجا کہ اِفتاح یُوں کہتا ۱۵ ہے کہ اِسرائیلیوں نے نہ تو موآب کا مُلک اور نہ بنی ۱۶ عمُّون کا مُلک چھینا ؟ بلکہ اِسرائیلی جب مِصر سے نِکلے اور بیابان چھانتے ہُوئے بحرِ قُلزم تک آئے اور ۱۷ قادِس میں پُہنچے ؟ تو اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کے پاس ایلچی روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ ہمکو ذرا اپنے مُلک سے ہو کر گُذر جانے دے لیکن ادوم کا بادشاہ نہ مانا۔ اِسی طرح اُنھوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا اور وہ بھی راضی نہ ہُؤا چُنانچہ اِسرائیلی قادِس میں رہے ؟ ۱۸ تب وہ بیابان میں ہو کر چلے اور ادوم کے مُلک اور موآب کے مُلک کے باہر باہر چکّر کاٹ کر موآب کے مُلک کے مشرِق کی طرف آئے اور ارنون کے اُس پار ڈیرے ڈالے پر موآب کی سرحدّ میں داخل نہ ہُوئے اِسلئے کہ ۱۹ موآب کی سرحدّ ارنون تھا ؟ پھر اِسرائیلیوں نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ تھا ایلچی روانہ کِئے اور اِسرائیلیوں نے اُسے کہلا بھیجا کہ ہم کو ذرا اِجازت دے دے کہ تیرے مُلک میں سے ہو کر ۲۰ اپنی جگہ کو چلے جائیں ؟ پر سیحون نے اِسرائیلیوں کا اِتنا اعتبار نہ کیا کہ اُنکو اپنی سرحدّ سے گُذرنے دے بلکہ سیحون اپنے سب لوگوں کو جمع کر کے یہض میں خیمہ زن ہُؤا اور ۲۱ اِسرائیلیوں سے لڑا ؟ اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے سیحون اور اُسکے سارے لشکر کو اِسرائیلیوں کے ہاتھ میں کر دیا اور اُنہوں نے اُنکو مار لیا۔ سو اِسرائیلیوں نے اموریوں کے جو وہاں کے باشندے تھے سارے مُلک پر ۲۲ قبضہ کر لیا ؟ اور وہ ارنون سے یبّوق تک اور بیابان سے یردن تک اموریوں کی سب سرحدّوں پر قابض ہو ۲۳ گئے ؟ پس خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اموریوں کو اُنکے مُلک سے اپنی قوم اِسرائیل کے سامنے سے خارِج کیا۔ ۲۴ سو کیا تُو اب اُس پر قبضہ کر لے پائیگا؟ ؟ کیا جو کُچھ تیرا دیوتا کموس تُجھے قبضہ کرنے کو دے تُو اُس پر قبضہ نہ کریگا؟ پس جِس جِس کو خُداوند ہمارے خُدا نے ہمارے سامنے سے خارِج

۲۵ کر دیا ہے ہم بھی اُنکے مُلک پر قبضہ کرینگے ۔ اور کیا تُو صفُور کے بیٹے بلق سے جو موآب کا بادشاہ تھا کچھ بہتر ہے؟ کیا اُس نے اسرائیلیوں سے کبھی جھگڑا کیا یا کبھی اُن سے لڑا؟ ۲۶ جب اسرائیلی حسبون اور اُسکے قصبوں اور عروعیر اور اُسکے قصبوں اور اُن سب شہروں میں جو ارنون کے کنارے کنارے ہیں تین سو برس سے بسے ہیں ۲۷ تو اِس عرصہ میں تُم نے اُنکو کیوں نہ چھڑا لیا؟ ۔ غرض میں نے تیری خطا نہیں کی بلکہ تیرا مجھ سے لڑنا تیری طرف سے مجھ پر ظُلم ہے ۔ پس خُداوند ہی جو مُنصف ہے بنی اسرائیل اور بنی عمّون کے درمیان آج اِنصاف کرے ۔ ۲۸ لیکن بنی عمّون کے بادشاہ نے اِفتاح کی یہ باتیں جو اُس نے اُسے کہلا بھیجی تھیں نہ مانیں ۔

۲۹ تب خُداوند کی رُوح اِفتاح پر نازل ہُوئی اور وہ جلعاد اور منسّی سے گُذر کر جلعاد کے مصفاہ میں آیا اور ۳۰ جلعاد کے مصفاہ سے بنی عمّون کی طرف چلا ۔ اور اِفتاح نے خُداوند کی مِنّت مانی اور کہا کہ اگر تُو یقیناً بنی عمّون کو میرے ۳۱ ہاتھ میں کر دے ۔ تو جب میں بنی عمّون کی طرف سے سلامت لوٹونگا اُس وقت جو کوئی پہلے میرے گھر کے دروازہ سے نکل کر میرے اِستقبال کو آئے وہ خُداوند کا ہوگا اور میں اُس کو سوختنی قُربانی کے طور پر ۳۲ گُذرانونگا ۔ تب اِفتاح بنی عمّون کی طرف اُن سے لڑنے کو گیا اور خُداوند نے اُن کو اُسکے ہاتھ میں کر دیا ۔ ۳۳ اور اُس نے عروعیر سے منّیت تک جو بیس شہر ہیں اور ابیل کرامیم تک بڑی خونریزی کے ساتھ اُن کو مارا ۔ اِس طرح بنی عمّون بنی اسرائیل سے مغلوب ہُوئے ۔

۳۴ اور اِفتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور اُسکی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہُوئی اُسکے اِستقبال کو نکل کر آئی اور وُہی ایک اُسکی اولاد تھی ۔ اُسکے سوا اُسکے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا ۔ ۳۵ جب اُس نے اُسکو دیکھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا ہائے میری بیٹی تُو نے مجھے پست کر دیا اور جو مجھے دُکھ دیتے ہیں اُن میں سے ایک تُو ہے کیونکہ میں نے خُداوند کو زبان دی ہے اور میں پلٹ نہیں سکتا ۔ ۳۶ اُس نے اُس سے کہا اَے میرے باپ تُو نے خُداوند کو زبان دی ہے سو جو کچھ تیرے مُنہ سے نِکلا ہے وُہی میرے ساتھ کر اِسلئے کہ خُداوند نے تیرے دُشمنوں بنی عمّون سے تیرا اِنتقام لیا ۔ ۳۷ پھر اُس نے اپنے باپ سے کہا میرے لِئے اِتنا کر دیا جائے کہ دو مہینے کی مُہلت مُجھ کو مِلے تاکہ میں جا کر پہاڑوں پر اپنی ہمجولیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر ماتم کرتی پھروں ۔ ۳۸ اُس نے کہا جا اور اُس نے اُسے دو مہینے کی رُخصت دی اور وہ اپنی ہمجولیوں کو لیکر گئی اور پہاڑوں پر اپنے کنوارپن پر ماتم کرتی پھری ۔ ۳۹ اور دو مہینے کے بعد وہ اپنے باپ کے پاس لوٹ آئی اور وہ اُسکے ساتھ ویسا ہی پیش آیا جیسی مِنّت اُس نے مانی تھی ۔ اِس لڑکی نے مرد کا مُنہ نہ دیکھا تھا ۔ سو بنی اسرائیل میں یہ دستور چلا ۔ ۴۰ کہ سال بسال اسرائیلی عورتیں جا کر برس میں چار دِن تک اِفتاح جلعادی کی بیٹی کی یادگاری کرتی تھیں ۔

باب ۱۲ ۱ تب افرائیم کے لوگ جمع ہو کر شمال کی طرف گئے اور اِفتاح سے کہنے لگے کہ جب تُو بنی عمّون سے جنگ کرنے کو گیا تو ہم کو ساتھ چلنے کو کیوں نہ بُلوایا؟ سو ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے ۔ ۲ اِفتاح نے اُنکو جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمّون کے ساتھ ہو رہا تھا اور جب میں نے تُم کو بُلوایا تو تُم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے نہ بچایا ۔ ۳ اور جب میں نے یہ دیکھا کہ تُم مجھے نہیں بچاتے تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور بنی عمّون کے مُقابلہ کو چلا اور خُداوند نے اُن کو میرے ہاتھ میں کر دیا ۔ پس تُم آج کے دِن مجھ سے لڑنے کو میرے پاس کیوں چلے آئے ۔ ۴ تب اِفتاح سب جلعادیوں کو جمع کر کے افرائیمیوں سے لڑا اور جلعادیوں نے افرائیمیوں کو مار لیا کیونکہ وہ کہتے تھے کہ تُم جلعادی افرائیم ہی کے بھگوڑے ہو جو افرائیمیوں اور منسّیوں کے درمیان رہتے ہو ۔ ۵ اور جلعادیوں نے افرائیمیوں کا راستہ

روکنے کے لئے یردن کے گھاٹوں کو اپنے قبضہ میں کر لیا
اور جو بھاگا ہوا افرائیمی کہتا کہ مجھے پار جانے دو تو جلعادی
اُس سے کہتے کہ کیا تو افرائیمی ہے؟ اگر وہ جواب دیتا
۶ نہیں ۝ تو وہ اُس سے کہتے شِبُّلت تو بول تو وہ سِبُّلت
کہتا کیونکہ اُس سے اُسکا صحیح تلفظ نہیں ہو سکتا تھا۔
تب وہ اُسے پکڑ کر یردن کے گھاٹوں پر قتل کر دیتے تھے سو اُس
وقت بیالیس ہزار افرائیمی قتل ہوئے ۝
۷ اور اِفتاح چھ برس تک بنی اسرائیل کا قاضی رہا۔
پھر جلعادی اِفتاح نے وفات پائی اور جلعاد کے شہروں
میں سے ایک میں دفن ہوا ۝
۸ اُسکے بعد بیت لحمی اِبصان اسرائیلیوں کا قاضی ہوا ۝
۹ اُسکے تیس بیٹے تھے اور تیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ
دیں اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لئے تیس بیٹیاں لے آیا۔
۱۰ وہ سات برس تک اسرائیلیوں کا قاضی رہا ۝ اور اِبصان
مر گیا اور بیت لحم میں دفن ہوا ۝
۱۱ اور اُسکے بعد زبولونی ایلون اسرائیل کا قاضی ہوا اور
۱۲ وہ دس برس اسرائیل کا قاضی رہا ۝ اور زبولونی ایلون مر
گیا اور ایالون میں جو زبولون کے ملک میں ہے دفن ہوا ۝
۱۳ اِسکے بعد فرعاتونی ہلیل کا بیٹا عبدون اسرائیل کا قاضی
۱۴ ہوا ۝ اور اُسکے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تھے جو ستر
جوان گدھوں پر سوار ہوتے تھے اور وہ آٹھ برس
۱۵ اسرائیلیوں کا قاضی رہا ۝ اور فرعاتونی ہلیل کا بیٹا عبدون
مر گیا اور عمالیقیوں کے کوہستانی علاقہ میں فرعاتون میں
جو افرائیم کے ملک میں ہے دفن ہوا ۝

باب ۱۳ ۱ اور بنی اسرائیل نے پھر خداوند کے آگے بدی کی اور
خداوند نے اُنکو چالیس برس تک فلستیوں کے ہاتھ میں
کر رکھا ۝
۲ اور دانیوں کے گھرانے میں صرعہ کا ایک شخص تھا
جسکا نام منوحہ تھا۔ اُسکی بیوی بانجھ تھی۔ سو اُسکے کوئی
۳ بچہ نہ ہوا ۝ اور خداوند کے فرشتہ نے اُس عورت کو
دکھائی دیکر اُس سے کہا دیکھ تو بانجھ ہے اور تیرے بچہ نہیں
ہوتا پر تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا ۝ سو خبردار مَے
۴ یا نشہ کی چیز نہ پینا اور نہ کوئی ناپاک چیز کھانا ۝ کیونکہ
۵ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُسکے سر پر کبھی
اُسترہ نہ پھیرے اِسلئے کہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے خدا
کا نذیر ہوگا اور وہ اسرائیلیوں کو فلستیوں کے ہاتھ
۶ سے رہائی دینا شروع کریگا ۝ اُس عورت نے جاکر اپنے
شوہر سے کہا کہ ایک مردِ خدا میرے پاس آیا۔ اُس
کی صورت خدا کے فرشتہ کی صورت کی طرح نہایت
مہیب تھی اور میں نے اُس سے نہیں پوچھا کہ تو کہاں
۷ کا ہے؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا ۝ پر اُس نے
مجھ سے کہا دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا
سو تو مَے یا نشہ کی چیز نہ پینا اور نہ کوئی ناپاک چیز کھانا
کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اپنے مرنے کے دن تک
۸ خدا کا نذیر رہیگا ۝ تب منوحہ نے خداوند سے درخواست
کی اور کہا اَے میرے مالک میں تیری منت کرتا ہوں
کہ وہ مردِ خدا جسے تو نے بھیجا تھا ہمارے پاس پھر آئے
اور ہم کو سکھائے کہ ہم اُس لڑکے سے جو پیدا ہونے کو ہے
۹ کیا کریں ۝ اور خدا نے منوحہ کی عرض سنی اور خدا کا فرشتہ
اُس عورت کے پاس جب وہ کھیت میں بیٹھی تھی پھر
۱۰ آیا پر اُسکا شوہر منوحہ اُسکے ساتھ نہیں تھا ۝ سو اُس
عورت نے جلدی کی اور دوڑ کر اپنے شوہر کو خبر دی اور
اُس سے کہا کہ دیکھ وہی مرد جو اُس دن میرے پاس
۱۱ آیا تھا اب پھر مجھے دکھائی دیا ۝ تب منوحہ اُٹھ کر اپنی
بیوی کے پیچھے پیچھے چلا اور اُس مرد کے پاس آکر اُس
سے کہا کیا تو وہی مرد ہے جس نے اِس عورت سے
۱۲ باتیں کی تھیں؟ اُس نے کہا میں وہی ہوں ۝ تب منوحہ
نے کہا تیری باتیں پوری ہوں! پر اُس لڑکے کا کیسا طور
۱۳ و طریق اور کیا کام ہوگا؟ ۝ خداوند کے فرشتہ نے منوحہ
سے کہا اُن سب چیزوں سے جنکا ذکر میں نے اِس عورت
۱۴ سے کیا یہ پرہیز کرے ۝ وہ اَیسی کوئی چیز جو تاک سے
پیدا ہوتی ہے نہ کھائے اور مَے یا نشہ کی چیز نہ پیئے اور نہ

کوئی ناپاک چیز کھائے اور جو کچھ میں نے اُسے حکم دیا یہ اُسے مانے ۔ ۱۵ منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے کہا کہ اجازت ہو تو ہم تجھ کو روک لیں اور بکری کا ایک بچہ تیرے لئے تیار کریں ۔ ۱۶ تب خداوند کے فرشتہ نے منوحہ کو جواب دیا اگر تُو مجھے روک بھی لے تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھانے کا پر اگر تُو سوختنی قربانی تیار کرنا چاہے تو تجھے لازم ہے کہ اُسے خداوند کے لئے گذرانے کیونکہ منوحہ نہیں جانتا تھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے ۔ ۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے تاکہ جب تیری باتیں پوری ہوں تو ہم تیرا اکرام کر سکیں؟ ۔ ۱۸ خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا تُو کیوں میرا نام پوچھتا ہے کیونکہ وہ تو عجیب ہے؟ ۔ ۱۹ تب منوحہ نے بکری کا وہ بچہ مع اُسکی نذر کی قربانی کے لیکر ایک چٹان پر خداوند کے لئے اُنکو گذرانا اور فرشتہ نے منوحہ اور اُسکی بیوی کے دیکھتے دیکھتے عجیب کام کیا ۔ ۲۰ کیونکہ ایسا ہوا کہ جب شعلہ مذبح پر سے آسمان کی طرف اُٹھا تو خداوند کا فرشتہ مذبح کے شعلہ میں ہو کر اُوپر چلا گیا اور منوحہ اور اُسکی بیوی دیکھ کر اوندھے منہ زمین پر گرے ۔ ۲۱ پر خداوند کا فرشتہ نہ پھر منوحہ کو دکھائی دیا نہ اُس کی بیوی کو۔ ۲۲ تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا ۔ اور منوحہ نے اپنی بیوی سے کہا کہ ہم اب ضرور مر جائینگے کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا ۔ ۲۳ اُسکی بیوی نے اُس سے کہا اگر خداوند یہی چاہتا کہ ہم کو مار دے تو سوختنی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھ سے قبول نہ کرتا اور نہ ہم کو یہ واقعات دکھاتا اور نہ ہم سے ایسی باتیں کہتا ۔ ۲۴ اور اُس عورت کے ایک بیٹا ہوا اور اُس نے اُسکا نام سمسون رکھا اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے اُسے برکت دی ۔ ۲۵ اور خداوند کی رُوح اُسے محنے دان میں جو صرعہ اور استال کے درمیان ہے تحریک دینے لگی ۔

باب ۱۴

۱ اور سمسون تمنت کو گیا اور تمنت میں اُس نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت دیکھی ۔ ۲ اور اُس نے آکر اپنے ماں باپ سے کہا میں نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت دیکھی ہے سو تم اُس سے میرا بیاہ کرا دو ۔ ۳ اُسکے ماں باپ نے اُس سے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں یا میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہے جو تُو نامختون فلستیوں میں بیاہ کرنے جاتا ہے؟ سمسون نے اپنے باپ سے کہا اُسی سے میرا بیاہ کرا دے کیونکہ وہ مجھے بہت پسند آتی ہے ۔ ۴ پر اُسکے ماں باپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ خداوند کی طرف سے ہے کیونکہ وہ فلستیوں کے خلاف بہانہ ڈھونڈتا تھا۔ اُس وقت فلستی اسرائیلیوں پر حکمران تھے ۔

۵ پھر سمسون اور اُسکے ماں باپ تمنت کو چلے اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے اور دیکھو ایک جوان شیر سمسون کے سامنے آکر گرجنے لگا ۔ ۶ تب خداوند کی رُوح اُس پر زور سے نازل ہوئی اور اُس نے اُسے بکری کے بچے کی طرح چیر ڈالا گو اُسکے ہاتھ میں کچھ نہ تھا لیکن جو اُس نے کیا اُسے اپنے باپ یا ماں کو نہ بتایا ۔ ۷ اور اُس نے جا کر اُس عورت سے باتیں کیں اور وہ سمسون کو بہت پسند آئی ۔ ۸ اور کچھ عرصہ کے بعد وہ اُسے لینے کو لوٹا اور شیر کی لاش دیکھنے کو کترا گیا اور دیکھا کہ شیر کے پنجر میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم اور شہد ہے ۔ ۹ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ماں باپ کے پاس آکر اُنکو بھی دیا اور اُنہوں نے بھی کھایا پر اُس نے اُنکو نہ بتایا کہ یہ شہد اُس نے شیر کے پنجر میں سے نکالا تھا ۔ ۱۰ پھر اُسکا باپ اُس عورت کے ہاں گیا ۔ وہاں سمسون نے بڑی ضیافت کی کیونکہ جوان ایسا ہی کرتے تھے ۔ ۱۱ وہ اُسے دیکھ کر اُس کے لئے تیس رفیقوں کو لے آئے کہ اُسکے ساتھ رہیں ۔ ۱۲ سمسون نے اُن سے کہا میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں سو اگر تم ضیافت کے سات دن کے اندر اندر اُسے بُوجھ کر مجھے اُسکا مطلب بتا دو تو میں تیس کتانی کُرتے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دُونگا ۔ ۱۳ اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی کُرتے اور تیس جوڑے کپڑے مجھ کو دینا ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تُو اپنی پہیلی بیان کر تاکہ ہم اُسے سُنیں ۔ ۱۴ اُس نے اُن سے کہا

کھانے والے میں سے تو کھانا نکلا
اور زبردست میں سے مٹھاس نکلی۔

۱۵ اور وہ تین دن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے ۔ اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی بیوی سے کہا کہ اپنے شوہر کو پھسلا تاکہ اِس پہیلی کا مطلب وہ ہم کو بتا دے نہیں تو ہم تجھ کو اور تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دینگے۔ کیا تم نے ہم کو اِسی لئے بلایا ہے کہ ہم کو فقیر کر دو؟ کیا بات بھی یُوں ہی نہیں؟

۱۶ اور سمسون کی بیوی اُسکے آگے رو کر کہنے لگی تُجھے تو مجھ سے نفرت ہے۔ تُو مجھ کو پیار نہیں کرتا۔ تُو نے میری قوم کے لوگوں سے پہیلی پُوچھی پر وہ مجھے نہ بتائی۔ اُس نے اُس سے کہا دیکھ میں نے اُسے اپنے

۱۷ ماں باپ کو تو بتایا نہیں اور تجھے بتا دُوں؟ ۔ سو وہ اُسکے آگے جب تک ضیافت رہی ساتوں دن روتی رہی اور ساتویں دن ایسا ہُوا کہ اُس نے اُسے بتا ہی دیا کیونکہ اُس نے اُسے نہایت تنگ کیا تھا اور اُس عورت نے وہ پہیلی

۱۸ اپنی قوم کے لوگوں کو بتا دی ۔ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سُورج کے ڈُوبنے سے پہلے اُس سے کہا "شہد سے میٹھا اور کیا ہوتا ہے؟ اور شیر سے زورآور اور کون ہے"؟ اُس نے اُن سے کہا

"اگر تم میری بچھیا کو ہل میں نہ جوتتے
تو میری پہیلی کبھی نہ بُوجھتے" ۔

۱۹ پھر خداوند کی رُوح اُس پر زور سے نازل ہُوئی اور وہ اسقلون کو گیا۔ وہاں اُس نے اُنکے تیس آدمی مارے اور اُنکو لُوٹ کر کپڑوں کے جوڑے پہیلی بُوجھنے والوں کو دئے اور اُسکا قہر بھڑک اُٹھا اور وہ اپنے ماں باپ

۲۰ کے گھر چلا گیا ۔ پر سمسون کی بیوی اُسکے ایک رفیق کو جسے سمسون نے دوست بنایا تھا دے دی گئی ۔

۱۵: ۱ لیکن کچھ عرصہ کے بعد گیہوں کی فصل کے موسم میں سمسون بکری کا ایک بچہ لیکر اپنی بیوی کے ہاں گیا اور کہنے لگا میں اپنی بیوی کے پاس کوٹھری میں جاؤنگا پر اُسکے

۲ باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا ۔ اور اُس کے باپ نے کہا مجھ کو یقیناً یہ خیال ہُوا کہ تجھے اُس سے سخت نفرت ہو گئی ہے اِسلئے میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے دیا۔ کیا اُسکی چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوبصورت نہیں ہے؟ سو اُسکے عوض تُو اِسی کو لے لے ۔

۳ سمسون نے اُن سے کہا اِس بار میں فلستیوں کی طرف سے جب میں اُن سے بُرائی کروں بے قصور ٹھہرونگا ۔

۴ اور سمسون نے جا کر تین سو لومڑیاں پکڑیں اور مشعلیں لیں اور دُم سے دُم ملائی اور دو دو دُموں کے بیچ میں ایک ایک مشعل باندھ دی ۔

۵ اور مشعلوں میں آگ لگا کر اُس نے لومڑیوں کو فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دیا اور پُولیوں اور کھڑے کھیتوں دونوں کو بلکہ زیتون کے باغوں کو بھی جلا دیا ۔

۶ تب فلستیوں نے کہا کس نے یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ تمنتی کے داماد سمسون نے اِسلئے کہ اُس نے اُس کی بیوی چھین کر اُس کے رفیق کو دے دی تب فلستیوں نے آکر اُس عورت کو اور اُسکے باپ کو آگ میں جلا دیا ۔

۷ سمسون نے اُن سے کہا کہ تم جو ایسا کام کرتے ہو تو ضرور ہی میں تم سے بدلہ لُونگا اور اِس کے بعد باز آؤنگا ۔

۸ اور اُس نے اُنکو بڑی خونریزی کے ساتھ مار مار کر اُنکا کچومر کر ڈالا اور وہاں سے جا کر ایتام کی چٹان کی دراڑ میں رہنے لگا ۔

۹ تب فلستی جا کر یہوداہ میں خیمہ زن ہوئے اور لحی میں پھیل گئے ۔

۱۰ اور یہوداہ کے لوگوں نے اُن سے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم سمسون کو باندھنے آئے ہیں تاکہ جیسا اُس نے ہم سے کیا ہم بھی اُس سے ویسا ہی کریں ۔

۱۱ تب یہوداہ کے تین ہزار مرد ایتام کی چٹان کی دراڑ میں اُتر گئے اور سمسون سے کہنے لگے کیا تُو نہیں جانتا کہ فلستی ہم پر حکمران ہیں؟ سو تُو نے ہم سے یہ کیا کیا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا جیسا اُنہوں نے مجھ سے کیا میں نے بھی اُن سے ویسا ہی کیا ۔

۱۲ اُنہوں نے اُس سے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے باندھ کر فلستیوں کے حوالہ کر دیں۔ سمسون نے اُن سے کہا مجھ سے قسم کھاؤ کہ تم خود مجھ پر حملہ نہ کرو گے ۔

۱۳ اُنہوں نے اُسے جواب دیا نہیں بلکہ ہم تجھے کس کر باندھینگے اور اُنکے حوالہ کر دینگے پر ہم ہرگز

تجھے جان سے نہ ماریں گے۔ پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسّیوں
۱۴ سے باندھا اور چٹان سے اُسے اُوپر لائے۔ جب وہ لحی
میں پہنچا تو فلستی اُسے دیکھ کر للکارنے لگے۔ تب خداوند
کی رُوح اُس پر زور سے نازل ہوئی اور اُسکے بازُوؤں پر
کی رسّیاں آگ سے جلے ہوئے سن کی مانند ہو گئیں اور
۱۵ اُسکے بندھن اُسکے ہاتھوں پر سے اُتر گئے۔ اور اُسے ایک
گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈّی مِل گئی سو اُس نے ہاتھ
بڑھا کر اُسے اُٹھا لیا اور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمیوں
۱۶ کو مار ڈالا۔ پھر سمسون نے کہا

"گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ڈھیر کے ڈھیر لگ گئے۔
گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے میں نے ایک ہزار
آدمیوں کو مارا۔"

۱۷ اور جب وہ اپنی بات ختم کر چکا تو اُس نے جبڑا اپنے
ہاتھ میں سے پھینک دیا اور اُس جگہ کا نام رامت لحی پڑ
۱۸ گیا۔ اور اُس کو بڑی پیاس لگی تب اُس نے خداوند
کو پکارا اور کہا تُو نے اپنے بندہ کے ہاتھ سے ایسی بڑی
رہائی بخشی سو اب کیا میں پیاس سے مروں اور نامختونوں
۱۹ کے ہاتھ میں پڑوں؟ پر خدا نے اُس گڑھے کو جو لحی میں ہے
چاک کر دیا اور اُس میں سے پانی نکلا اور جب اُس
نے اُسے پی لیا تو اُسکی جان میں جان آئی اور وہ تازہ
دم ہُوا اِسلئے اُس جگہ کا نام عین ہقّورے رکھا گیا۔
۲۰ وہ لحی میں آج تک ہے۔ اور وہ فلستیوں کے ایام
میں بیس برس تک اِسرائیلیوں کا قاضی رہا۔

باب ۱۶

۱ پھر سمسون غزّہ کو گیا۔ وہاں اُس نے ایک کسبی
۲ دیکھی اور اُس کے پاس گیا۔ اور غزّہ کے لوگوں کو خبر
ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسے
گھیر لیا اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُس کی
گھات میں بیٹھے رہے پر رات بھر چپ چاپ رہے
اور کہا کہ صبح کو روشنی ہوتے ہی ہم اُسے مار ڈالینگے۔
۳ اور سمسون آدھی رات تک لیٹا رہا۔ اور آدھی رات
کو اُٹھ کر شہر کے پھاٹک کے دونوں پلّوں اور
دونوں بازوؤں کو پکڑ کر بینڈے سمیت اُکھاڑ
لیا اور اُنکو اپنے کندھوں پر رکھ کر اُس پہاڑ کی
چوٹی پر جو حبرون کے سامنے ہے لے گیا۔
۴ اِسکے بعد سورق کی وادی میں ایک عورت سے
۵ جسکا نام دلیلہ تھا اُسے عشق ہو گیا۔ اور فلستیوں کے
سرداروں نے اُس عورت کے پاس جا کر اُس سے کہا
کہ تُو اُسے پُھسلا کر دریافت کر لے کہ اُسکی شہزوری
کا بھید کیا ہے اور ہم کیونکر اُس پر غالب آئیں تاکہ
ہم اُسے باندھ کر اُسکو اذیت پہنچائیں اور ہم میں سے
۶ ہر ایک گیارہ سَو چاندی کے سکّے تجھے دیگا۔ تب
دلیلہ نے سمسون سے کہا کہ مجھے تو بتا دے کہ تیری
شہزوری کا بھید کیا ہے اور تجھے اذیت پہنچانے
کے لئے کس چیز سے تجھے باندھنا چاہئے؟
۷ سمسون نے اُس سے کہا کہ اگر وہ مجھ کو سات ہری ہری
بیدوں سے جو سکھائی نہ گئی ہوں باندھیں تو میں کمزور
۸ ہو کر اَور آدمیوں کی طرح ہو جاؤں گا۔ تب فلستیوں کے
سردار سات ہری ہری بیدیں جو سکھائی نہیں گئی تھیں
اُس عورت کے پاس لے آئے اور اُس نے سمسون کو
۹ اُن سے باندھا۔ اور اُس عورت نے کچھ آدمی اندر کی
کوٹھری میں گھات میں بٹھا لئے تھے۔ سو اُس نے
سمسون سے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے!
تب اُس نے اُن بیدوں کو ایسا توڑا جیسے سن کا سُوت
آگ پاتے ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ سو اُسکی طاقت کا بھید نہ
۱۰ کُھلا۔ تب دلیلہ نے سمسون سے کہا دیکھ تُو نے مجھے دھوکا
دیا اور مجھ سے جھوٹ بولا۔ اب تو ذرا مجھ کو بتا دے کہ
۱۱ تُو کس چیز سے باندھا جائے؟ اُس نے اُس سے کہا
اگر وہ مجھے نئی نئی رسّیوں سے جو کبھی کام میں نہ آئی
ہوں باندھیں تو میں کمزور ہو کر اَور آدمیوں کی طرح
۱۲ ہو جاؤں گا۔ تب دلیلہ نے نئی رسّیاں لیکر اُسکو اُن سے
باندھا اور اُس سے کہا اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے!
اور گھات والے اندر کی کوٹھری میں ٹھہرے ہی ہوئے

تھے۔ تب اُس نے اپنے بازوؤں پر سے دھاگے کی طرح
۱۳ اُنکو توڑ ڈالا۔ سو دلیلہ سمسون سے کہنے لگی اب تک
تُو نے مجھے دھوکا ہی دیا اور مجھ سے جھوٹ بولا۔ اب
تو بتا دے کہ تُو کس چیز سے باندھا جا سکتا ہے؟ اُس نے
اُسے کہا اگر تُو میرے سر کی ساتوں لٹیں تانے کے ساتھ
۱۴ بُن دے۔ تب اُس نے کھونٹے سے اُسے کسکر باندھ
دیا اور اُس سے کہا اَے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے!
تب وہ نیند سے جاگ اُٹھا اور بلّی کے کھونٹے کو تانے
۱۵ کے ساتھ اُکھاڑ ڈالا۔ پھر وہ اُس سے کہنے لگی تو کیونکر کہہ
سکتا ہے کہ میں تجھے چاہتا ہوں جبکہ تیرا دل مجھ سے
لگا نہیں؟ تُو نے تینوں بار مجھے دھوکا ہی دیا اور نہ بتایا
۱۶ کہ تیری شہ زوری کا بھید کیا ہے۔ جب وہ اُسے روز اپنی
باتوں سے تنگ اور مجبور کرنے لگی یہاں تک کہ اُسکا دم
۱۷ ناک میں آگیا۔ تو اُس نے اپنا دل کھولکر اُسے بتا دیا کہ
میرے سر پر اُسترہ نہیں پھرا ہے۔ اسلئے کہ میں اپنی ماں
کے پیٹ ہی سے خُدا کا نذیر ہوں۔ سو اگر میرا سر مونڈا
جائے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا اور میں کمزور ہو کر اَور
۱۸ آدمیوں کی طرح ہو جاؤنگا۔ جب دلیلہ نے دیکھا کہ اُس
نے دل کھولکر سب کچھ بتا دیا تو اُس نے فلستیوں کے
سرداروں کو کہلا بھیجا کہ اِس بار اَور آؤ کیونکہ اُس نے دل
کھولکر مجھے سب کچھ بتا دیا ہے۔ تب فلستیوں کے
سردار اُسکے پاس آئے اور روپے اپنے ہاتھ میں لیتے
۱۹ آئے۔ تب اُس نے اُسے اپنے زانوؤں پر سُلا لیا اور
ایک آدمی کو بُلوا کر ساتوں لٹیں جو اُسکے سر پر تھیں منڈوا
ڈالیں اور اُسے اذیّت دینے لگی اور اُسکا زور اُس
۲۰ سے جاتا رہا۔ پھر اُس نے کہا اَے سمسون فلستی تجھ
پر چڑھ آئے! اور وہ نیند سے جاگا اور کہنے لگا
کہ میں اَور دفعہ کی طرح باہر جاکر اپنے کو جھٹکونگا لیکن
اُسے خبر نہ تھی کہ خُداوند اُس سے الگ ہو گیا ہے۔
۲۱ تب فلستیوں نے اُسے پکڑ کر اُس کی آنکھیں نکال
ڈالیں اور اُسے غزّہ میں لے آئے اور پیتل کی بیڑیوں
سے اُسے جکڑا اور وہ قید خانہ میں چکّی پیسا کرتا
۲۲ تھا۔ تو بھی اُسکے سر کے بال مُنڈ جانے کے
بعد پھر بڑھنے لگے۔
۲۳ اور فلستیوں کے سردار فراہم ہوئے تاکہ اپنے دیوتا
دجون کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں
کیونکہ وہ کہتے تھے کہ ہمارے دیوتا نے ہمارے دشمن
۲۴ سمسون کو ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اور جب
لوگ اُسکو دیکھتے تو اپنے دیوتا کی تعریف کرتے اور
کہتے تھے کہ ہمارے دیوتا نے ہمارے دشمن اور ہمارے
مُلک کو اُجاڑنے والے کو جس نے ہم میں سے بہتوں کو ہلاک
۲۵ کیا ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُنکے
دل نہایت شاد ہوئے تو وہ کہنے لگے کہ سمسون کو
بلاؤ کہ ہمارے لئے کوئی کھیل کرے۔ سو اُنہوں نے
سمسون کو قید خانہ سے بلوایا اور وہ اُنکے لئے کھیل کرنے
لگا اور اُنہوں نے اُس کو دو ستونوں کے بیچ کھڑا کیا۔
۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے سے جو اُسکا ہاتھ پکڑے تھا
کہا مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہ گھر قائم ہے تھامنے دے
۲۷ تاکہ میں اُن پر ٹیک لگاؤں۔ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں
سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سب سردار وہیں تھے
اور چھت پر قریباً تین ہزار مرد و زن تھے جو سمسون
۲۸ کے کھیل دیکھ رہے تھے۔ تب سمسون نے خُداوند
سے فریاد کی اور کہا اَے مالک خُداوند میں تیری منّت
کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر اور میں تیری منّت کرتا ہوں اَے خُدا
فقط اِس دفعہ اَور تُو مجھے زور بخش تاکہ میں یکبارگی فلستیوں
۲۹ سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلہ لوں۔ اور سمسون نے دونوں
درمیانی ستونوں کو جن پر گھر قائم تھا پکڑ کر ایک پر دہنے ہاتھ
۳۰ سے اور دوسرے پر بائیں سے زور لگایا۔ اور سمسون
کہنے لگا کہ فلستیوں کے ساتھ مجھے بھی مرنا ہی ہے۔
سو وہ اپنے سارے زور سے جُھکا اور وہ گھر اُن
سرداروں اور سب لوگوں پر جو اُس میں تھے گر پڑا۔
پس وہ مُردے جنکو اُس نے اپنے مرتے دم مارا اُن

۳۱ سے بھی زیادہ تھے جنکو اُس نے جیتے جی قتل کیا۔ تب اُسکے بھائی اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا آیا اور وہ اُسے اُٹھا کر لے گئے اور صُرعہ اور اِستال کے درمیان اُس کے باپ منوحہ کے قبرستان میں اُسے دفن کیا۔ وہ بیس برس تک اسرائیلیوں کا قاضی رہا۔

باب ۱۷

۱ اور افرائیم کے کوہستانی مُلک کا ایک شخص تھا جسکا ۲ نام میکاہ تھا۔ اُس نے اپنی ماں سے کہا چاندی کے وہ گیارہ سَو سِکّے جو تیرے پاس سے لئے گئے تھے اور جنکی بابت تُو نے لعنت بھیجی اور مجھے بھی یہی سُنا کر کہا سو دیکھ وہ چاندی میرے پاس ہے۔ مَیں نے اُس کو لے لیا تھا۔ اُسکی ماں نے کہا میرے بیٹے کو خُداوند ۳ کی طرف سے برکت ملے۔ اور اُس نے چاندی کے وہ گیارہ سَو سِکّے اپنی ماں کو پھیر دئے۔ تب اُس کی ماں نے کہا مَیں اِس چاندی کو اپنے بیٹے کی خاطر اپنے ہاتھ سے خُداوند کے لئے مُقدّس کئے دیتی ہوں تاکہ وہ ایک بُت گھڑا ہُؤا اور ایک ڈھالا ہُؤا بنائے سو اب ۴ میں اِسکو تجھے پھیر دیتی ہوں۔ پر جب اُس نے وہ نقدی اپنی ماں کو پھیر دی تو اُسکی ماں نے چاندی کے دو سَو سِکّے لیکر اُنکو ڈھالنے والے کو دیا جس نے اُن سے ایک گھڑا ہُؤا اور ایک ڈھالا ہُؤا بُت بنایا اور وہ میکاہ کے ۵ گھر میں رہے۔ اور اِس شخص میکاہ کے ہاں ایک بُت خانہ تھا اور اُس نے ایک افُود اور ترافیم کو بنوایا اور اپنے ۶ بیٹوں میں سے ایک کو مخصوص کیا جو اُسکا کاہن ہُؤا۔ اُن دِنوں اِسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر شخص جو کچھ اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وُہی کرتا تھا۔

۷ اور بیت لحم یہوداہ میں یہوداہ کے گھرانے کا ایک ۸ جوان تھا جو لاوی تھا۔ یہ وہیں ٹکا ہُؤا تھا۔ یہ شخص اُس شہر یعنی بیت لحم یہوداہ سے نِکلا کہ اور کہیں جہاں جگہ مِل جائے سو وہ سفر کرتا ہُؤا افرائیم کے کوہستانی ۹ مُلک میں میکاہ کے گھر آ نِکلا۔ اور میکاہ نے اُس سے کہا تُو کہاں سے آتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا مَیں بیت لحم یہوداہ کا ایک لاوی ہُوں اور نِکلا ہُوں کہ جہاں کہیں جگہ مِلے وہیں رہُوں۔ ۱۰ میکاہ نے اُس سے کہا میرے ساتھ رہ جا اور میرا باپ اور کاہن ہو۔ مَیں تجھے چاندی کے دس سِکّے سالانہ اور ایک جوڑا کپڑا اور کھانا دُونگا۔ سو وہ لاوی اندر چلا گیا۔ ۱۱ اور وہ اُس مرد کے ساتھ رہنے پر راضی ہُؤا اور وہ جوان اُس کے لئے ایسا ہی تھا جیسا اُس کے اپنے بیٹوں میں سے ایک بیٹا۔ ۱۲ اور میکاہ نے اُس لاوی کو مخصوص کیا اور وہ جوان اُس کا کاہن بنا اور میکاہ کے گھر میں رہنے لگا۔ ۱۳ تب میکاہ نے کہا مَیں اب جانتا ہُوں کہ خُداوند میرا بھلا کریگا کیونکہ ایک لاوی میرا کاہن ہے۔

باب ۱۸

۱ اُن دِنوں اِسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور اُن ہی دِنوں میں دان کا قبیلہ اپنے رہنے کے لئے میراث ڈھونڈتا تھا کیونکہ اُن کو اُس دِن تک اِسرائیل کے قبیلوں میں میراث نہیں مِلی تھی۔ ۲ سو بنی دان نے اپنے سارے شُمار میں سے پانچ سُورماؤں کو صُرعہ اور اِستال سے روانہ کیا تاکہ مُلک کا حال دریافت کریں اور اُسے دیکھیں بھالیں اور اُن سے کہہ دیا کہ جاکر اُس مُلک کو دیکھو بھالو۔ سو وہ افرائیم کے کوہستانی مُلک میں میکاہ کے گھر آئے اور وہیں اُترے۔ ۳ جب وہ میکاہ کے گھر کے پاس پہنچے تو اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی۔ پس وہ اُدھر کو مُڑ گئے اور اُس سے کہنے لگے تجھ کو یہاں کون لایا؟ تُو یہاں کیا کرتا ہے اور یہاں تیرا کیا ہے؟ ۴ اُس نے اُن سے کہا میکاہ نے مجھ سے ایسا ایسا سلُوک کیا اور مجھے نوکر رکھ لیا ہے اور مَیں اُسکا کاہن بنا ہُوں۔ ۵ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ خُدا سے ذرا صلاح لے تاکہ ہم کو معلُوم ہو جائے کہ ہمارا یہ سفر مُبارک ہوگا یا نہیں۔ ۶ اُس کاہن نے اُن سے کہا سلامتی سے چلے جاؤ کیونکہ تُمہارا یہ سفر خُداوند کے حضُور ہے۔

۷ سو وہ پانچوں شخص چل نِکلے اور لیِس میں آئے۔

اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ صیدانیوں کی طرح
کیسے اِطمینان اور امن اور چین سے رہتے ہیں کیونکہ
اُس مُلک میں کوئی حاکِم نہیں تھا جو اُن کو کسی بات میں
ذلیل کرتا۔ وہ صیدانیوں سے بہت دُور تھے اور کسی
۸ سے اُنکو کچھ سروکار نہ تھا ۰ سو وہ صُرعہ اور اِستال کو
اپنے بھائیوں کے پاس لَوٹے اور اُنکے بھائیوں نے
۹ اُن سے پُوچھا کہ تم کیا کہتے ہو؟ ۰ اُنہوں نے کہا چلو ہم
اُن پر چڑھ جائیں کیونکہ ہم نے اُس مُلک کو دیکھا کہ وہ
بہت اچھا ہے اور تم کیا چُپ چاپ ہی رہے ہو؟ اب
چل کر اُس مُلک پر قابض ہونے میں سُستی نہ
۱۰ کرو ۰ اگر تم چلے تو ایک مُطمئن قوم کے پاس پہنچو گے
اور وہ مُلک وسیع ہے کیونکہ خُدا نے اُسے تمہارے
ہاتھ میں کر دیا ہے۔ وہ ایسی جگہ ہے جس میں دُنیا کی
کسی چیز کی کمی نہیں ۰

۱۱ تب بنی دان کے گھرانے کے چھ سو مرد
جنگ کے ہتھیار باندھے ہوئے صُرعہ اور اِستال سے
۱۲ روانہ ہوئے ۰ اور جا کر یہوداہ کے قریت یعریم میں خیمہ زن
ہوئے۔ اِسی لئے آج کے دن تک اُس جگہ کو محنے دان
۱۳ کہتے ہیں اور یہ قریت یعریم کے پیچھے ہے ۰ اور وہاں
سے چل کر افرائیم کے کوہستانی مُلک میں پہنچے اور میکاہ
۱۴ کے گھر آئے ۰ تب وہ پانچوں مرد جو لیس کے مُلک کا
حال دریافت کرنے گئے تھے اپنے بھائیوں سے کہنے
لگے کیا تم کو خبر ہے کہ ان گھروں میں ایک افود اور ترافیم
اور ایک کھُدا ہُؤا بُت اور ایک ڈھالا ہُؤا بُت ہے؟
۱۵ سو اب سوچ لو کہ تمکو کیا کرنا ہے ۰ تب وہ اُس طرف
مُڑ گئے اور اُس لاوی جوان کے مکان میں یعنی میکاہ
کے گھر میں داخل ہوئے اور اُس سے خیر و عافیت
۱۶ پُوچھی ۰ اور وہ چھ سو مرد جو بنی دان میں سے تھے
جنگ کے ہتھیار باندھے پھاٹک پر کھڑے رہے ۰
۱۷ اور اُن پانچوں شخصوں نے جو زمین کا حال دریافت
کرنے کو نکلے تھے وہاں آکر کھُدا ہُؤا بُت اور افود اور
ترافیم اور ڈھالا ہُؤا بُت سب کچھ لے لیا اور وہ کاہن
پھاٹک پر اُن چھ سو مردوں کے ساتھ جو جنگ کے
۱۸ ہتھیار باندھے تھے کھڑا تھا ۰ جب وہ میکاہ کے گھر
میں گھُس کر کھُدا ہُؤا بُت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا
ہُؤا بُت لے آئے تو اُس کاہن نے اُن سے کہا تم یہ کیا
۱۹ کرتے ہو؟ ۰ تب اُنہوں نے اُسے کہا چُپ رہ۔ مُنہ پر
ہاتھ رکھ لے اور ہمارے ساتھ چل اور ہمارا باپ اور
کاہن بن۔ کیا تیرے لئے ایک شخص کے گھر کا کاہن
ہونا اچھا ہے یا یہ کہ تُو بنی اِسرائیل کے ایک قبیلہ اور
۲۰ گھرانے کا کاہن ہو؟ ۰ تب کاہن کا دل خُوش ہو گیا اور
وہ افود اور ترافیم اور کھُدے ہُوئے بُت کو لیکر لوگوں
۲۱ کے بیچ چلا گیا ۰ پھر وہ مُڑے اور روانہ ہُوئے اور بال
۲۲ بچّوں اور چوپایوں اور اسباب کو اپنے آگے کر لیا ۰ جب
وہ میکاہ کے گھر سے دُور نکل گئے تو جو لوگ میکاہ کے
گھر کے پاس کے مکانوں میں رہتے تھے وہ فراہم ہُوئے
۲۳ اور چلکر بنی دان کو جا لیا ۰ اور اُنہوں نے بنی دان کو پکارا
تب اُنہوں نے اُدھر مُنہ کر کے میکاہ سے کہا تجھ کو کیا ہُؤا
۲۴ جو تُو اِتنے لوگوں کی جمعیت کو ساتھ لئے آرہا ہے؟ ۰ اُس
نے کہا تم میرے دیوتاؤں کو جنکو میں نے بنوایا اور میرے
کاہن کو ساتھ لیکر چلے آئے۔ اب میرے پاس اَور
کیا باقی رہا؟ سو تم مجھ سے یہ کیونکر کہتے ہو کہ تجھ کو کیا
۲۵ ہُؤا؟ ۰ بنی دان نے اُس سے کہا کہ تیری آواز ہم لوگوں میں
سُنائی نہ دے تا نہ ہو کہ جھلّے مزاج کے آدمی تجھ پر حملہ
کر بیٹھیں اور تُو اپنی جان اپنے گھر کے لوگوں کی جان
۲۶ کے ساتھ کھو بیٹھے ۰ سو بنی دان تو اپنا راستہ ہی چلتے
گئے اور جب میکاہ نے دیکھا کہ وہ اُسکے مُقابلہ میں بڑے
۲۷ زبردست ہیں تو وہ مُڑا اور اپنے گھر کو لَوٹا ۰ یُوں وہ
میکاہ کی بنوائی ہُوئی چیزوں کو اور اُس کاہن کو جو اُس
کے ہاں تھا لیکر لیس میں ایسے لوگوں کے پاس پہنچے جو
امن اور چین سے رہتے تھے اور اُنکو تہ تیغ کیا اور شہر
۲۸ جلا دیا ۰ اور بچانے والا کوئی نہ تھا کیونکہ وہ صیدا سے

دُور تھا اور یہ لوگ کسی آدمی سے سروکار نہیں رکھتے تھے اور وہ شہر بیت رحوب کے پاس کی وادی میں تھا۔ پھر ۲۹ اُنہوں نے وہ شہر بنایا اور اُس میں رہنے لگے۔ اور اُس شہر کا نام اپنے باپ دان کے نام پر جو اسرائیل کی اولاد تھا دان ہی رکھا لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تھا۔ ۳۰ اور بنی دان نے وہ کھُدا ہُوا بُت اپنے لئے نصب کر لیا اور یُونتن بن جیرسوم بن مُوسیٰ اور اُس کے بیٹے اُس ملک کی اسیری کے دن تک بنی دان کے قبیلہ کے ۳۱ کاہن بنے رہے۔ اور سارے وقت جب تک خُدا کا گھر سیلا میں رہا وہ میکاہ کے تراشے ہُوئے بُت کو جو اُس نے بنوایا تھا اپنے لئے نصب کئے رہے۔

باب ۱۹

۱ اور اُن دِنوں میں جب اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہُوا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور افرائیم کے کوہستانی مُلک کے پرلے سرے پر رہتا تھا بیت ۲ لحم یہوداہ سے ایک حرم اپنے لئے کر لی۔ اُسکی حرم نے اُس سے بیوفائی کی اور اُس کے پاس سے بیت لحم یہوداہ میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی اور چار مہینے ۳ وہیں رہی۔ اور اُس کا شوہر اُٹھ کر اور ایک نوکر اور دو گدھے ساتھ لیکر اُس کے پیچھے روانہ ہُوا کہ اُسے منا پھُسلا کر واپس لے آئے۔ سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی اور اُس جوان عورت کا باپ اُسے ۴ دیکھ کر اُس کی ملاقات سے خُوش ہُوا۔ اور اُسکے خُسر یعنی اُس جوان عورت کے باپ نے اُسے روک لیا اور وہ اُس کے ساتھ تین دن تک رہا اور اُنہوں نے ۵ کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے۔ چوتھے روز جب وہ صُبح سویرے اُٹھے اور وہ چلنے کو کھڑا ہُوا تو اُس جوان عورت کے باپ نے اپنے داماد سے کہا ایک ٹکڑا روٹی کھا کر ۶ تازہ دم ہو جا۔ اس کے بعد تُم اپنی راہ لینا۔ سو وہ دونوں بیٹھ گئے اور مِلکر کھایا پیا۔ پھر اُس جوان عورت کے باپ نے اُس شخص سے کہا کہ رات بھر اور ٹکنے کو ۷ راضی ہو جا اور اپنے دِل کو خُوش کر۔ پر وہ مرد چلنے کو کھڑا ہو گیا لیکن اُسکا خُسر اُس سے بجِد ہُوا۔ سو پھر ۸ اُس نے وہیں رات کاٹی۔ اور پانچویں روز وہ صُبح سویرے اُٹھا تاکہ روانہ ہو اور اُس جوان عورت کے باپ نے اُس سے کہا ذرا خاطر جمع رکھ اور دِن ڈھلنے ۹ تک ٹھہرے رہو۔ سو دونوں نے روٹی کھائی۔ اور جب وہ شخص اور اُس کی حرم اور اُسکا نوکر چلنے کو کھڑے ہُوئے تو اُسکے خُسر یعنی اُس جوان عورت کے باپ نے اُس سے کہا دیکھ اب تو دِن ڈھلا اور شام ہو چلی سو میں تُم سے منت کرتا ہُوں کہ تُم رات بھر ٹھہر جاؤ۔ دیکھ دِن تو خاتمہ پر ہے سو یہیں ٹک جا تیرا دِل خُوش ہو اور کل صُبح ہی صُبح تُم اپنی راہ لگنا تاکہ تُو اپنے گھر کو جائے۔ ۱۰ پر وہ شخص اُس رات رہنے پر راضی نہ ہُوا بلکہ اُٹھ کر روانہ ہُوا اور یبُوس کے سامنے پہنچا (یروشلیم یہی ہے) اور دو گدھے زین کسے ہُوئے اُسکے ساتھ تھے اور اُسکی ۱۱ حرم بھی ساتھ تھی۔ جب وہ یبُوس کے برابر پہنچے تو دِن بہت ڈھل گیا تھا اور نوکر نے اپنے آقا سے کہا آ ہم یبُوسیوں کے اِس شہر میں مُڑ جائیں اور یہیں ٹکیں۔ ۱۲ اُسکے آقا نے اُس سے کہا ہم کسی اجنبی کے شہر میں جو بنی اسرائیل میں سے نہیں داخل نہ ہونگے بلکہ ہم جبعہ ۱۳ کو جائیں گے۔ پھر اُس نے اپنے نوکر سے کہا کہ آ ہم اِن جگہوں میں سے کسی میں چلے چلیں اور جبعہ ۱۴ یا رامہ میں رات کاٹیں۔ سو وہ آگے بڑھے اور راستہ چلتے ہی رہے اور بنیمین کے جبعہ کے نزدیک ۱۵ پہنچتے پہنچتے سُورج ڈُوب گیا۔ سو وہ اُدھر کو مُڑے تاکہ جبعہ میں داخل ہو کر وہاں ٹکیں اور وہ داخل ہو کر شہر کے چوک میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی آدمی ۱۶ اُنکو ٹکانے کو اپنے گھر نہ لے گیا۔ اور شام کو ایک بڈھا اپنا کام کر کے وہاں آیا۔ یہ آدمی افرائیم کے کوہستانی مُلک کا تھا اور جبعہ میں آ بسا تھا پر اُس ۱۷ مقام کے باشندے بنیمینی تھے۔ اُس نے جو آنکھیں اُٹھائیں تو اُس مُسافر کو اُس شہر کے چوک میں

دیکھا۔ تب اُس پیرمرد نے کہا تُو کِدھر جاتا ہے اور کہاں
۱۸ سے آیا ہے؟ ۞ اُس نے اُس سے کہا ہم یہُوداہ کے
بیتؔ لحم سے افرائیمؔ کے کوہستانی مُلک کے پرلے سِرے
کو جاتے ہیں مَیں وہیں کا ہُوں اور یہُوداہ کے بیتؔ لحم
کو گیا ہُؤا تھا اور اب خُداوند کے گھر کو جاتا ہُوں۔ یہاں
۱۹ کوئی مُجھے اپنے گھر میں نہیں اُتارتا ۞ حالانکہ ہمارے ساتھ
ہمارے گدھوں کے لئے بُھوسا اور چارہ ہے اور میرے
اور تیری لونڈی کے واسطے اور اِس جوان کے لئے جو
تیرے بندوں کے ساتھ ہے روٹی اور مَے بھی ہے
۲۰ اور کِسی چیز کی کمی نہیں ۞ اُس پیرمرد نے کہا تیری
سلامتی ہو تیری سب ضرورتیں بہرصُورت میرے
۲۱ ذِمّہ ہوں لیکن اِس چوک میں ہرگِز نہ ٹِک ۞ وہ اُسے
اپنے گھر لے گیا اور اُسکے گدھوں کو چارہ دِیا اور وہ اپنے
۲۲ پاؤں دھوکر کھانے پینے لگے ۞ اور جب وہ اپنے
دِلوں کو خُوش کر رہے تھے تو اُس شہر کے لوگوں میں
سے بعض خبیثوں نے اُس گھر کو گھیر لیا اور دروازہ
پیٹنے لگے اور صاحبِ خانہ یعنی پیرمرد سے کہا اُس شخص
کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لے آ تاکہ ہم اُسکے ساتھ
۲۳ صُحبت کریں ۞ وہ آدمی جو صاحبِ خانہ تھا باہر اُنکے
پاس جاکر اُن سے کہنے لگا نہیں میرے بھائیو ایسی
شرارت نہ کرو۔ چُونکہ یہ شخص میرے گھر میں آیا ہے
۲۴ اِسلئے یہ حماقت نہ کرو ۞ دیکھو میری کُنواری بیٹی اور
اُس شخص کی حرم یہاں ہیں۔ میں ابھی اُنکو باہر لائے
دیتا ہُوں۔ تُم اُنکی حُرمت لو اور جو کُچھ تُم کو بھلا دِکھائی
دے اُن سے کرو پر اِس شخص سے ایسا مکرُوہ
۲۵ کام نہ کرو ۞ پر وہ لوگ اُسکی سُنتے ہی نہ تھے۔ پس وہ
مرد اپنی حرم کو پکڑکر اُنکے پاس باہر لے آیا۔ اُنہوں نے
اُس سے صُحبت کی اور ساری رات صُبح تک اُس کے
ساتھ بدذاتی کرتے رہے اور جب دِن نِکلنے لگا تو اُسکو
۲۶ چھوڑ دِیا ۞ وہ عورت پَو پھٹتے ہُوئے آئی اور اُس مرد کے
گھر کے دروازہ پر جہاں اُسکا خاوند تھا گِری اور روشنی ہونے

۲۷ تک پڑی رہی ۞ اور اُسکا خاوند صُبح کو اُٹھا اور گھر کے
دروازے کھولے اور باہر نِکلا کہ روانہ ہو اور دیکھو وہ عورت
جو اُسکی حرم تھی گھر کے دروازہ پر اپنے ہاتھ آستانہ پر پھیلائے
۲۸ ہُوئے پڑی تھی ۞ اُس نے اُس سے کہا اُٹھ ہم چلیں پر
کِسی نے جواب نہ دِیا۔ تب اُس شخص نے اُسے اپنے
گدھے پر لاد لیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو چلا گیا ۞
۲۹ اور اُس نے گھر پُہنچ کر چُھری لی اور اپنی حرم کو لیکر اُسکے
اعضا کاٹے اور اُس کے بارہ ٹُکڑے کرکے اِسرائیل
۳۰ کی سب سرحدّوں میں بھیج دِئے ۞ اور جِتنوں
نے یہ دیکھا وہ کہنے لگے کہ جب سے بنی اِسرائیل مُلکِ
مِصر سے نِکل آئے اُس دِن سے آج تک ایسا فعل نہ
کبھی ہُؤا اور نہ دیکھنے میں آیا۔ سو اِس پر غور کرو اور
صلاح کرکے بتاؤ ۞

۲۰ ۱ تب سب بنی اِسرائیل نِکلے اور ساری جماعت جِلعادؔ
کے مُلک سمیت دانؔ سے بیرؔ سبع تک یک تن ہوکر خُداوند
۲ کے حضُور مِصفاہ میں اِکٹھی ہُوئی ۞ اور تمام قوم کے سردار
بلکہ بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں کے لوگ جو چار لاکھ
شمشیرزن پیادے تھے خُدا کے لوگوں کے مجمع میں
۳ حاضِر ہُوئے ۞ (اور بنی بنیمین نے سُنا کہ بنی اِسرائیل
مِصفاہ میں آئے ہیں) اور بنی اِسرائیل پُوچھنے لگے کہ
۴ بتاؤ تو سہی یہ شرارت کیونکر ہُوئی؟ ۞ تب اُس لاوی
نے جو اُس مقتُول عورت کا شوہر تھا جواب دِیا کہ مَیں
اپنی حرم کو ساتھ لیکر بنیمین کے جِبعہ میں ٹِکنے کو گیا تھا ۞
۵ اور جِبعہ کے لوگ مُجھ پر چڑھ آئے اور رات کے وقت
اُس گھر کو جِسکے اندر مَیں تھا چاروں طرف سے گھیر لیا اور
مُجھے تو وہ مار ڈالنا چاہتے تھے اور میری حرم کو جبراً ایسا
۶ بےحُرمت کیا کہ وہ مرگئی ۞ سو مَیں نے اپنی حرم کو لیکر
اُسے ٹُکڑے ٹُکڑے کیا اور اُنکو اِسرائیل کی میراث
کے سارے مُلک میں بھیجا کیونکہ اِسرائیل کے درمیان
۷ اُنہوں نے شُہدا پن اور مکرُوہ کام کیا ہے ۞ اَے بنی
اِسرائیل تُم سب کے سب دیکھو اور یہیں اپنی صلاح و

۸ مشورت دو ۝ اور سب لوگ یک تن ہو کر اُٹھے اور کہنے لگے ہم میں سے کوئی اپنے ڈیرے کو نہیں جائے گا اور نہ ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رُخ کریگا ۝

۹ بلکہ ہم جبعہ سے یہ کریں گے کہ قُرعہ ڈالکر اُس پر چڑھائی

۱۰ کرینگے ۝ اور ہم اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے سَو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں کے لئے رسد لانے کو جُدا کریں تاکہ وہ لوگ جب بنیمین کے جبعہ میں پہنچیں تو جَیسا مکرُوہ کام اُنہوں نے اِسرائیل میں کیا ہے اُس کے

۱۱ مُطابق اُس سے کارروائی کرسکیں ۝ سو سب بنی اسرائیل اُس شہر کے مُقابل گٹھے ہُوئے یک تن ہو کر جمع ہُوئے ۝

۱۲ اور بنی اسرائیل کے قبیلوں نے بنیمین کے سارے قبیلہ میں لوگ روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ یہ کیا شرارت

۱۳ ہے جو تُمہارے درمیان ہُوئی ؟ ۝ اِس لئے اب اُن مردوں یعنی اُن خبیثوں کو جو جبعہ میں ہیں ہمارے حوالہ کرو کہ ہم اُن کو قتل کریں اور اسرائیل میں سے بدی کو دُور کر ڈالیں لیکن بنی بنیمین نے اپنے بھائیوں

۱۴ بنی اسرائیل کا کہا نہ مانا ۝ بلکہ بنی بنیمین شہروں میں سے جبعہ میں جمع ہُوئے تاکہ بنی اسرائیل سے لڑنے

۱۵ کو جائیں ۝ اور بنی بنیمین جو شہروں میں سے اُس وقت جمع ہُوئے وہ شُمار میں چھبیّس ہزار شمشیر زن مرد تھے سوا جبعہ کے باشندوں کے جو شُمار میں

۱۶ سات سو چُنے ہُوئے جوان تھے ۝ ان سب لوگوں میں سے سات سَو چُنے ہُوئے ہتھے جوان تھے جن میں سے ہر ایک فلاخن سے بال کے نِشانہ پر بغیر خطا کئے پتّھر مار سکتا تھا ۝

۱۷ اور اسرائیل کے لوگ بنیمین کے علاوہ چار لاکھ شمشیر زن مرد تھے یہ سب صاحب جنگ تھے ۝

۱۸ اور بنی اسرائیل اُٹھ کر بیت ایل کو گئے اور خُدا سے مشورت چاہی اور کہنے لگے کہ ہم میں سے کون بنی بنیمین سے لڑنے کو

۱۹ پہلے جائے ؟ خُداوند نے فرمایا پہلے یہُوداہ جائے ۝ سو بنی اسرائیل صُبح سویرے اُٹھے اور جبعہ کے سامنے

۲۰ ڈیرے کھڑے کئے ۝ اور اسرائیل کے لوگ بنیمین سے لڑنے کو نِکلے اور اسرائیل کے لوگوں نے جبعہ میں

۲۱ اُنکے مُقابل صف آرائی کی ۝ تب بنی بنیمین نے جبعہ سے نکلکر اُس دِن بائیس ہزار اسرائیلیوں کو قتل کر کے

۲۲ خاک میں مِلا دِیا ۝ پر بنی اسرائیل کے لوگ حوصلہ کر کے دُوسرے دِن اُسی مقام پر جہاں پہلے دِن صف

۲۳ باندھی تھی پھر صف آرا ہُوئے ۝ (اور بنی اسرائیل جاکر شام تک خُداوند کے آگے روتے رہے اور اُنہوں نے خُداوند سے پُوچھا کہ ہم اپنے بھائی بنیمین کی اولاد سے لڑنے کے لئے پھر بڑھیں یا نہیں ؟ خُداوند نے فرمایا اُس پر چڑھائی کرو) ۝

۲۴ سو بنی اسرائیل دُوسرے دِن بنی بنیمین کے مُقابلہ

۲۵ کے لئے نزدیک آئے ۝ اور اُس دُوسرے دِن بنی بنیمین اُنکے مُقابل جبعہ سے نِکلے اور اٹھارہ ہزار اسرائیلیوں کو قتل کر کے خاک میں مِلا دِیا یہ سب شمشیر زن تھے ۝

۲۶ تب سب بنی اسرائیل اور سب لوگ اُٹھے اور بیت ایل میں آئے اور وہاں خُداوند کے حضُور بیٹھے روتے رہے اور اُس دِن شام تک روزہ رکھا اور سوختنی قُربانیاں

۲۷ اور سلامتی کی قُربانیاں خُداوند کے آگے گذرانیں ۝ اور بنی اسرائیل نے اِس سبب سے کہ خُدا کے عہد کا

۲۸ صندُوق اُن دِنوں وہیں تھا ۝ اور ہارُون کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دِنوں اُسکے آگے کھڑا رہتا تھا خُداوند سے پُوچھا کہ مَیں اپنے بھائی بنیمین کی اولاد سے ایک دفعہ اَور لڑنے کو جاؤں یا رہنے دُوں ؟ خُداوند نے

۲۹ فرمایا کہ جاؤ میں کل اُسکو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا ۝ سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گِرداگِرد لوگوں کو گھات میں بٹھا دِیا ۝

۳۰ اور بنی اسرائیل تیسرے دِن بنی بنیمین کے مُقابلہ کو چڑھ گئے اور پہلے کی طرح جبعہ کے مُقابل پھر

۳۱ صف آرا ہوئے ○ اور بنی بنیمین اِن لوگوں کا سامنا
کرنے کو نکلے اور شہر سے دُور کھنچے چلے گئے اور اُن
شاہراہوں پر جن میں سے ایک بیت ایل کو اور
دُوسری میدان میں سے جبعہ کو جاتی تھی پہلے کی طرح
لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا اور اِسرائیل کے
۳۲ تیس آدمی کے قریب مار ڈالے ○ اور بنی بنیمین کہنے
لگے کہ وہ پہلے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے لیکن
بنی اِسرائیل نے کہا آؤ بھاگیں اور اِن کو شہر سے دُور
۳۳ شاہراہوں پر کھینچ لائیں ○ تب سب اِسرائیلی مرد اپنی
اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور بعل تمر میں صف آرا
ہوئے۔ اِس وقت وہ اِسرائیلی جو کمین میں بیٹھے تھے
۳۴ معرے جبعہ سے جو اُنکی جگہ تھی نکلے ○ اور سارے اِسرائیل
میں سے دس ہزار چیدہ مرد جبعہ کے سامنے آئے اور لڑائی
سخت ہونے لگی پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُن پر آفت آنے
۳۵ والی ہے ○ اور خُداوند نے بنیمین کو اِسرائیل کے آگے
مارا اور بنی اِسرائیل نے اُس دِن پچیس ہزار ایک سو
بنیمینیوں کو قتل کیا۔ یہ سب شمشیر زن تھے ○
۳۶ پس بنی بنیمین نے دیکھا کہ وہ مغلوب ہوئے
کیونکہ اِسرائیلی مرد اُن لوگوں کا بھروسہ کر کے جنکو اُنہوں نے
جبعہ کے خلاف گھات میں بٹھایا تھا بنیمین کے سامنے
۳۷ سے ہٹ گئے۔ تب کمین والوں نے جلدی کی اور جبعہ
پر جھپٹے اور اِن کمین والوں نے آگے بڑھ کر سارے
۳۸ شہر کو تہ تیغ کیا ○ اور اِسرائیلی مردوں اور اُن کمین والوں
میں یہ نشان مقرر ہُؤا تھا کہ وہ ایسا کریں کہ دُھوئیں کا
۳۹ بہت بڑا بادل شہر سے اُٹھائیں ○ سو اِسرائیلی مرد لڑائی
میں ہٹنے لگے اور بنیمین نے اُن میں سے قریب تیس
کے آدمی قتل کر دیئے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ یقیناً
ہمارے سامنے مغلوب ہوئے جیسے پہلی لڑائی میں ○
۴۰ پر جب دُھوئیں کے سُتُون میں بادل سا اُس شہر سے
اُٹھا تو بنی بنیمین نے اپنے پیچھے نگاہ کی اور کیا دیکھا
۴۱ کہ شہر کا شہر دُھوئیں میں آسمان کو اُڑا جاتا ہے ○ پھر
تو اِسرائیلی مرد پلٹے اور بنیمین کے لوگ ہکا بکا ہو گئے
۴۲ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُن پر آفت آ پڑی ○ سو اُنہوں
نے اِسرائیلی مردوں کے آگے پیٹھ پھیر کر بیابان کی راہ لی
پر لڑائی نے اُنکا پیچھا نہ چھوڑا اور اُن لوگوں نے جو اَور
۴۳ شہروں سے آتے تھے اُنکو اُنکے بیچ میں فنا کر دیا ○ یوں
اُنہوں نے بنیمینیوں کو گھیر لیا اور اُنکو رگیدا اور مشرق
میں جبعہ کے مقابل اُنکی آرامگاہوں میں اُنکو لتاڑا ○
۴۴ سو اٹھارہ ہزار بنیمینی کھیت آئے یہ سب سُورما تھے ○
۴۵ اور وہ پھر کر رِمّون کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے
پر اُنہوں نے شاہراہوں میں چُن چُن کر اُن کے پانچ ہزار
اَور مارے اور جِدعوم تک اُنکو خُوب رگید کر اُن میں
۴۶ سے دو ہزار مرد اَور مار ڈالے ○ سو سب بنی بنیمین جو
اُس دِن کھیت آئے پچیس ہزار شمشیر زن مرد تھے اور
۴۷ یہ سب کے سب سُورما تھے ○ پر چھ سو آدمی پھر
کر اور بیابان کی طرف بھاگ کر رِمّون کی چٹان کو چل
۴۸ دیئے اور رِمّون کی چٹان میں چار مہینے رہے ○ اور
اِسرائیلی مرد لوٹ کر پھر بنی بنیمین پر ٹوٹ پڑے اور
اُنکو تہ تیغ کیا یعنی سارے شہر اور چوپایوں اور اُن
سب کو جو اُنکے ہاتھ آئے اور جو جو شہر اُنکو ملے اُنہوں نے
اُن سب کو پھونک دیا ○

باب ۲۱

۱ اور اِسرائیل کے لوگوں نے مِصفاہ میں قسم
کھا کر کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کسی بنیمینی
۲ کو نہ دے گا ○ اور لوگ بیت ایل میں آئے
اور شام تک وہاں خُدا کے آگے بلند آواز سے
۳ زار زار روتے رہے ○ اور اُنہوں نے کہا اَے
خُداوند اِسرائیل کے خُدا! اِسرائیل میں ایسا کیوں
ہُؤا کہ اِسرائیل میں سے آج کے دِن ایک قبیلہ
۴ کم ہو گیا؟ ○ اور دُوسرے دِن وہ لوگ صبح سویرے
اُٹھے اور اُس جگہ ایک مذبح بنا کر سوختنی قربانیاں
۵ اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں ○ اور بنی اِسرائیل
کہنے لگے کہ اِسرائیل کے سب قبیلوں میں ایسا

کون ہے جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں آیا؟ کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ جو خداوند کے حضور مصفاہ میں حاضر نہ ہوگا وہ ضرور قتل کیا جائیگا ۞ ۶ سو بنی اسرائیل اپنے بھائی بنیمین کی وجہ سے پچھتانے اور کہنے لگے کہ آج کے دن بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ کٹ گیا ۞ ۷ اور وہ جو باقی رہے ہیں ہم اُن کے لئے بیویوں کی نسبت کیا کریں؟ کیونکہ ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں اُن کو نہیں بیاہیں گے ۞ ۸ سو وہ کہنے لگے کہ بنی اسرائیل میں سے وہ کون سا قبیلہ ہے جو مصفاہ میں خداوند کے حضور نہیں آیا؟ اور دیکھو لشکرگاہ میں جماعت میں شامل ہونے کے لئے یبیس جلعاد سے کوئی نہیں آیا تھا ۞ ۹ کیونکہ جب لوگوں کا شمار کیا گیا تو یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے وہاں کوئی نہ ملا ۞ ۱۰ تب جماعت نے بارہ ہزار سورما روانہ کئے اور اُن کو حکم دیا کہ جاکر یبیس جلعاد کے باشندوں کو عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو ۞ ۱۱ اور جو تم کو کرنا ہوگا وہ یہ ہے کہ سب مردوں اور ایسی عورتوں کو جو مرد سے واقف ہو چکی ہوں ہلاک کر دینا ۞ ۱۲ اور اُنکو یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری عورتیں ملیں جو مرد سے ناواقف اور اچھوتی تھیں اور وہ اُن کو ملک کنعان میں سیلا کی لشکرگاہ میں لے آئے ۞

۱۳ تب ساری جماعت نے بنی بنیمین کو جو رمون کی چٹان ۱۴ میں تھے کہلا بھیجا اور سلامتی کا پیغام اُن کو دیا ۞ تب بنیمینی لوٹے اور اُنہوں نے وہ عورتیں اُنکو دیدیں جن کو اُنہوں نے یبیس جلعاد کی عورتوں میں سے زندہ ۱۵ بچا رکھا تھا پر وہ اُنکے لئے بس نہ ہوئیں ۞ اور لوگ بنیمین کی وجہ سے پچھتائے اِسلئے کہ خداوند نے اسرائیل کے قبیلوں میں رخنہ ڈال دیا تھا ۞

۱۶ تب جماعت کے بزرگ کہنے لگے کہ اُنکے لئے جو بچ رہے ہیں بیویوں کی نسبت ہم کیا کریں کیونکہ بنی بنیمین کی سب عورتیں نابود ہو گئیں ہیں؟ ۞ ۱۷ سو اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیمین کے باقیماندہ لوگوں کے لئے میراث ضروری ہے تاکہ اسرائیل میں سے ایک قبیلہ مٹ نہ جائے ۞ ۱۸ تو بھی ہم تو اپنی بیٹیاں اُن کو بیاہ نہیں سکتے کیونکہ بنی اسرائیل نے یہ کہکر قسم کھائی تھی کہ جو کسی بنیمینی کو بیٹی دے وہ ملعون ہو ۞ ۱۹ پھر وہ کہنے لگے دیکھو سیلا میں جو بیت ایل کے شمال میں اور اُس شاہ راہ کی مشرقی سمت میں ہے جو بیت ایل سے سکم کو جاتی ہے اور لبونہ کے جنوب میں ہے سال بسال خداوند کی ایک عید ہوتی ہے ۞ ۲۰ تب اُنہوں نے بنی بنیمین کو حکم دیا کہ جاؤ اور تاکستانوں میں گھات لگائے بیٹھے رہو ۞ ۲۱ اور دیکھتے رہنا کہ اگر سیلا کی لڑکیاں ناچ ناچنے کو نکلیں تو تم تاکستانوں میں سے نکل کر سیلا کی لڑکیوں میں سے ایک ایک بیوی اپنے لئے پکڑ لینا اور بنیمین کے ملک کو چل دینا ۞ ۲۲ اور جب اُنکے باپ یا بھائی ہم سے شکایت کرنے کو آئینگے تو ہم اُن سے کہدینگے کہ اُن کو مہربانی سے ہمیں عنایت کرو کیونکہ اُس لڑائی میں ہم اُن میں سے ہر ایک کے لئے بیوی نہیں لائے اور تم نے اُن کو اپنے آپ نہیں دیا ورنہ تم گنہگار ہوتے ۞ ۲۳ غرض بنی بنیمین نے ایسا ہی کیا اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے جو ناچ رہی تھیں پکڑ پکڑ کر لے بھاگے اُنکو بیاہ لیا اور اپنی میراث کو لوٹ گئے اور اُن شہروں کو بنا کر اُن میں رہنے لگے ۞ ۲۴ تب بنی اسرائیل وہاں سے اپنے قبیلہ اور گھرانے کو چلے گئے اور اپنی میراث کو لوٹے ۞ ۲۵ اور اُن دنوں اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ ہر ایک شخص جو کچھ اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا ۞

رُوت

باب ۱ اور اُن ہی ایّام میں جب قاضی اِنصاف کِیا کرتے تھے اَیسا ہُؤا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا اور یہُوداہ کے بَیتؔ لحم کا ایک مرد اپنی بیوی اور دو بیٹوں ۲ کو لیکر چلا کہ موآب کے مُلک میں جا کر بسے ۰ اُس مرد کا نام اِلیملک اور اُسکی بیوی کا نام نعومی تھا اور اُسکے دونوں بیٹوں کے نام محلوؔن اور کلیوؔن تھے۔ یہ یہُوداہ کے بَیتؔ لحم کے افراتی تھے۔ سو وہ موآب کے مُلک میں آکر رہنے لگے ۰ ۳ اور نعومی کا شوہر اِلیملک مرگیا۔ پس وہ اور اُس کے ۴ دونوں بیٹے باقی رہ گئے ۰ اُن دونوں نے ایک ایک موآبی عورت بیاہ لی۔ اِن میں سے ایک کا نام عُرفہ اور دُوسری کا رُوتؔ تھا اور وہ دس برس کے قریب وہاں ۵ رہے ۰ اور محلوؔن اور کلیوؔن دونوں مرگئے۔ سو وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور خاوند سے چھُوٹ گئی ۰

۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں کو لیکر اُٹھی کہ موآب کے مُلک سے لَوٹ جائے اِسلئے کہ اُس نے موآب کے مُلک میں یہ حال سُنا کہ خُداوند نے اپنے لوگوں کو روٹی دی اور ۷ یُوں اُنکی خبر لی ۰ سو وہ اُس جگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں کو ساتھ لیکر چل نِکلی اور وہ سب یہُوداہ کی ۸ سرزمین کو لَوٹنے کے لِئے راستہ پر ہولیں ۰ اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا تُم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ۔ جَیسا تُم نے مرحُوموں کے ساتھ اور میرے ساتھ کِیا وَیسا ہی خُداوند تُمہارے ساتھ مہر سے پیش آئے ۰ ۹ خُداوند یہ کرے کہ تُم کو اپنے اپنے شَوہر کے گھر میں آرام مِلے۔ تب اُس نے اُن کو چُوما اور وہ چلّا چلّا کر رونے ۱۰ لگیں ۰ پھر اُن دونوں نے اُس سے کہا نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ لَوٹ کر تیرے لوگوں میں جائیں گی ۰

۱۱ نعومی نے کہا اَے میری بیٹیو لَوٹ جاؤ تُم میرے ساتھ کیوں چلو؟ کیا میرے رَحِم میں اَور بیٹے ہیں جو ۱۲ تُمہارے شَوہر ہوں؟ ۰ اَے میری بیٹیو لَوٹ جاؤ۔ اپنا راستہ لو کیونکہ مَیں زیادہ بُڑھیا ہُوں اور شَوہر کرنے کے لائق نہیں۔ اگر مَیں کہتی کہ مُجھے اُمید ہے بلکہ اگر آج کی رات میرے پاس شَوہر بھی ہوتا اور میرے لڑکے ۱۳ پَیدا ہوتے ۰ تَو بھی کیا تُم اُنکے بڑے ہونے تک اِنتظار کرتِیں اور شَوہر کر لینے سے باز رہتِیں؟ نہیں میری بیٹیو مَیں تُمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہُوں اِسلئے کہ خُداوند ۱۴ کا ہاتھ میرے خِلاف بڑھا ہُؤا ہے ۰ تب وہ پھر چلّا چلّا کر روئِیں اور عُرفہ نے اپنی ساس کو چُوما پر رُوتؔ ۱۵ اُس سے لِپٹی رہی ۰ تب اُس نے کہا دیکھ تیری جِٹھانی اپنے کُنبے اور اپنے دیوتا کے پاس لَوٹ گئی۔ ۱۶ تُو بھی اپنی جِٹھانی کے پِیچھے چلی جا ۰ رُوتؔ نے کہا تُو مِنّت نہ کر کہ مَیں تُجھے چھوڑُوں اور تیرے پِیچھے سے لَوٹ جاؤں کیونکہ جہاں تُو جائیگی مَیں جاؤں گی اور جہاں تُو رہے گی مَیں رہُوں گی۔ تیرے لوگ ۱۷ میرے لوگ اور تیرا خُدا میرا خُدا ہوگا ۰ جہاں تُو مرے گی مَیں مرُونگی اور وہِیں دفن بھی ہُونگی۔ خُداوند مُجھ سے اَیسا ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے اگر مَوت کے سِوا کوئی اَور چیز مُجھ کو تُجھ سے جُدا کردے ۰ ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ اُس نے اُسکے ساتھ چلنے کی ٹھان ۱۹ لی ہے تو اُس سے اَور کُچھ نہ کہا ۰ سو وہ دونوں چلتے چلتے بَیتؔ لحم میں آئِیں۔ جب وہ بَیتؔ لحم میں داخِل ہُوئِیں تو سارے شہر میں دھُوم مچی اور عورتیں کہنے لگیں کہ کیا یہ ۲۰ نعومی ہے؟ ۰ اُس نے اُن سے کہا مُجھ کو نعومی نہیں بلکہ

مارہ کہو اِسلئے کہ قادرِ مُطلق میرے ساتھ نہایت تلخی سے
۲۱ پیش آیا ہے ۔ مَیں بھری پُوری گئی اور خُداوند مُجھ کو خالی پھیر
لایا ۔ پس تُم کیوں مُجھے نعومی کہتی ہو حالانکہ خُداوند میرے
۲۲ خلاف مُدعی ہُؤا اور قادرِ مُطلق نے مُجھے دُکھ دیا ؟ ۔ غرض
نعومی لَوٹی اور اُسکے ساتھ اُسکی بہو موآبی رُوت تھی جو
موآب کے مُلک سے یہاں آئی اور وہ دونوں جَو کاٹنے
کے موسم میں بیت لحم میں داخل ہُوئیں ۔

باب ۲

۱ اور نعومی کے شوہر کا ایک رِشتہ دار تھا جو الیملک کے
گھرانے کا اور بڑا مالدار تھا اور اُسکا نام بوعز تھا ۔ سو موآبی رُوت
۲ نے نعومی سے کہا مُجھے اِجازت دے تو مَیں کھیت میں جاؤں
اور جو کوئی کرم کی نظر مُجھ پر کرے اُسکے پیچھے پیچھے بالیں چُنوں ۔
۳ اُس نے اُس سے کہا جا میری بیٹی ۔ سو وہ گئی اور کھیت میں جا کر
کاٹنے والوں کے پیچھے بالیں چُننے لگی اور اِتفاق سے وہ بوعز
ہی کے کھیت کے حصّہ میں جا پہنچی جو الیملک کے خاندان
۴ کا تھا ۔ اور بوعز نے بیت لحم سے آ کر کاٹنے والوں سے کہا
خُداوند تُمہارے ساتھ ہو ۔ اُنہوں نے اُسے جواب دیا
۵ خُداوند تجھے برکت دے ۔ پھر بوعز نے اپنے اُس نوکر سے
۶ جو کاٹنے والوں پر مُقرر تھا پُوچھا یہ کِس کی لڑکی ہے ؟ ۔ اُس
نوکر نے جو کاٹنے والوں پر مُقرر تھا جواب دیا یہ وہ موآبی لڑکی
۷ ہے جو نعومی کے ساتھ موآب کے مُلک سے آئی ہے ۔ اُس
نے مُجھ سے کہا تھا کہ مُجھ کو ذرا کاٹنے والوں کے پیچھے پُولیوں
کے بیچ بالیں چُن کر جمع کرنے دے ۔ سو یہ آ کر صُبح سے
اب تک یہیں رہی ۔ فقط ذرا سی دیر گھر میں ٹھہری تھی ۔
۸ تب بوعز نے رُوت سے کہا اَے میری بیٹی کیا تجھے
سُنائی نہیں دیتا ؟ تو دُوسرے کھیت میں بالیں چُننے کو نہ
جانا اور نہ یہاں سے نکلنا بلکہ میری چھوکریوں کے ساتھ
۹ ساتھ رہنا ۔ اِس کھیت پر جِسے وہ کاٹتے ہیں تیری
آنکھیں جمی رہیں اور تو اِن ہی کے پیچھے پیچھے چلنا ۔ کیا مَیں
نے اِن جوانوں کو حُکم نہیں کِیا کہ وہ تجھے نہ چھوئیں ؟ اور
جب تو پیاسی ہو تو برتنوں کے پاس جا کر اُسی پانی میں سے
۱۰ پینا جو میرے جوانوں نے بھرا ہے ۔ تب وہ اَوندھے مُنہ
گِری اور زمین پر سرنگوں ہو کر اُس سے کہا کیا باعث
ہے کہ تو مُجھ پر کرم کی نظر کر کے میری خبر لیتا ہے حالانکہ مَیں
۱۱ پردیسن ہُوں ؟ ۔ بوعز نے اُسے جواب دیا کہ جو کُچھ تو نے
اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کِیا ہے
وہ سب مُجھے پُورے طَور پر بتایا گیا ہے کہ تو نے کیسے اپنے
ماں باپ اور زادبُوم کو چھوڑا اور اُن لوگوں میں جنکو تو اِس
۱۲ سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی ۔ خُداوند تیرے کام کا بدلہ دے بلکہ
خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف سے جِسکے پروں کے نیچے تو
۱۳ پناہ کے لِئے آئی ہے تجھ کو پُورا اجر ملے ۔ تب اُس نے کہا
اَے میرے مالک تیرے کرم کی نظر مُجھ پر رہے کیونکہ تو
نے مُجھے دِلاسا دیا اور مہر کے ساتھ اپنی لَونڈی سے باتیں
کیں اگرچہ مَیں تیری لَونڈیوں میں سے ایک کے برابر بھی
۱۴ نہیں ۔ پھر بوعز نے اُس سے کھانے کے وقت کہا کہ
یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنا نوالہ سِرکہ میں بھگو ۔ تب وہ
کاٹنے والوں کے پاس بیٹھ گئی اور اُنہوں نے بھُنا ہُؤا
اناج اُس کے پاس کر دیا ۔ سو اُس نے کھایا اور سیر ہُوئی
۱۵ اور کُچھ رکھ چھوڑا ۔ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھی تو بوعز
نے اپنے جوانوں سے کہا کہ اُسے پُولیوں کے بیچ میں
۱۶ بھی چُننے دینا اور اُسے ملامت نہ کرنا ۔ اور اُسکے لِئے
گٹھروں میں سے تھوڑا سا نکالکر چھوڑ دینا اور اُسے
۱۷ چُننے دینا اور جھڑکنا مت ۔ سو وہ شام تک کھیت میں
چُنتی رہی اور جو کُچھ اُس نے چُنا تھا اُسے پھٹکا اور وہ
۱۸ قریب ایک ایفہ جَو نکلا ۔ اور وہ اُسے اُٹھا کر شہر میں گئی
اور جو کُچھ اُس نے چُنا تھا اُسے اُسکی ساس نے دیکھا
اور اُس نے وہ بھی جو اُس نے سیر ہونے کے بعد رکھ چھوڑا
۱۹ تھا نکالکر اپنی ساس کو دیا ۔ اُسکی ساس نے اُس سے
پُوچھا تو نے آج کہاں بالیں چُنیں اور کہاں کام کِیا ؟
مُبارک ہو وہ جِس نے تیری خبر لی ۔ تب اُس نے اپنی
ساس کو بتایا کہ اُس نے کِس کے پاس کام کِیا تھا اور کہا
کہ اُس شخص کا نام جِسکے ہاں آج مَیں نے کام کِیا بوعز
۲۰ ہے ۔ نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خُداوند کی طرف سے

برکت پائے جس نے زندوں اور مُردوں سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی اور نعومی نے اُس سے کہا کہ یہ شخص ہمارے قریبی رشتہ کا ہے اور ہمارے نزدیک کے قرابتیوں میں سے ایک ہے۰ **۲۱** موآبی رُوت نے کہا اُس نے مجھ سے یہ بھی کہا تھا کہ تو میرے جوانوں کے ساتھ رہنا جب تک وہ میری ساری فصل کاٹ نہ چکیں۰ **۲۲** نعومی نے اپنی بہو رُوت سے کہا میری بیٹی یہ اچھا ہے کہ تو اُسکی چھوکریوں کے ساتھ جایا کرے اور وہ تجھے کسی اور کھیت میں نہ پائیں۰ **۲۳** سو وہ بالیں چُننے کے لئے جَو اور گیہوں کی فصل کے خاتمہ تک بوعز کی چھوکریوں کے ساتھ ساتھ لگی رہی اور وہ اپنی ساس کے ساتھ رہتی تھی۰

باب ۳ **۱** پھر اُسکی ساس نعومی نے اُس سے کہا میری بیٹی کیا میں تیرے آرام کی طالب نہ ہوں جس سے تیری بھلائی ہو؟ **۲** اور کیا بوعز ہمارا رشتہ دار نہیں جسکی چھوکریوں کے ساتھ تو تھی؟ **۳** دیکھ وہ آج کی رات کھلیہان میں جَو پھٹکیگا۰ سو تو نہا دھو کر خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور کھلیہان کو جا اور جب تک وہ مرد کھا پی نہ چکے تب تک تو اپنے تئیں اُس پر ظاہر نہ کرنا۰ **۴** جب وہ لیٹ جائے تو اُسکے لیٹنے کی جگہ کو دیکھ لینا تب تو اندر جا کر اور اُسکے پاؤں کھولکر لیٹ جانا اور جو کچھ تجھے کرنا مناسب ہے وہ تجھ کو بتائیگا۰ **۵** اُس نے اپنی ساس سے کہا جو کچھ تو مجھ سے کہتی ہے وہ سب میں کرونگی۰ **۶** سو وہ کھلیہان کو گئی اور جو کچھ اُسکی ساس نے حکم دیا تھا وہ سب کیا۰ **۷** اور جب بوعز کھا پی چکا اور اُسکا دل خوش ہوا تو وہ غلّہ کے ڈھیر کی ایک طرف جا کر لیٹ گیا۔ تب وہ چپکے چپکے آئی اور اُسکے پاؤں کھولکر لیٹ گئی۰ **۸** اور آدھی رات کو ایسا ہوا کہ وہ مرد ڈر گیا اور اُس نے کروٹ لی اور دیکھا کہ ایک عورت اُسکے پاؤں کے پاس پڑی ہے۰ **۹** تب اُس نے پوچھا تو کون ہے؟ اُس نے کہا میں تیری لونڈی رُوت ہوں۔ سو تو اپنی لونڈی پر اپنا دامن پھیلا دے کیونکہ تو نزدیک کا قرابتی ہے۰ **۱۰** اُس نے کہا تو خداوند کی طرف سے مبارک ہو اے میری بیٹی کیونکہ تو نے شروع کی نسبت آخر میں زیادہ مہربانی کر دکھائی اس لئے کہ تو نے جوانوں کا خواہ وہ امیر ہوں یا غریب پیچھا نہ کیا۰ **۱۱** اب اے میری بیٹی مت ڈر۔ میں سب کچھ جو تو کہتی ہے تجھ سے کرونگا کیونکہ میری قوم کا تمام شہر جانتا ہے کہ تو پاکدامن عورت ہے۰ **۱۲** اور یہ سچ ہے کہ میں نزدیک کا قرابتی ہوں لیکن ایک اور بھی ہے جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک ہے۰ **۱۳** اِس رات تو ٹھہری رہ اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے تو خیر وہ قرابت کا حق ادا کرے اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ خداوند کی قسم ہے میں تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرونگا۔ صبح تک تو لیٹی رہ۰ **۱۴** سو وہ صبح تک اُسکے پاؤں کے پاس لیٹی رہی اور پیشتر اِس سے کہ کوئی ایک دوسرے کو پہچان سکے اُٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اُس نے کہہ دیا تھا کہ یہ ظاہر ہونے نہ پائے کہ کھلیہان میں یہ عورت آئی تھی۰ **۱۵** پھر اُس نے کہا اُس چادر کو جو تیرے اُوپر ہے لا اور اُسے تھامے رہ۔ جب اُس نے اُسے تھاما تو اُس نے جَو کے چھ پیمانے ناپ کر اُس پر لاد دیئے۔ پھر وہ شہر کو چلا گیا۰ **۱۶** جب وہ اپنی ساس کے پاس آئی تو اُس نے کہا اے میری بیٹی تو کون ہے؟ تب اُس نے سب کچھ جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا اُسے بتایا۰ **۱۷** اور کہنے لگی کہ مجھ کو اُس نے یہ چھ پیمانے جَو کے دیئے کیونکہ اُس نے کہا کہ تو اپنی ساس کے پاس خالی ہاتھ جا۰ **۱۸** تب اُس نے کہا اے میری بیٹی جب تک اِس بات کے انجام کا تجھے پتہ نہ لگے تو چپ چاپ بیٹھی رہ اِسلئے کہ اُس شخص کو چین نہ ملیگا جب تک وہ اِس کام کو آج ہی تمام نہ کر لے۰

باب ۴ **۱** تب بوعز پھاٹک کے پاس جا کر وہاں بیٹھ گیا اور دیکھو جس نزدیک کے قرابتی کا ذکر بوعز نے کیا تھا وہ آ نکلا۔ اُس نے اُس سے کہا اے بھائی! اِدھر آ اور ذرا یہاں بیٹھ جا۔ سو وہ اُدھر آ کر بیٹھ گیا۰ **۲** پھر اُس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمیوں کو بُلا کر کہا یہاں بیٹھ جاؤ۔ سو وہ بیٹھ گئے۰ **۳** تب اُس نے اُس نزدیک کے قرابتی سے کہا نعومی جو موآب کے ملک سے لوٹ آئی ہے زمین کے اُس ٹکڑے کو جو ہمارے بھائی الیملک کا مال تھا بیچتی ہے۰ **۴** سو میں نے سوچا کہ تجھ

پھر اُس بات کو ظاہر کر کے کہونگا کہ تو اِن لوگوں کے
سامنے جو بیٹھے ہیں اور میری قوم کے بزرگوں کے سامنے
اُسے مول لے۔ اگر تو اُسے چھڑاتا ہے تو چھڑا اور اگر نہیں
چھڑاتا تو مجھے بتا دے تاکہ مجھ کو معلوم ہو جائے کیونکہ
تیرے سوا اور کوئی نہیں جو اُسے چھڑائے اور میں
۵ تیرے بعد ہوں۔ اُس نے کہا میں چھڑاؤنگا ۝ تب بوعز نے
کہا جس دن تو وہ زمین نعومی کے ہاتھ سے مول لے تو تجھے
اُسکو موآبی رُوت کے ہاتھ سے بھی جو مُردہ کی بیوی ہے مول
لینا ہوگا تاکہ اُس مُردہ کا نام اُس کی میراث پر قائم کرے ۝
۶ تب اُس کے نزدیک کے قرابتی نے کہا میں اپنے لئے
اُسے چھڑا نہیں سکتا تا نہ ہو کہ میں اپنی میراث خراب
کر دوں۔ اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق ہے اُسے تو
۷ لے لے کیونکہ میں اُسے چھڑا نہیں سکتا ۝ اور اگلے زمانہ
میں اسرائیل میں معاملہ پکا کرنے کے لئے چھڑانے اور
بدلنے کے بارے میں یہ معمول تھا کہ مرد اپنی جوتی
اُتار کر اپنے پڑوسی کو دے دیتا تھا۔ اسرائیل میں
۸ تصدیق کرنے کا یہی طریقہ تھا ۝ سو اُس نزدیک کے
قرابتی نے بوعز سے کہا کہ تو آپ ہی اُسے مول لے
۹ لے۔ پھر اُس نے اپنی جوتی اُتار ڈالی ۝ اور بوعز نے
بزرگوں اور سب لوگوں سے کہا تم آج کے دن گواہ ہو
کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ
۱۰ نعومی کے ہاتھ سے مول لے لیا ہے ۝ ماسوا اسکے میں نے
محلون کی بیوی موآبی رُوت کو بھی اپنی بیوی بنانے کے
لئے خرید لیا ہے تاکہ اُس مُردہ کے نام کو اُسکی میراث میں
قائم کروں اور اُس مُردہ کا نام اُسکے بھائیوں اور اُسکے
مکان کے دروازہ سے مٹ نہ جائے۔ تم آج کے دن
۱۱ گواہ ہو ۝ تب سب لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن
بزرگوں نے کہا کہ ہم گواہ ہیں۔ خداوند اُس عورت کو جو
تیرے گھر میں آئی ہے راخل اور لیاہ کی مانند کرے
جن دونوں نے اسرائیل کا گھر آباد کیا اور تو افراتہ میں
تحسین و آفرین کا کام کرے اور بیت لحم میں تیرا
۱۲ نام ہو ۝ اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خداوند تجھے
اِس عورت سے دے فارص کے گھر کی طرح ہو جو یہوداہ
۱۳ سے تمر کے ہوا ۝ سو بوعز نے رُوت کو لیا اور وہ اُس
کی بیوی بنی اور اُس نے اُس سے خلوت کی اور خداوند
کے فضل سے وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے بیٹا ہوا ۝
۱۴ اور عورتوں نے نعومی سے کہا خداوند مبارک ہو
جس نے آج کے دن تجھ کو نزدیک کے قرابتی کے
بغیر نہیں چھوڑا اور اُس کا نام اسرائیل میں مشہور
۱۵ ہو ۝ اور وہ تیرے لئے تیری جان کا بحال کرنے
اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا کیونکہ تیری بہو جو
تجھ سے محبت رکھتی ہے اور تیرے لئے سات
۱۶ بیٹوں سے بھی بڑھ کر ہے وہ اُسکی ماں ہے ۝ اور نعومی
نے اُس لڑکے کو لیکر اُسے اپنی چھاتی سے لگایا اور اُسکی دایہ
۱۷ بنی ۝ اور اُس کی پڑوسنوں نے اُس بچے کو ایک نام
دیا اور کہنے لگیں کہ نعومی کے لئے بیٹا پیدا ہوا سو
اُنہوں نے اُسکا نام عوبید رکھا۔ وہ یسّی کا باپ تھا
جو داؤد کا باپ ہے ۝
۱۸ اور فارص کا نسب نامہ یہ ہے۔ فارص سے حصرون
۱۹ پیدا ہوا ۝ اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمینداب
۲۰ پیدا ہوا ۝ اور عمینداب سے نحسون پیدا ہوا اور
۲۱ نحسون سے سلمون پیدا ہوا ۝ اور سلمون سے بوعز پیدا
۲۲ ہوا اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا ۝ اور عوبید سے یسّی
پیدا ہوا اور یسّی سے داؤد پیدا ہوا ۝

۱۶

اسموئیل

۱ ۱ افرائیم کے کوہستانی مُلک میں رامَاتیم صوفیم کا ایک شخص تھا جسکا نام القانہ تھا۔ وہ افرائیمی تھا اور یرُوحام بن الیہوپن تُوحُو بن صُوف کا بیٹا تھا ۝ ۲ اُسکے دو بیویاں تھیں ایک کا نام حنّہ تھا اور دُوسری کا فِننّہ اور فِننّہ کے اولاد ہُوئی پر حنّہ بے اولاد تھی ۝ ۳ یہ شخص ہر سال اپنے شہر سے سَیلا میں ربّ الافواج کے حضُور سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا اور عیلی کے دونوں بیٹے حُفنی اور فینحاس جو خُداوند کے کاہن تھے وہیں رہتے تھے ۝

۴ اور جس دن القانہ قربانی گذرانتا وہ اپنی بیوی فِننّہ کو اور اُسکے سب بیٹے بیٹیوں کو حصّے دیتا تھا ۝ ۵ پر حنّہ کو دُونا حِصّہ دیا کرتا تھا اسلئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا لیکن خُداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا ۝ ۶ اور اُسکی سوت اُسے کُڑھانے کے لئے بے طرح چھیڑتی تھی کیونکہ خُداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا ۝ ۷ اور چُونکہ وہ سال بسال ایسا ہی کرتا تھا جب وہ خُداوند کے گھر جاتی۔ اسلئے فِننّہ اُسے چھیڑتی تھی چنانچہ ۸ وہ روتی اور کھانا نہ کھاتی تھی ۝ سو اُسکے خاوند القانہ نے اُس سے کہا اَے حنّہ تُو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی اور تیرا دِل کیوں آزُردہ ہے؟ کیا میں تیرے لئے دس بیٹوں سے بڑھکر نہیں؟ ۝

۹ اور جب وہ سَیلا میں کھا پی چکے تو حنّہ اُٹھی۔ اُس وقت عیلی کاہن خُداوند کی ہیکل کی چوکھٹ کے پاس کُرسی پر ۱۰ بیٹھا ہُوا تھا ۝ اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو وہ خُداوند سے ۱۱ دُعا کرنے اور زار زار رونے لگی ۝ اور اُس نے منّت مانی اور کہا اَے ربّ الافواج اگر تُو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد فرمائے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے زندگی بھر کے لئے خُداوند کی نذر کرُونگی اور اُسترہ اُسکے سر پر کبھی ۱۲ نہ پھریگا ۝ اور جب وہ خُداوند کے حضُور دُعا کر رہی تھی تو عیلی اُسکے مُنہ کو غور سے دیکھ رہا تھا ۝ ۱۳ اور حنّہ تو دل ہی دل میں کہہ رہی تھی۔ فقط اُس کے ہونٹ ہلتے تھے پر اُسکی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی پس عیلی کو گُمان ہُوا کہ وہ نشہ میں ہے ۝ ۱۴ سو عیلی نے اُس سے کہا کہ تُو کب تک نشہ میں رہیگی؟ اپنا نشہ اُتار ۝ ۱۵ حنّہ نے جواب دیا نہیں اَے میرے مالک میں تو غمگین عورت ہوں میں نے نہ تو مَے نہ کوئی نشہ پیا پر خُداوند کے آگے اپنا دِل اُنڈیلا ہے ۝ ۱۶ تُو اپنی لونڈی کو خبیث عورت نہ سمجھ میں تو اپنی فکروں اور دُکھوں کے ہجُوم کے باعث اب تک بولتی رہی ۝ ۱۷ تب عیلی نے جواب دیا تُو سلامت جا اور اسرائیل کا خُدا تیری مُراد جو تُو نے اُس سے مانگی ہے پُوری کرے ۝ ۱۸ اُس نے کہا تیری خادِمہ پر تیرے کرم کی نظر ہو۔ تب وہ عورت چلی گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُسکا چہرہ اُداس نہ رہا ۝ ۱۹ اور صُبح کو وہ سویرے اُٹھے اور خُداوند کے آگے سجدہ کیا اور رامہ کو اپنے گھر لَوٹ گئے اور القانہ نے اپنی بیوی حنّہ سے مُباشرت کی اور خُداوند نے اُسے یاد کیا ۝ ۲۰ اور ایسا ہُوا کہ وقت پر حنّہ حاملہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام سموئیل رکھا کیونکہ وہ کہنے لگی میں نے اُسے خُداوند سے مانگ کر پایا ہے ۝ ۲۱ اور وہ شخص القانہ اپنے سارے گھرانے سمیت خُداوند کے حضُور سالانہ قربانی چڑھانے اور اپنی منّت پُوری کرنے کو گیا ۝ ۲۲ لیکن حنّہ نہ گئی کیونکہ اُس نے اپنے خاوند سے کہا جب تک لڑکے کا دُودھ چھُڑایا نہ جائے میں یہیں رہُونگی اور تب اُسے لیکر جاؤنگی تاکہ وہ خُداوند کے سامنے حاضر ہو اور پھر ہمیشہ وہیں رہے ۝ ۲۳ اور اُس کے خاوند القانہ نے اُس سے کہا جو تجھے اچھا لگے سو کر جب تک تُو اُسکا دُودھ نہ چھُڑائے ٹھہری رہ۔ فقط اِتنا ہو کہ خُداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے۔ سو وہ عورت ٹھہری رہی اور اپنے بیٹے کو دُودھ چھُڑانے

۲۴ کے وقت تک پلاتی رہی ۔ اور جب اُس نے اُسکا دودھ چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لیا اور تین بچھڑے اور ایک ایفہ آٹا اور مے کی ایک مشک اپنے ساتھ لے گئی اور اُس لڑکے کو سیلا میں خداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا ۔
۲۵ اور اُنہوں نے ایک بچھڑے کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی کے پاس لائے ۔
۲۶ اور وہ کہنے لگی اے میرے مالک تیری جان کی قسم اے میرے مالک میں وُہی عورت ہوں جس نے تیرے پاس یہیں کھڑی ہو کر خداوند سے دُعا کی تھی ۔
۲۷ میں نے اِس لڑکے کے لئے دُعا کی تھی اور خداوند نے میری مراد جو میں نے اُس سے مانگی پوری کی ۔
۲۸ اِسی لئے میں نے بھی اِسے خداوند کو دے دیا ۔ یہ اپنی زندگی بھر کے لئے خداوند کو دے دیا گیا ہے ۔ تب اُس نے وہاں خداوند کے آگے سجدہ کیا ۔

باب ۲

۱ اور حنہ نے دُعا کی اور کہا کہ
میرا دل خداوند میں مگن ہے ۔
میرا سینگ خداوند کے طفیل سے اُونچا ہوا ۔
میرا منہ میرے دشمنوں پر کھل گیا ہے ۔
کیونکہ میں تیری نجات سے خوش ہوں ۔
۲ خداوند کی مانند کوئی قدوس نہیں
کیونکہ تیرے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں
اور نہ کوئی چٹان ہے جو ہمارے خدا کی مانند ہو ۔
۳ اِس قدر غرور سے اور باتیں نہ کرو
اور بڑا بول تمہارے منہ سے نہ نکلے
کیونکہ خداوند خدای علیم ہے
اور اعمال کا تولنے والا وہی ہے ۔
۴ زورآوروں کی کمانیں ٹوٹ گئیں
اور جو لڑکھڑاتے تھے وہ قوت سے کمربستہ ہوئے ۔
۵ وہ جو آسودہ تھے روٹی کی خاطر مزدور بنے
اور جو بھوکے تھے ایسے نہ رہے
بلکہ جو بانجھ تھی اُسکے سات ہوئے
اور جسکے پاس بہت بچے ہیں وہ گھلتی جاتی ہے ۔
۶ خداوند مارتا ہے اور جلاتا ہے ۔
وُہی قبر میں اُتارتا اور اُس سے نکالتا ہے ۔
۷ خداوند مسکین کر دیتا اور دولتمند بناتا ہے
وُہی پست کرتا اور سرفراز بھی کرتا ہے ۔
۸ وہ غریب کو خاک پر سے اُٹھاتا
اور کنگال کو گھورے میں سے نکال کھڑا کرتا ہے
تاکہ اُنکو شاہزادوں کے ساتھ بٹھائے
اور جلال کے تخت کے وارث بنائے
کیونکہ زمین کے ستون خداوند کے ہیں ۔
اُس نے دنیا کو اُن ہی پر قائم کیا ہے ۔
۹ وہ اپنے مقدسوں کے پاؤں کو سنبھالے رہیگا
پر شریر اندھیرے میں خاموش کئے جائینگے
کیونکہ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پائیگا ۔
۱۰ جو خداوند سے جھگڑتے ہیں وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جائینگے ۔
وہ اُنکے خلاف آسمان میں گرجیگا ۔
خداوند زمین کے کناروں کا انصاف کریگا ۔
وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا
اور اپنے ممسوح کے سینگ کو بلند کریگا ۔
۱۱ تب القانہ رامہ کو اپنے گھر چلا گیا اور عیلی کاہن کے سامنے وہ لڑکا خداوند کی خدمت کرنے لگا ۔
۱۲ اور عیلی کے بیٹے بہت شریر تھے ۔ اُنہوں نے خداوند کو نہ پہچانا ۔
۱۳ اور کاہنوں کا دستور لوگوں کے ساتھ یہ تھا کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا تو کاہن کا نوکر گوشت اُبالنے کے وقت ایک سہ شاخا کانٹا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے آتا تھا ۔
۱۴ اور اُسکو کڑاہ یا دیگچے یا ہنڈے یا ہانڈی میں ڈالتا اور جتنا گوشت اُس کانٹے میں لگ جاتا اُسے کاہن آپ لے لیتا تھا ۔ یوں ہی وہ سیلا میں سب اسرائیلیوں سے کیا کرتے تھے جو وہاں آتے تھے ۔
۱۵ بلکہ چربی جلانے سے پہلے کاہن کا نوکر آ موجود ہوتا اور اُس شخص سے جو قربانی چڑھاتا یہ کہنے لگتا تھا کہ کاہن کے لئے کباب

کے واسطے گوشت دے کیونکہ وہ تجھ سے اُبلا ہُؤا گوشت نہیں
۱۶ بلکہ کچّا لیگا ٭ اور اگر وہ شخص یہ کہتا کہ ابھی وہ چربی کو ضرور جلائینگے
تب جتنا تیرا جی چاہے لے لینا تو وہ اُسے جواب دیتا
نہیں تو مجھے ابھی دے نہیں تو میں چھین کر لے جاؤنگا ٭
۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے حضور بہت بڑا تھا
کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے گھن کرنے لگے تھے ٭
۱۸ پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہُوئے خداوند
۱۹ کے حضور خدمت کرتا تھا ٭ اور اُس کی ماں اُسکے لئے ایک
چھوٹا سا جُبّہ بنا کر سال بسال لاتی جب وہ اپنے خاوند
۲۰ کے ساتھ سالانہ قربانی چڑھانے آتی تھی ٭ اور عیلی نے
اِلقانہ اور اُسکی بیوی کو دُعا دی اور کہا خداوند تجھ کو اِس
عورت سے اُس قرض کے عوض میں جو خداوند کو دیا گیا
۲۱ نسل دے۔ پھر وہ اپنے گھر گئے ٭ اور خداوند نے حنّہ پر
نظر کی اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُسکے تین بیٹے اور دو بیٹیاں
ہُوئیں اور وہ لڑکا سموئیل خداوند کے حضور بڑھتا گیا ٭
۲۲ اور عیلی بہت بڈھا ہو گیا تھا اور اُس نے سب کچھ
سُنا کہ اُسکے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کیا کرتے ہیں
اور اُن عورتوں سے جو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خدمت
۲۳ کرتی تھیں ہم آغوشی کرتے ہیں ٭ اور اُس نے اُن
سے کہا تم ایسا کیوں کرتے ہو کیونکہ میں تمہاری بدذاتیاں
۲۴ تمام قوم سے سُنتا ہُوں ؟ ٭ نہیں میرے بیٹو یہ اچھی
بات نہیں جو میں سُنتا ہُوں۔ تم خداوند کے لوگوں سے
۲۵ نافرمانی کراتے ہو ٭ اگر ایک آدمی دوسرے کا گناہ کرے
تو خدا اُس کا اِنصاف کریگا لیکن اگر آدمی خداوند کا گناہ کرے تو
اُس کی شفاعت کون کریگا ؟ باوجود اِسکے اُنہوں نے
اپنے باپ کا کہنا نہ مانا کیونکہ خداوند اُنکو مار ڈالنا چاہتا تھا ٭
۲۶ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا اور خداوند اور اِنسان
دونوں کا مقبول تھا ٭
۲۷ تب ایک مردِ خدا عیلی کے پاس آیا اور اُس سے
کہنے لگا خداوند یُوں فرماتا ہے کیا میں تیرے آبائی خاندان پر
جب وہ مصر میں فرعون کے خاندان کی غلامی میں تھا ظاہر نہیں
ہُؤا ؟ ٭ اور کیا میں نے اُسے بنی اسرائیل کے سب قبیلوں ۲۸
میں سے چُن نہ لیا تا کہ وہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح کے
پاس جا کر بخور جلائے اور میرے حضور افود پہنے ؟ اور کیا میں
نے سب قربانیاں جو بنی اسرائیل آگ سے گذرانتے
ہیں تیرے باپ کو نہ دیں ؟ ٭ پس تم کیوں میرے اُس ۲۹
ذبیحہ اور ہدیہ کو جنکا حکم میں نے اپنے مسکن میں دیا لات
مارتے ہو اور کیوں تو اپنے بیٹوں کی مجھ سے زیادہ عزت
کرتا ہے تا کہ تم میری قوم اِسرائیل کے اچھے سے اچھے
ہدیوں کو کھا کر موٹے بنو ؟ ٭ اِسلئے خداوند اِسرائیل کا خدا ۳۰
فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانا اور تیرے باپ کا
گھرانا ہمیشہ میرے حضور چلیگا پر اب خداوند فرماتا ہے کہ
یہ بات مجھ سے دُور ہو کیونکہ وہ جو میری عزت کرتے ہیں
میں اُنکی عزت کرونگا پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں بےقدر ہونگے ٭
دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے ۳۱
کا بازو کاٹ ڈالونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بڈھا ہونے نہ پائیگا ٭
اور تو میرے مسکن کی مصیبت دیکھیگا باوجود اُس ساری دولت کے ۳۲
جو خدا اِسرائیل کو دیگا اور تیرے گھر میں کبھی کوئی بڈھا
ہونے نہ پائیگا ٭ اور تیرے جس آدمی کو میں اپنے مذبح ۳۳
سے کاٹ نہیں ڈالونگا وہ تیری آنکھوں کو گھلانے اور
تیرے دل کو دُکھ دینے کے لئے رہیگا اور تیرے گھر کی سب
بڑھتی اپنی بھری جوانی میں مر مٹے گی ٭ اور جو کچھ تیرے ۳۴
دونوں بیٹوں حُفنی اور فینحاس پر نازل ہوگا وُہی تیرے
لئے نشان ٹھہریگا۔ وہ دونوں ایک ہی دن مر جائینگے ٭
اور میں اپنے لئے ایک وفادار کاہن برپا کرونگا جو سب ۳۵
کچھ میری مرضی اور منشا کے مطابق کریگا اور میں اُسکے لئے
ایک پایدار گھر بناؤنگا اور وہ ہمیشہ میرے ممسوح کے
آگے آگے چلیگا ٭ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک شخص جو تیرے گھر ۳۶
میں بچ رہیگا ایک ٹکڑے چاندی اور روٹی کے ایک
گردے کے لئے اُسکے سامنے آکر سجدہ کریگا اور کہیگا
کہ کہانت کا کوئی کام مجھے دیجئے تا کہ میں روٹی کا
نوالہ کھا سکوں ٭

۳ب ۱ اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامنے خداوند کی خدمت کرتا تھا اور اُن دنوں خداوند کا کلام گران قدر تھا۔ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی ۲ اور اُس وقت ایسا ہُؤا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا تھا (اُسکی آنکھیں دھندلانے لگی تھیں اور وہ دیکھ نہیں سکتا تھا) ۳ اور خدا کا چراغ اب تک بجھا نہیں تھا اور سموئیل خداوند کی ہیکل میں جہاں خدا کا صندوق تھا لیٹا ہُؤا تھا ۴ تو خداوند نے سموئیل کو پکارا۔ اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں ۵ اور وہ دَوڑ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو مَیں حاضر ہُوں۔ اُس نے کہا مَیں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا۔ سو وہ جا کر لیٹ گیا ۶ اور خداوند نے پھر پکارا سموئیل! سموئیل اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو مَیں حاضر ہُوں۔ اُس نے کہا اَے میرے بیٹے مَیں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا ۷ اور سموئیل نے ہنوز خداوند کو نہیں پہچانا تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہُؤا تھا ۸ پھر خداوند نے تیسری دفعہ سموئیل کو پکارا اور وہ اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو مَیں حاضر ہُوں۔ سو عیلی جان گیا کہ خداوند نے اِس لڑکے کو پکارا ۹ اِسلئے عیلی نے سموئیل سے کہا جا لیٹ رہ اور اگر وہ تجھے پکارے تو تُو کہنا اَے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔ سو سموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا ۱۰ تب خداوند آ کھڑا ہُؤا اور پہلے کی طرح پکارا سموئیل! سموئیل! سموئیل نے کہا فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے ۱۱ خداوند نے سموئیل سے کہا دیکھ مَیں اسرائیل میں ایسا کام کرنے پر ہُوں جس سے ہر سُننے والے کے کان بھنا جائینگے ۱۲ اُس دن مَیں عیلی پر سب کچھ جو مَیں نے اُسکے گھرانے کے حق میں کہا ہے شروع سے آخر تک پُورا کرونگا ۱۳ کیونکہ مَیں اُسے بتا چکا ہُوں کہ مَیں اُس بدکاری کے سبب سے جسے وہ جانتا ہے ہمیشہ کے لئے اُسکے گھر کا فیصلہ کرونگا کیونکہ اُس کے بیٹوں نے اپنے اُوپر لعنت بُلائی اور اُس نے اُن کو نہ روکا ۱۴ اِسی لئے عیلی کے گھرانے کی بابت مَیں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری نہ تو کبھی کسی ذبیحہ سے صاف ہوگی نہ ہدیہ سے ۱۵ اور سموئیل صبح تک لیٹا رہا۔ تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے اور سموئیل عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرا ۱۶ تب عیلی نے سموئیل کو بُلا کر کہا اَے میرے بیٹے سموئیل! اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں ۱۷ تب اُس نے پوچھا وہ کیا بات ہے جو خداوند نے تجھ سے کہی ہے؟ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ رکھ۔ اگر تُو کچھ بھی اُن باتوں میں سے جو اُس نے تجھ سے کہی ہیں چھپائے تو خدا تجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ ۱۸ تب سموئیل نے اُسکو رتی رتی حال بتایا اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ اُس نے کہا وہ خداوند ہے جو وہ بھلا جانے سو کرے ۱۹ اور سموئیل بڑا ہوتا گیا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو مٹی میں ملنے نہ دیا ۲۰ اور دان سے بیرسبع تک سب بنی اسرائیل نے جان لیا کہ سموئیل خداوند کا نبی مقرر ہُؤا ۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہُؤا کیونکہ خداوند نے اپنے آپ کو سیلا میں سموئیل پر اپنے کلام کے ذریعہ سے ظاہر کیا

۴ب ۱ اور سموئیل کی بات سب اسرائیلیوں کے پاس پہنچی اور اسرائیلی فلستیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے آس پاس ڈیرے لگائے اور فلستیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کئے ۲ اور فلستیوں نے اسرائیل کے مقابلہ کے لئے صف آرائی کی اور جب وہ باہم لڑنے لگے تو اسرائیلیوں نے فلستیوں سے شکست کھائی اور اُنہوں نے اُنکے لشکر میں سے جو میدان میں تھا قریباً چار ہزار آدمی قتل کئے ۳ اور جب وہ لشکرگاہ میں پھر آئے تو اسرائیل کے بزرگوں نے کہا آج خداوند نے ہم کو فلستیوں کے سامنے کیوں شکست دی؟ آؤ ہم خداوند کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان آکر ہم کو ہمارے دشمنوں سے بچائے ۴ سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے اور وہ کروبیوں کے اُوپر بیٹھنے والے ربُّ الافواج

کے عہد کے صندوق کو وہاں سے لے آئے اور عیلی
کے دونوں بیٹے حُفنی اور فینحاس خدا کے عہد کے
۵ صندوق کے ساتھ وہاں حاضر تھے ۞ اور جب خداوند
کے عہد کا صندوق لشکر گاہ میں آپہنچا تو سب اسرائیلی
۶ ایسے زور سے للکارنے لگے کہ زمین گونج اُٹھی ۞ اور
فلستیوں نے جو للکارنے کی آواز سُنی تو وہ کہنے لگے
کہ اِن عبرانیوں کی لشکر گاہ میں اِس بڑی للکار کے
شور کے کیا معنی ہیں؟ پھر اُنکو معلوم ہؤا کہ خداوند
۷ کا صندوق لشکر گاہ میں آیا ہے ۞ سو فلستی ڈر گئے
کیونکہ وہ کہنے لگے کہ خدا لشکر گاہ میں آیا ہے اور اُنہوں
نے کہا کہ ہم پر واویلا ہے اِسلئے کہ اِس سے پہلے ایسا
۸ کبھی نہیں ہؤا ۞ ہم پر واویلا ہے! ایسے زبردست
دیوتاؤں کے ہاتھ سے ہم کو کون بچائیگا؟ یہ وہی دیوتا
ہیں جنہوں نے مصریوں کو بیابان میں ہر قسم کی بلا سے مارا ۞
۹ اَے فلستیو! تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو تا کہ تم عبرانیوں
کے غلام نہ بنو جیسے وہ تمہارے بنے بلکہ مردانگی کرو اور
۱۰ لڑو ۞ اور فلستی لڑے اور بنی اسرائیل نے شکست
کھائی اور ہر ایک اپنے ڈیرے کو بھاگا اور وہاں نہایت
بڑی خونریزی ہوئی کیونکہ تیس ہزار اسرائیلی پیادے
۱۱ وہاں کھیت آئے ۞ اور خدا کا صندوق چھن گیا اور
عیلی کے دونوں بیٹے حُفنی اور فینحاس مارے گئے ۞
۱۲ اور بنیمین کا ایک آدمی لشکر میں سے دوڑ کر اپنے کپڑے
پھاڑے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسی روز سیلا
۱۳ میں پہنچا ۞ اور جب وہ پہنچا تو عیلی راہ کے کنارے کرسی
پر بیٹھا انتظار کر رہا تھا کیونکہ اُسکا دل خدا کے صندوق
کے لئے کانپ رہا تھا اور جب اُس شخص نے شہر میں
۱۴ آکر ماجرا سُنایا تو سارا شہر چِلّا اُٹھا ۞ اور عیلی نے چِلّانے
کی آواز سُنکر کہا اِس ہُلّڑ کی آواز کے کیا معنی ہیں؟ اور
۱۵ اُس آدمی نے جلدی کی اور آکر عیلی کو حال سُنایا ۞ اور
عیلی اٹھانوے برس کا تھا اور اُسکی آنکھیں رہ گئی تھیں
۱۶ اور اُسے کچھ نہیں سوجھتا تھا ۞ سو اُس شخص نے عیلی

سے کہا میں فوج میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی
فوج کے بیچ سے بھاگا ہوں ۔ اُس نے کہا اَے
۱۷ میرے بیٹے کیا حال رہا؟ ۞ اُس خبر لانے والے نے
جواب دیا اسرائیلی فلستیوں کے آگے سے بھاگے
اور لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی اور تیرے
دونوں بیٹے حُفنی اور فینحاس بھی مر گئے اور خدا کا
۱۸ صندوق چھن گیا ۞ جب اُس نے خدا کے صندوق
کا ذکر کیا تو وہ کرسی پر سے پچھاڑ کھا کر پھاٹک کے
کنارے گرا اور اُسکی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا
کیونکہ وہ بڈھا اور بھاری آدمی تھا ۔ وہ چالیس برس
۱۹ بنی اسرائیل کا قاضی رہا ۞ اور اُسکی بہو فینحاس کی
بیوی حمل سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک
تھا اور جب اُس نے یہ خبریں سُنیں کہ خدا کا صندوق
چھن گیا اور اُسکا خُسر اور خاوند مر گئے تو وہ جُھک
۲۰ کر جنی کیونکہ دردِ زِہ اُسکے لگ گیا تھا ۞ اور اُس کے
مرتے وقت اُن عورتوں نے جو اُسکے پاس کھڑی تھیں
اُسے کہا مت ڈر کیونکہ تیرے بیٹا ہؤا ہے پر اُس نے
۲۱ نہ جواب دیا اور نہ کچھ توجہ کی ۞ اور اُس نے اُس
لڑکے کا نام یکبود رکھا اور کہنے لگی کہ حشمت اسرائیل
سے جاتی رہی اِسلئے کہ خدا کا صندوق چھن گیا تھا
۲۲ اور اُسکا خُسر اور خاوند جاتے رہے تھے ۞ سو اُس
نے کہا کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کیونکہ خدا
کا صندوق چھن گیا ہے ۞

باب ۵

اور فلستیوں نے خدا کا صندوق چھین لیا اور
۲ وہ اُسے ابن عزر سے اشدود کو لے گئے ۞ اور فلستی
خدا کے صندوق کو لیکر اُسے دجون کے گھر میں
۳ لائے اور دجون کے پاس اُسے رکھا ۞ اور اشدودی
جب صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند
کے صندوق کے آگے اوندھے منہ زمین پر گرا پڑا
ہے ۔ تب اُنہوں نے دجون کو لیکر اُسی کی جگہ اُسے
۴ پھر کھڑا کر دیا ۞ پھر وہ جو دوسرے دن کی صبح کو سویرے

اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے
اوندھے منہ زمین پر گرا پڑا ہے اور دجون کا سر
اور اُسکی ہتھیلیاں دہلیز پر کٹی پڑی تھیں فقط دجون
۵ کا دھڑ ہی دھڑ رہ گیا تھا ۔ اِسلئے دجون کے پجاری
اور جتنے دجون کے گھر میں آتے ہیں آج تک اشدود
میں دجون کی دہلیز پر پاؤں نہیں رکھتے ۔
۶ پر خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری ہوا اور
وہ اُنکو ہلاک کرنے لگا اور اشدود اور اُس کی نواحی
۷ کے لوگوں کو گلٹیوں سے مارا ۔ اور اشدودیوں نے
جب یہ حال دیکھا تو کہنے لگے کہ اسرائیل کے خدا کا
صندوق ہمارے ساتھ نہ رہے کیونکہ اُسکا ہاتھ بُری
۸ طرح ہم پر اور ہمارے دیوتا دجون پر ہے ۔ سو اُنہوں
نے فلستیوں کے سب سرداروں کو بُلوا کر اپنے ہاں
جمع کیا اور کہنے لگے ہم اسرائیل کے خدا کے صندوق
کو کیا کریں ؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ اسرائیل کے خدا
کا صندوق جات کو پہنچایا جائے ۔ سو وہ اسرائیل کے
۹ خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے ۔ اور جب وہ اُسے
لے گئے تو یُوں ہوا کہ خداوند کا ہاتھ اُس شہر کے خلاف
ایسا اُٹھا کہ اُس میں بڑی بھاری ہلچل مچ گئی اور
اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے
۱۰ تک مارا اور اُنکے گلٹیاں نکلنے لگیں ۔ پس اُنہوں نے
خدا کا صندوق عقرون کو بھیج دیا اور یُوں ہی خدا کا صندوق
عقرون میں پہنچا عقرونی چلانے لگے کہ وہ اسرائیل
کے خدا کا صندوق ہم میں اِسلئے لائے ہیں کہ ہمکو اور
۱۱ ہمارے لوگوں کو مروا ڈالیں ۔ سو اُنہوں نے فلستیوں
کے سب سرداروں کو بُلوا کر جمع کیا اور کہنے لگے کہ اسرائیل
کے خدا کے صندوق کو روانہ کردو کہ وہ پھر اپنی جگہ پر
جائے اور ہم کو اور ہمارے لوگوں کو مار ڈالنے نہ پائے
کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی ہلچل مچ گئی تھی
۱۲ اور خدا کا ہاتھ وہاں نہایت بھاری ہوا ۔ اور جو لوگ
مرے نہیں وہ گلٹیوں کے مارے پڑے رہے اور
شہر کی فریاد آسمان تک پہنچی ۔

باب ۶ ۱ سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلستیوں
۲ کے ملک میں رہا ۔ تب فلستیوں نے کاہنوں اور نجومیوں
کو بُلایا اور کہا کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں ؟
ہم کو بتاؤ کہ ہم کیا ساتھ کر کے اُسے اُسکی جگہ بھیجیں ؟ ۔
۳ اُنہوں نے کہا کہ اگر تم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو
واپس بھیجتے ہو تو اُسے خالی نہ بھیجنا بلکہ جرم کی قربانی
اُسکے لئے ضرور ہی ساتھ کرنا تب تم شفا پاؤ گے اور تم
کو معلوم ہو جائیگا کہ وہ تم سے کیوں لئے دست بردار نہیں
۴ ہوتا ۔ اُنہوں نے پوچھا کہ وہ جرم کی قربانی جو ہم اُسکو دیں کیا
ہو ؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ فلستی سرداروں کے شمار
کے مطابق سونے کی پانچ گلٹیاں اور سونے ہی
کی پانچ چوہیاں کیونکہ تم سب اور تمہارے سردار
۵ دونوں ایک ہی آزار میں مبتلا ہوئے ۔ سو تم اپنی
گلٹیوں کی مورتیں اور اُن چوہیوں کی مورتیں جو ملک
کو خراب کرتی ہیں بناؤ اور اسرائیل کے خدا کی تمجید
کرو ۔ شاید یُوں وہ تم پر سے اور تمہارے دیوتاؤں پر سے
۶ اور تمہارے ملک پر سے اپنا ہاتھ ہلکا کرلے ۔ تم کیوں
اپنے دل کو سخت کرتے ہو جیسے مصریوں نے اور فرعون
نے اپنے دل کو سخت کیا ؟ جب اُس نے اُنکے درمیان
عجیب کام کئے تو کیا اُنہوں نے لوگوں کو جانے نہ دیا
۷ اور کیا وہ چلے نہ گئے ؟ ۔ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ
اور دو دودھ والی گائیں جنکے جوا نہ لگا ہو لو اور اُن گایوں
۸ کو گاڑی میں جوتو اور اُنکے بچوں کو گھر کو لوٹا لاؤ ۔ اور خداوند
کا صندوق لیکر اُس گاڑی پر رکھو اور سونے کی چیزوں کو
جنکو تم جرم کی قربانی کے طور پر ساتھ کرو گے ایک
صندوقچہ میں کر کے اُسکے پہلو میں رکھ دو اور اُسے
۹ روانہ کردو کہ چلا جائے ۔ اور دیکھتے رہنا اگر وہ اپنی
ہی سرحد کے راستہ بیت شمس کو جائے تو اُسی نے
ہم پر یہ بلای عظیم بھیجی اور اگر نہیں تو ہم جان لیں گے
کہ اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا بلکہ یہ حادثہ جو ہم پر ہوا ۱۰

١٠ اِتفاقی تھا ○ سو اُن لوگوں نے ایسا ہی کیا اور دو دودھ والی گائیں لیکر اُن کو گاڑی میں جوتا اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کر دیا ○
١١ اور خداوند کے صندوق اور سونے کی چُہیوں اور اپنی گلٹیوں کی مُورتوں کے صندوقچہ کو گاڑی پر رکھ دیا ○
١٢ اُن گایوں نے بیت شمس کا سیدھا راستہ لیا وہ سڑک ہی سڑک ڈکارتی گئیں اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مُڑیں اور فلستی سردار اُنکے پیچھے پیچھے بیت شمس کی سرحد تک گئے ○
١٣ اور بیت شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے اُنہوں نے جو آنکھیں اُٹھائیں تو صندوق کو دیکھا اور دیکھتے ہی خوش ہو گئے ○
١٤ اور گاڑی بیت شمسی یشوع کے کھیت میں آکر وہاں کھڑی ہو گئی جہاں ایک بڑا پتھر تھا سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا اور گایوں کو سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانا ○
١٥ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اور اُس صندوقچہ کو جو اُسکے ساتھ تھا جس میں سونے کی چیزیں تھیں نیچے اُتارا اور اُنکو اُس بڑے پتھر پر رکھا اور بیت شمس کے لوگوں نے اُسی دن خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور ذبیحے گذرانے ○
١٦ جب اُن پانچوں فلستی سرداروں نے یہ دیکھ لیا تو وہ اُسی دن عقرون کو لوٹ گئے ○
١٧ سونے کی گلٹیاں جو فلستیوں نے جُرم کی قربانی کے طور پر خداوند کو گذرانیں وہ یہ ہیں ایک اشدود کی طرف سے ایک غزہ کی طرف سے ایک اسقلون کی طرف سے ایک جات کی طرف سے اور ایک عقرون کی طرف سے ○
١٨ اور وہ سونے کی چُہیاں فلستیوں کے اُن پانچوں سرداروں کے شہروں کے شمار کے مطابق تھیں جو فصیلدار شہروں اور دیہات کے مالک تھے اُس بڑے پتھر تک جس پر اُنہوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا جو آج کے دن تک بیت شمسی یشوع کے کھیت میں موجود ہے ○

١٩ اور اُس نے بیت شمس کے لوگوں کو مارا اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کے صندوق کے اندر جھانکا تھا سو اُس نے اُنکے پچاس ہزار اور ستر آدمی مار ڈالے اور وہاں کے لوگوں نے ماتم کیا اِسلئے کہ خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی مری سے مارا ○
٢٠ سو بیت شمس کے لوگ کہنے لگے کہ کس کی مجال ہے کہ اِس خداوند خدا اِس قدوس کے آگے کھڑا ہو؟ اور وہ ہمارے پاس سے کس کی طرف جائے؟ ○
٢١ اور اُنہوں نے قریت یعریم کے باشندوں کے پاس قاصد بھیجے اور کہلا بھیجا کہ فلستی خداوند کے صندوق کو واپس لے آئے ہیں سو تم آؤ اور اُسے اپنے ہاں لے جاؤ ○

باب ٧

١ تب قریت یعریم کے لوگ آئے اور خداوند کے صندوق کو لیکر ابینداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے لائے اور اُسکے بیٹے الیعزر کو مقدس کیا کہ وہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی کرے ○
٢ اور جس دن سے صندوق قریت یعریم میں رہا تب سے ایک مدت ہو گئی یعنی بیس برس گذرے اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے پیچھے نوحہ کرتا رہا ○
٣ اور سموئیل نے اسرائیل کے سارے گھرانے سے کہا کہ اگر تم اپنے سارے دل سے خداوند کی طرف رجوع لاتے ہو تو اجنبی دیوتاؤں اور عستارات کو اپنے بیچ سے دُور کرو اور خداوند کے لئے اپنے دِلوں کو مستعد کر کے فقط اُسی کی عبادت کرو اور وہ فلستیوں کے ہاتھ سے تم کو رہائی دیگا ○
٤ تب بنی اسرائیل نے بعلیم اور عستارات کو دُور کیا اور فقط خداوند کی عبادت کرنے لگے ○
٥ پھر سموئیل نے کہا کہ سب اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو اور میں تمہارے لئے خداوند سے دعا کرونگا ○
٦ سو وہ سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کر خداوند کے آگے انڈیلا اور اُس دن روزہ رکھا اور وہاں کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے اور سموئیل مصفاہ میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا ○
٧ اور جب فلستیوں نے سُنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں تو اُن کے

سرداروں نے بنی اسرائیل پر چڑھائی کی اور جب بنی
۸ اسرائیل نے یہ سُنا تو وہ فلستیوں سے ڈرے ○ اور بنی
اسرائیل نے سموئیل سے کہا کہ خداوند ہمارے خدا کے
حضور ہمارے لئے فریاد کرنا نہ چھوڑ تاکہ وہ ہمکو فلستیوں
۹ کے ہاتھ سے بچائے ○ اور سموئیل نے ایک دُودھ پیتا
برّہ لیا اور اُسے پوری سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے
حضور گذرانا اور سموئیل بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے
۱۰ حضور فریاد کرتا رہا اور خداوند نے اُسکی سُنی ○ اور جس وقت
سموئیل اُس سوختنی قربانی کو گذران رہا تھا اُس وقت
فلستی اسرائیلیوں سے جنگ کرنے کو نزدیک آئے لیکن
خداوند فلستیوں کے اوپر اُسی دن بڑی کڑک کے ساتھ گرجا
اور اُنکو گھبرا دیا اور اُنہوں نے اسرائیلیوں کے آگے
۱۱ شکست کھائی ○ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ
سے نکلکر فلستیوں کو رگیدا اور بیت کرّ کے نیچے تک
۱۲ اُنہیں مارتے چلے گئے ○ تب سموئیل نے ایک پتھر لیکر اُسے
مصفاہ اور شین کے بیچ میں نصب کیا اور اُس کا نام
ابن عزر یہ کہکر رکھا کہ یہاں تک خداوند نے ہماری مدد کی ○
۱۳ سو فلستی مغلوب ہوئے اور اسرائیل کی سرحد میں پھر
نہ آئے اور سموئیل کی زندگی بھر خداوند کا ہاتھ فلستیوں
۱۴ کے خلاف رہا ○ اور عقرون سے جات تک کے شہر جنکو
فلستیوں نے اسرائیلیوں سے لے لیا تھا وہ پھر اسرائیلیوں
کے قبضہ میں آئے اور اسرائیلیوں نے اُنکی نواحی بھی
فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑا لی اور اسرائیلیوں اور اموریوں
۱۵ میں صلح تھی ○ اور سموئیل اپنی زندگی بھر اسرائیلیوں
۱۶ کی عدالت کرتا رہا ○ اور وہ سال بسال بیت ایل
اور جلجال اور مصفاہ میں دورہ کرتا اور اُن سب
۱۷ مقاموں میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا ○ پھر وہ رامہ
کو لوٹ آتا کیونکہ وہاں اُس کا گھر تھا اور وہاں اسرائیل
کی عدالت کرتا تھا اور وہیں اُس نے خداوند کے لئے
ایک مذبح بنایا ○

۸ ۱ جب سموئیل بڈھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو
اسرائیلیوں کے قاضی ٹھہرایا ○ اُسکے پہلوٹھے کا نام ۲
یوئیل اور اُس کے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ تھا۔ وہ
دونوں بیرسبع میں قاضی تھے ○ پر اُسکے بیٹے اُسکی راہ ۳
پر نہ چلے بلکہ وہ نفع کے لالچ سے رشوت لیتے اور انصاف
کا خون کر دیتے تھے ○
تب سب اسرائیلی بزرگ جمع ہو کر رامہ میں سموئیل ۴
کے پاس آئے ○ اور اُس سے کہنے لگے دیکھ تو ضعیف ۵
ہے اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے۔ اب تو کسی
کو ہمارا بادشاہ مقرر کر دے جو اور قوموں کی طرح ہماری
عدالت کرے ○ لیکن جب اُنہوں نے کہا کہ ہم کو کوئی ۶
بادشاہ دے جو ہماری عدالت کرے تو یہ بات سموئیل
کو بُری لگی اور سموئیل نے خداوند سے دعا کی ○ اور خداوند ۷
نے سموئیل سے کہا کہ جو کچھ یہ لوگ تجھ سے کہتے ہیں تو اُسکو
مان کیونکہ اُنہوں نے تیری نہیں بلکہ میری حقارت کی
ہے کہ میں اُنکا بادشاہ نہ رہوں ○ جیسے کام وہ اُس دن ۸
سے جب سے میں اُنکو مصر سے نکال لایا آج تک
کرتے آئے ہیں کہ مجھے ترک کر کے اور معبودوں کی پرستش کرتے
رہے ہیں ویسا ہی وہ تجھ سے کرتے ہیں ○ سو تو اُنکی بات مان ۹
تو بھی تو سنجیدگی سے اُنکو خوب جتا دے اور اُنکو بتا بھی دے کہ
جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا اُسکا طریقہ کیسا ہوگا ○
اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ ۱۰
کے طالب تھے خداوند کی سب باتیں کہہ سُنائیں ○ اور ۱۱
اُس نے کہا کہ جو بادشاہ تم پر سلطنت کریگا اُسکا طریقہ
یہ ہوگا کہ وہ تمہارے بیٹوں کو لیکر اپنے رتھوں کے لئے
اور اپنے رسالہ میں نوکر رکھیگا اور وہ اُسکے رتھوں کے آگے
آگے دوڑینگے ○ اور وہ اُنکو ہزار ہزار کے سردار اور پچاس ۱۲
پچاس کے جمعدار بنائیگا اور بعض سے ہل جتوائیگا اور
فصل کٹوائیگا اور اپنے لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنے
رتھوں کے ساز بنوائیگا ○ اور تمہاری بیٹیوں کو لیکر گندھن ۱۳
اور باورچن اور نان پز بنائیگا ○ اور تمہارے کھیتوں ۱۴
اور تاکستانوں اور زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے

۱۵ ہونگے لیکر اپنے خدمتگاروں کو عطا کریگا ۞ اور تمہارے کھیتوں اور تاکستانوں کا دسواں حصہ لیکر اپنے خوجوں ۱۶ اور خادموں کو دیگا ۞ اور تمہارے نوکر چاکروں اور لونڈیوں اور تمہارے شکیل جوانوں اور تمہارے گدھوں ۱۷ کو لیکر اپنے کام پر لگائیگا ۞ اور وہ تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی ۱۸ دسواں حصہ لیگا۔ سو تم اُسکے غلام بن جاؤ گے ۞ اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب سے جسے تم نے اپنے لئے چُنا ہوگا فریاد ۱۹ کروگے پر اُس دن خداوند تم کو جواب نہ دیگا ۞ تو بھی لوگوں نے سموئیل کی بات نہ سُنی اور کہنے لگے نہیں ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ۲۰ ہمارے اوپر ہو ۞ تاکہ ہم بھی اور سب قوموں کی مانند ہوں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہماری طرف ۲۱ سے لڑائی کرے ۞ اور سموئیل نے لوگوں کی سب باتیں ۲۲ سُنیں اور اُنکو خداوند کے کانوں تک پہنچایا ۞ اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا تو اُنکی بات مان اور اُنکے لئے ایک بادشاہ مقرر کر۔ تب سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے شہر کو چلے جاؤ ۞

باب ۹ ۱ اور بنیمین کے قبیلہ کا ایک شخص تھا جس کا نام قیس بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیخ تھا وہ ۲ ایک بنیمینی کا بیٹا اور زبردست سورما تھا ۞ اُسکا ایک جوان اور خوبصورت بیٹا تھا جس کا نام ساؤل تھا اور بنی اسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا۔ وہ ایسا قدآور تھا کہ لوگ اُسکے کندھے تک آتے ۳ تھے ۞ اور ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھو گئے۔ سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل سے کہا کہ نوکروں میں سے ۴ ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھکر گدھوں کو ڈھونڈ لا ۞ سو وہ افرائیم کے کوہستانی مُلک اور سلیسہ کی سرزمین سے ہوکر گذرا پر وہ اُنکو نہ ملے۔ تب وہ سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہ وہاں بھی نہ تھے۔ پھر وہ بنیمینوں کے مُلک ۵ میں آئے پر اُنکو وہاں بھی نہ پایا ۞ جب وہ صوف کے مُلک میں پہنچے تو ساؤل اپنے نوکر سے جو اُس کیساتھ تھا کہنے لگا آ ہم لوٹ جائیں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کی فکر

چھوڑ کر ہماری فکر کرنے لگے ۞ اُس نے اُس سے کہا ۶ دیکھ اِس شہر میں ایک مردِ خدا ہے جسکی بڑی عزت ہوتی ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سب ضرور ہی پورا ہوتا ہے۔ سو ہم اُدھر چلیں شاید وہ ہم کو بتلا دے کہ ہم کدھر جائیں ۞ ساؤل نے اپنے نوکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم ۷ وہاں چلیں تو اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان کی ہو چکیں اور کوئی چیز ہمارے پاس ہے نہیں جسے ہم اُس مردِ خدا کی نذر کریں۔ ہمارے پاس ہے کیا؟ ۞ نوکر نے ساؤل کو جواب دیا دیکھ پاؤ مثقال چاندی میرے ۸ پاس ہے۔ اُسی کو میں اُس مردِ خدا کو دُونگا تاکہ وہ ہم کو راستہ بتادے ۞ (اگلے زمانہ میں اسرائیلیوں میں جب کوئی ۹ شخص خدا سے مشورہ کرنے جاتا تو یہ کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین کے پاس چلیں کیونکہ جسکو اب نبی کہتے ہیں اُسکو پہلے غیب بین کہتے تھے) ۞ تب ساؤل نے اپنے نوکر سے کہا تُو نے کیا خوب کہا۔ ۱۰ آ ہم چلیں۔ سو وہ اُس شہر کو جہاں وہ مردِ خدا تھا چلے ۞ اور اُس ۱۱ شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنکو کئی جوان لڑکیاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اُنہوں نے اُن سے پوچھا کیا غیب بین یہاں ہے؟ ۞ اُنہوں نے اُنکو جواب دیا ہاں ۱۲ ہے۔ دیکھو وہ تمہارے سامنے ہی ہے سو جلدی کرو کیونکہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہے۔ اِسلئے کہ آج کے دن اُونچے مقام میں لوگوں کی طرف سے قربانی ہوتی ہے ۞ جُوں ہی تم شہر ۱۳ میں داخل ہوگے وہ تم کو پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مقام میں کھانا کھانے جائے ملے گا کیونکہ جب تک وہ نہ پہنچے لوگ کھانا نہیں کھائیں گے اِس لئے کہ وہ قربانی کو برکت دیتا ہے۔ اُس کے بعد مہمان کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھ جاؤ کیونکہ اِس وقت وہ تم کو مل جائیگا ۞ سو وہ شہر کو چلے اور شہر میں داخل ہوتے ۱۴ ہی دیکھا کہ سموئیل اُنکے سامنے آرہا ہے تاکہ وہ اُونچے مقام کو جائے ۞

اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر ۱۵ سموئیل پر ظاہر کر دیا تھا کہ ۞ کل اِسی وقت میں ایک شخص ۱۶

کو بنیمینؔ کے مُلک سے تیرے پاس بھیجُونگا تُو اُسے مسح کرنا تاکہ وہ میری قوم اِسرائیل کا پیشوا ہو اور وہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے بچائیگا کیونکہ مَیں نے اپنے لوگوں پر نظر کی ہے۔ اِسلئے کہ اُنکی فریاد میرے پاس پہنچی ہے ۝

۱۷ سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہُوا تو خُداوند نے اُس سے کہا دیکھ یہی وہ شخص ہے جس کا ذِکر مَیں نے تجھ سے کیا تھا۔ یہی میرے لوگوں پر حکومت کریگا ۝

۱۸ پھر ساؤل نے پھاٹک پر سموئیل کے نزدیک جا کر اُس سے کہا کہ مجھکو ذرا بتا دے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہے؟ ۝

۱۹ سموئیل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ غیب بین مَیں ہی ہُوں۔ میرے آگے آگے اُونچے مقام کو جا کیونکہ تُم آج کے دِن میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے اور صبح کو مَیں تجھے رُخصت کرُونگا اور جو کچھ تیرے دِل میں ہے سب تجھے بتا دُونگا ۝

۲۰ اور تیرے گدھے جنکو کھوئے ہُوئے تین دِن ہُوئے اُنکا خیال مت کر کیونکہ وہ مِل گئے اور اسرائیلیوں میں جو کچھ مرغُوبِ خاطر ہے وہ کس کے لئے ہے؟ کیا وہ تیرے اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کے لئے نہیں؟ ۝

۲۱ ساؤل نے جواب دیا کیا مَیں بنیمینی یعنی اِسرائیل کے سب سے چھوٹے قبیلہ کا نہیں؟ اور کیا میرا گھرانا بنیمینؔ کے قبیلہ کے سب گھرانوں میں سب سے چھوٹا نہیں؟ سو تُو مجھ سے ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ ۝

۲۲ اور سموئیل ساؤل اور اُس کے نوکر کو مہمان خانہ میں لایا اور اُنکو مہمانوں کے درمیان جو کوئی تیس آدمی تھے صدر جگہ میں بٹھایا ۝

۲۳ اور سموئیل نے باورچی سے کہا کہ وہ ٹکڑا جو مَیں نے تجھے دیا جس کے بارہ میں تجھ سے کہا تھا کہ اِسے اپنے پاس رکھ چھوڑنا لے آ ۝

۲۴ باورچی نے وہ ران مع اُسکے جو اُس پر تھا اُٹھا کر ساؤل کے سامنے رکھ دی۔ تب سموئیل نے کہا یہ دیکھ جو رکھ لیا گیا تھا اُسے اپنے سامنے رکھ کر کھا لے کیونکہ وہ اِسی مُعیّن وقت کے لئے تیرے واسطے رکھی رہی کیونکہ مَیں نے کہا کہ مَیں نے اِن لوگوں کی دعوت کی ہے۔ سو ساؤل نے اُس دِن سموئیل کے ساتھ کھانا کھایا ۝

۲۵ اور جب وہ اُونچے مقام سے اُتر کر شہر میں آئے تو اُس نے ساؤل سے گھر کی چھت پر باتیں کیں ۝

۲۶ اور وہ سویرے اُٹھے اور ایسا ہُوا کہ جب دِن چڑھنے لگا تو سموئیل نے ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بُلا کر اُس سے کہا اُٹھ کہ مَیں تجھے رُخصت کرُوں۔ سو ساؤل اُٹھا اور وہ اور سموئیل دونوں باہر نِکل گئے ۝

۲۷ اور شہر کے سِرے کے اُتار پر چلتے چلتے سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ اپنے نوکر کو حُکم کر کہ وہ ہم سے آگے بڑھے (سو وہ آگے بڑھ گیا) پر تُو ابھی ٹھہرا رہ تاکہ مَیں تجھے خُدا کی بات سُناؤں ۝

باب ۱۰

۱ پھر سموئیل نے تیل کی کُپّی لی اور اُسکے سر پر اُنڈیلی اور اُسے چُوما اور کہا کہ کیا یہی بات نہیں کہ خُداوند نے تجھے مسح کیا تاکہ تُو اُس کی میراث کا پیشوا ہو؟ ۝

۲ جب تُو آج میرے پاس سے چلا جائیگا تو ضلضح میں جو بنیمینؔ کی سرحد میں ہے راخل کی گور کے پاس دو شخص تجھے مِلینگے اور وہ تجھ سے کہینگے کہ وہ گدھے جنکو تُو ڈھونڈنے گیا تھا مِل گئے اور دیکھ اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے بےفکر ہو کر تمہارے لئے فکرمند ہے اور کہتا ہے کہ مَیں اپنے بیٹے کے لئے کیا کرُوں؟ ۝

۳ پھر وہاں سے آگے بڑھ کر جب تُو تبورؔ کے بلُوط کے پاس پہنچیگا تو وہاں تین شخص جو بیت ایل کو خُدا کے پاس جاتے ہونگے تجھے مِلینگے۔ ایک تو بکری کے تین بچّے دُوسرا روٹی کے تین گِردے اور تیسرا مَے کا ایک مشکیزہ لئے جاتا ہوگا ۝

۴ اور وہ تجھے سلام کرینگے اور روٹی کے دو گِردے تجھے دینگے۔ تُو اُنکو اُنکے ہاتھ سے لے لینا ۝

۵ اور بعد اُسکے تُو خُدا کے پہاڑ کو پہنچیگا جہاں فلستیوں کی چوکی ہے اور جب تُو وہاں شہر میں داخل ہوگا تو نبیوں کی ایک جماعت جو اُونچے مقام سے اُترتی ہوگی تجھے مِلیگی اور اُنکے آگے ستار اور دف اور بانسلی اور بربط ہونگے اور وہ نبوّت کرتے ہونگے ۝

۶ تب خُداوند

۶ تب خداوند کی روح تجھ پر زور سے نازل ہوگی اور تو اُن کے ساتھ نبوّت کرنے لگیگا اور بدل کر اَور ہی آدمی ہو جائیگا۔ سو جب یہ نشان تیرے آگے آئیں تو پھر جیسا موقع ہو
۷ ویسا ہی کام کرنا کیونکہ خدا تیرے ساتھ ہے۔ اور تو
۸ مجھ سے پیشتر جلجال کو جانا اور دیکھ میں تیرے پاس آؤنگا تاکہ سوختنی قربانیاں کروں اور سلامتی کے ذبیحوں کو ذبح کروں۔ تو سات دن تک وہیں رہنا جب تک میں تیرے پاس آکر تجھے بتا نہ دوں کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا۔
۹ اور ایسا ہؤا کہ جوں ہی اُس نے سموئیل سے رخصت ہو کر پیٹھ پھیری خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل دیا اور وہ سب نشان اُسی دن وقوع میں آئے۔
۱۰ اور جب وہ اُدھر اُس پہاڑ کے پاس آئے تو نبیوں کی ایک جماعت اُسکو ملی اور خدا کی روح اُس پر زور سے نازل ہوئی اور وہ بھی اُنکے درمیان نبوّت کرنے لگا۔
۱۱ اور ایسا ہؤا کہ جب اُسکے اگلے جان پہچانوں نے یہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوّت کر رہا ہے تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے قیس کے بیٹے کو کیا ہو گیا؟ کیا
۱۲ ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہے؟ اور وہاں کے ایک آدمی نے جواب دیا کہ بھلا اُنکا باپ کون ہے؟ تب ہی سے یہ مثل چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟
۱۳ اور جب وہ نبوّت کر چکا تو اُونچے مقام میں آیا۔
۱۴ وہاں ساؤل کے چچا نے اُس سے اور اُس کے نوکر سے کہا تم کہاں گئے تھے؟ اُس نے کہا گدھے ڈھونڈنے اور جب ہم نے دیکھا کہ وہ نہیں ملتے
۱۵ تو ہم سموئیل کے پاس آئے۔ پھر ساؤل کے چچا نے کہا کہ مجھ کو ذرا بتا تو سہی کہ سموئیل نے تم سے کیا کیا
۱۶ کہا؟ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُس نے ہم کو صاف صاف بتا دیا کہ گدھے مل گئے۔ پر سلطنت کا مضمون جسکا ذکر سموئیل نے کیا تھا نہ بتایا۔
۱۷ اور سموئیل نے لوگوں کو مصفاہ میں خداوند کے
۱۸ حضور بلوایا۔ اور اُس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا اور میں نے تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور سب سلطنتوں کے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتی تھیں
۱۹ رہائی دی۔ پر تم نے آج اپنے خدا کو جو تم کو تمہاری سب مصیبتوں اور تکلیفوں سے رہائی بخشتا ہے حقیر جانا اور اُس سے کہا ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر۔ سو اب تم قبیلہ قبیلہ ہو کر اور ہزار ہزار کر کے سب کے سب خداوند کے آگے حاضر ہو۔
۲۰ پس سموئیل اسرائیل کے سب قبیلوں کو نزدیک لایا اور
۲۱ قرعہ بنیمین کے قبیلہ کے نام پر نکلا۔ تب وہ بنیمین کے قبیلہ کو خاندان خاندان کر کے نزدیک لایا تو مطریوں کے خاندان کا نام نکلا اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا لیکن جب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈا تو وہ
۲۲ نہ ملا۔ سو اُنہوں نے خداوند سے پھر پوچھا کیا یہاں کسی اَور آدمی کو بھی آنا ہے؟ خداوند نے جواب دیا دیکھو
۲۳ وہ اسباب کے بیچ چھپ گیا ہے۔ تب وہ دوڑے اور اُس کو وہاں سے لائے اور جب وہ لوگوں کے درمیان کھڑا ہؤا تو ایسا قدآور تھا کہ لوگ اُس کے
۲۴ کندھے تک آتے تھے۔ اور سموئیل نے اُن لوگوں سے کہا تم اُسے دیکھتے ہو جسے خداوند نے چن لیا کہ اُس کی مانند سب لوگوں میں ایک بھی نہیں؟ تب سب لوگ للکار کر بول اُٹھے کہ بادشاہ جیتا رہے!
۲۵ پھر سموئیل نے لوگوں کو حکومت کا طرز بتایا اور اُسے کتاب میں لکھ کر خداوند کے حضور رکھ دیا۔ اُسکے بعد سموئیل نے سب لوگوں کو رخصت کر دیا کہ اپنے اپنے گھر
۲۶ جائیں۔ اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک جتھا بھی جنکے دل کو خدا نے اُبھارا تھا اُسکے ساتھ ہو لیا۔
۲۷ پر شریروں میں سے بعض کہنے لگے کہ یہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا؟ سو اُنہوں نے اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئے نذرانے نہ لائے پر وہ اَن سنی کر گیا۔

باب ۱۱

۱ تب عمونی ناحس چڑھائی کر کے یبیس جلعاد کے مقابل خیمہ زن ہُوا اور یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے عہد و پیمان کر لے اور ہم تیری خدمت کرینگے ۞ ۲ تب عمونی ناحس نے اُنکو جواب دیا کہ اِس شرط پر میں تُم سے عہد کرونگا کہ تُم سب کی دہنی آنکھ نکال ڈالی جائے اور میں اِسے سب اِسرائیلیوں کے لئے ذِلّت کا نشان ٹھہراؤں ۞ ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُس سے کہا ہم کو سات دِن کی مُہلت دے تاکہ ہم اِسرائیل کی سب سرحدّوں میں قاصِد بھیجیں۔ تب اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے تو ہم تیرے پاس نکل آئینگے ۞ ۴ اور وہ قاصِد ساؤل کے جِبعہ میں آئے اور اُنہوں نے لوگوں کو یہ باتیں کہہ سُنائیں اور سب لوگ چِلّا چِلّا کر رونے لگے ۞ ۵ اور ساؤل کھیت سے بیلوں کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا اور ساؤل نے پُوچھا کہ اِن لوگوں کو کیا ہُؤا کہ روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کی باتیں اُسے بتائیں ۞ ۶ جب ساؤل نے یہ باتیں سُنیں تو خُدا کی رُوح اُس پر زور سے نازِل ہُوئی اور اُسکا غُصّہ نہایت بھڑکا ۞ ۷ سو اُس نے ایک جوڑی بیل لیکر اُنکو ٹُکڑے ٹُکڑے کاٹا اور قاصِدوں کے ہاتھ اِسرائیل کی سب سرحدّوں میں بھیج دیا اور یہ کہا کہ جو کوئی آکر ساؤل اور سموئیل کے پیچھے نہ ہو لے اُسکے بیلوں سے ایسا ہی کیا جائیگا اور خُداوند کا خوف لوگوں پر چھا گیا اور وہ یک تن ہو کر نِکل آئے ۞ ۸ اور اُس نے اُنکو بزق میں گِنا۔ سو بنی اِسرائیل تین لاکھ اور یہُوداہ کے مرد تیس ہزار تھے ۞ ۹ اور اُنہوں نے اُن قاصِدوں سے جو آئے تھے کہا کہ تُم یبیس جلعاد کے لوگوں سے یُوں کہنا کہ کل دھوپ تیز ہونے کے وقت تک تُم رہائی پاؤ گے سو قاصِدوں نے جا کر یبیس کے لوگوں کو خبر دی اور وہ خوش ہُوئے ۞ ۱۰ تب اہلِ یبیس نے کہا کل ہم تُمہارے پاس نِکل آئیں گے اور جو کُچھ تُم کو اچھا لگے ہمارے ساتھ کرنا ۞ ۱۱ اور دُوسری صُبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئے اور وہ رات کے پچھلے پہر لشکر میں گھُس کر عمونیوں کو قتل کرنے لگے یہاں تک کہ دِن بہت چڑھ گیا اور جو بچ نِکلے سو ایسے تِتّر بِتّر ہو گئے کہ دو آدمی بھی کہیں ایک ساتھ نہ رہے ۞

۱۲ اور لوگ سموئیل سے کہنے لگے کِس نے یہ کہا تھا کہ کیا ساؤل ہم پر حکُومت کریگا؟ اُن آدمیوں کو لاؤ تاکہ ہم اُنکو قتل کریں ۞ ۱۳ ساؤل نے کہا آج کے دِن ہرگز کوئی مارا نہیں جائیگا اِسلئے کہ خُداوند نے اِسرائیل کو آج کے دِن رہائی دی ہے ۞

۱۴ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا آؤ جِلجال کو چلیں تاکہ وہاں سلطنت کو نئے سِرے سے قائِم کریں ۞ ۱۵ تب سب لوگ جِلجال کو گئے اور وہیں اُنہوں نے خُداوند کے حضُور ساؤل کو بادشاہ بنایا پھر اُنہوں نے وہاں خُداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے اور وہیں ساؤل اور سب اِسرائیلی مردوں نے بڑی خُوشی منائی ۞

باب ۱۲

۱ تب سموئیل نے سب اِسرائیلیوں سے کہا دیکھو جو کُچھ تُم نے مُجھ سے کہا میں نے تمہاری ایک ایک بات مانی اور ایک بادشاہ تُمہارے اُوپر ٹھہرایا ہے ۞ ۲ اور اب دیکھو یہ بادشاہ تُمہارے آگے آگے چلتا ہے۔ میں تو بُڈھا ہوں اور میرا سر سفید ہو گیا اور دیکھو میرے بیٹے تُمہارے ساتھ ہیں۔ میں لڑکپن سے آج تک تُمہارے سامنے ہی چلتا رہا ہُوں ۞ ۳ میں حاضِر ہُوں۔ سو تُم خُداوند اور اُسکے ممسُوح کے آگے میرے مُنہ پر بتاؤ کہ میں نے کِس کا بیل لے لیا یا کِس کا گدھا لیا؟ میں نے کِس کا حق مارا یا کِس پر ظُلم کیا یا کِس کے ہاتھ سے میں نے رِشوت لی تاکہ اندھا بن جاؤں؟ بتاؤ اور یہ میں تُم کو واپس کر دُونگا ۞ ۴ اُنہوں نے جواب دیا تُو نے ہمارا حق نہیں مارا اور نہ ہم پر ظُلم کیا اور نہ تُو نے کِسی کے ہاتھ سے کُچھ لیا ۞ ۵ تب اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند تُمہارا گواہ اور اُسکا ممسُوح آج کے دِن گواہ ہے کہ میرے پاس تُمہارا

۶ کچھ نہیں نکلا۔ انہوں نے کہا وہ گواہ ہے ۞ پھر سموئیل لوگوں سے کہنے لگا وہ خداوند ہی ہے جس نے موسیٰ اور ہارون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ دادا کو ملک مصر ۷ سے نکال لایا ۞ سو اب ٹھہرے رہو تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے بارے میں جو خداوند نے تم سے اور تمہارے باپ دادا سے کیں گفتگو کروں ۞ ۸ جب یعقوب مصر میں گیا اور تمہارے باپ دادا نے خداوند سے فریاد کی تو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا جنہوں نے تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکالکر اِس جگہ ۹ بسایا ۞ پر وہ خداوند اپنے خدا کو بھول گئے سو اُس نے اُنکو حصور کی فوج کے سپہ سالار سیسرا کے ہاتھ اور فلستیوں کے ہاتھ اور شاہِ موآب کے ہاتھ بیچ ڈالا اور وہ اُن سے لڑے ۞ ۱۰ پھر اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا۔ اِسلئے کہ ہم نے خداوند کو چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی پرستش کی پر اب تو ہم کو ہمارے دشمنوں ۱۱ کے ہاتھ سے چھڑا تو ہم تیری پرستش کرینگے ۞ سو خداوند نے یربعل اور بدان اور اِفتاح اور سموئیل کو بھیجا اور تم کو تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہاری چاروں طرف ۱۲ تھے رہائی دی اور تم چین سے رہنے لگے ۞ اور جب تم نے دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس تم پر چڑھ آیا تو تم نے مجھ سے کہا کہ ہم پر کوئی بادشاہ سلطنت کرے حالانکہ خداوند ۱۳ تمہارا خدا تمہارا بادشاہ تھا ۞ سو اب اُس بادشاہ کو دیکھو جسے تم نے چن لیا اور جسکے لئے تم نے درخواست کی تھی۔ ۱۴ دیکھو خداوند نے تم پر بادشاہ مقرر کر دیا ہے ۞ اگر تم خداوند سے ڈرتے اور اُسکی پرستش کرتے اور اُسکی بات مانتے رہو اور خداوند کے حکم سے سرکشی نہ کرو اور تم اور وہ بادشاہ بھی جو تم پر سلطنت کرتا ہے خداوند اپنے ۱۵ خدا کے پیرو بنے رہو تو خیر ۞ پر اگر تم خداوند کی بات نہ مانو بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کرو تو خداوند کا ہاتھ تمہارے خلاف ہوگا جیسے وہ تمہارے باپ دادا کے ۱۶ خلاف ہوتا تھا ۞ سو اب تم ٹھہرے رہو اور اِس بڑے کام کو دیکھو جسے خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے کریگا ۞ ۱۷ کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن نہیں؟ میں خداوند سے عرض کرونگا کہ بادل گرجے اور پانی برسے اور تم جان لوگے اور دیکھ بھی لوگے کہ تم نے خداوند کے حضور اپنے ۱۸ لئے بادشاہ مانگنے سے کتنی بڑی شرارت کی ۞ چنانچہ سموئیل نے خداوند سے عرض کی اور خداوند کی طرف سے اُسی دن بادل گرجا اور پانی برسا تب سب لوگ خداوند ۱۹ اور سموئیل سے نہایت ڈر گئے ۞ اور سب لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ اپنے خادموں کے لئے خداوند اپنے خدا سے دعا کر کہ ہم مر نہ جائیں کیونکہ ہم نے اپنے سب گناہوں پر یہ شرارت بھی بڑھا دی ہے کہ اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا ۞ ۲۰ سموئیل نے لوگوں سے کہا خوف نہ کرو۔ یہ سب شرارت تو تم نے کی ہے تو بھی خداوند کی پیروی سے کنارہ کشی نہ کرو بلکہ اپنے سارے دل سے خداوند کی پرستش کرو ۞ ۲۱ تم کنارہ کشی نہ کرنا ورنہ باطل چیزوں کی پیروی کرنے لگو گے جو نہ فائدہ پہنچا سکتی نہ رہائی دے سکتی ہیں اِسلئے ۲۲ کہ وہ سب باطل ہیں ۞ کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے باعث اپنے لوگوں کو ترک نہیں کریگا اِسلئے کہ خداوند کو ۲۳ یہی پسند آیا کہ تم کو اپنی قوم بنائے ۞ اب رہا میں۔ سو خدا نہ کرے کہ تمہارے لئے دعا کرنے سے باز آکر خداوند کا گنہگار ٹھہروں بلکہ میں وہی راہ جو اچھی اور سیدھی ۲۴ ہے تم کو بتاؤنگا ۞ فقط اِتنا ہو کہ تم خداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دل اور سچائی سے اُسکی عبادت کرو کیونکہ سوچو کہ اُس نے تمہارے لئے کیسے بڑے کام کئے ہیں ۞ ۲۵ پر اگر تم اب بھی شرارت ہی کرتے جاؤ تو تم اور تمہارا بادشاہ دونوں کے دونوں نابود کر دئے جاؤ گے ۞

باب ۱۳

۱ ساؤل تیس برس کی عمر میں سلطنت کرنے لگا اور اسرائیل پر دو برس سلطنت کر چکا ۞ ۲ تو ساؤل نے تین ہزار اسرائیلی مرد اپنے لئے چنے۔ اُن میں سے دو ہزار مکماس میں اور بیت ایل کے پہاڑ پر ساؤل کے ساتھ اور ایک ہزار بنیمین کے جبعہ میں یونتن کے ساتھ

رہے اور باقی لوگوں کو اُس نے رُخصت کیا کہ اپنے اپنے ڈیرے کو جائیں ○ ۳ اور یُونتن نے فلستیوں کی چوکی کے سپاہیوں کو جو جبع میں تھے قتل کر ڈالا اور فلستیوں نے یہ سُنا اور ساؤل نے سارے مُلک میں نرسنگا پھُنکوا کر کہلا بھیجا کہ عبرانی لوگ سُنیں ○ ۴ اور سارے اسرائیل نے یہ کہتے سُنا کہ ساؤل نے فلستیوں کی چوکی کے سپاہی مار ڈالے اور یہ بھی کہ اسرائیل سے فلستیوں کو نفرت ہو گئی ہے سو لوگ ساؤل کے پیچھے چلکر جلجال میں جمع ہو گئے ○

۵ اور فلستی اسرائیلیوں سے لڑنے کو اِکٹھے ہُوئے یعنی تیس ہزار رتھ اور چھ ہزار سوار اور ایک انبوہ کثیر جیسے سمندر کے کنارے کی ریت۔ سو وہ چڑھ آئے اور مِکماس میں بیت آون کے مشرق کی طرف خیمہ زن ہُوئے ○ ۶ جب بنی اسرائیل نے دیکھا کہ وہ آفت میں مبتلا ہو گئے کیونکہ لوگ پریشان تھے تو وہ غاروں اور جھاڑیوں اور چٹانوں اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے ○ ۷ اور بعض عبرانی یردن کے پار جد اور جلعاد کے علاقہ کو چلے گئے پر ساؤل جلجال ہی میں رہا اور سب لوگ کانپتے ہُوئے اُسکے پیچھے پیچھے رہے ○

۸ اور وہاں سات دن سموئیل کے مقررہ وقت کے مطابق ٹھہرا رہا پر سموئیل جلجال میں نہ آیا اور لوگ اُسکے پاس سے اِدھر اُدھر ہو گئے ○ ۹ تب ساؤل نے کہا سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیوں کو میرے پاس لاؤ سو اُس نے سوختنی قربانی گذرانی ○ ۱۰ اور جُوں ہی وہ سوختنی قربانی گذران چکا تو کیا دیکھتا ہے کہ سموئیل آ پہنچا اور ساؤل اُسکے استقبال کو نکلا تاکہ اُسے سلام کرے ○ ۱۱ سموئیل نے پُوچھا کہ تُو نے کیا کیا؟ ساؤل نے جواب دیا کہ جب مَیں نے دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے اِدھر اُدھر ہو گئے اور تُو ٹھہرائے ہُوئے دِنوں کے اندر نہیں آیا اور فلستی مِکماس میں جمع ہو گئے ہیں ۱۲ تو مَیں نے سوچا کہ فلستی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے اور مَیں نے خُداوند کے کرم کے لئے اب تک دُعا بھی نہیں کی ہے۔ اِسلئے مَیں نے مجبُور ہو کر سوختنی قربانی گذرانی ○ ۱۳ سموئیل نے ساؤل سے کہا تُو نے بیوقُوفی کی۔ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے حکم کو جو اُس نے تجھے دِیا نہیں مانا ورنہ خُداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں ہمیشہ تک قائم رکھتا ○ ۱۴ لیکن اب تیری سلطنت قائم نہ رہیگی کیونکہ خُداوند نے ایک شخص کو جو اُسکے دِل کے مطابق ہے تلاش کر لیا ہے اور خُداوند نے اُسے اپنی قوم کا پیشوا ٹھہرایا ہے اِسلئے کہ تُو نے وہ بات نہیں مانی جسکا حکم خُداوند نے تجھے دِیا تھا ○

۱۵ اور سموئیل اُٹھکر جلجال سے بنیمین کے جبعہ کو گیا۔ تب ساؤل نے اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ حاضر تھے گِنا اور وہ قریباً چھ سو تھے ○ ۱۶ اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن اور اُنکے ساتھ کے لوگ بنیمین کے جبع میں رہے لیکن فلستی مِکماس میں خیمہ زن تھے ○

۱۷ اور غارتگر فلستیوں کے لشکر میں سے تین غول ہو کر نکلے۔ ایک غول تو سُعال کے علاقہ کو عفرہ کی راہ سے گیا ○ ۱۸ اور دُوسرے غول نے بیت حورون کی راہ لی اور تیسرے غول نے اُس سرحد کی راہ لی جس کا رُخ وادیِ ضبوعیم کی طرف دشت کے سامنے ہے ○

۱۹ اور اسرائیل کے سارے مُلک میں کہیں لوہار نہیں مِلتا تھا کیونکہ فلستیوں نے کہا تھا کہ عبرانی لوگ اپنے لئے تلواریں اور بھالے نہ بنانے پائیں ○ ۲۰ سو سب اسرائیلی اپنی اپنی پھالی اور بھالے اور کُلہاڑی اور کُدال کو تیز کرانے کے لئے فلستیوں کے پاس جاتے تھے ○ ۲۱ پر کُدالوں اور بھالوں اور کانٹوں اور کُلہاڑوں کے لئے اور پَینوں کو درست کرنے کے لئے وہ ریتی رکھتے تھے ○ ۲۲ سو لڑائی کے دِن ساؤل اور یُونتن کے ساتھ کے لوگوں میں سے کسی کے ہاتھ میں نہ تو تلوار تھی نہ بھالا لیکن ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن کے پاس تو یہ تھے ○ ۲۳ اور فلستیوں کی چوکی

کہ سپاہی نکل کر مکماس کی گھاٹی کو گئے۔

باب ۱۴

۱ اور ایک دن ایسا ہوا کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان سے جو اُسکا سلاح بردار تھا کہا آ ہم فلستیوں کی چوکی کو جو اُس طرف ہے چلیں پر اُس نے اپنے باپ کو نہ بتایا۔
۲ اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر اُس انار کے درخت کے نیچے جو مجرون میں ہے مقیم تھا اور قریباً چھ سو آدمی اُسکے ساتھ تھے۔
۳ اور اخیاہ بن اخیطوب جو یکبود بن فینحاس بن عیلی کا بھائی اور سیلا میں خداوند کا کاہن تھا افود پہنے ہوئے تھا اور لوگوں کو خبر نہ تھی کہ یونتن چلا گیا ہے۔
۴ اور اُن گھاٹیوں کے بیچ جن سے ہو کر یونتن فلستیوں کی چوکی کو جانا چاہتا تھا ایک طرف ایک بڑی نکیلی چٹان تھی اور دوسری طرف بھی ایک بڑی نکیلی چٹان تھی۔ ایک کا نام بوصیص تھا دوسری کا سنہ۔
۵ ایک تو شمال کی طرف مکماس کے مقابل اور دوسری جنوب کی طرف جبع کے مقابل تھی۔
۶ سو یونتن نے اُس جوان سے جو اُسکا سلاح بردار تھا کہا آ ہم اُدھر اُن نامختونوں کی چوکی کو چلیں۔ ممکن ہے کہ خداوند ہمارا کام بنا دے کیونکہ خداوند کے لئے بہتوں یا تھوڑوں کے ذریعہ سے بچانے کی قید نہیں۔
۷ اُسکے سلاح بردار نے اُس سے کہا جو کچھ تیرے دل میں ہے سو کر اور اُدھر چل۔ میں تو تیری مرضی کے مطابق تیرے ساتھ ہوں۔
۸ تب یونتن نے کہا دیکھ ہم اُن لوگوں کے پاس اُس طرف جائینگے اور اپنے کو اُنکو دکھائینگے۔
۹ اگر وہ ہم سے یوں کہیں کہ ہمارے آنے تک ٹھہرو تو ہم اپنی جگہ چپ چاپ کھڑے رہینگے اور اُنکے پاس نہیں جائینگے۔
۱۰ پر اگر وہ یوں کہیں کہ ہمارے پاس تو آؤ تو ہم چڑھ جائینگے کیونکہ خداوند نے اُنکو ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے اور یہ ہمارے لئے نشان ہوگا۔
۱۱ پھر اِن دونوں نے اپنے آپ کو فلستیوں کی چوکی کے سپاہیوں کو دکھایا اور فلستی کہنے لگے دیکھو یہ عبرانی اُن سوراخوں میں سے جہاں وہ چھپ گئے تھے باہر نکلے آتے ہیں۔
۱۲ اور چوکی کے سپاہیوں نے یونتن اور اُسکے سلاح بردار سے کہا ہمارے پاس آؤ تو سہی ہم تم کو ایک چیز دکھائیں۔ سو یونتن نے اپنے سلاح بردار سے کہا اب میرے پیچھے پیچھے چڑھا چلا آ کیونکہ خداوند نے اُنکو اسرائیل کے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
۱۳ اور یونتن اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے بل چڑھ گیا اور اُسکے پیچھے پیچھے اُسکا سلاح بردار تھا اور وہ یونتن کے سامنے گرتے گئے اور اُسکا سلاح بردار اُسکے پیچھے پیچھے اُنکو قتل کرتا گیا۔
۱۴ یہ پہلی خونریزی جو یونتن اور اُسکے سلاح بردار نے کی قریباً بیس آدمیوں کی تھی جو کوئی ایک بیگھہ زمین کی ریگھاری میں مارے گئے۔
۱۵ تب لشکر اور میدان اور سب لوگوں میں لرزش ہوئی اور چوکی کے سپاہی اور غارتگر بھی کانپ گئے اور زلزلہ آیا سو نہایت شدید کپکپی ہوئی۔
۱۶ اور ساؤل کے نگہبانوں نے جو بنیمین کے جبعہ میں تھے نظر کی اور دیکھا کہ بھیڑ گھٹتی جاتی ہے اور لوگ اِدھر اُدھر جا رہے ہیں۔
۱۷ تب ساؤل نے اُن لوگوں سے جو اُسکے ساتھ تھے کہا شمار کر کے دیکھو کہ ہم میں سے کون چلا گیا ہے۔ سو اُنہوں نے شمار کیا تو دیکھو یونتن اور اُسکا سلاح بردار غائب تھے۔
۱۸ اور ساؤل نے اخیاہ سے کہا خدا کا صندوق یہاں لا کیونکہ خدا کا صندوق اُس وقت بنی اسرائیل کیساتھ وہیں تھا۔
۱۹ اور جب ساؤل کاہن سے باتیں کر رہا تھا تو فلستیوں کی لشکرگاہ میں جو ہلچل مچ گئی تھی وہ اور زیادہ ہو گئی۔ تب ساؤل نے کاہن سے کہا کہ اپنا ہاتھ کھینچ لے۔
۲۰ اور ساؤل اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے ایک جگہ جمع ہو گئے اور لڑنے کو آئے اور دیکھا کہ ہر ایک کی تلوار اپنے ہی ساتھی پر چل رہی ہے اور سخت تہلکہ مچا ہوا ہے۔
۲۱ اور وہ عبرانی بھی جو پہلے کی طرح فلستیوں کے ساتھ تھے اور چاروں طرف سے اُنکے ساتھ لشکر میں آئے تھے پھر کر اُن اسرائیلیوں سے مل گئے جو ساؤل اور یونتن کے ہمراہ تھے۔
۲۲ اِسی طرح اُن سب اسرائیلی مردوں نے بھی جو افرائیم کے کوہستانی ملک میں چھپ گئے تھے یہ سن کر کہ فلستی بھاگے جاتے ہیں لڑائی میں آ اُنکا پیچھا کیا۔
۲۳ سو خداوند نے اُس دن

اسرائیلیوں کو رہائی دی اور لڑائی بیت آون کے اُس پار
۲۴ تک پہنچی ۞ اور اسرائیلی مرد اُس دن بڑے پریشان
تھے کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دے کر یوں کہا
تھا کہ جب تک شام نہ ہو اور میں اپنے دشمنوں سے
بدلہ نہ لے لوں اُس وقت تک اگر کوئی کچھ کھائے تو وہ
ملعون ہو۔ اس سبب سے اُن لوگوں میں سے کسی نے
۲۵ کھانا چکھا تک نہ تھا ۞ اور سب لوگ جنگل میں جا پہنچے
۲۶ اور وہاں زمین پر شہد تھا ۞ اور جب یہ لوگ اُس جنگل
میں پہنچ گئے تو دیکھا کہ شہد ٹپک رہا ہے پر کوئی اپنا ہاتھ
اپنے منہ تک نہیں لے گیا اسلئے کہ اُنکو قسم کا خوف
۲۷ تھا ۞ لیکن یونتن نے اپنے باپ کو اُن لوگوں کو قسم دیتے
نہیں سُنا تھا سو اُس نے اپنے ہاتھ کے عصا کے سرے
کو شہد کے چھتے میں بھونکا اور اپنا ہاتھ اپنے منہ سے
۲۸ لگا لیا اور اُسکی آنکھوں میں روشنی آئی ۞ تب اُن
لوگوں میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ تیرے باپ نے
لوگوں کو قسم دیکر سخت تاکید کی تھی اور کہا تھا کہ جو شخص آج
کے دن کچھ کھائے وہ ملعون ہو اور لوگ بے دم
۲۹ سے ہو رہے تھے ۞ تب یونتن نے کہا کہ میرے باپ نے
ملک کو دکھ دیا ہے۔ دیکھو میری آنکھوں میں ذرا سا
۳۰ شہد چکھنے کے سبب سے کیسی روشنی آئی ۞ کتنا
زیادہ اچھا ہوتا اگر سب لوگ دشمن کی لوٹ میں سے جو
اُنکو ملی دل کھول کر کھاتے کیونکہ ابھی تو فلستیوں میں کوئی
۳۱ بڑی خونریزی بھی نہیں ہوئی ہے ۞ اور اُنہوں نے اُس دن
مکماس سے ایالون تک فلستیوں کو مارا اور لوگ بہت
۳۲ ہی بے دم ہو گئے ۞ سو وہ لوگ لوٹ پر گرے اور بھیڑ
بکریاں اور بیلوں اور بچھڑوں کو لیکر اُنکو زمین پر ذبح
۳۳ کیا اور خون سمیت کھانے لگے ۞ تب اُنہوں نے ساؤل
کو خبر دی کہ دیکھ لوگ خداوند کا گناہ کرتے ہیں کہ خون سمیت
کھا رہے ہیں۔ اُس نے کہا تم نے بے ایمانی کی سو ایک
۳۴ بڑا پتھر آج میرے سامنے ڈھلکا لاؤ ۞ پھر ساؤل نے کہا کہ تم
لوگوں کے درمیان اِدھر اُدھر جا کر اُن سے کہو کہ ہر

شخص اپنا بیل اور اپنی بھیڑ یہاں میرے پاس لائے
اور یہیں ذبح کرے اور کھائے اور خون سمیت کھا کر
خداوند کا گنہگار نہ بنے چنانچہ اُس رات لوگوں میں سے
۳۵ ہر شخص اپنا بیل وہیں لایا اور وہیں ذبح کیا ۞ اور ساؤل
نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ یہ پہلا مذبح ہے جو
اُس نے خداوند کے لئے بنایا ۞

۳۶ پھر ساؤل نے کہا آؤ رات ہی کو فلستیوں کا پیچھا
کریں اور پو پھٹنے تک اُنکو لوٹیں اور اُن میں سے ایک مرد کو
بھی نہ چھوڑیں۔ اُنہوں نے کہا جو کچھ تجھے اچھا لگے سو کر۔
تب کاہن نے کہا کہ آؤ ہم یہاں خدا کے نزدیک حاضر ہوں ۞
۳۷ اور ساؤل نے خدا سے مشورت لی کہ کیا میں فلستیوں کا
پیچھا کروں؟ کیا تو اُنکو اسرائیل کے ہاتھ میں کر دیگا؟ پر
۳۸ اُس نے اُس دن اُسے کچھ جواب نہ دیا ۞ تب ساؤل
نے کہا کہ تم سب جو لوگوں کے سردار ہو یہاں نزدیک آؤ اور
تحقیق کرو اور دیکھو کہ آج کے دن گناہ کیونکر ہوا ہے ۞
۳۹ کیونکہ خداوند کی حیات کی قسم جو اسرائیل کو رہائی دیتا ہے
اگر وہ میرے بیٹے یونتن ہی کا گناہ ہو تو وہ ضرور مارا جائیگا
پر اُن سب لوگوں میں سے کسی آدمی نے اُسکو جواب
۴۰ نہ دیا ۞ تب اُس نے سب اسرائیلیوں سے کہا تم سب
کے سب ایک طرف ہو جاؤ اور میں اور میرا بیٹا یونتن
دوسری طرف ہو جائینگے۔ لوگوں نے ساؤل سے کہا جو
۴۱ تو مناسب جانے سو کر ۞ تب ساؤل نے خداوند اسرائیل
کے خدا سے کہا حق کو ظاہر کر دے۔ سو چٹھی یونتن اور
۴۲ ساؤل کے نام پر نکلی اور لوگ بچ گئے ۞ تب ساؤل
نے کہا کہ میرے اور میرے بیٹے یونتن کے نام پر قرعہ
۴۳ ڈالو۔ تب یونتن پکڑا گیا ۞ اور ساؤل نے یونتن سے
کہا مجھے بتا کہ تو نے کیا کیا ہے؟ یونتن نے اُسے بتایا
کہ میں نے بیشک اپنے ہاتھ کے عصا کے سرے سے
۴۴ ذرا سا شہد چکھا تھا سو دیکھ مجھے مرنا ہوگا ۞ ساؤل
نے کہا خدا ایسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ کرے کیونکہ
۴۵ اے یونتن تو ضرور مارا جائیگا ۞ تب لوگوں نے ساؤل

سے کہا کیا یُونتن مارا جائے جس نے اسرائیل کو آیسا بڑا چھٹکارا دیا ہے؟ ایسا نہ ہوگا خداوند کی حیات کی قسم ہے کہ اُسکے سر کا ایک بال بھی زمین پر گرنے نہیں پائیگا کیونکہ اُس نے آج خدا کے ساتھ ہو کر کام کیا ہے۔ سو لوگوں نے یُونتن کو بچا لیا اور وہ مارا نہ گیا۔

۴۶ اور ساؤل فلستیوں کا پیچھا چھوڑ کر لوٹ گیا اور فلستی اپنے مقام کو چلے گئے۔

۴۷ جب ساؤل بنی اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا تو وہ ہر طرف اپنے دشمنوں یعنی موآب اور بنی عمون اور ادوم اور ضوباہ کے بادشاہوں اور فلستیوں سے لڑا اور جس جس طرف وہ متوجہ ہوتا اُن کا بُرا حال کرتا تھا۔

۴۸ اور اُس نے بہادری کر کے عمالیقیوں کو مارا اور اسرائیلیوں کو اُنکے ہاتھ سے چھڑا لیا جو اُن کو لوٹتے تھے۔

۴۹ ساؤل کے بیٹے یُونتن اور اسوی اور ملکیشوع تھے اور اُسکی دونوں بیٹیوں کے نام یہ تھے۔ بڑی کا نام

۵۰ میرب اور چھوٹی کا نام میکل تھا۔ اور ساؤل کی بیوی کا نام اخینوعم تھا جو اخیمعض کی بیٹی تھی اور اُسکی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔

۵۱ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا۔

۵۲ اور ساؤل کی زندگی بھر فلستیوں سے سخت جنگ رہی سو جب ساؤل کسی زور آور مرد یا سُورما کو دیکھتا تھا تو اُسے اپنے پاس رکھ لیتا تھا۔

باب ۱۵

۱ اور سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ میں تجھے مسح کروں تاکہ تُو اُسکی قوم اسرائیل کا

۲ بادشاہ ہو سو اب تُو خداوند کی باتیں سُن۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مجھے اِسکا خیال ہے کہ عمالیق نے اسرائیل سے کیا کیا اور جب یہ مصر سے نکل آئے تو وہ راہ میں اُنکا

۳ مخالف ہو کر آیا۔ سو اب تُو جا اور عمالیق کو مار اور جو کچھ اُنکا ہے سب کو بالکل نابود کر دے اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت۔ ننھے بچے اور شیرخوار۔ گائے بیل اور بھیڑ بکریاں۔ اُونٹ اور گدھے سب کو قتل کر ڈال۔

۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائیم میں اُنکو گِنا۔ سو وہ دو لاکھ پیادے اور یہوداہ کے دس ہزار مرد تھے۔

۵ اور ساؤل عمالیق کے شہر کو آیا اور وادی کے بیچ گھات

۶ لگا کر بیٹھا۔ اور ساؤل نے قینیوں سے کہا کہ تم چل دو۔ عمالیقیوں کے بیچ سے نکل جاؤ تانہ ہو کہ میں تمکو اُنکے ساتھ ہلاک کر ڈالوں اِسلئے کہ تم سب اسرائیلیوں سے جب وہ مصر سے نکل آئے مہر کے ساتھ پیش آئے سو قینی عمالیقیوں میں سے نکل گئے۔

۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے شُور تک جو مصر کے سامنے ہے

۸ مارا۔ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور

۹ سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے نیست کر دیا۔ لیکن ساؤل نے اور اِن لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑ بکریوں گائے بیلوں اور موٹے موٹے بچوں اور برّوں کو اور جو کچھ اچھا تھا اُسے جیتا رکھا اور اُنکو نیست کرنا نہ چاہا لیکن اُنہوں نے ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی نیست کر دیا۔

۱۰-۱۱ تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا کہ مجھے افسوس ہے کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لئے مقرر کیا کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے اور اُس نے میرے حکم نہیں مانے۔ پس سموئیل کا غصہ بھڑکا اور

۱۲ وہ ساری رات خداوند سے فریاد کرتا رہا۔ اور سموئیل سویرے اُٹھا کہ صبح کو ساؤل سے ملاقات کرے اور سموئیل کو خبر ملی کہ ساؤل کرمل کو آیا تھا اور اُس نے اپنے لئے یادگار کھڑی کی اور پھر کر گذرتا ہوا جلجال کو

۱۳ چلا گیا ہے۔ پھر سموئیل ساؤل کے پاس گیا اور ساؤل نے اُس سے کہا تُو خداوند کی طرف سے مبارک ہو! میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا۔

۱۴ سموئیل نے کہا پھر یہ بھیڑ بکریوں کا ممیانا اور گائے بیلوں کا بنبانا کیسا

۱۵ ہے جو میں سُنتا ہوں؟ ساؤل نے کہا کہ یہ لوگ اُنکو

عمالیقیوں کے ہاں سے لے آئے ہیں۔ اِسلئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کو جیتا رکھا تاکہ اُنکو خُداوند تیرے خُدا کے لئے ذبح کریں

۱۶ اور باقی سب کو تو ہم نے نیست کر دیا ۝ تب سموئیل نے ساؤل سے کہا ٹھہر جا اور جو کچھ خُداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا ہے وہ میں تجھے بتاؤنگا۔ اُس نے کہا

۱۷ بتائیے ۝ سموئیل نے کہا گو تو اپنی ہی نظر میں حقیر تھا تو بھی کیا تو ہی اسرائیل کے قبیلوں کا سردار نہ بنایا گیا؟ اور خُداوند نے تجھے مسح کیا تاکہ تو ہی اِسرائیل کا

۱۸ بادشاہ ہو ۝ اور خُداوند نے تجھے سفر پر بھیجا اور کہا کہ جا اور گنہگار عمالیقیوں کو نیست کر اور جب تک وہ فنا

۱۹ نہ ہو جائیں اُن سے لڑتا رہ ۝ پس تو نے خُداوند کی بات کیوں نہ مانی بلکہ لوٹ پر ٹوٹ کر وہ کام کیا جو

۲۰ خُداوند کی نظر میں بُرا ہے؟ ۝ ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے تو خُداوند کا حکم مانا اور جس راہ پر خُداوند نے مجھے بھیجا چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا

۲۱ ہوں اور عمالیقیوں کو نیست کر دیا ۝ پر لوگ لوٹ کے مال میں سے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل یعنی اچھی اچھی چیزیں جنکو نیست کرنا تھا لے آئے تاکہ جلجال میں

۲۲ خُداوند تیرے خُدا کے حضور قربانی کریں ۝ سموئیل نے کہا کیا خُداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے جتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا

۲۳ مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے ۝ کیونکہ بغاوت اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی ایسی ہی ہے جیسی مورتوں اور بتوں کی پرستش سو چونکہ تو نے خُداوند کے حکم کو رد کیا ہے اِسلئے اُس نے بھی تجھے رد کیا

۲۴ ہے کہ بادشاہ نہ رہے ۝ ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا کہ میں نے خُداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دیا ہے کیونکہ میں لوگوں سے ڈرا اور

۲۵ اُن کی بات سنی ۝ سو اب میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرا گناہ بخش دے اور میرے ساتھ لوٹ چل

۲۶ تاکہ میں خُداوند کو سجدہ کروں ۝ سموئیل نے ساؤل سے کہا میں تیرے ساتھ نہیں لوٹونگا کیونکہ تو نے خُداوند کے کلام کو رد کیا ہے اور خُداوند نے تجھے

۲۷ رد کیا کہ اِسرائیل کا بادشاہ نہ رہے ۝ اور جیسے ہی سموئیل جانے کو مڑا ساؤل نے اُسکے جبہ کا دامن پکڑ لیا

۲۸ اور وہ چاک ہو گیا ۝ تب سموئیل نے اُس سے کہا خُداوند نے اِسرائیل کی بادشاہی تجھ سے آج ہی چاک کر کے چھین لی اور تیرے ایک پڑوسی کو جو تجھ سے

۲۹ بہتر ہے دیدی ہے ۝ اور جو اِسرائیل کی قوت ہے وہ نہ تو جھوٹ بولتا اور نہ پچھتاتا ہے کیونکہ وہ اِنسان

۳۰ نہیں ہے کہ پچھتائے ۝ اُس نے کہا میں نے گناہ تو کیا ہے تو بھی میری قوم کے بزرگوں اور اِسرائیل کے آگے میری عزت کر اور میرے ساتھ لوٹ

۳۱ چل تاکہ میں خُداوند تیرے خُدا کو سجدہ کروں ۝ پس سموئیل لوٹ کر ساؤل کے پیچھے ہو لیا اور ساؤل نے خُداوند کو سجدہ کیا ۝

۳۲ تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں میرے پاس لاؤ۔ سو اجاج خوشی خوشی اُسکے پاس آیا اور اجاج کہنے لگا فی الحقیقت موت

۳۳ کی تلخی گذر گئی ۝ سموئیل نے کہا جیسے تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسے ہی تیری ماں عورتوں میں بے اولاد ہوگی۔ اور سموئیل نے اجاج کو جلجال میں خُداوند کے حضور ٹکڑے ٹکڑے کیا ۝

۳۴ اور سموئیل رامہ کو چلا گیا اور ساؤل اپنے گھر ساؤل

۳۵ کے جبعہ کو گیا ۝ اور سموئیل اپنے مرتے دم تک ساؤل کو پھر دیکھنے نہ گیا کیونکہ سموئیل ساؤل کے لئے غم کھاتا رہا اور خُداوند ساؤل کو اِسرائیل کا بادشاہ کر کے ملول ہوا ۝

باب ۱۶ ۱ اور خُداوند نے سموئیل سے کہا تو کب تک ساؤل کے لئے غم کھاتا رہیگا جس حال کہ میں نے اُسے

بنی اسرائیل کا بادشاہ ہونے سے رد کر دیا ہے؟ تو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا۔ میں تجھے بیت لحمی یسّی کے پاس بھیجتا ہوں کیونکہ میں نے اُسکے بیٹوں میں سے

۲ ایک کو اپنی طرف سے بادشاہ چُنا ہے ۞ سموئیل نے کہا میں کیونکر جاؤں؟ اگر ساؤل سُن لیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا۔ خداوند نے کہا ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا اور کہنا کہ

۳ میں خداوند کے لئے قربانی کرنے کو آیا ہوں ۞ اور یسّی کو قربانی کی دعوت دینا۔ پھر میں تجھے بتا دونگا کہ تجھے کیا کرنا ہے اور اُسی

۴ کو جسکا نام میں تجھے بتاؤں میرے لئے مسح کرنا ۞ اور سموئیل نے وہی جو خداوند نے کہا تھا کیا اور بیت لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ کانپتے ہوئے اُس سے ملنے کو گئے اور کہنے لگے تو صلح کے خیال سے آیا ہے؟ ۞

۵ اُس نے کہا صلح کے خیال سے میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں۔ تم اپنے آپ کو پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قربانی کے لئے آؤ اور اُس نے یسّی کو اور اُس کے بیٹوں کو پاک کیا اور اُنکو قربانی کی

۶ دعوت دی ۞ جب وہ آئے تو وہ الیاب کو دیکھ کر کہنے لگا یقیناً خداوند کا ممسوح اُسکے آگے ہے ۞

۷ پر خداوند نے سموئیل سے کہا کہ تو اُسکے چہرہ اور اُس کے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اسلئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا ہے کیونکہ خداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اسلئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر

۸ خداوند دل پر نظر کرتا ہے ۞ تب یسّی نے ابیناداب کو بُلایا اور اُسے سموئیل کے سامنے سے نکالا۔ اُس نے

۹ کہا خداوند نے اسکو بھی نہیں چُنا ۞ پھر یسّی نے سمہ کو آگے کیا۔ اُس نے کہا خداوند نے اِس کو بھی نہیں

۱۰ چُنا ۞ اور یسّی نے اپنے سات بیٹوں کو سموئیل کے سامنے سے نکالا اور سموئیل نے یسّی سے کہا خداوند

۱۱ نے اِنکو نہیں چُنا ہے ۞ پھر سموئیل نے یسّی سے پوچھا کیا تیرے سب لڑکے یہی ہیں؟ ۞ اُس نے کہا سب سے چھوٹا ابھی رہ گیا۔ وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے۔ سموئیل نے یسّی سے کہا اُسے بُلا بھیج کیونکہ جب تک وہ یہاں

۱۲ نہ آ جائے ہم نہیں بیٹھیں گے ۞ سو وہ اُسے بُلوا کر اندر لایا۔ وہ سُرخ رنگ اور خوبصورت اور حسین تھا اور خداوند نے فرمایا اُٹھ اور اُسے مسح کر کیونکہ وہ یہی

۱۳ ہے ۞ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُسکے بھائیوں کے درمیان مسح کیا اور خداوند کی روح اُس دن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازل ہوتی رہی۔ پھر سموئیل اُٹھ کر رامہ کو چلا گیا ۞

۱۴ اور خداوند کی روح ساؤل سے جُدا ہو گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بُری روح اُسے ستانے

۱۵ لگی ۞ اور ساؤل کے ملازموں نے اُس سے کہا دیکھ اب ایک بُری روح خدا کی طرف سے تجھے ستاتی

۱۶ ہے ۞ سو ہمارا مالک اب اپنے خادموں کو جو اُس کے سامنے ہیں حکم دے کہ وہ ایک ایسے شخص کو تلاش کریں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو اور جب جب خدا کی طرف سے یہ بُری روح تجھ پر چڑھے وہ اپنے ہاتھ

۱۷ سے بجائے اور تو بحال ہو جائے ۞ ساؤل نے اپنے خادموں سے کہا خیر ایک اچھا بجانے والا میرے لئے

۱۸ ڈھونڈو اور اُسے میرے پاس لاؤ ۞ تب جوانوں میں سے ایک بول اُٹھا کہ دیکھ میں نے بیت لحم کے یسّی کے ایک بیٹے کو دیکھا جو بجانے میں اُستاد اور زبردست سورما اور جنگی مرد اور گفتگو میں صاحب تمیز اور خوبصورت آدمی ہے اور خداوند اُسکے ساتھ

۱۹ ہے ۞ پس ساؤل نے یسّی کے پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں

۲۰ کے ساتھ رہتا ہے میرے پاس بھیج دے ۞ تب یسّی نے ایک گدھا جس پر روٹیاں لدی تھیں اور مے کا ایک مشکیزہ اور بکری کا ایک بچہ لیکر اُنکو اپنے

۲۱ بیٹے داؤد کے ہاتھ ساؤل کے پاس بھیجا ۞ اور داؤد ساؤل کے پاس آکر اُسکے سامنے کھڑا ہوا اور ساؤل اُس سے محبت کرنے لگا اور وہ اُسکا سلاح بردار

۲۲ ہو گیا۔ اور ساؤل نے یسی کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے
۲۳ حضور رہنے دے کیونکہ وہ میرا منظورِ نظر ہوا ہے۔ سو
جب وہ بری روح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی
تو داؤد بربط لیکر ہاتھ سے بجاتا تھا اور ساؤل کو راحت
ہوتی اور وہ بحال ہو جاتا تھا اور وہ بری روح اس پر
سے اتر جاتی تھی۔

باب ۱۷ ۱ پھر فلستیوں نے جنگ کے لئے اپنی فوجیں جمع
کیں اور یہوداہ کے شہر شوکہ میں فراہم ہوئے اور
شوکہ اور عزیقہ کے درمیان افسدمیم میں خیمہ زن
۲ ہوئے۔ اور ساؤل اور اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہو کر
ایلہ کی وادی میں ڈیرے ڈالے اور لڑائی کے لئے
۳ فلستیوں کے مقابل صف آرائی کی۔ اور ایک طرف کے
پہاڑ پر فلستی اور دوسری طرف کے پہاڑ پر بنی اسرائیل
کھڑے ہوئے اور ان دونوں کے درمیان وادی تھی۔
۴ اور فلستیوں کے لشکر سے ایک پہلوان نکلا جسکا نام
جاتی جولیت تھا۔ اسکا قد چھ ہاتھ اور ایک بالشت
۵ تھا۔ اور اسکے سر پر پیتل کا خود تھا اور وہ پیتل ہی کی
زرہ پہنے ہوئے تھا جو تول میں پانچ ہزار پیتل
۶ کی مثقال کے برابر تھی۔ اور اس کی ٹانگوں پر پیتل
کے دو ساق پوش تھے اور اس کے دونوں شانوں کے
۷ درمیان پیتل کی برچھی تھی۔ اور اسکے بھالے کی چھڑ ایسی
تھی جیسے جلاہے کا شہتیر اور اسکے نیزہ کا پھل چھ سو
مثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سپر لئے ہوئے اسکے
۸ آگے آگے چلتا تھا۔ وہ کھڑا ہوا اور اسرائیل کے لشکروں
کو پکار کر ان سے کہنے لگا کہ تم نے آکر جنگ کے لئے
کیوں صف آرائی کی؟ کیا میں فلستی نہیں اور تم ساؤل
کے خادم نہیں؟ سو اپنے لئے کسی شخص کو چنو جو میرے
۹ پاس اتر آئے۔ اگر وہ مجھ سے لڑ سکے اور مجھے قتل کر
ڈالے تو ہم تمہارے خادم ہو جائینگے پر اگر میں اس پر
غالب آؤں اور اسے قتل کر ڈالوں تو تم ہمارے خادم
۱۰ ہو جانا اور ہماری خدمت کرنا۔ پھر اس فلستی نے کہا
کہ میں آج کے دن اسرائیلی فوجوں کی فضیحت کرتا ہوں
کوئی مرد نکالو تاکہ ہم لڑیں۔ ۱۱ جب ساؤل اور سب اسرائیلیوں
نے اس فلستی کی باتیں سنیں تو ہراسان ہوئے اور
نہایت ڈر گئے۔

۱۲ اور داؤد بیت لحم یہوداہ کے اس افراتی مرد کا بیٹا تھا
جس کا نام یسی تھا۔ اسکے آٹھ بیٹے تھے اور وہ آپ
ساؤل کے زمانہ کے لوگوں کے درمیان بڈھا اور عمر
رسیدہ تھا۔ ۱۳ اور یسی کے تین بڑے بیٹے ساؤل کے
پیچھے پیچھے جنگ میں گئے تھے اور اسکے تینوں بیٹوں
کے نام جو جنگ میں گئے تھے یہ تھے الیاب جو پہلوٹھا
تھا دوسرا ابینداب اور تیسرا سمہ۔ ۱۴ اور داؤد سب
سے چھوٹا تھا اور تینوں بڑے بیٹے ساؤل کے
پیچھے پیچھے تھے۔ ۱۵ اور داؤد بیت لحم میں اپنے باپ کی
بھیڑ بکریاں چرانے کو ساؤل کے پاس سے آیا جایا
کرتا تھا۔ ۱۶ اور وہ فلستی صبح اور شام نزدیک آتا اور
چالیس دن تک نکلکر آتا رہا۔

۱۷ اور یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ اس بھنے
اناج میں سے ایک ایفہ اور یہ دس روٹیاں اپنے بھائیوں
کے لئے لیکر انکو جلد لشکرگاہ میں اپنے بھائیوں کے
پاس پہنچا دے۔ ۱۸ اور انکے ہزاری سردار کے پاس پنیر
کی یہ دس ٹکیاں لے جا اور دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا کیا
حال ہے اور انکی کچھ نشانی لے آ۔ ۱۹ اور ساؤل اور وہ
بھائی اور سب اسرائیلی مرد ایلہ کی وادی میں فلستیوں
سے لڑ رہے تھے۔

۲۰ اور داؤد صبح کو سویرے اٹھا اور بھیڑ بکریوں کو ایک
نگہبان کے پاس چھوڑ کر یسی کے حکم کے مطابق سب
کچھ لیکر روانہ ہوا اور جب وہ لشکر جو لڑنے جا رہا تھا جنگ
کے لئے للکار رہا تھا اس وقت وہ چھکڑوں کے پڑاؤ
میں پہنچا۔ ۲۱ اور اسرائیلیوں اور فلستیوں نے اپنے اپنے
لشکر کو آمنے سامنے کر کے صف آرائی کی۔ ۲۲ اور داؤد
اپنا سامان اسباب کے نگہبان کے ہاتھ میں چھوڑ کر آپ

برچھی لئے ہوئے میرے پاس آتا ہے پر میں ربّ الافواج
کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے جسکی تو نے
۴۶ فضیحت کی ہے تیرے پاس آتا ہوں ۔ اور آج ہی کے
دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں کر دیگا اور میں تجھ کو مار کر
تیرا سر تجھ پر سے اتار لونگا اور میں آج کے دن فلستیوں
کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے جنگلی
جانوروں کو دونگا تاکہ دنیا جان لے کہ اسرائیل میں ایک
۴۷ خدا ہے ۔ اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خداوند تلوار
اور بھالے کے ذریعہ سے نہیں بچاتا اسلئے کہ جنگ تو
۴۸ خداوند کی ہے اور وہی تم کو ہمارے ہاتھ میں کر دیگا ۔ اور
ایسا ہوا کہ جب وہ فلستی اٹھا اور بڑھکر داؤد کے مقابلہ کے
لئے نزدیک آیا تو داؤد نے جلدی کی اور لشکر کی طرف اس
۴۹ فلستی سے مقابلہ کرنے کو دوڑا ۔ اور داؤد نے اپنے
تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اس میں سے ایک پتھر لیا اور
فلاخن میں رکھکر اس فلستی کے ماتھے پر مارا اور وہ پتھر
اسکے ماتھے کے اندر گھس گیا اور وہ زمین پر منہ کے بل گر
۵۰ پڑا ۔ سو داؤد اس فلاخن اور ایک پتھر سے اس فلستی پر
غالب آیا اور اس فلستی کو مارا اور قتل کیا اور داؤد
۵۱ کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی ۔ اور داؤد دوڑ کر اس فلستی کے
اوپر کھڑا ہو گیا اور اسکی تلوار پکڑ کر میان سے کھینچی اور اسے
قتل کیا اور اسی سے اسکا سر کاٹ ڈالا اور فلستیوں نے
۵۲ جو دیکھا کہ انکا پہلوان مارا گیا تو وہ بھاگے ۔ اور اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگ اٹھے اور للکار کر فلستیوں کو گئی
اور عقرون کے پھاٹکوں تک رگیدا اور فلستیوں میں سے
جو زخمی ہوئے تھے وہ شعریم کے راستہ میں اور جات
۵۳ اور عقرون تک گرتے گئے ۔ تب بنی اسرائیل فلستیوں
کے تعاقب سے الٹے پھرے اور انکے خیموں کو لوٹا ۔
۵۴ اور داؤد اس فلستی کا سر لیکر اسے یروشلیم میں لایا اور اس
کے ہتھیاروں کو اس نے اپنے ڈیرے میں رکھ دیا ۔
۵۵ جب ساؤل نے داؤد کو اس فلستی کا مقابلہ کرنے کے
لئے جاتے دیکھا تو اس نے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا
ابنیر یہ لڑکا کس کا بیٹا ہے ؟ ابنیر نے کہا اے بادشاہ
۵۶ تیری جان کی قسم میں نہیں جانتا ۔ تب بادشاہ نے کہا
۵۷ تو تحقیق کر کہ یہ نوجوان کس کا بیٹا ہے ۔ اور جب داؤد
اس فلستی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر اسے لیکر ساؤل کے
۵۸ پاس لایا اور فلستی کا سر اسکے ہاتھ میں تھا ۔ تب ساؤل
نے اس سے کہا اے جوان تو کس کا بیٹا ہے ؟ داؤد نے
جواب دیا میں تیرے خادم بیت لحمی یسّی کا بیٹا ہوں ۔

باب ۱۸ ۱ جب وہ ساؤل سے باتیں کر چکا تو یونتن کا دل داؤد
کے دل سے ایسا مل گیا کہ یونتن اس سے اپنی جان کے
۲ برابر محبت کرنے لگا ۔ اور ساؤل نے اس دن سے اسے
اپنے ساتھ رکھا اور پھر اسے اسکے باپ کے گھر جانے نہ
۳ دیا ۔ اور یونتن اور داؤد نے باہم عہد کیا کیونکہ وہ اس
۴ سے اپنی جان کے برابر محبت رکھتا تھا ۔ تب یونتن نے
وہ قبا جو وہ پہنے ہوئے تھا اتار کر داؤد کو دی اور اپنی پوشاک
بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمر بند تک دے دیا ۔
۵ اور جہاں کہیں ساؤل داؤد کو بھیجتا وہ جاتا اور عقلمندی
سے کام کرتا تھا اور ساؤل نے اسے جنگی مردوں پر مقرر
کر دیا اور یہ بات ساری قوم کی اور ساؤل کے ملازموں
کی نظر میں اچھی تھی ۔
۶ جب داؤد اس فلستی کو قتل کر کے لوٹا آتا تھا اور
وہ سب بھی آ رہے تھے تو اسرائیل کے سب
شہروں سے عورتیں گاتی اور ناچتی ہوئی دفوں اور
خوشی کے نعروں اور باجوں کے ساتھ ساؤل بادشاہ
۷ کے استقبال کو نکلیں ۔ اور وہ عورتیں ناچ ناچ کر گاتی
آپس میں یوں کہتی جاتی تھیں کہ ساؤل نے تو ہزاروں کو
پر داؤد نے لاکھوں کو مارا ۔
۸ اور ساؤل نہایت خفا ہوا کیونکہ وہ بات اسے بری
لگی اور وہ کہنے لگا کہ انہوں نے داؤد کے لئے تو لاکھوں
اور میرے لئے فقط ہزاروں ہی ٹھہرائے سو بادشاہی کے
۹ سوا اسے اور کیا ملنا باقی ہے ؟ سو وہ اس دن سے
آگے کو ساؤل داؤد کو بدگمانی سے دیکھنے لگا ۔

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے بُری روح ساؤل پر زور سے نازل ہوئی اور وہ گھر کے اندر نبوّت کرنے لگا اور داؤد روز کی طرح اپنے ہاتھ سے بجا رہا تھا اور ساؤل اپنے ہاتھ میں اپنا بھالا لئے تھا۔
۱۱ تب ساؤل نے بھالا چلایا کیونکہ اُس نے کہا کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دُونگا اور داؤد اُسکے سامنے سے دو بار ہٹ گیا۔
۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خداوند اُسکے ساتھ تھا اور ساؤل سے جُدا ہو گیا تھا۔
۱۳ اِسلئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جُدا کر کے اُسے ہزار جوانوں کا سردار بنا دیا اور وہ لوگوں کے سامنے آیا جایا کرتا تھا۔
۱۴ اور داؤد اپنی سب راہوں میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا۔
۱۵ جب ساؤل نے دیکھا کہ وہ بڑی عقلمندی سے کام کرتا ہے تو وہ اُس سے خوف کھانے لگا۔
۱۶ پر تمام اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ داؤد کو پیار کرتے تھے اِسلئے کہ وہ اُنکے سامنے آیا جایا کرتا تھا۔
۱۷ تب ساؤل نے داؤد سے کہا کہ دیکھ میں اپنی بڑی بیٹی میرب کو تجھ سے بیاہ دُونگا۔ تو فقط میرے لئے بہادری کا کام کر اور خداوند کی لڑائیاں لڑ کیونکہ ساؤل نے کہا کہ میرا ہاتھ نہیں بلکہ فلستیوں کا ہاتھ اُس پر چلے۔
۱۸ داؤد نے ساؤل سے کہا میں کیا ہوں اور میری ہستی ہی کیا اور اسرائیل میں میرے باپ کا خاندان کیا ہے کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں؟
۱۹ پر جس وقت ساؤل کی بیٹی میرب داؤد سے بیاہی جانی چاہئے تھی تو وہ محولاتی عدری سے بیاہ دی گئی۔
۲۰ اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی سو اُنہوں نے ساؤل کو بتایا اور وہ اِس بات سے خوش ہوا۔
۲۱ تب ساؤل نے کہا میں اُسی کو اُسے دُونگا تاکہ یہ اُسکے لئے پھندا ہو اور فلستیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے۔ سو ساؤل نے داؤد سے کہا کہ اِس دوسری دفعہ تو تو آج کے دن میرا داماد ہو جائیگا۔
۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا کہ داؤد سے چپکے چپکے باتیں کرو اور کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھ سے خوش ہے اور اُسکے سب خادم تجھے پیار کرتے ہیں سو اب تو بادشاہ کا داماد بن جا۔
۲۳ چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یہ باتیں داؤد کے کان تک پہنچائیں۔ داؤد نے کہا کیا بادشاہ کا داماد بننا تمکو کوئی ہلکی بات معلوم ہوتی ہے جس حال کہ میں غریب آدمی ہوں اور میری کچھ وقعت نہیں؟
۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے بتایا کہ داؤد یوں کہتا ہے۔
۲۵ تب ساؤل نے کہا تم داؤد سے کہنا کہ بادشاہ مہر نہیں مانگتا وہ فقط فلستیوں کی سو کھلڑیاں چاہتا ہے تاکہ بادشاہ کے دشمنوں سے انتقام لیا جائے۔ ساؤل کا یہ ارادہ تھا کہ داؤد کو فلستیوں کے ہاتھ سے مروا ڈالے۔
۲۶ جب اُسکے خادموں نے یہ باتیں داؤد سے کہیں تو داؤد بادشاہ کا داماد بننے کو راضی ہو گیا اور ہنوز دن پورے بھی نہیں ہوئے تھے۔
۲۷ کہ داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکر گیا اور دو سو فلستی قتل کر ڈالے اور داؤد اُنکی کھلڑیاں لایا اور اُنہوں نے اُنکی پوری تعداد میں بادشاہ کو دیا تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہو اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی۔
۲۸ اور ساؤل نے دیکھا اور جان لیا کہ خداوند داؤد کے ساتھ ہے اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی۔
۲۹ اور ساؤل داؤد سے اور بھی ڈرنے لگا اور ساؤل برابر داؤد کا دشمن رہا۔
۳۰ پھر فلستیوں کے سردار نکلے اور جب جب وہ نکلے داؤد نے ساؤل کے سب خادموں کی نسبت زیادہ دانائی کا کام کیا۔ اِس سے اُسکا نام بہت بڑا ہو گیا۔

باب ۱۹

۱ اور ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سب خادموں سے کہا کہ داؤد کو مار ڈالیں۔ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد سے بہت خوش تھا۔
۲ سو یونتن نے داؤد سے کہا میرا باپ ساؤل تیرے قتل کی فکر میں ہے اِسلئے تو صبح کو اپنا خیال رکھنا اور کسی پوشیدہ جگہ میں چھپے رہنا۔
۳ اور میں باہر جا کر اُس میدان میں جہاں تو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا اور اگر مجھے

۴ کچھ معلوم ہو جائے تو تجھے بتا دُونگا۔ اور یُونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادِم داؤد سے بدی نہ کرے کیونکہ اُس نے تیرا کچھ گناہ نہیں کیا بلکہ تیرے لئے اُس کے کام بہت اچھے رہے ہیں۔ ۵ کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور اُس فلستی کو قتل کیا اور خداوند نے سب اسرائیلیوں کے لئے بڑی فتح کرائی۔ تُو نے یہ دیکھا اور خوش ہوا۔ پس تُو کیوں بے سبب داؤد کو قتل کر کے بے گناہ کے خون کا مجرم بننا چاہتا ہے؟

۶ اور ساؤل نے یُونتن کی بات سُنی اور ساؤل نے قسم کھا کر کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم ہے وہ مارا نہیں جائیگا۔ ۷ اور یُونتن نے داؤد کو بُلایا اور اُس نے وہ سب باتیں اُسکو بتائیں اور یُونتن داؤد کو ساؤل کے پاس لایا اور وہ پہلے کی طرح اُسکے پاس رہنے لگا۔

۸ اور پھر جنگ ہوئی اور داؤد نِکلا اور فلستیوں سے لڑا اور بڑی خُونریزی کے ساتھ اُنکو قتل کیا اور وہ اُس کے سامنے سے بھاگے۔ ۹ اور خداوند کی طرف سے ایک بُری رُوح ساؤل پر جب وہ اپنے گھر میں اپنا بھالا اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھا تھا چڑھی اور داؤد ہاتھ سے بجا رہا تھا۔ ۱۰ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو بھالے سے چھید دے پر وہ ساؤل کے آگے سے ہٹ گیا اور بھالا دیوار میں جا گھسا اور داؤد بھاگا اور اُس رات بچ گیا۔

۱۱ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر قاصد بھیجے کہ اُس کی تاک میں رہیں اور صبح کو اُسے مار ڈالیں۔ سو داؤد کی بیوی میکل نے اُس سے کہا اگر آج کی رات تُو اپنی جان نہ بچائے تو کل کو مارا جائیگا۔ ۱۲ اور میکل نے داؤد کو کھڑکی سے اُتار دیا۔ سو وہ چل دیا اور بھاگ کر بچ گیا۔ ۱۳ اور میکل نے ایک بُت کو لیکر پلنگ پر لٹا دیا اور بکریوں کے بال کا تکیہ سرہانے رکھ کر اُسے کپڑوں سے ڈھانک دیا۔ ۱۴ اور جب ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو قاصد بھیجے تو وہ کہنے لگی کہ وہ بیمار ہے۔ ۱۵ اور ساؤل نے ہرکاروں کو بھیجا کہ داؤد کو دیکھیں اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت میرے پاس لاؤ کہ میں اُسے قتل کروں۔ ۱۶ اور جب وہ قاصد اندر آئے تو دیکھا کہ پلنگ پر بُت پڑا ہے اور اُس کے سرہانے بکریوں کے بال کا تکیہ ہے۔

۱۷ تب ساؤل نے میکل سے کہا کہ تُو نے مجھ سے کیوں ایسی دغا کی اور میرے دُشمن کو ایسا جانے دیا کہ وہ بچ نِکلا؟ میکل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ مجھ سے کہنے لگا مجھے جانے دے۔ میں کیوں تجھے مار ڈالوں؟

۱۸ اور داؤد بھاگ کر بچ نِکلا اور رامہ میں سموئیل کے پاس آ کر جو کچھ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُسکو بتایا۔ تب وہ اور سموئیل دونوں نیوت میں جا کر رہنے لگے۔ ۱۹ اور ساؤل کو خبر ملی کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ہے۔ ۲۰ اور ساؤل نے داؤد کو پکڑنے کو قاصد بھیجے اور اُنہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا گروہ نبوت کر رہا ہے اور سموئیل اُنکا پیشوا بنا کھڑا ہے تو خدا کی رُوح ساؤل کے قاصدوں پر نازل ہوئی اور وہ بھی نبوت کرنے لگے۔ ۲۱ اور جب ساؤل کو یہ خبر پہنچی تو اُس نے اور قاصد بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے لگے اور ساؤل نے پھر تیسری بار اور قاصد بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے لگے۔ ۲۲ تب وہ آپ رامہ کو چلا اور اُس بڑے کُوئیں پر جو سیکو میں ہے پہنچ کر پوچھنے لگا کہ سموئیل اور داؤد کہاں ہیں؟ اور کسی نے کہا کہ دیکھ وہ رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں۔ ۲۳ تب وہ اُدھر رامہ کے نیوت کی طرف چلا اور خدا کی رُوح اُس پر بھی نازل ہوئی اور وہ چلتے چلتے نبوت کرتا ہوا رامہ کے نیوت میں پہنچا۔ ۲۴ اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتارے اور وہ بھی سموئیل کے آگے نبوت کرنے لگا اور اُس سارے دِن اور ساری رات ننگا پڑا رہا۔ اِسی لئے یہ کہاوت چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟

باب ۲۰

۱ اور داؤد رامہ کے نیوت سے بھاگا اور یونتن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ مَیں نے کیا کیا ہے؟ میرا کیا گناہ ہے؟ مَیں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہے جو وہ میری جان کا خواہاں ہے؟

۲ اُس نے اُس سے کہا کہ خدا نہ کرے۔ تُو مارا نہیں جائیگا۔ دیکھ میرا باپ کوئی کام بڑا ہو یا چھوٹا نہیں کرتا جب تک اُسے مجھ کو نہ بتائے۔ پھر بھلا میرا باپ اِس بات کو کیوں مجھ سے چھپائیگا؟ ایسا نہیں۔

۳ تب داؤد نے قسم کھا کر کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم ہے کہ مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے۔ سو وہ سوچتا ہوگا کہ یونتن کو یہ معلوم نہ ہو نہیں تو وہ رنجیدہ ہوگا پر یقیناً خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم کہ مجھ میں اور موت میں صرف ایک ہی قدم کا فاصلہ ہے۔

۴ تب یونتن نے داؤد سے کہا کہ جو کچھ تیرا جی چاہتا ہو مَیں تیرے لئے وہی کرونگا۔

۵ داؤد نے یونتن سے کہا کہ دیکھ کل نیا چاند ہے اور مجھے لازم ہے کہ بادشاہ کے ساتھ کھانے بیٹھوں پر تُو مجھے اجازت دے کہ مَیں پرسوں شام تک میدان میں چھپا رہوں۔

۶ اگر مَیں تیرے باپ کو یاد آؤں تو کہنا کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہو کر رخصت مانگی تاکہ وہ اپنے شہر بیت لحم کو جائے اِسلئے کہ وہاں سارے گھرانے کی طرف سے سالانہ قربانی ہے۔

۷ اگر وہ کہے کہ اچھا تو تیرے بندہ کی سلامتی ہے پر اگر وہ غصہ سے بھر جائے تو جان لینا کہ اُس نے بدی کی ٹھان لی ہے۔

۸ پس تُو اپنے خادم کے ساتھ مہربانی سے پیش آ کیونکہ تُو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کر لیا ہے پر اگر مجھ میں کچھ بدی ہو تو تُو آپ ہی مجھے قتل کر ڈال۔ تُو مجھے اپنے باپ کے پاس کیوں پہنچائے؟

۹ یونتن نے کہا ایسی بات کبھی نہ ہوگی۔ اگر مجھے علم ہوتا کہ میرے باپ کا ارادہ ہے کہ تجھ سے بدی کرے تو کیا مَیں تجھے خبر نہ کرتا؟

۱۰ پھر داؤد نے یونتن سے کہا اگر تیرا باپ تجھے سخت جواب دے تو کون مجھے بتائیگا؟

۱۱ یونتن نے داؤد سے کہا چل ہم میدان کو نکل جائیں۔ چنانچہ وہ دونوں میدان کو چلے گئے۔

۱۲ تب یونتن داؤد سے کہنے لگا خداوند اسرائیل کا خدا گواہ رہے کہ جب مَیں کل یا پرسوں عنقریب اِسی وقت اپنے باپ کا بھید لُوں اور دیکھوں کہ داؤد کے لئے بھلائی ہے تو کیا مَیں اُسی وقت تیرے پاس کہلا نہ بھیجونگا اور تجھے نہ بتاؤنگا؟

۱۳ خداوند یونتن سے ایسا ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے اور مَیں تجھے نہ بتاؤں اور تجھے رخصت نہ کر دوں تاکہ تُو سلامت چلا جائے اور خداوند تیرے ساتھ رہے جیسا وہ میرے باپ کے ساتھ رہا۔

۱۴ اور صرف یہی نہیں کہ جب تک مَیں جیتا رہوں تب ہی تک تُو مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے تاکہ مَیں مر نہ جاؤں۔

۱۵ بلکہ میرے گھرانے سے بھی کبھی اپنے کرم کو باز نہ رکھنا اور جب خداوند تیرے دشمنوں میں سے ایک ایک کو زمین پر سے نیست و نابود کر ڈالے تب بھی ایسا ہی کرنا۔

۱۶ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور کہا کہ خداوند داؤد کے دشمنوں سے انتقام لے۔

۱۷ اور یونتن نے داؤد کو اُس محبت کے سبب سے جو اُسکو اُس سے تھی دوبارہ قسم کھلائی کیونکہ وہ اُس سے ایسی محبت رکھتا تھا جیسے اپنی جان سے۔

۱۸ تب یونتن نے داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہے اور تُو یاد کیا جائیگا کیونکہ تیری جگہ خالی رہیگی۔

۱۹ اور تین دن ٹھہر کر تُو جلد جاکر اُس جگہ آجانا جہاں تُو اُس کام کے دن چھپا تھا اور اُس پتھر کے نزدیک رہنا جسکا نام ایزل ہے۔

۲۰ اور مَیں اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا گویا نشانہ مارتا ہوں۔

۲۱ اور دیکھ مَیں اُس وقت چھوکرے کو بھیجونگا کہ جا تیروں کو ڈھونڈ لا۔ سو اگر مَیں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ تیر تیری اِس طرف ہیں تو تُو اُنکو اُٹھا کر لے آ کیونکہ خداوند کی حیات کی قسم تیرے لئے سلامتی ہوگی

۲۲ نہ کر نقصان ۔ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں کہ دیکھ
تیر تیری اُس طرف ہیں تو تُو اپنی راہ لینا کیونکہ خداوند نے
۲۳ تجھے رخصت کیا ہے ۔ رہا وہ معاملہ جسکا چرچا تُو نے اور
میں نے کیا ہے سو دیکھ خداوند ابد تک میرے اور تیرے
درمیان رہے ۔
۲۴ پس داؤد میدان میں جا چھپا اور جب نیا چاند ہُوا
۲۵ تو بادشاہ کھانا کھانے بیٹھا ۔ اور بادشاہ اپنے دستور
کے موافق اپنی مسند یعنی اُس مسند پر جو دیوار کے برابر
تھی بیٹھا اور یُونتن کھڑا ہُوا اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں
۲۶ بیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی رہی ۔ لیکن اُس روز ساؤل
نے کچھ نہ کہا کیونکہ اُس نے گمان کیا کہ اُسے کچھ ہو گیا ہوگا ۔
۲۷ وہ ناپاک ہوگا ۔ وہ ضرور ناپاک ہی ہوگا ۔ اور نئے چاند
کے بعد دوسرے دن داؤد کی جگہ پھر خالی رہی ۔ تب
ساؤل نے اپنے بیٹے یُونتن سے کہا کہ کیا سبب ہے
۲۸ کہ یسّی کا بیٹا نہ تو کل کھانے پر آیا نہ آج آیا ہے ؟ ۔ تب
یُونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہو کر
۲۹ بیت لحم جانے کو رخصت مانگی ۔ وہ کہنے لگا کہ میں تیری
منت کرتا ہوں مجھے جانے دے کیونکہ شہر میں ہمارے
گھرانے کا ذبیحہ ہے اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا ہے کہ
حاضر رہوں سو اب اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو مجھے
جانے دے کہ اپنے بھائیوں کو دیکھوں ۔ اسی لئے وہ
۳۰ بادشاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہُوا ۔ تب ساؤل
کا غصہ یُونتن پر بھڑکا اور اُس نے اُس سے کہا اے
کجرفتار چنڈالن کے بیٹے کیا میں نہیں جانتا کہ تُو نے
اپنی شرمندگی اور اپنی ماں کی برہنگی کی شرمندگی کے لئے
۳۱ یسّی کے بیٹے کو چن لیا ہے ؟ کیونکہ جب تک یسّی کا
یہ بیٹا رُوی زمین پر زندہ ہے نہ تو تُو قائم رہیگا نہ تیری
سلطنت ۔ سو ابھی لوگ بھیج کر اُسے میرے پاس
۳۲ لا کیونکہ اُسکا مرنا ضرور ہے ۔ تب یُونتن نے اپنے باپ
ساؤل کو جواب دیا وہ کیوں مارا جائے ؟ اُس نے کیا کیا
۳۳ ہے ؟ ۔ تب ساؤل نے بھالا پھینکا کہ اُسے مارے ۔ اِس
سے یُونتن جان گیا کہ اُسکے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا
۳۴ ارادہ کیا ہے ۔ سو یُونتن بڑے غصہ میں دسترخوان پر سے
اُٹھ گیا اور مہینہ کے اُس دوسرے دن کچھ کھانا نہ کھایا کیونکہ
وہ داؤد کے لئے رنجیدہ تھا اسلئے کہ اُسکے باپ نے اُسے رُسوا کیا ۔
۳۵ اور صبح کو یُونتن اُسی وقت جو داؤد کے ساتھ ٹھہرا تھا
۳۶ میدان کو گیا اور ایک چھوکرا اُسکے ساتھ تھا ۔ اور اُس نے
اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور یہ تیر جو میں چلاتا ہوں
ڈھونڈ لا اور جب وہ لڑکا دوڑا جا رہا تھا تو اُس نے ایسا
۳۷ تیر لگایا جو اُس سے آگے گیا ۔ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر
کی جگہ پہنچا جسے یُونتن نے چلایا تھا تو یُونتن نے چھوکرے
کے پیچھے پکار کر کہا کیا وہ تیر تیری اُس طرف نہیں ؟ ۔
۳۸ اور یُونتن اُس چھوکرے کے پیچھے چلایا کہ تیز جا ! جلدی کر !
ٹھہر مت ۔ سو یُونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع
۳۹ کیا اور اپنے آقا کے پاس لوٹا ۔ پر اُس چھوکرے
کو کچھ معلوم نہ ہُوا ۔ فقط داؤد اور یُونتن ہی اِسکا بھید
۴۰ جانتے تھے ۔ پھر یُونتن نے اپنے ہتھیار اُس چھوکرے
۴۱ کو دئے اور اُس سے کہا انکو شہر کو لے جا ۔ جُوں ہی وہ
چھوکرا چلا گیا داؤد جنوب کی طرف سے نکلا اور زمین
پر اوندھا ہو کر تین بار سجدہ کیا اور اُنہوں نے آپس میں ایک
۴۲ دوسرے کو چُوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا ۔ اور یُونتن
نے داؤد سے کہا کہ سلامت چلا جا کیونکہ ہم دونوں نے خداوند
کے نام کی قسم کھا کر کہا ہے کہ خداوند میرے اور تیرے
درمیان اور میری اور تیری نسل کے درمیان ابد تک
رہے ۔ سو وہ اُٹھ کر روانہ ہُوا اور یُونتن شہر میں چلا گیا ۔

باب ۲۱

۱ اور داؤد نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا اور
اخیملک داؤد سے ملنے کو کانپتا ہُوا آیا اور اُس سے کہا
تُو کیوں اکیلا ہے اور تیرے ساتھ کوئی آدمی نہیں ؟ ۔
۲ داؤد نے اخیملک کاہن سے کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام
کا حکم کر کے کہا ہے کہ جس کام پر میں تجھے بھیجتا ہوں اور
جو حکم میں نے تجھے دیا ہے وہ کسی شخص پر ظاہر نہ ہو ۔
۳ سو میں نے جوانوں کو فلانی فلانی جگہ بٹھا دیا ہے ۔ پس اب

تیرے ہاں کیا ہے؟ میرے ہاتھ میں روٹیوں کے پانچ گِردے یا جو کچھ موجود ہو دے۔ ۴ کاہن نے داؤد کو جواب دِیا میرے ہاں عام روٹیاں تو نہیں پر مُقدّس روٹیاں ہیں بشرطیکہ وہ جوان عورتوں سے الگ رہے ہوں۔ ۵ داؤد نے کاہن کو جواب دِیا سچ تو یہ ہے کہ تین دِن سے عورتیں ہم سے الگ رہی ہیں اور اگرچہ یہ معمولی سفر ہے تو بھی جب مَیں چلا تھا تب اِن جوانوں کے برتن پاک تھے تو آج تو ضرور ہی وہ برتن پاک ہونگے۔ ۶ تب کاہن نے مُقدّس روٹی اُسکو دی کیونکہ اَور روٹی وہاں نہیں تھی۔ فقط نذر کی روٹی تھی جو خُداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی تاکہ اُسکے عوض اُس دِن جب وہ اُٹھائی جائے گرم روٹی رکھی جائے۔ ۷ اور وہاں اُس دِن ساؤل کے خادِموں میں سے ایک شخص خُداوند کے آگے رُکا ہُوا تھا۔ اُس کا نام ادومی دوئیگ تھا۔ یہ ساؤل کے چرواہوں کا سردار تھا۔ ۸ پھر داؤد نے اخیملک سے پُوچھا کیا یہاں تیرے پاس کوئی نیزہ یا تلوار نہیں؟ کیونکہ مَیں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ نہیں لایا کیونکہ بادشاہ کے کام کی جلدی تھی۔ ۹ اُس کاہن نے کہا کہ فلستی جولیت کی تلوار جِسے تُو نے ایلاہ کی وادی میں قتل کیا کپڑے میں لپٹی ہُوئی افود کے پیچھے رکھی ہے۔ اگر تُو اُسے لینا چاہتا ہے تو لے۔ اُسکے سِوا یہاں کوئی اَور نہیں ہے۔ سو داؤد نے کہا ویسی تو کوئی ہے ہی نہیں۔ سو وہی مجھے دے۔

۱۰ اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دِن بھاگا ۱۱ اور جات کے بادشاہ اکیس کے پاس چلا گیا۔ اور اکیس کے مُلازموں نے اُس سے کہا کیا یہی اُس مُلک کا بادشاہ داؤد نہیں؟ کیا اِسی کے بارہ میں ناچتے وقت گا گا کر اُنہوں نے آپس میں نہیں کہا تھا کہ ساؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤد نے لاکھوں کو مارا؟ ۱۲ داؤد نے یہ باتیں اپنے دِل میں رکھیں اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا۔ ۱۳ سو وہ اُنکے آگے دُوسری چال چلا اور اُنکے ہاتھ پڑ کر اپنے کو دیوانہ سا بنا لیا اور پھاٹک کے کِواڑوں پر لکیریں کھینچنے اور اپنے تھوک کو اپنی داڑھی پر بہانے لگا۔ ۱۴ تب اکیس نے اپنے نوکروں سے کہا لو یہ آدمی تو بَولا ہے۔ تُم اُسے میرے پاس کیوں لائے؟ ۱۵ کیا مجھے باؤلوں کی ضرورت ہے جو تُم اُسکو میرے پاس لائے ہو کہ میرے سامنے باؤلا پن کرے؟ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پائیگا؟

باب ۲۲

۱ اور داؤد وہاں سے چلا اور عدُلّام کے مغارے میں بھاگ آیا اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہ سُنکر اُسکے پاس وہاں پہنچا۔ ۲ اور سب کنگال اور سب قرضدار اور سب بِگڑے دِل اُسکے پاس جمع ہُوئے اور وہ اُنکا سردار بنا اور اُسکے ساتھ قریباً چار سو آدمی ہو گئے۔

۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مِصفاہ کو گیا اور موآب کے بادشاہ سے کہا میرے ماں باپ کو ذرا یہیں آکر اپنے ہاں رہنے دے جب تک کہ مجھے معلوم نہ ہو کہ خُدا میرے لئے کیا کریگا۔ ۴ اور وہ اُنکو شاہِ موآب کے سامنے لے آیا۔ سو وہ جب تک داؤد گڑھ میں رہا اُسی کے ساتھ رہے۔ ۵ تب جاد نبی نے داؤد سے کہا اِس گڑھ میں مت رہ۔ روانہ ہو اور یہوداہ کے مُلک میں جا۔ سو داؤد روانہ ہُوا اور حارت کے بن میں چلا گیا۔

۶ اور ساؤل نے سُنا کہ داؤد اور اُسکے ساتھیوں کا پتہ لگا ہے اور ساؤل اُس وقت رامہ کے جھاؤ کے درخت کے نیچے اپنا بھالا اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھا تھا اور اُسکے خادِم اُسکے چوگِرد کھڑے تھے۔ ۷ تب ساؤل نے اپنے خادِموں سے جو اُسکے چوگِرد کھڑے تھے کہا سُنو تو اَے بنیمینیو! کیا یسّی کا بیٹا تُم میں سے ہر ایک کو کھیت اور تاکستان دیگا اور تُم سب کو ہزاروں اور سیکڑوں کا سردار بنائیگا ۸ جو تُم سب نے میرے خلاف سازِش کی ہے اور جب میرا بیٹا یسّی کے بیٹے سے عہد و پیمان کرتا ہے تو تُم میں سے کوئی مجھ پر ظاہِر نہیں کرتا اور تُم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور مجھے بتائے کہ میرے بیٹے نے میرے

نوکر کو میرے خلاف گھات لگانے کو اُبھارا ہے جیسا
۹ آج کے دن ہے؟ ؀ تب ادومی دوئیگ نے جو ساؤل
کے خادموں کے برابر کھڑا تھا جواب دیا کہ میں نے لیتی
کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن
۱۰ کے پاس آتے دیکھا ؀ اور اُس نے اُسکے لئے خداوند
سے سوال کیا اور اُسے زادِ راہ دیا اور فلستی جولیت
۱۱ کی تلوار دی ؀ تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے
اخیملک کاہن کو اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو یعنی
اُن کاہنوں کو جو نوب میں تھے بُلوا بھیجا اور وہ سب
۱۲ بادشاہ کے پاس حاضر ہوئے ؀ اور ساؤل نے کہا اَے
اخیطوب کے بیٹے تُو سُن۔ اُس نے کہا اَے میرے مالک
۱۳ میں حاضر ہوں ؀ اور ساؤل نے اُس سے کہا کہ تم نے
یعنی تُو نے اور لیتی کے بیٹے نے کیوں میرے خلاف
سازش کی ہے کہ تُو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور
اُسکے لئے خدا سے سوال کیا تاکہ وہ میرے برخلاف
۱۴ اُٹھکر گھات لگائے جیسا آج کے دن ہے؟ ؀ تب
اخیملک نے بادشاہ کو جواب دیا کہ تیرے سب خادموں
میں داؤد کی طرح امانتدار کون ہے؟ وہ بادشاہ کا داماد
ہے اور تیرے دربار میں حاضر ہوا کرتا اور تیرے گھر میں
۱۵ معزز ہے ؀ اور کیا میں نے آج ہی اُسکے لئے خدا سے
سوال کرنا شروع کیا؟ ایسی بات مجھ سے دُور رہے۔
بادشاہ اپنے خادم پر اور میرے باپ کے سارے گھرانے
پر کوئی الزام نہ لگائے کیونکہ تیرا خادم اِن باتوں کو کچھ
۱۶ نہیں جانتا۔ نہ تھوڑا نہ بہت ؀ بادشاہ نے کہا اَے
اخیملک! تُو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا ضرور مار ڈالا
۱۷ جائیگا ؀ پھر بادشاہ نے اُن سپاہیوں کو جو اُس کے
پاس کھڑے تھے حکم کیا کہ مُڑو اور خداوند کے کاہنوں
کو مار ڈالو کیونکہ داؤد کے ساتھ اُنکا بھی ہاتھ ہے اور
اُنہوں نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ بھاگا ہوا ہے مجھے
نہیں بتایا لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے
۱۸ کاہنوں پر حملہ کرنے کے لئے ہاتھ بڑھانا نہ چاہا ؀ تب
بادشاہ نے دوئیگ سے کہا تُو مُڑ اور اِن کاہنوں پر
حملہ کر۔ سو ادومی دوئیگ نے مُڑ کر کاہنوں پر حملہ کیا اور
اُس دِن اُس نے پچاسی آدمی جو کتان کے افود پہنے
۱۹ تھے قتل کئے ؀ اور اُس نے کاہنوں کے شہر نوب
کو تلوار کی دھار سے مارا اور مردوں اور عورتوں اور
لڑکوں اور دُودھ پیتے بچوں اور بیلوں اور گدھوں
۲۰ اور بھیڑ بکریوں کو تہ تیغ کیا ؀ اور اخیطوب کے بیٹے
اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک جسکا نام ابی یاتر تھا
۲۱ بچ نکلا اور داؤد کے پاس بھاگ گیا ؀ اور ابی یاتر نے
داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں کو قتل
۲۲ کر ڈالا ہے ؀ داؤد نے ابی یاتر سے کہا میں اُسی دِن
جب ادومی دوئیگ وہاں تھا جان گیا تھا کہ وہ ضرور
ساؤل کو خبر دیگا۔ تیرے باپ کے سارے گھرانے
۲۳ کے مارے جانے کا باعث میں ہوں ؀ سو تُو
میرے ساتھ رہ اور مت ڈر۔ جو تیری جان کا خواہاں
ہے وہ میری جان کا خواہاں ہے سو تُو میرے ساتھ
سلامت رہیگا ؀

باب ۲۳

۱ اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دی کہ دیکھ فلستی قعیلہ
سے لڑ رہے ہیں اور کھلیانوں کو لُوٹ رہے ہیں ؀ تب ۲
داؤد نے خداوند سے پُوچھا کہ کیا میں جاؤں اور اُن
فلستیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا جا
۳ فلستیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا ؀ اور داؤد کے
لوگوں نے اُس سے کہا کہ دیکھ ہم تو یہیں یہوداہ
میں ڈرتے ہیں پس ہم قعیلہ کو جا کر فلستی لشکروں
۴ کا سامنا کریں تو کتنا زیادہ نہ ڈر لگیگا؟ ؀ تب داؤد
نے خداوند سے پھر سوال کیا۔ خداوند نے جواب
دیا کہ اُٹھ قعیلہ کو جا کیونکہ میں فلستیوں کو تیرے ہاتھ
۵ میں کر دُونگا ؀ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے
اور فلستیوں سے لڑے اور اُن کی مواشی لے
آئے اور اُنکو بڑی خونریزی کے ساتھ قتل کیا۔ یُوں
داؤد نے قعیلیوں کو بچایا ؀ [illegible]

۶ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر داؤد کے پاس قعیلہ
کو بھاگا تو اُسکے ہاتھ میں ایک افود تھا جسے وہ ساتھ لے
۷ گیا تھا ؕ اور ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں آیا ہے
سو ساؤل کہنے لگا کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں
کر دیا کیونکہ وہ جو ایسے شہر میں گھسا ہے جس میں
۸ پھاٹک اور اڑبنگے ہیں تو قید ہو گیا ہے ؕ اور ساؤل نے
جنگ کے لئے اپنے سارے لشکر کو بُلا لیا تاکہ قعیلہ میں
۹ جاکر داؤد اور اُسکے لوگوں کو گھیر لے ؕ اور داؤد کو معلوم
ہو گیا کہ ساؤل اُسکے خلاف بدی کی تدبیریں کر رہا ہے
سو اُس نے ابی یاتر کاہن سے کہا کہ افود یہاں لے
۱۰ آ ؕ اور داؤد نے کہا اَے خداوند اسرائیل کے
خدا تیرے بندہ نے یہ قطعی سُنا ہے کہ ساؤل قعیلہ کو
آنا چاہتا ہے تاکہ میرے سبب سے شہر کو غارت کر دے ؕ
۱۱ سو کیا قعیلہ کے لوگ مجھ کو اُسکے حوالہ کر دینگے؟ کیا ساؤل
جیسا تیرے بندہ نے سُنا ہے آئیگا؟ اَے خداوند اسرائیل
کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے بندہ کو بتا
۱۲ دے۔ خداوند نے کہا وہ آئیگا ؕ تب داؤد نے کہا کہ
کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے
حوالہ کر دینگے؟ خداوند نے کہا وہ تجھے حوالہ کر دینگے ؕ
۱۳ تب داؤد اور اُسکے لوگ جو قریباً چھ سو تھے اُٹھ کر قعیلہ
سے نکل گئے اور جہاں کہیں جا سکے چل دئے۔ اور
ساؤل کو خبر ملی کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا۔ پس وہ
جانے سے باز رہا ؕ
۱۴ اور داؤد نے بیابان کے قلعوں میں سکونت کی
اور دشتِ زیف کے کوہستانی ملک میں رہا اور ساؤل
ہر روز اُسکی تلاش میں رہا پر خدا نے اُسکو اُسکے ہاتھ
۱۵ میں حوالہ نہ کیا ؕ اور داؤد نے دیکھا کہ ساؤل اُس کی
جان لینے کو نکلا ہے۔ اُس وقت داؤد دشتِ زیف
کے بن میں تھا ؕ
۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھ کر داؤد کے پاس بن
۱۷ میں گیا اور خدا میں اُسکا ہاتھ مضبوط کیا ؕ اُس نے
اُس سے کہا تو مت ڈر کیونکہ تو میرے باپ ساؤل کے
ہاتھ میں نہیں پڑیگا اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور
مَیں تجھ سے دوسرے درجہ پر ہونگا۔ یہ میرے باپ
۱۸ ساؤل کو بھی معلوم ہے ؕ اور اُن دونوں نے خداوند
کے آگے عہد و پیمان کیا اور داؤد بن میں ٹھہرا رہا
اور یونتن اپنے گھر کو گیا ؕ
۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل کے پاس
جاکر کہنے لگے کیا داؤد ہمارے درمیان کوہ حکیلہ کے
بن کے قلعوں میں دشت کے جنوب کی طرف چھپا
۲۰ نہیں ہے؟ ؕ سو اَب اَے بادشاہ تیرے دل کو
جو بڑی آرزو آنے کی ہے اُسکے مطابق آ اور اُسکو
۲۱ بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرنا ہمارا ذمہ رہا ؕ تب
ساؤل نے کہا خداوند کی طرف سے تم مبارک ہو
۲۲ کیونکہ تم نے مجھ پر رحم کیا ؕ سو اب ذرا جاکر سب
کچھ اور پکا کر لو اور اُسکی جگہ کو دیکھ کر جان لو کہ اُسکا
ٹھکانا کہاں ہے اور کس نے اُسے وہاں دیکھا ہے
کیونکہ مجھ سے کہا گیا ہے کہ وہ بڑی چالاکی سے
۲۳ کام کرتا ہے ؕ سو تم دیکھ بھال کر جہاں جہاں وہ
چھپا کرتا ہے اُن ٹھکانوں کا پتہ لگا کر ضرور میرے
پاس پھر آؤ اور مَیں تمہارے ساتھ چلونگا اور اگر وہ اِس
مُلک میں کہیں بھی ہو تو مَیں اُسے یہوداہ کے ہزاروں ہزار
۲۴ میں سے ڈھونڈ نکالونگا ؕ سو وہ اُٹھے اور ساؤل سے
پیشتر زیف کو گئے لیکن داؤد اور اُسکے لوگ معون
کے بیابان میں تھے جو دشت کے جنوب کی طرف
۲۵ میدان میں تھا ؕ اور ساؤل اور اُسکے لوگ اُسکی تلاش
میں نکلے اور داؤد کو خبر پہنچی۔ سو وہ چٹان پر سے اُتر
آیا اور معون کے بیابان میں رہنے لگا اور ساؤل
۲۶ نے یہ سُنکر معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا ؕ اور
ساؤل پہاڑ کی اِس طرف اور داؤد اور اُسکے لوگ پہاڑ
کی اُس طرف چل رہے تھے اور داؤد ساؤل کے خوف
سے نکل جانے کی جلدی کر رہا تھا اسلئے کہ ساؤل اور

نے اُسکے لوگوں نے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو پکڑنے کے
۲۷ لئے گھیر لیا تھا ۔ لیکن ایک قاصد نے آکر ساؤل سے کہا
کہ جلدی چل کیونکہ فلستیوں نے ملک پر حملہ کیا ہے ۔
۲۸ سو ساؤل داؤد کا پیچھا چھوڑ کر فلستیوں کا مقابلہ کرنے
کو گیا اِسلئے اُنہوں نے اُس جگہ کا نام سِلع ہمّخلقوت
۲۹ رکھا ۔ اور داؤد وہاں سے چلا گیا اور عین جدی کے
قلعوں میں رہنے لگا ۔

باب ۲۴

۱ جب ساؤل فلستیوں کا پیچھا کر کے لوٹا تو اُسے خبر
ملی کہ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے ۔ ۲ سو ساؤل
سب اسرائیلیوں میں سے تین ہزار چیدہ مرد لیکر جنگلی
بکروں کی چٹانوں پر داؤد اور اُسکے لوگوں کی تلاش میں
۳ چلا ۔ اور وہ راستہ میں بھیڑ سالوں کے پاس پہنچا
جہاں ایک غار تھا اور ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے
گُھسا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے اندرونی
۴ خانوں میں بیٹھا تھا ۔ اور داؤد کے لوگوں نے
اُس سے کہا دیکھ یہ وہ دن ہے جسکی بابت خداوند
نے تجھ سے کہا تھا کہ دیکھ میں تیرے دشمن کو تیرے
ہاتھ میں کر دونگا اور جو تیرا جی چاہے سو تو اُس سے
کرنا ۔ سو داؤد نے اُٹھکر ساؤل کے جبّہ کا دامن چپکے سے
۵ کاٹ لیا ۔ اور اُسکے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کا دل
بے چین ہوا اِسلئے کہ اُس نے ساؤل کے جبّہ کا دامن
۶ کاٹ لیا تھا ۔ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ خداوند
نہ کرے کہ میں اپنے مالک سے جو خداوند کا ممسوح ہے
ایسا کام کروں کہ اُس پر ہاتھ چلاؤں اِسلئے کہ وہ
۷ خداوند کا ممسوح ہے ۔ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہ
باتیں کہہ کر روکا اور اُنکو ساؤل پر حملہ کرنے نہ دیا اور ساؤل
۸ اُٹھکر غار سے نکلا اور اپنی راہ لی ۔ اور بعد اُس کے
داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؤل کے پیچھے پکار کر
کہنے لگا اے میرے مالک بادشاہ ۔ جب ساؤل نے پیچھے پھر کر دیکھا
۹ تو داؤد نے اوندھے منہ گرکر سجدہ کیا ۔ اور داؤد نے ساؤل سے کہا تو
کیوں ایسے لوگوں کی باتوں کو سنتا ہے جو کہتے ہیں کہ داؤد تیری بدی
چاہتا ہے ؟ ۱۰ دیکھ آج کے دن تو نے اپنی آنکھوں
سے دیکھا کہ خداوند نے غار میں آج ہی تجھے میرے
ہاتھ میں کر دیا اور بعضوں نے مجھ سے کہا بھی کہ تجھے
مار ڈالوں پر میری آنکھوں نے تیرا لحاظ کیا اور میں نے
کہا کہ میں اپنے مالک پر ہاتھ نہیں چلاؤنگا کیونکہ وہ
۱۱ خداوند کا ممسوح ہے ۔ ماسوا اِسکے اے میرے باپ
دیکھ یہ بھی دیکھ کہ تیرے جبّہ کا دامن میرے ہاتھ
میں ہے اور چونکہ میں نے تیرے جبّہ کا دامن کاٹا اور
تجھے مار نہیں ڈالا سو تو جان لے اور دیکھ لے کہ میرے
ہاتھ میں کسی طرح کی بدی یا بُرائی نہیں اور میں نے
تیرا کوئی گناہ نہیں کیا گو تو میری جان لینے کے درپے
۱۲ ہے ۔ خداوند میرے اور تیرے درمیان اِنصاف
کرے اور خداوند تجھ سے میرا اِنتقام لے پر میرا ہاتھ
۱۳ تجھ پر نہیں اُٹھیگا ۔ قدیم لوگوں کی مثل ہے کہ بدوں سے
بُرائی ہوتی ہے پر میرا ہاتھ تجھ پر نہیں اُٹھیگا ۔ ۱۴ اسرائیل کا
بادشاہ کس کے پیچھے نکلا ؟ تو کس کے پیچھے پڑا ہے ؟
ایک مرے ہوئے کتے کے پیچھے ۔ ایک پسو کے پیچھے ۔
۱۵ پس خداوند ہی منصف ہو اور میرے اور تیرے درمیان
فیصلہ کرے اور دیکھے اور میرا مقدمہ لڑے اور تیرے
۱۶ ہاتھ سے مجھے چھڑائے ۔ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد یہ باتیں
ساؤل سے کہہ چکا تو ساؤل نے کہا اے میرے بیٹے داؤد
کیا یہ تیری آواز ہے ؟ اور ساؤل چلا کر رونے لگا ۔ ۱۷ اور اُس
نے داؤد سے کہا تو مجھ سے زیادہ صادق ہے اِسلئے کہ تو نے
میرے ساتھ بھلائی کی ہے حالانکہ میں نے تیرے ساتھ
۱۸ بُرائی کی ۔ اور تو نے آج کے دن ظاہر کر دیا کہ تو نے میرے
ساتھ بھلائی کی ہے کیونکہ جب خداوند نے مجھے تیرے
۱۹ ہاتھ میں کر دیا تو تو نے مجھے قتل نہ کیا ۔ بھلا کیا کوئی اپنے
دشمن کو پاکر اُسے سلامت جانے دیتا ہے ؟ سو خداوند اُس
نیکی کے عوض جو تو نے مجھ سے آج کے دن کی تجھ کو نیک
۲۰ جزا دے ۔ اور اب دیکھ میں خوب جانتا ہوں کہ تو یقیناً بادشاہ
ہوگا اور اسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں پڑ کر قائم ہوگی ۔

۲۱ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم کھا کہ تو میرے بعد میری نسل کو ہلاک نہیں کریگا اور میرے باپ کے گھرانے میں سے میرے نام کو مٹا نہیں ڈالیگا ۔ ۲۲ سو داؔؤد نے ساؔؤل سے قسم کھائی اور ساؔؤل گھر کو چلا گیا پر داؔؤد اور اُسکے لوگ اُس گڑھ میں جا بیٹھے ۔

باب ۲۵

۱ اور سموئیل مر گیا اور سب اسرائیلی جمع ہوئے اور اُنہوں نے اُس پر نوحہ کیا اور اُسے رامہ میں اُسی کے گھر میں دفن کیا اور داؔؤد اُٹھ کر دشتِ فاران کو چلا گیا ۔

۲ اور معون میں ایک شخص رہتا تھا جس کی ملکیت کرمل میں تھی ۔ یہ شخص بہت بڑا تھا اور اُس کے پاس تین ہزار بھیڑیں اور ایک ہزار بکریاں تھیں اور یہ کرمل میں اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا تھا ۔ ۳ اس شخص کا نام ناباؔل اور اُس کی بیوی کا نام ابیجیل تھا ۔ یہ عورت بڑی سمجھدار اور خوبصورت تھی پر وہ مرد بڑا بے ادب اور بدکار تھا اور وہ کالب کے خاندان سے تھا ۔ ۴ اور داؔؤد نے بیابان میں سنا کہ ناباؔل اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے ۔ ۵ سو داؔؤد نے دس جوان روانہ کئے اور اُس نے اُن جوانوں سے کہا کہ تم کرمل پر چڑھ کر ناباؔل کے پاس جاؤ اور ۶ میرا نام لے کر اُسے سلام کہو ۔ اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو کہ تیری اور تیرے گھر کی اور تیرے مال ۷ اسباب کی سلامتی ہو ۔ میں نے اب سنا ہے کہ تیرے ہاں بال کترنے والے ہیں اور تیرے چرواہے ہمارے ساتھ رہے اور ہم نے اُنکو نقصان نہیں پہنچایا اور جب تک وہ کرمل میں ہمارے ساتھ رہے اُن کی کوئی چیز ۸ کھوئی نہ گئی ۔ تو اپنے جوانوں سے پوچھ اور وہ تجھے بتائینگے ۔ پس ان جوانوں پر تیرے کرم کی نظر ہو اِس لئے کہ ہم اچھے دن آئے ہیں ۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آئے اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؔؤد کو عطا کر ۔

۹ سو داؔؤد کے جوانوں نے جا کر ناباؔل سے داؔؤد کا نام لے کر یہ باتیں کہیں اور چپ ہو رہے ۔ ۱۰ ناباؔل نے داؔؤد کے خادموں کو جواب دیا کہ داؔؤد کون ہے؟ اور یسّی کا بیٹا کون ہے ؟ اِن دنوں بہت سے نوکر ایسے ہیں جو اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جاتے ہیں ۔ ۱۱ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنے والوں کے لئے ذبح کئے ہیں لیکر اُن لوگوں کو دوں جنکو میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں کے ہیں ؟ ۱۲ سو داؔؤد کے جوان اُلٹے پاؤں پھرے اور لوٹ گئے اور آ کر یہ سب باتیں اُسے بتائیں ۔ ۱۳ تب داؔؤد نے اپنے لوگوں سے کہا اپنی اپنی تلوار باندھ لو ۔ سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؔؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی ۔ سو قریباً چار سو جوان داؔؤد کے پیچھے چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے ۔ ۱۴ اور جوانوں میں سے ایک نے ناباؔل کی بیوی ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؔؤد نے بیابان سے ہمارے آقا کو مبارکباد دینے کو قاصد بھیجے پر وہ اُن پر جھنجھلایا ۔ ۱۵ لیکن ان لوگوں نے ہم سے بڑی نیکی کی اور ہمارا نقصان نہیں ہوا اور میدانوں میں جب تک ہم اُنکے ساتھ رہے ہماری کوئی چیز کم نہ ہوئی ۔ ۱۶ بلکہ جب تک ہم اُنکے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے وہ رات دن ہمارے لئے گویا دیوار تھے ۔ ۱۷ سو اب سوچ سمجھ لے کہ تو کیا کریگی کیونکہ ہمارے آقا اور اُسکے سب گھرانے کے خلاف بدی کا منصوبہ باندھا گیا ہے کیونکہ یہ ایسا خبیث آدمی ہے کہ کوئی اِس سے بات نہیں کر سکتا ۔ ۱۸ تب ابیجیل نے جلدی کی اور دو سو روٹیاں اور مے کے دو مشکیزے اور پانچ پکی پکائی بھیڑیں اور بھنے ہوئے اناج کے پانچ پیمانے اور کشمش کے ایک سو خوشے اور انجیر کی دو سو ٹکیاں ساتھ لیں اور اُنکو گدھوں پر لاد لیا ۔ ۱۹ اور اپنے چاکروں سے کہا تم مجھ سے آگے جاؤ دیکھو میں تمہارے پیچھے پیچھے آتی ہوں اور اُس نے اپنے شوہر ناباؔل کو خبر نہ کی ۔ ۲۰ اور ایسا ہوا کہ جوں ہی وہ گدھے پر چڑھ کر پہاڑ کی آڑ سے اُتری داؔؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے اُسکے سامنے آیا اور وہ اُنکو ملی ۔ ۲۱ اور داؔؤد نے کہا تھا کہ میں نے اِس پاجی کے سب مال کی

جو بیابان میں تھا بے فائدہ اِس طرح نگہبانی کی کہ اُس کی چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی کیونکہ اُس نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی۔ ۲۲ سو اگر میں صبح کی روشنی ہونے تک اُسکے لوگوں میں سے ایک لڑکا بھی باقی چھوڑوں تو خدا داؤُد کے دشمنوں سے ایسا ہی بلکہ اِس سے زیادہ ہی کرے۔

۲۳ اور ابیجیل نے جو داؤُد کو دیکھا تو جلدی کی اور گدھے سے اُتری ۲۴ اور داؤُد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر سرنگون ہو گئی۔ اور وہ اُسکے پاؤں پر گر کر کہنے لگی مجھ پر اَے میرے مالک! مجھی پر یہ گناہ ہو اور ذرا اپنی لونڈی کو اجازت دے کہ تیرے کان میں کچھ کہے اور تُو اپنی لونڈی کی عرض سن۔ ۲۵ میں تیری منّت کرتی ہوں کہ میرا مالک اُس خبیث آدمی نابال کا کچھ خیال نہ کرے کیونکہ جیسا اُسکا نام ہے ویسا ہی وہ ہے۔ اُسکا نام نابال ہے اور حماقت اُسکے ساتھ ہے لیکن میں نے جو تیری لونڈی ہوں اپنے مالک کے جوانوں کو جنکو تُو نے بھیجا تھا نہیں دیکھا۔ ۲۶ اور اب اَے میرے مالک! خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند نے جو تجھے خونریزی سے اور اپنے ہی ہاتھوں اپنا انتقام لینے سے باز رکھا ہے اِسلئے تیرے دشمن اور میرے مالک کے بدخواہ نابال کی مانند ٹھہریں۔ ۲۷ اب یہ ہدیہ جو تیری لونڈی اپنے مالک کے حضور لائی ہے اُن جوانوں کو جو میرے خداوند کی پیروی کرتے ہیں دیا جائے۔ ۲۸ تُو اپنی لونڈی کا گناہ معاف کر دے کیونکہ خداوند یقیناً میرے مالک کا گھر قائم رکھیگا اِسلئے کہ میرا مالک خداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے اور تجھ میں تمام عمر بُرائی نہیں پائی جائیگی۔ ۲۹ اور گو اِنسان تیرا پیچھا کرنے اور تیری جان لینے کو اُٹھے تو بھی میرے مالک کی جان زندگی کے بُقچہ میں خداوند تیرے خدا کے ساتھ بندھی رہیگی پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ گویا فلاخن میں رکھکر پھینک دیگا۔ ۳۰ اور جب خداوند میرے مالک سے وہ سب نیکیاں جو اُس نے تیرے حق میں فرمائی ہیں کر چکیگا اور تجھ کو اسرائیل کا سردار بنا دیگا۔ ۳۱ تو تجھے اِسکا غم اور میرے مالک کو یہ دلی صدمہ نہ ہوگا کہ تُو نے بے سبب خون بہایا یا میرے مالک نے اپنا انتقام لیا اور جب خداوند میرے مالک سے بھلائی کرے تو تُو اپنی لونڈی کو یاد کرنا۔

۳۲ داؤُد نے ابیجیل سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے تجھے آج کے دن مجھ سے ملنے کو بھیجا۔ ۳۳ اور تیری عقلمندی مبارک۔ تُو خود بھی مبارک ہو جس نے مجھ کو آج کے دن خونریزی اور اپنے ہاتھوں اپنا انتقام لینے سے باز رکھا۔ ۳۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جس نے مجھے تجھ کو نقصان پہنچانے سے روکا کہ اگر تُو جلدی نہ کرتی اور مجھ سے ملنے کو نہ آتی تو صبح کی روشنی تک نابال کے لئے ایک لڑکا بھی نہ رہتا۔ ۳۵ اور داؤُد نے اُسکے ہاتھ سے جو کچھ وہ اُسکے لئے لائی تھی قبول کیا اور اُس سے کہا اپنے گھر سلامت جا۔ دیکھ میں نے تیری بات مانی اور تیرا لحاظ کیا۔ ۳۶ اور ابیجیل نابال کے پاس آئی اور دیکھا کہ اُس نے اپنے گھر میں شاہانہ ضیافت کی طرح ضیافت کر رکھی ہے اور نابال کا دل اُسکے پہلو میں مگن ہے اِسلئے کہ وہ نشہ میں چُور تھا۔ سو اُس نے اُس سے صبح کی روشنی تک نہ تھوڑا نہ بہت کچھ نہ کہا۔ ۳۷ صبح کو جب نابال کا نشہ اُتر گیا تو اُسکی بیوی نے یہ باتیں اُسے بتائیں تب اُسکا دل اُسکے پہلو میں مُردہ ہو گیا اور وہ پتھر کی مانند سُن پڑ گیا۔ ۳۸ اور دس دن کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے نابال کو مارا اور وہ مر گیا۔ ۳۹ جب داؤُد نے سنا کہ نابال مر گیا تو وہ کہنے لگا کہ خداوند مبارک ہو جو نابال سے میری رسوائی کا مقدمہ لڑا اور اپنے بندہ کو بدی سے باز رکھا اور خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر لادا اور داؤُد نے ابیجیل کے بارہ میں پیغام بھیجا تاکہ اُس سے بیاہ کرے۔ ۴۰ اور جب داؤُد کے خادم کرمل میں ابیجیل کے پاس آئے تو اُنہوں نے اُس سے کہا کہ داؤُد نے ہم کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ ہم تجھے اُس سے بیاہنے کو لے جائیں۔ ۴۱ سو وہ اُٹھی اور زمین پر اوندھے منہ گری اور کہنے لگی کہ دیکھ تیری لونڈی تو نوکر ہے تاکہ اپنے مالک کے خادموں کے پاؤں دھوئے۔ ۴۲ اور

ابیجیل نے جلدی کی اور اُٹھ کر گدھے پر سوار ہوئی اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکے جلَو میں رہتیں ساتھ لے لیں اور وہ داؔؤد کے قاصدوں کے پیچھے پیچھے گئی اور اُسکی بیوی بنی ۞ ۴۳ اور داؔؤد نے یزرعیل کی اخینوعم کو بھی بیاہ لیا سو وہ دونوں اُسکی بیویاں بنیں ۞ ۴۴ اور ساؔؤل نے اپنی بیٹی مِیکل کو جو داؔؤد کی بیوی تھی لیس کے بیٹے جلّیمی فلطی کو دے دیا تھا ۞

باب ۲۶

۱ اور زیفی جبعہ میں ساؔؤل کے پاس جاکر کہنے لگے کیا داؔؤد حکیلہ کے پہاڑ میں جو دشت کے سامنے ہے چھپا ہؤا نہیں ہے؟ ۞ ۲ تب ساؔؤل اُٹھا اور تین ہزار چُنے ہوئے اسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکر دشتِ زیف کو گیا تاکہ اُس دشت میں داؔؤد کو تلاش کرے ۞ ۳ اور ساؔؤل حکیلہ کے پہاڑ میں جو دشت کے سامنے ہے راستہ کے کنارہ خیمہ زن ہؤا پر داؔؤد دشت میں رہا اور اُس نے دیکھا کہ ساؔؤل اُسکے پیچھے دشت میں آیا ہے ۞ ۴ پس داؔؤد نے جاسوس بھیجکر معلوم کر لیا کہ ساؔؤل فی الحقیقت آیا ہے ۞ ۵ تب داؔؤد اُٹھکر ساؔؤل کی خیمہ گاہ میں آیا اور وہ جگہ دیکھی جہاں ساؔؤل اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی جو اُسکے لشکر کا سردار تھا آرام کر رہے تھے اور ساؔؤل گاڑیوں کی جگہ کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُسکے گرداگرد ڈیرے ڈالے ہوئے تھے ۞ ۶ تب داؔؤد نے حِتّی اخیملک اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشے سے جو یوآب کا بھائی تھا کہا کون میرے ساتھ ساؔؤل کے پاس خیمہ گاہ میں چلیگا؟ ابیشے نے کہا مَیں تیرے ساتھ چلونگا ۞ ۷ سو داؔؤد اور ابیشے رات کو لشکر میں گھسے اور دیکھا کہ ساؔؤل گاڑیوں کی جگہ کے بیچ میں پڑا سو رہا ہے اور اُسکا نیزہ اُسکے سرہانے زمین میں گڑا ہؤا ہے اور ابنیر اور لشکر کے لوگ اُسکے گرد پڑے ہیں ۞ ۸ تب ابیشے نے داؔؤد سے کہا خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے سو اب تُو ذرا مجھ کو اجازت دے کہ نیزہ کے ایک ہی وار میں اُسے زمین سے پیوند کر دوں اور مَیں اُس پر دوسرا وار کرنے کا بھی نہیں ۞ ۹ داؔؤد نے ابیشے سے کہا اُسے قتل نہ کر کیونکہ کون ہے جو خُداوند کے ممسوح پر ہاتھ اُٹھائے اور بے گُناہ ٹھہرے؟ ۞ ۱۰ اور داؔؤد نے یہ بھی کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم خُداوند آپ اُسکو مار یگا یا اُسکی موت کا دن آئیگا یا وہ جنگ میں جاکر مر جائیگا ۞ ۱۱ لیکن خُداوند نہ کرے کہ مَیں خُداوند کے ممسوح پر ہاتھ چلاؤں پر ذرا اُسکے سرہانے سے یہ نیزہ اور پانی کی صُراحی اُٹھا لے۔ پھر ہم چلے چلیں ۞ ۱۲ سو داؔؤد نے نیزہ اور پانی کی صُراحی ساؔؤل کے سرہانے سے اُٹھا لی اور وہ چل دئے اور نہ کسی آدمی نے یہ دیکھا اور نہ کسی کو خبر ہوئی اور نہ کوئی جاگا کیونکہ وہ سب کے سب سوتے تھے اِسلئے کہ خُداوند کی طرف سے اُن پر گہری نیند آئی ہوئی تھی ۞ ۱۳ پھر داؔؤد دوسری طرف جاکر اُس پہاڑ کی چوٹی پر دُور کھڑا رہا اور اُنکے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا ۞ ۱۴ اور داؔؤد نے اُن لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پُکار کر کہا کہ اَے ابنیر تُو جواب نہیں دیتا؟ ابنیر نے جواب دیا تُو کون ہے جو بادشاہ کو پُکارتا ہے؟ ۞ ۱۵ داؔؤد نے ابنیر سے کہا کیا تُو بڑا بہادر نہیں اور کون بنی اسرائیل میں تیرا نظیر ہے؟ پس کس لئے تُو نے اپنے مالک بادشاہ کی نگہبانی نہ کی؟ کیونکہ ایک شخص تیرے مالک بادشاہ کو قتل کرنے گھسا تھا ۞ ۱۶ پس یہ کام تُو نے کچھ اچھا نہ کیا۔ خُداوند کی حیات کی قسم تُم واجب القتل ہو کیونکہ تُم نے اپنے مالک کی جو خُداوند کا ممسوح ہے نگہبانی نہ کی۔ اب ذرا دیکھ کہ بادشاہ کا بھالا اور پانی کی صُراحی جو اُسکے سرہانے تھی کہاں ہیں ۞ ۱۷ تب ساؔؤل نے داؔؤد کی آواز پہچانی اور کہا اَے میرے بیٹے داؔؤد کیا یہ تیری آواز ہے؟ داؔؤد نے کہا اَے میرے مالک بادشاہ! یہ میری ہی آواز ہے ۞ ۱۸ اور اُس نے کہا میرا مالک کیوں اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہے؟ مَیں نے کیا کیا ہے اور مجھ میں کیا بدی ہے؟ ۞ ۱۹ سو اب ذرا میرا مالک بادشاہ اپنے بندہ کی باتیں سُنے اگر خُداوند نے تجھ کو میرے خلاف اُبھارا ہو تو وہ کوئی ہدیہ منظور کرے اور اگر یہ آدمیوں کا کام ہو تو وہ خُداوند کے

۲۱ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم کھا کہ تو میرے بعد میری نسل کو ہلاک نہیں کریگا اور میرے باپ کے گھرانے ۲۲ میں سے میرے نام کو مٹا نہیں ڈالیگا۔ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کھائی اور ساؤل گھر کو چلا گیا پر داؤد اور اُسکے لوگ اُس گڑھ میں جا بیٹھے۔

۲۵ ۱ اور سموئیل مر گیا اور سب اسرائیلی جمع ہوئے اور اُنہوں نے اُس پر نوحہ کیا اور اُسے رامہ میں اُسی کے گھر میں دفن کیا اور داؤد اُٹھ کر دشتِ فاران کو چلا گیا۔

۲ اور معون میں ایک شخص رہتا تھا جس کی ملکیت کرمل میں تھی۔ یہ شخص بہت بڑا تھا اور اُس کے پاس تین ہزار بھیڑیں اور ایک ہزار بکریاں تھیں اور یہ کرمل ۳ میں اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا تھا۔ اِس شخص کا نام نابال اور اُس کی بیوی کا نام ابیجیل تھا۔ یہ عورت بڑی سمجھدار اور خوبصورت تھی پر وہ مرد بڑا بے ادب اور ۴ بدکار تھا اور وہ کالب کے خاندان سے تھا۔ اور داؤد نے بیابان میں سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے۔ ۵ سو داؤد نے دس جوان روانہ کئے اور اُس نے اُن جوانوں سے کہا کہ تم کرمل پر چڑھ کر نابال کے پاس جاؤ اور ۶ میرا نام لے کر اُسے سلام کہو۔ اور اُس خوشحال آدمی سے یُوں کہو کہ تیری اور تیرے گھر کی اور تیرے مال ۷ اسباب کی سلامتی ہو۔ میں نے اب سُنا ہے کہ تیرے ہاں بال کترنے والے ہیں اور تیرے چرواہے ہمارے ساتھ رہے اور ہم نے اُنکو نقصان نہیں پہنچایا اور جب تک وہ کرمل میں ہمارے ساتھ رہے اُن کی کوئی چیز ۸ کھوئی نہ گئی۔ تو اپنے جوانوں سے پوچھ اور وہ تجھے بتائینگے۔ پس اِن جوانوں پر تیرے کرم کی نظر ہو اِس لئے کہ ہم اچھے دن آئے ہیں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آئے اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر۔

۹ سو داؤد کے جوانوں نے جا کر نابال سے داؤد ۱۰ کا نام لے کر یہ باتیں کہیں اور چپ ہو رہے۔ نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا کہ داؤد کون ہے؟ اور یسی کا بیٹا کون ہے؟ اِن دنوں بہت سے نوکر ایسے ہیں جو ۱۱ اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جاتے ہیں۔ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنے والوں کے لئے ذبح کئے ہیں لیکر اُن لوگوں کو دوں جنکو میں ۱۲ نہیں جانتا کہ وہ کہاں کے ہیں؟ سو داؤد کے جوان اُلٹے پاؤں پھرے اور لوٹ گئے اور آ کر یہ سب باتیں اُسے ۱۳ بتائیں۔ تب داؤد نے اپنے لوگوں سے کہا اپنی اپنی تلوار باندھ لو۔ سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی۔ سو قریباً چار سو جوان داؤد کے پیچھے چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے۔ ۱۴ اور جوانوں میں سے ایک نے نابال کی بیوی ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا کو مبارکباد ۱۵ دینے کو قاصد بھیجے پر وہ اُن پر جھنجھلایا۔ لیکن اِن لوگوں نے ہم سے بڑی نیکی کی اور ہمارا نقصان نہیں ہُوا اور میدانوں میں جب تک ہم اُنکے ساتھ رہے ہماری ۱۶ کوئی چیز گم نہ ہوئی۔ بلکہ جب تک ہم اُنکے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے وہ رات دن ہمارے لئے گویا دیوار ۱۷ تھے۔ سو اب سوچ سمجھ لے کہ تو کیا کریگی کیونکہ ہمارے آقا اور اُسکے سب گھرانے کے خلاف بدی کا منصوبہ باندھا گیا ہے کیونکہ یہ ایسا خبیث آدمی ہے کہ کوئی اِس سے ۱۸ بات نہیں کر سکتا۔ تب ابیجیل نے جلدی کی اور دو سو روٹیاں اور مے کے دو مشکیزے اور پانچ پکی پکائی بھیڑیں اور بھُنے ہوئے اناج کے پانچ پیمانے اور کشمش کے ایک سو خوشے اور انجیر کی دو سو ٹکیاں ۱۹ ساتھ لیں اور اُنکو گدھوں پر لاد لیا۔ اور اپنے چاکروں سے کہا تم مجھ سے آگے جاؤ دیکھو میں تمہارے پیچھے پیچھے آتی ہوں اور اُس نے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی۔ ۲۰ اور ایسا ہُوا کہ جُوں ہی وہ گدھے پر چڑھ کر پہاڑ کی آڑ سے اُتری داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے اُسکے سامنے آیا اور وہ ۲۱ اُنکو ملی۔ اور داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اِس پاجی کے سب مال کی

مروف ۲۰

اور اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور
۱ تیرے لوگوں کو لشکر میں ہو کر میرے ساتھ جانا ہوگا۔
داؤد نے اکیس سے کہا پھر جو کچھ تیرا خادم کریگا وہ تجھے
۲ معلوم بھی ہو جائیگا۔ اکیس نے داؤد سے کہا پھر تو سدا کے
لئے تجھ کو میں اپنے سر کا نگہبان ٹھہراؤنگا۔
۳ اور سموئیل مر چکا تھا اور سب اسرائیلیوں نے اُس
پر نوحہ کر کے اُسے اُسکے شہر رامہ میں دفن کیا تھا اور ساؤل
نے جنات کے آشناؤں اور افسوں گروں کو ملک سے
۴ خارج کر دیا تھا۔ اور فلستی جمع ہوئے اور آ کر شونیم
میں ڈیرے ڈالے اور ساؤل نے بھی سب اسرائیلیوں
۵ کو جمع کیا اور وہ جلبوعہ میں خیمہ زن ہوئے۔ اور جب
ساؤل نے فلستیوں کا لشکر دیکھا تو پریشان ہوا اور اُس کا
۶ دل بہت کانپنے لگا۔ اور جب ساؤل نے خداوند سے
سوال کیا تو خداوند نے اُسے نہ تو خوابوں اور نہ اوریم
۷ اور نہ نبیوں کے وسیلہ سے کوئی جواب دیا۔ تب
ساؤل نے اپنے ملازموں سے کہا کوئی ایسی عورت
میرے لئے تلاش کرو جس کا آشنا جن ہو تاکہ میں اُسکے
پاس جا کر اُس سے پوچھوں۔ اُسکے ملازموں نے اُس
سے کہا دیکھ عین دور میں ایک عورت ہے جسکا آشنا جن
۸ ہے۔ سو ساؤل نے اپنا بھیس بدلکر دوسری پوشاک
پہنی اور دو آدمیوں کو ساتھ لیکر چلا اور وہ رات کو اُس
عورت کے پاس آئے اور اُس نے کہا ذرا میری خاطر
جن کے ذریعہ سے میرا فال کھول اور جسکا نام میں تجھے
۹ بتاؤں اُسے اوپر بلا دے۔ تب اُس عورت نے
اُس سے کہا دیکھ تو جانتا ہے کہ ساؤل نے کیا کیا کہ اُس
نے جنات کے آشناؤں اور افسوں گروں کو ملک سے
کاٹ ڈالا ہے۔ پس تو کیوں میری جان کے لئے پھندا
۱۰ لگاتا ہے تاکہ مجھے مروا ڈالے؟ تب ساؤل نے
خداوند کی قسم کھا کر کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم اِس
۱۱ بات کے لئے تجھے کوئی سزا نہیں دی جائیگی۔ تب
اُس عورت نے کہا میں کس کو تیرے لئے اوپر بلا دوں؟

اُس نے کہا سموئیل کو میرے لئے بلا دے۔ ۱۲ جب اُس
عورت نے سموئیل کو دیکھا تو بلند آواز سے چلائی اور اُس
عورت نے ساؤل سے کہا تو نے مجھ سے کیوں دغا کی
کیونکہ تو تو ساؤل ہے؟ ۱۳ تب بادشاہ نے اُس سے
کہا ہراساں مت ہو۔ تجھے کیا دکھائی دیتا ہے؟ اُس
نے ساؤل سے کہا مجھے ایک دیوتا زمین سے اوپر آتے دکھائی
دیتا ہے۔ ۱۴ تب اُس نے اُس سے کہا اُسکی شکل کیسی
ہے؟ اُس نے کہا ایک بڈھا اوپر کو آ رہا ہے اور جبہ
پہنے ہے۔ تب ساؤل جان گیا کہ وہ سموئیل ہے اور
اُس نے منہ کے بل گر کر زمین پر سجدہ کیا۔ ۱۵ سموئیل نے
ساؤل سے کہا تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے
اوپر بلوایا؟ ساؤل نے جواب دیا میں سخت پریشان
ہوں کیونکہ فلستی مجھ سے لڑتے ہیں اور خدا مجھ سے
الگ ہو گیا ہے اور نہ تو نبیوں اور نہ خوابوں کے وسیلہ
سے مجھے جواب دیتا ہے اسلئے میں نے تجھے بلایا
تاکہ تو مجھے بتائے کہ میں کیا کروں۔ ۱۶ سموئیل نے کہا
پس تو مجھ سے کس لئے پوچھتا ہے جس حال کہ خداوند
تجھ سے الگ ہو گیا اور تیرا دشمن بنا ہے؟ ۱۷ اور خداوند
نے جیسا میری معرفت کہا تھا ویسا ہی کیا ہے۔ خداوند
نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی اور تیرے
پڑوسی داؤد کو عنایت کی ہے۔ ۱۸ اِسلئے کہ تو نے خداوند
کی بات نہیں مانی اور عمالیقیوں سے اُس کے قہر
شدید کے موافق پیش نہیں آیا اِسی سبب سے خداوند
نے آج کے دن تجھ سے یہ برتاؤ کیا۔ ۱۹ ماسوا اِسکے
خداوند تیرے ساتھ اسرائیلیوں کو بھی فلستیوں کے
ہاتھ میں کر دیگا اور کل تو اور تیرے بیٹے میرے ساتھ
ہونگے اور خداوند اسرائیلی لشکر کو بھی فلستیوں کے
ہاتھ میں کر دیگا۔ ۲۰ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ہو کر
گرا اور سموئیل کی باتوں کے سبب سے نہایت ڈر گیا اور
اُس میں کچھ قوت باقی نہ رہی کیونکہ اُس نے اُس سارے دن
اور ساری رات روٹی نہیں کھائی تھی۔ ۲۱ تب وہ عورت ساؤل

کے پاس آئی اور دیکھا کہ وہ نہایت پریشان ہے ۔ سو
اُس نے اُس سے کہا دیکھ تیری لونڈی نے تیری بات
مانی اور مَیں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی اور جو باتیں
۲۲ تُو نے مجھ سے کہیں مَیں نے اُن کو مانا ہے ۔ سو اب
مَیں تیری منت کرتی ہُوں کہ تُو اپنی لونڈی کی بات
سُن اور مجھے اجازت دے کہ روٹی کا ٹکڑا تیرے آگے
رکھوں ۔ تُو کھا تاکہ جب تُو اپنی راہ لے تو تجھے طاقت
۲۳ ملے ۔ پر اُس نے انکار کیا اور کہا کہ مَیں نہیں کھاؤں گا
لیکن اُس کے ملازم اُس عورت کے ساتھ مل کر اُس
سے بجد ہوئے ۔ تب اُس نے اُنکا کہا مانا اور زمین
۲۴ پر سے اُٹھ کر پلنگ پر بیٹھ گیا ۔ اُس عورت کے گھر
میں ایک موٹا بچھڑا تھا ۔ سو اُس نے جلدی کی اور
اُسے ذبح کیا اور آٹا لیکر گوندھا اور بے خمیری روٹیاں
۲۵ پکائیں ۔ اور اُنکو ساؤل اور اُس کے ملازموں کے آگے
لائی اور اُنہوں نے کھایا ۔ تب وہ اُٹھے اور اُسی رات
چلے گئے ۔

باب ۲۹

اور فلستی اپنے سارے لشکر کو افیق میں جمع کرنے
لگے اور اسرائیلی اُس چشمہ کے نزدیک جو یزرعیل میں ہے
۲ خیمہ زن ہوئے ۔ اور فلستیوں کے اُمرا سینکڑوں اور
ہزاروں کے ساتھ آگے آگے چل رہے تھے اور داؤد اپنے
لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ پیچھے پیچھے جا رہا تھا ۔
۳ تب فلستی امیروں نے کہا ان عبرانیوں کا یہاں کیا کام
ہے ؟ اکیس نے فلستی امیروں سے کہا کیا یہ اسرائیل کے
بادشاہ ساؤل کا خادم داؤد نہیں جو اتنے دنوں بلکہ
اتنے برسوں سے میرے ساتھ ہے اور مَیں نے
جب سے وہ میرے پاس بھاگ آیا ہے آج کے دن
۴ تک اُس میں کچھ بدی نہیں پائی ؟ لیکن فلستی اُمرا
اُس سے ناراض ہوئے اور فلستی اُمرا نے اُس سے
کہا اس شخص کو لوٹا دے کہ وہ اپنی جگہ کو جو تُو نے اس
کے لئے ٹھہرائی ہے واپس جائے ۔ اُسے ہمارے ساتھ
جنگ پر نہ جانے دے تا ایسا نہ ہو کہ جنگ میں وہ ہمارا
مخالف ہو کیونکہ وہ اپنے آقا سے کیسے میل کرے گا ؟
کیا انہی لوگوں کے سروں سے نہیں ؟ ۵ کیا یہ وہی داؤد
نہیں جس کی بابت اُنہوں نے ناچتے وقت گا گا کر ایک
دوسرے سے کہا کہ ساؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤد نے
لاکھوں کو مارا ؟ ۶ تب اکیس نے داؤد کو بُلا کر اُس سے
کہا خداوند کی حیات کی قسم کہ تُو راستکار ہے اور میری
نظر میں تیری آمد و رفت میرے ساتھ لشکر میں اچھی ہے کیونکہ
مَیں نے جس دن سے تُو میرے پاس آیا آج کے دن تک
تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی تو بھی یہ اُمرا تجھے نہیں
چاہتے ۔ ۷ سو تُو اب لوٹ کر سلامت چلا جا تاکہ فلستی
اُمرا تجھ سے ناراض نہ ہوں ۔ ۸ داؤد نے اکیس سے کہا
لیکن مَیں نے کیا کیا ہے ؟ اور جب سے مَیں تیرے
سامنے ہُوں تب سے آج کے دن تک مجھ میں تُو نے
کیا بات پائی جو مَیں اپنے مالک بادشاہ کے دشمنوں
سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں ؟ ۹ اکیس نے داؤد کو جواب
دیا مَیں جانتا ہُوں کہ تُو میری نظر میں خدا کے فرشتہ کی مانند
نیک ہے تو بھی فلستی اُمرا نے کہا ہے کہ وہ ہمارے
ساتھ جنگ کے لئے نہ جائے ۔ ۱۰ سو اب تُو صبح سویرے
اپنے آقا کے خادموں کو لیکر جو تیرے ساتھ یہاں آئے
ہیں اُٹھنا اور جیسے ہی تم صبح سویرے اُٹھو روشنی ہوتے
ہی روانہ ہو جانا ۔ ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت تڑکے
اُٹھا تاکہ صبح کو روانہ ہو کر فلستیوں کے ملک کو لوٹ
جائے اور فلستی یزرعیل کو چلے گئے ۔

باب ۳۰

اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے
دن صقلاج میں پہنچے تو دیکھا کہ عمالیقیوں نے جنوبی حصہ
اور صقلاج پر چڑھائی کر کے صقلاج کو مارا اور آگ سے
پھونک دیا ۔ ۲ اور عورتوں کو اور جتنے چھوٹے بڑے
وہاں تھے سب کو اسیر کر لیا ہے ۔ اُنہوں نے کسی کو
قتل نہیں کیا بلکہ اُنکو لیکر چل دئے تھے ۔ ۳ سو جب داؤد اور اُس کے
لوگ اُس شہر میں پہنچے تو دیکھا کہ شہر آگ سے جلا پڑا ہے اور اُنکی
بیویاں اور بیٹے اور بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں ۔ ۴ تب داؤد

اور اُسکے ساتھ کے لوگ چلّا چلّا کر رونے لگے یہاں تک ۵ کہ اُن میں رونے کی طاقت نہ رہی۔ اور داؔؤد کی دونوں بیویاں یزرعیلی اخینوعم اور کرملی ناباؔل کی بیوی ابیجیل اسیر ہو گئی ۶ تھیں۔ اور داؔؤد بڑے شکنجہ میں تھا کیونکہ لوگ اُسے سنگسار کرنے کو کہتے تھے اِسلئے کہ لوگوں کے دل اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نہایت غمگین تھے پر داؔؤد نے خداوند اپنے خدا میں اپنے آپ کو مضبوط کیا۔

۷ اور داؔؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی یاتر کاہن سے کہا کہ ذرا افود کو یہاں میرے پاس لے آ۔ سو ابی یاتر افود ۸ کو داؔؤد کے پاس لے آیا۔ اور داؔؤد نے خداوند سے پوچھا کہ اگر میں اُس فوج کا پیچھا کروں تو کیا میں اُنکو جا لونگا؟ اُس نے اُس سے کہا کہ پیچھا کر کیونکہ تو یقیناً اُنکو جا لیگا اور ۹ ضرور سب کچھ چھڑا لائیگا۔ سو داؔؤد اور وہ چھ سو آدمی جو اُسکے ساتھ تھے چلے اور بسور کی ندی پر پہنچے جہاں ۱۰ وہ لوگ جو پیچھے چھوڑے گئے ٹھہرے رہے۔ پر داؔؤد اور چار سو آدمی پیچھا کئے چلے گئے کیونکہ دو سو جو ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کی ندی کے پار نہ جا سکے پیچھے رہ گئے۔

۱۱ اور اُنکو میدان میں ایک مصری مل گیا۔ اُسے وہ داؔؤد کے پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی۔ سو اُس ۱۲ نے کھائی اور اُسے پینے کو پانی دیا۔ اور اُنہوں نے انجیر کی ٹکیا کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دئے۔ جب وہ کھا چکا تو اُسکی جان میں جان آئی کیونکہ اُس نے تین دن اور تین رات سے نہ روٹی کھائی تھی ۱۳ نہ پانی پیا تھا۔ تب داؔؤد نے پوچھا تو کس کا آدمی ہے؟ اور تو کہاں کا ہے؟ اُس نے کہا میں ایک مصری جوان اور ایک عمالیقی کا نوکر ہوں اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا ۱۴ کیونکہ تین دن ہوئے کہ میں بیمار پڑ گیا تھا۔ ہم نے کریتیوں کے جنوب میں اور یہوداہ کے ملک میں اور کالب کے جنوب میں لوٹ مار کی اور صقلاج کو آگ ۱۵ سے پھونک دیا۔ داؔؤد نے اُس سے کہا کیا تو مجھے اُس فوج تک پہنچا دیگا؟ اُس نے کہا کہ تو مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ نہ تو مجھے قتل کریگا اور نہ مجھے میرے آقا کے حوالہ کریگا تو میں تجھ کو اُس فوج تک پہنچا دونگا۔ ۱۶ جب اُس نے اُسے وہاں پہنچا دیا تو دیکھا کہ وہ لوگ اُس ساری زمین پر پھیلے ہوئے تھے اور اُس بہت سے مال کے سبب سے جو اُنہوں نے فلستیوں کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا کھاتے پیتے اور ضیافتیں اُڑا ۱۷ رہے تھے۔ سو داؔؤد رات کے پہلے پہر سے لیکر دوسرے دن کی شام تک اُنکو مارتا رہا اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا سوا چار سو جوانوں کے جو اُونٹوں ۱۸ پر چڑھ کر بھاگ گئے۔ اور داؔؤد نے سب کچھ جو عمالیقی لے گئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں بیویوں ۱۹ کو بھی داؔؤد نے چھڑا لیا۔ اور اُنکی کوئی چیز گم نہ ہوئی نہ چھوٹی نہ بڑی نہ لڑکے نہ لڑکیاں نہ لوٹ کا مال نہ اور کوئی چیز جو اُنہوں نے لی تھی۔ داؔؤد سب کا سب لوٹا ۲۰ لایا۔ اور داؔؤد نے سب بھیڑ بکریاں اور گائے بیل لے لئے اور وہ اُنکو باقی مواشی کے آگے یہ کہتے ہوئے ہانک لائے کہ یہ داؔؤد کی لوٹ ہے۔ ۲۱ اور داؔؤد اُن دو سو جوانوں کے پاس آیا جو ایسے تھک گئے تھے کہ داؔؤد کے پیچھے پیچھے نہ جا سکے اور جنکو اُنہوں نے بسور کی ندی پر ٹھہرا دیا تھا۔ وہ داؔؤد اور اُسکے ساتھ کے لوگوں سے ملنے کو نکلے اور جب داؔؤد اُن لوگوں کے نزدیک پہنچا تو اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھی۔ ۲۲ تب اُن لوگوں میں سے جو داؔؤد کے ساتھ گئے تھے سب بدذات اور خبیث لوگوں نے کہا چونکہ یہ ہمارے ساتھ نہ گئے اِسلئے ہم اِن کو اُس مال میں سے جو ہم نے چھڑایا ہے کوئی حصہ نہیں دینگے سوا ہر شخص کی بیوی اور بال بچوں کے تاکہ وہ اُنکو لیکر چلے ۲۳ جائیں۔ تب داؔؤد نے کہا اَے میرے بھائیو! تم اِس مال کے ساتھ جو خداوند نے ہم کو دیا ہے ایسا نہیں کرنے پاؤ گے کیونکہ اُسی نے ہم کو بچایا اور اُس فوج

کو جس نے ہم پر چڑھائی کی ہمارے ہاتھ میں کر دیا ؀
۲۴ اور اِس امر میں تمہاری مانیگا کون؟ کیونکہ جیسا اُس کا حصّہ ہے جو لڑائی میں جاتا ہے ویسا ہی اُسکا حصّہ ہوگا جو سامان کے پاس ٹھہرتا ہے۔ دونوں برابر حصّہ پائیں گے ؀
۲۵ اور اُس دن سے آگے کو ایسا ہی رہا کہ اُس نے اِسرائیل کے لئے یہی قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک ہے ؀
۲۶ اور جب داؤد صقلاج میں آیا تو اُس نے لُوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں کے پاس جو اُس کے دوست تھے کچھ کچھ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہ تمہارے
۲۷ لئے ہدیہ ہے یعنی اُن کے پاس جو بیت ایل میں اور اُن کے پاس جو راماتُ الجنوب میں اور اُن کے
۲۸ پاس جو یتیر میں ؀ اور اُن کے پاس جو عروعیر میں اور اُنکے
۲۹ پاس جو سفموت میں اور اُنکے پاس جو استموع میں ؀ اور اُنکے پاس جو رکل میں اور اُنکے پاس جو یرحمئیلیوں کے
۳۰ شہروں میں اور اُنکے پاس جو قینیوں کے شہروں میں تھے اور حُرمہ میں اور اُنکے پاس جو کور عاسان میں اور
۳۱ اُنکے پاس جو عتاک میں ؀ اور اُنکے پاس جو حبرون میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا ؀

باب ۳۱

۱ اور فلستی اِسرائیل سے لڑے اور اِسرائیلی مرد فلستیوں کے سامنے سے بھاگے اور کوہ جلبوعہ میں قتل ہو کر
۲ گرے ؀ اور فلستیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا
۳ خوب پیچھا کیا اور فلستیوں نے ساؤل کے بیٹوں یونتن اور ابیناداب اور ملکیشوع کو مار ڈالا ؀ اور جنگ ساؤل پر نہایت بھاری ہو گئی اور تیر اندازوں نے اُسے جا لیا اور وہ تیر اندازوں کے سبب سے سخت مشکل میں پڑ گیا ؀
۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے تا نہ ہو کہ یہ نامختون آئیں اور مجھے چھید لیں اور مجھے بے عزت کریں پر اُسکے سلاح بردار نے ایسا کرنا نہ چاہا کیونکہ وہ نہایت ڈر گیا تھا اسلئے
۵ ساؤل نے اپنی تلوار لی اور اُس پر گرا ؀ جب اُس کے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اپنی تلوار
۶ پر گرا اور اُسکے ساتھ مر گیا ؀ سو ساؤل اور اُسکے تینوں بیٹے اور اُسکا سلاح بردار اور اُسکے سب لوگ اُسی دن ایک
۷ ساتھ مر مٹے ؀ جب اُن اِسرائیلی مردوں نے جو اُس وادی کی دُوسری طرف اور یردن کے پار تھے یہ دیکھا کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگ گئے اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مر گئے تو وہ شہروں کو چھوڑ کر بھاگ نکلے اور فلستی آئے اور اُن میں رہنے لگے ؀
۸ دُوسرے دن جب فلستی لاشوں کے کپڑے اُتارنے آئے تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تینوں
۹ بیٹوں کو کوہ جلبوعہ پر مردہ پایا ؀ سو اُنہوں نے اُس کا سر کاٹ لیا اور اُسکے ہتھیار اُتار لئے اور فلستیوں کے ملک میں قاصد روانہ کر دئے تا کہ اُن کے بُت خانوں اور
۱۰ لوگوں کو یہ خوشخبری پہنچا دیں ؀ اور اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات کے مندر میں رکھا اور اُسکی لاش
۱۱ کو بیت شان کی دیوار پر جڑ دیا ؀ جب یبیس جلعاد کے باشندوں نے اِسکے بارہ میں وہ بات جو فلستیوں نے ساؤل
۱۲ سے کی سُنی ؀ تو سب بہادر اُٹھے اور راتوں رات جا کر ساؤل اور اُسکے بیٹوں کی لاشیں بیت شان کی دیوار پر سے لے
۱۳ آئے اور یبیس میں پہنچ کر وہاں اُنکو جلا دیا ؀ اور اُنکی ہڈیاں لیکر یبیس میں جھاؤ کے درخت کے نیچے دفن کیں اور سات دن تک روزہ رکھا ؀

۲-سموئیل

باب ۱ اور ساؤل کی موت کے بعد جب داؤد عمالیقیوں کو
مار کر لوٹا اور داؤد کو صقلاج میں رہتے ہوئے دو دن ہو
۲ گئے ۔ تو تیسرے دن ایسا ہوا کہ ایک شخص لشکرگاہ میں
سے ساؤل کے پاس سے پیراہن چاک کئے اور سر پر
خاک ڈالے ہوئے آیا اور جب وہ داؤد کے پاس پہنچا تو
۳ زمین پر گرا اور سجدہ کیا ۔ داؤد نے اُس سے کہا تو کہاں
سے آتا ہے ؟ اُس نے اُس سے کہا میں اسرائیل کی
۴ لشکرگاہ میں سے بچ نکلا ہوں ۔ تب داؤد نے اُس
سے پوچھا کیا حال رہا ؟ ذرا مجھے بتا ۔ اُس نے کہا کہ لوگ
جنگ میں سے بھاگ گئے اور بہت سے گرے اور مر
۵ گئے اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن بھی مر گئے ہیں ۔ تب داؤد
نے اُس جوان سے جس نے اُسکو یہ خبر دی کہا تجھے کیسے
۶ معلوم ہے کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مر گئے ؟ وہ
جوان جس نے اُسکو یہ خبر دی کہنے لگا کہ میں کوہِ جلبوعہ
پر اتفاقاً وارد ہوا اور کیا دیکھا کہ ساؤل اپنے نیزہ پر جھکا
ہوا ہے اور رتھ اور سوار اُسکا پیچھا کئے آ رہے ہیں ۔
۷ اور جب اُس نے اپنے پیچھے نظر کی تو مجھ کو دیکھا اور مجھے
۸ پکارا ۔ میں نے جواب دیا میں حاضر ہوں ۔ اُس نے
مجھ سے کہا تو کون ہے ؟ میں نے اُسے جواب دیا میں
۹ عمالیقی ہوں ۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا میرے پاس
کھڑا ہو کر مجھے قتل کر ڈال کیونکہ میں بڑے عذاب میں ہوں
۱۰ اور اب تک میرا دم مجھ میں ہے ۔ تب میں نے اُسکے
پاس کھڑے ہو کر اُسے قتل کیا کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اب
جو وہ گرا ہے تو بچیگا نہیں اور میں اُسکے سر کا تاج اور
بازو پر کا کنگن لیکر اُنکو اپنے خداوند کے پاس لایا
۱۱ ہوں ۔ تب داؤد نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر اُنکو پھاڑ
ڈالا اور اُسکے ساتھ کے سب آدمیوں نے بھی ایسا ہی

۱۲ کیا ۔ اور وہ ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن اور خداوند کے
لوگوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے نوحہ کرنے اور
رونے لگے اور شام تک روزہ رکھا اسلئے کہ وہ تلوار سے
۱۳ مارے گئے تھے ۔ پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہ خبر
لایا تھا پوچھا کہ تو کہاں کا ہے ؟ اُس نے کہا میں ایک
۱۴ پردیسی کا بیٹا اور عمالیقی ہوں ۔ داؤد نے اُس سے
کہا تو خداوند کے ممسوح کو ہلاک کرنے کے لئے اُس
۱۵ پر ہاتھ چلانے سے کیوں نہ ڈرا ؟ پھر داؤد نے ایک
جوان کو بلا کر کہا نزدیک جا اور اُس پر حملہ کر ۔ سو اُس
۱۶ نے اُسے ایسا مارا کہ وہ مر گیا ۔ اور داؤد نے اُس سے
کہا تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو کیونکہ تو ہی نے اپنے
منہ سے آپ اپنے اوپر گواہی دی اور کہا کہ میں نے
خداوند کے ممسوح کو جان سے مارا ۔

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن پر اِس
۱۸ مرثیہ کے ساتھ ماتم کیا ۔ اور اُس نے اُنکو حکم دیا کہ بنی
یہوداہ کو کمان کا گیت سکھائیں ۔ سو دیکھو وہ یاشر کی
کتاب میں لکھا ہے ۔

۱۹ اے اسرائیل ! تیرے ہی اونچے مقاموں پر تیرا فخر
مارا گیا ۔
ہائے ! زبردست کیسے کھیت آئے !
۲۰ یہ جات میں نہ بتانا ۔
اسقلون کے کوچوں میں اِسکی خبر نہ کرنا ۔
نہ ہو کہ فلستیوں کی بیٹیاں خوش ہوں ۔
نہ ہو کہ نامختونوں کی بیٹیاں فخر کریں ۔
۲۱ اے جلبوعہ کے پہاڑو !
تم پر نہ اوس پڑے اور نہ بارش ہو اور نہ ہدیہ کی
چیزوں کے کھیت ہوں ۔

کیونکہ وہاں زبردستوں کی سپر بری طرح سے پھینک
دی گئی
یعنی ساؤل کی سپر جس پر تیل نہیں لگایا گیا تھا۔
۲۲ مقتولوں کے خون سے زبردستوں کی چربی سے یونتن
کی کمان کبھی نہ ٹلی
اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لوٹی۔
۲۳ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دل پسند تھے
اور اپنی موت کے وقت الگ نہ ہوئے۔
وہ عقابوں سے تیز
اور شیر ببروں سے زور آور تھے۔
۲۴ اے اسرائیل کی بیٹیو ساؤل پر رو۔
جس نے تم کو نفیس نفیس ارغوانی لباس پہنائے
اور سونے کے زیوروں سے تمہاری پوشاک کو آراستہ کیا۔
۲۵ ہائے لڑائی میں زبردست کیسے کھیت آئے!
یونتن تیرے اونچے مقاموں پر قتل ہوا۔
۲۶ اے میرے بھائی یونتن! مجھے تیرا غم ہے۔
تو مجھ کو بہت ہی مرغوب تھا۔
تیری محبت میرے لئے عجیب تھی۔
عورتوں کی محبت سے بھی زیادہ۔
۲۷ ہائے زبردست کیسے کھیت آئے
اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

باب ۲

۱ اور اسکے بعد ایسا ہوا کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ
کیا میں یہوداہ کے شہروں میں سے کسی میں چلا جاؤں؟
خداوند نے اس سے کہا جا۔ داؤد نے کہا کدھر جاؤں؟
۲ اس نے فرمایا حبرون کو۔ سو داؤد مع اپنی دونوں بیویوں
یزرعیلی اخینوعم اور کرملی نابال کی بیوی ابیجیل کے وہاں گیا۔
۳ اور داؤد اپنے ساتھ کے آدمیوں کو بھی ایک ایک کے
گھرانے سمیت وہاں لے گیا اور وہ حبرون کے شہروں
۴ میں رہنے لگے۔ تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں انہوں
نے داؤد کو مسح کر کے یہوداہ کے خاندان کا بادشاہ بنایا۔
اور انہوں نے داؤد کو بتایا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے
ساؤل کو دفن کیا تھا۔ ۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں
کے پاس قاصد روانہ کئے اور انکو کہلا بھیجا کہ خداوند کی
طرف سے تم مبارک ہو اسلئے کہ تم نے اپنے مالک ساؤل
پر یہ احسان کیا اور اسے دفن کیا۔ ۶ سو خداوند تمہارے
ساتھ رحمت اور سچائی کو عمل میں لائے اور میں بھی تم کو
اس نیکی کا بدلہ دونگا اسلئے کہ تم نے یہ کام کیا۔ ۷ پس
تمہارے بازو قوی ہوں اور تم دلیر رہو کیونکہ تمہارا مالک
ساؤل مر گیا اور یہوداہ کے گھرانے نے مسح کر کے مجھے
اپنا بادشاہ بنایا ہے۔
۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار
تھا ساؤل کے بیٹے اشبوست کو لیکر اسے محنایم میں پہنچایا۔
۹ اور اسے جلعاد اور آشوریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور
بنیمین اور تمام اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔ ۱۰ اور ساؤل
کے بیٹے اشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جب وہ
اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اس نے دو برس بادشاہی
کی۔ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی
کی۔ ۱۱ اور داؤد حبرون میں بنی یہوداہ پر سات برس چھ
مہینے تک حکمران رہا۔
۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اشبوست
کے خادم محنایم سے جبعون میں آئے۔ ۱۳ اور ضرویاہ کا
بیٹا یوآب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون کے تالاب
پر ان سے ملے اور دونوں فریق بیٹھ گئے۔ ایک
تالاب کی اس طرف اور دوسرا تالاب کی دوسری
طرف۔ ۱۴ تب ابنیر نے یوآب سے کہا ذرا جوانوں کو اٹھکر
ہمارے سامنے کھیلنے دے۔ یوآب نے کہا اٹھنے دو۔ ۱۵ تب
وہ اٹھکر تعداد کے مطابق آمنے سامنے ہوئے یعنی
ساؤل کے بیٹے اشبوست اور بنیمین کی طرف سے
بارہ جوان اور داؤد کے خادموں میں سے بارہ آدمی۔
۱۶ اور انہوں نے ایک دوسرے کا سر پکڑ کر اپنی اپنی تلوار
اپنے مخالف کے پہلو میں بھونک دی۔ سو وہ ایک
ہی ساتھ گرے۔ اسلئے وہ جگہ حلقت حضوریم کہلائی۔

۱۷ وہ جبعُون میں ہے ۔ اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہُوئی اور ابنیر اور اسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں سے شکست کھائی ۔

۱۸ اور ضرویاہ کے تینوں بیٹے یوآب اور ابی شے اور عساہیل وہاں موجود تھے اور عساہیل جنگلی ہرن کی مانند سُبک پا تھا ۔

۱۹ اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور ابنیر کا پیچھا کرتے وقت وہ دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مُڑا ۔

۲۰ تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کر کے اُس سے کہا اے عساہیل! کیا تُو ہے؟ اُس نے کہا ہاں ۔

۲۱ ابنیر نے اُس سے کہا اپنی دہنی یا بائیں سمت کو مُڑ جا اور جوانوں میں سے کسی کو پکڑ کر اُسکے ہتھیار لُوٹ لے

۲۲ پر عساہیل اُسکا پیچھا کرنے سے باز نہ آیا ۔ ابنیر نے عساہیل سے پھر کہا میرا پیچھا کرنے سے باز رہ ۔ میں کیسے تُجھے زمین پر مار کر ڈال دُوں کیونکہ پھر میں تیرے بھائی یوآب کو کیا مُنہ دکھاؤں گا؟

۲۳ تو بھی اُس نے مُڑنے سے انکار کیا ۔ تب ابنیر نے اپنے بھالے کے پچھلے سرے سے اُسکے پیٹ پر ایسا مارا کہ وہ پار ہو گیا سو وہ وہاں گرا اور اُسی جگہ مر گیا اور ایسا ہُوا کہ جتنے اُس جگہ آئے جہاں عساہیل گر کر مرا تھا وہ وہیں کھڑے رہ گئے ۔

۲۴ لیکن یوآب اور ابی شے ابنیر کا پیچھا کرتے رہے اور جب وہ کوہ امّہ تک جو دشتِ جبعون کے راستہ میں جیاح کے مُقابل ہے پہنچے تو سورج ڈُوب گیا ۔

۲۵ اور بنی بنیمین ابنیر کے پیچھے اکٹھے ہُوئے اور ایک دستہ بن گئے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہُوئے ۔

۲۶ تب ابنیر نے یوآب کو پُکار کر کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک کرتی رہے؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ اسکا انجام تلخی ہوگا؟ تُو کب لوگوں کو حکم دیگا کہ اپنے بھائیوں کا پیچھا چھوڑ کر لوٹ جائیں؟

۲۷ یوآب نے کہا زندہ خدا کی قسم اگر تُو نہ بولا ہوتا تو لوگ صبح ہی کو ضرور چلے جاتے اور اپنے بھائیوں کا پیچھا نہ کرتے ۔

۲۸ پھر یوآب نے نرسنگا پھونکا اور سب لوگ ٹھہر گئے اور اسرائیل کا پیچھا پھر نہ کیا اور نہ پھر لڑے ۔

۲۹ اور ابنیر اور اُسکے لوگ اُس ساری رات میدان میں چلے اور یردن کے پار ہُوئے اور سب بترون سے گذر کر محنایم میں آ پہنچے ۔

۳۰ اور یوآب ابنیر کا پیچھا چھوڑ کر لوٹا اور اُس نے جو سب آدمیوں کو جمع کیا تو داؤد کے مُلازموں میں سے اُنیس آدمی اور عساہیل کم نکلے ۔

۳۱ پر داؤد کے مُلازموں نے بنیمین میں سے اور ابنیر کے لوگوں میں سے اِتنے مار دئے کہ تین سو ساٹھ آدمی مر گئے ۔

۳۲ اور اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھا کر اُسکے باپ کی قبر میں جو بیت لحم میں تھی دفن کیا اور یوآب اور اُسکے لوگ ساری رات چلے اور حبرون پہنچ کر اُن کو دن نکلا ۔

۳ ۱ الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مُدت تک جنگ رہی اور داؤد روز بروز زور آور ہوتا گیا اور ساؤل کا خاندان کمزور ہوتا گیا ۔

۲ اور حبرون میں داؤد کے ہاں بیٹے پیدا ہُوئے امنون اُسکا پہلوٹھا تھا جو یزرعیلی اخینوعم کے بطن سے تھا ۔

۳ اور دُوسرا کلیاب تھا جو کرملی نابال کی بیوی ابیجیل سے ہُوا ۔ تیسرا ابی سلوم تھا جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ سے ہُوا ۔

۴ چوتھا ادونیاہ تھا جو حجیت کا بیٹا تھا اور پانچواں سفطیاہ جو ابیطال کا بیٹا تھا ۔

۵ اور چھٹا اترعام تھا جو داؤد کی بیوی عجلاہ سے ہُوا ۔ یہ داؤد کے ہاں حبرون میں پیدا ہُوئے ۔

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں جنگ ہو رہی تھی تو ابنیر نے ساؤل کے گھرانے میں خُوب زور پیدا کر لیا ۔

۷ اور ساؤل کی ایک حرم تھی جسکا نام رصفاہ تھا ۔ وہ ایاہ کی بیٹی تھی سو اِشبوست نے ابنیر سے کہا تُو میرے باپ کی حرم کے پاس کیوں گیا؟

۸ ابنیر اِشبوست کی اِن باتوں سے بہت غُصہ ہو کر کہنے لگا کیا میں یہوداہ کے کسی کُتے کا سر ہُوں؟ آج تک میں تیرے باپ ساؤل کے گھرانے اور اُسکے بھائیوں اور دوستوں سے مہربانی سے پیش آتا رہا ہُوں اور تُجھے داؤد کے حوالہ نہیں کیا تو بھی تُو آج اِس عورت کے ساتھ مُجھ پر عیب لگاتا ہے؟

۹ خدا ابنیر سے

ویسا ہی بلکہ اُس سے زیادہ کرے اگر مَیں داؤد سے وہی
سلوک نہ کروں جسکی قسم خداوند نے اُسکے ساتھ کھائی تھی ۔
۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے منتقل کر کے
داؤد کے تخت کو اسرائیل اور یہوداہ دونوں پر دان سے
۱۱ بیرسبع تک قائم کروں ۔ اور وہ ابنیر کو ایک لفظ
جواب نہ دے سکا اسلئے کہ اُس سے ڈرتا تھا ۔
۱۲ اور ابنیر نے اپنی طرف سے داؤد کے پاس قاصد
روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ ملک کس کا ہے ؟ تو میرے ساتھ
اپنا عہد باندھ اور دیکھ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا تاکہ سارے
۱۳ اسرائیل کو تیری طرف مائل کروں ۔ اُس نے کہا اچھا
مَیں تیرے ساتھ عہد باندھونگا پر مَیں تجھ سے ایک بات
چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ جب تو مجھ سے ملنے کو آئے
تو جب تک ساؤل کی بیٹی میکل کو پہلے اپنے ساتھ نہ
۱۴ لائے تو میرا منہ دیکھنے نہیں پائیگا ۔ اور داؤد نے ساؤل
کے بیٹے اشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ
میری بیوی میکل کو جسکو مَیں نے فلستیوں کی سو کھلڑیاں
۱۵ دیکر بیاہا تھا میرے حوالہ کر ۔ سو اشبوست نے لوگ
بھیجکر اُسے اُسکے شوہر لیس کے بیٹے فلطی ایل سے چھین
۱۶ لیا ۔ اور اُسکا شوہر اُسکے ساتھ چلا اور اُسکے پیچھے پیچھے
بحوریم تک روتا ہوا چلا آیا ۔ تب ابنیر نے اُس سے
کہا کہ لوٹ جا ۔ سو وہ لوٹ گیا ۔

۱۷ اور ابنیر نے اسرائیلی بزرگوں کے پاس خبر بھیجی کہ
گذرے دنوں میں تم یہ چاہتے تھے کہ داؤد تم پر بادشاہ
۱۸ ہو ۔ پس اب ایسا کر لو کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں
فرمایا ہے کہ مَیں اپنے بندہ داؤد کی معرفت اپنی قوم اسرائیل
کو فلستیوں اور اُنکے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دونگا ۔
۱۹ اور ابنیر نے بنی بنیمین سے بھی باتیں کیں اور ابنیر چلا کہ
جو کچھ اسرائیلیوں اور بنیمین کے سارے گھرانے کو اچھا
۲۰ لگا اُسے حبرون میں داؤد کو کہہ سنائے ۔ سو ابنیر حبرون
میں داؤد کے پاس آیا اور بیس آدمی اُسکے ساتھ تھے تب
داؤد نے ابنیر اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی ۔

۲۱ اور ابنیر نے داؤد سے کہا اب مَیں اُٹھ کر جاؤنگا اور سارے
اسرائیل کو اپنے مالک بادشاہ کے پاس اکٹھا کرونگا تاکہ
وہ تجھ سے عہد باندھیں اور تو جس جس پر تیرا جی
چاہے سلطنت کرے ۔ سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا
۲۲ اور وہ سلامت چلا گیا ۔ اور داؤد کے لوگ اور یوآب کہیں
دھاوے سے لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکر آئے
لیکن ابنیر حبرون میں داؤد کے پاس نہیں تھا کیونکہ اُس
نے اُسے رخصت کر دیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا ۔
۲۳ اور جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ جو اُسکے ساتھ
تھے آئے تو اُنہوں نے یوآب کو بتایا کہ نیر کا بیٹا ابنیر
بادشاہ کے پاس آیا تھا اور اُس نے اُسے رخصت کر دیا
۲۴ اور وہ سلامت چلا گیا ۔ تب یوآب بادشاہ کے پاس
آکر کہنے لگا یہ تو نے کیا کیا ؟ دیکھ ابنیر تیرے پاس آیا
تھا سو تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا کہ وہ نکل گیا ؟
۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہے کہ وہ تجھ کو دھوکا دینے
اور تیرے آنے جانے اور تیرے سارے کام کا بھید
۲۶ لینے آیا تھا ۔ جب یوآب داؤد کے پاس سے باہر نکلا
تو اُس نے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وہ اُس کو
سیرہ کے کوئیں سے لوٹا لے آئے پر یہ داؤد کو معلوم
۲۷ نہیں تھا ۔ جب ابنیر حبرون میں لوٹا آیا تو یوآب
اُسے الگ پھاٹک کے اندر لے گیا تاکہ اُس کے ساتھ
چپکے چپکے بات کرے اور وہاں اپنے بھائی عساہیل
کے خون کے بدلہ میں اُسکے پیٹ میں ایسا مارا کہ وہ
۲۸ مر گیا ۔ بعد میں جب داؤد نے یہ سنا تو کہا کہ مَیں اور
میری سلطنت دونوں ہمیشہ تک خداوند کے آگے
نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی طرف سے بے گناہ ہیں ۔
۲۹ وہ یوآب اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کے سر
لگے اور یوآب کے گھرانے میں کوئی نہ کوئی ایسا ہوتا
رہے جسے جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا بیساکھی پر
چلے یا تلوار سے مرے یا ٹکڑے ٹکڑے کو محتاج ہو ۔
۳۰ سو یوآب اور اُسکے بھائی ابیشے نے ابنیر کو مار دیا

اِسلئے کہ اُس نے جِبعُون میں اُنکے بھائی عساہیل کو لڑائی میں قتل کیا تھا ۞

۳۱ اور داؤد نے یوآب سے اور اُن سب لوگوں سے جو اُس کے ساتھ تھے کہا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے آگے ماتم کرو اور داؤد بادشاہ آپ جنازہ کے پیچھے پیچھے چلا ۞ ۳۲ اور اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں دفن کیا اور بادشاہ ابنیر کی قبر پر چلا چلا کر رویا اور سب لوگ بھی روئے ۞ ۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر یہ مرثیہ کہا۔

کیا ابنیر کو ایسا ہی مرنا تھا جیسے احمق مرتا ہے ؟ ۞

۳۴ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے اور نہ تیرے پاؤں بیڑیوں میں تھے۔

جیسے کوئی بدکاروں کے ہاتھ سے مرتا ہے ویسے ہی تو مارا گیا۔

۳۵ تب اُس پر سب لوگ دوبارہ روئے ۞ اور سب لوگ کچھ دن رہتے داؤد کو روٹی کھلانے آئے لیکن داؤد نے قسم کھا کر کہا اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی یا اور کچھ چکھوں تو خدا مجھ سے ایسا بلکہ اِس سے زیادہ کرے ۞ ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر غور کیا اور اِس سے خوش ہوئے کیونکہ جو کچھ بادشاہ کرتا تھا سب لوگ اُس سے خوش ہوتے تھے ۞ ۳۷ سو سب لوگوں نے اور تمام اسرائیل نے اُسی دن جان لیا کہ نیر کے بیٹے ابنیر کا قتل ہونا بادشاہ کی طرف سے نہ تھا ۞ ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں سے کہا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دن ایک سردار بلکہ ایک بہت بڑا آدمی اسرائیل میں مرا ہے ؟ ۞ ۳۹ اور اگرچہ میں ممسوح بادشاہ ہوں تو بھی آج کے دن عاجز ہوں اور یہ لوگ بنی ضرویاہ مجھ سے زبردست ہیں۔ خداوند بدکار کو اُس کی بدی کے مُوافق بدلہ دے ۞

۴ ۱ جب ساؤل کے بیٹے اِشبوست نے سنا کہ ابنیر حبرون میں مر گیا تو اُسکے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے اور سب اسرائیلی گھبرا گئے ۞ ۲ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کے دو آدمی تھے جو فوجوں کے سردار تھے۔ ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا ریکاب تھا یہ دونوں بنی بنیمین کی نسل کے بیروتی رمون کے بیٹے تھے (کیونکہ بیروت بھی بنی بنیمین کا گنا جاتا ہے ۞ ۳ اور بیروتی جتیم کو بھاگ گئے تھے چنانچہ آج کے دن تک وہ وہیں رہتے ہیں) ۞

۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا۔ جب ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل سے پہنچی تو وہ پانچ برس کا تھا سو اُسکی دایہ اُسکو اُٹھا کر بھاگی اور اُس نے جو بھاگنے میں جلدی کی تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا۔ اُسکا نام مفیبوست تھا ۞ ۵ اور بیروتی رمون کے بیٹے ریکاب اور بعنہ چلے اور کڑی دھوپ کے وقت اِشبوست کے گھر آئے جب وہ دوپہر کو آرام کر رہا تھا ۞ ۶ سو وہ وہاں گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسے اور اُسکے پیٹ میں مارا اور ریکاب اور اُسکا بھائی بعنہ بھاگ نکلے ۞ ۷ جب وہ گھر میں گھسے تو وہ اپنی خوابگاہ میں اپنے بستر پر سوتا تھا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹ دیا اور اُسکا سر لیکر تمام رات میدان کی راہ چلے ۞ ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد کے پاس لے آئے اور بادشاہ سے کہا تیرا دشمن ساؤل جو تیری جان کا طالب تھا یہ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہے سو خداوند نے آج کے دن میرے مالک بادشاہ کا انتقام ساؤل اور اُس کی نسل سے لیا ۞ ۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُسکے بھائی بعنہ کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جواب دیا کہ خداوند کی حیات کی قسم جس نے میری جان کو ہر مصیبت سے رہائی دی ہے ۞ ۱۰ جب ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ دیکھ ساؤل مر گیا اور سمجھا کہ خوشخبری دیتا ہے تو میں نے اُسے پکڑا اور صقلاج میں اُسے قتل کیا یہی جزا میں نے اُسے اُسکی خبر کے بدلے دی ۞ ۱۱ پس جب شریروں نے ایک راستکار انسان کو اُسی کے گھر میں اُسکے

بستر پر قتل کیا ہے تو کیا میں اب اُسکے خُون کا بدلہ تم سے ضرور ہی نہ لُوں اور تم کو زمین پر سے نابُود نہ کر ڈالوں؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور اُن کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے اور اُنکو حبرون میں تالاب کے پاس ٹانگ دیا اور اِشبوست کے سر کو لیکر اُنہوں نے حبرون میں ابنیر کی قبر میں دفن کیا۔

باب ۵

۱ تب اِسرائیل کے سب قبیلے حبرون میں داؤد کے پاس آکر کہنے لگے دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرا گوشت ہیں۔ ۲ اور گذرے زمانہ میں جب ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تو ہی اِسرائیلیوں کو لے جایا اور لے آیا کرتا تھا اور خُداوند نے تجھ سے کہا کہ تُو میرے اِسرائیلی لوگوں کی گلہ بانی کریگا اور تُو اِسرائیل کا سردار ہوگا۔ ۳ غرض اِسرائیل کے سب بزرگ حبرون میں بادشاہ کے پاس آئے اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُنکے ساتھ خُداوند کے حضور عہد باندھا اور اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔

۴ اور داؤد جب سلطنت کرنے لگا تو تیس برس کا تھا ۵ اور اُس نے چالیس برس سلطنت کی۔ اُس نے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت کی اور یروشلیم میں سب اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس سلطنت کی۔ ۶ پھر بادشاہ اور اُسکے لوگ یروشلیم کو یبوسیوں پر جو اُس مُلک کے باشندے تھے چڑھائی کرنے گئے۔ اُنہوں نے داؤد سے کہا جب تک تُو اندھوں اور لنگڑوں کو نہ لے جائے یہاں نہیں آنے پائیگا۔ وہ سمجھتے تھے کہ داؤد یہاں نہیں آسکتا ہے۔ ۷ تو بھی داؤد نے صیون کا قلعہ لے لیا۔ وُہی داؤد کا شہر ہے۔ ۸ اور داؤد نے اُس دن کہا کہ جو کوئی یبوسیوں کو مارے وہ نالے کو جائے اور اُن لنگڑوں اور اندھوں کو مارے جن سے داؤد کے جی کو نفرت ہے۔ اِسی لئے یہ کہاوت ہے کہ اندھے اور لنگڑے وہاں ہیں۔ سو وہ گھر میں نہیں آسکتا۔ ۹ اور داؤد اُس قلعہ میں رہنے لگا اور اُس نے اُس کا نام داؤد کا شہر رکھا اور داؤد نے گرداگرد ملّو سے لیکر اندر کے رُخ تک بہت کچھ تعمیر کیا۔ ۱۰ اور داؤد بڑھتا ہی گیا کیونکہ خُداوند لشکروں کا خُدا اُس کے ساتھ تھا۔

۱۱ اور صُور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو اور دیودار کی لکڑیوں اور بڑھئیوں اور معماروں کو داؤد کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے داؤد کے لئے ایک محل بنایا۔ ۱۲ اور داؤد کو یقین ہُوا کہ خُداوند نے اُسے اِسرائیل کا بادشاہ بنا کر قیام بخشا اور اُس نے اُسکی سلطنت کو اپنی قوم اِسرائیل کی خاطر ممتاز کیا ہے۔

۱۳ اور حبرون سے چلے آنے کے بعد داؤد نے یروشلیم سے اور حرمیں رکھ لیں اور بیویاں کیں اور داؤد کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۱۴ اور جو یروشلیم میں اُسکے ہاں پیدا ہُوئے اُنکے نام یہ ہیں سموع اور سوباب اور ناتن اور سلیمان ۱۵ اور اِبحار اور الیسوع اور نفج اور یفیع ۱۶ اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط۔

۱۷ اور جب فلستیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے تو سب فلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد کو خبر ہُوئی۔ سو وہ قلعہ میں چلا گیا۔ ۱۸ اور فلستی آکر رفائیم کی وادی میں پھیل گئے۔ ۱۹ تب داؤد نے خُداوند سے پُوچھا کیا میں فلستیوں کے مقابلہ کو جاؤں؟ کیا تو اُنکو میرے ہاتھ میں کر دیگا؟ خُداوند نے داؤد سے کہا کہ جا کیونکہ میں ضرور فلستیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا۔ ۲۰ سو داؤد بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُنکو مارا اور کہنے لگا کہ خُداوند نے میرے دشمنوں کو میرے سامنے توڑ ڈالا جیسے پانی ٹوٹ کر بہ نکلتا ہے۔ اِسلئے اُس نے اُس جگہ کا نام بعل پراضیم رکھا۔ ۲۱ اور وہاں اُنہوں نے اپنے بُتوں کو چھوڑ دیا تھا سو داؤد اور اُسکے لوگ اُنکو لے گئے۔

۲۲ اور فلستی پھر چڑھ آئے اور رفائیم کی وادی میں پھیل گئے۔ ۲۳ اور جب داؤد نے خُداوند سے پُوچھا تو اُس

نے کہا تو چڑھائی نہ کر۔ اُنکے پیچھے سے گھوم کر تُوت کے درختوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کر۔ ۲۴ اور جب تُوت کے درختوں کی پھُنگیوں میں تجھے فوج کے چلنے کی آواز سُنائی دے تو چُست ہو جانا کیونکہ اُس وقت خُداوند تیرے آگے آگے نکل چُکا ہوگا تاکہ فلستیوں کے لشکر کو مارے۔ ۲۵ اور داؤد نے جیسا خُداوند نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا اور فلستیوں کو جبع سے جزر تک مارتا گیا۔

باب ۶

۱ اور داؤد نے پھر اسرائیلیوں کے سب چُنے ہوئے تیس ہزار مردوں کو جمع کیا۔ ۲ اور داؤد اُٹھا اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے لیکر بعلہ یہوداہ سے چلا تاکہ خُدا کے صندوق کو اُدھر سے لے آئے جو اُس نام کا یعنی ربُّ الافواج کے نام کا کہلاتا ہے جو کروبیوں پر بیٹھتا ہے۔ ۳ سو اُنہوں نے خُدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا اور اُسے ابینداب کے گھر سے جو پہاڑی پر تھا نکال لائے اور اُس نئی گاڑی کو ابینداب کے بیٹے عُزّہ اور اخیو ہانکنے لگے۔ ۴ اور وہ اُسے ابینداب کے گھر سے جو پہاڑی پر تھا خُدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے اور اخیو صندوق کے آگے آگے چل رہا تھا۔ ۵ اور داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز اور ستار۔ بربط اور دف اور خنجری اور جھانجھ خُداوند کے آگے آگے بجاتے چلے۔ ۶ اور جب وہ نکون کے کھلیہان پر پہنچے تو عُزّہ نے خُدا کے صندوق کی طرف ہاتھ بڑھا کر اُسے تھام لیا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی۔ ۷ تب خُداوند کا غصہ عُزّہ پر بھڑکا اور خُدا نے وہیں اُسے اُس کی خطا کے سبب سے مارا اور وہ وہیں خُدا کے صندوق کے پاس مر گیا۔ ۸ اور داؤد اِس سبب سے کہ خُداوند عُزّہ پر ٹوٹ پڑا ناخوش ہُوا اور اُس نے اُس جگہ کا نام پرض عُزّہ رکھا جو آج کے دن تک ہے۔ ۹ اور داؤد اُس دن خُداوند سے ڈر گیا اور کہنے لگا کہ خُداوند کا صندوق میرے ہاں کیونکر آئے؟ ۱۰ اور داؤد نے خُداوند کے صندوق کو اپنے ہاں داؤد کے شہر میں لے جانا نہ چاہا بلکہ داؤد اُسے ایک طرف جاتی عوبید ادوم کے گھر لے گیا۔ ۱۱ اور خُداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا اور خُداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی۔ ۱۲ اور داؤد بادشاہ کو خبر ملی کہ خُداوند نے عوبید ادوم کے گھرانے کو اور اُسکی ہر چیز میں خُدا کے صندوق کے سبب سے برکت دی ہے تب داؤد گیا اور خُدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی خوشی لے آیا۔ ۱۳ اور ایسا ہُوا کہ جب خُداوند کے صندوق کے اُٹھانے والے چھ قدم چلے تو داؤد نے ایک بیل اور ایک موٹا بچھڑا ذبح کیا۔ ۱۴ اور داؤد خُداوند کے حضور اپنے سارے زور سے ناچنے لگا اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا۔ ۱۵ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا خُداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگا پھُونکتے ہوئے لائے۔ ۱۶ اور جب خُداوند کا صندوق داؤد کے شہر کے اندر آ رہا تھا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خُداوند کے حضور اُچھلتے اور ناچتے دیکھا۔ سو اُس نے اپنے دل ہی دل میں اُسے حقیر جانا۔ ۱۷ اور وہ خُداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اُسے اُسکی جگہ پر اُس خیمہ کے بیچ میں جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھا اور داؤد نے سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خُداوند کے آگے چڑھائیں۔ ۱۸ اور جب داؤد سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چُکا تو اُس نے ربُّ الافواج کے نام سے لوگوں کو برکت دی۔ ۱۹ اور اُس نے سب لوگوں یعنی اسرائیل کے سارے انبوہ کے مردوں اور عورتوں دونوں کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک ٹکڑا گوشت اور کشمش کی ایک ایک ٹکیا بانٹی۔ پھر سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ ۲۰ تب داؤد لوٹا کہ اپنے گھرانے کو برکت دے اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے استقبال کو نکلی اور کہنے لگی کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کیسا شاندار معلوم ہوتا تھا جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کے سامنے اپنے کو برہنہ کیا جیسے کوئی بانکا بے حیائی سے برہنہ ہو جاتا ہے۔ ۲۱ داؤد نے میکل سے کہا یہ تو خُداوند کے حضور

تھا جس نے تیرے باپ اور اُسکے سارے گھرانے کو چھوڑ کر مجھے پسند کیا تاکہ وہ مجھے خداوند کی قوم اسرائیل کا پیشوا بنائے۔ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا ۞ ۲۲ بلکہ میں اس سے بھی زیادہ ذلیل ہونگا اور اپنی ہی نظر میں پیچ ہونگا اور جن لونڈیوں کا ذکر تو نے کیا ہے وُہی میری عزت کرینگی ۞ ۲۳ سو ساؤل کی بیٹی مِیکل مرتے دم تک بے اولاد رہی ۞

۷ ۱ جب بادشاہ اپنے محل میں رہنے لگا اور خداوند نے اُسے اُسکی چاروں طرف کے سب دشمنوں سے آرام بخشا ۞ ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبی سے کہا دیکھ میں تو دیودار کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے اندر رہتا ہے ۞ ۳ تب ناتن نے بادشاہ سے کہا جا جو کچھ تیرے دل میں ہے کر کیونکہ خداوند تیرے ساتھ ہے ۞ ۴ اور اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا کہ ۞ ۵ جا اور میرے بندہ داؤد سے کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تو میرے رہنے کے لئے ایک گھر بنائیگا؟ ۞ ۶ کیونکہ جب سے میں بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لایا آج کے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمہ اور مسکن میں پھرتا رہا ہوں ۞ ۷ اور جہاں جہاں میں سب بنی اسرائیل کے ساتھ پھرتا رہا کیا میں نے کہیں کسی اسرائیلی قبیلہ سے جسے میں نے حکم کیا کہ میری قوم اسرائیل کی گلہ بانی کرے یہ کہا کہ تم نے میرے لئے دیودار کی لکڑیوں کا گھر کیوں نہیں بنایا؟ ۞ ۸ سو اب تو میرے بندہ داؤد سے کہہ کہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے بھیڑسالہ سے جہاں تو بھیڑ بکریوں کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا لیا تاکہ تو میری قوم اسرائیل کا پیشوا ہو ۞ ۹ اور میں جہاں جہاں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سب دشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ہے اور میں دنیا کے بڑے بڑے لوگوں کے نام کی طرح تیرا نام بڑا کرونگا ۞ ۱۰ اور میں اپنی قوم اسرائیل کے لئے ایک جگہ مقرر کرونگا اور وہاں اُن کو جماؤنگا تاکہ وہ اپنی ہی جگہ بسیں اور پھر ہٹائے نہ جائیں اور شرارت کے فرزند اُنکو پھر دکھ نہیں دینے پائینگے جیسا پہلے ہوتا تھا ۞ ۱۱ اور جیسا اُس دن سے ہوتا آیا جب سے میں نے حکم دیا کہ میری قوم اسرائیل پر قاضی ہوں اور میں ایسا کرونگا کہ تجھ کو تیرے سب دشمنوں سے آرام ملے۔ ماسوا اِسکے خداوند تجھ کو بتاتا ہے کہ خداوند تیرے گھر کو بنائے رکھیگا ۞ ۱۲ اور جب تیرے دن پورے ہو جائینگے اور تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا تو میں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی کھڑا کر کے اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا ۞ ۱۳ وُہی میرے نام کا ایک گھر بنائیگا اور میں اُسکی سلطنت کا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا ۞ ۱۴ اور میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ اگر وہ خطا کرے تو میں اُسے آدمیوں کی لاٹھی اور بنی آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا ۞ ۱۵ پر میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی جیسے میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا جسے میں نے تیرے آگے سے دفع کیا ۞ ۱۶ اور تیرا گھر اور تیری سلطنت سدا بنی رہیگی۔ تیرا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کیا جائیگا ۞ ۱۷ جیسی یہ سب باتیں اور یہ ساری رویا تھی ویسا ہی ناتن نے داؤد سے کہا ۞

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر جا کر خداوند کے آگے بیٹھا اور کہنے لگا اے مالک خداوند میں کون ہوں اور میرا گھرانا کیا ہے کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۞ ۱۹ تو بھی اے مالک خداوند یہ تیری نظر میں چھوٹی بات تھی کیونکہ تو نے اپنے بندہ کے گھرانے کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا ہے اور وہ بھی اے مالک خداوند آدمیوں کے طریقہ پر ۞ ۲۰ اور داؤد تجھ سے اور کیا کہہ سکتا ہے؟ کیونکہ اے مالک خداوند تو اپنے بندہ کو جانتا ہے ۞ ۲۱ تو نے اپنے کلام کی خاطر اور اپنی مرضی کے مطابق یہ سب بڑے کام کئے تاکہ تیرا بندہ اُن سے واقف ہو جائے ۞ ۲۲ سو تو اے خداوند خدا بزرگ ہے کیونکہ جیسا ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہے اُسکے مطابق کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا کوئی خدا

۲۳ نہیں؎ اور دُنیا میں وہ کون سی ایک قوم ہے جو تیرے لوگوں یعنی اِسرائیل کی مانند ہے جسے خُدا نے جاکر اپنی قوم بنانے کو چھڑایا تاکہ وہ اپنا نام کرے (اور تمہاری خاطر بڑے بڑے کام) اور اپنے مُلک کے لئے اور اپنی قوم کے آگے جسے تُو نے مصر کی قوموں سے اور اُنکے

۲۴ دیوتاؤں سے رہائی بخشی ہولناک کام کرے؟؎ اور تُو نے اپنے لئے اپنی قوم بنی اِسرائیل کو مقرر کیا تاکہ وہ ہمیشہ کے لئے تیری قوم ٹھہرے اور تُو آپ اَے خُداوند

۲۵ اُنکا خُدا ہُؤا؎ اور اب تُو اَے خُداوند خُدا اُس بات کو جو تُو نے اپنے بندہ اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ہے سدا کے لئے قائم کردے اور جیسا تُو نے فرمایا ہے ویسا ہی

۲۶ کر؎ اور سدا یہ کہہ کر تیرے نام کی بڑائی کی جائے کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے اور تیرے بندہ داؤد

۲۷ کا گھرانا تیرے حضور قائم کیا جائیگا؎ کیونکہ تُو نے اَے ربّ الافواج اِسرائیل کے خُدا اپنے بندہ پر ظاہر کیا اور فرمایا کہ میں تیرا گھرانا بنائے رکھُونگا اِسلئے تیرے بندہ کے دِل میں یہ آیا کہ تیرے آگے یہ مناجات کرے؎

۲۸ اور اَے مالِک خُداوند تُو خُدا ہے اور تیری باتیں سچّی ہیں اور تُو نے اپنے بندہ سے اِس نیکی کا وعدہ کیا ہے؎

۲۹ سو اب اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت دینا منظُور کر تاکہ وہ سدا تیرے رُوبرُو پائدار رہے کہ تُو ہی نے اَے مالِک خُداوند یہ کہا ہے اور تیری ہی برکت سے تیرے بندہ کا گھرانا سدا مُبارک رہے!؎

۸ ۱ اِس کے بعد داؤد نے فلستیوں کو مارا اور اُنکو مغلُوب کیا اور داؤد نے دارُالحکُومت کی عنان فلستیوں کے

۲ ہاتھ سے چھین لی؎ اور اُس نے موآب کو مارا اور اُنکو زمین پر لِٹا کر رسّی سے ناپا۔ سو اُس نے قتل کرنے کے لئے دو رسّیوں سے ناپا اور جیتا چھوڑنے کے لئے ایک پُوری رسّی سے۔ یُوں موآبی داؤد کے خادِم بن کر ہدیے لانے لگے؎

۳ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کو بھی جب وہ اپنی دریایِ فرات پر کی سلطنت

۴ پر پھر قبضہ کرنے کو جا رہا تھا مار لیا؎ اور داؤد نے اُس کے ایک ہزار سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کُونچیں کاٹیں پر اُن میں سے سو رتھوں کے لئے

۵ گھوڑے بچا رکھے؎ اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کی کُمک کو آئے تو داؤد نے ارامیوں کے

۶ بائیس ہزار آدمی قتل کئے؎ تب داؤد نے دمشق کے ارام میں سپاہیوں کی چوکیاں بٹھائیں سو ارامی بھی داؤد کے خادِم بن کر ہدیے لانے لگے اور خُداوند نے داؤد کو

۷ جہاں کہیں وہ گیا فتح بخشی؎ اور داؤد نے ہددعزر کے مُلازموں کی سونے کی ڈھالیں چھین لیں اور اُنکو یروشلیم

۸ میں لے آیا؎ اور داؤد بادشاہ بطاہ اور بیروتی سے جو

۹ ہددعزر کے شہر تھے بہت سا پیتل لے آیا؎ اور جب حمات کے بادشاہ توعی نے سُنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا لشکر

۱۰ مار لیا؎ تو توعی نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ کے پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مُبارکباد دے اِسلئے کہ اُس نے ہددعزر سے جنگ کرکے اُسے مار لیا کیونکہ ہددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا اور یورام چاندی اور سونے اور پیتل

۱۱ کے ظرُوف اپنے ساتھ لایا؎ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خُداوند کے لئے مخصُوص کیا۔ ایسے ہی اُس نے اُن سب قوموں کے سونے چاندی کو مخصُوص کیا جنکو اُس نے مغلُوب

۱۲ کیا تھا؎ یعنی ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلستیوں اور عمالیقیوں کے سونے چاندی اور ضوباہ کے بادشاہ

۱۳ رحوب کے بیٹے ہددعزر کی لُوٹ کو؎ اور داؤد کا بڑا نام ہُؤا جب وہ نمک کی وادی میں ارامیوں کے اٹھارہ ہزار

۱۴ آدمی مار کر لَوٹا؎ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سب ادومی داؤد کے خادِم بنے اور خُداوند نے داؤد کو جہاں کہیں وہ گیا فتح بخشی؎

۱۵ اور داؤد نے کُل اِسرائیل پر سلطنت کی اور داؤد

۱۶ اپنی سب رعیت کے ساتھ عدل و انصاف کرتا تھا۔ اور
ضرویاہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا اور اخیلود کا بیٹا
۱۷ یہوسفط مورخ تھا۔ اور اخیطوب کا بیٹا صدوق اور
ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے اور شرایاہ منشی تھا۔
۱۸ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار
تھا اور داؤد کے بیٹے کاہن تھے۔

باب ۹

۱ پھر داؤد نے کہا کیا ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی
باقی ہے جس پر میں یونتن کی خاطر مہربانی کروں؟
۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم بنام ضیبا تھا۔ اُسے
داؤد کے پاس بُلا لائے۔ بادشاہ نے اُس سے کہا کیا
تو ضیبا ہے؟ اُس نے کہا ہاں تیرا بندہ وہی ہے۔
۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کیا ساؤل کے گھرانے میں
سے کوئی نہیں رہا تاکہ میں اُس پر خدا کی سی مہربانی کروں؟
ضیبا نے بادشاہ سے کہا یونتن کا ایک بیٹا رہ گیا ہے جو
۴ لنگڑا ہے۔ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا وہ کہاں
ہے؟ ضیبا نے بادشاہ کو جواب دیا دیکھ وہ لودبار میں
عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر میں ہے۔ سو داؤد بادشاہ
۵ نے لوگ بھیج کر لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر
سے اُسے بُلوا لیا۔ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست
۶ داؤد کے پاس آیا اور اُس نے مُنہ کے بل گر کر سجدہ کیا۔
تب داؤد نے کہا مفیبوست! اُس نے جواب دیا تیرا بندہ
۷ حاضر ہے۔ داؤد نے اُس سے کہا مت ڈر کیونکہ میں تیرے
باپ یونتن کی خاطر ضرور تجھ پر مہربانی کرونگا اور تیرے
باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا اور تو
۸ ہمیشہ میرے دسترخوان پر کھانا کھایا کریگا۔ تب اُس نے
سجدہ کیا اور کہا کہ تیرا بندہ ہے کیا چیز جو تو مجھ جیسے
۹ مرے کتے پر نگاہ کرے؟ تب بادشاہ نے ساؤل کے
خادم ضیبا کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ میں نے سب کچھ
جو ساؤل اور اُسکے سارے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے
۱۰ بیٹے کو بخش دیا۔ سو تو اپنے بیٹوں اور نوکروں سمیت
زمین کو اُسکی طرف سے جوت کر پیداوار کو لے آیا کرنا تاکہ
تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو روٹی ہو پر مفیبوست
جو تیرے آقا کا بیٹا ہے میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا
کھائیگا اور ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس نوکر تھے۔ ۱۱ تب
ضیبا نے بادشاہ سے کہا جو کچھ میرے مالک بادشاہ نے
اپنے خادم کو حکم دیا ہے تیرا خادم ویسا ہی کریگا۔ پر
مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے
دسترخوان پر اِس طرح کھانا کھائیگا کہ گویا وہ بادشاہزادوں
میں سے ایک ہے۔ ۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا
جسکا نام میکا تھا اور جتنے ضیبا کے گھر میں رہتے تھے۔ وہ
سب مفیبوست کے خادم تھے۔ ۱۳ سو مفیبوست یروشلیم
میں رہنے لگا کیونکہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر
کھانا کھاتا تھا اور وہ دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا۔

باب ۱۰

۱ اِسکے بعد ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مر گیا اور
اُسکا بیٹا حنون اُسکا جانشین ہوا۔ ۲ تب داؤد نے کہا
کہ میں ناحس کے بیٹے حنون کے ساتھ مہربانی کرونگا
جیسے اُسکے باپ نے میرے ساتھ مہربانی کی۔ سو داؤد
نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اُنکی معرفت اُسکے باپ کے
بارہ میں اُسے تسلی دے۔ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون
کی سرزمین میں آئے۔ ۳ اور بنی عمون کے سرداروں نے
اپنے مالک حنون سے کہا تجھے کیا یہ گمان ہے کہ داؤد
تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہے کہ اُس نے تسلی دینے
والے تیرے پاس بھیجے ہیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم
تیرے پاس اِسلئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت
کرکے اور اِسکا بھید لیکر وہ اِسکو غارت کرے؟ ۴ تب
حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑ کر اُنکی آدھی آدھی داڑھی
مُنڈوائی اور اُنکی پوشاک بیچ سے سرین تک کٹوا کر
اُنکو رخصت کر دیا۔ ۵ جب داؤد کو خبر پہنچی تو اُس نے
اُن سے ملنے کو لوگ بھیجے اِسلئے کہ یہ آدمی نہایت شرمندہ
تھے۔ سو بادشاہ نے فرمایا کہ جب تک تمہاری داڑھی نہ
بڑھے یریحو میں رہو۔ اُسکے بعد چلے آنا۔ ۶ جب بنی
عمون نے دیکھا کہ وہ داؤد کے آگے نفرت انگیز ہو گئے

تو بنی عمّون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ارامیوں اور ضوباہ کے ارامیوں میں سے بیس ہزار پیادوں کو اور معکہ کے بادشاہ کو ایک ہزار سپاہیوں سمیت اور طوب کے بارہ ہزار آدمیوں کو اُجرت پر بُلا لیا ؏ ۷ اور داؤد نے یہ سُنکر یوآب اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا ؏ ۸ تب بنی عمّون نکلے اور اُنہوں نے پھاٹک کے پاس ہی لڑائی کے لئے صف باندھی اور ضوباہ اور رحوب کے ارامی اور طوب اور معکہ کے لوگ میدان میں الگ تھے ؏ ۹ جب یوآب نے دیکھا کہ اُس کے آگے اور پیچھے دونوں طرف لڑائی کے لئے صف بندھی ہے۔ تو اُس نے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں کو چُن لیا اور ۱۰ ارامیوں کے مُقابل اُنکی صف باندھی ؏ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشے کے ہاتھ سونپ دیا اور اُس ۱۱ نے بنی عمّون کے مُقابل صف باندھی ؏ پھر اُس نے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہونے لگیں تو تُو میری کُمک کرنا اور اگر بنی عمّون تجھ پر غالب ہونے لگیں تو میں ۱۲ آکر تیری کُمک کرونگا ؏ سو خُوب حوصلہ رکھ اور ہم سب اپنی قوم اور اپنے خُدا کے شہروں کی خاطر مردانگی ۱۳ کریں اور خُداوند جو بہتر جانے سو کرے ؏ پس یوآب اور وہ لوگ جو اُسکے ساتھ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کو آگے ۱۴ بڑھے اور وہ اُسکے آگے سے بھاگے ؏ جب بنی عمّون نے دیکھا کہ ارامی بھاگ گئے تو وہ بھی ابیشے کے سامنے سے بھاگ کر شہر کے اندر گُھس گئے۔ تب یوآب بنی ۱۵ عمّون کے پاس سے لوٹ کر یروشلیم میں آیا ؏ جب ارامیوں نے دیکھا کہ اُنہوں نے اسرائیلیوں سے شکست کھائی ۱۶ تو وہ سب جمع ہوئے ؏ اور ہدرعزر نے لوگ بھیجے اور اُن ارامیوں کو جو دریای فرات کے پار تھے لے آیا اور وہ حلام میں آئے اور ہدرعزر کی فوج کا سپہ سالار سوبک ۱۷ اُنکا سردار تھا ؏ اور داؤد کو خبر ملی سو اُس نے سب اسرائیلیوں کو اکٹھا کیا اور یردن کے پار ہو کر حلام میں آیا اور ارامیوں نے داؤد کے مُقابل صف آرائی کی اور اُس سے لڑے ؏ ۱۸ اور ارامی اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں کے سات سَو رتھوں کے آدمی اور چالیس ہزار سوار قتل کر ڈالے اور اُنکی فوج کے سردار سوبک کو ایسا مارا کہ وہ وہیں مرگیا ؏ ۱۹ اور جب اُن بادشاہوں نے جو ہدرعزر کے خادم تھے دیکھا کہ وہ اسرائیلیوں سے ہار گئے تو اُنہوں نے اسرائیلیوں سے صُلح کر لی اور اُن کی خدمت کرنے لگے۔ غرض ارامی بنی عمّون کی پھر کُمک کرنے سے ڈرے ؏

باب ۱۱

۱ اور ایسا ہُوا کہ دُوسرے سال جس وقت بادشاہ جنگ کے لئے نکلتے ہیں داؤد نے یوآب اور اُسکے ساتھ اپنے خادموں اور سب اسرائیلیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے بنی عمّون کو قتل کیا اور ربّہ کو جا گھیرا پر داؤد یروشلیم ہی میں رہا ؏

۲ اور شام کے وقت داؤد اپنے پلنگ پر سے اُٹھ کر بادشاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا اور چھت پر سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی اور وہ عورت نہایت خُوبصورت تھی ؏ ۳ تب داؤد نے لوگ بھیج کر اُس عورت کا حال دریافت کیا اور کسی نے کہا کیا وہ الیعام کی بیٹی بت سبع نہیں جو حتّی اوریاہ کی بیوی ہے؟ ؏ ۴ اور داؤد نے لوگ بھیج کر اُسے بُلا لیا۔ وہ اُسکے پاس آئی اور اُس نے اُس سے صُحبت کی (کیونکہ وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہو چکی تھی)۔ پھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی ؏ ۵ اور وہ عورت حاملہ ہو گئی۔ سو اُس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں ؏ ۶ اور داؤد نے یوآب کو کہلا بھیجا کہ حتّی اوریاہ کو میرے پاس بھیج دے۔ سو یوآب نے اوریاہ کو داؤد کے پاس بھیج دیا ؏ ۷ اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پُوچھا کہ یوآب کیسا ہے اور لوگوں کا کیا حال ہے اور جنگ کیسی ہو رہی ہے؟ ؏ ۸ پھر داؤد نے اوریاہ سے کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو اور اوریاہ بادشاہ کے محل سے نکلا اور بادشاہ کی طرف سے اُسکے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا ؏

۹ پر اُوریّاہ بادشاہ کے گھر کے آستانہ پر اپنے مالک کے اَور سب خادِموں کے ساتھ سویا اور اپنے گھر نہ گیا۔ ۱۰ اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہ بتایا کہ اُوریّاہ اپنے گھر نہیں گیا تو داؤد نے اُوریّاہ سے کہا کیا تُو سفر سے نہیں آیا؟ پس تُو اپنے گھر کیوں نہ گیا؟ ۱۱ اُوریّاہ نے داؤد سے کہا کہ صندُوق اور اِسرائیل اور یہُوداہ جھونپڑوں میں رہتے ہیں اور میرا مالِک یوآب اور میرے مالک کے خادِم کھلے میدان میں ڈیرے ڈالے ہُوئے ہیں تو کیا میں اپنے گھر جاؤں اور کھاؤں پیوں اور اپنی بیوی کے ساتھ سوؤں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم مجھ سے یہ بات نہ ہوگی۔ ۱۲ پھر داؤد نے اُوریّاہ سے کہا کہ آج بھی تُو یہیں رہ جا۔ کل میں تجھے روانہ کر دُونگا۔ سو اُوریّاہ اُس دِن اور دُوسرے دِن بھی یروشلیم میں رہا۔ ۱۳ اور جب داؤد نے اُسے بُلایا تو اُس نے اُسکے حضُور کھایا پِیا اور اُس نے اُسے پلا کر متوالا کیا اور شام کو وہ باہر جا کر اپنے مالِک کے اَور خادِموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر کو نہ گیا۔ ۱۴ صُبح کو داؤد نے یوآب کے لِئے ایک خط لِکھا اور اُسے اُوریّاہ کے ہاتھ بھیجا۔ ۱۵ اور اُس نے خط میں یہ لِکھا کہ اُوریّاہ کو گھمسان میں سب سے آگے رکھنا اور تُم اُسکے پاس سے ہٹ جانا تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق ہو۔ ۱۶ اور یُوں ہُؤا کہ جب یوآب نے اُس شہر کا مُلاحظہ کر لیا تو اُس نے اُوریّاہ کو ایسی جگہ رکھّا جہاں وہ جانتا تھا کہ بہادُر مرد ہیں۔ ۱۷ اور اُس شہر کے لوگ نِکلے اور یوآب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادِموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حِتّی اُوریّاہ بھی مر گیا۔ ۱۸ تب یوآب نے آدمی بھیج کر جنگ کا سب حال ۱۹ داؤد کو بتایا۔ اور اُس نے قاصِد کو تاکید کر دی کہ جب ۲۰ تُو بادشاہ سے جنگ کا سب حال عرض کر چُکے۔ تب اگر ایسا ہو کہ بادشاہ کو غُصّہ آ جائے اور وہ تجھ سے کہنے لگے کہ تُم لڑنے کو شہر کے ایسے نزدیک کیوں چلے گئے؟ کیا تُم نہیں جانتے تھے کہ وہ دیوار پر سے تیر مارینگے؟ ۲۱ یرُبّسِت کے بیٹے ابی مَلِک کو کِس نے مارا؟ کیا ایک عَورت نے چکّی کا پاٹ دیوار پر سے اُسکے اُوپر ایسا نہیں پھینکا کہ وہ تیبِض میں مر گیا؟ سو تُم شہر کی دیوار کے نزدیک کیوں گئے؟ ۲۲ تو پھر تُو کہنا کہ تیرا خادِم حِتّی اُوریّاہ بھی مر گیا ہے۔ سو وہ قاصِد چلا اور آ کر جِس کام کے لِئے یوآب نے اُسے بھیجا تھا وہ ۲۳ سب داؤد کو بتایا۔ اور اُس قاصِد نے داؤد سے کہا کہ وہ لوگ ہم پر غالِب ہُوئے اور نِکل کر میدان میں ہمارے پاس آ گئے۔ پِھر ہم اُنکو رگیدتے ہُوئے پھاٹک کے مدخل تک ۲۴ چلے گئے۔ تب تیر اندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادِموں پر تیر چھوڑے۔ سو بادشاہ کے تھوڑے سے خادِم بھی ۲۵ مرے اور تیرا خادِم حِتّی اُوریّاہ بھی مر گیا۔ تب داؤد نے قاصِد سے کہا کہ تُو یوآب سے یُوں کہنا کہ تجھے اِس بات سے ناخوشی نہ ہو اِسلِئے کہ تلوار جَیسا ایک کو اُڑاتی ہے وَیسا ہی دُوسرے کو۔ سو تُو شہر سے اَور سخت جنگ کر کے اُسے ڈھا دے اور تُو اُسے دم دِلاسا دینا۔

۲۶ جب اُوریّاہ کی بیوی نے سُنا کہ اُسکا شَوہر اُوریّاہ ۲۷ مر گیا تو وہ اپنے شَوہر کے لِئے ماتم کرنے لگی۔ اور جب سوگ کے دِن گُذر گئے تو داؤد نے اُسے بُلوا کر اُس کو اپنے محل میں رکھ لیا اور وہ اُس کی بیوی ہو گئی اور اُس سے اُسکے ایک لڑکا ہُؤا پر اُس کام سے جِسے داؤد نے کیا تھا خُداوند ناراض ہُؤا۔

باب ۱۲

۱ اور خُداوند نے ناتن کو داؤد کے پاس بھیجا۔ اُس نے اُسکے پاس آ کر اُس سے کہا کِسی شہر میں دو شخص تھے۔ ۲ ایک امیر دُوسرا غریب۔ اُس امیر کے پاس بہت سے ۳ ریوڑ اور گلّے تھے۔ پر اُس غریب کے پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سِوا کُچھ نہ تھا جِسے اُس نے خرید کر پالا تھا۔ اور وہ اُس کے اور اُسکے بال بچّوں کے ساتھ بڑھی تھی۔ وہ اُسی کے نوالہ میں سے کھاتی اور اُسکے پیالہ سے پیتی اور اُس کی گود میں سوتی تھی اور اُس کے لِئے بطور بیٹی ۴ کے تھی۔ اور اُس امیر کے ہاں کوئی مُسافِر آیا۔ سو اُس نے اُس مُسافِر کے لِئے جو اُس کے ہاں آیا تھا پکانے

کو اپنے ریوڑ اور گلّہ میں سے کچھ نہ لیا بلکہ اُس غریب کی
بھیڑ لے لی اور اُس شخص کے لئے جو اُسکے ہاں آیا تھا
۵ پکائی ۝ تب داؔؤد کا غضب اُس شخص پر بشدّت بھڑکا
اور اُس نے ناؔتن سے کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم کہ
۶ وہ شخص جس نے یہ کام کیا واجبُ القتل ہے ۝ سو اُس
شخص کو اُس بھیڑ کا چوگُنا بھرنا پڑیگا کیونکہ اُس نے
ایسا کام کیا اور اُسے ترس نہ آیا ۝
۷ تب ناؔتن نے داؔؤد سے کہا کہ وہ شخص تُو ہی ہے ۔
خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے
مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا اور مَیں نے تجھے ساؔؤل
۸ کے ہاتھ سے چھڑایا ۝ اور مَیں نے تیرے آقا کا گھر
تجھے دیا اور تیرے آقا کی بیویاں تیری گود میں
کر دیں اور اسرائیل اور یہوؔداہ کا گھرانا تجھ کو دیا
اور اگر یہ سب کچھ تھوڑا تھا تو مَیں تجھ کو اور اور چیزیں
۹ بھی دیتا ۝ سو تُو نے کیوں خُداوند کی بات کی تحقیر
کر کے اُس کے حضور بدی کی ؟ تُو نے حِتّی اوؔریاہ کو
تلوار سے مارا اور اُس کی بیوی لے لی تاکہ وہ تیری
بیوی بنے اور اُس کو بنی عمّوؔن کی تلوار سے قتل کروایا ۝
۱۰ سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی الگ نہ ہوگی کیونکہ
تُو نے مجھے حقیر جانا اور حِتّی اوؔریاہ کی بیوی لے لی تاکہ
۱۱ وہ تیری بیوی ہو ۝ سو خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ
مَیں شر کو تیرے ہی گھر سے تیرے خلاف اُٹھاؤنگا
اور مَیں تیری بیویوں کو لیکر تیری آنکھوں کے سامنے
تیرے ہمسایہ کو دُونگا اور وہ دِن دہاڑے تیری بیویوں
۱۲ سے صُحبت کریگا ۝ کیونکہ تُو نے تو چھپ کر یہ کیا
پر مَیں سارے اسرائیل کے رُوبرُو دِن دہاڑے
۱۳ یہ کرُونگا ۝ تب داؔؤد نے ناؔتن سے کہا مَیں نے
خُداوند کا گُناہ کیا ۔ ناؔتن نے داؔؤد سے کہا کہ خُداوند نے
۱۴ بھی تیرا گُناہ بخشا تُو مریگا نہیں ۝ تو بھی چونکہ تُو
نے اِس کام سے خُداوند کے دُشمنوں کو کُفر بکنے کا بڑا
موقع دیا ہے اِس لئے وہ لڑکا بھی جو تجھ سے پیدا

ہوگا مر جائیگا ۝ پھر ناؔتن اپنے گھر چلا گیا اور خُداوند ۱۵
نے اُس لڑکے کو جو اوؔریاہ کی بیوی کے داؔؤد سے
پیدا ہُوا تھا مارا اور وہ بہت بیمار ہو گیا ۝ اِس لئے ۱۶
داؔؤد نے اُس لڑکے کی خاطر خُدا سے مِنّت کی اور
داؔؤد نے روزہ رکھّا اور اندر جا کر ساری رات زمین
پر پڑا رہا ۝ اور اُس کے گھرانے کے بُزرگ اُٹھ کر ۱۷
اُس کے پاس آئے کہ اُسے زمین پر سے اُٹھائیں پر وہ
نہ اُٹھا اور نہ اُس نے اُن کے ساتھ کھانا کھایا ۝ اور ۱۸
ساتویں دِن وہ لڑکا مر گیا اور داؔؤد کے مُلازم اُسے
ڈر کے مارے یہ نہ بتا سکے کہ لڑکا مر گیا کیونکہ اُنہوں
نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا اور ہم نے اُس
سے گُفتگو کی تو اُس نے ہماری بات نہ مانی پس اگر
ہم اُسے بتائیں کہ لڑکا مر گیا تو وہ بہت ہی کُڑھیگا ۝
پر جب داؔؤد نے اپنے مُلازِموں کو آپس میں پُھسپُھساتے ۱۹
دیکھا تو داؔؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مر گیا ۔ سو داؔؤد نے اپنے
مُلازِموں سے پُوچھا کیا لڑکا مر گیا ؟ اُنہوں نے جواب
دِیا مر گیا ۝ تب داؔؤد زمین پر سے اُٹھا اور غُسل کر کے ۲۰
اُس نے تیل لگایا اور پوشاک بدلی اور خُداوند کے
گھر میں جا کر سجدہ کیا ۔ پھر وہ اپنے گھر آیا اور اُسکے
حُکم دینے پر اُنہوں نے اُس کے آگے روٹی رکھّی اور
اُس نے کھائی ۝ تب اُسکے مُلازِموں نے اُس سے ۲۱
کہا یہ کیسا کام ہے جو تُو نے کیا ؟ جب وہ لڑکا جیتا
تھا تو تُو نے اُس کے لئے روزہ رکھا اور روتا بھی رہا
اور جب وہ لڑکا مر گیا تو تُو نے اُٹھ کر روٹی کھائی ۝
اُس نے کہا کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا مَیں نے ۲۲
روزہ رکھّا اور مَیں روتا رہا کیونکہ مَیں نے سوچا کیا
جانے خُداوند کو مجھ پر رحم آ جائے کہ وہ لڑکا جیتا
رہے ؟ ۝ پر اب تو وہ مر گیا پس مَیں کس لئے روزہ ۲۳
رکھُّوں ؟ کیا مَیں اُسے لَوٹا لا سکتا ہُوں ؟ مَیں تو اُس
کے پاس جاؤُنگا پر وہ میرے پاس نہیں لَوٹنے کا ۝
پھر داؔؤد نے اپنی بیوی بت سبع کو تسلّی دی اور اُس کے ۲۴

پاس گیا اور اُس سے صحبت کی اور اُس کے ایک بیٹا
ہُؤا اور داؤُد نے اُس کا نام سُلیمان رکھا اور وہ
۲۵ خُداوند کا پیارا ہُؤا ۝ اور اُس نے ناتن نبی کی معرفت
پیغام بھیجا سو اُس نے اُس کا نام خُداوند کی خاطر
یدیدیاہ رکھا ۝
۲۶ اور یوآب بنی عمُّون کے ربّہ سے لڑا اور اُس نے
۲۷ دارالسلطنت کو لے لیا ۝ اور یُوآب نے قاصدوں کی
معرفت داؤُد کو کہلا بھیجا کہ مَیں ربّہ سے لڑا اور مَیں نے
۲۸ پانیوں کے شہر کو لے لیا ۝ پس اب تُو باقی لوگوں کو جمع کر
اور اِس شہر کے مُقابل خیمہ زن ہو اور اِس پر قبضہ کر لے تا نہ
ہو کہ مَیں اِس شہر کو سر کرُوں اور وہ میرے نام سے کہلائے ۝
۲۹ تب داؤُد نے سب لوگوں کو جمع کیا اور ربّہ کو گیا اور اُس
۳۰ سے لڑا اور اُسے لے لیا ۝ اور اُس نے اُنکے بادشاہ کا
تاج اُسکے سر پر سے اُتار لیا۔ اُسکا وزن سونے کا ایک
قنطار تھا اور اُس میں جواہر جڑے ہُوئے تھے۔ سو
وہ داؤُد کے سر پر رکھا گیا اور وہ اُس شہر سے لُوٹ کا
۳۱ بہُت سا مال نکال لایا ۝ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس
میں تھے باہر نکال کر اُن کو آروں اور لوہے کے
ہینگوں اور لوہے کے کُلہاڑوں کے نیچے کر دیا اور اُن
کو اینٹوں کے پزاوے میں سے چلوایا اور اُس نے بنی
عمُّون کے سب شہروں سے ایسا ہی کیا۔ پھر داؤُد اور
سب لوگ یروشلیم کو لوٹ آئے ۝

۱۳ اور اِسکے بعد ایسا ہُؤا کہ داؤُد کے بیٹے ابی سلوم کی
ایک خُوبصورت بہن تھی جسکا نام تمر تھا۔ اُس پر داؤُد
۲ کا بیٹا امنُون عاشق ہو گیا ۝ اور امنُون ایسا کُڑھنے لگا
کہ وہ اپنی بہن تمر کے سبب سے بیمار پڑ گیا کیونکہ وہ
کنواری تھی۔ سو امنُون کو اُسکے ساتھ کُچھ کرنا دشوار معلُوم
۳ ہُؤا ۝ اور داؤُد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یُونَدب امنُون کا
۴ دوست تھا اور یُونَدب بڑا چالاک آدمی تھا ۝ سو اُس نے
اُس سے کہا اَے بادشاہزادے! تُو کیوں دن بدن دُبلا
ہوتا جاتا ہے؟ کیا تُو مجھے نہیں بتائیگا؟ تب امنُون
نے اُس سے کہا کہ مَیں اپنے بھائی ابی سلوم کی بہن تمر
۵ پر عاشق ہُوں ۝ یُونَدب نے اُس سے کہا تُو اپنے بستر
پر لیٹ جا اور بیماری کا بہانہ کر لے اور جب تیرا باپ
تُجھے دیکھنے آئے تو تُو اُس سے کہنا میری بہن تمر کو
ذرا آنے دے کہ وہ مجھے کھانا دے اور میرے سامنے
کھانا پکائے تاکہ مَیں دیکھوں اور اُس کے ہاتھ سے
کھاؤُں ۝
۶ سو امنُون پڑ گیا اور اُس نے بیماری کا بہانہ کر لیا اور
جب بادشاہ اُسکو دیکھنے آیا تو امنُون نے بادشاہ سے
کہا میری بہن تمر کو ذرا آنے دے کہ وہ میرے سامنے
۷ دو پُوریاں بنائے تاکہ مَیں اُسکے ہاتھ سے کھاؤُں ۝ سو
داؤُد نے تمر کے گھر کہلا بھیجا کہ تُو ابھی اپنے بھائی امنُون
۸ کے گھر جا اور اُس کے لئے کھانا پکا ۝ سو تمر اپنے
بھائی امنُون کے گھر گئی اور وہ بستر پر پڑا ہُؤا تھا
اور اُس نے آٹا لیا اور گُوندھا اور اُسکے سامنے پُوریاں
۹ بنائیں اور اُنکو پکایا ۝ اور توے کو لیا اور اُسکے سامنے
اُنکو اُنڈیل دیا پر اُس نے کھانے سے اِنکار کیا۔ تب
امنُون نے کہا کہ سب آدمیوں کو میرے پاس سے باہر
۱۰ کر دو۔ سو ہر ایک آدمی اُس کے پاس سے چلا گیا ۝ تب
امنُون نے تمر سے کہا کہ کھانا کوٹھری کے اندر لے آ تاکہ
مَیں تیرے ہاتھ سے کھاؤُں۔ سو تمر وہ پُوریاں جو اُس
نے پکائی تھیں اُٹھا کر اُنکو کوٹھری میں اپنے بھائی
۱۱ امنُون کے پاس لائی ۝ اور جب وہ اُنکو اُس کے نزدیک
لے گئی کہ وہ کھائے تو اُس نے اُسے پکڑ لیا اور اُس سے
۱۲ کہا اَے میری بہن مجھ سے وصل کر ۝ اُس نے کہا
نہیں میرے بھائی میرے ساتھ جبر نہ کر کیونکہ اسرائیلیوں
میں کوئی ایسا کام نہیں ہونا چاہئے۔ تُو ایسی حماقت نہ
۱۳ کر ۝ اور بھلا مَیں اپنی رُسوائی کہاں لئے پھرُونگی؟ اور
تُو بھی اسرائیلیوں میں احمقوں میں سے ایک کی مانند
ٹھہریگا۔ سو تُو بادشاہ سے عرض کر کیونکہ وہ مجھ کو تجھ
۱۴ سے روک نہیں رکھے گا ۝ لیکن اُس نے اُسکی بات

نہ مانی اور چونکہ وہ اُس سے زورآور تھا اِسلئے اُس نے
۱۵ اُسکے ساتھ جبر کیا اور اُس سے صُحبت کی۔ پھر امنُون
کو اُس سے بڑی سخت نفرت ہو گئی کیونکہ اُسکی نفرت
اُسکے جذبۂ عشق سے کہیں بڑھکر تھی سو امنُون نے
۱۶ اُس سے کہا اُٹھ۔ چلی جا۔ وہ کہنے لگی ایسا نہ ہوگا کیونکہ
یہ ظُلم کہ تُو مجھے نکالتا ہے اُس کام سے جو تُو نے مجھ سے
۱۷ کیا بدتر ہے پر اُس نے اُس کی ایک نہ سُنی۔ تب اُس
نے اپنے ایک مُلازِم کو جو اُس کی خدمت کرتا تھا بُلا کر کہا
اِس عورت کو میرے پاس سے باہر نکال دے اور پیچھے
۱۸ دروازہ کی چٹکنی لگا دے۔ اور وہ رنگ برنگ کا جوڑا
پہنے ہُوئے تھی کیونکہ بادشاہوں کی کنواری بیٹیاں
ایسی ہی پوشاک پہنتی تھیں سو غرض اُس کے
خادِم نے اُسکو باہر کر دیا اور اُسکے پیچھے چٹکنی لگا دی۔
۱۹ اور تمر نے اپنے سر پر خاک ڈالی اور اپنے رنگ برنگ
کے جوڑے کو جو پہنے ہُوئے تھی چاک کیا اور سر پر ہاتھ
۲۰ دھرکر روتی ہُوئی چلی۔ اُسکے بھائی ابی سلوم نے اُس
سے کہا کیا تیرا بھائی امنُون تیرے ساتھ رہا ہے؟
خیر اَے میری بہن اب چُپکی ہو رہ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے
اور اِس بات کا غم نہ کر۔ سو تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے
۲۱ گھر میں بیکس پڑی رہی۔ اور جب داؤد بادشاہ نے
۲۲ یہ سب باتیں سُنیں تو نہایت غُصّہ ہُؤا۔ اور ابی سلوم نے
اپنے بھائی امنُون سے کُچھ بُرا بھلا نہ کہا کیونکہ ابی سلوم کو
امنُون سے نفرت تھی اِسلئے کہ اُس نے اُسکی بہن تمر
کے ساتھ جبر کیا تھا۔

۲۳ اور ایسا ہُؤا کہ پُورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے
بال کترنے والے ابی سلوم کے ہاں بعل حصور میں تھے جو
افرائیم کے پاس ہے اور ابی سلوم نے بادشاہ کے سب
۲۴ بیٹوں کی دعوت دی۔ سو ابی سلوم بادشاہ کے پاس آکر
کہنے لگا تیرے خادِم کے ہاں بھیڑوں کے بال کترنے
والے آئے ہیں سو مَیں مِنّت کرتا ہُوں کہ بادشاہ مع
۲۵ اپنے مُلازِموں کے اپنے خادم کے ساتھ چلے۔ تب
بادشاہ نے ابی سلوم سے کہا نہیں میرے بیٹے ہم سب
کے سب نہ چلیں تانہ ہو کہ تجھ پر ہم بوجھ ہو جائیں اور وہ
۲۶ اُس سے بجد ہُؤا تو بھی وہ نہ گیا پر اُسے دُعا دی۔ تب
ابی سلوم نے کہا اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی
امنُون کو تو ہمارے ساتھ جانے دے۔ بادشاہ نے اُس
۲۷ سے کہا وہ تیرے ساتھ کیوں جائے؟ لیکن ابی سلوم
ایسا بجد ہُؤا کہ اُس نے امنُون اور سب بادشاہ زادوں
۲۸ کو اُسکے ساتھ جانے دیا۔ اور ابی سلوم نے اپنے خادِموں
کو حکم دیا کہ دیکھو جب امنُون کا دِل مے سے سرور میں
ہو اور مَیں تُم کو کہوں کہ امنُون کو مارو تو تُم اُسے مار
ڈالنا۔ خوف نہ کرنا۔ کیا مَیں نے تُم کو حکم نہیں دیا؟ دلیر
۲۹ اور بہادر بنے رہو۔ چنانچہ ابی سلوم کے نوکروں نے
امنُون سے ویسا ہی کیا جیسا ابی سلوم نے حکم دیا تھا۔
تب سب بادشاہ زادے اُٹھے اور ہر ایک اپنے خچر پر
۳۰ چڑھکر بھاگا۔ اور وہ ہنوز راستہ ہی میں تھے کہ داؤد کے
پاس یہ خبر پہنچی کہ ابی سلوم نے سب بادشاہ زادوں کو قتل کر
۳۱ ڈالا ہے اور اُن میں سے ایک بھی باقی نہیں بچا۔ تب
بادشاہ نے اُٹھ کر اپنے کپڑے پھاڑے اور زمین پر
پڑ گیا اور اُسکے سب مُلازِم کپڑے پھاڑے ہُوئے
۳۲ اُس کے حضور کھڑے رہے۔ تب داؤد کے بھائی
سمعہ کا بیٹا یونادب کہنے لگا کہ میرا مالک یہ خیال نہ کرے
کہ اُنہوں نے سب جوانوں کو جو بادشاہ زادے ہیں مار
ڈالا ہے اِس لئے کہ صرف امنُون ہی مرا ہے کیونکہ ابی سلوم
کے انتظام سے اُسی دِن سے یہ بات ٹھان لی گئی تھی جب
۳۳ اُس نے اُسکی بہن تمر کے ساتھ جبر کیا تھا۔ سو میرا مالک
بادشاہ ایسا خیال کر کے کہ سب بادشاہ زادے مر گئے
اِس بات کا غم نہ کرے کیونکہ صرف امنُون ہی مرا ہے۔
۳۴ اور ابی سلوم بھاگ گیا اور اُس جوان نے جو نگہبان تھا
اپنی آنکھیں اُٹھا کر نگاہ کی اور کیا دیکھا کہ بہت سے
لوگ اُسکے پیچھے کی طرف سے پہاڑ کے دامن کے راستہ
۳۵ سے چلے آرہے ہیں۔ تب یونادب نے بادشاہ سے کہا

که دیکھ بادشاہ زادے آ گئے جیسا تیرے خادم نے
۳۶ کہا تھا ویسا ہی ہے ۝ اُس نے اپنی بات ختم ہی کی تھی
کہ بادشاہ زادے آ پہنچے اور چلّا چلّا کر رونے لگے اور بادشاہ
۳۷ اور اُس کے سب ملازم بھی زار زار روئے ۝ لیکن ابی سلوم
بھاگ کر جسور کے بادشاہ عمیہود کے بیٹے تلمی کے پاس
چلا گیا اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے کے لئے ماتم کرتا رہا ۝
۳۸ سو ابی سلوم بھاگ کر جسور کو گیا اور تین برس تک وہیں
۳۹ رہا ۝ اور داؤد بادشاہ کے دل میں ابی سلوم کے پاس جانے
کی بڑی آرزو تھی کیونکہ امنون کی طرف سے اُسے تسلی
ہو گئی تھی اِس لئے کہ وہ مر چکا تھا ۝

باب ۱۴

۱ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے تاڑ لیا کہ بادشاہ کا دل
۲ ابی سلوم کی طرف لگا ہے ۝ سو یوآب نے تقوع کو آدمی
بھیج کر وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی اور اُس سے
کہا کہ ذرا سوگ والی کا سا بھیس کر کے ماتم کے کپڑے
پہن لے اور تیل نہ لگا بلکہ ایسی عورت کی طرح بن جا جو
۳ بڑی مدت سے مردہ کے لئے ماتم کر رہی ہو ۝ اور بادشاہ
کے پاس جا کر اُس سے اِس اِس طرح کہنا۔ پھر یوآب
۴ نے اُسے جو باتیں کہنی تھیں سکھائیں ۝ اور جب تقوع
کی وہ عورت بادشاہ سے باتیں کرنے لگی تو زمین پر
اوندھے منہ ہو کر گری اور سجدہ کر کے کہا اے بادشاہ
۵ تیری دُہائی ہے ۝ بادشاہ نے اُس سے کہا تجھے کیا ہوا؟
اُس نے کہا میں سچ مچ ایک بیوہ ہوں اور میرا شوہر
۶ مر گیا ہے ۝ تیری لونڈی کے دو بیٹے تھے۔ سو وہ دونوں
میدان میں آپس میں مار پیٹ کرنے لگے اور کوئی نہ
تھا جو اُن کو چھڑا دیتا۔ سو ایک نے دوسرے کو ایسی
۷ ضرب لگائی کہ اُسے مار ڈالا ۝ اور اب دیکھ کہ سب کنبے
کا کنبہ تیری لونڈی کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا ہے اور
وہ کہتے ہیں کہ اُس کو جس نے اپنے بھائی کو مارا ہمارے
حوالہ کر تا کہ ہم اُس کو اُس کے بھائی کی جان کے بدلے
جسے اُس نے مار ڈالا قتل کریں اور یوں وارث کو بھی
ہلاک کر دیں۔ اِس طرح تو وہ میرے انگارے کو
جو باقی رہا ہے بجھا دینگے اور میرے شوہر کا نہ تو نام نہ
۸ بقیہ رُوی زمین پر چھوڑینگے ۝ بادشاہ نے اُس عورت
سے کہا تو اپنے گھر جا اور میں تیری بابت حکم کرونگا ۝
۹ تقوع کی اُس عورت نے بادشاہ سے کہا اے میرے
مالک! اے بادشاہ! سارا گناہ مجھ پر اور میرے باپ
کے گھرانے پر ہو اور بادشاہ اور اُس کا تخت بے گناہ
۱۰ رہے ۝ تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تجھ سے کچھ
کہے اُسے میرے پاس لے آ اور وہ پھر تجھ کو چھونے
۱۱ نہیں پائیگا ۝ تب اُس نے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں
کہ بادشاہ خداوند اپنے خدا کو یاد کرے کہ خون کا انتقام
لینے والا اور ہلاک نہ کرنے پائے تا نہ ہو کہ وہ میرے
بیٹے کو ہلاک کر دیں۔ اُس نے جواب دیا خداوند کی حیات
کی قسم تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہیں گرنے پائیگا ۝
۱۲ تب اُس عورت نے کہا ذرا میرے مالک بادشاہ سے
۱۳ تیری لونڈی ایک بات کہے ۝ اُس نے جواب دیا کہہ۔
تب اُس عورت نے کہا کہ تو نے خدا کے لوگوں کے خلاف
ایسی تدبیر کیوں نکالی ہے؟ کیونکہ بادشاہ اِس بات کے
کہنے سے مجرم سا ٹھہرتا ہے اِسلئے کہ بادشاہ اپنے جلاوطن
۱۴ کو پھر گھر لوٹا کر نہیں لاتا ۝ کیونکہ ہم سب کو مرنا
ہے اور ہم زمین پر گرے ہوئے پانی کی طرح ہو جاتے
ہیں جو پھر جمع نہیں ہو سکتا اور خدا کسی کی جان نہیں
لیتا بلکہ ایسے وسائل نکالتا ہے کہ جلاوطن اُسکے ہاں
۱۵ سے نکالا ہوا نہ رہے ۝ اور میں جو اپنے مالک بادشاہ
سے یہ بات کہنے آئی ہوں تو اسکا سبب یہ ہے کہ لوگوں
نے مجھے ڈرا دیا تھا۔ سو تیری لونڈی نے کہا کہ میں آپ
بادشاہ سے عرض کرونگی۔ شاید بادشاہ اپنی لونڈی کی
۱۶ عرض پوری کرے ۝ کیونکہ بادشاہ سنکر ضرور اپنی لونڈی
کو اُس شخص کے ہاتھ سے چھڑائیگا جو مجھے اور میرے
بیٹے دونوں کو خدا کی میراث میں سے نیست کر ڈالنا
۱۷ چاہتا ہے ۝ سو تیری لونڈی نے کہا کہ میرے مالک
بادشاہ کی بات تسلی بخش ہو کیونکہ میرا مالک بادشاہ

نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے میں خُدا کے فرشتہ کی مانند
۱۸ ہے سو خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ ہو۔ تب بادشاہ
نے اُس عورت سے کہا میں تجھ سے جو کچھ پُوچھوں تُو اُسکو
ذرا بھی مجھ سے مت چھپانا۔ اُس عورت نے کہا میرا مالک
۱۹ بادشاہ فرمائے۔ بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملہ
میں یُوآب کا ہاتھ تیرے ساتھ ہے؟ اُس عورت نے
جواب دیا تیری جان کی قسم اَے میرے مالک بادشاہ
کوئی اِن باتوں سے جو میرے مالک بادشاہ نے فرمائی
ہیں دہنی یا بائیں طرف نہیں مُڑ سکتا کیونکہ تیرے خادم
یُوآب ہی نے مجھے حکم دیا اور اُسی نے یہ سب باتیں تیری
۲۰ لونڈی کو سکھائیں۔ اور تیرے خادم یُوآب نے یہ کام
اِس لئے کیا تاکہ اُس مضمون کے رنگ ہی کو پلٹ دے
اور میرا مالک دانشمند ہے جیسی طرح خُدا کے فرشتہ
میں سمجھ ہوتی ہے کہ دُنیا کی سب باتوں کو جان لے۔
۲۱ تب بادشاہ نے یُوآب سے کہا دیکھ میں نے یہ بات
۲۲ مان لی۔ سو تُو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھیر لے آ۔ تب
یُوآب زمین پر اَوندھا ہو کر گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ
کو مُبارک باد دی اور یُوآب کہنے لگا آج تیرے بندہ
کو یقین ہُوا اَے میرے مالک بادشاہ کہ مجھ پر تیرے
کرم کی نظر ہے اِسلئے کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی
۲۳ عرض پُوری کی۔ پھر یُوآب اُٹھا اور جسُور کو گیا اور
۲۴ ابی سلوم کو یروشلیم میں لے آیا۔ تب بادشاہ نے فرمایا
وہ اپنے گھر جائے اور میرا مُنہ نہ دیکھے۔ سو ابی سلوم اپنے
گھر گیا اور وہ بادشاہ کا مُنہ دیکھنے نہ پایا۔

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم کی
طرح اُس کے حُسن کے سبب سے تعریف کے قابل نہ
تھا کیونکہ اُسکے پاؤں کے تلوے سے سر کے چاند
۲۶ تک اُس میں کوئی عیب نہ تھا۔ اور جب وہ اپنا
سر مُنڈواتا تھا (کیونکہ ہر سال کے آخر میں وہ اُسے
مُنڈواتا تھا اِسلئے کہ اُس کے بال گھنے تھے۔ تو وہ اُن
کو مُنڈواتا تھا) تو اپنے سر کے بال وزن میں شاہی تول
کے مُطابق دو سَو مِثقال کے برابر پاتا تھا۔ ۲۷ اور ابی سلوم
سے تین بیٹے پیدا ہُوئے اور ایک بیٹی جس کا نام تمر
تھا۔ وہ بہت خوبصورت عورت تھی۔

۲۸ اور ابی سلوم پُورے دو برس یروشلیم میں رہا اور
۲۹ بادشاہ کا مُنہ نہ دیکھا۔ سو ابی سلوم نے یُوآب کو بُلوایا تاکہ اُسے
بادشاہ کے پاس بھیجے پر اُس نے اُسکے پاس آنے سے
۳۰ انکار کیا اور اُس نے دوبارہ بُلوایا لیکن وہ نہ آیا۔ اِسلئے
اُس نے اپنے مُلازموں سے کہا دیکھو یُوآب کا کھیت
میرے کھیت سے لگا ہے اور اُس میں جَو ہیں سو جا کر
اُس میں آگ لگا دو اور ابی سلوم کے مُلازموں نے اُس
۳۱ کھیت میں آگ لگا دی۔ تب یُوآب اُٹھا اور ابی سلوم
کے پاس اُسکے گھر جا کر اُس سے کہنے لگا تیرے خادموں
۳۲ نے میرے کھیت میں آگ کیوں لگا دی؟ ابی سلوم نے
یُوآب کو جواب دیا کہ دیکھ میں نے تجھے کہلا بھیجا کہ یہاں
آ تاکہ میں تجھے بادشاہ کے پاس یہ کہنے کو بھیجوں کہ میں
جسُور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لئے اب تک وہیں
رہنا بہتر ہوتا۔ سو اب بادشاہ مجھے اپنا دیدار دے اور اگر
۳۳ مجھ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے۔ تب یُوآب
نے بادشاہ کے پاس جا کر اُسے یہ پیغام دیا اور جب اُس
نے ابی سلوم کو بُلوایا تب وہ بادشاہ کے پاس آیا اور
بادشاہ کے آگے زمین پر سرنگون ہو گیا اور بادشاہ نے
ابی سلوم کو بوسہ دیا۔

باب ۱۵

۱ اِس کے بعد ایسا ہُوا کہ ابی سلوم نے اپنے لئے
ایک رتھ اور گھوڑے اور پچاس آدمی تیار کئے جو اُسکے
۲ آگے آگے دوڑیں۔ اور ابی سلوم سویرے اُٹھ کر پھاٹک
کے راستہ کے برابر کھڑا ہو جاتا اور جب کوئی ایسا آدمی
آتا جس کا مقدمہ فیصلہ کے لئے بادشاہ کے پاس جانے
کو ہوتا تو ابی سلوم اُسے بُلا کر پُوچھتا تھا کہ تُو کس شہر کا ہے؟
اور وہ کہتا کہ تیرا خادم اسرائیل کے فلانے قبیلہ کا ہے۔
۳ پھر ابی سلوم اُس سے کہتا دیکھ تیری باتیں تو ٹھیک
اور سچی ہیں لیکن کوئی بادشاہ کی طرف سے مقرر

۴ نہیں ہے جو تیری سُنے ۞ اور ابی سلوم یہ بھی کہا کرتا تھا کہ کاش میں مُلک کا قاضی بنایا گیا ہوتا تو ہر شخص جس کا کوئی مقدمہ یا دعویٰ ہوتا میرے پاس آتا اور میں
۵ اُس کا انصاف کرتا ۞ اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا تھا کہ اُسے سجدہ کرے تو وہ ہاتھ بڑھا کر
۶ اُسے پکڑ لیتا اور اُسکو بوسہ دیتا تھا ۞ اور ابی سلوم سب اسرائیلیوں سے جو بادشاہ کے پاس فیصلہ کے لئے آتے تھے اِسی طرح پیش آتا تھا۔ یُوں ابی سلوم نے اسرائیل کے لوگوں کے دل موہ لئے ۞

۷ اور چالیس برس کے بعد یُوں ہُوا کہ ابی سلوم نے بادشاہ سے کہا مجھے ذرا جانے دے کہ میں اپنی منّت جو میں نے خُداوند کے لئے مانی ہے حبرون میں پُوری
۸ کروں ۞ کیونکہ جب میں ارام کے جسور میں تھا تو تیرے خادم نے یہ منّت مانی تھی کہ اگر خُداوند مجھے پھر یروشلیم میں سچ مچ پہنچا دے تو میں خُداوند کی عبادت کرونگا ۞
۹ بادشاہ نے اُس سے کہا کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا اور حبرون کو گیا ۞

۱۰ اور ابی سلوم نے بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں جاسوس بھیج کر منادی کرا دی کہ جیسے ہی تم نرسنگے کی آواز سُنو تو بول اُٹھنا کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہ
۱۱ ہو گیا ہے ۞ اور ابی سلوم کے ساتھ یروشلیم سے دو سو آدمی جن کو دعوت دی گئی تھی گئے تھے۔ وہ سادہ دلی سے گئے تھے اور اُنکو کسی بات کی خبر نہیں تھی ۞
۱۲ اور ابی سلوم نے قربانیاں گذرانتے وقت جلونی اخیتفل کو جو داؤُد کا مشیر تھا اُس کے شہر جلوہ سے بُلوایا۔ یہ بڑی بھاری سازش تھی اور ابی سلوم کے پاس لوگ برابر بڑھتے ہی جاتے تھے ۞

۱۳ اور ایک قاصد نے آ کر داؤُد کو خبر دی کہ بنی اسرائیل
۱۴ کے دل ابی سلوم کی طرف ہیں ۞ اور داؤُد نے اپنے سب ملازموں سے جو یروشلیم میں اُسکے ساتھ تھے کہا اُٹھو بھاگ چلیں نہیں تو ہم میں سے ایک بھی ابی سلوم سے

نہیں بچیگا۔ چلنے کی جلدی کرو نہ ہو کہ وہ ہم کو جھٹ آ لے اور ہم پر آفت لائے اور شہر کو تہِ تیغ کرے ۞ بادشاہ ۱۵
کے خادموں نے بادشاہ سے کہا دیکھ تیرے خادم جو کچھ ہمارا مالک بادشاہ چاہے اُسے کرنے کو تیار ہیں ۞
تب بادشاہ نکلا اور اُس کا سارا گھرانا اُس کے پیچھے چلا ۱۶
اور بادشاہ نے دس عورتیں جو حرمیں تھیں گھر کی نگہبانی کے لئے پیچھے چھوڑ دیں ۞ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ ۱۷
اُس کے پیچھے چلے اور وہ بیت مرحاق میں ٹھہر گئے ۞ اور ۱۸
اُس کے سب خادم اُسکے برابر سے ہوتے ہُوئے آگے گئے اور سب کریتی اور سب فلیتی اور سب جاتی یعنی وہ چھ سو آدمی جو جات سے اُسکے ساتھ آئے تھے بادشاہ کے سامنے آگے چلے ۞ تب بادشاہ نے جاتی اِتّی سے ۱۹
کہا تو ہمارے ساتھ کیوں چلتا ہے؟ تو لوٹ جا اور بادشاہ کے ساتھ رہ کیونکہ تو پردیسی اور جلاوطن بھی
ہے۔ سو اپنی جگہ کو لوٹ جا ۞ تو کل ہی تو آیا ہے سو ۲۰
کیا آج میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر پھراؤں جس حال کہ مجھے جدھر جا سکتا ہُوں جانا ہے؟ سو تو لوٹ جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیتا جا۔ رحمت اور سچائی
تیرے ساتھ ہوں ۞ تب اِتّی نے بادشاہ کو جواب ۲۱
دیا خُداوند کی حیات کی اور میرے مالک بادشاہ کی جان کی قسم جہاں کہیں میرا مالک بادشاہ خواہ مرتے
خواہ جیتے ہو گا وہیں ضرور تیرا خادم بھی ہو گا ۞ سو داؤُد ۲۲
نے اِتّی سے کہا چل پار جا اور جاتی اِتّی اور اُس کے سب لوگ اور سب ننھے بچے جو اُس کے ساتھ تھے
پار گئے ۞ اور سارا مُلک بلند آواز سے رویا اور سب ۲۳
لوگ پار ہو گئے اور بادشاہ خود نہرِ قدرون کے پار
ہُوا اور سب لوگوں نے پار ہو کر دشت کی راہ لی ۞ اور ۲۴
صدوق بھی اور اُسکے ساتھ سب لاوی خُدا کے عہد کا صندوق لئے ہُوئے آئے اور اُنہوں نے خُدا کے صندوق کو رکھ دیا اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا اور جب تک سب لوگ شہر سے
نکل نہ آئے وہیں رہا ۞ تب بادشاہ نے صدوق سے کہا ۲۵

کہ خُدا کا صندوق شہر کو واپس لے جا۔ پس اگر خُداوند کے کرم کی نظر مجھ پر ہوگی تو وہ مجھے پھر لے آئیگا اور اُسے اور اپنے مسکن کو مجھے پھر دکھائیگا۔
۲۶ پر اگر وہ یُوں فرمائے کہ مَیں تجھ سے خُوش نہیں تو دیکھ مَیں حاضر ہُوں جو کچھ اُس کو بھلا معلُوم ہو میرے ساتھ کرے۔
۲۷ اور بادشاہ نے صدُوق کاہن سے یہ بھی کہا کیا تُو غیب بین نہیں؟ شہر کو سلامت لَوٹ جا اور تمہارے ساتھ تمہارے دونوں بیٹے ہوں اخیمعض جو تیرا بیٹا ہے اور یُونتن جو ابیاتر کا بیٹا ہے۔
۲۸ اور دیکھ مَیں اُس دشت کے گھاٹوں کے پاس ٹھہرا رہُونگا جب تک تمہارے پاس سے مجھے حقیقتِ حال کی خبر نہ ملے۔
۲۹ سو صدُوق اور ابیاتر خُدا کا صندوق یروشلیم کو واپس لے گئے اور وہیں رہے۔
۳۰ اور داؤد کوہِ زیتُون کی چڑھائی پر چڑھنے لگا اور روتا جارہا تھا۔ اُسکا سر ڈھکا تھا اور وہ ننگے پاؤں چل رہا تھا اور وہ سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اُن میں سے ہر ایک نے اپنا سر ڈھانک رکھا تھا سو وہ اُوپر چڑھتے اور روتے جاتے تھے۔
۳۱ اور کسی نے داؤد کو بتایا کہ اخیتفل بھی مفسدوں میں شامل اور ابی سلوم کے ساتھ ہے۔ تب داؤد نے کہا اَے خُداوند مَیں تجھ سے مِنّت کرتا ہُوں کہ اخیتفل کی صلاح کو بیوقُوفی سے بدل دے۔
۳۲ جب داؤد چوٹی پر پہنچا جہاں خُدا کو سجدہ کیا کرتے تھے تو ارکی حُوسی اپنی قبا پھاڑے اور سر پر خاک ڈالے اُسکے استقبال کو آیا۔
۳۳ اور داؤد نے اُس سے کہا اگر تُو میرے ساتھ جائے تو مجھ پر بار ہوگا۔
۳۴ پر اگر تُو شہر کو لَوٹ جائے اور ابی سلوم سے کہے کہ اَے بادشاہ مَیں تیرا خادِم ہُونگا جیسے گذرے زمانہ میں تیرے باپ کا خادِم رہا ویسے ہی اب تیرا خادِم ہُوں تو تُو میری خاطر اخیتفل کی مشورت کو باطل کر دیگا۔
۳۵ اور کیا وہاں تیرے ساتھ صدُوق اور ابیاتر کاہن نہ ہونگے؟ سو جو کچھ تُو بادشاہ کے گھر میں سُنے اُسے صدُوق اور ابیاتر کاہنوں کو بتا دینا۔
۳۶ دیکھ وہاں اُنکے ساتھ اُنکے دونوں بیٹے ہیں یعنی صدُوق کا بیٹا اخیمعض اور ابیاتر کا بیٹا یُونتن سو جو کچھ تُم سنو اُسے اُنکی معرفت مجھے کہلا بھیجنا۔
۳۷ سو داؤد کا دوست حُوسی شہر میں آیا اور ابی سلوم بھی یروشلیم میں پہنچ گیا۔

باب ۱۶

۱ اور جب داؤد چوٹی سے کچھ آگے بڑھا تو مفیبوست کا خادِم ضیبا دو گدھے لئے ہُوئے اُسے ملا جن پر زین کسے تھے اور اُنکے اُوپر دو سَو روٹیاں اور کشمش کے سَو خوشے اور تابستانی میووں کے سَو دانے اور مَے کا ایک مشکیزہ تھا۔
۲ اور بادشاہ نے ضیبا سے کہا اِن سے تیرا کیا مطلب ہے؟ ضیبا نے کہا یہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لئے اور روٹیاں اور گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لئے ہیں اور یہ مَے اِسلئے ہے کہ جو بیابان میں تھک جائیں اُسے پئیں۔
۳ اور بادشاہ نے پُوچھا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا دیکھ وہ یروشلیم میں رہ گیا ہے کیونکہ اُس نے کہا کہ آج اسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا۔
۴ تب بادشاہ نے ضیبا سے کہا دیکھ! جو کچھ مفیبوست کا ہے وہ سب تیرا ہوگیا۔ تب ضیبا نے کہا مَیں سجدہ کرتا ہُوں اَے میرے مالک بادشاہ تیرے کرم کی نظر مجھ پر رہے!
۵ جب داؤد بادشاہ بحوریم پہنچا تو وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص جس کا نام سمعی بن جیرا تھا نکلا اور لعنت کرتا ہُؤا آیا۔
۶ اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سب خادِموں پر پتھر پھینکے اور سب لوگ اور سب سُورما اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے۔
۷ اور سمعی لعنت کرتے وقت یُوں کہتا تھا دُور ہو! دُور ہو! اَے خُونی آدمی اَے خبیث!
۸ خُداوند نے ساؤل کے گھرانے کے سب خُون کو جسکے عوض تُو بادشاہ ہُؤا تیرے ہی اُوپر لَوٹایا اور خُداوند نے سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ میں دے دی ہے اور دیکھ تُو اپنی ہی شرارت میں خُود آپ پھنس گیا ہے اِسلئے کہ تُو خُونی آدمی ہے۔
۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے

پادشاہ سے کہا یہ مرا ہوا کتا میرے مالک بادشاہ پر کیوں
لعنت کرے؟ مجھ کو ذرا اُدھر جانے دے کہ اُس کا سر
۱۰ اُڑا دوں ۔ بادشاہ نے کہا اَے ضرویاہ کے بیٹو! مجھے تم سے
کیا کام؟ وہ جو لعنت کر رہا ہے اور خداوند نے اُس سے
کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کر سو کون کہہ سکتا ہے کہ تُو نے
۱۱ کیوں ایسا کیا؟ ۔ اور داؤد نے ابیشے سے اور اپنے
سب خادموں سے کہا دیکھو میرا بیٹا ہی جو میرے صُلب
سے پیدا ہوا میری جان کا طالب ہے پس اب یہ بنیمینی
کتنا زیادہ ایسا نہ کرے؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے
۱۲ دو کیونکہ خداوند نے اُسے حکم دیا ہے ۔ شاید خداوند اُس
ظلم پر جو میرے اوپر ہوا ہے نظر کرے اور خداوند آج
کے دن اُسکی لعنت کے بدلے مجھے نیک بدلہ دے ۔
۱۳ سو داؤد اور اُسکے لوگ راستہ چلتے رہے اور سمعی اُسکے
سامنے کے پہاڑ کے پہلو پر چلتا رہا اور چلتے چلتے لعنت
کرتا اور اُسکی طرف پتھر پھینکتا اور خاک ڈالتا رہا ۔
۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے ساتھ کے سب لوگ تھکے ماندے آئے
اور وہاں اُس نے دم لیا ۔
۱۵ اور ابی سلوم اور سب اسرائیلی مرد یروشلیم میں آئے
۱۶ اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا ۔ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا
دوست ارکی حوسی ابی سلوم کے پاس آیا تو حوسی نے ابی سلوم سے کہا
۱۷ بادشاہ جیتا رہے بادشاہ جیتا رہے ۔ اور ابی سلوم نے حوسی سے کہا
کیا یہی تیری اپنے دوست پر مہربانی ہے؟ تو اپنے دوست کے ساتھ
۱۸ کیوں نہ گیا؟ ۔ حوسی نے ابی سلوم سے کہا نہیں بلکہ جسکو
خداوند نے اور اس قوم نے اور اسرائیل کے سب آدمیوں
نے چن لیا ہے میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے ساتھ رہونگا ۔
۱۹ اور پھر میں کس کی خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیٹے کے
سامنے رہ کر خدمت نہ کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ
کے سامنے رہ کر خدمت کی ویسے ہی تیرے سامنے رہونگا ۔
۲۰ تب ابی سلوم نے اخیتفل سے کہا تم صلاح دو کہ ہم کیا
۲۱ کریں ۔ سو اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ
کی حرموں کے پاس جا جنکو وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ گیا
ہے ۔ اسلئے کہ جب سب اسرائیلی سُنینگے کہ تیرے باپ
کو تجھ سے نفرت ہے تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے
۲۲ ساتھ ہیں قوی ہو جائینگے ۔ سو اُنہوں نے محل کی چھت
پر ابی سلوم کے لئے ایک تنبو کھڑا کر دیا اور ابی سلوم سب بنی
اسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی حرموں کے پاس گیا ۔
۲۳ اور اخیتفل کی مشورت جو اُن دنوں ہوتی وہ ایسی سمجھی
جاتی تھی کہ گویا خدا کے کلام سے آدمی نے بات پوچھ
لی ۔ یوں اخیتفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی خدمت
میں ایسی ہی ہوتی تھی ۔

باب ۱۷

۱ اور اخیتفل نے ابی سلوم سے یہ بھی کہا کہ مجھے ابھی
بارہ ہزار مرد چن لینے دے اور میں اُٹھ کر آج ہی رات
۲ کو داؤد کا پیچھا کرونگا ۔ اور ایسے حال میں کہ وہ تھکا ماندہ
ہو اور اُسکے ہاتھ ڈھیلے ہوں میں اُس پر جا پڑونگا اور
اُسے ڈراؤنگا اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ ہیں بھاگ
۳ جائینگے اور میں فقط بادشاہ کو مارونگا ۔ اور میں سب
لوگوں کو تیرے پاس لوٹا لاؤنگا جس آدمی کا تو طالب
ہے وہ ایسا ہے کہ گویا سب لوٹ آئے ۔ یوں سب
۴ لوگ سلامت رہینگے ۔ یہ بات ابی سلوم کو اور اسرائیل
کے سب بزرگوں کو بہت اچھی لگی ۔
۵ اور ابی سلوم نے کہا اب ارکی حوسی کو بھی بلا لاؤ اور
۶ جو وہ کہے ہم اُسے بھی سُنیں ۔ جب حوسی ابی سلوم
کے پاس آیا تو ابی سلوم نے اُس سے کہا کہ اخیتفل نے
تو یہ کہا ہے ۔ کیا ہم اُسکے کہنے کے مطابق عمل کریں؟
۷ اگر نہیں تو تُو بتا ۔ حوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ وہ
صلاح جو اخیتفل نے اس بار دی ہے اچھی نہیں ۔
۸ ماسوا اس کے حوسی نے یہ بھی کہا کہ تو اپنے باپ کو
اور اُسکے آدمیوں کو جانتا ہے کہ وہ زبردست لوگ ہیں
اور وہ اپنے دل ہی دل میں اُس ریچھنی کی مانند جسکے
بچے جنگل میں چھن گئے ہوں جھلا رہے ہوں گے
اور تیرا باپ جنگی مرد ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ نہیں
۹ ٹھہرے گا ۔ اور دیکھ اب تو وہ کسی غار میں یا کسی

دوسری جگہ چھپا ہوا ہوگا اور جب شروع ہی میں تھوڑے سے قتل ہو جائینگے تو جو کوئی سُنیگا وہ یہی کہیگا کہ ابی سلوم کے پیروؤں کے درمیان تو خونریزی شروع ہے ۔ ۱۰ تب وہ بھی جو بہادر ہے اور جس کا دِل شیر کے دِل کی طرح ہے بالکل پگھل جائیگا کیونکہ سارا اسرائیل جانتا ہے کہ تیرا باپ زبردست آدمی ہے اور اُسکے ساتھ کے لوگ سورما ہیں ۔ ۱۱ سو میں یہ صلاح دیتا ہوں کہ دان سے بیرسبع تک کے سب اسرائیلی سمندر کے کنارے کی ریت کی طرح تیرے پاس کثرت سے اکٹھے کئے جائیں اور تو آپ ہی لڑائی پر جائے ۔ ۱۲ یوں ہم کسی نہ کسی جگہ جہاں وہ ملے اُس پر جا ہی پڑینگے اور ہم اُس پر ایسے گِرینگے جیسے شبنم زمین پر گرتی ہے پھر نہ تو ہم اُسے اور نہ اُسکے ساتھ کے سب آدمیوں میں سے کسی کو جیتا چھوڑینگے ۔ ۱۳ اور اگر وہ کسی شہر میں گھسا ہوا ہوگا تو سب اسرائیلی اُس شہر کے پاس رسیاں لے آئینگے اور ہم اُس کو کھینچ کر دریا میں کر دینگے یہاں تک کہ ۱۴ اُس کا ایک چھوٹا سا پتھر بھی وہاں نہیں ملیگا ۔ تب ابی سلوم اور سب اسرائیلی کہنے لگے کہ یہ مشورت جو ارکی حوسی نے دی ہے اخیتفل کی مشورت سے اچھی ہے کیونکہ یہ تو خداوند ہی نے ٹھہرا دیا تھا کہ اخیتفل کی اچھی صلاح باطل ہو جائے تاکہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے ۔

۱۵ تب حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا کہ اخیتفل نے ابی سلوم کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو ایسی ایسی صلاح دی اور میں نے یہ یہ ۱۶ صلاح دی ۔ سو اب جلد داؤد کے پاس کہلا بھیجو کہ آج رات کو دشت کے گھاٹوں پر نہ ٹھہر بلکہ جس طرح ہو سکے پار اُتر جا ۔ ایسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب ۱۷ لوگ جو اُسکے ساتھ ہیں نگل لئے جائیں ۔ اور یونتن اور اخیمعض عین راجل کے پاس ٹھہرے تھے اور ایک لونڈی جاتی اور اُن کو خبر دے آتی تھی اور وہ جا کر داؤد کو بتا دیتے تھے کیونکہ مناسب نہ تھا کہ وہ شہر میں آتے ۱۸ دکھائی دیتے ۔ لیکن ایک چھوکرے نے اُنکو دیکھ لیا اور ابی سلوم کو خبر دی پر وہ دونوں جلدی کر کے نکل گئے اور بحوریم میں ایک شخص کے گھر گئے جس کے صحن میں ایک ۱۹ کنواں تھا سو وہ اُس میں اُتر گئے ۔ اور اُس کی عورت نے پردہ لیکر کنوئیں کے منہ پر بچھایا اور اُس پر دلا ہوا ۲۰ اناج پھیلا دیا اور کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا ۔ اور ابی سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت کے پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعض اور یونتن کہاں ہیں ؟ اُس عورت نے اُن سے کہا وہ ندی کے پار گئے اور جب اُنہوں نے اُن ۲۱ کو ڈھونڈا اور نہ پایا تو یروشلیم کو لوٹ گئے ۔ اور ایسا ہوا کہ جب یہ چلے گئے تو وہ کنوئیں سے نکلے اور جا کر داؤد بادشاہ کو خبر دی اور وہ داؤد سے کہنے لگے کہ اُٹھو اور دریا پار ہو جاؤ کیونکہ اخیتفل نے تمہارے خلاف ۲۲ ایسی ایسی صلاح دی ہے ۔ تب داؤد اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے اور یردن کے پار گئے اور صبح کی روشنی تک اُن میں سے ایک بھی ایسا نہ ۲۳ تھا جو یردن کے پار نہ ہو گیا ہو ۔ جب اخیتفل نے دیکھا کہ اُس کی مشورت پر عمل نہیں کیا گیا تو اُس نے اپنے گدھے پر زین کسا اور اُٹھ کر اپنے شہر کو اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے کا بندوبست کر کے اپنے کو پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی قبر میں دفن ہوا ۔

۲۴ تب داؤد محنایم میں آیا اور ابی سلوم اور سب اسرائیلی ۲۵ مرد جو اُسکے ساتھ تھے یردن کے پار ہوئے ۔ اور ابی سلوم نے یوآب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا ۔ یہ عماسا ایک اسرائیلی آدمی کا بیٹا تھا جس کا نام اِترا تھا ۔ اُس نے ناحس کی بیٹی ابیجیل سے جو یوآب کی ماں ضرویاہ ۲۶ کی بہن تھی صحبت کی تھی ۔ اور اسرائیلی اور ابی سلوم جلعاد کے ملک میں خیمہ زن ہوئے ۔

۲۷ اور جب داؤد محنایم میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کے ربّہ سے اور عمی ایل کا بیٹا مکیر

لودبار سے اور برزلی جلعادی راجلیم سے ۝ پلنگ اور ۲۸
چارپائیاں اور باسن اور مٹی کے برتن اور گیہوں اور
جَو اور آٹا اور بھُنا ہُوا اناج اور لوبئے کی پھلیاں اور
۲۹ مسور اور بھُنا ہُوا چبینا ۝ اور شہد اور مکھن اور بھیڑ
بکریاں اور گائے کے دُودھ کا پنیر داؤد کے اور اُسکے
ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے کیونکہ اُنہوں
نے کہا کہ وہ لوگ بیابان میں بھوکے اور ماندے اور
پیاسے ہیں ۝

باب ۱۸

۱ اور داؤد نے ان لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے گنا اور ہزاروں
۲ کے اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے ۝ اور داؤد نے لوگوں کی ایک
تہائی یوآب کے ماتحت اور ایک تہائی یوآب کے بھائی ابیشے بن ضرویاہ
کے ماتحت اور ایک تہائی جاتی اتی کے ماتحت کر کے انکو روانہ کیا
اور بادشاہ نے لوگوں سے کہا کہ میں خود بھی ضرور تمہارے
۳ ساتھ چلونگا ۝ پر لوگوں نے کہا کہ تو نہیں جانے پائیگا
کیونکہ ہم اگر بھاگیں تو اُن کو کچھ ہماری پروا نہ ہوگی اور
اگر ہم میں سے آدھے مارے جائیں تو بھی اُن کو کچھ پروا
نہ ہوگی پر تو ہم جیسے دس ہزار کے برابر ہے سو بہتر
یہ ہے کہ تو شہر میں سے ہماری مدد کرنے کو تیار
۴ رہے ۝ بادشاہ نے اُن سے کہا جو تم کو بہتر معلوم ہوتا
ہے میں وُہی کرونگا ۔ سو بادشاہ شہر کے پھاٹک کی
ایک طرف کھڑا رہا اور سب لوگ سو سو اور ہزار ہزار
۵ کر کے نکلنے لگے ۝ اور بادشاہ نے یوآب اور ابیشے اور
اتی کو فرمایا کہ میری خاطر اُس جوان ابی سلوم کے ساتھ
نرمی سے پیش آنا ۔ جب بادشاہ نے سب سرداروں کو
۶ ابی سلوم کے حق میں تاکید کی تو سب لوگوں نے سُنا ۝ سو
وہ لوگ نکل کر میدان میں اسرائیل کے مقابلہ کو گئے
۷ اور لڑائی افرائیم کے بن میں ہوئی ۝ اور وہاں اسرائیل
کے لوگوں نے داؤد کے خادموں سے شکست کھائی اور
اُس دن ایسی بڑی خونریزی ہوئی کہ بیس ہزار آدمی
۸ کھیت آئے ۝ اِسلئے کہ اُس دن ساری مملکت میں
جنگ تھی اور لوگ اِتنے تلوار کا لقمہ نہیں بنے جتنے

اُس بن کا شکار ہوئے ۝ ۹ اور اتفاقاً ابی سلوم داؤد کے
خادموں کے سامنے آگیا اور ابی سلوم اپنے خچر پر
سوار تھا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درخت کی
گھنی ڈالیوں کے نیچے سے گیا ۔ سو اُسکا سر بلوط میں
اٹک گیا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچ میں لٹکا رہ
گیا اور وہ خچر جو اُس کے ران تلے تھا نکل گیا ۝ ۱۰ کسی
شخص نے یہ دیکھا اور یوآب کو خبر دی کہ میں نے
ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہُوا دیکھا ۝ ۱۱ اور
یوآب نے اُس شخص سے جس نے اُسے خبر دی تھی کہا
تو نے یہ دیکھا پھر کیوں نہیں تو نے اُسے مار کر وہیں
زمین پر گرا دیا ؟ کیونکہ میں تجھے چاندی کے دس ٹکڑے
اور ایک کمربند دیتا ۝ ۱۲ اُس شخص نے یوآب سے
کہا اگر مجھے چاندی کے ہزار ٹکڑے بھی میرے ہاتھ
میں ملتے تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا
کیونکہ بادشاہ نے ہمارے سنتے تجھے اور ابیشے اور
اتی کو تاکید کی تھی کہ خبردار کوئی اُس جوان ابی سلوم کو
نہ چھوئے ۝ ۱۳ ورنہ اگر میں اُسکی جان کے ساتھ دغا کھیلتا
اور بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ بھی نہیں تو تو خود
بھی کنارہ کش ہو جاتا ۝ ۱۴ تب یوآب نے کہا میں تیرے
ساتھ یوں ہی ٹھہرا نہیں رہ سکتا ۔ سو اُس نے تین
تیر ہاتھ میں لئے اور اُن سے ابی سلوم کے دل کو جب
وہ ہنوز بلوط کے درخت کے بیچ زندہ ہی تھا چھید
ڈالا ۝ ۱۵ اور دس جوانوں نے جو یوآب کے سلح بردار تھے
ابی سلوم کو گھیر کر اُسے مارا اور قتل کر دیا ۝ ۱۶ تب یوآب
نے نرسنگا پھونکا اور لوگ اسرائیلیوں کا پیچھا کرنے سے
لوٹے کیونکہ یوآب نے لوگوں کو روک لیا ۝ ۱۷ اور اُنہوں
نے ابی سلوم کو لیکر بن کے اُس بڑے گڑھے میں
ڈال دیا اور اُس پر پتھروں کا ایک بہت بڑا ڈھیر لگا
دیا اور سب اسرائیلی اپنے اپنے ڈیرے کو بھاگ
گئے ۝ ۱۸ اور ابی سلوم نے اپنے جیتے جی ایک لاٹ
لے کر کھڑی کرائی تھی جو شاہی وادی میں ہے

کیونکہ اُس نے کہا میرے کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی یادگار رہے ۔ سو اُس نے اُس لاٹ کو اپنا نام دیا اور وہ آج تک ابی سلوم کی یادگار کہلاتی ہے ؂

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا کہ مجھے دوڑ کر بادشاہ کو خبر پہنچانے دے کہ خداوند نے اُسکے ۲۰ دشمنوں سے اُس کا انتقام لیا ؂ لیکن یوآب نے اُس سے کہا کہ آج کے دن تو کوئی خبر نہ پہنچا بلکہ دوسرے دن خبر پہنچا دینا پر آج تجھے کوئی خبر نہیں لے جانا ہوگا ۲۱ اِسلئے کہ بادشاہ کا بیٹا مر گیا ہے ؂ تب یوآب نے کوشی سے کہا کہ جاکر جو کچھ تو نے دیکھا ہے سو بادشاہ کو بتا دے۔ ۲۲ سو وہ کوشی یوآب کو سجدہ کرکے دوڑ گیا ؂ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے پھر یوآب سے کہا خواہ کچھ ہی ہو تو مجھے بھی اُس کوشی کے پیچھے دوڑ جانے دے۔ یوآب نے کہا اَے میرے بیٹے تو کیوں دوڑ جانا چاہتا ہے جس حال کہ اِس خبر کے عوض تجھے کوئی اِنعام نہیں ۲۳ ملیگا ؟ ؂ اُس نے کہا خواہ کچھ ہی ہو میں تو جاؤنگا ۔ اُس نے کہا دوڑ جا ۔ تب اخیمعض میدان سے ہوکر دوڑ گیا اور کوشی سے آگے بڑھ گیا ؂

۲۴ اور داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا اور پہرے والا پھاٹک کی چھت سے ہوکر فصیل پر گیا ۲۵ اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہے ؂ اُس پہرے والے نے پکار کر بادشاہ کو خبر دی ۔ بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہے تو منہ زبانی خبر لاتا ہوگا اور وہ تیز ۲۶ آیا اور نزدیک پہنچا ؂ اور پہرے والے نے ایک اور آدمی کو دیکھا کہ دوڑا آتا ہے ۔ تب اُس پہرے والے نے دربان کو پکار کر کہا کہ دیکھ ایک شخص اور اکیلا دوڑا ۲۷ آتا ہے ۔ بادشاہ نے کہا وہ بھی خبر لاتا ہوگا ؂ اور پہرے والے نے کہا کہ مجھے اگلے کا دوڑنا صدوق کے بیٹے اخیمعض کے دوڑنے کی طرح معلوم دیتا ہے ۔ تب بادشاہ نے کہا وہ بھلا آدمی ہے اور اچھی خبر لاتا ہوگا ؂ ۲۸ اور اخیمعض نے پکار کر بادشاہ سے کہا خیر ہے اور بادشاہ کے آگے زمین پر سرنگوں ہوکر سجدہ کیا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جس نے اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے مالک بادشاہ کے خلاف ہاتھ اُٹھائے ۲۹ تھے قابو میں کر دیا ہے ؂ بادشاہ نے پوچھا کیا وہ جوان ابی سلوم سلامت ہے ؟ اخیمعض نے کہا کہ جب یوآب نے بادشاہ کے خادم کو یعنی مجھ کو جو تیرا خادم ہوں روانہ کیا تو میں نے ایک بڑی ہلچل تو دیکھی پر ۳۰ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا تھی ؂ تب بادشاہ نے کہا ایک طرف ہو جا اور یہیں کھڑا رہ ۔ سو وہ ایک طرف ہوکر ۳۱ چُپ چاپ کھڑا ہو گیا ؂ پھر وہ کوشی آیا اور کوشی نے کہا میرے مالک بادشاہ کے لئے خبر ہے کیونکہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے جو تیرے خلاف اُٹھے ۳۲ تھے تیرا بدلہ لیا ؂ تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا کیا وہ جوان ابی سلوم سلامت ہے ؟ کوشی نے جواب دیا کہ میرے مالک بادشاہ کے دشمن اور جتنے تجھے ضرر پہنچانے کو تیرے خلاف اُٹھیں وہ اُسی جوان ۳۳ کی طرح ہو جائیں ؂ تب بادشاہ بہت بے چین ہو گیا اور اُس کوٹھری کی طرف جو پھاٹک کے اُوپر تھی روتا ہوا چلا اور چلتے چلتے یوں کہتا جاتا تھا ہائے میرے بیٹے ابی سلوم ! میرے بیٹے ! میرے بیٹے ابی سلوم ! کاش میں تیرے بدلے مر جاتا ! اَے ابی سلوم میرے بیٹے ! میرے بیٹے !

باب ۱۹

۱ اور یوآب کو بتایا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے ۲ لئے نوحہ اور ماتم کر رہا ہے ؂ سو تمام لوگوں کے لئے اُس دن کی فتح ماتم سے بدل گئی کیونکہ لوگوں نے اُس دن یہ ۳ کہتے سنا کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہے ؂ سو وہ لوگ اُس دن چوری سے شہر میں گھسے جیسے وہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے ہیں شرم کے مارے چوری چوری چلتے ۴ ہیں ؂ اور بادشاہ نے اپنا منہ ڈھانک لیا اور بادشاہ بلند آواز سے چلانے لگا کہ ہائے میرے بیٹے ابی سلوم ! ہائے ابی سلوم میرے بیٹے ! میرے بیٹے ! ؂ ۵ تب یوآب گھر میں

بادشاہ کے پاس جاکر کہنے لگا کہ تُو نے آج اپنے سب
خادموں کو شرمسار کیا جنہوں نے آج کے دِن تیری جان
اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری
بیویوں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں ۝
۶ کیونکہ تُو اپنے عداوت رکھنے والوں کو پیار کرتا ہے اور
اپنے دوستوں سے عداوت رکھتا ہے اِسلئے کہ تُو نے
آج کے دِن ظاہر کر دیا کہ سردار اور خادم تیرے نزدیک
بے قدر ہیں کیونکہ آج کے دِن میں دیکھتا ہوں کہ اگر
ابی سلوم جیتا رہتا اور ہم سب مر جاتے تو تُو بہت
۷ خوش ہوتا ۝ سو اب اُٹھ باہر نِکل اور اپنے خادموں
سے تسلی بخش باتیں کر کیونکہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں
کہ اگر تُو باہر نہ جائے تو آج رات کو ایک آدمی بھی تیرے
ساتھ نہیں رہیگا اور یہ تیرے لئے اُن سب آفتوں سے
بدتر ہوگا جو تیری نوجوانی سے لیکر اب تک تجھ پر آئی
۸ ہیں ۝ سو بادشاہ اُٹھ کر پھاٹک میں جا بیٹھا اور سب
لوگوں کو بتایا گیا کہ دیکھو بادشاہ پھاٹک میں بیٹھا
ہے تب سب لوگ بادشاہ کے سامنے آئے
اور اسرائیلی اپنے اپنے ڈیرے کو بھاگ گئے تھے ۝
۹ اور اسرائیل کے قبیلوں کے سب لوگوں میں جھگڑا
تھا اور وہ کہتے تھے کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں
کے ہاتھ سے اور فلستیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا اور
اب وہ ابی سلوم کے سامنے سے مُلک چھوڑ کر بھاگ
۱۰ گیا ہے ۝ اور ابی سلوم جسے ہم نے مسح کر کے اپنا حاکم
بنایا تھا لڑائی میں مر گیا ہے سو تم اب بادشاہ کو واپس
لانے کی بات کیوں نہیں کرتے؟ ۝
۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں
کو کہلا بھیجا کہ یہوداہ کے بزرگوں سے کہو کہ تم بادشاہ کو
اُسکے محل میں پہنچانے کے لئے سب سے پیچھے کیوں
ہوتے ہو جس حال کہ سارے اسرائیل کی بات اُسے
اُسکے محل میں پہنچانے کے بارہ میں بادشاہ تک پہنچی
۱۲ ہے؟ ۝ تم تو میرے بھائی اور میری ہڈی اور گوشت
ہو پھر تم بادشاہ کو واپس لے جانے کے لئے سب سے
۱۳ پیچھے کیوں ہو؟ ۝ اور عماسا سے کہنا کیا تُو میری ہڈی
اور گوشت نہیں؟ سو اگر تُو یوآب کی جگہ میرے حضور
ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ ہو تو خدا مجھ سے ایسا
۱۴ ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے ۝ اور اُس نے سب
بنی یہوداہ کا دِل ایک آدمی کے دِل کی طرح مائل کر لیا
چنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تُو اپنے سب
۱۵ خادموں کو ساتھ لے کر لوٹ آ ۝ سو بادشاہ لوٹ
کر یردن پر آیا اور سب بنی یہوداہ جلجال کو گئے کہ بادشاہ
کا استقبال کریں اور اُسے یردن کے پار لے آئیں ۝
۱۶ اور جیرا کے بیٹے بنیمینی سِمعی نے جو بحوریم کا تھا
جلدی کی اور بنی یہوداہ کے ساتھ داؤد بادشاہ کے
۱۷ استقبال کو آیا ۝ اور اُس کے ساتھ ایک ہزار بنیمینی
جوان تھے اور ساؤل کے گھرانے کا خادم ضیبا اپنے
پندرہ بیٹوں اور بیس نوکروں سمیت آیا اور وہ بادشاہ
۱۸ کے سامنے یردن کے پار اُترے ۝ اور ایک کشتی پار
گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے آئے اور جو کام اُسے
مناسب معلوم ہو اُسے کرے اور جیرا کا بیٹا سِمعی بادشاہ
۱۹ کے سامنے جیسے ہی وہ یردن پار ہوا اوندھا ہو کر گرا ۝ اور
بادشاہ سے کہنے لگا کہ میرا مالک میری طرف گناہ منسوب نہ کرے
اور جس دِن میرا مالک بادشاہ یروشلیم سے نکلا اُس دِن جو کچھ تیرے
خادم نے بدمزاجی سے کیا اُسے ایسا یاد نہ رکھ کہ بادشاہ اُسکو اپنے
۲۰ دِل میں رکھے ۝ کیونکہ تیرا بندہ یہ جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا
ہے اور دیکھ آج کے دِن میں ہی یوسف کے گھرانے
میں سے پہلے آیا ہوں کہ اپنے مالک بادشاہ کا استقبال
۲۱ کروں ۝ اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے جواب دیا کیا
سِمعی اِس سبب سے مارا نہ جائے کہ اُس نے خداوند
۲۲ کے ممسوح پر لعنت کی؟ ۝ داؤد نے کہا اَے ضرویاہ
کے بیٹو! مجھے تم سے کیا کام کہ تم آج کے دِن میرے
مخالف ہوتے ہو؟ کیا اسرائیل میں سے کوئی آدمی
آج کے دِن قتل کیا جائے؟ کیا میں یہ نہیں جانتا

۲۳ کہ میں آج کے دن اسرائیل کا بادشاہ ہوں؟ ۞ اور بادشاہ نے سِمعی سے کہا تُو مارا نہیں جائیگا اور بادشاہ نے اُس سے قسم کھائی ۞

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے اِستقبال کو آیا۔ اُس نے بادشاہ کے چلے جانے کے دن سے بخیرو سلامت گھر آ جانے کے دن تک نہ تو اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھیں اور نہ اپنی داڑھی کتروائی اور نہ اپنے کپڑے دُھلوائے تھے ۞

۲۵ اور ایسا ہُوا کہ جب وہ یروشلیم میں بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُس سے کہا اَے مفیبوست تُو میرے ساتھ کیوں نہیں گیا تھا؟ ۞

۲۶ اُس نے جواب دیا اَے میرے مالک بادشاہ میرے نوکر نے مجھ سے دغا کی کیونکہ تیرے خادم نے کہا تھا کہ میں اپنے لئے گدھے پر زین کسونگا تاکہ میں سوار ہو کر بادشاہ کے ساتھ جاؤں اِسلئے کہ تیرا خادم لنگڑا ہے ۞

۲۷ سو اُس نے میرے مالک بادشاہ کے حضور تیرے خادم پر بُہتان لگایا پر میرا مالک بادشاہ تو خُدا کے فرشتہ کی مانند ہے سو جو کچھ تجھے اچھا معلوم ہو سو کر ۞

۲۸ کیونکہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے مالک بادشاہ کے آگے مُردوں کی مانند تھا تو بھی تُو نے اپنے خادم کو اُن لوگوں کے بیچ بٹھایا جو تیرے دسترخوان پر کھاتے تھے۔ پس کیا اب بھی میرا کوئی حق ہے کہ میں بادشاہ کے آگے پھر فریاد کروں؟ ۞

۲۹ بادشاہ نے اُس سے کہا تُو اپنی باتیں کیوں بیان کرتا جاتا ہے؟ میں کہتا ہوں کہ تُو اور ضیبا دونوں آپس میں اُس زمین کو بانٹ لو ۞

۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ سے کہا وُہی سب لے لے اِس لئے کہ میرا مالک بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت آ گیا ہے ۞

۳۱ اور برزلی جلعادی راجلیم سے آیا اور بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا تاکہ اُسے یردن کے پار پہنچائے ۞

۳۲ اور یہ برزلی نہایت عمر رسیدہ آدمی یعنی اسی برس کا تھا اُس نے بادشاہ کو جب تک وہ محنایم میں رہا رسد پہنچائی تھی اِس لئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا ۞

۳۳ سو بادشاہ نے برزلی سے کہا کہ تُو میرے ساتھ پار چل اور میں یروشلیم میں اپنے ساتھ تیری پرورش کرونگا ۞

۳۴ اور برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا کہ میری زندگی کے دن ہی کتنے ہیں جو میں بادشاہ کے ساتھ یروشلیم کو جاؤں؟ ۞

۳۵ آج میں اسی برس کا ہوں۔ کیا میں بھلے اور بُرے میں امتیاز کر سکتا ہوں؟ کیا تیرا بندہ جو کچھ کھاتا یا پیتا ہے اُس کا مزہ جان سکتا ہے؟ کیا میں گانے والوں اور گانے والیوں کی آواز پھر سُن سکتا ہوں؟ پس تیرا بندہ اپنے مالک بادشاہ پر کیوں بار ہو؟ ۞

۳۶ تیرا بندہ فقط یردن کے پار تک بادشاہ کے ساتھ جانا چاہتا ہے۔ سو بادشاہ مجھے ایسا بڑا اجر کیوں دے؟ ۞

۳۷ اپنے بندہ کو لَوٹ جانے دے تاکہ میں اپنے شہر میں اپنے باپ اور ماں کی قبر کے پاس مروں پر دیکھ تیرا بندہ کِمہام حاضر ہے سو وہ میرے مالک بادشاہ کے ساتھ پار جائے اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم دے اُس سے کر ۞

۳۸ تب بادشاہ نے کہا کِمہام میرے ساتھ پار چلیگا اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو وُہی میں اُس کے ساتھ کرونگا اور جو کچھ تُو چاہیگا میں تیرے لئے وُہی کرونگا ۞

۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے اور بادشاہ بھی پار گیا۔ پھر بادشاہ نے برزلی کو چُوما اور اُسے دُعا دی اور وہ اپنی جگہ کو لَوٹ گیا ۞

۴۰ سو بادشاہ جِلجال کو روانہ ہُوا اور کِمہام اُس کے ساتھ چلا اور یہوداہ کے سب لوگ اور اسرائیل کے لوگوں میں سے بھی آدھے بادشاہ کو پار لائے ۞

۴۱ تب اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ کے پاس آ کر اُس سے کہنے لگے کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے کیوں چُرا لے گئے اور بادشاہ کو اور اُس کے گھرانے کو اور داؤد کے ساتھ جتنے تھے اُن کو یردن کے پار لائے؟ ۞

۴۲ تب سب بنی یہوداہ نے

بنی اسرائیل کو جواب دیا اسلیئے کہ بادشاہ کا ہمارے ساتھ نزدیک کا رشتہ ہے۔ سو تم اس بات کے سبب سے ناراض کیوں ہوئے؟ کیا ہم نے بادشاہ کے دام کا کچھ کھا لیا ہے یا اُس نے ہم کو کچھ انعام دیا ہے؟ ۞ پھر بنی اسرائیل نے بنی یہوداہ کو جواب دیا کہ بادشاہ میں ہمارے دس حصے ہیں اور ہمارا حق بھی داؤد پر تم سے زیادہ ہے پس تم نے کیوں ہماری حقارت کی کہ بادشاہ کو لوٹا لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہیں لی؟ اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل کی باتوں سے زیادہ سخت تھیں ۞

اور وہاں ایک شریر بنیمینی تھا اور اُس کا نام سبع بن بکری تھا۔ اُس نے نرسنگا پھونکا اور کہا کہ داؤد میں ہمارا کوئی حصہ نہیں اور نہ ہماری میراث یسی کے بیٹے کے ساتھ ہے۔ اے اسرائیلیو اپنے اپنے ڈیرے کو چلے جاؤ ۞ سو سب اسرائیلی داؤد کی پیروی چھوڑ کر سبع بن بکری کے پیچھے ہو لیئے لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے یروشلیم تک اپنے بادشاہ کے ساتھ ہی ساتھ رہے ۞

اور داؤد یروشلیم میں اپنے محل میں آیا اور بادشاہ نے اپنی اُن دسوں حرموں کو جنکو وہ اپنے گھر کی نگہبانی کے لیئے چھوڑ گیا تھا لیکر اُنکو نظر بند کر دیا اور اُن کی پرورش کرتا رہا پر اُنکے پاس نہ گیا۔ سو اُنہوں نے اپنے مرنے کے دن تک نظر بند رہ کر رنڈاپے کی حالت میں زندگی کاٹی ۞

اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا کہ تین دن کے اندر بنی یہوداہ کو میرے پاس جمع کر اور تو بھی یہاں حاضر ہو۔ سو عماسا بنی یہوداہ کو فراہم کرنے گیا پر وہ معینہ وقت سے جو اُس نے اُسکے لیئے مقرر کیا تھا زیادہ ٹھہرا ۞ تب داؤد نے ابیشے سے کہا کہ سبع بن بکری تو ہم کو ابی سلوم سے زیادہ نقصان پہنچائیگا۔ سو تو اپنے مالک کے خادموں کو لیکر اُس کا پیچھا کر تا نہ ہو کہ وہ فصیلدار

شہروں کو لے کر ہماری نظر سے بچ نکلے ۞ ۷ سو یوآب کے آدمی اور کریتی اور فلیتی اور سب بہادر اُسکے پیچھے ہو لیئے اور یروشلیم سے نکلے تاکہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں ۞ ۸ اور جب وہ اُس بڑے پتھر کے نزدیک پہنچے جو جبعون میں ہے تو عماسا اُن سے ملنے کو آیا اور یوآب اپنا جنگی لباس پہنے تھا اور اُسکے اوپر ایک پٹکا تھا جس سے ایک تلوار میان میں پڑی ہوئی اُس کی کمر میں بندھی تھی اور اُس کے چلتے چلتے وہ نکل پڑی ۞ ۹ سو یوآب نے عماسا سے کہا اے میرے بھائی تو خیریت سے ہے؟ اور یوآب نے عماسا کی داڑھی اپنے دہنے ہاتھ سے پکڑی کہ اُس کو بوسہ دے ۞ ۱۰ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یوآب کے ہاتھ میں تھی کچھ خیال نہ کیا۔ سو اُس نے اُس سے اُس کے پیٹ میں ایسا مارا کہ اُسکی انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں اور اُس نے دوسرا وار نہ کیا سو وہ مر گیا پھر یوآب اور اُسکا بھائی ابیشے سبع بن بکری کا پیچھا کرنے چلے ۞ ۱۱ اور یوآب کے جوانوں میں سے ایک شخص اُسکے پاس کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ جو کوئی یوآب سے راضی ہے اور جو کوئی داؤد کی طرف ہے سو یوآب کے پیچھے ہو لے ۞ ۱۲ اور عماسا سڑک کے بیچ اپنے خون میں لوٹ رہا تھا اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہو گئے ہیں تو وہ عماسا کو سڑک پر سے میدان میں اُٹھا لے گیا اور جب یہ دیکھا کہ جو کوئی اُسکے پاس آتا ہے کھڑا ہو جاتا ہے تو اُس پر ایک کپڑا ڈال دیا ۞ ۱۳ اور جب وہ سڑک پر سے ہٹا لیا گیا تو سب لوگ یوآب کے پیچھے سبع بن بکری کا پیچھا کرنے چلے ۞ ۱۴ اور وہ اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ہوتا ہوا ابیل اور بیت معکہ اور سب بیریوں تک پہنچا اور وہ بھی جمع ہو کر اُس کے پیچھے چلے ۞ ۱۵ اور اُنہوں نے آکر اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیر لیا اور شہر کے سامنے ایسا دمدمہ باندھا کہ وہ فصیل کے برابر تھا اور سب لوگوں نے جو یوآب کے ساتھ تھے دیوار کو توڑنا شروع کیا تاکہ اُسے گرا دیں ۞ ۱۶ تب ایک دانشمند

عورت شہر میں سے پکار کر کہنے لگی کہ ذرا یوآب سے کہہ
۱۷ دو کہ یہاں آئے تاکہ میں اُس سے کچھ کہوں ٭ سو وہ اُسکے
نزدیک آیا۔ اُس عورت نے اُس سے کہا کیا تو یوآب
ہے ؟ اُس نے کہا ہاں۔ تب وہ اُس سے کہنے لگی
اپنی لونڈی کی باتیں سُن۔ اُس نے کہا میں سُنتا ہوں ٭
۱۸ تب وہ کہنے لگی کہ قدیم زمانہ میں یوں کہا کرتے تھے کہ وہ
ضرور ابیل میں صلاح پوچھینگے اور یوں اِس طرح وہ بات کو
۱۹ ختم کر دیتے تھے ٭ اور میں اسرائیل میں اُن لوگوں میں سے
ہوں جو صلح پسند اور دیانتدار ہیں۔ تو چاہتا ہے کہ ایک
شہر اور ماں کو اسرائیلیوں کے درمیان ہلاک کرے۔
۲۰ سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنا چاہتا ہے ؟ ٭ یوآب
نے جواب دیا مجھ سے ہرگز ہرگز ایسا نہ ہو کہ میں نگل جاؤں
۲۱ یا ہلاک کروں ٭ بات یہ نہیں ہے بلکہ افرائیم کے کوہستانی
مُلک کے ایک شخص نے جسکا نام سبع بن بکری ہے
بادشاہ یعنی داؤد کے خلاف ہاتھ اُٹھایا ہے سو فقط
اُسی کو میرے حوالہ کر دے تو میں شہر سے چلا جاؤنگا۔ اُس
عورت نے یوآب سے کہا دیکھ اُسکا سر دیوار پر سے
۲۲ تیرے پاس پھینک دیا جائیگا ٭ تب وہ عورت اپنی
دانائی سے سب لوگوں کے پاس گئی سو اُنہوں نے سبع
بن بکری کا سر کاٹ کر اُسے باہر یوآب کی طرف پھینک
دیا۔ تب اُس نے نرسنگا پھونکا اور لوگ شہر سے
الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرے کو چلے گئے اور یوآب
یروشلیم کو بادشاہ کے پاس لوٹ آیا ٭
۲۳ اور یوآب اسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا
اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار
۲۴ تھا ٭ اور ادورام خراج کا داروغہ تھا اور اخیلود کا بیٹا
۲۵ یہوسفط مورخ تھا ٭ اور سوا منشی تھا اور صدوق
۲۶ اور ابیاتر کاہن تھے ٭ اور عیرا یائیری بھی داؤد کا ایک
کاہن تھا ٭

باب ۲۱ ۱ اور داؤد کے ایام میں پے در پے تین سال کال پڑا
اور داؤد نے خداوند سے دریافت کیا۔ خداوند نے فرمایا
کہ یہ ساؤل اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ہے
۲ کیونکہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا ٭ تب بادشاہ
نے جبعونیوں کو بُلا کر اُن سے بات کی۔ یہ جبعونی
بنی اسرائیل میں سے نہیں بلکہ بچے ہوئے اموریوں
میں سے تھے اور بنی اسرائیل نے اُن سے قسم کھائی
تھی اور ساؤل نے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کی خاطر اپنی
۳ گرمجوشی میں اُنکو قتل کر ڈالنا چاہا تھا ٭ سو داؤد نے
جبعونیوں سے کہا میں تمہارے لئے کیا کروں اور
میں کس چیز سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند کی میراث
۴ کو دعا دو ؟ ٭ جبعونیوں نے اُس سے کہا کہ ہمارے
اور ساؤل یا اُسکے گھرانے کے درمیان چاندی یا
سونے کا کوئی معاملہ نہیں اور نہ ہم کو یہ اختیار
ہے کہ ہم اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے ماریں۔ اُس
۵ نے کہا جو کچھ تم کہو میں وہی تمہارے لئے کرونگا ٭ اُنہوں
نے بادشاہ کو جواب دیا کہ جس شخص نے ہمارا ناس کیا اور
ہمارے خلاف ایسی تدبیر نکالی کہ ہم نابود کئے جائیں اور
۶ اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں ٭ اُسی کے
بیٹوں میں سے سات آدمی ہمارے حوالہ کر دئے جائیں
اور ہم اُنکو خداوند کے لئے خداوند کے چُنے ہوئے ساؤل
کے جبعہ میں لٹکا دینگے۔ بادشاہ نے کہا میں دے دونگا ٭
۷ لیکن بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل کو
خداوند کی قسم کے سبب سے جو اُنکے یعنی داؤد اور ساؤل
۸ کے بیٹے یونتن کے درمیان ہوئی تھی بچا رکھا ٭ پر بادشاہ
نے ایاہ کی بیٹی رصفہ کے دونوں بیٹوں ارمونی اور مفیبوست
کو جو ساؤل سے ہوئے تھے اور ساؤل کی بیٹی میکل کے
پانچوں بیٹوں کو جو برزلی محولاتی کے بیٹے عدری ایل
۹ سے ہوئے تھے لیکر ٭ اُنکو جبعونیوں کے حوالہ کیا اور
اُنہوں نے اُنکو پہاڑ پر خداوند کے حضور لٹکا دیا سو وہ
ساتوں ایک ساتھ مرے۔ یہ سب فصل کاٹنے کے ایام میں
یعنی جَو کی فصل کے شروع کے دنوں میں مارے گئے ٭
۱۰ تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ لیا اور فصل کے شروع سے

اُسکو اپنے لئے چٹان پر بچھائے رہی جب تک کہ آسمان
سے اُن پر بارش نہ ہُوئی اور اُس نے نہ تو دِن کے وقت
ہَوا کے پرندوں کو اور نہ رات کے وقت جنگلی درندوں
۱۱ کو اُن پر آنے دِیا ۰ اور داؔؤد کو بتایا گیا کہ ساؔؤل کی حرم
۱۲ ایاؔہ کی بیٹی رِصفؔہ نے ایسا ایسا کیا ۰ تب داؔؤد نے
جاکر ساؔؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یُوؔنتن کی
ہڈیوں کو یبیسؔ جِلعاد کے لوگوں سے لیا جو اُنکو بیت
شان کے چوک میں سے چُرا لائے تھے جہاں فلستیوں
نے اُن کو جس دِن کہ اُنہوں نے ساؔؤل کو جِلبوؔعہ میں
۱۳ قتل کیا ٹانگ دِیا تھا ۰ سو وہ ساؔؤل کی ہڈیوں اور
اُس کے بیٹے یُوؔنتن کی ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا
اور اُنہوں نے اُن کی بھی ہڈیاں جمع کیں جو ٹانگے
۱۴ گئے تھے ۰ اور اُنہوں نے ساؔؤل اور اُس کے
بیٹے یُوؔنتن کی ہڈیوں کو ضِلع میں جو بنیمیؔن کی
سرزمین میں ہے اُسی کے باپ قیؔس کی قبر
میں دفن کیا اور اُنہوں نے جو کچھ بادشاہ نے
فرمایا سب پورا کیا۔ اِس کے بعد خُدا نے اُس مُلک
کے بارہ میں دُعا سُنی ۰

۱۵ اور فلستی پھر اسرائیلیوں سے لڑے اور داؔؤد
اپنے خادِموں کے ساتھ نکلا اور فلستیوں سے لڑا اور
۱۶ داؔؤد بہت تھک گیا ۰ اور اِشبی بنوؔب نے جو دیوزادوں
میں سے تھا اور جس کا نیزہ وزن میں پیتل کی تین سو مثقال
تھا اور وہ ایک نئی تلوار باندھے تھا چاہا کہ داؔؤد کو
۱۷ قتل کرے ۰ پر ضرؔویاہ کے بیٹے ابیشؔے نے اُس کی
کُمک کی اور اُس فلستی کو ایسی ضرب لگائی کہ اُسے
مار دیا۔ تب داؔؤد کے لوگوں نے قسم کھا کر اُس سے کہا کہ
تُو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر نہیں جائیگا تا نہ ہو کہ
تُو اسرائیل کا چراغ بُجھا دے ۰

۱۸ اِسکے بعد فلستیوں کے ساتھ پھر جوؔب میں لڑائی
ہُوئی تب حُوساتی سِبکی نے سفؔ کو جو دیوزادوں میں سے
تھا قتل کیا ۰ اور پھر فلستیوں سے جوؔب میں ایک اور
لڑائی ہُوئی تب اِلحنان بن یعرؔی ارجیم نے جو بیت
لحم کا تھا جاتی جولیت کو قتل کیا جِس کے نیزہ کی چھڑ
۲۰ جُلاہے کے شہتیر کی طرح تھی ۰ پھر جاتؔ میں لڑائی
ہُوئی اور وہاں ایک بڑا قد آور شخص تھا۔ اُسکے دونوں
ہاتھوں اور دونوں پاؤں میں چھ چھ انگلیاں تھیں جو
سب کی سب گنتی میں چوبیس تھیں اور یہ بھی اُس دیو
۲۱ سے پیدا ہُوا تھا ۰ جب اِس نے اسرائیلیوں کی فضیحت
کی تو داؔؤد کے بھائی سِمعی کے بیٹے یُوؔنتن نے اُسے
۲۲ قتل کیا ۰ یہ چاروں اُس دیو سے جاتؔ میں پیدا
ہُوئے تھے اور وہ داؔؤد کے ہاتھ سے اور اُس کے
خادِموں کے ہاتھ سے مارے گئے ۰

۲۲ ۱ جب خُداوند نے داؔؤد کو اُسکے سب دُشمنوں
اور ساؔؤل کے ہاتھ سے رہائی دی تو اُس نے خُداوند کے
۲ حضور اِس مضمون کا گیت سُنایا ۰ وہ کہنے لگا۔
خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھُڑانے والا ہے۔
۳ خُدا میری چٹان ہے میں اُسی پر بھروسا رکھونگا۔
وُہی میری سپر اور میری نجات کا سینگ ہے میرا اُونچا
بُرج اور میری پناہ ہے۔
میرے نجات دینے والے! تُو ہی مجھے ظُلم سے بچاتا ہے۔
۴ مَیں خُداوند کو جو ستایش کے لائق ہے پُکارونگا۔
یُوں مَیں اپنے دُشمنوں سے بچایا جاؤنگا ۰
۵ کیونکہ موت کی موجوں نے مجھے گھیرا۔
بیدینی کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا۔
۶ پاتال کی رسیاں میرے چَوگرد تھیں۔
موت کے پھندے مجھ پر آپڑے تھے۔
۷ اپنی مصیبت میں مَیں نے خُداوند کو پکارا۔
مَیں اپنے خُدا کے حضور چِلایا۔
اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی
اور میری فریاد اُسکے کان میں پہنچی ۰
۸ تب زمین ہِل گئی اور کانپ اُٹھی۔
اور آسمان کی بُنیادوں نے جنبش کھائی

اور ہل گئیں۔ اسلئے کہ وہ غضبناک ہُوا۔

۹ اُسکے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا

اور اُسکے مُنہ سے آگ نکل کر بھسم کرنے لگی۔

کوئلے اُس سے دہک اُٹھے۔

۱۰ اُس نے آسمانوں کو بھی جُھکا دیا اور نیچے اُتر آیا

اور اُسکے پاؤں تلے گہری تاریکی تھی۔

۱۱ وہ کروبی پر سوار ہو کر اُڑا

اور ہوا کے بازوؤں پر دِکھائی دیا۔

۱۲ اور اُس نے اپنے چوگرد تاریکی کو اور پانی کے اجتماع

اور آسمان کے دلدار بادلوں کو شامیانے بنایا۔

۱۳ اُس جھلک سے جو اُسکے آگے آگے تھی

آگ کے کوئلے سُلگ گئے۔

۱۴ خُداوند آسمان سے گرجا

اور حق تعالےٰ نے اپنی آواز سُنائی۔

۱۵ اُس نے تیر چلا کر اُنکو پراگندہ کیا۔

اور بجلی سے اُنکو شکست دی۔

۱۶ تب خُداوند کی ڈانٹ سے۔

اُسکے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے۔

سمندر کی تھاہ دکھائی دینے لگی

اور جہان کی بنیادیں نمودار ہو گئیں۔

۱۷ اُس نے اُوپر سے ہاتھ بڑھا کے مجھے تھام لیا

اور مجھے بہت پانی میں سے کھینچ کر باہر نکالا۔

۱۸ اُس نے میرے زور آور دُشمن اور میرے عداوت رکھنے

والوں سے

مجھے چھڑا لیا کیونکہ وہ میرے لئے نہایت زبردست تھے۔

۱۹ وہ میری مُصیبت کے دن مجھ پر آپڑے

پر خُداوند میرا سہارا تھا۔

۲۰ وہ مجھے کُشادہ جگہ میں نکال بھی لایا۔

اُس نے مجھے چھڑایا۔ اسلئے کہ وہ مجھ سے خُوش تھا۔

۲۱ خُداوند نے میری راستی کے مُوافق مجھے جزا دی

اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابق مجھے بدلہ دیا۔

۲۲ کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا

اور شرارت سے اپنے خُدا سے الگ نہ ہُوا

۲۳ کیونکہ اُسکے سارے فیصلے میرے سامنے تھے

اور مَیں اُسکے آئین سے برگشتہ نہ ہُوا۔

۲۴ مَیں اُسکے حضُور کامل بھی رہا

اور اپنی بدکاری سے باز رہا۔

۲۵ اِسی لئے خُداوند نے مجھے میری راستی کے مُوافق

بلکہ میری اُس پاکیزگی کے مُطابق جو اُسکی نظر کے سامنے

تھی بدلہ دیا۔

۲۶ رحم دل کے ساتھ تُو رحیم ہوگا

اور کامل آدمی کے ساتھ کامل۔

۲۷ نیکوکار کے ساتھ نیک ہوگا

اور کج رَو کے ساتھ ٹیڑھا۔

۲۸ مُصیبت زدہ لوگوں کو تُو بچائیگا۔

پر تیری آنکھیں مغرُوروں پر لگی ہیں تاکہ تُو اُنہیں نیچا

کرے۔

۲۹ کیونکہ اَے خُداوند! تُو میرا چراغ ہے۔

اور خُداوند میرے اندھیرے کو اُجالا کر دیگا۔

۳۰ کیونکہ تیری بدولت مَیں فوج پر دھاوا کرتا ہُوں

اور اپنے خُدا کی بدولت دیوار پھاند جاتا ہُوں۔

۳۱ لیکن خُدا کی راہ کامل ہے

خُداوند کا کلام تایا ہُوا ہے۔

وہ اُن سب کی سپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۳۲ کیونکہ خُداوند کے سِوا اَور کون خُدا ہے؟

اور ہمارے خُدا کو چھوڑ کر اَور کون چٹان ہے؟

۳۳ خُدا میرا مضبُوط قلعہ ہے۔

وہ اپنی راہ میں کامل شخص کی راہنمائی کرتا ہے۔

۳۴ وہ اُسکے پاؤں ہرنیوں کے سے بنا دیتا ہے۔

اور مجھے میری اُونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔

۳۵ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا ہے

یہاں تک کہ میرے بازو پیتل کی کمان کو جُھکا دیتے

ہیں۔

۳۶ تُو نے مجھ کو اپنی نجات کی سپر بھی بخشی
اور تیری نرمی نے مجھے بزرگ بنایا ہے۔

۳۷ تُو نے میرے نیچے میرے قدم کشادہ کر دئے
اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔

۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کر کے اُنکو ہلاک کیا
اور جب تک وہ فنا نہ ہو گئے میں واپس نہیں آیا۔

۳۹ میں نے اُنکو فنا کر دیا اور ایسا چھید ڈالا ہے کہ وہ اُٹھ نہیں سکتے
بلکہ وہ تو میرے پاؤں کے نیچے گرے پڑے ہیں۔

۴۰ کیونکہ تُو نے لڑائی کے لئے مجھے قوت سے کمربستہ کیا
اور میرے مخالفوں کو میرے سامنے زیر کیا۔

۴۱ تُو نے میرے دشمنوں کی پشت میری طرف پھیر دی
تاکہ میں اپنے عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالوں۔

۴۲ اُنہوں نے انتظار کیا پر کوئی نہ تھا جو بچائے
بلکہ خداوند کا بھی انتظار کیا پر اُس نے اُنکو جواب نہ دیا۔

۴۳ تب میں نے اُنکو کوٹ کوٹ کر زمین کی گرد کی مانند کر دیا
میں نے اُنکو گلی کوچوں کی کیچڑ کی طرح روند روند کر چاروں
طرف پھیلا دیا۔

۴۴ تُو نے مجھے میری قوم کے جھگڑوں سے بھی چھڑایا۔
تُو نے مجھے قوموں کا سردار ہونے کے لئے رکھ چھوڑا ہے۔
جس قوم سے میں واقف بھی نہیں وہ میری مطیع ہوگی۔

۴۵ پردیسی میرے حضور عاجزی کرینگے
وہ میرا نام سنتے ہی میری فرمانبرداری کرینگے۔

۴۶ پردیسی مرجھا جائینگے
اور اپنے قلعوں سے تھرتھراتے ہوئے نکلینگے۔

۴۷ خداوند زندہ ہے۔ میری چٹان مبارک ہو!
اور خدا میری نجات کی چٹان ممتاز ہو!

۴۸ وُہی خدا جو میرا انتقام لیتا ہے
اور اُمتوں کو میرے تابع کر دیتا ہے

۴۹ اور مجھے میرے دشمنوں کے بیچ سے نکالتا ہے۔
ہاں تُو مجھے میرے مخالفوں پر سرفراز کرتا ہے۔
تُو مجھے تندخو آدمی سے رہائی دیتا ہے۔

۵۰ اسلئے اے خداوند! میں قوموں کے درمیان تیری شکرگذاری
اور تیرے نام کی مدح سرائی کرونگا۔

۵۱ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی نجات عنایت کرتا ہے
اور اپنے ممسوح داؤد اور اُسکی نسل پر
ہمیشہ شفقت کرتا ہے۔

باب ۲۳

۱ داؤد کی آخری باتیں یہ ہیں:۔
داؤد بن یسی کہتا ہے۔
یعنی یہ اُس شخص کا کلام ہے جو سرفراز کیا گیا
اور یعقوب کے خدا کا ممسوح
اور اسرائیل کا شیرین نغمہ ساز ہے۔

۲ خداوند کی روح نے میری معرفت کلام کیا
اور اُسکا سخن میری زبان پر تھا۔

۳ اسرائیل کے خدا نے فرمایا۔
اسرائیل کی چٹان نے مجھ سے کہا۔
ایک ہے جو صداقت سے لوگوں پر حکومت کرتا ہے
جو خدا کے خوف کے ساتھ حکومت کرتا ہے۔

۴ وہ صبح کی روشنی کی مانند ہوگا جب سورج نکلتا ہے۔
ایسی صبح جس میں بادل نہ ہوں
جب نرم نرم گھاس زمین میں سے
بارش کے بعد کی صاف چمک کے باعث نکلتی ہے۔

۵ میرا گھر تو سچ مچ خدا کے سامنے ایسا ہے بھی نہیں
تو بھی اُس نے میرے ساتھ ایک دائمی عہد
جسکی سب باتیں معین اور پایدار ہیں باندھا ہے
کیونکہ یہی میری ساری نجات اور ساری مراد ہے
گو وہ اُسکو بڑھاتا نہیں۔

۶ پر ناراست لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند ٹھہرینگے
جو پھینکدئے جاتے ہیں
کیونکہ وہ ہاتھ سے پکڑے نہیں جا سکتے۔

۷ بلکہ جو آدمی اُنکو چھوئے

ضرور ہے کہ وہ لوہے اور نیزہ کی چھڑ سے مسلح ہو۔
سو وہ اپنی ہی جگہ میں آگ سے بالکل بھسم کر دیئے جائیں گے۔

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یہ ہیں:۔ یعنی تحکمونی
یوشیب بشیبت جو سپہ سالاروں کا سردار تھا۔ وہی ایزنی
ادینو تھا جس سے آٹھ سو ایک ہی وقت میں مقتول ہوئے۔
۹ اس کے بعد ایک اخوخی کے بیٹے دودے کا بیٹا
الیعزر تھا۔ یہ ان تینوں شور ماؤں میں سے ایک تھا
جو داؤد کے ساتھ اس وقت تھے جب انہوں نے ان
فلستیوں کو جو لڑائی کے لئے جمع ہوئے تھے للکارا حالانکہ
۱۰ سب بنی اسرائیل چلے گئے تھے۔ اور اس نے اٹھ کر
فلستیوں کو اتنا مارا کہ اسکا ہاتھ تھک کر تلوار سے
چپک گیا اور خداوند نے اس دن بڑی فتح کرائی اور
لوگ پھر کر فقط لوٹنے کے لئے اسکے پیچھے ہو لئے۔
۱۱ بعد اسکے ہراری آجی کا بیٹا سمّہ تھا اور فلستیوں نے
اس قطعۂ زمین کے پاس جو مسور کے پیڑوں سے بھرا
تھا جمع ہو کر دل باندھ لیا تھا اور لوگ فلستیوں کے
۱۲ آگے سے بھاگ گئے تھے۔ لیکن اس نے اس قطعہ
کے بیچ میں کھڑے ہو کر اسکو بچایا اور فلستیوں کو قتل
۱۳ کیا اور خداوند نے بڑی فتح کرائی۔ اور ان تیس سرداروں
میں سے تین سردار نکلے اور فصل کاٹنے کے موسم
میں داؤد کے پاس عدلام کے مغارہ میں آئے اور
فلستیوں کی فوج رفائیم کی وادی میں خیمہ زن تھی۔
۱۴ اور داؤد اس وقت گڑھی میں تھا اور فلستیوں کی
۱۵ پہرے کی چوکی بیت لحم میں تھی۔ اور داؤد نے
ترستے ہوئے کہا اے کاش کوئی مجھے بیت لحم
کے اس کوئیں کا پانی پینے کو دیتا جو پھاٹک کے
۱۶ پاس ہے! اور ان تینوں بہادروں نے فلستیوں
کے لشکر میں سے جا کر بیت لحم کے کوئیں سے جو
پھاٹک کے برابر ہے پانی بھر لیا اور اسے داؤد کے
پاس لائے لیکن اس نے نہ چاہا کہ پیئے بلکہ اسے خداوند
۱۷ کے حضور انڈیل دیا۔ اور کہنے لگا اے خداوند مجھ سے یہ
ہرگز نہ ہو کہ میں ایسا کروں۔ کیا میں ان لوگوں کا خون
پیئوں جنہوں نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی؟ اسی
لئے اس نے نہ چاہا کہ اسے پیئے۔ ان تینوں بہادروں
نے ایسے ایسے کام کئے۔ ۱۸ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب
کا بھائی ابیشے ان تینوں میں افضل تھا۔ اس نے
تین سو پر اپنا بھالا چلا کر ان کو قتل کیا اور تینوں
میں نامی تھا۔ ۱۹ کیا وہ ان تینوں میں معزز نہ تھا؟
اسی لئے وہ ان کا سردار ہوا تو بھی وہ ان پہلے تینوں
کے برابر نہیں ہونے پایا۔ ۲۰ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ
قبضیل کے ایک سورما کا بیٹا تھا جس نے بڑے
بڑے کام کئے تھے۔ اس نے موآب کے اریئیل
کے دونوں بیٹوں کو قتل کیا اور جا کر برف کے موسم
میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر کو مارا۔ ۲۱ اور
اس نے ایک جسیم مصری کو قتل کیا۔ اس مصری
کے ہاتھ میں بھالا تھا پر یہ لاٹھی ہی لئے ہوئے
اس پر لپکا اور مصری کے ہاتھ سے بھالا چھین لیا
اور اسی کے بھالے سے اسے مارا۔ ۲۲ پس یہویدع
کے بیٹے بنایاہ نے ایسے ایسے کام کئے اور تینوں
بہادروں میں نامی تھا۔ ۲۳ وہ ان تیسوں سے زیادہ
معزز تھا پر وہ ان پہلے تینوں کے برابر نہیں ہونے
پایا اور داؤد نے اسے اپنے محافظ سپاہیوں
پر مقرر کیا۔

۲۴ اور تیسوں میں یوآب کا بھائی عساہیل اور الحنان
بیت لحم کے دودو کا بیٹا۔ ۲۵ حرودی سمّہ۔ حرودی الیقہ۔
۲۶ فلطی خلص۔ عیرا بن عقیس تقوعی۔ ۲۷ عنتوتی ابی عزر۔
جوساتی مبونی۔ ۲۸ اخوخی ضلمون۔ نطوفاتی مہری۔ ۲۹ نطوفاتی
بعنہ کا بیٹا حلب۔ اتی بن ریبی بنی بنیمین کے جبعہ کا۔
۳۰ فرعاتونی بنایاہ اور جعس کے نالوں کا ہدی۔ ۳۱ عرباتی
ابی علبون۔ برحومی عزماوت۔ ۳۲ سعلبونی الیحبا بنی یسین
یونتن۔ ۳۳ ہراری سمّہ۔ اخی آم بن سرار ہراری۔
۳۴ الیفلط بن احسبی معکاتی کا بیٹا الیعام بن اخیتفل جلونی۔

۳۵ کرملی حصرو ساربی فعری ۔ ضوباہ کے ناتن کا بیٹا اجال ۔
۳۶ جدی بانی ۔ عمونی صلق ۔ بیروتی نحری ضرویاہ کے بیٹے
۳۷ یوآب کے سلاح بردار ۔ اِتری عیرا ۔ اِتری جریب ۔ اور
۳۸ حِتّی اوریاہ ۔ یہ سب سینتیس تھے ۔
۳۹

باب ۲۴

۱ اِسکے بعد خُداوند کا غصہ اِسرائیل پر پھر بھڑکا اور اُس نے داؤد کے دل کو اُنکے خلاف یہ کہہ کر اُبھارا کہ جا کر اِسرائیل
۲ اور یہوداہ کو گِن ۔ اور بادشاہ نے لشکر کے سردار یوآب کو جو اُس کے ساتھ تھا حکم کیا کہ اِسرائیل کے سب قبیلوں میں دان سے بیرسبع تک گشت کرو اور لوگوں کو
۳ گِنو تاکہ لوگوں کی تعداد مجھے معلوم ہو ۔ تب یوآب نے بادشاہ سے کہا کہ خُداوند تیرا خُدا اُن لوگوں کو خواہ وہ کتنے ہی ہوں سو گنا بڑھائے اور میرے مالک بادشاہ کی آنکھیں اِسے دیکھیں پر میرے مالک بادشاہ کو
۴ یہ بات کیوں بھاتی ہے ؟ ۔ تو بھی بادشاہ کی بات یوآب اور لشکر کے سرداروں پر غالب ہی رہی اور یوآب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے
۵ اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکلے ۔ اور وہ یردن پار اُترے اور اُس شہر کی دہنی طرف عروعیر میں خیمہ زن ہوئے جو جد کی وادی میں یعزیر کی جانب
۶ ہے ۔ پھر وہ جلعاد اور تحتیم حدسی کے علاقہ میں گئے اور دان یعن کو گئے اور گھوم کر صیدا تک
۷ پہنچے ۔ اور وہاں سے صور کے قلعہ کو اور حویوں اور کنعانیوں کے سب شہروں کو گئے اور یہوداہ کے
۸ جنوب میں بیرسبع تک نکل گئے ۔ چنانچہ سارے ملک میں گشت کر کے نو مہینے اور بیس دن کے
۹ بعد وہ یروشلیم کو لوٹے ۔ اور یوآب نے مردم شماری کی تعداد بادشاہ کو دی سو اِسرائیل میں آٹھ لاکھ بہادر مرد نکلے جو شمشیر زن تھے اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ نکلے ۔
۱۰ اور لوگوں کا شمار کرنے کے بعد داؤد کا دل بے چین ہوا اور داؤد نے خُداوند سے کہا یہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ کیا ۔ اب اے خُداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے بندہ کا گناہ دور کر دے کیونکہ مجھ سے بڑی
۱۱ حماقت ہوئی ۔ سو جب داؤد صبح کو اُٹھا تو خُداوند کا کلام جاد پر جو داؤد کا غیب بین تھا نازل ہوا اور
۱۲ اُس نے کہا کہ ۔ جا اور داؤد سے کہہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ میں تیرے سامنے تین بلائیں پیش کرتا ہوں سو تو اُن میں سے ایک کو چن لے تاکہ میں اُسے تجھ پر نازل
۱۳ کروں ۔ سو جاد نے داؤد کے پاس جا کر اُسکو یہ بتایا اور اُس سے پوچھا کیا تیرے ملک میں سات برس قحط رہے یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے اور وہ تیرے پیچھے لگے رہیں یا تیری مملکت میں تین دن تک مری ہو ؟ سو تو سوچ لے اور غور کر لے کہ میں
۱۴ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے کیا جواب دوں ۔ داؤد نے جاد سے کہا میں بڑے شکنجہ میں ہوں ہم خُداوند کے ہاتھ میں پڑیں کیونکہ اُسکی رحمتیں عظیم ہیں پر میں انسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں ۔
۱۵ سو خُداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صبح سے لیکر وقت معینہ تک رہی اور دان سے بیرسبع تک
۱۶ لوگوں میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے ۔ اور جب فرشتہ نے اپنا ہاتھ بڑھایا کہ یروشلیم کو ہلاک کرے تو خُداوند اُس وبا سے ملول ہوا اور اُس فرشتہ سے جو لوگوں کو ہلاک کر رہا تھا کہا بس ہے ۔ اب اپنا ہاتھ روک لے ۔ اُس وقت خُداوند کا فرشتہ یبوسی ارَوناہ کے کھلیہان
۱۷ کے پاس کھڑا تھا ۔ اور داؤد نے جب اُس فرشتہ کو جو لوگوں کو مار رہا تھا دیکھا تو خُداوند سے کہنے لگا دیکھ گناہ تو میں نے کیا اور خطا مجھ سے ہوئی پر ان بھیڑوں نے کیا کیا ہے ؟ سو تیرا ہاتھ میرے اور میرے باپ کے گھرانے کے خلاف ہو ۔
۱۸ اُسی دن جاد نے داؤد کے پاس آ کر اُس سے کہا جا اور یبوسی ارَوناہ کے کھلیہان میں خُداوند کے لئے
۱۹ ایک مذبح بنا ۔ سو داؤد جاد کے کہنے کے موافق جیسا
۲۰ خُداوند کا حکم تھا گیا ۔ اور ارَوناہ نے نگاہ کی اور بادشاہ

اور اُسکے خادموں کو اپنی طرف آتے دیکھا سو ارونا ہ نکلا
اور زمین پر سرنگوں ہو کر بادشاہ کے آگے سجدہ کیا ۞
۲۱ اور ارونا ہ کہنے لگا میرا مالک بادشاہ اپنے بندہ کے
پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا یہ کھلیہان تجھ سے
خریدنے اور خداوند کے لئے ایک مذبح بنانے آیا
۲۲ ہوں تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے ۞ ارونا ہ نے
داؤد سے کہا میرا مالک بادشاہ جو کچھ اُسے اچھا معلوم
ہو لیکر چڑھائے۔ دیکھ سوختنی قربانی کے لئے
بیل ہیں اور داؤنے چلانے کے اوزار اور بیلوں کا سامان ایندھن
۲۳ کے لئے ہیں۔ یہ سب کچھ اے بادشاہ ارونا ہ بادشاہ کی نذر
کرتا ہے اور ارونا ہ نے بادشاہ سے کہا کہ خداوند تیرا خدا
تجھ کو قبول فرمائے ۞ تب بادشاہ نے ارونا ہ سے ۲۴
کہا نہیں بلکہ میں ضرور قیمت دیکر اُسکو تجھ سے خریدونگا
اور میں خداوند اپنے خدا کے حضور ایسی سوختنی قربانیاں
نہیں گذرانونگا جن پر میرا کچھ خرچ نہ ہوا ہو۔ سو داؤد
نے وہ کھلیہان اور وہ بیل چاندی کی پچاس مثقالیں
دیکر خریدے ۞ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح ۲۵
بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں
اور خداوند نے اُس ملک کے بارہ میں دعا سنی اور وبا
اسرائیل میں سے جاتی رہی ۞

۱ سلاطین

باب ۱ اور داؤد بادشاہ بڈھا اور کہن سال ہوا اور وہ اُسے
۲ کپڑے اُڑھاتے پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ سو اُسکے خادموں
نے اُس سے کہا کہ ہمارے مالک بادشاہ کے لئے ایک
جوان کنواری ڈھونڈی جائے جو بادشاہ کے حضور کھڑی
رہے اور اُس کی خبرگیری کیا کرے اور تیرے پہلو میں لیٹ
۳ رہا کرے تاکہ ہمارے مالک بادشاہ کو گرمی پہنچے ۞ چنانچہ
اُنہوں نے اسرائیل کی ساری مملکت میں ایک
خوبصورت لڑکی تلاش کرتے کرتے شونیمی ابی شاگ
۴ کو پایا اور اُسے بادشاہ کے پاس لائے ۞ اور وہ لڑکی
بہت شکیل تھی۔ سو وہ بادشاہ کی خبرگیری اور اُسکی
خدمت کرنے لگی لیکن بادشاہ اُس سے واقف نہ ہوا ۞
۵ تب حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے سر اُٹھایا اور کہنے لگا
میں بادشاہ ہونگا اور اپنے لئے رتھ اور سوار اور پچاس
۶ آدمی جو اُسکے آگے آگے دوڑیں تیار کئے ۞ اور اُسکے باپ
نے اُسکو کبھی اِتنا بھی کہہ کر آزردہ نہیں کیا کہ تو نے یہ
کیوں کیا ہے؟ اور وہ بہت خوبصورت بھی تھا اور ابی
۷ سلوم کے بعد پیدا ہوا تھا ۞ اور اُس نے ضرویاہ کے
بیٹے یوآب اور ابی یاتر کاہن سے گفتگو کی اور یہ دونوں
ادونیاہ کے پیرو ہو کر اُسکی مدد کرنے لگے ۞ لیکن صدوق ۸
کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور ناتن نبی اور سمعی
اور ریعی اور داؤد کے بہادر لوگوں نے ادونیاہ کا ساتھ
نہ دیا ۞ اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور موٹے موٹے ۹
جانور زحلت کے پتھر کے پاس جو عین راجل کے برابر
ہے ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنی بادشاہ کے
بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں کی جو بادشاہ کے
ملازم تھے دعوت کی ۞ پر ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر ۱۰
لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا ۞ تب ناتن نے ۱۱
سلیمان کی ماں بت سبع سے کہا کیا تو نے نہیں سنا کہ
حجیت کا بیٹا ادونیاہ بادشاہ بن بیٹھا ہے اور ہمارے
مالک داؤد کو یہ معلوم نہیں؟ ۞ اب تو آ کہ میں تجھے ۱۲
صلاح دوں تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے سلیمان کی جان
بچا سکے ۞ تو داؤد بادشاہ کے حضور جا کر اُس سے کہہ ۱۳
اے میرے مالک! اے بادشاہ! کیا تو نے اپنی لونڈی
سے قسم کھا کر نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد

سلطنت کریگا اور وُہی میرے تخت پر بیٹھیگا؟ پس
۱۴ اَدُونیاّہ کیوں بادشاہی کرتا ہے؟ اور دیکھ تُو بادشاہ
سے بات کرتی ہی ہوگی کہ مَیں بھی تیرے بعد آ پہنچونگا
۱۵ اور تیری باتوں کی تصدیق کرُونگا۔ سو بتسبع اندر
کوٹھری میں بادشاہ کے پاس گئی اور بادشاہ بہت بُڈھا
تھا اور شونیمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی
۱۶ تھی۔ اور بتسبع نے جھک کر بادشاہ کو سجدہ کیا۔
۱۷ بادشاہ نے کہا تُو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے
کہا اَے میرے مالک تُو نے خداوند اپنے خدا کی قسم
کھا کر اپنی لونڈی سے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان
میرے بعد سلطنت کریگا اور وُہی میرے تخت پر بیٹھے
۱۸ گا۔ پر دیکھ اب تو اَدُونیاّہ بادشاہ بن بیٹھا ہے اور اَے
۱۹ میرے مالک بادشاہ تجھ کو اِس کی خبر نہیں۔ اور اُس نے بہت
سے بیل اور موٹے موٹے جانور اور بھیڑیں ذبح کی ہیں
اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابیاتر کاہن اور لشکر
کے سردار یوآب کی دعوت کی ہے پر تیرے بندہ
۲۰ سلیمان کو اُس نے نہیں بُلایا۔ لیکن اَے میرے
مالک بادشاہ سارے اسرائیل کی نگاہ تجھ پر ہے تاکہ تُو اُنکو
بتائے کہ میرے مالک بادشاہ کے تخت پر کون اُسکے
۲۱ بعد بیٹھیگا۔ ورنہ یہ ہوگا کہ جب میرا مالک بادشاہ اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا تو مَیں اور میرا بیٹا سلیمان
۲۲ دونوں قصوروار ٹھہرینگے۔ اور وہ ہنوز بادشاہ سے باتیں ہی
۲۳ کر رہی تھی کہ ناتن نبی بھی آ گیا۔ اور اُنہوں نے بادشاہ
کو خبر دی کہ دیکھ ناتن نبی حاضر ہے اور جب وہ بادشاہ کے
حضور آیا تو اُس نے منہ کے بل گر کر بادشاہ کو سجدہ کیا۔
۲۴ اور ناتن کہنے لگا اَے میرے مالک بادشاہ کیا تُو
نے فرمایا ہے کہ میرے بعد اَدُونیاّہ بادشاہ ہو اور
۲۵ وُہی میرے تخت پر بیٹھے؟ کیونکہ اُس نے
آج جا کر بیل اور موٹے موٹے جانور اور بھیڑیں
کثرت سے ذبح کی ہیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں
اور لشکر کے سرداروں اور ابیاتر کاہن کی دعوت کی

ہے اور دیکھ وہ اُس کے حضور کھا پی رہے ہیں اور
کہتے ہیں اَدُونیاّہ بادشاہ جیتا رہے! ۲۶ پر مجھ تیرے
خادم کو اور صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بناِیاہ
اور تیرے خادم سلیمان کو اُس نے نہیں بُلایا۔ ۲۷ کیا یہ
بات میرے مالک بادشاہ کی طرف سے ہے؟ اور تُو
نے اپنے خادموں کو بتایا بھی نہیں کہ میرے مالک بادشاہ
کے بعد اُسکے تخت پر کون بیٹھیگا؟ ۲۸ تب داؤد بادشاہ
نے جواب دیا اور فرمایا کہ بتسبع کو میرے پاس بُلاؤ۔
سو وہ بادشاہ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامنے کھڑی
ہوئی۔ ۲۹ بادشاہ نے قسم کھا کر کہا کہ خداوند کی حیات کی
قسم جس نے میری جان کو ہر طرح کی آفت سے رہائی
دی۔ ۳۰ کہ سچ مچ جیسی مَیں نے خداوند اسرائیل کے خدا
کی قسم تجھ سے کھائی اور کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان
میرے بعد بادشاہ ہوگا اور وُہی میری جگہ میرے تخت
پر بیٹھیگا سو سچ مچ مَیں آج کے دن ویسا ہی کرُونگا۔ ۳۱ تب
بتسبع زمین پر منہ کے بل گری اور بادشاہ کو سجدہ کر کے
کہا کہ میرا مالک داؤد بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے۔ ۳۲ اور داؤد
بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع
کے بیٹے بناِیاہ کو میرے پاس بُلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے
حضور آئے۔ ۳۳ بادشاہ نے اُنکو فرمایا کہ تُم اپنے مالک کے
مُلازموں کو اپنے ساتھ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے
ہی خچر پر سوار کراؤ اور اُسے جیحون کو لے جاؤ۔ ۳۴ اور وہاں
صدوق کاہن اور ناتن نبی اُسے مسح کریں کہ وہ اسرائیل
کا بادشاہ ہو اور تُم نرسنگا پھونکنا اور کہنا کہ سلیمان بادشاہ
جیتا رہے۔ ۳۵ پھر تُم اُسکے پیچھے پیچھے چلے آنا اور وہ آکر
میرے تخت پر بیٹھے کیونکہ وُہی میری جگہ بادشاہ ہوگا
اور مَیں نے اُسے مقرر کیا ہے کہ وہ اسرائیل اور یہوداہ
کا حاکم ہو۔ ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بناِیاہ نے بادشاہ
کے جواب میں کہا آمین۔ خداوند میرے مالک بادشاہ
کا خدا بھی ایسا ہی کہے۔ ۳۷ جیسے خداوند میرے مالک
بادشاہ کے ساتھ رہا ویسے ہی وہ سلیمان کے ساتھ رہے

اور اُسکے تخت کو میرے مالک داؤد بادشاہ کے تخت سے
۳۸ بڑا بنائے ۞ پس صدوق کاہن اور ناتن نبی اور
یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور کریتی اور فلیتی گئے اور
سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کرایا اور اُسے
۳۹ جیحون پر لائے ۞ اور صدوق کاہن نے خیمہ سے تیل
کا سینگ لیا اور سلیمان کو مسح کیا اور اُنہوں نے
نرسنگا پھونکا اور سب لوگوں نے کہا سلیمان بادشاہ
۴۰ جیتا رہے ۞ اور سب لوگ اُسکے پیچھے پیچھے آئے اور
اُنہوں نے بانسلیاں بجائیں اور بڑی خوشی منائی
۴۱ ایسا کہ زمین اُن کے شور و غل سے گونج اُٹھی ۞ اور
ادونیاہ اور سب مہمان جو اُسکے ساتھ تھے کھا ہی
چکے تھے کہ اُنہوں نے یہ سُنا اور جب یوآب کو نرسنگے
کی آواز سُنائی دی تو اُس نے کہا کہ شہر میں یہ ہنگامہ
۴۲ اور شور کیوں مچ رہا ہے ؟ ۞ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو
ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا اور ادونیاہ نے اُس سے
کہا بھیتر آ کیونکہ تو لائق شخص ہے اور اچھی خبر لایا
۴۳ ہوگا ۞ یونتن نے ادونیاہ کو جواب دیا کہ واقعی ہمارے
مالک داؤد بادشاہ نے سلیمان کو بادشاہ بنا دیا ہے ۞
۴۴ اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع
کے بیٹے بنایاہ اور کریتیوں اور فلیتیوں کو اُسکے ساتھ
بھیجا سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کرایا ۞
۴۵ اور صدوق کاہن اور ناتن نبی نے جیحون پر اُسے
کو مسح کرکے بادشاہ بنایا ہے سو وہ وہیں سے خوشی
کرتے آئے ہیں ایسا کہ شہر گونج گیا ۔ یہ وہ شور جو تم نے
۴۶ سُنا ہی ہے ۞ اور سلیمان تخت سلطنت پر
۴۷ بیٹھ بھی گیا ہے ۞ ماسوا اِسکے بادشاہ کے ملازم
ہمارے مالک داؤد بادشاہ کو مبارکباد دینے آئے
اور کہنے لگے کہ تیرا خدا سلیمان کے نام کو تیرے
نام سے زیادہ ممتاز کرے اور اُس کے تخت کو
تیرے تخت سے بڑا بنائے اور بادشاہ اپنے بستر
۴۸ پر سرنگوں ہو گیا ۞ اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ

خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے ایک وارث
بخشا کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے آج
۴۹ میرے تخت پر بیٹھے ۞ پھر تو ادونیاہ کے سب مہمان
ڈر گئے اور اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہر ایک نے اپنا
۵۰ راستہ لیا ۞ اور ادونیاہ سلیمان کے سبب سے ڈر کے
۵۱ مارے اُٹھا اور جا کر مذبح کے سینگ پکڑ لئے ۞ اور
سلیمان کو یہ بتایا گیا کہ دیکھ ادونیاہ سلیمان بادشاہ
سے ڈرتا ہے کیونکہ اُس نے مذبح کے سینگ پکڑ
رکھے ہیں اور کہتا ہے کہ سلیمان بادشاہ آج کے دن
مجھ سے قسم کھائے کہ وہ اپنے خادم کو تلوار سے
۵۲ قتل نہیں کریگا ۞ سلیمان نے کہا اگر وہ اپنے کو لائق
ثابت کرے تو اُس کا ایک بال بھی زمین پر نہیں گریگا
۵۳ لیکن اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائیگا ۞ سو
سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وہ اُسے مذبح پر
سے اُتار لائے ۔ اُس نے آکر سلیمان بادشاہ کو سجدہ
کیا اور سلیمان نے اُس سے کہا اپنے گھر جا ۞

باب ۲
۱ اور داؤد کے مرنے کے دن نزدیک آئے سو
اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو وصیت کی اور کہا کہ ۞
۲ مَیں اُسی راستہ جانے والا ہوں جو سارے جہان کا
۳ ہے ۔ اِسلئے تو مضبوط ہو اور مردانگی دکھا ۔ اور جو
کچھ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے اُس کے مطابق خداوند
اپنے خدا کی ہدایت کو مانکر اُس کی راہوں پر چل اور
اُسکے آئین پر اور اُسکے فرمانوں اور حکموں اور شہادتوں
پر عمل کر تاکہ جو کچھ تو کرے اور جہاں کہیں تو جائے
۴ سب میں تجھے کامیابی ہو ۔ اور خداوند اپنی اُس بات
کو قائم رکھے جو اُس نے میرے حق میں کہی کہ اگر تیری
اولاد اپنے طریق کی حفاظت کرکے اپنے سارے
دل اور اپنی ساری جان سے میرے حضور راستی سے چلے
تو اسرائیل کے تخت پر تیرے ہاں آدمی کی کمی نہ ہوگی ۞
۵ اور تو آپ جانتا ہے کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ
سے کیا کیا یعنی اُس نے اسرائیلی لشکر کے دو

سرداروں نیر کے بیٹے اَبنیر اور یتر کے بیٹے عماسا سے کیا کیا جنکو اُس نے قتل کیا اور صُلح کے وقت خُونِ جنگ بہایا اور خُونِ جنگ کو اپنے پٹکے پر جو اُس کی کمر میں بندھا تھا اور اپنی جُوتیوں پر جو اُس کے پاؤں میں تھیں لگایا ۞ ۶ سو تُو اپنی حکمت سے کام لینا اور اُسکے سفید سر کو قبر میں سلامت اُترنے نہ دینا ۞ ۷ پر برزلّی جلعادی کے بیٹوں پر مہربانی کرنا اور وہ اُن میں شامل ہوں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھایا کرینگے کیونکہ وہ ایسا ہی کرنے کو میرے پاس آئے جب میں تیرے بھائی ابی سلوم کے سبب سے بھاگا تھا ۞ ۸ اور دیکھ بنیمینی جیرا کا بیٹا بحوریمی سمعی تیرے ساتھ ہے جس نے اُس دن جب کہ میں محنایم کو جاتا تھا بہت بُری طرح مجھ پر لعنت کی پر وہ یردن پر مجھ سے ملنے کو آیا اور میں نے خداوند کی قسم کھا کر اُس سے کہا کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہیں کرونگا ۞ ۹ سو تُو اُسکو بےگناہ نہ ٹھہرا کیونکہ تُو عاقل مرد ہے اور تُو جانتا ہے کہ تجھے اُس کے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔ پس تُو اُس کا سفید سر لہو لہان کر کے قبر میں اُتارنا ۞ ۱۰ اور داؤد اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں دفن ہوا ۞ ۱۱ اور کُل مُدّت جس میں داؤد نے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی۔ سات برس تو اُس نے حبرون میں سلطنت کی اور تینتیس برس یروشلیم میں ۞ ۱۲ اور سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور اُس کی سلطنت نہایت مستحکم ہوئی ۞ ۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ماں بت سبع کے پاس آیا۔ اُس نے پُوچھا تُو صُلح کے خیال سے آیا ہے؟ ۱۴ اُس نے کہا صُلح کے خیال سے ۞ پھر اُس نے کہا مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا کہہ ۞ ۱۵ اُس نے کہا تُو جانتی ہے کہ سلطنت میری تھی اور سب اسرائیلی میری طرف متوجہ تھے کہ میں سلطنت کروں لیکن سلطنت پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہو گئی کیونکہ خداوند کی طرف سے یہ اُسی کی تھی ۞ ۱۶ سو میری تجھ سے ایک درخواست ہے۔ نامنظور نہ کر۔ اُس نے کہا بیان کر ۞ ۱۷ اُس نے کہا ذرا سلیمان بادشاہ سے کہہ کیونکہ وہ تیری بات کو نہیں ٹالیگا کہ ابی شاگ شونمیت کو مجھے بیاہ دے ۞ ۱۸ بت سبع نے کہا اچھا میں تیرے لئے بادشاہ سے عرض کرونگی ۞ ۱۹ پس بت سبع سلیمان بادشاہ کے پاس گئی تاکہ اُس سے ادونیاہ کے لئے عرض کرے۔ بادشاہ اُسکے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُس کے سامنے جھکا۔ پھر اپنے تخت پر بیٹھا اور اُس نے بادشاہ کی ماں کے لئے ایک تخت لگوایا سو وہ اُسکے دہنے ہاتھ بیٹھی ۞ ۲۰ اور کہنے لگی میری تجھ سے ایک چھوٹی سی درخواست ہے تو مجھ سے انکار نہ کرنا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا اے میری ماں! ارشاد فرما مجھے تجھ سے انکار نہ ہوگا ۞ ۲۱ اُس نے کہا ابی شاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ کو بیاہ دی جائے ۞ ۲۲ سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں کو جواب دیا کہ تُو ابی شاگ شونمیت ہی کو ادونیاہ کے لئے کیوں مانگتی ہے؟ اُسکے لئے سلطنت بھی مانگ کیونکہ وہ تو میرا بڑا بھائی ہے بلکہ اُسی کے لئے کیا ابیاتر کاہن اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لئے بھی مانگ ۞ ۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھائی اور کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہ بات اپنی ہی جان کے خلاف نہیں کہی تو خدا مجھ سے ایسا ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے ۞ ۲۴ سو اب خداوند کی حیات کی قسم جس نے مجھ کو قیام بخشا اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا اور میرے لئے اپنے وعدہ کے مطابق ایک گھر بنایا یقیناً ادونیاہ آج ہی قتل کیا جائیگا ۞ ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا۔ اُس نے اُس پر ایسا وار کیا کہ وہ مر گیا ۞ ۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن سے کہا تُو عنتوت کو اپنے کھیتوں میں چلا جا کیونکہ تُو واجب القتل ہے پر میں اِس وقت

تجھ کو قتل نہیں کرتا کیونکہ تو میرے باپ داؔؤد کے سامنے خُداوند یہوواہ کا صندُوق اُٹھایا کرتا تھا اور جو جو مُصیبت میرے باپ پر آئی وہ تجھ پر بھی آئی۔

۲۷ سو سُلیماؔن نے ابیاتر کو خُداوند کے کاہن کے عُہدہ سے برطرف کیا تاکہ وہ خُداوند کے اُس قول کو پُورا کرے جو اُس نے سیلا میں عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا تھا۔

۲۸ اور یہ خبر یُوآب تک پہنچی کیونکہ یُوآب اَدُونیاہ کا تو پیرو ہو گیا تھا گو وہ ابی سلوم کا پیرو نہیں ہُؤا تھا سو یُوآب خُداوند کے خیمہ کو بھاگ گیا اور مذبح کے سینگ پکڑ لئے۔

۲۹ اور سُلیمان بادشاہ کو خبر ہُوئی کہ یُوآب خُداوند کے خیمہ کو بھاگ گیا ہے اور دیکھ وہ مذبح کے پاس ہے۔ تب سُلیمان نے یہویدع

۳۰ کے بیٹے بنایاہ کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر اُس پر وار کر۔ سو بنایاہ خُداوند کے خیمہ کو گیا اور اُس نے اُس سے کہا بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ تُو باہر نکل آ۔ اُس نے کہا نہیں بلکہ مَیں یہیں مرُونگا۔ تب بنایاہ نے لَوٹ کر بادشاہ کو خبر دی کہ یُوآب نے یُوں کہا ہے اور اُس نے مجھے یُوں

۳۱ جواب دیا۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا جیسا اُس نے کہا ویسا ہی کر اور اُس پر وار کر اور اُسے دفن کر دے تاکہ تُو اُس خُون کو جو یُوآب نے بے سبب بہایا مجھ پر

۳۲ سے اور میرے باپ کے گھر پر سے دُور کر دے۔ اور خُداوند اُسی کا خُون اُلٹا اُسی کے سر پر لائیگا کیونکہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راست باز اور اچھے تھے یعنی نیر کے بیٹے ابنیر پر جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا اور یتر کے بیٹے عماسا پر جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا وار کیا اور اُن کو تلوار سے قتل کیا اور

۳۳ میرے باپ داؔؤد کو معلوم نہ تھا۔ سو اُن کا خُون یُوآب کے سر پر اور اُس کی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا لیکن داؔؤد پر اور اُس کی نسل پر اور اُس کے گھر پر اور اُس کے تخت پر ابد تک خُداوند کی

۳۴ طرف سے سلامتی ہوگی۔ تب یہویدع کا بیٹا بنایاہ گیا اور اُس نے اُس پر وار کر کے اُسے قتل کیا اور وہ

۳۵ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں دفن ہُؤا۔ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُس کی جگہ لشکر پر مُقرر کیا اور صدُوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کی جگہ رکھا۔

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعی کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ یروشلیم میں اپنے لئے ایک گھر بنا لے اور وہیں رہ اور وہاں

۳۷ سے کہیں نہ جانا۔ کیونکہ جس دن تو باہر نکلیگا اور نہرِ قدرون کے پار جائیگا تو یقین جان لے کہ تُو ضرور

۳۸ مارا جائیگا اور تیرا خُون تیرے ہی سر پر ہوگا۔ اور سمعی نے بادشاہ سے کہا یہ بات اچھی ہے جیسا میرے مالک بادشاہ نے کہا ہے تیرا خادِم ویسا ہی کریگا۔ سو سمعی بہت دِنوں تک یروشلیم میں رہا۔

۳۹ اور تین برس کے آخر میں ایسا ہُؤا کہ سمعی کے نوکروں میں سے دو آدمی جات کے بادشاہ اکیس بن معکاہ کے ہاں بھاگ گئے اور اُنہوں نے سمعی کو بتایا کہ دیکھ

۴۰ تیرے نوکر جات میں ہیں۔ سو سمعی نے اُٹھ کر اپنے گدھے پر زین کسا اور اپنے نوکروں کی تلاش میں جات کو اکیس کے پاس گیا اور سمعی جا کر اپنے نوکروں کو جات سے لے

۴۱ آیا۔ اور یہ خبر سُلیمان کو مِلی کہ سمعی یروشلیم سے جات کو

۴۲ گیا تھا اور واپس آ گیا ہے۔ تب بادشاہ نے سمعی کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کیا مَیں نے تجھے خُداوند کی قسم نہ کھلائی اور تجھ کو جتا نہ دیا کہ یقین جان لے کہ جس دن تو باہر نکلا اور اِدھر اُدھر کہیں گیا تو ضرور مارا جائیگا؟ اور تُو نے مجھ سے یہ کہا کہ جو بات مَیں نے سُنی وہ اچھی ہے۔

۴۳ پس تُو نے خُداوند کی قسم کو اور اُس حُکم کو جس کی مَیں نے

۴۴ تجھے تاکید کی کیوں نہ مانا؟ اور بادشاہ نے سمعی سے یہ بھی کہا تُو اُس ساری شرارت کو جو تُو نے میرے باپ داؔؤد سے کی جس سے تیرا دل واقف ہے جانتا ہے۔ سو خُداوند تیری شرارت کو اُلٹا تیرے ہی سر پر لائیگا۔

۴۵ لیکن سُلیمان بادشاہ مُبارک ہوگا اور داؔؤد کا تخت خُداوند

۴۶ کے حضُور ہمیشہ قائم رہیگا۔ اور بادشاہ نے یہویدع

کے بیٹے بِنایاہ کو حکم دیا۔ سو اُس نے باہر جا کر اُس پر ایسا وار کیا کہ وہ مر گیا اور سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں مستحکم ہو گئی ۝

باب ۳

۱ اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے رشتہ داری کی اور فرعون کی بیٹی بیاہ لی اور جب تک اپنا محل اور خداوند کا گھر اور یروشلیم کے چوگرد دیوار نہ بنا چکا اُسے داؤد کے شہر میں لا کر رکھا ۝ ۲ لیکن لوگ اُونچی جگہوں میں قربانی کرتے تھے کیونکہ اُن دنوں تک کوئی گھر خداوند کے نام کے لئے نہیں بنا تھا ۝ ۳ اور سلیمان خداوند سے محبت رکھتا اور اپنے باپ داؤد کے آئین پر چلتا تھا۔ اِتنا ضرور ہے کہ وہ اُونچی جگہوں میں قربانی کرتا اور بخور جلاتا تھا ۝

۴ اور بادشاہ جبعون کو گیا تاکہ قربانی کرے کیونکہ وہ خاص اُونچی جگہ تھی اور سلیمان نے اُس مذبح پر ایک ہزار سوختنی قربانیاں گذرانیں ۝ ۵ جبعون میں خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں دکھائی دیا اور خدا نے کہا مانگ میں تجھے کیا دُوں ۝ ۶ سلیمان نے کہا تُو نے اپنے خادم میرے باپ داؤد پر بڑا احسان کیا اِسلئے کہ وہ تیرے حضور راستی اور صداقت اور تیرے ساتھ سیدھے دل سے چلتا رہا اور تُو نے اُسکے واسطے یہ بڑا احسان رکھ چھوڑا تھا کہ تُو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا جو اُسکے تخت پر بیٹھے جیسا آج کے دن ہے ۝ ۷ اور اب اَے خداوند میرے خدا تُو نے اپنے خادم کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ بنایا ہے اور میں چھوٹا لڑکا ہی ہوں اور مجھے باہر جانے اور بھیتر آنے کا شعور نہیں ۝ ۸ اور تیرا خادم تیری قوم کے بیچ میں ہے جسے تُو نے چن لیا ہے۔ وہ ایسی قوم ہے جو کثرت کے باعث نہ گنی جا سکتی ہے نہ شمار ہو سکتی ہے ۝ ۹ سو تُو اپنے خادم کو اپنی قوم کا اِنصاف کرنے کے لئے سمجھنے والا دل عنایت کر تاکہ میں بُرے اور بھلے میں امتیاز کر سکوں کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہے ؟ ۝ ۱۰ اور یہ بات خداوند کو پسند آئی کہ سلیمان نے یہ چیز مانگی ۝ ۱۱ اور خدا نے اُس سے کہا چونکہ تُو نے یہ چیز مانگی اور اپنے لئے عمر کی درازی کی درخواست نہ کی اور نہ اپنے لئے دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں کی جان مانگی بلکہ اِنصاف پسندی کے لئے تُو نے اپنے واسطے عقلمندی کی درخواست کی ہے ۝ ۱۲ سو دیکھ میں نے تیری درخواست کے مطابق کیا۔ میں نے ایک عاقل اور سمجھنے والا دل تجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند نہ تو کوئی تجھ سے پہلے ہوا اور نہ کوئی تیرے بعد تجھ سا برپا ہوگا ۝ ۱۳ اور میں نے تجھ کو کچھ اور بھی دیا جو تُو نے نہیں مانگا یعنی دولت اور عزت ایسا کہ بادشاہوں میں تیری عمر بھر کوئی تیری مانند نہ ہوگا ۝ ۱۴ اور اگر تُو میری راہوں پر چلے اور میرے آئین اور احکام کو مانے جیسے تیرا باپ داؤد چلتا رہا تو میں تیری عمر دراز کرونگا ۝ ۱۵ پھر سلیمان جاگ گیا اور دیکھا کہ خواب تھا اور وہ یروشلیم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کھڑا ہوا اور سوختنی قربانیاں گذرانیں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سب ملازموں کی ضیافت کی ۝

۱۶ اُس وقت دو عورتیں جو کسبیاں تھیں بادشاہ کے پاس آئیں اور اُسکے آگے کھڑی ہوئیں ۝ ۱۷ اور ایک عورت کہنے لگی اَے میرے مالک! میں اور یہ عورت دونوں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور اِسکے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے میرے ایک بچہ ہوا ۝ ۱۸ اور میرے زچہ ہو جانے کے بعد تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہ عورت بھی زچہ ہو گئی اور ہم ایک ساتھ ہی تھیں۔ کوئی غیر شخص اُس گھر میں نہ تھا سوا ہم دونوں کے جو گھر ہی میں تھیں ۝ ۱۹ اور اِس عورت کا بچہ رات کو مر گیا کیونکہ یہ اُسکے اُوپر ہی لیٹ گئی تھی ۝ ۲۰ سو یہ آدھی رات کو اُٹھی اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکر اپنی گود میں لٹا لیا اور اپنے مرے

۲۱ ہُوئے بچّے کو میری گود میں ڈال دیا ۔ صبح کو جب میں
اُٹھی کہ اپنے بچّے کو دُودھ پلاؤں تو کیا دیکھتی ہُوں کہ
وہ مرا پڑا ہے پر جب میں نے صبح کو غور کیا تو دیکھا کہ
۲۲ یہ میرا لڑکا نہیں ہے جو میرے ہُوا تھا ۔ پھر وہ دُوسری
عَورت کہنے لگی نہیں یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہُؤا
تیرا بیٹا ہے ۔ اِس نے جواب دیا نہیں مرا ہُؤا تیرا بیٹا
ہے اور جیتا میرا بیٹا ہے ۔ سو وہ بادشاہ کے حضُور اِسی
۲۳ طرح کہتی رہیں ۔ تب بادشاہ نے کہا ایک کہتی ہے یہ
جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور جو مر گیا ہے وہ تیرا بیٹا ہے
اور دُوسری کہتی ہے کہ نہیں بلکہ جو مر گیا ہے وہ تیرا
۲۴ بیٹا ہے اور جو جیتا ہے وہ میرا بیٹا ہے ۔ سو بادشاہ
نے کہا مجھے ایک تلوار لا دو ۔ تب وہ بادشاہ کے
۲۵ پاس تلوار لے آئے ۔ پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس
جیتے بچّے کو چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالو اور آدھا ایک کو
۲۶ اور آدھا دُوسری کو دیدو ۔ تب اُس عَورت نے جس کا
وہ جیتا بچّہ تھا بادشاہ سے عرض کی کیونکہ اُسکے دِل
میں اپنے بیٹے کی مامتا تھی سو وہ کہنے لگی اَے میرے
مالک! یہ جیتا بچّہ اُسی کو دیدے پر اُسے جان سے نہ
مار لیکن دُوسری نے کہا یہ نہ میرا ہو نہ تیرا اُسے چیر
۲۷ ڈالو ۔ تب بادشاہ نے حکم کیا کہ جیتا بچّہ اُسی کو دو اور
۲۸ اُسے جان سے نہ مارو کیونکہ وُہی اُسکی ماں ہے ۔ اور
سارے اِسرائیل نے یہ اِنصاف جو بادشاہ نے کیا
سُنا اور وہ بادشاہ سے ڈرنے لگے کیونکہ اُنہوں نے
دیکھا کہ عدالت کرنے کے لئے خُدا کی حکمت اُس
کے دِل میں ہے ۔

باب ۴
۱ اور سُلیمان بادشاہ تمام اِسرائیل کا بادشاہ تھا ۔
۲ اور جو سردار اُسکے پاس تھے سو یہ تھے ۔ صدُوق کا بیٹا
۳ عزریاہ کاہن ۔ اور سیسہ کے بیٹے الیحورف اور اخیاہ
۴ مُنشی تھے اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ تھا ۔ اور
یہویدع کا بیٹا بِنایاہ لشکر کا سردار اور صدوق اور ابیاتر
۵ کاہن تھے ۔ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا
داروغہ تھا اور ناتن کا بیٹا زبُود کاہن اور بادشاہ کا دوست
۶ تھا ۔ اور اخیسر محل کا دیوان اور عبدا کا بیٹا ادونیرام
۷ بیگار کا منصرم تھا ۔ اور سُلیمان نے سب اِسرائیل پر
بارہ منصبدار مقرر کئے جو بادشاہ اور اُسکے گھرانے
کے لئے رسد پہنچاتے تھے ۔ ہر ایک کو سال میں مہینہ
۸ بھر رسد پہنچانی پڑتی تھی ۔ اُنکے نام یہ ہیں ۔ افرائیم
۹ کے کوہستانی مُلک میں بن حور ۔ اور مقص اور سعلبیم اور
۱۰ بیت شمس اور ایلون بیت حنان میں بن دقر ۔ اور
اربوت میں بن حسد تھا اور شوکہ اور حفر کی ساری سر
۱۱ زمین اُسکے علاقہ میں تھی ۔ اور دور کے سارے مُرتفع علاقہ
میں بن ابینداب تھا اور سُلیمان کی بیٹی طافت اُسکی بیوی
۱۲ تھی ۔ اور اخیلود کا بیٹا بعنہ تھا جسکے سپرد تعناک اور مجدو اور
سارا بیت شان تھا جو ضرتان سے متصل اور یزرعیل کے
نیچے بیت شان سے ابیل محولہ تک یعنی یقمعام سے اُدھر
۱۳ تک تھا ۔ اور بن جبر رامات جلعاد میں تھا اور منسی کے
بیٹے یائیر کی بستیاں جو جلعاد میں ہیں اُسکے سپرد تھیں اور
بسن میں ارجوب کا علاقہ بھی اِسی کے سپرد تھا جس میں
ساٹھ بڑے شہر تھے جنکی شہر پناہ تھی اور پیتل کے
۱۴ بینڈے تھے ۔ اور عدّو کا بیٹا اخینداب محنایم میں تھا ۔
۱۵ اور اخیمعض نفتالی میں تھا ۔ اِس نے بھی سُلیمان کی بیٹی
۱۶ بسمت کو بیاہ لیا تھا ۔ اور حوسی کا بیٹا بعنہ آشر اور علوت
۱۷ ۱۸ میں تھا ۔ اور فروح کا بیٹا یہوسفط اشکار میں تھا ۔ اور
۱۹ ایلہ کا بیٹا سمعی بنیمین میں تھا ۔ اور اوری کا بیٹا جبر
جلعاد کے علاقہ میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون
اور بسن کے بادشاہ عوج کا مُلک تھا ۔ اُس مُلک کا وُہی
۲۰ اکیلا منصبدار تھا ۔ اور یہوداہ اور اِسرائیل کے لوگ
کثرت میں سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند تھے
اور کھاتے پیتے اور خوش رہتے تھے ۔
۲۱ اور سُلیمان دریای فرات سے فلستیوں کے مُلک تک
اور مصر کی سرحد تک سب مملکتوں پر حکمران تھا ۔ وہ اُسکے
لئے ہدیے لاتی تھیں اور سُلیمان کی عمر بھر اُسکی مطیع رہیں ۔

۲۲ اور سلیمان کی ایک دن کی رسد یہ تھی تیس کور میدہ اور
۲۳ ساٹھ کور آٹا ۔ اور دس موٹے موٹے بیل اور چراگاہ کے
بیس بیل ۔ ایک سو بھیڑیں اور اُنکے علاوہ چکارے
اور ہرن اور چھوٹے ہرن اور موٹے تازہ مرغ ۔
۲۴ کیونکہ وہ دریای فرات کی اِس طرف کے سب مُلک پر
تفسح سے غزہ تک یعنی سب بادشاہوں پر جو دریای
فرات کی اِس طرف تھے فرمانروا تھا اور اُسکے چوگرد سب
۲۵ اطراف میں سب سے اُسکی صلح تھی ۔ اور سلیمان کی عمر بھر
یہوداہ اور اسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے
انجیر کے درخت کے نیچے دان سے بیرسبع تک امن
۲۶ سے رہتا تھا ۔ اور سلیمان کے ہاں اُسکے رتھوں کے لئے
۲۷ چالیس ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے ۔ اور اُن
منصبداروں میں سے ہر ایک اپنے مہینہ میں سلیمان
بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو سلیمان بادشاہ
کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پہنچاتا تھا ۔ وہ کسی چیز
۲۸ کی کمی نہ ہونے دیتے تھے ۔ اور لوگ اپنے اپنے فرض
کے مطابق گھوڑوں اور تیز رفتار سانڈنیوں کے لئے جَو اور بھوسا
اُسی جگہ لاتے تھے جہاں وہ منصبدار ہوتے تھے ۔
۲۹ اور خدا نے سلیمان کو حکمت اور سمجھ بہت ہی
زیادہ اور دل کی وسعت بھی عنایت کی جیسی سمندر
۳۰ کے کنارے کی ریت ہوتی ہے ۔ اور سلیمان کی
حکمت سب اہل مشرق کی حکمت اور مصر کی
۳۱ ساری حکمت پر فوقیت رکھتی تھی ۔ اِس لئے کہ
وہ سب آدمیوں سے بلکہ ازراخی ایتان اور ہیمان
اور کلکول اور دردع سے جو بنی محول تھے زیادہ
دانشمند تھا اور چوگرد کی سب قوموں میں اُس کی
۳۲ شہرت تھی ۔ اور اُس نے تین ہزار مثلیں کہیں اور
۳۳ اُس کے ایک ہزار پانچ گیت تھے ۔ اور اُس نے
درختوں کا یعنی لبنان کے دیودار سے لے کر زوفا
تک کا جو دیواروں پر اُگتا ہے بیان کیا اور چوپایوں
اور پرندوں اور رینگنے والے جانداروں اور مچھلیوں
۳۴ کا بھی بیان کیا ۔ اور سب قوموں میں سے زمین
کے سب بادشاہوں کی طرف سے جنہوں نے اُس
کی حکمت کی شہرت سُنی تھی لوگ سلیمان کی حکمت
کو سُننے آتے تھے ۔

۵ ۱ اور صور کے بادشاہ حیرام نے اپنے خادموں
کو سلیمان کے پاس بھیجا کیونکہ اُس نے سُنا تھا
کہ اُنہوں نے اُسے اُس کے باپ کی جگہ مسح کر
کے بادشاہ بنایا ہے اِس لئے کہ حیرام ہمیشہ
۲ داؤد کا دوست رہا تھا ۔ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا
۳ بھیجا کہ ۔ تو جانتا ہے کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے
خدا کے نام کے لئے گھر نہ بنا سکا کیونکہ اُس کے
چوگرد ہر طرف لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ
خداوند نے اُن سب کو اُس کے پاؤں کے تلووں
۴ کے نیچے نہ کر دیا ۔ اور اب خداوند میرے خدا نے
مجھ کو ہر طرف امن دیا ہے ۔ نہ تو کوئی مخالف ہے
۵ نہ آفت کی مار ۔ سو دیکھ میں خداوند اپنے خدا کے نام
کے لئے ایک گھر بنانے کا میرا ارادہ ہے جیسا خداوند
نے میرے باپ داؤد سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جس کو
میں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا وہی میرے
۶ نام کے لئے گھر بنائیگا ۔ سو اب تو حکم کر کہ وہ
میرے لئے لبنان سے دیودار کے درختوں کو کاٹیں
اور میرے ملازم تیرے ملازموں کے ساتھ رہینگے
اور میں تیرے ملازموں کے لئے جتنی اُجرت تو
کہیگا تجھے دونگا کیونکہ تو جانتا ہے کہ ہم میں ایسا کوئی
نہیں جو صیدانیوں کی طرح لکڑی کاٹنا جانتا ہو ۔
۷ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سُنیں تو نہایت
خوش ہوا اور کہنے لگا کہ آج کے دن خداوند مبارک ہو
جس نے داؤد کو اِس بڑی قوم کے لئے ایک عقلمند
۸ بیٹا بخشا ۔ اور حیرام نے سلیمان کو کہلا بھیجا کہ جو پیغام
تو نے مجھے بھیجا میں نے اُسکو سن لیا ہے اور میں دیودار کی
لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کے بارہ میں تیری مرضی پوری کرونگا ۔

۹ میرے مُلازم اُنکو لُبنان سے اُتار کر سمندر تک لائینگے اور میں اُنکے بیڑے بندھوا دُونگا تاکہ سمندر ہی سمندر اُس جگہ جائیں جسے تو ٹھہرائے اور وہاں اُن کو کھلوا دُونگا پھر تو اُن کو لے لینا اور تو میرے گھرانے کے

۱۰ لئے رسد دے کر میری مرضی پُوری کرنا ۔ پس حیرام نے سُلیمان کو اُس کی مرضی کے مُطابق دیودار کی لکڑی

۱۱ اور صنوبر کی لکڑی دی ۔ اور سُلیمان نے حیرام کو اُسکے گھرانے کے کھانے کے لئے بیس ہزار کور گیہوں اور بیس کور خالص تیل دیا ۔ اِسی طرح سُلیمان

۱۲ حیرام کو سال بسال دیتا رہا ۔ اور خُداوند نے سُلیمان کو جیسا اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی اور حیرام اور سُلیمان کے درمیان صُلح تھی اور اُن دونوں نے باہم عہد باندھ لیا ۔

۱۳ اور سُلیمان بادشاہ نے سارے اِسرائیل میں سے

۱۴ بیگاری لگائے ۔ وہ بیگاری تیس ہزار آدمی تھے ۔ اور وہ ہر مہینہ اُن میں سے دس دس ہزار کو باری باری سے لُبنان بھیجتا تھا ۔ سو وہ ایک مہینہ لُبنان پر اور دو مہینے اپنے

۱۵ گھر رہتے اور ادونیرام اُن بیگاریوں کے اُوپر تھا ۔ اور سُلیمان کے ستر ہزار بوجھ اُٹھانے والے اور اسّی ہزار درخت کاٹنے

۱۶ والے پہاڑوں میں تھے ۔ اِنکے علاوہ سُلیمان کے تین ہزار تین سو خاص منصبدار تھے جو اِس کام پر مُختار تھے

۱۷ اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے ۔ اور بادشاہ کے حُکم سے وہ بڑے بڑے بیش قیمت پتھر نِکال کر لائے تاکہ گھر کی بُنیاد گھڑے ہُوئے پتھروں کی

۱۸ ڈالی جائے ۔ اور سُلیمان کے معماروں اور حیرام کے معماروں اور جبلیوں نے اُنکو تراشا اور گھر کی تعمیر کے لئے لکڑی اور پتھروں کو تیار کیا ۔

باب ۶

۱ اور بنی اِسرائیل کے مُلکِ مصر سے نِکل آنے کے بعد چار سو اسّیویں سال اِسرائیل پر سُلیمان کی سلطنت کے چوتھے برس زِیو کے مہینہ میں جو دُوسرا مہینہ ہے

۲ ایسا ہُوا کہ اُس نے خُداوند کا گھر بنانا شروع کیا ۔ اور جو گھر سُلیمان بادشاہ نے خُداوند کے لئے بنایا اُسکی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی بیس ہاتھ اور اُونچائی تیس ہاتھ تھی ۔

۳ اور اُس گھر کی ہیکل کے سامنے ایک برآمدہ اُس گھر کی چوڑائی کے مُطابق بیس ہاتھ لمبا تھا اور اُس گھر کے سامنے اُسکی چوڑائی دس ہاتھ تھی ۔

۴ اور اُس نے اُس گھر کے لئے جھروکے بنائے جن میں جالی جڑی ہُوئی

۵ تھی ۔ اور اُس نے گِرداگِرد گھر کی دیوار سے لگی ہُوئی یعنی ہیکل اور اِلہام گاہ کی دیواروں سے لگی ہُوئی گِرداگِرد منزلیں بنائیں اور حُجرے بھی گِرداگِرد بنائے ۔

۶ سب سے نچلی منزل پانچ ہاتھ چوڑی اور بیچ کی چھ ہاتھ چوڑی اور تیسری سات ہاتھ چوڑی تھی کیونکہ اُس نے گھر کی دیوار کے گِرداگِرد باہر کے رُخ پُشتے بنائے تھے تاکہ کڑیاں گھر کی دیواروں کو پکڑے ہُوئے نہ ہوں ۔

۷ اور وہ گھر جب تعمیر ہو رہا تھا تو ایسے پتھروں کا بنایا گیا جو کان پر تیار کئے جاتے تھے ۔ سو اُس کی تعمیر کے وقت نہ مار تول نہ کُلھاڑی نہ لوہے کے کسی اَوزار کی آواز اُس گھر میں سُنائی دی ۔

۸ اور بیچ کے حُجروں کا دروازہ اُس گھر کی دہنی طرف تھا اور چکردار سیڑھیوں سے بیچ کی منزل کے حُجروں میں اور بیچ کی منزل سے تیسری منزل کو جایا کرتے تھے ۔

۹ سو اُس نے وہ گھر بنا کر اُسے تمام کیا اور اُس گھر کو دیودار کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹا ۔

۱۰ اور اُس نے اُس پُورے گھر سے لگی ہُوئی پانچ پانچ ہاتھ اُونچی منزلیں بنائیں اور وہ دیودار کی لکڑیوں کے سہارے اُس گھر پر ٹکی ہُوئی تھیں ۔

۱۱ اور خُداوند کا کلام سُلیمان پر نازِل ہُوا کہ ۔

۱۲ یہ گھر جو تو بناتا ہے سو اگر تو میرے آئین پر چلے اور میرے حُکموں کو پُورا کرے اور میرے فرمانوں کو مان کر اُن پر عمل کرے تو میں اپنا وہ قول جو میں نے تیرے باپ داؤد سے کیا تیرے ساتھ قائم رکھونگا ۔

۱۳ اور میں بنی اِسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی قوم اِسرائیل کو ترک نہ کرونگا ۔

۱۴ پس سُلیمان نے وہ گھر بنا کر اُسے تمام کیا۔ ۱۵ اور اُس نے اندر گھر کی دیواروں پر دیودار کے تختے لگائے۔ اِس گھر کے فرش سے چھت کی دیواروں تک اُس نے اُن پر لکڑی لگائی اور اُس نے اُس گھر کے فرش کو صنوبر کے تختوں سے پاٹ دیا۔ ۱۶ اور اُس نے اُس گھر کے پچھلے حصّہ میں بیس ہاتھ تک فرش سے دیواروں تک دیودار کے تختے لگائے۔ اُس نے اِسے اُسکے اندر بنایا تاکہ وہ اِلہام گاہ یعنی پاکترین مکان ہو۔ ۱۷ اور وہ گھر یعنی اِلہام گاہ کے سامنے کی ہَیکل چالیس ہاتھ لمبی تھی۔ ۱۸ اور اُس گھر کے اندر اندر دیودار تھا جس پر لٹّو اور کِھلے ہُوئے پھُول کندہ کئے گئے تھے۔ سب دیودار ہی تھا اور پتھّر مُطلق نظر نہیں آتا تھا۔ ۱۹ اور اُس نے اُس گھر کے اندر بیچ میں اِلہام گاہ تیّار کی تاکہ ۲۰ خُداوند کے عہد کا صندُوق وہاں رکھّا جائے۔ اور اِلہام گاہ اندر ہی اندر سے بیس ہاتھ لمبی اور بیس ہاتھ چوڑی اور بیس ہاتھ اُونچی تھی اور اُس نے اُس پر خالِص سونا منڈھا اور مذبح کو دیودار سے پاٹا۔ ۲۱ اور سُلیمان نے اُس گھر کو اندر اندر خالِص سونے سے منڈھا اور اِلہام گاہ کے سامنے اُس نے سونے کی زنجیریں تان دیں اور اُس پر بھی سونا ۲۲ منڈھا۔ اور اُس پُورے گھر کو جب تک کہ وہ سارا گھر تمام نہ ہو گیا اُس نے سونے سے منڈھا اور اِلہام گاہ کے پُورے مذبح پر بھی اُس نے سونا منڈھا۔ ۲۳ اور اِلہام گاہ میں اُس نے زیتُون کی لکڑی کے دو کروبی ۲۴ دس دس ہاتھ اُونچے بنائے۔ اور کروبی کا ایک بازُو پانچ ہاتھ کا اور اُس کا دُوسرا بازُو بھی پانچ ہی ہاتھ کا تھا۔ ایک بازُو کے سِرے سے دُوسرے بازُو ۲۵ کے سِرے تک دس ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ اور دس ہی ہاتھ کا دُوسرا کروبی تھا۔ دونوں کروبی ایک ۲۶ ہی ناپ اور ایک ہی صُورت کے تھے۔ ایک کروبی کی اُونچائی دس ہاتھ تھی اور اِتنی ہی دُوسرے کروبی کی تھی۔ ۲۷ اور اُس نے دونوں کروبیوں کو بھیتر کے مکان کے اندر رکھّا اور کروبیوں کے بازُو پھَیلے ہُوئے تھے ایسا کہ ایک کا بازُو ایک دیوار سے اور دُوسرے کا بازُو دُوسری دیوار سے لگا ہُؤا تھا اور اِنکے بازُو گھر کے بیچ میں ایک دُوسرے سے مِلے ہُوئے ۲۸ تھے۔ اور اُس نے کروبیوں پر سونا منڈھا۔ ۲۹ اور اُس نے اُس گھر کی سب دیواروں پر گِردا گِرد اندر اور باہر کروبیوں اور کھجُور کے درختوں اور کِھلے ہُوئے پھُولوں ۳۰ کی کھُدی ہُوئی صُورتیں کندہ کیں۔ اور اُس گھر کے ۳۱ فرش پر اُس نے اندر اور باہر سونا منڈھا۔ اور اِلہامگاہ میں داخِل ہونے کے لِئے اُس نے زیتُون کی لکڑی کے دروازے بنائے۔ اُوپر کی چَوکھٹ اور بازُوؤں ۳۲ کا عرض دیوار کا پانچواں حِصّہ تھا۔ دونوں دروازے زیتُون کی لکڑی کے تھے اور اُس نے اُن پر کروبیوں اور کھجُور کے درختوں اور کِھلے ہُوئے پھُولوں کی کھُدی ہُوئی صُورتیں کندہ کیں اور اُن پر سونا منڈھا اور اِس سونے کو کروبیوں پر اور کھجُور کے درختوں پر پھَیلا دیا۔ ۳۳ ایسے ہی ہَیکل میں داخِل ہونے کے لِئے اُس نے زیتُون کی لکڑی کی چَوکھٹ بنائی جو دیوار کا چَوتھا حِصّہ ۳۴ تھی۔ اور صنوبر کی لکڑی کے دو دروازے تھے۔ ایک دروازہ کے دونوں پٹ دُہرے ہو جاتے اور دُوسرے دروازہ کے بھی دونوں پٹ دُہرے ہو جاتے ۳۵ تھے۔ اور اِن پر کروبیوں اور کھجُور کے درختوں اور کِھلے ہُوئے پھُولوں کو اُس نے کندہ کیا اور کھُدے ۳۶ ہُوئے کام پر سونا منڈھا۔ اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہُوئے پتھّر کی بنائیں اور ایک صف ۳۷ دیودار کے شہتیروں کی۔ چوتھے سال زِیو کے مہینہ ۳۸ میں خُداوند کے گھر کی بُنیاد ڈالی گئی۔ اور گیارھویں سال بُول کے مہینہ میں جو آٹھواں مہینہ ہے وہ گھر اپنے سب حصّوں سمیت اپنے نقشہ کے مطابق بن کر تیّار ہُؤا۔ یُوں اُسکے بنانے میں اُسے سات

سال لگے ؀

۷ ۱ اور سلیمان تیرہ برس اپنے محل کی تعمیر میں لگا رہا

۲ اور اپنے محل کو ختم کیا ؀ کیونکہ اس نے اپنا محل لبنان کے بن کی لکڑی کا بنایا۔ اس کی لمبائی سو ہاتھ اور چوڑائی پچاس ہاتھ اور اونچائی تیس ہاتھ تھی اور وہ دیودار کے ستونوں کی چار قطاروں پر بنا تھا اور

۳ ستونوں پر دیودار کے شہتیر تھے ؀ اور وہ پینتالیس شہتیروں کے اوپر جو ستونوں پر ٹکے تھے پاٹ دیا گیا

۴ تھا۔ ہر قطار میں پندرہ شہتیر تھے ؀ اور کھڑکیوں کی تین قطاریں تھیں اور تینوں قطاروں میں ہر ایک

۵ روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا ؀ اور سب دروازے اور چوکھٹیں مربع شکل کی تھیں اور تینوں قطاروں میں ہر ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل

۶ تھا ؀ اور اس نے ستونوں کا برآمدہ بنایا۔ اسکی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی تیس ہاتھ اور انکے سامنے ایک ڈیوڑھی تھی اور انکے آگے ستون اور موٹے موٹے شہتیر

۷ تھے ؀ اور اس نے تخت کے لئے ایک برآمدہ یعنی عدالت کا برآمدہ بنایا جہاں وہ عدالت کر سکے اور فرش

۸ سے فرش تک اسے دیودار سے پاٹ دیا ؀ اور اسکے رہنے کا محل جو اسی برآمدہ کے اندر دوسرے صحن میں تھا ایسے ہی کام کا بنا ہوا تھا اور سلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لئے جسے اس نے بیاہا تھا اسی برآمدہ کے

۹ ڈھب کا ایک محل بنایا ؀ یہ سب اندر اور باہر بنیاد سے منڈیر تک بیش قیمت پتھروں یعنی تراشے ہوئے پتھروں کے بنے ہوئے تھے جو ناپ کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے اور ایسا ہی

۱۰ باہر باہر بڑے صحن تک تھا ؀ اور بنیاد بیش قیمت پتھروں یعنی بڑے بڑے پتھروں کی تھی۔ یہ پتھر دس

۱۱ دس ہاتھ اور آٹھ آٹھ ہاتھ کے تھے ؀ اور اوپر ناپ کے مطابق بیش قیمت پتھر یعنی گھڑے ہوئے پتھر

۱۲ اور دیودار کی لکڑی لگی ہوئی تھی ؀ اور بڑے صحن میں گرداگرد گھڑے ہوئے پتھروں کی تین قطاریں اور دیودار کے شہتیروں کی ایک قطار ویسی ہی تھی جیسی خداوند کے گھر کے اندرونی صحن اور اس گھر کے برآمدہ میں تھی ؀

۱۳ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بلوا لیا ؀

۱۴ وہ نفتالی کے قبیلہ کی ایک بیوہ کا بیٹا تھا اور اسکا باپ صور کا باشندہ تھا اور وہ ٹھٹھیرا تھا اور وہ پیتل کے سب کام کی کاریگری میں حکمت اور سمجھ اور مہارت رکھتا تھا۔ سو اس نے سلیمان بادشاہ کے پاس آکر

۱۵ اسکا سب کام بنایا ؀ کیونکہ اس نے اٹھارہ اٹھارہ ہاتھ اونچے پیتل کے دو ستون بنائے اور ایک ایک کا

۱۶ گھیر بارہ ہاتھ کے سوت کے برابر تھا ؀ اور اس نے ستونوں کی چوٹیوں پر رکھنے کے لئے پیتل ڈھالکر دو تاج بنائے۔ ایک تاج کی اونچائی پانچ ہاتھ اور دوسرے تاج کی اونچائی بھی پانچ ہاتھ تھی ؀

۱۷ اور ان تاجوں کے لئے جو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے چارخانے کی جالیاں اور زنجیر نما ہار تھے۔ سات ایک تاج کے لئے اور سات دوسرے تاج کے لئے ؀

۱۸ سو اس نے وہ ستون بنائے اور ستونوں کی چوٹی کے اوپر کے تاجوں کو ڈھانکنے کے لئے ایک جالی کے کام پر گرداگرد دو قطاریں تھیں اور دوسرے تاج کے لئے بھی اس نے ایسا ہی کیا ؀

۱۹ اور ان چار چار ہاتھ کے تاجوں پر جو برآمدہ کے ستونوں کی چوٹی پر تھے سوسن کا کام تھا ؀

۲۰ اور ان دونوں ستونوں پر اوپر کی طرف بھی جالی کے برابر کی گولائی کے پاس تاج بنے تھے اور اس دوسرے تاج پر قطار در قطار گرداگرد دو سو انار تھے ؀

۲۱ اور اس نے ہیکل کے برآمدہ میں وہ ستون کھڑے کئے اور اس نے دہنے ستون کو کھڑا کر کے اسکا نام یاکین رکھا اور بائیں ستون کو کھڑا کر کے

۲۲ اسکا نام بوعز رکھا ؀ اور ستونوں کی چوٹی پر سوسن کا کام تھا۔ یوں ستونوں کا کام ختم ہوا ؀

۲۳ پھر اس نے ڈھالا ہوا ایک بڑا حوض بنایا۔ وہ ایک کنارے سے

دُوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا سو وہ گول تھا اور
بلندی اُسکی پانچ ہاتھ تھی اور اُسکا گھیر گرداگرد تیس
۲۴ ہاتھ کے سُوت کے برابر تھا ۞ اور اُسکے کنارے کے نیچے
گرداگرد دسوں ہاتھ تک لٹو تھے جو اُسے یعنی بڑے
حوض کو گھیرے ہُوئے تھے۔ یہ لٹو دو قطاروں میں تھے
۲۵ اور جب وہ ڈھالا گیا تب ہی یہ بھی ڈھالے گئے تھے ۞ اور
وہ بارہ بیلوں پر رکھا گیا۔ تین کے منہ شمال کی طرف
اور تین کے منہ مغرب کی طرف اور تین کے منہ جنوب کی
طرف اور تین کے منہ مشرق کی طرف تھے اور وہ بڑا
حوض اُن ہی پر اُوپر کی طرف تھا اور اُن سبھوں کا
۲۶ پچھلا دھڑ اندر کے رُخ تھا ۞ اور دَل اُسکا چار اُنگل
تھا اور اُسکا کنارہ پیالہ کے کنارہ کی طرح گلِ سوسن
کی مانند تھا اور اُس میں دو ہزار بت کی سمائی تھی ۞
۲۷ اور اُس نے پیتل کی دس کرسیاں بنائیں۔ ایک ایک
کرسی کی لمبائی چار ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ اور
۲۸ اُونچائی تین ہاتھ تھی ۞ اور اُن کرسیوں کی کاریگری اِس
طرح کی تھی۔ اُنکے حاشئے تھے اور پٹڑوں کے درمیان
۲۹ بھی حاشئے تھے ۞ اور اُن حاشیوں پر جو پٹڑوں کے
درمیان تھے شیر اور بیل اور کروبی بنے تھے
اور اُن پٹڑوں پر بھی ایک کرسی اُوپر کی طرف تھی
اور شیروں اور بیلوں کے نیچے لٹکتے کام کے ہار
۳۰ تھے ۞ اور ہر کرسی کے لئے چار چار پیتل کے پہئے
اور پیتل ہی کے دُھرے تھے اور اُسکے چاروں پایوں
میں ٹیکیں لگی تھیں۔ یہ ڈھلی ہُوئی ٹیکیں حوض کے
نیچے تھیں اور ہر ایک کے پہلو میں ہار بنے تھے ۞
۳۱ اور اُسکا منہ تاج کے اندر اور باہر ایک ہاتھ تھا
اور وہ منہ ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُسکا کام کرسی کے
کام کی طرح گول تھا اور اُسی منہ پر نقاشی کا کام تھا
۳۲ اور اُن کے حاشئے گول نہیں بلکہ چوکور تھے ۞ اور وہ
چاروں پہئے حاشیوں کے نیچے تھے اور پہیوں کے دُھرے
کرسی میں لگے تھے اور ہر پہئے کی اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ۞

۳۳ اور پہیوں کا کام رتھ کے پہئے کا سا تھا اور اُنکے دُھرے
اور اُنکی پٹھیاں اور اُنکے آرے اور اُنکی نابھیں سب کے
۳۴ سب ڈھالے ہُوئے تھے ۞ اور ہر کرسی کے چاروں کونوں
پر چار ٹیکیں تھیں اور ٹیکیں اور کرسی ایک ہی ٹکڑے کی
۳۵ تھیں ۞ اور ہر کرسی کے سرے پر آدھ ہاتھ اُونچی چاروں
طرف گولائی تھی اور کرسی کے سرے کی کنگنیاں اور حاشئے
۳۶ اُسی کے ٹکڑے کے تھے ۞ اور اُسکی کنگنیوں کے پاٹوں
پر اور اُسکے حاشیوں پر اُس نے کروبیوں اور شیروں
اور کھجور کے درختوں کو ہر ایک کی جگہ کے مُطابق کندہ
۳۷ کیا اور گرداگرد ہار تھے ۞ دسوں کرسیوں کو اُس نے
اِس طرح بنایا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک
۳۸ ہی ناپ اور ایک ہی صورت تھی ۞ اور اُس نے
پیتل کے دس حوض بنائے۔ ہر ایک حوض میں چالیس
بت کی سمائی تھی اور ہر ایک حوض چار ہاتھ کا تھا اور
اُن دسوں کرسیوں میں سے ہر ایک پر ایک حوض
۳۹ تھا ۞ اُس نے پانچ کرسیاں گھر کی دہنی طرف اور
پانچ گھر کی بائیں طرف رکھیں اور بڑے حوض کو گھر کے
۴۰ دہنے مشرق کی طرف جنوب کے رُخ پر رکھا ۞ اور حیرام
نے حوضوں اور بیلچوں اور کٹوروں کو بھی بنایا۔ پس حیرام
نے وہ سب کام جسے وہ سُلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند
۴۱ کے گھر میں بنا رہا تھا تمام کیا ۞ یعنی دونوں ستون
اور ستونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں پیالے
اور ستونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں پیالوں
۴۲ کو ڈھانکنے کی دونوں جالیاں ۞ اور دونوں جالیوں
کے لئے چار سو انار یعنی ستونوں پر کے تاجوں کے
دونوں پیالوں کے ڈھانکنے کی ہر جالی کے لئے اناروں
۴۳ کی دو دو قطاریں ۞ اور دسوں کرسیاں اور دسوں کرسیوں
۴۴ پر کے دسوں حوض ۞ اور وہ بڑا حوض اور بڑے حوض
۴۵ کے نیچے کے بارہ بیل ۞ اور وہ دیگیں اور بیلچے اور کٹورے
یہ سب ظروف جو حیرام نے سُلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند
۴۶ کے گھر میں بنائے جھلکتے ہُوئے پیتل کے تھے ۞ بادشاہ

نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور ضرتان
۴۷ کے بیچ کی چکنی مٹی والی زمین میں ڈھالا ۞ اور سلیمان
نے اِن سب ظروف کو بغیر تولے چھوڑ دیا کیونکہ وہ بہت
۴۸ سے تھے سو اُس پیتل کا وزن معلوم نہ ہو سکا ۞ اور سلیمان
نے وہ سب ظروف بنائے جو خداوند کے گھر میں
تھے یعنی وہ سونے کا مذبح اور سونے کی میز
۴۹ جس پر نذر کی روٹی رہتی تھی ۞ اور خالص سونے
کے وہ شمعدان جو الہامگاہ کے آگے پانچ دہنے اور
پانچ بائیں تھے اور سونے کے پھول اور چراغ اور
۵۰ چمٹے ۞ اور خالص سونے کے پیالے اور گل تراش
اور کٹورے اور چمچے اور عود سوز اور اندرونی گھر یعنی
پاکترین مکان کے دروازہ کے لئے اور گھر کے یعنی
۵۱ ہیکل کے دروازہ کے لئے سونے کے قبضے ۞ یوں وہ
سب کام جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر میں بنایا ختم
ہوا اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی مخصوص کی ہوئی چیزوں
یعنی سونے اور چاندی اور ظروف کو اندر لایا اور اُن کو
خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا ۞

ب ۸ ۱ تب سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور قبیلوں
کے سب سرداروں کو جو بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں
کے رئیس تھے اپنے پاس یروشلیم میں جمع کیا تاکہ وہ
داؤد کے شہر سے جو صیون ہے خداوند کے عہد کے
۲ صندوق کو لے آئیں ۞ سو اسرائیل کے
سب لوگ ماہ ایتانیم میں جو ساتواں مہینہ ہے سلیمان
۳ بادشاہ کے پاس عید میں جمع ہوئے ۞ اور اسرائیل کے سب
۴ بزرگ آئے اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا ۞ اور وہ
خداوند کے صندوق کو اور خیمۂ اجتماع کو اور اُن سب
مقدس ظروف کو جو خیمہ کے اندر تھے لے آئے اُنکو
۵ کاہن اور لاوی لائے تھے ۞ اور سلیمان بادشاہ نے
اور اُسکے ساتھ اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُسکے
پاس جمع تھی صندوق کے سامنے کھڑے ہو کر اتنی بھیڑ
بکریاں اور بیل ذبح کئے کہ اُنکی کثرت کے سبب سے

۶ اُنکا شمار یا حساب نہ ہو سکا ۞ اور کاہن خداوند کے
عہد کے صندوق کو اُسکی جگہ پر اُس گھر کی الہامگاہ میں یعنی
پاکترین مکان میں کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے
۷ لے آئے ۞ کیونکہ کروبی اپنے بازوؤں کو صندوق کی
جگہ کے اُوپر پھیلائے ہوئے تھے اور وہ کروبی صندوق
۸ کو اور اُسکی چوبوں کو اُوپر سے ڈھانکے ہوئے تھے ۞ اور
وہ چوبیں ایسی لمبی تھیں کہ اُن چوبوں کے سرے پاک
مکان سے الہامگاہ کے سامنے دکھائی دیتے تھے لیکن
باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وہ آج تک وہیں
۹ ہیں ۞ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی اُن
دو تختیوں کے جن کو وہاں موسیٰ نے حورب میں
رکھ دیا تھا جس وقت کہ خداوند نے بنی اسرائیل
سے جب وہ ملک مصر سے نکل آئے عہد
۱۰ باندھا تھا ۞ پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک
مکان سے باہر نکل آئے تو خداوند کا گھر ابر
۱۱ سے بھر گیا ۞ سو کاہن اُس ابر کے سبب سے
خدمت کے لئے کھڑے نہ ہو سکے اِسلئے کہ خداوند
کا گھر اُسکے جلال سے بھر گیا تھا ۞
۱۲ تب سلیمان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ وہ
۱۳ گہری تاریکی میں رہیگا ۞ میں نے فی الحقیقت ایک گھر
تیرے رہنے کے لئے بلکہ تیری دائمی سکونت کے واسطے
۱۴ ایک جگہ بنائی ہے ۞ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا اور
اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اسرائیل
۱۵ کی ساری جماعت کھڑی رہی ۞ اور اُس نے کہا کہ خداوند
اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے مُنہ سے میرے
باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھ سے یہ کہکر
۱۶ پورا کیا کہ جس دن سے میں اپنی قوم اسرائیل کو مصر
سے نکال لایا میں نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں
سے کبھی کسی شہر کو نہیں چُنا کہ ایک گھر بنایا جائے تاکہ
میرا نام وہاں ہو پر میں نے داؤد کو چُن لیا کہ وہ میری
۱۷ قوم اسرائیل پر حاکم ہو ۞ اور میرے باپ داؤد کے دل

میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے
۱۸ ایک گھر بنائے ۔ لیکن خداوند نے میرے باپ داؤد
سے کہا چونکہ میرے نام کے لئے ایک گھر بنانے کا خیال
تیرے دل میں تھا سو تو نے اچھا کیا کہ اپنے
۱۹ دل میں ایسا ٹھانا ۔ تو بھی تو اس گھر کو نہ بنانا بلکہ
تیرا بیٹا جو تیرے صلب سے نکلیگا وہ میرے نام
۲۰ کے لئے گھر بنائیگا ۔ اور خداوند نے اپنی بات جو اس
نے کہی تھی قائم کی ہے کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی
جگہ اٹھا ہوں اور جیسا خداوند نے وعدہ کیا تھا میں
اسرائیل کے تخت پر بیٹھا ہوں اور میں نے خداوند
۲۱ اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے اس گھر کو بنایا ہے ۔ اور
میں نے وہاں ایک جگہ اس صندوق کے لئے مقرر
کر دی ہے جس میں خداوند کا وہ عہد ہے جو اس نے
ہمارے باپ دادا سے جب وہ ان کو ملک مصر سے
نکال لایا باندھا تھا ۔

۲۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے
روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ آسمان
۲۳ کی طرف پھیلائے ۔ اور کہا اے خداوند اسرائیل کے
خدا تیری مانند نہ تو اوپر آسمان میں نہ نیچے زمین پر کوئی خدا
ہے ۔ تو اپنے ان بندوں کے لئے جو تیرے حضور اپنے
سارے دل سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو نگاہ
۲۴ رکھتا ہے ۔ تو نے اپنے بندہ میرے باپ داؤد کے
حق میں وہ بات قائم رکھی جس کا تو نے اس سے وعدہ
کیا تھا ۔ تو نے اپنے منہ سے فرمایا اور اپنے ہاتھ سے
۲۵ اسے پورا کیا جیسا آج کے دن ہے ۔ سو اب اے
خداوند اسرائیل کے خدا تو اپنے بندہ میرے باپ
داؤد کے ساتھ اس قول کو بھی پورا کر جو تو نے اس سے
کیا تھا کہ تیرے آدمیوں سے میرے حضور اسرائیل
کے تخت پر بیٹھنے والے کی کمی نہ ہوگی بشرطیکہ تیری
اولاد جیسے تو میرے حضور چلتا رہا ویسے ہی میرے
۲۶ حضور چلنے کے لئے اپنی راہ کی احتیاط رکھے ۔ سو
اب اے اسرائیل کے خدا تیرا وہ قول سچا ثابت کیا
جائے جو تو نے اپنے بندہ میرے باپ داؤد سے
۲۷ کیا ۔ لیکن کیا خدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کریگا؟
دیکھ آسمان بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی تو سما نہیں
۲۸ سکتا تو یہ گھر تو کچھ بھی نہیں جسے میں نے بنایا ۔ تو بھی
اے خداوند میرے خدا اپنے بندہ کی دعا اور مناجات
کا لحاظ کرکے اس فریاد اور دعا کو سن لے جو تیرا بندہ
۲۹ آج کے دن تیرے حضور کرتا ہے ۔ تاکہ تیری
آنکھیں اس گھر کی طرف یعنی اسی جگہ کی طرف جس
کی بابت تو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا دن اور
رات کھلی رہیں تاکہ تو اس دعا کو سنے جو تیرا بندہ
۳۰ اس مقام کی طرف رخ کرکے تجھ سے کریگا ۔ اور تو
اپنے بندہ اور اپنی قوم اسرائیل کی مناجات کو جب
وہ اس جگہ کی طرف رخ کرکے کریں سن لینا بلکہ تو
آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے سن لینا اور
۳۱ سن کر معاف کر دینا ۔ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی
کا گناہ کرے اور اسے قسم کھلانے کے لئے اسکو حلف
دیا جائے اور وہ آکر اس گھر میں تیرے مذبح کے آگے
۳۲ قسم کھائے ۔ تو تو آسمان پر سے سن کر عمل کرنا اور
اپنے بندوں کا انصاف کرنا اور بدکار پر فتویٰ لگا کر
اس کے اعمال کو اسی کے سر ڈالنا اور صادق کو راست
ٹھہرا کر اسکی صداقت کے مطابق اسے جزا دینا ۔
۳۳ جب تیری قوم اسرائیل تیرا گناہ کرنے کے باعث
اپنے دشمنوں سے شکست کھائے اور پھر تیری
طرف رجوع لائے اور تیرے نام کا اقرار کرکے اس
۳۴ گھر میں تجھ سے دعا اور مناجات کرے ۔ تو تو
آسمان پر سے سن کر اپنی قوم اسرائیل کا گناہ معاف
کرنا اور انکو اس ملک میں جو تو نے ان کے باپ دادا
۳۵ کو دیا پھر لے آنا ۔ جب اس سبب سے کہ انہوں نے
تیرا گناہ کیا ہو آسمان بند ہو جائے اور بارش نہ ہو اور
وہ اس مقام کی طرف رخ کرکے دعا کریں اور تیرے نام

کا اقرار کریں اور اپنے گناہ سے باز آئیں جب تو اُن کو
۳۶ دُکھ دے ۔ تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنے بندوں اور
اپنی قوم اسرائیل کا گناہ معاف کر دینا کیونکہ تو اُن کو
اُس اچھی راہ کی تعلیم دیتا ہے جس پر اُنکو چلنا فرض ہے
اور اپنے مُلک پر جسے تو نے اپنی قوم کو میراث کے لئے
۳۷ دیا ہے مینہ برسانا ۔ اگر مُلک میں کال ہو۔ اگر وبا ہو۔
اگر بادِ سموم یا گیروئی یا ٹڈی یا کملا ہو۔ اگر اُنکے دُشمن
اُن کے شہروں کے مُلک میں اُنکو گھیر لیں غرض کیسی ہی
۳۸ بلا۔ کیسا ہی روگ ہو ۔ تو جو دُعا اور مُناجات کسی ایک
شخص یا تیری قوم اسرائیل کی طرف سے ہو جن میں
سے ہر شخص اپنے دِل کا دُکھ جانکر اپنے ہاتھ اِس گھر
۳۹ کی طرف پھیلائے ۔ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت
گاہ ہے سُنکر مُعاف کر دینا اور ایسا کرنا کہ ہر آدمی کو
جس کے دِل کو تُو جانتا ہے اُسی کی ساری روش کے
مُطابق بدلہ دینا کیونکہ فقط تو ہی سب بنی آدم کے
۴۰ دِلوں کو جانتا ہے ۔ تاکہ جتنی مُدت تک وہ اُس مُلک
میں جسے تو نے ہمارے باپ دادا کو دِیا جیتے رہیں
۴۱ تیرا خوف مانیں ۔ اب رہا وہ پردیسی جو تیری قوم
اسرائیل میں سے نہیں ہے۔ وہ جب دُور مُلک
۴۲ سے تیرے نام کی خاطر آئے ۔ (کیونکہ وہ تیرے
بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور بلند بازو کا حال سُنینگے)
سو جب وہ آئے اور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے دُعا
۴۳ کرے ۔ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے
سُن لینا اور جس جس بات کے لئے وہ پردیسی تجھ سے
فریاد کرے تو اُس کے مُطابق کرنا تاکہ زمین کی
سب قومیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری قوم
اسرائیل کی طرح تیرا خوف مانیں اور جان لیں کہ یہ
گھر جسے میں نے بنایا ہے تیرے نام کا کہلاتا ہے ۔
۴۴ اگر تیرے لوگ خواہ کسی راستہ سے تو اُنکو بھیجے
اپنے دُشمن سے لڑنے کو نکلیں اور وہ خداوند سے
اُس شہر کی طرف جسے تو نے چُنا ہے اور اُس گھر
کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا ہے
۴۵ رُخ کر کے دُعا کریں ۔ تو تُو آسمان پر سے اُنکی دُعا اور
۴۶ مُناجات سُنکر اُن کی حمایت کرنا ۔ اگر وہ تیرا گناہ
کریں (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو گناہ نہ کرتا
ہو) اور تو اُن سے ناراض ہو کر اُنکو دُشمن کے حوالہ
کر دے ایسا کہ وہ دُشمن اُنکو اسیر کر کے اپنے مُلک میں
۴۷ لے جائے خواہ وہ دُور ہو یا نزدیک ۔ تو بھی اگر وہ اُس مُلک
میں جہاں وہ اسیر ہو کر پہنچائے گئے ہوش میں آئیں
اور رجوع لائیں اور اپنے اسیر کرنے والوں کے
مُلک میں تجھ سے مُناجات کریں اور کہیں کہ ہم نے
گناہ کیا ہم ٹیڑھی چال چلے اور ہم نے شرارت
۴۸ کی ۔ سو اگر وہ اپنے دُشمنوں کے مُلک میں جو اُنکو اسیر
کر کے لے گئے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان
سے تیری طرف پھریں اور اپنے مُلک کی طرف جو تو
نے اُنکے باپ دادا کو دِیا اور اِس شہر کی طرف جسے
تو نے چُن لیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے
نام کے لئے بنایا ہے رُخ کر کے تجھ سے دُعا کریں ۔
۴۹ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے اُنکی دُعا
۵۰ اور مُناجات سُنکر اُنکی حمایت کرنا ۔ اور اپنی قوم کو
جس نے تیرا گناہ کیا اور اُنکی سب خطاؤں کو جو
اُن سے تیرے خلاف سرزد ہوں مُعاف کر دینا اور
اُنکے اسیر کرنے والوں کے آگے اُن پر رحم کرنا تاکہ وہ
۵۱ اُن پر رحم کریں ۔ کیونکہ وہ تیری قوم اور تیری میراث
ہیں جسے تو مصر سے لوہے کے بھٹے کے بیچ میں سے
۵۲ نکال لایا ۔ سو تیری آنکھیں تیرے بندہ کی مُناجات
اور تیری قوم اسرائیل کی مُناجات کی طرف کُھلی رہیں
۵۳ تاکہ جب کبھی وہ تجھ سے فریاد کریں تو اُنکی سُنے ۔ کیونکہ
تو نے زمین کی سب قوموں میں سے اُنکو الگ کیا کہ وہ
تیری میراث ہوں جیسا اے مالک خداوند تو نے
اپنے بندہ موسیٰ کی معرفت فرمایا جس وقت تو
ہمارے باپ دادا کو مصر سے نکال لایا ۔

۵۴ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند سے یہ سب مناجات کر چکا تو وہ خداوند کے مذبح کے سامنے سے جہاں وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ہوئے گھٹنے ٹیکے تھا اٹھا ۔ ۵۵ اور کھڑے ہو کر اسرائیل کی ساری جماعت کو بلند آواز سے برکت دی اور کہا ۔ ۵۶ خداوند جس نے اپنے سب وعدوں کے موافق اپنی قوم اسرائیل کو آرام بخشا مبارک ہو کیونکہ جو سارا اچھا وعدہ اس نے اپنے بندہ موسیٰ کی معرفت کیا اس میں سے ایک بات بھی خالی نہ گئی ۔ ۵۷ خداوند ہمارا خدا ہمارے ساتھ رہے جیسے وہ ہمارے باپ دادا کے ساتھ رہا اور نہ ہم کو ترک کرے نہ چھوڑے ۔ ۵۸ تاکہ وہ ہمارے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے کہ ہم اسکی سب راہوں پر چلیں اور اس کے فرمانوں اور آئین اور احکام کو جو اس نے ہمارے باپ دادا کو دئے مانیں ۔ ۵۹ اور یہ میری باتیں جن کو میں نے خداوند کے حضور مناجات میں پیش کیا ہے دن اور رات خداوند ہمارے خدا کے نزدیک رہیں تاکہ وہ اپنے بندہ کی داد اور اپنی قوم اسرائیل کی داد ہر روز کی ضرورت کے مطابق دے ۔ ۶۰ جس سے زمین کی سب قومیں جان لیں کہ خداوند ہی خدا ہے اور اس کے سوا اور کوئی نہیں ۔ ۶۱ سو تمہارا دل آج کی طرح خداوند ہمارے خدا کے ساتھ اسکے آئین پر چلنے اور اس کے حکموں کو ماننے کے لئے کامل رہے ۔ ۶۲ اور بادشاہ نے اور اسکے ساتھ سارے اسرائیل نے خداوند کے حضور قربانی گذرانی ۔ ۶۳ اور سلیمان نے جو سلامتی کے ذبیحوں کی قربانی خداوند کے حضور گذرانی اس میں اس نے بائیس ہزار بیل اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑیں چڑھائیں ۔ یوں بادشاہ نے اور سب بنی اسرائیل نے خداوند کا گھر مخصوص کیا ۔ ۶۴ اسی دن بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصہ کو جو خداوند کے گھر کے سامنے تھا مقدس کیا کیونکہ اس نے وہیں سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی گذرانی اس لئے کہ پیتل کا مذبح جو خداوند کے سامنے تھا اتنا چھوٹا تھا کہ اس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی کے لئے گنجایش نہ تھی ۔ ۶۵ سو سلیمان نے اور اس کے ساتھ سارے اسرائیل یعنی ایک بڑی جماعت نے جو حمات کے مدخل سے لیکر مصر کی نہر تک کی حدود سے آئی تھی خداوند ہمارے خدا کے حضور سات روز اور پھر سات روز اور یعنی چودہ روز عید منائی ۔ ۶۶ اور آٹھویں روز اس نے ان لوگوں کو رخصت کر دیا ۔ سو انہوں نے بادشاہ کو مبارکباد دی اور اس ساری نیکی کے باعث جو خداوند نے اپنے بندہ داؤد اور اپنی قوم اسرائیل سے کی تھی اپنے ڈیروں کو دل میں خوش اور مسرور ہو کر لوٹ گئے ۔

باب ۹

۱ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر اور شاہی محل بنا چکا اور جو کچھ سلیمان کرنا چاہتا تھا وہ سب ختم ہو گیا ۔ ۲ تو خداوند سلیمان کو دوسری بار دکھائی دیا جیسے وہ جبعون میں دکھائی دیا تھا ۔ ۳ اور خداوند نے اس سے کہا میں نے تیری دعا اور مناجات جو تو نے میرے حضور کی ہے سن لی اور اس گھر میں جسے تو نے بنایا ہے اپنا نام ہمیشہ تک رکھنے کے لئے میں نے اسے مقدس کیا اور میری آنکھیں اور میرا دل سدا وہاں لگے رہینگے ۔ ۴ اب رہا تو ۔ سو اگر تو جیسے تیرا باپ داؤد چلا ویسے ہی میرے حضور خلوص دل اور راستی سے چلکر اس سب کے مطابق جو میں نے تجھے فرمایا عمل کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے ۔ ۵ تو میں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل کے اوپر ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیری نسل میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے کے لئے آدمی کی کمی نہ ہو گی ۔ ۶ لیکن تم ہو یا تمہاری اولاد اگر تم میری پیروی سے برگشتہ ہو جاؤ اور میرے احکام اور آئین کو جو میں نے تمہارے آگے رکھے ہیں نہ مانو

بلکہ جا کر اور معبودوں کی عبادت کرنے اور اُنکو سجدہ
۷ کرنے لگو ۔ تو میں اسرائیل کو اُس مُلک سے جو میں نے
اُنکو دیا ہے کاٹ ڈالونگا اور اُس گھر کو جسے میں نے
اپنے نام کے لئے مُقدّس کیا ہے اپنی نظر سے دُور
کر دونگا اور اسرائیل سب قوموں میں ضربُ المثل
۸ اور انگشت نُما ہوگا ۔ اور اگرچہ یہ گھر ایسا مُمتاز ہے تو
بھی ہر ایک جو اِسکے پاس سے گذریگا حیران ہوگا اور
سُسکاریگا اور وہ کہینگے کہ خُداوند نے اِس مُلک
۹ اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا ؟ ۔ تب وہ جواب دینگے
اِسلئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کو جو اُنکے باپ دادا
کو مُلک مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں کو
تھام کر اُن کو سجدہ کرنے اور اُن کی پرستش کرنے لگے۔
اِسی لئے خُداوند نے اُن پر یہ ساری مُصیبت نازل کی ۔
۱۰ اور بیس برس کے بعد جن میں سُلیمان نے وہ
دونوں گھر یعنی خُداوند کا گھر اور شاہی محل بنائے
۱۱ ایسا ہُوا کہ ۔ چونکہ صُور کے بادشاہ حیرام نے سُلیمان
کے لئے دیودار کی اور صنوبر کی لکڑی اور سونا اُس
کی مرضی کے مُطابق مُہیّا کیا تھا اِس لئے سُلیمان بادشاہ
نے گلیل کے مُلک میں بیس شہر حیرام کو دیئے ۔
۱۲ اور حیرام اُن شہروں کو جو سُلیمان نے اُسے دیئے
تھے دیکھنے کے لئے صُور سے نکلا پر وہ اُسے
۱۳ پسند نہ آئے ۔ سو اُس نے کہا اَے میرے
بھائی یہ کیا شہر ہیں جو تُو نے مجھے دیئے ؟ اور اُس
نے اُن کا نام کبول کا مُلک رکھا جو آج تک چلا آتا
۱۴ ہے ۔ اور حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سَو
بیس قنطار سونا بھیجا ۔
۱۵ اور سُلیمان بادشاہ نے جو بیگاری لگائے تو اِسی
لئے کہ وہ خُداوند کے گھر اور اپنے محل کو اور مِلّو اور یروشلیم
کی شہر پناہ اور حصور اور مجدّو اور جزر کو بنائے ۔
۱۶ اور مصر کے بادشاہ فرعون نے چڑھائی کر کے
اور جزر کو سر کر کے اُسے آگ سے پھونک دیا
تھا اور اُن کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بسے ہوئے
تھے قتل کر کے اُسے اپنی بیٹی کو جو سُلیمان کی بیوی
۱۷ تھی جہیز میں دے دیا تھا ۔ سو سُلیمان نے جزر اور
۱۸ بیت حورون اسفل کو ۔ اور بعلات اور بیابان کے
۱۹ تمر کو بنایا جو مُلک کے اندر ہیں ۔ اور ذخیروں کے
سب شہروں کو جو سُلیمان کے پاس تھے اور اپنے
رتھوں کے لئے شہروں کو اور اپنے سواروں کے
لئے شہروں کو اور جو کچھ سُلیمان نے اپنی مرضی سے
یروشلیم میں اور لُبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری
۲۰ زمین میں بنانا چاہا بنایا ۔ اور وہ سب لوگ جو اموریوں
اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں میں
سے باقی رہ گئے تھے اور بنی اسرائیل میں سے نہ
۲۱ تھے ۔ سو اُنکی اولاد کو جو اُنکے بعد مُلک میں باقی رہی
جنکو بنی اسرائیل پورے طور پر نابود نہ کر سکے سُلیمان
نے غُلام بنا کر بیگار میں لگایا جیسا آج تک ہے ۔
۲۲ لیکن سُلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غُلام نہ
بنایا بلکہ وہ اُسکے جنگی مرد اور مُلازم اور اُمرا اور فوجی سردار
اور اُس کے رتھوں اور سواروں کے حاکم تھے ۔
۲۳ اور وہ خاص منصب دار جو سُلیمان کے کام پر
مُقرر تھے پانچسو پچاس تھے ۔ یہ اُن لوگوں پر جو کام
۲۴ بنا رہے تھے سردار تھے ۔ اور فرعون کی بیٹی داؤد کے
شہر سے اپنے اُس محل میں جو سُلیمان نے اُسکے لئے
۲۵ بنایا تھا آئی تب سُلیمان نے مِلّو کو تعمیر کیا ۔ اور سُلیمان
سال میں تین بار اُس مذبح پر جو اُس نے خُداوند کے
لئے بنایا تھا سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے
گذرانتا تھا اور اُن کے ساتھ اُس مذبح پر جو خُداوند
کے آگے تھا بخور جلاتا تھا ۔ اِسی طرح اُس نے اُس
گھر کو تمام کیا ۔
۲۶ پھر سُلیمان بادشاہ نے عصیون جابر میں جو ادوم
کے مُلک میں بحر قُلزم کے کنارے ایلوت کے پاس ہے
۲۷ جہازوں کا بیڑا بنایا ۔ اور حیرام نے اپنے مُلازم سُلیمان

کے مُلازِموں کے ساتھ اُس بیڑے میں بھیجے۔ وہ ملّاح
۲۸ تھے جو سمندر سے واقِف تھے ۝ اور وہ اوفِیر کو گئے
اور وہاں سے چار سَو بیس قِنطار سونا لیکر اُسے سُلیمان
بادشاہ کے پاس لائے ۝

باب ۱۰

۱ اور جب سبا کی ملِکہ نے خُداوند کے نام کی بابت
سُلیمان کی شہرت سُنی تو وہ آئی تاکہ مُشکل سوالوں سے
۲ اُسے آزمائے ۝ اور وہ بہت بڑی جلَو کے ساتھ یروشلیم
میں آئی اور اُس کے ساتھ اُونٹ تھے جن پر مصالح
اور بہت سا سونا اور بیش بہا جواہر لدے تھے اور
جب وہ سُلیمان کے پاس پہنچی تو اُس نے اُن سب
باتوں کے بارہ میں جو اُس کے دِل میں تھیں اُس سے
۳ گفتگو کی ۝ سُلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا
جواب دِیا۔ بادشاہ سے کوئی بات ایسی پوشیدہ نہ
۴ تھی جو اُسے نہ بتائی ۝ اور جب سبا کی ملِکہ نے سُلیمان
کی ساری حِکمت اور اُس محلّ کو جو اُس نے بنایا تھا ۝
۵ اور اُسکے دسترخوان کی نعمتوں اور اُس کے مُلازموں کی
نشِست اور اُسکے خادِموں کی حاضر باشی اور اُن کی
پوشاک اور اُسکے ساقیوں اور اُس سیڑھی کو جس
سے وہ خُداوند کے گھر کو جاتا تھا دیکھا تو اُس کے ہوش اُڑ
۶ گئے ۝ اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ سچی خبر تھی جو
میں نے تیرے کاموں اور تیری حِکمت کی بابت اپنے
۷ مُلک میں سُنی تھی ۝ تو بھی میں نے وہ باتیں باور نہ
کیں جب تک خود آکر اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ نہ
لِیا اور مجھے تو آدھا بھی نہیں بتایا گیا تھا کیونکہ تیری
حِکمت اور اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سُنی
۸ بہت زیادہ ہے ۝ خُوش نصیب ہیں تیرے لوگ
اور خُوش نصیب ہیں تیرے یہ مُلازِم جو برابر تیرے
حضُور کھڑے رہتے اور تیری حِکمت سُنتے ہیں ۝
۹ خُداوند تیرا خُدا مُبارک ہو جو تجھ سے ایسا خُوشنود ہُوا کہ
تجھے اِسرائیل کے تخت پر بِٹھایا ہے۔ چونکہ خُداوند نے
اِسرائیل سے سدا محبّت رکھی ہے اِسلئے اُس نے تجھے
عدل اور اِنصاف کرنے کو بادشاہ بنایا ۝ اور اُس نے ۱۰
بادشاہ کو ایک سَو بیس قِنطار سونا اور مصالح کا بہت
بڑا انبار اور بیش بہا جواہر دِئے اور جَیسے مصالح سبا
کی ملِکہ نے سُلیمان بادشاہ کو دِئے وَیسے پھر کبھی اَیسی
بہتات کے ساتھ نہ آئے ۝ اور حیرام کا بیڑہ بھی ۱۱
جو اوفِیر سے سونا لاتا تھا بڑی کثرت سے چندن
کے درخت اور بیش بہا جواہر اوفِیر سے لایا ۝ سو بادشاہ ۱۲
نے خُداوند کے گھر اور شاہی محلّ کے لِئے چندن کی
لکڑی کے سُتُون اور بربط اور گانے والوں کے لِئے
سِتار بنائے۔ چندن کے اَیسے درخت نہ کبھی آئے
تھے اور نہ کبھی آج کے دِن تک دِکھائی دِئے ۝ اور ۱۳
سُلیمان بادشاہ نے سبا کی ملِکہ کو سب کچھ جِس کی وہ
مُشتاق ہُوئی اور جو کچھ اُس نے مانگا دِیا۔ علاوہ اِسکے
سُلیمان نے اُسکو اپنی شاہانہ سخاوت سے بھی عِنایت کِیا۔
پھر وہ اپنے مُلازِموں سمیت اپنی مملکت کو لَوٹ گئی ۝
اور جِتنا سونا ایک برس میں سُلیمان کے پاس آتا ۱۴
تھا اُسکا وزن سونے کا چھ سَو چھیاسٹھ قِنطار تھا ۝
علاوہ اِسکے بیوپاریوں اور سوداگروں کی تِجارت اور ۱۵
مِلی جُلی قَوموں کے سب سلاطِین اور مُلک کے صُوبہ داروں
کی طرف سے بھی سونا آتا تھا ۝ اور سُلیمان بادشاہ نے ۱۶
سونا گھڑ کر دو سَو ڈھالیں بنائیں۔ چھ سَو مِثقال سونا
ایک ایک ڈھال میں لگا ۝ اور اُس نے گھڑے ہُوئے ۱۷
سونے کی تین سَو سِپریں بنائیں۔ ایک ایک سِپر میں
ڈیڑھ سیر سونا لگا اور بادشاہ نے اُنکو لُبنانی بن کے
گھر میں رکھّا ۝ ماسِوا اِنکے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ۱۸
ایک بڑا تخت بنایا اور اُس پر سب سے چوکھا سونا
منڈھا ۝ اُس تخت میں چھ سیڑھیاں تھیں اور تخت ۱۹
کے اُوپر کا حِصّہ پیچھے سے گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ کی
دونوں طرف تکیے تھے اور تکیوں کے پاس دو شیر کھڑے
تھے ۝ اور اُن چھ سیڑھیوں کے اِدھر اور اُدھر بارہ شیر ۲۰
کھڑے تھے کِسی سلطنت میں اَیسا کبھی نہیں بنا ۝ اور ۲۱

سُلیمان بادشاہ کے پینے کے سب برتن سونے کے تھے اور لُبنانی بن کے گھر کے بھی سب برتن خالص سونے کے تھے ۔ چاندی کا ایک بھی نہ تھا کیونکہ سُلیمان کے ایّام میں اسکی

۲۲ کچھ قدر نہ تھی ۞ کیونکہ بادشاہ کے پاس سمندر میں حیرام کے بیڑے کے ساتھ ایک ترسیسی بیڑا بھی تھا ۔ یہ ترسیسی بیڑا تین برس میں ایک بار آتا تھا اور سونا اور چاندی اور ہاتھی

۲۳ دانت اور بندر اور مور لاتا تھا ۞ سو سُلیمان بادشاہ دَولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں پر

۲۴ سبقت لے گیا ۞ اور سارا جہان سُلیمان کے دیدار کا طالب تھا تاکہ اُس کی حکمت کو جو خُدا نے اُسکے دِل میں

۲۵ ڈالی تھی سُنے ۞ اور اُن میں سے ہر ایک آدمی چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے اور ہتھیار اور مصالح اور گھوڑے اور خچر ہدیہ کے طور پر اپنے

۲۶ حصّہ کے مُوافق لاتا تھا ۞ اور سُلیمان نے رتھ اور سوار اِکٹھے کر لئے ۔ اُسکے پاس ایک ہزار چار سَو رتھ اور بارہ ہزار سوار تھے جن کو اُس نے رتھوں کے شہروں

۲۷ میں اور بادشاہ کے ساتھ یروشلیم میں رکھا ۞ اور بادشاہ نے یروشلیم میں اِفراط کی وجہ سے چاندی کو تو ایسا کر دیا جیسے پتھر اور دیوداروں کو ایسا جیسے نشیب کے

۲۸ مُلک کے گولر کے درخت ہوتے ہیں ۞ اور جو گھوڑے سُلیمان کے پاس تھے وہ مصر سے منگائے گئے تھے اور بادشاہ کے سَوداگر ایک ایک جھُنڈ کی قیمت

۲۹ لگا کر اُن کے جھُنڈ کے جھُنڈ لیا کرتے تھے ۞ اور ایک رتھ چاندی کی چھ سَو مثقال میں آتا اور مصر سے روانہ ہوتا اور گھوڑا ڈیڑھ سَو مثقال میں آتا تھا اور ایسے ہی حتّیوں کے سب بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے وہ اُنکو اُن ہی کے ذریعہ سے منگاتے تھے ۞

باب ۱۱

۱ اور سُلیمان بادشاہ فرعون کی بیٹی کے علاوہ بہت سی اجنبی عورتوں سے یعنی موآبی ۔ عمُّونی ۔ ادومی ۔

۲ صیدانی اور حِتّی عورتوں سے محبت کرنے لگا ۞ یہ اُن قوموں کی تھیں جنکی بابت خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا تھا کہ تُم اُنکے بیچ نہ جانا اور نہ وہ تُمہارے بیچ آئیں کیونکہ وہ ضرُور تُمہارے دِلوں کو اپنے دیوتاؤں کی طرف مائل کر لینگی ۔ سُلیمان اِن ہی کے عشق کا دم

۳ بھرنے لگا ۞ اور اُسکے پاس سات سَو شاہزادیاں اُسکی بیویاں اور تین سَو حرمیں تھیں اور اُسکی بیویوں نے اُسکے

۴ دِل کو پھیر دیا ۞ کیونکہ جب سُلیمان بُڈھا ہو گیا تو اُس کی بیویوں نے اُسکے دِل کو غیر معبُودوں کی طرف مائل کر لیا اور اُسکا دِل خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ کامل نہ

۵ رہا جیسا اُسکے باپ داؤُد کا دِل تھا ۞ کیونکہ سُلیمان صیدانیوں کی دیوی عستارات اور عمُّونیوں کے

۶ نفرتی مِلکوم کی پیروی کرنے لگا ۞ اور سُلیمان نے خُداوند کے آگے بدی کی اور اُس نے خُداوند کی پُوری

۷ پیروی نہ کی جیسی اُسکے باپ داؤُد نے کی تھی ۞ پھر سُلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لئے اُس پہاڑ پر جو یروشلیم کے سامنے ہے اور بنی عمُّون کے

۸ نفرتی مولک کے لئے بلند مقام بنا دیا ۞ اُس نے ایسا ہی اپنی سب اجنبی بیویوں کی خاطر کیا جو اپنے دیوتاؤں کے حضُور بخُور جلاتی اور قُربانی گذرانتی تھیں ۞

۹ اور خُداوند سُلیمان سے ناراض ہُوا کیونکہ اُسکا دِل خُداوند اِسرائیل کے خُدا سے پھر گیا تھا جس نے

۱۰ اُسے دو بار دِکھائی دیکر ۞ اُسکو اِس بات کا حُکم کیا تھا کہ وہ غیر معبُودوں کی پیروی نہ کرے پر اُس نے وہ

۱۱ بات نہ مانی جِسکا حُکم خُداوند نے دیا تھا ۞ اِس سبب سے خُداوند نے سُلیمان کو کہا چُونکہ تجھ سے یہ فعل ہُوا اور تُو نے میرے عہد اور میرے آئین کو جنکا مَیں نے تجھے حُکم دیا نہیں مانا اِس لئے مَیں سلطنت کو ضرُور

۱۲ تجھ سے چھین کر تیرے خادِم کو دُونگا ۞ تو بھی تیرے باپ داؤُد کی خاطر مَیں تیرے ایّام میں یہ نہیں کرُونگا بلکہ اُسے تیرے بیٹے کے ہاتھ سے

۱۳ چھینُونگا ۞ پھر بھی مَیں ساری سلطنت کو نہیں

چھین لُونگا بلکہ اپنے بندہ داؤُد کی خاطِر اور یروشلیم کی خاطِر جسے مَیں نے چُن لیا ہے ایک قبیلہ تیرے بیٹے کو دُونگا ۞

۱۴ سو خُداوند نے ادومی ہدد کو سلیمان کا مُخالف بنا کر کھڑا کیا۔ یہ ادوم کی شاہی نسل سے تھا ۞ ۱۵ کیونکہ جب داؤُد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یوآب ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل کر کے اُن مقتُولوں کو دفن کرنے گیا ۞ ۱۶ (کیونکہ یوآب اور سب اسرائیلی چھ مہینے تک وہیں رہے جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کر ڈالا) ۞ ۱۷ تو ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ جو اُس کے باپ کے مُلازِم تھے مصر کو جانے کو بھاگ نکلا۔ اُس وقت ہدد چھوٹا لڑکا ہی تھا ۞ ۱۸ اور وہ مدیان سے نکل کر فاران میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکر شاہِ مصر فرعون کے پاس مصر میں گئے۔ اُس نے اُسکو ایک گھر دیا اور اُس کے لئے رسد مُقرّر کی اور اُسے جاگیر دی ۞ ۱۹ اور ہدد کو فرعون کے حضور اِتنا رسُوخ حاصِل ہُؤا کہ اُس نے اپنی سالی یعنی ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی ۞ ۲۰ اور تحفنیس کی بہن کے اُس سے اُسکا بیٹا جنُوبت پیدا ہُؤا جسکا دُودھ تحفنیس نے فرعون کے محل میں چھڑایا اور جنُوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے محل میں رہا ۞ ۲۱ سو جب ہدد نے مصر میں سُنا کہ داؤُد اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا ہے تو ہدد نے فرعون سے کہا مجھے رُخصت کر دے تاکہ مَیں اپنے مُلک کو چلا جاؤُں ۞ ۲۲ تب فرعون نے اُس سے کہا بھلا تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہُوئی کہ تُو اپنے مُلک کو جانے کے درپے ہے؟ اُس نے کہا کچھ نہیں پھر بھی تُو مجھے جس طرح ہو رُخصت ہی کر دے ۞

۲۳ اور خُدا نے اُس کے لئے ایک اور مُخالف اِلیدع کے بیٹے رزون کو کھڑا کیا جو اپنے آقا ضوباہ کے بادشاہ ہدد عزر کے پاس سے بھاگ گیا تھا ۞ ۲۴ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کر لئے اور جب داؤُد نے ضوباہ والوں کو قتل کیا تو وہ ایک فوج کا سردار ہو گیا اور وہ دمشق کو جا کر وہیں رہنے اور دمشق میں سلطنت کرنے لگے ۞ ۲۵ سو ہدد کی شرارت کے علاوہ یہ بھی سلیمان کی ساری عُمر اسرائیل کا دُشمن رہا اور اُس نے اسرائیل سے نفرت رکھی اور ارام پر حکُومت کرتا رہا ۞

۲۶ اور صریدہ کے افرائیمی نباط کا بیٹا یربعام جو سلیمان کا مُلازِم تھا اور جس کی ماں کا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا اُس نے بھی بادشاہ کے خِلاف اپنا ہاتھ اُٹھایا ۞ ۲۷ اور بادشاہ کے خِلاف اُس کے ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب ہُؤا کہ بادشاہ ملّو کو بناتا تھا اور اپنے باپ داؤُد کے شہر کے رخنہ کی مرمّت کرتا تھا ۞ ۲۸ اور وہ شخص یربعام ایک زبردست سُورما تھا اور سلیمان نے اُس جوان کو دیکھا کہ محنتی ہے۔ سو اُس نے اُسے بنی یُوسف کے سارے کام پر مُختار بنا دِیا ۞ ۲۹ اُس وقت جب یربعام یروشلیم سے نکل کر جا رہا تھا تو سیلانی اخیاہ نبی اُسے راہ میں مِلا اور اخیاہ ایک نئی چادر اوڑھے ہُوئے تھا۔ یہ دونوں میدان میں اکیلے تھے ۞ ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی لیکر اُسکے بارہ ٹکڑے پھاڑے ۞ ۳۱ اور اُس نے یربعام سے کہا کہ تُو اپنے لئے دس ٹکڑے لے لے کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں کہتا ہے کہ دیکھ مَیں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چھین لُونگا اور دس قبیلے تجھے دُونگا ۞ ۳۲ (لیکن میرے بندہ داؤُد کی خاطِر اور یروشلیم یعنی اُس شہر کی خاطِر جسے مَیں نے بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے ایک قبیلہ اُسکے پاس رہیگا) ۞ ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور

صَیدانیوں کی دیوی عستارات اور موآبیوں کے دیوتا کموس اور بنی عمون کے دیوتا مِلکوم کی پرستش کی ہے اور میری راہوں پر نہ چلے کہ وہ کام کرتے جو میری نظر میں بھلا تھا اور میرے آئین اور احکام کو مانتے

۳۴ جیسا اُسکے باپ داؤد نے کیا ۔ پھر بھی مَیں ساری مملکت اُسکے ہاتھ سے نہیں لے لُونگا بلکہ اپنے بندہ داؤد کی خاطر جسے مَیں نے اِسلئے چُن لیا کہ اُس نے میرے احکام اور آئین مانے مَیں اِس کی عمر بھر اِسے پیشوا بنائے رکھونگا ۔

۳۵ پر اُس کے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت یعنی دس قبیلوں کو لیکر اُن کو تجھے دُونگا ۔

۳۶ اور اُس کے بیٹے کو ایک قبیلہ دُونگا تاکہ میرے بندہ داؤد کا چراغ یروشلیم یعنی اُس شہر میں جسے مَیں نے اپنا نام رکھنے کے لئے چُن لیا ہے ہمیشہ میرے آگے رہے ۔

۳۷ اور مَیں تجھے لُونگا اور تُو اپنے دِل کی پُوری خواہش کے موافق سلطنت کریگا اور اِسرائیل کا بادشاہ ہوگا ۔

۳۸ اور ایسا ہوگا کہ اگر تُو اُن سب باتوں کو جنکا میں تجھے حکم دُوں سُنے اور میری راہوں پر چلے اور جو کام میری نظر میں بھلا ہے اُسکو کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے جیسا میرے بندہ داؤد نے کیا تو مَیں تیرے ساتھ رہونگا اور تیرے لئے ایک پایدار گھر بناؤنگا جیسا مَیں نے داؤد کے لئے بنایا اور اِسرائیل کو تجھے دیدُونگا ۔

۳۹ اور مَیں اِسی سبب سے داؤد کی نسل کو دُکھ دُونگا پر ہمیشہ تک نہیں ۔

۴۰ اِسی لئے سُلیمان یرُبعام کے قتل کے درپے ہُوا پر یرُبعام اُٹھکر مصر کو شاہِ مصر سِیسَق کے پاس بھاگ گیا اور سُلیمان کی وفات تک مصر میں رہا ۔

۴۱ اور سُلیمان کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی حکمت سو کیا وہ سُلیمان کے احوال کی کتاب میں درج نہیں؟

۴۲ اور وہ مُدت جس میں سُلیمان نے یروشلیم میں سب اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی ۔

۴۳ اور سُلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن ہُوا اور اُس کا بیٹا رحبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۔

باب ۱۲

۱ اور رحبعام سِکم کو گیا کیونکہ سارا اِسرائیل اُسے بادشاہ بنانے کو سِکم کو گیا تھا ۔

۲ اور جب نباط کے بیٹے یرُبعام نے جو ہنوز مصر میں تھا یہ سُنا (کیونکہ یرُبعام سُلیمان بادشاہ کے حضور سے بھاگ گیا تھا اور وہ مصر میں رہتا تھا ۔

۳ سو اُنہوں نے لوگ بھیجکر اُسے بُلوایا) تو یرُبعام اور اِسرائیل کی ساری جماعت آکر رحبعام سے یُوں کہنے لگی ۔

۴ کہ تیرے باپ نے ہمارا جُوا سخت کر دیا تھا سو تُو اب اپنے باپ کی اُس سخت خدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر دے اور ہم تیری خدمت کرینگے ۔

۵ تب اُس نے اُن سے کہا ابھی تم تین روز کے لئے چلے جاؤ تب پھر میرے پاس آنا ۔ سو وہ لوگ چلے گئے ۔

۶ اور رحبعام بادشاہ نے اُن عمر رسیدہ لوگوں سے جو اُسکے باپ سُلیمان کے جیتے جی اُس کے حضور کھڑے رہتے تھے مشورت لی اور کہا کہ اِن لوگوں کو جواب دینے کے لئے تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؟

۷ اُنہوں نے اُس سے یہ کہا کہ اگر تُو آج کے دِن اِس قوم کا خادم بن جائے اور اُن کی خدمت کرے اور اُنکو جواب دے اور اُن سے میٹھی باتیں کرے تو وہ سدا تیرے خادم بنے رہینگے ۔

۸ پر اُس نے اُن عمر رسیدہ لوگوں کی مشورت جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑ کر اُن جوانوں سے جو اُس کے ساتھ بڑے ہُوئے تھے اور اُسکے حضور کھڑے تھے مشورت لی ۔

۹ اور اُن سے پُوچھا کہ تم کیا صلاح دیتے ہو تاکہ ہم اِن لوگوں کو جواب دے سکیں جنہوں نے مجھ سے یُوں کہا ہے کہ اُس جُوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر دے؟

۱۰ اِن جوانوں نے جو اُسکے ساتھ بڑے ہُوئے تھے اُس سے کہا تُو اُن لوگوں کو یُوں جواب دینا جنہوں

نے تجھ سے کہا ہے کہ تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو ہمارے لئے ہلکا کر دے۔ سو تُو اُن سے یُوں کہنا کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے بھی موٹی ہے۔ ۱۱ اور اب گو میرے باپ نے بھاری جُوا تُم پر رکھّا ہے تو بھی مَیں تمہارے جوئے کو اور زیادہ بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تُم کو کوڑوں سے ٹھیک کیا پَر مَیں تُم کو بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا۔ ۱۲ سو یُربعام اور سب لوگ تیسرے دِن رحُبعام کے پاس حاضر ہوئے جَیسا بادشاہ نے اُنکو حُکم دیا تھا کہ تیسرے دِن میرے پاس پھر آنا۔ ۱۳ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور عمر رسیدہ لوگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک کیا۔ ۱۴ اور جوانوں کی صلاح کے مُوافق اُن سے یہ کہا کہ میرے باپ نے تو تُم پر بھاری جُوا رکھّا لیکن مَیں تمہارے جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تُم کو کوڑوں سے ٹھیک کیا پر مَیں تُم کو بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا۔ ۱۵ سو بادشاہ نے لوگوں کی نہ سُنی کیونکہ یہ مُعاملہ خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ خُداوند اپنی بات کو جو اُس نے سیلانی اخیاہ کی معرفت نباط کے بیٹے یُربعام سے کہی تھی پُورا کرے۔ ۱۶ اور جب سارے اِسرائیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی نہ سُنی تو اُنہوں نے بادشاہ کو یُوں جواب دیا کہ داؤد میں ہمارا کیا حصّہ ہے؟ یسّی کے بیٹے میں ہماری میراث نہیں۔ اَے اسرائیل اپنے ڈیروں کو چلے جاؤ اور اب اَے داؤد تُو اپنے گھر کو سنبھال۔ سو اسرائیلی اپنے ڈیروں کو چل دئے۔ ۱۷ لیکن جتنے اسرائیلی یہُوداہ کے شہروں میں رہتے تھے اُن پر رحُبعام سلطنت کرتا رہا۔ ۱۸ پھر رحُبعام بادشاہ نے ادورام کو بھیجا جو بیگاریوں کے اُوپر تھا اور سارے اسرائیل نے اُسے سنگسار کیا اور وہ مر گیا۔ تب رحُبعام بادشاہ نے اپنے رتھ پر سوار ہونے میں جلدی کی تاکہ یروشلیم کو بھاگ جائے۔ ۱۹ یُوں اسرائیل داؤد کے گھرانے سے باغی ہُوا اور آج تک ہے۔

۲۰ اور جب سارے اسرائیل نے سُنا کہ یُربعام لَوٹ آیا ہے تو اُنہوں نے لوگ بھیج کر اُسے جماعت میں بُلوایا اور اُسے سارے اسرائیل کا بادشاہ بنایا اور یہُوداہ کے قبیلہ کے سِوا کسی نے داؤد کے گھرانے کی پیروی نہ کی۔

۲۱ اور جب رحُبعام یروشلیم میں پہنچا تو اُس نے یہُوداہ کے سارے گھرانے اور بنیمین کے قبیلہ کو جو سب ایک لاکھ اسّی ہزار چُنے ہُوئے جنگی مرد تھے اِکٹھّا کیا تاکہ وہ اسرائیل کے گھرانے سے لڑکر سلطنت کو پھر سُلیمان کے بیٹے رحُبعام کے قبضہ میں کرادیں۔ ۲۲ لیکن سمعیاہ کو جو مردِ خُدا تھا خُدا کا یہ پیغام آیا۔ ۲۳ کہ یہُوداہ کے بادشاہ سُلیمان کے بیٹے رحُبعام اور یہُوداہ اور بنیمین کے سارے گھرانے اور قوم کے باقی لوگوں سے کہہ کہ۔ ۲۴ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم چڑھائی نہ کرو اور نہ اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑو بلکہ ہر شخص اپنے گھر کو لوٹے کیونکہ یہ بات میری طرف سے ہے۔ سو اُنہوں نے خُداوند کی بات مانی اور خُداوند کے حُکم کے مُطابق لوٹے اور اپنا راستہ لیا۔

۲۵ تب یُربعام نے افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سِکم کو تعمیر کیا اور اُس میں رہنے لگا اور وہاں سے نِکل کر اُس نے فنوایل کو تعمیر کیا۔ ۲۶ اور یُربعام نے اپنے دِل میں کہا کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر چلی جائیگی۔ ۲۷ اگر یہ لوگ یروشلیم میں خُداوند کے گھر میں قُربانی گذراننے کو جایا کریں تو اِنکے دِل اپنے مالک یعنی یہُوداہ کے بادشاہ رحُبعام کی طرف مائل ہونگے اور وہ مُجھ کو قتل کرکے شاہِ یہُوداہ رحُبعام کی طرف پھر جائینگے۔ ۲۸ اِسلئے اُس بادشاہ نے مشورت لیکر سونے کے دو بچھڑے بنائے اور لوگوں سے کہا یروشلیم کو

جاناتمہاری طاقت سے باہر ہے۔ اَے اسرائیل اپنے دیوتاؤں کو دیکھ جو تجھے مُلکِ مصر سے نکال لائے ۞
۲۹ اور اُس نے ایک کو بَیت ایل میں قائم کیا اور دُوسرے
۳۰ کو دان میں رکھا ۞ اور یہ گُناہ کا باعث ٹھہرا کیونکہ لوگ اُس ایک کی پرستش کرنے کے لئے دان تک جانے
۳۱ لگے ۞ اور اُس نے اُونچی جگہوں کے گھر بنائے اور عوام میں سے جو بنی لاوی نہ تھے کاہن بنائے ۞
۳۲ اور یرُبعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کے لئے اُس عید کی طرح جو یہُوداہ میں ہوتی ہے ایک عید ٹھہرائی اور اُس مذبح کے پاس گیا۔ ایسا ہی اُس نے بَیت ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کے لئے جو اُس نے بنائے تھے قربانی گذرانی اور اُس نے بَیت ایل میں اپنے بنائے ہوئے اُونچے مقاموں کے
۳۳ لئے کاہنوں کو رکھا ۞ اور آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو یعنی اُس مہینے میں جسے اُس نے اپنے ہی دل سے ٹھہرایا تھا وہ اُس مذبح کے پاس جو اُس نے بَیت ایل میں بنایا تھا گیا اور بنی اسرائیل کے لئے عید ٹھہرائی اور بخور جلانے کو مذبح کے پاس گیا ۞

باب ۱۳ ۱ اور دیکھو خُداوند کے حکم سے ایک مردِ خُدا یہُوداہ سے بَیت ایل میں آیا اور یرُبعام بخور جلانے کو مذبح
۲ کے پاس کھڑا تھا ۞ اور وہ خُداوند کے حکم سے مذبح کے خلاف چلّا کر کہنے لگا اَے مذبح! اَے مذبح! خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یُوسیاہ نام پیدا ہوگا۔ سو وہ اُونچے مقاموں کے کاہنوں کی جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں تجھ پر قربانی کریگا اور وہ آدمیوں کی ہڈیاں
۳ تجھ پر جلائینگے ۞ اور اُس نے اُسی دن ایک نشان دیا اور کہا وہ نشان جو خُداوند نے بتایا ہے یہ ہے کہ دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور وہ
۴ راکھ جو اُس پر ہے گر جائیگی ۞ اور ایسا ہُوا کہ جب بادشاہ نے اُس مردِ خُدا کا کلام جو اُس نے بَیت ایل میں مذبح کے خلاف چلّا کر کہا تھا سُنا تو یرُبعام نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کیا اور کہا کہ اُسے پکڑ لو اور اُسکا وہ ہاتھ جو اُس نے اُس کی طرف بڑھایا تھا خُشک ہو گیا ایسا کہ وہ اُسے پھر اپنی طرف کھینچ نہ سکا ۞
۵ اور اُس نشان کے مطابق جو اُس مردِ خُدا نے خُداوند کے حکم سے دیا تھا وہ مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھ مذبح پر سے گر گئی ۞
۶ تب بادشاہ نے اُس مردِ خُدا سے کہا کہ اب خُداوند اپنے خُدا سے اِلتجا کر اور میرے لئے دُعا کر تاکہ میرا ہاتھ میرے لئے پھر بحال ہو جائے۔ تب اُس مردِ خُدا نے خُداوند سے اِلتجا کی اور بادشاہ کا ہاتھ اُسکے لئے بحال ہُوا اور جیسا پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا ۞
۷ اور بادشاہ نے اُس مردِ خُدا سے کہا کہ میرے ساتھ گھر چل اور تازہ دم ہو اور مَیں تجھے اِنعام دُونگا ۞
۸ اُس مردِ خُدا نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تُو اپنا آدھا گھر بھی مجھے دے تو بھی مَیں تیرے ساتھ نہیں جانے کا اور نہ مَیں اِس جگہ روٹی کھاؤں اور نہ پانی پیؤں ۞
۹ کیونکہ خُداوند کا حکم مجھے تاکید کے ساتھ یہ ہُوا ہے کہ تُو نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا نہ اُس راہ سے لَوٹنا جس سے تُو جائے ۞
۱۰ سو وہ دُوسرے راستہ سے گیا اور جس راہ سے بَیت ایل میں آیا تھا اُس سے نہ لَوٹا ۞

۱۱ اور بَیت ایل میں ایک بُڈھا نبی رہتا تھا۔ سو اُسکے بیٹوں میں سے ایک نے آ کر وہ سب کام جو اُس مردِ خُدا نے اُس روز بَیت ایل میں کئے اُسے بتائے اور جو باتیں اُس نے بادشاہ سے کہی تھیں اُنکو بھی اپنے باپ سے بیان کیا ۞
۱۲ اور اُنکے باپ نے اُن سے کہا وہ کس راہ سے گیا؟ اُسکے بیٹوں نے دیکھ لیا تھا کہ وہ مردِ خُدا جو یہُوداہ سے آیا تھا

۱۳ کس راہ سے گیا ہے ۔ سو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا میرے لئے گدھے پر زین کس دو ۔ پس اُنہوں نے اُسکے لئے گدھے پر زین کس دیا اور
۱۴ وہ اُس پر سوار ہُؤا ۔ اور اُس مردِ خُدا کے پیچھے چلا اور اُسے بلُوط کے ایک درخت کے نیچے بیٹھے پایا ۔ تب اُس نے اُس سے کہا کیا تُو وُہی مردِ خُدا ہے جو یہُوداہ سے آیا تھا ؟ اُس نے کہا ہاں ۔
۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا میرے ساتھ گھر چل اور
۱۶ روٹی کھا ۔ اُس نے کہا مَیں تیرے ساتھ لَوٹ نہیں سکتا اور نہ تیرے گھر جا سکتا ہُوں اور مَیں تیرے
۱۷ ساتھ اِس جگہ نہ روٹی کھاؤں نہ پانی پیُوں ۔ کیونکہ خُداوند کا مُجھ کو یُوں حُکم ہُؤا ہے کہ تُو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا اور نہ اُس راستہ سے ہو کر
۱۸ لَوٹنا جس سے تُو جائے ۔ تب اُس نے اُس سے کہا مَیں بھی تیری طرح نبی ہُوں اور خُداوند کے حُکم سے ایک فرشتہ نے مُجھ سے یہ کہا کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں لَوٹا کر لے آ تاکہ وہ روٹی کھائے اور پانی پیئے لیکن اُس نے اُس سے
۱۹ جھُوٹ کہا ۔ سو وہ اُس کے ساتھ لَوٹ گیا اور
۲۰ اُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا ۔ اور جب وہ دسترخوان پر بیٹھے تھے تو خُداوند کا کلام
۲۱ اُس نبی پر جو اُسے لَوٹا لایا تھا نازل ہُؤا ۔ اور اُس نے اُس مردِ خُدا سے جو یہُوداہ سے آیا تھا چِلّا کر کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تُو نے خُداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حُکم کو نہیں مانا جو خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے دیا تھا ۔
۲۲ بلکہ تُو لَوٹ آیا اور تُو نے اُسی جگہ جس کی بابت خُداوند نے تُجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا سو تیری لاش تیرے باپ دادا کی قبر تک نہیں پہنچے گی ۔
اور جب وہ روٹی کھا چُکا اور پانی پی چُکا تو اُس نے اُس کے لئے یعنی اُس نبی کے لئے جسے وہ لَوٹا لایا تھا گدھے پر زین کس دیا ۔ اور جب وہ روانہ ہُؤا تو
۲۴ راہ میں اُسے ایک شیر ملا جس نے اُسے مار ڈالا سو اُسکی لاش راہ میں پڑی رہی اور گدھا اُسکے پاس کھڑا رہا اور شیر بھی اُس لاش کے پاس کھڑا رہا ۔
۲۵ اور لوگ اُدھر سے گذرے اور دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہے اور شیر لاش کے پاس کھڑا ہے ۔ سو اُنہوں نے اُس شہر میں جہاں وہ بُڈّھا نبی رہتا تھا یہ بتایا ۔
۲۶ اور جب اُس نبی نے جو اُسے راہ سے لَوٹا لایا تھا یہ سُنا تو کہا یہ وہی مردِ خُدا ہے جس نے خُداوند کے کلام کی نافرمانی کی اِسی لئے خُداوند نے اُسکو شیر کے حوالہ کر دیا اور اُس نے خُداوند کے اُس سُخن کے مُطابق جو اُس نے اُس سے کہا تھا اُسے پھاڑا اور مار ڈالا ۔
۲۷ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین کس دو ۔ سو اُنہوں نے زین کس دیا ۔
۲۸ تب وہ گیا اور اُس نے اُسکی لاش راہ میں پڑی ہُوئی اور گدھے اور شیر کو لاش کے پاس کھڑے پایا کیونکہ شیر نے نہ لاش کو کھایا اور نہ گدھے کو پھاڑا تھا ۔
۲۹ سو اُس نبی نے اُس مردِ خُدا کی لاش اُٹھا کر اُسے گدھے پر رکھا اور لے آیا اور وہ بُڈّھا نبی اُس پر ماتم کرنے اور اُسے دفن کرنے کو اپنے شہر میں آیا ۔
۳۰ اور اُس نے اُسکی لاش کو اپنی قبر میں رکھا اور اُنہوں نے اُس پر ماتم کیا اور کہا ہائے میرے بھائی !
۳۱ اور جب وہ اُسے دفن کر چُکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مُجھ کو اُسی قبر میں دفن کرنا جس میں یہ مردِ خُدا دفن ہُؤا ہے ۔ میری ہڈیاں اُسکی ہڈیوں کے برابر رکھنا ۔
۳۲ اِسلئے کہ وہ بات جو اُس نے خُداوند کے حُکم سے بیت ایل کے مذبح کے خلاف اور اُن سب اُونچے مقاموں کے گھروں کے خلاف جو سامریہ کے قصبوں میں ہیں کہی ہے ضرور

پُوری ہوگی ۔

۳۳ اِس ماجرا کے بعد بھی یرُبعام اپنی بُری راہ سے باز نہ آیا بلکہ اُس نے عوام میں سے اُونچے مقاموں کے کاہن ٹھہرائے ۔ جس کسی نے چاہا اُسے اُس نے مخصُوص کیا تاکہ اُونچے مقاموں کے لئے کاہن ہوں ۔ ۳۴ اور یہ فعل یرُبعام کے گھرانے کے لئے اُسے کاٹ ڈالنے اور اُسے رُویِ زمین پر سے نیست و نابُود کرنے کے لئے گُناہ ٹھہرا ۔

باب ۱۴

اُس وقت یرُبعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا ۔ ۲ اور یرُبعام نے اپنی بیوی سے کہا ذرا اُٹھ کر اپنا بھیس بدل ڈال تاکہ پہچان نہ ہو سکے کہ تُو یرُبعام کی بیوی ہے اور سیلا کو چلی جا ۔ دیکھ اخیاہ نبی وہاں ہے جس نے میری بابت کہا تھا کہ مَیں ۳ اِس قوم کا بادشاہ ہُونگا ۔ اور دس روٹیاں اور پپڑیاں اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے اور اُس کے پاس جا ۔ وہ تجھے بتا دیگا کہ لڑکے ۴ کا کیا حال ہوگا ۔ سو یرُبعام کی بیوی نے ایسا ہی کیا اور اُٹھ کر سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر پہنچی پر اخیاہ کو کچھ نظر نہیں آتا تھا کیونکہ بڑُھاپے کے ۵ سبب سے اُس کی آنکھیں رہ گئی تھیں ۔ اور خُداوند نے اخیاہ سے کہا دیکھ یرُبعام کی بیوی تجھ سے اپنے بیٹے کی بابت پُوچھنے آرہی ہے کیونکہ وہ بیمار ہے ۔ سو تُو اُس سے یُوں یُوں کہنا کیونکہ جب وہ اندر آئیگی تو اپنے آپ کو دُوسری عَورت ۶ بنائیگی ۔ اور جیسے ہی وہ دروازہ سے اندر آئی اور اخیاہ نے اُسکے پاؤں کی آہٹ سُنی تو اُس نے اُس سے کہا اَے یرُبعام کی بیوی اندر آ ۔ تُو کیوں اپنے کو دُوسری بناتی ہے ؟ کیونکہ مَیں تو تیرے ہی پاس ۷ سخت پیغام کے ساتھ بھیجا گیا ہُوں ۔ سو جا کر یرُبعام سے کہہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے چالانکہ مَیں نے تجھے لوگوں میں سے لیکر سرفراز کیا اور اپنی قوم اِسرائیل پر تجھے بادشاہ بنایا ۔ ۸ اور داؤُد کے گھرانے سے سلطنت چھین لی اور تجھے دی تَو بھی تُو میرے بندہ داؤُد کی مانند نہ ہُؤا جس نے میرے حکم مانے اور اپنے سارے دل سے میری پَیروی کی تاکہ فقط وُہی کرے جو میری نظر میں ٹھیک تھا ۔ ۹ پر تُو نے اُن سبھوں سے جو تجھ سے پہلے ہُوئے زیادہ بدی کی اور جا کر اپنے لئے اَور اَور معبُود اور ڈھالے ہُوئے بُت بنائے تاکہ مجھے غُصّہ دِلائے بلکہ تُو نے مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا ۔ ۱۰ اِس لئے دیکھ مَیں یرُبعام کے گھرانے پر بلا نازِل کرُونگا اور یرُبعام کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک کو جو اِسرائیل میں بند ہے اور اُسکو جو آزاد چھُوٹا ہُؤا ہے کاٹ ڈالُونگا اور یرُبعام کے گھرانے کی صفائی کر دُونگا جیسے کوئی گوبر کی صفائی کرتا ہو جب تک وہ سب دُور نہ ہو جائے ۔ ۱۱ یرُبعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتّے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوا کے پرندے چٹ کر جائینگے کیونکہ خُداوند نے یہ فرمایا ہے ۔ ۱۲ سو تُو اُٹھ اور اپنے گھر جا اور جیسے ہی تیرا قدم شہر ۱۳ میں پڑیگا وہ لڑکا مر جائیگا ۔ اور سارا اِسرائیل اُسکے لئے روئیگا اور اُسے دفن کریگا کیونکہ یرُبعام کی اَولاد میں سے فقط اُسی کو قبر نصیب ہوگی اِسلئے کہ یرُبعام کے گھرانے میں سے اِسی میں کچھ پایا گیا جو خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نزدیک بھلا ہے ۔ ۱۴ علاوہ اِسکے خُداوند اپنی طرف سے اِسرائیل کے لئے ایک ایسا بادشاہ برپا کریگا جو اُسی دن یرُبعام کے گھرانے کو کاٹ ڈالیگا ۔ لیکن کب ؟ یہ ابھی ہوگا ۔ ۱۵ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کو ایسا ماریگا جیسے سرکنڈا پانی میں ہلایا جاتا ہے اور وہ اِسرائیل کو اِس اچھے مُلک سے جو اُس نے اُنکے باپ دادا کو دیا تھا اُکھاڑ پھینکیگا

اور اُنکو دریایِ فرات کے پار پراگندہ کریگا کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے یسیرتیں بنائیں اور خُداوند ۱۶ کو غصہ دلایا ہے ۞ اور وہ اِسرائیل کو یُربعام کے اُن گناہوں کے سبب سے چھوڑ دیگا جو اُس نے خود کئے اور جن سے اُس نے اِسرائیل سے گناہ ۱۷ کرایا ۞ اور یُربعام کی بیوی اُٹھ کر روانہ ہوئی اور تِرضہ میں آئی اور جیسے ہی وہ گھر کے آستانہ پر پہنچی ۱۸ وہ لڑکا مر گیا ۞ اور سارے اِسرائیل نے جیسا خُداوند نے اپنے بندہ اخیاہ نبی کی معرفت فرمایا ۱۹ تھا اُسے دفن کر کے اُس پر نوحہ کیا ۞ اور یُربعام کا باقی حال کہ وہ کس کس طرح لڑا اور اُس نے کیونکر سلطنت کی وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی ۲۰ تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے ۞ اور جتنی مُدت تک یُربعام نے سلطنت کی وہ بائیس برس کی تھی اور وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا ندب اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۞

۲۱ اور سُلیمان کا بیٹا رحُبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحُبعام اکتالیس برس کا تھا جب وہ بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے یرُوشلیم یعنی اُس شہر میں جسے خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُنا تھا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس سلطنت کی اور اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونی عورت ۲۲ تھی ۞ اور یہوداہ نے خُداوند کے حضور بدی کی اور جو گناہ اُن کے باپ دادا نے کئے تھے اُن سے بھی زیادہ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے جو اُن سے ۲۳ سرزد ہوتے اُسکی غیرت کو برانگیختہ کیا ۞ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے ہر ایک اُونچے ٹیلے پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اُونچے مقام اور ۲۴ ستون اور یسیرتیں بنائیں ۞ اور اُس ملک میں لُوطی بھی تھے۔ وہ اُن قوموں کے سب مکروہ کام کرتے تھے جنکو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نکال دیا تھا ۞ ۲۵ اور رحُبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں شاہِ مصر سیسق نے یرُوشلیم پر چڑھائی کی ۞ ۲۶ اور اُس نے خُداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہی محل کے خزانوں کو لے لیا بلکہ اُس نے سب کچھ لے لیا اور سونے کی وہ سب ڈھالیں بھی لے گیا جو سُلیمان نے بنائی تھیں ۞ ۲۷ اور رحُبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور اُن کو محافظ سپاہیوں کے سرداروں کے سپرد کیا جو شاہی محل کے دروازہ پر پہرہ دیتے تھے ۞ ۲۸ اور جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں جاتا تو وہ سپاہی اُنکو لیکر چلتے اور پھر اُن کو واپس لاکر سپاہیوں کی کوٹھری میں رکھ دیتے تھے ۞ ۲۹ اور رحُبعام کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ ۞ ۳۰ اور رحُبعام اور یُربعام میں برابر جنگ رہی ۞ ۳۱ اور رحُبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہُوا۔ اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونی عورت تھی اور اُسکا بیٹا ابیام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۞

باب ۱۵

۱ اور نباط کے بیٹے یُربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں سال سے ابیام یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۞ ۲ اُس نے یرُوشلیم میں تین سال بادشاہی کی۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ۞ ۳ اُس نے اپنے باپ کے سب گناہوں میں جو اُس نے اُس سے پہلے کئے تھے اُسکی روش اختیار کی اور اُسکا دل خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ کامل نہ تھا جیسا اُسکے باپ داؤد کا دل تھا ۞ ۴ باوجود اِسکے خُداوند اُس کے خُدا نے داؤد کی خاطر یرُوشلیم میں اُسے ایک چراغ دیا یعنی اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد ٹھہرایا اور یرُوشلیم کو برقرار رکھا ۞ ۵ اِس لئے کہ داؤد نے وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک تھا اور اپنی ساری عُمر

خداوند کے کسی حکم سے باہر نہ ہوا سوا حتّی اوریاہ کے معاملہ کے ۔ ۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان اُس کی ساری عمر جنگ رہی ۔ ۷ اور ابیام کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ اور ابیام اور یربعام میں جنگ ہوتی رہی ۔
۸ اور ابیام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۹ اور شاہِ اسرائیل یربعام کے بیسویں سال ۱۰ سے آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۔ اُس نے اکتالیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ۔ ۱۱ اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی طرح وہ کام کیا ۱۲ جو خداوند کی نظر میں ٹھیک تھا ۔ اُس نے لوطیوں کو ملک سے نکال دیا اور اُن سب بتوں کو جن کو اُس کے باپ دادا نے بنایا تھا دُور کر دیا ۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی ماں معکہ کو بھی ملکہ کے رتبہ سے اُتار دیا کیونکہ اُس نے ایک یسیرت کے لئے ایک نفرت انگیز بت بنایا تھا ۔ سو آسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون ۱۴ میں اُسے جلا دیا ۔ لیکن اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے تو بھی آسا کا دل عمر بھر خداوند کے ساتھ ۱۵ کامل رہا ۔ اور اُس نے وہ چیزیں جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں یعنی چاندی اور سونا اور ظروف ۱۶ سب کو خداوند کے گھر میں داخل کیا ۔ اور آسا اور شاہِ اسرائیل بعشا میں اُن کی عمر بھر ۱۷ جنگ رہی ۔ اور شاہِ اسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ کو بنایا تاکہ شاہ یہوداہ آسا کے پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے ۔

۱۸ تب آسا نے سب چاندی اور سونے کو جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور شاہی محل کے خزانوں کو لے کر اُن کو اپنے خادموں کے سپرد کیا اور آسا بادشاہ نے اُن کو شاہِ ارام بن ہدد کے پاس جو حزیون کے بیٹے طبرمون کا بیٹا تھا اور دمشق میں رہتا تھا روانہ کیا اور کہلا بھیجا ۔ ۱۹ کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے ۔ دیکھ میں نے تیرے لئے چاندی اور سونے کا ہدیہ بھیجا ہے سو تو آ کر شاہِ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے چلا ۲۰ جائے ۔ اور بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کرنے کو بھیجا اور عیون اور دان اور ابیل بیت معکہ اور سارے کنرت اور نفتالی کے سارے ملک کو ۲۱ مارا ۔ جب بعشا نے یہ سنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ ۲۲ کھینچا اور ترضہ میں رہنے لگا ۔ تب آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کرائی اور کوئی معذور نہ رکھا گیا ۔ سو وہ رامہ کے پتھر کو اور اُسکی لکڑیوں کو جن سے بعشا اُسے تعمیر کر رہا تھا اُٹھا لے گئے اور آسا بادشاہ نے اُن سے بنیمین کے ۲۳ جبع اور مصفاہ کو بنایا ۔ اور آسا کا باقی سب حال اور اُس کی ساری قوت اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور جو شہر اُس نے بنائے سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ہیں؟ لیکن اُس کے بڑھاپے کے وقت ۲۴ میں اُسے پاؤں کا روگ لگ گیا ۔ اور آسا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ دادا کے ساتھ اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن ہوا اور اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۲۵ اور شاہِ یہُوداہ آسا کی سلطنت کے دُوسرے سال سے یرُبعام کا بیٹا ندب اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کی۔ ۲۶ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ اور اُس کے گُناہ کی روِش اِختیار کی جس سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا تھا۔ ۲۷ اور اخیاہ کے بیٹے بعشا نے جو اِشکار کے گھرانے کا تھا اُس کے خِلاف سازِش کی اور بعشا نے جِبّتُون میں جو فلسِتیوں کا تھا اُسے قتل کیا کیونکہ ندب اور سارے اِسرائیل نے جِبّتُون کا مُحاصرہ کر رکھا تھا۔ ۲۸ شاہِ یہُوداہ آسا کے تیسرے ہی سال بعشا نے اُسے قتل کیا اور اُس کی جگہ سلطنت کرنے لگا۔ ۲۹ اور جُوں ہی وہ بادشاہ ہُؤا اُس نے یرُبعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور جیسا خُداوند نے اپنے خادِم اخیاہ سیلانی کی معرفت فرمایا تھا اُس نے یرُبعام کے لئے کسی سانس لینے والے کو بھی جب تک اُسے ہلاک نہ کر ڈالا نہ چھوڑا۔ ۳۰ یرُبعام کے اُن گُناہوں کے سبب سے جو اُس نے آپ کئے اور جن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا اور اُس کے اُس غُصّہ دِلانے کے سبب سے جس سے اُس نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے غضب کو بھڑکایا۔ ۳۱ اور ندب کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۳۲ اور آسا اور شاہِ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کی عُمر بھر جنگ رہی۔

۳۳ اور شاہِ یہُوداہ آسا کے تیسرے سال سے اخیاہ کا بیٹا بعشا تِرضہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے چوبیس برس سلطنت کی۔ ۳۴ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور یرُبعام کی راہ اور اُسکے گُناہ کی روِش اِختیار کی جس سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا۔

باب ۱۶

۱ اور حنانی کے بیٹے یاہُو پر خُداوند کا یہ کلام بعشا کے خلاف نازِل ہُؤا۔ ۲ اِس لئے کہ مَیں نے تُجھے خاک پر سے اُٹھایا اور اپنی قوم اِسرائیل کا پیشوا بنایا اور تُو یرُبعام کی راہ پر چلا اور تُو نے میری قوم اِسرائیل سے گُناہ کرا کے اُن کے گُناہوں سے مُجھے غُصّہ دِلایا۔ ۳ سو دیکھ مَیں بعشا اور اُس کے گھرانے کی پُوری صفائی کر دُونگا اور تیرے گھرانے کو نباط کے بیٹے یرُبعام کے گھرانے کی مانِند بنا دُونگا۔ ۴ بعشا کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتّے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوا کے پرندے چٹ کر جائینگے۔ ۵ اور بعشا کا باقی حال اور جو کُچھ اُس نے کیا اور اُس کی قُوّت سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں لِکھا نہیں ہے؟ ۶ اور بعشا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور تِرضہ میں دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا ایلہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔ ۷ اور حنانی کے بیٹے یاہُو کی معرفت خُداوند کا کلام بعشا اور اُسکے گھرانے کے خِلاف اُس ساری بدی کے سبب سے بھی نازِل ہُؤا جو اُس نے خُداوند کی نظر میں کی اور اپنے ہاتھوں کے کام سے اُسے غُصّہ دِلایا اور یرُبعام کے گھرانے کی مانِند بنا اور اِس سبب سے بھی کہ اُس نے اُسے قتل کیا۔

۸ اور شاہِ یہُوداہ آسا کے چھبیسویں سال سے بعشا کا بیٹا ایلہ تِرضہ میں ہی اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے دو برس سلطنت کی۔ ۹ اور اُس کے خادِم زِمری نے جو اُسکے آدھے رتھوں کا داروغہ تھا اُسکے خِلاف سازِش کی۔ اُس وقت وہ تِرضہ میں تھا اور ارضہ کے گھر میں جو تِرضہ میں اُس کے گھر کا دیوان تھا شراب پی پی کر متوالا ہوتا جاتا تھا۔ ۱۰ سو زِمری نے آسا شاہِ یہُوداہ کے ستائیسویں سال اندر جا کر اُس پر وار کیا اور اُسے قتل کر دیا اور اُس کی جگہ سلطنت کرنے لگا۔ ۱۱ اور جب وہ بادشاہی کرنے

لگا تو تخت پر بیٹھتے ہی اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور نہ تو اُس کے رشتہ داروں کا اور نہ اُس کے دوستوں کا کوئی لڑکا باقی چھوڑا۔ ۱۲ یُوں زمری نے خداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے بعشا کے خلاف یاہو نبی کی معرفت فرمایا تھا بعشا کے سارے گھرانے کو نابود کیا۔ ۱۳ بعشا کے سب گناہوں اور اُس کے بیٹے ایلہ کے گناہوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کئے اور جن سے اُنہوں نے اسرائیل سے گناہ کرایا تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنے باطل کاموں سے غصہ دلائیں۔ ۱۴ اور ایلہ کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟

۱۵ اور شاہِ یہوداہ آسا کے ستائیسویں برس میں زمری نے ترضہ میں سات دن بادشاہی کی۔ اُس وقت لوگ جبتون کے مقابل جو فلستیوں کا تھا خیمہ زن تھے۔ ۱۶ اور اُن لوگوں نے جو خیمہ زن تھے یہ چرچا سنا کہ زمری نے سازش کی اور بادشاہ کو مار بھی ڈالا ہے اِسلئے سارے اسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُس دن لشکرگاہ میں اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔ ۱۷ تب عمری اور اُسکے ساتھ سارا اسرائیل جبتون سے روانہ ہوا اور اُنہوں نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر سر ہو گیا تو شاہی محل کے محکم حصہ میں جا کر شاہی محل میں آگ لگا دی اور جل مرا۔ ۱۹ اپنے اُن گناہوں کے سبب سے جو اُس نے کئے کہ خداوند کی نظر میں بدی کی اور یربعام کی راہ اور اُسکے گناہ کی روش اختیار کی جو اُس نے کیا تاکہ اسرائیل سے گناہ کرائے۔ ۲۰ اور زمری کا باقی حال اور جو بغاوت اُس نے کی سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟

۲۱ اُس وقت اسرائیلی دو فریق ہو گئے آدھے آدمی جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو ہو گئے تاکہ اُسے بادشاہ بنائیں اور آدھے عمری کے پیرو تھے۔ ۲۲ پر جو عمری کے پیرو تھے اُن پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے غالب آئے۔ سو تبنی مر گیا اور عمری بادشاہ ہوا۔ ۲۳ شاہِ یہوداہ آسا کے اکتیسویں سال سے عمری اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔ اُس نے بارہ برس سلطنت کی۔ ترضہ میں چھ برس اُسکی سلطنت رہی۔ ۲۴ اور اُس نے سامریہ کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی میں خریدا اور اُس پہاڑ پر ایک شہر بنایا اور اُس شہر کا نام جو اُس نے بنایا تھا پہاڑ کے مالک سمر کے نام پر سامریہ رکھا۔ ۲۵ اور عمری نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُن سب سے جو اُس سے پہلے ہوئے بدتر کام کئے۔ ۲۶ کیونکہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کی سب راہیں اور اُس کے گناہوں کی روش اختیار کی جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا تاکہ وہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنے باطل کاموں سے غصہ دلائیں۔ ۲۷ اور عمری کے باقی کام جو اُس نے کئے اور اُسکا زور جو اُس نے دکھایا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۲۸ سو عمری اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور سامریہ میں دفن ہوا اور اُسکا بیٹا اخی اب اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۹ اور شاہِ یہوداہ آسا کے اڑتیسویں سال سے عمری کا بیٹا اخی اب اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور عمری کے بیٹے اخی اب نے سامریہ میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی۔ ۳۰ اور عمری کے بیٹے اخی اب نے جتنے اُس سے پہلے ہوئے تھے اُن سبھوں سے زیادہ خداوند کی نظر میں بدی کی۔ ۳۱ اور گویا نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی روش اختیار کرنا اُسکے لئے ایک ہلکی سی بات تھی سو اُس نے صیدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سجدہ

۳۲ کرنے لگا۔ اور بعل کے مندر میں جسے اُس نے سامریہ میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح تیار کیا۔

۳۳ اور اخی اب نے یسیرت بنائی اور اخی اب نے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ جو اُس سے پہلے ہوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلانے کے کام کئے۔

۳۴ اُسکے ایام میں بیت ایلی حی ایل نے یریحو کو تعمیر کیا۔ جب اُس نے اُس کی بنیاد ڈالی تو اُس کا پہلوٹھا بیٹا ابیرام مرا اور جب اُس کے پھاٹک لگائے تو اُس کا سب سے چھوٹا بیٹا سجوب مر گیا۔ یہ خداوند کے کلام کے مطابق ہوا جو اُس نے نون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا۔

باب ۱۷

۱ اور ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جس کے سامنے میں کھڑا ہوں ان برسوں میں نہ اوس پڑیگی نہ مینہ برسیگا جب تک میں نہ کہوں۔

۲ اور خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا کہ

۳ یہاں سے چلدے اور مشرق کی طرف اپنا رخ کر اور کریت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے ہے جا چھپ۔

۴ اور تو اُسی نالہ میں سے پینا اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ہے کہ وہ تیری پرورش کریں۔

۵ سو اُس نے جا کر خداوند کے کلام کے مطابق کیا کیونکہ وہ گیا اور کریت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے ہے رہنے لگا۔

۶ اور کوّے اُسکے لئے صبح کو روٹی اور گوشت اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے تھے

۷ اور وہ اُس نالہ میں سے پیا کرتا تھا۔ اور کچھ عرصہ کے بعد وہ نالہ سوکھ گیا اسلئے کہ اُس ملک میں بارش نہیں ہوئی تھی۔

۹ تب خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا۔ کہ اُٹھ اور صیدا کے صارپت کو جا اور وہیں رہ۔ دیکھ میں نے ایک بیوہ کو وہاں حکم دیا ہے کہ تیری پرورش کرے۔

۱۰ سو وہ اُٹھ کر صارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چن رہی ہے۔ سو اُس نے اُسے پکار کر کہا ذرا مجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لا دے کہ میں پیوں۔

۱۱ اور جب وہ لینے چلی تو اُس نے پکار کر کہا ذرا اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا۔

۱۲ اُس نے کہا خداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم میرے ہاں روٹی نہیں۔ صرف مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل ایک کپی میں ہے اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چن رہی ہوں تاکہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں اور ہم اُسے کھائیں۔ پھر مر جائیں۔

۱۳ اور ایلیاہ نے اُس سے کہا مت ڈر۔ جا اور جیسا کہتی ہے کر پر پہلے میرے لئے ایک ٹکیا اُس میں سے بنا کر میرے پاس لے آ۔ اُس کے بعد اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے بنا لینا۔

۱۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اُس دن تک جب تک خداوند زمین پر مینہ نہ برسائے نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوگا اور نہ تیل کی کپی میں کمی ہوگی۔

۱۵ سو اُس نے جا کر ایلیاہ کے کہنے کے مطابق کیا اور یہ اور وہ اور اُسکا کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے۔

۱۶ اور خداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوا اور نہ تیل کی کپی میں کمی ہوئی۔

۱۷ ان باتوں کے بعد اُس عورت کا بیٹا جو اُس گھر کی مالک تھی بیمار پڑا اور اُس کی بیماری ایسی سخت ہو گئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا۔

۱۸ سو وہ ایلیاہ سے کہنے لگی اے مرد خدا مجھے تجھ سے کیا کام؟ تو میرے پاس آیا ہے کہ میرے گناہ یاد دلائے اور میرے بیٹے کو مار دے!

۱۹ اُس نے اُس سے کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے اور وہ اُسے اُسکی گود سے لے کر اُس کو بالا خانہ پر جہاں وہ رہتا تھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔

۲۰ اور اُس نے خداوند سے فریاد کی اور کہا اے

خُداوند میرے خُدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جِسکے ہاں
مَیں ٹِکا ہُؤا ہُوں اُسکے بیٹے کو مار ڈالنے سے بلا نازِل
۲۱ کی؟ اور اُس نے اپنے آپ کو تِین بار اُس لڑکے
پر پسار کر خُداوند سے فریاد کی اور کہا اَے خُداوند
میرے خُدا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ اِس لڑکے
۲۲ کی جان اِس میں پھر آ جائے ۔ اور خُداوند نے
ایلیّاہ کی فریاد سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آ گئی
۲۳ اور وہ جی اُٹھا ۔ تب ایلیّاہ اُس لڑکے کو اُٹھا کر بالاخانہ
پر سے نِیچے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُس کی ماں
کے سُپرد کیا اور ایلیّاہ نے کہا دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے ۔
۲۴ تب اُس عَورت نے ایلیّاہ سے کہا اب مَیں جان گئی
کہ تُو مردِ خُدا ہے اور خُداوند کا جو کلام تیرے مُنہ
میں ہے وہ حق ہے ۔

باب ۱۸ ۱ اور بہُت دِنوں کے بعد ایسا ہُؤا کہ خُداوند کا یہ
کلام تیسرے سال ایلیّاہ پر نازِل ہُؤا کہ جا کر
اخی اب سے مِل اور مَیں زمین پر مینہ برساؤُنگا ۔
۲ سو ایلیّاہ اخی اب سے مِلنے کو چلا اور سامریہ میں
۳ سخت کال تھا ۔ اور اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُس
کے گھر کا دِیوان تھا طلب کیا اور عبدیاہ خُداوند سے
۴ بہُت ڈرتا تھا ۔ کیونکہ جب ایزبِل نے خُداوند کے
نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکر پچاس
پچاس کر کے اُن کو ایک غار میں چھپا دیا اور روٹی
۵ اور پانی سے اُن کو پالتا رہا ۔ سو اخی اب نے
عبدیاہ سے کہا مُلک میں گشت کرتا ہُؤا پانی کے
سب چشموں اور سب نالوں پر جا شاید ہم کو کہیں
گھاس مِل جائے جِس سے ہم گھوڑوں اور خچّروں
کو جیتا بچا لیں تاکہ ہمارے سب چوپائے ضائع
۶ نہ ہوں ۔ سو اُنہوں نے اُس پُورے مُلک میں
گشت کرنے کے لِئے اُسے آپس میں تقسیم کر لیا ۔
اخی اب اکیلا ایک طرف چلا اور عبدیاہ اکیلا دُوسری
۷ طرف گیا ۔ اور عبدیاہ راستہ ہی میں تھا کہ ایلیّاہ
اُسے مِلا ۔ وہ اُسے پہچان کر مُنہ کے بل گرا اور کہنے
۸ لگا اَے میرے مالِک ایلیّاہ کیا تُو ہے؟ ۔ اُس
نے اُسے جواب دِیا مَیں ہی ہُوں ۔ جا اپنے
۹ مالِک کو بتا دے کہ ایلیّاہ حاضِر ہے ۔ اُس نے
کہا مُجھ سے کیا گُناہ ہُؤا ہے جو تُو اپنے خادِم کو
اخی اب کے ہاتھ میں حوالہ کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ مُجھے قتل
۱۰ کرے؟ ۔ خُداوند تیرے خُدا کی حیات کی قَسم کہ اَیسی
کوئی قَوم یا سلطنت نہیں جہاں میرے مالِک نے
تیری تلاش کے لِئے نہ بھیجا ہو اور جب اُنہوں نے
کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے اُس سلطنت اور
۱۱ قَوم سے قَسم لی کہ تُو اُن کو نہیں مِلا ہے ۔ اور اب تُو
کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالِک کو خبر کر دے کہ ایلیّاہ حاضِر
۱۲ ہے ۔ اور اَیسا ہو گا کہ جب مَیں تیرے پاس سے چلا
جاؤُنگا تو خُداوند کی رُوح تُجھ کو نہ جانے کہاں لے
جائے اور مَیں جا کر اخی اب کو خبر دُوں اور تُو اُس کو
کہیں مِل نہ سکے تو وہ مُجھ کو قتل کر دیگا لیکن مَیں
تیرا خادِم لڑکپن سے خُداوند سے ڈرتا رہا ہُوں ۔
۱۳ کیا میرے مالِک کو جو کُچھ مَیں نے کیا ہے نہیں بتایا
گیا کہ جب ایزبِل نے خُداوند کے نبیوں کو قتل کیا
تو مَیں نے خُداوند کے نبیوں میں سے سو آدمیوں کو
لیکر پچاس پچاس کر کے اُنکو ایک غار میں چھپایا
۱۴ اور اُنکو روٹی اور پانی سے پالتا رہا؟ ۔ اور اب تُو
کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالِک کو خبر دے کہ ایلیّاہ حاضِر
۱۵ ہے ۔ سو وہ تو مُجھے مار ڈالیگا ۔ تب ایلیّاہ نے کہا
ربُّ الافواج کی حیات کی قَسم جِسکے سامنے میں کھڑا
۱۶ ہُوں مَیں آج اُس سے ضرُور مِلُونگا ۔ سو عبدیاہ
اخی اب سے مِلنے کو گیا اور اُسے خبر دی اور اخی اب
۱۷ ایلیّاہ کی مُلاقات کو چلا ۔ اور جب اخی اب نے ایلیّاہ
کو دیکھا تو اُس نے اُس سے کہا اَے اِسرائیل کے
۱۸ ستانے والے کیا تُو ہی ہے؟ ۔ اُس نے جواب دِیا
مَیں نے اِسرائیل کو نہیں ستایا بلکہ تُو اور تیرے

باپ کے گھرانے نے کیونکہ تم نے خُداوند کے حکموں کو ترک کیا اور تُو بعلیم کا پَیرَو ہو گیا۔ ۱۹ اِسلئے اب تُو قاصد بھیج اور سارے اِسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سَو نبیوں کو اور یسیرت کے چار سَو نبیوں کو جو اِیزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہِ کرمل پر میرے پاس اِکٹھّا کر دے۔ ۲۰ سو اخی اب نے سب بنی اِسرائیل کو بُلا بھیجا اور نبیوں کو کوہِ کرمل پر اِکٹھّا کیا۔ ۲۱ اور ایلیاہ سب لوگوں کے نزدیک آکر کہنے لگا تُم کب تک دو خیالوں میں ڈانوا ڈول رہو گے؟ اگر خُداوند ہی خُدا ہے تو اُسکے پَیرَو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پَیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دیا۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں سے کہا ایک مَیں ہی اکیلا خُداوند کا نبی بچ رہا ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں۔ ۲۳ سو ہم کو دو بَیل دِئے جائیں اور وہ اپنے لئے ایک بَیل کو چُن لیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کاٹکر لکڑیوں پر دھریں اور نیچے آگ نہ دیں اور مَیں دُوسرا بَیل تیّار کر کے اُسے لکڑیوں پر دھرُونگا اور نیچے آگ نہیں دُونگا۔ ۲۴ تب تُم اپنے دیوتا سے دُعا کرنا اور مَیں خُداوند سے دُعا کرُونگا اور وہ خُدا جو آگ سے جواب دے وُہی خُدا ٹھہرے اور سب لوگ بول اُٹھے خُوب کہا۔ ۲۵ سو ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا کہ تُم اپنے لئے ایک بَیل چُن لو اور پہلے اُسے تیّار کرو کیونکہ تُم بہت سے ہو اور اپنے دیوتا سے دُعا کرو لیکن آگ نیچے نہ دینا۔ ۲۶ سو اُنہوں نے اُس بَیل کو لیکر جو اُن کو دِیا گیا اُسے تیّار کیا اور صُبح سے دوپہر تک بعل سے دُعا کرتے اور کہتے رہے اَے بعل ہماری سُن پر نہ کچھ آواز ہُوئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا اور وہ اُس مذبح کے گرد جو بنایا گیا تھا کُودتے رہے۔ ۲۷ اور دوپہر کو ایسا ہُؤا کہ ایلیاہ نے اُن کو چِڑاکر کہا بلند آواز سے پُکارو کیونکہ وہ تو دیوتا ہے۔ وہ کسی سوچ میں ہوگا یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہوگا یا شاید وہ سوتا ہے۔ سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جائے۔ ۲۸ تب وہ بلند آواز سے پُکارنے لگے اور اپنے دستور کے مُطابِق اپنے آپ کو چھُریوں اور نشتروں سے گھائل کر لیا یہاں تک کہ لہُو لُہان ہو گئے۔ ۲۹ وہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قُربانی چڑھاکر نبُوّت کرتے رہے پر نہ کچھ آواز ہُوئی نہ کوئی جواب دینے والا نہ توجّہ کرنے والا تھا۔ ۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آجاؤ چُنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک آ گئے۔ تب اُس نے خُداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھادِیا گیا تھا مرمّت کیا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے یعقُوب کے بیٹوں کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابِق جس پر خُداوند کا یہ کلام نازِل ہُؤا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا بارہ پتھّر لئے۔ ۳۲ اور اُس نے اُن پتھّروں سے خُداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح کے اِرد گِرد اُس نے ایسی بڑی کھائی کھودی جس میں دو پَیمانے بیج کی سمائی تھی۔ ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینہ سے چُنا اور بَیل کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھر دیا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھر کر اُس سوختنی قُربانی پر اور لکڑیوں پر اُنڈیل دو۔ ۳۴ پھر اُس نے کہا دوبارہ کرو۔ اُنہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کیا۔ ۳۵ اور پانی مذبح کے گِرداگِرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی بھی پانی سے بھروا دی۔ ۳۶ اور شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اَے خُداوند ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا! آج معلُوم ہو جائے کہ اِسرائیل میں تُو ہی خُدا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہُوں اور مَیں نے اِن سب باتوں کو تیرے ہی حُکم سے کیا ہے۔ ۳۷ میری سُن اَے خُداوند میری

سُن تاکہ یہ لوگ جان لیں کہ اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے اور تُو نے پھر اُن کے دِلوں کو پھیر دِیا ہے ۝ ۳۸ تب خُداوند کی آگ نازِل ہُوئی اور اُس نے اُس سوختنی قُربانی کو لکڑیوں اور پتّھروں اور مِٹّی سمیت بھسم کر دِیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لِیا ۝ ۳۹ جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو مُنہ کے بل گِرے اور کہنے لگے خُداوند وُہی خُدا ہے! خُداوند وُہی خُدا ہے! ۝ ۴۰ ایلیّاہ نے اُن سے کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو۔ اُن میں سے ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُن کو پکڑ لِیا اور ایلیّاہ اُن کو نِیچے قیسون کے نالہ پر لے آیا اور وہاں اُن کو قتل کر دِیا ۝

۴۱ پھر ایلیّاہ نے اخی اب سے کہا اُوپر چڑھ جا۔ کھا اور پی کیونکہ کثرت کی بارِش کی آواز ہے ۝ ۴۲ سو اخی اب کھانے پِینے کو اُوپر چلا گیا اور ایلیّاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا اور زمِین پر سرنگُون ہو کر اپنا مُنہ اپنے گُھٹنوں کے بِیچ کر لِیا ۝ ۴۳ اور اپنے خادِم سے کہا ذرا اُوپر جا کر سمُندر کی طرف تو نظر کر۔ سو اُس نے اُوپر جا کر نظر کی اور کہا وہاں کُچھ بھی نہیں ہے۔ اُس نے کہا پھر سات بار جا ۝ ۴۴ اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمُندر میں سے اُٹھا ہے۔ تب اُس نے کہا کہ جا اور اخی اب سے کہہ کہ اپنا رتھ تیّار کرا کے نِیچے اُتر جا تاکہ بارِش تُجھے روک نہ لے ۝ ۴۵ اور تھوڑی ہی دیر میں آسمان گھٹا اور آندھی سے سیاہ ہو گیا اور بڑی بارِش ہُوئی اور اخی اب سوار ہو کر یزرعیل کو چلا ۝ ۴۶ اور خُداوند کا ہاتھ ایلیّاہ پر تھا اور اُس نے اپنی کمر کس لی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے مدخل تک دَوڑا چلا گیا ۝

باب ۱۹

۱ اور اخی اب نے سب کُچھ جو ایلیّاہ نے کِیا تھا اور یہ بھی کہ اُس نے سب نبیوں کو تلوار سے قتل کر دِیا ایزبل کو بتایا ۝ ۲ سو ایزبل نے ایلیّاہ کے پاس ایک قاصِد روانہ کِیا اور کہلا بھیجا کہ اگر میں کل اِسی وقت تک تیری جان اُن کی جان کی طرح نہ بنا ڈالُوں تو دیوتا مُجھ سے ایسا ہی بلکہ اِس سے زیادہ کریں ۝ ۳ جب اُس نے یہ دیکھا تو اُٹھ کر اپنی جان بچانے کو بھاگا اور بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور اپنے خادِم کو وہیں چھوڑا ۝ ۴ اور خُود ایک دِن کی منزِل دشت میں نِکل گیا اور جھاؤ کے ایک پیڑ کے نِیچے آ کر بَیٹھا اور اپنے لِئے موت مانگی اور کہا بس ہے۔ اب تُو اَے خُداوند میری جان کو لے لے کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ہُوں ۝ ۵ اور وہ جھاؤ کے ایک پیڑ کے نِیچے لیٹا اور سو گیا اور دیکھو! ایک فرِشتہ نے اُسے چُھؤا اور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا ۝ ۶ اُس نے جو نِگاہ کی تو کیا دیکھا کہ اُس کے سرہانے انگاروں پر پکی ہُوئی ایک روٹی اور پانی کی ایک صُراحی دھری ہے۔ سو وہ کھا پی کر پھر لیٹ گیا ۝ ۷ اور خُداوند کا فرِشتہ دوبارہ پھر آیا اور اُسے چُھؤا اور کہا اُٹھ اور کھا کہ یہ سفر تیرے لِئے بُہت بڑا ہے ۝ ۸ سو اُس نے اُٹھ کر کھایا پِیا اور اُس کھانے کی قُوّت سے چالِیس دِن اور چالِیس رات چل کر خُدا کے پہاڑ حورِب تک گیا ۝

۹ اور وہاں ایک غار میں جا کر ٹِک گیا اور دیکھو خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازِل ہُؤا کہ اَے ایلیّاہ! تُو یہاں کیا کرتا ہے؟ ۝ ۱۰ اُس نے کہا خُداوند لشکروں کے خُدا کے لِئے مُجھے بڑی غَیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کِیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دِیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کِیا اور ایک مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ سو وہ میری جان لینے کے درپے ہیں ۝ ۱۱ اُس نے کہا باہر نِکل اور پہاڑ پر خُداوند کے حضُور کھڑا ہو اور دیکھو خُداوند گُذرا اور ایک بڑی تُند آندھی نے خُداوند کے آگے پہاڑوں کو چِیر ڈالا اور چٹانوں کے ٹُکڑے کر دِئے پر خُداوند آندھی میں نہیں تھا اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خُداوند زلزلہ

۱۲ میں نہیں تھاؕ اور زلزلہ کے بعد آگ آئی پر خُداوند آگ میں بھی نہیں تھا اور آگ کے بعد ایک دبی ہُوئی
۱۳ ہلکی آواز آئیؕ اُسکو سُنکر ایلیّاہ نے اپنا مُنہ اپنی چادر سے لپیٹ لِیا اور باہر نِکل کر اُس غار کے مُنہ پر کھڑا ہُؤا اور دیکھو اُسے یہ آواز آئی کہ اَے ایلیّاہ
۱۴ تُو یہاں کیا کرتا ہے؟ؕ اُس نے کہا مُجھے خُداوند لشکروں کے خُدا کے لِئے بڑی غَیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کِیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دِیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کِیا۔ ایک مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ سو وہ میری جان لینے کے
۱۵ درپے ہیںؕ خُداوند نے اُسے فرمایا تُو اپنے راستہ لَوٹ کر دمشق کے بیابان کو جا اور جب تُو وہاں پہنچے
۱۶ تو تُو حزائیل کو مسح کر کہ ارام کا بادشاہ ہوؕ اور نِمسی کے بیٹے یاہُو کو مسح کر کہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو اور ابیل محُولہ کے اِلیشع بن سافط کو مسح کر کہ تیری جگہ
۱۷ نبی ہوؕ اور اَیسا ہوگا کہ جو حزائیل کی تلوار سے بچ جائے گا اُسے یاہُو قتل کریگا اور جو یاہُو کی
۱۸ تلوار سے بچ رہیگا اُسے اِلیشع قتل کر ڈالیگاؕ تَو بھی مَیں اِسرائیل میں سات ہزار اپنے لِئے رکھ چھوڑُونگا یعنی وہ سب گھٹنے جو بعل کے آگے نہیں
۱۹ جُھکے اور ہر ایک مُنہ جِس نے اُسے نہیں چُوماؕ سو وہ وہاں سے روانہ ہُؤا اور سافط کا بیٹا اِلیشع اُسے مِلا جو بارہ جوڑی بَیل اپنے آگے لِئے ہُوئے جوت رہا تھا اور وہ خُود بارھویں کے ساتھ تھا اور ایلیّاہ اُس
۲۰ کے برابر سے گُذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈال دیؕ سو وہ بَیلوں کو چھوڑ کر ایلیّاہ کے پِیچھے دَوڑا اور کہنے لگا مُجھے اپنے باپ اور اپنی ماں کو چُوم لینے دے پھر مَیں تیرے پِیچھے ہو لُونگا۔ اُس نے اُس سے کہا کہ
۲۱ لَوٹ جا۔ مَیں نے تُجھ سے کیا کِیا ہے؟ؕ تب وہ اُسکے پِیچھے سے لَوٹ گیا اور اُس نے اُس جوڑی بَیل کو لیکر ذبح کِیا اور اُن ہی بَیلوں کے سامان سے اُنکا گوشت اُبالا اور لوگوں کو دِیا اور اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا اور ایلیّاہ کے پِیچھے روانہ ہُؤا اور اُس کی خِدمت کرنے لگاؕ

باب ۲۰

۱ اور ارام کے بادشاہ بِن ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اِکٹھا کِیا اور اُسکے ساتھ بتّیس بادشاہ اور گھوڑے اور رتھ تھے اور اُس نے سامریہ پر چڑھائی کر کے اُس کا محاصرہ کِیا اور اُس سے لڑاؕ
۲ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کے پاس شہر میں قاصِد روانہ کِئے اور اُسے کہلا بھیجا کہ بِن ہدد یُوں فرماتا
۳ ہے کہؕ تیری چاندی اور تیرا سونا میرا ہے۔ تیری بیویوں اور تیرے لڑکوں میں جو سب سے
۴ خُوبصورت ہیں وہ میرے ہیںؕ اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب دِیا اَے میرے مالِک بادشاہ! تیرے کہنے کے مُطابِق مَیں اور جو کُچھ میرے پاس
۵ ہے سب تیرا ہی ہےؕ پھر اُن قاصدوں نے دوبارہ آکر کہا کہ بِن ہدد یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے کہلا بھیجا تھا کہ تُو اپنی چاندی اور سونا اور اپنی
۶ بیویاں اور اپنے لڑکے میرے حوالہ کر دےؕ لیکن اب مَیں کل اِسی وقت اپنے خادِموں کو تیرے پاس بھیجُونگا۔ سو وہ تیرے گھر اور تیرے خادِموں کے گھروں کی تلاشی لینگے اور جو کُچھ تیری نِگاہ میں نفِیس
۷ ہوگا وہ اُسے اپنے قبضہ میں کر کے لے آئینگےؕ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مُلک کے سب بُزرگوں کو بُلا کر کہا ذرا غَور کرو اور دیکھو کہ یہ شخص کِس طرح شرارت کے درپے ہے کیونکہ اُس نے میری بیویاں اور میرے لڑکے اور میری چاندی اور میرا سونا مُجھ سے منگا
۸ بھیجا اور مَیں نے اُس سے اِنکار نہیں کِیاؕ تب سب بُزرگوں اور سب لوگوں نے اُس سے کہا کہ تُو مت
۹ سُن اور مت مانؕ پس اُس نے بِن ہدد کے قاصِدوں سے کہا میرے مالِک بادشاہ سے کہنا جو کُچھ تُو نے اپنے خادِم سے پہلے طلب کِیا وہ تو

میں کرونگا پر یہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتی ۔سو
۱۰ قاصد روانہ ہوئے اور اُسے یہ جواب سُنا دیا ۔ تب
بن ہدد نے اُسکو کہلا بھیجا کہ اگر سامریہ کی مٹی اُن
سب لوگوں کے لئے جو میرے پیرو ہیں مٹھیاں
بھرنے کو بھی کافی ہو تو دیوتا مجھ سے ایسا ہی بلکہ
۱۱ اِس سے بھی زیادہ کریں ۔ شاہِ اسرائیل نے
جواب دیا تم اُس سے کہنا کہ جو ہتھیار باندھتا ہے
۱۲ وہ اُس کی مانند فخر نہ کرے جو اُسے اُتارتا ہے ۔ جب
بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھ سایبانوں میں
مے نوشی کر رہا تھا یہ پیغام سُنا تو اپنے ملازموں کو
حکم کیا کہ صف باندھ لو ۔سو اُنہوں نے شہر پر
۱۳ چڑھائی کرنے کے لئے صف آرائی کی ۔ اور دیکھو
ایک نبی نے شاہِ اسرائیل اخی اب کے پاس آکر
کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تو نے اِس بڑے
ہجوم کو دیکھ لیا ؟ میں آج ہی اُسے تیرے ہاتھ
میں کر دونگا اور تو جان لیگا کہ خداوند میں ہی ہوں ۔
۱۴ تب اخی اب نے پوچھا کس کے وسیلہ سے ؟ اُس
نے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ صوبوں کے سرداروں
کے جوانوں کے وسیلہ سے ۔ پھر اُس نے پوچھا کہ
لڑائی کون شروع کرے ؟ اُس نے جواب دیا کہ
۱۵ تو ۔ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں
کو شمار کیا اور وہ دو سو بتیس نکلے ۔ اُنکے بعد اُس
نے سب لوگوں یعنی سب بنی اسرائیل کی موجودات
۱۶ لی اور وہ سات ہزار تھے ۔ یہ سب دوپہر کو نکلے اور
بن ہدد اور وہ بتیس بادشاہ جو اُس کے مددگار
تھے سایبانوں میں پی پی کر مست ہوتے جاتے
۱۷ تھے ۔ سو صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے
نکلے اور بن ہدد نے آدمی بھیجے اور اُنہوں نے
اُسے خبر دی کہ سامریہ سے لوگ نکلے ہیں ۔
۱۸ اُس نے کہا اگر وہ صلح جو ہو کر نکلے ہوں تو اُن کو
جیتا پکڑ لو اور اگر وہ جنگ کو نکلے ہوں تو بھی
اُن کو جیتا پکڑو ۔ تب صوبوں کے سرداروں کے ۱۹
جوان اور وہ لشکر جو اُن کے پیچھے ہو لیا تھا شہر سے
باہر نکلے ۔ اور اُن میں سے ایک ایک نے ۲۰
اپنے مخالف کو قتل کیا ۔سو ارامی بھاگے اور اسرائیل
نے اُن کا پیچھا کیا اور شاہِ ارام بن ہدد ایک
گھوڑے پر سوار ہو کر سواروں کے ساتھ بھاگ
کر بچ گیا ۔ اور شاہِ اسرائیل نے نکلکر گھوڑوں ۲۱
اور رتھوں کو مارا اور ارامیوں کو بڑی خونریزی
کے ساتھ قتل کیا ۔ اور وہ نبی شاہِ اسرائیل ۲۲
کے پاس آیا اور اُس سے کہا جا اپنے کو مضبوط
کر اور جو کچھ تو کرے اُسے غور سے دیکھ لینا
کیونکہ اگلے سال شاہِ ارام پھر تجھ پر چڑھائی
کریگا ۔

اور شاہِ ارام کے خادموں نے اُس سے کہا اُنکا ۲۳
خدا پہاڑی خدا ہے اِس لئے وہ ہم پر غالب آئے لیکن
ہم کو اُنکے ساتھ میدان میں لڑنے دے تو ضرور ہم
اُن پر غالب ہونگے ۔ اور ایک کام یہ کر کہ بادشاہوں ۲۴
کو ہٹا دے یعنی ہر ایک کو اُسکے عہدہ سے معزول
کر دے اور اُنکی جگہ سرداروں کو مقرر کر ۔ اور اپنے ۲۵
لئے ایک لشکر اپنی اُس فوج کی طرح جو تباہ ہو گئی
گھوڑے کی جگہ گھوڑا اور رتھ کی جگہ رتھ گن گن کر
تیار کر لے اور ہم میدان میں اُن سے لڑینگے اور
ضرور اُن پر غالب ہونگے ۔سو اُس نے اُنکا کہا مانا اور
ایسا ہی کیا ۔ اور اگلے سال بن ہدد نے ارامیوں ۲۶
کی موجودات لی اور اسرائیل سے لڑنے کے لئے
افیق کو گیا ۔ اور بنی اسرائیل کی موجودات بھی لی ۲۷
گئی اور اُنکی رسد کا انتظام کیا گیا اور یہ اُن سے
لڑنے کو گئے اور بنی اسرائیل اُنکے برابر خیمہ زن
ہو کر ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے حلوانوں کے دو
چھوٹے ریوڑ پر ارامیوں سے وہ ملک بھر گیا تھا ۔
تب ایک مرد خدا اسرائیل کے بادشاہ کے پاس ۲۸

آیا اور اُس سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ
ارامیوں نے یُوں کہا ہے کہ خُداوند پہاڑی خُدا ہے
اور وادیوں کا خُدا نہیں اِسلئے مَیں اِس سارے بڑے
ہجُوم کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا اور تُم جان لوگے کہ
۲۹ مَیں خُداوند ہُوں ۔ اور وہ ایک دُوسرے کے مُقابِل
سات دِن تک خیمہ زن رہے اور ساتویں دِن جنگ
چھڑ گئی اور بنی اِسرائیل نے ایک دِن میں ارامیوں
۳۰ کے ایک لاکھ پیادے قتل کر دیئے ۔ اور باقی افیق
کو شہر کے اندر بھاگ گئے اور وہاں ایک دیوار
ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری اور بن
ہدد بھاگ کر شہر کے اندر ایک اندرُونی کوٹھری
۳۱ میں گھُس گیا ۔ اور اُس کے خادِموں نے اُس سے
کہا دیکھ ہم نے سُنا ہے کہ اِسرائیل کے گھرانے
کے بادشاہ رحیم ہوتے ہیں سو ہم کو ذرا اپنی کمروں
پر ٹاٹ اور اپنے سروں پر رسیاں باندھ کر شاہِ
اِسرائیل کے حضُور جانے دے ۔ شاید وہ تیری
۳۲ جان بخشی کرے ۔ سو اُنہوں نے اپنی کمروں پر
ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہِ
اِسرائیل کے حضُور آ کر کہا کہ تیرا خادِم بن ہدد یُوں
عرض کرتا ہے کہ مہربانی کر کے مُجھے جینے دے ۔
اُس نے کہا کیا وہ اب تک جیتا ہے ؟ وہ
۳۳ میرا بھائی ہے ۔ وہ لوگ بڑی توجّہ سے
سُن رہے تھے ۔ سو اُنہوں نے اُسکا دِلی منشا
دریافت کرنے کے لِئے جھٹ اُس سے کہا کہ
تیرا بھائی بن ہدد ۔ تب اُس نے فرمایا کہ جاؤ اُسے
لے آؤ ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے کو نکلا اور اُس نے
۳۴ اُسے اپنے رتھ پر چڑھا لیا ۔ اور بن ہدد نے اُس
سے کہا جن شہروں کو میرے باپ نے تیرے باپ
سے لے لیا تھا مَیں اُن کو پھیر دُونگا اور تُو اپنے لِئے
دمشق میں سڑکیں بنوا لینا جیسے میرے باپ نے
سامریہ میں بنوائیں ۔ اخی اب نے کہا مَیں اِسی عہد
پر تُجھے چھوڑ دُونگا ۔ سو اُس نے اُس سے
عہد باندھا اور اُسے چھوڑ دیا ۔

۳۵ سو انبیا زادوں میں سے ایک نے خُداوند کے
حُکم سے اپنے ساتھی سے کہا مُجھے مار پر اُس نے
۳۶ اُسے مارنے سے انکار کیا ۔ تب اُس نے اُس سے
کہا اِسلئے کہ تُو نے خُداوند کی بات نہیں مانی سو دیکھ
جیسے ہی تُو میرے پاس سے روانہ ہوگا ایک شیر
تُجھے مار ڈالیگا ۔ سو جیسے ہی وہ اُسکے پاس سے
روانہ ہُوا اُسے ایک شیر ملا اور اُسے مار ڈالا ۔
۳۷ پھر اُسے ایک اَور شخص ملا ۔ اُس نے اُس سے
کہا مُجھے مار ۔ اُس نے اُسے مارا اور مار کر زخمی کر
۳۸ دیا ۔ تب وہ نبی چلا گیا اور بادشاہ کے اِنتظار میں
راستہ پر ٹھہرا رہا اور اپنی آنکھوں پر اپنی پگڑی
۳۹ لپیٹ لی اور اپنا بھیس بدل ڈالا ۔ جیسے ہی
بادشاہ اُدھر سے گُذرا اُس نے بادشاہ کی دُہائی
دی اور کہا کہ تیرا خادِم جنگ ہوتے میں وہاں چلا
گیا تھا اور دیکھ ایک شخص اُدھر مُڑ کر ایک آدمی کو
میرے پاس لے آیا اور کہا کہ اِس آدمی کی حِفاظت
کر ۔ اگر یہ کسی طرح غائب ہو جائے تو اُسکی جان
کے بدلے تیری جان جائیگی اور نہیں تو تُجھے ایک قنطار
۴۰ چاندی دینی پڑیگی ۔ جب تیرا خادِم اِدھر اُدھر
مصرُوف تھا وہ چلتا بنا ۔ شاہِ اِسرائیل نے اُس
سے کہا تُجھ پر ویسا ہی فتویٰ ہوگا ۔ تُو نے آپ اُسکا
۴۱ فیصلہ کیا ۔ تب اُس نے جھٹ اپنی آنکھوں پر
سے پگڑی ہٹا دی اور شاہِ اِسرائیل نے اُسے
۴۲ پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ہے ۔ اور اُس نے
اُس سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے اِسلئے کہ تُو نے
اپنے ہاتھ سے ایک ایسے شخص کو نکل جانے دیا جِسے
مَیں نے واجِبُ القتل ٹھہرایا تھا ۔ سو تُجھے اُسکی جان
کے بدلے اپنی جان اور اُسکے لوگوں کے بدلے اپنے
۴۳ لوگ دینے پڑینگے ۔ سو شاہِ اِسرائیل اُداس اور

ناخوش ہوکر اپنے گھر کو چلا اور سامریہ میں آیا ۔

باب ۲۱ ۱ ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ یزرعیلی نبوت کے پاس یزرعیل میں ایک تاکستان تھا جو سامریہ کے

۲ بادشاہ اخی اب کے محل سے لگا ہوا تھا ۔ سو اخی اب نے نبوت سے کہا کہ اپنا تاکستان مجھ کو دیدے تاکہ میں اسے ترکاری کا باغ بناؤں کیونکہ وہ میرے گھر سے لگا ہوا ہے اور میں اسکے بدلے تجھ کو اس سے بہتر تاکستان دونگا یا اگر تجھے مناسب معلوم ہو تو میں

۳ تجھ کو اسکی قیمت نقد دیدونگا ۔ نبوت نے اخی اب سے کہا خداوند مجھ سے ایسا نہ کرائے کہ میں تجھ کو اپنے

۴ باپ دادا کی میراث دیدوں ۔ اور اخی اب اس بات کے سبب سے جو یزرعیلی نبوت نے اس سے کہی اداس اور ناخوش ہوکر اپنے گھر میں آیا کیونکہ اس نے کہا تھا میں تجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث نہیں دونگا۔ سو اس نے اپنے بستر پر لیٹ کر اپنا منہ پھیر لیا اور

۵ کھانا چھوڑ دیا ۔ تب اسکی بیوی ایزبل اسکے پاس آکر اس سے کہنے لگی تیرا جی ایسا کیوں اداس ہے کہ تو

۶ روٹی نہیں کھاتا ؟ اس نے اس سے کہا اسلئے کہ میں نے یزرعیلی نبوت سے بات چیت کی اور اس سے کہا کہ تو اپنا تاکستان قیمت لیکر مجھے دیدے یا اگر تو چاہے تو میں اسکے بدلے دوسرا تاکستان تجھے دیدونگا لیکن اس نے جواب دیا میں تجھ کو اپنا تاکستان نہیں

۷ دونگا ۔ اسکی بیوی ایزبل نے اس سے کہا اسرائیل کی بادشاہی پر یہی تیری حکومت ہے ؟ اٹھ روٹی کھا اور اپنا دل بہلا ۔ یزرعیلی نبوت کا تاکستان میں

۸ تجھ کو دونگی ۔ سو اس نے اخی اب کے نام سے خط لکھے اور ان پر اسکی مہر لگائی اور انکو ان بزرگوں اور امیروں کے پاس جو نبوت کے شہر میں تھے اور اسی

۹ کے پڑوس میں رہتے تھے بھیج دیا ۔ اس نے ان خطوں میں یہ لکھا کہ روزہ کی منادی کرا کے نبوت

۱۰ کو لوگوں میں اونچی جگہ پر بٹھاؤ ۔ اور دو آدمیوں کو جو شریر ہوں اس کے سامنے کر دو کہ وہ اس کے خلاف یہ گواہی دیں کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت کی ۔ پھر اسے باہر لے جا کر سنگسار کرو تاکہ

۱۱ وہ مر جائے ۔ چنانچہ اس کے شہر کے لوگوں یعنی بزرگوں اور امیروں نے جو اسکے شہر میں رہتے تھے جیسا ایزبل نے ان کو کہلا بھیجا ویسا ہی ان خطوط کے مضمون کے مطابق جو اس نے انکو بھیجے تھے

۱۲ کیا ۔ انہوں نے روزہ کی منادی کرا کے نبوت کو

۱۳ لوگوں کے بیچ اونچی جگہ پر بٹھایا ۔ اور وہ دونوں آدمی جو شریر تھے آکر اس کے آگے بیٹھ گئے اور ان شریروں نے لوگوں کے سامنے اس کے یعنی نبوت کے خلاف یہ گواہی دی کہ نبوت نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت کی ہے ۔ تب وہ اسے شہر سے باہر نکال لے گئے اور اس کو ایسا

۱۴ سنگسار کیا کہ وہ مر گیا ۔ پھر انہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبوت سنگسار کر دیا گیا اور مر گیا ۔

۱۵ جب ایزبل نے سنا کہ نبوت سنگسار کر دیا گیا اور مر گیا تو اس نے اخی اب سے کہا اٹھ اور یزرعیلی نبوت کے تاکستان پر قبضہ کر جسے اس نے قیمت پر بھی تجھے دینے سے انکار کیا تھا کیونکہ نبوت جیتا نہیں بلکہ

۱۶ مر گیا ہے ۔ جب اخی اب نے سنا کہ نبوت مر گیا ہے تو اخی اب اٹھا تاکہ یزرعیلی نبوت کے تاکستان کو جا کر اس پر قبضہ کرے ۔

۱۷ اور خداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا کہ

۱۸ اٹھ اور شاہ اسرائیل اخی اب سے جو سامریہ میں رہتا ہے ملنے کو جا ۔ دیکھ وہ نبوت کے تاکستان میں ہے اور اس پر قبضہ کرنے کو وہاں گیا ہے ۔

۱۹ سو تو اس سے یہ کہنا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تو نے جان بھی لی اور قبضہ بھی کر لیا ؟ سو تو اس سے یہ کہنا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اسی جگہ جہاں کتوں نے نبوت کا لہو چاٹا کتے تیرے لہو

۲۰ کو بھی چاٹینگے ۝ اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا اَے میرے دُشمن کیا میں تجھے مِل گیا؟ اُس نے جواب دِیا کہ تُو مجھے مِل گیا اِس لِئے کہ تُو نے خُداوند کے حضُور
۲۱ بدی کرنے کے لِئے اپنے آپ کو بیچ ڈالا ہے ۔ دیکھ میں تجھ پر بلا نازِل کرُونگا اور تیری پُوری صفائی کر دُونگا اور اخی اب کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک کو جو اِسرائیل میں بند ہے اور اُسے جو آزاد
۲۲ چھُوٹا ہُؤا ہے کاٹ ڈالُونگا ۝ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یرُبعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانِند بنا دُونگا ۔ اُس غُصّہ دِلانے کے سبب سے جِس سے تُو نے میرے غضب کو
۲۳ بھڑکایا اور اِسرائیل سے گُناہ کرایا ۝ اور خُداوند نے ایزبِل کے حق میں بھی یہ فرمایا کہ یزرعیل کی فصیل کے
۲۴ پاس کُتّے ایزبِل کو کھائینگے ۝ اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتّے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا
۲۵ اُسے ہوا کے پرِندے چٹ کر جائینگے ۝ (کیونکہ اخی اب کی مانند کوئی نہیں ہُؤا تھا جِس نے خُداوند کے حضُور بدی کرنے کے لِئے اپنے آپ کو بیچ ڈالا تھا اور جِسے
۲۶ اُسکی بیوی ایزبِل اُبھارا کرتی تھی ۝ اور اُس نے نہایت نفرت انگیز کام یہ کیا کہ اموریوں کی طرح جِن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے نِکال
۲۷ دِیا تھا بُتوں کی پیروی کی) ۝ جب اخی اب نے یہ باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ رکھّا اور ٹاٹ ہی میں لیٹنے اور
۲۸ دبے پاؤں چلنے لگا ۝ تب خُداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی
۲۹ پر نازِل ہُؤا کہ ۝ تُو دیکھتا ہے کہ اخی اب میرے حضُور کَیسا خاکسار بن گیا ہے؟ ۔ پس چُونکہ وہ میرے حضُور خاکسار بن گیا ہے اِس لِئے میں اُسکے ایّام میں یہ بلا نازِل نہیں کرُونگا بلکہ اُسکے بیٹے کے ایّام میں اُسکے گھرانے پر یہ بلا نازِل کرُونگا ۝

باب ۲۲

۱ اور تِین برس وہ ایسے ہی رہے اور اِسرائیل اور
۲ ارام کے درمیان لڑائی نہ ہُوئی ۝ اور تیسرے سال یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہِ اِسرائیل کے ہاں آیا ۝
۳ اور شاہِ اِسرائیل نے اپنے مُلازِموں سے کہا کیا تُم کو معلُوم ہے کہ رامات جِلعاد ہمارا ہے پر ہم خاموش ہیں اور شاہِ ارام کے ہاتھ سے اُسے چھین نہیں لیتے؟ ۝
۴ پھر اُس نے یہوسفط سے کہا کیا تُو میرے ساتھ رامات جِلعاد سے لڑنے چلیگا؟ یہوسفط نے شاہِ اِسرائیل کو جواب دِیا میں ایسا ہُوں جَیسا تُو ۔ میرے لوگ ایسے ہیں جَیسے تیرے لوگ اور میرے
۵ گھوڑے ایسے ہیں جَیسے تیرے گھوڑے ۝ اور یہوسفط نے شاہِ اِسرائیل سے کہا ذرا آج خُداوند کی مرضی بھی
۶ تو دریافت کر لے ۝ تب شاہِ اِسرائیل نے نبیوں کو جو قرِیب چار سَو آدمی تھے اِکٹھّا کِیا اور اُن سے پُوچھا میں رامات جِلعاد سے لڑنے جاؤں یا باز رہُوں؟ اُنہوں نے کہا جا کیونکہ خُداوند اُسے بادشاہ کے
۷ قبضہ میں کر دیگا ۝ لیکن یہوسفط نے کہا کیا اِنکو چھوڑ کر یہاں خُداوند کا کوئی نبی نہیں ہے تاکہ ہم اُس سے
۸ پُوچھیں؟ ۝ شاہِ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ ہے تو سہی جِسکے ذرِیعہ سے ہم خُداوند سے پُوچھ سکتے ہیں لیکن مجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشِین گوئی کرتا ہے ۔ یہوسفط نے کہا
۹ بادشاہ ایسا نہ کہے ۝ تب شاہِ اِسرائیل نے ایک سردار کو بُلا کر کہا کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لے
۱۰ آ ۝ اُس وقت شاہِ اِسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط سامریہ کے پھاٹک کے سامنے ایک کھُلی جگہ میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لِباس پہنے ہُوئے بَیٹھے تھے اور سب نبی اُنکے حضُور پیشِینگوئی کر رہے
۱۱ تھے ۝ اور کنعانہ کے بیٹے صِدقیاہ نے اپنے لِئے لوہے کے سینگ بنائے اور کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اِن سے ارامیوں کو مارِیگا جب تک وہ نابُود
۱۲ نہ ہو جائیں ۝ اور سب نبیوں نے یِہی پیشِینگوئی کی

اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھائی کر اور کامیاب ہو
۱۳ کیونکہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا ۔ اور
اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بُلانے گیا تھا اُس سے
کہا دیکھ اِسب نبی ایک زبان ہو کر بادشاہ کو خوشخبری
دے رہے ہیں ۔ سو ذرا تیری بات بھی اُن کی بات
۱۴ کی طرح ہو اور تو خوشخبری ہی دینا ۔ میکایاہ نے
کہا خداوند کی حیات کی قسم جو کچھ خداوند مجھے
۱۵ فرمائے میں وُہی کہونگا ۔ سو جب وہ بادشاہ کے
پاس آیا تو بادشاہ نے اُس سے کہا میکایاہ ہم رامات
جلعاد سے لڑنے جائیں یا رہنے دیں ؟ ۔ اُس نے
جواب دیا جا اور کامیاب ہو کیونکہ خداوند اُسے
۱۶ بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا ۔ بادشاہ نے اُس
سے کہا میں کتنی مرتبہ تجھے قسم دیکر کہوں کہ تو
خداوند کے نام سے حق کے سوا اور کچھ مجھ کو نہ
۱۷ بتائے ؟ ۔ تب اُس نے کہا میں نے سارے
اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چوپان نہ ہو
پہاڑوں پر پراگندہ دیکھا اور خداوند نے فرمایا کہ
اِن کا کوئی مالک نہیں ۔ سو وہ اپنے اپنے گھر سلامت
۱۸ لوٹ جائیں ۔ تب شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے
کہا کیا میں نے تجھ کو بتایا نہیں تھا کہ یہ میرے
حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشینگوئی کریگا ؟ ۔
۱۹ تب اُس نے کہا اچھا تو خداوند کے سخن کو سن لے ۔
میں نے دیکھا کہ خداوند اپنے تخت پر بیٹھا ہے
اور سارا آسمانی لشکر اُس کے دہنے اور بائیں کھڑا
۲۰ ہے ۔ اور خداوند نے فرمایا کون اخیاب کو بہکائیگا
تاکہ وہ چڑھائی کرے اور رامات جلعاد میں کھیت
آئے ؟ تب کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ ۔
۲۱ لیکن ایک رُوح نکل کر خداوند کے سامنے کھڑی
۲۲ ہوئی اور کہا میں اُسے بہکاؤنگی ۔ خداوند نے
اُس سے پوچھا کس طرح ؟ اُس نے کہا میں جا کر
اُس کے سب نبیوں کے مُنہ میں جھوٹ بولنے
والی رُوح بن جاؤنگی ۔ اُس نے کہا تو اُسے بہکادیگی
اور غالب بھی ہوگی ۔ روانہ ہو جا اور ایسا ہی کر ۔
۲۳ سو دیکھ خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں
کے مُنہ میں جھوٹ بولنے والی رُوح ڈالی ہے
اور خداوند نے تیرے حق میں بدی کا حکم دیا
۲۴ ہے ۔ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور
اُس نے میکایاہ کے گال پر مار کر کہا خداوند کی رُوح
تجھ سے بات کرنے کو کس راہ سے ہو کر مجھ میں
۲۵ سے گئی ؟ ۔ میکایاہ نے کہا یہ تو اُسی دن دیکھ
لیگا جب تو اندر کی ایک کوٹھری میں گھُسیگا تاکہ
۲۶ چھپ جائے ۔ اور شاہِ اسرائیل نے کہا میکایاہ
کو لیکر اُسے شہر کے ناظم امون اور یوآس شہزادہ
۲۷ کے پاس لوٹا لے جاؤ ۔ اور کہنا بادشاہ یُوں فرماتا
ہے کہ اِس شخص کو قیدخانہ میں ڈال دو اور اِسے
مصیبت کی روٹی کھلانا اور مصیبت کا پانی پلانا
۲۸ جب تک میں سلامت نہ آؤں ۔ تب میکایاہ
نے کہا اگر تو سلامت واپس آ جائے تو
خداوند نے میری معرفت کلام ہی نہیں کیا ۔
پھر اس نے کہا اَے لوگو تُم سب کے سب
سن لو ۔

۲۹ سو شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط
۳۰ نے رامات جلعاد پر چڑھائی کی ۔ اور شاہِ اسرائیل
نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدل کر لڑائی
میں جاؤنگا پر تو اپنا لباس پہنے رہ ۔ سو شاہِ اسرائیل
۳۱ اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں گیا ۔ اُدھر شاہِ ارام نے
اپنے رتھوں کے بتیسوں سرداروں کو حکم دیا تھا
کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے نہ لڑنا سوا شاہِ
۳۲ اسرائیل کے ۔ سو جب رتھوں کے سرداروں نے
یہوسفط کو دیکھا تو کہا کہ ضرور شاہِ اسرائیل یہی ہے
اور وہ اُس سے لڑنے کو مُڑے ۔ تب یہوسفط چلا
۳۳ اُٹھا ۔ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ

شاہِ اسرائیل نہیں تو وہ اُسکا پیچھا کرنے سے لَوٹ
۳۴ گئے ۞ اور کسی شخص نے یُوں ہی اپنی کمان کھینچی اور
شاہِ اسرائیل کو جوشن کے بندوں کے درمیان مارا۔
تب اُس نے اپنے سارتھی سے کہا کہ باگ پھیر کر مجھے
لشکر سے باہر نکال لے چل کیونکہ میں زخمی ہو گیا ہوں ۞
۳۵ اور اُس دن بڑے گھمسان کا رن پڑا اور اُنہوں نے
بادشاہ کو اُسکے رتھ ہی میں ارامیوں کے مقابل سنبھالے
رکھا اور وہ شام کو مر گیا اور خون اُسکے زخم سے بہکر رتھ
۳۶ کے پایدان میں بھر گیا ۞ اور آفتاب غروب ہوتے
ہوئے لشکر میں یہ پکار ہو گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر
۳۷ اور ہر ایک آدمی اپنے مُلک کو جائے ۞ سو بادشاہ مر گیا اور
وہ سامریہ میں پہنچایا گیا اور اُنہوں نے بادشاہ کو سامریہ
۳۸ میں دفن کیا ۞ اور اُس رتھ کو سامریہ کے تالاب میں
دھویا (کسبیاں یہیں غسل کرتی تھیں) اور خداوند کے
کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا تھا کتوں نے اُس کا
۳۹ خون چاٹا ۞ اور اخی اب کی باقی باتیں اور سب کچھ جو
اُس نے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو اُس نے
بنایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر
کئے سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
۴۰ میں قلمبند نہیں؟ ۞ اور اخی اب اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۞
۴۱ اور آسا کا بیٹا یہوسفط شاہِ اسرائیل اخی اب
کے چوتھے سال سے یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۞
۴۲ اور جب یہوسفط سلطنت کرنے لگا تو پینتیس برس
کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں پچیس برس سلطنت کی۔
۴۳ اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی ۞ وہ اپنے
باپ آسا کے نقشِ قدم پر چلا۔ اُس سے وہ مُڑا نہیں
اور جو خداوند کی نگاہ میں ٹھیک تھا اُسے کرتا رہا تو بھی

اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے۔ لوگ اُن اُونچے مقاموں
پر ہنوز قربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے ۞ ۴۴ اور یہوسفط
نے شاہِ اسرائیل سے صلح کی ۞ ۴۵ اور یہوسفط کی باقی
باتیں اور اُسکی قوت جو اُس نے دکھائی اور اُسکے جنگ
کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ
کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۞ ۴۶ اور اُس نے باقی لُوطیوں
کو جو اُسکے باپ آسا کے عہد میں رہ گئے تھے مُلک سے
خارج کر دیا ۞ ۴۷ اور ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا بلکہ ایک
نائب حکومت کرتا تھا ۞ ۴۸ اور یہوسفط نے ترسیس
کے جہاز بنائے تاکہ اوفیر کو سونے کے لئے جائیں پر
وہ گئے نہیں کیونکہ وہ عصیون جابر ہی میں ٹوٹ
گئے ۞ ۴۹ تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط
سے کہا اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو
بھی جہازوں میں جانے دے پر یہوسفط راضی نہ
ہُوا ۞ ۵۰ اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا
اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا
کے ساتھ دفن ہُوا اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ
بادشاہ ہُوا ۞

۵۱ اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہِ یہوداہ یہوسفط
کے سترھویں سال سے سامریہ میں اسرائیل پر
سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اسرائیل پر دو
برس سلطنت کی ۞ ۵۲ اور اُس نے خداوند کی نظر میں
بدی کی اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ اور
نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر چلا جس سے
اُس نے بنی اسرائیل سے گناہ کرایا ۞ ۵۳ اور اپنے
باپ کے سب کاموں کے موافق بعل کی پرستش
کرتا اور اُس کو سجدہ کرتا رہا اور خداوند اسرائیل کے
خدا کو غصہ دلایا ۔

۲-سلاطین

باب ۱ اور اخی اب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل
۲ سے باغی ہو گیا۔ اور اخزیاہ اُس جھلملی دار کھڑکی
میں سے جو سامریہ میں اُس کے بالاخانہ میں تھی گر پڑا
اور بیمار ہو گیا سو اُس نے قاصدوں کو بھیجا اور اُن
سے یہ کہا کہ جا کر عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے
پُوچھو کہ مجھے اِس بیماری سے شفا ہو جائیگی یا نہیں؟۔
۳ لیکن خداوند کے فرشتہ نے ایلیاہ تشبی سے کہا اُٹھ
اور شاہِ سامریہ کے قاصدوں سے ملنے کو جا اور
اُن سے کہہ کیا اسرائیل میں خدا نہیں جو تم عقرون کے
۴ دیوتا بعل زبوب سے پُوچھنے چلے ہو؟۔ اِس لئے
اب خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اُس پلنگ پر سے
جس پر تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ تُو ضرور ہی
۵ مریگا۔ سو ایلیاہ روانہ ہُؤا۔ اور وہ قاصد اُس کے
پاس لَوٹ آئے۔ سو اُس نے اُن سے پُوچھا تم
۶ لَوٹ کیوں آئے؟۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ایک
شخص ہم سے ملنے کو آیا اور ہم سے کہنے لگا کہ اُس بادشاہ
کے پاس جس نے تم کو بھیجا ہے پھر جاؤ اور اُس سے
کہو خداوند یُوں فرماتا ہے کیا اسرائیل میں کوئی خدا
نہیں جو تُو عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے
پُوچھنے کو بھیجتا ہے؟ اِسلئے تُو اُس پلنگ سے جس
پر تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ ضرور ہی مریگا۔
۷ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس شخص کی کیسی شکل تھی
۸ جو تم سے ملنے کو آیا اور تم سے یہ باتیں کہیں؟۔ اُنہوں
نے اُسے جواب دیا کہ وہ بہت بالوں والا آدمی تھا۔
اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر پر کسے ہُوئے تھا۔ تب اُس نے کہا کہ
۹ یہ تو ایلیاہ تشبی ہے۔ تب بادشاہ نے پچاس سپاہیوں کے ایک
سردار کو اُسکے پچاسوں سپاہیوں سمیت اُسکے پاس بھیجا سو
وہ اُسکے پاس گیا اور دیکھا کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا ہے

اُس نے اُس سے کہا اَے مردِ خدا! بادشاہ نے کہا
۱۰ ہے تُو اُتر آ۔ ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو
جواب دیا اگر میں مردِ خدا ہُوں تو آگ آسمان سے
نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت بھسم کر دے۔
پس آگ آسمان سے نازل ہُوئی اور اُسے اُسکے
۱۱ پچاسوں سمیت بھسم کر دیا۔ پھر اُس نے دوبارہ
پچاس سپاہیوں کے دُوسرے سردار کو اُسکے پچاسوں
سپاہیوں سمیت اُسکے پاس بھیجا۔ اُس نے اُس سے
مخاطب ہو کر کہا اَے مردِ خدا! بادشاہ نے یُوں کہا ہے
۱۲ کہ جلد اُتر آ۔ ایلیاہ نے اُنکو بھی جواب دیا کہ اگر میں
مردِ خدا ہُوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے
تیرے پچاسوں سمیت بھسم کر دے۔ پس خدا کی آگ
آسمان سے نازل ہُوئی اور اُسے اُسکے پچاسوں سمیت
۱۳ بھسم کر دیا۔ پھر اُس نے تیسرے پچاس سپاہیوں کے
سردار کو اُسکے پچاسوں سپاہیوں سمیت بھیجا اور پچاس
سپاہیوں کا یہ تیسرا سردار اُوپر چڑھ کر ایلیاہ کے
آگے گھٹنوں کے بل گرا اور اُسکی منت کر کے اُس
سے کہنے لگا اَے مردِ خدا میری جان اور ان پچاسوں
کی جانیں جو تیرے خادم ہیں تیری نگاہ میں گراں بہا
۱۴ ہوں۔ دیکھ آسمان سے آگ نازل ہُوئی اور پچاس
پچاس سپاہیوں کے پہلے دونوں سرداروں کو اُن کے
پچاسوں سمیت بھسم کر دیا۔ سو اب میری جان تیری
۱۵ نظر میں گراں بہا ہو۔ تب خداوند کے فرشتہ نے ایلیاہ
سے کہا اُسکے ساتھ نیچے جا۔ اُس سے نہ ڈر۔ تب وہ
۱۶ اُٹھ کر اُسکے ساتھ بادشاہ کے پاس نیچے گیا۔ اور اُس
سے کہا خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو نے جو عقرون کے
دیوتا بعل زبوب سے پُوچھنے کو لوگ بھیجے ہیں تو کیا
اِسلئے کہ اسرائیل میں کوئی خدا نہیں ہے جسکی مرضی کو

تُو دریافت کر سکے؟ اِسلئے تُو اُس پلنگ سے جِس پر
۱۷ تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ ضرور ہی مریگا۔ سو وہ
خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو ایلیّاہ نے کہا تھا مر گیا
اور چُونکہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا اِسلئے شاہِ یہوداہ یہورام
بن یہوسفط کے دُوسرے سال سے یہورام اُسکی جگہ
۱۸ سلطنت کرنے لگا۔ اور اخزیاہ کے اَور کام جو اُس نے
کئے سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟

باب ۲

۱ اور جب خُداوند ایلیّاہ کو بگولے میں آسمان پر
اُٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہُوا کہ ایلیّاہ الیشع کو ساتھ لیکر
۲ جِلجال سے چلا۔ اور ایلیّاہ نے الیشع سے کہا تُو ذرا
یہیں ٹھہر جا اِسلئے کہ خُداوند نے مجھے بیت ایل کو بھیجا
ہے۔ الیشع نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری
جان کی سَوگند میں تجھے نہیں چھوڑونگا۔ سو وہ بیت
۳ ایل کو چلے گئے۔ اور انبیازادے جو بیت ایل میں
تھے الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تجھے
معلُوم ہے کہ خُداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا
کو اُٹھا لیگا؟ اُس نے کہا ہاں میں جانتا ہُوں تُم چُپ
۴ رہو۔ اور ایلیّاہ نے اُس سے کہا الیشع تُو ذرا یہیں ٹھہر
جا کیونکہ خُداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے۔ اُس نے
کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند
میں تجھے نہیں چھوڑونگا۔ سو وہ یریحو میں آئے۔
۵ اور انبیازادے جو یریحو میں تھے الیشع کے پاس آکر
اُس سے کہنے لگے کیا تجھے معلُوم ہے کہ خُداوند آج
تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لیگا؟ اُس نے
۶ کہا ہاں میں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہو۔ اور ایلیّاہ نے
اُس سے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خُداوند نے
مجھ کو یردن کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خُداوند کی
حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند میں تجھے نہیں
۷ چھوڑونگا۔ سو وہ دونوں آگے چلے۔ اور انبیازادوں
میں سے پچاس آدمی جاکر اُنکے مُقابِل دُور کھڑے
ہو گئے اور وہ دونوں یردن کے کنارے کھڑے
۸ ہُوئے۔ اور ایلیّاہ نے اپنی چادر کو لیا اور اُسے
لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حِصّے ہوکر اِدھر اُدھر
ہو گیا اور وہ دونوں خُشک زمین پر ہوکر پار گئے۔
۹ اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیّاہ نے الیشع سے
کہا کہ اِس سے پیشتر کہ میں تجھ سے لے لیا جاؤں بتا
کہ میں تیرے لئے کیا کروں۔ الیشع نے کہا میں تیری
مِنّت کرتا ہُوں کہ تیری رُوح کا دُونا حِصّہ مجھ پر
۱۰ ہو۔ اُس نے کہا تُو نے مُشکِل سوال کیا تَو بھی اگر
تُو مجھے اپنے سے جُدا ہوتے دیکھے تو تیرے لئے
۱۱ ایسا ہی ہوگا اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہوگا۔ اور وہ آگے
چلتے اور باتیں کرتے جاتے تھے کہ دیکھو ایک آتشی
رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کو جُدا کر دیا
۱۲ اور ایلیّاہ بگولے میں آسمان پر چلا گیا۔ الیشع یہ دیکھ
کر چلّایا اے میرے باپ! اے میرے باپ! اِسرائیل
کے رتھ اور اُسکے سوار! اور اُس نے اُسے پھر نہ
دیکھا۔ سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر پھاڑ ڈالا
۱۳ اور دو حِصّے کر دیا۔ اور اُس نے ایلیّاہ کی چادر
کو بھی جو اُس پر سے گِر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا
۱۴ اور یردن کے کنارے کھڑا ہُوا۔ اور اُس نے
ایلیّاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گِر پڑی تھی لیکر پانی
پر مارا اور کہا کہ خُداوند ایلیّاہ کا خُدا کہاں ہے؟ اور جب
اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ اِدھر اُدھر دو حِصّے ہو گیا اور
۱۵ الیشع پار ہُوا۔ جب اُن انبیازادوں نے جو یریحو
میں اُسکے مُقابِل تھے اُسے دیکھا تو وہ کہنے لگے ایلیّاہ
کی رُوح الیشع پر ٹھہری ہُوئی ہے اور وہ اُس
کے اِستقبال کو آئے اور اُسکے آگے زمین تک جھُک کر
۱۶ اُسے سجدہ کیا۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا اب دیکھ
تیرے خادِموں کے ساتھ پچاس زورآور جوان ہیں۔ ذرا
اُنکو جانے دے کہ وہ تیرے آقا کو ڈھونڈیں کہیں ایسا
نہ ہو کہ خُداوند کی رُوح نے اُسے اُٹھا کر کسی پہاڑ پر

یا کسی وادی میں ڈال دیا ہو۔ اُس نے کہا مت بھیجو۔

۱۷ اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت اِصرار کی یہاں تک کہ وہ شرما بھی گیا تو اُس نے کہا بھیج دو۔ اِسلئے اُنہوں نے پچاس آدمیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دِن تک

۱۸ ڈھونڈا پر اُسے نہ پایا۔ اور وہ ہنوز یریحو میں ٹھہرا ہوا تھا جب وہ اُس کے پاس لوٹے۔ تب اُس نے اُن سے کہا کیا مَیں نے تم سے نہ کہا تھا کہ نہ جاؤ؟

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیشع سے کہا ذرا دیکھ یہ شہر کیا جیتے موقع پر ہے جیسا ہمارا خداوند خود

۲۰ دیکھتا ہے لیکن پانی خراب اور زمین بنجر ہے۔ اُس نے کہا مجھے ایک نیا پیالہ لا دو اور اُس میں نمک ڈال دو۔

۲۱ وہ اُسے اُسکے پاس لے آئے۔ اور وہ نکل کر پانی کے چشمہ پر گیا اور وہ نمک اُس میں ڈالکر کہنے لگا خداوند یوں فرماتا ہے کہ مَیں نے اِس پانی کو ٹھیک کر دیا ہے اب آگے کو اِس سے موت یا بنجرپن نہ ہوگا۔

۲۲ سو الیشع کے کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا وہ پانی آج تک ٹھیک ہے۔

۲۳ اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چلا اور جب وہ راہ میں جا رہا تھا تو اُس شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑا کر کہنے لگے چڑھا چلا جا اَے گنجے سر والے!

۲۴ چڑھا چلا جا اَے گنجے سر والے! اور اُس نے اپنے پیچھے نظر کی اور اُنکو دیکھا اور خداوند کا نام لیکر اُن پر لعنت کی۔ سو بن میں سے دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس بچے پھاڑ ڈالے۔

۲۵ وہاں سے وہ کوہ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سامریہ کو لوٹ آیا۔

باب ۳ ۱ اور شاہِ یہوداہ یہوسفط کے اٹھارہویں برس سے اخی اب کا بیٹا یہورام سامریہ میں اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے بارہ سال سلطنت

۲ کی۔ اور اُس نے خداوند کے آگے بدی کی پر اپنے باپ اور اپنی ماں کی طرح نہیں کیونکہ اُس نے بعل کے اُس ستون کو جو اُس کے باپ نے بنایا تھا دُور کر

۳ دیا۔ تو بھی وہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اِسرائیل سے گناہ کرایا تھا لپٹا رہا اور اُن سے کنارہ کشی نہ کی۔

۴ اور موآب کا بادشاہ میسا بہت بھیڑ بکریاں رکھتا تھا اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برّوں

۵ اور ایک لاکھ مینڈھوں کی اُون دیتا تھا۔ لیکن جب اخی اب مر گیا تو شاہِ موآب شاہِ اِسرائیل کے

۶ بادشاہ سے باغی ہو گیا۔ اُس وقت یہورام بادشاہ نے سامریہ سے نکل کر سارے اِسرائیل کی موجودات

۷ لی۔ اور اُس نے جا کر شاہِ یہوداہ یہوسفط سے کہلوا بھیجا کہ شاہِ موآب مجھ سے باغی ہو گیا ہے سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے ساتھ چلیگا؟ اُس نے جواب دیا کہ مَیں چلونگا کیونکہ جیسا مَیں ہوں ویسا ہی تُو ہے اور جیسے میرے لوگ ویسے ہی تیرے لوگ اور جیسے میرے گھوڑے

۸ ویسے ہی تیرے گھوڑے ہیں۔ تب اُس نے پوچھا کہ ہم کس راہ سے جائیں؟ اُس نے جواب دیا دشتِ ادوم کی راہ سے۔

۹ چنانچہ شاہِ اِسرائیل اور شاہِ یہوداہ اور شاہِ ادوم نکلے اور اُنہوں نے سات دِن کی منزل کا چکر کاٹا اور اُن کے لشکر اور چوپایوں کے لئے جو پیچھے

۱۰ پیچھے آتے تھے کہیں پانی نہ تھا۔ اور شاہِ اِسرائیل نے کہا افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اِکٹھا کیا ہے تاکہ اُن کو شاہِ موآب کے حوالہ کر دے۔

۱۱ لیکن یہوسفط نے کہا کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے ہم خداوند کی مرضی دریافت کریں؟ اور شاہِ اِسرائیل کے خادموں میں سے ایک نے جواب دیا کہ الیشع بن سافط یہاں

۱۲ ہے جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پانی ڈالتا تھا۔ یہوسفط نے کہا خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہے۔ سو شاہِ اِسرائیل اور

۱۳ یہوسفط اور شاہِ ادوم اُسکے پاس گئے۔ تب الیشع نے شاہِ اِسرائیل سے کہا مجھ کو تجھ سے کیا کام؟ تُو

اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں کے
پاس جا پر شاہِ اسرائیل نے اُس سے کہا نہیں نہیں
کیونکہ خداوند نے اِن تینوں بادشاہوں کو اکٹھا کیا ہے
۱۴ تاکہ اُنکو موآب کے حوالہ کر دے۔ الیشع نے کہا
ربّ الافواج کی حیات کی قسم جس کے آگے میں کھڑا
ہوں اگر مجھے شاہِ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس
نہ ہوتا تو میں تیری طرف نظر بھی نہ کرتا اور نہ تجھے دیکھتا۔
۱۵ لیکن خیر اب کسی بجانے والے کو میرے پاس لاؤ اور ایسا
ہُوا کہ جب اُس بجانے والے نے بجایا تو خداوند کا ہاتھ
۱۶ اُس پر ٹھہرا۔ پس اُس نے کہا خداوند یُوں فرماتا ہے
۱۷ کہ اِس وادی میں خندق ہی خندق کھود ڈالو۔ کیونکہ
خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تم نہ ہوا آتی دیکھو گے اور نہ
مینہ دیکھو گے تو بھی یہ وادی پانی سے بھر جائیگی اور
تم بھی پیو گے اور تمہاری مواشی اور تمہارے چوپائے
۱۸ بھی۔ اور یہ خداوند کے لئے ایک ہلکی سی بات ہے۔
۱۹ وہ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھ میں کر دیگا۔ اور تم
ہر فصیل دار شہر اور عمدہ شہر مارو گے اور ہر اچھے
درخت کو کاٹ ڈالو گے اور پانی کے سب چشموں
کو بھر دو گے اور ہر اچھے کھیت کو پتھروں سے
۲۰ خراب کر دو گے۔ سو صبح کو قربانی چڑھانے کے
وقت ایسا ہُوا کہ ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور
۲۱ وہ ملک پانی سے بھر گیا۔ جب سب موآبیوں نے
یہ سُنا کہ بادشاہوں نے اُن سے لڑنے کو چڑھائی
کی ہے تو وہ سب جو ہتھیار باندھنے کے قابل تھے
اور زیادہ عمر کے بھی اکٹھے ہو کر سرحد پر کھڑے ہوگئے۔
۲۲ اور وہ صبح سویرے اُٹھے اور سورج پانی پر چمک رہا
تھا اور موآبیوں کو وہ پانی جو اُنکے مقابل تھا خون کی
۲۳ مانند سُرخ دکھائی دیا۔ سو وہ کہنے لگے یہ تو خون ہے
وہ بادشاہ یقیناً ہلاک ہو گئے ہیں اور اُنہوں نے
آپس میں ایک دوسرے کو مار دیا ہے۔ سو اب
۲۴ اے موآب لُوٹ کو چل۔ اور جب وہ اسرائیل کی
لشکرگاہ میں آئے تو اسرائیلیوں نے اُٹھ کر موآبیوں
کو ایسا مارا کہ وہ اُنکے آگے سے بھاگے پر وہ آگے
بڑھ کر موآبیوں کو مارتے مارتے اُن کے مُلک
۲۵ میں گھس گئے۔ اور اُنہوں نے شہروں کو مسمار کیا
اور زمین کے ہر اچھے قطعہ پر سبھوں نے ایک ایک
پتھر ڈال کر اُسے بھر دیا اور اُنہوں نے پانی کے سب
چشمے بند کر دئے اور سب اچھے درخت کاٹ
ڈالے۔ فقط قیرحراست ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا
پر گوپیا چلانے والوں نے اُس کو بھی جا گھیرا اور اُسے
۲۶ مارا۔ جب شاہِ موآب نے دیکھا کہ جنگ اُس کے
لئے نہایت سخت ہو گئی تو اُس نے سات سَو شمشیر
زن مرد اپنے ساتھ لئے تاکہ صف چیر کر شاہِ ادوم
۲۷ تک جا پڑیں پر وہ ایسا نہ کر سکے۔ تب اُس نے
اپنے پہلوٹھے بیٹے کو لیا جو اُس کی جگہ بادشاہ ہوتا
اور اُسے دیوار پر سوختنی قربانی کے طور پر گذرانا۔
یُوں اسرائیل پر قہر شدید ہُوا۔ سو وہ اُس کے پاس
سے ہٹ گئے اور اپنے مُلک کو لوٹ آئے۔

۴ ۱ اور انبیا زادوں کی بیویوں میں سے ایک عورت نے
الیشع سے فریاد کی اور کہنے لگی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا
ہے اور تُو جانتا ہے کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا۔
سو اب قرضخواہ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے
۲ جائے تاکہ وہ غلام بنیں۔ الیشع نے اُس سے کہا میں
تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتا تیرے پاس گھر میں
کیا ہے؟ اُس نے کہا کہ تیری لونڈی کے پاس گھر میں
۳ ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں۔ تب اُس نے کہا تو جا
اور باہر سے اپنے سب ہمسایوں سے برتن عاریت
لے۔ وہ برتن خالی ہوں اور تھوڑے برتن نہ لینا۔
۴ پھر تُو اپنے بیٹوں کو ساتھ لیکر اندر جانا اور پیچھے سے
دروازہ بند کر لینا اور اُن سب برتنوں میں تیل اُنڈیلنا
۵ اور جو بھر جائے اُسے اُٹھا کر الگ رکھنا۔ سو وہ اُس
کے پاس سے گئی اور اُس نے اپنے بیٹوں کو اندر ساتھ

لے کر دروازہ بند کر لیا اور وہ اُس کے پاس لاتے
۶ جاتے تھے اور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی ۔ جب وہ برتن بھر
گئے تو اُس نے اپنے بیٹے سے کہا میرے پاس ایک
اور برتن لا ۔ اُس نے اُس سے کہا اَور تو کوئی برتن رہا نہیں
۷ تب تیل موقوف ہو گیا ۔ تب اُس نے آکر مردِ خُدا
کو بتایا ۔ اُس نے کہا جا تیل بیچ اور قرض ادا کر اور جو
باقی رہے اُس سے تُو اور تیرے فرزند گذران کریں ۔
۸ اور ایک روز ایسا ہُوا کہ الیشع شُونیم کو گیا ۔ وہاں
ایک دولتمند عورت تھی اور اُس نے اُسے روٹی
کھانے پر مجبور کیا ۔ پھر تو جب کبھی وہ اُدھر سے گذرتا
۹ روٹی کھانے کے لئے وہیں چلا جاتا تھا ۔ سو اُس نے
اپنے شوہر سے کہا دیکھ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مردِ خُدا جو اکثر
۱۰ ہماری طرف آتا ہے مُقدّس ہے ۔ ہم اُسکے لئے ایک چھوٹی
سی کوٹھری دیوار پر بنا دیں اور اُسکے لئے ایک پلنگ اور میز اور
چوکی اور شمعدان لگا دیں ۔ پھر جب کبھی وہ ہمارے پاس آئے تو وہیں
۱۱ ٹھہریگا ۔ سو ایک دن ایسا ہُوا کہ وہ اُدھر گیا اور اُس کوٹھری میں
۱۲ جاکر وہیں سویا ۔ پھر اُس نے اپنے خادم جیحازی سے
کہا کہ اِس شُونیمی عورت کو بُلا لے ۔ اُس نے اُسے بُلا
۱۳ لیا اور وہ اُس کے سامنے کھڑی ہوئی ۔ پھر اُس نے
اپنے خادم سے کہا تو اُس سے پُوچھ کہ تُو نے جو ہمارے
لئے اِس قدر فکریں کیں تو تیرے لئے کیا کیا جائے ؟
کیا تُو چاہتی ہے کہ بادشاہ سے یا فوج کے سردار سے
تیری سفارش کی جائے ؟ اُس نے جواب دیا میں تو
۱۴ اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہوں ۔ پھر اُس نے کہا اُس کے
لئے کیا کیا جائے ؟ تب جیحازی نے جواب دیا کہ
واقعی اُس کے کوئی فرزند نہیں اور اُس کا شوہر بڈھا
۱۵ ہے ۔ تب اُس نے کہا اُسے بُلا لے اور جب اُس نے
۱۶ اُسے بُلایا تو وہ دروازہ پر کھڑی ہوئی ۔ تب اُس نے
کہا مَوسمِ بہار میں وقت پُورا ہونے پر تیری گود میں
بیٹا ہو گا ۔ اُس نے کہا نہیں اَے میرے مالک اَے
۱۷ مردِ خُدا اپنی لونڈی سے جھوٹ نہ کہہ ۔ سو وہ عورت
حاملہ ہوئی اور جیسا الیشع نے اُس سے کہا تھا مَوسمِ
۱۸ بہار میں وقت پُورا ہونے پر اُس کے بیٹا ہُوا ۔ اور
جب وہ لڑکا بڑھا تو ایک دن ایسا ہُوا کہ وہ اپنے
باپ کے پاس کھیت کاٹنے والوں میں چلا گیا ۔
۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر !
ہائے میرا سر ! اُس نے اپنے خادم سے کہا اُسے
۲۰ اُسکی ماں کے پاس لے جا ۔ جب اُس نے اُسے لیکر
اُسکی ماں کے پاس پہنچا دیا تو وہ اُس کے گھٹنوں
۲۱ پر دوپہر تک بیٹھا رہا ۔ اِس کے بعد مر گیا ۔ تب
اُس کی ماں نے اُوپر جاکر اُسے مردِ خُدا کے پلنگ
۲۲ پر لٹا دیا اور دروازہ بند کر کے باہر گئی ۔ اور اُس
نے اپنے شوہر سے پُکار کر کہا کہ جلد جوانوں میں
سے ایک کو اور گدھوں میں سے ایک کو میرے
لئے بھیج دے تاکہ میں مردِ خُدا کے پاس دَوڑ جاؤں
۲۳ اور پھر لَوٹ آؤں ۔ اُس نے کہا آج تُو اُس کے
پاس کیوں جانا چاہتی ہے ؟ آج نہ تو نیا چاند ہے
۲۴ نہ سبت ۔ اُس نے جواب دیا کہ اچھا ہی ہو گا ۔ اور
اُس نے گدھے پر زین کس کر اپنے خادم سے کہا
ہانک ۔ آگے بڑھ اور سواری چلانے میں ڈھیل نہ
۲۵ ڈال جب تک میں تجھ سے نہ کہوں ۔ سو وہ چلی
اور کوہِ کرمل کو مردِ خُدا کے پاس گئی ۔ اُس مردِ خُدا
نے دُور سے اُسے دیکھ کر اپنے خادم جیحازی سے
۲۶ کہا دیکھ اُدھر وہ شُونیمی عورت ہے ۔ اب ذرا اُس
کے اِستقبال کو دَوڑ جا اور اُس سے پُوچھ کیا تُو خیریت
سے ہے ؟ تیرا شوہر خیریت سے ہے ؟ بچّہ خیریت سے
۲۷ ہے ؟ اُس نے جواب دیا خیریت ہے ۔ اور جب
وہ اُس پہاڑ پر مردِ خُدا کے پاس آئی تو اُسکے پاؤں پکڑ
لئے اور جیحازی اُسے ہٹانے کے لئے نزدیک آیا پر مردِ خُدا
نے کہا اُسے چھوڑ دے کیونکہ اُسکا جی پریشان ہے اور
خُداوند نے یہ بات مُجھ سے چھپائی اور مجھے نہ بتائی ۔ ۲۸ اور وہ
کہنے لگی کیا میں نے اپنے مالک سے بیٹے کا سوال کیا تھا ؟

۲۹ کیا مَیں نے نہ کہا تھا کہ مجھے دھوکا نہ دے؟ ۞ تب اُس نے جیحازی سے کہا کمر باندھ اور میرا عصا ہاتھ میں لیکر اپنی راہ لے۔ اگر کوئی تجھے راہ میں ملے تو اُسے سلام نہ کرنا اور اگر کوئی تجھے سلام کرے تو جواب نہ دینا اور

۳۰ میرا عصا اُس لڑکے کے مُنہ پر رکھ دینا ۞ اُس لڑکے کی ماں نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند مَیں تجھے نہیں چھوڑونگی۔ تب وہ اُٹھ کر اُسکے

۳۱ پیچھے پیچھے چلا ۞ اور جیحازی نے اُن سے پہلے آکر عصا کو اُس لڑکے کے مُنہ پر رکھا پر نہ تو کچھ آواز ہُوئی نہ سُننا۔ اِس لئے وہ اُس سے مِلنے کو لوٹا

۳۲ اور اُسے بتایا کہ لڑکا نہیں جاگا ۞ جب الیشع اُس گھر میں آیا تو دیکھو وہ لڑکا مرا ہُوا اُس کے پلنگ پر پڑا

۳۳ تھا ۞ سو وہ اکیلا اندر گیا اور دروازہ بند کر کے خُداوند

۳۴ سے دُعا کی ۞ اور اُوپر چڑھ کر اُس بچّے پر لیٹ گیا اور اُس کے مُنہ پر اپنا مُنہ اور اُس کی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ لئے اور اُس کے اُوپر پسر گیا۔ تب اُس بچّے کا جسم گرم ہونے

۳۵ لگا ۞ پھر وہ اُٹھ کر اُس گھر میں ایک بار ٹہلا اور اُوپر چڑھ کر اُس بچّے کے اُوپر پسر گیا اور وہ بچہ سات بار

۳۶ چھینکا اور بچّے نے آنکھیں کھول دیں ۞ تب اُس نے جیحازی کو بُلا کر کہا اُس شُونیمی عورت کو بُلا لے۔ سو اُس نے اُسے بُلایا اور جب وہ اُس کے پاس آئی

۳۷ تو اُس نے اُس سے کہا اپنے بیٹے کو اُٹھا لے ۞ تب وہ اندر جا کر اُسکے قدموں پر گری اور زمین پر سرنگُون ہو گئی۔ پھر اپنے بیٹے کو اُٹھا کر باہر چلی گئی ۞

۳۸ اور الیشع پھر جلجال میں آیا اور مُلک میں کال تھا اور انبیازادے اُس کے حضُور بیٹھے ہُوئے تھے اور اُس نے اپنے خادِم سے کہا بڑی دیگ چڑھا دے

۳۹ اور اِن انبیازادوں کے لِئے لپسی پکا ۞ اور اُن میں سے ایک کھیت میں گیا کہ کچھ ترکاری چُن لائے سو اُسے کوئی جنگلی لتا مِل گئی۔ اُس نے اُس میں سے اندراین توڑ کر دامن بھر لیا اور لوٹا اور اُن کو کاٹ کر لپسی کی دیگ میں ڈال دِیا کیونکہ وہ اُنکو پہچانتے نہ

۴۰ تھے ۞ چُنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لِئے اُس میں سے اُنڈیلا اور ایسا ہُوا کہ جب وہ اُس لپسی میں سے کھانے لگے تو چِلّا اُٹھے اور کہا اَے مردِ خُدا دیگ میں موت ہے اور وہ اُس میں سے کھا نہ

۴۱ سکے ۞ لیکن اُس نے کہا کہ آٹا لاؤ اور اُس نے اُسے دیگ میں ڈال دِیا اور کہا کہ اُن لوگوں کے لِئے اُنڈیلو تاکہ وہ کھائیں۔ سو دیگ میں کوئی مُضِر چیز باقی نہ رہی ۞

۴۲ اور بعل سلیسہ سے ایک شخص آیا اور پہلے پھلوں کی روٹیاں یعنی جَو کے بیس گِردے اور اناج کی ہری ہری بالیں مردِ خُدا کے پاس لایا۔ اُس نے کہا اِن لوگوں کو

۴۳ دیدے تاکہ وہ کھائیں ۞ اُس کے خادِم نے کہا کیا مَیں اِتنے ہی کو سَو آدمیوں کے سامنے رکھ دُوں؟ سو اُس نے پھر کہا کہ لوگوں کو دیدے تاکہ وہ کھائیں کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ وہ کھائینگے اور اُس میں

۴۴ سے کچھ چھوڑ بھی دینگے ۞ پس اُس نے اُسے اُن کے آگے رکھّا اور اُنہوں نے کھایا اور جَیسا خُداوند نے فرمایا تھا اُس میں سے کچھ چھوڑ بھی دِیا ۞

۵ ۱ اور شاہِ ارام کے لشکر کا سردار نعمان اپنے آقا کے نزدیک معزّز و مُکرّم شخص تھا کیونکہ خُداوند نے اُسکے وسیلہ سے ارام کو فتح بخشی تھی۔ وہ زبردست سُورما

۲ بھی تھا لیکن کوڑھی تھا ۞ اور ارامی دَل باندھ کر نکلے تھے اور اِسرائیل کے مُلک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کر کے لے آئے تھے۔ وہ نعمان کی بیوی کی

۳ خِدمت کرتی تھی ۞ اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش میرا آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو سامریہ میں ہے تو وہ

۴ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا دے دیتا۔ سو کسی نے اندر جا کر اپنے مالک سے کہا وہ چھوکری جو اِسرائیل کے

۵ مُلک کی ہے ایسا ایسا کہتی ہے ۞ سو ارام کے بادشاہ نے کہا تُو جا اور مَیں شاہِ اِسرائیل کو خط بھیجُونگا۔ سو

وہ روانہ ہُؤا اور دس قنطار چاندی اور چھ ہزار مِثقال
۶ سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ساتھ لے لِئے۔ اور
وہ اُس خط کو شاہِ اِسرائیل کے پاس لایا جِس کا مضمون
یہ تھا کہ یہ نامہ جب تُجھ کو مِلے تو جان لینا کہ مَیں نے
اپنے خادِم نعمان کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تُو اُسکے
۷ کوڑھ سے اُسے شِفا دے۔ جب شاہِ اِسرائیل نے
اُس خط کو پڑھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کیا مَیں خُدا
ہُوں کہ ماروں اور جِلاؤں جو یہ شخص ایک آدمی کو میرے
پاس بھیجتا ہے کہ اُسکو کوڑھ سے شِفا دُوں؟ سو اب
ذرا غور کرو۔ دیکھو کہ وہ کِس طرح مُجھ سے جھگڑنے کا
۸ بہانہ ڈھونڈتا ہے۔ جب مردِ خُدا الِیشع نے سُنا کہ شاہِ
اِسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا
بھیجا تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے
میرے پاس آنے دے اور وہ جان لیگا کہ اِسرائیل میں
۹ ایک نبی ہے۔ سو نعمان اپنے گھوڑوں اور رتھوں
سمیت آیا اور الِیشع کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہُؤا۔
۱۰ اور الِیشع نے ایک قاصد کی معرفت کہلا بھیجا جا اور
یردن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جسم پھر بحال ہو
۱۱ جائیگا اور تُو پاک صاف ہوگا۔ پر نعمان ناراض ہو کر
چلا گیا اور کہنے لگا مُجھے گُمان تھا کہ وہ نِکل کر ضرور میرے
پاس آئیگا اور کھڑا ہو کر خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کریگا
اور اُس جگہ کے اُوپر اپنا ہاتھ اِدھر اُدھر ہِلا کر کوڑھی کو
۱۲ شِفا دیگا۔ کیا دمشق کے دریا اَبانہ اور فرفر اِسرائیل کی
سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہیں؟ کیا مَیں اُن میں
نہا کر پاک صاف نہیں ہو سکتا؟ سو وہ مُڑا اور
۱۳ بڑے قہر میں چلا گیا۔ تب اُس کے مُلازِم پاس
آکر اُس سے یُوں کہنے لگے اَے ہمارے باپ اگر
وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا حُکم تُجھے دیتا تو کیا تُو اُسے
نہ کرتا۔ پس جب وہ تُجھ سے کہتا ہے کہ نہا لے
اور پاک صاف ہو جا تو کِتنا زیادہ اُسے ماننا چاہئے؟
۱۴ تب اُس نے اُتر کر مردِ خُدا کے کہنے کے مطابق یردن
میں سات غوطے مارے اور اُسکا جسم چھوٹے بچے
کے جسم کی مانند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہُؤا۔ پھر ۱۵
وہ اپنی جلَو کے سب لوگوں سمیت مردِ خُدا کے پاس
لَوٹا اور اُسکے سامنے کھڑا ہُؤا اور کہنے لگا کہ دیکھ
اب مَیں نے جان لیا کہ اِسرائیل کو چھوڑ اَور کہیں
رُویِ زمین پر کوئی خُدا نہیں۔ اِسلئے اب کرم فرما کر
اپنے خادِم کا ہدیہ قبُول کر۔ لیکن اُس نے جواب ۱۶
دیا خُداوند کی حیات کی قسم جِسکے آگے میں کھڑا ہُوں
مَیں کُچھ نہیں لُونگا اور اُس نے اُس سے بہت اِصرار
کِیا کہ لے پر اُس نے انکار کِیا۔ تب نعمان نے کہا ۱۷
اچھا تو مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تیرے خادِم کو دو
خچروں کا بوجھ مٹی دی جائے کیونکہ تیرا خادِم اب
سے آگے کو خُداوند کے سِوا کِسی غَیر معبُود کے حضُور
نہ تو سوختنی قربانی نہ ذبیحہ چڑھائیگا۔ پر اِتنی بات ۱۸
میں خُداوند تیرے خادِم کو مُعاف کرے کہ جب میرا
آقا پرستِش کرنے کو رِمّون کے مندر میں جائے اور وہ
میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور مَیں رِمّون کے مندر میں سرنگوں ہوؤں
تو جب مَیں رِمّون کے مندر میں سرنگوں ہوؤں تو خُداوند اِس بات
میں تیرے خادِم کو مُعاف کرے۔ اُس نے اُس سے کہا سلامت ۱۹
جا۔ سو وہ اُس سے رُخصت ہو کر تھوڑی دُور نِکل گیا۔
لیکن اُس مردِ خُدا الِیشع کے خادِم جیحازی نے ۲۰
سوچا کہ میرے آقا نے اِس ارامی نعمان کو یُوں ہی جانے
دِیا کہ جو کُچھ وہ لایا تھا اُس سے نہ لیا سو خُداوند کی
حیات کی قسم مَیں اُسکے پیچھے دَوڑ جاؤُنگا اور اُس
سے کُچھ نہ کُچھ لُونگا۔ سو جیحازی نعمان کے پیچھے ۲۱
چلا۔ جب نعمان نے دیکھا کہ کوئی اُسکے پیچھے دَوڑا
آرہا ہے تو وہ اُس سے مِلنے کو رتھ پر سے اُترا اور
کہا خیر تو ہے؟ اُس نے کہا سب خیر ہے۔ میرے ۲۲
مالِک نے مُجھے یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ دیکھ انبیازادوں
میں سے ابھی دو جوان افرائیم کے کوہستانی مُلک
سے میرے پاس آگئے ہیں سو ذرا ایک قنطار چاندی

۲۳ اور دو جوڑے کپڑے اُنکے لئے دیدے ۔ نعمان نے کہا
خوشی سے دو قنطار لے اور وہ اُس سے بجد ہُوا اور
اُس نے دو قنطار چاندی دو تھیلیوں میں باندھی اور
دو جوڑے کپڑوں سمیت اُنکو اپنے دو نوکروں پر لادا
۲۴ اور وہ اُنکو لیکر اُسکے آگے آگے چلے ۔ اور اُس نے ٹیلے پر
پہنچکر اُنکے ہاتھ سے اُنکو لے لیا اور گھر میں رکھ دیا اور
۲۵ اُن مردوں کو رُخصت کیا ۔ سو وہ چلے گئے ۔ لیکن آپ
اندر جاکر اپنے آقا کے حضور کھڑا ہو گیا ۔ الیشع نے
اُس سے کہا جیحازی تو کہاں سے آرہا ہے ؟ اُس نے کہا تیرا
۲۶ خادم تو کہیں نہیں گیا تھا ۔ اُس نے اُس سے کہا کیا میرا دل
اُس وقت تیرے ساتھ نہ تھا جب وہ شخص تجھ سے ملنے
کو اپنے رتھ پر سے لوٹا ؟ کیا روپے لینے اور پوشاک
اور زیتون کے باغوں اور تاکستانوں اور بھیڑوں اور بیلوں
۲۷ اور غلاموں اور لونڈیوں کے لینے کا یہ وقت ہے ؟ ۔ اِس
لئے نعمان کا کوڑھ تجھے اور تیری نسل کو سدا لگا رہیگا ۔ سو
وہ برف سا سفید کوڑھی ہو کر اُسکے سامنے سے چلا گیا ۔

باب ۶

۱ اور انبیازادوں نے الیشع سے کہا دیکھ یہ جگہ
جہاں ہم تیرے سامنے رہتے ہیں ہمارے لئے تنگ ہے ۔
۲ سو ہم کو ذرا یردن کو جانے دے کہ ہم وہاں سے ایک
ایک کڑی لیں اور وہیں کوئی جگہ بنائیں جہاں ہم رہ سکیں ۔
۳ اُس نے جواب دیا جاؤ ۔ تب ایک نے کہا مہربانی سے
اپنے خادموں کے ساتھ چل ۔ اُس نے کہا میں
۴ چلونگا ۔ چنانچہ وہ اُن کے ساتھ گیا اور جب وہ
۵ یردن پر پہنچے تو لکڑی کاٹنے لگے ۔ لیکن ایک کی
کلہاڑی کا لوہا جب وہ کڑی کاٹ رہا تھا پانی میں گر
گیا ۔ سو وہ چلا اُٹھا اور کہنے لگا ہائے میرے مالک
۶ یہ تو مانگا ہُوا تھا ! ۔ مردِ خدا نے کہا وہ کس جگہ گرا ؟
اُس نے اُسے وہ جگہ دکھائی ۔ تب اُس نے ایک چھڑی
۷ کاٹ کر اُس جگہ ڈال دی اور لوہا تیرنے لگا ۔ پھر اُس
نے کہا اپنے لئے اُٹھا لے ۔ سو اُس نے ہاتھ بڑھا کر
اُسے اُٹھا لیا ۔

۸ اور شاہِ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑ رہا تھا اور
اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں
۹ فلاں جگہ ڈیرہ ڈالونگا ۔ سو مردِ خدا نے شاہِ اسرائیل کو
کہلا بھیجا خبردار تو فلاں جگہ سے مت گذرنا کیونکہ وہاں
۱۰ ارامی آنے کو ہیں ۔ اور شاہِ اسرائیل نے اُس جگہ جسکی خبر
مردِ خدا نے دی تھی اور اُسکو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور
وہاں سے اپنے کو بچایا اور یہ فقط ایک یا دو بار ہی نہیں ۔
۱۱ اِس بات کے سبب سے شاہِ ارام کا دل نہایت
بےچین ہُوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بُلا کر اُن
سے کہا کیا تم مجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون
۱۲ شاہِ اسرائیل کی طرف ہے ؟ ۔ تب اُسکے خادموں میں
سے ایک نے کہا نہیں اَے میرے مالک ! اَے بادشاہ !
بلکہ الیشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو
تو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا
۱۳ ہے ۔ اُس نے کہا جاکر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں
اُسے پکڑوا منگاؤں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتین میں
۱۴ ہے ۔ تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور
ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا ۔ سو اُنہوں نے راتوں
۱۵ رات آکر اُس شہر کو گھیر لیا ۔ اور جب اُس مردِ خدا کا
خادم صبح کو اُٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر مع
گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے ۔ سو اُس
خادم نے جاکر اُس سے کہا ہائے اَے میرے مالک !
۱۶ ہم کیا کریں ؟ ۔ اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ
ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں ۔
۱۷ اور الیشع نے دُعا کی اور کہا اَے خداوند اُسکی آنکھیں
کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے ۔ تب خداوند نے اُس
جوان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو
دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور
۱۸ رتھوں سے بھرا ہے ۔ اور جب وہ اُسکی طرف آنے
لگے تو الیشع نے خداوند سے دُعا کی اور کہا میں تیری
مِنت کرتا ہوں اِن لوگوں کو اندھا کر دے ۔ سو اُس

۱۹ نے جیسا الیشع نے کہا تھا اُنکو اندھا کر دیا ۞ پھر الیشع نے اُن سے کہا یہ وہ راستہ نہیں اور نہ یہ وہ شہر ہے تم میرے پیچھے چلے آؤ اور مَیں تم کو اُس شخص کے پاس پہنچا دُونگا جسکی تم تلاش کرتے ہو اور وہ اُن کو
۲۰ سامریہ کو لے گیا ۞ اور جب وہ سامریہ میں پہنچے تو الیشع نے کہا اَے خُداوند اِن لوگوں کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکیں۔ تب خُداوند نے اُنکی آنکھیں کھول دِیں اور اُنہوں نے جو نِگاہ کی تو کیا دیکھا کہ سامریہ کے اندر
۲۱ ہیں ۞ اور شاہِ اِسرائیل نے اُن کو دیکھ کر الیشع سے کہا اَے میرے باپ کیا مَیں اُنکو مار لُوں؟ مَیں اُنکو مار لُوں؟ ۞
۲۲ اُس نے جواب دیا تو اُنکو نہ مار۔ کیا تُو اُن کو مار دِیا کرتا ہے جن کو تُو اپنی تلوار اور کمان سے اسیر کر لیتا ہے؟ تُو اُن کے آگے روٹی اور پانی رکھ تاکہ وہ کھائیں
۲۳ پئیں اور اپنے آقا کے پاس جائیں ۞ سو اُس نے اُنکے لئے بہت سا کھانا تیار کیا اور جب وہ کھا پی چکے تو اُس نے اُنکو رُخصت کیا اور وہ اپنے آقا کے پاس چلے گئے اور اَرام کے جتھے اِسرائیل کے مُلک میں پھر نہ آئے ۞
۲۴ اِسکے بعد ایسا ہُؤا کہ بن ہدد شاہِ اَرام اپنی سب فوج اِکٹھی کر کے چڑھ آیا اور سامریہ کا محاصرہ کر
۲۵ لیا ۞ اور سامریہ میں بڑا کال تھا اور وہ اُسے گھیرے رہے یہاں تک کہ گدھے کا سر چاندی کے اَسّی سِکّوں میں اور کبوتر کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ چاندی
۲۶ کے پانچ سِکّوں میں بِکنے لگا ۞ اور جب شاہِ اِسرائیل دِیوار پر جا رہا تھا تو ایک عورت نے اُس کی دُہائی دی اور کہا اَے میرے مالک اَے بادشاہ مدد کر! ۞
۲۷ اُس نے کہا اگر خُداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو مَیں کہاں سے تیری مدد کروں؟ کیا کھلیہان سے
۲۸ یا انگور کے کولھو سے؟ ۞ پھر بادشاہ نے اُس سے کہا تجھے کیا ہُؤا؟ اُس نے جواب دیا اِس عورت نے مجھ سے کہا کہ اپنا بیٹا دے تاکہ ہم آج کے دِن اُسے کھائیں اور میرا بیٹا جو ہے سو اُسے ہم
۲۹ کل کھائینگے ۞ سو میرے بیٹے کو ہم نے پکایا اور اُسے کھا لیا اور دُوسرے دِن مَیں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ ہم اُسے کھائیں لیکن اُس نے
۳۰ اپنا بیٹا چھپا دیا ہے ۞ بادشاہ نے اُس عورت کی باتیں سُن کر اپنے کپڑے پھاڑے۔ اُس وقت وہ دِیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے دیکھا کہ اندر وار
۳۱ اُس کے تن پر ٹاٹ ہے ۞ اور اُس نے کہا کہ اگر آج سافط کے بیٹے الیشع کا سر اُسکے تن پر رہ جائے تو خُدا مجھ سے ایسا بلکہ اِس سے زیادہ کرے ۞
۳۲ لیکن الیشع اپنے گھر میں بیٹھا رہا اور بزرگ لوگ اُسکے ساتھ بیٹھے تھے اور بادشاہ نے اپنے حضور سے ایک شخص کو بھیجا پر اِس سے پہلے کہ وہ قاصد اُسکے پاس آئے اُس نے بزرگوں سے کہا تم دیکھتے ہو کہ اُس قاتل زادہ نے میرا سر اُڑا دینے کو ایک آدمی بھیجا ہے؟ سو دیکھو جب وہ قاصد آئے تو دروازہ بند کر لینا اور مضبُوطی سے دروازہ کو اُسکے مُقابل پکڑے رہنا۔ کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے آقا کے پاؤں کی آہٹ نہیں؟ ۞
۳۳ اور وہ اُن سے ہنوز باتیں کر ہی رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُسکے پاس آ پہنچا اور اُس نے کہا کہ دیکھو یہ بلا خُداوند کی طرف سے ہے۔ اب آگے مَیں خُداوند کی راہ کیوں تکُوں؟ ۞

ب ۷

۱ تب الیشع نے کہا تم خُداوند کی بات سُنو۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کل اِسی وقت کے قریب سامریہ کے پھاٹک پر ایک مِثقال میں ایک پیمانہ میدہ اور ایک ہی مِثقال میں دو پیمانے جو بِکیگا ۞
۲ تب اُس سردار نے جسکے ہاتھ پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مردِ خُدا کو جواب دیا دیکھ اگر خُداوند آسمان میں کھڑکیاں بھی لگا دے تو بھی کیا یہ بات ہو سکتی ہے؟ اُس نے کہا سُن۔ تُو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے کھانے نہ پائیگا ۞
۳ اور اُس جگہ جہاں سے پھاٹک میں داخل ہوتے

تھے چار کوڑھی تھے۔ اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا
۴ ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں۝ اگر ہم کہیں کہ شہر کے
اندر جائینگے تو شہر میں کال ہے اور ہم وہاں مر جائینگے اور
اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے سو آؤ ہم ارامی لشکر میں
جائیں۔ اگر وہ ہم کو جیتا چھوڑیں تو ہم جیتے رہینگے اور
۵ اگر وہ ہم کو مار ڈالیں تو ہم کو مرنا ہی تو ہے۝ پس وہ شام
کے وقت اُٹھے کہ ارامیوں کی لشکرگاہ کو جائیں اور جب وہ
ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہر کی حد پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں کوئی
۶ آدمی نہیں ہے۝ کیونکہ خداوند نے رتھوں کی آواز اور
گھوڑوں کی آواز بلکہ ایک بڑی فوج کی آواز ارامیوں
کے لشکر کو سنوائی۔ سو وہ آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو شاہِ
اسرائیل نے حتیوں کے بادشاہوں اور مصریوں کے
بادشاہوں کو ہمارے خلاف اُجرت پر بلایا ہے تاکہ وہ
۷ ہم پر چڑھ آئیں۝ اِسلئے وہ اُٹھے اور شام کو بھاگ نکلے
اور اپنے ڈیرے اور اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے بلکہ
ساری لشکرگاہ جیسی کی تیسی چھوڑ دی اور اپنی جان لیکر
۸ بھاگے۝ چنانچہ جب یہ کوڑھی لشکرگاہ کی باہر کی حد پر
پہنچے تو ایک ڈیرے میں جا کر اُنہوں نے کھایا پیا اور
چاندی اور سونا اور لباس وہاں سے لے جا کر چھپا دیا اور
لوٹ کر آئے اور دُوسرے ڈیرے میں داخل ہو کر وہاں
۹ سے بھی لے گئے اور جا کر چھپا دیا۝ پھر وہ ایک دُوسرے
سے کہنے لگے ہم اچھا نہیں کرتے۔ آج کا دن خوشخبری
کا دن ہے اور ہم خاموش ہیں۔ اگر ہم صبح کی روشنی
تک ٹھہرے رہیں تو سزا پائینگے۔ پس آؤ ہم جا کر بادشاہ
۱۰ کے گھرانے کو خبر دیں۝ سو اُنہوں نے آکر شہر کے
دربان کو بلایا اور اُن کو بتایا کہ ہم ارامیوں کی لشکرگاہ
میں گئے اور دیکھو وہاں نہ آدمی ہے نہ آدمی کی آواز۔
صرف گھوڑے بندھے ہوئے اور گدھے بندھے
۱۱ ہوئے اور خیمے جوں کے توں ہیں۝ اور دربانوں نے
۱۲ پکار کر بادشاہ کے محل میں خبر دی۝ تب بادشاہ رات
ہی کو اُٹھا اور اپنے خادموں سے کہا کہ میں تم کو بتاتا

ہوں ارامیوں نے ہم سے کیا کیا ہے۔ وہ خوب جانتے
ہیں کہ ہم بھوکے ہیں۔ سو وہ میدان میں چھپنے کے لئے
لشکرگاہ سے نکل گئے ہیں اور سوچا ہے کہ جب ہم شہر سے
نکلیں تو وہ ہم کو جیتا پکڑ لیں اور شہر میں داخل ہو جائیں۝
۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب دیا کہ ذرا کوئی
اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ
گھوڑے لے (وہ تو اسرائیل کی ساری جماعت کی مانند
ہیں جو باقی رہ گئی ہے بلکہ وہ ساری اسرائیلی جماعت
کی مانند ہیں جو فنا ہو گئی) اور ہم اُن کو بھیج کر دیکھیں۝
۱۴ سو اُنہوں نے دو رتھ گھوڑوں سمیت لئے اور
بادشاہ نے اُن کو ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجا کہ
۱۵ جا کر دیکھیں۝ اور وہ اُن کے پیچھے یردن تک چلے
گئے اور دیکھو سارا راستہ کپڑوں اور برتنوں سے
بھرا پڑا تھا جن کو ارامیوں نے جلدی میں پھینک
دیا تھا سو قاصدوں نے لوٹ کر بادشاہ کو خبر دی۝
۱۶ تب لوگوں نے نکل کر ارامیوں کی لشکرگاہ کو لُوٹا۔
سو ایک مثقال میں ایک پیمانہ میدہ اور ایک ہی
مثقال میں دو پیمانے جو خداوند کے کلام کے مطابق
۱۷ بکا۝ اور بادشاہ نے اُسی سردار کو جس کے ہاتھ
پر تکیہ کرتا تھا پھاٹک پر مقرر کیا اور وہ پھاٹک
میں لوگوں کے پاؤں کے نیچے دب کر مر گیا جیسا مردِ
خدا نے فرمایا تھا جس نے یہ اُس وقت کہا تھا جب
۱۸ بادشاہ اُس کے پاس آیا تھا۝ اور مردِ خدا نے جیسا
بادشاہ سے کہا تھا کہ کل اِسی وقت کے قریب
ایک مثقال میں دو پیمانے جو اور ایک ہی مثقال
میں ایک پیمانہ میدہ سامریہ کے پھاٹک پر بکیگا
۱۹ ویسا ہی ہوا۝ اور اُس سردار نے مردِ خدا کو جواب
دیا تھا کہ دیکھ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں
بھی لگا دے تو بھی کیا ایسی بات ہو سکتی ہے؟
اور اِس نے کہا تھا کہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا
۲۰ پر اُس میں سے کھانے نہ پائیگا۝ سو اُس کے

ساتھ ٹھیک ایسا ہی ہُوا کیونکہ وہ پھاٹک میں لوگوں
کے پاؤں کے نیچے دبکر مر گیا ؏

ب ۱ اور الیشع نے اُس عورت سے جس کے بیٹے
کو اُس نے جلایا تھا یہ کہا تھا کہ اُٹھ اور اپنے کُنبہ
سمیت جا اور جہاں کہیں تُو رہ سکے وہاں رہ کیونکہ
خُداوند نے کال کا حکم دیا ہے اور وہ مُلک میں سات
۲ برس تک رہیگا بھی ؏ تب اُس عورت نے اُٹھکر
مردِ خُدا کے کہنے کے مُطابق کیا اور اپنے کُنبہ سمیت
جاکر فلستیوں کے مُلک میں سات برس تک رہی ؏
۳ اور ساتویں سال کے آخر میں ایسا ہُوا کہ یہ عورت
فلستیوں کے مُلک سے لَوٹی اور بادشاہ کے
پاس اپنے گھر اور اپنی زمین کے لئے فریاد کرنے
۴ لگی ؏ اُس وقت بادشاہ مردِ خُدا کے خادم جیحازی
سے باتیں کر رہا اور یہ کہہ رہا تھا کہ ذرا وہ سب
بڑے بڑے کام جو الیشع نے کئے مجھے بتا ؏
۵ اور ایسا ہُوا کہ جب وہ بادشاہ کو بتا ہی رہا تھا کہ اُس
نے ایک مُردہ کو جلایا تو وہی عورت جس کے بیٹے کو
اُس نے جلایا تھا آکر بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور
اپنی زمین کے لئے فریاد کرنے لگی۔ تب جیحازی
بول اُٹھا اَے میرے مالک! اَے بادشاہ یہی وہ
عورت ہے اور یہی اُس کا بیٹا ہے جسے الیشع نے
۶ جلایا تھا ؏ جب بادشاہ نے اُس عورت سے پُوچھا تو
اُس نے اُسے سب کچھ بتایا۔ تب بادشاہ نے ایک
خواجہ سرا کو اُس کے لئے مُقرّر کر دیا اور فرمایا کہ سب
کچھ جو اُس کا تھا اور جب سے اُس نے اِس مُلک کو
چھوڑا اُس وقت سے اب تک کی کھیت کی ساری
پیداوار اِس کو پھیر دو ؏

۷ اور الیشع دمشق میں آیا اور شاہِ ارام بن ہدد بیمار
۸ تھا اور اُسکو خبر ہُوئی کہ وہ مردِ خُدا اِدھر آیا ہے ؏ اور
بادشاہ نے حزائیل سے کہا کہ اپنے ہاتھ میں ہدیہ
لیکر مردِ خُدا کے استقبال کو جا اور اُسکی معرفت خُداوند
سے دریافت کر کہ میں اِس بیماری سے شِفا پاؤُنگا یا
۹ نہیں؟ ؏ پس حزائیل اُس سے مِلنے کو چلا اور اُس نے
دمشق کی ہر نفیس چیز میں سے چالیس اُونٹوں پر ہدیہ لدوا کر
اپنے ساتھ لیا اور آکر اُس کے سامنے کھڑا ہُوا اور
کہنے لگا تیرے بیٹے بن ہدد شاہِ ارام نے مجھ کو
تیرے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا ہے کہ میں اِس بیماری
۱۰ سے شِفا پاؤُنگا یا نہیں؟ ؏ الیشع نے اُس سے کہا جا
اُس سے کہہ تُو ضرور شِفا پائیگا تو بھی خُداوند نے مجھ
۱۱ کو یہ بتایا ہے کہ وہ یقیناً مر جائیگا ؏ اور وہ اُسکی طرف
ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہا یہاں تک کہ وہ شرما گیا۔ پھر
۱۲ مردِ خُدا رونے لگا ؏ اور حزائیل نے کہا میرا مالک
روتا کیوں ہے؟ اُس نے جواب دیا اِسلئے کہ میں
اُس بدی سے جو تُو بنی اِسرائیل سے کریگا آگاہ ہُوں
تُو اُنکے قلعوں میں آگ لگائیگا اور اُن کے جوانوں کو
تہِ تیغ کریگا اور اُن کے بچّوں کو پٹک پٹک کر ٹکڑے
۱۳ ٹکڑے کریگا اور اُنکی حاملہ عورتوں کو چیر ڈالیگا ؏ حزائیل
نے کہا تیرے خادم کی جو کُتّے کے برابر ہے حقیقت
ہی کیا ہے جو وہ ایسی بڑی بات کرے؟ ؏ الیشع نے جواب
۱۴ دیا خُداوند نے مجھے بتایا ہے کہ تُو ارام کا بادشاہ ہوگا ؏ پھر
وہ الیشع سے رُخصت ہُوا اور اپنے آقا کے پاس آیا۔ اُس
نے پُوچھا الیشع نے تجھ سے کیا کہا؟ اُس نے جواب
۱۵ دیا کہ اُس نے مجھے بتایا کہ تُو ضرور شِفا پائیگا ؏ اور دُوسرے
دن ایسا ہُوا کہ اُس نے بالاپوش کو لیا اور اُسے پانی
میں بھگو کر اُسکے مُنہ پر تان دیا ایسا کہ وہ مر گیا اور حزائیل
اُس کی جگہ سلطنت کرنے لگا ؏

۱۶ اور شاہِ اسرائیل اخی اب کے بیٹے یُورام کے پانچویں
سال جب یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ تھا شاہِ یہوداہ
۱۷ یہوسفط کا بیٹا یہورام سلطنت کرنے لگا ؏ اور جب وہ
سلطنت کرنے لگا تو بتّیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم
۱۸ میں آٹھ برس بادشاہی کی ؏ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے
کی طرح اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا کیونکہ اخی اب

کی بیٹی اُسکی بیوی تھی اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی
۱۹ کی۔ تَو بھی خُداوند نے اپنے بندہ داؤد کی خاطر نہ چاہا کہ
یہُوداہ کو ہلاک کرے کیونکہ اُس نے اُس سے وعدہ
کِیا تھا کہ وہ اُسے اُس کی نسل کے واسطے ہمیشہ کے لِئے
۲۰ ایک چراغ دیگا۔ اُسی کے دِنوں میں ادوم یہُوداہ کی
اِطاعت سے مُنحرف ہو گیا اور اُنہوں نے اپنے لِئے
۲۱ ایک بادشاہ بنا لِیا۔ تب یُورام صعیر کو گیا اور اُس کے
سب رتھ اُسکے ساتھ تھے اور اُس نے رات کو اُٹھ کر
ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہُوئے تھے اور رتھوں کے
سرداروں کو مارا اور لوگ اپنے ڈیروں کو بھاگ گئے۔
۲۲ سو ادوم یہُوداہ کی اِطاعت سے آج تک مُنحرف ہے اور
۲۳ اُسی وقت لِبناہ بھی مُنحرف ہو گیا۔ اور یُورام کے باقی
کام اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا سو کیا وہ یہُوداہ کے
۲۴ بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟ اور
یُورام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر
میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہُوا اور اُس کا بیٹا
اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

۲۵ اور شاہِ اِسرائیل اخی اب کے بیٹے یُورام کے
بارھویں برس سے شاہِ یہُوداہ یہُورام کا بیٹا اخزیاہ
۲۶ سلطنت کرنے لگا۔ اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب وہ
سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں ایک برس
سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو شاہِ اِسرائیل
۲۷ عُمری کی بیٹی تھی۔ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ
پر چلا اور اُس نے اخی اب کے گھرانے کی مانند خُداوند
کی نظر میں بدی کی کیونکہ وہ اخی اب کے گھرانے کا داماد
۲۸ تھا۔ اور وہ اخی اب کے بیٹے یُورام کے ساتھ رامات جِلعاد
میں شاہِ ارام حزائیل سے لڑنے کو گیا اور ارامیوں
۲۹ نے یُورام کو زخمی کِیا۔ سو یُورام بادشاہ لَوٹ گیا تاکہ
وہ یزرعیل میں اُن زخموں کا علاج کرائے جو شاہِ
ارام حزائیل سے لڑتے وقت رامہ میں ارامیوں کے
ہاتھ سے لگے تھے اور شاہِ یہُوداہ یہُورام کا بیٹا اخزیاہ
اخی اب کے بیٹے یُورام کو دیکھنے کے لِئے یزرعیل میں
آیا کیونکہ وہ بیمار تھا۔

۹ ۱ اور الیشع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بُلا کر
اُس سے کہا اپنی کمر باندھ اور تیل کی یہ کُپّی اپنے ہاتھ میں
لے اور رامات جِلعاد کو جا۔ ۲ اور جب تُو وہاں پہنچے تو یاہُو
بِن یہُوسفط بِن نِمسی کو پُوچھ اور اندر جا کر اُسے اُسکے
بھائیوں میں سے اُٹھوا اور اندر کی کوٹھری میں لے جا۔
۳ پھر تیل کی یہ کُپّی لیکر اُسکے سر پر ڈھال اور کہہ خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے مسح کر کے اِسرائیل کا بادشاہ
بنایا ہے۔ پھر تُو دروازہ کھولکر بھاگنا اور ٹھہرنا مت۔
۴ سو وہ جوان یعنی وہ جوان جو نبی تھا رامات جِلعاد کو
۵ گیا۔ اور جب وہ پہنچا تو لشکر کے سردار بیٹھے ہُوئے
تھے۔ اُس نے کہا اَے سردار میرے پاس تیرے لِئے
ایک پیغام ہے۔ یاہُو نے کہا ہم سبھوں میں سے کس
۶ کے لِئے؟ اُس نے کہا اَے سردار تیرے لِئے۔ سو
وہ اُٹھ کر اُس گھر میں گیا۔ تب اُس نے اُسکے سر پر وہ
تیل ڈھالا اور اُس سے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں
فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے مسح کر کے خُداوند کی قوم یعنی
۷ اِسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے۔ سو تُو اپنے آقا
اخی اب کے گھرانے کو مار ڈالنا تاکہ مَیں اپنے بندوں
نبیوں کے خُون کا اور خُداوند کے سب بندوں کے خُون کا
۸ اِنتقام ایزبل کے ہاتھ سے لُوں۔ کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا
نابود ہو جائیگا اور مَیں اخی اب کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو اور اُسکو
جو اِسرائیل میں بند ہے اور اُسکو جو آزاد چھوٹا ہُوا ہے
۹ کاٹ ڈالونگا۔ اور مَیں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یرُبعام
۱۰ کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر دُونگا۔ اور
ایزبل کو یزرعیل کے علاقہ میں کُتّے کھائینگے۔ وہاں کوئی نہ
۱۱ ہوگا جو اُسے دفن کرے۔ پھر وہ دروازہ کھولکر بھاگا۔ تب
یاہُو اپنے آقا کے خادِموں کے پاس باہر آیا اور ایک نے
اُس سے پُوچھا سب خیر تو ہے؟ یہ دیوانہ تیرے پاس
کیوں آیا تھا؟ اُس نے اُن سے کہا تُم اُس شخص سے

۱۲ اور اُسکے پیغام سے واقف ہو۔ اُنہوں نے کہا یہ جھوٹ ہے۔ اب ہم کو حال بتا۔ اُس نے کہا اُس نے مجھ سے اِس اِس طرح کی بات کی اور کہا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے۔ ۱۳ تب اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لیکر اُسکے نیچے سیڑھیوں کی چوٹی پر بچھائی اور نرسنگا پھونک کر کہنے لگے کہ یاہو بادشاہ ہے۔ ۱۴ سو یاہو بن یہوسفط بن نمسی نے یُورام کے خلاف سازش کی (اور یُورام سارے اسرائیل سمیت شاہِ ارام حزائیل کے سبب سے رامات جلعاد کی حمایت کر رہا تھا۔ ۱۵ لیکن یُورام بادشاہ لوٹ گیا تھا تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کا علاج کرائے جو شاہِ ارام حزائیل سے لڑتے وقت ارامیوں کے ہاتھ سے لگ گئے تھے) تب یاہو نے کہا اگر تمہاری مرضی یہی ہے تو کوئی یزرعیل جاکر خبر کرنے کے لئے اِس شہر سے بھاگنے اور نکلنے نہ پائے۔ ۱۶ اور یاہو رتھ پر سوار ہو کر یزرعیل کو گیا کیونکہ یُورام وہیں پڑا ہوا تھا اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ یُورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا۔ ۱۷ اور یزرعیل میں نگہبان بُرج پر کھڑا تھا اور اُس نے جو یاہو کے جتھے کو آتے ہوئے دیکھا تو کہا مجھے ایک جتھا دکھائی دیتا ہے۔ یُورام نے کہا ایک سوار کو لیکر اُن سے ملنے کو بھیج۔ وہ یہ پوچھے "خیر ہے"؟ ۱۸ چنانچہ ایک شخص گھوڑے پر اُس سے ملنے کو گیا اور کہا بادشاہ پُوچھتا ہے خیر ہے؟ یاہو نے کہا تجھ کو خیر سے کیا کام؟ میرے پیچھے ہو لے۔ پھر نگہبان نے کہا کہ قاصد اُنکے پاس پہنچ تو گیا لیکن واپس نہیں آتا۔ ۱۹ تب اُس نے دُوسرے کو گھوڑے پر روانہ کیا جس نے اُن کے پاس جاکر اُن سے کہا بادشاہ یُوں کہتا ہے "خیر ہے"؟ یاہو نے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام؟ میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۰ پھر نگہبان نے کہا وہ بھی اُنکے پاس پہنچ تو گیا لیکن واپس نہیں آتا اور رتھ کا ہانکنا ایسا ہے جیسے نمسی کے بیٹے یاہو کا ہانکنا ہوتا ہے کیونکہ وُہی تُند ہی سے ہانکتا ہے۔ ۲۱ تب یہورام نے فرمایا جوت لے۔ سو اُنہوں نے اُسکے رتھ کو جوت لیا۔ تب شاہِ اسرائیل یُورام اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ اپنے اپنے رتھ پر نکلے اور یاہو سے ملنے کو گئے اور یزرعیلی نبوت کی ملکیت میں اُس سے دوچار ہوئے۔ ۲۲ اور یُورام نے یاہو کو دیکھکر کہا اے یاہو خیر ہے؟ اُس نے جواب دیا جب تک تیری ماں ایزبل کی زناکاریاں اور اُسکی جادوگریاں اِس قدر ہیں تب تک کیسی خیر؟ ۲۳ تب یُورام نے باگ موڑی اور بھاگا اور اخزیاہ سے کہا اے اخزیاہ فتنہ برپا ہے۔ ۲۴ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یُورام کے دونوں شانوں کے درمیان ایسا مارا کہ تیر اُس کے دل سے پار ہو گیا اور وہ اپنے رتھ میں گرا۔ ۲۵ تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر سے کہا اُسے لیکر یزرعیلی نبوت کی ملکیت کے کھیت میں ڈال دے کیونکہ یاد کر کہ جب مَیں اور تُو اُسکے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار ہو کر چل رہے تھے تو خداوند نے یہ فتویٰ اُس پر دیا تھا۔ ۲۶ کہ یقیناً مَیں نے کل نبوت کے خون اور اُسکے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہے خداوند فرماتا ہے اور مَیں اِسی کھیت میں تجھے بدلہ دُونگا خداوند فرماتا ہے۔ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہے اُسے لیکر اُسی جگہ ڈال دے۔ ۲۷ لیکن جب شاہِ یہوداہ اخزیاہ نے یہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا اور یاہو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی رتھ ہی میں مار دو چنانچہ اُنہوں نے اُسے جُور کی چڑھائی پر جو اِبلعام کے متصل ہے مارا اور وہ مجدّو کو بھاگا اور وہیں مر گیا۔ ۲۸ اور اُسکے خادم اُسکو ایک رتھ میں یروشلیم کو لے گئے اور اُسے اُسکی قبر میں داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا۔

۲۹ اور اخی اب کے بیٹے یُورام کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہُؤا۔

۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں آیا تو ایزبل نے سُنا اور اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگا اور اپنا سر سنوار کر کھڑکی سے

۳۱ جھانکنے لگی ۝ اور جیسے ہی یاہو پھاٹک میں داخل ہوُا وہ کہنے لگی اَے زِمری! اپنے آقا کے قاتِل خیر تو ہے؟ ۝
۳۲ پر اُس نے کھڑکی کی طرف مُنہ اُٹھا کر کہا میری طرف کون ہے کون؟ تب دو تین خواجہ سراؤں نے اِس کی طرف
۳۳ دیکھا ۝ اِس نے کہا اُسے نیچے گرا دو۔ سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرا دیا اور اُس کے خُون کی چھینٹیں دِیوار پر اور گھوڑوں پر پڑیں اور اِس نے اُسے پاؤں تلے روندا ۝
۳۴ اور جب یہ اندر آیا تو اِس نے کھایا پیا۔ پھر کہنے لگا جاؤ اُس لعنتی عورت کو دیکھو اور اُسے دفن
۳۵ کرو کیونکہ وہ شہزادی ہے ۝ اور وہ اُسے دفن کرنے گئے پر کھوپڑی اور اُس کے پاؤں اور ہتھیلیوں کے
۳۶ سوا اُس کا اور کچھ اُن کو نہ مِلا ۝ سو وہ لوٹ آئے اور اِسے یہ بتایا۔ اِس نے کہا یہ خُداوند کا وُہی سُخن ہے جو اُس نے اپنے بندہ ایلیاہ تشبی کی معرفت فرمایا تھا کہ یزرعیل کے عِلاقہ میں کُتّے اِیزبِل کا گوشت
۳۷ کھائینگے ۝ اور اِیزبِل کی لاش یزرعیل کے علاقہ میں کھیت کی کھاد کی طرح پڑی رہیگی یہاں تک کہ کوئی نہ کہیگا کہ یہ اِیزبِل ہے ۝

باب ۱۰

۱ اور سامریہ میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے ۝ سو یاہو نے سامریہ میں یزرعیل کے امیروں یعنی بُزرگوں کے پاس اور اُنکے پاس جو اخی اب کے بیٹوں کے پالنے
۲ والے تھے خط لِکھ بھیجے ۝ کہ جِس حال تُمہارے آقا کے بیٹے تُمہارے ساتھ ہیں اور تُمہارے پاس رتھ اور گھوڑے اور فصِیلدار شہر بھی اور ہتھیار بھی ہیں سو اِس خط
۳ کے پہنچتے ہی ۝ تُم اپنے آقا کے بیٹوں میں سب سے اچھے اور لائِق کو چُن کر اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بِٹھاؤ اور اپنے آقا کے گھرانے کے لِئے جنگ کرو ۝
۴ لیکن وہ نہایت ہراسان ہوُئے اور کہنے لگے دیکھو دو بادشاہ تو اُسکا مُقابلہ نہ کر سکے پس ہم کیونکر کر سکینگے ۝
۵ سو محلّ کے دِیوان نے اور شہر کے حاکِم نے اور بُزرگوں نے بھی اور لڑکوں کے پالنے والوں نے یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیرے خادِم ہیں اور جو کچھ تُو فرمائیگا وہ سب ہم کرینگے ہم کِسی کو بادشاہ نہیں بنائینگے۔ جو کچھ تیری نظر میں اچھّا ہو سو کر ۝
۶ تب اُس نے دُوسری بار ایک خط اُنکو لکھ بھیجا کہ اگر تُم میری طرف ہو اور میری بات ماننا چاہتے ہو تو اپنے آقا کے بیٹوں کے سر اُتار کر کل یزرعیل میں اِسی وقت میرے پاس آ جاؤ۔ اُس وقت شہزادے جو ستّر آدمی تھے شہر کے اُن بڑے آدمیوں کے ساتھ
۷ تھے جو اُنکے پالنے والے تھے ۝ سو جب یہ نامہ اُنکے پاس آیا تو اُنہوں نے شہزادوں کو لیکر اُنکو یعنی اُن ستّر آدمیوں کو قتل کیا اور اُن کے سر ٹوکروں میں رکھکر اُن کو
۸ اُسکے پاس یزرعیل میں بھیج دِیا ۝ تب ایک قاصِد نے آکر اُسے خبر دی کہ وہ شہزادوں کے سر لائے ہیں۔ اُس نے کہا تُم شہر کے پھاٹک کے مدخل پر اُن کی
۹ دو ڈھیریاں لگا کر کل صُبح تک رہنے دو ۝ اور صُبح کو ایسا ہوُا کہ وہ نِکل کر کھڑا ہوُا اور سب لوگوں سے کہنے لگا تُم تو راست ہو۔ دیکھو میں نے تو اپنے آقا کے برخِلاف بندِش باندھی اور اُسے مارا پر اِن سبھوں کو
۱۰ کِس نے مارا؟ ۝ سو اب جان لو کہ خُداوند کے اُس سُخن میں سے جِسے خُداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا کوئی بات خاک میں نہیں مِلیگی کیونکہ خُداوند نے جو کچھ اپنے بندہ ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسے پُورا
۱۱ کِیا ۝ سو یاہو نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے اور اُسکے سب بڑے بڑے آدمیوں اور مُقرّب دوستوں اور کاہنوں کو قتل کِیا یہاں تک کہ اُس نے اُسکے کِسی آدمی کو باقی نہ چھوڑا ۝
۱۲ پھر وہ اُٹھ کر روانہ ہوُا اور سامریہ کو چلا اور راستہ میں گڈریوں کے بال کترنے کے گھر تک پہنچا ہی تھا کہ ۝
۱۳ یاہو کو شاہِ یہوداہ اخزیاہ کے بھائی مِل گئے۔ اِس نے پُوچھا کہ تُم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں اور ہم جاتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں اور مَلِکہ کے بیٹوں کو سلام کریں ۝
۱۴ تب اُس نے کہا کہ اُنکو جیتا

پکڑ لو۔ سو اُنہوں نے اُنکو جیتا پکڑ لیا اور اُنکو جو بیالیس آدمی تھے بال کترنے کے گھر کے حوض پر قتل کیا۔ اُس نے اُن میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا ۞

۱۵ پھر جب وہ وہاں سے رخصت ہوا تو یہوناداب بن ریکاب جو اُسکے استقبال کو آرہا تھا اُسے ملا۔ تب اُس نے اُسے سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل ٹھیک ہے جیسا میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے؟ یہوناداب نے جواب دیا کہ ہے۔ سو اُس نے کہا اگر ایسا ہے تو اپنا ہاتھ مجھے دے۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا اور اُس ۱۶ نے اُسے رتھ میں اپنے ساتھ بٹھا لیا ۞ اور کہا میرے ساتھ چل اور میری غیرت کو جو خداوند کے لئے ہے دیکھ۔ سو اُنہوں نے اُسے اُس کے ساتھ رتھ پر سوار کرایا ۞

۱۷ اور جب وہ سامریہ میں پہنچا تو اخی اب کے سب باقی لوگوں کو جو سامریہ میں تھے قتل کیا یہاں تک کہ اُس نے جیسا خداوند نے ایلیاہ سے کہا تھا اُس کو نیست و نابود ۱۸ کر دیا ۞ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُن سے کہا کہ اخی اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی۔ یاہو اُسکی ۱۹ بہت ہی پرستش کریگا ۞ سو اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُسکے سب پوجنے والوں اور سب پجاریوں کو میرے پاس بلا لاؤ۔ اُن میں سے کوئی غیر حاضر نہ رہے کیونکہ مجھے بعل کے لئے بڑی قربانی کرنا ہے۔ سو جو کوئی غیر حاضر رہے وہ جیتا نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اِس غرض سے کہ بعل کے پوجنے والوں کو نیست کر دے یہ حیلہ ۲۰ نکالا تھا ۞ اور یاہو نے کہا کہ بعل کے لئے ایک خاص عید کی تقدیس کرو۔ سو اُنہوں نے اُس کی منادی کر دی ۞

۲۱ اور یاہو نے سارے اسرائیل میں لوگ بھیجے اور بعل کے سب پوجنے والے آئے یہاں تک کہ ایک شخص بھی ایسا نہ تھا جو نہ آیا ہو اور وہ بعل کے مندر میں داخل ہوئے اور بعل کا مندر اِس سرے سے اُس ۲۲ سرے تک بھر گیا ۞ پھر اُس نے اُسکو جو توشہ خانہ پر مقرر تھا حکم کیا کہ بعل کے سب پوجنے والوں کے لئے لباس نکال لا سو وہ اُنکے لئے لباس نکال لایا ۞ تب یاہو اور ۲۳ یہوناداب بن ریکاب بعل کے مندر کے اندر گئے اور اُس نے بعل کے پوجنے والوں سے کہا کہ تفتیش کرو اور دیکھو کہ یہاں تمہارے ساتھ خداوند کے خادموں میں سے کوئی نہ ہو فقط بعل ہی کے پوجنے والے ہوں ۞ اور وہ ذبیحے اور سوختنی قربانیاں گذراننے کو اندر ۲۴ گئے اور یاہو نے باہر اسی جوان مقرر کر دئے اور کہا کہ اگر کوئی اِن لوگوں میں سے جنکو میں تمہارے ہاتھ میں کر دوں نکل بھاگے تو چھوڑنے والے کی جان اُسکی جان کے بدلے جائیگی ۞ اور جب وہ سوختنی قربانی چڑھا چکا تو یاہو نے ۲۵ پہرے والوں اور سرداروں سے کہا کہ گھس جاؤ اور اُن کو قتل کرو۔ ایک بھی نکلنے نہ پائے چنانچہ اُنہوں نے اُن کو تہ تیغ کیا اور پہرے والوں اور سرداروں نے اُنکو باہر پھینک دیا اور بعل کے مندر کے شہر کو گئے ۞ اور اُنہوں نے بعل ۲۶ کے مندر کے ستونوں کو باہر نکال کر اُنکو آگ میں جلایا ۞ اور ۲۷ بعل کے ستون کو چکنا چور کیا اور بعل کا مندر ڈھا کر اُسے سنڈاس بنا دیا جیسا آج تک ہے ۞ یوں یاہو نے بعل ۲۸ کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا ۞ تو بھی ۲۹ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا یاہو باز نہ آیا یعنی اُس نے سونے کے بچھڑوں کو ماننے سے جو بیت ایل اور دان میں تھے کنارہ کشی نہ کی ۞ اور خداوند نے یاہو سے ۳۰ کہا چونکہ تو نے یہ نیکی کی ہے کہ جو کچھ میری نظر میں بھلا تھا اُسے انجام دیا ہے اور اخی اب کے گھرانے سے میری مرضی کے مطابق برتاؤ کیا ہے اِسلئے تیرے بیٹے چوتھی پشت تک اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے ۞ پر یاہو ۳۱ نے خداوند اسرائیل کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی فکر نہ کی۔ وہ یربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا الگ نہ ہوا ۞

۳۲ اُن دنوں خداوند اسرائیل کو گھٹانے لگا اور حزائیل نے اُنکو اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا ۞ یعنی یردن سے ۳۳ لیکر مشرق کی طرف جلعاد کے سارے ملک میں اور جدیوں

اور رُوبینیوں اور منسّیوں کو عرو عیر سے جو وادیِ ارنون میں ہے یعنی جِلعاد اور بسن کو بھی ۔ ۳۴ اور یاہو کے باقی کام اور سب جو اُس نے کیا اور اُسکی ساری قوّت کا بیان سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۔ ۳۵ اور یاہو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے سامریہ میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا یہوآخز اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ۔ ۳۶ اور وہ عرصہ جس میں یاہو نے سامریہ میں بنی اسرائیل پر سلطنت کی اٹھائیس برس کا تھا ۔

باب ۱۱

۱ جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مرگیا تب اُس نے اُٹھکر بادشاہ کی ساری نسل کو نابود کیا ۔ ۲ پر یورام بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے اُن شہزادوں سے جو قتل ہُوئے چپکے سے جدا کیا اور اُسے اُسکی دایہ سمیت بستروں کی کوٹھری میں کر دیا اور اُنہوں نے اُسے عتلیاہ سے چھپائے رکھا ۔ وہ مارا نہ گیا ۔ ۳ اور وہ اُسکے ساتھ خداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا رہا اور عتلیاہ ملک میں سلطنت کرتی رہی ۔

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے کاریوں اور پہرے والوں کے سَو سَو کے سرداروں کو بلا بھیجا اور اُنکو خداوند کے گھر میں اپنے پاس لاکر اُن سے عہد و پیمان کیا اور خداوند کے گھر میں اُنکو قسم کھلائی اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنکو دکھایا ۔ ۵ اور اُس نے اُنکو یہ حکم دیا کہ تم یہ کام کرنا کہ تم جو سبت کو یہاں آتے ہو سو تم میں سے ایک تہائی آدمی بادشاہ کے قصر کے پہرے پر رہیں ۔ ۶ اور ایک تہائی سور نام پھاٹک پر رہیں اور ایک تہائی اُس پھاٹک پر ہوں جو پہرے والوں کے پیچھے ہے ۔ یوں تم محل کی نگہبانی کرنا اور لوگوں کو روکے رہنا ۔ ۷ اور تمہارے دو جتھے یعنی سب جو سبت کے دن باہر نکلتے ہیں وہ بادشاہ کے آس پاس ہوکر خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں ۔ ۸ اور تم اپنے ہتھیار ہاتھ میں لئے ہُوئے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیرے رہنا اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آئے وہ قتل کر دیا جائے اور تم بادشاہ کے باہر جاتے اور اندر آتے وقت اُس کے ساتھ ساتھ رہنا ۔

۹ چنانچہ سَو سَو کے سرداروں نے جیسا یہویدع کاہن نے اُنکو حکم دیا تھا ویسا ہی سب کچھ کیا اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے آدمیوں کو جنکی سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی مع اُن لوگوں کے جنکی سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن کے پاس آئے ۔ ۱۰ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خداوند کے گھر میں تھیں سَو سَو کے سرداروں کو دیں ۔ ۱۱ اور پہرے والے اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لئے ہُوئے ہیکل کے دہنے پہلو سے لیکر بائیں پہلو تک مذبح اور ہیکل کے برابر برابر بادشاہ کے گرداگرد کھڑے ہو گئے ۔ ۱۲ پھر اُس نے شہزادہ کو باہر لاکر اُس پر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دیا اور اُنہوں نے اُسے بادشاہ بنایا اور اُسے مسح کیا اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور کہا بادشاہ جیتا رہے ۔ ۱۳ جب عتلیاہ نے پہرے والوں اور لوگوں کا غل سُنا تو وہ اُن لوگوں کے پاس خداوند کی ہیکل میں گئی ۔ ۱۴ اور دیکھا کہ بادشاہ دستور کے مطابق ستون کے قریب کھڑا ہے اور اُسکے پاس ہی سردار اور نرسنگے ہیں اور مملکت کے سب لوگ خوش ہیں اور نرسنگے پھونک رہے ہیں ۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلّائی غدر ہے غدر ! ۔ ۱۵ تب یہویدع کاہن نے سَو سَو کے سرداروں کو جو لشکر کے اُوپر تھے یہ حکم دیا کہ اُسکو صفوں کے بیچ کرکے باہر نکال لے جاؤ اور جو کوئی اُسکے پیچھے چلے اُسکو تلوار سے قتل کر دو کیونکہ کاہن نے کہا کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر قتل نہ کی جائے ۔ ۱۶ تب اُنہوں نے اُسکے لئے راستہ چھوڑ دیا اور وہ اُس راہ سے گئی جس سے گھوڑے بادشاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے اور وہیں قتل ہوئی ۔

۱۷ اور یہویدع نے خداوند کے اور بادشاہ اور لوگوں کے
درمیان ایک عہد باندھا تاکہ وہ خداوند کے لوگ ہوں اور
۱۸ بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا۔ اور مملکت کے
سب لوگ بعل کے مندر میں گئے اور اسے ڈھا دیا اور
انہوں نے اس کے مذبحوں اور مورتوں کو بالکل چکنا چور کیا
اور بعل کے پجاری متان کو مذبحوں کے سامنے قتل
کیا اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لئے سرداروں
۱۹ کو مقرر کیا۔ اور اس نے سو سو کے سرداروں اور
کاریوں اور پہرے والوں اور اہل مملکت کو لیا اور وہ
بادشاہ کو خداوند کے گھر سے اتار لائے اور پہرے والوں
کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں آئے اور
۲۰ اس نے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا۔ اور
مملکت کے سب لوگ خوش ہوئے اور شہر میں امن ہو
گیا اور انہوں نے عتلیاہ کو بادشاہ کے قصر کے پاس
تلوار سے قتل کیا۔

۲۱ اور جب یہوآس سلطنت کرنے لگا تو سات برس کا تھا۔

باب ۱۲

۱ اور یاہو کے ساتویں برس میں یہوآس بادشاہ ہوا اور اس نے
یروشلیم میں چالیس برس سلطنت کی۔ اس کی ماں کا نام
۲ ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی۔ اور یہوآس نے اس تمام
عرصہ میں جب تک یہویدع کاہن اس کی تعلیم و تربیت
کرتا رہا وہی کام کیا جو خداوند کی نظر میں ٹھیک تھا۔
۳ تو بھی اونچے مقام ڈھائے نہ گئے اور لوگ ہنوز اونچے
مقاموں پر قربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے۔

۴ اور یہوآس نے کاہنوں سے کہا کہ مقدس کی ہوئی چیزوں
کی سب نقدی جو رائج سکہ میں خداوند کے گھر میں پہنچائی
جاتی ہے یعنی ان لوگوں کی نقدی جنکے لئے ہر شخص کی حیثیت
کے مطابق اندازہ لگایا جاتا ہے اور وہ سب نقدی جو ہر
۵ ایک اپنی خوشی سے خداوند کے گھر میں لاتا ہے۔ اس
سب کو کاہن اپنے اپنے جان پہچان سے لیکر اپنے پاس
رکھ لیں اور ہیکل کی دراڑوں کی جہاں کہیں کوئی دراڑ
۶ ملے مرمت کریں۔ لیکن یہوآس کے تیئیسویں سال تک
کاہنوں نے ہیکل کی دراڑوں کی مرمت نہ کی۔ تب ۷
یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن کو اور اور کاہنوں
کو بلا کر ان سے کہا کہ تم ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کیوں
نہیں کرتے؟ سو اب اپنے اپنے جان پہچان سے
نقدی نہ لینا بلکہ اس کو ہیکل کی دراڑوں کے لئے
حوالہ کرو۔ سو کاہنوں نے منظور کر لیا کہ نہ تو لوگوں ۸
سے نقدی لیں اور نہ ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کریں۔
تب یہویدع کاہن نے ایک صندوق لیکر اس کے ۹
سرپوش میں ایک سوراخ کیا اور اسے مذبح کے
پاس رکھا ایسا کہ خداوند کی ہیکل میں داخل ہوتے
وقت وہ دہنی طرف پڑتا تھا اور جو کاہن دروازہ
کے نگہبان تھے وہ سب نقدی جو خداوند کے
گھر میں لائی جاتی تھی اسی میں ڈال دیتے تھے۔ اور جب ۱۰
وہ دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی ہے تو
بادشاہ کا منشی اور سردار کاہن اوپر آکر اسے تھیلیوں میں باندھتے
تھے اور اس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں ملتی تھی گن لیتے تھے۔
اور وہ اس نقدی کو جو تول لی جاتی تھی ان کے ہاتھوں ۱۱
میں سونپ دیتے تھے جو کام کرنے والے یعنی خداوند کی ہیکل
کے ناظر تھے اور وہ اسے بڑھئیوں اور معماروں پر جو خداوند
کے گھر کا کام بناتے تھے۔ اور راجوں اور سنگ تراشوں پر ۱۲
اور خداوند کی ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کے لئے لکڑی اور
تراشے ہوئے پتھر خریدنے میں اور ان سب چیزوں پر جو
ہیکل کی مرمت کے لئے استعمال میں آتی تھیں خرچ کرتے
تھے۔ لیکن جو نقدی خداوند کی ہیکل میں لائی جاتی تھی اس ۱۳
سے خداوند کی ہیکل کے لئے چاندی کے پیالے یا گلگیر یا
دیگچے یا نرسنگے یعنی سونے کے برتن یا چاندی کے برتن نہ
بنائے گئے۔ کیونکہ یہ نقدی کاریگروں کو دی جاتی تھی اور ۱۴
اسی سے انہوں نے خداوند کی ہیکل کی مرمت کی۔ ماسوا اس کے ۱۵
جن لوگوں کے ہاتھ وہ اس نقدی کو سپرد کرتے تھے تاکہ وہ
اسے کاریگروں کو دیں ان سے وہ اس کا کچھ حساب نہیں
لیتے تھے اس لئے کہ وہ دیانت سے کام کرتے تھے۔ اور جرم ۱۶

کی قُربانی کی نقدی اور خطا کی قُربانی کی نقدی خُداوند کی ہیکل میں نہیں لائی جاتی تھی۔ وہ کاہنوں کی تھی ؂

۱۷ تب شاہِ آرام حزائیل نے چڑھائی کی اور جات سے لڑکر اُسے لے لیا۔ پھر حزائیل نے یروشلیم کا رُخ کیا تاکہ اُس پر

۱۸ چڑھائی کرے ؂ تب شاہِ یہوداہ یہوآس نے سب مُقدس چیزیں جنکو اُسکے باپ دادا یہوسفط اور یہورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر کیا تھا اور اپنی سب مُقدس چیزوں کو اور سب سونا جو خُداوند کی ہیکل کے خزانوں اور بادشاہ کے قصر میں ملا لیکر شاہِ آرام حزائیل کو بھیج دیا۔ تب وہ

۱۹ یروشلیم سے ٹلا ؂ اور یوآس کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ

۲۰ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ؂ اور اُس کے خادِموں نے اُٹھکر سازش کی اور یوآس کو مِلّو کے محل میں جو سِلّا کی

۲۱ اُترائی پر ہے قتل کیا ؂ یعنی اُسکے خادِموں یوسکار بن سماعت اور یہوزبد بن شومیر نے اُسے مارا اور وہ مرگیا اور اُنہوں نے اُسے اُسکے باپ دادا کے ساتھ داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ؂

باب ۱۳

۱ اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کے تیئیسویں برس سے یاہو کا بیٹا یہوآخز سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت

۲ کرنے لگا اور اُس نے سترہ برس سلطنت کی ؂ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام کے گُناہوں کی پیروی کی جن سے اُس نے بنی اسرائیل سے

۳ گُناہ کرایا۔ اُس نے اُن سے کنارہ نہ کیا ؂ اور خُداوند کا غضب بنی اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنکو بار بار شاہِ آرام حزائیل اور حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے قابو میں

۴ کردیا ؂ اور یہوآخز خُداوند کے حضور گڑگڑایا اور خُداوند نے اُسکی سُنی کیونکہ اُس نے اسرائیل کی مظلومی کو دیکھا کہ آرام

۵ کا بادشاہ اُن پر کیسا ظُلم کرتا ہے ؂ (اور خُداوند نے بنی اسرائیل کو ایک نجات دینے والا عنایت کیا۔ سو وہ ارامیوں کے ہاتھ سے نِکل گئے اور بنی اسرائیل پہلے کی طرح

۶ اپنے ڈیروں میں رہنے لگے ؂ تو بھی اُنہوں نے یربعام کے گھرانے کے گُناہوں سے جن سے اُس نے بنی اسرائیل سے گُناہ کرایا کنارہ کشی نہ کی بلکہ اُن ہی پر چلتے رہے اور یسیرت بھی سامریہ میں رہی) ؂

۷ اور اُس نے یہوآخز کے لئے لوگوں میں سے صِرف پچاس سوار اور دس رتھ اور دس ہزار پیادے چھوڑے اِسلئے کہ آرام کے بادشاہ نے اُنکو تباہ کرڈالا اور روند روند کر خاک کی مانند کردیا ؂

۸ اور یہوآخز کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی قُوت سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب

۹ میں قلمبند نہیں ؟ ؂ اور یہوآخز اپنے باپ دادا کے ساتھ سوگیا اور اُنہوں نے اُسے سامریہ میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا یوآس اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ؂

۱۰ اور شاہِ یہوداہ یوآس کے سینتیسویں برس یہوآخز کا بیٹا یہوآس سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا

۱۱ اور اُس نے سولہ برس سلطنت کی ؂ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام کے گُناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گُناہ کرایا باز نہ آیا بلکہ

۱۲ اُن ہی پر چلتا رہا ؂ اور یوآس کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی قُوت جس سے وہ شاہِ یہوداہ امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ

۱۳ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ؂ اور یوآس اپنے باپ دادا کے ساتھ سوگیا اور یربعام اُسکے تخت پر بیٹھا اور یوآس سامریہ میں اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفن ہُوا ؂

۱۴ اور الیشع کو وہ مرض لگا جس سے وہ مرگیا اور شاہِ اسرائیل یوآس اُسکے پاس گیا اور اُسکے اُوپر رو کر کہنے لگا اَے میرے باپ! اَے میرے باپ! اسرائیل کے رتھ اور اُسکے سوار! ؂

۱۵ اور الیشع نے اُس سے کہا تیر و کمان لے لے۔ سو اُس نے

۱۶ اپنے لئے تیر و کمان لے لیا ؂ پھر اُس نے شاہِ اسرائیل سے کہا کمان پر اپنا ہاتھ رکھ۔ سو اُس نے اپنا ہاتھ اُس پر رکھا اور الیشع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھے ؂

۱۷ اور کہا مشرق کی طرف کی کھڑکی کھول۔ سو اُس نے اُسے کھولا۔ تب الیشع نے کہا کہ تیر چلا۔ سو اُس نے چلایا۔ تب

وہ کہنے لگا یہ فتح کا تیر خداوند کا یعنی ارام پر فتح پانے کا
تیر ہے کیونکہ تو افیق میں ارامیوں کو مارتا رہیگا یہاں تک
۱۸ کہ اُنکو نابود کر دیگا۔ پھر اُس نے کہا تیروں کو لے۔ سو
اُس نے اُنکو لیا۔ پھر اُس نے شاہِ اسرائیل سے کہا زمین
۱۹ پر مار۔ سو اُس نے تین بار مارا اور ٹھہر گیا۔ تب مردِ خدا اُس
پر غصہ ہوا اور کہنے لگا کہ تجھے پانچ یا چھ بار مارنا چاہئے
تھا۔ تب تو ارامیوں کو اتنا مارتا کہ اُن کو نابود کر دیتا
پر اب تو ارامیوں کو فقط تین بار مار لیگا۔
۲۰ اور الیشع نے وفات پائی اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا
اور نئے سال کے شروع میں موآب کے جتھے مُلک میں
۲۱ گھس آئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ایک آدمی کو دفن کر
رہے تھے تو اُنکو ایک جتھا نظر آیا۔ سو اُنہوں نے اُس شخص
کو الیشع کی قبر میں ڈال دیا اور وہ شخص الیشع کی ہڈیوں سے
ٹکراتے ہی جی اُٹھا اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا۔
۲۲ اور شاہِ ارام حزائیل یہوآخز کے عہد میں برابر
۲۳ اسرائیل کو ستاتا رہا۔ اور خداوند اُن پر مہربان ہوا اور اُس
نے اُن پر ترس کھایا اور اُس عہد کے سبب سے جو
اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا اُنکی
طرف التفات کی اور نہ چاہا کہ اُنکو ہلاک کرے اور اب بھی اُنکو
۲۴ اپنے حضور سے دُور نہ کیا۔ اور شاہِ ارام حزائیل مر گیا اور
۲۵ اُسکا بیٹا بن ہدد اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور یہوآخز کے بیٹے
یہوآس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے ہاتھ سے وہ شہر
چھین لئے جو اُس نے اُسکے باپ یہوآخز کے ہاتھ سے جنگ
کر کے لے لئے تھے۔ تین بار یوآس نے اُسے شکست
دی اور اسرائیل کے شہروں کو واپس لے لیا۔

باب ۱۴

۱ اور شاہِ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یوآس کے
دوسرے سال سے شاہِ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ
۲ سلطنت کرنے لگا۔ وہ پچیس برس کا تھا جب سلطنت
کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں اُنتیس برس سلطنت
کی۔ اُسکی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلیم کی تھی۔
۳ اور اُس نے وہ کام کیا جو خداوند کی نظر میں بھلا تھا تو بھی
اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے
باپ یوآس کی طرح کیا۔ کیونکہ اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے۔ ۴
لوگ ہنوز اُونچے مقاموں پر قربانی کرتے اور بخور جلاتے
تھے۔ اور جب سلطنت اُسکے ہاتھ میں مستحکم ہو گئی تو اُس ۵
نے اپنے اُن ملازموں کو جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ
کو قتل کیا تھا جان سے مارا۔ پر اُس نے اُن خونیوں ۶
کے بچوں کو جان سے نہ مارا کیونکہ موسیٰ کی شریعت کی
کتاب میں جیسا خداوند نے فرمایا لکھا ہے کہ بیٹوں
کے بدلے باپ نہ مارے جائیں اور نہ باپ کے بدلے
بیٹے مارے جائیں بلکہ ہر شخص اپنے ہی گناہ کے سبب
سے مرے۔ اور اُس نے وادیِ شور میں دس ہزار ۷
ادومی مارے اور سلع کو جنگ کر کے لے لیا اور اُسکا
نام یقتئیل رکھا جو آج تک ہے۔
تب امصیاہ نے شاہِ اسرائیل یہوآس بن یہوآخز ۸
بن یاہو کے پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ
ذرا آ تو ہم ایک دوسرے کا مقابلہ کریں۔ اور ۹
شاہِ اسرائیل یہوآس نے شاہِ یہوداہ امصیاہ کو
کہلا بھیجا کہ لبنان کے اُونٹ کٹارے نے لبنان کے
دیودار کو پیغام بھیجا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے
بیچ میں ایک جنگلی جانور جو لبنان میں تھا گذرا اور اُونٹ
کٹارے کو روند ڈالا۔ تو نے بیشک ادوم کو مارا اور تیرے ۱۰
دل میں غرور سما گیا ہے۔ سو اُسی کی ڈینگ مار اور گھر ہی
میں رہ۔ تو کیوں نقصان اُٹھانے کو چھیڑ چھاڑ کرتا ہے
جس سے تو بھی زک اُٹھائے اور تیرے ساتھ یہوداہ بھی؟
پر امصیاہ نے نہ مانا۔ تب شاہِ اسرائیل یہوآس نے چڑھائی ۱۱
کی اور وہ اور شاہِ یہوداہ امصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ میں
ہے ایک دوسرے کے مقابل ہوئے۔ اور یہوداہ ۱۲
نے اسرائیل کے آگے شکست کھائی اور اُن میں سے
ہر ایک اپنے ڈیرے کو بھاگا۔ لیکن شاہِ اسرائیل ۱۳
یہوآس نے شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یہوآس بن اخزیاہ
کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور یروشلیم میں آیا اور یروشلیم

کی دیوار افرائیم کے پھاٹک سے کونے والے پھاٹک تک

۱۴ تک چار سو ہاتھ کے برابر ڈھادی۔ اور اُس نے سب سونے اور چاندی کو اور سب برتنوں کو جو خداوند کی ہیکل اور شاہی محل کے خزانوں میں ملے اور یرغمالوں کو بھی

۱۵ ساتھ لیا اور سامریہ کو لوٹا۔ اور یہوآس کے باقی کام جو اُس نے کئے اور اُس کی قوت اور جیسے شاہ یہوداہ امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں

۱۶ کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ اور یہوآس اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سامریہ میں دفن ہوا اور اُس کا بیٹا یربعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد پندرہ

۱۸ برس جیتا رہا۔ اور امصیاہ کے باقی کام سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند

۱۹ نہیں؟ اور اُنہوں نے یروشلیم میں اُسکے خلاف سازش کی سو وہ لکیس کو بھاگا لیکن اُنہوں نے لکیس تک اُسکا

۲۰ پیچھا کر کے وہیں اُسے قتل کیا۔ اور وہ اُسے گھوڑوں پر لے آئے اور وہ یروشلیم میں اپنے باپ دادا کے

۲۱ ساتھ داؤد کے شہر میں دفن ہوا۔ اور یہوداہ کے سب لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا اُسکے باپ امصیاہ

۲۲ کی جگہ بادشاہ بنایا۔ اور بادشاہ کے اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جانے کے بعد اُس نے ایلات کو بنایا اور اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کر لیا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کے پندرھویں برس سے شاہ اسرائیل یوآس کا بیٹا یربعام سامریہ میں بادشاہی کرنے لگا اُس نے اکتالیس برس بادشاہی کی۔

۲۴ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی وہ نباط کے بیٹے یربعام کے اُن سب گناہوں سے جن سے اُس نے

۲۵ اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا۔ اور اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے

اپنے بندہ اور نبی یوناہ بن امتی کی معرفت جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا اسرائیل کی حد کو حمات کے مدخل سے

۲۶ میدان کے دریا تک پھر پہنچا دیا۔ اسلئے کہ خداوند نے اسرائیل کے دُکھ کو دیکھا کہ وہ بہت سخت ہے کیونکہ نہ تو کوئی بند کیا ہوا نہ آزاد چھوٹا ہوا رہا اور نہ کوئی اسرائیل کا

۲۷ مددگار تھا۔ اور خداوند نے یہ تو نہیں فرمایا تھا کہ میں روی زمین پر سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا سو اُس نے اُنکو یوآس کے بیٹے یربعام کے وسیلہ سے رہائی دی۔

۲۸ اور یربعام کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی قوت یعنی کیونکر اُس نے لڑکر دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اسرائیل کے لئے واپس لے لیا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب

۲۹ میں قلمبند نہیں؟ اور یربعام اپنے باپ دادا یعنی اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا زکریاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۵

۱ شاہ اسرائیل یربعام کے ستائیسویں برس سے شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ سلطنت کرنے لگا۔

۲ جب وہ سلطنت کرنے لگا تو سولہ برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں باون برس سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام یکولیاہ

۳ تھا جو یروشلیم کی تھی۔ اور اُس نے جیسا اُس کے باپ امصیاہ نے کیا تھا ٹھیک اُسی طرح وہ کام کیا جو

۴ خداوند کی نظر میں بھلا تھا۔ تو بھی اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے اور لوگ اب تک اُونچے مقاموں پر قربانی کرتے

۵ اور بخور جلاتے تھے۔ اور بادشاہ پر خداوند کی ایسی مار پڑی کہ وہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھی رہا اور الگ ایک گھر میں رہتا تھا اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک

۶ تھا اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا۔ اور عزریاہ کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند

۷ نہیں؟ اور عزریاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادا

کے ساتھ دفن کیا اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۵

۸ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اسرائیل پر سامریہ میں چھ مہینے بادشاہی

۹ کی ۵ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی جس طرح اُسکے باپ دادا نے کی تھی اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا ۵

۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُسکے خلاف سازش کی اور لوگوں کے سامنے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُس کی جگہ

۱۱ بادشاہ ہو گیا ۵ اور زکریاہ کے باقی کام اسرائیل کے

۱۲ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہیں ۵ اور خداوند کا وہ وعدہ جو اُس نے یاہو سے کیا یہی تھا کہ چوتھی پُشت تک تیرے فرزند اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے۔ سو ویسا ہی ہُوا ۵

۱۳ اور شاہِ یہوداہ عزیاہ کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے سامریہ میں

۱۴ مہینہ بھر سلطنت کی ۵ اور جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے چلا اور سامریہ میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سامریہ

۱۵ میں مارا اور قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہو گیا ۵ اور سلوم کے باقی کام اور جو سازش اُس نے کی سو دیکھو وہ اسرائیل

۱۶ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہیں ۵ پھر مناحم نے ترضہ سے جا کر تفسح کو اور اُن سبھوں کو جو وہاں تھے اور اُسکی حُدود کو مارا اور مارنے کا سبب یہ تھا کہ اُنہوں نے اُسکے لئے پھاٹک نہیں کھولے تھے اور اُس نے وہاں کی سب حاملہ عورتوں کو چیر ڈالا ۵

۱۷ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس سے جادی کا بیٹا مناحم اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور

۱۸ اُس نے سامریہ میں دس برس سلطنت کی ۵ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا

۱۹ اپنی ساری عمر باز نہ آیا ۵ اور شاہِ اسور پول اُسکے مُلک پر چڑھ آیا سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر کی

تا کہ وہ اُسکی دستگیری کرے اور سلطنت کو اُسکے ہاتھ میں مستحکم کر دے ۵

۲۰ اور مناحم نے یہ نقدی شاہِ اسور کو دینے کے لئے اسرائیل سے یعنی سب بڑے بڑے دولتمندوں سے پچاس پچاس مثقال فی کس کے حساب سے جبراً لی۔ سو اسور کا بادشاہ لوٹ گیا اور اُس مُلک میں نہ ٹھہرا ۵

۲۱ اور مناحم کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۵

۲۲ اور مناحم اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۵

۲۳ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا

۲۴ اور اُس نے دو برس سلطنت کی ۵ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی۔ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا ۵

۲۵ اور فقح بن رملیاہ نے جو اُسکا ایک سردار تھا اُسکے خلاف سازش کی اور اُسکو سامریہ میں بادشاہ کے محل کے محکم حصہ میں ارجوب اور اریہ کے ساتھ مارا اور جلعادیوں میں سے پچاس مرد اُسکے ہمراہ تھے سو وہ اُسے قتل کر کے اُسکی جگہ بادشاہ ہو گیا ۵

۲۶ اور فقحیاہ کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہیں ۵

۲۷ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کے باونویں برس سے فقح بن رملیاہ سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے

۲۸ لگا اور اُس نے بیس برس سلطنت کی ۵ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا ۵

۲۹ اور شاہِ اسرائیل فقح کے ایام میں شاہِ اسور تگلت پلاسر نے آ کر عیون اور ابیل بیت معکہ اور یہوحہ اور قادس اور حصور اور جلعاد اور گلیل اور نفتالی کے سارے مُلک کو لے لیا اور لوگوں کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا ۵

۳۰ اور ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن

رملیاہ کے خلاف سازش کی اور اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکی جگہ عُزیاہ کے بیٹے یوتام کے بیسویں برس بادشاہ ہو گیا۔

۳۱ اور فقح کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہیں۔

۳۲ اور شاہِ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کے دوسرے سال سے شاہ یہوداہ عُزیاہ کا بیٹا یوتام سلطنت کرنے لگا۔ ۳۳ اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا۔ اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُسکی ماں کا نام ۳۴ یروسا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ اور اُس نے وہ کام کیا جو خداوند کی نظر میں بھلا ہے۔ اُس نے سب کچھ ٹھیک ویسے ہی کیا جیسے اُس کے باپ عُزیاہ نے کیا ۳۵ تھا۔ تو بھی اونچے مقام ڈھائے نہ گئے۔ لوگ ہنوز اونچے مقاموں پر قربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے۔ خداوند ۳۶ کے گھر کا بالائی دروازہ اِسی نے بنایا۔ اور یوتام کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۳۷ اُن ہی دنوں میں خداوند شاہِ ارام رضین کو اور فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لئے بھیجنے لگا۔ ۳۸ اور یوتام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب ۱۶

۱ اور رملیاہ کے بیٹے فقح کے سترھویں برس سے ۲ شاہِ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز سلطنت کرنے لگا۔ اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو بیس برس کا تھا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں بادشاہی کی اور اُس نے وہ کام نہ کیا جو خداوند اُسکے خدا کی نظر میں بھلا ہے جیسا اُسکے باپ ۳ داؤد نے کیا تھا۔ بلکہ وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا اور اُس نے اُن قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق جن کو خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو بھی آگ میں چلوایا۔ ۴ اور اونچے مقاموں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اُس نے قربانی کی اور بخور جلایا۔ ۵ تب شاہِ ارام رضین اور شاہِ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح نے لڑنے کو یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن اُس پر غالب نہ آ سکے۔ ۶ اُس وقت شاہِ ارام رضین نے ایلات کو فتح کر کے پھر ارام میں شامل کر لیا اور یہودیوں کو ایلات سے نکال دیا اور ارامی ایلات میں آکر وہاں بس گئے جیسا آج تک ہے۔ ۷ سو آخز نے شاہِ اسور تگلت پلاسر کے پاس ایلچی روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ میں تیرا خادم اور بیٹا ہوں سو تو آ اور مجھ کو شاہِ ارام کے ہاتھ سے اور شاہِ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے اُس چاندی اور سونے کو جو خداوند کے گھر میں اور شاہی محل کے خزانوں میں ملا لیکر شاہِ اسور کے لئے نذرانہ بھیجا۔ ۹ اور شاہِ اسور نے اُسکی بات مانی چنانچہ شاہِ اسور نے دمشق پر لشکرکشی کی اور اُسے لے لیا اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کر کے قیر میں لے گیا اور رضین کو قتل کیا۔ ۱۰ اور آخز بادشاہ شاہِ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لئے دمشق کو گیا اور اُس مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کا نقشہ اور اُس کی ساری صنعت کا نمونہ اُوریاہ کاہن کے پاس بھیجا۔ ۱۱ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی نمونہ کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا اور آخز بادشاہ کے دمشق سے لوٹنے تک اُوریاہ کاہن نے اُسے تیار کر دیا۔ ۱۲ جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور اُس پر قربانی گذرانی۔ ۱۳ اور اُس نے اُس مذبح پر اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا خون اُسی مذبح پر چھڑکا۔ ۱۴ اور اُس نے پیتل کا وہ مذبح جو خداوند کے آگے تھا ہیکل کے سامنے سے یعنی

اپنے مذبح اور خداوند کی ہیکل کے بیچ میں سے
اُٹھوا کر اُسے اپنے مذبح کے شمال کی طرف رکھوا
۱۵ دیا۔ اور آخز بادشاہ نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ
بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی اور شام کی نذر
کی قربانی اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی
قربانی اور مملکت کے سب لوگوں کی سوختنی قربانی اور
اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کا تپاون چڑھایا کر اور سوختنی
قربانی کا سارا خون اور ذبیحہ کا سارا خون اُس پر چھڑکا کر
اور پیتل کا وہ مذبح میرے سوال کرنے کے لئے رہیگا؟
۱۶ سو جو کچھ آخز بادشاہ نے فرمایا اُوریاہ کاہن نے وہ
۱۷ سب کیا۔ اور آخز بادشاہ نے کرسیوں کے کناروں کو
کاٹ ڈالا اور اُنکے اوپر کے حوض کو اُن سے جُدا کر دیا
اور اُس بڑے حوض کو پیتل کے بیلوں پر سے جو اُسکے
۱۸ نیچے تھے اُتار کر پتھروں کے فرش پر رکھ دیا۔ اور اُس نے
اُس راستہ کو جس پر چھت تھی اور جسے اُنہوں نے سبت
کے دن کے لئے ہیکل کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ
کے آمد کے راستہ کو جو باہر تھا شاہِ اسُور کے سبب
۱۹ سے خداوند کے گھر میں شامل کر دیا۔ اور آخز کے
باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے
۲۰ بادشاہوں کی تاریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ اور
آخز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر
میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اُس کا بیٹا
حزقیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب ۱۷

۱ اور شاہِ یہوداہ آخز کے بارھویں برس سے ایلہ کا بیٹا
ہوسیع اسرائیل پر سامریہ میں سلطنت کرنے لگا اور اُس
۲ نے نو برس سلطنت کی۔ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی
کی تو بھی اسرائیل کے اُن بادشاہوں کی مانند نہیں جو اُس
۳ سے پہلے ہوئے۔ اور شاہِ اسُور سلمنسر نے اِس پر
چڑھائی کی اور ہوسیع اُسکا خادم ہو گیا اور اُسکے لئے ہدیہ
۴ لایا۔ اور شاہِ اسُور نے ہوسیع کی سازش معلوم کر لی کیونکہ
اُس نے شاہِ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور شاہِ اسُور کو ہدیہ
نہ دیا جیسا وہ سال بسال دیتا تھا۔ سو شاہِ اسُور نے
اُسے بند کر دیا اور قید خانہ میں اُسکے بیڑیاں ڈال دیں۔
۵ اور شاہِ اسُور نے ساری مملکت پر چڑھائی کی اور سامریہ
۶ کو جا کر تین برس اُسے گھیرے رہا۔ اور ہوسیع کے نویں
برس شاہِ اسُور نے سامریہ کو لے لیا اور اسرائیل کو اسیر
کر کے اسُور میں لے گیا اور اُنکو خلح میں اور جوزان کی
ندی خابور پر اور مادیوں کے شہروں میں بسایا۔ اور یہ
۷ اسلئے ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے خلاف جس
نے اُنکو ملکِ مصر سے نکال کر شاہِ مصر فرعون کے ہاتھ سے
رہائی دی تھی گناہ کیا اور غیر معبودوں کا خوف مانا۔ اور
۸ اُن قوموں کے آئین پر جنکو خداوند نے بنی اسرائیل کے
آگے سے خارج کیا اور اسرائیل کے بادشاہوں کے آئین
۹ پر جو اُنہوں نے خود بنائے تھے چلتے رہے۔ اور بنی اسرائیل
نے خداوند اپنے خدا کے خلاف چھپکر وہ کام کئے جو بھلے نہ تھے
اور اُنہوں نے اپنے سب شہروں میں نگہبانوں کے بُرج
سے فصیلدار شہر تک اپنے لئے اُونچے مقام بنائے۔
۱۰ اور ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے
نیچے اُنہوں نے اپنے لئے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب
۱۱ کیا۔ اور وہیں اُن سب اُونچے مقاموں پر اُن قوموں کی
مانند جنکو خداوند نے اُنکے سامنے سے دفع کیا بخور
جلایا اور خداوند کو غصہ دلانے کے لئے شرارتیں کیں۔
۱۲ اور بتوں کی پرستش کی جسکے بارے میں خداوند نے اُن
۱۳ سے کہا تھا کہ تم یہ کام نہ کرنا۔ تو بھی خداوند سب نبیوں اور
غیب بینوں کی معرفت اسرائیل اور یہوداہ کو آگاہ کرتا
رہا کہ تم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ اور اُس ساری
شریعت کے مطابق جسکا حکم میں نے تمہارے باپ
دادا کو دیا اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت
تمہارے پاس بھیجا ہے میرے احکام و آئین کو مانو۔
۱۴ باوجود اسکے اُنہوں نے نہ سنا بلکہ اپنے باپ دادا کی
طرح جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہیں لائے تھے گردن
۱۵ کشی کی۔ اور اُسکے آئین کو اور اُسکے عہد کو جو اُس نے اُنکے

باپ دادا سے باندھا تھا اور اُسکی شہادتوں کو جو اُس نے اُنکو دی تھیں رد کیا اور باطل باتوں کے پیرو ہو کر نکمّے ہو گئے اور اپنے آس پاس کی قوموں کی تقلید کی جنکے بارہ میں خُداوند نے اُنکو تاکید کی تھی کہ وہ اُنکے سے کام نہ کریں۔ ۱۶ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خُدا کے سب احکام ترک کر کے اپنے لئے ڈھالی ہوئی مورتیں یعنی دو بچھڑے بنا لئے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی فوج کی پرستش کی اور بعل کو پُوجا۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں چلوایا اور فال گیری اور جادوگری سے کام لیا اور اپنے کو بیچ ڈالا تاکہ خُداوند کی نظر میں بدی کر کے اُسے غصّہ دلائیں۔ ۱۸ اِسلئے خُداوند اِسرائیل سے بہت ناراض ہُوا اور اپنی نظر سے اُن کو دُور کر دیا۔ سو یہُوداہ کے قبیلہ کے سوا اور کوئی نہ چھُوٹا۔ ۱۹ اور یہُوداہ نے بھی خُداوند اپنے خُدا کے احکام نہ مانے بلکہ اُن آئین پر چلے جنکو اِسرائیل نے بنایا تھا۔ ۲۰ تب خُداوند نے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کیا اور اُن کو دُکھ دیا اور اُن کو لٹیروں کے ہاتھ میں کر کے آخرکار اُن کو اپنی نظر سے دُور کر دیا۔ ۲۱ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے جُدا کیا اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ بنایا اور یربعام نے اِسرائیل کو خُداوند کی پیروی سے دُور ہنکایا اور اُن سے بڑا گناہ کرایا۔ ۲۲ اور بنی اِسرائیل اُن سب گناہوں کی جو یربعام نے کئے تقلید کرتے رہے۔ وہ اُن سے باز نہ آئے۔ ۲۳ یہاں تک کہ خُداوند نے اِسرائیل کو اپنی نظر سے دُور کر دیا جیسا اُس نے اپنے سب بندوں کی معرفت جو نبی تھے فرمایا تھا۔ سو اِسرائیل اپنے مُلک سے اسُور کو پہنچایا گیا جہاں وہ آج تک ہے۔

۲۴ اور شاہِ اسُور نے بابل اور کُوتہ اور عوّا اور حمات اور سفروائم کے لوگوں کو لا کر بنی اِسرائیل کی جگہ سامریہ کے شہروں میں بسایا۔ سو وہ سامریہ کے مالک ہُوئے اور اُسکے شہروں میں بس گئے۔ ۲۵ اور اپنے بس جانے کے شروع میں اُنہوں نے خُداوند کا خوف نہ مانا۔ اِسلئے خُداوند نے اُنکے درمیان شیروں کو بھیجا جنہوں نے اُن میں سے بعض کو مار ڈالا۔ ۲۶ پس اُنہوں نے شاہِ اسُور سے یہ کہا کہ جن قوموں کو تُو نے لے جا کر سامریہ کے شہروں میں بسایا ہے وہ اُس مُلک کے خُدا کے طریقہ سے واقف نہیں ہیں چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیج دئے ہیں اور دیکھ وہ اُنکو پھاڑتے ہیں اِسلئے کہ وہ اُس مُلک کے خُدا کے طریقہ سے واقف نہیں ہیں۔ ۲۷ تب اسُور کے بادشاہ نے یہ حکم دیا کہ جن کاہنوں کو تم وہاں سے لے آئے ہو اُن میں سے ایک کو وہاں لے جاؤ اور وہ جا کر وہیں رہے اور یہ کاہن اُنکو اُس مُلک کے خُدا کا طریقہ سکھائے۔ ۲۸ سو اُن کاہنوں میں سے جنکو وہ سامریہ سے لے گئے تھے ایک کاہن آکر بیت ایل میں رہنے لگا اور اُنکو سکھایا کہ اُن کو خُداوند کا خوف کیونکر ماننا چاہئیے۔ ۲۹ تِس پر بھی ہر قوم نے اپنے دیوتا بنائے اور اُنکو سامریوں کے بنائے ہُوئے اُونچے مقاموں کے مندروں میں رکھا۔ ہر قوم نے اپنے شہر میں جہاں اُسکی سکونت تھی ایسا ہی کیا۔ ۳۰ سو بابلیوں نے سُکات بنات کو اور کُوتیوں نے نیرگل کو اور حماتیوں نے اسیما کو۔ ۳۱ اور عوّائیوں نے نبحاز اور ترتاق کو بنایا اور سفروائیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک اور عنملک کے لئے جو سفروائم کے دیوتا تھے آگ میں جلایا۔ ۳۲ یُوں وہ خُداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے لئے اُونچے مقاموں کے کاہن بھی اپنے ہی میں سے بنا لئے جو اُونچے مقاموں کے مندروں میں اُنکے لئے قربانی گذرانتے تھے۔ ۳۳ سو وہ خُداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنی قوموں کے دستور کے مطابق جن میں سے وہ نکال لئے گئے تھے اپنے اپنے دیوتا کی پرستش بھی کرتے تھے۔ ۳۴ آج کے دن تک وہ پہلے دستور پر چلتے ہیں۔ وہ خُداوند سے ڈرتے نہیں اور نہ تو اپنے آئین و قوانین پر اور نہ اُس شرع اور فرمان پر چلتے ہیں جسکا حکم خُداوند نے یعقوب کی نسل کو دیا تھا جسکا نام اُس نے اِسرائیل رکھا تھا۔ ۳۵ اُن ہی سے خُداوند نے عہد باندھ کر اُنکو یہ تاکید کی تھی کہ تم غیر معبودوں

سے نہ ڈرنا اور نہ اُنکو سجدہ کرنا نہ پُوجنا اور نہ اُنکے لئے
۳۶ قربانی کرنا ۔ بلکہ خُداوند جو بڑی قُوت اور بلند بازُو سے
تم کو مُلک مصر سے نکال لایا تم اُسی سے ڈرنا اور اُسی کو
۳۷ سجدہ کرنا اور اُسی کے لئے قربانی گذراننا ۔ اور جو آئین
اور رسم اور جو شریعت اور حکم اُس نے تمہارے لئے قلمبند
کئے اُنکو سدا ماننے کے لئے احتیاط رکھنا اور تم غیر معبُودوں
۳۸ سے نہ ڈرنا ۔ اور اُس عہد کو جو مَیں نے تُم سے کیا ہے تم
۳۹ بھُول نہ جانا اور نہ تم غیر معبُودوں کا خوف ماننا ۔ بلکہ تم
خُداوند اپنے خُدا کا خوف ماننا اور وہ تم کو تمہارے سب
۴۰ دشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑائیگا ۔ لیکن اُنہوں نے نہ مانا
۴۱ بلکہ اپنے پہلے دستور کے مُطابق کرتے رہے ۔ سو یہ قومیں
خُداوند سے بھی ڈرتی رہیں اور اپنی کھودی ہُوئی مُورتوں کو
بھی پُوجتی رہیں ۔ اِسی طرح اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی نسل
بھی جیسا اُنکے باپ دادا کرتے تھے ویسا وہ بھی آج کے
دن تک کرتی ہیں ۔

باب ۱۸

۱ اور شاہِ اسرائیل ہُوسیع بن ایلہ کے تیسرے سال
ایسا ہُوا کہ شاہِ یہُوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ سلطنت کرنے
۲ لگا ۔ اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا
اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔
۳ اُسکی ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی ۔ اور جو جو
اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا اُس نے ٹھیک اُسی کے
۴ مُطابق وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں بھلا تھا ۔ اُس نے
اُونچے مقاموں کو دُور کر دیا اور سُتونوں کو توڑا اور یسیرت
کو کاٹ ڈالا اور اُس نے پیتل کے سانپ کو جو مُوسیٰ نے
بنایا تھا چکنا چُور کر دیا کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں
تک اُسکے آگے بخُور جلاتے تھے اور اُس نے اُس کا نام
۵ نحُشتان رکھا ۔ اور وہ خُداوند اسرائیل کے خُدا پر توکل کرتا
تھا ایسا کہ اُس کے بعد یہُوداہ کے سب بادشاہوں
میں اُس کی مانند ایک نہ ہُوا اور نہ اُس سے پہلے کوئی
۶ ہُوا تھا ۔ کیونکہ وہ خُداوند سے لپٹا رہا اور اُس کی
پیروی کرنے سے باز نہ آیا بلکہ اُس کے حکموں کو مانا

۷ جن کو خُداوند نے مُوسیٰ کو دیا تھا ۔ اور خُداوند اُس کے
ساتھ رہا اور جہاں کہیں وہ گیا کامیاب ہُوا اور وہ شاہِ اسُور
۸ سے مُنحرف ہو گیا اور اُسکی اطاعت نہ کی ۔ اُس نے فلستیوں
کو غزہ اور اُسکی سرحد تک نگہبانوں کے بُرج سے
فصیلدار شہر تک مارا ۔
۹ اور حزقیاہ بادشاہ کے چوتھے برس جو شاہِ اسرائیل
ہُوسیع بن ایلہ کا ساتواں برس تھا ایسا ہُوا کہ شاہِ اسُور
سلمنسر نے سامریہ پر چڑھائی کی اور اُسکا محاصرہ کیا ۔
۱۰ اور تین سال کے آخر میں اُنہوں نے اُسکو لے لیا یعنی
حزقیاہ کے چھٹے سال جو شاہِ اسرائیل ہوسیع کا نواں
۱۱ برس تھا سامریہ لے لیا گیا ۔ اور شاہِ اسُور اسرائیل کو
اسیر کر کے اسُور کو لے گیا اور اُنکو خلح میں اور جوزان کی ندی
۱۲ خابُور پر اور مادیوں کے شہروں میں رکھا ۔ اِسلئے کہ اُنہوں
نے خُداوند اپنے خُدا کی بات نہ مانی بلکہ اُسکے عہد کو یعنی
اُن سب باتوں کو جنکا حکم خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے دیا
تھا عدول کیا اور نہ اُنکو سُنا نہ اُن پر عمل کیا ۔
۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کے چودھویں برس شاہِ اسُور
سنحیرب نے یہُوداہ کے سب فصیلدار شہروں پر چڑھائی کی
۱۴ اور اُنکو لے لیا ۔ اور شاہِ یہُوداہ حزقیاہ نے شاہِ اسُور کو لکیس
میں کہلا بھیجا کہ مُجھ سے خطا ہُوئی میرے پاس سے لَوٹ
جا ۔ جو کُچھ تُو میرے سر کرے مَیں اُسے اُٹھاؤنگا ۔ سو شاہِ
اسُور نے تین سو قنطار چاندی اور تیس قنطار سونا شاہِ
۱۵ یہُوداہ حزقیاہ کے ذمہ لگایا ۔ اور حزقیاہ نے ساری
چاندی جو خُداوند کے گھر اور شاہی محل کے خزانوں میں
۱۶ ملی اُسے دے دی ۔ اُس وقت حزقیاہ نے خُداوند کی ہیکل
کے دروازوں کا اور اُن سُتونوں پر کا سونا جنکو شاہِ یہُوداہ
حزقیاہ نے خود منڈھوایا تھا اُتروا کر شاہِ اسُور کو دے دیا ۔
۱۷ پھر بھی شاہِ اسُور نے ترتان اور ربساریس اور ربشاقی
کو لکیس سے بڑے لشکر کے ساتھ حزقیاہ بادشاہ کے
پاس یروشلیم کو بھیجا ۔ سو وہ چلے اور یروشلیم کو آئے اور
جب وہاں پہنچے تو جا کر اُوپر کے تالاب کی نالی کے پاس

جو دھوبیوں کے میدان کے راستہ پر ہے کھڑے ہو گئے۔

۱۸ اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا تو اِلیاقیم بن خِلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منشی اور آسف محرر کا بیٹا

۱۹ یوآخ اُنکے پاس نکل کر آئے۔ اور ربشاقی نے اُن سے کہا تم حِزقیاہ سے کہو کہ ملکِ معظم شاہِ اسور یوں فرماتا

۲۰ ہے تو کیا اعتماد کئے بیٹھا ہے؟ تو کہتا تو ہے پر یہ فقط باتیں ہی باتیں ہیں کہ جنگ کی مصلحت بھی ہے اور حوصلہ بھی۔ آخر کس کے برتے پر تو نے مجھ سے سرکشی

۲۱ کی ہے؟ دیکھ تجھے اِس مسلے ہوئے سرکنڈے کے عصا یعنی مصر پر بھروسا ہے۔ اُس پر اگر کوئی ٹیک لگائے تو وہ اُسکے ہاتھ میں گڑ جائیگا اور اُسے چھید دیگا۔ شاہِ مصر فرعون اُن سب کے لئے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں

۲۲ ایسا ہی ہے۔ اور اگر تم مجھ سے کہو کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہے تو کیا وہ وُہی نہیں ہے جسکے اُونچے مقاموں اور مذبحوں کو حِزقیاہ نے ڈھا کر یہوداہ اور یروشلیم سے کہا ہے کہ تم یروشلیم میں اِس مذبح کے آگے

۲۳ سجدہ کیا کرو؟ اِسلئے اب ذرا میرے آقا شاہِ اسور کے ساتھ شرط باندھ اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ

۲۴ تو اپنی طرف سے اُن پر سوار چڑھا سکے۔ بھلا پھر تو کیونکر میرے آقا کے کمترین ملازموں میں سے ایک سردار کا بھی مُنہ پھیر سکتا ہے اور رتھوں اور سواروں کے لئے

۲۵ مصر پر بھروسا رکھتا ہے؟ اور کیا اب میں نے خداوند کے بے کہے ہی اِس مقام کو غارت کرنے کے لئے اِس پر چڑھائی کی ہے؟ خداوند ہی نے مجھ سے کہا ہے کہ اِس ملک پر چڑھائی کر اور اُسے غارت کر دے۔

۲۶ تب اِلیاقیم بن خِلقیاہ اور شبناہ اور یوآخ نے ربشاقی سے عرض کی کہ اپنے خادموں سے ارامی زبان میں بات کر کیونکہ ہم اُسے سمجھتے ہیں اور اُن لوگوں کے سنتے ہوئے جو دیوار پر ہیں یہودیوں کی زبان میں باتیں نہ کر۔

۲۷ ربشاقی نے اُن سے کہا کیا میرے آقا نے مجھے یہ کہنے کو تیرے آقا کے پاس یا تیرے پاس بھیجا ہے؟ کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں کے پاس نہیں بھیجا جو تمہارے ساتھ اپنی ہی نجاست کھانے اور اپنا ہی قارورہ پینے کو

۲۸ دیوار پر بیٹھے ہیں؟ پھر ربشاقی کھڑا ہو گیا اور یہودیوں کی زبان میں بلند آواز سے یہ کہنے لگا کہ ملکِ معظم شاہِ

۲۹ اسور کا کلام سنو۔ بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ حِزقیاہ تم کو فریب نہ دے کیونکہ وہ تم کو اُس کے ہاتھ سے چھڑا نہ

۳۰ سکیگا۔ اور نہ حِزقیاہ یہ کہکر تم سے خداوند پر بھروسا کرائے کہ خداوند ضرور ہم کو چھڑائیگا اور یہ شہر شاہِ اسور کے حوالہ

۳۱ نہ ہوگا۔ حِزقیاہ کی نہ سنو کیونکہ شاہِ اسور یوں فرماتا ہے کہ تم مجھ سے صلح کر لو اور نکل کر میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کا

۳۲ میوہ کھاتا اور اپنے حوض کا پانی پیتا رہے۔ جب تک میں آکر تم کو ایسے ملک میں نہ لے جاؤں جو تمہارے ملک کی طرح غلہ اور مے کا ملک۔ روٹی اور تاکستانوں کا ملک۔ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہے تاکہ تم جیتے رہو اور مر نہ جاؤ۔ سو حِزقیاہ کی نہ سننا جب وہ تم کو یہ ترغیب

۳۳ دے کہ خداوند ہم کو چھڑائیگا۔ کیا قوموں کے دیوتاؤں میں سے کسی نے اپنے ملک کو شاہِ اسور کے ہاتھ سے چھڑایا

۳۴ ہے؟ حمات اور ارفاد کے دیوتا کہاں ہیں؟ اور سِفروایم اور ہینع اور عوّاہ کے دیوتا کہاں ہیں؟ کیا

۳۵ اُنہوں نے سامریہ کو میرے ہاتھ سے بچا لیا؟ اور مُلکوں کے تمام دیوتاؤں میں سے کس کس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے چھڑا لیا جو یہوداہ یروشلیم کو میرے

۳۶ ہاتھ سے چھڑا لیگا؟ پر لوگ خاموش رہے اور اُس کے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی کیونکہ بادشاہ کا حکم

۳۷ یہ تھا کہ اُسے جواب نہ دینا۔ تب اِلیاقیم بن خِلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منشی اور یوآخ بن آسف محرر اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے حِزقیاہ کے پاس آئے اور ربشاقی کی باتیں اُسے سنائیں۔

۱۹ باب

۱ جب حِزقیاہ بادشاہ نے یہ سنا تو اپنے کپڑے

۲ پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھ کر خداوند کے گھر میں گیا۔ اور

اُس نے گھر کے دِیوان اِلیاقیم اور شِبناہ مُنشی اور کاہنوں
کے بُزرگوں کو ٹاٹ اُڑھا کر آموص کے بیٹے یسعیاہ
۳ نبی کے پاس بھیجا ۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا
حِزقیاہ یُوں کہتا ہے کہ آج کا دِن دُکھ اور ملامت اور
توہین کا دِن ہے کیونکہ بچے پَیدا ہونے پر ہیں لیکن
۴ وِلادت کی طاقت نہیں ۔ شاید خُداوند تیرا خُدا
ربشاقی کی سب باتیں سُنے جِس کو اُس کے آقا شاہِ
اسُور نے بھیجا ہے کہ زندہ خُدا کی توہین کرے
اور جو باتیں خُداوند تیرے خُدا نے سُنی ہیں اُن پر وہ
ملامت کریگا۔ پس تُو اُس بقیہ کے لئے جو موجُود ہے
۵ دُعا کر ۔ پس حِزقیاہ بادشاہ کے مُلازم یسعیاہ کے پاس
۶ آئے ۔ یسعیاہ نے اُن سے کہا کہ تُم اپنے آقا سے
یُوں کہنا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اُن باتوں سے
جو تُو نے سُنی ہیں جِن سے شاہِ اسُور کے مُلازموں نے
۷ میری تکفیر کی ہے نہ ڈر ۔ دیکھ میں اُس میں ایک
رُوح ڈال دُونگا اور وہ ایک افواہ سُن کر اپنے مُلک
کو لَوٹ جائیگا اور میں اُسے اُسی کے مُلک میں تلوار
سے مروا ڈالُونگا ۔

۸ سو ربشاقی لَوٹ گیا اور اُس نے شاہِ اسُور کو لِبناہ
سے لڑتے پایا کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ لکیس سے چلا
۹ گیا ہے ۔ اور جب اُس نے کُوش کے بادشاہ ترہاقہ
کی بابت یہ کہتے سُنا کہ دیکھ وہ تجھ سے لڑنے کو نِکلا
ہے تو اُس نے پِھر حِزقیاہ کے پاس ایلچی روانہ کئے اور
۱۰ کہا ۔ کہ شاہِ یہُوداہ حِزقیاہ سے یُوں کہنا کہ تیرا خُدا
جِس پر تیرا بھروسہ ہے تجھے یہ کہکر فریب نہ دے کہ یروشلیم
۱۱ شاہِ اسُور کے قبضہ میں نہیں کیا جائیگا ۔ دیکھ تُو نے سُنا
ہے کہ اسُور کے بادشاہوں نے تمام ممالک کو بالکل
غارت کر کے اُن کا کیا حال بنایا ہے۔ سو کیا تُو بچا
۱۲ رہیگا ؟ ۔ کیا اُن قوموں کے دیوتاؤں نے اُن کو
یعنی جوزان اور حاران اور رصف اور بنی عدن کو جو
تلسار میں تھے جِن کو ہمارے باپ دادا نے ہلاک
کِیا چھڑایا ؟ ۔ ۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور
شہر سِفروایم اور ہینع اور عِواہ کا بادشاہ کہاں ہیں ؟ ۔
۱۴ حِزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اُسے
پڑھا اور حِزقیاہ نے خُداوند کے گھر میں جا کر اُسے
خُداوند کے حضُور پھیلا دِیا ۔ ۱۵ اور حِزقیاہ نے خُداوند
کے حضُور یُوں دُعا کی اَے خُداوند اسرائیل کے
خُدا کروبیوں کے اُوپر بیٹھنے والے تُو ہی اکیلا زمین
کی سب سلطنتوں کا خُدا ہے۔ تُو ہی نے آسمان اور
زمین کو پَیدا کیا ۔ ۱۶ اَے خُداوند کان لگا اور سُن ۔ اَے
خُداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی
باتوں کو جِن سے زندہ خُدا کی توہین کرنے کے لئے
اُس نے اِس آدمی کو بھیجا ہے سُن لے ۔ ۱۷ اَے
خُداوند اسُور کے بادشاہوں نے درحقیقت قوموں
کو اُن کے مُلکوں سمیت تباہ کیا ۔ ۱۸ اور اُن کے
دیوتاؤں کو آگ میں ڈالا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بلکہ
آدمیوں کی دستکاری یعنی لکڑی اور پتھر تھے اِسلئے
اُنہوں نے اُن کو نابُود کیا ہے ۔ ۱۹ سو اب اَے خُداوند
ہمارے خُدا میں تیری مِنت کرتا ہُوں کہ تُو ہم
کو اُسکے ہاتھ سے بچا لے تاکہ زمین کی سب
سلطنتیں جان لیں کہ تُو ہی اکیلا خُداوند خُدا ہے ۔

۲۰ تب یسعیاہ بِن آموص نے حِزقیاہ کو کہلا بھیجا
کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے چُونکہ تُو نے
شاہِ اسُور سنحیرب کے خِلاف مُجھ سے دُعا کی ہے مَیں
نے تیری سُن لی ۔ ۲۱ اِسلئے خُداوند نے اُسکے حق میں یُوں
فرمایا ہے کہ کنواری دُخترِ صیُّون نے تجھ کو حقیر جانا اور
تیرا مضحکہ اُڑایا ہے۔ یروشلیم کی بیٹی نے تجھ پر سر
ہلایا ہے ۔ ۲۲ تُو نے کِس کی توہین و تکفیر کی ہے ؟
تُو نے کِس کے خِلاف اپنی آواز بلند کی اور اپنی
آنکھیں اُوپر اُٹھائیں ؟ اسرائیل کے قدُّوس کے خِلاف ۔
۲۳ تُو نے اپنے قاصِدوں کے ذریعہ سے خُداوند کی توہین
کی اور کہا کہ مَیں بہت سے رتھوں کو ساتھ لے کر

پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لُبنانؔ کے وسطی حِصّوں تک چڑھ آیا ہُوں اور مَیں اُسکے اُونچے اُونچے دیوداروں اور اچھّے سے اچھّے صنوبر کے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور مَیں اُس کے دُور سے دُور مقام میں جہاں اُسکی زرخیز زمین کا جنگل ہے گھُسا چلا جاؤنگا ۝

۲۴ مَیں نے جگہ جگہ کا پانی کھود کھود کر پیا ہے اور مَیں اپنے پاؤں کے تلوے سے مِصرؔ کی سب ندیاں سُکھا ڈالونگا ۝

۲۵ کیا تُو نے نہیں سُنا کہ مجھے یہ کئے ہُوئے مُدّت ہُوئی اور مَیں نے اِسے قدیم ایّام میں ٹھہرا دِیا تھا؟ اب مَیں نے اُسی کو پُورا کیا ہے کہ تُو فصیلدار شہروں کو اُجاڑ کر

۲۶ کھنڈر بنا دینے کے لِئے برپا ہو۔ اِسی سبب سے اُن کے باشندے کمزور ہُوئے اور وہ گھبرا گئے اور شرمِندہ ہُوئے۔ وہ میدان کی گھاس اور ہری پَود اور چھتوں پر کی گھاس اور اُس اناج کی مانند ہو گئے جو بڑھنے سے پیشتر

۲۷ سُوکھ جائے ۝ لیکن مَیں تیری نشست اور آمد و رفت اور

۲۸ تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا ہُوں ۝ تیرے مجھ پر جھنجھلانے کے سبب سے اور اِسلِئے کہ تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا ہے مَیں اپنی نکیل تیری ناک میں اور اپنی لگام تیرے مُنہ میں ڈالونگا اور تُو جس راہ سے آیا ہے مَیں تجھے اُسی

۲۹ راہ سے واپس لَوٹا دُونگا ۝ اور تیرے لِئے یہ نِشان ہوگا کہ تُم اِس سال وہ چیزیں جو از خُود اُگتی ہیں اور دُوسرے سال وہ چیزیں جو اُن سے پیدا ہوں کھاؤ گے اور تیسرے

۳۰ سال تُم بونا اور کاٹنا اور تاکستان لگا کر اُنکا پھل کھانا ۝ اور وہ بقیہ جو یہُوداؔہ کے گھرانے سے بچ رہا ہے پھر نیچے

۳۱ کی طرف جڑ پکڑیگا اور اُوپر کی طرف پھل لائیگا ۝ کیونکہ ایک بقیہ یرُوشلیِم سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہِ صِیُّونؔ سے نکلینگے۔ خُداوند کی غیُوری یہ کر دکھائیگی ۝

۳۲ سو خُداوند شاہِ اسُورؔ کے حق میں یُوں فرماتا ہے کہ وہ اِس شہر میں آنے یا یہاں تیر چلانے نہ پائیگا۔ وہ نہ تو سِپر لیکر اُسکے سامنے آنے اور نہ اُس کے مُقابل دمدمہ

۳۳ باندھنے پائیگا ۝ بلکہ خُداوند فرماتا ہے کہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے لَوٹ جائیگا اور اِس شہر میں آنے

۳۴ نہ پائیگا ۝ کیونکہ مَیں اپنی خاطر اور اپنے بندہ داؔؤد کی خاطر اِس شہر کی حمایت کرُونگا تاکہ اِسے بچاؤں ۝

۳۵ سو اُسی رات کو خُداوند کے فرِشتہ نے نِکل کر اسُورؔ کی لشکر گاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی مار ڈالے اور صُبح کو جب لوگ سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ وہ سب

۳۶ مرے پڑے ہیں ۝ تب شاہِ اسُور سنحیرِبؔ وہاں سے

۳۷ چلا گیا اور لَوٹ کر نینوؔہ میں رہنے لگا ۝ اور جب وہ اپنے دیوتا نِسرُوکؔ کے مندر میں پُوجا کر رہا تھا تو ادرمَلِکؔ اور شراضرؔ نے اُسے تلوار سے قتل کیا اور ارارطؔ کی سرزمین کو بھاگ گئے اور اُس کا بیٹا اسرحدُّونؔ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۝

باب ۲۰

۱ اُن ہی دِنوں میں حِزقیاؔہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا۔ تب یسعیاؔہ نبی اموصؔ کے بیٹے نے اُسکے پاس آ کر اُس سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اپنے گھر کا اِنتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائیگا اور بچنے کا نہیں ۝

۲ تب اُس نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف کر کے خُداوند سے یہ

۳ دُعا کی کہ ۝ اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں یاد فرما کہ مَیں تیرے حضُور سچائی اور پُورے دل سے چلتا رہا ہُوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وُہی کیا ہے اور حِزقیاؔہ زار

۴ زار رویا ۝ اور اَیسا ہُوا کہ یسعیاؔہ نِکل کر شہر کے بیچ کے حِصّہ تک پہنچا بھی نہ تھا کہ خُداوند کا کلام اُس پر نازِل

۵ ہُوا کہ ۝ لَوٹ اور میری قوم کے پیشوا حِزقیاؔہ سے کہہ کہ خُداوند تیرے باپ داؔؤد کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی اور مَیں نے تیرے آنسو دیکھے۔ دیکھ مَیں تجھے شِفا دُونگا اور تیسرے دِن تُو خُداوند کے گھر میں

۶ جائیگا ۝ اور مَیں تیری عُمر پندرہ برس اَور بڑھا دُونگا اور مَیں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہِ اسُورؔ کے ہاتھ سے بچاؤنگا اور مَیں اپنی خاطر اور اپنے بندہ داؔؤد کی خاطر

۷ اِس شہر کی حمایت کرُونگا ۝ اور یسعیاؔہ نے کہا انجیروں کی ٹکیہ لو۔ سو اُنہوں نے اُسے لیکر پھوڑے پر باندھا۔

۸ تب وہ اچھا ہو گیا ۞ اور حزقیاہ نے یسعیاہ سے پوچھا
اسکا کیا نشان ہوگا کہ خداوند مجھے صحت بخشیگا اور مَیں
۹ تیسرے دن خداوند کے گھر میں جاؤنگا؟ ۞ یسعیاہ نے
جواب دیا کہ اس بات کا کہ خداوند نے جس کام کو کہا ہے
اُسے وہ کریگا خداوند کی طرف سے تیرے لئے نشان یہ ہوگا
کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پیچھے کو
۱۰ لَوٹے؟ ۞ اور حزقیاہ نے جواب دیا یہ تو چھوٹی بات ہے
کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے سو یُوں نہیں بلکہ سایہ
۱۱ دس درجے پیچھے کو لَوٹے ۞ تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے
دُعا کی۔ سو اُس نے سایہ کو آخز کی دُھوپ گھڑی میں دس
درجے یعنی جتنا وہ ڈھل چکا تھا اُتنا ہی پیچھے کو لَوٹا دیا ۞
۱۲ اُس وقت شاہِ بابل برودک بلدان بن بلدان نے
حزقیاہ کے پاس نامہ اور تحائف بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا
۱۳ تھا کہ حزقیاہ بیمار ہو گیا تھا ۞ سو حزقیاہ نے اُنکی باتیں
سُنیں اور اُس نے اپنی بیش بہا چیزوں کا سارا گھر
اور چاندی اور سونا اور مصالح اور بیش قیمت عطر اور اپنا
سلاح خانہ اور جو کچھ اُسکے خزانوں میں موجود تھا اُن کو
دکھایا۔ اُسکے گھر میں اور اُسکی ساری مملکت میں ایسی
۱۴ کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُن کو نہ دکھائی ۞ تب
یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس آکر اُس سے
کہا کہ یہ لوگ کیا کہتے تھے اور یہ تیرے پاس کہاں سے
آئے؟ حزقیاہ نے کہا یہ دُور مُلک سے یعنی بابل سے
۱۵ آئے ہیں ۞ پھر اُس نے پوچھا کہ اُنہوں نے تیرے گھر
میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا اُنہوں نے سب
کچھ جو میرے گھر میں ہے دیکھا میرے خزانوں میں
۱۶ ایسی کوئی چیز نہیں جو مَیں نے اُنکو دکھائی نہ ہو ۞ تب
یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خداوند کا کلام سُن لے ۞
۱۷ دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ سب کچھ جو تیرے گھر میں ہے
اور جو کچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دن تک جمع
کر کے رکھا ہے بابل کو لے جائینگے۔ خداوند فرماتا ہے
۱۸ کچھ بھی باقی نہ رہیگا ۞ اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو
تجھ سے پیدا ہونگے اور جن کا باپ تُو ہی ہوگا لے جائینگے
اور وہ شاہِ بابل کے محل میں خواجہ سرا ہونگے ۞ حزقیاہ نے ۱۹
یسعیاہ سے کہا خداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے بھلا ہے
اور اُس نے یہ بھی کہا بھلا ہی ہوگا اگر میرے ایّام میں
امن اور امان رہے ۞ اور حزقیاہ کے باقی کام اور اُس ۲۰
کی ساری قوّت اور کیونکر اُس نے تالاب اور نالی بنا کر
شہر میں پانی پہنچایا سو کیا وہ شاہانِ یہوداہ کی تواریخ کی
کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۞ اور حزقیاہ اپنے باپ دادا ۲۱
کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا منسّی اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۞

باب ۲۱ ۱ جب منسّی سلطنت کرنے لگا تو بارہ برس کا تھا۔
اُس نے پچپن برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُسکی
ماں کا نام حفصیباہ تھا ۞ اُس نے اُن قوموں کے ۲
نفرتی کاموں کی طرح جنکو خداوند نے بنی اسرائیل کے
آگے سے دفع کیا خداوند کی نظر میں بدی کی ۞ کیونکہ اُس ۳
نے اُن اونچے مقاموں کو جنکو اُس کے باپ حزقیاہ نے
ڈھایا تھا پھر بنایا اور بعل کے لئے مذبحے بنائے اور
یسیرت بنائی جیسے شاہِ اسرائیل اخی اب نے کیا تھا
اور آسمان کی ساری فوج کو سجدہ کرتا اور اُنکی پرستش
کرتا تھا ۞ اور اُس نے خداوند کی ہیکل میں جس کی بابت ۴
خداوند نے فرمایا تھا کہ مَیں یروشلیم میں اپنا نام رکھونگا
مذبحے بنائے ۞ اور اُس نے آسمان کی ساری فوج ۵
کے لئے خداوند کی ہیکل کے دونوں صحنوں میں مذبحے
بنائے ۞ اور اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں چلایا اور ۶
وہ شگون نکالتا اور افسونگری کرتا اور جنّات کے یاروں
اور جادوگروں سے تعلّق رکھتا تھا۔ اُس نے خداوند
کے آگے اُسکو غصّہ دِلانے کے لئے بڑی شرارت کی ۞
اور اُس نے یسیرت کی کھودی ہوئی مورت کو جسے ۷
اُس نے بنایا تھا اُس گھر میں نصب کیا جسکی بابت
خداوند نے داؤد اور اُسکے بیٹے سلیمان سے کہا تھا کہ
اِسی گھر میں اور یروشلیم میں جسے مَیں نے بنی اسرائیل
کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے مَیں اپنا نام ابد

۸ تک رکھونگا ◌ اور مَیں ایسا نہ کرونگا کہ بنی اسرائیل کے
پاؤں اُس مُلک سے باہر آوارہ پھریں جسے مَیں نے
اُنکے باپ دادا کو دِیا بشرطیکہ وہ اُن سب احکام کے
مُطابِق اور اُس شریعت کے مُطابِق جسکا حُکم میرے
بندہ مُوسیٰ نے اُن کو دِیا عمل کرنے کی اِحتیاط رکھّیں ◌
۹ پر اُنہوں نے نہ مانا اور منسّی نے اُنکو بہکایا کہ وہ اُن قَوموں
کی نِسبت جِنکو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے
۱۰ نابُود کیا زیادہ بدی کریں ◌ سو خُداوند نے اپنے بندوں
۱۱ نبیوں کی معرفت فرمایا ◌ چُونکہ شاہِ یہُوداہ منسّی نے
نفرتی کام کِئے اور اموریوں کی نِسبت جو اُس سے
پیشتر ہُوئے زِیادہ بدی کی اور یہُوداہ سے بھی اپنے
۱۲ بُتوں کے ذریعہ سے گُناہ کرایا ◌ اِسلئے خُداوند اسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے دیکھو مَیں یروشلیم اور یہُوداہ پر
اَیسی بلا لانے کو ہُوں کہ جو کوئی اُسکا حال سُنے اُسکے
۱۳ کان جھنّا اُٹھینگے ◌ اور مَیں یروشلیم پر سامریہ کی رسّی
اور اخی اب کے گھرانے کا ساہُول ڈالُونگا اور مَیں
یروشلیم کو اَیسا پونچھُونگا جَیسے آدمی تھالی کو پونچھتا ہے
۱۴ اور اُسے پونچھ کر اُلٹی رکھ دیتا ہے ◌ اور مَیں اپنی میراث
کے باقی لوگوں کو ترک کر کے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے حوالہ کرُونگا
اور وہ اپنے سب دُشمنوں کے لِئے شِکار اور لُوٹ ٹھہرینگے ◌
۱۵ کیونکہ جب سے اُنکے باپ دادا مِصر سے نِکلے اُس دِن
سے آج تک وہ میرے آگے بدی کرتے اور مُجھے
۱۶ غُصّہ دِلاتے رہے ہے ◌ علاوہ اِسکے منسّی نے اُس گُناہ
کے سِوا کہ اُس نے یہُوداہ کو گُمراہ کر کے خُداوند کی نظر میں
بدی کرائی بے گُناہوں کا خُون بھی اِس قدر کِیا کہ یروشلیم
۱۷ اِس سِرے سے اُس سِرے تک بھر گیا ◌ اور منسّی کے
باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا اور وہ گُناہ جو اُس
سے سرزد ہُؤا سو کیا وہ بنی یہُوداہ کے بادشاہوں کی
۱۸ تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ◌ اور منسّی اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو
عُزّا کا باغ ہے دفن ہُؤا اور اُس کا بیٹا امُون اُس
کی جگہ بادشاہ ہُؤا ◌

۱۹ اور امُون جب سلطنت کرنے لگا تو بائیس برس کا
تھا اُس نے یروشلیم میں دو برس سلطنت کی۔ اُس کی
۲۰ ماں کا نام مسلمت تھا جو حرُوص یُطبہی کی بیٹی تھی ◌ اور
اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی جَیسے اُسکے باپ منسّی
۲۱ نے کی تھی ◌ اور وہ اپنے باپ کی سب راہوں پر چلا اور
اُن بُتوں کی پرستش کی جِنکی پرستش اُسکے باپ نے کی
۲۲ تھی اور اُنکو سجدہ کیا ◌ اور اُس نے خُداوند اپنے باپ
۲۳ دادا کے خُدا کو ترک کیا اور خُداوند کی راہ پر نہ چلا ◌ اور
امُون کے خادِموں نے اُسکے خِلاف سازِش کی اور بادشاہ
۲۴ کو اُسی کے قصر میں جان سے مار دِیا ◌ لیکن اُس مُلک
کے لوگوں نے اُن سب کو جِنہوں نے امُون بادشاہ کے
خِلاف سازِش کی تھی قتل کیا اور مُلک کے لوگوں نے
۲۵ اُسکے بیٹے یُوسیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا ◌ اور امُون کے
باقی کام جو اُس نے کِئے سو کیا وہ یہُوداہ کے بادشاہوں
۲۶ کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ◌ اور وہ اپنی گور
میں عُزّا کے باغ میں دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا یُوسیاہ اُسکی
جگہ بادشاہ ہُؤا ◌

باب ۲۲

۱ جب یُوسیاہ سلطنت کرنے لگا تو آٹھ برس کا تھا۔
اُس نے اِکتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُسکی
۲ ماں کا نام جدیدہ تھا جو بُصقتی عدایاہ کی بیٹی تھی ◌ اُس
نے وہ کام کِیا جو خُداوند کی نِگاہ میں ٹھیک تھا اور اپنے
باپ داؤُد کی سب راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں ہاتھ
کو مُطلق نہ مُڑا ◌

۳ اور یُوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس اَیسا ہُؤا کہ
بادشاہ نے سافن بِن اصلیاہ بِن مسُلاّم منشی کو خُداوند
۴ کے گھر کو بھیجا اور کہا ◌ کہ تُو خِلقیاہ سردار کاہِن کے پاس
جا تاکہ وہ اُس نقدی کو جو خُداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے
اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکر جمع کیا ہے گِنے ◌
۵ اور وہ اُسے اُن کارگُذاروں کو سونپ دیں جو خُداوند کے
گھر کی نِگرانی رکھتے ہیں اور یہ لوگ اُسے اُن کارِیگروں کو

دیں جو خُداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں تاکہ ہَیکل کی
۶ دراڑوں کی مرمّت ہو۔ یعنی بڑھئیوں اور راجوں اور
معماروں کو دیں اور ہَیکل کی مرمّت کے لئے لکڑی اور
تراشے ہُوئے پتّھروں کے خریدنے پر خرچ کریں۔
۷ لیکن اُن سے اُس نقدی کا جو اُن کے ہاتھ میں دی جاتی
تھی کوئی حساب نہیں لیا جاتا تھا اِسلئے کہ وہ امانتداری
۸ سے کام کرتے تھے۔ اور سردار کاہن خِلقیاہ نے سافن
مُنشی سے کہا کہ مجھے خُداوند کے گھر میں توریت کی کتاب
ملی ہے اور خِلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی اور اُس نے
۹ اُسکو پڑھا۔ اور سافن مُنشی بادشاہ کے پاس آیا اور
بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی جو
ہَیکل میں ملی نکال کر اُن کارگذاروں کے ہاتھ میں سپُرد
۱۰ کی جو خُداوند کے گھر کی نگرانی رکھتے ہیں۔ اور سافن
مُنشی نے بادشاہ کو یہ بھی بتایا کہ خِلقیاہ کاہن نے
ایک کتاب میرے حوالہ کی ہے اور سافن نے اُسے
۱۱ بادشاہ کے حضُور پڑھا۔ جب بادشاہ نے توریت کی
۱۲ کتاب کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ اور
بادشاہ نے خِلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے اخی قام اور
میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن مُنشی اور عسایاہ کو جو
۱۳ بادشاہ کا ملازم تھا یہ حکم دیا کہ یہ کتاب جو ملی ہے اُسکی
باتوں کے بارے میں تم جا کر میری اور سب لوگوں اور
سارے یہوداہ کی طرف سے خُداوند سے دریافت
کرو کیونکہ خُداوند کا بڑا غضب ہم پر اِسی سبب سے
بھڑکا ہے کہ ہمارے باپ دادا نے اِس کتاب کی باتوں
کو نہ سُنا کہ جو کچھ اُس میں ہمارے بارے میں لکھا ہے
۱۴ اُسکے مطابق عمل کرتے۔ تب خِلقیاہ کاہن اور اخی قام
اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیّہ کے پاس گئے
جو توشہ خانہ کے داروغہ سلّوم بن تقوہ بن خرخس کی
بیوی تھی (یہ یروشلیم میں مِشنہ نامی محلّہ میں رہتی
۱۵ تھی)۔ سو اُنہوں نے اُس سے گفتگو کی۔ اُس نے
اُن سے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ

تم اُس شخص سے جس نے تم کو میرے پاس بھیجا ہے
۱۶ کہنا۔ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں اِس کتاب کی اُن
سب باتوں کے مطابق جنکو شاہِ یہوداہ نے پڑھا ہے
اِس مقام پر اور اِسکے سب باشندوں پر بلا نازل کرُونگا۔
۱۷ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبُودوں کے آگے
بخُور جلایا تاکہ اپنے ہاتھوں کے سب کاموں سے مجھے
غصّہ دلائیں۔ سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا
۱۸ نہ ہوگا۔ لیکن شاہِ یہوداہ سے جس نے تم کو خُداوند
سے دریافت کرنے کو بھیجا ہے یُوں کہنا کہ خُداوند اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جو باتیں تُو نے سُنی ہیں اُن کے
۱۹ بارے میں یہ ہے کہ۔ چُونکہ تیرا دل نرم ہے اور جب تُو
نے وہ بات سُنی جو میں نے اِس مقام اور اِسکے باشندوں
کے حق میں کہی کہ وہ تباہ ہو جائینگے اور لعنتی بھی ٹھہرینگے
تو تُو نے خُداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے
پھاڑے اور میرے آگے رویا سو میں نے بھی تیری
۲۰ سُن لی۔ خُداوند فرماتا ہے۔ اِسلئے دیکھ میں تجھے
تیرے باپ دادا کے ساتھ ملا دُونگا اور تُو اپنی گور میں
سلامتی سے اُتار دیا جائیگا اور اُن سب آفتوں
کو جو میں اِس مقام پر نازل کرُونگا تیری آنکھیں نہیں
دیکھینگی۔ سو وہ یہ خبر بادشاہ کے پاس لائے۔

باب ۲۳ ۱ اور بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ
اور یروشلیم کے سب بزُرگوں کو اُس کے پاس جمع کیا۔
۲ اور بادشاہ خُداوند کے گھر کو گیا اور اُس کے ساتھ یہوداہ
کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب باشندے اور
کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے آدمی تھے اور
اُس نے جو عہد کی کتاب خُداوند کے گھر میں ملی تھی اُس
۳ کی سب باتیں اُن کو پڑھ سُنائیں۔ اور بادشاہ سُتون
کے برابر کھڑا ہُوا اور اُس نے خُداوند کی پیروی کرنے
اور اُسکے حکموں اور شہادتوں اور آئین کو اپنے سارے
دل اور ساری جان سے ماننے اور اِس عہد کی باتوں
پر جو اُس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرنے کے لئے

خُداوند کے حضُور عہد باندھا اور سب لوگ اُس عہد
پر قائم ہُوئے ٭ ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاہن خِلقیاہ کو
اور اُن کاہنوں کو جو دُوسرے درجہ کے تھے اور دربانوں
کو حُکم کیا کہ اُن سب برتنوں کو جو بعل اور یسیرت
اور آسمان کی ساری فوج کے لئے بنائے گئے تھے
خُداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں اور اُس نے یروشلیم
کے باہر قدرون کے کھیتوں میں اُن کو جلادیا اور اُن
۵ کی راکھ بیت ایل پہنچائی ٭ اور اُس نے اُن بُت پرست
کاہنوں کو جن کو شاہانِ یہوداہ نے یہوداہ کے شہروں
کے اُونچے مقاموں اور یروشلیم کے آس پاس کے
مقاموں میں بخور جلانے کو مقرر کیا تھا اور اُن کو بھی جو
بعل اور سورج اور چاند اور سیاروں اور آسمان کے
سارے لشکر کے لئے بخور جلاتے تھے موقوف کیا ٭
۶ اور وہ یسیرت کو خُداوند کے گھر سے یروشلیم کے باہر
قدرون کے نالے پر لے گیا اور اُسے قدرون کے
نالے پر جلادیا اور اُسے کُوٹ کُوٹ کر خاک بنا دیا
۷ اور اُس کو عام لوگوں کی قبروں پر پھینک دیا ٭ اور اُس
نے لُوطیوں کے مکانوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے
جن میں عورتیں یسیرت کے لئے پردے بُنا کرتی تھیں
۸ ڈھادیا ٭ اور اُس نے یہوداہ کے شہروں سے سب
کاہنوں کو لاکر جِبع سے بیرسبع تک اُن سب اُونچے
مقاموں میں جہاں کاہنوں نے بخور جلایا تھا نجاست
ڈلوائی اور اُس نے پھاٹکوں کے اُن اُونچے مقاموں کو جو
شہر کے ناظم یشوع کے پھاٹک کے مدخل یعنی شہر کے
۹ پھاٹک کے بائیں ہاتھ کو تھے گرادیا ٭ تو بھی اُونچے مقاموں
کے کاہن یروشلیم میں خُداوند کے مذبح کے پاس نہ آئے
لیکن وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ بے خمیری روٹی کھا
۱۰ لیتے تھے ٭ اور اُس نے توفت میں جو بنی ہنوم کی وادی
میں ہے نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی شخص مولک کے
۱۱ لئے اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں نہ چلوا سکے ٭ اور اُس
نے اُن گھوڑوں کو دُور کر دیا جن کو یہوداہ کے بادشاہوں

نے سورج کے لئے مخصُوص کر کے خُداوند کے گھر کے
آستانہ پر ناتن مَلِک خواجہ سرا کی کوٹھری کے برابر رکھا
تھا جو ہیکل کی حد کے اندر تھی اور سورج کے رتھوں
۱۲ کو آگ سے جلادیا ٭ اور اُن مذبحوں کو جو آخز کے
بالاخانہ کی چھت پر تھے جن کو شاہانِ یہوداہ نے بنایا
تھا اور اُن مذبحوں کو جن کو منسی نے خُداوند کے گھر
کے دونوں صحنوں میں بنایا تھا بادشاہ نے ڈھادیا
اور وہاں سے اُن کو چُور چُور کر کے اُن کی خاک کو
۱۳ قدرون کے نالے میں پھنکوا دیا ٭ اور بادشاہ نے
اُن اُونچے مقاموں پر نجاست ڈلوائی جو یروشلیم کے
مقابل کوہِ آلایش کی دہنی طرف تھے جن کو اسرائیل
کے بادشاہ سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات
اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی
۱۴ مِلکوم کے لئے بنایا تھا ٭ اور اُس نے ستونوں کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور
۱۵ اُن کی جگہ میں مُردوں کی ہڈیاں بھر دیں ٭ پھر بیت ایل
کا وہ مذبح اور وہ اُونچا مقام جسے نباط کے
بیٹے یربعام نے بنایا تھا جس نے اسرائیل سے
گناہ کرایا۔ سو اُس مذبح اور اُونچے مقام دونوں
کو اُس نے ڈھادیا اور اُونچے مقام کو جلادیا اور اُسے
۱۶ کُوٹ کُوٹ کر خاک کر دیا اور یسیرت کو جلادیا ٭ اور
جب یُوسیاہ مُڑا تو اُس نے اُن قبروں کو دیکھا جو
وہاں اُس پہاڑ پر تھیں۔ سو اُس نے لوگ بھیج کر اُن
قبروں میں سے ہڈیاں نکلوائیں اور اُن کو اُس مذبح
پر جلا کر اُسے ناپاک کیا۔ یہ خُداوند کے سُخن کے مطابق
ہُوا جسے اُس مردِ خُدا نے جس نے اِن باتوں کی خبر دی
۱۷ تھی سُنایا تھا ٭ پھر اُس نے پُوچھا یہ کیسی یادگار ہے
جسے میں دیکھتا ہوں؟ شہر کے لوگوں نے اُسے بتایا
یہ اُس مردِ خُدا کی قبر ہے جس نے یہوداہ سے آکر
اِن کاموں کی جو تُو نے بیت ایل کے مذبح سے کئے
۱۸ خبر دی ٭ تب اُس نے کہا اُسے رہنے دو۔ کوئی اُس کی

ہڈیوں کو نہ سرکائے۔ سو انہوں نے اُس کی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سامریہ سے آیا تھا رہنے دیں۔

۱۹ اور یوسیاہ نے اُن اونچے مقاموں کے سب گھروں کو بھی جو سامریہ کے شہروں میں تھے جن کو اسرائیل کے بادشاہوں نے خداوند کو غصہ دلانے کو بنایا تھا ڈھایا اور جیسا اُس نے بیت ایل میں کیا تھا ویسا ہی اُن سے بھی کیا۔

۲۰ اور اُس نے اونچے مقاموں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اُن مذبحوں پر قتل کیا اور آدمیوں کی ہڈیاں اُن پر جلائیں۔ پھر وہ یروشلیم کو لوٹ آیا۔

۲۱ اور بادشاہ نے سب لوگوں کو یہ حکم دیا کہ خداوند اپنے خدا کے لئے فسح مناؤ جیسا عہد کی اِس کتاب میں لکھا ہے۔

۲۲ اور یقیناً قاضیوں کے زمانہ سے جو اسرائیل کی عدالت کرتے تھے اور اسرائیل کے بادشاہوں اور یہوداہ کے بادشاہوں کے کل ایام میں ایسی عید فسح کبھی نہیں ہوئی تھی۔

۲۳ یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس یہ فسح یروشلیم میں خداوند کے لئے منائی گئی۔

۲۴ ماسوا اِس کے یوسیاہ نے جنات کے یاروں اور جادوگروں اور مورتوں اور بتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو ملک یہوداہ اور یروشلیم میں نظر آئیں دور کر دیا تاکہ وہ شریعت کی اُن باتوں کو پورا کرے جو اُس کتاب میں لکھی تھیں جو خلقیاہ کاہن کو خداوند کے گھر میں ملی تھی۔

۲۵ اور اُس سے پہلے کوئی بادشاہ اُس کی مانند نہیں ہوا تھا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف رجوع لایا ہو اور نہ اُس کے بعد کوئی اُس کی مانند برپا ہوا۔

۲۶ باوجود اِس کے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے جس سے اُس کا غضب یہوداہ پر بھڑکا تھا باز نہ آیا۔ یہ اُن سب بدکاریوں کی وجہ سے تھا جن سے منسی نے خداوند کو غصہ دلایا تھا۔

۲۷ اور خداوند نے فرمایا کہ میں یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے سامنے سے دور کر دوں گا جیسے میں نے اسرائیل کو دور کیا اور میں اِس شہر کو جسے میں نے چنا یعنی یروشلیم کو اور اِس گھر کو جس کی بابت میں نے کہا تھا کہ میرا نام وہاں ہوگا رد کر دوں گا۔

۲۸ اور یوسیاہ کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟

۲۹ اُسی کے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ شاہ اسور پر چڑھائی کرنے کے لئے دریای فرات کو گیا تھا اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامنا کرنے کو نکلا۔ سو اُس نے اُسے دیکھتے ہی مجدو میں قتل کر دیا۔

۳۰ اور اُس کے ملازم اُس کو ایک رتھ میں مجدو سے مرا ہوا لے گئے اور اُسے یروشلیم میں لا کر اُسی کی قبر میں دفن کیا اور اُس ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لے کر اُسے مسح کیا اور اُس کے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ بنایا۔

۳۱ اور یہوآخز جب سلطنت کرنے لگا تو تیئیس برس کا تھا۔ اُس نے یروشلیم میں تین مہینے سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔

۳۲ اور جو جو اُس کے باپ دادا نے کیا تھا اُسی کے مطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی۔

۳۳ سو فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں جو ملک حمات میں ہے قید کر دیا تاکہ وہ یروشلیم میں سلطنت نہ کرنے پائے اور اُس ملک پر سو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔

۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے اِلیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا اور اُس کا نام بدل کر یہویقیم رکھا لیکن یہوآخز کو لے گیا۔ سو وہ مصر میں آ کر وہاں مر گیا۔

۳۵ اور یہویقیم نے وہ چاندی اور سونا فرعون کو پہنچایا پر اِس نقدی کو فرعون کے حکم کے مطابق دینے کے لئے اُس نے مملکت پر خراج مقرر کیا یعنی اُس نے اُس ملک کے لوگوں سے ہر شخص کے لگان کے مطابق چاندی اور سونا لیا تاکہ فرعون نکوہ کو دے۔

۳۶ یہویقیم جب سلطنت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا۔ اُس نے یروشلیم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اُس کی ماں

۳۷ کا نام زبودہ تھا جو رومہ کے فِدایاہ کی بیٹی تھی ۔ اور جو جو
اُسکے باپ دادا نے کیا تھا اُسی کے مطابق اُس نے بھی
۲۴ باب ۱ خداوند کی نظر میں بدی کی ۔ اُسی کے ایام میں شاہِ بابل
نبوکدنضر نے چڑھائی کی اور یہویقیم تین برس تک اُسکا
۲ خادم رہا ۔ تب وہ پھر کر اُس سے منحرف ہو گیا ۔ اور
خداوند نے کسدیوں کے دل اور ارام کے دل اور موآب
کے دل اور بنی عمون کے دل اُس پر بھیجے اور یہوداہ پر
بھی بھیجے تاکہ اُسے جیسا خداوند نے اپنے بندوں نبیوں
۳ کی معرفت فرمایا تھا ہلاک کر دے ۔ یقیناً خداوند ہی کے
حکم سے یہوداہ پر یہ سب کچھ ہوا تاکہ منسّی کے سب
گناہوں کے باعث جو اُس نے کئے اُنکو اپنی نظر سے
۴ دُور کرے ۔ اور اُن سب بے گناہوں کے خون کے
باعث بھی جسے منسّی نے بہایا کیونکہ اُس نے یروشلیم
کو بے گناہوں کے خون سے بھر دیا تھا اور خداوند نے
۵ معاف کرنا نہ چاہا ۔ اور یہویقیم کے باقی کام اور سب کچھ جو
اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی
۶ کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۔ اور یہویقیم اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا یہویاکین اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔
۷ اور شاہِ مصر پھر کبھی اپنے مُلک سے باہر نہ گیا کیونکہ شاہِ
بابل نے مصر کے نالے سے دریایِ فرات تک سب
کچھ جو شاہِ مصر کا تھا لے لیا تھا ۔

۸ اور یہویاکین جب سلطنت کرنے لگا تو اٹھارہ
برس کا تھا اور یروشلیم میں اُس نے تین مہینے سلطنت کی ۔
اُسکی ماں کا نام نحشتا تھا جو یروشلیمی الناتن کی بیٹی تھی ۔
۹ اور جو جو اُسکے باپ نے کیا تھا اُسکے مطابق اُس نے بھی
۱۰ خداوند کی نظر میں بدی کی ۔ اُس وقت شاہِ بابل نبوکدنضر
کے خادموں نے یروشلیم پر چڑھائی کی اور شہر کا محاصرہ
۱۱ کر لیا ۔ اور شاہِ بابل نبوکدنضر بھی جب اُسکے خادموں
۱۲ نے اُس شہر کا محاصرہ کر رکھا تھا وہاں آیا ۔ تب شاہِ
یہوداہ یہویاکین اپنی ماں اور اپنے ملازموں اور سرداروں
اور عہدہ داروں سمیت نکل کر شاہِ بابل کے پاس گیا اور
شاہِ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے
گرفتار کیا ۔ اور وہ خداوند کے گھر کے سب خزانوں اور ۱۳
شاہی محل کے سب خزانوں کو وہاں سے لے گیا اور
سونے کے سب برتنوں کو جنکو شاہِ اسرائیل سلیمان نے
خداوند کی ہیکل میں بنایا تھا اُس نے کاٹ کر خداوند
کے کلام کے مطابق اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے ۔
۱۴ اور وہ سارے یروشلیم کو اور سب سرداروں اور سب
سورماؤں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سب دستکاروں
اور لُہاروں کو اسیر کر کے لے گیا سو وہاں مُلک کے
لوگوں میں سے سوا کنگالوں کے اور کوئی باقی نہ رہا ۔
۱۵ اور یہویاکین کو وہ بابل لے گیا اور بادشاہ کی ماں اور
بادشاہ کی بیویوں اور اُس کے عہدہ داروں اور مُلک
کے رئیسوں کو وہ اسیر کر کے یروشلیم سے بابل کو لے
۱۶ گیا ۔ اور سب طاقتور آدمیوں کو جو سات ہزار تھے
اور دستکاروں اور لُہاروں کو جو ایک ہزار تھے اور
سب کے سب جو مضبوط اور جنگ کے لائق تھے شاہِ
۱۷ بابل اسیر کر کے بابل میں لے آیا ۔ اور شاہِ بابل نے
اُسکے باپ کے بھائی متنیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا
اور اُسکا نام بدل کر صِدقیاہ رکھا ۔

۱۸ جب صدقیاہ سلطنت کرنے لگا تو اکیس برس
کا تھا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔
اُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ۔
۱۹ اور جو جو یہویقیم نے کیا تھا اُسی کے مطابق اُس نے بھی
۲۰ خداوند کی نظر میں بدی کی ۔ کیونکہ خداوند کے غضب
کے سبب سے یروشلیم اور یہوداہ کی یہ نوبت آئی کہ آخر
اُس نے اُنکو اپنے حضور سے دُور ہی کر دیا اور صدقیاہ
۲۵ باب ۱ شاہِ بابل سے منحرف ہو گیا ۔ اور اُسکی سلطنت کے
نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا
کہ شاہِ بابل نبوکدنضر نے اپنی ساری فوج سمیت
یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُس کے مقابل خیمہ زن
ہوا اور اُنہوں نے اُسکے مقابل گرداگرد حصار بنائے ۔

۲ اور صدقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک ۳ شہر کا محاصرہ رہا۔ اور چوتھے مہینے کے نویں دن سے شہر میں کال ایسا سخت ہو گیا کہ مُلک کے لوگوں کے لئے ۴ خورش نہ رہی۔ تب شہر پناہ میں رخنہ ہو گیا اور دونوں دیواروں کے درمیان جو پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا اُس سے سب جنگی مرد رات ہی رات بھاگ گئے (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے) اور بادشاہ ۵ نے بیابان کا راستہ لیا۔ لیکن کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا اور اُس کا سارا لشکر اُس کے پاس سے پراگندہ ہو گیا تھا۔ ۶ سو وہ بادشاہ کو پکڑ کر ربلہ میں شاہِ بابل کے پاس لے ۷ گئے اور اُنہوں نے اُس پر فتویٰ دیا۔ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں اور اُسے زنجیروں سے جکڑ کر بابل کو لے گئے۔

۸ اور شاہِ بابل نبوکدنضر کے عہد کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن شاہِ بابل کا ایک خادم ۹ نبوزرادان جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلیم میں آیا۔ اور اُس نے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلیم کے ۱۰ سب گھر یعنی ہر ایک بڑا گھر آگ سے جلا دیا۔ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا یروشلیم کی فصیل کو چاروں طرف سے گرا ۱۱ دیا۔ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُن کو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کر شاہِ بابل کی پناہ لی تھی اور عوام میں سے جتنے باقی رہ گئے تھے اُن سب کو نبوزرادان جلوداروں کا سردار اسیر کر کے لے گیا۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے مُلک کے کنگالوں کو رہنے ۱۳ دیا تاکہ کھیتی اور تاکستانوں کی باغبانی کریں۔ اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بڑے حوض کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُن کا پیتل بابل کو لے گئے۔ ۱۴ اور تمام دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور چمچے اور پیتل کے تمام برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے۔ ۱۵ اور انگیٹھیاں اور کٹورے غرض جو کچھ سونے کا تھا اُس کے سونے کو اور جو کچھ چاندی کا تھا اُس کی چاندی کو جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ۱۶ وہ دونوں ستون اور وہ بڑا حوض اور وہ کرسیاں جن کو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن بے حساب تھا۔ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور اُس کے اوپر پیتل کا ایک تاج تھا اور وہ تاج تین ہاتھ بلند تھا۔ اُس تاج پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں اور دوسرے ستون کے لوازم بھی جالی سمیت اِن ہی کی طرح تھے۔

۱۸ اور جلوداروں کے سردار نے سرایاہ سردار کاہن کو اور کاہنِ ثانی صفنیاہ کو اور تینوں دربانوں کو پکڑ لیا۔ ۱۹ اور اُس نے شہر میں سے ایک سردار کو پکڑ لیا جو جنگی مردوں پر مقرر تھا اور جو لوگ بادشاہ کے حضور حاضر رہتے تھے اُن میں سے پانچ آدمیوں کو جو شہر میں ملے اور لشکر کے بڑے محرر کو جو اہلِ مُلک کی موجودات لیتا تھا اور مُلک کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں ملے۔ ۲۰ اِن کو جلوداروں کا سردار نبوزرادان پکڑ کر شاہِ بابل کے حضور ربلہ میں لے گیا۔ ۲۱ اور شاہِ بابل نے حمات کے علاقہ کے ربلہ میں اِن کو مارا اور قتل کیا۔ سو یہوداہ بھی اپنے مُلک سے اسیر ہو کر چلا گیا۔ ۲۲ اور جو لوگ یہوداہ کی سرزمین میں رہ گئے جن کو نبوکدنضر شاہِ بابل نے چھوڑ دیا اُن پر اُس نے جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو حاکم مقرر کیا۔

۲۳ جب جتھوں کے سب سرداروں اور اُن کی سپاہ نے یعنی اسمٰعیل بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یازنیاہ بن معکاتی نے سُنا کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ کو حاکم بنایا ہے تو وہ اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے۔

۲۴ اور جدلیاہ نے اُن سے اور اُنکی سپاہ سے قسم کھاکر کہا کسدیوں
کے مُلازموں سے مت ڈرو۔ ملک میں بسے رہو اور شاہِ بابل
۲۵ کی خدمت کرو اور تمہاری بھلائی ہوگی ۞ مگر ساتویں مہینے
ایسا ہُوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی
نسل سے تھا اپنے ساتھ دس مرد لے کر آیا اور جدلیاہ کو
ایسا مارا کہ وہ مرگیا اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو بھی
۲۶ جو اُسکے ساتھ مصفاہ میں تھے قتل کیا ۞ تب سب لوگ
کیا چھوٹے کیا بڑے اور فوجوں کے سردار اُٹھ کر مصر
کو چلے گئے کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈرتے تھے ۞
۲۷ اور یہویاکین شاہِ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں

برس کے بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا
ہُوا کہ شاہِ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے
پہلے ہی سال یہویاکین شاہِ یہوداہ کو قیدخانہ سے
نکال کر سرفراز کیا ۞ اور اُس کے ساتھ مہربانی سے باتیں ۲۸
کیں اور اُس کی کرسی اُن سب بادشاہوں کی کرسیوں
سے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے بلند کی ۞ سو ۲۹
وہ اپنے قیدخانہ کے کپڑے بدل کر عمر بھر برابر
اُس کے حضور کھانا کھاتا رہا ۞ اور اُس کو عمر ۳۰
بھر بادشاہ کی طرف سے وظیفہ کے طور پر ہر روز
رسد ملتی رہی ❊

۱-تواریخ

باب ۱ آدم سیت انوس ۞ قینان مہللی ایل یارد ۞ حنوک
۴ متوسلح لمک ۞ نوح سم حام اور یافت ۞
۵ بنی یافت۔ جمر اور ماجوج اور مادی اور یاوان اور
۶ توبل اور مسک اور تیراس ہیں ۞ اور بنی جمر۔ اشکناز اور
۷ ریفت اور تجرمہ ہیں ۞ اور بنی یاوان۔ الیسہ اور ترسیس
کتی اور دودانی ہیں ۞
۸ بنی حام۔ کوش اور مصر فوط اور کنعان ہیں ۞ اور
بنی کوش۔ سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعماہ اور
۱۰ سبتکہ ہیں۔ اور بنی رعماہ۔ سبا اور ددان ہیں ۞ اور
کوش سے نمرود پیدا ہُوا۔ زمین پر پہلے وہی بہادری
۱۱ کرنے لگا ۞ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی
۱۲ اور نفتوحی ۞ اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے
۱۳ فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے ۞ اور کنعان
۱۴ سے صیدا جو اُس کا پہلوٹھا تھا اور حِت ۞ اور
۱ یبوسی اور اموری اور جرجاسی ۞ اور حوی اور عرقی
اور سینی ۞ اور اروادی اور صماری اور حماتی
پیدا ہوئے ۞

بنی سم۔ عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود ۱۷
اور ارام اور عوض اور حول اور جتر اور مسک ہیں ۞ اور ۱۸
ارفکسد سے سلح پیدا ہُوا اور سلح سے عبر پیدا ہُوا ۞ اور ۱۹
عبر سے دو بیٹے پیدا ہوئے پہلے کا نام فلج تھا کیونکہ اُسکے
ایام میں زمین بٹی اور اُسکے بھائی کا نام یقطان تھا ۞ اور ۲۰
یقطان سے الموداد اور سلف اور حصرماوت اور ارخ ۞
اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ ۞ اور عیبال اور ابی مائیل ۲۱ ۲۲
اور سبا ۞ اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے۔ ۲۳
یہ سب بنی یقطان ہیں ۞
سم ارفکسد سلح ۞ عبر فلج رعو ۞ سروج نحور تارح ۞ ۲۴ ۲۵ ۲۶
ابرام یعنی ابرہام ۞ ابرہام کے بیٹے اضحاق اور ۲۷ ۲۸
اسمٰعیل تھے ۞
انکی اولاد یہ ہیں۔ اسمٰعیل کا پہلوٹھا نبایوت۔ ۲۹
اُسکے بعد قیدار اور ادبئیل اور مبسام ۞ مشماع اور ۳۰
دومہ اور مسا۔ حدد اور تیما ۞ یطور نفیس قدمہ۔ یہ ۳۱
بنی اسمٰعیل ہیں ۞
اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے یہ ہیں۔ اُسکے ۳۲

بطن سے زمران اور یقسان اور مدان اور مدیان اور اسباق
اور سوخ پیدا ہوئے اور بنی یقسان سبا اور ددان ہیں ۝
۳۳ اور بنی مدیان عیفہ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا
ہیں - یہ سب بنی قطورہ ہیں ۝
۳۴ اور ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا - بنی اضحاق عیسو
اور اسرائیل تھے ؛
۳۵ بنی عیسو الیفز اور رعوایل اور یعوس اور یعلام اور
قورح ہیں ۝ ۳۶ بنی الیفز تیمان اور اومار اور صفی اور جعتام قنز
اور تمنع اور عمالیق ہیں ۝ ۳۷ بنی رعوایل نحت زارح سمہ اور
مزہ ہیں ۝ ۳۸ اور بنی شعیر لوطان اور سوبل اور صبعون اور
عنہ اور دیسون اور ایصر اور دیسان ہیں ۝ ۳۹ اور حوری
اور ہومام لوطان کے بیٹے تھے اور تمنع لوطان کی بہن
تھی ۝ ۴۰ بنی سوبل علیان اور مانحت عیبال سفی اور
اونام ہیں اور ایہ اور عنہ صبعون کے بیٹے تھے ۝ ۴۱ اور عنہ
کا بیٹا دیسون تھا اور حمران اور اشبان اور یتران اور کران
دیسون کے بیٹے تھے ۝ ۴۲ اور ایصر کے بیٹے بلہان اور زعوان
اور یعقان تھے اور عوض اور اران دیسان کے بیٹے تھے ۝
۴۳ اور جن بادشاہوں نے ملک ادوم پر اُس وقت سلطنت
کی جب بنی اسرائیل پر کوئی بادشاہ حکمران نہ تھا
وہ یہ ہیں - بالع بن بعور - اُسکے شہر کا نام دنہابا تھا ۝
۴۴ اور بالع مرگیا اور یوباب بن زارح جو بصراہی تھا اُسکی
جگہ بادشاہ ہوا ۝ ۴۵ اور یوباب مرگیا اور حشام جو تیمان کے
علاقہ کا تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۝ ۴۶ اور حشام مرگیا اور ہدد بن
بدد جس نے مدیانیوں کو موآب کے میدان میں مارا اُسکی
جگہ بادشاہ ہوا اور اُسکے شہر کا نام عویت تھا ۝ ۴۷ اور
ہدد مرگیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُس کی جگہ بادشاہ
ہوا ۝ ۴۸ اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو دریای فرات کے
پاس کے رحوبوت کا باشندہ تھا اُس کی جگہ بادشاہ
ہوا ۝ ۴۹ اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا ۝ ۵۰ اور بعلحنان مرگیا اور ہدد اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا - اُس کے شہر کا نام فاعی اور اُس کی
بیوی کا نام مہیطبئیل تھا جو مطرد بنت میزاہاب کی
بیٹی تھی ۝ ۵۱ اور ہدد مرگیا - پھر یہ ادوم کے رئیس ہوئے -
رئیس تمنع - رئیس علیاہ - رئیس یتیت ۝ ۵۲ رئیس اہلیبامہ -
رئیس ایلہ - رئیس فینون ۝ ۵۳ رئیس قنز - رئیس تیمان -
رئیس مبصار ۝ ۵۴ رئیس مجدی ایل - رئیس عیرام - ادوم
کے رئیس یہی ہیں -

۲ باب ۱ یہ بنی اسرائیل ہیں - روبن شمعون لاوی یہوداہ
اشکار اور زبولون ۝ ۲ دان یوسف اور بنیمین نفتالی
جد اور آشر ۝
۳ عیر اور اونان اور سیلہ یہ یہوداہ کے بیٹے ہیں - یہ
تینوں اُس سے ایک کنعانی عورت بت سوع کے بطن
سے پیدا ہوئے اور یہوداہ کا پہلوٹھا عیر خداوند کی نظر
میں شریر تھا اسلئے اُس نے اُسکو مار ڈالا ۝ ۴ اور اُسکی بہو
تمر کے اُس سے فارص اور زارح ہوئے یہوداہ کے
کُل پانچ بیٹے تھے ۝ ۵ اور فارص کے بیٹے حصرون اور حمول
تھے ۝ ۶ اور زارح کے بیٹے زمری اور ایتان ہیمان اور کلکول
اور دارع یعنی کُل پانچ تھے ۝ ۷ اور اسرائیل کا دکھ دینے
والا عکر جس نے مخصوص کی ہوئی چیز میں خیانت کی
کرمی کا بیٹا تھا ۝ ۸ اور ایتان کا بیٹا عزریاہ تھا ۝ ۹ اور حصرون
کے بیٹے جو اُس سے پیدا ہوئے یہ ہیں - یرحمئیل اور رام
اور کلوبی ۝ ۱۰ اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب
سے نحسون پیدا ہوا جو بنی یہوداہ کا سردار تھا ۝ ۱۱ اور
نحسون سے سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا ۝
۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یسّی پیدا
ہوا ۝ ۱۳ یسّی سے اُسکا پہلوٹھا الیاب پیدا ہوا اور
ابیناداب دوسرا اور سمعا تیسرا ۝ ۱۴ نتنی ایل چوتھا ردی
پانچواں ۝ ۱۵ اوضم چھٹا داؤد ساتواں ۝ ۱۶ اور اُن کی بہنیں
ضرویاہ اور ابیجیل تھیں اور ابی شے اور یوآب اور
عساہیل یہ تینوں ضرویاہ کے بیٹے ہیں ۝ ۱۷ اور ابیجیل
سے عماسا پیدا ہوا اور عماسا کا باپ اسمٰعیلی یتر
تھا ۝ ۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب سے اُسکی بیوی

عزوبہ اور یریعوت کے اولاد ہوئی عزوبہ کے بیٹے یہ
۱۹ ہیں یشر اور سوباب اور اردون ۔ اور عزوبہ مرگئی اور
کالب نے افرات کو بیاہ لیا جس کے بطن سے حور
۲۰ پیدا ہوا ۔ اور حور سے اوری پیدا ہوا اور اوری سے
۲۱ بضلئیل پیدا ہوا ۔ اُسکے بعد حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی
بیٹی کے پاس گیا جس سے اُس نے ساٹھ برس کی عمر میں
۲۲ بیاہ کیا تھا اور اُسکے بطن سے شجوب پیدا ہوا ۔ اور شجوب
سے یائیر پیدا ہوا جو ملک جلعاد میں تیئیس شہروں کا
۲۳ مالک تھا ۔ اور جسور اور ارام نے یائیر کے شہروں کو اور
قنات کو مع اُسکے قصبوں کے یعنی ساٹھ شہروں کو اُن
سے لے لیا ۔ یہ سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹے تھے ۔
۲۴ اور حصرون کے کالب افراتہ میں مرجانے کے بعد حصرون
کی بیوی ابیاہ کے اُس سے اشحور پیدا ہوا جو تقوع کا
۲۵ باپ تھا ۔ اور حصرون کے پہلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یہ
ہیں ۔ رام جو اُسکا پہلوٹھا تھا اور بونہ اور اورن اور اوضم
۲۶ اور اخیاہ ۔ اور یرحمئیل کی ایک اور بیوی تھی جسکا نام
۲۷ عطارہ تھا ۔ وہ اونام کی ماں تھی ۔ اور یرحمئیل کے
پہلوٹھے رام کے بیٹے معض اور یمین اور عیقر تھے ۔ اور
۲۸ اونام کے بیٹے سمی اور یدع اور سمی کے بیٹے ندب اور
۲۹ ابیسور تھے ۔ اور ابیسور کی بیوی کا نام ابیخیل تھا ۔ اُسکے
۳۰ بطن سے اخبان اور مولید پیدا ہوئے ۔ اور ندب کے
۳۱ بیٹے سلد اور افائم تھے لیکن سلد بے اولاد مرگیا ۔ اور افائم
کا بیٹا یشعی اور یشعی کا بیٹا سیسان اور سیسان کا بیٹا اخلی
۳۲ تھا ۔ اور سمی کے بھائی یدع کے بیٹے یتر اور یونتن تھے
۳۳ اور یتر بے اولاد مرگیا ۔ اور یونتن کے بیٹے فلت اور
۳۴ زازا ۔ یہ یرحمئیل کے بیٹے تھے ۔ اور سیسان کے بیٹے
نہیں صرف بیٹیاں تھیں اور سیسان کا ایک مصری
۳۵ نوکر یرحع نامی تھا ۔ سو سیسان نے اپنی بیٹی کو اپنے
نوکر یرحع سے بیاہ دیا اور اُسکے اُس سے عتی پیدا ہوا ۔
۳۶ اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد پیدا ہوا ۔
۳۷ اور زاباد سے افلال پیدا ہوا اور افلال سے عوبید پیدا ہوا ۔

۳۸ اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا اور یاہو سے عزریاہ پیدا
۳۹ ہوا ۔ اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا اور خلص سے العاسہ
۴۰ پیدا ہوا ۔ اور العاسہ سے سسمی پیدا ہوا اور سسمی سے
۴۱ سلوم پیدا ہوا ۔ اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ
۴۲ سے الیسمع پیدا ہوا ۔ یرحمئیل کے بھائی کالب کے بیٹے
یہ ہیں میسا اُسکا پہلوٹھا جو زیف کا باپ ہے اور حبرون
۴۳ کے باپ مریسہ کے بیٹے ۔ اور بنی حبرون ۔ قورح اور
۴۴ تفوح اور رقم اور سمع تھے ۔ اور سمع سے یرقعام کا باپ
۴۵ رحم پیدا ہوا ۔ اور رقم سے سمی پیدا ہوا ۔ اور سمی کا بیٹا
۴۶ معون تھا اور معون بیت صور کا باپ تھا ۔ اور کالب
کی حرم عیفہ سے حاران اور موضا اور جازز پیدا ہوئے
۴۷ اور حاران سے جازز پیدا ہوا ۔ اور بنی یہدی ۔ رجم اور
۴۸ یوتام اور جیسام اور فلط اور عیفہ اور شعف تھے ۔ اور
کالب کی حرم معکہ سے شبر اور ترحنہ پیدا ہوئے ۔
۴۹ اُسی کے بطن سے مدمنہ کا باپ شعف اور مکبینا اور جبعا کا باپ
سوا پیدا ہوئے اور کالب کی بیٹی عکسہ
۵۰ ہے ۔ کالب کے بیٹے یہ تھے سو افراتہ کے پہلوٹھے حور کا بیٹا
۵۱ قریت یعریم کا باپ سوبل ۔ بیت لحم کا باپ سلما اور بیت
۵۲ جادر کا باپ خارف ۔ اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے
۵۳ بیٹے بھی تھے ہرائی اور منوحوت کے آدھے لوگ ۔ اور
قریت یعریم کے گھرانے یہ تھے ۔ اِتری اور فوتی اور سماتی
اور مسراعی ۔ اِن ہی سے صرعتی اور استاولی نکلے ہیں ۔
۵۴ بنی سلما یہ تھے ۔ بیت لحم اور نطوفاتی اور عطرات بیت
۵۵ یوآب اور منوحتیوں کے آدھے لوگ اور صرعی ۔ اور
یعبیض کے رہنے والے منشیوں کے گھرانے ترعاتی اور
سمعاتی اور سوکاتی ۔ یہ وہ قینی ہیں جو ریکاب کے گھرانے
کے باپ حمات کی نسل سے تھے ۔

۳-۱ یہ داؤد کے بیٹے ہیں جو حبرون میں اُس سے پیدا ہوئے ۔
پہلوٹھا امنون یزرعیلی اخینوعم کے بطن سے دوسرا دانی ایل
۲ کرملی ابیجیل کے بطن سے ۔ تیسرا ابی سلوم جو جسور کے
بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا تھا ۔ چوتھا ادونیاہ جو

۳ ججیت کا بیٹا تھا۔ پانچواں سفطیاہ ابی طال کے بطن سے۔
۴ چھٹا اِترعام اُسکی بیوی عِجلہ سے۔ یہ چھ حبرون میں اُس سے پیدا ہوئے۔ اُس نے وہاں سات برس چھ مہینے سلطنت کی اور یروشلیم میں اُس نے تینتیس برس سلطنت کی۔
۵ اور یروشلیم میں اُس سے پیدا ہوئے۔ سمعاہ اور شوباب اور ناتن اور سلیمان۔ یہ چاروں عمی ایل کی بیٹی بت سوع کے بطن سے تھے۔
۶، ۷، ۸ اور اِبحار اور الیشمع اور الیفلط۔ اور نجہ اور نفج اور یفیع۔ اور
۹ الیشمع اور الیدع اور الیفلط۔ نو۔ یہ سب حرموں کے بیٹوں
۱۰ کے علاوہ داؤد کے بیٹے تھے اور تمر اُنکی بہن تھی۔ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام تھا۔ اُسکا بیٹا ابیاہ۔ اُسکا بیٹا آسا۔ اُسکا بیٹا
۱۱ یہوسفط۔ اُسکا بیٹا یورام اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکا بیٹا یوآس۔
۱۲، ۱۳ اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکا بیٹا عزریاہ۔ اُسکا بیٹا یوتام۔ اُسکا بیٹا
۱۴ آخز۔ اُسکا بیٹا حزقیاہ۔ اُسکا بیٹا منسی۔ اُسکا بیٹا امون۔
۱۵ اُسکا بیٹا یوسیاہ۔ اور یوسیاہ کے بیٹے یہ تھے۔ پہلوٹھا
۱۶ یوحنان۔ دوسرا یہویقیم۔ تیسرا صدقیاہ۔ چوتھا سلوم۔ اور
۱۷ بنی یہویقیم اُسکا بیٹا یکونیاہ۔ اُسکا بیٹا صدقیاہ۔ اور
۱۸ یکونیاہ جو اسیر تھا اُسکے بیٹے یہ ہیں سیالتی ایل۔ اور ملکیرام اور فدایاہ اور شینصر یقمیاہ ہوسمع اور ندبیاہ۔
۱۹ اور فدایاہ کے بیٹے یہ ہیں۔ زربابل اور سمعی اور زربابل کے بیٹے یہ ہیں مسلام اور حننیاہ اور سلومیت اُنکی بہن تھی۔
۲۰ اور حسوبہ اور اوہل اور برکیاہ اور حسدیاہ۔ یوسب حسد یہ پانچ۔
۲۱ اور حننیاہ کے بیٹے یہ ہیں فلطیاہ اور یسعیاہ۔ بنی
۲۲ رفایاہ۔ بنی ارنان۔ بنی عبدیاہ بنی سکنیاہ۔ اور سکنیاہ کا بیٹا سمعیاہ اور بنی سمعیاہ حطوش اور اجال اور بریح
۲۳ اور نعریاہ اور سافط یہ چھ۔ اور نعریاہ کے بیٹے یہ تھے۔
۲۴ الیوعینی اور حزقیاہ اور عزریقام۔ یہ تین۔ اور بنی الیوعینی یہ تھے ہودیواہ اور الیاسب اور فلایاہ اور عقوب اور یوحنان اور دلایاہ اور عنانی یہ سات۔

باب ۴

۱ بنی یہوداہ یہ ہیں۔ فارص حصرون اور کرمی اور حور
۲ اور سوبل۔ اور رایاہ بن سوبل سے یحت پیدا ہوا اور یحت سے اخومی اور لاہد پیدا ہوئے۔ یہ صرعتیوں کے خاندان ہیں۔
۳ اور یہ عیطام کے باپ سے ہیں۔ یزرعیل اور اشمع اور ادباس
۴ اور اُنکی بہن کا نام ہضللفونی تھا۔ اور فنوایل جدور کا باپ اور عزر حوسہ کا باپ تھا۔ یہ افراتہ کے پہلوٹھے حور کے
۵ بیٹے ہیں۔ جو بیت لحم کا باپ تھا۔ اور تقوع کے باپ
۶ اشحور کی دو بیویاں تھیں حیلاہ اور نعراہ۔ اور نعراہ کے اُس سے اخزام اور حفر اور تیمنی اور اخشتری پیدا ہوئے۔ یہ
۷ نعراہ کے بیٹے تھے۔ اور حیلاہ کے بیٹے صرت اور یصوار
۸ اور اتنان تھے۔ اور قوص سے عنوب اور صوبیبہ اور
۹ حروم کے بیٹے اخرحیل کے گھرانے پیدا ہوئے۔ اور یعبیض اپنے بھائیوں سے معزز تھا اور اُسکی ماں نے اُسکا نام یعبیض رکھا کیونکہ کہتی تھی کہ میں نے غم کے
۱۰ ساتھ اُسے جنم دیا۔ اور یعبیض نے اسرائیل کے خدا سے یہ دعا کی آہ تو مجھے واقعی برکت دے اور میری حدود کو بڑھائے اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہو اور تو مجھے بدی سے بچائے تاکہ وہ میرے غم کا باعث نہ ہو! اور جو اُس نے مانگا خدا
۱۱ نے اُسکو بخشا۔ اور سوحہ کے بھائی کلوب سے محیر پیدا
۱۲ ہوا جو اِستون کا باپ تھا۔ اور اِستون سے بیت رفا اور فاسیح اور عیر نحس کا باپ تحنہ پیدا ہوئے یہی ریکہ
۱۳ کے لوگ ہیں۔ اور قنز کے بیٹے عتنی ایل اور سرایاہ تھے
۱۴ اور عتنی ایل کا بیٹا حتت تھا۔ اور معوناتی سے عفرہ پیدا ہوا اور سرایاہ سے یوآب پیدا ہوا جو جی حراشیم کا باپ
۱۵ ہے کیونکہ وہ کاریگر تھے۔ اور یفنہ کے بیٹے کالب کے بیٹے یہ ہیں۔ عیرو اور ایلہ اور نعم اور بنی ایلہ اور قنز۔
۱۶ اور یہللئیل کے بیٹے یہ ہیں۔ زیف اور زیفہ تیریاہ اور
۱۷ اسرئیل۔ اور عزرہ کے بیٹے یہ ہیں یتر اور مرد اور عفر اور یلون اور اُسکے بطن سے مریم اور سمی اور اِشتموع
۱۸ کا باپ اِسباح پیدا ہوئے۔ اور اُسکی یہودی بیوی کے اُس سے جدور کا باپ یرد اور سوکہ کا باپ حبر اور زنوح کا باپ یقوتی ایل پیدا ہوئے اور فرعون کی بیٹی بتیاہ کے
۱۹ بیٹے جسے مرد نے بیاہ لیا تھا یہ ہیں۔ اور ہودیاہ کی بیوی نحم کی بہن کے بیٹے قعیلہ جرمی کا باپ اور اِشتموع معکاتی

۲۰ تھے ۔ اور سیمون کے بیٹے یہ ہیں ۔ امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون اور یسعی کے بیٹے زوحیت اور بن زوحیت تھے ۔

۲۱ اور سیلہ بن یہوداہ کے بیٹے یہ ہیں عیر لیکہ کا باپ اور لعدہ مریسہ کا باپ اور بیت اشبیع کے گھرانے جو باریک

۲۲ کتان کا کام کرتے تھے ۔ اور یوقیم اور کوزیبا کے لوگ اور یوآس اور شراف جو موآب کے درمیان حکمران تھے اور

۲۳ یسوبی لحم ۔ یہ پرانی تواریخ ہے ۔ یہ کمہار تھے اور نتاعیم اور جدیرہ کے باشندے تھے ۔ وہ وہاں بادشاہ کے ساتھ اُسکے کام کے لئے رہتے تھے ۔

۲۴ بنی شمعون یہ ہیں ۔ نموایل اور یمین ۔ یریب ۔ زارح ۔

۲۵ ساؤل ۔ اور ساؤل کا بیٹا سلوم اور سلوم کا بیٹا مبسام

۲۶ اور مبسام کا بیٹا مشماع ۔ اور مشماع کے بیٹے یہ ہیں حموایل

۲۷ حموایل کا بیٹا زکور ۔ زکور کا بیٹا سمعی ۔ اور سمعی کے سولہ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں لیکن اُسکے بھائیوں کے بہت اولاد نہ ہوئی اور اُنکے سب گھرانے بنی یہوداہ کی مانند نہ

۲۸ بڑھے ۔ اور وہ بیرسبع اور مولادہ اور حصر سوعال ۔ اور بلہاہ

۲۹ اور عضم اور تولاد ۔ اور بتوایل اور حرمہ اور صقلاج ۔ اور بیت

۳۰ ۳۱ مرکبوت اور حصر سوسیم اور بیت برائی اور شعریم میں رہتے

۳۲ تھے ۔ داؤد کی سلطنت تک یہی اُنکے شہر تھے ۔ اور اُن کے گاؤں عیطام اور عین اور رمون اور توکن اور عسن ۔ یہ

۳۳ پانچ شہر تھے ۔ اور اُنکے سب دیہات بھی جو بعل تک اُن شہروں کے آس پاس تھے یہ اُنکے رہنے کے مقام تھے

۳۴ اور اُنکے نسب نامے ہیں ۔ اور مسوباب اور یملیک اور یوشہ

۳۵ بن امصیاہ ۔ اور یوایل اور یاہو بن یوسبیاہ بن سرایاہ

۳۶ بن عسی ایل ۔ اور الیوعینی اور یعقوبہ اور یشوخایاہ اور عسایاہ

۳۷ اور عدیایل اور یسیمئیل اور بنایاہ ۔ اور زیزا بن شفعی بن

۳۸ الون بن یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ ۔ یہ جنکے نام مذکور ہوئے اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور ان کے

۳۹ آبائی خاندان بہت بڑھے ۔ اور وہ جدور کے مدخل تک یعنی اُس وادی کے مشرق تک اپنے گلوں کے

۴۰ لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے ۔ وہاں اُنہوں نے اچھی اور ستھری چراگاہ پائی اور ملک وسیع اور چین اور سکھ کی جگہ تھا کیونکہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں بستے تھے ۔

۴۱ اور وہ جنکے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے ایام میں آئے اور اُنہوں نے اُنکے پڑاؤ پر حملہ کیا اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا ایسا کہ وہ آج کے دن تک نابود ہیں اور اُنکی جگہ رہنے لگے کیونکہ اُن کے گلوں کے لئے وہاں چراگاہ تھی ۔

۴۲ اور اُن میں سے یعنی شمعون کے بیٹوں میں سے پانچسو مرد کوہ شعیر کو گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ اور عزی ایل اُن کے سردار تھے ۔

۴۳ اور اُنہوں نے اُن باقی عمالیقیوں کو جو بچ رہے تھے قتل کیا اور آج کے دن تک وہیں بسے ہوئے ہیں ۔

۵ ۱ اور اسرائیل کے پہلوٹھے روبن کے بیٹے (کیونکہ وہ اُسکا پہلوٹھا تھا لیکن اسلئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا اُسکے پہلوٹھے ہونے کا حق اسرائیل کے بیٹے یوسف کی اولاد کو دیا گیا تاکہ نسب نامہ پہلوٹھے پن کے مطابق نہ ہو ۔

۲ کیونکہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے زورآور ہو گیا اور سردار اُسی میں سے نکلا لیکن پہلوٹھے کا حق یوسف کا ہؤا) ۔

۳ سو اسرائیل کے پہلوٹھے روبن کے بیٹے یہ ہیں حنوک اور فلو حصرون اور کرمی ۔

۴ یوایل کے بیٹے یہ ہیں ۔ اُسکا بیٹا سمعیاہ ۔ سمعیاہ کا بیٹا جوج ۔ جوج کا بیٹا سمعی ۔

۵ سمعی کا بیٹا میکاہ ۔ میکاہ کا بیٹا ریایاہ ۔

۶ ریایاہ کا بیٹا بعل ۔ بعل کا بیٹا بئیرہ جس کو اسور کا بادشاہ تلگت پلنا صر اسیر کر کے لے گیا ۔ وہ روبینیوں کا سردار تھا ۔

۷ اور اُسکے بھائی اپنے اپنے گھرانے کے مطابق جب اُنکی اولاد کا نسب نامہ لکھا گیا یہ تھے سردار یعی ایل اور زکریاہ ۔

۸ اور بالع بن عزز بن سمع بن یوایل ۔ وہ عروعیر میں نبو اور بعل معون تک ۔

۹ اور مشرق کی طرف دریای فرات سے بیابان میں داخل ہونے کی جگہ تک بسا ہؤا تھا کیونکہ ملک جلعاد میں اُنکے چوپائے بہت بڑھ گئے تھے ۔

۱۰ اور ساؤل کے ایام میں اُنہوں نے

ہاجریوں سے لڑائی کی جو اُن کے ہاتھ سے قتل ہوئے اور وہ جلعاد کے مشرق کے سارے علاقہ میں اُنکے ڈیروں میں بس گئے ؀

۱۱ اور بنی جد اُنکے مقابل مُلک بسن میں سلکہ تک

۱۲ بسے ہوئے تھے۔ اوّل یُو ایل تھا اور سافم دُوسرا اور یعنی اور

۱۳ سافط بسن میں تھے ؀ اور اُنکے آبائی خاندانوں کے بھائی یہ ہیں۔ میکائیل اور مسُلّام اور سبع اور یُوری اور یعکان

۱۴ اور زیع اور عبر۔ یہ ساتوں ؀ یہ بنی ابیخیل بن حُوری بن یاروآح بن جلعاد بن میکائیل بن یسیسی بن یحدو بن

۱۵ بُوز تھے ؀ اخی بن عبدیئیل بن جُونی اِن کے آبائی

۱۶ خاندانوں کا سردار تھا ۔ اور وہ بسن میں جلعاد اور اُسکے قصبوں اور شارُون کی ساری نواحی میں جہاں تک

۱۷ اُن کی حد تھی بسے ہوئے تھے ؀ یہُوداہ کے بادشاہ یُوتام کے ایّام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام کے ایّام میں اُن سبھوں کے نام اُن کے نسب ناموں کے مُطابق لکھے گئے ؀

۱۸ اور بنی رُوبن اور جدیون اور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سُورما یعنی آیسے لوگ جو سپر اور تیغ اُٹھانے کے قابل اور تیر انداز اور جنگ آزمُودہ تھے چوالیس ہزار سات

۱۹ سو ساٹھ تھے جو جنگ پر جانے کے لائق تھے ؀ یہ ہاجریوں

۲۰ اور یطُور اور نفیس اور نودب سے لڑے ؀ اور اُن سے مُقابلہ کرنے کے لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُنکے ساتھ تھے اُنکے حوالہ کئے گئے کیونکہ اُنہوں نے لڑائی میں خُدا سے دُعا کی اور اُنکی دُعا قبُول ہُوئی اِسلئے

۲۱ کہ اُنہوں نے اُس پر بھروسا رکھا ؀ اور وہ اُنکی مواشی لے گئے۔ اُنکے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اور بھیڑ بکریوں میں سے ڈھائی لاکھ اور گدھوں میں سے دو ہزار اور

۲۲ آدمیوں میں سے ایک لاکھ ؀ کیونکہ بہت سے لوگ قتل ہُوئے اِسلئے کہ جنگ خُدا کی تھی اور وہ اسیری کے وقت تک اُنکی جگہ بسے رہے ؀

۲۳ اور منسّی کے آدھے قبیلہ کے لوگ مُلک میں بسے۔ وہ بسن سے بعل حرمون اور سنیر اور حرمون کے پہاڑ تک

۲۴ پھیل گئے ؀ اور اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے۔ عیفر اور یسعی اور الیئیل۔ عزرئیل یرمیاہ اور ہُوداویاہ اور یحدی ایل جو زبردست سُورما اور نامور اور اپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے ؀

۲۵ اور اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کی حکم عدُولی کی اور جس مُلک کے باشندوں کو خُدا نے اُنکے سامنے سے ہلاک کیا تھا اُن ہی کے دیوتاؤں کی پیروی میں اُنہوں

۲۶ نے زناکاری کی ؀ تب اسرائیل کے خُدا نے اسُور کے بادشاہ پُول کے دِل کو اور اسُور کے بادشاہ تلگات پلناصر کے دِل کو اُبھارا اور وہ اُنکو یعنی رُوبنیوں اور جدیوں اور منسّی کے آدھے قبیلہ کو اسیر کر کے لے گئے اور اُن کو خلح اور خابُور اور ہارا اور جوزان کی ندی تک لے آئے۔ یہ آج کے دِن تک وہیں ہیں ؀

باب ۶

بنی لاوی اور جیر سون قہات اور مراری ہیں ؀ اور بنی

۲ قہات عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزّی ایل ؀ اور عمرام

۳ کی اولاد۔ ہارُون اور مُوسیٰ اور مریم اور بنی ہارُون۔ ندب

۴ اور ابیہُو الیعزر اور اتمر ؀ الیعزر سے فینحاس پیدا ہُوا اور

۵ فینحاس سے ابیسُوع پیدا ہُوا ؀ اور ابیسُوع سے بُقّی پیدا

۶ ہُوا اور بُقّی سے عُزّی پیدا ہُوا ؀ اور عُزّی سے زراخیاہ

۷ پیدا ہُوا اور زراخیاہ سے مرایوت پیدا ہُوا ؀ مرایوت سے

۸ امریاہ پیدا ہُوا اور امریاہ سے اخیطُوب پیدا ہُوا ؀ اور اخیطُوب سے صدُوق پیدا ہُوا اور صدُوق سے اخیمعض

۹ پیدا ہُوا ؀ اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہُوا اور عزریاہ سے

۱۰ یُوحنان پیدا ہُوا ؀ اور یُوحنان سے عزریاہ پیدا ہُوا (یہ وہ ہے جو اُس ہیکل میں جسے سُلیمان نے یروشلیم میں

۱۱ بنایا تھا کاہن تھا) ؀ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہُوا

۱۲ اور امریاہ سے اخیطُوب پیدا ہُوا ؀ اور اخیطُوب سے

۱۳ صدُوق پیدا ہُوا اور صدُوق سے سلُوم پیدا ہُوا ؀ اور سلُوم سے خلقیاہ پیدا ہُوا اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا

۱۴ ہُوا ؀ اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہُوا اور سرایاہ سے

۱۵ یہوصدق پیدا ہوا۔ اور جب خداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھ سے یہوداہ اور یروشلیم کو جلاوطن کرایا تو یہوصدق بھی اسیر ہو گیا۔

۱۶ بنی لاوی جیرسوم۔ قہات اور مراری ہیں۔ ۱۷ اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ لبنی اور سمعی۔ ۱۸ اور بنی قہات عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل تھے۔

۱۹ مراری کے بیٹے یہ ہیں۔ محلی اور موشی اور لاویوں کے گھرانے اُنکے آبائی خاندانوں کے مطابق یہ ہیں۔ ۲۰ جیرسوم سے اُسکا بیٹا لبنی۔ لبنی کا بیٹا یحت۔ یحت کا بیٹا زمہ۔ ۲۱ زمہ کا بیٹا یوآخ۔ یوآخ کا بیٹا عدو۔ عدو کا بیٹا زارح۔ ۲۲ زارح کا بیٹا یتری۔ بنی قہات۔ قہات کا بیٹا عمیناداب۔ ۲۳ عمیناداب کا بیٹا قورح۔ قورح کا بیٹا اسیر۔ اسیر کا بیٹا القانہ ۲۴ القانہ کا بیٹا ابی آسف۔ ابی آسف کا بیٹا اسیر۔ اسیر کا بیٹا تحت تحت کا بیٹا اوری ایل۔ اوری ایل کا بیٹا عزیاہ۔ عزیاہ کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور القانہ کے بیٹے یہ ہیں۔ عماسی اور اخیموت۔ ۲۶ رہا القانہ۔ سو القانہ کے بیٹے یہ ہیں یعنی اُسکا بیٹا صوفی۔ ۲۷ صوفی کا بیٹا نحت۔ نحت کا بیٹا الیاب۔ الیاب کا بیٹا یروحام۔ یروحام کا بیٹا القانہ۔ ۲۸ سموئیل کے بیٹوں میں پہلوٹھا یوایل دوسرا ابیاہ۔ ۲۹ بنی مراری یہ ہیں محلی محلی کا بیٹا لبنی لبنی کا بیٹا سمعی سمعی کا بیٹا عزہ۔ ۳۰ عزہ کا بیٹا سمعا سمعا کا بیٹا حجیاہ۔ حجیاہ کا بیٹا عسایاہ۔

۳۱ وہ جنکو داؤد نے صندوق کے ٹھکانا پانے کے بعد ۳۲ خداوند کے گھر میں گانے کے کام پر مقرر کیا یہ ہیں۔ اور وہ جب تک سلیمان یروشلیم میں خداوند کا گھر بنوا نہ چکا گیت گا گا کر خیمۂ اجتماع کے مسکن کے سامنے خدمت کرتے رہے اور اپنی اپنی باری کے موافق اپنے کام پر حاضر رہتے تھے۔ ۳۳ اور جو حاضر رہتے تھے وہ اور اُنکے بیٹے یہ ہیں۔ قہاتیوں کی اولاد میں سے ہیمان گویا بن یوایل بن سموئیل۔ ۳۴ بن القانہ بن یروحام۔ بن الی ایل بن توخ۔ ۳۵ بن صوف بن القانہ بن محت بن عماسی۔ ۳۶ بن القانہ بن یوایل ۳۷ بن عزریاہ بن صفنیاہ۔ بن تحت بن اسیر بن ابی آسف ۳۸ بن قورح۔ بن اضہار بن قہات بن لاوی بن اسرائیل۔

۳۹ اور اُسکا بھائی آسف جو اُسکے دہنے کھڑا ہوتا تھا یعنی آسف بن برکیاہ بن سمعا۔ ۴۰ بن میکائیل بن بعسیاہ بن ملکیاہ۔ ۴۱ بن اتنی بن زارح بن عدایاہ۔ ۴۲ بن ایتان بن زمہ بن سمعی۔ ۴۳ بن یحت بن جیرسوم بن لاوی۔ ۴۴ اور بنی مراری اُنکے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے یعنی ایتان بن قیسی بن عبدی بن ملوک۔ ۴۵ بن حسبیاہ بن امصیاہ بن خلقیاہ۔ ۴۶ بن امصی بن بانی بن سامر۔ ۴۷ بن محلی بن موشی بن مراری بن لاوی۔ ۴۸ اور اُنکے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر تھے۔

۴۹ لیکن ہارون اور اُسکے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح اور بخور کی قربانگاہ دونوں پر پاکترین مکان کی ساری خدمت کو انجام دیتے اور اسرائیل کے لئے کفارہ دینے کے لئے جیسا جیسا خدا کے بندہ موسیٰ نے حکم کیا تھا قربانی چڑھاتے تھے۔ ۵۰ اور بنی ہارون یہ ہیں۔ ہارون کا بیٹا الیعزر۔ الیعزر کا بیٹا فینحاس فینحاس کا بیٹا ابیسوع۔ ۵۱ ابیسوع کا بیٹا بقی۔ بقی کا بیٹا عزی۔ عزی کا بیٹا زراخیاہ۔ ۵۲ زراخیاہ کا بیٹا مرایوت مرایوت کا بیٹا امریاہ۔ امریاہ کا بیٹا اخیطوب۔ ۵۳ اخیطوب کا بیٹا صدوق صدوق کا بیٹا اخیمعض۔

۵۴ اور اُنکی حدود میں اُنکی چھاؤنیوں کے مطابق اُنکی سکونت گاہیں یہ ہیں۔ بنی ہارون میں سے قہاتیوں کے خاندانوں کو جنکا قرعہ اول نکلا۔ ۵۵ اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون اور اُسکی نواحی کو دیا۔ ۵۶ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دئے۔ ۵۷ اور بنی ہارون کو اُنہوں نے پناہ کے شہر دئے اور حبرون اور لبناہ بھی اور اُسکی نواحی اور یتیر اور استموع اور اُس کی نواحی۔ ۵۸ اور حیلان اور اُسکی نواحی اور دبیر اور اُسکی نواحی۔ ۵۹ اور عسن اور اُسکی نواحی اور بیت شمس اور اُسکی نواحی۔ ۶۰ اور بنیمین کے قبیلہ میں سے جبع اور اُسکی نواحی اور علمت اور اُسکی نواحی اور عنتوت اور اُسکی نواحی۔ اُنکے گھرانوں کے سب شہر تیرہ تھے۔ ۶۱ اور باقی بنی قہات کو آدھے قبیلہ یعنی منسی کے آدھے قبیلہ میں سے دس شہر قرعہ ڈالکر دئے

۶۲ گئے ۔ اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے مُوافق اِشکار
کے قبیلہ اور آشر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ اور منسّی کے
۶۳ قبیلہ سے جو بسن میں تھا تیرہ شہر ملے ۔ مراری کے بیٹوں کو
اُنکے گھرانوں کے مُوافق رُوبن کے قبیلہ اور جد کے قبیلہ
اور زبولون کے قبیلہ میں سے بارہ شہر قرعہ ڈالکر دیئے
۶۴ گئے ۔ سو بنی اسرائیل نے لاویوں کو وہ شہر اُنکی نواحی سمیت
۶۵ دیئے ۔ اور اُنہوں نے بنی یہوداہ کے قبیلہ اور بنی
شمعون کے قبیلہ اور بنی بنیمین کے قبیلہ میں سے یہ
۶۶ شہر جنکے نام مذکور ہوئے قرعہ ڈالکر دیئے ۔ اور بنی قہات
کے بعض خاندانوں کے پاس اُنکی سرحدوں کے شہر افرائیم
۶۷ کے قبیلہ میں سے تھے ۔ اور اُنہوں نے اُنکو پناہ کے
شہر دیئے یعنی افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سِکم اور
۶۸ اُس کی نواحی اور جزر بھی اور اُسکی نواحی ۔ اور یقمعام
۶۹ اور اُسکی نواحی اور بیت حورون اور اُسکی نواحی ۔ اور ایلون
۷۰ اور اُسکی نواحی اور جات رمّون اور اُسکی نواحی دی ۔ اور
منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے عانیر اور اُسکی نواحی اور
بلعام اور اُسکی نواحی بنی قہات کے باقی خاندان کو ملی ۔
۷۱ بنی جیرسوم کو منسّی کے آدھے قبیلہ کے خاندان میں
سے جولان اور اُسکی نواحی بسن میں اور عستارات اور
۷۲ اُسکی نواحی ۔ اور اِشکار کے قبیلہ میں سے قادس اور
۷۳ اُسکی نواحی ۔ دابرات اور اُسکی نواحی ۔ اور راماتت اور
۷۴ اُسکی نواحی اور عانیم اور اُسکی نواحی ۔ اور آشر کے قبیلہ
میں سے مسل اور اُسکی نواحی اور عبدون اور اُسکی نواحی ۔
۷۵ اور حقوق اور اُسکی نواحی اور رحوب اور اُسکی نواحی ۔
۷۶ اور نفتالی کے قبیلہ میں سے قادس اور اُسکی نواحی
گلیل میں اور حمّون اور اُسکی نواحی اور قریتائم اور اُسکی نواحی
۷۷ ملی ۔ باقی لاویوں یعنی بنی مراری کو زبولون کے قبیلہ میں
۷۸ سے رمّون اور اُسکی نواحی اور تبور اور اُسکی نواحی ۔ یریحو
کے نزدیک یردن کے پار یعنی یردن کی مشرق کی طرف
رُوبن کے قبیلہ میں سے بیابان میں بصر اور اُسکی نواحی
۷۹ اور یہصہ اور اُسکی نواحی ۔ اور قدیمات اور اُسکی نواحی اور
۸۰ مفعت اور اُسکی نواحی ۔ اور جد کے قبیلہ میں سے راماتت
۸۱ اور اُس کی نواحی جلعاد میں اور محنائم اور اُسکی نواحی ۔ اور
حسبون اور اُسکی نواحی اور یعزیر اور اُسکی نواحی ملی ۔

باب ۷

۱ اور بنی اِشکار یہ ہیں تولع اور فُوّہ اور یسوب اور
۲ سمرون یہ چاروں ۔ اور بنی تولع عُزّی اور رفایاہ اور یری ایل
اور یحمی اور ابسام اور سموایل جو تولع یعنی اپنے آبائی
خاندانوں کے سردار تھے ۔ وہ اپنے زمانہ میں زبردست
سُورما تھے اور داؤد کے ایام میں اُنکا شمار بائیس ہزار
۳ چھ سو تھا ۔ اور عُزّی کا بیٹا اِزرخیاہ تھا اور اِزرخیاہ کے
بیٹے یہ ہیں میکائیل اور عبدیاہ اور یوایل اور یسیاہ ۔ یہ
۴ پانچوں ۔ یہ سب کے سب سردار تھے ۔ اور اُنکے ساتھ
اپنی اپنی پُشت اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مُطابق
جنگی لشکر کے دَل تھے جن میں چھتیس ہزار جوان تھے
۵ کیونکہ اُنکے ہاں بہت سی بیویاں اور بیٹے تھے ۔ اور اُنکے
بھائی اِشکار کے سب گھرانوں میں زبردست سُورما تھے اور
نسب نامہ کے حساب کے مُطابق کُل ستاسی ہزار تھے ۔
۶ بنی بنیمین یہ ہیں ۔ بالع اور بکر اور یدیعئیل ۔ یہ
۷ تینوں ۔ اور بنی بالع اِصبون اور عُزّی اور عُزّی ایل
اور یریموت اور عیری ۔ یہ پانچوں ۔ یہ اپنے آبائی خاندانوں
کے سردار اور زبردست سُورما تھے اور نسب نامہ کے
۸ حساب کے مُطابق بائیس ہزار چونتیس تھے ۔ اور بنی
بکر یہ ہیں ۔ زمیرہ اور یوآس اور الیعزر اور الیوعینی اور
عُمری اور یریموت اور ابیاہ اور عنتوت اور علامت ۔
۹ یہ سب بکر کے بیٹے تھے ۔ اُنکی نسل کے لوگ نسب نامہ
کے مُطابق بیس ہزار دو سو زبردست سُورما اور اپنے
۱۰ آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۔ اور یدیعئیل کا بیٹا
بلہان تھا اور بنی بلہان یہ ہیں ۔ یعوس اور بنیمین اور اہود
۱۱ اور کنعانہ اور زیتان اور ترسیس اور اخی شحر ۔ یہ سب
یدیعئیل کے بیٹے جو اپنے آبائی خاندانوں کے سردار اور
زبردست سُورما تھے سترہ ہزار دو سو تھے جو لشکر کے
۱۲ ساتھ جنگ پر جانے کے لائق تھے ۔ اور سُفیم اور حُفیم

عیر کے بیٹے اور حُشیم اَحیر کا بیٹا تھا ؂

۱۳ بنی نفتالی یہ ہیں یحصی ایل اور جُونی اور یصر اور سلُوم بنی بلہاہ ؂

۱۴ بنی منسّی یہ ہیں اسری ایل جو اُسکی بیوی کے بطن سے تھا (اُسکی ارامی حرم سے جلعاد کا باپ مکیر پیدا ہُوا ؂

۱۵ اور مکیر نے حُفیم اور سُفیم کی بہن کو جسکا نام معکہ تھا بیاہ لیا) اور دوسرے کا نام صلافحاد تھا اور صلافحاد کے پاس

۱۶ بیٹیاں تھیں ؂ اور مکیر کی بیوی معکہ کے ایک بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام فرس رکھا اور اُسکے بھائی کا نام شرس تھا

۱۷ اور اُسکے بیٹے اُولام اور رقم تھے ؂ اور اُولام کا بیٹا بدان تھا۔ یہ

۱۸ جلعاد بن مکیر بن منسّی کے بیٹے تھے ؂ اور اُسکی بہن ہمُولکت

۱۹ سے اِشہُود اور ابیعزر اور محلہ پیدا ہُوئے ؂ اور بنی سمیدع یہ ہیں۔ اخیان اور سکم اور لقحی اور انیعام ؂

۲۰ اور بنی افرائیم یہ ہیں سُوتلح۔ سُوتلح کا بیٹا برد۔ برد کا بیٹا

۲۱ تحت۔ تحت کا بیٹا اِلیعدہ۔ اِلیعدہ کا بیٹا تحت ؂ تحت کا بیٹا زبد۔ زبد کا بیٹا سُوتلح تھا اور عزر اور اِلیعد بھی جنکو جات کے لوگوں نے جو اُس مُلک میں پیدا ہُوئے تھے مار ڈالا

۲۲ کیونکہ وہ اُنکی مواشی لے جانے کو اُتر آئے تھے ؂ اور اُن کا باپ افرائیم بہت دِنوں تک ماتم کرتا رہا اور اُسکے بھائی اُسے

۲۳ تسلی دینے کو آئے ؂ اور وہ اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُسکے ایک بیٹا ہُوا اور افرائیم نے اُسکا نام بریعہ

۲۴ رکھا کیونکہ اُسکے گھر پر آفت آئی تھی ؂ (اور اُسکی بیٹی سراہ تھی جس نے نشیب اور فراز کے بیت حورون اور عزن سراہ کو

۲۵ بنایا) ؂ اور اُسکا بیٹا رفح اور رسف بھی اور اُسکا بیٹا تلح

۲۶ تلح کا بیٹا تحن ؂ تحن کا بیٹا لعدان۔ لعدان کا بیٹا

۲۷ عمیہود۔ عمیہود کا بیٹا اِلیسمع ؂ اِلیسمع کا بیٹا نون۔ نون کا بیٹا یہوسُوع ؂

۲۸ اور اُنکی مِلکیت اور بستیاں یہ تھیں۔ بیت ایل اور اُسکے دیہات اور مشرق کی طرف نعران اور مغرب کی طرف جزر اور اُسکے دیہات اور سکم بھی اور اُسکے دیہات

۲۹ عزہ اور اُسکے دیہات تک ؂ اور بنی منسّی کی حدود کے پاس بیت شان اور اُسکے دیہات۔ تعنک اور اُسکے دیہات۔ مجدو اور اُسکے دیہات۔ دور اور اُسکے دیہات تھے۔ اِن میں یُوسف بن اِسرائیل کے بیٹے رہتے تھے ؂

۳۰ بنی آشر یہ ہیں۔ یمنا اور اِسواہ اور اِسوی اور بریعہ اور اُنکی بہن سرح ؂

۳۱ اور بریعہ کے بیٹے حبر اور برزاویت کا باپ ملکی ایل تھے ؂

۳۲ اور حبر سے یفلیط اور شومیر اور خوتام اور اُنکی بہن سُوعا پیدا ہُوئے ؂

۳۳ اور بنی یفلیط فاسک اور بمہال اور عسوات۔ یہ بنی یفلیط ہیں ؂

۳۴ اور بنی سامر اخی اور روہجہ اور یحبہ اور ارام تھے ؂

۳۵ اور اُسکے بھائی ہیلم کے بیٹے صوفح اور امنع اور سلس اور عمل تھے ؂

۳۶ اور بنی صوفح سوح اور حرنفر اور سُوعل اور بیری اور امراہ ؂

۳۷ بصر اور ہود اور سمّا اور سلشہ اور اِتران اور بیرا تھے ؂

۳۸ اور بنی یتر۔ یفنہ اور فسفاہ اور ارا تھے ؂

۳۹ اور بنی عُلا ارخ اور حنی ایل اور رضیاہ تھے ؂

۴۰ یہ سب بنی آشر اپنے آبائی خاندانوں کے رئیس چیدہ اور زبردست سُورما اور امیروں کے سردار تھے۔ اُن میں سے جو اپنے نسب نامہ کے مطابق جنگ کرنے کے لائق تھے وہ شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے ؂

۸ ۱ اور بنیمین سے اُسکا پہلوٹھا بالع پیدا ہُوا۔ دُوسرا اشبیل

۲ تیسرا اخرخ ؂ چوتھا نوحہ اور پانچواں رفا ؂

۳ اور بالع کے بیٹے ادار اور جیرا اور ابیہود ؂

۴ اور ابیسوع اور نعمان اور اخوخ ؂

۵ اور جیرا اور سفوفان اور حورام تھے ؂

۶ اور اہود کے بیٹے یہ ہیں۔ یہ جبع کے باشندوں کے درمیان آبائی خاندانوں کے سردار تھے اور اِن ہی کو اسیر کرکے مناحت کو لے گئے تھے ؂

۷ یعنی نعمان اور اخیاہ اور جیرا۔ یہ اِنکو اسیر کرکے لے گیا تھا اور اُس سے عزا اور اخیہود پیدا ہُوئے ؂

۸ اور سحریم سے موآب کے مُلک میں اپنی دونوں بیویوں حُوسیم اور بعراہ کو چھوڑ دینے کے بعد لڑکے پیدا ہُوئے ؂

۹ اور اُسکی بیوی ہُودس کے بطن سے یُوباب اور ضبیہ اور میسا اور ملکام ؂

۱۰ اور یعوض اور سکیاہ اور مرمہ پیدا ہُوئے۔ یہ اُسکے بیٹے تھے جو آبائی خاندانوں کے سردار تھے ؂

۱۱ اور حُوسیم سے ابیطوب اور الفعل پیدا ہُوئے ؂

۱۲ اور بنی الفعل

عبر اور مشعام اور سامر تھے۔ اسی نے اونو اور لُود اور
۱۳ اُسکے دیہات کو آباد کیا۔ اور بریعہ اور سمعہ بھی جو ایالون کے
باشندوں کے درمیان آبائی خاندانوں کے سردار تھے
۱۴ اور جنہوں نے جات کے باشندوں کو بھگا دیا۔ اور
۱۵ اخیو۔ شاشق اور یریموت۔ اور زبدیاہ اور عراد اور
۱۶ عدر۔ اور میکائیل اور اسفاہ اور یوخا جو بنی بریعہ ہیں۔
۱۷ ۱۸ اور زبدیاہ اور مسلام اور حزقی اور حبر۔ اور یسمری اور
۱۹ یزلیاہ اور یوباب جو بنی الفعل ہیں۔ اور یقیم اور زکری اور
۲۰ ۲۱ زبدی۔ اور الیعینی اور ظلتی اور ایلی ایل۔ اور عدایاہ اور برایاہ
۲۲ اور سمرات جو بنی سمعی ہیں۔ اور اسفان اور عبر اور ایلی ایل۔
۲۳ ۲۴ اور عبدون اور زکری اور حنان۔ اور حننیاہ اور عیلام
۲۵ اور عنتوتیاہ۔ اور یفدیاہ اور فنوایل جو بنی شاشق ہیں۔
۲۶ ۲۷ اور شمسری اور شحریاہ اور عتلیاہ۔ اور یعرسیاہ اور ایلیاہ
۲۸ اور زکری جو بنی یروحام ہیں۔ یہ اپنی پُشتوں میں آبائی
خاندانوں کے سردار اور رئیس تھے اور یروشلیم میں رہتے
۲۹ تھے۔ اور جبعون میں جبعون کا باپ رہتا تھا جسکی بیوی
۳۰ کا نام معکہ تھا۔ اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا عبدون اور صور
۳۱ اور قیس اور بعل اور ندب۔ اور جدور اور اخیو اور زکر۔
۳۲ اور مقلوت سے سماہ پیدا ہؤا اور وہ بھی اپنے بھائیوں
کے ساتھ یروشلیم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے
۳۳ تھے۔ اور نیر سے قیس پیدا ہؤا اور قیس سے ساؤل پیدا
ہؤا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوع اور ابیناداب
۳۴ اور اشبعل پیدا ہوئے۔ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا
۳۵ اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہؤا۔ اور بنی میکاہ فیتون اور
۳۶ ملک اور تاریع اور آخز تھے۔ اور آخز سے یہوعدہ پیدا ہؤا
اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے
۳۷ اور زمری سے موضا پیدا ہؤا۔ اور موضا سے بنعہ پیدا ہؤا۔
بنعہ کا بیٹا رافہ۔ رافہ کا بیٹا الیعسہ اور الیعسہ کا بیٹا
۳۸ اصیل۔ اور اصیل کے چھ بیٹے تھے جنکے نام یہ ہیں عزریقام
بوکرو اور اسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان۔ یہ
۳۹ سب اصیل کے بیٹے تھے۔ اور اُسکے بھائی عیشق کے
بیٹے یہ ہیں۔ اُسکا پہلوٹھا اولام۔ دوسرا یعوس۔ تیسرا
۴۰ الیفلط۔ اور اولام کے بیٹے زبردست سورما اور تیر انداز
تھے اور اُسکے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے جو ڈیڑھ
سو تھے۔ یہ سب بنی بنیمین میں سے تھے۔

باب ۹

۱ پس سارا اسرائیل نسب ناموں کے مطابق جو
اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں درج ہیں گنا گیا
اور یہوداہ اپنے گناہوں کے سبب سے اسیر ہو کر بابل
کو گیا۔ ۲ اور وہ جو پہلے اپنی ملکیت اور اپنے شہروں میں
بستے سو اسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتینیم تھے۔ ۳ اور
یروشلیم میں بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین میں سے
اور بنی افرائیم اور منسی میں سے یہ لوگ رہنے لگے
یعنی۔ ۴ عوتی بن عمیہود بن عمری بن امری بن بانی جو
فارص بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا۔ ۵ اور سیلانیوں
میں سے عسایاہ جو پہلوٹھا تھا اور اُسکے بیٹے۔ ۶ اور بنی
زارح میں سے یعوایل اور اُنکے چھ سو نوے بھائی۔ ۷ اور
بنی بنیمین میں سے سلو بن مسلام بن ہوداویاہ بن ہسنواہ۔
۸ اور ابنیاہ بن یروحام اور ایلہ بن عزی بن مکری اور
مسلام بن سفطیاہ بن رعوایل بن ابنیاہ۔ ۹ اور اُنکے
بھائی جو اپنے نسب ناموں کے مطابق نو سو چھپن
تھے۔ یہ سب مرد اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق
آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔
۱۰ اور کاہنوں میں سے یدعیاہ اور یہویریب اور یکین۔
۱۱ اور عزریاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت
بن اخیطوب جو خدا کے گھر کا ناظم تھا۔ ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام
بن فشحور بن ملکیاہ اور معسی بن عدئیل بن یحزیراہ بن مسلام
بن مسلیمیت بن امیر۔ ۱۳ اور اُنکے بھائی اپنے آبائی خاندانوں
کے رئیس ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے جو خدا کے گھر کی خدمت
کے کام کے لئے بڑے قابل آدمی تھے۔ ۱۴ اور لاویوں میں سے
یہ تھے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بنی
مراری میں سے۔ ۱۵ اور بقبقر۔ حرش اور جلال اور متنیاہ
بن میکاہ بن زکری بن آسف۔ ۱۶ اور عبدیاہ بن سمعیاہ بن

جلال بن یدوتون اور برکیاہ بن آسا بن القانہ جو نطوفاتیوں
۱۷ کے دیہات میں بس گئے تھے ۔ اور دربانوں میں سے سلوم
اور عقوب اور طلمون اور اخیمان اور انکے بھائی ۔ سلوم
۱۸ سردار تھا ۔ وہ اب تک شاہی پھاٹک پر مشرق کی طرف
۱۹ رہے ۔ بنی لاوی کی چھاؤنی کے دربان یہی تھے ۔ اور سلوم بن
قورے بن ابی آسف بن قورح اور اسکے آبائی خاندان کے
بھائی یعنی قورحی خدمت کی کارگذاری پر تعینات تھے
اور خیمہ کے پھاٹکوں کے نگہبان تھے ۔ انکے باپ دادا خداوند
۲۰ کی لشکرگاہ پر تعینات اور مدخل کے نگہبان تھے ۔ اور فینحاس
بن الیعزر اس سے پیشتر انکا سردار تھا اور خداوند اس کے
۲۱ ساتھ تھا ۔ زکریاہ بن مسلمیاہ خیمۂ اجتماع کے دروازہ
۲۲ کا نگہبان تھا ۔ یہ سب جو پھاٹکوں کے دربان ہونے کو
چنے گئے دو سو بارہ تھے ۔ یہ جنکو داؤد اور سموایل غیب بین
نے ان کے منصب پر مقرر کیا تھا اپنے نسب نامہ کے
۲۳ مطابق اپنے اپنے گاؤں میں گنے گئے تھے ۔ سو وہ
اور انکے بیٹے خداوند کے گھر یعنی مسکن کے گھر کے
۲۴ پھاٹکوں کی نگرانی باری باری سے کرتے تھے ۔ اور دربان
چاروں طرف تھے یعنی مشرق ۔ مغرب ۔ شمال اور جنوب
۲۵ کی طرف ۔ اور انکے بھائی جو اپنے اپنے گاؤں میں تھے
انکو سات سات دن کے بعد نوبت بہ نوبت ان کے
۲۶ ساتھ رہنے کو آنا پڑتا تھا ۔ کیونکہ چاروں سردار دربان
جو لاوی تھے خاص منصب پر مامور تھے اور خدا کے گھر
۲۷ کی کوٹھریوں اور خزانوں پر مقرر تھے ۔ اور وہ خدا کے گھر
کے آس پاس رہا کرتے تھے کیونکہ اس کی نگہبانی ان
کے سپرد تھی اور ہر صبح کو اسے کھولنا انکے ذمے تھا ۔
۲۸ اور ان میں سے بعض کی تحویل میں عبادت کے برتن تھے
کیونکہ وہ انکو گن کر اندر لاتے اور گن کر نکالتے تھے ۔
۲۹ اور بعض ان میں سے اسباب اور مقدس کے سب
ظروف اور میدہ اور مے اور تیل اور لبان اور خوشبودار
مصالح پر مقرر تھے ۔ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے
بعض خوشبودار مصالح کا تیل تیار کرتے تھے ۔ اور

لاویوں میں سے ایک شخص متتیاہ جو قورحی سلوم کا
پہلوٹھا تھا ان چیزوں پر خاص طور سے مقرر تھا جو
۳۲ توے پر پکائی جاتی ہیں ۔ اور انکے بعض بھائی جو
قہاتیوں کی اولاد میں سے تھے نذر کی روٹی پر تعینات
۳۳ تھے کہ ہر سبت کو اسے تیار کریں ۔ اور یہ وہ گانے والے
ہیں جو لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار تھے اور
کوٹھریوں میں رہتے اور اور خدمت سے معذور تھے
کیونکہ وہ دن رات اپنے کام میں مشغول رہتے تھے ۔
۳۴ یہ اپنی اپنی پشت میں لاویوں کے آبائی خاندانوں کے
سردار اور رئیس تھے اور یروشلیم میں رہتے تھے ۔
۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعی ایل رہتا تھا
۳۶ جسکی بیوی کا نام معکہ تھا ۔ اور اسکا پہلوٹھا بیٹا عبدون
۳۷ اور صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب ۔ اور جدور
۳۸ اور اخیو اور زکریاہ اور مقلوت ۔ مقلوت سے سمعام
پیدا ہوا اور وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلیم
۳۹ میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے ۔ اور نیر سے
قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل
سے یونتن اور ملکیشوع اور ابیند اب اور اشبعل پیدا
۴۰ ہوئے ۔ اور یونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل سے
۴۱ میکاہ پیدا ہوا ۔ اور میکاہ کے بیٹے فیتون اور ملک
۴۲ اور تحریع اور آخز تھے ۔ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا اور
یعرہ سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے
۴۳ اور زمری سے موضا پیدا ہوا ۔ اور موضا سے بنعہ پیدا
ہوا بنعہ کا بیٹا رفایاہ ۔ رفایاہ کا بیٹا الیعسہ ۔ الیعسہ کا
۴۴ کا بیٹا آصیل ۔ اور آصیل کے چھ بیٹے تھے اور یہ انکے
نام ہیں ۔ عزریقام ۔ بوکرو اور اسمعیل اور سعریاہ اور
عبدیاہ اور حنان ۔ یہ بنی آصیل تھے ۔

باب ۱۰ ۱ اور فلستی اسرائیل سے لڑے اور اسرائیل کے لوگ
فلستیوں کے آگے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں
۲ قتل ہو کر گرے ۔ اور فلستیوں نے ساؤل کا اور اس
کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور فلستیوں نے یونتن

اور ابینداب اور ملکیشوع کو جو ساؤل کے بیٹے تھے
۳ قتل کیا ۞ اور ساؤل پر جنگ دوبر ہو گئی اور تیر اندازوں
نے اُسے جا لیا اور وہ تیر اندازوں کے سبب سے پریشان
۴ تھا ۞ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار
کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے تا نہ ہو کہ یہ نامختون
آ کر میری بے حرمتی کریں پر اُسکے سلاح بردار نے نہ مانا
کیونکہ وہ بہت ڈر گیا۔ تب ساؤل نے اپنی تلوار لی اور
۵ اُس پر گرا ۞ جب اُسکے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو
۶ وہ بھی تلوار پر گرا اور مر گیا ۞ پس ساؤل مر گیا اور اُس کے
۷ تینوں بیٹے بھی اور اُسکا سارا خاندان یک لخت مر مٹا ۞ جب
سب اسرائیلی لوگوں نے جو وادی میں تھے دیکھا کہ لوگ
بھاگ نکلے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مر گئے تو وہ اپنے شہروں
کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور فلستی آ کر اُن میں بسے ۞
۸ اور دوسرے دِن صبح کو جب فلستی مقتولوں کو
ننگا کرنے آئے تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں
۹ کو کوہِ جلبوعہ پر پڑے پایا ۞ سو اُنہوں نے اُسکو ننگا
کیا اور اُسکا سر اور اُسکے ہتھیار لے لئے اور فلستیوں
کے ملک میں چاروں طرف لوگ روانہ کر دئے تاکہ اُنکے
بُتوں اور لوگوں کے پاس اُس خوشخبری کو پہنچائیں ۞
۱۰ اور اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو اپنے دیوتاؤں
کے مندر میں رکھا اور اُسکے سر کو دجون کے مندر
۱۱ میں لٹکا دیا ۞ جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے
۱۲ جو کچھ فلستیوں نے ساؤل سے کیا تھا سُنا ۞ تو
اُن میں کے سب بہادر اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور
اُس کے بیٹوں کی لاشیں لے کر اُنکو یبیس میں لائے
اور اُن کی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے نیچے دفن کیا
۱۳ اور سات دِن تک روزہ رکھا ۞ سو ساؤل اپنے گناہ
کے سبب سے جو اُس نے خداوند کے حضور کیا تھا
مرا اِسلئے کہ اُس نے خداوند کی بات نہ مانی اور اِسلئے بھی
کہ اُس نے اُس سے مشورہ کیا جسکا یار جن تھا تاکہ اُسکے
۱۴ ذریعہ سے دریافت کرے ۞ اور اُس نے خداوند

سے دریافت نہ کیا۔ سو اُس نے اُس کو مار ڈالا اور
سلطنت یسّی کے بیٹے داؤد کی طرف منتقل کر دی ۞
باب ۱۱ تب سب اسرائیلی حبرون میں داؤد کے پاس
جمع ہو کر کہنے لگے دیکھ ہم تیری ہی ہڈی اور تیرا ہی
۲ گوشت ہیں ۞ اور گذشتہ زمانہ میں اُس وقت بھی جب
ساؤل بادشاہ تھا تُو ہی لے جانے اور لے آنے میں
اسرائیلیوں کا رہبر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے
فرمایا کہ تُو میری قوم اسرائیل کی گلہ بانی کریگا اور تُو ہی
۳ میری قوم اسرائیل کا سردار ہوگا ۞ غرض اسرائیل کے
سب بزرگ حبرون میں بادشاہ کے پاس آئے اور داؤد نے
حبرون میں اُنکے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں
خداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے سموایل کی معرفت فرمایا تھا
۴ داؤد کو مسوح کیا تاکہ وہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہو ۞ اور داؤد اور
تمام اسرائیلی یروشلیم کو گئے (یبوس یہی ہے) اور اُس
۵ مُلک کے باشندے یبوسی وہاں تھے ۞ اور یبوس
کے باشندوں نے داؤد سے کہا کہ تُو یہاں آنے نہ
پائیگا تو بھی داؤد نے صیون کا قلعہ لے لیا۔ یہی
۶ داؤد کا شہر ہے ۞ اور داؤد نے کہا کہ جو کوئی پہلے یبوسیوں
کو مارے وہ سردار اور سپہ سالار ہوگا اور یوآب بن
۷ ضرویاہ پہلے چڑھ گیا اور سردار بنا ۞ اور داؤد قلعہ میں
رہنے لگا۔ اِسلئے اُنہوں نے اُسکا نام داؤد کا شہر
۸ رکھا ۞ اور اُس نے شہر کو گرداگرد یعنی ملّو سے لیکر گرداگرد
۹ بنایا اور یوآب نے باقی شہر کی مرمت کی ۞ اور داؤد
ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ ربّ الافواج اُسکے ساتھ تھا ۞
۱۰ اور داؤد کے سورماؤں کے سردار یہ ہیں جنہوں
نے اُسکی سلطنت میں سارے اسرائیل کے ساتھ
اُسے تقویت دی تاکہ جیسا خداوند نے اسرائیل کے
۱۱ حق میں کہا تھا اُسے بادشاہ بنائیں ۞ اور داؤد کے
سورماؤں کا شمار یہ ہے یسوبعام بن حکمونی جو تیسوں
کا سردار تھا۔ اُس نے تین سو پر اپنا بھالا چلایا اور
۱۲ اُنکو ایک ہی وقت میں قتل کیا ۞ اُسکے بعد اخوخی دودو

کا بیٹا الیعزر تھا جو اُن تینوں سُورماؤں میں سے ایک تھا۔
۱۳ وہ داؔؤد کے ساتھ فسدمیّم میں تھا جہاں فلستی جنگ کرنے
کو جمع ہُوئے تھے۔ وہاں زمین کا ایک قطعہ جَو سے بھرا
۱۴ ہُؤا تھا اور لوگ فلستیوں کے آگے سے بھاگے۔ تب
اُنہوں نے اُس قطعہ کے بیچ میں کھڑے ہوکر اُسے بچایا اور
فلستیوں کو قتل کیا اور خُداوند نے بڑی فتح دیکر اُنکو رہائی
۱۵ بخشی۔ اور اُن تیسوں سرداروں میں سے تین داؔؤد کے
ساتھ اُس چٹان پر یعنی عدُلّام کے مغارہ میں اُتر گئے اور
فلستیوں کی فوج رفائیم کی وادی میں خیمہ زن تھی۔
۱۶ اور داؔؤد اُس وقت گڑھی میں تھا اور فلستیوں کی چوکی
۱۷ اُس وقت بیت لحم میں تھی۔ اور داؔؤد نے ترس کر کہا
اَے کاش کوئی بیت لحم کے اُس کوئیں کا پانی جو
۱۸ پھاٹک کے قریب ہے مُجھے پینے کو دیتا! تب
وہ تینوں فلستیوں کی صف توڑ کر نکل گئے اور بیت لحم
کے اُس کوئیں میں سے جو پھاٹک کے قریب ہے
پانی بھر لیا اور اُسے داؔؤد کے پاس لائے لیکن داؔؤد
نے نہ چاہا کہ اُسے پیئے بلکہ اُسے خُداوند کے لئے تپایا۔
۱۹ اور کہنے لگا کہ خُدا نہ کرے کہ مَیں ایسا کروں۔ کیا مَیں
اِن لوگوں کا خُون پیئوں جو اپنی جانوں پر کھیلے ہیں؟
کیونکہ وہ جان بازی کرکے اُس کو لائے ہیں۔ سو
اُس نے نہ پیا پر نہ پیا۔ وہ تینوں سُورما ایسے ایسے
۲۰ کام کرتے تھے۔ اور یوآب کا بھائی ابیشے تینوں
کا سردار تھا۔ اُس نے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنکو مار ڈالا۔
۲۱ وہ اِن تینوں میں نامی تھا۔ یہ اِن تینوں میں اُن
دونوں سے زیادہ معزز تھا اور اُن کا سردار بنا لیکن اُن
۲۲ پہلے تینوں کے درجہ کو نہ پہنچا۔ اور بنایاہ بن یہویدع
ایک قبضیئیلی سُورما کا بیٹا تھا جس نے بڑی بہادری
کے کام کئے تھے۔ اُس نے موآب کے اری ایل کے
دونوں بیٹوں کو قتل کیا اور جاکر برف کے موسم میں ایک
۲۳ گڑھے کے بیچ ایک شیر کو مارا۔ اور اُس نے پانچ ہاتھ کے
ایک قدآور مصری کو قتل کیا حالانکہ اُس مصری کے ہاتھ
میں جُلاہے کے شہتیر کے برابر ایک بھالا تھا پر وہ ایک
لاٹھی لئے ہُوئے اُسکے پاس گیا اور بھالے کو اُس
مصری کے ہاتھ سے چھین کر اُسی کے بھالے سے اُسکو
۲۴ قتل کیا۔ یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے ایسے کام
۲۵ کئے اور وہ اُن تینوں سُورماؤں میں نامی تھا۔ وہ اُن
تیسوں سے معزز تھا پر پہلے تینوں کے درجہ کو نہ پہنچا
اور داؔؤد نے اُسے اپنے مُحافظ سپاہیوں کا سردار بنایا۔
۲۶ اور لشکروں میں سُورما یہ تھے۔ یوآب کا بھائی
۲۷ عساہیل اور بیت لحمی دودو کا بیٹا الحنان۔ اور سموت
۲۸ ہروری۔ خلص فلونی۔ تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا۔
۲۹-۳۰ ابی عزر عنتوتی۔ سبکی حوساتی۔ عیلی اخوخی۔ مہری
۳۱ نطوفاتی۔ حلد بن بعنہ نطوفاتی۔ بنی بنیمین کے
۳۲ جبعہ کے ریبی کا بیٹا اتی۔ بنایاہ فرعاتونی۔ جعس کی
۳۳ کی ندیوں کا باشندہ حوری۔ ابی ایل عرباتی۔ عزماوت
۳۴ بحرومی۔ الیحبا سعلبونی۔ بنی ہشیم جزونی۔ ہراری
۳۵ شجی کا بیٹا یونتن۔ اور ہراری سکار کا بیٹا اخی آم۔
۳۶-۳۷ الیفال بن اُور۔ حفر میکراتی۔ اخیاہ فلونی۔ حصرو کرملی
۳۸ نعری بن ازبی۔ ناتن کا بھائی یوایل۔ مبحار بن ہاجری۔
۳۹ صلق عمونی۔ نحری بیروتی جو یوآب بن ضرویاہ کا سلاح
۴۰-۴۱ بردار تھا۔ عیرا اتری۔ جریب اتری۔ اُوریاہ حتی۔ زباد
۴۲ بن اخلی۔ سیزا روبینی کا بیٹا عدینہ رُوبینیوں کا ایک
۴۳ سردار جسکے ساتھ تیس جوان تھے۔ حنان بن معکہ۔
۴۴ یوسفط متنی۔ عزیا عستاراتی۔ حوتام عروعیری کے بیٹے
۴۵ سماع اور یعی ایل۔ یدیع ایل بن سمری اور اُسکا بھائی
۴۶ یوخا تیصی۔ الی ایل محاوی اور الناعم کے بیٹے یریبی
۴۷ اور یوساویاہ اور یتمہ موآبی۔ الی ایل اور عوبید اور
یعسی ایل مضوباتی۔

باب ۱۲
۱ یہ وہ ہیں جو صقلاج میں داؔؤد کے پاس آئے
جب کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؔؤل کے سبب سے چھپا
رہتا تھا اور وہ اُن سُورماؤں میں تھے جو لڑائی میں اُسکے
۲ مددگار تھے۔ اُنکے پاس کمانیں تھیں اور وہ دہنے

سے پتھر مارتے اور کمان سے تیر چلاتے وقت دہنے اور بائیں دونوں ہاتھوں کو کام میں لا سکتے تھے اور ساؤل کے بنیمینی بھائیوں میں سے تھے۔ ۳ اخیعزر سردار تھا۔ پھر یوآس بنی سماعہ جبعاتی اور یزئیل اور فلط جو عزماوت کے بیٹے تھے اور براکہ اور یاہو عنتوتی۔ ۴ اور اسمعیاہ جبعونی جو تیسوں میں سورما اور اُن تیسوں کا سردار تھا اور یرمیاہ ۵ اور یحزئیل اور یوحنان اور یوزباد جدیراتی۔ ۶ العوزی اور یریموت اور بعلیاہ اور سمریاہ اور سفطیاہ خروفی۔ ۷ القانہ اور یسیاہ اور عزرائیل اور یوعزر اور یسوبعام جو قورحی تھے۔ اور یوعیلہ اور زبدیاہ جو یروحام جدوری کے بیٹے تھے۔ ۸ اور جدیوں میں سے بہتیرے الگ ہو کر بیابان کے قلعہ میں داؔؤد کے پاس آ گئے۔ وہ زبردست سورما اور جنگ آموختہ لوگ تھے جو ڈھال اور برچھی کا استعمال جانتے تھے۔ انکی صورتیں ایسی تھیں جیسی شیروں کی صورتیں اور وہ پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز رو تھے۔ ۹ اول عزر تھا۔ عبدیاہ دوسرا۔ ۱۰ الیاب تیسرا۔ ۱۱ مسمنہ چوتھا۔ یرمیاہ پانچواں۔ عتی چھٹا۔ الی ایل ساتواں۔ ۱۲ یوحنان آٹھواں۔ الزباد نواں۔ ۱۳ یرمیاہ دسواں۔ مکبانی گیارھواں۔ ۱۴ یہ بنی جد میں سے سرِ لشکر تھے۔ ان میں سب سے چھوٹا سو کے برابر اور سب سے بڑا ہزار کے برابر تھا۔ ۱۵ یہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں یردن کے پار گئے جب اُسکے سب کنارے ڈوبے ہوئے تھے اور انہوں نے وادیوں کے ۱۶ سب لوگوں کو مشرق اور مغرب کی طرف بھگا دیا۔ اور بنی بنیمین اور یہوداہ میں سے کچھ لوگ قلعہ میں داؔؤد ۱۷ کے پاس آئے۔ تب داؔؤد انکے استقبال کو نکلا اور اُن سے کہنے لگا اگر تم نیک نیتی سے میری مدد کے لئے میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے ملا رہیگا پر اگر مجھے میرے دشمنوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو حالانکہ میرا ہاتھ ظلم سے پاک ہے تو ہمارے باپ دادا ۱۸ کا خدا یہ دیکھے اور ملامت کرے۔ تب روح عماسی پر نازل ہوئی جو اُن تیسوں کا سردار تھا اور وہ کہنے لگا ہم تیرے ہیں اَے داؔؤد اور ہم تیری طرف ہیں اَے یسی کے بیٹے! سلامتی تیری سلامتی اور تیرے مددگاروں کی سلامتی ہو! کیونکہ تیرا خدا تیری مدد کرتا ہے۔ تب داؔؤد نے انکو قبول کیا اور اُن کو فوج کے سردار بنایا۔ ۱۹ اور منسی میں سے کچھ لوگ داؔؤد سے مل گئے جب وہ ساؔؤل کے مقابل جنگ کے لئے فلستیوں کے ساتھ نکلا۔ پر انہوں نے اُن کی مدد نہ کی کیونکہ فلستیوں کے امرا نے صلاح کر کے اُسے لوٹا دیا اور کہنے لگے کہ وہ ہمارے سر کاٹ کر اپنے آقا ساؔؤل سے جا ملیگا۔ ۲۰ جب وہ صقلاج کو جا رہا تھا منسی میں سے عدنہ اور یوزباد اور یدیعیل اور میکائیل اور یوزباد اور الیہو اور ضلتی جو بنی منسی میں ہزاروں کے سردار تھے اُس سے مل گئے۔ ۲۱ انہوں نے غارتگروں کے جتھے کے مقابلہ میں داؔؤد کی مدد کی کیونکہ وہ سب زبردست سورما اور لشکر کے سردار تھے۔ ۲۲ بلکہ روز بروز لوگ داؔؤد کے پاس اُس کی مدد کو آتے گئے یہاں تک کہ خدا کی فوج کی مانند ایک بڑی فوج تیار ہو گئی۔

۲۳ اور جو لوگ جنگ کے لئے ہتھیار باندھ کر حبرون میں داؔؤد کے پاس آئے تاکہ خداوند کی بات کے موافق ساؔؤل کی مملکت کو اُسکی طرف منتقل کریں ۲۴ اُنکا شمار یہ ہے۔ بنی یہوداہ چھ ہزار آٹھ سو جو سپر اور نیزہ لئے ہوئے جنگ کے لئے مسلح تھے۔ ۲۵ بنی شمعون میں سے جنگ کے لئے سات ہزار ایک سو زبردست سورما۔ ۲۶ بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سو۔ ۲۷ اور یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا اور اُسکے ساتھ تین ہزار سات سو تھے۔ ۲۸ اور صدوق ایک جوان سورما اور اُسکے آبائی گھرانے کے بائیس سردار۔ ۲۹ اور ساؔؤل کے بھائی بنی بنیمین میں سے تین ہزار لیکن اُس وقت تک اُن کا بہت بڑا حصہ ساؔؤل کے گھرانے کا

۳۰ طرفدار تھا ۔ اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ سو زبردست سورما جو اپنے آبائی خاندانوں میں نامی آدمی تھے ۔ ۳۱ اور منسّی کے آدھے قبیلہ سے اٹھارہ ہزار جن کے نام بتائے گئے تھے کہ آکر داؤد کو بادشاہ بنائیں ۔ ۳۲ اور بنی اشکار میں سے ایسے لوگ جو زمانہ کو سمجھتے اور جانتے تھے کہ اسرائیل کو کیا کرنا مناسب ہے اُن کے سردار دو سو تھے اور اُنکے سب بھائی اُن کے حکم میں تھے ۔ ۳۳ اور زبولون میں سے ایسے لوگ جو میدان میں جاتے اور ہر قسم کے جنگی آلات کے ساتھ معرکہ آرائی کے قابل تھے پچاس ہزار۔ یہ صف آرائی کرنا جانتے تھے اور دو دِلے نہ تھے ۔ ۳۴ اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اور اُنکے ساتھ سینتیس ہزار ڈھالیں اور بھالے لئے ہوئے ۔ ۳۵ اور دانیوں میں سے اٹھائیس ہزار چھ سو معرکہ آرائی کرنے والے ۔ ۳۶ اور آشر میں سے چالیس ہزار جو میدان میں جانے اور معرکہ آرائی کے قابل تھے ۔ ۳۷ اور یردن کے پار کے روبینیوں اور جدیوں اور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار جن کے ساتھ لڑائی کے لئے ہر قسم کے جنگی آلات تھے ۔ ۳۸ یہ سب جنگی مرد جو معرکہ آرائی کر سکتے تھے خلوص دل سے حبرون کو آئے تاکہ داؤد کو سارے اسرائیل کا بادشاہ بنائیں اور باقی سب اسرائیلی بھی داؤد کو بادشاہ بنانے پر متفق تھے ۔ ۳۹ اور وہ وہاں داؤد کے ساتھ تین دن تک ٹھہرے اور کھاتے پیتے رہے کیونکہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لئے تیاری کی تھی ۔ ۴۰ ماسوا اِنکے جو اُنکے قریب کے تھے بلکہ اشکار اور زبولون اور نفتالی تک کے لوگ گدھوں اور اونٹوں اور خچروں اور بیلوں پر روٹیاں اور میدہ کی بنی ہوئی کھانے کی چیزیں اور انجیر کی ٹکیاں۔ اور کشمش کے گچھے اور مے اور تیل لادے ہوئے اور بیل اور بھیڑ بکریاں افراط سے لائے اِس لئے کہ اسرائیل میں خوشی تھی ۔

باب ۱۳

۱ اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار اور سو سو پر تھے یعنی ہر ایک سرلشکر سے صلاح لی ۔ ۲ اور داؤد نے اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا کہ اگر تم کو اچھا لگے اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم ہر جگہ اسرائیل کے سارے مُلک میں اپنے باقی بھائیوں کو جن کے ساتھ کاہن اور لاوی بھی اپنے نواحی دار شہروں میں رہتے ہیں کہلا بھیجیں تاکہ وہ ہمارے پاس جمع ہوں ۔ ۳ اور ہم اپنے خدا کا صندوق پھر اپنے پاس لے آئیں کیونکہ ہم ساؤل کے ایّام میں اُسکے طالب نہ ہوئے ۔ ۴ تب ساری جماعت بول اُٹھی کہ ہم ایسا ہی کرینگے کیونکہ یہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں ٹھیک تھی ۔ ۵ تب داؤد نے مصر کی ندی سیحور سے حمات کے مدخل تک کے سارے اسرائیل کو جمع کیا تاکہ خدا کے صندوق کو قریت یعریم سے لے آئیں ۔ ۶ اور داؤد اور سارا اسرائیل بعلہ کو یعنی قریت یعریم کو جو یہوداہ میں ہے گئے تاکہ خدا کے صندوق کو وہاں سے لے آئیں جو کروبیوں پر بیٹھنے والا خداوند ہے اور اِس نام سے پکارا جاتا ہے ۔ ۷ اور وہ خدا کے صندوق کو ایک نئی گاڑی پر رکھکر ابینداب کے گھر سے باہر نکال لائے اور عُزّا اور اخیو گاڑی کو ہانک رہے تھے ۔ ۸ اور داؤد اور سارا اسرائیل خدا کے آگے بڑے زور سے گیت گاتے اور بربط اور ستار اور دف اور جھانجھ اور تُرہی بجاتے چلے آتے تھے ۔ ۹ اور جب وہ کیدون کے کھلیہان پر پہنچے تو عُزّا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی ۔ ۱۰ تب خداوند کا قہر عُزّا پر بھڑکا اور اُس نے اُسکو مار ڈالا اِسلئے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا تھا اور وہ وہیں

۱۱ خُدا کے حضُور مر گیا۔ تب داؤد اُداس ہُوا اِس لِئے کہ خُداوند عُزّا پر ٹُوٹ پڑا اور اُس نے اُس
۱۲ مقام کا نام پرض عُزّا رکھا جو آج تک ہے۔ اور داؤد اُس دِن خُدا سے ڈر گیا اور کہنے لگا کہ مَیں خُدا
۱۳ کے صندُوق کو اپنے ہاں کیونکر لاؤں؟ سو داؤد صندُوق کو اپنے ہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ اُسے باہر ہی باہر جاتی عوبید اَدوم کے گھر میں لے
۱۴ گیا۔ سو خُدا کا صندُوق عوبید اَدوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا اور خُداوند نے عوبید اَدوم کے گھر اور اُس کی سب چیزوں کو برکت دی۔

باب ۱۴

۱ اور صُور کے بادشاہ حیرام نے داؤد کے پاس ایلچی اور اُسکے واسطے محل بنانے کے لِئے دیودار
۲ کے لٹھے اور راج اور بڑھئی بھیجے۔ اور داؤد جان گیا کہ خُداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا کر قائم کر دیا ہے کیونکہ اُس کی سلطنت اُسکے اِسرائیلی لوگوں کی خاطِر مُمتاز کی گئی تھی۔
۳ اور داؤد نے یروشلیم میں اَور عَورتیں بیاہ لیں
۴ اور اُس سے اَور بیٹے بیٹیاں پیدا ہُوئے۔ اور اُسکے اُن بچّوں کے نام جو یروشلیم میں پیدا ہُوئے یہ ہیں۔
۵ سمّوع اور سوباب اور ناتن اور سلیمان۔ اور اِبحار
۶ اور اِلیسوع اور اِلفالط۔ اور نوجہ اور نفج اور یفیعہ۔
۷ اور الیسمع اور بعلیدع اور الیفالط۔
۸ اور جب فِلستیوں نے سُنا کہ داؤد ممسُوح ہو کر سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنا ہے تو سب فِلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد یہ
۹ سُن کر اُن کے مُقابلہ کو نِکلا۔ اور فِلستیوں نے
۱۰ آکر رفائیم کی وادی میں دھاوا مارا۔ تب داؤد نے خُدا سے سوال کیا کیا میں فِلستیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تُو اُنکو میرے ہاتھ میں کر دیگا؟ خُداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا کیونکہ مَیں اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا۔

۱۱ سو وہ بعل پراضیم میں آئے اور داؤد نے وہیں اُن کو مارا اور داؤد نے کہا خُدا نے میرے ہاتھ سے میرے دُشمنوں کو ایسا چیرا جیسے پانی چاک چاک ہو جاتا ہے۔ اِس سبب سے اُنہوں نے اُس مقام کا نام بعل پراضیم رکھا۔
۱۲ اور وہ اپنے بُتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور وہ داؤد کے حکم سے آگ میں جلا دِئے گئے۔
۱۳ اور فِلستیوں نے پھر اُس وادی میں دھاوا مارا۔
۱۴ اور داؤد نے پھر خُدا سے سوال کیا اور خُدا نے اُس سے کہا کہ تُو اُن کا پیچھا نہ کر بلکہ اُنکے پاس سے کترا کر نِکل جا اور تُوت کے پیڑوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کر۔
۱۵ اور جب تُو تُوت کے درختوں کی پھُنگیوں پر چلنے کی سی آواز سُنے تب لڑائی کو نِکلنا کیونکہ خُدا تیرے آگے آگے فِلستیوں کے لشکر کو مارنے کے لِئے نِکلا ہے۔
۱۶ اور داؤد نے جیسا خُدا نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُنہوں نے فِلستیوں کی فَوج کو جبعون سے جزر تک قتل کیا۔
۱۷ اور داؤد کی شُہرت سب مُلکوں میں پھیل گئی اور خُداوند نے سب قَوموں پر اُسکا خوف بِٹھا دیا۔

باب ۱۵

۱ اور داؤد نے داؤد کے شہر میں اپنے لِئے محل بنائے اور خُدا کے صندُوق کے لِئے ایک جگہ تیار کر کے اُس کے لِئے ایک خیمہ کھڑا کیا۔
۲ تب داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سِوا اَور کِسی کو خُدا کے صندُوق کو اُٹھانا نہیں چاہئے کیونکہ خُداوند نے اُن ہی کو چُنا ہے کہ خُدا کے صندُوق کو اُٹھائیں اور ہمیشہ اُس کی خِدمت کریں۔
۳ اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروشلیم میں جمع کیا تاکہ خُداوند کے صندُوق کو اُس جگہ جو اُس نے اُس کے لِئے تیار کی تھی لے آئیں۔
۴ اور داؤد نے بنی ہارُون کو اور لاویوں کو اِکٹھا
۵ کیا۔ یعنی بنی قِہات میں سے اُوری ایل سردار
۶ اور اُس کے ایک سَو بیس بھائیوں کو۔ بنی مِراری میں سے عسایاہ سردار اور اُس کے دو سَو بیس

۷ بھائیوں کو۔ بنی جیرسوم میں سے یوایل سردار اور
۸ اُس کے ایک سو تیس بھائیوں کو۔ بنی الیصفن
میں سے سمعیاہ سردار اور اُس کے دو سو بھائیوں
۹ کو۔ بنی حبرون میں سے الی ایل سردار اور اُس کے
۱۰ اسّی بھائیوں کو۔ بنی عزی ایل میں سے عمیناداب
۱۱ سردار اور اُس کے ایک سو بارہ بھائیوں کو۔ اور
داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور
اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور سمعیاہ اور
۱۲ الی ایل اور عمیناداب لاویوں کو بُلایا۔ اور اُن سے
کہا کہ تُم لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار
ہو۔ تُم اپنے آپ کو پاک کرو تُم بھی اور تُمہارے
بھائی بھی تاکہ تُم خُداوند اسرائیل کے خُدا کے صندوق
کو اُس جگہ جو میں نے اُس کے لئے تیار کی ہے لاسکو۔
۱۳ کیونکہ جب تُم نے پہلی بار اُسے نہ اُٹھایا تو خُداوند
ہمارا خُدا ہم پر ٹوٹ پڑا کیونکہ ہم آئین کے مُطابق
۱۴ اُس کے طالب نہیں ہُوئے تھے۔ تب کاہنوں اور
لاویوں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے صندوق
۱۵ کو لانے کے لئے اپنے آپ کو پاک کیا۔ اور بنی
لاوی نے خُدا کے صندوق کو جیسا موسیٰ نے خُداوند
کے کلام کے مُوافق حُکم کیا تھا چوبوں سے اپنے
۱۶ کندھوں پر اُٹھا لیا۔ اور داؤد نے لاویوں کے
سرداروں کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانے
والوں کو مُقرر کریں کہ موسیقی کے ساز یعنی ستار
اور بربط اور جھانجھ بجائیں اور آواز بلند کر کے
۱۷ خُوشی سے گائیں۔ سو لاویوں نے ہیمان بن یوایل
کو مُقرر کیا اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف
بن برکیاہ کو اور اُن کے بھائیوں بنی مراری میں سے
۱۸ ایتان بن قوسیاہ کو۔ اور اُن کے ساتھ اُن کے
دوسرے درجہ کے بھائیوں یعنی زکریاہ بین اور
یعزی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور الیاب
اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتیاہ اور الیفلیہو اور مقنیاہ

اور عوبید ادوم اور یعی ایل کو جو دربان تھے۔ پس ۱۹
گانے والے ہیمان۔ آسف اور ایتان مُقرر ہُوئے
کہ پیتل کی جھانجھوں کو زور سے بجائیں۔ اور زکریاہ ۲۰
اور عزی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور
الیاب اور معسیاہ اور بنایاہ ستار کو علاموت راگ
پر چھیڑیں۔ اور متتیاہ اور الیفلیہو اور مقنیاہ اور عوبید ادوم ۲۱
اور یعی ایل اور عزریاہ شمینیت راگ پر ستار بجائیں۔
اور کننیاہ لاویوں کا سردار گیت پر مُقرر تھا۔ وہ گیت ۲۲
سکھاتا تھا کیونکہ وہ بڑا ہی ماہر تھا۔ اور برکیاہ اور ۲۳
القانہ صندوق کے دربان تھے۔ اور شبنیاہ اور یہوسفط ۲۴
اور نتنی ایل اور عماسی اور زکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر
کاہن خُدا کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے
جاتے تھے اور عوبید ادوم اور یحیاہ صندوق کے
دربان تھے۔ سو داؤد اور اسرائیل کے بزرگ ۲۵
اور ہزاروں کے سردار روانہ ہُوئے کہ خُداوند کے
عہد کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے خُوشی
مناتے ہُوئے لائیں۔ اور ایسا ہُوا کہ جب خُدا نے ۲۶
اُن لاویوں کی جو خُداوند کے عہد کے صندوق کو
اُٹھائے ہُوئے تھے مدد کی تو اُنہوں نے سات
بیل اور سات مینڈھے قربان کئے۔ اور داؤد ۲۷
اور سب لاوی جو صندوق کو اُٹھائے ہُوئے
تھے اور گانے والے اور گانے والوں کے ساتھ کننیاہ
جو گانے میں اُستاد تھا کتانی پیراہنوں سے مُلبس
تھے اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا۔ یوں سب ۲۸
اسرائیلی نعرہ مارتے اور نرسنگوں اور تُرہیوں اور
جھانجھوں کی آواز کے ساتھ ستار اور بربط کو زور
سے بجاتے ہُوئے خُداوند کے عہد کے صندوق
کو لائے۔ اور ایسا ہُوا کہ جب خُداوند کے عہد کا ۲۹
صندوق داؤد کے شہر میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل
نے کھڑکی میں سے جھانک کر داؤد بادشاہ کو خُوب
ناچتے کُودتے دیکھا اور اُس نے اپنے دل میں

اُس کو حقیر جانا ۝

باب ۱۶

۱ سو وہ خُدا کے صندُوق کو لے آئے اور اُسے اُس خیمہ کے بیچ میں جو داؤد نے اُس کے لئے کھڑا کیا تھا رکھا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی
۲ کی قربانیاں خُدا کے حضُور چڑھائیں ۝ اور جب داؤد سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُس نے خُداوند کے نام سے لوگوں کو برکت
۳ دی ۝ اور اُس نے سب اِسرائیلی لوگوں کو کیا مرد کیا عورت ایک ایک روٹی اور ایک ایک ٹکڑا گوشت اور کشمش کی ایک ایک ٹکیا دی ۝
۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خُداوند کے صندُوق کے آگے خدمت کریں اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا کا ذکر اور شکر
۵ اور اُس کی حمد کریں ۝ اوّل آسف اور اُسکے بعد زکریاہ اور یعی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعی ایل ستار اور بربط کے ساتھ اور آسف
۶ جھانجھوں کو زور سے بجاتا ہُوا ۝ اور بنایاہ اور یحزی ایل کاہن سدا تُرہیوں کے ساتھ خُدا کے عہد کے صندُوق کے آگے رہا کریں ۝
۷ پہلے اُسی دن داؤد نے یہ ٹھہرایا کہ خُداوند کا شکر آسف اور اُسکے بھائی بجالایا کریں ۝

۸ خُداوند کی شکرگذاری کرو۔ اُس سے دُعا کرو۔
قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کا اِشتہار دو۔
۹ اُسکے حضُور گاؤ۔ اُسکی مدح سرائی کرو۔
اُسکے سب عجیب کاموں کا چرچا کرو۔
۱۰ اُسکے پاک نام پر فخر کرو۔
جو خُداوند کے طالب ہیں اُنکا دِل خُوش رہے۔
۱۱ تم خُداوند اور اُسکی قوّت کے طالب ہو۔
تم سدا اُسکے دیدار کے طالب رہو۔
۱۲ تم اُسکے عجیب کاموں کو جو اُس نے کئے۔
اور اُسکے معجزوں اور مُنہ کے آئین کو یاد رکھو۔
۱۳ اَے اُسکے بندہ اِسرائیل کی نسل!
اَے بنی یعقُوب جو اُسکے برگزیدہ ہو!
۱۴ وہ خُداوند ہمارا خُدا ہے۔
تمام رُویِ زمین پر اُسکے آئین ہیں۔
۱۵ سدا اُسکے عہد کو یاد رکھو
اور ہزار پُشتوں تک اُسکے کلام کو جو اُس نے فرمایا۔
۱۶ اُسی عہد کو جو اُس نے ابرہام سے باندھا
اور اُس قسم کو جو اُس نے اِضحاق سے کھائی
۱۷ جسے اُس نے یعقُوب کے لئے آئین کے طور پر
اور اِسرائیل کے لئے ابدی عہد کے طور پر قائم کیا۔
۱۸ یہ کہکر کہ میں کنعان کا مُلک تجھ کو دُونگا۔
وہ تُمہارا موروثی حِصّہ ہوگا۔
۱۹ اُس وقت تُم شُمار میں تھوڑے تھے
بلکہ بُہت ہی تھوڑے اور مُلک میں پردیسی تھے۔
۲۰ وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں
اور ایک مملکت سے دُوسری مملکت میں پھرتے رہے۔
۲۱ اُس نے کسی شخص کو اُن پر ظُلم کرنے نہ دیا
بلکہ اُنکی خاطر بادشاہوں کو تنبیہ کی
۲۲ کہ تُم میرے ممسُوحوں کو نہ چھُوؤ
اور میرے نبیوں کو نہ ستاؤ۔
۲۳ اَے سب اہلِ زمین! خُداوند کے حضُور گاؤ۔
روز بروز اُسکی نجات کی بشارت دو۔
۲۴ قوموں میں اُسکے جلال کا۔
سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو۔
۲۵ کیونکہ خُداوند بزرگ اور نہایت سِتایش کے لائق ہے۔
وہ سب معبُودوں سے زیادہ مہیب ہے۔
۲۶ اِسلئے کہ اَور قوموں کے سب معبُود محض بُت ہیں
لیکن خُداوند نے آسمانوں کو بنایا۔
۲۷ عظمت اور جلال اُسکے حضُور میں ہیں

اور اُسکے ہاں قدرت اور شادمانی ہیں۔
۲۸ اَے قوموں کے قبیلو! خداوند کی
خُداوند ہی کی تمجید و تعظیم کرو۔
۲۹ خُداوند کی ایسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایاں ہے۔
ہدیہ لاؤ اور اُسکے حضُور آؤ۔
پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔
۳۰ اَے سب اہلِ زمین! اُسکے حضُور کانپتے رہو۔
جہان قائم ہے اور اُسے جُنبش نہیں۔
۳۱ آسمان خُوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔
وہ قوموں میں اعلان کریں کہ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔
۳۲ سمندر اور اُسکی معموری شور مچائے۔
میدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہو۔
۳۳ تب جنگل کے درخت خُوشی سے خُداوند کے
حضُور گانے لگینگے۔
کیونکہ وہ زمین کا انصاف کرنے کو آرہا ہے۔
۳۴ خُداوند کا شکر کرو اسلئے کہ وہ نیک ہے۔
کیونکہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۳۵ تم کہو اَے ہماری نجات کے خُدا ہمکو بچا لے
اور قوموں میں سے ہم کو جمع کر اور اُن سے ہم کو
رہائی دے
تاکہ ہم تیرے قُدّوس نام کا شکر کریں
اور للکارتے ہُوئے تیری ستایش کریں۔
۳۶ خُداوند اسرائیل کا خُدا
ازل سے ابد تک مبارک ہو!
اور سب لوگ بول اُٹھے آمین اور اُنہوں نے
خُداوند کی ستایش کی۔
۳۷ اور اُس نے وہاں خُداوند کے عہد کے صندوق
کے آگے آسف اور اُس کے بھائیوں کو ہر روز کے
ضروری کام کے مطابق ہمیشہ صندوق کے آگے
۳۸ خدمت کرنے کو چھوڑا۔ اور عوبید ادوم اور اُس
کے اڑسٹھ بھائیوں کو اور عوبید ادوم بن یدوتون

اور حوساہ کو تاکہ دربان ہوں۔ اور صدوق کاہن ۳۹
اور اُسکے کاہن بھائیوں کو خُداوند کے مسکن کے
آگے جبعون کے اُونچے مقام پر اِس لئے۔ کہ ۴۰
وہ خُداوند کی شریعت کی سب لکھی ہُوئی باتوں کے
مُطابق جو اُس نے اسرائیل کو فرمائیں ہر صبح اور
شام سوختنی قربانی کے مذبح پر خُداوند کے لئے
سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور اُن کے ساتھ ۴۱
ہیمان اور یدوتون اور باقی چُنے ہُوئے آدمیوں کو
جو نام بنام مذکور ہُوئے تھے تاکہ خُداوند کا شکر کریں
کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔ اُن ہی کے ساتھ ۴۲
ہیمان اور یدوتون تھے جو بجانے والوں کے لئے
نرسنگے اور جھانجھیں اور خُدا کے گیتوں کے لئے
باجے لئے ہُوئے تھے اور بنی یدوتون دربان
تھے۔ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے اور داؤد ۴۳
لوٹا کہ اپنے گھرانے کو برکت دے۔

اور جب داؤد اپنے محل میں رہنے لگا تو اُس ۱
نے ناتن نبی سے کہا مَیں تو دیودار کے محل میں رہتا
ہُوں پر خُداوند کے عہد کا صندوق خیمہ میں ہے۔
ناتن نے داؤد سے کہا کہ جو کچھ تیرے دل میں ہے ۲
سو کر کیونکہ خُدا تیرے ساتھ ہے۔ اور اُسی رات ۳
ایسا ہُوا کہ خُدا کا کلام ناتن پر نازل ہُوا کہ۔ جا کر ۴
میرے بندہ داؤد سے کہہ کہ خُداوند یوں فرماتا ہے
کہ تُو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بنانا۔ کیونکہ جب ۵
سے مَیں بنی اسرائیل کو نکال لایا آج کے دِن
تک مَیں نے کسی گھر میں سکونت نہیں کی بلکہ
خیمہ بہ خیمہ اور مسکن بہ مسکن پھرتا رہا ہُوں۔ اُن ۶
جگہوں میں جہاں جہاں مَیں سارے اسرائیل کے
ساتھ پھرتا رہا کیا مَیں نے اسرائیلی قاضیوں میں
سے جن کو مَیں نے حکم کیا تھا کہ میرے لوگوں کی
گلہ بانی کریں کسی سے ایک حرف بھی کہا کہ تم
نے میرے لئے دیودار کا گھر کیوں نہیں بنایا؟

۷ پس تو میرے بندہ داؔؤد سے یوں کہنا کہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جب تو بھیڑ بکریوں کے پیچھے پیچھے چلتا تھا لیا تاکہ تو میری قوم اسرائیل کا پیشوا ہو۔ ۸ اور جہاں کہیں تو گیا میں تیرے ساتھ رہا اور تیرے سب دشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ہے اور میں رُویِ زمین کے بڑے بڑے آدمیوں کے نام کی مانند تیرا نام کر دونگا۔ ۹ اور میں اپنی قوم اسرائیل کے لئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا اور اُن کو قائم کر دونگا تاکہ اپنی جگہ بسے رہیں اور پھر ہٹائے نہ جائیں اور نہ شرارت کے فرزند پھر اُنکو دُکھ دینے پائینگے جیسا شروع میں ہوا۔ ۱۰ اور اُس وقت بھی جب میں نے حکم دیا کہ میری قوم اسرائیل پر قاضی مقرر ہوں اور میں تیرے سب دشمنوں کو مغلوب کرونگا۔ ماسوا اِسکے میں تجھے بتاتا ہوں کہ خداوند تیرے ۱۱ لئے ایک گھر بنائیگا۔ اور جب تیرے دِن پورے ہو جائینگے تاکہ تو اپنے باپ دادا کے ساتھ مِل جانے کو چلا جائے تو میں تیرے بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرونگا اور اُس کی سلطنت کو ۱۲ قائم کرونگا۔ وہ میرے لئے گھر بنائیگا اور میں اُس ۱۳ کا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا۔ میں اُس کا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اپنی شفقت اُس پر سے نہیں ہٹاؤنگا جیسے میں نے اُس پر ۱۴ سے جو تجھ سے پہلے تھا ہٹالی۔ بلکہ میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائم رکھونگا اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رہیگا۔ ۱۵ سو ناتن نے اِن سب باتوں اور اِس ساری رویا کے مطابق ایسا ہی داؔؤد سے کہا۔

۱۶ تب داؔؤد بادشاہ اندر جا کر خداوند کے حضور بیٹھا اور کہنے لگا اَے خداوند خدا میں کون ہوں اور میرا گھرانا کیا ہے کہ تو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا؟ ۱۷ اور یہ اَے خدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی بلکہ تو نے تو اپنے بندہ کے گھر کے حق میں آئندہ بہت دِنوں کا ذکر کیا ہے اور تو نے اَے خداوند خدا مجھے ایسا مانا کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمی ہوں۔ ۱۸ بھلا داؔؤد تجھ سے اُس اِکرام کی نسبت جو تیرے خادم کا ہُؤا اَور کیا کہے؟ کیونکہ تو اپنے بندہ کو جانتا ہے۔ ۱۹ اَے خداوند تو نے اپنے بندہ کی خاطر اپنی ہی مرضی سے اِن بڑے بڑے کاموں کو ظاہر کرنے کے لئے اتنی بڑی بات کی۔ ۲۰ اَے خداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جسے ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے اَور کوئی خدا نہیں۔ ۲۱ اور رُویِ زمین پر تیری قوم اسرائیل کی طرح اَور کونسی قوم ہے جسے خدا نے جا کر اپنی اُمت بنانے کو آپ چھڑایا تاکہ تو اپنی اُمت کے سامنے سے جسے تو نے مصر سے خلاصی بخشی قوموں کو دُور کر کے بڑے اور مہیب کاموں سے اپنا نام کرے؟ ۲۲ کیونکہ تو نے اپنی قوم اسرائیل کو ہمیشہ کے لئے اپنی قوم ٹھہرایا ہے اور تو آپ اَے خداوند اُن کا خدا ہُؤا ہے۔ ۲۳ اور اب اَے خداوند وہ بات جو تو نے اپنے بندہ کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت رہے اور جیسا تو نے کہا ہے ویسا ہی کر۔ ۲۴ اور تیرا نام ابد تک قائم اور بزرگ ہو تاکہ کہا جائے کہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا ہے بلکہ وہ اسرائیل ہی کے لئے خدا ہے اور تیرے بندہ داؔؤد کا گھرانا تیرے حضور قائم رہے۔ ۲۵ کیونکہ تو نے اَے میرے خدا اپنے بندہ پر ظاہر کیا ہے کہ تو اُس کے لئے ایک گھر بنائیگا۔ سو تیرے بندہ کو تیرے حضور دُعا کرنے کا حوصلہ ہُؤا۔ ۲۶ اور اَے خداوند تو ہی خدا ہے اور تو نے اپنے بندہ سے اِس بھلائی کا وعدہ کیا۔ ۲۷ اور تجھے پسند آیا کہ تو اپنے

بندہ کے گھرانے کو برکت بخشے تاکہ وہ ابد تک تیرے حضور پایدار رہے کیونکہ تو اے خداوند! برکت دے چکا ہے سو وہ ابد تک مبارک ہے ۔

باب ۱۸

۱ اس کے بعد یوں ہوا کہ داؤد نے فلستیوں کو مارا اور ان کو مغلوب کیا اور جات کو اس کے قصبوں ۲ سمیت فلستیوں کے ہاتھ سے لے لیا ۔ اور اس نے موآب کو مارا اور موآبی داؤد کے مطیع ۳ ہو گئے اور ہدیے لائے ۔ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ ہدرعزر کو بھی جب وہ اپنی سلطنت دریای فرات تک قائم کرنے گیا حمات میں ۴ مار لیا ۔ اور داؤد نے اس سے ایک ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار پیادے لے لئے اور اس نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کونچیں کٹوا دیں پر ان میں سے ایک سو رتھوں ۵ کے لئے گھوڑے بچا لئے ۔ اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے تو داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار ۶ آدمی قتل کئے ۔ تب داؤد نے دمشق کے ارام میں سپاہیوں کی چوکیاں بٹھائیں اور ارامی داؤد کے مطیع ہو گئے اور ہدیے لائے اور جہاں کہیں ۷ داؤد جاتا خداوند اسے فتح بخشتا تھا ۔ اور داؤد ہدرعزر کے نوکروں کی سونے کی ڈھالیں لیکر ۸ ان کو یروشلیم میں لایا ۔ اور ہدرعزر کے شہروں طبخت اور کون سے داؤد بہت سا پیتل لایا جس سے سلیمان نے پیتل کا بڑا حوض اور ستون اور ۹ پیتل کے برتن بنائے ۔ اور جب حمات کے بادشاہ توعو نے سنا کہ داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ ۱۰ ہدرعزر کا سارا لشکر مار لیا ۔ تو اس نے اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ اسے سلام کرے اور مبارکباد دے اس لئے کہ اس نے جنگ کر کے ہدرعزر کو مارا (کیونکہ ہدرعزر توعو سے لڑا کرتا تھا) اور ہر طرح کے سونے اور چاندی اور پیتل کے برتن اس کے ساتھ تھے ۔ ۱۱ ان کو بھی داؤد بادشاہ نے اس چاندی اور سونے کے ساتھ جو اس نے اور سب قوموں یعنی ادوم اور موآب اور بنی عمون اور فلستیوں اور عمالیق سے لیا تھا خداوند کو نذر کیا ۔ ۱۲ اور ابی شے بن ضرویاہ نے وادی شور میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مارا ۔ ۱۳ اور اس نے ادوم میں سپاہیوں کی چوکیاں بٹھائیں اور سب ادومی داؤد کے مطیع ہو گئے اور جہاں کہیں داؤد جاتا خداوند اسے فتح بخشتا تھا ۔

۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اپنی ساری رعیت کے ساتھ عدل و انصاف کرتا تھا ۔ ۱۵ اور یوآب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا ۱۶ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا ۔ اور صدوق بن اخیطوب اور ابیملک بن ابیاتر کاہن تھے ۱۷ اور شوشا منشی تھا ۔ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا اور داؤد کے بیٹے بادشاہ کے خاص مصاحب تھے ۔

باب ۱۹

۱ اس کے بعد ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا اور اس کا بیٹا اس کی جگہ سلطنت کرنے لگا ۔ ۲ تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون کے ساتھ نیکی کروں گا کیونکہ اس کے باپ نے میرے ساتھ نیکی کی ۔ پس داؤد نے قاصد بھیجے تاکہ اس کے باپ کے بارے میں اسے تسلی دیں ۔ سو داؤد کے خادم بنی عمون کے ملک میں حنون کے پاس آئے کہ اسے تسلی دیں ۔ ۳ پر بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا کیا تیرا خیال ہے کہ داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہے جو اس نے تیرے پاس تسلی دینے والے بھیجے ہیں؟ کیا اس کے خادم تیرے ملک کا حال دریافت کرنے

اور اُسے تباہ کرنے اور بھید لینے نہیں آئے ہیں؟
۴ تب حنُون نے داؤد کے خادِموں کو پکڑا اور اُن
کی داڑھی مونچھیں مُنڈواکر اُن کی آدھی پوشاک
اُن کے سُرینوں تک کٹوا ڈالی اور اُن کو روانہ کر
۵ دیا۔ تب بعضوں نے جاکر داؤد کو بتایا کہ اُن آدمیوں
سے کیسا سلُوک کیا گیا۔ سو اُس نے اُن کے
اِستقبال کو لوگ بھیجے اِس لئے کہ وہ نہایت
شرماتے تھے اور بادشاہ نے کہا کہ جب تک
تُمہاری داڑھیاں نہ بڑھ جائیں یریحُو میں ٹھہرے
۶ رہو۔ اِس کے بعد لَوٹ آنا۔ جب بنی عمُّون
نے دیکھا کہ وہ داؤد کے حضُور نفرت انگیز ہو گئے
ہیں تو حنُون اور بنی عمُّون نے مسوپتامیہ اور
ارام معکہ اور ضوباہ سے رتھوں اور سواروں کو
کرایہ کرنے کے لئے ایک ہزار قنطار چاندی بھیجی۔
۷ سو اُنہوں نے بتّیس ہزار رتھوں اور معکہ کے
بادشاہ اور اُس کے لوگوں کو اپنے لئے کرایہ کر
لیا جو آکر میدبا کے سامنے خیمہ زن ہو گئے اور
بنی عمُّون اپنے اپنے شہر سے جمع ہوئے اور
۸ لڑنے کو آئے۔ جب داؤد نے یہ سُنا تو اُس
نے یوآب اور سُورماؤں کے سارے لشکر
۹ کو بھیجا۔ تب بنی عمُّون نے نکل کر شہر کے
پھاٹک پر لڑائی کے لئے صف باندھی اور
وہ بادشاہ جو آئے تھے سو اُن سے الگ
۱۰ میدان میں تھے۔ جب یوآب نے دیکھا کہ
اُسکے آگے اور پیچھے لڑائی کے لئے صف بندھی
ہے تو اُس نے سب اسرائیل کے خاص لوگوں
میں سے آدمی چُن لئے اور ارامیوں کے مُقابل
۱۱ اُن کی صف آرائی کی۔ اور باقی لوگوں کو اپنے
بھائی ابی شے کے سپرد کیا اور اُنہوں نے بنی
۱۲ عمُّون کے سامنے اپنی صف باندھی۔ اور اُس
نے کہا کہ اگر ارامی مجھ پر غالب آئیں تو تُو میری
کُمک کرنا اور اگر بنی عمُّون تجھ پر غالب آئیں تو
۱۳ میں تیری کُمک کرونگا۔ سو ہمت باندھو اور
آؤ ہم اپنی قوم اور اپنے خُدا کے شہروں کی خاطر
مردانگی کریں اور خُداوند جو کچھ اُسے بھلا معلُوم
۱۴ ہو کرے۔ پس یوآب اپنے لوگوں سمیت
ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا اور وہ اُس کے
۱۵ سامنے سے بھاگے۔ جب بنی عمُّون نے ارامیوں
کو بھاگتے دیکھا تو وہ بھی اُس کے بھائی ابی شے
کے سامنے سے بھاگ کر شہر میں گھُس گئے۔
۱۶ تب یوآب یروشلیم کو لَوٹ آیا۔ جب ارامیوں
نے دیکھا کہ اُنہوں نے بنی اسرائیل سے شکست
کھائی تو اُنہوں نے قاصد بھیج کر دریای فرات
کے پار کے ارامیوں کو بُلوایا اور ہدرعزر کا سپہ
۱۷ سالار سوفک اُن کا سردار تھا۔ اور اِس کی خبر
داؤد کو ملی۔ تب وہ سارے اسرائیل کو جمع کر کے
یردن کے پار گیا اور اُن کے قریب پہنچا اور اُن
کے مُقابل صف باندھی۔ سو جب داؤد نے
ارامیوں کے مُقابلہ میں جنگ کے لئے صف
۱۸ باندھی تو وہ اُس سے لڑے۔ اور ارامی اسرائیل
کے سامنے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں
کے سات ہزار رتھوں کے سواروں اور چالیس
ہزار پیادوں کو مارا اور لشکر کے سردار سوفک
۱۹ کو قتل کیا۔ جب ہدرعزر کے مُلازموں نے دیکھا
کہ وہ اسرائیل سے ہار گئے تو وہ داؤد سے صُلح
کر کے اُس کے مُطیع ہو گئے اور ارامی بنی عمُّون
کی کُمک پر پھر کبھی راضی نہ ہُوئے۔

باب ۲۰

۱ پھر نئے سال کے شروع میں جب بادشاہ
جنگ کے لئے نکلتے ہیں یوآب لے زبردست لشکر
لے جاکر بنی عمُّون کے مُلک کو اُجاڑ ڈالا اور آکر ربّہ
کو گھیر لیا لیکن داؤد یروشلیم میں رہ گیا تھا اور
یوآب نے ربّہ کو سر کر کے اُسے ڈھا دیا۔ ۲ اور

داؤد نے اُن کے بادشاہ کے تاج کو اُس کے سر پر
سے اُتار لیا اور اُسکا وزن ایک قنطار سونا پایا اور
اُس میں بیش قیمت جواہر جڑے تھے۔ سو وہ
داؤد کے سر پر رکھا گیا اور وہ اُس شہر میں سے
۳ بہت سا لوٹ کا مال نکال لایا ۔ اور اُس نے
اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکالکر آروں اور
لوہے کے ہینگوں اور کلہاڑوں سے کاٹا اور
داؤد نے بنی عمون کے سب شہروں سے
ایسا ہی کیا۔ تب داؤد اور سب لوگ یروشلیم
کو لوٹ آئے ۔

۴ اس کے بعد جزر میں فلستیوں سے جنگ
ہوئی۔ تب حوساتی سبکی نے سفی کو جو پہلوان
کے بیٹوں میں سے ایک تھا قتل کیا اور فلستی
۵ مغلوب ہوئے ۔ اور فلستیوں سے پھر جنگ ہوئی
تب یعور کے بیٹے الحنان نے جاتی جولیت
کے بھائی لحمی کو جس کے بھالے کی چھڑ جلاہے
۶ کے شہتیر کے برابر تھی مار ڈالا ۔ پھر جات میں ایک اور
جنگ ہوئی جہاں ایک بڑا قد آور آدمی تھا جس
کے چوبیس اُنگلیاں یعنی ہاتھوں میں چھ چھ اور
پاؤں میں چھ چھ تھیں اور وہ بھی اُسی پہلوان کا بیٹا
۷ تھا ۔ جب اُس نے اسرائیل کی فضیحت کی تو
داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یونتن نے اُس کو
۸ مار ڈالا ۔ یہ جات میں اُسی پہلوان سے پیدا ہوئے
تھے اور داؤد اور اُس کے خادموں کے ہاتھ سے
قتل ہوئے ۔

باب ۲۱

۱ اور شیطان نے اسرائیل کے خلاف اُٹھ کر
۲ داؤد کو اُبھارا کہ اسرائیل کا شمار کرے ۔ تب
داؤد نے یوآب سے اور لوگوں کے سرداروں سے
کہا کہ جاؤ بیرسبع سے دان تک اسرائیل کا شمار
کرو اور مجھے خبر دو تاکہ مجھے اُنکی تعداد معلوم ہو ۔
۳ یوآب نے کہا خداوند اپنے لوگوں کو جتنے ہیں
اُس سے سو گنا زیادہ کرے لیکن اَے میرے
مالک بادشاہ کیا وہ سب کے سب میرے مالک
کے خادم نہیں ہیں؟ پھر میرا خداوند یہ بات کیوں
چاہتا ہے؟ وہ اسرائیل کے لئے خطا کا باعث
۴ کیوں بنے؟ ۔ تو بھی بادشاہ کا فرمان یوآب پر
غالب رہا چنانچہ یوآب رخصت ہوا اور تمام
۵ اسرائیل میں پھرا اور یروشلیم کو لوٹا ۔ اور یوآب
نے لوگوں کے شمار کی میزان داؤد کو بتائی اور
سب اسرائیلی گیارہ لاکھ شمشیر زن مرد اور یہوداہ
۶ چار لاکھ ستر ہزار شمشیر زن مرد تھے ۔ لیکن اُس
نے لاوی اور بنیمین کا شمار اُن کے ساتھ نہیں
کیا تھا کیونکہ بادشاہ کا حکم یوآب کے نزدیک
۷ نفرت انگیز تھا ۔ لیکن خدا اس بات سے
ناراض ہوا اس لئے اُس نے اسرائیل کو مارا ۔
۸ تب داؤد نے خدا سے کہا کہ مجھ سے بڑا
گناہ ہوا کہ میں نے یہ کام کیا۔ اب میں تیری
منت کرتا ہوں کہ اپنے بندہ کا قصور معاف
۹ کر کیونکہ میں نے بیہودہ کام کیا ہے ۔ اور
خداوند نے داؤد کے غیب بین جاد سے کہا ۔
۱۰ کہ جا کر داؤد سے کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ
میں تیرے سامنے تین چیزیں پیش کرتا ہوں۔
اُن میں سے ایک چن لے تاکہ میں اُسے تجھ
۱۱ پر بھیجوں ۔ سو جاد نے داؤد کے پاس آکر اُس
سے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو جسے چاہے
۱۲ اُسے چن لے ۔ یا تو قحط کے تین برس یا اپنے
دشمنوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتے
رہنا ایسے حال میں کہ تیرے دشمنوں کی تلوار
تجھ پر وار کرتی رہے یا تین دن خداوند کی تلوار
یعنی ملک میں وبا رہے اور خداوند کا فرشتہ
اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارتا رہے۔
اب سوچ لے کہ میں اپنے بھیجنے والے کو کیا

۱۳ جواب دُوں ۔ داؤد نے جاد سے کہا مَیں بڑے
شکنجہ میں ہُوں ۔ مَیں خُداوند کے ہاتھ میں پڑُوں
کیونکہ اُس کی رحمتیں بہُت زیادہ ہیں ۔ لیکن
۱۴ اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑُوں ۔ سو خُداوند
نے اِسرائیل میں وبا بھیجی اور اِسرائیل میں
۱۵ سے ستّر ہزار آدمی مر گئے ۔ اور خُدا نے ایک
فرِشتہ یروشلیم کو بھیجا کہ اُسے ہلاک کرے
اور جب وہ ہلاک کرنے ہی کو تھا تو خُداوند
دیکھ کر اُس بلا سے ملُول ہُؤا اور اُس ہلاک
کرنے والے فرِشتہ سے کہا بس اب اپنا ہاتھ
کھینچ اور خُداوند کا فرِشتہ یبُوسی اُرنان کے
۱۶ کھلیہان کے پاس کھڑا تھا ۔ اور داؤد نے اپنی
آنکھیں اُٹھا کر آسمان و زمین کے بیچ خُداوند
کے فرِشتہ کو کھڑے دیکھا اور اُس کے ہاتھ میں
ننگی تلوار تھی جو یروشلیم پر بڑھائی ہُوئی تھی ۔
تب داؤد اور بزُرگ ٹاٹ اوڑھے ہُوئے مُنہ
۱۷ کے بل گرے ۔ اور داؤد نے خُدا سے کہا کیا مَیں
ہی نے حُکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں کا شُمار کیا
جائے ؟ گُناہ تو مَیں نے کیا اور بڑی شرارت
مُجھ سے ہُوئی پر اِن بھیڑوں نے کیا کیا ہے ؟
اے خُداوند میرے خُدا تیرا ہاتھ میرے اور میرے
باپ کے گھرانے کے خِلاف ہو نہ کہ اپنے
۱۸ لوگوں کے خِلاف کہ وہ وبا میں مُبتلا ہوں ۔ تب
خُداوند کے فرِشتہ نے جاد کو حُکم کیا کہ داؤد سے
کہے کہ داؤد جا کر یبُوسی اُرنان کے کھلیہان میں
۱۹ خُداوند کے لئے ایک قُربان گاہ بنائے ۔ اور
داؤد جاد کے کلام کے مُوافِق جو اُس نے خُداوند
۲۰ کے نام سے کہا تھا گیا ۔ اور اُرنان نے مُڑ کر
اُس فرِشتہ کو دیکھا اور اُس کے چاروں بیٹے جو
اُس کے ساتھ تھے چھپ گئے ۔ اُس وقت اُرنان
۲۱ گیہُوں داؤ رہا تھا ۔ اور جب داؤد اُرنان کے
پاس آیا تب اُرنان نے نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا
اور کھلیہان سے باہر نکل کر داؤد کے آگے جھُکا
اور زمین پر سرنگون ہو گیا ۔ تب داؤد نے ۲۲
اُرنان سے کہا کہ اِس کھلیہان کی یہ جگہ مُجھے
دیدے تاکہ مَیں اِس میں خُداوند کے لئے ایک
قُربانگاہ بناؤں تُو اِس کا پُورا دام لیکر مُجھے دے
تاکہ وبا لوگوں سے دُور کر دی جائے ۔ اُرنان ۲۳
نے داؤد سے کہا تُو اِسے لے لے اور میرا
مالک بادشاہ جو کچھ اُسے بھلا معلُوم ہو کرے ۔
دیکھ مَیں اِن بیلوں کو سوختنی قُربانیوں کے
لئے اور داؤنے کے سامان ایندھن کے لئے
اور یہ گیہُوں نذر کی قُربانی کے لئے دیتا ہُوں ۔
مَیں یہ سب کچھ دئے دیتا ہُوں ۔ داؤد ۲۴
بادشاہ نے اُرنان سے کہا نہیں نہیں بلکہ مَیں
ضرُور پُورا دام دیکر تُجھ سے خرِید لُونگا کیونکہ
مَیں اُسے جو تیرا مال ہے خُداوند کے لئے نہیں لینے
کا اور نہ بغیر خرچ کئے سوختنی قُربانی چڑھاؤنگا ۔ سو ۲۵
داؤد نے اُرنان کو اُس جگہ کے لئے چھ سَو مثقال
سونا تول کر دیا ۔ اور داؤد نے وہاں خُداوند کے ۲۶
لئے مذبح بنایا اور سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی
قُربانیاں چڑھائیں اور خُداوند سے دُعا کی اور اُس
نے آسمان پر سے سوختنی قُربانی کے مذبح پر
آگ بھیج کر اُس کو جواب دیا ۔ اور خُداوند نے ۲۷
اُس فرِشتہ کو حُکم دیا ۔ تب اُس نے اپنی تلوار پھر
میان میں کر لی ۔

اُس وقت جب داؤد نے دیکھا کہ خُداوند ۲۸
نے یبُوسی اُرنان کے کھلیہان میں اُس کو جواب دیا
تھا تو اُس نے وہیں قُربانی چڑھائی ۔ کیونکہ اُس ۲۹
وقت خُداوند کا مسکن جِسے مُوسیٰ نے بیابان
میں بنایا تھا اور سوختنی قُربانی کا مذبح جِبعُون کی
اُونچی جگہ میں تھے ۔ لیکن داؤد خُدا سے پُوچھنے کے ۳۰

لئے اُس کے آگے نہ جا سکا کیونکہ وہ خُداوند کے فرشتہ کی تلوار کے سبب سے ڈر گیا ۞

۲۲

۱ اور داؤد نے کہا یہی خُداوند خُدا کا گھر اور یہی اِسرائیل کی سوختنی قربانی کا مذبح ہے ۞

۲ اور داؤد نے حکم دِیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اِسرائیل کے مُلک میں تھے جمع کریں اور اُس نے سنگتراش مُقرر کئے کہ خُدا کے گھر کے بنانے کے لئے پتھر کاٹ کر گھڑیں ۞ ۳ اور داؤد نے دروازوں کے کواڑوں کی کیلوں اور قبضوں کے لئے بُہت سا لوہا اور اِتنا پیتل کہ تول سے باہر تھا ۞ ۴ اور دیودار کے بے شمار لٹھے تیار کئے کیونکہ صیدانی اور صُوری دیودار کے لٹھے کثرت سے داؤد کے پاس لاتے تھے ۞ ۵ اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور ناتجربہ کار ہے اور ضرور ہے کہ وہ گھر جو خُداوند کے لئے بنایا جائے نہایت عظیم الشان ہو اور سب مُلکوں میں اُس کا نام اور شہرت ہو۔ سو میں اُس کے لئے تیاری کرُونگا۔ چُنانچہ داؤد نے اپنے مرنے سے پہلے بُہت تیاری کی ۞

۶ تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بُلایا اور اُسے تاکید کی کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے ایک گھر بنائے ۞ ۷ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا یہ تو خُود میرے دِل میں تھا کہ خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بناؤں ۞ ۸ لیکن خُداوند کا کلام مُجھے پہنچا کہ تُو نے بُہت خُونریزی کی ہے اور بڑی بڑی لڑائیاں لڑا ہے۔ سو تُو میرے نام کے لئے گھر نہ بنانا کیونکہ تُو نے زمین پر میرے سامنے بُہت خُون بہایا ہے ۞ ۹ دیکھ تُجھ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ وہ مردِ صُلح ہوگا اور میں اُسے چاروں طرف کے سب دُشمنوں سے امن بخشُونگا کیونکہ سلیمان اُسکا نام ہوگا اور میں اُسکے ایام میں اِسرائیل کو امن و امان بخشُونگا ۞ ۱۰ وُہی میرے نام کے لئے ایک گھر بنائیگا۔ وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُس کا باپ ہُونگا اور میں اِسرائیل پر اُس کی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھُونگا ۞

۱۱ اب اَے میرے بیٹے خُداوند تیرے ساتھ رہے اور تُو اقبالمند ہو اور خُداوند اپنے خُدا کا گھر بنا جیسا اُس نے تیرے حق میں فرمایا ہے ۞ ۱۲ اب خُداوند تُجھے عقل و دانائی بخشے اور اِسرائیل کی بابت تیری ہدایت کرے تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی شریعت کو مانتا رہے ۞ ۱۳ تب تُو اقبالمند ہوگا بشرطیکہ تُو اُن آئین اور احکام پر جو خُداوند نے مُوسیٰ کو اِسرائیل کے لئے دِئے احتیاط کر کے عمل کرے۔ سو ہمت باندھ اور حوصلہ رکھ۔ خوف نہ کر۔ ہراسان نہ ہو ۞ ۱۴ دیکھ میں نے مشقت سے خُداوند کے گھر کے لئے ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قنطار چاندی اور بے اندازہ پیتل اور لوہا تیار کیا ہے کیونکہ وہ کثرت سے ہے اور لکڑی اور پتھر بھی میں نے تیار کئے ہیں اور تُو اُن کو اور بڑھا سکتا ہے ۞ ۱۵ اور بُہت سے کاریگر پتھر اور لکڑی کے کاٹنے اور تراشنے والے اور سب طرح کے ہُنرمند جو قسم قسم کے کام میں ماہر ہیں تیرے پاس ہیں ۞ ۱۶ سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے کا کُچھ حساب نہیں ہے۔ سو اُٹھ اور کام میں لگ جا اور خُداوند تیرے ساتھ رہے ۞ ۱۷ اِسکے علاوہ داؤد نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو اپنے بیٹے سلیمان کی مدد کا حکم دِیا اور کہا ۞ ۱۸ کیا خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ نہیں ہے؟ اور کیا اُس نے تُم کو چاروں طرف چین نہیں دِیا ہے؟ کیونکہ اُس نے اِس مُلک کے باشندوں کو میرے ہاتھ میں کر دِیا ہے اور مُلک خُداوند اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب ہُوا ہے ۞

۱۹ سو اب تم اپنے دل کو اور اپنی جان کو خداوند اپنے خدا کی تلاش میں لگاؤ اور اُٹھو اور خداوند خدا کا مقدس بناؤ تاکہ تم خداوند کے عہد کے صندوق کو اور خدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر میں جو خداوند کے نام کا بنیگا لے آؤ ؎

باب ۲۳

۱ اب داؤد بڈھا اور عمر رسیدہ ہوگیا تھا سو اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو اسرائیل کا بادشاہ ۲ بنایا ؎ اور اُس نے اسرائیل کے سب سرداروں کو ۳ کاہنوں اور لاویوں سمیت اکٹھا کیا ؎ اور تیس برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے لاوی گنے گئے اور اُنکی گنتی ایک ایک آدمی کو شمار کرکے ۴ اڑتیس ہزار تھی ؎ ان میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام کی نگرانی پر مقرر ہوئے اور چھ ہزار ۵ سردار اور منصف تھے ؎ اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں سے خداوند کی تعریف کرتے تھے جن کو میں نے یعنی داؤد نے مدح ۶ سرائی کے لئے بنایا تھا ؎ اور داؤد نے اُنکو جیرسون قہات اور مراری نام بنی لاوی کے فریقوں میں ۷ تقسیم کیا ؎ جیرسونیوں میں سے یہ تھے۔ لعدان ۸ اور سمعی ؎ لعدان کے بیٹے۔ سردار یحی ایل اور ۹ زیتام اور یوایل۔ یہ تین تھے ؎ سمعی کے بیٹے سلومیت اور حزی ایل اور ہاران۔ یہ تین تھے۔ یہ لعدان کے آبائی خاندانوں کے سردار تھے ؎ ۱۰ اور سمعی کے بیٹے یحت۔ زینا اور یعوس اور بریعہ۔ ۱۱ یہ چاروں سمعی کے بیٹے تھے ؎ اول یحت تھا اور زیزا دوسرا اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے۔ اِس سبب سے وہ ایک ہی ۱۲ آبائی خاندان میں گنے گئے ؎ اور قہات کے بیٹے عمرام۔ اضہار حبرون اور عزی ایل۔ یہ چار ۱۳ تھے ؎ عمرام کے بیٹے ہارون اور موسیٰ تھے اور ہارون الگ کیا گیا تاکہ وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ پاکترین چیزوں کی تقدیس کیا کریں اور سدا خداوند کے آگے بخور جلائیں اور اُس کی خدمت کریں اور اُسکا نام لیکر برکت دیں ؎ رہا مرد خدا موسیٰ سو ۱۴ اُسکے بیٹے لاوی کے قبیلہ میں گنے گئے ؎ اور ۱۵ موسیٰ کے بیٹے جیرسوم اور الیعزر تھے ؎ اور ۱۶ جیرسوم کا بیٹا سبوایل سردار تھا ؎ اور الیعزر کا ۱۷ بیٹا رحبیاہ سردار تھا اور الیعزر کے اور بیٹے نہ تھے پر رحبیاہ کے بہت سے بیٹے تھے ؎ اضہار ۱۸ کا بیٹا سلومیت سردار تھا ؎ حبرون کے بیٹوں ۱۹ میں اول یریاہ۔ امریاہ دوسرا۔ یحزی ایل تیسرا اور یقمعام چوتھا تھا ؎ عزی ایل کے بیٹوں میں ۲۰ اول میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا تھا ؎ مراری ۲۱ کے بیٹے محلی اور موشی اور محلی کے بیٹے الیعزر اور قیس تھے ؎ اور الیعزر مر گیا اور اُس کے ۲۲ کوئی بیٹا نہ تھا فقط بیٹیاں تھیں اور اُنکے بھائی قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا ؎ موشی ۲۳ کے بیٹے محلی اور عیدر اور یریموت یہ تین تھے ؎ لاوی کے بیٹے یہی تھے جو اپنے اپنے آبائی خاندان ۲۴ کے مطابق تھے۔ اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار جیسا وہ نام بنام ایک ایک کرکے گنے گئے یہی ہیں۔ وہ بیس برس اور اُس سے اوپر کی عمر سے خداوند کے گھر کی خدمت کا کام کرتے تھے ؎ کیونکہ ۲۵ داؤد نے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ہے اور وہ ابد تک یروشلیم میں سکونت کریگا ؎ اور لاویوں کو بھی مسکن اور اُس ۲۶ کی خدمت کے سب ظروف کو پھر کبھی اُٹھانا نہ پڑیگا ؎ کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق ۲۷ بنی لاوی جو بیس برس اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گنے گئے ؎ کیونکہ اُنکا کام یہ تھا کہ خداوند ۲۸ کے گھر کی خدمت کے وقت صحنوں اور کوٹھڑیوں میں اور سب مقدس چیزوں کے پاک کرنے

ہیں یعنی خُدا کے گھر کی خِدمت کے کام میں بنی
۲۹ ہارُون کی مدد کریں ۔ اور نذر کی روٹی کا اور میدہ
کی نذر کی قُربانی کا خواہ وہ بے خمیری روٹیوں
یا توے پر کی پکی ہُوئی چیزوں یا تلی ہُوئی چیزوں
کی ہو اور ہر طرح کے تول اور ناپ کا کام کریں ۔
۳۰ اور ہر صُبح اور شام کو کھڑے ہو کر خُداوند کی شکر
۳۱ گُذاری اور ستایش کریں ۔ اور سبتوں اور نئے
چاندوں اور مُقرّرہ عیدوں میں ہمیشہ خُداوند کے
حضُور پُوری تعداد میں سب سوختنی قُربانیاں
اُس قاعدہ کے مُطابِق جو اُن کے بارے میں
۳۲ ہے چڑھایا کریں ۔ اور خُداوند کے گھر کی خِدمت
کو انجام دینے کے لئے خیمۂ اِجتماع کی حِفاظت
اور مقدِس کی نگرانی اور اپنے بھائی بنی ہارُون
کی اِطاعت کریں ۔

باب ۲۴

۱ اور بنی ہارُون کے فریق یہ تھے ۔ ہارُون کے
۲ بیٹے ندب ۔ ابیہو ۔ اِلیعزر اور اِتمر تھے ۔ اور ندب
اور ابیہو اپنے باپ سے پہلے مر گئے اور اُن کے
اَولاد نہ تھی سو اِلیعزر اور اِتمر نے کہانت کا کام
۳ کیا ۔ اور داؤد نے اِلیعزر کے بیٹوں میں سے
صدُوق اور اِتمر کے بیٹوں میں سے اخی ملک کو
اُن کی خِدمت کی ترتیب کے مُطابِق تقسیم کیا ۔
۴ اور اِتمر کے بیٹوں سے زیادہ اِلیعزر کے بیٹوں میں
رئیس ملے اور اِس طرح سے وہ تقسیم کئے گئے
کہ اِلیعزر کے بیٹوں میں آبائی خاندانوں کے سولہ سردار
تھے اور اِتمر کے بیٹوں میں سے آبائی خاندانوں کے
۵ مُطابِق آٹھ ۔ اِس طرح قُرعہ ڈال کر اور باہم خلط ملط
ہو کر وہ تقسیم ہُوئے کیونکہ مقدِس کے سردار اور خُدا
کے سردار بنی اِلیعزر اور بنی اِتمر دونوں میں سے
۶ تھے ۔ اور نتنی ایل مُنشی کے بیٹے سمعیاہ نے جو
لاویوں میں سے تھا اُن کے ناموں کو بادشاہ اور
امیروں اور صدُوق کاہن اور اخی ملک بن ابیاتر
اور کاہنوں اور لاویوں کے آبائی خاندانوں کے
سرداروں کے سامنے لِکھا ۔ جب اِلیعزر کا ایک
آبائی خاندان لیا گیا تو اِتمر کا بھی ایک آبائی خاندان
۷ لیا گیا ۔ اور پہلی چِٹھی یہویریب کی نِکلی ۔ دُوسری
۸ یدعیاہ کی ۔ تیسری حارِم کی چوتھی شعورِیم کی ۔
۹ پانچویں ملکیاہ کی ۔ چھٹی میامین کی ۔ ساتویں ہقوض
۱۰ کی ۔ آٹھویں ابیاہ کی ۔ نویں یشُوع کی دسویں سکنیاہ
۱۱ کی ۔ گیارھویں اِلیاسیب کی ۔ بارھویں یقیم کی ۔
۱۲ تیرھویں خُفّاہ کی ۔ چودھویں یسباب کی ۔ پندرھویں
۱۳ بلجاہ کی ۔ سولھویں اِمیر کی ۔ سترھویں حزیر کی ۔
۱۴ اٹھارھویں فضیض کی ۔ اُنیسویں فتحیاہ کی ۔
۱۵ بیسویں یحِزقیل کی ۔ اکیسویں یاکین کی ۔ بائیسویں
۱۶ جمُول کی ۔ تیئیسویں دِلایاہ کی ۔ چوبیسویں معزیاہ
۱۷ کی ۔ یہ اُنکی خِدمت کی ترتیب تھی تاکہ وہ خُداوند
۱۸ کے گھر میں اُس قانُون کے مُطابِق آئیں جو اُن کو
۱۹ اُنکے باپ ہارُون کی معرفت ویسا ہی مِلا جیسا خُداوند
اِسرائیل کے خُدا نے اُسے حُکم کیا تھا ۔
۲۰ باقی بنی لاوی میں سے عمرام کے بیٹوں میں
سے سُوبائیل ۔ سو بائیل کے بیٹوں میں سے
۲۱ یہدیاہ ۔ رہا رحبیاہ ۔ سو رحبیاہ کے بیٹوں میں
۲۲ سے پہلا یسیاہ ۔ اِضہاریوں میں سے سلُوموت ۔
۲۳ بنی سلُوموت میں سے یحت ۔ اور بنی حبرُون میں
سے یریاہ پہلا ۔ امریاہ دُوسرا ۔ یحزی ایل تیسرا یقمعام
۲۴ چوتھا ۔ بنی عُزّی ایل میں سے میکاہ ۔ بنی میکاہ میں
۲۵ سے سمیر ۔ میکاہ کا بھائی یسیاہ بنی یسیاہ میں سے
۲۶ زکریاہ ۔ مِراری کے بیٹے محلی اور مُوشی ۔ بنی یعزیاہ
۲۷ میں سے بنو ۔ رہے بنی مِراری ۔ سو یعزیاہ سے
۲۸ بنو اور سُوہم اور زکُور اور عبری ۔ محلی سے اِلیعزر
۲۹ جِسکے کوئی بیٹا نہ تھا ۔ قیس سے قیس کا بیٹا
۳۰ یرحمئیل ۔ اور مُوشی کے بیٹے محلی اور عیدر اور
یریموت ۔ لاویوں کی اَولاد اپنے آبائی خاندانوں

۳۱ کے مطابق یہی کیا۔ انہوں نے بھی اپنے بھائی
بنی ہارون کی طرح داؤد بادشاہ اور صدوق اور
اخی ملک اور کاہنوں اور لاویوں کے آبائی خاندانوں
کے سرداروں کے سامنے اپنا اپنا قرعہ ڈالا یعنی سردار
کے آبائی خاندانوں کا جو حق تھا وہی اُسکے چھوٹے
بھائی کے خاندانوں کا تھا۔

۲۵ ۱ پھر داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف
اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے بعضوں
کو خدمت کے لئے الگ کیا تاکہ وہ بربط اور
ستار اور جھانجھ سے نبوت کریں اور جو اُس
کام کو کرتے تھے اُن کا شمار اُنکی خدمت کے مطابق
۲ یہ تھا۔ آسف کے بیٹوں میں سے زکور۔ یوسف۔
نتنیاہ اور اسریلاہ۔ آسف کے یہ بیٹے آسف
کے ماتحت تھے جو بادشاہ کے حکم کے مطابق
۳ نبوت کرتا تھا۔ یدوتون سے بنی یدوتون۔
سو جدلیاہ۔ ضری اور یسعیاہ حسبیاہ اور متتیاہ۔
یہ چھ اپنے باپ یدوتون کے ماتحت تھے جو
بربط لئے رہتا اور خداوند کی شکرگذاری اور حمد کرتا
۴ ہوا نبوت کرتا تھا۔ رہا ہیمان۔ سو ہیمان کے
بیٹے بُقیاہ۔ متنیاہ۔ عُزی ایل۔ سبوایل۔ یریموت۔
حننیاہ۔ حنانی۔ الیاتہ۔ جدالتی۔ رومتی عزر۔
۵ یسبقاشہ۔ ملوتی۔ ہوتیر اور محازیوت۔ یہ سب
ہیمان کے بیٹے تھے جو خدا کی باتوں میں سینگ
بلند کرنے کے لئے بادشاہ کا غیب بین تھا اور خدا
نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دی تھیں۔
۶ یہ سب خداوند کے گھر میں گیت گانے کے لئے
اپنے باپ کے ماتحت تھے اور جھانجھ اور ستار
اور بربط سے خدا کے گھر کی خدمت کرتے تھے اور
آسف اور یدوتون اور ہیمان بادشاہ کے حکم کے
۷ تابع تھے۔ اور اُن کے بھائیوں سمیت جو خداوند
کی مدح سرائی کی تعلیم پا چکے تھے یعنی وہ سب

جو مشاق تھے اُن کا شمار دو سو اٹھاسی تھا۔ اور ۸
اُنہوں نے کیا چھوٹے کیا بڑے کیا اُستاد کیا شاگرد
ایک ہی طریقہ سے اپنی اپنی خدمت کے لئے قرعہ
ڈالا۔ پہلی چٹھی آسف کی یوسف کو ملی۔ دوسری ۹
جدلیاہ کو اور اُسکے بھائی اور بیٹے اُس سمیت
بارہ تھے۔ تیسری زکور کو اور اُس کے بیٹے اور ۱۰
بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ چوتھی یضری کو۔ ۱۱
اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ پانچویں ۱۲
نتنیاہ کو۔ اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ
تھے۔ چھٹی بقیاہ کو۔ اُس کے بیٹے اور بھائی اُس ۱۳
سمیت بارہ تھے۔ ساتویں یسریلاہ کو۔ اُس ۱۴
کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ آٹھویں ۱۵
یسعیاہ کو۔ اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
بارہ تھے۔ نویں متنیاہ کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی ۱۶
اُس سمیت بارہ تھے۔ دسویں سمعی کو۔ اُس کے ۱۷
بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ گیارھویں ۱۸
عزرایل کو۔ اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
بارہ تھے۔ بارھویں حسبیاہ کو۔ اُس کے بیٹے اور ۱۹
بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ تیرھویں سبوایل ۲۰
کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
چودھویں متتیاہ کو۔ اُس کے بیٹے اور بھائی اُس ۲۱
سمیت بارہ تھے۔ پندرھویں یریموت کو۔ اُس ۲۲
کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ سولھویں ۲۳
حننیاہ کو۔ اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
بارہ تھے۔ سترھویں یسبقاشہ کو۔ اُس کے ۲۴
بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ اٹھارھویں ۲۵
حنانی کو۔ اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ
تھے۔ اُنیسویں ملوتی کو۔ اُس کے بیٹے اور ۲۶
بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ بیسویں الیاتہ کو۔ ۲۷
اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
اکیسویں ہوتیر کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت ۲۸

۲۹ بارہ تھے ۰ بائیسویں جدالتی کو - اُس کے بیٹے اور
۳۰ بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰ تئیسویں محازیوت کو - اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰
۳۱ چوبیسویں رومتی عزر کو - اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰

۲۶

۱ دربانوں کے فریق یہ تھے - قورحیوں میں مسلمیاہ بن قورے جو بنی آسف میں سے تھا ۰
۲ اور مسلمیاہ کے ہاں بیٹے تھے - زکریاہ پہلوٹھا - یدیعئیل دوسرا - زبدیاہ تیسرا - یتنی ایل چوتھا ۰
۳ عیلام پانچواں - یہوحانان چھٹا - الیہوعینی ساتواں تھا ۰
۴ اور عوبید ادوم کے ہاں بیٹے تھے - سمعیاہ پہلوٹھا - یہوزباد دوسرا - یوآخ تیسرا اور سکار چوتھا
۵ اور نتنی ایل پانچواں ۰ عمی ایل چھٹا - اشکار ساتواں - فعلتی آٹھواں کیونکہ خدا نے اُسے برکت بخشی تھی ۰
۶ اور اُس کے بیٹے سمعیاہ کے ہاں بھی بیٹے پیدا ہوئے جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری
۷ کرتے تھے کیونکہ وہ زبردست سورما تھے ۰ سمعیاہ کے بیٹے عتنی اور رفائیل اور عوبید اور الزباد
۸ جن کے بھائی الیہو اور سماکیاہ سورما تھے ۰ یہ سب عوبید ادوم کی اولاد میں سے تھے - وہ اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی خدمت کے لئے قوت کے اعتبار سے قابل آدمی تھے - یوں
۹ عوبید ادومی باسٹھ تھے ۰ اور مسلمیاہ کے بیٹے
۱۰ اور بھائی اٹھارہ سورما تھے ۰ اور بنی مراری میں سے حوسہ کے ہاں بیٹے تھے - سمری سردار تھا (وہ پہلوٹھا تو نہ تھا پر اُس کے باپ نے اُسے
۱۱ سردار بنا دیا تھا) ۰ دوسرا خلقیاہ تیسرا طبلیاہ - چوتھا زکریاہ - حوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ
۱۲ تھے ۰ اِن ہی میں سے یعنی سرداروں میں سے دربانوں کے فریق تھے جن کا ذمہ اپنے بھائیوں کی طرح خداوند کے گھر میں خدمت کرنے کا تھا ۰
۱۳ اور اُنہوں نے کیا چھوٹے کیا بڑے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق ہر ایک پھاٹک کے لئے قرعہ ڈالا ۰
۱۴ اور مشرق کی طرف کا قرعہ سلمیاہ کے نام نکلا - پھر اُس کے بیٹے زکریاہ کے لئے بھی جو عقلمند صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا اور اُس کا قرعہ شمال کی طرف کا نکلا ۰
۱۵ عوبید ادوم کے لئے جنوب کی طرف کا تھا اور
۱۶ اُس کے بیٹوں کے لئے توشہ خانہ کا ۰ سفیم اور حوسہ کے لئے مغرب کی طرف سلکت کے پھاٹک کے نزدیک کا جہاں سے اونچی سڑک اوپر جاتی ہے ایسا کہ آمنے سامنے ہو کر پہرا دیں ۰
۱۷ مشرق کی طرف چھ لاوی تھے - شمال کی طرف ہر روز چار - جنوب کی طرف ہر روز چار اور توشہ خانہ کے پاس دو دو ۰
۱۸ مغرب کی طرف پربار کے واسطے چار تو اونچی سڑک پر اور دو پربار کے لئے ۰
۱۹ بنی قورحی اور بنی مراری میں سے دربانوں کے فریق یہی تھے ۰
۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانوں اور نذر کی چیزوں کے خزانوں پر مقرر تھا ۰
۲۱ بنی لعدان - یعنی لعدان کے خاندان کے جیرسونیوں کے بیٹے جو اُن آبائی خاندانوں کے سردار تھے جو جیرسونی لعدان سے تعلق رکھتے تھے یہ تھے - یحی ایلی ۰
۲۲ اور یحی ایلی کے بیٹے زیتام اور اُس کا بھائی یوایل خداوند کے گھر کے خزانوں پر تھے ۰
۲۳ عمرامیوں اضہاریوں - حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے ۰
۲۴ سبوایل بن جیرسوم بن موسی بیت المال پر مختار تھا ۰
۲۵ اور اُس کے بھائی الیعزر کی طرف سے اُس کا بیٹا رحبیاہ - رحبیاہ کا بیٹا یسعیاہ - یسعیاہ کا بیٹا یورام - یورام کا بیٹا زکری - زکری کا بیٹا سلومیت ۰
۲۶ یہ سلومیت اور اُسکے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں کے سب خزانوں پر مقرر تھے جن کو داؤد بادشاہ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں

کے سرداروں اور لشکر کے سرداروں نے نذر کیا تھا ؀
۲۷ لڑائیوں کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خُداوند کے گھر
۲۸ کی مرمّت کے لِئے کُچھ نذر کیا تھا ؀ اور سموایل غیب بین
اور ساؤل بِن قیس اور ابنیر بِن نیر اور یوآب بِن ضرویاہ
کی ساری نذر۔ غرض جو کُچھ کِسی نے نذر کیا تھا وہ
سب سلومیت اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں سپُرد
۲۹ تھا ؀ اِضہاریوں میں سے کنانیاہ اور اُس کے بیٹے
اِسرائیلیوں پر باہر کے کام کے لِئے حاکم اور قاضی
۳۰ تھے ؀ حبرونیوں میں سے حسبیاہ اور اُسکے بھائی ایک
ہزار سات سَو سُورما مغرِب کی طرف یردن پار کے
اِسرائیلیوں کی نگرانی کی خاطِر خُداوند کے سب کام اور
۳۱ بادشاہ کی خِدمت کے لِئے تعینات تھے ؀ حبرونیوں
میں یریاہ حبرونیوں کا اُنکے آبائی خاندانوں کے نسبوں
کے مُوافِق سردار تھا۔ داؤد کی سلطنت کے چالیسویں
برس میں وہ ڈھُونڈ نِکالے گئے اور جِلعاد کے یعزیر
۳۲ میں اُن کے درمیان زبردست سُورما مِلے ؀ اور اُسکے
بھائی دو ہزار سات سَو سُورما اور آبائی خاندانوں کے
سردار تھے جِن کو داؤد بادشاہ نے رُوبینیوں اور جدّیوں
اور منسّی کے آدھے قبیلہ پر خُدا کے ہر ایک کام اور
شاہی مُعاملات کے لِئے سردار بنایا ؀

باب ۲۷

۱ اور بنی اِسرائیل اپنے شُمار کے مُوافِق یعنی آبائی
خاندانوں کے رئیس اور ہزاروں اور سیکڑوں کے
سردار اور اُن کے منصبدار جو اُن فریقوں کے ہر امر
میں بادشاہ کی خِدمت کرتے تھے جو سال کے سب
مہینوں میں ماہ بماہ آتے اور رُخصت ہوتے تھے۔
۲ ہر فریق میں چوبیس ہزار تھے ؀ پہلے مہینے کے پہلے
فریق پر یسوبعام بِن زبدی ایل تھا اور اُسکے فریق میں
۳ چوبیس ہزار تھے ؀ وہ بنی فارص میں سے تھا اور پہلے
۴ مہینے کے لشکر کے سب سرداروں کا رئیس تھا ؀ اور
دُوسرے مہینے کے فریق پر دُودے اخوحی تھا اور اُس
کے فریق میں مِقلوت بھی سردار تھا اور اُسکے فریق میں
چوبیس ہزار تھے ؀ تیسرے مہینے کے لشکر کا خاص تیسرا ۵
سردار یہویدع کاہِن کا بیٹا بِنایاہ تھا اور اُسکے فریق میں
چوبیس ہزار تھے ؀ یہ وہ بِنایاہ ہے جو تیسوں میں زبردست ۶
اور اُن تیسوں کے اُوپر تھا۔ اُسی کے فریق میں اُس کا بیٹا
عمیزاباد بھی شامِل تھا ؀ چوتھے مہینے کے لِئے یوآب کا بھائی ۷
عساہیل تھا اور اُس کے پیچھے اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا
اور اُس کے فریق میں چوبیس ہزار تھے ؀ پانچویں مہینے ۸
کے لِئے پانچواں سردار سمہُوت اِزراخی تھا اور اُسکے
فریق میں چوبیس ہزار تھے ؀ چھٹے مہینے کے لِئے چھٹا ۹
سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا تھا اور اُسکے فریق میں
چوبیس ہزار تھے ؀ ساتویں مہینے کے لِئے ساتواں سردار ۱۰
بنی اِفرائیم میں سے فلُونی خلص تھا اور اُسکے فریق میں
چوبیس ہزار تھے ؀ آٹھویں مہینے کے لِئے آٹھواں ۱۱
سردار زارحیوں میں سے حُوساتی سبّکی تھا اور اُسکے
فریق میں چوبیس ہزار تھے ؀ نویں مہینے کے لِئے ۱۲
نواں سردار بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر تھا
اور اُس کے فریق میں چوبیس ہزار تھے ؀ دسویں مہینے ۱۳
کے لِئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطُوفاتی
مہری تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے ؀
گیارھویں مہینے کے لِئے گیارھواں سردار بنی اِفرائیم ۱۴
میں سے فرعاتونی بِنایاہ تھا اور اُس کے فریق میں
چوبیس ہزار تھے ؀ بارھویں مہینے کے لِئے بارھواں ۱۵
سردار غتنی ایلیوں میں سے نطُوفاتی خلدی تھا
اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے ؀
اور اِسرائیل کے قبیلوں پر رُوبینیوں کا سردار ۱۶
الیعزر بِن زِکری تھا۔ شمعُونیوں کا سفطیاہ بِن معکہ ؀
لاویوں کا حسبیاہ بِن قمُوایل ہارُونیوں کا صدُوق ؀ ۱۷
یہُوداہ کا الیہُو جو داؤد کے بھائیوں میں سے تھا۔ ۱۸
اِشکار کا عُمری بِن میکائیل ؀ زبُولون کا اِسمعیاہ بِن ۱۹
عبدیاہ نفتالی کا یریموت بِن عزری ایل ؀ بنی اِفرائیم ۲۰
کا ہوسیع بِن عززیاہ۔ منسّی کے آدھے قبیلہ کا یوایل

۲۱ بن زِدیاہ ۝ جِلعاد میں منسّی کے آدھے قبیلہ کا عِدّو

۲۲ بن زکریاہ ۔ بنیمین کا یعسی ایل بن ابنیر ۝ دان کا عزرائیل بن یروحام ۔ یہ اِسرائیل کے قبیلوں کے

۲۳ سردار تھے ۝ پر داؤد نے اُن کا شمار نہیں کیا تھا جو بیس برس یا کم عمر کے تھے کیونکہ خُداوند نے کہا تھا کہ میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کی مانند

۲۴ بڑھاؤنگا ۝ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا تو شروع کیا پر ختم نہیں کیا تھا کہ اِتنے میں اِسرائیل پر قہر نازل ہُوا اور نہ وہ تعداد داؤد بادشاہ کی تواریخی تعدادوں میں درج ہُوئی ۝

۲۵ اور شاہی خزانوں پر عزماوت بن عدی ایل مقرّر تھا اور کھیتوں اور شہروں اور گاؤں اور قلعوں

۲۶ کے خزانوں پر یہونتن بن عُزیّاہ تھا ۝ اور کاشتکاری کے لئے کھیتوں میں کام کرنے والوں پر عزری بن

۲۷ کلوب تھا ۝ اور انگورستانوں پر سِمعی رامانی تھا اور مے کے ذخیروں کے لئے انگورستانوں کی پیداوار

۲۸ پر زبدی شفمی تھا ۝ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدیری تھا اور یوآس تیل کے گوداموں

۲۹ پر ۝ اور گائے بیل کے گلّوں پر جو شارون میں چرتے تھے سِطری شارونی تھا اور سافط بن عدلی گائے

۳۰ بیل کے اُن گلّوں پر تھا جو وادیوں میں تھے ۝ اور اونٹوں پر اسماعیلی اوبِل تھا اور گدھوں پر یحدیاہ

۳۱ مرونوتی تھا ۝ اور بھیڑ بکری کے ریوڑوں پر یازیز ہاجری تھا ۔ یہ سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرّر تھے ۝

۳۲ اور داؤد کا چچا یونتن مشیر اور دانشمند اور منشی تھا اور یحی ایل بن حکمونی شہزادوں کے ساتھ رہتا

۳۳ تھا ۝ اور اخیتفل بادشاہ کا مشیر تھا اور حوسی ارکی

۳۴ بادشاہ کا دوست تھا ۝ اور اخیتفل سے نیچے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر تھے اور شاہی فوج کا سپہ سالار یوآب تھا ۝

۲۸ ۱ اور داؤد نے اِسرائیل کے سب اُمرا کو جو قبیلوں کے سردار تھے اور اُن فریقوں کے سرداروں کو جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں اور سینکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مویشی کے سرداروں اور خواجہ سراؤں اور بہادروں بلکہ سب زبردست سورماؤں کو یروشلیم میں اکٹھا

۲ کیا ۝ تب داؤد بادشاہ اپنے پاؤں پر اُٹھ کھڑا ہُوا اور کہنے لگا اے میرے بھائیو اور میرے لوگو میری سُنو ! میرے دِل میں تو تھا کہ خُداوند کے عہد کے صندوق کے لئے آرامگاہ اور اپنے خُدا کے لئے پاؤں کی کُرسی بناؤں اور میں نے اُسکے

۳ بنانے کی تیاری بھی کی ۝ پر خُدا نے مجھ سے کہا کہ تُو میرے نام کے لئے گھر نہیں بنانے پائیگا کیونکہ تُو جنگی مرد ہے اور تُو نے خُون بہایا ہے ۝

۴ تو بھی خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چُن لیا کہ میں سدا اِسرائیل کا بادشاہ رہُوں کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لئے منتخب کیا اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چُنا ہے اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا تاکہ مجھے سارے اِسرائیل کا بادشاہ

۵ بنائے ۝ اور میرے سب بیٹوں میں سے (کیونکہ خُداوند نے مجھے بہت سے بیٹے دِئے ہیں) اُس نے میرے بیٹے سُلیمان کو پسند کیا تاکہ وہ اِسرائیل

۶ پر خُداوند کی سلطنت کے تخت پر بیٹھے ۝ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ تیرا بیٹا سُلیمان میرے گھر اور میری بارگاہوں کو بنائیگا کیونکہ میں نے اُسے چُن لیا ہے کہ وہ میرا بیٹا ہو اور میں اُس کا

۷ باپ ہُونگا ۝ اور اگر وہ میرے حُکموں اور فرمانوں پر عمل کرنے میں ثابت قدم رہے جیسا آج کے

۸ دِن ہے تو مَیں اُسکی بادشاہی ہمیشہ تک قائم رکھُونگا۔ پس اب سارے اِسرائیل یعنی خُداوند کی جماعت کے رُوبرُو اور ہمارے خُدا کے حضُور تم خُداوند اپنے خُدا کے سب حُکموں کو مانو اور اُنکے طالِب ہو تاکہ تم اِس اچھّے مُلک کے وارِث ہو اور اُسے اپنے بعد اپنی اَولاد کے واسطے ہمیشہ کے لِئے مِیراث چھوڑ جاؤ۔

۹ اور تُو اَے میرے بیٹے سُلیمان اپنے باپ کے خُدا کو پہچان اور پُورے دِل اور رُوح کی مُستعِدّی سے اُسکی عِبادت کر کیونکہ خُداوند سب دِلوں کو جانچتا ہے اور جو کُچھ خیال میں آتا ہے اُسے پہچانتا ہے۔ اگر تُو اُسے ڈھُونڈے تو وہ تجھ کو مِل جائیگا اور اگر تُو اُسے چھوڑے

۱۰ تو وہ ہمیشہ کے لِئے تجھے رد کر دیگا۔ سو ہوشیار ہو کیونکہ خُداوند نے تجھ کو مقدِس کے لِئے ایک گھر بنانے کو چُنا ہے۔ سو ہمّت باندھ کر کام کر۔

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان کو ہیکل کے اُسارے اور اُسکے مکانوں اور خزانوں اور بالاخانوں اور اندر کی کوٹھریوں اور کفّارہ گاہ کی جگہ کا نمُونہ

۱۲ اور اُن سب چیزوں یعنی خُداوند کے گھر کے صحنوں اور آس پاس کی کوٹھریوں اور خُدا کے مسکن کے خزانوں اور نذر کی ہُوئی چیزوں کے خزانوں کا نمُونہ بھی دِیا جو

۱۳ اُسکو رُوح سے مِلا تھا۔ اور کاہنوں اور لاویوں کے فریقوں اور خُداوند کے مسکن کی عِبادت کے سب کام اور خُداوند کے مسکن کی عِبادت کے سب ظرُوف

۱۴ کے لِئے۔ یعنی سونے کے ظرُوف کے واسطے سونا تول کر ہر طرح کی خِدمت کے سب ظرُوف کے لِئے اور چاندی کے سب ظرُوف کے واسطے چاندی تول کر ہر طرح کی خِدمت کے سب ظرُوف کے لِئے۔

۱۵ اور سونے کے شمعدانوں اور اُس کے چراغوں کے واسطے ایک ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کا سونا تول کر اور چاندی کے شمعدانوں کے واسطے ایک ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے لِئے ہر شمعدان کے اِستعمال کے مُطابِق چاندی تول کر۔

۱۶ اور نذر کی روٹی کی میزوں کے واسطے ایک ایک میز کے لِئے سونا تول کر اور چاندی کی میزوں کے لِئے چاندی۔

۱۷ اور کانٹوں اور کٹوروں اور پیالوں کے لِئے خالِص سونا دِیا اور سُنہلے پیالوں کے واسطے ایک ایک پیالے کے لِئے تول کر اور چاندی کے پیالوں کے واسطے ایک ایک پیالے کے لِئے تول کر۔

۱۸ اور بخُور کی قُربان گاہ کے لِئے چوکھا سونا تول کر اور رتھ کے نمُونہ یعنی اُن کرُوبیوں کے لِئے جو پر پھیلائے خُداوند کے عہد کے صندُوق کو ڈھانکے ہُوئے تھے سونا دِیا۔

۱۹ یہ سب یعنی اِس نمُونہ کے سب کام خُداوند کے ہاتھ کی تحریر سے مجھے سمجھائے گئے۔

۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان سے کہا کہ ہمّت باندھ اور حوصلہ سے کام کر۔ خوف نہ کر۔ ہراسان نہ ہو کیونکہ خُداوند خُدا جو میرا خُدا ہے تیرے ساتھ ہے۔ وہ تجھ کو نہ چھوڑیگا اور نہ ترک کریگا جب تک خُداوند کے مسکن کی خِدمت کا سارا کام تمام نہ ہو جائے۔

۲۱ اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کے فریق خُدا کے مسکن کی ساری خِدمت کے لِئے حاضِر ہیں اور ہر قِسم کی خِدمت کے لِئے سب طرح کے کام میں ہر شخص جو ماہِر ہے بخُوشی تیرے ساتھ ہو جائیگا اور لشکر کے سردار اور سب لوگ بھی تیرے حُکم میں ہونگے۔

۲۹ ۱ اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت سے کہا کہ خُدا نے فقط میرے بیٹے سُلیمان کو چُنا ہے اور وہ ہنوز لڑکا اور ناتجربہ کار ہے اور کام بڑا ہے کیونکہ وہ محل اِنسان کے لِئے نہیں بلکہ خُداوند خُدا کے لِئے ہے۔

۲ اور مَیں نے تو اپنے مقدُور بھر اپنے خُدا کی ہیکل کے لِئے سونے کی چیزوں کے لِئے سونا اور چاندی کی چیزوں کے لِئے چاندی اور پیتل کی چیزوں کے لِئے پیتل۔ لوہے کی چیزوں

کے لئے لوہا اور لکڑی کی چیزوں کے لئے لکڑی اور
عقیق اور جڑاؤ پتھر اور پچی کے کام کے لئے رنگ
برنگ کے پتھر اور ہر قسم کے بیش قیمت جواہر اور
۳ بہت سا سنگِ مرمر تیار کیا ہے ۝ اور چونکہ مجھے
اپنے خدا کے گھر کی لو لگی ہے اور میرے پاس
سونے اور چاندی کا میرا اپنا خزانہ ہے۔ سو میں اُس
کو بھی اُن سب چیزوں کے علاوہ جو میں نے اُس
مقدس ہیکل کے لئے تیار کی ہیں اپنے خدا کے
۴ گھر کے لئے دیتا ہوں ۝ یعنی تین ہزار قنطار سونا
جو اوفیر کا سونا ہے اور سات ہزار قنطار خالص
چاندی عمارتوں کی دیواروں پر منڈھنے کے لئے ۝
۵ اور کاریگروں کے ہاتھ کے ہر قسم کے کام کے لئے
سونے کی چیزوں کے واسطے سونا اور چاندی کی
چیزوں کے واسطے چاندی ہے۔ پس کون تیار ہے
کہ اپنی خوشی سے اپنے آپ کو آج خداوند کے لئے
۶ مخصوص کرے؟ ۝ تب آبائی خاندانوں کے سرداروں
اور اسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں اور ہزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں اور شاہی کام کے ناظموں
۷ نے اپنی خوشی سے تیار ہو کر ۝ خدا کے گھر کے کام
کے لئے سونا پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درہم اور
چاندی دس ہزار قنطار اور پیتل اٹھارہ ہزار قنطار
۸ اور لوہا ایک لاکھ قنطار دیا ۝ اور جن کے پاس جواہر
تھے اُنہوں نے اُنکو جیرسونی یحی ایل کے ہاتھ میں
۹ خداوند کے گھر کے خزانہ کے لئے دے ڈالا ۝ تب
لوگ شادمان ہوئے اِسلئے کہ اُنہوں نے اپنی
خوشی سے دیا کیونکہ اُنہوں نے پورے دل سے
رضامندی سے خداوند کے لئے دیا تھا اور داؤد
۱۰ بادشاہ بھی نہایت شادمان ہوا ۝ پس داؤد نے
ساری جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا اور داؤد
کہنے لگا اَے خداوند ہمارے باپ اسرائیل کے
۱۱ خدا تو ابدالآباد مبارک ہو ۝ اَے خداوند عظمت

اور قدرت اور جلال اور غلبہ اور حشمت تیرے ہی
لئے ہیں کیونکہ سب کچھ جو آسمان اور زمین میں
ہے تیرا ہے۔ اَے خداوند بادشاہی تیری ہے
اور تو ہی بحیثیتِ سردار سبھوں سے ممتاز ہے ۝
۱۲ اور دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اور
تو سبھوں پر حکومت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں
قدرت اور توانائی ہیں اور سرفراز کرنا اور سبھوں کو زور
۱۳ بخشنا تیرے ہاتھ میں ہے ۝ اور اب اَے ہمارے
خدا ہم تیرا شکر اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے
۱۴ ہیں ۝ پر میں کون اور میرے لوگوں کی حقیقت کیا
کہ ہم اِس طرح سے خوشی خوشی نذرانہ دینے کے
قابل ہوں؟ کیونکہ سب چیزیں تیری طرف سے
ملتی ہیں اور تیری ہی چیزوں میں سے ہم نے تجھے
۱۵ دیا ہے ۝ کیونکہ ہم تیرے آگے پردیسی اور مسافر
ہیں جیسے ہمارے سب باپ دادا تھے۔ ہمارے
دن روی زمین پر سایہ کی طرح ہیں اور قیام نصیب
۱۶ نہیں ۝ اَے خداوند ہمارے خدا یہ سارا ذخیرہ
جو ہم نے تیار کیا ہے کہ تیرے پاک نام کے لئے
ایک گھر بنائیں تیرے ہی ہاتھ سے ملا ہے اور سب
۱۷ تیرا ہی ہے ۝ اَے میرے خدا میں یہ بھی جانتا
ہوں کہ تو دل کو جانچتا ہے اور راستی میں تیری
خوشنودی ہے۔ میں نے تو اپنے دل کی راستی
سے یہ سب کچھ رضامندی سے دیا اور مجھے تیرے
لوگوں کو جو یہاں حاضر ہیں تیرے حضور خوشی خوشی
۱۸ دیتے دیکھ کر مسرت حاصل ہوئی ۝ اَے خداوند
ہمارے باپ دادا ابرہام اضحاق اور اسرائیل کے
خدا اپنے لوگوں کے دل کے خیال اور تصور میں یہ
بات سدا جمائے رکھ اور اُن کے دل کو اپنی جانب
۱۹ مستعد کر ۝ اور میرے بیٹے سلیمان کو ایسا کامل دل
عطا کر کہ وہ تیرے حکموں اور شہادتوں اور آئین کو
مانے اور ان سب باتوں پر عمل کرے اور اُس ہیکل

۲۰ کو بنائے جسکے لئے مَیں نے تیاری کی ہے۔ پھر داؤد نے ساری جماعت سے کہا اب اپنے خُداوند خُدا کو مُبارک کہو۔ تب ساری جماعت نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو مُبارک کہا اور سر جُھکا کر اُنہوں نے ۲۱ خُداوند اور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔ اور دُوسرے دِن خُداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح کیا اور خُداوند کے لئے سوختنی قربانیاں چڑھائیں یعنی ایک ہزار بَیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار برّے مع اُن کے تپاونوں کے چڑھائے اور بکثرت قربانیاں کیں جو سارے ۲۲ اِسرائیل کے لئے تھیں۔ اور اُنہوں نے اُس دِن نہایت شادمانی کے ساتھ خُداوند کے آگے کھایا پیا اور اُنہوں نے دُوسری بار داؤد کے بیٹے سُلیمان کو بادشاہ بنا کر اُسکو خُداوند کی طرف سے پیشوا ہونے اور صدوق ۲۳ کو کاہن ہونے کے لئے مسح کیا۔ تب سُلیمان خُداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ ہو کر بیٹھا ۲۴ اور اقبالمند ہُوا اور سارا اِسرائیل اُس کا مُطیع ہُوا۔ اور سب اُمرا اور بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی سُلیمان بادشاہ کے مُطیع ہُوئے۔ ۲۵ اور خُداوند نے سارے اِسرائیل کی نظر میں سُلیمان کو نہایت سرفراز کیا اور اُسے ایسا شاہانہ دبدبہ عنایت کیا جو اُس سے پہلے اِسرائیل میں کسی بادشاہ کو نصیب نہ ہُوا تھا۔

۲۶ اور داؤد بن یسّی نے سارے اِسرائیل پر سلطنت کی۔ ۲۷ اور وہ عرصہ جس میں اُس نے اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کا تھا۔ اُس نے حبرون میں سات برس اور یروشلیم میں تینتیس برس سلطنت کی۔ ۲۸ اور اُس نے نہایت بڑھاپے میں خوب عُمر رسیدہ اور دولت و عزت سے آسودہ ہو کر وفات پائی اور اُسکا بیٹا سُلیمان اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔ ۲۹ اور داؤد بادشاہ کے کام شروع سے آخر تک سب کے سب سموئیل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں اور جاد غیب بین کی تواریخ میں ۳۰ یعنی اُسکی ساری حکومت اور زور اور جو زمانے اُس پر اور اِسرائیل پر اور زمین کی سب مملکتوں پر گُذرے سب اُن میں لکھے ہیں ٭

۲-تواریخ

باب ۱

۱ اور سُلیمان بن داؤد اپنی مملکت میں مُستحکم ہُوا اور خُداوند اُسکا خُدا اُسکے ساتھ رہا اور اُسے نہایت سرفراز ۲ کیا۔ اور سُلیمان نے سارے اِسرائیل یعنی ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں اور قاضیوں اور سب اسرائیلیوں کے رئیسوں ۳ سے جو آبائی خاندانوں کے سردار تھے باتیں کیں۔ اور سُلیمان ساری جماعت سمیت جبعون کے اُونچے مقام کو گیا کیونکہ خُدا کا خیمۂ اجتماع جسے خُداوند کے بندہ مُوسیٰ ۴ نے بیابان میں بنایا تھا وہیں تھا۔ لیکن خُدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُس نے اُسکے لئے تیار کیا تھا کیونکہ اُس نے اُسکے لئے یروشلیم ۵ میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔ پر پیتل کا وہ مذبح جسے بضلی ایل بن اوری بن حور نے بنایا تھا وہیں خُداوند کے مسکن کے آگے تھا۔ سو سُلیمان اُس جماعت سمیت وہیں گیا۔ ۶ اور سُلیمان وہاں پیتل کے مذبح کے پاس جو خُداوند کے آگے خیمۂ اجتماع میں تھا گیا اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔

۷ اُسی رات خُدا سُلیمان کو دکھائی دیا اور اُس سے کہا مانگ مَیں تجھے کیا دُوں؟ ۸ سُلیمان نے خُدا سے کہا تُو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُسکی جگہ بادشاہ بنایا۔ ۹ اب اَے خُداوند خُدا جو وعدہ تُو نے میرے باپ داؤد سے کیا وہ برقرار رہے کیونکہ تُو نے مجھے ایک ایسی قوم کا بادشاہ بنایا ہے جو کثرت میں زمین کی خاک

۱۰ کے ذرّوں کی مانند ہے۔ سو مجھے حکمت و معرفت عنایت کر تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے اندر باہر آیا جایا کروں کیونکہ ۱۱ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہے؟ تب خُدا نے سلیمان سے کہا چونکہ تیرے دِل میں یہ بات تھی اور تُو نے نہ تو دولت نہ مال نہ عزّت نہ اپنے دشمنوں کی موت مانگی اور نہ عُمر کی درازی طلب کی بلکہ اپنے لئے حکمت و معرفت کی درخواست کی تاکہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے بادشاہ بنایا ہے اِنصاف کرے۔ ۱۲ سو حکمت و معرفت تجھے عطا ہُوئی اور میں تجھے اِس قدر دولت اور مال اور عزّت بخشوں گا کہ نہ تو اُن بادشاہوں میں سے جو تجھ سے پہلے ہُوئے کسی کو نصیب ہُوئی ۱۳ اور نہ کسی کو تیرے بعد نصیب ہوگی۔ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے مقام سے یعنی خیمۂ اِجتماع کے آگے سے یروشلیم کو لوٹ آیا اور بنی اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔

۱۴ اور سلیمان نے رتھ اور سوار اِکٹھے کر لئے اور اُس کے پاس ایک ہزار چار سو رتھ اور بارہ ہزار سوار تھے جن کو اُس نے رتھوں کے شہروں میں اور یروشلیم میں بادشاہ کے پاس رکھا۔ ۱۵ اور بادشاہ نے یروشلیم میں چاندی اور سونے کو کثرت کی وجہ سے پتھروں کی مانند اور دیوداروں کو نشیب کی زمین کے گولر کے درختوں کی مانند بنا دیا۔ ۱۶ اور سلیمان کے گھوڑے مصر سے آتے تھے اور بادشاہ کے سوداگر اُن کے جھنڈ کے جھنڈ یعنی ہر ۱۷ جھنڈ کا مول کر کے اُن کو لیتے تھے۔ اور وہ ایک رتھ چھ سو مثقال چاندی اور ایک گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال میں لیتے اور مصر سے لے آتے تھے اور اِسی طرح حتّیوں کے سب بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے وسیلہ سے اُن کو لاتے تھے۔

باب ۲

۱ اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ ایک گھر خُداوند کے نام کے لئے اور ایک گھر اپنی سلطنت کے لئے ۲ بنائے۔ اور سلیمان نے ستّر ہزار بار بردار اور پہاڑ میں اَسّی ہزار پتھر کاٹنے والے اور تین ہزار چھ سو آدمی اُن کی نگرانی کے لئے گن کر ٹھہرا دِئے۔ ۳ اور سلیمان نے صُور کے بادشاہ حُورام کے پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تُو نے میرے باپ داؤد کے ساتھ کیا اور اُس کے پاس دیودار کی لکڑی بھیجی کہ وہ اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بنائے ویسا ہی میرے ساتھ بھی کر۔ ۴ میں خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بنانے کو ہُوں کہ اُس کے لئے مُقدّس کروں اور اُس کے آگے خوشبودار مصالح کا بخور جلاؤں اور وہ سبتوں اور نئے چاندوں اور خُداوند ہمارے خُدا کی مقرّرہ عیدوں پر دائمی نذر کی روٹی اور صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے ہو کیونکہ یہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہے۔ ۵ اور وہ گھر جو میں بنانے کو ہُوں عظیم الشّان ہوگا کیونکہ ہمارا خُدا سب معبودوں سے عظیم ہے۔ ۶ لیکن کون اُس کے لئے گھر بنانے کے قابل ہے؟ جس حال کہ آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی وہ سما نہیں سکتا تو بھلا میں کون ہُوں جو اُس کے حضور بخور جلانے کے سوا کسی اَور خیال سے اُس کے لئے گھر بناؤں؟ ۷ سو اب تُو میرے پاس ایک ایسے شخص کو بھیج دے جو سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے کے کام میں اور ارغوانی اور قرمزی اور نیلے کپڑے کے کام میں ماہر ہو اور نقّاشی بھی جانتا ہو تاکہ وہ اُن کاریگروں کے ساتھ رہے جو میرے باپ داؤد کے ٹھہرائے ہُوئے یہوداہ اور یروشلیم میں میرے پاس ہیں۔ ۸ اور دیودار اور صنوبر اور صندل کے لٹھے لبنان سے میرے پاس بھیجنا کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ تیرے نوکر لبنان کی لکڑی کاٹنے میں ہوشیار ہیں اور میرے نوکر تیرے نوکروں کے ساتھ رہ کر۔ ۹ میرے لئے بہت سی لکڑی تیار کریں گے کیونکہ وہ گھر جو میں بنانے کو ہُوں نہایت عالیشان ہوگا۔ ۱۰ اور میں تیرے نوکروں یعنی لکڑی کاٹنے والوں کو بیس ہزار کُر صاف

کیا ہُؤا گیہوں اور بیس ہزار کُر جَو اور بیس ہزار بت ۱۱ مَے اور بیس ہزار بت تیل دُونگا ؑ تب صُور کے بادشاہ حُورام نے جواب لکھ کر اُسے سُلیمان کے پاس بھیجا کہ چُونکہ خُداوند کو اپنے لوگوں سے محبّت ہے اِس لئے اُس نے تجھ کو اُن کا بادشاہ بنایا ۱۲ ہے ؑ اور حُورام نے یہ بھی کہا خُداوند اسرائیل کا خُدا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مُبارک ہو کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا فہم و معرفت سے معمور بخشا تاکہ وہ خُداوند کے لئے ایک گھر اور اپنی ۱۳ سلطنت کے لئے ایک گھر بنائے ؑ سو میں نے اپنے باپ حُورام کے ایک ہوشیار شخص کو جو دانش ۱۴ سے معمور ہے بھیج دیا ہے ؑ وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے اور اُس کا باپ صُور کا باشندہ تھا۔ وہ سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی کے کام میں ارغوانی اور نیلے اور قرمزی اور کتانی کپڑے کے کام میں ماہر اور ہر طرح کی نقاشی اور ہر قسم کی صنعت میں طاق ہے تاکہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے ہنرمندوں کے ساتھ اُس کے لئے جگہ مُقرر ۱۵ ہو جائے ؑ اور اب گیہوں اور جَو اور تیل اور مَے جنکا میرے مالک نے ذکر کیا ہے وہ اُنکو اپنے خادموں ۱۶ کے لئے بھیجے ؑ اور جتنی لکڑی تجھ کو درکار ہے ہم لُبنان سے کاٹینگے اور اُن کے بیڑے بنوا کر سمندر ہی سمندر تیرے پاس یافا میں پہنچا دینگے۔ پھر تُو اُن کو ۱۷ یروشلیم کو لے جانا ؑ اور سُلیمان نے اسرائیل کے مُلک میں کے سب پردیسیوں کو شمار کیا جیسے اُس کے باپ داؤد نے اُن کو شمار کیا تھا اور وہ ایک لاکھ ترپن ۱۸ ہزار چھ سَو نکلے ؑ اور اُس نے اُن میں سے ستر ہزار کو بار برداری پر اور اسّی ہزار کو پہاڑ پر پتھر کاٹنے کے لئے اور تین ہزار چھ سَو کو لوگوں سے کام لینے کے لئے ناظر ٹھہرایا ؑ

باب ۳

۱ اور سُلیمان یروشلیم میں کوہِ موریاہ پر جہاں اُس کے باپ داؤد نے رویت دیکھی اُسی جگہ جسے داؤد نے تیاری کر کے مُقرر کیا یعنی ارنان یبوسی کے کھلیہان میں خُداوند کا گھر بنانے لگا ؑ اور اُس نے اپنی سلطنت ۲ کے چوتھے برس کے دُوسرے مہینے کی دُوسری ۳ تاریخ کو بنانا شروع کیا ؑ اور جو بُنیاد سُلیمان نے خُدا کے گھر کی تعمیر کے لئے ڈالی وہ یہ ہے۔ اُس کا طُول ہاتھوں کے حساب سے پہلے ناپ کے مُوافق ساٹھ ہاتھ اور عرض بیس ہاتھ تھا ؑ اور گھر کے ۴ سامنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے مُطابق بیس ہاتھ اور اُونچائی ایک سَو بیس ہاتھ تھی اور اُس نے اُسے اندر سے خالص سونے سے ۵ منڈھا ؑ اور اُس نے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں سے پٹوائی جن پر چوکھا سونا منڈھا تھا اور اُس کے اُوپر کھجور کے درخت اور زنجیریں بنائیں ؑ ۶ اور خوبصورتی کے لئے اُس نے اُس گھر کو بیش قیمت ۷ جواہر سے آراستہ کیا اور سونا پروائم کا سونا تھا ؑ اور اُس نے گھر کو یعنی اُس کے شہتیروں۔ چوکھٹوں۔ دیواروں اور کواڑوں کو سونے سے منڈھا اور دیواروں ۸ پر کرُوبیوں کی صورت کندہ کی ؑ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا جس کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے مُطابق بیس ہاتھ اور اُس کی چوڑائی بیس ہاتھ تھی اور اُس نے اُسے چھ سَو قنطار چوکھے سونے سے منڈھا ؑ ۹ اور کیلوں کا وزن پچاس مثقال سونے کا تھا اور اُس نے اُوپر کی کوٹھریاں بھی سونے سے منڈھیں ؑ ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کرُوبیوں کو تراش کر ۱۱ بنایا اور اُنہوں نے اُن کو سونے سے منڈھا ؑ اور کرُوبیوں کے بازُو بیس ہاتھ لمبے تھے۔ ایک کرُوبی کا ایک بازُو پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا ہُؤا اور دُوسرا بازُو بھی پانچ ہاتھ کا دُوسرے کرُوبی کے ۱۲ بازُو تک پہنچا ہُؤا تھا ؑ اور دُوسرے کرُوبی کا ایک

بازُو پانچ ہاتھ کا گھر کی دِیوار تک پہنچا ہُؤا اور دُوسرا بازُو بھی پانچ ہاتھ کا دُوسرے کرُوبی کے بازُو سے ۱۳ مِلا ہُؤا تھا۔ اِن کرُوبیوں کے پر بِیس ہاتھ تک پھیلے ہُوئے تھے اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے تھے اور ۱۴ اُن کے مُنہ اُس گھر کی طرف تھے۔ اور اُس نے پردہ آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی کپڑے اور مہِین کتان ۱۵ سے بنایا اور اُس پر کرُوبیوں کو کڑھوایا۔ اور اُس نے گھر کے سامنے پینتیس پینتیس ہاتھ اُونچے دو ستُون بنائے اور ہر ایک کے سِرے پر پانچ ہاتھ ۱۶ کا تاج تھا۔ اور اُس نے اِلہامگاہ میں زنجیریں بنا کر ستُونوں کے سِروں پر لگائیں اور ایک سَو انار بنا کر ۱۷ زنجیروں میں لگا دِئے۔ اور اُس نے ہَیکل کے آگے اُن ستُونوں کو ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف کھڑا کیا اور جو دہنے تھا اُس کا نام یاکِین اور جو بائیں تھا اُسکا نام بوعز رکھّا۔

باب ۴

۱ اور اُس نے پِیتل کا ایک مذبح بنایا۔ اُس کی لمبائی بِیس ہاتھ اور چَوڑائی بِیس ہاتھ اور اُونچائی دس ۲ ہاتھ تھی۔ اور اُس نے ایک ڈھالا ہُؤا بڑا حَوض بنایا جو ایک کنارہ سے دُوسرے کنارہ تک دس ہاتھ تھا۔ وہ گول تھا اور اُسکی اُونچائی پانچ ہاتھ تھی اور ۳ اور اُس کا گھیر تِیس ہاتھ کے ناپ کا تھا۔ اور اُسکے نِیچے بَیلوں کی صُورتیں اُسکے گِردا گِرد دس دس ہاتھ تک تھیں اور اُس بڑے حَوض کو چاروں طرف سے گھیرے ہُوئے تھیں۔ یہ بَیل دو قطاروں میں تھے ۴ اور اُسی کے ساتھ ڈھالے گئے تھے۔ اور وہ بارہ بَیلوں پر دھرا ہُؤا تھا۔ تِین کا رُخ شِمال کی طرف اور تِین کا رُخ مغرِب کی طرف اور تِین کا رُخ جنُوب کی طرف اور تِین کا رُخ مشرِق کی طرف تھا اور وہ بڑا حَوض اُن کے اُوپر تھا اور اُن سب کے پچھلے اعضا اندر ۵ کے رُخ تھے۔ اُس کی موٹائی چار اُنگل کی تھی اور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارہ کی طرح اور سوسن کے پُھول سے مُشابِہ تھا۔ اُس میں تِین ہزار بت کی سمائی تھی۔

۶ اور اُس نے دس حَوض بھی بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھّے تاکہ اُن میں سوختنی قُربانی کی چیزیں دھوئی جائیں۔ اُن میں وہ اُن ہی چیزوں کو دھوتے تھے پر وہ بڑا حَوض کاہِنوں کے نہانے ۷ کے لِئے تھا۔ اور اُس نے سونے کے دس شمعدان اُس حُکم کے مُوافِق بنائے جو اُن کے بارے میں مِلا تھا۔ اُس نے اُن کو ہَیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں ۸ طرف رکھّا۔ اور اُس نے دس میزیں بھی بنائیں اور اُن کو ہَیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھّا ۹ اور اُس نے سونے کے سَو کٹورے بنائے۔ اور اُس نے کاہِنوں کا صحن اور بڑا صحن اور اُس صحن کے دروازوں کو بنایا اور اُن کے کواڑوں کو پِیتل سے ۱۰ منڈھا۔ اور اُس نے اُس بڑے حَوض کو مشرِق ۱۱ کی طرف دہنے ہاتھ جنُوبی رُخ پر رکھّا۔ اور حُورام نے برتن اور بیلچے اور کٹورے بنائے۔ سو حُورام نے اُس کام کو جِسے وہ سُلیمان بادشاہ کے لِئے خُدا ۱۲ کے گھر میں کر رہا تھا تمام کیا۔ یعنی دونوں ستُون اور کرُے اور دونوں تاج جو اُن دونوں ستُونوں پر تھے اور ستُونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں ۱۳ کرُوں کو ڈھانکنے کی دونوں جالیاں۔ اور دونوں جالیوں کے لِئے چار سَو انار یعنی ہر جالی کے لِئے اناروں کی دو دو قطاریں تاکہ ستُونوں پر کے تاجوں ۱۴ کے دونوں کرُے ڈھک جائیں۔ اور اُس نے کُرسیاں بھی بنائیں اور اُن کُرسیوں پر حَوض ۱۵ لگائے۔ اور ایک بڑا حَوض اور اُس کے نِیچے ۱۶ بارہ بَیل۔ اور دیگیں بیلچے اور کانٹے اور اُس کے سب ظرُوف اُس کے باپ حُورام نے سُلیمان بادشاہ کے لِئے خُداوند کے گھر کے لِئے جھلکتے ہُوئے پِیتل کے بنائے۔ اور بادشاہ نے اُن سب ۱۷ کو یردن کے مَیدان میں سُکات اور صریدا کے

۱۸ درمیان کی چکنی مٹی میں ڈھالا۔ اور سلیمان نے یہ سب ظروف اِس کثرت سے بنائے کہ اُس پیتل کا وزن معلوم نہ ہو سکا۔

۱۹ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو جو خدا کے گھر میں تھے بنایا یعنی سونے کی قربانگاہ اور وہ

۲۰ میزیں بھی جن پر نذر کی روٹیاں رکھی جاتی تھیں۔ اور خالص سونے کے شمعدان مع چراغوں کے تاکہ وہ دستور کے موافق اِلہامگاہ کے آگے روشن رہیں۔

۲۱ اور سونے بلکہ کندن کے پھول اور چراغ اور

۲۲ چمٹے۔ اور گلگیر اور کٹورے اور چمچے اور بخوردان خالص سونے کے اور مسکن کا مدخل یعنی اُس کے اندرونی دروازے پاکترین مکان کے لئے اور گھر یعنی ہیکل کے دروازے سونے کے تھے۔

باب ۵

۱ اِس طرح سب کام جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنوایا ختم ہوا اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی مقدس کی ہوئی چیزوں یعنی سونے اور چاندی اور سب ظروف کو اندر لے آیا اور اُن کو خدا کے گھر کے خزانہ میں رکھ دیا۔

۲ تب سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں اور قبیلوں کے سب رئیسوں یعنی بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروشلیم میں اکٹھا کیا تاکہ وہ داؤد کے شہر سے جو صیون ہے

۳ خداوند کے عہد کا صندوق لے آئیں۔ اور اِسرائیل کے سب لوگ ساتویں مہینے کی عید

۴ میں بادشاہ کے پاس جمع ہوئے۔ اور اِسرائیل کے سب بزرگ آئے اور لاویوں نے صندوق

۵ اُٹھایا۔ اور وہ صندوق کو اور خیمۂ اجتماع کو اور سب مقدس ظروف کو جو اُس خیمہ میں تھے

۶ لے آئے اِن کو لاوی کاہن لائے تھے۔ اور سلیمان بادشاہ اور اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس کے پاس اکٹھی ہوئی تھی صندوق کے آگے کھڑے ہو کر بھیڑ بکریاں اور بیل ذبح کئے ایسا کہ کثرت کی وجہ سے اُن کا شمار و حساب نہیں ہو سکتا تھا۔

۷ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو اُس کی جگہ مسکن کی اِلہامگاہ میں جو پاکترین مکان ہے یعنی کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے لا کر رکھا۔

۸ اور کروبی اپنے بازو صندوق کی جگہ کے اُوپر پھیلائے ہوئے تھے اور یوں کروبی صندوق اور اُس کی چوبوں کو اُوپر سے ڈھانکے ہوئے تھے۔

۹ اور وہ چوبیں ایسی لمبی تھیں کہ اُن کے سرے صندوق سے نکلے ہوئے اِلہامگاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے پر باہر سے نظر نہیں آتے تھے اور وہ آج کے دن تک وہیں ہیں۔

۱۰ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جن کو موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا تھا جب خداوند نے بنی اِسرائیل سے جس وقت وہ مصر سے نکلے تھے عہد باندھا تھا۔

۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے (کیونکہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے کو پاک کر کے آئے تھے اور باری باری خدمت نہیں کرتے تھے۔

۱۲ اور لاوی جو گانے والے تھے وہ سب کے سب یعنی آسف اور ہیمان اور یدوتون اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی کتانی کپڑے سے ملبس ہو کر اور جھانجھ اور ستار اور بربط لئے ہوئے مذبح کے مشرقی کنارے پر کھڑے تھے اور اُن کے ساتھ ایک سو بیس کاہن تھے جو نرسنگے پھونک رہے تھے)۔

۱۳ تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے تاکہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں اُن سب کی ایک آواز سنائی دے اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ اُنہوں نے اپنی آواز بلند کر کے خداوند کی ستایش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ابر

۱۴ سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب
سے خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکے اِس لئے
کہ خُدا کا گھر خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا۔

باب ۶

۱ تب سُلیمان نے کہا خُداوند نے فرمایا ہے کہ
۲ وہ گہری تاریکی میں رہیگا۔ لیکن مَیں نے ایک گھر
تیرے رہنے کے لئے بلکہ تیری دائمی سکونت
۳ کے واسطے ایک جگہ بنائی ہے۔ اور بادشاہ نے
اپنا مُنہ پھیرا اور اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت
دی اور اِسرائیل کی ساری جماعت کھڑی رہی۔
۴ سو اُس نے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک
ہو جس نے اپنے مُنہ سے میرے باپ داؤد
سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھوں سے یہ کہہ کر
۵ پُورا کیا۔ کہ جس دن سے مَیں اپنی قوم کو مُلکِ مصر سے
نکال لایا تب سے مَیں نے اِسرائیل کے سب قبیلوں
میں سے نہ تو کسی شہر کو چُنا تاکہ اُس میں گھر بنایا جائے
اور وہاں میرا نام ہو اور نہ کسی مرد کو چُنا تاکہ وہ میری قوم
۶ اِسرائیل کا پیشوا ہو۔ پر مَیں نے یروشلیم کو چُنا کہ وہاں
میرا نام ہو اور داؤد کو چُنا تاکہ وہ میری قوم اِسرائیل پر
۷ حاکم ہو۔ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خُداوند
۸ اِسرائیل کے خُدا کے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔ پر
خُداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا چونکہ میرے
نام کے لئے ایک گھر بنانے کا خیال تیرے دل میں
۹ تھا سو تُو نے اچّھا کیا کہ اپنے دل میں ایسا ٹھانا۔ تَو
بھی تُو اُس گھر کو نہ بنانا بلکہ تیرا بیٹا جو تیرے صُلب
۱۰ سے نکلیگا وُہی میرے نام کے لئے گھر بنائیگا۔ اور
خُداوند نے اپنی وہ بات جو اُس نے کہی تھی پُوری
کی کیونکہ مَیں اپنے باپ داؤد کی جگہ اُٹھا ہُوں اور
جیسا خُداوند نے وعدہ کیا تھا مَیں اِسرائیل کے تخت
پر بیٹھا ہُوں اور مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے
۱۱ نام کے لئے اُس گھر کو بنایا ہے۔ اور وہِیں مَیں
نے وہ صندُوق رکھا ہے جس میں خُداوند کا وہ عہد
ہے جو اُس نے بنی اِسرائیل سے کیا۔
۱۲ اور سُلیمان نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے
رُوبرُو خُداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کر
۱۳ اپنے ہاتھ پھیلائے۔ (کیونکہ سُلیمان نے پانچ ہاتھ
لمبا اور پانچ ہاتھ چَوڑا اور تین ہاتھ اُونچا پیتل کا ایک
چبوترا بنا کر صحن کے بیچ میں اُسے رکھا تھا۔ اُسی پر وہ
کھڑا تھا۔ سو اُس نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے
رُوبرُو گھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ
۱۴ پھیلائے) اور کہنے لگا اَے خُداوند اِسرائیل کے
خُدا تیری مانند نہ تو آسمان میں نہ زمین پر کوئی خُدا
ہے۔ تُو اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے حضُور
اپنے سارے دل سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو
۱۵ نگاہ رکھتا ہے۔ تُو نے اپنے بندہ میرے باپ
داؤد کے حق میں وہ بات قائم رکھی جس کا تُو نے اُس
سے وعدہ کیا تھا۔ تُو نے اپنے مُنہ سے فرمایا اور
اُسے اپنے ہاتھ سے پُورا کیا۔ جیسا آج کے دن
۱۶ ہے۔ اب اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا اپنے بندہ
میرے باپ داؤد کے ساتھ اُس قول کو بھی پُورا کر
جو تُو نے اُس سے کیا تھا کہ تیرے ہاں میرے حضُور
اِسرائیل کے تخت پر بیٹھنے کے لئے آدمی کی کمی نہ
ہوگی بشرطیکہ تیری اَولاد جیسے تُو میرے حضُور چلتا
رہا وَیسے ہی میری شریعت پر عمل کرنے کے لئے
۱۷ اپنی راہ کی احتیاط رکھّے۔ اور اب اَے خُداوند
اِسرائیل کے خُدا جو قول تُو نے اپنے بندہ داؤد سے
۱۸ کیا تھا وہ سچّا ثابت کیا جائے۔ لیکن کیا خُدا فی الحقیقت
آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ
آسمان بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی تُو سما نہیں
سکتا تو یہ گھر تو کچھ بھی نہیں جسے مَیں نے بنایا!
۱۹ تَو بھی اَے خُداوند میرے خُدا اپنے بندہ کی دُعا
اور مُناجات کا لحاظ کر کے اُس فریاد اور دُعا کو سُن
۲۰ لے جو تیرا بندہ تیرے حضُور کرتا ہے۔ تاکہ تیری

آنکھیں اِس گھر کی طرف یعنی اُسی جگہ کی طرف جس
کی بابت تُو نے فرمایا کہ مَیں اپنا نام وہاں رکھوں گا دن
اور رات کھُلی رہیں تاکہ تُو اُس دُعا کو سُنے جو تیرا بندہ
۲۱ اِس مقام کی طرف رُخ کر کے تجھ سے کریگا ۞ اور
تُو اپنے بندہ اور اپنی قوم اسرائیل کی مناجات کو
جب وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے کریں تُو سُن
لینا بلکہ تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے
۲۲ سُن لینا اور سُن کر معاف کر دینا ۞ اگر کوئی شخص
اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُسے قسم کھلانے
کے لئے اُس کو حلف دیا جائے اور وہ آکر اِس گھر
۲۳ میں تیرے مذبح کے آگے قسم کھائے ۞ تو تُو آسمان
پر سے سُن کر عمل کرنا اور اپنے بندوں کا انصاف
کر کے بدکار کو سزا دینا تاکہ اُس کے اعمال کو اُسی
کے سر ڈالے اور صادق کو راست ٹھہرانا تاکہ اُس کی
۲۴ صداقت کے مطابق اُسے جزا دے ۞ اور اگر تیری
قوم اسرائیل تیرا گناہ کرنے کے باعث اپنے
دُشمنوں سے شکست کھائے اور پھر تیری طرف
رُجوع لائے اور تیرے نام کا اقرار کر کے اِس گھر
۲۵ میں تیرے حضور دُعا اور مناجات کرے ۞ تو تُو آسمان
پر سے سُن کر اپنی قوم اسرائیل کے گناہ کو بخش دینا
اور اُن کو اِس مُلک میں جو تُو نے اُن کو اور اُن کے
۲۶ باپ دادا کو دیا ہے پھر لے آنا ۞ اور جب اِس سبب
سے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا ہو آسمان بند ہو
جائے اور بارش نہ ہو اور وہ اِس مقام کی طرف
رُخ کر کے دُعا کریں اور تیرے نام کا اقرار کریں اور
اپنے گناہ سے باز آئیں جب تُو اُن کو دُکھ دے ۞
۲۷ تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنے بندوں اور اپنی
قوم اسرائیل کا گناہ معاف کر دینا کیونکہ تُو نے اُن
کو اُس اچھی راہ کی تعلیم دی جس پر اُن کو چلنا فرض
ہے اور اپنے مُلک پر جسے تُو نے اپنی قوم کو میراث
۲۸ کے لئے دیا ہے مینہ برسانا ۞ اگر مُلک میں کال
ہو۔ اگر وبا ہو۔ اگر بادِ سموم یا گیروئی۔ ٹڈی یا کملا ہو۔
اگر اُن کے دُشمن اُن کے شہروں کے مُلک میں اُن
کو گھیر لیں۔ غرض کیسی ہی بلا یا کیسا ہی روگ ہو ۞
۲۹ تو جو دُعا اور مناجات کسی ایک شخص یا تیری ساری
قوم اسرائیل کی طرف سے ہو جن میں سے ہر شخص
اپنے دُکھ اور رنج کو جان کر اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف
۳۰ پھیلائے ۞ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے
سُن کر معاف کر دینا اور ہر شخص کو جس کے دِل کو تُو جانتا ہے
اُس کی سب روِش کے مطابق بدلہ دینا (کیونکہ فقط تُو ہی
۳۱ بنی آدم کے دِلوں کو جانتا ہے) ۞ تاکہ جب تک وہ اُس
مُلک میں جسے تُو نے ہمارے باپ دادا کو دیا جیتے رہیں
۳۲ تیرا خوف مان کر تیری راہوں میں چلیں ۞ اور وہ پردیسی بھی
جو تیری قوم اسرائیل میں سے نہیں ہے جب وہ تیرے
بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے بلند بازو کے سبب
سے دُور مُلک سے آئے اور آکر اِس گھر کی طرف
۳۳ رُخ کر کے دُعا کرے ۞ تو تُو آسمان پر سے جو تیری
سکونت گاہ ہے سُن لینا اور جس جس بات کے لئے
وہ پردیسی تجھ سے فریاد کرے اُس کے مطابق کرنا
تاکہ زمین کی سب قومیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری
قوم اسرائیل کی طرح تیرا خوف مانیں اور جان لیں کہ
یہ گھر جسے مَیں نے بنایا ہے تیرے نام کا کہلاتا ہے ۞
۳۴ اگر تیرے لوگ خواہ کسی راستہ سے تُو اُن کو بھیجے اپنے
دُشمن سے لڑنے کو نکلیں اور اِس شہر کی طرف
جسے تُو نے چُنا ہے اور اِس گھر کی طرف جسے مَیں
نے تیرے نام کے لئے بنایا ہے رُخ کر کے تجھ
۳۵ سے دُعا کریں ۞ تو تُو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور
۳۶ مناجات کو سُن کر اُن کی حمایت کرنا ۞ اگر وہ تیرا گناہ
کریں (کیونکہ کوئی انسان نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو)
اور تُو اُن سے ناراض ہو کر اُن کو دُشمن کے حوالہ
کر دے ایسا کہ وہ دُشمن اُن کو اسیر کر کے دُور یا
۳۷ نزدیک مُلک میں لے جائے ۞ تو بھی اگر وہ اُس

ملک میں جہاں اسیر ہو کر پہنچائے گئے ہوش میں
آئیں اور رجوع لائیں اور اپنی اسیری کے ملک میں
تجھ سے مناجات کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا۔ ہم
۳۸ ٹیڑھی چال چلے اور ہم نے شرارت کی ۰ سو اگر وہ اپنی
اسیری کے ملک میں جہاں اُن کو اسیر کر کے لے گئے
ہوں اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری
طرف پھریں اور اپنے ملک کی طرف جو تُو نے اُن کے
باپ دادا کو دیا اور اِس شہر کی طرف جسے تُو نے چُنا
ہے اور اِس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے نام کے
۳۹ لئے بنایا ہے رُخ کر کے دُعا کریں ۰ تو تُو آسمان پر
سے جو تیری سکونت گاہ ہے اُن کی دُعا اور مُناجات
سُن کر اُن کی حمایت کرنا اور اپنی قوم کو جس نے
۴۰ تیرا گناہ کیا ہو مُعاف کر دینا ۰ پس اَے میرے خُدا
مَیں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ اُس دُعا کی طرف جو اِس
مقام میں کی جائے تیری آنکھیں کھُلی اور تیرے کان
۴۱ لگے رہیں ۰ سو اب اَے خُداوند خُدا تُو اپنی قُوّت کے
صندُوق سمیت اُٹھ کر اپنی آرامگاہ میں داخل ہو۔ اَے
خُداوند خُدا تیرے کاہن نجات سے مُلبّس ہوں
۴۲ اور تیرے مُقدّس نیکی میں مگن رہیں ۰ اَے خُداوند
خُدا تُو اپنے ممسُوح کی دُعا نامنظُور نہ کر۔ تُو اپنے بندہ
داؤد پر کی رحمتیں یاد فرما ۰

ب ۷ اور جب سُلیمان دُعا کر چُکا تو آسمان پر سے
آگ اُتری اور سوختنی قُربانی اور ذبیحوں کو بھسم کر دیا
۲ اور مسکن خُداوند کے جلال سے معمُور ہو گیا ۰ اور کاہن
خُداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اِسلئے کہ خُداوند کا گھر خُداوند
۳ کے جلال سے معمُور تھا ۰ اور جب آگ نازل ہُوئی اور
خُداوند کا جلال اُس گھر پر چھا گیا تو سب بنی اِسرائیل
دیکھ رہے تھے۔ سو اُنہوں نے وہیں فرش پر مُنہ کے
بل زمین تک جھُک کر سجدہ کیا اور خُداوند کا شُکر ادا کیا
۴ کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے ۰ تب
بادشاہ اور سب لوگوں نے خُداوند کے آگے ذبیحے

۵ ذبح کئے ۰ اور سُلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار
بیلوں اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑ بکریوں کی قُربانی
چڑھائی۔ یُوں بادشاہ اور سب لوگوں نے خُدا کے
۶ گھر کو مخصُوص کیا ۰ اور کاہن اپنے اپنے منصب کے
مُطابق کھڑے تھے اور لاوی بھی خُداوند کے لئے
مُوسیقی کے ساز لئے ہُوئے تھے جن کو داؤد بادشاہ
نے خُداوند کا شُکر بجا لانے کو بنایا تھا جب اُس نے
اُن کے ذریعہ سے اُس کی سِتایش کی تھی کیونکہ اُس
کی رحمت ابدی ہے اور کاہن اُن کے آگے نرسنگے
پھُونکتے رہے اور سب اِسرائیلی کھڑے رہے ۰
۷ اور سُلیمان نے اُس صحن کے بیچ کے حِصّہ کو جو خُداوند
کے گھر کے سامنے تھا مُقدّس کیا کیونکہ اُس نے
وہاں سوختنی قُربانیوں اور سلامتی کی قُربانیوں کی چربی
چڑھائی کیونکہ پیتل کے اُس مذبح پر جسے سُلیمان
نے بنایا تھا سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی اور چربی
۸ کے لئے گُنجایش نہ تھی ۰ اور سُلیمان اور اُس کے
ساتھ حمات کے مدخل سے مصر کی ندی تک کے
سب اِسرائیلیوں کی بہت بڑی جماعت نے اُس
۹ موقع پر سات دن تک عید منائی ۰ اور آٹھویں دن
اُن کا مُقدّس مجمع فراہم ہُوا کیونکہ وہ سات دن مذبح
کے مخصُوص کرنے میں اور سات دن عید منانے
۱۰ میں لگے رہے ۰ اور ساتویں مہینے کی تئیسویں تاریخ
کو اُس نے لوگوں کو رُخصت کیا تاکہ وہ اُس نیکی کے
سبب سے جو خُداوند نے داؤد اور سُلیمان اور اپنی
قوم اِسرائیل سے کی تھی خُوش اور شادمان ہو کر اپنے
۱۱ ڈیروں کو جائیں ۰ یُوں سُلیمان نے خُداوند کا گھر اور
بادشاہ کا گھر تمام کیا اور جو کچھ سُلیمان نے خُداوند کے
گھر میں اور اپنے گھر میں بنانا چاہا اُس نے اُسے بخُوبی
۱۲ انجام تک پہنچایا ۰ اور خُداوند رات کو سُلیمان پر ظاہر
ہُوا اور اُس سے کہا کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی اور اِس
۱۳ جگہ کو اپنے واسطے چُن لیا کہ یہ قُربانی کا گھر ہو ۰ اگر مَیں

آسمان کو بند کر دُوں کہ بارش نہ ہو یا ٹڈیوں کو حکم دُوں
کہ مُلک کو اُجاڑ ڈالیں یا اپنے لوگوں کے درمیان وبا
۱۴ بھیجُوں ۔ تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے
کہلاتے ہیں خاکسار بنکر دُعا کریں اور میرے دیدار کے
طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو مَیں
آسمان پر سے سُن کر اُن کا گُناہ مُعاف کرُونگا اور اُن
۱۵ کے مُلک کو بحال کر دُونگا ۔ اب سے جو دُعا اِس جگہ
کی جائیگی اُس پر میری آنکھیں کُھلی اور میرے کان
۱۶ لگے رہینگے ۔ کیونکہ مَیں نے اِس گھر کو اب چُنا اور
مُقدّس کیا ہے کہ میرا نام یہاں سدا رہے اور میری
۱۷ آنکھیں اور میرا دِل برابر یہیں لگے رہینگے ۔ اور تُو اگر
میرے حضُور وَیسے ہی چلے جیسے تیرا باپ داؤُد چلتا
رہا اور جو کُچھ مَیں نے تجھے حکم کیا اُس کے مُطابق
۱۸ عمل کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے ۔ تو
مَیں تیرے تختِ سلطنت کو قائم رکھُونگا جیسا مَیں
نے تیرے باپ داؤُد سے عہد کر کے کہا تھا کہ اِسرائیل
کا سردار ہونے کے لئے تیرے ہاں مرد کی کبھی کمی
۱۹ نہ ہوگی ۔ پر اگر تُم برگشتہ ہو جاؤ اور میرے آئین و
احکام کو جِن کو مَیں نے تُمہارے آگے رکھا ہے ترک
کر دو اور جا کر غَیر معبُودوں کی عِبادت کرو اور اُن کو سجدہ
۲۰ کرو ۔ تو مَیں اُن کو اپنے اِس مُلک سے جو مَیں نے
اُن کو دِیا ہے جڑ سے اُکھاڑ ڈالُونگا اور اِس گھر کو جسے
مَیں نے اپنے نام کے لئے مُقدّس کیا ہے اپنے
سامنے سے دُور کر دُونگا اور اِس کو سب قَوموں میں
۲۱ ضربُ المثل اور انگُشت نما بنا دُونگا ۔ اور یہ گھر جو
اَیسا عالیشان ہے سو ہر ایک جو اِس کے پاس سے
گُذریگا حَیران ہو کر کہیگا کہ خُداوند نے اِس مُلک اور
۲۲ اِس گھر کے ساتھ اَیسا کیوں کیا ؟ ۔ تب وہ جواب
دینگے اِس لئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا
کے خُدا کو جو اُن کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا تھا ترک
کیا اور غَیر معبُودوں کو اختیار کر کے اُن کو سجدہ کیا

اور اُن کی عِبادت کی اِسی لئے خُداوند نے اُن پر
یہ ساری مُصیبت نازل کی ۔

اور بیس برس کے آخر میں جِن میں سُلیمان نے ۸ ۱
خُداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا یُوں ہُؤا کہ ۔ سُلیمان ۲
نے اُن شہروں کو جو حُورام نے سُلیمان کو دِئے
تھے پھر تعمیر کیا اور بنی اِسرائیل کو وہاں بسایا ۔
اور سُلیمان حمات ضوباہ کو جا کر اُس پر غالب ۳
ہُؤا ۔ اور اُس نے بیابان میں تدمُور کو بنایا اور خزانہ ۴
کے سب شہروں کو بھی جو اُس نے حمات میں بنائے
تھے ۔ اور اُس نے اُوپر کے بَیت حورُون اور نیچے ۵
کے بَیت حورُون کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں اور
اڑبنگوں سے مضبُوط کِئے ہُوئے شہر تھے ۔ اور ۶
بعلت اور خزانہ کے سب شہر جو سُلیمان کے تھے اور
رتھوں کے سب شہر اور سواروں کے شہر اور جو کُچھ
سُلیمان چاہتا تھا کہ یرُوشلیم اور لُبنان اور اپنی مملکت
کی ساری سرزمین میں بنائے وہ سب بنایا ۔ اور ۷
وہ سب لوگ جو حِتّیوں اور اموریوں اور فرِزّیوں اور حوِّیوں
اور یبُوسیوں میں سے باقی رہ گئے تھے اور اِسرائیلی نہ تھے ۔
اُن ہی کی اَولاد جو اُنکے بعد مُلک میں باقی رہ گئی تھی جِسے بنی ۸
اِسرائیل نے نابُود نہیں کیا اُسی میں سے سُلیمان نے
بیگاری مُقرر کِئے جیسا آج کے دِن ہے ۔ پر سُلیمان نے اپنے ۹
کام کے لئے بنی اِسرائیل میں سے کسی کو غُلام نہ بنایا
بلکہ وہ جنگی مرد اور اُسکے لشکروں کے سردار اور اُس کے
رتھوں اور سواروں پر حُکمران تھے ۔ اور سُلیمان بادشاہ ۱۰
کے خاص منصبدار جو لوگوں پر حکُومت کرتے تھے دو سَو
پچاس تھے ۔ اور سُلیمان فرعَون کی بیٹی کو داؤُد کے شہر سے اُس ۱۱
گھر میں جو اُسکے لئے بنایا تھا لے آیا کیونکہ اُس نے کہا کہ میری بیوی
اِسرائیل کے بادشاہ داؤُد کے گھر میں نہیں رہیگی کیونکہ وہ مقام
مُقدّس ہیں جِن میں خُداوند کا صندُوق آگیا ہے ۔
تب سُلیمان خُداوند کے لئے خُداوند کے اُس مذبح ۱۲
پر جسکو اُس نے اُسارے کے سامنے بنایا تھا سوختنی قُربانیاں

۱۳ چڑھانے لگا۔ وہ ہر روز کے فرض کے مطابق جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا سبتوں اور نئے چاندوں اور سال میں تین بار مقررہ عیدوں یعنی فطیری روٹی کی عید اور
۱۴ ہفتوں کی عید اور خیموں کی عید پر قربانی کرتا تھا۔ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے مُوافق کاہنوں کے فریقوں کو ہر روز کے فرض کے مطابق اُنکے کام پر اور لاویوں کو اُنکی خدمت پر مقرر کیا تاکہ وہ کاہنوں کے رُوبرو حمد اور خدمت کریں اور دربانوں کو بھی اُنکے فریقوں کے مطابق ہر پھاٹک پر مقرر کیا کیونکہ
۱۵ مردِ خدا داؤد نے ایسا ہی حکم دیا تھا۔ اور وہ بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو کسی بات کی نسبت یا
۱۶ خزانوں کے حق میں دیا تھا باہر نہ ہوئے۔ اور سُلیمان کا سارا کام خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُسکے تیار ہونے تک تمام ہُوا اور خداوند کا گھر پُورا بن گیا۔
۱۷ تب سُلیمان عصیون جابر اور ایلوت کو گیا جو مُلکِ
۱۸ ادوم میں سمندر کے کنارے ہیں۔ اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں اور ملاحوں کو جو سمندر سے واقف تھے اُسکے پاس بھیجا اور وہ سُلیمان کے ملازموں کے ساتھ اوفیر میں آئے اور وہاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا لیکر سُلیمان بادشاہ کے پاس لائے۔

باب ۹

۱ جب سبا کی ملکہ نے سُلیمان کی شُہرت سُنی تو وہ مشکل سوالوں سے سُلیمان کو آزمانے کے لئے بہت بڑی جلو اور اونٹوں کے ساتھ جن پر مصالح اور بافراط سونا اور جواہر تھے یروشلیم میں آئی اور سُلیمان کے پاس آکر جو کچھ اُسکے دل میں تھا اُس سب کی بابت اُس سے
۲ گفتگو کی۔ سُلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب اُسے دیا اور سُلیمان سے کوئی بات پوشیدہ نہ تھی کہ وہ
۳ اُس کو بتا نہ سکا۔ جب سبا کی ملکہ نے سُلیمان کی
۴ دانشمندی کو اور اُس گھر کو جو اُس نے بنایا تھا۔ اور اُسکے دسترخوان کی نعمت اور اُس کے خادموں کی نشست اور اُس کے ملازموں کی حاضر باشی اور اُن کی پوشاک اور اُسکے ساقیوں اور اُنکے لباس کو اور اُس زینہ کو جس سے

وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُس کے ہوش اُڑ
۵ گئے۔ اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ سچی خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری حکمت کی بابت اپنے مُلک میں
۶ سُنی تھی۔ تو بھی جب تک میں نے آکر اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیا اُن کی باتوں کو باور نہ کیا اور دیکھ جتنی بڑی تیری حکمت ہے اُسکا آدھا بیان بھی میرے آگے نہیں ہُوا۔ تُو
۷ اُس شُہرت سے بڑھکر ہے جو میں نے سُنی تھی۔ خوش نصیب ہیں تیرے لوگ اور خوش نصیب ہیں تیرے یہ ملازم جو سدا تیرے حضور کھڑے رہتے اور تیری حکمت
۸ سُنتے ہیں۔ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے ایسا راضی ہُوا کہ تجھ کو اپنے تخت پر بٹھایا تاکہ تُو خداوند اپنے خدا کی طرف سے بادشاہ ہو۔ چونکہ تیرے خدا کو اسرائیل سے محبت تھی کہ اُنکو ہمیشہ کے لئے قائم کرے اِسلئے اُس
۹ نے تجھے اُنکا بادشاہ بنایا تاکہ تُو عدل و انصاف کرے۔ اور اُس نے ایک سو بیس قنطار سونا اور مصالح کا بہت بڑا انبار اور جواہر سُلیمان کو دئے اور جو مصالح سبا کی ملکہ نے سُلیمان بادشاہ کو دئے ویسے پھر کبھی میسر نہ آئے۔
۱۰ اور حورام کے نوکر بھی اور سُلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لاتے تھے وہ چندن کے درخت اور جواہر بھی لاتے تھے۔
۱۱ اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لئے اور شاہی محل کے لئے چبوترے اور گانے والوں کے لئے بربط اور ستار تیار کرائے اور ایسی چیزیں یہوداہ کے مُلک میں پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی تھیں۔
۱۲ اور سُلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کچھ اُس نے چاہا اور مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی تھی دیا اور وہ لوٹ کر اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو چلی گئی۔
۱۳ اور جتنا سونا سُلیمان کے پاس ایک سال میں آتا تھا اُس کا وزن چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔
۱۴ یہ اُس کے علاوہ تھا جو بیوپاری اور سوداگر لاتے تھے اور عرب کے سب بادشاہ اور مُلک کے حاکم سُلیمان

کے پاس سونا اور چاندی لاتے تھے ؁

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے پیٹے ہوئے سونے کی دو سو بڑی ڈھالیں بنوائیں ۔ چھ سو مثقال پیٹا ہوا ۱۶ سونا ایک ایک ڈھال میں لگا ؁ اور اُس نے پیٹے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں اور بنوائیں۔ ایک ایک ڈھال میں تین سو مثقال سونا لگا اور بادشاہ نے ۱۷ اُن کو لبنانی بن کے گھر میں رکھا ؁ اِس کے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُس پر ۱۸ خالص سونا منڈھوایا ؁ اور اُس تخت کے لئے چھ سیڑھیاں اور سونے کا ایک پایدان تھا۔ یہ سب تخت سے جڑے ہوئے تھے اور بیٹھنے کی جگہ کی دونوں طرف ایک ایک ٹیک تھی اور اُن ٹیکوں کے برابر ۱۹ دو شیر ببر کھڑے تھے ؁ اور اُن چھوں سیڑھیوں پر اِدھر اور اُدھر بارہ شیر ببر کھڑے تھے کسی سلطنت میں ایسا کبھی نہیں بنا تھا ؁

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب برتن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے سب برتن خالص سونے کے تھے ۔ سلیمان کے ایام میں چاندی کی ۲۱ کچھ قدر نہ تھی ؁ کیونکہ بادشاہ کے پاس جہاز تھے جو حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے۔ ترسیس کے یہ جہاز تین برس میں ایک بار سونا اور چاندی اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور لیکر آتے ۲۲ تھے ؁ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں رُویِ زمین کے سب بادشاہوں سے بڑھ گیا ؁ ۲۳ اور رُویِ زمین کے سب بادشاہ سلیمان کے دیدار کے مشتاق تھے تاکہ وہ اُس کی حکمت کو جو خدا نے ۲۴ اُس کے دل میں ڈالی تھی سنیں ؁ اور وہ سال بسال اپنا اپنا ہدیہ یعنی چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور مسالح اور گھوڑے ۲۵ اور خچر جتنے مقرر تھے لاتے تھے ؁ اور سلیمان کے پاس گھوڑوں اور رتھوں کے لئے چار ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے جن کو اُس نے رتھوں کے شہروں اور یروشلیم میں بادشاہ کے پاس رکھا ؁ ۲۶ اور وہ دریای فرات سے فلستیوں کے ملک بلکہ مصر کی حد تک سب بادشاہوں پر حکمران تھا ؁ ۲۷ اور بادشاہ نے یروشلیم میں افراط کی وجہ سے چاندی کو پتھروں کی مانند اور دیودار کے درختوں کو گولر کے اُن درختوں کے برابر کر دیا جو نشیب کی سرزمین میں ہیں ؁ ۲۸ اور وہ مصر سے اور سب ملکوں سے سلیمان کے لئے گھوڑے لایا کرتے تھے ؁

۲۹ اور سلیمان کے باقی کام شروع سے آخر تک کیا وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ کی پیشینگوئی میں اور عِیدُو غیب بین کی رویتوں کی کتاب میں جو اُس نے یربعام بن نباط کی بابت دیکھی تھیں مندرج نہیں ہیں؟ ؁ ۳۰ اور سلیمان نے یروشلیم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی ؁ ۳۱ اور سلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن ہوا اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ سلطنت کرنے لگا ؁

باب ۱۰

۱ اور رحبعام سکم کو گیا اس لئے کہ سب اسرائیلی اُسے بادشاہ بنانے کو سکم میں اکٹھے ہوئے تھے ؁ ۲ جب نباط کے بیٹے یربعام نے یہ سنا (کیونکہ وہ مصر میں تھا جہاں وہ سلیمان بادشاہ کے آگے سے بھاگ گیا تھا) تو یربعام مصر سے لوٹا ؁ ۳ اور لوگوں نے اُسے بلوا بھیجا۔ سو یربعام اور سب اسرائیلی آئے اور رحبعام سے کہنے لگے ؁ ۴ کہ تیرے باپ نے ہمارا جوا سخت کر رکھا تھا۔ سو اب تو اپنے باپ کی اُس سخت خدمت کو اور اُس بھاری جوئے کو جو اُس نے ہم پر ڈال رکھا تھا کچھ ہلکا کر دے اور ہم تیری خدمت کرینگے ؁ ۵ اور اُس نے اُن سے کہا تین دن کے بعد پھر میرے پاس آنا۔ چنانچہ وہ لوگ چلے گئے ؁ ۶ تب رحبعام بادشاہ نے

اُن بزرگوں سے جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور اُس کے جیتے جی کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دُوں؟ ۷ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اگر تُو اِن لوگوں پر مہربان ہو اور اِن کو راضی کرے اور اِن سے اچھی اچھی باتیں کہے تو وہ ہمیشہ تیری خدمت کرینگے۔ ۸ لیکن اُس نے اُن بزرگوں کی صلاح کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی چھوڑ کر اُن جوانوں سے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی۔ ۹ اور اُن سے کہا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ ہم اِن لوگوں کو کیا جواب دیں جنہوں نے مجھ سے یہ درخواست کی ہے کہ اُس جوئے ۱۰ کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھ ہلکا کر؟ ان جوانوں نے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی اُس سے کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھ سے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا پر تُو اُس کو ہمارے لئے کچھ ہلکا کر دے یُوں جواب دینا اور اُن سے کہنا کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے بھی موٹی ۱۱ ہے۔ اور میرے باپ نے تو بھاری جُوا تم پر رکھا ہی تھا پر میں اُس جوئے کو اَور بھی بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تم کو بچھوؤں سے ٹھیک ۱۲ کرونگا۔ اور جیسا بادشاہ نے حکم دیا تھا کہ تیسرے دن میرے پاس پھر آنا تیسرے دن یربعام اور سب لوگ ۱۳ رحبعام کے پاس حاضر ہوئے۔ تب بادشاہ نے اُنکو سخت جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑ کر ۱۴ جوانوں کی صلاح کے مُوافق اُن سے کہا کہ میرے باپ نے تمہارا جُوا بھاری کیا پر میں اُس کو اَور بھی بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تم کو کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تم کو ۱۵ بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ سو بادشاہ نے لوگوں کی نہ مانی کیونکہ یہ خدا ہی کی طرف سے تھا تاکہ خداوند اُس بات کو جو اُس نے سیلانی اخیاہ کی معرفت نباط

کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پُورا کرے۔ ۱۶ جب سب اسرائیلیوں نے یہ دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی نہ مانی تو لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا اور یُوں کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہے؟ یسّی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں۔ اَے اسرائیلیو! اپنے اپنے ڈیرے کو چلے جاؤ۔ اب اَے داؤد اپنے ہی گھرانے کو سنبھال۔ پس سب اسرائیلی اپنے ڈیروں کو چل دئے۔ ۱۷ لیکن اُن بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے رحبعام سلطنت کرتا رہا۔ ۱۸ تب رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو بیگاریوں کا داروغہ تھا بھیجا لیکن بنی اسرائیل نے اُس کو سنگسار کیا اور وہ مر گیا۔ تب رحبعام یروشلیم کو بھاگ جانے کے لئے جھٹ اپنے ۱۹ رتھ پر سوار ہو گیا۔ پس اسرائیلی آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں۔

باب ۱۱

۱ اور جب رحبعام یروشلیم میں آ گیا تو اُس نے اسرائیل سے لڑنے کے لئے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے ایک لاکھ اسّی ہزار چُنے ہوئے جوان جو جنگی مرد تھے فراہم کئے تاکہ وہ پھر مملکت کو رحبعام ۲ کے قبضہ میں کرا دیں۔ لیکن خداوند کا کلام مردِ خدا ۳ سمعیاہ کو پہنچا کہ۔ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام سے اور سارے اسرائیل سے جو یہوداہ اور ۴ بنیمین میں ہیں کہہ کہ۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرنا اور نہ اپنے بھائیوں سے لڑنا۔ تم اپنے اپنے گھر کو لَوٹ جاؤ کیونکہ یہ معاملہ میری طرف سے ہے۔ پس اُنہوں نے خداوند کی باتیں مان لیں اور یربعام پر چڑھائی کئے بغیر لَوٹ گئے۔

۵ اور رحبعام یروشلیم میں رہنے لگا اور اُس نے یہوداہ ۶ میں حفاظت کے لئے شہر بنائے۔ چُنانچہ اُس ۷ نے بیت لحم اور عیطام اور تقوع۔ اور بیت صور ۸ اور شوکو اور عدُلام۔ اور جات اور مریسہ اور زیف۔

۹ اور ادورَیم اور لکیس اور عزیقہ ٭ اور صرعہ اور ایالون ۱۰ اور حبرون کو جو یہوداہ اور بنیمین میں ہیں بنا کر قلعہ بند کر دیا ٭ ۱۱ اور اُس نے قلعوں کو بہت مضبوط کیا اور اُن میں سرداروں کو مقرر کیا اور رسد اور تیل اور مے کے ذخیرہ کو رکھا ٭ ۱۲ اور ایک ایک شہر میں ڈھالیں اور بھالے رکھوا کر انکو نہایت ہی مضبوط کر دیا اور یہوداہ اور بنیمین اُسی کے رہے ٭ ۱۳ اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل میں تھے اپنی اپنی سرحد سے نکل کر اُسکے پاس آ گئے ٭ ۱۴ کیونکہ لاوی اپنی گرد و نواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ کر یہوداہ اور یروشلیم میں آئے اِس لئے کہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنہیں نکال دیا تھا تاکہ وہ خداوند کے حضور کہانت کی خدمت کو انجام نہ دینے پائیں ٭ ۱۵ اور اُس نے اپنی طرف سے اُونچے مقاموں اور بکروں اور اپنے بنائے ہوئے بچھڑوں کے لئے کاہن مقرر کئے ٭ ۱۶ اور لاویوں کے پیچھے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایسے لوگ جنہوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں اپنا دل لگایا تھا یروشلیم میں آئے کہ خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور قربانی چڑھائیں ٭ ۱۷ سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو طاقتور بنا دیا اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو قوی بنا رکھا کیونکہ وہ تین برس تک داؤد اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے ٭ ۱۸ اور رحبعام نے محالات کو جو یریموت بن داؤد اور ۱۹ الیاب بن یسّی کی بیٹی ابی خیل کی بیٹی تھی بیاہ لیا ٭ اُسکے اُس سے بیٹے پیدا ہوئے یعنی یعوس اور سمریاہ اور ۲۰ زہم ٭ اُسکے بعد اُس نے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا جسکے اُس سے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت پیدا ہوئے ٭ ۲۱ اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی سب بیویوں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا (کیونکہ اُسکی اٹھارہ بیویاں اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُس سے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئیں) ٭ ۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو پیشوا مقرر کیا تاکہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو کیونکہ اُس کا ارادہ تھا کہ اُسے بادشاہ بنائے ٭ ۲۳ اور اُس نے ہوشیاری کی اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر فصیل دار شہر میں الگ الگ کر دیا اور اُن کو بہت خورش دی اور اُن کے لئے بہت سی بیویاں تلاش کیں ٭

باب ۱۲

۱ اور یوں ہوا کہ جب رحبعام کی سلطنت مستحکم ہو گئی اور وہ قوی بن گیا تو اُس نے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا ٭ ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں ایسا ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروشلیم پر چڑھ آیا اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کی حکم عدولی کی تھی ٭ ۳ اور اُسکے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے اور لوبی اور سوکی اور کوشی لوگ جو اُسکے ساتھ مصر سے آئے تھے بیشمار تھے ٭ ۴ اور اُس نے یہوداہ کے فصیل دار شہر لے لئے اور یروشلیم تک آیا ٭ ۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام کے اور یہوداہ کے اُمرا کے پاس جو سیسق کے ڈر کے مارے یروشلیم میں جمع ہو گئے تھے آیا اور اُن سے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم نے مجھ کو ترک کیا اسی لئے میں نے بھی تم کو سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے ٭ ۶ تب اسرائیل کے اُمرا نے اور بادشاہ نے اپنے کو خاکسار بنایا اور کہا کہ خداوند صادق ہے ٭ ۷ جب خداوند نے دیکھا کہ اُنہوں نے اپنے کو خاکسار بنایا تو خداوند کا کلام سمعیاہ پر نازل ہوا کہ اُنہوں نے اپنے کو خاکسار بنایا ہے سو میں اُنکو ہلاک نہیں کرونگا بلکہ اُنکو کچھ رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروشلیم پر نازل نہ ہوگا ٭ ۸ تو بھی وہ اُسکے خادم ہونگے تاکہ وہ میری خدمت کو اور ملک ملک کی سلطنتوں کی خدمت کو جان لیں ٭ ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروشلیم پر چڑھ آیا اور خداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے گیا بلکہ وہ سب کچھ لے گیا اور سونے کی وہ ڈھالیں بھی جو سلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا ٭ ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنوائیں اور اُنکو محافظ سپاہیوں کے سرداروں کو جو شاہی محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپا ٭ ۱۱ اور

جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو وہ محافظ سپاہی
آتے اور اُن کو اُٹھا کر چلتے تھے اور پھر اُن کو واپس لاکر سلاح
۱۲ خانہ میں رکھ دیتے تھے ۞ اور جب اُس نے اپنے کو
خاکسار بنایا تو خداوند کا غضب اُس پر سے ٹل گیا اور
اُس نے اُس کو پورے طور سے تباہ نہ کیا اور یہوداہ
۱۳ میں خوبیاں بھی تھیں ۞ سو رحبعام بادشاہ نے قوی ہوکر
یروشلیم میں سلطنت کی۔ رحبعام جب سلطنت کرنے
لگا تو اکتالیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں یعنی
اُس شہر میں جو خداوند نے اسرائیل کے سب قبیلوں
میں سے چن لیا تھا کہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس
۱۴ سلطنت کی اور اُس کی ماں کا نام نعمہ عمونیہ تھا ۞ اور
اُس نے بدی کی کیونکہ اُس نے خداوند کی تلاش میں
۱۵ اپنا دل نہ لگایا ۞ اور رحبعام کے کام اول سے آخر تک
کیا وہ سمعیاہ نبی اور عدو غیب بین کی تواریخوں میں
نسب ناموں کے مطابق قلمبند نہیں؟ اور رحبعام اور
۱۶ یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ رہی ۞ اور رحبعام اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں دفن ہوا
اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۞

۱۳ باب ۱ یربعام بادشاہ کے اٹھارھویں برس سے ابیاہ یہوداہ
۲ پر سلطنت کرنے لگا ۞ اُس نے یروشلیم میں تین برس
سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام میکایاہ تھا جو اوری ایل
جبعی کی بیٹی تھی اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ
۳ ہوئی ۞ اور ابیاہ جنگی سورماؤں کا لشکر یعنی چار لاکھ چنے
ہوئے مرد لیکر لڑائی میں گیا اور یربعام نے اُس کے مقابلہ میں
آٹھ لاکھ چنے ہوئے مرد لیکر جو زبردست سورما تھے صف
۴ آرائی کی ۞ اور ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر جو افرائیم کے
کوہستانی ملک میں ہے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے
۵ یربعام اور سب اسرائیلیو! میری سنو۔ کیا تم کو معلوم
نہیں کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اسرائیل کی
سلطنت داؤد ہی کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کے
۶ عہد سے ہمیشہ کے لئے دی ہے؟ ۞ تو بھی نباط کا بیٹا
یربعام جو سلیمان بن داؤد کا خادم تھا اُٹھ کر اپنے آقا
سے باغی ہوا ۞ اور اُسکے پاس نکمّے اور خبیث آدمی جمع ۷
ہو گئے جنہوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کے مقابلہ
میں زور پکڑا جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دل تھا اور
اُنکا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا ۞ اور اب تمہارا خیال ہے کہ ۸
تم خداوند کی بادشاہی کا جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں
ہے مقابلہ کرو اور تم بھاری انبوہ ہو اور تمہارے
ساتھ وہ سنہلے بچھڑے ہیں جنکو یربعام نے بنایا کہ
تمہارے معبود ہوں ۞ کیا تم نے ہارون کے بیٹوں ۹
اور لاویوں کو جو خداوند کے کاہن تھے خارج نہیں کیا اور
اور ملکوں کی قوموں کے طریقہ پر اپنے لئے کاہن مقرر نہیں
کئے؟ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکر
اپنی تقدیس کرانے آئے وہ اُنکا جو حقیقت میں خدا
نہیں ہیں کاہن ہو سکے ۞ لیکن ہمارا یہ حال ہے کہ خداوند ۱۰
ہمارا خدا ہے اور ہم نے اُسے ترک نہیں کیا ہے اور
ہمارے ہاں ہارون کے بیٹے کاہن ہیں جو خداوند کی خدمت
کرتے ہیں اور لاوی اپنے اپنے کام میں لگے رہتے ہیں ۞
اور وہ ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے حضور سوختنی قربانیاں ۱۱
اور خوشبودار بخور جلاتے ہیں اور پاک میز پر نذر کی
روٹیاں قاعدہ کے مطابق رکھتے اور سنہلے شمعدان اور
اُسکے چراغوں کو ہر شام کو روشن کرتے ہیں کیونکہ ہم
خداوند اپنے خدا کے حکم کو مانتے ہیں پر تم نے اُس کو
ترک کر دیا ہے ۞ اور دیکھو خدا ہمارے ساتھ ہمارا پیشوا ۱۲
ہے اور اُس کے کاہن تمہارے خلاف سانس باندھکر
زور سے پھونکنے کو نرسنگے لئے ہوئے ہیں۔ اے بنی
اسرائیل! خداوند اپنے باپ دادا کے خدا سے مت لڑو
کیونکہ تم کامیاب نہ ہوگے ۞ پر یربعام نے اُنکے پیچھے ۱۳
کمین لگوا دی۔ سو وہ بنی یہوداہ کے آگے رہے اور
کمین پیچھے تھی ۞ جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی ۱۴
تو کیا دیکھا کہ لڑائی اُنکے آگے اور پیچھے دونوں طرف
سے ہے اور اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی اور کاہنوں

۱۵ نے نعرہ مارا اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے یربعام کو اور سارے
۱۶ اسرائیل کو مارا۔ اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے
۱۷ بھاگے اور خدا نے ان کو ان کے ہاتھ میں کر دیا۔ اور ابیاہ اور اس کے لوگوں نے ان کو بڑی خونریزی کے ساتھ قتل کیا سو اسرائیل کے پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد کھیت
۱۸ آئے۔ یوں بنی اسرائیل اس وقت مغلوب ہوئے اور بنی یہوداہ غالب آئے اسلئے کہ انہوں نے خداوند
۱۹ اپنے باپ دادا کے خدا پر بھروسا کیا۔ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور ان شہروں کو اس سے لے لیا یعنی بیت ایل اور اس کے دیہات یسانہ اور اس
۲۰ کے دیہات۔ عفرون اور اس کے دیہات۔ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا اور خداوند نے
۲۱ اسے مارا اور وہ مر گیا۔ لیکن ابیاہ قوی ہو گیا اور اس نے چودہ بیویاں بیاہیں اور اس سے بائیس بیٹے اور
۲۲ سولہ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور ابیاہ کے باقی کام اور اس کے حالات اور اس کی کہاوتیں عدو نبی کی تفسیر میں مندرج ہیں۔

باب ۱۴

۱ اور ابیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور انہوں نے اسے داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اس کا بیٹا آسا اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ اس کے دنوں میں دس برس تک ملک
۲ میں امن رہا۔ اور آسا نے وہی کیا جو خداوند اس کے
۳ خدا کے حضور بھلا اور ٹھیک تھا۔ کیونکہ اس نے اجنبی مذبحوں اور اونچے مقاموں کو دور کیا اور لاٹوں کو گرا
۴ دیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا۔ اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے طالب ہوں اور شریعت
۵ اور فرمان پر عمل کریں۔ اور اس نے یہوداہ کے سب شہروں میں سے اونچے مقاموں اور سورج کی مورتوں
۶ کو دور کر دیا اور اس کے سامنے سلطنت میں امن رہا۔ اور اس نے یہوداہ میں فصیل دار شہر بنائے کیونکہ ملک میں امن تھا اور ان برسوں میں اسے جنگ نہ کرنا پڑا کیونکہ خداوند نے اسے امان بخشی تھی۔
۷ اسلئے اس نے یہوداہ سے کہا کہ ہم یہ شہر تعمیر کریں اور ان کے گرد دیوار اور برج بنائیں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگائیں۔ یہ ملک ابھی ہمارے قابو میں ہے کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے طالب ہوئے ہیں۔ ہم اس کے طالب ہوئے اور اس نے ہم کو چاروں طرف امان بخشی ہے۔ سو انہوں نے ان کو تعمیر کیا اور کامیاب ہوئے۔
۸ اور آسا کے پاس بنی یہوداہ کے تین لاکھ آدمیوں کا لشکر تھا جو ڈھال اور بھالا اٹھاتے تھے اور بنیمین کے دو لاکھ اسی ہزار تھے جو ڈھال اٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہ سب زبردست سورما تھے۔
۹ اور ان کے مقابلہ میں زارح کوشی دس لاکھ کی فوج اور تین سو رتھوں کو لیکر نکلا اور مریسہ میں آیا۔
۱۰ اور آسا اس کے مقابلہ کو گیا اور انہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے صف باندھی۔
۱۱ اور آسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی اور کہا اے خداوند زورآور اور کمزور کے مقابلہ میں مدد کرنے کو تیرے سوا اور کوئی نہیں۔ اے خداوند ہمارے خدا تو ہماری مدد کر کیونکہ ہم تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اس انبوہ کا سامنا کرنے آئے ہیں۔ تو اے خداوند ہمارا خدا ہے۔ انسان تیرے مقابلہ میں غالب ہونے نہ پائے۔
۱۲ پس خداوند نے آسا اور یہوداہ کے آگے کوشیوں کو مارا اور کوشی بھاگے۔
۱۳ اور آسا اور اس کے لوگوں نے ان کو جرار تک رگیدا اور کوشیوں میں سے اتنے قتل ہوئے کہ وہ پھر سنبھل نہ سکے کیونکہ وہ خداوند اور اس کے لشکر کے آگے ہلاک ہوئے اور وہ بہت سی لوٹ لے آئے۔
۱۴ اور انہوں نے جرار کے آس پاس کے سب شہروں کو مارا کیونکہ خداوند کا خوف ان پر چھا گیا تھا اور انہوں نے سب شہروں کو لوٹ لیا کیونکہ ان میں بڑی لوٹ تھی۔
۱۵ اور انہوں نے مواشی کے ڈیروں پر بھی حملہ کیا اور کثرت سے بھیڑیں اور اونٹ لیکر یروشلیم کو لوٹے۔

باب ۱۵

۱ اور خدا کی روح عزریاہ بن عودد پر نازل ہوئی۔ اور

وہ آسا سے ملنے کو گیا اور اُس سے کہا اَے آسا اور سارے
یہوؔداہ اور بنیمین میری سنو۔ خداوند تمہارے ساتھ ہے
جب تک تم اُسکے ساتھ ہو اور اگر تم اُسکے طالب ہو تو وہ تم
۳ کو ملیگا پر اگر تم اُسے ترک کرو تو وہ تم کو ترک کریگا ۞ اب
بڑی مدت سے بنی اسرائیل بغیر سچے خدا اور بغیر سکھانے والے
۴ کاہن اور بغیر شریعت کے رہے ہیں ۞ پر جب وہ اپنے
دکھ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف پھر کر اُسکے طالب
۵ ہوئے تو وہ اُنکو مل گیا ۞ اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر
جاتا تھا اور اُسے جو اندر آتا تھا مطلق چین نہ تھا بلکہ ممالک
۶ کے سب باشندوں پر بڑی اذیتیں تھیں ۞ قوم قوم کے مقابلہ
میں اور شہر شہر کے مقابلہ میں پس گئے کیونکہ خدا نے اُنکو ہر
۷ طرح مصیبت سے تنگ کیا ۞ لیکن تم مضبوط بنو اور
تمہارے ہاتھ ڈھیلے نہ ہونے پائیں کیونکہ تمہارے کام
۸ کا اجر ملیگا ۞ جب آسا نے اِن باتوں اور عودؔد نبی کی نبوت
کو سنا تو اُس نے ہمت باندھکر یہوؔداہ اور بنیمین کے سارے
ملک سے اور اُن شہروں سے جو اُس نے افرائیم کے کوہستانی
ملک میں سے لے لئے تھے مکروہ چیزوں کو دور کر دیا اور
خداوند کے مذبح کو جو خداوند کے اُسارے کے سامنے تھا
۹ پھر بنایا ۞ اور اُس نے سارے یہوؔداہ اور بنیمین کو اور اُن
لوگوں کو جو افرائیم اور منسی اور شمعون میں سے اُن کے
درمیان بود و باش کرتے تھے اکٹھا کیا کیونکہ جب اُنہوں
نے دیکھا کہ خداوند اُسکا خدا اُس کے ساتھ ہے تو وہ
۱۰ اسرائیل میں سے بکثرت اُسکے پاس چلے آئے ۞ وہ
آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے
۱۱ مہینے میں یروشلیم میں جمع ہوئے ۞ اور اُنہوں نے اُسی
وقت اُس لوٹ میں سے جو وہ لائے تھے خداوند کے
حضور سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑیں قربان کیں ۞
۱۲ اور وہ اُس عہد میں شامل ہو گئے تاکہ اپنے سارے دل
اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا
۱۳ کے طالب ہوں ۞ اور جو کوئی کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا
عورت خداوند اسرائیل کے خدا کا طالب نہ ہو وہ قتل

کیا جائے ۞ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے للکار کر نرسنگوں ۱۴
اور نرسنگوں کے ساتھ خداوند کے حضور قسم کھائی ۞ اور ۱۵
سارا یہوؔداہ اُس قسم سے باغ باغ ہو گیا کیونکہ اُنہوں نے
اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو سے
خداوند کے طالب ہوئے تھے اور وہ اُنکو ملا اور خداوند
نے اُن کو چاروں طرف امان بخشی ۞ اور آسا بادشاہ کی ماں ۱۶
معکہ کو بھی اُس نے ملکہ کے منصب سے اُتار دیا کیونکہ
اُس نے یسیرت کے لئے ایک مکروہ بت بنایا تھا سو
آسا نے اُسکے بت کو کاٹکر اُسے چور چور کیا اور وادی قدرون
میں اُسکو جلا دیا ۞ لیکن اونچے مقام اسرائیل میں سے ۱۷
دور نہ کئے گئے تو بھی آسا کا دل عمر بھر کامل رہا ۞ اور اُس ۱۸
نے خدا کے گھر میں وہ چیزیں جو اُسکے باپ نے مقدس
کی تھیں اور جو کچھ اُس نے خود مقدس کیا تھا داخل کر دیا
یعنی چاندی اور سونا اور ظروف ۞ اور آسا کی سلطنت کے ۱۹
پینتیسویں سال تک کوئی جنگ نہ ہوئی ۞

باب ۱۶

آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس اسرائیل کا ۱
بادشاہ بعشا یہوؔداہ پر چڑھ آیا اور رامہ کو تعمیر کیا تاکہ یہوؔداہ کے
بادشاہ آسا کے ہاں کسی کو آنے جانے نہ دے ۞ تب ۲
آسا نے خداوند کے گھر اور شاہی محل کے خزانوں میں
سے چاندی اور سونا نکالکر ارام کے بادشاہ بن ہدد کے
پاس جو دمشق میں رہتا تھا روانہ کیا اور کہلا بھیجا کہ ۞ میرے ۳
اور تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے
درمیان عہد و پیمان ہے۔ سو دیکھ میں نے تیرے لئے
چاندی اور سونا بھیجا ہے۔ سو تو جا کر شاہ اسرائیل بعشا
سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جائے ۞
اور بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکروں ۴
کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کرنے کو بھیجا۔
سو اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل مائم اور نفتالی کے
ذخیرہ کے سب شہروں کو غارت کیا ۞ جب بعشا نے ۵
یہ سنا تو رامہ کا بنانا چھوڑا اور اپنا کام بند کر دیا ۞ تب ۶
آسا بادشاہ نے سارے یہوؔداہ کو ساتھ لیا اور وہ رامہ

کے پتھروں اور لکڑیوں کو جن سے بعشا تعمیر کر رہا تھا اُٹھا
لے گئے اور اُس نے اُن سے جبعہ اور مصفاہ کو تعمیر کیا ۞
۷ اُس وقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ آسا کے
پاس آکر کہنے لگا چونکہ تُو نے ارام کے بادشاہ پر بھروسا کیا
اور خداوند اپنے خدا پر بھروسا نہیں رکھا اسی سبب سے
۸ ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے بچ نکلا ہے ۞ کیا
کوشی اور لُوبی انبوہِ کثیر نہ تھے جنکے ساتھ گاڑیاں اور سوار بڑی
کثرت سے تھے؟ تو بھی چونکہ تُو نے خداوند پر بھروسا رکھا اُس
۹ نے انکو تیرے ہاتھ میں کر دیا ۞ کیونکہ خداوند کی آنکھیں ساری
زمین پر پھرتی ہیں تاکہ وہ انکی امداد میں جنکا دل اُسکی طرف
کامل ہے اپنے تئیں قوی دکھائے۔ اس بات میں تُو نے
بیوقوفی کی کیونکہ اب سے تیرے لئے جنگ ہی جنگ ہے ۞
۱۰ تب آسا نے اُس غیب بین سے خفا ہو کر اُسے قید خانہ
میں ڈال دیا کیونکہ وہ اُس کلام کے سبب سے نہایت
غضبناک ہُؤا اور آسا نے اُس وقت لوگوں میں سے بعض
۱۱ اَوروں پر بھی ظلم کیا ۞ اور دیکھو آسا کے کام شروع سے
آخر تک یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں
۱۲ قلمبند ہیں ۞ اور آسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس
اُسکے پاؤں میں ایک روگ لگا اور وہ روگ بہت بڑھ گیا
تو بھی اپنی بیماری میں وہ خداوند کا طالب نہیں بلکہ طبیبوں
۱۳ کا خواہاں ہُؤا ۞ اور آسا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اُس
۱۴ نے اپنی سلطنت کے اِکتالیسویں برس میں وفات پائی ۞ اور
اُنہوں نے اُسے اُن قبروں میں جو اُس نے اپنے لئے داؤد
کے شہر میں کھدوائی تھیں دفن کیا اور اُسے اُس تابوت
میں لٹا دیا جو عطروں اور قسم قسم کے مصالح سے بھرا تھا جنکو
عطاروں کی حکمت کے مطابق تیار کیا تھا اور اُنہوں
نے اُس کے لئے اُن کو جلایا ۞

باب ۱۷

۱ اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا اور اُس
۲ نے اسرائیل کے مقابل اپنے آپ کو قوی کیا ۞ اور اُس نے
یہوداہ کے سب فصیل دار شہروں میں فوجیں رکھیں اور
یہوداہ کے مُلک میں اور افرائیم کے اُن شہروں میں جن کو
اُسکے باپ آسا نے لے لیا تھا چوکیاں بٹھائیں ۞ ۳ اور خداوند
یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ اُسکی روش اُسکے باپ داؤد
کے پہلے طریقوں پر تھی اور وہ بعلیم کا طالب نہ ہُؤا ۞ ۴ بلکہ اپنے
باپ دادا کے خدا کا طالب ہُؤا اور اُسکے حکموں پر چلتا رہا
اور اسرائیل کے سے کام نہ کئے ۞ ۵ اس لئے خداوند نے
اُسکے ہاتھ میں سلطنت کو مستحکم کیا اور سارا یہوداہ یہوسفط
کے پاس ہدیے لایا اور اُسکی دولت اور عزت بہت فراوان
ہوئی ۞ ۶ اور اُسکا دل خداوند کی راہوں میں بہت مسرور
تھا اور اُس نے اونچے مقاموں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں
سے دُور کر دیا ۞ ۷ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس اُس
نے بن خیل اور عبدیاہ اور زکریاہ اور نتنئیل اور میکایاہ کو جو
اُسکے اُمرا تھے یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دینے کو بھیجا ۞
۸ اور اُنکے ساتھ یہ لاوی تھے یعنی سمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیاہ
اور عساہیل اور سمیرا موت اور یہونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ
اور طوب ادونیاہ لاویوں میں سے اور اُنکے ساتھ الیسمع
اور یہورام کاہنوں میں سے تھے ۞ ۹ سو اُنہوں نے خداوند
کی شریعت کی کتاب ساتھ رکھکر یہوداہ کو تعلیم دی اور
وہ یہوداہ کے سب شہروں میں گئے اور لوگوں کو تعلیم
دی ۞ ۱۰ اور خداوند کا خوف یہوداہ کے گرداگرد کے ممالک
کی سب سلطنتوں پر چھا گیا یہاں تک کہ اُنہوں نے
یہوسفط سے کبھی جنگ نہ کی ۞ ۱۱ اور بعض فلستی یہوسفط
کے پاس ہدیے اور خراج میں چاندی لائے اور عرب
کے لوگ بھی اُسکے پاس ریوڑ لائے یعنی سات ہزار
سات سو مینڈھے اور سات ہزار سات سو بکرے ۞
۱۲ اور یہوسفط بہت ہی بڑھا اور اُس نے یہوداہ میں قلعے
اور ذخیرہ کے شہر بنائے ۞ ۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں
اُسکے بہت سے کاروبار اور یروشلیم میں اُس کے
جنگی مرد یعنی زبردست سورما تھے ۞ ۱۴ اور اُنکا شمار اپنے
اپنے آبائی خاندان کے موافق یہ تھا۔ یہوداہ میں سے
ہزاروں کے سردار یہ تھے۔ سردار عدنہ اور اُس کے ساتھ
تین لاکھ زبردست سورما ۞ ۱۵ اور اُس سے دوسرے درجہ

پرسردار یہوحنان اور اُس کے ساتھ دو لاکھ اسّی ہزار۔ ۱۶ اور اُس سے نیچے عمسیاہ بن زکری تھا جس نے اپنے کو بخوشی خداوند کے لئے پیش کیا تھا اور اُس کے ۱۷ ساتھ دو لاکھ زبردست سورما تھے۔ اور بنیمین میں سے الیدع ایک زبردست سورما تھا اور اُس کے ۱۸ ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے۔ اور اُس سے نیچے یہوزبد تھا اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اسّی ہزار ۱۹ تھے جو جنگ کے لئے تیار رہتے تھے۔ یہ بادشاہ کے خدمت گذار تھے اور اُن سے الگ تھے جن کو بادشاہ نے تمام یہوداہ کے فصیلدار شہروں میں رکھا تھا۔

باب ۱۸

۱ اور یہوسفط کی دولت اور عزّت فراوان تھی اور ۲ اُس نے اخی اب کے ساتھ ناتا جوڑا۔ اور چند برسوں کے بعد وہ اخی اب کے پاس سامریہ کو گیا اور اخی اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لئے بھیڑ بکریاں اور بیل کثرت سے ذبح کئے اور اُسے اپنے ساتھ رامات جلعاد پر چڑھائی کرنے کی ترغیب دی۔ ۳ اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ اُس نے جواب دیا میں ویسا ہی ہوں جیسا تو ہے اور میرے لوگ ایسے ہیں جیسے تیرے ۴ لوگ سو ہم لڑائی میں تیرے ساتھ ہونگے۔ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج ذرا خداوند کی ۵ بات دریافت کر لے۔ تب شاہ اسرائیل نے نبیوں کو جو چار سو مرد تھے اکٹھا کیا اور اُن سے پوچھا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لئے جائیں یا میں باز رہوں؟ اُنہوں نے کہا چڑھائی کر کیونکہ خدا ۶ اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا۔ پر یہوسفط نے کہا کیا یہاں اِن کے سوا خداوند کا کوئی نبی نہیں ۷ تاکہ ہم اُس سے پوچھیں؟ شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا ایک شخص ہے تو سہی جس کے ذریعہ سے ہم خداوند سے پوچھ سکتے ہیں لیکن مجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ میرے حق میں کبھی نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشینگوئی کرتا ہے۔ وہ شخص میکایاہ بن املہ ہے یہوسفط ۸ نے کہا بادشاہ ایسا نہ کہے۔ تب شاہ اسرائیل نے ایک عہدہ دار کو بلا کر حکم کیا کہ میکایاہ بن املہ کو جلد لے ۹ آ۔ اور شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط اپنے اپنے تخت پر اپنا اپنا لباس پہنے بیٹھے تھے۔ وہ سامریہ کے پھاٹک کے مدخل پر کھلی جگہ میں بیٹھے تھے اور ۱۰ سب انبیا اُن کے حضور نبوّت کر رہے تھے۔ اور صدقیاہ بن کنعنہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اور کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو ان سے ارامیوں کو دھکیلیگا جب تک کہ وہ فنا نہ ہو جائیں۔ ۱۱ اور سب نبیوں نے ایسی ہی نبوّت کی اور کہتے رہے کہ رامات جلعاد کو جا اور کامیاب ہو کیونکہ خداوند اُسے ۱۲ بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا۔ اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُس سے یہ کہا دیکھ سب انبیاء ایک زبان ہو کر بادشاہ کو خوشخبری دے رہے ہیں۔ سو تیری بات بھی ذرا اُن کی بات کی طرح ہو اور ۱۳ تو خوشخبری ہی دینا۔ میکایاہ نے کہا خداوند کی حیات ۱۴ کی قسم جو کچھ میرا خدا فرمائیگا میں وُہی کہونگا۔ جب وہ بادشاہ کے پاس پہنچا تو بادشاہ نے اُس سے کہا میکایاہ ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لئے جائیں یا میں باز رہوں؟ اُس نے کہا تم چڑھائی کرو اور کامیاب ۱۵ ہو اور وہ تمہارے ہاتھ میں کر دئے جائینگے۔ بادشاہ نے اُس سے کہا میں تجھے کتنی بار قسم دیکر کہوں کہ تو مجھے خداوند کے نام سے حق کے سوا اور کچھ نہ ۱۶ بتائے؟ اُس نے کہا میں نے سب بنی اسرائیل کو پہاڑوں پر اُن بھیڑوں کی مانند پراگندہ دیکھا جن کا کوئی چرواہا نہ ہو اور خداوند نے کہا اِن کا کوئی مالک نہیں۔ سو اِن میں سے ہر شخص اپنے گھر کو سلامت ۱۷ لوٹ جائے۔ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے

کہا کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ وہ میرے حق میں
۱۸ نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشینگوئی کریگا؟ تب وہ
بول اُٹھا اچھا تم خُداوند کے سخن کو سُنو۔ میں نے
دیکھا کہ خُداوند اپنے تخت پر بیٹھا ہے اور سارا
آسمانی لشکر اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ کھڑا ہے۔ ۱۹ اور خُداوند
نے فرمایا کہ شاہِ اسرائیل اخی اب کو کون بہکائیگا تاکہ وہ
چڑھائی کرے اور رامات جلعاد میں مقتول ہو اور کسی نے
کچھ اور کسی نے کچھ کہا۔ ۲۰ تب ایک رُوح نکلکر خُداوند کے
سامنے کھڑی ہوئی اور کہنے لگی میں اُسے بہکاؤنگی۔
۲۱ خُداوند نے اُس سے پُوچھا کس طرح؟ اُس نے کہا
میں جاؤنگی اور اُسکے سب نبیوں کے مُنہ میں جھُوٹ
بولنے والی رُوح بن جاؤنگی۔ خُداوند نے کہا تو اُسے
۲۲ بہکائیگی اور غالب بھی ہوگی۔ جا اور ایسا ہی کر۔ سو
دیکھ خُداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے مُنہ میں
جھُوٹ بولنے والی رُوح ڈالی ہے اور خُداوند نے
۲۳ تیرے حق میں بدی کا حُکم دیا ہے۔ تب صِدقیاہ بن
کنعنہ نے پاس آکر میکایاہ کے گال پر مارا اور کہنے لگا
خُداوند کی رُوح مُجھ سے کلام کرنے کو کس راستے
۲۴ میرے پاس سے نکلکر گئی؟ میکایاہ نے کہا تو اُس
دن دیکھ لیگا جب تو اندر کی کوٹھری میں چھپنے کو
۲۵ گھُسیگا۔ اور شاہِ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑکر اُسے
شہر کے ناظم امون اور یوآس شہزادہ کے پاس لوٹا لے جاؤ۔
۲۶ اور کہنا کہ بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ جب تک میں سلامت
واپس نہ آجاؤں اِس آدمی کو قید خانہ میں رکھّو اور اُسے
۲۷ مُصیبت کی روٹی کِھلانا اور مُصیبت کا پانی پلانا۔ میکایاہ
نے کہا اگر تو کبھی سلامت واپس آئے تو خُداوند نے
میری معرفت کلام ہی نہیں کیا اور اُس نے کہا اے
لوگو تم سب کے سب سُن لو۔
۲۸ سو شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہُوداہ یہُوسفط نے
۲۹ رامات جلعاد پر چڑھائی کی۔ اور شاہِ اسرائیل نے
یہُوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدلکر لڑائی میں جاؤنگا
پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہِ اسرائیل نے بھیس
بدل لیا اور وہ لڑائی میں گئے۔ ۳۰ اِدھر شاہِ ارام نے اپنے
رتھوں کے سرداروں کو حُکم دیا تھا کہ شاہِ اسرائیل کے
سِوا کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کرنا۔ ۳۱ اور ایسا
ہُوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے یہُوسفط کو دیکھا
تو کہنے لگے شاہِ اسرائیل یہی ہے۔ سو وہ اُس سے
لڑنے کو مُڑے لیکن یہُوسفط چلّا اُٹھا اور خُداوند نے
اُسکی مدد کی اور خُدا نے اُنکو اُس کے پاس سے لوٹا دیا۔ ۳۲ جب
رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اسرائیل نہیں ہے
تو اُسکا پیچھا چھوڑکر لوٹ گئے۔ ۳۳ اور کسی شخص نے
یُوں ہی کمان کھینچی اور شاہِ اسرائیل کو جوشن کے بندوں
کے بیچ مارا۔ تب اُس نے اپنے سارتھی سے کہا باگ
موڑ اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کیونکہ میں بہت زخمی
ہوگیا ہُوں۔ ۳۴ اور اُس دن جنگ خُوب ہی ہوئی تو بھی
شام تک شاہِ اسرائیل ارامیوں کے مُقابل اپنے کو اپنے رتھ پر
سنبھالے رہا اور سُورج ڈوبنے کے وقت کے قریب مرگیا۔

باب ۱۹

۱ اور شاہِ یہُوداہ یہُوسفط یروشلیم کو اپنے محل میں سلامت
لوٹا۔ ۲ تب حنانی غیب بین کا بیٹا یاہو اُس کے استقبال
کو نکلا اور یہُوسفط بادشاہ سے کہنے لگا کیا مناسب ہے
کہ تو شریروں کی مدد کرے اور خُداوند کے دُشمنوں سے
محبّت رکھّے؟ اِس بات کے سبب سے خُداوند کی
طرف سے تجھ پر غضب ہے۔ ۳ تو بھی تجھ میں خُوبیاں
ہیں کیونکہ تُو نے یسیرتوں کو مُلک میں سے دفع کیا
اور خُدا کی تلاش میں اپنا دِل لگایا ہے۔
۴ اور یہُوسفط یروشلیم میں رہتا تھا اور اُس نے پھر
بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک لوگوں کے درمیان
دَورہ کرکے اُن کو خُداوند اُن کے باپ دادا کے خُدا
کی طرف پھر رُجُوع کیا۔ ۵ اور اُس نے یہُوداہ کے سب
فصیل دار شہروں میں شہر بہ شہر قاضی مُقرّر کئے۔
۶ اور قاضیوں سے کہا کہ جو کچھ کرو سوچ سمجھ کر کرو کیونکہ
تم آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُداوند کی طرف

سے عدالت کرنے ہو اور وہ فیصلہ میں تمہارے ساتھ
۷ ہے۔ پس خداوند کا خوف تم میں رہے۔ سو خبرداری
سے کام کرنا کیونکہ خداوند ہمارے خدا میں بے انصافی
نہیں ہے اور نہ کسی کی رُو داری نہ رشوت خوری
۸ ہے۔ اور یروشلیم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں اور
اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے لوگوں
کو خداوند کی عدالت اور مقدموں کے لئے مقرر کیا اور
۹ وہ یروشلیم کو لوٹے۔ اور اُس نے اُنکو تاکید کی اور کہا
کہ تم خداوند کے خوف سے دیانتداری اور
۱۰ کامل دل سے ایسا کرنا۔ اور جب کبھی تمہارے
بھائیوں کی طرف سے جو اپنے شہروں میں رہتے ہیں
کوئی مقدمہ تمہارے سامنے آئے جو آپس کے
خون سے یا شریعت اور فرمان یا آئین اور عدالت
سے علاقہ رکھتا ہو تو تم اُن کو آگاہ کر دینا کہ وہ خداوند کا
گناہ نہ کریں جس سے تم پر اور تمہارے بھائیوں پر
۱۱ غضب نازل ہو۔ یہ کرو تو تم سے خطا نہ ہوگی۔ اور
دیکھو خداوند کے سب معاملوں میں امریاہ کاہن تمہارا
سردار ہے اور بادشاہ کے سب معاملوں میں زبدیاہ
بن اسمٰعیل ہے جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہے
اور لاوی بھی تمہارے آگے سردار ہونگے۔ حوصلہ
کے ساتھ کام کرنا اور خداوند نیکوں کے ساتھ ہو۔

باب ۲۰

۱ اِسکے بعد ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور
اُنکے ساتھ بعض عمونیوں نے یہوسفط سے لڑنے کو
۲ چڑھائی کی۔ تب چند لوگوں نے آکر یہوسفط کو خبر دی
کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے ایک بڑا انبوہ تیرے
مقابلہ کو آرہا ہے اور دیکھ وہ حصاصون تمر میں ہیں جو
۳ عین جدی ہے۔ اور یہوسفط ڈر کر دل سے خداوند کا
طالب ہوا اور سارے یہوداہ میں روزہ کی منادی کرائی۔
۴ اور بنی یہوداہ خداوند سے مدد مانگنے کو اکٹھے ہوئے بلکہ
یہوداہ کے سب شہروں میں سے خداوند سے مدد مانگنے
۵ کو آئے۔ اور یہوسفط یہوداہ اور یروشلیم کی جماعت کے
درمیان خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا۔
۶ اور کہا اے خداوند ہمارے باپ دادا کے خدا کیا تُو ہی
آسمان میں خدا نہیں؟ اور کیا قوموں کی سب مملکتوں
پر حکومت کرنے والا تُو ہی نہیں؟ زور اور قدرت تیرے
ہاتھ میں ہے ایسا کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کر سکتا۔ ۷ اے
ہمارے خدا کیا تُو ہی نے اِس سرزمین کے باشندوں
کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے سے نکالکر اسے اپنے
دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے نہیں دیا؟
۸ چنانچہ وہ اُس میں بس گئے اور اُنہوں نے تیرے نام
کے لئے اُس میں ایک مقدِس بنایا ہے اور کہتے ہیں
۹ کہ۔ اگر کوئی بلا ہم پر آپڑے جیسے تلوار یا آفت یا وبا
یا کال تو ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور کھڑے
ہونگے (کیونکہ تیرا نام اِس گھر میں ہے) اور ہم اپنی
مصیبت میں تجھ سے فریاد کرینگے اور تُو سنیگا اور بچا لیگا۔
۱۰ سو اب دیکھ! عمون اور موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جن
پر تُو نے بنی اسرائیل کو جب وہ ملک مصر سے نکلکر آرہے
تھے حملہ کرنے نہ دیا بلکہ وہ اُن کی طرف سے مڑ گئے
۱۱ اور اُن کو ہلاک نہ کیا۔ دیکھ وہ ہم کو کیسا بدلہ دیتے
ہیں کہ ہم کو تیری میراث سے جس کا تُو نے ہم کو مالک
۱۲ بنایا ہے نکالنے کو آرہے ہیں۔ اے ہمارے
خدا کیا تُو اُن کی عدالت نہیں کریگا؟ کیونکہ اِس بڑے
انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھا آتا ہے ہم کچھ طاقت
نہیں رکھتے اور نہ ہم یہ جانتے ہیں کہ کیا کریں بلکہ
۱۳ ہماری آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔ اور سارا یہوداہ
اپنے بچوں اور بیویوں اور لڑکوں سمیت خداوند
کے حضور کھڑا رہا۔
۱۴ تب جماعت کے بیچ یحزی ایل بن زکریاہ بن
بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف
۱۵ میں سے تھا خداوند کی روح نازل ہوئی۔ اور وہ کہنے
لگا اے تمام یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو اور اے
بادشاہ یہوسفط تم سب سنو۔ خداوند تم کو یوں فرماتا ہے

کہ تم اِس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ تو ڈرو اور نہ گھبراؤ کیونکہ
۱۶ یہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے ۞ تم کل اُنکا سامنا
کرنے کو جانا۔ دیکھو وہ صِیص کی چڑھائی سے آ رہے ہیں
اور دشتِ یروئیل کے سامنے وادی کے سِرے پر تم کو
۱۷ مِلینگے ۞ تم کو اِس جگہ میں لڑنا نہیں پڑیگا۔ اَے یہُوداہ
اور یروشلیم اتم قطار باندھکر چُپ چاپ کھڑے رہنا
اور خُداوند کی نجات جو تمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔
خَوف نہ کرو اور ہراسان نہ ہو کل اُنکے مقابلہ کو نِکلنا
۱۸ کیونکہ خُداوند تمہارے ساتھ ہے ۞ اور یہوسفط سرنگون
ہو کر زمین تک جُھکا اور تمام یہُوداہ اور یروشلیم کے رہنے
۱۹ والوں نے خُداوند کے آگے گِر کر اُس کو سِجدہ کیا ۞ اور
بنی قہات اور بنی قورح کے لاوی بلند آواز سے خُداوند
۲۰ اِسرائیل کے خُدا کی حمد کرنے کو کھڑے ہو گئے ۞ اور وہ
صُبح سویرے اُٹھ کر دشتِ تقوع میں نکل گئے اور اُنکے
چلتے وقت یہوسفط نے کھڑے ہو کر کہا اَے یہُوداہ اور
یروشلیم کے باشِندو! میری سُنو۔ خُداوند اپنے خُدا پر اِیمان
رکھّو تو تم قائم کئے جاؤ گے۔ اُسکے نبیوں کا یقین کرو تو تم
۲۱ کامیاب ہو گے ۞ اور جب اُس نے قَوم سے مشورہ کر
لیا تو اُن لوگوں کو مُقرّر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے
ہُوئے خُداوند کے لِئے گائیں اور حُسنِ تقدّس کے ساتھ
اُسکی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکرگذاری کرو کیونکہ
۲۲ اُسکی رحمت ابد تک ہے ۞ جب وہ گانے اور حمد کرنے
لگے تو خُداوند نے بنی عمّون اور موآب اور کوہِ شعِیر کے
باشِندوں پر جو یہُوداہ پر چڑھے آ رہے تھے کمین والوں کو
۲۳ بِٹھا دیا سو وہ مارے گئے ۞ کیونکہ بنی عمّون اور موآب
کوہِ شعِیر کے باشِندوں کے مقابلہ میں کھڑے ہو گئے کہ
اُنکو بالکل تہ تیغ اور ہلاک کریں اور جب وہ شعِیر کے
باشِندوں کا خاتمہ کر چکے تو آپس میں ایک دُوسرے کو
۲۴ ہلاک کرنے لگے ۞ اور جب یہُوداہ نے دِیدبانوں کے
بُرج پر جو بیابان میں تھا پہُنچکر اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا
۲۵ دیکھا کہ اُنکی لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا ۞ جب
یہوسفط اور اُسکے لوگ اُنکا مال لُوٹنے آئے تو اُنکو اِس
کثرت سے دَولت اور لاشیں اور قیمتی جواہر جنکو اُنہوں
نے اپنے لِئے اُتار لیا ملے کہ وہ اِنکو لے جا بھی نہ سکے
اور مالِ غنیمت اِتنا تھا کہ وہ تین دِن تک اُسکے بٹورنے
۲۶ میں لگے رہے ۞ اور چوتھے دِن وہ براکاہ کی وادی میں
اِکٹّھے ہُوئے کیونکہ اُنہوں نے وہاں خُداوند کو مُبارک
کہا اِسلِئے کہ اُس مقام کا نام آج تک براکاہ کی وادی ہے ۞
۲۷ تب وہ لَوٹے یعنی یہُوداہ اور یروشلیم کا ہر شخص اور اُن
کے آگے آگے یہوسفط تاکہ وہ خُوشی خُوشی یروشلیم
کو واپس جائیں کیونکہ خُداوند نے اُن کو اُنکے دُشمنوں
۲۸ پر شادمان کیا تھا ۞ سو وہ سِتار اور بربط اور نرسنگے لِئے
۲۹ یروشلیم میں خُداوند کے گھر میں آئے ۞ اور خُدا کا
خَوف اُن مُلکوں کی سب سلطنتوں پر چھا گیا جب
اُنہوں نے سُنا کہ اِسرائیل کے دُشمنوں سے خُداوند
۳۰ نے لڑائی کی ہے ۞ سو یہوسفط کی مملکت میں امن
رہا کیونکہ اُسکے خُدا نے اُسے چاروں طرف امان بخشی ۞
۳۱ یہوسفط یہُوداہ پر سلطنت کرتا رہا جب وہ سلطنت
کرنے لگا تو پینتیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں
پچیّس برس سلطنت کی اُسکی ماں کا نام عزُوبہ تھا جو سِلحی کی
۳۲ بیٹی تھی ۞ اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلا اور اُس سے
۳۳ نہ مُڑا یعنی وُہی کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک ہے ۞ تَو
بھی اُونچے مقام دُور نہ کِئے گئے تھے اور اب تک لوگوں نے
اپنے باپ دادا کے خُدا سے دِل نہیں لگایا تھا ۞
۳۴ اور یہوسفط کے باقی کام شرُوع سے آخر تک یاہُو
بن حنانی کی تاریخ میں درج ہیں جو اِسرائیل کے
سلاطِین کی کِتاب میں شامِل ہے ۞
۳۵ اِسکے بعد یہُوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اِسرائیل
۳۶ کے بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑا بدکار تھا اِتحاد کیا ۞ اور
اِس لِئے اُس سے اِتحاد کیا کہ ترسیس جانے کو جہاز
بنائے اور اُنہوں نے عصیُون جابر میں جہاز بنائے ۞
۳۷ تب الیعزر بن دُوداواہُو نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط

کے برخلاف نبوت کی اور کہا اس لئے کہ تو نے اخزیاہ سے اتحاد کر لیا ہے خداوند نے تیرے بنائے کو توڑ دیا ہے۔ پس وہ جہاز ایسے ٹوٹے کہ ترسیس کو نہ جا سکے ۝

باب ۲۱

۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اس کا بیٹا یہورام اس کی جگہ سلطنت کرنے لگا ۝ ۲ اور اس کے بھائی جو یہوسفط کے بیٹے تھے یہ تھے یعنی عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ یہ سب شاہ اسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے ۝ ۳ اور ان کے باپ نے انکو چاندی اور سونے اور بیش قیمت چیزوں کے بڑے انعام اور فصیل دار شہر یہوداہ میں عطا کئے لیکن سلطنت یہورام کو دی کیونکہ وہ پہلوٹھا تھا ۝ ۴ جب یہورام اپنے باپ کی سلطنت پر قائم ہو گیا اور اپنے کو قوی کر لیا تو اس نے اپنے سب بھائیوں کو اور اسرائیل کے بعض سرداروں کو بھی تلوار سے قتل کیا ۝ ۵ یہورام جب سلطنت کرنے لگا تو بتیس برس کا تھا اور اس نے آٹھ برس یروشلیم میں سلطنت کی ۝ ۶ اور وہ اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا کیونکہ اخی اب کی بیٹی اسکی بیوی تھی اور اس نے وہی کیا جو خداوند کی نظر میں برا ہے ۝ ۷ تو بھی خداوند نے داؤد کے خاندان کو ہلاک کرنا نہ چاہا اس عہد کے سبب سے جو اس نے داؤد سے باندھا تھا اور جیسا اس نے اسے اور اس کی نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دینے کا وعدہ کیا تھا ۝ ۸ اسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کی حکومت سے منحرف ہو گیا اور اپنے اوپر ایک بادشاہ بنا لیا ۝ ۹ تب یہورام اپنے امیروں اور اپنے سب رتھوں کو ساتھ لیکر عبور کر گیا اور رات کو اٹھکر ادومیوں کو جو اسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا ۝ ۱۰ سو ادومی یہوداہ سے آج تک منحرف ہیں اور اسی وقت لبناہ بھی اس کے ہاتھ سے نکل گیا کیونکہ اس نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو ترک کیا تھا ۝ ۱۱ اور اسکے علاوہ اس نے یہوداہ کے پہاڑوں پر اونچے مقام بنائے اور یروشلیم کے باشندوں کو زنا کار بنایا اور یہوداہ کو گمراہ کیا ۝ ۱۲ اور ایلیاہ نبی سے اسے اس مضمون کا خط ملا کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے اس لئے کہ تو نہ اپنے باپ یہوسفط کی راہوں پر اور نہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کی راہوں پر چلا ۝ ۱۳ بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ اور یروشلیم کے باشندوں کو زنا کار بنایا جیسا اخی اب کے خاندان نے کیا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائیوں کو جو تجھ سے اچھے تھے قتل بھی کیا ۝ ۱۴ سو دیکھ خداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں اور تیری بیویوں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی آفتوں سے مارے گا ۝ ۱۵ اور تو انتڑیوں کے مرض کے سبب سے سخت بیمار ہو جائیگا یہاں تک کہ تیری انتڑیاں اس مرض کے سبب سے روز بروز نکلتی جائینگی ۝ ۱۶ اور خداوند نے یہورام کے خلاف فلستیوں اور ان عربوں کا جو کوشیوں کی سمت میں رہتے ہیں دل ابھارا ۝ ۱۷ سو وہ یہوداہ پر چڑھائی کر کے اس میں گھس آئے اور سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں ملا اور اسکے بیٹوں اور اس کی بیویوں کو بھی لے گئے ایسا کہ یہوآخز کے سوا جو اسکے بیٹوں میں سب سے چھوٹا تھا اسکا کوئی بیٹا باقی نہ رہا ۝ ۱۸ اور اس سب کے بعد خداوند نے ایک لاعلاج مرض اسکی انتڑیوں میں لگا دیا ۝ ۱۹ اور کچھ مدت کے بعد دو برس کے آخر میں ایسا ہوا کہ اسکے روگ کے مارے اسکی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بری بیماریوں سے مر گیا اور اسکے لوگوں نے اس کے

لئے آگ نہ جلائی جیسا اُسکے باپ دادا کے لئے جلاتے تھے ٭

۲۰ وہ بتیس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اور اُس نے آٹھ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور وہ بغیر ماتم کئے رخصت ہُوا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کیا پر شاہی قبروں میں نہیں ٭

باب ۲۲

۱ اور یروشلیم کے باشندوں نے اُس کے سب سے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا کیونکہ لوگوں کے اُس جتھے نے جو عربوں کے ساتھ چھاونی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کر دیا تھا سو شاہِ یہوداہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ بادشاہ ہُوا ٭

۲ اخزیاہ بیالیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں ایک برس سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عمری کی بیٹی تھی ٭

۳ وہ بھی اخی اب کے خاندان کی راہ پر چلا کیونکہ اُس کی ماں اُس کو بدی کی مشورت دیتی تھی ٭

۴ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی جیسا اخی اب کے خاندان نے کیا تھا کیونکہ اُس کے باپ کے مرنے کے بعد وُہی اُس کے مشیر تھے جن سے اُس کی بربادی ہُوئی ٭

۵ اور اُس نے اُن کے مشورہ پر عمل بھی کیا اور شاہِ اسرائیل اخی اب کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہِ ارام حزائیل سے رامات جلعاد میں لڑنے کو گیا اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا ٭

۶ اور وہ یزرعیل کو اُن زخموں کے علاج کے لئے لوٹا جو اُسے رامہ میں شاہِ ارام حزائیل کے ساتھ لڑتے وقت اُن لوگوں کے ہاتھ سے لگے تھے اور شاہِ یہوداہ یہورام کا بیٹا عزریاہ یہورام بن اخی اب کو یزرعیل میں دیکھنے گیا کیونکہ وہ بیمار تھا ٭

۷ اور اخزیاہ کی ہلاکت خدا کی طرف سے یُوں ہُوئی کہ وہ یہورام کے پاس گیا کیونکہ جب وہ پہنچا تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی سے لڑنے کو گیا جسے خداوند نے اخی اب کے خاندان کو کاٹ ڈالنے کے لئے مسح کیا تھا ٭

۸ اور جب یاہو اخی اب کے خاندان کو سزا دے رہا تھا تو اُس نے یہوداہ کے سرداروں اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو اخزیاہ کی خدمت کرتے پایا اور اُنکو قتل کیا ٭

۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈا (وہ سامریہ میں چھپا تھا) سو وہ اُسے پکڑ کر یاہو کے پاس لائے اور اُسے قتل کیا اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا کیونکہ وہ کہنے لگے کہ یہوسفط کا بیٹا ہے جو اپنے سارے دل سے خداوند کا طالب رہا اور اخزیاہ کے گھرانے میں سلطنت سنبھالنے کی طاقت کسی میں نہ رہی ٭

۱۰ جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُسکا بیٹا مر گیا تو اُس نے اُٹھکر یہوداہ کے گھرانے کی ساری شاہی نسل کو نابود کر دیا ٭

۱۱ لیکن بادشاہ کی بیٹی یہوسبعت اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو بادشاہ کے بیٹوں کے بیچ سے جو قتل کئے گئے چرا لے گئی اور اُسے اور اُسکی دایہ کو بستروں کی کوٹھری میں رکھا۔ سو یہورام بادشاہ کی بیٹی یہویدع کاہن کی بیوی یہوسبعت نے (چونکہ وہ اخزیاہ کی بہن تھی) اُسے عتلیاہ سے ایسا چھپایا کہ وہ اُسے قتل کرنے نہ پائی ٭

۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا اور عتلیاہ ملک پر حکومت کرتی رہی ٭

باب ۲۳

۱ اور ساتویں برس یہویدع نے زور پکڑا اور سینکڑوں کے سرداروں یعنی عزریاہ بن یہورام اور اسمٰعیل بن یہوحنان اور عزریاہ بن عوبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسافط بن زکری سے عہد باندھا ٭

۲ وہ یہوداہ میں پھرے اور یہوداہ کے سب شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو اکٹھا کیا اور وہ یروشلیم میں آئے ٭

۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا اور یہویدع نے اُن سے کہا دیکھو یہ شاہزادہ جیسا خداوند نے بنی داؤد کے حق میں فرمایا ہے سلطنت کریگا ٭

۴ جو کام تم کو کرنا ہے وہ یہ ہے کہ تم کاہنوں اور لاویوں میں سے جو سبت کو آتے ہو ایک تہائی دربان ہوں ٭

۵ اور ایک تہائی شاہی محل پر اور ایک تہائی بنیاد کے پھاٹک پر اور سب لوگ خداوند کے گھر کے صحنوں میں ہوں ٭

۶ پر خُداوند کے گھر میں سوا کاہنوں کے اور اُن کے جو لاویوں میں سے خدمت کرتے ہیں اور کوئی نہ آنے پائے۔ وُہی اندر آئیں کیونکہ وہ مُقدّس ہیں لیکن سب لوگ خُداوند کا

۷ پہرہ دیتے رہیں۔ اور لاوی اپنے اپنے ہاتھ میں اپنے ہتھیار لئے ہُوئے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیرے رہیں اور جو کوئی ہیکل میں آئے قتل کیا جائے اور بادشاہ جب اندر

۸ آئے اور باہر نکلے تو تُم اُس کے ساتھ رہنا۔ سو لاویوں اور سارے یہُوداہ نے یہُویدع کاہن کے حکم کے مُطابق سب کچھ کیا اور اُن میں سے ہر شخص نے اپنے لوگوں کو لیا یعنی اُنکو جو سبت کو اندر آتے تھے اور اُن کو جو سبت کو باہر چلے جاتے تھے کیونکہ یہُویدع کاہن نے باری

۹ والوں کو رُخصت نہیں کیا تھا۔ اور یہُویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور ڈھالیں اور پھریاں جو خُدا کے گھر میں تھیں سینکڑوں کے سرداروں کو

۱۰ دیں۔ اور اُس نے سب لوگوں کو جو اپنا اپنا ہتھیار ہاتھ میں لئے ہُوئے تھے ہیکل کی دہنی طرف سے اُس کی بائیں طرف تک مذبح اور ہیکل کے پاس

۱۱ بادشاہ کے گرداگرد کھڑا کر دیا۔ پھر وہ شاہزادہ کو باہر لائے اور اُس کے سر پر تاج رکھ کر شہادت نامہ دیا اور اُسے بادشاہ بنایا اور یہُویدع اور اُسکے بیٹوں نے اُسے مسح کیا اور وہ بول اُٹھے بادشاہ سلامت

۱۲ رہے! جب عتلیاہ نے لوگوں کا شور سُنا جو دوڑ دوڑ کر بادشاہ کی تعریف کر رہے تھے تو وہ خُداوند کے

۱۳ گھر میں لوگوں کے پاس آئی۔ اور اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھا کہ بادشاہ پھاٹک میں اپنے سُتون کے پاس کھڑا ہے اور بادشاہ کے نزدیک اُمرا اور نرسنگے ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خُوش ہیں اور نرسنگے پھونک رہے ہیں اور گانے والے باجوں کو لئے ہُوئے مدح سرائی کرنے میں پیشوائی کر رہے ہیں تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور کہا غدر ہے غدر!۔

۱۴ تب یہُویدع کاہن سینکڑوں کے سرداروں کو جو لشکر پر مُقرّر تھے باہر لے آیا اور اُن سے کہا کہ اُس کو صفوں کے بیچ کر کے نکال لے جاؤ اور جو کوئی اُسکے پیچھے چلے وہ تلوار سے مارا جائے کیونکہ کاہن کہنے لگا کہ خُداوند کے گھر میں اُسے قتل نہ کرو۔

۱۵ سو اُنہوں نے اُسکے لئے راستہ چھوڑ دیا اور وہ شاہی محل کے گھوڑا پھاٹک کے مدخل کو گئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کر دیا۔

۱۶ پھر یہُویدع نے اپنے اور سب لوگوں اور بادشاہ کے درمیان عہد باندھا کہ وہ خُداوند کے لوگ ہوں۔

۱۷ تب سب لوگ بعل کے مندر کو گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُسکی مُورتوں کو چکنا چُور کیا اور بعل کے پُجاری متان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا۔

۱۸ اور یہُویدع نے خُداوند کی ہیکل کی خدمت لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپی جنکو داؤد نے خداوند کی ہیکل میں الگ الگ ٹھہرایا تھا کہ خُداوند کی سوختنی قربانیاں جیسا مُوسیٰ کی توریت میں لکھا ہے خُوشی مناتے ہُوئے اور گاتے ہُوئے داؤد کے دستُور کے مُطابق گذرانیں۔

۱۹ اور اُس نے خُداوند کی ہیکل کے پھاٹکوں پر دربانوں کو بٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح سے ناپاک ہو اندر آنے

۲۰ نہ پائے۔ اور اُس نے سینکڑوں کے سرداروں اور اُمرا اور قوم کے حاکموں اور مُلک کے سب لوگوں کو ساتھ لیا اور بادشاہ کو خُداوند کی ہیکل سے لے آیا اور وہ اُوپر کے پھاٹک سے شاہی محل میں آئے اور بادشاہ کو تختِ سلطنت پر

۲۱ بٹھایا۔ سو مُلک کے سب لوگوں نے خُوشی منائی اور شہر میں امن ہُوا اور اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے قتل کر دیا۔

باب ۲۴

۱ یُوآس سات برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے چالیس برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی۔

۲ اور یُوآس یہُویدع کاہن کے جیتے جی وُہی جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک ہے کرتا رہا۔

۳ اور یہُویدع نے

اُسے دو بیویاں بیاہ دیں اور اُس سے بیٹے اور
۴ بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اِسکے بعد یُوں ہُؤا کہ یُوآس نے
۵ خُداوند کے گھر کی مرمّت کا اِرادہ کیا ۔ سو اُس نے
کاہنوں اور لاویوں کو اِکٹھا کیا اور اُن سے کہا کہ
یہُوداہ کے شہروں میں جا جا کر سارے اِسرائیل
سے سال بہ سال اپنے خُدا کے گھر کی مرمّت کے
لِئے روپیہ جمع کیا کرو اور اِس کام میں تُم جلدی کرنا تَو
۶ بھی لاویوں نے کُچھ جلدی نہ کی ۔ تب بادشاہ نے
یہُویدع سردار کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے لاویوں
سے کیوں تقاضا نہیں کیا کہ وہ شہادت کے خیمہ
کے لِئے یہُوداہ اور یروشلیم سے خُداوند کے بندہ
اور اِسرائیل کی جماعت کے خادِم مُوسیٰ کا محصُول
۷ لایا کریں؟ ۔ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے
بیٹوں نے خُدا کے گھر میں رخنے کر دِئے تھے اور
خُداوند کے گھر کی سب مُقدّس کی ہُوئی چیزیں بھی
۸ اُنہوں نے بعلیم کو دے دی تھیں ۔ پس بادشاہ
نے حکم دِیا اور اُنہوں نے ایک صندُوق بنا کر
۹ اُسے خُداوند کے گھر کے دروازہ پر باہر رکھا ۔ اور
یہُوداہ اور یروشلیم میں منادی کی کہ لوگ وہ محصُول
جسے بندۂ خُدا مُوسیٰ نے بیابان میں اِسرائیل
۱۰ پر لگایا تھا خُداوند کے لِئے لائیں ۔ اور سب سردار
اور سب لوگ خُوش ہُوئے اور لا کر اُس صندُوق
۱۱ میں ڈالتے رہے جب تک پُورا نہ کر دِیا ۔ جب
صندُوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے مُختاروں
کے پاس پہُنچا اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہُت
نقدی ہے تو بادشاہ کے مُنشی اور سردار کاہن کے
نائب نے آ کر صندُوق کو خالی کیا اور اُسے لیکر
پھر اُس کی جگہ پہُنچا دِیا اور روز روز ایسا ہی کر کے اُنہوں
۱۲ نے بہُت سی نقدی جمع کر لی ۔ پھر بادشاہ اور
یہُویدع نے اُسے اُن کو دے دِیا جو خُداوند کے
گھر کی عِبادت کے کام پر مُقرّر تھے اور اُنہوں نے
سنگ تراشوں اور بڑھئیوں کو خُداوند کے گھر کو
بحال کرنے کے لِئے اور لوہاروں اور ٹھٹھیروں کو
بھی خُداوند کے گھر کی مرمّت کے لِئے مزدُوری پر
۱۳ رکھا ۔ سو کاریگر لگ گئے اور کام اُن کے ہاتھ سے
پُورا ہوتا گیا اور اُنہوں نے خُدا کے گھر کو اُس کی پہلی
۱۴ حالت پر کر کے اُسے مضبُوط کر دِیا ۔ اور جب
اُسے تمام کر چُکے تو باقی روپیہ بادشاہ اور یہُویدع
کے پاس لے آئے جِس سے خُداوند کے گھر کے
لِئے ظرُوف یعنی خدمت کے اور قُربانی چڑھانے
کے برتن اور چمچے اور سونے اور چاندی کے برتن
بنے اور وہ یہُویدع کے جیتے جی خُداوند کے گھر
میں ہمیشہ سوختنی قُربانیاں چڑھاتے رہے ۔
۱۵ لیکن یہُویدع نے بُڈھا اور عُمر رسیدہ ہو کر وفات
۱۶ پائی اور جب وہ مرا تو ایک سَو تیس برس کا تھا ۔ اور
اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے
ساتھ دفن کیا کیونکہ اُس نے اِسرائیل میں اور خُدا
۱۷ اور اُس کے گھر کی خاطر نیکی کی تھی ۔ اور یہُویدع کے
مرنے کے بعد یہُوداہ کے سردار آ کر بادشاہ کے حضُور
۱۸ کورنش بجا لائے ۔ تب بادشاہ نے اُن کی سُنی ۔ اور
وہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے گھر کو چھوڑ کر
یسیرتوں اور بُتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُنکی اِس
خطا کے باعث یہُوداہ اور یروشلیم پر غضب نازِل ہُؤا ۔
۱۹ تو بھی خُداوند نے نبیوں کو اُن کے پاس بھیجا تاکہ اُن کو
اُسکی طرف پھیر لائیں اور وہ اُن کو اِلزام دیتے رہے
۲۰ پر اُنہوں نے کان نہ لگایا ۔ تب خُدا کی رُوح یہُویدع
کاہن کے بیٹے زکریاہ پر نازِل ہُوئی ۔ سو وہ لوگوں
سے بلند جگہ پر کھڑا ہو کر کہنے لگا خُدا یُوں فرماتا ہے
کہ تُم کیوں خُداوند کے حُکموں سے باہر جاتے ہو کہ
یُوں خُوش حال نہیں رہ سکتے ؟ چونکہ تُم نے خُداوند
۲۱ کو چھوڑا ہے ۔ اُس نے بھی تُم کو چھوڑ دِیا ۔ تب
اُنہوں نے اُسکے خِلاف سازش کی اور بادشاہ کے

حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے سنگسار
۲۲ کر دیا۔ یُوں یوآس بادشاہ نے اُسکے باپ یہویدع
کے احسان کو جو اُس نے اُس پر کیا تھا یاد نہ رکھا
بلکہ اُسکے بیٹے کو قتل کیا اور مرتے وقت اُس نے
۲۳ کہا خداوند اِس کو دیکھے اور انتقام لے۔ اور اُسی
سال کے آخر میں ایسا ہُوا کہ ارامیوں کی فوج نے
اُس پر چڑھائی کی اور یہوداہ اور یروشلیم میں آ کر
لوگوں میں سے قوم کے سب سرداروں کو ہلاک کیا
اور اُنکا سارا مال لُوٹ کر دمشق کے بادشاہ کے پاس
۲۴ بھیج دیا۔ اگرچہ ارامیوں کے لشکر سے آدمیوں کا چھوٹا
ہی جتھا آیا تو بھی خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر
اُن کے ہاتھ میں کر دیا اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے
باپ دادا کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ سو اُنہوں نے یوآس
۲۵ کو اُسکے کئے کا بدلہ دیا۔ اور جب وہ اُسکے پاس سے لوٹ
گئے (اُنہوں نے اُسے بڑی بیماریوں میں مُبتلا چھوڑا)
تو اُسی کے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹوں کے
خُون کے سبب سے اُسکے خلاف سازش کی اور اُسے
اُسکے بستر پر قتل کیا اور وہ مر گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد
کے شہر میں تو دفن کیا پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں
۲۶ دفن نہ کیا۔ اور اُس کے خلاف سازش کرنے والے
یہ ہیں سمعونیہ سماعت کا بیٹا زبد اور موآبیہ سمریت
۲۷ کا بیٹا یہوزبد۔ اب رہے اُس کے بیٹے اور وہ بڑے
بوجھ جو اُس پر رکھے گئے اور خدا کے گھر کا دوبارہ بنانا۔
سو دیکھو یہ سب کچھ بادشاہوں کی کتاب کی تفسیر میں
لکھا ہے اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔

باب ۲۵

۱ امصیاہ پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے
لگا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی
۲ اُسکی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلیم کی تھی۔ اور
اُس نے وہی کیا جو خداوند کی نظر میں ٹھیک ہے پر
۳ کامل دل سے نہیں۔ اور جب وہ سلطنت پر جم گیا تو
اُس نے اپنے اُن ملازموں کو جنہوں نے اُس کے باپ
بادشاہ کو مار ڈالا تھا قتل کیا۔ ۴ پر اُنکی اولاد کو جان سے
نہیں مارا بلکہ اُسی کے مطابق کیا جو موسیٰ کی کتاب
توریت میں لکھا ہے جیسا خداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے
بدلے باپ دادا نہ مارے جائیں اور نہ باپ دادا کے
بدلے بیٹے مارے جائیں بلکہ ہر آدمی اپنے ہی گناہ
کے لئے مارا جائے۔ ۵ اِسکے سوا امصیاہ نے یہوداہ کو
اِکٹھا کیا اور اُنکو اُن کے آبائی خاندانوں کے مُوافق تمام
مُلک یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سرداروں
اور سو سو کے سرداروں کے نیچے ٹھہرایا اور اُن میں سے
جنکی عُمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تھی اُنکو شمار کیا
اور اُن کو تین لاکھ چُنے ہُوئے مرد پایا جو جنگ میں
جانے کے قابل اور برچھی اور ڈھال سے کام لے
سکتے تھے۔ ۶ اور اُس نے سو قنطار چاندی دیکر اسرائیل
میں سے ایک لاکھ زبردست سُورما نوکر رکھے۔
۷ لیکن ایک مردِ خدا نے اُسکے پاس آ کر کہا اے بادشاہ
اسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پائے کیونکہ خداوند
اسرائیل یعنی سب بنی افرائیم کے ساتھ نہیں ہے۔
۸ پر اگر تُو جانا ہی چاہتا ہے تو جا اور لڑائی کے لئے
مضبُوط ہو۔ خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا کیونکہ
خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہے۔ ۹ امصیاہ
نے اُس مردِ خدا سے کہا لیکن سو قنطاروں کے لئے
جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دئے ہم کیا کریں؟
اُس مردِ خدا نے جواب دیا خداوند تجھے اِس سے
بہت زیادہ دے سکتا ہے۔ ۱۰ تب امصیاہ نے اُس
لشکر کو جو افرائیم میں سے اُسکے پاس آیا تھا جُدا کیا تاکہ
وہ پھر اپنے گھر جائیں۔ اِس سبب سے اُنکا غُصّہ یہوداہ
پر بہت بھڑکا اور وہ نہایت غُصّہ میں گھر کو لوٹے۔
۱۱ اور امصیاہ نے حوصلہ باندھا اور اپنے لوگوں کو لیکر
وادیِ شور کو گیا اور بنی شعیر میں سے دس ہزار کو
مار دیا۔ ۱۲ اور دس ہزار کو بنی یہوداہ جیتا پکڑ کر لے
گئے اور اُن کو ایک چٹان کی چوٹی پر پہنچایا اور اُس

چٹان کی چوٹی پر سے اُنکو نیچے گرا دیا ایسا کہ سب
۱۳ کے سب ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ۝ پر اُس لشکر کے
لوگ جنکو امصیاہ نے لوٹا دیا تھا کہ اُسکے ساتھ جنگ
میں نہ جائیں سامریہ سے بیت حورون تک یہوداہ
کے شہروں پر ٹوٹ پڑے اور اُن میں سے تین ہزار
جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی لوٹ لے گئے ۝

۱۴ جب امصیاہ ادومیوں کے قتال سے لوٹا تو بنی
شعیر کے دیوتاؤں کو لیتا آیا اور اُنکو نصب کیا تاکہ وہ اُسکے
معبود ہوں اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور اُنکے آگے بخور
۱۵ جلایا ۝ اِسلئے خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُس
نے ایک نبی کو اُسکے پاس بھیجا جس نے اُس سے کہا تو
اُن لوگوں کے دیوتاؤں کا طالب کیوں ہوا جنہوں نے
۱۶ اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے نہ چھڑایا؟ ۝ وہ اُس
سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ اُس نے اُس سے کہا کیا ہم
نے تجھے بادشاہ کا مُشیر بنایا ہے؟ چُپ رہ۔ تو کیوں
مار کھائے؟ تب وہ نبی یہ کہکر چُپ ہو گیا کہ میں
جانتا ہوں کہ خدا کا ارادہ یہ ہے کہ تجھے ہلاک کرے
اِسلئے کہ تو نے یہ کیا ہے اور میری مشورت نہیں مانی ۝

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے مشورہ کرکے
اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہوآخز بن یاہو کے پاس
کہلا بھیجا کہ ذرا آ تو ہم ایک دوسرے کا مُقابلہ کریں ۝
۱۸ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ
امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کے اونٹکٹارے نے
لبنان کے دیودار کو پیغام بھیجا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے
کو بیاہ دے سو اِتنے میں ایک جنگلی درندہ جو لبنان میں
رہتا تھا گذرا اور اُس نے اونٹکٹارے کو روند ڈالا ۝
۱۹ تو کہتا ہے دیکھ میں نے ادومیوں کو مارا سو تیرے
دل میں گھمنڈ سمایا ہے کہ فخر کرے۔ گھر ہی میں بیٹھا
رہ تو کیوں اپنے نقصان کے لئے دست اندازی کرتا
ہے کہ تو بھی گرے اور تیرے ساتھ یہوداہ بھی؟ ۝
۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ مانا کیونکہ یہ خدا کی طرف سے تھا
کہ وہ اُنکو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دے اِسلئے
کہ وہ ادومیوں کے معبودوں کے طالب ہوئے تھے ۝
۲۱ سو اسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھ آیا اور وہ اور شاہِ
یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں ایک
۲۲ دوسرے کے مقابل ہوئے ۝ اور یہوداہ نے اسرائیل
کے مقابلہ میں شکست کھائی اور اُن میں سے ہر ایک
۲۳ اپنے ڈیرے کو بھاگا ۝ اور شاہِ اسرائیل یوآس نے
شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہوآخز کو بیت شمس
میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلیم میں لایا اور یروشلیم کی دیوار
افرائیم کے پھاٹک سے کونے کے پھاٹک تک
۲۴ چار سو ہاتھ ڈھا دی ۝ اور سارے سونے اور
چاندی اور سب برتنوں کو جو عوبید ادوم کے پاس
خدا کے گھر میں ملے اور شاہی محل کے خزانوں اور
کفیلوں کو بھی لیکر سامریہ کو لوٹا ۝

۲۵ اور شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس شاہِ اسرائیل
یوآس بن یہوآخز کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا
۲۶ رہا ۝ اور امصیاہ کے باقی کام شروع سے آخر تک کیا
وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں
۲۷ قلمبند نہیں ہیں؟ ۝ اور جب سے امصیاہ خداوند کی
پیروی سے پھرا تب ہی سے یروشلیم کے لوگوں نے
اُس کے خلاف سازش کی۔ سو وہ لکیس کو بھاگ
گیا پر اُنہوں نے لکیس میں اُس کے پیچھے لوگ
۲۸ بھیج کر اُسے وہاں قتل کیا ۝ اور وہ اُسے گھوڑوں
پر لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں اُس کے باپ
دادا کے ساتھ اُسے دفن کیا ۝

باب ۲۶

۱ تب یہوداہ کے سب لوگوں نے عزیاہ کو جو سولہ
برس کا تھا لیکر اُسے اُسکے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ
۲ بنایا ۝ اُس نے بادشاہ کے اپنے باپ دادا کے ساتھ
سو جانے کے بعد ایلوت کو تعمیر کیا اور اُسے پھر یہوداہ
۳ میں شامل کر دیا ۝ عزیاہ سولہ برس کا تھا جب وہ
سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں باون برس

سلطنت کی - اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروشلیم کی
۴ تھی ؏ اُس نے وہی جو خُداوند کی نظر میں دُرست ہے ٹھیک
اُسی کے مُطابق کیا جو اُسکے باپ امصیاہ نے کیا تھا ؏
۵ اور وہ زکریاہ کے دِنوں میں جو خُدا کی رویتوں میں ماہِر تھا
خُدا کا طالِب رہا اور جب تک وہ خُداوند کا طالِب رہا خُدا
۶ نے اُسکو کامیاب رکھّا ؏ اور وہ نِکلا اور فلِستیوں سے لڑا اور
جات کی دِیوار کو اور یبنہ کی دِیوار کو اور اشدود کی دِیوار کو ڈھا
دِیا اور اشدود کے مُلک میں اور فلِستیوں کے درمیان شہر
۷ تعمیر کِئے ؏ اور خُدا نے فلِستیوں اور جُور بعل کے رہنے والے
۸ عربوں اور معونیوں کے مُقابلہ میں اُس کی مدد کی ؏ اور عمونی
عُزیّاہ کو نذرانے دینے لگے اور اُسکا نام مِصر کی سرحدّ تک
۹ پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت زور آور ہو گیا تھا ؏ اور عُزیّاہ نے
یروشلیم میں کونے کے پھاٹک اور وادی کے پھاٹک اور
۱۰ دِیوار کے موڑ پر بُرج بنوائے اور اُنکو مُحکم کیا ؏ اور اُس نے
بیابان میں بُرج بنوائے اور بہت سے حوض کھُدوائے
کیونکہ نشیب کی زمین میں بھی اور مَیدان میں اُسکے بہت
چوپائے تھے اور پہاڑوں اور زرخیز کھیتوں میں اُسکے
کِسان اور تاکستانوں کے مالی تھے کیونکہ کاشتکاری اُسے
۱۱ بہت پسند تھی ؏ اِسکے سوا عُزیّاہ کے پاس جنگی مردوں کا
لشکر تھا جو یعی ایل منشی اور معسیاہ ناظِم کے شُمار کے
مُطابق غول غول ہو کر بادشاہ کے ایک سردار حننیاہ کے
۱۲ ماتحت لڑائی پر جاتا تھا ؏ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں
یعنی زبردست سُورماؤں کا کُل شُمار دو ہزار چھ سَو تھا ؏
۱۳ اور اُنکے ماتحت تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا زبردست
لشکر تھا جو دُشمن کے مُقابلہ میں بادشاہ کی مدد کرنے کو
۱۴ بڑے زور سے لڑتا تھا ؏ اور عُزیّاہ نے اُنکے لِئے یعنی
سارے لشکر کے لِئے ڈھالیں اور برچھے اور خود
اور بکتر اور کمانیں اور فلاخن کے لِئے پتھّر تیاّر کِئے ؏
۱۵ اور اُس نے یروشلیم میں ہُنرمند لوگوں کی ایجاد کی ہُوئی
کلیں بنوائیں تاکہ وہ تیر چلانے اور بڑے بڑے پتھّر
پھینکنے کے لِئے بُرجوں اور فصیلوں پر ہوں - سو اُسکا
نام دُور تک پھیل گیا کیونکہ اُس کی مدد ایسی عجیب
طرح سے ہُوئی کہ وہ زور آور ہو گیا ؏
۱۶ لیکن جب وہ زور آور ہو گیا تو اُسکا دِل اِس قدر
پھُول گیا کہ وہ خراب ہو گیا اور خُداوند اپنے خُدا کی نافرمانی
کرنے لگا چُنانچہ وہ خُداوند کی ہَیکل میں گیا تاکہ بخُور کی
قُربانگاہ پر بخُور جلائے ؏ تب عزریاہ کاہِن اُسکے پیچھے ۱۷
پیچھے گیا اور اُسکے ساتھ خُداوند کے اسّی کاہِن اور تھے
جو بہادُر آدمی تھے ؏ اور اُنہوں نے عُزیّاہ بادشاہ کا سامنا ۱۸
کِیا اور اُس سے کہنے لگے اَے عُزیّاہ خُداوند کے لِئے
بخُور جلانا تیرا کام نہیں بلکہ کاہِنوں یعنی ہارُون کے
بیٹوں کا کام ہے جو بخُور جلانے کے لِئے مُقدّس کِئے
گئے ہیں - سو مَقدِس سے باہر جا کیونکہ تُو نے خطا کی
ہے اور خُداوند خُدا کی طرف سے یہ تیری عِزّت کا
باعِث نہ ہو گا ؏ تب عُزیّاہ غُصّہ ہُؤا اور خُوشبُو جلانے ۱۹
کو بخُوردان اپنے ہاتھ میں لِئے ہُوئے تھا اور جب
وہ کاہِنوں پر جھنجھلا رہا تھا تو کاہِنوں کے سامنے ہی
خُداوند کے گھر کے اندر بخُور کی قُربانگاہ کے پاس اُسکی
پیشانی پر کوڑھ پھُوٹ نِکلا ؏ اور سردار کاہِن عزریاہ اور ۳۰
سب کاہِنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھا کہ اُسکی پیشانی
پر کوڑھ نِکلا ہے - سو اُنہوں نے اُسے جلد وہاں سے
نِکالا بلکہ اُس نے خُود بھی باہر جانے میں جلدی کی کیونکہ
خُداوند کی مار اُس پر پڑی تھی ؏ چُنانچہ عُزیّاہ بادشاہ ۲۱
اپنے مرنے کے دِن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی ہونے کی
وجہ سے ایک الگ گھر میں رہتا تھا کیونکہ وہ خُداوند
کے گھر سے کاٹ ڈالا گیا تھا اور اُسکا بیٹا یُوتام بادشاہ
کے گھر کا مُختار تھا اور مُلک کے لوگوں کا اِنصاف کرتا تھا ؏
اور عُزیّاہ کے باقی کام شُروع سے آخِر تک آموص ۲۲
کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لِکھے ؏ سو عُزیّاہ اپنے باپ ۲۳
دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے قبرِستان کے
مَیدان میں جو بادشاہوں کا تھا اُسکے باپ دادا کے
ساتھ اُسے دفن کِیا کیونکہ وہ کہنے لگے کہ وہ کوڑھی ہے

اور اُسکا بیٹا یُوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۞

باب ۲۷ ۱ یُوتام پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام یروسہ تھا جو صدُوق کی بیٹی تھی ۞ ۲ اور اُس نے وُہی جو خُداوند کی نظر میں دُرست ہے ٹھیک ایسا ہی کیا جیسا اُسکے باپ عُزیاہ نے کیا تھا مگر وہ خُداوند کی ہیکل میں نہ گھسا پر لوگ گُناہ کرتے ہی رہے ۞ ۳ اور اُس نے خُداوند کے گھر کا بالائی دروازہ بنایا اور عوفل کی دیوار پر اُس نے بہُت کچھ تعمیر کیا ۞ ۴ اور یہُوداہ کے کوہستانی مُلک میں اُس نے شہر تعمیر کئے اور جنگلوں میں قلعے اور بُرج بنوائے ۞ ۵ وہ بنی عمُّون کے بادشاہ سے بھی لڑا اور اُن پر غالب ہُؤا اور اُسی سال بنی عمُّون نے ایک سو قنطار چاندی اور دس ہزار کر گیہوں اور دس ہزار کر جَو اُسے دئے اور اِتنا ہی بنی عمُّون نے دُوسرے اور تیسرے برس بھی اُسے دیا ۞ ۶ سو یُوتام زبردست ہو گیا کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے خُدا کے آگے اپنی راہیں دُرست کی تھیں ۞ ۷ اور یُوتام کے باقی کام اور اُس کی سب لڑائیاں اور اُسکے طَور طریقے اِسرائیل اور یہُوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں ۞ ۸ وہ پچیس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی ۞ ۹ اور یُوتام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۞

باب ۲۸ ۱ آخز بیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُس نے وہ نہ کیا جو خُداوند کی نظر میں دُرست ہے جیسا اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا ۞ ۲ بلکہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا اور بعلیم کی ڈھالی ہُوئی مُورتیں بھی بنوائیں ۞ ۳ اِسکے سوا اُس نے ہنُّوم کے بیٹے کی وادی میں بخُور جلایا اور اُن قوموں کے نفرتی دستُوروں کے مُطابق جنکو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے خارج کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا ۞ ۴ اُس نے اُونچے مقاموں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے قُربانیاں کیں اور بخُور جلایا ۞ ۵ اِسلئے خُداوند اُسکے خُدا نے اُسکو شاہِ اَرام کے ہاتھ میں کر دیا سو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُسکے لوگوں میں سے اسیروں کی بھیڑ کی بھیڑ لے گئے اور اُنکو دمشق میں لائے اور وہ شاہِ اِسرائیل کے ہاتھ میں بھی کر دیا گیا جس نے اُسے مارا اور بڑی خُونریزی کی ۞ ۶ اور فقح بن رملیاہ نے ایک ہی دِن میں یہُوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار کو جو سب کے سب سُورما تھے قتل کیا کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ دیا تھا ۞ ۷ اور زکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شاہزادہ کو اور محل کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القانہ کو مار ڈالا ۞ ۸ اور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کر کے لے گئے اور اُن کا بہُت سا مال لُوٹ لیا اور لُوٹ کو سامریہ میں لائے ۞ ۹ لیکن وہاں خُداوند کا ایک نبی تھا جس کا نام عودد تھا۔ وہ اُس لشکر کے استقبال کو گیا جو سامریہ کو آ رہا تھا اور اُن سے کہنے لگا دیکھو اِس لئے کہ خُداوند تُمہارے باپ دادا کا خُدا یہُوداہ سے ناراض تھا اُس نے اُن کو تُمہارے ہاتھ میں کر دیا اور تُم نے اُنکو ایسے طیش میں قتل کیا ہے جو آسمان تک پہُنچا ۞ ۱۰ اور اب تُمہارا اِرادہ ہے کہ بنی یہُوداہ اور یروشلیم کو اپنے غُلام اور لونڈیاں بنا کر اُنکو دبائے رکھو لیکن کیا تُمہارے ہی گُناہ جو تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف کئے ہیں تُمہارے سر نہیں ہیں؟ ۞ ۱۱ سو تُم اب میری سُنو اور اُن اسیروں کو جنکو تُم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کر لیا ہے آزاد کر کے لوٹا دو کیونکہ خُداوند کا قہرِ شدید تُم پر ہے ۞ ۱۲ تب بنی افرائیم کے سرداروں میں سے عزریاہ بن یہُوحنان اور برکیاہ بن مسلّیموت اور یحزقیاہ بن سلّوم اور عماسا بن خدلی اُنکے سامنے جو جنگ سے آ رہے تھے کھڑے

۱۳ ہو گئے ۞ اور اُن سے کہا کہ تم اسیروں کو یہاں نہیں لانے پاؤ گے کیونکہ جو تم نے ٹھانا ہے اُس سے ہم خداوند کے گنہگار ہوں گے اور ہمارے گناہ اور خطائیں بڑھ جائیں گی کیونکہ ہماری خطا بڑی ہے اور اسرائیل پر قہر شدید ہے ۞

۱۴ سو اُن ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں اور مالِ غنیمت کو امیروں اور ساری جماعت کے آگے چھوڑ دیا ۞

۱۵ اور وہ آدمی جن کے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور اسیروں کو لیا اور لوٹ کے مال میں سے اُن سبھوں کو جو اُن میں ننگے تھے لباس سے آراستہ کیا اور اُن کو جوتے پہنائے اور اُن کو کھانے پینے کو دیا اور اُن پر تیل ملا اور جتنے اُن میں کمزور تھے اُن کو گدھوں پر چڑھا کر کھجور کے درختوں کے شہر یریحو میں اُن کے بھائیوں کے پاس پہنچا دیا تب سامریہ کو لوٹ گئے ۞

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں کے پاس کہلا بھیجا کہ اُس کی مدد کریں ۞

۱۷ اِس لیئے کہ ادومیوں نے پھر چڑھائی کر کے یہوداہ کو مار لیا اور اسیروں کو لے گئے تھے ۞

۱۸ اور فلستیوں نے بھی نشیب کی زمین کے اور یہوداہ کے جنوب کے شہروں پر حملہ کر کے بیت شمس اور ایالون اور جدیروت کو اور شوکو اور اُس کے دیہات کو اور تمنہ اور اُس کے دیہات کو اور جمزو اور اُس کے دیہات کو بھی لے لیا تھا اور اُن میں بس گئے تھے ۞

۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہِ اسرائیل آخز کے سبب سے یہوداہ کو پست کیا اِس لیئے کہ اُس نے یہوداہ میں بے حیائی کی چال چل کر خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا ۞

۲۰ اور شاہِ اسور تگلت پلنا سر اُس کے پاس آیا پر اُس نے اُس کو تنگ کیا اور اُس کی کمک نہ کی ۞

۲۱ کیونکہ آخز نے خداوند کے گھر اور بادشاہ اور سرداروں کے محلوں سے مال لیکر شاہِ اسور کو دیا تو بھی اُس کی کچھ مدد نہ ہوئی ۞

۲۲ اور اپنی تنگی کے وقت میں بھی اُس نے یعنی اِسی آخز بادشاہ نے خداوند کا اور بھی زیادہ گناہ کیا ۞

۲۳ کیونکہ اُس نے دمشق کے دیوتاؤں کے لیئے جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا چونکہ ارام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُن کی مدد کی ہے سو میں اُن کے لیئے قربانی کرونگا تاکہ وہ میری مدد کریں لیکن وہ اُس کی اور سارے اسرائیل کی تباہی کا باعث ہوئے ۞

۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لیئے یروشلیم کے ہر کونے میں مذبحے بنائے ۞

۲۵ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں غیر معبودوں کے آگے بخور جلانے کے لیئے اونچے مقام بنائے اور خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو غصہ دلایا ۞

۲۶ اور اُس کے باقی کام اور اُس کے سب طریقے شروع سے آخر تک یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں ۞

۲۷ اور آخز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے شہر میں یعنی یروشلیم میں دفن کیا کیونکہ وہ اُسے اسرائیل کے بادشاہوں کی قبروں میں نہ لائے اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۞

باب ۲۹

۱ حزقیاہ پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے انتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی اُس کی ماں کا نام ابیاہ تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی ۞

۲ اُس نے وہی کام جو خداوند کی نظر میں درست ہے ٹھیک اُسی کے مطابق جو اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا کیا ۞

۳ اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا اور اُن کی مرمت کی ۞

۴ اور وہ کاہنوں اور لاویوں کو لے آیا اور اُن کو مشرق کی

۵ طرف میدان میں اِکٹھا کیا ۔ اور اُن سے کہا اَے لاویو میری سُنو! تُم اب اپنے کو پاک کرو اور خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے گھر کو پاک کرو اور اِس پاک مقام میں سے ساری نجاست کو نِکال ڈالو ۔

۶ کیونکہ ہمارے باپ دادا نے گُناہ کیا اور جو خُداوند ہمارے خُدا کی نظر میں بُرا ہے وُہی کیا اور خُدا کو چھوڑ دیا اور خُداوند کے مسکن سے مُنہ پھیر لیا اور اپنی پیٹھ اُس کی طرف کر دی ۔

۷ اور اُسارے کے دروازوں کو بھی بند کر دیا اور چراغ بُجھا دِئے اور اِسرائیل کے خُدا کے مقدِس میں نہ تو بخُور جلایا اور نہ سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ۔

۸ اِس سبب سے خُداوند کا قہر یہُوداہ اور یروشلیم پر نازِل ہُؤا اور اُس نے اُن کو ایسا حوالہ کیا کہ مارے مارے پھِریں اور حیرت اور سُسکار کا باعث ہوں جیسا تُم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو ۔

۹ دیکھو اِسی سبب سے ہمارے باپ دادا تلوار سے مارے گئے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور ہماری بیویاں اسیری میں ہیں ۔

۱۰ اب میرے دِل میں ہے کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُس کا قہرِ شدید ہم پر سے ٹل جائے ۔

۱۱ اَے میرے فرزندو تُم اب غافِل نہ رہو کیونکہ خُداوند نے تُم کو چُن لیا ہے کہ اُس کے حضُور کھڑے ہو اور اُس کی خِدمت کرو اور اُس کے خادِم بنو اور بخُور جلاؤ ۔

۱۲ تب یہ لاوی اُٹھے یعنی بنی قہات میں سے محت بن عماسی اور یُوایل بن عزریاہ اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہلّلیئیل اور جیرسونیوں میں سے یُوآخ بن زِمّہ اور عدن بن یُوآخ ۔

۱۳ اور بنی اِلیصفن میں سے سِمری اور یعوایل اور بنی آسف میں سے زکریاہ اور متنیاہ ۔

۱۴ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سِمعی اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور عزی ایل ۔

۱۵ اور اُنہوں نے اپنے بھائیوں کو اِکٹھا کر کے اپنے کو پاک کیا اور بادشاہ کے حُکم کے مُوافِق جو خُداوند کے کلام کے مُطابِق تھا خُداوند کے گھر کو پاک کرنے کے لِئے اندر گئے ۔

۱۶ اور کاہِن خُداوند کے گھر کے اندرونی حِصّہ میں اُسے پاک صاف کرنے کو داخِل ہُوئے اور ساری نجاست کو جو خُداوند کی ہیکل میں اُن کو مِلی نِکال کر باہر خُداوند کے گھر کے صحن میں لے آئے اور لاویوں نے اُسے اُٹھا لیا تاکہ اُسے باہر قِدرُون کے نالے میں پہنچا دیں ۔

۱۷ اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو اُنہوں نے تقدیس کا کام شرُوع کیا اور اُس مہینے کی آٹھویں تاریخ کو خُداوند کے اُسارے تک پہنچے اور اُنہوں نے آٹھ دِن میں خُداوند کے گھر کو پاک کیا اور پہلے مہینے کی سولھویں تاریخ کو اُسے تمام کیا ۔

۱۸ تب اُنہوں نے محلّ کے اندر حِزقیاہ بادشاہ کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے خُداوند کے سارے گھر کو اور سوختنی قُربانی کے مذبح کو اور اُس کے سب ظرُوف کو اور نذر کی روٹیوں کی میز کو اور اُس کے سب ظرُوف کو پاک صاف کر دیا ۔

۱۹ اِس کے سِوا ہم نے اُن سب ظرُوف کو جِن کو آخز بادشاہ نے اپنے دَورِ سلطنت میں خطا کر کے رد کر دیا تھا پھِر تیار کر کے اُن کو مُقدّس کیا ہے اور دیکھ وہ خُداوند کے مذبح کے سامنے ہیں ۔

۲۰ تب حِزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھ کر اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کر کے خُداوند کے گھر کو گیا ۔

۲۱ اور وہ سات بَیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے مملکت کے لِئے اور مقدِس کے لِئے اور یہُوداہ کے لِئے خطا کی قُربانی کے واسطے لے آئے اور اُس نے کاہِنوں یعنی بنی ہارُون کو حُکم کیا کہ اُن کو خُداوند کے مذبح پر چڑھائیں ۔

۲۲ سو اُنہوں نے بَیلوں کو ذبح کیا اور کاہِنوں نے خُون کو لیکر اُسے مذبح پر چھِڑکا پھِر اُنہوں نے مینڈھوں کو ذبح کیا اور خُون کو مذبح پر چھِڑکا اور برّوں کو بھی ذبح کیا اور خُون مذبح پر چھِڑکا ۔

۲۳ اور وہ خطا کی قُربانی کے بکروں کو

بادشاہ اور جماعت کے آگے نزدیک لے آئے اور
۲۴ اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے۔ پھر کاہنوں نے
اُن کو ذبح کیا اور اُن کے خون کو مذبح پر چھڑک کر خطا
کی قربانی کی تاکہ سارے اسرائیل کے لئے کفارہ ہو
کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور خطا کی
۲۵ قربانی سارے اسرائیل کے لئے چڑھائی جائیں۔ اور
اُس نے داؤد اور بادشاہ کے غیب بین جاد اور ناتن
نبی کے حکم کے مطابق خداوند کے گھر میں لاویوں کو
جھانجھ اور ستار اور بربط کے ساتھ مقرر کیا کیونکہ یہ
۲۶ نبیوں کی معرفت خداوند کا حکم تھا۔ اور لاوی داؤد
کے باجوں کو اور کاہن نرسنگوں کو لیکر کھڑے ہوئے۔
۲۷ اور حزقیاہ نے مذبح پر سوختنی قربانی چڑھانے کا حکم
دیا اور جب سوختنی قربانی شروع ہوئی تو خداوند کا
گیت بھی نرسنگوں اور شاہِ اسرائیل داؤد کے باجوں
۲۸ کے ساتھ شروع ہوا۔ اور ساری جماعت نے سجدہ
کیا اور گانے والے گانے اور نرسنگے والے نرسنگے پھونکنے لگے۔
۲۹ جب تک سوختنی قربانی جل نہ چکی یہ سب ہوتا رہا۔ اور جب
وہ قربانی چڑھا چکے تو بادشاہ اور اُسکے ساتھ سب حاضرین
۳۰ نے جھک کر سجدہ کیا۔ پھر حزقیاہ بادشاہ اور رئیسوں نے
لاویوں کو حکم کیا کہ داؤد اور آسف غیب بین کے
گیت گا کر خداوند کی حمد کریں اور اُنہوں نے خوشی
۳۱ سے مدح سرائی کی اور سر جھکائے اور سجدہ کیا۔ اور
حزقیاہ کہنے لگا کہ اب تم نے اپنے آپ کو خداوند
کے لئے پاک کر لیا ہے سو نزدیک آؤ اور خداوند کے
گھر میں ذبیحے اور شکر گذاری کی قربانیاں لاؤ۔ تب
جماعت ذبیحے اور شکر گذاری کی قربانیاں لائی اور
جتنے دل سے راضی تھے سوختنی قربانیاں لائے۔
۳۲ اور سوختنی قربانیوں کا شمار جو جماعت لائی یہ تھا ستر
بیل اور سو مینڈھے اور دو سو برّے۔ یہ سب خداوند
۳۳ کی سوختنی قربانی کے لئے تھے۔ اور مقدس کئے
ہوئے جانور یہ تھے چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ

بکریاں۔ مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے کہ وہ ساری ۳۴
سوختنی قربانی کے جانوروں کی کھالیں اُتار نہ سکے
اِس لئے اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کی مدد کی
جب تک کام تمام نہ ہو گیا اور کاہنوں نے اپنے
کو پاک نہ کر لیا کیونکہ لاوی اپنے آپ کو پاک کرنے
میں کاہنوں سے زیادہ راست دل تھے۔ اور سوختنی ۳۵
قربانیاں بھی کثرت سے تھیں اور اُن کے ساتھ سلامتی
کی قربانیوں کی چربی اور سوختنی قربانیوں کے
تپاون تھے یُوں خداوند کے گھر کی خدمت کی ترتیب
درست ہوئی۔ اور حزقیاہ اور سب لوگ اُس کام ۳۶
کے سبب سے جو خدا نے لوگوں کے لئے تیار کیا
تھا باغ باغ ہوئے کیونکہ وہ کام یکبارگی کیا گیا تھا۔

باب ۳۰

۱ اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل اور یہوداہ کو
کہلا بھیجا اور افرائیم اور منسی کے پاس بھی خط لکھ
بھیجے کہ وہ خداوند کے گھر میں یروشلیم کو خداوند
اسرائیل کے خدا کے لئے عید فسح کرنے کو آئیں۔
۲ کیونکہ بادشاہ اور سرداروں اور یروشلیم کی ساری
جماعت نے دوسرے مہینے میں عید فسح منانے
۳ کا مشورہ کر لیا تھا۔ کیونکہ وہ اُس وقت اُسے
اِس لئے نہیں منا سکے کہ کاہنوں نے کافی تعداد میں اپنے
آپ کو پاک نہیں کیا تھا اور لوگ بھی یروشلیم میں اکٹھے
۴ نہیں ہوئے تھے۔ اور یہ بات بادشاہ اور ساری جماعت
۵ کی نظر میں اچھی تھی۔ سو اُنہوں نے حکم جاری کیا کہ
بیرسبع سے دان تک سارے اسرائیل میں منادی کی
جائے کہ لوگ یروشلیم میں آکر خداوند اسرائیل کے خدا
کے لئے عید فسح کریں کیونکہ اُنہوں نے ایسی بڑی تعداد
۶ میں اُسکو نہیں منایا تھا جیسے لکھا ہے۔ سو ہرکارے
بادشاہ اور اُس کے سرداروں سے خط لیکر بادشاہ کے
حکم کے موافق سارے اسرائیل اور یہوداہ میں پھرے
اور کہتے گئے اَے بنی اسرائیل ابرہام اور اضحاق اور
اسرائیل کے خداوند خدا کی طرف پھر رجوع لاؤ تاکہ وہ

تُمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسُور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے بچ رہے ہیں پھر متوجہ ہو۔ ۷ اور تم اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کی مانند مت ہو جنہوں نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کی نافرمانی کی یہاں تک کہ اُس نے اُن کو چھوڑ دیا کہ برباد ہو جائیں جیسا تم دیکھتے ہو۔ ۸ پس تم اپنے باپ دادا کی مانند گردن کش نہ ہو بلکہ خداوند کے تابع ہو جاؤ اور اُسکے مقدس میں آؤ جسے اُس نے ہمیشہ کے لئے مقدس کیا ہے اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو تاکہ اُسکا قہر شدید تم پر سے ٹل جائے۔ ۹ کیونکہ اگر تم خداوند کی طرف پھر رجوع لاؤ تو تمہارے بھائی اور تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنے والوں کی نظر میں قابل رحم ٹھہرینگے اور اس ملک میں پھر آئینگے کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور و رحیم ہے اور اگر تم اُس کی طرف پھرو تو وہ تم سے اپنا منہ پھیر نہ لیگا۔ ۱۰ سو ہرکارے افرائیم اور منسی کے ملک میں شہر بہ شہر ہوتے ہوئے زبولون تک گئے پر انہوں نے ۱۱ اُن کا تمسخر کیا اور اُن کو ٹھٹھوں میں اُڑایا۔ پھر بھی آشر اور منسی اور زبولون میں سے بعض لوگوں نے فروتنی کی اور یروشلیم کو آئے۔ ۱۲ اور یہوداہ پر بھی خداوند کا ہاتھ تھا کہ اُن کو یکدل بنادے تاکہ وہ خداوند کے کلام کے مطابق بادشاہ اور سرداروں کے حکم پر عمل کریں۔

۱۳ سو بہت سے لوگ یروشلیم میں جمع ہوئے کہ دوسرے مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں۔ یوں بہت بڑی جماعت ہو گئی۔ ۱۴ اور وہ اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروشلیم میں تھے اور بخور کی سب قربانگاہوں کو دور کیا اور اُنکو قدرون کے نالے میں ڈال دیا۔ ۱۵ پھر دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کو اُنہوں نے فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہو کر اپنے آپ کو پاک کیا اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیاں لائے۔ ۱۶ اور وہ اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی اپنی جگہ کھڑے ہوئے اور کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے خون لیکر چھڑکا۔ ۱۷ کیونکہ جماعت میں بہتیرے ایسے تھے جنہوں نے اپنے آپ کو پاک نہیں کیا تھا اسلئے یہ کام لاویوں کے سپرد ہوا کہ وہ سب ناپاک شخصوں کے لئے فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ وہ خداوند کے لئے مقدس ہوں۔ ۱۸ کیونکہ افرائیم اور منسی اور اشکار اور زبولون میں سے بہت سے لوگوں نے اپنے آپ کو پاک نہیں کیا تھا تو بھی انہوں نے فسح کو جس طرح لکھا ہے اُس طرح سے نہ کھایا کیونکہ حزقیاہ نے اُنکے لئے یہ دعا کی تھی کہ خداوند جو نیک ہے ہر ایک کو۔ ۱۹ جس نے خداوند خدا اپنے باپ دادا کے خدا کی طلب میں دل لگایا ہے معاف کرے گو وہ مقدس کی طہارت کے مطابق پاک نہ ہوا ہو۔ ۲۰ اور خداوند نے حزقیاہ کی سنی اور لوگوں کو شفا دی۔ ۲۱ اور جو بنی اسرائیل یروشلیم میں حاضر تھے انہوں نے بڑی خوشی سے سات دن تک عید فطیر منائی اور لاوی اور کاہن بلند آواز کے باجوں کے ساتھ خداوند کے حضور گا گا کر ہر روز خداوند کی حمد کرتے رہے۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے سب لاویوں سے جو خداوند کی خدمت میں ماہر تھے تسلی بخش باتیں کیں سو وہ عید کے ساتوں دن تک کھاتے اور سلامتی کے ذبیحوں کی قربانیاں چڑھاتے اور خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور اقرار کرتے رہے۔ ۲۳ پھر ساری جماعت نے اور سات دن ماننے کا مشورہ کیا اور خوشی سے اور سات دن مانے۔ ۲۴ کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کو قربانیوں کے لئے ایک ہزار بچھڑے اور سات ہزار بھیڑیں عنایت کیں اور سرداروں نے جماعت کو ایک ہزار بچھڑے اور دس ہزار بھیڑیں دیں اور بہت سے کاہنوں نے اپنے آپ کو پاک کیا۔ ۲۵ اور یہوداہ کی ساری جماعت نے کاہنوں اور لاویوں سمیت اور اُس ساری جماعت نے جو اسرائیل میں سے آئی تھی اور اُن پردیسیوں نے جو اسرائیل کے ملک سے آئے تھے اور جو یہوداہ میں رہتے تھے خوشی منائی۔ ۲۶ سو یروشلیم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ اسرائیل سلیمان بن

داؤد کے زمانہ سے یروشلیم میں ایسا نہیں ہوا تھا ۔

۲۷ تب لاوی کاہنوں نے اُٹھ کر لوگوں کو برکت دی اور اُن کی سُنی گئی اور اُن کی دُعا اُس کے مُقدس مکان آسمان تک پہنچی ۔

باب ۳۱

۱ جب یہ ہو چکا تو سب اسرائیلی جو حاضر تھے یہوداہ کے شہروں میں گئے اور سارے یہوداہ اور بنیمین کے بلکہ افرائیم اور منسّی کے بھی ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُونچے مقاموں اور مذبحوں کو ڈھا دیا یہاں تک کہ اُن سبھوں کو نابود کر دیا۔ تب سب بنی اسرائیل اپنے اپنے شہر میں اپنی اپنی ملکیت کو لوٹ گئے ۔

۲ اور حزقیاہ نے کاہنوں کے فریقوں کو اور لاویوں کو اُنکے فریقوں کے موافق یعنی کاہنوں اور لاویوں دونوں کے ہر شخص کو اُسکی خدمت کے مطابق خداوند کی خیمہ گاہ کے پھاٹکوں کے اندر سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے لئے اور عبادت اور شکرگذاری اور ستایش کرنے کے لئے مقرر کیا ۔ ۳ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کے لئے یعنی صبح و شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں اور نئے چاندوں اور مقررہ عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا خداوند کی شریعت میں لکھا ہے ۔ ۴ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو یروشلیم میں رہتے تھے حکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حصہ دیں تاکہ وہ خداوند کی شریعت میں لگے رہیں۔ ۵ اِس فرمان کے جاری ہوتے ہی بنی اسرائیل اناج اور مے اور تیل اور شہد اور کھیت کی سب پیداوار کے پہلے پھل بہتایت سے دینے اور سب چیزوں کا دسواں حصہ کثرت سے لانے لگے۔ ۶ اور بنی اسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وہ بھی بیلوں اور بھیڑ بکریوں کا دسواں حصہ اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند اُنکے خدا کے لئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور اُن کو ڈھیر ڈھیر کر کے لگا دیا۔ ۷ اُنہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا۔ ۸ جب حزقیاہ اور سرداروں نے آکر ڈھیروں کو دیکھا تو خداوند کو اور اُسکی قوم اسرائیل کو مبارک کہا۔ ۹ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کے بارے میں پوچھا۔ ۱۰ تب سردار کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان کا تھا اُسے جواب دیا کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں ہدیے لانا شروع کیا تب سے ہم کھاتے رہے اور ہم کو کافی ملا اور بہت بچ رہا ہے کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور وہی بچا ہوا یہ بڑا انبار ہے۔ ۱۱ تب حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں کوٹھریاں تیار کریں۔ سو اُنہوں نے اُنکو تیار کیا۔ ۱۲ اور وہ ہدیے اور دہ یکیاں اور مقدس کی ہوئی چیزیں دیانتداری سے لاتے رہے اور اُن پر کننیاہ لاوی مختار تھا اور اُسکا بھائی سمعی نائب تھا۔ ۱۳ اور یحی ایل اور عزریاہ اور نحت اور عساہیل اور یریموت اور یوزباد اور الی ایل اور اسمکیاہ اور محت اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے کننیاہ اور اُسکے بھائی سمعی کے ماتحت پیشکار تھے۔ ۱۴ اور مشرقی پھاٹک کا دربان یمنہ لاوی کا بیٹا قورے خدا کی رضا کی قربانیوں پر مقرر تھا تاکہ خداوند کے ہدیوں اور پاکترین چیزوں کو بانٹ دیا کرے۔ ۱۵ اور اُسکے ماتحت عدن اور منیمین اور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے شہروں میں اس عہدہ پر مقرر تھے کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے اُنکے فریقوں کے موافق حصہ دیا کریں۔ ۱۶ اور اِنکے علاوہ اُنکو بھی دیں جو تین برس کی عمر سے اور اُس سے اوپر اوپر مردوں کے نسب نامہ میں شمار کئے گئے یعنی اُنکو جو اپنے فریق کی باریوں میں اپنے اپنے ذمہ کی خدمت کو ہر روز کے فرض کے مطابق انجام دینے کو خداوند کے گھر میں جاتے تھے۔ ۱۷ اور اُنکو بھی جو اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق کاہنوں کے نسب نامہ میں شمار کئے گئے اور

اُن لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُس سے اُوپر تھے
۱۸ اور اپنے فریق کی باری پر خدمت کرتے تھے۔ اور اُنکو جو ساری جماعت میں سے اپنے بال بچوں اور بیویوں اور بیٹوں اور بیٹیوں کے نسب نامہ کے مطابق شمار کئے گئے کیونکہ اپنے اپنے مقرّرہ کام پر وہ اپنے
۱۹ آپ کو تقدس کے لئے پاک کرتے تھے۔ اور بنی ہارون کے کاہنوں کے لئے بھی جو شہر بہ شہر اپنے شہروں کے گرد و نواح کے کھیتوں میں تھے کئی مرد جنکے نام بتا دئے گئے تھے مقرّر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور اُن سبھوں کو جو لاویوں کے درمیان نسب نامہ کے
۲۰ مطابق شمار کئے گئے تھے حصّے دیں۔ سو حزقیاہ نے سارے یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور جو کچھ خداوند اُسکے خدا کی نظر میں بھلا اور راست اور حق تھا وہی کیا۔
۲۱ اور خدا کے گھر کی خدمت اور شریعت اور احکام کے اعتبار سے جس جس کام کو اُس نے اپنے خدا کا طالب ہونے کے لئے کیا اُسے اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا۔

باب ۳۲

۱ اِن باتوں اور اِس ایمانداری کے بعد شاہِ اسُور سنحیرب چڑھ آیا اور یہوداہ میں داخل ہوا اور فصیل دار شہروں کے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُنکو اپنے قبضہ میں
۲ لانا چاہا۔ جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہے اور
۳ اُسکا ارادہ ہے کہ یروشلیم سے لڑے۔ تو اُس نے اپنے سرداروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کی کہ اُن چشموں کے پانی کو جو شہر سے باہر تھے بند کر دے
۴ اور اُنہوں نے اُسکی مدد کی۔ اور بہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں کو اور اُس ندی کو جو اُس سرزمین کے بیچ بہتی تھی یہ کہہ کر بند کر دیا کہ اسُور کے بادشاہ
۵ آکر بہت سا پانی کیوں پائیں؟ اور اُس نے ہمت باندھی اور ساری دیوار کو جو ٹوٹی تھی بنایا اور اُسے برجوں کے برابر اونچا کیا اور باہر سے ایک دوسری دیوار اُٹھائی اور داؤد کے شہر میں ملّو کو مضبوط کیا اور بہت سے ہتھیار اور ڈھالیں بنائیں۔
۶ اور اُس نے لوگوں پر سر لشکر ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے پاس کے میدان میں اُنکو اپنے پاس اکٹھا کیا اور اُن سے ہمت افزائی کی باتیں کہیں اور کہا۔
۷ ہمت باندھو اور حوصلہ رکھو اور اسُور کے بادشاہ اور اُسکے ساتھ کے سارے انبوہ کے سبب سے نہ ڈرو نہ ہراسان ہو کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہے اُس سے بڑا ہے جو اُسکے ساتھ ہے۔
۸ اُسکے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہے کہ ہماری مدد کرے اور ہماری لڑائیاں لڑے۔ سو لوگوں نے شاہِ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا۔
۹ اُسکے بعد شاہِ اسُور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا اپنے نوکر یروشلیم کو شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس جو یروشلیم میں تھے یہ کہنے کو بھیجے کہ
۱۰ شاہِ اسُور سنحیرب یوں فرماتا ہے کہ تمہارا کس پر بھروسا ہے کہ تم یروشلیم میں محاصرہ کو جھیل رہے ہو؟
۱۱ کیا حزقیاہ تم کو قحط اور پیاس کی موت کے حوالہ کرنے کو تم کو نہیں بہکا رہا ہے کہ خداوند ہمارا خدا ہم کو شاہِ اسُور کے ہاتھ سے بچا لیگا؟
۱۲ کیا اسی حزقیاہ نے اُسکے اونچے مقاموں اور مذبحوں کو دُور کر کے یہوداہ اور یروشلیم کو حکم نہیں دیا کہ تم ایک ہی مذبح کے آگے سجدہ کرنا اور اُسی پر بخور جلانا؟
۱۳ کیا تم نہیں جانتے کہ میں نے اور میرے باپ دادا نے اور ملکوں کے سب لوگوں سے کیا کیا ہے؟ کیا اُن ممالک کی قوموں کے معبود اپنے ملک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا سکے؟
۱۴ جن قوموں کو میرے باپ دادا نے بالکل ہلاک کر ڈالا اُن کے معبودوں میں کون ایسا نکلا جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا معبود تم کو میرے ہاتھ سے بچا سکیگا؟
۱۵ پس حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پائے اور نہ اس طور پر بہکائے اور نہ تم اُسکا یقین کرو کیونکہ کسی قوم یا مملکت کا دیوتا اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے

اور میرے باپ دادا کے ہاتھ سے بچا نہیں سکا تو کتنا کم
۱۶ تمہارا معبود تم کو میرے ہاتھ سے بچا سکیگا ۞ اور اُسکے
نوکروں نے خُداوند خُدا کے خِلاف اور اُسکے بندہ حِزقیاہ
۱۷ کے خلاف بُہت سی اَور باتیں کہیں ۞ اور اُس نے
خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی اہانت کرنے اور اُسکے حق
میں کُفر بکنے کے لِئے اِس مضمون کے خط بھی لکھے کہ جیسے
اَور مُلکوں کی قَوموں کے معبُودوں نے اپنے لوگوں کو
میرے ہاتھ سے نہیں بچایا ہے وَیسے ہی حِزقیاہ کا
معبُود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہیں بچا
۱۸ سکیگا ۞ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پُکار کر یہُودیوں
کی زبان میں یروشلیم کے لوگوں کو جو دِلوار پر تھے یہ
باتیں کہہ سنائیں تاکہ اُنکو ڈرائیں اور پریشان کریں اور
۱۹ شہر کو لے لیں ۞ اور اُنہوں نے یروشلیم کے خُدا کا
ذکر زمین کی قَوموں کے معبُودوں کی طرح کِیا جو
۲۰ آدمیوں کے ہاتھ کی صنعت ہیں ۞ اِسی سبب سے
حِزقیاہ بادشاہ اور آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے
۲۱ دُعا کی اور آسمان کی طرف چِلّائے ۞ اور خُداوند نے
ایک فرشتہ کو بھیجا جِس نے شاہِ اسُور کے لشکر میں
سب زبردست سُورماؤں اور پیشواؤں اور سرداروں
کو ہلاک کر ڈالا۔ پس وہ شرمندہ ہو کر اپنے مُلک کو
لَوٹا اور جب وہ اپنے دیوتا کے مندِر میں گیا تو اُن ہی
نے جو اُس کے صُلب سے نِکلے تھے اُسے وہیں تلوار
۲۲ سے قتل کِیا ۞ یُوں خُداوند نے حِزقیاہ کو اور یروشلیم
کے باشِندوں کو شاہِ اسُور سنحیرب کے ہاتھ سے
اور اَور سبھوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہر طرف اُن
۲۳ کی رہنمائی کی ۞ اور بُہت لوگ یروشلیم میں خُداوند
کے لِئے ہدیے اور شاہِ یہُوداہ حِزقیاہ کے لِئے
قیمتی چیزیں لائے یہاں تک کہ وہ اُس وقت سے
سب قَوموں کی نظر میں ممتاز ہو گیا ۞
اُن دِنوں میں حِزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے
قریب ہو گیا اور اُس نے خُداوند سے دُعا کی تب
اُس نے اُس سے باتیں کیں اور اُسے ایک نِشان
۲۵ دِیا ۞ لیکن حِزقیاہ نے اُس اِحسان کے لائق جو
اُس پر کِیا گیا عمل نہ کِیا کیونکہ اُس کے دِل میں گھمنڈ
سما گیا اِسلِئے اُس پر اور یہُوداہ اور یروشلیم پر غضب
۲۶ بھڑکا ۞ تب حِزقیاہ اور یروشلیم کے باشِندوں نے
اپنے دِل کے غرُور کے بدلے خاکساری اِختیار کی۔
سو حِزقیاہ کے دِنوں میں خُداوند کا غضب اُن پر
۲۷ نازِل نہ ہُؤا ۞ اور حِزقیاہ کی دَولت اور عِزّت نہایت
فراوان تھی اور اُس نے چاندی اور سونے اور جواہر
اور مصالح اور ڈھالوں اور سب طرح کی قیمتی چیزوں
۲۸ کے لِئے خزانے ۞ اور اناج اور مَے اور تیل کے لِئے
انبار خانے اور سب قِسم کے جانوروں کے لِئے تھان
۲۹ اور بھیڑ بکریوں کے لِئے باڑے بنائے ۞ اِس کے
علاوہ اُس نے اپنے لِئے شہر بسائے اور بھیڑ بکریوں
اور گائے بیلوں کو کثرت سے مُہیّا کِیا کیونکہ خُدا نے
۳۰ اُسے بُہت مال بخشا تھا ۞ اِسی حِزقیاہ نے جیحُون کے
پانی کے اُوپر کے سوتے کو بند کر دِیا اور اُسے داؤُد کے
شہر کے مغرِب کی طرف سیدھا پہنچایا اور حِزقیاہ اپنے
۳۱ سارے کام میں کامیاب ہُؤا ۞ تو بھی بابل کے امیروں
کے مُعاملہ میں جنہوں نے اپنے ایلچی اُس کے پاس
بھیجے تاکہ اُس مُعجزہ کا حال جو اُس مُلک میں کِیا گیا تھا
دریافت کریں خُدا نے اُسے آزمانے کے لِئے چھوڑ دِیا
۳۲ تاکہ معلُوم کرے کہ اُسکے دِل میں کیا ہے ۞ اور حِزقیاہ
کے باقی کام اور اُسکے نیک اعمال آموص کے بیٹے
یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہُوداہ اور اِسرائیل کے
۳۳ بادشاہوں کی کِتاب میں قلمبند ہیں ۞ اور حِزقیاہ اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے بنی
داؤُد کی قبروں کی چڑھائی پر دفن کِیا اور سارے
یہُوداہ اور یروشلیم کے سب باشِندوں نے اُس
کی مَوت پر اُس کی تعظیم کی اور اُسکا بیٹا منسّی اُس
کی جگہ بادشاہ ہُؤا ۞

باب ۳۳

۱ منسّی بارہ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں پچپن برس سلطنت کی ۲ اور اُس نے اُن قوموں کے نفرت انگیز کاموں کے مُطابِق جِن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا وُہی کیا جو خُداوند کی نظر میں بُرا تھا ۳ کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مقاموں کو جِن کو اُس کے باپ حِزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنایا اور بعلیم کے لِئے مذبحے بنائے اور یسیرتیں تیّار کیں اور سارے آسمانی لشکر کو سِجدہ کیا اور اُن کی پرستِش کی ۴ اور اُس نے خداوند کے گھر میں جِس کی بابت خُداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلیم میں ہمیشہ رہیگا مذبحے بنائے ۵ اور اُس نے خُداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں سارے آسمانی لشکر کے لِئے مذبحے بنائے ۶ اور اُس نے بن ہنُّوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو بھی آگ میں چلوایا اور وہ شگُون مانتا اور جادُو اور افسُون کرتا اور بدرُوحوں کے آشناؤں اور جادُوگروں سے تعلّق رکھتا تھا۔ اُس نے خُداوند کی نظر میں بہُت بدکاری کی جِس سے اُسے غُصّہ دِلایا ۷ اور جو کھودی ہُوئی مُورت اُس نے بنوائی تھی اُس کو خُدا کے گھر میں نصب کیا جِس کی بابت خُدا نے داؤد اور اُس کے بیٹے سُلیمان سے کہا تھا کہ میں اِس گھر میں اور یروشلیم میں جِسے میں نے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے اپنا نام ابد تک رکھُّونگا ۸ اور میں بنی اِسرائیل کے پاؤں کو اُس سرزمین سے جو میں نے اُن کے باپ دادا کو عنایت کی ہے پھر کبھی نہیں ہٹاؤنگا بشرطیکہ وہ اُن سب باتوں کو جو میں نے اُن کو فرمائیں یعنی اُس ساری شریعت اور آئین اور حکموں کو جو مُوسیٰ کی معرفت مِلے ماننے کی اِحتیاط رکھّیں ۹ اور منسّی نے یہُوداہ اور یروشلیم کے باشِندوں کو یہاں تک گُمراہ کِیا کہ اُنہوں نے اُن قوموں سے بھی زیادہ بدی کی جِن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے ہلاک کِیا تھا ۱۰ اور خُداوند نے منسّی اور اُس کے لوگوں سے باتیں کیں پر اُنہوں نے کچھ دھیان نہ دیا ۱۱ اِس لِئے خُداوند اُن پر شاہِ اسُور کے سپہ سالاروں کو چڑھا لایا جو منسّی کو زنجیروں سے جکڑ کر اور بیڑیاں ڈال کر بابل کو لے گئے ۱۲ جب وہ مُصیبت میں پڑا تو اُس نے خُداوند اپنے خُدا سے مِنّت کی اور اپنے باپ دادا کے خُدا کے حُضُور نہایت خاکسار بنا ۱۳ اور اُس نے اُس سے دُعا کی۔ تب اُس نے اُس کی دُعا قبُول کر کے اُس کی فریاد سُنی اور اُسے اُس کی مملکت میں یرُوشلیم کو واپس لایا۔ تب منسّی نے جان لیا کہ خُداوند ہی خُدا ہے ۱۴ اِس کے بعد اُس نے داؤد کے شہر کے لِئے جیحُون کے مغرِب کی طرف وادی میں مچھلی پھاٹک کے مدخل تک ایک باہر کی دیوار اُٹھائی اور عوفل کو گھیرا اور اُسے بہُت اُونچا کیا اور یہُوداہ کے سب فصیل دار شہروں میں بہادر جنگی سردار رکھّے ۱۵ اور اُس نے اجنبی معبُودوں کو اور خُداوند کے گھر سے اُس مُورت کو اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خُداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلیم میں بنوائے تھے دُور کیا اور اُن کو شہر کے باہر پھینک دِیا ۱۶ اور اُس نے خُداوند کے مذبح کی مرمّت کی اور اُس پر سلامتی کے ذبیحوں کی اور شُکرگُذاری کی قُربانیاں چڑھائیں اور یہُوداہ کو خُداوند اپنے خُدا کی پرستِش کا حُکم دِیا ۱۷ تو بھی لوگ اُونچے مقاموں میں قُربانی کرتے رہے پر فقط خُداوند اپنے خُدا کے لِئے ۱۸ اور منسّی کے باقی کام اور اپنے خُدا سے اُس کی

دُعا اور اُن غیب بینوں کی باتیں جنہوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُس کے ساتھ کلام کیا۔ وہ سب اسرائیل کے بادشاہوں کے اعمال کے ساتھ قلمبند ہیں ۞ ۱۹ اُس کی دُعا اور اُس کا قبول ہونا اور اُس کی خاکساری سے پہلے کی سب خطائیں اور اُس کی بے ایمانی اور وہ جگہیں جہاں اُس نے اونچے مقام بنوائے اور یسیرتیں اور کھودی ہوئی مورتیں کھڑی کیں یہ سب باتیں حوزی کی تواریخ میں قلمبند ہیں ۞ ۲۰ اور منسی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں دفن کیا اور اُس کا بیٹا امون اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۞

۲۱ امون بائیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے دو برس یروشلیم میں سلطنت کی ۞ ۲۲ اور جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے وُہی اُس نے کیا جیسا اُس کے باپ منسی نے کیا تھا اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُس کے باپ منسی نے بنوائی تھیں قربانیاں کیں اور اُن کی پرستش کی ۞ ۲۳ اور وہ خداوند کے حضور خاکسار نہ بنا جیسا اُس کا باپ منسی خاکسار بنا تھا بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا ۞ ۲۴ سو اُس کے خادموں نے اُس کے خلاف سازش کی اور اُسی کے گھر میں اُسے مار ڈالا ۞

۲۵ پر اہل ملک نے اُن سب کو قتل کیا جنہوں نے امون بادشاہ کے خلاف سازش کی تھی اور اہل ملک نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا ۞

باب ۳۴

یوسیاہ آٹھ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اکتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۞ ۲ اور اُس نے وہ کام کیا جو خداوند کی نظر میں ٹھیک تھا اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑا ۞ ۳ کیونکہ اپنی سلطنت کے آٹھویں برس جب وہ لڑکا ہی تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کا طالب ہوا اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروشلیم کو اونچے مقاموں اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی مورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے پاک کرنے لگا ۞ ۴ اور لوگوں نے اُس کے سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا اور سورج کی مورتوں کو جو اُن کے اوپر اونچے پر تھیں اُس نے کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی مورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو اُس نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُن کو دھول بنا دیا اور اُس کو اُن کی قبروں پر بکھرایا جنہوں نے اُن کے لئے قربانیاں چڑھائی تھیں ۞ ۵ اور اُس نے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُن ہی کے مذبحوں پر جلائیں اور یہوداہ اور یروشلیم کو پاک کیا ۞ ۶ اور منسی اور افرائیم اور شمعون کے شہروں میں بلکہ نفتالی تک اُن کے اردگرد کھنڈروں میں اُس نے ایسا ہی کیا ۞ ۷ اور مذبحوں کو ڈھا دیا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی مورتوں کو توڑ کر دھول کر دیا اور اسرائیل کے تمام ملک میں سورج کی سب مورتوں کو کاٹ ڈالا۔ تب یروشلیم کو لوٹا ۞

۸ اور اپنی سلطنت کے اٹھارھویں برس جب وہ ملک اور ہیکل کو پاک کر چکا تو اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو اور شہر کے حاکم معسیاہ اور یوآخز کے بیٹے یوآخ مورخ کو بھیجا کہ خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت کریں ۞ ۹ وہ خلقیاہ سردار کاہن کے پاس آئے اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی جسے دربان لاویوں نے منسی اور افرائیم اور اسرائیل کے سب باقی لوگوں سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور یروشلیم کے باشندوں سے لیکر جمع کیا تھا اُس کے سپرد کی ۞ ۱۰ اور اُنہوں نے اُسے اُن کاریگروں کے ہاتھ میں سونپا جو خداوند کے گھر کی نگرانی کرتے تھے ۞

اور اُن کارِندوں نے جو خُداوند کے گھر میں کام کرتے تھے

۱۱ اُسے اُس گھر کی مرمّت اور دُرُست کرنے میں لگایا۔ یعنی اُسے بڑھئیوں اور مِعماروں کو دِیا کہ گھڑے ہُوئے پتھّر اور جوڑوں کے لِئے لکڑی خریدیں اور اُن کمروں کے لِئے جِنکو یہُوداہ کے بادشاہوں نے اُجاڑ دِیا تھا شہتیر

۱۲ بنائیں۔ اور وہ مرد دیانت سے کام کرتے تھے اور یحت اور عبدیاہ لاوی جو بنی مِراری میں سے تھے اُنکی نگرانی کرتے تھے اور بنی قہات میں سے زکریاہ اور مُسلّام کام کراتے تھے اور لاویوں میں سے وہ لوگ تھے جو باجوں میں ماہر تھے۔

۱۳ اور وہ باربرداروں کے بھی داروغہ تھے اور سب قِسم قِسم کے کام کرنے والوں سے کام کراتے تھے اور مُنشی اور مُہتمم اور دربان

۱۴ لاویوں میں سے تھے۔ اور جب وہ اُس نقدی کو جو خُداوند کے گھر میں لائی گئی تھی نِکال رہے تھے تو خِلقیاہ کاہِن کو خُداوند کی توریت کی کِتاب جو مُوسیٰ کی معرفت

۱۵ دی گئی تھی مِلی۔ تب خِلقیاہ نے سافن مُنشی سے کہا کہ مَیں نے خُداوند کے گھر میں توریت کی کِتاب

۱۶ پائی ہے اور خِلقیاہ نے وہ کِتاب سافن کو دی۔ اور سافن وہ کِتاب بادشاہ کے پاس لے گیا پِھر اُس نے بادشاہ کو یہ بتایا کہ سب کُچھ جو تُو نے اپنے نوکروں

۱۷ کے سپُرد کیا تھا اُسے وہ کر رہے ہیں۔ اور وہ نقدی جو خُداوند کے گھر میں مَوجُود تھی اُنہوں نے لیکر ناظروں

۱۸ اور کارِندوں کے ہاتھ میں سَونپی ہے۔ پِھر سافن مُنشی نے بادشاہ سے کہا کہ خِلقیاہ کاہِن نے مُجھے یہ کِتاب دی ہے اور سافن نے اُس میں سے بادشاہ کے حضُور

۱۹ پڑھا۔ اور ایسا ہُؤا کہ جب بادشاہ نے توریت کی باتیں

۲۰ سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ پِھر بادشاہ نے خِلقیاہ اور اخیقام بِن سافن اور عبدون بِن میکاہ اور سافن

۲۱ مُنشی اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو حُکم دِیا۔ کہ جاؤ اور میری طرف سے اور اُن لوگوں کی طرف سے جو اِسرائیل اور یہُوداہ میں باقی رہ گئے ہیں اِس کِتاب کی باتوں کے حق میں جو مِلی ہے خُداوند سے پُوچھو کیونکہ خُداوند کا قہر جو ہم پر نازِل ہُؤا ہے بڑا ہے اِس لِئے کہ ہمارے باپ دادا نے خُداوند کے کلام کو نہیں مانا ہے کہ سب کُچھ جو اِس کِتاب میں لِکھا ہے اُسکے مُطابِق

۲۲ کرتے۔ تب خِلقیاہ اور وہ جِن کو بادشاہ نے حُکم کِیا تھا خُلدہ نبیّہ کے پاس جو توشہ خانہ کے داروغہ سلُّوم بِن توقہت بِن خسرہ کی بِیوی تھی گئے۔ وہ یروشلیم میں مِشنہ نامی محلّہ میں رہتی تھی۔ سو اُنہوں نے اُس سے وہ

۲۳ باتیں کہیں۔ اُس نے اُن سے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم اُس شخص سے جِس نے

۲۴ تُم کو میرے پاس بھیجا ہے کہو کہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے دیکھ مَیں اِس جگہ پر اور اِس کے باشِندوں پر آفت لاؤنگا یعنی سب لعنتیں جو اُس کِتاب میں لِکھی ہیں

۲۵ جو اُنہوں نے شاہِ یہُوداہ کے آگے پڑھی ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کیا اور غَیر معبُودوں کے آگے بخُور جلایا اور اپنے ہاتھوں کے سب کاموں سے مُجھے غُصّہ دِلایا۔ سو میرا قہر اِس مقام پر نازِل ہُؤا ہے

۲۶ اور دِھیما نہ ہوگا۔ رہا شاہِ یہُوداہ جِس نے تُم کو خُداوند سے دریافت کرنے کو بھیجا ہے سو تُم اُس سے یُوں کہنا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اُن

۲۷ باتوں کے بارے میں جو تُو نے سُنی ہیں۔ چُونکہ تیرا دِل موم ہو گیا اور تُو نے خُدا کے حضُور عاجزی کی جب تُو نے اُس کی وہ باتیں سُنیں جو اُس نے اِس مقام اور اِس کے باشِندوں کے خِلاف کہی ہیں اور اپنے کو میرے حضُور خاکسار بنایا اور اپنے کپڑے پھاڑ کر میرے آگے رویا اِس لِئے مَیں نے بھی تیری

۲۸ سُن لی ہے خُداوند فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں تُجھے تیرے باپ دادا کے ساتھ مِلاؤنگا اور تُو اپنی گور میں سلامتی سے پہُنچایا جائیگا اور ساری آفت کو جو مَیں اِس مقام اور اِس کے باشِندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہیں دیکھینگی۔ سو اُنہوں نے یہ جواب بادشاہ کو پہُنچا دِیا۔

۲۹ تب بادشاہ نے یہُوداہ اور یروشلیم کے سب بزُرگوں

۳۰ کو بُلوا کر اِکٹھّا کیا۔ اور بادشاہ اور سب اہلِ یہوداہ اور یروشلیم کے باشندے اور کاہن اور لاوی اور سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے خداوند کے گھر کو گئے اور اُس نے جو عہد کی کتاب خداوند کے گھر میں مِلی تھی اُس کی سب

۳۱ باتیں اُنکو پڑھ سُنائیں۔ اور بادشاہ اپنی جگہ کھڑا ہُؤا اور خداوند کے آگے عہد کیا کہ وہ خداوند کی پیروی کریگا اور اُسکے حکموں اور اُس کی شہادتوں اور آئین کو اپنے سارے دِل اور ساری جان سے مانیگا تاکہ اُس عہد کی اُن باتوں کو جو اُس کتاب میں لکھی تھیں پُورا کرے۔

۳۲ اور اُس نے اُن سب کو جو یروشلیم اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا اور یروشلیم کے باشندوں نے خدا اپنے باپ دادا کے خدا کے عہد کے مطابق

۳۳ عمل کیا۔ اور یوسیاہ نے بنی اسرائیل کے سب علاقوں میں سے سب مکروہات کو دفع کیا اور جتنے اسرائیل میں مِلے اُن سبھوں سے عبادت یعنی خداوند اُن کے خدا کی عبادت کرائی اور وہ اُس کے جیتے جی خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کی پیروی سے نہ ہٹے۔

باب ۳۵

۱ اور یوسیاہ نے یروشلیم میں خداوند کے لئے عیدِ فسح کی اور اُنہوں نے فسح کو پہلے مہینے کی چودھویں

۲ تاریخ کو ذبح کیا۔ اور اُس نے کاہنوں کو اُنکی خدمت پر مقرر کیا اور اُن کو خداوند کے گھر کی خدمت کی ترغیب

۳ دی۔ اور اُن لاویوں سے جو خداوند کے لئے مقدس ہوکر تمام اسرائیل کو تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں جسے شاہِ اسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا رکھو۔ آگے کو تمہارے کندھوں پر کوئی بوجھ نہ ہوگا۔ سو اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُسکی قوم

۴ اسرائیل کی خدمت کرو۔ اور اپنے آبائی خاندانوں اور فریقوں کے مطابق جیسا شاہِ اسرائیل داؤد نے لکھا اور جیسا اُسکے بیٹے سلیمان نے لکھا ہے اپنے آپ کو تیار کر

۵ لو۔ اور تم مقدِس میں اپنے بھائیوں یعنی قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کی تقسیم کے مطابق کھڑے ہو تاکہ اُن میں سے ہر ایک کے لئے لاویوں کے کسی نہ کسی آبائی خاندان

۶ کی کوئی شاخ ہو۔ اور فسح کو ذبح کرو اور خداوند کے کلام کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت ملا عمل کرنے کے لئے اپنے آپ کو پاک کر کے اپنے بھائیوں کے لئے

۷ تیار ہو۔ اور یوسیاہ نے لوگوں کے لئے جتنے وہاں موجود تھے ریوڑوں میں سے برّے اور حلوان سب کے سب فسح کی قربانیوں کے لئے دِئے جو گنتی میں تیس ہزار تھے اور تین ہزار بچھڑے تھے۔ یہ سب بادشاہی مال میں سے

۸ دِئے گئے۔ اُس کے سرداروں نے رضا کی قربانی کے طور پر لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دِیا۔ خلقیاہ اور زکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو فسح کی قربانی کے لئے دو ہزار چھ سو بھیڑ بکری اور تین

۹ سو بَیل دِئے۔ اور کننیاہ نے بھی اور اُسکے بھائیوں سمعیاہ اور نتنی ایل نے اور حسبیاہ اور یعی ایل اور یوزبد نے جو لاویوں کے سردار تھے لاویوں کو فسح کی قربانی کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سو بَیل دِئے۔

۱۰ یُوں عبادت کی تیاری ہوئی اور بادشاہ کے حکم کے مطابق کاہن اپنی اپنی جگہ پر اور لاوی اپنے اپنے فریق کے مطابق

۱۱ کھڑے ہُوئے۔ اُنہوں نے فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں نے اُنکے ہاتھ سے خون لیکر چھڑکا اور لاوی کھال کھینچتے

۱۲ گئے۔ پھر اُنہوں نے سوختنی قربانیاں الگ کیں تاکہ وہ لوگوں کے آبائی خاندانوں کی تقسیم کے مطابق خداوند کے حضُور چڑھانے کو اُن کو دیں جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے اور بَیلوں سے بھی اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔

۱۳ اور اُنہوں نے دستُور کے موافق فسح کو آگ پر بھونا اور پاک ہڈیوں کو دیگوں اور ہنڈوں اور کڑاہیوں میں

۱۴ پکایا اور اُن کو جلد لوگوں کو پہنچا دِیا۔ اِسکے بعد اُنہوں نے اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے تیار کیا کیونکہ کاہن یعنی بنی ہارون سوختنی قربانیوں اور چربی کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے۔ سو لاویوں نے اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے جو بنی ہارون تھے تیار کیا۔

۱۵ اور گانے والے جو بنی آسف تھے داؤد اور آسف اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق اپنی اپنی جگہ میں تھے اور ہر دروازہ پر دربان تھے۔ انکو اپنا اپنا کام چھوڑنا نہ پڑا کیونکہ انکے بھائی

۱۶ لاویوں نے ان کے لئے تیار کیا۔ سو اسی دن یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق فسح ماننے اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھانے کے لئے خداوند کی

۱۷ پوری عبادت کی تیاری کی گئی۔ اور بنی اسرائیل نے جو حاضر تھے فسح کو اس وقت اور فطیری روٹی کی عید کو

۱۸ سات دن تک منایا۔ اسکی مانند کوئی فسح سموئیل نبی کے دنوں سے اسرائیل میں نہیں منایا گیا تھا اور نہ شاہان اسرائیل میں سے کسی نے ایسی عید فسح کی جیسی یوسیاہ اور کاہنوں اور لاویوں اور سارے یہوداہ اور اسرائیل نے جو حاضر تھے اور یروشلیم کے باشندوں نے کی۔

۱۹ یہ فسح یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں

۲۰ منایا گیا۔ اس سب کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کو تیار کر چکا تو شاہ مصر نکوہ نے کرکمیس سے جو فرات کے کنارے ہے لڑنے کے لئے چڑھائی کی اور یوسیاہ

۲۱ اسکے مقابلہ کو نکلا۔ لیکن اس نے اس کے پاس ایلچیوں سے کہلا بھیجا کہ اے یہوداہ کے بادشاہ تجھ سے میرا کیا کام؟ میں آج کے دن تجھ پر نہیں بلکہ اس خاندان پر چڑھائی کر رہا ہوں جس سے میری جنگ ہے اور خدا نے مجھ کو جلدی کرنے کا حکم دیا ہے سو تو خدا سے جو میرے ساتھ ہے مزاحم نہ ہو۔ ایسا نہ ہو

۲۲ کہ وہ تجھے ہلاک کر دے۔ لیکن یوسیاہ نے اس سے منہ نہ موڑا بلکہ اس سے لڑنے کے لئے اپنا بھیس بدلا اور نکوہ کی بات جو خدا کے منہ سے نکلی تھی نہ مانی اور مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا۔

۲۳ اور تیر اندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو تیر مارا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے لے چلو کیونکہ میں

۲۴ بہت زخمی ہو گیا ہوں۔ سو اسکے نوکروں نے اسے اس رتھ پر سے اتار کر اس کے دوسرے رتھ پر چڑھایا اور اسے یروشلیم کو لے گئے اور وہ مر گیا اور اپنے باپ دادا کی قبروں میں دفن ہوا اور سارے یہوداہ اور یروشلیم نے یوسیاہ کے لئے ماتم کیا۔

۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا اور گانے والے اور گانے والیاں سب اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں یہ انہوں نے اسرائیل میں ایک دستور بنا دیا اور دیکھو وہ باتیں نوحوں میں لکھی ہیں۔

۲۶ اور یوسیاہ کے باقی کام اور جیسا خداوند کی شریعت میں لکھا ہے اسکے مطابق اسکے نیک اعمال۔

۲۷ اور اسکے کام شروع سے آخر تک اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔

۳۶ باب

۱ اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو اسکے باپ کی جگہ یروشلیم میں بادشاہ بنایا۔

۲ یہوآخز تیئیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا۔ اس نے تین مہینے یروشلیم میں سلطنت کی۔

۳ اور شاہ مصر نے اسے یروشلیم میں تخت سے اتار دیا اور ملک پر سو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا جرمانہ کیا۔

۴ اور شاہ مصر نے اسکے بھائی الیاقیم کو یہوداہ اور یروشلیم کا بادشاہ بنایا اور اس کا نام بدلکر یہویقیم رکھا اور نکوہ اسکے بھائی یہوآخز کو پکڑ کر مصر کو لے گیا۔

۵ یہویقیم پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اس نے وہی کیا جو خداوند اسکے خدا کی نظر میں برا تھا۔

۶ اس پر شاہ بابل نبوکدنضر نے چڑھائی کی اور اسے بابل لے جانے کے لئے اسکے بیڑیاں ڈالیں۔

۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے کچھ ظروف بھی بابل کو لے گیا اور انکو بابل میں اپنے مندر میں رکھا۔

۸ اور یہویقیم کے باقی کام اور اسکے نفرت انگیز اعمال اور جو کچھ اس میں پایا گیا وہ اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں اور اسکا بیٹا یہویاکین اسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۹ یہویاکین آٹھ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اس نے تین مہینے دس دن یروشلیم میں سلطنت کی اور اس نے وہی کیا جو خداوند کی نظر میں برا تھا۔

۱۰ اور نئے سال

کے شروع ہوتے ہی نبوکدنضر بادشاہ نے اُسے خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں کے ساتھ بابل کو بلوا لیا اور اُسکے بھائی صدقیاہ کو یہوداہ اور یروشلیم کا بادشاہ بنایا ۔

۱۱ صدقیاہ اکیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا

۱۲ اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔ اور اُس نے وہی کیا جو خداوند اُسکے خدا کی نظر میں بُرا تھا اور اُس نے یرمیاہ نبی کے حضور جس نے خداوند کے مُنہ کی باتیں

۱۳ اُس سے کہیں عاجزی نہ کی ۔ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جس نے اُسے خدا کی قسم کھلائی تھی بغاوت کی بلکہ وہ گردنکش ہو گیا اور اُس نے اپنا دل ایسا سخت کر لیا

۱۴ کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ لایا ۔ اِسکے سوا کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے اور قوموں کے سب نفرتی کاموں کے مطابق بڑی بدکاریاں کیں اور اُنہوں نے خداوند کے گھر کو جسے

۱۵ اُس نے یروشلیم میں مقدس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا ۔ اور خداوند اُنکے باپ دادا کے خدا نے اپنے پیغمبروں کو اُنکے پاس بروقت صبح بھیج بھیجکر پیغام بھیجا کیونکہ اُسے اپنے لوگوں اور اپنے مسکن پر ترس آتا تھا ۔

۱۶ لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھوں میں اُڑایا اور اُسکی باتوں کو ناچیز جانا اور اُسکے نبیوں کی ہنسی اُڑائی یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا کہ کوئی چارہ نہ رہا ۔

۱۷ چنانچہ وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا جس نے اُنکے مقدس کے گھر میں اُنکے جوانوں کو تلوار سے قتل کیا اور اُس نے کیا جوان مرد کیا کنواری کیا بڈھا یا عمر رسیدہ کسی پر ترس نہ کھایا ۔

۱۸ اُس نے سب کو اُسکے ہاتھ میں دے دیا ۔ اور خدا کے گھر کے سب ظروف کیا بڑے کیا چھوٹے اور خداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ اور اُسکے سرداروں کے خزانے یہ سب وہ بابل کو لے

۱۹ گیا ۔ اور اُنہوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا اور یروشلیم کی فصیل ڈھا دی اور اُسکے تمام محل آگ سے جلا دئے اور اُسکے سب قیمتی

۲۰ ظروف کو برباد کیا ۔ اور جو تلوار سے بچے وہ اُن کو بابل کو لے گیا اور وہاں وہ اُسکے اور اُسکے بیٹوں کے غلام رہے جب تک

۲۱ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی ۔ تاکہ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پورا ہو کہ ملک اپنے سبتوں کا آرام پالے کیونکہ جب تک وہ سنسان پڑا رہا تب تک یعنی ستر برس تک اُسے سبت کا آرام ملا ۔

۲۲ اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے سال اِسلئے کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پورا ہو خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا سو اُس نے اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی اور اِس مضمون کا فرمان بھی لکھا کہ ۔

۲۳ شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی سب مملکتیں مجھے بخشی ہیں اور اُس نے مجھ کو تاکید کی ہے کہ میں یروشلیم میں جو یہوداہ میں ہے اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں پس تمہارے درمیان جو کوئی اُسکی ساری قوم میں سے ہو خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہو اور وہ روانہ ہو جائے ۔

عزرا

باب ۱ اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے سال میں اِس لئے کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پورا ہو خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا سو اُس نے اپنی تمام مملکت میں منادی کرائی اور اِس مضمون

۲ کا فرمان بھی لکھا کہ ۔ شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی سب مملکتیں مجھے بخشی ہیں اور مجھے تاکید کی ہے کہ میں یروشلیم میں جو یہوداہ میں ہے اُس کے لئے ایک مسکن بناؤں ۔ پس تمہارے درمیان جو کوئی اُس کی

۳ ساری قوم میں سے ہو اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہو اور وہ یروشلیم کو جو یہوداہ میں ہے جائے اور خداوند اسرائیل کے خدا کا گھر جو یروشلیم میں ہے

۴ جائے (خدا وُہی ہے)۔ اور جو کوئی کسی جگہ جہاں
اُس نے قیام کیا باقی رہا ہو تو اُسی جگہ کے لوگ چاندی
اور سونے اور مال اور مواشی سے اُس کی مدد کریں اور
علاوہ اِس کے وہ خدا کے گھر کے لئے جو یروشلیم میں ہے
رضا کے ہدئے دیں۔ ۵ تب یہوداہ اور بنیمین کے آبائی خاندانوں
کے سردار اور کاہن اور لاوی اور وہ سب جن کے دل کو خدا نے
اُبھارا اُٹھے کہ جا کر خداوند کا گھر جو یروشلیم میں ہے بنائیں۔
۶ اور اُن سبھوں نے جو اُن کے پڑوس میں تھے علاوہ اُن سب
چیزوں کے جو خوشی سے دی گئیں چاندی کے
برتنوں اور سونے اور اسباب اور مواشی اور قیمتی
اشیا سے اُن کی مدد کی۔ ۷ اور خورس بادشاہ نے
بھی خداوند کے گھر کے اُن برتنوں کو نکلوایا جن
کو نبوکدنضر یروشلیم سے لے آیا تھا اور اپنے دیوتاؤں
کے مندر میں رکھا تھا۔ ۸ اِن ہی کو شاہ فارس خورس
نے خزانچی متردات کے ہاتھ سے نکلوایا اور اُن کو
گن کر یہوداہ کے امیر شیسبضر کو دیا۔ ۹ اور اُن
کی گنتی یہ ہے۔ سونے کی تیس تھالیاں اور
۱۰ چاندی کی ہزار تھالیاں اور اُنتیس چھریاں۔ اور
سونے کے تیس پیالے اور چاندی کے دوسری
قسم کے چار سو دس پیالے اور اور قسم کے برتن
۱۱ ایک ہزار۔ سونے اور چاندی کے کُل ظروف پانچ
ہزار چار سو تھے۔ شیسبضر ان سبھوں کو جب
اسیری کے لوگ بابل سے یروشلیم کو پہنچائے
گئے لے آیا۔

باب ۲

۱ ملک کے جن لوگوں کو شاہ بابل نبوکدنضر بابل
کو لے گیا تھا اُن اسیروں کی اسیری میں سے وہ جو
نکل آئے اور یروشلیم اور یہوداہ میں اپنے اپنے
۲ شہر کو واپس آئے یہ ہیں۔ وہ زربابل۔ یشوع۔
نحمیاہ۔ سرایاہ۔ رعلایاہ۔ مردکی۔ بلشان۔ مسفار۔
بگوی۔ رحوم اور بعنہ کے ساتھ آئے۔ اسرائیلی قوم
۳ کے مردوں کا یہ شمار ہے۔ بنی پرعوس دو ہزار
ایک سو بہتر۔ ۴ بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ ۵ بنی ارخ
سات سو پچھتر۔ ۶ بنی پخت موآب جو یشوع اور یوآب
کی اولاد میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو بارہ۔ ۷ بنی عیلام
ایک ہزار دو سو چون۔ ۸ بنی زتو نو سو پینتالیس۔ ۹ بنی
زکی سات سو ساٹھ۔ ۱۰ بنی بانی چھ سو بیالیس۔ ۱۱ بنی
ببی چھ سو تیئیس۔ ۱۲ بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس۔
۱۳ بنی ادونیقام چھ سو چھیاسٹھ۔ ۱۴ بنی بگوی دو ہزار چھپن۔
۱۵ بنی عدین چار سو چون۔ ۱۶ بنی اطیر حزقیاہ کے گھرانے
کے اٹھانوے۔ ۱۷ بنی بیضی تین سو تیئیس۔ ۱۸ بنی یورہ ایک
سو بارہ۔ ۱۹ بنی حاشوم دو سو تیئیس۔ ۲۰ بنی جبار پچانوے۔
۲۱ بنی بیت لحم ایک سو تیئیس۔ ۲۲ اہل نطوفہ چھپن۔ ۲۳ اہل
عنتوت ایک سو اٹھائیس۔ ۲۴ بنی عزماوت بیالیس۔
۲۵ قریت عریم اور کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات
سو تینتالیس۔ ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چھ سو اکیس۔
۲۷ اہل مکماس ایک سو بائیس۔ ۲۸ بیت ایل اور عی کے
لوگ دو سو تیئیس۔ ۲۹ بنی نبو باون۔ ۳۰ بنی مجبیس ایک
سو چھپن۔ ۳۱ دوسرے عیلام کی اولاد ایک ہزار دو سو
چون۔ ۳۲ بنی حارم تین سو بیس۔ ۳۳ لود اور حادید اور اونو کی
اولاد سات سو پچیس۔ ۳۴ یریحو کے لوگ تین سو
پینتالیس۔ ۳۵ سناآہ کے لوگ تین ہزار چھ سو تیس۔
۳۶ پھر کاہنوں یعنی یشوع کے خاندان میں سے یدعیاہ
کی اولاد نو سو تہتر۔ ۳۷ بنی امیر ایک ہزار باون۔ ۳۸ بنی
فشحور ایک ہزار دو سو سینتالیس۔ ۳۹ بنی حارم ایک ہزار
سترہ۔ ۴۰ اور لاویوں یعنی ہوداویاہ کی نسل میں سے
یشوع اور قدمی ایل کی اولاد چوہتر۔ ۴۱ گانے والوں
میں سے بنی آسف ایک سو اٹھائیس۔ ۴۲ دربانوں
کی نسل میں سے بنی سلوم۔ بنی اطیر۔ بنی طلمون۔
بنی عقوب۔ بنی خطیطا۔ بنی سوبی سب ملکر ایک
سو اُنتالیس۔ ۴۳ اور نتنیم میں سے بنی ضیحا۔ بنی
حسوفا۔ بنی طبعوت۔ ۴۴ بنی قروس۔ بنی سیعہا۔
بنی فدون۔ ۴۵ بنی لبانہ۔ بنی حجابہ۔ بنی عقوب۔

۴۶ ۴۷ بنی حجاب ۔ بنی شملی ۔ بنی حنان ؁ بنی جدّیل ۔ بنی
۴۸ حجر ۔ بنی رآیاہ ؁ بنی رصین ۔ بنی نقُودا ۔ بنی جزّام ؁
۴۹ ۵۰ بنی عزّا ۔ بنی فاسیخ ۔ بنی بسی ؁ بنی اسناہ ۔ بنی
۵۱ معُونیم ۔ بنی نفی سیم ؁ بنی بقبوق بنی حقُوفا ۔ بنی
۵۲ ۵۳ حرحُور ؁ بنی بضلُوت ۔ بنی محیدا ۔ بنی حرشا ؁ بنی
۵۴ برقُوس ۔ بنی سیسرا ۔ بنی تامح ؁ بنی نضیاح ۔ بنی
۵۵ خطیفا ؁ سُلیمان کے خادموں کی اولاد بنی سُوطی ۔
۵۶ بنی حسُوفرت بنی فرُودا ؁ بنی یعلہ ۔ بنی درقُون ۔
۵۷ بنی جدّیل ؁ بنی سفطیاہ ۔ بنی خطّیل ۔ بنی فُوکرت
۵۸ ضبائم ۔ بنی امی ؁ سب نتنیم اور سُلیمان کے خادموں
۵۹ کی اولاد تین سَو بانوے ؁ اور جو لوگ تل ملح اور
تل حرسا اور کرُوب اور ادّان اور امیر سے گئے تھے
سو یہ ہیں پر یہ لوگ اپنے اپنے آبائی خاندان اور
نسل کا پتا نہیں دے سکے کہ اسرائیل کے ہیں
۶۰ یا نہیں ؁ یعنی بنی دلایاہ ۔ بنی طوبیاہ ۔ بنی نقُودا
۶۱ چھ سَو باون ؁ اور کاہنوں کی اولاد میں سے بنی
حبایاہ ۔ بنی ہقوص ۔ بنی برزلی جس نے جِلعادی
برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لیا اور
۶۲ اُن کے نام سے کہلایا ؁ اُنہوں نے اپنی سند اُنکے
درمیان جو نسب ناموں کے مطابق گِنے گئے تھے
ڈھونڈی پر نہ پائی ۔ اِس لِئے وہ ناپاک سمجھے گئے
۶۳ اور کہانت سے خارج ہُوئے ؁ اور حاکم نے اُن
سے کہا کہ جب تک کوئی کاہن اُوریم و تُمیّم لئے
ہُوئے نہ اُٹھے تب تک وہ پاکترین چیزوں میں
۶۴ سے نہ کھائیں ؁ ساری جماعت مِل کر بیالیس ہزار
۶۵ تین سَو ساٹھ کی تھی ؁ اِن کے علاوہ اُن کے غلاموں
اور لونڈیوں کا شمار سات ہزار تین سَو سینتیس تھا
اور اُن کے ساتھ دو سَو گانے والے اور گانے والیاں
۶۶ تھیں ؁ اُن کے گھوڑے سات سَو چھتیس ۔ اُن
۶۷ کے خچر دو سَو پینتالیس ؁ اُن کے اونٹ چار سَو
پینتیس اور اُن کے گدھے چھ ہزار سات سَو بیس

۶۸ تھے ؁ اور آبائی خاندانوں کے بعض سرداروں نے
جب وہ خداوند کے گھر میں جو یروشلیم میں ہے
آئے تو خُوشی سے خُدا کے مسکن کے لِئے ہدیے
دِئے تاکہ وہ پھر اپنی جگہ پر تعمیر کیا جائے ؁
۶۹ اُنہوں نے اپنے مقدُور کے مُوافق کام کے خزانہ
میں سونے کے اِکسٹھ ہزار درہم اور چاندی کے
پانچ ہزار منہ اور کاہنوں کے ایک سَو پیراہن
۷۰ دِیئے ؁ سو کاہن اور لاوی اور بعض لوگ اور
گانے والے اور دربان اور نتنیم اپنے اپنے شہر
میں اور سب اسرائیلی اپنے اپنے شہر میں بس گئے ؁

باب ۳ ۱ جب ساتواں مہینہ آیا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے
شہر میں بس گئے تو لوگ یک تن ہو کر یروشلیم میں
۲ اکٹھے ہُوئے ؁ تب یشُوع بن یُوصدق اور اُس
کے بھائی جو کاہن تھے اور زرُبّابل بن سیالتی ایل اور
اُس کے بھائی اُٹھ کھڑے ہُوئے اور اُنہوں نے
اسرائیل کے خُدا کا مذبح بنایا تاکہ اُس پر سوختنی
قربانیاں چڑھائیں جیسا مردِ خُدا مُوسیٰ کی شریعت
۳ میں لکھا ہے ؁ اور اُنہوں نے مذبح کو اُس کی
جگہ پر رکھا کیونکہ اُن اطراف کی قوموں کے سبب
سے اُن کو خوف رہا اور وہ اُس پر خداوند کے لئے
سوختنی قربانیاں یعنی صبح و شام کی سوختنی قربانیاں
۴ چڑھانے لگے ؁ اور اُنہوں نے نوشتہ کے مُطابق
خیموں کی عید منائی اور روز کی سوختنی قربانیاں گن
گن کر جیسا جس دِن کا فرض تھا دستُور کے مُوافق
۵ چڑھائیں ؁ اُس کے بعد دائمی سوختنی قربانی اور
نئے چاند کی اور خداوند کی اُن سب مقرّرہ عیدوں
کی جو مقدّس ٹھہرائی گئی تھیں اور ہر شخص کی طرف
سے ایسی قربانیاں چڑھائیں جو رضا کی قربانی خُوشی
۶ سے خُداوند کے لِئے گذرانتا تھا ؁ ساتویں مہینے کی
پہلی تاریخ سے وہ خداوند کے لِئے سوختنی قربانیاں
چڑھانے لگے پر خداوند کی ہیکل کی بنیاد ہنوز ڈالی

۷ نہ گئی تھی۔ اور اُنہوں نے معماروں اور بڑھئیوں کو نقدی دی اور صیدانیوں اور صُوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا تاکہ وہ دیودار کے لٹھے لُبنان سے یافا کو سمندر کی راہ سے لائیں جیسا اُن کو شاہِ فارس خورس سے پروانہ ملا تھا۔

۸ پھر اُنکے خُدا کے گھر میں جو یروشلیم میں ہے آ پہنچنے کے بعد دُوسرے برس کے دُوسرے مہینے میں زرُبابل بن سالتی ایل اور یشُوع بن یُوصدق نے اور اُن کے باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں اور سبھوں نے جو اسیری سے لوٹکر یروشلیم کو آئے تھے کام شرُوع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُس سے اُوپر تھے مُقرر کیا کہ خُداوند کے گھر کے کام کی نگرانی کریں۔ ۹ تب یشُوع اور اُسکے بیٹے اور بھائی اور قدمی ایل اور اُسکے بیٹے جو یہُوداہ کی نسل سے تھے ملکر اُٹھے کہ خُدا کے گھر میں کاریگروں کی نگرانی کریں اور بنی حنداد بھی اور اُنکے بیٹے اور بھائی جو لاوی تھے اُنکے ساتھ تھے۔ ۱۰ سو جب معمار خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد ڈالنے لگے تو اُنہوں نے کاہنوں کو اپنے اپنے پیراہن پہنے اور نرسنگے لئے ہُوئے اور آسف کی نسل کے لاویوں کو جھانجھ لئے ہُوئے کھڑا کیا کہ شاہِ اسرائیل داؤد کی ترتیب کے مُطابق خُداوند کی حمد کریں۔ ۱۱ سو وہ باہم نوبت بہ نوبت خُداوند کی ستایش اور شُکرگذاری میں گا گا کر کہنے لگے کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ہمیشہ اسرائیل پر ہے۔ جب وہ خُداوند کی ستایش کر رہے تھے تو سب لوگوں نے بلند آواز سے نعرہ مارا اِسلئے کہ خُداوند کے گھر کی بُنیاد پڑی تھی۔ ۱۲ لیکن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بہت سے عُمر رسیدہ لوگ جنہوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا اُس وقت جب اِس گھر کی بُنیاد اُنکی آنکھوں کے سامنے ڈالی گئی تو بڑی آواز سے چلّا کر رونے لگے اور بہتیرے خُوشی کے مارے زور زور سے للکارے۔ ۱۳ سو لوگ خُوشی کی آواز کے شور اور لوگوں کے رونے کی صدا میں اِمتیاز نہ کر سکے کیونکہ لوگ بلند آواز سے نعرے مار رہے تھے اور آواز دُور تک سُنائی دیتی تھی۔

باب ۴

۱ جب یہُوداہ اور بنیمین کے دُشمنوں نے سُنا کہ وہ جو اسیر ہُوئے تھے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے لئے ہیکل کو بنا رہے ہیں۔ ۲ تو وہ زرُبابل اور آبائی خاندانوں کے سرداروں کے پاس آکر اُن سے کہنے لگے کہ ہم کو بھی اپنے ساتھ بنانے دو کیونکہ ہم بھی تُمہارے خُدا کے طالب ہیں جیسے تُم ہو اور ہم شاہِ اسُور اسرحدّون کے دِنوں سے جو ہم کو یہاں لایا اُسکے لئے قُربانی چڑھاتے ہیں۔ ۳ لیکن زرُبابل اور یشُوع اور اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے باقی سرداروں نے اُن سے کہا کہ تُمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ ہمارے خُدا کے لئے گھر بناؤ بلکہ ہم آپ ہی مِل کر خُداوند اسرائیل کے خُدا کے لئے اُسے بنائینگے جیسا شاہِ فارس خورس نے ہم کو حُکم کیا ہے۔ ۴ تب مُلک کے لوگ یہُوداہ کے لوگوں کی مُخالفت کرنے اور بناتے وقت اُن کو تکلیف دینے لگے۔ ۵ اور شاہِ فارس خورس کے جیتے جی بلکہ شاہِ فارس دارا کی سلطنت تک اُنکے مقصُود کو باطل رکھنے کے لئے اُنکے خِلاف مُشیروں کو اُجرت دیتے رہے۔ ۶ اور اخسویرس کے عہدِ سلطنت یعنی اُس کی سلطنت کے شرُوع میں اُنہوں نے یہُوداہ اور یروشلیم کے باشندوں کی شکایت لکھ بھیجی۔

۷ پھر ارتخششتا کے دِنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور اُسکے باقی رفیقوں نے شاہِ فارس ارتخششتا کو لکھا۔ اُنکا خط ارامی حرُوف اور ارامی زبان میں لکھا تھا۔ ۸ رحوم دیوان اور شمسی مُنشی نے ارتخششتا بادشاہ کو یروشلیم کے خِلاف یُوں خط لکھا۔ ۹ سو رحوم دیوان اور شمسی مُنشی اور اُنکے باقی رفیقوں نے جو دینی اور افارستکی اور طرفلی اور فارسی اور ارکی اور بابلی اور سوسنی اور دِہی اور عیلامی کے تھے۔ ۱۰ اور باقی اُن قوموں نے جِنکو اُس بُزرگ و شریف اسنفر نے پار لاکر شہرِ سامریہ اور

دریا کے اِس پار کے باقی علاقہ میں بسایا تھا وغیرہ وغیرہ
۱۱ اِسکو لکھا ۔ اُس خط کی نقل جو اُنہوں نے ارتخششتا
بادشاہ کے پاس بھیجا یہ ہے ۔ آپ کے غلام یعنی وہ لوگ
۱۲ جو دریا پار رہتے ہیں وغیرہ ۔ بادشاہ پر روشن ہو کہ یہودی
لوگ جو حضور کے پاس سے ہمارے درمیان یروشلیم میں
آئے ہیں وہ اُس باغی اور فسادی شہر کو بنا رہے ہیں ۔
چنانچہ دیواروں کو ختم اور بُنیادوں کی مرمت کر چکے ہیں ۔
۱۳ سو بادشاہ پر روشن ہو جائے کہ اگر یہ شہر بن جائے اور فصیل
تیار ہو جائے تو وہ خراج چُنگی یا محصول نہیں دینگے اور آخر
۱۴ بادشاہوں کو نقصان ہوگا ۔ سو چونکہ ہم حضور کے دولت خانہ
کا نمک کھاتے ہیں اور مناسب نہیں کہ ہمارے سامنے بادشاہ
کی تحقیر ہو اِسلئے ہم نے لکھکر بادشاہ کو اِطلاع دی ہے ۔
۱۵ تاکہ حضور کے باپ دادا کے دفتر کی کتاب میں تفتیش کی
جائے تو اُس دفتر کی کتاب سے حضور کو معلوم ہوگا اور
یقین ہو جائیگا کہ یہ شہر فتنہ انگیز شہر ہے جو بادشاہوں اور
صوبوں کو نقصان پہنچاتا رہا ہے اور قدیم زمانہ سے اُس میں
فساد برپا کرتے رہے ہیں ۔ اِسی سبب سے یہ شہر اُجاڑ دیا
۱۶ گیا تھا ۔ اور ہم بادشاہ کو یقین دلاتے ہیں کہ اگر یہ شہر تعمیر ہو
اور اِسکی فصیل بن جائے تو اِس صورت میں حضور کا
۱۷ حصہ دریا پار کچھ نہ رہیگا ۔ تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور
شمسی منشی اور اُنکے باقی رفیقوں کو جو سامریہ اور دریا پار
کے باقی مُلک میں رہتے ہیں یہ جواب بھیجا کہ سلام وغیرہ ۔
۱۸ جو خط تم نے ہمارے پاس بھیجا وہ میرے حضور صاف صاف
۱۹ پڑھا گیا ۔ اور میں نے حکم دیا اور تفتیش ہوئی اور معلوم
ہوا کہ اِس شہر نے قدیم زمانہ سے بادشاہوں سے بغاوت
۲۰ کی ہے اور فتنہ اور فساد اُس میں ہوتا رہا ہے ۔ اور
یروشلیم میں زور آور بادشاہ بھی ہوئے ہیں جنہوں نے
دریا پار کے سارے مُلک پر حکومت کی ہے اور خراج
۲۱ چُنگی اور محصول اُنکو دیا جاتا تھا ۔ سو تم حکم جاری کرو کہ
یہ لوگ کام بند کریں اور یہ شہر نہ بنے جب تک میری
۲۲ طرف سے فرمان جاری نہ ہو ۔ خبردار اِس میں سُستی نہ
کرنا ۔ بادشاہوں کے نقصان کے لئے خرابی کیوں
بڑھنے پائے ؟ ۔ ۲۳ سو جب ارتخششتا بادشاہ کے خط کی
نقل رحوم اور شمسی منشی اور اُن کے رفیقوں کے سامنے
پڑھی گئی تو وہ جلد یہودیوں کے پاس یروشلیم کو گئے اور
جبر اور زور سے اُنکو روک دیا ۔ ۲۴ تب خدا کے گھر کا جو
یروشلیم میں ہے کام موقوف ہوا اور شاہِ فارس دارا کی
سلطنت کے دوسرے برس تک بند رہا ۔

باب ۵

۱ پھر نبی یعنی حجی نبی اور زکریاہ بن عدو اُن یہودیوں کے
سامنے جو یہوداہ اور یروشلیم میں تھے نبوت کرنے لگے اُنہوں
نے اسرائیل کے خدا کے نام سے اُنکے سامنے نبوت کی ۔
۲ تب زربابل بن سیالتی ایل اور یشوع بن یوصدق اُٹھے اور
خدا کے گھر کو جو یروشلیم میں ہے بنانے لگے اور خدا کے
وہ نبی اُنکے ساتھ ہو کر اُنکی مدد کرتے تھے ۔ ۳ اُن ہی دِنوں دریا
پار کا حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور اُن کے ساتھی اُنکے پاس
آکر اُن سے کہنے لگے کہ کِس کے فرمان سے تم اِس گھر کو
بناتے اور اِس فصیل کو تمام کرتے ہو ؟ ۔ ۴ تب ہم نے اُن
سے اِس طرح کہا کہ اُن لوگوں کے کیا نام ہیں جو اِس عمارت
کو بنا رہے ہیں ؟ ۔ ۵ پر یہودیوں کے بزرگوں پر اُنکے خدا
کی نظر تھی سو اُنہوں نے اُنکو نہ روکا جب تک کہ وہ معاملہ
دارا تک نہ پہنچا اور پھر اِسکے بارے میں خط کے ذریعہ
سے جواب نہ آیا ۔
۶ اُس خط کی نقل جو دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور
اُسکے افارسکی رفیقوں نے جو دریا پار تھے دارا بادشاہ کو بھیجا ۔
۷ اُنہوں نے اُسکے پاس ایک خط بھیجا جس میں یوں
لکھا تھا دارا بادشاہ کی ہر طرح سلامتی ہو ! ۔ ۸ بادشاہ
کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبہ میں خدای تعالیٰ کے
گھر کو گئے ۔ وہ بڑے بڑے پتھروں سے بن رہا ہے اور
دیواروں پر کڑیاں دھری جا رہی ہیں اور کام خوب کوشش
سے ہو رہا ہے اور اُنکے ہاتھوں ترقی پا رہا ہے ۔ ۹ تب ہم
نے اُن بزرگوں سے سوال کیا اور اُن سے یوں کہا کہ
تم کِس کے فرمان سے اِس گھر کو بنانے اور اِس دیوار کو

۱۰ تمام کرتے ہو؟ اور ہم نے اُنکے نام بھی پُوچھے تاکہ ہم اُن لوگوں کے نام لکھ کر حضُور کو خبر دیں کہ اُنکے سردار کون ۱۱ ہیں۔ اور اُنہوں نے ہم کو یُوں جواب دیا کہ ہم زمین و آسمان کے خُدا کے بندے ہیں اور وہی مسکن بنا رہے ہیں جسے بنے بہُت برس ہُوئے اور جسے اسرائیل کے ۱۲ ایک بڑے بادشاہ نے بنا کر تیّار کیا تھا۔ لیکن جب ہمارے باپ دادا نے آسمان کے خُدا کو غُصّہ دلایا تو اُس نے اُن کو شاہِ بابل نبُوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دیا جس نے اِس گھر کو اُجاڑ دیا اور لوگوں کو بابل کو لے گیا۔ ۱۳ لیکن شاہِ بابل خورس کے پہلے سال خورس بادشاہ نے ۱۴ حُکم دیا کہ خُدا کا یہ گھر بنایا جائے۔ اور خُدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے ظرُوف کو بھی جنکو نبُوکدنضر یروشلیم کی ہیکل سے نکالکر بابل کے مندر میں لے آیا تھا اُن کو خورس بادشاہ نے بابل کے مندر سے نکالا اور اُن کو شیسبضر نامی ایک شخص کو جسے اُس نے حاکم بنایا تھا ۱۵ سونپ دیا۔ اور اُس سے کہا کہ اِن برتنوں کو لے اور جا اور اِنکو یروشلیم کی ہیکل میں رکھ اور خُدا کا مسکن اپنی جگہ پر ۱۶ بنایا جائے۔ تب اُسی شیسبضر نے آکر خُدا کے گھر کی جو یروشلیم میں ہے بُنیاد ڈالی اور اُس وقت سے اب تک یہ ۱۷ بن رہا ہے پر ابھی تیّار نہیں ہُوا۔ سو اب اگر بادشاہ مُناسب جانے تو بادشاہ کے دَولت خانہ میں جو بابل میں ہے تفتیش کی جائے کہ خورس بادشاہ نے خُدا کے اِس گھر کو یروشلیم میں بنانے کا حُکم دیا تھا یا نہیں اور اِس مُعاملہ میں بادشاہ اپنی مرضی ہم پر ظاہر کرے۔

باب ۶ ۱ تب دارا بادشاہ کے حُکم سے بابل کے اُس تواریخی کُتب خانہ میں جس میں خزانے دھرے تھے تفتیش کی ۲ گئی۔ چنانچہ اخمتا کے محل میں جو مادئے کے صُوبہ میں ۳ واقع ہے ایک طُومار ملا جس میں یہ حُکم لکھا ہُوا تھا۔ خورس بادشاہ کے پہلے سال خورس بادشاہ نے خُدا کے گھر کی بابت جو یروشلیم میں ہے حُکم کیا کہ وہ گھر یعنی وہ مقام جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنایا جائے اور اُسکی بُنیادیں مضبُوطی سے ڈالی جائیں اُسکی اُونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی ساٹھ ہاتھ ہو۔ ۴ تین ردّے بھاری پتّھروں کے اور ایک ردّہ نئی لکڑی کا ہو اور خرچ شاہی محل سے دیا جائے۔ ۵ اور خُدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے برتن بھی جنکو نبُوکدنضر اُس ہیکل سے جو یروشلیم میں ہے نکالکر بابل کو لایا واپس دئے جائیں اور یروشلیم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ پہنچائے جائیں اور تو اُنکو خُدا کے گھر میں رکھ دینا۔ ۶ سو تو اَے دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور تمہارے افارسکی رفیق جو دریا پار ہیں تم وہاں سے دُور رہو۔ ۷ خُدا کے اِس گھر کے کام میں دست اندازی نہ کرو۔ یہُودیوں کا حاکم اور یہُودیوں کے بزرگ خُدا کے گھر کو اُسکی جگہ پر تعمیر کریں۔ ۸ علاوہ اِسکے خُدا کے اِس گھر کے بنانے میں یہُودیوں کے بزرگوں کے ساتھ تم کو کیا کرنا ہے سو اُسکی بابت میرا یہ حُکم ہے کہ شاہی مال میں سے یعنی دریا پار کے خراج میں سے اُن لوگوں کو بلا توقّف خرچ دیا جائے تاکہ اُنکو رُکنا نہ پڑے۔ ۹ اور آسمان کے خُدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے جس جس چیز کی اُنکو ضرُورت ہو یعنی بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان اور جتنا گیہوں اور نمک اور مَے اور تیل وہ کاہن جو یروشلیم میں ہیں بتائیں وہ سب بلا ناغہ روز بروز اُنکو دیا جائے۔ ۱۰ تاکہ وہ آسمان کے خُدا کے حضُور راحت انگیز قربانیاں چڑھائیں اور بادشاہ اور شاہزادوں کی عُمر درازی کے لئے دُعا کریں۔ ۱۱ میں نے یہ حُکم بھی دیا ہے کہ جو شخص اِس فرمان کو بدل دے اُسکے گھر میں سے کڑی نکالی جائے اور اُسے اُسی پر چڑھا کر سُولی دی جائے اور اِس بات کے سبب سے اُسکا گھر کُوڑا خانہ بنا دیا جائے۔ ۱۲ اور وہ خُدا جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہے سب بادشاہوں اور لوگوں کو جو خُدا کے اُس گھر کو جو یروشلیم میں ہے ڈھانے کی غرض سے اِس حُکم کو بدلنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں غارت کرے۔ مجھ دارا نے حُکم دے دیا۔ اِس پر بڑی کوشش سے عمل ہو۔

۱۳ تب دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور اُنکے

رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان بھیجنے کے سبب سے
۱۴ بلاتوقف اُسکے مطابق عمل کیا ۝ سو یہودیوں کے بزرگ
حجی نبی اور زکریاہ بن عِدّو کی نبوّت کے سبب سے
تعمیر کرتے اور کامیاب ہوتے رہے اور اُنہوں نے
اسرائیل کے خدا کے حکم اور خورس اور دارا اور شاہِ فارس
۱۵ ارتخششتا کے حکم کے مطابق اُسے بنایا اور تمام کیا ۝ سو
یہ مسکن ادار کے مہینے کی تیسری تاریخ میں دارا بادشاہ کی
۱۶ سلطنت کے چھٹے برس تمام ہُؤا ۝ اور بنی اسرائیل اور
کاہنوں اور لاویوں اور اسیری کے باقی لوگوں نے خوشی کے
۱۷ ساتھ خدا کے اِس گھر کی تقدیس کی ۝ اور اُنہوں نے خدا
کے اِس گھر کی تقدیس کے موقع پر سو بَیل اور دو سو مینڈھے
اور چار سو برّے اور سارے اسرائیل کی خطا کی قربانی کے
لئے اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق بارہ
۱۸ بکرے چڑھائے ۝ اور جیسا موسیٰ کی کتاب میں
لکھا ہے اُنہوں نے کاہنوں کو اُن کی تقسیم اور لاویوں
کو اُن کے فریقوں کے مطابق خدا کی عبادت کے لئے
جو یروشلیم میں ہوتی ہے مقرر کیا ۝
۱۹ اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو اُن لوگوں نے
۲۰ جو اسیری سے آئے تھے عیدِ فسح منائی ۝ کیونکہ کاہنوں
اور لاویوں نے یک تن ہو کر اپنے آپ کو پاک کیا تھا۔ وہ سب
کے سب پاک تھے اور اُنہوں نے اُن سب لوگوں کے لئے جو اسیری
سے آئے تھے اور اپنے بھائی کاہنوں کے لئے اور اپنے واسطے فسح کو
۲۱ ذبح کیا ۝ اور بنی اسرائیل نے جو اسیری سے لوٹے تھے اور اُن سبھوں
نے جو خداوند اسرائیل کے خدا کے طالب ہونے کے
لئے اُس سرزمین کی اجنبی قوموں کی نجاستوں سے الگ
۲۲ ہو گئے تھے فسح کھایا ۝ اور خوشی کے ساتھ سات دن
تک فطیری روٹی کی عید منائی کیونکہ خداوند نے اُنکو
شادمان کیا تھا اور شاہِ اسور کے دل کو اُن کی طرف
مائل کیا تھا تاکہ وہ خدا یعنی اسرائیل کے خدا کے
مسکن کے بنانے میں اُنکی مدد کرے ۝

باب ۷

۱ اِن باتوں کے بعد شاہِ فارس ارتخششتا کے دورِ
سلطنت میں عزرا بن سِرایاہ بن عزریاہ بن خلقیاہ ۝
۲ بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب ۝ ۳ بن امریاہ بن عزریاہ
بن مرایوت ۝ ۴ بن زراخیاہ بن عُزّی بن بُقّی ۝ ۵ بن
ابیسوع بن فینحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن ۝
۶ یہی عزرا بابل سے گیا اور وہ موسیٰ کی شریعت میں
جسے خداوند اسرائیل کے خدا نے دیا تھا ماہر فقیہ تھا اور چونکہ
خداوند اُسکے خدا کا ہاتھ اُس پر تھا بادشاہ نے اُسکی سب
۷ درخواستیں منظور کیں ۝ اور بنی اسرائیل اور کاہنوں اور لاویوں
اور گانے والوں اور دربانوں اور نتنیم میں سے کچھ لوگ ارتخششتا
۸ بادشاہ کے ساتویں سال یروشلیم میں آئے ۝ اور وہ بادشاہ
کی سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروشلیم میں
۹ پہنچا ۝ کیونکہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو وہ بابل سے
چلا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یروشلیم میں آ پہنچا
۱۰ کیونکہ اُسکے خدا کی شفقت کا ہاتھ اُس پر تھا ۝ اسلئے کہ عزرا
آمادہ ہو گیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہو اور اُس پر
عمل کرے اور اسرائیل میں آئین اور احکام کی تعلیم دے ۝
۱۱ اور عزرا کاہن اور فقیہ یعنی خداوند کے اسرائیل کو دیئے
ہوئے احکام اور آئین کی باتوں کے فقیہ کو جو خط ارتخششتا
۱۲ بادشاہ نے عنایت کیا اُسکی نقل یہ ہے ۝ ارتخششتا
شاہنشاہ کی طرف سے عزرا کاہن یعنی آسمان کے خدا کی
۱۳ شریعت کے فقیہِ کامل وغیرہ وغیرہ کو ۝ میں یہ فرمان جاری
کرتا ہوں کہ اسرائیل کے جو لوگ اور اُنکے کاہن اور لاوی
میری مملکت میں ہیں اُن میں سے جتنے اپنی خوشی سے
۱۴ یروشلیم کو جانا چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں ۝ چونکہ تو
بادشاہ اور اُسکے ساتوں مشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا
ہے تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ
میں ہے یہوداہ اور یروشلیم کا حال دریافت کرے ۝
۱۵ اور جو چاندی اور سونا بادشاہ اور اُس کے مشیروں
نے اسرائیل کے خدا کو جس کا مسکن یروشلیم
میں ہے اپنی خوشی سے نذر کیا ہے لے جائے ۝
۱۶ اور جس قدر چاندی سونا بابل کے سارے

صُوبہ سے تجھے ملیگا اور جو خُوشی کے ہدیئے لوگ
اور کاہن اپنے خُدا کے گھر کے لِئے جو یروشلیم میں ہے
۱۷ اپنی خُوشی سے دیں اُنکو لے جائے ۔ اِس لِئے اُس
روپے سے بَیل اور مینڈھے اور حلوان اُن کی نذر کی
قُربانیاں اور اُنکے تپاون کی چیزیں تُو بڑی کوشش سے
خریدنا اور اُنکو اپنے خُدا کے گھر کے مذبح پر جو یروشلیم میں
۱۸ ہے چڑھانا ۔ اور تجھے اور تیرے بھائیوں کو باقی چاندی
سونے کے ساتھ جو کُچھ کرنا مُناسب معلُوم ہو وہی اپنے
۱۹ خُدا کی مرضی کے مُطابِق کرنا ۔ اور جو برتن تجھے تیرے
خُدا کے گھر کی عبادت کے لِئے سَونپے جاتے ہیں اُنکو
۲۰ یروشلیم کے خُدا کے حضُور دے دینا ۔ اور جو کُچھ اور تیرے
خُدا کے گھر کے لِئے ضرُوری ہو جو تجھے دینا پڑے اُسے
۲۱ شاہی خزانہ سے دینا ۔ اور مَیں ارتخششتا بادشاہ خود
دریا پار کے سب خزانچیوں کو حُکم کرتا ہُوں کہ جو کُچھ عزرا
کاہن آسمان کے خُدا کی شریعت کا فقیہ تُم سے چاہے
۲۲ وہ بِلا توقُّف کِیا جائے ۔ یعنی سَو قِنطار چاندی اور سَو
کُرّ گیہُوں اور سَو بت مَے اور سَو بت تیل تک اور
۲۳ نمک بے اندازہ ۔ جو کُچھ آسمان کے خُدا نے حُکم کِیا ہے
سو ٹھیک وَیسا ہی آسمان کے خُدا کے گھر کے لِئے
کِیا جائے کیونکہ بادشاہ اور شاہزادوں کی مملکت پر غضب
۲۴ کیوں بھڑکے ؟ ۔ اور تُم کو ہم آگاہ کرتے ہیں کہ کاہنوں
اور لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں اور نتنیم اور خُدا
کے اِس گھر کے خادِموں میں سے کِسی پر خراج چُنگی یا
۲۵ محصُول لگانا جائِز نہ ہوگا ۔ اور اَے عزرا تُو اپنے خُدا
کی اُس دانش کے مُطابِق جو تجھ کو عِنایت ہُوئی حاکموں
اور قاضِیوں کو مُقرّر کر تاکہ دریا پار کے سب لوگوں
کا جو تیرے خُدا کی شریعت کو جانتے ہیں اِنصاف
۲۶ کریں اور تُم اُسکو جو نہ جانتا ہو سِکھاؤ ۔ اور جو کوئی تیرے
خُدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے
اُس کو بِلا توقُّف قانُونی سزا دی جائے خواہ مَوت یا
جلاوطنی یا مال کی ضبطی یا قَید کی ۔

۲۷ خُداوند ہمارے باپ دادا کا خُدا مُبارک ہو جِس
نے یہ بات بادشاہ کے دِل میں ڈالی کہ خُداوند کے گھر
۲۸ کو جو یروشلیم میں ہے آراستہ کرے ۔ اور بادشاہ اور
اُس کے مُشِیروں کے حضُور اور بادشاہ کے سب
عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت مجھ پر کی اور
مَیں نے خُداوند اپنے خُدا کے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا
تقویت پائی اور مَیں نے اِسرائیل میں سے خاص لوگوں
کو اِکٹھّا کِیا کہ وہ میرے ہمراہ چلیں ۔

باب ۸ ۱ ارتخششتا بادشاہ کے دَورِ سلطنت میں جو لوگ
میرے ساتھ بابل سے نِکلے اُنکے آبائی خاندانوں کے
۲ سردار یہ ہیں اور اُن کا نسب نامہ یہ ہے ۔ بنی فینحاس
میں سے جیرسوم ۔ بنی اِتمر میں سے دانی ایل ۔ بنی داؤد
۳ میں سے حطُوش ۔ بنی سِکنیاہ کی نسل کے بنی پرعُوس
میں سے زکریاہ اور اُسکے ساتھ ڈیڑھ سَو مرد نسب نامہ
۴ کی رُو سے گِنے ہُوئے تھے ۔ بنی پخت موآب میں سے
۵ الِیہُو عینی بِن زراخیاہ اور اُسکے ساتھ دو سَو مرد ۔ اور بنی
سِکنیاہ میں سے یحزی ایل کا بیٹا اور اُسکے ساتھ تِین سَو
۶ مرد ۔ اور بنی عدین میں سے عبد بِن یُونتن اور اُسکے
۷ ساتھ پچاس مرد ۔ اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بِن عتلیاہ
۸ اور اُسکے ساتھ ستّر مرد ۔ اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ
۹ بِن میکائیل اور اُسکے ساتھ اسّی مرد ۔ اور بنی یوآب میں
سے عبدیاہ بِن یحی ایل اور اُسکے ساتھ دو سَو اٹھارہ مرد ۔
۱۰ اور بنی سلومیت میں سے یُوسفیاہ کا بیٹا اور اُسکے ساتھ
۱۱ ایک سَو ساٹھ مرد ۔ اور بنی بِبی میں سے زکریاہ بِن بِبی
۱۲ اور اُسکے ساتھ اٹھائیس مرد ۔ اور بنی عزجاد میں سے
یُوحنان بِن ہقّاطان اور اُسکے ساتھ ایک سَو دس مرد ۔
۱۳ اور بنی ادُونقام میں سے جو سب سے پیچھے گئے اُن کے
نام یہ ہیں الیفلط اور یعی ایل اور سمعیاہ اور اُن کے
۱۴ ساتھ ساٹھ مرد ۔ اور بنی بگوی میں سے عُوتی اور زبُّود
اور اُن کے ساتھ ستّر مرد ۔
۱۵ پھر مَیں نے اُنکو اُس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت

کو بہتا ہے اکٹھا کیا اور وہاں ہم تین دن خیموں میں رہے
اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کا ملاحظہ کیا پر بنی لاوی میں
۱۶ سے کسی کو نہ پایا۔ تب میں نے الیعزر اور اریئیل اور
سمعیاہ اور الناتن اور یریب اور الناتن اور ناتن اور
زکریاہ اور مسلام کو جو رئیس تھے اور یویریب اور الناتن
۱۷ کو جو معلم تھے بُلوایا۔ اور میں نے اُنکو کسِیفیا نام ایک
مقام میں اِدّو سردار کے پاس بھیجا اور جو کچھ اُنکو اِدّو
اور اُسکے بھائیوں نتنیم سے کسیفیا میں کہنا تھا بتایا کہ
وہ ہمارے خُدا کے گھر کے لئے خدمت کرنے والے
۱۸ ہمارے پاس لے آئیں۔ اور چونکہ ہمارے خُدا کی شفقت
کا ہاتھ ہم پر تھا اسلئے وہ محلی بن لاوی بن اسرائیل کی
اولاد میں سے ایک دانشمند شخص کو اور سربیاہ کو اور
۱۹ اُس کے بیٹوں اور بھائیوں یعنی اٹھارہ آدمیوں کو۔ اور
حسبیاہ کو اور اُسکے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو
اور اُسکے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو یعنی بیس آدمیوں
۲۰ کو۔ اور نتنیم میں سے جنکو داؤد اور اِمیروں نے لاویوں
کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دو سو بیس نتنیم کو لے
۲۱ آئے۔ اِن سبھوں کے نام بتا دِئے گئے تھے۔ تب
میں نے اہاوا کے دریا پر روزہ کی منادی کرائی تاکہ ہم
اپنے خُدا کے حضور اُس سے اپنے اور اپنے بال بچّوں
اور اپنے مال کے لئے سیدھی راہ طلب کرنے کو
۲۲ فروتن بنیں۔ کیونکہ میں نے شرم کے باعث بادشاہ
سے سپاہیوں کے جتھے اور سواروں کے لئے درخواست
نہ کی تھی تاکہ وہ راہ میں دُشمن کے مقابلہ میں ہماری
مدد کریں کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے
خُدا کا ہاتھ بھلائی کے لئے اُن سب کے ساتھ ہے
جو اُسکے طالب ہیں اور اُسکا زور اور قہر اُن سب کے
۲۳ خلاف ہے جو اُسے ترک کرتے ہیں۔ سو ہم نے
روزہ رکھ کر اِس بات کے لئے اپنے خُدا سے مِنّت
۲۴ کی اور اُس نے ہماری سُنی۔ تب میں نے سردار کاہنوں
میں سے بارہ کو یعنی سربیاہ اور حسبیاہ اور اُن کے ساتھ

۲۵ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو الگ کیا۔ اور اُنکو
وہ چاندی سونا اور ظروف یعنی وہ ہدیہ جو ہمارے خُدا
کے گھر کے لئے بادشاہ اور اُس کے وزیروں اور امیروں
اور تمام اسرائیل نے جو وہاں حاضر تھے نذر کیا تھا
۲۶ تول دیا۔ میں ہی نے اُن کے ہاتھ میں ساڑھے چھ
سو قنطار چاندی اور سو قنطار چاندی کے برتن اور سو
۲۷ قنطار سونا۔ اور سونے کے بیس پیالے جو ہزار درہم
کے تھے اور چوکھے چمکتے ہوئے پیتل کے دو برتن
۲۸ جو سونے کی طرح قیمتی تھے تول دِئے۔ اور میں
نے اُن سے کہا کہ تم خُداوند کے لئے مقدس ہو اور یہ
برتن بھی مقدس ہیں اور یہ چاندی اور سونا خُداوند تمہارے
۲۹ باپ دادا کے خُدا کے لئے رضا کی قربانی ہے۔ سو
ہوشیار رہنا جب تک یروشلیم میں خُداوند کے گھر کی
کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں اور اسرائیل
کے آبائی خاندانوں کے اِمیروں کے سامنے اُنکو تول نہ
۳۰ دو اُن کی حفاظت کرنا۔ سو کاہنوں اور لاویوں نے
سونے اور چاندی اور برتنوں کو تول کر لیا تاکہ اُنکو یروشلیم
میں ہمارے خُدا کے گھر میں پہنچائیں۔

۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ کو اہاوا کے
دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلیم کو جائیں اور ہمارے
خُدا کا ہاتھ ہمارے ساتھ تھا اور اُس نے ہم کو دُشمنوں
اور راستہ میں گھات لگانے والوں کے ہاتھ سے بچایا۔
۳۲ اور ہم یروشلیم پہنچ کر تین دن تک ٹھہرے رہے۔
۳۳ اور چوتھے دن وہ چاندی اور سونا اور برتن ہمارے خُدا
کے گھر میں تول کر کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ میں
دِئے گئے اور اُسکے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا اور
اُن کے ساتھ یہ لاوی تھے یعنی یوزباد بن یشوع اور
۳۴ نوعدیاہ بن بنوی۔ سب چیزوں کو گن کر اور تول کر
۳۵ پورا وزن اُسی وقت لکھ لیا گیا۔ اور اسیری میں سے
اُن لوگوں نے جو جلاوطنی سے لوٹ آئے تھے اسرائیل
کے خُدا کے لئے سوختنی قربانیاں چڑھائیں یعنی سارے

اسرائیل کے لئے بارہ بچھڑے اور چھیانوے مینڈھے اور ستتر برّے اور خطا کی قربانی کے لئے بارہ بکرے۔

۳۶ یہ سب خداوند کے لئے سوختنی قربانی تھی۔ اور انہوں نے بادشاہ کے فرمانوں کو بادشاہ کے نائبوں اور دریا پار کے حاکموں کے حوالہ کیا اور انہوں نے لوگوں کی اور خدا کے گھر کی حمایت کی۔

ب ۹

۱ جب یہ سب کام ہو چکے تو سرداروں نے میرے پاس آکر کہا کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی ان اطراف کی قوموں سے الگ نہیں رہے کیونکہ کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں کے سے نفرتی کام کرتے ہیں۔ ۲ چنانچہ انہوں نے اپنے اور اپنے بیٹوں کے لئے ان کی بیٹیاں لی ہیں۔ سو مقدس نسل ان اطراف کی قوموں کے ساتھ خلط ملط ہو گئی اور سرداروں اور حاکموں کا ہاتھ ۳ اس بدکاری میں سب سے بڑھا ہوا ہے۔ جب میں نے یہ بات سنی تو اپنے پیراہن اور اپنی چادر کو چاک کیا اور ۴ سر اور داڑھی کے بال نوچے اور حیران ہو بیٹھا۔ تب وہ سب جو اسرائیل کے خدا کی باتوں سے کانپتے تھے اسیروں کی اس بدکاری کے باعث میرے پاس جمع ۵ ہوئے اور میں شام کی قربانی تک حیران بیٹھا رہا۔ اور شام کی قربانی کے وقت میں اپنا پھٹا پیراہن پہنے اور اپنی پھٹی چادر اوڑھے ہوئے اپنی شرمندگی کی حالت سے اٹھا اور اپنے گھٹنوں پر گر کر خداوند اپنے خدا کی طرف ۶ اپنے ہاتھ پھیلائے۔ اور کہا اے میرے خدا میں شرمندہ ہوں اور تیری طرف اے میرے خدا اپنا منہ اٹھاتے مجھے لاج آتی ہے کیونکہ ہمارے گناہ بڑھتے بڑھتے ہمارے سر سے بلند ہو گئے اور ہماری خطاکاری آسمان تک پہنچ گئی ۷ ہے۔ اپنے باپ دادا کے وقت سے آج تک ہم بڑے خطاکار رہے اور اپنی بدکاری کے باعث ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن اور ملکوں کے بادشاہوں اور تلوار اور اسیری اور غارت اور شرمندگی کے حوالہ ہوئے

ہیں جیسا آج کے دن ہے۔ ۸ اب تھوڑے دنوں سے خداوند ہمارے خدا کی طرف سے ہم پر فضل ہوا ہے تاکہ ہمارا کچھ بقیہ بچ نکلنے کو چھوٹے اور اس کے مکان مقدس میں ہم کو ایک کھونٹی ملے اور ہمارا خدا ہماری آنکھیں روشن کرے اور ہماری غلامی میں ہم کو کچھ تازگی بخشے۔ ۹ کیونکہ ہم تو غلام ہیں پر ہمارے خدا نے ہماری غلامی میں ہم کو چھوڑا نہیں بلکہ ہم کو تازگی بخشنے اور اپنے خدا کے گھر کو بنانے اور اس کے کھنڈروں کی مرمت کرنے اور یہوداہ اور یروشلیم میں ہم کو شہرپناہ دینے کو فارس کے بادشاہوں کے ۱۰ سامنے ہم پر رحمت کی۔ اور اب اے ہمارے خدا ہم اس کے بعد کیا کہیں؟ کیونکہ ہم نے تیرے ان حکموں کو ۱۱ ترک کر دیا ہے۔ جو تو نے اپنے خادموں یعنی نبیوں کی معرفت فرمائے کہ وہ ملک جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو اور ملکوں کی قوموں کی نجاست اور نفرتی کاموں کے سبب سے ناپاک ملک ہے کیونکہ انہوں نے اپنی ناپاکی سے ۱۲ اس کو اس سرے سے اس سرے تک بھر دیا ہے۔ سو تم اپنی بیٹیاں انکے بیٹوں کو نہ دینا اور انکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے نہ لینا اور نہ کبھی انکی سلامتی یا اقبالمندی چاہنا تاکہ تم مضبوط بنو اور اس ملک کی اچھی اچھی چیزیں کھاؤ اور اپنی اولاد کے واسطے ہمیشہ کی میراث کے لئے اسے ۱۳ چھوڑ جاؤ۔ اور ہمارے برے کاموں اور بڑے گناہ کے باعث جو کچھ ہم پر گذرا اسکے بعد اے ہمارے خدا درحالیکہ تو نے ہمارے گناہوں کے اندازہ سے ہم کو ۱۴ کم سزا دی اور ہم میں سے ایسا بقیہ چھوڑا۔ کیا ہم پھر تیرے حکموں کو توڑیں اور ان قوموں سے ناتا جوڑیں جو ان نفرتی کاموں کو کرتی ہیں؟ کیا تو ہم سے ایسا غصے نہ ہوگا کہ ہم کو نیست و نابود کر دے یہاں تک کہ نہ کوئی بقیہ ۱۵ رہے اور نہ کوئی بچے؟ اے خداوند اسرائیل کے خدا تو صادق ہے کیونکہ ہم ایک بقیہ ہیں جو بچ نکلا ہے جیسا آج کے دن ہے۔ دیکھ ہم اپنی خطاکاری میں تیرے

حضور حاضر ہیں کیونکہ اِسی سبب سے کوئی تیرے
حضور کھڑا رہ نہیں سکتا ؀

باب ۱۰

۱ جب عزرا خدا کے گھر کے آگے رو رو کر اور اوندھے
منہ گر کر دعا اور اقرار کر رہا تھا تو اسرائیل میں سے مردوں
اور عورتوں اور بچوں کی ایک بہت بڑی جماعت اُسکے
پاس فراہم ہو گئی اور لوگ پھوٹ پھوٹ کر رو رہے
۲ تھے ؀ تب سکنیاہ بن یحی ایل جو بنی عیلام میں سے
تھا عزرا سے کہنے لگا ہم اپنے خدا کے گنہگار تو ہوئے
ہیں اور اس سرزمین کی قوموں میں سے اجنبی عورتیں بیاہ
لی ہیں تو بھی اس معاملہ میں اب بھی اسرائیل کے لئے
۳ اُمید ہے ؀ سو اب ہم اپنے مخدوم کی اور اُنکی صلاح کے
مطابق جو ہمارے خدا کے حکم سے کانپتے ہیں سب
بیویوں اور اُن کی اولاد کو دور کرنے کے لئے اپنے خدا
سے عہد باندھیں اور یہ شریعت کے مطابق کیا جائے ؀
۴ پس اُٹھ کیونکہ یہ تیرا ہی کام ہے اور ہم تیرے ساتھ
۵ ہیں ۔ ہمت باندھ کر کام میں لگ جا ؀ تب عزرا
نے اُٹھ کر سردار کاہنوں اور لاویوں اور سارے
اسرائیل سے قسم لی کہ وہ اس اقرار کے مطابق عمل
۶ کرینگے اور اُنہوں نے قسم کھائی ؀ تب عزرا خدا کے
گھر کے سامنے سے اُٹھا اور یہوحانان بن الیاسب
کی کوٹھری میں گیا اور وہاں جا کر نہ روٹی کھائی نہ پانی
پیا کیونکہ وہ اسیری کے لوگوں کی خطا کے سبب سے
۷ ماتم کرتا رہا ؀ پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلیم میں
اسیری کے سب لوگوں کے درمیان منادی کی کہ وہ
۸ یروشلیم میں اکٹھے ہو جائیں ؀ اور جو کوئی سرداروں
اور بزرگوں کی صلاح کے مطابق تین دن کے اندر
نہ آئے اُس کا سارا مال ضبط ہو اور وہ خود اسیروں
۹ کی جماعت سے الگ کیا جائے ؀ تب یہوداہ اور
بنیمین کے سب مرد اُن تین دنوں کے اندر یروشلیم
میں اکٹھے ہوئے ۔ مہینہ نواں تھا اور اُسکی بیسویں
تاریخ تھی اور سب لوگ اس معاملہ اور بڑی بارش
کے سبب سے خدا کے گھر کے سامنے کے میدان
۱۰ میں بیٹھے کانپ رہے تھے ؀ تب عزرا کاہن کھڑا
ہو کر اُن سے کہنے لگا کہ تم نے خطا کی ہے اور اسرائیل
۱۱ کا گناہ بڑھانے کو اجنبی عورتیں بیاہ لی ہیں ؀ پس
خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے آگے اقرار کرو اور
اُسکی مرضی پر عمل کرو اور اس سرزمین کے لوگوں اور
۱۲ اجنبی عورتوں سے الگ ہو جاؤ ؀ تب ساری جماعت
نے جواب دیا اور بلند آواز سے کہا کہ جیسا تو نے
۱۳ کہا ویسا ہی ہم کو کرنا لازم ہے ؀ لیکن لوگ بہت
ہیں اور اس وقت شدت کی بارش ہو رہی ہے اور
ہم باہر کھڑے نہیں رہ سکتے اور نہ یہ ایک دو دن کا
کام ہے کیونکہ ہم نے اس معاملہ میں بڑا گناہ کیا ہے ؀
۱۴ اب ساری جماعت کے لئے ہمارے سردار مقرر ہوں
اور ہمارے شہروں میں جنہوں نے اجنبی عورتیں بیاہ
لی ہیں وہ سب مقررہ وقتوں پر آئیں اور اُنکے ساتھ ہر شہر
کے بزرگ اور قاضی ہوں جب تک کہ ہمارے خدا کا
قہر شدید ہم پر سے ٹل نہ جائے اور اس معاملہ کا تصفیہ
۱۵ نہ ہو جائے ؀ فقط یونتن بن عساہیل اور یحزیاہ بن تقوہ
اس بات کے خلاف کھڑے ہوئے اور مسلام اور سبتی
۱۶ لاوی نے اُنکی مدد کی ؀ پر اسیری کے لوگوں نے ویسا ہی
کیا اور عزرا کاہن اور آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے
بعض اپنے اپنے آبائی خاندان کی طرف سے سب نام بنام
الگ کئے گئے اور وہ دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو اس بات
۱۷ کی تحقیقات کے لئے بیٹھے ؀ اور پہلے مہینے کے پہلے دن
تک اُن سب مردوں کے معاملہ کا فیصلہ کیا جنہوں نے
۱۸ اجنبی عورتیں بیاہ لی تھیں ؀ اور کاہنوں کی اولاد میں یہ لوگ
ملے جنہوں نے اجنبی عورتیں بیاہ لی تھیں یعنی بنی یشوع میں
سے یوصدق کا بیٹا اور اُسکے بھائی معسیاہ اور الیعزر اور
۱۹ یاریب اور جدلیاہ ؀ اُنہوں نے اپنی بیویوں کو دور کرنے کا
وعدہ کیا اور گنہگار ہونے کے سبب سے اُنہوں نے اپنے
گناہ کے لئے اپنے ریوڑ میں سے ایک ایک

۲۰ مینڈھا قربان کیا۔ اور بنی اِمّیر میں سے حنانی اور
۲۱ زبدیاہ ۔ اور بنی حارِم میں سے معسیاہ اور ایلیاہ اور
۲۲ سمعیاہ اور یحی ایل اور عزیاہ ۔ اور بنی فشحور میں
سے الیوعینی اور معسیاہ اور اِسمٰعیل اور نتنی ایل
۲۳ اور یُوزباد اور العسہ ۔ اور لاویوں میں سے یُوزباد اور
سِمعی اور قِلایاہ (جو قلیطاہ بھی کہلاتا ہے) فتحیاہ اور
۲۴ یہوداہ اور اِلیعزر ۔ اور گانے والوں میں سے اِلیاسب
۲۵ اور دربانوں میں سے سلوم اور طلم اور اُوری ۔ اور
اِسرائیل میں سے بنی پرعوس میں سے رمیاہ اور
یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور اِلیعزر اور ملکیاہ اور
۲۶ بِنایاہ ۔ اور بنی عیلام میں سے متنیاہ اور زکریاہ اور
۲۷ یحی ایل اور عبدی اور یریموت اور ایلیاہ ۔ اور بنی زتو
میں سے الیوعینی اور اِلیاسب اور متنیاہ اور یریموت
۲۸ اور زاباد اور عزیزا ۔ اور بنی بیبی میں سے یہوحانان اور
۲۹ حننیاہ اور زبی اور عطلی ۔ اور بنی بانی میں سے
مسلّام اور ملوک اور عدایاہ اور یاشوب اور سیال اور
۳۰ یراموت ۔ اور بنی پخت موآب میں سے عدنا اور کِلال اور
بِنایاہ اور معسیاہ اور متنیاہ اور بضلی ایل اور بنوی اور
۳۱ منسّی ۔ اور بنی حارِم میں سے الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ
۳۲ اور سمعیاہ اور شمعون ۔ بنیمین اور ملوک اور سمریاہ ۔
۳۳ اور بنی حاشوم میں سے متنی اور متتاہ اور زاباد اور
۳۴ الیفلط اور یریمی اور منسّی اور سمعی ۔ اور بنی بانی
۳۵ میں سے معدی اور عمرام اور اُوایل ۔ بِنایاہ اور بدیاہ
۳۶ اور کلوہ ۔ اور وَنیاہ اور مریموت اور اِلیاسب ۔
۳۷ ۳۸ ۳۹ اور متنیاہ اور متنی اور یعسو ۔ اور بانی اور بنوی اور سمعی ۔ اور
۴۰ سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ ۔ مکندبی ساسی ساری ۔
۴۱ ۴۲ ۴۳ عزرئیل اور سلمیاہ سمریاہ ۔ سلوم امریاہ یوسف ۔ بنی نبو
میں سے یعی ایل متتیاہ زاباد زبینا یدو اور یوایل بِنایاہ ۔
۴۴ یہ سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کی
بیویاں ایسی تھیں جن سے اُن کے اولاد تھی ٭

نحمیاہ

باب ۱ ۱ نحمیاہ بن حکلیاہ کا کلام ۔
بیسویں برس کِسلیو کے مہینے میں جب میں قصرِ
۲ سوسن میں تھا تو ایسا ہُوا ۔ کہ حنانی جو میرے بھائیوں
میں سے ایک ہے اور چند آدمی یہوداہ سے آئے اور
میں نے اُن سے اُن یہودیوں کے بارے میں جو بچ
نکلے تھے اور اسیروں میں سے باقی رہے تھے اور
۳ یروشلیم کے بارے میں پُوچھا ۔ اُنہوں نے مجھ سے
کہا کہ وہ باقی لوگ جو اسیری سے چھوٹ کر اُس صوبہ
میں رہتے ہیں نہایت مُصیبت اور ذِلّت میں پڑے
ہیں اور یروشلیم کی فصیل ٹوٹی ہُوئی اور اُس کے پھاٹک
۴ آگ سے جلے ہُوئے ہیں ۔ جب میں نے یہ باتیں
سُنیں تو بیٹھ کر رونے لگا اور کئی دِنوں تک ماتم کرتا رہا
اور روزہ رکھا اور آسمان کے خُدا کے حضور دُعا کی ۔
۵ اور کہا اَے خُداوند آسمان کے خُدا خُدایِ عظیم و مہیب
جو اُن کے ساتھ جو تجھ سے محبّت رکھتے اور تیرے حُکموں کو
مانتے ہیں عہد و فضل کو قائم رکھتا ہے میں تیری منّت
۶ کرتا ہُوں ۔ کہ تُو کان لگا اور اپنی آنکھیں کھُلی رکھ تاکہ تُو
اپنے بندہ کی اُس دُعا کو سُنے جو میں اب رات دن تیرے
حضُور تیرے بندوں بنی اِسرائیل کے لِئے کرتا ہُوں
اور بنی اِسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے برخِلاف
کیں مان لیتا ہُوں اور میں اور میرے آبائی خاندان دونوں
۷ نے گُناہ کیا ہے ۔ ہم نے تیرے خِلاف بڑی بدی
کی ہے اور اُن حُکموں اور آئین اور فرمانوں کو جو تُو نے
۸ اپنے بندہ مُوسیٰ کو دِئے نہیں مانا ۔ میں تیری منّت
کرتا ہُوں کہ اپنے اُس قول کو یاد کر جو تُو نے اپنے بندہ
مُوسیٰ کو فرمایا کہ اگر تُم نافرمانی کرو تو میں تُم کو قوموں میں

۹ تتر بتر کروں گا ۔ پر اگر تم میری طرف پھر کر میرے حکموں
کو مانو اور اُن پر عمل کرو تو گو تمہارے آوارہ گرد آسمان
کے کناروں پر بھی ہوں میں اُن کو وہاں سے اِکٹھا کر کے
اُس مقام میں پہنچاؤں گا جسے میں نے چُن لیا ہے تاکہ اپنا
۱۰ نام وہاں رکھوں ۔ وہ تو تیرے بندے اور تیرے لوگ
ہیں جن کو تو نے اپنی بڑی قدرت اور قوی ہاتھ سے
۱۱ چھڑایا ہے ۔ اے خداوند! میں تیری منت کرتا ہوں
کہ اپنے بندہ کی دُعا پر اور اپنے بندوں کی دُعا پر جو
تیرے نام سے ڈرنا پسند کرتے ہیں کان لگا اور آج میں
تیری منت کرتا ہوں اپنے بندہ کو کامیاب کر اور اِس
شخص کے سامنے اُس پر فضل کر (میں تو بادشاہ کا ساقی
تھا) ۔

باب ۲

۱ ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے
میں جب مے اُسکے آگے تھی تو میں نے مے اُٹھا کر بادشاہ
کو دی اور اِس سے پہلے میں کبھی اُسکے حضور اُداس نہیں
۲ ہوا تھا ۔ سو بادشاہ نے مجھ سے کہا تیرا چہرہ کیوں
اُداس ہے باوجودیکہ تو بیمار نہیں ہے؟ پس یہ دِل کے
۳ غم کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔ تب میں بہت ڈر گیا ۔ اور میں
نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے! میرا چہرہ
اُداس کیوں نہ ہو جبکہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادا کی
قبریں ہیں اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے
۴ جلے ہوئے ہیں؟ ۔ بادشاہ نے مجھ سے فرمایا کس بات
کے لئے تیری درخواست ہے؟ تب میں نے آسمان
۵ کے خدا سے دُعا کی ۔ پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر
بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر تیرے خادم پر تیرے کرم کی
نظر ہے تو تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں
۶ کے شہر کو بھیج دے تاکہ میں اُسے تعمیر کروں ۔ تب
بادشاہ نے (ملکہ بھی اُسکے پاس بیٹھی تھی) مجھ سے کہا
تیرا سفر کتنی مدت کا ہوگا اور تو کب لوٹیگا؟ غرض بادشاہ
کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے وقت مقرر کر کے
۷ اُسے بتایا ۔ اور میں نے بادشاہ سے یہ بھی کہا اگر
بادشاہ کی مرضی ہو تو دریا پار کے حاکموں کے لئے
مجھے پروانے عنایت ہوں کہ وہ مجھے یہوداہ تک
پہنچنے کے لئے گذر جانے دیں ۔ اور آسف کے ۸
لئے جو شاہی جنگل کا نگہبان ہے ایک شاہی خط
ملے کہ وہ ہیکل کے قلعہ کے پھاٹکوں کے لئے اور شہر
پناہ اور اُس گھر کے لئے جس میں میں رہونگا کڑیاں
بنانے کو مجھے لکڑی دے اور چونکہ میرے خدا کی
شفقت کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے میری عرض قبول
۹ کی ۔ تب میں نے دریا پار کے حاکموں کے پاس پہنچ
کر بادشاہ کے پروانے اُنکو دیئے اور بادشاہ نے
فوجی سرداروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا ۔
۱۰ اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے
یہ سُنا کہ ایک شخص بنی اسرائیل کی بہبودی کا خواہاں
۱۱ آیا ہے تو وہ نہایت رنجیدہ ہوئے ۔ اور میں یروشلیم
۱۲ پہنچ کر تین دن رہا ۔ پھر میں رات کو اُٹھا میں بھی اور
میرے ساتھ چند آدمی پر جو کچھ یروشلیم کے لئے کرنے
کو میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا تھا وہ میں نے
کسی کو نہ بتایا اور جس جانور پر میں سوار تھا اُسکے سوا
۱۳ اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا ۔ اور میں رات کو
وادی کے پھاٹک سے نکلکر اژدہا کے کوئیں اور
کوڑے کے پھاٹک کو گیا اور یروشلیم کی فصیل کو
جو توڑ دی گئی تھی اور اُسکے پھاٹکوں کو جو آگ سے
۱۴ جلے ہوئے تھے دیکھا ۔ پھر میں چشمہ کے پھاٹک
اور بادشاہ کے تالاب کو گیا پر وہاں اُس جانور کے
لئے جس پر میں سوار تھا گذرنے کی جگہ نہ تھی ۔
۱۵ پھر میں رات ہی کو نالے کی طرف سے فصیل کو دیکھ
کر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا اور یوں
۱۶ واپس آگیا ۔ اور حاکموں کو معلوم نہ ہوا کہ میں کہاں
کہاں گیا یا میں نے کیا کیا کیا اور میں نے اُس وقت
تک نہ یہودیوں نہ کاہنوں نہ امیروں نہ حاکموں نہ
۱۷ باقیوں کو جو کارگذار تھے کچھ بتایا تھا ۔ تب میں

نے اُن سے کہا تُم دیکھتے ہو کہ ہم کیسی مُصیبت میں ہیں کہ یروشلیم اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہُوئے ہیں۔ آؤ ہم یروشلیم کی فصیل بنائیں تاکہ آگے کو ہم ذِلّت کا نِشان نہ رہیں ۞ ۱۸ اور مَیں نے اُن کو بتایا کہ خُدا کی شفقت کا ہاتھ مُجھ پر کیسے رہا اور یہ کہ بادشاہ نے مُجھ سے کیا کیا باتیں کہی تھیں۔ اُنہوں نے کہا ہم اُٹھ کر بنانے لگیں۔ سو اِس اچھّے کام کے لئے ۱۹ اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبُوط کیا ۞ پر جب سنبلّط حورونی اور عمُّونی غُلام طوبیاہ اور عربی جشم نے یہ سُنا تو وہ ہم کو ٹھٹھوں میں اُڑانے اور ہماری حقارت کر کے کہنے لگے تُم یہ کیا کام کرتے ہو؟ کیا ۲۰ تُم بادشاہ سے بغاوت کرو گے؟ ۞ تب مَیں نے جواب دے کر اُن سے کہا آسمان کا خُدا وُہی ہم کو کامیاب کریگا۔ اِسی سبب سے ہم جو اُس کے بندے ہیں اُٹھ کر تعمیر کرینگے لیکن یروشلیم میں تُمہارا نہ تو کوئی حِصّہ نہ حق نہ یادگار ہے ۞

باب ۳ ۱ تب اِلیاسب سردار کاہن اپنے بھائیوں یعنی کاہنوں کے ساتھ اُٹھا اور اُنہوں نے بھیڑ پھاٹک کو بنایا اور اُسے مُقدّس کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا۔ اُنہوں نے ہمّیاہ کے بُرج بلکہ حننی ایل کے بُرج ۲ تک اُسے مُقدّس کیا ۞ اُس سے آگے یریحو کے لوگوں نے بنایا اور اُن سے آگے زکّور بِن اِمری نے ۳ بنایا ۞ اور مچھلی پھاٹک کو بنی ہسّناہ نے بنایا۔ اُنہوں نے اُسکی کڑیاں رکھّیں اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں ۴ اور اڑبنگے لگائے ۞ اور اُن سے آگے مریموت بِن اُوریاہ بِن ہقّوص نے مرمّت کی اور اُن سے آگے مُسلّام بِن برکیاہ بِن مشیزبیل نے مرمّت کی اور اُن سے آگے ۵ صدُوق بِن بعنہ نے مرمّت کی ۞ اور اُن سے آگے تقوعیوں نے مرمّت کی پر اُنکے امیروں نے اپنے ۶ مالک کے کام کے لئے گردن نہ جُھکائی ۞ اور پُرانے پھاٹک کی یہویدع بِن فاسیح اور مُسلّام بِن بسودیاہ نے مرمّت کی۔ اُنہوں نے اُسکی کڑیاں رکھّیں اور اُس کے کواڑے اور چٹکنیاں اور اڑبنگے لگائے ۞ ۷ اور اُن سے آگے مِلطیاہ جبعُونی اور یدُون مرُونوتی اور جبعُون اور مِصفاہ کے لوگوں نے جو دریا پار کے حاکِم کی عملداری میں سے تھے مرمّت کی ۞ ۸ اور اُن سے آگے سُناروں کی طرف سے عُزّی ایل بِن حرہیاہ نے اور اُس سے آگے عطّاروں میں سے حننیاہ نے مرمّت کی اور اُنہوں نے یروشلیم کو چوڑی دیوار تک مُحکم کیا ۞ ۹ اور اُن سے آگے رفایاہ نے جو حور کا بیٹا اور یروشلیم کے آدھے حلقہ کا سردار تھا مرمّت کی ۞ ۱۰ اور اُس سے آگے یدایاہ بِن حرُومف نے اپنے ہی گھر کے سامنے تک کی مرمّت کی اور اُس سے آگے حطُّوش بِن حسبنیاہ نے مرمّت کی ۞ ۱۱ ملکیاہ بِن حارِم اور حسُوب بِن پخت موآب نے دُوسرے حِصّہ کی اور تنُوروں کے بُرج کی مرمّت کی ۞ ۱۲ اور اُس سے آگے سلُوم بِن ہلُوحیش نے جو یروشلیم کے آدھے حلقہ کا سردار تھا اور اُسکی بیٹیوں نے مرمّت کی ۞ ۱۳ وادی کے پھاٹک کی مرمّت حنُون اور زنُوآح کے باشندوں نے کی۔ اُنہوں نے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور اڑبنگے لگائے اور کُوڑے کے پھاٹک تک ایک ہزار ہاتھ دیوار تیّار کی ۞ ۱۴ اور کُوڑے کے پھاٹک کی مرمّت ملکیاہ بِن ریکاب نے کی جو بیت ہکّرم کے حلقہ کا سردار تھا۔ اُس نے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور اڑبنگے لگائے ۞ ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو سلُوم بِن کلحوزہ نے جو مِصفاہ کے حلقہ کا سردار تھا مرمّت کیا۔ اُس نے اُسے بنایا اور اُس کو پاٹا اور اُس کے کواڑے اور چٹکنیاں اور اُسکے اڑبنگے لگائے اور بادشاہی باغ کے پاس شِلوخ کے حوض کی دیوار کو اُس سیڑھی تک جو داؤد کے شہر سے نیچے آتی ہے بنایا ۞ ۱۶ پھر نحمیاہ بِن عزبُوق نے جو بیت صُور کے آدھے حلقہ کا سردار تھا داؤد کی قبروں کے سامنے کی جگہ اور اُس حوض تک جو بنایا گیا تھا اور سُورماؤں کے گھر تک

۱۷ مرمت کی ۞ پھر لاویوں میں سے رحوم بن بانی نے مرمت
کی۔ اُس سے آگے حسبیاہ نے جو قعیلاہ کے آدھے حلقہ
کا سردار تھا اپنے حلقہ کی طرف سے مرمت کی ۞
۱۸ پھر اُنکے بھائیوں میں سے بوی بن حنداد نے جو
۱۹ قعیلاہ کے آدھے حلقہ کا سردار تھا مرمت کی ۞ اور
اُس سے آگے عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار
نے دُوسرے ٹکڑے کی جو موڑ کے پاس سلاح خانہ
۲۰ کی چڑھائی کے سامنے ہے مرمت کی ۞ پھر باروک
بن زبی نے سرگرمی سے اُس موڑ سے سردار کاہن
الیاسب کے گھر کے دروازہ تک ایک اور ٹکڑے
۲۱ کی مرمت کی ۞ پھر مریموت بن اُوریاہ بن ہقوص نے
ایک اور ٹکڑے کی الیاسب کے گھر کے دروازہ سے
۲۲ الیاسب کے گھر کے آخر تک مرمت کی ۞ اور پھر نشیب کے
۲۳ رہنے والے کاہنوں نے مرمت کی ۞ پھر بنیمین اور حسوب
نے اپنے گھر کے سامنے تک مرمت کی۔ پھر عزریاہ بن
معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی ۞
۲۴ پھر بنوی بن حنداد نے عزریاہ کے گھر سے دیوار کے
موڑ اور کونے تک ایک اور ٹکڑے کی مرمت کی ۞
۲۵ فالال بن اُوزی نے موڑ کے سامنے کے حصہ کی اور
اُس بُرج کی جو قید خانہ کے صحن کے پاس کے شاہی
محل سے باہر نکلا ہُوا ہے مرمت کی۔ پھر فدایاہ بن پرعوس
۲۶ نے مرمت کی ۞ (اور نتنیم مشرق کی طرف عوفل میں پانی
پھاٹک کے سامنے اور اُس بُرج تک بسے ہُوئے تھے
۲۷ جو باہر نکلا ہُوا ہے) ۞ پھر تقوعیوں نے اُس بڑے
بُرج کے سامنے جو باہر نکلا ہُوا ہے اور عوفل کی دیوار
۲۸ تک ایک اور ٹکڑے کی مرمت کی ۞ گھوڑا پھاٹک کے
اُوپر کاہنوں نے اپنے اپنے گھر کے سامنے مرمت
۲۹ کی ۞ اُنکے پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامنے
مرمت کی اور پھر مشرقی پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن
۳۰ سکنیاہ نے مرمت کی ۞ پھر حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون
نے جو صلف کا چھٹا بیٹا تھا ایک اور ٹکڑے کی مرمت
کی۔ پھر مسُلّام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامنے
۳۱ مرمت کی ۞ پھر سُناروں میں سے ایک شخص ملکیاہ
نے نتنیم اور سوداگروں کے گھر تک ہمفقاد کے پھاٹک
۳۲ کے سامنے اور کونے کی چڑھائی تک مرمت کی ۞ اور
اُس کونے کی چڑھائی اور بھیڑ پھاٹک کے بیچ
سُناروں اور سوداگروں نے مرمت کی ۞

۴ ۱ لیکن ایسا ہُوا کہ جب سنبلط نے سُنا کہ ہم شہر
پناہ بنا رہے ہیں تو وہ جل گیا اور بہت غصہ ہُوا اور
۲ یہودیوں کو ٹھٹھوں میں اُڑانے لگا ۞ اور وہ اپنے
بھائیوں اور سامریہ کے لشکر کے آگے یُوں کہنے لگا
کہ یہ کمزور یہودی کیا کر رہے ہیں؟ کیا یہ اپنے گرد مورچہ
بندی کرینگے؟ کیا وہ قربانی چڑھائینگے؟ کیا وہ ایک
ہی دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وہ جلے ہُوئے
پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے نکال کر
۳ پھر نئے کر دیں گے؟ ۞ اور طوبیاہ عمونی اُس کے
پاس کھڑا تھا سو وہ کہنے لگا جو کچھ وہ بنا رہے ہیں
اگر اُس پر لومڑی چڑھ جائے تو وہ اُن کی پتھر کی
۴ شہر پناہ کو گرا دیگی ۞ سُن لے اَے ہمارے خُدا
کیونکہ ہماری حقارت ہوتی ہے اور اُن کی ملامت
اُن ہی کے سر پر ڈال اور اسیری کے مُلک میں اُن کو
۵ غارتگروں کے حوالہ کر دے ۞ اور اُنکی بدی کو نہ ڈھانک
اور اُن کی خطا تیرے حضور سے مٹائی نہ جائے کیونکہ
اُنہوں نے معماروں کے سامنے تجھے غصہ دلایا ہے ۞
۶ غرض ہم دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھی
بلندی تک جوڑی گئی کیونکہ لوگ دل لگا کر
کام کرتے تھے ۞

۷ پر جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربوں اور عمونیوں
اور اشدودیوں نے سُنا کہ یروشلیم کی فصیل مرمت
ہوتی جاتی ہے اور دراڑیں بند ہونے لگیں تو وہ جل
۸ گئے ۞ اور سبھوں نے مِلکر بندش باندھی کہ آکر
یروشلیم سے لڑیں اور وہاں پریشانی پیدا کر دیں ۞

۹ پر ہم نے اپنے خدا سے دعا کی اور اُنکے سبب سے
۱۰ دن اور رات اُن کے مقابلہ میں پہرا بٹھائے رکھا۔ اور
یہوداہ کہنے لگا کہ بوجھ اُٹھانے والوں کا زور گھٹ گیا
اور ملبہ بہت ہے سو ہم دیوار نہیں بنا سکتے ہیں۔
۱۱ اور ہمارے دشمن کہنے لگے کہ جب تک ہم اُنکے بیچ
پہنچکر اُن کو قتل نہ کر ڈالیں اور کام موقوف نہ کر دیں
۱۲ تب تک اُنکو نہ معلوم ہوگا نہ وہ دیکھینگے۔ اور جب وہ
یہودی جو اُن کے آس پاس رہتے تھے آئے تو اُنہوں
نے سب جگہوں سے دس بار آکر ہم سے کہا کہ تم کو
۱۳ ہمارے پاس لوٹ آنا ضرور ہے۔ اِس لئے میں نے
شہرپناہ کے پیچھے کی جگہ کے سب سے نیچے حصوں
میں جہاں جہاں کھلا تھا لوگوں کو اپنی اپنی تلوار اور برچھی
اور کمان لئے ہوئے اُن کے گھرانوں کے مطابق
۱۴ بٹھا دیا۔ تب میں دیکھ کر اُٹھا اور امیروں اور حاکموں
اور باقی لوگوں سے کہا کہ تم اُن سے مت ڈرو
خداوند کو جو بزرگ اور مہیب ہے یاد کرو اور اپنے
بھائیوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنی بیویوں اور گھروں
۱۵ کے لئے لڑو۔ اور جب ہمارے دشمنوں نے سنا
کہ یہ بات ہم کو معلوم ہو گئی اور خدا نے اُنکا منصوبہ
باطل کر دیا تو ہم سب کے سب شہرپناہ کو اپنے اپنے
۱۶ کام پر لوٹے۔ اور ایسا ہوا کہ اُس دن سے میرے
آدھے نوکر کام میں لگ جاتے اور آدھے برچھیاں اور
ڈھالیں اور کمانیں لئے اور بکتر پہنے رہتے تھے اور
وہ جو حاکم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے
۱۷ موجود رہتے تھے۔ سو جو لوگ دیوار بناتے تھے اور
جو بوجھ اُٹھاتے اور ڈھوتے تھے ہر ایک اپنے ایک
ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے میں اپنا ہتھیار لئے
۱۸ رہتا تھا۔ اور معماروں میں سے ہر ایک آدمی اپنی
تلوار اپنی کمر سے باندھے ہوئے کام کرتا تھا اور وہ جو
۱۹ نرسنگا پھونکتا تھا میرے پاس رہتا تھا۔ اور میں
نے امیروں اور حاکموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ
کام تو بڑا اور پھیلا ہوا ہے اور ہم دیوار پر الگ الگ
ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں۔ ۲۰ سو جدھر سے
نرسنگا تم کو سنائی دے اُدھر ہی تم ہمارے پاس چلے
آنا۔ ہمارا خدا ہمارے لئے لڑیگا۔ ۲۱ یوں ہم کام کرتے
رہے اور اُن میں سے آدھے لوگ پو پھٹنے کے
وقت سے تاروں کے دکھائی دینے تک برچھیاں
لئے رہتے تھے۔ ۲۲ اور میں نے اُسی موقع پر لوگوں
سے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ ہر شخص اپنے نوکر کو لیکر
یروشلیم میں رات کاٹا کرے تاکہ رات کو وہ ہمارے
لئے پہرا دیا کریں اور دن کو کام کریں۔ ۲۳ سو نہ تو میں
نہ میرے بھائی نہ میرے نوکر اور نہ پہرے کے
لوگ جو میرے پیرو تھے کبھی اپنے کپڑے اُتارتے
تھے بلکہ ہر شخص اپنا ہتھیار لئے ہوئے پانی کے
پاس جاتا تھا۔

باب ۵ ۱ پھر لوگوں اور اُن کی بیویوں کی طرف سے اُنکے
یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت ہوئی۔ ۲ کیونکہ کئی
ایسے تھے جو کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے بیٹیاں
بہت ہیں۔ سو ہم اناج لے لیں تاکہ کھا کر جیتے رہیں۔
۳ اور بعض ایسے بھی تھے جو کہتے تھے کہ ہم اپنے کھیتوں
اور انگورستانوں اور مکانوں کو گرو رکھتے ہیں تاکہ ہم
کال میں اناج لے لیں۔ ۴ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے
اپنے کھیتوں اور انگورستانوں پر بادشاہ کے خراج کے
لئے روپیہ قرض لیا ہے۔ ۵ پر ہمارے جسم تو ہمارے
بھائیوں کے جسم کی طرح ہیں اور ہمارے بال بچے ایسے
ہیں جیسے اُنکے بال بچے اور دیکھو ہم اپنے بیٹے بیٹیوں
کو نوکر ہونے کے لئے غلامی کے سپرد کرتے ہیں
اور ہماری بیٹیوں میں سے بعض لونڈیاں بن چکی ہیں
اور ہمارا کچھ بس نہیں چلتا کیونکہ ہمارے کھیت اور
انگورستان اوروں کے قبضہ میں ہیں۔ ۶ جب میں نے
اُنکی فریاد اور یہ باتیں سنیں تو میں بہت غصہ ہوا۔
۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا اور امیروں اور حاکموں

کو ملامت کر کے اُن سے کہا تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی سے سُود لیتا ہے اور مَیں نے ایک بڑی جماعت کو اُنکے خِلاف جمع کیا۔ ۸ اور مَیں نے اُن سے کہا کہ ہم نے اپنے مقدُور کے مُوافِق اپنے یہُودی بھائیوں کو جو اَور قَوموں کے ہاتھ بیچ دِئے گئے تھے دام دیکر چُھڑایا۔ سو کیا تُم اپنے ہی بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وہ ہمارے ہی ہاتھ میں بیچے جائینگے؟ تب وہ چُپ رہے اور اُنکو کُچھ جواب نہ سُوجھا۔ ۹ اور مَیں نے یہ بھی کہا کہ یہ کام جو تُم کرتے ہو ٹھیک نہیں۔ کیا اَور قَوموں کی ملامت کے سبب سے جو ہماری دُشمن ہیں تُم کو ۱۰ خُدا کے خَوف میں چلنا لازِم نہیں؟ مَیں بھی اور میرے بھائی اور میرے نَوکر بھی اُنکو روپیہ اور غلّہ سُود پر دیتے ہیں پر مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ ہم سب ۱۱ سُود لینا چھوڑ دیں۔ مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ آج ہی کے دِن اُنکے کھیتوں اور انگُورِستانوں اور زیتُون کے باغوں اور گھروں کو اور اُس روپئے اور اناج اور مَے اور تیل کے سَویں حِصّہ کو جو تُم اُن سے ۱۲ جبراً لیتے ہو اُنکو واپس کر دو۔ تب اُنہوں نے کہا کہ ہم اِنکو واپس کر دینگے اور اُن سے کُچھ نہ مانگینگے۔ جَیسا تُو کہتا ہے ہم وَیسا ہی کرینگے۔ پھر مَیں نے کاہِنوں کو بُلایا اور اُن سے قسم لی کہ وہ اِسی وعدہ ۱۳ کے مُطابِق کرینگے۔ پھر مَیں نے اپنا دامن جھاڑا اور کہا کہ اِسی طرح سے خُدا ہر شخص کو جو اپنے اِس وعدہ پر عمل نہ کرے اُسکے گھر سے اور اُسکے کاروبار سے جھاڑ ڈالے۔ وہ اِسی طرح جھاڑ دِیا اور نِکال پھینکا جائے۔ تب ساری جماعت نے کہا آمین اور خُداوند کی حمد کی اور لوگوں نے اِس وعدہ کے مُطابِق ۱۴ کام کیا۔ علاوہ اِسکے جِس وقت سے مَیں یہُوداہ کے مُلک میں حاکِم مُقرّر ہُؤا یعنی ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس سے بتّیسویں برس تک غرض بارہ برس مَیں نے اور میرے بھائیوں نے حاکِم ہونے کی روٹی

نہ کھائی۔ ۱۵ لیکن اگلے حاکِم جو مُجھ سے پہلے تھے رعیّت پر ایک بار تھے اور علاوہ چالیس مِثقال چاندی کے روٹی اور مَے اُن سے لیتے تھے بلکہ اُنکے نَوکر بھی لوگوں پر حُکُومت جتاتے تھے لیکن مَیں نے خُدا کے خَوف کے سبب سے اَیسا نہ ۱۶ کیا۔ بلکہ مَیں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغُول رہا اور ہم نے کُچھ زمین بھی نہیں خریدی اور میرے سب نَوکر وہاں کام کے لئے اِکٹھّے رہتے ۱۷ تھے۔ اِسکے سِوا اُن لوگوں کے علاوہ جو ہمارے آس پاس کی قَوموں میں سے ہمارے پاس آتے تھے یہُودیوں اور سرداروں میں سے ڈیڑھ سَو آدمی میرے ۱۸ دسترخوان پر ہوتے تھے۔ اور ایک بَیل اور چھ موٹی موٹی بھیڑیں ایک دِن کے لئے تیّار ہوتی تھیں۔ مُرغیاں بھی میرے لِئے تیّار کی جاتی تھیں اور دس دس دن کے بعد ہر قِسم کی مَے کا ذخیرہ تیّار ہوتا تھا باوجُود اِس سب کے مَیں نے حاکِم ہونے کی روٹی ۱۹ طلب نہ کی کیونکہ اِن لوگوں پر غُلامی گِراں تھی۔ اَے میرے خُدا جو کُچھ مَیں نے اِن لوگوں کے لئے کِیا ہے اُسے تُو میرے حق میں بھلائی کے لئے یاد رکھ۔

باب ۶

جب سنبلّط اور طُوبیاہ اور جشم عربی اور ہمارے باقی دُشمنوں نے سُنا کہ مَیں شہرپناہ کو بنا چُکا اور اُس میں کوئی رخنہ باقی نہیں رہا (اگرچہ اُس وقت تک مَیں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہیں لگائے تھے)۔ ۲ تو سنبلّط اور جشم نے مُجھے یہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے میدان کے کِسی گاؤں میں باہم مُلاقات کریں۔ پر وہ ۳ مُجھ سے بدی کرنے کی فِکر میں تھے۔ سو مَیں نے اُنکے پاس قاصِدوں سے کہلا بھیجا کہ مَیں بڑے کام میں لگا ہُوں اور آ نہیں سکتا۔ میرے اِسے چھوڑ کر تُمہارے پاس آنے سے یہ کام کیوں مَوقُوف رہے؟ ۴ اُنہوں نے چار بار میرے پاس اَیسا ہی پَیغام بھیجا اور مَیں نے اُنکو اِسی ۵ طرح کا جواب دِیا۔ پھر سنبلّط نے پانچویں بار اِسی طرح سے اپنے

نوکر کو میرے پاس ہاتھ میں کھلی چٹھی لئے ہوئے بھیجا ۞
۶ جس میں لکھا تھا کہ اور قوموں میں یہ افواہ ہے اور جشمو بھی
کہتا ہے کہ تیرا اور یہودیوں کا ارادہ بغاوت کرنے کا ہے۔
اِسی سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہے اور تو اِن باتوں کے
۷ مطابق اُنکا بادشاہ بننا چاہتا ہے ۞ اور تو نے نبیوں کو
بھی مقرر کیا کہ یروشلیم میں تیرے حق میں منادی کریں اور
کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے پس اِن باتوں کے
مطابق بادشاہ کو اطلاع کی جائیگی سو اب آ ہم باہم مشورہ
۸ کریں ۞ تب میں نے اُسکے پاس کہلا بھیجا جو تو کہتا ہے
اِس طرح کی کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تو یہ باتیں اپنے
۹ ہی دل سے بناتا ہے ۞ وہ سب تو ہمکو ڈرانا چاہتے تھے
اور کہتے تھے کہ اِس کام میں اُنکے ہاتھ ایسے ڈھیلے پڑ
جائینگے کہ وہ ہونے ہی کا نہیں پر اب اَے خدا تو میرے
۱۰ ہاتھوں کو زور بخش ۞ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل
کے گھر گیا۔ وہ گھر میں بند تھا۔ اُس نے کہا ہم خدا کے
گھر میں ہیکل کے اندر ملیں اور ہیکل کے دروازوں کو بند
کرلیں کیونکہ وہ تجھے قتل کرنے کو آئینگے۔ وہ ضرور رات
۱۱ کو تجھے قتل کرنے کو آئینگے ۞ میں نے کہا کیا مجھ سا آدمی
بھاگے؟ اور کون ہے جو مجھ سا ہو اور اپنی جان بچانے
۱۲ کو ہیکل میں گھسے؟ میں اندر نہیں جانے کا ۞ اور میں نے
معلوم کر لیا کہ خدا نے اُسے نہیں بھیجا تھا لیکن اُس نے
میرے خلاف پیشینگوئی کی بلکہ سنبلط اور طوبیاہ
۱۳ نے اُسے اُجرت پر رکھا تھا ۞ اور اُسکو اِسلئے اُجرت
دی گئی تا کہ میں ڈر جاؤں اور ایسا کام کر کے خطاکار
ٹھہروں اور اُنکو بری خبر پھیلانے کا مضمون مل
۱۴ جائے تا کہ مجھے ملامت کریں ۞ اَے میرے خدا طوبیاہ
اور سنبلط کو اُنکے اِن کاموں کے لحاظ سے اور
نوعدیاہ نبیہ کو بھی اور باقی نبیوں کو جو مجھے ڈرانا
چاہتے تھے یاد رکھ ۞
۱۵ غرض باون دن میں ایلول مہینے کی پچیسویں
۱۶ تاریخ کو شہرپناہ بن چکی ۞ جب ہمارے سب
دشمنوں نے یہ سنا تو ہمارے آس پاس کی سب
قومیں ڈرنے لگیں اور اپنی ہی نظر میں خود ذلیل ہو گئیں
کیونکہ اُنہوں نے جان لیا کہ یہ کام ہمارے خدا کی طرف
۱۷ سے ہوا ۞ اِسکے سوا اُن دنوں میں یہوداہ کے امیر بہت
سے خط طوبیاہ کو بھیجتے تھے اور طوبیاہ کے خط اُنکے پاس
۱۸ آتے تھے ۞ کیونکہ یہوداہ میں بہت لوگوں نے اُس سے
قول و قرار کیا تھا اِسلئے کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد تھا اور
اُسکے بیٹے یہوحانان نے مسلام بن برکیاہ کی بیٹی کو
۱۹ بیاہ لیا تھا ۞ اور وہ میرے آگے اُسکی نیکیوں کا بیان
بھی کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سناتے تھے اور
طوبیاہ مجھے ڈرانے کو چٹھیاں بھیجا کرتا تھا ۞

باب ۷

۱ جب شہرپناہ بن چکی اور میں نے دروازے لگا لئے
۲ اور دربان اور گانے والے اور لاوی مقرر ہو گئے ۞ تو میں
نے یروشلیم کو اپنے بھائی حنانی اور قلعہ کے حاکم حنانیاہ
کے سپرد کیا کیونکہ وہ امانتدار اور بہتوں سے زیادہ
۳ خدا ترس تھا ۞ اور میں نے اُن سے کہا کہ جب تک
دھوپ تیز نہ ہو یروشلیم کے پھاٹک نہ کھلیں اور جب
وہ پہرے پر کھڑے ہوں تو کواڑے بند کئے جائیں اور
تم اُن میں اڑبنگے لگاؤ اور یروشلیم کے باشندوں میں سے
پہرے والے مقرر کرو کہ ہر ایک اپنے گھر کے سامنے
۴ اپنے پہرے پر رہے ۞ اور شہر تو وسیع اور بڑا تھا پر اُس
۵ میں لوگ کم تھے اور گھر بنے نہ تھے ۞ اور میرے خدا
نے میرے دل میں ڈالا کہ امیروں اور سرداروں اور
لوگوں کو اِکٹھا کروں تا کہ نسب نامہ کے مطابق اُن کا
شمار کیا جائے اور مجھے اُن لوگوں کا نسب نامہ ملا جو پہلے
۶ آئے تھے اور اُس میں یہ لکھا ہوا پایا ۞ ملک کے جن
لوگوں کو شاہِ بابل نبوکدنضر بابل کو لے گیا تھا اُن
اسیروں کی اسیری میں سے وہ جو نکل آئے اور یروشلیم
۷ اور یہوداہ میں اپنے اپنے شہر کو گئے یہ ہیں ۞ جو زربابل
یشوع نحمیاہ عزریاہ رعمیاہ نحمانی مردکی بلشان مسفرت
بگوی نحوم اور بعنہ کے ساتھ آئے تھے بنی اسرائیل

۸ کے لوگوں کا شمار یہ تھا۔ بنی پرعوس دو ہزار ایک سو
۹ بہتر۔ بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ ۱۰ بنی ارخ چھ سو باون۔
۱۱ بنی پخت موآب جو یشوع اور یوآب کی نسل میں سے تھے
۱۲ دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار دو سو
۱۳ چوّن۔ بنی زتّو آٹھ سو پینتالیس۔ ۱۴ بنی زکّی سات سو
۱۵ ساٹھ۔ بنی بنوی چھ سو اڑتالیس۔ ۱۶ بنی ببی چھ سو
۱۷ اٹھائیس۔ بنی عزجاد دو ہزار تین سو بائیس۔ ۱۸ بنی
۱۹ ادونقام چھ سو سترسٹھ۔ بنی بگوئی دو ہزار سترسٹھ۔ ۲۰ بنی
۲۱ عدین چھ سو پچپن۔ حزقیاہ کے خاندان میں سے بنی
۲۲ اطیر اٹھانوے۔ بنی حشوم تین سو اٹھائیس۔ ۲۳ بنی بضی
۲۴ تین سو چوبیس۔ بنی خارف ایک سو بارہ۔ ۲۵ بنی جبعون
۲۶ پچانوے۔ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایک سو
۲۷ اٹھاسی۔ عنتوت کے لوگ ایک سو اٹھائیس۔
۲۸ بیت عزماوت کے لوگ بیالیس۔ ۲۹ قریت یعریم کفیرہ
۳۰ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس۔ رامہ اور
۳۱ جبع کے لوگ چھ سو اکیس۔ مکماس کے لوگ ایک سو
۳۲ بائیس۔ بیت ایل اور عی کے لوگ ایک سو تئیس۔
۳۳ دوسرے نبو کے لوگ باون۔ ۳۴ دوسرے عیلام کی اولاد
۳۵ ایک ہزار دو سو چوّن۔ بنی حارم تین سو بیس۔ ۳۶ یریحو
۳۷ کے لوگ تین سو پینتالیس۔ لود اور حادید اور اونو کے
۳۸ لوگ سات سو اکیس۔ بنی سناآہ تین ہزار نو سو تیس۔
۳۹ پھر کاہن یعنی یشوع کے گھرانے میں سے بنی یدعیاہ نو
۴۰ سو تہتر۔ بنی امیر ایک ہزار باون۔ ۴۱ بنی فشحور ایک ہزار
۴۲ دو سو سینتالیس۔ بنی حارم ایک ہزار سترہ۔ ۴۳ پھر لاوی
یعنی بنی ہوداوہ میں سے یشوع اور قدمی ایل کی اولاد
۴۴ چوہتر۔ اور گانے والے یعنی بنی آسف ایک سو
۴۵ اڑتالیس۔ اور دربان جو سلوم اور اطیر اور طلمون اور
عقوب اور خطیطا اور سوبی کی اولاد تھے ایک سو اڑتیس۔
۴۶ اور نتنیم یعنی بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت۔ ۴۷ بنی قروس
۴۸ بنی سیعا بنی فدون۔ بنی لبانہ بنی حجابہ بنی شلمی۔
۴۹ بنی حنان بنی جدیل بنی جحار۔ ۵۰ بنی ریایاہ بنی رصین بنی

۵۱ نقودا۔ بنی جزّام بنی عزّا بنی فاسیح۔ ۵۲ بنی بسی بنی معونیم
۵۳ بنی نفوسیسیم۔ بنی بقبوق بنی حقوفہ بنی حرحور۔ ۵۴ بنی
۵۵ بضلیت بنی محیدا بنی حرشا۔ بنی برقوس بنی سیسرا بنی
۵۶ تامح۔ بنی نضیاہ بنی خطیفا۔ ۵۷ سلیمان کے خادموں کی
۵۸ اولاد بنی سوطی بنی سوفرت بنی فریدا۔ بنی یعلہ بنی درقون
۵۹ بنی جدّیل۔ بنی سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائم اور
۶۰ بنی امون۔ سب نتنیم اور سلیمان کے خادموں کی اولاد
۶۱ تین سو بانوے۔ اور جو لوگ تل ملح اور تل حرشا اور
کروب اور ادون اور امیر سے گئے تھے پر اپنے آبائی
خاندانوں اور نسل کا پتہ نہ دے سکے کہ اسرائیل میں سے
۶۲ تھے یا نہیں سو یہ ہیں۔ بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقودا
۶۳ چھ سو بیالیس۔ اور کاہنوں میں سے بنی حبایاہ بنی
ہقوص اور برزلی کی اولاد جس نے جلعادی برزلی کی
بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ لیا اور انکے نام
۶۴ سے کہلایا۔ انہوں نے اپنی سند انکے درمیان جو نسب
ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈی پر وہ نہ ملی اس
لئے وہ ناپاک مانے گئے اور کہانت سے خارج ہوئے۔
۶۵ اور حاکم نے ان سے کہا کہ وہ پاکترین چیزوں میں سے
نہ کھائیں جب تک کوئی کاہن اوریم و تمیم لئے ہوئے
۶۶ برپا نہ ہو۔ ساری جماعت کے لوگ مل کر بیالیس ہزار
۶۷ تین سو ساٹھ تھے۔ علاوہ انکے غلاموں اور لونڈیوں
کا شمار سات ہزار تین سو سینتیس تھا اور انکے ساتھ
دو سو پینتالیس گانے والے اور گانے والیاں تھیں۔
۶۸ انکے گھوڑے سات سو چھتیس۔ انکے خچر دو سو
۶۹ پینتالیس۔ انکے اونٹ چار سو پینتیس۔ انکے گدھے
۷۰ چھ ہزار سات سو بیس تھے۔ اور آبائی خاندانوں کے
سرداروں میں سے بعض نے اس کام کے لئے دیا۔
حاکم نے ایک ہزار سونے کے درہم اور پچاس پیالے
اور کاہنوں کے پانچسو تیس پیراہن خزانہ میں داخل
۷۱ کئے۔ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بعض
نے اس کام کے خزانہ میں بیس ہزار سونے کے درہم

۷۲ اور دو ہزار دو سو مَنہ چاندی دی ○ اور باقی لوگوں نے جو دِیا وہ بیس ہزار سونے کے درہم اور دو ہزار مَنہ چاندی اور کاہنوں
۷۳ کے سرسٹھ پیراہن تھے ○ سو کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور بعض لوگ اور نتنیم اور تمام اِسرائیل اپنے اپنے شہروں میں بس گئے

اور جب ساتواں مہینہ آیا تو بنی اسرائیل اپنے اپنے

۸ ۱ شہروں میں تھے ○ اور سب لوگ یک تن ہو کر پانی پھاٹک کے سامنے کے میدان میں اِکٹھے ہُوئے اور اُنہوں نے عزرا فقیہ سے عرض کی کہ مُوسیٰ کی شریعت کی کِتاب کو جِسکا خُداوند
۲ نے اسرائیل کو حُکم دِیا تھا لائے ○ اور ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو عزرا کاہن توریت کو جماعت کے یعنی مَردوں اور عورتوں اور اُن سب کے سامنے لے آیا جو سُنکر سمجھ سکتے
۳ تھے ○ اور وہ اُس میں سے پانی پھاٹک کے سامنے کے میدان میں صُبح سے دوپہر تک مَردوں اور عورتوں اور سبھوں کے آگے جو سمجھ سکتے تھے پڑھتا رہا اور سب لوگ
۴ شریعت کی کِتاب پر کان لگائے رہے ○ اور عزرا فقیہ ایک چوبی منبر پر جو اُنہوں نے اِسی کام کے لِئے بنایا تھا کھڑا ہُوا اور اُسکے پاس متتیاہ اور سمع اور عنایاہ اور اُوریاہ اور خلقیاہ اور معسیاہ اُسکے دہنے کھڑے تھے اور اُسکے بائیں فِدایاہ اور مِیسائیل اور ملکیاہ اور حاشوم اور حسبدانہ اور زکریاہ اور
۵ مسُلّام تھے ○ اور عزرا نے سب لوگوں کے سامنے کِتاب کھولی (کیونکہ وہ سب لوگوں سے اُوپر تھا) اور جب اُس نے
۶ اُسے کھولا تو سب لوگ اُٹھ کھڑے ہُوئے ○ اور عزرا نے خُداوند خُدایِ عظیم کو مُبارک کہا اور سب لوگوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر جواب دِیا آمین۔ آمین۔ اور اُنہوں نے اَوندھے مُنہ
۷ زمین تک جُھک کر خُداوند کو سجدہ کِیا ○ اور یشوع اور بانی اور سربیاہ اور یامین اور عقّوب اور سبتّی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیطا اور عزریاہ اور یوزبد اور حنان اور فلایاہ اور لاوی لوگوں کو شریعت سمجھاتے گئے اور لوگ اپنی اپنی جگہ
۸ پر کھڑے رہے ○ اور اُنہوں نے اُس کِتاب یعنی خُدا کی شریعت میں سے صاف آواز سے پڑھا۔ پھر اُسکے معنی بتائے اور اُن کو عبارت سمجھا دی ○
۹ اور نحمیاہ نے جو حاکم تھا اور عزرا کاہن اور فقیہ نے اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سِکھا رہے تھے سب لوگوں سے کہا آج کا دِن خُداوند تُمہارے خُدا کے لِئے مُقدّس ہے۔ نہ غم کرو نہ رو کیونکہ سب لوگ شریعت کی
۱۰ باتیں سُنکر رونے لگے تھے ○ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیو اور جِنکے لِئے کُچھ تیّار نہیں ہُوا اُنکے پاس بھی بھیجو کیونکہ آج کا دِن ہمارے خُداوند کے لِئے مُقدّس ہے اور تُم اُداس مت ہو کیونکہ
۱۱ خُداوند کی شادمانی تُمہاری پناہ گاہ ہے ○ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا خاموش ہو جاؤ کیونکہ
۱۲ آج کا دِن مُقدّس ہے اور غم نہ کرو ○ سو سب لوگ کھانے پینے اور حِصّہ بھیجنے اور بڑی خُوشی کرنے کو چلے گئے کیونکہ وہ اُن باتوں کو جو اُن کے آگے پڑھی گئیں سمجھے تھے ○

۱۳ اور دُوسرے دِن سب لوگوں کے آبائی خاندانوں کے سردار اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہ کے پاس اِکٹھے
۱۴ ہُوئے کہ توریت کی باتوں پر دھیان لگائیں ○ اور اُن کو شریعت میں یہ لِکھا مِلا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کی معرفت فرمایا ہے کہ بنی اِسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں جھونپڑیوں
۱۵ میں رہا کریں ○ اور اپنے سب شہروں میں اور یروشلیم میں یہ اِعلان اور منادی کرائیں کہ پہاڑ پر جا کر زیتُون کی ڈالیاں اور جنگلی زیتُون کی ڈالیاں اور مہندی کی ڈالیاں اور کھجور کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں جھونپڑیوں کے
۱۶ بنانے کو لاؤ جیسا لِکھا ہے ○ سو لوگ جا جا کر اُنکو لائے اور ہر ایک نے اپنے گھر کی چھت پر اور اپنے احاطہ میں اور خُدا کے گھر کے صحنوں میں اور پانی پھاٹک کے میدان میں اور افرائیمی پھاٹک کے میدان میں اپنے لِئے جھونپڑیاں
۱۷ بنائیں ○ اور اُن لوگوں کی ساری جماعت نے جو اسیری سے پھر آئے تھے جھونپڑیاں بنائیں اور اُن ہی جھونپڑیوں میں رہے کیونکہ یشوع بن نُون کے دِنوں سے اُس دِن تک بنی اِسرائیل نے ایسا نہیں کِیا تھا چُنانچہ بہُت بڑی خُوشی

۱۸ ہُوئی۔ اور پہلے دِن سے آخری دِن تک روز بروز اُس نے خُدا کی شریعت کی کتاب پڑھی اور اُنہوں نے سات دِن عید منائی اور آٹھویں دِن دستور کے مُوافِق مُقدّس مجمع فراہم ہُوا۔

باب ۹

۱ پھر اِسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو بنی اسرائیل روزہ رکھکر اور ٹاٹ اوڑھکر اور مٹی اپنے سر پر ڈالکر اکٹھے ہُوئے۔
۲ اور اسرائیل کی نسل کے لوگ سب پردیسیوں سے الگ ہو گئے اور کھڑے ہوکر اپنے گناہوں اور اپنے باپ دادا کی
۳ خطاؤں کا اقرار کیا۔ اور اُنہوں نے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہوکر ایک پہر تک خُداوند اپنے خُدا کی شریعت کی کتاب پڑھی اور دُوسرے پہر میں اقرار کرکے خُداوند اپنے خُدا کو
۴ سجدہ کرتے رہے۔ تب قدمی ایل یشوع اور بانی اور سبنیاہ اور بُنّی اور سربیاہ اور بانی اور کنعانی نے لاویوں کی سیڑھیوں پر کھڑے ہوکر بلند آواز سے خُداوند اپنے خُدا
۵ سے فریاد کی۔ پھر یشوع اور قدمی ایل اور بانی اور حسبنیاہ اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے کہا کھڑے ہوجاؤ اور کہو خُداوند ہمارا خُدا ازل سے ابد تک مُبارک ہے تیرا جلالی نام مُبارک ہو جو سب حمد و تعریف سے بالا ہے۔
۶ تُو ہی اکیلا خُداوند ہے۔ تُو نے آسمان اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُنکے سارے لشکر کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس پر ہے اور سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا اور تُو اُن سبھوں کا پروردگار ہے اور آسمان کا لشکر تجھے سجدہ
۷ کرتا ہے۔ تُو وہ خُداوند خُدا ہے جس نے ابرام کو چُن لیا اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا اور اُس کا نام
۸ ابرہام رکھا۔ تُو نے اُسکا دل اپنے حضور وفادار پایا اور کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور جرجاسیوں کا مُلک دینے کا عہد اُس سے باندھا تاکہ اُسے اُسکی نسل کو دے اور تُو نے اپنے سخن پُورے کئے کیونکہ تُو صادق ہے۔
۹ اور تُو نے مصر میں ہمارے باپ دادا کی مُصیبت پر نظر کی
۱۰ اور بحرِ قلزم کے کنارے اُنکی فریاد سُنی۔ اور فرعون اور اُسکے سب نوکروں اور اُسکے مُلک کی سب رعیّت پر نشان اور عجائب کر دِکھائے کیونکہ تُو جانتا تھا کہ وہ غرور کے ساتھ اُن سے پیش آئے سو تیرا نام بڑا نام ہُوا جیسا آج ہے۔
۱۱ اور تُو نے اُنکے آگے سمندر کو دو حصّے کیا ایسا کہ وہ سمندر کے بیچ سُوکھی زمین پر ہوکر چلے اور تُو نے اُنکا پیچھا کرنے والوں کو گہراؤ میں ڈالا جیسا پتھر سمندر میں پھینکا جاتا ہے۔
۱۲ اور تُو نے دِن کو بادل کے ستُون میں ہوکر اُنکی راہنمائی کی اور رات کو آگ کے ستُون میں تاکہ جس راستے اُنکو چلنا تھا اُس میں اُنکو روشنی ملے۔
۱۳ اور تُو کوہِ سینا پر اُتر آیا اور تُو نے آسمان پر سے اُنکے ساتھ باتیں کیں اور راست احکام اور سچّے قانون اور اچھے آئین و فرمان اُن
۱۴ کو دئے۔ اور اُنکو اپنے مُقدّس سبت سے واقف کیا اور اپنے بندہ مُوسیٰ کی معرفت اُنکو احکام اور آئین اور شریعت دی۔
۱۵ اور تُو نے اُن کی بھوک مٹانے کو آسمان پر سے روٹی دی اور اُنکی پیاس بُجھانے کو چٹان میں سے اُنکے لئے پانی نکالا اور اُنکو فرمایا کہ وہ جا کر اُس مُلک پر قبضہ کریں جسکو اُنکو دینے کی تُو نے قسم کھائی تھی۔
۱۶ لیکن اُنہوں نے اور ہمارے باپ دادا نے گھمنڈ کیا اور گردن کشی کی اور تیرے حکموں کو نہ مانا۔
۱۷ اور فرمانبرداری سے انکار کیا اور تیرے عجائب کو جو تُو نے اُنکے درمیان کئے یاد نہ رکھا بلکہ گردن کش بنے اور اپنی بغاوت میں اپنے لئے ایک سردار مُقرّر کیا تاکہ اپنی غلامی کی طرف لوٹ جائیں پر تُو وہ خُدا ہے جو رحیم و کریم مُعاف کرنے کو تیار اور قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ سو تُو نے اُنکو ترک نہ کیا۔
۱۸ پر جب اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہُوا بچھڑا بنا کر کہا یہ تیرا خُدا ہے جو تجھے مُلکِ مصر سے نکال لایا اور یُوں غُصّہ دلانے کے بڑے بڑے کام کئے۔
۱۹ تو بھی تُو نے اپنی گُوناگُوں رحمتوں سے اُنکو بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔ دِن کو بادل کا ستُون اُنکے اُوپر سے دُور نہ ہُوا تاکہ راستہ میں اُن کی راہنمائی کرے اور نہ رات کو آگ کا ستُون دُور ہُوا تاکہ وہ اُنکو روشنی اور وہ راستہ دکھائے جس سے اُنکو چلنا تھا۔
۲۰ اور تُو نے اپنی نیک رُوح بھی اُنکی تربیت کے لئے بخشی اور مَن کو اُنکے مُنہ سے نہ رُوکا اور اُنکو پیاس بُجھانے کو پانی

۲۱ دیا۔ چالیس برس تک تُو بیابان میں اُنکی پرورش کرتا رہا۔ وہ کسی چیز کے محتاج نہ ہُوئے۔ نہ تو اُنکے کپڑے پُرانے ہُوئے اور نہ اُنکے پاؤں سُوجے۔ ۲۲ اِسکے سوا تُو نے اُنکو مملکتیں اور اُمتیں بخشیں جِنکو تُو نے اُنکے حِصّوں کے مُطابِق اُنکو بانٹ دِیا۔ چُنانچہ وہ سیحوؔن کے مُلک اور شاہِ حسبوؔن کے مُلک اور بسنؔ کے بادشاہ عوجؔ کے مُلک پر قابِض ہُوئے۔ ۲۳ اور تُو نے اُنکی اولاد کو بڑھا کر آسمان کے سِتاروں کی مانند کر دِیا اور اُنکو اُس مُلک میں لایا جِس کی بابت تُو نے اُنکے باپ دادا سے کہا تھا کہ وہ جا کر اُس پر قبضہ کریں۔ ۲۴ سو اُنکی اولاد نے آ کر اِس مُلک پر قبضہ کیا اور تُو نے اُنکے آگے اِس مُلک کے باشِندوں یعنی کنعانیوں کو مغلُوب کیا اور اُنکو اُنکے بادشاہوں اور اِس مُلک کے لوگوں سمیت اُنکے ہاتھ میں کر دِیا کہ جیسا چاہیں ویسا اُن سے کریں۔ ۲۵ سو اُنہوں نے فصیل دار شہروں اور زرخیز مُلک کو لے لیا اور وہ سب طرح کے اچھّے مال سے بھرے ہُوئے گھروں اور کھودے ہُوئے کوؤں اور بہت سے انگورِستانوں اور زیتُون کے باغوں اور پھل دار درختوں کے مالِک ہُوئے۔ پھر وہ کھا کر سیر ہُوئے اور موٹے تازہ ہو گئے اور تیرے بڑے احسان سے نہایت حظ اُٹھایا۔ ۲۶ تو بھی وہ نافرمان ہو کر تُجھ سے باغی ہُوئے اور اُنہوں نے تیری شرِیعت کو پیٹھ پیچھے پھینکا اور تیرے نبیوں کو جو اُنکے خِلاف گواہی دیتے تھے تاکہ اُن کو تیری طرف پھرا لائیں قتل کیا اور اُنہوں نے غُصّہ دِلانے کے بڑے بڑے کام کئے۔ ۲۷ اِسلئے تُو نے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ میں کر دِیا جِنہوں نے اُنکو ستایا اور اپنے دُکھ کے وقت میں جب اُنہوں نے تُجھ سے فریاد کی تو تُو نے آسمان پر سے سُن لیا اور اپنی گوناگوں رحمتوں کے مُطابِق اُنکو چھُڑانے والے دِئے جِنہوں نے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑایا۔ ۲۸ لیکن جب اُنکو آرام مِلا تو اُنہوں نے پھر تیرے آگے بدکاری کی اِسلئے تُو نے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے قبضہ میں چھوڑ دِیا سو وہ اُن پر مُسلّط رہے تو بھی جب وہ رُجُوع لائے اور تُجھ سے فریاد کی تو تُو نے آسمان پر سے سُن لیا اور اپنی رحمتوں کے مُطابِق اُنکو بار بار چھُڑایا۔ ۲۹ اور تُو نے اُنکے خِلاف گواہی دی تاکہ اپنی شرِیعت کی طرف اُنکو پھیر لائے پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور تیرے فرمان نہ مانے بلکہ تیرے احکام کے برخِلاف گُناہ کیا (جِنکو اگر کوئی مانے تو اُنکے سبب سے جیتا رہیگا) اور اپنے کندھے کو ہٹا کر گردن کش بن گئے اور نہ سُنا۔ ۳۰ تو بھی تُو بہت برسوں تک اُنکی برداشت کرتا رہا اور اپنی رُوح سے اپنے نبیوں کی معرفت اُنکے خِلاف گواہی دیتا رہا تو بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا۔ اِسلئے تُو نے اُنکو اَور مُلکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں کر دِیا۔ ۳۱ باوجُود اِسکے تُو نے اپنی گوناگوں رحمتوں کے باعث اُنکو نابُود نہ کر دِیا اور نہ اُنکو ترک کیا کیونکہ تُو رحیم و کریم خُدا ہے۔ ۳۲ سو اب اَے ہمارے خُدا بُزُرگ اور قادِر و مُہیب خُدا جو عہد و رحمت کو قائِم رکھتا ہے وہ دُکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے سرداروں اور ہمارے کاہِنوں پر اور ہمارے نبیوں اور ہمارے باپ دادا پر اور تیرے سب لوگوں پر اسُور کے بادشاہوں کے زمانہ سے آج تک پڑا ہے سو تیرے حضُور ہلکا نہ معلُوم ہو۔ ۳۳ تو بھی جو کُچھ ہم پر آیا ہے اُس سب میں تُو عادِل ہے کیونکہ تُو سچّائی سے پیش آیا پر ہم نے شرارت کی۔ ۳۴ اور ہمارے بادشاہوں اور سرداروں اور ہمارے کاہِنوں اور باپ دادا نے نہ تو تیری شرِیعت پر عمل کیا اور نہ تیرے احکام اور شہادتوں کو مانا جِن سے تُو اُنکے خِلاف گواہی دیتا رہا۔ ۳۵ کیونکہ اُنہوں نے اپنی مملکت میں اور تیرے بڑے احسان کے وقت جو تُو نے اُن پر کیا اور اِس وسیع اور زرخیز مُلک میں جو تُو نے اُنکے حوالہ کر دِیا تیری عبادت نہ کی اور نہ وہ اپنی بدکاریوں سے باز آئے۔ ۳۶ دیکھ آج ہم غُلام ہیں بلکہ اُسی مُلک میں جو تُو نے ہمارے باپ دادا کو دِیا کہ اُسکا پھل اور پَیداوار کھائیں سو دیکھ ہم اُسی میں غُلام ہیں۔

۳۷ وہ اپنی کثیر پیداوار اُن بادشاہوں کو دیتا ہے جنکو تُو نے ہمارے گناہوں کے سبب سے ہم پر مُسلّط کیا ہے وہ ہمارے جسموں اور ہماری مواشی پر بھی جیسا چاہتے ہیں اختیار رکھتے ہیں اور ہم سخت مُصیبت میں ہیں ؃

۳۸ اِن سب باتوں کے سبب سے ہم سچّا عہد کرتے اور لکھ بھی دیتے ہیں اور ہمارے اُمرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے کاہن اُس پر مُہر کرتے ہیں ؃

باب ۱۰

۱ اور وہ جنہوں نے مُہر لگائی یہ ہیں نحمیاہ بن حکلیاہ حاکم اور صِدقیاہ ؃ ۲ سرایاہ عزریاہ یرمیاہ ؃ ۳ فشحور امریاہ ملکیاہ ؃ ۴ حطوش سبنیاہ ملوک ؃ ۵ حارم مریموت عبدیاہ ؃ ۶ دانی ایل جنتون باروک ؃ ۷ مسلام ابیاہ میامین ؃ ۸ معزیاہ بلجی سمعیاہ یہ کاہن تھے ؃ ۹ اور لاوی یہ تھے یشوع بن ازنیاہ بنوی بنی حنداد میں سے قدمی ایل ؃ ۱۰ اور اُنکے بھائی سبنیاہ ہودیاہ قلیطا فلایاہ حنان ؃ ۱۱ میکا رحوب حسابیاہ ؃ ۱۲ زکور سربیاہ سبنیاہ ؃ ۱۳ ہودیاہ بانی بنینو ؃ ۱۴ لوگوں کے رئیس یہ تھے پرعوس پخت موآب عیلام زتو بانی ؃ ۱۵ بُنّی عزجاد ببی ؃ ۱۶ ادونیاہ بگوی عدین ؃ ۱۷ اطیر حزقیاہ عزور ؃ ۱۸ ہودیاہ حاشوم بضی ؃ ۱۹ خاریف عنتوت نوبی ؃ ۲۰ مگفیعاس مسلام حزیر ؃ ۲۱ مشیزبیل صدوق یدوع ؃ ۲۲ فلطیاہ حنان عنایاہ ؃ ۲۳ ہوسیع حننیاہ حسوب ؃ ۲۴ ہلوحیس فلحا سوبیق ؃ ۲۵ رحوم حسبناہ معسیاہ ؃ ۲۶ اخیاہ حنان عنان ؃ ۲۷ ملوک حارم بعناہ ؃ ۲۸ اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور نتنیم اور سب جو خُدا کی شریعت کی خاطر اور مُلکوں کی قوموں سے الگ ہو گئے تھے اور اُنکی بیویاں اور اُنکے بیٹے اور بیٹیاں غرض ۲۹ جن میں سمجھ اور عقل تھی ؃ وہ سب کے سب اپنے بھائی امیروں کے ساتھ مِلکر لعنت و قسم میں شامل ہُوئے تاکہ خُدا کی شریعت پر جو بندۂ خُدا مُوسیٰ کی معرفت مِلی چلیں اور یہوواہ ہمارے خُداوند کے سب حُکموں اور ۳۰ فرمانوں اور آئین کو مانیں اور اُن پر عمل کریں ؃ اور ہم اپنی بیٹیاں مُلک کے باشندوں کو نہ دیں اور نہ اپنے بیٹوں ۳۱ کے لِئے اُنکی بیٹیاں لیں ؃ اور اگر مُلک کے لوگ سبت کے دِن کچھ مال یا کھانے کی چیز بیچنے کو لائیں تو ہم سبت کو یا کسی مُقدّس دِن کو اُن سے مول نہ لیں اور ساتواں سال اور ہر قرض کا مُطالبہ چھوڑ دیں ؃ ۳۲ اور ہم نے اپنے لِئے قانُون ٹھہرائے کہ اپنے خُدا کے گھر کی خدمت کے لِئے سال بہ سال مِثقال کا تیسرا حِصّہ دیا کریں ؃ ۳۳ یعنی سبتوں اور نئے چاندوں کی نذر کی روٹی اور دائمی نذر کی قُربانی اور دائمی سوختنی قُربانی کے لِئے اور مُقرّرہ عیدوں اور مُقدّس چیزوں اور خطا کی قُربانیوں کے لِئے کہ اِسرائیل کے واسطے کفّارہ ہو اور اپنے خُدا کے گھر کے سب کاموں کے لِئے ؃ ۳۴ اور ہم نے یعنی کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں نے لکڑی کے ہدیے کی بابت قُرعے ڈالے تاکہ اُسے اپنے خُدا کے گھر میں باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق مُقرّرہ وقتوں پر سال بہ سال خُداوند اپنے خُدا کے مذبح پر جلانے کو لایا کریں جیسا شریعت میں لکھا ہے ؃ ۳۵ اور سال بہ سال اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے سب میووں میں سے پہلے پھل خُداوند کے گھر میں لائیں ؃ ۳۶ اور جیسا شریعت میں لکھا ہے اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو اور اپنی مواشی یعنی گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلوٹھے بچوں کو اپنے خُدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس جو ہمارے خُدا کے گھر میں خدمت کرتے ہیں لائیں ؃ ۳۷ اور اپنے گُوندھے ہُوئے آٹے اور اپنی اُٹھائی ہُوئی قُربانیوں اور سب درختوں کے میووں اور مے اور تیل میں سے پہلے پھل کو اپنے خُدا کے گھر کی کوٹھریوں میں کاہنوں کے پاس اور اپنے کھیت کی دہ یکی لاویوں کے پاس لایا کریں کیونکہ لاوی سب شہروں میں جہاں ہم کاشتکاری کرتے ہیں دسواں حِصّہ لیتے ہیں ؃ ۳۸ اور جب لاوی دہ یکی لیں تو کوئی کاہن جو ہارُون کی اولاد سے ہو لاویوں کے ساتھ ہو اور لاوی دہ یکیوں کا دسواں حِصّہ ہمارے خُدا کے بیتُ المال کی کوٹھریوں میں لائیں ؃ ۳۹ کیونکہ بنی اِسرائیل اور بنی لاوی اناج اور مے اور تیل کی اُٹھائی ہُوئی قُربانیاں اُن کوٹھریوں میں لایا کرینگے جہاں مَقدِس کے ظروف اور خدمتگُزار کاہن اور دربان اور

گانے والے ہیں اور ہم اپنے خُدا کے گھر کو نہیں چھوڑینگے ○

باب ۱۱

۱ اور لوگوں کے سردار یروشلیم میں رہتے تھے اور باقی لوگوں نے قُرعے ڈالے کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو شہرِ مُقدس یروشلیم میں بسنے کے لِئے لائیں اور نو باقی شہروں میں رہیں ○ ۲ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو جنہوں نے خوشی سے اپنے آپ کو یروشلیم میں بسنے کے لِئے پیش کیا دُعا دی ○ ۳ اُس صوبہ کے سردار جو یروشلیم میں آبسے یہ ہیں (پر یہوداہ کے شہروں میں ہر ایک اپنے شہر میں اپنی ہی مِلکیت میں رہتا تھا یعنی اہلِ اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور نتنیم اور سلیمان کے مُلازموں کی اولاد) ○ ۴ اور یروشلیم میں کچھ بنی یہوداہ اور کچھ بنی بنیمین رہتے تھے بنی یہوداہ میں سے عتایاہ بن عُزیاہ بن زکریاہ بن امریاہ ۵ بن سفطیاہ بن مہلل ایل بنی فارص میں سے ○ اور معسیاہ بن باروک بن کل حوزہ بن حزایاہ بن عدایاہ بن یویریب ۶ بن زکریاہ بن شلونی ○ سب بنی فارص جو یروشلیم میں بسے ۷ چار سو اڑسٹھ سورما تھے ○ اور یہ بنی بنیمین ہیں سلُو بن مسُلام بن یوعید بن فدایاہ بن قولایاہ بن معسیاہ بن اتی ایل ۸ بن یسعیاہ ○ پھر جبی سلی اور نو سو اٹھائیس آدمی ○ ۹ اور یوایل بن زکری اُنکا ناظم تھا اور یہوداہ بن ہسنوآہ شہر کے ۱۰ حاکم کا نائب تھا ○ کاہنوں میں سے یدعیاہ بن یویریب اور ۱۱ یاکین ○ شرایاہ بن خلقیاہ بن مسُلام بن صدوق بن مرایوت ۱۲ بن اخیطوب خُدا کے گھر کا ناظم ○ اور اُنکے بھائی جو ہیکل میں کام کرتے تھے آٹھ سو بائیس اور عدایاہ بن یروحام ۱۳ بن فلیاہ بن امصی بن زکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ ○ اور اُسکے بھائی آبائی خاندانوں کے رئیس دو سو بیالیس اور ۱۴ امشسی بن عزرایل بن اخسی بن مسلموت بن امیر ○ اور اُنکے بھائی زبردست سورما ایک سو اٹھائیس اور اُنکا ۱۵ سردار زبدی ایل بن ہجدولیم تھا ○ اور لاویوں میں سے ۱۶ سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بن بُنّی ○ اور سبتی اور یوزباد لاویوں کے رئیسوں میں سے خُدا کے ۱۷ گھر کے باہر کے کام پر مُقرر تھے ○ اور متنیاہ بن میکا بن

زبدی بن آسف سردار تھا جو دُعا کے وقت شکرگزاری شروع کرنے میں پیشوا تھا اور بقبوقیاہ اُسکے بھائیوں میں سے دُوسرے درجہ پر تھا اور عبدا بن سموع بن ۱۸ جلال بن یدوتون ○ مُقدس شہر میں کُل دو سو چوراسی ۱۹ لاوی تھے ○ اور دربان عقوب اور طلمون اور اُنکے بھائی جو پھاٹکوں کی نگہبانی کرتے تھے ایک سو بہتر تھے ○ ۲۰ اور اسرائیلیوں اور کاہنوں اور لاویوں کے باقی لوگ یہوداہ کے سب شہروں میں اپنی اپنی مِلکیت میں رہتے ۲۱ تھے ○ پر نتنیم عوفل میں بسے ہوئے تھے اور ضیحا اور جسفا ۲۲ نتنیم پر مُقرر تھے ○ اور عُزی بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا جو آسف کی اولاد یعنی گانے والوں میں سے تھا یروشلیم میں اُن لاویوں کا ناظم تھا جو خُدا کے گھر کے کام ۲۳ پر مُقرر تھے ○ کیونکہ اُنکی بابت بادشاہ کی طرف سے حُکم ہو چکا تھا اور گانے والوں کے لِئے ہر روز کی ضرورت کے ۲۴ مُطابق مُقررہ رسد تھی ○ اور فتحیاہ بن مشیزبیل جو زارح بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا رعیت کے سب مُعاملات کے لِئے بادشاہ کے حضور رہتا تھا ○ ۲۵ رہے گاؤں اور اُنکے کھیت سو بنی یہوداہ میں سے کچھ لوگ قریت اربع اور اُسکے قصبوں میں اور دیبون اور اُسکے قصبوں میں اور یقبضی ایل اور اُسکے گاؤں ۲۶ میں رہتے تھے ○ اور یشوع اور مولادہ اور بیت فلط ۲۷ میں ○ اور حصر سوعال اور بیرسبع اور اُسکے قصبوں ۲۸ میں ○ اور صقلاج اور مکوناہ اور اُسکے قصبوں میں ○ ۲۹ اور عین رمون اور صرعاہ اور یرموت میں ○ ۳۰ زانوح عدُلام اور اُنکے گاؤں میں ۔ لکیس اور اُسکے کھیتوں میں عزیقہ اور اُسکے قصبوں میں یوں وہ بیرسبع سے ۳۱ ہنوم کی وادی تک ڈیروں میں رہتے تھے ○ اور بنی بنیمین بھی جبع سے لیکر آگے مکماس اور عیاہ اور بیت ایل اور اُسکے ۳۲ قصبوں میں ○ ۳۳ اور عنتوت اور نوب اور عننیاہ ○ اور ۳۴ حصور اور رامہ اور جتیم ○ اور حادید اور ضبوعیم اور نبلاط ○ ۳۵ اور لود ۳۶ اور اونو یعنی کاریگروں کی وادی میں رہتے تھے ○ اور لاویوں میں

سے بعض فریق جو یہوداہ ہی تھے وہ بنیمین سے مِل گئے ۔

باب ۱۲

۱ وہ کاہن اور لاوی جو زرُبابل بن سالتی ایل اور یشوع
۲ کے ساتھ گئے سو یہ ہیں ۔ سرایاہ ۔ یرمیاہ ۔ عزرا ۔ امریاہ ۔ ملوک
۳ حطوش ۔ سکنیاہ ۔ رحوم ۔ مریموت ۔ عدو ۔ جنتو ۔ ابیاہ ۔ میامین
۴ ۵ ۶ ۷ معدیاہ ۔ بلجہ ۔ سمعیاہ اور یویریب ۔ یدعیاہ ۔ سلو ۔ عموق
خلقیاہ ۔ یدعیاہ ۔ یہ یشوع کے دنوں میں کاہنوں اور اُن کے
۸ بھائیوں کے سردار تھے ۔ اور لاوی یہ تھے ۔ یشوع ۔ بنوی
قدمی ایل ۔ سیربیاہ ۔ یہوداہ اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت
۹ شکر گذاری پر مقرر تھا ۔ اور اُنکے بھائی بقبوقیاہ اور عنو اُنکے
سامنے اپنے اپنے پہرے پر مقرر تھے ۔
۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا ہُوا اور یویقیم سے الیاسب
۱۱ پیدا ہُوا اور الیاسب سے یویدع پیدا ہُوا ۔ اور یویدع سے
۱۲ یونتن پیدا ہُوا اور یونتن سے یدوع پیدا ہُوا ۔ اور یویقیم
کے دنوں میں یہ کاہن آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۔ سرایاہ
۱۳ سے مرایاہ ۔ یرمیاہ سے حننیاہ ۔ عزرا سے مسُلّام ۔ امریاہ
۱۴ سے یہوحنان ۔ ملوکی سے یونتن ۔ سبنیاہ سے یوسف ۔
۱۵ ۱۶ حارم سے عدنا ۔ مرایوت سے خلقی ۔ عدو سے زکریاہ ۔ جنتون
۱۷ سے مسُلّام ۔ ابیاہ سے زکری ۔ بنیمین سے موعدیاہ سے
۱۸ ۱۹ فلطی ۔ بلجہ سے سموع ۔ سمعیاہ سے یہونتن ۔ یویریب
۲۰ سے متنی ۔ یدعیاہ سے عُزّی ۔ سلی سے قلی ۔ عموق سے
۲۱ ۲۲ عبر ۔ خلقیاہ سے حسبیاہ ۔ یدعیاہ سے نتنی ایل ۔ الیاسب
اور یویدع اور یوحنان اور یدوع کے دنوں میں لاویوں کے
آبائی خاندانوں کے سردار لکھے جاتے تھے اور کاہنوں
۲۳ کے دارا فارسی کی سلطنت میں ۔ بنی لاوی کے آبائی
خاندانوں کے سردار یوحنان بن الیاسب کے دنوں تک
۲۴ تواریخ کی کتاب میں لکھے جاتے تھے ۔ اور لاویوں کے
رئیس حسبیاہ ۔ سیربیاہ اور یشوع بن قدمی ایل اپنے
بھائیوں سمیت آمنے سامنے باری باری سے مردِ خدا
داؤد کے حکم کے مطابق حمد اور شکر گذاری کے لئے
۲۵ مقرر تھے ۔ متنیاہ اور بقبوقیاہ اور عبدیاہ اور مسُلّام
اور طلمون اور عقوب دربان تھے جو پھاٹکوں کے

۲۶ مخزنوں کے پاس پہرا دیتے تھے ۔ یہ یویقیم بن
یشوع بن یوصدق کے دنوں میں اور نحمیاہ حاکم
اور عزرا کاہن اور فقیہ کے دنوں میں تھے ۔
۲۷ اور یروشلیم کی شہرپناہ کی تقدیس کے وقت
اُنہوں نے لاویوں کو اُنکی سب جگہوں سے ڈھونڈ نکالا
کہ اُن کو یروشلیم میں لائیں تاکہ وہ خوشی خوشی جھانجھ اور ستار اور
۲۸ بربط کے ساتھ شکر گذاری کرکے اور گاکر تقدیس کریں ۔ سو
گانے والوں کی نسل کے لوگ یروشلیم کی گرد و نواح کے
۲۹ میدان سے اور نطوفاتیوں کے دیہات سے ۔ اور بیت الجلجال
سے بھی اور جبع اور عزماوت کے کھیتوں سے اکٹھے ہُوئے
کیونکہ گانے والوں نے یروشلیم کے گرداگرد اپنے لئے
۳۰ دیہات بنا لئے تھے ۔ اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے
آپکو پاک کیا اور اُنہوں نے لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہر
۳۱ پناہ کو پاک کیا ۔ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر
لایا اور میں نے دو بڑے غول مقرر کئے جو حمد کرتے ہُوئے
جلوس میں نکلے ۔ ایک اُن میں سے دہنے ہاتھ کی طرف
دیوار کے اُوپر اُوپر سے کوڑے کے پھاٹک کی طرف گیا ۔
۳۲ اور یہ اُنکے پیچھے پیچھے گئے یعنی ہوسعیاہ اور یہوداہ کے
۳۳ ۳۴ آدھے سردار ۔ عزریاہ ۔ عزرا اور مسُلّام ۔ یہوداہ اور بنیمین اور
۳۵ سمعیاہ اور یرمیاہ ۔ اور کچھ کاہن زادے نرسنگے لئے ہُوئے
یعنی زکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ بن متنیاہ بن میکایاہ
۳۶ بن زکور بن آسف ۔ اور اُسکے بھائی سمعیاہ اور عزرایل
ملّلی ۔ جلّلی ۔ ماعی ۔ نتنی ایل اور یہوداہ اور حنانی مردِ
خدا داؤد کے باجوں کو لئے ہُوئے جاتے تھے اور عزرا
۳۷ فقیہ اُنکے آگے آگے تھا ۔ اور وہ چشمہ پھاٹک سے
ہوکر سیدھے آگے گئے اور داؤد کے شہر کی سیڑھیوں
پر چڑھکر شہرپناہ کی اُونچائی پر پہنچے اور داؤد کے محل
کے اُوپر ہوکر پانی پھاٹک تک مشرق کی طرف گئے ۔
۳۸ اور شکر گذاری کرنے والوں کا دُوسرا غول اور اُنکے پیچھے
پیچھے میں اور آدھے لوگ اُن سے ملنے کو دیوار پر تنوروں کے
۳۹ برج کے اُوپر چوڑی دیوار تک ۔ اور افرائیم پھاٹک کے

اُوپر چڑھا نے پھاٹک اور مچھلی پھاٹک اور حننِ ایل کے بُرج
اور ہمیاہ کے بُرج پر سے ہوتے ہُوئے بھیڑ پھاٹک تک گئے
۴۰ اور پہرے والوں کے پھاٹک پر کھڑے ہو گئے۔ سو شکر گذاری
کرنے والوں کے دونوں غول اور مَیں اور میرے ساتھ آدھے
۴۱ حاکم خُدا کے گھر میں کھڑے ہو گئے۔ اور کاہن اِلیاقیم معسیاہ
بنیمین میکایاہ الیوعینی زکریاہ حننیاہ نرسنگے لئے ہُوئے
۴۲ تھے۔ اور معسیاہ اور سمعیاہ اور الیعزر اور عُزّی اور یہوحانان
اور ملکیاہ اور عیلام اور عزر اپنے سردار گانے والے
۴۳ اِزرخیاہ کے ساتھ بلند آواز سے گاتے تھے۔ اور اُس دِن
اُنہوں نے بہت سی قُربانیاں چڑھائیں اور خُوشی کی
کیونکہ خُدا نے اَیسی خُوشی اُنکو بخشی کہ وہ نہایت
شادمان ہُوئے اور عورتوں اور بچّوں نے بھی خُوشی منائی
سو یرُوشلیم کی خُوشی کی آواز دُور تک سُنائی دیتی تھی۔
۴۴ اُسی دِن لوگ خزانہ کی اور اُٹھائی ہُوئی قُربانیوں
اور پہلے پھلوں اور دہ یکیوں کی کوٹھریوں پر مُقرّر ہُوئے
تاکہ اُن میں شہر شہر کے کھیتوں کے مُطابِق جو حِصّے
کاہنوں اور لاویوں کے لِئے شرع کے مُطابِق مُقرّر ہُوئے
اُنکو جمع کریں کیونکہ بنی یہُوداہ کاہنوں اور لاویوں کے
۴۵ سبب سے جو حاضِر رہتے تھے خُوش تھے۔ سو وہ اپنے
خُدا کے اِنتظام اور طہارت کے اِنتظام کی نگرانی کرتے
رہے اور گانے والوں اور دربانوں نے بھی داؤد اور اُسکے
۴۶ بیٹے سُلیمان کے حُکم کے مُطابِق اَیسا ہی کیا۔ کیونکہ قدیم
زمانہ سے داؤد اور آسف کے دِنوں میں ایک سردار مُغنّی ہوتا
۴۷ تھا اور خُدا کی حمد اور شُکر کے گیت گائے جاتے تھے۔ اور
تمام اِسرائیل زرُبّابل کے اور نحمیاہ کے دِنوں میں ہر روز کی
ضرُورت کے مُطابِق گانے والوں اور دربانوں کے حِصّے
دیتے تھے یُوں وہ لاویوں کے لِئے چیزیں مخصُوص
کرتے اور لاوی بنی ہارُون کے لِئے مخصُوص کرتے تھے۔

باب ۱۳

۱ اُس دِن اُنہوں نے لوگوں کو مُوسیٰ کی کِتاب میں
سے پڑھکر سُنایا اور اُس میں یہ لِکھا مِلا کہ عمُّونی اور موآبی
۲ خُدا کی جماعت میں کبھی نہ آنے پائیں۔ اِسلئے کہ وہ
روٹی اور پانی لیکر بنی اِسرائیل کے اِستقبال کو نہ نِکلے
بلکہ بلعام کو اُن کے خِلاف اُجرت پر بُلایا تاکہ اُن پر
لعنت کرے پر ہمارے خُدا نے اُس لعنت کو
۳ برکت سے بدل دِیا۔ اور اَیسا ہُؤا کہ شرِیعت کو سُنکر اُنہوں
نے ساری مِلی جُلی بھیڑ کو اِسرائیل سے جُدا کر دیا۔
۴ اِس سے پہلے اِلیاسب کاہن نے جو ہمارے
خُدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مُختار تھا طُوبیاہ کا رِشتہ دار
۵ ہونے کی وجہ سے۔ اُسکے لِئے ایک بڑی کوٹھری تیّار
کی تھی جہاں پہلے نذر کی قُربانیاں اور لُبان اور برتن
اور اناج کی اور مے کی اور تیل کی دہ یکیاں جو حُکم کے
مُطابِق لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں کو دی جاتی
تھیں اور کاہنوں کے لِئے اُٹھائی ہُوئی قُربانیاں بھی
۶ رکھی جاتی تھیں۔ پر اِن ایّام میں مَیں یرُوشلیم میں نہ
تھا کیونکہ شاہِ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس مَیں
بادشاہ کے پاس گیا تھا اور کچھ دِنوں کے بعد مَیں نے
۷ بادشاہ سے رُخصت کی درخواست کی۔ اور مَیں یرُوشلیم
میں آیا اور معلُوم کیا کہ خُدا کے گھر کے صحنوں میں
طُوبیاہ کے واسطے ایک کوٹھری تیّار کرنے سے
۸ اِلیاسب نے کیسی خرابی کی ہے۔ اِس سے مَیں
نہایت رنجیدہ ہُؤا اِس لِئے مَیں نے طُوبیاہ کے
سب خانگی سامان کو اُس کوٹھری سے باہر پھینک
۹ دیا۔ پھر مَیں نے حُکم دِیا اور اُنہوں نے اُن کوٹھریوں
کو صاف کِیا اور مَیں خُدا کے گھر کے برتنوں اور نذر
۱۰ کی قُربانیوں اور لُبان کو پھر وہیں لے آیا۔ پھر مُجھے
معلُوم ہُؤا کہ لاویوں کے حِصّے اُن کو نہیں دِئے گئے
اِس لِئے خِدمت گُذار لاوی اور گانے والے اپنے
۱۱ اپنے کھیت کو بھاگ گئے ہیں۔ تب مَیں نے
حاکِموں سے جھگڑ کر کہا کہ خُدا کا گھر کیوں چھوڑ دِیا گیا
ہے؟ اور مَیں نے اُن کو اِکٹھا کر کے اُن کو اُن کی جگہ
۱۲ پر مُقرّر کیا۔ تب سب اہلِ یہُوداہ نے اناج اور مے
۱۳ اور تیل کا دسواں حِصّہ خزانوں میں داخِل کیا۔ اور مَیں

نے سلمیاہ کاہن اور صدوق فقیہ اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کے خزانچی مقرر کیا اور حنان بن زکور بن متنیاہ انکے ساتھ تھا کیونکہ وہ دیانتدار مانے جاتے تھے اور اپنے بھائیوں میں بانٹ دینا اُن کا کام تھا ۞
۱۴ اَے میرے خدا اِس کے لئے مجھے یاد کر اور میرے نیک کاموں کو جو مَیں نے اپنے خدا کے گھر اور اُس کی رسوم کے لئے کئے مِٹا نہ ڈال ۞
۱۵ اُن ہی دنوں میں مَیں نے یہوداہ میں بعض کو دیکھا جو سبت کے دن حوضوں میں پاؤں سے انگور کچل رہے تھے اور پُولے لاکر اُنکو گدھوں پر لادتے تھے ۔ اِسی طرح مَے اور انگور اور انجیر اور ہر قسم کے بوجھ سبت کو یروشلیم میں لاتے تھے اور جس دن وہ کھانے کی چیزیں بیچنے لگے مَیں نے اُنکو ٹوکا ۞
۱۶ اور وہاں صُور کے لوگ بھی رہتے تھے جو مچھلی اور ہر طرح کا سامان لاکر سبت کے دن یروشلیم میں یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے ۞
۱۷ تب مَیں نے یہوداہ کے اُمرا سے جھگڑ کر کہا یہ کیا بُرا کام ہے جو تُم کرتے اور سبت کے دن کی بے حُرمتی کرتے ہو؟ ۞
۱۸ کیا تُمہارے باپ دادا نے ایسا ہی نہیں کیا اور کیا ہمارا خُدا ہم پر اور اِس شہر پر یہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تو بھی تُم سبت کی بے حُرمتی کرکے اِسرائیل پر زیادہ غضب لاتے ہو ۞
۱۹ سو جب سبت سے پہلے یروشلیم کے پھاٹکوں کے پاس اندھیرا ہونے لگا تو مَیں نے حُکم دیا کہ پھاٹک بند کر دِئے جائیں اور حُکم دے دیا کہ جب تک سبت گُذر نہ جائے وہ نہ کھلیں اور مَیں نے اپنے چند نوکروں کو پھاٹکوں پر بِٹھا دیا کہ سبت کے دن کوئی بوجھ اندر آنے نہ پائے ۞
۲۰ سو بیوپاری اور طرح طرح کے مال کے بیچنے والے ایک یا دو بار یروشلیم کے باہر ٹِکے ۞
۲۱ تب مَیں نے اُنکو ٹوکا اور اُن سے کہا کہ تُم دیوار کے نزدیک کیوں ٹِک جاتے ہو؟ اگر پھر ایسا کیا تو مَیں تُم کو گرفتار کر لُونگا۔ اُس وقت سے وہ سبت کو پھر نہ آئے ۞
۲۲ اور مَیں نے لاویوں کو حُکم کیا کہ اپنے آپ کو پاک کریں اور سبت کے دن کی تقدیس کی غرض سے آکر پھاٹکوں کی رکھوالی کریں۔ اَے میرے خُدا اِسے بھی میرے حق میں یاد کر اور اپنی بڑی رحمت کے مُطابق مجھ پر ترس کھا ۞
۲۳ اُن ہی دنوں میں مَیں نے اُن یہودیوں کو بھی دیکھا جنہوں نے اشدودی اور عمُّونی اور موآبی عورتیں بیاہ لی تھیں ۞
۲۴ اور اُنکے بچوں کی زبان آدھی اشدودی تھی۔ اور وہ یہودی زبان میں بات نہیں کر سکتے تھے بلکہ ہر قوم کی بولی کے مُطابق بولتے تھے ۞
۲۵ سو مَیں نے اُن سے جھگڑ کر اُنکو لعنت کی اور اُن میں سے بعض کو مارا اور اُنکے بال نوچ ڈالے اور اُنکو خُدا کی قسم کھلائی کہ تُم اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو نہ دینا اور نہ اپنے بیٹوں کے لئے اور نہ اپنے لئے اُن کی بیٹیاں لینا ۞
۲۶ کیا شاہِ اِسرائیل سُلیمان نے اِن باتوں سے گُناہ نہیں کیا؟ اگرچہ اکثر قوموں میں اُس کی مانند کوئی بادشاہ نہ تھا اور وہ اپنے خُدا کا پیارا تھا اور خُدا نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا تو بھی اجنبی عورتوں نے اُسے بھی گُناہ میں پھنسایا ۞
۲۷ سو کیا ہم تُمہاری سُن کر ایسی بڑی بُرائی کریں کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ کر اپنے خُدا کا گُناہ کریں؟ ۞
۲۸ اور الیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع کے بیٹوں میں سے ایک بیٹا حُورونی سنبلط کا داماد تھا اِس لئے مَیں نے اُسکو اپنے پاس سے بھگا دیا ۞
۲۹ اَے میرے خُدا اُن کو یاد کر اِسلئے کہ اُنہوں نے کہانت کو اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ناپاک کیا ہے ۞
۳۰ یُوں ہی مَیں نے اُنکو کُل اجنبیوں سے پاک کیا اور کاہنوں اور لاویوں کے لئے اُن کی خدمت کے مُطابق ۞
۳۱ اور مُقررہ وقتوں پر لکڑی کے ہدیے اور پہلے پھلوں کے لئے حلقے مُقرر کر دِئے۔ اَے میرے خُدا بھلائی کے لئے مجھے یاد کر ۞

آستر

باب ۱

۱ اخسویرس کے دنوں میں ایسا ہوا (یہ وہی اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش تک ایک سو ستائیس ۲ صوبوں پر سلطنت کرتا تھا) ۝ کہ اُن دنوں میں جب اخسویرس بادشاہ اپنے تختِ سلطنت پر جو قصرِ سوسن میں تھا بیٹھا ۝ ۳ تو اُس نے اپنی سلطنت کے تیسرے سال اپنے سب حاکموں اور خادموں کی ضیافت کی اور فارس اور مادی کی طاقت اور صوبوں کے اُمرا اور ۴ سردار اُسکے حضور حاضر تھے ۝ تب وہ بہت دن یعنی ایک سو اسّی دن تک اپنی جلیل القدر سلطنت کی دولت ۵ اور اپنی اعلیٰ عظمت کی شان اُنکو دکھاتا رہا ۝ جب یہ دن گذر گئے تو بادشاہ نے سب لوگوں کی کیا بڑے کیا چھوٹے جو قصرِ سوسن میں موجود تھے شاہی محل کے باغ کے صحن میں ۶ سات دن تک ضیافت کی ۝ وہاں سفید اور سبز اور آسمانی رنگ کے پردے تھے جو کتانی اور ارغوانی ڈوریوں سے چاندی کے حلقوں اور سنگِ مرمر کے ستونوں سے بندھے تھے اور سُرخ اور سفید اور زرد اور سیاہ سنگِ مرمر ۷ کے فرش پر سونے اور چاندی کے تخت تھے ۝ اور اُنہوں نے اُنکو سونے کے پیالوں میں جو مختلف شکلوں کے تھے پینے کو دیا اور شاہی مے بادشاہ کے کرم کے موافق ۸ کثرت سے پلائی ۝ اور مے نوشی اِس قاعدہ سے تھی کہ کوئی مجبور نہیں کر سکتا تھا کیونکہ بادشاہ نے اپنے محل کے سب عُہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی کہ وہ ہر شخص کی مرضی ۹ کے مطابق کریں ۝ اور وشتی ملکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ ۱۰ کے شاہی محل میں عورتوں کی ضیافت کی ۝ ساتویں دن جب بادشاہ کا دل مے سے مسرور تھا تو اُس نے ساتوں خواجہ سراؤں یعنی مہومان اور بزتا اور خربوناہ اور بگتا اور ابگتا اور زتار اور کرکس کو جو اخسویرس

۱۱ بادشاہ کے حضور خدمت کرتے تھے حکم دیا ۝ کہ وشتی ملکہ کو شاہی تاج پہنا کر بادشاہ کے حضور لائیں تاکہ اُسکا جمال لوگوں اور اُمرا کو دکھائے کیونکہ وہ دیکھنے ۱۲ میں خوبصورت تھی ۝ لیکن وشتی ملکہ نے شاہی حکم پر جو خواجہ سراؤں کی معرفت ملا تھا آنے سے انکار کیا ۔ سو بادشاہ بہت جھلایا اور دل ہی دل میں اُس کا ۱۳ غضب بھڑکا ۝ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے جنکو وقتوں کا امتیاز تھا پوچھا (کیونکہ بادشاہ کا دستور سب قانون دانوں اور عدل شناسوں کے ساتھ ایسا ۱۴ ہی تھا ۝ اور فارس اور مادی کے ساتوں امیر یعنی کارشینا اور سیتار اور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور مموکان اُسکے مقرب تھے جو بادشاہ کا دیدار حاصل ۱۵ کرتے اور مملکت میں صدر نشین تھے) ۝ کہ قانون کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا کرنا چاہئے کیونکہ اُس نے اخسویرس بادشاہ کا حکم جو خواجہ سراؤں کی معرفت ملا ۱۶ نہیں مانا ہے؟ ۝ اور مموکان نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ ہی کا نہیں بلکہ سب اُمرا اور سب لوگوں کا بھی جو اخسویرس بادشاہ ۱۷ کے کُل صوبوں میں ہیں قصور کیا ہے ۝ کیونکہ ملکہ کی یہ بات باہر سب عورتوں تک پہنچیگی جس سے اُنکے شوہر اُنکی نظر میں ذلیل ہو جائینگے جب یہ خبر پھیلیگی کہ اخسویرس بادشاہ نے حکم دیا کہ وشتی ملکہ اُسکے حضور لائی جائے ۱۸ پر وہ نہ آئی ۝ اور آج کے دن فارس اور مادی کی سب بیگمیں جو ملکہ کی بات سُن چکی ہیں بادشاہ کے سب اُمرا سے ایسا ہی کہنے لگینگی ۔ یُوں بہت حقارت اور غصہ ۱۹ پیدا ہوگا ۝ اگر بادشاہ کو منظور ہو تو اُسکی طرف سے شاہی فرمان نکلے اور وہ فارسیوں اور مادیوں کے آئین میں

اُوپر پرانے پھاٹک اور مچھلی پھاٹک اور حننی ایل کے بُرج
اور ہمیاہ کے بُرج پر سے ہوتے ہُوئے بھیڑ پھاٹک تک گئے
۴۰ اور پہرے والوں کے پھاٹک پر کھڑے ہو گئے۔ سو شکر گذاری
کرنے والوں کے دونوں غول اور مَیں اور میرے ساتھ آدھے
۴۱ حاکم خُدا کے گھر میں کھڑے ہو گئے۔ اور کاہن الیاقیم معسیاہ
بنیمین میکایاہ الیوعینی زکریاہ حننیاہ نرسنگے لئے ہُوئے
۴۲ تھے۔ اور معسیاہ اور سمعیاہ اور الیعزر اور عُزّی اور یہوحنان
اور ملکیاہ اور عیلام اور عزر اپنے سردار گانے والے
۴۳ اِزرخیاہ کے ساتھ بلند آواز سے گاتے تھے۔ اور اُس دن
اُنہوں نے بہت سی قربانیاں چڑھائیں اور خُوشی کی
کیونکہ خُدا نے ایسی خُوشی اُنکو بخشی کہ وہ نہایت
شادمان ہُوئے اور عورتوں اور بچّوں نے بھی خُوشی منائی
سو یروشلیم کی خُوشی کی آواز دُور تک سُنائی دیتی تھی۔
۴۴ اُسی دن لوگ خزانہ کی اور اُٹھائی ہُوئی قربانیوں
اور پہلے پھلوں اور دہ یکیوں کی کوٹھریوں پر مُقرر ہُوئے
تاکہ اُن میں شہر شہر کے کھیتوں کے مُطابق جو حصّے
کاہنوں اور لاویوں کے لئے شرع کے مُطابق مُقرر ہُوئے
اُنکو جمع کریں کیونکہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے
۴۵ سبب سے جو حاضر رہتے تھے خُوش تھے۔ سو وہ اپنے
خُدا کے انتظام اور طہارت کے انتظام کی نگرانی کرتے
رہے اور گانے والوں اور دربانوں نے بھی داؤد اور اُسکے
۴۶ بیٹے سلیمان کے حکم کے مُطابق ایسا ہی کیا۔ کیونکہ قدیم
زمانہ سے داؤد اور آسف کے دِنوں میں ایک سردار مُغنّی ہوتا
۴۷ تھا اور خُدا کی حمد اور شکر کے گیت گائے جاتے تھے۔ اور
تمام اسرائیل زرُبابل کے اور نحمیاہ کے دِنوں میں ہر روز کی
ضرورت کے مُطابق گانے والوں اور دربانوں کے حصّے
دیتے تھے۔ یُوں وہ لاویوں کے لئے چیزیں مخصوص
کرتے اور لاوی بنی ہارون کے لئے مخصوص کرتے تھے۔

باب ۱۳

۱ اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو مُوسیٰ کی کتاب میں
سے پڑھکر سُنایا اور اُس میں یہ لکھا ملا کہ عمّونی اور موآبی
۲ خُدا کی جماعت میں کبھی نہ آنے پائیں۔ اِسلئے کہ وہ
روٹی اور پانی لیکر بنی اسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے
بلکہ بلعام کو اُن کے خلاف اُجرت پر بُلایا تاکہ اُن پر
لعنت کرے پر ہمارے خُدا نے اُس لعنت کو
برکت سے بدل دیا۔ ۳ اور ایسا ہُؤا کہ شریعت کو سُنکر اُنہوں
نے ساری ملی جُلی بھیڑ کو اسرائیل سے جُدا کر دیا۔
۴ اِس سے پہلے الیاسب کاہن نے جو ہمارے
خُدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا طوبیاہ کا رشتہ دار
ہونے کی وجہ سے۔ ۵ اُسکے لئے ایک بڑی کوٹھری تیار
کی تھی جہاں پہلے نذر کی قربانیاں اور لُبان اور برتن
اور اناج کی اور مے کی اور تیل کی وہ دہ یکیاں جو حکم کے
مُطابق لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں کو دی جاتی
تھیں اور کاہنوں کے لئے اُٹھائی ہُوئی قربانیاں بھی
رکھی جاتی تھیں۔ ۶ پر اِن ایام میں مَیں یروشلیم میں نہ
تھا کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس مَیں
بادشاہ کے پاس گیا تھا اور کچھ دنوں کے بعد مَیں نے
بادشاہ سے رخصت کی درخواست کی۔ ۷ اور مَیں یروشلیم
میں آیا اور معلوم کیا کہ خُدا کے گھر کے صحنوں میں
طوبیاہ کے واسطے ایک کوٹھری تیار کرنے سے
الیاسب نے کیسی خرابی کی ہے۔ ۸ اس سے مَیں
نہایت رنجیدہ ہُؤا اِس لئے مَیں نے طوبیاہ کے
سب خانگی سامان کو اُس کوٹھری سے باہر پھینک
دیا۔ ۹ پھر مَیں نے حکم دیا اور اُنہوں نے اُن کوٹھریوں
کو صاف کیا اور مَیں خُدا کے گھر کے برتنوں اور نذر
کی قربانیوں اور لُبان کو پھر وہیں لے آیا۔ ۱۰ پھر مجھے
معلوم ہُؤا کہ لاویوں کے حصّے اُن کو نہیں دئے گئے
اِس لئے خدمت گذار لاوی اور گانے والے اپنے
اپنے کھیت کو بھاگ گئے ہیں۔ ۱۱ تب مَیں نے
حاکموں سے جھگڑ کر کہا کہ خُدا کا گھر کیوں چھوڑ دیا گیا
ہے؟ اور مَیں نے اُن کو اکٹھا کر کے اُن کو اُن کی جگہ
پر مُقرر کیا۔ ۱۲ تب سب اہل یہوداہ نے اناج اور مے
اور تیل کا دسواں حصّہ خزانوں میں داخل کیا۔ ۱۳ اور مَیں

تاج اُسکے سر پر رکھدیا اور وشتی کی جگہ اُسے ملکہ بنایا ۞

۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سب اُمرا اور مُلازِموں کے لئے ایک بڑی ضیافت یعنی آستر کی ضیافت کی اور صُوبوں میں مُعافی کی اور شاہی کرم کے مُطابق اِنعام بانٹے ۞

۱۹ اور جب کُنواریاں دُوسری بار اِکٹھی کی گئیں تو مردکی بادشاہ کے پھاٹک پر بیٹھا تھا ۞

۲۰ اور آستر نے نہ تو اپنے خاندان اور نہ اپنی قوم کا پتا دِیا تھا جیسا مردکی نے اُسے تاکید کر دی تھی اِسلئے کہ آستر مردکی کا حکم ایسا ہی مانتی تھی جیسا اُس وقت جب وہ اُسکے ہاں پرورش پا رہی تھی ۞

۲۱ اُن ہی دِنوں میں جب مردکی بادشاہ کے پھاٹک پر بیٹھا کرتا تھا بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے جو دروازہ پر پہرا دیتے تھے دو شخصوں یعنی بِگتان اور ترش نے بگڑ کر چاہا کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ چلائیں ۞

۲۲ یہ بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اُس نے آستر ملکہ کو بتائی اور آستر نے مردکی کا نام لیکر بادشاہ کو خبر دی ۞

۲۳ جب اُس معاملہ کی تحقیقات کی گئی اور وہ بات ثابت ہوئی تو وہ دونوں ایک درخت پر لٹکا دِئے گئے اور یہ بادشاہ کے سامنے تواریخ کی کتاب میں لکھ لیا گیا ۞

باب ۳

۱ اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو مُمتاز اور سرفراز کیا اور اُسکی کُرسی کو سب اُمرا سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا ۞

۲ اور بادشاہ کے سب مُلازِم جو بادشاہ کے پھاٹک پر تھے ہامان کے آگے جُھک کر اُسکی تعظیم کرتے تھے کیونکہ بادشاہ نے اُسکے بارے میں ایسا ہی حکم کیا تھا پر مردکی نہ جُھکتا نہ اُسکی تعظیم کرتا تھا ۞

۳ تب بادشاہ کے مُلازِموں نے جو بادشاہ کے پھاٹک پر تھے مردکی سے کہا تُو کیوں بادشاہ کے حکم کو توڑتا ہے؟ ۞

۴ جب وہ اُس سے روز کہتے رہے اور اُس نے اُنکی نہ مانی تو اُنہوں نے ہامان کو بتا دِیا تا کہ دیکھیں کہ مردکی کی بات چلیگی یا نہیں کیونکہ اُس نے اُن سے کہہ دِیا تھا کہ مَیں یہودی ہوں ۞

۵ جب ہامان نے دیکھا کہ مردکی نہ جُھکتا نہ میری تعظیم کرتا ہے تو ہامان غصہ سے بھر گیا ۞

۶ لیکن فقط مردکی ہی پر ہاتھ چلانا اپنی شان سے نیچے سمجھا کیونکہ اُنہوں نے اُسے مردکی کی قوم بتا دی تھی اِسلئے ہامان نے چاہا کہ مردکی کی قوم یعنی سب یہودیوں کو جو اخسویرس کی پُوری مملکت میں رہتے تھے ہلاک کرے ۞

۷ اور اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں جو نیسان مہینہ ہے وہ روز بروز اور ماہ بماہ بارھویں مہینے یعنی آدار کے مہینے تک ہامان کے سامنے پُور یعنی قرعہ ڈالتے رہے ۞

۸ اور ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کی مملکت کے سب صُوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ اور پھیلی ہوئی ہے اُسکے دستور ہر قوم سے نرالے ہیں اور وہ بادشاہ کے قوانین نہیں مانتے ہیں۔ سو اُنکو رہنے دینا بادشاہ کے لئے فائدہ مند نہیں ۞

۹ اگر بادشاہ کو منظور ہو تو اُنکو ہلاک کرنے کا حکم لکھا جائے اور مَیں تحصیلداروں کے ہاتھ میں شاہی خزانوں میں داخل کرنے کے لئے چاندی کے دس ہزار توڑے دُونگا ۞

۱۰ اور بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اُتار کر یہودیوں کے دُشمن اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو دی ۞

۱۱ اور بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ وہ چاندی تجھے بخشی گئی اور وہ لوگ بھی تاکہ جو تجھے اچھا معلوم ہو اُن سے کرے ۞

۱۲ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ کو بُلائے گئے اور جو کچھ ہامان نے بادشاہ کے نوابوں اور ہر صُوبہ کے حاکموں اور ہر قوم کے سرداروں کو حکم کیا اُس کے مُطابق لکھا گیا۔ صُوبہ صُوبہ کے حروف اور قوم قوم کی زبان میں شاہ اخسویرس کے نام سے یہ لکھا گیا اور اُس پر بادشاہ کی انگوٹھی کی مُہر کی گئی ۞

۱۳ اور ہرکاروں کے ہاتھ بادشاہ کے سب صُوبوں میں خط بھیجے گئے کہ بارھویں مہینے یعنی آدار مہینے کی تیرھویں تاریخ کو سب یہودیوں کو کیا جوان کیا بُڈھے کیا بچے کیا عورتیں ایک ہی دِن میں ہلاک اور قتل کریں اور نابُود کر دیں اور اُنکا مال لُوٹ لیں ۞

۱۴ اِس تحریر کی ایک ایک نقل سب قوموں کے لئے شائع کی گئی کہ اِس فرمان کا اِعلان ہر صُوبہ میں کیا جائے

۱۵ تاکہ اُس دِن کے لِئے تیّار ہو جائیں ۔ بادشاہ کے حُکم سے ہرکارے فوراً روانہ ہُوئے اور وہ حُکم قصرِ سوسن میں دِیا گیا اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بَیٹھ گئے پر سوسن شہر پریشان تھا ۔

ب ۴

۱ جب مردکی کو وہ سب جو کِیا گیا تھا معلُوم ہُؤا تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہنے اور سر پر راکھ ڈالکر شہر کے بیچ میں چلا گیا اور بلند اور پُردرد آواز سے چلّانے لگا ۔ ۲ اور وہ بادشاہ کے پھاٹک کے سامنے بھی آیا کیونکہ ٹاٹ پہنے کوئی بادشاہ کے پھاٹک کے اندر جانے نہ پاتا تھا ۔ ۳ اور ہر صُوبہ میں جہاں کہیں بادشاہ کا حُکم اور فرمان پُہنچا یہُودیوں کے درمیان بڑا ماتم اور روزہ اور گریہ زاری اور نوحہ شرُوع ہو گیا اور بُہتیرے ٹاٹ پہنے راکھ میں پڑ گئے ۔ ۴ اور آستر کی سہیلیوں اور اُسکے خواجہ سراؤں نے آکر اُسے خبر دی ۔ تب ملکہ بُہت غمگین ہُوئی اور اُس نے کپڑے بھیجے کہ مردکی کو پہنائیں اور ٹاٹ اُس پر سے اُتاریں پر اُس نے اُنکو نہ لِیا ۔ ۵ تب آستر نے بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے ہتاک کو جِسے اُس نے اُسکے پاس حاضِر رہنے کو مُقرّر کِیا تھا بُلوایا اور اُسے تاکید کی کہ مردکی کے پاس جاکر دریافت کرے کہ یہ کیا بات ہے اور کِس سبب سے ہے ۔ ۶ سو ہتاک نِکلکر شہر کے چَوک میں جو بادشاہ کے پھاٹک کے سامنے تھا مردکی کے پاس گیا ۔ ۷ تب مردکی نے اپنی پُوری سرگذشت اور روپے کی وہ ٹھیک رقم اُسے بتائی جِسے ہامان نے یہُودیوں کو ہلاک کرنے کے لِئے بادشاہ کے خزانوں میں داخِل کرنیکا وعدہ کِیا تھا ۔ ۸ اور اُس فرمان کی تحریر کی ایک نقل بھی جو اُنکو ہلاک کرنے کے لِئے سوسن میں دی گئی تھی اُسے دی تاکہ اُسے آستر کو دِکھائے اور بتائے اور اُسے تاکید کرے کہ بادشاہ کے حضُور جاکر اُس سے مِنّت کرے اور اُسکے حضُور اپنی قوم کے لِئے درخواست کرے ۔ ۹ چُنانچہ ہتاک نے آکر آستر کو مردکی کی باتیں کہہ سُنائیں ۔ ۱۰ تب آستر ہتاک سے بات کرنے لگی اور اُسے مردکی کے لِئے یہ پیغام دِیا کہ ۱۱ بادشاہ کے سب مُلازِم اور بادشاہی صُوبوں کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عَورت بے بُلائے بادشاہ کی بارگاہِ اندرُونی میں جائے اُسکے لِئے بس ایک ہی قانُون ہے کہ وہ مارا جائے سِوا اُسکے جِسکے لِئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھائے تاکہ وہ جیتا رہے لیکن تیس دِن ہُوئے کہ مَیں بادشاہ کے حضُور نہیں بُلائی گئی ۔ ۱۲ اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں ۔ ۱۳ تب مردکی نے اُن سے کہا کہ آستر کے پاس یہ جواب لے جائیں کہ تُو اپنے دِل میں یہ نہ سمجھ کہ سب یہُودیوں میں سے تُو بادشاہ کے محلّ میں بچی رہیگی ۔ ۱۴ کیونکہ اگر تُو اِس وقت خاموشی اِختیار کرے تو خلاصی اور نجات یہُودیوں کے لِئے کِسی اَور جگہ سے آئیگی پر تُو اپنے باپ کے خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگی اور کیا جانے کہ تُو اَیسے ہی وقت کے لِئے سلطنت کو پُہنچی ہے ؟ ۱۵ تب آستر نے اُنکو مردکی کے پاس یہ جواب لے جانیکا حُکم دِیا ۔ ۱۶ کہ جا اور سوسن میں جِتنے یہُودی موجُود ہیں اُنکو اِکٹھّا کر اور تُم میرے لِئے روزہ رکھّو اور تِین روز تک دِن اور رات نہ کُچھ کھاؤ نہ پیو ۔ مَیں بھی اور میری سہیلیاں اِسی طرح سے روزہ رکھّینگی اور اَیسے ہی مَیں بادشاہ کے حضُور جاؤنگی جو آئِین کے خِلاف ہے اور اگر مَیں ہلاک ہُوئی تو ہلاک ہُوئی ۔ ۱۷ چُنانچہ مردکی روانہ ہُؤا اور آستر کے حُکم کے مُطابِق سب کُچھ کِیا ۔

ب ۵

۱ اور تیسرے دِن اَیسا ہُؤا کہ آستر شاہانہ لِباس پہنکر شاہی محلّ کی بارگاہِ اندرُونی میں شاہی محلّ کے سامنے کھڑی ہو گئی اور بادشاہ اپنے شاہی محلّ میں اپنے تختِ سلطنت پر قصر کے مُقابِل کے دروازہ پر بَیٹھا تھا ۔ ۲ اور اَیسا ہُؤا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑی دیکھا تو وہ اُسکی نظر میں مقبُول ٹھہری اور بادشاہ نے وہ سُنہلا عصا جو اُسکے ہاتھ میں تھا آستر کی طرف بڑھایا ۔ سو آستر نے نزدِیک جاکر عصا کی نوک کو چھُؤا ۔

۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا آستر ملکہ! تُو کیا چاہتی ہے اور کس چیز کی درخواست کرتی ہے؟ آدھی سلطنت تک وہ تجھے بخشی جائیگی۔ ۴ آستر نے عرض کی اگر بادشاہ کو منظور ہو تو بادشاہ اُس جشن میں جو مَیں نے اُسکے لِئے تیّار کیا ہے ہامان کو ساتھ لیکر آج تشریف لائے۔ ۵ بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان کو جلد لاؤ تاکہ آستر کے کہے کے مُوافق کیا جائے سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے جسکی تیّاری آستر نے کی تھی۔ ۶ اور بادشاہ نے جشن میں مے نوشی کے وقت آستر سے پُوچھا کہ تیرا کیا سوال ہے؟ وہ منظور ہوگا۔ تیری کیا درخواست ہے؟ آدھی سلطنت تک وہ پُوری کی جائیگی۔ ۷ آستر نے جواب دِیا میرا سوال اور میری درخواست یہ ہے۔ ۸ اگر مَیں بادشاہ کی نظر میں مقبُول ہُوں اور بادشاہ کو منظُور ہو کہ میرا سوال قبُول اور میری درخواست پُوری کرے تو بادشاہ اور ہامان میرے جشن میں جو مَیں اُنکے لِئے تیّار کرُونگی آئیں اور کل جیسا بادشاہ نے اِرشاد کیا ہے مَیں کرُونگی۔ ۹ اُس دِن ہامان شادمان اور خُوش ہو کر نِکلا پر جب ہامان نے بادشاہ کے پھاٹک پر مردکی کو دیکھا کہ اُسکے لِئے نہ کھڑا ہُوا نہ ہٹا تو ہامان مردکی کے خِلاف غُصّہ سے بھر گیا۔ ۱۰ تَو بھی ہامان اپنے آپکو ضبط کرکے گھر گیا اور لوگ بھیجکر ۱۱ اپنے دوستوں کو اور اپنی بیوی زرِش کو بُلوایا۔ اور ہامان اُنکے آگے اپنی شان و شوکت اور فرزندوں کی کثرت کا قِصّہ کہنے لگا اور کِس کِس طرح بادشاہ نے اُسکی ترقّی کی اور اُسکو اُمرا اور بادشاہی مُلازِموں سے ۱۲ زیادہ سرفراز کیا۔ ہامان نے یہ بھی کہا دیکھو آستر ملکہ نے سِوا میرے کِسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں جو اُس نے تیّار کیا تھا آنے نہ دِیا اور کل کے لِئے بھی اُس نے بادشاہ کے ساتھ مجھے دعوت دی ۱۳ ہے۔ تَو بھی جب تک مردکی یہُودی مجھے بادشاہ کے پھاٹک پر بَیٹھا دِکھائی دیتا ہے اِن باتوں سے مجھے ۱۴ کُچھ حاصِل نہیں۔ تب اُسکی بیوی زرِش اور اُسکے سب دوستوں نے اُس سے کہا کہ پچاس ہاتھ اُونچی سُولی بنائی جائے اور کل بادشاہ سے عرض کر کہ مردکی اُس پر چڑھایا جائے تب خُوشی خُوشی بادشاہ کے ساتھ جشن میں جانا۔ یہ بات ہامان کو پسند آئی اور اُس نے ایک سُولی بنوائی۔

باب ۶

۱ اُس رات بادشاہ کو نیند نہ آئی۔ سو اُس نے تواریخ کی کتابوں کے لانے کا حُکم دِیا اور وہ بادشاہ کے حضُور پڑھی گئیں۔ ۲ اور یہ لِکھا مِلا کہ مردکی نے دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خواجہ سراؤں بِگتانا اور ترش کی مُخبری کی تھی جو اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ چلانا چاہتے تھے۔ ۳ بادشاہ نے کہا اِسکے لِئے مردکی کی کیا عِزّت و حُرمت کی گئی ہے؟ بادشاہ کے مُلازِموں نے جو اُسکی خِدمت کرتے تھے کہا کہ اُسکے لِئے کُچھ نہیں کِیا گیا۔ ۴ اور بادشاہ نے پُوچھا کہ بارگاہ میں کَون حاضِر ہے؟ اُدھر ہامان شاہی محلّ کی بیرُونی بارگاہ میں آیا ہُوا تھا کہ مردکی کو اُس سُولی پر چڑھانے کے لِئے جو اُس نے اُسکے لِئے تیّار کی تھی بادشاہ سے عرض کرے۔ ۵ سو بادشاہ کے مُلازِموں نے اُس سے کہا حضُور! بارگاہ میں ہامان کھڑا ہے۔ ۶ بادشاہ نے فرمایا اُسے اندر آنے دو۔ سو ہامان اندر آیا اور بادشاہ نے اُس سے کہا جِسکی تعظیم بادشاہ کرنا چاہتا ہے اُس شخص سے کیا کِیا جائے؟ ہامان نے اپنے دِل میں کہا کہ مجھ سے زیادہ بادشاہ کِس کی تعظیم کرنا چاہتا ہوگا؟ ۷ سو ہامان نے بادشاہ سے کہا کہ اُس شخص کے لِئے جِسکی تعظیم بادشاہ کو منظُور ہو۔ ۸ شاہانہ لباس جِسے بادشاہ پہنتا ہے اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری کا ہے اور شاہی تاج جو اُسکے سر پر رکھا جاتا ہے لایا جائے۔ ۹ اور وہ لباس اور وہ گھوڑا بادشاہ کے سب سے عالی نسب اُمرا میں سے ایک کے ہاتھ میں سپُرد ہوں تاکہ اُس لباس سے اُس شخص کو مُلبّس کریں جِسکی تعظیم بادشاہ کو منظُور ہے اور اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرکے شہر کے شارِعِ عام میں پھرائیں اور اُسکے

آگے آگے منادی کریں کہ جس شخص کی تعظیم بادشاہ ۱۰ کرنا چاہتا ہے اُس سے ایسا ہی کیا جائیگا ۝ تب بادشاہ نے ہامان سے کہا جلدی کر اور اپنے کہے کے مطابق وہ لباس اور گھوڑا لے اور مردکی یہودی سے جو بادشاہ کے پھاٹک پر بیٹھا ہے ایسا ہی کر۔ جو کچھ ۱۱ تُو نے کہا ہے اُس میں کچھ بھی کمی نہ ہونے پائے ۝ سو ہامان نے وہ لباس اور گھوڑا لیا اور مردکی کو ملبّس کر کے گھوڑے پر سوار شہر کے شارع عام میں پھرایا اور اُسکے آگے آگے منادی کرتا گیا کہ جس شخص کی تعظیم ۱۲ بادشاہ کرنا چاہتا ہے اُس سے ایسا ہی کیا جائیگا ۝ اور مردکی تو پھر بادشاہ کے پھاٹک پر لوٹ آیا پر ہامان آزُردہ اور سر ڈھانکے ہُوئے جلدی جلدی اپنے گھر ۱۳ گیا ۝ اور ہامان نے اپنی بیوی زرِش اور اپنے سب دوستوں کو ایک ایک بات جو اُس پر گذری تھی بتائی۔ تب اُسکے دانشمندوں اور اُسکی بیوی زرِش نے اُس سے کہا اگر مردکی جسکے آگے تُو پست ہونے لگا ہے یہُودی نسل میں سے ہے تو تُو اُس پر غالب ہوگا ۱۴ بلکہ اُسکے آگے ضرور پست ہوتا جائیگا ۝ وہ اُس سے ابھی باتیں کر ہی رہے تھے کہ بادشاہ کے خواجہ سرا آگئے اور ہامان کو اُس جشن میں لے جانے کی جلدی کی جِسے آستر نے تیار کیا تھا ۝

ب۷ ۱ سو بادشاہ اور ہامان آئے کہ آستر ملکہ کے ساتھ ۲ کھائیں پئیں ۝ اور بادشاہ نے دُوسرے دِن ضیافت پر مَے نوشی کے وقت آستر سے پھر پُوچھا آستر ملکہ تیرا کیا سوال ہے؟ وہ منظور ہوگا اور تیری کیا درخواست ہے؟ ۳ آدھی سلطنت تک وہ پوری کی جائیگی ۝ آستر ملکہ نے جواب دِیا اَے بادشاہ اگر مَیں تیری نظر میں مقبول ہُوں اور بادشاہ کو منظور ہو تو میرے سوال پر میری جان بخشی ۴ ہو اور میری درخواست پر میری قوم مجھے مِلے ۝ کیونکہ مَیں اور میرے لوگ ہلاک اور قتل کِئے جانے اور نیست ونابُود ہونے کو بیچ دِئے گئے ہیں۔ اگر ہم لوگ غلام اور لونڈیاں بننے کے لِئے بیچ ڈالے جاتے تو مَیں چُپ رہتی اگرچہ اُس دُشمن کو بادشاہ کے نقصان کا مُعاوضہ ۵ دینے کا مقدُور نہ ہوتا ۝ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وہ کَون ہے اور کہاں ہے جس نے اپنے دِل ۶ میں ایسا خیال کرنے کی جُرأت کی؟ ۝ آستر نے کہا وہ مخالف اور وہ دُشمن یہی خبیث ہامان ہے۔ تب ہامان بادشاہ ۷ اور ملکہ کے حضُور ہراسان ہُوا ۝ اور بادشاہ غضبناک ہو کر مَے نوشی سے اُٹھا اور محل کے باغ میں چلا گیا اور ہامان آستر ملکہ سے اپنی جان بخشی کی درخواست کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا کیونکہ اُس نے دیکھا کہ بادشاہ نے میرے خِلاف بدی ۸ کی ٹھان لی ہے ۝ اور بادشاہ محل کے باغ سے لَوٹکر مَے نوشی کی جگہ آیا اور ہامان اُس تخت کے اُوپر جِس پر آستر بَیٹھی تھی پڑا تھا۔ تب بادشاہ نے کہا کیا یہ گھر ہی میں میرے سامنے ملکہ پر جبر کرنا چاہتا ہے؟ اِس بات کا بادشاہ کے مُنہ سے نِکلنا تھا کہ اُنہوں نے ہامان کا مُنہ ڈھانک دِیا ۝ ۹ پھر اُن خواجہ سراؤں میں سے جو خِدمت کرتے تھے ایک خواجہ سرا خربوناہ نے عرض کی کہ حضُور! اِسکے علاوہ ہامان کے گھر میں وہ پچاس ہاتھ اُونچی سُولی کھڑی ہے جِسکو ہامان نے مردکی کے لِئے تیار کیا جِس نے بادشاہ کے فائدہ کی بات بتائی۔ بادشاہ نے فرمایا کہ اُسے اُس پر ٹانگ دو ۝ ۱۰ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی سُولی پر جو اُس نے مردکی کے لِئے تیار کی تھی ٹانگ دِیا۔ تب بادشاہ کا غصّہ ٹھنڈا ہُوا ۝

ب۸ ۱ اُسی دِن اخسویرس بادشاہ نے یہُودیوں کے دُشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا اور مردکی بادشاہ کے سامنے آیا ۲ کیونکہ آستر نے بتا دِیا تھا کہ اُسکا اُس سے کیا رِشتہ تھا ۝ اور بادشاہ نے اپنی انگوٹھی جو اُس نے ہامان سے لے لی تھی اُتار کر مردکی کو دی اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار ۳ بنا دِیا ۝ اور آستر نے پھر بادشاہ کے حضُور عرض کی اور اُسکے قدموں پر گری اور آنسُو بہا بہا کر اُسکی مِنّت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور سازِش کو جو اُس نے یہُودیوں کے ۴ برخِلاف کی تھی باطل کردے ۝ تب بادشاہ نے آستر کی

طرف سُنہلا عصا بڑھایا۔ سو آستر بادشاہ کے حضُور اُٹھ کھڑی ہُوئی ۝

۵ اور کہنے لگی کہ اگر بادشاہ کو منظُور ہو اور مَیں اُسکی نظر میں مقبُول ہُوں اور یہ بات بادشاہ کو مُناسب معلُوم ہو اور مَیں اُسکی نِگاہ میں پیاری ہُوں تو اُن فرمانوں کو منسُوخ کرنے کو لِکھا جائے جِنکو اجاجی ہمّداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سب یہُودیوں کو ہلاک کرنے کے لِئے جو بادشاہ کے سب صُوبوں میں بستے ہیں تجویز کِیا تھا ۝

۶ کیونکہ مَیں اُس بلا کو جو میری قَوم پر نازِل ہوگی کیونکر دیکھ سکتی ہُوں؟ یا کَیسے مَیں اپنے رِشتہ داروں کی ہلاکت دیکھ سکتی ہُوں؟ ۝

۷ تب اخسُویرس بادشاہ نے آستر ملکہ اور مردکی یہُودی سے کہا کہ دیکھو مَیں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے اور اُسے اُنہوں نے سُولی پر ٹانگ دِیا ہے اِسلِئے کہ اُس نے یہُودیوں پر ہاتھ چلایا ۝

۸ تُم بھی بادشاہ کے نام سے یہُودیوں کو جَیسا چاہتے ہو لِکھو اور اُس پر بادشاہ کی انگُوٹھی سے مُہر کرو کیونکہ جو نوِشتہ بادشاہ کے نام سے لِکھا جاتا ہے اور اُس پر بادشاہ کی انگُوٹھی سے مُہر کی جاتی ہے اُسے کوئی منسُوخ نہیں کر سکتا ۝

۹ سو اُسی وقت تیسرے مہینے یعنی سِیوان مہینے کی تیئسویں تارِیخ کو بادشاہ کے مُنشی طلب کِئے گئے اور جو کُچھ مردکی نے حکم دِیا وہ سب ہِندوستان سے کُوش تک ایک سَو ستائیس صُوبوں کے یہُودیوں اور نوابوں اور حاکِموں اور صُوبوں کے امیروں کو ہر صُوبہ کو اُسی کے حرُوف اور ہر قَوم کو اُسی کی زبان اور یہُودیوں کو اُنکے حرُوف اور اُنکی زبان کے مُطابِق لِکھا گیا ۝

۱۰ اور اُس نے اخسُویرس بادشاہ کے نام سے خط لِکھے اور بادشاہ کی انگُوٹھی سے اُن پر مُہر کی اور اُنکو سوار ہرکاروں کے ہاتھ روانہ کِیا جو عُمدہ نسل کے تیز رفتار شاہی گھوڑوں پر سوار تھے ۝

۱۱ اِن میں بادشاہ نے یہُودیوں کو جو ہر شہر میں تھے اجازت دی کہ اِکٹّھے ہو کر اپنی جان بچانے کے لِئے مُقابلہ پر اڑ جائیں اور اُس قَوم اور اُس صُوبہ کی ساری فَوج کو جو اُن پر اور اُنکے چھوٹے بچّوں اور بیویوں پر حملہ آور ہو ہلاک اور قتل کریں اور نیست و نابُود کر دیں

اور اُنکا مال لُوٹ لیں ۝

۱۲ یہ اخسُویرس بادشاہ کے سب صُوبوں میں بارھویں مہینے یعنی ادار مہینے کی تیرھویں تارِیخ کو ایک ہی دِن میں ہو ۝

۱۳ اِس تحرِیر کی ایک ایک نقل سب قَوموں کے لِئے شائع کی گئی کہ اِس فرمان کا اِعلان ہر صُوبہ میں کِیا جائے تاکہ یہُودی اِس دِن اپنے دُشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو تیّار رہیں ۝

۱۴ سو وہ ہرکارے جو تیز رفتار شاہی گھوڑوں پر سوار تھے روانہ ہُوئے اور بادشاہ کے حکم کی وجہ سے تیز نِکلے چلے گئے اور وہ فرمان قصرِ سوسن میں دِیا گیا ۝

۱۵ اور مردکی بادشاہ کے حضُور سے آسمانی اور سفید رنگ کا شاہانہ لِباس اور سونے کا ایک بڑا تاج اور کتانی اور ارغوانی خِلعت پہنے نِکلا اور سوسن شہر نے نعرہ مارا اور خُوشی منائی ۝

۱۶ یہُودیوں کو رَونق اور خُوشی اور شادمانی اور عِزّت حاصِل ہُوئی ۝

۱۷ اور ہر صُوبہ اور ہر شہر میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اُسکا فرمان پُہنچا یہُودیوں کو خُرّمی اور شادمانی اور عِید اور خُوشی کا دِن نصِیب ہُؤا اور اُس مُلک کے لوگوں میں سے بُہتیرے یہُودی ہو گئے کیونکہ یہُودیوں کا خَوف اُن پر چھا گیا تھا ۝

باب ۹

۱ اب بارھویں مہینے یعنی ادار مہینے کی تیرھویں تارِیخ کو جب بادشاہ کے حکم اور فرمان پر عمل کرنے کا وقت نزدِیک آیا اور اُس دِن یہُودیوں کے دُشمنوں کو اُن پر غالِب ہونے کی اُمید تھی حالانکہ برعکس اِسکے یہ ہُؤا کہ یہُودیوں نے اپنے نفرت کرنے والوں پر غلبہ پایا ۝

۲ تو اخسُویرس بادشاہ کے سب صُوبوں کے یہُودی اپنے اپنے شہر میں اِکٹّھے ہُوئے کہ اُن پر جو اُنکا نُقصان چاہتے تھے ہاتھ چلائیں اور کوئی آدمی اُنکا سامنا نہ کر سکا کیونکہ اُنکا خَوف سب قَوموں پر چھا گیا تھا ۝

۳ اور صُوبوں کے سب امیروں اور نوابوں اور حاکِموں اور بادشاہ کے کارگُذاروں نے یہُودیوں کی مدد کی اِسلِئے کہ مردکی کا رُعب اُن پر چھا گیا تھا ۝

۴ کیونکہ مردکی شاہی محل میں مُعزّز تھا اور سب صُوبوں میں اُسکی شُہرت پھیل گئی تھی اِسلِئے کہ یہ مرد یعنی مردکی بڑھتا ہی چلا گیا ۝

۵ اور یہُودیوں نے

اپنے سب دُشمنوں کو تلوار کی دھار سے کاٹ ڈالا اور قتل
اور ہلاک کیا اور اپنے نفرت کرنے والوں سے جو چاہا
٦ کیا۔ اور قصرِ سوسن میں یہودیوں نے پانچسو آدمیوں کو
٧ قتل اور ہلاک کیا۔ اور پرشنداتا اور دلفون اور اسپاتا۔
٨ ٩ اور پوراتا اور ادلیاہ اور اریداتا۔ اور پرمشتا اور اریسی اور
١٠ اریدی اور ویزاتا۔ یعنی یہودیوں کے دُشمن ہامان بن
ہمداتا کے دسوں بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کیا پر لوٹ پر
١١ اُنہوں نے ہاتھ نہ بڑھایا۔ اُسی دِن اُن لوگوں کا شمار
جو قصرِ سوسن میں قتل ہُوئے بادشاہ کے حضور پہنچایا
١٢ گیا۔ اور بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا کہ یہودیوں نے
قصرِ سوسن ہی میں پانچسو آدمیوں اور ہامان کے
دسوں بیٹوں کو قتل اور ہلاک کیا ہے تو بادشاہ کے
باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب
تیرا کیا سوال ہے؟ وہ منظور ہوگا اور تیری اور کیا
١٣ درخواست ہے؟ وہ پوری کی جائیگی۔ آستر نے کہا اگر
بادشاہ کو منظور ہو تو اُن یہودیوں کو جو سوسن میں ہیں اجازت
ملے کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھی کریں اور ہامان کے
١٤ دسوں بیٹے سُولی پر چڑھائے جائیں۔ سو بادشاہ نے حکم
دِیا کہ ایسا ہی کیا جائے اور سوسن میں اُس فرمان کا اعلان
کِیا گیا اور ہامان کے دسوں بیٹوں کو اُنہوں نے ٹانگ
١٥ دِیا۔ اور وہ یہودی جو سوسن میں رہتے تھے ادار مہینے کی
چودھویں تاریخ کو اِکٹھے ہوئے اور اُنہوں نے سوسن میں
تین سَو آدمیوں کو قتل کیا پر لوٹ کے مال کو ہاتھ نہ لگایا۔
١٦ اور باقی یہودی جو بادشاہ کے صوبوں میں رہتے تھے اِکٹھے
ہو کر اپنی اپنی جان بچانے کے لیٔے مقابلہ کو اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے
دُشمنوں سے آرام پایا اور اپنے نفرت کرنے والوں میں سے
پچھتّر ہزار کو قتل کیا پر لوٹ پر اُنہوں نے ہاتھ نہ بڑھایا۔
١٧ یہ ادار مہینے کی تیرھویں تاریخ تھی اور اُسی کی چودھویں
تاریخ کو اُنہوں نے آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دِن
١٨ ٹھہرایا۔ پر وہ یہودی جو سوسن میں تھے اُسکی تیرھویں اور
چودھویں تاریخ کو اِکٹھے ہوئے اور اُسکی پندرھویں تاریخ
کو آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دِن ٹھہرایا۔
١٩ اِسلئے دیہاتی یہودی جو بے فصیل بستیوں میں رہتے ہیں ادار
مہینے کی چودھویں تاریخ کو شادمانی اور ضیافت کا اور خوشی
کا اور ایک دُوسرے کو تحفے بھیجنے کا دِن مانتے ہیں۔
٢٠ اور مردکی نے یہ سب احوال لِکھکر اُن یہودیوں کو جو
اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں کیا نزدیک کیا دُور
٢١ رہتے تھے خط بھیجے۔ تاکہ اُنکو تاکید کرے کہ وہ ادار مہینے
کی چودھویں تاریخ کو اور اُسی کی پندرھویں کو سال بسال۔
٢٢ ایسے دِنوں کی طرح مانیں جِن میں یہودیوں کو اپنے دُشمنوں
سے چَین مِلا اور وہ مہینہ اُنکے لیٔے غم سے شادمانی
میں اور ماتم سے خوشی کے دِن میں مُبدّل ہُوا اِسلئے
وہ اُنکو ضیافت اور خوشی اور آپس میں تحفے بھیجنے اور
٢٣ غریبوں کو خیرات دینے کے دِن ٹھہرائیں۔ یہودیوں
نے جیسا شروع کیا تھا اور جیسا مردکی نے اُنکو لکھا تھا
٢٤ ویسا ہی کرنے کا ذِمّہ لیا۔ کیونکہ اجاجی ہمداتا کے بیٹے
ہامان سب یہودیوں کے دُشمن نے یہودیوں کے
خِلاف اُنکو ہلاک کرنے کی تدبیر کی تھی اور اُس نے پور
٢٥ یعنی قُرعہ ڈالا تھا کہ اُنکو نابود اور ہلاک کرے۔ پر جب وہ
مُعاملہ بادشاہ کے سامنے پیش ہُوا تو اُس نے خطوں کے
ذریعہ سے حکم کیا کہ وہ بُری تجویز جو اُس نے یہودیوں کے
برخِلاف کی تھی اُلٹی اُسی کے سر پر پڑے اور وہ اور اُسکے
٢٦ بیٹے سولی پر چڑھائے جائیں۔ اِسلئے اُنہوں نے اُن
دِنوں کو پُور کے نام کے سبب سے پُوریم کہا۔ سو اِس
خط کی سب باتوں کے سبب سے اور جو کچھ اُنہوں نے
اِس مُعاملہ میں خود دیکھا تھا اور جو اُن پر گذرا تھا اُس کے
٢٧ سبب سے بھی۔ یہودیوں نے ٹھہرا دِیا اور اپنے اُوپر اور
اپنی نسل کے لیٔے اور اُن سبھوں کے لیٔے جو اُنکے ساتھ مِل
گئے تھے یہ ذِمّہ لیا تاکہ بات اٹل ہو جائے کہ وہ اُس
خط کی تحریر کے مطابق ہر سال اُن دونوں دِنوں کو مقررّہ
٢٨ وقت پر مانینگے۔ اور یہ دِن پُشت در پُشت ہر خاندان اور
صوبہ اور شہر میں یاد رکھے اور مانے جائینگے اور پُوریم کے

دِن یہودیوں میں کبھی موقوف نہ ہونگے نہ اُنکی یادگار
۲۹ اُنکی نسل سے جاتی رہیگی ○ اور ابیخیل کی بیٹی آستر ملکہ
اور یہودی مردکی نے پُوریم کے باب کے خط پر زور
۳۰ دینے کے لِئے پُورے اِختیار سے لِکھا ○ اور اُس نے
سلامتی اور سچائی کی باتیں لِکھکر اخسویرس کی مملکت کے
ایک سَو ستائیس صُوبوں میں سب یہودیوں کے پاس
۳۱ خط بھیجے ○ تاکہ پُوریم کے اِن دِنوں کو اُنکے مُقرّرہ وقت
کے لِئے برقرار کرے جیسا یہودی مردکی اور آستر ملکہ نے اُنکو
حُکم کیا تھا اور جیسا اُنہوں نے اپنے اور اپنی نسل کے
لِئے روزہ رکھنے اور ماتم کرنے کے بارے میں ٹھہرایا تھا ○
۳۲ اور آستر کے حُکم سے پُوریم کی اِن رسموں کی تصدیق ہُوئی

اور یہ کِتاب میں لِکھ لیا گیا ○

باب ۱۰ اور اخسویرس بادشاہ نے زمین پر اور سمندر کے
۲ جزیروں پر خراج مُقرّر کیا ○ اور اُسکے زور اور اقتدار کے
سب کام اور مردکی کی عظمت کا مُفصّل حال جہاں
تک بادشاہ نے اُسے ترقّی دی تھی کیا وہ مادی اور
فارس کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند
۳ نہیں؟ ○ کیونکہ یہودی مردکی اخسویرس بادشاہ سے
دُوسرے درجہ پر تھا اور سب یہودیوں میں مُعزّز اور
اپنے بھائیوں کی ساری جماعت میں مقبُول تھا
اور اپنی قوم کا خیرخواہ رہا اور اپنی ساری اولاد سے
سلامتی کی باتیں کرتا تھا ✚

ایُّوب

باب ۱ عُوض کی سرزمین میں ایُّوب نام ایک شخص تھا۔ وہ
شخص کامِل اور راستباز تھا اور خُدا سے ڈرتا اور بدی سے
۲ دُور رہتا تھا ○ اُسکے ہاں سات بیٹے اور تین بیٹیاں
۳ پیدا ہُوئیں ○ اُسکے پاس سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار
اُونٹ اور پانچسَو جوڑی بَیل اور پانچسَو گدھیاں اور بہت
سے نوکر چاکر تھے ایسا کہ اہلِ مشرق میں وہ سب سے بڑا
۴ آدمی تھا ○ اُسکے بیٹے ایک دُوسرے کے گھر جایا کرتے تھے
اور ہر ایک اپنے دِن پر ضیافت کرتا تھا اور اپنے ساتھ کھانے
۵ پینے کو اپنی تینوں بہنوں کو بُلوا بھیجتے تھے ○ اور جب اُنکی
ضیافت کے دِن پُورے ہو جاتے تو ایُّوب اُنہیں بُلوا کر
پاک کرتا اور صُبح کو سویرے اُٹھکر اُن سبھوں کے شُمار
کے موافِق سوختنی قُربانیاں چڑھاتا تھا کیونکہ ایُّوب کہتا
تھا کہ شاید میرے بیٹوں نے کُچھ خطا کی ہو اور اپنے دِل میں
خُدا کی تکفیر کی ہو۔ ایُّوب ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتا تھا ○
۶ اور ایک دِن خُدا کے بیٹے آئے کہ خُداوند کے حضُور

حاضِر ہوں اور اُنکے درمیان شیطان بھی آیا ○ اور خُداوند
۷ نے شیطان سے پُوچھا کہ تُو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان
نے خُداوند کو جواب دِیا کہ زمین پر اِدھر اُدھر گھُومتا پھرتا
۸ اور اُس میں سَیر کرتا ہُوا آیا ہُوں ○ خُداوند نے شیطان سے
کہا کیا تُو نے میرے بندہ ایُّوب کے حال پر بھی کُچھ غور کیا؟
کیونکہ زمین پر اُسکی طرح کامِل اور راستباز آدمی جو خُدا سے
۹ ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں ○ شیطان نے
خُداوند کو جواب دِیا کیا ایُّوب یُوں ہی خُدا سے ڈرتا ہے؟ ○
۱۰ کیا تُو نے اُسکے اور اُسکے گھر کے گرد اور جو کُچھ اُسکا ہے اُس
سب کے گرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے؟ تُو نے
اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُسکے گلّے مُلک
۱۱ میں بڑھ گئے ہیں ○ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کُچھ اُسکا ہے
اُسے چھُو ہی دے تو کیا وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفیر نہ کریگا ○
۱۲ خُداوند نے شیطان سے کہا دیکھ اُسکا سب کُچھ تیرے اِختیار
میں ہے۔ صِرف اُسکو ہاتھ نہ لگانا۔ تب شیطان خُداوند

کے سامنے سے چلا گیا ؂

۱۳ اور ایک دن جب اُسکے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے اور مَے نوشی کر رہے تھے ؂
۱۴ تو ایک قاصد نے ایوب کے پاس آکر کہا کہ بیل ہل میں جُتے تھے اور گدھے اُنکے پاس چر رہے تھے ؂
۱۵ کہ سبا کے لوگ اُن پر ٹوٹ پڑے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تہ تیغ کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ؂
۱۶ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آکر کہنے لگا کہ خدا کی آگ آسمان سے نازل ہوئی اور بھیڑوں اور نوکروں کو جلا کر بھسم کر دیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ؂
۱۷ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آکر کہنے لگا کسدی تین غول ہو کر اونٹوں پر آ گرے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تہ تیغ کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ؂
۱۸ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آکر کہنے لگا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے اور مَے نوشی کر رہے تھے ؂
۱۹ اور دیکھ! بیابان سے ایک بڑی آندھی چلی اور اُس گھر کے چاروں کونوں پر ایسے زور سے ٹکرائی کہ وہ اُن جوانوں پر گر پڑا اور وہ مر گئے اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ؂
۲۰ تب ایوب نے اُٹھکر اپنا پیراہن چاک کیا اور سر منڈایا اور زمین پر گر کر سجدہ کیا ؂
۲۱ اور کہا ننگا مَیں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اور ننگا ہی واپس جاؤنگا۔ خداوند نے دیا اور خداوند نے لے لیا۔ خداوند کا نام مبارک ہو ؂
۲۲ اِن سب باتوں میں ایوب نے نہ تو گناہ کیا اور نہ خدا پر بیجا کام کا عیب لگایا ؂

باب ۲

۱ پھر ایک دن خدا کے بیٹے آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُنکے درمیان آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو ؂
۲ اور خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا کہ زمین پر ادھر اُدھر گھومتا پھرتا اور اُس میں سیر کرتا ہوا آیا ہوں ؂
۳ خداوند نے شیطان سے کہا کیا تو نے میرے بندہ ایوب کے حال پر بھی کچھ غور کیا؟ کیونکہ زمین پر اُسکی طرح کامل اور راستباز آدمی جو خدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں اور گو تو نے مجھکو اُبھارا کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں تو بھی وہ اپنی راستی پر قائم ہے ؂
۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ انسان اپنا سارا مال اپنی جان کے لئے دے ڈالیگا ؂
۵ اب فقط اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسکی ہڈی اور اُسکے گوشت کو چھو دے تو وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفیر کریگا ؂
۶ خداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے اختیار میں ہے۔ فقط اُسکی جان محفوظ رہے ؂
۷ تب شیطان خداوند کے سامنے سے چلا گیا اور ایوب کو تلوے سے چاند تک دردناک پھوڑوں سے دُکھ دیا ؂
۸ اور وہ اپنے کو کھجانے کے لئے ایک ٹھیکرا لیکر راکھ پر بیٹھ گیا ؂
۹ تب اُسکی بیوی اُس سے کہنے لگی کہ کیا تو اب بھی اپنی راستی پر قائم رہیگا؟ خدا کی تکفیر کر اور مر جا ؂
۱۰ پر اُس نے اُس سے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی باتیں کرتی ہے۔ کیا ہم خدا کے ہاتھ سے سکھ پائیں اور دُکھ نہ پائیں؟ اِن سب باتوں میں ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی ؂
۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں تیمانی الیفز اور سوخی بلدد اور نعماتی ضوفر نے اُس ساری آفت کا حال جو اُس پر آئی تھی سُنا تو وہ اپنی اپنی جگہ سے چلے اور اُنہوں نے آپس میں عہد کیا کہ جاکر اُسکے ساتھ روئیں اور اُسے تسلی دیں ؂
۱۲ اور جب اُنہوں نے دُور سے نگاہ کی اور اُسے نہ پہچانا تو وہ چلا چلا کر رونے لگے اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کی طرف دُھول اُڑائی ؂
۱۳ اور وہ سات دن اور سات رات اُس کے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے اور کسی نے اُس سے ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُسکا غم بہت بڑا ہے ؂

باب ۳

۱ اِسکے بعد ایوب نے اپنا مُنہ کھولکر اپنے جنم دن پر لعنت کی ؂
۲ اور ایوب کہنے لگا:۔
۳ نابود ہو وہ دن جس میں مَیں پیدا ہوا

اور وہ رات بھی جس میں کہا گیا کہ دیکھو بیٹا ہُؤا!
۴ وہ دِن اندھیرا ہو جائے۔
خُدا اُوپر سے اُسکا لحاظ نہ کرے
اور نہ اُس پر روشنی پڑے!
۵ اندھیرا اور موت کا سایہ اُس پر قابض ہوں۔
بدلی اُس پر چھائی رہے
اور دِن کو تاریک کر دینے والی چیزیں اُسے دہشت زدہ کریں۔
۶ گہری تاریکی اُس رات کو دبوچ لے۔
وہ سال کے دِنوں کے درمیان خُوشی نہ کرنے پائے
اور نہ مہینوں کے شُمار میں آئے!
۷ وہ رات بانجھ ہو جائے۔
اُس میں خُوشی کی کوئی صدا نہ آئے!
۸ دِن پر لعنت کرنے والے اُس پر لعنت کریں
اور وہ بھی جو اژدہا کو چھیڑنے کو تیّار ہیں!
۹ اُسکی شام کے تارے تاریک ہو جائیں۔
وہ روشنی کی راہ دیکھے جبکہ وہ ہے نہیں
اور نہ وہ صُبح کی پلکوں کو دیکھے!
۱۰ کیونکہ اُس نے میری ماں کے رَحِم کے دروازوں کو بند نہ کیا
اور دُکھ کو میری آنکھوں سے چھپایا نہ رکھا۔
۱۱ مَیں رَحِم ہی میں کیوں نہ مر گیا؟
مَیں نے پیٹ سے نکلتے ہی جان کیوں نہ دے دی؟
۱۲ مجھے قبُول کرنے کو گھٹنے کیوں تھے
اور چھاتیاں کہ مَیں اُن سے پیُوں؟
۱۳ نہیں تو اِس وقت مَیں پڑا ہوتا اور بےخبر رہتا
مَیں سو جاتا۔ تب مجھے آرام مِلتا۔
۱۴ زمین کے بادشاہوں اور مُشِیروں کے ساتھ
جنہوں نے اپنے لئے مقبرے بنائے۔
۱۵ یا اُن شاہزادوں کے ساتھ ہوتا جنکے پاس سونا تھا۔
جنہوں نے اپنے گھر چاندی سے بھر لئے تھے۔
۱۶ یا پوشیدہ اِسقاطِ حمل کی مانِند مَیں وُجُود میں نہ آتا
یا اُن بچّوں کی مانند جنہوں نے روشنی ہی نہ دیکھی۔
۱۷ وہاں شریر فساد سے باز آتے ہیں
اور تھکے ماندے راحت پاتے ہیں۔
۱۸ وہاں قیدی مِلکر آرام کرتے ہیں
اور داروغہ کی آواز سُننے میں نہیں آتی۔
۱۹ چھوٹے اور بڑے دونوں وہیں ہیں
اور نوکر اپنے آقا سے آزاد ہے۔
۲۰ دُکھیارے کو روشنی
اور تلخ جان کو زندگی کیوں مِلتی ہے؟
۲۱ جو موت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ آتی نہیں
اور چھپے خزانوں سے زیادہ اُسکے جویان ہیں۔
۲۲ جو نہایت شادمان
اور خُوش ہوتے ہیں جب قبر کو پا لیتے ہیں
۲۳ اَیسے آدمی کو روشنی کیوں مِلتی ہے جسکی راہ چھپی ہے
اور جسے خُدا نے ہر طرف سے بند کر دیا ہے؟
۲۴ کیونکہ میرے کھانے کی جگہ میری آہیں ہیں
اور میرا کراہنا پانی کی طرح جاری ہے۔
۲۵ کیونکہ جس بات سے مَیں ڈرتا ہُوں وہی مجھ پر آتی ہے
اور جس بات کا مجھے خوف ہوتا ہے وُہی مجھ پر گذرتی ہے۔
۲۶ کیونکہ مجھے نہ چین ہے نہ آرام نہ مجھے کل پڑتی ہے
بلکہ مُصیبت ہی آتی ہے۔

۴ب ۱ تب تیمانی الیفز کہنے لگا۔
۲ اگر کوئی تجھ سے بات چیت کرنے کی کوشش کرے
تو کیا تو رنجیدہ ہوگا؟
پر بولے بغیر کون رہ سکتا ہے؟
۳ دیکھ! تُو نے بہتوں کو سِکھایا
اور کمزور ہاتھوں کو مضبُوط کیا۔
۴ تیری باتوں نے گرتے ہوئے کو سنبھالا
اور تُو نے لڑکھڑاتے گھٹنوں کو پایدار کیا۔
۵ پر اب تو تجھی پر آپڑی اور تُو بےدِل ہُؤا جاتا ہے۔
اُس نے تجھے چھُؤا اور تُو گھبرا اُٹھا۔
۶ کیا تیری خدا ترسی ہی تیرا بھروسا نہیں؟

کیا تیری راہوں کی راستی تیری اُمید نہیں؟

۷ کیا تجھے یاد ہے کہ کبھی کوئی معصُوم بھی ہلاک ہُؤا ہے؟
یا کہیں راستباز بھی کاٹ ڈالے گئے؟

۸ میرے دیکھنے میں تو جو گُناہ کو جوتتے
اور دُکھ بوتے ہیں وہی اُسکو کاٹتے ہیں۔

۹ وہ خُدا کے دم سے ہلاک ہوتے
اور اُسکے غضب کے جھوکے سے بھسم ہوتے ہیں۔

۱۰ ببر کی گرج اور خُونخوار ببر کی دھاڑ
اور ببر کے بچّوں کے دانت۔ یہ سب توڑے جاتے ہیں۔

۱۱ شِکار نہ پانے سے بُڈھا ببر ہلاک ہوتا
اور شیرنی کے بچّے تتر بتر ہو جاتے ہیں۔

۱۲ ایک بات چُپکے سے میرے پاس پہنچائی گئی۔
اُسکی بھنک میرے کان میں پڑی۔

۱۳ رات کی رویتوں کے خیالوں کے درمیان
جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے۔

۱۴ مُجھے خوف اور کپکپی نے ایسا پکڑا
کہ میری سب ہڈیوں کو ہلا ڈالا۔

۱۵ تب ایک رُوح میرے سامنے سے گذری
اور میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

۱۶ وہ چُپ چاپ کھڑی ہو گئی پر مَیں اُسکی شکل پہچان نہ سکا۔
ایک صُورت میری آنکھوں کے سامنے تھی
اور سنّاٹا تھا۔ پھر مَیں نے ایک آواز سُنی۔ کہ

۱۷ کیا فانی اِنسان خُدا سے زیادہ عادِل ہوگا؟
کیا آدمی اپنے خالِق سے زیادہ پاک ٹھہریگا؟

۱۸ دیکھ! اُسے اپنے خادِموں کا اِعتبار نہیں
اور وہ اپنے فرِشتوں پر حماقت کو عائد کرتا ہے۔

۱۹ پھر بھلا اُنکی کیا حقیقت ہے جو مٹّی کے مکانوں میں رہتے ہیں
جنکی بُنیاد خاک میں ہے
اور جو پتنگے سے بھی جلدی پس جاتے ہیں!

۲۰ وہ صُبح سے شام تک ہلاک ہوتے ہیں۔
وہ ہمیشہ کیلئے فنا ہو جاتے ہیں اور کوئی اُنکا خیال بھی نہیں کرتا۔

کیا اُنکے ڈیرے کی ڈوری اُنکے اندر ہی اندر توڑی نہیں جاتی
وہ مرتے ہیں اور یہ بھی بغیر دانائی کے۔

ذرا پکار۔ کیا کوئی ہے جو تجھے جواب دیگا؟
اور مُقدّسوں میں سے تُو کِس کی طرف پھریگا؟

کیونکہ کُڑھنا بیوقُوف کو مار ڈالتا ہے
اور جلن احمق کی جان لے لیتی ہے۔

مَیں نے بیوقُوف کو جڑ پکڑتے دیکھا ہے
پر ناگہان اُسکے مسکن پر لعنت کی۔

اُسکے بال بچّے سلامتی سے دُور ہیں۔
وہ پھاٹک ہی پر کُچلے جاتے ہیں
اور کوئی نہیں جو اُنہیں چُھڑائے۔

بُھوکا اُسکی فصل کو کھاتا ہے
بلکہ اُسے کانٹوں میں سے بھی نِکال لیتا ہے
اور پیاسا اُسکے مال کو نِگل جاتا ہے۔

کیونکہ مُصیبت مٹّی میں سے نہیں اُگتی۔
نہ دُکھ زمین میں سے نِکلتا ہے۔

پر جیسے چنگاریاں اُوپر ہی کو اُڑتی ہیں
ویسے ہی اِنسان دُکھ کے لئے پَیدا ہُؤا ہے۔

لیکن مَیں تو خُدا ہی کا طالِب رہُونگا
اور اپنا مُعاملہ خُدا ہی پر چھوڑُونگا۔

جو ایسے بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہو سکتے
اور بے شُمار عجیب کام کرتا ہے۔

وہی زمین پر مینہ برساتا
اور کھیتوں میں پانی بھیجتا ہے۔

اِسی طرح وہ فروتنوں کو اُونچی جگہ پر بِٹھاتا ہے
اور ماتم کرنے والے سلامتی کی سرفرازی پاتے ہیں۔

وہ عیّاروں کی تدبیروں کو باطِل کر دیتا ہے۔
یہاں تک کہ اُنکے ہاتھ اُنکے مقصُود کو پُورا نہیں کر سکتے

وہ ہوشیاروں کو اُن ہی کی چالاکیوں میں پھنساتا ہے
اور ٹیڑھے لوگوں کی مشورت جلد جاتی رہتی ہے۔

اُنہیں دِن دہاڑے اندھیرے سے پالا پڑتا ہے

اور وہ دوپہر کے وقت ایسے ٹٹولتے پھرتے ہیں
جیسے رات کو۔
۱۵ لیکن مُفلس کو اُنکے مُنہ کی تلوار
اور زبردست کے ہاتھ سے وہ بچا لیتا ہے۔
۱۶ سو مسکین کو اُمید رہتی ہے
اور بدکاری اپنا مُنہ بند کر لیتی ہے۔
۱۷ دیکھ! وہ آدمی جسے خُدا تنبیہ کرتا ہے خُوش قسمت ہے
اِسلئے قادرِ مُطلق کی تادیب کو حقیر نہ جان۔
۱۸ کیونکہ وہی مجرُوح کرتا اور پٹّی باندھتا ہے۔
وہی زخمی کرتا ہے اور اُسی کے ہاتھ چنگا کرتے ہیں۔
۱۹ وہ تجھے چھ مُصیبتوں سے چھُڑائیگا
بلکہ سات میں بھی کوئی آفت تجھے چھُونے نہ پائیگی۔
۲۰ کال میں وہ تجھ کو موت سے بچائیگا
اور لڑائی میں تلوار کی دھار سے۔
۲۱ تُو زبان کے کوڑے سے محفُوظ رکھّا جائیگا
اور جب ہلاکت آئیگی تو تجھے ڈر نہیں لگیگا۔
۲۲ تُو ہلاکت اور خشک سالی پر ہنسیگا
اور زمین کے درندوں سے تجھے کچھ خوف نہ ہوگا۔
۲۳ میدان کے پتھروں کے ساتھ تیرا ایکا ہوگا
اور جنگلی درندے تجھ سے میل رکھینگے
۲۴ اور تُو جانیگا کہ تیرا ڈیرا محفُوظ ہے
اور تُو اپنے مسکن میں جائیگا اور کوئی چیز غائب نہ پائیگا۔
۲۵ تجھے یہ بھی معلوم ہوگا کہ تیری نسل بڑی
اور تیری اَولاد زمین کی گھاس کی مانند برومند ہوگی۔
۲۶ تُو پُوری عُمر میں اپنی قبر میں جائیگا
جیسے اناج کے پُولے اپنے وقت پر جمع کئے جاتے ہیں۔
۲۷ دیکھ! ہم نے اِسکی تحقیق کی اور یہ بات یُوں ہی ہے۔
اِسے سُن لے اور اپنے فائدہ کے لئے اِسے یاد رکھ۔

باب ۶

۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا۔
۲ کاشکہ میرا کُڑھنا تولا جاتا
اور میری ساری مُصیبت ترازُو میں رکھّی جاتی!
۳ تو وہ سمُندر کی ریت سے بھی بھاری اُترتی۔
اِسی لئے میری باتیں بے تامُّلی کی ہیں
۴ کیونکہ قادرِ مُطلق کے تیر میرے اندر لگے ہُوئے ہیں۔
میری رُوح اُن ہی کے زہر کو پی رہی ہے۔
خُدا کی ڈراؤنی باتیں میرے خِلاف صف باندھے
ہُوئے ہیں
۵ کیا جنگلی گدھا اُس وقت بھی رینکتا ہے جب اُسے
گھاس مِل جاتی ہے؟
یا کیا بَیل چارا پاکر ڈکارتا ہے؟
۶ کیا پھیکی چیز بے نمک کھائی جا سکتی ہے؟
یا کیا انڈے کی سفیدی میں کوئی مزہ ہے؟
۷ میری رُوح کو اُنکے چھُونے سے بھی اِنکار ہے۔
وہ میرے لئے مکرُوہ غذا ہیں۔
۸ کاشکہ میری درخواست منظُور ہوتی
اور خُدا مُجھے وہ چیز بخشتا جسکی مُجھے آرزُو ہے!
۹ یعنی خُدا کو یہی منظُور ہوتا کہ مُجھے کُچل ڈالے
اور اپنا ہاتھ چلا کر مُجھے کاٹ ڈالے!
۱۰ تو مُجھے تسلّی ہوتی
بلکہ مَیں اُس اٹل درد میں بھی شادمان رہتا
کیونکہ مَیں نے اُس قُدُّوس کی باتوں کا اِنکار نہیں کیا۔
۱۱ میری طاقت ہی کیا ہے جو مَیں ٹھہرا رہُوں؟
اور میرا انجام ہی کیا ہے جو مَیں صبر کرُوں؟
۱۲ کیا میری طاقت پتھروں کی طاقت ہے؟
یا میرا جسم پیتل کا ہے؟
۱۳ کیا بات یہی نہیں کہ مَیں بے بس ہُوں
اور کام کرنے کی قُوّت مُجھ سے جاتی رہی ہے؟
۱۴ اُس پر جو بے دِل ہونے کو ہے اُسکے دوست کی
طرف سے مِہربانی ہونی چاہئے
بلکہ اُس پر بھی جو قادرِ مُطلق کا خوف چھوڑ دیتا ہے۔
۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کی طرح دغا کی۔
اُن وادیوں کے نالوں کی طرح جو سُوکھ جاتے ہیں۔

۱۶ جو یخ کے سبب سے کالے ہیں
اور جن میں برف چھپی ہے۔
۱۷ جس وقت وہ گرم ہوتے ہیں تو غائب ہو جاتے ہیں
اور جب گرمی پڑتی ہے تو اپنی جگہ سے اُڑ جاتے ہیں۔
۱۸ قافلے اپنے راستہ سے مُڑ جاتے ہیں
اور بیابان میں جا کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔
۱۹ تیما کے قافلے دیکھتے رہے۔
سبا کے کاروان اُنکے اِنتظار میں رہے۔
۲۰ وہ شرمندہ ہُوئے کیونکہ اُنہوں نے اُمید کی تھی۔
وہ وہاں آئے اور پشیمان ہوئے۔
۲۱ سو تُمہاری بھی کوئی حقیقت نہیں۔
تُم ڈراؤنی چیز دیکھکر ڈر جاتے ہو۔
۲۲ کیا مَیں نے کہا کچھ مجھے دو؟
یا اپنے مال میں سے میرے لئے رشوت دو؟
۲۳ یا مُخالف کے ہاتھ سے مجھے بچاؤ؟
یا ظالموں کے ہاتھ سے مجھے چھڑاؤ؟
۲۴ مجھے سمجھاؤ اور مَیں خاموش رہُونگا
اور مجھے سمجھاؤ کہ مَیں کس بات میں چُوکا۔
۲۵ راستی کی باتیں کیسی مُؤثّر ہوتی ہیں!
پر تُمہاری دلیل کس بات کی تردید کرتی ہے؟
۲۶ کیا تُم اِس خیال میں ہو کہ لفظوں کی تردید کرو؟
اِس لئے کہ مایُوس کی باتیں ہوا کی طرح ہوتی ہیں۔
۲۷ ہاں تُم تو یتیموں پر قُرعہ ڈالنے والے
اور اپنے دوست کو سوداگری کا مال بنانے والے ہو۔
۲۸ اِس لئے ذرا میری طرف نگاہ کرو
کیونکہ تُمہارے مُنہ پر مَیں ہرگز جھوٹ نہ بولُونگا۔
۲۹ مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں۔ باز آؤ۔ بے اِنصافی نہ کرو۔
ہاں باز آؤ۔ مَیں حق پر ہُوں۔
۳۰ کیا میری زبان پر بے اِنصافی ہے؟
کیا فِتنہ انگیزی کی باتوں کے پہچاننے کا مجھے شعور نہیں؟

ب ۱ کیا اِنسان کے لئے زمین پر جنگ و جدل نہیں؟
اور کیا اُسکے دِن مزدُور کے سے نہیں ہوتے؟
۲ جیسے نوکر سایہ کی بڑی آرزُو کرتا ہے
اور مزدُور اپنی اُجرت کا مُنتظر رہتا ہے۔
۳ وَیسے ہی مَیں بُطلان کے مہینوں کا مالک بنایا گیا ہُوں
اور مُصیبت کی راتیں میرے لئے ٹھہرائی گئی ہیں۔
۴ جب مَیں لیٹتا ہُوں تو کہتا ہُوں
کب اُٹھُونگا؟ پر رات لمبی ہوتی ہے
اور دِن نکلنے تک اِدھر اُدھر کروٹیں بدلتا رہتا ہُوں۔
۵ میرا جسم کیڑوں اور مٹّی کے ڈھیلوں سے ڈھکا ہے۔
میری کھال سِمٹتی اور پھر ناسُور ہو جاتی ہے۔
۶ میرے دِن جُلاہے کی ڈھرکی سے بھی تیز رفتار ہیں
اور بغیر اُمید کے گُذر جاتے ہیں۔
۷ آہ! یاد کر کہ میری زِندگی ہوا ہے
اور میری آنکھ خُوشی کو پھر نہ دیکھے گی۔
۸ جو مجھے اب دیکھتا ہے اُسکی آنکھ مجھے پھر نہ دیکھے گی۔
تیری آنکھیں تو مجھ پر ہونگی پر مَیں نہ ہُونگا۔
۹ جیسے بادل پھٹکر غائب ہو جاتا ہے
وَیسے ہی وہ جو قبر میں اُترتا ہے پھر کبھی اُوپر نہیں آتا۔
۱۰ وہ اپنے گھر کو پھر نہ لَوٹیگا۔
نہ اُسکی جگہ اُسے پھر پہچانیگی۔
۱۱ اِس لئے مَیں اپنا مُنہ بند نہیں رکھُونگا۔
مَیں اپنی رُوح کی تلخی میں بولتا جاؤُنگا۔
مَیں اپنی جان کے عذاب میں شکوہ کرُونگا۔
۱۲ کیا مَیں سمندر ہُوں یا مگر مچھ
جو تُو مجھ پر پہرا بٹھاتا ہے؟
۱۳ جب مَیں کہتا ہُوں میرا بستر مجھے آرام پہنچائیگا۔
میرا بچھونا میرے غم کو ہلکا کریگا
۱۴ تو تُو خوابوں سے مجھے ڈراتا
اور رویتوں سے مجھے سہما دیتا ہے۔
۱۵ یہاں تک کہ میری جان پھانسی
اور مَوت کو میری ان ہڈیوں پر ترجیح دیتی ہے۔

۱۶ مجھے اپنی جان سے نفرت ہے۔ مَیں ہمیشہ تک زِندہ رہنا نہیں چاہتا۔
مجھے چھوڑ دے کیونکہ میرے دِن بُطلان ہیں۔
۱۷ اِنسان کی بساط ہی کیا ہے جو تُو اُسے سرفراز کرے
اور اپنا دِل اُس پر لگائے
۱۸ اور ہر صُبح اُسکی خبر لے
اور ہر لحظہ اُسے آزمائے؟
۱۹ تُو کب تک اپنی نِگاہ میری طرف سے نہیں ہٹائیگا
اور مجھے اِتنی بھی مُہلت نہ دیگا کہ اپنا تھُوک نِگل لُوں؟
۲۰ اَے بنی آدم کے ناظِر! اگر مَیں نے گُناہ کِیا ہے تو تیرا کیا بِگاڑتا ہُوں؟
تُو نے کیوں مجھے اپنا نِشانہ بنا لیا ہے
یہاں تک کہ مَیں اپنے آپ پر بوجھ ہُوں؟
۲۱ تُو میرا گُناہ کیوں نہیں مُعاف کرتا اور میری بدکاری کیوں نہیں دُور کر دیتا؟
اب تو مَیں مٹی میں سو جاؤُنگا
اور تُو مجھے خُوب ڈھُونڈیگا پر مَیں نہ ہُونگا۔

باب ۸

۱ تب بِلدد سُوخی کہنے لگا:۔
۲ تُو کب تک اَیسی ہی بکتا رہیگا؟
اور تیرے مُنہ کی باتیں کب تک آندھی کی طرح ہونگی؟
۳ کیا خُدا بے اِنصافی کرتا ہے؟
کیا قادِرِ مُطلق عدل کا خُون کرتا ہے؟
۴ اگر تیرے فرزندوں نے اُسکا گُناہ کِیا ہے
اور اُس نے اُنہیں اُن ہی کی خطا کے حوالہ کر دِیا
۵ تَو بھی اگر تُو خُدا کو خُوب ڈھُونڈتا
اور قادِرِ مُطلق کے حضُور مِنّت کرتا
۶ تو اگر تُو پاک دِل اور راستباز ہوتا
تو وہ ضرور اب تیرے لِئے بیدار ہو جاتا
اور تیری راستبازی کے مسکن کو برومند کرتا۔
۷ اور اگرچہ تیرا آغاز چھوٹا سا تھا
تَو بھی تیرا انجام بہُت بڑا ہوتا۔
۸ ذرا پِچھلے زمانہ کے لوگوں سے پُوچھ
اور جو کُچھ اُنکے باپ دادا نے تحقیق کی ہے اُس پر دھیان کر
۹ (کیونکہ ہم تو کل کے ہیں اور کُچھ نہیں جانتے
اور ہمارے دِن زمین پر سایہ کی مانِند ہیں)۔
۱۰ کیا وہ تجھے نہ سِکھائینگے اور نہ بتائینگے
اور اپنے دِل کی باتیں نہیں کرینگے؟
۱۱ کیا ناگرمُوتھا بغیر کیچڑ کے اُگ سکتا ہے؟
کیا سرکنڈا بغیر پانی کے بڑھ سکتا ہے؟
۱۲ جب وہ ہرا ہی ہے اور کاٹا بھی نہیں گیا
تَو بھی اَور پَودوں سے پہلے سُوکھ جاتا ہے۔
۱۳ اَیسی ہی اُن سب کی راہیں ہیں جو خُدا کو بھُول جاتے ہیں۔
بے خُدا آدمی کی اُمید ٹُوٹ جائیگی۔
۱۴ اُسکا اِعتماد جاتا رہیگا
اور اُسکا بھروسا مکڑی کا جالا ہے۔
۱۵ وہ اپنے گھر پر ٹیک لگائیگا لیکن وہ کھڑا نہ رہیگا۔
وہ اُسے مضبُوطی سے تھامیگا پر وہ قائِم نہ رہیگا۔
۱۶ وہ دھُوپ پاکر ہرا بھرا ہو جاتا ہے
اور اُسکی ڈالیاں اُسی کے باغ میں پھَیلتی ہیں۔
۱۷ اُسکی جڑیں ڈھیر میں لپٹی ہُوئی ہیں۔
وہ پتھروں کی جگہ کو دیکھ لیتا ہے۔
۱۸ اگر وہ اپنی جگہ سے نیست کِیا جائے
تو وہ اُسکا اِنکار کرکے کہنے لگے گی کہ مَیں نے تجھے دیکھا ہی نہیں۔
۱۹ دیکھ! اُسکی راہ کی خُوشی اِتنی ہی ہے
اور مٹی میں سے دُوسرے اُگ آئینگے۔
۲۰ دیکھ! خُدا کامِل آدمی کو چھوڑ نہ دیگا۔
نہ وہ بدکرداروں کو سنبھالیگا۔
۲۱ وہ اب بھی تیرے مُنہ کو ہنسی سے بھر دیگا
اور تیرے لبوں کو للکار کی آواز سے۔

۲۲ تیرے نفرت کرنے والے شرم کا جامہ پہنینگے
اور شریروں کا ڈیرا قائم نہ رہیگا۔

باب ۹

۱ پھر ایوب نے جواب دیا:۔
۲ درحقیقت مَیں جانتا ہُوں کہ بات یُوں ہی ہے
پر انسان خدا کے حضور کیسے راستباز ٹھہرے؟
۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو راضی بھی ہو
تو یہ ہزار باتوں میں سے اُسے ایک کا بھی جواب
نہ دے سکیگا۔
۴ وہ دِل کا عقلمند اور طاقت میں زور آور ہے۔
کس نے جُرأت کر کے اُسکا سامنا کیا اور برومند ہُوا؟
۵ وہ پہاڑوں کو ہٹا دیتا ہے اور اُنہیں پتا بھی نہیں لگتا۔
وہ اپنے قہر میں اُنہیں اُلٹ دیتا ہے۔
۶ وہ زمین کو اُسکی جگہ سے ہلا دیتا ہے
اور اُسکے سُتون کانپنے لگتے ہیں۔
۷ وہ آفتاب کو حُکم کرتا ہے اور وہ طلُوع نہیں ہوتا
اور ستاروں پر مُہر لگا دیتا ہے۔
۸ وہ آسمانوں کو اکیلا تان دیتا ہے
اور سمُندر کی لہروں پر چلتا ہے۔
۹ اُس نے بناتُ النعش اور جبّار اور ثریّا
اور جنُوب کے بُرجوں کو بنایا۔
۱۰ وہ بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہو سکتے
اور بےشمار عجائب کرتا ہے۔
۱۱ دیکھو! وہ میرے پاس سے گذرتا ہے پر مجھے
دِکھائی نہیں دیتا۔
وہ آگے بھی بڑھ جاتا ہے پر مَیں اُسے نہیں دیکھتا۔
۱۲ دیکھو! وہ شکار پکڑتا ہے۔ کون اُسے روک سکتا ہے؟
کون اُس سے کہیگا کہ تُو کیا کرتا ہے؟
۱۳ خدا اپنے غضب کو نہیں ہٹائیگا۔
رہب کے مددگار اُسکے نیچے جُھک جاتے ہیں۔
۱۴ پھر میری کیا حقیقت ہے کہ مَیں اُسے جواب دُوں
اور اُس سے بحث کرنے کو اپنے لفظ چھانٹ
چھانٹ کر نکالُوں؟
۱۵ اُسے تو مَیں اگر صادِق بھی ہوتا تو جواب نہ دیتا۔
مَیں اپنے مخالف کی منّت کرتا۔
۱۶ اگر وہ میرے پُکارنے پر مجھے جواب بھی دیتا
تو بھی مَیں یقین نہ کرتا کہ اُس نے میری آواز سُنی۔
۱۷ وہ طوفان سے مجھے توڑتا ہے
اور بےسبب میرے زخموں کو زیادہ کرتا ہے۔
۱۸ وہ مجھے دم نہیں لینے دیتا
بلکہ مجھے تلخی سے لبریز کرتا ہے۔
۱۹ اگر زور آور کی طاقت کا ذکر ہو تو دیکھو وہ ہے!
اور اگر انصاف کا تو میرے لئے وقت کون ٹھہرائیگا؟
۲۰ اگر مَیں صادق بھی ہُوں تو بھی میرا ہی مُنہ مجھے مُلزم
ٹھہرائیگا۔
اگر مَیں کامل بھی ہُوں تو بھی یہ مجھے کجرو ثابت کریگا۔
۲۱ مَیں کامل تو ہُوں پر مَیں اپنے کو کچھ نہیں سمجھتا۔
مَیں اپنی زِندگی کو حقیر جانتا ہُوں۔
۲۲ یہ سب ایک ہی بات ہے اِس لئے مَیں کہتا ہُوں
کہ وہ کامل اور شریر دونوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔
۲۳ اگر مری ناگہان ہلاک کرنے لگے
تو وہ بےگُناہ کی آزمایش کا مضحکہ اُڑاتا ہے۔
۲۴ زمین شریروں کو سپُرد کر دی گئی ہے۔
وہ اُسکے حاکموں کے مُنہ ڈھانک دیتا ہے۔
اگر وہی نہیں تو اَور کَون ہے؟
۲۵ میرے دِن ہرکاروں سے بھی تیز رَو ہیں۔
وہ اُڑے چلے جاتے ہیں اور خوشی نہیں دیکھنے پاتے۔
۲۶ وہ تیز جہازوں کی طرح نکل گئے۔
اور اُس عُقاب کی مانند جو شکار پر جھپٹتا ہو۔
۲۷ اگر مَیں کہُوں کہ مَیں اپنا غم بُھلا دُونگا
اور اُداسی چھوڑ کر دِل شاد ہُونگا
۲۸ تو مَیں اپنے دُکھوں سے ڈرتا ہُوں۔
مَیں جانتا ہُوں کہ تُو مجھے بےگُناہ نہ ٹھہرائیگا۔

۲۹ مَیں تو مُلزم ٹھہرُونگا۔
پھر مَیں عبث زحمت کیوں اُٹھاؤُں؟
۳۰ اگر مَیں اپنے کو برف کے پانی سے دھوؤُں
اور اپنے ہاتھ کتنے ہی صاف کرُوں
۳۱ تو بھی تُو مجھے کھائی میں غوطہ دیگا
اور میرے ہی کپڑے مجھ سے گھن کھائینگے۔
۳۲ کیونکہ وہ میری طرح آدمی نہیں کہ مَیں اُسے جواب دُوں
اور ہم عدالت میں باہم حاضر ہوں۔
۳۳ ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں
جو ہم دونوں پر اپنا ہاتھ رکھے۔
۳۴ وہ اپنا عصا مجھ سے ہٹالے
اور اُسکی ڈراؤنی بات مجھے ہراسان نہ کرے۔
۳۵ تب مَیں کچھ کہونگا اور اُس سے ڈرنے کا نہیں
کیونکہ اپنے آپ میں تو مَیں ایسا نہیں ہُوں

باب ۱۰

۱ میری رُوح میری زندگی سے بیزار ہے۔
مَیں اپنا شکوہ خوب دِل کھولکر کرُونگا۔
مَیں اپنے دِل کی تلخی میں بولُونگا۔
۲ مَیں خُدا سے کہُونگا مجھے مُلزم نہ ٹھہرا۔
مجھے بتا کہ تُو مجھ سے کیوں جھگڑتا ہے۔
۳ کیا تجھے اچھا لگتا ہے کہ اندھیر کرے
اور اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز کو حقیر جانے
اور شریروں کی مشورت کو روشن کرے؟
۴ کیا تیری آنکھیں گوشت کی ہیں
یا تُو ایسے دیکھتا ہے جیسے آدمی دیکھتا ہے؟
۵ کیا تیرے دِن آدمی کے دِن کی طرح
اور تیرے سال اِنسان کے ایّام کی مانند ہیں
۶ کہ تُو میری بدکاری کو پُوچھتا
اور میرا گُناہ ڈھُونڈتا ہے
۷ گو تجھے معلُوم ہے کہ مَیں شریر نہیں ہُوں
اور کوئی نہیں جو تیرے ہاتھ سے چھڑا سکے؟
۸ تیرے ہی ہاتھوں نے مجھے بنایا اور سراسر جوڑ کر کامل کیا۔
پھر بھی تُو مجھے ہلاک کرتا ہے۔
۹ یاد کر کہ تُو نے گندھی ہُوئی مٹی کی طرح مجھے بنایا
اور کیا تُو مجھے پھر خاک میں ملائیگا؟
۱۰ کیا تُو نے مجھے دُودھ کی طرح نہیں اُنڈیلا
اور پنیر کی طرح نہیں جمایا؟
۱۱ پھر تُو نے مجھ پر چمڑا اور گوشت چڑھایا
اور ہڈیوں اور نسوں سے مجھے جوڑ دیا۔
۱۲ تُو نے مجھے جان بخشی اور مجھ پر کرم کیا
اور تیری نگہبانی نے میری رُوح سلامت رکھی
۱۳ تو بھی تُو نے یہ باتیں اپنے دِل میں چھپا رکھی تھیں۔
مَیں جانتا ہُوں کہ تیرا یہی اِرادہ ہے کہ
۱۴ اگر مَیں گُناہ کرُوں تو تُو مجھ پر نگران ہوگا۔
اور تُو مجھے میری بدکاری سے بری نہیں کریگا۔
۱۵ اگر مَیں بدی کرُوں تو مجھ پر افسوس!
اگر مَیں صادِق بنُوں تو بھی اپنا سر نہیں اُٹھانے کا
کیونکہ مَیں رسوائی سے بھرا ہُوں
اور اپنی مُصیبت کو دیکھتا رہتا ہُوں
۱۶ اور اگر سر اُٹھاؤُں تو تُو شیر کی طرح مجھے شکار کرتا ہے
اور پھر عجیب صُورت میں مجھ پر ظاہِر ہوتا ہے۔
۱۷ تُو میرے خِلاف نئے نئے گواہ لاتا ہے
اور اپنا قہر مجھ پر بڑھاتا ہے۔
نئی نئی فوجیں مجھ پر چڑھ آتی ہیں۔
۱۸ پس تُو نے مجھے رَحم سے نکالا ہی کیوں؟
مَیں جان دے دیتا اور کوئی آنکھ مجھے دیکھنے نہ پاتی۔
۱۹ مَیں ایسا ہوتا کہ گویا تھا ہی نہیں۔
مَیں رَحم ہی سے قبر میں پہنچا دِیا جاتا۔
۲۰ کیا میرے دِن تھوڑے سے نہیں؟ باز آ
اور مجھے چھوڑ دے تاکہ مَیں کچھ راحت پاؤُں۔
۲۱ اِس سے پہلے کہ مَیں وہاں جاؤُں جہاں سے پھر نہ لوٹُونگا
یعنی تاریکی اور موت اور سایہ کی سرزمین کو
۲۲ گہری تاریکی کی سرزمین جو خُود تاریکی ہی ہے۔

موت کے سایہ کی سرزمین جو بے ترتیب ہے
اور جہاں روشنی بھی ایسی ہے جیسی تاریکی۔

باب ۱۱

۱ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا:۔
۲ کیا ان بہت سی باتوں کا جواب نہ دیا جائے؟
اور کیا بکواسی آدمی راست ٹھہرایا جائے؟
۳ کیا تیری لاف زنی لوگوں کو خاموش کر دے؟
اور جب تو ٹھٹھا کرے تو کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ کرے؟
۴ کیونکہ تو کہتا ہے میری تعلیم پاک ہے
اور میں تیری نگاہ میں بیگناہ ہوں۔
۵ کاش! خدا خود بولے
اور تیرے خلاف اپنے لبوں کو کھولے
۶ اور حکمت کے اسرار تجھے دکھائے
کہ وہ تاثیر میں گوناگون ہے!
سو جان لے کہ تیری بدکاری جس لائق ہے اس سے
کم ہی خدا تجھ سے مطالبہ کرتا ہے۔
۷ کیا تو تلاش سے خدا کو پا سکتا ہے؟
کیا تو قادر مطلق کا بھید کمال کے ساتھ دریافت
کر سکتا ہے؟
۸ وہ آسمان کی طرح اونچا ہے۔ تو کیا کر سکتا ہے؟
وہ پاتال سے گہرا ہے۔ تو کیا جان سکتا ہے؟
۹ اسکی ناپ زمین سے لمبی
اور سمندر سے چوڑی ہے۔
۱۰ اگر وہ بیچ سے گذر کر بند کر دے
اور عدالت میں بلائے تو کون اسے روک سکتا ہے؟
۱۱ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو پہچانتا ہے
اور بدکاری کو بھی دیکھتا ہے خواہ اسکا خیال نہ کرے۔
۱۲ لیکن بیہودہ آدمی سمجھ سے خالی ہوتا ہے
بلکہ انسان گورخر کے بچہ کی طرح پیدا ہوتا ہے۔
۱۳ اگر تو اپنے دل کو ٹھیک کرے
اور اپنے ہاتھ اسکی طرف پھیلائے۔
۱۴ اگر تیرے ہاتھ میں بدکاری ہو تو اسے دور کرے
اور ناراستی کو اپنے ڈیروں میں رہنے نہ دے
۱۵ تب یقیناً تو اپنا منہ بے داغ اٹھائیگا
بلکہ تو ثابت قدم ہو جائیگا اور ڈرنے کا نہیں
۱۶ کیونکہ تو اپنی خستہ حالی کو بھول جائیگا۔
تو اسے اس پانی کی طرح یاد کریگا جو بہ گیا ہو۔
۱۷ اور تیری زندگی دوپہر سے زیادہ روشن ہوگی
اور اگر تاریکی ہوئی تو وہ صبح کی طرح ہوگی
۱۸ اور تو مطمئن رہیگا کیونکہ امید ہوگی
اور اپنے چوگرد دیکھ دیکھکر سلامتی سے آرام کریگا
۱۹ اور تو لیٹ جائیگا اور کوئی تجھے ڈرائیگا نہیں
بلکہ بہتیرے تجھ سے فریاد کرینگے
۲۰ پر شریروں کی آنکھیں رہ جائینگی۔
انکے لئے بھاگنے کو بھی راستہ نہ ہوگا
اور دم دے دینا ہی انکی امید ہوگی۔

باب ۱۲

۱ تب ایوب نے جواب دیا:۔
۲ بے شک آدمی تو تم ہی ہو
اور حکمت تمہارے ہی ساتھ مریگی۔
۳ لیکن مجھ میں بھی سمجھ ہے جیسے تم میں ہے۔
میں تم سے کم نہیں۔
بھلا ایسی باتیں جیسی یہ ہیں کون نہیں جانتا؟
۴ میں اس آدمی کی طرح ہوں جو اپنے پڑوسی کے لئے
ہنسی کا نشانہ بنا ہے۔
میں وہ آدمی تھا جو خدا سے دعا کرتا اور وہ اس کی
سن لیتا تھا۔
راست اور کامل آدمی ہنسی کا نشانہ ہوتا ہی ہے۔
۵ جو چین سے ہے اسکے خیال میں دکھ کے لئے
حقارت ہوتی ہے۔
یہ انکے لئے تیار رہتی ہے جنکا پاؤں پھسلتا ہے۔
۶ ڈاکوؤں کے ڈیرے سلامت رہتے ہیں
اور جو خدا کو غصہ دلاتے ہیں وہ محفوظ رہتے ہیں۔
ان ہی کے ہاتھ کو خدا خوب بھرتا ہے۔

۷ حیوانوں سے پُوچھ اور وہ تجھے سِکھائینگے
اور ہوا کے پرندوں سے دریافت کر اور وہ تجھے بتائینگے۔
۸ یا زمین سے بات کر اور وہ تجھے سِکھائیگی
اور سمُندر کی مچھلیاں تجھ سے بیان کرینگی۔
۹ کون نہیں جانتا کہ اِن سب باتوں میں
خُداوند ہی کا ہاتھ ہے جس نے یہ سب بنایا؟
۱۰ اُسی کے ہاتھ میں ہر جاندار کی جان
اور کُل بنی آدم کا دم ہے۔
۱۱ کیا کان باتوں کو نہیں پرکھ لیتا
جیسے زبان کھانے کو چکھ لیتی ہے؟
۱۲ بڈّھوں میں سمجھ ہوتی ہے
اور عمُر کی درازی میں دانائی۔
۱۳ خُدا میں سمجھ اور قوّت ہے۔
اُسکے پاس مصلحت اور دانائی ہے۔
۱۴ دیکھو! وہ ڈھا دیتا ہے تو پھر بنتا نہیں۔
وہ آدمی کو بند کر دیتا ہے تو پھر کُھلتا نہیں۔
۱۵ دیکھو! وہ مینہ کو روک لیتا ہے تو پانی سُوکھ جاتا ہے۔
پھر جب وہ اُسے بھیجتا ہے تو وہ زمین کو اُلٹ دیتا ہے۔
۱۶ اُس میں طاقت اور تاثیر کی قوّت ہے۔
فریب کھانے والا اور فریب دینے والا دونوں
اُسی کے ہیں۔
۱۷ وہ مُشیروں کو لُٹوا کر اسیری میں لے جاتا ہے
اور عدالت کرنے والوں کو بیوقُوف بنا دیتا ہے۔
۱۸ وہ شاہی بندھنوں کو کھول ڈالتا ہے
اور بادشاہوں کی کمر پر پٹکا باندھتا ہے۔
۱۹ وہ کاہنوں کو لُٹوا کر اسیری میں لے جاتا
اور زبردستوں کو پچھاڑ دیتا ہے۔
۲۰ وہ اعتماد والے کی قوّتِ گویائی دُور کرتا
اور بزُرگوں کی دانائی کو چھین لیتا ہے۔
۲۱ وہ اُمرا پر حقارت برساتا ہے
اور زورآوروں کے کمربند کو کھول ڈالتا ہے۔
۲۲ وہ اندھیرے میں سے گہری باتوں کو آشکارا کرتا
اور موت کے سایہ کو بھی روشنی میں لے آتا ہے۔
۲۳ وہ قوموں کو بڑھا کر اُنہیں ہلاک کر ڈالتا ہے۔
وہ قوموں کو پھیلاتا اور پھر اُنہیں سمیٹ لیتا ہے۔
۲۴ وہ زمین کی قوموں کے سرداروں کی عقل اُڑا دیتا
اور اُنہیں ایسے بیابان میں بھٹکا دیتا ہے جہاں
راستہ نہیں۔
۲۵ وہ روشنی کے بغیر تاریکی میں ٹٹولتے پھرتے ہیں
اور وہ اُنہیں ایسا بنا دیتا ہے کہ متوالے کی طرح
لڑکھڑاتے ہوئے چلتے ہیں۔

باب ۱۳

۱ میری آنکھ نے تو یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
میرے کان نے یہ سُنا اور سمجھ بھی لیا ہے۔
۲ جو کچھ تُم جانتے ہو اُسے مَیں بھی جانتا ہُوں۔
مَیں تُم سے کم نہیں۔
۳ مَیں تو قادرِ مُطلق سے گفتگو کرنا چاہتا ہُوں۔
میری آرزُو ہے کہ خُدا کے ساتھ بحث کرُوں۔
۴ لیکن تُم لوگ تو جھُوٹی باتوں کے گھڑنے والے ہو۔
تُم سب کے سب نِکمّے طبیب ہو۔
۵ کاش تُم بالکل خاموش ہو جاتے!
یہی تمُہاری عقلمندی ہوتی۔
۶ اب میری دلیل سُنو
اور میرے مُنہ کے دعویٰ پر کان لگاؤ۔
۷ کیا تُم خُدا کے حق میں ناراستی سے باتیں کرو گے
اور اُسکے حق میں فریب سے بولو گے؟
۸ کیا تُم اُسکی طرفداری کرو گے؟
کیا تُم خُدا کی طرف سے جھگڑو گے؟
۹ کیا یہ اچھّا ہوگا کہ وہ تمُہاری تفتیش کرے؟
کیا تُم اُسے فریب دو گے جیسے آدمی کو؟
۱۰ وہ ضرُور تمُہیں ملامت کریگا۔
اگر تُم خُفیۃً طرفداری کرو۔
۱۱ کیا اُسکا جلال تمُہیں ڈرا نہ دیگا

اور اُسکا رُعب تُم پر چھا نہ جائیگا؟
۱۲ تُمہاری معرُوف باتیں راکھ کی کہاوتیں ہیں۔
تُمہاری فصیلیں مٹی کی فصیلیں ہیں۔
۱۳ تُم چُپ رہو۔ مُجھے چھوڑو تاکہ مَیں بول سکُوں
اور پھر مُجھ پر جو بیتے سو بیتے۔
۱۴ مَیں اپنا ہی گوشت اپنے دانتوں سے کیوں چباؤُں
اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر کیوں رکھُوں؟
۱۵ دیکھو وہ مُجھے قتل کریگا۔ مَیں اِنتظار نہیں کرُونگا۔
بہرحال مَیں اپنی راہوں کی تائید اُسکے حضُور کرُونگا۔
۱۶ یہ بھی میری نجات کا باعث ہوگا
کیونکہ کوئی بے خُدا اُسکے سامنے آ نہیں سکتا۔
۱۷ میری تقرِیر کو غور سے سُنو
اور میرا بیان تُمہارے کانوں میں پڑے۔
۱۸ دیکھو مَیں نے اپنا دعویٰ دُرست کر لیا ہے۔
مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں صادِق ہُوں۔
۱۹ کَون ہے جو میرے ساتھ جھگڑے گا؟
کیونکہ پھر تو مَیں چُپ ہو کر اپنی جان دیدُونگا۔
۲۰ فقط دو ہی کام مُجھ سے نہ کر۔
تب مَیں تُجھ سے نہیں چھپُونگا۔
۲۱ اپنا ہاتھ مُجھ سے دُور ہٹا لے
اور تیری ہَیبت مُجھے خَوفزدہ نہ کرے۔
۲۲ تب تیرے بُلانے پر مَیں جواب دُونگا۔
یا مَیں بولُوں اور تُو مُجھے جواب دے۔
۲۳ میری بدکاریاں اور گُناہ کِتنے ہیں؟
اَیسا کر کہ مَیں اپنی خطا اور گُناہ کو جان لُوں۔
۲۴ تُو اپنا مُنہ کیوں چھپاتا ہے
اور مُجھے اپنا دُشمن کیوں جانتا ہے؟
۲۵ کیا تُو اُڑتے پتّے کو پریشان کریگا؟
کیا تُو سُوکھے ڈنٹھل کے پیچھے پڑیگا؟
۲۶ کیونکہ تُو میرے خِلاف تلخ باتیں لِکھتا ہے
اور میری جوانی کی بدکاریاں مُجھ پر واپس لاتا ہے۔
۲۷ تُو میرے پاؤں کاٹھ میں ٹھونکتا اور میری سب
راہوں کی نِگرانی کرتا ہے۔
اور میرے پاؤں کے گِرد خط کھینچتا ہے۔
۲۸ اگرچہ مَیں سڑی ہُوئی چیز کی طرح ہُوں جو فنا
ہو جاتی ہے۔
یا اُس کپڑے کی مانند ہُوں جسے کیڑے نے کھا لیا ہو

باب ۱۴

۱ اِنسان جو عَورت سے پَیدا ہوتا ہے۔
تھوڑے دِنوں کا ہے اور دُکھ سے بھرا ہے۔
۲ وہ پھُول کی طرح نِکلتا اور کاٹ ڈالا جاتا ہے۔
وہ سایہ کی طرح اُڑ جاتا ہے اور ٹھہرتا نہیں۔
۳ سو کیا تُو اَیسے پر اپنی آنکھیں کھولتا ہے
اور مُجھے اپنے ساتھ عدالت میں گھسیٹتا ہے؟
۴ ناپاک چیز میں سے پاک چیز کَون نِکال سکتا ہے؟ کوئی نہیں۔
۵ اُسکے دِن تو ٹھہرے ہُوئے ہیں اور اُسکے مہینوں
کی تعداد تیرے پاس ہے
اور تُو نے اُسکی حدّوں کو مُقرّر کر دیا ہے جنہیں وہ پار نہیں کر سکتا۔
۶ سو اُسکی طرف سے نظر ہٹا لے تاکہ وہ آرام کرے
جب تک وہ مزدُور کی طرح اپنا دِن پُورا نہ کرلے۔
۷ کیونکہ درخت کی تو اُمید رہتی ہے کہ اگر وہ کاٹا جائے تو پھر پھُوٹ نِکلیگا
اور اُسکی نرم نرم ڈالیاں مَوقُوف نہ ہونگی۔
۸ اگرچہ اُسکی جڑ زمین میں پُرانی ہو جائے
اور اُسکا تنہ مٹی میں گل جائے
۹ تو بھی پانی کی بُو پاتے ہی وہ شگُوفے لائیگا
اور پَودے کی طرح شاخیں نِکالیگا۔
۱۰ لیکن اِنسان مر کر پڑا رہتا ہے
بلکہ اِنسان دم چھوڑ دیتا ہے اور پھر وہ کہاں رہا؟
۱۱ جَیسے جھیل کا پانی مَوقُوف ہو جاتا
اور دریا اُترتا اور سُوکھ جاتا ہے
۱۲ وَیسے آدمی لیٹ جاتا ہے اور اُٹھتا نہیں۔
جب تک آسمان ٹل نہ جائے وہ بیدار نہ ہونگے
اور نہ اپنی نیند سے جگائے جائینگے۔

۱۳ کاشکہ تُو مجھے پاتال میں چھپا دے
اور جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے مجھے پوشیدہ رکھے
اور کوئی مُعیّن وقت میرے لِئے ٹھہرائے اور مجھے یاد کرے!
۱۴ اگر آدمی مر جائے تو کیا وہ پھر جِئیگا؟
مَیں اپنی جنگ کے کُل ایّام میں مُنتظِر رہتا
جب تک میرا چھٹکارا نہ ہوتا۔
۱۵ تُو مجھے پُکارتا اور مَیں تجھے جواب دیتا۔
تجھے اپنے ہاتھوں کی صنعت کی طرف رغبت ہوتی۔
۱۶ پر اب تو تُو میرے قدم گِنتا ہے۔
کیا تُو میرے گُناہ کی تاک میں لگا نہیں رہتا؟
۱۷ میری خطا تھیلی میں سربمُہر ہے۔
تُو نے میرے گُناہ کو سی رکھّا ہے۔
۱۸ یقیناً پہاڑ گِرتے گِرتے معدُوم ہو جاتا ہے
اور چٹان اپنی جگہ سے ہٹا دی جاتی ہے۔
۱۹ پانی پتّھروں کو گِھس ڈالتا ہے۔
اُسکی باڑھ زمین کی خاک کو بہا لے جاتی ہے۔
اِسی طرح تُو اِنسان کی اُمید کو مِٹا دیتا ہے۔
۲۰ تُو سدا اُس پر غالِب ہوتا ہے۔ سو وہ گُذر جاتا ہے۔
تُو اُسکا چہرہ بدل ڈالتا اور اُسے خارِج کر دیتا ہے۔
۲۱ اُسکے بیٹوں کی عزّت ہوتی ہے پر اُسے خبر نہیں۔
وہ ذلیل ہوتے ہیں پر وہ اُنکا حال نہیں جانتا۔
۲۲ بلکہ اُسکا گوشت جو اُسکے اُوپر ہے دُکھی رہتا
اور اُسکی جان اُسکے اندر ہی اندر غم کھاتی رہتی ہے۔

باب ۱۵

۱ تب الِیفز تیمانی نے جواب دیا۔
۲ کیا عقلمند کو چاہئے کہ لغو باتیں جوڑ کر جواب دے
اور مشرِقی ہوا سے اپنا پیٹ بھرے؟
۳ کیا وہ بیفائِدہ بکواس سے بحث کرے
یا اَیسی تقریروں سے جو بے سُود ہیں؟
۴ بلکہ تُو خوف کو برطرف کر کے
خُدا کے حضُور عبادت کو زائل کرتا ہے۔
۵ کیونکہ تیرا گُناہ تیرے مُنہ کو سِکھاتا ہے
اور تُو عیّاروں کی زبان اِختیار کرتا ہے۔
۶ تیرا ہی مُنہ تجھے مُلزِم ٹھہراتا ہے نہ کہ مَیں
بلکہ تیرے ہی ہونٹ تیرے خِلاف گواہی دیتے ہیں۔
۷ کیا پہلا اِنسان تُو ہی پَیدا ہُؤا؟
یا پہاڑوں سے پہلے تیری پَیدایش ہُوئی؟
۸ کیا تُو نے خُدا کی پوشیدہ مصلحت سُن لی ہے
اور اپنے لِئے عقلمندی کا ٹھیکہ لے رکھّا ہے؟
۹ تُو اَیسا کیا جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے؟
تجھ میں اَیسی کیا سمجھ ہے جو ہم میں نہیں؟
۱۰ ہم لوگوں میں سفید سر اور بڑے بُوڑھے بھی ہیں
جو تیرے باپ سے بھی بہُت زیادہ عُمر کے ہیں۔
۱۱ کیا خُدا کی تسلّی تیرے نزدیک کُچھ کم ہے
اور وہ کلام جو تجھ سے نرمی کے ساتھ کیا جاتا ہے؟
۱۲ تیرا دِل کیوں تجھے کھینچ لے جاتا ہے
اور تیری آنکھیں کیوں اِشارہ کرتی ہیں
۱۳ کہ تُو اپنی رُوح کو خُدا کی مُخالفت پر آمادہ کرتا ہے
اور اپنے مُنہ سے اَیسی باتیں نِکلنے دیتا ہے؟
۱۴ اِنسان ہے کیا کہ وہ پاک ہو؟
اور وہ جو عَورت سے پَیدا ہُؤا کیا ہے کہ صادِق ہو؟
۱۵ دیکھ! وہ اپنے قُدسیوں کا اِعتبار نہیں کرتا
بلکہ آسمان بھی اُسکی نظر میں پاک نہیں۔
۱۶ پھر بھلا اُسکا کیا ذِکر جو گھِنونا اور خراب ہے
یعنی وہ آدمی جو بدی کو پانی کی طرح پیتا ہے؟
۱۷ مَیں تجھے بتاتا ہُوں۔ تُو میری سُن
اور جو مَیں نے دیکھا ہے اُسکا بیان کرُونگا۔
۱۸ (جِسے عقلمندوں نے اپنے باپ دادا سے سُنکر بتایا ہے
اور اُسے چھپایا نہیں
۱۹ صِرف اُن ہی کو مُلک دِیا گیا تھا
اور کوئی پردیسی اُنکے درمیان نہیں آیا)۔
۲۰ شرِیر آدمی اپنی ساری عُمر درد سے کراہتا ہے۔
یعنی سب برس جو ظالِم کے لِئے رکھّے گئے ہیں۔

۲۱ ڈراؤنی آوازیں اُسکے کان میں گونجتی رہتی ہیں۔
اِقبالمندی کے وقت غارتگر اُس پر آپڑیگا۔
۲۲ اُسے یقین نہیں کہ وہ اندھیرے سے باہر نِکلیگا
اور تلوار اُسکی مُنتظر ہے۔
۲۳ وہ روٹی کے لِئے مارا مارا پھرتا ہے کہ کہاں ملیگی۔
وہ جانتا ہے کہ اندھیرے کا دِن پاس ہی ہے۔
۲۴ مُصیبت اور سخت تکلیف اُسے ڈراتی ہیں۔
اَیسے بادشاہ کی طرح جو لڑائی کے لِئے تیار ہو وہ
اُس پر غالِب آتی ہیں۔
۲۵ اِسلِئے کہ اُس نے خُدا کے خِلاف اپنا ہاتھ بڑھایا ہے
اور قادِرِ مُطلق کے خلاف بے باکی کرتا ہے۔
۲۶ وہ اپنی ڈھالوں کی موٹی موٹی گُلمیخوں کے ساتھ
گردن کش ہو کر اُس پر لپکتا ہے۔
۲۷ اِسلِئے کہ اُسکے مُنہ پر مُٹاپا چھا گیا ہے
اور اُسکے پہلوؤں پر چربی کی تہیں جم گئی ہیں۔
۲۸ اور وہ وِیران شہروں میں بس گیا ہے۔
اَیسے مکانوں میں جن میں کوئی آدمی نہ بسا
اور جو کھنڈر ہونے کو تھے۔
۲۹ وہ دَولتمند نہ ہوگا۔ اُسکا مال بنا نہ رہیگا
اور اَیسوں کی پیداوار زمین کی طرف نہ جُھکیگی۔
۳۰ وہ اندھیرے سے کبھی نہ نِکلیگا
شُعلے اُسکی شاخوں کو خشک کر دینگے
اور وہ خُدا کے مُنہ کے دم سے جاتا رہیگا۔
۳۱ وہ اپنے آپ کو دھوکا دیکر بطالت کا بھروسا نہ کرے
کیونکہ بطالت ہی اُسکا اجر ٹھہریگی۔
۳۲ یہ اُسکے وقت سے پہلے پُورا ہو جائیگا
اور اُسکی شاخ ہری نہ رہیگی۔
۳۳ تاک کی طرح اُسکے انگور کچے ہی جھڑ جائینگے
اور زَیتُون کی طرح اُسکے پھول گر جائینگے۔
۳۴ کیونکہ بے خُدا لوگوں کی جماعت بے پھل رہیگی
اور رشوت کے ڈیروں کو آگ بھسم کر دیگی۔
۳۵ وہ شرارت سے باردار ہوتے ہیں اور بدی
پیدا ہوتی ہے
اور اُنکا پیٹ دغا کو تیار کرتا ہے۔

باب ۱۶
۱ تب ایُّوب نے جواب دیا۔
۲ اَیسی بہت سی باتیں مَیں سُن چُکا ہُوں۔
تم سب کے سب نِکمّے تسلّی دینے والے ہو۔
۳ کیا لغو باتیں کبھی ختم ہونگی؟
تُو کون سی بات سے جِھڑک کر جواب دیتا ہے؟
۴ مَیں بھی تمہاری طرح بات بنا سکتا ہُوں۔
اگر تُمہاری جان میری جان کی جگہ ہوتی
تو مَیں تمہارے خِلاف باتیں گھڑ سکتا
اور تم پر اپنا سر ہِلا سکتا۔
۵ بلکہ مَیں اپنی زبان سے تمہیں تقوِیت دیتا
اور میرے لبوں کی غمگساری تم کو تسلّی دیتی۔
۶ اگرچہ مَیں بولتا ہُوں پر مُجھ کو تسلّی نہیں ہوتی
اور گو چُپکا بھی ہو جاتا ہُوں پر مُجھے کیا راحت ہوتی ہے؟
۷ پر اُس نے تو مُجھے بیزار کر ڈالا ہے۔
تُو نے میرے سارے جتھے کو تباہ کر دیا ہے
۸ تُو نے مُجھے مضبوطی سے پکڑ لیا ہے۔ یہی مُجھ پر گواہ ہے۔
میری لاغری میرے خِلاف کھڑی ہو کر میرے مُنہ پر
گواہی دیتی ہے
۹ اُس نے اپنے غضب میں مُجھے پھاڑا اور میرا پیچھا کیا ہے۔
اُس نے مُجھ پر دانت پیسے۔
میرا مُخالف مُجھے آنکھیں دِکھاتا ہے۔
۱۰ اُنہوں نے مُجھ پر مُنہ پسارا ہے۔
اُنہوں نے طنزاً مُجھے گال پر مارا ہے۔
وہ میرے خِلاف اِکٹھے ہوتے ہیں۔
۱۱ خُدا مُجھے بے دِینوں کے حوالہ کرتا ہے
اور شریروں کے ہاتھوں میں مُجھے سپُرد کرتا ہے۔
۱۲ مَیں آرام سے تھا اور اُس نے مُجھے چُور چُور کر ڈالا۔
اُس نے میری گردن پکڑ لی اور مُجھے پٹک کر ٹکڑے ٹکڑے

کر دیا ۔
اور اُس نے مجھے اپنا نِشانہ بنا کر کھڑا کر لیا ہے ۔
۱۳ اُسکے تیرانداز مجھے چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں ۔
وہ میرے گُردوں کو چیرتا ہے اور رحم نہیں کرتا
اور میرے پِت کو زمین پر بہا دیتا ہے ۔
۱۴ وہ مجھے زخم پر زخم لگا کر خستہ کرتا ہے ۔
وہ پہلوان کی طرح مجھ پر دھاوا کرتا ہے ۔
۱۵ مَیں نے اپنی کھال پر ٹاٹ کو سی لیا ہے
اور اپنا سینگ خاک میں رکھ دِیا ہے ۔
۱۶ میرا مُنہ روتے روتے سُوج گیا ہے
اور میری پلکوں پر مَوت کا سایہ ہے ۔
۱۷ اگرچہ میرے ہاتھوں میں ظُلم نہیں
اور میری دُعا بے ریا ہے ۔
۱۸ اَے زمین! میرے خُون کو نہ ڈھانکنا
اور میری فریاد کو آرام کی جگہ نہ مِلے ۔
۱۹ اب بھی دیکھ! میرا گواہ آسمان پر ہے
اور میرا ضامِن عالمِ بالا پر ہے
۲۰ میرے دوست میری حقارت کرتے ہیں
پر میری آنکھ خُدا کے حضُور آنسو بہاتی ہے ۔
۲۱ تاکہ وہ آدمی کے حق کو اپنے ساتھ
اور آدم زاد کے حق کو اُسکے پڑوسی کے ساتھ قائم رکھے ۔
۲۲ کیونکہ جب چند سال نکل جائینگے
تو مَیں اُس راستہ سے چلا جاؤنگا جس سے پھر
لَوٹنے کا نہیں ۔

باب ۱۷

۱ میری جان تباہ ہو گئی ۔ میرے دِن ہو چُکے ۔
قبر میرے لِئے تیار ہے ۔
۲ یقیناً ہنسی اُڑانے والے میرے ساتھ ساتھ ہیں
اور میری آنکھ اُنکی چھیڑ چھاڑ پر لگی رہتی ہے ۔
۳ ضمانت دے ۔ اپنے اور میرے بیچ میں تُو ہی
ضامِن ہو ۔
کَون ہے جو میرے ہاتھ پر ہاتھ مارے ؟
۴ کیونکہ تُو نے اِنکے دِل کو سمجھ سے روکا ہے
اِسلئے تُو اِن کو سرفراز نہ کریگا ۔
۵ جو لُوٹ کی خاطِر اپنے دوستوں کو مُلزم ٹھہراتا ہے
اُسکے بچّوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی ۔
۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لِئے ضربُ المثل بنا دِیا ہے
اور مَیں ایسا ہو گیا کہ لوگ میرے مُنہ پر تھُوکیں ۔
۷ میری آنکھ غم کے مارے دُھندلا گئی
اور میرے سب اعضا پرچھائیں کے مانند ہیں ۔
۸ راستباز آدمی اِس بات سے حیران ہونگے ۔
اور معصُوم آدمی بے خُدا لوگوں کے خِلاف جوش
میں آئیگا ۔
۹ تَو بھی صادِق اپنی راہ میں ثابت قدم رہیگا
اور جِسکے ہاتھ صاف ہیں وہ زور آور ہی ہوتا جائیگا
۱۰ پر تُم سب کے سب آتے ہو تو آؤ ۔
مجھے تُمہارے درمیان ایک بھی عقلمند آدمی نہ مِلیگا ۔
۱۱ میرے دِن ہو چُکے ۔ میرے مقصُود
بلکہ میرے دِل کے ارمان مِٹ گئے ۔
۱۲ وہ رات کو دِن سے بدلتے ہیں ۔
وہ کہتے ہیں روشنی تاریکی کے نزدِیک ہے ۔
۱۳ اگر مَیں اُمید کرُوں کہ پاتال میرا گھر ہے ۔
اگر مَیں نے اندھیرے میں اپنا بچھَونا بچھا لیا ہے ۔
۱۴ اگر مَیں نے سڑاہٹ سے کہا ہے کہ تُو میرا باپ ہے
اور کیڑے سے کہ تُو میری ماں اور بہن ہے
۱۵ تو میری اُمید کہاں رہی ؟
اور جو میری اُمید ہے اُسے کَون دیکھیگا ؟
۱۶ وہ پاتال کے پھاٹکوں تک نیچے اُتر جائیگی
جب ہم مِلکر خاک میں آرام پائینگے ۔

باب ۱۸

۱ تب بِلدد سُوخی نے جواب دِیا ۔
۲ تُم کب تک لفظوں کی جُستجُو میں رہوگے ؟
غور کر لو ۔ پھر ہم بولینگے ۔
۳ ہم کیوں جانوروں کی مانند سمجھے جاتے

اور تمہاری نظر میں ناپاک ٹھہرے ہیں؟
۴ تُو جو اپنے قہر میں اپنے کو پھاڑتا ہے
توکیا زمین تیرے سبب سے اُجڑ جائیگی
یا چٹان اپنی جگہ سے ہٹادی جائیگی؟
۵ بلکہ شریر کا چراغ گُل کر دِیا جائیگا
اور اُسکی آگ کا شعلہ بے نُور ہو جائیگا۔
۶ روشنی اُسکے ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی
اور جو چراغ اُسکے اُوپر ہے بُجھا دِیا جائیگا۔
۷ اُسکی قُوّت کے قدم چھوٹے کئے جائینگے
اور اُسی کی مصلحت اُسے نیچے گرائیگی۔
۸ کیونکہ وہ اپنے ہی پاؤں سے جال میں پھنستا ہے
اور پھندوں پر چلتا ہے۔
۹ دام اُسکی ایڑی کو پکڑ لیگا
اور جال اُسکو پھنسا لیگا۔
۱۰ کمند اُسکے لِئے زمین میں چھپادی گئی ہے
اور پھندا اُسکے لِئے راستہ میں رکھا گیا ہے۔
۱۱ دہشتناک چیزیں ہر طرف سے اُسے ڈرائینگی
اور اُسکے درپے ہو کر اُسے بھگائینگی۔
۱۲ اُسکا زور بھُوک کا مارا ہوگا
اور آفت اُسکے شامِل حال رہیگی۔
۱۳ وہ اُسکے جسم کے اعضا کو کھا جائیگی
بلکہ مَوت کا پہلوٹھا اُسکے اعضا کو چٹ کر جائیگا۔
۱۴ وہ اپنے ڈیرے سے جِس پر اُسکا بھروسا ہے اُکھاڑ دِیا جائیگا
اور دہشت کے بادشاہ کے پاس پہُنچایا جائیگا۔
۱۵ وہ جو اُسکا نہیں اُسکے ڈیرے میں بسیگا۔
اُسکے مکان پر گندھک چھترائی جائیگی۔
۱۶ نیچے اُسکی جڑیں سُکھائی جائینگی
اور اُوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی۔
۱۷ اُسکی یادگار زمین پر سے مِٹ جائیگی
اور کُوچوں میں اُسکا نام نہ ہوگا۔
۱۸ وہ روشنی سے اندھیرے میں ہنکا دِیا جائیگا
اور دُنیا سے کھدیڑ دِیا جائیگا۔
۱۹ اُسکے لوگوں میں اُسکا نہ کوئی بیٹا ہوگا نہ پوتا
اور جہاں وہ ٹِکا ہُوا تھا وہاں کوئی اُسکا باقی نہ رہیگا۔
۲۰ وہ جو پیچھے آنے والے ہیں اُسکے دِن پر حیران ہونگے
جیسے وہ جو پہلے ہُوئے ڈر گئے تھے۔
۲۱ ناراستوں کے مسکن یقیناً ایسے ہی ہیں۔
اور جو خُدا کو نہیں پہچانتا اُسکی جگہ ایسی ہی ہے۔

باب ۱۹

۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا۔
۲ تُم کب تک میری جان کھاتے رہوگے
اور باتوں سے مُجھے چُور چُور کروگے؟
۳ اب دس بار تُم نے مُجھے مَلامت ہی کی۔
تُمہیں شرم نہیں آتی کہ تُم میرے ساتھ سختی سے
پیش آتے ہو۔
۴ اور مانا کہ مُجھ سے خطا ہُوئی۔
میری خطا میری ہی ہے۔
۵ اگر تُم میرے مُقابلہ میں اپنی بڑائی کرتے ہو
اور میرے ننگ کو میرے خِلاف پیش کرتے ہو
۶ تو جان لو کہ خُدا نے مُجھے پست کیا
اور اپنے جال سے مُجھے گھیر لیا ہے۔
۷ دیکھو! مَیں ظُلم ظُلم پُکارتا ہُوں پر میری سُنی نہیں جاتی۔
مَیں مدد کے لِئے دُہائی دیتا ہُوں پر انصاف نہیں ہوتا۔
۸ اُس نے میرا راستہ ایسا مسدُود کر دِیا ہے کہ مَیں گُذر نہیں سکتا۔
اُس نے میری راہوں پر تاریکی کو بِٹھا دِیا ہے۔
۹ اُس نے میری حشمت مُجھ سے چھین لی
اور میرے سر پر سے تاج اُتار لِیا۔
۱۰ اُس نے مُجھے ہر طرف سے توڑ کر نیچے گرا دِیا۔ بس
مَیں تو ہو لیا
اور میری اُمید کو اُس نے پیڑ کی طرح اُکھاڑ ڈالا ہے۔
۱۱ اُس نے اپنے غضب کو بھی میرے خِلاف بھڑکایا ہے
اور وہ مُجھے اپنے مُخالفوں میں شُمار کرتا ہے۔
۱۲ اُسکی فَوجیں اِکٹھی ہو کر آتی اور میرے خِلاف اپنی

راہ تیار کرتی
اور میرے ڈیرے کے چوگرد خیمہ زن ہوتی ہیں۔
۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دُور کر دیا ہے
اور میرے جان پہچان مجھ سے بیگانہ ہو گئے ہیں۔
۱۴ میرے رشتہ دار کام نہ آئے
اور میرے دِلی دوست مجھے بھول گئے ہیں۔
۱۵ میں اپنے گھر کے رہنے والوں اور اپنی لونڈیوں کی نظر میں اجنبی ہوں۔
میں اُنکی نگاہ میں پردیسی ہو گیا ہوں۔
۱۶ میں اپنے نوکر کو بلاتا ہوں اور وہ مجھے جواب نہیں دیتا
اگرچہ میں اپنے منہ سے اُسکی منت کرتا ہوں۔
۱۷ میرا سانس میری بیوی کے لئے مکروہ ہے
اور میری منت میری ماں کی اولاد کے لئے۔
۱۸ چھوٹے بچے بھی مجھے حقیر جانتے ہیں۔
جب میں کھڑا ہوتا ہوں تو وہ مجھ پر آوازہ کستے ہیں۔
۱۹ میرے سب ہمراز دوست مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
اور جن سے میں محبت کرتا تھا وہ میرے خلاف ہو گئے ہیں۔
۲۰ میری کھال اور میرا گوشت میری ہڈیوں سے چمٹ گئے ہیں
اور میں بال بال بچ نکلا ہوں۔
۲۱ اَے میرے دوستو! مجھ پر ترس کھاؤ۔ ترس کھاؤ!
کیونکہ خدا کا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔
۲۲ تم کیوں خدا کی طرح مجھے ستاتے ہو۔
اور میرے گوشت پر قناعت نہیں کرتے؟
۲۳ کاش کہ میری باتیں اب لکھ لی جاتیں!
کاش کہ وہ کسی کتاب میں قلمبند ہوتیں!
۲۴ کاشکہ وہ لوہے کے قلم اور سیسے سے
ہمیشہ کے لئے چٹان پر کندہ کی جاتیں!
۲۵ لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔
اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔
۲۶ اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی
میں اپنے اِس جسم میں سے خدا کو دیکھوں گا۔
۲۷ جسے میں خود دیکھوں گا
اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانہ کی۔
میرے گُردے میرے اندر فنا ہو گئے ہیں۔
۲۸ اگر تم کہو ہم اُسے کیسا کیسا ستائینگے!
حالانکہ اصلی بات مجھ میں پائی گئی ہے
۲۹ تو تم تلوار سے ڈرو
کیونکہ قہر تلوار کی سزاؤں کو لاتا ہے
تاکہ تم جان لو کہ انصاف ہوگا۔

باب ۲۰

۱ تب ضُوفر نعماتی نے جواب دیا۔
۲ اِسی لئے میرے خیال مجھے جواب سکھاتے ہیں۔
اُس جلدبازی کی وجہ سے جو مجھ میں ہے
۳ میں نے وہ جھڑکی سُن لی جو مجھے شرمندہ کرتی ہے
اور میری عقل کی رُوح مجھے جواب دیتی ہے۔
۴ کیا تُو قدیم زمانہ کی یہ بات نہیں جانتا
جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا
۵ کہ شریروں کی فتح چندروزہ ہے
اور بے دینوں کی خوشی دم بھر کی ہے؟
۶ خواہ اُسکا جاہ و جلال آسمان تک بلند ہو جائے
اور اُسکا سر بادلوں تک پہنچے
۷ تو بھی وہ اپنے ہی فضلہ کی طرح ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائیگا۔
جنہوں نے اُسے دیکھا ہے کہینگے وہ کہاں ہے؟
۸ وہ خواب کی طرح اُڑ جائیگا اور پھر نہ ملیگا
بلکہ وہ رات کی رویا کی طرح دُور کر دیا جائیگا۔
۹ جس آنکھ نے اُسے دیکھا وہ اُسے پھر نہ دیکھے گی۔
نہ اُسکا مکان اُسے پھر کبھی دیکھے گا۔
۱۰ اُسکی اولاد غریبوں کی خوشامد کریگی
اور اُسی کے ہاتھ اُسکی دولت کو واپس دینگے۔
۱۱ اُسکی ہڈیاں اُسکی جوانی سے پُر ہیں
پر وہ اُسکے ساتھ خاک میں مل جائینگی۔

۱۲ خواہ شرارت اُسکو میٹھی لگے۔
خواہ وہ اُسے اپنی زبان کے نیچے چھپائے۔
۱۳ خواہ وہ اُسے بچا رکھے اور نہ چھوڑے۔
بلکہ اُسے اپنے مُنہ کے اندر دبا رکھے
۱۴ تو بھی اُسکا کھانا اُسکی انتڑیوں میں بدل گیا ہے۔
وہ اُسکے اندر افعی کا زہر ہے۔
۱۵ وہ دولت کو نگل گیا ہے پر وہ اُسے پھر اُگلیگا۔
خُدا اُسے اُسکے پیٹ سے باہر نکال دیگا۔
۱۶ وہ افعی کا زہر چُوسیگا۔
افعی کی زبان اُسے مار ڈالیگی۔
۱۷ وہ دریاؤں کو دیکھنے نہ پائیگا
یعنی شہد اور مکھن کی بہتی ندیوں کو۔
۱۸ جس چیز کے لئے اُس نے مشقت کھینچی اُسے وہ
واپس کریگا اور نگلیگا نہیں۔
جو مال اُس نے جمع کیا اُسکے مُطابق وہ خُوشی نہ کریگا۔
۱۹ کیونکہ اُس نے غریبوں پر ظُلم کیا اور اُنہیں ترک کر دیا۔
اُس نے زبردستی گھر چھینا پر وہ اُسے بنانے نہ پائیگا۔
۲۰ اِس سبب سے کہ وہ اپنے باطن میں آسُودگی سے واقف
نہ ہُوا۔
وہ اپنی دِلپسند چیزوں میں سے کچھ نہیں بچائیگا۔
۲۱ کوئی چیز ایسی باقی نہ رہی جسکو اُس نے نگلا نہ ہو۔
اِس لئے اُسکی اِقبالمندی قائم نہ رہیگی۔
۲۲ اپنی کمال آسُودہ حالی میں بھی وہ تنگی میں ہوگا۔
ہر دُکھیارے کا ہاتھ اُس پر پڑیگا۔
۲۳ جب وہ اپنا پیٹ بھرنے پر ہوگا تو خُدا اپنا قہرِ شدید
اُس پر نازِل کریگا
اور جب وہ کھاتا ہوگا تب یہ اُس پر برسیگا۔
۲۴ وہ لوہے کے ہتھیار سے بھاگیگا
لیکن پیتل کی کمان اُسے چھید ڈالیگی
۲۵ وہ تیر نکالیگا اور وہ اُسکے جسم سے باہر آئیگا۔
اُسکی چمکتی نوک اُسکے پِتّے سے نکلیگی۔
دہشت اُس پر چھائی ہُوئی ہے۔
۲۶ ساری تاریکی اُسکے خزانوں کے لئے رکھی ہُوئی ہے۔
وہ آگ جو کسی اِنسان کی سُلگائی ہُوئی نہیں اُسے کھا جائیگی
وہ اُسے جو اُسکے ڈیرے میں بچا ہُوا ہوگا بھسم کر دیگی۔
۲۷ آسمان اُسکی بدی کو ظاہر کر دیگا
اور زمین اُسکے خِلاف کھڑی ہو جائیگی۔
۲۸ اُسکے گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی۔
خُدا کے غضب کے دِن اُسکا مال جاتا رہیگا۔
۲۹ خُدا کی طرف سے شریر آدمی کا حِصّہ
اور اُسکے لئے خُدا کی مُقرّر کی ہُوئی میراث یہی ہے۔

باب ۲۱

۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا:-
۲ غور سے میری بات سُنو
اور یہی تُمہارا تسلّی دینا ہو۔
۳ مُجھے اِجازت دو تو میں بھی کچھ کہُونگا
اور جب میں کہہ چُکوں تو ٹھٹھا مار لینا۔
۴ لیکن میں۔ کیا میری فریاد اِنسان سے ہے؟
پھر میں بے صبری کیوں نہ کرُوں؟
۵ مُجھ پر غور کرو اور مُتعجّب ہو
اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھو۔
۶ جب میں یاد کرتا ہُوں تو گھبرا جاتا ہُوں
اور میرا جسم تھرّا اُٹھتا ہے۔
۷ شریر کیوں جیتے رہتے
عُمر رسیدہ ہوتے بلکہ قُوّت میں زبردست ہوتے ہیں؟
۸ اُنکی اولاد اُنکے ساتھ اُنکے دیکھتے دیکھتے
اور اُنکی نسل اُنکی آنکھوں کے سامنے قائم ہو جاتی ہے۔
۹ اُنکے گھر ڈر سے محفوظ ہیں
اور خُدا کی چھڑی اُن پر نہیں ہے۔
۱۰ اُنکا سانڈ باردار کر دیتا ہے اور چُوکتا نہیں۔
اُنکی گائے بیاتی ہے اور اپنا بچّہ نہیں گراتی
۱۱ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے بچّوں کو ریوڑ کی طرح باہر بھیجتے ہیں
اور اُنکی اولاد ناچتی ہے۔

۱۲ وہ کھنجری اور سِتار کے تال پر گاتے
اور بانسلی کی آواز سے خُوش ہوتے ہیں۔
۱۳ وہ خُوشحالی میں اپنے دِن کاٹتے
اور دم کے دم میں پاتال میں اُتر جاتے ہیں
۱۴ حالانکہ اُنہوں نے خُدا سے کہا تھا کہ ہمارے پاس سے چلا جا۔
کیونکہ ہم تیری راہوں کی معرفت کے خواہاں نہیں۔
۱۵ قادِرِ مُطلق ہے کیا کہ ہم اُسکی عِبادت کریں؟
اور اگر ہم اُس سے دُعا کریں تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟
۱۶ دیکھو! اُنکی اِقبالمندی اُنکے ہاتھ میں نہیں ہے۔
شریروں کی مشورت مُجھ سے دُور ہے۔
۱۷ کِتنی بار شریروں کا چراغ بُجھ جاتا ہے
اور اُنکی آفت اُن پر آ پڑتی ہے!
اور خُدا اپنے غضب میں اُنہیں غم پر غم دیتا ہے
۱۸ اور وہ ایسے ہیں جیسے ہوا کے آگے ڈُنٹھل
اور جیسے بُھوسا جسے آندھی اُڑا لے جاتی ہے۔
۱۹ خُدا اُسکی بدی اُسکے بچّوں کے لِئے رکھ چھوڑتا ہے۔
وہ اُسکا بدلہ اُسی کو دے تاکہ وہ جان لے۔
۲۰ اُسکی ہلاکت کو اُسی کی آنکھیں دیکھیں
اور وہ قادِرِ مُطلق کے غضب میں سے پِئے۔
۲۱ کیونکہ اپنے بعد اُسکو اپنے گھرانے سے کیا خُوشی ہے
جب اُسکے مہینوں کا سِلسِلہ ہی کاٹ ڈالا گیا؟
۲۲ کیا کوئی خُدا کو عِلم سِکھائیگا؟
جِس حال کہ وہ سرفرازوں کی عدالت کرتا ہے۔
۲۳ کوئی تو اپنی پُوری طاقت میں
چین اور سُکھ سے رہتا ہُوا مر جاتا ہے۔
۲۴ اُسکی دوہنیاں دُودھ سے بھری ہیں
اور اُسکی ہڈّیوں کا گُودا تر ہے۔
۲۵ اور کوئی اپنے جی میں کُڑھ کُڑھ کر مرتا ہے
اور کبھی سُکھ نہیں پاتا۔
۲۶ وہ دونوں مٹّی میں یکساں پڑ جاتے ہیں
اور کیڑے اُنہیں ڈھانک لیتے ہیں۔

۲۷ دیکھو! مَیں تُمہارے خیالوں کو جانتا ہُوں
اور اُن منصُوبوں کو بھی جو تُم بے اِنصافی سے میرے
خِلاف باندھتے ہو
۲۸ کیونکہ تُم کہتے ہو کہ امیر کا گھر کہاں رہا؟
اور وہ خیمہ کہاں ہے جِس میں شریر بستے تھے؟
۲۹ کیا تُم نے راستہ چلنے والوں سے کبھی نہیں پُوچھا؟
اور اُنکے آثار نہیں پہچانتے؟
۳۰ کہ شریر آفت کے دِن کے لِئے رکھّا جاتا ہے
اور غضب کے دِن تک پہنچایا جاتا ہے؟
۳۱ کَون اُسکی راہ کو اُسکے مُنہ پر بیان کریگا؟
اور اُسکے کِئے کا بدلہ کَون اُسے دیگا؟
۳۲ تَو بھی وہ گور میں پہنچایا جائیگا
اور اُسکی قبر پر پہرا دِیا جائیگا۔
۳۳ وادی کے ڈھیلے اُسے مرغُوب ہیں
اور سب لوگ اُسکے پیچھے چلے جائینگے۔
جَیسے اُس سے پہلے بے شُمار لوگ گئے۔
۳۴ سو تُم کیوں مُجھے عبث تسلّی دیتے ہو
جِس حال کہ تُمہاری باتوں میں جُھوٹ ہی جُھوٹ ہے؟

باب ۲۲
۱ تب الیفز تیمانی نے جواب دِیا۔
۲ کیا کوئی اِنسان خُدا کے کام آسکتا ہے؟
یقیناً عقلمند اپنے ہی کام کا ہے۔
۳ کیا تیرے صادِق ہونے سے قادِرِ مُطلق کو کوئی خُوشی ہے؟
یا اِس بات سے کہ تُو اپنی راہوں کو کامِل کرتا ہے
اُسے کُچھ فائدہ ہے؟
۴ کیا اِسلِئے کہ تُجھے اُسکا خَوف ہے وہ تُجھے جِھڑکتا
اور تُجھے عدالت میں لاتا ہے؟
۵ کیا تیری شرارت بڑی نہیں؟
کیا تیری بدکاریوں کی کوئی حد ہے؟
۶ کیونکہ تُو نے اپنے بھائی کی چیزیں بے سبب رہن رکھّیں
اور ننگوں کا لباس اُتار لِیا۔
۷ تُو نے تھکے ماندوں کو پانی نہ پِلایا

اور بھوکوں سے روٹی کو روک رکھا۔
۸ لیکن زبردست آدمی زمین کا مالک بنا
اور عزّت دار آدمی اُس میں بسا۔
۹ تُو نے بیواؤں کو خالی چلتا کیا
اور یتیموں کے بازُو توڑے گئے۔
۱۰ اِس لئے پھندے تیری چاروں طرف ہیں
اور ناگہانی خوف تجھے ستاتا ہے۔
۱۱ یا ایسی تاریکی کہ تُو دیکھ نہیں سکتا
اور پانی کی باڑھ تجھے چھپائے لیتی ہے۔
۱۲ کیا آسمان کی بلندی میں خُدا نہیں؟
اور تاروں کی بلندی کو دیکھ۔ وہ کیسے اُونچے ہیں!
۱۳ پھر تُو کہتا ہے کہ خُدا کیا جانتا ہے؟
کیا وہ گہری تاریکی میں سے عدالت کریگا؟
۱۴ دلدار بادل اُسکے لئے پردہ ہیں کہ وہ دیکھ نہیں سکتا۔
وہ آسمان کے دائرہ میں سیر کرتا پھرتا ہے۔
۱۵ کیا تُو اُسی پُرانی راہ پر چلتا رہیگا
جس پر شریر لوگ چلے ہیں؟
۱۶ جو اپنے وقت سے پہلے اُٹھا لئے گئے
اور سیلاب اُنکی بُنیاد کو بہالے گیا۔
۱۷ جو خُدا سے کہتے تھے ہمارے پاس سے چلا جا
اور یہ کہ قادرِ مُطلق ہمارے لئے کر کیا سکتا ہے؟
۱۸ تو بھی اُس نے اُنکے گھروں کو اچھی اچھی چیزوں سے بھر دیا
لیکن شریروں کی مشورت مجھ سے دُور ہے۔
۱۹ صادق یہ دیکھ کر خوش ہوتے ہیں
اور بے گناہ اُنکی ہنسی اُڑاتے ہیں
۲۰ اور کہتے ہیں کہ یقیناً وہ جو ہمارے خلاف اُٹھے تھے کٹ گئے
اور جو اُن میں سے باقی رہ گئے تھے اُن کو آگ نے
بھسم کر دیا ہے۔
۲۱ اُس سے ملا رہ تو سلامت رہیگا
اور اِس سے تیرا بھلا ہوگا۔
۲۲ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ شریعت کو اُسی کی زبانی قبول کر
اور اُسکی باتوں کو اپنے دِل میں رکھ لے۔
۲۳ اگر تُو قادرِ مُطلق کی طرف پھرے تو بحال کیا جائیگا۔
بشرطیکہ تُو ناراستی کو اپنے خیموں سے دُور کر دے۔
۲۴ تُو اپنے خزانہ کو مٹّی میں
اور اوفیر کے سونے کو ندیوں کے پتھّروں میں ڈال دے
۲۵ تب قادرِ مُطلق تیرا خزانہ
اور تیرے لئے بیش قیمت چاندی ہوگا۔
۲۶ کیونکہ تب ہی تُو قادرِ مُطلق میں مسرُور رہیگا
اور خُدا کی طرف اپنا مُنہ اُٹھائیگا۔
۲۷ تُو اُس سے دُعا کریگا اور وہ تیری سُنیگا
اور تُو اپنی منّتیں پُوری کریگا۔
۲۸ جس بات کو تُو کہیگا وہ تیرے لئے ہو جائیگی
اور نُور تیری راہوں کو روشن کریگا۔
۲۹ جب وہ پست کرینگے تُو کہیگا بلندی ہوگی۔
اور وہ حلیم آدمی کو بچائیگا۔
۳۰ وہ اُسکو بھی چھڑا لیگا جو بے گُناہ نہیں ہے۔
ہاں وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے سبب سے
چھڑایا جائیگا۔
باب ۲۳ ۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا:-
۲ میری شکایت آج بھی تلخ ہے۔
میری مار میرے کراہنے سے بھی بھاری ہے۔
۳ کاشکہ مجھے معلُوم ہوتا کہ وہ مجھے کہاں مِل سکتا ہے
تاکہ میں عین اُسکی مسند تک پہنچ جاتا!
۴ میں اپنا مُعاملہ اُسکے حضُور پیش کرتا
اور اپنا مُنہ دلیلوں سے بھر لیتا۔
۵ میں اُن لفظوں کو جان لیتا جن میں وہ مجھے جواب دیتا
اور جو کچھ وہ مجھ سے کہتا میں سمجھ لیتا۔
۶ کیا وہ اپنی قُدرت کی عظمت میں مجھ سے لڑتا؟
نہیں۔ بلکہ وہ میری طرف توجّہ کرتا۔
۷ راستباز وہاں اُسکے ساتھ بحث کر سکتے
یُوں میں اپنے مُنصف کے ہاتھ سے ہمیشہ کیلئے رہائی پاتا۔

۸ دیکھو! میں آگے جاتا ہوں پر وہ وہاں نہیں
اور پیچھے ہٹتا ہوں پر میں اُسے دیکھ نہیں سکتا۔
۹ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں جب وہ کام کرتا ہے پر وہ
مجھے دکھائی نہیں دیتا۔
وہ دہنے ہاتھ کی طرف چھپ جاتا ہے ایسا کہ میں
اُسے دیکھ نہیں سکتا۔
۱۰ لیکن وہ اُس راستہ کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہے۔
جب وہ مجھے تالیگا تو میں سونے کی مانند نکل آؤنگا۔
۱۱ میرا پاؤں اُسکے قدموں سے لگا رہا ہے۔
میں اُسکے راستہ پر چلتا رہا ہوں اور برگشتہ نہیں ہُوا۔
۱۲ میں اُسکے لبوں کے حکم سے ہٹا نہیں۔
میں نے اُسکے مُنہ کی باتوں کو اپنی ضروری خوراک
سے بھی زیادہ ذخیرہ کیا۔
۱۳ لیکن وہ ایک خیال میں رہتا ہے اور کون اُسکو پھرا سکتا ہے؟
اور جو کچھ اُسکا جی چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔
۱۴ کیونکہ جو کچھ میرے لئے مُقرّر ہے وہ پُورا کرتا ہے
اور بہت سی ایسی باتیں اُسکے ہاتھ میں ہیں۔
۱۵ اِسی لئے میں اُسکے حضُور میں گھبرا جاتا ہوں۔
میں جب سوچتا ہوں تو اُس سے ڈر جاتا ہوں
۱۶ کیونکہ خُدا نے میرے دِل کو بودا کر ڈالا ہے
اور قادرِ مُطلق نے مجھکو گھبرا دیا ہے۔
۱۷ اِسلئے کہ میں اِس ظُلمت سے پہلے کاٹ ڈالا نہ گیا
اور اُس نے بڑی تاریکی کو میرے سامنے سے نہ چھپایا۔

باب ۲۴

۱ قادرِ مُطلق نے وقت کیوں نہیں ٹھہرائے
اور جو اُسے جانتے ہیں وہ اُسکے دِنوں کو کیوں نہیں دیکھتے؟
۲ ایسے لوگ بھی ہیں جو زمین کی حدّوں کو سرکا دیتے ہیں۔
وہ ریوڑوں کو زبردستی لے جاتے اور اُنہیں چراتے ہیں۔
۳ وہ یتیم کے گدھے کو ہانک لے جاتے ہیں۔
وہ بیوہ کے بَیل کو گرَو لیتے ہیں۔
۴ وہ مُحتاج کو راستہ سے ہٹا دیتے ہیں۔
زمین کے غریب اِکٹھے چھپتے ہیں۔
۵ دیکھو! وہ بیابان کے گورخروں کی طرح اپنے کام کو جاتے
اور مشقّت اُٹھا کر خُوراک ڈھونڈتے ہیں۔
بیابان اُنکے بچّوں کے لئے خُوراک بہم پہنچاتا ہے۔
۶ وہ کھیت میں اپنا چارا کاٹتے ہیں
اور شریروں کے انگُور کی خوشہ چینی کرتے ہیں۔
۷ وہ ساری رات بے کپڑے ننگے پڑے رہتے ہیں
اور جاڑوں میں اُنکے پاس کوئی اوڑھنا نہیں ہوتا۔
۸ وہ پہاڑوں کی بارش سے بھیگے رہتے ہیں
اور کسی آڑ کے نہ ہونے سے چٹان سے لپٹ جاتے ہیں۔
۹ ایسے لوگ بھی ہیں جو یتیم کو چھاتی پر سے ہٹا لیتے ہیں
اور غریبوں سے گرَو لیتے ہیں۔
۱۰ سو وہ بے کپڑے ننگے پھرتے
اور بھُوک کے مارے پُولیاں ڈھوتے ہیں۔
۱۱ وہ اِن لوگوں کے احاطوں میں تیل نکالتے ہیں۔
وہ اُنکے کُنڈوں میں انگُور روندتے اور پیاسے رہتے ہیں۔
۱۲ آباد شہر میں سے نکل کر لوگ کراہتے ہیں
اور زخمیوں کی جان فریاد کرتی ہے۔
تو بھی خُدا اِس حماقت کا خیال نہیں کرتا۔
۱۳ یہ اُن میں سے ہیں جو نُور سے بغاوت کرتے ہیں۔
وہ اُسکی راہوں کو نہیں جانتے۔
نہ اُسکے راستوں پر قائم رہتے ہیں۔
۱۴ خُونی روشنی ہوتے ہی اُٹھتا ہے۔ وہ غریبوں اور
مُحتاجوں کو مار ڈالتا ہے
اور رات کو وہ چور کی مانند ہے۔
۱۵ زانی کی آنکھ بھی شام کی مُنتظر رہتی ہے۔
وہ کہتا ہے کسی کی نظر مجھ پر نہ پڑیگی
اور وہ اپنا مُنہ ڈھانک لیتا ہے۔
۱۶ اندھیرے میں وہ گھروں میں سیندھ مارتے ہیں۔
وہ دِن کے وقت چھپے رہتے ہیں۔
وہ نُور کو نہیں جانتے
۱۷ کیونکہ صُبح اُن سبھوں کیلئے ایسی ہے جیسے موت کا سایہ

اِسلیئے کہ اُنہیں مَوت کے سایہ کی دہشت معلُوم ہے ۔
۱۸ وہ پانی کی سطح پر تیز رَو ہے ۔
زمین پر اُنکا بخرہ ملعُون ہے ۔
وہ تاکستانوں کی راہ پر نہیں چلتے ۔
۱۹ خُشکی اور گرمی برفانی پانی کے نالوں کو سُکھا دیتی ہیں ۔
اَیسا ہی قبر گنہگاروں کے ساتھ کرتی ہے ۔
۲۰ رَحِم اُسے بھُول جائیگا ۔ کیڑا اُسے مزہ سے کھائیگا ۔
اُسکی یاد پھر نہ ہوگی ۔
ناراستی درخت کی طرح توڑ دی جائیگی ۔
۲۱ وہ بانجھ کو جو جنتی نہیں نگل جاتا ہے
اور بیوہ کے ساتھ بھلائی نہیں کرتا ۔
۲۲ خُدا اپنی قوّت سے زبردستوں کو بھی کھینچ لیتا ہے ۔
وہ اُٹھتا ہے اور کِسی کو زِندگی کا یقین نہیں رہتا ۔
۲۳ خُدا اُنہیں امن بخشتا ہے اور وہ اُسی میں قائم رہتے ہیں
اور اُسکی آنکھیں اُنکی راہوں پر لگی رہتی ہیں ۔
۲۴ وہ سرفراز تو ہوتے ہیں پر تھوڑی ہی دیر میں جاتے رہتے ہیں
بلکہ وہ پست کئے جاتے ہیں اور سب دُوسروں کی
طرح راستہ سے اُٹھا لئے جاتے
اور اناج کی بالوں کی طرح کاٹ ڈالے جاتے ہیں ۔
۲۵ اور اگر یہ یُوں ہی نہیں ہے تو کَون مجھے جھُوٹا ثابت کریگا ۔
اور میری تقریر کو ناچیز ٹھہرائیگا ؟

باب ۲۵

۱ تب بلدد سُوخی نے جواب دِیا ۔
۲ اِقتدار اور دبدبہ اُسکے ساتھ ہے ۔
وہ اپنے بلند مقاموں میں امن رکھتا ہے ۔
۳ کیا اُسکی فَوجوں کی کوئی تعداد ہے ؟
اور کَون ہے جِس پر اُسکی روشنی نہیں پڑتی ؟
۴ پھر اِنسان کیونکر خُدا کے حضُور راست ٹھہر سکتا ہے ؟
یا وہ جو عَورت سے پَیدا ہُؤا ہے کیونکر پاک ہو سکتا ہے ؟
۵ دیکھ ! چاند میں بھی روشنی نہیں
اور تارے اُسکی نظر میں پاک نہیں ۔
۶ پھر بھلا اِنسان کا جو محض کیڑا ہے
اور آدم زاد کا جو صرف کِرم ہے کیا ذِکر !

باب ۲۶

۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا ۔
۲ جو بے طاقت ہے اُسکی تُو نے کیسی مدد کی !
جِس بازُو میں قُوّت نہ تھی اُسکو تُو نے کیسا سنبھالا !
۳ نادان کو تُو نے کیسی صلاح دی
اور حقیقی معرفت خُوب ہی بتائی !
۴ تُو نے جو باتیں کہیں سو کِس سے ؟
اور کِس کی رُوح تجھ میں سے ہو کر نِکلی ؟
۵ مُردوں کی رُوحیں
پانی اور اُسکے رہنے والوں کے نیچے کانپتی ہیں ۔
۶ پاتال اُسکے حضُور کھُلا ہے
اور جہنّم بے پردہ ہے ۔
۷ وہ شِمال کو فضا میں پھیلاتا ہے
اور زمین کو خلا میں لٹکاتا ہے ۔
۸ وہ اپنے دلدار بادلوں میں پانی کو باندھ دیتا ہے
اور بادل اُسکے بوجھ سے پھٹتا نہیں ۔
۹ وہ اپنے تخت کو ڈھانک لیتا ہے
اور اُسکے اُوپر اپنے بادل کو تان دیتا ہے ۔
۱۰ اُس نے روشنی اور اندھیرے کے مِلنے کی جگہ تک
پانی کی سطح پر حدّ باندھ دی ہے ۔
۱۱ آسمان کے سُتُون کانپتے
اور اُسکی جھِڑکی سے حیران ہوتے ہیں ۔
۱۲ وہ اپنی قُدرت سے سمُندر کو مَوجزن کرتا
اور اپنے فہم سے رہب کو چھید دیتا ہے ۔
۱۳ اُسکے دم سے آسمان آراستہ ہوتا ہے ۔
اُسکے ہاتھ نے تیز رَو سانپ کو چھیدا ہے ۔
۱۴ دیکھو ! یہ تو اُسکی راہوں کے فقط کنارے ہیں
اور اُسکی کیسی دھیمی آواز ہم سُنتے ہیں !
پر کَون اُسکی قُدرت کی گرج کو سمجھ سکتا ہے ؟

باب ۲۷

۱ اور ایُّوب نے پھر اپنی مثل شرُوع کی اور کہنے لگا ۔
۲ زِندہ خُدا کی قسم جِس نے میرا حق چھین لیا

اور قادرِ مُطلق کی سوگند جس نے میری جان کو دُکھ دیا ہے ۔
۳ (کیونکہ میری جان مجھ میں اب تک سالم ہے
اور خُدا کا دم میرے نتھنوں میں ہے) ۔
۴ یقیناً میرے لب ناراستی کی باتیں نہ کہینگے
نہ میری زبان سے فریب کی بات نکلیگی ۔
۵ خُدا نہ کرے کہ میں تُمہیں راست ٹھہراؤں ۔
مَیں مرتے دم تک اپنی راستی کو ترک نہ کرونگا ۔
۶ مَیں اپنی صداقت پر قائم ہُوں اور اُسے نہ چھوڑونگا ۔
جب تک میری زندگی ہے میرا دِل مُجھے ملامت نہ کریگا ۔
۷ میرا دُشمن شریروں کی مانند ہو
اور میرے خِلاف اُٹھنے والا ناراستوں کی مانند!
۸ کیونکہ گو بیدین دَولت حاصل کرلے تو بھی اُسکی اُمید کیا ہے
جب خُدا اُسکی جان لے لے؟
۹ کیا خُدا اُسکی فریاد سُنیگا
جب مُصیبت اُس پر آئے؟
۱۰ کیا وہ قادرِ مُطلق میں مسرُور رہیگا
اور ہر وقت خُدا سے دُعا کریگا؟
۱۱ مَیں تُمہیں خُدا کے برتاؤ کی تعلیم دُونگا
اور قادرِ مُطلق کی بات نہ چھپاؤنگا ۔
۱۲ دیکھو! تُم سبھوں نے خُود یہ دیکھا ہے
پھر تُم بالکُل خُود بین کیسے ہوگئے؟
۱۳ خُدا کی طرف سے شریر آدمی کا حِصّہ
اور ظالموں کی میراث جو وہ قادرِ مُطلق کی طرف
سے پاتے ہیں یہی ہے ۔
۱۴ اگر اُسکے بچے بہُت ہو جائیں تو وہ تلوار کے لئے ہیں
اور اُسکی اَولاد روٹی سے سیر نہ ہوگی ۔
۱۵ اُسکے باقی لوگ مرکر دفن ہونگے
اور اُسکی بیوائیں نَوحہ نہ کرینگی ۔
۱۶ چاہے وہ خاک کی طرح چاندی جمع کرلے
اور کثرت سے لباس تیار کر رکھّے ۔
۱۷ وہ تیار کرلے پر جو راست ہیں وہ اُنکو پہنینگے
اور جو بیگناہ ہیں وہ اُس چاندی کو بانٹ لینگے ۔
۱۸ اُس نے مکڑی کی طرح اپنا گھر بنایا
اور اُس جھونپڑی کی طرح جسے رکھوالا بناتا ہے ۔
۱۹ وہ لیٹتا ہے دَولتمند پر وہ دفن نہ کیا جائیگا ۔
وہ اپنی آنکھ کھولتا ہے اور وہ ہے ہی نہیں ۔
۲۰ دہشت اُسے پانی کی طرح آلیتی ہے ۔
رات کو طوفان اُسے اُڑا لے جاتا ہے ۔
۲۱ مشرقی ہوا اُسے اُڑا لے جاتی ہے اور وہ جاتا رہتا ہے ۔
وہ اُسے اُسکی جگہ سے اُکھاڑ پھینکتی ہے ۔
۲۲ کیونکہ خُدا اُس پر برسائیگا اور چھوڑنے کا نہیں ۔
وہ اُسکے ہاتھ سے نکل بھاگنا چاہیگا ۔
۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے
اور سُسکار کر اُسے اُسکی جگہ سے نکال دینگے ۔

۲۸ باب

۱ یقیناً چاندی کی کان ہوتی ہے
اور سونے کیلئے جگہ ہوتی ہے جہاں تایا جاتا ہے ۔
۲ لوہا زمین سے نکالا جاتا ہے
اور پیتل پتھر میں سے گلایا جاتا ہے ۔
۳ اِنسان تاریکی کی تہ تک پہنچتا ہے
اور ظُلمات اور مَوت کے سایہ کی اِنتہا تک
پتھروں کی تلاش کرتا ہے
۴ آبادی سے دُور وہ سُرنگ لگاتا ہے ۔
آنے جانے والوں کے پاؤں سے بے خبر
اور لوگوں سے دُور وہ لٹکتے اور جھُولتے ہیں ۔
۵ اور زمین ۔ اُس سے خوراک پیدا ہوتی ہے
اور اُسکے اندر گویا آگ سے اِنقلاب ہوتا رہتا ہے ۔
۶ اُسکے پتھروں میں نیلم ہے ۔
اور اُس میں سونے کے ذرّے ہیں ۔
۷ اُس راہ کو کوئی شکاری پرندہ نہیں جانتا
نہ باز کی آنکھ نے اُسے دیکھا ہے
۸ نہ مُتکبّر جانور اُس پر چلے ہیں
نہ خونخوار ببر اُدھر سے گُذرا ہے ۔

۹ وہ چقماق کی چٹان پر ہاتھ لگاتا ہے۔
وہ پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتا ہے۔
۱۰ وہ چٹانوں میں سے نالیاں کاٹتا ہے۔
اُسکی آنکھ ہر بیش قیمت چیز کو دیکھ لیتی ہے۔
۱۱ وہ ندیوں کو مسدُود کرتا ہے کہ وہ ٹپکتی بھی نہیں
اور چھپی چیز کو وہ روشنی میں نکال لاتا ہے۔
۱۲ لیکن حکمت کہاں ملیگی؟
اور خرد کی جگہ کہاں ہے؟
۱۳ نہ اِنسان اُسکی قدر جانتا ہے
نہ وہ زندوں کی سرزمین میں ملتی ہے۔
۱۴ گہراؤ کہتا ہے وہ مجھ میں نہیں ہے۔
سمندر کہتا ہے وہ میرے پاس نہیں۔
۱۵ نہ وہ سونے کے بدلے مل سکتی ہے
نہ چاندی اُسکی قیمت کے لئے تُلیگی
۱۶ نہ اوفیر کا سونا اُسکا مول ہو سکتا ہے
اور نہ قیمتی سُلیمانی پتھر یا نیلم۔
۱۷ نہ سونا اور کانچ اُسکی برابری کر سکتے ہیں
نہ چوکھے سونے کے زیور اُسکا بدل ٹھہرینگے۔
۱۸ مونگے اور بلّور کا نام بھی نہیں لیا جائیگا
بلکہ حکمت کی قیمت مرجان سے بڑھکر ہے۔
۱۹ نہ کُوش کا پکھراج اُسکے برابر ٹھہریگا
نہ چوکھا سونا اُسکا مول ہوگا۔
۲۰ پھر حکمت کہاں سے آتی ہے؟
اور خرد کی جگہ کہاں ہے؟
۲۱ جس حال کہ وہ سب زندوں کی آنکھوں سے چھپی ہے
اور ہوا کے پرندوں سے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔
۲۲ ہلاکت اور موت کہتی ہیں
ہم نے اپنے کانوں سے اُسکی افواہ تو سُنی ہے۔
۲۳ خُدا اُسکی راہ کو جانتا ہے
اور اُسکی جگہ سے واقف ہے۔
۲۴ کیونکہ وہ زمین کی انتہا تک نظر کرتا ہے
اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہے
۲۵ تاکہ وہ ہوا کا وزن ٹھہرائے
بلکہ وہ پانی کو پیمانہ سے ناپتا ہے۔
۲۶ جب اُس نے بارش کے لئے قانون
اور رعد کی برق کے لئے راستہ ٹھہرایا
۲۷ تب ہی اُس نے اُسے دیکھا اور اُسکا بیان کیا۔
اُس نے اُسے قائم کیا بلکہ اُسے ڈھونڈ نکالا
۲۸ اور اُس نے اِنسان سے کہا
دیکھ خُداوند کا خوف ہی حکمت ہے
اور بدی سے دُور رہنا خرد ہے۔

باب ۲۹

۱ اور ایُّوب پھر اپنی مثل لاکر کہنے لگا:-
۲ کاشکہ مَیں ایسا ہوتا جیسا گذشتہ مہینوں میں
یعنی جیسا اُن دنوں میں جب خُدا میری حفاظت کرتا تھا۔
۳ جب اُسکا چراغ میرے سر پر روشن رہتا تھا
اور مَیں اندھیرے میں اُسکے نُور کے ذریعہ سے چلتا تھا
۴ جیسا مَیں اپنی برومندی کے ایّام میں تھا۔
جب خُدا کی خوشنودی میرے ڈیرے پر تھی۔
۵ جب قادرِ مطلق ہنوز میرے ساتھ تھا
اور میرے بچے میرے ساتھ تھے۔
۶ جب میرے قدم مکھن سے دُھلتے تھے
اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی!
۷ جب مَیں شہر کے پھاٹک پر جاتا
اور اپنے لئے چوک میں بیٹھک تیار کرتا تھا
۸ تو جوان مجھے دیکھتے اور چھپ جاتے
اور عمر رسیدہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوتے تھے۔
۹ اُمرا بولنا بند کر دیتے
اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ لیتے تھے۔
۱۰ رئیسوں کی آواز تھم جاتی
اور اُنکی زبان تالو سے چپک جاتی تھی۔
۱۱ کیونکہ کان جب میری سُن لیتا تو مجھے مُبارک کہتا تھا
اور آنکھ جب مجھے دیکھ لیتی تو میری گواہی دیتی تھی

۱۲ کیونکہ مَیں غریب کو جب وہ فریاد کرتا چھڑاتا تھا
اور یتیم کو بھی جسکا کوئی مددگار نہ تھا۔
۱۳ ہلاک ہونے والا مجھے دُعا دیتا تھا
اور مَیں بیوہ کے دِل کو ایسا خوش کرتا تھا کہ وہ گانے لگتی تھی۔
۱۴ مَیں نے صداقت کو پہنا اور اُس سے مُلبّس ہُؤا
میرا انصاف گویا جُبّہ اور عمامہ تھا۔
۱۵ مَیں اندھوں کے لِئے آنکھیں تھا
اور لنگڑوں کے لِئے پاؤں۔
۱۶ مَیں محتاج کا باپ تھا
اور مَیں اجنبی کے مُعاملہ کی بھی تحقیق کرتا تھا۔
۱۷ مَیں ناراست کے جبڑوں کو توڑ ڈالتا
اور اُسکے دانتوں سے شکار چھڑا لیتا تھا۔
۱۸ تب مَیں کہتا تھا کہ مَیں اپنے آشیانہ میں مروُنگا
اور مَیں اپنے دِنوں کو ریت کی طرح بے شمار کرُونگا۔
۱۹ میری جڑیں پانی تک پھیل گئی ہیں
اور رات بھر اوس میری شاخوں پر رہتی ہے۔
۲۰ میری شوکت مجھ میں تازہ ہے
اور میری کمان میرے ہاتھ میں نئی کی جاتی ہے۔
۲۱ لوگ میری طرف کان لگاتے اور منتظر رہتے
اور میری مشورت کے لِئے خاموش ہو جاتے تھے۔
۲۲ میری باتوں کے بعد وہ پھر نہ بولتے تھے
اور میری تقریر اُن پر ٹپکتی تھی۔
۲۳ وہ میرا ایسا انتظار کرتے تھے جیسا بارش کا
اور اپنا مُنہ ایسے پسارتے تھے جیسے پچھلے مینہ کیلئے۔
۲۴ جب وہ مایوس ہوتے تھے تو مَیں اُن پر مُسکراتا تھا
اور میرے چہرہ کی بشاشت کو اُنہوں نے کبھی نہ بگاڑا۔
۲۵ مَیں اُنکی راہ کو چُنتا اور سردار کی طرح بیٹھتا
اور ایسے رہتا تھا جیسے فوج میں بادشاہ
اور جیسے وہ جو غمزدوں کو تسلّی دیتا ہے۔

باب ۳۰

۱ پر اب تو وہ جو مجھ سے کم عُمر ہیں میرا تمسخر کرتے ہیں
جنکے باپ دادا کو اپنے گلّہ کے کُتّوں کے ساتھ رکھنا بھی
مجھے ناگوار تھا۔
۲ بلکہ اُنکے ہاتھوں کی قوت مجھے کس بات کا فائدہ پہنچائیگی؟
وہ ایسے آدمی ہیں جنکی جوانی کا زور زائل ہو گیا۔
۳ وہ اِفلاس اور قحط کے مارے دُبلے ہو گئے ہیں۔
وہ ویرانی اور سُنسانی کی تاریکی میں خاک چاٹتے ہیں۔
۴ وہ جھاڑیوں کے پاس لونئے کا ساگ توڑتے ہیں
اور جھاؤ کی جڑیں اُنکی خوراک ہے۔
۵ وہ لوگوں کے درمیان رگیدے گئے ہیں۔
لوگ اُنکے پیچھے ایسے چلّاتے ہیں جیسے چور کے پیچھے۔
۶ اُنکو وادیوں کے شگافوں میں
اور غاروں اور زمین کے بھٹوں میں رہنا پڑتا ہے۔
۷ وہ جھاڑیوں کے درمیان رینکتے
اور جھنکاڑوں کے نیچے اِکٹھے پڑے رہتے ہیں۔
۸ وہ احمقوں بلکہ کمینوں کی اولاد ہیں۔
وہ مُلک سے مار مار کر نکالے گئے تھے۔
۹ اور اب مَیں اُنکا گیت بنا ہُوں۔
بلکہ اُنکے لِئے ضربُ المثل ہُوں۔
۱۰ وہ مجھ سے گھن کھاتے۔ وہ مجھ سے دُور کھڑے ہوتے
اور میرے مُنہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں۔
۱۱ کیونکہ خُدا نے میرا چلّہ ڈھیلا کر دیا اور مجھ پر آفت بھیجی۔
اِسلئے وہ میرے سامنے بے لگام ہو گئے ہیں۔
۱۲ میرے دہنے ہاتھ پر لوگوں کا ہجوم اُٹھتا ہے۔
وہ میرے پاؤں کو ایک طرف سرکا دیتے ہیں
اور میرے خِلاف اپنی مُہلک راہیں نکالتے ہیں۔
۱۳ ایسے لوگ بھی جنکا کوئی مددگار نہیں
میرے راستہ کو بگاڑتے
اور میری مُصیبت کو بڑھاتے ہیں۔
۱۴ وہ گویا بڑے رخنہ میں سے ہو کر آتے ہیں
اور تباہی میں مجھ پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔
۱۵ دہشت مجھ پر طاری ہو گئی۔
وہ ہوا کی طرح میری آبرو کو اُڑاتی ہے۔

میری عافیت بادل کی طرح جاتی رہی۔
۱۶ اب تو میری جان میرے اندر گداز ہو گئی۔
دُکھ کے دِنوں نے مجھے جکڑ لیا ہے۔
۱۷ رات کے وقت میری ہڈیاں میرے اندر چھد جاتی ہیں۔
اور وہ درد جو مجھے کھائے جاتے ہیں دم نہیں لیتے۔
۱۸ میرے مرض کی شدت سے میری پوشاک بدنما ہو گئی۔
وہ میرے پیراہن کے گریبان کی طرح مجھ سے لپٹی ہوئی ہے۔
۱۹ اُس نے مجھے کیچڑ میں دھکیل دیا ہے۔
میں خاک اور راکھ کی مانند ہو گیا ہوں۔
۲۰ میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تو مجھے جواب نہیں دیتا۔
میں کھڑا ہوتا ہوں اور تو مجھے گھورنے لگتا ہے۔
۲۱ تو بدل کر مجھ پر بے رحم ہو گیا ہے۔
اپنے بازو کے زور سے تو مجھے ستاتا ہے۔
۲۲ تو مجھے اُوپر اُٹھا کر ہوا پر سوار کرتا ہے
اور مجھے آندھی میں گھلا دیتا ہے۔
۲۳ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تو مجھے موت تک پہنچائیگا
اور اُس گھر تک جو سب زندوں کے لئے مقرر ہے۔
۲۴ تو بھی کیا تباہی کے وقت کوئی اپنا ہاتھ نہ بڑھائیگا
اور مصیبت میں فریاد نہ کریگا؟
۲۵ کیا میں دردمند کے لئے روتا نہ تھا؟
کیا میری جان محتاج کے لئے آزردہ نہ ہوتی تھی؟
۲۶ جب میں بھلائی کا منتظر تھا تو بُرائی پیش آئی۔
جب میں روشنی کے لئے ٹھہرا تھا تو تاریکی آئی۔
۲۷ میری انتڑیاں اُبل رہی ہیں اور آرام نہیں پاتیں۔
مجھ پر مصیبت کے دِن آ پڑے ہیں۔
۲۸ میں بغیر دھوپ کے کالا ہو گیا ہوں۔
میں مجمع میں کھڑا ہو کر مدد کے لئے دُہائی دیتا ہوں۔
۲۹ میں گیدڑوں کا بھائی
اور شترمرغوں کا ساتھی ہوں۔
۳۰ میری کھال کالی ہو کر مجھ پر سے گرتی جاتی ہے
اور میری ہڈیاں حرارت سے جل گئیں۔
۳۱ اِسی لئے میری ستار سے ماتم
اور میری بانسلی سے رونے کی آواز نکلتی ہے۔

باب ۳۱

۱ میں نے اپنی آنکھوں سے عہد کیا ہے۔
پھر میں کسی کنواری پر کیونکر نظر کروں؟
۲ کیونکہ اُوپر سے خدا کی طرف سے کیا بخرہ ہے
اور عالمِ بالا سے قادرِ مطلق کی طرف سے کیا میراث ہے؟
۳ کیا وہ ناراستوں کے لئے آفت
اور بدکرداروں کے لئے تباہی نہیں ہے؟
۴ کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا
اور میرے سب قدموں کو نہیں گنتا؟
۵ اگر میں بطالت سے چلا ہوں
اور میرے پاؤں نے دغا کے لئے جلدی کی ہے
۶ (تو میں ٹھیک ترازو میں تولا جاؤں
تاکہ خدا میری راستی کو جان لے)۔
۷ اگر میرا قدم راستہ سے برگشتہ ہوا ہے
اور میرے دِل نے میری آنکھوں کی پیروی کی ہے
اور اگر میرے ہاتھوں پر داغ لگا ہے
۸ تو میں بوؤں اور دُوسرا کھائے
اور میرے کھیت کی پیداوار اُکھاڑ دی جائے۔
۹ اگر میرا دِل کسی عورت پر فریفتہ ہوا
اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا
۱۰ تو میری بیوی دُوسرے کے لئے پیسے
اور غیر مرد اُس پر جھکیں۔
۱۱ کیونکہ یہ نہایت بُرا جرم ہوتا
بلکہ ایسی بدی ہوتی جس کی سزا قاضی دیتے ہیں۔
۱۲ کیونکہ وہ ایسی آگ ہے جو جلا کر بھسم کر دیتی ہے
اور میرے سارے حاصل کو جڑ سے نیست کر ڈالتی ہے۔
۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا اپنی خادمہ کا حق مارا ہو
جب اُنہوں نے مجھ سے جھگڑا کیا
۱۴ تو جب خدا اُٹھیگا تب میں کیا کرونگا؟
اور جب وہ آئیگا تو میں اُسے کیا جواب دونگا؟

۱۵ کیا وُہی اُسکا بنانے والا نہیں جس نے مجھے بطن میں بنایا؟
اور کیا ایک ہی نے ہماری صُورت رحم میں نہیں بنائی؟
۱۶ اگر مَیں نے محتاج سے اُسکی مُراد روک رکھی
یا ایسا کیا کہ بیوہ کی آنکھیں رہ گئیں۔
۱۷ یا اپنا نوالہ اکیلے ہی کھایا ہو
اور یتیم اُس میں سے کھانے نہ پایا۔
۱۸ (نہیں۔ بلکہ میرے لڑکپن سے وہ میرے ساتھ ایسے
پلا جیسے باپ کے ساتھ
اور مَیں اپنی ماں کے بطن ہی سے بیوہ کا رہنما رہا ہُوں)۔
۱۹ اگر مَیں نے دیکھا کہ کوئی بے کپڑے مرتا ہے
یا کسی محتاج کے پاس اوڑھنے کو نہیں۔
۲۰ اگر اُسکی کمر نے مجھ کو دُعا نہ دی ہو
اور اگر وہ میری بھیڑوں کی اُون سے گرم نہ ہُؤا ہو۔
۲۱ اگر مَیں نے کسی یتیم پر ہاتھ اُٹھایا ہو
کیونکہ پھاٹک پر مجھے اپنی کُمک دِکھائی دی
۲۲ تو میرا کندھا میرے شانہ سے اُتر جائے
اور میرے بازُو کی ہڈّی ٹُوٹ جائے
۲۳ کیونکہ مجھے خُدا کی طرف سے آفت کا خوف تھا
اور اُسکی بُزُرگی کی وجہ سے مَیں کچھ نہ کر سکا۔
۲۴ اگر مَیں نے سونے پر بھروسا کیا ہو
اور چوکھے سونے سے کہا میرا اعتماد تجھ پر ہے۔
۲۵ اگر مَیں اِسلئے کہ میری دَولت فراوان تھی
اور میرے ہاتھ نے بہت کچھ حاصل کر لیا تھا نازاں ہُؤا۔
۲۶ اگر مَیں نے سُورج پر جب وہ چمکتا ہے نظر کی ہو
یا چاند پر جب وہ آب و تاب میں چلتا ہے
۲۷ اور میرا دِل خُفیتہً فریفتہ ہو گیا ہو
اور میرے مُنہ نے میرے ہاتھ کو چُوم لیا ہو
۲۸ تو یہ بھی ایسی بدی ہے جِسکی سزا قاضی دیتے ہیں
کیونکہ یُوں مَیں نے خُدا کا جو عالم بالا پر ہے اِنکار کیا ہوتا۔
۲۹ اگر مَیں اپنے نفرت کرنے والے کی ہلاکت سے خُوش ہُؤا
یا جب اُس پر آفت آئی تو شادمان ہُؤا۔
۳۰ (ہاں مَیں نے تو اپنے مُنہ کو اِتنا گُناہ بھی نہ کرنے دِیا
کہ لعنت بھیجکر اُسکی مَوت کے لِئے دُعا کرتا)۔
۳۱ اگر میرے خیمہ کے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو
ایسا کون ہے جو اُسکے ہاں گوشت سے سیر نہ ہُؤا؟
۳۲ پردیسی کو گلی کُوچوں میں ٹِکنا نہ پڑا
بلکہ مَیں مُسافر کے لِئے اپنے دروازے کھول دیتا تھا۔
۳۳ اگر آدم کی طرح اپنی بدی اپنے سینہ میں چھپا کر
مَیں نے اپنی تقصیروں پر پردہ ڈالا ہو
۳۴ اِس سبب سے کہ مجھے عوامُ النّاس کا خوف تھا
اور مَیں خاندانوں کی حقارت سے ڈر گیا۔
یہاں تک کہ مَیں خاموش ہو گیا اور دروازہ سے باہر نہ نکلا۔
۳۵ کاش کہ کوئی میری سُننے والا ہوتا!
(یہ لو میرا دستخط۔ قادرِ مُطلق مجھے جواب دے)۔
کاش کہ میرے مُخالف کے دعوےٰ کی تحریر ہوتی!
۳۶ یقیناً مَیں اُسے اپنے کندھے پر لِئے پھرتا
اور اُسے اپنے لِئے عمامہ کی طرح باندھ لیتا۔
۳۷ مَیں اُسے اپنے قدموں کی تعداد بتاتا۔
امیر کی طرح مَیں اُسکے پاس جاتا۔
۳۸ اگر میری زمین میرے خلاف دُہائی دیتی ہو
اور اُسکی ریگھاریاں مِلکر روتی ہوں۔
۳۹ اگر مَیں نے بے دام اُسکے پھل کھائے ہوں
یا ایسا کیا کہ اُسکے مالکوں کی جان گئی
۴۰ تو گیہُوں کے بدلے اُونٹ کٹارے
اور جَو کے بدلے کڑوے دانے اُگیں۔
ایُّوب کی باتیں تمام ہُوئیں۔

۳۲ باب

۱ سو اُن تینوں آدمیوں نے ایُّوب کو جواب دینا چھوڑ دِیا
۲ اِسلئے کہ وہ اپنی نظر میں صادِق تھا۔ تب الیہُو بن براکیل
بُوزی کا جو رام کے خاندان سے تھا قہر بھڑکا۔ اُسکا قہر
ایُّوب پر بھڑکا اِسلئے کہ اُس نے خُدا کو نہیں بلکہ اپنے آپ
۳ کو راست ٹھہرایا۔ اور اُسکے تینوں دوستوں پر بھی
اُسکا قہر بھڑکا اِسلئے کہ اُنہیں جواب تو سُوجھا نہیں تو بھی

۴ اُنہوں نے ایُّوب کو مُجرم ٹھہرایا۔ اور الیہُو ایُّوب سے
بات کرنے سے اِسلئے رُکا رہا کہ وہ اُس سے بڑے تھے۔
۵ جب الیہُو نے دیکھا کہ اُن تینوں کے مُنہ میں جواب نہ
رہا تو اُسکا قہر بھڑک اُٹھا۔
۶ اور براکیل بُوزی کا بیٹا الیہُو کہنے لگا۔
مَیں جوان ہُوں اور تُم بُہت عُمر رسیدہ ہو
اِسلئے مَیں رُکا رہا اور اپنی رائے دینے کی جُرأت نہ کی۔
۷ مَیں نے کہا سالخُوردہ لوگ بولیں
اور عُمر رسیدہ حِکمت سِکھائیں۔
۸ لیکن اِنسان میں رُوح ہے
اور قادِرِ مُطلق کا دم خِرد بخشتا ہے۔
۹ بڑے آدمی ہی عقلمند نہیں ہوتے
اور عُمر رسیدہ ہی اِنصاف کو نہیں سمجھتے۔
۱۰ اِسلئے مَیں کہتا ہُوں میری سُنو۔
مَیں بھی اپنی رائے دُونگا۔
۱۱ دیکھو! مَیں تُمہاری باتوں کے لِئے رُکا رہا
جب تُم الفاظ کی تلاش میں تھے۔
مَیں تُمہاری دلیلوں کا مُنتظر رہا
۱۲ بلکہ مَیں تُمہاری طرف توجُّہ کرتا رہا
اور دیکھو تُم میں کوئی نہ تھا جو ایُّوب کو قائل کرتا
یا اُسکی باتوں کا جواب دیتا۔
۱۳ خبردار یہ نہ کہنا کہ ہم نے حِکمت کو پا لیا ہے۔
خُدا ہی اُسے لاجواب کر سکتا ہے نہ کہ اِنسان۔
۱۴ کیونکہ نہ اُس نے مُجھے اپنی باتوں کا نِشانہ بنایا
نہ مَیں تُمہاری سی تقریروں سے اُسے جواب دُونگا۔
۱۵ وہ حیران ہیں۔ وہ اب جواب نہیں دیتے۔
اُنکے پاس کہنے کو کوئی بات نہ رہی۔
۱۶ اور کیا مَیں رُکا رہُوں اِسلئے کہ وہ بولتے نہیں۔
اِسلئے کہ وہ چُپ چاپ کھڑے ہیں اور اب جواب نہیں دیتے؟
۱۷ مَیں بھی اپنی بات کہُونگا
مَیں بھی اپنی رائے دُونگا۔
۱۸ کیونکہ مَیں باتوں سے بھرا ہُوں
اور جو رُوح میرے اندر ہے وہ مُجھے مجبُور کرتی ہے۔
۱۹ دیکھو! میرا پیٹ بے نِکاس شراب کی مانند ہے۔
وہ نئی مشکوں کی طرح پھٹنے ہی کو ہے۔
۲۰ مَیں بولُونگا تاکہ مُجھے تسکین ہو
مَیں اپنے لبوں کو کھولُونگا اور جواب دُونگا۔
۲۱ نہ مَیں کِسی آدمی کی طرفداری کرُونگا
نہ مَیں کِسی شخص کو خُوشامد کے خطاب دُونگا
۲۲ کیونکہ مُجھے خُوشامد کے خطاب دینا نہیں آتا۔
ورنہ میرا بنانے والا مُجھے جلد اُٹھا لیتا۔

باب ۳۳

۱ تو بھی اَے ایُّوب ذرا میری تقریر سُن لے
اور میری سب باتوں پر کان لگا۔
۲ دیکھ مَیں نے اپنا مُنہ کھولا ہے۔
میری زبان نے میرے مُنہ میں سُخن آرائی کی ہے۔
۳ میری باتیں میرے دِل کی راستبازی کو ظاہر کرینگی
اور میرے لب جو کُچھ جانتے ہیں اُسی کو سچائی سے کہینگے۔
۴ خُدا کی رُوح نے مُجھے بنایا ہے
اور قادِرِ مُطلق کا دم مُجھے زِندگی بخشتا ہے۔
۵ اگر تُو مُجھے جواب دے سکتا ہے تو دے
اور اپنی باتوں کو میرے سامنے ترتیب دیکر کھڑا ہو جا۔
۶ دیکھ! خُدا کے حضُور مَیں تیرے برابر ہُوں۔
مَیں بھی مٹّی سے بنا ہُوں۔
۷ دیکھ! میرا رُعب تُجھے ہراسان نہ کریگا۔
میرا دباؤ تُجھ پر بھاری نہ ہوگا۔
۸ یقیناً تُو نے میرے سُنتے کہا ہے
اور مَیں نے تیری باتیں سُنی ہیں
۹ کہ مَیں صاف اور بے تقصِیر ہُوں۔
مَیں بے گُناہ ہُوں اور مُجھ میں بدی نہیں۔
۱۰ وہ میرے خِلاف موقع ڈھُونڈتا ہے۔
وہ مُجھے اپنا دُشمن سمجھتا ہے۔
۱۱ وہ میرے دونوں پاؤں کو کاٹھ میں ٹھونک دیتا ہے۔

وہ میری سب راہوں کی نگرانی کرتا ہے۔
۱۲ دیکھ میں تجھے جواب دیتا ہوں۔ اِس بات میں تو حق پر نہیں
کیونکہ خدا اِنسان سے بڑا ہے۔
۱۳ تو کیوں اُس سے جھگڑتا ہے؟
کیونکہ وہ اپنی باتوں میں سے کسی کا حساب نہیں دیتا۔
۱۴ کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہے
بلکہ دو بار۔ خواہ اِنسان اِسکا خیال نہ کرے۔
۱۵ خواب میں۔ رات کی رویا میں
جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے
اور بستر پر سوتے وقت۔
۱۶ تب وہ لوگوں کے کان کھولتا ہے
اور اُنکی تعلیم پر مہر لگاتا ہے
۱۷ تاکہ اِنسان کو اُسکے مقصود سے روکے
اور غرور کو اِنسان سے دور کرے۔
۱۸ وہ اُسکی جان کو گڑھے سے بچاتا ہے
اور اُسکی زندگی تلوار کی مار سے۔
۱۹ وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا ہے
اور اُسکی ہڈیوں میں دائمی جنگ ہے۔
۲۰ یہانتک کہ اُسکا جی روٹی سے
اور اُسکی جان لذیذ کھانے سے نفرت کرنے لگتی ہے۔
۲۱ اُسکا گوشت ایسا سوکھ جاتا ہے کہ دکھائی نہیں دیتا
اور اُسکی ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں نکل آتی ہیں۔
۲۲ بلکہ اُسکی جان گڑھے کے قریب پہنچتی ہے
اور اُسکی زندگی ہلاک کرنے والوں کے نزدیک
۲۳ وہاں اگر اُسکے ساتھ کوئی فرشتہ ہو
یا ہزار میں ایک تعبیر کرنے والا
جو اِنسان کو بتائے کہ اُسکے لئے کیا ٹھیک ہے
۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا اور کہتا ہے
کہ اُسے گڑھے میں جانے سے بچا لے۔
مجھے فدیہ مل گیا ہے
۲۵ تب اُسکا جسم بچے کے جسم سے بھی تازہ ہوگا
اور اُسکی جوانی کے دن لوٹ آتے ہیں۔
۲۶ وہ خدا سے دعا کرتا ہے اور وہ اُس پر مہربان ہوتا ہے۔
ایسا کہ وہ خوشی سے اُسکا منہ دیکھتا ہے
اور وہ اِنسان کی صداقت کو بحال کر دیتا ہے۔
۲۷ وہ لوگوں کے سامنے گانے اور کہنے لگتا ہے
کہ میں نے گناہ کیا اور حق کو اُلٹ دیا
اور اِس سے مجھے فائدہ نہ ہوا۔
۲۸ اُس نے میری جان کو گڑھے میں جانے سے بچایا
اور میری زندگی روشنی کو دیکھیگی۔
۲۹ دیکھو! خدا آدمی کے ساتھ یہ سب کام
دو بار بلکہ تین بار کرتا ہے
۳۰ تاکہ اُسکی جان کو گڑھے سے لوٹا لائے
اور وہ زندوں کے نور سے منور ہو۔
۳۱ اَے ایوب! توجہ سے میری سن۔
خاموش رہ اور میں بولونگا۔
۳۲ اگر تجھے کچھ کہنا ہے تو مجھے جواب دے۔
بول کیونکہ میں تجھے راست ٹھہرانا چاہتا ہوں۔
اگر نہیں تو تو میری سن۔
خاموش رہ اور میں تجھے دانائی سکھاؤنگا۔

۳۴ باب ۱ اِسکے علاوہ الیہو نے یہ بھی کہا۔
۲ اَے تم عقلمند لوگو! میری باتیں سنو
اور اَے تم جو اہلِ معرفت ہو! میری طرف کان لگاؤ
۳ کیونکہ کان باتوں کو پرکھتا ہے
جیسے زبان کھانے کو چکھتی ہے۔
۴ جو کچھ ٹھیک ہے ہم اپنے لئے چن لیں
جو بھلا ہے ہم آپس میں جان لیں۔
۵ کیونکہ ایوب نے کہا میں صادق ہوں
اور خدا نے میری حق تلفی کی ہے۔
۶ اگرچہ میں حق پر ہوں تو بھی جھوٹا ٹھہرتا ہوں۔
گو میں بے تقصیر ہوں۔ میرا زخم لا علاج ہے۔
۷ ایوب سا بہادر کون ہے

جو تمسخر کو پانی کی طرح پی جاتا ہے؟
۸ جو بدکرداروں کی رفاقت میں چلتا
اور شریر لوگوں کے ساتھ پھرتا ہے۔
۹ کیونکہ اُس نے کہا ہے کہ آدمی کو کچھ فائدہ نہیں
کہ وہ خدا میں مسرور رہے۔
۱۰ اِسلئے اَے اہلِ خرد میری سنو۔
یہ ہرگز ہو نہیں سکتا کہ خدا شرارت کا کام کرے
اور قادرِ مطلق بدی کرے۔
۱۱ وہ اِنسان کو اُسکے اعمال کے مطابق جزا دیگا
اور ایسا کریگا کہ ہر کسی کو اپنی ہی راہوں کے مطابق بدلا ملیگا۔
۱۲ یقیناً خدا برائی نہیں کریگا۔
قادرِ مطلق سے بے اِنصافی نہ ہوگی۔
۱۳ کس نے اُسکو زمین پر اِختیار دِیا؟
یا کس نے ساری دُنیا کا اِنتظام کیا ہے؟
۱۴ اگر وہ اِنسان سے اپنا دِل لگائے۔
اگر وہ اپنی رُوح اور اپنے دم کو واپس لے لے
۱۵ تو تمام بشر اِکٹھے فنا ہو جائینگے
اور اِنسان پھر مٹی میں مل جائیگا۔
۱۶ سو اگر تجھ میں سمجھ ہے تو اِسے سن لے
اور میری باتوں پر توجہ کر۔
۱۷ کیا وہ جو حق سے عداوت رکھتا ہے حکومت کریگا؟
اور کیا تو اُسے جو عادِل اور قادِر ہے ملزم ٹھہرائیگا
۱۸ وہ تو بادشاہ سے کہتا ہے تو رذیل ہے
اور شریفوں سے کہ تم شریر ہو۔
۱۹ وہ اُمرا کی طرفداری نہیں کرتا
اور امیر کو غریب سے زیادہ نہیں مانتا
کیونکہ وہ سب اُسی کے ہاتھ کی کاریگری ہیں۔
۲۰ وہ دم بھر میں آدھی رات کو مر جاتے ہیں۔
لوگ ہلائے جاتے اور گذر جاتے ہیں
اور زبردست لوگ بغیر ہاتھ لگائے اُٹھا لئے جاتے ہیں۔
۲۱ کیونکہ اُسکی آنکھیں آدمی کی راہوں پر لگی ہیں
اور وہ اُسکی سب روِشوں کو دیکھتا ہے۔
۲۲ نہ کوئی ایسی تاریکی نہ موت کا سایہ ہے
جہاں بدکردار چھپ سکیں۔
۲۳ کیونکہ اُسے ضرور نہیں کہ آدمی کا زیادہ خیال کرے
تاکہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جائے۔
۲۴ وہ بلا تفتیش زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا
اور اُنکی جگہ اَوروں کو برپا کرتا ہے۔
۲۵ اِسلئے وہ اُنکے کاموں کا خیال رکھتا ہے
اور وہ اُنہیں رات کو اُلٹ دیتا ہے ایسا کہ وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔
۲۶ وہ اَوروں کے دیکھتے ہوئے
اُنکو ایسا مارتا ہے جیسا شریروں کو
۲۷ اِسلئے کہ وہ اُسکی پیروی سے پھر گئے
اور اُسکی کسی راہ کا خیال نہ کیا۔
۲۸ یہاں تک کہ اُنکے سبب سے غریبوں کی فریاد اُسکے حضور پہنچی
اور اُس نے مصیبت زدوں کی فریاد سنی۔
۲۹ جب وہ راحت بخشے تو کون ملزم ٹھہرا سکتا ہے؟
جب وہ منہ چھپالے تو کون اُسے دیکھ سکتا ہے؟
خواہ کوئی قوم ہو یا آدمی۔ دونوں کے ساتھ یکساں سلوک ہے
۳۰ تاکہ بے دین آدمی سلطنت نہ کرے
اور لوگوں کو پھندے میں پھنسانے کے لئے کوئی نہ ہو۔
۳۱ کیونکہ کیا کسی نے خدا سے کہا ہے
میں نے سزا اُٹھالی ہے۔ میں اب بُرائی نہ کرونگا۔
۳۲ جو مجھے دِکھائی نہیں دیتا وہ تو مجھے سکھا۔
اگر میں نے بدی کی ہے تو اب ایسا نہیں کرونگا؟
۳۳ کیا اُسکا اجر تیری مرضی پر ہو کہ تو اُسے نامنظور کرتا ہے؟
کیونکہ تجھے فیصلہ کرنا ہے نہ کہ مجھے۔
اِسلئے جو کچھ تو جانتا ہے کہدے۔
۳۴ اہلِ خرد مجھ سے کہینگے
بلکہ ہر عقلمند جو میری سنتا ہے کہیگا
۳۵ ایوب نادانی سے بولتا ہے
اور اُسکی باتیں حکمت سے خالی ہیں۔

۳۶ کاشکہ ایوب آخر تک آزمایا جاتا
کیونکہ وہ شریروں کی طرح جواب دیتا ہے۔
۳۷ اِسلئے کہ وہ اپنے گناہ پر بغاوت کو بڑھاتا ہے۔
وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہے
اور خدا کے خلاف بہت باتیں بناتا ہے۔

باب ۳۵

۱ اِسکے علاوہ اِلیہو نے یہ بھی کہا:-
۲ کیا تو اِسے اپنا حق سمجھتا ہے
یا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ تیری صداقت خدا کی صداقت سے
زیادہ ہے
۳ جو تو کہتا ہے کہ مجھے اِس سے کیا نفع ملیگا؟
اور مجھے اِس میں گنہگار ہونیکی نسبت کونسا زیادہ فائدہ ہوگا؟
۴ میں تجھے اور تیرے ساتھ
تیرے رفیقوں کو جواب دونگا۔
۵ آسمان کی طرف نظر کر اور دیکھ
اور افلاک پر جو تجھ سے بلند ہیں نگاہ کر۔
۶ اگر تو گناہ کرتا ہے تو اُسکا کیا بگاڑتا ہے؟
اور اگر تیری تقصیریں بڑھ جائیں تو تو اُسکا کیا کرتا ہے؟
۷ اگر تو صادق ہے تو اُسکو کیا دے دیتا ہے؟
یا اُسے تیرے ہاتھ سے کیا مل جاتا ہے؟
۸ تیری شرارت تجھ جیسے آدمی کے لئے ہے
اور تیری صداقت آدم زاد کے لئے۔
۹ ظلم کی کثرت کی وجہ سے وہ چلاّتے ہیں۔
زبردست کے بازو کے سبب سے وہ مدد کے
لئے دُہائی دیتے ہیں۔
۱۰ پر کوئی نہیں کہتا کہ خدا میرا خالق کہاں ہے
جو رات کے وقت نغمے عنایت کرتا ہے۔
۱۱ جو ہم کو زمین کے جانوروں سے زیادہ تعلیم دیتا ہے
اور ہمیں ہوا کے پرندوں سے زیادہ عقلمند بناتا ہے؟
۱۲ وہ دُہائی دیتے ہیں پر کوئی جواب نہیں دیتا۔
یہ بُرے آدمیوں کے غرور کے سبب سے ہے
۱۳ یقیناً خدا بطالت کو نہیں سُنیگا
اور قادرِ مطلق اُسکا لحاظ نہ کریگا۔
۱۴ خاصکر جب تو کہتا ہے کہ تو اُسے دیکھتا نہیں۔
مقدمہ اُسکے سامنے ہے اور تو اُسکے لئے ٹھہرا ہوا ہے۔
۱۵ پر اب چونکہ اُس نے اپنے غضب میں سزا نہ دی
اور وہ غرور کا زیادہ خیال نہیں کرتا
۱۶ اِسلئے ایوب خود بینی کے سبب سے اپنا منہ کھولتا ہے
اور نادانی سے باتیں بناتا ہے

باب ۳۶

۱ پھر اِلیہو نے یہ بھی کہا:-
۲ مجھے ذرا اجازت دے اور میں تجھے بتاؤنگا۔
کیونکہ خدا کی طرف سے مجھے کچھ اور بھی کہنا ہے۔
۳ میں اپنے علم کو دُور سے لاؤنگا
اور راستی اپنے خالق سے منسوب کرونگا
۴ کیونکہ فی الحقیقت میری باتیں جھوٹی نہیں ہیں۔
وہ جو تیرے ساتھ ہے علم میں کامل ہے
۵ دیکھ! خدا قادر ہے اور کسی کو حقیر نہیں جانتا۔
وہ فہم کی قوت میں غالب ہے۔
۶ وہ شریروں کی زندگی کو برقرار نہیں رکھتا
بلکہ مصیبت زدوں کو اُنکا حق عطا کرتا ہے۔
۷ وہ صادقوں کی طرف سے اپنی آنکھیں نہیں پھیرتا
بلکہ اُنہیں بادشاہوں کیساتھ ہمیشہ کیلئے تخت پر بٹھاتا ہے
اور وہ سرفراز ہوتے ہیں۔
۸ اور اگر وہ بیڑیوں سے جکڑے جائیں
اور مصیبت کی رسیوں سے بندھیں
۹ تو وہ اُنہیں اُنکا عمل اور اُنکی تقصیریں دکھاتا ہے
کہ اُنہوں نے گھمنڈ کیا۔
۱۰ وہ اُنکے کان کو تعلیم کے لئے کھولتا ہے
اور حکم دیتا ہے کہ وہ بدی سے باز آئیں۔
۱۱ اگر وہ سُن لیں اور اُسکی عبادت کریں
تو اپنے دِن اقبالمندی میں
اور اپنے برس خوشحالی میں بسر کرینگے۔
۱۲ پر اگر نہ سُنیں تو وہ تلوار سے ہلاک ہونگے

اور جہالت میں مرینگے -
۱۳ لیکن وہ جو دل میں بیدین ہیں غضب کو رکھ چھوڑتے ہیں -
جب وہ اُنہیں باندھتا ہے تو وہ مدد کیلئے دُہائی نہیں دیتے -
۱۴ وہ جوانی میں مرتے ہیں
اور اُنکی زندگی لُوطیوں کے درمیان برباد ہوتی ہے -
۱۵ وہ مُصیبت زدہ کو اُسکی مُصیبت سے چھُڑاتا ہے
اور ظُلم میں اُنکے کان کھولتا ہے -
۱۶ بلکہ وہ تجھے بھی دُکھ سے چھُٹکارا دیکر
اَیسی وسیع جگہ میں جہاں تنگی نہیں ہے پہُنچا دیتا
اور جو کچھ تیرے دستر خوان پر چُنا جاتا ہے وہ چکنائی سے پُر ہوتا
۱۷ پر تُو تو شریروں کے مُقدمہ کی تائید کرتا ہے -
اِسلئے عدل اور اِنصاف تجھ پر قابض ہیں
۱۸ خبردار! تیرا قہر تجھ سے تکفیر نہ کرائے
اور فدیہ کی فراوانی تجھے گُمراہ نہ کرے -
۱۹ کیا تیرا رونا یا تیری قُوّت و توانائی
اِس بات کے لِئے کافی ہے کہ تُو دُکھ میں نہ پڑے؟
۲۰ اُس رات کی خواہش نہ کر
جس میں قومیں اپنے مسکنوں سے اُٹھالی جاتی ہیں -
۲۱ ہوشیار رہ! بدی کی طرف راغب نہ ہو
کیونکہ تُو نے مُصیبت کو نہیں بلکہ اِسی کو چُنا ہے -
۲۲ دیکھ! خُدا اپنی قُدرت سے بڑے بڑے کام کرتا ہے -
کونسا اُستاد اُسکی مانند ہے؟
۲۳ کس نے اُسے اُسکا راستہ بتایا؟
یا کون کہہ سکتا ہے کہ تُو نے ناراستی کی ہے؟
۲۴ اُسکے کام کی بڑائی کرنا یاد رکھ
جس کی تعریف لوگ گاتے رہے ہیں -
۲۵ سب لوگوں نے اِسکو دیکھا ہے -
اِنسان اُسے دُور سے دیکھتا ہے -
۲۶ دیکھ! خُدا بزرگ ہے اور ہم اُسے نہیں جانتے -
اُسکے برسوں کا شُمار دریافت سے باہر ہے -
۲۷ کیونکہ وہ پانی کے قطروں کو اُوپر کھینچتا ہے
جو اُسی کے اِنجرات سے مینہ کی صُورت میں ٹپکتے ہیں -
۲۸ جنکو افلاک اُنڈیلتے
اور اِنسان پر کثرت سے برساتے ہیں
۲۹ بلکہ کیا کوئی بادلوں کے پھیلاؤ
اور اُسکے شامیانہ کی گرجوں کو سمجھ سکتا ہے؟
۳۰ دیکھ! وہ اپنے نُور کو اپنے چوگرد پھیلاتا ہے
اور سمُندر کی تہ کو ڈھانکتا ہے -
۳۱ کیونکہ اِن ہی سے وہ قوموں کا اِنصاف کرتا ہے
اور خوراک اِفراط سے عطا فرماتا ہے -
۳۲ وہ بجلی کو اپنے ہاتھوں میں لیکر
اُسے حکم دیتا ہے کہ دُشمن پر گرے -
۳۳ اِسکی کڑک اُسی کی خبر دیتی ہے -
چوپائے بھی طُوفان کی آمد بتاتے ہیں -
باب ۳۷ ۱ اِس بات سے بھی میرا دِل کانپتا ہے
اور اپنی جگہ سے اُچھل پڑتا ہے -
۲ ذرا اُسکے بولنے کی آواز کو سُنو
اور اُس زمزمہ کو جو اُسکے مُنہ سے نکلتا ہے -
۳ وہ اُسے سارے آسمان کے نیچے
اور اپنی بجلی کو زمین کی اِنتہا تک بھیجتا ہے -
۴ اِسکے بعد رعد کی آواز آتی ہے -
وہ اپنے جلال کی آواز سے گرجتا ہے
اور جب اُسکی آواز سُنائی دیتی ہے تو وہ اُسے روکتا ہے -
۵ خُدا عجیب طور پر اپنی آواز سے گرجتا ہے -
وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جنکو ہم سمجھ نہیں سکتے -
۶ کیونکہ وہ برف کو فرماتا ہے کہ تُو زمین پر گر -
اِسی طرح وہ بارش سے
اور مُوسلا دھار مینہ سے کہتا ہے -
۷ وہ ہر آدمی کے ہاتھ پر مُہر کر دیتا ہے
تاکہ سب لوگ جنکو اُس نے بنایا ہے اِس بات کو جان لیں -
۸ تب درندے غاروں میں گھُس جاتے
اور اپنی ماندوں میں پڑے رہتے ہیں -

۹ آندھی جُنوب کی کوٹھری سے
اور سردی شِمال سے آتی ہے۔
۱۰ خُدا کے دم سے برف جم جاتی ہے
اور پانی کا پھیلاؤ تنگ ہو جاتا ہے۔
۱۱ بلکہ وہ گھٹا پر نمی کو لادتا ہے
اور اپنے بجلی والے بادلوں کو دُور تک پھیلاتا ہے۔
۱۲ اُسی کی ہدایت سے وہ اِدھر اُدھر پھرائے جاتے ہیں
تاکہ جو کچھ وہ اُنہیں فرمائے
اُسی کو وہ دُنیا کے آباد حِصّہ پر انجام دیں
۱۳ خواہ تنبیہ کے لئے یا اپنے مُلک کے لئے۔
یا رحمت کے لئے وہ اُسے بھیجے۔
۱۴ اَے ایُّوب اِسکو سُن لے۔
چُپ چاپ کھڑا رہ اور خُدا کے حَیرت انگیز کاموں پر غَور کر۔
۱۵ کیا تُجھے معلُوم ہے کہ خُدا کیونکر اُنہیں تاکید کرتا ہے
اور اپنے بادل کی بجلی کو چمکاتا ہے؟
۱۶ کیا تُو بادلوں کے مُوازنہ سے واقِف ہے؟
یہ اُسی کے حَیرت انگیز کام ہیں جو علم میں کامِل ہے۔
۱۷ جب زمین پر جنُوبی ہوا کی وجہ سے سنّاٹا ہوتا ہے
تو تیرے کپڑے کیوں گرم ہو جاتے ہیں؟
۱۸ کیا تُو اُسکے ساتھ فلک کو پھیلا سکتا ہے
جو ڈھلے ہوئے آئینہ کی طرح مضبُوط ہے؟
۱۹ ہمکو سِکھا کہ ہم اُس سے کیا کہیں
کیونکہ اندھیرے کے سبب سے ہم اپنی تقریر کو
دُرست نہیں کر سکتے
۲۰ کیا اُسکو بتایا جائے کہ مَیں بولنا چاہتا ہُوں؟
یا کیا کوئی آدمی یہ خواہش کرے کہ وہ نِگل لیا جائے؟
۲۱ ابھی تو آدمی اُس نُور کو نہیں دیکھتے جو افلاک پر رَوشن ہے
لیکن ہوا چلتی ہے اور اُنہیں صاف کر دیتی ہے۔
۲۲ شِمال سے سُنہری رَوشنی آتی ہے۔
خُدا مُہیب شوکت سے مُلبّس ہے۔
۲۳ ہم قادِرِ مُطلق کو پا نہیں سکتے۔ وہ قُدرت اور عدل میں شاندار ہے
اور اِنصاف کی فراوانی میں ظُلم نہ کریگا۔
۲۴ اِسی لئے لوگ اُس سے ڈرتے ہیں۔
وہ دانا دِلوں کی پروا نہیں کرتا۔

باب ۳۸

۱ تب خُداوند نے ایُّوب کو بگولے میں سے یُوں جواب دیا
۲ یہ کَون ہے جو نادانی کی باتوں سے
مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟
۳ مرد کی مانِند اب اپنی کمر کس لے
کیونکہ مَیں تُجھ سے سوال کرتا ہُوں اور تُو مُجھے بتا۔
۴ تُو کہاں تھا جب مَیں نے زمین کی بُنیاد ڈالی؟
تُو دانشمند ہے تو بتا
۵ کیا تُجھے معلُوم ہے کِس نے اُسکی ناپ ٹھہرائی؟
یا کِس نے اُس پر سُوت کھینچا؟
۶ کِس چیز پر اُسکی بُنیاد ڈالی گئی؟
یا کِس نے اُسکے کونے کا پتھّر بِٹھایا
۷ جب صُبح کے سِتارے مِلکر گاتے تھے
اور خُدا کے سب بیٹے خُوشی سے للکارتے تھے؟
۸ یا کِس نے سمُندر کو دروازوں سے بند کیا
جب وہ ایسا پھُوٹ نِکلا گویا رَحِم سے۔
۹ جب مَیں نے بادل کو اُسکا لِباس بنایا
اور گہری تاریکی کو اُسکا لپیٹنے کا کپڑا
۱۰ اور اُسکے لئے حدّ ٹھہرائی
اور بینڈے اور کواڑ لگائے
۱۱ اور کہا یہاں تک تُو آنا پر آگے نہیں
اور یہاں تیری بھرتی ہُوئی مَوجیں رُک جائینگی؟
۱۲ کیا تُو نے اپنی عُمر میں کبھی صُبح پر حُکمرانی کی
اور کیا تُو نے فجر کو اُسکی جگہ بتائی
۱۳ تاکہ وہ زمین کے کناروں پر قبضہ کرے
اور شریر لوگ اُس میں سے جھاڑ دِئے جائیں؟
۱۴ وہ ایسے بدلتی ہے جیسے مُہر کے نیچے چِکنی مٹّی
اور تمام چیزیں کپڑے کی طرح نُمایاں ہو جاتی ہیں۔
۱۵ اور شریروں سے اُنکی رَوشنی روک لی جاتی ہے

اور بلند بازو توڑا جاتا ہے

۱۶ کیا تُو سمندر کے سوتوں میں داخل ہُؤا ہے؟
یا گہراؤ کی تھاہ میں چلا ہے؟

۱۷ کیا مَوت کے پھاٹک تجھ پر ظاہر کر دیئے گئے ہیں؟
یا تُو نے مَوت کے سایہ کے پھاٹکوں کو دیکھ لیا ہے؟

۱۸ کیا تُو نے زمین کی چَوڑائی کو سمجھ لیا ہے؟
اگر تُو یہ سب جانتا ہے تو بتا۔

۱۹ نُور کے مسکن کا راستہ کہاں ہے۔
رہی تاریکی۔ سو اُسکا مکان کہاں ہے

۲۰ تاکہ تُو اُسے اُسکی حدّ تک پہنچا دے
اور اُسکے مکان کی راہوں کو پہچانے؟

۲۱ بے شک تُو جانتا ہوگا کیونکہ تُو اُسوقت پیدا ہُؤا تھا
اور تیرے دِنوں کا شُمار بڑا ہے!

۲۲ کیا تُو برف کے مخزنوں میں داخل ہُؤا ہے
یا اولوں کے مخزنوں کو تُو نے دیکھا ہے

۲۳ جنکو مَیں نے تکلیف کے وقت کے لئے
اور لڑائی اور جنگ کے دِن کی خاطر رکھ چھوڑا ہے؟

۲۴ روشنی کس طریق سے تقسیم ہوتی ہے
یا مشرقی ہوا زمین پر پھیلائی جاتی ہے؟

۲۵ سَیلاب کے لِئے کس نے نالی کاٹی
یا رعد کی بجلی کے لِئے راستہ

۲۶ تاکہ اُسے غَیر آباد زمین پر برسائے
اور بیابان پر جس میں اِنسان نہیں بستا

۲۷ تاکہ اُجڑی اور سُوکھی زمین کو سیراب کرے
اور نرم نرم گھاس اُگائے؟

۲۸ کیا بارش کا کوئی باپ ہے؟
یا شبنم کے قطرے کس سے تولُّد ہوئے؟

۲۹ یخ کس کے بطن سے نِکلا
اور آسمان کے سفید پالے کو کس نے پیدا کیا؟

۳۰ پانی پتھر سا ہو جاتا ہے
اور گہراؤ کی سطح جم جاتی ہے۔

۳۱ کیا تُو عقدِ ثریّا کو باندھ سکتا
یا جبّار کے بندھن کو کھول سکتا ہے؟

۳۲ کیا تُو منطقۃُ البُرُوج کو اُنکے وقتوں پر نکال سکتا ہے؟
یا بناتُ النعش کی اُنکی سہیلیوں کے ساتھ رہبری کر سکتا ہے؟

۳۳ کیا تُو آسمان کے قوانین کو جانتا ہے
اور زمین پر اُنکا اختیار قائم کر سکتا ہے؟

۳۴ کیا تُو بادلوں تک اپنی آواز بلند کر سکتا ہے
تاکہ پانی کی فراوانی تجھے چھپا لے؟

۳۵ کیا تُو بجلی کو روانہ کر سکتا ہے کہ وہ جائے
اور تجھ سے کہے مَیں حاضِر ہُوں؟

۳۶ باطن میں حِکمت کس نے رکھّی؟
اور دِل کو دانش کس نے بخشی؟

۳۷ بادلوں کو حِکمت سے کَون گِن سکتا ہے؟
یا کَون آسمان کی مشکوں کو اُنڈیل سکتا ہے

۳۸ جب گرد مِلکر تُودہ بن جاتی ہے
اور ڈھیلے باہم سٹ جاتے ہیں؟

۳۹ کیا تُو شیرنی کے لِئے شکار مار دیگا
یا ببر کے بچّوں کو آسودہ کر دیگا

۴۰ جب وہ اپنی ماندوں میں بَیٹھے ہوں
اور گھات لگائے آڑ میں دبکے ہوں؟

۴۱ پہاڑی کوّے کے لِئے کَون خوراک مُہیّا کرتا ہے
جب اُسکے بچّے خُدا سے فریاد کرتے
اور خوراک نہ مِلنے سے اُڑتے پھرتے ہیں؟

باب ۳۹

۱ کیا تُو جانتا ہے پہاڑ کی جنگلی بکریاں کب بچّے دیتی ہیں؟
یا جب ہرنیاں بیاتی ہیں تو کیا تُو دیکھ سکتا ہے؟

۲ کیا تُو اُن مہینوں کو جنہیں وہ پُورا کرتی ہیں گِن سکتا ہے؟
یا تجھے وہ وقت معلوم ہے جب وہ بچّے دیتی ہیں؟

۳ وہ جُھک جاتی ہیں۔ وہ اپنے بچّے دیتی ہیں
اور اپنے درد سے رہائی پاتی ہیں۔

۴ اُنکے بچّے موٹے تازہ ہوتے ہیں۔ وہ کُھلے میدان میں
بڑھتے ہیں۔

وہ نکل جاتے ہیں اور پھر نہیں لوٹتے

۵ گورخر کو کس نے آزاد کیا؟
جنگلی گدھے کے بند کس نے کھولے؟
۶ بیابان کو میں نے اُسکا مکان بنایا
اور زمینِ شور کو اُسکا مسکن۔
۷ وہ شہر کے شوروغل کو ہیچ سمجھتا ہے
اور ہانکنے والے کی ڈانٹ کو نہیں سُنتا۔
۸ پہاڑوں کا سلسلہ اُسکی چراگاہ ہے
اور وہ ہریالی کی تلاش میں رہتا ہے
۹ کیا جنگلی سانڈ تیری خدمت پر راضی ہوگا؟
کیا وہ تیری چرنی کے پاس رہیگا؟
۱۰ کیا تُو جنگلی سانڈ کو رسّے سے باندھکر ریگھاری میں
چلا سکتا ہے؟
یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھیریگا؟
۱۱ کیا تُو اُسکی بڑی طاقت کے سبب سے اُس پر بھروسہ کریگا؟
یا کیا تُو اپنا کام اُس پر چھوڑ دیگا؟
۱۲ کیا تُو اُس پر اعتماد کریگا کہ وہ تیرا غلّہ گھر لے آئے
اور تیرے کھلیہان کا اناج اکٹھا کرے؟
۱۳ شُترمُرغ کے بازُو آسُودہ ہیں
لیکن کیا اُسکے پر و بال سے شفقت ظاہر ہوتی ہے؟
۱۴ کیونکہ وہ تو اپنے انڈے زمین پر چھوڑ دیتی ہے
اور ریت سے اُنکو گرمی پہنچاتی ہے
۱۵ اور بھُول جاتی ہے کہ وہ پاؤں سے کُچلے جائینگے
یا کوئی جنگلی جانور اُنکو رَوند ڈالیگا۔
۱۶ وہ اپنے بچّوں سے ایسی سخت دلی کرتی ہے کہ گویا
وہ اُسکے نہیں۔
خواہ اُسکی محنت رایگاں جائے اُسے کچھ خوف نہیں۔
۱۷ کیونکہ خُدا نے اُسے عقل سے محروم رکھا
اور اُسے سمجھ نہیں دی۔
۱۸ جب وہ تنکر سیدھی کھڑی ہو جاتی ہے
تو گھوڑے اور اُسکے سوار دونوں کو ناچیز سمجھتی ہے۔

۱۹ کیا گھوڑے کو اُسکا زور تُو نے دیا ہے؟
کیا اُسکی گردن کو لہراتی ایال سے تُو نے مُلبّس کیا؟
۲۰ کیا اُسے ٹڈی کی طرح تُو نے کُدایا ہے؟
اُسکے فرّانے کی شان مُہیب ہے۔
۲۱ وہ وادی میں ٹاپ مارتا ہے اور اپنے زور میں
خُوش ہے۔
وہ مُسلّح آدمیوں کا سامنا کرنے کو نکلتا ہے۔
۲۲ وہ خوف کو ناچیز جانتا ہے اور گھبراتا نہیں
اور وہ تلوار سے مُنہ نہیں موڑتا
۲۳ ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا ہے۔
چمکتا ہُوا بھالا اور سانگ بھی
۲۴ وہ تُندی اور قہر میں زمین پیمائی کرتا ہے
اور اُسے یقین نہیں ہوتا کہ یہ تُرہی کی آواز ہے۔
۲۵ جب جب تُرہی بجتی ہے وہ ہِن ہِن کرتا ہے
اور لڑائی کو دُور سے سونگھ لیتا ہے۔
سرداروں کی گرج اور للکار کو بھی۔
۲۶ کیا باز تیری حکمت سے اُڑتا ہے
اور جنُوب کی طرف اپنے بازُو پھیلاتا ہے؟
۲۷ کیا عُقاب تیرے حکم سے اُوپر چڑھتا ہے
اور بلندی پر اپنا گھونسلا بناتا ہے؟
۲۸ وہ چٹان پر رہتا اور وہیں بسیرا کرتا ہے۔
یعنی چٹان کی چوٹی پر اور پناہ کی جگہ میں
۲۹ وہیں سے وہ شکار تاڑ لیتا ہے
اُسکی آنکھیں اُسے دُور سے دیکھ لیتی ہیں۔
۳۰ اُسکے بچّے بھی خُون چُوستے ہیں
اور جہاں مقتُول ہیں وہاں وہ بھی ہے۔

باب ۴۰

۱ خُداوند نے ایُّوب سے یہ بھی کہا:۔
۲ کیا جو فضول حجّت کرتا ہے وہ قادرِ مطلق سے جھگڑا کرے؟
جو خُدا سے بحث کرتا ہے وہ اِسکا جواب دے۔
۳ تب ایُّوب نے خُداوند کو جواب دیا:۔
۴ دیکھ میں ناچیز ہُوں۔ میں تجھے کیا جواب دُوں؟

میں اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھتا ہُوں۔
۵ اب جواب نہ دُونگا۔ ایکبار مَیں بُول چُکا
بلکہ دو بار۔ پر اب آگے نہ بڑھُونگا۔
۶ تب خُداوند نے ایُّوب کو بگولے میں سے جواب دیا۔
۷ مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے۔
مَیں تجھ سے سوال کرتا ہُوں اور تُو مجھے بتا۔
۸ کیا تُو میرے اِنصاف کو بھی باطل ٹھہرائیگا؟
کیا تُو مجھے مُجرم ٹھہرائیگا تاکہ خُود راست ٹھہرے؟
۹ یا کیا تیرا بازُو خُدا کا سا ہے؟
اور کیا تُو اُسکی سی آواز سے گرج سکتا ہے؟
۱۰ اب اپنے کو شان و شوکت سے آراستہ کر
اور عزّت و جلال سے مُلبّس ہو جا۔
۱۱ اپنے قہر کے سیلابوں کو بہا دے
اور ہر مغرُور کو دیکھ اور ذلیل کر۔
۱۲ ہر مغرُور کو دیکھ اور اُسے نیچا کر
اور شریروں کو جہاں کھڑے ہوں پامال کر دے۔
۱۳ اُنکو اِکٹھا مٹّی میں چھپا دے
اور اُس پوشیدہ مقام میں اُنکے مُنہ باندھ دے۔
۱۴ تب مَیں بھی تیرے بارے میں مان لُونگا
کہ تیرا ہی دہنا ہاتھ تجھے بچا سکتا ہے۔
۱۵ اب بہیموت کو دیکھ جسے مَیں نے تیرے ساتھ بنایا۔
وہ بَیل کی طرح گھاس کھاتا ہے۔
۱۶ دیکھ! اُسکی طاقت اُسکی کمر میں ہے
اور اُسکا زور اُسکے پیٹ کے پٹھوں میں۔
۱۷ وہ اپنی دُم کو دیودار کی طرح ہلاتا ہے۔
اُسکی رانوں کی نسیں باہم پیوستہ ہیں۔
۱۸ اُسکی ہڈیاں پیتل کے نلوں کی طرح ہیں۔
اُسکے اعضا لوہے کے بینڈوں کی مانند ہیں۔
۱۹ وہ خُدا کی خاص صنعت ہے۔
اُسکے خالق ہی نے اُسے تلوار بخشی ہے۔
۲۰ یقیناً ٹیلے اُسکے لئے خُوراک بہم پہنچاتے ہیں
جہاں میدان کے سب جانور کھیلتے کُودتے ہیں۔
۲۱ وہ کنول کے درخت کے نیچے لیٹتا ہے۔
سرکنڈوں کی آڑ اور دلدل میں۔
۲۲ کنول کے درخت اُسے اپنے سایہ کے نیچے چھپا لیتے ہیں۔
ناے کی بیدیں اُسے گھیر لیتی ہیں۔
۲۳ دیکھ! اگر دریا میں باڑھ ہو تو وہ نہیں کانپتا۔
خواہ یردن اُسکے مُنہ تک چڑھ آئے وہ بے خوف ہے۔
۲۴ جب وہ چَوکس ہو تو کیا کوئی اُسے پکڑ لیگا
یا پھندا لگا کر اُسکی ناک کو چھیدیگا؟
باب ۴۱ ۱ کیا تُو مگر کو شست سے باہر نکال سکتا ہے؟
یا رسّی سے اُسکی زبان کو دبا سکتا ہے؟
۲ کیا تُو اُسکی ناک میں رسّی ڈال سکتا ہے؟
یا اُسکا جبڑا میخ سے چھید سکتا ہے؟
۳ کیا وہ تیری بہت منّت سماجت کریگا؟
یا تجھ سے میٹھی میٹھی باتیں کہیگا؟
۴ کیا وہ تیرے ساتھ عہد باندھیگا
کہ تُو اُسے ہمیشہ کے لئے نوکر بنا لے؟
۵ کیا تُو اُس سے ایسے کھیلیگا جیسے پرندہ سے؟
یا کیا تُو اُسے اپنی لڑکیوں کے لئے باندھ دیگا؟
۶ کیا لوگ اُسکی تجارت کرینگے؟
کیا وہ اُسے سوداگروں میں تقسیم کرینگے؟
۷ کیا تُو اُسکی کھال کو بھالوں سے
یا اُسکے سر کو ماہی گیر کے ترشُولوں سے بھر سکتا ہے؟
۸ تُو اپنا ہاتھ اُس پر دھرے
تو لڑائی کو یاد رکھیگا اور پھر ایسا نہ کریگا۔
۹ دیکھ! اُسکے بارے میں اُمید بے فائدہ ہے۔
کیا کوئی اُسے دیکھتے ہی گر نہ پڑے گا؟
۱۰ کوئی ایسا تُندخُو نہیں جو اُسے چھیڑنے کی جُرأت کرے۔
پھر وہ کون ہے جو میرے سامنے کھڑا ہو سکے؟

۱۱ کس نے مجھے پہلے کچھ دیا ہے کہ میں اُسے ادا کروں؟
جو کچھ سارے آسمان کے نیچے ہے وہ میرا ہے۔
۱۲ نہ میں اُسکے اعضا کے بارے میں خاموش رہونگا
نہ اُسکی بڑی طاقت اور خوبصورت ڈیل ڈول
کے بارے میں
۱۳ اُسکے اُوپر کا لباس کون اُتار سکتا ہے؟
اُسکے جبڑوں کے بیچ کون آئیگا؟
۱۴ اُسکے مُنہ کے کواڑوں کو کون کھول سکتا ہے؟
اُسکے دانتوں کا دائرہ دہشتناک ہے۔
۱۵ اُسکی ڈھالیں اُسکا فخر ہیں۔
جو گویا سخت مُہر سے پیوستہ کی گئی ہیں۔
۱۶ وہ ایک دُوسری سے ایسی جُڑی ہُوئی ہیں
کہ اُنکے درمیان ہوا بھی نہیں آسکتی۔
۱۷ وہ ایک دُوسری سے باہم پیوستہ ہیں۔
وہ آپس میں ایسی سٹی ہیں کہ جُدا نہیں ہو سکتیں۔
۱۸ اُسکی چھینکیں نُور افشانی کرتی ہیں۔
اُسکی آنکھیں صُبح کے پپوٹوں کی طرح ہیں۔
۱۹ اُسکے مُنہ سے جلتی مشعلیں نکلتی ہیں
اور آگ کی چنگاریاں اُڑتی ہیں
۲۰ اُسکے نتھنوں سے دُھواں نکلتا ہے۔
گویا کھولتی دیگ اور سُلگتے سرکنڈے سے۔
۲۱ اُسکا سانس کوئلوں کو دہکا دیتا ہے
اور اُسکے مُنہ سے شُعلے نکلتے ہیں۔
۲۲ طاقت اُسکی گردن میں بستی ہے
اور دہشت اُسکے آگے آگے چلتی ہے۔
۲۳ اُسکے گوشت کی تہیں آپس میں جُڑی ہُوئی ہیں۔
وہ اُس پر خُوب سٹی ہیں اور ہٹ نہیں سکتیں۔
۲۴ اُسکا دل پتھر کی طرح مضبُوط ہے
بلکہ چکی کے نچلے پاٹ کی طرح۔
۲۵ جب وہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے تو زبردست لوگ ڈر جاتے ہیں
اور گھبرا کر حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔
۲۶ اگر کوئی اُس پر تلوار چلائے تو اُس سے کچھ نہیں بنتا۔
نہ بھالے۔ نہ تیر۔ نہ برچھی سے۔
۲۷ وہ لوہے کو بھوسا سمجھتا ہے
اور پیتل کو گلی ہُوئی لکڑی۔
۲۸ تیر اُسے بھگا نہیں سکتا۔
فلاخن کے پتھر اُس پر تنکے سے ہیں۔
۲۹ لاٹھیاں گویا تنکے ہیں۔
وہ برچھی کے چلنے پر ہنستا ہے۔
۳۰ اُسکے نیچے کے حصّے تیز ٹھیکروں کی مانند ہیں۔
وہ کیچڑ پر گویا ہینگا پھیرتا ہے۔
۳۱ وہ گہراؤ کو دیگ کی طرح کھولاتا
اور سمندر کو مرہم کی مانند بنا دیتا ہے۔
۳۲ وہ اپنے پیچھے چمکیلی لیک چھوڑتا جاتا ہے۔
گہراؤ گویا سفید نظر آنے لگتا ہے۔
۳۳ زمین پر اُسکا نظیر نہیں
جو ایسا بے خوف پیدا ہُوا ہو
۳۴ وہ ہر اُونچی چیز کو دیکھتا ہے
اور سب مغروروں کا بادشاہ ہے۔

۴۲ باب

۱ تب ایوب نے خداوند کو یوں جواب دیا۔
۲ میں جانتا ہوں کہ تُو سب کچھ کر سکتا ہے
اور تیرا کوئی ارادہ رُک نہیں سکتا۔
۳ یہ کون ہے جو نادانی سے مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟
لیکن میں نے جو نہ سمجھا وُہی کہا
یعنی ایسی باتیں جو میرے لئے نہایت عجیب تھیں
جنکو میں جانتا نہ تھا۔
۴ میں تیری منت کرتا ہوں سُن۔ میں کچھ کہونگا۔
میں تجھ سے سوال کرونگا۔ تُو مجھے بتا۔
۵ میں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی
پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے
۶ اسلئے مجھے اپنے آپ سے نفرت ہے
اور میں خاک اور راکھ میں توبہ کرتا ہوں۔

۷ اور ایسا ہُوا کہ جب خُداوند یہ باتیں ایوؔب سے کہہ چُکا تو اُس نے الیفزؔ تیمانی سے کہا کہ میرا غضب تجھ پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے کیونکہ تُم نے میری بابت وہ بات نہ کہی جو حق ہے جیسے میرے بندہ ایوؔب نے کہی ۸ پس اب اپنے لِئے سات بَیل اور سات مینڈھے لیکر میرے بندہ ایوؔب کے پاس جاؤ اور اپنے لِئے سوختنی قُربانی گُذرانو اور میرا بندہ ایوؔب تُمہارے لِئے دُعا کریگا کیونکہ اُسے تو مَیں قبُول کرُونگا تاکہ تُمہاری جہالت کے مُطابق تُمہارے ساتھ سلوک نہ کرُوں کیونکہ تُم نے میری بابت وہ بات نہ کہی جو حق ہے جیسے میرے بندہ ایوؔب نے کہی ۹ سو الیفزؔ تیمانی اور بلدؔد سُوخی اور ضوفرؔ نعماتی نے جا کر جیسا خُداوند نے اُنکو فرمایا تھا کیا اور خُداوند نے ایوؔب کو قبُول کیا ۱۰ اور خُداوند نے ایوؔب کی اسیری کو جب اُس نے اپنے دوستوں کے لِئے دُعا کی بدل دیا اور خُداوند نے ایوؔب کو جِتنا اُسکے پاس پہلے تھا اُسکا دوچند دیا ۱۱ تب اُسکے سب بھائی اور سب بہنیں اور اُسکے سب اگلے جان پہچان اُسکے پاس آئے اور اُسکے گھر میں اُسکے ساتھ کھانا کھایا اور اُس پر نوحہ کیا اور اُن سب بلاؤں کے بارے میں جو خُداوند نے اُس پر نازل کی تھیں اُسے تسلّی دی۔ ہر شخص نے اُسے ایک سِکّہ بھی دیا اور ہر ایک نے سونے کی ایک بالی ۱۲ یُوں خُداوند نے ایوؔب کے آخری ایّام میں ابتدا کی نسبت زیادہ برکت بخشی اور اُس کے پاس چودہ ہزار بھیڑ بکریاں اور چھ ہزار اُونٹ اور ہزار جوڑی بَیل اور ہزار گدھیاں ہو گئیں ۱۳ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں بھی ہُوئیں ۱۴ اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہؔ اور دُوسری کا نام قصیعاؔہ اور تیسری کا نام قرن ہپّوکؔ رکھا ۱۵ اور اُس ساری سرزمین میں ایسی عورتیں کہیں نہ تھیں جو ایوؔب کی بیٹیوں کی طرح خُوبصُورت ہوں اور اُن کے باپ نے اُنکو اُن کے بھائیوں کے درمیان میراث دی ۱۶ اور اِس کے بعد ایوؔب ایک سَو چالیس برس جیتا رہا اور اپنے بیٹے اور پوتے چوتھی پُشت تک دیکھے ۱۷ اور ایوؔب نے بُڈّھا اور عُمر رسیدہ ہو کر وفات پائی٭

زبُور

پہلی کتاب

۱ مُبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا
اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا
اور ٹھٹھابازوں کی مجلس میں نہیں بَیٹھتا
۲ بلکہ خُداوند کی شریعت میں اُسکی خُوشنُودی ہے
اور اُسی کی شریعت پر دِن رات اُسکا دھیان رہتا ہے۔
۳ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے
پاس لگایا گیا ہے
جو اپنے وقت پر پھلتا ہے
اور جسکا پتّا بھی نہیں مُرجھاتا۔
سو جو کُچھ وہ کرے بارور ہوگا۔

۴ شریر اَیسے نہیں
بلکہ وہ بُھوسے کی مانند ہیں جِسے ہَوا اُڑا لے جاتی ہے۔
۵ اِسلئے شریر عدالت میں قائِم نہ رہینگے
نہ خطاکار صادِقوں کی جماعت میں
۶ کیونکہ خُداوند صادِقوں کی راہ جانتا ہے
پر شریروں کی راہ نابُود ہو جائیگی۔

۲ ۱ قومیں کِس لِئے طیش میں ہیں
اور لوگ کیوں باطِل خیال باندھتے ہیں؟
۲ خُداوند اور اُسکے مسیح کے خِلاف
زمین کے بادشاہ صف آرائی کرکے
اور حاکِم آپس میں مشورہ کرکے کہتے ہیں
۳ آؤ ہم اُنکے بندھن توڑ ڈالیں
اور اُنکی رسّیاں اپنے اُوپر سے اُتار پھینکیں۔
۴ وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا
خُداوند اُنکا مضحکہ اُڑائیگا۔
۵ تب وہ اپنے غضب میں اُن سے کلام کریگا
اور اپنے قہرِ شدید میں اُن کو پریشان کر دیگا۔
۶ مَیں تو اپنے بادشاہ کو
اپنے کوہِ مُقدّس صِیُّون پر بِٹھا چُکا ہُوں۔
۷ مَیں اُس فرمان کو بیان کرُونگا۔
خُداوند نے مجھ سے کہا تُو میرا بیٹا ہے۔
آج تُو مجھ سے پَیدا ہُؤا
۸ مجھ سے مانگ اور مَیں قَوموں کو تیری مِیراث کیلئے اور زمین
کے اِنتہائی حِصّے تیری مِلکیت کیلئے تجھے بخشُونگا۔
۹ تُو اُنکو لوہے کے عصا سے توڑیگا۔
کُمہار کے برتن کی طرح تُو اُنکو چکناچُور کر ڈالیگا۔
۱۰ پس اب اَے بادشاہو! دانشمند بنو۔
اَے زمین کے عدالت کرنے والو تربیت پاؤ۔
۱۱ ڈرتے ہوئے خُداوند کی عِبادت کرو۔
کانپتے ہُوئے خُوشی مناؤ۔
بیٹے کو چُومو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے اور
تُم راستہ میں ہلاک ہو جاؤ
کیونکہ اُسکا غضب جلد بھڑکنے کو ہے۔
مُبارک ہیں وہ سب جِنکا توکُّل اُس پر ہے۔

۳ داؤد کا مزمُور جب وہ اپنے بیٹے ابی سلوم کے سامنے سے بھاگا۔

۱ اَے خُداوند میرے ستانے والے کِتنے بڑھ گئے!
وہ جو میرے خِلاف اُٹھتے ہیں بُہت ہیں
۲ بُہت سے میری جان کے بارے میں کہتے ہیں
کہ خُدا کی طرف سے اُسکی کُمک نہ ہوگی۔ (سِلاہ)
۳ لیکن تُو اَے خُداوند! ہر طرف میری سپر ہے۔
میرا فخر اور سرفراز کرنے والا۔
۴ مَیں بلند آواز سے خُداوند کے حضُور فریاد کرتا ہُوں
اور وہ اپنے کوہِ مُقدّس پر سے مجھے جواب دیتا ہے۔ (سِلاہ)
۵ مَیں لیٹ کر سو گیا
مَیں جاگ اُٹھا کیونکہ خُداوند مجھے سنبھالتا ہے۔
۶ مَیں اُن دس ہزار آدمیوں سے نہیں ڈرنے کا
جو گِرداگِرد میرے خِلاف صف بستہ ہیں۔
۷ اُٹھ اَے خُداوند! اَے میرے خُدا! مجھے بچالے!
کیونکہ تُو نے میرے سب دُشمنوں کو جبڑے پر مارا ہے۔
تُو نے شریروں کے دانت توڑ ڈالے ہیں۔
۸ نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔
تیرے لوگوں پر تیری برکت ہو! (سِلاہ)

۴ مِیرمُغنّی کے لِئے تاردار سازوں کے ساتھ داؤد کا مزمُور

۱ جب مَیں پُکارُوں تو مجھے جواب دے۔ اَے میری
صداقت کے خُدا!
تنگی میں تُو نے مجھے کُشادگی بخشی۔ مجھ پر رحم کر اور
میری دُعا سُن لے۔
۲ اَے بنی آدم! کب تک میری عزّت کے بدلے
رُسوائی ہوگی؟
تُم کب تک بطالت سے محبّت رکھوگے اور جھُوٹ
کے درپَے رہوگے؟ (سِلاہ)
۳ جان رکھّو کہ خُداوند نے دِیندار کو اپنے لِئے الگ

کر رکھا ہے۔
جب مَیں خُداوند کو پُکارُونگا تو وہ سُن لیگا۔
۴ تھر تھراؤ اور گُناہ نہ کرو۔
اپنے اپنے بستر پر دِل میں سوچو اور خاموش رہو۔ (سلاہ)
۵ صداقت کی قُربانیاں گذرانو
اور خُداوند پر توکّل کرو۔
۶ بہُت سے کہتے ہیں کَون ہم کو کُچھ بھلائی دِکھائیگا؟
اَے خُداوند تُو اپنے چہرہ کا نُور ہم پر جلوہ گر فرما۔
۷ تُو نے میرے دِل کو اُس سے زیادہ خُوشی بخشی ہے
جو اُنکو غلّہ اور مَے کی فراوانی سے ہوتی تھی۔
۸ مَیں سلامتی سے لیٹ جاؤُنگا اور سو رہُونگا
کیونکہ اَے خُداوند! فقط تُو ہی مُجھے مُطمئن رکھتا ہے۔

۵ میر مُغنّی کے لِئے بانسلیوں کے ساتھ داؤُد کا مزمُور

۱ اَے خُداوند میری باتوں پر کان لگا!
میری آہوں پر توجّہ کر!
۲ اَے میرے بادشاہ! اَے میرے خُدا! میری فریاد
کی آواز کی طرف مُتوجّہ ہو
کیونکہ میں تُجھ ہی سے دُعا کرتا ہُوں۔
۳ اَے خُداوند! تُو صُبح کو میری آواز سُنیگا
مَیں سویرے ہی تُجھ سے دُعا کر کے اِنتظار کرُونگا
۴ کیونکہ تُو اَیسا خُدا نہیں جو شرارت سے خُوش ہو۔
بدی تیرے ساتھ نہیں رہ سکتی۔
۵ گھمنڈی تیرے حضُور کھڑے نہ ہونگے۔
تُجھے سب بدکرداروں سے نفرت ہے۔
۶ تُو اُنکو جو جھُوٹ بولتے ہیں ہلاک کریگا۔
خُداوند کو خُونخوار اور دغاباز آدمی سے کراہیت ہے۔
۷ لیکن مَیں تیری شفقت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا۔
مَیں تیرا رُعب مان کر تیری مُقدّس ہَیکل کی طرف رُخ
کر کے سِجدہ کرُونگا۔
۸ اَے خُداوند! میرے دُشمنوں کے سبب سے مُجھے
اپنی صداقت میں چلا۔
میرے آگے آگے اپنی راہ کو صاف کر دے
۹ کیونکہ اُنکے مُنہ میں ذرا سچائی نہیں۔
اُنکا باطن محض شرارت ہے۔
اُنکا گلا کھُلی قبر ہے۔
وہ اپنی زبان سے خُوشامد کرتے ہیں۔
۱۰ اَے خُدا! تُو اُنکو مُجرم ٹھہرا۔
وہ اپنے ہی مشوروں سے تباہ ہوں۔
اُنکو اُنکے گُناہوں کی کثرت کے سبب سے خارج کر دے
کیونکہ اُنہوں نے تُجھ سے سرکشی کی ہے۔
۱۱ لیکن وہ سب جو تُجھ پر بھروسا رکھتے ہیں شادمان ہوں۔
وہ سدا خُوشی سے للکاریں کیونکہ تُو اُنکی حمایت کرتا ہے
اور جو تیرے نام سے مُحبّت رکھتے ہیں تُجھ میں شادمان رہیں
۱۲ کیونکہ تُو صادِق کو برکت بخشیگا۔
اَے خُداوند! تُو اُسے کرم سے سِپر کی طرح ڈھانک لیگا۔

۶ میر مُغنّی کے لِئے تار دار سازوں کے ساتھ شمینیت کے سُر پر داؤُد کا مزمُور

۱ اَے خُداوند! تُو مُجھے اپنے قہر میں نہ جھڑک
اور اپنے غیظ و غضب میں مُجھے تنبیہ نہ دے۔
۲ اَے خُداوند! مُجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں پژمُردہ ہو گیا ہُوں۔
اَے خُداوند مُجھے شِفا دے کیونکہ میری ہڈّیوں میں بیقراری ہے۔
۳ میری جان بھی نہایت بے قرار ہے
اور تُو اَے خُداوند! کب تک؟
۴ لَوٹ اَے خُداوند! میری جان کو چھُڑا۔
اپنی شفقت کی خاطر مُجھے بچا لے۔
۵ کیونکہ مَوت کے بعد تیری یاد نہیں ہوتی
قبر میں کَون تیری شُکرگُذاری کریگا؟
۶ مَیں کراہتے کراہتے تھک گیا۔
مَیں اپنا پلنگ آنسُوؤں سے بھگوتا ہُوں۔
ہر رات میرا بستر تیرتا ہے۔
۷ میری آنکھ غم کے مارے بَیٹھی جاتی ہے
اور میرے سب مُخالِفوں کے سبب سے دُھندلانے لگی۔
۸ اَے سب بدکردارو! میرے پاس سے دُور ہو

کیونکہ خداوند نے میرے رونے کی آواز سُن لی ہے۔
۹ خداوند نے میری مِنّت سُن لی۔
خداوند میری دُعا قبول کریگا۔
۱۰ میرے سب دُشمن شرمندہ اور نہایت بیقرار ہونگے۔
وہ لَوٹ جائینگے۔ وہ دفعتہً شرمندہ ہونگے۔

۷ داؤد کا شِگایون جسے اُس نے بنیمینی کُوش کی باتوں کے سبب سے خداوند کے حضور گایا

۱ اَے خداوند میرے خدا! میرا توکل تجھ پر ہے۔
سب پیچھا کرنے والوں سے مجھے بچا اور چھڑا۔
۲ ایسا نہ ہو کہ وہ شیرِ ببر کی طرح میری جان کو پھاڑے۔
وہ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور کوئی چھڑانے والا نہ ہو۔
۳ اَے خداوند میرے خدا! اگر میں نے یہ کیا ہو۔
اگر میرے ہاتھوں سے بدی ہوئی ہو۔
۴ اگر میں نے اپنے میل رکھنے والے سے بھلائی کے بدلے
بُرائی کی ہو
(بلکہ میں نے تو اُسے جو ناحق میرا مخالف تھا بچایا ہے)
۵ تو دُشمن میری جان کا پیچھا کر کے اُسے آ پکڑے
بلکہ وہ میری زندگی کو پامال کر کے مٹی میں
اور میری عزت کو خاک میں مِلا دے۔ (سلاہ)
۶ اَے خداوند! اپنے قہر میں اُٹھ۔
میرے مخالفوں کے غضب کے مقابلہ میں تو کھڑا ہو جا
اور میرے لئے جاگ۔ تو نے اِنصاف کا حکم تو دیدیا ہے۔
۷ تیرے چَوگرد قوموں کا اجتماع ہو
اور تو اُنکے اوپر عالمِ بالا کو لَوٹ جا۔
۸ خداوند قوموں کا اِنصاف کرتا ہے۔
اَے خداوند! اُس صداقت اور راستی کے مطابق جو مجھ
میں ہے میری عدالت کر۔
۹ کاش کہ شریروں کی بدی کا خاتمہ ہو جائے پر صادق کو
تو قیام بخش
کیونکہ خدایِ صادق دِلوں اور گُردوں کو جانچتا ہے۔
۱۰ میری سِپر خدا کے ہاتھ میں ہے
جو راست دِلوں کو بچاتا ہے۔

۱۱ خدا صادق منصف ہے
بلکہ ایسا خدا جو ہر روز قہر کرتا ہے۔
۱۲ اگر آدمی باز نہ آئے تو وہ اپنی تلوار تیز کریگا۔
اُس نے اپنی کمان پر چِلّہ چڑھا کر اُسے تیار کر لیا ہے۔
۱۳ اُس نے اُسکے لئے موت کے ہتھیار بھی تیار کئے ہیں۔
وہ اپنے تیروں کو آتشی بناتا ہے۔
۱۴ دیکھو اُسے بدی کا دردِ زِہ لگا ہے!
بلکہ وہ شرارت سے بارور ہوا اور اُس سے جھوٹ پیدا ہوا
۱۵ اُس نے گڑھا کھود کر اُسے گہرا کیا
اور اُس خندق میں جو اُس نے بنائی تھی خود گرا۔
۱۶ اُسکی شرارت اُلٹی اُسی کے سر پر آئیگی۔
اُسکا ظلم اُسی کی کھوپڑی پر نازل ہوگا۔
خداوند کی صداقت کے مطابق میں اُسکا شکر کرونگا
اور خداوند تعالیٰ کے نام کی تعریف گاؤنگا۔

۸ میر مغنی کے لئے گِتّیت کے سُر پر داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خداوند ہمارے رب!
تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے!
تو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا ہے۔
۲ تو نے اپنے مخالفوں کے سبب سے
بچوں اور شیر خواروں کے منہ سے قدرت کو قائم کیا
تاکہ تو دُشمن اور انتقام لینے والے کو خاموش کر دے۔
۳ جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے
اور چاند اور ستاروں پر جنکو تو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں
۴ تو پھر انسان کیا ہے کہ تو اُسے یاد رکھے
اور آدمزاد کیا ہے کہ تو اُسکی خبر لے؟
۵ کیونکہ تو نے اُسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے
اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔
۶ تو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔
تو نے سب کچھ اُسکے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔
۷ سب بھیڑ بکریاں گائے بیل
بلکہ سب جنگلی جانور

۸ ہَوا کے پرندے اور سمُندر کی مچھلیاں
اور جو کچھ سمُندروں کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔
۹ اَے خُداوند ہمارے رب!
تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزُرگ ہے!

۹ میر مُتنی کے لِئے موتؔ لبیّن کے سُر پر داؤد کا مزمُور۔

۱ مَیں اپنے پُورے دِل سے خُداوند کی شُکرگُذاری کرُونگا۔
مَیں تیرے سب عجِیب کاموں کا بیان کرُونگا
۲ مَیں تُجھ میں خُوشی مناؤنگا اور مسرُور ہُونگا۔
اَے حق تعالیٰ! مَیں تیری ستایش کرُونگا۔
۳ جب میرے دُشمن پیچھے ہٹتے ہیں
تو تیری حضُوری کے سبب سے لغزِش کھاتے اور ہلاک ہو جاتے ہیں۔
۴ کیونکہ تُو نے میرے حق کی اور میرے مُعاملہ کی تائید کی ہے۔
تُو نے تخت پر بَیٹھکر صداقت سے اِنصاف کِیا۔
۵ تُو نے قَوموں کو جِھڑکا۔ تُو نے شرِیروں کو ہلاک کِیا ہے۔
تُو نے اُنکا نام ابدُالآباد کے لِئے مِٹا ڈالا ہے۔
۶ دُشمن تمام ہُوئے۔ وہ ہمیشہ کے لِئے برباد ہو گئے
اور جن شہروں کو تُو نے ڈھا دِیا
اُنکی یادگار تک مِٹ گئی۔
۷ لیکن خُداوند ابد تک تخت نشِین ہے۔
اُس نے اِنصاف کے لِئے اپنا تخت تیّار کِیا ہے
۸ اور وُہی صداقت سے جہان کی عدالت کریگا۔
وہ راستی سے قَوموں کا اِنصاف کریگا۔
۹ خُداوند مظلُوموں کے لِئے اُونچا بُرج ہوگا۔
مُصِیبت کے اَیّام میں اُونچا بُرج
۱۰ اور وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تُجھ پر توکُّل کرینگے
کیونکہ اَے خُداوند! تُو نے اپنے طالبوں کو ترک نہیں کِیا ہے۔
۱۱ خُداوند کی ستایش کرو جو صِیُّون میں رہتا ہے۔
لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کو بیان کرو
۱۲ ...ونکہ خُون کی پُرسش کرنے والا اُنکو یاد رکھتا ہے۔
...ی فریاد کو نہیں بھُولتا۔

۱۳ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر!
تُو جو مَوت کے پھاٹکوں سے مُجھے اُٹھاتا ہے
میرے اُس دُکھ کو دیکھ جو میرے نفرت کرنے والوں کی طرف سے ہے۔
۱۴ تاکہ مَیں تیری کامِل ستایش کا اِظہار کرُوں۔
صِیُّون کی بیٹی کے پھاٹکوں پر
مَیں تیری نجات سے شادمان ہُونگا۔
۱۵ قَومیں خُود اُس گڑھے میں گِری ہیں جسے اُنہوں نے کھودا تھا۔
جو جال اُنہوں نے لگایا تھا اُس میں اُن ہی کا پاؤں پھنسا۔
۱۶ خُداوند کی شُہرت پھَیل گئی۔ اُس نے اِنصاف کِیا ہے۔
شرِیر اپنے ہی ہاتھ کے کاموں میں پھنس گیا ہے (ہِگّایون سِلاہ)۔
۱۷ شرِیر پاتال میں جائینگے۔
یعنی وہ سب قَومیں جو خُدا کو بھُول جاتی ہیں۔
۱۸ کیونکہ مِسکین سدا بھُولے بِسرے نہ رہینگے۔
نہ غرِیبوں کی اُمید ہمیشہ کے لِئے ٹُوٹیگی۔
۱۹ اُٹھ اَے خُداوند! اِنسان غالِب نہ ہونے پائے۔
قَوموں کی عدالت تیرے حضُور ہو۔
۲۰ اَے خُداوند! اُنکو خَوف دِلا۔
قَومیں اپنے آپ کو بشر ہی جانیں۔ (سِلاہ)

۱ **۱۰** اَے خُداوند! تُو کیوں دُور کھڑا رہتا ہے؟
مُصِیبت کے وقت تُو کیوں چھِپ جاتا ہے؟
۲ شرِیر کے غرُور کے سبب سے غرِیب کا تعاقب کیا جاتا ہے۔
جو منصُوبے اُنہوں نے باندھے ہیں وہ اُن ہی میں گرفتار ہو جائیں۔
۳ کیونکہ شرِیر اپنی نفسانی خواہِش پر فخر کرتا ہے
اور لالچی خُداوند کو ترک کرتا بلکہ اُسکی اِہانت کرتا ہے۔
۴ شرِیر اپنے تکبُّر میں کہتا ہے کہ وہ بازپُرس نہیں کریگا۔

اُسکا خیال سراسر یہی ہے کہ کوئی خدا نہیں۔
۵ اُسکی راہیں ہمیشہ اُستوار ہیں۔
تیرے احکام اُسکی نظر سے بعید و بلند ہیں۔
وہ اپنے سب مخالفوں پر پھنکارتا ہے۔
۶ وہ اپنے دل میں کہتا ہے میں جنبش نہیں کھانیکا۔
پُشت در پُشت مجھ پر کبھی مصیبت نہ آئیگی۔
۷ اُسکا مُنہ لعنت و دغا اور ظلم سے پُر ہے۔
شرارت اور بدی اُسکی زبان پر ہیں۔
۸ وہ دیہات کی کمینگاہوں میں بیٹھتا ہے۔
وہ پوشیدہ مقاموں میں بیگناہ کو قتل کرتا ہے
اُسکی آنکھیں بیکس کی گھات میں لگی رہتی ہیں۔
۹ وہ پوشیدہ مقام میں شیر ببر کی طرح دبک کر بیٹھتا ہے۔
وہ غریب کے پکڑنے کو گھات لگائے رہتا ہے۔
وہ غریب کو اپنے جال میں پھنسا کر پکڑ لیتا ہے۔
۱۰ وہ دبکتا ہے۔ وہ جھک جاتا ہے
اور بیکس اُسکے پہلوانوں کے ہاتھ سے مارے جاتے ہیں۔
۱۱ وہ اپنے دل میں کہتا ہے خدا بھول گیا ہے۔
وہ اپنا مُنہ چھپاتا ہے۔ وہ ہرگز نہیں دیکھیگا۔
۱۲ اُٹھ اَے خداوند! اَے خدا اپنا ہاتھ بلند کر!
غریبوں کو نہ بھول۔
۱۳ شریر کس لئے خدا کی اہانت کرتا ہے
اور اپنے دل میں کہتا ہے کہ تو بازپرس نہ کریگا؟
۱۴ تُو نے دیکھ لیا ہے کیونکہ تو شرارت اور بُغض دیکھتا ہے تاکہ
اپنے ہاتھ سے بدلہ دے۔
بیکس اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتا ہے۔
تو ہی یتیم کا مددگار رہا ہے۔
۱۵ شریر کا بازو توڑ دے۔
اور بدکار کی شرارت کو جب تک نابود نہ ہو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکال۔
۱۶ خداوند ابدالآباد بادشاہ ہے
قومیں اُسکے ملک میں سے نابود ہو گئیں۔
۱۷ اَے خداوند! تو نے حلیموں کا مدعا سن لیا ہے
تُو اُنکے دل کو تیار کریگا۔ تو کان لگا کر سُنیگا
۱۸ کہ یتیم اور مظلوم کا انصاف کرے
تاکہ انسان جو خاک سے ہے پھر نہ ڈرائے۔

۱۱ میر مغنی کے لئے داؤد کا مزمور۔

۱ میرا توکل خداوند پر ہے۔
تم کیونکر میری جان سے کہتے ہو
کہ چڑیا کی طرح اپنے پہاڑ پر اُڑ جا؟
۲ کیونکہ دیکھو! شریر کمان کھینچتے ہیں۔
وہ تیر کو چلّے پر رکھتے ہیں
تاکہ اندھیرے میں راست دلوں پر چلائیں۔
۳ اگر بنیاد ہی اُکھاڑ دی جائے
تو صادق کیا کر سکتا ہے؟
۴ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔
خداوند کا تخت آسمان پر ہے۔
اُسکی آنکھیں بنی آدم کو دیکھتی اور اُسکی پلکیں اُنکو
جانچتی ہیں۔
۵ خداوند صادق کو پرکھتا ہے
پر شریر اور ظلم دوست سے اُسکی رُوح کو نفرت ہے۔
۶ وہ شریروں پر پھندے برسائیگا۔
آگ اور گندھک اور لُو اُنکے پیالے کا حصہ ہوگا۔
۷ کیونکہ خداوند صادق ہے۔ وہ صداقت کو پسند کرتا ہے۔
راستباز اُسکا دیدار حاصل کرینگے۔

۱۲ میر مغنی کے لئے شمینیت کے سُر پر داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خداوند! بچالے کیونکہ کوئی دیندار نہیں رہا
اور امانت دار لوگ بنی آدم میں سے مٹ گئے۔
۲ وہ اپنے اپنے ہمسایہ سے جھوٹ بولتے ہیں۔
وہ خوشامدی لبوں سے دورنگی باتیں کرتے ہیں۔
۳ خداوند سب خوشامدی لبوں کو
اور بڑے بول بولنے والی زبان کو کاٹ ڈالیگا۔
۴ وہ کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے جیتینگے۔
ہمارے ہونٹ ہمارے ہی ہیں۔ ہمارا مالک کون ہے؟

۵ غریبوں کی تباہی اور مسکینوں کی آہ کے سبب سے
خُداوند فرماتا ہے کہ اب مَیں اُٹھونگا
اور جس پر وہ پھُنکارتے ہیں اُسے امن و امان میں رکھُّونگا۔
۶ خُداوند کا کلام پاک ہے۔
اُس چاندی کی مانند جو بھٹّی میں مٹّی پر تائی گئی
اور سات بار صاف کی گئی ہو۔
۷ تُو ہی اَے خُداوند! اُنکی حفاظت کریگا۔
تُو ہی اُنکو اِس پُشت سے ہمیشہ تک بچائے رکھّیگا۔
۸ جب بنی آدم میں پاجی پن کی قدر ہوتی ہے۔
تو شریر ہر طرف چلتے پھرتے ہیں۔

۱۳ میر مُغنّی کے لِئے داؔؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ مجھے بھُولا رہیگا؟
تُو کب تک اپنا چہرہ مجھ سے چھپائے رکھّیگا؟
۲ کب تک مَیں جی ہی جی میں منصُوبہ باندھتا رہُوں
اور سارے دِن اپنے دِل میں غم کِیا کرُوں؟
کب تک میرا دُشمن مجھ پر سربلند رہیگا؟
۳ اَے خُداوند میرے خُدا! میری طرف توجُّہ کر اور
مجھے جواب دے۔
میری آنکھیں روشن کر۔ اَیسا نہ ہو کہ مجھے مَوت کی نیند
آجائے۔
۴ اَیسا نہ ہو کہ میرا دُشمن کہے کہ مَیں اِس پر غالِب آگیا۔
نہ ہو کہ جب مَیں جُنبش کھاؤُں تو میرے مُخالِف خُوش ہوں۔
۵ لیکن مَیں نے تو تیری رحمت پر توکُّل کِیا ہے۔
میرا دِل تیری نجات سے خُوش ہوگا۔
۶ مَیں خداوند کا گیت گاؤُنگا
کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کِیا ہے۔

۱۴ میر مُغنّی کے لِئے داؔؤد کا مزمُور۔

۱ احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔
وہ بگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز کام کِئے ہیں۔
کوئی نیکوکار نہیں۔
۲ خُداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر نِگاہ کی
تاکہ دیکھے کہ کوئی دانشمند
کوئی خُدا کا طالِب ہے یا نہیں۔
۳ وہ سب کے سب گُمراہ ہُوئے۔ وہ باہم نجِس ہو گئے۔
کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۴ کیا اُن سب بدکرداروں کو کُچھ علم نہیں
جو میرے لوگوں کو اَیسے کھا جاتے ہیں جَیسے روٹی
اور خُداوند کا نام نہیں لیتے؟
۵ وہاں اُن پر بڑا خَوف چھا گیا
کیونکہ خُدا صادِق پُشت کے ساتھ ہے۔
۶ تُم غریب کی مشورت کی ہنسی اُڑاتے ہو۔
اِسلئے کہ خُداوند اُسکی پناہ ہے۔
۷ کاشکہ اِسرائیل کی نجات صِیُّونؔ میں سے ہوتی!
جب خُداوند اپنے لوگوں کو اسِیری سے لَوٹا لائیگا
تو یعقُوبؔ خُوش اور اِسرائیل شادمان ہوگا۔

۱۵ داؔؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند تیرے خَیمہ میں کَون رہیگا؟
تیرے کوہِ مُقدّس پر کَون سکُونت کریگا؟
۲ وہ جو راستی سے چلتا اور صداقت کا کام کرتا
اور دِل سے سچ بولتا ہے۔
۳ وہ جو اپنی زبان سے بُہتان نہیں باندھتا
اور اپنے دوست سے بدی نہیں کرتا
اور اپنے ہمسایہ کی بدنامی نہیں سُنتا۔
۴ وہ جسکی نظر میں رذِیل آدمی حقِیر ہے
پر جو خُداوند سے ڈرتے ہیں اُنکی عزّت کرتا ہے۔
وہ جو قسم کھا کر بدلتا نہیں خواہ نُقصان ہی اُٹھائے۔
۵ وہ جو اپنا روپیہ سُود پر نہیں دیتا
اور بے گُناہ کے خِلاف رِشوت نہیں لیتا۔
اَیسے کام کرنے والا کبھی جُنبش نہ کھائیگا۔

۱۶ داؔؤد کا مِکتام۔

۱ اَے خُدا! میری حِفاظت کر کیونکہ مَیں تُجھ ہی میں پناہ لیتا ہُوں۔
۲ مَیں نے خُداوند سے کہا ہے تُو ہی رب ہے۔

تیرے سوا میری بھلائی نہیں۔

۳ زمین کے مُقدّس لوگ وہ برگزیدہ ہیں
جن میں میری پُوری خوشنُودی ہے۔

۴ غیر معبُودوں کے پیچھے دَوڑنے والوں کا غم بڑھ جائیگا
مَیں اُنکے سے خُون والے تپاون نہیں تپاؤنگا
اور اپنے ہونٹوں سے اُنکے نام نہیں لُونگا۔

۵ خُداوند ہی میری میراث اور میرے پیالے کا حِصّہ ہے۔
تُو میرے بخرے کا مُحافظ ہے۔

۶ جریب میرے لئے دِلپسند جگہوں میں پڑی
بلکہ میری میراث خُوب ہے!

۷ مَیں خُداوند کی حمد کرُونگا جس نے مُجھے نصیحت دی ہے
بلکہ میرا دِل رات کو میری تربیّت کرتا ہے۔

۸ مَیں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھّا ہے۔
چُونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِسلئے مُجھے جُنبش
نہ ہوگی۔

۹ اِسی سبب سے میرا دِل خُوش اور میری رُوح
شادمان ہے۔
میرا جسم بھی امن و امان میں رہیگا۔

۱۰ کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دیگا
نہ اپنے مُقدّس کو سڑنے دیگا۔

۱۱ تُو مُجھے زِندگی کی راہ دِکھائیگا۔
تیرے حضُور میں کامِل شادمانی ہے۔
تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

۱۷ داؤد کی دُعا۔

۱ اَے خُداوند! حق کو سُن۔ میری فریاد پر توجُّہ کر۔
میری دُعا پر جو بے ریا لبوں سے نکلتی ہے کان لگا۔

۲ میرا فیصلہ تیرے حضُور سے صادِر ہو۔
تیری آنکھیں راستی کو دیکھیں۔

۳ تُو نے میرے دِل کو آزما لیا ہے۔ تُو نے رات کو
میری نگرانی کی۔
تُو نے مُجھے پرکھا اور کُچھ کھوٹ نہ پایا۔
مَیں نے ٹھان لیا ہے کہ میرا مُنہ خطا نہ کرے۔

۴ اِنسانی کاموں میں تیرے لبوں کے کلام کی مدد سے
مَیں ظالِموں کی راہوں سے باز رہا ہُوں۔

۵ میرے قدم تیرے راستوں پر قائم رہے ہیں۔
میرے پاؤں پھسلے نہیں۔

۶ اَے خُدا! مَیں نے تُجھ سے دُعا کی ہے کیونکہ تُو
مُجھے جواب دیگا۔
میری طرف کان جُھکا اور میری عرض سُن لے۔

۷ تُو جو اپنے دہنے ہاتھ سے اپنے توکُّل کرنے والوں کو
اُنکے مُخالِفوں سے بچاتا ہے اپنی عجیب شفقت دِکھا!

۸ مُجھے آنکھ کی پُتلی کی طرح محفُوظ رکھ۔
مُجھے اپنے پروں کے سایہ میں چِھپا لے۔

۹ اُن شریروں سے جو مُجھ پر ظلم کرتے ہیں
میرے جانی دُشمنوں سے جو مُجھے گھیرے ہُوئے ہیں۔

۱۰ اُنہوں نے اپنے دِلوں کو سخت کیا ہے۔
وہ اپنے مُنہ سے بڑا بول بولتے ہیں۔

۱۱ اُنہوں نے قدم قدم پر ہمکو گھیرا ہے۔
وہ تاک لگاتے ہیں کہ ہمکو زمین پر پٹک دیں

۱۲ وہ اُس ببر کی مانند ہے جو پھاڑنے پر حریص ہو۔
وہ گویا جوان ببر ہے جو پوشیدہ جگہوں میں دبکا ہُوا ہے۔

۱۳ اُٹھ اَے خُداوند!
اُسکا سامنا کر۔ اُسے پٹک دے۔
اپنی تلوار سے میری جان کو شریر سے بچا لے۔

۱۴ اپنے ہاتھ سے اَے خُداوند! مُجھے لوگوں سے بچا۔
یعنی دُنیا کے لوگوں سے جنکا بخرہ اِسی زِندگی میں ہے
اور جنکا پیٹ تُو اپنے ذخیرہ سے بھرتا ہے۔
اُنکی اَولاد بھی حسبِ مُراد ہے۔
وہ اپنا باقی مال اپنے بچّوں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں

۱۵ پر مَیں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصِل کرُونگا
مَیں جب جاگُونگا تو تیری شباہت سے سیر ہُونگا۔

۱۸ میر مُغنّی کے لئے خُداوند کے بندہ داؤد کا مزمُور۔ اِس گیت

کے الفاظ اُس نے خُداوند سے اُس روز کہے جب خُداوند نے اُسے اُسکے
سب دُشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے بچایا۔ چُنانچہ اُس نے کہا۔

۱ اَے خُداوند! اَے میری قُوّت! مَیں تُجھ سے مُحبّت
رکھتا ہُوں

۲ خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چُھڑانے والا ہے۔
میرا خُدا۔ میری چٹان جس پر مَیں بھروسا رکھوُنگا۔
میری سِپر اور میری نجات کا سینگ۔ میرا اُونچا بُرج۔

۳ مَیں خُداوند کو جو ستایش کے لائق ہے پُکارُونگا۔
یُوں مَیں اپنے دُشمنوں سے بچایا جاؤُنگا۔

۴ مَوت کی رسّیوں نے مُجھے گھیر لیا
اور بے دینی کے سیلابوں نے مُجھے ڈرایا۔

۵ پاتال کی رسّیاں میرے چَوگِرد تھیں
مَوت کے پھندے مُجھ پر آ پڑے تھے۔

۶ اپنی مُصیبت میں مَیں نے خُداوند کو پُکارا
اور اپنے خُدا سے فریاد کی۔
اُس نے اپنی ہَیکل میں سے میری آواز سُنی
اور میری فریاد جو اُسکے حضُور تھی اُسکے کان میں پہنچی۔

۷ تب زمین ہِل گئی اور کانپ اُٹھی۔
پہاڑوں کی بُنیادوں نے جُنبِش کھائی
اور ہِل گئیں اِسلئے کہ وہ غضبناک ہُؤا۔

۸ اُسکے نتھنوں سے دُھوآں اُٹھا
اور اُسکے مُنہ سے آگ نِکلکر بھسم کرنے لگی۔
کوئلے اُس سے دہک اُٹھے۔

۹ اُس نے آسمانوں کو بھی جُھکا دِیا اور نیچے اُتر آیا
اور اُسکے پاؤں تلے گہری تاریکی تھی۔

۱۰ وہ کرّوبی پر سوار ہو کر اُڑا۔
بلکہ وہ تیزی سے ہوا کے بازوؤں پر اُڑا۔

۱۱ اُس نے ظُلمت یعنی ابر کی تاریکی اور آسمان کے دَلدار بادلوں کو
اپنے چَوگِرد اپنے چھپنے کی جگہ اور اپنا شامیانہ بنایا۔

۱۲ اُسکی حضُوری کی جھلک سے اُسکے دَلدار بادل پھٹ گئے۔
اولے اور انگارے

۱۳ اور خُداوند آسمان میں گرجا۔
حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی
اولے اور انگارے۔

۱۴ اُس نے اپنے تیر چلا کر اُنکو پراگندہ کِیا۔
بلکہ تابڑتوڑ بجلی سے اُنکو شِکست دی۔

۱۵ تب تیری ڈانٹ سے اَے خُداوند!
تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے
پانی کی تھاہ دِکھائی دینے لگی
اور جہان کی بُنیادیں نمُودار ہُوئیں۔

۱۶ اُس نے اُوپر سے ہاتھ بڑھا کر مُجھے تھام لیا
اور مُجھے بُہت پانی میں سے کھینچکر باہر نِکالا۔

۱۷ اُس نے میرے زورآور دُشمن اور میرے عداوت
رکھنے والوں سے
مُجھے چُھڑا لیا کیونکہ وہ میرے لئے نہایت زبردست تھے۔

۱۸ وہ میری مُصیبت کے دِن مُجھ پر آ پڑے
پر خُداوند میرا سہارا تھا۔

۱۹ وہ مُجھے کُشادہ جگہ میں نِکال بھی لایا۔
اُس نے مُجھے چُھڑایا۔ اِسلئے کہ وہ مُجھ سے خُوش تھا۔

۲۰ خُداوند نے میری راستی کے مُوافِق مُجھے جزا دی
اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابِق مُجھے بدلہ دِیا۔

۲۱ کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا
اور شرارت سے اپنے خُدا سے الگ نہ ہُؤا۔

۲۲ کیونکہ اُسکے سب فیصلے میرے سامنے رہے
اور مَیں اُسکے آئین سے برگشتہ نہ ہُؤا

۲۳ مَیں اُسکے حضُور کامِل بھی رہا
اور اپنے کو اپنی بدکاری سے باز رکھا۔

۲۴ خُداوند نے مُجھے میری راستی کے مُوافِق
اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابِق جو اُس کے
سامنے تھی بدلہ دِیا۔

۲۵ رحم دِل کے ساتھ تُو رحیم ہوگا
اور کامِل آدمی کے ساتھ کامِل۔

۲۶ نیکوکار کے ساتھ نیک ہوگا
اور کجرو کے ساتھ ٹیڑھا۔
۲۷ کیونکہ تُو مُصیبت زدہ لوگوں کو بچائیگا
لیکن مغرُوروں کی آنکھوں کو نیچا کریگا۔
۲۸ اِسلئے کہ تُو میرے چراغ کو روشن کریگا۔
خُداوند میرا خُدا میرے اندھیرے کو اُجالا کردیگا۔
۲۹ کیونکہ تیری بدولت مَیں فَوج پر دھاوا کرتا ہُوں
اور اپنے خُدا کی بدولت دِیوار پھاند جاتا ہُوں۔
۳۰ لیکن خُدا کی راہ کامِل ہے۔
خُداوند کا کلام تایا ہُؤا ہے۔
وہ اُن سب کی سِپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔
۳۱ کیونکہ خُداوند کے سِوا اَور کَون خُدا ہے
اور ہمارے خُدا کو چھوڑکر اَور کَون چٹان ہے؟
۳۲ خُدا ہی مجھے قُوّت سے کمربستہ کرتا ہے
اور میری راہ کو کامِل کرتا ہے۔
۳۳ وُہی میرے پاؤں ہرنیوں کے سے بنا دیتا ہے
اور مجھے میری اُونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔
۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سِکھاتا ہے
یہاں تک کہ میرے بازُو پیتل کی کمان کو جھکا دیتے ہیں۔
۳۵ تُونے مجھکو اپنی نجات کی سِپر بخشی
اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھے سنبھالا
اور تیری نرمی نے مجھے بزرگ بنایا ہے۔
۳۶ تُونے میرے نیچے میرے قدم کُشادہ کردِئے۔
اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔
۳۷ مَیں اپنے دُشمنوں کا پیچھا کرکے اُنکو جا لُونگا
اور جب تک وہ فنا نہ ہو جائیں واپس نہیں آؤنگا۔
۳۸ مَیں اُنکو ایسا چھیدُونگا کہ وہ اُٹھ نہ سکینگے۔
وہ میرے پاؤں کے نیچے گر پڑینگے۔
۳۹ کیونکہ تُونے لڑائی کے لئے مجھے قُوّت سے کمربستہ کیا
اور میرے مُخالفوں کو میرے سامنے زیر کیا
۴۰ تُونے میرے دُشمنوں کی پُشت میری طرف پھیردی
تاکہ مَیں اپنے عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالُوں۔
۴۱ اُنہوں نے دُہائی دی پر کوئی نہ تھا جو بچائے۔
خُداوند کو بھی پُکارا پر اُس نے اُنکو جواب نہ دِیا۔
۴۲ تب مَیں نے اُنکو کُوٹ کُوٹ کر ہَوا میں اُڑتی ہُوئی گرد
کی مانند کردیا۔
مَیں نے اُنکو گلی کُوچوں کی کیچڑ کی طرح نِکال پھینکا۔
۴۳ تُونے مجھے قَوم کے جھگڑوں سے بھی چھُڑایا۔
تُونے مجھے قَوموں کا سردار بنایا ہے۔
جِس قَوم سے مَیں واقِف بھی نہیں وہ میری مُطیع ہوگی۔
۴۴ میرا نام سُنتے ہی وہ میری فرمانبرداری کرینگے۔
پردیسی میرے تابع ہو جائینگے۔
۴۵ پردیسی مُرجھا جائینگے
اور اپنے قلعوں سے تھرتھراتے ہُوئے نِکلینگے۔
۴۶ خُداوند زِندہ ہے۔ میری چٹان مُبارک ہو۔
اور میرا نجات دینے والا خُدا مُمتاز ہو!
۴۷ وُہی خُدا جو میرا اِنتقام لیتا ہے
اور اُمّتوں کو میرے سامنے زیر کرتا ہے
۴۸ وہ مجھے میرے دُشمنوں سے چھُڑاتا ہے
بلکہ تُو مجھے میرے مُخالفوں پر سرفراز کرتا ہے۔
تُو مجھے تُندخُو آدمی سے رہائی دیتا ہے۔
۴۹ اِسلئے اَے خُداوند! مَیں قَوموں کے درمیان تیری
شُکرگُذاری
اور تیرے نام کی مدح سرائی کرُونگا۔
۵۰ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی نجات عِنایت کرتا ہے
اور اپنے ممسوح داؤد اور اُسکی نسل پر
ہمیشہ شفقت کرتا ہے۔

۱۹

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا مزمور۔

۱ آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے
اور فضا اُسکی دستکاری دِکھاتی ہے۔
۲ دِن سے دِن بات کرتا ہے
اور رات کو رات حِکمت سِکھاتی ہے۔

۳ نہ بولنا ہے نہ کلام
نہ اُنکی آواز سُنائی دیتی ہے۔
۴ اُنکا سُر ساری زمین پر
اور اُنکا کلام دُنیا کی اِنتہا تک پہنچا ہے۔
اُس نے آفتاب کے لِئے اُن میں خیمہ لگایا ہے
۵ جو دُلہے کی مانِند اپنے خلوت خانہ سے نِکلتا ہے
اور پہلوان کی طرح اپنی دَوڑ میں دَوڑنے کو خوش ہے۔
۶ وہ آسمان کی اِنتہا سے نِکلتا ہے
اور اُسکی گشت اُسکے کناروں تک ہوتی ہے
اور اُسکی حرارت سے کوئی چیز بے بہرہ نہیں۔
۷ خُداوند کی شریعت کامِل ہے۔ وہ جان کو بحال کرتی ہے۔
خُداوند کی شہادت برحق ہے۔ نادان کو دانش بخشتی ہے۔
۸ خُداوند کے قوانین راست ہیں۔ وہ دِل کو فرحت پہنچاتے ہیں۔
خُداوند کا حکم بے عیب ہے۔ وہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔
۹ خُداوند کا خوف پاک ہے۔ وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔
خُداوند کے احکام برحق اور بِالکُل راست ہیں۔
۱۰ وہ سونے سے بلکہ بہت کُندن سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔
وہ شہد سے بلکہ چھتّے کے ٹپکوں سے بھی شیرین ہیں۔
۱۱ نیز اُن سے تیرے بندے کو آگاہی مِلتی ہے۔
اُنکو ماننے کا اجر بڑا ہے۔
۱۲ کَون اپنی بھُول چُوک کو جان سکتا ہے؟
تُو مُجھے پوشِیدہ عَیبوں سے پاک کر۔
۱۳ تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گُناہوں سے بھی باز رکھ۔
وہ مُجھ پر غالِب نہ آئیں تو مَیں کامِل ہُونگا۔
اور بڑے گُناہ سے بچا رہُونگا۔
۱۴ میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل کا خیال تیرے حضُور مقبُول ٹھہرے۔
اَے خُداوند! اَے میری چٹان اور میرے فِدیہ دینے والے!

۲۰ میر مُغنّی کے لِئے داؤُد کا مزمُور۔

۱ مُصیبت کے دِن خُداوند تیری سُنے۔
یعقُوب کے خُدا کا نام تُجھے بلندی پر قائم کرے!
۲ وہ مَقدِس سے تیرے لِئے کُمک بھیجے
اور صِیُّون سے تُجھے تقوِیت بخشے!
۳ وہ تیرے سب ہدیوں کو یاد رکھے
اور تیری سوختنی قُربانی کو قبُول کرے! (سِلاہ)
۴ وہ تیرے دِل کی آرزُو بر لائے
اور تیری سب مشورت پُوری کرے!
۵ ہم تیری نجات پر شادیانہ بجائینگے
اور اپنے خُدا کے نام پر جھنڈے کھڑے کرینگے۔
خُداوند تیری تمام درخواستیں پُوری کرے!
۶ اب مَیں جان گیا کہ خُداوند اپنے ممسُوح کو بچا لیتا ہے۔
وہ اپنے دہنے ہاتھ کی نجات بخش قُوّت سے
اپنے مُقدّس آسمان پر سے اُسے جواب دیگا۔
۷ کِسی کو رتھوں کا اور کِسی کو گھوڑوں کا بھروسا ہے
پر ہم تو خُداوند اپنے خُدا ہی کا نام لینگے۔
۸ وہ تو جُھکے اور گِر پڑے
پر ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہیں۔
۹ اَے خُداوند! بچا لے۔
جِس دِن ہم پُکاریں تو بادشاہ ہمیں جواب دے۔

۲۱ میر مُغنّی کے لِئے داؤُد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! تیری قُوّت سے بادشاہ خُوش ہوگا
اور تیری نجات سے اُسے نہایت شادمانی ہوگی۔
۲ تُو نے اُسکے دِل کی آرزُو پُوری کی ہے
اور اُسکے مُنہ کی درخواست کو نامنظُور نہیں کیا۔ (سِلاہ)
۳ کیونکہ تُو اُسے عُمدہ برکتیں بخشنے میں پیش قدمی کرتا
اور خالِص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھتا ہے۔
۴ اُس نے تُجھ سے زِندگی چاہی اور تُو نے بخشی۔
بلکہ عُمر کی درازی ہمیشہ کے لِئے۔
۵ تیری نجات کے سبب سے اُسکی شوکت عظیم ہے۔

تُو اُسے حشمت و جلال سے آراستہ کرتا ہے۔
۶ کیونکہ تُو ہمیشہ کے لئے اُسے برکتوں سے مالامال کرتا ہے
اور اپنے حضور اُسے خوش و خرم رکھتا ہے۔
۷ کیونکہ بادشاہ کا توکل خداوند پر ہے
اور حق تعالیٰ کی شفقت کی بدولت اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگی۔
۸ تیرا ہاتھ تیرے سب دشمنوں کو ڈھونڈ نکالیگا۔
تیرا دہنا ہاتھ تجھ سے کینہ رکھنے والوں کا پتہ لگا لیگا۔
۹ تُو اپنے قہر کے وقت اُنکو جلتے تنور کی مانند کر دیگا۔
خداوند اپنے غضب میں اُنکو نگل جائیگا۔
اور آگ اُنکو کھا جائیگی۔
۱۰ تُو اُنکے پھل کو زمین پر سے نابود کر دیگا
اور اُنکی نسل کو بنی آدم میں سے۔
۱۱ کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کرنا چاہا۔
اُنہوں نے ایسا منصوبہ باندھا جسے وہ پورا نہیں کر سکتے۔
۱۲ کیونکہ تُو اُنکا مُنہ پھیر دیگا
تُو اُنکے مقابلہ میں اپنے چلّے چڑھائیگا۔
۱۳ اَے خداوند! تُو اپنی ہی قوت میں سربلند ہو!
اور ہم گا کر تیری قدرت کی ستایش کرینگے۔

۲۲ میر مغنی کے لئے ایلت شحر کے سُر پر داؤد کا مزمور۔

۱ اَے میرے خدا! اَے میرے خدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟
تُو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟
۲ اَے میرے خدا! میں دن کو پکارتا ہوں پر تُو جواب نہیں دیتا
اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا۔
۳ لیکن تُو قدوس ہے۔
تُو جو اسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔
۴ ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکل کیا۔
اُنہوں نے توکل کیا اور تُو نے اُنکو چھڑایا۔
۵ اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔
اُنہوں نے تجھ پر توکل کیا اور شرمندہ نہ ہوئے۔
۶ پر میں تو کیڑا ہوں۔ انسان نہیں۔
آدمیوں میں انگشت نما ہوں اور لوگوں میں حقیر۔
۷ وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔
وہ مُنہ چڑاتے۔ وہ سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں
۸ اپنے کو خداوند کے سپرد کر دے۔ وُہی اُسے چھڑائے
جبکہ وہ اُس سے خوش ہے تو وُہی اُسے چھڑائے۔
۹ پر تُو ہی مجھے پیٹ سے باہر لایا۔
جب میں شیرخوار ہی تھا تُو نے مجھے توکل کرنا سکھایا۔
۱۰ میں پیدایش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا۔
میری ماں کے پیٹ ہی سے تُو میرا خدا ہے۔
۱۱ مجھ سے دُور نہ رہ کیونکہ مصیبت قریب ہے۔
اِسلئے کہ کوئی مددگار نہیں۔
۱۲ بہت سے سانڈوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
بسن کے زورآور سانڈ مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔
۱۳ وہ پھاڑنے اور گرجنے والے ببر کی طرح
مجھ پر اپنا مُنہ پسارے ہوئے ہیں۔
۱۴ میں پانی کی طرح بہہ گیا۔
میری سب ہڈیاں اُکھڑ گئیں۔
میرا دل موم کی مانند ہو گیا۔
وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔
۱۵ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی
اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی
اور تُو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔
۱۶ کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔
وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔
۱۷ میں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں۔
وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔
۱۸ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں
۱۹ لیکن تُو اَے خداوند! دُور نہ رہ۔
اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لئے جلدی کر۔

۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا۔
میری جان کو کُتّے کے قابُو سے
۲۱ مجھے ببر کے مُنہ سے بچا۔
بلکہ تُو نے سانڈوں کے سینگوں میں سے مجھے چھُڑایا ہے۔
۲۲ مَیں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اظہار کرُونگا۔
جماعت میں تیری ستایش کرُونگا
۲۳ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُسکی ستایش کرو۔
اَے یعقُوب کی اَولاد! سب اُسکی تمجید کرو
اور اَے اِسرائیل کی نسل! سب اُسکا ڈر مانو۔
۲۴ کیونکہ اُس نے نہ تو مُصیبت زدہ کی مُصیبت کو حقیر
جانا نہ اُس سے نفرت کی۔
نہ اُس سے اپنا مُنہ چھپایا
بلکہ جب اُس نے خُدا سے فریاد کی تو اُس نے سُن لی۔
۲۵ بڑے مجمع میں میری ثنا خوانی کا باعث تُو ہی ہے۔
مَیں اُس سے ڈرنے والوں کے رُوبرُو اپنی نذریں ادا کرُونگا
۲۶ حلیم کھائینگے اور سیر ہونگے۔
خُداوند کے طالب اُسکی ستایش کرینگے۔
تمہارا دل ابد تک زِندہ رہے!
۲۷ ساری دُنیا خُداوند کو یاد کریگی اور اُسکی طرف رجُوع لائیگی
اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضُور سجدہ کرینگے۔
۲۸ کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہے۔
وُہی قوموں پر حاکم ہے۔
۲۹ دُنیا کے سب آسُودہ حال لوگ کھائینگے اور سجدہ کرینگے۔
وہ سب جو خاک میں مِل جاتے ہیں اُسکے حضُور جھُکینگے۔
بلکہ وہ بھی جو اپنی جان کو جیتا نہیں رکھ سکتا۔
۳۰ ایک نسل اُسکی بندگی کریگی۔
دُوسری پُشت کو خُداوند کی خبر دی جائیگی۔
۳۱ وہ آئینگے اور اُسکی صداقت کو ایک قوم پر
جو پیدا ہوگی یہ کہکر ظاہر کرینگے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔

۲۳ داؤد کا مزمُور۔

۱ خُداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہوگی۔
۲ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔
وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔
۳ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔
وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔
۴ بلکہ خواہ مَوت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گذر ہو
مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرُونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔
تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلّی ہے۔
۵ تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرے آگے دسترخوان
بچھاتا ہے۔
تُو نے میرے سر پر تیل مَلا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔
۶ یقیناً بھلائی اور رحمت عُمر بھر میرے ساتھ ساتھ
رہینگی
اور مَیں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکُونت کرُونگا۔

۲۴ داؤد کا مزمُور۔

۱ زمین اور اُسکی معمُوری خُداوند ہی کی ہے۔
جہان اور اُسکے باشندے بھی۔
۲ کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُسکی بُنیاد رکھی
اور سیلابوں پر اُسے قائم کیا۔
۳ خُداوند کے پہاڑ پر کون چڑھیگا
اور اُسکے مُقدّس مقام پر کون کھڑا ہوگا؟
۴ وُہی جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دل پاک ہے۔
جس نے بطالت پر دل نہیں لگایا
اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔
۵ وہ خُداوند کی طرف سے برکت پائیگا۔
ہاں اپنے نجات دینے والے خُدا کی طرف سے صداقت۔
۶ یہی اُسکے طالبوں کی پُشت ہے۔
یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں یعنی یعقُوب (سلاہ)
۷ اَے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔
اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ
اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔
۸ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟

خُداوند جو قوی اور قادِر ہے۔
خُداوند جو جنگ میں زور آور ہے۔

۹ اَے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔
اَے ابدی دروازو! اُنکو بلند کرو
اور جلال کا بادشاہ داخِل ہوگا۔

۱۰ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟
لشکروں کا خُداوند
وُہی جلال کا بادشاہ ہے۔ (سِلاہ)

۲۵ داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خُداوند! مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔

۲ اَے میرے خُدا! مَیں نے تجھ پر توکّل کیا ہے۔
مجھے شرمِندہ نہ ہونے دے۔
میرے دُشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔

۳ بلکہ جو تیرے مُنتظِر ہیں اُن میں سے کوئی شرمِندہ نہ ہوگا۔
پر جو ناحق بے وفائی کرتے ہیں وُہی شرمِندہ ہونگے۔

۴ اَے خُداوند! اپنی راہیں مجھے دِکھا۔
اپنے راستے مجھے بتا دے۔

۵ مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔
کیونکہ تُو میرا نجات دینے والا خُدا ہے۔
مَیں دِن بھر تیرا ہی مُنتظِر رہتا ہُوں۔

۶ اَے خُداوند اپنی رحمتوں اور شفقتوں کو یاد فرما
کیونکہ وہ ازل سے ہیں۔

۷ میری جوانی کی خطاؤں اور میرے گُناہوں کو یاد نہ کر۔
اَے خُداوند! اپنی نیکی کی خاطِر
اپنی شفقت کے مُطابق مجھے یاد فرما۔

۸ خُداوند نیک اور راست ہے۔
اِسلئے وہ گنہگاروں کو راہِ حق کی تعلیم دیگا۔

۹ وہ حلیموں کو اِنصاف کی ہدایت کریگا۔
ہاں وہ حلیموں کو اپنی راہ بتائیگا۔

۱۰ جو خُداوند کے عہد اور اُسکی شہادتوں کو مانتے ہیں
اُنکے لِئے اُسکی سب راہیں شفقت اور سچائی ہیں۔

۱۱ اَے خُداوند! اپنے نام کی خاطِر
میری بدکاری مُعاف کر دے کیونکہ وہ بڑی ہے۔

۱۲ وہ کون ہے جو خُداوند سے ڈرتا ہے؟
خُداوند اُسکو اُسی راہ کی تعلیم دیگا جو اُسے پسند ہے۔

۱۳ اُسکی جان راحت میں رہیگی
اور اُسکی نسل زمین کی وارِث ہوگی۔

۱۴ خُداوند کے راز کو وُہی جانتے ہیں جو اُس سے ڈرتے ہیں
اور وہ اپنا عہد اُنکو بتائیگا۔

۱۵ میری آنکھیں ہمیشہ خُداوند کی طرف لگی رہتی ہیں
کیونکہ وُہی میرا پاؤں دام سے چھڑائیگا۔

۱۶ میری طرف مُتوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر
کیونکہ مَیں بیکس اور مُصیبت زدہ ہُوں۔

۱۷ میرے دِل کے دُکھ بڑھ گئے۔
تُو مجھے میری تکلیفوں سے رہائی دے۔

۱۸ تُو میری مُصیبت اور جانفشانی کو دیکھ
اور میرے سب گُناہ مُعاف فرما۔

۱۹ میرے دُشمنوں کو دیکھ کیونکہ وہ بہت ہیں
اور اُنکو مجھ سے سخت عداوت ہے۔

۲۰ میری جان کی حِفاظت کر اور مجھے چھڑا۔
مجھے شرمِندہ نہ ہونے دے کیونکہ میرا توکّل تجھ ہی پر ہے۔

۲۱ دیانتداری اور راستبازی مجھے سلامت رکھیں
کیونکہ مجھے تیری ہی آس ہے۔

۲۲ اَے خُدا! اِسرائیل کو
اُسکے سب دُکھوں سے چھڑا لے۔

۲۶ داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خُداوند میرا اِنصاف کر کیونکہ مَیں راستی سے چلتا رہا ہُوں
اور مَیں نے خُداوند پر بے لغزش توکّل کیا ہے۔

۲ اَے خُداوند! مجھے جانچ اور آزما۔
میرے دِل و دِماغ کو پرکھ۔

۳ کیونکہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامنے ہے
اور مَیں تیری سچّائی کی راہ پر چلتا رہا ہُوں۔
۴ مَیں بیہُودہ لوگوں کے ساتھ نہیں بَیٹھا۔
مَیں ریاکاروں کے ساتھ کہیں نہیں جاؤنگا۔
۵ بدکرداروں کی جماعت سے مجھے نفرت ہے۔
مَیں شریروں کے ساتھ نہیں بَیٹھُونگا۔
۶ مَیں بےگُناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا
اور اَے خُداوند! مَیں تیرے مذبح کا طواف کرُونگا
۷ تاکہ شُکرگُذاری کی آواز بلند کرُوں
اور تیرے سب عجیب کاموں کو بیان کرُوں۔
۸ اَے خُداوند! مَیں تیری سکُونت گاہ
اور تیرے جلال کے خیمہ کو عزیز رکھتا ہُوں۔
۹ میری جان کو گُنہگاروں کے ساتھ
اور میری زندگی کو خُونی آدمیوں کے ساتھ نہ مِلا۔
۱۰ جنکے ہاتھوں میں شرارت ہے
اور جنکا دہنا ہاتھ رِشوتوں سے بھرا ہے۔
۱۱ پر مَیں تو راستی سے چلتا رہُونگا۔
مجھے چھُڑالے اور مجھ پر رحم کر۔
۱۲ میرا پاؤں ہموار جگہ پر قائم ہے۔
مَیں جماعتوں میں خُداوند کو مُبارک کہُونگا۔

۲۷ داؤد کا مزمور۔

۱ خُداوند میری روشنی اور میری نجات ہے۔ مجھے کسکی دہشت؟
خُداوند میری زندگی کا پُشتہ ہے۔ مجھے کسکی ہیبت؟
۲ جب شریر یعنی میرے مُخالف اور میرے دُشمن
میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو وہ ٹھوکر کھاکر
گر پڑے۔
۳ خواہ میرے خلاف لشکر خیمہ زن ہو
میرا دِل نہیں ڈریگا۔
خواہ میرے مُقابلہ میں جنگ برپا ہو
تو بھی مَیں خاطر جمع رہُونگا۔
۴ مَیں نے خُداوند سے ایک درخواست کی ہے۔ مَیں
اِسی کا طالِب رہُونگا
کہ مَیں عُمر بھر خُداوند کے گھر میں رہُوں
تاکہ خُداوند کے جمال کو دیکھُوں اور اُسکی ہیکل میں
اِستفسار کیا کرُوں۔
۵ کیونکہ مُصیبت کے دِن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں
پوشیدہ رکھیگا
وہ مجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپا لیگا۔
وہ مجھے چٹان پر چڑھا دیگا۔
۶ اب مَیں اپنے چاروں طرف کے دُشمنوں پر سرفراز
کیا جاؤنگا۔
مَیں اُسکے خیمہ میں خُوشی کی قُربانیاں گُذرانُونگا۔
مَیں گاؤنگا۔ مَیں خُداوند کی مدح سرائی کرُونگا
۷ اَے خُداوند! میری آواز سُن۔ مَیں پُکارتا ہُوں
مجھ پر رحم کر اور مجھے جواب دے۔
۸ جب تُو نے فرمایا کہ میرے دِیدار کے طالِب ہو
تو میرے دِل نے تجھ سے کہا
اَے خُداوند مَیں تیرے دیدار کا طالِب رہُونگا۔
۹ مجھ سے رُوپوشی نہ ہو۔
اپنے بندہ کو قہر سے نہ نکال۔
تُو میرا مددگار رہا ہے۔
نہ مجھے ترک کر نہ مجھے چھوڑ اَے میرے نجات دینے والے خُدا!
۱۰ جب میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں
تو خُداوند مجھے سنبھال لیگا۔
۱۱ اَے خُداوند مجھے اپنی راہ بتا
اور میرے دُشمنوں کے سبب سے
مجھے ہموار راستہ پر چلا۔
۱۲ مجھے میرے مُخالِفوں کی مرضی پر نہ چھوڑ
کیونکہ جھُوٹے گواہ اور بےرحمی سے پھُنکارنے
والے میرے خلاف اُٹھے ہیں۔
۱۳ اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زِندوں کی زمین میں
خُداوند کے اِحسان کو دیکھُونگا تو مجھے غش آجاتا۔

۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا۔
میری جان کو کُتّے کے قابو سے
۲۱ مجھے ببر کے مُنہ سے بچا۔
بلکہ تُو نے سانڈوں کے سینگوں میں سے مجھے چُھڑایا ہے۔
۲۲ مَیں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اِظہار کرُونگا۔
جماعت میں تیری سِتایش کرُونگا
۲۳ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُسکی سِتایش کرو۔
اَے یعقُوب کی اَولاد! سب اُسکی تمجید کرو
اور اَے اِسرائیل کی نسل! سب اُسکا ڈر مانو۔
۲۴ کیونکہ اُس نے نہ تو مُصیبت زدہ کی مُصیبت کو حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی۔
نہ اُس سے اپنا مُنہ چھپایا
بلکہ جب اُس نے خُدا سے فریاد کی تو اُس نے سُن لی۔
۲۵ بڑے مجمع میں میری ثنا خوانی کا باعث تُو ہی ہے۔
مَیں اُس سے ڈرنے والوں کے رُوبرُو اپنی نذریں ادا کرُونگا
۲۶ حلیم کھائینگے اور سیر ہونگے۔
خُداوند کے طالب اُسکی سِتایش کرینگے۔
تُمہارا دِل ابد تک زِندہ رہے!
۲۷ ساری دُنیا خُداوند کو یاد کریگی اور اُسکی طرف رجُوع لائیگی
اور قَوموں کے سب گھرانے تیرے حضُور سِجدہ کرینگے۔
۲۸ کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہے۔
وُہی قَوموں پر حاکِم ہے۔
۲۹ دُنیا کے سب آسُودہ حال لوگ کھائینگے اور سِجدہ کرینگے۔
وہ سب جو خاک میں مِل جاتے ہیں اُسکے حضُور جُھکینگے۔
بلکہ وہ بھی جو اپنی جان کو جِیتا نہیں رکھ سکتا۔
۳۰ ایک نسل اُسکی بندگی کریگی۔
دُوسری پُشت کو خُداوند کی خبر دی جائیگی۔
۳۱ وہ آئینگے اور اُسکی صداقت کو ایک قَوم پر
جو پَیدا ہوگی یہ کہکر ظاہر کرینگے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔

۲۳ داؤد کا مزمور۔

۱ خُداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہوگی۔
۲ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بِٹھاتا ہے۔
وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔
۳ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔
وہ مجھے اپنے نام کی خاطِر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔
۴ بلکہ خواہ مَوت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گُذر ہو
مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرُونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔
تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلّی ہے۔
۵ تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ہے۔
تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔
۶ یقیناً بھلائی اور رحمت عُمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہینگی
اور مَیں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکُونت کرُونگا۔

۲۴ داؤد کا مزمور۔

۱ زمین اور اُسکی معمُوری خُداوند ہی کی ہے۔
جہان اور اُسکے باشِندے بھی۔
۲ کیونکہ اُس نے سمُندروں پر اُسکی بُنیاد رکھی
اور سیلابوں پر اُسے قائم کیا۔
۳ خُداوند کے پہاڑ پر کَون چڑھیگا
اور اُسکے مُقدّس مقام پر کَون کھڑا ہوگا؟
۴ وُہی جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دِل پاک ہے۔
جس نے بطالت پر دِل نہیں لگایا
اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔
۵ وہ خُداوند کی طرف سے برکت پائیگا۔
ہاں اپنے نجات دینے والے خُدا کی طرف سے صداقت۔
۶ یہی اُسکے طالبوں کی پُشت ہے۔
یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں۔ یعنی یعقوب (سلاہ)
۷ اَے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔
اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ
اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔
۸ یہ جلال کا بادشاہ کَون ہے؟

تُو نے مجھے زِندہ رکھا ہے کہ گور میں نہ جاؤں۔
۴ خُداوند کی سِتایش کرو اَے اُسکے مُقدّسو!
اور اُسکے قُدس کو یاد کرکے شُکرگُذاری کرو
۵ کیونکہ اُسکا قہر دم بھر کا ہے ۔
اُسکا کرم عُمر بھر کا۔
رات کو شاید رونا پڑے
پر صُبح کو خُوشی کی نوبت آتی ہے۔
۶ مَیں نے اپنی اِقبال مندی کے وقت یہ کہا تھا
کہ مجھے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔
۷ اَے خُداوند! تُو نے اپنے کرم سے میرے پہاڑ کو قائم رکھا تھا۔
جب تُو نے اپنا چہرہ چھپایا تو مَیں گھبرا اُٹھا۔
۸ اَے خُداوند! مَیں نے تُجھ سے فریاد کی۔
مَیں نے خُداوند سے مِنّت کی۔
۹ جب مَیں گور میں جاؤں تو میری موت سے کیا فائدہ؟
کیا خاک تیری سِتایش کریگی؟ کیا وہ تیری سچّائی
کو بیان کریگی؟
۱۰ سُن لے اَے خُداوند! اور مجھ پر رحم کر۔
اَے خُداوند! تُو میرا مددگار ہو۔
۱۱ تُو نے میرے ماتم کو ناچ سے بدل دِیا۔
تُو نے میرا ٹاٹ اُتار ڈالا اور مجھے خُوشی سے کمربستہ کیا
۱۲ تاکہ میری رُوح تیری مدح سرائی کرے اور چُپ نہ رہے۔
اَے خُداوند میرے خُدا! مَیں ہمیشہ تیرا شُکر کرتا رہُونگا۔

۳۱ میرِ مُغنّی کے لِئے داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! میرا توکُّل تُجھ پر ہے ۔ مجھے کبھی شرمندہ
نہ ہونے دے۔
اپنی صداقت کی خاطِر مجھے رہائی دے۔
۲ اپنا کان میری طرف جُھکا۔ جلد مجھے چُھڑا۔
تُو میرے لِئے مضبُوط چٹان میرے بچانے کو پناہگاہ ہو۔
۳ کیونکہ تُو ہی میری چٹان اور میرا قلعہ ہے۔
اِسلِئے اپنے نام کی خاطِر میری رہبری اور رہنمائی کر۔
۴ مجھے اُس جال سے نِکال لے جو اُنہوں نے چُھپکر
میرے لِئے بچھایا ہے
کیونکہ تُو ہی میرا محکم قلعہ ہے۔
۵ مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھ میں سونپتا ہُوں۔
اَے خُداوند! سچّائی کے خُدا! تُو نے میرا فِدیہ دِیا ہے۔
۶ مجھے اُن سے نفرت ہے جو جھُوٹے معبُودوں کو مانتے ہیں۔
میرا توکُّل تو خُداوند ہی پر ہے۔
۷ مَیں تیری رحمت سے خُوش و خُرّم رہُونگا
کیونکہ تُو نے میرا دُکھ دیکھ لیا ہے۔
تُو میری جان کی مُصیبتوں سے واقِف ہے۔
۸ تُو نے مجھے دُشمن کے ہاتھ میں اسیر نہیں چھوڑا۔
تُو نے میرے پاؤں کُشادہ جگہ میں رکھے ہیں۔
۹ اَے خُداوند! مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں مُصیبت میں ہُوں۔
میری آنکھ بلکہ میری جان اور میرا جسم سب رنج کے
مارے گھُلے جاتے ہیں۔
۱۰ کیونکہ میری جان غم میں اور میری عُمر کراہنے میں فنا ہوئی۔
میرا زور میری بدکاری کے باعث سے جاتا رہا اور میری
ہڈّیاں گھُل گئیں۔
۱۱ مَیں اپنے سب مُخالفوں کے سبب سے اپنے
ہمسایوں کے لِئے ازبس انگُشت نُما اور اپنے جان
پہچانوں کے لِئے خوف کا باعث ہُوں۔
جِنہوں نے مجھ کو باہر دیکھا مجھ سے دُور بھاگے۔
۱۲ مَیں مُردہ کی مانند دِل سے بھُلا دِیا گیا ہُوں۔
مَیں ٹُوٹے برتن کی مانند ہُوں۔
۱۳ کیونکہ مَیں نے بہتوں سے اپنی بدنامی سُنی ہے۔
ہر طرف خوف ہی خوف ہے۔
جب اُنہوں نے مِلکر میرے خِلاف مشورہ کیا
تو میری جان لینے کا منصُوبہ باندھا۔
۱۴ لیکن اَے خُداوند! میرا توکُّل تُجھ پر ہے۔
مَیں نے کہا تُو میرا خُدا ہے۔
۱۵ میرے ایّام تیرے ہاتھ میں ہیں۔
مجھے میرے دُشمنوں اور ستانے والوں کے ہاتھ سے چُھڑا۔

۱۶ اپنے چہرے کو اپنے بندہ پر جلوہ گر فرما۔
اپنی شفقت سے مجھے بچا لے۔
۱۷ اَے خُداوند! مجھے شرمندہ نہ ہونے دے کیونکہ
مَیں نے تجھ سے دُعا کی ہے۔
شریر شرمندہ ہو جائیں اور پاتال میں خاموش ہوں۔
۱۸ جھوٹے ہونٹ بند ہو جائیں
جو صادقوں کے خلاف غرور اور حقارت سے
تکبّر کی باتیں بولتے ہیں۔
۱۹ آہ! تُو نے اپنے ڈرنے والوں کے لئے کیسی بڑی
نعمت رکھ چھوڑی ہے۔
جسے تُو نے بنی آدم کے سامنے اپنے توکّل کرنے
والوں کے لئے تیار کیا۔
۲۰ تُو اُنکو انسان کی بندشوں سے اپنی حضوری کے
پردہ میں چھپا لیگا۔
تُو اُنکو زبان کے جھگڑوں سے شامیانہ میں پوشیدہ رکھیگا۔
۲۱ خُداوند مبارک ہو۔
کیونکہ اُس نے مجھکو محکم شہر میں اپنی عجیب شفقت دکھائی۔
۲۲ مَیں نے تو جلد بازی سے کہا تھا کہ مَیں تیرے سامنے
سے کاٹ ڈالا گیا۔
تو بھی جب مَیں نے تجھ سے فریاد کی تو تُو نے میری
منّت کی آواز سُن لی
۲۳ خُداوند سے محبت رکھو اَے اُسکے سب مُقدسو!
خُداوند ایمانداروں کو سلامت رکھتا ہے
اور مغروروں کو خوب ہی بدلہ دیتا ہے۔
۲۴ اَے خُداوند پر آس رکھنے والو!
سب مضبوط ہو اور تمہارا دِل قوی رہے۔

۳۲ داؤد کا مزمور۔ مشکیل۔

۱ مُبارک ہے وہ جسکی خطا بخشی گئی اور جسکا گناہ ڈھانکا گیا۔
۲ مُبارک ہے وہ آدمی جسکی بدکاری کو خُداوند حساب
میں نہیں لاتا
اور جسکے دِل میں مکر نہیں۔
۳ جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے
میری ہڈیاں گھُل گئیں۔
۴ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مجھ پر بھاری تھا
میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے بدل گئی۔ (سلاہ)
۵ مَیں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری
کو نہ چھپایا۔
مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کرونگا
اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو مُعاف کیا۔ (سلاہ)
۶ اِسی لئے ہر دیندار تجھ سے ایسے وقت میں دُعا کرے
جب تُو مِل سکتا ہے۔
یقیناً جب سیلاب آئے تو اُس تک نہیں پہنچیگا۔
۷ تُو میرے چھپنے کی جگہ ہے۔ تُو مجھے دُکھ سے بچائے رکھیگا۔
تُو مجھے رہائی کے نغموں سے گھیر لیگا۔ (سلاہ)
۸ مَیں تجھے تعلیم دُونگا اور جس راہ پر تجھے چلنا ہوگا تجھے بتاؤنگا۔
مَیں تجھے صلاح دُونگا۔ میری نظر تجھ پر ہوگی۔
۹ تم گھوڑے یا خچر کی مانند نہ بنو جن میں سمجھ نہیں۔
جنکو قابو میں رکھنے کا ساز دہانہ اور لگام ہے
ورنہ وہ تیرے پاس آنے کے بھی نہیں۔
۱۰ شریر پر بہت سی مُصیبتیں آئینگی
پر جسکا توکّل خُداوند پر ہے رحمت اُسے گھیرے رہیگی۔
۱۱ اَے صادقو! خُداوند میں خوش و خرّم رہو
اور اَے راست دِلو! خوشی سے للکارو۔

۳۳ ۱ اَے صادقو! خُداوند میں شادمان رہو۔
حمد کرنا راست بازوں کو زیبا ہے۔
۲ ستار کے ساتھ خُداوند کا شکر کرو۔
دس تار کی بربط کے ساتھ اُسکی ستایش کرو۔
۳ اُسکے لئے نیا گیت گاؤ۔
بلند آواز کے ساتھ اچھی طرح بجاؤ۔
۴ کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے
اور اُسکے سب کام باوفا ہیں۔
۵ وہ صداقت اور انصاف کو پسند کرتا ہے۔

زمین خُداوند کی شفقت سے معمور ہے
۶ آسمان خُداوند کے کلام سے
اور اُسکا سارا لشکر اُسکے مُنہ کے دم سے بنا
۷ وہ سمندر کا پانی تُودے کی مانند جمع کرتا ہے۔
وہ گہرے سمندروں کو مخزنوں میں رکھتا ہے۔
۸ ساری زمین خُداوند سے ڈرے۔
جہان کے سب باشندے اُسکا خوف رکھیں
۹ کیونکہ اُس نے فرمایا اور ہو گیا۔
اُس نے حکم دِیا اور واقع ہُوا۔
۱۰ خُداوند قوموں کی مشورت کو باطل کر دیتا ہے۔
وہ اُمتوں کے منصُوبوں کو ناچیز بنا دیتا ہے۔
۱۱ خُداوند کی مصلحت ابد تک قائم رہیگی
اور اُسکے دِل کے خیال نسل در نسل۔
۱۲ مُبارک ہے وہ قوم جِسکا خُدا خُداوند ہے
اور وہ اُمت جِسکو اُس نے اپنی ہی میراث کے لِئے برگزیدہ کیا۔
۱۳ خُداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے۔
سب بنی آدم پر اُسکی نگاہ ہے
۱۴ اپنی سکونت گاہ سے
وہ زمین کے سب باشندوں کو دیکھتا ہے۔
۱۵ وُہی ہے جو اُن سب کے دِلوں کو بناتا
اور اُنکے سب کاموں کا خیال رکھتا ہے۔
۱۶ کِسی بادشاہ کو فوج کی کثرت نہ بچائیگی
اور کِسی زبردست آدمی کو اُسکی بڑی طاقت رہائی نہ دیگی۔
۱۷ بچ نکلنے کے لِئے گھوڑا بیکار ہے۔
وہ اپنی شہزوری سے کِسی کو نہ بچائیگا
۱۸ دیکھو! خُداوند کی نگاہ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
جو اُسکی شفقت کے اُمیدوار ہیں
۱۹ تاکہ اُنکی جان موت سے بچائے
اور قحط میں اُنکو جیتا رکھے۔
۲۰ ہماری جان کو خُداوند کی آس ہے۔
وُہی ہماری کُمک اور ہماری سِپر ہے۔
۲۱ ہمارا دِل اُس میں شادمان رہیگا
کیونکہ ہم نے اُسکے پاک نام پر توکُّل کیا ہے۔
۲۲ اَے خُداوند! جیسی تجھ پر ہماری آس ہے
ویسی ہی تیری رحمت ہم پر ہو!

۳۴ داؤد کا مزمُور۔ اُس وقت کا جب اُس نے ابی مَلِک کے سامنے اپنی وضع بدلی۔ جِس نے اُسے نِکال دِیا اور وہ چلا گیا۔

۱ مَیں ہر وقت خُداوند کو مُبارک کہونگا۔
اُسکی سِتایش ہمیشہ میری زبان پر رہیگی۔
۲ میری رُوح خُداوند پر فخر کریگی۔
حلیم یہ سُنکر خُوش ہونگے۔
۳ میرے ساتھ خُداوند کی بڑائی کرو۔
ہم مِلکر اُسکے نام کی تمجید کریں
۴ مَیں خُداوند کا طالِب ہُوا۔ اُس نے مجھے جواب دِیا
اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔
۵ اُنہوں نے اُسکی طرف نظر کی اور مُنوّر ہو گئے
اور اُنکے مُنہ پر کبھی شرمندگی نہ آئیگی۔
۶ اِس غریب نے دُہائی دی۔ خُداوند نے اِسکی سُنی
اور اِسے اِسکے سب دُکھوں سے بچا لِیا۔
۷ خُداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اُسکا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے
اور اُنکو بچاتا ہے۔
۸ آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔
مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکُّل کرتا ہے
۹ خُداوند سے ڈرو اَے اُسکے مُقدّسو!
کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنکو کُچھ کمی نہیں۔
۱۰ بَبر کے بچے تو حاجتمند اور بھوکے ہوتے ہیں
پر خُداوند کے طالِب کِسی نعمت کے مُحتاج نہ ہونگے۔
۱۱ اَے بچّو! آؤ میری سُنو۔
مَیں تُمکو خُدا ترسی سِکھاؤنگا۔
۱۲ وہ کَون آدمی ہے جو زِندگی کا مُشتاق ہے
اور بڑی عُمر چاہتا ہے تاکہ بھلائی دیکھے؟

۱۳ اپنی زبان کو بدی سے باز رکھ
اور اپنے ہونٹوں کو دغا کی بات سے۔
۱۴ بدی کو چھوڑ اور نیکی کر۔
صُلح کا طالب ہو اور اُسی کی پیروی کر۔
۱۵ خُداوند کی نِگاہ صادِقوں پر ہے
اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر لگے رہتے ہیں۔
۱۶ خُداوند کا چہرہ بدکاروں کے خِلاف ہے
تاکہ اُنکی یاد زمین پر سے مِٹا دے۔
۱۷ صادِق چِلّائے اور خُداوند نے سُنا
اور اُنکو اُنکے سب دُکھوں سے چُھڑایا
۱۸ خُداوند شکستہ دِلوں کے نزدیک ہے
اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔
۱۹ صادِق کی مُصیبتیں بُہت ہیں
لیکن خُداوند اُسکو اُن سب سے رِہائی بخشتا ہے
۲۰ وہ اُسکی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔
اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔
۲۱ بدی شریر کو ہلاک کر دیگی
اور صادِق سے عداوت رکھنے والے مُجرِم ٹھہرینگے۔
۲۲ خُداوند اپنے بندوں کی جان کا فِدیہ دیتا ہے
اور جو اُس پر توکُّل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مُجرِم نہ ٹھہریگا۔

۳۵ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! جو مُجھ سے جھگڑتے ہیں تُو اُن سے جھگڑ۔
جو مُجھ سے لڑتے ہیں تُو اُن سے لڑ۔
۲ ڈھال اور سِپر لیکر
میری کُمک کے لِئے کھڑا ہو۔
۳ بھالا بھی نِکال اور میرا پیچھا کرنے والوں کا راستہ بند کر دے۔
میری جان سے کہہ مَیں تیری نجات ہُوں۔
۴ جو میری جان کے خواہاں ہیں وہ شرمندہ اور رُسوا ہوں۔
جو میرے نُقصان کا منصُوبہ باندھتے ہیں وہ پسپا اور
پریشان ہوں۔
۵ وہ اَیسے ہو جائیں جیسے ہوا کے آگے بُھوسا
اور خُداوند کا فرِشتہ اُنکو ہانکتا رہے۔
۶ اُنکی راہ اندھیری اور پِھسلنی ہو جائے
اور خُداوند کا فرِشتہ اُنکو رگیدتا جائے۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے بے سبب میرے لِئے گڑھے میں جال بِچھایا
اور ناحق میری جان کے لِئے گڑھا کھودا ہے۔
۸ اُس پر ناگہاں تباہی آ پڑے
اور جس جال کو اُس نے بِچھایا ہے اُس میں آپ ہی پھنسے
اور اُسی ہلاکت میں گرفتار ہو۔
۹ لیکن میری جان خُداوند میں خُوش رہیگی
اور اُسکی نجات سے شادمان ہوگی۔
۱۰ میری سب ہڈیاں کہینگی اَے خُداوند! تجھ سا کَون ہے
جو غریب کو اُسکے ہاتھ سے جو اُس سے زورآور ہے
اور مِسکین و مُحتاج کو غارتگر سے چُھڑاتا ہے؟
۱۱ جُھوٹے گواہ اُٹھتے ہیں
اور جو باتیں مَیں نہیں جانتا وہ مُجھ سے پُوچھتے ہیں۔
۱۲ وہ مُجھ سے نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں۔
یہاں تک کہ میری جان بیکس ہو جاتی ہے۔
۱۳ لیکن مَیں نے تو اُنکی بیماری میں جب وہ بیمار تھے ٹاٹ اوڑھا
اور روزے رکھکر اپنی جان کو دُکھ دِیا
اور میری دُعا میرے ہی سینہ میں واپس آئی۔
۱۴ مَیں نے تو اَیسا کِیا گویا وہ میرا دوست یا میرا بھائی تھا۔
مَیں نے سر جُھکا کر غم کِیا جیسے کوئی اپنی ماں کے لِئے
ماتم کرتا ہو۔
۱۵ پر جب مَیں لنگڑانے لگا تو وہ خُوش ہو کر اِکٹھے ہو گئے۔
کمینے میرے خِلاف اِکٹھے ہُوئے اور مُجھے معلُوم نہ تھا۔
اُنہوں نے مُجھے پھاڑا اور باز نہ آئے۔
۱۶ ضیافتوں کے بدتمیز مسخروں کی طرح
اُنہوں نے مُجھ پر دانت پیسے۔
۱۷ اَے خُداوند! تُو کب تک دیکھتا رہیگا؟
میری جان کو اُنکی غارتگری سے۔
میری جان کو شیروں سے چُھڑا۔

۱۸ مَیں بڑے مجمع میں تیری شکرگذاری کرونگا۔
مَیں بہت سے لوگوں میں تیری ستایش کرونگا۔
۱۹ جو ناحق میرے دُشمن ہیں مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں
اور جو مجھ سے بے سبب عداوت رکھتے ہیں چشمک زنی نہ کریں۔
۲۰ کیونکہ وہ سلامتی کی باتیں نہیں کرتے۔
بلکہ مُلک کے امن پسند لوگوں کے خِلاف مکر کے منصُوبے باندھتے ہیں۔
۲۱ یہاں تک کہ اُنہوں نے خُوب مُنہ پھاڑا
اور کہا اہا ہا! ہم نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا ہے۔
۲۲ اَے خُداوند! تُو نے خُود یہ دیکھا ہے۔ خاموش نہ رہ۔
اَے خُداوند! مجھ سے دُور نہ رہ۔
۲۳ اُٹھ! میرے اِنصاف کے لِئے جاگ
اور میرے مُعاملہ کے لِئے اَے میرے خُدا! اَے میرے خُداوند!
۲۴ اپنی صداقت کے مُطابق میری عدالت کر۔ اَے خُداوند میرے خُدا!
اور اُنکو مجھ پر شادیانہ بجانے نہ دے۔
۲۵ وہ اپنے دِل میں یہ نہ کہنے پائیں اہا! ہم تو یہی چاہتے تھے۔
وہ یہ نہ کہیں کہ ہم اُسے نِگل گئے۔
۲۶ جو میرے نُقصان سے خُوش ہوتے ہیں وہ باہم شرمندہ اور پریشان ہوں۔
جو میرے مُقابلہ میں تکبُّر کرتے ہیں وہ شرمندگی اور رُسوائی سے مُلبّس ہوں۔
۲۷ جو میرے سچّے مُعاملہ کی تائید کرتے ہیں وہ خُوشی سے للکاریں اور شاد ہوں۔
وہ سدا یہ کہیں خُداوند کی تمجید ہو
جِسکی خُوشنُودی اپنے بندہ کی اِقبالمندی میں ہے۔
۲۸ تب میری زبان سے تیری صداقت کا ذکر ہوگا
اور دِن بھر تیری تعریف ہوگی۔

۳۶ میر مُغنّی کے لِئے خُداوند کے بندہ داؤد کا مزمُور۔

۱ شریر کی بدی سے میرے دِل میں خیال آتا ہے
کہ خُدا کا خوف اُسکے پیشِ نظر نہیں۔
۲ کیونکہ وہ اپنے آپکو اپنی نظر میں اِس خیال سے تسلّی دیتا ہے
کہ اُسکی بدی نہ تو فاش ہوگی نہ مکرُوہ سمجھی جائیگی۔
۳ اُسکے مُنہ میں بدی اور فریب کی باتیں ہیں۔
وہ دانش اور نیکی سے دست بردار ہوگیا ہے۔
۴ وہ اپنے بستر پر بدی کے منصُوبے باندھتا ہے۔
وہ اَیسی راہ اِختیار کرتا ہے جو اچھّی نہیں۔
وہ بدی سے نفرت نہیں کرتا۔
۵ اَے خُداوند! آسمان میں تیری شفقت ہے۔
تیری وفاداری افلاک تک بلند ہے۔
۶ تیری صداقت خُدا کے پہاڑوں کی مانند ہے
تیرے احکام نہایت عمیق ہیں۔
اَے خُداوند! تُو اِنسان اور حَیوان دونوں کو محفُوظ رکھتا ہے۔
۷ اَے خُدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے۔
بنی آدم تیرے بازُوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔
۸ وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خُوب آسُودہ ہونگے۔
تُو اُنکو اپنی خُوشنُودی کے دریا میں سے پلائیگا۔
۹ کیونکہ زِندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔
تیرے نُور کی بدولت ہم روشنی دیکھینگے۔
۱۰ تیرے پہچاننے والوں پر تیری شفقت دائمی ہو۔
اور راست دِلوں پر تیری صداقت۔
۱۱ مغرُور آدمی مجھ پر لات نہ اُٹھانے پائے
اور شریر کا ہاتھ مجھے ہانک نہ دے۔
۱۲ بدکردار وہاں گرے پڑے ہیں۔
وہ گرا دِئے گئے ہیں اور پھر اُٹھ نہ سکینگے۔

۳۷ داؤد کا مزمُور۔

۱ تُو بدکرداروں کے سبب سے بیزار نہ ہو
اور بدی کرنے والوں پر رشک نہ کر
۲ کیونکہ وہ گھاس کی طرح جلد کاٹ ڈالے جائینگے

اور سبزہ کی طرح مرجھا جائینگے ۔
۳ خداوند پر توکل کر اور نیکی کر ۔
ملک میں آباد رہ اور اُسکی وفاداری سے پرورش پا ۔
۴ خداوند میں مسرور رہ
اور وہ تیرے دل کی مرادیں پوری کریگا ۔
۵ اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے
اور اُس پر توکل کر ۔ وُہی سب کچھ کریگا ۔
۶ وہ تیری راستبازی کو نور کی طرح
اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کریگا ۔
۷ خداوند میں مطمئن رہ اور صبر سے اُسکی آس رکھ ۔
اُس آدمی کے سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا
اور بُرے منصوبوں کو انجام دیتا ہے بیزار نہ ہو ۔
۸ قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے ۔
بیزار نہ ہو ۔ اِس سے بُرائی ہی نکلتی ہے ۔
۹ کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائینگے
لیکن جنکو خداوند کی آس ہے مُلک کے وارث ہونگے
۱۰ کیونکہ تھوڑی دیر میں شریر نابود ہو جائیگا ۔
تُو اُسکی جگہ کو غور سے دیکھیگا پر وہ نہ ہوگا ۔
۱۱ لیکن حلیم مُلک کے وارث ہونگے
اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہینگے ۔
۱۲ شریر راستباز کے خلاف بندشیں باندھتا ہے
اور اُس پر دانت پیستا ہے ۔
۱۳ خداوند اُس پر ہنسیگا
کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُسکا دن آتا ہے ۔
۱۴ شریروں نے تلوار نکالی اور کمان کھینچی ہے
تاکہ غریب اور محتاج کو گرا دیں
اور راست رَو کو قتل کریں ۔
۱۵ اُنکی تلوار اُن ہی کے دل کو چھیدیگی
اور اُنکی کمانیں توڑی جائینگی ۔
۱۶ صادق کا تھوڑا سا مال
بہت سے شریروں کی دولت سے بہتر ہے
۱۷ کیونکہ شریروں کے بازُو توڑے جائینگے
لیکن خداوند صادقوں کو سنبھالتا ہے ۔
۱۸ کامل لوگوں کے ایام کو خداوند جانتا ہے ۔
اُنکی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی ۔
۱۹ وہ آفت کے وقت شرمندہ نہ ہونگے
اور کال کے دنوں میں آسودہ رہینگے ۔
۲۰ لیکن شریر ہلاک ہونگے ۔
خداوند کے دشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانند ہونگے ۔
وہ فنا ہو جائینگے ۔ وہ دھوئیں کی طرح جاتے رہینگے
۲۱ شریر قرض لیتا ہے اور ادا نہیں کرتا
لیکن صادق رحم کرتا ہے اور دیتا ہے ۔
۲۲ کیونکہ جنکو وہ برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارث ہونگے
اور جن پر وہ لعنت کرتا ہے وہ کاٹ ڈالے جائینگے ۔
۲۳ اِنسان کی روشیں خداوند کی طرف سے قائم ہیں
اور وہ اُسکی راہ سے خوش ہے ۔
۲۴ اگر وہ گر بھی جائے تو پڑا نہ رہیگا
کیونکہ خداوند اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھالتا ہے ۔
۲۵ مَیں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوں
تو بھی مَیں نے صادق کو بیکس
اور اُسکی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا ۔
۲۶ وہ دن بھر رحم کرتا ہے اور قرض دیتا ہے
اور اُسکی اولاد کو برکت ملتی ہے ۔
۲۷ بدی کو چھوڑ دے اور نیکی کر
اور ہمیشہ تک آباد رہ
۲۸ کیونکہ خداوند انصاف کو پسند کرتا ہے
اور اپنے مقدسوں کو ترک نہیں کرتا ۔
وہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہیں ۔
پر شریروں کی نسل کاٹ ڈالی جائیگی ۔
۲۹ صادق زمین کے وارث ہونگے
اور اُس میں ہمیشہ بسے رہینگے ۔
۳۰ صادق کے مُنہ سے دانائی نکلتی ہے

اور اُسکی زبان سے اِنصاف کی باتیں۔
۳۱ اُسکے خُدا کی شریعت اُسکے دِل میں ہے۔
وہ اپنی روِش میں پھسلیگا نہیں۔
۳۲ شریر صادِق کی تاک میں رہتا ہے
اور اُسے قتل کرنا چاہتا ہے۔
۳۳ خُداوند اُسے اُسکے ہاتھ میں نہیں چھوڑیگا
اور جب اُسکی عدالت ہو تو اُسے مُجرِم نہ ٹھہرائیگا۔
۳۴ خُداوند کی آس رکھ اور اُسی کی راہ پر چلتا رہ
اور وہ تُجھے سرفراز کرکے زمین کا وارِث بنائیگا۔
جب شریر کاٹ ڈالے جائینگے تو تُو دیکھیگا۔
۳۵ مَیں نے شریر کو بڑے اِقتدار میں اور ایسا پھیلتے دیکھا
جیسے کوئی ہرا درخت اپنی اصلی زمین میں پھیلتا ہے۔
۳۶ لیکن جب کوئی اُدھر سے گذرا اور دیکھا تو وہ تھا ہی نہیں
بلکہ مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر وہ نہ مِلا۔
۳۷ کامِل آدمی پر نگاہ کر اور راستباز کو دیکھ
کیونکہ صلح دوست آدمی کے لئے اجر ہے۔
۳۸ لیکن خطاکار اِکٹھے مر مِٹینگے۔
شریروں کا انجام ہلاکت ہے
۳۹ لیکن صادِقوں کی نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔
مُصیبت کے وقت وہ اُنکا محکم قلعہ ہے
۴۰ اور خُداوند اُنکی مدد کرتا اور اُنکو بچاتا ہے۔
وہ اُنکو شریروں سے چھڑاتا اور بچا لیتا ہے۔
اِسلئے کہ اُنہوں نے اُس میں پناہ لی ہے۔

۳۸ یادگار کے لئے داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خُداوند اپنے قہر میں مُجھے جِھڑک نہ دے
اور اپنے غضب میں مُجھے تنبیہ نہ کر۔
۲ کیونکہ تیرے تِیر مُجھ میں لگے ہیں
اور تیرا ہاتھ مُجھ پر بھاری ہے۔
۳ تیرے قہر کے سبب سے میرے جسم میں صحت نہیں
اور میرے گُناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام نہیں۔
۴ کیونکہ میری بدی میرے سر سے گذر گئی
اور وہ بڑے بوجھ کی مانِند میرے لئے نہایت بھاری ہے۔
۵ میری حماقت کے سبب سے
میرے زخموں سے بدبُو آتی ہے۔ وہ سڑ گئے ہیں۔
۶ مَیں پُردرد اور بہت جُھکا ہُؤا ہُوں۔
مَیں دِن بھر ماتم کرتا پھرتا ہُوں
۷ کیونکہ میری کمر میں سوزِش ہی سوزِش ہے
اور میرے جسم میں کُچھ صحت نہیں۔
۸ مَیں نحیف اور نہایت کُچلا ہُؤا ہُوں
اور دِل کی بےچینی کے سبب سے کراہتا رہا۔
۹ اَے خُداوند! میری ساری تمنّا تیرے سامنے ہے
اور میرا کراہنا تُجھ سے چھپا نہیں۔
۱۰ میرا دِل دھڑکتا ہے۔ میری طاقت گھٹی جاتی ہے۔
میری آنکھوں کی روشنی بھی مُجھ سے جاتی رہی۔
۱۱ میرے عزیز اور دوست میری بلا میں الگ ہو گئے
اور میرے رشتہ دار دُور جا کھڑے ہُوئے۔
۱۲ میری جان کے خواہاں میرے لئے جال بچھاتے ہیں
اور میرے نقصان کے طالِب شرارت کی باتیں بولتے
اور دِن بھر مکر و فریب کے منصُوبے باندھتے ہیں۔
۱۳ پر مَیں بہرے کی مانِند سُنتا ہی نہیں۔
مَیں گُونگے کی مانِند مُنہ نہیں کھولتا
۱۴ بلکہ مَیں اُس آدمی کی مانِند ہُوں جسے سُنائی نہیں دیتا
اور جسکے مُنہ میں ملامت کی باتیں نہیں۔
۱۵ کیونکہ اَے خُداوند! مُجھے تُجھ سے اُمید ہے۔
اَے خُداوند میرے خُدا! تُو جواب دیگا۔
۱۶ کیونکہ مَیں نے کہا کہ کہیں وہ مُجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔
جب میرا پاؤں پھسلتا ہے تو وہ میرے خِلاف تکبُّر کرتے ہیں۔
۱۷ کیونکہ مَیں گِرنے ہی کو ہُوں
اور میرا غم برابر میرے سامنے ہے۔
۱۸ اِسلئے کہ مَیں اپنی بدی کو ظاہِر کرُونگا
اور اپنے گُناہ کے باعث غمگین رہُونگا۔
۱۹ لیکن میرے دُشمن چُست اور زبردست ہیں

اور مجھ سے ناحق عداوت رکھنے والے بہت ہو گئے ہیں۔
۲۰ جو نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں
وہ بھی میرے مخالف ہیں کیونکہ میں نیکی کی پیروی کرتا ہوں۔
۲۱ اَے خداوند! مجھے چھوڑ نہ دے۔
اَے میرے خدا! مجھ سے دُور نہ ہو۔
۲۲ اَے خداوند! اَے میری نجات!
میری مدد کے لئے جلدی کر۔

۳۹ میر مغنی یدوتون کے واسطے داؤد کا مزمور۔

۱ میں نے کہا میں اپنی راہ کی نگرانی کرونگا
تاکہ میری زبان سے خطا نہ ہو۔
جب تک شریر میرے سامنے ہے
میں اپنے منہ کو لگام دئے رہونگا۔
۲ میں گونگا بنکر خاموش رہا اور نیکی کیطرف سے بھی خاموشی
اختیار کی
اور میرا غم بڑھ گیا۔
۳ میرا دل اندر ہی اندر جل رہا تھا۔
سوچتے سوچتے آگ بھڑک اُٹھی۔
تب میں اپنی زبان سے کہنے لگا
۴ اَے خداوند! ایسا کر کہ میں اپنے انجام سے واقف ہو جاؤں
اور اِس سے بھی کہ میری عمر کی میعاد کیا ہے۔
میں جان لوں کہ کیسا فانی ہوں۔
۵ دیکھ! تو نے میری عمر بالشت بھر کی رکھی ہے
اور میری زندگی تیرے حضور بے حقیقت ہے۔
یقیناً ہر انسان بہترین حالت میں بھی بالکل بے ثبات ہے۔ (سلاہ)
۶ درحقیقت انسان سایہ کی طرح چلتا پھرتا ہے۔
یقیناً وہ فضول گھبراتے ہیں۔
وہ ذخیرہ کرتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا۔
۷ اَے خداوند! اب میں کس بات کے لئے ٹھہرا ہوں؟
میری اُمید تجھ ہی سے ہے۔
۸ مجھ کو میری سب خطاؤں سے رہائی دے۔
احمقوں کو مجھ پر انگشت نمائی نہ کرنے دے۔
۹ میں گونگا بنا۔ میں نے منہ نہ کھولا۔
کیونکہ تو ہی نے یہ کیا ہے۔
۱۰ مجھ سے اپنی بلا دُور کر دے۔
میں تو تیرے ہاتھ کی مار سے فنا ہُوا جاتا ہوں۔
۱۱ جب تو انسان کو بدی پر ملامت کر کے تنبیہ کرتا ہے
تو اُسکے حُسن کو پتنگے کی طرح فنا کر دیتا ہے۔
یقیناً ہر انسان بے ثبات ہے۔ (سلاہ)
۱۲ اَے خداوند! میری دُعا سُن اور میری فریاد پر کان لگا۔
میرے آنسوؤں کو دیکھ کر خاموش نہ رہ
کیونکہ میں تیرے حضور پردیسی اور مسافر ہوں۔
جیسے میرے سب باپ دادا تھے۔
۱۳ آہ! مجھ سے نظر ہٹا لے تاکہ تازہ دم ہو جاؤں۔
اِس سے پہلے کہ رحلت کروں اور نابود ہو جاؤں۔

۴۰ میر مغنی کے لئے داؤد کا مزمور۔

۱ میں نے صبر سے خداوند پر آس رکھی۔
اُس نے میری طرف مائل ہو کر میری فریاد سُنی۔
۲ اُس نے مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچڑ میں سے نکالا
اور اُس نے میرے پاؤں چٹان پر رکھے اور میری روش قائم کی
۳ اُس نے ہمارے خدا کی ستایش کا نیا گیت میرے منہ میں ڈالا۔
بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے
اور خداوند پر توکل کرینگے۔
۴ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے
اور مغروروں اور دروغ گوؤں کی طرف مائل نہیں ہوتا۔
۵ اَے خداوند میرے خدا! جو عجیب کام تو نے کئے
اور تیرے خیال جو ہماری طرف ہیں وہ بہت سے ہیں۔
میں اُنکو تیرے حضور ترتیب نہیں دے سکتا۔
اگر میں اُنکا ذکر اور بیان کرنا چاہوں۔
تو وہ شمار سے باہر ہیں۔
۶ قربانی اور نذر کو تو پسند نہیں کرتا۔
تو نے میرے کان کھول دئے ہیں۔
سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی تو نے طلب نہیں کی۔

اور سبزہ کی طرح مُرجھا جائینگے۔
۳ خُداوند پر توکّل کر اور نیکی کر۔
مُلک میں آباد رہ اور اُسکی وفاداری سے پرورش پا۔
۴ خُداوند میں مسرُور رہ
اور وہ تیرے دِل کی مُرادیں پُوری کریگا۔
۵ اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے
اور اُس پر توکّل کر۔ وُہی سب کچھ کریگا۔
۶ وہ تیری راستبازی کو نُور کی طرح
اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کریگا۔
۷ خُداوند میں مُطمئن رہ اور صبر سے اُسکی آس رکھ۔
اُس آدمی کے سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا
اور بُرے منصُوبوں کو انجام دیتا ہے بیزار نہ ہو۔
۸ قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے۔
بیزار نہ ہو۔ اِس سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔
۹ کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائینگے
لیکن جنکو خُداوند کی آس ہے مُلک کے وارث ہونگے
۱۰ کیونکہ تھوڑی دیر میں شریر نابُود ہو جائیگا۔
تُو اُسکی جگہ کو غور سے دیکھیگا پر وہ نہ ہوگا۔
۱۱ لیکن حلیم مُلک کے وارث ہونگے
اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہینگے۔
۱۲ شریر راستباز کے خِلاف بندشیں باندھتا ہے
اور اُس پر دانت پیستا ہے۔
۱۳ خُداوند اُس پر ہنسیگا
کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُسکا دِن آتا ہے۔
۱۴ شریروں نے تلوار نکالی اور کمان کھینچی ہے
تاکہ غریب اور مُحتاج کو گرا دیں
اور راست رَو کو قتل کریں۔
۱۵ اُنکی تلوار اُن ہی کے دِل کو چھیدیگی
اور اُنکی کمانیں توڑی جائینگی۔
۱۶ صادِق کا تھوڑا سا مال
بُہت سے شریروں کی دَولت سے بہتر ہے
۱۷ کیونکہ شریروں کے بازُو توڑے جائینگے
لیکن خُداوند صادِقوں کو سنبھالتا ہے۔
۱۸ کامل لوگوں کے ایّام کو خُداوند جانتا ہے۔
اُنکی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی۔
۱۹ وہ آفت کے وقت شرمندہ نہ ہونگے
اور کال کے دِنوں میں آسُودہ رہینگے۔
۲۰ لیکن شریر ہلاک ہونگے۔
خُداوند کے دُشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانند ہونگے۔
وہ فنا ہو جائینگے۔ وہ دُھوئیں کی طرح جاتے رہینگے
۲۱ شریر قرض لیتا ہے اور ادا نہیں کرتا
لیکن صادِق رحم کرتا ہے اور دیتا ہے۔
۲۲ کیونکہ جنکو وہ برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارث ہونگے
اور جن پر وہ لعنت کرتا ہے وہ کاٹ ڈالے جائینگے۔
۲۳ اِنسان کی روشیں خُداوند کی طرف سے قائم ہیں
اور وہ اُسکی راہ سے خُوش ہے۔
۲۴ اگر وہ گر بھی جائے تو پڑا نہ رہیگا
کیونکہ خُداوند اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھالتا ہے۔
۲۵ مَیں جوان تھا اور اب بوڑھا ہُوں
تَو بھی مَیں نے صادِق کو بیکس
اور اُسکی اَولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔
۲۶ وہ دِن بھر رحم کرتا ہے اور قرض دیتا ہے
اور اُسکی اَولاد کو برکت مِلتی ہے۔
۲۷ بدی کو چھوڑ دے اور نیکی کر
اور ہمیشہ تک آباد رہ
۲۸ کیونکہ خُداوند اِنصاف کو پسند کرتا ہے
اور اپنے مُقدّسوں کو ترک نہیں کرتا۔
وہ ہمیشہ کے لئے محفُوظ ہیں۔
پر شریروں کی نسل کاٹ ڈالی جائیگی۔
۲۹ صادِق زمین کے وارث ہونگے
اور اُس میں ہمیشہ بسے رہینگے۔
۳۰ صادِق کے مُنہ سے دانائی نکلتی ہے

دُوسری کتاب

۴۲ میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا مشکیل۔

۱ جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے
ویسے ہی اَے خُدا! میری رُوح تیرے لئے ترستی ہے۔
۲ میری رُوح خُدا کی۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہے۔
مَیں کب جا کر خُدا کے حضُور حاضِر ہُونگا؟
۳ میرے آنسُو دِن رات میری خوراک ہیں۔
جس حال کہ وہ مجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے؟
۴ اِن باتوں کو یاد کرکے میرا دِل بھر آتا ہے
کہ مَیں کس طرح بھیڑ یعنی عید منانے والی جماعت کے ہمراہ
خُوشی اور حمد کرتا ہُؤا اُنکو خُدا کے گھر میں لے جاتا تھا۔
۵ اَے میری جان! تُو کیوں گِری جاتی ہے؟
تُو اندر ہی اندر کیوں بے چَین ہے؟
خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ اُسکے نجات بخش دِیدار کی خاطِر
مَیں پھر اُسکی سِتایش کرُونگا۔
۶ اَے میرے خُدا! میری جان میرے اندر گِری جاتی ہے۔
اِسلئے مَیں تجھے یردؔن کی سرزمین سے
اور حرمُوؔن اور کوہِ مِصغار پر سے یاد کرتا ہُوں۔
۷ تیرے آبشاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پُکارتا ہے۔
تیری سب مَوجیں اور لہریں مجھ پر سے گُذر گئیں
۸ تَو بھی دِن کو خُداوند اپنی شفقت دِکھائیگا
اور رات کو مَیں اُسکا گیت گاؤُنگا
بلکہ اپنی حیات کے خُدا سے دُعا کرُونگا۔
۹ مَیں خُدا سے جو میری چٹان ہے کہُونگا تُو مجھے کیوں بھُول گیا؟
مَیں دُشمن کے ظُلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پھرتا ہُوں؟
۱۰ میرے مُخالِفوں کی ملامت گویا میری ہڈیوں میں تلوار ہے
کیونکہ وہ مجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے؟
۱۱ اَے میری جان! تُو کیوں گِری جاتی ہے؟
تُو اندر ہی اندر کیوں بے چَین ہے؟
خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رَونق اور میرا خُدا ہے
مَیں پھر اُسکی سِتایش کرُونگا۔

۴۳ ۱ اَے خُدا میرا اِنصاف کر اور بے دِین قَوم کے مُقابلہ میں میری وکالت کر
اور دغاباز اور بے اِنصاف آدمی سے مجھے چھُڑا۔
۲ کیونکہ تُو ہی میری قُوّت کا خُدا ہے۔ تُو نے کیوں مجھے ترک کر دِیا؟
مَیں دُشمن کے ظُلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پھرتا ہُوں؟
۳ اپنے نُور اور اپنی سچّائی کو بھیج۔ وُہی میری رہبری کریں۔
وُہی مجھ کو تیرے کوہِ مُقدّس
اور تیرے مسکنوں تک پہُنچائیں۔
۴ تب مَیں خُدا کے مذبح کے پاس جاؤُنگا۔
خُدا کے حضُور جو میری کمال خُوشی ہے۔
اَے خُدا! اَے میرے خُدا! مَیں سِتار بجا کر تیری سِتایش کرُونگا
۵ اَے میری جان! تُو کیوں گِری جاتی ہے؟
تُو اندر ہی اندر کیوں بے چَین ہے؟
خُدا سے اُمید رکھ! کیونکہ وہ میرے چہرے کی رَونق اور میرا خُدا ہے
مَیں پھر اُسکی سِتایش کرُونگا۔

۴۴ میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا مزمُور۔ مسکیل۔

۱ اَے خُدا! ہم نے اپنے کانوں سے سُنا۔ ہمارے باپ دادا نے ہم سے بیان کیا
کہ تُو نے اُنکے دِنوں میں قدیم زمانہ میں کیا کیا کام کئے۔
۲ تُو نے قَوموں کو اپنے ہاتھ سے نِکال دِیا اور اِنکو بسایا۔
تُو نے اُمّتوں کو تباہ کیا اور اِنکو چاروں طرف پھیلایا۔
۳ کیونکہ نہ تو یہ اپنی تلوار سے اِس مُلک پر قابِض ہُوئے
اور نہ اِنکے بازُو نے اِنکو بچایا
بلکہ تیرے دہنے ہاتھ اور تیرے بازُو اور تیرے چہرے کے نُور نے اِنکو فتح بخشی
کیونکہ تُو اِن سے خُوشنُود تھا۔
۴ اَے خُدا! تُو میرا بادشاہ ہے۔
یعقُوب کے حق میں نجات کا حُکم صادِر فرما۔
۵ تیری بدَولت ہم اپنے مُخالِفوں کو گرا دینگے۔

تیرے نام سے ہم اپنے خلاف اُٹھنے والوں کو پامال کرینگے۔
۶ کیونکہ نہ تو مَیں اپنی کمان پر بھروسا کرُونگا
اور نہ میری تلوار مجھے بچائیگی۔
۷ لیکن تُو نے ہمکو ہمارے مخالفوں سے بچایا ہے
اور ہم سے عداوت رکھنے والوں کو شرمندہ کیا۔
۸ ہم دِن بھر خُدا پر فخر کرتے رہے ہیں
اور ہمیشہ ہم تیرے ہی نام کا شکریہ ادا کرتے رہینگے۔ (سلاہ)
۹ لیکن تُو نے تو اب ہمکو ترک کر دِیا اور ہمکو رُسوا کیا
اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا۔
۱۰ تُو ہم کو مخالِف کے آگے پسپا کرتا ہے
اور ہم سے عداوت رکھنے والے لُوٹ مار کرتے ہیں۔
۱۱ تُو نے ہمکو ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانِند کر دِیا
اور قوموں کے درمیان ہمکو پراگندہ کیا۔
۱۲ تُو اپنے لوگوں کو مُفت بیچ ڈالتا ہے
اور اُنکی قیمت سے تیری دَولت نہیں بڑھتی۔
۱۳ تُو ہمکو ہمارے پڑوسیوں کی ملامت کا نِشانہ
اور ہمارے آس پاس کے لوگوں کے تمسخر اور مذاق کا
باعِث بناتا ہے۔
۱۴ تُو ہمکو قوموں کے درمیان ضربُ المثل
اور اُمتّوں میں سر ہِلانے کا باعِث ٹھہراتا ہے۔
۱۵ میری رُسوائی دِن بھر میرے سامنے رہتی ہے
اور میرے مُنہ پر شرمندگی چھا گئی۔
۱۶ ملامت کرنے والے اور کُفر بکنے والے کی باتوں کے سبب سے
اور مخالِف اور اِنتقام لینے والے کے باعِث۔
۱۷ یہ سب کچھ ہم پر بیتا تو بھی ہم تجھکو نہیں بھُولے
نہ تیرے عہد سے بے وفائی کی
۱۸ نہ ہمارے دِل برگشتہ ہوئے
نہ ہمارے قدم تیری راہ سے مُڑے
۱۹ جو تُو نے ہمکو گیدڑوں کی جگہ میں خُوب کُچلا
اور مَوت کے سایہ میں ہمکو چھپایا۔
۲۰ اگر ہم اپنے خُدا کے نام کو بھُولے
یا ہم نے کسی اجنبی معبُود کے آگے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں
۲۱ تو کیا خُدا اِسے دریافت نہ کریگا؟
کیونکہ وہ دِلوں کے بھید جانتا ہے۔
۲۲ بلکہ ہم تو دِن بھر تیری ہی خاطِر جان سے مارے جاتے ہیں
اور گویا ذبح ہونے والی بھیڑیں سمجھے جاتے ہیں۔
۲۳ اَے خُداوند! جاگ تُو کیوں سوتا ہے؟
اُٹھ! ہمیشہ کے لِئے ہمکو ترک نہ کر۔
۲۴ تُو اپنا مُنہ کیوں چھپاتا ہے
اور ہماری مُصیبت اور مظلُومی کو بھُولتا ہے؟
۲۵ کیونکہ ہماری جان خاک میں مِل گئی۔
ہمارا جسم مٹی ہو گیا۔
۲۶ ہماری مدد کے لِئے اُٹھ۔
اور اپنی شفقت کی خاطِر ہمارا فِدیہ دے۔

۴۵

میر مُغنّی کے لِئے سوسنیم کے سُر پر بنی قورح کا مزمُور مشکیل عرُوسی سرود۔

۱ میرے دِل میں ایک نفیس مضمُون جوش مار رہا ہے۔
مَیں وُہی مضامِین سُناؤنگا جو مَیں نے بادشاہ کے حق
میں قلم بند کِئے ہیں۔
میری زبان ماہِر کاتِب کا قلم ہے۔
۲ تُو بنی آدم میں سب سے حسِین ہے۔
تیرے ہونٹوں میں لطافت بھری ہے
اِسلِئے خُدا نے تجھے ہمیشہ کے لِئے مُبارک کیا۔
۳ اَے زبردست! تُو اپنی تلوار کو
جو تیری حشمت و شوکت ہے اپنی کمر سے حمائل کر
۴ اور سچائی اور حِلم اور صداقت کی خاطِر
اپنی شان و شوکت میں اِقبالمندی سے سوار ہو
اور تیرا دہنا ہاتھ تجھے مُہیب کام دِکھائیگا۔
۵ تیرے تیر تیز ہیں۔
وہ بادشاہ کے دُشمنوں کے دِل میں لگے ہیں۔
اُمتّیں تیرے سامنے زیر ہوتی ہیں۔
۶ اَے خُدا! تیرا تخت ابدُالآباد ہے۔
تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔

۷ تُو نے صداقت سے محبّت رکھّی اور بدکاری سے نفرت
اِسی لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے
تجھ کو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔
۸ تیرے ہر لباس سے مُر اور عُود اور تج کی خُوشبُو آتی ہے۔
ہاتھی دانت کے محلوں میں سے تار دار سازوں نے
تجھے خُوش کیا ہے۔
۹ تیری مُعزّز خواتین میں شاہزادیاں ہیں۔
ملکہ تیرے دہنے ہاتھ اوفیر کے سونے سے آراستہ کھڑی ہے۔
۱۰ اَے بیٹی! سُن۔ غور کر اور کان لگا۔
اپنی قوم اور اپنے باپ کے گھر کو بھُول جا
۱۱ اور بادشاہ تیرے حُسن کا مشتاق ہوگا۔
کیونکہ وہ تیرا خُداوند ہے تُو اُسے سجدہ کر
۱۲ اور صُور کی بیٹی ہدیہ لیکر حاضر ہوگی۔
قوم کے دَولتمند تیری رضاجوئی کرینگے۔
۱۳ بادشاہ کی بیٹی محل میں سرتاپا حُسن افروز ہے۔
اُسکا لباس زربفت کا ہے۔
۱۴ وہ بیل بُوٹے دار لباس میں بادشاہ کے حضُور پہنچائی جائیگی۔
اُسکی کنواری سہیلیاں جو اُسکے پیچھے پیچھے چلتی ہیں
تیرے سامنے حاضر کی جائینگی۔
۱۵ وہ اُنکو خُوشی اور خُرّمی سے لے آئینگے۔
وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہونگی۔
۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ دادا کے جانشین ہونگے
جنکو تُو تمام رُویِ زمین پر سردار مقرر کریگا۔
۱۷ مَیں تیرے نام کی یاد کو نسل در نسل قائم رکھُونگا۔
اِسلئے اُمتیں ابدُالآباد تیری شکرگذاری کرینگی۔

۴۶ میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا مزمُور۔ علاموت کے سُر پر ایک گیت

۱ خُدا ہماری پناہ اور قُوت ہے۔
مُصیبت میں مُستعِد مددگار۔
۲ اِسلئے ہمکو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے
اور پہاڑ سمُندر کی تہ میں ڈالدیئے جائیں۔
۳ خواہ اُسکا پانی شور مچائے اور موجزن ہو
اور پہاڑ اُسکی طُغیانی سے ہِل جائیں۔ (سلاہ)
۴ ایک ایسا دریا ہے جسکی شاخوں سے خُدا کے شہر کو
یعنی حق تعالیٰ کے مُقدّس مسکن کو فرحت ہوتی ہے۔
۵ خُدا اُس میں ہے۔ اُسے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔
خُدا صبح سویرے اُسکی کُمک کریگا۔
۶ قومیں جھُنجھلائیں۔ سلطنتوں نے جُنبش کھائی۔
وہ بول اُٹھا۔ زمین پگھل گئی۔
۷ لشکروں کا خُداوند ہمارے ساتھ ہے۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔ (سلاہ)
۸ آؤ! خُداوند کے کاموں کو دیکھو
کہ اُس نے زمین پر کیا کیا ویرانیاں کی ہیں۔
۹ وہ زمین کی اِنتہا تک جنگ مَوقُوف کراتا ہے۔
وہ کمان کو توڑتا اور نیزے کے ٹکڑے کر ڈالتا ہے۔
وہ رتھوں کو آگ سے جلا دیتا ہے۔
۱۰ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ مَیں خُدا ہُوں۔
مَیں قوموں کے درمیان سربلند ہُونگا۔ مَیں ساری زمین
پر سربلند ہُونگا۔
۱۱ لشکروں کا خُداوند ہمارے ساتھ ہے۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔ (سلاہ)

۴۷ میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا مزمُور۔

۱ اَے سب اُمتو! تالیاں بجاؤ۔
خُدا کے لئے خُوشی کی آواز سے للکارو۔
۲ کیونکہ خُداوند تعالیٰ مُہیب ہے۔
وہ تمام رُویِ زمین کا شہنشاہ ہے۔
۳ وہ اُمتوں کو ہمارے سامنے زیر کریگا
اور قومیں ہمارے قدموں تلے ہو جائینگی۔
۴ وہ ہمارے لئے ہماری میراث کو چُنیگا۔
جو اُسکے محبُوب یعقُوب کی حشمت ہے۔ (سلاہ)
۵ خُدا نے بلند آواز کے ساتھ
خُداوند نے نرسنگے کی آواز کے ساتھ صعُود فرمایا۔
۶ مدح سرائی کرو۔ خُدا کی مدح سرائی کرو۔

مدح سرائی کرو۔ ہمارے بادشاہ کی مدح سرائی کرو۔
۷ کیونکہ خُدا ساری زمین کا بادشاہ ہے۔
عقل سے مدح سرائی کرو۔
۸ خُدا قوموں پر سلطنت کرتا ہے۔
خُدا اپنے مُقدّس تخت پر بیٹھا ہے۔
۹ اُمتوں کے سردار اِکٹھے ہُوئے ہیں
تاکہ ابرہام کے خُدا کی اُمت بن جائیں
کیونکہ زمین کی سپریں خُدا کی ہیں۔
وہ نہایت بلند ہے۔

۴۸ ایک گیت۔ بنی قورح کا مزمُور۔

۱ ہمارے خُدا کے شہر میں۔ اپنے کوہِ مُقدّس پر
خُداوند بزرگ اور بے حد ستایش کے لائق ہے۔
۲ شمال کی جانب کوہِ صیُّون
جو بڑے بادشاہ کا شہر ہے
وہ بلندی میں خُوشنما اور تمام زمین کا فخر ہے۔
۳ اُسکے محلوں میں خُدا پناہ مانا جاتا ہے۔
۴ کیونکہ دیکھو! بادشاہ اِکٹھے ہُوئے۔
وہ مِلکر گذرے۔
۵ وہ دیکھکر دنگ ہو گئے۔
وہ گھبرا کر بھاگے۔
۶ وہاں کپکپی نے اُنکو آدبایا
اور ایسے درد نے جیسا دردِ زہ۔
۷ تُو پُوربی ہوا سے
ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتا ہے۔
۸ لشکروں کے خُداوند کے شہر میں یعنی اپنے خُدا کے شہر میں
جیسا ہم نے سُنا تھا ویسا ہی ہم نے دیکھا۔
خُدا اُسے ہمیشہ برقرار رکھیگا۔ (سلاہ)
۹ اَے خُدا! تیری ہیکل کے اندر
ہم نے تیری شفقت پر غور کیا ہے۔
۱۰ اَے خُدا! جیسا تیرا نام ہے
ویسی ہی تیری ستایش زمین کی اِنتہا تک ہے۔
تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے معمُور ہے۔
۱۱ تیرے احکام کے سبب سے
کوہِ صیُّون شادمان ہو
یہُوداہ کی بیٹیاں خُوشی منائیں!
۱۲ صیُّون کے گرد پھرو اور اُسکا طواف کرو۔
اُسکے بُرجوں کو گنو
۱۳ اُسکی شہر پناہ کو خُوب دیکھ لو۔
اُسکے محلوں پر غور کرو
تاکہ تُم آنے والی نسل کو اُسکی خبر دے سکو
۱۴ کیونکہ یہی خُدا ابدُالآباد ہمارا خُدا ہے
یہی مَوت تک ہمارا ہادی رہیگا۔

۴۹ میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا مزمُور۔

۱ اَے سب اُمتو! یہ سُنو۔
اَے جہان کے سب باشندو کان لگاؤ۔
۲ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ۔
کیا امیر کیا فقیر۔
۳ میرے مُنہ سے حکمت کی باتیں نکلینگی
اور میرے دِل کا خیال پُرخرد ہوگا۔
۴ مَیں تمثیل کی طرف کان لگاؤنگا۔
مَیں اپنا مُعما ستار پر بیان کرونگا۔
۵ مَیں مُصیبت کے دِنوں میں کیوں ڈروں
جب میرا تعاقُب کرنے والی بدی مجھے گھیرے ہو؟
۶ جو اپنی دولت پر بھروسا رکھتے
اور اپنے مال کی کثرت پر فخر کرتے ہیں
۷ اُن میں سے کوئی کسی طرح اپنے بھائی کا فِدیہ نہیں دے سکتا
نہ خُدا کو اُسکا مُعاوضہ دے سکتا ہے
۸ (کیونکہ اُنکی جان کا فِدیہ گراں بہا ہے۔
وہ ابد تک ادا نہ ہوگا)
۹ تاکہ وہ ابد تک جیتا رہے
اور قبر کو نہ دیکھے۔

۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ دانشمند مر جاتے ہیں۔
بیوقوف و حیوان خصلت باہم ہلاک ہوتے ہیں
اور اپنی دولت اوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
۱۱ اُنکا دِلی خیال یہ ہے کہ اُنکے گھر ہمیشہ تک
اور اُنکے مسکن پُشت در پُشت بنے رہینگے۔
وہ اپنی زمین اپنے ہی نام سے نامزد کرتے ہیں۔
۱۲ پر اِنسان عزت کی حالت میں قائم نہیں رہتا۔
وہ جانوروں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔
۱۳ اُنکا یہ طریق اُنکی حماقت ہے۔
تو بھی اُنکے بعد لوگ اُنکی باتوں کو پسند کرتے ہیں۔ (سلاہ)
۱۴ وہ گویا پاتال کا ریوڑ ٹھہرائے گئے ہیں۔
موت اُنکی پاسبان ہوگی۔
دیانتدار صبح کو اُن پر مسلط ہوگا
اور اُنکا حُسن پاتال کا لُقمہ ہوکر بے ٹھکانا ہوگا۔
۱۵ لیکن خُدا میری جان کو پاتال کے اختیار سے چھڑا لیگا
کیونکہ وہی مجھے قبول کریگا۔ (سلاہ)
۱۶ جب کوئی مالدار ہو جائے۔
جب اُسکے گھر کی حشمت بڑھے تو تُو خوف نہ کر
۱۷ کیونکہ وہ مر کر کچھ ساتھ نہ لے جائیگا۔
اُسکی حشمت اُسکے ساتھ نہ جائیگی۔
۱۸ خواہ جیتے جی وہ اپنی جان کو مُبارک کہتا رہا ہو
(اور جب تُو اپنا بھلا کرتا ہے تو لوگ تیری تعریف کرتے ہیں)
۱۹ تو بھی وہ اپنے باپ دادا کی گروہ سے جا ملیگا۔
وہ روشنی کو ہرگز نہ دیکھینگے۔
۲۰ آدمی جو عزت کی حالت میں رہتا ہے پر خرد نہیں رکھتا
جانوروں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔

۵۰ آسف کا مزمور۔

۱ رب خُدا وند خُدا نے کلام کیا
اور مشرق سے مغرب تک دُنیا کو بُلایا۔
۲ صیون سے جو حُسن کا کمال ہے
خُدا جلوہ گر ہُوا ہے۔
۳ ہمارا خُدا آئیگا اور خاموش نہیں رہیگا۔
آگ اُسکے آگے آگے بھسم کرتی جائیگی
اور اُسکی چاروں طرف بڑی آندھی چلیگی۔
۴ اپنی اُمت کی عدالت کرنے کے لئے
وہ آسمان و زمین کو طلب کریگا
۵ کہ میرے مقدسوں کو میرے حضور جمع کرو
جنھوں نے قربانی کے ذریعہ سے میرے ساتھ عہد باندھا ہے
۶ اور آسمان اُسکی صداقت بیان کرینگے
کیونکہ خُدا آپ ہی اِنصاف کرنے والا ہے۔ (سلاہ)
۷ اَے میری اُمت سُن۔ میں کلام کرونگا
اور اَے اِسرائیل! میں تجھ پر گواہی دُونگا۔
خُدا۔ تیرا خُدا میں ہی ہوں۔
۸ میں تجھے تیری قربانیوں کے سبب سے ملامت نہیں کرونگا
اور تیری سوختنی قربانیاں برابر میرے سامنے رہتی ہیں۔
۹ نہ میں تیرے گھر سے بیل لُونگا
نہ تیرے باڑے سے بکرے
۱۰ کیونکہ جنگل کا ایک ایک جانور
اور ہزاروں پہاڑوں کے چوپائے میرے ہی ہیں۔
۱۱ میں پہاڑوں کے سب پرندوں کو جانتا ہوں
اور میدان کے درندے میرے ہی ہیں۔
۱۲ اگر میں بھوکا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا
کیونکہ دُنیا اور اُسکی معموری میری ہی ہے۔
۱۳ کیا میں سانڈوں کا گوشت کھاؤنگا۔
یا بکروں کا خون پیؤنگا؟
۱۴ خُدا کے لئے شکرگذاری کی قربانی گذران
اور حق تعالیٰ کے لئے اپنی منتیں پوری کر
۱۵ اور مصیبت کے دن مجھ سے فریاد کر۔
میں تجھے چھڑاؤنگا اور تُو میری تمجید کریگا۔
۱۶ لیکن خُدا شریر سے کہتا ہے
تجھے میرے آئین بیان کرنے سے کیا واسطہ
اور تُو میرے عہد کو اپنی زبان پر کیوں لاتا ہے؟

۱۷ جبکہ تجھے تربیت سے عداوت ہے
اور میری باتوں کو پیٹھ پیچھے پھینک دیتا ہے۔
۱۸ تُو چور کو دیکھکر اُس سے مل گیا
اور زانیوں کا شریک رہا ہے۔
۱۹ تیرے مُنہ سے بدی نکلتی ہے
اور تیری زبان فریب گھڑتی ہے۔
۲۰ تُو بیٹھا بیٹھا اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہے
اور اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تُہمت لگاتا ہے۔
۲۱ تُو نے یہ کام کئے اور مَیں خاموش رہا۔
تُو نے گمان کیا کہ مَیں بالکل تجھ ہی سا ہُوں
لیکن مَیں تجھے ملامت کرکے اِنکو تیری آنکھوں کے
سامنے ترتیب دُونگا۔
۲۲ اب اَے خُدا کو بھُولنے والو! اِسے سوچ لو۔
اَیسا نہ ہو کہ مَیں تُم کو پھاڑ ڈالوں اور کوئی چُھڑانے والا نہ ہو۔
۲۳ جو شکرگذاری کی قُربانی گذرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے
اور جو اپنا چال چلن دُرست رکھتا ہے
اُسکو مَیں خُدا کی نجات دِکھاؤنگا۔

۵۱ میر مُغنّی کے لئے داؤد کا مزمور۔ اُسکے بت سبع کے پاس جانے کے
بعد جب ناتن نبی اُسکے پاس آیا۔

۱ اَے خُدا! اپنی شفقت کے مُطابق مجھ پر رحم کر۔
اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابق میری خطائیں مِٹا دے۔
۲ میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال
اور میرے گُناہ سے مجھے پاک کر۔
۳ کیونکہ مَیں اپنی خطاؤں کو مانتا ہُوں
اور میرا گُناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
۴ مَیں نے فقط تیرا ہی گُناہ کیا ہے
اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے
تاکہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے
اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔
۵ دیکھ! مَیں نے بدی میں صُورت پکڑی
اور مَیں گُناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔
۶ دیکھ تُو باطن کی سچائی پسند کرتا ہے
اور باطن ہی میں مجھے دانائی سکھائیگا۔
۷ زُوفے سے مجھے صاف کر تو مَیں پاک ہُونگا۔
مجھے دھو اور مَیں برف سے زیادہ سفید ہُونگا۔
۸ مجھے خُوشی اور خُرمی کی خبر سُنا
تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں۔
۹ میرے گُناہوں کی طرف سے اپنا مُنہ پھیر لے
اور میری سب بدکاری مِٹا ڈال۔
۱۰ اَے خُدا! میرے اندر پاک دِل پیدا کر
اور میرے باطن میں از سرِ نَو مُستقیم رُوح ڈال۔
۱۱ مجھے اپنے حضُور سے خارِج نہ کر
اور اپنی پاک رُوح کو مجھ سے جُدا نہ کر۔
۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر
اور مُستعد رُوح سے مجھے سنبھال۔
۱۳ تب مَیں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤنگا
اور گُنہگار تیری طرف رُجُوع کرینگے۔
۱۴ اَے خُدا! اَے میرے نجات بخش خُدا! مجھے خُون کے جُرم سے چُھڑا
تو میری زبان تیری صداقت کا گیت گائیگی۔
۱۵ اَے خُداوند! میرے ہونٹوں کو کھول دے
تو میرے مُنہ سے تیری ستایش نکلیگی
۱۶ کیونکہ قُربانی میں تیری خُوشنودی نہیں ورنہ مَیں دیتا۔
سوختنی قُربانی سے تجھے کچھ خُوشی نہیں۔
۱۷ شکستہ رُوح خُدا کی قُربانی ہے۔
اَے خُدا تُو شکستہ اور خستہ دِل کو حقیر نہ جانیگا۔
۱۸ اپنے کرم سے صِیُّون کے ساتھ بھلائی کر۔
یروشلیم کی فصیل کو تعمیر کر۔
۱۹ تب تُو صداقت کی قُربانیوں اور سوختنی قُربانی اور
پُوری سوختنی قُربانی سے خُوش ہوگا
اور وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے۔

۵۲ میر مُغنّی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی دوئیگ نے جاکر
ساؤل کو بتایا کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہُوا ہے۔

۱ اَے زبردست! تُو شرارت پر کیوں فخر کرتا ہے؟
خُدا کی شفقت دائمی ہے۔
۲ تیری زبان محض شرارت اِیجاد کرتی ہے۔
اَے دغاباز! وہ تیز اُسترے کی مانند ہے۔
۳ تُو بدی کو نیکی سے زیادہ پسند کرتا ہے
اور جھوٹ کو صداقت کی بات سے۔ (سلاہ)
۴ اَے دغاباز زبان!
تُو مُہلک باتوں کو پسند کرتی ہے۔
۵ خُدا بھی تجھے ہمیشہ کے لئے ہلاک کر ڈالیگا۔
وہ تجھے پکڑ کر تیرے خیمہ سے نکال پھینکیگا
اور زندوں کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا۔ (سلاہ)
۶ صادِق بھی اِس بات کو دیکھکر ڈر جائینگے
اور اُس پر ہنسینگے
۷ کہ دیکھو یہ وُہی آدمی ہے جس نے خُدا کو اپنی پناہ گاہ نہ بنایا
بلکہ اپنے مال کی فراوانی پر بھروسا کیا
اور شرارت میں پکّا ہو گیا۔
۸ لیکن مَیں تو خُدا کے گھر میں زیتُون کے ہرے درخت
کی مانند ہُوں۔
میرا توکّل ابدُالآباد خُدا کی شفقت پر ہے۔
۹ مَیں ہمیشہ تیری شُکرگُذاری کرتا رہُونگا کیونکہ تُو ہی نے یہ
کِیا ہے
اور مُجھے تیرے ہی نام کی آس ہوگی کیونکہ وہ تیرے
مُقدّسوں کے نزدیک خُوب ہے۔

۵۳ میرِ مُغنّی کے لِئے محلت کے سُر پر داؤُد کا مشکِیل۔

۱ احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔
وہ بِگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز بدی کی ہے۔
کوئی نیکوکار نہیں۔
۲ خُدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نِگاہ کی
تاکہ دیکھے کہ کوئی دانشمند۔
کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔
۳ وہ سب کے سب پھر گئے ہیں۔ وہ باہم نجس ہو گئے۔
کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۴ کیا اُن سب بدکرداروں کو کُچھ علم نہیں
جو میرے لوگوں کو ایسے کھاتے ہیں جیسے روٹی
اور خُدا کا نام نہیں لیتے؟
۵ وہاں اُن پر بڑا خوف چھا گیا گو خوف کی کوئی بات نہ تھی
کیونکہ خُدا نے اُنکی ہڈّیاں جو تیرے خِلاف خیمہ زن تھے بکھیر دیں
تُو نے اُنکو شرمندہ کر دیا۔ اِسلئے کہ خُدا نے اُنکو رد کر دیا ہے
۶ کاشکہ اِسرائیل کی نجات صیُّون میں سے ہوتی!
جب خُدا اپنے لوگوں کو اسیری سے لَوٹا لائیگا
تو یعقُوب خُوش اور اِسرائیل شادمان ہوگا۔

۵۴ میرِ مُغنّی کے لِئے تاردار سازوں کے ساتھ داؤُد کا مشکِیل۔ اُس وقت کا جب زیفیوں نے جا کر ساؤُل سے کہا کیا داؤُد ہمارے ہاں چھپا ہُؤا نہیں؟

۱ اَے خُدا! اپنے نام کے وسیلہ سے مجھے بچا
اور اپنی قُدرت سے میرا اِنصاف کر۔
۲ اَے خُدا! میری دُعا سُن لے۔
میرے مُنہ کی باتوں پر کان لگا۔
۳ کیونکہ بیگانے میرے خِلاف اُٹھے ہیں
اور تُندخُو لوگ میری جان کے خواہاں ہُوئے ہیں۔
اُنہوں نے خُدا کو اپنے رُوبرُو نہیں رکھا۔ (سلاہ)
۴ دیکھو! خُدا میرا مددگار ہے۔
خُداوند میری جان کو سنبھالنے والوں میں ہے۔
۵ وہ بُرائی کو میرے دُشمنوں ہی پر لَوٹا دیگا۔
تُو اپنی سچّائی کی رُو سے اُنکو فنا کر۔
۶ مَیں تیرے حضُور رضا کی قُربانی چڑھاؤُنگا۔
اَے خُداوند! مَیں تیرے نام کی شُکرگُذاری کرُونگا کیونکہ
وہ خُوب ہے۔
۷ کیونکہ اُس نے مجھے سب مصیبتوں سے چھُڑایا ہے
اور میری آنکھ نے میرے دُشمنوں کو دیکھ لیا ہے۔

۵۵ میرِ مُغنّی کے لِئے تاردار سازوں کے ساتھ داؤُد کا مشکِیل۔

۱ اَے خُدا! میری دُعا پر کان لگا

اور میری مِنّت سے مُنہ نہ پھیر۔

۲ میری طرف مُتوجّہ ہو اور مجھے جواب دے۔
مَیں غم سے بیقرار ہو کر کراہتا ہُوں۔

۳ دُشمن کے آوازہ سے
اور شریر کے ظُلم کے باعِث
کیونکہ وہ مجھ پر بدی لادتے
اور قہر میں مجھے ستاتے ہیں۔

۴ میرا دِل مجھ میں بیتاب ہے
اور موت کا ہَول مجھ پر چھا گیا ہے۔

۵ خوف اور کپکپی مجھ پر طاری ہے۔
ہیبت نے مجھے دبا لیا ہے

۶ اور مَیں نے کہا کاشکہ کبُوتر کی طرح میرے پر ہوتے
تو مَیں اُڑ جاتا اور آرام پاتا!

۷ پھر تو مَیں دُور نکل جاتا
اور بیابان میں بسیرا کرتا۔ (سِلاہ)

۸ مَیں آندھی کے جھوکے اور طُوفان سے
کسی پناہ کی جگہ میں بھاگ جاتا۔

۹ اَے خُداوند! اُنکو ہلاک کر اور اُنکی زبان میں تفرقہ ڈال
کیونکہ مَیں نے شہر میں ظُلم اور جھگڑا دیکھا ہے۔

۱۰ دِن رات وہ اُسکی فصیل پر گشت لگاتے ہیں۔
بدی اور فساد اُسکے اندر ہیں۔

۱۱ شرارت اُسکے بیچ میں بسی ہُوئی ہے۔
سِتم اور فریب اُسکے کُوچوں سے دُور نہیں ہوتے۔

۱۲ جِس نے مجھے ملامت کی وہ دُشمن نہ تھا
ورنہ مَیں اُسکو برداشت کر لیتا
اور جِس نے میرے خِلاف تکبُّر کیا وہ مجھ سے عداوت
رکھنے والا نہ تھا
نہیں تو مَیں اُس سے چھپ جاتا

۱۳ بلکہ وہ تو تُو ہی تھا جو میرا ہمسر۔
میرا رفیق اور دِلی دوست تھا۔

۱۴ ہماری باہمی گُفتگُو شیرین تھی
اور ہجُوم کے ساتھ خُدا کے گھر میں پھرتے تھے۔

۱۵ اُنکو موت اچانک آ دبائے۔
وہ جیتے جی پاتال میں اُتر جائیں
کیونکہ شرارت اُنکے مسکنوں میں اور اُنکے اندر ہے۔

۱۶ پر مَیں تو خُدا کو پُکارُونگا
اور خُداوند مجھے بچا لیگا۔

۱۷ صُبح و شام اور دوپہر کو مَیں فریاد کرُونگا اور کراہتا رہُونگا
اور وہ میری آواز سُن لیگا۔

۱۸ اُس نے اُس لڑائی سے جو میرے خِلاف تھی میری جان
کو سلامت چھُڑا لیا۔
کیونکہ مجھ سے جھگڑا کرنے والے بہُت تھے۔

۱۹ خُدا جو قدیم سے ہے
سُن لیگا اور اُنکو جواب دیگا۔ (سِلاہ)
یہ وہ ہیں جنکے لِئے اِنقلاب نہیں
اور جو خُدا سے نہیں ڈرتے۔

۲۰ اُس شخص نے ایسوں پر ہاتھ بڑھایا ہے جو اُس سے
صُلح رکھتے تھے۔
اُس نے اپنے عہد کو توڑ دیا ہے۔

۲۱ اُسکا مُنہ مکھّن کی مانند چِکنا تھا
پر اُسکے دِل میں جنگ تھی۔
اُسکی باتیں تیل سے زیادہ مُلائم
پر ننگی تلواریں تھیں۔

۲۲ اپنا بوجھ خُداوند پر ڈالدے۔ وہ تجھے سنبھالیگا۔
وہ صادِق کو کبھی جُنبش نہ کھانے دیگا۔

۲۳ لیکن اَے خُدا! تُو اُنکو ہلاکت کے گڑھے میں اُتاریگا۔
خُونی اور دغاباز اپنی آدھی عُمر تک بھی جیتے نہ رہینگے
پر مَیں تجھ پر توکُّل کرُونگا۔

۵۶ میر مُغنّی کے لِئے یونت اِلیم رحوقیم کے سُر پر داؤد کا مِکتام
اُس وقت کا جب فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑ لیا۔

۱ اَے خُدا! مجھ پر رحم فرما کیونکہ اِنسان مجھے نِگلنا چاہتا ہے۔
وہ دِن بھر لڑ کر مجھے ستاتا ہے۔

۲ میرے دُشمن دِن بھر مجھے نگلنا چاہتے ہیں
کیونکہ جو غرور کر کے مجھ سے لڑتے ہیں وہ بُہت ہیں۔
۳ جس وقت مجھے ڈر لگیگا
مَیں تجھ پر توکل کرونگا۔
۴ میرا فخر خُدا پر اور اُسکے کلام پر ہے۔
میرا توکل خُدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔
بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟
۵ وہ دِن بھر میری باتوں کو مروڑتے رہتے ہیں۔
اُنکے خیال سراسر یہی ہیں کہ مجھ سے بدی کریں۔
۶ وہ اِکٹھے ہو کر چھپ جاتے ہیں۔
وہ میرے نقشِ قدم کو دیکھتے بھالتے ہیں
کیونکہ وہ میری جان کی گھات میں ہیں۔
۷ کیا وہ بدکاری کر کے بچ جائینگے؟
اَے خُدا قہر میں اُمتوں کو گرا دے۔
۸ تُو میری آوارگی کا حساب رکھتا ہے۔
میرے آنسوؤں کو اپنے مشکیزہ میں رکھ لے۔
کیا وہ تیری کتاب میں مندرج نہیں ہیں؟
۹ تب تو جسدن میں فریاد کرونگا میرے دُشمن پسپا ہونگے۔
مجھے یہ معلوم ہے کہ خُدا میری طرف ہے۔
۱۰ میرا فخر خُدا پر اور اُسکے کلام پر ہے۔
میرا فخر خُداوند پر اور اُسکے کلام پر ہے۔
۱۱ میرا توکل خُدا پر ہے۔ مَیں ڈرنے کا نہیں۔
اِنسان میرا کیا کر سکتا ہے؟
۱۲ اَے خُدا! تیری منتیں مجھ پر ہیں۔
مَیں تیرے حضور شکرگذاری کی قربانیاں گذرانونگا۔
۱۳ کیونکہ تُو نے میری جان کو موت سے چھڑایا۔
کیا تُو نے میرے پاؤں کو پھسلنے سے نہیں بچایا
تاکہ مَیں خُدا کے سامنے
زِندوں کے نُور میں چلوں؟

۵۷ میرِ مُغنی کے لِئے اَلتشحیت کے سُر پر داؤد کا مزمور۔ مکتام۔
اُس وقت کا جب وہ مغارہ میں ساؤل سے بھاگا۔

۱ مجھ پر رحم کر اَے خُدا! مجھ پر رحم کر
کیونکہ میری جان تیری پناہ لیتی ہے۔
مَیں تیرے پروں کے سایہ میں پناہ لُونگا
جب تک یہ آفتیں گذر نہ جائیں۔
۲ مَیں خُدا تعالیٰ سے فریاد کرونگا۔
خُدا سے جو میرے لئے سب کچھ کرتا ہے۔
۳ وہ میری نجات کے لئے آسمان سے بھیجیگا۔
جب وہ جو مجھے نگلنا چاہتا ہے ملامت کرتا ہو۔ (سلاہ)
خُدا اپنی شفقت اور سچائی کو بھیجیگا۔
۴ میری جان ببروں کے درمیان ہے۔
مَیں آتش مزاج لوگوں میں پڑا ہوں۔
یعنی اَیسے لوگوں میں جنکے دانت برچھیاں اور تیر ہیں۔
جنکی زبان تیز تلوار ہے۔
۵ اَے خُدا تُو آسمان پر سرفراز ہو!
تیرا جلال ساری زمین پر ہو!
۶ اُنہوں نے میرے پاؤں کے لئے جال لگایا ہے۔
میری جان عاجز آ گئی۔
اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا۔
وہ خُود اُس میں گر پڑے۔ (سلاہ)
۷ میرا دِل قائم ہے۔ اَے خُدا! میرا دِل قائم ہے۔
مَیں گاؤنگا بلکہ مَیں مدح سرائی کرونگا۔
۸ اَے میری شوکت! بیدار ہو۔ اَے بربط اور ستار جاگو۔
مَیں خُود صبح سویرے جاگ اُٹھونگا۔
۹ اَے خُداوند! مَیں لوگوں میں تیرا شکر کرونگا۔
مَیں اُمتوں میں تیری مدح سرائی کرونگا۔
۱۰ کیونکہ تیری شفقت آسمان کے
اور تیری سچائی افلاک کے برابر بلند ہے۔
۱۱ اَے خُدا تُو آسمان پر سرفراز ہو!
تیرا جلال ساری زمین پر ہو!

۵۸ میرِ مُغنی کے لِئے اَلتشحیت کے سُر پر داؤد کا مزمور۔ مکتام۔
۱ اَے بزرگو! کیا تُم درحقیقت راستگوئی کرتے ہو؟

اَے بنی آدم! کیا تُم ٹھیک عدالت کرتے ہو؟
۲ بلکہ تُم تو دِل ہی دِل میں شرارت کرتے ہو
اور زمین پر اپنے ہاتھوں سے ظلم پیمائی کرتے ہو۔
۳ شریر پیدایش ہی سے کجروی اختیار کرتے ہیں۔
وہ پیدا ہوتے ہی جھوٹ بولکر گمراہ ہو جاتے ہیں۔
۴ اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہے۔
وہ بہرے افعی کی مانند ہیں جو کان بند کر لیتا ہے۔
۵ جو منتر پڑھنے والوں کی آواز ہی نہیں سُنتا
خواہ وہ کتنی ہی ہوشیاری سے منتر پڑھیں۔
۶ اَے خُدا! تُو اُنکے دانت اُنکے مُنہ میں توڑ دے۔
اَے خُداوند! ببر کے بچوں کی ڈاڑھیں توڑ ڈال۔
۷ وہ گُھل کر بہتے پانی کی مانند ہو جائیں۔
جب وہ اپنے تیر چلائے تو وہ گویا کُند پیکان ہوں۔
۸ وہ ایسے ہو جائیں جیسے گھونگا جو گلکر فنا ہو جاتا ہے
اور جیسے عورت کا اِسقاط جس نے سُورج کو دیکھا ہی نہیں۔
۹ اِس سے پہلے کہ تمہاری ہانڈیوں کو کانٹوں کی آنچ لگے
وہ ہرے اور جلتے دونوں کو یکساں بگولے سے اُڑا لے جائیگا۔
۱۰ صادِق اِنتقام کو دیکھکر خوش ہوگا۔
وہ شریر کے خون سے اپنے پاؤں تر کریگا۔
۱۱ تب لوگ کہینگے یقیناً صادِق کے لِئے اجر ہے۔
بےشک خُدا ہے جو زمین پر عدالت کرتا ہے۔

۵۹ میرِ مُغنّی کے لِئے اَلتشخیت کے سُر پر داؤد کا مزمور مکتام۔ اُس وقت کا جب ساؤل نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے اُسکے گھر پر پہرا بٹھایا تاکہ اُسے مار ڈالیں

۱ اَے میرے خُدا! مجھے میرے دُشمنوں سے چُھڑا۔
مجھے میرے خِلاف اُٹھنے والوں پر سرفراز کر۔
۲ مجھے بدکرداروں سے چُھڑا
اور خونخوار آدمیوں سے مجھے بچا۔
۳ کیونکہ دیکھ! وہ میری جان کی گھات میں ہیں۔
اَے خُداوند! میری خطا یا میرے گُناہ کے بغیر
زبردست لوگ میرے خِلاف اِکٹھے ہوتے ہیں۔
۴ وہ مجھ بےقصُور پر دَوڑ دَوڑ کر تیار ہوتے ہیں۔
میری کُمک کے لِئے جاگ اور دیکھ!
۵ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا۔ اِسرائیل کے خُدا!
سب قوموں کے مُحاسبہ کے لِئے اُٹھ۔
کسی دغاباز خطاکار پر رحم نہ کر۔ (سلاہ)
۶ وہ شام کو لَوٹتے اور کُتّے کی طرح بھَونکتے ہیں
اور شہر کے گِرد پھرتے ہیں۔
۷ دیکھ! وہ اپنے مُنہ سے ڈکارتے ہیں۔
اُنکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں۔
کیونکہ وہ کہتے ہیں کون سُنتا ہے؟
۸ پر اَے خُداوند! تُو اُن پر ہنسیگا۔
تُو تمام قوموں کو ٹھٹھوں میں اُڑائیگا۔
۹ اَے میری قُوّت! مجھے تیری ہی آس ہوگی
کیونکہ خُدا میرا اُونچا بُرج ہے۔
۱۰ میرا خُدا اپنی شفقت سے میرا پیشرَو ہوگا۔
خُدا مجھے میرے دُشمنوں کی پستی دِکھائیگا۔
۱۱ اُنکو قتل نہ کر مبادا میرے لوگ بھُول جائیں۔
اَے خُداوند! اَے ہماری سِپر!
اپنی قُدرت سے اُنکو پراگندہ کر کے پست کر دے۔
۱۲ وہ اپنے مُنہ کے گُناہ اور اپنے ہونٹوں کی باتوں
اور اپنی لعن طعن اور جھُوٹ بولنے کے باعث
اپنے غرُور میں پکڑے جائیں۔
۱۳ قہر میں اُنکو فنا کر دے۔ فنا کر دے تاکہ وہ نابود ہو جائیں
اور وہ زمین کی اِنتہا تک جان لیں
کہ خُدا یعقوب پر حُکمران ہے۔ (سلاہ)
۱۴ پھر شام کو وہ لَوٹیں اور کُتّے کی طرح بھَونکیں
اور شہر کے گِرد پھریں۔
۱۵ وہ کھانے کی تلاش میں مارے مارے پھریں
اور اگر آسُودہ نہ ہوں تو ساری رات ٹھہرے رہیں۔
۱۶ لیکن مَیں تیری قُدرت کا گیت گاؤنگا
بلکہ صُبح کو بُلند آواز سے تیری شفقت کا گیت گاؤنگا
کیونکہ تُو میرا اُونچا بُرج ہے

اور میری مُصِیبت کے دِن میری پناہ گاہ۔
۱۷ اَے میری قُوّت! مَیں تیری مدح سرائی کرُونگا
کیونکہ خُدا میرا شفیق خُدا میرا اُونچا بُرج ہے۔

۶۰ میرِ مُغنّی کے لِئے تعلیم کے لِئے داؤد کا مِکتام۔ سوسن عیدوت کے سُر پر۔ اُس وقت کا جب وہ مسوپتامیہ اور ارام صوباہ سے لڑا اور یوآب نے لَوٹ کر وادیِ شور میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا۔

۱ اَے خُدا! تُو نے ہمیں رد کِیا۔ تُو نے ہمیں شکستہ حال کر دِیا۔
تُو ناراض رہا ہے۔ ہمیں پھر بحال کر۔
۲ تُو نے زمین کو لرزا دِیا۔ تُو نے اُسے پھاڑ ڈالا ہے۔
اُسکے رخنے بند کر دے کیونکہ وہ لرزان ہے۔
۳ تُو نے اپنے لوگوں کو سختیاں دِکھائیں۔
تُو نے ہمکو لڑکھڑا دینے والی مے پلائی۔
۴ جو تجھ سے ڈرتے ہیں تُو نے اُنکو ایک جھنڈا دِیا ہے۔
تاکہ وہ حق کی خاطر بلند کِیا جائے۔ (سلاہ)
۵ اپنے دہنے ہاتھ سے بچا اور ہمیں جواب دے۔
تاکہ تیرے محبُوب بچائے جائیں۔
۶ خُدا نے اپنی قدُّوسیت میں فرمایا ہے مَیں خُوشی کرُونگا۔
مَیں سِکم کو تقسیم کرُونگا اور سُکّات کی وادی کو بانٹُونگا۔
۷ جِلعاد میرا ہے منسّی بھی میرا ہے۔
افرائیم میرے سر کا خود ہے۔
یہُوداہ میرا عصا ہے۔
۸ موآب میری چلمچی ہے۔
ادوم پر مَیں جُوتا پھینکُونگا۔
اَے فلستین! میرے سبب سے للکار۔
۹ مجھے اُس محکم شہر میں کَون پہنچائیگا؟
کَون مجھے ادوم تک لے گیا ہے؟
۱۰ اَے خُدا! کیا تُو نے ہمیں رد نہیں کر دِیا؟
اَے خُدا! تُو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا۔
۱۱ مخالف کے مقابلہ میں ہماری کُمک کر
کیونکہ اِنسانی مدد عبث ہے۔
۱۲ خُدا کی مدد سے ہم بہادری کرینگے
کیونکہ وُہی ہمارے مخالفوں کو پامال کریگا۔

۶۱ میرِ مُغنّی کے لِئے تاردار ساز کے ساتھ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا میری فریاد سُن!
میری دُعا پر توجُّہ کر۔
۲ مَیں اپنی افسُردہ دِلی میں زمین کی اِنتہا سے تجھے پُکارُونگا۔
تُو مجھے اُس چٹان پر لے چل جو مجھ سے اُونچی ہے
۳ کیونکہ تُو میری پناہ رہا ہے
اور دُشمن سے بچنے کے لِئے اُونچا بُرج۔
۴ مَیں ہمیشہ تیرے خیمہ میں رہُونگا۔
مَیں تیرے پروں کے سایہ میں پناہ لُونگا۔ (سلاہ)
۵ کیونکہ اَے خُدا تُو نے میری منّتیں قبُول کی ہیں۔
تُو نے مجھے اُن لوگوں کی سی میراث بخشی ہے جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں۔
۶ تُو بادشاہ کی عُمر دراز کریگا۔
اُسکی عُمر بہُت سی پُشتوں کے برابر ہوگی۔
۷ وہ خُدا کے حضُور ہمیشہ قائم رہیگا
تُو شفقت اور سچّائی کو اُسکی حفاظت کے لِئے مُہیّا کر۔
۸ یُوں مَیں ہمیشہ تیری مدح سرائی کرُونگا
تاکہ روزانہ اپنی منّتیں پُوری کرُوں۔

۶۲ میرِ مُغنّی کے لِئے یدُوتُون کے طَور پر داؤد کا مزمُور۔

۱ میری جان کو خُدا ہی کی آس ہے۔
میری نجات اُسی سے ہے۔
۲ وُہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔
وُہی میرا اُونچا بُرج ہے۔ مجھے زیادہ جُنبش نہ ہوگی۔
۳ تُم کب تک ایسے شخص پر حملہ کرتے رہوگے
جو جھکی ہُوئی دِیوار اور ہلتی باڑ کی مانند ہے
تاکہ سب ملکر اُسے قتل کرو؟
۴ وہ اُسکو اُسکے مرتبہ سے گِرا دینے ہی کا مشورہ کرتے رہتے ہیں۔
وہ جھُوٹ سے خُوش ہوتے ہیں۔
وہ اپنے مُنہ سے تو برکت دیتے ہیں پر دِل میں لعنت کرتے ہیں۔ (سلاہ)
۵ اَے میری جان! خُدا ہی کی آس رکھ

کیونکہ اُسی سے مجھے اُمید ہے۔
۶ وُہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔
وُہی میرا اُونچا بُرج ہے۔ مجھے جُنبش نہ ہوگی۔
۷ میری نجات اور میری شوکت خُدا کی طرف سے ہے۔
خُدا ہی میری قُوّت کی چٹان اور میری پناہ ہے۔
۸ اَے لوگو! ہر وقت اُس پر توکّل کرو۔
اپنے دِل کا حال اُس کے سامنے کھول دو۔
خُدا ہماری پناہ گاہ ہے۔ (سِلاہ)
۹ یقیناً ادنیٰ لوگ بے ثبات ہیں اور اعلیٰ آدمی جھوٹے۔
وہ ترازُو میں ہلکے نکلینگے۔
وہ سب کے سب بے ثباتی سے بھی ہیچ ہیں۔
۱۰ ظُلم پر تکیہ نہ کرو۔
لُوٹ مار کرنے پر نہ پھُولو۔
اگر مال بڑھ جائے تو اُس پر دِل نہ لگاؤ۔
۱۱ خُدا نے ایک بار فرمایا۔
مَیں نے یہ دو بار سُنا۔
کہ قُدرت خُدا ہی کی ہے۔
۱۲ شفقت بھی اَے خُداوند! تیری ہی ہے
کیونکہ تُو ہر شخص کو اُسکے عمل کے مُطابق بدلہ دیتا ہے۔

۶۳ داؤد کا مزمُور۔ جب وہ دشتِ یہُوداہ میں تھا۔

۱ اَے خُدا! تُو میرا خُدا ہے۔ مَیں دِل سے تیرا طالِب ہُونگا۔
خُشک اور پیاسی زمین میں جہاں پانی نہیں
میری جان تیری پیاسی اور میرا جِسم تیرا مُشتاق ہے۔
۲ اِس طرح مَیں نے مَقدِس میں تُجھ پر نِگاہ کی
تاکہ تیری قُدرت اور حشمت کو دیکھُوں
۳ کیونکہ تیری شفقت زِندگی سے بہتر ہے۔
میرے ہونٹ تیری تعریف کرینگے۔
۴ اِسی طرح مَیں عُمر بھر تُجھے مُبارک کہُونگا
اور تیرا نام لیکر اپنے ہاتھ اُٹھایا کرُونگا۔
۵ میری جان گویا گُودے اور چربی سے سیر ہوگی
اور میرا مُنہ مسرُور لبوں سے تیری تعریف کریگا
۶ جب مَیں بستر پر تُجھے یاد کرُونگا
اور رات کے ایک ایک پہر میں تُجھ پر دھیان کرُونگا
۷ اِسلئے کہ تُو میرا مددگار رہا ہے
اور مَیں تیرے پروں کے سایہ میں خُوشی مناؤنگا۔
۸ میری جان کو تیری ہی دُھن ہے۔
تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالتا ہے
۹ پر جو میری جان کی ہلاکت کے درپے ہیں
وہ زمین کے اسفل میں چلے جائینگے۔
۱۰ وہ تلوار کے حوالہ ہونگے۔
وہ گیدڑوں کا لُقمہ بنینگے
۱۱ لیکن بادشاہ خُدا میں شادمان ہوگا۔
جو اُسکی قسم کھاتا ہے وہ فخر کریگا
کیونکہ جھُوٹ بولنے والوں کا مُنہ بند کر دیا جائیگا۔

۶۴ میر مُغنّی کے لئے داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا! میری فریاد کی آواز سُن لے۔
میری جان کو دُشمن کے خوف سے بچائے رکھ
۲ شریروں کے خُفیہ مشورہ سے
اور بدکرداروں کے ہنگامہ سے مجھے چھپا لے
۳ جنہوں نے اپنی زبان تلوار کی طرح تیز کی
اور تلخ باتوں کے تیر دل کا نشانہ لیا ہے
۴ تاکہ اُنکو خُفیہ مقاموں میں کامل آدمی پر چلائیں۔
وہ اُنکو ناگہان اُس پر چلاتے ہیں اور ڈرتے نہیں۔
۵ وہ بُرے کام کا مُصمم اِرادہ کرتے ہیں۔
وہ پھندے لگانے کی صلاح کرتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں ہم کو کون دیکھیگا؟
۶ وہ شرارتوں کو کھوج کھوج کر نکالتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں ہم نے خُوب کھوج لگایا۔
اُن میں سے ہر ایک کا باطن اور دِل عمیق ہے۔
۷ لیکن خُدا اُن پر تیر چلائیگا۔
وہ ناگہان تیر سے زخمی ہو جائینگے
۸ اور اُن ہی کی زبان اُنکو تباہ کریگی۔

جتنے اُنکو دیکھینگے سب سر ہلائینگے

۹ اور سب لوگ ڈر جائینگے
اور خُدا کے کام کا بیان کرینگے
اور اُسکے طریقِ عمل کو بخوبی سمجھ لینگے ۔

۱۰ صادق خُداوند میں شادمان ہوگا اور اُس پر توکل کریگا
اور جتنے راست دِل ہیں سب فخر کرینگے ۔

۶۵ میر مُغنّی کے لِئے مزمور ۔ داؤد کا گیت ۔

۱ اَے خُدا! صیُّون میں تعریف تیری منتظر ہے
اور تیرے لِئے منّت پُوری کی جائیگی ۔

۲ اَے دُعا کے سُننے والے!
سب بشر تیرے پاس آئینگے ۔

۳ بد اعمال مجھ پر غالب آجاتے ہیں
پر ہماری خطاؤں کا کفّارہ تُو ہی دیگا ۔

۴ مُبارک ہے وہ آدمی جسے تُو برگزیدہ کرتا اور اپنے
پاس آنے دیتا ہے
تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں رہے ۔
ہم تیرے گھر کی خوبی سے
یعنی تیری مُقدس ہیکل سے آسُودہ ہونگے ۔

۵ اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا!
تُو جو زمین کے سب کناروں کا
اور سمندر پر دُور دُور رہنے والوں کا تکیہ ہے!
خوفناک باتوں کے ذریعہ سے تُو ہمیں صداقت سے جواب دیگا

۶ تُو قُدرت سے کمربستہ ہوکر
اپنی قوّت سے پہاڑوں کو استحکام بخشتا ہے ۔

۷ تُو سمندر کے اور اُسکی موجوں کے شور کو
اور اُمتّوں کے ہنگامہ کو موقوف کر دیتا ہے ۔

۸ زمین کی انتہا کے رہنے والے تیرے مُعجزوں سے ڈرتے ہیں ۔
تُو مطلعِ صُبح کو اور شام کو شادمانی بخشتا ہے ۔

۹ تُو زمین پر توجُّہ کرکے اُسے سیراب کرتا ہے ۔
تُو اُسے خُوب مالا مال کر دیتا ہے ۔
خُدا کا دریا پانی سے بھرا ہے ۔
جب تُو زمین کو یُوں تیار کر لیتا ہے تو اُنکے لِئے اناج مُہیّا
کرتا ہے ۔

۱۰ تُو اُسکی ریگھاریوں کو خُوب سیراب کرتا
اور اُسکی مینڈوں کو بٹھا دیتا ہے ۔
تُو اُسے بارش سے نرم کرتا ہے
اور اُسکی پیداوار میں برکت دیتا ہے ۔

۱۱ تُو سال کو اپنے لُطف کا تاج پہناتا ہے
اور تیری راہوں سے روغن ٹپکتا ہے ۔

۱۲ وہ بیابان کی چراگاہوں پر ٹپکتا ہے
اور پہاڑیاں خوشی سے کمربستہ ہیں ۔

۱۳ چراگاہوں میں جھُنڈ کے جھُنڈ پھیلے ہُوئے ہیں
وادیاں اناج سے ڈھکی ہُوئی ہیں ۔
وہ خُوشی کے مارے للکارتی اور گاتی ہیں ۔

۶۶ میر مُغنّی کے لِئے گیت یعنی مزمور ۔

۱ اَے ساری زمین! خُدا کے حضُور خُوشی کا نعرہ مار ۔

۲ اُسکے نام کے جلال کا گیت گاؤ ۔
سِتایش کرتے ہُوئے اُسکی تمجید کرو ۔

۳ خُدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مُہیب ہیں!
تیری بڑی قُدرت کے باعث تیرے دُشمن عاجزی کرینگے ۔

۴ ساری زمین تجھے سجدہ کریگی
اور تیرے حضُور گائیگی ۔
وہ تیرے نام کے گیت گائینگے ۔ (سِلاہ)

۵ آؤ اور خُدا کے کاموں کو دیکھو ۔
بنی آدم کے ساتھ وہ اپنے سلوک میں مُہیب ہے ۔

۶ اُس نے سمندر کو خُشک زمین بنا دیا ۔
وہ دریا میں سے پیدل گُذر گئے ۔
وہاں ہم نے اُس میں خُوشی منائی ۔

۷ وہ اپنی قُدرت سے ابد تک سلطنت کریگا ۔
اُسکی آنکھیں قوموں کو دیکھتی رہتی ہیں ۔
سرکش لوگ تکبُّر نہ کریں ۔ (سِلاہ)

۸ اَے لوگو! ہمارے خُدا کو مُبارک کہو

اور اُسکی تعریف میں آواز بلند کرو۔
۹ وُہی ہماری جان کو زندہ رکھتا ہے
اور ہمارے پاؤں کو پھسلنے نہیں دیتا۔
۱۰ کیونکہ اَے خُدا! تُو نے ہمیں آزما لیا ہے۔
تُو نے ہمیں ایسا تایا جیسے چاندی تائی جاتی ہے۔
۱۱ تُو نے ہمیں جال میں پھنسایا
اور ہماری کمر پر بھاری بوجھ رکھا۔
۱۲ تُو نے سواروں کو ہمارے سروں پر سے گذارا۔
ہم آگ میں سے اور پانی میں سے ہو کر گذرے
لیکن تُو ہمکو فراوانی کی جگہ میں نکال لایا۔
۱۳ مَیں سوختنی قربانیاں لیکر تیرے گھر میں داخل ہُونگا۔
اور اپنی منتیں تیرے حضُور ادا کرُونگا۔
۱۴ جو مُصیبت کے وقت میرے لبوں سے نکلیں
اور مَیں نے اپنے مُنہ سے مانیں۔
۱۵ مَیں موٹے موٹے جانوروں کی سوختنی قربانیاں
مینڈھوں کی خُوشبُو کے ساتھ چڑھاؤنگا۔
مَیں بَیل اور بکرے گذرانُونگا۔ (سِلاہ)
۱۶ اَے خُدا سے ڈرنے والو! سب آؤ۔ سُنو
اور مَیں بتاؤنگا کہ اُس نے میری جان کے لئے کیا کیا ہے۔
۱۷ مَیں نے اپنے مُنہ سے اُسکو پکارا۔
اُسکی تمجید میری زبان سے ہُوئی۔
۱۸ اگر مَیں بدی کو اپنے دِل میں رکھتا
تو خُداوند میری نہ سُنتا
۱۹ لیکن خُدا نے یقیناً سُن لیا ہے۔
اُس نے میری دُعا کی آواز پر کان لگایا ہے۔
۲۰ خُدا مُبارک ہو
جس نے نہ تو میری دُعا کو رد کیا
اور نہ اپنی شفقت کو مجھ سے باز رکھا۔

۶۷ میرِ مُغنی کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ مزمُور یعنی گیت۔

۱ خُدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت بخشے
اور اپنے چہرہ کو ہم پر جلوہ گر فرمائے۔ (سِلاہ)
۲ تاکہ تیری راہ زمین پر ظاہر ہو جائے
اور تیری نجات سب قوموں پر۔
۳ اَے خُدا! لوگ تیری تعریف کریں۔
سب لوگ تیری تعریف کریں۔
۴ اُمتیں خُوش ہوں اور خُوشی سے للکاریں
کیونکہ تُو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا
اور زمین کی اُمتوں پر حکومت کریگا۔ (سِلاہ)
۵ اَے خُدا! لوگ تیری تعریف کریں۔
سب لوگ تیری تعریف کریں۔
۶ زمین نے اپنی پیداوار دیدی۔
خُدا یعنی ہمارا خُدا ہمکو برکت دیگا۔
۷ خُدا ہمکو برکت دیگا
اور زمین کی انتہا تک سب لوگ اُسکا ڈر مانینگے۔

۶۸ میرِ مُغنی کے لئے داؤد کا مزمُور یعنی گیت۔

۱ خُدا اُٹھے۔ اُسکے دُشمن پراگندہ ہوں۔
اُس سے عداوت رکھنے والے اُسکے سامنے سے بھاگ جائیں
۲ جیسے دُھواں اُڑ جاتا ہے ویسے ہی تُو اُنکو اُڑا دے۔
جیسے موم آگ کے سامنے پگھل جاتا ہے
ویسے ہی شریر خُدا کے حضُور فنا ہو جائیں
۳ لیکن صادق خُوشی منائیں۔ وہ خُدا کے حضُور شادمان ہوں
بلکہ وہ خُوشی سے پُھولے نہ سمائیں۔
۴ خُدا کے لئے گاؤ۔ اُسکے نام کی مدح سرائی کرو۔
صحرا کے سوار کے لئے شاہراہ تیار کرو۔
اُسکا نام یاہ ہے اور تم اُسکے حضُور شادمان ہو۔
۵ خُدا اپنے مُقدس مکان میں
یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا دادرس ہے۔
۶ خُدا تنہا کو خاندان بخشتا ہے۔
وہ قیدیوں کو آزاد کر کے اقبالمند کرتا ہے۔
لیکن سرکش خُشک زمین میں رہتے ہیں۔
۷ اَے خُدا! جب تُو اپنے لوگوں کے آگے آگے چلا۔
جب تُو بیابان میں سے گذرا۔ (سِلاہ)

۸ تو زمین کانپ اُٹھی۔
خدا کے حضور آسمان گر پڑے۔
بلکہ کوہِ سینا بھی خدا کے حضور۔ اِسرائیل کے خدا کے
حضور کانپ اُٹھا۔
۹ اَے خدا! تُو نے خوب مینہ برسایا۔
تُو نے اپنی خشک میراث کو تازگی بخشی۔
۱۰ تیرے لوگ اُس میں بسنے لگے۔
اَے خدا! تُو نے اپنے فیض سے غریبوں کے لئے اُسے تیار کیا۔
۱۱ خداوند حکم دیتا ہے۔
خوشخبری دینے والیاں فوج کی فوج ہیں۔
۱۲ لشکروں کے بادشاہ بھاگتے ہیں۔ وہ بھاگ جاتے ہیں
اور عورت گھر میں بیٹھی بیٹھی لُوٹ کا مال بانٹتی ہے۔
۱۳ جب تم بھیڑسالوں میں پڑے رہتے ہو
تو اُس کبوتر کی مانند ہوگے جسکے بازو گویا چاندی سے
اور پر خالص سونے سے منڈھے ہوئے ہوں۔
۱۴ جب قادرِ مطلق نے بادشاہوں کو اُس میں پراگندہ کیا
تو ایسا حال ہوگیا گویا سلمون پر برف پڑ رہی تھی۔
۱۵ بسن کا پہاڑ خدا کا پہاڑ ہے۔
بسن کا پہاڑ اونچا پہاڑ ہے۔
۱۶ اَے اونچے پہاڑو! تم اُس پہاڑ کو کیوں تاکتے ہو
جسے خدا نے اپنی سکونت کے لئے پسند کیا ہے؟
بلکہ خداوند اُس میں ابد تک رہیگا۔
۱۷ خدا کے رتھ بیس ہزار بلکہ ہزارہا ہزار ہیں۔
خداوند جیسا کوہِ سینا میں ویسا ہی اُنکے درمیان مقدِس میں ہے۔
۱۸ تُو نے عالمِ بالا کو صعود فرمایا۔ تُو قیدیوں کو ساتھ لے گیا۔
تجھے لوگوں سے بلکہ سرکشوں سے بھی ہدئے ملے
تاکہ خداوند خدا اُنکے ساتھ رہے۔
۱۹ خداوند مبارک ہو جو ہر روز ہمارا بوجھ اُٹھاتا ہے۔
وُہی ہمارا نجات دینے والا خدا ہے۔ (سلاہ)
۲۰ خدا ہمارے لئے چھڑانے والا خدا ہے
اور موت سے بچنے کی راہیں بھی خداوند خدا کی ہیں۔

۲۱ لیکن خداوند اپنے دشمنوں کے سر کو
اور متواتر گناہ کرنے والے کی بالدار کھوپڑی کو چیر ڈالیگا۔
۲۲ خداوند نے فرمایا میں اُنکو بسن سے نکال لاؤنگا۔
میں اُنکو سمندر کی تہ سے نکال لاؤنگا
۲۳ تاکہ تُو اپنا پاؤں خون سے تر کرے۔
اور تیرے دشمن تیرے کتوں کے منہ کا نوالہ بنیں۔
۲۴ اَے خدا! لوگوں نے تیری آمد دیکھی۔
مقدِس میں میرے خدا میرے بادشاہ کی آمد۔
۲۵ گانے والے آگے آگے اور بجانیوالے پیچھے پیچھے چلے۔
دف بجانے والی جوان لڑکیاں بیچ میں۔
۲۶ تم جو اِسرائیل کے چشمہ سے ہو خداوند کو مبارک کہو۔
ہاں مجمع میں خدا کو مبارک کہو۔
۲۷ وہاں چھوٹا بنیمین اُنکا حاکم ہے۔
یہوداہ کے اُمرا اور اُنکے مشیر
زبولون کے اُمرا اور نفتالی کے اُمرا ہیں۔
۲۸ تیرے خدا نے تیری پایداری کا حکم دیا ہے۔
اَے خدا! جو کچھ تُو نے ہمارے لئے کیا ہے اُسے پایداری بخش۔
۲۹ تیری ہیکل کے سبب سے جو یروشلیم میں ہے
بادشاہ تیرے پاس ہدئے لائینگے۔
۳۰ تُو نیستان کے جنگلی جانوروں کو دھمکا دے۔
سانڈوں کے غول کو اور قوموں کے بچھڑوں کو
جو چاندی کے سکوں کو پامال کرتے ہیں۔
اُس نے جنگجو قوموں کو پراگندہ کر دیا ہے۔
۳۱ اُمرا مصر سے آئینگے۔
کوش خدا کی طرف اپنے ہاتھ بڑھانے میں جلدی کریگا۔
۳۲ اَے زمین کی مملکتو! خدا کے لئے گاؤ۔
خداوند کی مدح سرائی کرو۔ (سلاہ)
۳۳ اُسی کی جو قدیم فلک الافلاک پر سوار ہے۔
دیکھو وہ اپنی آواز بلند کرتا ہے۔ اُسکی آواز میں قدرت ہے۔
۳۴ خدا ہی کی تعظیم کرو۔
اُسکی حشمت اِسرائیل میں ہے

اور اُسکی قُدرت افلاک پر ہے۔

۳۵ اَے خُدا! تُو اپنے مَقدِسوں میں مُہیب ہے
اِسرائیل کا خُدا ہی اپنے لوگوں کو زور اور توانائی بخشتا ہے۔
خُدا مُبارک ہو۔

۶۹ میرِ مُغنّی کے لِئے سوسنیم کے سُر پر داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خُدا! مجھ کو بچا لے۔
کیونکہ پانی میری جان تک آ پہنچا ہے۔

۲ مَیں گہری دلدل میں دھنسا جاتا ہُوں جہاں کھڑا نہیں رہا جاتا
مَیں گہرے پانی میں آ پڑا ہُوں جہاں سَیلاب میرے سر پر سے گذرتے ہیں۔

۳ مَیں چِلّاتے چِلّاتے تھک گیا۔ میرا گلا سُوکھ گیا۔
میری آنکھیں اپنے خُدا کے اِنتظار میں پتھرا گئیں۔

۴ مجھ سے بے سبب عداوت رکھنے والے میرے سر کے بالوں سے زِیادہ ہیں۔
میری ہلاکت کے خواہاں اور ناحق دُشمن زبردست ہیں
پس جو مَیں نے چھینا نہیں مجھے دینا پڑا۔

۵ اَے خُدا! تُو میری حماقت سے واقِف ہے
اور میرے گُناہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

۶ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! تیری آس رکھنے والے میرے سبب سے شرمِندہ نہ ہوں۔
اَے اِسرائیل کے خُدا! تیرے طالِب میرے سبب سے رُسوا نہ ہوں۔

۷ کیونکہ تیرے نام کی خاطِر مَیں نے ملامت اُٹھائی ہے۔
شرمِندگی میرے مُنہ پر چھا گئی ہے۔

۸ مَیں اپنے بھائیوں کے نزدِیک بیگانہ بنا ہُوں
اور اپنی ماں کے فرزندوں کے نزدِیک اجنبی

۹ کیونکہ تیرے گھر کی غَیرت مجھے کھا گئی
اور تجھ کو ملامت کرنے والوں کی ملامتیں مجھ پر آ پڑیں۔

۱۰ میرے روزہ رکھنے سے میری جان نے زاری کی
اور یہ بھی میری ملامت کا باعِث ہُؤا۔

۱۱ جب مَیں نے ٹاٹ اوڑھا
تو اُنکے لِئے ضربُ المثل ٹھہرا۔

۱۲ پھاٹک پر بَیٹھنے والوں میں میرا ہی ذِکر رہتا ہے
اور مَیں نشہ بازوں کا گِیت ہُوں۔

۱۳ لیکن اَے خُداوند تیری خُوشنُودی کے وقت میری دُعا تجھ ہی سے ہے۔
اَے خُدا! اپنی شفقت کی فراوانی سے
اپنی نجات کی سچّائی میں جواب دے۔

۱۴ مجھے دلدل میں سے نِکال لے اور دھنسنے نہ دے۔
مجھ سے عداوت رکھنے والوں اور گہرے پانی سے مجھے بچا لے۔

۱۵ مَیں سَیلاب میں ڈُوب نہ جاؤں
اور گہراؤ مجھے نِگل نہ جائے
اور پاتال مجھ پر اپنا مُنہ بند نہ کر لے۔

۱۶ اَے خُداوند! مجھے جواب دے کیونکہ تیری شفقت خُوب ہے
اپنی رحمتوں کی کثرت کے مُطابِق میری طرف مُتوجِّہ ہو۔

۱۷ اپنے بندہ سے رُوپوشی نہ کر
کیونکہ مَیں مُصیبت میں ہُوں۔ جلد مجھے جواب دے۔

۱۸ میری جان کے پاس آ کر اُسے چُھڑا لے۔
میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرا فِدیہ دے۔

۱۹ تُو میری ملامت اور شرمِندگی اور رُسوائی سے واقِف ہے۔
میرے دُشمن سب کے سب تیرے سامنے ہیں۔

۲۰ ملامت نے میرا دِل توڑ دِیا۔ مَیں بہت اُداس ہُوں
اور مَیں اِسی اِنتظار میں رہا کہ کوئی ترس کھائے پر کوئی نہ تھا
اور تسلّی دینے والوں کا مُنتظِر رہا پر کوئی نہ مِلا۔

۲۱ اُنہوں نے مجھے کھانے کو اِندرائن بھی دِیا
اور میری پیاس بُجھانے کو اُنہوں نے مجھے سِرکہ پلایا۔

۲۲ اُنکا دسترخوان اُنکے لِئے پھندا ہو جائے
اور جب وہ امن سے ہوں تو جال بن جائے۔

۲۳ اُنکی آنکھیں تارِیک ہو جائیں تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں
اور اُنکی کمر ہمیشہ کانپتی رہیں۔

۲۴ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے
اور تیرا شدید قہر اُن پر آپڑے۔
۲۵ اُنکا مسکن اُجڑ جائے۔
اُنکے خیموں میں کوئی نہ بسے۔
۲۶ کیونکہ وہ اُسکو جسے تُو نے مارا ہے ستاتے ہیں۔
اور جنکو تُو نے زخمی کیا ہے اُنکے دُکھ کا چرچا کرتے ہیں۔
۲۷ اُنکے گُناہ پر گُناہ بڑھا
اور وہ تیری صداقت میں داخل نہ ہوں۔
۲۸ اُنکے نام کتابِ حیات سے مِٹا دئے جائیں
اور صادِقوں کے ساتھ مندرج نہ ہوں۔
۲۹ لیکن مَیں تو غریب اور غمگین ہُوں۔
اَے خُدا! تیری نجات مجھے سربلند کرے۔
۳۰ مَیں گیت گا کر خُدا کے نام کی تعریف کرُونگا
اور شُکرگذاری کے ساتھ اُسکی تمجید کرُونگا۔
۳۱ یہ خُداوند کو بَیل سے زیادہ پسند ہوگا
بلکہ سینگ اور کُھر والے بچھڑے سے زیادہ
۳۲ حلیم اِسے دیکھکر خُوش ہوئے ہیں۔
اَے خُدا کے طالبو! تمہارے دِل زِندہ رہیں
۳۳ کیونکہ خُداوند مُحتاجوں کی سُنتا ہے
اور اپنے قَیدیوں کو حقیر نہیں جانتا۔
۳۴ آسمان اور زمین اُسکی تعریف کریں
اور سمُندر اور جو کُچھ اُن میں چلتا پھرتا ہے
۳۵ کیونکہ خُدا صیُّون کو بچائیگا اور یہُوداہ کے شہروں کو بنائیگا
اور وہ وہاں بسینگے اور اُسکے وارث ہونگے۔
۳۶ اُسکے بندوں کی نسل بھی اُسکی مالک ہوگی
اور اُسکے نام سے مُحبّت رکھنے والے اُس میں بسینگے۔

۷۰ میر مُغنّی کے لئے داؤد کا مزمُور۔ یادگار کے لئے۔

۱ اَے خُدا! مجھے چُھڑانے کے لئے۔
اَے خُداوند! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
۲ جو میری جان کے ہلاک کرنے کے درپَے ہیں وہ سب
شرمندہ اور خجل ہوں۔
جو میرے نقصان سے خُوش ہیں وہ پسپا اور رُسوا ہوں۔
۳ اہا ہا! کرنے والے
اپنی رُسوائی کی وجہ سے پسپا ہوں۔
۴ تیرے سب طالب تجھ میں خُوش و خُرّم ہوں۔
تیری نجات کے عاشِق ہمیشہ کہا کریں
خُدا کی تمجید ہو۔
۵ پر مَیں غریب اور مُحتاج ہُوں۔
اَے خُدا! میرے پاس جلد آ۔
میرا مددگار اور چُھڑانے والا تُو ہی ہے۔
اَے خُداوند دیر نہ کر!

۷۱ ۱ اَے خُداوند تُو ہی میری پناہ ہے۔
مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔
۲ اپنی صداقت میں مجھے رہائی دے اور چُھڑا۔
میری طرف کان لگا اور مجھے بچا لے۔
۳ تُو میرے لئے سکُونت کی چٹان ہو جہاں مَیں برابر جا سکُوں۔
تُو نے میرے بچانے کا حکم دیدیا ہے
کیونکہ میری چٹان اور میرا قلعہ تُو ہی ہے۔
۴ اَے میرے خُدا! مجھے شریر کے ہاتھ سے۔
ناراست اور بے درد آدمی کے ہاتھ سے چُھڑا۔
۵ کیونکہ اَے خُداوند خُدا! تُو ہی میری اُمید ہے
لڑکپن سے میرا توکُّل تجھ ہی پر ہے۔
۶ تُو پیدایش ہی سے مجھے سنبھالتا آیا ہے۔
تُو میری ماں کے بطن ہی سے میرا شفیق رہا ہے۔
سو مَیں سدا تیری ستایش کرتا رہُونگا۔
۷ مَیں بہتوں کے لئے حیرت کا باعث ہُوں
لیکن تُو میری محکم پناہ گاہ ہے۔
۸ میرا مُنہ تیری ستایش سے
اور تیری تعظیم سے دِن بھر پُر رہیگا۔
۹ بڑھاپے کے وقت مجھے ترک نہ کر۔
میری ضعیفی میں مجھے چھوڑ نہ دے۔
۱۰ کیونکہ میرے دشمن میرے بارے میں باتیں کرتے ہیں

اور جو میری جان کی گھات میں ہیں وہ آپس میں مشورہ کرتے ہیں۔
۱۱ اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے چھوڑ دیا ہے۔
اُسکا پیچھا کرو اور پکڑ لو کیونکہ چھڑانے والا کوئی نہیں۔
۱۲ اَے خدا! مجھ سے دُور نہ رہ!
اَے میرے خدا! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
۱۳ میری جان کے مخالف شرمندہ اور فنا ہو جائیں۔
میرا نقصان چاہنے والے ملامت اور رُسوائی سے مُلبّس ہوں۔
۱۴ لیکن مَیں ہمیشہ اُمید رکھونگا
اور تیری تعریف اَور بھی زیادہ کیا کرونگا۔
۱۵ میرا مُنہ تیری صداقت کا
اور تیری نجات کا بیان دِن بھر کریگا۔
کیونکہ مجھے اُنکا شمار معلوم نہیں۔
۱۶ مَیں خداوند خدا کی قدرت کے کاموں کا اظہار کرونگا۔
مَیں صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا۔
۱۷ اَے خدا! تُو مجھے بچپن سے سِکھاتا آیا ہے
اور مَیں اب تک تیرے عجائب کا بیان کرتا رہا ہُوں۔
۱۸ اَے خدا! جب مَیں بُڈھا اور سر سفید ہو جاؤں تو مجھے ترک نہ کرنا
جب تک کہ مَیں تیری قدرت آیندہ پُشت پر
اور تیرا زور ہر آنے والے پر ظاہر نہ کردُوں۔
۱۹ اَے خدا! تیری صداقت بھی بہت بلند ہے۔
اَے خدا! تیری مانند کون ہے
جس نے بڑے بڑے کام کئے ہیں؟
۲۰ تُو جس نے ہمکو بہت اور سخت تکلیفیں دِکھائی ہیں
پھر ہمکو زندہ کریگا
اور زمین کے اسفل سے ہمیں پھر اُوپر لے آئیگا۔
۲۱ تُو میری عظمت کو بڑھا
اور پھر کر مجھے تسلّی دے۔
۲۲ اَے میرے خدا! مَیں بربط پر
تیری ہاں تیری سچّائی کی حمد کرونگا۔
اَے اِسرائیل کے قدُّوس!
مَیں سِتار کے ساتھ تیری مدح سرائی کرونگا۔
۲۳ جب مَیں تیری مدح سرائی کرونگا تو میرے ہونٹ نہایت شادمان ہونگے
اور میری جان بھی جسکا تُو نے فدیہ دِیا ہے
۲۴ اور میری زبان دِن بھر تیری صداقت کا ذکر کریگی
کیونکہ میرا نقصان چاہنے والے شرمندہ اور پشیمان ہوئے ہیں۔

۷۲ سُلیمان کا مزمور۔

۱ اَے خدا! بادشاہ کو اپنے احکام
اور شاہزادہ کو اپنی صداقت عطا فرما۔
۲ وہ صداقت سے تیرے لوگوں کی
اور اِنصاف سے تیرے غریبوں کی عدالت کریگا۔
۳ اِن لوگوں کے لئے پہاڑوں سے سلامتی کے
اور پہاڑیوں سے صداقت کے پھل پیدا ہونگے۔
۴ وہ اِن لوگوں کے غریبوں کی عدالت کریگا
وہ محتاجوں کی اولاد کو بچائیگا
اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیگا۔
۵ جب تک سُورج اور چاند قائم ہیں۔
لوگ نسل در نسل تجھ سے ڈرتے رہینگے۔
۶ وہ کٹی ہُوئی گھاس پر مینہ کی مانند
اور زمین کو سیراب کرنیوالی بارش کی طرح نازل ہوگا۔
۷ اُسکے ایّام میں صادق برومند ہونگے
اور جب تک چاند قائم ہے خُوب امن رہیگا۔
۸ اُسکی سلطنت سمندر سے سمندر تک
اور دریایِ فرات سے زمین کی اِنتہا تک ہوگی۔
۹ بیابان کے رہنے والے اُسکے آگے جھکینگے
اور اُسکے دُشمن خاک چاٹینگے۔
۱۰ ترسیس کے اور جزیروں کے بادشاہ نذریں گذرانینگے۔
سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیئے لائینگے۔
۱۱ بلکہ سب بادشاہ اُسکے سامنے سرنگوں ہونگے۔

کُل قَومیں اُسکی مُطیع ہونگی۔

۱۲ کیونکہ وہ مُحتاج کو جب وہ فریاد کرے۔
اور غریب کو جسکا کوئی مددگار نہیں چھُڑائیگا۔

۱۳ وہ غریب اور مُحتاج پر ترس کھائیگا۔
اور مُحتاجوں کی جان کو بچائیگا۔

۱۴ وہ فدیہ دیکر اُنکی جان کو ظُلم اور جبر سے چھُڑائیگا
اور اُنکا خُون اُسکی نظر میں بیش قیمت ہوگا۔

۱۵ وہ جیتے رہینگے اور سبا کا سونا اُسکو دیا جائیگا۔
لوگ برابر اُسکے حق میں دُعا کرینگے۔
وہ دِن بھر اُسے دُعا دینگے۔

۱۶ زمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر اناج کی افراط ہوگی۔
اُنکا پھل لُبنان کے درختوں کی طرح جھُومیگا
اور شہر والے زمین کی گھاس کی مانند ہرے بھرے ہونگے۔

۱۷ اُسکا نام ہمیشہ قائم رہیگا۔
جب تک سُورج ہے اُسکا نام رہیگا۔
اور لوگ اُسکے وسیلہ سے برکت پائینگے۔
سب قَومیں اُسے خُوش نصیب کہینگی۔

۱۸ خُداوند خُدا اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو۔
وُہی عجیب و غریب کام کرتا ہے۔

۱۹ اُسکا جلیل نام ہمیشہ کے لئے مُبارک ہو
اور ساری زمین اُسکے جلال سے معمُور ہو۔
آمین ثُمّ آمین!

۲۰ داؤد بن یسّی کی دُعائیں تمام ہُوئیں۔

تیسری کتاب

۷۳ آسف کا مزمُور۔

۱ بیشک خُدا اِسرائیل پر
یعنی پاک دِلوں پر مہربان ہے۔

۲ لیکن میرے پاؤں تو پھسلنے کو تھے۔
میرے قدم قریباً لغزِش کھا چُکے تھے۔

۳ کیونکہ جب میں شریروں کی اِقبالمندی دیکھتا
تو مغرُوروں پر حسد کرتا تھا۔

۴ اِسلئے کہ اُنکی موت میں جان کنی نہیں
بلکہ اُنکی قُوّت بنی رہتی ہے۔

۵ وہ اَور آدمیوں کی طرح مُصیبت میں نہیں پڑتے
نہ اَور لوگوں کی طرح اُن پر آفت آتی ہے۔

۶ اِسلئے غرُور اُنکے گلے کا ہار ہے۔
گویا وہ ظُلم سے مُلبّس ہیں۔

۷ اُنکی آنکھیں چربی سے اُبھری ہُوئی ہیں۔
اُنکے دِل کے خیالات حد سے بڑھ گئے ہیں۔

۸ وہ ٹھٹھا مارتے اور شرارت سے ظُلم کی باتیں کرتے ہیں۔
وہ بڑا بول بولتے ہیں۔

۹ اُنکے مُنہ آسمان پر ہیں
اور اُنکی زبانیں زمین کی سَیر کرتی ہیں۔

۱۰ اِسلئے اُسکے لوگ اِس طرف رُجُوع ہوتے ہیں
اور جی بھر کر پیتے ہیں۔

۱۱ وہ کہتے ہیں خُدا کو کیسے معلُوم ہے؟
کیا حق تعالیٰ کو کُچھ علم ہے؟

۱۲ اِن شریروں کو دیکھو!
یہ سدا چین سے رہتے ہُوئے دَولت بڑھاتے ہیں۔

۱۳ یقیناً میں نے عبث اپنے دِل کو صاف
اور اپنے ہاتھوں کو پاک کیا۔

۱۴ کیونکہ مُجھ پر دِن بھر آفت رہتی ہے
اور میں ہر صُبح تنبیہ پاتا ہُوں۔

۱۵ اگر میں کہتا کہ یُوں کہُونگا
تو تیرے فرزندوں کی نسل سے بےوفائی کرتا۔

۱۶ جب میں سوچنے لگا کہ اِسے کیسے سمجھوں
تو یہ میری نظر میں دُشوار تھا۔

۱۷ جب تک کہ میں نے خُدا کے مَقدِس میں جا کر

اُنکے انجام کو نہ سوچا۔

۱۸ یقیناً تُو اُنکو پھسلنی جگہوں میں رکھتا ہے
اور ہلاکت کی طرف دھکیل دیتا ہے۔

۱۹ وہ دم بھر میں کیسے اُجڑ گئے!
وہ حادثوں سے بالکل فنا ہو گئے۔

۲۰ جیسے جاگ اُٹھنے والا خواب کو
ویسے ہی تُو اَے خداوند! جاگ کر اُنکی صورت کو ناچیز جانیگا۔

۲۱ کیونکہ میرا دِل رنجیدہ ہُوا
اور میرا جگر چھد گیا تھا۔

۲۲ میں بے عقل اور جاہل تھا۔
مَیں تیرے سامنے جانور کی مانند تھا۔

۲۳ تو بھی مَیں برابر تیرے ساتھ ہُوں۔
تُو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑ رکھا ہے۔

۲۴ تُو اپنی مصلحت سے میری رہنمائی کریگا
اور آخرکار مجھے جلال میں قبُول فرمائیگا

۲۵ آسمان پر تیرے سوا میرا کَون ہے؟
اور زمین پر تیرے سوا مَیں کسی کا مُشتاق نہیں۔

۲۶ گو میرا جسم اور میرا دِل زائل ہو جائیں
تو بھی خدا ہمیشہ میرے دِل کی قُوت اور میرا بخرہ ہے۔

۲۷ کیونکہ دیکھ! وہ جو تجھ سے دُور ہیں فنا ہو جائینگے۔
تُو نے اُن سب کو جنہوں نے تجھ سے بیوفائی کی ہلاک کر دیا ہے۔

۲۸ لیکن میرے لئے یہی بھلا ہے کہ خدا کی نزدیکی حاصل کرُوں۔
مَیں نے خداوند خدا کو اپنی پناہ گاہ بنا لیا ہے۔
تاکہ تیرے سب کاموں کا بیان کرُوں۔

۷۴ آسف کا مشکیل۔

۱ اَے خدا! تُو نے ہمکو ہمیشہ کے لئے کیوں ترک کر دیا؟
تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرا قہر کیوں بھڑک رہا ہے؟

۲ اپنی جماعت کو جسے تُو نے قدیم سے خریدا ہے۔
جسکا تُو نے فدیہ دیا تاکہ تیری میراث کا قبیلہ ہو
اور کوہِ صیُّون کو جس پر تُو نے سکونت کی ہے یاد کر۔

۳ اپنے قدم دائمی کھنڈروں کی طرف بڑھا
یعنی اُن سب خرابیوں کی طرف جو دُشمن نے مقدس میں کی ہیں

۴ تیرے مجمع میں تیرے مخالف گرجتے رہے ہیں۔
نشان کے لئے اُنہوں نے اپنے ہی جھنڈے کھڑے کئے ہیں

۵ وہ اُن آدمیوں کی مانند تھے
جو گنجان درختوں پر کلہاڑے چلاتے ہیں

۶ اور اب وہ اُسکی ساری نقش کاری کو
کلہاڑی اور ہتھوڑوں سے بالکل توڑے ڈالتے ہیں۔

۷ اُنہوں نے تیرے مقدس میں آگ لگا دی ہے
اور تیرے نام کے مسکن کو زمین تک مسمار کر کے ناپاک
کیا ہے۔

۸ اُنہوں نے اپنے دِل میں کہا ہے ہم اُنکو بالکل ویران کر ڈالیں
اُنہوں نے اِس مُلک میں خدا کے سب عبادت خانوں
کو جلا دیا ہے۔

۹ ہمارے نشان نظر نہیں آتے
اور کوئی نبی نہیں رہا
اور ہم میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ حال کب تک رہیگا۔

۱۰ اَے خدا! مخالف کب تک طعنہ زنی کرتا رہیگا؟
کیا دُشمن ہمیشہ تیرے نام پر کُفر بکتا رہیگا؟

۱۱ تُو اپنا ہاتھ کیوں روکتا ہے؟
اپنا دہنا ہاتھ بغل سے نکال اور فنا کر۔

۱۲ خدا قدیم سے میرا بادشاہ ہے
جو زمین پر نجات بخشتا ہے۔

۱۳ تُو نے اپنی قدرت سے سمندر کے دو حصے کر دئے۔
تُو پانی میں اژدہاؤں کے سر کچلتا ہے۔

۱۴ تُو نے لویاتان کے سر کے ٹکڑے کئے
اور اُسے بیابان کے رہنے والوں کی خوراک بنایا۔

۱۵ تُو نے چشمے اور سیلاب جاری کئے۔
تُو نے بڑے بڑے دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔

۱۶ دِن تیرا ہے۔ رات بھی تیری ہی ہے۔
نُور اور آفتاب کو تُو ہی نے تیار کیا۔

۱۷ زمین کی تمام حدُود تُو ہی نے ٹھہرائی ہیں۔

گرمی اور سردی کے موسم تُو ہی نے بنائے۔

۱۸ اَے خُداوند! اِسے یاد رکھ کہ دُشمن نے طعنہ زنی کی ہے
اور بیوُقوف قَوم نے تیرے نام کی تکفیر کی ہے۔

۱۹ اپنی فاختہ کی جان کو جنگلی جانور کے حوالہ نہ کر۔
اپنے غریبوں کی جان کو ہمیشہ کے لِئے بھُول نہ جا۔

۲۰ اپنے عہد کا خیال فرما
کیونکہ زمین کے تاریک مقام ظُلم کے مسکنوں سے بھرے ہیں

۲۱ مظلُوم شرمندہ ہوکر نہ لَوٹے۔
غریب اور محتاج تیرے نام کی تعریف کریں۔

۲۲ اُٹھ اَے خُدا! آپ ہی اپنی وکالت کر۔
یاد کر کہ احمق دِن بھر تجھ پر کیسی طعنہ زنی کرتا ہے۔

۲۳ اپنے دُشمنوں کی آواز کو بھُول نہ جا۔
تیرے مُخالِفوں کا ہنگامہ برپا ہوتا رہتا ہے

۷۵ میرِ مُغنّی کے لِئے اَلتشخیت کے سُر پر۔ آسف کا مزمُور۔ گیت۔

۱ اَے خُدا! ہم تیرا شُکر کرتے ہیں۔
ہم تیرا شُکر کرتے ہیں کیونکہ تیرا نام نزدیک ہے۔
لوگ تیرے عجیب کاموں کا ذِکر کرتے ہیں۔

۲ جب میرا مُعیّن وقت آئیگا
تو مَیں راستی سے عدالت کرُونگا۔

۳ زمین اور اُسکے سب باشِندے گُداز ہو گئے ہیں۔
مَیں نے اُسکے ستُونوں کو قائم کر دیا ہے۔ (سِلاہ)

۴ مَیں نے مغرُوروں سے کہا غرُور نہ کرو
اور شریروں سے کہ سینگ اُونچا نہ کرو۔

۵ اپنا سینگ اُونچا نہ کرو۔
گردن کشی سے بات نہ کرو۔

۶ کیونکہ سرفرازی نہ تو مشرِق سے نہ مغرِب سے
اور نہ جنُوب سے آتی ہے۔

۷ بلکہ خُدا ہی عدالت کرنے والا ہے۔
وہ کسی کو پست کرتا ہے اور کسی کو سرفرازی بخشتا ہے۔

۸ کیونکہ خُداوند کے ہاتھ میں پیالہ ہے اور مے جھاگ والی ہے۔
وہ ملی ہوئی شراب سے بھرا ہے اور خُداوند اُسی میں سے
اُنڈیلتا ہے۔
بیشک اُسکی تلچھٹ زمین کے سب شریر نچوڑ نچوڑ کر پیئنگے۔

۹ لیکن مَیں تو ہمیشہ ذِکر کرتا رہُونگا۔
مَیں یعقُوب کے خُدا کی مدح سرائی کرُونگا

۱۰ اور مَیں شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالُونگا۔
لیکن صادِقوں کے سینگ اُونچے کِئے جائینگے۔

۷۶ میرِ مُغنّی کے لِئے تاردار سازوں کے ساتھ آسف کا مزمُور۔ گیت۔

۱ خُدا یہُوداہ میں مشہُور ہے۔
اُسکا نام اِسرائیل میں بزُرگ ہے۔

۲ سالم میں اُسکا خیمہ ہے
اور صیُّون میں اُسکا مسکن۔

۳ وہاں اُس نے برقِ کمان کو
اور ڈھال اور تلوار اور سامانِ جنگ کو توڑ ڈالا۔ (سِلاہ)

۴ تُو جلالی ہے اور شِکار کے پہاڑوں سے شاندار ہے۔

۵ مضبُوط دِل لُٹ گئے۔ وہ گہری نیند میں پڑے ہیں
اور زبردست لوگوں میں سے کسی کا ہاتھ کام نہ آیا۔

۶ اَے یعقُوب کے خُدا! تیری جھِڑکی سے
رتھ اور گھوڑے دونوں پر موت کی نیند طاری ہے۔

۷ فقط تُجھ ہی سے ڈرنا چاہئے
اور تیرے قہر کے وقت کَون تیرے حضُور کھڑا رہ سکتا ہے؟

۸ تُو نے آسمان پر سے فَیصلہ سُنایا۔
زمین ڈر کر چُپ ہو گئی۔

۹ جب خُدا عدالت کرنے کو اُٹھا
تاکہ زمین کے سب حلیموں کو بچالے۔ (سِلاہ)

۱۰ بیشک اِنسان کا غضب تیری ستایش کا باعِث ہوگا
اور تُو غضب کے بقیہ سے کمربستہ ہوگا۔

۱۱ خُداوند اپنے خُدا کے لِئے منّت مانو اور پُوری کرو
اور سب جو اُسکے گِرد ہیں وہ اُسی کے لِئے جس سے ڈرنا واجب ہے ہدیئے لائیں۔

۱۲ وہ اُمرا کی رُوح کو قبض کریگا۔
وہ زمین کے بادشاہوں کے لِئے مُہیب ہے۔

۷۷ میر مغنی کے لئے یدوتون کے طور پر آسف کا مزمور۔

۱ میں بلند آواز سے خدا کے حضور فریاد کرونگا۔
خدا ہی کے حضور بلند آواز سے اور وہ میری طرف کان لگائیگا
۲ اپنی مصیبت کے دن میں نے خداوند کو ڈھونڈا۔
میرے ہاتھ رات کو پھیلے رہے اور ڈھیلے نہ ہوئے۔
میری جان کو تسکین نہ ہوئی۔
۳ میں خدا کو یاد کرتا ہوں اور بے چین ہوں
میں واویلا کرتا ہوں اور میری جان نڈھال ہے۔ (سلاہ)
۴ تو میری آنکھیں کھلی رکھتا ہے۔
میں ایسا بیتاب ہوں کہ بول نہیں سکتا۔
۵ میں گذشتہ ایام پر
یعنی قدیم زمانہ کے برسوں پر سوچتا رہا۔
۶ مجھے رات کو اپنا گیت یاد آتا ہے۔
میں اپنے دل ہی میں سوچتا ہوں۔
میری روح بڑی تفتیش میں لگی ہے۔
۷ کیا خداوند ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیگا؟
کیا وہ پھر کبھی مہربان نہ ہوگا؟
۸ کیا اسکی شفقت ہمیشہ کے لئے جاتی رہی؟
کیا اسکا وعدہ ابد تک باطل ہوگیا؟
۹ کیا خدا کرم کرنا بھول گیا؟
کیا اس نے قہر سے اپنی رحمت روک لی؟ (سلاہ)
۱۰ پھر میں نے کہا یہ میری ہی کمزوری ہے۔
میں تو حق تعالیٰ کی قدرت کے زمانہ کو یاد کرونگا۔
۱۱ میں خداوند کے کاموں کا ذکر کرونگا
کیونکہ مجھے تیرے قدیم عجائب یاد آئینگے۔
۱۲ میں تیری ساری صنعت پر دھیان کرونگا
اور تیرے کاموں کو سوچونگا۔
۱۳ اے خدا! تیری راہ مقدس میں ہے۔
کونسا دیوتا خدا کی مانند بڑا ہے؟
۱۴ تو وہ خدا ہے جو عجیب کام کرتا ہے۔
تو نے قوموں کے درمیان اپنی قدرت ظاہر کی۔
۱۵ تو نے اپنے ہی بازو سے اپنی قوم
بنی یعقوب اور بنی یوسف کو فدیہ دیکر چھڑایا ہے۔ (سلاہ)
۱۶ اے خدا! سمندروں نے تجھے دیکھا۔
سمندر تجھے دیکھکر ڈر گئے۔
گہراؤ بھی کانپ اٹھے۔
۱۷ بدلیوں نے پانی برسایا۔
افلاک سے آواز آئی۔
تیرے تیر بھی چاروں طرف چلے۔
۱۸ بگولے میں تیرے رعد کی آواز تھی۔
برق نے جہان کو روشن کردیا۔
زمین لرزی اور کانپی۔
۱۹ تیری راہ سمندر میں ہے۔
تیرے راستے بڑے سمندروں میں ہیں
اور تیرے نقش قدم نامعلوم ہیں
۲۰ تو نے موسیٰ اور ہارون کے وسیلہ سے
گلہ کی طرح اپنے لوگوں کی راہنمائی کی۔

۷۸ آسف کا مشکیل۔

۱ اے میرے لوگو! میری شریعت کو سنو۔
میرے منہ کی باتوں پر کان لگاؤ۔
۲ میں تمثیل میں کلام کرونگا
اور قدیم معمے کہونگا۔
۳ جنکو ہم نے سنا اور جان لیا
اور ہمارے باپ دادا نے ہمکو بتایا
۴ اور جنکو ہم انکی اولاد سے پوشیدہ نہیں رکھینگے
بلکہ آیندہ پشت کو بھی خداوند کی تعریف
اور اسکی قدرت اور عجائب جو اس نے کئے بتائینگے۔
۵ کیونکہ اس نے یعقوب میں ایک شہادت قائم کی
اور اسرائیل میں شریعت مقرر کی
جنکی بابت اس نے ہمارے باپ دادا کو حکم دیا
کہ وہ اپنی اولاد کو انکی تعلیم دیں۔
۶ تاکہ آیندہ پشت یعنی وہ فرزند جو پیدا ہونگے انکو جان لیں

اور وہ بڑے ہو کر اپنی اولاد کو سکھائیں
۷ کہ وہ خدا پر آس رکھیں
اور اُسکے کاموں کو بھول نہ جائیں
بلکہ اُسکے حکموں پر عمل کریں
۸ اور اپنے باپ دادا کی طرح
سرکش اور باغی نسل نہ بنیں۔
ایسی نسل جس نے اپنا دل درست نہ کیا
اور جسکی روح خدا کے حضور وفادار نہ رہی۔
۹ بنی افرائیم مسلح ہو کر اور کمانیں رکھتے ہوئے
لڑائی کے دن پھر گئے۔
۱۰ اُنہوں نے خدا کے عہد کو قائم نہ رکھا
اور اُسکی شریعت پر چلنے سے انکار کیا
۱۱ اور اُسکے کاموں کو اور اُسکے عجائب کو
جو اُس نے اُنکو دکھائے تھے بھول گئے۔
۱۲ اُس نے مُلکِ مصر میں۔ ضُعن کے علاقہ میں
اُنکے باپ دادا کے سامنے عجیب و غریب کام کئے۔
۱۳ اُس نے سمندر کے دو حصے کر کے اُنکو پار اُتارا
اور پانی کو تودہ کی طرح کھڑا کر دیا۔
۱۴ اُس نے دن کو بادل سے اُنکی راہبری کی
اور رات بھر آگ کی روشنی سے۔
۱۵ اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چیرا
اور اُنکو گویا بحر سے خوب پلایا۔
۱۶ اُس نے چٹان میں سے ندیاں جاری کیں
اور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔
۱۷ تو بھی وہ اُسکے خلاف گناہ کرتے ہی گئے
اور بیابان میں حق تعالیٰ سے سرکشی کرتے رہے
۱۸ اور اُنہوں نے اپنی خواہش کے مطابق کھانا مانگ کر
اپنے دل میں خدا کو آزمایا
۱۹ بلکہ وہ خدا کے خلاف بکنے لگے
اور کہا کیا خدا بیابان میں دسترخوان بچھا سکتا ہے؟
۲۰ دیکھو! اُس نے چٹان کو مارا تو پانی پھوٹ نکلا
اور ندیاں بہنے لگیں۔
کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے؟
کیا وہ اپنے لوگوں کے لئے گوشت مہیا کریگا؟
۲۱ پس خداوند سنکر غضبناک ہوا
اور یعقوب کے خلاف آگ بھڑک اُٹھی
اور اسرائیل پر قہر ٹوٹ پڑا۔
۲۲ اسلئے کہ وہ خدا پر ایمان نہ لائے
اور اُسکی نجات پر بھروسا نہ کیا۔
۲۳ تو بھی اُس نے افلاک کو حکم دیا
اور آسمان کے دروازے کھولے
۲۴ اور کھانے کے لئے اُن پر من برسایا
اور اُنکو آسمانی خوراک بخشی۔
۲۵ انسان نے فرشتوں کی غذا کھائی۔
اُس نے کھانا بھیجکر اُنکو آسودہ کیا۔
۲۶ اُس نے آسمان میں پُروا چلائی
اور اپنی قدرت سے دکھنا بہائی۔
۲۷ اُس نے اُن پر گوشت کو خاک کی مانند برسایا
اور پرندوں کو سمندر کی ریت کی مانند
۲۸ جنکو اُس نے اُنکی خیمہ گاہ میں
اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا۔
۲۹ پس وہ کھا کر خوب سیر ہوئے۔
اور اُس نے اُنکی خواہش پوری کی۔
۳۰ وہ اپنی خواہش سے باز نہ آئے
اور اُنکا کھانا اُنکے منہ ہی میں تھا
۳۱ کہ خدا کا غضب اُن پر ٹوٹ پڑا
اور اُنکے سب سے موٹے تازہ آدمی قتل کئے
اور اسرائیلی جوانوں کو مار گرایا۔
۳۲ باوجود اِن سب باتوں کے وہ گناہ کرتے ہی رہے
اور اُسکے عجیب و غریب کاموں پر ایمان نہ لائے۔
۳۳ اسلئے اُس نے اُنکے دنوں کو بطالت سے
اور اُنکے برسوں کو دہشت سے تمام کر دیا۔

۳۴ جب وہ اُنکو قتل کرنے لگا تو وہ اُسکے طالب ہوئے
اور رجُوع ہو کر دِل و جان سے خُدا کو ڈھُونڈنے لگے
۳۵ اور اُنکو یاد آیا کہ خُدا اُنکی چٹان
اور حق تعالیٰ اُنکا فِدیہ دینے والا ہے۔
۳۶ لیکن اُنہوں نے اپنے مُنہ سے اُسکی خُوشامد کی
اور اپنی زبان سے اُس سے جھُوٹ بولا
۳۷ کیونکہ اُنکا دِل اُسکے حضُور دُرُست نہ تھا
اور وہ اُسکے عہد میں وفادار نہ نِکلے۔
۳۸ لیکن وہ رحِیم ہو کر بدکاری مُعاف کرتا ہے اور ہلاک نہیں کرتا
بلکہ بارہا اپنے قہر کو روک لیتا ہے
اور اپنے پُورے غضب کو بھڑکنے نہیں دیتا
۳۹ اور اُسے یاد رہتا ہے کہ یہ محض بشر ہیں
یعنی ہَوا جو چلی جاتی ہے اور پھر نہیں آتی۔
۴۰ کتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے سرکشی کی
اور صحرا میں اُسے آزُردہ کیا!
۴۱ اور وہ پھر خُدا کو آزمانے لگے
اور اُنہوں نے اِسرائیل کے قُدُّوس کو ناراض کیا۔
۴۲ اُنہوں نے اُسکے ہاتھ کو یاد نہ رکھا۔
نہ اُس دِن کو جب اُس نے فِدیہ دیکر اُنکو مُخالِف سے رہائی بخشی؛
۴۳ اُس نے مِصر میں اپنے نِشان دِکھائے
اور ضُعن کے عِلاقہ میں اپنے عجائب
۴۴ اور اُنکے دریاؤں کو خُون بنا دیا
اور وہ اپنی ندیوں سے پی نہ سکے۔
۴۵ اُس نے اُن پر مچھروں کے غول بھیجے جو اُنکو کھا گئے۔
اور مینڈک جنہوں نے اُنکو تباہ کر دیا۔
۴۶ اُس نے اُنکی پیداوار کیڑوں کو
اور اُنکی محنت کا پھل ٹِڈیوں کو دے دیا۔
۴۷ اُس نے اُنکی تاکوں کو اولوں سے
اور اُنکے گُولر کے درختوں کو پالے سے مارا۔
۴۸ اُس نے اُنکے چوپایوں کو اولوں کے حوالہ کیا
اور اُنکی بھیڑ بکریوں کو بجلی کے۔
۴۹ اُس نے عذاب کے فرِشتوں کی فوج بھیجکر
اپنے قہر کی شِدّت
غیظ و غضب اور بلا کو اُن پر نازِل کیا۔
۵۰ اُس نے اپنے قہر کے لِئے راستہ بنایا
اور اُنکی جان موت سے نہ بچائی
بلکہ اُنکی زِندگی وبا کے حوالہ کی۔
۵۱ اُس نے مِصر کے سب پہلوٹھوں کو
یعنی حام کے مسکنوں میں اُنکی قُوّت کے پہلے پھل کو مارا۔
۵۲ لیکن وہ اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانِند لے چلا
اور بیابان میں گلّہ کی مانِند اُنکی رہنمائی کی۔
۵۳ اور وہ اُنکو سلامت لے گیا اور وہ نہ ڈرے۔
لیکن اُنکے دُشمنوں کو سُمندر نے چھپا لیا۔
۵۴ اور وہ اُنکو اپنے مَقدِس کی سرحد تک لایا۔
یعنی اُس پہاڑ تک جسے اُسکے دہنے ہاتھ نے حاصل کیا تھا۔
۵۵ اُس نے اَور قوموں کو اُنکے سامنے سے نِکال دِیا
جنکی میراث جریب ڈال کر اُنکو بانٹ دی
اور جنکے خیموں میں اِسرائیل کے قبیلوں کو بسایا۔
۵۶ تو بھی اُنہوں نے خُدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُس سے سرکشی کی
اور اُسکی شہادتوں کو نہ مانا
۵۷ بلکہ برگشتہ ہو کر اپنے باپ دادا کی طرح بیوفائی کی
اور دھوکا دینے والی کمان کی طرح ایک طرف کو جھُک گئے۔
۵۸ کیونکہ اُنہوں نے اپنے اُونچے مقاموں کے باعِث اُس
کا قہر بھڑکایا
اور اپنی کھودی ہُوئی مُورتوں سے اُسے غیرت دِلائی۔
۵۹ خُدا یہ سُنکر غضبناک ہُؤا
اور اِسرائیل سے سخت نفرت کی۔
۶۰ سو اُس نے سَیلا کے مسکن کو ترک کر دِیا
یعنی اُس خیمہ کو جو بنی آدم کے درمیان کھڑا کیا تھا
۶۱ اور اُس نے اپنی قُوّت کو اسیری میں
اور اپنی حشمت کو مُخالِف کے ہاتھ میں دے دِیا۔
۶۲ اُس نے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کر دِیا

اور وہ اپنی میراث سے غضبناک ہو گیا۔
۶۳ آگ اُنکے جوانوں کو کھا گئی
اور اُنکی کنواریوں کے سہاگ نہ گائے گئے۔
۶۴ اُنکے کاہن تلوار سے مارے گئے
اور اُنکی بیواؤں نے نوحہ نہ کیا۔
۶۵ تب خداوند گویا نیند سے جاگ اُٹھا۔
اُس زبردست آدمی کی طرح جو مے کے سبب سے للکارتا ہو
۶۶ اور اُس نے اپنے مخالفوں کو مار کر پسپا کر دیا۔
اور اُس نے اُنکو ہمیشہ کے لئے رُسوا کیا۔
۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمہ کو چھوڑ دیا
اور افرائیم کے قبیلہ کو نہ چُنا۔
۶۸ بلکہ یہوداہ کے قبیلہ کو چُنا۔
اُسی کوہِ صیون کو جس سے اُسکو محبت تھی
۶۹ اور اپنے مقدِس کو پہاڑوں کی مانند تعمیر کیا
اور زمین کی مانند جسے اُس نے ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے
۷۰ اُس نے اپنے بندہ داؤد کو بھی چُنا
اور بھیڑ سالوں میں سے اُسے لے لیا۔
۷۱ وہ اُسے بچے والی بھیڑوں کی چوپانی سے ہٹا لایا
تاکہ اُسکی قوم یعقوب اور اُسکی میراث اسرائیل کی گلہ بانی کرے۔
۷۲ سو اُس نے خلوصِ دل سے اُنکی پاسبانی کی
اور اپنے ماہر ہاتھوں سے اُنکی راہنمائی کرتا رہا۔

۷۹ آسف کا مزمور۔

۱ اَے خدا! قومیں تیری میراث میں گھس آئی ہیں۔
اُنہوں نے تیری مُقدس ہیکل کو ناپاک کیا ہے۔
اُنہوں نے یروشلیم کو کھنڈر بنا دیا ہے۔
۲ اُنہوں نے تیرے بندوں کی لاشوں کو آسمان کے پرندوں کی
اور تیرے مُقدسوں کے گوشت کو زمین کے درندوں
کی خوراک بنا دیا ہے۔
۳ اُنہوں نے اُنکا خون یروشلیم کے گرد پانی کی طرح بہایا
اور کوئی اُنکو دفن کرنے والا نہ تھا۔
۴ ہم اپنے پڑوسیوں کی ملامت کا نشانہ ہیں۔
اور اپنے آس پاس کے لوگوں کے تمسخر اور مذاق کا باعث۔
۵ اَے خداوند! کب تک؟ کیا تو ہمیشہ کے لئے ناراض رہیگا؟
کیا تیری غیرت آگ کی طرح بھڑکتی رہیگی؟
۶ اپنا قہر اُن قوموں پر جو تجھے نہیں پہچانتیں
اور اُن مملکتوں پر جو تیرا نام نہیں لیتیں اُنڈیل دے۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے یعقوب کو کھا لیا
اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دیا ہے۔
۸ ہمارے باپ دادا کے گناہوں کو ہمارے خلاف یاد نہ کر۔
تیری رحمت جلد ہم تک پہنچے
کیونکہ ہم بہت پست ہو گئے ہیں۔
۹ اَے ہمارے نجات دینے والے خدا! اپنے نام کے جلال
کی خاطر ہماری مدد کر۔
اپنے نام کی خاطر ہمکو چھڑا اور ہمارے گناہوں کا کفارہ دے۔
۱۰ قومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہے؟
تیرے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا بدلہ
ہماری آنکھوں کے سامنے قوموں پر واضح ہو جائے۔
۱۱ قیدی کی آہ تیرے حضور تک پہنچے۔
اپنی بڑی قدرت سے مرنے والوں کو بچا لے۔
۱۲ اَے خداوند! ہمارے پڑوسیوں کی طعنہ زنی جو وہ تجھ
پر کرتے رہے ہیں
اُنکی سات گنا اُن ہی کے دامن میں ڈال دے۔
۱۳ تب ہم جو تیرے لوگ اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں
ہمیشہ تیری شکرگذاری کرینگے۔
ہم پُشت در پُشت تیری ستایش کرینگے۔

۸۰ میرِ مغنی کے لئے شوشنیم عیدوت کے سُر پر۔ آسف کا مزمور۔

۱ اَے اسرائیل کے چوپان!
تو جو گلہ کی مانند یوسف کو لے چلتا ہے کان لگا!
تو جو کروبیوں پر بیٹھا ہے جلوہ گر ہو!
۲ افرائیم و بنیمین اور منسی کے سامنے اپنی قوت کو بیدار کر
اور ہمیں بچانے کو آ۔
۳ اَے خدا! ہمکو بحال کر

اور اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔
۴ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا!
تُو کب تک اپنے لوگوں کی دُعا سے ناراض رہیگا؟
۵ تُو نے اُنکو آنسُوؤں کی روٹی کھلائی
اور پینے کو کثرت سے آنسُو ہی دِئے۔
۶ تُو ہمکو ہمارے پڑوسیوں کے لِئے جھگڑے کا باعث بناتا ہے
اور ہمارے دُشمن آپس میں ہنسنے ہیں۔
۷ اَے لشکروں کے خُدا! ہمکو بحال کر
اور اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔
۸ تُو مصر سے ایک تاک لایا۔
تُو نے قوموں کو خارج کرکے اُسے لگایا۔
۹ تُو نے اُسکے لِئے جگہ تیار کی۔
اُس نے گہری جڑ پکڑی اور زمین کو بھر دِیا۔
۱۰ پہاڑ اُسکے سایہ میں چھپ گئے
اور اُسکی ڈالیاں خُدا کے دیوداروں کی مانند تھیں۔
۱۱ اُس نے اپنی شاخیں سُمندر تک پھیلائیں
اور اپنی ٹہنیاں دریایِ فرات تک۔
۱۲ پھر تُو نے اُسکی باڑوں کو کیوں توڑ ڈالا
کہ سب آنے جانے والے اُسکا پھل توڑتے ہیں؟
۱۳ جنگلی سُؤر اُسے برباد کرتا ہے
اور جنگلی جانور اُسے کھا جاتے ہیں۔
۱۴ اَے لشکروں کے خُدا! ہم تیری مِنّت کرتے ہیں۔ پھر مُتوجّہ ہو۔
آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھ اور اِس تاک کی نگہبانی فرما۔
۱۵ اور اُس پودہ کی بھی جسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا ہے
اور اُس شاخ کی جسے تُو نے اپنے لِئے مضبُوط کیا ہے۔
۱۶ یہ آگ سے جلی ہُوئی ہے۔ یہ کٹی پڑی ہے۔
وہ تیرے مُنہ کی جھڑکی سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔
۱۷ تیرا ہاتھ تیری دہنی طرف کے اِنسان پر ہو۔
اُس اِبنِ آدم پر جسے تُو نے اپنے لِئے مضبُوط کیا ہے۔
۱۸ پھر ہم تجھ سے برگشتہ نہ ہونگے۔
تُو ہمکو پھر زندہ کر اور ہم تیرا نام لیا کرینگے۔
۱۹ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! ہمکو بحال کر۔
اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔

۸۱ میرِ مُغنّی کے لِئے گِتّیت کے سُر پر آسف کا مزمُور۔

۱ خُدا کے حضُور جو ہماری قُوّت ہے بلند آواز سے گاؤ۔
یعقُوب کے خُدا کے حضُور خُوشی کا نعرہ مارو۔
۲ نغمہ چھیڑو اور دَف لاؤ
اور دِلنواز ستار اور بربط۔
۳ نئے چاند اور پُورے چاند کے وقت
ہماری عید کے دِن نرسنگا پھُونکو
۴ کیونکہ یہ اِسرائیل کے لِئے آئین
اور یعقُوب کے خُدا کا حُکم ہے۔
۵ اِسکو اُس نے یُوسُف میں شہادت ٹھہرایا۔
جب وہ مُلکِ مصر کے خِلاف نِکلا
مَیں نے اُسکا کلام سُنا جسکو مَیں جانتا نہ تھا۔
۶ مَیں نے اُسکے کندھے پر سے بوجھ اُتار دِیا۔
اُسکے ہاتھ ٹوکری ڈھونے سے چھُوٹ گئے۔
۷ تُو نے مُصیبت میں پُکارا اور مَیں نے تجھے چھُڑایا۔
مَیں نے رعد کے پردہ میں سے تجھے جواب دِیا۔
مَیں نے تجھے مریبہ کے چشمہ پر آزمایا۔ (سِلاہ)
۸ اَے میرے لوگو! سُنو۔ مَیں تُمکو آگاہ کرتا ہُوں۔
اَے اِسرائیل! کاشکہ تُو میری سُنتا!
۹ تیرے درمیان کوئی غیر معبُود نہ ہو
اور تُو کِسی غیر معبُود کو سِجدہ نہ کرنا۔
۱۰ خُداوند تیرا خُدا مَیں ہُوں
جو تجھے مُلکِ مصر سے نِکال لایا۔
تُو اپنا مُنہ خُوب کھول اور مَیں اُسے بھر دُونگا۔
۱۱ پر میرے لوگوں نے میری بات نہ سُنی
اور اِسرائیل مجھ سے رضامند نہ ہُوا۔
۱۲ پس مَیں نے اُنکو اُنکے دِل کی ہٹ پر چھوڑ دِیا
تاکہ وہ اپنے ہی مشوروں پر چلیں۔

۱۳ کاش کہ میرے لوگ میری سُنتے
اور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا!
۱۴ مَیں جلد اُنکے دُشمنوں کو مغلوب کر دیتا
اور اُنکے مخالفوں پر اپنا ہاتھ چلاتا۔
۱۵ خُداوند سے عداوت رکھنے والے اُسکے تابع ہو جاتے
اور اُنکا زمانہ ہمیشہ تک بنا رہتا۔
۱۶ وہ اِنکو اچھے سے اچھا گیہُوں کھِلاتا
اور مَیں تجھے چٹان میں کے شہد سے سیر کرتا۔

۸۲ آسف کا مزمور۔

۱ خُدا کی جماعت میں خُدا مَوجُود ہے۔
وہ اِلہوں کے درمیان عدالت کرتا ہے۔
۲ تُم کب تک بے اِنصافی سے عدالت کرو گے
اور شریروں کی طرفداری کرو گے؟ (سلاہ)
۳ غریب اور یتیم کا اِنصاف کرو۔
غمزدہ اور مُفلس کے ساتھ اِنصاف سے پیش آؤ۔
۴ غریب اور مُحتاج کو بچاؤ۔
شریروں کے ہاتھ سے اُنکو چھُڑاؤ۔
۵ وہ نہ تو کچھ جانتے ہیں نہ سمجھتے ہیں۔
وہ اندھیرے میں اِدھر اُدھر چلتے ہیں۔
زمین کی سب بُنیادیں ہل گئی ہیں۔
۶ مَیں نے کہا تھا کہ تُم اِلٰہ ہو
اور تُم سب حق تعالٰی کے فرزند ہو۔
۷ تَو بھی تُم آدمیوں کی طرح مرو گے
اور اُمرا میں سے کسی کی طرح گر جاؤ گے۔
۸ اَے خُدا! اُٹھ۔ زمین کی عدالت کر۔
کیونکہ تُو ہی سب قوموں کا مالک ہو گا۔

۸۳ گیت۔ آسف کا مزمور۔

۱ اَے خُدا! خاموش نہ رہ۔
اَے خُدا چُپ چاپ نہ ہو اور خاموشی اختیار نہ کر!
۲ کیونکہ دیکھ تیرے دُشمن اُودھم مچاتے ہیں
اور تجھ سے عداوت رکھنے والوں نے سر اُٹھایا ہے۔
۳ کیونکہ وہ تیرے لوگوں کے خلاف مکّاری سے منصوبہ باندھتے ہیں
اور اُنکے خلاف جو تیری پناہ میں ہیں مشورہ کرتے ہیں۔
۴ اُنہوں نے کہا آؤ ہم اِنکو کاٹ ڈالیں کہ اُنکی قوم ہی نہ رہے
اور اِسرائیل کے نام کا پھر ذکر نہ ہو۔
۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کر کے آپس میں مشورہ کیا ہے۔
وہ تیرے خلاف عہد باندھتے ہیں۔
۶ یعنی ادوم کے اہلِ خیمہ اور اسمٰعیلی
موآب اور ہاجری۔
۷ جبل اور عمّون اور عمالیق۔
فلستین اور صُور کے باشندے۔
۸ اسُور بھی اِن سے مِلا ہُوا ہے۔
اُنہوں نے بنی لُوط کی کُمک کی ہے۔ (سلاہ)
۹ تُو اُن سے ایسا کر جیسا مدیان سے
اور جیسا وادیِ قیسون میں سیسرا اور یابین سے کیا تھا۔
۱۰ جو عین دور میں ہلاک ہوئے۔
وہ گویا زمین کی کھاد ہو گئے۔
۱۱ اُنکے سرداروں کو عوریب اور زئیب کی مانند
بلکہ اُنکے شاہزادوں کو زبح اور ضلمنع کی مانند بنا دے
۱۲ جنہوں نے کہا ہے آؤ
ہم خُدا کی بستیوں پر قبضہ کر لیں۔
۱۳ اَے میرے خُدا! اُنکو بگولے کی گرد کی مانند بنا دے
اور جیسے ہَوا کے آگے ڈنٹھل۔
۱۴ اُس آگ کی طرح جو جنگل کو جلا دیتی ہے۔
اُس شُعلہ کی طرح جو پہاڑوں میں آگ لگا دیتا ہے۔
۱۵ تُو اِسی طرح اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر
اور اپنے طوفان سے اُنکو پریشان کر دے۔
۱۶ اَے خُداوند! اُنکے چہروں پر رُسوائی طاری کر
تاکہ وہ تیرے نام کے طالب ہوں۔
۱۷ وہ ہمیشہ شرمندہ اور پریشان رہیں۔
بلکہ وہ رُسوا ہو کر ہلاک ہو جائیں۔

۱۸ تاکہ وہ جان لیں کہ تُو ہی جسکا نام یہوواہ ہے
تمام زمین پر بلند و بالا ہے۔

۸۴ میر مُغنی کے لئے گتیت کے سُر پر بنی قورح کا مزمُور۔

۱ اَے لشکروں کے خُداوند!
تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں!
۲ میری جان خُداوند کی بارگاہوں کی مُشتاق ہے بلکہ گُداز ہو چلی۔
میرا دِل اور میرا جسم زندہ خُدا کے لئے خُوشی سے للکارتے ہیں۔
۳ اَے لشکروں کے خُداوند! اَے میرے بادشاہ اور میرے خُدا!
تیرے مذبحوں کے پاس گوریّا نے اپنا آشیانہ
اور ابابیل نے اپنے لئے گھونسلا بنا لیا
جہاں وہ اپنے بچّوں کو رکھتے۔
۴ مُبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں رہتے ہیں۔
وہ سدا تیری تعریف کرینگے۔ (سِلاہ)
۵ مُبارک ہے وہ آدمی جسکی قُوّت تُجھ سے ہے۔
جسکے دِل میں صِیُّون کی شاہراہیں ہیں۔
۶ وہ وادیِ بُکا سے گذر کر اُسے چشموں کی جگہ بنا لیتے ہیں۔
بلکہ پہلی بارش اُسے برکتوں سے معمُور کر دیتی ہے۔
۷ وہ طاقت پر طاقت پاتے ہیں۔
اُن میں سے ہر ایک صِیُّون میں خُدا کے حضُور حاضر ہوتا ہے۔
۸ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! میری دُعا سُن۔
اَے یعقُوب کے خُدا! کان لگا۔ (سِلاہ)
۹ اَے خُدا! اَے ہماری سِپر! دیکھ
اور اپنے ممسُوح کے چہرہ پر نظر کر۔
۱۰ کیونکہ تیری بارگاہوں میں ایک دِن ہزار سے بہتر ہے۔
مَیں اپنے خُدا کے گھر کا دربان ہونا
شرارت کے خیموں میں بسنے سے زیادہ پسند کرُونگا۔
۱۱ کیونکہ خُداوند خُدا آفتاب اور سِپر ہے۔
خُداوند فضل اور جلال بخشیگا۔
وہ راست رَو سے کوئی نعمت باز نہ رکھیگا۔
۱۲ اَے لشکروں کے خُداوند!
مُبارک ہے وہ آدمی جسکا توکُّل تُجھ پر ہے۔

۸۵ میر مُغنی کے لئے بنی قورح کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! تُو اپنے مُلک پر مہربان رہا ہے۔
تُو یعقُوب کو اسیری سے واپس لایا ہے۔
۲ تُو نے اپنے لوگوں کی بدکاری مُعاف کر دی ہے۔
تُو نے اُنکے سب گُناہ ڈھانک دیئے ہیں۔ (سِلاہ)
۳ تُو نے اپنا غضب بالکُل اُٹھا لیا۔
تُو اپنے قہرِ شدید سے باز آیا ہے۔
۴ اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا! ہمکو بحال کر۔
اپنا غضب ہم سے دُور کر۔
۵ کیا تُو سدا ہم سے ناراض رہیگا؟
کیا تُو اپنے قہر کو پُشت در پُشت جاری رکھیگا؟
۶ کیا تُو ہمکو پھر زندہ نہ کریگا
تاکہ تیرے لوگ تُجھ میں شادمان ہوں؟
۷ اَے خُداوند! تُو اپنی شفقت ہمکو دِکھا
اور اپنی نجات ہمکو بخش۔
۸ مَیں سُنُونگا کہ خُداوند خُدا کیا فرماتا ہے
کیونکہ وہ اپنے لوگوں اور اپنے مُقدّسوں سے سلامتی کی باتیں کریگا۔
پر وہ پھر حماقت کی طرف رُجُوع نہ کریں۔
۹ یقیناً اُسکی نجات اُس سے ڈرنے والوں کے قریب ہے
تاکہ جلال ہمارے مُلک میں بسے۔
۱۰ شفقت اور راستی باہم مِل گئی ہیں۔
صداقت اور سلامتی نے ایک دُوسرے کا بوسہ لیا ہے۔
۱۱ راستی زمین سے نکلتی ہے
اور صداقت آسمان پر سے جھانکتی ہے
۱۲ جو کچھ اچھّا ہے وُہی خُداوند عطا فرمائیگا
اور ہماری زمین اپنی پیداوار دیگی۔
۱۳ صداقت اُسکے آگے آگے چلیگی
اور اُسکے نقشِ قدم کو ہماری راہ بنائیگی۔

۸۶ داؤد کی دُعا۔

۱ اَے خُداوند! اپنا کان جُھکا اور مجھے جواب دے۔
کیونکہ مَیں مسکین اور مُحتاج ہُوں۔
۲ میری جان کی حفاظت کر کیونکہ مَیں دِیندار ہُوں۔
اَے میرے خُدا! اپنے بندہ کو جِسکا توکّل تجھ پر ہے
بچا لے۔
۳ یارب! مجھ پر رحم کر
کیونکہ مَیں دِن بھر تجھ سے فریاد کرتا ہُوں۔
۴ یارب! اپنے بندہ کی جان کو شاد کر دے
کیونکہ مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
۵ اِسلئے کہ تُو یارب! نیک اور مُعاف کرنے کو تیار ہے
اور اپنے سب دُعا کرنے والوں پر شفقت میں غنی ہے۔
۶ اَے خُداوند! میری دُعا پر کان لگا۔
اور میری مِنّت کی آواز پر توجُّہ فرما۔
۷ مَیں اپنی مُصیبت کے دِن تجھ سے دُعا کرُونگا۔
کیونکہ تُو مجھے جواب دیگا۔
۸ یارب! معبُودوں میں تجھ سا کوئی نہیں
اور تیری صنعتیں بے مِثال ہیں۔
۹ یارب! سب قومیں جنکو تُو نے بنایا آکر تیرے حضُور
سِجدہ کرینگی
اور تیرے نام کی تمجید کرینگی۔
۱۰ کیونکہ تُو بزُرگ ہے اور عجیب و غریب کام کرتا ہے۔
تُو ہی واحد خُدا ہے۔
۱۱ اَے خُداوند! مجھکو اپنی راہ کی تعلیم دے۔ مَیں تیری
راستی میں چلُونگا۔
میرے دِل کو یکسُوئی بخش تاکہ تیرے نام کا خوف مانُوں۔
۱۲ یارب! میرے خُدا! مَیں پُورے دِل سے تیری تعریف
کرُونگا۔
مَیں ابد تک تیرے نام کی تمجید کرُونگا۔
۱۳ کیونکہ مجھ پر تیری بڑی شفقت ہے
اور تُو نے میری جان کو پاتال کی تہ سے نِکالا ہے۔
۱۴ اَے خُدا! مغرُور میرے خِلاف اُٹھے ہیں
اور تُندخُو جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ہے
اور اُنہوں نے تجھے اپنے سامنے نہیں رکھا۔
۱۵ لیکن تُو یارب! رحیم و کریم خُدا ہے۔
قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت و راستی میں غنی۔
۱۶ میری طرف مُتوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر۔
اپنے بندہ کو اپنی قُوّت بخش
اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو بچا لے۔
۱۷ مجھے بھلائی کا کوئی نشان دِکھا۔
تاکہ مجھ سے عداوت رکھنے والے اُسے دیکھکر شرمندہ ہوں۔
کیونکہ تُو نے اَے خُداوند! میری مدد کی اور مجھے تسلّی دی ہے۔

۸۷ بنی قورح کا مزمُور یعنی گیت۔

۱ اُسکی بُنیاد مُقدّس پہاڑوں میں ہے۔
۲ خُداوند صِیُّون کے پھاٹکوں کو
یعقُوب کے سب مسکنوں سے زیادہ عزیز رکھتا ہے۔
۳ اَے خُدا کے شہر!
تیری بڑی بڑی خُوبیاں بیان کی جاتی ہیں۔ (سلاہ)
۴ مَیں رہب اور بابل کا یُوں ذِکر کرُونگا کہ وہ میرے جاننے
والوں میں ہیں۔
فِلستین اور صُور اور کُوش کو دیکھو۔
یہ وہاں پیدا ہُؤا تھا۔
۵ بلکہ صِیُّون کے بارے میں کہا جائیگا کہ فُلاں فُلاں
آدمی اُس میں پیدا ہُوئے
اور حق تعالیٰ خود اُسکو قیام بخشیگا۔
۶ خُداوند قوموں کے شُمار کے وقت درج کریگا
کہ یہ شخص وہاں پیدا ہُؤا تھا۔ (سلاہ)
۷ گانے والے اور ناچنے والے بھی کہینگے
کہ میرے سب چشمے تجھ ہی میں ہیں۔

۸۸ گیت بنی قورح کا مزمُور میر مُغنّی کے لئے مَحلت لعنوت کے سُر پر
ہیمان ازراخی کا مشکیل۔

۱ اَے خُداوند میرے نجات دینے والے خُدا!

میں نے رات دن تیرے حضور فریاد کی ہے۔
۲ میری دعا تیرے حضور پہنچے۔
میری فریاد پر کان لگا۔
۳ کیونکہ میرا دل دکھوں سے بھرا ہے
اور میری جان پاتال کے نزدیک پہنچ گئی ہے۔
۴ میں گور میں اترنے والوں کے ساتھ گنا جاتا ہوں۔
میں اس شخص کی مانند ہوں جو بالکل بیکس ہو۔
۵ گویا مقتولوں کی مانند جو قبر میں پڑے ہیں
مردوں کے درمیان ڈال دیا گیا ہوں
جنکو تو پھر کبھی یاد نہیں کرتا
اور وہ تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے۔
۶ تو نے مجھے گہراؤ میں۔ اندھیری جگہ میں۔
پاتال کی تہ میں رکھا ہے۔
۷ مجھ پر تیرا قہر بھاری ہے۔
تو نے اپنی سب موجوں سے مجھے دکھ دیا ہے۔ (سلاہ)
۸ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دور کر دیا۔
تو نے مجھے انکے نزدیک گھنونا بنا دیا۔
میں بند ہوں اور نکل نہیں سکتا۔
۹ میری آنکھ دکھ سے دھندلا چلی۔
اے خداوند! میں نے ہر روز تجھ سے دعا کی ہے۔
میں نے اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلائے ہیں۔
۱۰ کیا تو مردوں کو عجائب دکھائیگا؟
کیا وہ جو مر گئے ہیں اٹھکر تیری تعریف کرینگے؟ (سلاہ)
۱۱ کیا تیری شفقت کا چرچا گور میں ہوگا
یا تیری وفاداری کا جہنم میں؟
۱۲ کیا تیرے عجائب کو اندھیرے میں پہچانینگے
اور تیری صداقت کو فراموشی کی سرزمین میں؟
۱۳ پر اے خداوند! میں نے تو تیری دہائی دی ہے
اور صبح کو میری دعا تیرے حضور پہنچیگی۔
۱۴ اے خداوند! تو کیوں میری جان کو ترک کرتا ہے؟
تو اپنا چہرہ مجھ سے کیوں چھپاتا ہے؟
۱۵ میں لڑکپن ہی سے مصیبت زدہ اور قریب الموت ہوں۔
میں تیرے ڈر کے مارے حواس باختہ ہو گیا۔
۱۶ تیرا قہر شدید مجھ پر آ پڑا۔
تیری دہشت نے میرا کام تمام کر دیا۔
۱۷ اس نے دن بھر سیلاب کی طرح میرا احاطہ کیا۔
اس نے مجھے بالکل گھیر لیا
۱۸ تو نے دوست و احباب کو مجھ سے دور کیا
اور میرے جان پہچانوں کو اندھیرے میں ڈال دیا ہے۔

۸۹ ایتان ازراخی کا مشکیل۔

۱ میں ہمیشہ خداوند کی شفقت کے گیت گاؤنگا۔
میں پشت در پشت اپنے منہ سے تیری وفاداری کا اعلان کرونگا۔
۲ کیونکہ میں نے کہا کہ شفقت ابد تک بنی رہیگی۔
تو اپنی وفاداری کو آسمان میں قائم رکھیگا۔
۳ میں نے اپنے برگزیدہ کے ساتھ عہد باندھا ہے۔
میں نے اپنے بندہ داؤد سے قسم کھائی ہے۔
۴ میں تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا
اور تیرے تخت کو پشت در پشت بنائے رکھونگا۔ (سلاہ)
۵ اے خداوند! آسمان تیرے عجائب کی تعریف کریگا۔
مقدسوں کے مجمع میں تیری وفاداری کی تعریف ہوگی
۶ کیونکہ افلاک پر خداوند کا نظیر کون ہے؟
فرشتگان میں کون خداوند کی مانند ہے؟
۷ ایسا معبود جو مقدسوں کی محفل میں نہایت تعظیم کے لائق ہے
اور اپنے سب ارد گرد والوں سے زیادہ مہیب ہے۔
۸ اے خداوند لشکروں کے خدا!
اے یاہ! تجھ سا زبردست کون ہے؟
تیری وفاداری تیرے چوگرد ہے۔
۹ سمندر کے جوش و خروش پر تو حکمرانی کرتا ہے۔
تو اسکی اٹھتی لہروں کو تھما دیتا ہے۔
۱۰ تو نے رہب کو مقتول کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

تُونے اپنے قوی بازُو سے اپنے دُشمنوں کو پراگندہ کر دیا۔
۱۱ آسمان تیرا ہے۔ زمین بھی تیری ہے۔
جہان اور اُسکی معمُوری کو تُو ہی نے قائم کیا ہے۔
۱۲ شمال اور جنُوب کا پیدا کرنے والا تُو ہی ہے۔
تبُور اور حرمُون تیرے نام سے خُوشی مناتے ہیں۔
۱۳ تیرا بازُو قُدرت والا ہے۔
تیرا ہاتھ قوی اور تیرا دہنا ہاتھ بلند ہے۔
۱۴ صداقت اور عدل تیرے تخت کی بُنیاد ہیں۔
شفقت اور وفاداری تیرے آگے آگے چلتی ہیں۔
۱۵ مُبارک ہے وہ قوم جو خُوشی کی للکار کو پہچانتی ہے۔
وہ اَے خُداوند! جو تیرے چہرہ کے نُور میں چلتے ہیں۔
۱۶ وہ دِن بھر تیرے نام سے خُوشی مناتے ہیں۔
اور تیری صداقت سے سرفراز ہوتے ہیں۔
۱۷ کیونکہ اُنکی قُوّت کی شان تُو ہی ہے
اور تیرے کرم سے ہمارا سینگ بلند ہو گا۔
۱۸ کیونکہ ہماری سپر خُداوند کی طرف سے ہے
اور ہمارا بادشاہ اِسرائیل کے قُدُّوس کی طرف سے۔
۱۹ اُس وقت تُونے رویا میں اپنے مُقدّسوں سے کلام کیا
اور فرمایا کہ مَیں نے ایک زبردست کو مددگار بنایا ہے
اور قوم میں سے ایک کو چُنکر سرفراز کیا ہے۔
۲۰ میرا بندہ داؔؤد مجھے مِل گیا۔
اپنے مُقدّس تیل سے مَیں نے اُسے مسح کیا ہے۔
۲۱ میرا ہاتھ اُسکے ساتھ رہیگا۔
میرا بازُو اُسے تقویت دیگا۔
۲۲ دُشمن اُس پر جبر نہ کرنے پائیگا
اور شرارت کا فرزند اُسے نہ ستائیگا
۲۳ مَیں اُسکے مُخالفوں کو اُسکے سامنے مغلُوب کرُونگا
اور اُس سے عداوت رکھنے والوں کو مارُونگا
۲۴ پر میری وفاداری اور شفقت اُسکے ساتھ رہینگی
اور میرے نام سے اُسکا سینگ بلند ہو گا۔
۲۵ مَیں اُسکا ہاتھ سمُندر تک بڑھاؤنگا

اور اُسکے دہنے ہاتھ کو دریاؤں تک۔
۲۶ وہ مجھے پُکار کر کہیگا تُو میرا باپ
میرا خُدا اور میری نجات کی چٹان ہے۔
۲۷ اور مَیں اُسکو اپنا پہلوٹھا بناؤنگا
اور دُنیا کا شاہنشاہ۔
۲۸ مَیں اپنی شفقت کو اُسکے لئے ابد تک قائم رکھُونگا
اور میرا عہد اُسکے ساتھ لاتبدیل رہیگا۔
۲۹ مَیں اُسکی نسل کو ہمیشہ تک قائم رکھُونگا
اور اُسکے تخت کو جب تک آسمان ہے۔
۳۰ اگر اُسکے فرزند میری شریعت کو ترک کر دیں
اور میرے احکام پر نہ چلیں۔
۳۱ اگر وہ میرے آئین کو توڑیں
اور میرے فرمان کو نہ مانیں
۳۲ تو مَیں اُنکو چھڑی سے خطاکی
اور کوڑوں سے بدکاری کی سزا دُونگا۔
۳۳ لیکن مَیں اپنی شفقت اُس پر سے ہٹا نہ لُونگا
اور اپنی وفاداری کو باطل ہونے نہ دُونگا۔
۳۴ مَیں اپنے عہد کو نہ توڑُونگا
اور اپنے مُنہ کی بات کو نہ بدلُونگا۔
۳۵ مَیں ایک بار اپنی قُدُّوسی کی قسم کھا چُکا ہُوں۔
مَیں داؔؤد سے جھُوٹ نہ بولُونگا۔
۳۶ اُسکی نسل ہمیشہ قائم رہیگی
اور اُسکا تخت آفتاب کی مانند میرے حضُور قائم
رہیگا۔
۳۷ وہ ہمیشہ چاند کی طرح
اور آسمان کے سچّے گواہ کی مانند قائم رہیگا۔ (سلاہ)
۳۸ لیکن تُونے تو ترک کر دیا اور چھوڑ دیا۔
تُو اپنے ممسُوح سے ناراض ہُوا ہے۔
۳۹ تُونے اپنے خادِم کے عہد کو ردّ کر دیا۔
تُونے اُسکے تاج کو خاک میں مِلا دیا۔
۴۰ تُونے اُسکی سب باڑوں کو توڑ ڈالا۔

تُو نے اُسکے قلعوں کو کھنڈر بنا دِیا۔
۴۱ سب آنے جانے والے اُسے لُوٹتے ہیں۔
وہ اپنے پڑوسیوں کی ملامت کا نشانہ بن گیا۔
۴۲ تُو نے اُسکے مُخالِفوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا۔
تُو نے اُسکے سب دُشمنوں کو خُوش کیا
۴۳ بلکہ تُو اُسکی تلوار کی دھار کو موڑ دیتا ہے
اور لڑائی میں اُسکے پاؤں کو جمنے نہیں دِیا۔
۴۴ تُو نے اُسکی رَونق اُڑا دی
اور اُسکا تخت خاک میں مِلا دِیا۔
۴۵ تُو نے اُسکی جوانی کے دِن گھٹا دِئے۔
تُو نے اُسے شرم آلُود کر دِیا ہے۔ (سِلاہ)
۴۶ اَے خُداوند! کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ تک پوشیدہ رہیگا؟
تیرے قہر کی آگ کب تک بھڑکتی رہیگی؟
۴۷ یاد رکھ میرا قیام ہی کیا ہے۔
تُو نے کیسی بطالت کے لِئے کُل بنی آدم کو پَیدا کیا!
۴۸ وہ کَونسا آدمی ہے جو جِیتا ہی رہیگا اور مَوت کو نہ دیکھیگا
اور اپنی جان کو پاتال کے ہاتھ سے بچا لیگا؟ (سِلاہ)
۴۹ یا رب! تیری وہ پہلی شفقت کیا ہُوئی
جِسکی بابت تُو نے داؤد سے اپنی وفاداری کی قسم کھائی تھی؟
۵۰ یا رب! اپنے بندوں کی رُسوائی کو یاد کر۔
مَیں تو سب زبردست قَوموں کی طعنہ زنی اپنے سِینہ میں لِئے پھرتا ہُوں۔
۵۱ اَے خُداوند! تیرے دُشمنوں نے کَیسے طعنے مارے۔
تیرے ممسُوح کے قدم قدم پر کَیسی طعنہ زنی کی ہے۔
۵۲ خُداوند ابدُالآباد مُبارک ہو!
آمین ثُمَّ آمین۔

چوتھی کتاب

۹۰ مردِ خُدا مُوسیٰ کی دُعا۔

۱ یا رب! پُشت در پُشت
تُو ہی ہماری پناہ گاہ رہا ہے۔
۲ اِس سے پیشتر کہ پہاڑ پَیدا ہُوئے
یا زمین اور دُنیا کو تُو نے بنایا۔
ازل سے ابد تک تُو ہی خُدا ہے۔
۳ تُو اِنسان کو پِھر خاک میں مِلا دیتا ہے
اور فرماتا ہے اَے بنی آدم! لَوٹ آؤ۔
۴ کیونکہ تیری نظر میں ہزار برس اَیسے ہیں
جَیسے کل کا دِن جو گُذر گیا
اور جَیسے رات کا ایک پہر۔
۵ تُو اُنکو گویا سَیلاب سے بہا لے جاتا ہے۔
وہ نیند کی ایک جھپکی کی مانند ہیں
وہ صُبح کو اُگنے والی گھاس کی مانند ہیں۔
۶ وہ صُبح کو لہلہاتی اور بڑھتی ہے۔
وہ شام کو کٹتی اور سُوکھ جاتی ہے۔
۷ کیونکہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے
اور تیرے غضب سے پریشان ہُوئے۔
۸ تُو نے ہماری بدکرداری کو اپنے سامنے رکھا
اور ہمارے پوشیدہ گُناہوں کو اپنے چہرہ کی رَوشنی میں۔
۹ کیونکہ ہمارے تمام دِن تیرے قہر میں گُذرے۔
ہماری عُمر خیال کی طرح جاتی رہتی ہے۔
۱۰ ہماری عُمر کی میعاد ستّر برس ہے۔
یا قُوّت ہو تو اَسّی برس۔
تَو بھی اُنکی رَونق محض مشقّت اور غم ہے
کیونکہ وہ جلد جاتی رہتی ہے اور ہم اُڑ جاتے ہیں۔
۱۱ تیرے قہر کی شِدّت کو کَون جانتا ہے
اور تیرے خَوف کے مُطابِق تیرے غضب کو؟
۱۲ ہمکو اپنے دِن گِننا سِکھا۔
اَیسا کہ ہم دانا دِل حاصِل کریں۔

۱۳ اَے خُداوند! باز آ۔ کب تک؟
اور اپنے بندوں پر رحم فرما۔
۱۴ صُبح کو اپنی شفقت سے ہمکو آسُودہ کر
تاکہ ہم عُمر بھر خُوش و خُرّم رہیں۔
۱۵ جتنے دِن تُو نے ہمکو دُکھ دِیا
اور جتنے برس ہم مُصیبت میں رہے اُتنی ہی خُوشی ہمکو عنایت کر۔
۱۶ تیرا کام تیرے بندوں پر
اور تیرا جلال اُنکی اَولاد پر ظاہر ہو۔
۱۷ اور رب ہمارے خُدا کا کرم ہم پر سایہ کرے۔
ہمارے ہاتھوں کے کام کو ہمارے لئے قیام بخش۔
ہاں ہمارے ہاتھوں کے کام کو قیام بخش دے۔

۹۱

۱ جو حق تعالیٰ کے پردہ میں رہتا ہے۔
وہ قادرِ مُطلق کے سایہ میں سکُونت کریگا۔
۲ مَیں خُداوند کے بارے میں کہُونگا وُہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔
وہ میرا خُدا ہے جس پر میرا توکُّل ہے
۳ کیونکہ وہ تجھے صیّاد کے پھندے سے
اور مُہلک وبا سے چھُڑائیگا۔
۴ وہ تجھے اپنے پروں سے چھپا لیگا
اور تجھے اُسکے بازُوؤں کے نیچے پناہ ملیگی۔
اُسکی سچّائی ڈھال اور سپر ہے۔
۵ تُو نہ رات کی ہَیبت سے ڈریگا
نہ دِن کو اُڑنے والے تیر سے۔
۶ نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے
نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔
۷ تیرے آس پاس ایک ہزار گِر جائینگے
اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار
لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئیگی۔
۸ لیکن تُو اپنی آنکھوں سے نِگاہ کریگا
اور شریروں کے انجام کو دیکھیگا۔
۹ پر تُو اَے خُداوند! میری پناہ ہے!
تُو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنا لیا ہے۔
۱۰ تجھ پر کوئی آفت نہیں آئیگی
اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچیگی۔
۱۱ کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دیگا
کہ تیری سب راہوں میں تیری حِفاظت کریں۔
۱۲ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
تاکہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔
۱۳ تُو شیرِ ببر اور افعی کو روندیگا۔
تُو جوان شیر اور اژدہا کو پامال کریگا۔
۱۴ چُونکہ اُس نے مجھ سے دِل لگایا ہے۔ اِس لئے مَیں اُسے چھُڑاؤنگا۔
مَیں اُسے سرفراز کرُونگا کیونکہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔
۱۵ وہ مجھے پُکاریگا اور مَیں اُسے جواب دُونگا۔
مَیں مُصیبت میں اُسکے ساتھ رہُونگا۔
مَیں اُسے چھُڑاؤنگا اور عزّت بخشُونگا۔
۱۶ مَیں اُسے عُمر کی درازی سے آسُودہ کرُونگا
اور اپنی نجات اُسے دِکھاؤنگا۔

۹۲ مزمور۔ سبت کے دِن کے لئے گیت۔

۱ کیا ہی بھلا ہے خُداوند کا شُکر کرنا
اور تیرے نام کی مدح سرائی کرنا اَے حق تعالیٰ!
۲ صُبح کو تیری شفقت کا اِظہار کرنا
اور رات کو تیری وفاداری کا۔
۳ دس تار والے ساز اور بربط پر
اور ستار پر گُونجتی آواز کے ساتھ۔
۴ کیونکہ اَے خُداوند! تُو نے مجھے اپنے کام سے خُوش کیا۔
مَیں تیری صنعت کاری کے سبب سے شادیانہ بجاؤنگا۔
۵ اَے خُداوند! تیری صنعتیں کیسی بڑی ہیں!
تیرے خیال بہت عمیق ہیں۔
۶ حیوان خصلت نہیں جانتا
اور احمق اِسکو نہیں سمجھتا ہے۔

۷ جب شریر گھاس کی طرح اُگتے ہیں
اور سب بدکردار پھُولتے پھلتے ہیں
تو یہ اِسی لئے ہے کہ وہ ہمیشہ کے لئے فنا ہوں۔
۸ لیکن تُو اَے خُداوند! ابدُالآباد بلند ہے۔
۹ کیونکہ دیکھ! اَے خُداوند! تیرے دُشمن۔
دیکھ! تیرے دُشمن ہلاک ہو جائینگے۔
سب بدکردار پراگندہ کر دِئے جائینگے۔
۱۰ لیکن تُو نے میرے سینگ کو جنگلی سانڈ کے سینگ
کی مانند بلند کیا ہے۔
مجھ پر تازہ تیل مَلا گیا ہے۔
۱۱ میری آنکھ نے میرے دُشمنوں کو دیکھ لیا۔
میرے کانوں نے میرے مُخالف بدکاروں کا حال سُن
لیا ہے۔
۱۲ صادِق کھجور کے درخت کی مانند سرسبز ہوگا۔
وہ لُبنان کے دیودار کی طرح بڑھیگا۔
۱۳ جو خُداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں
وہ ہمارے خُدا کی بارگاہوں میں سرسبز ہونگے۔
۱۴ وہ بُڑھاپے میں بھی برومند ہونگے۔
وہ تروتازہ اور سرسبز رہینگے
۱۵ تاکہ واضح کریں کہ خُداوند راست ہے۔
وُہی میری چٹان ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔

۹۳ ۱ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ وہ شوکت سے
مُلبّس ہے
خُداوند قُدرت سے مُلبّس ہے۔ وہ اُس سے کمربستہ ہے۔
اِسلئے جہان قائم ہے اور اُسے جُنبش نہیں۔
۲ تیرا تخت قدیم سے قائم ہے۔
تُو ازل سے ہے۔
۳ سَیلابوں نے اَے خُداوند!
سَیلابوں نے شور مچا رکھا ہے۔
سَیلاب موجزن ہیں۔
۴ بحروں کی آواز سے۔
سمندر کی زبردست موجوں سے بھی
خُداوند بلند و قادِر ہے۔
۵ تیری شہادتیں بالکل سچّی ہیں۔
اَے خُداوند! ابدُالآباد کے لئے
قُدوسیت تیرے گھر کو زیبا ہے۔

۹۴ ۱ اَے خُداوند! اَے اِنتقام لینے والے خُدا!
اَے اِنتقام لینے والے خُدا! جلوہ گر ہو۔
۲ اَے جہان کا اِنصاف کرنے والے! اُٹھ۔
مغرُوروں کو بدلہ دے۔
۳ اَے خُداوند! شریر کب تک۔
شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے؟
۴ وہ بکواس کرتے اور بڑا بول بولتے ہیں۔
سب بدکردار لافزنی کرتے ہیں۔
۵ اَے خُداوند! وہ تیرے لوگوں کو پیسے ڈالتے ہیں
اور تیری میراث کو دُکھ دیتے ہیں۔
۶ وہ بیوہ اور پردیسی کو قتل کرتے
اور یتیم کو مار ڈالتے ہیں
۷ اور کہتے ہیں کہ خُداوند نہیں دیکھیگا
اور یعقوب کا خُدا خیال نہیں کریگا۔
۸ اَے قوم کے حیوانو! ذرا خیال کرو!
اَے احمقو! تُمہیں کب عقل آئیگی؟
۹ جس نے کان دِیا کیا وہ خُود نہیں سُنتا؟
جس نے آنکھ بنائی کیا وہ دیکھ نہیں سکتا؟
۱۰ کیا وہ جو قوموں کو تنبیہ کرتا ہے
اور اِنسان کو دانش سکھاتا ہے سزا نہ دیگا؟
۱۱ خُداوند اِنسان کے خیالوں کو جانتا ہے
کہ وہ باطل ہیں۔
۱۲ اَے خُداوند! مُبارک ہے وہ آدمی جسے تُو تنبیہ کرتا
اور اپنی شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔
۱۳ تاکہ اُسکو مُصیبت کے دِنوں میں آرام بخشے۔
جب تک شریر کے لئے گڑھا نہ کھودا جائے۔

۱۴ کیونکہ خُداوند اپنے لوگوں کو ترک نہیں کریگا
اور وہ اپنی میراث کو نہیں چھوڑیگا۔
۱۵ کیونکہ عدل صداقت کی طرف رجُوع کریگا
اور سب راست دِل اُسکی پیروی کرینگے۔
۱۶ شریروں کے مُقابلہ میں کون میرے لئے اُٹھیگا؟
بدکرداروں کے خِلاف کون میرے لئے کھڑا ہوگا؟
۱۷ اگر خُداوند میرا مددگار نہ ہوتا۔
تو میری جان کب کی عالمِ خاموشی میں جا بسی ہوتی۔
۱۸ جب مَیں نے کہا میرا پاؤں پھسل چلا
تو اَے خُداوند! تیری شفقت نے مجھے سنبھال لیا۔
۱۹ جب میرے دِل میں فکروں کی کثرت ہوتی ہے
تو تیری تسلّی میری جان کو شاد کرتی ہے۔
۲۰ کیا شرارت کے تخت سے تجھے کچھ واسطہ ہوگا
جو قانون کی آڑ میں بدی گھڑتا ہے؟
۲۱ وہ صادِق کی جان لینے کو اِکٹھے ہوتے ہیں۔
اور بے گناہ پر قتل کا فتویٰ دیتے ہیں۔
۲۲ لیکن خُداوند میرا اُونچا بُرج
اور میرا خُدا میری پناہ کی چٹان رہا ہے۔
۲۳ وہ اُنکی بدکاری اُن ہی پر لائیگا
اور اُن ہی کی شرارت میں اُنکو کاٹ ڈالیگا۔
خُداوند ہمارا خُدا اُنکو کاٹ ڈالیگا۔

۹۵

۱ آؤ ہم خُداوند کے حضُور نغمہ سرائی کریں!
اپنی نجات کی چٹان کے سامنے خُوشی سے للکاریں۔
۲ شُکرگُذاری کرتے ہُوئے اُسکے حضُور میں حاضر ہوں۔
مزمُور گاتے ہُوئے اُسکے آگے خُوشی سے للکاریں۔
۳ کیونکہ خُداوند خُدایِ عظیم ہے
اور سب اِلہوں پر شاہِ عظیم ہے۔
۴ زمین کے گہراؤ اُسکے قبضہ میں ہیں۔
پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔
۵ سمندر اُسکا ہے۔ اُسی نے اُسکو بنایا
اور اُسی کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا۔
۶ آؤ ہم جُھکیں اور سجدہ کریں!
اور اپنے خالق خُداوند کے حضُور گُھٹنے ٹیکیں۔
۷ کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے
اور ہم اُسکی چراگاہ کے لوگ اور اُسکے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں۔
کاش کہ آج کے دِن تُم اُسکی آواز سُنتے!
۸ تُم اپنے دِل کو سخت نہ کرو جیسا مریبہ میں
جیسا مسّاہ کے دِن بیابان میں کیا تھا۔
۹ اُس وقت تُمہارے باپ دادا نے مجھے آزمایا
اور میرا اِمتحان کیا اور میرے کام کو بھی دیکھا۔
۱۰ چالیس برس تک مَیں اُس نسل سے بیزار رہا
اور مَیں نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنکے دِل آوارہ ہیں
اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔
۱۱ چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی
کہ یہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے۔

۹۶

۱ خُداوند کے حضُور نیا گیت گاؤ۔
اَے سب اہلِ زمین! خُداوند کے حضُور گاؤ۔
۲ خُداوند کے حضُور گاؤ۔ اُسکے نام کو مُبارک کہو۔
روز بروز اُسکی نجات کی بشارت دو۔
۳ قوموں میں اُسکے جلال کا۔
سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو۔
۴ کیونکہ خُداوند بزرگ اور نہایت ستایش کے لائق ہے۔
وہ سب معبُودوں سے زیادہ تعظیم کے لائق ہے۔
۵ اِسلئے کہ اَور قوموں کے سب معبُود محض بُت ہیں
لیکن خُداوند نے آسمانوں کو بنایا۔
۶ عظمت اور جلال اُسکے حضُور میں ہیں۔
قُدرت اور جمال اُسکے مَقدِس میں ہیں۔
۷ اَے قوموں کے قبیلو! خُداوند کی۔
خُداوند ہی کی تمجید و تعظیم کرو۔
۸ خُداوند کی ایسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایان ہے۔
ہدیہ لاؤ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ۔
۹ پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔

اَے سب اہلِ زمین! اُسکے حضُور کانپتے رہو۔

۱۰ قَوموں میں اِعلان کرو کہ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔
جہان قائم ہے اور اُسے جُنبش نہیں۔
وہ راستی سے قَوموں کی عدالت کریگا۔

۱۱ آسمان خُوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔
سُمندر اور اُسکی معمُوری شور مچائیں۔

۱۲ مَیدان اور جو کُچھ اُس میں ہے باغ باغ ہوں۔
تب جنگل کے سب درخت خُوشی سے گانے لگینگے۔

۱۳ خُداوند کے حضُور۔ کیونکہ وہ آرہا ہے۔
وہ زمین کی عدالت کرنے کو آرہا ہے۔
وہ صداقت سے جہان کی
اور اپنی سچّائی سے قَوموں کی عدالت کریگا۔

۹۷ ۱ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ زمین شادمان ہو۔
بے شُمار جزیرے خُوشی منائیں۔

۲ بادل اور تاریکی اُسکے اِردگرد ہیں۔
صداقت اور عدل اُسکے تخت کی بُنیاد ہیں۔

۳ آگ اُسکے آگے آگے چلتی ہے
اور چاروں طرف اُسکے مُخالِفوں کو بھسم کر دیتی ہے۔

۴ اُسکی بجلیوں نے جہان کو روشن کر دیا۔
زمین نے دیکھا اور کانپ گئی۔

۵ خُداوند کے حضُور پہاڑ موم کی طرح پِگھل گئے۔
یعنی ساری زمین کے خُداوند کے حضُور۔

۶ آسمان اُسکی صداقت ظاہر کرتا ہے۔
سب قَوموں نے اُسکا جلال دیکھا ہے۔

۷ کھُدی ہوئی مُورتوں کے سب پُوجنے والے
جو بُتوں پر فخر کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔
اَے معبُودو! سب اُسکو سجدہ کرو۔

۸ اَے خُداوند! صِیُّون نے سُنا اور خُوش ہُوئی
اور یہُوداہ کی بیٹیاں تیرے احکام سے شادمان ہُوئیں۔

۹ کیونکہ اَے خُداوند! تُو تمام زمین پر بلند و بالا ہے۔
تُو سب معبُودوں سے نہایت اعلیٰ ہے۔

۱۰ اَے خُداوند سے مُحبّت رکھنے والو! بدی سے نفرت کرو۔
وہ اپنے مُقدّسوں کی جانوں کو محفُوظ رکھتا ہے۔
وہ اُنکو شریروں کے ہاتھ سے چھُڑاتا ہے۔

۱۱ صادِقوں کے لِئے نُور بویا گیا ہے
اور راست دِلوں کے لِئے خُوشی۔

۱۲ اَے صادِقو! خُداوند میں خُوش رہو
اور اُسکے پاک نام کا شُکر کرو۔

۹۸ مزمُور۔

۱ خُداوند کے حضُور نیا گیت گاؤ
کیونکہ اُس نے عجیب کام کِئے ہیں۔
اُسکے دہنے ہاتھ اور اُسکے مُقدّس بازو نے اُسکے لِئے فتح حاصِل کی ہے۔

۲ خُداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ہے۔
اُس نے اپنی صداقت قَوموں کے سامنے نمایاں کی ہے۔

۳ اُس نے اِسرائیل کے گھرانے کے حق میں اپنی شفقت و وفاداری یاد کی ہے۔
اِنتہائی زمین کے لوگوں نے ہمارے خُدا کی نجات دیکھی ہے۔

۴ اَے تمام اہلِ زمین! خُداوند کے حضُور خُوشی کا نعرہ مارو۔
للکارو اور خُوشی سے گاؤ اور مدح سرائی کرو۔

۵ خُداوند کی سِتایش سِتار پر کرو۔
سِتار اور سُریلی آواز سے۔

۶ نرسنگے اور قرنا کی آواز سے
بادشاہ یعنی خُداوند کے حضُور خُوشی کا نعرہ مارو۔

۷ سُمندر اور اُسکی معمُوری شور مچائیں
اور جہان اور اُسکے باشندے۔

۸ سَیلاب تالیاں بجائیں۔
پہاڑیاں مِلکر خُوشی سے گائیں۔

۹ خُداوند کے حضُور۔ کیونکہ وہ زمین کی عدالت کرنے آرہا ہے۔

وہ صداقت سے جہان کی
اور راستی سے قوموں کی عدالت کریگا۔

۹۹
۱ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ قومیں کانپیں۔
وہ کرُّوبیوں پر بیٹھتا ہے۔ زمین لرزے۔
۲ خُداوند صیُّون میں بزُرگ ہے
اور وہ سب قوموں پر بلند و بالا ہے۔
۳ وہ تیرے بزُرگ اور مُہیب نام کی تعریف کریں۔
وہ قدُّوس ہے۔
۴ بادشاہ کی قُوّت انصاف پسند ہے۔
تُو راستی کو قائم کرتا ہے۔
تُو ہی نے عدل اور صداقت کو یعقوب میں رائج کیا۔
۵ تُم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو۔
اور اُسکے پاؤں کی چَوکی پر سجدہ کرو۔
وہ قدُّوس ہے۔
۶ اُسکے کاہنوں میں سے مُوسیٰ اور ہارُون نے
اور اُسکا نام لینے والوں میں سے سموئیل نے
خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے اُنکو جواب دِیا۔
۷ اُس نے بادل کے سُتون میں سے اُن سے کلام کیا۔
اُنہوں نے اُسکی شہادتوں کو اور اُس آئین کو جو
اُس نے اُنکو دِیا تھا مانا۔
۸ اَے خُداوند ہمارے خُدا! تُو اُنکو جواب دیتا تھا۔
تُو وہ خُدا ہے جو اُنکو مُعاف کرتا رہا۔
اگرچہ تُو نے اُنکے اعمال کا بدلہ بھی دِیا۔
۹ تُم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو
اور اُسکے مُقدّس پہاڑ پر سجدہ کرو۔
کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا قدُّوس ہے۔

۱۰۰ شُکرگذاری کا مزمُور۔
۱ اَے اہلِ زمین! سب خُداوند کے حضُور خُوشی کا نعرہ مارو۔
۲ خُوشی سے خُداوند کی عبادت کرو۔
گاتے ہوئے اُسکے حضُور حاضِر ہو۔
۳ جان رکھّو کہ خُداوند ہی خُدا ہے۔
اُسی نے ہمکو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔
ہم اُسکے لوگ اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔
۴ شُکرگذاری کرتے ہوئے اُسکے پھاٹکوں میں
اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخِل ہو۔
اُسکا شُکر کرو اور اُسکے نام کو مُبارک کہو۔
۵ کیونکہ خُداوند بھلا ہے۔ اُسکی شفقت ابدی ہے
اور اُسکی وفاداری پُشت در پُشت رہتی ہے۔

۱۰۱ داؔؤد کا مزمُور۔
۱ مَیں شفقت اور عدل کا گیت گاؤُنگا۔
اَے خُداوند! مَیں تیری مدح سرائی کرُونگا۔
۲ مَیں عقلمندی سے کامِل راہ پر چلُونگا۔
تُو میرے پاس کب آئیگا؟
گھر میں میری روِش خلُوصِ دِل سے ہوگی۔
۳ مَیں کسی خباثت کو مدِّ نظر نہیں رکھُونگا۔
مُجھے کج رفتاروں کے کام سے نفرت ہے۔
اُسکو مُجھ سے کُچھ سروکار نہ ہوگا۔
۴ کج دِلی مُجھ سے دُور ہو جائیگی۔
مَیں کسی بُرائی سے آشنا نہ ہُونگا۔
۵ جو در پردہ اپنے ہمسایہ کی غیبت کرے مَیں اُسے
ہلاک کر ڈالُونگا۔
مَیں بلند نظر اور مغرُور دِل کی برداشت نہ کرُونگا۔
۶ مُلک کے ایمانداروں پر میری نِگاہ ہوگی تاکہ وہ میرے
ساتھ رہیں۔
جو کامِل راہ پر چلتا ہے وُہی میری خِدمت کریگا۔
۷ دغاباز میرے گھر میں رہنے نہ پائیگا۔
دروغگو میرے رُوبرُو قیام نہ ہوگا۔
۸ مَیں ہر صُبح مُلک کے سب شریروں کو ہلاک کیا کرُونگا
تاکہ خُداوند کے شہر سے بدکاروں کو کاٹ ڈالُوں۔

۱۰۲ مُصیبت زدہ کی دُعا جب وہ افسُردہ دِل ہوکر خُداوند کے حضُور اپنا رونا روتا ہے۔
۱ اَے خُداوند! میری دُعا سُن

اور میری فریاد تیرے حضوُر پہنچے۔
۲ میری مُصیبت کے دِن مجھ سے روپوش نہ ہو۔
اپنا کان میری طرف جھُکا۔
جس دِن مَیں فریاد کروُں مجھے جلد جواب دے۔
۳ کیونکہ میرے دِن دُھوئیں کی طرح اُڑے جاتے ہیں
اور میری ہڈیاں ایندھن کی طرح جل گئیں۔
۴ میرا دِل گھاس کی طرح جھُلسکر سُوکھ گیا۔
کیونکہ مَیں اپنی روٹی کھانا بھُول جاتا ہوُں۔
۵ کراہتے کراہتے
میری ہڈیاں میرے گوشت سے جالگیں۔
۶ مَیں جنگلی حواصِل کی مانِند ہوُں۔
مَیں ویرانے کا اُلّو بن گیا۔
۷ مَیں بیخواب اور اُس گورے کی مانِند ہو گیا ہوُں۔
جو چھت پر اکیلا ہو۔
۸ میرے دُشمن مجھے دِن بھر ملامت کرتے ہیں۔
میرے مُخالِف دِیوانہ ہو کر مجھ پر لعنت کرتے ہیں۔
۹ کیونکہ مَیں نے روٹی کی طرح راکھ کھائی
اور آنسوُ مِلا کر پانی پیا۔
۱۰ یہ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے ہے۔
کیونکہ توُ نے مجھے اُٹھایا اور پھر پٹک دِیا۔
۱۱ میرے دِن ڈھلنے والے سایہ کی مانِند ہیں
اور مَیں گھاس کی طرح مُرجھا گیا ہوُں۔
۱۲ لیکن توُ اَے خُداوند! ابد تک رہیگا
اور تیری یادگار پُشت در پُشت رہیگی۔
۱۳ توُ اُٹھیگا اور صِیُّون پر رحم کریگا
کیونکہ اُس پر ترس کھانے کا وقت ہے۔ ہاں اُسکا
مُعیّن وقت آگیا ہے۔
۱۴ اِسلئے کہ تیرے بندے اُسکے پتھّروں کو چاہتے
اور اُسکی خاک پر ترس کھاتے ہیں۔
۱۵ اور قومیں خُداوند کے نام کا
اور زمین کے سب بادشاہ تیرے جلال کا خوف
ہوگا۔
۱۶ کیونکہ خُداوند نے صِیُّون کو بنایا ہے۔
وہ اپنے جلال میں ظاہر ہُؤا ہے۔
۱۷ اُس نے بیکسوں کی دُعا پر توجّہ کی
اور اُنکی دُعا کو حقیر نہ جانا۔
۱۸ یہ آیندہ پُشت کے لِئے لکھا جائیگا
اور ایک قوم پیدا ہوگی جو خُداوند کی ستایش کریگی۔
۱۹ کیونکہ اُس نے اپنے مَقدِس کی بلندی پر سے نِگاہ کی۔
خُداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی۔
۲۰ تاکہ اسیر کا کراہنا سُنے
اور مرنے والوں کو چھُڑا لے۔
۲۱ تاکہ لوگ صِیُّون میں خُداوند کے نام کا اِظہار
اور یروشلیم میں اُسکی تعریف کریں۔
۲۲ جب خُداوند کی عِبادت کے لِئے
قومیں اور مملکتیں مِلکر جمع ہوں۔
۲۳ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دِیا۔
اُس نے میری عُمر کوتاہ کر دی۔
۲۴ مَیں نے کہا اَے میرے خُدا! مجھے آدھی عُمر میں نہ اُٹھا۔
تیرے برس پُشت در پُشت ہیں۔
۲۵ توُ نے قدیم سے زمین کی بُنیاد ڈالی۔
آسمان تیرے ہاتھ کی صنعت ہے۔
۲۶ وہ نیست ہو جائینگے پر توُ باقی رہیگا۔
بلکہ وہ سب پوشاک کی مانِند پُرانے ہو جائینگے۔
توُ اُنکو لباس کی مانِند بدلیگا اور وہ بدل جائینگے
۲۷ پر توُ لاتبدیل ہے
اور تیرے برس لا اِنتہا ہونگے۔
۲۸ تیرے بندوں کے فرزند برقرار رہینگے
اور اُنکی نسل تیرے حضوُر قائم رہیگی۔

۱۰۳ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے میری جان! خُداوند کو مُبارک کہہ
اور جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے قدُّوس نام کو مبارک کہے۔

۲ اَے میری جان! خُداوند کو مُبارک کہہ
اور اُسکی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔
۳ وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔
وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔
۴ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔
وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔
۵ وہ تجھے عمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔
تُو عقاب کی مانند از سرِ نَو جوان ہوتا ہے۔
۶ خُداوند سب مظلوموں کے لئے
صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔
۷ اُس نے اپنی راہیں مُوسیٰ پر
اور اپنے کام بنی اسرائیل پر ظاہر کئے۔
۸ خُداوند رحیم اور کریم ہے۔
قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت میں غنی۔
۹ وہ سدا جھڑکتا نہ رہیگا۔
وہ ہمیشہ غضبناک نہ رہیگا۔
۱۰ اُس نے ہمارے گناہوں کے مُوافق ہم سے سلوک
نہیں کیا
اور ہماری بدکاریوں کے مُطابق ہمکو بدلہ نہیں دیا۔
۱۱ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے
اُسی قدر اُسکی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
۱۲ جیسے پُورب پچھم سے دُور ہے
ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کردیں
۱۳ جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے
ویسے ہی خُداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
ترس کھاتا ہے۔
۱۴ کیونکہ وہ ہماری سرشت سے واقف ہے۔
اُسے یاد ہے کہ ہم خاک ہیں۔
۱۵ اِنسان کی عُمر تو گھاس کی مانند ہے۔
وہ جنگلی پھول کی طرح کِھلتا ہے
۱۶ کہ ہوا اُس پر چلی اور وہ نہیں
اور اُسکی جگہ اُسے پھر نہ دیکھیگی۔
۱۷ لیکن خُداوند کی شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر
ازل سے ابد تک
اور اُسکی صداقت نسل در نسل ہے۔
۱۸ یعنی اُن پر جو اُسکے عہد پر قائم رہتے ہیں
اور اُسکے قوانین پر عمل کرنا یاد رکھتے ہیں۔
۱۹ خُداوند نے اپنا تخت آسمان پر قائم کیا ہے
اور اُسکی سلطنت سب پر مُسلّط ہے۔
۲۰ اَے خُداوند کے فرشتو! اُسکو مُبارک کہو۔
تم جو زور میں بڑھکر ہو اور اُسکے کلام کی آواز سُنکر
اُس پر عمل کرتے ہو۔
۲۱ اَے خُداوند کے لشکرو! سب اُسکو مُبارک کہو۔
تم جو اُسکے خادِم ہو اور اُسکی مرضی بجا لاتے ہو۔
۲۲ اَے خُداوند کی مخلوقات! سب اُسکو مُبارک کہو۔
تم جو اُسکے تسلّط کے سب مقاموں میں ہو۔
اَے میری جان! تُو خُداوند کو مُبارک کہہ۔

۱۰۴ ۱ اَے میری جان! تُو خُداوند کو مُبارک کہہ۔
اَے خُداوند میرے خُدا! تُو نہایت بزرگ ہے۔
تُو حشمت اور جلال سے مُلبّس ہے۔
۲ تُو نُور کو پوشاک کی طرح پہنتا ہے
اور آسمان کو سائبان کی طرح تانتا ہے۔
۳ تُو اپنے بالاخانوں کے شہتیر پانی پر ٹکاتا ہے۔
تُو بادلوں کو اپنا رتھ بناتا ہے۔
تُو ہوا کے بازوؤں پر سیر کرتا ہے۔
۴ تُو اپنے فرشتوں کو ہوائیں
اور اپنے خادِموں کو آگ کے شعلے بناتا ہے۔
۵ تُو نے زمین کو اُسکی بُنیاد پر قائم کیا
تاکہ وہ کبھی جُنبش نہ کھائے۔
۶ تُو نے اُسکو سمندر سے چھپایا جیسے لباس سے۔
پانی پہاڑوں سے بھی بلند تھا۔
۷ وہ تیری جھڑکی سے بھاگا۔

وہ تیری گرج کی آواز سے جلدی جلدی چلا۔
۸ اُس جگہ پہنچ گیا جو تُو نے اُسکے لِئے تیار کی تھی۔
پہاڑ اُبھر آئے۔ وادیاں بیٹھ گئیں۔
۹ تُو نے حد باندھ دی تاکہ وہ آگے نہ بڑھ سکے
اور پھر لَوٹ کر زمین کو نہ چھپائے۔
۱۰ وہ وادیوں میں چشمے جاری کرتا ہے
جو پہاڑوں میں بہتے ہیں۔
۱۱ سب جنگلی جانور اُن سے پیتے ہیں۔
گورخر اپنی پیاس بُجھاتے ہیں۔
۱۲ اُنکے آس پاس ہَوا کے پرندے بسیرا کرتے
اور ڈالیوں میں چہچہاتے ہیں۔
۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہے۔
تیری صنعتوں کے پھل سے زمین آسُودہ ہے۔
۱۴ وہ چَوپایوں کے لِئے گھاس اُگاتا ہے
اور اِنسان کے کام کے لِئے سبزہ
تاکہ زمین سے خوراک پَیدا کرے۔
۱۵ اور مَے جو اِنسان کے دِل کو خُوش کرتی ہے
اور روغن جو اُسکے چہرہ کو چمکاتا ہے
اور روٹی جو آدمی کے دِل کو توانائی بخشتی ہے۔
۱۶ خُداوند کے درخت شاداب رہتے ہیں
یعنی لُبنان کے دیودار جو اُس نے لگائے۔
۱۷ جہاں پرندے اپنے گھونسلے بناتے ہیں
صنوبر کے درختوں میں لقلق کا بسیرا ہے۔
۱۸ اُونچے پہاڑ جنگلی بکروں کے لِئے ہیں۔
چٹانیں سافانوں کی پناہ کی جگہ ہیں۔
۱۹ اُس نے چاند کو زمانوں کے اِمتیاز کے لِئے مُقرّر کیا۔
آفتاب اپنے غرُوب کی جگہ جانتا ہے۔
۲۰ تُو اندھیرا کر دیتا ہے تو رات ہو جاتی ہے
جس میں سب جنگلی جانور نکل آتے ہیں۔
۲۱ جوان شیر اپنے شکار کی تلاش میں گرجتے ہیں
اور خُدا سے اپنی خُوراک مانگتے ہیں۔
۲۲ آفتاب نِکلتے ہی وہ چل دیتے ہیں
اور جا کر اپنی ماندوں میں پڑ رہتے ہیں
۲۳ اِنسان اپنے کام کے لِئے
اور شام تک اپنی محنت کرنے کے لِئے نِکلتا ہے۔
۲۴ اَے خُداوند! تیری صنعتیں کیسی بے شُمار ہیں!
تُو نے یہ سب کُچھ حِکمت سے بنایا۔
زمین تیری مخلُوقات سے معمُور ہے۔
۲۵ دیکھو یہ بڑا اور چَوڑا سمُندر
جس میں بے شُمار رینگنے والے جاندار ہیں۔
یعنی چھوٹے اور بڑے جانور۔
۲۶ جہاز اِسی میں چلتے ہیں۔
اِسی میں لویاتان ہے جِسے تُو نے اِس میں کھیلنے کو پَیدا کیا۔
۲۷ اِن سب کو تیرا ہی آسرا ہے
تاکہ تُو اُنکو وقت پر خُوراک دے۔
۲۸ جو کُچھ تُو دیتا ہے یہ لے لیتے ہیں۔
تُو اپنی مُٹھّی کھولتا ہے اور یہ اچھّی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں۔
۲۹ تُو اپنا چہرہ چھپا لیتا ہے اور یہ پریشان ہو جاتے ہیں۔
تُو اُنکا دم روک لیتا ہے اور یہ مر جاتے ہیں
اور پھر مٹّی میں مِل جاتے ہیں۔
۳۰ تُو اپنی رُوح بھیجتا ہے اور یہ پَیدا ہوتے ہیں
اور تُو رُویِ زمین کو نیا بنا دیتا ہے۔
۳۱ خُداوند کا جلال ابد تک رہے۔
خُداوند اپنی صنعتوں سے خُوش ہو۔
۳۲ وہ زمین پر نِگاہ کرتا ہے اور وہ کانپ جاتی ہے۔
وہ پہاڑوں کو چھُوتا ہے اور اُن سے دُھواں نِکلنے لگتا ہے۔
۳۳ مَیں عُمر بھر خُداوند کی تعریف گاؤُنگا۔
جب تک میرا وُجُود ہے مَیں اپنے خُدا کی مدح سرائی کرُونگا۔
۳۴ میرا دھیان اُسے پسند آئے۔

میں خداوند میں شادمان رہونگا۔
۳۵ گنہگار زمین پر سے فنا ہو جائیں
اور شریر باقی نہ رہیں!
اَے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ
خداوند کی حمد کرو۔

۱۰۵

۱ خداوند کا شکر کرو۔ اُسکے نام سے دُعا کرو۔
قوموں میں اُسکے کاموں کا بیان کرو۔
۲ اُسکی تعریف میں گاؤ۔ اُسکی مدح سرائی کرو۔
اُسکے تمام عجائب کا چرچا کرو۔
۳ اُسکے مقدس نام پر فخر کرو۔
خداوند کے طالبوں کے دِل شادمان ہوں۔
۴ خداوند اور اُسکی قوت کے طالب ہو۔
ہمیشہ اُسکے دیدار کے طالب رہو۔
۵ اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کئے۔
اُسکے عجائب اور مُنہ کے احکام کو یاد رکھو۔
۶ اَے اُسکے بندے ابرہام کی نسل!
اَے بنی یعقوب اُسکے برگزیدو!
۷ وُہی خداوند ہمارا خدا ہے۔
اُسکے احکام تمام زمین پر ہیں۔
۸ اُس نے اپنے عہد کو ہمیشہ یاد رکھا۔
یعنی اُس کلام کو جو اُس نے ہزار پُشتوں کے لئے فرمایا۔
۹ اُسی عہد کو جو اُس نے ابرہام سے باندھا
اور اُس قسم کو جو اُس نے اضحاق سے کھائی
۱۰ اور اُسی کو اُس نے یعقوب کے لئے آئین
یعنی اسرائیل کے لئے ابدی عہد ٹھہرایا۔
۱۱ اور کہا کہ میں کنعان کا مُلک تجھے دُونگا
کہ تمہارا موروثی حصہ ہو۔
۱۲ اُس وقت وہ شمار میں تھوڑے تھے
بلکہ بہت تھوڑے اور اُس مُلک میں مُسافر تھے
۱۳ اور وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں
اور ایک سلطنت سے دُوسری سلطنت میں
پھرتے رہے۔
۱۴ اُس نے کسی آدمی کو اُن پر ظلم نہ کرنے دیا
بلکہ اُنکی خاطر اُس نے بادشاہوں کو دھمکایا
۱۵ اور کہا کہ میرے ممسوحوں کو ہاتھ نہ لگاؤ
اور میرے نبیوں کو کوئی نقصان نہ پہنچاؤ۔
۱۶ پھر اُس نے فرمایا کہ اُس مُلک پر قحط نازل ہو
اور اُس نے روٹی کا سہارا بالکل توڑ دیا۔
۱۷ اُس نے اُن سے پہلے ایک آدمی کو بھیجا۔
یُوسف غلامی میں بیچا گیا۔
۱۸ اُنہوں نے اُسکے پاؤں کو بیڑیوں سے دُکھ دیا۔
وہ لوہے کی زنجیروں میں جکڑا رہا۔
۱۹ جب تک کہ اُسکا سخن پُورا نہ ہُؤا۔
خداوند کا کلام اُسے آزماتا رہا۔
۲۰ بادشاہ نے حکم بھیجکر اُسے چھُڑایا۔
ہاں قوموں کے فرمانروا نے اُسے آزاد کیا۔
۲۱ اُس نے اُسکو اپنے گھر کا مختار
اور اپنی ساری مِلکیت پر حاکم بنایا
۲۲ تاکہ اُسکے اُمرا کو جب چاہے قید کرے
اور اُسکے بزرگوں کو دانش سکھائے۔
۲۳ اسرائیل بھی مصر میں آیا
اور یعقوب حام کی سرزمین میں مُسافر رہا
۲۴ اور خدا نے اپنے لوگوں کو خوب بڑھایا
اور اُنکو اُنکے مخالفوں سے زیادہ قوی کیا۔
۲۵ اُس نے اُنکے دِل کو برگشتہ کیا تاکہ اُسکی قوم سے
عداوت رکھیں
اور اُس کے بندوں سے دغابازی کریں۔
۲۶ اُس نے اپنے بندہ مُوسیٰ کو
اور اپنے برگزیدہ ہارُون کو بھیجا۔
۲۷ اُس نے اُنکے درمیان معجزات
اور حام کی سرزمین میں عجائب دکھائے۔
۲۸ اُس نے تاریکی بھیجکر اندھیرا کر دیا

اور اُنہوں نے اُسکی باتوں سے سرکشی نہ کی۔
۲۹ اُس نے اُنکی ندیوں کو لہو بنا دیا
اور اُنکی مچھلیاں مار ڈالیں۔
۳۰ اُنکے مُلک اور بادشاہوں کے بالاخانوں میں
مینڈک ہی مینڈک بھر گئے۔
۳۱ اُس نے حُکم دیا اور مچھروں کے غول آئے
اور اُنکی سب حدُود میں جوئیں آگئیں۔
۳۲ اُس نے اُن پر مینہ کی جگہ اولے برسائے
اور اُنکے مُلک پر دہکتی آگ نازل کی۔
۳۳ اُس نے اُنکے انگوروں اور انجیر کے درختوں کو بھی برباد کر ڈالا
اور اُنکی حدُود کے پیڑ توڑ ڈالے۔
۳۴ اُس نے حُکم دیا تو بےشمار ٹڈیاں
اور کیڑے آگئے
۳۵ اور اُنکے مُلک کی تمام نباتات چٹ کر گئے
اور اُنکی زمین کی پیداوار کھا گئے۔
۳۶ اُس نے اُنکے مُلک کے سب پہلوٹھوں کو بھی مار ڈالا
جو اُنکی پُوری قُوّت کے پہلے پھل تھے۔
۳۷ اور اِسرائیل کو چاندی اور سونے کے ساتھ نِکال لایا
اور اُسکے قبیلوں میں ایک بھی کمزور آدمی نہ تھا۔
۳۸ اُنکے چلے جانے سے مِصر خُوش ہو گیا
کیونکہ اُنکا خوف مِصریوں پر چھا گیا تھا۔
۳۹ اُس نے بادل کو سایبان ہونے کے لئے پھیلا دیا
اور رات کو روشنی کے لئے آگ دی۔
۴۰ اُنکے مانگنے پر اُس نے بٹیریں بھیجیں
اور اُنکو آسمانی روٹی سے سیر کیا۔
۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی پھُوٹ نِکلا
اور خُشک زمین پر ندی کی طرح بہنے لگا۔
۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے پاک قَول کو
اور اپنے بندہ ابرہام کو یاد کیا
۴۳ اور وہ اپنی قوم کو شادمانی کے ساتھ
اور اپنے برگُزیدوں کو گیت گاتے ہُوئے نِکال لایا۔
۴۴ اور اُس نے اُنکو قَوموں کے مُلک دِئے
اور اُنہوں نے اُمّتوں کی محنت کے پھل پر قبضہ کیا
۴۵ تاکہ وہ اُسکے آئین پر چلیں
اور اُسکی شریعت کو مانیں۔
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۰۶ ۱ خُداوند کی حمد کرو۔
خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے
اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲ کَون خُداوند کی قُدرت کے کاموں کو بیان کر سکتا ہے
یا اُسکی پُوری ستایش سُنا سکتا ہے؟
۳ مُبارک ہیں وہ جو عدل کرتے ہیں
اور وہ جو ہر وقت صداقت کے کام کرتا ہے۔
۴ اَے خُداوند! اُس کرم سے جو تُو اپنے لوگوں پر کرتا ہے
مجھے یاد کر۔
اپنی نجات مجھے عنایت فرما۔
۵ تاکہ میں تیرے برگُزیدوں کی اِقبالمندی دیکھوں
اور تیری قوم کی شادمانی میں شادمان رہُوں
اور تیری میراث کے لوگوں کے ساتھ فخر کرُوں۔
۶ ہم نے اور ہمارے باپ دادا نے گُناہ کیا۔
ہم نے بدکاری کی۔ ہم نے شرارت کے کام کِئے۔
۷ ہمارے باپ دادا مِصر میں تیرے عجائب نہ سمجھے۔
اُنہوں نے تیری شفقت کی کثرت کو یاد نہ کیا
بلکہ سمُندر پر یعنی بحرِ قُلزم پر باغی ہُوئے۔
۸ تَو بھی اُس نے اُنکو اپنے نام کی خاطر بچایا
تاکہ اپنی قُدرت ظاہر کرے۔
۹ اُس نے بحرِ قُلزم کو ڈانٹا اور وہ سُوکھ گیا۔
وہ اُنکو گہراؤ میں سے ایسے نِکال لے گیا جیسے
بیابان میں سے
۱۰ اور اُس نے اُنکو عداوت رکھنے والے کے ہاتھ سے بچایا
اور دُشمن کے ہاتھ سے چھُڑایا۔
۱۱ سمُندر نے اُنکے مخالفوں کو چھپا لیا۔

اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔
۱۲ تب اُنہوں نے اُسکے قول کا یقین کیا
اور اُسکی مدح سرائی کرنے لگے۔
۱۳ پھر وہ جلد اُسکے کاموں کو بھول گئے
اور اُسکی مشورت کا اِنتظار نہ کیا
۱۴ بلکہ بیابان میں بڑی حرص کی۔
اور صحرا میں خُدا کو آزمایا۔
۱۵ سو اُس نے اُنکی مُراد تو پُوری کر دی
پر اُنکی جان کو سُکھا دِیا۔
۱۶ اُنہوں نے خیمہ گاہ میں مُوسیٰ پر
اور خُداوند کے مُقدّس مرد ہارُون پر حسد کیا
۱۷ سو زمین پھٹی اور داتن کو نِگل گئی
اور ابِیرام کی جماعت کو کھا گئی
۱۸ اور اُنکے جتھے میں آگ بھڑک اُٹھی
اور شُعلوں نے شریروں کو بھسم کر دیا۔
۱۹ اُنہوں نے حورِب میں ایک بچھڑا بنایا
اور ڈھالی ہُوئی مُورت کو سجدہ کیا۔
۲۰ یُوں اُنہوں نے خُدا کے جلال کو
گھاس کھانے والے بیل کی شکل سے بدل دیا۔
۲۱ وہ اپنے مُنجی خُدا کو بھُول گئے
جس نے مِصر میں بڑے بڑے کام کئے
۲۲ اور حام کی سرزمین میں عجائب
اور بحرِ قُلزم پر دہشت انگیز کام کئے۔
۲۳ اِسلئے اُس نے فرمایا میں اُنکو ہلاک کر ڈالتا
اگر میرا برگُزیدہ مُوسیٰ میرے حضُور بیچ میں نہ آتا
کہ میرے قہر کو ٹال دے تا نہ ہو کہ میں اُنکو ہلاک کرُوں۔
۲۴ اور اُنہوں نے اُس سُہانے مُلک کو حقیر جانا
اور اُسکے قول کا یقین نہ کیا۔
۲۵ بلکہ وہ اپنے ڈیروں میں بڑبڑائے
اور خُداوند کی بات نہ مانی۔
۲۶ تب اُس نے اُنکے خِلاف قسم کھائی
کہ میں اُنکو بیابان میں پست کرُونگا
۲۷ اور اُنکی نسل کو قوموں کے درمیان گِرا دُونگا
اور اُنکو مُلک مُلک میں تِتّربِتّر کرُونگا۔
۲۸ وہ بعل فغُور کو پُوجنے لگے
اور بُتوں کی قُربانیاں کھانے لگے۔
۲۹ یُوں اُنہوں نے اپنے اعمال سے اُسکو خشمناک کیا
اور وبا اُن میں پھُوٹ نکلی۔
۳۰ تب فینحاس اُٹھا اور بیچ میں آیا
اور وبا رُک گئی۔
۳۱ اور یہ کام اُسکے حق میں پُشت در پُشت
ہمیشہ کے لئے راستبازی گِنا گیا۔
۳۲ اُنہوں نے اُسکو مریبہ کے چشمہ پر بھی خشمناک کیا
اور اُنکی خاطر مُوسیٰ کو نُقصان پہُنچا۔
۳۳ اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسکی رُوح سے سرکشی کی
اور مُوسیٰ بے سوچے بول اُٹھا۔
۳۴ اُنہوں نے اُن قوموں کو ہلاک نہ کیا
جیسا خُداوند نے اُنکو حکم دِیا تھا
۳۵ بلکہ اُن قوموں کے ساتھ مِل گئے
اور اُنکے سے کام سیکھ گئے
۳۶ اور اُنکے بُتوں کی پرستش کرنے لگے
جو اُنکے لئے پھندا بن گئے۔
۳۷ بلکہ اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو شیاطین کے
لئے قُربان کیا
۳۸ اور معصُوموں کا یعنی اپنے بیٹے بیٹیوں کا خُون بہایا
جنکو اُنہوں نے کنعان کے بُتوں کے لئے قُربان کر دِیا
اور مُلک خُون سے ناپاک ہو گیا۔
۳۹ یُوں وہ اپنے ہی کاموں سے آلُودہ ہو گئے
اور اپنے فعلوں سے بیوفا بنے۔
۴۰ اِسلئے خُداوند کا قہر اپنے لوگوں پر بھڑکا
اور اُسے اپنی میراث سے نفرت ہو گئی
۴۱ اور اُس نے اُنکو قوموں کے قبضہ میں کر دیا

اور اُن سے عداوت رکھنے والے اُن پر حکمران ہو گئے۔
۴۲ اُنکے دُشمنوں نے اُن پر ظلم کیا
اور وہ اُنکے محکوم ہو گئے۔
۴۳ اُس نے تو بارہا اُنکو چھڑایا
لیکن اُنکا مشورہ باغیانہ ہی رہا
اور وہ اپنی بدکاری کے باعث پست ہو گئے۔
۴۴ توبھی جب اُس نے اُنکی فریاد سُنی
تو اُنکے دُکھ پر نظر کی۔
۴۵ اور اُس نے اُنکے حق میں اپنے عہد کو یاد کیا
اور اپنی شفقت کی کثرت کے مطابق ترس کھایا۔
۴۶ اُس نے اُنکو اسیر کرنے والوں کے دل میں
اُنکے لئے رحم ڈالا۔
۴۷ اَے خُداوند! ہمارے خُدا! ہمکو بچالے
اور ہمکو قوموں میں سے اِکٹھا کرلے
تاکہ ہم تیرے قُدوس نام کا شکر کریں
اور للکارتے ہوئے تیری ستایش کریں۔
۴۸ خُداوند اسرائیل کا خُدا
ازل سے ابد تک مُبارک ہو!
اور ساری قوم کہے آمین۔
خُداوند کی حمد کرو۔

پانچویں کتاب

۱۰۷ ۱ خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے
اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲ خُداوند کے چھڑائے ہوئے یہی کہیں۔
جنکو اُس نے فدیہ دیکر مخالف کے ہاتھ سے چھڑالیا
۳ اور اُنکو مُلک مُلک سے جمع کیا۔
پورب سے اور پچھم سے۔
اُتر سے اور دکھن سے۔
۴ وہ بیابان میں صحرا کے راستہ پر بھٹکتے پھرے
اُنکو بسنے کے لئے کوئی شہر نہ ملا۔
۵ وہ بھوکے اور پیاسے تھے
اور اُنکا دل بیٹھا جاتا تھا۔
۶ تب اپنی مصیبت میں اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی
اور اُس نے اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشی۔
۷ وہ اُنکو سیدھی راہ سے لے گیا
تاکہ بسنے کے لئے کسی شہر میں جا پہنچیں۔
۸ کاشکہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطر
اور بنی آدم کے لئے اُسکے عجائب کی خاطر اُس کی
ستایش کرتے!
۹ کیونکہ وہ ترستی جان کو سیر کرتا ہے
اور بھوکی جان کو نعمتوں سے مالامال کرتا ہے۔
۱۰ جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے
مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے۔
۱۱ چونکہ اُنہوں نے خُدا کے کلام سے سرکشی کی
اور حق تعالیٰ کی مشورت کو حقیر جانا
۱۲ اِسلئے اُس نے اُنکا دل مشقت سے عاجز کردیا۔
وہ گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا۔
۱۳ تب اپنی مصیبت میں اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی
اور اُس نے اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشی۔
۱۴ وہ اُنکو اندھیرے اور موت کے سایہ سے نکال لایا
اور اُنکے بندھن توڑ ڈالے۔
۱۵ کاشکہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطر
اور بنی آدم کے لئے اُسکے عجائب کی خاطر اُسکی ستایش کرتے!
۱۶ کیونکہ اُس نے پیتل کے پھاٹک توڑ دئے
اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالا۔

۱۷ احمق اپنی خطاؤں کے سبب سے
اور اپنی بدکاری کے باعث مصیبت میں پڑتے ہیں۔
۱۸ اُنکے جی کو ہر طرح کے کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے
اور وہ موت کے پھاٹکوں کے نزدیک پہنچ جاتے ہیں۔
۱۹ تب وہ اپنی مصیبت میں خداوند سے فریاد کرتے ہیں
اور وہ اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشتا ہے۔
۲۰ وہ اپنا کلام نازل فرما کر اُنکو شفا دیتا ہے
اور اُنکو اُنکی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔
۲۱ کاشکہ لوگ خداوند کی شفقت کی خاطر
اور بنی آدم کے لئے اُسکے عجائب کی خاطر اُسکی ستایش
کرتے!
۲۲ وہ شکر گذاری کی قربانیاں گذرانیں
اور گاتے ہوئے اُسکے کاموں کا بیان کریں۔
۲۳ جو لوگ جہازوں میں بحر پر جاتے ہیں
اور سمندر پر کاروبار میں لگے رہتے ہیں
۲۴ وہ سمندر میں خداوند کے کاموں کو
اور اُسکے عجائب کو دیکھتے ہیں
۲۵ کیونکہ وہ حکم دے کر طوفانی ہوا چلاتا ہے
جو اُس میں لہریں اُٹھاتی ہے۔
۲۶ وہ آسمان تک چڑھتے اور گہراؤ میں اُترتے ہیں۔
پریشانی سے اُنکا دل پانی پانی ہو جاتا ہے۔
۲۷ وہ جھومتے اور متوالے کی طرح لڑکھڑاتے
اور حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔
۲۸ تب وہ اپنی مصیبت میں خداوند سے فریاد کرتے ہیں
اور وہ اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشتا ہے۔
۲۹ وہ آندھی کو تھما دیتا ہے
اور لہریں موقوف ہو جاتی ہیں۔
۳۰ تب وہ اُسکے تھم جانے سے خوش ہوتے ہیں۔
یُوں وہ اُنکو بندرگاہِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔
۳۱ کاشکہ لوگ خداوند کی شفقت کی خاطر
اور بنی آدم کے لئے اُسکے عجائب کی خاطر اُس کی
ستایش کرتے!
۳۲ وہ لوگوں کے مجمع میں اُسکی بڑائی کریں
اور بزرگوں کی مجلس میں اُسکی حمد۔
۳۳ وہ دریاؤں کو بیابان بنا دیتا ہے
اور پانی کے چشموں کو خشک زمین۔
۳۴ وہ زرخیز زمین کو صحرایِ شور کر دیتا ہے۔
اِسلئے کہ اُسکے باشندے شریر ہیں۔
۳۵ وہ بیابان کو جھیل بنا دیتا ہے
اور خشک زمین کو پانی کے چشمے۔
۳۶ وہاں وہ بھوکوں کو بساتا ہے
تاکہ بسنے کے لئے شہر تیار کریں
۳۷ اور کھیت بوئیں اور تاکستان لگائیں
اور پیداوار حاصل کریں۔
۳۸ وہ اُنکو برکت دیتا ہے اور وہ بہت بڑھتے ہیں
اور وہ اُنکے چوپایوں کو کم نہیں ہونے دیتا۔
۳۹ پھر ظلم و تکلیف اور غم کے مارے
وہ گھٹ جاتے اور پست ہو جاتے ہیں۔
۴۰ وہ اُمرا پر ذلت اُنڈیل دیتا ہے
اور اُنکو بے راہ ویرانہ میں بھٹکاتا ہے۔
۴۱ تو بھی وہ محتاج کو مصیبت سے نکالکر سرفراز کرتا ہے
اور اُسکے خاندان کو ریوڑ کی طرح بڑھاتا ہے۔
۴۲ راستباز یہ دیکھکر خوش ہونگے
اور سب بدکاروں کا مُنہ بند ہو جائیگا۔
۴۳ دانا اِن باتوں پر توجہ کریگا
اور وہ خداوند کی شفقت پر غور کرینگے۔

۱۰۸ گیت۔ داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خدا! میرا دل قائم ہے۔
مَیں گاؤنگا اور دل سے مدح سرائی کرونگا۔
۲ اَے بربط اور ستار جاگو!
مَیں خود بھی صبح سویرے جاگ اُٹھونگا۔
۳ اَے خداوند! مَیں لوگوں میں تیرا شکر کرونگا۔

مَیں اُمتّوں میں تیری مدح سرائی کرُونگا۔
۴ کیونکہ تیری شفقت آسمان سے بلند ہے
اور تیری سچّائی افلاک کے برابر ہے۔
۵ اَے خُدا! تُو آسمانوں پر سرفراز ہو
اور تیرا جلال ساری زمین پر ہو۔
۶ اپنے دہنے ہاتھ سے بچا اور ہمیں جواب دے
تاکہ تیرے محبُوب بچائے جائیں۔
۷ خُدا نے اپنی قُدُوسیت میں یہ فرمایا ہے مَیں خُوشی کرُونگا۔
مَیں سِکم کو تقسیم کرُونگا اور سُکات کی وادی کو بانٹُونگا۔
۸ جلعاد میرا ہے۔ منسّی میرا ہے۔
افرائیم میرے سر کا خُود ہے
یہُوداہ میرا عصا ہے۔
۹ موآب میری چلمچی ہے۔
اَدوم پر مَیں جُوتا پھینکُونگا۔
مَیں فلستین پر للکارُونگا۔
۱۰ مجھے اُس فصیلدار شہر میں کون پہنچائیگا؟
کون مجھے اَدوم تک لے گیا ہے؟
۱۱ اَے خُدا! کیا تُو نے ہمیں ردّ نہیں کر دیا؟
اَے خُدا! تُو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا
۱۲ مُخالف کے مُقابلہ میں ہماری کُمک کر
کیونکہ اِنسانی مدد عبث ہے۔
۱۳ خُدا کی بدَولت ہم دِلاوری کرینگے
کیونکہ وُہی ہمارے مُخالِفوں کو پامال کریگا۔

۱۰۹

میرمُغنّی کے لئے داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا! میرے محمُود! خاموش نہ رہ
۲ کیونکہ شریروں اور دغابازوں نے میرے خلاف مُنہ کھولا ہے۔
اُنہوں نے جھُوٹی زبان سے مجھ سے باتیں کی ہیں۔
۳ اُنہوں نے عداوت کی باتوں سے مجھے گھیر لیا
اور بے سبب مجھ سے لڑے ہیں۔
۴ وہ میری محبّت کے سبب سے میرے مُخالف ہیں
لیکن مَیں تو بس دُعا کرتا ہُوں۔
۵ اُنہوں نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی ہے
اور میری محبّت کے بدلے عداوت۔
۶ تُو کسی شریر آدمی کو اُس پر مُقرّر کر دے
اور کوئی مُخالف اُسکے دہنے ہاتھ کھڑا رہے۔
۷ جب اُسکی عدالت ہو تو وہ مُجرم ٹھہرے
اور اُسکی دُعا بھی گُناہ گنی جائے۔
۸ اُسکی عُمر کوتاہ ہو جائے
اور اُسکا منصب کوئی دُوسرا لے لے۔
۹ اُسکے بچّے یتیم ہو جائیں
اور اُسکی بیوی بیوہ ہو جائے۔
۱۰ اُسکے بچّے آوارہ ہو کر بھیک مانگیں
اُنکو اپنے ویران مقاموں سے دُور جا کر ٹکڑے مانگنا پڑے۔
۱۱ قرض خواہ اُسکا سب کچھ چھین لے
اور پردیسی اُسکی کمائی لُوٹ لیں۔
۱۲ کوئی نہ ہو جو اُس پر شفقت کرے۔
نہ کوئی اُسکے یتیم بچّوں پر ترس کھائے۔
۱۳ اُسکی نسل کٹ جائے
اور دُوسری پُشت میں اُنکا نام مِٹا دِیا جائے۔
۱۴ اُسکے باپ دادا کی بدی خُداوند کے حضُور یاد رہے
اور اُسکی ماں کا گُناہ مِٹایا نہ جائے۔
۱۵ وہ برابر خُداوند کے سامنے رہیں
تاکہ وہ زمین پر سے اُنکا ذِکر مِٹا دے۔
۱۶ اِسلئے کہ اُس نے رحم کرنا یاد نہ رکھّا
پر غریب اور مُحتاج اور شِکستہ دِل کو ستایا
تاکہ اُنکو مار ڈالے
۱۷ بلکہ لعنت کرنا اُسے پسند تھا۔ سو وُہی اُس پر آ پڑی
اور دُعا دینا اُسے مرغوب نہ تھا سو وہ اُس سے دُور رہی۔
۱۸ اُس نے لعنت کو اپنی پوشاک کی طرح پہنا
اور وہ پانی کی طرح اُسکے باطن میں

اور تیل کی طرح اُسکی ہڈیوں میں سما گئی۔

۱۹ وہ اُسکے لِئے اُس پوشاک کی مانِند ہو جِسے وہ پہنتا ہے
اور اُس پٹکے کی جگہ جِس سے وہ اپنی کمر کسے رہتا ہے۔

۲۰ خُداوند کی طرف سے میرے مُخالِفوں کا
اور میری جان کو بُرا کہنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔

۲۱ لیکن اَے مالِک خُداوند! اپنے نام کی خاطِر مُجھ پر اِحسان کر
مُجھے چُھڑا کیونکہ تیری شفقت خُوب ہے۔

۲۲ اِسلِئے کہ مَیں غریب اور مُحتاج ہُوں
اور میرا دِل میرے پہلُو میں زخمی ہے۔

۲۳ مَیں ڈھلتے سایہ کی طرح جاتا رہا۔
مَیں ٹِڈّی کی طرح اُڑا دِیا گیا۔

۲۴ فاقہ کرتے کرتے میرے گھٹنے کمزور ہو گئے
اور چِکنائی کی کمی سے میرا جِسم سُوکھ گیا۔

۲۵ مَیں اُنکی ملامت کا نِشانہ بن گیا ہُوں۔
جب وہ مُجھے دیکھتے ہیں تو سر ہِلاتے ہیں۔

۲۶ اَے خُداوند میرے خُدا! میری مدد کر۔
اپنی شفقت کے مُطابِق مُجھے بچا لے۔

۲۷ تاکہ وہ جان لیں کہ اِس میں تیرا ہاتھ ہے
اور تُو ہی نے اَے خُداوند! یہ کِیا ہے۔

۲۸ وہ لعنت کرتے رہیں پر تُو برکت دے۔
وہ جب اُٹھینگے تو شرمِندہ ہونگے پر تیرا بندہ شادمان ہوگا۔

۲۹ میرے مُخالِف ذِلّت سے مُلبّس ہو جائیں
اور اپنی ہی شرمِندگی کو چادر کی طرح اوڑھ لیں۔

۳۰ مَیں اپنے مُنہ سے خُداوند کا بڑا شُکر کرُونگا۔
بلکہ بڑی بِھیڑ میں اُسکی حمد کرُونگا۔

۳۱ کیونکہ وہ مُحتاج کے دہنے ہاتھ کھڑا ہوگا
تاکہ اُسکی جان پر فتویٰ دینے والوں سے اُسے رہائی دے۔

۱۱۰ داؤد کا مزمور۔

۱ یہوواہ نے میرے خُداوند سے کہا تُو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ
جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چَوکی نہ کر دُوں۔

۲ خُداوند تیرے زور کا عصا صِیُّون سے بھیجیگا۔
تُو اپنے دُشمنوں میں حُکمرانی کر۔

۳ لشکرکشی کے دِن تیرے لوگ خُوشی سے اپنے آپ
کو پیش کرتے ہیں۔
تیرے جوان پاک آرایش میں ہیں
اور صُبح کے بطن سے شبنم کی مانِند۔

۴ خُداوند نے قسم کھائی ہے اور پِھریگا نہیں
کہ تُو ملِکِ صِدق کے طور پر
ابد تک کاہِن ہے۔

۵ خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر
اپنے قہر کے دِن بادشاہوں کو چھید ڈالیگا۔

۶ وہ قَوموں میں عدالت کریگا۔
وہ لاشوں کے ڈھیر لگا دیگا
اور بہت سے مُلکوں میں سروں کو کُچلیگا۔

۷ وہ راہ میں ندی کا پانی پیئیگا۔
اِسلِئے وہ سر کو بُلند کریگا۔

۱۱۱

۱ خُداوند کی حمد کرو۔
مَیں راستبازوں کی مجلِس میں اور جماعت میں
اپنے سارے دِل سے خُداوند کا شُکر کرُونگا۔

۲ خُداوند کے کام عظیم ہیں۔
جو اُن میں مسرُور ہیں اُنکی تفتیش میں رہتے ہیں۔

۳ اُسکے کام جلالی اور پُرحشمت ہیں
اور اُسکی صداقت ابد تک قائِم ہے۔

۴ اُس نے اپنے عجائِب کی یادگار قائِم کی ہے۔
خُداوند رحِیم و کریم ہے۔

۵ وہ اُنکو جو اُس سے ڈرتے ہیں خُوراک دیتا ہے۔
وہ اپنے عہد کو ہمیشہ یاد رکھیگا۔

۶ اُس نے قَوموں کی مِیراث اپنے لوگوں کو دیکر
اپنے کاموں کا زور اُنکو دِکھایا۔

۷ اُسکے ہاتھوں کے کام برحق اور پُرعدل ہیں۔
اُسکے تمام قوانِین راست ہیں۔

۸ وہ ابدُالآباد قائِم رہینگے۔

وہ سچائی اور راستی سے بنائے گئے ہیں۔
۹ اُس نے اپنے لوگوں کے لئے فدیہ دِیا۔
اُس نے اپنا عہد ہمیشہ کے لئے ٹھہرایا ہے۔
اُسکا نام قدُوس اور مُہیب ہے۔
۱۰ خُداوند کا خَوف دانائی کا شروع ہے۔
اُسکے مُطابق عمل کرنے والے دانشمند ہیں۔
اُسکی سِتایش ابد تک قائم ہے۔

۱۱۲

۱ خُداوند کی حمد کرو۔
مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند سے ڈرتا ہے
اور اُسکے حکموں میں خُوب مسرُور رہتا ہے۔
۲ اُسکی نسل زمین پر زورآور ہوگی۔
راستبازوں کی اَولاد مُبارک ہوگی۔
۳ مال و دَولت اُسکے گھر میں ہے
اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہے۔
۴ راستبازوں کے لئے تاریکی میں نُور چمکتا ہے۔
وہ رحیم و کریم اور صادق ہے۔
۵ رحمدِل اور قرض دینے والا آدمی سعادتمند ہے۔
وہ اپنا کاروبار راستی سے کریگا۔
۶ اُسے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔
صادِق کی یادگار ہمیشہ رہیگی۔
۷ وہ بُری خبر سے نہ ڈریگا۔
خُداوند پر توکل کرنے سے اُسکا دِل قائم ہے۔
۸ اُسکا دِل برقرار ہے۔ وہ ڈرنے کا نہیں۔
یہاں تک کہ وہ اپنے مُخالفوں کو دیکھ لیگا۔
۹ اُس نے بانٹا اور مُحتاجوں کو دِیا۔
اُسکی صداقت ہمیشہ قائم رہیگی۔
اُسکا سینگ عزت کے ساتھ بلند کیا جائیگا۔
۱۰ شریر یہ دیکھیگا اور کُڑھیگا۔
وہ دانت پیسیگا اور گھُلیگا۔
شریروں کی مُراد نابُود ہوگی۔

۱۱۳

۱ خُداوند کی حمد کرو۔
اَے خُداوند کے بندو! حمد کرو۔
خُداوند کے نام کی حمد کرو۔
۲ اب سے ابد تک
خُداوند کا نام مُبارک ہو!
۳ آفتاب کے طلُوع سے غرُوب تک
خُداوند کے نام کی حمد ہو۔
۴ خُداوند سب قَوموں پر بلند و بالا ہے۔
اُسکا جلال آسمان سے برتر ہے۔
۵ خُداوند ہمارے خُدا کی مانند کَون ہے
جو عالمِ بالا پر تخت نشین ہے
۶ جو فروتنی سے
آسمان و زمین پر نظر کرتا ہے؟
۷ وہ مسکین کو خاک سے
اور مُحتاج کو مزبلہ پر سے اُٹھا لیتا ہے
۸ تاکہ اُسے اُمرا کے ساتھ
یعنی اپنی قَوم کے اُمرا کے ساتھ بِٹھائے۔
۹ وہ بانجھ کا گھر بساتا ہے
اور اُسے بچوں والی بنا کر دِلشاد کرتا ہے۔
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۱۴

۱ جب اِسرائیل مِصر سے نِکل آیا۔
یعنی یعقُوب کا گھرانا اجنبی زبان والی قَوم میں سے
۲ تو یہوداہ اُسکا مَقدِس
اور اِسرائیل اُسکی مملکت ٹھہرا۔
۳ یہ دیکھتے ہی سمُندر بھاگا۔
یردن پیچھے ہٹ گیا۔
۴ پہاڑ مینڈھوں کی طرح اُچھلے۔
پہاڑیاں بھیڑ کے بچوں کی طرح کُودیں۔
۵ اَے سمُندر! تجھے کیا ہُؤا کہ تُو بھاگتا ہے؟
اَے یردن! تجھے کیا ہُؤا کہ تُو پیچھے ہٹتا ہے؟
۶ اَے پہاڑو! تمکو کیا ہُؤا کہ تم مینڈھوں کی طرح اُچھلتے ہو؟
اَے پہاڑیو! تمکو کیا ہُؤا کہ تم بھیڑ کے بچوں کی طرح کُودتی ہو؟

۷ اَے زمین! تُو رب کے حضور۔
یعقوب کے خدا کے حضور تھرتھرا
۸ جو چٹان کو جھیل
اور چقماق کو پانی کا چشمہ بنا دیتا ہے۔

۱۱۵ ۱ ہمکو نہیں! اَے خداوند! ہمکو نہیں
بلکہ تُو اپنے ہی نام کو
اپنی شفقت اور سچائی کی خاطر جلال بخش۔
۲ قومیں کیوں کہیں
اب اُنکا خدا کہاں ہے؟
۳ ہمارا خدا تو آسمان پر ہے۔
اُس نے جو کچھ چاہا وُہی کیا۔
۴ اُنکے بُت چاندی اور سونا ہیں
یعنی آدمی کی دستکاری۔
۵ اُنکے مُنہ ہیں پر وہ بولتے نہیں۔
آنکھیں ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔
۶ اُنکے کان ہیں پر وہ سُنتے نہیں۔
ناک ہیں پر وہ سُونگھتے نہیں۔
۷ اُنکے ہاتھ ہیں پر وہ چُھوتے نہیں۔
پاؤں ہیں پر وہ چلتے نہیں
اور اُنکے گلے سے آواز نہیں نکلتی۔
۸ اُنکے بنانے والے اُن ہی کی مانند ہو جائینگے۔
بلکہ وہ سب جو اُن پر بھروسا رکھتے ہیں۔
۹ اَے اِسرائیل! خداوند پر توکل کر۔
وُہی اُنکی کُمک اور اُنکی سپر ہے۔
۱۰ اَے ہارون کے گھرانے! خداوند پر توکل کرو۔
وُہی اُنکی کُمک اور اُنکی سپر ہے۔
۱۱ اَے خداوند سے ڈرنے والو! خداوند پر توکل کرو۔
وُہی اُنکی کُمک اور اُنکی سپر ہے۔
۱۲ خداوند نے ہمکو یاد رکھا۔ وہ برکت دیگا۔
وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا۔
وہ ہارون کے گھرانے کو برکت دیگا۔
۱۳ جو خداوند سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے
وہ اُن سب کو برکت دیگا۔
۱۴ خداوند تمکو بڑھائے۔
تمکو اور تمہاری اولاد کو۔
۱۵ تم خداوند کی طرف سے مبارک ہو
جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔
۱۶ آسمان تو خداوند کا آسمان ہے
لیکن زمین اُس نے بنی آدم کو دی ہے۔
۱۷ مُردے خداوند کی ستایش نہیں کرتے
نہ وہ جو خاموشی کے عالم میں اُتر جاتے ہیں
۱۸ لیکن ہم اب سے ابد تک
خداوند کو مبارک کہینگے۔
خداوند کی حمد کرو۔

۱۱۶ ۱ مَیں خداوند سے محبت رکھتا ہوں
کیونکہ اُس نے میری فریاد اور مِنت سُنی ہے۔
۲ چونکہ اُس نے میری طرف کان لگایا
اِسلئے مَیں عمر بھر اُس سے دُعا کرونگا۔
۳ موت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا
اور پاتال کے درد مجھ پر آ پڑے۔
مَیں دُکھ اور غم میں گرفتار ہوا۔
۴ تب مَیں نے خداوند سے دُعا کی
کہ اَے خداوند! مَیں تیری مِنت کرتا ہوں میری جان
کو رہائی بخش۔
۵ خداوند صادق اور کریم ہے۔
ہمارا خدا رحیم ہے۔
۶ خداوند سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔
مَیں پست ہو گیا تھا۔ اُسی نے مجھے بچا لیا۔
۷ اَے میری جان! پھر مطمئن ہو
کیونکہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔
۸ اِسلئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے
میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے

اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔
۹ مَیں زِندوں کی زمین میں
خُداوند کے حضُور چلتا رہُوں گا۔
۱۰ مَیں اِیمان رکھتا ہُوں۔ اِسلئے یہ کہُونگا
مَیں بڑی مُصیبت میں تھا۔
۱۱ مَیں نے جلدبازی سے کہہ دِیا
کہ سب آدمی جھُوٹے ہیں۔
۱۲ خُداوند کی سب نعمتیں جو مجھے ملِیں
مَیں اُنکے عِوض میں اُسے کیا دُوں؟
۱۳ مَیں نجات کا پیالہ اُٹھاکر
خُداوند سے دُعا کرُونگا
۱۴ مَیں خُداوند کے حضُور اپنی منّتیں
اُسکی ساری قَوم کے سامنے پُوری کرُونگا۔
۱۵ خُداوند کی نِگاہ میں
اُسکے مُقدّسوں کی مَوت گِراں قدر ہے۔
۱۶ آہ! اَے خُداوند! مَیں تیرا بندہ ہُوں۔
مَیں تیرا بندہ تیری لَونڈی کا بیٹا ہُوں۔
تُو نے میرے بندھن کھولے ہیں۔
۱۷ مَیں تیرے حضُور شُکرگُذاری کی قُربانی چڑھاؤنگا
اور خُداوند سے دُعا کرُونگا۔
۱۸ مَیں خُداوند کے حضُور اپنی منّتیں
اُسکی ساری قَوم کے سامنے پُوری کرُونگا۔
۱۹ خُداوند کے گھر کی بارگاہوں میں
تیرے اندر اَے یروشلیم!
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۱۷ ۱ اَے قَومو! سب خُداوند کی حمد کرو۔
اَے اُمّتو! سب اُسکی سِتایش کرو۔
۲ کیونکہ ہم پر اُسکی بڑی شفقت ہے
اور خُداوند کی سچّائی ابدی ہے۔
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۱۸ ۱ خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے
اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اِسرائیل اب کہے
اُسکی شفقت ابدی ہے۔
ہارُون کا گھرانا اب کہے
اُسکی شفقت ابدی ہے۔
خُداوند سے ڈرنے والے اب کہیں
اُسکی شفقت ابدی ہے۔
مَیں نے مُصیبت میں خُداوند سے دُعا کی۔
خُداوند نے مجھے جواب دِیا اور کُشادگی بخشی۔
خُداوند میری طرف ہے مَیں نہیں ڈرنے کا۔
اِنسان میرا کیا کرسکتا ہے؟
خُداوند میری طرف میرے مددگاروں میں ہے۔
اِسلئے مَیں اپنے عداوت رکھنے والوں کو دیکھ لُونگا۔
خُداوند پر توکّل کرنا
اِنسان پر بھروسا رکھنے سے بہتر ہے۔
خُداوند پر توکّل کرنا
اُمرا پر بھروسا رکھنے سے بہتر ہے۔
سب قَوموں نے مجھے گھیر لیا۔
مَیں خُداوند کے نام سے اُنکو کاٹ ڈالُونگا۔
اُنہوں نے مجھے گھیر لیا۔ بیشک گھیر لیا۔
مَیں خُداوند کے نام سے اُنکو کاٹ ڈالُونگا۔
اُنہوں نے شہد کی مکّھیوں کی طرح مجھے گھیر لیا۔ وہ
کانٹوں کی آگ کی طرح بُجھ گئے۔
مَیں خُداوند کے نام سے اُنکو کاٹ ڈالُونگا۔
تُو نے مجھے زور سے دھکیل دِیا کہ گِر پڑُوں
لیکن خُداوند نے میری مدد کی۔
خُداوند میری قُوّت اور میرا گیت ہے۔
وُہی میری نجات ہُؤا۔
صادِقوں کے خیموں میں شادمانی اور نجات کی راگنی ہے۔
خُداوند کا دہنا ہاتھ دِلاوری کرتا ہے۔
خُداوند کا دہنا ہاتھ بلند ہُؤا ہے۔

خُداوند کا دہنا ہاتھ دِلاوری کرتا ہے۔
۱۷ مَیں مَروُنگا نہیں بلکہ جیتا رہُونگا
اور خُداوند کے کاموں کا بیان کرُونگا۔
۱۸ خُداوند نے مجھے سخت تنبیہ تو کی
لیکن مَوت کے حوالہ نہیں کِیا۔
۱۹ صداقت کے پھاٹکوں کو میرے لِئے کھول دو۔
مَیں اُن سے داخِل ہو کر خُداوند کا شُکر کرُونگا۔
۲۰ خُداوند کا پھاٹک یہی ہے۔
صادِق اِس سے داخِل ہونگے۔
۲۱ مَیں تیرا شُکر کرُونگا کیونکہ تُو نے مجھے جواب دِیا۔
اور خُود میری نجات بنا ہے۔
۲۲ جِس پتّھر کو معماروں نے رَدّ کِیا
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گیا۔
۲۳ یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا
اور ہماری نظر میں عجِیب ہے۔
۲۴ یہ وُہی دِن ہے جِسے خُداوند نے مُقرّر کِیا۔
ہم اِس میں شادمان ہونگے اور خُوشی منائینگے۔
۲۵ آہ! اَے خُداوند! بچا لے۔
آہ! اَے خُداوند! خُوشحالی بخش۔
۲۶ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔
ہم نے تُم کو خُداوند کے گھر سے دُعا دی ہے۔
۲۷ یہوواہ ہی خُدا ہے اور اُسی نے ہم کو نُور بخشا ہے۔
قُربانی کو مذبح کے سینگوں سے رسّیوں سے باندھو۔
۲۸ تُو میرا خُدا ہے۔ مَیں تیرا شُکر کرُونگا۔
تُو میرا خُدا ہے۔ مَیں تیری تمجید کرُونگا۔
۲۹ خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے
اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔

۱۱۹

۱ (ا الف) مُبارک ہیں وہ جو کامِل رفتار ہیں۔
جو خُداوند کی شرِیعت پر عمل کرتے ہیں۔
۲ مُبارک ہیں وہ جو اُسکی شہادتوں کو مانتے ہیں
اور پُورے دِل سے اُسکے طالِب ہیں۔
۳ اُن سے ناراستی نہیں ہوتی۔
وہ اُسکی راہوں پر چلتے ہیں۔
۴ تُو نے اپنے قوانِین دِئے ہیں
تاکہ ہم دِل لگا کر اُنکو مانیں۔
۵ کاش کہ تیرے آئین ماننے کے لِئے
میری روِشیں دُرُست ہو جائیں!
۶ جب مَیں تیرے سب احکام کا لحاظ رکھُّونگا
تو شرمِندہ نہ ہُونگا۔
۷ جب مَیں تیری صداقت کے احکام سِیکھ لُونگا
تو سچّے دِل سے تیرا شُکر ادا کرُونگا۔
۸ مَیں تیرے آئین مانُونگا۔
مجھے بالکل ترک نہ کر دے۔
۹ (ب بیتھ) جوان اپنی روِش کِس طرح پاک رکھّے؟
تیرے کلام کے مُطابِق اُس پر نِگاہ رکھنے سے۔
۱۰ مَیں پُورے دِل سے تیرا طالِب ہُؤا ہُوں
مجھے اپنے فرمان سے بھٹکنے نہ دے۔
۱۱ مَیں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لِیا ہے
تاکہ مَیں تیرے خِلاف گُناہ نہ کرُوں۔
۱۲ اَے خُداوند! تُو مُبارک ہے۔
مجھے اپنے آئین سِکھا۔
۱۳ مَیں نے اپنے لبوں سے
تیرے فرمُودہ احکام کو بیان کِیا۔
۱۴ مجھے تیری شہادتوں کی راہ سے اَیسی شادمانی ہُوئی
جَیسی ہر طرح کی دَولت سے ہوتی ہے۔
۱۵ مَیں تیرے قوانِین پر غَور کرُونگا
اور تیری راہوں کا لحاظ رکھُّونگا۔
۱۶ مَیں تیرے آئین میں مسرُور رہُونگا۔
مَیں تیرے کلام کو نہ بھُولُونگا۔
۱۷ (ج گیمل) اپنے بندہ پر احسان کر تاکہ مَیں جیتا رہُوں
اور تیرے کلام کو مانتا رہُوں۔
۱۸ میری آنکھیں کھول دے

تاکہ مَیں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں۔
۱۹ مَیں زمین پر مسافر ہُوں۔
اپنے فرمان مُجھ سے پوشیدہ نہ رکھ۔
۲۰ میرا دِل تیرے احکام کے اِشتیاق میں
ہر وقت تڑپتا رہتا ہے۔
۲۱ تُو نے اُن ملعُون مغرُوروں کو جِھڑک دِیا
جو تیرے فرمان سے بھٹکتے رہتے ہیں۔
۲۲ ملامت اور حقارت کو مُجھ سے دُور کر دے
کیونکہ مَیں نے تیری شہادتیں مانی ہیں
۲۳ اُمرا بھی بَیٹھکر میرے خِلاف باتیں کرتے رہے
لیکن تیرا بندہ تیرے آئین پر دھیان لگائے رہا۔
۲۴ تیری شہادتیں مُجھے مرغُوب
اور میری مُشِیر ہیں۔
۲۵ (٦ دالتھ) میری جان خاک میں مِل گئی۔
تُو اپنے کلام کے مُطابِق مُجھے زِندہ کر۔
۲۶ مَیں نے اپنی رَوِشوں کا اِظہار کِیا اور تُو نے مُجھے
جواب دِیا۔
مُجھے اپنے آئین کی تعلیم دے۔
۲۷ اپنے قوانین کی راہ مُجھے سمجھا دے
اور مَیں تیرے عجائب پر دھیان کرُونگا۔
۲۸ غم کے مارے میری جان گُھلی جاتی ہے۔
اپنے کلام کے مُطابِق مُجھے تقوِیت دے۔
۲۹ جُھوٹ کی راہ سے مُجھے دُور رکھ
اور مُجھے اپنی شریعت عِنایت فرما۔
۳۰ مَیں نے وفاداری کی راہ اِختیار کی ہے۔
مَیں نے تیرے احکام اپنے سامنے رکھّے ہیں۔
۳۱ مَیں تیری شہادتوں سے لِپٹا ہُؤا ہُوں۔
اَے خُداوند! مُجھے شرمِندہ نہ ہونے دے۔
۳۲ جب تُو میرا حَوصلہ بڑھائیگا
تو مَیں تیرے فرمان کی راہ میں دَوڑُونگا۔
۳۳ (٦ ہے) اَے خُداوند! مُجھے اپنے آئین کی راہ بتا

اور مَیں آخر تک اُس پر چلُونگا۔
۳۴ مُجھے فہم عطا کر اور مَیں تیری شریعت پر چلُونگا۔
بلکہ مَیں پُورے دِل سے اُسکو مانُونگا۔
۳۵ مُجھے اپنے فرمان کی راہ پر چلا
کیونکہ اِسی میں میری خُوشی ہے۔
۳۶ میرے دِل کو اپنی شہادتوں کی طرف رجُوع دِلا
نہ کہ لالچ کی طرف۔
۳۷ میری آنکھوں کو بُطلان پر نظر کرنے سے باز رکھ
اور مُجھے اپنی راہوں میں زِندہ کر۔
۳۸ اپنے بندہ کے لِئے اپنا وہ قَول پُورا کر
جِس سے تیرا خَوف پَیدا ہوتا ہے۔
۳۹ میری ملامت کو جِس سے مَیں ڈرتا ہُوں دُور کر دے
کیونکہ تیرے احکام بھلے ہیں۔
۴۰ دیکھ! مَیں تیرے قوانین کا مُشتاق رہا ہُوں۔
مُجھے اپنی صداقت سے زِندہ کر۔
۴۱ (٦ واو) اَے خُداوند! تیرے قَول کے مُطابِق
تیری شفقت اور تیری نجات مُجھے نصِیب ہوں۔
۴۲ تب مَیں اپنے ملامت کرنے والے کو جواب دے سکُونگا
کیونکہ مَیں تیرے کلام پر بھروسا رکھتا ہُوں۔
۴۳ اور حق بات کو میرے مُنہ سے ہرگز جُدا نہ ہونے دے
کیونکہ میرا اِعتماد تیرے احکام پر ہے۔
۴۴ یُوں مَیں ابدُالآباد
تیری شریعت کو مانتا رہُونگا۔
۴۵ اور مَیں آزادی سے چلُونگا
کیونکہ مَیں تیرے قوانین کا طالِب رہا ہُوں
۴۶ مَیں بادشاہوں کے سامنے تیری شہادتوں کا بیان کرُونگا
اور شرمِندہ نہ ہُونگا۔
۴۷ تیرے فرمان مُجھے عزِیز ہیں۔
مَیں اُن میں مسرُور رہُونگا۔
۴۸ مَیں اپنے ہاتھ تیرے فرمان کی طرف جو مُجھے عزِیز
ہے اُٹھاؤُنگا

اور تیرے آئین پر دِھیان کرُونگا۔

۴۹ (۷ زین) جو کلام تُو نے اپنے بندہ سے کیا اُسے یاد کر۔
کیونکہ تُو نے مجھے اُمید دِلائی ہے۔

۵۰ میری مُصیبت میں یہی میری تسلّی ہے
کہ تیرے کلام نے مجھے زِندہ کیا ہے۔

۵۱ مغرُوروں نے مجھے بہت ٹھٹھوں میں اُڑایا۔
تَو بھی مَیں نے تیری شریعت سے کنارہ نہیں کیا۔

۵۲ اَے خُداوند! مَیں تیرے قدیم احکام کو یاد کرتا
اور اطمینان پاتا رہا ہُوں۔

۵۳ اُن شریروں کے سبب سے جو تیری شریعت کو ترک
کرتے ہیں۔
مَیں سخت طَیش میں آ گیا ہُوں۔

۵۴ میرے مُسافر خانہ میں
تیرے آئین میرا گیت رہے ہیں۔

۵۵ اَے خُداوند! رات کو مَیں نے تیرا نام یاد کیا ہے
اور تیری شریعت پر عمل کیا ہے۔

۵۶ یہ میرے واسطے اِسلئے ہُؤا
کہ مَیں نے تیرے قوانین کو مانا۔

۵۷ (۸ خیتھ) خُداوند میرا بخرہ ہے۔
مَیں نے کہا ہے مَیں تیری باتیں مانُونگا۔

۵۸ مَیں پُورے دِل سے تیرے کرم کا خواہاں ہُؤا۔
اپنے کلام کے مُطابق مجھ پر رحم کر۔

۵۹ مَیں نے اپنی راہوں پر غَور کیا
اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم موڑے۔

۶۰ مَیں نے تیرے فرمان ماننے میں
جلدی کی اور دیر نہ لگائی۔

۶۱ شریروں کی رسّیوں نے مجھے جکڑ لیا۔
پر مَیں تیری شریعت کو نہ بھُولا۔

۶۲ تیری صداقت کے احکام کے لِئے
مَیں آدھی رات کو تیرا شُکر کرنے کو اُٹھُونگا۔

۶۳ مَیں اُن سب کا ساتھی ہُوں جو تجھ سے ڈرتے ہیں
اور اُنکا جو تیرے قوانین کو مانتے ہیں۔

۶۴ اَے خُداوند! زمین تیری شفقت سے معمُور ہے۔
مجھے اپنے آئین سِکھا۔

۶۵ (۹ طیتھ) اَے خُداوند! تُو نے اپنے کلام کے مُطابق
اپنے بندہ کے ساتھ بھلائی کی ہے۔

۶۶ مجھے صحیح اِمتیاز اور دانش سِکھا
کیونکہ مَیں تیرے فرمان پر اِیمان لایا ہُوں۔

۶۷ مَیں مُصیبت اُٹھانے سے پہلے گُمراہ تھا
پر اب تیرے کلام کو مانتا ہُوں۔

۶۸ تُو بھلا ہے اور بھلائی کرتا ہے۔
مجھے اپنے آئین سِکھا۔

۶۹ مغرُوروں نے مجھ پر بُہتان باندھا ہے۔
مَیں پُورے دِل سے تیرے قوانین کو مانُونگا۔

۷۰ اُنکے دِل چکنائی سے فربہ ہو گئے
لیکن مَیں تیری شریعت میں مسرُور رہُوں۔

۷۱ اچھا ہُؤا کہ مَیں نے مُصیبت اُٹھائی
تاکہ تیرے آئین سیکھ لُوں۔

۷۲ تیرے مُنہ کی شریعت میرے لِئے
سونے چاندی کے ہزاروں سِکّوں سے بہتر ہے۔

۷۳ (۱۰ یود) تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور ترتیب دی۔
مجھے فہم عطا کر تاکہ تیرے فرمان سیکھ لُوں۔

۷۴ تجھ سے ڈرنے والے مجھے دیکھکر خُوش ہونگے۔
اِسلئے کہ مجھے تیرے کلام پر اِعتماد ہے۔

۷۵ اَے خُداوند! مَیں تیرے احکام کی صداقت کو جانتا ہُوں
اور یہ کہ وفاداری ہی سے تُو نے مجھے دُکھ میں ڈالا۔

۷۶ اُس کلام کے مُطابق جو تُو نے اپنے بندہ سے کیا
تیری شفقت میری تسلّی کا باعث ہو۔

۷۷ تیری رحمت مجھے نصیب ہو تاکہ مَیں زِندہ رہُوں۔
کیونکہ تیری شریعت میری خُوشنُودی ہے۔

۷۸ مغرُور شرمندہ ہوں کیونکہ اُنہوں نے ناحق مجھے گرایا۔
لیکن مَیں تیرے قوانین پر دِھیان کرُونگا۔

۷۹ مجھ سے ڈرنے والے میری طرف رجوع ہوں
تو وہ تیری شہادتوں کو جان لینگے۔
۸۰ میرا دل تیرے آئین ماننے میں کامل رہے
تاکہ میں شرمندگی نہ اُٹھاؤں۔
۸۱ (ک کاف) میری جان تیری نجات کے لئے بیتاب ہے
لیکن مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے۔
۸۲ تیرے کلام کے انتظار میں میری آنکھیں رہ گئیں۔
میں یہی کہتا رہا کہ تُو مجھے کب تسلّی دیگا؟
۸۳ میں اُس مشکیزہ کی مانند ہوگیا جو دھوئیں میں ہو
تو بھی میں تیرے آئین کو نہیں بھولتا۔
۸۴ تیرے بندہ کے دن ہی کتنے ہیں؟
تُو میرے ستانے والوں پر کب فتویٰ دیگا؟
۸۵ مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں
میرے لئے گڑھے کھودے ہیں۔
۸۶ تیرے سب فرمان برحق ہیں۔
وہ ناحق مجھے ستاتے ہیں۔ تُو میری مدد کر۔
۸۷ اُنہوں نے مجھے زمین پر سے فنا کر ہی ڈالا تھا
لیکن میں نے تیرے قوانین کو ترک نہ کیا۔
۸۸ تُو مجھے اپنی شفقت کے مطابق زندہ کر
تو میں تیرے مُنہ کی شہادت کو مانونگا۔
۸۹ (ل لامد) اَے خداوند! تیرا کلام
آسمان پر ابد تک قائم ہے۔
۹۰ تیری وفاداری پُشت در پُشت ہے۔
تُو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ قائم ہے۔
۹۱ وہ آج تیرے احکام کے مطابق قائم ہیں
کیونکہ سب چیزیں تیری خدمت گذار ہیں۔
۹۲ اگر تیری شریعت میری خوشنودی نہ ہوتی
تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔
۹۳ میں تیرے قوانین کو کبھی نہ بھولونگا
کیونکہ تُو نے اُن ہی کے وسیلہ سے مجھے زندہ کیا ہے۔
۹۴ میں تیرا ہی ہوں۔ مجھے بچالے
کیونکہ میں تیرے قوانین کا طالب رہا ہوں۔
۹۵ شریر مجھے ہلاک کرنے کو گھات میں لگے رہے
لیکن میں تیری شہادتوں پر غور کرونگا۔
۹۶ میں نے دیکھا کہ ہر کمال کی اِنتہا ہے
لیکن تیرا حکم نہایت وسیع ہے۔
۹۷ (م میم) آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبّت رکھتا ہوں۔
مجھے دن بھر اُسی کا دھیان رہتا ہے۔
۹۸ تیرے فرمان مجھے میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند بناتے ہیں۔
کیونکہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔
۹۹ میں اپنے سب اُستادوں سے عقلمند ہوں
کیونکہ تیری شہادتوں پر میرا دھیان رہتا ہے۔
۱۰۰ میں عمر رسیدہ لوگوں سے زیادہ سمجھ رکھتا ہوں
کیونکہ میں نے تیرے قوانین کو مانا ہے
۱۰۱ میں نے ہر بُری راہ سے اپنے قدم روک رکھے ہیں
تاکہ تیری شریعت پر عمل کروں۔
۱۰۲ میں نے تیرے احکام سے کنارہ نہیں کیا
کیونکہ تُو نے مجھے تعلیم دی ہے۔
۱۰۳ تیری باتیں میرے لئے کیسی شیریں ہیں!
وہ میرے مُنہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں۔
۱۰۴ تیرے قوانین سے مجھے فہم حاصل ہوتا ہے
اِسلئے مجھے ہر جھوٹی راہ سے نفرت ہے۔
۱۰۵ (ن نون) تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ
اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔
۱۰۶ میں نے قسم کھائی ہے اور اِس پر قائم ہوں
کہ تیری صداقت کے احکام پر عمل کرونگا۔
۱۰۷ میں بڑی مصیبت میں ہوں۔
اَے خداوند! اپنے کلام کے مطابق مجھے زندہ کر۔
۱۰۸ اَے خداوند! میرے مُنہ سے رضا کی قربانیاں قبول فرما
اور مجھے اپنے احکام کی تعلیم دے۔
۱۰۹ میری جان ہمیشہ ہتھیلی پر ہے

تو بھی مَیں تیری شریعت کو نہیں بھولتا۔

۱۱۰ شریروں نے میرے لئے پھندا لگایا ہے
تو بھی مَیں تیرے قوانین سے نہیں بھٹکا۔

۱۱۱ مَیں نے تیری شہادتوں کو اپنی ابدی میراث بنایا ہے
کیونکہ اُن سے میرے دل کو شادمانی ہوتی ہے۔

۱۱۲ مَیں نے ہمیشہ کے لئے آخر تک
تیرے آئین ماننے پر دل لگایا ہے۔

۱۱۳ (ס سامک) مجھے دو دلوں سے نفرت ہے۔
پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں۔

۱۱۴ تو میرے چھپنے کی جگہ اور میری سپر ہے۔
مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے۔

۱۱۵ اَے بدکردارو! مجھ سے دُور ہو جاؤ
تاکہ مَیں اپنے خُدا کے فرمان پر عمل کروں۔

۱۱۶ تو اپنے کلام کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ زندہ رہوں
اور مجھے اپنے اعتماد سے شرمندگی نہ اُٹھانے دے۔

۱۱۷ مجھے سنبھال اور مَیں سلامت رہونگا
اور ہمیشہ تیرے آئین کا لحاظ رکھونگا۔

۱۱۸ تو نے اُن سب کو حقیر جانا ہے جو تیرے آئین سے
بھٹک جاتے ہیں
کیونکہ اُنکی دغابازی عبث ہے۔

۱۱۹ تو زمین کے سب شریروں کو مَیل کی طرح چھانٹ دیتا
ہے۔
اسلئے مَیں تیری شہادتوں کو عزیز رکھتا ہوں۔

۱۲۰ میرا جسم تیرے خوف سے کانپتا ہے
اور مَیں تیرے احکام سے ڈرتا ہوں۔

۱۲۱ (ע عین) مَیں نے عدل اور انصاف کیا ہے۔
مجھے اُنکے حوالہ نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔

۱۲۲ بھلائی کے لئے اپنے بندہ کا ضامن ہو۔
مغرور مجھ پر ظلم نہ کریں۔

۱۲۳ تیری نجات اور تیری صداقت کے کلام کے انتظار میں
میری آنکھیں رہ گئیں۔

۱۲۴ اپنے بندہ سے اپنی شفقت کے مطابق سلوک کر
اور مجھے اپنے آئین سکھا۔

۱۲۵ مَیں تیرا بندہ ہوں۔ مجھکو فہم عطا کر
تاکہ تیری شہادتوں کو سمجھ لوں۔

۱۲۶ اب وقت آگیا کہ خُداوند کام کرے
کیونکہ اُنہوں نے تیری شریعت کو باطل کر دیا ہے۔

۱۲۷ اسلئے مَیں تیرے فرمان کو سونے سے
بلکہ کُندن سے بھی زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔

۱۲۸ اسلئے مَیں تیرے سب قوانین کو برحق جانتا ہوں
اور ہر جھوٹی راہ سے مجھے نفرت ہے۔

۱۲۹ (פ پے) تیری شہادتیں عجیب ہیں
اسلئے میرا دل اُنکو مانتا ہے۔

۱۳۰ تیری باتوں کی تشریح نُور بخشتی ہے۔
وہ سادہ دلوں کو عقلمند بناتی ہے۔

۱۳۱ مَیں خوب مُنہ کھول کر ہانپتا رہا
کیونکہ مَیں تیرے فرمان کا مشتاق تھا۔

۱۳۲ میری طرف توجہ کر اور مجھ پر رحم فرما
جیسا تیرے نام سے محبت رکھنے والوں کا حق ہے۔

۱۳۳ اپنے کلام میں میری رہنمائی کر
کوئی بدکاری مجھ پر تسلط نہ پائے۔

۱۳۴ انسان کے ظلم سے مجھے چھڑا لے
تو تیرے قوانین پر عمل کرونگا۔

۱۳۵ اپنا چہرہ اپنے بندہ پر جلوہ گر فرما
اور مجھے اپنے آئین سکھا۔

۱۳۶ میری آنکھوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں۔
اسلئے کہ لوگ تیری شریعت کو نہیں مانتے۔

۱۳۷ (צ صادے) اَے خُداوند! تو صادق ہے
اور تیرے احکام برحق ہیں۔

۱۳۸ تو نے صداقت اور کمال وفاداری سے
اپنی شہادتوں کو ظاہر فرمایا ہے۔

۱۳۹ میری غیرت مجھے کھا گئی

کیونکہ میرے مُخالف تیری باتیں بھُول گئے

۱۴۰ تیرا کلام بالکُل خالِص ہے
اِسلئے تیرے بندہ کو اُس سے محبّت ہے۔

۱۴۱ مَیں ادنیٰ اور حقیر ہُوں
توبھی مَیں تیرے قوانین کو نہیں بھُولتا۔

۱۴۲ تیری صداقت ابدی صداقت ہے
اور تیری شریعت برحق ہے۔

۱۴۳ مَیں تکلیف اور عذاب میں مُبتلا ہُوں
توبھی تیرے فرمان میری خُوشنُودی ہیں۔

۱۴۴ تیری شہادتیں ہمیشہ راست ہیں۔
مجھے فہم عطا کر تو مَیں زندہ رہُونگا

۱۴۵ (ق قوف) مَیں پُورے دِل سے دُعا کرتا ہُوں۔ اَے خُداوند! مجھے جواب دے۔
مَیں تیرے آئین پر عمل کرُونگا۔

۱۴۶ مَیں نے تجھ سے دُعا کی ہے۔ مجھے بچا لے
اور مَیں تیری شہادتوں کو مانُونگا۔

۱۴۷ مَیں نے پَو پھٹنے سے پہلے فریاد کی۔
مجھے تیرے کلام پر اِعتماد ہے۔

۱۴۸ میری آنکھیں رات کے ہر پہر سے پہلے کھُل گئیں
تاکہ تیرے کلام پر دِھیان کرُوں۔

۱۴۹ اپنی شفقت کے مُطابِق میری فریاد سُن۔
اَے خُداوند! اپنے احکام کے مُطابِق مجھے زندہ کر۔

۱۵۰ جو شرارت کے درپَے رہتے ہیں وہ نزدیک آ گئے۔
وہ تیری شریعت سے دُور ہیں۔

۱۵۱ اَے خُداوند! تُو نزدیک ہے
اور تیرے سب فرمان برحق ہیں۔

۱۵۲ تیری شہادتوں سے مجھے قدیم سے معلُوم ہُؤا
کہ تُو نے اُنکو ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے۔

۱۵۳ (ر ریش) میری مُصیبت کا خیال کر اور مجھے چھُڑا
کیونکہ مَیں تیری شریعت کو نہیں بھُولتا۔

۱۵۴ میری وکالت کر اور میرا فدیہ دے۔
اپنے کلام کے مُطابِق مجھے زندہ کر۔

۱۵۵ نجات شریروں سے دُور ہے
کیونکہ وہ تیرے آئین کے طالب نہیں ہیں۔

۱۵۶ اَے خُداوند! تیری رحمت بڑی ہے۔
اپنے احکام کے مُطابِق مجھے زندہ کر۔

۱۵۷ میرے ستانے والے اور مُخالف بہت ہیں
توبھی مَیں نے تیری شہادتوں سے کنارہ نہ کیا۔

۱۵۸ مَیں دغابازوں کو دیکھکر ملُول ہُؤا
کیونکہ وہ تیرے کلام کو نہیں مانتے۔

۱۵۹ خیال فرما کہ مجھے تیرے قوانین سے کیسی محبّت ہے۔
اَے خُداوند! اپنی شفقت کے مُطابِق مجھے زندہ کر۔

۱۶۰ تیرے کلام کا خُلاصہ سچّائی ہے۔
تیری صداقت کے کُل احکام ابدی ہیں۔

۱۶۱ (ش شین) اُمرا نے مجھے بے سبب ستایا ہے
لیکن میرے دِل میں تیری باتوں کا خوف ہے۔

۱۶۲ مَیں بڑی لُوٹ پانے والے کی مانند
تیرے کلام سے خُوش ہُوں۔

۱۶۳ مجھے جھُوٹ سے نفرت اور کراہیت ہے
لیکن تیری شریعت سے محبّت ہے۔

۱۶۴ مَیں تیری صداقت کے احکام کے سبب سے
دِن میں سات بار تیری ستایش کرتا ہُوں۔

۱۶۵ تیری شریعت سے محبّت رکھنے والے مُطمئن ہیں۔
اُنکے لئے ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں۔

۱۶۶ اَے خُداوند! مَیں تیری نجات کا اُمیدوار رہا ہُوں
اور تیرے فرمان بجا لایا ہُوں۔

۱۶۷ میری جان نے تیری شہادتیں مانی ہیں
اور وہ مجھے نہایت عزیز ہیں۔

۱۶۸ مَیں نے تیرے قوانین اور شہادتوں کو مانا ہے۔
کیونکہ میری سب روِشیں تیرے سامنے ہیں۔

۱۶۹ (ت تاؤ) اَے خُداوند! میری فریاد تیرے حضُور پہنچے۔
اپنے کلام کے مُطابِق مجھے فہم عطا کر۔

۱۷۰ میری اِلتجا تیرے حضُور پہنچے
اپنے کلام کے مُطابِق مُجھے چھُڑا۔
۱۷۱ میرے لبوں سے تیری ستایش ہو
کیونکہ تُو مُجھے اپنے آئین سِکھاتا ہے۔
۱۷۲ میری زبان تیرے کلام کا گیت گائے
کیونکہ تیرے سب فرمان برحق ہیں۔
۱۷۳ تیرا ہاتھ میری مدد کو تیار رہے
کیونکہ مَیں نے تیرے قوانین اِختیار کئے ہیں۔
۱۷۴ اَے خُداوند! مَیں تیری نجات کا مُشتاق رہا ہُوں
اور تیری شریعت میری خُوشنُودی ہے۔
۱۷۵ میری جان زِندہ رہے تو وہ تیری ستایش کریگی
اور تیرے احکام میری مدد کریں۔
۱۷۶ مَیں کھوئی ہُوئی بھیڑ کی مانِند بھٹک گیا ہُوں۔ اپنے بندہ کو تلاش کر
کیونکہ مَیں تیرے فرمان کو نہیں بھُولتا۔

۱۲۰ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ مَیں نے مُصیبت میں خُداوند سے فریاد کی
اور اُس نے مُجھے جواب دِیا۔
۲ جھُوٹے ہونٹوں اور دغاباز زبان سے
اَے خُداوند! میری جان کو چھُڑا۔
۳ اَے دغاباز زبان!
تُجھے کیا دِیا جائے اور تُجھ سے اَور کیا کِیا جائے؟
۴ زبردست کے تیز تیر
جھاؤ کے انگاروں کے ساتھ۔
۵ مُجھ پر افسوس کہ مَیں مسک میں بستا
اور قیدار کے خیموں میں رہتا ہُوں۔
۶ صُلح کے دُشمن کے ساتھ رہتے ہُوئے
مُجھے بڑی مُدّت ہوگئی۔
۷ مَیں تو صُلح دوست ہُوں
پر جب بولتا ہُوں تو وہ جنگ پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

۱۲۱ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ مَیں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاؤنگا۔
میری کُمک کہاں سے آئیگی؟
۲ میری کُمک خُداوند سے ہے
جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔
۳ وہ تیرے پاؤں کو پھِسلنے نہ دیگا۔
تیرا مُحافظ اُونگھنے کا نہیں۔
۴ دیکھ! اِسرائیل کا مُحافظ
نہ اُونگھیگا نہ سوئیگا۔
۵ خُداوند تیرا مُحافظ ہے
خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سایہ بان ہے۔
۶ نہ آفتاب دِن کو تُجھے ضرر پہنچائیگا
نہ ماہتاب رات کو۔
۷ خُداوند ہر بلا سے تُجھے محفُوظ رکھیگا۔
وہ تیری جان کو محفُوظ رکھیگا۔
۸ خُداوند تیری آمدورفت میں
اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کریگا۔

۱۲۲ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔ داؤد کا۔

۱ مَیں خُوش ہُؤا جب وہ مُجھ سے کہنے لگے
آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔
۲ اَے یروشلیم! ہمارے قدم
تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں۔
۳ اَے یروشلیم! تُو ایسے شہر کی مانِند ہے
جو گُنجان بنا ہو۔
۴ جہاں قبیلے یعنی خُداوند کے قبیلے
اِسرائیل کی شہادت کے لِئے
خُداوند کے نام کا شُکر کرنے کو جاتے ہیں۔
۵ کیونکہ وہاں عدالت کے تخت
یعنی داؤد کے خاندان کے تخت قائم ہیں۔
۶ یروشلیم کی سلامتی کی دُعا کرو۔
وہ جو تُجھ سے مُحبّت رکھتے ہیں اِقبالمند ہونگے۔
۷ تیری فصِیل کے اندر سلامتی

اور تیرے محلوں میں اقبالمندی ہو۔
۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کی خاطر
اب کہونگا تجھ میں سلامتی رہے۔
۹ خداوند اپنے خدا کے گھر کی خاطر
میں تیری بھلائی کا طالب رہونگا۔

۱۲۳ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ تو جو آسمان پر تخت نشین ہے
میں اپنی آنکھیں تیری طرف اٹھاتا ہوں۔
۲ دیکھ جس طرح غلاموں کی آنکھیں اپنے آقا کے ہاتھ کی طرف
اور لونڈی کی آنکھیں اپنی بی بی کے ہاتھ کی طرف لگی رہتی ہیں
اسی طرح ہماری آنکھیں خداوند اپنے خدا کی طرف لگی ہیں
جب تک وہ ہم پر رحم نہ کرے۔
۳ ہم پر رحم کر۔ اے خداوند! ہم پر رحم کر۔
کیونکہ ہم ذلت اٹھاتے اٹھاتے تنگ آ گئے۔
۴ آسودہ حالوں کے تمسخر
اور مغروروں کی حقارت سے
ہماری جان سیر ہو گئی۔

۱۲۴ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔ داؤد کا۔

۱ اب اسرائیل یوں کہے۔
اگر خداوند ہماری طرف نہ ہوتا۔
۲ اگر خداوند اس وقت ہماری طرف نہ ہوتا
جب لوگ ہمارے خلاف اٹھے
۳ تو جب انکا قہر ہم پر بھڑکا تھا
وہ ہمکو جیتا ہی نگل جاتے۔
۴ اس وقت پانی ہمکو ڈبو دیتا
اور سیلاب ہماری جان پر سے گذر جاتا۔
۵ اس وقت موجزن پانی ہماری جان پر سے گذر جاتا۔
۶ خداوند مبارک ہو۔
جس نے ہمیں انکے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا۔
۷ ہماری جان چڑیا کی مانند چڑیماروں کے جال سے بچ نکلی۔
جال تو ٹوٹ گیا اور ہم بچ نکلے۔
۸ ہماری مدد خداوند کے نام سے ہے
جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

۱۲۵ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ جو خداوند پر توکل کرتے ہیں
وہ کوہ صیون کی مانند ہیں جو اٹل بلکہ ہمیشہ قائم ہے۔
۲ جیسے یروشلیم پہاڑوں سے گھرا ہے
ویسے ہی اب سے ابد تک
خداوند اپنے لوگوں کو گھیرے رہیگا۔
۳ کیونکہ شرارت کا عصا صادقوں کی میراث پر قائم نہ ہوگا
تاکہ صادق بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ نہ بڑھائیں۔
۴ اے خداوند! بھلوں کے ساتھ بھلائی کر
اور انکے ساتھ بھی جو راست دل ہیں۔
۵ لیکن جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف مڑتے ہیں
انکو خداوند بدکرداروں کے ساتھ نکال لے جائیگا۔
اسرائیل کی سلامتی ہو!

۱۲۶ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ جب خداوند صیون کے اسیروں کو واپس لایا
تو ہم خواب دیکھنے والوں کی مانند تھے۔
۲ اس وقت ہمارے منہ میں ہنسی
اور ہماری زبان پر راگنی تھی۔
تب قوموں میں یہ چرچا ہونے لگا
کہ خداوند نے ان کے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔
۳ خداوند نے ہمارے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں
اور ہم شادمان ہیں۔
۴ اے خداوند! جنوب کی ندیوں کی طرح
ہمارے اسیروں کو واپس لا۔
۵ جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں وہ خوشی کے ساتھ
کاٹینگے۔
۶ جو روتا ہوا بیج بونے جاتا ہے
وہ اپنے پولے لئے ہوئے شادمان لوٹیگا۔

۱۲۷ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔ سلیمان کا

۱ اگر خُداوند ہی گھر نہ بنائے
تو بنانے والوں کی محنت عبث ہے۔
اگر خُداوند ہی شہر کی حفاظت نہ کرے
تو نگہبان کا جاگنا عبث ہے۔
۲ تمہارے لئے سویرے اُٹھنا اور دیر میں آرام کرنا
اور مشقت کی روٹی کھانا عبث ہے
کیونکہ وہ اپنے محبوب کو تو نیند ہی میں دیدیتا ہے۔
۳ دیکھو! اولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے
اور پیٹ کا پھل اُسی کی طرف سے اجر ہے۔
۴ جوانی کے فرزند ایسے ہیں
جیسے زبردست کے ہاتھ میں تیر۔
۵ خوش نصیب ہے وہ آدمی جسکا ترکش اُن سے بھرا ہے۔
جب وہ اپنے دُشمنوں سے پھاٹک پر باتیں کرینگے
تو شرمندہ نہ ہونگے۔

۱۲۸ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ مُبارک ہے ہر ایک جو خُداوند سے ڈرتا
اور اُسکی راہوں پر چلتا ہے۔
۲ تُو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائیگا۔
تُو مُبارک اور سعادتمند ہوگا۔
۳ تیری بیوی تیرے گھر کے اندر میوہ دار تاک کی مانند ہوگی
اور تیری اولاد تیرے دسترخوان پر زیتون کے پودوں کی مانند۔
۴ دیکھو! ایسی برکت اُسی آدمی کو ملیگی
جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔
۵ خُداوند صیون میں سے تجھکو برکت دے
اور تُو عمر بھر یروشلیم کی بھلائی دیکھے۔
۶ بلکہ تُو اپنے بچوں کے بچے دیکھے۔
اسرائیل کی سلامتی ہو!

۱۲۹ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ اسرائیل اب یوں کہے
اُنہوں نے میری جوانی سے اب تک مجھے بار بار ستایا۔
۲ ہاں اُنہوں نے میری جوانی سے اب تک مجھے بار بار ستایا
توبھی وہ مجھ پر غالب نہ آئے۔
۳ ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل چلائے
اور لمبی ریگھاریاں بنائیں۔
۴ خُداوند صادق ہے۔
اُس نے شریروں کی رسیاں کاٹ ڈالیں۔
۵ صیون سے نفرت رکھنے والے
سب شرمندہ اور پسپا ہوں۔
۶ وہ چھت پر کی گھاس کی مانند ہوں
جو بڑھنے سے پہلے ہی سُوکھ جاتی ہے۔
۷ جس سے فصل کاٹنے والا اپنی مُٹھی کو
اور پُولے باندھنے والا اپنے دامن کو نہیں بھرتا
۸ نہ آنے جانے والے یہ کہتے ہیں
کہ تم پر خُداوند کی برکت ہو۔
ہم خُداوند کے نام سے تمکو دُعا دیتے ہیں۔

۱۳۰ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ اَے خُداوند! مَیں نے گہراؤ میں سے تیرے حضور فریاد
کی ہے۔
۲ اَے خُداوند! میری آواز سُن لے۔
میری التجا کی آواز پر
تیرے کان لگے رہیں۔
۳ اَے خُداوند! اگر تُو بدکاری کو حساب میں لائے
تو اَے خُداوند! کون قائم رہ سکیگا؟
۴ پر مغفرت تیرے ہاتھ میں ہے
تاکہ لوگ تجھ سے ڈریں۔
۵ مَیں خُداوند کا انتظار کرتا ہوں۔ میری جان منتظر ہے
اور مجھے اُسکے کلام پر اعتماد ہے۔
۶ صبح کا انتظار کرنے والوں سے زیادہ۔
ہاں صبح کا انتظار کرنے والوں سے کہیں زیادہ
میری جان خُداوند کی منتظر ہے۔
۷ اَے اسرائیل! خُداوند پر اعتماد کر
کیونکہ خُداوند کے ہاتھ میں شفقت ہے۔

اُسی کے ہاتھ میں فدیہ کی کثرت ہے
۸ اور وُہی اِسرائیل کا فدیہ دیکر
اُسکو ساری بدکاری سے چھڑائیگا۔

۱۳۱ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔ داؤد کا۔

۱ اَے خُداوند! میرا دِل مغرور نہیں اور میں بلند نظر نہیں ہُوں
نہ مجھے بڑے بڑے مُعاملوں سے کوئی سروکار ہے
نہ اُن باتوں سے جو میری سمجھ سے باہر ہیں۔
۲ یقیناً میں نے اپنے دِل کو تسکین دیکر مطمئن کر دیا ہے۔
میرا دِل مجھ میں دُودھ چھُڑائے ہوئے بچّے کی مانند ہے۔
ہاں جیسے دُودھ چھڑایا ہُوا بچّہ ماں کی گود میں۔
۳ اَے اِسرائیل! اب سے ابدتک
خُداوند پر اِعتماد کر۔

۱۳۲ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ اَے خُداوند! داؤد کی خاطر
اُسکی سب مُصیبتوں کو یاد کر۔
۲ کہ اُس نے کِس طرح خُداوند سے قسم کھائی
اور یعقوب کے قادر کے حضور منّت مانی
۳ کہ یقیناً میں نہ اپنے گھر میں داخل ہُونگا
نہ اپنے پلنگ پر جاؤنگا
۴ اور نہ اپنی آنکھوں میں نیند
نہ اپنی پلکوں میں جھپکی آنے دُونگا
۵ جب تک خُداوند کے لِئے کوئی جگہ
اور یعقوب کے قادر کے لِئے مسکن نہ ہو۔
۶ دیکھو ہم نے اِسکی خبر اِفراتاہ میں سُنی۔
ہمیں یہ جنگل کے مَیدان میں ملی۔
۷ ہم اُسکے مسکنوں میں داخل ہونگے۔
ہم اُسکے پاؤں کی چوکی کے سامنے سجدہ کرینگے۔
۸ اُٹھ اَے خُداوند! اپنی آرام گاہ میں داخل ہو۔
تُو اور تیری قُدرت کا صندُوق۔
۹ تیرے کاہن صداقت سے مُلبّس ہوں
اور تیرے مُقدّس خُوشی کے نعرے ماریں۔
۱۰ اپنے بندہ داؤد کی خاطر
اپنے ممسُوح کی دُعا نامنظور نہ کر۔
۱۱ خُداوند نے سچّائی کے ساتھ داؤد سے قسم کھائی ہے۔
وہ اُس سے پھرنے کا نہیں
کہ میں تیری اَولاد میں سے کِسی کو تیرے تخت پر بٹھاؤنگا۔
۱۲ اگر تیرے فرزند میرے عہد اور میری شہادت پر
جو میں اُنکو سِکھاؤنگا عمل کریں
تو اُنکے فرزند بھی ہمیشہ تیرے تخت پر بیٹھینگے۔
۱۳ کیونکہ خُداوند نے صِیُّون کو چُنا ہے۔
اُس نے اُسے اپنے مسکن کے لِئے پسند کیا ہے۔
۱۴ یہ ہمیشہ کے لِئے میری آرامگاہ ہے۔
میں یہیں رہُونگا کیونکہ میں نے اِسے پسند کیا ہے۔
۱۵ میں اِسکے رِزق میں خُوب برکت دُونگا۔
میں اِسکے غریبوں کو روٹی سے سیر کرُونگا۔
۱۶ اِسکے کاہنوں کو بھی میں نجات سے مُلبّس کرُونگا۔
اور اُسکے مُقدّس بلند آواز سے خُوشی کے نعرے مارینگے۔
۱۷ وہیں میں داؤد کے لِئے ایک سینگ نِکالُونگا۔
میں نے اپنے ممسُوح کے لِئے چراغ تیّار کیا ہے۔
۱۸ میں اُسکے دُشمنوں کو شرمندگی کا لِباس پہناؤنگا
لیکن اُس پر اُسی کا تاج رَونق افروز ہوگا۔

۱۳۳ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔ داؤد کا۔

۱ دیکھو! کیسی اچھی اور خُوشی کی بات ہے
کہ بھائی باہم مِلکر رہیں۔
۲ یہ اُس بیش قیمت تیل کی مانند ہے جو سر پر لگایا گیا
اور بہتا ہُوا داڑھی پر
یعنی ہارُون کی داڑھی پر آ گیا
بلکہ اُسکے پیراہن کے دامن تک جا پہنچا۔
۳ یا حرمُون کی اوس کی مانند ہے
جو صِیُّون کے پہاڑوں پر پڑتی ہے
کیونکہ وہیں خُداوند نے برکت کا
یعنی ہمیشہ کی زِندگی کا حُکم فرمایا۔

۱۳۴ معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کا گیت۔

۱ اَے خُداوند کے بندو! آؤ سب خداوند کو مُبارک کہو۔
تُم جو رات کو خُداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو!
۲ مَقدِس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ
اور خُداوند کو مُبارک کہو۔
۳ خُداوند جس نے آسمان اور زمین کو بنایا
صیون میں سے تجھے برکت بخشے۔

۱۳۵
۱ خُداوند کی حمد کرو۔
خُداوند کے نام کی حمد کرو۔
اَے خُداوند کے بندو! اُسکی حمد کرو۔
۲ تُم جو خُداوند کے گھر میں
ہمارے خُدا کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے ہو۔
۳ خُداوند کی حمد کرو کیونکہ خُداوند بھلا ہے۔
اُسکے نام کی مدح سرائی کرو کہ یہ دِل پسند ہے۔
۴ کیونکہ خُداوند نے یعقوب کو اپنے لئے
اور اِسرائیل کو اپنی خاص مِلکیت کے لئے چُن لیا ہے۔
۵ اِسلئے کہ مَیں جانتا ہُوں کہ خُداوند بزُرگ ہے
اور ہمارا رب سب معبُودوں سے بالاتر ہے۔
۶ آسمان اور زمین میں۔ سمُندر اور گہراؤ میں
خُداوند نے جو کچھ چاہا وُہی کیا۔
۷ وہ زمین کی اِنتہا سے بُخارات اُٹھاتا ہے۔
وہ بارش کے لئے بجلیاں بناتا ہے
اور اپنے مخزنوں سے آندھی نِکالتا ہے۔
۸ اُسی نے مِصر کے پہلوٹھوں کو مارا۔
کیا اِنسان کے کیا حیوان کے۔
۹ اَے مِصر! اُسی نے تجھ میں فرعون اور اُسکے سب خادِموں پر
نِشان اور عجائب ظاہِر کئے۔
۱۰ اُس نے بہت سی قوموں کو مارا
اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا۔
۱۱ اموریوں کے بادشاہ سیحون کو
اور بسن کے بادشاہ عوج کو
اور کنعان کی سب مملکتوں کو
۱۲ اور اُنکی زمین میراث کر دی
یعنی اپنی قوم اِسرائیل کی میراث۔
۱۳ اَے خُداوند! تیرا نام ابدی ہے
اور تیری یادگار اَے خُداوند! پُشت در پُشت قائم ہے۔
۱۴ کیونکہ خُداوند اپنی قوم کی عدالت کریگا
اور اپنے بندوں پر ترس کھائیگا۔
۱۵ قوموں کے بُت چاندی اور سونا ہیں
یعنی آدمی کی دستکاری۔
۱۶ اُنکے مُنہ ہیں پر وہ بولتے نہیں۔
آنکھیں ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔
۱۷ اُنکے کان ہیں پر وہ سُنتے نہیں
اور اُنکے مُنہ میں سانس نہیں۔
۱۸ اُنکے بنانے والے اُن ہی کی مانند ہو جائینگے۔
بلکہ وہ سب جو اُن پر بھروسا رکھتے ہیں۔
۱۹ اَے اِسرائیل کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَے ہارون کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو۔
۲۰ اَے لاوی کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَے خُداوند سے ڈرنے والو! خُداوند کو مُبارک کہو۔
۲۱ صیون میں خُداوند مُبارک ہو۔
وہ یروشلیم میں سکُونت کرتا ہے۔
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۳۶
۱ خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲ الہوں کے خُدا کا شُکر کرو
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۳ مالکوں کے مالِک کا شُکر کرو
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۴ اُسی کا جو اکیلا بڑے بڑے عجیب کام کرتا ہے
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔

۵ اُسی کا جس نے دانائی سے آسمان بنایا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۶ اُسی کا جس نے زمین کو پانی پر پھیلایا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۷ اُسی کا جس نے بڑے بڑے نیّر بنائے
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۸ دِن کو حکومت کرنے کے لِئے آفتاب
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۹ رات کو حکومت کرنے کے لِئے ماہتاب اور سِتارے
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۰ اُسی کا جس نے مصر کے پہلوٹھوں کو مارا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۱ اور اِسرائیل کو اُن میں سے نکال لایا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۲ قوی ہاتھ اور بلند بازُو سے
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۳ اُسی کا جس نے بحرِ قُلزم کو دو حِصّے کر دیا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۴ اور اِسرائیل کو اُس میں سے پار کیا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۵ لیکن فرعون اور اُسکے لشکر کو بحرِ قُلزم میں ڈالدیا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۶ اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا راہنما ہُؤا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۷ اُسی کا جس نے بڑے بڑے بادشاہوں کو مارا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۸ اور نامور بادشاہوں کو قتل کیا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۱۹ اموریوں کے بادشاہ سیحون کو
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲۰ اور بسن کے بادشاہ عوج کو
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲۱ اور اُنکی زمین میراث کر دی
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲۲ یعنی اپنے بندہ اِسرائیل کی میراث
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲۳ جس نے ہماری پستی میں ہمکو یاد کیا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲۴ اور ہمارے مُخالفوں سے ہمکو چُھڑایا
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲۵ جو سب بشر کو روزی دیتا ہے
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۲۶ آسمان کے خُدا کا شُکر کرو
کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔

۱۳۷ ۱ ہم بابل کی ندیوں پر بیٹھے
اور صیُّون کو یاد کر کے روئے۔
۲ وہاں بید کے درختوں پر اُنکے وسط میں
ہم نے اپنی سِتاروں کو ٹانگ دِیا۔
۳ کیونکہ وہاں ہمکو اسیر کرنے والوں نے گیت گانے کا
حُکم دِیا
اور تباہ کرنے والوں نے خُوشی کرنے کا
اور کہا صیُّون کے گیتوں میں سے ہمکو کوئی گیت سناؤ۔
۴ ہم پردیس میں
خُداوند کا گیت کیسے گائیں؟
۵ اَے یروشلیم! اگر مَیں تجھے بھُولُوں
تو میرا دہنا ہاتھ اپنا ہُنر بھُول جائے۔
۶ اگر مَیں تجھے یاد نہ رکھُّوں
اگر مَیں یروشلیم کو
اپنی بڑی سے بڑی خُوشی پر ترجیح نہ دُوں
تو میری زبان میرے تالُو سے چپک جائے۔
۷ اَے خُداوند! یروشلیم کے دِن کو
بنی ادوم کے خِلاف یاد کر

جو کہنے تھے اِسے ڈھادو۔
اِسے بُنیاد تک ڈھادو۔
۸ اَے بابل کی بیٹی! جو ہلاک ہونے والی ہے
وہ مُبارک ہوگا جو تُجھے اُس سلُوک کا
جو تُو نے ہم سے کیا بدلہ دے
۹ وہ مُبارک ہوگا جو تیرے بچّوں کو لیکر
چٹان پر پٹک دے۔

۱۳۸ داؤد کا مزمُور

۱ مَیں پُورے دِل سے تیرا شُکر کرُونگا۔
معبُودوں کے سامنے تیری مدح سرائی کرُونگا۔
۲ مَیں تیری مُقدّس ہَیکل کی طرف رُخ کرکے سجدہ کرُونگا
اور تیری شفقت اور سچّائی کی خاطر تیرے نام کا شُکر کرُونگا
کیونکہ تُو نے اپنے کلام کو اپنے ہر نام سے زِیادہ عظمت دی ہے۔
۳ جِس دِن مَیں نے تُجھ سے دُعا کی تُو نے مُجھے جواب دِیا
اور میری جان کو تقوِیت دیکر میرا حوصلہ بڑھایا۔
۴ اَے خُداوند! زمِین کے سب بادشاہ تیرا شُکر کرینگے
کیونکہ اُنہوں نے تیرے مُنہ کا کلام سُنا ہے۔
۵ بلکہ وہ خُداوند کی راہوں کا گیت گائینگے
کیونکہ خُداوند کا جلال بڑا ہے۔
۶ کیونکہ خُداوند اگرچہ بلند و بالا ہے تو بھی خاکسار کا خیال رکھتا ہے۔
لیکن مغرُور کو دُور ہی سے پہچان لیتا ہے۔
۷ خواہ مَیں دُکھ میں سے گُذرُوں تُو مُجھے تازہ دم کریگا۔
تُو میرے دُشمنوں کے قہر کے خِلاف ہاتھ بڑھائیگا۔
اور تیرا دہنا ہاتھ مُجھے بچا لیگا۔
۸ خُداوند میرے لِئے سب کُچھ کریگا۔
اَے خُداوند! تیری شفقت ابدی ہے۔
اپنی دستکاری کو ترک نہ کر۔

۱۳۹ میرمُغنّی کے لِئے داؤد کا مزمُور

۱ اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لیا اور پہچان لیا۔
۲ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔
تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔
۳ تُو میرے راستہ کی اور میری خوابگاہ کی چھان بین کرتا ہے
اور میری سب روِشوں سے واقِف ہے۔
۴ دیکھ! میری زُبان پر کوئی اَیسی بات نہیں
جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔
۵ تُو نے مُجھے آگے پِیچھے سے گھیر رکھّا ہے
اور تیرا ہاتھ مُجھ پر ہے۔
۶ یہ عِرفان میرے لِئے نہایت عجِیب ہے۔
یہ بلند ہے۔ مَیں اِس تک پُہنچ نہیں سکتا۔
۷ مَیں تیری رُوح سے بچکر کہاں جاؤُں
یا تیری حضُوری سے کِدھر بھاگُوں؟
۸ اگر آسمان پر چڑھ جاؤُں تو تُو وہاں ہے۔
اگر مَیں پاتال میں بِستر بچھاؤُں تو دیکھ! تُو وہاں بھی ہے۔
۹ اگر مَیں صُبح کے پر لگا کر
سمُندر کی اِنتہا میں جا بسُوں
۱۰ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کریگا
اور تیرا دہنا ہاتھ مُجھے سنبھالیگا۔
۱۱ اگر مَیں کہُوں کہ یقِیناً تارِیکی مُجھے چِھپا لیگی
اور میری چاروں طرف کا اُجالا رات بن جائیگا
۱۲ تو اندھیرا بھی تُجھ سے چِھپا نہیں سکتا۔
بلکہ رات بھی دِن کی مانِند روشن ہے۔
اندھیرا اور اُجالا دونوں یکساں ہیں۔
۱۳ کیونکہ میرے دِل کو تُو ہی نے بنایا۔
میری ماں کے پیٹ میں تُو ہی نے مُجھے صُورت بخشی۔
۱۴ مَیں تیرا شُکر کرُونگا کیونکہ مَیں عجِیب و غرِیب طَور سے بنا ہُوں
تیرے کام حَیرت انگیز ہیں۔
میرا دِل اِسے خُوب جانتا ہے۔
۱۵ جب مَیں پوشِیدگی میں بن رہا تھا
اور زمِین کے اسفل میں عجِیب طَور سے مُرتّب ہو رہا تھا

تو میرا قالب تجھ سے چھپا نہ تھا۔

۱۶ تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادے کو دیکھا
اور جو ایام میرے لئے مقرر تھے
وہ سب تیری کتاب میں لکھے تھے۔
جبکہ ایک بھی وجود میں نہ آیا تھا۔

۱۷ اے خدا! تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔
اُنکا مجموعہ کیسا بڑا ہے!

۱۸ اگر میں اُنکو گنوں تو وہ شمار میں ریت سے بھی زیادہ ہیں۔
جاگ اُٹھتے ہی تجھے اپنے ساتھ پاتا ہوں۔

۱۹ اے خدا! کاش کہ تو شریر کو قتل کرے۔
اِسلئے اے خونخوارو! میرے پاس سے دُور ہو جاؤ۔

۲۰ کیونکہ وہ شرارت سے تیرے خلاف باتیں کرتے ہیں
اور تیرے دُشمن تیرا نام بے فائدہ لیتے ہیں۔

۲۱ اے خداوند! کیا میں تجھ سے عداوت رکھنے والوں سے عداوت نہیں رکھتا
اور کیا میں تیرے مخالفوں سے بیزار نہیں ہوں؟

۲۲ مجھے اُن سے پوری عداوت ہے۔
میں اُنکو اپنے دُشمن سمجھتا ہوں۔

۲۳ اے خدا! تو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان۔
مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے

۲۴ اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بُری روش تو نہیں
اور مجھکو ابدی راہ میں لے چل۔

۱۴۰ میر مغنی کے لئے داؤد کا مزمور۔

۱ اے خداوند! مجھے بُرے آدمی سے رہائی بخش۔
مجھے تندخو آدمی سے محفوظ رکھ۔

۲ جو دل میں شرارت کے منصوبے باندھتے ہیں
وہ ہمیشہ مل کر جنگ کے لئے جمع ہو جاتے ہیں۔

۳ اُنہوں نے اپنی زبان سانپ کی طرح تیز کر رکھی ہے۔
اُنکے ہونٹوں کے نیچے افعی کا زہر ہے۔ (سلاہ)

۴ اے خداوند! مجھے شریر کے ہاتھ سے بچا۔
مجھے تندخو آدمی سے محفوظ رکھ۔
جنکا ارادہ ہے کہ میرے پاؤں اُکھاڑ دیں۔

۵ مغروروں نے میرے لئے پھندے اور رسیوں کو چھپایا ہے۔
اُنہوں نے راہ کے کنارے جال لگایا ہے۔
اُنہوں نے میرے لئے دام بچھا رکھے ہیں۔ (سلاہ)

۶ میں نے خداوند سے کہا میرا خدا تو ہی ہے۔
اے خداوند! میری التجا کی آواز پر کان لگا۔

۷ اے خداوند میرے مالک! اے میری نجات کی قوت
تو نے جنگ کے دن میرے سر پر سایہ کیا ہے۔

۸ اے خداوند! شریر کی مراد پوری نہ کر۔
اُسکے بُرے منصوبہ کو انجام نہ دے تاکہ وہ ڈینگ نہ مارے۔ (سلاہ)

۹ مجھے گھیرنے والوں کے مُنہ کی شرارت
اُن ہی کے سر پر پڑے۔

۱۰ اُن پر انگارے گریں۔
وہ آگ میں ڈالے جائیں
اور ایسے گڑھوں میں کہ پھر نہ اُٹھیں۔

۱۱ بدزبان آدمی کو زمین پر قیام نہ ہوگا۔
آفت تندخو آدمی کو گھیر کر ہلاک کریگی۔

۱۲ میں جانتا ہوں کہ خداوند مصیبت زدہ کے معاملہ کی
اور محتاج کے حق کی تائید کریگا۔

۱۳ یقیناً صادق تیرے نام کا شکر کرینگے
اور راستباز تیرے حضور میں رہینگے۔

۱۴۱ داؤد کا مزمور۔

۱ اے خداوند! میں نے تیری دہائی دی ہے۔ میری طرف جلد آ۔
جب میں تجھ سے دُعا کروں تو میری آواز پر کان لگا۔

۲ میری دعا تیرے حضور بخور کی مانند ہو
اور میرا ہاتھ اُٹھانا شام کی قربانی کی مانند۔

۳ اے خداوند! میرے منہ پر پہرا بٹھا۔
میرے لبوں کے دروازہ کی نگہبانی کر۔

۴ میرے دِل کو کسی بُری بات کی طرف مائل نہ ہونے دے
کہ بدکاروں کے ساتھ مِلکر
شرارت کے کاموں میں مصرُوف ہو جائے
اور مجھے اُنکے نفیس کھانے سے باز رکھ۔
۵ صادِق مجھے مارے تو مہربانی ہوگی۔
وہ مجھے تنبیہ کرے تو گویا سر پر روغن ہوگا۔
میرا سر اِس سے اِنکار نہ کرے
کیونکہ اُنکی شرارت میں بھی مَیں دُعا کرتا رہُونگا۔
۶ اُنکے حاکِم چٹان کے کناروں پر سے گِرا دِئے گئے ہیں
اور وہ میری باتیں سُنینگے کیونکہ یہ شیرِین ہیں۔
۷ جیسے کوئی ہل چلا کر زمین کو توڑتا ہے
ویسے ہی ہماری ہڈّیاں پاتال کے مُنہ پر بِکھری پڑی ہیں۔
۸ کیونکہ اَے مالِک خُداوند! میری آنکھیں تیری طرف ہیں۔
میرا توکُّل تجھ پر ہے۔ میری جان کو بیکس نہ چھوڑ۔
۹ مجھے اُس پھندے سے جو اُنہوں نے میرے لِئے لگایا ہے
اور بدکرداروں کے دام سے بچا۔
۱۰ شریر آپ اپنے جال میں پھنسیں
اور مَیں سلامت بچ نکلُوں۔

۱۴۲ داؤد کا مشکیل جب وہ غار میں تھا۔ دُعا۔

۱ مَیں اپنی آواز بُلند کر کے خُداوند سے فریاد کرتا ہُوں۔
مَیں اپنی ہی آواز سے خُداوند سے مِنّت کرتا ہُوں۔
۲ مَیں اُسکے حضُور فریاد کرتا ہُوں۔
مَیں اپنا دُکھ اُسکے حضُور بیان کرتا ہُوں۔
۳ جب مجھ میں میری جان نِڈھال تھی تُو میری راہ سے
واقف تھا۔
جس راہ پر مَیں چلتا ہُوں اُس میں اُنہوں نے میرے
لِئے پھندا لگایا ہے۔
۴ دہنی طرف نِگاہ کر اور دیکھ مجھے کوئی نہیں پہچانتا۔
میرے لِئے کہیں پناہ نہ رہی۔ کسی کو میری جان کی فِکر نہیں۔
۵ اَے خُداوند! مَیں نے تجھ سے فریاد کی۔
مَیں نے کہا تُو میری پناہ ہے
اور زِندوں کی زمین میں میرا بخرہ۔
۶ میری فریاد پر توجُّہ کر کیونکہ مَیں نہایت پست ہو گیا ہُوں۔
میرے ستانے والوں سے مجھے رہائی بخش کیونکہ وہ مجھ
سے زورآور ہیں۔
۷ میری جان کو قید سے نِکال تاکہ تیرے نام کا شُکر کرُوں۔
صادِق میرے گِرد جمع ہونگے
کیونکہ تُو مجھ پر احسان کریگا۔

۱۴۳ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! میری دُعا سُن۔ میری اِلتجا پر کان لگا۔
اپنی وفاداری اور صداقت میں مجھے جواب دے
۲ اور اپنے بندہ کو عدالت میں نہ لا
کیونکہ تیری نظر میں کوئی آدمی راستباز نہیں ٹھہر سکتا۔
۳ اِسلِئے کہ دُشمن نے میری جان کو ستایا ہے۔
اُس نے میری زِندگی کو خاک میں مِلا دیا۔
اور مجھے اندھیری جگہوں میں اُنکی مانِند بسایا ہے جِنکو
مرے مُدّت ہو گئی ہو۔
۴ اِسی سبب سے مجھ میں میری جان نِڈھال ہے
اور میرا دِل مجھ میں بیکل ہے۔
۵ مَیں گُذشتہ زمانوں کو یاد کرتا ہُوں۔
مَیں تیرے سب کاموں پر غور کرتا ہُوں
اور تیری دستکاری پر دھیان کرتا ہُوں۔
۶ مَیں اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلاتا ہُوں۔
میری جان خُشک زمین کی مانِند تیری پیاسی ہے۔ (سلاہ)
۷ اَے خُداوند! جلد مجھے جواب دے۔ میری رُوح گداز
ہو چلی۔
اپنا چہرہ مجھ سے نہ چھپا۔
اَیسا نہ ہو کہ مَیں قبر میں اُترنے والوں کی مانِند ہو جاؤں۔
۸ صُبح کو مجھے اپنی شفقت کی خبر دے
کیونکہ میرا توکُّل تجھ پر ہے۔
مجھے وہ راہ بتا جس پر مَیں چلُوں
کیونکہ مَیں اپنا دِل تیری ہی طرف لگاتا ہُوں۔

۹ اَے خُداوند! مجھے میرے دُشمنوں سے رہائی بخش
کیونکہ مَیں پناہ کے لِئے تیرے پاس بھاگ آیا ہُوں۔
۱۰ مجھے سِکھا کہ تیری مرضی پر چلُوں اِسلئے کہ تُو میرا خُدا ہے۔
تیری نیک رُوح مجھے راستی کے مُلک میں لے چلے۔
۱۱ اَے خُداوند! اپنے نام کی خاطِر مجھے زِندہ کر۔
اپنی صداقت میں میری جان کو مُصیبت سے نِکال۔
۱۲ اپنی شفقت سے میرے دُشمنوں کو کاٹ ڈال
اور میری جان کے سب دُکھ دینے والوں کو ہلاک کر دے
کیونکہ مَیں تیرا بندہ ہُوں۔

۱۴۴ داؤد کا مزمُور۔

۱ خُداوند میری چٹان مُبارک ہو
جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا
اور میری اُنگلیوں کو لڑنا سِکھاتا ہے۔
۲ وہ مجھ پر شفقت کرنے والا اور میرا قلعہ ہے۔
میرا اُونچا بُرج اور میرا چھُڑانے والا۔
وہ میری سِپر اور میری پناہ گاہ ہے
جو میرے لوگوں کو میرے تابع کرتا ہے۔
۳ اَے خُداوند! اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھّے؟
اور آدمزاد کیا ہے کہ تُو اُسکا خیال کرے؟
۴ اِنسان بُطلان کی مانِند ہے۔
اُسکے دِن ڈھلتے سایہ کی مانِند ہیں۔
۵ اَے خُداوند! آسمانوں کو جھُکا کر اُتر آ۔
پہاڑوں کو چھُو تو اُن سے دُھواں اُٹھیگا۔
۶ بجلی گِرا کر اُنکو پراگندہ کر دے۔
اپنے تیر چلا کر اُنکو شکست دے۔
۷ اُوپر سے ہاتھ بڑھا۔
مجھے رہائی دے اور بڑے سیلاب
یعنی پردیسیوں کے ہاتھ سے چھُڑا
۸ جِنکے مُنہ سے بطالت نِکلتی رہتی ہے
اور جِنکا دہنا ہاتھ جھُوٹ کا دہنا ہاتھ ہے۔
۹ اَے خُدا! مَیں تیرے لِئے نیا گیت گاؤنگا۔
دس تار والی بربط پر مَیں تیری مدح سرائی کرُونگا۔
۱۰ وُہی بادشاہوں کو نجات بخشتا ہے
اور اپنے بندہ داؤد کو مُہلک تلوار سے بچاتا ہے۔
۱۱ مجھے بچا اور پردیسیوں کے ہاتھ سے چھُڑا
جِنکے مُنہ سے بطالت نِکلتی رہتی ہے
اور جِنکا دہنا ہاتھ جھُوٹ کا دہنا ہاتھ ہے۔
۱۲ جب ہمارے بیٹے جوانی میں قد آور پَودوں کی مانِند ہوں۔
اور ہماری بیٹیاں محلّ کے کونے کے لِئے تراشے ہُوئے
پتّھروں کی مانِند ہوں۔
۱۳ جب ہمارے کھتّے بھرے ہوں جِن سے ہر قِسم کی
جِنس مِل سکے
اور ہماری بھیڑ بکریاں ہمارے کُوچوں میں ہزاروں
اور لاکھوں بچّے دیں۔
۱۴ جب ہمارے بَیل خُوب لدے ہوں۔
جب نہ رخنہ ہو نہ خرُوج
اور نہ ہمارے کُوچوں میں واویلا ہو۔
۱۵ مُبارک ہے وہ قوم جِسکا یہ حال ہے۔
مُبارک ہے وہ قوم جِسکا خُدا خُداوند ہے۔

۱۴۵ داؤد کا مزمُور۔ مدح۔

۱ اَے میرے خُدا! اَے بادشاہ! مَیں تیری تمجید کرُونگا
اور ابدُالآباد تیرے نام کو مُبارک کہُونگا۔
۲ مَیں ہر روز تجھے مُبارک کہُونگا
اور ابدُالآباد تیرے نام کی سِتایش کرُونگا۔
۳ خُداوند بزُرگ اور بیحد سِتایش کے لائِق ہے۔
اُسکی بزُرگی اِدراک سے باہر ہے۔
۴ ایک پُشت دُوسری پُشت سے تیرے کاموں کی تعریف
اور تیری قُدرت کے کاموں کا بیان کریگی۔
۵ مَیں تیری عظمت کی جلالی شان پر
اور تیرے عجائِب پر غَور کرُونگا
۶ اور لوگ تیری قُدرت کے ہَولناک کاموں کا ذِکر کرینگے
اور مَیں تیری بزُرگی بیان کرُونگا۔

۷ وہ تیرے بڑے احسان کی یادگار کا بیان کرینگے
اور تیری صداقت کا گیت گائینگے۔
۸ خداوند رحیم و کریم ہے۔
وہ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔
۹ خداوند سب پر مہربان ہے
اور اُسکی رحمت اُسکی ساری مخلوق پر ہے۔
۱۰ اَے خداوند! تیری ساری مخلوق تیرا شکر کریگی
اور تیرے مُقدّس تجھے مبارک کہینگے۔
۱۱ وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان
اور تیری قدرت کا چرچا کرینگے۔
۱۲ تاکہ بنی آدم پر اُسکی قدرت کے کاموں کو
اور اُسکی سلطنت کے جلال کی شان کو ظاہر کریں۔
۱۳ تیری سلطنت ابدی سلطنت ہے
اور تیری حکومت پُشت در پُشت۔
۱۴ خداوند گرتے ہوئے کو سنبھالتا
اور جھکے ہوئے کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔
۱۵ سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔
تُو اُنکو وقت پر اُنکی خوراک دیتا ہے۔
۱۶ تُو اپنی مُٹھی کھولتا ہے
اور ہر جاندار کی خواہش پوری کرتا ہے۔
۱۷ خداوند اپنی سب راہوں میں صادق
اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہے۔
۱۸ خداوند اُن سب کے قریب ہے جو اُس سے دُعا کرتے ہیں۔
یعنی اُن سب کے جو سچائی سے دُعا کرتے ہیں۔
۱۹ جو اُس سے ڈرتے ہیں وہ اُنکی مراد پوری کریگا۔
وہ اُنکی فریاد سنیگا اور اُنکو بچا لیگا۔
۲۰ خداوند اپنے سب محبت رکھنے والوں کی حفاظت کریگا
لیکن سب شریروں کو ہلاک کر ڈالیگا۔
۲۱ میرے مُنہ سے خداوند کی ستایش ہوگی
اور ہر بشر اُسکے پاک نام کو ابدُالآباد مبارک کہے۔

۱۴۶ ۱ خداوند کی حمد کرو!
اَے میری جان خداوند کی حمد کر!
۲ مَیں عمر بھر خداوند کی حمد کرونگا۔
جب تک میرا وجود ہے مَیں اپنے خدا کی مدح سرائی کرونگا۔
۳ نہ اُمرا پر بھروسا کرو نہ آدمزاد پر۔
وہ بچا نہیں سکتا۔
۴ اُسکا دم نکل جاتا ہے تو وہ مٹی میں مل جاتا ہے۔
اُسی دن اُسکے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں۔
۵ خوش نصیب ہے وہ جسکا مددگار یعقوب کا خدا ہے
اور جسکی اُمید خداوند اُسکے خدا سے ہے
۶ جس نے آسمان اور زمین اور سمندر کو
اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا۔
جو سچائی کو ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔
۷ جو مظلوموں کا انصاف کرتا ہے۔
جو بھوکوں کو کھانا دیتا ہے۔
خداوند قیدیوں کو آزاد کرتا ہے۔
۸ خداوند اندھوں کی آنکھیں کھولتا ہے۔
خداوند جھکے ہوئے کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔
خداوند صادقوں سے محبت رکھتا ہے۔
۹ خداوند پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے۔
وہ یتیم اور بیوہ کو سنبھالتا ہے
لیکن شریروں کی راہ ٹیڑھی کر دیتا ہے۔
۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کریگا۔
اَے صیون! تیرا خدا پُشت در پُشت۔
خداوند کی حمد کرو۔

۱۴۷ ۱ خداوند کی حمد کرو
کیونکہ خدا کی مدح سرائی کرنا بھلا ہے۔
اِسلئے کہ یہ دل پسند اور ستایش زیبا ہے۔
۲ خداوند یروشلیم کو تعمیر کرتا ہے۔
وہ اسرائیل کے جلاوطنوں کو جمع کرتا ہے۔
۳ وہ شکستہ دلوں کو شفا دیتا ہے
اور اُنکے زخم باندھتا ہے۔

۴ وہ ستاروں کو شمار کرتا ہے
اور اُن سب کے نام رکھتا ہے۔
۵ ہمارا خُداوند بزُرگ اور قُدرت میں عظیم ہے۔
اُسکے فہم کی اِنتہا نہیں۔
۶ خُداوند حلیموں کو سنبھالتا ہے۔
وہ شریروں کو خاک میں مِلا دیتا ہے۔
۷ خُداوند کے حضور شُکرگُذاری کا گیت گاؤ۔
ستار پر ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرو۔
۸ جو آسمان کو بادلوں سے مُلبّس کرتا ہے۔
جو زمین کے لِئے مینہ تیار کرتا ہے۔
جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔
۹ جو حیوانات کو خُوراک دیتا ہے
اور کوّے کے بچّوں کو جو کائیں کرتے ہیں۔
۱۰ گھوڑے کے زور میں اُسکی خُوشنُودی نہیں۔
نہ آدمی کی ٹانگوں سے اُسے کوئی خُوشی ہے۔
۱۱ خُداوند اُن سے خُوش ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں
اور اُن سے جو اُسکی شفقت کے اُمیدوار ہیں۔
۱۲ اَے یروشلیم! خُداوند کی ستایش کر۔
اَے صیُّون! اپنے خُدا کی ستایش کر۔
۱۳ کیونکہ اُس نے تیرے پھاٹکوں کے بینڈوں کو مضبُوط
کیا ہے۔
اُس نے تیرے اندر تیری اَولاد کو برکت دی ہے۔
۱۴ وہ تیری حدُود میں امن رکھتا ہے۔
وہ تُجھے اچھّے سے اچھّے گیہُوں سے آسُودہ کرتا ہے۔
۱۵ وہ اپنا حُکم زمین پر بھیجتا ہے۔
اُسکا کلام نہایت تیزرَو ہے۔
۱۶ وہ برف کو اُون کی مانند گِراتا ہے۔
اور پالے کو راکھ کی مانند بکھیرتا ہے۔
۱۷ وہ یخ کو لُقموں کی مانند پھینکتا ہے۔
اُسکی ٹھنڈ کون سہ سکتا ہے؟
۱۸ وہ اپنا کلام نازِل کرکے اُنکو پگھلا دیتا ہے۔
وہ ہَوا چلاتا ہے اور پانی بہنے لگتا ہے۔
۱۹ وہ اپنا کلام یعقُوب پر ظاہِر کرتا ہے
اور اپنے آئین و احکام اِسرائیل پر۔
۲۰ اُس نے کِسی اَور قَوم سے اَیسا سلُوک نہیں کیا
اور اُسکے احکام کو اُنہوں نے نہیں جانا۔
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۴۸
۱ خُداوند کی حمد کرو۔
آسمان پر سے خُداوند کی حمد کرو۔
بلندیوں پر اُسکی حمد کرو۔
۲ اَے اُسکے فرشتو! سب اُسکی حمد کرو۔
اَے اُسکے لشکرو! سب اُسکی حمد کرو۔
۳ اَے سُورج! اَے چاند! اُسکی حمد کرو۔
اَے نُورانی ستارو! سب اُسکی حمد کرو۔
۴ اَے فلکُ الافلاک! اُسکی حمد کرو۔
اور تُو بھی اَے فضا پر کے پانی!
۵ یہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔
کیونکہ اُس نے حُکم دِیا اور یہ پیدا ہو گئے۔
۶ اُس نے اِنکو ابدُالآباد کے لِئے قائِم کیا ہے۔
اُس نے اٹل قانُون مُقرّر کر دِیا ہے۔
۷ زمین پر سے خُداوند کی حمد کرو۔
اَے اژدھاؤ اور سب گہرے سمُندرو!
۸ اَے آگ اور اولو! اَے برف اور کُہر!
اَے طُوفانی ہَوا! جو اُسکے کلام کی تعمیل کرتی ہے۔
۹ اَے پہاڑو اور سب ٹیلو!
اَے میوہ دار درختو اور سب دیودارو!
۱۰ اَے جانورو اور سب چوپایو!
اَے رینگنے والو اور پرندو!
۱۱ اَے زمین کے بادشاہو اور سب اُمّتو!
اَے اُمرا اور زمین کے سب حاکمو!
۱۲ اَے نَوجوانو اور کُنواریو!
اَے بُڈّھو اور بچّو!

۱۳ یہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔
کیونکہ صرف اُسی کا نام مُمتاز ہے۔
اُسکا جلال زمین اور آسمان سے بلند ہے۔
۱۴ اور اُس نے اپنے سب مُقدّسوں
یعنی اپنی مُقرّب قوم بنی اِسرائیل کے فخر کے لِئے
اپنی قوم کا سینگ بلند کیا۔
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۴۹ ۱ خُداوند کی حمد کرو۔
خُداوند کے حضُور نیا گیت گاؤ
اور مُقدّسوں کے مجمع میں اُسکی مدح سرائی کرو۔
۲ اِسرائیل اپنے خالق میں شادمان رہے۔
فرزندانِ صِیُّون اپنے بادشاہ کے سبب سے شادمان ہوں۔
۳ وہ ناچتے ہُوئے اُسکے نام کی سِتایش کریں۔
وہ دف اور سِتار پر اُسکی مدح سرائی کریں۔
۴ کیونکہ خُداوند اپنے لوگوں سے خُوشنُود رہتا ہے۔
وہ حلیموں کو نجات سے زِینت بخشیگا۔
۵ مُقدّس لوگ جلال پر فخر کریں۔
وہ اپنے بِستروں پر خُوشی سے نغمہ سرائی کریں۔
۶ اُنکے مُنہ میں خُدا کی تمجید
اور ہاتھ میں دو دھاری تلوار ہو
۷ تاکہ قوموں سے اِنتقام لیں
اور اُمّتوں کو سزا دیں۔
۸ اُنکے بادشاہوں کو زنجیروں سے جکڑیں
اور اُنکے سرداروں کو لوہے کی بیڑیاں پہنائیں
۹ تاکہ اُنکو وہ سزا دیں جو مرقُوم ہے۔
اُسکے سب مُقدّسوں کو یہ شرف حاصل ہے۔
خُداوند کی حمد کرو۔

۱۵۰ ۱ خُداوند کی حمد کرو۔
تُم خُدا کے مَقدِس میں اُسکی حمد کرو۔
اُسکی قُدرت کے فلک پر اُسکی حمد کرو۔
۲ اُسکی قُدرت کے کاموں کے سبب سے اُسکی حمد کرو۔
اُسکی بڑی عظمت کے مُطابِق اُسکی حمد کرو۔
۳ نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
بربط اور سِتار پر اُسکی حمد کرو۔
۴ دَف بجاتے اور ناچتے ہُوئے اُسکی حمد کرو۔
تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
۵ بلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
زور سے جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
۶ ہر مُتنفِّس خُداوند کی حمد کرے۔
خُداوند کی حمد کرو۔

امثال

باب ۱ ۱ اِسرائیل کے بادشاہ سُلیمان بِن داؤد کی امثال۔
۲ حِکمت اور تربیّت حاصل کرنے
اور فہم کی باتوں کا اِمتیاز کرنے کے لِئے۔
۳ عقلمندی اور صداقت اور عدل
اور راستی میں تربیّت حاصل کرنے کے لِئے۔
۴ سادہ دِلوں کو ہوشیاری۔
جوان کو عِلم اور تمیز بخشنے کے لِئے
۵ تاکہ دانا آدمی سُنکر عِلم میں ترقّی کرے
اور فہیم آدمی دُرست مشورت تک پہنچے۔
۶ جِس سے مثل اور تمثیل کو۔
داناؤں کی باتوں اور اُنکے مُعمّوں کو سمجھ سکے۔
۷ خُداوند کا خوف عِلم کا شرُوع ہے
لیکن احمق حِکمت اور تربیّت کی حقارت کرتے ہیں۔
۸ اَے میرے بیٹے! اپنے باپ کی تربیّت پر کان لگا

اور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر۔
۹ کیونکہ وہ تیرے سر کے لئے زینت کا سہرا
اور تیرے گلے کے لئے طوق ہونگی۔
۱۰ اَے میرے بیٹے! اگر گنہگار تجھے پھسلائیں
تُو رضامند نہ ہونا۔
۱۱ اگر وہ کہیں ہمارے ساتھ چل۔
ہم خُون کرنے کے لئے تاک میں بیٹھیں
اور چھپکر بیگُناہ کے لئے ناحق گھات لگائیں۔
۱۲ ہم اُنکو اِس طرح جیتا اور سمُوچا نِگل جائیں
جس طرح پاتال مُردوں کو نِگل جاتا ہے۔
۱۳ ہمکو ہر قِسم کا نفیس مال مِلیگا۔
ہم اپنے گھروں کو لُوٹ سے بھر لینگے۔
۱۴ تُو ہمارے ساتھ مِل جا۔
ہم سب کی ایک ہی تھیلی ہوگی
۱۵ تو اَے میرے بیٹے! تُو اُنکے ہمراہ نہ جانا۔
اُنکی راہ سے اپنا پاؤں روکنا۔
۱۶ کیونکہ اُنکے پاؤں بدی کی طرف دَوڑتے ہیں
اور خُون بہانے کے لئے جلدی کرتے ہیں۔
۱۷ کیونکہ پرندہ کی آنکھوں کے سامنے
جال بچھانا عبث ہے۔
۱۸ اور یہ لوگ تو اپنا ہی خُون کرنے کے لئے تاک میں
بیٹھتے ہیں
اور چھپکر اپنی ہی جان کی گھات لگاتے ہیں۔
۱۹ نفع کے لالچی کی راہیں اَیسی ہی ہیں۔
اَیسا نفع اُسکی جان لیکر ہی چھوڑتا ہے۔
۲۰ حِکمت کُوچہ میں زور سے پُکارتی ہے۔
وہ راستوں میں اپنی آواز بلند کرتی ہے۔
۲۱ وہ پُرہجُوم بازار میں چلّاتی ہے۔
وہ پھاٹکوں کے مدخل پر
اور شہر میں یہ کہتی ہے۔
۲۲ اَے نادانو! تُم کب تک نادانی کو دوست رکھوگے؟
اور ٹھٹھّا باز کب تک ٹھٹھّا بازی سے خُوش رہینگے
اور احمق کب تک عِلم سے عداوت رکھینگے؟
۲۳ تُم میری ملامت کو سُنکر باز آؤ۔
دیکھو! مَیں اپنی رُوح تُم پر اُنڈیلُونگی۔
مَیں تُمکو اپنی باتیں بتاؤُنگی۔
۲۴ چُونکہ مَیں نے بُلایا اور تُم نے اِنکار کیا
مَیں نے ہاتھ پھیلایا اور کسی نے خیال نہ کیا۔
۲۵ بلکہ تُم نے میری تمام مشورت کو ناچیز جانا
اور میری ملامت کی بیقدری کی
۲۶ اِسلئے مَیں بھی تُمہاری مُصیبت کے دِن ہنسُونگی
اور جب تُم پر دہشت چھا جائیگی تو ٹھٹھّا مارُونگی۔
۲۷ یعنی جب دہشت طُوفان کی طرح آپڑیگی
اور آفت بگولے کی طرح تُم کو آلیگی۔
جب مُصیبت اور جانکنی تُم پر ٹُوٹ پڑیگی
۲۸ تب وہ مجھے پُکارینگے لیکن مَیں جواب نہ دُونگی
اور دِل و جان سے مجھے ڈھونڈینگے پر نہ پائینگے۔
۲۹ اِسلئے کہ اُنہوں نے عِلم سے عداوت رکھی
اور خُداوند کے خَوف کو اِختیار نہ کیا۔
۳۰ اُنہوں نے میری تمام مشورت کی بے قدری کی
اور میری ملامت کو حقیر جانا۔
۳۱ پس وہ اپنی ہی روِش کا پھل کھائینگے
اور اپنے ہی منصُوبوں سے پیٹ بھرینگے۔
۳۲ کیونکہ نادانوں کی برگشتگی اُنکو قتل کریگی
اور احمقوں کی فارغُ البالی اُنکی ہلاکت کا باعث ہوگی۔
۳۳ لیکن جو میری سُنتا ہے وہ محفُوظ ہوگا
اور آفت سے نڈر ہوکر اِطمینان سے رہیگا۔

باب ۲

۱ اَے میرے بیٹے! اگر تُو میری باتوں کو قبُول کرے
اور میرے فرمان کو نِگاہ میں رکھّے۔
۲ اَیسا کہ تُو حِکمت کی طرف کان لگائے
اور فہم سے دِل لگائے
۳ بلکہ اگر تُو عقل کو پُکارے

اور فہم کے لیئے آواز بلند کرے

۴ اور اُسکو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کو
اور اُسکی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی

۵ تو تُو خُداوند کے خوف کو سمجھیگا
اور خُدا کی معرفت کو حاصل کریگا

۶ کیونکہ خُداوند حکمت بخشتا ہے۔
علم وفہم اُسی کے مُنہ سے نکلتے ہیں۔

۷ وہ راستبازوں کے لیئے مدد تیار رکھتا ہے
اور راست رَو کے لیئے سپر ہے۔

۸ تاکہ وہ عدل کی راہوں کی نگہبانی کرے
اور اپنے مُقدّسوں کی راہ کو محفوظ رکھے۔

۹ تب تُو صداقت اور عدل اور راستی کو
بلکہ ہر ایک اچھی راہ کو سمجھیگا۔

۱۰ کیونکہ حکمت تیرے دل میں داخل ہوگی
اور علم تیری جان کو مرغوب ہوگا۔

۱۱ تمیز تیری نگہبان ہوگی۔
فہم تیری حفاظت کریگا

۱۲ تاکہ تجھے شریر کی راہ سے
اور کجگو سے بچائیں۔

۱۳ جو راستبازی کی راہ کو ترک کرتے ہیں
تاکہ تاریکی کی راہوں میں چلیں۔

۱۴ جو بدکاری سے خوش ہوتے ہیں
اور شرارت کی کجروی میں خوش رہتے ہیں۔

۱۵ جنکی روشیں ناہموار
اور جنکی راہیں ٹیڑھی ہیں۔

۱۶ تاکہ تجھے بیگانہ عورت سے بچائیں
یعنی چکنی چپڑی باتیں کرنے والی پرائی عورت سے

۱۷ جو اپنی جوانی کے ساتھی کو چھوڑ دیتی ہے
اور اپنے خُدا کے عہد کو بھول جاتی ہے۔

۱۸ کیونکہ اُسکا گھر موت کی اُترائی پر ہے
اور اُسکی راہیں پاتال کو جاتی ہیں۔

۱۹ جو کوئی اُسکے پاس جاتا ہے واپس نہیں آتا
اور زندگی کی راہوں تک نہیں پہنچتا

۲۰ تاکہ تُو نیکوں کی راہ پر چلے
اور صادقوں کی راہوں پر قائم رہے۔

۲۱ کیونکہ راستباز مُلک میں بسینگے
اور کامل اُس میں آباد رہینگے۔

۲۲ لیکن شریر زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے
اور دغاباز اُس سے اُکھاڑ پھینکے جائینگے۔

باب ۳

۱ اَے میرے بیٹے! میری تعلیم کو فراموش نہ کر۔
بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔

۲ کیونکہ تُو اِن سے عُمر کی درازی اور پیری
اور سلامتی حاصل کریگا۔

۳ شفقت اور سچائی تجھ سے جُدا نہ ہوں۔
تُو اُنکو اپنے گلے کا طوق بنانا
اور اپنے دل کی تختی پر لکھ لینا۔

۴ یُوں تُو خُدا اور اِنسان کی نظر میں
مقبولیت اور عقلمندی حاصل کریگا۔

۵ سارے دل سے خُداوند پر توکل کر
اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

۶ اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان
اور وہ تیری راہنمائی کریگا۔

۷ تُو اپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بن۔
خُداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔

۸ یہ تیری ناف کی صحت
اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہوگی۔

۹ اپنے مال سے اور اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے
خُداوند کی تعظیم کر۔

۱۰ یُوں تیرے کھتے خوب بھرے رہینگے
اور تیرے حوض نئی مے سے لبریز ہونگے۔

۱۱ اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبیہ کو حقیر نہ جان

اور اُسکی ملامت سے بیزار نہ ہو۔
۱۲ کیونکہ خُداوند اُسی کو ملامت کرتا ہے جس سے اُسے
محبّت ہے۔
جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خُوش ہے۔
۱۳ مُبارک ہے وہ آدمی جو حِکمت کو پاتا ہے
اور وہ جو فہم حاصِل کرتا ہے
۱۴ کیونکہ اِسکا حصُول چاندی کے حصُول سے
اور اِسکا نفع کُندن سے بہتر ہے۔
۱۵ وہ مرجان سے زیادہ بیش بہا ہے
اور تیری مرغُوب چیزوں میں بے نظیر۔
۱۶ اُسکے دہنے ہاتھ میں عُمر کی درازی ہے
اور اُسکے بائیں ہاتھ میں دَولت و عِزّت۔
۱۷ اُسکی راہیں خُوشگوار راہیں ہیں
اور اُسکے سب راستے سلامتی کے ہیں۔
۱۸ جو اُسے پکڑے رہتے ہیں وہ اُنکے لِئے حیات کا
درخت ہے
اور ہر ایک جو اُسے لِئے رہتا ہے مُبارک ہے۔
۱۹ خُداوند نے حِکمت سے زمین کی بُنیاد ڈالی
اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔
۲۰ اُسی کے عِلم سے گہراؤ کے سوتے پھُوٹ نِکلے
اور افلاک شبنم ٹپکاتے ہیں۔
۲۱ اَے میرے بیٹے! دانائی اور تمیز کی حِفاظت کر۔
اُنکو اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دے۔
۲۲ یُوں وہ تیری جان کی حیات
اور تیرے گلے کی زِینت ہونگی۔
۲۳ تب تُو بے کھٹکے اپنے راستہ پر چلیگا
اور تیرے پاؤں کو ٹھیس نہ لگیگی۔
۲۴ جب تُو لیٹیگا تو خَوف نہ کھائیگا۔
بلکہ تُو لیٹ جائیگا اور تیری نیند میٹھی ہوگی۔
۲۵ ناگہانی دہشت سے خَوف نہ کھانا
اور نہ شریروں کی ہلاکت سے جب وہ آئے۔

۲۶ کیونکہ خُداوند تیرا سہارا ہوگا
اور تیرے پاؤں کو پھنس جانے سے محفُوظ رکھیگا۔
۲۷ بھلائی کے حقدار سے اُسے دریغ نہ کرنا
جب تیرے مقدُور میں ہو۔
۲۸ جب تیرے پاس دینے کو کُچھ ہو
تُو اپنے ہمسایہ سے یہ نہ کہنا اب جا۔ پھر آنا۔
میں تجھے کل دُونگا۔
۲۹ اپنے ہمسایہ کے خِلاف بُرائی کا منصُوبہ نہ باندھنا۔
جس حال کہ وہ تیرے پڑوس میں بے کھٹکے رہتا ہے۔
۳۰ اگر کسی نے تجھے نُقصان نہ پہنچایا ہو
تُو اُس سے بے سبب جھگڑا نہ کرنا۔
۳۱ تُند خُو آدمی پر حسد نہ کرنا
اور اُسکی کسی روِش کو اِختیار نہ کرنا۔
۳۲ کیونکہ کجرَو سے خُداوند کو نفرت ہے
لیکن راستباز اُسکے محرمِ راز ہیں۔
۳۳ شریروں کے گھر پر خُداوند کی لعنت ہے
لیکن صادِقوں کے مسکن پر اُسکی برکت ہے۔
۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھّا بازوں پر ٹھٹھّے مارتا ہے
لیکن فروتنوں پر فضل کرتا ہے۔
۳۵ دانا جلال کے وارِث ہونگے
لیکن احمقوں کی ترقّی شرمِندگی ہوگی۔
باب ۴
۱ اَے میرے بیٹو! باپ کی تربیّت پر کان لگاؤ
اور فہم حاصِل کرنے کے لِئے توجُّہ کرو۔
۲ کیونکہ مَیں تُمکو اچھّی تلقین کرتا ہُوں۔
تُم میری تعلیم کو ترک نہ کرنا۔
۳ کیونکہ مَیں بھی اپنے باپ کا بیٹا تھا
اور اپنی ماں کی نِگاہ میں نازُک اور اکیلا لاڈلا۔
۴ باپ نے مجھے سِکھایا اور مجھ سے کہا
میری باتیں تیرے دِل میں رہیں۔
میرے فرمان بجالا اور زِندہ رہ۔
۵ حِکمت حاصِل کر۔ فہم حاصِل کر۔

بھُولنا مت اور میرے مُنہ کی باتوں سے برگشتہ نہ ہونا۔
۶ حِکمت کو ترک نہ کرنا۔ وہ تیری حِفاظت کریگی۔
اُس سے محبّت رکھنا۔ وہ تیری نگہبان ہوگی۔
۷ حِکمت افضل اصل ہے۔ پس حِکمت حاصل کر
بلکہ اپنے تمام حاصلات سے فہم حاصل کر۔
۸ اُسکی تعظیم کر۔ وہ تجھے سرفراز کریگی۔
جب تُو اُسے گلے لگائیگا وہ تجھے عزّت بخشیگی۔
۹ وہ تیرے سر پر زینت کا سِہرا باندھیگی
اور تجھ کو جمال کا تاج عطا کریگی۔
۱۰ اَے میرے بیٹے! سُن اور میری باتوں کو قبُول کر
اور تیری زندگی کے دِن بہت سے ہونگے۔
۱۱ مَیں نے تجھے حِکمت کی راہ بتائی ہے
اور راہِ راست پر تیری راہنمائی کی ہے
۱۲ جب تُو چلیگا تیرے قدم کوتاہ نہ ہونگے
اور اگر تُو دَوڑے تو ٹھوکر نہ کھائیگا۔
۱۳ تربیّت کو مضبُوطی سے پکڑے رہ۔ اُسے جانے نہ دے۔
اُسکی حِفاظت کر کیونکہ وہ تیری حیات ہے۔
۱۴ شرِیروں کے راستہ میں نہ جانا
اور بُرے آدمیوں کی راہ میں نہ چلنا۔
۱۵ اُس سے بچنا۔ اُسکے پاس سے نہ گُذرنا۔
اُس سے مُڑکر آگے بڑھ جانا۔
۱۶ کیونکہ وہ جب تک بُرائی نہ کرلیں سوتے نہیں۔
اور جب تک کسی کو گرا نہ دیں اُنکی نیند جاتی رہتی ہے۔
۱۷ کیونکہ وہ شرارت کی روٹی کھاتے
اور ظُلم کی مے پیتے ہیں۔
۱۸ لیکن صادِقوں کی راہ نُورِ سحر کی مانند ہے
جسکی روشنی دوپہر تک بڑھتی ہی جاتی ہے۔
۱۹ شرِیروں کی راہ تاریکی کی مانند ہے۔
وہ نہیں جانتے کہ کن چیزوں سے اُنکو ٹھوکر لگتی ہے۔
۲۰ اَے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجّہ کر۔
میرے کلام پر کان لگا۔
۲۱ اُسکو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے۔
اُسکو اپنے دِل میں رکھ۔
۲۲ کیونکہ جو اُسکو پا لیتے ہیں یہ اُنکی حیات
اور اُنکے سارے جسم کی صحت ہے۔
۲۳ اپنے دِل کی خُوب حِفاظت کر
کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وُہی ہے۔
۲۴ کجگو مُنہ تجھ سے الگ رہے۔
دروغگو لب تجھ سے دُور ہوں۔
۲۵ تیری آنکھیں سامنے ہی نظر کریں
اور تیری پلکیں سیدھی رہیں۔
۲۶ اپنے پاؤں کے راستہ کو ہموار بنا
اور تیری سب راہیں قائم رہیں۔
۲۷ نہ دہنے مُڑ نہ بائیں
اور پاؤں کو بدی سے ہٹا لے۔

ب ۵ ۱ اَے میرے بیٹے! میری حِکمت پر توجّہ کر۔
میرے فہم پر کان لگا۔
۲ تاکہ تُو تمیز کو محفُوظ رکھے
اور تیرے لب عِلم کے نگہبان ہوں۔
۳ کیونکہ بیگانہ عَورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے
اور اُسکا مُنہ تیل سے زیادہ چکنا ہے
۴ پر اُسکا انجام ناگدَونے کی مانند تلخ
اور دو دھاری تلوار کی مانند تیز ہے۔
۵ اُسکے پاؤں مَوت کی طرف جاتے ہیں۔
اُسکے قدم پاتال تک پہنچتے ہیں۔
۶ سو اُسے زندگی کا ہموار راستہ نہیں مِلتا۔
اُسکی راہیں بے ٹھکانا ہیں پر وہ بے خبر ہے۔
۷ اِسلئے اَے میرے بیٹو! میری سُنو
اور میرے مُنہ کی باتوں سے برگشتہ نہ ہو۔
۸ اُس عَورت سے اپنی راہ دُور رکھ
اور اُسکے گھر کے دروازہ کے پاس بھی نہ جا۔
۹ ایسا نہ ہو کہ تُو اپنی آبرُو کسی غَیر کے

اور اپنی عمر بے رحم کے حوالہ کرے ۔
۱۰ ایسا نہ ہو کہ بیگانے تیری قوت سے سیر ہوں
اور تیری کمائی کسی غیر کے گھر جائے ۔
۱۱ اور جب تیرا گوشت اور تیرا جسم گھل جائیں
تو تو اپنے انجام پر نوحہ کرے
۱۲ اور کہے مَیں نے تربیت سے کیسی عداوت رکھی
اور میرے دل نے ملامت کو حقیر جانا ۔
۱۳ نہ مَیں نے اپنے اُستادوں کا کہا مانا
نہ اپنے تربیت کرنے والوں کی سُنی!
۱۴ مَیں جماعت اور مجلس کے درمیان
قریباً سب بُرائیوں میں مُبتلا ہُوا ۔
۱۵ تو پانی اپنے ہی حوض سے
اور بہتا پانی اپنے ہی چشمہ سے پینا ۔
۱۶ کیا تیرے چشمے باہر بہ جائیں
اور پانی کی ندیاں کُوچوں میں؟
۱۷ وہ فقط تیرے ہی لئے ہوں ۔
نہ تیرے ساتھ غیروں کے لئے بھی ۔
۱۸ تیرا سوتا مُبارک ہو
اور تو اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ شاد رہ ۔
۱۹ پیاری ہرنی اور دلفریب غزال کی مانند
اُسکی چھاتیاں تجھے ہر وقت آسُودہ کریں
اور اُسکی محبت تجھے ہمیشہ فریفتہ رکھے ۔
۲۰ اَے میرے بیٹے! تجھے بیگانہ عورت کیوں فریفتہ کرے
اور تو غیر عورت سے کیوں ہم آغوش ہو؟
۲۱ کیونکہ اِنسان کی راہیں خُداوند کی آنکھوں کے سامنے ہیں
اور وُہی اُسکے سب راستوں کو ہموار بناتا ہے ۔
۲۲ شریر کو اُسی کی بدکاری پکڑیگی
اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائیگا ۔
۲۳ وہ تربیت نہ پانے کے سبب سے مر جائیگا ۔
اور اپنی سخت حماقت کے سبب سے گمراہ ہوگا ۔

باب ۶

۱ اَے میرے بیٹے! اگر تو اپنے پڑوسی کا ضامن ہُوا ہے ۔
اگر تو ہاتھ پر ہاتھ مار کر کسی بیگانہ کا ذِمہ دار ہُوا ہے
۲ تو تو اپنے ہی مُنہ کی باتوں میں پھنسا ۔
تو اپنے ہی مُنہ کی باتوں سے پکڑا گیا ۔
۳ سو اَے میرے بیٹے! چونکہ تو اپنے پڑوسی کے ہاتھ میں پھنس گیا ہے
اب یہ کر اور اپنے آپ کو بچا لے ۔
جا ۔ خاکسار بن کر اپنے پڑوسی سے اِصرار کر ۔
۴ تو نہ اپنی آنکھوں میں نیند آنے دے
اور نہ اپنی پلکوں میں جھپکی
۵ اپنے آپ کو ہرنی کی مانند صیاد کے ہاتھ سے
اور چڑیا کی مانند چڑیمار کے ہاتھ سے چھڑا ۔
۶ اَے کاہل! چیونٹی کے پاس جا ۔
اُسکی روشوں پر غور کر اور دانشمند بن ۔
۷ جو باوجودیکہ اُسکا نہ کوئی سردار
نہ ناظر نہ حاکم ہے ۔
۸ گرمی کے موسم میں اپنی خوراک مُہیا کرتی ہے
اور فصل کٹنے کے وقت اپنی خورش جمع کرتی ہے ۔
۹ اَے کاہل! تو کب تک پڑا رہیگا؟
تو نیند سے کب اُٹھیگا؟
۱۰ تھوڑی سی نیند ۔ ایک اَور جھپکی ۔
ذرا پڑے رہنے کو ہاتھ پر ہاتھ ۔
۱۱ اِسی طرح تیری مُفلسی راہزن کی طرح
اور تیری تنگدستی مسلح آدمی کی طرح آ پڑیگی ۔
۱۲ خبیث و بدکار آدمی
ٹیڑھی ترچھی زبان لئے پھرتا ہے ۔
۱۳ وہ آنکھ مارتا ہے ۔ وہ پاؤں سے باتیں
اور اُنگلیوں سے اِشارہ کرتا ہے ۔
۱۴ اُسکے دل میں کجی ہے ۔ وہ بُرائی کے منصوبے باندھتا رہتا ہے ۔
وہ فتنہ انگیز ہے ۔
۱۵ اِسلئے آفت اُس پر ناگہاں آ پڑیگی ۔

وہ یک لخت توڑ دیا جائیگا اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔
۱۶ چھ چیزیں ہیں جن سے خداوند کو نفرت ہے
بلکہ سات ہیں جن سے اُسے کراہیت ہے۔
۱۷ اُونچی آنکھیں۔ جھوٹی زبان۔
بے گناہ کا خون بہانے والے ہاتھ۔
۱۸ بُرے منصوبے باندھنے والا دِل۔
شرارت کے لئے تیز رَو پاؤں۔
۱۹ جھوٹا گواہ جو دروغ گوئی کرتا ہے
اور جو بھائیوں میں نفاق ڈالتا ہے۔
۲۰ اَے میرے بیٹے! اپنے باپ کے فرمان کو بجالا
اور اپنی ماں کی تعلیم کو نہ چھوڑ۔
۲۱ اِنکو اپنے دِل پر باندھے رکھ
اور اپنے گلے کا طوق بنالے۔
۲۲ یہ چلتے وقت تیری رہبری
اور سوتے وقت تیری نگہبانی
اور جاگتے وقت تجھ سے باتیں کریگی۔
۲۳ کیونکہ فرمان چراغ ہے اور تعلیم نُور
اور تربیت کی ملامت حیات کی راہ ہے۔
۲۴ تاکہ تجھ کو بُری عورت سے بچائے
یعنی بیگانہ عورت کی زبان کی چاپلوسی سے۔
۲۵ تُو اپنے دِل میں اُسکے حُسن پر عاشق نہ ہو
اور وہ تجھ کو اپنی پلکوں سے شکار نہ کرے۔
۲۶ کیونکہ چھنال کے سبب سے آدمی ٹکڑے کا
محتاج ہو جاتا ہے
اور زانیہ قیمتی جان کا شکار کرتی ہے۔
۲۷ کیا ممکن ہے کہ آدمی اپنے سینہ میں آگ رکھے
اور اُسکے کپڑے نہ جلیں؟
۲۸ یا کوئی انگاروں پر چلے
اور اُسکے پاؤں نہ جھلسیں؟
۲۹ وہ بھی ایسا ہے جو اپنے پڑوسی کی بیوی کے پاس جاتا ہے۔
جو کوئی اُسے چھوئے بے سزا نہ رہیگا۔
۳۰ چور اگر بھوک کے مارے اپنا پیٹ بھرنے کو چوری کرے
تو لوگ اُسے حقیر نہیں جانتے۔
۳۱ پر اگر وہ پکڑا جائے تو سات گنا بھریگا۔
اُسے اپنے گھر کا سارا مال دینا پڑیگا۔
۳۲ جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے وہ بے عقل ہے۔
وُہی ایسا کرتا ہے جو اپنی جان کو ہلاک کرنا چاہتا ہے۔
۳۳ وہ زخم اور ذلت اُٹھائیگا
اور اُسکی رُسوائی کبھی نہ مٹیگی۔
۳۴ کیونکہ غیرت سے آدمی غضبناک ہوتا ہے
اور وہ اِنتقام کے دِن نہیں چھوڑیگا۔
۳۵ وہ کوئی فدیہ منظور نہیں کریگا
اور گو تُو بہت سے اِنعام بھی دے تو بھی وہ راضی نہ ہوگا۔

باب ۷

۱ اَے میرے بیٹے! میری باتوں کو مان
اور میرے فرمان کو نگاہ میں رکھ۔
۲ میرے فرمان کو بجالا اور زندہ رہ
اور میری تعلیم کو اپنی آنکھ کی پُتلی جان۔
۳ اُنکو اپنی اُنگلیوں پر باندھ لے۔
اُنکو اپنے دِل کی تختی پر لکھ لے۔
۴ حکمت سے کہہ تُو میری بہن ہے
اور فہم کو اپنا رِشتہ دار قرار دے۔
۵ تاکہ وہ تجھ کو پرائی عورت سے بچائیں
یعنی بیگانہ عورت سے جو چاپلوسی کی باتیں کرتی ہے۔
۶ کیونکہ میں نے اپنے گھر کی کھڑکی سے
یعنی جھروکے میں سے باہر نگاہ کی
۷ اور میں نے ایک بے عقل جوان کو
نادانوں کے درمیان دیکھا۔
یعنی نوجوانوں کے درمیان وہ مجھے نظر آیا
۸ کہ اُس عورت کے گھر کے پاس گلی کے موڑ سے جارہا ہے
اور اُس نے اُسکے گھر کا راستہ لیا۔
۹ دِن چھپے شام کے وقت۔
رات کے اندھیرے اور تاریکی میں

۱۰ اور دیکھو! وہاں اُس سے ایک عورت آملی
جو دِل کی چالاک اور کسبی کا لباس پہنے تھی۔
۱۱ وہ غوغائی اور خودسر ہے۔
اُسکے پاؤں اپنے گھر میں نہیں ٹکتے۔
۱۲ ابھی وہ کوچوں میں ہے۔ ابھی بازاروں میں
اور ہر موڑ پر گھات میں بیٹھتی ہے۔
۱۳ سو اُس نے اُسکو پکڑ کر چُوما
اور بے حیا مُنہ سے اُس سے کہنے لگی
۱۴ سلامتی کی قُربانی کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے۔
آج میں نے اپنی نذریں ادا کی ہیں۔
۱۵ اِسی لئے میں تیری مُلاقات کو نکلی
کہ کسی طرح تیرا دیدار حاصل کروں۔ سو تُو مجھے مِل گیا۔
۱۶ میں نے اپنے پلنگ پر کامدار غالیچے
اور مصر کے سُوت کے دھاری دار کپڑے بچھائے ہیں۔
۱۷ میں نے اپنے بستر کو مُر اور عُود
اور دارچینی سے معطر کیا ہے۔
۱۸ آ ہم صُبح تک دِل بھر کر عشق بازی کریں
اور محبت کی باتوں سے دِل بہلائیں۔
۱۹ کیونکہ میرا شوہر گھر میں نہیں۔
اُس نے دُور کا سفر کیا ہے۔
۲۰ وہ اپنے ساتھ روپے کی تھیلی لے گیا ہے
اور پُورے چاند کے وقت گھر آئیگا۔
۲۱ اُس نے میٹھی میٹھی باتوں سے اُسکو پھُسلا لیا
اور اپنے لبوں کی چاپلوسی سے اُسکو بہکا لیا۔
۲۲ وہ فوراً اُسکے پیچھے ہو لیا۔
جیسے بیل ذبح ہونے کو جاتا ہے
یا بیڑیوں میں احمق سزا پانے کو۔
۲۳ جیسے پرندہ جال کی طرف تیز جاتا ہے
اور نہیں جانتا کہ وہ اُسکی جان کے لئے ہے۔
حتیٰ کہ تیر اُسکے جگر کے پار ہو جائیگا۔
۲۴ سو اب اَے بیٹو! میری سُنو
اور میرے مُنہ کی باتوں پر توجہ کرو۔
۲۵ تیرا دِل اُسکی راہوں کی طرف مائل نہ ہو۔
تُو اُسکے راستوں میں گمراہ نہ ہونا۔
۲۶ کیونکہ اُس نے بہتوں کو زخمی کر کے گرا دیا ہے۔
بلکہ اُسکے مقتول بے شمار ہیں۔
۲۷ اُسکا گھر پاتال کا راستہ ہے
اور موت کی کوٹھریوں کو جاتا ہے۔

۸ ۱ کیا حکمت پُکار نہیں رہی
اور فہم آواز بلند نہیں کر رہا؟
۲ وہ راہ کے کنارے کی اُونچی جگہوں کی چوٹیوں پر
جہاں سڑکیں ملتی ہیں کھڑی ہوتی ہے۔
۳ پھاٹکوں کے پاس شہر کے مدخل پر
یعنی دروازوں کے مدخل پر وہ زور سے پُکارتی ہے۔
۴ اَے آدمیو! میں تمکو پُکارتی ہُوں
اور بنی آدم کو آواز دیتی ہُوں۔
۵ اَے سادہ دِلو! ہوشیاری سیکھو
اور اَے احمقو! دانا دِل بنو۔
۶ سُنو! کیونکہ میں لطیف باتیں کہُونگی
اور میرے لبوں سے راستی کی باتیں نکلینگی۔
۷ اِسلئے کہ میرا مُنہ سچائی کو بیان کریگا
اور میرے ہونٹوں کو شرارت سے نفرت ہے۔
۸ میرے مُنہ کی سب باتیں صداقت کی ہیں۔
اُن میں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں ہے۔
۹ سمجھنے والے کے لئے وہ سب صاف ہیں
اور علم حاصل کرنے والوں کے لئے راست ہیں۔
۱۰ چاندی کو نہیں بلکہ میری تربیت کو قبول کرو
اور کُندن سے بڑھ کر علم کو۔
۱۱ کیونکہ حکمت مرجان سے افضل ہے
اور سب مرغوب چیزوں میں بے نظیر۔
۱۲ مجھ حکمت نے ہوشیاری کو اپنا مسکن بنایا ہے
اور علم اور تمیز کو پالیتی ہُوں۔

۱۳ خُداوند کا خوف بدی سے عداوت ہے۔
غرور اور گھمنڈ اور بُری راہ
اور کجگو مُنہ سے مجھے نفرت ہے۔
۱۴ مشورت اور حمایت میری ہیں۔
فہم مَیں ہی ہُوں۔ مجھ میں قدرت ہے۔
۱۵ میری بدولت بادشاہ سلطنت کرتے
اور اُمرا اِنصاف کا فتویٰ دیتے ہیں۔
۱۶ میری ہی بدولت حاکم حکومت کرتے ہیں
اور سردار یعنی دُنیا کے سب قاضی بھی۔
۱۷ جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں مَیں اُن سے محبت
رکھتی ہُوں
اور جو مجھے دِل سے ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پا لینگے۔
۱۸ دَولت و عزت میرے ساتھ ہیں۔
بلکہ دائمی دَولت اور صداقت بھی۔
۱۹ میرا پھل سونے سے بلکہ کُندن سے بھی بہتر ہے
اور میرا حاصِل خالِص چاندی سے۔
۲۰ مَیں صداقت کی راہ پر
اِنصاف کے راستوں میں چلتی ہُوں۔
۲۱ تاکہ مَیں اُنکو جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں مال کے وارث بناؤں
اور اُنکے خزانوں کو بھر دُوں۔
۲۲ خُداوند نے اِنتظامِ عالم کے شرُوع میں
اپنی قدیمی صنعتوں سے پہلے مجھے پیدا کیا۔
۲۳ مَیں ازل سے یعنی اِبتدا ہی سے مقرر ہُوئی۔
اِس سے پہلے کہ زمین تھی۔
۲۴ مَیں اُس وقت پیدا ہُوئی جب گہراؤ نہ تھے۔
جب پانی سے بھرے ہُوئے چشمے بھی نہ تھے۔
۲۵ مَیں پہاڑوں کے قائم کئے جانے سے پہلے
اور ٹیلوں سے پہلے خلق ہُوئی۔
۲۶ جبکہ اُس نے ابھی نہ زمین کو بنایا تھا نہ میدانوں کو
اور نہ زمین کی خاک کی اِبتدا تھی۔
۲۷ جب اُس نے آسمان کو قائم کیا مَیں وہیں تھی۔
جب اُس نے سمُندر کی سطح پر دائرہ کھینچا۔
۲۸ جب اُس نے اُوپر افلاک کو اُستوار کیا
اور گہراؤ کے سوتے مضبُوط ہو گئے۔
۲۹ جب اُس نے سمُندر کی حد ٹھہرائی
تاکہ پانی اُسکے حُکم کو نہ توڑے۔
جب اُس نے زمین کی بُنیاد کے نِشان لگائے
۳۰ اُس وقت ماہر کاریگر کی مانِند مَیں اُسکے پاس تھی
اور مَیں ہر روز اُسکی خُوشنُودی تھی
اور ہمیشہ اُسکے حضُور شادمان رہتی تھی۔
۳۱ آبادی کے لائق زمین سے شادمان تھی
اور میری خُوشنُودی بنی آدم کی صُحبت میں تھی۔
۳۲ اِسلئے اَے بیٹو! میری سُنو
کیونکہ مُبارک ہیں وہ جو میری راہوں پر چلتے ہیں۔
۳۳ تربیت کی بات سُنو اور دانا بنو
اور اِسکو رَدّ نہ کرو۔
۳۴ مُبارک ہے وہ آدمی جو میری سُنتا ہے
اور ہر روز میرے پھاٹکوں پر اِنتظار کرتا ہے
اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر ٹھہرا رہتا ہے۔
۳۵ کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہے زِندگی پاتا ہے
اور وہ خُداوند کا مقبُول ہوگا۔
۳۶ لیکن جو مجھ سے بھٹک جاتا ہے اپنی ہی جان کو
نقصان پہنچاتا ہے۔
مجھ سے عداوت رکھنے والے سب مَوت سے محبت
رکھتے ہیں۔

باب ۹

۱ حِکمت نے اپنا گھر بنا لیا۔
اُس نے اپنے ساتوں سُتُون تراش لِئے ہیں
۲ اُس نے اپنے جانوروں کو ذبح کر لیا اور اپنی مَے
مِلا کر تیار کر لی۔
اُس نے اپنا دسترخوان بھی چُن لیا۔
۳ اُس نے اپنی سہیلیوں کو روانہ کیا ہے۔
وہ خُود شہر کی اُونچی جگہوں پر پُکارتی ہے۔

۴ جو سادہ دِل ہے اِدھر آ جائے۔
اور بے عقل سے وہ یہ کہتی ہے
۵ آؤ! میری روٹی میں سے کھاؤ
اور میری مِلائی ہوئی مے میں سے پیو۔
۶ اَے سادہ دِلو! باز آؤ اور زِندہ رہو
اور فہم کی راہ پر چلو۔
۷ ٹھٹھّا باز کو تنبیہ کرنے والا لعن طعن اُٹھائیگا
اور شریر کو ملامت کرنے والے پر دھبّا لگیگا۔
۸ ٹھٹھّا باز کو ملامت نہ کر۔ نہ ہو کہ وہ تجھ سے عداوت رکھنے لگے۔
دانا کو ملامت کر اور وہ تجھ سے مُحبّت رکھیگا۔
۹ دانا کو تربیت کر اور وہ اَور بھی دانا بن جائیگا۔
صادِق کو سِکھا اور وہ عِلم میں ترقّی کریگا۔
۱۰ خُداوند کا خوف حِکمت کا شروع ہے
اور اُس قُدُّوس کی پہچان فہم ہے۔
۱۱ کیونکہ میری بدولت تیرے اَیّام بڑھ جائینگے
اور تیری زِندگی کے سال زیادہ ہونگے۔
۱۲ اگر تُو دانا ہے تو اپنے لئے
اور اگر تُو ٹھٹھّا باز ہے تو خُود ہی بھگتیگا۔
۱۳ احمق عورت غوغائی ہے۔
وہ نادان ہے اور کُچھ نہیں جانتی۔
۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازہ پر
شہر کی اُونچی جگہوں میں بیٹھ جاتی ہے
۱۵ تاکہ آنے جانے والوں کو بُلائے
جو اپنے اپنے راستہ پر سیدھے جا رہے ہیں۔
۱۶ سادہ دِل اِدھر آ جائیں
اور بے عقل سے وہ یہ کہتی ہے
۱۷ چوری کا پانی میٹھا ہے
اور پوشیدگی کی روٹی لذیذ
۱۸ پر وہ نہیں جانتا کہ وہاں مُردے پڑے ہیں
اور اُس عورت کے مہمان پاتال کی تہ میں ہیں۔

باب ۱۰

۱ سُلیمان کی امثال
دانا بیٹا باپ کو خُوش رکھتا ہے
لیکن احمق بیٹا اپنی ماں کا غم ہے۔
۲ شرارت کے خزانے عبث ہیں
لیکن صداقت موت سے چھُڑاتی ہے۔
۳ خُداوند صادِق کی جان کو فاقہ نہ کرنے دیگا
پر شریروں کی ہوس کو دُور و دفع کریگا۔
۴ جو ڈِھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے کنگال ہو جاتا ہے
لیکن مِحنتی کا ہاتھ دَولتمند بنا دیتا ہے۔
۵ وہ جو گرمی میں جمع کرتا ہے دانا بیٹا ہے
پر وہ بیٹا جو دِروَ کے وقت سوتا رہتا ہے شرم کا باعِث ہے۔
۶ صادِق کے سر پر برکتیں ہوتی ہیں
لیکن شریروں کے مُنہ کو ظُلم ڈھانکتا ہے۔
۷ راست آدمی کی یادگار مُبارک ہے
لیکن شریروں کا نام سڑ جائیگا۔
۸ دانا دِل فرمان بجا لائیگا
پر بکواسی احمق پچھاڑ کھائیگا۔
۹ راست رَو بے کھٹکے چلتا ہے
لیکن جو کجروی کرتا ہے ظاہر ہو جائیگا۔
۱۰ آنکھ مارنے والا رنج پہنچاتا ہے
اور بکواسی احمق پچھاڑ کھائیگا۔
۱۱ صادِق کا مُنہ حیات کا چشمہ ہے
لیکن شریروں کے مُنہ کو ظُلم ڈھانکتا ہے۔
۱۲ عداوت جھگڑے پیدا کرتی ہے
لیکن مُحبّت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے۔
۱۳ عقلمند کے لبوں پر حِکمت ہے
لیکن بے عقل کی پیٹھ کے لئے لٹھ ہے۔
۱۴ دانا آدمی عِلم جمع کرتے ہیں
لیکن احمق کا مُنہ قریبی ہلاکت ہے۔
۱۵ دَولتمند کی دَولت اُسکا محکم شہر ہے۔
کنگال کی ہلاکت اُسی کی تنگدستی ہے۔
۱۶ صادِق کی مِحنت زِندگانی کا باعِث ہے۔

شریر کی اقبالمندی گناہ کراتی ہے۔

۱۷ تربیت پذیر زندگی کی راہ پر ہے
لیکن ملامت کو ترک کرنے والا گمراہ ہو جاتا ہے۔

۱۸ عداوت کو چھپانے والا دروغگو ہے
اور تہمت لگانے والا احمق ہے۔

۱۹ کلام کی کثرت خطا سے خالی نہیں
لیکن ہونٹوں کو قابو میں رکھنے والا دانا ہے۔

۲۰ صادق کی زبان خالص چاندی ہے۔
شریروں کے دل بے قدر ہیں۔

۲۱ صادق کے ہونٹ بہتوں کو غذا پہنچاتے ہیں
لیکن احمق بے عقلی سے مرتے ہیں۔

۲۲ خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے
اور وہ اُسکے ساتھ دُکھ نہیں مِلاتا۔

۲۳ احمق کے لئے شرارت کھیل ہے
پر حکمت عقلمند کے لئے ہے۔

۲۴ شریر کا خوف اُس پر آ پڑیگا
اور صادقوں کی مُراد پوری ہوگی۔

۲۵ جب بگولا گذرتا ہے تو شریر نیست ہو جاتا ہے
لیکن صادق ابدی بُنیاد ہے۔

۲۶ جیسا دانتوں کے لئے سِرکہ اور آنکھوں کے لئے دُھواں
ویسا ہی کاہل اپنے بھیجنے والوں کے لئے ہے۔

۲۷ خداوند کا خوف عُمر کی درازی بخشتا ہے
لیکن شریروں کی زندگی کوتاہ کر دی جائیگی۔

۲۸ صادقوں کی اُمید خوشی لائیگی
لیکن شریروں کی توقع خاک میں مِل جائیگی۔

۲۹ خداوند کی راہ راستبازوں کے لئے پناہ گاہ
لیکن بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہے۔

۳۰ صادقوں کو کبھی جُنبش نہ ہوگی
لیکن شریر زمین پر قائم نہیں رہینگے

۳۱ صادق کے مُنہ سے حکمت نکلتی ہے
لیکن کجگو زبان کاٹ ڈالی جائیگی۔

۳۲ صادق کے ہونٹ پسندیدہ بات سے آشنا ہیں
لیکن شریروں کے مُنہ کجگوئی سے۔

باب ۱۱

۱ دغا کے ترازو سے خداوند کو نفرت ہے
لیکن پورا باٹ اُسکی خوشی ہے۔

۲ تکبّر کے ہمراہ رُسوائی آتی ہے
لیکن خاکساروں کے ساتھ حکمت ہے۔

۳ راستبازوں کی راستی اُنکی راہنما ہوگی
لیکن دغابازوں کی کجروی اُنکو برباد کریگی۔

۴ قہر کے دِن مال کام نہیں آتا
لیکن صداقت موت سے رہائی دیتی ہے۔

۵ کامل کی صداقت اُسکی راہنمائی کریگی
لیکن شریر اپنی ہی شرارت سے گر پڑیگا۔

۶ راستبازوں کی صداقت اُنکو رہائی دیگی
لیکن دغاباز اپنی ہی بدنیتی میں پھنس جائینگے۔

۷ مرنے پر شریر کی توقع خاک میں مِل جاتی ہے
اور ظالموں کی اُمید نیست ہو جاتی ہے۔

۸ صادق مُصیبت سے رہائی پاتا ہے
اور شریر اُس میں پڑ جاتا ہے۔

۹ بے دین اپنی باتوں سے اپنے پڑوسی کو ہلاک کرتا ہے
لیکن صادق علم کے ذریعہ سے رہائی پائیگا۔

۱۰ صادقوں کی خوشحالی سے شہر خوش ہوتا ہے
اور شریروں کی ہلاکت پر خوشی کی للکار ہوتی ہے۔

۱۱ راستبازوں کی دُعا سے شہر سرفرازی پاتا ہے
لیکن شریروں کی باتوں سے برباد ہوتا ہے۔

۱۲ اپنے پڑوسی کی تحقیر کرنے والا بے عقل ہے
لیکن صاحبِ فہم خاموش رہتا ہے۔

۱۳ جو کوئی لُتراپن کرتا پھرتا ہے راز فاش کرتا ہے
لیکن جس میں وفا کی رُوح ہے وہ راز دار ہے۔

۱۴ نیک صلاح کے بغیر لوگ تباہ ہوتے ہیں
لیکن صلاح کاروں کی کثرت میں سلامتی ہے۔

۱۵ جو بیگانہ کا ضامن ہوتا ہے سخت نقصان اُٹھائیگا

لیکن جسکو ضمانت سے نفرت ہے وہ بے خطر ہے۔
۱۶ نیک سیرت عورت عزت پاتی ہے
اور تُند خُو آدمی مال حاصل کرتے ہیں۔
۱۷ رحمدل اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہے
لیکن بیرحم اپنے جسم کو دُکھ دیتا ہے۔
۱۸ شریر کی کمائی باطل ہے
لیکن صداقت بونے والا حقیقی اجر پاتا ہے۔
۱۹ صداقت پر قائم رہنے والا زندگی حاصل کرتا ہے
اور بدی کا پَیرو اپنی موت کو پہنچتا ہے۔
۲۰ کج دلوں سے خداوند کو نفرت ہے
لیکن کامل رفتار اُسکی خوشنودی ہیں۔
۲۱ یقیناً شریر بے سزا نہ چھوٹیگا
لیکن صادقوں کی نسل رہائی پائیگی۔
۲۲ بے تمیز عورت میں خوبصورتی
گویا سُؤر کی ناک میں سونے کی نتھ ہے۔
۲۳ صادقوں کی تمنا صِرف نیکی ہے
لیکن شریروں کی اُمید غضب ہے۔
۲۴ کوئی تو بکھیرتا ہے پر تو بھی ترقی کرتا ہے
اور کوئی واجبی خرچ سے دریغ کرتا ہے پر تو بھی کنگال ہے۔
۲۵ فیاض دل موٹا ہو جائیگا
اور سیراب کرنے والا خود بھی سیراب ہوگا۔
۲۶ جو غلہ روک رکھتا ہے لوگ اُس پر لعنت کرینگے
لیکن جو اُسے بیچتا ہے اُسکے سر پر برکت ہوگی۔
۲۷ جو دل سے نیکی کی تلاش میں ہے مقبولیت کا طالب ہے
لیکن جو بدی کی تلاش میں ہے وہ اُسی کے آگے آئیگی۔
۲۸ جو اپنے مال پر بھروسہ کرتا ہے گر پڑیگا
لیکن صادق ہرے پتوں کی طرح سرسبز ہونگے۔
۲۹ جو اپنے گھرانے کو دُکھ دیتا ہے ہوا کا وارث ہوگا
اور احمق دانادل کا نوکر بنیگا۔
۳۰ صادق کا پھل حیات کا درخت ہے
اور جو دانشمند ہے دلوں کو موہ لیتا ہے۔

۳۱ دیکھ صادق کو زمین پر بدلہ دیا جائیگا
تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو!

باب ۱۲

۱ جو تربیت کو دوست رکھتا ہے وہ علم کو دوست رکھتا ہے
لیکن جو تنبیہ سے نفرت رکھتا ہے وہ حیوان ہے۔
۲ نیک آدمی خداوند کا مقبول ہوگا
لیکن بُرے منصوبے باندھنے والے کو وہ مجرم ٹھہرائیگا۔
۳ آدمی شرارت سے پایدار نہیں ہوگا
لیکن صادقوں کی جڑ کو کبھی جنبش نہ ہوگی۔
۴ نیک عورت اپنے شوہر کے لئے تاج ہے
لیکن ندامت لانے والی اُسکی ہڈیوں میں بوسیدگی
کی مانند ہے۔
۵ صادقوں کے خیالات درست ہیں
لیکن شریروں کی مشورت مکر ہے۔
۶ شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ خون کرنے کے لئے
تاک میں بیٹھیں
لیکن صادقوں کی باتیں اُنکو رہائی دینگی۔
۷ شریر پچھاڑ کھاتے اور نیست ہوتے ہیں
لیکن صادقوں کا گھر قائم رہیگا۔
۸ آدمی کی تعریف اُسکی عقلمندی کے مطابق کی جاتی ہے
لیکن بےعقل حقیر ہوگا۔
۹ جو چھوٹا سمجھا جاتا ہے لیکن اُسکے پاس ایک نوکر ہے
اُس سے بہتر ہے جو اپنے آپکو بڑا جانتا اور روٹی کا
محتاج ہے۔
۱۰ صادق اپنے چوپائے کی جان کا خیال رکھتا ہے
لیکن شریروں کی رحمت بھی عین ظلم ہے۔
۱۱ جو اپنی زمین میں کاشتکاری کرتا ہے روٹی سے سیر ہوگا
لیکن بطالت کا پَیرو بےعقل ہے۔
۱۲ شریر بدکرداروں کے دام کا مشتاق ہے
لیکن صادقوں کی جڑ پھلتی ہے۔
۱۳ لبوں کی خطاکاری میں شریر کے لئے پھندا ہے
لیکن صادق مصیبت سے بچ نکلیگا۔

۱۴ آدمی کے کلام کا پھل اُسکو نیکی سے آسُودہ کریگا
اور اُسکے ہاتھوں کے کِئے کی جزا اُسکو ملیگی۔
۱۵ احمق کی روِش اُسکی نظر میں درست ہے
لیکن دانا نصیحت کو سُنتا ہے۔
۱۶ احمق کا غضب فوراً ظاہر ہو جاتا ہے
لیکن ہوشیار ندامت کو چھپاتا ہے۔
۱۷ راستگو صداقت ظاہر کرتا ہے
لیکن جھُوٹا گواہ دغابازی۔
۱۸ بےتامّل بولنے والے کی باتیں تلوار کیطرح چھیدتی ہیں
لیکن دانشمند کی زبان صحت بخش ہے۔
۱۹ سچّے ہونٹ ہمیشہ تک قائم رہینگے
لیکن جھُوٹی زبان صرف دم بھر کی ہے۔
۲۰ بدی کے منصُوبے باندھنے والوں کے دِل میں دغا ہے
لیکن صُلح کی مشورت دینے والوں کے لِئے خُوشی ہے
۲۱ صادِق پر کوئی آفت نہیں آئیگی
لیکن شرِیر بلا میں مُبتلا ہونگے۔
۲۲ جھُوٹے لبوں سے خُداوند کو نفرت ہے
لیکن راستکار اُسکی خُوشنُودی ہیں۔
۲۳ ہوشیار آدمی علم کو چھپاتا ہے
لیکن احمق کا دِل حماقت کی منادی کرتا ہے۔
۲۴ محنتی آدمی کا ہاتھ حُکمران ہوگا۔
لیکن سُست آدمی باج گُذار بنیگا۔
۲۵ آدمی کا دِل فِکرمندی سے دب جاتا ہے
لیکن اچھّی بات سے خُوش ہوتا ہے۔
۲۶ صادِق اپنے ہمسایہ کی راہنمائی کرتا ہے
لیکن شرِیروں کی روِش اُنکو گُمراہ کر دیتی ہے۔
۲۷ سُست آدمی شکار پکڑ کر کباب نہیں کرتا
لیکن اِنسان کی گران بہا دَولت محنتی پاتا ہے۔
۲۸ صداقت کی راہ میں زِندگی ہے
اور اُسکے راستہ میں ہرگز موت نہیں۔

باب ۱۳

۱ دانشمند بیٹا اپنے باپ کی تعلیم کو سُنتا ہے
لیکن ٹھٹھاباز سرزنش پر کان نہیں لگاتا۔
۲ آدمی اپنے کلام کے پھل سے اچھّا کھائیگا
لیکن دغابازوں کی جان کے لِئے سِتم ہے۔
۳ اپنے مُنہ کی نگہبانی کرنے والا اپنی جان کی حِفاظت کرتا ہے
لیکن جو اپنے ہونٹ پسارتا ہے ہلاک ہوگا۔
۴ سُست آدمی آرزُو کرتا ہے پر کُچھ نہیں پاتا
لیکن محنتی کی جان فربہ ہوگی۔
۵ صادِق کو جھُوٹ سے نفرت ہے
لیکن شرِیر نفرت انگیز و رُسوا ہوتا ہے۔
۶ صداقت راست رَو کی حِفاظت کرتی ہے
لیکن شرارت شرِیر کو گرا دیتی ہے۔
۷ کوئی اپنے آپ کو دَولتمند جتاتا ہے لیکن نادار ہے
اور کوئی اپنے آپ کو کنگال بتاتا ہے پر بڑا مالدار ہے۔
۸ آدمی کی جان کا کفّارہ اُسکا مال ہے
پر کنگال دھمکی کو نہیں سُنتا۔
۹ صادِقوں کا چراغ روشن رہیگا
لیکن شرِیروں کا دِیا بُجھایا جائیگا۔
۱۰ تکبُّر سے صِرف جھگڑا پیدا ہوتا ہے
لیکن مشورت پسند کے ساتھ حِکمت ہے۔
۱۱ جو دَولت بطالت سے حاصِل کی جائے کم ہو جائیگی
لیکن محنت سے جمع کرنے والے کی دَولت بڑھتی رہیگی۔
۱۲ اُمید کے بر آنے میں تاخیر دِل کو بیمار کرتی ہے
پر آرزُو کا پُورا ہونا زِندگی کا درخت ہے۔
۱۳ جو کلام کی تحقِیر کرتا ہے اپنے آپ پر ہلاکت لاتا ہے
پر جو فرمان سے ڈرتا ہے اجر پائیگا۔
۱۴ دانشمند کی تعلیم حیات کا چشمہ ہے
جو موت کے پھندوں سے چھُٹکارے کا باعِث ہو۔
۱۵ فہم کی دُرستی مقبُولیت بخشتی ہے
لیکن دغابازوں کی راہ کٹھن ہے۔
۱۶ ہر ایک ہوشیار آدمی دانائی سے کام کرتا ہے
پر احمق اپنی حماقت کو پھیلا دیتا ہے۔

۱۷ شریر قاصد بلا میں گرفتار ہوتا ہے
پر دیانتدار ایلچی صحت بخش ہے۔

۱۸ تربیت کو رد کرنے والا کنگال اور رسوا ہوگا
پر وہ جو تنبیہ کا لحاظ رکھتا ہے عزت پائیگا۔

۱۹ جب مراد برآتی ہے تب جی بہت خوش ہوتا ہے
پر بدی کو ترک کرنے سے احمق کو نفرت ہے۔

۲۰ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہے دانا ہوگا
پر احمقوں کا ساتھی ہلاک کیا جائیگا۔

۲۱ بدی گنہگاروں کا پیچھا کرتی ہے
پر صادقوں کو نیک جزا ملیگی۔

۲۲ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہے
پر گنہگار کی دولت صادقوں کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔

۲۳ کنگالوں کی کھیتی میں بہت خوراک ہوتی ہے
پر ایسے لوگ بھی ہیں جو بے انصافی سے برباد ہو جاتے ہیں۔

۲۴ وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے
پر وہ جو اس سے محبت رکھتا ہے بروقت اس کو تنبیہ کرتا ہے۔

۲۵ صادق کھا کر سیر ہو جاتا ہے
پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا۔

باب ۱۴

۱ دانا عورت اپنا گھر بناتی ہے
پر احمق اسے اپنے ہی ہاتھوں سے برباد کرتی ہے۔

۲ راست رو خداوند سے ڈرتا ہے
پر کجرو اسکی حقارت کرتا ہے۔

۳ احمق میں سے غرور پھوٹ نکلتا ہے
پر دانشمندوں کے لب انکی نگہبانی کرتے ہیں۔

۴ جہاں بیل نہیں وہاں چرنی صاف ہے
لیکن غلہ کی افزایش بیل کے زور سے ہے۔

۵ دیانتدار گواہ جھوٹ نہیں بولتا
لیکن جھوٹا گواہ جھوٹی باتیں بیان کرتا ہے۔

۶ ٹھٹھا باز حکمت کی تلاش کرتا ہے اور نہیں پاتا
لیکن صاحب فہم کو علم آسانی سے حاصل ہوتا ہے۔

۷ احمق سے کنارہ کر
کیونکہ تو اس میں علم کی باتیں نہیں پائیگا۔

۸ ہوشیار کی حکمت یہ ہے کہ اپنی راہ پہچانے
لیکن احمقوں کی حماقت دھوکا ہے۔

۹ احمق گناہ کر کے ہنستے ہیں
پر راستکاروں میں رضامندی ہے۔

۱۰ اپنی تلخی کو دل ہی خوب جانتا ہے
اور بیگانہ اسکی خوشی میں دخل نہیں رکھتا۔

۱۱ شریر کا گھر برباد ہو جائیگا
پر راست آدمی کا خیمہ آباد رہیگا۔

۱۲ ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے
پر اسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔

۱۳ ہنسنے میں بھی دل غمگین ہے
اور شادمانی کا انجام غم ہے۔

۱۴ برگشتہ دل اپنی روش کا اجر پاتا ہے
اور نیک آدمی اپنے کام کا۔

۱۵ نادان ہر بات کا یقین کر لیتا ہے
لیکن ہوشیار آدمی اپنی روش کو دیکھتا بھالتا ہے۔

۱۶ دانا ڈرتا ہے اور بدی سے الگ رہتا ہے
پر احمق جھنجھلاتا ہے اور بیباک رہتا ہے۔

۱۷ زود رنج بیوقوفی کرتا ہے
اور برے منصوبے باندھنے والا گھنونا ہے۔

۱۸ نادان حماقت کی میراث پاتے ہیں
پر ہوشیاروں کے سر پر علم کا تاج ہے۔

۱۹ شریر نیکوں کے سامنے جھکتے ہیں
اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر۔

۲۰ کنگال سے اسکا ہمسایہ بھی بیزار ہے
پر مالدار کے دوست بہت ہیں۔

۲۱ اپنے ہمسایہ کو حقیر جاننے والا گناہ کرتا ہے

لیکن کنگال پر رحم کرنے والا مُبارک ہے۔
۲۲ کیا بدی کے مُوجد گُمراہ نہیں ہوتے؟
پر شفقت اور سچّائی نیکی کے مُوجد کے لِئے ہیں۔
۲۳ ہر طرح کی محنت میں نفع ہے
پر مُنہ کی باتوں میں محض محتاجی ہے۔
۲۴ داناؤں کا تاج اُن کی دَولت ہے
پر احمقوں کی حماقت ہی حماقت ہے۔
۲۵ سچّا گواہ جان بچانے والا ہے
پر دروغگو دغابازی کرتا ہے۔
۲۶ خُداوند کے خَوف میں قوی اُمید ہے
اور اُسکے فرزندوں کو پناہ کی جگہ ملتی ہے۔
۲۷ خُداوند کا خَوف حیات کا چشمہ ہے
جو مَوت کے پھندوں سے چھٹکارے کا باعث ہے۔
۲۸ رعایا کی کثرت میں بادشاہ کی شان ہے
پر لوگوں کی کمی میں حاکم کی تباہی ہے۔
۲۹ جو قہر کرنے میں دِھیما ہے بڑا عقلمند ہے
پر وہ جو جھکّی ہے حماقت کو بڑھاتا ہے۔
۳۰ مطمئن دِل جِسم کی جان ہے
لیکن حسد ہڈّیوں کی بوسیدگی ہے۔
۳۱ مسکین پر ظُلم کرنے والا اُسکے خالق کی اہانت کرتا ہے
لیکن اُسکی تعظیم کرنے والا محتاجوں پر رحم کرتا ہے۔
۳۲ شریر اپنی شرارت میں پست کیا جاتا ہے
لیکن صادِق مرنے پر بھی اُمیدوار ہے۔
۳۳ حِکمت عقلمند کے دِل میں قائم رہتی ہے
پر احمقوں کا دِلی راز فاش ہو جاتا ہے۔
۳۴ صداقت قَوم کو سرفرازی بخشتی ہے
پر گُناہ سے اُمّتوں کی رُسوائی ہے۔
۳۵ عقلمند خادِم پر بادشاہ کی نظرِ عنایت ہے
پر اُسکا قہر اُس پر ہے جو رُسوائی کا باعث ہے

باب ۱۵

۱ نرم جواب قہر کو دُور کر دیتا ہے
پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں۔
۲ داناؤں کی زبان علم کا دُرست بیان کرتی ہے۔
پر احمقوں کا مُنہ حماقت اُگلتا ہے۔
۳ خُداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں
اور نیکوں اور بدوں کی نگران ہیں۔
۴ صحت بخش زبان حیات کا درخت ہے
پر اُسکی کجگوئی رُوح کی شکستگی کا باعث ہے۔
۵ احمق اپنے باپ کی تربیت کو حقیر جانتا ہے
پر تنبیہ کا لحاظ رکھنے والا ہوشیار ہو جاتا ہے۔
۶ صادِق کے گھر میں بڑا خزانہ ہے
پر شریر کی آمدنی میں پریشانی ہے۔
۷ داناؤں کے لب علم پھیلاتے ہیں
پر احمقوں کے دِل اَیسے نہیں۔
۸ شریروں کے ذبیحہ سے خُداوند کو نفرت ہے
پر راستکار کی دُعا اُسکی خوشنودی ہے۔
۹ شریروں کی روِش سے خُداوند کو نفرت ہے
پر وہ صداقت کے پَیرَو سے محبّت رکھتا ہے۔
۱۰ راہ سے بھٹکنے والے کے لِئے سخت تادِیب ہے
اور تنبیہ سے نفرت کرنے والا مریگا۔
۱۱ جب پاتال اور جہنّم خُداوند کے حضُور کُھلے ہیں
تو بنی آدم کے دِل کا کیا ذِکر؟
۱۲ ٹھٹھاباز تنبیہ کو دوست نہیں رکھتا
اور داناؤں کی مجلس میں ہرگز نہیں جاتا۔
۱۳ خُوش دِلی خندہ رُوئی پیدا کرتی ہے
پر دِل کی غمگینی سے اِنسان شکستہ خاطر ہوتا ہے۔
۱۴ صاحبِ فہم کا دِل علم کا طالب ہے
پر احمقوں کی خُوراک حماقت ہے
۱۵ مُصیبت زدہ کے تمام ایّام بُرے ہیں
پر خُوش دِل ہمیشہ جشن کرتا ہے۔
۱۶ تھوڑا جو خُداوند کے خَوف کے ساتھ ہو
اُس بڑے گنج سے جو پریشانی کے ساتھ ہو بہتر ہے۔
۱۷ محبّت والے گھر میں ذرا سا ساگ پات

عداوت والے گھر میں پلے ہوئے بیل سے بہتر ہے۔
۱۸ غضبناک آدمی فتنہ برپا کرتا ہے
پر جو قہر میں دھیما ہے جھگڑا مٹاتا ہے۔
۱۹ کاہل کی راہ کانٹوں کی آڑ سی ہے
پر راستکاروں کی روش شاہراہ کی مانند ہے۔
۲۰ دانا بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہے
پر احمق اپنی ماں کی تحقیر کرتا ہے۔
۲۱ بے عقل کے لئے حماقت شادمانی کا باعث ہے۔
پر صاحب فہم اپنی روش کو درست کرتا ہے۔
۲۲ صلاح کے بغیر ارادے پورے نہیں ہوتے
پر صلاحکاروں کی کثرت سے قیام پاتے ہیں۔
۲۳ آدمی اپنے منہ کے جواب سے مسرور ہوتا ہے
اور باموقع بات کیا خوب ہے!
۲۴ دانا کے لئے زندگی کی راہ اوپر کو جاتی ہے
تاکہ وہ پاتال میں اترنے سے بچ جائے۔
۲۵ خداوند مغروروں کا گھر ڈھا دیتا ہے
پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ہے۔
۲۶ برے منصوبوں سے خداوند کو نفرت ہے
پر پاک لوگوں کا کلام پسندیدہ ہے۔
۲۷ نفع کا لالچی اپنے گھرانے کو پریشان کرتا ہے
پر وہ جسکو رشوت سے نفرت ہے زندہ رہیگا۔
۲۸ صادق کا دل سوچ کر جواب دیتا ہے
پر شریروں کا منہ بری باتیں اگلتا ہے۔
۲۹ خداوند شریروں سے دور ہے
پر وہ صادقوں کی دعا سنتا ہے۔
۳۰ آنکھوں کا نور دل کو خوش کرتا ہے
اور خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی ہے۔
۳۱ جو زندگی بخش تنبیہ پر کان لگاتا ہے
داناؤں کے درمیان سکونت کریگا۔
۳۲ تربیت کو رد کرنے والا اپنی ہی جان کا دشمن ہے
پر تنبیہ پر کان لگانے والا فہم حاصل کرتا ہے۔
۳۳ خداوند کا خوف حکمت کی تربیت ہے
اور سرفرازی سے پہلے فروتنی ہے۔

باب ۱۶

۱ دل کی تدبیریں انسان سے ہیں
لیکن زبان کا جواب خداوند کی طرف سے ہے۔
۲ انسان کی نظر میں اسکی سب روشیں پاک ہیں
لیکن خداوند روحوں کو جانچتا ہے۔
۳ اپنے سب کام خداوند پر چھوڑ دے
تو تیرے ارادے قائم رہینگے۔
۴ خداوند نے ہر ایک چیز خاص مقصد کے لئے بنائی۔
ہاں شریروں کو بھی اس نے برے دن کے لئے بنایا۔
۵ ہر ایک سے جسکے دل میں غرور ہے خداوند کو نفرت ہے۔
یقیناً وہ بے سزا نہ چھوٹیگا۔
۶ شفقت اور سچائی سے بدی کا کفارہ ہوتا ہے
اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب سے بدی
سے باز آتے ہیں۔
۷ جب انسان کی روشیں خداوند کو پسند آتی ہیں
تو وہ اسکے دشمنوں کو بھی اسکے دوست بناتا ہے۔
۸ صداقت کے ساتھ تھوڑا سا مال
بے انصافی کی بڑی آمدنی سے بہتر ہے۔
۹ آدمی کا دل اپنی راہ ٹھہراتا ہے
پر خداوند اسکے قدموں کی راہنمائی کرتا ہے۔
۱۰ کلام ربانی بادشاہ کے لبوں سے نکلتا ہے
اور اسکا منہ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا۔
۱۱ ٹھیک ترازو اور پلڑے خداوند کے ہیں
تھیلی کے سب باٹ اسکا کام ہیں۔
۱۲ شرارت کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہے
کیونکہ تخت کی پایداری صداقت سے ہے۔
۱۳ صادق لب بادشاہوں کی خوشنودی ہیں
اور وہ سچ بولنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔
۱۴ بادشاہ کا قہر موت کا قاصد ہے
پر دانا آدمی اسے ٹھنڈا کرتا ہے۔

۱۵ بادشاہ کے چہرہ کے نور میں زندگی ہے
اور اُسکی نظرِ عنایت آخری برسات کے بادل کی
مانند ہے۔

۱۶ حکمت کا حصول سونے سے بہت بہتر ہے۔
اور فہم کا حصول چاندی سے بہت پسندیدہ ہے۔

۱۷ راستکار آدمی کی شاہراہ یہ ہے کہ بدی سے بھاگے
اور اپنی راہ کا نگہبان اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے۔

۱۸ ہلاکت سے پہلے تکبّر
اور زوال سے پہلے خودبینی ہے۔

۱۹ مسکینوں کے ساتھ فروتن بننا
متکبروں کے ساتھ لوٹ کا مال تقسیم کرنے سے بہتر ہے۔

۲۰ جو کلام پر توجہ کرتا ہے بھلائی دیکھیگا
اور جسکا توکل خداوند پر ہے مبارک ہے۔

۲۱ دانا دل ہوشیار کہلائیگا
اور شیرین زبانی سے علم کی فراوانی ہوتی ہے۔

۲۲ عقلمند کے لئے عقل حیات کا چشمہ ہے
پر احمقوں کی تربیّت حماقت ہے۔

۲۳ دانا کا دل اُسکے منہ کی تربیّت کرتا ہے
اور اُسکے لبوں کو علم بخشتا ہے۔

۲۴ دلپسند باتیں شہد کا چھتّا ہیں۔
وہ جی کو میٹھی لگتی ہیں اور ہڈّیوں کے لئے شفا ہیں۔

۲۵ ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے
پر اُسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔

۲۶ محنت کرنے والے کی خواہش اُس سے کام کراتی ہے
کیونکہ اُسکا پیٹ اُسکو اُبھارتا ہے۔

۲۷ خبیث آدمی شرارت کو کھود کر نکالتا ہے
اور اُسکے لبوں میں گویا جلانے والی آگ ہے۔

۲۸ کجرو آدمی فتنہ انگیز ہے
اور غیبت کرنے والا دوستوں میں جدائی ڈالتا ہے۔

۲۹ تندخو آدمی اپنے ہمسایہ کو ورغلاتا ہے
اور اُسکو بُری راہ پر لے جاتا ہے۔

۳۰ آنکھ مارنے والا کجی ایجاد کرتا ہے
اور لب چبانے والا فساد برپا کرتا ہے۔

۳۱ سفید سر شوکت کا تاج ہے۔
وہ صداقت کی راہ پر پایا جائیگا۔

۳۲ جو قہر کرنے میں دھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے
اور وہ جو اپنی روح پر ضابط ہے اُس سے جو شہر
کو لے لیتا ہے۔

۳۳ قرعہ گود میں ڈالا جاتا ہے
پر اُسکا سارا انتظام خداوند کی طرف سے ہے۔

باب ۱۷

۱ سلامتی کے ساتھ خشک نوالہ اِس سے بہتر ہے
کہ گھر نعمت سے پُر ہو اور اُسکے ساتھ جھگڑا ہو

۲ عقلمند نوکر اُس بیٹے پر جو رُسوا کرتا ہے حکمران ہوگا
اور بھائیوں میں شامل ہو کر میراث کا حصّہ لیگا۔

۳ چاندی کے لئے کٹھالی ہے اور سونے کے لئے بھٹّی
پر دلوں کو خداوند پرکھتا ہے۔

۴ بدکردار جھوٹے لبوں کی سنتا ہے
اور دروغگو مفسد زبان کا شنوا ہوتا ہے۔

۵ مسکین پر ہنسنے والا اُسکے خالق کی اہانت کرتا ہے
اور جو اَوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہے بے
سزا نہ چھوٹیگا۔

۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کے لئے تاج ہیں
اور بیٹوں کے فخر کا باعث اُنکے باپ دادا ہیں۔

۷ خوشگوئی احمق کو نہیں سجتی
تو کس قدر کم دروغگوئی شریف کو سجیگی۔

۸ رشوت جسکے ہاتھ میں ہے اُسکی نظر میں گرانبہا
جوہر ہے
اور وہ جدھر توجہ کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔

۹ جو خطاپوشی کرتا ہے دوستی کا جویان ہے
پر جو ایسی بات کو بار بار چھیڑتا ہے دوستوں میں
جدائی ڈالتا ہے۔

۱۰ صاحبِ فہم پر ایک جھڑکی

احمق پر سَو کوڑوں سے زیادہ اثر کرتی ہے۔
۱۱ شریر محض سرکشی کا جویان ہے۔
اُسکے مقابلہ میں سنگدل قاصد بھیجا جائیگا۔
۱۲ جس ریچھنی کے بچّے پکڑے گئے ہوں آدمی کا اُس
سے دوچار ہونا
اِس سے بہتر ہے کہ احمق کی حماقت میں اُس
کے سامنے آئے۔
۱۳ جو نیکی کے بدلے میں بدی کرتا ہے
اُسکے گھر سے بدی ہرگز جُدا نہ ہوگی۔
۱۴ جھگڑے کا شرُوع پانی کے پھُوٹ نکلنے کی مانِند ہے
اِسلئے لڑائی سے پہلے جھگڑے کو چھوڑ دو۔
۱۵ جو شریر کو صادِق اور جو صادِق کو شریر ٹھہراتا ہے
خُداوند کو اُن دونوں سے نفرت ہے۔
۱۶ حِکمت خریدنے کو احمق کے ہاتھ میں قیمت سے
کیا فائدہ ہے
حالانکہ اُسکا دِل اُسکی طرف نہیں؟
۱۷ دوست ہر وقت محبّت دِکھاتا ہے
اور بھائی مُصیبت کے دِن کے لِئے پَیدا ہُؤا ہے۔
۱۸ بےعقل آدمی ہاتھ پر ہاتھ مارتا ہے
اور اپنے ہمسایہ کے رُوبرُو ضامن ہوتا ہے۔
۱۹ فساد پسند خطا پسند ہے
اور اپنے دروازہ کو بلند کرنے والا ہلاکت کا طالِب۔
۲۰ کج دِلا بھلائی کو نہ دیکھیگا
اور جسکی زبان کجگو ہے مُصیبت میں پڑیگا۔
۲۱ بیوُقُوف کے والد کے لِئے غم ہے
کیونکہ احمق کے باپ کو خُوشی نہیں
۲۲ شادمان دِل شِفا بخشتا ہے
لیکن افسُردہ دِلی ہڈیوں کو خُشک کر دیتی ہے۔
۲۳ شریر بغل میں رِشوت رکھ لیتا ہے
تاکہ عدالت کی راہیں بگاڑے۔
۲۴ حِکمت صاحبِ فہم کے رُوبرُو ہے
لیکن احمق کی آنکھیں زمین کے کناروں پر لگی ہیں۔
۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لِئے غم
اور اپنی ماں کے لِئے تلخی ہے۔
۲۶ صادِق کو سزا دینا
اور شریفوں کو اُنکی راستی کے سبب سے مارنا خُوب نہیں ہے
۲۷ صاحبِ علم کم گو ہے
اور صاحبِ فہم متین ہے۔
۲۸ احمق بھی جب تک خاموش ہے عقلمند گِنا جاتا ہے۔
جو اپنے لب بند رکھتا ہے ہوشیار ہے۔

باب ۱۸

۱ جو اپنے آپ کو سب سے الگ رکھتا ہے اپنی خواہش
کا طالِب ہے
اور ہر معقُول بات سے برہم ہوتا ہے۔
۲ احمق فہم سے خُوش نہیں ہوتا
لیکن صِرف اِس سے کہ اپنے دِل کا حال ظاہِر کرے۔
۳ شریر کے ساتھ حقارت آتی ہے
اور رُسوائی کے ساتھ اہانت۔
۴ اِنسان کے مُنہ کی باتیں گہرے پانی کی مانِند ہیں
اور حِکمت کا چشمہ بہتا نالا ہے۔
۵ شریر کی طرفداری کرنا
یا عدالت میں صادِق سے بے اِنصافی کرنا خُوب نہیں۔
۶ احمق کے ہونٹ فِتنہ انگیزی کرتے ہیں
اور اُسکا مُنہ طمانچوں کے لِئے پُکارتا ہے۔
۷ احمق کا مُنہ اُسکی ہلاکت ہے
اور اُسکے ہونٹ اُسکی جان کے لِئے پھندا ہیں۔
۸ غیبت گو کی باتیں لذیذ نوالے ہیں
اور وہ خُوب ہضم ہو جاتی ہیں۔
۹ کام میں سُستی کرنے والا
مُسرف کا بھائی ہے
۱۰ خُداوند کا نام محکم بُرج ہے
صادِق اُس میں بھاگ جاتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔
۱۱ دولتمند آدمی کا مال اُسکا محکم شہر

اور اُسکے تصوّر میں اُونچی دیوار کی مانند ہے۔
۱۲ آدمی کے دِل میں تکبُّر ہلاکت کا پیشرَو ہے
اور فروتنی عزّت کی پیشوا۔
۱۳ جو بات سُننے سے پہلے اُسکا جواب دے
یہ اُسکی حماقت اور خجالت ہے۔
۱۴ اِنسان کی رُوح اُسکی ناتوانی میں اُسے سنبھالیگی
لیکن افسُردہ دِلی کو کون برداشت کرسکتا ہے؟
۱۵ ہوشیار کا دِل علم حاصل کرتا ہے
اور دانا کے کان علم کے طالب ہیں۔
۱۶ آدمی کا نذرانہ اُسکے لِئے جگہ کر لیتا ہے
اور بڑے آدمیوں کے حضُور اُسکی رسائی کر دیتا ہے۔
۱۷ جو پہلے اپنا دعویٰ بیان کرتا ہے راست معلُوم ہوتا ہے
پر دُوسرا آکر اُسکی حقیقت ظاہر کرتا ہے۔
۱۸ قُرعہ جھگڑوں کو مَوقُوف کرتا ہے
اور زبردستوں کے درمیان فیصلہ کر دیتا ہے۔
۱۹ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا محکم شہر لے لینے سے
زیادہ مُشکل ہے
اور جھگڑے قلعہ کے بینڈوں کی مانند ہیں۔
۲۰ آدمی کا پیٹ اُسکے مُنہ کے پھل سے بھرتا ہے
اور وہ اپنے لبوں کی پیداوار سے سیر ہوتا ہے۔
۲۱ مَوت اور زِندگی زبان کے قابُو میں ہیں
اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُسکا پھل کھاتے ہیں۔
۲۲ جِسکو بیوی ملی اُس نے تحفہ پایا
اور اُس پر خُداوند کا فضل ہُوا۔
۲۳ مُحتاج مِنت سماجت کرتا ہے
پر دولتمند سخت جواب دیتا ہے۔
۲۴ جو بُہتوں سے دوستی کرتا ہے اپنی بربادی کے
لِئے کرتا ہے
پر ایسا دوست بھی ہے جو بھائی سے زیادہ محبّت
رکھتا ہے۔

باب ۱۹

۱ راست رَو مِسکین
کجگو اور احمق سے بہتر ہے۔
۲ یہ بھی اچھّا نہیں کہ رُوح علم سے خالی رہے۔
جو چلنے میں جلد بازی کرتا ہے بھٹک جاتا ہے۔
۳ آدمی کی حماقت اُسے گُمراہ کرتی ہے
اور اُسکا دِل خُداوند سے بیزار ہوتا ہے۔
۴ دَولت بُہت سے دوست پَیدا کرتی ہے
پر مِسکین اپنے ہی دوست سے بیگانہ ہے۔
۵ جھُوٹا گواہ بے سزا نہ چھُوٹیگا
اور جھُوٹ بولنے والا رہائی نہ پائیگا۔
۶ بُہتیرے لوگ فیّاض کی خوشامد کرتے ہیں
اور ہر ایک آدمی اِنعام دینے والے کا دوست ہے۔
۷ جب مِسکین کے سب بھائی ہی اُس سے نفرت کرتے ہیں
تو اُسکے دوست کتنے زیادہ اُس سے دُور بھاگینگے!
وہ باتوں سے اُنکا پیچھا کرتا ہے پر اُنکو نہیں پاتا۔
۸ جو حکمت حاصل کرتا ہے اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے۔
جو فہم کی مُحافظت کرتا ہے فائدہ اُٹھائیگا۔
۹ جھُوٹا گواہ بے سزا نہ چھُوٹیگا
اور جو جھُوٹ بولتا ہے فنا ہوگا۔
۱۰ جب احمق کے لِئے نازو نعمت زیبا نہیں
تو خادِم کا شہزادوں پر حُکمران ہونا اور بھی نامناسب ہے۔
۱۱ آدمی کی تمیز اُسکو قہر کرنے میں دِھیما بناتی ہے۔
اور خطا سے درگُذر کرنے میں اُسکی شان ہے۔
۱۲ بادشاہ کا غضب شیر کی گرج کی مانند ہے
اور اُسکی نظرِ عنایت گھاس پر شبنم کی مانند۔
۱۳ احمق بیٹا اپنے باپ کے لِئے بلا ہے
اور بیوی کا جھگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا۔
۱۴ گھر اور مال تو باپ دادا سے مِیراث میں مِلتے ہیں
لیکن دانشمند بیوی خُداوند سے مِلتی ہے۔
۱۵ کاہلی نیند میں غرق کر دیتی ہے
اور کاہل آدمی بھُوکا رہیگا۔
۱۶ جو فرمان بجا لاتا ہے اپنی جان کی مُحافظت کرتا ہے

پر جو اپنی راہوں سے غافل ہے مریگا۔
۱۷ جو مسکینوں پر رحم کرتا ہے خُداوند کو قرض دیتا ہے
اور وہ اپنی نیکی کا بدلہ پائیگا۔
۱۸ جب تک اُمید ہے اپنے بیٹے کی تادیب کئے جا
اور اُسکی بربادی پر دِل نہ لگا۔
۱۹ شدیدُالغضب آدمی سزا پائیگا
کیونکہ اگر تُو اُسے رہائی دے تو تجھے بار بار ایسا
ہی کرنا ہوگا۔
۲۰ مشورت کو سُن اور تربیت پذیر ہو
تاکہ تُو آخر کار دانا ہو جائے۔
۲۱ آدمی کے دِل میں بہُت سے منصُوبے ہیں
لیکن صِرف خُداوند کا اِرادہ ہی قائم رہیگا۔
۲۲ آدمی کی مقبُولیت اُسکے اِحسان سے ہے
اور کنگال جھُوٹے آدمی سے بہتر ہے۔
۲۳ خُداوند کا خوف زِندگی بخش ہے۔
اور خُدا ترس سیر ہوگا
اور بدی سے محفُوظ رہیگا۔
۲۴ سُست آدمی اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے
اور اِتنا بھی نہیں کرتا کہ پھر اُسے اپنے مُنہ تک لائے۔
۲۵ ٹھٹھا کرنے والے کو مار۔ اِس سے سادہ دِل ہوشیار
ہو جائیگا
اور صاحبِ فہم کو تنبیہ کر۔ وہ علم حاصِل کریگا۔
۲۶ جو اپنے باپ سے بدسلوکی کرتا اور ماں کو نِکال دیتا ہے
خجالت کا باعِث اور رُسوائی لانے والا بیٹا ہے۔
۲۷ اَے میرے بیٹے! اگر تُو علم سے برگشتہ ہوتا ہے
تو تعلیم سُننے سے کیا فائدہ؟
۲۸ خبیث گواہ عدل پر ہنستا ہے
اور شریر کا مُنہ بدی نِگلتا رہتا ہے۔
۲۹ ٹھٹھا کرنے والوں کے لِئے سزائیں ٹھہرائی جاتی ہیں
اور احمقوں کی پیٹھ کے لِئے کوڑے ہیں۔

باب ۲۰

۱ مَے مسخرہ اور شراب ہنگامہ کرنے والی ہے
اور جو کوئی اِن سے فریب کھاتا ہے دانا نہیں۔
۲ بادشاہ کا رُعب شیر کی گرج کی مانند ہے۔
جو کوئی اُسے غُصّہ دِلاتا ہے اپنی جان سے بدی کرتا ہے
۳ جھگڑے سے الگ رہنے میں آدمی کی عزّت ہے
لیکن ہر ایک احمق جھگڑتا رہتا ہے
۴ کاہِل آدمی جاڑے کے باعِث ہل نہیں چلاتا
اِس لِئے فصل کاٹنے کے وقت وہ بھیک مانگیگا
اور کچھُ نہ پائیگا۔
۵ آدمی کے دِل کی بات گہرے پانی کی مانند ہے
لیکن صاحبِ فہم آدمی اُسے کھینچ نِکالیگا۔
۶ اکثر لوگ اپنا اپنا اِحسان جتاتے ہیں
لیکن وفادار آدمی کِس کو مِلیگا؟
۷ راست رَو صادِق کے بعد
اُسکے بیٹے مُبارک ہوتے ہیں۔
۸ بادشاہ جو تختِ عدالت پر بیٹھتا ہے
خُود دیکھکر ہر طرح کی بدی کو پھٹکتا ہے۔
۹ کَون کہہ سکتا ہے کہ مَیں نے اپنے دِل کو صاف کر
لیا ہے
اور مَیں اپنے گُناہ سے پاک ہو گیا ہُوں؟
۱۰ دو طرح کے باٹ اور دو طرح کے پیمانے۔
اِن دونوں سے خُداوند کو نفرت ہے۔
۱۱ بچّہ بھی اپنی حرکات سے پہچانا جاتا ہے
کہ اُسکے کام نیک و راست ہیں کہ نہیں۔
۱۲ سُننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھ
دونوں کو خُداوند نے بنایا ہے۔
۱۳ خواب دوست نہ ہو۔ مبادا تُو کنگال ہو جائے۔
اپنی آنکھیں کھول کہ تُو روٹی سے سیر ہوگا۔
۱۴ خریدار کہتا ہے ردّی ہے ردّی!
لیکن جب چل پڑتا ہے تو فخر کرتا ہے۔
۱۵ زر و مرجان کی تو کثرت ہے
لیکن بیش بہا سرمایہ علم والے ہونٹ ہیں۔

۱۶ جو بیگانہ کا ضامن ہو اُسکے کپڑے چھین لے
اور جو اجنبی کا ضامن ہو اُس سے کچھ گرو رکھ لے۔
۱۷ دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہے
لیکن آخر کو اُسکا مُنہ کنکروں سے بھرا جاتا ہے۔
۱۸ ہر ایک کام مشورۃ سے ٹھیک ہوتا ہے
اور تُو نیک صلاح لیکر جنگ کر۔
۱۹ جو کوئی لُترا پن کرتا پھرتا ہے راز فاش کرتا ہے
اِسلئے تُو مُنہ پھٹ سے کچھ واسطہ نہ رکھ۔
۲۰ جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرتا ہے
اُسکا چراغ گہری تاریکی میں بُجھایا جائیگا۔
۲۱ اگرچہ اِبتدا میں میراث یک لخت حاصل ہو
تو بھی اُسکا انجام مُبارک نہ ہوگا۔
۲۲ تُو یہ نہ کہنا کہ مَیں بدی کا بدلہ لُونگا۔
خُداوند کی آس رکھ اور وہ تجھے بچائیگا۔
۲۳ دو طرح کے باٹ سے خُداوند کو نفرت ہے
اور دغا کے ترازو ٹھیک نہیں۔
۲۴ آدمی کی رفتار خُداوند کی طرف سے ہے۔
پس اِنسان اپنی راہ کو کیونکر جان سکتا ہے؟
۲۵ جلدبازی سے کسی چیز کو مُقدس ٹھہرانا
اور مِنت ماننے کے بعد دریافت کرنا آدمی کے لئے پھندا ہے۔
۲۶ دانا بادشاہ شریروں کو پھٹکتا ہے۔
اور اُن پر داؤنے کا پہیا پھرواتا ہے۔
۲۷ آدمی کا ضمیر خُداوند کا چراغ ہے
جو اُسکے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے۔
۲۸ شفقت اور سچائی بادشاہ کی نگہبان ہیں
بلکہ شفقت ہی سے اُسکا تخت قائم رہتا ہے۔
۲۹ جوانوں کا زور اُنکی شوکت ہے
اور بُوڑھوں کے سفید بال اُنکی زینت ہیں۔
۳۰ کوڑوں کے زخم سے بدی دُور ہوتی ہے
اور مار کھانے سے دِل صاف ہوتا ہے۔

باب ۲۱

۱ بادشاہ کا دِل خُداوند کے ہاتھ میں ہے۔
وہ اُس کو پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا ہے
پھیرتا ہے۔
۲ اِنسان کی ہر ایک روِش اُسکی نظر میں راست ہے
پر خُداوند دِلوں کو جانچتا ہے۔
۳ صداقت اور عدل
خُداوند کے نزدیک قُربانی سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔
۴ بلند نظری اور دِل کا تکبُّر
اور شریروں کی اِقبالمندی گُناہ ہے۔
۵ محنتی کی تدبیریں یقیناً فراوانی کا باعث ہیں
لیکن ہر ایک جلدباز کا انجام مُحتاجی ہے
۶ دروغگوئی سے خزانے حاصل کرنا بے ٹھکانا بخارات کی مانند ہے
اور اُنکے طالب مَوت کے طالب ہیں۔
۷ شریروں کا ظُلم اُنکو اُڑا لے جائیگا
کیونکہ اُنہوں نے اِنصاف کرنے سے اِنکار کیا ہے
۸ گُناہ آلُودہ آدمی کی راہ بہت ٹیڑھی ہے
پر جو پاک ہے اُسکا کام ٹھیک ہے۔
۹ گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا
جھگڑالُو بیوی کے ساتھ کُشادہ گھر میں رہنے سے بہتر ہے۔
۱۰ شریر کی جان بُرائی کی مُشتاق ہے۔
اُسکا ہمسایہ اُسکی نگاہ میں مقبُول نہیں ہوتا۔
۱۱ جب ٹھٹھا کرنے والے کو سزا دی جاتی ہے تو سادہ دِل حکمت حاصل کرتا ہے
اور جب دانا تربیت پاتا ہے تو علم حاصل کرتا ہے۔
۱۲ صادق شریر کے گھر پر غور کرتا ہے۔
شریر کیسے گر کر برباد ہو گئے ہیں۔
۱۳ جو مسکین کا نالہ سُنکر اپنے کان بند کر لیتا ہے
وہ آپ بھی نالہ کریگا اور کوئی نہ سُنیگا۔
۱۴ پوشیدگی میں ہدیہ دینا قہر کو ٹھنڈا کرتا ہے
اور اِنعام بغل میں دے دینا غضب شدید کو۔
۱۵ اِنصاف کرنے میں صادق کی شادمانی ہے

لیکن بدکرداروں کی ہلاکت ۔
۱۶ جو فہم کی راہ سے بھٹکتا ہے
مُردوں کے غول میں پڑا رہیگا ۔
۱۷ عیّاش کنگال رہیگا ۔
جو مَے اور تیل کا مُشتاق ہے مالدار نہ ہوگا ۔
۱۸ شریر صادِق کا فِدیہ ہوگا
اور دغاباز راستبازوں کے بدلہ میں دِیا جائیگا ۔
۱۹ بیابان میں رہنا
جھگڑالُو اور چڑچڑی بیوی کیساتھ رہنے سے بہتر ہے ۔
۲۰ قیمتی خزانہ اور تیل داناؤں کے گھر میں ہیں
لیکن احمق اُنکو اُڑا دیتا ہے ۔
۲۱ جو صداقت اور شفقت کی پیروی کرتا ہے
زِندگی اور صداقت وعزّت پاتا ہے
۲۲ دانا آدمی زبردستوں کے شہر پر چڑھ جاتا ہے
اور جس قُوّت پر اُنکا اعتماد ہے اُسے گرا دیتا ہے ۔
۲۳ جو اپنے مُنہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہے
اپنی جان کو مُصیبتوں سے محفُوظ رکھتا ہے ۔
۲۴ مُتکبّر و مغرُور شخص جو ٹھٹھّا باز کہلاتا ہے
بہُت تکبُّر سے کام کرتا ہے ۔
۲۵ کاہِل کی تمنّا اُسے مار ڈالتی ہے
کیونکہ اُسکے ہاتھ محنت سے اِنکار کرتے ہیں ۔
۲۶ وہ دِن بھر تمنّا میں رہتا ہے
لیکن صادِق دیتا ہے اور دریغ نہیں کرتا ۔
۲۷ شریر کی قُربانی نفرت انگیز ہے ۔
خصوصاً جب وہ بدنیّتی سے لاتا ہے ۔
۲۸ جھُوٹا گواہ ہلاک ہوگا
لیکن جس شخص نے بات سُنی ہے وہ خاموش نہ رہیگا ۔
۲۹ شریر اپنے چہرہ کو سخت کرتا ہے
لیکن صادِق اپنی راہ پر غور کرتا ہے ۔
۳۰ کوئی حِکمت کوئی فہم اور کوئی مشورت نہیں
جو خُداوند کے مُقابل ٹھہر سکے ۔
۳۱ جنگ کے دِن کے لِئے گھوڑا تو تیّار کیا جاتا ہے
لیکن فتحیابی خُداوند کی طرف سے ہے ۔

باب ۲۲

۱ نیک نام بے قیاس خزانہ سے
اور اِحسان سونے چاندی سے بہتر ہے ۔
۲ امیر وغریب ایک دُوسرے سے مِلتے ہیں ۔
اُن سب کا خالِق خُداوند ہی ہے ۔
۳ ہوشیار بلا کو دیکھکر چھِپ جاتا ہے
لیکن نادان بڑھے چلے جاتے اور نُقصان اُٹھاتے ہیں ۔
۴ دولت اور عزّت وحیات
خُداوند کے خوف اور فروتنی کا اجر ہیں ۔
۵ کجرَو کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں
جو اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہے اُن سے دُور رہیگا ۔
۶ لڑکے کی اُس راہ میں تربیّت کر جس پر اُسے جانا ہے ۔
وہ بوڑھا ہوکر بھی اُس سے نہیں مُڑیگا ۔
۷ مالدار مسکین پر حُکمران ہوتا ہے
اور قرض لینے والا قرض دینے والے کا نوکر ہے ۔
۸ جو بدی بوتا ہے مُصیبت کاٹیگا
اور اُسکے قہر کی لاٹھی ٹُوٹ جائیگی ۔
۹ جو نیک نظر ہے برکت پائیگا
کیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا ہے ۔
۱۰ ٹھٹھّا کرنے والے کو نِکال دے تو فساد جاتا رہیگا ۔
ہاں جھگڑا رگڑا اور رُسوائی دُور ہو جائینگے ۔
۱۱ جو پاک دِلی کو چاہتا ہے اُسکے ہونٹوں میں لُطف ہے
اور بادشاہ اُسکا دوستدار ہوگا ۔
۱۲ خُداوند کی آنکھیں علم کی حِفاظت کرتی ہیں ۔
وہ دغابازوں کے کلام کو اُلٹ دیتا ہے ۔
۱۳ سُست آدمی کہتا ہے باہر شیر کھڑا ہے ۔
مَیں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا ۔
۱۴ بیگانہ عورت کا مُنہ گہرا گڑھا ہے ۔
اُس میں وہ گِرتا ہے جس سے خُداوند کو نفرت ہے ۔
۱۵ حماقت لڑکے کے دِل سے وابستہ ہے

لیکن تربیت کی چھڑی اُسکو اُس سے دُور کر دیگی۔

۱۶ جو اپنے فائدہ کے لِئے مسکین پر ظلم کرتا ہے
اور جو مالدار کو دیتا ہے یقیناً محتاج ہو جائیگا۔

۱۷ اپنا کان جُھکا اور داناؤں کی باتیں سُن
اور میری تعلیم پر دِل لگا

۱۸ کیونکہ یہ پسندیدہ ہے کہ تُو اُنکو اپنے دِل میں رکھے
اور وہ تیرے لبوں پر قائم رہیں۔

۱۹ تاکہ تیرا توکّل خُداوند پر ہو
مَیں نے آج کے دِن تجھکو ہاں تجھ ہی کو جتا دیا ہے۔

۲۰ کیا مَیں نے تیرے لِئے مشورت اور علم کی لطیف باتیں
اِسلِئے نہیں لکھی ہیں کہ

۲۱ سچائی کی باتوں کی حقیقت تجھ پر ظاہر کر دُوں
تاکہ تُو سچّی باتیں حاصل کر کے اپنے بھیجنے والوں کے
پاس واپس جائے؟

۲۲ مسکین کو اِسلِئے نہ لُوٹ کہ وہ مسکین ہے
اور مصیبت زدہ پر عدالتگاہ میں ظلم نہ کر

۲۳ کیونکہ خُداوند اُنکی وکالت کریگا
اور اُنکے غارتگروں کی جان کو غارت کریگا۔

۲۴ غصّہ ور آدمی سے دوستی نہ کر
اور غضبناک شخص کے ساتھ نہ جا۔

۲۵ مبادا تُو اُسکی روشیں سیکھے
اور اپنی جان کو پھندے میں پھنسائے۔

۲۶ تُو اُن میں شامل نہ ہو جو ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں
اور نہ اُن میں جو قرض کے ضامن ہوتے ہیں۔

۲۷ کیونکہ اگر تیرے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ ہو
تو وہ تیرا بستر تیرے نیچے سے کیوں کھینچ لیجائے؟

۲۸ اُن قدیم حدُود کو نہ سرکا
جو تیرے باپ دادا نے باندھی ہیں۔

۲۹ تُو کسی کو اُسکے کام میں محنتی دیکھتا ہے؟
وہ بادشاہوں کے حضُور کھڑا ہوگا۔
وہ کم قدر لوگوں کی خدمت نہ کریگا۔

۲۳ باب

۱ جب تُو حاکم کے ساتھ کھانے بیٹھے
تو خُوب غور کر کہ تیرے سامنے کَون ہے۔

۲ اگر تُو کھاؤ ہے
تو اپنے گلے پر چُھری رکھدے۔

۳ اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنّا نہ کر
کیونکہ وہ دغابازی کا کھانا ہے۔

۴ مالدار ہونے کے لِئے پریشان نہ ہو۔
اپنی اِس دانشمندی سے باز آ۔

۵ کیا تُو اُس چیز پر آنکھ لگائیگا جو ہے ہی نہیں؟
کیونکہ دولت یقیناً عُقاب کی طرح پر لگا کر
آسمان کی طرف اُڑ جاتی ہے۔

۶ تُو تنگ چشم کی روٹی نہ کھا
اور اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنّا نہ کر

۷ کیونکہ جیسے اُسکے دِل کے اندیشے ہیں وہ وَیسا ہی ہے۔
وہ تجھ سے کہتا ہے کھا اور پی
لیکن اُسکا دِل تیری طرف نہیں۔

۸ جو نوالہ تُو نے کھایا ہے تُو اُسے اُگل دیگا
اور تیری میٹھی باتیں بے سُود ہونگی۔

۹ اپنی باتیں احمق کو نہ سُنا
کیونکہ وہ تیرے دانائی کے کلام کی تحقیر کریگا۔

۱۰ قدیم حدُود کو نہ سرکا
اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل نہ کر۔

۱۱ کیونکہ اُنکا رہائی بخشنے والا زبردست ہے۔
وہ خُود ہی تیرے خلاف اُنکی وکالت کریگا۔

۱۲ تربیت پر دِل لگا
اور علم کی باتیں سُن۔

۱۳ لڑکے سے تادیب کو دریغ نہ کر۔
اگر تُو اُسے چھڑی سے ماریگا تو وہ مر نہ جائیگا۔

۱۴ تُو اُسے چھڑی سے ماریگا
اور اُسکی جان کو پاتال سے بچائیگا۔

۱۵ اَے میرے بیٹے! اگر تُو دانا دِل ہے

تو میرا دِل - ہاں میرا دِل خُوش ہوگا۔

۱۶ اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی
تو میرا دِل شادمان ہوگا۔

۱۷ تیرا دِل گُنہگاروں پر رشک نہ کرے
بلکہ تُو دِن بھر خُداوند سے ڈرتا رہ۔

۱۸ کیونکہ اجر یقینی ہے
اور تیری آس نہیں ٹُوٹیگی۔

۱۹ اَے میرے بیٹے! تُو سُن اور دانا بن
اور اپنے دِل کی راہبری کر۔

۲۰ تُو شرابیوں میں شامل نہ ہو
اور نہ حریص کبابیوں میں

۲۱ کیونکہ شرابی اور کھاؤُ کنگال ہو جائینگے
اور نیند اُنکو چیتھڑے پہنائیگی۔

۲۲ اپنے باپ کا جس سے تُو پیدا ہُؤا شنوا ہو
اور اپنی ماں کو اُسکے بُڑھاپے میں حقیر نہ جان۔

۲۳ سچائی کو مول لے اور اُسے بیچ نہ ڈال
حکمت اور تربیت اور فہم کو بھی۔

۲۴ صادق کا باپ نہایت خُوش ہوگا
اور دانشمند کا باپ اُس سے شادمانی کریگا۔

۲۵ اپنے ماں باپ کو خُوش کر۔
اپنی والدہ کو شادمان رکھ۔

۲۶ اَے میرے بیٹے! اپنا دِل مُجھ کو دے
اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خُوش ہوں۔

۲۷ کیونکہ فاحشہ گہری خندق ہے
اور بیگانہ عورت تنگ گڑھا ہے۔

۲۸ وہ راہزن کی طرح گھات میں لگی ہے
اور بنی آدم میں بدکاروں کا شُمار بڑھاتی ہے۔

۲۹ کَون افسوس کرتا ہے؟ کَون غمزدہ ہے؟ کَون جھگڑالو ہے؟
کَون شاکی ہے؟ کَون بے سبب گھایل ہے؟
اور کِس کی آنکھوں میں سُرخی ہے؟

۳۰ وُہی جو دیر تک مے نوشی کرتے ہیں۔
وُہی جو ملائی ہُوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں۔

۳۱ جب مے لال لال ہو۔
جب اُسکا عکس جام پر پڑے
اور جب وہ روانی کے ساتھ نیچے اُترے تو اُس پر نظر نہ کر

۳۲ کیونکہ انجام کار وہ سانپ کی طرح کاٹتی
اور افعی کی طرح ڈس جاتی ہے۔

۳۳ تیری آنکھیں عجیب چیزیں دیکھینگی
اور تیرے مُنہ سے اُلٹی سیدھی باتیں نکلینگی۔

۳۴ بلکہ تُو اُسکی مانند ہوگا جو سمُندر کے درمیان لیٹ جائے
یا اُسکی مانند جو مستُول کے سِرے پر سو رہے۔

۳۵ تُو کہیگا اُنہوں نے تو مُجھے مارا ہے پر مُجھکو چوٹ نہیں لگی۔
اُنہوں نے مُجھے پیٹا ہے پر مُجھے معلُوم بھی نہیں ہُؤا۔
مَیں کب بیدار ہُونگا؟ مَیں پھر اُسکا طالب ہُونگا۔

باب ۲۴

۱ تُو شریروں پر رشک نہ کرنا
اور اُنکی صُحبت کی خواہش نہ رکھنا

۲ کیونکہ اُنکے دِل ظُلم کی فکر کرتے ہیں
اور اُنکے لب شرارت کا چرچا۔

۳ حکمت سے گھر تعمیر کِیا جاتا ہے
اور فہم سے اُسکو قیام ہوتا ہے۔

۴ اور عِلم کے وسیلہ سے کوٹھریاں
نفیس و لطیف مال سے معمُور کی جاتی ہیں۔

۵ دانا آدمی زورآور ہے
بلکہ صاحبِ عِلم کا زور بڑھتا رہتا ہے

۶ کیونکہ تُو نیک صلاح لیکر جنگ کر سکتا ہے
اور صلاح کاروں کی کثرت میں سلامتی ہے۔

۷ حکمت احمق کے لِئے بہت بلند ہے۔
وہ پھاٹک پر مُنہ نہیں کھول سکتا۔

۸ جو بدی کے منصُوبے باندھتا ہے
فتنہ انگیز کہلائیگا۔

۹ حماقت کا منصُوبہ بھی گُناہ ہے
اور ٹھٹھا کرنے والے سے لوگوں کو نفرت ہے۔

۱۰ اگر تُو مُصیبت کے دِن بیدِل ہو جائے
تو تیری طاقت بُہت کم ہے۔
۱۱ جو قتل کے لِئے گھسیٹے جاتے ہیں اُنکو چُھڑا۔
جو مارے جانے کو ہیں اُنکو حوالہ نہ کر۔
۱۲ اگر تُو کہے دیکھو ہمکو یہ معلوم نہ تھا
تو کیا دِلوں کو جانچنے والا یہ نہیں سمجھتا؟
اور کیا تیری جان کا نگہبان یہ نہیں جانتا؟
اور کیا وہ ہر شخص کو اُسکے کام کے مُطابِق اجر نہ دیگا؟
۱۳ اَے میرے بیٹے! تُو شہد کھا کیونکہ وہ اچھا ہے
اور شہد کا چھتّا بھی کیونکہ وہ تُجھے میٹھا لگتا ہے۔
۱۴ حِکمت بھی تیری جان کے لِئے اَیسی ہی ہوگی۔
اگر وہ تُجھے مِل جائے تو تیرے لِئے اجر ہوگا
اور تیری آس نہیں ٹُوٹیگی۔
۱۵ اَے شریر! تُو صادِق کے گھر کی گھات میں نہ بیٹھنا۔
اُسکی آرامگاہ کو غارت نہ کرنا۔
۱۶ کیونکہ صادِق سات بار گرتا ہے اور پِھر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے
لیکن شریر بلا میں گِر کر پڑا ہی رہتا ہے۔
۱۷ جب تیرا دُشمن گِر پڑے تو خُوشی نہ کرنا
اور جب وہ پچھاڑ کھائے تو دِلشاد نہ ہونا
۱۸ مبادا خُداوند اِسے دیکھکر ناراض ہو
اور اپنا قہر اُس پر سے اُٹھالے۔
۱۹ تُو بدکرداروں کے سبب سے بیزار نہ ہو
اور شریروں پر رشک نہ کر۔
۲۰ کیونکہ بدکردار کے لِئے کُچھ اجر نہیں۔
شریروں کا چراغ بُجھا دیا جائیگا۔
۲۱ اَے میرے بیٹے! خُداوند سے اور بادشاہ سے ڈر
اور مُفسِدوں کے ساتھ صُحبت نہ رکھ
۲۲ کیونکہ اُن پر ناگہان آفت آئیگی
اور اُن دونوں کیطرف سے آنیوالی ہلاکت کو کَون جانتا ہے؟
۲۳ یہ بھی داناؤں کے اقوال ہیں:۔
عدالت میں طرفداری کرنا اچھا نہیں۔
۲۴ جو شریر سے کہتا ہے تُو صادِق ہے
لوگ اُس پر لعنت کرینگے اور اُمّتیں اُس سے نفرت رکھینگی۔
۲۵ لیکن جو اُسکو ڈانٹتے ہیں خُوش ہونگے
اور اُنکو بڑی برکت مِلیگی۔
۲۶ جو حق بات کہتا ہے
لبوں پر بوسہ دیتا ہے۔
۲۷ اپنا کام باہر تیّار کر
اُسے اپنے لِئے کھیت میں دُرُست کرلے
اور اُسکے بعد اپنا گھر بنا۔
۲۸ بے سبب اپنے ہمسایہ کے خِلاف گواہی نہ دینا
اور اپنے لبوں سے فریب نہ دینا۔
۲۹ یُوں نہ کہہ مَیں اُس سے وَیسا ہی کرُونگا جَیسا اُس
نے مُجھ سے کِیا۔
مَیں اُس آدمی سے اُسکے کام کے مُطابِق سلُوک کرُونگا۔
۳۰ مَیں کاہِل کے کھیت کے
اور بے عقل کے تاکِستان کے پاس سے گُذرا
۳۱ اور دیکھو وہ سب کا سب کانٹوں سے بھرا تھا
اور بِچھُو بُوٹی سے ڈھکا تھا
اور اُسکی سنگین دِیوار گِرائی گئی تھی۔
۳۲ تب مَیں نے دیکھا اور اُس پر خُوب غَور کِیا۔
ہاں مَیں نے اُس پر نِگاہ کی اور عِبرت پائی
۳۳ تھوڑی سی نیند۔ ایک اَور جھپکی۔
ذرا پڑے رہنے کو ہاتھ پر ہاتھ۔
۳۴ اِسی طرح تیری مُفلِسی راہزن کی طرح
اور تیری تنگدستی مُسلّح آدمی کی طرح آپڑیگی

باب ۲۵

۱ یہ بھی سُلیمان کی امثال ہیں جنکی شاہِ یہُوداہ حِزقیاہ
کے لوگوں نے نقل کی تھی:۔
۲ خُدا کا جلال رازداری میں ہے
لیکن بادشاہوں کا جلال مُعاملات کی تفتیش میں۔
۳ آسمان کی اُونچائی اور زمین کی گہرائی
اور بادشاہوں کے دِل کی اِنتہا نہیں مِلتی۔

۴ چاندی کی میل دُور کرنے سے
سُنار کے لئے برتن بن جاتا ہے۔
۵ شریروں کو بادشاہ کے حضور سے دُور کرنے سے
اُسکا تخت صداقت پر قائم ہو جائیگا۔
۶ بادشاہ کے حضور اپنی بڑائی نہ کرنا
اور بڑے آدمیوں کی جگہ کھڑا نہ ہونا
۷ کیونکہ یہ بہتر ہے کہ حاکم کے رُوبرُو
جسکو تیری آنکھوں نے دیکھا ہے
تجھ سے کہا جائے آگے بڑھ کر بیٹھ
نہ کہ تُو پیچھے ہٹا دیا جائے۔
۸ جھگڑا کرنے میں جلدی نہ کر۔
آخرکار جب تیرا ہمسایہ تجھ کو ذلیل کرے
تب تُو کیا کریگا؟
۹ تُو ہمسایہ کے ساتھ اپنے دعویٰ کا چرچا کر
لیکن کسی دُوسرے کا راز فاش نہ کر۔
۱۰ مبادا جو کوئی اُسے سُنے تجھے رُسوا کرے
اور تیری بدنامی ہوتی رہے۔
۱۱ باموقع باتیں
روپہلی ٹوکریوں میں سونے کے سیب ہیں۔
۱۲ دانا ملامت کرنے والے کی بات
سُننے والے کے کان میں سونے کی بالی اور کُندن کا زیور ہے۔
۱۳ وفادار ایلچی اپنے بھیجنے والوں کے لئے
ایسا ہے جیسے فصل کاٹنے کے ایام میں برف کی ٹھنڈک
کیونکہ وہ اپنے مالکوں کی جان کو تازہ دم کرتا ہے۔
۱۴ جو کسی جھوٹی لیاقت پر فخر کرتا ہے
وہ بے بارش بادل اور ہوا کی مانند ہے۔
۱۵ تحمل کرنے سے حاکم راضی ہو جاتا ہے
اور نرم زبان ہڈی کو بھی توڑ ڈالتی ہے۔
۱۶ کیا تُو نے شہد پایا؟ تُو اُتنا کھا جتنا تیرے لئے کافی ہے
مبادا تُو زیادہ کھا جائے اور اُگل ڈالے۔
۱۷ اپنے ہمسایہ کے گھر بار بار جانے سے اپنے پاؤں کو روک
مبادا وہ دِق ہو کر تجھ سے نفرت کرے
۱۸ جو اپنے ہمسایہ کے خلاف جھوٹی گواہی دیتا ہے
وہ گُرز اور تلوار اور تیز تیر ہے۔
۱۹ مُصیبت کے وقت بیوفا آدمی پر اعتماد
ٹوٹا دانت اور اُکھڑا پاؤں ہے۔
۲۰ جو کسی غمگین کے سامنے گیت گاتا ہے۔
وہ گویا جاڑے میں کسی کے کپڑے اُتارتا اور سجّی پر
سرکہ ڈالتا ہے۔
۲۱ اگر تیرا دُشمن بھوکا ہو تو اُسے روٹی کھلا
اور اگر وہ پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا
۲۲ کیونکہ تُو اُسکے سر پر انگاروں کا ڈھیر لگائیگا
اور خُداوند تجھ کو اجر دیگا۔
۲۳ شمالی ہوا مینہ کو لاتی ہے
اور غیبت گو زبان تُرش رُوئی کو۔
۲۴ گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا
جھگڑالو بیوی کے ساتھ کُشادہ مکان میں رہنے سے بہتر ہے۔
۲۵ وہ خوشخبری جو دُور کے مُلک سے آئے
ایسی ہے جیسے تھکے ماندے کی جان کے لئے ٹھنڈا پانی۔
۲۶ صادق کا شریر کے آگے گرنا
گویا گدلا چشمہ اور ناپاک سوتا ہے۔
۲۷ بہت شہد کھانا اچھا نہیں
اور اپنی بزرگی کا طالب ہونا زیبا نہیں ہے۔
۲۸ جو اپنے نفس پر ضابط نہیں
وہ بے فصیل اور مسمار شُدہ شہر کی مانند ہے۔

باب ۲۶

۱ جس طرح ایام گرمی میں برف اور دِرَو کے وقت بارش
اُسی طرح احمق کو عزت زیب نہیں دیتی۔
۲ جس طرح گوریّا آوارہ پھرتی اور ابابیل اُڑتی رہتی ہے
اُسی طرح بے سبب لعنت بے محل ہے۔
۳ گھوڑے کے لئے چابک اور گدھے کے لئے لگام
لیکن احمق کی پیٹھ کے لئے چھڑی ہے۔
۴ احمق کو اُسکی حماقت کے مطابق جواب نہ دے

مبادا تُو بھی اُسکی مانند ہو جائے۔
۵ احمق کو اُسکی حماقت کے مُطابق جواب دے
مبادا وہ اپنی نظر میں دانا ٹھہرے۔
۶ جو احمق کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے
اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارتا اور نقصان کا پیالہ پیتا ہے۔
۷ جس طرح لنگڑے کی ٹانگ لڑکھڑاتی ہے
اُسی طرح احمق کے مُنہ میں تمثیل ہے۔
۸ احمق کی تعظیم کرنے والا
گویا جواہر کو پتھروں کے ڈھیر میں رکھتا ہے۔
۹ احمق کے مُنہ میں تمثیل
شرابی کے ہاتھ میں چُبھنے والے کانٹے کی مانند ہے۔
۱۰ جو احمقوں اور راہگذروں کو مزدوری پر لگاتا ہے
اُس تیرانداز کی مانند ہے جو سب کو زخمی کرتا ہے۔
۱۱ جس طرح کُتا اپنے اُگلے ہُوئے کو پھر کھاتا ہے
اُسی طرح احمق اپنی حماقت کو دُہراتا ہے۔
۱۲ کیا تُو اُسکو جو اپنی نظر میں دانا ہے دیکھتا ہے؟
اُسکے مقابلہ میں احمق سے زیادہ اُمید ہے۔
۱۳ سُست آدمی کہتا ہے راہ میں شیر ہے۔
شیر ببر گلیوں میں ہے۔
۱۴ جس طرح دروازہ اپنی چُولوں پر پھرتا ہے
اُسی طرح سُست آدمی اپنے بستر پر کروٹ بدلتا رہتا ہے۔
۱۵ سُست آدمی اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے
اور اُسے پھر مُنہ تک لانا اُسکو تھکا دیتا ہے
۱۶ کاہل اپنی نظر میں دانا ہے
بلکہ دلیل لانے والے سات شخصوں سے بڑھکر
۱۷ جو راستہ چلتے ہُوئے بیگانے جھگڑے میں دخل دیتا ہے
اُسکی مانند ہے جو کُتے کو کان سے پکڑتا ہے۔
۱۸ جیسا وہ دیوانہ جو جلتی لکڑیاں
اور موت کے تیر پھینکتا ہے
۱۹ ویسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے ہمسایہ کو دغا دیتا ہے
اور کہتا ہے میں تو دل لگی کر رہا تھا۔

۲۰ لکڑی نہ ہونے سے آگ بُجھ جاتی ہے
سو جہاں غیبت گو نہیں وہاں جھگڑا موقوف ہو جاتا ہے۔
۲۱ جیسے انگاروں پر کوئلے اور آگ پر ایندھن ہے
ویسے ہی جھگڑالو جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہے۔
۲۲ غیبت گو کی باتیں لذیذ نوالے ہیں
اور وہ خوب ہضم ہو جاتی ہیں۔
۲۳ اُلفتی لب بدخواہ دل کے ساتھ
اُس ٹھیکرے کی مانند ہیں جس پر کھوٹی چاندی منڈھی ہو۔
۲۴ کینہ ور دل میں دغا رکھتا ہے
لیکن اپنی باتوں سے چھپاتا ہے۔
۲۵ جب وہ میٹھی میٹھی باتیں کرے تو اُسکا یقین نہ کر
کیونکہ اُسکے دل میں کمال نفرت ہے۔
۲۶ اگرچہ اُسکی بدخواہی مکر میں چھپی ہے
تو بھی اُسکی بدی جماعت کے رُوبرُو فاش کی جائیگی۔
۲۷ جو گڑھا کھودتا ہے آپ ہی اُس میں گریگا
اور جو پتھر ڈھلکاتا ہے وہ پلٹ کر اُسی پر پڑیگا۔
جھوٹی زبان اُنکا کینہ رکھتی ہے جنکو اُس نے گھایل کیا ہے
اور چاپلوس مُنہ تباہی کرتا ہے۔

باب ۲۷

۱ کل کی بابت گھمنڈ نہ کر
کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ ایک ہی دن میں کیا ہوگا۔
۲ غیر تیری ستایش کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہ۔
بیگانہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب۔
۳ پتھر بھاری ہے اور ریت وزن دار ہے
لیکن احمق کا جھنجھلانا ان دونوں سے گراں تر ہے۔
۴ غضب سخت بیرحمی اور قہر سیلاب ہے
لیکن حسد کے سامنے کون کھڑا رہ سکتا ہے؟
۵ چھپی محبت سے
کھلی ملامت بہتر ہے۔
۶ جو زخم دوست کے ہاتھ سے لگیں پُر وفا ہیں
لیکن دشمن کے بوسے باافراط ہیں۔

۷ آسُودہ جان کو شہد کے چھتّے سے بھی نفرت ہے
لیکن بھُوکے کے لِئے ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہے۔
۸ اپنے مکان سے آوارہ اِنسان
اُس چِڑیا کی مانِند ہے جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جائے۔
۹ جیسے تیل اور عِطر سے دِل کو فرحت ہوتی ہے
ویسے ہی دوست کی دِلی مشورت کی شِیرینی سے۔
۱۰ اپنے دوست اور اپنے باپ کے دوست کو ترک نہ کر
اور اپنی مُصیبت کے دِن اپنے بھائی کے گھر نہ جا
کیونکہ ہمسایہ جو نزدِیک ہو اُس بھائی سے جو دُور ہو بہتر ہے۔
۱۱ اَے میرے بیٹے! دانا بن اور میرے دِل کو شاد کر
تاکہ مَیں اپنے ملامت کرنے والے کو جواب دے سکوں۔
۱۲ ہوشیار بلا کو دیکھکر چھپ جاتا ہے
لیکن نادان بڑھے چلے جاتے اور نُقصان اُٹھاتے ہیں۔
۱۳ جو بیگانہ کا ضامِن ہو اُس کے کپڑے چھین لے
اور جو اجنبی کا ضامِن ہو اُس سے کُچھ گِرو رکھ لے۔
۱۴ جو صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے دوست کے لِئے بُلند آواز
سے دُعایِ خَیر کرتا ہے
اُسکے لِئے یہ لعنت محسُوب ہو گی۔
۱۵ جھڑی کے دِن کا لگاتار ٹپکا
اور جھگڑالُو بیوی یکسان ہیں۔
۱۶ جو اُسکو روکتا ہے ہوا کو روکتا ہے
اور اُسکا دہنا ہاتھ تیل کو پکڑتا ہے۔
۱۷ جِس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے
اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرہ کی آب اُسی سے ہے۔
۱۸ جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہے اُسکا میوہ کھائیگا
اور جو اپنے آقا کی خِدمت کرتا ہے عِزّت پائیگا۔
۱۹ جِس طرح پانی میں چہرہ چہرہ سے مُشابہ ہے
اُسی طرح آدمی کا دِل آدمی سے ہے۔
۲۰ جِس طرح پاتال اور ہلاکت کو آسُودگی نہیں
اُسی طرح اِنسان کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں۔
۲۱ جیسے چاندی کے لِئے کُٹھالی اور سونے کے لِئے بھٹّی ہے
ویسے ہی آدمی کے لِئے اُسکی سِتایش ہے۔
۲۲ اگرچہ تُو احمق کو اناج کیساتھ اُکھلی میں ڈالکر مُوسل سے کُوٹے
تَو بھی اُسکی حماقت اُس سے کبھی جُدا نہ ہو گی۔
۲۳ اپنے ریوڑوں کا حال دریافت کرنے میں دِل لگا
اور اپنے گلّوں کو اچھّی طرح سے دیکھ
۲۴ کیونکہ دَولت سدا نہیں رہتی
اور کیا تاجوری پُشت در پُشت قائِم رہتی ہے؟
۲۵ سُوکھی گھاس جمع کی جاتی ہے۔ پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہے
اور پہاڑوں پر سے چارہ کاٹ کر فراہم کیا جاتا ہے۔
۲۶ برّے تیری پوشش کے لِئے ہیں
اور بکریاں تیرے مَیدانوں کی قیمت ہیں
۲۷ اور بکریوں کا دُودھ تیری اور تیرے خاندان کی خوراک
اور تیری لَونڈیوں کی گُذران کے لِئے کافی ہے

باب ۲۸

۱ اگرچہ کوئی شریر کا پیچھا نہ کرے تَو بھی وہ بھاگتا ہے
لیکن صادِق شیرِ ببر کی مانِند دلیر ہے۔
۲ مُلک کی خطاکاری کے سبب سے حاکِم بہُت سے ہیں
لیکن صاحِبِ عِلم و فہم سے اِنتظام بحال رہیگا۔
۳ مِسکین پر ظُلم کرنے والا کنگال
مُوسلا دھار مینہ ہے جو ایک دانہ بھی نہیں چھوڑتا۔
۴ شریعت کو ترک کرنے والے شریروں کی تعریف کرتے ہیں
لیکن شریعت پر عمل کرنے والے اُنکا مُقابلہ کرتے ہیں۔
۵ شریر عدل سے آگاہ نہیں
لیکن خُداوند کے طالِب سب کُچھ سمجھتے ہیں۔
۶ راست رَو مِسکین
کجرَو دَولتمند سے بہتر ہے۔
۷ تعلیم پر عمل کرنے والا دانا بیٹا ہے
لیکن مُسرفوں کا ہمنشین اپنے باپ کو رُسوا کرتا ہے۔
۸ جو ناجایز سُود اور نفع سے اپنی دَولت بڑھاتا ہے
وہ مِسکینوں پر رحم کرنے والے کے لِئے جمع کرتا ہے۔
۹ جو کان پھیر لیتا ہے کہ شریعت کو نہ سُنے
اُسکی دُعا بھی نفرت انگیز ہے۔

۱۰ جو کوئی صادق کو گمراہ کرتا ہے تاکہ وہ بُری راہ پر چلے
وہ اپنے گڑھے میں آپ ہی گریگا
لیکن کامل لوگ اچھی چیزوں کے وارث ہونگے۔
۱۱ مالدار اپنی نظر میں دانا ہے
لیکن عقلمند مسکین اُسے پرکھ لیتا ہے۔
۱۲ جب صادق فتحیاب ہوتے ہیں تو بڑی دھوم دھام ہوتی ہے
لیکن جب شریر برپا ہوتے ہیں تو آدمی ڈھونڈے نہیں ملتے۔
۱۳ جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا
لیکن جو اُنکا اقرار کرکے اُنکو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔
۱۴ مُبارک ہے وہ آدمی جو سدا ڈرتا رہتا ہے
لیکن جو اپنے دل کو سخت کرتا ہے مُصیبت میں پڑیگا۔
۱۵ مسکینوں پر شریر حاکم
گرجتے ہُوئے شیر اور شکار کے طالب ریچھ کی مانند ہے۔
۱۶ بے عقل حاکم بھی بڑا ظالم ہے
لیکن جو لالچ سے نفرت رکھتا ہے اُسکی عمر دراز ہوگی۔
۱۷ جسکے سر پر کسی کا خُون ہے
وہ گڑھے کی طرف بھاگیگا۔ اُسے کوئی نہ روکے۔
۱۸ جو راست رَو ہے رہائی پائیگا
لیکن کجرَو ناگہاں گر پڑیگا۔
۱۹ جو اپنی زمین میں کاشتکاری کرتا ہے روٹی سے سیر ہوگا
لیکن بطالت کا پیرَو بہت کنگال ہو جائیگا۔
۲۰ دیانتدار آدمی برکتوں سے معمُور ہوگا
لیکن جو دَولتمند ہونے کے لئے جلدی کرتا ہے بے سزا نہ چھُوٹیگا۔
۲۱ طرفداری کرنا خُوب نہیں
اور نہ یہ کہ آدمی روٹی کے ٹکڑے کے لئے گناہ کرے۔
۲۲ تنگ چشم دولت جمع کرنے میں جلدی کرتا ہے
اور یہ نہیں جانتا کہ افلاس اُسے آدبائیگا۔
۲۳ آدمی کو سرزنش کرنے والا آخر کار
زبانی خوشامد کرنے والے سے زیادہ مقبول ٹھہریگا۔
۲۴ جو کوئی اپنے والدین کو لُوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ گناہ نہیں
وہ غارتگر کا ساتھی ہے۔
۲۵ جسکے دل میں لالچ ہے وہ جھگڑا برپا کرتا ہے
لیکن جسکا توکل خداوند پر ہے وہ فربہ کیا جائیگا۔
۲۶ جو اپنے ہی دل پر بھروسا رکھتا ہے بیوقوف ہے
لیکن جو دانائی سے چلتا ہے رہائی پائیگا۔
۲۷ جو مسکینوں کو دیتا ہے محتاج نہ ہوگا
لیکن جو آنکھ چُراتا ہے بہت ملعُون ہوگا۔
۲۸ جب شریر برپا ہوتے ہیں تو آدمی ڈھونڈے نہیں ملتے
لیکن جب وہ فنا ہوتے ہیں تو صادق ترقی کرتے ہیں۔

باب ۲۹

۱ جو بار بار تنبیہ پاکر بھی گردن کشی کرتا ہے
ناگہاں برباد کیا جائیگا اور اُسکا کوئی چارہ نہ ہوگا۔
۲ جب صادق اقبالمند ہوتے ہیں تو لوگ خوش ہوتے ہیں
لیکن جب شریر اقتدار پاتے ہیں تو لوگ آہیں بھرتے ہیں۔
۳ جو کوئی حکمت سے اُلفت رکھتا ہے اپنے باپ کو خوش کرتا ہے
لیکن جو کسبیوں سے صحبت رکھتا ہے اپنا مال اُڑاتا ہے۔
۴ بادشاہ عدل سے اپنی مملکت کو قیام بخشتا ہے
لیکن رشوت ستان اُسکو ویران کرتا ہے۔
۵ جو اپنے ہمسایہ کی خوشامد کرتا ہے
اُسکے پاؤں کے لئے جال بچھاتا ہے۔
۶ بدکردار کے گناہ میں پھندا ہے
لیکن صادق گاتا اور خوشی کرتا ہے
۷ صادق مسکینوں کے مُعاملہ کا خیال رکھتا ہے
لیکن شریر میں اُسکو جاننے کی لیاقت نہیں۔
۸ ٹھٹھّا باز شہر میں آگ لگاتے ہیں
لیکن دانا قہر کو دُور کر دیتے ہیں۔
۹ اگر دانا احمق سے مُباحثہ کرے
تو خواہ وہ قہر کرے خواہ ہنسے کچھ اطمینان نہ ہوگا۔
۱۰ خُونریز لوگ کامل آدمی سے کینہ رکھتے ہیں
لیکن راستکار اُسکی جان بچانے کا قصد کرتے ہیں۔
۱۱ احمق اپنا قہر اُگل دیتا ہے
لیکن دانا اُسکو روکتا اور پی جاتا ہے۔
۱۲ اگر کوئی حاکم جھوٹ پر کان لگاتا ہے

تو اُسکے سب خادِم شریر ہو جاتے ہیں۔

۱۳ مسکین اور زبردست ایک دُوسرے سے مِلتے ہیں
اور خُداوند دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہے۔

۱۴ جو بادشاہ دیانتداری سے مسکینوں کی عدالت کرتا ہے
اُسکا تخت ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

۱۵ چھڑی اور تنبیہ حکمت بخشتی ہیں
لیکن جو لڑکا بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں
کو رُسوا کریگا۔

۱۶ جب شریر اقبالمند ہوتے ہیں تو بدی زیادہ ہوتی ہے
لیکن صادِق اُنکی تباہی دیکھینگے۔

۱۷ اپنے بیٹے کی تربیت کر اور وہ تجھے آرام دیگا۔
اور تیری جان کو شادمان کریگا۔

۱۸ جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں
لیکن شریعت پر عمل کرنے والا مُبارک ہے۔

۱۹ نوکر باتوں ہی سے نہیں سُدھرتا
کیونکہ اگرچہ وہ سمجھتا ہے تو بھی پروا نہیں کرتا۔

۲۰ کیا تُو بے تامل بولنے والے کو دیکھتا ہے؟
اُسکے مُقابلہ میں احمق سے زیادہ اُمید ہے۔

۲۱ جو اپنے خانہ زاد کو لڑکپن سے ناز میں پالتا ہے
وہ آخرکار اُسکا بیٹا بن بیٹھیگا۔

۲۲ قہر آلُود آدمی فتنہ برپا کرتا ہے
اور غضبناک گُناہ میں زیادتی کرتا ہے۔

۲۳ آدمی کا غرور اُسکو پست کریگا
لیکن جو دِل سے فروتن ہے عزت حاصِل کریگا۔

۲۴ جو کوئی چور کا شریک ہوتا ہے اپنی جان سے دُشمنی رکھتا ہے۔
وہ حلف اُٹھاتا ہے اور حال بیان نہیں کرتا۔

۲۵ اِنسان کا ڈر پھندا ہے
لیکن جو کوئی خُداوند پر توکل کرتا ہے محفُوظ رہیگا۔

۲۶ حاکم کی مہربانی کے طالِب بہت ہیں
لیکن اِنسان کا فیصلہ خُداوند کی طرف سے ہے۔

۲۷ صادِق کو بے اِنصاف سے نفرت ہے
اور شریر کو راست رَو سے۔

باب ۳۰

یاقہ کے بیٹے اجُور کے پیغام کی باتیں۔

۱ اُس آدمی نے اِتی ایل ہاں اِتی ایل اور اُکال سے کہا

۲ یقیناً مَیں ہر ایک اِنسان سے زیادہ حیوان ہُوں
اور اِنسان کا سا فہم مُجھ میں نہیں۔

۳ مَیں نے حکمت نہیں سیکھی
اور نہ مُجھے اُس قدُوس کا عِرفان حاصِل ہے۔

۴ کَون آسمان پر چڑھا اور پھر نیچے اُترا؟
کس نے ہوا کو اپنی مُٹھی میں جمع کر لیا؟
کس نے پانی کو چادر میں باندھا؟
کس نے زمین کی حُدُود ٹھہرائیں؟
اگر تُو جانتا ہے تو بتا اُسکا کیا نام ہے اور اُسکے بیٹے کا کیا
نام ہے؟

۵ خُدا کا ہر ایک سُخن پاک ہے۔
وہ اُنکی سپر ہے جنکا توکل اُس پر ہے

۶ تُو اُسکے کلام میں کُچھ نہ بڑھانا۔
مبادا وہ تجھکو تنبیہ کرے اور تُو جُھوٹا ٹھہرے۔

۷ مَیں نے تجھ سے دو باتوں کی درخواست کی ہے
میرے مرنے سے پہلے اُنکو مُجھ سے دریغ نہ کر۔

۸ بطالت اور دروغگوئی کو مُجھ سے دُور کر دے
اور مُجھکو نہ کنگال کر نہ دَولتمند۔
میری ضرورت کے مُطابق مجھے روزی دے۔

۹ ایسا نہ ہو کہ مَیں سیر ہو کر اِنکار کرُوں اور کہُوں خُداوند
کَون ہے؟
یا مبادا مُحتاج ہو کر چوری کرُوں
اور اپنے خُدا کے نام کی تکفیر کرُوں۔

۱۰ خادِم پر اُسکے آقا کے حضُور تُہمت نہ لگا
تا نہ ہو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے اور تُو مُجرم ٹھہرے۔

۱۱ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہے
اور اپنی ماں کو مُبارک نہیں کہتی۔

۱۲ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنی نِگاہ میں پاک ہے

لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی۔

۱۳ ایک پُشت ایسی ہے کہ واہ وا کیا ہی بلند نظر ہے!
اور اُنکی پلکیں اُوپر کو اُٹھی رہتی ہیں۔

۱۴ ایک پُشت ایسی ہے جسکے دانت تلواریں ہیں
اور ڈاڑھیں چھُریاں
تاکہ زمین کے مسکینوں اور بنی آدم کے کنگالوں کو کھا جائیں۔

۱۵ جونک کی دو بیٹیاں ہیں جو دے! دے! چلاتی ہیں۔
تین ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتیں
بلکہ چار ہیں جو کبھی "بس" نہیں کہتیں۔

۱۶ پاتال اور بانجھ کا رحم
اور زمین جو سیراب نہیں ہوئی
اور آگ جو کبھی "بس" نہیں کہتی۔

۱۷ وہ آنکھ جو اپنے باپ کی ہنسی کرتی ہے
اور اپنی ماں کی فرمانبرداری کو حقیر جانتی ہے
وادی کے کوّے اُسکو اُچک لے جائینگے
اور گدھ کے بچے اُسے کھائینگے۔

۱۸ تین چیزیں میرے نزدیک بہت ہی عجیب ہیں
بلکہ چار ہیں جنکو میں نہیں جانتا۔

۱۹ عقاب کی راہ ہوا میں
اور سانپ کی راہ چٹان پر
اور جہاز کی راہ سمندر میں
اور مرد کی روش جوان عورت کے ساتھ۔

۲۰ زانیہ کی راہ ایسی ہی ہے۔
وہ کھاتی ہے اور اپنا مُنہ پونچھتی ہے
اور کہتی ہے میں نے کچھ بُرائی نہیں کی۔

۲۱ تین چیزوں سے زمین لرزاں ہے
بلکہ چار ہیں جنکی وہ برداشت نہیں کر سکتی۔

۲۲ غلام سے جو بادشاہی کرنے لگے
اور احمق سے جب اُسکا پیٹ بھرے

۲۳ اور نامقبول عورت سے جب وہ بیاہی جائے
اور لونڈی سے جو اپنی بی بی کی وارث ہو۔

۲۴ چار ہیں جو زمین پر ناچیز ہیں
لیکن بہت دانا ہیں۔

۲۵ چیونٹیاں کمزور مخلوق ہیں
تو بھی گرمی میں اپنے لئے خوراک جمع کر رکھتی ہیں

۲۶ اور سافان اگرچہ ناتوان مخلوق ہیں
تو بھی چٹانوں کے درمیان اپنے گھر بناتے ہیں

۲۷ اور ٹڈیاں جنکا کوئی بادشاہ نہیں
تو بھی وہ پرے باندھ کر نکلتی ہیں

۲۸ اور چھپکلی جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہے
اور تو بھی شاہی محلوں میں ہے۔

۲۹ تین خوش رفتار ہیں
بلکہ چار جنکا چلنا خوشنما ہے۔

۳۰ ایک تو شیر ببر جو سب حیوانات میں بہادر ہے
اور کسی کو پیٹھ نہیں دکھاتا۔

۳۱ جنگی گھوڑا اور بکرا
اور بادشاہ جسکا سامنا کوئی نہ کرے۔

۳۲ اگر تو نے حماقت سے اپنے آپ کو بڑا ٹھہرایا ہے
یا تو نے کوئی بُرا منصوبہ باندھا ہے
تو ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ

۳۳ کیونکہ یقیناً دُودھ بلونے سے مکھن نکلتا ہے
اور ناک مروڑنے سے لہو۔
اسی طرح قہر بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے۔

باب ۳۱

۱ لموایل بادشاہ کے پیغام کی باتیں جو اُسکی ماں نے اُسے سکھائیں:۔

۲ اَے میرے بیٹے! اَے میرے رحم کے بیٹے!
تجھے جسے میں نے نذریں مان کر پایا کیا کہوں؟

۳ اپنی قوت عورتوں کو نہ دے
اور اپنی راہیں بادشاہوں کو بگاڑنے والیوں کی طرف نہ نکال۔

۴ بادشاہوں کو اَے لموایل! بادشاہوں کو میخواری زیبا نہیں

اور شراب کی تلاش حاکموں کو شایان نہیں۔
۵ مبادا وہ پیکر قوانین کو بھول جائیں
اور کسی مظلوم کی حق تلفی کریں۔
۶ شراب اُسکو پلاؤ جو مرنے پر ہے
اور مے اُسکو جو تلخ جان ہے
۷ تاکہ وہ پیئے اور اپنی تنگدستی فراموش کرے
اور اپنی تباہ حالی کو پھر یاد نہ کرے۔
۸ اپنا مُنہ گونگے کے لیئے کھول۔
اُن سب کی وکالت کو جو بیکس ہیں۔
۹ اپنا مُنہ کھول۔ راستی سے فیصلہ کر
اور مسکینوں اور محتاجوں کا اِنصاف کر۔
۱۰ نیکوکار بیوی کس کو مِلتی ہے؟
کیونکہ اُسکی قدر مرجان سے بھی بہت زیادہ ہے۔
۱۱ اُسکے شوہر کے دِل کو اُس پر اِعتماد ہے
اور اُسے منافع کی کمی نہ ہوگی۔
۱۲ وہ اپنی عُمر کے تمام ایّام میں
اُس سے نیکی ہی کریگی۔ بدی نہ کریگی۔
۱۳ وہ اُون اور کتان ڈھونڈتی ہے
اور خُوشی کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہے۔
۱۴ وہ سوداگروں کے جہازوں کی مانند ہے۔
وہ اپنی خُورش دُور سے لے آتی ہے۔
۱۵ وہ رات ہی کو اُٹھ بیٹھتی ہے
اور اپنے گھرانے کو کِھلاتی ہے
اور اپنی لونڈیوں کو کام دیتی ہے
۱۶ وہ کسی کھیت کی بابت سوچتی ہے اور اُسے
خرید لیتی ہے
اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی ہے۔
۱۷ وہ مضبُوطی سے اپنی کمر باندھتی ہے
اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہے۔
۱۸ وہ اپنی سوداگری کو سُودمند پاتی ہے۔
رات کو اُسکا چراغ نہیں بُجھتا۔
۱۹ وہ تکلے پر اپنے ہاتھ چلاتی ہے
اور اُسکے ہاتھ اٹیرن پکڑتے ہیں۔
۲۰ وہ مُفلسوں کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے
ہاں وہ اپنے ہاتھ مُحتاجوں کی طرف بڑھاتی ہے۔
۲۱ وہ اپنے گھرانے کے لیئے برف سے نہیں ڈرتی
کیونکہ اُسکے خاندان میں ہر ایک سُرخ پوش ہے۔
۲۲ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتی ہے۔
اُسکی پوشاک مہین کتانی اور ارغوانی ہے۔
۲۳ اُسکا شوہر پھاٹک میں مشہور ہے
جب وہ مُلک کے بزُرگوں کے ساتھ بیٹھتا ہے۔
۲۴ وہ مہین کتانی کپڑے بنا کر بیچتی ہے
اور پٹکے سوداگروں کے حوالہ کرتی ہے۔
۲۵ عِزّت اور حُرمت اُسکی پوشاک ہیں
اور وہ آیندہ ایّام پر ہنستی ہے۔
۲۶ اُسکے مُنہ سے حِکمت کی باتیں نِکلتی ہیں۔
اُسکی زبان پر شفقت کی تعلیم ہے۔
۲۷ وہ اپنے گھرانے پر بخُوبی نِگاہ رکھتی ہے
اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی۔
۲۸ اُسکے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے مُبارک کہتے ہیں۔
اُسکا شوہر بھی اُسکی تعریف کرتا ہے
۲۹ کہ بہتیری بیٹیوں نے فضیلت دِکھائی ہے
لیکن تُو سب پر سبقت لے گئی۔
۳۰ حُسن دھوکا اور جمال بے ثبات ہے
لیکن وہ عورت جو خُداوند سے ڈرتی ہے ستُودہ
ہوگی۔
۳۱ اُسکی محنت کا اجر اُسے دو
اور اُسکے کاموں سے مجلس میں اُسکی ستایش ہو ❊

واعظ

باب ۱ شاہِ یروشلیم داؤد کے بیٹے واعظ کی باتیں ۔
۲ باطل ہی باطل واعظ کہتا ہے باطل ہی باطل ۔
۳ سب کچھ باطل ہے ۔ اِنسان کو اُس ساری محنت سے
۴ جو وہ دُنیا میں کرتا ہے کیا حاصل ہے؟ ۔ ایک پُشت جاتی
ہے اور دُوسری پُشت آتی ہے پر زمین ہمیشہ قائم رہتی
۵ ہے ۔ سُورج نکلتا ہے اور سُورج ڈھلتا بھی ہے اور اپنے
۶ طلُوع کی جگہ کو جلد چلا جاتا ہے ۔ ہوا جنُوب کی طرف چلی
جاتی ہے اور چکر کھا کر شمال کی طرف پھرتی ہے ۔ یہ سدا چکر
۷ مارتی ہے اور اپنی گشت کے مُطابق دَورہ کرتی ہے ۔ سب
ندیاں سمُندر میں گرتی ہیں پر سمُندر بھر نہیں جاتا ۔ ندیاں
۸ جہاں سے نکلتی ہیں اُدھر ہی کو پھر جاتی ہیں ۔ سب چیزیں
ماندگی سے پُر ہیں ۔ آدمی اِس کا بیان نہیں کر سکتا آنکھ دیکھنے
سے آسُودہ نہیں ہوتی اور کان سُننے سے نہیں بھرتا ۔
۹ جو ہُوا وہی پھر ہوگا اور جو چیز بن چُکی ہے وُہی ہے جو
۱۰ بنائی جائیگی اور دُنیا میں کوئی چیز نئی نہیں ۔ کیا کوئی چیز
اَیسی ہے جس کی بابت کہا جاتا ہے کہ دیکھو یہ تو نئی ہے؟
وہ تو سابق میں ہم سے پیشتر کے زمانوں میں موجُود تھی ۔
۱۱ اگلوں کی کوئی یادگار نہیں اور آنے والوں کی اپنے بعد کے
لوگوں کے درمیان کوئی یاد نہ ہوگی ۔
۱۲ مَیں واعظ یروشلیم میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ تھا ۔
۱۳ اور مَیں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا
ہے اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں ۔ خُدا نے بنی آدم
۱۴ کو یہ سخت دُکھ دیا ہے کہ وہ مشقّت میں مُبتلا رہیں ۔ مَیں
نے سب کاموں پر جو دُنیا میں کئے جاتے ہیں نظر کی اور
۱۵ دیکھو یہ سب کچھ بطلان اور ہوا کی چران ہے ۔ وہ جو ٹیڑھا
ہے سیدھا نہیں ہو سکتا اور ناقص کا شمار نہیں ہو سکتا ۔
۱۶ مَیں نے یہ بات اپنے دل میں کہی دیکھ مَیں نے بڑی ترقی
کی بلکہ اُن سبھوں سے جو مجھ سے پہلے یروشلیم میں تھے
زیادہ حکمت حاصل کی ۔ ہاں میرا دِل حکمت اور دانش
۱۷ میں بڑا کارداں ہُوا ۔ لیکن جب مَیں نے حکمت کے
جاننے اور حماقت و جہالت کے سمجھنے پر دل لگایا تو
۱۸ معلُوم کیا کہ یہ بھی ہوا کی چران ہے ۔ کیونکہ بہُت حکمت
میں بہُت غم ہے اور علم میں ترقی دُکھ کی فراوانی ہے ۔

باب ۲ مَیں نے اپنے دل سے کہا آ مَیں تجھ کو خُوشی میں آزماؤنگا
۲ سو عشرت کر لے ۔ لو یہ بھی بطلان ہے ۔ مَیں نے ہنسی کو
دیوانہ کہا اور شادمانی کے بارے میں کہا اِس سے کیا حاصل؟
۳ مَیں نے دِل میں سوچا کہ جسم کو مَے نوشی سے کیونکر تازہ
کرُوں اور اپنے دِل کو حکمت کی طرف مائل رکھُوں اور
کیونکر حماقت کو پکڑے رہُوں جب تک معلُوم کرُوں کہ بنی آدم
کی بہبُودی کس بات میں ہے کہ وہ آسمان کے نیچے عُمر بھر یہی
۴ کیا کریں ۔ مَیں نے بڑے بڑے کام کئے ۔ مَیں نے اپنے
لئے عمارتیں بنائیں اور مَیں نے اپنے لئے تاکستان لگائے ۔
۵ مَیں نے اپنے لئے باغچے اور باغ تیار کئے اور اُن میں ہر
۶ قسم کے میوہ دار درخت لگائے ۔ مَیں نے اپنے لئے
تالاب بنائے کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ
۷ سینچُوں ۔ مَیں نے غلاموں اور لونڈیوں کو خریدا اور نوکر
چاکر میرے گھر میں پَیدا ہوئے اور جتنے مجھ سے پہلے
یروشلیم میں تھے مَیں اُن سے کہیں زیادہ گائے بَیل
۸ اور بھیڑ بکریوں کا مالک تھا ۔ مَیں نے سونا اور چاندی
اور بادشاہوں اور صُوبوں کا خاص خزانہ اپنے لئے جمع
کیا ۔ مَیں نے گانے والوں اور گانے والیوں کو رکھا
اور بنی آدم کے اسبابِ عیش یعنی لونڈیوں کو اپنے لئے
۹ کثرت سے فراہم کیا ۔ سو مَیں بزُرگ ہُوا اور اُن
سبھوں سے جو مجھ سے پہلے یروشلیم میں تھے زیادہ بڑھ

۱۰ گیا۔ میری حکمت بھی مجھ میں قائم رہی ۝ اور سب
کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں مَیں نے اُن سے باز
نہ رکھا۔ مَیں نے اپنے دِل کو کسی طرح کی خُوشی سے
نہ روکا کیونکہ میرا دِل میری ساری محنت سے شادمان
۱۱ ہُؤا اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی تھا ۝ پھر
مَیں نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے
کِئے تھے اور اُس مشقّت پر جو مَیں نے کام کرنے میں
کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بُطلان اور ہوا کی
چِران ہے اور دُنیا میں کُچھ فائدہ نہیں ۝
۱۲ اور مَیں حکمت اور دیوانگی اور حماقت کے دیکھنے
پر متوجّہ ہُؤا کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آئیگا کیا
۱۳ کریگا؟ وُہی جو ہوتا چلا آیا ہے ۝ اور مَیں نے دیکھا
کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت ہے وَیسی ہی حکمت
۱۴ حماقت سے افضل ہے ۝ دانشور اپنی آنکھیں اپنے
سر میں رکھتا ہے پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے۔ تو بھی
مَیں جان گیا کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گُذرتا ہے ۝
۱۵ تب مَیں نے دِل میں کہا جَیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہے
وَیسا ہی مجھ پر بھی ہوگا۔ پھر مَیں کیوں زیادہ دانشور
ہُؤا؟ سو مَیں نے دِل میں کہا کہ یہ بھی بُطلان ہے ۝
۱۶ کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کی یادگار ابد تک رہیگی۔
اِسلِئے کہ آنیوالے دِنوں میں سب کُچھ فراموش ہو چُکیگا
۱۷ اور دانشور کیونکر احمق کی طرح مرتا ہے! ۝ پس مَیں زندگی
سے بیزار ہُؤا کیونکہ جو کام دُنیا میں کِیا جاتا ہے مُجھے
بہت بُرا معلُوم ہُؤا کیونکہ سب بُطلان اور ہوا کی
چِران ہے ۝
۱۸ بلکہ مَیں اپنی ساری محنت سے جو دُنیا میں کی تھی بیزار
ہُؤا کیونکہ ضرُور ہے کہ مَیں اُسے اُس آدمی کے لِئے جو میرے
۱۹ بعد آئیگا چھوڑ جاؤں ۝ اور کَون جانتا ہے کہ وہ دانشور ہوگا
یا احمق؟ بہرحال وہ میری ساری محنت کے کام پر جو مَیں
نے کِیا اور جِس میں مَیں نے دُنیا میں اپنی حکمت ظاہر کی
۲۰ ضابط ہوگا۔ یہ بھی بُطلان ہے ۝ تب مَیں پھرا کہ اپنے

دِل کو اُس سارے کام سے جو مَیں نے دُنیا میں کِیا تھا
۲۱ ناامید کرُوں ۝ کیونکہ اَیسا شخص بھی ہے جِسکے کام حکمت
اور دانائی اور کامیابی کے ساتھ ہیں لیکن وہ اُنکو دُوسرے
آدمی کے لِئے جِس نے اُن میں کُچھ محنت نہیں کی اُس کی
مِیراث کے لِئے چھوڑ جائیگا۔ یہ بھی بُطلان اور بلایِ عظیم
۲۲ ہے ۝ کیونکہ آدمی کو اُسکی ساری مشقّت اور جانفشانی
۲۳ سے جو اُس نے دُنیا میں کی کیا حاصِل ہے؟ ۝ کیونکہ اُسکے
لِئے عُمر بھر غم ہے اور اُسکی محنت ماتم ہے بلکہ اُسکا دِل
رات کو بھی آرام نہیں پاتا۔ یہ بھی بُطلان ہے ۝
۲۴ پس اِنسان کے لِئے اِس سے بہتر کُچھ نہیں کہ
وہ کھائے اور پِئے اور اپنی ساری محنت کے درمیان خُوش
ہو کر اپنا جی بہلائے۔ مَیں نے دیکھا کہ یہ بھی خُدا کے ہاتھ
۲۵ سے ہے ۝ اِسلِئے کہ مُجھ سے زیادہ کَون کھا سکتا اور کَون مزہ
۲۶ اُڑا سکتا ہے؟ ۝ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُسکے حضُور میں اچھّا
ہے حکمت اور دانائی اور خُوشی بخشتا ہے لیکن گنہگار کو
زحمت دیتا ہے کہ وہ جمع کرے اور انبار لگائے تاکہ اُسے
دے جو خُدا کا پسندیدہ ہے۔ یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چِران ہے ۝

باب ۳ ۱ ہر چیز کا ایک موقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے
۲ ہوتا ہے ایک وقت ہے ۝ پَیدا ہونے کا ایک وقت ہے
اور مر جانیکا ایک وقت ہے۔ درخت لگانیکا ایک وقت
ہے اور لگائے ہوئے کو اُکھاڑنیکا ایک وقت ہے ۝
۳ مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور شِفا دینے کا ایک وقت
ہے۔ ڈھانیکا ایک وقت ہے اور تعمیر کرنیکا ایک وقت ہے ۝
۴ رونیکا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے۔ غم
۵ کھانیکا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے ۝ پتھر
پھینکنے کا ایک وقت ہے اور پتھر بٹورنیکا ایک وقت ہے۔
ہم آغوشی کا ایک وقت ہے اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا
۶ ایک وقت ہے ۝ حاصِل کرنیکا ایک وقت ہے اور کھو دینیکا
ایک وقت ہے۔ رکھ چھوڑنیکا ایک وقت ہے اور پھینک
۷ دینیکا ایک وقت ہے ۝ پھاڑنیکا ایک وقت ہے اور سِینے کا
ایک وقت ہے۔ چُپ رہنیکا ایک وقت ہے اور بولنے کا

۸ ایک وقت ہے ○ محبّت کا ایک وقت ہے اور عداوت کا ایک
وقت ہے۔ جنگ کا ایک وقت ہے اور صُلح کا ایک وقت ہے ○
۹ کام کرنیوالے کو اُس سے جس میں وہ محنت کرتا ہے کیا حاصِل
۱۰ ہوتا ہے؟ ○ میں نے اُس سخت دُکھ کو دیکھا جو خُدا نے بنی
۱۱ آدم کو دیا ہے کہ وہ مشقّت میں مُبتلا رہیں ○ اُس نے ہر ایک
چیز کو اُسکے وقت میں خُوب بنایا اور اُس نے ابدیّت کو بھی
اُنکے دِل میں جاگُزین کیا ہے اِسلئے کہ اِنسان اُس کام کو
جو خُدا شرُوع سے آخِر تک کرتا ہے دریافت نہیں کر سکتا ○
۱۲ میں یقیناً جانتا ہُوں کہ اِنسان کے لِئے یِہی بِہتر ہے کہ
۱۳ خُوش وقت ہو اور جب تک جیتا رہے نیکی کرے ○ اور یہ
بھی کہ ہر ایک اِنسان کھائے اور پِیئے اور اپنی ساری محنت
۱۴ سے فائدہ اُٹھائے۔ یہ بھی خُدا کی بخشِش ہے ○ اور مُجھکو
یقین ہے کہ سب کُچھ جو خُدا کرتا ہے ہمیشہ کے لِئے ہے۔
اُس میں کُچھ کمی بیشی نہیں ہو سکتی اور خُدا نے یہ اِسلئے کیا
۱۵ ہے کہ لوگ اُسکے حضُور ڈرتے رہیں ○ جو کُچھ ہے وہ پہلے
ہو چُکا اور جو کُچھ ہونے کو ہے وہ بھی ہو چُکا اور خُدا گذشتہ
کو پھر طلب کرتا ہے ○

۱۶ پھر میں نے دُنیا میں دیکھا کہ عدالتگاہ میں ظُلم ہے اور
۱۷ صداقت کے مکان میں شرارت ہے ○ تب میں نے دِل
میں کہا کہ خُدا راستبازوں اور شریروں کی عدالت کریگا کیونکہ
۱۸ ہر ایک امر اور ہر کام کا ایک وقت ہے ○ میں نے دِل میں
کہا کہ یہ بنی آدم کے لِئے ہے کہ خُدا اُنکو جانچے اور وہ سمجھ
۱۹ لیں کہ ہم خُود حیوان ہیں ○ کیونکہ جو کُچھ بنی آدم پر گُذرتا ہے
وُہی حیوان پر گُذرتا ہے۔ ایک ہی حادثہ دونوں پر گُذرتا ہے
جِس طرح یہ مرتا ہے اُسی طرح وہ مرتا ہے۔ ہاں سب میں ایک
ہی سانس ہے اور اِنسان کو حیوان پر کُچھ فوقیّت نہیں
۲۰ کیونکہ سب بُطلان ہے ○ سب کے سب ایک ہی جگہ
جاتے ہیں۔ سب کے سب خاک سے ہیں اور سب کے
۲۱ سب پھر خاک سے جا مِلتے ہیں ○ کون جانتا ہے کہ اِنسان
کی رُوح اُوپر چڑھتی اور حیوان کی رُوح زمین کی طرف نیچے
۲۲ کو جاتی ہے؟ ○ پس میں نے دیکھا کہ اِنسان کے لِئے اِس
سے بِہتر کُچھ نہیں کہ وہ اپنے کاروبار میں خُوش رہے اِسلئے
کہ اُسکا بخرہ یِہی ہے کیونکہ کون اُسے واپس لائیگا کہ جو کُچھ
اُسکے بعد ہوگا دیکھ لے ○

باب ۴ — ۱ تب میں نے پھر کر اُس تمام ظُلم پر جو دُنیا میں ہوتا ہے
نظر کی اور مظلُوموں کے آنسُوؤں کو دیکھا اور اُنکو تسلّی دینے
والا کوئی نہ تھا اور اُن پر ظُلم کرنیوالے زبردست تھے پر اُنکو
۲ تسلّی دینے والا کوئی نہ تھا ○ پس میں نے مُردوں کو جو آگے
مر چُکے اُن زِندوں سے جو اب جیتے ہیں زِیادہ مُبارک جانا ○
۳ بلکہ دونوں سے نیک بخت وہ ہے جو اب تک ہُوا ہی نہیں
جِس نے وہ بُرائی جو دُنیا میں ہوتی ہے نہیں دیکھی ○
۴ پھر میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھّی
دستکاری کو دیکھا کہ اِسکے سبب سے آدمی اپنے ہمسایہ سے
۵ حسد کرتا ہے۔ یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چران ہے ○ بے
دانِش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہے اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہے ○
۶ ایک مُٹھّی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُن دو مُٹھّیوں سے بِہتر
ہے جنکے ساتھ محنت اور ہوا کی چران ہو ○
۷، ۸ اور میں نے پھر کر دُنیا کے بُطلان کو دیکھا ○ کوئی اکیلا ہے
اور اُسکے ساتھ کوئی دُوسرا نہیں۔ اُسکے نہ بیٹا ہے نہ بھائی تو
بھی اُسکی ساری محنت کی اِنتہا نہیں اور اُسکی آنکھ دولت سے
سیر نہیں ہوتی۔ وہ کہتا ہے میں کِس کے لِئے محنت کرتا اور
اپنی جان کو عیش سے محرُوم رکھتا ہُوں؟ یہ بھی بُطلان ہے
۹ ہاں یہ سخت دُکھ ہے ○ ایک سے دو بِہتر ہیں کیونکہ اُن کی
۱۰ محنت سے اُنکو بڑا فائدہ ہوتا ہے ○ کیونکہ اگر وہ گِریں تو
ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائیگا لیکن اُس پر افسوس جو اکیلا ہے
جب وہ گِرتا ہے کیونکہ کوئی دُوسرا نہیں جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے ○
۱۱ پھر اگر دو اِکٹھے لیٹیں تو گرم ہوتے ہیں پر اکیلا کیونکر گرم
۱۲ ہو سکتا ہے؟ ○ اور اگر کوئی ایک پر غالِب ہو تو دو اُسکا سامنا
کر سکتے ہیں اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹُوٹتی ○
۱۳ مِسکین اور دانِشمند لڑکا اُس بُوڑھے بیوقُوف بادشاہ
۱۴ سے جِس نے نصیحت سُننا ترک کر دِیا بِہتر ہے ○ کیونکہ وہ
قیدخانہ سے نِکل کر بادشاہی کرنے آیا باوجُودیکہ وہ جو سلطنت

۱۵ ہی میں پَیدا ہُوا ۔ مسکین ہو چلا ۔ مَیں نے سب زِندوں کو جو دُنیا میں چلتے پھرتے ہیں دیکھا کہ وہ اُس دُوسرے جوان کے ساتھ تھے جو اُسکا جانشین ہونیکے لِئے برپا ہُوا ۔ ۱۶ اُن سب لوگوں کا یعنی اُن سب کا جن پر وہ حکمران تھا کُچھ شُمار نہ تھا تو بھی وہ جو اُسکے بعد اُٹھینگے اُس سے خُوش نہ ہونگے ۔ یقیناً یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چِران ہے ۔

باب ۵

۱ جب تُو خُدا کے گھر کو جاتا ہے تو سنجیدگی سے قدم رکھ کیونکہ شُنوا ہونیکے لِئے جانا احمقوں کے سے ذبیحے گُذراننے سے ۲ بہتر ہے اِسلئے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ بدی کرتے ہیں ۔ بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دِل جلد بازی سے خُدا کے حضُور کُچھ نہ کہے کیونکہ خُدا آسمان پر ہے اور تُو زمین پر ۔ اِسلئے تیری باتیں مختصر ۳ ہوں ۔ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ۴ ہے اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت ہوتی ہے ۔ جب تُو خُدا کے لِئے مَنّت مانے تو اُسکے ادا کرنے میں دیر نہ کر کیونکہ ۵ وہ احمقوں سے خُوش نہیں ہے ۔ تُو اپنی مَنّت کو پُورا کر ۔ تیرا مَنّت نہ ماننا اِس سے بہتر ہے کہ تو مَنّت مانے اور ادا نہ کرے ۔ ۶ تیرا مُنہ تیرے جسم کو گُنہگار نہ بنائے اور فرشتہ کے حضُور مت کہہ کہ بُھول چُوک تھی ۔ خُدا تیری آواز سے کیوں بیزار ۷ ہو اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے ؟ ۔ کیونکہ خوابوں کی زیادتی اور بطالت اور باتوں کی کثرت سے اَیسا ہوتا ہے لیکن تُو خُدا سے ڈر ۔

۸ اگر تُو مُلک میں مسکینوں کو مظلُوم اور عدل و اِنصاف کو متروک دیکھے تو اِس سے حَیران نہ ہو کیونکہ ایک بڑوں سے بڑا ہے جو نِگاہ کرتا ہے اور کوئی اِن سب سے بھی بڑا ۹ ہے ۔ زمین کا حاصِل سب کے لِئے ہے بلکہ کاشتکاری سے بادشاہ کا بھی کام نِکلتا ہے ۔

۱۰ زر دوست روپیہ سے آسُودہ نہ ہوگا اور دَولت کا چاہنے والا اُسکے بڑھنے سے سیر نہ ہوگا ۔ یہ بھی بُطلان ہے ۔ ۱۱ جب مال کی فراوانی ہوتی ہے تو اُسکے کھانیوالے بھی بُہت ہو جاتے ہیں اور اُسکے مالِک کو سوا اِسکے کہ اُسے اپنی آنکھوں ۱۲ سے دیکھے اَور کیا فائدہ ہے ؟ ۔ محنتی کی نیند میٹھی ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بُہت لیکن دَولت کی فراوانی دَولتمند کو سونے نہیں دیتی ۔

۱۳ ایک بلایِ عظیم ہے جسے مَیں نے دُنیا میں دیکھا یعنی دَولت جسے اُسکا مالِک اپنے نُقصان کے لِئے رکھ چھوڑتا ہے ۔ ۱۴ اور وہ مال کِسی بُرے حادثہ سے برباد ہوتا ہے اور اگر اُسکے گھر میں بیٹا پَیدا ہوتا ہے تو اُس وقت اُسکے ہاتھ میں کُچھ ۱۵ نہیں ہوتا ۔ جِس طرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نِکلا اُسی طرح ننگا جَیسا کہ آیا تھا پھر جائیگا اور اپنی محنت کی اُجرت میں کُچھ نہ پائیگا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جائے ۔ ۱۶ اور یہ بھی بلایِ عظیم ہے کہ ٹھیک جَیسا وہ آیا تھا ویسا ہی جائیگا اور اُسے اِس فضُول محنت سے کیا حاصِل ہے ؟ ۔ ۱۷ وہ عُمر بھر بے چَینی میں کھاتا ہے اور اُسکی دِقداری اور بیزاری اور خفگی کی اِنتہا نہیں ۔

۱۸ لو ! مَیں نے دیکھا کہ یہ خُوب ہے بلکہ خُوشنما ہے کہ آدمی کھائے اور پیئے اور اپنی ساری محنت سے جو وہ دُنیا میں کرتا ہے اپنی تمام عُمر جو خُدا نے اُسے بخشی ہے راحت ۱۹ اُٹھائے کیونکہ اُسکا بخرہ یہی ہے ۔ نیز ہر ایک آدمی جِسے خُدا نے مال و اسباب بخشا اور اُسے توفیق دی کہ اُس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ لے اور اپنی محنت سے شادمان ۲۰ رہے یہ تو خُدا کی بخشِش ہے ۔ پس وہ اپنی زِندگی کے دِنوں کو بہت یاد نہ کریگا اِسلئے کہ خُدا اُسکی خُوشدِلی کے مُطابِق اُس سے سلُوک کرتا ہے ۔

باب ۶

۱ ایک زبُونی ہے جو مَیں نے دُنیا میں دیکھی اور وہ ۲ لوگوں پر گراں ہے ۔ کوئی اَیسا ہے کہ خُدا نے اُسے دھن دَولت اور عزّت بخشی ہے یہاں تک کہ اُسکو کِسی چیز کی جِسے اُسکا جی چاہتا ہے کمی نہیں تو بھی خُدا نے اُسے توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھائے بلکہ کوئی اجنبی ۳ اُسے کھاتا ہے ۔ یہ بُطلان اور سخت بیماری ہے ۔ اگر آدمی کے سَو فرزند ہوں اور وہ بہت برسوں تک جیتا رہے یہاں تک کہ اُسکی عُمر کے دِن بے شُمار ہوں پر اُسکا جی شادمانی سے سیر نہ ہو اور اُسکا دفن نہ ہو تو مَیں

۴ کہتا ہوں کہ وہ حمل جو گر جائے اُس سے بہتر ہے ۝ کیونکہ
وہ بطالت کے ساتھ آیا اور تاریکی میں جاتا ہے اور اُسکا
۵ نام اندھیرے میں پوشیدہ رہتا ہے ۝ اُس نے سُورج
کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا پس وہ اُس دُوسرے سے
۶ زیادہ آرام میں ہے ۝ ہاں اگرچہ وہ دو ہزار برس تک زندہ
رہے اور اُسے کچھ راحت نہ ہو۔ کیا سب کے سب ایک
۷ ہی جگہ نہیں جاتے؟ ۝ آدمی کی ساری محنت اُسکے مُنہ کے
۸ لیئے ہے تو بھی اُسکا جی نہیں بھرتا ۝ کیونکہ دانشمند کو احمق
پر کیا فضیلت ہے؟ اور مسکین کو جو زندوں کے سامنے
۹ چلنا جانتا ہے کیا حاصل ہے؟ ۝ آنکھوں سے دیکھ لینا
آرزو کی آوارگی سے بہتر ہے۔ یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چران ہے ۝
۱۰ جو کچھ ہُوا ہے اُسکا نام زمانۂ قدیم میں رکھا گیا اور یہ بھی
معلُوم ہے کہ وہ اِنسان ہے اور وہ اُسکے ساتھ جو اُس سے
۱۱ زورآور ہے جھگڑ نہیں سکتا ۝ چُونکہ بہت سی چیزیں ہیں
جن سے بطالت فراوان ہوتی ہے پس اِنسان کو کیا فائدہ
۱۲ ہے؟ ۝ کیونکہ کون جانتا ہے کہ اِنسان کے لیئے اُس کی
زندگی میں یعنی اُسکی باطل زندگی کے تمام ایام میں جنکو وہ
پرچھائیں کی مانند بسر کرتا ہے کونسی چیز فائدہ مند ہے؟
کیونکہ اِنسان کو کون بتا سکتا ہے کہ اُسکے بعد دُنیا میں
کیا واقع ہوگا؟ ۝

باب ۷ ۱ نیکنامی بیش بہا عطر سے بہتر ہے اور مرنے کا دِن
۲ پیدا ہونے کے دِن سے ۝ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے
گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہے کیونکہ سب لوگوں کا انجام
یہی ہے اور جو زندہ ہے اپنے دِل میں اِس پر سوچے گا ۝
۳ غمگینی ہنسی سے بہتر ہے کیونکہ چہرہ کی اُداسی سے دِل
۴ سُدھر جاتا ہے ۝ دانا کا دِل ماتم کے گھر میں ہے لیکن
۵ احمق کا جی عشرت خانہ سے لگا ہے ۝ اِنسان کے لیئے
دانشور کی سرزنش سُننا احمقوں کا راگ سُننے سے بہتر ہے ۝
۶ جیسا ہانڈی کے نیچے کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی احمق کا ہنسنا
۷ ہے۔ یہ بھی بُطلان ہے ۝ یقیناً ظُلم دانشور آدمی کو دیوانہ
۸ بنا دیتا ہے اور رشوت عقل کو تباہ کرتی ہے ۝ کسی بات
کا انجام اُسکے آغاز سے بہتر ہے اور بُردبار متکبّر مزاج سے
۹ اچھّا ہے ۝ تُو اپنے جی میں خفا ہونے میں جلدی نہ کر کیونکہ
۱۰ خفگی احمقوں کے سینوں میں رہتی ہے ۝ تُو یہ نہ کہہ کہ
اگلے دِن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تُو دانشمندی سے
۱۱ اِس امر کی تحقیق نہیں کرتا ۝ حکمت خُوبی میں میراث کے
برابر ہے اور اُنکے لیئے جو سُورج کو دیکھتے ہیں زیادہ سُودمند
۱۲ ہے ۝ کیونکہ حکمت ویسی ہی پناہ گاہ ہے جیسے روپیہ لیکن
عِلم کی خاص خُوبی یہ ہے کہ حکمت صاحبِ حکمت کی جان کی
۱۳ مُحافظ ہے ۝ خُدا کے کام پر غور کر کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا
۱۴ کر سکتا ہے جِسے اُس نے ٹیڑھا کیا ہے؟ ۝ اقبالمندی کے
دِن خُوشی میں مشغُول ہو پر مُصیبت کے دِن میں سوچ
بلکہ خُدا نے اِسکو اُسکے مُقابل بنا رکھا ہے تاکہ اِنسان
اپنے بعد کی کسی بات کو دریافت نہ کر سکے ۝
۱۵ مَیں نے اپنی بطالت کے دِنوں میں یہ سب کچھ دیکھا
کوئی راستباز اپنی راستبازی میں مرتا ہے اور کوئی بدکردار
۱۶ اپنی بدکرداری میں عُمردرازی پاتا ہے ۝ حد سے زیادہ نیکوکار
نہ ہو اور حکمت میں اعتدال سے باہر نہ جا۔ اِسکی کیا ضرورت
۱۷ ہے کہ تُو اپنے آپ کو برباد کرے؟ ۝ حد سے زیادہ بدکردار
نہ ہو اور احمق نہ بن۔ تُو اپنے وقت سے پہلے کاہیکو مرے
۱۸ گا؟ ۝ اچھّا ہے کہ تُو اِسکو بھی پکڑے رہے اور اُس پر سے
بھی ہاتھ نہ اُٹھائے کیونکہ جو خُدا ترس ہے اِن سب
سے بچ نکلیگا ۝
۱۹ حکمت صاحبِ حکمت کو شہر کے دس حاکموں سے
۲۰ زیادہ زورآور بنا دیتی ہے ۝ کیونکہ زمین پر کوئی ایسا راستباز
۲۱ اِنسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے ۝ نیز اُن سب
باتوں کے سُننے پر جو کہی جائیں کان نہ لگا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو
۲۲ سُن لے کہ تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا ہے ۝ کیونکہ تُو تو اپنے
دِل سے جانتا ہے کہ تُو نے آپ اِسی طرح سے اَوروں
پر لعنت کی ہے ۝
۲۳ مَیں نے حکمت سے یہ سب کچھ آزمایا ہے۔ مَیں نے
۲۴ کہا کہ مَیں دانشمند بنُونگا پر وہ مجھ سے کہیں دُور تھی ۝ جو کچھ

ہے سو دُور اور نہایت گہرا ہے۔ اُسے کَون پا سکتا ہے؟ ۲۵ مَیں نے اپنے دِل کو متوجّہ کیا کہ جانُوں اور تفتیش کرُوں اور حکمت اور خِرد کو دریافت کرُوں اور سمجھُوں کہ بدی حماقت ہے اور حماقت دِیوانگی۔ ۲۶ تب مَیں نے مَوت سے تلخ تر اُس عَورت کو پایا جِسکا دِل پھندا اور جال ہے اور جِسکے ہاتھ ہتھکڑیاں ہیں۔ جِس سے خُدا خُوش ہے وہ اُس سے بچ جائیگا لیکن گُنہگار اُسکا شِکار ہوگا۔ ۲۷ دیکھ واعِظ کہتا ہے مَیں نے ایک دُوسرے سے ۲۸ مُقابلہ کرکے یہ دریافت کیا ہے۔ جِسکی میرے دِل کو اب تک تلاش ہے پر مِلا نہیں۔ مَیں نے ہزار میں ایک مرد پایا ۲۹ لیکن اُن سبھوں میں عَورت ایک بھی نہ مِلی۔ لو مَیں نے صِرف اِتنا پایا کہ خُدا نے اِنسان کو راست بنایا پر اُنہوں نے بہت سی بندشیں تجویز کیں۔

ب ۸ ۱ دانشمند کے برابر کَون ہے؟ اور کِسی بات کی تفسیر کرنا کَون جانتا ہے؟ اِنسان کی حکمت اُسکے چہرہ کو روشن کرتی ہے اور اُسکے چہرہ کی سختی اُس سے بدل جاتی ہے۔ ۲ مَیں تُجھے صلاح دیتا ہُوں کہ تُو بادشاہ کے حُکم کو خُدا کی قسم ۳ کے سبب سے مانتا رہ۔ تُو جلد بازی کرکے اُسکے حضُور سے غائب نہ ہو اور کِسی بُری بات پر اِصرار نہ کر کیونکہ وہ ۴ جو کُچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ اِسلئے کہ بادشاہ کا حُکم بااِختیار ۵ ہے اور اُس سے کَون کہیگا کہ تُو یہ کیا کرتا ہے؟ جو کوئی حُکم مانتا ہے بُرائی کو نہ دیکھیگا اور دانشمند کا دِل مَوقع ۶ اور اِنصاف کو سمجھتا ہے۔ اِسلئے کہ ہر امر کا مَوقع اور قاعِدہ ۷ ہے لیکن اِنسان کی مُصیبت اُس پر بھاری ہے۔ کیونکہ جو کُچھ ہوگا اُسکو معلُوم نہیں اور کَون اُسے بتا سکتا ہے کہ ۸ کیونکر ہوگا؟ کِسی آدمی کو رُوح پر اِختیار نہیں کہ اُسے روک سکے اور مرنیکا دِن بھی اُسکے اِختیار سے باہر ہے اور اُس لڑائی سے چھُٹّی نہیں مِلتی اور نہ شرارت اُسکو جو ۹ اُس میں غرق ہے چھُڑائیگی۔ یہ سب مَیں نے دیکھا اور اپنا دِل سارے کام پر جو دُنیا میں کیا جاتا ہے لگایا۔ اَیسا وقت ہے جِس میں ایک شخص دُوسرے پر حکُومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا ہے۔

۱۰ اِسکے علاوہ مَیں نے دیکھا کہ شریر گاڑے گئے۔ اور لوگ بھی آئے اور راستباز پاک مقام سے نِکلے اور اپنے شہر میں فراموش ہو گئے۔ یہ بھی بُطلان ہے۔ ۱۱ چُونکہ بُرے کام پر سزا کا حُکم فوراً نہیں دِیا جاتا اِسلئے بنی آدم کا دِل ۱۲ اُن میں بدی پر بہ شِدّت مائل ہے۔ اگرچہ گُنہگار سَو بار بُرائی کرے اور اُسکی عُمر دراز ہو تَو بھی مَیں یقیناً جانتا ہُوں کہ اُن ہی کا بھلا ہوگا جو خُدا ترس ہیں اور اُسکے ۱۳ حضُور کانپتے ہیں۔ لیکن گُنہگار کا بھلا کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ اپنے دِنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا اِسلئے کہ وہ ۱۴ خُدا کے حضُور کانپتا نہیں۔ ایک بُطلان ہے جو زمین پر وقُوع میں آتی ہے کہ نیکوکار لوگ ہیں جِنکو وہ کُچھ پیش آتا ہے جو چاہئے تھا کہ بدکرداروں کو پیش آتا اور شریر لوگ ہیں جِنکو وہ کُچھ مِلتا ہے جو چاہئے تھا کہ نیکوکاروں ۱۵ کو مِلتا۔ مَیں نے کہا کہ یہ بھی بُطلان ہے۔ تب مَیں نے خُرّمی کی تعریف کی کیونکہ دُنیا میں اِنسان کے لئے کوئی چیز اِس سے بہتر نہیں کہ کھائے اور پئے اور خُوش رہے کیونکہ یہ اُسکی محنت کے دَوران میں اُسکی زِندگی کے تمام ایّام میں جو خُدا نے دُنیا میں اُسے بخشی اُسکے ساتھ رہیگی۔

۱۶ جب مَیں نے اپنا دِل لگایا کہ حکمت سیکھُوں اور اُس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ہے دیکھُوں (کیونکہ کوئی اَیسا بھی ہے جِسکی آنکھوں میں نہ رات کو نیند آتی ہے نہ دِن کو)۔ ۱۷ تب مَیں نے خُدا کے سارے کام پر نِگاہ کی اور جانا کہ اِنسان اُس کام کو جو دُنیا میں کیا جاتا ہے دریافت نہیں کرسکتا۔ اگرچہ اِنسان کِتنی ہی محنت سے اُسکی تلاش کرے پر کُچھ دریافت نہ کریگا بلکہ ہرچند دانشمند کو گُمان ہو کہ اُسکو معلُوم کرلیگا پر وہ کبھی اُسکو دریافت نہیں کرسکیگا۔

ب ۹ ۱ اِن سب باتوں پر مَیں نے دِل سے غَور کیا اور سب حال کی تفتیش کی اور معلُوم ہُؤا کہ صادِق اور دانشمند اور اُنکے کام خُدا کے ہاتھ میں ہیں۔ سب کُچھ اِنسان کے سامنے ہے لیکن وہ نہ محبّت

۲ جانتا ہے نہ عداوت ○ سب کچھ سب پر یکساں گذرتا ہے۔
صادِق اور شریر پر۔ نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر۔ اُس پر
جو قربانی گذرانتا ہے اور اُس پر جو قربانی نہیں گذرانتا
ایک ہی حادثہ واقع ہوتا ہے۔ جَیسا نیکوکار ہے وَیسا ہی
گنہگار ہے۔ جَیسا وہ جو قسم کھاتا ہے وَیسا ہی وہ جو قسم
۳ سے ڈرتا ہے ○ سب چیزوں میں جو دُنیا میں ہوتی ہیں ایک
زبُونی یہ ہے کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہے۔ ہاں بنی
آدم کا دِل بھی شرارت سے بھرا ہے اور جب تک وہ جیتے ہیں
حماقت اُنکے دِل میں رہتی ہے اور اِسکے بعد مُردوں میں شامِل
۴ ہوتے ہیں ○ چُونکہ جو زِندوں کیساتھ ہے اُسکے لِئے اُمید ہے
۵ اِسلِئے زِندہ کُتّا مُردہ شیر سے بہتر ہے ○ کیونکہ زِندہ جانتے ہیں
کہ وہ مرینگے پر مُردے کُچھ بھی نہیں جانتے اور اُنکے لِئے اَور کُچھ
۶ اجر نہیں کیونکہ اُنکی یاد جاتی رہی ہے ○ اب اُنکی مُحبّت
اور عداوت و حسد سب نیست ہو گئے اور تا ابد اُن سب
کاموں میں جو دُنیا میں کِئے جاتے ہیں اُن کا کوئی حِصّہ
بخرہ نہیں ○

۷ اپنی راہ چلا جا۔ خُوشی سے اپنی روٹی کھا اور خُوشدلی سے
۸ اپنی مَے پی کیونکہ خُدا تیرے اعمال کو قبُول کر چُکا ہے ○ تیرا
لِباس ہمیشہ سفید ہو اور تیرا سر چِکناہٹ سے خالی نہ رہے ○
۹ اپنی بطالت کی زِندگی کے سب دِن جو اُس نے دُنیا میں تُجھے
بخشی ہے ہاں اپنی بطالت کے سب دِن اُس بیوی کیساتھ
جو تیری پیاری ہے عَیش کرلے کہ اِس زِندگی میں اور تیری
اُس محنت کے دَوران میں جو تُو نے دُنیا میں کی تیرا یہی بخرہ
۱۰ ہے ○ جو کام تیرا ہاتھ کرنے کو پائے اُسے مقدُور بھر کر کیونکہ
پاتال میں جہاں تُو جاتا ہے نہ کام ہے نہ منصُوبہ۔ نہ عِلم نہ
حِکمت ○

۱۱ پھر مَیں نے توجّہ کی اور دیکھا کہ دُنیا میں نہ تو دَوڑ میں
تیز رفتار کو سبقت ہے نہ جنگ میں زورآور کو فتح اور نہ
روٹی دانشمند کو مِلتی ہے نہ دَولت عقلمندوں کو اور نہ عزّت
اہلِ خِرد کو بلکہ اُن سب کے لِئے وقت اور حادثہ ہے ○
۱۲ کیونکہ اِنسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا۔ جِس طرح
مچھلیاں جو مُصیبت کے جال میں گرفتار ہوتی ہیں اور جِس
طرح چڑیاں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اُسی طرح بنی آدم
بھی بدبختی میں جب اچانک اُن پر آپڑتی ہے پھنس
جاتے ہیں ○

۱۳ مَیں نے یہ بھی دیکھا کہ دُنیا میں حِکمت ہے اور یہ مُجھے
۱۴ بڑی چیز معلُوم ہُوئی ○ ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے
سے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا اور اُسکا
مُحاصرہ کِیا اور اُسکے مُقابِل بڑے بڑے دمدمے باندھے ○
۱۵ مگر اُس شہر میں ایک کنگال دانشور مرد پایا گیا اور اُس نے
اپنی حِکمت سے اُس شہر کو بچا لِیا تَو بھی کِسی شخص نے اِس
۱۶ مِسکین مرد کو یاد نہ کِیا ○ تب مَیں نے کہا کہ حِکمت زور سے
بہتر ہے تَو بھی مِسکین کی حِکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اُسکی
باتیں سُنی نہیں جاتیں ○
۱۷ دانشوروں کی باتیں جو آہستگی سے کہی جاتی ہیں احمقوں
۱۸ کے سردار کے شور سے زیادہ سُنی جاتی ہیں ○ حِکمت لڑائی
کے ہتھیاروں سے بہتر ہے۔ لیکن ایک گنہگار بہت
سی نیکی کو برباد کر دیتا ہے ○ مُردہ مکھیاں عطّار کے عِطر باب ۱
کو بدبُودار کر دیتی ہیں اور تھوڑی سی حماقت حِکمت و عزّت
۲ کو مات کر دیتی ہے ○ دانشور کا دِل اُسکے دہنے ہاتھ ہے
۳ پر احمق کا دِل اُسکی بائیں طرف ○ ہاں احمق جب راہ چلتا
ہے تو اُسکی عقل اُڑ جاتی ہے اور وہ سب سے کہتا ہے کہ
۴ مَیں احمق ہُوں ○ اگر حاکِم تُجھ پر قہر کرے تو اپنی جگہ نہ چھوڑ
۵ کیونکہ برداشت بڑے بڑے گُناہوں کو دبا دیتی ہے ○ ایک
زبُونی ہے جو مَیں نے دُنیا میں دیکھی۔ گویا وہ ایک خطا ہے
۶ جو حاکِم سے سرزد ہوتی ہے ○ حماقت بالانشین ہوتی ہے پر
۷ دَولتمند نیچے بَیٹھتے ہیں ○ مَیں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں
پر سوار ہو کر پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانِند زمین پر
۸ پَیدل چلتے ہیں ○ گڑھا کھودنے والا اُسی میں گریگا اور
۹ دیوار میں رخنہ کرنے والے کو سانپ ڈسیگا ○ جو کوئی
پتھروں کو کاٹتا ہے اُن سے چوٹ کھائیگا اور جو لکڑی
۱۰ چیرتا ہے اُس سے خطرہ میں ہے ○ اگر کُلہاڑا کُند ہے

اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بہت زور لگانا پڑتا ہے پر حکمت
۱۱ ہدایت کے لِئے مُفید ہے۝ اگر سانپ نے افسُون سے پہلے
۱۲ ڈسا ہے تو افسُونگر کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۝ دانشمند کے مُنہ
کی باتیں لطیف ہیں پر احمق کے ہونٹ اُسی کو نِگل جاتے
۱۳ ہیں۝ اُسکے مُنہ کی باتوں کی اِبتدا حماقت ہے اور اُسکی
۱۴ باتوں کی اِنتہا فتنہ انگیز ابلہی۝ احمق بھی بہت سی باتیں
بناتا ہے پر آدمی نہیں بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا اور جو کچھ
۱۵ اُسکے بعد ہوگا اُسے کون سمجھا سکتا ہے؟۝ احمق کی محنت
۱۶ اُسے تھکاتی ہے کیونکہ وہ شہر کو جانا بھی نہیں جانتا۝ اَے مملکت
تجھ پر افسوس جب نابالغ تیرا بادشاہ ہو اور تیرے سردار صُبح کو
۱۷ کھائیں۝ نیک بخت ہے تو اَے سرزمین جب تیرا بادشاہ
شریف زادہ ہو اور تیرے سردار مُناسب وقت پر توانائی
۱۸ کے لِئے کھائیں اور نہ اِسلِئے کہ بدمست ہوں۝ کاہلی کے
سبب سے کڑیاں جُھک جاتی ہیں اور ہاتھوں کے ڈھیلے
۱۹ ہونے سے چھت ٹپکتی ہے۝ ہنسنے کے لِئے لوگ ضیافت
کرتے ہیں اور مے جان کو خُوش کرتی ہے اور روپیہ سے
۲۰ سب مقصد پُورے ہوتے ہیں۝ تُو اپنے دِل میں بھی
بادشاہ پر لعنت نہ کر اور اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر
لعنت نہ کر کیونکہ ہوائی چڑیا بات کو لے اُڑیگی اور پردار
اُسکو کھول دیگا۝

باب ۱۱

۱ اپنی روٹی پانی میں ڈالدے کیونکہ تُو بہت دِنوں کے
۲ بعد اُسے پائیگا۝ سات کو بلکہ آٹھ کو حِصّہ دے کیونکہ تُو
۳ نہیں جانتا کہ زمین پر کیا بلا آئیگی۝ جب بادل پانی سے
بھرے ہوتے ہیں تو زمین پر برس کر خالی ہو جاتے ہیں اور
اگر درخت جنُوب کی طرف یا شمال کی طرف گرے تو جہاں
۴ درخت گرتا ہے وہیں پڑا رہتا ہے۝ جو ہوا کا رُخ دیکھتا
رہتا ہے وہ بوتا نہیں اور جو بادلوں کو دیکھتا ہے وہ
۵ کاٹتا نہیں۝ جیسا تُو نہیں جانتا ہے کہ ہوا کی کیا راہ
ہے اور حامِلہ کے رحم میں ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں ویسا
ہی تُو خُدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہے نہیں جانتا۝
۶ صُبح کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھ ڈھیلا نہ ہونے
دے کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُن میں سے کون سا بارور
ہوگا۔ یہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر برومند ہونگے۝
۷ نُور شیرین ہے اور آفتاب کو دیکھنا آنکھوں کو اچھا
۸ لگتا ہے۝ ہاں اگر آدمی برسوں زِندہ رہے تو اُن میں
خُوشی کرے لیکن تاریکی کے دِنوں کو یاد رکھّے کیونکہ وہ
بہت ہونگے۔ سب کچھ جو آتا ہے بُطلان ہے۝
۹ اَے جوان تُو اپنی جوانی میں خُوش ہو اور اُسکے ایّام
میں اپنا جی بہلا اور اپنے دِل کی راہوں میں اور اپنی
آنکھوں کی منظُوری میں چل لیکن یاد رکھ کہ اِن سب
۱۰ باتوں کے لِئے خُدا تجھ کو عدالت میں لائیگا۝ پس غم کو
اپنے دِل سے دُور کر اور بدی اپنے جِسم سے نِکال ڈال
کیونکہ لڑکپن اور جوانی دونوں باطل ہیں۝

باب ۱۲

۱ اور اپنی
جوانی کے دِنوں میں اپنے خالِق کو یاد کر جبکہ بُرے دِن
ہنوز نہیں آئے اور وہ برس نزدیک نہیں ہوئے جن
۲ میں تُو کہیگا کہ اِن سے مُجھے کچھ خُوشی نہیں۝ جبکہ ہنوز
سُورج اور روشنی اور چاند اور سِتارے تاریک نہیں
ہُوئے اور بادل بارِش کے بعد پھر جمع نہیں ہوئے۝
۳ جِس روز گھر کے نِگہبان تھرتھرانے لگیں اور زورآور
لوگ کُبڑے ہو جائیں اور پیسنے والیاں رُک جائیں اِس
لِئے کہ وہ تھوڑی سی ہیں اور وہ جو کھڑکیوں سے جھانکتی
۴ ہیں دُھندلا جائیں۝ اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں۔
جب چکّی کی آواز دِھیمی ہو جائے اور اِنسان چڑیا کی
آواز سے چونک اُٹھے اور نغمہ کی سب بیٹیاں ضعیف
۵ ہو جائیں۝ ہاں جب وہ چڑھائی سے بھی ڈر جائیں اور
دہشت راہ میں ہو اور بادام کے پھُول نکلیں اور ٹڈّی
ایک بوجھ معلُوم ہو اور خواہش مِٹ جائے کیونکہ اِنسان
اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا اور ماتم کرنے والے گلی
۶ گلی پھرینگے۝ پیشتر اِس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی
جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے اور گھڑا چشمہ
۷ پر پھوڑا جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے۝ اور
خاک خاک سے جا مِلے جِس طرح آگے مِلی ہوئی تھی اور

رُوح خُدا کے پاس جس نے اُسے دِیا تھا واپس جائیگی ۵

۸ باطل ہی باطل واعظ کہتا ہے سب کچھ باطل ہے ۵

۹ غرض ازبسکہ واعظ دانشمند تھا اُس نے لوگوں کو تعلیم دی۔ ہاں اُس نے بخُوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت سی مثلیں قرینہ سے بیان کیں ۵

۱۰ واعظ دِل آویز باتوں کی تلاش میں رہا۔ اُن سچّی باتوں کی جو راستی سے لِکھی گئیں ۵

۱۱ دانشمند کی باتیں پَینیوں کی مانند ہیں اور اُن کھُونٹیوں کی مانند جو صاحبانِ مجلس نے لگائی ہوں اور

جو ایک ہی چرواہے کی طرف سے مِلی ہوں ۵ سو اب ۱۲ اَے میرے بیٹے اِن سے نصیحت پذیر ہو۔ بہت کتابیں بنانے کی اِنتہا نہیں ہے اور بہت پڑھنا جِسم کو تھکاتا ہے ۵

۱۳ اب سب کچھ سُنایا گیا۔ حاصِل کلام یہ ہے۔ خُدا سے ڈر اور اُسکے حُکموں کو مان کہ اِنسان کا فرضِ کُلّی یہی ہے ۵

۱۴ کیونکہ خُدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائیگا ۵

غزلُ الغزلات

باب ۱ سُلیمان کی غزلُ الغزلات۔

۲ وہ اپنے مُنہ کے چُوموں سے مُجھے چُومے
کیونکہ تیرا عِشق مَے سے بِہتر ہے۔

۳ تیرے عِطر کی خُوشبُو لطیف ہے
تیرا نام عِطرِ ریختہ ہے۔
اِسی لِئے کُنواریاں تجھ پر عاشِق ہیں۔

۴ مُجھے کھینچ لے۔ ہم تیرے پیچھے دَوڑینگی۔
بادشاہ مُجھے اپنے محل میں لے آیا۔
ہم تُجھ میں شادمان اور مسرُور ہونگی۔
ہم تیرے عِشق کا تذکرہ مَے سے زِیادہ کرینگی۔
وہ سچّے دِل سے تُجھ پر عاشِق ہیں۔

۵ اَے یروشلیم کی بیٹیو!
مَیں سیاہ فام لیکن خُوبصُورت ہُوں۔
قیدار کے خیموں
اور سُلیمان کے پردوں کی مانند۔

۶ مُجھے مت تاکو کہ مَیں سیاہ فام ہُوں۔
کیونکہ مَیں دُھوپ کی جلی ہُوں۔
میری ماں کے بیٹے مُجھ سے ناخُوش تھے۔
اُنہوں نے مُجھ سے تاکستانوں کی نِگہبانی کرائی
لیکن مَیں نے اپنے تاکِستان کی نِگہبانی نہیں کی۔

۷ اَے میری جان کے پیارے! مُجھے بتا۔
تُو اپنے گلّہ کو کہاں چَراتا ہے اور دوپہر کے وقت کہاں بٹھاتا ہے
کیونکہ مَیں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے پاس کیوں ماری ماری پھِرُوں؟

۸ اَے عَورتوں میں سب سے جمیلہ! اگر تُو نہیں جانتی
تو گلّہ کے نقشِ قدم پر چلی جا
اور اپنے بزغالوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چَرا۔

۹ اَے میری پیاری!
مَیں نے تُجھے فرعون کے رتھ کی گھوڑیوں میں سے
ایک کے ساتھ تشبِیہ دی ہے۔

۱۰ تیرے گال مُسلسل زُلفوں میں خُوشنُما ہیں
اور تیری گردن موتیوں کے ہاروں میں۔

۱۱ ہم تیرے لِئے سونے کے طَوق بنائینگے۔

اور اُن میں چاندی کے پھُول جڑینگے ۔

۱۲ جب تک بادشاہ تناوُل فرماتا رہا
میرے سُنبُل کی مہک اُڑتی رہی ۔

۱۳ میرا محبُوب میرے لئے دستۂ مُر ہے
جو رات بھر میری چھاتیوں کے درمیان پڑا رہتا ہے ۔

۱۴ میرا محبُوب میرے لئے عین جدی کے انگوُرستان سے
مہندی کے پھُولوں کا گُچھا ہے ۔

۱۵ دیکھ تُو خوبرُو ہے اَے میری پیاری! دیکھ تُو خوبصُورت ہے ۔
تیری آنکھیں دو کبُوتر ہیں ۔

۱۶ دیکھ تُو ہی خُوبصُورت ہے اَے میرے محبُوب! بلکہ مرغُوبِ خاطِر ہے ۔
ہمارا پلنگ بھی سبز ہے ۔

۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر دیودار کے
اور ہماری کڑیاں صنوبر کی ہیں ۔

ب۲ ۱ مَیں شارُون کی نرگس
اور وادیوں کی سوسن ہُوں ۔

۲ جَیسی سوسن جھاڑیوں میں
وَیسی ہی میری محبُوبہ کُنواریوں میں ہے ۔

۳ جَیسا سیب کا درخت بن کے درختوں میں
وَیسا ہی میرا محبُوب نوجوانوں میں ہے ۔
مَیں نہایت شادمانی سے اُسکے سایہ میں بَیٹھی
اور اُسکا پھل میرے مُنہ میں میٹھا لگا ۔

۴ وہ مجھے مَیخانہ کے اندر لایا
اور اُسکی محبّت کا جھنڈا میرے اُوپر تھا ۔

۵ کشمش سے مجھے قرار دو ۔ سیبوں سے مجھے تازہ دم کرو
کیونکہ مَیں عِشق کی بیمار ہُوں ۔

۶ اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہے
اور اُسکا دہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے ۔

۷ اَے یروشلیم کی بیٹیو!
مَیں تُمکو غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتی ہُوں
کہ تُم میرے پیارے کو نہ جگاؤ نہ اُٹھاؤ

جب تک کہ وہ اُٹھنا نہ چاہے ۔

۸ میرے محبُوب کی آواز! دیکھ وہ آرہا ہے!
پہاڑوں پر سے کوُدتا اور ٹیلوں پر سے پھاندتا ہُوا چلا آتا ہے ۔

۹ میرا محبُوب آہُو یا جوان ہرن کی مانند ہے ۔
دیکھ وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے ۔
وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے ۔
وہ جھنجریوں سے تاکتا ہے ۔

۱۰ میرے محبُوب نے مجھ سے باتیں کیں اور کہا
اُٹھ میری پیاری! میری نازنین! چلی آ ۔

۱۱ کیونکہ دیکھ جاڑا اگذر گیا ۔
مینہ برس چُکا اور نکل گیا ۔

۱۲ زمین پر پھُولوں کی بہار ہے
پرندوں کے چہچہانے کا وقت آپہنچا ۔
اور ہماری سرزمین میں قُمریوں کی آواز سُنائی دینے لگی ۔

۱۳ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے ۔
اور تاکیں پھُولنے لگیں ۔
اُنکی مہک پھَیل رہی ہے ۔
سو اُٹھ میری پیاری! میری جمیلہ! چلی آ ۔

۱۴ اَے میری کبُوتری جو چٹانوں کے درازوں میں اور
کڑاڑوں کی آڑ میں چھپی ہے!
مجھے اپنا چہرہ دِکھا ۔ مجھے اپنی آواز سُنا
کیونکہ تُو ماہ جبین اور تیری آواز شِیرین ہے ۔

۱۵ ہمارے لئے لومڑیوں کو پکڑو ۔ اُن لومڑی بچّوں کو جو
تاکستان خراب کرتے ہیں
کیونکہ ہماری تاکوں میں پھُول لگے ہیں ۔

۱۶ میرا محبُوب میرا ہے اور مَیں اُسکی ہُوں ۔
وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہے ۔

۱۷ جب تک دِن ڈھلے اور سایہ بڑھے
تُو پھر آ اَے میرے محبُوب! تُو غزال یا جوان ہرن کی طرح
ہو کر آ
جو باتر کے پہاڑوں پر ہے ۔

باب ۳ ۱ مَیں نے رات کو اپنے پلنگ پر اُسے ڈھونڈا جو میری جان
کا پیارا ہے۔
مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
۲ اب مَیں اُٹھونگی اور شہر میں پھرونگی۔
کُوچوں میں اور بازاروں میں
اُسکو ڈھونڈونگی جو میری جان کا پیارا ہے۔
مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
۳ پہرے والے جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے۔
مَیں نے پوچھا کیا تُم نے اُسے دیکھا جو میری جان کا پیارا ہے؟
۴ ابھی میں اُن سے تھوڑا ہی آگے بڑھی تھی
کہ میری جان کا پیارا مجھے مِل گیا۔
مَیں نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑا
جب تک کہ مَیں اُسے اپنی ماں کے گھر میں
اور اپنی والدہ کے خلوت خانہ میں نہ لے گئی۔
۵ اَے یروشلیم کی بیٹیو!
مَیں تمکو غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتی ہوں
کہ تم میرے پیارے کو نہ جگاؤ نہ اُٹھاؤ
جب تک کہ وہ اُٹھنا نہ چاہے۔
۶ یہ کَون ہے جو مُر اور لُبان سے
اور سوداگروں کے تمام عطروں سے مُعطّر ہوکر
بیابان سے دُھوئیں کے سُتون کی مانند چلا آتا ہے؟
۷ دیکھو یہ سُلیمان کی پالکی ہے
جسکے ساتھ اسرائیلی بہادروں میں سے
ساٹھ پہلوان ہیں۔
۸ وہ سب کے سب شمشیرزن اور جنگ میں ماہر ہیں۔
رات کے خطرہ کے سبب سے
ہر ایک کی تلوار اُسکی ران پر لٹک رہی ہے۔
۹ سُلیمان بادشاہ نے لُبنان کی لکڑیوں سے
اپنے لِئے ایک پالکی بنوائی۔
۱۰ اُسکے ڈنڈے چاندی کے بنوائے۔
اُسکی نشست سونے کی اور گدّی ارغوانی بنوائی
اور اُسکے اندر کا فرش
یروشلیم کی بیٹیوں نے عشق سے مُرصّع کیا۔
۱۱ اَے صیُّون کی بیٹیو! باہر نکلو اور سُلیمان بادشاہ کو دیکھو۔
اُس تاج کے ساتھ جو اُسکی ماں نے اُسکے بیاہ کے دِن
اور اُسکے دِل کی شادمانی کے روز اُسکے سر پر رکھا۔

باب ۴ ۱ دیکھ تُو خوبرُو ہے اَے میری پیاری! دیکھ تُو خوبصورت ہے۔
تیری آنکھیں تیرے نقاب کے پیچھے دو کبوتر ہیں۔
تیرے بال بکریوں کے گلّہ کی مانند ہیں
جو کوہ جلعاد پر بیٹھی ہوں۔
۲ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّہ کی مانند ہیں
جنکے بال کترے گئے ہوں اور جنکو غسل دیا گیا ہو۔
جن میں سے ہر ایک نے دو بچّے دِئے ہوں
اور اُن میں ایک بھی بانجھ نہ ہو۔
۳ تیرے ہونٹ قرمزی ڈورے ہیں
تیرا مُنہ دِلفریب ہے۔
تیری کنپٹیاں تیرے نقاب کے نیچے
انار کے ٹکڑوں کی مانند ہیں۔
۴ تیری گردن داؤد کا بُرج ہے جو سلاح خانہ کے لِئے بنا
جس پر ہزار سپریں لٹکائی گئی ہیں۔
وہ سب کی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں۔
۵ تیری دونوں چھاتیاں دو توام آہو بچے ہیں
جو سوسنوں میں چرتے ہیں۔
۶ جب تک دِن ڈھلے اور سایہ بڑھے
مَیں مُر کے پہاڑ اور لُبان کے ٹیلے پر جا رہونگا۔
۷ اَے میری پیاری! تُو سراپا جمال ہے۔
تجھ میں کوئی عیب نہیں۔
۸ لُبنان سے میرے ساتھ اَے دُلہن!
تُو لُبنان سے میرے ساتھ چلی آ۔
امانہ کی چوٹی پر سے۔
سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے۔
شیروں کی ماندوں سے

اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔

۹ اَے میری پیاری! میری زوجہ! تُو نے میرا دِل لُوٹ لیا۔
اپنی ایک نظر سے۔ اپنی گردن کے ایک طوق سے
تُو نے میرا دِل غارت کر لیا۔

۱۰ اَے میری پیاری! میری زوجہ! تیرا عشق کیا خُوب ہے!
تیری محبت مے سے زیادہ لذیذ ہے
اور تیرے عطروں کی مہک ہر طرح کی خُوشبُو سے بڑھکر ہے۔

۱۱ اَے میری زوجہ! تیرے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے۔
شہد و شِیر تیری زبان تلے ہیں۔
تیری پوشاک کی خُوشبُو لُبنان کی سی ہے۔

۱۲ میری پیاری۔ میری زوجہ ایک مُقفّل باغچہ ہے۔
وہ محفُوظ سوتا اور سربمُہر چشمہ ہے۔

۱۳ تیرے باغ کے پَودے لذیذ میوہ دار انار ہیں۔
مہندی اور سُنبُل بھی ہیں۔

۱۴ جٹاماسی اور زعفران۔
بید مُشک اور دار چینی اور لُبان کے تمام درخت۔
مُر اور عُود اور ہر طرح کی خاص خُوشبُو۔

۱۵ تُو باغوں میں ایک منبع
آبِ حیات کا چشمہ
اور لُبنان کا جھرنا ہے۔

۱۶ اَے بادِ شمال بیدار ہو! اَے بادِ جنُوب چلی آ!
میرے باغ پر سے گُذر تاکہ اُسکی خُوشبُو پھیلے۔
میرا محبُوب اپنے باغ میں آئے
اور اپنے لذیذ میوے کھائے۔

باب ۵

۱ مَیں اپنے باغ میں آیا ہُوں اَے میری پیاری! میری زوجہ!
مَیں نے اپنا مُر اپنے بلسان سمیت جمع کر لیا۔
مَیں نے اپنا شہد چھتے سمیت کھا لیا۔
مَیں نے اپنی مے دُودھ سمیت پی لی ہے۔
اَے دوستو! کھاؤ پیو۔
پیو! ہاں اَے عزیزو! خُوب جی بھر کے پیو۔

۲ مَیں سوتی ہُوں پر میرا دِل جاگتا ہے۔
میرے محبُوب کی آواز ہے جو کھٹکھٹاتا اور کہتا ہے
میرے لئے دروازہ کھول میری محبُوبہ! میری پیاری!
میری کبُوتری! میری پاکیزہ!
کیونکہ میرا سر شبنم سے تر ہے۔
اور میری زُلفیں رات کی بُوندوں سے بھری ہیں۔

۳ مَیں تو کپڑے اُتار چُکی اب پھر کیسے پہنُوں؟
مَیں تو اپنے پاؤں دھو چُکی اب اُنکو کیوں مَیلا کرُوں؟

۴ میرے محبُوب نے اپنا ہاتھ سُوراخ سے اندر کیا
اور میرے دِل و جگر میں اُسکے لئے جُنبش ہوئی۔

۵ مَیں اپنے محبُوب کے لئے دروازہ کھولنے کو اُٹھی
اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا
اور میری اُنگلیوں سے رقیق مُر ٹپکا
اور قفل کے دستوں پر پڑا۔

۶ مَیں نے اپنے محبُوب کے لئے دروازہ کھولا
لیکن میرا محبُوب مُڑ کر چلا گیا تھا۔
جب وہ بولا تو مَیں بے حواس ہو گئی
مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
مَیں نے اُسے پُکارا پر اُس نے مُجھے کُچھ جواب نہ دِیا۔

۷ پہرے والے جو شہر میں پھرتے ہیں مُجھے ملے۔
اُنہوں نے مُجھے مارا اور گھایل کیا۔
شہر پناہ کے محافظوں نے میری چادر مُجھ سے چھین لی۔

۸ اَے یروشلیم کی بیٹیو! مَیں تُم کو قسم دیتی ہُوں کہ اگر میرا
محبُوب تُم کو مل جائے
تو اُس سے کہدینا کہ مَیں عشق کی بیمار ہُوں۔

۹ تیرے محبُوب کو کسی دُوسرے محبُوب پر کیا فضیلت ہے؟
اَے عورتوں میں سب سے جمیلہ!
تیرے محبُوب کو کسی دُوسرے محبُوب پر کیا فوقیت ہے
جو تُو ہمکو اس طرح قسم دیتی ہے؟

۱۰ میرا محبُوب سُرخ و سفید ہے۔
وہ دس ہزار میں مُمتاز ہے۔

۱۱ اُسکا سر خالص سونا ہے۔

اُسکی زُلفیں پیچ در پیچ اور کوّے سی کالی ہیں۔
۱۲ اُسکی آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہیں
جو دُودھ میں نہا کر لبِ دریا تمکنت سے بیٹھے ہوں۔
۱۳ اُسکے رُخسار پھُولوں کے چمن اور بلسان کی اُبھری ہوئی کیاریاں ہیں۔
اُسکے ہونٹ سوسن ہیں جن سے رقیق مُر ٹپکتا ہے۔
۱۴ اُسکے ہاتھ زبرجد سے مُرصّع سونے کے حلقے ہیں۔
اُسکا پیٹ ہاتھی دانت کا کام ہے جس پر نیلم کے پھُول بنے ہوں۔
۱۵ اُسکی ٹانگیں کُندن کے پایوں پر سنگِ مرمر کے سُتون ہیں۔
وہ دیکھنے میں لُبنان اور خُوبی میں رشکِ سرو ہے۔
۱۶ اُسکا مُنہ ازبس شیرین ہے۔ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہے۔
اَے یروشلیم کی بیٹیو!
یہ ہے میرا محبُوب۔یہ ہے میرا پیارا۔

ب ۶ ۱ تیرا محبُوب کہاں گیا؟
اَے عَورتوں میں سب سے جمیلہ!
تیرا محبُوب کس طرف کو نکلا
کہ ہم تیرے ساتھ اُسکی تلاش میں جائیں؟
۲ میرا محبُوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں کی طرف گیا ہے
تاکہ باغوں میں چرائے اور سوسن جمع کرے۔
۳ مَیں اپنے محبُوب کی ہُوں اور میرا محبُوب میرا ہے۔
وہ سوسنوں میں چراتا ہے۔
۴ اَے میری پیاری! تُو ترضہ کی مانند خُوبصورت ہے۔
یروشلیم کی مانند خُوش منظر
اور علمدار لشکر کی مانند مُہیب ہے۔
۵ اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر لے
کیونکہ وہ مجھے گھبرا دیتی ہیں۔
تیرے بال بکریوں کے گلّہ کی مانند ہیں
جو کوہِ جلعاد پر بیٹھی ہوں۔
۶ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّہ کی مانند ہیں۔
جنکو غُسل دِیا گیا ہو۔
جن میں سے ہر ایک نے دو بچّے دِئے ہوں
اور اُن میں ایک بھی بانجھ نہ ہو۔
۷ تیری کنپٹیاں تیرے نقاب کے نیچے
انار کے ٹکڑوں کی مانند ہیں
۸ ساٹھ رانیاں اور اسّی حرمیں
اور بے شمار کنواریاں بھی ہیں
۹ پر میری کبُوتری۔میری پاکیزہ بے نظیر ہے۔
وہ اپنی ماں کی اِکلوتی
وہ اپنی والدہ کی لاڈلی ہے۔
بیٹیوں نے اُسے دیکھا اور اُسے مُبارک کہا۔
رانیوں اور حرموں نے دیکھکر اُسکی ستایش کی۔
۱۰ یہ کَون ہے جسکا ظہُور صُبح کی مانند ہے
جو حُسن میں ماہتاب
اور نُور میں آفتاب
اور علمدار لشکر کی مانند مُہیب ہے؟
۱۱ مَیں چلغوزوں کے باغ میں گیا
کہ وادی کی نباتات پر نظر کرُوں
اور دیکھُوں کہ تاک میں غُنچے
اور اناروں میں پھُول نکلے ہیں کہ نہیں۔
۱۲ مجھے ابھی خبر بھی نہ تھی کہ میرے دِل نے
مجھے میرے اُمرا کے رتھوں پر چڑھا دِیا۔
۱۳ لَوٹ آ لَوٹ آ اَے شُولمیت!
لَوٹ آ لَوٹ آ کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔
تم شُولمیت پر کیوں نظر کروگے
گویا وہ دو لشکروں کا ناچ ہے؟

ب ۷ ۱ اَے امیرزادی تیرے پاؤں جوتیوں میں کیسے خُوبصورت ہیں!
تیری رانوں کی گولائی اُن زیوروں کی مانند ہے
جنکو کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہو
۲ تیری ناف گول پیالہ ہے

جس میں ملائی ہوئی مے کی کمی نہیں۔
تیرا پیٹ گیہوں کا انبار ہے
جسکے گرداگرد سوسن ہوں۔
۳ تیری دونوں چھاتیاں دو آہو بچے ہیں۔
جو توام پیدا ہوئے ہوں۔
۴ تیری گردن ہاتھی دانت کا برج ہے۔
تیری آنکھیں بیت ربیم کے پھاٹک کے پاس
حسبون کے چشمے ہیں۔
تیری ناک لبنان کے برج کی مثال ہے
جو دمشق کے رخ بنا ہے۔
۵ تیرا سر تجھ پر کرمل کی مانند ہے
اور تیرے سر کے بال ارغوانی ہیں۔
بادشاہ تیری زلفوں میں اسیر ہے۔
۶ اے محبوبہ! عیش و عشرت کے لئے
تو کیسی جمیلہ اور جانفزا ہے!
۷ یہ تیری قامت کھجور کی مانند ہے
اور تیری چھاتیاں انگور کے گچھے ہیں۔
۸ میں نے کہا میں اس کھجور پر چڑھونگا
اور اسکی شاخوں کو پکڑونگا۔
تیری چھاتیاں انگور کے گچھے ہوں
اور تیرے سانس کی خوشبو سیب کی سی ہو
۹ اور تیرا منہ بہترین شراب کی مانند ہو
جو میرے محبوب کی طرف سیدھی چلی جاتی ہے
اور سونے والوں کے ہونٹوں پر سے آہستہ آہستہ
بہ جاتی ہے۔
۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں
اور وہ میرا مشتاق ہے۔
۱۱ اے میرے محبوب! چل ہم کھیتوں میں سیر کریں
اور گاؤں میں رات کاٹیں۔
۱۲ پھر تڑکے انگورستانوں میں چلیں
اور دیکھیں کہ آیا تاک شگفتہ ہے اور اس میں پھول
نکلے ہیں
اور انار کی کلیاں کھلی ہیں یا نہیں۔
وہاں میں تجھے اپنی محبت دکھاؤنگی۔
۱۳ مردم گیاہ کی خوشبو پھیل رہی ہے
اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک
میوے ہیں
جو میں نے تیرے لئے جمع کر رکھے ہیں اے میرے محبوب!

ب ۸ ۱ کاشکہ تو میرے بھائی کی مانند ہوتا
جس نے میری ماں کی چھاتیوں سے دودھ پیا!
میں تجھے جب باہر پاتی تو تیری چمیاں لیتی
اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا۔
۲ میں تجھکو اپنی ماں کے گھر میں لے جاتی۔
وہ مجھے سکھاتی
میں اپنے اناروں کے رس سے
تجھے ممزوج مے پلاتی۔
۳ اسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہوتا
اور دہنا مجھے گلے سے لگاتا۔
۴ اے یروشلیم کی بیٹیو! میں تم کو قسم دیتی ہوں
کہ تم میرے پیارے کو نہ جگاؤ نہ اٹھاؤ
جب تک کہ وہ اٹھنا نہ چاہے۔
۵ یہ کون ہے جو بیابان سے
اپنے محبوب پر تکیہ کئے چلی آتی ہے؟
میں نے تجھے سیب کے درخت کے نیچے جگایا۔
جہاں تیری ولادت ہوئی۔
جہاں تیری والدہ نے تجھے جنم دیا۔
۶ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ اور تعویذ کی
مانند اپنے بازو پر
کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہے
اور غیرت پاتال سی بے مروت ہے۔
اسکے شعلے آگ کے شعلے ہیں
اور خداوند کے شعلہ کی مانند۔

۷ سیلابِ عشق کو بجھا نہیں سکتا۔
باڑھ اُسکو ڈبا نہیں سکتی۔
اگر آدمی محبت کے بدلے اپنا سب کچھ
دے ڈالے
تو وہ سراسر حقارت کے لائق ٹھہریگا۔
۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے۔
ابھی اُسکی چھاتیاں نہیں اُٹھیں۔
جس روز اُسکی بات چلے
ہم اپنی بہن کے لِئے کیا کریں؟
۹ اگر وہ دیوار ہو
تو ہم اُس پر چاندی کا بُرج بنائینگے۔
اور اگر وہ دروازہ ہو
تو ہم اُس پر دیودار کے تختے لگائینگے۔
۱۰ مَیں دیوار ہُوں اور میری چھاتیاں بُرج ہیں
اور مَیں اُسکی نظر میں سلامتی یافتہ کی مانند تھی۔
۱۱ بعل ہامُون میں سُلیمان کا تاکستان تھا۔
اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپُرد کیا
کہ اُن میں سے ہر ایک اُسکے پھل کے بدلے ہزار مثقال
چاندی ادا کرے۔
۱۲ میرا تاکستان جو میرا ہی ہے میرے سامنے ہے۔
اَے سُلیمان! تُو تو ہزار لے
اور اُسکے پھل کے نگہبان دو سَو پائیں۔
۱۳ اَے بوستان میں رہنے والی!
رفیق تیری آواز سُنتے ہیں۔
مجھکو بھی سُنا۔
۱۴ اَے میرے محبُوب! جلدی کر
اور اُس غزال یا آہُو بچے کی مانند ہو جا
جو بلسانی پہاڑیوں پر ہے۔

یسعیاہ

باب ۱

۱ یسعیاہ بن آموص کی رویا جو اُس نے یہُوداہ اور یروشلیم کی بابت یہُوداہ کے بادشاہوں عُزیاہ اور یُوتام اور آخز اور حزقیاہ کے ایّام میں دیکھی۔
۲ سُن اَے آسمان اور کان لگا اَے زمین کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ ۳ بَیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو لیکن بنی اسرائیل نہیں جانتے۔ میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے۔ ۴ آہ خطاکار گروہ۔ بدکرداری سے لدی ہوئی قوم۔ بدکرداروں کی نسل۔ مکّار اولاد جنہوں نے خُداوند کو ترک کیا اِسرائیل کے قدُوس کو حقیر جانا اور گُمراہ و برگشتہ ہو گئے۔ ۵ تُم کیوں زیادہ بغاوت کرکے اور مار کھاؤ گے؟ تمام سر بیمار ہے اور دل بالکل سُست ہے۔ ۶ تلوے سے لیکر چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں۔ فقط زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ ہی ہیں جو نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم کِئے گئے ہیں۔ ۷ تُمہارا مُلک اُجاڑ ہے۔ تُمہاری بستیاں جل گئیں۔ پردیسی تُمہاری زمین کو تُمہارے سامنے نِگلتے ہیں۔ وہ ویران ہے گویا اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہے۔ ۸ اور صِیّون کی بیٹی چھوڑ دی گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور چھپّر ککڑی کے کھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو محصُور ہو گیا ہو۔ ۹ اگر ربُّ الافواج ہمارا تھوڑا سا بقیہ باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدُوم کی مِثل اور عمُورہ کی مانند ہو جاتے۔
۱۰ اَے سدُوم کے حاکمو خُداوند کا کلام سُنو! اَے عمُورہ کے لوگو ہمارے خُدا کی شریعت پر کان لگاؤ۔ ۱۱ خُداوند

فرماتا ہے تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا کام؟
میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں
کی چربی سے بیزار ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں
۱۲ کے خون میں میری خوشنودی نہیں ٭ جب تم میرے حضور
آکر میرے دیدار کے طالب ہوتے ہو تو کون تم سے یہ چاہتا
۱۳ ہے کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ ٭ آیندہ کو باطل ہدیے
نہ لانا۔ بخور سے مجھے نفرت ہے۔ نئے چاند اور سبت اور
عیدی جماعت سے بھی کیونکہ مجھ میں بدکرداری کے ساتھ
۱۴ عید کی برداشت نہیں ٭ میرے دل کو تمہارے نئے چاندوں
اور تمہاری مقررہ عیدوں سے نفرت ہے۔ وہ مجھ پر بار ہیں
۱۵ میں انکی برداشت نہیں کرسکتا ٭ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤگے
تو میں تم سے آنکھ پھیر لونگا۔ ہاں جب تم دعا پر دعا کروگے
۱۶ تو میں نہ سنونگا۔ تمہارے ہاتھ تو خون آلودہ ہیں ٭ اپنے
آپکو دھو۔ اپنے آپکو پاک کرو۔ اپنے برے کاموں کو میری
۱۷ آنکھوں کے سامنے سے دور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ ٭ نیکو
کاری سیکھو۔ انصاف کے طالب ہو۔ مظلوموں کی مدد
کرو۔ یتیموں کی فریادرسی کرو۔ بیواؤں کے حامی ہو ٭
۱۸ اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حجت کریں۔ اگرچہ
تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائینگے
اور ہرچند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اون کی مانند اجلے ہونگے ٭
۱۹ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہو تو زمین کے اچھے اچھے پھل کھاؤگے ٭
۲۰ پر اگر تم انکار کرو اور باغی ہو تو تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے کیونکہ
خداوند نے اپنے منہ سے یہ فرمایا ہے ٭
۲۱ وفادار بستی کیسی بدکار ہو گئی! وہ تو انصاف سے معمور
تھی اور راستبازی اس میں بستی تھی لیکن اب خونی رہتے
۲۲ ہیں ٭ تیری چاندی میل ہو گئی۔ تیری مے میں پانی مل گیا ٭
۲۳ تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے ساتھی ہیں۔ ان میں
سے ہر ایک رشوت دوست اور انعام کا طالب ہے۔ وہ
یتیموں کا انصاف نہیں کرتے اور بیواؤں کی فریاد ان تک
نہیں پہنچتی ٭
۲۴ اسلئے خداوند رب الافواج اسرائیل کا قادر یوں فرماتا
ہے کہ آہ میں ضرور اپنے مخالفوں سے آرام پاؤنگا اور اپنے
۲۵ دشمنوں سے انتقام لونگا ٭ اور میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا
اور تیری میل بالکل دور کردونگا اور اس رانگے کو جو تجھ میں
۲۶ ملا ہے جدا کرونگا ٭ اور میں تیرے قاضیوں کو پہلے کیطرح
اور تیرے مشیروں کو ابتدا کے مطابق بحال کرونگا۔ اس
کے بعد تو راستباز بستی اور وفادار آبادی کہلائیگی ٭
۲۷ صیون عدالت کے سبب سے اور وہ جو اس میں گناہ
سے باز آئے ہیں راستبازی کے باعث نجات پائینگے ٭
۲۸ لیکن گنہگار اور بدکردار سب اکٹھے ہلاک ہونگے اور جو
۲۹ خداوند سے باغی ہوئے فنا کئے جائینگے ٭ کیونکہ وہ ان
بلوطوں سے جنکو تم نے چاہا شرمندہ ہونگے اور تم ان
۳۰ باغوں سے جنکو تم نے پسند کیا ہے خجل ہوگے ٭ اور تم
اس بلوط کی مانند ہو جاؤگے جسکے پتے جھڑ جائیں اور
۳۱ اس باغ کی مثل جو بے آبی سے سوکھ جائے ٭ وہاں
کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن اور اسکا کام چنگاری
ہو جائیگا۔ وہ دونوں باہم جل جائینگے اور کوئی انکی
آگ نہ بجھائیگا ٭

باب ۲

۱ وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلیم
کے حق میں رویا میں دیکھی ٭
۲ آخری دنوں میں یوں ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ
پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا اور ٹیلوں سے بلند ہوگا
۳ اور سب قومیں وہاں پہنچینگی ٭ بلکہ بہت سی امتیں آئینگی
اور کہینگی آؤ خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں یعنی یعقوب کے
خدا کے گھر میں داخل ہوں اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائیگا
اور ہم اسکے راستوں پر چلینگے کیونکہ شریعت صیون سے
۴ اور خداوند کا کلام یروشلیم سے صادر ہوگا ٭ اور وہ
قوموں کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سی امتوں
کو ڈانٹیگا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور اپنے
بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی
اور وہ پھر کبھی جنگ کرنا نہ سیکھینگے ٭
۵ اے یعقوب کے گھرانے آؤ ہم خداوند کی روشنی

ہیں چلیں۔ ۶ تُو نے تو اپنے لوگوں یعنی یعقوب کے گھرانے کو ترک کیا اِسلئے کہ وہ اہلِ مشرق کی رسُوم سے پُر ہیں اور فلستیوں کی مانند شگُون لیتے اور بیگانوں کی اولاد کے ساتھ ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں۔ ۷ اور اُنکا مُلک سونے چاندی سے مالامال ہے اور اُنکے خزانوں کی کچھ اِنتہا نہیں اور اُنکا مُلک گھوڑوں سے بھرا ہے اور اُنکے رتھوں کا کچھ شُمار نہیں۔ ۸ اور اُنکی سرزمین بُتوں سے بھی پُر ہے۔ وہ اپنے ہی ہاتھوں کی صنعت یعنی اپنی ہی اُنگلیوں کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں۔ ۹ اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست کیا جاتا ہے اور بڑا آدمی ذلیل ہوتا ہے اور تُو اُنکو ہرگز مُعاف نہ کریگا۔ ۱۰ خُداوند کے خوف سے اور اُسکے جلال کی شوکت سے چٹان میں گھُس جا اور خاک میں چھپ جا۔ ۱۱ اِنسان کی اُونچی نگاہ نیچی کی جائیگی اور بنی آدم کا تکبُّر پست ہو جائیگا اور اُس روز خُداوند ہی سربلند ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ ربُّ الافواج کا دِن تمام مغرُوروں بلند نظروں اور مُتکبّروں پر آئیگا اور وہ پست کئے جائینگے۔ ۱۳ اور لُبنان کے سب دیوداروں پر جو بلند اور اُونچے ہیں اور بسن کے سب بلُوطوں پر۔ ۱۴ اور سب اُونچے پہاڑوں اور سب بلند ٹیلوں پر۔ ۱۵ اور ہر ایک اُونچے بُرج پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر۔ ۱۶ اور ترسیس کے سب جہازوں پر غرض ہر ایک خوشنما منظر پر۔ ۱۷ اور آدمی کا تکبُّر زیر کیا جائیگا اور لوگوں کی بلند بینی پست کی جائیگی اور اُس روز خُداوند ہی سربلند ہوگا۔ ۱۸ اور تمام بُت بالکل فنا ہو جائینگے۔ ۱۹ اور جب خُداوند اُٹھیگا کہ زمین کو شِدّت سے ہلائے تو لوگ اُسکے ڈر سے اور اُس کے جلال کی شوکت سے پہاڑوں کے غاروں اور زمین کے شِگافوں میں گھُس جائینگے۔ ۲۰ اُس روز لوگ اپنی سونے چاندی کی مُورتوں کو جو اُنہوں نے پُوجنے کے لئے بنائیں چھچھوندروں اور چمگادڑوں کے آگے پھینکدینگے۔ ۲۱ تاکہ جب خُداوند زمین کو شِدّت سے ہلانے کے لئے اُٹھے تو اُسکے خوف سے اور اُسکے جلال کی شوکت سے چٹانوں کے غاروں اور ناہموار پتھروں کے شگافوں میں گھُس جائیں۔ ۲۲ پس تُم اِنسان سے جسکا دم اُسکے نتھنوں میں ہے باز رہو کیونکہ اُسکی کیا قدر ہے؟

باب ۳

۱ کیونکہ دیکھو خُداوند ربُّ الافواج یرُوشلیم اور یہُوداہ سے سہارا اور تکیہ۔ روٹی کا تمام سہارا اور پانی کا تمام تکیہ دُور کر دیگا۔ ۲ یعنی بہادُر اور صاحبِ جنگ کو قاضی اور نبی کو فالگیر و کُہن سال کو۔ ۳ پچاس پچاس کے سرداروں اور عزّت داروں اور صلاحکاروں اور ہوشیار کاریگروں اور ماہر جادُوگروں کو۔ ۴ اور میں لڑکوں کو اُنکے سردار بناؤنگا اور ننھے بچّے اُن پر حُکمرانی کرینگے۔ ۵ لوگوں میں سے ہر ایک دُوسرے پر اور ہر ایک اپنے ہمسایہ پر ستم کریگا اور بچّے بُوڑھوں کی اور رذیل شریفوں کی گُستاخی کرینگے۔ ۶ جب کوئی آدمی اپنے باپ کے گھر میں اپنے بھائی کا دامن پکڑ کر کہے کہ تُو تو پوشاک والا ہے۔ آ تُو ہمارا حاکِم ہو اور اِس اُجڑے دیس پر قابض ہو جا۔ ۷ اُس روز وہ بلند آواز سے کہیگا کہ مجھ سے اِنتظام نہیں ہوگا کیونکہ میرے گھر میں نہ روٹی ہے نہ کپڑا۔ مجھے لوگوں کا حاکِم نہ بناؤ۔ ۸ کیونکہ یرُوشلیم کی بربادی ہوگئی اور یہُوداہ گر گیا۔ اِسلئے کہ اُنکی بول چال اور چال چلن خُداوند کے خلاف ہیں کہ اُسکی جلالی آنکھوں کو غضبناک کریں۔ ۹ اُنکے مُنہ کی صُورت اُن پر گواہی دیتی ہے۔ وہ اپنے گُناہوں کو سدُوم کی مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں۔ اُنکی جانوں پر واویلا ہے! کیونکہ وہ آپ اپنے اُوپر بلا لاتے ہیں۔ ۱۰ راستبازوں کی بابت کہو کہ بھلا ہوگا کیونکہ وہ اپنے کاموں کا پھل کھائینگے۔ ۱۱ شریروں پر واویلا ہے! کہ اُنکو بدی پیش آئیگی کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں کا کیا پائینگے۔ ۱۲ میرے لوگوں کی یہ حالت ہے کہ لڑکے اُن پر ظُلم کرتے ہیں اور عورتیں اُن پر حُکمران ہیں۔ اَے میرے لوگو! تُمہارے پیشوا تُم کو گُمراہ کرتے ہیں اور تُمہارے چلنے کی راہوں کو بگاڑتے ہیں۔ ۱۳ خُداوند

کھڑا ہے کہ مُقدمہ لڑے اور لوگوں کی عدالت کرے ۔

۱۴ خُداوند اپنے لوگوں کے بُزرگوں اور اُنکے سرداروں کی عدالت کرنے کو آئیگا۔ تُم ہی ہو جو تاکستان چٹ کر گئے ہو اور مسکینوں کی لُوٹ تمہارے گھروں میں ہے ۔

۱۵ خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ اِسکے کیا معنی ہیں کہ تُم میرے لوگوں کو دباتے اور مسکینوں کے سر کُچلتے ہو؟

۱۶ اور خُداوند فرماتا ہے چُونکہ صیّون کی بیٹیاں مُتکبّر ہیں اور گردن کشی اور شوخ چشمی سے خرامان ہوتی ہیں اور اپنے پاؤں سے ناز رفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتی جاتی ہیں ۔

۱۷ اِسلئے خُداوند صیّون کی بیٹیوں کے سر گنجے اور ۱۸ یہوواہ اُنکے بدن بے پردہ کر دیگا ۔ اُس دن خُداوند اُنکے خلخال کی زیبایش اور جالیاں اور چاند لے لیگا ۔ ۱۹ اور آویزے ۲۰ اور پُہنچیاں اور نقاب ۔ اور تاج اور پازیب اور پٹکے ۲۱ اور عطردان اور تعویذ ۔ اور انگوٹھیاں اور نتھ ۔ ۲۲ اور نفیس پوشاکیں اور اوڑھنیاں اور دوپٹے اور کیسے ۔ ۲۳ اور آرسیاں اور باریک کتانی لباس اور دستاریں اور بُرقعے بھی ۔

۲۴ اور یُوں ہوگا کہ خوشبُو کے عِوض سڑاہٹ ہوگی اور پٹکے کے بدلے رسی اور گُندھے ہوئے بالوں کی جگہ چندلاپن اور نفیس لباس کے عِوض ٹاٹ اور حُسن کے بدلے داغ ۔ ۲۵ تیرے بہادر تہِ تیغ ہونگے اور تیرے ۲۶ پہلوان جنگ میں قتل ہونگے ۔ اُسکے پھاٹک ماتم اور نوحہ کرینگے اور وہ اُجاڑ ہو کر خاک پر بیٹھیگی ۔

باب ۴ ۱ اُس وقت سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کر کہینگی کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی اور اپنے کپڑے پہنینگی تُو ہم سب سے صرف اِتنا کر کہ ہم تیرے نام سے کہلائیں تاکہ ہماری شرمندگی مِٹے ۔

۲ تب خُداوند کی طرف سے رُوئیدگی خوبصورت و شاندار ہوگی اور زمین کا پھل اُنکے لئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے لذیذ اور خوشنما ہوگا ۔

۳ اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی صیّون میں چھُٹ جائیگا اور جو کوئی یروشلیم میں باقی رہیگا بلکہ ہر ایک جسکا نام یروشلیم کے زندوں میں لکھا ہوگا مُقدّس کہلائیگا ۔

۴ جب خُداوند صیّون کی بیٹیوں کی گندگی کو دُور کریگا اور یروشلیم کا خُون رُوحِ عدل اور رُوحِ سوزان کے ذریعہ سے دھو ڈالیگا ۔

۵ تب خُداوند پھر کوہِ صیّون کے ہر ایک مکان پر اور اُسکی مجلس گاہوں پر دن کو بادل اور دُھواں اور رات کو روشن شعلہ پیدا کریگا۔ تمام جلال پر ۶ ایک سائبان ہوگا ۔ اور ایک خیمہ ہوگا جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ اور پناہ کی جگہ ہو ۔

باب ۵ ۱ اب مَیں اپنے محبُوب کے لئے اپنے محبُوب کا ایک گیت اُسکے تاکستان کی بابت گاؤنگا۔ میرے محبُوب کا تاکستان ایک زرخیز پہاڑ پر تھا ۔

۲ اور اُس نے اُسے کھودا اور اُس سے پتھر نکال پھینکے اور اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُس میں بُرج بنایا اور ایک کولھو بھی اُس میں تراشا اور اِنتظار کیا کہ اُس میں اچھے انگُور لگیں لیکن اُس میں جنگلی انگُور لگے ۔

۳ اب اَے یروشلیم کے باشندو اور یہوواہ کے لوگو میرے اور میرے تاکستان میں تُم ہی اِنصاف کرو ۔

۴ کہ مَیں اپنے تاکستان کے لئے اور کیا کر سکتا تھا جو مَیں نے نہ کیا؟ اور اب جو مَیں نے اچھے انگُوروں کی اُمید کی تو اِس میں جنگلی انگُور کیوں لگے؟

۵ مَیں تُم کو بتاتا ہُوں کہ اب مَیں اپنے تاکستان سے کیا کرُونگا۔ مَیں اُسکی باڑ گرا دُونگا اور وہ چراگاہ ہوگا۔ اُس کا احاطہ توڑ ڈالُونگا اور وہ پامال کیا جائیگا ۔

۶ اور مَیں اُسے بالکل ویران کرُونگا۔ وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ نرایا جائیگا۔ اُس میں اُونٹ کٹارے اور کانٹے اُگینگے اور مَیں بادلوں کو حُکم کرُونگا کہ اُس پر مینہ نہ برسائیں ۔

۷ سو ربُّ الافواج کا تاکستان بنی اسرائیل کا گھرانا ہے اور بنی یہوواہ اُس کا خوشنما پَودا ہے۔ اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کیا پر خُونریزی دیکھی۔ وہ داد کا منتظر رہا پر فریاد سُنی ۔

۸ اُن پر افسوس جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں یہاں تک کہ کُچھ جگہ باقی نہ بچے اور مُلک میں وُہی اکیلے بسیں ۔

۹ ربُّ الافواج نے میرے کان میں کہا یقیناً بہت سے گھر اُجڑ جائینگے اور بڑے بڑے عالیشان

۱۰ اور خوبصورت مکان بھی بے چراغ ہونگے۔ کیونکہ بیدرہ بیگھے تاکستان سے فقط ایک بت مے حاصل ہوگی اور ایک خومر بیج سے ایک ایفہ غلّہ۔

۱۱ اُن پر افسوس جو صُبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ نشہ بازی کے درپے ہوں اور جو رات کو جاگتے ہیں جب تک

۱۲ شراب اُنکو بھڑکا نہ دے! اور اُنکے جشن کی محفلوں میں بربط اور ستار اور دف اور بین اور شراب ہیں لیکن وہ خداوند کے کام کو نہیں سوچتے اور اُسکے ہاتھوں کی کاریگری

۱۳ پر غور نہیں کرتے۔ اِسلئے میرے لوگ جہالت کے سبب سے اسیری میں جاتے ہیں۔ اُنکے بزرگ بھوکوں مرتے

۱۴ اور عوام پیاس سے جلتے ہیں۔ پس پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور اپنا منہ بے اِنتہا پھاڑتا ہے اور اُن کے شریف اور عام لوگ اور غوغائی اور جو کوئی اُن میں فخر کرتا

۱۵ ہے اُس میں اُتر جائینگے۔ اور چھوٹا آدمی جھکایا جائیگا اور بڑا آدمی پست ہوگا اور مغروروں کی آنکھیں نیچی ہو

۱۶ جائینگی۔ لیکن ربُّ الافواج عدالت میں سربلند ہوگا اور

۱۷ خدایِ قدُّوس کی تقدیس صداقت سے کی جائیگی۔ تب برّے گویا اپنی چراگاہوں میں چرینگے اور دولتمندوں کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلّے کھائینگے۔

۱۸ اُن پر افسوس جو بطالت کی طنابوں سے بدکرداری کو اور گویا گاڑی کے رسّوں سے گناہ کو کھینچ لاتے ہیں۔

۱۹ اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدی کرے اور پھرتی سے اپنا کام کرے کہ ہم دیکھیں اور اِسرائیل کے قدُّوس کی مشورت نزدیک ہو اور آن پہنچے تاکہ ہم اُسے جانیں!

۲۰ اُن پر افسوس جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں اور نور کی جگہ تاریکی کو اور تاریکی کی جگہ نور کو دیتے ہیں اور شیرینی کے بدلے تلخی اور تلخی کے بدلے شیرینی رکھتے ہیں!

۲۱ اُن پر افسوس جو اپنی نظر میں دانشمند اور اپنی نگاہ میں صاحبِ امتیاز ہیں!

۲۲ اُن پر افسوس جو مے پینے میں زورآور اور شراب

۲۳ ملانے میں پہلوان ہیں۔ جو رشوت لیکر شریروں کو صادق اور صادقوں کو ناراست ٹھہراتے ہیں!

۲۴ پس جس طرح آگ بھوسے کو کھا جاتی ہے اور جلتا ہوا پھوس بیٹھ جاتا ہے اُسی طرح اُنکی جڑ بوسیدہ ہوگی اور اُنکی کلی گرد کی طرح اُڑ جائیگی کیونکہ اُنہوں نے ربُّ الافواج کی شریعت کو ترک کیا اور اِسرائیل کے قدُّوس کے کلام کو حقیر جانا۔

۲۵ اِسلئے خداوند کا قہر اُسکے لوگوں پر بھڑکا اور اُس نے اُنکے خلاف اپنا ہاتھ بڑھایا اور اُنکو مارا چنانچہ پہاڑ کانپ گئے اور اُنکی لاشیں بازاروں میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں۔ باوجود اِسکے اُسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے۔

۲۶ اور وہ قوموں کے لئے دُور سے جھنڈا کھڑا کریگا اور اُنکو زمین کی اِنتہا سے سسکار کر بُلائیگا اور دیکھ وہ دَوڑے چلے آئینگے۔

۲۷ نہ کوئی اُن میں تھکیگا نہ پھسلیگا۔ نہ کوئی اُونگھیگا نہ سوئیگا۔ نہ اُنکا کمربند کھلیگا اور نہ اُنکی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹیگا۔

۲۸ اُنکے تیر تیز ہیں اور اُنکی سب کمانیں کشیدہ ہونگی۔ اُنکے گھوڑوں کے سُم چقماق اور اُنکی گاڑیاں گردباد کی مانند ہونگی۔

۲۹ وہ شیرنی کی مانند گرجینگے۔ ہاں وہ جوان شیروں کی طرح دھاڑینگے وہ غرّا کر شکار پکڑینگے اور اُسے بے روک ٹوک لے جائینگے اور کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔

۳۰ اور اُس روز وہ اُن پر ایسا شور مچائینگے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہے اور اگر کوئی اِس مُلک پر نظر کرے تو بس اندھیرا اور تنگحالی ہے اور روشنی اُسکے بادلوں سے تاریک ہو جاتی ہے۔

۶ ۱ جس سال میں عُزّیاہ بادشاہ نے وفات پائی مَیں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اُونچے تخت پر بیٹھے دیکھا اور اُسکے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی۔

۲ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے اور ہر ایک دو سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے پاؤں اور دو سے اُڑتا تھا۔

۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدُّوس قدُّوس قدُّوس ربُّ الافواج ہے۔ ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے۔

۴ اور پکارنے والے

کی آواز کے زور سے آستانوں کی بُنیادیں ہِل گئیں اور مکان
۵ دُھوئیں سے بھر گیا۔ تب مَیں بول اُٹھا کہ مُجھ پر افسوس!
مَیں تو برباد ہُؤا! کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں اور نجس
لب لوگوں میں بستا ہُوں کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ
۶ ربُّ الافواج کو دیکھا۔ اُس وقت سرافیم میں سے ایک
سُلگا ہُؤا کوئلہ جو اُس نے دستِ پناہ سے مذبح پر سے
اُٹھا لیا اپنے ہاتھ میں لیکر اُڑتا ہُؤا میرے پاس آیا۔
۷ اور اُس سے میرے مُنہ کو چُھوا اور کہا دیکھ اِس نے
تیرے لبوں کو چُھوا۔ پس تیری بدکرداری دُور ہُوئی اور
۸ تیرے گُناہ کا کفّارہ ہو گیا۔ اُس وقت میں نے خُداوند
کی آواز سُنی جِس نے فرمایا مَیں کِس کو بھیجُوں اور ہماری
طرف سے کَون جائیگا؟ تب مَیں نے عرض کی مَیں حاضِر
۹ ہُوں مُجھے بھیج۔ اور اُس نے فرمایا جا اور اِن لوگوں
سے کہہ کہ تُم سُنا کرو پر سمجھو نہیں۔ تُم دیکھا کرو پر بُوجھو
۱۰ نہیں۔ تُو اِن لوگوں کے دِلوں کو چربا دے اور اُنکے
کانوں کو بھاری کر اور اُنکی آنکھیں بند کر دے تا نہ ہو کہ
وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں
اور اپنے دِلوں سے سمجھ لیں اور باز آئیں اور شِفا
۱۱ پائیں۔ تب مَیں نے کہا اَے خُداوند یہ کب تک؟ اُس
نے جواب دِیا جب تک بستیاں وِیران نہ ہوں اور کوئی
بسنے والا نہ رہے اور گھر بے چراغ نہ ہوں اور زمین سراسر
۱۲ اُجاڑ نہ ہو جائے۔ اور خُداوند آدمیوں کو دُور کر دے
۱۳ اور اِس سرزمین میں متروک مقام بکثرت ہوں۔ اور اگر
اُس میں دسواں حِصّہ باقی بھی بچ جائے تو وہ پھر بھسم
کِیا جائیگا لیکن وہ بُطم اور بلُوط کی مانند ہوگا کہ باوجُودیکہ
وہ کاٹے جائیں تَو بھی اُنکا ٹُھنڈ بچ رہتا ہے۔ سو اُسکا
ٹُھنڈ ایک مُقدّس تخم ہوگا۔

باب ۷

۱ اور شاہِ یہُوداہ آخز بِن یُوتام بِن عُزیّاہ کے ایّام
میں یُوں ہُؤا کہ رضین شاہِ ارام اور فقح بِن رملیاہ شاہِ
اِسرائیل نے یروشلیم پر چڑھائی کی لیکن اُس پر غالِب
۲ نہ آسکے۔ اُس وقت داؤُد کے گھرانے کو یہ خبر دی گئی
کہ ارام افرائیم کے ساتھ مُتحِد ہے۔ پس اُسکے دِل نے
اور اُسکے لوگوں کے دِلوں نے یُوں جُنبِش کھائی جَیسے
جنگل کے درخت آندھی سے جُنبِش کھاتے ہیں۔
۳ تب خُداوند نے یسعیاہ کو حُکم کِیا کہ تُو اپنے بیٹے
شیار یاشوب کو لیکر اُوپر کے چشمہ کی نہر کے سِرے
پر جو دھوبیوں کے مَیدان کی راہ میں ہے آخز سے
۴ مُلاقات کر۔ اور اُسے کہہ خبردار ہو اور بے قرار نہ ہو۔
اِن لُکٹیوں کے دو دُھوئیں والے ٹُکڑوں سے یعنی ارامی
رضین اور رملیاہ کے بیٹے کی قہر انگیزی سے نہ ڈر اور
۵ تیرا دِل نہ گھبرائے۔ چُونکہ ارام اور افرائیم اور رملیاہ کا
۶ بیٹا تیرے خِلاف مشورت کر کے کہتے ہیں۔ کہ آؤ ہم
یہُوداہ پر چڑھائی کریں اور اُسے تنگ کریں اور اپنے
لِئے اُس میں رخنہ پَیدا کریں اور طابیل کے بیٹے کو اُس
۷ کے درمیان تخت نشین کریں۔ اِسلئے خُداوند خُدا
فرماتا ہے کہ اِسکو پایداری نہیں بلکہ اَیسا ہو بھی نہیں
۸ سکتا۔ کیونکہ ارام کا دارُالسلطنت دمشق ہی ہوگا
اور دمشق کا سردار رضین اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم
۹ اَیسا کٹ جائیگا کہ قوم نہ رہیگا۔ افرائیم کا بھی دارُالسلطنت
سامریہ ہی ہوگا اور سامریہ کا سردار رملیاہ کا بیٹا۔ اگر تُم
اِیمان نہ لاؤ گے تو یقیناً تُم بھی قائِم نہ رہو گے۔
۱۰ پھر خُداوند نے آخز سے فرمایا۔ ۱۱ خُداوند اپنے خُدا سے
کوئی نِشان طلب کر خواہ نیچے پاتال میں خواہ اُوپر بلندی
۱۲ پر۔ لیکن آخز نے کہا کہ مَیں طلب نہیں کرُونگا اور خُداوند
۱۳ کو نہیں آزماؤنگا۔ تب اُس نے کہا اَے داؤُد کے
خاندان اب سُنو! کیا تُمہارا اِنسان کو بیزار کرنا کوئی ہلکی
۱۴ بات ہے کہ میرے خُدا کو بھی بیزار کرو گے؟ لیکن خُداوند
آپ تُم کو ایک نِشان بخشیگا۔ دیکھو ایک کُنواری حامِلہ
ہوگی اور بیٹا پَیدا ہوگا اور وہ اُسکا نام عِمّانوایل رکھیگی۔
۱۵ وہ دہی اور شہد کھائیگا جب تک کہ وہ نیکی اور بدی کے
۱۶ ردّ و قبُول کے قابِل نہ ہو۔ پر اِس سے پیشتر کہ یہ لڑکا
نیکی اور بدی کے ردّ و قبُول کے قابِل ہو یہ مُلک جسکے

دونوں بادشاہوں سے تجھکو نفرت ہے ویران ہو جائیگا ۞

۱۷ خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے دن لائیگا جیسے اُس دن سے جب افرائیم یہوداہ سے جدا ہؤا آج تک کبھی نہ لایا یعنی شاہِ اسور کے دن ۞

۱۸ اور اُس وقت یوں ہوگا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو اور اسور کے ملک سے زنبوروں کو سسکار کر بلائیگا ۞

۱۹ سو وہ سب آئینگے اور ویران وادیوں میں اور چٹانوں کے دراڑوں میں اور سب خارستانوں میں اور سب چراگاہوں میں چھا جائینگے ۞

۲۰ اُسی روز خداوند اُس استرے سے جو دریای فرات کے پار سے کرایہ پر لیا یعنی اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا اور اِس سے داڑھی بھی کھرچی جائیگی ۞

۲۱ اور اُس وقت یوں ہوگا کہ آدمی صرف ایک گائے

۲۲ اور دو بھیڑیں پالیگا ۞ اور اُنکے دودھ کی فراوانی سے لوگ مکھن کھائینگے کیونکہ ہر ایک جو اُس ملک میں بچ رہیگا مکھن اور شہد ہی کھایا کریگا ۞

۲۳ اور اُس وقت یہ حالت ہو جائیگی کہ ہر جگہ ہزاروں روپیہ کے تاکستانوں کی جگہ خاردار جھاڑیاں ہونگی ۞

۲۴ لوگ تیر اور کمانیں لیکر وہاں آئینگے کیونکہ تمام ملک کانٹوں

۲۵ اور جھاڑیوں سے پر ہوگا ۞ مگر اُن سب پہاڑیوں پر جو کدالی سے کھودی جاتی تھیں جھاڑیوں اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ پہنچیگا لیکن وہ گائے بیل اور بھیڑ بکریوں کی چراگاہ ہونگی ۞

باب ۸

۱ پھر خداوند نے مجھے فرمایا کہ ایک بڑی تختی لے اور اُس پر صاف صاف لکھ مہیر شالال حاش بز کے لئے ۞

۲ اور دو دیانتدار گواہوں کو یعنی اُوریاہ کاہن کو اور زکریاہ بن یبرکیاہ کو شاہد بنا ۞

۳ اور میں نبیہ کے پاس گیا۔ سو وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہؤا۔ تب خداوند نے مجھے فرمایا

۴ کہ اُسکا نام مہیر شالال حاش بز رکھ ۞ کیونکہ اِس سے پیشتر کہ یہ لڑکا ابا اور اماں کہنا سیکھے دمشق کا مال اور سامریہ کی لوٹ کو اٹھوا کر شاہِ اسور کے حضور لے جائینگے ۞

۵ پھر خداوند نے مجھ سے فرمایا ۞

۶ چونکہ اِن لوگوں نے چشمۂ شیلوخ کے آہستہ رو پانی کو رد کیا اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے ۞

۷ اِسلئے اب دیکھ خداوند دریای فرات کے سخت شدید سیلاب کو یعنی شاہِ اسور اور اُسکی ساری شوکت کو اِن پر چڑھا لائیگا اور وہ اپنے سب نالوں پر اور اپنے سب کناروں سے بہ نکلیگا ۞

۸ اور وہ یہوداہ میں بڑھتا چلا جائیگا اور اُسکی طغیانی بڑھتی جائیگی۔ وہ گردن تک پہنچیگا اور اُسکے پروں کے پھیلاؤ سے تیرے ملک کی ساری وسعت اَے عمانوایل چھپ جائیگی ۞

۹ اَے لوگو دھوم مچاؤ پر تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤگے اور اَے دور دور کے ملکو کے باشندو سنو! کمر باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے۔ کمر باندھو پر تمہارے پرزے پرزے ہونگے ۞

۱۰ تم منصوبہ باندھو پر وہ باطل ہوگا۔ تم کچھ کہو اور اُسے قیام نہ ہوگا کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے ۞

۱۱ کیونکہ خداوند نے جب اُسکا ہاتھ مجھ پر غالب ہؤا اور اِن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا تو مجھ سے یوں فرمایا کہ ۞

۱۲ تم اُس سب کو جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں سازش نہ کہو اور جس سے وہ ڈرتے ہیں تم نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ ۞

۱۳ تم ربُّ الافواج ہی کو مقدس جانو اور اُسی سے ڈرو

۱۴ اور اُسی سے خائف رہو ۞ اور وہ ایک مقدس ہوگا لیکن اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے صدمہ اور ٹھوکر کا پتھر اور یروشلیم کے باشندوں کے لئے پھندا

۱۵ اور دام ہوگا ۞ اُن میں سے بہتیرے اُس سے ٹھوکر کھائینگے اور گرینگے اور پاش پاش ہونگے اور دام میں پھنسینگے اور پکڑے جائینگے ۞

۱۶ شہادت نامہ بند کردو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مہر کرو ۞

۱۷ میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہ چھپاتا ہے۔

۱۸ مَیں اُسکا انتظار کرونگا۔ دیکھ مَیں اُن لڑکوں سمیت جو خُداوند نے مجھے بخشے ربُّ الافواج کی طرف سے جو کوہِ صِیُّون میں رہتا ہے بنی اِسرائیل کے درمیان نشانوں اور عجائب وغرائب کے لِئے ہُوں۔

۱۹ اور جب وہ تُم سے کہیں تُم جنّات کے یاروں اور افسُونگروں کی جو پھُسپھُساتے اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو تو تُم کہو کیا لوگوں کو مُناسب نہیں کہ اپنے خُدا کے طالِب ہوں؟ کیا زندوں کی بابت مُردوں سے سوال کریں؟

۲۰ شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اِس کلام کے مُطابِق نہ بولیں تو اُنکے لِئے صُبح نہ ہوگی۔

۲۱ تب وہ مُلک میں بھُوکے اور خستہ حال پھرینگے اور یُوں ہوگا کہ جب وہ بھُوکے ہوں تو جان سے بیزار ہونگے اور اپنے بادشاہ اور اپنے خُدا پر لعنت کرینگے اور اپنے مُنہ آسمان کی طرف اُٹھائینگے۔

۲۲ پھر زمین کی طرف دیکھینگے اور ناگہان تنگی اور تاریکی یعنی ظُلمتِ اندوہ اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے۔

باب ۹

۱ لیکن اندوہگین کی تیرگی جاتی رہیگی۔ اُس نے قدیم زمانہ میں زبُولُون اور نفتالی کے علاقوں کو ذلیل کیا پر آخری زمانہ میں قوموں کے گلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزُرگی دیگا۔

۲ جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔ جو مَوت کے سایہ کے مُلک میں رہتے تھے اُن پر نُور چمکا۔

۳ تُو نے قوم کو بڑھایا۔ تُو نے اُنکی شادمانی کو زیادہ کیا۔ وہ تیرے حضُور ایسے خُوش ہیں جیسے فصل کاٹتے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خُوش ہوتے ہیں۔

۴ کیونکہ تُو نے اُنکے بوجھ کے جُوئے اور اُنکے کندھے کے لٹھ اور اُن پر ظُلم کرنیوالے کے عصا کو ایسا توڑا ہے جیسا مدیان کے دِن میں کیا تھا۔

۵ کیونکہ جنگ میں مُسلح مردوں کے تمام سلاح اور خُون آلُودہ کپڑے جلانے کے لِئے آگ کا ایندھن ہونگے۔

۶ اِسلِئے ہمارے لِئے ایک لڑکا تولُّد ہُوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہوگی اور اُسکا نام عجیب مُشیر خُدایِ قادِر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔

۷ اُس کی سلطنت کے اِقبال اور سلامتی کی کچھ اِنتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُسکی مملکت پر آج سے ابد تک حُکمران رہیگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا۔ ربُّ الافواج کی غیُوری یہ کریگی۔

۸ خُداوند نے یعقُوب کے پاس پیغام بھیجا اور وہ اِسرائیل پر نازِل ہُوا۔

۹ اور سب لوگ معلُوم کرینگے یعنی بنی افرائیم اور اہلِ سامریہ جو تکبُّر اور سخت دِلی سے کہتے ہیں۔

۱۰ کہ اینٹیں گر گئیں پر ہم تراشے ہُوئے پتھروں کی عمارت بنائینگے۔ گُولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم دیودار لگائینگے۔

۱۱ اِسلِئے خُداوند رضِین کی مُخالف گروہوں کو اُن پر چڑھا لائیگا اور اُنکے دُشمنوں کو خُود مُسلح کریگا۔

۱۲ آگے ارامی ہونگے اور پیچھے فلستی اور وہ مُنہ پسار کر اِسرائیل کو نگل جائینگے۔ باوجُود اِسکے اُسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہُوا ہے۔

۱۳ تو بھی لوگ اپنے مارنیوالے کی طرف نہ پھرے اور ربُّ الافواج کے طالب نہ ہُوئے۔

۱۴ اِسلِئے خُداوند اِسرائیل کے سر اور دُم اور خاص و عام کو ایک ہی دِن میں کاٹ ڈالیگا۔

۱۵ بزُرگ اور عزّت دار آدمی سر ہے اور جو نبی جھُوٹی باتیں سکھاتا ہے وُہی دُم ہے۔

۱۶ کیونکہ جو اِن لوگوں کے پیشوا ہیں اِن سے خطاکاری کراتے ہیں اور اُنکے پیرو نِگلے جائینگے۔

۱۷ پس خُداوند اُن کے جوانوں سے خُوشنود نہ ہوگا اور وہ اُنکے یتیموں اور اُنکی بیواؤں پر کبھی رحم نہ کریگا کیونکہ اُن میں ہر ایک بیدین اور بدکردار ہے اور ہر ایک مُنہ حماقت اُگلتا ہے۔ باوجُود اِسکے اُسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہُوا ہے۔

۱۸ کیونکہ شرارت آگ کی طرح جلاتی ہے۔ وہ خس و خار کو کھا جاتی ہے بلکہ وہ جنگل کی گنجان جھاڑیوں میں شُعلہ زن ہوتی ہے اور وہ دھُوئیں کے بادل میں اُوپر کو اُڑ جاتی ہیں۔

۱۹ ربُّ الافواج کے قہر سے یہ مُلک جلایا گیا ہے اور لوگ اِیندھن کی مانِند ہیں۔ کوئی اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا۔

۲۰ اور کوئی دہنی طرف سے چھینیگا پر بھُوکا

رہیگا اور وہ بائیں طرف سے کھائیگا پر سیر نہ ہوگا۔ اُن
۲۱ میں سے ہر ایک آدمی اپنے بازُو کا گوشت کھائیگا۔ منسّی
افرائیم کا اور افرائیم منسّی کا اور وہ ملکر یہُوداہ کے مُخالف
ہونگے۔ باوُجُود اِسکے اُسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ
ہنوز بڑھا ہُؤا ہے ۔

باب ۱۰

۱ اُن پر افسوس جو بے اِنصافی سے فیصلے کرتے ہیں
۲ اور اُن پر جو ظُلم کی رُوبکاریں لکھتے ہیں۔ تاکہ مسکینوں
کو عدالت سے محرُوم کریں اور جو میرے لوگوں میں محتاج
ہیں اُنکا حق چھین لیں اور بیواؤں کو لُوٹیں اور یتیم اُنکا
۳ شکار ہوں! سو تُم مُطالبہ کے دِن اور اُس خرابی کے
دِن جو دُور سے آئیگی کیا کرو گے؟ تُم کُمک کے لئے کِس کے
پاس دَوڑو گے؟ اور تُم اپنی شوکت کہاں رکھ چھوڑو گے؟
۴ وہ قیدیوں میں گھُسینگے اور مقتُولوں کے نیچے چھپینگے۔
باوُجُود اِسکے اُسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا
ہُؤا ہے ۔
۵ اسُور یعنی میرے قہر کے عصا پر افسوس! جو لٹھ اُسکے
۶ ہاتھ میں ہے سو میرے قہر کا ہتھیار ہے۔ مَیں اُسے ایک
ریاکار قوم پر بھیجُونگا اور اُن لوگوں کی مُخالفت میں جن پر
میرا قہر ہے مَیں اُسے حُکم قطعی دُونگا کہ مال لُوٹے اور غنیمت
لے لے اور اُنکو بازاروں کی کیچڑ کی مانند لتاڑے ۔
۷ لیکن اُسکا یہ خیال نہیں ہے اور اُسکے دِل میں یہ خواہش
نہیں کہ ایسا کرے بلکہ اُسکا دِل یہ چاہتا ہے کہ قتل کرے
۸ اور بہت سی قوموں کو کاٹ ڈالے۔ کیونکہ وہ کہتا ہے کیا
۹ میرے اُمرا سب کے سب بادشاہ نہیں؟ کیا کلنو
کرکمیس کی مانند نہیں ہے؟ اور حمات ارفاد کی مانند نہیں؟
۱۰ اور سامریہ دمشق کی مانند نہیں ہے؟ جس طرح میرے
ہاتھ نے بُتوں کی مملکتیں حاصل کیں جنکی کھودی ہوئی مُورتیں
یروشلیم اور سامریہ کی مُورتوں سے کہیں بہتر تھیں ۔
۱۱ کیا جیسا مَیں نے سامریہ سے اور اُسکے بُتوں سے کیا
ویسا ہی یروشلیم اور اُسکے بُتوں سے نہ کرُونگا؟
۱۲ لیکن یُوں ہوگا کہ جب خُداوند کوہِ صیُّون پر اور
یروشلیم میں اپنا سب کام کر چکیگا۔ تب (وہ فرماتا ہے)
مَیں شاہِ اسُور کو اُسکے گُستاخ دِل کے ثمرہ کی اور اُسکی
بلند نظری اور گھمنڈ کی سزا دُونگا۔ کیونکہ وہ کہتا ہے مَیں ۱۳
نے اپنے زورِ بازُو سے اور اپنی دانش سے یہ کِیا ہے
کیونکہ مَیں دانشمند ہُوں۔ ہاں مَیں نے قوموں کی حُدُود
کو سرکا دیا اور اُنکے خزانے لُوٹ لئے اور مَیں نے جنگی
مرد کی مانند تخت نشینوں کو اُتار دیا۔ اور میرے ہاتھ نے ۱۴
لوگوں کی دَولت کو گھونسلے کی طرح پایا اور جیسے کوئی
اُن انڈوں کو جو متروک پڑے ہوں سمیٹ لے ویسے
ہی مَیں ساری زمین پر قابض ہُؤا اور کسی کو یہ جُرأت
نہ ہُوئی کہ پر ہلائے یا چونچ کھولے یا چہچہائے۔ کیا ۱۵
کلہاڑا اُسکے رُوبرُو جو اُس سے کاٹتا ہے لاف زنی
کریگا؟ کیا آرہ کش کے سامنے شیخی ماریگا؟ گویا
عصا اپنے اُٹھانے والے کو حرکت دیتا ہے اور چھڑی
آدمی کو اُٹھاتی ہے ۔
اِس سبب سے خُداوند ربُّ الافواج اُسکے فربہ ۱۶
جوانوں پر لاغری بھیجیگا اور اُسکی شوکت کے نیچے ایک
سوزش آگ کی سوزش کی مانند بھڑکائیگا۔ بلکہ ۱۷
اِسرائیل کا نُور ہی آگ بن جائیگا اور اُسکا قدُّوس ایک
شعلہ ہوگا اور وہ اُسکے خس و خار کو ایک دِن میں جلا کر بھسم
کر دیگا۔ اور اُسکے بن اور باغ کی خوشنمائی کو بالکل ۱۸
نیست و نابُود کر دیگا اور وہ ایسا ہو جائیگا جیسا کوئی
مریض جو غش کھائے۔ اور اُسکے باغ کے درخت ۱۹
ایسے تھوڑے باقی بچینگے کہ ایک لڑکا بھی اُنکو گِن کر
لکھ لے ۔
اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ وہ جو بنی اِسرائیل میں ۲۰
سے باقی رہ جائینگے اور یعقُوب کے گھرانے میں سے
بچ رہینگے اُس پر جس نے اُنکو مارا پھر تکیہ نہ کرینگے بلکہ
خُداوند اِسرائیل کے قدُّوس پر سچے دِل سے توکُّل
کرینگے۔ ایک بقیّہ یعنی یعقُوب کا بقیّہ خُدایِ قادر کیطرف ۲۱
پھریگا۔ کیونکہ اَے اِسرائیل اگرچہ تیرے لوگ سمُندر ۲۲

کی ریت کی مانند ہوں تو بھی اُن میں کا صرف ایک بقیہ
واپس آئیگا اور بربادی پُورے عدل سے مقرر ہو چکی
۲۳ ہے ۔ کیونکہ خُداوند ربُّ الافواج مقررّہ بربادی تمام رُویِ
زمین پر ظاہر کریگا ۔

۲۴ لیکن خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے اَے میرے
لوگو جو صیُّون میں بستے ہو اسُور سے نہ ڈرو۔ اگرچہ وہ تم
کو لٹھ سے مارے اور مصر کی طرح تم پر اپنا عصا اُٹھائے ۔
۲۵ لیکن تھوڑی ہی دیر ہے کہ جوش و خروش موقوف ہوگا
۲۶ اور اُنکی ہلاکت سے میرے قہر کی تسکین ہوگی ۔ کیونکہ
ربُّ الافواج مِدیان کی خونریزی کے مُطابق جو عوریب
کی چٹان پر ہوئی اُس پر ایک کوڑا اُٹھائیگا۔ اُس کا
عصا سمُندر پر ہوگا۔ ہاں وہ اُسے مصر کی طرح اُٹھائیگا ۔
۲۷ اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ اُس کا بوجھ تیرے کندھے
پر سے اور اُسکا جُوا تیری گردن پر سے اُٹھالیا جائیگا
اور وہ جُوا مسح کے سبب سے توڑا جائیگا ۔

۲۸ وہ عیات میں آیا ہے۔ مجرون میں سے ہو کر گُذر گیا۔
۲۹ اُس نے اپنا اسباب مکماس میں رکھا ہے ۔ وہ گھاٹی سے
پار گئے۔ اُنہوں نے جبع میں رات کاٹی۔ رامہ ہراسان
۳۰ ہے جِبعہ ساؤل بھاگ نکلا ہے ۔ اَے جلیم کی بیٹی چیخ
۳۱ مار! اَے مسکین عنتوت اپنی آواز لیس کو سُنا ۔ مدمینہ چل
۳۲ نکلا۔ جیبیم کے رہنے والے نکل بھاگے ۔ وہ آج کے
دن نوب میں خیمہ زن ہوگا۔ تب وہ دُختر صیُّون کے
پہاڑ یعنی کوہِ یروشلیم پر ہاتھ اُٹھا کر دھمکائیگا ۔
۳۳ دیکھو خُداوند ربُّ الافواج ہیبتناک طور سے مار
کر شاخوں کو چھانٹ ڈالیگا۔ قدآور کاٹ ڈالے جائینگے
۳۴ اور بلند پست کئے جائینگے ۔ اور وہ جنگل کی گنجان جھاڑیوں
کو لوہے سے کاٹ ڈالیگا اور لُبنان ایک زبردست کے
ہاتھ سے گر جائیگا ۔

باب ۱۱ اور یسّی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگی اور اُس کی
۲ جڑوں سے ایک بارآور شاخ پیدا ہوگی ۔ اور خُداوند کی
رُوح اُس پر ٹھہریگی۔ حکمت اور خرد کی رُوح مصلحت
اور قُدرت کی رُوح معرفت اور خُداوند کے خوف کی رُوح ۔
۳ اور اُسکی شادمانی خُداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ
اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مُطابق انصاف کریگا اور نہ
۴ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق فیصلہ کریگا ۔ بلکہ وہ
راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا اور عدل سے زمین
کے خاکساروں کا فیصلہ کریگا اور وہ اپنی زبان کے عصا
سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں
۵ کو فنا کر ڈالیگا ۔ اُسکی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور
۶ اُسکے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا ۔ پس بھیڑیا برّہ کے
ساتھ رہیگا اور چیتا بکری کے بچے کے ساتھ بیٹھیگا
اور بچھڑا اور شیر بچہ اور پلا ہُوا بیل مِل جُل کر رہینگے
۷ اور ننھا بچہ اُنکی پیشروی کریگا ۔ گائے اور ریچھنی
مِلکر چرینگی۔ اُنکے بچے اِکٹھے بیٹھینگے اور شیرِ ببر بیل
۸ کی طرح بھُوسا کھائیگا ۔ اور دُودھ پیتا بچہ سانپ کے
بِل کے پاس کھیلیگا اور وہ لڑکا جسکا دُودھ چھُڑایا
۹ گیا ہو افعی کے بِل میں ہاتھ ڈالیگا ۔ وہ میرے تمام کوہِ
مُقدّس پر نہ ضرر پہنچائینگے نہ ہلاک کرینگے کیونکہ جس طرح
سمُندر پانی سے بھرا ہے اُسی طرح زمین خُداوند کے عرفان
سے معمُور ہوگی ۔

۱۰ اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ لوگ یسّی کی اُس جڑ
کے طالب ہونگے جو لوگوں کے لئے ایک نشان ہے
اور اُسکی آرامگاہ جلالی ہوگی ۔

۱۱ اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ خداوند دوسری مرتبہ اپنا
ہاتھ بڑھائیگا کہ اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو اسُور اور
مصر اور فتروس اور کُوش اور عیلام اور سنعار اور حمات
۱۲ اور سمُندر کی اطراف سے واپس لائے ۔ اور وہ قوموں
کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا اور اُن اسرائیلیوں کو جو
خارج کئے گئے ہوں جمع کریگا اور سب بنی یہُوداہ کو جو
پراگندہ ہونگے زمین کی چاروں طرف سے فراہم کریگا ۔
۱۳ تب بنی افرائیم میں حسد نہ رہیگا اور بنی یہُوداہ کے
دُشمن کاٹ ڈالے جائینگے بنی افرائیم بنی یہُوداہ پر حسد نہ

۱۴ کرینگے اور بنی یہُوداہ بنی اِفرائیم سے کینہ نہ رکھینگے۔ اور وہ مغرب کی طرف فلستیوں کے کندھوں پر جھپٹینگے اور وہ مِلکر مشرق کے بسنے والوں کو لُوٹینگے اور ادوم اور موآب پر ہاتھ ڈالینگے اور بنی عمُّون اُنکے فرمانبردار ہونگے۔

۱۵ تب خُداوند بحرِ مصر کی خلیج کو بالکُل نیست کردیگا اور اپنی بادِ سمُوم سے دریایِ فرات پر ہاتھ چلائیگا اور اُسکو سات نالے کردیگا اور ایسا کریگا کہ لوگ جُوتے پہنے ہُوئے پار چلے جائینگے۔

۱۶ اور اُسکے باقی لوگوں کے لِئے جو اسُور میں سے بچ رہینگے ایک ایسی شاہراہ ہوگی جیسی بنی اِسرائیل کے لِئے تھی جب وہ مُلکِ مصر سے نکلے۔

باب ۱۲

۱ اور اُس وقت تُو کہیگا اَے خُداوند مَیں تیری سِتایش کرُونگا کہ اگرچہ تُو مجھ سے ناخُوش تھا تو بھی تیرا قہر ٹل گیا اور تُو نے مجھے تسلّی دی۔

۲ دیکھو خُدا میری نجات ہے۔ مَیں اُس پر توکُّل کرُونگا اور نہ ڈرُونگا کیونکہ یاہ یہوواہ میرا زور اور میرا سرود ہے اور وہ میری نجات ہُوا ہے۔

۳ پس تُم خُوش ہوکر نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے۔

۴ اور اُس وقت تُم کہوگے خُداوند کی سِتایش کرو۔ اُس سے دُعا کرو۔ لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کا بیان کرو اور کہو کہ اُسکا نام بلند ہے۔

۵ خُداوند کی مدح سرائی کرو کیونکہ اُس نے جلالی کام کِئے جنکو تمام دُنیا جانتی ہے۔

۶ اَے صیُّون کی بسنے والی تُو چِلّا اور للکار کیونکہ تجھ میں اِسرائیل کا قُدُّوس بزُرگ ہے۔

باب ۱۳

۱ بابل کی بابت بارِ نبُوّت جو یسعیاہ بن آموص نے رویا میں پایا۔

۲ تُم ننگے پہاڑ پر ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ اُنکو بلند آواز سے پُکارو اور ہاتھ سے اِشارہ کرو کہ وہ سرداروں کے دروازوں کے اندر جائیں۔

۳ مَیں نے اپنے مخصوص لوگوں کو حُکم کیا۔ مَیں نے اپنے بہادُروں کو جو میری خُداوندی سے مسرور ہیں بُلایا ہے کہ وہ میرے قہر کو انجام دیں۔

۴ پہاڑوں میں ایک ہجُوم کا شور ہے۔ گویا بڑے لشکر کا۔ مملکتوں کی قوموں کے اجتماع کا غوغا ہے۔ ربُّ الافواج جنگ کے لِئے لشکر جمع کرتا ہے۔

۵ وہ دُور مُلک سے آسمان کی اِنتہا سے آتے ہیں۔ ہاں خُداوند اور اُسکے قہر کے ہتھیار تاکہ تمام مُلک کو برباد کریں۔

۶ اب تُم واویلا کرو کیونکہ خُداوند کا دِن نزدِیک ہے۔ وہ قادرِ مُطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت کی مانِند آئیگا۔

۷ اِسلِئے سب ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک کا دِل پگھل جائیگا۔

۸ اور وہ ہراسان ہونگے جانکنی اور غمگینی اُنکو آلیگی۔ وہ ایسے درد میں مُبتلا ہونگے جیسے عَورت زِہ کی حالت میں۔ وہ سراسیمہ ہوکر ایک دُوسرے کا مُنہ دیکھینگے اور اُنکے چہرے شُعلہ نُما ہونگے۔

۹ دیکھو خُداوند کا وہ دِن آتا ہے جو غضب میں اور قہرِ شدید میں سخت درشت ہے تاکہ مُلک کو ویران کرے اور گُنہگاروں کو اُس پر سے نیست و نابُود کردے۔

۱۰ کیونکہ آسمان کے سِتارے اور کواکب بے نُور ہو جائینگے اور سُورج طلوع ہوتے ہوتے تاریک ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔

۱۱ اور مَیں جہان کو اُسکی بُرائی کے سبب سے اور شریروں کو اُنکی بدکرداری کی سزا دُونگا اور مَیں مغرُوروں کا غرُور نیست اور ہیبتناک لوگوں کا گھمنڈ پست کردُونگا۔

۱۲ مَیں آدمی کو خالِص سونے سے بلکہ اِنسان کو اوفیر کے کُندن سے بھی کمیاب بناؤُنگا۔

۱۳ اِسلِئے مَیں آسمانوں کو لرزاؤُنگا اور ربُّ الافواج کے غضب سے اور اُسکے قہرِ شدید کے روز زمین اپنی جگہ سے جنبش کھائیگی۔

۱۴ اور یُوں ہوگا کہ وہ کھدیڑے ہوئے آہُو اور لاوارث بھیڑوں کی مانِند ہونگے۔ اُن میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کی طرف مُتوجّہ ہوگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگے گا۔

۱۵ ہر ایک جو مِل جائے آر پار چھیدا جائیگا اور ہر ایک جو پکڑا جائے تلوار سے قتل کیا جائیگا۔

۱۶ اور اُنکے بال بچّے اُنکی آنکھوں کے سامنے پارہ پارہ ہونگے۔ اُنکے گھر لُوٹے جائینگے اور اُنکی عَورتوں کی بےحُرمتی ہوگی۔

۱۷ دیکھو مَیں مادیوں کو اُنکے خِلاف برانگیختہ کرُونگا جو چاندی کو خاطر میں نہیں لاتے اور سونے سے خُوش

۱۸ نہیں ہوتے۔ اُنکی کمانیں جوانوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگی اور وہ شیرخواروں پر ترس نہ کھائینگے اور چھوٹے

۱۹ بچوں پر رحم کی نظر نہ کرینگے۔ اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی کی رونق ہے سدوم

۲۰ اور عمورہ کی مانند ہو جائیگا جنکو خدا نے اُلٹ دیا۔ وہ ابد تک آباد نہ ہوگا اور پُشت در پُشت اُس میں کوئی نہ بسے گا۔ وہاں ہرگز عرب خیمے نہ لگائینگے اور وہاں گڈریئے

۲۱ گلّوں کو نہ بٹھائینگے۔ پر بن کے جنگلی درندے وہاں بیٹھینگے اور اُنکے گھروں میں اُلّو بھرے ہونگے۔ وہاں شُتر مُرغ

۲۲ بسینگے اور چھگّا نس وہاں ناچینگے۔ اور گیدڑ اُن کے عالیشان مکانوں میں اور بھیڑیئے اُنکے رنگ محلّوں میں چلّائینگے۔ اُسکا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور اُسکے دنوں کو اب طُول نہیں ہوگا۔

باب ۱۴

۱ کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا بلکہ وہ اسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کریگا اور اُنکو اُنکے مُلک میں پھر قائم کریگا اور پردیسی اُنکے ساتھ میل کرینگے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائینگے۔

۲ اور لوگ اُنکو لا کر اُنکے مُلک میں پہنچائینگے اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُنکا مالک ہو کر اُنکو غلام اور لونڈیاں بنائیگا کیونکہ وہ اپنے اسیر کرنے والوں کو اسیر کرینگے اور اپنے ظلم کرنے والوں پر حکومت کرینگے۔

۳ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت سے اور سخت خدمت سے جو اُنہوں نے تجھ

۴ سے کرائی راحت بخشیگا۔ تب تُو شاہِ بابل کے خلاف یہ مثل لائیگا اور کہیگا کہ ظالم کیسا نابود ہو گیا! اور غاصب

۵ کیسا نیست ہُوا! خداوند نے شریروں کا لٹھ یعنی بے

۶ انصاف حاکموں کا عصا توڑ ڈالا۔ وہی جو لوگوں کو قہر سے مارتا رہا اور قوموں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرتا رہا

۷ اور کوئی روک نہ سکا۔ ساری زمین پر آرام و آسایش

۸ ہے۔ وہ یکایک گیت گانے لگتے ہیں۔ ہاں صنوبر کے درخت اور لُبنان کے دیودار تجھ پر یہ کہتے ہوئے خوشی کرتے ہیں کہ جب سے تُو گرایا گیا تب سے کوئی کاٹنے والا ہماری طرف نہیں آیا۔

۹ پاتال نیچے سے تیرے سبب سے جُنبش کھاتا ہے کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے۔ وہ تیرے لِئے مُردوں کو یعنی زمین کے سب سرداروں کو جگاتا ہے۔ وہ قوموں کے سب بادشاہوں کو اُنکے تختوں پر سے اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔

۱۰ وہ سب تجھ سے کہینگے کیا تُو بھی ہماری مانند عاجز ہو گیا؟ تُو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں؟

۱۱ تیری شان و شوکت اور تیرے سازوں کی خوش آوازی پاتال میں اُتاری گئی۔ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہُوا اور کیڑے ہی تیرا بالاپوش بنے۔

۱۲ اَے صُبح کے روشن ستارے تُو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا! اَے قوموں کو پست کرنیوالے تُو کیونکر زمین پر پٹکا گیا!

۱۳ تُو تو اپنے دِل میں کہتا تھا مَیں آسمان پر چڑھ جاؤنگا۔ مَیں اپنے تخت کو خُدا کے ستاروں سے بھی اُونچا کرونگا اور مَیں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھونگا۔

۱۴ مَیں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤنگا۔

۱۵ مَیں خُدا تعالےٰ کی مانند ہُونگا۔ لیکن تُو پاتال میں گڑھے کی تہ میں اُتارا جائیگا۔

۱۶ اور جنکی نظر تجھ پر پڑیگی تجھے غور سے دیکھکر کہینگے کیا یہ وُہی شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا۔

۱۷ جس نے جہان کو ویران کیا اور اُسکی بستیاں اُجاڑ دیں۔ جس نے اپنے اسیروں کو آزاد نہ کیا کہ گھر کی طرف جائیں؟

۱۸ قوموں کے تمام بادشاہ سب کے سب اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے ہیں۔

۱۹ لیکن تُو اپنی گور سے باہر نکمّی شاخ کی مانند نکال پھینکا گیا۔ تُو اُن مقتولوں کے نیچے دبا ہے جو تلوار سے چھیدے گئے اور گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں۔ اُس لاش کی مانند جو پاؤں سے لتاڑی گئی ہو۔

۲۰ تُو اُنکے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا جائیگا کیونکہ تُو نے اپنی مملکت کو ویران کیا اور اپنی رعیّت کو قتل کیا۔ بدکرداروں کی نسل کا نام باقی نہ رہیگا۔

۲۱ اُسکے فرزندوں کے لِئے اُنکے باپ دادا کے گُناہوں کے سبب سے قتل کے سامان تیار کرو تاکہ وہ پھر اُٹھکر مُلک کے مالک نہ ہو جائیں اور رُویِ زمین کو شہروں سے معمور

۲۲ نہ کریں۔ کیونکہ ربّ الافواج فرماتا ہے میں اُنکی مخالفت کو اُٹھونگا اور میں بابل کا نام مٹاؤنگا اور اُنکو جو باقی ہیں بیٹوں اور پوتوں سمیت کاٹ ڈالونگا۔ یہ خداوند کا فرمان ہے۔ ۲۳ ربّ الافواج فرماتا ہے میں اُسے خارپُشت کی میراث اور تالاب بناؤنگا اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے صاف کردونگا۔

۲۴ ربّ الافواج قسم کھا کر فرماتا ہے کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ویسا ہی ہو جائیگا اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہے ویسا ہی وقوع میں آئیگا۔ ۲۵ میں اپنے ہی مُلک میں اسُوری کو شکست دونگا اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے لتاڑونگا۔ تب اُسکا جُؤا اُن پر سے اُتریگا اور اُسکا بوجھ اُنکے کندھوں پر سے ٹلیگا۔ ۲۶ ساری دُنیا کی بابت یہی ہے اور سب قوموں پر یہی ہاتھ بڑھایا گیا ہے۔ ۲۷ کیونکہ ربّ الافواج نے ارادہ کیا ہے۔ کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُسکا ہاتھ بڑھایا گیا ہے۔ اُسے کون روکیگا؟

۲۸ جس سال آخز بادشاہ نے وفات پائی اُسی سال یہ بارِ نبوّت آیا۔

۲۹ اَے کُل فلستین تُو اِس پر خوش نہ ہو کہ تجھے مارنے والا لٹھ ٹوٹ گیا کیونکہ سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا ۳۰ اور اُسکا پھل ایک اُڑنیوالا آتشی سانپ ہوگا۔ تب مسکینوں کے پہلوٹھے کھائینگے اور محتاج آرام سے سوئینگے پر میں تیری جڑ کال سے برباد کردونگا اور تیرے باقی لوگ قتل ۳۱ کئے جائینگے۔ اَے پھاٹک! تُو واویلا کر۔ اَے شہر! تُو چِلّا۔ اَے فلستین تُو بالکل گداز ہو گئی کیونکہ شمال سے ایک دُھواں اُٹھیگا اور اُسکے لشکروں میں سے کوئی پیچھے نہ ۳۲ رہ جائیگا۔ اُسوقت قوم کے قاصدوں کو کوئی کیا جواب دیگا؟ کہ خداوند نے صیون کو تعمیر کیا ہے اور اُس میں اُسکے مسکین بندے پناہ لینگے۔

باب ۱۵

موآب کی بابت بارِ نبوّت

۱ ایک ہی رات میں عارِ موآب خراب و نابود ہو گیا ۲ ایک ہی رات میں قیرِ موآب خراب و نیست ہو گیا۔ بیت اور دیبون اُونچے مقاموں پر رونے کے لئے چڑھ گئے ہیں۔ نبو اور میدبا پر اہلِ موآب واویلا کرتے ہیں۔ اُن سب کے سر مُنڈائے گئے اور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی۔ ۳ وہ اپنی راہوں میں ٹاٹ کا کمربند باندھتے ہیں اور اپنے گھروں کی چھتوں پر اور بازاروں میں نوحہ کرتے ہوئے سب کے سب زار زار روتے ہیں۔ ۴ حسبون اور الیعالہ واویلا کرتے ہیں۔ اُنکی آواز یہض تک سُنائی دیتی ہے۔ اِس پر موآب کے مُسلّح سپاہی چِلّا چِلّا کر روتے ہیں۔ اُسکی جان اُس میں تھرتھراتی ہے۔ ۵ میرا دِل موآب کے لئے فریاد کرتا ہے۔ اُسکے بھاگنے والے ضُغر تک عجلت شلیشیاہ تک پہنچے۔ ہاں وہ لوحیت کی چڑھائی پر روتے ہوئے چڑھ جاتے اور حورونایم کی راہ میں ہلاکت پر واویلا کرتے ہیں۔ ۶ کیونکہ نمریم کی نہریں خراب ہو گئیں کیونکہ گھاس کُملا گئی اور سبزہ مُرجھا گیا اور روئیدگی کا نام نہ رہا۔ ۷ اِسلئے وہ فراوان مال جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور ذخیرہ جو اُنہوں نے رکھ چھوڑا تھا بیدی کی ندی کے پار لے جائینگے۔ ۸ کیونکہ فریاد موآب کی سرحدوں تک اور اُنکا نوحہ اجلایم تک اور اُنکا ماتم بیرایلیم تک پہنچ گیا ہے۔ ۹ کیونکہ دیمون کی ندیاں لہو سے بھری ہیں۔ میں دیمون پر زیادہ مصیبت لاؤنگا کیونکہ اُس پر جو موآب میں سے بچکر بھاگے گا اور اُس مُلک کے باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجونگا۔

باب ۱۶

۱ سلع سے بیابان کی راہ دُخترِ صیون کے پہاڑ پر مُلک کے حاکم کے پاس برّے بھیجو۔ ۲ کیونکہ ارنون کے گھاٹوں پر موآب کی بیٹیاں آوارہ پرندوں اور اُنکے پراگندہ بچّوں کی مانند ہونگی۔ ۳ صلاح دو۔ انصاف کرو۔ اپنا سایہ دوپہر کو رات کی مانند بناؤ۔ جلاوطنوں کو پناہ دو۔ فراریوں کو حوالہ نہ کرو۔ ۴ میرے جلاوطن تیرے ساتھ رہیں۔ تُو موآب کو غارتگروں سے چھپا لے کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے اور غارتگری تمام ہو جائیگی اور سب ظالم مُلک سے فنا ہونگے۔ ۵ یُوں تخت رحمت سے قائم ہوگا

اور ایک شخص راستی سے داؤد کے خیمہ میں اُس پر جلوس
فرما کر عدل کی پیروی کریگا اور راستبازی پر مستعد رہیگا ؏
۶ ہم نے موآب کے گھمنڈ کی بابت سُنا ہے کہ وہ بڑا گھمنڈی
ہے۔ اُسکا تکبّر اور گھمنڈ اور قہر بھی سُنا ہے اُسکی شیخی ہیچ ہے ؏
۷ سو موآب واویلا کریگا۔ موآب کے لِئے ہر ایک واویلا کریگا۔ قیر
حراست کی کشمش کی ٹکیوں پر تم سخت تباہ حالی میں ماتم کروگے ؏
۸ کیونکہ حسبون کے کھیت سوکھ گئے۔ قوموں کے سرداروں
نے سِبماہ کی تاک کی بہترین شاخوں کو توڑ ڈالا۔ وہ یعزیر
تک بڑھیں۔ وہ جنگل میں بھی پھیلیں۔ اُسکی شاخیں
۹ دُور تک پھیل گئیں۔ وہ دریا پار گذریں ؏ پس مَیں یعزیر
کے آہ و نالہ سے سِبماہ کی تاک کے لِئے زاری کرونگا۔
اَے حسبون اَے الیعالہ مَیں تجھے اپنے آنسوؤں سے
ترکرونگا کیونکہ تیرے اَیّامِ گرمی کے میووں اور غلّہ کی
۱۰ فصل کو غوغایِ جنگ نے آ لیا ؏ اور شادمانی چھین لی گئی
اور ہرے بھرے کھیتوں کی خوشی جاتی رہی اور تاکستانوں
میں گانا اور للکارنا بند ہو جائیگا۔ پامال کرنے والے
انگوروں کو پھر حوضوں میں پامال نہ کرینگے۔ مَیں نے
۱۱ انگور کی فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا ؏ اِسلئے میرا
اندرون موآب پر اور میرا دِل قیرِحارس پر بربط کی مانند
۱۲ فغان خیز ہے ؏ اور یُوں ہوگا کہ جب موآب حاضر ہو اور
اُونچے مقام پر اپنے آپکو تھکائے بلکہ اپنے معبد میں
جا کر دُعا کرے تو اُسے کچھ فائدہ نہ ہوگا ؏
۱۳ یہ وہ کلام ہے جو خُداوند نے موآب کے حق میں
۱۴ زمانۂ ماضی میں فرمایا تھا ؏ پر اب خُداوند یُوں فرماتا ہے
کہ تین برس کے اندر جو مزدوروں کے برسوں کی مانند
ہوں موآب کی شوکت اُسکے تمام لشکروں سمیت حقیر
ہو جائیگی اور بہُت تھوڑے باقی بچینگے اور وہ کسی
حساب میں نہ ہونگے ؏

باب ۱۷

دمشق کی بابت بارِ نبوّت۔

۱ دیکھو دمشق اب تو شہر نہ رہیگا بلکہ کھنڈر کا ڈھیر
۲ ہوگا ؏ عروعیر کی بستیاں ویران ہیں اور گلّوں کی چراگاہیں
ہونگی۔ وہ وہاں بیٹھینگے اور کوئی اُنکے ڈرانے کو بھی
۳ وہاں نہ ہوگا ؏ اور افرائیم میں کوئی قلعہ نہ رہیگا۔ دمشق
اور اَرام کے بقیّہ سے سلطنت جاتی رہیگی۔ ربُّ الافواج
فرماتا ہے جو حال بنی اِسرائیل کی شوکت کا ہُوا وُہی اُنکا
ہوگا ؏
۴ اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ یعقُوب کی حشمت
۵ گھٹ جائیگی اور اُسکا چربی دار بدن دُبلا ہو جائیگا ؏ یہ
اَیسا ہوگا جَیسا کوئی کھڑے کھیت کاٹ کر غلّہ جمع کرے
اور اپنے ہاتھ سے بالیں توڑے بلکہ اَیسا ہوگا جَیسا
۶ کوئی رفائیم کی وادی میں خوشہ چینی کرے ؏ خُداوند
اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہے کہ تب اُسکا بقیّہ بہُت ہی
تھوڑا ہوگا جَیسے زیتُوں کے درخت کا جب وہ ہلایا
جائے یعنی دو تین دانے چوٹی کی شاخ پر۔ چار پانچ
۷ پھل والے درخت کی بیرُونی شاخوں پر ؏ اُس روز
اِنسان اپنے خالق کی طرف نظر کریگا اور اُسکی آنکھیں
۸ اِسرائیل کے قدُّوس کی طرف دیکھینگی ؏ اور وہ مذبحوں
یعنی اپنے ہاتھ کے کام پر نظر نہ کریگا اور اپنی دستکاری
۹ یعنی یسیرتوں اور بُتوں کی پروا نہ کریگا ؏ اُس وقت
اُسکے فصیل دار شہر اُجڑے جنگل اور پہاڑ کی چوٹی
پر کے مقامات کی مانند ہونگے جو بنی اِسرائیل کے سامنے
۱۰ اُجڑ گئے اور وہاں ویرانی ہوگی ؏ چُونکہ تُو نے اپنے
نجات دینے والے خُدا کو فراموش کیا اور اپنی توانائی
کی چٹان کو یاد نہ کیا اِسلئے تُو خوشنما پودے
۱۱ لگاتا اور عجیب قلمیں اُس میں جماتا ہے ؏ لگانے
وقت اُسکے گرد احاطہ بناتا ہے اور صُبح کو اُس میں
پھُول کھِلتے ہیں۔ لیکن اُسکا حاصل دُکھ اور سخت
مُصیبت کے وقت ہیچ ہے ؏
۱۲ آہ! بہُت سے لوگوں کا ہنگامہ ہے جو
سمُندر کے شور کی مانند شور مچاتے ہیں اور اُمّتوں
کا دھاوا بڑے سیلاب کے ریلے کی مانند ہے! ؏
۱۳ اُمّتیں سیلابِ عظیم کی طرح آ پڑینگی پر وہ اُنکو ڈانٹیگا

اور وہ دُور بھاگ جائینگی اور اُس بھُوسے کی طرح جو ٹیلوں
کے اُوپر آندھی سے اُڑتا پھرے اور اُس گرد کی مانند جو
۱۴ بگولے میں چکّر کھائے رگیدی جائینگی۔ شام کے وقت
تو ہَیبت ہے۔ صُبح ہونے سے پیشتر وہ نابُود ہیں۔ یہ
ہمارے غارتگروں کا حصّہ اور ہم کو لُوٹنے والوں کا بخرہ ہے۔

باب ۱۸

۱ آہ! پروں کے پھڑپھڑانے کی سرزمین جو کُوش کی
۲ ندیوں کے پار ہے۔ جو دریا کی راہ سے بَردی کی کشتیوں
میں سطحِ آب پر ایلچی بھیجتی ہے۔ اَے تیز رفتار ایلچیو!
اُس قَوم کے پاس جاؤ جو زور آور اور خُوبصُورت ہے۔
اُس قَوم کے پاس جو اِبتدا سے اب تک مُہیب ہے۔ اَیسی
قَوم جو زبردست اور فتحیاب ہے۔ جِسکی زمین ندیوں سے
۳ منقسم ہے۔ اَے جہان کے تمام باشندو اور اَے
زمین کے رہنے والو! جب پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا
جائے تو دیکھو اور جب نرسِنگا پھُونکا جائے تو سُنو۔
۴ کیونکہ خُداوند نے مجھ سے یُوں فرمایا ہے کہ مَیں اپنے مسکن
میں تابشِ آفتاب کی مانند اور موسمِ دِرَو کی گرمی میں شبنم
۵ کے بادل کی طرح سُکُون کے ساتھ نظر کرُونگا۔ کیونکہ
فصل سے پیشتر جب کلی کھِل چکے اور پھُول کی جگہ انگور
پکنے پر ہوں تو وہ ٹہنیوں کو ہنسوے سے کاٹ ڈالیگا
۶ اور پھَیلی ہوئی شاخوں کو چھانٹ دیگا۔ اور وہ پہاڑ
کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کے لِئے
پڑی رہینگی اور شکاری پرندے گرمی کے مَوسم میں اُن
پر بیٹھینگے اور زمین کے سب درندے جاڑے کے موسم
۷ میں اُن پر لیٹینگے۔ اُس وقت ربُّ الافواج کے حضُور
اُس قَوم کی طرف سے جو زور آور اور خُوبصُورت ہے اُس
گروہ کی طرف سے جو اِبتدا سے آج تک مُہیب ہے۔ اُس
قَوم سے جو زبردست اور ظفریاب ہے جِسکی زمین ندیوں
سے منقسم ہے ایک ہدیہ ربُّ الافواج کے نام کے مکان
پر جو کوہِ صِیُّون ہے پہنچایا جائیگا۔

باب ۱۹

مِصر کی بابت بارِ نبوّت۔

۱ دیکھو خُداوند ایک تیز رو بادل پر سوار ہو کر مِصر میں
آتا ہے اور مِصر کے بُت اُسکے حضُور لرزان ہونگے اور مِصر
کا دِل پگھل جائیگا۔ ۲ اور مَیں مِصریوں کو آپس میں مُخالف
کرُونگا۔ اُن میں ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک
اپنے ہمسایہ سے لڑیگا۔ شہر شہر سے اور صُوبہ صُوبہ سے۔
۳ اور مِصر کی رُوح افسُردہ ہو جائیگی اور مَیں اُسکے منصُوبہ کو
فنا کرُونگا اور وہ بُتوں اور افسُونگروں اور جنّات
کے یاروں اور جادُوگروں کی تلاش کرینگے۔ ۴ پر مَیں
مِصریوں کو ایک ستمگر حاکِم کے قابُو میں کرُونگا اور زبردست
بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا۔ یہ خُداوند ربُّ الافواج
کا فرمان ہے۔ ۵ اور دریا کا پانی سُوکھ جائیگا اور ندی
خشک اور خالی ہو جائیگی۔ ۶ اور نالے بدبُو ہو جائینگے اور
مِصر کی نہریں خالی ہونگی اور سُوکھ جائینگی اور بید اور
نَے مُرجھا جائینگے۔ ۷ دریایِ نیل کے کنارہ کی چراگاہیں
اور وہ سب چیزیں جو اُسکے آس پاس بوئی جاتی ہیں
مُرجھا جائینگی اور بالکل نیست و نابود ہو جائینگی۔ ۸ تب
ماہی گیر ماتم کرینگے اور وہ سب جو دریا میں شست ڈالتے
ہیں غمگین ہونگے اور پانی میں جال ڈالنے والے نہایت
بیتاب ہو جائینگے۔ ۹ اور سن جھاڑنے اور کتان بُننے
والے گھبرا جائینگے۔ ۱۰ ہاں اُسکے ارکان شکستہ اور تمام
مزدُور رنجیدہ خاطر ہونگے۔ ۱۱ ضُعن کے شاہزادے بالکل
احمق ہیں۔ فرعون کے سب سے دانشمند مُشیروں کی
مشورت وحشیانہ ٹھہری۔ پس تُم کیونکر فرعون سے کہتے
ہو کہ مَیں دانشمندوں کا فرزند اور شاہانِ قدیم کی نسل
ہُوں؟ ۱۲ اب تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وہ تجھے خبر دیں
اگر وہ جانتے ہوں کہ ربُّ الافواج نے مِصر کے حق میں کیا
ارادہ کیا ہے۔ ۱۳ ضُعن کے شاہزادے احمق بن گئے
ہیں۔ نُوف کے شاہزادوں نے فریب کھایا اور جن پر
مِصری قبائل کا بھروسا تھا اُنہی نے اُنکو گُمراہ کیا۔
۱۴ خُداوند نے کجروی کی رُوح اُن میں ڈالدی ہے اور اُنہوں
نے مِصریوں کو اُنکے سب کاموں میں اُس متوالے کی
طرح بھٹکایا جو قَے کرتے ہُوئے ڈگمگاتا ہے۔ ۱۵ اور مِصر میں

کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دُم یا خاص و عام کر سکے ۞

۱۶ اُس وقت ربُّ الافواج کے ہاتھ چلانے سے جو وہ مِصر پر چلائیگا مِصری عورتوں کی مانند ہو جائینگے اور ہیبت زدہ اور ہراسان ہونگے ۞ ۱۷ تب یہُوواہ کا مُلک مِصر کے لِئے وہشت ناک ہوگا۔ ہر ایک جس سے اُسکا ذِکر ہو خوف کھائیگا۔ اُس اِرادہ کے سبب سے جو ربُّ الافواج نے اُنکے خِلاف کر رکھا ہے ۞

۱۸ اُس روز مُلکِ مِصر میں پانچ شہر ہونگے جو کنعانی زبان بولینگے اور ربُّ الافواج کی قسم کھائینگے۔ اُن میں سے ایک کا نام شہرِ آفتاب ہوگا ۞

۱۹ اُس وقت مُلکِ مِصر کے وسط میں خُداوند کا ایک مذبح اور اُسکی سرحد پر خُداوند کا ایک سُتُون ہوگا ۞ ۲۰ اور وہ مُلکِ مِصر میں ربُّ الافواج کے لِئے نِشان اور گواہ ہوگا اِسلِئے کہ وہ ستمگروں کے ظُلم سے خُداوند سے فریاد کرینگے اور وہ اُنکے لِئے رہائی دینے والا اور حامی بھیجیگا اور وہ اُنکو رہائی دیگا ۞ ۲۱ اور خُداوند اپنے آپکو مِصریوں پر ظاہر کریگا اور اُس وقت مِصری خُداوند کو پہچانینگے اور ذبیحے اور ہدیے گذرانینگے ہاں وہ خُداوند کے لِئے منّت مانینگے اور ادا کرینگے ۞ ۲۲ اور خُداوند مِصریوں کو مار یگا۔ اور شِفا بخشیگا اور وہ خُداوند کی طرف رجُوع لائینگے اور وہ اُنکی دُعا سُنیگا اور اُنکو صحت بخشیگا ۞

۲۳ اُس وقت مِصر سے اسُور تک ایک شاہراہ ہوگی اور اسُوری مِصر میں آئینگے اور مِصری اسُور کو جائینگے۔ اور مِصری اسُوریوں کے ساتھ مِلکر عِبادت کرینگے ۞

۲۴ تب اِسرائیل مِصر اور اسُور کے ساتھ تیسرا ہوگا ۲۵ اور رُویِ زمین پر برکت کا باعث ٹھہریگا ۞ کیونکہ ربُّ الافواج اُنکو برکت بخشیگا اور فرمائیگا مُبارک ہو مِصر میری اُمّت اسُور میرے ہاتھ کی صنعت اور اِسرائیل میری میراث ۞

باب ۲۰

۱ جس سال سرجُون شاہِ اسُور نے ترتان کو اشدود کی طرف بھیجا اور اُس نے آکر اشدود سے لڑائی کی اور اُسے فتح کر لیا ۞ ۲ اُس وقت خُداوند نے یسعیاہ بن آموص کی معرفت یُوں فرمایا کہ جا اور ٹاٹ کا لِباس اپنی کمر سے کھول ڈال اور اپنے پاؤں سے جُوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا ہی کیا۔ وہ برہنہ اور ننگے پاؤں پھرا کرتا تھا ۞

۳ تب خُداوند نے فرمایا جس طرح میرا بندہ یسعیاہ تین برس تک برہنہ اور ننگے پاؤں پھرا کیا تاکہ مِصریوں اور کُوشیوں کے بارے میں نِشان اور اچنبھا ہو ۞ ۴ اُسی طرح شاہِ اسُور مِصری اسیروں اور کُوشی جلاوطنوں کو کیا بُوڑھے کیا جوان برہنہ اور ننگے پاؤں اور بے پردہ سُرینوں کے ساتھ مِصریوں کی رُسوائی کے لِئے لیجائیگا ۞ ۵ تب وہ ہراسان ہونگے اور کُوش سے جو اُنکی اُمیدگاہ تھی اور مِصر سے جو اُنکا فخر تھا شرمندہ ہونگے ۞ ۶ اور اُس وقت اِس ساحِل کے باشندے کہینگے دیکھو ہماری اُمیدگاہ کا یہ حال ہُوا جس میں ہم مدد کے لِئے بھاگے تاکہ اسُور کے بادشاہ سے بچ جائیں۔ پس ہم کِس طرح رہائی پائیں؟ ۞

باب ۲۱

دشتِ دریا کی بابت بارِ نبُوّت۔

۱ جس طرح جنُوبی گرد باد زور سے چلا آتا ہے اُسی طرح وہ دشت سے اور مُہیب سرزمین سے نزدیک آرہا ہے ۞ ۲ ایک ہولناک رویا مُجھے نظر آئی۔ دغاباز دغابازی کرتا ہے اور غارتگر غارت کرتا ہے۔ اَے عیلام چڑھائی کر۔ اَے مادی مُحاصرہ کر۔ مَیں وہ سب کراہنا جو اُسکے سبب سے ہُوا موقُوف کرتا ہُوں ۞ ۳ سو میری کمر میں سخت درد ہے اور مَیں گویا دردِ زِہ میں تڑپتا ہُوں۔ مَیں ایسا ہراسان ہُوں کہ سُن نہیں سکتا۔ مَیں ایسا پریشان ہُوں کہ دیکھ نہیں سکتا ۞ ۴ میرا دِل دھڑکتا ہے اور ہَول یکایک مُجھ پر غالِب آگیا۔ شفقِ شام جسکا مَیں آرزُومند تھا میرے لِئے خوفناک ہو گئی ۞ ۵ دسترخوان بچھایا گیا۔ نِگہبان کھڑا کِیا گیا۔ وہ کھاتے ہیں اور پیتے ہیں۔ اُٹھو اَے سردارو! سِپر پر تیل ملو ۞ ۶ کیونکہ خُداوند نے مُجھے یُوں فرمایا کہ جا نِگہبان بِٹھا۔ وہ جو کُچھ دیکھے سو بتائے ۞ ۷ اُس نے سوار دیکھے جو دو دو آتے تھے اور گدھوں اور اُونٹوں پر سوار اور اُس نے بڑے غور سے سُنا ۞ ۸ تب اُس نے شیر کی سی

آواز سے پُکارا اَے خُداوند! مَیں اپنی دِیدگاہ پر تمام دِن
۹ کھڑا رہا اور مَیں نے ہر رات پہرے کی جگہ پر کاٹی۔ اور
دیکھ سپاہیوں کے غول اور اُنکے سوار دو دو کر کے
آتے ہیں۔ پھر اُس نے یُوں کہا کہ بابل گر پڑا گر پڑا اور
اُسکے معبُودوں کی سب تراشی ہُوئی مُورتیں بالکل ٹُوٹی
۱۰ پڑی ہیں۔ اَے میرے گاہے ہوئے اور میرے کھلیہان
کے غلّہ جو کُچھ مَیں نے ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا
سے سُنا تُم سے کہہ دِیا۔

۱۱ دُومہ کی بابت بارِ نبُوّت۔
کسی نے مُجھکو شعِیر سے پُکارا کہ اَے نگہبان رات
۱۲ کی کیا خبر ہے؟ اَے نگہبان رات کی کیا خبر ہے؟ نگہبان
نے کہا صُبح ہوتی ہے اور رات بھی۔ اگر تُم پُوچھنا
چاہتے ہو تو پُوچھو۔ تُم پھر آنا۔

۱۳ عرب کی بابت بارِ نبُوّت۔
اَے ددانیوں کے قافلو تُم عرب کے جنگل میں رات
۱۴ کاٹو گے۔ وہ پیاسے کے پاس پانی لائے۔ تیما کی سر
زمین کے باشندے روٹی لیکر بھاگنے والے سے مِلنے
۱۵ کو نکلے۔ کیونکہ وہ تلواروں کے سامنے سے ننگی تلوار
سے اور کھینچی ہُوئی کمان سے اور جنگ کی شِدّت سے
۱۶ بھاگے ہیں۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھ سے یُوں فرمایا کہ
مزدُور کے برسوں کے مُطابق ایک برس کے اندر اندر قیدار
۱۷ کی ساری حشمت جاتی رہیگی۔ اور تیر اندازوں کی تعداد
کا بقیّہ یعنی بنی قیدار کے بہادُر تھوڑے سے ہونگے
کیونکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے یُوں فرمایا ہے۔

باب ۲۲

۱ رویا کی وادی کی بابت بارِ نبُوّت۔
اب تُم کو کیا ہُؤا کہ تُم سب کے سب کوٹھوں پر چڑھ
۲ گئے ہو؟ اَے پُر شور اور غوغائی شہر! اَے شادمان بستی!
تیرے مقتُول نہ تلوار سے قتل ہُوئے اور نہ لڑائی میں
۳ مارے گئے۔ تیرے سب سردار اِکٹھے بھاگ نکلے۔
اُنکو تیر اندازوں نے اسیر کر لیا۔ جِتنے تُجھ میں پائے گئے
سب کے سب بلکہ وہ بھی جو دُور سے بھاگ گئے تھے
۴ اسیر کئے گئے ہیں۔ اِسی لِئے مَیں نے کہا میری طرف مت
دیکھو کیونکہ مَیں زار زار رووُنگا۔ میری تسلّی کی فِکر مت
۵ کرو کیونکہ میری دُخترِ قوم برباد ہوگئی۔ کیونکہ خُداوند
ربُّ الافواج کی طرف سے رویا کی وادی میں یہ دُکھ اور
پامالی و بیقراری اور دِیواروں کو گِرانے اور پہاڑوں
۶ تک فریاد پہنچانے کا دِن ہے۔ کیونکہ عیلام نے جنگی
رتھوں اور سواروں کے ساتھ ترکش اُٹھا لیا اور قِیر
۷ نے سِپر کا غِلاف اُتار دِیا۔ اور یُوں ہُؤا کہ تیری بہترین
وادیاں جنگی رتھوں سے معمُور ہوگئیں اور سواروں
۸ نے پھاٹک پر صف آرائی کی۔ اور یہُوداہ کا نِقاب
اُتارا گیا اور تُو اب دشتِ محلّ کے سِلاح خانہ پر نِگاہ
۹ کرتا ہے۔ اور تُم نے داؤد کے شہر کے رخنے دیکھے کہ
بیشُمار ہیں اور تُم نے نیچے کے حوض میں پانی جمع کیا۔
۱۰ اور تُم نے یروشلیم کے گھروں کو گِنا اور اُنکو گِرایا تاکہ
۱۱ شہر پناہ کو مضبُوط کرو۔ اور تُم نے پُرانے حوض کے
پانی کے لِئے دونوں دِیواروں کے درمیان ایک اَور
حوض بنایا لیکن تُم نے اُسکے بانی پر نِگاہ نہ کی اور اُسکی
طرف جِس نے قدیم سے اُسکی تدبیر کی مُتوجّہ نہ ہوئے۔
۱۲ اور اُس وقت خُداوند ربُّ الافواج نے رونے اور ماتم
کرنے اور سر مُنڈانے اور ٹاٹ سے کمر باندھنے کا حُکم
۱۳ دِیا تھا۔ لیکن دیکھو خُوشی اور شادمانی۔ گائے بَیل
کو ذبح کرنا اور بھیڑ بکری کو حلال کرنا اور گوشت خواری
و مَے نوشی کہ آؤ کھائیں اور پئیں کیونکہ کل تو ہم مرینگے۔
۱۴ اور ربُّ الافواج نے میرے کان میں کہا کہ تُمہاری اِس
بدکرداری کا کفّارہ تُمہارے مرنے تک بھی نہ ہو سکیگا۔
یہ خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہے۔
۱۵ خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اُس خزانچی
۱۶ شبناہ پاس جو محلّ پر مُعیّن ہے جا اور کہہ۔ تُو یہاں کیا
کرتا ہے؟ اور تیرا یہاں کَون ہے کہ تُو یہاں اپنے لِئے
قبر تراشتا ہے؟ بلندی پر اپنی گور تراشتا ہے اور چٹان
۱۷ میں اپنے لِئے گھر کھُدواتا ہے۔ دیکھ اَے زبردست! خُداوند

تجھکو زور سے دُور پھینک دیگا۔ وہ یقیناً تجھے پکڑ
۱۸ رکھیگا۔ وہ بے شک تجھکو گیند کی مانند گھما گھما کر وسیع
مُلک میں اُچھالیگا۔ وہاں تُو مریگا اور تیری حشمت کے
رتھ وہیں رہینگے اَے اپنے آقا کے گھر کی رُسوائی۔
۱۹ اور مَیں تجھے تیرے منصب سے برطرف کرُونگا۔ ہاں
وہ تجھے تیری جگہ سے کھینچ اُتاریگا۔
۲۰ اور اُس روز یُوں ہوگا کہ مَیں اپنے بندہ اِلیاقیم بِن خِلقیاہ
۲۱ کو بُلاؤنگا۔ اور مَیں تیرا خِلعت اُسے پہناؤنگا اور تیرا پٹکا اُس پر
کسُونگا اور تیری حکُومت اُسکے ہاتھ میں سپُرد کرُونگا اور وہ اہلِ
۲۲ یروشلیم کا اور بنی یہُوداہ کا باپ ہوگا۔ اور مَیں داؤد کے گھر کی کُنجی
اُسکے کندھے پر رکھُونگا پس وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا
۲۳ اور وہ بند کریگا اور کوئی نہ کھولیگا۔ اور مَیں اُسکو کھُونٹی
کی مانند مضبُوط جگہ میں محکم کرُونگا اور وہ اپنے باپ
۲۴ کے گھرانے کے لِئے جلالی تخت ہوگا۔ اور اُس کے
باپ کے خاندان کی ساری حشمت یعنی آل و اَولاد
اور سب چھوٹے بڑے برتن پیالوں سے لیکر قرابوں
۲۵ تک سب کو اُسی سے منسُوب کرینگے۔ ربُّ الافواج
فرماتا ہے اُس وقت وہ کھُونٹی جو مضبُوط جگہ میں لگائی
گئی تھی ہِلائی جائیگی اور وہ کاٹی جائیگی اور گِر جائیگی اور
اُس پر کا بوجھ گِر پڑیگا کیونکہ خُداوند نے یُوں فرمایا ہے۔

باب ۲۳

صُور کی بابت بارِ نبُوّت۔

۱ اَے ترسیس کے جہازو واویلا کرو کیونکہ وہ اُجڑ
گیا وہاں کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے کی جگہ نہیں کِتّیم
۲ کی زمین سے اُنکو یہ خبر پہنچی ہے۔ اَے ساحل کے
باشندو جنکو صَیدانی سوداگروں نے جو سمُندر کے پار
۳ آتے جاتے ہیں مالا مال کر دِیا ہے خاموش رہو۔ سمُندر
کے پار سے سیحُور کا غلّہ اور وادیِ نیل کی فصل اُسکی آمدنی
۴ تھی۔ سو وہ قوموں کی تجارت گاہ بنا۔ اَے صَیدا
تُو شرما کیونکہ سمُندر نے کہا ہے سمُندر کی گڑھی نے
کہا مجھے دردِ زہ نہیں لگا اور مَیں نے بچّے نہیں جنے۔
مَیں جوانوں کو نہیں پالتی اور کنُواریوں کی پرورش نہیں
۵ کرتی ہُوں۔ جب اہلِ مصر کو یہ خبر پہنچیگی تو وہ صُور
۶ کی خبر سے بہُت غمگین ہونگے۔ اَے ساحل کے باشندو
۷ تُم زار زار روتے ہُوئے ترسیس کو چلے جاؤ۔ کیا یہ
تُمہاری شادمان بستی ہے جسکی ہستی قدیم سے ہے؟
اُسی کے پاؤں اُسے دُور دُور لے جاتے ہیں کہ پردیس
۸ میں رہے۔ کس نے یہ منصُوبہ صُور کے خِلاف باندھا
جو تاج بخش ہے۔ جسکے سوداگر اُمرا اور جسکے بیوپاری
۹ دُنیا بھر کے عزّت دار ہیں؟ ربُّ الافواج نے یہ اِرادہ
کِیا ہے کہ ساری حشمت کے گھمنڈ کو نیست کرے
۱۰ اور دُنیا بھر کے عزّت داروں کو ذلیل کرے۔ اَے
دُخترِ ترسیس! دریایِ نیل کی طرح اپنی سرزمین پر پھَیل
۱۱ جا۔ اب کوئی بند باقی نہیں رہا۔ اُس نے سمُندر پر اپنا
ہاتھ بڑھایا۔ اُس نے مملکتوں کو ہِلا دِیا۔ خُداوند نے
کنعان کے حق میں حُکم کِیا ہے کہ اُسکے قلعے مسمار کِئے
۱۲ جائیں۔ اور اُس نے کہا اَے مظلُوم کنُواری دُخترِ صَیدا!
تُو پھر کبھی فخر نہ کریگی۔ اُٹھ کِتّیم میں چلی جا۔ تجھے وہاں
۱۳ بھی چَین نہ ملیگا۔ کسدیوں کے مُلک کو دیکھ۔ یہ قوم
موجُود نہ تھی۔ اسُور نے اُسے بیابان کے رہنے والوں
کا حِصّہ ٹھہرایا۔ اُنہوں نے اپنے بُرج بنائے۔ اُنہوں
۱۴ نے اُسکے محل غارت کِئے اور اُسے ویران کِیا۔ اَے
ترسیس کے جہازو واویلا کرو کیونکہ تُمہارا قلعہ اُجاڑا
۱۵ گیا۔ اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ صُور کسی بادشاہ کے
ایّام کے مُطابق ستّر برس تک فراموش ہو جائیگا اور
ستّر برس کے بعد صُور کی حالت فاحِشہ کے گیت کے
۱۶ مُطابق ہوگی۔ اَے فاحِشہ! تُو جو فراموش ہو گئی ہے
بربط اُٹھا لے اور شہر میں پھرا کر۔ راگ کو چھیڑ اور بہُت
۱۷ سی غزلیں گا کہ لوگ تجھے یاد کریں۔ اور ستّر برس کے
بعد یُوں ہوگا کہ خُداوند صُور کی خبر لیگا اور وہ اُجرت
پر جائیگی اور رُویِ زمین پر کی تمام مملکتوں سے بدکاری
۱۸ کریگی۔ لیکن اُسکی تجارت اور اُسکی اُجرت خُداوند کے لِئے
مُقدّس ہوگی اور اُسکا مال نہ ذخیرہ کِیا جائیگا اور نہ

جمع رہیگا بلکہ اُسکی تجارت کا حاصل اُنکے لِئے ہوگا جو
خُداوند کے حضُور رہتے ہیں کہ کھا کر سیر ہوں اور نفیس
پوشاک پہنیں ؃

باب ۲۴

۱ دیکھو خُداوند زمین کو خالی اور سُنسان کرکے ویران
۲ کرتا ہے اور اُسکے باشندوں کو تتربتر کر دیتا ہے ؃ اور
یُوں ہوگا کہ جَیسا رعیّت کا حال وَیسا ہی کاہن کا -
جَیسا نوکر کا وَیسا ہی اُسکے صاحِب کا - جَیسا لونڈی کا
وَیسا ہی اُسکی بی بی کا - جَیسا خریدار کا وَیسا ہی بیچنے
والیکا - جَیسا قرض دینے والیکا وَیسا ہی قرض لینے
والیکا - جَیسا سُود دینے والیکا وَیسا ہی سُود لینے
۳ والیکا ؃ زمین بالکُل خالی کی جائیگی اور بہ شِدّت غارت
۴ ہوگی کیونکہ یہ کلام خُداوند کا ہے ؃ زمین غمگین ہوتی
اور مُرجھاتی ہے - جہان بیتاب اور پژمُردہ ہوتا ہے -
۵ زمین کے عالی قدر لوگ ناتوان ہوتے ہیں ؃ زمین
اپنے باشندوں سے نجس ہوئی کیونکہ اُنہوں نے
شریعت کو عدُول کیا - آئین سے مُنحرف ہوئے - عہدِ
۶ ابدی کو توڑا ؃ اس سبب سے لعنت نے زمین کو نگل
لیا اور اُسکے باشندے مُجرم ٹھہرے اور اِسی لِئے
زمین کے لوگ بھسم ہُوئے اور تھوڑے سے آدمی
۷ بچ گئے ؃ نئی مَے غمزدہ اور تاک پژمُردہ ہے اور
۸ سب جو دِلشاد تھے آہ بھرتے ہیں ؃ ڈھولکوں کی
خُوشی بند ہوگئی - خُوشی منانے والوں کا غُل و شور تمام
۹ ہُوا - بربط کی شادمانی جاتی رہی ؃ وہ پھر گیت کیساتھ
مَے نہیں پیتے - پینے والوں کو شراب تلخ معلوم ہوگی ؃
۱۰ سُنسان شہر ویران ہوگیا ہر ایک گھر بند ہوگیا کہ کوئی
۱۱ اندر نہ جاسکے ؃ مَے کے لِئے بازاروں میں واویلا
ہو رہا ہے - ساری خُوشی پر تاریکی چھاگئی - مُلک کی
۱۲ عشرت جاتی رہی ؃ شہر میں ویرانی ہی ویرانی ہے
۱۳ اور پھاٹک توڑ پھوڑ دِئے گئے ؃ کیونکہ زمین میں لوگوں
کے درمیان یُوں ہوگا جَیسا زیتُون کا درخت جھاڑا
۱۴ جائے - جَیسے انگُور توڑنے کے بعد خوشہ چینی ؃ وہ
اپنی آواز بلند کرینگے - وہ گیت گائینگے - خُداوند کے
۱۵ جلال کے سبب سے سمُندر سے للکارینگے ؃ پس تُم مشرق
میں خُداوند کی اور سمُندر کے جزیروں میں خُداوند کے نام
کی جو اِسرائیل کا خُدا ہے تمجید کرو ؃
۱۶ اِنتہای زمین سے نغموں کی آواز ہمکو سُنائی دیتی
ہے - جلال و عظمت صادِق کے لِئے ! پر مَیں نے کہا مَیں
گداز ہوگیا - مَیں ہلاک ہُوا - مُجھ پر افسوس دغا بازوں
۱۷ نے دغا کی - ہاں دغابازوں نے بڑی دغا کی ؃ اَے
زمین کے باشندے اِخوف اور گڑھا اور دام تُجھ پر مُسلّط
۱۸ ہیں ؃ اور یُوں ہوگا کہ جو خوفناک آواز سُنکر بھاگے گڑھے
میں گریگا اور جو گڑھے سے نکل آئے دام میں پھنسیگا
کیونکہ آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں اور زمین کی بُنیادیں
۱۹ ہل رہی ہیں ؃ زمین بالکُل اُجڑ گئی - زمین یکسر شکستہ
۲۰ ہُوئی اور شِدّت سے ہلائی گئی ؃ وہ متوالے کی مانند
ڈگمگائیگی اور جھونپڑی کی طرح آگے پیچھے سرکائی جائیگی
کیونکہ اُسکے گُناہ کا بوجھ اُس پر بھاری ہُوا - وہ گریگی
اور پھر نہ اُٹھیگی ؃
۲۱ اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ خُداوند آسمانی لشکر کو
آسمان پر اور زمین کے بادشاہوں کو زمین پر سزا دیگا ؃
۲۲ اور وہ اُن قیدیوں کی مانند جو گڑھے میں ڈالے جائیں
جمع کِئے جائینگے اور وہ قیدخانہ میں قید کِئے جائینگے اور بہُت
۲۳ دِنوں کے بعد اُنکی خبر لی جائیگی ؃ اور جب ربُّ الافواج
کوہِ صیّون پر اور یروشلیم میں اپنے بزُرگ بندوں کے
سامنے حشمت کے ساتھ سلطنت کریگا تو چاند مُضطرب
اور سُورج شرمندہ ہوگا ؃

باب ۲۵

۱ اَے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے - مَیں تیری تمجید کرُونگا
تیرے نام کی سِتایش کرُونگا کیونکہ تُو نے عجیب کام کِئے
ہیں - تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچّائی ہیں ؃
۲ کیونکہ تُو نے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا - ہاں فصیل دار شہر
کو کھنڈر بنا دیا اور پردیسیوں کے محل کو بھی یہاں تک
۳ کہ شہر نہ رہا - وہ پھر تعمیر نہ کیا جائیگا ؃ اِسلِئے زبردست

لوگ تیری ستائش کرینگے اور ہیبتناک قوموں کا شہر تجھ سے
۴ ڈریگا ○ کیونکہ تُو مسکین کے لئے قلعہ اور محتاج کے لئے
پریشانی کے وقت ملجا اور آندھی سے پناہ گاہ اور گرمی سے
بچانے کو سایہ ہُؤا۔ جس وقت ظالموں کی سانس دیوارکن
۵ طُوفان کی مانند ہو ○ تُو پردیسیوں کے شور کو خشک مکان
کی گرمی کی مانند دُور کریگا اور جس طرح ابر کے سایہ سے گرمی
نیست ہوتی ہے اُسی طرح ظالموں کا شادیانہ بجانا موقوف
۶ ہوگا ○ اور ربُّ الافواج اِس پہاڑ پر سب قوموں کے لئے
فربہ چیزوں سے ایک ضیافت تیّار کریگا بلکہ ایک ضیافت
تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مَے سے۔ ہاں فربہ چیزوں سے
جو پُر مغز ہوں اور مَے سے جو تلچھٹ پر سے خُوب نتھری ہُوئی
۷ ہو ○ اور وہ اِس پہاڑ پر اُس پردہ کو جو تمام لوگوں پر پڑا
ہے اور اُس نِقاب کو جو سب قوموں پر لٹک رہا ہے
۸ دُور کر دیگا ○ وہ موت کو ہمیشہ کے لئے نابُود کریگا اور خُداوند
خُدا سب کے چہروں سے آنسُو پونچھ ڈالیگا اور اپنے لوگوں
کی رُسوائی تمام سرزمین پر سے مِٹا دیگا کیونکہ خُداوند
نے یہ فرمایا ہے ○

۹ اور اُس وقت یُوں کہا جائیگا لو یہ ہمارا خُدا ہے۔
ہم اُسکی راہ تکتے تھے اور وُہی ہم کو بچائیگا۔ یہ خُداوند ہے
ہم اُسکے اِنتظار میں تھے۔ ہم اُسکی نجات سے خُوش و خُرّم
۱۰ ہونگے ○ کیونکہ اِس پہاڑ پر خُداوند کا ہاتھ برقرار رہیگا
اور موآب اپنی ہی جگہ میں ایسا کُچلا جائیگا جیسے مزبلہ کے
۱۱ پانی میں گھاس کُچلی جاتی ہے ○ اور وہ اُس میں اُسکی مانند
جو تیرتے ہُوئے ہاتھ پھیلاتا ہے اپنے ہاتھ پھیلائیگا پر وہ
اُسکے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست
۱۲ کریگا ○ اور وہ تیری فصیل کے اُونچے بُرجوں کو توڑ کر پست
کریگا اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا ○

باب ۲۶ ۱ اُس وقت یہُوداہ کے مُلک میں یہ گیت گایا جائیگا۔
ہمارا ایک محکم شہر ہے جسکی فصیل اور پُشتوں کی جگہ وہ نجات
۲ ہی کو مُقرّر کریگا ○ تم دروازے کھولو تاکہ صادِق قوم
۳ جو وفادار رہی داخل ہو ○ جسکا دِل قائم ہے تُو اُسے
سلامت رکھیگا کیونکہ اُسکا توکُّل تجھ پر ہے ○ ابد تک
۴ خُداوند پر اِعتماد رکھو کیونکہ خُداوند یہوواہ ابدی چٹان
۵ ہے ○ کیونکہ اُس نے بلندی پر بسنے والوں کو نیچے اُتارا۔
بلند شہر کو زیر کیا۔ اُس نے اُسے زیر کر کے خاک میں مِلایا ○
۶ وہ پاؤں تلے رَوندا جائیگا۔ ہاں مِسکینوں کے پاؤں اور
۷ محتاجوں کے قدموں سے ○ صادِق کی راہ راستی ہے۔
۸ تُو جو حق ہے صادِق کی راہبری کرتا ہے ○ ہاں تیری عدالت
کی راہ میں اَے خُداوند ہم تیرے مُنتظِر رہے۔ ہماری جان
۹ کا اِشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہے ○ رات
کو میری جان تیری مُشتاق ہے۔ ہاں میری رُوح تیری
جُستجُو میں کوشاں رہیگی کیونکہ جب تیری عدالت زمین
پر جاری ہے تو دُنیا کے باشندے صداقت سیکھتے ہیں ○
۱۰ ہرچند شریر پر مہربانی کی جائے پر وہ صداقت نہ سیکھیگا۔
راستی کے مُلک میں ناراستی کریگا اور خُداوند کی عظمت
کو نہ دیکھیگا ○

۱۱ اَے خُداوند! تیرا ہاتھ بلند ہے پر وہ نہیں دیکھتے
لیکن وہ لوگوں کے لئے تیری غیرت کو دیکھینگے اور شرمسار
۱۲ ہونگے بلکہ آگ تیرے دُشمنوں کو کھا جائیگی ○ اَے خُداوند!
تُو ہی ہم کو سلامتی بخشیگا کیونکہ تُو ہی نے ہمارے سب
۱۳ کاموں کو ہمارے لئے انجام دِیا ہے ○ اَے خُداوند!
ہمارے خُدا تیرے سِوا دُوسرے حاکموں نے ہم پر حکومت
کی ہے لیکن تیری مدد سے ہم صِرف تیرا ہی نام لیا کرینگے ○
۱۴ وہ مر گئے۔ پھر زِندہ نہ ہونگے۔ وہ رِحلت کر گئے پھر نہ
اُٹھینگے کیونکہ تُو نے اُن پر نظر کی اور اُنکو نابُود کیا اور
۱۵ اُنکی یاد کو بھی مِٹا دِیا ہے ○ اَے خُداوند! تُو نے اِس
قوم کو کثرت بخشی ہے۔ تُو نے اِس قوم کو بڑھایا ہے۔
تُو ہی ذُوالجلال ہے۔ تُو ہی نے مُلک کی حدُود کو بڑھا
دِیا ہے ○

۱۶ اَے خُداوند! وہ مُصیبت میں تیرے طالِب
ہُوئے۔ جب تُو نے اُنکو تادِیب کی تو اُنہوں نے گریہ
۱۷ و زاری کی ○ اَے خُداوند! تیرے حضُور میں ہم اُس حاملہ

کی مانند ہیں جسکی ولادت کا وقت نزدیک ہو۔ جو دُکھ
۱۸ میں ہے اور اپنے درد سے چلاتی ہے ۞ ہم حاملہ ہُوئے
ہمکو دردِ زہ لگا پر پیدا کیا ہُؤا؟ ہوا! ہم نے زمین پر
آزادی کو قائم نہیں کیا اور نہ دُنیا میں بسنے والے ہی
۱۹ پیدا ہُوئے ۞ تیرے مُردے جی اُٹھینگے میری لاشیں
اُٹھ کھڑی ہونگی۔ تُم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ
کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند ہے جو نباتات
پر پڑتی ہے اور زمین مُردوں کو اُگل دیگی ۞
۲۰ اَے میرے لوگو! اپنے خلوت خانوں میں داخل
ہو اور اپنے پیچھے دروازے بند کرلو اور اپنے آپ کو
تھوڑی دیر تک چھپا رکھو جب تک کہ غضب ٹل نہ جائے
۲۱ کیونکہ دیکھو خُداوند اپنے مقام سے چلا آتا ہے تاکہ زمین
کے باشندوں کو اُنکی بدکرداری کی سزا دے اور زمین
اُس خُون کو ظاہر کریگی جو اُس میں ہے اور اپنے
مقتولوں کو ہرگز نہ چھپائیگی ۞

باب ۲۷ ۱ اُس وقت خُداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط
تلوار سے اژدہا یعنی تیز رَو سانپ کو اور اژدہا یعنی پیچیدہ
سانپ کو سزا دیگا اور دریائی اژدہا کو قتل کریگا ۞
۲ اُس وقت تُم خوشنما تاکستان کا گیت گانا ۞ مَیں خُداوند
اُسکی حفاظت کرتا ہُوں۔ مَیں اُسے ہر دم سینچتا رہُونگا۔
مَیں دن رات اُسکی نگہبانی کرُونگا کہ اُسے نقصان نہ
۴ پہنچے ۞ مُجھ میں قہر نہیں۔ تو بھی کاش کہ جنگ گاہ میں
جھاڑیاں اور کانٹے میرے خلاف ہوتے! مَیں اُن
۵ پر خروج کرتا اور اُنکو بالکل جلا دیتا ۞ پر اگر کوئی میری
توانائی کا دامن پکڑے تو مُجھ سے صلح کرے۔ ہاں وہ
۶ مُجھ سے صلح کرے ۞ اب آیندہ ایام میں یعقوب جڑ پکڑیگا
اور اسرائیل پنپیگا اور پھُولیگا اور رُویِ زمین کو
میووں سے مالا مال کریگا ۞
۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح اُس نے اُسکے
مارنے والوں کو مارا ہے؟ یا کیا وہ قتل ہُؤا جس طرح
۸ اُسکے قاتل قتل ہُوئے؟ ۞ تُو نے عدل کے ساتھ اُسکو
نکالتے وقت اُس سے حُجّت کی۔ اُس نے مشرقی ہَوا
۹ کے دن اپنے سخت طُوفان سے اُسکو نکال دیا ۞ اِس
لئے اِس سے یعقوب کے گُناہ کا کفّارہ ہوگا اور اُسکا
گُناہ دُور کرنے کا کُل نتیجہ یہی ہے۔ جس وقت وہ مذبح
کے سب پتھروں کو ٹُوٹے کنکروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے
کرے کہ یسیرتیں اور سُورج کے بُت پھر قائم نہ ہوں ۞
۱۰ کیونکہ فصیل دار شہر ویران ہے اور وہ بستی اُجاڑ اور
بیابان کی مانند خالی ہے۔ وہاں بچھڑا چریگا اور وہیں
لیٹ رہیگا اور اُسکی ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا ۞
۱۱ جب اُسکی شاخیں مُرجھا جائینگی تو توڑی جائینگی عورتیں
آئینگی اور اُنکو جلائینگی کیونکہ یہ لوگ دانش سے خالی ہیں
اِسلئے اُنکا خالق اُن پر رحم نہیں کریگا اور اُنکا بنانے
والا اُن پر ترس نہیں کھائیگا ۞
۱۲ اور اُس وقت یوں ہوگا کہ خُداوند دریای فرات
کی گذرگاہ سے رودِ مصر تک جھاڑ ڈالیگا اور تُم اَے بنی
اسرائیل ایک ایک کرکے جمع کئے جاؤگے ۞
۱۳ اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ بڑا نرسنگا پھُونکا جائیگا
اور وہ جو اسُور کے مُلک میں قریب المَوت تھے اور وہ
جو مُلکِ مصر میں جلا وطن تھے آئینگے اور یروشلیم کے مُقدس
پہاڑ پر خُداوند کی پرستش کرینگے ۞

باب ۲۸ ۱ افسوس افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈ کے تاج
پر اور اُسکی شاندار شوکت کے مُرجھائے ہُوئے پھُول
پر جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہے جو
۲ مَے کے مغلوب ہیں! ۞ دیکھو خُداوند کے پاس ایک
زبردست اور زور آور شخص ہے جو اُس آندھی کی مانند جسکے
ساتھ اولے ہوں اور بادِ سموم کی مانند اور سیلابِ شدید کی
۳ مانند زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا ۞ افرائیم کے متوالوں کے
۴ گھمنڈ کا تاج پامال کیا جائیگا ۞ اور اُس شاندار شوکت
کا مُرجھایا ہُؤا پھُول جو اُس شاداب وادی کے سرے پر
ہے پہلے پکے انجیر کی مانند ہوگا جو گرمی کے ایام سے پیشتر
لگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ہی اور

۵ ہاتھ میں لیتے ہی نگل جاتا ہے ۵ اُس وقت ربُّ الافواج
اپنے لوگوں کے بقیہ کے لئے شوکت کا افسر اور حُسن کا
۶ تاج ہوگا ۵ اور عدالت کی کُرسی پر بیٹھنے والے کے لئے
اِنصاف کی رُوح اور پھاٹکوں سے لڑائی کو دفع کرنے
۷ والوں کے لئے توانائی ہوگا ۵ لیکن یہ بھی میخواری سے
ڈگمگاتے اور نشہ میں لڑکھڑاتے ہیں۔ کاہن اور نبی
بھی نشہ میں چُور اور مے میں غرق ہیں۔ وہ نشہ میں جھومتے
ہیں۔ وہ رویا میں خطا کرتے اور عدالت میں لغزش کھاتے
۸ ہیں ۵ کیونکہ سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے
۹ ہیں۔ کوئی جگہ باقی نہیں ۵ وہ کس کو دانش سکھائیگا؟
کس کو وعظ کرکے سمجھائیگا؟ کیا اُنکو جنکا دُودھ چھڑایا
۱۰ گیا جو چھاتیوں سے جُدا کئے گئے؟ ۵ کیونکہ حُکم پر حُکم۔
حُکم پر حُکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون ہے۔
۱۱ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ۵ لیکن وہ بیگانہ لبوں اور
۱۲ اجنبی زبان سے اِن لوگوں سے کلام کریگا ۵ جنکو اُس
نے فرمایا یہ آرام ہے۔ تم تھکے ماندوں کو آرام دو اور
۱۳ یہ تازگی ہے پر وہ شنوا نہ ہُوئے ۵ پس خُداوند کا کلام
اُنکے لئے حُکم پر حُکم۔ حُکم پر حُکم۔ قانون پر قانون۔ قانون
پر قانون۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ہوگا تاکہ وہ چلے جائیں
اور پیچھے گریں اور شکست کھائیں اور دام میں پھنسیں
اور گرفتار ہوں ۵

۱۴ پس اے ٹھٹھا کرنے والو جو یروشلیم کے اِن
۱۵ باشندوں پر حکمرانی کرتے ہو! خُداوند کا کلام سُنو ۵ چونکہ
تم کہا کرتے ہو کہ ہم نے مَوت سے عہد باندھا اور پاتال
سے پیمان کر لیا ہے۔ جب سزا کا سیلاب آئیگا تو ہم
تک نہیں پہنچیگا کیونکہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ گاہ بنایا
۱۶ ہے اور دروغ گوئی کی آڑ میں چھپ گئے ہیں ۵ اِس
لئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے۔ دیکھو مَیں صیُّون میں
بنیاد کے لئے ایک پتھر رکھونگا۔ آزمُودہ پتھر۔ محکم
بنیاد کے لئے کونے کے سرے کا قیمتی پتھر جو کوئی ایمان
۱۷ لاتا ہے قائم رہیگا ۵ اور مَیں عدالت کو سُوت اور صداقت
کو ساہُول بناؤنگا اور اولے جھوٹ کی پناہ گاہ کو
صاف کر دینگے اور پانی چھپنے کے مکان پر پھیل جائیگا ۵
۱۸ اور تمہارا عہد جو مَوت سے ہُوا منسُوخ ہو جائیگا اور تمہارا
پیمان جو پاتال سے ہُوا قائم نہ رہیگا۔ جب سزا کا سیلاب
۱۹ آئیگا تو تم کو پامال کریگا ۵ اور گذرتے وقت تم کو بہا
لے جائیگا۔ ہر صبح اور شب و روز آئیگا بلکہ اُسکا چرچا
۲۰ سُننا بھی خوفناک ہوگا ۵ کیونکہ پلنگ ایسا چھوٹا ہے کہ
آدمی اُس پر دراز نہیں ہو سکتا اور لحاف ایسا تنگ
۲۱ ہے کہ وہ اپنے آپکو اُس میں لپیٹ نہیں سکتا ۵ کیونکہ
خُداوند اُٹھیگا جیسا کوہِ پراضیم میں اور وہ غضبناک
ہوگا جیسا جبعُون کی وادی میں تاکہ اپنا کام بلکہ اپنا
عجیب کام کرے اور اپنا کام ہاں اپنا انوکھا کام پُورا
۲۲ کرے ۵ سو اب تم ٹھٹھا نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے
بند سخت ہو جائیں کیونکہ مَیں نے خُداوند ربُّ الافواج
سے سُنا ہے کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہے کہ
ساری سرزمین کو تباہ کرے ۵

۲۳ کان لگا کر میری آواز سُنو۔ شنوا ہو کر میری بات
۲۴ پر دل لگاؤ ۵ کیا کسان بونے کے لئے ہر روز ہل چلایا
کرتا ہے؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو کھودتا اور اُسکے
۲۵ ڈھیلے پھوڑا کرتا ہے؟ ۵ جب اُسکو ہموار کر چکا تو کیا
وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا اور زیرہ کو ڈال نہیں دیتا اور
گیہوں کو قطاروں میں نہیں بوتا اور جَو کو اُسکے مُعین
مکان میں اور کٹھیا گیہوں کو اُسکی خاص کیاری میں
۲۶ نہیں بوتا؟ ۵ کیونکہ اُسکا خُدا اُسکو تربیت کرکے اُسے
۲۷ سکھاتا ہے ۵ کہ اجوائن کو داؤنے کے ہینگے سے نہیں
داؤتے اور زیرے کے اُوپر گاڑی کے پہئے نہیں گھماتے
بلکہ اجوائن کو لاٹھی سے جھاڑتا ہے اور زیرے کو چھڑی
۲۸ سے ۵ روٹی کے غلہ پر دائیں چلاتا ہے لیکن وہ ہمیشہ اُسے
کوٹتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی کے پہیوں اور گھوڑوں
کو اُس پر ہمیشہ پھرانا نہیں رہتا۔ وہ اُسے سراسر نہیں
۲۹ کچلیگا ۵ یہ بھی ربُّ الافواج سے مقرر ہُوا ہے جسکی

مصلحت عجیب اور دانائی عظیم ہے ۞

باب ۲۹

۱ اریئیل پر افسوس۔ اریئیل اُس شہر پر جہاں داؤد
خیمہ زن ہُؤا! سال پر سال زیادہ کرو۔ عید پر عید منائی
۲ جائے ۞ تو بھی میں اریئیل کو دُکھ دُونگا اور وہاں نَوحہ اور
۳ ماتم ہوگا پر میرے لئے وہ اریئیل ہی ٹھہریگا ۞ میں تیرے
خلاف گرداگرد خیمہ زن ہُونگا اور مورچہ بندی کرکے
۴ تیرا محاصرہ کرُونگا اور تیرے خلاف دمدمہ باندھُونگا ۞ اور
تُو پست ہوگا اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سے
تیری آواز دھیمی آئیگی۔ تیری صدا بھُوت کی سی ہوگی جو
زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک پر سے چُرچُرانے
۵ کی آواز معلوم ہوگی ۞ لیکن تیرے دُشمنوں کا غول باریک
گرد کی مانند ہوگا اور اُن ظالموں کی گروہ اُڑنیوالے بھُوسے
کی مانند ہوگی اور یہ ناگہاں ایک دم میں واقع ہوگا ۞
۶ ربُّ الافواج خُود گرجنے اور زلزلہ کے ساتھ اور بڑی آواز اور
آندھی اور طُوفان اور آگ کے مُہلک شُعلہ کے ساتھ تجھے
۷ سزا دینے کو آئیگا ۞ اور اُن سب قَوموں کا انبوہ جو اریئیل
سے لڑیگا یعنی وہ سب جو اُس سے اور اُسکے قلعہ سے
جنگ کرینگے اور اُسے دُکھ دینگے خواب یا رات کی رویا کی
۸ مانند ہو جائینگے ۞ جیسے بھُوکا آدمی خواب میں دیکھے کہ
کھا رہا ہے پر جاگ اُٹھے اور اُسکا جی نہ بھرا ہو یا پیاسا
آدمی خواب میں دیکھے کہ پانی پی رہا ہے پر جاگ اُٹھے
اور پیاس سے بیتاب ہو اور اُسکی جان آسُودہ نہ ہو
ویسا ہی اُن سب قَوموں کے انبوہ کا حال ہوگا جو کوہِ
صیُّون سے جنگ کرتی ہیں ۞

۹ ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو۔ عیش و عشرت کرو اور اندھے
ہو جاؤ۔ وہ مست ہیں پر مَے سے نہیں۔ وہ لڑکھڑاتے
۱۰ ہیں پر نشہ میں نہیں ۞ کیونکہ خُداوند نے تُم پر گہری نیند
کی رُوح بھیجی ہے اور تُمہاری آنکھوں یعنی نبیوں کو
نابینا کر دیا اور تُمہارے سروں یعنی غیب بینوں پر
۱۱ حجاب ڈال دیا ۞ اور ساری رویا تمہارے نزدیک سر
بمُہر کتاب کے مضمون کی مانند ہوگی جسے لوگ کسی پڑھے
لکھے کو دیں اور کہیں اِسکو پڑھ اور وہ کہے میں پڑھ نہیں
۱۲ سکتا کیونکہ یہ سر بمُہر ہے ۞ اور پھر وہ کتاب کسی ناخواندہ
کو دیں اور کہیں اِسکو پڑھ اور وہ کہے میں تو پڑھنا نہیں
جانتا ۞

۱۳ پس خُداوند فرماتا ہے چُونکہ یہ لوگ زبان سے میری
نزدیکی چاہتے ہیں اور ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں
لیکن اِنکے دل مجھ سے دُور ہیں کیونکہ میرا خَوف جو اِنکو
۱۴ ہُؤا فقط آدمیوں کی تعلیم سُننے سے ہُؤا ۞ اِسلئے میں
اِن لوگوں کے ساتھ عجیب سلُوک کرُونگا جو حیرت
انگیز اور تعجب خیز ہوگا اور اِنکے عاقلوں کی عقل زائل
۱۵ ہو جائیگی اور اِنکے داناؤں کی دانائی جاتی رہیگی ۞ اُن
پر افسوس جو اپنی مشورت خُداوند سے چھپاتے ہیں۔ جنکا
کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہے اور کہتے ہیں کَون ہم کو
۱۶ دیکھتا ہے؟ کَون ہم کو پہچانتا ہے؟ ۞ آہ! تُم کیسے
ٹیڑھے ہو! کیا کمہار مٹی کے برابر گنا جائیگا یا مصنُوع
اپنے صانع سے کہیگا کہ میں تیری صنعت نہیں؟ کیا
مخلُوق اپنے خالق سے کہیگا کہ تُو کچھ نہیں جانتا؟ ۞
۱۷ کیا تھوڑا ہی عرصہ باقی نہیں کہ لُبنان شاداب میدان
۱۸ ہو جائیگا اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا؟ ۞ اور
اُس وقت بہرے کتاب کی باتیں سُنینگے اور اندھوں
کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے میں سے دیکھینگی ۞
۱۹ تب مسکین خُداوند میں زیادہ خُوش ہونگے اور غریب
و محتاج اسرائیل کے قدُّوس میں شادمان ہونگے ۞
۲۰ کیونکہ ظالم فنا ہو جائیگا اور ٹھٹھا کرنیوالا نابُود ہوگا اور
سب جو بدکرداری کے لئے بیدار رہتے ہیں کاٹ ڈالے
۲۱ جائینگے ۞ یعنی جو آدمی کو اُسکے مُقدمہ میں مُجرم ٹھہراتے
اور اُسکے لئے جس نے عدالت سے پھاٹک پر مُقدمہ فیصل
کیا پھندا لگاتے اور راستباز کو بے سبب برگشتہ کرتے
ہیں ۞

۲۲ اِسلئے خُداوند جو ابرہام کا نجات دینے والا ہے
یعقُوب کے خاندان کے حق میں یُوں فرماتا ہے کہ یعقُوب

۲۳ اب شرمندہ نہ ہوگا اور وہ ہرگز زرد رُو نہ ہوگا۔ بلکہ اُسکے
فرزند اپنے درمیان میری دستکاری دیکھکر میرے نام کی
تقدیس کرینگے۔ ہاں وہ یعقوب کے قدوس کی تقدیس کرینگے
۲۴ اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے۔ اور وہ بھی جو رُوح میں گمراہ
ہیں فہم حاصل کرینگے اور بڑبڑانے والے تعلیم پذیر ہونگے۔

باب ۳۰

خداوند فرماتا ہے اُن باغی لڑکوں پر افسوس جو ایسی
تدبیر کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں اور عہد و پیمان
کرتے ہیں جو میری رُوح کی ہدایت سے نہیں تاکہ گناہ
۲ پر گناہ کریں۔ وہ مجھ سے پُوچھے بغیر مصر کو جاتے ہیں تاکہ
فرعون کے پاس پناہ لیں اور مصر کے سایہ میں امن سے
۳ رہیں۔ لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لئے خجالت
ہوگی اور مصر کے سایہ میں پناہ لینا تمہارے واسطے
۴ رُسوائی ہوگا۔ کیونکہ اُسکے سردار ضُعن میں ہیں اور اُسکے
۵ ایلچی حنیس میں جا پہنچے۔ وہ اُس قوم سے جو اُنکو کچھ
فائدہ نہ پہنچا سکے اور مدد و یاری نہیں بلکہ خجالت اور
ملامت کا باعث ہو شرمندہ ہونگے۔

۶ جنوب کے جانوروں کی بابت بارِ نبوّت۔

دُکھ اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں سے نر و مادہ
شیر ببر اور افعی اور اُڑنے والے آتشی سانپ آتے ہیں
وہ اپنی دولت گدھوں کی پیٹھ پر اور اپنے خزانے اونٹوں
کے کوہان پر لادکر اُس قوم کے پاس لیجاتے ہیں جس سے
۷ اُنکو کچھ فائدہ نہ پہنچیگا۔ کیونکہ مصریوں کی کمک باطل
اور بیفائدہ ہوگی اسی سبب سے میں نے اُسے رہب
۸ کہا جو سُست بیٹھی ہے۔ اب جا کر اُنکے سامنے اِسے
تختی پر لکھ اور کتاب میں قلمبند کر تاکہ آیندہ ابدالآباد تک
۹ قائم رہے۔ کیونکہ یہ باغی لوگ اور جھوٹے فرزند ہیں جو
۱۰ خداوند کی شریعت کو سُننے سے انکار کرتے ہیں۔ جو غیب
بینوں سے کہتے ہیں غیب بینی نہ کرو اور نبیوں سے کہ
ہم پر سچی نبوّتیں ظاہر نہ کرو۔ ہمکو خوشگوار باتیں سُناؤ اور
۱۱ ہم سے جھُوٹی نبوّت کرو۔ راہ سے باہر جاؤ۔ راستہ سے
برگشتہ ہو اور اسرائیل کے قدوس کو ہمارے درمیان سے
موقوف کرو۔ ۱۲ پس اسرائیل کا قدوس یُوں فرماتا ہے
چُونکہ تم اِس کلام کو حقیر جانتے اور ظلم اور کجروی پر بھروسا
رکھتے اور اُسی پر قائم ہو۔ ۱۳ اِسلئے یہ بدکرداری تمہارے
لئے ایسی ہوگی جیسی پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی ہے۔
اُونچی اُبھری ہوئی دیوار جسکا گرنا ناگہان ایک دم میں
ہو۔ ۱۴ وہ اِسے کُمہار کے برتن کی طرح توڑ ڈالیگا۔ اِسے
بے دریغ چکنا چُور کریگا چُنانچہ اِسکے ٹکڑوں میں ایک
ٹھیکرا بھی نہ ملیگا جس میں چُولھے پر سے آگ اُٹھائی
جائے یا حوض سے پانی لیا جائے۔ ۱۵ کیونکہ خداوند یہوواہ
اسرائیل کا قدوس یُوں فرماتا ہے کہ واپس آنے اور
خاموش بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے۔ خاموشی اور
توکل میں تمہاری قوت ہے پر تم نے یہ نہ چاہا۔ ۱۶ تم نے
کہا نہیں ہم تو گھوڑوں پر چڑھکر بھاگینگے۔ اِس لئے تم
بھاگوگے اور کہا ہم تیز رفتار جانوروں پر سوار ہونگے پس تمہارا
پیچھا کرنیوالے تیز رفتار ہونگے۔ ۱۷ ایک کی جھڑکی سے ایک
ہزار بھاگینگے۔ پانچ کی جھڑکی سے تم ایسا بھاگوگے کہ
تم اُس علامت کی مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس
نشان کی مانند جو کوہ پر نصب کیا گیا ہو رہ جاؤگے۔
۱۸ تو بھی خداوند تم پر مہربانی کرنے کے لئے انتظار کریگا
اور تم پر رحم کرنیکے لئے بلند ہوگا کیونکہ خداوند عادل خدا
ہے۔ مُبارک ہیں وہ سب جو اُسکا انتظار کرتے ہیں۔
۱۹ کیونکہ اَے صیّون کی قوم! جو یروشلیم میں بسیگی تُو پھر نہ
روئیگی۔ وہ تیری فریاد کی آواز سُنکر یقیناً تجھ پر رحم فرمائیگا۔
وہ سُنتے ہی تجھے جواب دیگا۔ ۲۰ اور اگرچہ خداوند تجھکو
تنگی کی روٹی اور مصیبت کا پانی دیتا ہے تو بھی تیرا مُعلم
پھر تجھ سے رُوپوش نہ ہوگا بلکہ تیری آنکھیں اُسکو دیکھینگی۔
۲۱ اور جب تُو دہنی یا بائیں طرف مُڑے تو تیرے کان تیرے
پیچھے سے یہ آواز سُنینگے کہ راہ یہی ہے اِس پر چل۔ ۲۲ اُسوقت
تُو اپنی کھودی ہوئی مُورتوں پر مڑھی ہوئی چاندی اور
ڈھالے ہوئے بُتوں پر چڑھے ہوئے سونے کو ناپاک
کریگا۔ تُو اُسے حیض کے لتّے کی مانند پھینک دیگا۔ تُو اُسے

۲۳ کہیگا نِکل دُور ہو ○ تب وہ تیرے بیج کے لِئے جو تُو زمین میں بوئے بارِش بھیجیگا اور زمین کی افزایش کی روٹی کا غلّہ عُمدہ اور کثرت سے ہوگا۔ اُس وقت تیرے جانور

۲۴ وسیع چراگاہوں میں چرینگے ○ اور بیل اور جوان گدھے جن سے زمین جوتی جاتی ہے لذیذ چارا کھائینگے جو بیلچہ اور

۲۵ چھاج سے پھٹکا گیا ہو ○ اور جب بُرج گِر جائینگے اور بڑی خونریزی ہوگی تو ہر ایک اُونچے پہاڑ اور بلند ٹیلے

۲۶ پر چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگی ○ اور جس وقت خُداوند اپنے لوگوں کی شکستگی کو دُرست کریگا اور اُنکے زخموں کو اچھا کریگا تو چاند کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سُورج کی روشنی اور سُورج کی روشنی سات گُنی بلکہ سات دِن کی روشنی کے برابر ہوگی ○

۲۷ دیکھو خُداوند دُور سے چلا آتا ہے۔ اُسکا غضب بھڑکا اور دُھوئیں کا بادل اُٹھا۔ اُسکے لب قہر آلُودہ اور اُس کی

۲۸ زبان بھسم کرنیوالی آگ کی مانِند ہے ○ اُسکا دم ندی کے سیلاب کی مانِند ہے جو گردن تک پہنچ جائے۔ وہ قوموں کو ہلاکت کے چھاج میں پھٹکیگا اور لوگوں کے جبڑوں میں

۲۹ لگام ڈالیگا تاکہ اُنکو گُمراہ کرے ○ تب تُم گیت گاؤ گے جیسے اُس رات گاتے ہو جب مُقدّس عید مناتے ہو اور دِل کی ایسی خُوشی ہوگی جیسی اُس شخص کی جو بانسری لِئے ہوئے خِرامان ہو کہ خُداوند کے پہاڑ میں اِسرائیل کی چٹان

۳۰ کے پاس جائے ○ کیونکہ خُداوند اپنی جلالی آواز سُنائیگا اور اپنے قہر کی شِدّت اور آتشِ سوزان کے شُعلے اور سیلاب

۳۱ اور آندھی اور اولوں کیساتھ اپنا بازو نیچے لائیگا ○ ہاں خُداوند کی آواز ہی سے اسُور تباہ ہو جائیگا۔ وہ اُسے لٹھ

۳۲ سے ماریگا ○ اور اُس قضا کے لٹھ کی ہر ایک ضرب جو خُداوند اُس پر لگائیگا دف اور بربط کے ساتھ ہوگی اور

۳۳ وہ اُس سے سخت لڑائی لڑیگا ○ کیونکہ تُوفت مُدّت سے تیار کیا گیا ہاں وہ بادشاہ کے لِئے گہرا اور وسیع بنایا گیا ہے۔ اُسکا ڈھیر آگ اور بہت سا ایندھن ہے اور خُداوند کی سانس گندھک کے سیلاب کی مانِند اُسکو سُلگاتی ہے ○

۳۱ باب ۱ اُن پر افسوس جو مدد کے لِئے مِصر کو جاتے اور گھوڑوں پر اِعتماد کرتے ہیں اور رتھوں پر بھروسا رکھتے ہیں اِسلئے کہ وہ بہت ہیں اور سواروں پر اِسلئے کہ وہ بہت زورآور ہیں لیکن اِسرائیل کے قدُّوس پر نِگاہ نہیں کرتے اور

۲ خُداوند کے طالِب نہیں ہوتے ○ پر وہ بھی تو عقلمند ہے اور بلا نازِل کریگا اور اپنے کلام کو باطل نہ ہونے دیگا۔ وہ شریروں کے گھرانے پر اور اُن پر جو بدکرداروں کی حمایت

۳ کرتے ہیں چڑھائی کریگا ○ کیونکہ مِصری تو اِنسان ہیں خُدا نہیں اور اُنکے گھوڑے گوشت ہیں رُوح نہیں۔ سو جب خُداوند اپنا ہاتھ بڑھائیگا تو حمایتی گِر جائیگا اور وہ جِسکی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا اور وہ سب کے سب

۴ اِکٹھے ہلاک ہو جائینگے ○ کیونکہ خُداوند نے مجھ سے یُوں فرمایا ہے کہ جِس طرح شیرِ ببر ہاں جوان شیرِ ببر اپنے شِکار پر سے غُرّاتا ہے اور اگر بہت سے گڈرئے اُسکے مُقابلہ کو بُلائے جائیں تو اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا اور اُنکے ہجُوم سے دب نہیں جاتا اُسی طرح ربُّ الافواج کوہِ صیُّون

۵ اور اُسکے ٹیلے پر لڑنے کو اُتریگا ○ منڈلاتے ہُوئے پرِندہ کی طرح ربُّ الافواج یروشلیم کی حمایت کریگا۔ وہ حمایت

۶ کریگا اور رہائی بخشیگا۔ رحم کریگا اور بچا لیگا ○ اَے بنی اِسرائیل تُم اُسکی طرف پھرو جِس سے تُم نے سخت بغاوت

۷ کی ہے ○ کیونکہ اُس وقت اُن میں سے ہر ایک اپنے چاندی کے بُت اور اپنی سونے کی مُورتیں جنکو تُمہارے ہاتھوں نے خطاکاری کے لِئے بنایا نِکال پھینکیگا ○

۸ تب اسُور اُسی تلوار سے گِر جائیگا جو اِنسان کی نہیں اور وُہی تلوار جو آدمی کی نہیں اُسے ہلاک کریگی۔ وہ تلوار کے سامنے سے بھاگیگا اور اُسکے جوانمرد خراج گُذار بنینگے ○

۹ اور وہ خَوف کے سبب سے اپنے حصین مکان سے گُذر جائیگا اور اُسکے سردار جھنڈے سے خَوف زدہ ہو جائینگے۔ یہ خُداوند فرماتا ہے جِسکی آگ صیُّون میں اور بھٹی یروشلیم میں ہے ○

۳۲ باب ۱ دیکھ ایک بادشاہ صداقت سے سلطنت کریگا اور

۲ شاہزادے عدالت سے حُکمرانی کرینگے ○ اور ایک شخص آندھی

سے پناہ گاہ کی مانند ہوگا اور طوفان سے چھپنے کی جگہ اور خشک زمین میں پانی کی ندیوں کی مانند اور ماندگی کی زمین میں بڑی چٹان کے سایہ کی مانند ہوگا۔ ۳ اُس وقت دیکھنے والوں کی آنکھیں دھندلی نہ ہونگی اور سُننے والوں کے کان شنوا ہونگے۔ ۴ جلدباز کا دِل عرفان حاصل کریگا اور لُکنتی کی زبان صاف بولنے میں مُستعد ہوگی۔ ۵ تب احمق بامُروّت نہ کہلائیگا اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔ ۶ کیونکہ احمق حماقت کی باتیں کریگا اور اُسکا دِل بدی کا منصُوبہ باندھیگا کہ بے دینی کرے اور خُداوند کے خلاف دروغگوئی کرے اور بھُوکے کے پیٹ کو خالی کرے اور پیاسے کو پانی سے محرُوم رکھّے۔ ۷ اور بخیل کے ہتھیار زبُون ہیں۔ وہ بُرے منصُوبے باندھا کرتا ہے تاکہ جھُوٹی باتوں سے مسکین کو اور محتاج کو جب کہ وہ حق بیان کرتا ہو ہلاک کرے۔ ۸ لیکن صاحبِ مُروّت سخاوت کی باتیں سوچتا ہے اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا۔

۹ اَے عورتو تُم جو آرام میں ہو اُٹھو! میری آواز سُنو! ۱۰ اَے بے پروا بیٹیو! میری باتوں پر کان لگاؤ۔ اَے بے پروا عورتو! سال سے کچھ زیادہ عرصہ میں تُم بے آرام ہو جاؤگی کیونکہ انگُور کی فصل جاتی رہیگی۔ پھل جمع کرنے کی نوبت نہ آئیگی۔ ۱۱ اَے عورتو تُم جو آرام میں ہو تھرتھراؤ! اَے بے پروا ؤ! مُضطرِب ہو۔ کپڑے اُتار کر برہنہ ہو جاؤ۔ ۱۲ کمر پر ٹاٹ باندھو۔ وہ دِلپذیر کھیتوں اور میوہ دار تاکوں کے لِئے چھاتی پیٹینگی۔ ۱۳ میرے لوگوں کی سرزمین میں کانٹے اور جھاڑیاں ہونگی بلکہ خُوش وقت شہر کے تمام شادمان گھروں میں بھی۔ ۱۴ کیونکہ قصر خالی ہو جائیگا اور آباد شہر ترک کیا جائیگا۔ عوفل اور دیدبانی کا بُرج ہمیشہ تک ماند بنینگے۔ گورخروں کی آرامگاہیں اور گلّوں کی چراگاہیں ہونگے۔ ۱۵ تاوقتیکہ عالمِ بالا سے ہم پر رُوح نازل نہ ہو اور بیابان شاداب میدان نہ بنے اور شاداب میدان جنگل نہ گِنا جائے۔ ۱۶ تب بیابان میں عدل بسیگا اور صداقت شاداب میدان میں رہا کریگی۔ ۱۷ اور صداقت کا انجام صُلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی آرام و اِطمینان ہوگا۔ ۱۸ اور میرے لوگ سلامتی کے مکانوں میں اور بے خطر گھروں میں اور آسُودگی اور آسایش کے کاشانوں میں رہینگے۔ ۱۹ لیکن جنگل کی بربادی کے وقت اولے پڑینگے اور شہر بالکل پست ہو جائیگا۔ ۲۰ تُم خُوش نصیب ہو جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ہو اور بیلوں اور گدھوں کو اُدھر لے جاتے ہو۔

باب ۳۳

۱ تجھ پر افسوس کہ تُو غارت کرتا ہے اور غارت نہ کیا گیا تھا! تُو دغابازی کرتا ہے اور کسی نے تجھ سے دغابازی نہ کی تھی۔ جب تُو غارت کر چُکیگا تو تُو غارت کیا جائیگا اور جب تُو دغابازی کر چُکیگا تو اَور لوگ تجھ سے دغابازی کرینگے۔ ۲ اَے خُداوند! ہم پر رحم کر کیونکہ ہم تیرے مُنتظِر ہیں۔ تُو ہر صُبح اُنکا بازُو ہو اور مُصیبت کے وقت ہماری نجات۔ ۳ ہنگامہ کی آواز سُنتے ہی لوگ بھاگ گئے تیرے اُٹھتے ہی قومیں تِتر بِتر ہو گئیں۔ ۴ اور تُمہاری لُوٹ کا مال اُسی طرح بٹورا جائیگا جِس طرح کیڑے بٹور لیتے ہیں۔ لوگ اُس پر ٹڈّی کی طرح ٹُوٹ پڑینگے۔ ۵ خُداوند سرفراز ہے کیونکہ وہ بلندی پر رہتا ہے۔ اُس نے عدالت اور صداقت سے صیُّون کو معمُور کر دیا ہے۔ ۶ اور تیرے زمانہ میں امن ہوگا۔ نجات و حِکمت اور دانش کی فراوانی ہوگی۔ خُداوند کا خوف اُسکا خزانہ ہے۔

۷ دیکھ اُنکے بہادُر باہر فریاد کرتے ہیں اور صُلح کے ایلچی پھُوٹ پھُوٹ کر روتے ہیں۔ ۸ شاہراہیں سُنسان ہیں۔ کوئی چلنے والا نہ رہا۔ اُس نے عہد شِکنی کی۔ شہروں کو حقیر جانا اور اِنسان کو حساب میں نہیں لاتا۔ ۹ زمین کُڑھتی اور مُرجھاتی ہے۔ لُبنان رُسوا ہُوا اور مُرجھا گیا۔ شارُون بیابان کی مانند ہے۔ بسن اور کرمل بے برگ ہو گئے۔ ۱۰ خُداوند فرماتا ہے اب مَیں اُٹھُونگا۔ اب مَیں سرفراز ہُونگا۔ اب مَیں سربلند ہُونگا۔ ۱۱ تُم بھُوسے سے باردار ہو گے۔ بھُوس تُم سے پیدا ہوگا۔ تُمہارا دم آگ کی طرح تُم کو بھسم کریگا۔ ۱۲ اور لوگ جلے چُونے کی مانند ہونگے۔

وہ اُن کانٹوں کی مانند ہونگے جو کاٹکر آگ میں جلائے جائیں ۝

۱۳ تُم جو دُور ہو سُنو کہ مَیں نے کیا کیا اور تُم جو نزدیک ہو

۱۴ میری قُدرت کا اِقرار کرو ۝ وہ گُنہگار جو صِیُّون میں ہیں ڈر گئے۔ بیدینوں کو کپکپی نے آ دبایا ہے۔ کَون ہم میں سے اُس مُہلک آگ میں رہ سکتا ہے؟ اور کَون ہم میں سے

۱۵ ابدی شُعلوں کے درمیان بس سکتا ہے؟ ۝ وہ جو راست رفتار اور دُرست گُفتار ہے۔ جو ظُلم کے نفع کو حقیر جانتا ہے۔ جو رِشوت سے دست بردار ہے۔ جو اپنے کان بند کرتا ہے تاکہ خونریزی کے مضمُون نہ سُنے اور آنکھیں مُوندتا ہے

۱۶ تاکہ بُرائی نہ دیکھے ۝ وہ بلندی پر رہیگا۔ اُسکی پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا۔ اُسکو روٹی دی جائیگی۔ اُسکا پانی مُقرّر

۱۷ ہوگا ۝ تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگی۔ وہ بہت

۱۸ دُور تک وسیع مُلک پر نظر کرینگی ۝ تیرا دِل اُس دہشت پر سوچیگا۔ کہاں ہے وہ گِننے والا؟ کہاں ہے وہ تولنے

۱۹ والا؟ کہاں ہے وہ جو بُرجوں کو گِنتا تھا؟ ۝ تُو پھر اُس تُندخُو لوگوں کو نہ دیکھیگا جنکی بولی تُو سمجھ نہیں سکتا۔ جنکی زبان

۲۰ بیگانہ ہے جو تیری سمجھ میں نہیں آتی ۝ ہماری عِیدگاہ صِیُّون پر نظر کر۔ تیری آنکھیں یروشلیم کو دیکھینگی جو سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا۔ جسکی میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی اور اُسکی ڈوریوں میں سے ایک

۲۱ بھی توڑی نہ جائیگی ۝ بلکہ وہاں ذُوالجلال خُداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گُنجایش کے لِئے آپ موجُود ہوگا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی اور نہ شاندار

۲۲ جہازوں کا گُذر اُس میں ہوگا ۝ کیونکہ خُداوند ہمارا حاکِم ہے۔ خُداوند ہمارا شریعت دینے والا ہے۔ خُداوند ہمارا بادشاہ

۲۳ ہے۔ وُہی ہم کو بچائیگا ۝ تیری رسّیاں ڈھیلی ہیں۔ لوگ مستُول کی چُول کو مضبُوط نہ کر سکے۔ وہ بادبان نہ پھیلا سکے۔ سو لُوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا۔ لنگڑے بھی

۲۴ غنیمت پر قابِض ہو گئے ۝ وہاں کے باشِندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ مَیں بیمار ہُوں اور اُنکے گُناہ بخشے جائینگے ۝

باب ۳۴

۱ اَے قَومو! نزدیک آکر سُنو۔ اَے اُمتو! کان لگاؤ۔ زمین اور اُسکی معمُوری۔ دُنیا اور سب چیزیں جو اُس میں

۲ ہیں سُنیں ۝ کیونکہ خُداوند کا قہر تمام قَوموں پر اور اُس کا غضب اُنکی سب فَوجوں پر ہے۔ اُس نے اُنکو ہلاک کر دیا۔

۳ اُس نے اُنکو ذبح ہونے کے لِئے حوالہ کیا ۝ اور اُنکے مقتُول پھینک دِئے جائینگے بلکہ اُنکی لاشوں سے بدبُو اُٹھیگی

۴ اور پہاڑ اُنکے لہُو سے بہ جائینگے ۝ اور تمام اجرامِ فلک گُداز ہو جائینگے اور آسمان طُومار کی مانند لپیٹے جائینگے اور اُنکی تمام افواج تاک اور انجیر کے مُرجھائے ہُوئے

۵ پتّوں کی مانند گر جائینگی ۝ کیونکہ میری تلوار آسمان میں مست ہو گئی ہے۔ دیکھو وہ ادوم پر اور اُن لوگوں پر جنکو مَیں نے ملعُون کیا ہے سزا دینے کو نازِل ہوگی ۝

۶ خُداوند کی تلوار خُون آلُودہ ہے۔ وہ چربی اور برّوں اور بکروں کے لہُو سے اور مینڈھوں کے گُردوں کی چربی سے چکنا گئی کیونکہ خُداوند کے لِئے بُصراہ میں ایک قُربانی

۷ اور ادوم کے مُلک میں بڑی خونریزی ہے ۝ اور اُنکے ساتھ جنگلی سانڈ اور بچھڑے اور بَیل ذبح ہونگے اور اُن کا مُلک خُون سے سیراب ہو جائیگا اور اُنکی گرد چربی سے چکنا

۸ جائیگی ۝ کیونکہ یہ خُداوند کا اِنتقام لینے کا دِن اور بدلہ

۹ لینے کا سال ہے جس میں وہ صِیُّون کا اِنصاف کریگا ۝ اور اُسکی ندیاں رال ہو جائینگی اور اُسکی خاک گندھک اور

۱۰ اُسکی زمین جلتی ہوئی رال ہوگی ۝ جو شب و روز کبھی نہ بُجھیگی۔ اُس سے ابد تک دُھواں اُٹھتا رہیگا۔ نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی۔ ابدُالآباد تک کوئی اُدھر سے نہ گُذریگا ۝

۱۱ لیکن حواصِل اور خارپُشت اُسکے مالِک ہونگے۔ اُلّو اور کوّے اُس میں بسینگے اور اُس پر وِیرانی کا سُوت پڑیگا

۱۲ اور سُنسانی کا ساہُول ڈالا جائیگا ۝ اُسکے اشراف میں سے کوئی نہ ہوگا جسے وہ بُلائیں کہ حُکمرانی کرے اور اُسکے

۱۳ سب سردار ناچیز ہونگے ۝ اور اُسکے قصروں میں کانٹے اور اُسکے قلعوں میں بِچھّو بُوٹی اور اونٹ کٹارے اُگینگے اور وہ گیدڑوں کی ماندیں اور شُتر مُرغوں کے رہنے کا

۱۴ مقام ہوگا ۝ اور دشتی درِندے بھیڑیوں سے مُلاقات

کرینگے اور چھگّا نس اپنے ساتھی کو پُکاریگا۔ ہاں عفریتِ
۱۵ شب وہاں آرام کریگا اور اپنے ٹکنے کو جگہ پائیگا۔ وہاں
اُڑنیوالے سانپ کا آشیانہ ہوگا اور انڈے دینا اور سینا
اور اپنے سایہ میں جمع کرنا ہوگا۔ وہاں گِدھ جمع ہونگے اور
۱۶ ہر ایک کے ساتھ اُسکی مادہ ہوگی۔ تم خُداوند کی کتاب میں
ڈھونڈو اور پڑھو۔ اِن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا اور کوئی
بے جُفت نہ ہوگا کیونکہ میرے مُنہ نے یہی حُکم کیا ہے اور
۱۷ اُسکی رُوح نے اِنکو جمع کیا ہے۔ اور اُس نے اِنکے لِئے
قُرعہ ڈالا اور اُسکے ہاتھ نے اِنکے لِئے اُسکو جریب سے تقسیم
کیا۔ سو وہ ابد تک اُسکے مالک ہونگے اور پُشت در پُشت
اُس میں بسینگے۔

باب ۳۵

۱ بیابان اور وِیرانہ شادمان ہونگے اور دشت خُوشی کریگا
۲ اور نرگس کی مانند شگُفتہ ہوگا۔ اُس میں کثرت سے کلیاں
نکلینگی۔ وہ شادمانی سے گا کر خُوشی کریگا۔ لُبنان کی شوکت
اور کرمل اور شارون کی زینت اُسے دیجائیگی۔ وہ خُداوند
کا جلال اور ہمارے خُدا کی حشمت دیکھینگے۔
۳ کمزور ہاتھوں کو زور اور ناتوان گھٹنوں کو توانائی
۴ دو۔ اُنکو جو کچ دِلے ہیں کہو ہمّت باندھو مت ڈرو۔ دیکھو
تُمہارا خُدا سزا اور جزا لِئے آتا ہے۔ ہاں خُدا ہی آئیگا اور تُم
۵ کو بچائیگا۔ اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی
۶ اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔ تب لنگڑے ہرن
کی مانند چوکڑیاں بھرینگے اور گُونگے کی زبان گائیگی کیونکہ
بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھُوٹ نِکلینگی۔
۷ بلکہ سراب تالاب ہو جائیگا اور پیاسی زمین چشمہ بن جائیگی۔
گیدڑوں کی ماندوں میں جہاں وہ پڑے تھے سَتے اور
۸ نل کا ٹھکانا ہوگا۔ اور وہاں ایک شاہراہ اور گُذرگاہ ہوگی
جو مُقدّس راہ کہلائیگی جس سے کوئی ناپاک گُذر نہ کریگا لیکن
یہ مُسافروں کے لِئے ہوگی۔ احمق بھی اُس میں گُمراہ نہ ہونگے۔
۹ وہاں نہ شیر ببر ہوگا اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا نہ
وہاں پایا جائیگا لیکن جنکا فِدیہ دیا گیا وہاں سیر کرینگے۔
۱۰ اور جنکو خُداوند نے مخلصی بخشی لَوٹینگے اور صِیُّون میں گاتے
ہُوئے آئینگے اور ابدی سرُور اُنکے سروں پر ہوگا۔ وہ خُوشی
اور شادمانی حاصل کرینگے اور غم و اندوہ کافُور ہو جائینگے۔

باب ۳۶

۱ اور حِزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس
یُوں ہُوا کہ شاہِ اسُور سنحیرِب نے یہوداہ کے سب فصیلدار
۲ شہروں پر چڑھائی کی اور اُنکو لے لیا۔ اور شاہِ اسُور
نے ربشاقی کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حِزقیاہ
کے پاس یروشلیم کو بھیجا اور اُس نے اُوپر کے تالاب
کی نالی پر دھوبیوں کے مَیدان کی راہ میں مقام کیا۔
۳ تب اِلیاقیم بن خِلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شِبناہ
مُنشی اور مُحرِّر یُوآخ بن آسف نِکلکر اُسکے پاس آئے۔
۴ اور ربشاقی نے اُن سے کہا تُم حِزقیاہ سے کہو کہ ملِکِ مُعظم
شاہِ اسُور یُوں فرماتا ہے کہ تُو کیا اِعتماد کِئے بَیٹھا ہے؟
۵ کیا مشورت اور جنگ کی قُوّت مُنہ کی باتیں ہی ہیں؟ آخر
۶ کِس کے برتے پر تُو نے مُجھ سے سرکشی کی ہے؟ دیکھ تُجھے
اُس مسلے ہُوئے سرکنڈے کے عصا یعنی مِصر پر بھروسا
ہے۔ اُس پر اگر کوئی ٹیک لگائے تو وہ اُسکے ہاتھ میں گڑ
جائیگا اور اُسے چھید دیگا۔ شاہِ مِصر فرعون اُن سب کے
۷ لِئے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں ایسا ہی ہے۔ پر اگر تُو مُجھ
سے یُوں کہے کہ ہمارا توکّل خُداوند ہمارے خُدا پر ہے تو
کیا وہ وُہی نہیں ہے جسکے اُونچے مقاموں اور مذبحوں کو
ڈھا کر حِزقیاہ نے یہوداہ اور یروشلیم سے کہا ہے کہ تُم
۸ اِس مذبح کے آگے سجدہ کیا کرو؟ اِسلِئے اب ذرا میرے
آقا شاہِ اسُور کے ساتھ شرط باندھ اور مَیں تُجھے دو ہزار
گھوڑے دُونگا بشرطیکہ تُو اپنی طرف سے اُن پر سوار
۹ چڑھا سکے۔ بھلا پھر تُو کیونکر میرے آقا کے کمترین مُلازِموں
میں سے ایک سردار کا بھی مُنہ پھیر سکتا ہے؟ اور تُو رتھوں
۱۰ اور سواروں کیلئے مِصر پر بھروسا کرتا ہے؟ اور کیا اب مَیں نے
خُداوند کے بے کہے ہی اِس مقام کو غارت کرنے کے لِئے
اِس پر چڑھائی کی ہے؟ خُداوند ہی نے تو مُجھ سے کہا کہ اِس
۱۱ مُلک پر چڑھائی کر اور اِسے غارت کردے۔ تب اِلیاقیم
اور شِبناہ اور یُوآخ نے ربشاقی سے عرض کی کہ اپنے خادِموں

سے ارامی زبان میں بات کر کیونکہ ہم اُسے سمجھتے ہیں اور دیوار پر کے لوگوں کے سُنتے ہُوئے یہُودیوں کی زبان میں ہم سے بات نہ کر۔

۱۲ لیکن ربشاقی نے کہا کیا میرے آقا نے مجھے یہ باتیں کہنے کو تیرے آقا کے پاس یا تیرے پاس بھیجا ہے؟ کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں کے پاس نہیں بھیجا جو تُمہارے ساتھ اپنی ہی نجاست کھانے اور اپنا ہی قارُورہ پینے کو دیوار پر بیٹھے ہیں؟

۱۳ پھر ربشاقی کھڑا ہو گیا اور یہُودیوں کی زبان میں بلند آواز سے یُوں کہنے لگا کہ ملکِ مُعظّم شاہِ اسُور کا کلام سُنو۔

۱۴ بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ حِزقیاہ تُم کو فریب نہ دے کیونکہ وہ تُم کو چُھڑا نہیں سکیگا۔

۱۵ اور نہ وہ یہ کہکر تُم سے خُداوند پر بھروسا کرائے کہ خُداوند ضرور ہم کو چُھڑائیگا اور یہ شہر شاہِ اسُور کے حوالہ نہ کِیا جائیگا۔

۱۶ حِزقیاہ کی نہ سُنو کیونکہ شاہِ اسُور یُوں فرماتا ہے کہ تُم مُجھ سے صُلح کر لو اور نِکلکر میرے پاس آؤ اور تُم میں سے ہر ایک اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاتا اور اپنے حوض کا پانی پیتا رہے۔

۱۷ جب تک کہ مَیں آکر تُم کو ایسے مُلک میں نہ لیجاؤں جو تُمہارے مُلک کی مانند غلّہ اور مَے کا مُلک۔ روٹی اور تاکِستانوں کا مُلک ہے۔

۱۸ خبردار! ایسا نہ ہو کہ حِزقیاہ تُم کو یہ کہکر ترغیب دے کہ خُداوند ہمکو چُھڑائیگا کیا قَوموں کے معبُودوں میں سے کسی نے بھی اپنے مُلک کو شاہِ اسُور کے ہاتھ سے چُھڑایا ہے؟

۱۹ حمات اور ارفاد کے دیوتا کہاں ہیں؟ سِفرواِیم کے دیوتا کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سامریہ کو میرے ہاتھ سے بچا لیا؟

۲۰ اِن مُلکوں کے تمام دیوتاؤں میں سے کس کس نے اپنا مُلک میرے ہاتھ سے چُھڑا لیا جو خُداوند بھی یروشلیم کو میرے ہاتھ سے چُھڑا لیگا؟

۲۱ لیکن وہ خاموش رہے اور اُسکے جواب میں اُنہوں نے ایک بات بھی نہ کہی کیونکہ بادشاہ کا حُکم یہ تھا کہ اُسے جواب نہ دینا۔

۲۲ اور اِلیاقیم بن خِلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شِبناہ مُنشی اور یُوآخ بن آسف مُحرِّر اپنے کپڑے چاک کِئے ہُوئے حِزقیاہ کے پاس آئے اور ربشاقی کی باتیں اُسے سُنائیں۔

باب ۳۷

۱ جب حِزقیاہ بادشاہ نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھکر خُداوند کے گھر میں گیا۔

۲ اور اُس نے گھر کے دیوان اِلیاقیم اور شِبناہ مُنشی اور کاہنوں کے بُزرگوں کو ٹاٹ اُڑھا کر آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس بھیجا۔

۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ حِزقیاہ یُوں کہتا ہے کہ آج کا دن دُکھ اور ملامت اور توہین کا دن ہے کیونکہ بچے پَیدا ہونے پر ہیں اور وِلادت کی طاقت نہیں۔

۴ شاید خُداوند تیرا خُدا ربشاقی کی باتیں سُنیگا جسے اُسکے آقا شاہِ اسُور نے بھیجا ہے کہ زِندہ خُدا کی توہین کرے اور جو باتیں خُداوند تیرے خُدا نے سُنیں اُن پر وہ ملامت کریگا۔ پس تُو اُس بقیّہ کے لِئے جو موجُود ہے دُعا کر۔

۵ پس حِزقیاہ بادشاہ کے مُلازِم یسعیاہ کے پاس آئے۔

۶ اور یسعیاہ نے اُن سے کہا تُم اپنے آقا سے یُوں کہنا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اُن باتوں سے جو تُو نے سُنی ہیں جن سے شاہِ اسُور کے مُلازِموں نے میری تکفیر کی ہے ہراسان نہ ہو۔

۷ دیکھ مَیں اُس میں ایک رُوح ڈال دُونگا اور وہ ایک افواہ سُنکر اپنے مُلک کو لَوٹ جائیگا اور مَیں اُسے اُسی کے مُلک میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔

۸ سو ربشاقی لَوٹ گیا اور اُس نے شاہِ اسُور کو لِبناہ سے لڑتے پایا کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ لکیس سے چلا گیا ہے۔

۹ اور اُس نے کُوش کے بادشاہ ترہاقہ کی بابت یہ سُنا کہ وہ تُجھ سے لڑنے کو نِکلا ہے اور جب اُس نے یہ سُنا تو حِزقیاہ کے پاس ایلچی بھیجے اور کہا۔

۱۰ شاہِ یہُوداہ حِزقیاہ سے یُوں کہنا کہ تیرا خُدا جس پر تیرا بھروسا ہے تُجھے یہ کہکر فریب نہ دے کہ یروشلیم شاہِ اسُور کے قبضہ میں نہ کِیا جائیگا۔

۱۱ دیکھ تُو نے سُنا ہے کہ اسُور کے بادشاہوں نے تمام ممالِک کو بالکُل غارت کر کے اُنکا کیا حال بنایا ہے سو کیا تُو بچا رہیگا؟

۱۲ کیا اُن قَوموں کے دیوتاؤں نے اُن کو یعنی جُوزان اور حاران اور رصف اور بنی عدن کو جو تلسار میں تھے جنکو ہمارے باپ دادا نے ہلاک کِیا چُھڑایا؟

۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور شہر سِفرواِیم اور ہینع اور

۱۴ عوّاہ کا بادشاہ کہاں ہیں؟ ۝ حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ نے خُداوند کے گھر جا کر
۱۵ اُسے خُداوند کے حضور پھیلا دیا ۝ اور حزقیاہ نے خُداوند
۱۶ سے یُوں دُعا کی ۝ اَے ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا۔ کروبیوں کے اُوپر بیٹھنے والے! تُو ہی اکیلا زمین کی سب سلطنتوں کا خُدا ہے۔ تُو ہی نے آسمان اور زمین کو پیدا
۱۷ کِیا ۝ اَے خُداوند کان لگا اور سُن۔ اَے خُداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی اِن سب باتوں کو جو اُس نے زندہ خُدا کی توہین کرنے کے لِئے کہلا بھیجی ہیں سُن لے ۝
۱۸ اَے خُداوند! درحقیقت اسُور کے بادشاہوں نے سب
۱۹ قوموں کو اُن کے مُلکوں سمیت تباہ کِیا ۝ اور اُنکے دیوتاؤں کو آگ میں ڈالا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے۔ لکڑی اور پتھر۔ اِسلئے اُنہوں نے اُنکو نابُود کیا ہے ۝
۲۰ سو اب اَے خُداوند ہمارے خُدا! تُو ہم کو اُسکے ہاتھ سے بچا لے تاکہ زمین کی سب سلطنتیں جان لیں کہ تُو ہی اکیلا خُداوند ہے ۝

۲۱ تب یسعیاہ بن آموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے چونکہ تُو نے شاہِ اسُور سنحیرب
۲۲ کے خلاف مجھ سے دُعا کی ہے ۝ اِسلئے خُداوند نے اُسکے حق میں یُوں فرمایا ہے کہ کنواری دُختر صیُّون نے تیری تحقیر کی اور تیرا مضحکہ اُڑایا ہے۔ یروشلیم کی بیٹی نے تجھ پر سر ہلایا ہے ۝
۲۳ تُو نے کِس کی توہین و تکفیر کی ہے؟ تُو نے کِس کے خلاف اپنی آواز بلند کی اور اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟ اِسرائیل
۲۴ کے قدُّوس کے خلاف ۝ تُو نے اپنے خادموں کے ذریعہ سے خُداوند کی توہین کی اور کہا کہ مَیں اپنے بہُت سے رتھوں کو ساتھ لیکر پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لُبنان کے وسطی حصّوں تک چڑھ آیا ہُوں اور مَیں اُسکے اُونچے اُونچے دیوداروں اور اچھے سے اچھے صنوبر کے درختوں کو کاٹ ڈالُونگا اور مَیں اُسکے چوٹی پر کے زرخیز جنگل میں جا گھُسُونگا ۝
۲۵ مَیں نے کھود کھود کر پانی پیا ہے اور مَیں اپنے پاؤں کے
۲۶ تلوے سے مِصر کی سب ندیاں سُکھا ڈالُونگا ۝ کیا تُو نے

نہیں سُنا کہ مجھے یہ کئے ہوئے مُدّت ہوئی اور مَیں نے قدیم ایّام سے ٹھہرا دیا تھا؟ اب مَیں نے اُسی کو پُورا کِیا ہے کہ تُو فصیلدار شہروں کو اُجاڑ کر کھنڈر بنا دینے کے لِئے
۲۷ برپا ہو ۝ اِسی سبب سے اُنکے باشندے کمزور ہُوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہُوئے۔ وہ میدان کی گھاس اور پَود۔ چھتوں پر کی گھاس اور کھیت کے اناج کی مانند ہو گئے جو
۲۸ ابھی بڑھا نہ ہو ۝ لیکن مَیں تیری نشست اور آمدورفت
۲۹ اور تیرا مُجھ پر جھنجھلانا جانتا ہُوں ۝ تیرے مُجھ پر جھنجھلانے کے سبب سے اور اِسلئے کہ تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا ہے مَیں اپنی نکیل تیری ناک میں اور اپنی لگام تیرے مُنہ میں ڈالُونگا اور تُو جِس راہ سے آیا ہے مَیں تجھے اُسی راہ سے
۳۰ واپس لَوٹا دُونگا ۝ اور تیرے لِئے یہ نِشان ہوگا کہ تُم اِس سال وہ چیزیں جو از خُود اُگتی ہیں اور دُوسرے سال وہ چیزیں جو اُن سے پیدا ہوں کھاؤ گے اور تیسرے سال تُم
۳۱ بونا اور کاٹنا اور تاکِستان لگا کر اُنکا پھل کھانا ۝ اور وہ بقیّہ جو یہُوداہ کے گھرانے سے بچ رہا ہے پھر نیچے کی طرف
۳۲ جڑ پکڑیگا اور اُوپر کی طرف پھل لائیگا ۝ کیونکہ ایک بقیّہ یروشلیم میں سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہِ صیُّون سے
۳۳ نکلینگے۔ ربُّ الافواج کی غیُوری یہ کر دِکھائیگی ۝ سو خُداوند شاہِ اسُور کے حق میں یُوں فرماتا ہے کہ وہ اِس شہر میں آنے یا یہاں تیر چلانے نہ پائیگا۔ وہ نہ تو سپر لیکر اُسکے سامنے
۳۴ آنے اور نہ اُسکے مُقابِل دمدمہ باندھنے پائیگا ۝ بلکہ خُداوند فرماتا ہے کہ جِس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے لَوٹ جائیگا
۳۵ اور اِس شہر میں آنے نہ پائیگا ۝ کیونکہ مَیں اپنی خاطر اور اپنے بندہ داؤد کی خاطر اِس شہر کی حمایت کر کے اِسے بچاؤنگا ۝
۳۶ پس خُداوند کے فرشتہ نے اسُوریوں کی لشکرگاہ میں جا کر ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مار ڈالے اور صُبح کو جب لوگ سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ وہ سب مرے پڑے
۳۷ ہیں ۝ تب شاہِ اسُور سنحیرب کُوچ کر کے وہاں سے چلا
۳۸ گیا اور لَوٹ کر نینوہ میں رہنے لگا ۝ اور جب وہ اپنے دیوتا نِسرُوک کے مندر میں پُوجا کر رہا تھا تو ادرمّلک اور شراضر

اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا اور ارارآط کی سر
زمین کو بھاگ گئے اور اُسکا بیٹا اسرحدّون اُس کی جگہ
بادشاہ ہُوا ۝

باب ۳۸

۱ اُن ہی دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے
قریب ہو گیا اور یسعیاہ نبی آموص کے بیٹے نے اُسکے پاس
آکر اُس سے کہا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اپنے گھر کا انتظام
۲ کر دے کیونکہ تُو مر جائیگا اور بچنے کا نہیں ۝ تب حزقیاہ نے
۳ اپنا مُنہ دیوار کی طرف کیا اور خُداوند سے دُعا کی ۝ اور کہا
اَے خُداوند میں تیری منّت کرتا ہُوں یاد فرما کہ میں تیرے
حضُور سچائی اور پُورے دل سے چلتا رہا ہُوں اور جو تیری
نظر میں بھلا ہے وُہی کیا ہے اور حزقیاہ زار زار رویا ۝
۴ تب خُداوند کا یہ کلام یسعیاہ پر نازل ہُوا ۝ کہ جا اور حزقیاہ
۵ سے کہہ کہ خُداوند تیرے باپ داؤُد کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ
میں نے تیری دُعا سُنی۔ میں نے تیرے آنسُو دیکھے۔ سو
۶ دیکھ میں تیری عُمر پندرہ برس اَور بڑھاؤُنگا ۝ اور میں
تجھکو اور اِس شہر کو شاہِ اسُور کے ہاتھ سے بچاؤُنگا اور
۷ میں اِس شہر کی حمایت کرُونگا ۝ اور خُداوند کی طرف سے
تیرے لِئے یہ نشان ہوگا کہ خُداوند اِس بات کو جو اُس
۸ نے فرمائی پُورا کریگا ۝ دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہُوئے
سایہ کے درجوں میں سے آخز کی دھوپ گھڑی کے مُطابق
دس درجہ پیچھے کو لوٹاؤُونگا۔ چُنانچہ آفتاب جن درجوں
سے ڈھل گیا تھا اُن میں کے دس درجے پھر لوٹ گیا ۝
۹ شاہِ یہُوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا اور
اپنی بیماری سے شفایاب ہُوا ۝
۱۰ میں نے کہا میں اپنی آدھی عُمر میں پاتال کے پھاٹکوں
میں داخل ہونگا۔
میری زِندگی کے باقی برس مجھ سے چھین لِئے گئے۔
۱۱ میں نے کہا میں خُداوند کو ہاں خُداوند کو زندوں کی زمین
میں پھر نہ دیکھُونگا۔
اِنسان اور دُنیا کے باشندے مُجھے پھر دکھائی نہ دینگے
۱۲ میرا گھر اُجڑ گیا ہے اور گڈریئے کے خیمہ کی مانند مجھ سے
دُور کیا گیا۔
میں نے جُلاہے کی مانند اپنی زِندگانی کو لپیٹ لیا ہے۔
وہ مُجھکو تانت سے کاٹ ڈالیگا۔
صُبح سے شام تک تُو مُجھکو تمام کر ڈالتا ہے۔
۱۳ میں نے صُبح تک تحمّل کیا۔ تب وہ شیرِ ببر کی مانند میری
سب ہڈّیاں چُور کر ڈالتا ہے۔
صُبح سے شام تک تُو مُجھے تمام کر ڈالتا ہے۔
۱۴ میں اَبابیل اور سارس کی طرح چیں چیں کرتا رہا۔
میں کبُوتر کی طرح کُڑھتا رہا۔ میری آنکھیں اُوپر دیکھتے
دیکھتے پتھرا گئیں۔
اَے خُداوند! میں بیکس ہُوں۔ تُو میرا کفیل ہو۔
۱۵ میں کیا کہُوں؟ اُس نے تو مُجھ سے وعدہ کیا اور اُسی نے
اُسے پُورا کیا۔
میں اپنی باقی عُمر اپنی جان کی تلخی کے سبب سے آہستہ
آہستہ بسر کرُونگا۔
۱۶ اَے خُداوند! اِن ہی چیزوں سے اِنسان کی زِندگی ہے
اور اِن ہی میں میری رُوح کی حیات ہے۔
سو تُو ہی شفا بخش اور مُجھے زِندہ رکھ۔
۱۷ دیکھ میرا سخت رنج راحت سے تبدیل ہُوا
اور میری جان پر مہربان ہو کر تُو نے اُسے نیستی کے گڑھے
سے رہائی دی۔
کیونکہ تُو نے میرے سب گُناہوں کو اپنی پیٹھ کے
پیچھے پھینک دِیا۔
۱۸ اِسلِئے کہ پاتال تیری سِتایش نہیں کر سکتا اور موت
سے تیری حمد نہیں ہو سکتی۔
وہ جو گور میں اُترنے والے ہیں تیری سچّائی کے اُمیدوار
نہیں ہو سکتے۔
۱۹ زِندہ ہاں زِندہ ہی تیری سِتایش کریگا۔ جیسا آج کے
دِن میں کرتا ہُوں۔
باپ اپنی اَولاد کو تیری سچّائی کی خبر دیگا۔
۲۰ خُداوند مُجھے بچانے کو تیّار ہے۔

اِسلئے ہم اپنے تار دار سازوں کے ساتھ
عُمر بھر خُداوند کے گھر میں سرود خوانی کرتے رہینگے ۔

۲۱ یسعیاہ نے کہا تھا کہ اِنجیر کی ٹکیہ لیکر پھوڑے پر باندھیں اور وہ شِفا پائیگا ۔ ۲۲ اور حِزقیاہ نے کہا تھا اِسکا کیا نشان ہے کہ مَیں خُداوند کے گھر میں جاؤنگا ؟

باب ۳۹

۱ اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہِ بابل نے حِزقیاہ کے لِئے نامے اور تحائف بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ بیمار تھا اور شِفایاب ہُوا ۔ ۲ اور حِزقیاہ اُن سے بہت خُوش ہُؤا اور اپنے خزانے یعنی چاندی اور سونا اور مصالح اور بیش قیمت عطر اور تمام سِلاح خانہ اور جو کُچھ اُسکے خزانوں میں موجود تھا اُنکو دِکھایا ۔ اُسکے گھر میں اور اُسکی ساری مملکت میں اَیسی کوئی چیز نہ تھی جو حِزقیاہ نے اُنکو نہ دکھائی ۔ ۳ تب یسعیاہ نبی نے حِزقیاہ بادشاہ کے پاس آکر اُس سے کہا کہ یہ لوگ کیا کہتے تھے اور یہ کہاں سے تیرے پاس آئے ؟ حِزقیاہ نے جواب دِیا کہ یہ ایک دُور کے مُلک یعنی بابل سے میرے پاس آئے ہیں ۔ ۴ تب اُس نے پُوچھا کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا ؟ حِزقیاہ نے جواب دِیا سب کُچھ جو میرے گھر میں ہے اُنہوں نے دیکھا ۔ میرے خزانوں میں اَیسی کوئی چیز نہیں جو مَیں نے اُنکو دکھائی نہ ہو ۔

۵ تب یسعیاہ نے حِزقیاہ سے کہا ربُّ الافواج کا کلام سُن لے ۔ ۶ دیکھ وہ دِن آتے ہیں کہ سب کُچھ جو تیرے گھر میں ہے اور جو کُچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دِن تک جمع کر کے رکھّا ہے بابل کو لے جائینگے ۔ خُداوند فرماتا ہے کُچھ بھی باقی نہ رہیگا ۔ ۷ اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تُجھ سے پیدا ہونگے اور جنکا باپ تُو ہی ہوگا کِتنوں کو لے جائینگے اور وہ شاہِ بابل کے محل میں خواجہ سرا ہونگے ۔ ۸ تب حِزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خُداوند کا کلام جو تُو نے سُنایا بھلا ہے اور اُس نے یہ بھی کہا کہ میرے اَیام میں تو سلامتی اور امن ہوگا ۔

باب ۴۰

۱ تسلّی دو تُم میرے لوگوں کو تسلّی دو ۔ تُمہارا خُدا فرماتا ہے ۔ ۲ یرُوشلیم کو دِلاسا دو اور اُسے پُکار کر کہو کہ اُسکی مُصیبت کے دِن جو جنگ وجدل کے تھے گُذر گئے ۔ اُسکے گُناہ کا کفّارہ ہُوا اور اُس نے خُداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گُناہوں کا بدلہ دو چند پایا ۔

۳ پُکارنے والے کی آواز ! بیابان میں خُداوند کی راہ دُرست کرو ۔ صحرا میں ہمارے خُدا کے لِئے شاہراہ ہموار کرو ۔ ۴ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کیجائے ۔ ۵ اور خُداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور تمام بشر اُسکو دیکھیگا کیونکہ خُداوند نے اپنے مُنہ سے فرمایا ہے ۔ ۶ ایک آواز آئی کہ منادی کر اور مَیں نے کہا مَیں کیا منادی کرُوں ؟ ہر بشر گھاس کی مانند ہے اور اُسکی ساری رونق میدان کے پھُول کی مانند ۔ ۷ گھاس مُرجھاتی ہے ۔ پھُول کُملاتا ہے کیونکہ خُداوند کی ہَوا اُس پر چلتی ہے ۔ یقیناً لوگ گھاس ہیں ۔ ۸ ہاں گھاس مُرجھاتی ہے ۔ پھُول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے ۔

۹ اَے صیُّون کو خُوشخبری سُنانے والی اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا اور اَے یرُوشلیم کو بشارت دینے والی زور سے اپنی آواز بلند کر ! خُوب پُکار اور مت ڈر ۔ یہُوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خُدا ! ۱۰ دیکھو خُداوند خُدا بڑی قُدرت کیساتھ آئیگا اور اُسکا بازُو اُسکے لِئے سلطنت کریگا ۔ دیکھو اُسکا صِلہ اُسکے ساتھ ہے اور اُسکا اجر اُسکے سامنے ۔ ۱۱ وہ چوپان کی مانند اپنا گلّہ چرائیگا ۔ وہ برّوں کو اپنے بازُوؤں میں جمع کریگا اور اپنی بغل میں لیکر چلیگا اور اُنکو جو دُودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جائیگا ۔

۱۲ کِس نے سمُندر کو چُلّو سے ناپا اور آسمان کی پیمایش بالشت سے کی اور زمین کی گرد کو پیمانہ میں بھرا اور پہاڑوں کو پلڑوں میں وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازُو میں تولا ؟ ۱۳ کِس نے خُداوند کی رُوح کی ہدایت کی یا اُسکا مُشیر ہوکر اُسے سِکھایا ؟ ۱۴ اُس نے کِس سے مشورت لی ہے جو اُسے تعلیم دے اور اُسے عدالت کی راہ سمجھائے اور اُسے معرفت کی بات بتائے اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے ؟ ۱۵ دیکھ قومیں ڈول کی ایک بُوند کی مانند ہیں اور ترازُو کی باریک گرد کی مانند گِنی جاتی ہیں ۔ دیکھ وہ جزیروں کو ایک ذرّہ کی مانند اُٹھا لیتا

۱۶ ہے۔ لُبنان اِیندھن کے لِئے کافی نہیں اور اُسکے جانور ۱۷ سوختنی قُربانی کے لِئے بس نہیں۔ سب قَومیں اُسکی نظر میں ہیچ ہیں بلکہ وہ اُسکے نزدیک بطالت اور ناچیز سے بھی ۱۸ کمتر گِنی جاتی ہیں۔ پس تُم خُدا کو کِس سے تشبیہ دوگے؟ ۱۹ اور کَونسی چیز اُس سے مُشابہ ٹھہراؤگے؟ تراشی ہُوئی مُورت! کاریگر نے اُسے ڈھالا اور سُنار اُس پر سونا مڑھتا ۲۰ ہے اور اُسکے لِئے چاندی کی زنجیریں بناتا ہے۔ اور جو اَیسا تہیدست ہے کہ اُسکے پاس نذر گذراننے کو کُچھ نہیں وہ اَیسی لکڑی چُن لیتا ہے جو سڑنے والی نہ ہو۔ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہے تاکہ اَیسی مُورت بنائے ۲۱ جو قائم رہ سکے۔ کیا تُم نہیں جانتے؟ کیا تُم نے نہیں سُنا؟ کیا یہ بات اِبتدا ہی سے تُم کو بتائی نہیں گئی؟ کیا تُم بِنایِ ۲۲ عالم سے نہیں سمجھے؟ وہ مُحیطِ زمین پر بیٹھا ہے اور اُسکے باشندے ٹِڈوں کی مانِند ہیں۔ وہ آسمان کو پردہ کی مانِند تانتا ہے اور اُسکو سُکُونت کے لِئے خیمہ کی ۲۳ مانِند پھیلاتا ہے۔ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا اور دُنیا ۲۴ کے حاکموں کو ہیچ ٹھہراتا ہے۔ وہ ہنوز لگائے نہ گئے وہ ہنوز بوئے نہ گئے۔ اُنکا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چُکا کہ وہ فقط اُن پر پھُونک مارتا ہے اور وہ خُشک ہو جاتے ۲۵ ہیں اور گِردباد اُنکو بھُوسے کی مانِند اُڑا لے جاتا ہے۔ وہ قُدُّوس فرماتا ہے تُم مُجھے کِس سے تشبیہ دوگے؟ اور مَیں ۲۶ کِس چیز سے مُشابہ ہُونگا؟ اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کہ اِن سب کا خالِق کَون ہے۔ وُہی جو اِنکے لشکر کو شُمار کرکے نِکالتا ہے اور اُن سب کو نام بنام بُلاتا ہے اُسکی قُدرت کی عظمت اور اُسکے بازُو کی توانائی کے سبب سے ایک بھی غَیرحاضِر نہیں رہتا۔

۲۷ پس اَے یعقُوب! تُو کیوں یُوں کہتا ہے اور اَے اِسرائیل! تُو کِس لِئے اَیسی بات کرتا ہے کہ میری راہ خُداوند سے پوشیدہ ہے اور میری عدالت میرے خُدا سے ۲۸ گُذر گئی؟ کیا تُو نہیں جانتا؟ کیا تُو نے نہیں سُنا کہ خُداوند خُدایِ ابدی و تمام زمین کا خالِق تھکتا نہیں اور ماندہ نہیں ہوتا؟ اُسکی حِکمت اِدراک سے باہر ہے۔ ۲۹ وہ تھکے ہُوئے کو زور بخشتا ہے اور ناتوان کی توانائی کو زیادہ ۳۰ کرتا ہے۔ نَوجوان بھی تھک جائینگے اور ماندہ ہونگے اور سُورما بالکُل گِر پڑینگے۔ ۳۱ لیکن خُداوند کا اِنتظار کرنے والے ازسرِنَو زور حاصِل کرینگے۔ وہ عُقابوں کی مانِند بال و پر سے اُڑینگے وہ دَوڑینگے اور نہ تھکینگے۔ وہ چلینگے اور ماندہ نہ ہونگے۔

باب ۴۱

۱ اَے جزیرو! میرے حضُور خاموش رہو اور اُمتیں ازسرِنَو زور حاصِل کریں۔ وہ نزدیک آکر عرض کریں۔ آؤ ۲ ہم مِلکر عدالت کے لِئے نزدیک ہوں۔ کِس نے مشرِق سے اُسکو برپا کیا جِسکو وہ صداقت سے اپنے قدموں میں بُلاتا ہے؟ وہ قَوموں کو اُسکے حوالہ کرتا اور اُسے بادشاہوں پر مُسلّط کرتا ہے اور اُنکو خاک کی مانِند اُسکی تلوار کے اور اُڑتی ہُوئی بھُوسی کی مانِند اُسکی کمان کے حوالہ کرتا ہے۔ ۳ وہ اُنکا پیچھا کرتا اور اُس راہ سے جِس پر پیشتر قدم نہ رکھّا ۴ تھا سلامت گُذرتا ہے۔ یہ کِس نے کیا اور اِبتدائی پُشتوں کو طلب کرکے انجام دِیا؟ مَیں خُداوند نے جو ۵ اوّل و آخِر ہُوں۔ وہ مَیں ہی ہُوں۔ جزیروں نے دیکھا اور ڈر گئے۔ زمین کے کنارے تھرّا گئے وہ نزدیک ۶ آتے گئے۔ اُن میں سے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی مدد ۷ کی اور اپنے بھائی سے کہا حوصلہ رکھ۔ بڑھئی نے سُنار کی اور اُس نے جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہے اُسکی جو نِہائی پر پیٹتا ہے ہمّت بڑھائی اور کہا جوڑ تو اچھّا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسکو میخوں سے مضبُوط کیا تاکہ قائم رہے۔

۸ پر تُو اَے اِسرائیل میرے بندے! اَے یعقُوب جِسکو مَیں نے پسند کیا جو میرے دوست ابرہام کی نسل سے ۹ ہے۔ تُو جِسکو مَیں نے زمین کی اِنتہا سے بُلایا اور اُسکے سوانوں سے طلب کیا اور تُجھکو کہا کہ تُو میرا بندہ ہے۔ مَیں نے تُجھکو ۱۰ پسند کیا اور تُجھے ردّ نہ کیا۔ تُو مت ڈر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔ ہراسان نہ ہو کیونکہ مَیں تیرا خُدا ہُوں مَیں تُجھے زور بخشُونگا۔ مَیں یقیناً تیری مدد کرُونگا اور مَیں اپنی صداقت

۱۱ کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا۔ دیکھ وہ سب جو تجھ
پر غضبناک ہیں پشیمان اور رسوا ہونگے وہ جو تجھ سے جھگڑتے
۱۲ ہیں ناچیز ہو جائینگے اور ہلاک ہونگے۔ تو اپنے مخالفوں کو
ڈھونڈیگا اور نہ پائیگا۔ تجھ سے لڑنیوالے ناچیز و نابود ہو
۱۳ جائینگے۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑکر
۱۴ کہونگا مت ڈر۔ میں تیری مدد کرونگا۔ ہراسان نہ ہو
اے کیڑے یعقوب! اے اسرائیل کی قلیل جماعت! میں
تیری مدد کرونگا خداوند فرماتا ہے ہاں میں جو اسرائیل کا قدوس
۱۵ تیرا فدیہ دینے والا ہوں۔ دیکھ میں تجھے گہائی کا نیا اور تیز
دندانہ دار آلہ بناؤنگا۔ تو پہاڑوں کو کوٹیگا اور انکو ریزہ ریزہ
۱۶ کریگا اور ٹیلوں کو بھوسے کی مانند بنائیگا۔ تو انکو اُسائیگا
اور ہوا انکو اڑا لے جائیگی اور گردباد انکو تتر بتر کریگا پر تو خداوند
۱۷ سے شادمان ہوگا اور اسرائیل کے قدوس پر فخر کریگا۔ محتاج
اور مسکین پانی ڈھونڈتے پھرتے ہیں پر ملتا نہیں۔ انکی زبان
پیاس سے خشک ہے۔ میں خداوند انکی سنونگا۔ میں اسرائیل
۱۸ کا خدا انکو ترک نہ کرونگا۔ میں ننگے ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں
میں چشمے کھولونگا۔ صحرا کو تالاب اور خشک زمین کو پانی کا چشمہ
۱۹ بناؤنگا۔ بیابان میں دیودار اور ببول اور آس اور
زیتون کے درخت لگاؤنگا۔ صحرا میں چیڑ اور سرو و صنوبر
۲۰ اکٹھے لگاؤنگا۔ تاکہ وہ سب دیکھیں اور جانیں اور غور
کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا اور
اسرائیل کے قدوس نے یہ پیدا کیا۔
۲۱ خداوند فرماتا ہے اپنا دعویٰ پیش کرو۔ یعقوب کا
۲۲ بادشاہ فرماتا ہے اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ۔ وہ انکو حاضر کریں
تاکہ وہ ہم کو ہونیوالی چیزونکی خبر دیں۔ ہم سے اگلی باتیں بیان
کرو کہ کیا تھیں تاکہ ہم ان پر سوچیں اور انکے انجام کو سمجھیں
۲۳ یا آیندہ کو ہونیوالی باتوں سے ہم کو آگاہ کرو۔ بتاؤ کہ آگے
کو کیا ہوگا تاکہ ہم جانیں کہ تم الٰہ ہو۔ ہاں بھلا یا برا کچھ تو کرو
۲۴ تاکہ ہم متعجب ہوں اور باہم اسے دیکھیں۔ دیکھو تم ہیچ اور
بیکار ہو۔ تمکو پسند کرنیوالا مکروہ ہے۔
۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہے۔ وہ آپہنچا وہ
آفتاب کے مطلع سے ہوکر میرا نام لیگا اور شاہزادوں کو
گارے کی طرح لتاڑیگا۔ جیسے کمہار مٹی کو گوندھتا ہے۔ ۲۶ کس نے
یہ ابتدا سے بیان کیا کہ ہم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر
دی کہ ہم کہیں کہ سچ ہے؟ کوئی اسکا بیان کرنیوالا نہیں۔
کوئی اسکی خبر دینے والا نہیں۔ کوئی نہیں جو تمہاری باتیں
سنے۔ ۲۷ میں ہی نے پہلے صیون سے کہا کہ دیکھ۔ انکو دیکھ
اور میں ہی یروشلیم کو ایک بشارت دینے والا بخشونگا۔ ۲۸ کیونکہ
میں دیکھتا ہوں کہ کوئی نہیں۔ ان میں کوئی مشیر نہیں جس
سے پوچھوں اور وہ مجھے جواب دے۔ ۲۹ دیکھو وہ سب کے
سب بطالت ہیں۔ انکے کام ہیچ ہیں۔ انکی ڈھالی ہوئی
مورتیں بالکل ناچیز ہیں۔

۴۲ ۱ دیکھو میرا خادم جسکو میں سنبھالتا ہوں میرا برگزیدہ
جس سے میرا دل خوش ہے۔ میں نے اپنی روح اس پر
ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کریگا۔ ۲ وہ نہ چلائیگا
اور نہ شور کریگا اور نہ بازاروں میں اسکی آواز سنائی دیگی۔
۳ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور ٹمٹماتی بتی کو نہ بجھائے
گا۔ وہ راستی سے عدالت کریگا۔ ۴ وہ ماندہ نہ ہوگا اور ہمت
نہ ہاریگا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرلے۔ جزیرے
اسکی شریعت کا انتظار کرینگے۔ ۵ جس نے آسمان کو پیدا
کیا اور تان دیا۔ جس نے زمین کو اور انکو جو اس میں سے
نکلتے ہیں پھیلایا۔ جو اسکے باشندوں کو سانس اور اس پر
چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یوں
فرماتا ہے۔ ۶ میں خداوند نے تجھے صداقت سے بلایا۔ میں ہی تیرا
ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور
قوموں کے نور کے لئے تجھے دونگا۔ ۷ کہ تو اندھوں کی آنکھیں
کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور انکو جو اندھیرے
میں بیٹھے ہیں قیدخانہ سے چھڑائے۔ ۸ یہوواہ میں ہوں۔
یہی میرا نام ہے۔ میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور
اپنی حمد کھودی ہوئی مورتوں کے لئے روا نہ رکھونگا۔ ۹ دیکھو
پرانی باتیں پوری ہوگئیں اور میں نئی باتیں بتاتا ہوں۔ اس سے
پیشتر کہ واقع ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں۔

۱۰ اَے سمُندر پر گُذرنے والو اور اُس میں بسنے والو!
اَے جزیرو اور اُنکے باشِندو خُداوند کے لِئے نیا گیت گاؤ۔
۱۱ زمین پر سرتاسر اُسی کی سِتایش کرو۔ بیابان اور اُسکی بستیاں۔
قیدار کے آباد گاؤں اپنی آواز بلند کریں۔ سلع کے بسنے والے
۱۲ گیت گائیں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکاریں۔ وہ
خُداوند کا جلال ظاہر کریں اور جزیروں میں اُسکی ثناخوانی
۱۳ کریں۔ خُداوند بہادُر کی مانِند نکلیگا۔ وہ جنگی مرد کی مانِند اپنی
غیرت دِکھائیگا۔ وہ نعرہ ماریگا۔ ہاں وہ للکاریگا۔ وہ اپنے
۱۴ دُشمنوں پر غالِب آئیگا۔ مَیں بہُت مُدّت سے چُپ رہا مَیں
خاموش ہو رہا اور ضبط کرتا رہا پر اب مَیں دردِ زِہ والی کی طرح
۱۵ چِلّاؤُنگا۔ مَیں ہانپُونگا اور زور زور سے سانس لُونگا۔ مَیں
پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالُونگا اور اُنکے سبزہ زاروں
کو خُشک کرُونگا اور اُنکی ندیوں کو جزیرے بناؤُنگا اور تالابوں
۱۶ کو سُکھا دُونگا۔ اور اندھوں کو اُس راہ سے جِسے وہ نہیں
جانتے لے جاؤُنگا۔ مَیں اُنکو اُن راستوں پر جِن سے وہ آگاہ
نہیں لے چلُونگا۔ مَیں اُنکے آگے تارِیکی کو روشنی اور اُونچی
نیچی جگہوں کو ہموار کر دُونگا۔ مَیں اُن سے یہ سلُوک کرُونگا
۱۷ اور اُنکو ترک نہ کرُونگا۔ جو کھودی ہُوئی مُورتوں پر بھروسا
کرتے اور ڈھالے ہُوئے بُتوں سے کہتے ہیں تُم ہمارے معبُود
ہو وہ پیچھے ہٹینگے اور بہُت شرمِندہ ہونگے۔

۱۸ اَے بہرو سُنو! اَے اندھو! نظر کرو تاکہ تُم دیکھو۔ میرے
۱۹ خادِم کے سِوا اندھا کَون ہے؟ اور کَون ایسا بہرا ہے جَیسا
میرا رسُول جِسے مَیں بھیجتا ہُوں؟ میرے دوست کی اور خُداوند
۲۰ کے خادِم کی مانِند نابِینا کَون ہے؟ تُو بہُت سی چیزوں پر نظر
کرتا ہے پر دیکھتا نہیں۔ کان تو کھُلے ہیں پر سُنتا نہیں۔
۲۱ خُداوند کو پسند آیا کہ اپنی صداقت کی خاطِر شرِیعت کو بزُرگی دے
۲۲ اور اُسے قابلِ تعظیم بنائے۔ لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو لُٹ گئے
اور غارت ہُوئے۔ وہ سب کے سب زِندانوں میں گرِفتار اور
قیدخانوں میں پوشیدہ ہیں۔ وہ شِکار ہُوئے اور کوئی نہیں چھُڑاتا۔
۲۳ وہ لُٹ گئے اور کوئی نہیں کہتا پھیر دو۔ تُم میں کَون ہے جو اِس
۲۴ پر کان لگائے؟ جو آیندہ کی بابت توجُّہ سے سُنے؟ کِس نے
یعقُوب کو حوالہ کیا کہ غارت ہو اور اِسرائیل کو کہ لُٹیروں کے
ہاتھ میں پڑے؟ کیا خُداوند نے نہیں جِسکے خِلاف ہم نے گُناہ
کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ چاہا کہ اُسکی راہوں پر چلیں اور وہ
اُسکی شرِیعت کے تابِع نہ ہُوئے۔ ۲۵ اِسلئے اُس نے اپنے قہر
کی شِدّت اور جنگ کی سختی کو اُس پر ڈالا اور اُسے ہر طرف
سے آگ لگ گئی پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا۔ وہ اُس سے
جل جاتا ہے پر خاطِر میں نہیں لاتا۔

۴۳ باب ۱ اور اب اَے یعقُوب! خُداوند جِس نے تُجھکو پَیدا کیا
اور جِس نے اَے اِسرائیل تُجھکو بنایا یُوں فرماتا ہے کہ خَوف
نہ کر کیونکہ مَیں نے تیرا فِدیہ دِیا ہے۔ مَیں نے تیرا نام لیکر تُجھے
بُلایا ہے۔ تُو میرا ہے۔ ۲ جب تُو سَیلاب میں سے گُذریگا تو
مَیں تیرے ساتھ ہُونگا اور جب تُو ندیوں کو عبُور کریگا تو وہ
تُجھے نہ ڈُبائینگی۔ جب تُو آگ پر چلیگا تو تُجھے آنچ نہ لگیگی اور
شُعلہ تُجھے نہ جلائیگا۔ ۳ کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا اِسرائیل
کا قُدُّوس تیرا نجات دینے والا ہُوں۔ مَیں نے تیرے فِدیہ میں
مِصر کو اور تیرے بدلے کُوش اور سبا کو دِیا۔ ۴ چُونکہ تُو میری نِگاہ
میں بیش قیمت اور مُکرّم ٹھہرا اور مَیں نے تُجھ سے مُحبّت رکھّی
اِسلئے مَیں تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے عِوض میں
اُمّتیں دے دُونگا۔ ۵ تُو خَوف نہ کر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔
مَیں تیری نسل کو مشرِق سے لے آؤُنگا اور مغرِب سے تُجھے
فراہم کرُونگا۔ ۶ مَیں شِمال سے کہُونگا کہ دے ڈال اور جنُوب
سے کہ رکھ نہ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دُور سے اور میری بیٹیوں کو
زمین کی اِنتہا سے لاؤ۔ ۷ ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا ہے
اور جِسکو مَیں نے اپنے جلال کے لِئے خلق کیا جِسے مَیں نے
پَیدا کیا ہاں جِسے مَیں ہی نے بنایا۔ ۸ اُن اندھے لوگوں کو جو
آنکھیں رکھتے ہیں اور اُن بہروں کو جِنکے کان ہیں باہر
لاؤ۔ ۹ تمام قومیں فراہم کی جائیں اور سب اُمّتیں جمع ہوں۔
اُنکے درمیان کَون ہے جو اُسے بیان کرے یا ہم کو پچھلی باتیں
بتائے؟ وہ اپنے گواہوں کو لائیں تاکہ وہ سچّے ثابت ہوں اور
لوگ سُنیں اور کہیں کہ یہ سچ ہے۔ ۱۰ خُداوند فرماتا ہے تُم میرے گواہ
ہو اور میرا خادِم بھی جِسے مَیں نے برگزِیدہ کیا تاکہ تُم جانو اور مُجھ پر

ایمان لاؤ اور سمجھو کہ مَیں وُہی ہُوں۔ مجھ سے پہلے کوئی
۱۱ خُدا نہ ہُؤا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا۔ مَیں ہی یہوواہ
۱۲ ہُوں اور میرے سِوا کوئی بچانیوالا نہیں۔ مَیں نے اِعلان
کیا اور مَیں نے نجات بخشی اور مَیں ہی نے ظاہر کیا جب تُم
میں کوئی اجنبی معبُود نہ تھا۔ سو تُم میرے گواہ ہو خُداوند فرماتا
۱۳ ہے کہ مَیں ہی خُدا ہُوں۔ آج سے مَیں ہی ہُوں اور کوئی
نہیں جو میرے ہاتھ سے چُھڑا سکے۔ مَیں کام کرُونگا۔ کَون
ہے جو اُسے رد کر سکے؟

۱۴ خُداوند تُمہارا نجات دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس
یُوں فرماتا ہے کہ تُمہاری خاطر مَیں نے بابل پر خرُوج کرایا اور
مَیں اُن سب کو فراریوں کی حالت میں اور کسدیوں کو بھی
۱۵ جو اپنے جہازوں میں للکارتے تھے لے آؤنگا۔ مَیں خُداوند
۱۶ تُمہارا قُدُّوس اِسرائیل کا خالق تُمہارا بادشاہ ہُوں۔ جس
۱۷ نے سمُندر میں راہ اور سَیلاب میں گُذرگاہ بنائی۔ جو جنگی
رتھوں اور گھوڑوں اور لشکر اور بہادُروں کو نِکال لاتا ہے
(وہ سب کے سب لیٹ گئے۔ وہ پھر نہ اُٹھینگے وہ بُجھ گئے
۱۸ ہاں وہ بتی کی طرح بُجھ گئے)۔ یعنی خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ
پچھلی باتوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں پر سوچتے نہ رہو۔
۱۹ دیکھو مَیں ایک نیا کام کرُونگا۔ اب وہ ظہور میں آئیگا۔ کیا
تُم اُس سے ناواقف رہوگے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ
۲۰ اور صحرا میں ندیاں جاری کرُونگا۔ جنگلی جانور گیدڑ اور شُترمُرغ
میری تعظیم کرینگے کیونکہ مَیں بیابان میں پانی اور صحرا میں
ندیاں جاری کرُونگا تاکہ میرے لوگوں کے لِئے یعنی میرے
۲۱ برگُزیدوں کے پینے کے لِئے ہوں۔ مَیں نے اِن لوگوں کو
۲۲ اپنے لِئے بنایا تاکہ وہ میری حمد کریں۔ تَو بھی اَے یعقُوب!
تُو نے مجھے نہ پُکارا بلکہ اَے اِسرائیل! تُو مُجھ سے تنگ آگیا۔
۲۳ تُو برّوں کو اپنی سوختنی قُربانیوں کے لِئے میرے حضُور نہیں
لایا اور تُو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی۔ مَیں نے
تجھے ہدیہ لانے پر مجبُور نہیں کیا اور لُبان جلانے کی تکلیف
۲۴ نہیں دی۔ تُو نے روپیہ سے میرے لِئے اگر کو نہیں خریدا اور
تُو نے مجھے اپنے ذبیحوں کی چربی سے سیر نہیں کیا لیکن تُو نے

اپنے گُناہوں سے مجھے زیر بار کیا اور اپنی خطاؤں سے
۲۵ مجھے بیزار کر دیا۔ مَیں ہی وہ ہُوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے
گُناہوں کو مِٹاتا ہُوں اور مَیں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔
۲۶ مجھے یاد دِلا۔ ہم آپس میں بحث کریں۔ اپنا حال بیان کر تاکہ
۲۷ تُو صادِق ٹھہرے۔ تیرے بڑے باپ نے گُناہ کیا اور تیرے
۲۸ تفسیر کرنیوالوں نے میری مُخالفت کی ہے۔ اِسلئے مَیں نے
مَقدِس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا اور یعقُوب کو لعنت
اور اِسرائیل کو طعنہ زنی کے حوالہ کیا۔ لیکن اب اَے

باب ۴۴

۱ یعقُوب میرے خادِم اور اِسرائیل میرے برگُزیدہ سُن!
۲ خُداوند تیرا خالق جس نے رَحِم ہی سے تجھے بنایا اور تیری مدد
کریگا۔ یُوں فرماتا ہے کہ اَے یعقُوب میرے خادِم اور
۳ یسُورُون میرے برگُزیدہ خَوف نہ کر۔ کیونکہ مَیں پیاسی
زمین پر پانی اُنڈیلُونگا اور خُشک زمین میں ندیاں جاری
کرُونگا۔ مَیں اپنی رُوح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری
۴ اَولاد پر نازِل کرُونگا۔ اور وہ گھاس کے درمیان اُگینگے
۵ جَیسے بہتے پانی کے کنارے پر بید ہو۔ ایک تو کہیگا مَیں
خُداوند کا ہُوں اور دُوسرا اپنے آپکو یعقُوب کے نام کا
ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا مَیں خُداوند کا ہُوں
اور اپنے آپکو اِسرائیل کے نام سے مُلقب کریگا۔
۶ خُداوند اِسرائیل کا بادشاہ اور اُسکا فدیہ دینے والا
ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ہی اوّل اور مَیں ہی آخر
۷ ہُوں اور میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔ اور جب سے مَیں نے
قدیم لوگوں کی بِنا ڈالی کَون میری طرح بُلائیگا اور اُسکو
بیان کرکے میرے لِئے ترتیب دیگا؟ ہاں جو کچھ ہو رہا ہے
۸ اور جو کچھ ہونیوالا ہے اُسکا بیان کریں۔ تُم نہ ڈرو اور ہراساں
نہ ہو۔ کیا مَیں نے قدیم ہی سے تجھے یہ نہیں بتایا اور ظاہر
نہیں کیا؟ تُم میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سِوا کوئی اَور خُدا
ہے؟ نہیں کوئی چٹان نہیں مَیں تو کوئی نہیں جانتا۔
۹ کھودی ہوئی مُورتوں کے بنانے والے سب کے سب
باطِل ہیں اور اُنکی پسندیدہ چیزیں بے نفع۔ اُن ہی کے
۱۰ گواہ دیکھتے نہیں اور سمجھتے نہیں تاکہ پشیمان ہوں۔ کس

نے کوئی بُت بنایا یا کوئی مُورت ڈھالی جس سے کچھ فائدہ ہو؟

۱۱ دیکھ اُسکے سب ساتھی شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانے والے تو اِنسان ہیں وہ سب کے سب جمع ہو کر کھڑے ہوں۔ وہ ڈر جائینگے وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے۔

۱۲ لُہار کُلہاڑا بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہے اور اُسے ہتھوڑوں سے دُرست کرتا اور اپنے بازو کی قوّت سے گھڑتا ہے۔ ہاں وہ بھُوکا ہو جاتا ہے اور اُسکا زور گھٹ جاتا ہے۔ وہ پانی نہیں پیتا اور تھک جاتا ہے۔

۱۳ بڑھئی سُوت پھیلاتا ہے اور نکیلے ہتھیار سے اُسکی صُورت کھینچتا ہے وہ اُسکو رندے سے صاف کرتا ہے اور پرکار سے اُس پر نقش بناتا ہے وہ اُسے اِنسان کی شکل بلکہ آدمی کی خُوبصُورت شبیہ بناتا ہے تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے۔

۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لئے کاٹتا ہے اور قسم قسم کے بلُوط کو لیتا ہے اور جنگل کے درختوں سے جسکو پسند کرتا ہے۔ وہ صنوبر کا درخت لگاتا ہے اور مینہ اُسے سینچتا ہے۔

۱۵ تب وہ آدمی کے لِئے ایندھن ہوتا ہے۔ وہ اُس میں سے کچھ سُلگا کر تاپتا ہے۔ وہ اُسکو جلا کر روٹی پکاتا ہے بلکہ اُس سے بُت بنا کر اُسکو سجدہ کرتا ہے۔ وہ کھودی ہُوئی مُورت بناتا ہے اور اُسکے آگے مُنہ کے بل گرتا ہے۔

۱۶ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہے اور اُسی کے ایک ٹکڑے پر گوشت کباب کرکے کھاتا اور سیر ہوتا ہے۔ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہے اہا! مَیں گرم ہو گیا۔ مَیں نے آگ دیکھی۔

۱۷ پھر اُسکی باقی لکڑی سے دیوتا یعنی کھودی ہوئی مُورت بناتا ہے اور اُسکے آگے مُنہ کے بل گر جاتا ہے اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے اِلتجا کرکے کہتا ہے مجھے نجات دے کیونکہ تُو میرا خُدا ہے۔

۱۸ وہ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے کیونکہ اُنکی آنکھیں بند ہیں۔ پس وہ دیکھتے نہیں اور اُنکے دِل سخت ہیں۔ پس وہ سمجھتے نہیں۔

۱۹ بلکہ کوئی اپنے دِل میں نہیں سوچتا اور نہ کسی کو معرفت اور تمیز ہے کہ اِتنا کہے کہ مَیں نے تو اِسکا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا اور مَیں نے اِسکے انگاروں پر روٹی بھی پکائی اور مَیں نے گوشت بھُونا اور کھایا۔ اب کیا مَیں اِسکے بقیّہ سے ایک مکرُوہ چیز بناؤں؟ کیا مَیں درخت کے کُندے کو سجدہ کرُوں؟

۲۰ وہ راکھ کھاتا ہے۔ فریب خُوردہ دِل نے اُسکو اَیسا گُمراہ کر دیا ہے کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا اور نہیں کہتا کیا میرے دہنے ہاتھ میں بطالت نہیں؟

۲۱ اَے یعقُوب! اَے اِسرائیل! اِن باتوں کو یاد رکھ کیونکہ تُو میرا بندہ ہے مَیں نے تجھے بنایا۔ تُو میرا خادِم ہے۔ اَے اِسرائیل مَیں تجھکو فراموش نہ کرُونگا۔

۲۲ مَیں نے تیری خطاؤں کو گھٹا کی مانند اور تیرے گُناہوں کو بادل کی مانند مِٹا ڈالا۔ میرے پاس واپس آجا کیونکہ مَیں نے تیرا فِدیہ دِیا ہے۔

۲۳ اَے آسمانو گاؤ کہ خُداوند نے یہ کِیا۔ اَے اسفلِ زمین للکار! اَے پہاڑو! اَے جنگل اور اُسکے سب درختو نغمہ پردازی کرو کیونکہ خُداوند نے یعقُوب کا فِدیہ دِیا اور اِسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کریگا۔

۲۴ خُداوند تیرا فِدیہ دینے والا جِس نے رَحِم ہی سے تجھے بنایا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں خُداوند سب کا خالِق ہُوں۔ مَیں ہی اکیلا آسمان کو تاننے اور زمین کو بچھانے والا ہُوں کَون میرا شریک ہے؟

۲۵ مَیں جھُوٹوں کے نِشانوں کو باطِل کرتا اور فالگیروں کو دِیوانہ بناتا ہُوں اور حکمت والوں کو رَدّ کرتا اور اُنکی حِکمت کو حماقت ٹھہراتا ہُوں۔

۲۶ اپنے خادِم کے کلام کو ثابِت کرتا اور اپنے رسُولوں کی مصلحت کو پُورا کرتا ہُوں جو یروشلیم کی بابت کہتا ہُوں کہ وہ آباد ہو جائیگا اور یہُوداہ کے شہروں کی بابت کہ وہ تعمیر کِئے جائینگے اور مَیں اُسکے کھنڈروں کو تعمیر کرُونگا۔

۲۷ جو سمُندر کو کہتا ہُوں کہ سُوکھ جا اور مَیں تیری ندیاں سُکھاؤُونگا۔

۲۸ جو خورس کے حق میں کہتا ہُوں کہ وہ میرا چرواہا ہے اور میری مرضی بِالکُل پُوری کریگا اور یروشلیم کی بابت کہتا ہُوں کہ وہ تعمیر کِیا جائیگا اور ہیکل کی بابت کہ اُسکی بُنیاد ڈالی جائیگی۔

۴۵ باب

۱ خُداوند اپنے ممسُوح خورس کے حق میں یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے اُسکا دہنا ہاتھ پکڑا کہ اُمتوں کو اُسکے سامنے زیر کرُوں اور بادشاہوں کی کمریں کھُلوا ڈالُوں اور دروازوں کو اُسکے لِئے کھول دُوں اور پھاٹک بند نہ کِئے جائینگے۔

۲ مَیں

تیرے آگے آگے چلونگا اور ناہموار جگہوں کو ہموار بنا
دُونگا۔ مَیں پیتل کے دروازوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا
۳ اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا۔ اور مَیں ظلمات
کے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے دفینے تجھے دُونگا
تاکہ تُو جانے کہ مَیں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے
۴ تجھے نام لیکر بُلایا ہے۔ مَیں نے اپنے خادم یعقوب اور
اپنے برگزیدہ اسرائیل کی خاطر تجھے نام لیکر بُلایا۔ مَیں نے
۵ تجھے ایک لقب بخشا۔ اگرچہ تُو مجھکو نہیں جانتا۔ مَیں ہی
خداوند ہُوں اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔
۶ مَیں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تُو نے مجھے نہ پہچانا۔ تاکہ
مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی
نہیں۔ مَیں ہی خداوند ہُوں میرے سوا کوئی دُوسرا نہیں۔
۷ مَیں ہی روشنی کا موجد اور تاریکی کا خالق ہُوں۔ مَیں سلامتی
کا بانی اور بلا کو پیدا کرنے والا ہُوں۔ مَیں ہی خداوند یہ
سب کچھ کرنے والا ہُوں۔

۸ اَے آسمان اُوپر سے ٹپک پڑ! ہاں بادل راستبازی
برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل
لائے۔ وہ اُنکو اکٹھے اُگائے۔ مَیں خداوند اُسکا پیدا
کرنے والا ہُوں۔

۹ افسوس اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا
تو زمین کے ٹھیکروں میں سے ہے۔ کیا مٹی کمہار سے کہے
کہ تُو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے اُسکے تو ہاتھ
۱۰ نہیں؟ اُس پر افسوس جو باپ سے کہے تُو کس چیز کا والد
۱۱ ہے؟ اور ماں سے کہے تُو کس چیز کی والدہ ہے؟ خداوند
اسرائیل کا قدوس اور خالق یُوں فرماتا ہے کہ کیا تم آنے
والی چیزوں کی بابت مجھ سے پوچھوگے؟ کیا تم میرے بیٹوں
۱۲ یا میری دستکاری کی بابت مجھے حکم دوگے؟ مَیں نے
زمین بنائی اور اُس پر انسان کو پیدا کیا اور مَیں ہی نے
ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان کو تانا اور اُسکے سب لشکروں
۱۳ پر مَیں نے حکم کیا۔ رب الافواج فرماتا ہے مَیں نے اُسکو
صداقت میں برپا کیا ہے اور مَیں اُسکی تمام راہوں کو ہموار
کرونگا۔ وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں کو بغیر
قیمت اور عوض لئے آزاد کر دیگا۔

۱۴ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مصر کی دولت اور کُوش کی
تجارت اور سبا کے قدآور لوگ تیرے پاس آئینگے اور تیرے
ہونگے۔ وہ تیری پیروی کرینگے۔ وہ بیڑیاں پہنے ہوئے
اپنا مُلک چھوڑکر آئینگے اور تیرے حضور سجدہ کرینگے۔ وہ
تیری منت کرینگے اور کہینگے یقیناً خدا تجھ میں ہے اور
۱۵ کوئی دُوسرا نہیں اور اُسکے سوا کوئی خدا نہیں۔ اَے
اسرائیل کے خدا! اَے نجات دینے والے! یقیناً تُو پوشیدہ
۱۶ خدا ہے۔ بُت بنانے والے سب کے سب پشیمان اور
۱۷ سراسیمہ ہونگے۔ وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے۔ لیکن
خداوند اسرائیل کو بچا کر ابدی نجات بخشیگا۔ تم ابدالآباد
تک کبھی پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوگے۔

۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وُہی خدا ہے۔
اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی۔ اُسی نے اُسے قائم کیا۔
اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُسکو آبادی کے لئے
آراستہ کیا۔ وہ یُوں فرماتا ہے کہ مَیں خداوند ہُوں اور میرے
۱۹ سوا اور کوئی نہیں۔ مَیں نے زمین کی کسی تاریک جگہ
میں پوشیدگی میں تو کلام نہیں کیا۔ مَیں نے یعقوب کی
نسل کو نہیں فرمایا کہ عبث میرے طالب ہو۔ مَیں خداوند
سچ کہتا ہُوں اور راستی کی باتیں بیان فرماتا ہُوں۔

۲۰ تم جو قوموں میں سے بچ نکلے ہو جمع ہو کر آؤ۔ مِلکر نزدیک
ہو۔ وہ جو اپنی لکڑی کی کھودی ہُوئی مُورت لئے پھرتے
ہیں اور ایسے معبود سے جو بچا نہیں سکتا دُعا کرتے ہیں دانش
۲۱ سے خالی ہیں۔ تم منادی کرو اور اُنکو نزدیک لاؤ۔ ہاں وہ
باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم ہی سے یہ ظاہر کیا؟ کس نے
قدیم ایام میں اِسکی خبر پہلے ہی سے دی ہے؟ کیا مَیں خداوند
ہی نے یہ نہیں کیا؟ سو میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔
صادق القول اور نجات دینیوالا میرے سوا کوئی نہیں۔
۲۲ اَے انتہای زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو
اور نجات پاؤ کیونکہ مَیں خدا ہُوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

۲۳ مَیں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ کلامِ صدق میرے مُنہ سے نِکلا ہے اور وہ ٹلیگا نہیں کہ ہر ایک گھُٹنا میرے ۲۴ حضور جھُکیگا اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی ۔ میرے حق میں ہر ایک کہیگا کہ یقیناً خُداوند ہی میں راستبازی اور توانائی ہے۔ اُسی کے پاس وہ آئیگا اور سب جو اُس سے بیزار تھے ۲۵ پشیمان ہونگے ۔ اِسرائیل کی کُل نسل خُداوند میں صادِق ٹھہریگی اور اُس پر فخر کریگی ۔

باب ۴۶

۱ بیل جھُکتا ہے نبُو خم ہوتا ہے۔ اُنکے بُت جانوروں اور چوپایوں پر لدے ہیں۔ جو چیزیں تُم اُٹھائے پھرتے ۲ تھے تھکے ہُوئے چوپایوں پر لدی ہیں ۔ وہ جھُکتے اور باہم خم ہوتے ہیں۔ وہ اُس بوجھ کو بچا نہ سکے اور وہ آپ ہی اسیری میں چلے گئے ہیں ۔

۳ اَے یعقُوب کے گھرانے اور اَے اِسرائیل کے گھر کے سب باقی ماندہ لوگو جنکو بطن ہی سے مَیں نے اُٹھایا اور ۴ جنکو رحم ہی سے مَیں نے گود میں لیا میری سُنو ۔ مَیں تُمہارے بُڑھاپے تک وُہی ہُوں اور سر سفید ہونے تک تُم کو اُٹھائے پھرُونگا۔ مَیں ہی نے خلق کیا اور مَیں ہی اُٹھاتا رہُونگا۔ مَیں ہی لئے چلُونگا اور رہائی دُونگا ۔ ۵ تُم مجھے کِس سے تشبیہ دوگے اور مجھے کِس کے برابر ٹھہراؤ گے ۶ اور مجھے کِس کی مانند کہوگے تاکہ ہم مُشابہ ہوں؟ ۔ جو تھیلی سے بافراط سونا نکالتے اور چاندی کو ترازُو میں تولتے ہیں وہ سُنار کو اُجرت پر لگاتے ہیں اور وہ اُس سے ایک بُت بناتا ہے۔ پھر وہ اُسکے سامنے جھُکتے بلکہ ۷ سجدہ کرتے ہیں ۔ وہ اُسے کندھے پر اُٹھاتے ہیں۔ وہ اُسے لیجا کر اُسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں اور وہ کھڑا رہتا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے سرکتا نہیں بلکہ اگر کوئی اُسے پُکارے تو وہ نہ جواب دیسکتا ہے اور نہ اُسے مُصیبت سے چھُڑا سکتا ہے ۔

۸ اَے گنہگارو اِسکو یاد رکھّو اور مرد بنو۔ اِس پر پھر ۹ سوچو ۔ پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ مَیں خُدا ہُوں اور کوئی دُوسرا نہیں۔ مَیں خُدا ہُوں اور مجھ سا کوئی نہیں ۔ ۱۰ جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہُوں اور ایّامِ قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وُقُوع میں نہیں آئیں بتاتا ہُوں اور کہتا ہُوں کہ میری مصلحت قائم رہیگی اور مَیں اپنی مرضی بالکُل ۱۱ پُوری کرُونگا ۔ جو مشرق سے عُقاب کو یعنی اُس شخص کو جو میرے اِرادہ کو پُورا کریگا دُور کے مُلک سے بُلاتا ہُوں ۔ مَیں ہی نے یہ کہا اور مَیں ہی اِسکو وُقُوع میں لاؤنگا۔ مَیں نے اِسکا اِرادہ کیا اور مَیں ہی اِسے پُورا کرُونگا ۔ ۱۲ اَے سخت دِلو جو صداقت سے دُور ہو میری سُنو ۔ ۱۳ مَیں اپنی صداقت کو نزدیک لاتا ہُوں۔ وہ دُور نہیں ہوگی اور میری نجات تاخیر نہ کریگی اور مَیں صِیُّون کو نجات اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشُونگا ۔

باب ۴۷

۱ اَے کُنواری دُخترِ بابل اُتر آ اور خاک پر بیٹھ۔ اَے کسدیوں کی دُختر ! تُو بے تخت زمین پر بیٹھ کیونکہ اب تُو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی ۔ ۲ چکّی لے اور آٹا پیس اپنا نقاب اُتار اور دامن سمیٹ لے ۔ ٹانگیں ننگی کرکے ندیوں کو عبُور کر ۔ ۳ تیرا بدن بے پردہ کیا جائیگا بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا۔ مَیں بدلہ لُونگا اور کسی پر شفقت نہ کرُونگا ۔ ۴ ہمارا فدیہ دینے والے کا نام ربُّ الافواج یعنی اِسرائیل کا قدُّوس ہے ۔

۵ اَے کسدیوں کی بیٹی چُپ ہو کر بیٹھ اور اندھیرے میں داخل ہو ۶ کیونکہ اب تُو مملکتوں کی خاتُون نہ کہلائیگی ۔ مَیں اپنے لوگوں پر غضبناک ہُوا۔ مَیں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور اُنکو تیرے ہاتھ میں سونپ دیا۔ تُو نے اُن پر رحم نہ کیا۔ تُو نے بُوڑھوں پر بھی اپنا بھاری جُوا رکھّا ۔ ۷ اور تُو نے کہا کہ مَیں ابد تک خاتُون بنی رہُونگی۔ سو تُو نے اپنے دِل میں اِن باتوں کا خیال نہ کیا اور اِنکے انجام کو نہ سوچا ۔

۸ پس اب یہ بات سُن۔ اَے تُو جو عشرت میں غرق ہے۔ جو بے پروا رہتی ہے۔ جو اپنے دِل میں کہتی ہے کہ مَیں ہُوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ مَیں بیوہ کی طرح نہ بیٹھُونگی اور نہ بے اولاد ہونیکی حالت سے واقف ہُونگی ۔ ۹ سو ناگہان ایک ہی دِن میں یہ دو مُصیبتیں تجھ پر آپڑینگی یعنی تُو بے اولاد اور بیوہ ہوجائیگی۔ تیرے جادُو کی اِفراط اور تیرے سحر کی کثرت کے باوجُود یہ مُصیبتیں پُورے طور سے تجھ پر آپڑینگی ۔ ۱۰ کیونکہ تُو نے اپنی

شرارت پر بھروسا کیا۔ تُونے کہا مجھے کوئی نہیں دیکھتا۔ تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا اور تُو نے اپنے دل میں کہا مَیں ہی ہُوں اور میرے سِوا اَور کوئی نہیں ۝

۱۱ اِسلئے تجھ پر مُصیبت آپڑیگی جِسکا منتر تُو نہیں جانتی اور اَیسی بلا تجھ پر نازِل ہوگی جِسکو تُو دُور نہ کر سکیگی۔ یکایک تباہی تجھ پر آئیگی جِسکی تجھکو کچھ خبر نہیں ۝

۱۲ اب اپنا جادُو اور اپنا سارا سِحر جِسکی تُو نے بچپن ہی سے مشق کر رکھّی ہے اِستعمال کر شاید تُو اُن سے نفع پائے۔ شاید تُو غالِب آئے ۝

۱۳ تُو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی۔ اب افلاک پیما اور منجّم اور وہ جو ماہ بماہ آیندہ حالات دریافت کرتے ہیں اُٹھیں اور جو کچھ تجھ پر آنیوالا ہے اُس سے تجھکو بچائیں ۝

۱۴ دیکھ وہ بھُوسے کی مانِند ہونگے۔ آگ اُنکو جلائیگی۔ وہ اپنے آپکو شعلہ کی شِدّت سے بچا نہ سکینگے۔ یہ آگ نہ تاپنے کے انگارے ہوگی نہ اُسکے پاس بیٹھ سکینگے ۝

۱۵ جِنکے لِئے تُو نے محنت کی تیرے لِئے اَیسے ہی ہونگے۔ جِنکے ساتھ تُو نے اپنی جوانی ہی سے تجارت کی اُن میں سے ہر ایک اپنی راہ لیگا۔ تجھکو بچانے والا کوئی نہ رہیگا ۝

باب ۴۸

۱ یہ بات سُنو اَے یعقُوب کے گھرانے جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اور یہُوواہ کے چشمہ سے نِکلے ہو جو خُداوند کا نام لیکر قسم کھاتے ہو اور اِسرائیل کے خُدا کا اِقرار کرتے ہو پر امانت اور صداقت سے نہیں ۝

۲ کیونکہ وہ شہرِ قُدس کے لوگ کہلاتے ہیں اور اِسرائیل کے خُدا پر توکُّل کرتے ہیں جِسکا نام ربُّ الافواج ہے ۝

۳ مَیں نے قدیم سے ہونیوالی باتوں کی خبر دی ہے۔ ہاں وہ میرے مُنہ سے نِکلیں۔ مَیں نے اُنکو ظاہِر کیا۔ مَیں ناگہان اُنکو عمل میں لایا اور وہ وُقوع میں آئیں ۝

۴ چُونکہ مَیں جانتا تھا کہ تُو ضِدّی ہے اور تیری گردن کا پٹھا لوہے کا ہے اور تیری پیشانی پیتل کی ہے ۝

۵ اِسلئے مَیں نے قدیم ہی سے یہ باتیں تجھے کہہ سُنائیں اور اُنکے واقع ہونے سے پیشتر تجھ پر ظاہِر کر دیا تا نہ ہو کہ تُو کہے میرے بُت نے یہ کام کیا اور میرے کھودے ہُوئے صنم نے اور میری ڈھالی ہُوئی مُورت نے یہ باتیں فرمائیں ۝

۶ تُو نے یہ سُنا ہے سو اِس سب پر توجّہ کر۔ کیا تُم اِسکا اِقرار نہ کروگے؟ اب مَیں تجھے نئی چیزیں اور پوشیدہ باتیں جِن سے تُو واقِف نہ تھا دِکھاتا ہُوں ۝

۷ وہ ابھی خلق کی گئی ہیں۔ قدیم سے نہیں بلکہ آج سے پہلے تُو نے اُنکو سُنا بھی نہ تھا تا نہ ہو کہ تُو کہے دیکھو مَیں جانتا تھا ۝

۸ ہاں تُو نے نہ سُنا نہ جانا۔ ہاں قدیم ہی سے تیرے کان کھُلے نہ تھے کیونکہ مَیں جانتا تھا کہ تُو بالکُل بیوفا ہے اور رَحِم ہی سے خطاکار کہلاتا ہے ۝

۹ مَیں اپنے نام کی خاطِر اپنے غضب میں تاخیر کرُونگا اور اپنے جلال کی خاطِر تجھ سے باز رہُونگا کہ تجھے کاٹ نہ ڈالُوں ۝

۱۰ دیکھ مَیں نے تجھے صاف کیا لیکن چاندی کی مانِند نہیں۔ مَیں نے مُصیبت کی کُٹھالی میں تجھے صاف کیا ۝

۱۱ مَیں نے اپنی خاطِر ہاں اپنی ہی خاطِر یہ کیا ہے کیونکہ میرے نام کی تکفیر کیوں ہو؟ مَیں تو اپنی شوکت دُوسرے کو نہیں دینے کا ۝

۱۲ اَے یعقُوب! میری سُن اور اَے اِسرائیل جو میرا بُلایا ہُؤا ہے! مَیں وُہی ہُوں۔ مَیں ہی اوّل اور مَیں ہی آخر ہُوں ۝

۱۳ یقیناً میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بُنیاد ڈالی اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا۔ مَیں اُنکو پُکارتا ہُوں اور وہ حاضِر ہو جاتے ہیں ۝

۱۴ تُم سب جمع ہو کر سُنو۔ اُن میں سے کِس نے اِن باتوں کی خبر دی ہے؟ وہ جِسے خُداوند نے پسند کیا ہے اُسکی خُوشی کو بابل کے مُتعلِّق عمل میں لائیگا اور اُسی کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا ۝

۱۵ مَیں نے ہاں مَیں ہی نے کہا۔ مَیں ہی نے اُسے بُلایا۔ مَیں اُسے لایا ہُوں اور وہ اپنی رَوِش میں برومند ہوگا ۝

۱۶ میرے نزدیک آؤ اور یہ سُنو۔ مَیں نے شرُوع ہی سے پوشیدگی میں کلام نہیں کیا۔ جِس وقت سے کہ وہ تھا مَیں وہیں تھا اور اب خُداوند خُدا نے اور اُسکی رُوح نے مجھکو بھیجا ہے ۝

۱۷ خُداوند تیرا فدیہ دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تجھے مُفید تعلیم دیتا ہُوں اور تجھے اُس راہ میں جِس میں تجھے جانا ہے لے چلتا ہُوں ۝

۱۸ کاشکہ تُو میرے احکام کا شِنوا ہوتا اور تیری سلامتی نہر کی مانِند اور تیری صداقت سمُندر کی موجوں کی مانِند ہوتی ۝

۱۹ تیری نسل ریت کی مانند ہوتی اور تیرے صُلبی فرزند اُسکے ذرّوں کی مانند بکثرت ہوتے اور اُسکا نام میرے حضُور سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا ؕ

۲۰ تُم بابلؔ سے نکلو۔ کسدیوں کے درمیان سے بھاگو۔ نغمہ کی آواز سے بیان کرو۔ اِسے مشہُور کرو۔ ہاں اِسکی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ۔ کہتے جاؤ کہ خُداوند نے اپنے

۲۱ خادِم یعقُوبؔ کا فِدیہ دِیا ؕ اور جب وہ اُنکو بیابان میں سے لے گیا تو وہ پیاسے نہ ہُوئے۔ اُس نے اُنکے لِئے چٹان میں سے پانی نِکالا۔ اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی پھُوٹ نِکلا ؕ

۲۲ خُداوند فرماتا ہے کہ شریروں کے لِئے سلامتی نہیں ؕ

باب ۴۹

۱ اَے جزیرو میری سُنو! اَے اُمتو جو دُور ہو کان لگاؤ! خُداوند نے مُجھے رَحِم ہی سے بُلایا۔ بطنِ مادر ہی سے اُس نے

۲ میرے نام کا ذِکر کیا ؕ اور اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مُجھکو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپایا۔ اُس نے

۳ مُجھے تیرِ آبدار کیا اور اپنے ترکش میں مُجھے چھپا رکھّا ؕ اور اُس نے مُجھ سے کہا تُو میرا خادِم ہے۔ تُجھ میں اَے اِسرائیلؔ میں

۴ اپنا جلال ظاہر کرُونگا ؕ تب مَیں نے کہا مَیں نے بے فائدہ مشقّت اُٹھائی۔ مَیں نے اپنی قُوّت بیفائدہ بطالت میں صرف کی تَو بھی یقیناً میرا حق خُداوند کے ساتھ اور میرا اجر

۵ میرے خُدا کے پاس ہے ؕ چُونکہ مَیں خُداوند کی نظر میں جلیلُ القدر ہُوں اور وہ میری توانائی ہے اِسلِئے وہ جِس نے مُجھے رَحِم ہی سے بنایا تاکہ اُسکا خادِم ہوکر یعقُوبؔ کو اُسکے پاس واپس لاؤں اور اِسرائیلؔ کو اُسکے پاس جمع کرُوں یُوں فرماتا ہے ؕ

۶ ہاں خُداوند فرماتا ہے کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تُو یعقُوبؔ کے قبائِل کو برپا کرنے اور محفُوظ اِسرائیلیوں کو واپس لانے کے لِئے میرا خادِم ہو بلکہ مَیں تُجھکو قوموں کے لِئے نُور بناؤنگا

۷ کہ تُجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے ؕ خُداوند اِسرائیلؔ کا فِدیہ دینے والا اور اُسکا قُدُّوس اُسکو جِسے اِنسان حقیر جانتا ہے اور جِس سے قوم کو نفرت ہے اور جو حاکِموں کا چاکر ہے یُوں فرماتا ہے کہ بادشاہ دیکھینگے اور اُٹھ کھڑے ہونگے اور اُمرا سِجدہ کرینگے۔ خُداوند کے لِئے جو صادِقُ القول اور اِسرائیلؔ کا قُدُّوس ہے جِس نے تُجھے برگُزیدہ کِیا ہے ؕ

۸ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے قبُولیت کے وقت تیری سُنی اور نجات کے دِن تیری مدد کی اور مَیں تیری حِفاظت کرُونگا اور لوگوں کے لِئے تُجھے ایک عہد ٹھہراؤنگا تاکہ مُلک کو بحال

۹ کرے اور وِیران مِیراث وارِثوں کو دے ؕ تاکہ تُو قیدیوں کو کہے کہ نِکل چلو اور اُنکو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ کو دِکھلاؤ۔ وہ راستوں میں چرینگے اور سب ننگے ٹیلے اُن کی

۱۰ چراگاہیں ہونگے ؕ وہ نہ بھُوکے ہونگے نہ پیاسے اور نہ گرمی اور دھُوپ سے اُنکو ضرر پہنچیگا کیونکہ وہ جِسکی رحمت اُن پر ہے اُنکا رہنُما ہوگا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُنکی رہبری

۱۱ کریگا ؕ اور مَیں اپنے سارے کوہستان کو ایک راستہ بناؤنگا

۱۲ اور میری شاہراہیں اُونچی کی جائینگی ؕ دیکھ یہ دُور سے اور یہ شِمال اور مغرِب سے اور یہ سِینیمؔ کے مُلک سے آئینگے ؕ

۱۳ اَے آسمانو گاؤ! اَے زمین شادمان ہو! اَے پہاڑو نغمہ پردازی کرو! کیونکہ خُداوند نے اپنے لوگوں کو تسلّی بخشی ہے اور اپنے رنجُوروں پر رحم فرمائیگا ؕ

۱۴ لیکن صِیُّونؔ کہتی ہے یہوواہ نے مُجھے ترک کِیا ہے

۱۵ اور خُداوند مُجھے بھُول گیا ہے ؕ کیا یہ مُمکِن ہے کہ کوئی ماں اپنے شِیرخوار بچّے کو بھُول جائے اور اپنے رَحِم کے فرزند پر ترس نہ کھائے؟ ہاں وہ شاید بھُول جائے پر مَیں تُجھے نہ

۱۶ بھُولُونگا ؕ دیکھ مَیں نے تیری صُورت اپنی ہتھیلیوں پر کھود رکھّی ہے اور تیری شہرپناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے ؕ

۱۷ تیرے فرزند جلدی کرتے ہیں اور وہ جو تُجھے برباد کرنے

۱۸ اور اُجاڑنے والے تھے تُجھ سے نِکل جائینگے ؕ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نظر کر۔ یہ سب کے سب ملکر اِکٹھّے ہوتے ہیں اور تیرے پاس آتے ہیں۔ خُداوند فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قَسم کہ تُو یقیناً اِن سب کو زیور کی مانند پہن لیگی

۱۹ اور اِن سے دُلہن کی مانند آراستہ ہوگی ؕ کیونکہ تیری وِیران اور اُجڑی جگہوں میں اور تیرے برباد مُلک میں اب یقیناً بسنے والے گُنجایش سے زِیادہ ہونگے اور تُجھکو

۲۰ غارت کرنے والے دُور ہو جائینگے ؕ بلکہ تیرے وہ بیٹے

جو تجھ سے لے لئے گئے تھے تیرے کانوں میں پھر کہینگے
کہ بسنے کی جگہ بہت تنگ ہے۔ ہمکو بسنے کی جگہ دے۔
۲۱ تب تُو اپنے دِل میں کہیگی کون میرے لئے اِنکا باپ ہُوا؟
کہ مَیں تو لاولد ہوگئی اور اکیلی تھی۔ مَیں تو جلاوطنی اور آوارگی
میں رہی سو کس نے اِنکو پالا؟ دیکھ مَیں تو اکیلی رہ گئی تھی پھر
یہ کہاں تھے؟
۲۲ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں قوموں پر ہاتھ
اُٹھاؤنگا اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا اور وہ تیرے
بیٹوں کو اپنی گود میں لئے آئینگے اور تیری بیٹیوں کو اپنے
۲۳ کندھوں پر بٹھا کر پہنچائینگے۔ اور بادشاہ تیرے مُربی
ہونگے اور اُنکی بیویاں تیری دایہ ہونگی۔ وہ تیرے سامنے
مُنہ کے بل زمین پر گرینگے اور تیرے پاؤں کی خاک چاٹینگے
اور تُو جانیگی کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں جسکے منتظر شرمندہ نہ
ہونگے۔
۲۴ کیا زبردست سے شکار چھین لیا جائیگا؟ اور
۲۵ کیا راستباز کے قیدی چُھڑا لئے جائینگے؟ پر خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ زورآور کے اسیر بھی لے لئے جائینگے اور مُہیب
کا شکار چُھڑا لیا جائیگا کیونکہ مَیں اُس سے جو تیرے ساتھ
جھگڑتا ہے جھگڑا کرونگا اور تیرے فرزندوں کو بچا لُونگا۔
۲۶ اور مَیں تُم پر ظلم کرنیوالوں کو اُن ہی کا گوشت کھلاؤنگا
اور وہ میٹھی مے کی مانند اپنا ہی لہو پی کر بدمست ہو جائینگے
اور ہر فرد بشر جانیگا کہ مَیں خُداوند تیرا نجات دینیوالا اور
یعقوب کا قادر تیرا فدیہ دینے والا ہُوں۔

باب ۵۰

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تیری ماں کا طلاقنامہ جسے
لکھکر مَیں نے اُسے چھوڑ دیا کہاں ہے؟ یا اپنے قرضخواہوں
میں سے کس کے ہاتھ مَیں نے تُم کو بیچا؟ دیکھو تُم اپنی شرارتوں
کے سبب سے بِک گئے اور تُمہاری خطاؤں کے باعث
۲ تُمہاری ماں کو طلاق دی گئی۔ پس کس لئے جب مَیں
آیا تو کوئی آدمی نہ تھا؟ اور جب مَیں نے پُکارا تو کوئی جواب
دینے والا نہ ہُوا؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہے کہ
چُھڑا نہیں سکتا؟ اور کیا مجھ میں نجات دینے کی قُدرت
نہیں؟ دیکھو مَیں اپنی ایک دھمکی سے سمندر کو سُکھا دیتا ہُوں
اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہُوں۔ اُن میں کی مچھلیاں پانی
کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتی ہیں اور پیاس سے مر جاتی
۳ ہیں۔ مَیں آسمان کو سیاہ پوش کرتا ہُوں اور اُس کو
ٹاٹ اُڑھاتا ہُوں۔
۴ خُداوند خُدا نے مجھکو شاگردوں کی زبان بخشی تاکہ مَیں
جانوں کہ کلام کے وسیلہ سے کس طرح تھکے ماندے کی مدد
کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے
تاکہ شاگردوں کی طرح سُنوں۔ ۵ خُداوند خُدا نے میرے کان
کھول دئے اور مَیں باغی و برگشتہ نہ ہُوا۔ ۶ مَیں نے اپنی پیٹھ
پیٹنے والوں کے اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ
کی۔ مَیں نے اپنا مُنہ رُسوائی اور تھوک سے نہیں چھپایا۔
۷ پر خُداوند خُدا میری حمایت کریگا اور اِسلئے مَیں شرمندہ نہ
ہُونگا اور اِسی لئے مَیں نے اپنا مُنہ سنگِ خارا کی مانند بنایا
۸ اور مجھے یقین ہے کہ مَیں شرمسار نہ ہُونگا۔ مجھے راستباز
ٹھہرانے والا نزدیک ہے۔ کون مجھ سے جھگڑا کریگا؟
آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہوں۔ میرا مخالف کون ہے؟
۹ وہ میرے پاس آئے۔ دیکھو خُداوند خُدا میری حمایت کریگا۔
کون مجھے مُجرم ٹھہرائیگا؟ دیکھ وہ سب کپڑے کی مانند پُرانے
ہو جائینگے۔ اُنکو کیڑے کھا جائینگے۔
۱۰ تُمہارے درمیان کون ہے جو خُداوند سے ڈرتا اور
اُسکے خادم کی باتیں سُنتا ہے؟ جو اندھیرے میں چلتا اور
روشنی نہیں پاتا۔ وہ خُداوند کے نام پر توکل کرے اور
۱۱ اپنے خُدا پر بھروسا رکھے۔ دیکھو تُم سب جو آگ سُلگاتے
ہو اور اپنے آپ کو انگاروں سے گھیر لیتے ہو اپنی ہی آگ
کے شُعلوں میں اور اپنے سُلگائے ہُوئے انگاروں میں
چلو۔ تُم میرے ہاتھ سے یہی پاؤ گے۔ تُم عذاب میں لیٹ رہو گے۔

باب ۵۱

۱ اَے لوگو جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور خُداوند کے
جویاں ہو میری سُنو۔ اُس چٹان پر جس میں سے تُم کاٹے
گئے ہو اور اُس گڑھے کے سُوراخ پر جہاں سے تُم کھودے
۲ گئے ہو نظر کرو۔ اپنے باپ ابرہام پر اور سارہ پر جس سے
تُم پیدا ہُوئے نگاہ کرو کہ جب مَیں نے اُسے بُلایا وہ اکیلا تھا

۳ پر مَیں نے اُسکو برکت دی اور اُسکو کثرت بخشی۔ یقیناً خُداوند صِیُّون کو تسلّی دیگا۔ وہ اُسکے تمام ویرانوں کی دِلداری کریگا۔ وہ اُسکا بیابان عدن کی مانند اور اُسکا صحرا خُداوند کے باغ کی مانند بنائیگا۔ خُوشی اور شادمانی اُس میں پائی جائیگی۔ شکرگذاری اور گانے کی آواز اُس میں ہوگی۔

۴ میری طرف متوجّہ ہو اَے میرے لوگو! میری طرف کان لگا اَے میری اُمّت! کیونکہ شریعت مجھ سے صادِر ہوگی اور مَیں اپنے عدل کو لوگوں کی روشنی کے لِئے قائم کرُونگا۔

۵ میری صداقت نزدیک ہے۔ میری نجات ظاہر ہے اور میرے بازُو لوگوں پر حُکمرانی کرینگے۔ جزیرے میرا اِنتظار کرینگے اور

۶ میرے بازُو پر اُنکا توکّل ہوگا۔ اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور نیچے زمین پر نِگاہ کرو کیونکہ آسمان دُھوئیں کی مانند غائب ہو جائینگے اور زمین کپڑے کی طرح پُرانی ہو جائیگی اور اُسکے باشندے مچھروں کی طرح مر جائینگے لیکن میری نجات ابد تک رہیگی اور میری صداقت مَوقُوف نہ ہوگی۔

۷ اَے صداقت شناسو! میری سُنو۔ اَے لوگو جنکے دِل میں میری شریعت ہے! اِنسان کی ملامت سے نہ ڈرو اور

۸ اُنکی طعنہ زنی سے ہراسان نہ ہو۔ کیونکہ کیڑا اُنکو کپڑے کی مانند کھائیگا اور کِرم اُنکو پشمینہ کی طرح کھا جائیگا لیکن میری صداقت ابد تک رہیگی اور میری نجات پُشت در پُشت۔

۹ جاگ جاگ اَے خُداوند کے بازُو۔ توانائی سے مُلبّس ہو! جاگ جیسا قدیم زمانہ میں اور گذشتہ پُشتوں میں۔ کیا تُو وُہی نہیں جس نے رہب کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اژدہا

۱۰ کو چھیدا؟ کیا تُو وُہی نہیں جس نے سُمندر یعنی بحرِ عمیق کے پانی کو سُکھا ڈالا۔ جس نے بحر کی تہ کو راستہ بنا ڈالا تاکہ جنکا

۱۱ فدیہ دِیا گیا اُس سے عبور کریں؟ سو وہ جنکو خُداوند نے مخلصی بخشی لَوٹینگے اور گاتے ہُوئے صِیُّون میں آئینگے اور ابدی سُرور اُنکے سروں پر ہوگا۔ وہ خُوشی اور شادمانی حاصل کرینگے اور غم و اندوہ کافُور ہو جائینگے۔

۱۲ تُم کو تسلّی دینیوالا مَیں ہی ہُوں۔ تُو کَون ہے جو فانی اِنسان سے اور آدمزاد سے جو گھاس کی مانند ہو جائیگا ڈرتا

۱۳ ہے۔ اور خُداوند اپنے خالق کو بھُول گیا ہے جس نے آسمان کو تانا اور زمین کی بُنیاد ڈالی اور تُو ہر وقت ظالِم کے جوش و خروش سے کہ گویا وہ ہلاک کرنیکو تیار ہے ڈرتا ہے؟

۱۴ پر ظالِم کا جوش و خروش کہاں ہے؟ جلاوطن اسیر جلدی سے آزاد کیا جائیگا۔ وہ غار میں نہ مریگا اور اُسکی روٹی کم نہ ہوگی۔

۱۵ کیونکہ مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو موجزن سُمندر

۱۶ کو تھما دیتا ہُوں۔ میرا نام ربُّ الافواج ہے۔ اور مَیں نے اپنا کلام تیرے مُنہ میں ڈالا اور تجھے اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپا رکھا تاکہ افلاک کو برپا کرُوں اور زمین کی بُنیاد ڈالُوں اور اہلِ صِیُّون سے کہُوں کہ تُم میرے لوگ ہو۔

۱۷ جاگ جاگ! اُٹھ اَے یروشلیم! تُو نے خُداوند کے ہاتھ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا۔ تُو نے ڈگمگانے کا جام تلچھٹ

۱۸ سمیت پی لیا۔ اُن سب بیٹوں میں جو اُس سے پیدا ہُوئے کوئی نہیں جو اُسکا رہنما ہو اور اُن سب بیٹوں میں جنکو

۱۹ اُس نے پالا ایک بھی نہیں جو اُسکا ہاتھ پکڑے۔ یہ دو حادثے تجھ پر آ پڑے۔ کَون تیرا غمخوار ہوگا؟ ویرانی اور

۲۰ ہلاکت۔ کال اور تلوار۔ مَیں کیونکر تجھے تسلّی دُوں؟ تیرے بیٹے ہر کُوچہ کے مدخل میں ایسے بیہوش پڑے ہیں جیسے ہرن دام میں۔ وہ خُداوند کے غضب اور تیرے خُدا کی

۲۱ دھمکی سے بیخُود ہیں۔ پس اب تُو جو بدحال اور مست ہے پر

۲۲ مَے سے نہیں یہ بات سُن۔ تیرا خُداوند یہوواہ ہاں تیرا خُدا جو اپنے لوگوں کی وکالت کرتا ہے۔ یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ڈگمگا نیکا پیالہ اور اپنے قہر کا جام تیرے ہاتھ سے

۲۳ لے لُونگا۔ تُو اُسے پھر کبھی نہ پئیگی۔ اور مَیں اُسے اُنکے ہاتھ میں دُونگا جو تجھے دُکھ دیتے اور جو تجھ سے کہتے تھے کہ جھک جا تاکہ ہم تیرے اُوپر سے گذریں اور تُو نے اپنی پیٹھ کو گویا زمین بلکہ گذرنیوالوں کے لِئے سڑک بنا دِیا۔

۵۲ باب ۱ جاگ جاگ اَے صِیُّون اپنی شوکت سے مُلبّس ہو! اَے یروشلیم مُقدّس شہر اپنا خُوشنما لِباس پہن لے! کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک تجھ میں کبھی داخل نہ ہوگا۔

۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے۔ اُٹھ کر بیٹھ۔ اَے یروشلیم!

اَے اسیر دُخترِ صِیُّون! اپنی گردن کے بندھنوں کو کھول ڈال۔

۳ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم مُفت بیچے گئے اور تُم بے زر ہی آزاد کئے جاؤ گے۔ ۴ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگ اِبتدا میں مِصر کو گئے کہ وہاں مُسافر ہو کر رہیں۔ ۵ اسُوریوں نے بھی بے سبب اُن پر ظلم کیا۔ پس خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اب میرا یہاں کیا کام حالانکہ میرے لوگ مُفت اسیری میں گئے ہیں؟ وہ جو اُن پر مُسلّط ہیں للکارتے ہیں خُداوند فرماتا ہے اور ہر روز متواتر میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہے۔ ۶ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے اور اُس روز سمجھینگے کہ کہنے والا مَیں ہی ہُوں۔ دیکھو مَیں حاضر ہُوں۔

۷ اُسکے پاؤں پہاڑوں پر کیا ہی خُوشنما ہیں جو خُوشخبری لاتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے اور خَیریت کی خبر اور نجات کا اِشتہار دیتا ہے۔ جو صِیُّون سے کہتا ہے تیرا خُدا سلطنت کرتا ہے۔ ۸ اپنے نگہبانوں کی آواز سُن۔ وہ اپنی آواز بلند کرتے ہیں۔ وہ آواز مِلا کر گاتے ہیں کیونکہ جب خُداوند صِیُّون کو واپس آئیگا تو وہ اُسے رُوبرُو دیکھینگے۔ ۹ اَے یروشلیم کے ویرانو! خُوشی سے للکارو۔ مِلکر نغمہ سرائی کرو کیونکہ خُداوند نے اپنی قوم کو دِلاسا دِیا۔ اُس نے یروشلیم کا فِدیہ دِیا۔ ۱۰ خُداوند نے اپنا پاک بازُو تمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیا ہے اور زمین سراسر ہمارے خُدا کی نجات کو دیکھیگی۔ ۱۱ اَے خُداوند کے ظرُوف اُٹھانیوالو! روانہ ہو روانہ ہو۔ وہاں سے چلے جاؤ۔ ناپاک چیزوں کو ہاتھ نہ لگاؤ۔ اُسکے درمیان سے نکل جاؤ اور پاک ہو۔ ۱۲ کیونکہ تُم نہ تو جلد نکل جاؤ گے اور نہ بھاگنے والے کی طرح چلو گے کیونکہ خُداوند تُمہارا ہراول اور اِسرائیل کا خُدا تُمہارا چنڈاول ہوگا۔

۱۳ دیکھو میرا خادِم اِقبالمند ہوگا۔ وہ اعلیٰ و برتر اور نہایت بلند ہوگا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تُجھ کو دیکھ کر دنگ ہو گئے (اُسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اُسکا جسم بنی آدم سے زیادہ بگڑ گیا تھا) ۱۵ اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کریگا۔ اور بادشاہ اُسکے سامنے خاموش ہونگے کیونکہ جو کچھ اُن سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھینگے اور جو کچھ اُنہوں نے سُنا نہ تھا وہ سمجھینگے۔

باب ۵۳

۱ ہمارے پیغام پر کَون اِیمان لایا؟ اور خُداوند کا بازُو کِس پر ظاہر ہُؤا ہے؟ ۲ پر وہ اُسکے آگے کونپل کی طرح اور خُشک زمین سے جڑ کی مانند پھُوٹ نکلا ہے۔ نہ اُسکی کوئی شکل و صُورت ہے نہ خُوبصُورتی اور جب ہم اُس پر نِگاہ کریں تو کچھ حُسن و جمال نہیں کہ ہم اُسکے مُشتاق ہوں۔ ۳ وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے گویا رُوپوش تھے اُسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُسکی کچھ قدر نہ جانی۔

۴ تَو بھی اُس نے ہماری مشقّتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہُؤا سمجھا۔ ۵ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہُوئی تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔ ۶ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔

۷ وہ ستایا گیا تَو بھی اُس نے برداشت کی اور مُنہ نہ کھولا۔ جس طرح برّہ جسے ذبح کرنیکو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ ۸ وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُسکے زمانہ کے لوگوں میں سے کِس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ ۹ اُسکی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دَولتمندوں کے ساتھ ہُؤا حالانکہ اُس نے کِسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُسکے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔

۱۰ لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُسکی جان گُناہ کی قُربانی کے لئے گُذرانی جائیگی تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا۔ اُسکی عُمر دراز ہوگی اور خُداوند کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلہ سے پُوری ہوگی۔ ۱۱ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔ اپنے

ہی عِرفان سے میرا صادِق خادِم بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُنکی بدکرداری خُود اُٹھالیگا۔ ۱۲ اِسلئے مَیں اُسے بُزُرگوں کے ساتھ حِصّہ دُونگا اور وہ لُوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کیونکہ اُس نے اپنی جان مَوت کے لِئے اُنڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا تَو بھی اُس نے بہتوں کے گُناہ اُٹھا لِئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔

باب ۵۴

۱ اَے بانجھ تُو جو بے اَولاد تھی نغمہ سرائی کر! تُو جس نے وِلادت کا درد برداشت نہیں کیا خُوشی سے گا اور زور سے چِلّا کیونکہ خُداوند فرماتا ہے کہ بیکس چھوڑی ہُوئی کی اَولاد شَوہر والی کی اَولاد سے زِیادہ ہے۔ ۲ اپنی خیمہ گاہ کو وسِیع کر دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھَیلا۔ ۳ دریغ نہ کر۔ اپنی ڈوریاں لمبی اور اپنی میخیں مضبُوط کر۔ اِس لِئے کہ تُو دہنی اور بائیں طرف بڑھیگی اور تیری نسل قَوموں کی وارِث ہوگی اور وِیران شہروں کو بسائیگی۔ ۴ خَوف نہ کر کیونکہ تُو پھر پشیمان نہ ہوگی۔ تُو نہ گھبرا کیونکہ تُو پھر رُسوا نہ ہوگی اور اپنی جوانی کا ننگ بھُول جائیگی اور اپنی بیوگی کی عار کو پھر یاد نہ کریگی۔ ۵ کیونکہ تیرا خالِق تیرا شَوہر ہے۔ اُسکا نام ربُّ الافواج ہے اور تیرا فِدیہ دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس ہے۔ وہ تمام رُویِ زمین کا خُدا کہلائیگا۔ ۶ کیونکہ تیرا خُدا فرماتا ہے کہ خُداوند نے تُجھکو متروکہ اور دِل آزُردہ بیوی کی طرح ہاں جوانی کی مطلُوقہ بیوی کی مانند پھر بُلایا ہے۔ ۷ مَیں نے ایک دم کے لِئے تُجھے چھوڑ دیا لیکن رحمت کی فراوانی سے تُجھے لے لُونگا۔ ۸ خُداوند تیرا نجات دینے والا فرماتا ہے کہ قہر کی شِدّت میں مَیں نے ایک دم کے لِئے تُجھ سے مُنہ چھپایا پر اب مَیں ابدی شفقت سے تُجھ پر رحم کرُونگا۔ ۹ کیونکہ میرے لِئے یہ طُوفانِ نُوح کا سا مُعاملہ ہے کہ جس طرح مَیں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نُوح کا سا طُوفان کبھی نہ آئیگا اُسی طرح اب مَیں نے قسم کھائی ہے کہ مَیں تُجھ سے پھر کبھی آزُردہ نہ ہُونگا اور تُجھکو نہ جھڑکُونگا۔ ۱۰ خُداوند تُجھ پر رحم کرنے والا یُوں فرماتا ہے کہ پہاڑ تو جاتے رہیں اور ٹیلے ٹل جائیں لیکن میری شفقت کبھی تُجھ پر سے جاتی نہ رہیگی اور میرا صُلح کا عہد نہ ٹلیگا۔

۱۱ اَے مُصیبت زدہ اور طُوفان کی ماری اور تسلّی سے محرُوم! دیکھ مَیں تیرے پتّھروں کو سیاہ ریختہ میں لگاؤُنگا اور تیری بُنیاد نِیلم سے ڈالُونگا۔ ۱۲ مَیں تیرے کنگروں کو لعلوں اور تیرے پھاٹکوں کو شب چراغ اور تیری ساری فصِیل بیش قیمت پتّھروں سے بناؤُنگا۔ ۱۳ اور تیرے سب فرزند خُداوند سے تعلِیم پائینگے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامِل ہوگی۔ ۱۴ تُو راستبازی سے پایدار ہو جائیگی۔ تُو ظُلم سے دُور رہیگی کیونکہ تُو بے خَوف ہوگی اور دہشت سے دُور رہیگی کیونکہ وہ تیرے قرِیب نہ آئیگی۔ ۱۵ مُمکن ہے کہ وہ کبھی اِکٹھے ہوں پر میرے حُکم سے نہیں۔ جو تیرے خِلاف جمع ہونگے وہ تیرے ہی سبب سے گِرینگے۔ ۱۶ دیکھ مَیں نے لُہار کو پَیدا کیا جو کوئلوں کی آگ دھونکتا اور اپنے کام کے لِئے ہتھیار نِکالتا ہے اور غارتگر کو بھی مَیں ہی نے پَیدا کیا کہ لُوٹ مار کرے۔ ۱۷ کوئی ہتھیار جو تیرے خِلاف بنایا جائے کام نہ آئیگا اور جو زُبان عدالت میں تُجھ پر چلیگی تُو اُسے مُجرِم ٹھہرائیگی۔ خُداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی مِیراث ہے اور اُنکی راستبازی مُجھ سے ہے۔

باب ۵۵

۱ اَے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جِسکے پاس پَیسہ نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ۔ ہاں آؤ مَے اور دُودھ بے زر اور بے قِیمت خرِیدو۔ ۲ تُم کِس لِئے اپنا روپیہ اُس چِیز کے لِئے جو روٹی نہیں اور اپنی محنت اُس چِیز کے واسطے جو آسُودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تُم غَور سے میری سُنو اور وہ چِیز جو اچھّی ہے کھاؤ اور تُمہاری جان فربہی سے لذّت اُٹھائے۔ ۳ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ۔ سُنو اور تُمہاری جان زِندہ رہیگی اور مَیں تُمکو ابدی عہد یعنی داؤُد کی سچّی نعمتیں بخشُونگا۔ ۴ دیکھو مَیں نے اُسے اُمّتوں کے لِئے گواہ مُقرّر کیا بلکہ اُمّتوں کا پیشوا اور فرمانروا۔ ۵ دیکھ تُو ایک اَیسی قَوم کو جِسے تُو نہیں جانتا بُلائیگا اور ایک اَیسی قَوم جو تُجھے نہیں جانتی تھی خُداوند تیرے خُدا اور اِسرائیل کے قُدُّوس کی خاطِر تیرے پاس دَوڑی آئیگی کیونکہ اُس نے

تجھے جلال بخشا ہے ۞
۶ جب تک خُداوند مِل سکتا ہے اُسکے طالب ہو۔ جب
۷ تک وہ نزدیک ہے اُسے پُکارو ۞ شریر اپنی راہ کو ترک کرے
اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خُداوند کی طرف پھرے اور وہ
اُس پر رحم کریگا اور ہمارے خُدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے
۸ مُعاف کریگا ۞ خُداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال
۹ نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں ۞ کیونکہ جسقدر آسمان
زمین سے بلند ہے اُسیقدر میری راہیں تمہاری راہوں سے
۱۰ اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں ۞ کیونکہ جس
طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھر وہ وہاں
واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے اور اُسکی شادابی
اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے کو بیج اور کھانے
۱۱ والے کو روٹی دے ۞ اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نکلتا
ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئیگا بلکہ جو کچھ میری
خواہش ہوگی وہ اُسے پُورا کریگا اور اُس کام میں جسکے لئے مَیں
۱۲ نے اُسے بھیجا مؤثر ہوگا ۞ کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور
سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤگے۔ پہاڑ اور ٹیلے تمہارے
سامنے نغمہ پرداز ہونگے اور میدان کے سب درخت تالی بجائینگے
۱۳ کانٹوں کی جگہ صنوبر نکلیگا اور جھاڑی کے بدلے آس کا درخت
ہوگا اور یہ خُداوند کے لئے نام اور ابدی نشان ہوگا جو کبھی منقطع
نہ ہوگا ۞

باب ۵۶ ۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ عدل کو قائم رکھو اور صداقت کو عمل
میں لاؤ کیونکہ میری نجات نزدیک ہے اور میری صداقت ظاہر ہونے
۲ والی ہے ۞ مُبارک ہے وہ اِنسان جو اِس پر عمل کرتا ہے اور وہ
آدمزاد جو اِس پر قائم رہتا ہے جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک
۳ نہیں کرتا اور اپنا ہاتھ ہر طرح کی بدی سے باز رکھتا ہے ۞ اور
بیگانہ کا فرزند جو خُداوند سے مِل گیا ہرگز نہ کہے کہ خُداوند مجھکو اپنے
لوگوں سے جُدا کر دیگا اور خوجہ نہ کہے کہ دیکھو مَیں تو سُوکھا درخت
۴ ہُوں ۞ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ وہ خوجے جو میرے سبتوں
کو مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند ہیں اِختیار کرتے ہیں
۵ اور میرے عہد پر قائم رہتے ہیں ۞ مَیں اُنکو اپنے گھر میں اور اپنی
چاردیواری کے اندر ایسا نام و نشان بخشونگا جو بیٹوں
اور بیٹیوں سے بھی بڑھکر ہوگا۔ مَیں ہر ایک کو ایک ابدی
نام دُونگا جو مِٹایا نہ جائیگا ۞ ۶ اور بیگانہ کی اولاد بھی جنہوں
نے اپنے آپکو خُداوند سے پیوستہ کیا ہے کہ اُسکی خدمت
کریں اور خُداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُسکے بندے
ہوں۔ وہ سب جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں
اور میرے عہد پر قائم رہیں ۞ ۷ مَیں اُنکو بھی اپنے کوہِ مُقدس
پر لاؤنگا اور اپنی عبادتگاہ میں اُنکو شادمان کرونگا اور
اُنکی سوختنی قربانیاں اور اُنکے ذبیحے میرے مذبح پر مقبول
ہونگے کیونکہ میرا گھر سب لوگوں کی عبادتگاہ کہلائیگا ۞ ۸ خُداوند
خُدا جو اِسرائیل کے پراگندہ لوگوں کو جمع کرنیوالا ہے یُوں
فرماتا ہے کہ مَیں اُنکے سوا جو اُسی کے ہوکر جمع ہوئے ہیں
اَوروں کو بھی اُسکے پاس جمع کرُونگا ۞

۹ اَے دشتی حیوانو تم سب کے سب کھانیکو آؤ ہاں
۱۰ اَے جنگل کے سب درندو ۞ اُسکے نگہبان اندھے ہیں۔ وہ
سب جاہل ہیں۔ وہ سب گُونگے کُتے ہیں جو بھونک نہیں
سکتے۔ وہ خواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور
۱۱ اُونگھتے رہنا پسند کرتے ہیں ۞ اور وہ لالچی کُتے ہیں جو
کبھی سیر نہیں ہوتے۔ وہ نادان چرواہے ہیں۔ وہ سب
اپنی راہ کو پھر گئے۔ ہر ایک ہر طرف سے اپنا ہی نفع
۱۲ ڈھونڈتا ہے ۞ ہر ایک کہتا ہے تم آؤ۔ مَیں شراب لاؤنگا
اور ہم خُوب نشہ میں چُور ہونگے اور کل بھی آج ہی کی طرح
ہوگا بلکہ اِس سے بہت بہتر ۞

باب ۵۷ ۱ صادق ہلاک ہوتا ہے اور کوئی اِس بات کو خاطر میں
نہیں لاتا اور نیک لوگ اُٹھا لئے جاتے ہیں اور کوئی نہیں
۲ سوچتا کہ صادق اُٹھا لیا گیا تاکہ آنیوالی آفت سے بچے ۞
وہ سلامتی میں داخل ہوتا ہے۔ ہر ایک راست رَو اپنے
بستر پر آرام پائیگا ۞
۳ لیکن تم اَے جادُوگرنی کے بیٹو! اَے زانی اور فاحشہ
۴ کے بچو! اِدھر آگے آؤ ۞ تم کس پر ٹھٹھا مارتے ہو؟ تم کس
پر مُنہ پھاڑتے اور زبان نکالتے ہو؟ کیا تم باغی اولاد اور

۵ دغاباز نسل نہیں ہو۔ جو بتوں کے ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اپنے آپکو برانگیختہ کرتے اور وادیوں میں چٹانوں کے شگافوں کے نیچے بچوں کو ذبح کرتے ہو؟

۶ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں۔ وُہی تیرا حصّہ ہیں۔ ہاں تُو نے اُنکے لئے تپاون دیا اور ہدیہ چڑھایا ہے۔ کیا مجھے اِن کاموں سے تسکین ہوگی؟

۷ ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر تُو نے اپنا بستر بچھایا ہے اور اُسی پر ذبیحہ ذبح کرنیکو چڑھ گئی۔

۸ اور تُو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پیچھے اپنی یادگار کی علامتیں نصب کیں اور تُو میرے سوا دُوسرے کے آگے بے پردہ ہُوئی۔ ہاں تُو چڑھ گئی اور تُو نے اپنا بچھونا بھی بڑا بنایا اور اُنکے ساتھ عہد کر لیا ہے۔ تُو نے اُنکے بستر کو جہاں دیکھا پسند کیا۔

۹ تُو خوشبُو لگا کر بادشاہ کے حضُور چلی گئی اور اپنے آپکو خُوب مُعطّر کیا اور اپنے ایلچی دُور دُور بھیجے بلکہ تُو نے اپنے آپکو پاتال تک پست کیا۔

۱۰ تُو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی تو بھی تُو نے نہ کہا کہ اِس سے کُچھ فائدہ نہیں۔ تُو نے اپنی قُوّت کی تازگی پائی اِسلئے تُو افسُردہ نہ ہُوئی۔

۱۱ پس تُو کِس سے ڈری اور کِس کے خوف سے تُو نے جُھوٹ بولا اور مُجھے یاد نہ کیا اور خاطر میں نہ لائی؟ کیا مَیں ایک مُدّت سے خاموش نہیں رہا؟ تو بھی تُو مُجھ سے نہ ڈری۔

۱۲ مَیں تیری صداقت کو اور تیرے کاموں کو فاش کرُونگا اور اُن سے تُجھے کُچھ نفع نہ ہوگا۔

۱۳ جب تُو فریاد کرے تو جنکو تُو نے جمع کیا ہے وہ تُجھے چُھڑائیں پر ہوا اُن سب کو اُڑا لے جائیگی۔ ایک جھونکا اُنکو لیجائیگا لیکن مُجھ پر توکّل کرنیوالا زمین کا مالک ہوگا اور میرے کوہِ مُقدّس کا وارِث ہوگا۔

۱۴ تب یُوں کہا جائیگا کہ راہ اُونچی کرو اُونچی کرو۔ ہموار کرو۔ میرے لوگوں کے راستہ سے ٹھوکر کا باعث دُور کرو۔

۱۵ کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہے اور ابدُالآباد تک قائم ہے جسکا نام قدُّوس ہے یُوں فرماتا ہے کہ مَیں بلند اور مُقدّس مقام میں رہتا ہُوں اور اُسکے ساتھ بھی جو شکستہ دِل اور فروتن ہے تاکہ فروتنوں کی رُوح کو زِندہ کرُوں اور شکستہ دِلوں کو حیات بخشُوں۔

۱۶ کیونکہ مَیں ہمیشہ نہ جھگڑُونگا اور سدا غضبناک نہ رہُونگا اِسلئے کہ میرے حضُور رُوح اور جانیں جو مَیں نے پَیدا کی ہیں بیتاب ہو جاتی ہیں۔

۱۷ کہ مَیں اُسکے لالچ کے گُناہ سے غضبناک ہُؤا۔ سو مَیں نے اُسے مارا۔ مَیں نے اپنے آپکو چھپایا اور غضبناک ہُؤا۔ اِسلئے کہ وہ اُس راہ پر جو اُسکے دِل نے نِکالی بھٹک گیا تھا۔

۱۸ مَیں نے اُسکی راہیں دیکھیں اور مَیں ہی اُسے شِفا بخشُونگا۔ مَیں اُسکی رہبری کرُونگا اور اُسکو اور اُسکے غمخواروں کو پھر دِلاسا دُونگا۔

۱۹ خُداوند فرماتا ہے مَیں لبوں کا پھل پَیدا کرتا ہُوں سلامتی! سلامتی! اُسکو جو دُور ہے اور اُسکو جو نزدیک ہے اور مَیں ہی اُسے صِحت بخشُونگا۔

۲۰ لیکن شرِیر تو سمُندر کی مانِند ہیں جو ہمیشہ مَوجزن اور بیقرار ہے۔ جسکا پانی کیچڑ اور گندگی اُچھالتا ہے۔

۲۱ میرا خُدا فرماتا ہے کہ شرِیروں کے لئے سلامتی نہیں۔

۵۸

۱ گلا پھاڑ کر چلّا۔ دریغ نہ کر۔ نرسِنگے کی مانِند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگوں پر اُنکی خطا اور یعقُوب کے گھرانے پر اُنکے گُناہوں کو ظاہر کر۔

۲ وہ روز بروز میرے طالِب ہیں اور اُس قَوم کی مانِند جس نے صداقت کے کام کئے اور اپنے خُدا کے احکام کو ترک نہ کیا میری راہوں کو دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ مُجھ سے صداقت کے احکام طلب کرتے ہیں۔ وہ خُدا کی نزدیکی چاہتے ہیں۔

۳ وہ کہتے ہیں ہم نے کِس لئے روزے رکھّے جبکہ تُو نظر نہیں کرتا اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دیا جبکہ تُو خیال میں نہیں لاتا؟ دیکھو تُم اپنے روزہ کے دِن میں اپنی خوشی کے طالِب رہتے ہو اور سب طرح کی سخت محنت لوگوں سے کراتے ہو۔

۴ دیکھو تُم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور شرارت کے مُکّے مارو۔ پس اب تُم اِس طرح کا روزہ نہیں رکھتے ہو کہ تُمہاری آواز عالمِ بالا پر سُنی جائے۔

۵ کیا یہ وہ روزہ ہے جو مُجھکو پسند ہے؟ ایسا دِن کہ اُس میں آدمی اپنی جان کو دُکھ دے اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جُھکائے اور اپنے نیچے ٹاٹ اور راکھ بچھائے؟ کیا تُو اِسکو روزہ اور ایسا دِن کہیگا جو خُداوند کا مقبُول ہو؟

۶ کیا وہ روزہ جو مَیں چاہتا ہُوں یہ نہیں کہ ظُلم کی زنجیریں توڑیں اور جُوئے کے بندھن کھولیں اور مظلُوموں

کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جُوئے کو توڑ ڈالیں؟ ۷ کیا یہ نہیں کہ تُو اپنی روٹی بھوکوں کو کھلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائے اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے اور تُو اپنے ہم جنس سے رُوپوشی نہ کرے؟ ۸ تب تیری روشنی صبح کی مانند پھُوٹ نکلیگی اور تیری صحت کی ترقی جلد ظاہر ہوگی۔ تیری صداقت تیری ہراول ہوگی اور خُداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہوگا۔ ۹ تب تُو پکاریگا اور خُداوند جواب دیگا۔ تُو چلائیگا اور وہ فرمائیگا مَیں یہاں ہُوں۔ اگر تُو اُس جُوئے کو اور اُنگلیوں سے اِشارہ کرنیکو اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دُور کریگا۔ ۱۰ اور اگر تُو اپنے دِل کو بھُوکے کی طرف مائل کرے اور آزُردہ دِل کو آسُودہ کرے تو تیرا نُور تاریکی میں چمکیگا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہو جائیگی۔ ۱۱ اور خُداوند سدا تیری راہنمائی کریگا اور خشک سالی میں تجھے سیر کریگا اور تیری ہڈیوں کو قُوت بخشیگا۔ پس تُو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور اُس چشمہ کی مانند جسکا پانی کم نہ ہو۔ ۱۲ اور تیرے لوگ قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے اور تُو پُشت در پُشت کی بُنیادوں کو برپا کریگا۔ اور تُو رخنہ کا بند کرنیوالا اور آبادی کے لِئے راہ کا دُرست کرنیوالا کہلائیگا۔ ۱۳ اگر تُو سبت کے روز اپنا پاؤں روک رکھّے اور میرے مُقدّس دِن میں اپنی خُوشی کا طالب نہ ہو اور سبت کو راحت اور خُداوند کا مُقدّس اور مُعظّم کہے اور اُسکی تعظیم کرے۔ اپنا کاروبار نہ کرے اور اپنی خُوشی اور بیفائدہ باتوں سے دست بردار رہے۔ ۱۴ تب تُو خُداوند میں مسرُور ہوگا اور مَیں تجھے دُنیا کی بلندیوں پر لے چلُونگا اور مَیں تجھے تیرے باپ یعقُوب کی میراث سے کھلاؤنگا کیونکہ خُداوند ہی کے مُنہ سے یہ اِرشاد ہُؤا ہے۔

۵۹ باب ۱

دیکھو خُداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہو گیا کہ بچا نہ سکے اور ۲ اُسکا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔ بلکہ تُمہاری بدکرداری نے تُمہارے اور تُمہارے خُدا کے درمیان جُدائی کردی ہے اور تُمہارے گُناہوں نے اُسے تُم سے رُوپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔ ۳ کیونکہ تُمہارے ہاتھ خُون سے اور تُمہاری اُنگلیاں بدکرداری سے آلُودہ ہیں۔ تُمہارے لب جھُوٹ بولتے اور تُمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے۔ ۴ کوئی اِنصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی سچّائی سے حُجّت نہیں کرتا۔ وہ بطالت پر توکّل کرتے ہیں اور جھُوٹ بولتے ہیں۔ وہ زبانکاری سے باردار ہو کر بدکرداری کو جنم دیتے ہیں۔ ۵ وہ افعی کے انڈے سیتے اور مکڑی کا جالا تنتے ہیں۔ جو اُنکے انڈوں میں سے کچھ کھائے مر جائیگا اور جو اُن میں سے توڑا جائے اُس سے افعی نکلیگا۔ ۶ اُنکے جالے سے پوشاک نہیں بنیگی۔ وہ اپنی دستکاری سے مُلبّس نہ ہونگے۔ اُنکے اعمال بدکرداری کے ہیں اور ظُلم کا کام اُنکے ہاتھوں میں ہے۔ ۷ اُنکے پاؤں بدی کی طرف دَوڑتے ہیں اور وہ بے گُناہ کا خُون بہانے کے لِئے جلدی کرتے ہیں۔ اُنکے خیالات بدکرداری کے ہیں۔ تباہی اور ہلاکت اُنکی راہوں میں ہے۔ ۸ وہ سلامتی کا راستہ نہیں جانتے اور اُنکی روِش میں اِنصاف نہیں۔ وہ اپنے لِئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں۔ جو کوئی اُس میں جائیگا سلامتی کو نہ دیکھیگا۔ ۹ اِسلِئے اِنصاف ہم سے دُور ہے اور صداقت ہمارے نزدیک نہیں آتی۔ ہم نُور کا اِنتظار کرتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہے اور روشنی کا پر اندھیرے میں چلتے ہیں۔ ۱۰ ہم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں۔ ہاں یُوں ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں۔ ہم دوپہر کو یُوں ٹھوکر کھاتے ہیں گویا رات ہو گئی۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مُردہ ہیں۔ ۱۱ ہم سب کے سب ریچھوں کی مانند غُرّاتے ہیں اور کبُوتروں کی طرح کُڑھتے ہیں۔ ہم اِنصاف کی راہ تکتے ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کے مُنتظر ہیں پر وہ ہم سے دُور ہے۔ ۱۲ کیونکہ ہماری خطائیں تیرے حضُور بہُت ہیں اور ہمارے گُناہ ہم پر گواہی دیتے ہیں کیونکہ ہماری خطائیں ہمارے ساتھ ہیں۔ اور ہم اپنی بدکرداری کو جانتے ہیں۔ ۱۳ کہ ہم نے خطا کی۔ خُداوند کا اِنکار کیا اور اپنے خُدا کی پیروی سے برگشتہ ہو گئے۔ ہم نے ظُلم اور سرکشی کی باتیں کیں اور دِل میں باطِل تصوّر کرکے دروغگوئی کی۔ ۱۴ عدالت ہٹائی گئی اور اِنصاف دُور کھڑا ہو رہا۔ صداقت بازار میں گر پڑی

۱۵ اور راستی داخل نہیں ہو سکتی۔ ہاں راستی گم ہو گئی اور
وہ جو بدی سے بھاگتا ہے شکار ہو جاتا ہے۔ خداوند نے
یہ دیکھا اور اُسکی نظر میں بُرا معلوم ہُؤا کہ عدالت جاتی
۱۶ رہی۔ اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا
کہ کوئی شفاعت کرنیوالا نہیں اِسلئے اُسی کے بازو نے
اُسکے لئے نجات حاصل کی اور اُسی کی راستبازی نے
۱۷ اُسے سنبھالا۔ ہاں اُس نے راستبازی کا بکتر پہنا اور
نجات کا خود اپنے سر پر رکھا اور اُس نے لباس کی جگہ انتقام
۱۸ کی پوشاک پہنی اور غیرت کے جُبہ سے مُلبس ہُؤا۔ وہ اُنکو
اُنکے اعمال کے مُطابق جزا دیگا۔ اپنے مخالفوں پر قہر کریگا
اور اپنے دشمنوں کو سزا دیگا اور جزیروں کو بدلہ دیگا۔
۱۹ تب مغرب کے باشندے خداوند کے نام سے ڈرینگے اور
مشرق کے باشندے اُسکے جلال سے کیونکہ وہ دریا کے
سیلاب کی طرح آئیگا جو خداوند کے دم سے رواں ہو۔
۲۰ اور خداوند فرماتا ہے کہ صیون میں اور اُنکے پاس جو یعقوب
میں خطاکاری سے باز آتے ہیں ایک فدیہ دینے والا آئیگا۔
۲۱ کیونکہ اُنکے ساتھ میرا عہد یہ ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ میری
رُوح جو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو مَیں نے تیرے مُنہ میں
ڈالی ہیں تیرے مُنہ سے اور تیری نسل کے مُنہ سے اور تیری
نسل کی نسل کے مُنہ سے اب سے لیکر ابد تک جاتی نہ رہینگی
خداوند کا یہی اِرشاد ہے۔

باب ۶۰ ۱ اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نُور آ گیا اور خداوند کا جلال تجھ
۲ پر ظاہر ہُؤا۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی
اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُسکا جلال تجھ
۳ پر نمایاں ہوگا۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئینگی اور
۴ سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلینگے۔ اپنی آنکھیں اُٹھا
کر چاروں طرف دیکھ۔ وہ سب کے سب اِکٹھے ہوتے
ہیں اور تیرے پاس آتے ہیں۔ تیرے بیٹے دُور سے آئینگے
۵ اور تیری بیٹیوں کو گود میں اُٹھا کر لائینگے۔ تب تُو دیکھیگی
اور منور ہوگی ہاں تیرا دل اُچھلیگا اور کشادہ ہوگا کیونکہ
سمندر کی فراوانی تیری طرف پھریگی اور قوموں کی دولت
تیرے پاس فراہم ہوگی۔ ۶ اُونٹوں کی قطاریں اور مدیان
اور عیفہ کی سانڈنیاں آکر تیرے گرد بیشمار ہونگی۔ وہ سب
سبا سے آئینگے اور سونا اور لُبان لائینگے اور خداوند کی حمد کا
۷ اعلان کرینگے۔ قیدار کی سب بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی
نبایوت کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے۔ وہ میرے
مذبح پر مقبول ہونگے اور مَیں اپنی شوکت کے گھر کو جلال بخشونگا۔
۸ یہ کون ہیں جو بادل کی طرح اُڑے چلے آتے ہیں اور جیسے کبوتر
۹ اپنی کابُک کی طرف؟ یقیناً جزیرے میری راہ دیکھینگے اور
ترسیس کے جہاز پہلے آئینگے کہ تیرے بیٹوں کو اُنکی چاندی اور
اُنکے سونے سمیت دُور سے خداوند تیرے خدا اور اسرائیل کے
قدوس کے نام کے لئے لائیں کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی بخشی
۱۰ ہے۔ اور بیگانوں کے بیٹے تیری دیواریں بنائینگے اور اُنکے
بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے۔ اگرچہ مَیں نے اپنے قہر سے
۱۱ تجھے مارا پر اپنی مہربانی سے مَیں تجھ پر رحم کرونگا۔ اور تیرے
پھاٹک ہمیشہ کھلے رہینگے۔ وہ دن رات کبھی بند نہ ہونگے تاکہ
قوموں کی دولت اور اُنکے بادشاہوں کو تیرے پاس لائیں۔
۱۲ کیونکہ وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری خدمتگذاری نہ کریگی برباد
۱۳ ہو جائیگی۔ ہاں وہ قومیں بالکل ہلاک کی جائینگی۔ لُبنان کا
جلال تیرے پاس آئیگا۔ سرو اور صنوبر اور دیودار سب آئینگے
تاکہ میرے مقدس کو آراستہ کریں اور مَیں اپنے پاؤں کی کُرسی
۱۴ کو رَونق بخشونگا۔ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے تیرے سامنے
جھکتے ہوئے آئینگے اور تیری تحقیر کرنیوالے سب تیرے قدموں
پر گرینگے اور وہ تیرا نام خداوند کا شہر اسرائیل کے قدوس
۱۵ کا صیون رکھینگے۔ اِسلئے کہ تُو ترک کی گئی اور تجھ سے نفرت
ہوئی ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا۔ مَیں
تجھے ابدی فضیلت اور پُشت در پُشت کی شادمانی کا باعث
۱۶ بناؤنگا۔ تُو قوموں کا دُودھ بھی پی لیگی۔ ہاں بادشاہوں کی
چھاتی چوسیگی اور تُو جانیگی کہ مَیں خداوند تیرا نجات دینیوالا اور
۱۷ یعقوب کا قادر تیرا فدیہ دینے والا ہُوں۔ مَیں پیتل کے
بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے چاندی اور لکڑی کے
بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا اور مَیں تیرے حاکموں کو سلامتی

۱۸ اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔ پھر کبھی تیرے مُلک میں ظلم کا ذکر نہ ہوگا اور نہ تیری حدُود کے اندر خرابی یا بربادی کا بلکہ تُو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے پھاٹکوں کا حمد رکھیگی۔

۱۹ پھر تیری روشنی نہ دن کو سُورج سے ہوگی نہ چاند کے چمکنے سے بلکہ خُداوند تیرا ابدی نُور اور تیرا خُدا تیرا جلال ہوگا۔

۲۰ تیرا سُورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا اور تیرے چاند کو زوال نہ ہوگا کیونکہ خُداوند تیرا ابدی نُور ہوگا اور تیرے ماتم کے دِن ختم ہو جائینگے۔

۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے۔ وہ ابد تک مُلک کے وارث ہونگے یعنی میری لگائی ہُوئی شاخ اور میری دستکاری ٹھہرینگے تاکہ میرا جلال ظاہر ہو۔

۲۲ سب سے چھوٹا ایک ہزار ہو جائیگا اور سب سے حقیر ایک زبردست قوم۔ مَیں خُداوند عین وقت پر یہ سب کچھ جلد کرونگا۔

باب ۶۱

۱ خُداوند خُدا کی رُوح مُجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مُجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دُوں۔ قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔

۲ تاکہ خُداوند کے سالِ مقبول کا اور اپنے خُدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دُوں اور سب غمگینوں کو دلاسا دُوں۔

۳ صیُّون کے غمزدوں کے لئے یہ مقرر کردُوں کہ اُنکو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستایش کا خلعت بخشُوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خُداوند کے لگائے ہُوئے کہلائیں کہ اُسکا جلال ظاہر ہو۔

۴ تب وہ پُرانے اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرینگے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کرینگے اور اُن اُجڑے شہروں کی مرمت کرینگے جو پُشت در پُشت اُجاڑ پڑے تھے۔

۵ پردیسی آکھڑے ہونگے اور تمہارے گلّوں کو چرائینگے اور بیگانوں کے بیٹے تمہارے ہل چلانے والے اور تاکستانوں میں کام کرنیوالے ہونگے۔

۶ پر تُم خُداوند کے کاہن کہلاؤ گے۔ وہ تُم کو ہمارے خُدا کے خادِم کہینگے۔ تُم قوموں کا مال کھاؤ گے اور تُم اُنکی شوکت پر فخر کرو گے۔

۷ تمہاری خجالت کا عوض دوچند ملیگا۔ وہ اپنی رُسوائی کے بدلے اپنے حصّہ سے خُوش ہونگے۔ پس وہ اپنے مُلک میں دوچند کے مالک ہونگے اور اُنکو ابدی شادمانی ہوگی۔

۸ کیونکہ مَیں خُداوند انصاف کو عزیز رکھتا ہُوں اور غارتگری اور ظلم سے نفرت کرتا ہُوں۔ سو مَیں سچائی سے اُنکے کاموں کا اجر دُونگا اور اُنکے ساتھ ابدی عہد باندھونگا۔

۹ اُنکی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی اور اُنکی اولاد لوگوں کے درمیان۔ وہ سب جو اُنکو دیکھینگے اقرار کرینگے کہ یہ وہ نسل ہے جسے خُداوند نے برکت بخشی ہے۔

۱۰ مَیں خُداوند سے بہت شادمان ہُونگا۔ میری جان میرے خُدا میں مسرُور ہوگی کیونکہ اُس نے مُجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔ اُس نے راستبازی کے خلعت سے مُجھے مُلبّس کیا جیسے دُولہا سہرے سے اپنے آپکو آراستہ کرتا ہے اور دُلہن اپنے زیوروں سے اپنا سنگار کرتی ہے۔

۱۱ کیونکہ جس طرح زمین اپنے نباتات کو پیدا کرتی ہے اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اُگاتا ہے اُسی طرح خُداوند خُدا صداقت اور ستایش کو تمام قوموں کے سامنے ظہُور میں لائیگا۔

باب ۶۲

۱ صیُّون کی خاطر مَیں چُپ نہ رہُونگا اور یروشلیم کی خاطر مَیں دم نہ لُونگا جب تک کہ اُسکی صداقت نُور کی مانند نہ چمکے اور اُسکی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو۔

۲ تب قوموں پر تیری صداقت اور سب بادشاہوں پر تیری شوکت ظاہر ہوگی اور تُو ایک نئے نام سے کہلائیگی جو خُداوند کے مُنہ سے نکلیگا۔

۳ اور تُو خُداوند کے ہاتھ میں جلالی تاج اور اپنے خُدا کی ہتھیلی میں شاہانہ افسر ہوگی۔

۴ تُو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی اور تیرے مُلک کا نام پھر کبھی خراب نہ ہوگا بلکہ تُو پیاری اور تیری سرزمین سُہاگن کہلائیگی کیونکہ خُداوند تُجھ سے خُوش ہے اور تیری زمین خاوند والی ہوگی۔

۵ کیونکہ جس طرح جوان مرد کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہے اُسی طرح تیرے بیٹے تُجھے بیاہ لینگے اور جس طرح دُولہا دُلہن میں راحت پاتا ہے اُسی طرح تیرا خُدا تُجھ میں مسرُور ہوگا۔

۶ اَے یروشلیم مَیں نے تیری دیواروں پر نگہبان مقرر کئے ہیں۔ وہ دن رات کبھی خاموش نہ ہونگے۔ اَے خُداوند

۷ کا ذکر کرنے والو خاموش نہ ہو۔ اور جب تک وہ یروشلیم کو قائم کرکے رُوی زمین پر محمود نہ بنائے اُسے آرام نہ لینے دو۔
۸ خُداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازُو کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً مَیں آگے کو تیرا غلّہ تیرے دُشمنوں کے کھانیکو نہ دُونگا اور بیگانہ لوگ تیری مَے جسکے لئے تُو نے محنت کی نہیں پئینگے۔
۹ بلکہ وُہی جنہوں نے فصل جمع کی ہے اُس میں سے کھائینگے اور خُداوند کی حمد کرینگے اور وہ جو ذخیرہ میں لائے ہیں اُسے میرے مقدس کی بارگاہوں میں پئینگے۔
۱۰ گذر جاؤ! پھاٹکوں میں سے گذر جاؤ! لوگوں کے لئے راہ درست کرو اور شاہراہ اُونچی اور بلند کرو۔ پتھر چن کر صاف کردو۔ لوگوں کے لئے جھنڈا کھڑا کرو۔
۱۱ دیکھ خُداوند نے انتہایِ زمین تک اعلان کر دیا ہے۔ دُختر صیُّون سے کہو دیکھ تیرا نجات دینے والا آتا ہے۔ دیکھ اُسکا اجر اُسکے ساتھ اور اُسکا کام اُسکے سامنے ہے۔
۱۲ اور وہ مُقدّس لوگ اور خُداوند کے خریدے ہُوئے کہلائینگے اور تُو مطلوبہ یعنی غیر متروک شہر کہلائیگی۔

باب ۶۳

۱ یہ کَون ہے جو ادوم سے اور سُرخ پوشاک پہنے بُصراہ سے آتا ہے؟ یہ جسکا لباس درخشان ہے اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرامان ہے؟ یہ مَیں ہُوں جو صادق القول اور نجات دینے پر قادِر ہُوں۔
۲ تیری پوشاک کیوں سُرخ ہے؟ تیرا لباس کیوں اُس شخص کی مانند ہے جو انگور حوض میں رَوندتا ہے؟
۳ مَیں نے تن تنہا انگور حوض میں رَوندے اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا۔ ہاں مَیں نے اُنکو اپنے قہر میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنکو رَوندا اور اُنکا خُون میرے لباس پر چھڑکا گیا اور مَیں نے اپنے سب کپڑوں کو آلودہ کیا۔
۴ کیونکہ اِنتقام کا دِن میرے دِل میں ہے اور میرے خریدے ہُوئے لوگوں کا سال آپہنچا ہے۔
۵ مَیں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور مَیں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہ تھا۔ پس میرے ہی بازُو سے نجات آئی اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔
۶ ہاں مَیں نے اپنے قہر سے لوگوں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنکو مدہوش کیا اور اُنکا خُون زمین پر بہا دیا۔
۷ مَیں خُداوند کی شفقت کا ذکر کرُونگا۔ خُداوند ہی کی ستایش کا۔ اُس سب کے مُطابق جو خُداوند نے ہمکو عنایت کیا ہے اور اُس بڑی مہربانی کا جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمت اور فراوان شفقت کے مُطابق ظاہر کی ہے۔
۸ کیونکہ اُس نے فرمایا یقیناً وہ میرے ہی لوگ ہیں۔ اَیسی اَولاد جو بیوفائی نہ کریگی۔ چنانچہ وہ اُنکا بچانیوالا ہُؤا۔
۹ اُنکی تمام مُصیبتوں میں وہ مُصیبت زدہ ہُؤا اور اُسکے حضُور کے فرشتہ نے اُنکو بچایا۔ اُس نے اپنی اُلفت اور رحمت سے اُنکا فدیہ دِیا۔ اُس نے اُنکو اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنکو لئے پھرا۔
۱۰ لیکن وہ باغی ہُوئے اور اُنہوں نے اُسکی رُوحِ قُدس کو غمگین کیا۔ اِسلئے وہ اُنکا دُشمن ہو گیا اور اُن سے لڑا۔
۱۱ پھر اُس نے اگلے دِنوں کو اور مُوسیٰ کو اور اپنے لوگوں کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہاں ہے جو اُنکو اپنے گلّہ کے چوپانوں سمیت سمُندر میں سے نِکال لایا؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنی رُوحِ قُدس اُنکے اندر ڈالی؟
۱۲ جس نے مُوسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے جلالی بازُو کو ساتھ کر دیا اور اُنکے آگے پانی کو چیرا تاکہ اپنے لئے ابدی نام پیدا کرے؟
۱۳ جو گہراؤ میں سے اُنکو اِس طرح لے گیا جس طرح بیابان میں سے گھوڑا ایسا کہ اُنہوں نے ٹھوکر نہ کھائی؟
۱۴ جس طرح مویشی وادی میں چلے جاتے ہیں اُسی طرح خُداوند کی رُوح اُنکو آرامگاہ میں لائی اور اُسی طرح تُو نے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تُو اپنے لئے جلیل نام پیدا کرے۔
۱۵ آسمان پر سے نِگاہ کر اور اپنے مُقدّس اور جلیل مسکن سے دیکھ۔ تیری غیرت اور تیری قُدرت کے کام کہاں ہیں؟ تیری دِلی رحمت اور تیری شفقت جو مجھ پر تھی مُوقوف ہو گئی۔
۱۶ یقیناً تُو ہمارا باپ ہے۔ اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو اور اِسرائیل ہم کو نہ پہچانے۔ تُو اَے خُداوند ہمارا باپ اور فدیہ دینے والا ہے۔ تیرا نام ازل سے یہی ہے۔
۱۷ اَے خُداوند تُو نے ہمکو اپنی راہوں سے کیوں گُمراہ کیا اور ہمارے دِلوں کو سخت کیا کہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے قبائل کی خاطر باز آ۔
۱۸ تیرے مُقدّس لوگ تھوڑی دیر تک قابض رہے۔ اب ہمارے دُشمنوں نے تیرے مقدس کو پامال کر ڈالا ہے۔
۱۹ ہم تو اُنکی مانند ہُوئے جن پر تُو نے کبھی حکُومت

باب ۶۴

۱ نہ کی اور جو تیرے نام سے نہیں کہلاتے ۝ کاشکہ تُو آسمان
کو پھاڑے اور اُتر آئے کہ تیرے حضُور میں پہاڑ لرزش
۲ کھائیں ۝ جس طرح آگ سُوکھی ڈالیوں کو جلاتی ہے اور
پانی آگ سے جوش مارتا ہے تاکہ تیرا نام تیرے مُخالفوں
میں مشہُور ہو اور قومیں تیرے حضُور میں لرزاں ہوں ا ۝
۳ جس وقت تُو نے مُہیب کام کِئے جنکے ہم مُنتظِر نہ تھے تُو اُتر
۴ آیا اور پہاڑ تیرے حضُور کانپ گئے ۝ کیونکہ اِبتدا ہی سے
نہ کِسی نے سُنا نہ کِسی کے کان تک پہُنچا اور نہ آنکھوں نے
تیرے سِوا اَیسے خُدا کو دیکھا جو اپنے اِنتظار کرنیوالے کے
۵ لِئے کُچھ کر دِکھائے ۝ تُو اُس سے مِلتا ہے جو خُوشی سے صداقت
کے کام کرتا ہے اور اُن سے جو تیری راہوں میں تُجھے یاد
رکھتے ہیں۔ دیکھ تُو غضبناک ہُؤا کیونکہ ہم نے گُناہ کِیا اور
۶ مُدّت تک اُسی میں رہے۔ کیا ہم نجات پائینگے؟ ۝ اور ہم تو
سب کے سب اَیسے ہیں جَیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام
راستبازی ناپاک لِباس کی مانند ہے اور ہم سب پتّے کی طرح
کُملا جاتے ہیں اور ہماری بدکرداری آندھی کی مانند ہمکو اُڑا
۷ لے جاتی ہے ۝ اور کوئی نہیں جو تیرا نام لے۔ جو اپنے آپکو
آمادہ کرے کہ تُجھ سے لِپٹا رہے کیونکہ ہماری بدکرداری کے
۸ سبب سے تُو ہم سے رُوپوش ہُؤا اور ہمکو پگھلا ڈالا ۝ تَو بھی
اَے خُداوند! تُو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹّی ہیں اور تُو ہمارا کُمہار ہے
۹ اور ہم سب کے سب تیری دستکاری ہیں ۝ اَے خُداوند!
غضبناک نہ ہو اور بدکرداری کو ہمیشہ تک یاد نہ رکھ۔ دیکھ ہم
۱۰ تیری مِنّت کرتے ہیں۔ ہم سب تیرے لوگ ہیں ۝ تیرے پاک
شہر بیابان بن گئے۔ صِیُّون سُنسان اور یرُوشلیم وِیران
۱۱ ہے ۝ ہمارا خُوشنما مَقدِس جِس میں ہمارے باپ دادا تیری
سِتایش کرتے تھے آگ سے جلایا گیا اور ہماری نفیس چیزیں
۱۲ برباد ہو گئیں ۝ اَے خُداوند کیا تُو اِس پر بھی اپنے آپکو روکیگا؟
کیا تُو خاموش رہیگا اور ہمکو یُوں بدحال کریگا؟ ۝

باب ۶۵

۱ جو میرے طالِب نہ تھے میں اُنکی طرف مُتوجّہ ہُؤا۔
جِنہوں نے مُجھے ڈھُونڈا نہ تھا مُجھے پا لِیا۔ میں نے ایک قَوم سے
جو میرے نام سے نہیں کہلاتی تھی فرمایا دیکھ میں حاضِر ہُوں ۝
۲ میں نے سرکش لوگوں کی طرف جو اپنی فکروں کی پَیروی میں
۳ بُری راہ پر چلتے ہیں ہمیشہ ہاتھ پھیلائے ۝ اَیسے لوگ جو ہمیشہ
میرے رُوبرُو باغوں میں قُربانیاں کرنے اور اینٹوں پر خُوشبُو
۴ جلانے سے مُجھے برافروختہ کرتے ہیں ۝ جو قبروں میں بَیٹھتے اور
پوشِیدہ جگہوں میں رات کاٹتے اور سُؤر کا گوشت کھاتے
ہیں اور جنکے برتنوں میں نفرتی چیزوں کا شوربا مَوجُود ہے ۝
۵ جو کہتے ہیں تُو الگ ہی کھڑا رہ۔ میرے نزدیک نہ آ کیونکہ میں
تُجھ سے زیادہ پاک ہُوں۔ یہ میری ناک میں دھُوئیں کی مانند
۶ اور دِن بھر جلنے والی آگ کی طرح ہیں ۝ دیکھو میرے آگے یہ
قلمبند ہُؤا ہے۔ پس میں خاموش نہ رہُونگا بلکہ بدلہ دُونگا۔
۷ خُداوند فرماتا ہے ہاں اُنکی گود میں ڈالدُونگا ۝ تُمہاری اور
تُمہارے باپ دادا کی بدکرداری کا بدلہ اِکٹھا دُونگا جو پہاڑوں
پر خُوشبُو جلاتے اور ٹِیلوں پر میری تکفِیر کرتے تھے۔ پس میں
پہلے اُنکے کاموں کو اُنکی گود میں ناپ کر دُونگا ۝
۸ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جِس طرح شِیرہ خوشۂ انگُور میں
مَوجُود ہے اور کوئی کہے اُسے خراب نہ کر کیونکہ اُس میں برکت
ہے اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطِر کرُونگا تاکہ اُن سب
۹ کو ہلاک نہ کرُوں ۝ اور میں یعقُوب میں سے ایک نسل
اور یہُوداہ میں سے اپنے کوہِستان کا وارِث برپا کرُونگا اور
میرے برگُزیدہ لوگ اُسکے وارِث ہونگے اور میرے بندے
۱۰ وہاں بسینگے ۝ اور شارُون گلّوں کا گھر ہوگا اور عکُور کی
وادی بَیلوں کے بَیٹھنے کا مقام میرے اُن لوگوں کے لِئے
۱۱ جو میرے طالِب ہُوئے ۝ لیکن تُم جو خُداوند کو ترک کرتے اور
اُسکے کوہِ مُقدّس کو فراموش کرتے اور مُشتری کے لِئے دسترخوان
چُنتے اور زُہرہ کے لِئے شراب ممزُوج کا جام پُر کرتے ہو ۝
۱۲ میں تُمکو گِن گِن کر تلوار کے حوالہ کرُونگا اور تُم سب ذبح ہونے
کے لِئے خم ہو گے کیونکہ جب میں نے بُلایا تو تُم نے جواب نہ
دِیا۔ جب میں نے کلام کِیا تو تُم نے نہ سُنا بلکہ تُم نے وُہی کِیا
جو میری نظر میں بُرا تھا اور وہ چیز پسند کی جِس سے میں
خُوش نہ تھا ۝
۱۳ اِسلِئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندے

کھائینگے پر تم بھوکے رہوگے۔ میرے بندے پیئینگے پر تم پیاسے رہوگے۔ میرے بندے شادمان ہونگے پر تم شرمندہ ہوگے۝
۱۴ اور میرے بندے دل کی خوشی سے گائینگے پر تم دلگیری کے سبب سے نالاں ہوگے اور جانکاہی سے واویلا کروگے۝
۱۵ اور تم اپنا نام میرے برگزیدوں کی لعنت کے لئے چھوڑ جاؤگے۔ خداوند خدا تمکو قتل کریگا اور اپنے بندوں کو ایک دوسرے نام سے بلائیگا۝
۱۶ یہاں تک کہ جو کوئی روی زمین پر اپنے لئے دعای خیر کرے خدای برحق کے نام سے کریگا اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے خدای برحق کے نام سے کھائیگا کیونکہ گذشتہ مصیبتیں فراموش ہو گئیں اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۝
۱۷ کیونکہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں اور پہلی چیزوں کا پھر ذکر نہ ہوگا اور وہ خیال میں نہ آئینگی۝
۱۸ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو کیونکہ دیکھو میں یروشلیم کو خوشی اور اسکے لوگوں کو خرمی بناؤنگا۝
۱۹ اور میں یروشلیم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہونگا اور اس میں رونے کی صدا اور نالہ کی آواز پھر کبھی سنائی نہ دیگی۝
۲۰ پھر کبھی وہاں کوئی ایسا لڑکا نہ ہوگا جو کم عمر رہے اور نہ کوئی ایسا بوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے کیونکہ لڑکا سو برس کا ہو کر مریگا اور جو گنہگار سو برس کا ہو جائے ملعون ہوگا۝
۲۱ وہ گھر بنائینگے اور ان میں بسینگے۔ وہ تاکستان لگائینگے اور انکے میوے کھائینگے۝
۲۲ نہ کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ وہ لگائیں اور دوسرا کھائے کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کی مانند ہونگے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے مدتوں تک فائدہ اٹھائینگے۝
۲۳ انکی محنت بے سود نہ ہوگی اور انکی اولاد ناگہان ہلاک نہ ہوگی کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں۝
۲۴ اور یوں ہوگا کہ میں انکے پکارنے سے پہلے جواب دونگا اور وہ ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ میں سن لونگا۝
۲۵ بھیڑیا اور برہ اکٹھے چرینگے اور شیر ببر بیل کی مانند بھوسا کھائیگا اور سانپ کی خوراک خاک ہوگی۔ وہ میرے تمام کوہ مقدس پر نہ ضرر پہنچائینگے نہ ہلاک کرینگے خداوند فرماتا ہے۝

باب ۶۶

۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔ تم میرے لئے کیسا گھر بناؤگے اور کونسی جگہ میری آرامگاہ ہوگی؟
۲ کیونکہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یوں موجود ہوئیں خداوند فرماتا ہے لیکن میں اس شخص پر نگاہ کرونگا۔ اسی پر جو غریب اور شکستہ دل ہے اور میرے کلام سے کانپ جاتا ہے۝
۳ جو بیل ذبح کرتا ہے اسکی مانند ہے جو کسی آدمی کو مار ڈالتا ہے اور جو برہ کی قربانی کرتا ہے اسکے برابر ہے جو کتے کی گردن کاٹتا ہے جو ہدیہ لاتا ہے گویا سؤر کا لہو گذرانتا ہے۔ جو لبان جلاتا ہے اسکی مانند ہے جو بت کو مبارک کہتا ہے۔ ہاں انہوں نے اپنی اپنی راہیں چن لیں اور انکے دل انکی نفرتی چیزوں سے مسرور ہیں۝
۴ میں بھی انکے لئے آفتوں کو چن لونگا اور جن باتوں سے وہ ڈرتے ہیں ان پر لاؤنگا کیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا۔ جب میں نے کلام کیا تو انہوں نے نہ سنا بلکہ انہوں نے وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا اور وہ چیز پسند کی جس سے میں خوش نہ تھا۝

۵ خداوند کی بات سنو اے تم جو اسکے کلام سے کانپتے ہو! تمہارے بھائی جو تم سے کینہ رکھتے ہیں اور میرے نام کی خاطر تم کو خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خداوند کی تمجید کرو تاکہ ہم تمہاری خوشی کو دیکھیں لیکن وہی شرمندہ ہونگے۝
۶ شہر سے ہجوم کا شور! ہیکل کی طرف سے ایک صدا! خداوند کی آواز ہے جو اپنے دشمنوں کو بدلہ دیتا ہے۝
۷ پیشتر اس سے کہ اسے درد لگے اس نے جنم دیا اور اس سے پہلے کہ اس کو درد ہو اس سے بیٹا پیدا ہوا۝
۸ ایسی بات کس نے سنی؟ ایسی چیزیں کس نے دیکھیں؟ کیا ایک دن میں کوئی ملک پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا یکبارگی ایک قوم پیدا ہو جائیگی؟ کیونکہ صیون کو درد لگے ہی تھے کہ اسکی اولاد پیدا ہو گئی۝
۹ خداوند فرماتا ہے کیا میں اسے ولادت کے وقت تک لاؤں اور پھر اس سے ولادت نہ کراؤں؟ تیرا خدا فرماتا ہے کیا میں جو ولادت تک لاتا

ہُوں وِلادت سے باز رکھُّوں؟ ۝

۱۰ تُم یروشلیم کے ساتھ خُوشی مناؤ اور اُس کے سبب سے شادمان ہو۔ اُس کے سب دوستو۔ جو اُسکے لِئے ماتم کرتے تھے اُسکے ساتھ نہایت خُوش ہو۔ ۝

۱۱ تاکہ تُم دُودھ پیو اور اُس کے تسلّی کے پستانوں سے سیر ہو تاکہ تُم نچوڑو اور اُس کی شوکت کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ۔ ۝

۱۲ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں سلامتی نہر کی مانند اور قوموں کی دولت سیلاب کی طرح اُس کے پاس رواں کرُونگا۔ تب تُم دُودھ پیوگے اور بغل میں اُٹھائے جاؤگے اور گھٹنوں پر کُدائے جاؤگے۔ ۝

۱۳ جِس طرح ماں اپنے بیٹے کو دِلاسا دیتی ہے اُسی طرح مَیں تُمکو دِلاسا دُونگا۔ یروشلیم ہی میں تُم تسلّی پاؤگے۔ ۝

۱۴ اور تُم دیکھوگے اور تُمہارا دِل خُوش ہوگا اور تُمہاری ہڈّیاں سبزہ کی مانند نشوونما پائینگی اور خُداوند کا ہاتھ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُس کا قہر اُس کے دُشمنوں پر بھڑکیگا۔ ۝

۱۵ کیونکہ دیکھو خُداوند آگ کے ساتھ آئیگا اور اُسکے رتھ گِردباد کی مانند ہونگے تاکہ اپنے قہر کو جوش کے ساتھ اور اپنی تنبیہ کو آگ کے شُعلہ میں ظاہر کرے۔ ۝

۱۶ کیونکہ آگ سے اور اپنی تلوار سے خُداوند تمام بنی آدم کا مُقابلہ کریگا اور خُداوند کے مقتُول بہت سے ہونگے۔ ۝

۱۷ وہ جو باغوں کے وسط میں کِسی کے پیچھے کھڑے ہونے کے لِئے اپنے آپ کو پاک وصاف کرتے ہیں جو سُؤر کا گوشت اور مکرُوہ چیزیں اور چُوہے کھاتے ہیں

۱۸ خُداوند فرماتا ہے وہ باہم فنا ہو جائینگے۔ ۝ اور مَیں اُنکے کام اور اُنکے منصُوبے جانتا ہُوں۔ وہ وقت آتا ہے کہ مَیں تمام قوموں اور اہلِ لُغت کو جمع کرُونگا اور وہ آئینگے اور میرا جلال دیکھینگے۔ ۝

۱۹ تب مَیں اُنکے درمیان ایک نِشان نصب کرُونگا اور مَیں اُنکو جو اُن میں سے بچ نِکلیں قوموں کی طرف بھیجُونگا یعنی ترسیس اور پُول اور لُود کو جو تیرانداز ہیں اور تُوبل اور یاوان کو اور دُور کے جزیروں کو جنہوں نے میری شُہرت نہیں سُنی اور میرا جلال نہیں دیکھا اور وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے۔ ۝

۲۰ اور خُداوند فرماتا ہے کہ وہ تُمہارے سب بھائیوں کو تمام قوموں میں سے گھوڑوں اور رتھوں پر اور پالکیوں میں اور خچروں پر اور سانڈنیوں پر بِٹھا کر خُداوند کے ہدیہ کے لِئے یروشلیم میں میرے کوہِ مُقدّس کو لائینگے جِس طرح سے بنی اِسرائیل خُداوند کے گھر میں پاک برتنوں میں ہدیہ لاتے ہیں۔ ۝

۲۱ اور خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں اُن میں سے بھی کاہن اور لاوی ہونے کے لِئے لُونگا۔ ۝

۲۲ خُداوند فرماتا ہے جِس طرح نیا آسمان اور نئی زمین جو مَیں بناؤنگا میرے حضُور قائم رہینگے اُسی طرح تُمہاری نسل اور تُمہارا نام باقی رہیگا۔ ۝

۲۳ اور یُوں ہوگا خُداوند فرماتا ہے کہ ایک نئے چاند سے دُوسرے تک اور ایک سبت سے دُوسرے تک ہر فردِ بشر عبادت کے لِئے میرے حضُور آئیگا۔ ۝

۲۴ اور وہ نِکل نِکلکر اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مُجھ سے باغی ہُوئے نظر کرینگے کیونکہ اُنکا کیڑا نہ مریگا اور اُن کی آگ نہ بُجھیگی اور وہ تمام بنی آدم کے لِئے نفرتی ہونگے۔

یرمیاہ

باب ۱

۱ یرمیاہ بِن خِلقیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں

۲ عنتوتی کاہِنوں میں سے تھا۔ ۝ جِس پر خُداوند کا کلام شاہِ یہُوداہ یُوسیاہ بِن امُون کے دِنوں میں اُسکی سلطنت کے تیرھویں سال میں نازل ہُؤا۔ ۝

۳ شاہِ یہُوداہ یہُویقیم بِن یُوسیاہ کے دِنوں میں بھی شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ بِن یُوسیاہ کے گیارھویں سال کے تمام ہونے تک اہلِ یروشلیم کے

اسیری میں جانے تک جو پانچویں مہینے میں تھا نازل ہوتا رہا۔

۴ تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا۔

۵ اِس سے پیشتر کہ مَیں نے تجھے بطن میں خلق کیا۔ مَیں تجھے جانتا تھا اور تیری وِلادت سے پہلے مَیں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا۔

۶ تب مَیں نے کہا ہائے خداوند خدا! دیکھ مَیں بول نہیں سکتا کیونکہ مَیں تو بچہ ہوں۔

۷ لیکن خداوند نے مجھے فرمایا یُوں نہ کہہ کہ مَیں بچہ ہوں کیونکہ جِس کِسی کے پاس مَیں تجھے بھیجُونگا تُو جائیگا اور جو کچھ مَیں تجھے فرماؤنگا تُو کہیگا۔

۸ تُو اُنکے چہروں کو دیکھکر نہ ڈر کیونکہ خداوند فرماتا ہے مَیں تجھے چھُڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرے مُنہ کو چھُوا اور خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ مَیں نے اپنا کلام تیرے مُنہ میں ڈال دیا۔

۱۰ دیکھ آج کے دِن مَیں نے تجھے قوموں پر اور سلطنتوں پر مُقرر کیا کہ اُکھاڑے اور ڈھائے اور ہلاک کرے اور گرائے اور تعمیر کرے اور لگائے۔

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا اور اُس نے فرمایا اَے یرمیاہ تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے عرض کی کہ بادام کے درخت کی ایک شاخ دیکھتا ہُوں۔

۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تُو نے خُوب دیکھا کیونکہ مَیں اپنے کلام کو پُورا کرنے کے لئے بیدار رہتا ہُوں۔

۱۳ دُوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا اور اُس نے فرمایا تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے عرض کی کہ اُبلتی ہُوئی دیگ دیکھتا ہُوں جِسکا مُنہ شِمال کی طرف سے ہے۔

۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ شِمال کی طرف سے اِس مُلک کے تمام باشندوں پر آفت آئیگی۔

۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھ! مَیں شِمال کی سلطنتوں کے تمام خاندانوں کو بُلاؤنگا اور وہ آئینگے اور ہر ایک اپنا تخت یروشلیم کے پھاٹکوں کے مدخل پر اور اُسکی سب دیواروں کے گِرداگِرد اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مُقابل قائم کریگا۔

۱۶ اور مَیں اُنکی ساری شرارت کے باعث اُن پر فتویٰ دُونگا کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبُودوں کے سامنے لُبان جلایا اور اپنی ہی دستکاری کو سجدہ کیا۔

۱۷ اِسلئے تُو اپنی کمر کس کر اُٹھ کھڑا ہو اور جو کچھ مَیں تجھے فرماؤں اُن سے کہہ۔ اُنکے چہروں کو دیکھکر نہ ڈر۔ اَیسا نہ ہو کہ مَیں تجھے اُنکے سامنے سراسیمہ کرُوں۔

۱۸ کیونکہ دیکھ مَیں آج کے دِن تجھکو اِس تمام مُلک اور یہوداہ کے بادشاہوں اور اُسکے امیروں اور اُسکے کاہنوں اور مُلک کے لوگوں کے مُقابل ایک فصیلدار شہر اور لوہے کا ستُون اور پیتل کی دیوار بناتا ہُوں۔

۱۹ اور وہ تجھ سے لڑینگے لیکن تجھ پر غالب نہ آئینگے کیونکہ خداوند فرماتا ہے مَیں تجھے چھُڑانے کو تیرے ساتھ ہُوں۔

باب ۲

۱ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا اور اُس نے فرمایا

۲ کہ تُو جا اور یروشلیم کے کان میں پُکار کر کہہ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں تیری جوانی کی اُلفت اور تیرے بیاہ کی مُحبت کو یاد کرتا ہُوں کہ تُو بیابان یعنی بنجر زمین میں میرے پیچھے پیچھے چلی۔

۳ اسرائیل خداوند کا مُقدس اور اُسکی افزایش کا پہلا پھل تھا۔ خداوند فرماتا ہے اُسے نِگلنے والے سب مُجرم ٹھہرینگے اُن پر آفت آئیگی۔

۴ اَے اہلِ یعقوب اور اہلِ اسرائیل کے سب خاندانو! خداوند کا کلام سُنو۔

۵ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُمہارے باپ دادا نے مجھ میں کونسی بے اِنصافی پائی جِسکے سبب سے وہ مجھ سے دُور ہو گئے اور بُطلان کی پَیروی کرکے باطِل ہُوئے؟

۶ اور اُنہوں نے یہ نہ کہا کہ خداوند کہاں ہے جو ہمکو مُلک مصر سے نِکال لایا اور بیابان اور بنجر اور گڑھوں کی زمین میں سے خُشکی اور مَوت کے سایہ کی سرزمین میں سے جہاں سے نہ کوئی گُذرتا اور نہ کوئی بُود و باش کرتا تھا ہمکو لے آیا؟

۷ اور مَیں تمکو باغوں والی زمین میں لایا کہ تُم اُسکے میوے اور اُسکے اچھے پھل کھاؤ لیکن جب تُم داخل ہُوئے تو تُم نے میری زمین کو ناپاک کر دیا اور میری میراث کو مکرُوہ بنایا۔

۸ کاہنوں نے نہ کہا کہ خداوند کہاں ہے؟ اور اہلِ شریعت نے مجھے نہ جانا اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی اور نبیوں نے بعل کے نام سے نبوت کی اور اُن چیزوں کی پَیروی کی جِن سے کچھ فائدہ نہیں۔

۹ اِسلئے خداوند فرماتا ہے مَیں پھر تُم سے جھگڑُونگا

۱۰ اور تمہارے بیٹوں کے بیٹوں سے جھگڑا کرونگا۔ کیونکہ پار گذر کر کتیم کے جزیروں میں دیکھو اور قیدار میں قاصد بھیجکر دریافت کرو اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی ہے؟ ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے معبودوں کو حالانکہ وہ خدا نہیں بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو بیفائدہ چیز سے بدلا۔ ۱۲ خداوند فرماتا ہے اَے آسمانو! اِس سے حیران ہو۔ شدت سے تھرتھراؤ اور بالکل ویران ہو جاؤ۔ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں۔ اُنہوں نے مجھ آبِ حیات کے چشمہ کو ترک کر دیا اور اپنے لئے حوض کھود ے ہیں شکستہ حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔ ۱۴ کیا اِسرائیل غلام ہے؟ کیا وہ خانہ زاد ہے؟ وہ کس لئے لُوٹا گیا؟ ۱۵ جوان شیرِ ببر اُس پر غرّائے اور گرجے اور اُنہوں نے اُسکا مُلک اُجاڑ دیا۔ اُسکے شہر جل گئے۔ وہاں کوئی بسنے والا نہ رہا۔ ۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس نے بھی تیری کھوپڑی پھوڑی۔ ۱۷ کیا تُو خُود ہی یہ اپنے اُوپر نہیں لائی کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا جبکہ وہ تیری راہبری کرتا تھا؟ ۱۸ اور اب سیحور کا پانی پینے کو مصر کی راہ میں تجھے کیا کام؟ اور دریایِ فرات کا پانی پینے کو اسُور کی راہ میں تیرا کیا مطلب؟ ۱۹ تیری ہی شرارت تیری تادیب کریگی اور تیری برگشتگی تجھ کو سزا دیگی۔ خداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے دیکھ اور جان لے کہ یہ بُرا اور بے نہایت بیجا کام ہے کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا اور تجھکو میرا خوف نہیں۔ ۲۰ کیونکہ مدت ہوئی کہ تُو نے اپنے جُوئے کو توڑ ڈالا اور اپنے بندھنوں کے ٹکڑے کر ڈالے اور کہا کہ مَیں تابع نہ رہُونگی۔ ہاں ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے تُو بدکاری کے لئے لیٹ گئی۔ ۲۱ مَیں نے تو تجھے کامل تاک لگایا اور عُمدہ بیج بویا تھا پھر تُو کیونکر میرے لئے بے حقیقت جنگلی انگور کا درخت ہو گئی؟ ۲۲ ہر چند تُو اپنے کو سجّی سے دھوئے اور بہت سا صابُون اِستعمال کرے تو بھی خداوند خدا فرماتا ہے تیری شرارت کا داغ میرے حضُور عیاں ہے۔ ۲۳ تُو کیونکر کہتی ہے مَیں ناپاک نہیں ہُوں۔ مَیں نے بعلیم کی پیروی نہیں کی؟ وادی میں اپنی روِش دیکھ اور جو کچھ تُو نے کِیا ہے معلُوم کر۔ تُو تیز رَو اُونٹنی کی مانند ہے جو اِدھر اُدھر دَوڑتی ہے۔ ۲۴ مادہ گورخر کی مانند جو بیابان کی عادی ہے جو شہوت کے جوش میں ہوا کو سُونگھتی ہے۔ اُسکی مستی کی حالت میں کَون اُسے روک سکتا ہے؟ اُسکے طالب ماندہ نہ ہونگے۔ اُسکی مستی کے ایّام میں وہ اُسے پالینگے۔ ۲۵ تُو اپنے پاؤں کو برہنگی سے اور اپنے حلق کو پیاس سے بچا لیکن تُو نے کہا کہ کچھ اُمید نہیں۔ ہرگز نہیں کیونکہ مَیں بیگانوں پر عاشق ہُوں اور اُن ہی کے پیچھے جاؤُنگی۔ ۲۶ جس طرح چور پکڑا جانے پر رُسوا ہوتا ہے اُسی طرح اِسرائیل کا گھرانا رُسوا ہُؤا۔ وہ اور اُسکے بادشاہ اور اُمرا اور کاہن اور نبی۔ ۲۷ جو لکڑی سے کہتے ہیں کہ تُو میرا باپ ہے اور پتھّر سے کہ تُو نے مجھے جنم دیا کیونکہ اُنہوں نے میری طرف مُنہ نہ کیا بلکہ پیٹھ کی پر اپنی مُصیبت کے وقت وہ کہینگے کہ اُٹھکر ہم کو بچا۔ ۲۸ لیکن تیرے بُت کہاں ہیں جنکو تُو نے اپنے لئے بنایا؟ اگر وہ تیری مُصیبت کے وقت تجھے بچا سکتے ہیں تو اُٹھیں کیونکہ اَے یہُوداہ! جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے ہی تیرے معبُود ہیں۔

۲۹ تم مُجھ سے کیوں حُجّت کروگے؟ تم سب نے مُجھ سے بغاوت کی ہے خداوند فرماتا ہے۔ ۳۰ مَیں نے بیفائدہ تمہارے بیٹوں کو پیٹا۔ وہ تربیت پذیر نہ ہُوئے۔ تمہاری ہی تلوار پھاڑنیوالے شیرِ ببر کی طرح تمہارے نبیوں کو کھا گئی۔ ۳۱ اَے اِس پُشت کے لوگو! خداوند کے کلام کا لحاظ کرو۔ کیا مَیں اِسرائیل کے لئے بیابان یا تاریکی کی زمین ہُؤا؟ میرے لوگ کیوں کہتے ہیں ہم آزاد ہو گئے۔ پھر تیرے پاس نہ آئینگے؟ ۳۲ کیا کُنواری اپنے زیور یا دُلہن اپنی آرائش بھُول سکتی ہے؟ پر میرے لوگ تو مدت مدید سے مجھکو بھُول گئے۔ ۳۳ تُو طلبِ عشق میں اپنی راہ کو کیسی آراستہ کرتی ہے! یقیناً تُو نے فاحشہ عورتوں کو بھی اپنی راہیں سکھائی ہیں۔ ۳۴ تیرے ہی دامن پر بے گُناہ مسکینوں کا خُون بھی پایا گیا۔ تُو نے اُنکو نقب لگاتے نہیں پکڑا بلکہ

۳۵ اِن ہی سب باتوں کے سبب سے ○ تو بھی تُو کہتی ہے
مَیں بےقصور ہُوں۔ اُسکا غضب یقیناً مجھ پر سے ٹل
جائیگا۔ دیکھ مَیں تجھ پر فتویٰ دُونگا کیونکہ تُو کہتی ہے
۳۶ مَیں نے گُناہ نہیں کیا ○ تُو اپنی راہ بدلنے کو ایسی بیقرار
کیوں پھرتی ہے؟ تُو مِصر سے بھی شرمندہ ہوگی جیسے
۳۷ اسُور سے ہُوئی ○ وہاں سے بھی تُو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر
نِکلیگی کیونکہ خُداوند نے اُنکو جن پر تُو نے اعتماد کیا حقیر
جانا اور تُو اُن سے کامیاب نہ ہوگی ○

باب ۳

۱ کہتے ہیں کہ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو طلاق دیدے
اور وہ اُسکے ہاں سے جاکر کسی دُوسرے مرد کی ہُو جائے
تو کیا وہ پہلا پھر اُسکے پاس جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت
ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تُو نے تو بہت سے یاروں کیساتھ بدکاری
کی ہے۔ کیا اب بھی تُو میری طرف پھریگی؟ خُداوند فرماتا ہے ○
۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھ کونسی جگہ ہے
جہاں تُو نے بدکاری نہیں کی؟ تُو راہ میں اُنکے لئے اِس
طرح بیٹھی جِس طرح بیابان میں عرب۔ تُو نے اپنی بدکاری
۳ اور شرارت سے زمین کو ناپاک کیا ○ اِسلئے بارش نہیں
ہوتی اور آخری برسات نہیں ہُوئی۔ تیری پیشانی فاحشہ
۴ کی ہے اور تجھکو شرم نہیں آتی ○ کیا تُو اب سے مجھے پُکار کر
۵ نہ کہیگی اَے میرے باپ! تُو میری جوانی کا راہبر تھا؟ ○ کیا
اُسکا قہر ہمیشہ رہیگا؟ کیا وہ اُسے ابد تک رکھ چھوڑیگا؟
دیکھ تُو ایسی باتیں تو کہہ چُکی لیکن جہاں تک تجھ سے ہو سکا
تُو نے بُرے کام کئے ○

۶ اور یوسیاہ بادشاہ کے ایّام میں خُداوند نے مجھ سے فرمایا
کیا تُو نے دیکھا برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر ایک
اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے گئی اور
۷ وہاں بدکاری کی ○ اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی تو مَیں نے
کہا وہ میری طرف واپس آئیگی پر وہ نہ آئی اور اُسکی بیوفا
۸ بہن یہُوداہ نے یہ حال دیکھا ○ پھر مَیں نے دیکھا کہ جب
برگشتہ اِسرائیل کی زناکاری کے سبب سے مَیں نے اُسکو
طلاق دیدی اور اُسے طلاق نامہ لکھ دِیا تو بھی اُسکی بیوفا بہن
یہُوداہ نہ ڈری بلکہ اُس نے بھی جاکر بدکاری کی ○ ۹ اور ایسا
ہُؤا کہ اُس نے اپنی بدکاری کی بُرائی سے زمین کو ناپاک کیا
اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی ○ ۱۰ اور خُداوند فرماتا
ہے کہ باوجُود اِس سب کے اُسکی بیوفا بہن یہُوداہ سچے دل
سے میری طرف نہ پھری بلکہ ریاکاری سے ○ ۱۱ اور خُداوند نے
مجھ سے فرمایا برگشتہ اِسرائیل نے بیوفا یہُوداہ سے زیادہ
اپنے آپکو صادق ثابت کیا ہے ○ ۱۲ جا اور شمال کی طرف یہ
باتیں پُکار کر کہہ دے کہ خُداوند فرماتا ہے اَے برگشتہ اِسرائیل!
واپس آ۔ مَیں تجھ پر قہر کی نظر نہیں کرُونگا کیونکہ خُداوند فرماتا
ہے مَیں رحیم ہُوں۔ میرا قہر دائمی نہیں ○ ۱۳ صِرف اپنی بدکاری
کا اقرار کر کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے عاصی ہو گئی اور ہر ایک
ہرے درخت کے نیچے غیروں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ
پھری۔ خُداوند فرماتا ہے تُم میری آواز کے شنوا نہ ہُوئے ○
۱۴ خُداوند فرماتا ہے اَے برگشتہ بچّو واپس آؤ! کیونکہ مَیں خُود
تُمہارا مالک ہُوں اور مَیں تُم کو ہر ایک شہر میں سے ایک
اور ہر ایک گھرانے میں سے دو لیکر صِیُّون میں لاؤنگا ○
۱۵ اور مَیں تُم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دُونگا اور وہ تُم کو
دانائی اور عقلمندی سے چرائینگے ○ ۱۶ اور یُوں ہوگا خُداوند
فرماتا ہے کہ جب اُن ایّام میں تُم مُلک میں بڑھوگے اور بہت
ہوگے تب وہ پھر نہ کہینگے کہ خُداوند کے عہد کا صندُوق۔ اُسکا
خیال بھی کبھی اُنکے دل میں نہ آئیگا۔ وہ ہرگز اُسے یاد نہ
کرینگے اور اُسکی زیارت کو نہ جائینگے اور اُسکی مرمت نہ
ہوگی ○ ۱۷ اُس وقت یروشلیم خُداوند کا تخت کہلائے گا
اور اُس میں یعنی یروشلیم میں سب قومیں خُداوند کے نام
سے جمع ہونگی اور وہ پھر اپنے بُرے دل کی سختی کی پیروی
نہ کرینگی ○ ۱۸ اُن ایّام میں یہُوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے
کے ساتھ چلیگا۔ وہ مِلکر شمال کے مُلک میں سے اُس مُلک
میں جسے مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو میراث میں دیا
آئینگے ○ ۱۹ آہ! مَیں نے تو کہا تھا مَیں تجھکو فرزندوں میں
شامل کر کے خُوشنما مُلک یعنی قوموں کی نفیس میراث تجھے
دُونگا اور تُو مجھے باپ کہہ کر پُکاریگی اور تُو پھر مجھ سے

۲۰ برگشتہ نہ ہو گی ○ لیکن خُداوند فرماتا ہے اَے اِسرائیل
کے گھرانے! جس طرح بیوی بیوفائی سے اپنے شَوہر کو چھوڑ
۲۱ دیتی ہے اُسی طرح تُو نے مجھ سے بیوفائی کی ہے ○ پہاڑوں
پر بھی اِسرائیل کی گریہ وزاری اور مِنّت کی آواز سُنائی
دیتی ہے کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خُداوند
۲۲ اپنے خُدا کو بھول گئے ○ اَے برگشتہ فرزندو واپس آؤ!
مَیں تمہاری برگشتگی کا چارہ کرُونگا۔ دیکھ ہم تیرے پاس
۲۳ آتے ہیں کیونکہ تُو ہی اَے خُداوند ہمارا خُدا ہے ○ فی الحقیقت
ٹیلوں اور پہاڑوں پر کے ہجُوم سے کچھ اُمید رکھنا بیفائدہ
ہے۔ یقیناً خُداوند ہمارے خُدا ہی میں اِسرائیل کی نجات
۲۴ ہے ○ لیکن اِس رُسوائی کے باعث سے ہماری
جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادا کے مال کو اور
اُنکی بھیڑوں اور اُنکے بیلوں اور اُنکے بیٹے اور بیٹیوں
۲۵ کو نگل لیا ہے ○ ہم اپنی شرم میں لیٹیں اور رُسوائی ہم
کو چھپا لے کیونکہ ہم اور ہمارے باپ دادا اپنی جوانی کے
وقت سے آج تک خُداوند اپنے خُدا کے خطاکار ہیں اور
ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے ○

باب ۴

۱ اَے اِسرائیل اگر تُو واپس آئے خُداوند فرماتا ہے اگر تُو
میری طرف واپس آئے اور اپنی مکروہات کو میری نظر سے
۲ دُور کرے تو تُو آوارہ نہ ہوگا ○ اور اگر تُو سچائی اور عدالت
اور صداقت سے زندہ خُداوند کی قسم کھائے تو قومیں اُسکے
سبب سے اپنے آپکو مبارک کہینگی اور اُس پر فخر کرینگی ○
۳ کیونکہ خُداوند یہوؔداہ اور یرؔوشلیم کے لوگوں کو یوں
فرماتا ہے کہ اپنی اُفتادہ زمین پر ہل چلاؤ اور کانٹوں میں
۴ تخم ریزی نہ کرو ○ اَے یہوؔداہ کے لوگو اور یرؔوشلیم کے
باشندو! خُداوند کے لِئے اپنا ختنہ کراؤ ہاں اپنے دل کا
ختنہ کرو تا نہ ہو کہ تمہاری بد اعمالی کے باعث سے میرا
قہر آگ کی مانند شُعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی بُجھا
۵ نہ سکے ○ یہوؔداہ میں اِشتہار دو اور یرؔوشلیم میں اِسکی
منادی کرو اور کہو کہ تم مُلک میں نرسنگا پھُونکو۔ بلند
آواز سے پُکارو اور کہو کہ جمع ہو کہ حصین شہروں میں

۶ چلیں ○ تم صیّون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو۔ پناہ لینے کو
بھاگو اور دیر نہ کرو کیونکہ مَیں بلا اور ہلاکتِ شدید کو شمال
۷ کی طرف سے لاتا ہُوں ○ شیرِ ببر جھاڑیوں سے نکلا ہے
اور قوموں کے ہلاک کرنیوالے نے کُوچ کیا ہے۔ وہ
اپنی جگہ سے نکلا ہے کہ تیری زمین کو ویران کرے تاکہ تیرے
۸ شہر ویران ہوں اور کوئی بسنے والا نہ رہے ○ اِس لِئے
ٹاٹ اوڑھکر چھاتی پیٹو اور واویلا کرو کیونکہ خُداوند کا
۹ قہرِ شدید ہم پر سے ٹل نہیں گیا ○ اور خُداوند فرماتا ہے
اُس وقت یُوں ہوگا کہ بادشاہ اور سردار بیدل ہو جائینگے
اور کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہ ہونگے ○
۱۰ تب مَیں نے کہا افسوس اَے خُداوند خُدا یقیناً تُو
نے اِن لوگوں اور یرؔوشلیم کو یہ کہکر دغا دی کہ تم سلامت رہو گے
۱۱ حالانکہ تلوار جان تک پہنچ گئی ہے ○ اُس وقت اِن لوگوں
اور یرؔوشلیم سے یہ کہا جائیگا کہ بیابان کے پہاڑوں پر سے
ایک خُشک ہَوا میری دُخترِ قوم کی طرف چلیگی۔ اُسانے
۱۲ اور صاف کرنے کے لِئے نہیں ○ بلکہ وہاں سے ایک
نہایت تُند ہَوا میرے لِئے چلیگی۔ اب مَیں بھی اُن پر
۱۳ فتویٰ دُونگا ○ دیکھ وہ گھٹا کی طرح چڑھ آئیگا۔ اُسکے
رتھ گرد باد کی مانند اور اُسکے گھوڑے عقابوں سے تیز
تر ہیں۔ ہم پر افسوس! کہ ہائے ہم غارت ہو گئے ○
۱۴ اَے یرؔوشلیم! تُو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر تاکہ تُو
رہائی پائے۔ بُرے خیالات کب تک تیرے دل میں
۱۵ رہینگے؟ ○ کیونکہ دان سے ایک آواز آتی ہے اور اِفرائیم
۱۶ کے پہاڑ سے مُصیبت کی خبر دیتی ہے ○ قوموں کو خبر دو۔
دیکھو یرؔوشلیم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ کرنیوالے
دُور کے مُلک سے آتے ہیں اور یہوؔداہ کے شہروں کے
۱۷ مُقابل للکارینگے ○ کھیت کے رکھوالوں کی مانند وہ
اُسے چاروں طرف سے گھیرینگے کیونکہ اُس نے مجھ سے
۱۸ بغاوت کی خُداوند فرماتا ہے ○ تیری چال اور تیرے کاموں
سے یہ مُصیبت تجھ پر آئی ہے۔ یہ تیری شرارت ہے۔ یہ نہایت
تلخ ہے کیونکہ یہ تیرے دل تک پہنچ گئی ہے ○

۱۹ ہائے میرا دل! ہائے میرے پردۂ دل میں درد ہے۔ میرا دل بیتاب ہے۔ میں چپ نہیں رہ سکتا کیونکہ اے میری جان! تُو نے نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار سُن لی ہے۔ ۲۰ شکست پر شکست کی خبر آتی ہے یقیناً تمام ملک برباد ہو گیا۔ میرے خیمے ناگہاں اور میرے پردے ایک دم میں غارت کئے گئے۔ ۲۱ میں کب تک یہ جھنڈا دیکھوں اور نرسنگے کی آواز سُنوں؟ ۲۲ فی الحقیقت میرے لوگ احمق ہیں۔ انہوں نے مجھے نہیں پہچانا۔ وہ بے شعور بچے ہیں اور امتیاز نہیں رکھتے بُرے کام کرنے میں ہوشیار ہیں پر نیکوکاری کی سمجھ نہیں رکھتے۔

۲۳ میں نے زمین پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران اور سُنسان ہے۔ ۲۴ افلاک کو بھی بے نور پایا۔ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ کانپ گئے اور سب ٹیلے متزلزل ہو گئے۔ ۲۵ میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی آدمی نہیں اور سب ہوائی پرندے اُڑ گئے۔ ۲۶ پھر میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ زرخیز زمین بیابان ہو گئی اور اُسکے سب شہر خداوند کی حضوری اور اُسکے ۲۷ قہر کی شدت سے برباد ہو گئے۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ تمام مُلک ویران ہوگا تو بھی میں اُسے بالکل برباد نہ ۲۸ کرونگا۔ اِسی لئے زمین ماتم کریگی اور اُوپر سے آسمان تاریک ہو جائیگا کیونکہ میں کہہ چکا۔ میں نے ارادہ کیا ہے۔ میں اُس سے پشیمان نہ ہونگا اور اُس سے باز نہ آؤنگا۔

۲۹ سواروں اور تیراندازوں کے شور سے تمام شہری بھاگ جائینگے۔ وہ گھنے جنگلوں میں جا گھسینگے اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے۔ سب شہر ترک کئے جائینگے اور کوئی آدمی اُن ۳۰ میں نہ رہیگا۔ تب اے غارت شدہ! تُو کیا کریگی؟ اگرچہ تُو لال جوڑا پہنے۔ اگرچہ تُو زرّیں زیوروں سے آراستہ ہو۔ اگرچہ تُو اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگائے تُو عبث اپنے آپکو خوبصورت بنائیگی۔ تیرے عاشق تجھکو حقیر جانینگے۔ وہ ۳۱ تیری جان کے طالب ہونگے۔ کیونکہ میں نے اُس عورت کی سی آواز سُنی ہے جسے درد لگے ہوں اور اُسکی سی دردناک آواز جیسے کے پہلا بچہ پیدا ہو یعنی دختر صیون کی آواز جو ہانپتی اور اپنے ہاتھ پھیلا کر کہتی ہے ہائے! قاتلوں کے سامنے میری جان بیتاب ہے۔

باب ۵

۱ اب یروشلیم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر گشت کرو اور دیکھو اور دریافت کرو اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈو اگر کوئی آدمی وہاں ملے جو انصاف کرنیوالا اور سچائی کا طالب ہو تو میں اُسے معاف کرونگا۔ ۲ اور اگرچہ وہ کہتے ہیں زندہ خداوند کی قسم تو بھی یقیناً وہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ ۳ اے خداوند! کیا تیری آنکھیں سچائی پر نہیں ہیں؟ تُو نے اُنکو مارا ہے پر اُنہوں نے افسوس نہیں کیا۔ تُو نے اُنکو غارت کیا پر وہ تربیت پذیر نہ ہوئے۔ اُنہوں نے اپنے چہرے کو چٹان سے بھی زیادہ سخت بنایا۔ اُنہوں نے واپس آنے سے انکار کیا ہے۔ ۴ تب میں نے کہا کہ یقیناً یہ بیچارے جاہل ہیں کیونکہ یہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کے احکام کو نہیں جانتے۔ ۵ میں بزرگوں کے پاس جاؤنگا اور اُن سے کلام کرونگا کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کے احکام کو جانتے ہیں لیکن اُنہوں نے بالکل جُوا توڑ ڈالا اور بندھنوں کے ٹکڑے کر ڈالے۔ ۶ اِسلئے جنگل کا شیر ببر اُنکو پھاڑیگا۔ بیابان کا بھیڑیا اُنکو ہلاک کریگا۔ چیتا اُنکے شہروں کی گھات میں بیٹھا رہیگا۔ جو کوئی اُن میں سے نکلے پھاڑا جائیگا کیونکہ اُنکی سرکشی بہت ہوئی اور اُنکی برگشتگی بڑھ گئی۔ ۷ میں تجھے کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھکو چھوڑا اور اُنکی قسم کھائی جو خدا نہیں ہیں۔ جب میں نے اُنکو سیر کیا تو اُنہوں نے بدکاری کی اور پرے باندھکر قحبہ خانوں میں اکٹھے ہوئے۔ ۸ وہ پیٹ بھرے گھوڑوں کی مانند ہو گئے۔ ہر ایک صبح کے وقت اپنے پڑوسی کی بیوی پر ہنہنانے لگا۔ ۹ خداوند فرماتا ہے کیا میں اِن باتوں کے لئے سزا نہ دونگا اور کیا میری رُوح ایسی قوم سے انتقام نہ لیگی؟ ۱۰ اُسکی دیواروں پر چڑھ جاؤ اور توڑ ڈالو لیکن بالکل

برباد نہ کرو۔ اُسکی شاخیں کاٹ دو کیونکہ وہ خُداوند کی نہیں ہیں ۝ ۱۱ اِسلئے کہ خُداوند فرماتا ہے اِسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بیوفائی کی ۝ ۱۲ اُنہوں نے خُداوند کا اِنکار کیا اور کہا کہ وہ نہیں ہے۔ ہم پر ہرگز آفت نہ آئیگی اور تلوار اور کال کو ہم نہ دیکھینگے ۝ ۱۳ اور نبی محض ہوا ہو جائینگے اور کلام اُن میں نہیں ہے۔ اُنکے ساتھ ایسا ہی ہوگا ۝ ۱۴ پس اِسلئے کہ تم یُوں کہتے ہو خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اپنے کلام کو تیرے مُنہ میں آگ اور اِن لوگوں کو لکڑی بناؤنگا۔ اور وہ اِنکو بھسم کر دیگی ۝ ۱۵ اَے اِسرائیل کے گھرانے دیکھ مَیں ایک قوم کو دُور سے تجھ پر چڑھا لاؤنگا خُداوند فرماتا ہے۔ وہ زبردست قوم ہے۔ وہ قدیم قوم ہے۔ وہ ایسی قوم ہے جسکی زبان تُو نہیں جانتا اور اُنکی بات کو تُو نہیں سمجھتا ۝ ۱۶ اُنکے ترکش کھُلی قبریں ہیں۔ وہ سب بہادر مرد ہیں ۝ ۱۷ اور وہ تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی تھی کھا جائینگے۔ تیرے گائے بیل اور تیری بھیڑ بکریوں کو چٹ کر جائینگے۔ تیرے انگُور اور انجیر نگل جائینگے۔ تیرے حصین شہروں کو جن پر تیرا بھروسا ہے تلوار سے ویران کر دینگے ۝ ۱۸ لیکن خُداوند فرماتا ہے اُن ایام میں بھی مَیں تم کو بالکل برباد نہ کرُونگا ۝ ۱۹ اور یُوں ہوگا کہ جب وہ کہینگے کہ خُداوند ہمارے خُدا نے یہ سب کچھ ہم سے کیوں کیا؟ تو تُو اُن سے کہیگا کہ جس طرح تم نے مجھے چھوڑ دیا اور اپنے مُلک میں غیر معبودوں کی عبادت کی اُسی طرح تم اُس مُلک میں جو تمہارا نہیں ہے اجنبیوں کی خدمت کروگے ۝

۲۰ یعقُوب کے گھرانے میں اِس بات کا اشتہار دو اور ۲۱ یہُوداہ میں اِسکی منادی کرو اور کہو ۝ اب ذرا سُنو اَے نادان اور بے عقل لوگو جو آنکھیں رکھتے ہو پر دیکھتے نہیں ۲۲ جو کان رکھتے ہو پر سُنتے نہیں ۝ خُداوند فرماتا ہے کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم میرے حضُور میں تھرتھراؤگے نہیں جس نے ریت کو سمُندر کی حد پر ابدی حُکم سے قائم کیا کہ وہ اُس سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور ہر چند اُسکی لہریں اُچھلتی ہیں تو بھی غالب نہیں آتیں اور ہر چند شور کرتی ہیں تو بھی اُس سے تجاوُز نہیں کر سکتیں؟ ۝ ۲۳ لیکن اِن لوگوں کے دِل باغی اور سرکش ہیں۔ اِنہوں نے سرکشی کی اور دُور ہو گئے ۝ ۲۴ اِنہوں نے اپنے دِل میں نہ کہا کہ ہم خُداوند اپنے خُدا سے ڈریں جو پہلی اور پچھلی برسات وقت پر بھیجتا ہے اور فصل کے مُقررہ ہفتوں کو ہمارے لئے موجُود رکھتا ہے ۝ ۲۵ تمہاری بدکرداری نے اِن چیزوں کو تم سے دُور کر دیا اور تمہارے گُناہوں نے اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا ۝ ۲۶ کیونکہ میرے لوگوں میں شریر پائے جاتے ہیں۔ وہ پھندا لگانے والوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں۔ وہ جال پھیلاتے اور آدمیوں کو پکڑتے ہیں ۝ ۲۷ جیسے پنجرا چڑیوں سے بھرا ہو ویسے ہی اُنکے گھر مکر سے پُر ہیں۔ پس وہ بڑے اور مالدار ہو گئے ۝ ۲۸ وہ موٹے ہو گئے۔ وہ چکنے ہیں۔ وہ بُرے کاموں میں سبقت لے جاتے ہیں۔ وہ فریاد یعنی یتیموں کی فریاد نہیں سُنتے تاکہ اُنکا بھلا ہو اور محتاجوں کا اِنصاف نہیں کرتے ۝ ۲۹ خُداوند فرماتا ہے کیا مَیں اِن باتوں کے لئے سزا نہ دُونگا؟ اور کیا میری رُوح ایسی قوم سے اِنتقام نہ لیگی؟ ۝

۳۰ مُلک میں ایک حیرت افزا اور ہولناک بات ہُوئی ۝ ۳۱ نبی جھُوٹی نبُوّت کرتے ہیں اور کاہن اُنکے وسیلہ سے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ ایسی حالت کو پسند کرتے ہیں۔ اب تم اِسکے آخر میں کیا کروگے؟ ۝

باب ۶

۱ اَے بنی بنیمین یروشلیم میں سے پناہ کے لئے بھاگ نکلو اور تقوع میں نرسنگا پھُونکو اور بیت ہکرم میں آتشین علم بلند کرو کیونکہ شمال کی طرف سے بلا اور بڑی تباہی آنے والی ہے ۝ ۲ مَیں دُختر صیُّون کو جو شکیل اور نازنین ہے ہلاک کرُونگا ۝ ۳ چرواہے اپنے گلّوں کو لیکر اُسکے پاس آئینگے اور گرداگرد اُسکے مُقابل خیمے کھڑے کرینگے۔ ہر ایک اپنی جگہ میں چرائیگا ۝ ۴ اُس سے جنگ کے لئے اپنے آپکو مخصُوص کرو۔ اُٹھو دوپہر ہی کو چڑھ چلیں۔ ہم پر افسوس کیونکہ دن

۵ ڈھلتا جاتا ہے اور شام کا سایہ بڑھتا جاتا ہے۔ اُٹھو
۶ رات ہی کو چڑھ چلیں اور اُسکے قصروں کو ڈھا دیں۔ کیونکہ
ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ درخت کاٹ ڈالو اور یروشلیم
کے مُقابل دمدمہ باندھو۔ یہ شہر سزا کا سزاوار ہے۔ اِس میں
۷ ظُلم ہی ظُلم ہے۔ جس طرح پانی چشمہ سے پُھوٹ نِکلتا ہے
اُسی طرح شرارت اِس سے جاری ہے۔ ظُلم اور ستم کی صدا
اِس میں سُنی جاتی ہے۔ ہر دم میرے سامنے دُکھ درد اور زخم
۸ ہیں۔ اَے یروشلیم! تربیت پذیر ہو تا نہ ہو کہ میرا دِل تُجھ سے
ہٹ جائے۔ نہ ہو کہ مَیں تُجھے ویران اور غیر آباد زمین
بناؤُوں۔

۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ وہ اِسرائیل کے بقیّہ
کو انگُور کی مانند ڈھونڈ کر توڑ لینگے۔ تُو انگُور توڑنیوالے
۱۰ کی طرح پھر اپنا ہاتھ شاخوں میں ڈال۔ مَیں کِس سے کہُوں
اور کِسکو جتاؤں تاکہ وہ سُنیں؟ دیکھ اُنکے کان نامختُون ہیں
اور وہ سُن نہیں سکتے۔ دیکھ خُداوند کا کلام اُنکے لِئے حقارت
۱۱ کا باعث ہے۔ وہ اُس سے خُوش نہیں ہوتے۔ اِسلِئے
مَیں خُداوند کے قہر سے لبریز ہُوں۔ مَیں اُسے ضبط کرتے
کرتے تنگ آگیا۔ بازاروں میں بچّوں پر اور جوانوں کی جماعت
پر اُسے اُنڈیل دے کیونکہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ اور
۱۲ بُوڑھا کُہن سال کے ساتھ گرفتار ہوگا۔ اور اُنکے گھر کھیتوں
اور بیویوں سمیت اَوروں کے ہو جائینگے کیونکہ خُداوند فرماتا
ہے مَیں اپنا ہاتھ اِس مُلک کے باشندوں پر بڑھاؤنگا۔
۱۳ اِسلِئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ہیں
۱۴ اور نبی سے کاہن تک ہر ایک دغاباز ہے۔ کیونکہ وہ میرے
لوگوں کے زخم کو یُوں ہی سلامتی سلامتی کہکر اچھا کرتے ہیں
۱۵ حالانکہ سلامتی نہیں ہے۔ کیا وہ اپنے مکرُوہ کاموں کے
سبب سے شرمندہ ہُوئے؟ وہ ہرگز شرمندہ نہ ہُوئے بلکہ
وہ لجائے تک نہیں اِس واسطے وہ گرنیوالوں کے ساتھ
گرینگے۔ خُداوند فرماتا ہے جب مَیں اُن کو سزا دُونگا تو پست
ہو جائینگے۔

۱۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ راستوں پر کھڑے ہو اور
دیکھو اور پُرانے راستوں کی بابت پُوچھو کہ اچھی راہ کہاں
ہے؟ اُسی پر چلو اور تُمہاری جان راحت پائیگی پر اُنہوں
نے کہا ہم اُس پر نہ چلینگے۔ ۱۷ اور مَیں نے تُم پر نگہبان بھی
مُقرّر کِئے اور کہا نرسنگے کی آواز سُنو پر اُنہوں نے کہا ہم
نہ سُنینگے۔ ۱۸ اِسلِئے اَے قومو سُنو! اور اَے اہلِ مجمع معلُوم کرو
کہ اُنکی کیا حالت ہے۔ ۱۹ اَے زمین سُن! دیکھ مَیں اِن لوگوں
پر آفت لاؤُنگا جو اُنکے اندیشوں کا پھل ہے کیونکہ اُنہوں
نے میرے کلام کو نہیں مانا اور میری شریعت کو رد کر دیا ہے۔
۲۰ اِس سے کیا فائدہ کہ سبا سے لُبان اور دُور کے مُلک سے
اگر میرے حضُور لاتے ہیں؟ تُمہاری سوختنی قُربانیاں مُجھے
پسند نہیں اور تُمہارے ذبیحوں سے مُجھے خُوشی نہیں۔
۲۱ اِسلِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں
اِن لوگوں کی راہ میں رکھ دُونگا اور باپ اور بیٹے باہم
اُن سے ٹھوکر کھائینگے ہمسائے اور اُنکے دوست ہلاک ہونگے۔
۲۲ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو شمالی مُلک سے ایک گروہ
آتی ہے اور اِنتہای زمین سے ایک بڑی قوم برانگیختہ کی
جائیگی۔ ۲۳ وہ تیر انداز و نیزہ باز ہیں۔ وہ سنگدِل اور بے رحم
ہیں۔ اُنکے نعروں کی صدا سمُندر کی سی ہے اور وہ گھوڑوں
پر سوار ہیں۔ اَے دُختر صیُّون! وہ جنگی مردوں کی مانند
تیرے مُقابل صف آرائی کرتے ہیں۔ ۲۴ ہم نے اِسکی شہرت
سُنی ہے۔ ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہو گئے ہم زچہ کی مانند
مُصیبت اور درد میں گرفتار ہیں۔ ۲۵ میدان میں نہ نِکلنا
اور سڑک پر نہ جانا کیونکہ ہر طرف دُشمن کی تلوار کا خوف ہے۔
۲۶ اَے میری بنتِ قوم ٹاٹ اوڑھ اور راکھ میں لیٹ۔
اپنے اِکلوتوں پر ماتم اور دلخراش نَوحہ کر کیونکہ غارتگر ہم
پر اچانک آئیگا۔ ۲۷ مَیں نے تُجھے اپنے لوگوں میں پرکھنے
والا اور بُرج مُقرّر کیا تاکہ تُو اُنکی روشوں کو معلُوم کرے
اور پرکھے۔ ۲۸ وہ سب کے سب نہایت سرکش ہیں۔ وہ
غیبت کرتے ہیں۔ وہ تو تانبا اور لوہا ہیں۔ وہ سب کے
سب مُعاملہ کے کھوٹے ہیں۔ ۲۹ دھونکنی جل گئی۔ سیسا آگ
سے بھسم ہو گیا۔ صاف کرنیوالے نے بیفائدہ صاف کیا

۳۰ کیونکہ شریر الگ نہیں ہوئے ۔ وہ مردُود چاندی کہلائینگے کیونکہ خُداوند نے اُنکو رد کر دیا ہے ۔

باب ۷

۱ یہ وہ کلام ہے جو خُداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہُوا

۲ اور اُس نے فرمایا ۔ تُو خُداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں اِس کلام کا اِشتہار دے اور کہہ اَے یہُوداہ کے سب لوگو جو خُداوند کی عبادت کے لئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو خُداوند کا کلام سُنو ۔

۳ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اپنی روِشیں اور اپنے اعمال دُرست کرو تو مَیں تم کو اِس مکان میں بساؤنگا ۔

۴ جھُوٹی باتوں پر بھروسا نہ کرو اور یُوں نہ کہتے جاؤ کہ یہ ہے خُداوند کی ہیکل۔ خُداوند کی ہیکل۔ خُداوند کی ہیکل ۔

۵ کیونکہ اگر تم اپنی روِشیں اور اپنے اعمال سراسر دُرست کرو۔ اگر ہر آدمی اور اُسکے ہمسایہ میں پُورا اِنصاف کرو ۔

۶ اگر پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظُلم نہ کرو اور اِس مکان میں بیگُناہ کا خُون نہ بہاؤ اور غیر معبُودوں کی پَیروی جس میں تمہارا نُقصان ہے نہ کرو ۔

۷ تو مَیں تم کو اِس مکان میں اور اِس مُلک میں بساؤنگا جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو قدیم سے ہمیشہ کے لئے دیا ۔

۸ دیکھو تم جھُوٹی باتوں پر جو بیفائدہ ہیں بھروسا کرتے ہو ۔

۹ کیا تم چوری کروگے۔ خُون کروگے۔ زناکاری کروگے جھُوٹی قسم کھاؤگے اور بعل کے لئے بخُور جلاؤگے اور غیر معبُودوں کی جنکو تم نہیں جانتے تھے پَیروی کروگے ۔

۱۰ اور میرے حضُور اِس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے آکر کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ ہم نے خلاصی پائی تاکہ یہ سب نفرتی کام کرو؟

۱۱ کیا یہ گھر جو میرے نام سے کہلاتا ہے تمہاری نظر میں ڈاکوؤں کا غار بن گیا؟

۱۲ دیکھ خُداوند فرماتا ہے مَیں نے خُود یہ دیکھا ہے ۔ پس اب میرے اُس مکان کو جاؤ جو سَیلا میں تھا۔ جس پر پہلے مَیں نے اپنے نام کو قایم کیا تھا اور دیکھو کہ مَیں نے اپنے لوگوں یعنی بنی اِسرائیل کی شرارت کے سبب سے اُس سے کیا کیا ۔

۱۳ اور خُداوند فرماتا ہے اب چُونکہ تم نے یہ سب کام کئے مَیں نے بروقت تم کو کہا اور تاکید کی پر تم نے نہ سُنا اور مَیں نے تم کو بُلایا پر تم نے جواب نہ دیا ۔

۱۴ اِسلئے مَیں اِس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا ہے جس پر تمہارا اِعتماد ہے اور اِس مکان سے جسے مَیں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا وُہی کرُونگا جو مَیں نے سَیلا سے کیا ہے ۔

۱۵ اور مَیں تم کو اپنے حضُور سے نکالدونگا جس طرح تمہاری ساری برادری اِفرائیم کی کُل نسل کو نکال دیا ہے ۔

۱۶ پس تُو اِن لوگوں کے لئے دُعا نہ کر اور اِنکے واسطے آواز بلند نہ کر اور مجھ سے منّت اور شفاعت نہ کر کیونکہ مَیں تیری نہ سُنونگا ۔

۱۷ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ وہ یہُوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے کُوچوں میں کیا کرتے ہیں؟

۱۸ بچّے لکڑی جمع کرتے ہیں اور باپ آگ سُلگاتے ہیں اور عَورتیں آٹا گُوندھتی ہیں تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے روٹیاں پکائیں اور غیر معبُودوں کے لئے تپاون تپا کر مجھے غضبناک کریں ۔

۱۹ خُداوند فرماتا ہے کیا وہ مجھ ہی کو غضبناک کرتے ہیں؟ کیا وہ اپنی ہی رُوسیاہی کے لئے نہیں کرتے؟

۲۰ اِسی واسطے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میرا قہر و غضب اِس مکان پر اور اِنسان اور حیوان اور میدان کے درختوں پر اور زمین کی پیداوار پر اُنڈیل دیا جائیگا اور وہ بھڑکیگا اور بُجھیگا نہیں ۔

۲۱ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ ۔

۲۲ کیونکہ جس وقت مَیں تمہارے باپ دادا کو مُلکِ مصر سے نکال لایا اُنکو سوختنی قربانی اور ذبیحہ کی بابت کُچھ نہیں کہا اور حُکم نہیں دیا ۔

۲۳ بلکہ مَیں نے اُنکو یہ حُکم دیا اور فرمایا کہ میری آواز کے شُنوا ہو اور مَیں تمہارا خُدا ہُونگا اور تم میرے لوگ ہوگے اور جس راہ کی مَیں تم کو ہدایت کرُوں اُس پر چلو تاکہ تمہارا بھلا ہو ۔

۲۴ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے بُرے دل کی سختی پر چلے اور برگشتہ ہُوئے اور آگے نہ بڑھے ۔

۲۵ جب سے تمہارے باپ دادا مُلکِ مصر سے نکل آئے اب تک مَیں نے تمہارے پاس اپنے سب خادِموں یعنی نبیوں کو بھیجا۔ مَیں نے اُنکو ہمیشہ بروقت بھیجا ۔

۲۶ لیکن اُنہوں نے میری نہ سُنی اور کان نہ لگایا بلکہ اپنی گردن سخت کی۔ اُنہوں نے

اپنے باپ دادا سے بڑھکر بُرائی کی ٥

۲۷ تُو یہ سب باتیں اُن سے کہیگا لیکن وہ تیری نہ سُنینگے۔
۲۸ تُو اُنکو بُلائیگا لیکن وہ تجھے جواب نہ دینگے ٥ پس تُو اُن سے
کہدے کہ یہ وہ قوم ہے جو خُداوند اپنے خُدا کی آواز کی شُنوا
اور تربیت پذیر نہ ہُوئی۔ سچّائی نیست ہو گئی اور
اُنکے مُنہ سے جاتی رہی ٥

۲۹ اپنے بال کاٹ کر پھینک دے اور پہاڑوں پر جا کر
نَوحہ کر کیونکہ خُداوند نے اُن لوگوں کو جن پر اُسکا قہر ہے ردّ
۳۰ اور ترک کر دِیا ہے ٥ اِسلئے کہ بنی یہُوداہ نے میری نظر میں
بُرائی کی۔ خُداوند فرماتا ہے اُنہوں نے اُس گھر میں جو میرے
نام سے کہلاتا ہے اپنی مکرُوہات رکھیں تاکہ اُسے ناپاک
۳۱ کریں ٥ اور اُنہوں نے توُفت کے اُونچے مقام بن ہنُّوم
کی وادی میں بنائے تاکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ
میں جلائیں جسکا مَیں نے حُکم نہیں دِیا اور میرے دِل میں
۳۲ اِسکا خیال بھی نہ آیا تھا ٥ اِسلئے خُداوند فرماتا ہے دیکھ
وہ دِن آتے ہیں کہ یہ نہ توُفت کہلائیگی نہ بن ہنُّوم کی وادی
بلکہ وادیِ قتل اور جگہ نہ ہونیکے سبب سے توُفت میں
۳۳ دفن کرینگے ٥ اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور
زمین کے درِندوں کی خُوراک ہونگی اور اُنکو کوئی نہ ہنکائیگا ٥
۳۴ تب مَیں یہُوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے بازاروں
میں خُوشی اور شادمانی کی آواز۔ دُلہے اور دُلہن کی آواز
مَوقُوف کرُونگا کیونکہ یہ مُلک وِیران ہو جائیگا ٥

باب ۸

۱ خُداوند فرماتا ہے کہ اُس وقت وہ یہُوداہ کے بادشاہوں
اور اُسکے سرداروں اور کاہنوں اور نبیوں اور یروشلیم
کے باشندوں کی ہڈّیاں اُنکی قبروں سے نکال لائینگے ٥
۲ اور اُنکو سُورج اور چاند اور تمام اجرامِ فلک کے سامنے
جنکو وہ دوست رکھتے اور جنکی خدمت و پیروی کرتے
تھے جن سے وہ صلاح لیتے تھے اور جنکو سجدہ کرتے تھے
پھیلائینگے۔ وہ نہ جمع کی جائینگی نہ دفن ہونگی بلکہ رُویِ زمین
۳ پر کھاد بنینگی ٥ اور وہ سب لوگ جو اِس بُرے گھرانے
میں سے باقی بچ رہینگے اُن سب مکانوں میں جہاں
جہاں مَیں اُنکو ہانک دُوں مَوت کو زِندگی سے زیادہ
چاہینگے ربُّ الافواج فرماتا ہے ٥
۴ اور تُو اُن سے کہدے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کیا
لوگ گِر کر پھِر نہیں اُٹھتے؟ کیا کوئی برگشتہ ہو کر واپس نہیں
۵ آتا؟ ٥ پھر یروشلیم کے یہ لوگ کیوں ہمیشہ کی برگشتگی پر
اڑے ہیں؟ وہ مکر سے لپٹے رہتے ہیں اور واپس آنے سے
۶ اِنکار کرتے ہیں ٥ مَیں نے کان لگایا اور سُنا۔ اُنکی باتیں
ٹھیک نہیں۔ کِسی نے اپنی بُرائی سے توبہ کر کے نہیں کہا
کہ مَیں نے کیا کِیا؟ ہر ایک اپنی راہ کو پھِرتا ہے جِس طرح گھوڑا
۷ لڑائی میں سرپٹ دَوڑتا ہے ٥ ہاں ہوائی لقلق اپنے مُقرّرہ
وقتوں کو جانتا ہے اور قُمری اور اَبابیل اور کُلنگ اپنے
آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں لیکن میرے لوگ خُداوند
۸ کے احکام کو نہیں پہچانتے ٥ تُم کیونکر کہتے ہو کہ ہم تو
دانشمند ہیں اور خُداوند کی شریعت ہمارے پاس ہے؟
لیکن دیکھ لکھنے والوں کے باطِل قلم نے بطالت پیدا کی ہے ٥
۹ دانشمند شرمندہ ہُوئے۔ وہ حیران ہُوئے اور پکڑے گئے۔
دیکھ اُنہوں نے خُداوند کے کلام کو ردّ کیا۔ اُن میں کیسی
۱۰ دانائی ہے؟ ٥ پس مَیں اُنکی بیویاں اَوروں کو اور اُنکے
کھیت اُنکو دُونگا جو اُن پر قابض ہونگے کیونکہ وہ سب
چھوٹے سے بڑے تک لالچی ہیں اور نبی سے کاہن تک
۱۱ ہر ایک دغاباز ہے ٥ اور وہ میری بنتِ قوم کے زخم کو
یُوں ہی سلامتی سلامتی کہکر اچھّا کرتے ہیں حالانکہ سلامتی
۱۲ نہیں ہے ٥ کیا وہ اپنے مکرُوہ کاموں کے سبب سے
شرمندہ ہُوئے؟ وہ ہرگز شرمندہ نہ ہُوئے بلکہ وہ لجائے
تک نہیں۔ اِس واسطے وہ گِرنے والوں کے ساتھ گِرینگے۔
خُداوند فرماتا ہے جب اُنکو سزا ملیگی تو وہ پست ہو جائینگے ٥
۱۳ خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں اُنکو بالکُل فنا کرُونگا۔ نہ تاک میں
انگُور لگینگے اور نہ انجیر کے درخت میں انجیر بلکہ پتّے بھی
۱۴ سُوکھ جائینگے اور جو کچھ مَیں نے اُنکو دِیا جاتا رہیگا ٥ ہم
کیوں چُپ چاپ بیٹھے ہیں؟ آؤ اِکٹھے ہو کر محکم شہروں
میں بھاگ چلیں اور وہاں چُپ ہو رہیں کیونکہ خُداوند ہمارے

خُدا نے ہم کو چُپ کرایا اور ہم کو اندرائن کا پانی پینے کو دیا
۱۵ ہے۔ اِسلئے کہ ہم خُداوند کے گُنہگار ہیں ٭ سلامتی کا انتظار
تھا پر کُچھ فائدہ نہ ہُوا اور شِفا کے وقت کا پر دیکھو دہشت ٭
۱۶ اُسکے گھوڑوں کے فرانے کی آواز دان سے سُنائی دیتی
ہے۔ اُسکے جنگی گھوڑوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام
زمین کانپ گئی کیونکہ وہ آ پہنچے ہیں اور زمین کو اور سب
کُچھ جو اُس میں ہے اور شہر کو بھی اُسکے باشندوں سمیت
۱۷ کھا جائینگے ٭ کیونکہ خُداوند فرماتا ہے دیکھو میں تمہارے
درمیان سانپ اور افعی بھیجُونگا جن پر منتر کارگر نہ ہوگا
اور وہ تُمکو کاٹینگے ٭

۱۸ کاشکہ میں غم سے تسلّی پاتا! میرا دل مُجھ میں سُست
۱۹ ہو گیا ٭ دیکھ میری بِنتِ قوم کے نالہ کی آواز دُور کے مُلک
سے آتی ہے۔ کیا خُداوند صیّون میں نہیں؟ کیا اُس کا
بادشاہ اُس میں نہیں؟ اُنہوں نے کیوں اپنی تراشی ہُوئی
مُورتوں سے اور بیگانہ معبودوں سے مُجھکو غضبناک
۲۰ کیا؟ ٭ فصل کاٹنے کا وقت گُذرا۔ گرمی کے ایّام تمام ہُوئے
۲۱ اور ہم نے رہائی نہیں پائی ٭ اپنی بِنتِ قوم کی شکستگی کے
سبب سے میں شکستہ حال ہُوا۔ میں کُڑھتا رہتا ہُوں۔
۲۲ حیرت نے مُجھے دبا لیا ٭ کیا جِلعاد میں روغنِ بلسان نہیں
ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری بِنتِ قوم کیوں
شِفا نہیں پاتی؟ ٭

باب ۹ ۱ کاشکہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا
چشمہ تاکہ میں اپنی بِنتِ قوم کے مقتولوں پر شب و روز ماتم
۲ کرتا! ٭ کاشکہ میرے لئے بیابان میں مسافر خانہ ہوتا تاکہ
میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور اُن میں سے نکل جاتا! کیونکہ
۳ وہ سب بدکار اور دغاباز جماعت ہیں ٭ وہ اپنی زبان کو
ناراستی کی کمان بناتے ہیں۔ وہ مُلک میں زورآور ہو گئے
ہیں لیکن راستی کے لئے نہیں کیونکہ وہ بُرائی سے بُرائی
تک بڑھتے جاتے ہیں اور مُجھکو نہیں جانتے خُداوند فرماتا ہے ٭
۴ ہر ایک اپنے ہمسایہ سے ہوشیار رہے اور تُم کسی بھائی پر
اعتماد نہ کرو کیونکہ ہر ایک بھائی دغابازی سے دُوسرے کی جگہ
۵ لے لیگا اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا پھریگا ٭ اور ہر ایک
اپنے ہمسایہ کو فریب دیگا اور سچ نہ بولیگا۔ اُنہوں نے
اپنی زبان کو جھوٹ بولنا سِکھایا ہے اور بدکرداری میں
۶ جانفشانی کرتے ہیں ٭ تیرا مسکن فریب کے درمیان ہے۔
خُداوند فرماتا ہے فریب ہی سے وہ مُجھکو جاننے سے انکار کرتے ہیں ٭
۷ اِسلئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنکو پگھلا
ڈالُونگا اور اُنکو آزماؤنگا کیونکہ اپنی بِنتِ قوم سے اَور کیا
۸ کرُوں؟ ٭ اُنکی زبان مُہلک تیر ہے۔ اُس سے دغا کی باتیں
نکلتی ہیں۔ اپنے ہمسایہ کو مُنہ سے تو سلام کہتے ہیں پر باطن
۹ میں اُسکی گھات میں بیٹھتے ہیں ٭ خُداوند فرماتا ہے کیا میں
اِن باتوں کے لئے اُنکو سزا نہ دُونگا؟ کیا میری رُوح ایسی
قوم سے اِنتقام نہ لیگی؟ ٭

۱۰ میں پہاڑوں کے لئے گریہ و زاری اور بیابان کی چراگاہوں
کے لئے نوحہ کرُونگا کیونکہ وہ یہاں تک جل گئیں کہ کوئی اُن
میں قدم نہیں رکھتا۔ چوپایوں کی آواز سُنائی نہیں دیتی۔
۱۱ ہوا کے پرندے اور مویشی بھاگ گئے۔ وہ چلے گئے ٭ میں
یروشلیم کو کھنڈر اور گیدڑوں کا مسکن بناؤنگا اور یہوداہ
کے شہروں کو ایسا ویران کرُونگا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا ٭
۱۲ صاحبِ حکمت آدمی کون ہے کہ اسے سمجھے؟ اور وہ جس سے
خُداوند کے مُنہ نے فرمایا کہ اِس بات کا اعلان کرے؟ کہ یہ
سرزمین کس لئے ویران ہُوئی اور بیابان کی مانند جل گئی کہ
کوئی اُس میں قدم نہیں رکھتا؟ ٭
۱۳ اور خُداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ اُنہوں نے میری شریعت
کو جو میں نے اُنکے آگے رکھی تھی ترک کر دیا اور میری آواز کو
۱۴ نہ سُنا اور اُسکے مُطابق نہ چلے ٭ بلکہ اُنہوں نے اپنے ہٹی
دِلوں کی اور بعلیم کی پیروی کی جسکی اُنکے باپ دادا نے
۱۵ اُنکو تعلیم دی تھی ٭ اِسلئے ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں
فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِنکو یعنی اِن لوگوں کو ناگدَونا کھلاؤنگا
۱۶ اور اِندرائن کا پانی پلاؤنگا ٭ اور اِنکو اُن قوموں میں جِنکو نہ
یہ نہ اِنکے باپ دادا جانتے تھے تِتّر بِتّر کرُونگا اور تلوار اِنکے
پیچھے بھیجکر اِنکو نابُود کر ڈالُونگا ٭

۱۷ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی عَورتوں کو بُلاؤ کہ آئیں اور ماہر عَورتوں کو بُلوا بھیجو کہ وہ بھی آئیں۔

۱۸ اور جلدی کریں اور ہمارے لِئے نَوحہ اُٹھائیں تاکہ ہماری آنکھوں سے آنسُو جاری ہوں اور ہماری پلکوں سے سَیلابِ اشک بہ نکلے۔

۱۹ یقیناً صِیّون سے نَوحہ کی آواز سُنائی دیتی ہے۔ ہم کیسے غارت ہُوئے! ہم سخت رُسوا ہُوئے کیونکہ ہم وطن سے آوارہ ہُوئے اور ہمارے گھر گِرا دِئے گئے۔

۲۰ اَے عَورتو! خُداوند کا کلام سُنو اور تُمہارے کان اُسکے مُنہ کی بات قبُول کریں اور تُم اپنی بیٹیوں کو

۲۱ نَوحہ گری اور اپنی پڑوسنوں کو مرثیہ خوانی سِکھاؤ۔ کیونکہ مَوت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہے اور ہمارے قصروں میں گھُس بَیٹھی ہے تاکہ باہر بچّوں کو اور بازاروں

۲۲ میں جوانوں کو کاٹ ڈالے۔ کہدے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ آدمیوں کی لاشیں مَیدان میں کھاد کی طرح گِرینگی اور اُس مُٹھی بھر کی مانِند ہونگی جو فصل کاٹنے والے کے پیچھے رہ جائے جِسے کوئی جمع نہیں کرتا۔

۲۳ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ نہ صاحبِ حکمت اپنی حِکمت پر اور نہ قوی اپنی قُوّت پر اور نہ مالدار اپنے مال پر فخر کرے۔

۲۴ لیکن جو فخر کرتا ہے اِس پر فخر کرے کہ وہ سمجھتا اور مُجھے جانتا ہے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں جو دُنیا میں شفقت و عدل اور راستبازی کو عمل میں لاتا ہُوں کیونکہ میری خُوشنُودی اِن ہی باتوں میں ہے خُداوند فرماتا ہے۔

۲۵ دیکھ وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے جب مَیں سب مختُونوں

۲۶ کو نامختُونوں کے طَور پر سزا دُونگا۔ مِصر اور یہُوداہ اور اَدوم اور بنی عمُّون اور موآب کو اور ان سب کو جو گاودُم داڑھی رکھتے ہیں جو بیابان کے باشِندے ہیں کیونکہ یہ سب قَومیں نامختُون ہیں اور اِسرائیل کا سارا گھرانا دِل کا نامختُون ہے۔

باب ۱۰

۱ اَے اِسرائیل کے گھرانے! وہ کلام جو خُداوند تُم سے کرتا ہے

۲ سُنو۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم دِیگر اقوام کی رَوِش نہ سیکھو اور آسمانی علامات سے ہراسان نہ ہو اگرچہ دِیگر اقوام اُن سے ہراسان ہوتی ہیں۔

۳ کیونکہ اُنکے آئین بطالت ہیں چُنانچہ کوئی جنگل میں کُلہاڑی سے درخت کاٹتا ہے جو بڑھئی

۴ کے ہاتھ کا کام ہے۔ وہ اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ کرتے ہیں اور اُس میں ہتھوڑوں سے میخیں لگا کر اُسے

۵ مضبُوط کرتے ہیں تاکہ قائِم رہے۔ وہ کھجُور کی مانِند مخرُوطی سُتُون ہیں پر بولتے نہیں۔ اُنکو اُٹھا کرلے جانا پڑتا ہے کیونکہ وہ چل نہیں سکتے۔ اُن سے نہ ڈرو کیونکہ وہ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اُن سے فائِدہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔

۶ اَے خُداوند! تیرا کوئی نظیر نہیں۔ تُو عظیم ہے اور قُدرت

۷ کے سبب سے تیرا نام بُزرگ ہے۔ اَے قَوموں کے بادشاہ! کَون ہے جو تُجھ سے نہ ڈرے؟ یقیناً یہ تُجھ ہی کو زیبا ہے کیونکہ قَوموں کے سب حکیموں میں اور اُنکی

۸ تمام مملکتوں میں تیرا ہمتا کوئی نہیں۔ مگر وہ سب حَیوان خصلت اور احمق ہیں۔ بُتوں کی تعلیم کیا۔ وہ تو لکڑی

۹ ہیں! ترسیس سے چاندی کا پیٹا ہُوا پتّر اور اُوفاز سے سونا آتا ہے جو کارِیگر کی کارِیگری اور سُنار کی دستکاری ہے۔ اُنکا لِباس نیلا اور ارغوانی ہے اور یہ سب کُچھ ماہر

۱۰ اُستادوں کی دستکاری ہے۔ لیکن خُداوند سچّا خُدا ہے۔ وہ زِندہ خُدا اور ابدی بادشاہ ہے۔ اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتی ہے اور قَوموں میں اُسکے قہر کی تاب نہیں۔

۱۱ تُم اُن سے یُوں کہنا کہ یہ معبُود جِنہوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا زمین پر سے اور آسمان کے نیچے سے نیست ہو جائینگے۔

۱۲ اُسی نے اپنی قُدرت سے زمین کو بنایا۔ اُسی نے اپنی حِکمت سے جہان کو قائِم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو

۱۳ تان دِیا ہے۔ اُسکی آواز سے آسمان میں پانی کی فراوانی ہوتی ہے اور وہ زمین کی اِنتہا سے بُخارات اُٹھاتا ہے۔ وہ بارِش کے لِئے بجلی چمکاتا ہے اور اپنے خزانوں سے ہَوا چلاتا

۱۴ ہے۔ ہر آدمی حَیوان خصلت اور بے عِلم ہو گیا ہے ہر ایک سُنار اپنی کھودی ہُوئی مُورت سے رُسوا ہے کیونکہ اُسکی ڈھالی

۱۵ ہُوئی مُورت باطِل ہے۔ اُن میں دم نہیں۔ وہ باطِل فعل

۱۶ فریب ہیں۔ سزا کے وقت برباد ہو جائینگی۔ یعقوب کا بخرہ اُنکی مانند نہیں کیونکہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہے ربُّ الافواج اُسکا نام ہے۔

۱۷ اَے محاصرہ میں رہنے والی! زمین پر سے اپنی گٹھری

۱۸ اُٹھا لے۔ کیونکہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِس مُلک کے باشندوں کو اب کی بار گویا فلاخن میں رکھکر پھینک

۱۹ دُونگا اور اُنکو ایسا تنگ کرُونگا کہ جان لیں۔ ہائے میری خستگی! میرا زخم دردناک ہے اور مَیں نے سمجھ لیا کہ یقیناً

۲۰ مجھے یہ دُکھ برداشت کرنا ہے۔ میرا خیمہ غارت کیا گیا اور میری سب طنابیں توڑ دی گئیں۔ میرے بچے میرے پاس سے چلے گئے اور وہ ہیں نہیں۔ اب کوئی نہ رہا جو میرا

۲۱ خیمہ کھڑا کرے اور میرے پردے لگائے۔ کیونکہ چرواہے حَیوان بن گئے اور خداوند کے طالب نہ ہُوئے اِسلئے وہ

۲۲ کامیاب نہ ہُوئے اور اُنکے سب گلّے تتّربتّر ہو گئے۔ دیکھ شمال کے مُلک سے بڑے غوغا اور ہنگامہ کی آواز آتی ہے تاکہ یہُوداہ کے شہروں کو اُجاڑ کر گیدڑوں کا مسکن بنائے۔

۲۳ اَے خداوند! مَیں جانتا ہُوں کہ اِنسان کی راہ اُسکے اختیار میں نہیں۔ اِنسان اپنی روِش میں اپنے قدموں کی راہنمائی

۲۴ نہیں کر سکتا۔ اَے خداوند! مجھے تنبیہ کر پر اندازہ سے۔

۲۵ اپنے قہر سے نہیں۔ نہ ہو کہ تُو مجھے نابُود کر دے۔ اَے خداوند! اُن قَوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے اپنا قہر اُنڈیل دے کیونکہ وہ یعقوب کو کھا گئے۔ وہ اُسے نِگل گئے اور چٹ کر گئے اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دِیا۔

باب ۱۱

۱ یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہُؤا

۲ اور اُس نے فرمایا۔ کہ تُم اِس عہد کی باتیں سُنو اور بنی یہُوداہ

۳ اور یروشلیم کے باشندوں سے بیان کرو۔ اور تُو اُن سے کہہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ لعنت اُس

۴ اِنسان پر جو اِس عہد کی باتیں نہیں سُنتا۔ جو مَیں نے تمہارے باپ دادا سے اُس وقت فرمائیں جب مَیں اُنکو مُلکِ مِصر سے لوہے کے تنُور سے یہ کہکر نِکال لایا کہ تُم میری آواز کی فرمانبرداری کرو اور جو کچھ مَیں نے تُم کو حُکم دِیا ہے اُس پر عمل کرو تو تُم میرے لوگ ہو گئے اور مَیں تمہارا خدا ہُونگا۔

۵ تاکہ مَیں اُس قسم کو جو مَیں نے تمہارے باپ دادا سے کھائی کہ مَیں اُنکو ایسا مُلک دُونگا جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہو جیسا کہ آج کے دِن ہے پُورا کرُوں۔ تب مَیں نے جواب میں کہا اَے خداوند! آمین۔

۶ پھر خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہُوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے کُوچوں میں اِن سب باتوں کی منادی کر اور

۷ کہہ کہ اِس عہد کی باتیں سُنو اور اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ مَیں تمہارے باپ دادا کو جس دِن سے مُلکِ مِصر سے نِکال لایا آج تک تاکید کرتا اور بروقت جتاتا اور کہتا رہا کہ میری

۸ سُنو۔ پر اُنہوں نے کان نہ لگایا اور شنوا نہ ہُوئے بلکہ ہر ایک نے اپنے بُرے دِل کی سختی کی پیروی کی۔ اِسلئے مَیں نے اِس عہد کی سب باتیں جن پر عمل کرنیکا اُنکو حُکم دِیا تھا اور اُنہوں نے نہ کیا اُن پر پُوری کیں۔

۹ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہُوداہ کے لوگوں اور یروشلیم

۱۰ کے باشندوں میں سازش پائی جاتی ہے۔ وہ اپنے باپ دادا کی بدکرداری کی طرف جنہوں نے میری باتیں سُننے سے اِنکار کِیا پھر گئے اور غیر معبُودوں کے پیرو ہو کر اُنکی عبادت کی۔ اسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو مَیں نے اُنکے باپ دادا سے کِیا تھا توڑ دِیا۔

۱۱ اِسلئے خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اُن پر ایسی بلا لاؤنگا جس سے وہ بھاگ نہ سکینگے اور وہ مجھے پُکارینگے پر مَیں

۱۲ اُنکی نہ سُنُونگا۔ تب یہُوداہ کے شہر اور یروشلیم کے باشندے جائینگے اور اُن معبُودوں کو جنکے آگے وہ بخُور جلاتے ہیں پُکارینگے پر وہ مُصیبت کے وقت اُنکو ہرگز

۱۳ نہ بچائینگے۔ کیونکہ اَے یہُوداہ! جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے ہی تیرے معبُود ہیں اور جتنے یروشلیم کے کُوچے ہیں اُتنے ہی تُم نے اُس رُسوائی کے باعث کے لئے مذبحے بنائے

۱۴ یعنی بعل کے لئے بخُور جلانے کی قُربانگاہیں۔ پس تُو اِن لوگوں کے لئے دُعا نہ کر اور نہ اِنکے واسطے اپنی آواز بلند کر اور

نہ منّت کر کیونکہ جب یہ اپنی مُصیبت میں مجھے پُکارینگے مَیں اِنکی نہ سُنُونگا ۔

۱۵ میرے گھر میں میری محبُوبہ کو کیا کام جبکہ وہ بکثرت شرارت کر چُکی؟ کیا منّت اور مُقدّس گوشت تیری شرارت کو دُور کرینگے؟ کیا تُو اِنکے ذریعہ سے رہائی پائیگی؟ تُو شرارت کرکے خُوش ہوتی ہے ۔ ۱۶ خُداوند نے خُوش میوہ ہرا زَیتُون تیرا نام رکھا۔ اُس نے بڑے ہنگامہ کی آواز ہوتے ہی اُسے آگ لگا دی اور اُسکی ڈالیاں توڑ دی گئیں ۔ ۱۷ کیونکہ ربُّ الافواج نے جس نے تجھے لگایا تجھ پر بلا کا حُکم کیا۔ اُس بدی کے سبب سے جو اِسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے گھرانے نے اپنے حق میں کی کہ بعل کے لِئے بخُور جلا کر مجھے غضبناک کیا ۔

۱۸ خُداوند نے مجھ پر ظاہر کیا اور مَیں جان گیا۔ تب تُو نے ۱۹ مجھے اُنکے کام دِکھائے ۔ لیکن مَیں اُس پالتُو برّہ کی مانِند تھا جِسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور مجھے معلُوم نہ تھا کہ اُنہوں نے میرے خِلاف منصُوبے باندھے ہیں کہ آؤ درخت کو اُسکے پھل سمیت نیست کریں اور اُسے زِندوں کی زمین سے کاٹ ڈالیں تاکہ اُسکے نام کا ذِکر تک باقی نہ ۲۰ رہے ۔ اَے ربُّ الافواج! جو صداقت سے عدالت کرتا ہے جو دِل و دماغ کو جانچتا ہے اُن سے اِنتقام لیکر مجھے دِکھا کیونکہ ۲۱ مَیں نے اپنا دعویٰ تجھ ہی پر ظاہر کیا ہے ۔ اِسلِئے خُداوند فرماتا ہے عنتوت کے لوگوں کی بابت جو یہ کہکر تیری جان کے خواہاں ہیں کہ خُداوند کا نام لیکر نبُوّت نہ کر تاکہ تُو ہمارے ہاتھ ۲۲ سے نہ مارا جائے ۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اُنکو سزا دُونگا۔ جوان تلوار سے مارے جائینگے۔ اُنکے بیٹے ۲۳ بیٹیاں کال سے مرینگے ۔ اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا کیونکہ مَیں عنتوت کے لوگوں پر اُن کی سزا کے سال میں آفت لاؤُنگا ۔

باب ۱۲

۱ اَے خُداوند! اگر مَیں تیرے ساتھ حُجّت کرُوں تو تُو ہی صادِق ٹھہریگا تَو بھی مَیں تجھ سے اِس امر پر بحث کرنا چاہتا ہُوں کہ شریر اپنی روِش میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں؟ سب دغاباز کیوں آرام سے رہتے ہیں؟ ۲ تُو نے اُنکو لگایا اور اُنہوں نے جڑ پکڑ لی ۔ وہ بڑھ گئے بلکہ برومند ہوئے ۔ تُو اُنکے مُنہ سے نزدیک پر اُنکے دِلوں سے دُور ہے ۔ ۳ لیکن اَے خُداوند! تُو مجھے جانتا ہے ۔ تُو نے مجھے دیکھا اور میرے دِل کو جو تیری طرف ہے آزمایا ہے۔ تُو اُنکو بھیڑوں کی مانِند ذبح ہونے کے لِئے کھینچکر نِکال اور قتل کے ۴ دِن کے لِئے اُنکو مخصُوص کر ۔ اہلِ زمین کی شرارت سے زمین کب تک ماتم کرے اور تمام مُلک کی روئیدگی پژمُردہ ہو؟ چرندے اور پرندے غارت ہو گئے کیونکہ اُنہوں نے کہا وہ ہمارا انجام نہ دیکھیگا ۔ ۵ اگر تُو پیادوں کیساتھ دَوڑا اور اُنہوں نے تجھے تھکا دِیا تو پھر تجھ میں یہ تاب کہاں کہ سواروں کی برابری کرے؟ تُو سلامتی کی سرزمین میں تو بیخوف ہے لیکن یردن کے جنگل میں کیا کریگا؟ ۶ کیونکہ تیرے بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ بیوفائی کی ہے۔ ہاں اُنہوں نے بڑی آواز سے تیرے پیچھے للکارا۔ اُن پر اِعتماد نہ کر اگرچہ وہ تجھ سے میٹھی میٹھی باتیں کریں ۔

۷ مَیں نے اپنے لوگوں کو ترک کیا۔ مَیں نے اپنی مِیراث کو ردّ کر دِیا۔ مَیں نے اپنے دِل کی محبُوبہ کو اُسکے دُشمنوں کے ۸ حوالہ کِیا ۔ میری مِیراث میرے لِئے جنگلی شیر بنگئی۔ اُس نے میرے خِلاف اپنی آواز بلند کی اِسلِئے مجھے اُس سے نفرت ۹ ہے ۔ کیا میری مِیراث میرے لِئے ابلق شکاری پرندہ ہے؟ کیا شکاری پرندے اُسکو چاروں طرف گھیرے ہیں؟ آؤ سب ۱۰ دشتی درندوں کو جمع کرو۔ اُنکو لاؤ کہ وہ کھا جائیں ۔ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کِیا۔ اُنہوں نے میرے بخرہ کو پامال کِیا۔ میرے دِل پسند بخرہ کو اُجاڑ بیابان ۱۱ بنا دِیا ۔ اُنہوں نے اُسے وِیران کِیا وہ وِیران ہو کر مجھ سے فریادی ہے ۔ ساری زمین وِیران ہو گئی تَو بھی کوئی اِسے خاطِر ۱۲ میں نہیں لاتا ۔ بیابان کے سب پہاڑوں پر غارتگر آ گئے ہیں کیونکہ خُداوند کی تلوار مُلک کے ایک سِرے سے دُوسرے ۱۳ سِرے تک نِگل جاتی ہے اور کِسی بشر کو سلامتی نہیں ۔ اُنہوں نے گیہُوں بویا پر کانٹے جمع کِئے ۔ اُنہوں نے مشقّت کھینچی

پر فایدہ نہ اُٹھایا۔ خُداوند کے قہرِ شدید کے سبب سے اپنے انجام سے شرمندہ ہو۔

۱۴ میرے سب شریر پڑوسیوں کے خلاف خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ جنہوں نے اُس میراث کو چُھوا جسکا مَیں نے اپنی قَوم اِسرائیل کو وارِث کیا مَیں اُنکو اُنکی سرزمین سے اُکھاڑ ڈالُونگا اور یہُوداہ کے گھرانے کو اُنکے درمیان سے نِکال پھینکُونگا۔

۱۵ اور اِسکے بعد کہ مَیں اُنکو اُکھاڑ ڈالُونگا یُوں ہوگا کہ مَیں پھر اُن پر رحم کرُونگا اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک کو اُسکی زمین میں پھر لاؤنگا۔

۱۶ اور یُوں ہوگا کہ اگر وہ دِل لگا کر میرے لوگوں کے طریقے سیکھینگے کہ میرے نام کی قسم کھائیں کہ خُداوند زِندہ ہے جَیسا کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو سِکھایا کہ بعل کی قسم کھائیں تو وہ میرے لوگوں میں شامِل ہو کر قائم ہو جائینگے۔

۱۷ لیکن اگر وہ شُنوا نہ ہونگے تو مَیں اُس قَوم کو یکلخت اُکھاڑ ڈالُونگا اور نیست و نابُود کرُونگا خُداوند فرماتا ہے۔

باب ۱۳

۱ خُداوند نے مجھے یُوں فرمایا کہ تُو جا کر اپنے لِئے ایک کتانی کمربند خرید لے اور اپنی کمر پر باندھ پر اُسے پانی میں مت بھگو۔

۲ سو مَیں نے خُداوند کے کلام کے مُوافِق ایک کمربند خرید لیا اور اپنی کمر پر باندھا۔

۳ اور خُداوند کا کلام دوبارہ مجھ پر نازِل ہُوا

۴ اور اُس نے فرمایا۔ کہ اِس کمربند کو جو تُو نے خریدا اور جو تیری کمر پر ہے لیکر اُٹھ اور فُرات کو جا اور وہاں چٹان کے ایک

۵ شِگاف میں اُسے چھپا دے۔ چُنانچہ مَیں گیا اور اُسے فُرات

۶ کے کنارے چھپا دیا جَیسا خُداوند نے مجھے فرمایا تھا۔ اور بہت دِنوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ فُرات کی طرف جا اور اُس کمربند کو جسے تُو نے میرے حُکم سے وہاں

۷ چھپا رکھا ہے نِکال لے۔ تب مَیں فُرات کو گیا اور کھودا اور کمربند کو اُس جگہ سے جہاں مَیں نے اُسے گاڑ دیا تھا نِکالا اور دیکھو وہ کمربند اَیسا خراب ہوگیا تھا کہ کِسی کام کا نہ رہا۔

۸ تب خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُوا۔

۹ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِسی طرح مَیں یہُوداہ کے گھمنڈ اور یروشلیم کے بڑے

۱۰ غرُور کو نیست کرُونگا۔ یہ شریر لوگ جو میرا کلام سُننے سے اِنکار کرتے ہیں اور اپنے ہی دِل کی سختی کے پَیرو ہوتے اور غَیر معبُودوں کے طالِب ہو کر اُنکی عِبادت کرتے اور اُنکو پُوجتے ہیں وہ اِس کمربند کی مانند ہونگے جو کِسی کام کا نہیں۔

۱۱ کیونکہ جَیسا کمربند اِنسان کی کمر سے لِپٹا رہتا ہے وَیسا ہی خُداوند فرماتا ہے مَیں نے اِسرائیل کے تمام گھرانے اور یہُوداہ کے تمام گھرانے کو لِیا کہ مجھ سے لِپٹے رہیں تاکہ وہ میرے لوگ ہوں اور اُنکے سبب سے میرا نام ہو اور میری سِتایش کی جائے اور میرا جلال ہو پر اُنہوں نے نہ سُنا۔

۱۲ پس تُو اُن سے یہ بات بھی کہہ دے کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ ہر ایک مٹکے میں مَے بھری جائیگی اور وہ تجھ سے کہینگے کیا ہم نہیں جانتے کہ ہر ایک مٹکے میں مَے بھری جائیگی؟

۱۳ تب تُو اُن سے کہنا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں اِس مُلک کے سب باشِندوں کو ہاں اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بَیٹھتے ہیں اور کاہنوں اور نبیوں اور یروشلیم کے سب باشِندوں کو مستی سے بھر دُونگا۔

۱۴ اور مَیں اُنکو ایک دُوسرے پر یہاں تک کہ باپ کو بیٹوں پر دے مارُونگا۔ خُداوند فرماتا ہے مَیں نہ شفقت کرُونگا نہ رِعایت اور نہ رحم کرُونگا کہ اُنکو ہلاک نہ کرُوں۔

۱۵ سُنو اور کان لگاؤ۔ گھمنڈ نہ کرو کیونکہ خُداوند نے فرمایا ہے۔

۱۶ خُداوند اپنے خُدا کی تمجید کرو اِس سے پہلے کہ وہ تارِیکی لائے اور تُمہارے پاؤں گُھپ اندھیرے میں ٹھوکر کھائیں اور جب تُم روشنی کا اِنتظار کرو تو وہ اُسے مَوت کے سایہ سے بدل ڈالے اور اُسے سخت تارِیکی بنا دے۔

۱۷ لیکن اگر تُم نہ سُنوگے تو میری جان تُمہارے غرُور کے سبب سے خلوت خانوں میں غم کھایا کریگی۔ ہاں میری آنکھیں پُھوٹ پُھوٹ کر روئینگی اور آنسو بہائینگی کیونکہ خُداوند کا گلّہ اسیری میں چلا گیا۔

۱۸ بادشاہ اور اُسکی والِدہ سے کہہ کہ عاجِزی کرو اور نیچے بَیٹھو کیونکہ تُمہاری بُزرگی کا تاج تُمہارے سر پر سے اُتار لیا گیا ہے۔

۱۹ جنُوب کے شہر بند ہو گئے اور کوئی نہیں کھولتا۔ سب بنی یہُوداہ اسیر ہو گئے۔ سب کو اسیر کرکے لے گئے۔

۲۰ اپنی آنکھیں اُٹھا اور اُنکو جو شِمال سے آتے ہیں دیکھ۔

۲۱ وہ گلّہ جو تجھے دِیا گیا تھا تیرا خوشنما گلّہ کہاں ہے؟ جب وہ تجھ پر اُنکو مقرر کریگا جنکو تُو نے اپنی حمایت کی تعلیم دی ہے تو تُو کیا کہیگی؟ کیا تُو اُس عورت کی مانند جسے دردِزہ ہو درد میں مُبتلا نہ ہوگی؟

۲۲ اور اگر تُو اپنے دِل میں کہے کہ یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے؟ تیری بدکرداری کی شدت سے تیرا دامن اُٹھایا گیا اور تیری ایڑیاں جبراً برہنہ کی گئیں ۔

۲۳ حبشی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل سکے تو تُم بھی

۲۴ جو بدی کے عادی ہو نیکی کر سکو گے ۔ اِسلئے مَیں اُنکو اُس بھوسے کی مانند جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہے تتربتر کرونگا ۔

۲۵ خُداوند فرماتا ہے کہ میری طرف سے یہی تیرا بخرہ تیرا نپا ہُوا حِصّہ ہے کیونکہ تُو نے مجھے فراموش کر کے بُطلان پر توکّل کیا ہے ۔

۲۶ پس مَیں بھی تیرا دامن تیرے سامنے سے اُٹھا

۲۷ دُونگا تاکہ تُو بے پردہ ہو ۔ مَیں نے تیری بدکاری تیرا ہنہنانا تیری حرامکاری اور تیرے نفرت انگیز کام جو تُو نے پہاڑوں پر اور مَیدانوں میں کئے دیکھے ہیں ۔ اَے یروشلیم تجھ پر افسوس! تُو اپنے آپکو کب تک پاک و صاف نہ کریگی؟

باب ۱۴

۱ خُداوند کا وہ کلام جو خشک سالی کی بابت یرمیاہ پر نازل ہُوا ۔

۲ یہوداہ ماتم کرتا ہے اور اُسکے پھاٹکوں پر اُداسی چھائی ہے ۔ وہ ماتمی لباس میں خاک پر بیٹھے ہیں اور یروشلیم کا نالہ

۳ بلند ہُوا ہے ۔ اُنکے اُمرا اپنے ادنیٰ لوگوں کو پانی کے لئے بھیجتے ہیں ۔ وہ چشموں تک جاتے ہیں پر پانی نہیں پاتے اور خالی گھڑے لئے لوٹ آتے ہیں ۔ وہ شرمندہ و پشیمان

۴ ہو کر اپنے سر ڈھانپتے ہیں ۔ چونکہ مُلک میں بارش نہ ہوئی اِسلئے زمین پھٹ گئی اور کسان سراسیمہ ہُوئے ۔ وہ اپنے

۵ سر ڈھانپتے ہیں ۔ چنانچہ ہرنی میدان میں بچّہ دیکر اُسے چھوڑ

۶ دیتی ہے کیونکہ گھاس نہیں ملتی ۔ اور گورخر اُونچی جگہوں پر کھڑے ہو کر گیدڑوں کی مانند ہانپتے ہیں ۔ اُنکی آنکھیں رہ جاتی ہیں کیونکہ گھاس نہیں ہے ۔

۷ اگرچہ ہماری بدکرداری ہم پر گواہی دیتی ہے تو بھی اَے خُداوند اپنے نام کی خاطر کچھ کر کیونکہ ہماری برگشتگی

بہت ہے ۔ ہم تیرے خطاکار ہیں ۔

۸ اَے اِسرائیل کی اُمید مُصیبت کے وقت اُسکے بچانے والے! تُو کیوں مُلک میں پردیسی کی مانند بنا اور اُس مُسافر کی مانند جو رات کاٹنے

۹ کے لئے ڈیرا ڈالے؟ تُو کیوں اِنسان کی مانند ہکّا بکّا ہے اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا؟ بہرحال اَے خُداوند! تُو تو ہمارے درمیان ہے اور ہم تیرے نام سے کہلاتے ہیں ۔ تُو ہم کو ترک نہ کر ۔

۱۰ خُداوند اِن لوگوں سے یُوں فرماتا ہے کہ اِنہوں نے گُمراہی کو یُوں دوست رکھا ہے اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا اِسلئے خُداوند اِنکو قبول نہیں کرتا ۔ اب وہ اِنکی بدکرداری یاد

۱۱ کریگا اور اِنکے گُناہ کی سزا دیگا ۔ اور خُداوند نے مجھے فرمایا کہ

۱۲ اِن لوگوں کے لئے دُعایِ خیر نہ کر ۔ کیونکہ جب یہ روزہ رکھیں تو مَیں اِنکا نالہ نہ سُنونگا اور جب سوختنی قُربانی اور ہدیہ گذرانیں تو قبول نہ کرونگا بلکہ مَیں تلوار اور کال اور وبا سے

۱۳ اِنکو ہلاک کرونگا ۔ تب مَیں نے کہا آہ! اَے خُداوند خُدا دیکھ انبیا اُن سے کہتے ہیں تُم تلوار نہ دیکھوگے اور تُم میں کال نہ پڑیگا بلکہ مَیں اِس مقام میں تُم کو حقیقی سلامتی بخشونگا ۔

۱۴ تب خُداوند نے مجھے فرمایا کہ انبیا میرا نام لیکر جھوٹی نبوّت کرتے ہیں ۔ مَیں نے نہ اُنکو بھیجا اور نہ حُکم دِیا اور نہ اُن سے کلام کیا ۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علمِ غیب اور بطالت اور اپنے دِلوں کی مکّاری نبوّت کی صُورت میں تُم پر ظاہر

۱۵ کرتے ہیں ۔ اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ وہ نبی جنکو مَیں نے نہیں بھیجا جو میرا نام لیکر نبوّت کرتے اور کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اِس مُلک میں نہ آئینگے وہ تلوار اور کال ہی سے

۱۶ ہلاک ہونگے ۔ اور جن لوگوں سے وہ نبوّت کرتے ہیں وہ کال اور تلوار کے سبب سے یروشلیم کے کُوچوں میں پھینک دِئے جائینگے ۔ اُنکو اور اُنکی بیویوں اور اُنکے بیٹوں اور اُنکی بیٹیوں کو دفن کرنیوالا کوئی نہ ہوگا ۔ مَیں اُنکی بُرائی اُن پر

۱۷ اُنڈیل دُونگا ۔ اور تُو اُن سے یُوں کہنا کہ میری آنکھیں شب و روز آنسو بہائیں اور ہرگز نہ تھمیں کیونکہ میری کنواری دُخترِ قوم بڑی خستگی اور ضربِ شدید سے شکستہ ہے ۔

۱۸ اگر مَیں باہر

مَیدان میں جاؤں تو وہاں تلوار کے مقتُول ہیں! اور اگر
مَیں شہر میں داخل ہوُوں تو وہاں کال کے مارے ہیں!
ہاں نبی اور کاہن دونوں ایک ایسے مُلک کو جائینگے جِسے
وہ نہیں جانتے ۞

۱۹ کیا تُو نے یہُوداہ کو بالکل رد کر دیا؟ کیا تیری جان کو
صِیُّون سے نفرت ہے؟ تُو نے ہمکو کیوں مارا اور ہمارے
لِئے شِفا نہیں؟ سلامتی کا اِنتظار تھا پر کُچھ فائدہ نہ ہُؤا
۲۰ اور شِفا کے وقت کا پر دیکھو دہشت! ۞ اَے خُداوند! ہم اپنی
شرارت اور اپنے باپ دادا کی بدکرداری کا اِقرار کرتے ہیں کیونکہ
۲۱ ہم نے تیرا گُناہ کِیا ہے ۞ اپنے نام کی خاطِر رد نہ کر اور اپنے
جلال کے تخت کی تحقیر نہ کر۔ یاد فرما اور ہم سے رِشتۂ عہد کو نہ
۲۲ توڑ ۞ قَوموں کے بُتوں میں کوئی ہے جو مینہ برسا سکے؟ یا
افلاک بارش پر قادر ہیں؟ اَے خُداوند ہمارے خُدا! کیا
وہ تُو ہی نہیں ہے؟ پس ہم تجھ ہی پر اُمید رکھینگے کیونکہ
تُو ہی نے یہ سب کام کئے ہیں ۞

باب ۱۵

۱ تب خُداوند نے مجھے فرمایا کہ اگرچہ مُوسیٰ اور سموئیل میرے
حضُور کھڑے ہوتے تو بھی میرا دل اِن لوگوں کی طرف مُتوجہ
۲ نہ ہوتا۔ اِنکو میرے سامنے سے نِکال دے کہ چلے جائیں ۞ اور
جب وہ تجھ سے کہیں کہ ہم کدھر جائیں؟ تو اُن سے کہنا کہ
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جو مَوت کے لِئے ہیں وہ مَوت کی
طرف جائیں اور جو تلوار کے لِئے ہیں وہ تلوار کی طرف اور
جو کال کے لِئے ہیں وہ کال کو اور جو اسیری کے لِئے ہیں وہ
۳ اسیری میں ۞ اور مَیں چار چیزوں کو اُن پر مُسلّط کرُونگا
خُداوند فرماتا ہے۔ تلوار کو کہ قتل کرے اور کُتّوں کو کہ پھاڑ
ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کہ
۴ نِگل جائیں اور ہلاک کریں ۞ اور مَیں اُنکو شاہِ یہُوداہ مَنسّی
بِن حِزقیاہ کے سبب سے اُس کام کے باعِث جو اُس نے
یروشلیم میں کیا ترک کر دُونگا کہ زمین کی سب مملکتوں میں
۵ دھکّے کھاتے پھریں ۞ اب اَے یروشلیم کَون تجھ پر رحم
کریگا؟ کَون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کَون تیری طرف آئیگا کہ تیری
۶ خَیروعافیت پُوچھے؟ ۞ خُداوند فرماتا ہے تُو نے مجھے ترک
کِیا اور برگشتہ ہوگئی اِسلئے مَیں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور
تجھے برباد کرُونگا مَیں تو ترس کھاتے کھاتے تنگ آگیا ۞
۷ اور مَیں نے اُنکو مُلک کے پھاٹکوں پر چھاج سے پھٹکا۔
مَیں نے اُنکے بچّے چھین لِئے۔ مَیں نے اپنے لوگوں کو ہلاک
۸ کِیا کیونکہ وہ اپنی راہوں سے نہ پھرے ۞ اُنکی بیوائیں
میرے آگے سمُندر کی ریت سے زِیادہ ہوگئیں۔ مَیں نے
دوپہر کے وقت جوانوں کی ماں پر غارتگر کو مُسلّط کِیا۔ مَیں
۹ نے اُس پر ناگہان عذاب و دہشت کو ڈال دیا ۞ سات
بچّوں کی والدہ نِڈھال ہوگئی۔ اُس نے جان دیدی۔
دِن ہی کو اُسکا سُورج ڈُوب گیا۔ وہ پشیمان اور سراسیمہ
ہوگئی ہے۔ خُداوند فرماتا ہے مَیں اُنکے باقی لوگوں کو اُن کے
دُشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرُونگا ۞

۱۰ اَے میری ماں مجھ پر افسوس کہ مَیں تجھ سے تمام دُنیا
کے لِئے لڑاکا آدمی اور جھگڑالُو شخص پَیدا ہُؤا! مَیں نے
تو نہ سُود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا تو بھی اُن میں سے ہر
۱۱ ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے ۞ خُداوند نے فرمایا یقیناً مَیں تجھے
تقویت بخشُونگا کہ تیری خَیر ہو۔ یقیناً مَیں مُصیبت اور تنگی
کے وقت دُشمنوں سے تیرے سامنے اِلتجا کراؤنگا ۞

۱۲ کیا کوئی لوہے کو یعنی شِمالی فولاد اور پیتل کو توڑ سکتا
۱۳ ہے؟ ۞ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو مُفت لُٹوا دُونگا
اور یہ تیرے سب گُناہوں کے سبب سے تیری تمام سرحدوں
۱۴ میں ہوگا ۞ اور مَیں تجھکو تیرے دُشمنوں کے ساتھ ایسے
مُلک میں لیجاؤنگا جِسے تُو نہیں جانتا کیونکہ میرے غضب
کی آگ بھڑکیگی اور تُم کو جلائیگی ۞

۱۵ اَے خُداوند! تُو جانتا ہے۔ مجھے یاد فرما اور مجھ پر شفقت
کر اور میرے ستانے والوں سے میرا اِنتقام لے۔ تُو برداشت
کرتے کرتے مجھے نہ اُٹھا لے۔ جان رکھ کہ مَیں نے تیری خاطِر
۱۶ ملامت اُٹھائی ہے ۞ تیرا کلام مِلا اور مَیں نے اُسے نوش
کِیا اور تیری باتیں میرے دِل کی خُوشی اور خُرمّی تھیں کیونکہ
اَے خُداوند ربُّ الافواج! مَیں تیرے نام سے کہلاتا ہُوں ۞
۱۷ نہ مَیں خُوشی منانے والوں کی محفل میں بَیٹھا اور نہ شادمان

ہُؤا- تیرے ہاتھ کے سبب سے مَیں تنہا بیٹھا کیونکہ تُو نے مجھے قہر سے لبریز کر دیا ہے ۞ ۱۸ میرا درد کیوں دائمی اور میرا زخم کیوں لاعلاج ہے کہ صحت پذیر نہیں ہوتا؟ کیا تُو میرے لئے سراسر دھوکے کی ندی سا ہو گیا ہے- اُس پانی کی مانند جسکو قیام نہیں؟ ۞

۱۹ اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگر تُو باز آئے تو مَیں تجھے پھیر لاؤُنگا اور تُو میرے حضُور کھڑا ہوگا اور اگر تُو لطیف کو کثیف سے جُدا کرے تو تُو میرے مُنہ کی مانِند ہوگا- وہ تیری طرف پھریں لیکن تُو اُنکی طرف نہ پھرنا ۞ ۲۰ اور مَیں تجھے اِن لوگوں کے مُقابِل پیتل کی مضبُوط دیوار ٹھہراؤُنگا اور یہ تجھ سے لڑینگے لیکن تجھ پر غالِب نہ آئینگے کیونکہ خُداوند فرماتا ہے مَیں تیرے ساتھ ہُوں کہ تیری حِفاظت کرُوں اور تجھے رہائی دُوں ۞ ۲۱ ہاں مَیں تجھے شریروں کے ہاتھ سے رہائی دُونگا اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھُڑاؤُنگا ۞

باب ۱۶

۱ خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُؤا اور اُس نے فرمایا ۞ ۲ تُو بیوی نہ کرنا- اِس جگہ تیرے ہاں بیٹے بیٹیاں نہ ہوں ۞ ۳ کیونکہ خُداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو اِس جگہ پیدا ہُوئے ہیں اور اُنکی ماؤں کی بابت جنہوں نے اُنکو وِلادت دی اور اُنکے باپوں کی بابت جِن سے وہ پیدا ہُوئے یُوں فرماتا ہے ۞ ۴ کہ وہ بُری مَوت مرینگے- نہ اُن پر کوئی ماتم کریگا اور نہ وہ دفن کِئے جائینگے- وہ سطحِ زمین پر کھاد کی مانِند ہونگے- وہ تلوار اور کال سے ہلاک ہونگے اور اُنکی لاشیں ہَوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی ۞ ۵ اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو ماتم والے گھر میں داخِل نہ ہو اور نہ اُن پر رونے کے لِئے جا نہ اُن پر ماتم کر کیونکہ خُداوند فرماتا ہے مَیں نے اپنی سلامتی اور شفقت و رحمت کو اِن لوگوں پر سے اُٹھا لیا ہے ۞ ۶ اور اِس مُلک کے چھوٹے بڑے سب مر جائینگے- نہ وہ دفن کِئے جائینگے نہ لوگ اُن پر ماتم کرینگے اور نہ کوئی اُنکے لِئے زخمی ہوگا نہ سر مُنڈائیگا ۞ ۷ نہ لوگ ماتم کرنیوالوں کو کھانا کھلائینگے تاکہ اُنکو مُردوں کی بابت تسلّی دیں اور نہ اُن کو دِلداری کا پیالہ دینگے کہ وہ اپنے ماں باپ کے غم میں پئیں ۞ ۸ اور تُو ضیافت والے گھر میں داخِل نہ ہونا کہ اُنکے ساتھ بیٹھکر کھائے پئے ۞ ۹ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اِس جگہ سے تمہارے دیکھتے ہُوئے اور تمہارے ہی دِنوں میں خُوشی اور شادمانی کی آواز دُلہے اور دُلہن کی آواز مَوقُوف کراؤُنگا ۞ ۱۰ اور جب تُو یہ سب باتیں اِن لوگوں پر ظاہر کرے اور وہ تجھ سے پُوچھیں کہ خُداوند نے کیوں یہ سب بُری باتیں ہمارے خِلاف کہیں؟ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف کَونسی بدی اور کَونسا گُناہ کِیا ہے؟ ۞ ۱۱ تب تُو اُن سے کہنا خُداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ تمہارے باپ دادا نے مجھے چھوڑ دِیا اور غَیر معبُودوں کے طالِب ہُوئے اور اُنکی عِبادت اور پرستِش کی اور مجھے ترک کِیا اور میری شریعت پر عمل نہیں کِیا ۞ ۱۲ اور تُم نے اپنے باپ دادا سے بڑھکر بدی کی کیونکہ دیکھو تُم میں سے ہر ایک اپنے بُرے دِل کی سختی کی پیَروی کرتا ہے کہ میری نہ سُنے ۞ ۱۳ اِسلئے مَیں تُم کو اِس مُلک سے خارِج کرکے ایسے مُلک میں آوارہ کرُونگا جِسے نہ تُم اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے اور وہاں تُم رات دِن غَیر معبُودوں کی عِبادت کروگے کیونکہ مَیں تُم پر رحم نہ کرُونگا ۞

۱۴ لیکن دیکھ خُداوند فرماتا ہے وہ دِن آتے ہیں کہ لوگ کبھی نہ کہینگے کہ زِندہ خُداوند کی قسم جو بنی اِسرائیل کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا ۞ ۱۵ بلکہ زِندہ خُداوند کی قسم جو بنی اِسرائیل کو شِمال کی سرزمین سے اور اُن سب مملکتوں سے جہاں جہاں اُس نے اُنکو ہانک دِیا تھا نِکال لایا اور مَیں اُنکو پھر اُس مُلک میں لاؤُنگا جو مَیں نے اُنکے باپ دادا کو دِیا تھا ۞ ۱۶ خُداوند فرماتا ہے دیکھ مَیں بہُت سے ماہی گیروں کو بُلواؤُنگا اور وہ اُنکو شِکار کرینگے اور پھر مَیں بہُت سے شِکاریوں کو بُلواؤُنگا اور وہ ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے اُنکو پکڑ نِکالینگے ۞ ۱۷ کیونکہ میری آنکھیں اُنکی سب روِشوں پر لگی ہیں- وہ مجھ سے پوشِیدہ نہیں ہیں اور اُنکی بدکرداری میری آنکھوں سے چھپی نہیں ۞ ۱۸ اور مَیں پہلے اُنکی بدکرداری

اور خطا کاری کی دُونی سزا دُونگا کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکرُوہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور میری میراث کو اپنی مکرُوہ بات سے بھر دیا ہے ۞

١٩ اَے خُداوند میری قوّت اور میرے گڑھ اور مُصیبت کے دِن میں میری پناہ گاہ! دُنیا کے کناروں سے قومیں تیرے پاس آکر کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادا نے محض جھُوٹ کی میراث حاصل کی یعنی بُطلان اور بے سُود چیزیں ۞ ٢٠ کیا اِنسان اپنے لئے معبُود بنائے جو خُدا نہیں ہیں؟ ۞ ٢١ اِسلئے دیکھ مَیں اِس مرتبہ اُنکو آگاہ کرُونگا ۔ ہیں اپنا ہاتھ اور اپنا زور اُنکو دکھاؤنگا اور وہ جانینگے کہ میرا نام یہوواہ ہے ۞

باب ١٧

١ یہوداہ کا گُناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہے ۔ اُنکے دِل کی تختی پر اور اُنکے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے ۞ ٢ کیونکہ اُنکے بیٹے اپنے مذبحوں اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں جو ہرے درختوں کے پاس اُونچے پہاڑوں پر ہیں ۞ ٣ اَے میرے پہاڑ جو مَیدان میں ہے! مَیں تیرا مال اور تیرے سب خزانے اور تیرے اُونچے مقام جنکو تُو نے اپنی تمام سرحدوں پر گُناہ کے لئے بنایا لُٹاؤنگا ۔ ٤ اور تُو از خُود اُس میراث سے جو مَیں نے تجھے دی اپنے قصُور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا اور مَیں اُس مُلک میں جِسے تُو نہیں جانتا تجھ سے تیرے دُشمنوں کی خدمت کراؤنگا کیونکہ تُم نے میرے قہر کی آگ بھڑکا دی ہے جو ہمیشہ تک جلتی رہیگی ۞

٥ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ ملعُون ہے وہ آدمی جو اِنسان پر توکّل کرتا ہے اور بشر کو اپنا بازُو جانتا ہے اور جِس کا دِل خُداوند سے برگشتہ ہو جاتا ہے ۞ ٦ کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا جو بیابان میں ہے اور کبھی بھلائی نہ دیکھیگا بلکہ بیابان کی بے آب جگہوں میں اور غیر آباد زمینِ شور میں رہیگا ۞ ٧ مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند پر توکّل کرتا ہے اور جسکی اُمیدگاہ خُداوند ہے ۞ ٨ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کے پاس لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے تو اُسے کچھ خطرہ نہ ہو بلکہ اُسکے پتّے ہرے رہیں اور خشک سالی کا اُسے کچھ خوف نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ رہے ۞ ٩ دِل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے ۔ اُسکو کون دریافت کر سکتا ہے؟ ۞ ١٠ مَیں خُداوند دِل و دماغ کو جانچتا اور آزماتا ہُوں تاکہ ہر ایک آدمی کو اُسکی چال کے مُوافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مُطابق بدلہ دُوں ۞ ١١ بے اِنصافی سے دَولت حاصل کرنیوالا اُس تیتری کی مانند ہے جو کسی دُوسرے کے انڈوں پر بیٹھے ۔ وہ آدھی عُمر میں اُسے کھو بیٹھیگا اور آخر کو احمق ٹھہریگا ۞

١٢ ہمارے مقدِس کا مکان ازل ہی سے مُقرّر کیا ہُوا جلالی تخت ہے ۞ ١٣ اَے خُداوند اِسرائیل کی اُمیدگاہ! تجھکو ترک کرنیوالے سب شرمندہ ہونگے ۔ مجھکو ترک کرنیوالے خاک میں مِل جائینگے کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کو جو آبِ حیات کا چشمہ ہے ترک کر دیا ۞ ١٤ اَے خُداوند تُو مجھے شفا بخشے تو مَیں شفا پاؤنگا ۔ تُو ہی بچائے تو بچُونگا کیونکہ تُو میرا فخر ہے ۞ ١٥ دیکھ وہ مجھے کہتے ہیں خُداوند کا کلام کہاں ہے؟ اب نازل ہو ۞ ١٦ مَیں نے تو تیری پَیروی میں گلّہ بانی سے گُریز نہیں کیا اور مُصیبت کے دِن کی آرزُو نہیں کی ۔ تُو خُود جانتا ہے کہ جو کُچھ میرے لبوں سے نکلا تیرے سامنے تھا ۞ ١٧ تُو میرے لئے دہشت کا باعث نہ ہو ۔ مُصیبت کے دِن تُو ہی میری پناہ ہے ۞ ١٨ مجھ پر سِتم کرنے والے شرمندہ ہوں پر مجھے شرمندہ نہ ہونے دے ۔ وہ ہراسان ہوں پر مجھے ہراسان نہ ہونے دے ۔ مُصیبت کا دِن اُن پر لا اور اُنکو شکست پر شکست دے ۞

١٩ خُداوند نے مجھ سے یُوں فرمایا ہے کہ جا اور اُس پھاٹک پر جِس سے عام لوگ اور شاہانِ یہوداہ آتے جاتے ہیں بلکہ یروشلیم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ہو ۞ ٢٠ اور اُن سے کہہ کہ اَے شاہانِ یہوداہ اور اَے سب بنی یہوداہ اور یروشلیم کے سب باشندو جو ان پھاٹکوں میں سے آتے جاتے ہو خُداوند کا کلام سُنو ۞ ٢١ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم خبردار رہو اور سبت کے دِن بوجھ نہ اُٹھاؤ اور یروشلیم کے پھاٹکوں کی راہ سے اندر نہ لاؤ ۞ ٢٢ اور تُم سبت کے دِن بوجھ

اپنے گھروں سے اُٹھا کر باہر نہ لے جاؤ اور کسی طرح کا کام نہ کرو بلکہ سبت کے دِن کو مُقدّس جانو جیسا مَیں نے تمہارے

۲۳ باپ دادا کو حُکم دِیا تھا۔ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی گردن کو سخت کِیا کہ شنوا نہ ہوں اور تربیّت نہ

۲۴ پائیں۔ اور یُوں ہوگا کہ اگر تُم دِل لگا کر میری سُنو گے خُداوند فرماتا ہے اور سبت کے دِن تُم اِس شہر کے پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤ گے بلکہ سبت کے دِن کو مُقدّس جانو

۲۵ یہاں تک کہ اُس میں کُچھ کام نہ کرو۔ تو اِس شہر کے پھاٹکوں سے داؤد کے جانشین بادشاہ اور اُمرا داخِل ہوں گے۔ وہ اور اُن کے اُمرا یہُوداہ کے لوگ اور یروشلیم کے باشندے رتھوں اور گھوڑوں پر سوار ہوں گے اور یہ شہر ہمیشہ تک

۲۶ آباد رہے گا۔ اور یہُوداہ کے شہروں اور یروشلیم کی نواحی اور بنیمین کی سرزمین اور میدان اور کوہستان اور جنُوب سے سوختنی قُربانیاں اور ذبیحے اور ہدئے اور لُبان لے کر آئیں گے اور خُداوند کے گھر میں شُکرگذاری کے ہدئے لائیں گے۔

۲۷ لیکن اگر تُم میری نہ سُنو گے کہ سبت کے دِن کو مُقدّس جانو اور بوجھ اُٹھا کر سبت کے دِن یروشلیم کے پھاٹکوں میں داخِل ہونے سے باز نہ رہو تو مَیں اُس کے پھاٹکوں میں آگ سُلگاؤں گا جو اُس کے قصروں کو بھسم کر دے گی اور ہرگز نہ بُجھے گی۔

باب ۱۸

۱ خُداوند کا کلام یرمیاہ پر نازِل ہُؤا کہ اُٹھ اور کُمہار

۲ کے گھر جا اور مَیں وہاں اپنی باتیں تُجھے سُناؤں گا۔ تب مَیں

۳ کُمہار کے گھر گیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ چاک پر کُچھ بنا

۴ رہا ہے۔ اُس وقت وہ مِٹّی کا برتن جو وہ بنا رہا تھا اُس کے ہاتھ میں بِگڑ گیا۔ تب اُس نے اُس سے جیسا مُناسِب سمجھا ایک دُوسرا برتن بنا لیا۔

۵ تب خُداوند کا یہ کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا کہ اَے اِسرائیل

۶ کے گھرانے کیا مَیں اِس کُمہار کی طرح تُم سے سلُوک نہیں کر سکتا ہُوں؟ خُداوند فرماتا ہے دیکھو جِس طرح مِٹّی کُمہار کے ہاتھ میں ہے اُسی طرح اَے اِسرائیل کے گھرانے تُم میرے

۷ ہاتھ میں ہو۔ اگر کِسی وقت مَیں کِسی قوم اور کِسی سلطنت کے حق میں کہُوں کہ اُسے اُکھاڑُوں اور توڑ ڈالُوں اور وِیران

کرُوں۔ اور اگر وہ قوم جِس کے حق میں مَیں نے یہ کہا اپنی بُرائی

۸ سے باز آئے تو مَیں بھی اُس بدی سے جو مَیں نے اُس پر لانے کا

۹ اِرادہ کِیا تھا باز آؤں گا۔ اور پِھر اگر مَیں کِسی قوم اور کِسی سلطنت کی بابت کہُوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔

۱۰ اور وہ میری نظر میں بدی کرے اور میری آواز کو نہ سُنے تو مَیں بھی اُس نیکی سے باز رہُوں گا جو اُس کے ساتھ کرنے کو کہا تھا۔

۱۱ اور اب تُو جا کر یہُوداہ کے لوگوں اور یروشلیم کے باشندوں سے کہہ دے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں تمہارے لِئے مُصِیبت تجوِیز کرتا ہُوں اور تُمہاری مُخالفت میں منصُوبہ باندھتا ہُوں۔ سو اب تُم میں سے ہر ایک اپنی بُری روِش سے باز آئے اور اپنی راہ اور اپنے اعمال کو دُرست کرے۔

۱۲ پر وہ کہیں گے کہ یہ تو فضُول ہے کیونکہ ہم اپنے منصُوبوں پر چلیں گے اور ہر ایک اپنے بُرے دِل کی سختی کے مُطابِق عمل کرے گا۔

۱۳ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دریافت کرو کہ قَوموں میں سے کِسی نے کبھی اَیسی باتیں سُنی ہیں؟ اِسرائیل کی کُنواری نے نہایت ہَولناک کام کِیا۔

۱۴ کیا لُبنان کی برف جو چٹان سے میدان میں بہتی ہے کبھی بند ہوگی؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دُور سے آتا ہے سُوکھ جائے گا؟

۱۵ لیکن میرے لوگ مُجھ کو بُھول گئے اور اُنہوں نے بطالت کے لِئے بخُور جلایا اور اُس نے اُن کی راہوں میں یعنی قدیم راہوں میں اُن کو گُمراہ کِیا تاکہ وہ پگڈنڈیوں میں جائیں اور اَیسی راہ میں جو بنائی نہ گئی۔

۱۶ کہ وہ اپنی سرزمین کو وِیرانی اور ہمیشہ کی حَیرانی اور سُسکار کا باعِث بنائیں۔ ہر ایک جو اُدھر سے گُذرے دنگ ہوگا اور سر ہلائے گا۔

۱۷ مَیں اُن کو دُشمن کے سامنے گویا پُوربی ہوا سے تِتّر بِتّر کر دُوں گا۔ اُن کی مُصِیبت کے وقت اُن کو مُنہ نہیں بلکہ پِیٹھ دِکھاؤں گا۔

۱۸ تب اُنہوں نے کہا آؤ ہم یرمیاہ کی مُخالفت میں منصُوبے باندھیں کیونکہ شرِیعت کاہِن سے جاتی نہ رہے گی اور نہ مشورت مُشیر سے اور نہ کلام نبی سے۔ آؤ ہم اُسے زبان سے ماریں اور اُس کی کِسی بات پر توجُّہ نہ کریں۔

۱۹ اَے خُداوند تُو مُجھ پر توجُّہ کر اور مُجھ سے جھگڑنے والوں

۲۰ کی آواز سُن۔ کیا نیکی کے بدلے بدی کی جائیگی؟ کیونکہ اُنہوں نے میری جان کے لِئے گڑھا کھودا۔ یاد کر کہ مَیں تیرے حضُور کھڑا ہُوا کہ اُنکی شفاعت کرُوں اور تیرا قہر اُن پر سے ٹلا دوں۔

۲۱ اِسلِئے اُنکے بچّوں کو کال کے حوالہ کر اور اُنکو تلوار کی دھار کے سپُرد کر۔ اُنکی بیویاں بے اَولاد اور بیوہ ہوں اور اُنکے مرد مارے جائیں۔ اُنکے جوان مَیدانِ جنگ میں تلوار سے قتل ہوں۔

۲۲ جب تُو اچانک اُن پر فوج چڑھا لائیگا اُنکے گھروں سے ماتم کی صدا نِکلے کیونکہ اُنہوں نے مجھے پھنسانے کو گڑھا کھودا اور میرے پاؤں کے لِئے پھندے لگائے۔

۲۳ پر اَے خُداوند تُو اُنکی سب سازِشوں کو جو اُنہوں نے میرے قتل پر کیں جانتا ہے۔ اُنکی بدکرداری کو مُعاف نہ کر اور اُنکے گُناہ کو اپنی نظر سے دُور نہ کر بلکہ وہ تیرے حضُور پست ہوں۔ اپنے قہر کے وقت تُو اُن سے یُوں ہی کر۔

باب ۱۹

۱ خُداوند نے یُوں فرمایا ہے کہ تُو جا کر کُمہار سے مٹّی کی صُراحی مول لے اور قَوم کے بُزرگوں اور کاہنوں کے سرداروں کو ساتھ لے۔

۲ اور بِن ہنُّوم کی وادی میں کُمہاروں کے پھاٹک کے مدخل پر نِکل جا اور جو باتیں مَیں تجھ سے کہُوں وہاں اُنکا اِعلان کر۔

۳ اور کہہ اَے یہُوداہ کے بادشاہو اور یروشلیم کے باشِندو! خُداوند کا کلام سُنو۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں اِس جگہ پر اَیسی بلا نازِل کرُونگا کہ جو کوئی اُسکی بابت سُنے اُسکے کان بھنّا جائینگے۔

۴ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور اِس جگہ کو غیروں کے لِئے ٹھہرایا اور اِس میں غیر معبُودوں کے لِئے بخُور جلایا جنکو نہ وہ نہ اُنکے باپ دادا نہ یہُوداہ کے بادشاہ جانتے تھے اور اِس جگہ کو بے گُناہوں کے خُون سے بھر دیا۔

۵ اور بعل کے لِئے اُونچے مقام بنائے تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قُربانیوں کے لِئے آگ میں جلائیں جو نہ مَیں نے فرمایا نہ اُسکا ذِکر کیا اور نہ کبھی یہ میرے خیال میں آیا۔

۶ اِسلِئے دیکھو وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ یہ جگہ نہ تُوفت کہلائیگی اور نہ بِن ہنُّوم کی وادی بلکہ وادیِ قتل۔

۷ اور اِسی جگہ مَیں یہُوداہ اور یروشلیم کا منصُوبہ باطِل کرُونگا اور مَیں اَیسا کرُونگا کہ وہ اپنے دُشمنوں کے آگے اور اُنکے ہاتھوں سے جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں تلوار سے قتل ہونگے اور مَیں اُنکی لاشیں ہوا کے پرِندوں کو اور زمین کے دَرِندوں کو کھانے کو دُونگا۔

۸ اور مَیں اِس شہر کو حَیرانی اور سُسکار کا باعِث بناؤُنگا۔ ہر ایک جو اِدھر سے گُذرے دنگ ہوگا اور اُسکی سب آفتوں کے سبب سے سُسکاریگا۔

۹ اور مَیں اُنکو اُنکے بیٹوں اور اُنکی بیٹیوں کا گوشت کھلاؤُنگا بلکہ ہر ایک دُوسرے کا گوشت کھائیگا۔ مُحاصرہ کے وقت اُس تنگی میں جِس سے اُن کے دُشمن اور اُنکی جان کے خواہاں اُنکو تنگ کرینگے۔

۱۰ تب تُو اُس صُراحی کو اُن لوگوں کے سامنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ ڈالنا۔

۱۱ اور اُن سے کہنا کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اِن لوگوں اور اِس شہر کو اَیسا توڑُونگا جِسطرح کوئی کُمہار کے برتن کو توڑ ڈالے جو پِھر دُرست نہیں ہوسکتا اور لوگ تُوفت میں دفن کرینگے یہاں تک کہ دفن کرنے کو جگہ نہ رہیگی۔

۱۲ مَیں اِس جگہ اور اِسکے باشِندوں سے اَیسا ہی کرُونگا۔ خُداوند فرماتا ہے چُنانچہ مَیں اِس شہر کو تُوفت کی مانِند کر دُونگا۔

۱۳ اور یروشلیم کے گھر اور یہُوداہ کے بادشاہوں کے گھر تُوفت کے مقام کی مانِند ناپاک ہو جائینگے۔ ہاں وہ سب گھر جِنکی چھتوں پر اُنہوں نے تمام اجرامِ فلک کے لِئے بخُور جلایا اور غیر معبُودوں کے لِئے تپاون تپائے۔

۱۴ تب یرمیاہ تُوفت سے جہاں خُداوند نے اُسے نبُوّت کرنے کو بھیجا تھا واپس آیا اور خُداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہوکر تمام لوگوں سے کہنے لگا۔

۱۵ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں اِس شہر پر اور اِسکی سب بستیوں پر وہ تمام بلا جو مَیں نے اِس پر بھیجنے کو کہا تھا لاؤُنگا اِسلِئے کہ اُنہوں نے نہایت گردن کشی کی تاکہ میری باتوں کو نہ سُنیں۔

باب ۲۰

۱ فشحُور بِن اِمّیر کاہن نے جو خُداوند کے گھر میں سردار ناظِم تھا یرمیاہ کو یہ باتیں نبُوّت سے کہتے سُنا۔

۲ تب فشحُور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اُسے اُس کاٹھ میں ڈالا جو بِنیمین کے بالائی پھاٹک میں خُداوند کے گھر میں تھا۔

۳ اور دُوسرے دِن

ف ۵۵
نشست

یُوں ہُوا کہ فشحُور نے یرمیاہ کو کاٹھ سے نِکالا۔ تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خُداوند نے تیرا نام فشحُور نہیں بلکہ مجُور مِسّابیب رکھا ہے۔ ۴ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تجھکو تیرے لِئے اور تیرے سب دوستوں کے لِئے دہشت کا باعث بناؤنگا اور وہ اپنے دُشمنوں کی تلوار سے قتل ہونگے اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور مَیں تمام یہُوداہ کو شاہِ بابل کے حوالہ کرُونگا اور وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لے جائیگا اور اُنکو تلوار سے قتل کریگا۔ ۵ اور مَیں اِس شہر کی ساری دَولت اور اِسکے تمام محاصل اور اِسکی سب نفیس چیزوں کو اور یہُوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے ڈالُونگا۔ ہاں مَیں اُنکو اُنکے دُشمنوں کے حوالہ کرُونگا جو اُنکو لُوٹینگے اور بابل کو لے جائینگے۔ ۶ اور اَے فشحُور تُو اور تیرا سارا گھرانا اسیری میں جاؤگے اور تُو بابل میں پہُنچیگا اور وہاں مریگا اور وہیں دفن کیا جائیگا۔ تُو اور تیرے سب دوست جن سے تُو نے جھُوٹی نبُوّت کی۔

۷ اَے خُداوند تُو نے مجھے ترغیب دی ہے اور مَیں نے مان لیا۔ تُو مجھ سے توانا تھا اور تُو غالب آیا۔ مَیں دِن بھر ہنسی کا باعث بنتا ہُوں۔ ہر ایک میری ہنسی اُڑاتا ہے۔ ۸ کیونکہ جب جب مَیں کلام کرتا ہُوں زور سے پُکارتا ہُوں۔ مَیں نے غضب اور ہلاکت کا اِعلان کیا کیونکہ خُداوند کا کلام دِن بھر میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا ہے۔ ۹ اور اگر مَیں کہُوں کہ مَیں اُسکا ذِکر نہ کرُونگا نہ پھر کبھی اُسکے نام سے کلام کرُونگا تو اُسکا کلام میرے دِل میں جلتی آگ کی مانند ہے جو میری ہڈّیوں میں پوشیدہ ہے اور مَیں ضبط کرتے کرتے تھک گیا اور مجھ سے رہا نہیں جاتا۔ ۱۰ کیونکہ مَیں نے بہتوں کی تہمت سُنی۔ چاروں طرف دہشت ہے۔ اُسکی شکایت کرو۔ وہ کہتے ہیں ہم اُسکی شکایت کرینگے۔ میرے سب دوست میرے ٹھوکر کھانے کے مُنتظِر ہیں اور کہتے ہیں شاید وہ ٹھوکر کھائے۔ تب ہم اُس پر غالب آئینگے اور اُس سے بدلہ لینگے۔ ۱۱ لیکن خُداوند مُہیب بہادُر کی مانند میری طرف ہے۔ اِسلئے مجھے ستانے والوں نے ٹھوکر کھائی اور غالب نہ آئے۔ وہ نہایت شرمندہ ہُوئے اِسلئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا۔ اُنکی شرمندگی ہمیشہ تک رہیگی۔ کبھی فراموش نہ ہوگی۔ ۱۲ پس اَے ربُّ الافواج! تُو جو صادِقوں کو آزماتا اور دِل و دماغ کو دیکھتا ہے اُن سے بدلہ لیکر مجھے دِکھا اِسلئے کہ مَیں نے اپنا دعویٰ تجھ پر ظاہر کیا ہے۔ ۱۳ خُداوند کی مدح سرائی کرو۔ خُداوند کی ستایش کرو کیونکہ اُس نے مِسکین کی جان کو بدکرداروں کے ہاتھ سے چھُڑایا ہے۔

۱۴ لعنت اُس دِن پر جس میں مَیں پیدا ہُوا۔ وہ دِن جس میں میری ماں نے مجھکو جنم دیا ہرگز مُبارک نہ ہو۔ ۱۵ لعنت اُس آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہ کہکر خبر دی کہ تیرے ہاں بیٹا پیدا ہُوا اور اُسے بہت خُوش کیا۔ ۱۶ ہاں وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو جنکو خُداوند نے شکست دی اور افسوس نہ کیا اور وہ صبح کو خوفناک شور سُنے اور دوپہر کے وقت بڑی للکار۔ ۱۷ اِسلئے کہ اُس نے مجھے رحم ہی میں قتل نہ کیا کہ میری ماں میری قبر ہوتی اور اُسکا رحم ہمیشہ تک بھرا رہتا۔ ۱۸ مَیں پیدا ہی کیوں ہُوا کہ مشقّت اور رنج دیکھُوں اور میرے دِن رُسوائی میں کٹیں؟

۲۱ باب

۱ وہ کلام جو خُداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازِل ہُوا جب صِدقیاہ بادشاہ نے فشحُور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُسکے پاس یہ کہنے کو بھیجا۔ ۲ کہ ہماری خاطر خُداوند سے دریافت کر کیونکہ شاہِ بابل نبُوکدرضر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ شاید خُداوند ہم سے اپنے تمام عجیب کاموں کے مُوافِق اَیسا سلُوک کرے کہ وہ ہمارے پاس سے چلا جائے۔

۳ تب یرمیاہ نے اُن سے کہا تم صِدقیاہ سے یُوں کہنا۔ ۴ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں لڑائی کے ہتھیاروں کو جو تُمہارے ہاتھ میں ہیں جن سے تُم شاہِ بابل اور کسدیوں کے خِلاف جو فصیل کے باہر تُمہارا مُحاصرہ کِئے ہُوئے ہیں لڑتے ہو پھیر دُونگا اور مَیں اُنکو اِس شہر کے بیچ میں اِکٹھے کرُونگا۔ ۵ اور مَیں آپ اپنے بڑھائے ہُوئے ہاتھ سے اور قوّت بازُو سے تُمہارے خِلاف لڑُونگا۔ ہاں

۶ قہر و غضب سے بلکہ قہرِ شدید سے ۔ اور میں اِس شہر کے باشندوں کو اِنسان و حیوان دونوں کو مارونگا۔ وہ بڑی وبا سے فنا ہو جائینگے ۔ ۷ اور خداوند فرماتا ہے پھر میں شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کو اور اُسکے ملازموں اور عام لوگوں کو جو اِس شہر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ جائینگے شاہِ بابل نبوکدرضر اور اُنکے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالہ کرونگا اور وہ اُنکو تہِ تیغ کریگا۔ نہ اُنکو چھوڑیگا نہ اُن پر ترس کھائیگا اور نہ رحم کریگا ۔ ۸ اور تو اِن لوگوں سے کہنا خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں تم کو حیات کی راہ اور موت کی راہ دِکھاتا ہوں ۔ ۹ جو کوئی اِس شہر میں رہیگا وہ تلوار اور کال اور وبا سے مریگا لیکن جو نکلکر کسدیوں میں جو تم کو گھیرتے ہوئے ہیں چلا جائیگا وہ جئیگا اور اُسکی جان اُسکے لِئے غنیمت ہوگی ۔ ۱۰ کیونکہ میں نے اِس شہر کا رُخ کیا ہے کہ اِس سے بُرائی کروں اور بھلائی نہ کروں۔ خداوند فرماتا ہے وہ شاہِ بابل کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُسے آگ سے جلائیگا ۔

۱۱ اور شاہِ یہوداہ کے خاندان کی بابت خداوند کا کلام سُنو ۔ ۱۲ اَے داؤد کے گھرانے! خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم سویرے اُٹھکر اِنصاف کرو اور مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ مبادا تمہارے کاموں کی بُرائی کے سبب سے میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے اور ایسا تیز ہو کہ کوئی اُسے ٹھنڈا نہ کر سکے ۔ ۱۳ اَے وادی کی بسنے والی! اَے میدان کی چٹان پر رہنے والی جو کہتی ہے کہ کون ہم پر حملہ کریگا یا ہمارے مسکنوں میں کون آگھسیگا؟ خداوند فرماتا ہے میں تیرا مخالف ہوں ۔ ۱۴ اور تمہارے کاموں کے پھل کے موافق میں تم کو سزا دونگا خداوند فرماتا ہے اور میں اُسکے بن میں آگ لگاؤنگا جو اُسکی ساری نواحی کو بھسم کریگی ۔

باب ۲۲

۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ شاہِ یہوداہ کے گھر کو جا اور وہاں یہ کلام سُنا ۔ ۲ اور کہہ اَے شاہِ یہوداہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے! خداوند کا کلام سُن۔ تو اور تیرے ملازم اور تیرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل ہوتے ہیں ۔ ۳ خداوند یوں فرماتا ہے کہ عدالت اور صداقت کے کام کرو اور مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ اور کسی سے بدسلوکی نہ کرو اور مسافر و یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو۔ اِس جگہ بے گناہ کا خون نہ بہاؤ ۔ ۴ کیونکہ اگر تم اِس پر عمل کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہو کر اِس گھر کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے۔ بادشاہ اور اُسکے ملازم اور اُسکے لوگ ۔ ۵ پر اگر تم اِن باتوں کو نہ سُنوگے تو خداوند فرماتا ہے مجھے اپنی ذات کی قسم یہ گھر ویران ہو جائیگا ۔ ۶ کیونکہ شاہِ یہوداہ کے گھرانے کی بابت خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگرچہ تو میرے لِئے جِلعاد ہے اور لُبنان کی چوٹی تو بھی میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا اور غیر آباد شہر بناؤنگا ۔ ۷ اور میں تیرے خلاف غارتگروں کو مقرر کرونگا۔ ہر ایک کو اُسکے ہتھیاروں سمیت اور وہ تیرے نفیس دیوداروں کو کاٹینگے اور اُنکو آگ میں ڈالینگے ۔ ۸ اور بہت سی قومیں اِس شہر کی طرف سے گذرینگی اور اُن میں سے ایک دُوسرے سے کہیگا کہ خداوند نے اِس بڑے شہر سے ایسا کیوں کیا ہے؟ ۔ ۹ تب وہ جواب دینگے اِسلِئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا اور غیر معبودوں کی عبادت اور پرستش کی ۔

۱۰ مُردہ پر نہ روو نہ نوحہ کرو مگر اُس پر جو چلا جاتا ہے زار زار نالہ کرو کیونکہ وہ پھر نہ آئیگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا ۔ ۱۱ کیونکہ شاہِ یہوداہ سلوم بن یوسیاہ کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا اور اِس جگہ سے چلا گیا خداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ پھر اِس طرف نہ آئیگا ۔ ۱۲ بلکہ وہ اُسی جگہ مریگا جہاں اُسے اسیر کرکے لے گئے ہیں اور اِس مُلک کو پھر نہ دیکھیگا ۔

۱۳ اُس پر افسوس جو اپنے گھر کو بے اِنصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہے۔ جو اپنے پڑوسی سے بیگار لیتا ہے اور اُسکی مزدوری اُسے نہیں دیتا ۔ ۱۴ جو کہتا ہے میں اپنے لِئے بڑا مکان اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا اور وہ اپنے لِئے جھنجھریاں بناتا ہے اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہے اور اُسے شنگرفی کرتا ہے ۔ ۱۵ کیا تو اِسی لِئے سلطنت کریگا کہ تجھے دیودار کے کام کا شوق ہے؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا اور عدالت و صداقت نہیں کی جس سے اُسکا

۱۶ بھلا ہُوا؟ اُس نے مسکین اور مُحتاج کا انصاف کیا۔ اِسی سے اُسکا بھلا ہُوا۔ کیا یہی میرا عرفان نہ تھا؟ خُداوند فرماتا ہے ۔ ۱۷ پر تیری آنکھیں اور تیرا دِل فقط لالچ اور ۱۸ بےگُناہ کا خُون بہانے اور ظُلم و ستم پر لگے ہیں ۔ اِسی لِئے خُداوند یہُویقیم شاہِ یہُوداہ بن یُوسیاہ کی بابت یُوں فرماتا ہے کہ اُس پر ہائے میرے بھائی! یا ہائے بہن! کہکر ماتم نہیں کرینگے۔ اُسکے لِئے ہائے آقا! یا ہائے مالک! کہکر نوحہ نہیں ۱۹ کرینگے ۔ اُسکا دفن گدھے کا سا ہوگا۔ اُسکو گھسیٹ کر یروشلیم کے پھاٹکوں کے باہر پھینک دینگے ۔

۲۰ تُو لُبنان پر چڑھ جا اور چِلّا اور بسن میں اپنی آواز بلند کر اور عباریم پر سے تاکہ کیونکہ تیرے سب چاہنے والے ۲۱ مارے گئے ۔ مَیں نے تیری اِقبالمندی کے ایّام میں تجھ سے کلام کیا پر تُو نے کہا مَیں نہ سُنُونگی۔ تیری جوانی سے ۲۲ تیری یہی چال ہے کہ تُو میری آواز کو نہیں سُنتی ۔ ایک آندھی تیرے چرواہوں کو اُڑا لے جائیگی اور تیرے عاشق اسیری میں جائینگے۔ تب تُو اپنی ساری شرارت کے لِئے شرمسار اور پشیمان ۲۳ ہوگی ۔ اَے لُبنان کی بسنے والی جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہے تُو کیسی عاجز ہوگی جب تُو زچّہ کی مانند دردِ زِہ ۲۴ میں مُبتلا ہوگی! ۔ خُداوند فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم اگرچہ تُو اَے شاہِ یہُوداہ کونیاہ بن یہُویقیم میرے دہنے ۲۵ ہاتھ کی انگُوٹھی ہوتا تو بھی مَیں تجھے نکال پھینکتا ۔ اور مَیں تجھکو تیرے جانی دُشمنوں کے جن سے تُو ڈرتا ہے یعنی شاہِ ۲۶ بابل نبُوکدرضر اور کسدیوں کے حوالہ کرُونگا ۔ ہاں مَیں تجھے اور تیری ماں کو جس سے تُو پَیدا ہُوا اغیر مُلک میں جو تمہاری ۲۷ زاد بُوم نہیں ہے ہانک دُونگا اور تُم وہیں مروگے ۔ جس مُلک میں وہ واپس آنا چاہتے ہیں ہرگز لَوٹ کر نہ آئینگے ۔

۲۸ کیا یہ شخص کونیاہ ناچیز ٹُوٹا برتن ہے یا ایسا برتن جسے کوئی نہیں پُوچھتا؟ وہ اور اُسکی اَولاد کیوں نکال دِئے گئے اور ایسے مُلک میں جلاوطن کِئے گئے جسے وہ نہیں ۲۹ جانتے؟ ۔ اَے زمین زمین زمین! خُداوند کا کلام سُن ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِس آدمی کو بے اَولاد لکھو جو اپنے دِنوں میں اِقبالمندی کا مُنہ نہ دیکھیگا کیونکہ اُسکی اَولاد میں سے کبھی کوئی ایسا اِقبالمند نہ ہوگا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہُوداہ پر سلطنت کرے ۔

باب ۲۳ ۱ خُداوند فرماتا ہے اُن چرواہوں پر افسوس جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پراگندہ کرتے ہیں! ۔ ۲ اِسلِئے خُداوند اِسرائیل کا خُدا اُن چرواہوں کی مُخالفت میں جو میرے لوگوں کی چوپانی کرتے ہیں یُوں فرماتا ہے کہ تُم نے میرے گلّہ کو پراگندہ کیا اور اُنکو ہانک کر نکال دِیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو مَیں تمہارے کاموں کی بُرائی تُم پر لاؤنگا خُداوند فرماتا ہے ۔ ۳ پر مَیں اُنکو جو میرے گلّہ سے بچ رہے ہیں تمام ممالک سے جہاں جہاں مَیں نے اُنکو ہانک دِیا تھا جمع کرُونگا اور اُنکو پھر اُنکے گلّہ خانوں میں لاؤنگا اور وہ پھلینگے اور بڑھینگے ۔ ۴ اور مَیں اُن پر ایسے چوپان مُقرّر کرُونگا جو اُنکو چرائینگے اور وہ پھر نہ ڈرینگے نہ گھبرائینگے نہ گُم ہونگے خُداوند فرماتا ہے ۔

۵ دیکھ وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں داؤد کے لِئے ایک صادق شاخ پَیدا کرُونگا اور اُسکی بادشاہی مُلک میں اِقبالمندی اور عدالت اور صداقت کے ساتھ ۶ ہوگی ۔ اُسکے ایّام میں یہُوداہ نجات پائیگا اور اِسرائیل سلامتی سے سکُونت کریگا اور اُسکا نام یہ رکھّا جائیگا خُداوند ہماری صداقت ۔ ۷ اِسی لِئے دیکھ وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ وہ پھر نہ کہینگے کہ زِندہ خُداوند کی قسم جو ۸ بنی اِسرائیل کو مُلکِ مِصر سے نکال لایا ۔ بلکہ زِندہ خُداوند کی قسم جو اِسرائیل کے گھرانے کی اَولاد کو شمال کی سرزمین سے اور اُن سب مملکتوں سے جہاں جہاں مَیں نے اُنکو ہانک دِیا تھا نکال لایا اور وہ اپنے مُلک میں بسینگے ۔

۹ نبیوں کی بابت۔ میرا دِل میرے اندر ٹُوٹ گیا۔ میری سب ہڈّیاں تھرتھراتی ہیں۔ خُداوند اور اُسکے پاک کلام کے سبب سے مَیں متوالا سا ہُوں اور اُس شخص کی مانند جو مَے سے مغلُوب ہو ۔ ۱۰ یقیناً زمین بدکاروں سے پُر ہے۔ لعنت کے سبب سے زمین ماتم کرتی ہے۔ میدان کی چراگاہیں سُوکھ گئیں کیونکہ اُنکی روش بُری اور اُن کا

۱۱ زور ناحق ہے ۝ کیونکہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں۔ ہاں
میں نے اپنے گھر کے اندر اُنکی شرارت دیکھی خداوند فرماتا ہے ۝
۱۲ اِسلئے اُنکی راہ اُنکے حق میں ایسی ہوگی جیسے تاریکی میں پھسلنی
جگہ۔ وہ اُس میں رگیدے جائینگے اور وہاں گرینگے کیونکہ
خداوند فرماتا ہے میں اُن پر بلا لاؤنگا یعنی اُنکی سزا کا
۱۳ سال ۝ اور میں نے سامریہ کے نبیوں میں حماقت دیکھی
ہے اُنہوں نے بعل کے نام سے نبوت کی اور میری قوم
۱۴ اسرائیل کو گمراہ کیا ۝ میں نے یروشلیم کے نبیوں میں بھی
ایک ہولناک بات دیکھی۔ وہ زناکار جھوٹ کے پیرو اور
بدکاروں کے حامی ہیں یہاں تک کہ کوئی اپنی شرارت سے
باز نہیں آتا۔ وہ سب میرے نزدیک سدوم کی مانند
اور اُسکے باشندے عمورہ کی مانند ہیں ۝
۱۵ اِسی لئے ربّ الافواج نبیوں کی بابت یوں فرماتا ہے
کہ دیکھ میں اُنکو ناگدونا کھلاؤنگا اور اِندرائن کا پانی پلاؤنگا
کیونکہ یروشلیم کے نبیوں ہی سے تمام مُلک میں بیدینی پھیلی
۱۶ ہے ۝ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں
نہ سنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں۔ وہ تمکو بطالت کی تعلیم
دیتے ہیں۔ وہ اپنے دلوں کے الہام بیان کرتے ہیں نہ
۱۷ کہ خداوند کے مُنہ کی باتیں ۝ وہ مجھے حقیر جاننے والوں
سے کہتے رہتے ہیں خداوند نے فرمایا ہے کہ تمہاری سلامتی
ہوگی اور ہر ایک سے جو اپنے دل کی سختی پر چلتا ہے کہتے
۱۸ ہیں کہ تجھ پر کوئی بلا نہ آئیگی ۝ پر اُن میں سے کون خداوند
کی مجلس میں شامل ہوا کہ اُسکا کلام سنے اور سمجھے؟ کس
نے اُسکے کلام کی طرف توجہ کی اور اُس پر کان لگایا؟ ۝
۱۹ دیکھ خداوند کے قہر شدید کا طوفان جاری ہوا ہے بلکہ طوفان
۲۰ کا بگولا شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑیگا ۝ خداوند کا غضب
پھر موقوف نہ ہوگا جب تک وہ اُسے انجام تک نہ پہنچائے
اور اُسکے دل کے ارادہ کو پورا نہ کرے۔ تم آنے والے
۲۱ دنوں میں اُسے بخوبی معلوم کروگے ۝ میں نے اِن نبیوں
کو نہیں بھیجا پر یہ دوڑتے پھرے۔ میں نے اِن سے کلام
۲۲ نہیں کیا پر اُنہوں نے نبوت کی ۝ لیکن اگر وہ میری
مجلس میں شامل ہوتے تو میری باتیں میرے لوگوں کو
سناتے اور اُنکو اُنکی بُری راہ سے اور اُنکے کاموں کی بُرائی
۲۳ سے باز رکھتے ۝ خداوند فرماتا ہے کیا میں نزدیک ہی کا خدا
۲۴ ہوں اور دور کا خدا نہیں؟ ۝ کیا کوئی آدمی پوشیدہ جگہوں
میں چھپ سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں؟ خداوند فرماتا
ہے کیا زمین و آسمان مجھ سے معمور نہیں ہیں؟ خداوند فرماتا
۲۵ ہے ۝ میں نے سنا جو نبیوں نے کہا جو میرا نام لیکر جھوٹی نبوت
کرتے اور کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا۔ میں نے خواب
۲۶ دیکھا ۝ کب تک یہ نبیوں کے دل میں رہیگا کہ جھوٹی نبوت
۲۷ کریں؟ ہاں وہ اپنے دل کی فریب کاری کے نبی ہیں ۝ جو
گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں سے جو اُن میں سے ہر ایک
اپنے پڑوسی سے بیان کرتا ہے میرے لوگوں کو میرا نام بھلا دیں
جس طرح اُنکے باپ دادا بعل کے سبب سے میرا نام بھول
۲۸ گئے تھے ۝ جس نبی کے پاس خواب ہے وہ خواب بیان
کرے اور جسکے پاس میرا کلام ہے وہ میرے کلام کو دیانتداری
سے سنائے۔ گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت؟ خداوند فرماتا
۲۹ ہے ۝ کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند فرماتا ہے
اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چکناچور کر ڈالتا ہے؟ ۝
۳۰ اِسلئے دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند فرماتا ہے
۳۱ جو ایک دوسرے سے میری باتیں چراتے ہیں ۝ دیکھ میں اُن
نبیوں کا مخالف ہوں خداوند فرماتا ہے جو اپنی زبان کو استعمال
۳۲ کرتے اور کہتے ہیں کہ خداوند فرماتا ہے ۝ خداوند فرماتا ہے دیکھ
میں اُنکا مخالف ہوں جو جھوٹے خوابوں کو نبوت کہتے اور
بیان کرتے ہیں اور اپنی جھوٹی باتوں سے اور لاف زنی سے میرے
لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں لیکن میں نے نہ اُنکو بھیجا نہ حکم دیا
اِسلئے اِن لوگوں کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا خداوند فرماتا ہے ۝
۳۳ اور جب یہ لوگ یا نبی یا کاہن تجھ سے پوچھیں کہ خداوند کی
طرف سے بارِ نبوت کیا ہے؟ تب تو اُن سے کہنا کون سا
۳۴ بارِ نبوت؟ خداوند فرماتا ہے میں تمکو پھینک دونگا ۝ اور نبی
اور کاہن اور لوگوں میں سے جو کوئی کہے خداوند کی طرف
سے بارِ نبوت میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا ۝

۳۵ چاہیئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسی اور اپنے بھائی سے یُوں کہے کہ خُداوند نے کیا جواب دِیا؟ اور خُداوند نے کیا فرمایا ہے؟ ۝

۳۶ پر خُداوند کی طرف سے بارِ نبُوّت کا ذکر تُم کبھی نہ کرنا اِسلئے کہ ہر ایک آدمی کی اپنی ہی باتیں اُس پر بار ہونگی کیونکہ تُم نے زِندہ خُدا ربُّ الافواج ہمارے خُدا کے کلام کو بگاڑ ڈالا ہے ۝

۳۷ تُو نبی سے یُوں کہنا کہ خُداوند نے تجھے کیا جواب دِیا؟ اور

۳۸ خُداوند نے کیا فرمایا؟ ۝ لیکن چُونکہ تُم کہتے ہو خُداوند کی طرف سے بارِ نبُوّت اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُم کہتے ہو خُداوند کی طرف سے بارِ نبُوّت اور مَیں نے تُم کو کہلا بھیجا کہ

۳۹ خُداوند کی طرف سے بارِ نبُوّت نہ کہو ۝ اِسلئے دیکھو مَیں تُم کو بالکُل فراموش کر دُونگا اور تُم کو اور اِس شہر کو جو مَیں نے تُم کو اور تُمہارے باپ دادا کو دِیا اپنی نظر سے دُور کر دُونگا ۝

۴۰ اور مَیں تُم کو ہمیشہ کی ملامت کا نِشانہ بناؤنگا اور ابدی خجالت تُم پر لاؤنگا جو کبھی فراموش نہ ہوگی ۝

باب ۲۴

۱ جب شاہِ بابل نبُوکدرضر شاہِ یہُوداہ یکُونیاہ بِن یہُویقیم کو اور یہُوداہ کے اُمرا کو کاریگروں اور لُہاروں سمیت یروشلیم سے اسِیر کر کے بابل کو لے گیا تو خُداوند نے مجھ پر نمایاں کیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ خُداوند کی ہیکل کے سامنے انجیر کی دو

۲ ٹوکریاں دھری تھیں ۝ ایک ٹوکری میں اچھّے سے اچھّے انجیر تھے۔ اُنکی مانند جو پہلے پکتے ہیں اور دُوسری ٹوکری میں نہایت خراب انجیر تھے۔ اَیسے خراب کہ کھانیکے قابِل نہ

۳ تھے ۝ اور خُداوند نے مجھ سے فرمایا اَے یرمیاہ! تُو کیا دیکھتا ہے؟ اور مَیں نے عرض کی انجیر۔ اچھّے انجیر۔ نہایت اچھّے اور خراب انجیر۔ بہُت خراب۔ اَیسے خراب کہ کھانیکے قابِل

۴ نہیں ۝ پھر خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُوا کہ ۝

۵ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اِن اچھّے انجیروں کی مانند مَیں یہُوداہ کے اُن اسِیروں پر جنکو مَیں نے اِس مقام سے کسدیوں کے مُلک میں بھیجا ہے کرم کی نظر رکھُونگا ۝

۶ کیونکہ اُن پر میری نظرِ عِنایت ہوگی اور مَیں اُنکو اِس مُلک میں واپس لاؤنگا اور مَیں اُنکو برباد نہیں بلکہ آباد کرُونگا

۷ بنائُونگا اور اُکھاڑُونگا نہیں ۝ اور مَیں اُن کو اَیسا دِل دُونگا کہ مجھے پہچانیں کہ مَیں خُداوند ہُوں اور وہ میرے لوگ ہونگے اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا اِسلئے کہ وہ پُورے دِل سے میری طرف پھرینگے ۝

۸ پر اُن خراب انجیروں کی بابت جو اَیسے خراب ہیں کہ کھانیکے قابِل نہیں خُداوند یقیناً یُوں فرماتا ہے کہ اِسی طرح مَیں شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کو اور اُسکے اُمرا کو اور یروشلیم کے باقی لوگوں کو جو اِس مُلک میں بچ رہے ہیں اور مُلکِ مِصر میں بستے ہیں ترک کر دُونگا ۝

۹ ہاں مَیں اُنکو ترک کر دُونگا کہ دُنیا کی سب مملکتوں میں دھکّے کھاتے پھریں تاکہ وہ ہر ایک جگہ میں جہاں جہاں مَیں اُنکو ہانک دُونگا ملامت اور مثل اور طعن اور لعنت

۱۰ کا باعِث ہوں ۝ اور مَیں اُن میں تلوار اور کال اور وبا بھیجُونگا یہاں تک کہ وہ اُس مُلک سے جو مَیں نے اُنکو اور اُنکے باپ دادا کو دِیا نیست ہو جائینگے ۝

باب ۲۵

۱ وہ کلام جو شاہِ یہُوداہ یہُویقیم بِن یُوسیاہ کے چَوتھے برس میں جو شاہِ بابل نبُوکدرضر کا پہلا برس تھا یہُوداہ کے

۲ سب لوگوں کی بابت یرمیاہ پر نازِل ہُوا ۝ جو یرمیاہ نبی نے یہُوداہ کے سب لوگوں اور یروشلیم کے سب باشِندوں

۳ کو سُنایا اور کہا ۝ کہ شاہِ یہُوداہ یُوسیاہ بِن امُون کے تیرھویں برس سے آج تک یہ تیئیس برس خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہوتا رہا اور مَیں تُم کو سُناتا اور بروقت جتاتا

۴ رہا پر تُم نے نہ سُنا ۝ اور خُداوند نے اپنے سب خِدمتگُزار نبیوں کو تُمہارے پاس بھیجا۔ اُس نے اُنکو بروقت

۵ بھیجا پر تُم نے نہ سُنا اور نہ کان لگایا ۝ اُنہوں نے کہا کہ تُم سب اپنی اپنی بُری راہ سے اور اپنے بُرے کاموں سے باز آؤ اور اُس مُلک میں جو خُداوند نے تُم کو اور تُمہارے باپ دادا کو قدیم سے ہمیشہ کے لئے دِیا ہے

۶ بسو ۝ اور غَیر معبُودوں کی پیرَوی نہ کرو کہ اُنکی عِبادت و پرستش کرو اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے

۷ غضبناک نہ کرو اور مَیں تُم کو کچھ ضرر نہ پُہنچاؤنگا ۝ پر خُداوند فرماتا ہے تُم نے میری نہ سُنی تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لئے مجھے غضبناک کرو ۝

۸ اِسلئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُم نے میری
۹ بات نہ سُنی ؔ دیکھو مَیں تمام شمالی قبائل کو اور اپنے
خدمتگُذار شاہِ بابل نبُوکدرضر کو بُلا بھیجونگا خُداوند فرماتا ہے
اور مَیں اُنکو اِس مُلک اور اِسکے باشِندوں پر اور اِن سب
قوموں پر جو آس پاس ہیں چڑھا لاؤُنگا اور اِنکو بالکل نیست
ونابُود کردُونگا اور اِنکو حیرانی اور سُسکار کا باعث بناؤُنگا
۱۰ اور ہمیشہ کے لِئے وِیران کرُونگا ؔ بلکہ مَیں اِن میں سے
خُوشی و شادمانی کی آواز دُولہے اور دُلہن کی آواز چکّی کی آواز
۱۱ اور چراغ کی روشنی مَوقُوف کردُونگا ؔ اور یہ ساری سرزمین
وِیرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائیگی اور یہ قومیں ستّر برس تک
۱۲ شاہِ بابل کی غلامی کرینگی ؔ خُداوند فرماتا ہے جب ستّر برس
پُورے ہونگے تو مَیں شاہِ بابل کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں
کے مُلک کو اُنکی بدکرداری کے سبب سے سزا دُونگا اور مَیں
۱۳ اُسے اَیسا اُجاڑُونگا کہ ہمیشہ تک وِیران رہے ؔ اور مَیں اُس
مُلک پر اپنی سب باتیں جو مَیں نے اُسکی بابت کہیں یعنی وہ سب
جو اِس کِتاب میں لکھی ہیں جو یرمیاہ نے نبُوّت کرکے سب
۱۴ قوموں کو کہہ سُنائیں پُوری کرُونگا ؔ کہ اُن سے ہاں اُن ہی
سے بہت سی قومیں اور بڑے بڑے بادشاہ غُلام کی سی
خدمت لینگے۔ تب مَیں اُنکے اعمال کے مُطابِق اور اُن کے
ہاتھوں کے کاموں کے مُطابِق اُنکو بدلہ دُونگا ؔ
۱۵ چُونکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے مُجھے فرمایا کہ غضب
کی مَے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور اُن سب قوموں کو
۱۶ جِنکے پاس مَیں تُجھے بھیجتا ہُوں پلا ؔ کہ وہ پئیں اور لڑکھڑائیں
اور اُس تلوار کے سبب سے جو مَیں اُنکے درمیان چلاؤُنگا
۱۷ بے حواس ہوں ؔ اِسلِئے مَیں نے خُداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ
لیا اور اُن سب قوموں کو جِنکے پاس خُداوند نے مُجھے بھیجا تھا
۱۸ پلایا ؔ یعنی یروشلیم اور یہُوداہ کے شہروں کو اور اُس کے
بادشاہوں اور اُمرا کو تاکہ وہ برباد ہوں اور حیرانی اور سُسکار
۱۹ اور لعنت کا باعث ٹھہریں جَیسے اب ہیں ؔ شاہِ مصر فرعون
کو اور اُسکے مُلازِموں اور اُسکے اُمرا اور اُسکے سب لوگوں
۲۰ کو ؔ اور سب مِلے جُلے لوگوں اور عُوض کی زمین کے سب
بادشاہوں اور فلِستیوں کی سرزمین کے سب بادشاہوں
اور اسقلُون اور غزّہ اور عقرُون اور اشدُود کے باقی
۲۱ ۲۲ لوگوں کو ؔ ادُوم اور موآب اور بنی عمُّون کو ؔ اور صُور کے
سب بادشاہوں اور صَیدا کے سب بادشاہوں اور سمُندر
۲۳ پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو ؔ ددان اور تیما اور بُوز
۲۴ اور اُن سب کو جو گاؤدُم داڑھی رکھتے ہیں ؔ اور عرب کے
سب بادشاہوں اور اُن مِلے جُلے لوگوں کے سب بادشاہوں
۲۵ کو جو بیابان میں بستے ہیں ؔ اور زِمری کے سب بادشاہوں اور
عیلام کے سب بادشاہوں اور مادی کے سب بادشاہوں
۲۶ کو ؔ اور شمال کے سب بادشاہوں کو جو نزدیک اور جو دُور
ہیں ایک دُوسرے کے ساتھ اور دُنیا کی سب سلطنتوں کو جو
۲۷ رُویِ زمین پر ہیں اور اُنکے بعد شیشک کا بادشاہ پئیگا ؔ اور
تُو اُن سے کہیگا کہ اِسرائیل کا خُدا ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے
کہ تُم پیو اور مست ہو اور قَے کرو اور گر پڑو اور پھر نہ اُٹھو۔
اُس تلوار کے سبب سے جو مَیں تُمہارے درمیان بھیجُونگا ؔ
۲۸ اور یُوں ہوگا کہ اگر وہ پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے سے
اِنکار کریں تو اُن سے کہنا کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ
۲۹ یقیناً تُم کو پینا ہوگا ؔ کیونکہ دیکھ مَیں اِس شہر پر جو میرے
نام سے کہلاتا ہے آفت لانا شرُوع کرتا ہُوں اور کیا تُم صاف
بے سزا چھُوٹ جاؤ گے؟ تُم بے سزا نہ چھُوٹوگے کیونکہ مَیں
زمین کے سب باشِندوں پر تلوار کو طلب کرتا ہُوں ربُّ الافواج
۳۰ فرماتا ہے ؔ اِسلِئے تُو یہ سب باتیں اُنکے خِلاف نبُوّت سے بیان
کر اور اُن سے کہہ دے کہ خُداوند بلندی پر سے گرجیگا اور اپنے
مُقدّس مکان سے للکاریگا۔ وہ بڑے زور و شور سے اپنی
چراگاہ پر گرجیگا۔ انگُور لتاڑنے والوں کی مانِند وہ زمین کے
۳۱ سب باشِندوں کو للکاریگا ؔ ایک شور و غوغا زمین کی سرحدوں
تک پہنچا ہے کیونکہ خُداوند قوموں سے جھگڑیگا۔ وہ تمام بشر
کو عدالت میں لائیگا۔ وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا
خُداوند فرماتا ہے ؔ
۳۲ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ قوم سے قوم تک بلا
نازِل ہوگی اور زمین کی سرحدوں سے ایک سخت طُوفان برپا

۳۳ ہوگا۔ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے
سے دُوسرے سرے تک پڑے ہونگے اُن پر کوئی نوحہ نہ
کریگا۔ نہ وہ جمع کئے جائینگے نہ دفن ہونگے وہ کھاد کی
۳۴ طرح رُویِ زمین پر پڑے رہینگے۔ اَے چرواہو واویلا کرو
اور چلّاؤ اور اَے گلّہ کے سردارو تم خُود راکھ میں لیٹ جاؤ
کیونکہ تمہارے قتل کے ایّام آپہنچے ہیں۔ مَیں تم کو چکنا چُور
۳۵ کرونگا۔ تم نفیس برتن کی طرح گر جاؤ گے۔ اور نہ چرواہوں
کو بھاگنے کی کوئی راہ ملیگی نہ گلّہ کے سرداروں کو بچ نکلنے
۳۶ کی۔ چرواہوں کے نالہ کی آواز اور گلّہ کے سرداروں کا نوحہ
۳۷ ہے کیونکہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو برباد کیا ہے۔ اور سلامتی
۳۸ کے بھیڑخانے خداوند کے قہرِ شدید سے برباد ہوگئے۔ وہ
جوان شیر کی طرح اپنی کمینگاہ سے نکلا ہے۔ یقیناً ستمگر کے ظلم
سے اور اُسکے قہر کی شدّت سے اُنکا مُلک ویران ہوگیا۔

باب ۲۶

۱ شاہِ یہُوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کی بادشاہی کے شرُوع
۲ میں یہ کلام خداوند کی طرف سے نازل ہُوا۔ کہ خداوند یُوں
فرماتا ہے کہ تُو خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو اور یہوداہ
کے سب شہروں کے لوگوں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ
کرنے کو آتے ہیں وہ سب باتیں جنکا مَیں نے تجھے حکم دیا
۳ ہے کہ اُن سے کہے کہدے۔ ایک لفظ بھی کم نہ کر۔ شاید
وہ شنوا ہوں اور ہر ایک اپنی بُری روش سے باز آئے
اور مَیں بھی اُس عذاب کو جو اُنکی بداعمالی کے باعث اُن
۴ پر لانا چاہتا ہُوں باز رکھُوں۔ اور تُو اُن سے کہنا خداوند
یُوں فرماتا ہے کہ اگر تم میری نہ سُنو گے کہ میری شریعت
۵ پر جو مَیں نے تمہارے سامنے رکھّی عمل کرو۔ اور میرے
خدمتگذار نبیوں کی باتیں سُنو جنکو مَیں نے تمہارے
پاس بھیجا۔ مَیں نے اُنکو بروقت بھیجا پر تم نے نہ سُنا۔
۶ تو مَیں اِس گھر کو سَیلا کی مانند کر ڈالونگا اور اِس شہر کو زمین
کی سب قوموں کے نزدیک لعنت کا باعث ٹھہراؤنگا۔
۷ چُنانچہ کاہنوں اور نبیوں اور سب لوگوں نے یرمیاہ کو
۸ خداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سُنا۔ اور یُوں ہُوا کہ جب
یرمیاہ وہ سب باتیں کہہ چُکا جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا
کہ سب لوگوں سے کہے تو کاہنوں اور نبیوں اور سب
لوگوں نے اُسے پکڑا اور کہا کہ تُو یقیناً قتل کیا جائیگا۔
۹ تُو نے کیوں خداوند کا نام لیکر نبوّت کی اور کہا کہ یہ گھر سَیلا کی
مانند ہوگا اور یہ شہر ویران اور غیر آباد ہوگا؟ اور سب لوگ
خداوند کے گھر میں یرمیاہ کے پاس جمع ہُوئے۔
۱۰ اور یہوداہ کے اُمرا یہ باتیں سُنکر بادشاہ کے گھر سے
خداوند کے گھر میں آئے اور خداوند کے گھر کے نئے پھاٹک
۱۱ کے مدخل پر بیٹھے۔ اور کاہنوں اور نبیوں نے اُمرا سے
اور سب لوگوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ یہ شخص واجبُ القتل
ہے کیونکہ اِس نے اِس شہر کے خلاف نبوّت کی ہے جیسا
۱۲ کہ تم نے اپنے کانوں سے سُنا۔ تب یرمیاہ نے سب اُمرا
اور تمام لوگوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ
اِس گھر اور اِس شہر کے خلاف وہ سب باتیں جو تم نے سُنی
۱۳ ہیں نبوّت سے کہوں۔ اِسلئے اب تم اپنی روش اور اپنے
اعمال کو دُرست کرو اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا
ہو تاکہ خداوند اُس عذاب سے جسکا تمہارے خلاف اعلان
۱۴ کیا ہے باز رہے۔ اور دیکھو مَیں تو تمہارے قابو میں ہُوں
۱۵ جو کچھ تمہاری نظر میں خُوب و راست ہو مجھ سے کرو۔ پر یقین
جانو کہ اگر تم مجھے قتل کرو گے تو بیگناہ کا خُون اپنے آپ پر
اور اِس شہر پر اور اِسکے باشندوں پر لاؤ گے کیونکہ درحقیقت
خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تمہارے کانوں میں
۱۶ یہ سب باتیں کہوں۔ تب اُمرا اور سب لوگوں نے کاہنوں
اور نبیوں سے کہا کہ یہ شخص واجبُ القتل نہیں کیونکہ اُس
۱۷ نے خداوند ہمارے خدا کے نام سے ہم سے کلام کیا۔ تب
مُلک کے چند بزرگ اُٹھے اور کُل جماعت سے مخاطب ہوکر
۱۸ کہنے لگے۔ کہ میکاہ مورشتی نے شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے
ایّام میں نبوّت کی اور یہوداہ کے سب لوگوں سے مخاطب
ہوکر یُوں کہا کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ صیُّون
کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروشلیم کھنڈر ہو جائیگا اور
۱۹ اِس گھر کا پہاڑ جنگل کی اُونچی جگہوں کی مانند ہوگا۔ کیا
شاہِ یہوداہ حزقیاہ اور تمام یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟

کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا اور خداوند سے مُناجات نہ کی اور خداوند نے اُس عذاب کو جسکا اُنکے خلاف اِعلان کیا تھا باز نہ رکھا؟ پس یُوں ہم اپنی جانوں پر بڑی آفت لائینگے۔

۲۰ پھر ایک اَور شخص نے خداوند کے نام سے نبوّت کی یعنی اُوریاہ بن سمعیاہ نے جو قریت یعریم کا تھا۔ اُس نے اِس شہر اور مُلک کے خلاف یرمیاہ کی سب باتوں کے مُطابق نبوّت کی۔ ۲۱ اور جب یہویقیم بادشاہ اور اُسکے سب جنگی مردوں اور اُمرا نے اُسکی باتیں سُنیں تو بادشاہ نے اُسے قتل کرنا چاہا لیکن اُوریاہ یہ سُنکر ڈرا اور مصر کو بھاگ گیا۔ ۲۲ اور یہویقیم بادشاہ نے چند آدمیوں یعنی اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کچھ اَور آدمیوں کو مصر میں بھیجا۔ ۲۳ اور وہ اُوریاہ کو مصر سے نِکال لائے اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا اور اُس نے اُسکو تلوار سے قتل کیا اور اُسکی لاش کو عوام کے قبرستان میں پھنکوا دیا۔ ۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا تاکہ وہ قتل ہونے کے لِئے لوگوں کے حوالہ نہ کیا جائے۔

باب ۲۷

۱ شاہِ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں خداوند کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہُوا۔ ۲ کہ خداوند نے مجھے یُوں فرمایا کہ بندھن اور جُوئے بنا کر اپنی گردن پر ڈال۔ ۳ اور اُنکو شاہِ ادوم۔ شاہِ موآب۔ شاہِ بنی عمون شاہِ صور اور شاہِ صیدا کے پاس اُن قاصدوں کے ہاتھ بھیج جو یروشلیم میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں۔ ۴ اور تُو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم اپنے آقاؤں سے یُوں کہنا۔ ۵ کہ مَیں نے زمین کو اور اِنسان و حیوان کو جو رُوی زمین پر ہیں اپنی بڑی قُدرت اور بلند بازُو سے پیدا کیا اور اُنکو جسے مَیں نے مُناسب جانا بخشا۔ ۶ اور اب مَیں نے یہ سب مملکتیں اپنے خدمتگذار شاہِ بابل نبوکدنضر کے قبضہ میں کر دی ہیں اور میدان کے جانور بھی اُسے دِئے کہ اُسکے کام آئیں۔ ۷ اور سب قومیں اُسکی اور اُسکے بیٹے اور اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی جب تک کہ اُسکی مملکت کا وقت نہ آئے۔ تب بہت سی قومیں اور بڑے بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے۔ ۸ اور خداوند فرماتا ہے جو قوم اور جو سلطنت اُسکی یعنی شاہِ بابل نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن شاہِ بابل کے جُوئے تلے نہ جُھکائیگی اُس قوم کو مَیں تلوار اور کال اور وبا سے سزا دُونگا یہاں تک کہ مَیں اُسکے ہاتھ سے اُنکو نابُود کر ڈالُونگا۔ ۹ پس تم اپنے نبیوں اور غیب دانوں اور خواب بینوں اور شگونیوں اور جادُوگروں کی نہ سُنو جو تُم سے کہتے ہیں کہ تُم شاہِ بابل کی خدمتگذاری نہ کروگے۔ ۱۰ کیونکہ وہ تُم سے جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں تاکہ تُم کو تمہارے مُلک سے آوارہ کریں اور مَیں تُم کو خارج کر دُوں اور تُم ہلاک ہو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپنی گردن شاہِ بابل کے جُوئے تلے رکھ دیگی اور اُسکی خدمت کریگی اُسکو مَیں اُسکی مملکت میں رہنے دُونگا خداوند فرماتا ہے اور وہ اُس میں کھیتی کریگی اور اُس میں بسیگی۔

۱۲ اور اِن سب باتوں کے مُطابق مَیں نے شاہِ یہوداہ صدقیاہ سے کلام کیا اور کہا کہ اپنی گردن شاہِ بابل کے جُوئے تلے رکھکر اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت کرو اور زِندہ رہو۔ ۱۳ تُو اور تیرے لوگ تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مرو گے جیسا کہ خداوند نے اُس قوم کی بابت فرمایا ہے جو شاہِ بابل کی خدمت نہ کریگی؟ ۱۴ اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو جو تُم سے کہتے ہیں کہ تُم شاہِ بابل کی خدمت نہ کروگے کیونکہ وہ تُم سے جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہے مَیں نے اُنکو نہیں بھیجا پر وہ میرا نام لیکر جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں تاکہ مَیں تُم کو خارج کر دُوں اور تُم اُن نبیوں کے ساتھ جو تُم سے نبوّت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ۔ ۱۶ مَیں نے کاہنوں سے اور اُن سب لوگوں سے بھی مخاطب ہو کر کہا خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اپنے نبیوں کی باتیں نہ سُنو جو تُم سے نبوّت کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کے گھر کے ظروف اب تھوڑی ہی دیر میں بابل سے واپس آ جائینگے۔ کیونکہ وہ تُم سے جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ ۱۷ اُنکی نہ سُنو۔ شاہِ بابل کی خدمتگذاری کرو اور زِندہ رہو۔ یہ شہر کیوں ویران

۱۸ ہوئی۔ پر اگر وہ نبی ہیں اور خُداوند کا کلام اُنکی امانت میں ہے تو وہ ربُّ الافواج سے شفاعت کریں تاکہ وہ ظرُوف جو خُداوند کے گھر میں اور شاہِ یہُوداہ کے گھر میں اور یروشلیم
۱۹ میں باقی ہیں بابل کو نہ جائیں۔ کیونکہ سُتونوں کی بابت اور بڑے حَوض اور کُرسیوں اور باقی ظرُوف کی بابت جو
۲۰ اِس شہر میں باقی ہیں ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ یعنی جنکو شاہِ بابل نبوکدنضر نہیں لے گیا جب وہ یہُوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو یروشلیم سے اور یہُوداہ اور یروشلیم کے سب شُرفا کو اسیر کر کے بابل کو لے گیا۔
۲۱ ہاں ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اُن ظرُوف کی بابت جو خُداوند کے گھر میں اور شاہِ یہُوداہ کے محل میں اور یروشلیم
۲۲ میں باقی ہیں یُوں فرماتا ہے۔ کہ وہ بابل میں پہُنچائے جائینگے اور اُس دِن تک کہ مَیں اُنکو یاد فرماؤں وہاں رہینگے۔ خُداوند فرماتا ہے اُس وقت مَیں اُنکو اُٹھالاؤنگا اور پھر اِس مکان میں رکھ دُونگا۔

۲۸ باب
۱ اور اُسی سال شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کی سلطنت کے شرُوع میں چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں یُوں ہُوا کہ جبعُون کے عزّور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خُداوند کے گھر میں کاہنوں اور سب لوگوں کے سامنے مُجھ سے مخاطب ہو کر
۲ کہا۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں
۳ نے شاہِ بابل کا جُوا توڑ ڈالا ہے۔ دو ہی برس کے اندر مَیں خُداوند کے گھر کے سب ظرُوف جو شاہِ بابل نبوکدنضر اِس مکان سے بابل کو لے گیا اِسی مکان میں واپس لاؤنگا۔
۴ شاہِ یہُوداہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہُوداہ کے سب اسیروں کو جو بابل کو گئے تھے پھر اِسی جگہ لاؤنگا۔ خُداوند فرماتا ہے کیونکہ مَیں شاہِ بابل کے جُوئے کو توڑ ڈالُونگا۔
۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اور سب لوگوں کے سامنے
۶ جو خُداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کہا۔ ہاں یرمیاہ نبی نے کہا آمین۔ خُداوند ایسا ہی کرے۔ خُداوند تیری باتوں کو جو تُو نے نبُوّت سے کہیں پُورا کرے کہ خُداوند کے گھر کے ظرُوف کو اور سب اسیروں کو بابل سے اِس مکان

۷ میں واپس لائے۔ تَو بھی اب یہ بات جو مَیں تیرے اور سب
۸ لوگوں کے کانوں میں کہتا ہُوں سُن۔ اُن نبیوں نے جو مُجھ سے اور تُجھ سے پہلے گُذشتہ زمانہ میں تھے بہُت سے مُلکوں اور بڑی بڑی سلطنتوں کے حق میں جنگ اور بلا
۹ اور وبا کی نبُوّت کی ہے۔ وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پُورا ہو جائے تو معلُوم ہوگا کہ فی الحقیقت خُداوند نے اُسے بھیجا ہے۔
۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جُوا اُتارا
۱۱ اور اُسے توڑ ڈالا۔ اور حننیاہ نے سب لوگوں کے سامنے اِس طرح کلام کیا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اِسی طرح شاہِ بابل نبوکدنضر کا جُوا سب قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس
۱۲ کے اندر توڑ ڈالُونگا۔ تب یرمیاہ نبی نے اپنی راہ لی۔ جب حننیاہ نبی یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جُوا توڑ چُکا تھا تو
۱۳ خُداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہُوا۔ کہ جا اور حننیاہ سے کہہ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو نے لکڑی کے جُوؤں کو تو
۱۴ توڑا پر اُنکے عوض میں لوہے کے جُوئے بنا دیئے۔ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے اِن سب قوموں کی گردن پر لوہے کا جُوا ڈال دیا ہے تاکہ وہ شاہِ بابل نبوکدنضر کی خدمت کریں۔ پس وہ اُسکی خدمت گُذاری کرینگی اور مَیں نے میدان کے جانور بھی اُسے دے
۱۵ دیئے ہیں۔ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا اَے حننیاہ اب سُن۔ خُداوند نے تُجھے نہیں بھیجا لیکن تُو اِن لوگوں
۱۶ کو جھُوٹی اُمید دِلاتا ہے۔ اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تُجھے رُویِ زمین پر سے خارج کر دُونگا۔ تُو اِسی سال مر جائیگا
۱۷ کیونکہ تُو نے خُداوند کے خلاف فتنہ انگیز باتیں کہی ہیں۔ چُنانچہ اُسی سال کے ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا۔

۲۹ باب
۱ اب یہ اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروشلیم سے باقی بُزرگوں کو جو اسیر ہو گئے تھے اور کاہنوں اور نبیوں اور اُن سب لوگوں کو جنکو نبوکدنضر یروشلیم سے اسیر کر کے
۲ بابل لے گیا تھا۔ (اُسکے بعد کہ یکونیاہ بادشاہ اور اُسکی والدہ اور خواجہ سرا اور یہُوداہ اور یروشلیم کے اُمرا اور کاریگر اور

۳ لہار یروشلیم سے چلے گئے تھے) ؀ العاسہ بن سافن اور
جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھ (جنکو شاہِ یہوداہ صدقیاہ نے
بابل میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا) اِرسال کیا اور
۴ اُس نے کہا ؀ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اُن سب اسیروں
سے جنکو مَیں نے یروشلیم سے اسیر کروا کر بابل بھیجا ہے یُوں
۵ فرماتا ہے ؀ تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو اور باغ لگاؤ اور
۶ اُنکا پھل کھاؤ ؀ بیویاں کرو تاکہ تُم سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوں
اور اپنے بیٹوں کے لِئے بیویاں لو اور اپنی بیٹیاں شوہروں کو
دو تاکہ اُن سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوں اور تُم وہاں پھلو پھُولو
۷ اور کم نہ ہو ؀ اور اُس شہر کی خیر مناؤ جِس میں مَیں نے تُم
کو اسیر کروا کر بھیجا ہے اور اُسکے لِئے خُداوند سے دُعا کرو کیونکہ
۸ اُسکی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہو گی ؀ کیونکہ ربُّ الافواج
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ وہ نبی جو تُمہارے درمیان
ہیں اور تمہارے غیب دان تُم کو گمراہ نہ کریں اور اپنے
خواب بینوں کو جو تُمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں
۹ نہ مانو ؀ کیونکہ وہ میرا نام لیکر تُم سے جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں
۱۰ مَیں نے اُنکو نہیں بھیجا خُداوند فرماتا ہے ؀ کیونکہ خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ جب بابل میں ستّر برس گُذر چُکینگے تو مَیں تُم کو یاد
فرماؤنگا اور تُم کو اِس مکان میں واپس لانے سے اپنے نیک
۱۱ قَول کو پُورا کرُونگا ؀ کیونکہ مَیں تُمہارے حق میں اپنے خیالات
کو جانتا ہُوں خُداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔
بُرائی کے نہیں تاکہ مَیں تُم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں ؀
۱۲ تب تُم میرا نام لوگے اور مُجھ سے دُعا کرو گے اور مَیں تُمہاری سُنونگا ؀
۱۳ اور تُم مُجھے ڈھونڈوگے اور پاؤگے۔ جب پورے دِل
۱۴ سے میرے طالب ہوگے ؀ اور مَیں تُم کو مِل جاؤنگا خُداوند
فرماتا ہے اور مَیں تُمہاری اسیری کو موقُوف کراؤنگا اور تُم کو
اُن سب قوموں سے اور سب جگہوں سے جِن میں مَیں نے تُم
کو ہانک دِیا ہے جمع کراؤنگا خُداوند فرماتا ہے اور مَیں تُم کو
اُس جگہ میں جہاں سے مَیں نے تُم کو اسیر کروا کر بھیجا واپس
۱۵ لاؤنگا ؀ کیونکہ تُم نے کہا کہ خُداوند نے بابل میں ہمارے لِئے
۱۶ نبی برپا کِئے ؀ اِسلِئے خُداوند اُس بادشاہ کی بابت جو داؤد کے

تخت پر بیٹھا ہے اور اُن سب لوگوں کی بابت جو اِس شہر میں
بستے ہیں یعنی تُمہارے بھائیوں کی بابت جو تُمہارے ساتھ
۱۷ اسیر ہو کر نہیں گئے یُوں فرماتا ہے ؀ ربُّ الافواج یُوں فرماتا
ہے کہ دیکھو مَیں اُن پر تلوار اور کال اور وبا بھیجُونگا اور اُنکو
خراب انجیروں کی مانِند بناؤنگا جو اَیسے خراب ہیں کہ کھانے کے
۱۸ قابِل نہیں ؀ اور مَیں تلوار اور کال اور وبا سے اُنکا پیچھا
کرُونگا اور مَیں اُنکو زمین کی سب سلطنتوں کے حوالہ کرُونگا
کہ دھکّے کھاتے پھریں اور ستائے جائیں اور سب قوموں کے
درمیان جِن میں مَیں نے اُنکو ہانک دِیا ہے لعنت اور حَیرت
۱۹ اور سُسکار اور ملامت کا باعث ہوں ؀ اِسلِئے کہ اُنہوں نے
میری باتیں نہیں سُنیں خُداوند فرماتا ہے جب مَیں نے اپنے
خِدمتگُذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا ہاں مَیں نے اُنکو بروقت
۲۰ بھیجا پر تُم نے نہ سُنا خُداوند فرماتا ہے ؀ پس تُم اَے اسیری
کے سب لوگو جِنکو مَیں نے یروشلیم سے بابل کو بھیجا ہے
خُداوند کا کلام سُنو ؀

۲۱ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اخی اب بن قولایاہ کی بابت
اور صِدقیاہ بن معسیاہ کی بابت جو میرا نام لیکر تُم سے جھُوٹی
نبوّت کرتے ہیں یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں اُنکو شاہِ بابل
نبوکدرضر کے حوالہ کرُونگا اور وہ اُنکو تُمہاری آنکھوں کے
۲۲ سامنے قتل کریگا ؀ اور یہوداہ کے سب اسیر جو بابل میں ہیں
اُنکی لعنتی مثل بنا کر کہا کرینگے کہ خُداوند تُجھے صِدقیاہ اور اخی اب
۲۳ کی مانِند کرے جِنکو شاہِ بابل نے آگ پر کباب کیا ؀ کیونکہ
اُنہوں نے اِسرائیل میں حماقت کی اور اپنے پڑوسیوں کی
بیویوں سے زناکاری کی اور میرا نام لیکر جھُوٹی باتیں کہیں
جِنکا مَیں نے اُنکو حُکم نہیں دِیا تھا۔ خُداوند فرماتا ہے مَیں
جانتا ہُوں اور گواہ ہُوں ؀

۲۴ اور نخلامی سمعیاہ سے کہنا ؀ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا
۲۵ خُدا یُوں فرماتا ہے اِسلِئے کہ تُو نے یروشلیم کے سب لوگوں کو اور
صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سب کاہنوں کو اپنے نام سے
۲۶ یُوں خط لکھ بھیجے ؀ کہ خُداوند نے یہویدع کاہن کی جگہ تُجھکو
کاہن مُقرّر کیا کہ تُو خُداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو اور ہر ایک

مجنون اور نبوّت کے مدعی کو قید کرے اور کاٹھ میں ڈالے ۝
۲۷ پس تُو نے عنتوتی یرمیاہ کی جو کہتا ہے کہ میں تمہارا نبی ہوں
۲۸ گوشمالی کیوں نہیں کی؟ ۝ کیونکہ اُس نے بابل میں یہ کہلا
بھیجا ہے کہ یہ مدّت دراز ہے۔ تم گھر بناؤ اور بسو اور باغ
۲۹ لگاؤ اور اُنکا پھل کھاؤ ۝ اور صفنیاہ کاہن نے یہ خط پڑھ
۳۰ کر یرمیاہ نبی کو سنایا ۝ تب خُداوند کا یہ کلام یرمیاہ پر
۳۱ نازل ہوا کہ ۝ اسیری کے سب لوگوں کو کہلا بھیج کہ خُداوند
نخلامی سمعیاہ کی بابت یُوں فرماتا ہے اِسلئے کہ سمعیاہ نے
تم سے نبوّت کی حالانکہ میں نے اُسے نہیں بھیجا اور اُس نے
۳۲ تم کو جھوٹی اُمید دلائی ۝ اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو
میں نخلامی سمعیاہ کو اور اُسکی نسل کو سزا دُونگا۔ اُسکا کوئی
آدمی نہ ہوگا جو اِن لوگوں کے درمیان بسے اور وہ اُس نیکی
کو جو میں اپنے لوگوں سے کرُونگا ہرگز نہ دیکھیگا خُداوند فرماتا
ہے کیونکہ اُس نے خُداوند کے خِلاف فتنہ انگیز باتیں کہی ہیں ۝

باب ۳۰

۱ وہ کلام جو خُداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازِل ہُوا ۝ ۲ خُداوند
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ یہ سب باتیں جو میں نے تجھ سے
۳ کہیں کتاب میں لکھ ۝ کیونکہ دیکھ وہ دِن آتے ہیں خُداوند
فرماتا ہے کہ میں اپنی قوم اِسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو
موقوف کراؤنگا خُداوند فرماتا ہے اور میں اُنکو اُس مُلک میں
واپس لاؤنگا جو میں نے اُنکے باپ دادا کو دِیا اور وہ اُس
کے مالِک ہونگے ۝
۴ اور وہ باتیں جو خُداوند نے اِسرائیل اور یہوداہ کی بابت
۵ فرمائیں یہ ہیں ۝ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ ہم نے تھرتھری کی
۶ آواز سُنی۔ خوف ہے اور سلامتی نہیں ۝ اب پُوچھو اور دیکھو
کیا کبھی کسی مرد کو دردِ زہ لگا ہے؟ کیا سبب ہے کہ میں ہر ایک
مرد کو زچّہ کی مانند اپنے ہاتھ کمر پر رکھے دیکھتا ہوں اور
۷ سب کے چہرے زرد ہو گئے ہیں؟ ۝ افسوس! وہ دِن بڑا ہے
اُسکی مثال نہیں۔ وہ یعقوب کی مُصیبت کا وقت ہے پر
۸ وہ اُس سے رہائی پائیگا ۝ اور اُس روز یُوں ہوگا ربّ الافواج
فرماتا ہے کہ میں اُسکا جُوا تیری گردن پر سے توڑُونگا اور تیرے
بندھنوں کو کھول ڈالُونگا اور بیگانے پھر تجھ سے خدمت نہ

کرائینگے ۝ ۹ پر وہ خُداوند اپنے خُدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی
جسے میں اُنکے لئے برپا کرُونگا خدمت کرینگے ۝ ۱۰ اِسلئے اَے میرے
خادِم یعقوب ہراسان نہ ہو خُداوند فرماتا ہے اور اَے اِسرائیل
گھبرا نہ جا کیونکہ دیکھ میں تجھے دُور سے اور تیری اَولاد کو اسیری
کی سرزمین سے چھُڑاؤنگا اور یعقوب واپس آئیگا اور آرام
۱۱ و راحت سے رہیگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا ۝ کیونکہ میں تیرے
ساتھ ہُوں خُداوند فرماتا ہے تاکہ تجھے بچاؤں۔ اگرچہ میں
سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے تتر بتر کیا تمام کر ڈالُونگا
تَو بھی تجھے تمام نہ کرُونگا بلکہ تجھے مناسب تنبیہ کرُونگا اور
ہرگز بے سزا نہ چھوڑُونگا ۝
۱۲ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تیری خستگی لاعِلاج اور تیرا
۱۳ زخم سخت دردناک ہے ۝ تیرا حمایتی کوئی نہیں جو تیری مرہم
۱۴ پٹی کرے۔ تیرے پاس کوئی شفا بخش دوا نہیں ۝ تیرے
سب چاہنے والے تجھے بھول گئے۔ وہ تیرے طالِب نہیں
ہیں۔ فی الحقیقت میں نے تجھے دُشمن کی مانند گھایل کیا
اور سنگدِل کی طرح تادیب کی اِسلئے کہ تیری بدکرداری بڑھ
۱۵ گئی اور تیرے گُناہ زیادہ ہو گئے ۝ تُو اپنی خستگی کے سبب
سے کیوں چِلّاتی ہے؟ تیرا درد لاعِلاج ہے۔ اِسلئے کہ تیری
بدکرداری نہایت بڑھ گئی اور تیرے گُناہ زیادہ ہو گئے میں
۱۶ نے تجھ سے ایسا کیا ۝ تَو بھی وہ سب جو تجھے نگلتے ہیں
نگلے جائینگے اور تیرے سب دُشمن اسیری میں جائینگے اور
جو تجھے غارت کرتے ہیں خُود غارت ہونگے اور میں اُن سب کو
۱۷ جو تجھے لُوٹتے ہیں لُٹا دُونگا ۝ کیونکہ میں پھر تجھے تندرُستی اور
تیرے زخموں سے شفا بخشُونگا۔ خُداوند فرماتا ہے کیونکہ اُنہوں
نے تیرا نام مردُودہ رکھا کہ یہ صِیُّون ہے جسے کوئی نہیں پُوچھتا ۝
۱۸ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں یعقوب کے خیموں کی اسیری کو
موقوف کراؤنگا اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرُونگا اور شہر اپنے
۱۹ ہی پہاڑ پر بنایا جائیگا اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائیگا ۝ اور
اُن میں سے شکرگُذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز آئیگی اور میں
اُنکو افزایش بخشُونگا اور وہ تھوڑے نہ ہونگے۔ میں اُنکو شوکت
۲۰ بخشُونگا اور وہ حقیر نہ ہونگے ۝ اور اُنکی اَولاد ایسی ہوگی جیسی پہلے تھی اور

اُنکی جماعت میرے حضور میں قائم ہوگی اور مَیں اُن سب
۲۱ کو جو اُن پر ظلم کریں سزا دُونگا ۞ اور اُنکا حاکم اُن ہی میں
سے ہوگا اور اُنکا فرمانروا اُن ہی کے درمیان سے پیدا ہوگا
اور مَیں اُسے قُربت بخشُونگا اور وہ میرے نزدیک آئیگا کیونکہ
کَون ہے جس نے یہ جُرأت کی ہو کہ میرے پاس آئے؟ خُداوند
۲۲ فرماتا ہے ۞ اور تُم میرے لوگ ہوگے اور مَیں تمہارا خُدا ہُونگا ۞
۲۳ دیکھ خُداوند کے قہرِ شدید کی آندھی چلتی ہے۔ یہ تیز طُوفان
۲۴ شریروں کے سر پر ٹُوٹ پڑیگا ۞ جب تک یہ سب کُچھ نہ ہولے
اور خُداوند اپنے دِل کے مقصد پُورے نہ کرے اُسکا قہرِ شدید
مَوقُوف نہ ہوگا۔ تُم آخری دِنوں میں اِسے سمجھوگے ۞

باب ۳۱

۱ خُداوند فرماتا ہے مَیں اُس وقت اِسرائیل کے سب
۲ گھرانوں کا خُدا ہُونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے ۞ خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل میں سے جو لوگ تلوار سے بچے
جب وہ راحت کی تلاش میں گئے تو بیابان میں مقبُول
۳ ٹھہرے ۞ خُداوند قدیم سے مُجھ پر ظاہر ہُوا اور کہا کہ مَیں نے
تُجھ سے ابدی مُحبّت رکھّی اِسی لِئے مَیں نے اپنی شفقت تُجھ پر
۴ بڑھائی ۞ اَے اِسرائیل کی کُنواری! مَیں تُجھے پھر آباد کرُونگا
اور تُو آباد ہو جائیگی۔ تُو پھر دف اُٹھا کر آراستہ ہوگی اور خُوشی
۵ کرنے والوں کے ناچ میں شامِل ہونے کو نِکلیگی ۞ تُو پھر سامریہ
کے پہاڑوں پر تاکستان لگائیگی۔ باغ لگانے والے لگائینگے
۶ اور اُسکا پھل کھائینگے ۞ کیونکہ ایک دِن آئیگا کہ اِفرائیم کی
پہاڑیوں پر نگہبان پُکارینگے کہ اُٹھو ہم صِیُّون پر خُداوند
۷ اپنے خُدا کے حضُور چلیں ۞ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ
یعقُوب کے لِئے خُوشی سے گاؤ اور قَوموں کی سرتاج کے لِئے
للکارو۔ مُنادی کرو۔ حمد کرو اور کہو اَے خُداوند اپنے لوگوں
۸ کو یعنی اِسرائیل کے بقیّہ کو بچا ۞ دیکھو مَیں شِمالی مُلک سے
اُنکو لاؤُنگا اور زمِین کی سرحدّوں سے اُنکو جمع کرُونگا اور اُن
میں اندھے اور لنگڑے اور حاملہ اور زچّہ سب ہونگے۔ اُنکی
۹ بڑی جماعت یہاں واپس آئیگی ۞ وہ روتے اور مُناجات
کرتے ہُوئے آئینگے۔ مَیں اُنکی راہبری کرُونگا۔ مَیں اُنکو پانی
کی ندیوں کی طرف راہِ راست پر چلاؤُنگا جِس میں وہ ٹھوکر نہ
کھائینگے کیونکہ مَیں اِسرائیل کا باپ ہُوں اور اِفرائیم
میرا پہلوٹھا ہے ۞
۱۰ اَے قَومو! خُداوند کا کلام سُنو اور دُور کے جزِیروں میں
مُنادی کرو اور کہو کہ جِس نے اِسرائیل کو تِتّر بِتّر کِیا وُہی اُسے
جمع کریگا اور اُسکی اَیسی نگہبانی کریگا جَیسی گڈریا اپنے گلّہ
۱۱ کی ۞ کیونکہ خُداوند نے یعقُوب کا فدیہ دِیا ہے اور اُسے اُسکے
۱۲ ہاتھ سے جو اُس سے زورآور تھا رہائی بخشی ہے ۞ پس وہ
آئینگے اور صِیُّون کی چوٹی پر گائینگے اور خُداوند کی نعمتوں یعنے
اناج اور مَے اور تیل اور گائے بَیل کے اور بھیڑ بکری کے
بچّوں کی طرف اِکٹھے رواں ہونگے اور اُنکی جان سیراب باغ
۱۳ کی مانِند ہوگی اور وہ پھر کبھی غمزدہ نہ ہونگے ۞ اُس وقت
کُنواریاں اور جوان اور بُڈھے خُوشی سے رقص کرینگے کیونکہ مَیں
اُنکے غم کو خُوشی سے بدل دُونگا اور اُنکو تسلّی دیکر غم کے بعد
۱۴ شادمان کرُونگا ۞ اور مَیں کاہنوں کی جان کو چکنائی سے
سیر کرُونگا اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسُودہ ہونگے
خُداوند فرماتا ہے ۞
۱۵ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ رامہ میں ایک آواز سُنائی دی۔
نَوحہ اور زار زار رونا۔ راخِل اپنے بچّوں کو رو رہی ہے وہ
اپنے بچّوں کی بابت تسلّی پذیر نہیں ہوتی کیونکہ وہ نہیں ہیں ۞
۱۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اپنی زاری کی آواز کو روک اور
اپنی آنکھوں کو آنسُوؤں سے باز رکھ کیونکہ تیری مِحنت کے لِئے
اجر ہے خُداوند فرماتا ہے اور وہ دُشمن کے مُلک سے واپس
۱۷ آئینگے ۞ اور خُداوند فرماتا ہے تیری عاقبت کی بابت اُمید
۱۸ ہے کیونکہ تیرے بچّے پھر اپنی حدُود میں داخِل ہونگے ۞ فی الحقیقت
مَیں نے اِفرائیم کو اپنے آپ پر یُوں ماتم کرتے سُنا کہ تُو نے مُجھے
تنبیہ کی اور مَیں نے اُس بچھڑے کی مانِند جو سدھایا نہیں
گیا تنبیہ پائی۔ تُو مُجھے پھیر تو مَیں پھرُونگا کیونکہ تُو ہی میرا
۱۹ خُداوند خُدا ہے ۞ کیونکہ پھرنے کے بعد مَیں نے توبہ کی
اور تربیت پانے کے بعد مَیں نے اپنی ران پر ہاتھ مارا۔ مَیں
شرمِندہ بلکہ پریشان خاطِر ہُوا اِسلئے کہ مَیں نے اپنی جوانی کی
۲۰ ملامت اُٹھائی تھی ۞ کیا اِفرائیم میرا پیارا بیٹا ہے؟ کیا وہ

پسندیدہ فرزند ہے؟ کیونکہ جب جب مَیں اُسکے خلاف
کچھ کہتا ہُوں تو اُسے جی جان سے یاد کرتا ہُوں۔ اِسلئے
میرا دِل اُسکے لِئے بیتاب ہے۔ مَیں یقیناً اُس پر رحمت
کرُونگا خُداوند فرماتا ہے۝

۲۱ اپنے لِئے سُتون کھڑے کر۔ اپنے لِئے کھمبے بنا۔ اُس
شاہراہ پر دِل لگا۔ ہاں اُسی راہ سے جس سے تُو گئی تھی
واپس آ۔ اَے اِسرائیل کی کُنواری اپنے اِن شہروں میں
۲۲ واپس آ۝ اَے برگشتہ بیٹی تُو کب تک آوارہ پھریگی؟ کیونکہ
خُداوند نے زمین پر ایک نئی چیز پیدا کی ہے کہ عَورت مرد
کی حمایت کریگی۝

۲۳ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جب
مَیں اُنکے اسِیروں کو واپس لاؤنگا تو وہ یہوداہ کے مُلک
اور اُسکے شہروں میں پھر یُوں کہینگے اَے صداقت کے مسکن!
۲۴ اَے کوہِ مُقدّس خُداوند تجھے برکت بخشے۝ اور یہوداہ
اور اُسکے سب شہر اُس میں اِکٹھے سکُونت کرینگے۔ کِسان
۲۵ اور وہ جو گلّے لِئے پھرتے ہیں۝ کیونکہ مَیں نے تھکی جان کو
۲۶ آسُودہ اور ہر غمگین رُوح کو سیر کیا ہے۝ اب مَیں نے
بیدار ہوکر نگاہ کی اور میری نیند میرے لِئے میٹھی تھی۝
۲۷ دیکھو وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے جب میں اِسرائیل
کے گھر میں اور یہوداہ کے گھر میں اِنسان کا بیج اور
۲۸ حَیوان کا بیج بوؤنگا۝ اور خُداوند فرماتا ہے جس طرح مَیں
نے اُنکی گھات میں بیٹھکر اُنکو اُکھاڑا اور ڈھایا اور گرایا
اور برباد کیا اور دُکھ دیا اُسی طرح مَیں نگہبانی کرکے اُن کو
۲۹ بناؤنگا اور لگاؤنگا۝ اُن ایّام میں پھر یُوں نہ کہینگے کہ
باپ دادا نے کچّے انگُور کھائے اور اَولاد کے دانت کھٹّے
۳۰ ہوگئے۝ کیونکہ ہر ایک اپنی ہی بدکرداری کے سبب سے
مریگا۔ ہر ایک جو کچّے انگُور کھاتا ہے اُسی کے دانت
کھٹّے ہونگے۝

۳۱ دیکھ وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے جب مَیں اِسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کیساتھ نیا عہد باندھُونگا۝
۳۲ اُس عہد کے مُطابِق نہیں جو مَیں نے اُنکے باپ دادا سے
کِیا جب مَیں نے اُنکی دستگیری کی تاکہ اُنکو مُلکِ مِصر سے
نِکال لاؤں اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا اگرچہ
۳۳ مَیں اُنکا مالِک تھا خُداوند فرماتا ہے۝ بلکہ یہ وہ عہد ہے
جو مَیں اُن دِنوں کے بعد اِسرائیل کے گھرانے سے باندھُونگا۔
خُداوند فرماتا ہے مَیں اپنی شرِیعت اُنکے باطِن میں رکھُونگا اور
اُنکے دِل پر اُسے لکھُونگا اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا اور وہ میرے
۳۴ لوگ ہونگے۝ اور وہ پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو
یہ کہکر تعلیم نہیں دینگے کہ خُداوند کو پہچانو کیونکہ چھوٹے سے بڑے
تک وہ سب مُجھے جانینگے خُداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ مَیں اُنکی
بدکرداری کو بخش دُونگا اور اُنکے گُناہ کو یاد نہ کرُونگا۝
۳۵ خُداوند جس نے دِن کی روشنی کے لِئے سُورج کو مقرّر کیا
اور جس نے رات کی روشنی کے لِئے چاند اور سِتاروں کا
نِظام قائم کیا جو سمُندر کو موجزن کرتا ہے جس سے اُسکی
لہریں شور کرتی ہیں یُوں فرماتا ہے۔ اُس کا نام
۳۶ ربُّ الافواج ہے۝ خُداوند فرماتا ہے اگر یہ نِظام میرے
حضُور سے موقوف ہو جائے تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے
۳۷ سامنے سے جاتی رہیگی کہ ہمیشہ تک پھر قوم نہ ہو۝ خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ اگر کوئی اُوپر آسمان کو ناپ سکے اور
نیچے زمین کی بُنیاد کا پتہ لگائے تو مَیں بھی بنی اِسرائیل
کو اُنکے سب اعمال کے سبب سے رد کرُونگا خُداوند
۳۸ فرماتا ہے۝ دیکھ وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ یہ
شہر حننِ ایل کے بُرج سے کونے کے پھاٹک تک خُداوند
۳۹ کے لِئے تعمیر کِیا جائیگا۝ اور پھر جریب سیدھی کوہِ جارب
۴۰ پر سے ہوتی ہُوئی جوعاتہ کو گھیر لیگی۝ اور لاشوں اور راکھ
کی تمام وادی اور سب کھیت قِدرُون کے نالے تک اور
گھوڑے پھاٹک کے کونے تک مشرق کی طرف خُداوند
کے لِئے مُقدّس ہونگے۔ پھر وہ ہمیشہ تک نہ کبھی اُکھاڑا
نہ گرایا جائیگا۝

باب ۳۲

۱ وہ کلام جو شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کے دسویں برس میں
جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا خُداوند کی طرف سے
۲ یرمیاہ پر نازِل ہُوا۝ اور اُس وقت شاہِ بابل کی فوج

یروشلیم کا محاصرہ کئے پڑی تھی اور یرمیاہ نبی شاہِ یہوداہ
۳ کے گھر میں قید خانہ کے صحن میں بند تھا۝ کیونکہ شاہِ یہوداہ
صِدقیاہ نے اُسے یہ کہکر قید کیا کہ تُو کیوں نبوّت کرتا اور
کہتا ہے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اِس شہر کو شاہِ
۴ بابل کے حوالہ کرُونگا اور وہ اِسے لے لیگا۝ اور شاہِ
یہوداہ صِدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ بچیگا بلکہ ضرُور شاہِ
بابل کے حوالہ کیا جائیگا اور اُس سے رُوبرُو باتیں کریگا اور
۵ دونوں کی آنکھیں مُقابل ہونگی۝ اور وہ صِدقیاہ کو بابل
میں لے جائیگا اور جب تک مَیں اُسکو یاد نہ فرماؤں وہ
وہیں رہیگا۔ خُداوند فرماتا ہے ہرچند تُم کسدیوں کے ساتھ
جنگ کروگے پر کامیاب نہ ہوگے؟۝
۶ تب یرمیاہ نے کہا کہ خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُوا
۷ اور اُس نے فرمایا۝ دیکھ تیرے چچا سلُوم کا بیٹا حنم ایل
تیرے پاس آکر کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے
۸ لِئے خرید لے کیونکہ اُسکو چھُڑانا تیرا حق ہے۝ تب میرے
چچا کا بیٹا حنم ایل قید خانہ کے صحن میں میرے پاس آیا
اور جَیسا خُداوند نے فرمایا تھا مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو
عنتوت میں بنیمین کے علاقہ میں ہے خرید لے کیونکہ یہ
تیرا مَورُوثی حق ہے اور اُسکو چھُڑانا تیرا کام ہے اُسے
اپنے لِئے خرید لے۔ تب مَیں نے جانا کہ یہ خُداوند کا کلام
۹ ہے۝ اور مَیں نے اُس کھیت کو جو عنتوت میں تھا اپنے
چچا کے بیٹے حنم ایل سے خرید لیا اور نقد سترہ مِثقال چاندی
۱۰ تول کر اُسے دی۝ اور مَیں نے ایک قبالہ لکھا اور اُس
پر مُہر کی اور گواہ ٹھہرائے اور چاندی ترازُو میں تول کر
۱۱ اُسے دی۝ سو مَیں نے اُس قبالہ کو لیا یعنی وہ جو آئین
۱۲ اور دستور کے مُطابِق سربمُہر تھا اور وہ جو کھُلا تھا۝ اور
مَیں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنم ایل کے سامنے
اور اُن گواہوں کے رُوبرُو جنہوں نے اپنے نام قبالہ
پر لکھے تھے اُن سب یہودیوں کے رُوبرُو جو قید خانہ
کے صحن میں بیٹھے تھے بارُوک بن نیریاہ بن محسیاہ کو
۱۳ سَونپا۝ اور مَیں نے اُنکے رُوبرُو بارُوک کو تاکید کی۝

۱۴ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ یہ کاغذات
لے یعنی یہ قبالہ جو سربمُہر ہے اور یہ جو کھُلا ہے اور اُنکو مٹی
۱۵ کے برتن میں رکھ تاکہ بہت دِنوں تک محفوظ رہیں۝ کیونکہ
ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اِس مُلک
میں پھر گھروں اور کھیتوں اور تاکستانوں کی خرید و فروخت
ہوگی۝
۱۶ بارُوک بن نیریاہ کو قبالہ دینے کے بعد مَیں نے خُداوند
۱۷ سے یُوں دُعا کی۝ آہ اَے خُداوند خُدا! دیکھ تُو نے اپنی عظیم
قُدرت اور اپنے بلند بازُو سے آسمان اور زمین کو پَیدا کیا
۱۸ اور تیرے لِئے کوئی کام مُشکل نہیں ہے۝ تُو ہزاروں پر
شفقت کرتا ہے اور باپ دادا کی بدکرداری کا بدلہ اُنکے
بعد اُنکی اَولاد کے دامن میں ڈال دیتا ہے جسکا نام خُدایِ عظیم
۱۹ وقادِر ربُّ الافواج ہے۝ مشورت میں بُزُرگ اور کام
میں قُدرت والا ہے۔ بنی آدم کی سب راہیں تیری زیرِ نظر
ہیں تاکہ ہر ایک کو اُسکی روِش کے مُوافِق اور اُسکے اعمال کے
۲۰ پھل کے مُطابِق اجر دے۝ جِس نے مُلکِ مِصر میں آج تک
اور اِسرائیل اور دُوسرے لوگوں میں نِشان اور عجائب
دِکھائے اور اپنے لِئے نام پَیدا کیا جَیسا کہ اِس زمانہ میں ہے۝
۲۱ کیونکہ تُو اپنی قوم اِسرائیل کو مُلکِ مِصر سے نِشانوں اور عجائب
اور قوی ہاتھ اور بلند بازُو سے اور بڑی ہیبت کے ساتھ
۲۲ نِکال لایا۝ اور یہ مُلک اُنکو دِیا جِسے دینے کی تُو نے اُنکے
باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ ایسا مُلک جِس میں دُودھ اور
۲۳ شہد بہتا ہے۝ اور وہ آکر اُسکے مالِک ہو گئے لیکن وہ
نہ تیری آواز کے شنوا ہُوئے اور نہ تیری شریعت پر چلے اور
جو کچھ تُو نے کرنے کو کہا اُنہوں نے نہیں کیا اِسلِئے تُو یہ سب
۲۴ مُصیبت اُن پر لایا۝ دمدموں کو دیکھ۔ وہ شہر تک آ
پہُنچے ہیں کہ اُسے فتح کریں اور شہر تلوار اور کال اور وبا کے
سبب سے کسدیوں کے حوالہ کر دِیا گیا ہے جو اُس پر چڑھ
آئے اور جو کچھ تُو نے فرمایا پُورا ہُوا اور تُو آپ دیکھتا ہے۝
۲۵ تَو بھی اَے خُداوند خُدا تُو نے مجھ سے فرمایا کہ وہ کھیت روپیہ
دیکر اپنے لِئے خرید لے اور گواہ ٹھہرا لے حالانکہ یہ شہر

کسدیوں کے حوالہ کر دیا گیا۔

۲۶ تب خُداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہُوا کہ۔ ۲۷ دیکھ میں خُداوند تمام بشر کا خُدا ہُوں۔ کیا میرے لِئے کوئی کام دُشوار ہے؟۔

۲۸ اِسلِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِس شہر کو کسدیوں کے اور شاہِ بابل نبوکدرضر کے حوالہ کر دُونگا اور ۲۹ وہ اِسے لے لیگا۔ اور کسدی جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں آکر اِسکو آگ لگائینگے اور اِسے اُن گھروں سمیت جلائینگے جنکی چھتوں پر لوگوں نے بعل کے لِئے بخُور جلایا اور غیر معبُودوں کے لِئے تپاون تپائے کہ مُجھے غضبناک ۳۰ کریں۔ کیونکہ بنی اِسرائیل اور بنی یہُوداہ اپنی جوانی سے اب تک فقط وُہی کرتے آئے ہیں جو میری نظر میں بُرا ہے کیونکہ بنی اِسرائیل نے اپنے اعمال سے مُجھے غضبناک ۳۱ ہی کیا خُداوند فرماتا ہے۔ کیونکہ یہ شہر جِس دِن سے اُنہوں نے اِسے تعمیر کیا آج کے دِن تک میرے قہر اور غضب کا باعث ہو رہا ہے تاکہ مَیں اِسے اپنے سامنے سے دُور ۳۲ کرُوں۔ بنی اِسرائیل اور بنی یہُوداہ کی تمام بدی کے باعث جو اُنہوں نے اور اُنکے بادشاہوں نے اور اُمرا اور کاہنوں اور نبیوں نے اور یہُوداہ کے لوگوں اور یروشلیم ۳۳ کے باشندوں نے کی تاکہ مُجھے غضبناک کریں۔ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور مُنہ نہ کیا۔ ہرچند مَیں نے اُنکو سِکھایا اور بروقت تعلیم دی تَو بھی اُنہوں نے کان نہ ۳۴ لگایا کہ تربیت پذیر ہوں۔ بلکہ اُس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے اپنی مکرُوہات رکھّیں تاکہ اُسے ناپاک کریں۔ ۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مقام جو بن ہنُّوم کی وادی میں ہیں بنائے تاکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لِئے آگ میں سے گذاریں جِسکا مَیں نے اُنکو حُکم نہیں دِیا اور نہ میرے خیال میں آیا کہ وہ اَیسا مکرُوہ کام کر کے یہُوداہ کو گُنہگار بنائیں۔

۳۶ اور اب اِس شہر کی بابت جِسکے حق میں تُم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے وسیلہ سے وہ شاہِ بابل کے حوالہ کیا جائیگا خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ ۳۷ دیکھ میں اُنکو اُن سب مُلکوں سے جہاں مَیں نے اُنکو اپنے غیظ و غضب اور قہرِ شدید سے ہانک دِیا ہے جمع کرُونگا اور اِس مقام میں واپس لاؤُنگا اور اُنکو امن سے آباد کرُونگا۔ ۳۸ اور وہ میرے لوگ ہونگے اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا۔ ۳۹ اور مَیں اُنکو یکدِل اور یک روِش بنا دُونگا اور وہ اپنی اور اپنے بعد اپنی اَولاد کی بھلائی کے لِئے ہمیشہ مُجھ سے ڈرتے رہینگے۔ ۴۰ اور مَیں اُن سے ابدی عہد کرُونگا کہ اُنکے ساتھ بھلائی کرنے سے باز نہ آؤُنگا اور مَیں اپنا خَوف اُنکے دِل میں ڈالُونگا تاکہ وہ مُجھ سے برگشتہ نہ ہُوں۔ ۴۱ ہاں مَیں اُن سے خُوش ہو کر اُن سے نیکی کرُونگا اور یقیناً دِل و جان سے اُنکو اِس مُلک میں لگاؤُنگا۔ ۴۲ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جِس طرح مَیں اِن لوگوں پر یہ تمام بلایِ عظیم لایا ہُوں اُسی طرح وہ تمام نیکی جِسکا مَیں نے اُن سے وعدہ کیا ہے اُن سے کرُونگا۔ ۴۳ اور اِس مُلک میں جِسکی بابت تُم کہتے ہو کہ وہ وِیران ہے۔ وہاں نہ اِنسان ہے نہ حَیوان وہ کسدیوں کے حوالہ کیا گیا۔ پھر کھیت خرِیدے جائینگے۔ ۴۴ بنیمین کے علاقہ میں اور یروشلیم کی نواحی میں اور یہُوداہ کے شہروں میں اور کوہستان کے اور وادی کے اور جنُوب کے شہروں میں لوگ روپیہ دیکر کھیت خرِید لینگے اور قبالے لِکھا کر اُن پر مُہر لگائینگے اور گواہ ٹھہرائینگے کیونکہ مَیں اُنکی اسیری کو موقُوف کر دُونگا خُداوند فرماتا ہے۔

باب ۳۳

۱ ہنوز یرمیاہ قیدخانہ کے صحن میں بند تھا کہ خُداوند کا کلام دوبارہ اُس پر نازِل ہُوا کہ۔ ۲ خُداوند جو پُورا کرتا اور بناتا اور قائِم کرتا ہے جِسکا نام یہُوواہ ہے یُوں فرماتا ہے۔ ۳ کہ مُجھے پُکار اور مَیں تُجھے جواب دُونگا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جِنکو تُو نہیں جانتا تُجھ پر ظاہِر کرُونگا۔ ۴ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا اِس شہر کے گھروں کی بابت اور شاہانِ یہُوداہ کے گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار کے باعث گرا دِئے گئے ہیں یُوں فرماتا ہے۔ ۵ کہ وہ کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں اور اُنکو آدمیوں کی

لاشوں سے بھرینگے جنکو میں نے اپنے قہر و غضب سے قتل کیا ہے اور جنکی تمام شرارت کے سبب سے میں نے اِس شہر سے اپنا مُنہ چھپایا ہے۔ ۶ دیکھ میں اُسے صحت و تندرستی بخشونگا۔ میں اُنکو شفا دُونگا اور امن و سلامتی کی کثرت اُن پر ظاہر کرُونگا۔ ۷ اور میں یہُوداہ اور اسرائیل کو اسیری سے واپس لاؤنگا اور اُنکو پہلے کی طرح بناؤنگا۔ ۸ اور میں اُنکو اُنکی ساری بدکرداری سے جو اُنہوں نے میرے خلاف کی ہے پاک کرُونگا اور میں اُنکی ساری بدکرداری جس سے وہ میرے گنہگار ہُوئے اور جس سے اُنہوں نے میرے خلاف بغاوت کی ہے مُعاف کرُونگا۔ ۹ اور یہ میرے لِئے رُویِ زمین کی سب قوموں کے سامنے مسرت بخش نام اور ستایش و جلال کا باعث ہوگا۔ وہ اُس سب بھلائی کا جو میں اُن سے کرتا ہُوں ذکر سُنینگی اور اُس بھلائی اور سلامتی کے سبب سے جو میں اِنکے لِئے مہیا کرتا ہُوں ڈرینگی اور کانپینگی۔ ۱۰ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِس مقام میں جسکی بابت تُم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے۔ وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان یعنی یہُوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے بازاروں میں جو ویران ہیں جہاں نہ اِنسان ہیں نہ باشندے نہ حیوان۔ ۱۱ خُوشی اور شادمانی کی آواز۔ دُلہے اور دُلہن کی آواز اور اُنکی آواز سُنی جائیگی جو کہتے ہیں ربُّ الافواج کی ستایش کرو کیونکہ خُداوند بھلا ہے اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔ ہاں اُنکی آواز جو خُداوند کے گھر میں شُکرگُذاری کی قُربانی لائینگے کیونکہ خُداوند فرماتا ہے میں اِس مُلک کے اسیروں کو واپس لاکر بحال کرُونگا۔ ۱۲ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اِس ویران جگہ اور اِسکے سب شہروں میں جہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان پھر چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے جو اپنے گلّوں کو بٹھائینگے۔ ۱۳ کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے اور جنُوب کے شہروں میں اور بنیمین کے علاقہ میں اور یروشلیم کی نواحی میں اور یہُوداہ کے شہروں میں پھر گلّے گننے والے کے ہاتھ کے نیچے سے گُذرینگے خُداوند فرماتا ہے۔

۱۴ دیکھ وہ دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ وہ نیک بات جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے گھرانے کے حق میں فرمائی ہے پُوری کرُونگا۔ ۱۵ اُن ہی ایّام میں اور اُسی وقت میں داؤد کے لِئے صداقت کی شاخ پیدا کرُونگا اور وہ مُلک میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا۔ ۱۶ اُن دِنوں میں یہُوداہ نجات پائیگا اور یروشلیم سلامتی سے سکُونت کریگا اور خُداوند ہماری صداقت اُسکا نام ہوگا۔ ۱۷ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لِئے داؤد کو کبھی آدمی کی کمی نہ ہوگی۔ ۱۸ اور نہ لاوی کاہنوں کو آدمیوں کی کمی ہوگی جو میرے حضُور سوختنی قُربانیاں گذرانیں اور ہدیئے جلائیں اور ہمیشہ قُربانی کریں۔ ۱۹ پھر خُداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہُوا۔ ۲۰ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگر تُم میرا وہ عہد جو میں نے دِن سے اور رات سے کیا توڑ سکو کہ دِن اور رات اپنے اپنے وقت پر نہ ہوں۔ ۲۱ تو میرا وہ عہد بھی جو میں نے اپنے خادم داؤد سے کیا ٹُوٹ سکتا ہے کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا نہ ہو اور وہ عہد بھی جو اپنے خدمتگُذار لاوی کاہنوں سے کیا۔ ۲۲ جیسے اجرامِ فلک بیشُمار ہیں اور سمُندر کی ریت بے اندازہ ہے ویسے ہی میں اپنے بندہ داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت کرتے ہیں فراوانی بخشُونگا۔ ۲۳ پھر خُداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہُوا۔ ۲۴ کہ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ یہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دو گھرانوں کو خُداوند نے چُنا اُنکو اُس نے رد کر دیا؟ یُوں وہ میرے لوگوں کو حقیر جانتے ہیں کہ گویا اُنکے نزدیک وہ قوم ہی نہیں رہے۔ ۲۵ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگر دِن اور رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہو اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مُقرر نہ کیا ہو۔ ۲۶ تو میں یعقُوب کی نسل کو اور اپنے خادم داؤد کی نسل کو رد کرُونگا تاکہ میں ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کی نسل پر حکُومت کرنے کے لِئے اُسکے فرزندوں میں سے کسی کو نہ لُوں بلکہ میں تو اُنکو اسیری سے واپس لاؤنگا اور اُن پر رحم کرُونگا۔

باب ۳۴

۱ جب شاہِ بابل نبوکدنضر اور اُسکی تمام فوج اور رویِ زمین کی تمام سلطنتیں جو اُسکی فرمانروائی میں تھیں اور سب اقوام یروشلیم اور اُسکی سب بستیوں کے خلاف جنگ کر رہی تھیں تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہوا ۔ ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ جا اور شاہِ یہوداہ صدقیاہ سے کہہ دے کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِس شہر کو شاہِ بابل کے حوالہ کر دونگا اور وہ اِسے آگ سے جلائیگا ۔ ۳ اور تو اُسکے ہاتھ سے نہ بچیگا بلکہ ضرور پکڑا جائیگا اور اُسکے حوالہ کیا جائیگا اور تیری آنکھیں شاہِ بابل کی آنکھوں کو دیکھینگی اور وہ رُوبرُو تجھ سے باتیں کریگا اور تو بابل کو جائیگا ۔ ۴ تو بھی اَے شاہِ یہوداہ صدقیاہ خداوند کا کلام سُن ۔ تیری بابت خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو تلوار سے قتل نہ کیا جائیگا ۔ ۵ تو امن کی حالت میں مریگا اور جس طرح تیرے باپ دادا یعنی تجھ سے پہلے بادشاہوں کے لئے خوشبو جلاتے تھے اُسی طرح تیرے لئے بھی جلائینگے اور تجھ پر نوحہ کرینگے اور کہینگے ہائے آقا ! کیونکہ میں نے یہ بات کہی ہے خداوند فرماتا ہے ۔ ۶ تب یرمیاہ نبی نے یہ سب باتیں شاہِ یہوداہ صدقیاہ سے یروشلیم میں کہیں ۔ ۷ جبکہ شاہِ بابل کی فوج یروشلیم اور یہوداہ کے شہروں سے جو بچ رہے تھے یعنی لکیس اور عزیقہ سے لڑ رہی تھی کیونکہ یہوداہ کے شہروں میں سے یہی حصین شہر باقی تھے ۔

۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جب صدقیاہ بادشاہ نے یروشلیم کے سب لوگوں سے عہد و پیمان کیا کہ آزادی کی منادی کی جائے ۔ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو اور اپنی لونڈی کو جو عبرانی مرد یا عورت ہو آزاد کر دے کہ کوئی اپنے یہودی بھائی سے غلامی نہ کرائے ۔ ۱۰ اور جب سب اُمرا اور سب لوگوں نے جو اِس عہد میں شامل تھے سُنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور اپنی لونڈی کو آزاد کرے اور پھر اُن سے غلامی نہ کرائے ۱۱ تو اُنہوں نے اِطاعت کی اور اُنکو آزاد کر دیا ۔ پر اُسکے بعد وہ پھر گئے اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو جنکو اُنہوں نے آزاد کر دیا تھا پھر واپس لے آئے اور اُنکو تابع کر کے غلام اور لونڈیاں بنا لیا ۔ ۱۲ اِسلئے خداوند کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا ۔ ۱۳ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے باپ دادا سے جس دن میں اُنکو مُلکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا یہ عہد باندھا ۔ ۱۴ کہ تم میں سے ہر ایک اپنے عبرانی بھائی کو جو اُسکے ہاتھ بیچا گیا ہو سات برس کے آخر میں یعنی جب وہ چھ برس تک خدمت کر چکے تو آزاد کر دے لیکن تمہارے باپ دادا نے میری نہ سُنی اور کان نہ لگایا ۔ ۱۵ اور آج ہی کے دن تم رجوع لائے اور وُہی کیا جو میری نظر میں بھلا ہے کہ ہر ایک نے اپنے ہمسایہ کو آزادی کا مژدہ دیا اور تم نے اُس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے میرے حضور عہد باندھا ۔ ۱۶ لیکن تم نے برگشتہ ہو کر میرے نام کو ناپاک کیا اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور اپنی لونڈی کو جنکو تم نے آزاد کر کے اُنکی مرضی پر چھوڑ دیا تھا پھر پکڑ کر تابع کیا کہ تمہارے لئے غلام اور لونڈیاں ہوں ۔ ۱۷ اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم نے میری نہ سُنی کہ ہر ایک اپنے بھائی اور اپنے ہمسایہ کو آزادی کا مژدہ سُنائے ۔ دیکھو خداوند فرماتا ہے میں تمکو تلوار اور وبا اور کال کے لئے آزادی کا مژدہ دیتا ہوں اور میں ایسا کرونگا کہ تم رویِ زمین کی سب مملکتوں میں دھکّے کھاتے پھروگے ۔ ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور اُس عہد کی باتیں جو اُنہوں نے میرے حضور باندھا ہے پوری نہیں کیں جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور اُن دو ٹکڑوں کے درمیان سے ہو کر گذرے ۔ ۱۹ یعنی یہوداہ کے اور یروشلیم کے اُمرا اور خواجہ سرا اور کاہن اور مُلک کے سب لوگ جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان سے ہو کر گذرے ۔ ۲۰ ہاں میں اُنکو اُنکے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے حوالہ کرونگا اور اُنکی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی ۔ ۲۱ اور میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو اور اُسکے اُمرا کو اُنکے مخالفوں اور جانی دشمنوں اور شاہِ بابل کی فوج کے جو تم

۲۲ کو چھوڑ کر چلی گئی حوالہ کر دونگا۔ دیکھو میں حکم کرونگا خداوند فرماتا ہے اور اُنکو پھر اِس شہر کی طرف واپس لاؤنگا اور وہ اِس سے لڑینگے اور فتح کر کے آگ سے جلا دینگے اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا کہ غیر آباد ہوں۔

باب ۳۵

۱ وہ کلام جو شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے ایّام ۲ میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہُوا کہ تو ریکابیوں کے گھر جا اور اُن سے کلام کر اور اُنکو خداوند کے گھر کی ایک ۳ کوٹھری میں لاکر مے پلا۔ تب میں نے یازنیاہ بن یرمیاہ حبصنیاہ اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے سب بیٹوں اور ۴ ریکابیوں کے تمام گھرانے کو ساتھ لیا۔ اور میں اُنکو خداوند کے گھر میں بنی حنان بن یجدلیاہ مردِ خدا کی کوٹھری میں لایا جو اُمرا کی کوٹھری کے نزدیک معسیاہ بن سلّوم دربان ۵ کی کوٹھری کے اُوپر تھی۔ اور میں نے مے سے لبریز پیالے اور جام ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھے ۶ اور اُن سے کہا کہ پیو۔ پر اُنہوں نے کہا ہم مے نہ پئینگے کیونکہ ہمارے باپ یُوناداب بن ریکاب نے ہم کو یُوں حکم ۷ دیا کہ تم ہرگز مے نہ پینا۔ نہ تم نہ تمہارے بیٹے۔ اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا نہ اُنکے مالک ہونا بلکہ عمر بھر خیموں میں رہنا تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو ۸ تمہاری عمر دراز ہو۔ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یُوناداب بن ریکاب کی بات مانی۔ اُسکے حکم کے مطابق ہم اور ہماری بیویاں اور ہمارے بیٹے بیٹیاں کبھی مے نہیں پیتے ۹ اور ہم نہ رہنے کے لئے گھر بناتے اور نہ تاکستان اور کھیت ۱۰ اور بیج رکھتے ہیں۔ پر ہم خیموں میں بستے ہیں اور ہم نے فرمانبرداری کی اور جو کچھ ہمارے باپ یُوناداب نے ہم کو ۱۱ حکم دیا ہم نے اُس پر عمل کیا ہے۔ لیکن یُوں ہُوا کہ جب شاہِ بابل نبوکدرضر اِس مُلک پر چڑھ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں اور ارامیوں کی فوج کے ڈر سے یروشلیم کو چلے جائیں۔ یُوں ہم یروشلیم میں بستے ہیں۔

۱۲، ۱۳ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہُوا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروشلیم کے باشندوں سے یُوں کہہ کہ کیا تم تربیت پذیر نہ ہوگے کہ میری باتیں سُنو خداوند فرماتا ہے۔ ۱۴ جو باتیں یُوناداب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں کہ مے نہ پیو وہ بجا لائے اور آج تک مے نہیں پیتے بلکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا لیکن میں نے تم سے کلام کیا اور بروقت تم کو فرمایا اور تم نے میری نہ سُنی۔ ۱۵ اور میں نے اپنے تمام خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا اور اُنکو بروقت یہ کہتے ہُوئے بھیجا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آؤ اور اپنے اعمال کو دُرست کرو اور غیر معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرو اور جو مُلک میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا ہے تم اُس میں بسوگے لیکن تم نے نہ کان لگایا نہ میری سُنی۔ ۱۶ اِس سبب سے کہ یُوناداب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو جو اُس نے اُنکو دیا تھا بجا لائے پر اِن لوگوں نے میری نہ سُنی۔ ۱۷ اِسلئے خداوند ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے دیکھ میں یہوداہ پر اور یروشلیم کے تمام باشندوں پر وہ سب مصیبت جسکا میں نے اُنکے خلاف اعلان کیا ہے لاؤنگا کیونکہ میں نے اُن سے کلام کیا پر وہ شنوا نہ ہُوئے اور میں نے اُنکو بُلایا پر اُنہوں نے جواب نہ دیا۔ ۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم نے اپنے باپ یُوناداب کے حکم کو مانا اور اُسکی سب وصیتوں پر عمل کیا ہے اور جو کچھ اُس نے تم کو فرمایا تم بجا لائے۔ ۱۹ اِسلئے ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ یُوناداب بن ریکاب کے لئے میرے حضور میں کھڑے ہونے کو کبھی آدمی کی کمی نہ ہوگی۔

باب ۳۶

۱ شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہُوا کہ ۲ کتاب کا ایک طومار لے اور وہ سب کلام جو میں نے اسرائیل اور یہوداہ اور تمام اقوام کے خلاف تجھ سے کیا اُس دن سے لیکر جب سے میں تجھ سے کلام کرنے لگا یعنی یوسیاہ کے ایّام سے آج کے دن تک اُس میں لکھ۔ ۳ شاید یہوداہ کا گھرانا اُس تمام مصیبت کا حال جو میں اُن پر لانے کا ارادہ رکھتا ہوں سُنے تاکہ وہ سب

اپنی بُری روش سے باز آئیں اور مَیں اُنکی بدکرداری اور گُناہ کو مُعاف کرُوں ۝

۴ تب یرمیاہ نے بارُوک بِن نیریاہ کو بُلایا اور بارُوک نے خُداوند کا وہ سب کلام جو اُس نے یرمیاہ سے کِیا تھا اُسکی زبانی کِتاب کے اُس طُومار میں لکِھا ۝

۵ اور یرمیاہ نے بارُوک کو حُکم دِیا اور کہا کہ مَیں تو مجبُور ہُوں۔ مَیں خُداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ۝

۶ پر تُو جا اور خُداوند کا وہ کلام جو تُو نے میرے مُنہ سے اُس طُومار میں لکھا ہے خُداوند کے گھر میں روزہ کے دِن لوگوں کو پڑھکر سُنا اور تمام یہُوداہ کے لوگوں کو بھی جو اپنے شہروں سے آئے ہوں تُو وُہی کلام پڑھکر سُنا ۝

۷ شاید وہ خُداوند کے حضُور مِنّت کریں اور سب کے سب اپنی بُری روش سے باز آئیں کیونکہ خُداوند کا قہر و غضب جِسکا اُس نے اِن لوگوں کے خِلاف اِعلان کِیا ہے شدِید ہے ۝

۸ اور بارُوک بِن نیریاہ نے سب کُچھ جَیسا یرمیاہ نبی نے اُسکو فرمایا تھا وَیسا ہی کِیا اور خُداوند کے گھر میں خُداوند کا کلام اُس کِتاب سے پڑھکر سُنایا ۝

۹ اور شاہِ یہُوداہ یہویقیم بِن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں یُوں ہُوا کہ یروشلیم کے سب لوگوں نے اور اُن سب نے جو یہُوداہ کے شہروں سے یروشلیم میں آئے تھے خُداوند کے حضُور روزہ کی منادی کی ۝

۱۰ تب بارُوک نے کِتاب سے یرمیاہ کی باتیں خُداوند کے گھر میں جمریاہ بِن سافن مُنشی کی کوٹھری میں اُوپر کے صحن کے درمیان خُداوند کے گھر کے نئے پھاٹک کے مدخل پر سب لوگوں کے سامنے پڑھ سُنائیں ۝

۱۱ جب میکایاہ بِن جمریاہ بِن سافن نے خُداوند کا وہ سب کلام جو اُس کِتاب میں تھا سُنا ۝

۱۲ تو وہ اُتر کر بادشاہ کے گھر مُنشی کی کوٹھری میں گیا اور سب اُمرا یعنے الیسمع مُنشی اور دِلایاہ بِن سمعیاہ اور اِلناتن بِن عکبُور اور جمریاہ بِن سافن اور صِدقیاہ بِن حننیاہ اور سب اُمرا وہاں بَیٹھے تھے ۝

۱۳ تب میکایاہ نے وہ سب باتیں جو اُس نے سُنی تھیں جب بارُوک کِتاب سے پڑھکر لوگوں کو سُناتا تھا اُن سے بیان کِیں ۝

۱۴ اور سب اُمرا نے یہُودی بِن نتنیاہ بِن سلمیاہ بِن کُوشی کو بارُوک کے پاس یہ کہکر بھیجا کہ وہ طُومار جو تُو نے لوگوں کو پڑھکر سُنایا ہے اپنے ہاتھ میں لے اور چلا آ۔ پس بارُوک بِن نیریاہ وہ طُومار لیکر اُنکے پاس آیا ۝

۱۵ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اب بَیٹھ جا اور ہم کو یہ پڑھکر سُنا اور بارُوک نے اُنکو پڑھکر سُنایا ۝

۱۶ اور جب اُنہوں نے وہ سب باتیں سُنیں تو ڈرکر ایک دُوسرے کا مُنہ تاکنے لگے اور بارُوک سے کہا کہ ہم یقِیناً یہ سب باتیں بادشاہ سے بیان کرینگے ۝

۱۷ اور اُنہوں نے یہ کہکر بارُوک سے پُوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تُو نے یہ سب باتیں اُسکی زبانی کیونکر لکھیں؟ ۝

۱۸ تب بارُوک نے اُن سے کہا وہ یہ سب باتیں مُجھے اپنے مُنہ سے کہتا گیا اور مَیں سیاہی سے کِتاب میں لکھتا گیا ۝

۱۹ تب اُمرا نے بارُوک سے کہا کہ جا اپنے آپکو اور یرمیاہ کو چھپا اور کوئی نہ جانے کہ تُم کہاں ہو ۝

۲۰ اور وہ بادشاہ کے پاس صحن میں گئے لیکن اُس طُومار کو الیسمع مُنشی کی کوٹھری میں رکھ گئے اور وہ باتیں بادشاہ کو کہہ سُنائیں ۝

۲۱ تب بادشاہ نے یہُودی کو بھیجا کہ طُومار لائے اور وہ اُسے الیسمع مُنشی کی کوٹھری میں سے لے آیا اور یہُودی نے بادشاہ اور سب اُمرا کو جو بادشاہ کے حضُور کھڑے تھے اُسے پڑھکر سُنایا ۝

۲۲ اور بادشاہ زِمستانی محلّ میں بَیٹھا تھا کیونکہ نواں مہینہ تھا اور اُسکے سامنے انگیٹھی جل رہی تھی ۝

۲۳ اور جب یہُودی نے تین چار ورق پڑھے تو اُس نے اُسے مُنشی کے قلمتراش سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالدِیا یہاں تک کہ تمام طُومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہو گیا ۝

۲۴ لیکن وہ نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے نہ بادشاہ نے نہ اُسکے مُلازِموں میں سے کِسی نے جِنہوں نے یہ سب باتیں سُنی تھیں ۝

۲۵ لیکن اِلناتن اور دِلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی کہ طُومار کو نہ جلائے پر اُس نے اُنکی ایک نہ سُنی ۝

۲۶ اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمئیل کو اور سِرایاہ بِن عزرئیل اور سلمیاہ بِن عبدئیل کو حُکم دِیا کہ بارُوک مُنشی اور یرمیاہ نبی کو گرفتار کریں لیکن خُداوند نے اُنکو چھپایا ۝

۲۷ اور جب بادشاہ طُومار اور اُن باتوں کو جو بارُوک نے

یرمیاہ کی زبانی لکھی تھیں جلا چکا تو خداوند کا یہ کلام یرمیاہ
۲۸ پر نازل ہُوا ۔ کہ تُو دوسرا طُومار لے اور اُس میں وہ سب
باتیں لکھ جو پہلے طُومار میں تھیں جسے شاہِ یہُوداہ یہویقیم
۲۹ نے جلا دیا ۔ اور شاہِ یہُوداہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند
یُوں فرماتا ہے کہ تُو نے طُومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ تُو نے
اُس میں یُوں کیوں لکھا کہ شاہِ بابل یقیناً آئیگا اور اِس
مُلک کو غارت کریگا اور نہ اِس میں اِنسان باقی چھوڑیگا
۳۰ نہ حیوان ۔ اِسلئے شاہِ یہُوداہ یہویقیم کی بابت خداوند
یُوں فرماتا ہے کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد
کے تخت پر بیٹھے اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی تاکہ دِن کو
۳۱ گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی رہے ۔ اور مَیں اُسکو
اور اُسکی نسل کو اور اُسکے مُلازِموں کو اُنکی بدکرداری کی سزا
دُونگا اور مَیں اُن پر اور یروشلیم کے باشندوں پر اور یہُوداہ
کے لوگوں پر وہ سب مُصیبت لاؤنگا جسکا مَیں نے اُنکے
۳۲ خلاف اِعلان کیا پر وہ شنوا نہ ہُوئے ۔ تب یرمیاہ نے
دُوسرا طُومار لیا اور بارُوک بن نیریاہ مُنشی کو دیا اور اُس نے
اُس کِتاب کی سب باتیں جسے شاہِ یہُوداہ یہویقیم نے آگ
میں جلایا تھا یرمیاہ کی زبانی اُس میں لکھیں اور اُنکے سِوا
ویسی ہی اَور بہت سی باتیں اُن میں بڑھا دی گئیں ۔

باب ۳۷

۱ اور صِدقیاہ بن یُوسیاہ جسکو شاہِ بابل نبُوکدرضر نے مُلکِ
یہُوداہ پر بادشاہ مُقرّر کیا تھا کُونیاہ بن یہویقیم کی جگہ
۲ بادشاہی کرنے لگا ۔ لیکن نہ اُس نے نہ اُسکے مُلازِموں نے
نہ مُلک کے لوگوں نے خداوند کی وہ باتیں سُنیں جو اُس نے
یرمیاہ نبی کی معرفت فرمائی تھیں ۔
۳ اور صِدقیاہ بادشاہ نے یہُوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ
بن معسیاہ کاہن کی معرفت یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ اب
۴ ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دُعا کر ۔ ہنوز یرمیاہ
لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا کیونکہ اُنہوں نے ابھی
۵ اُسے قیدخانہ میں نہیں ڈالا تھا ۔ اِس وقت فرعون کی فَوج
نے مِصر سے چڑھائی کی اور جب کسدیوں نے جو یروشلیم کا
مُحاصرہ کئے تھے اُسکی شُہرت سُنی تو وہاں سے چلے گئے ۔
۶ تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا ۔ کہ خداوند
۷ اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم شاہِ یہُوداہ سے جس نے
تُم کو میری طرف بھیجا کہ مُجھ سے دریافت کرو یُوں کہنا کہ دیکھ
فرعون کی فَوج جو تُمہاری مدد کو نکلی ہے اپنے مُلک مِصر کو لَوٹ
۸ جائیگی ۔ اور کسدی واپس آکر اِس شہر سے لڑینگے اور اِسے
۹ فتح کر کے آگ سے جلائینگے ۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم یہ کہکر
اپنے آپکو فریب نہ دو کہ کسدی ضرُور ہمارے پاس سے چلے
۱۰ جائینگے کیونکہ وہ نہ جائینگے ۔ اور اگرچہ تُم کسدیوں کی تمام
فَوج کو جو تُم سے لڑتی ہے اَیسی شکست دیتے کہ اُن میں سے
صِرف زخمی باقی رہتے تو بھی وہ سب اپنے اپنے خیمہ سے اُٹھتے
اور اِس شہر کو جلا دیتے ۔
۱۱ اور جب کسدیوں کی فَوج فرعون کی فَوج کے ڈر سے
۱۲ یروشلیم کے سامنے سے کُوچ کر گئی ۔ تو یرمیاہ یروشلیم سے
نِکلا کہ بنیمین کے علاقہ میں جا کر وہاں لوگوں کے درمیان
۱۳ اپنا حِصّہ لے ۔ اور جب وہ بنیمین کے پھاٹک پر پہنچا تو
وہاں پہرے والوں کا داروغہ تھا جسکا نام اِریّاہ بن
سلمیاہ بن حننیاہ تھا اور اُس نے یرمیاہ نبی کو پکڑا اور
۱۴ کہا کہ تُو کسدیوں کی طرف بھاگا جاتا ہے ۔ تب یرمیاہ
نے کہا یہ جھُوٹ ہے ۔ مَیں کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں
جاتا ہُوں پر اُس نے اُسکی ایک نہ سُنی پس اِریّاہ یرمیاہ
۱۵ کو پکڑ کر اُمرا کے پاس لایا ۔ اور اُمرا یرمیاہ پر غضبناک
ہُوئے اور اُسے مارا اور یُونتن مُنشی کے گھر میں اُسے قید
۱۶ کیا کیونکہ اُنہوں نے اُس گھر کو قیدخانہ بنا رکھا تھا ۔ جب
یرمیاہ قیدخانہ میں اور اُسکے تہخانوں میں داخِل ہو کر بہت
۱۷ دِنوں تک وہاں رہ چُکا ۔ تو صِدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیج
کر اُسے نکلوایا اور اپنے محلّ میں اُس سے خُفیہ طور سے
دریافت کیا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہے؟ اور
یرمیاہ نے کہا کہ ہے کیونکہ اُس نے فرمایا ہے کہ تُو شاہِ بابل کے
۱۸ حوالہ کیا جائیگا ۔ اور یرمیاہ نے صِدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ مَیں
نے تیرا اور تیرے مُلازِموں کا اور اِن لوگوں کا کیا گُناہ کیا ہے کہ تُم
۱۹ نے مُجھے قیدخانہ میں ڈالا ہے؟ ۔ اب تُمہارے نبی کہاں ہیں

جو تُم سے نبوّت کرتے اور کہتے تھے کہ شاہِ بابل تُم پر اور
۲۰ اِس مُلک پر چڑھائی نہیں کریگا؟ اب اَے بادشاہ
میرے آقا! میری سُن ۔ میری درخواست قبول فرما اور مُجھے
یُونتن مُنشی کے گھر میں واپس نہ بھیج اَیسا نہ ہو کہ مَیں وہاں
۲۱ مَر جاؤُں ۔ تب صِدقیاہ بادشاہ نے حُکم دِیا اور اُنہوں
نے یرمیاہ کو قَیدخانہ کے صحن میں رکھّا اور ہر روز اُسے
نانبائیوں کے محلّہ سے ایک روٹی لیکر دیتے رہے جب تک
کہ شہر میں روٹی مِل سکتی تھی ۔ پس یرمیاہ قَیدخانہ کے صحن میں رہا ۔

۳۸ باب

۱ پھر سفطیاہ بِن متّان اور جدلیاہ بِن فشحُور اور یُوکل بِن
سلمیاہ اور فشحُور بِن ملکیاہ نے وہ باتیں جو یرمیاہ سب
۲ لوگوں سے کہتا تھا سُنیں ۔ وہ کہتا تھا ۔ خُداوند یُوں فرماتا
ہے کہ جو کوئی اِس شہر میں رہیگا وہ تلوار اور کال اور وبا سے
مریگا اور جو کسدیوں میں جا مِلیگا وہ زِندہ رہیگا اور اُسکی
۳ جان اُسکے لِئے غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہیگا ۔ خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ یہ شہر یقیناً شاہِ بابل کی فَوج کے حوالہ کر دِیا
۴ جائیگا اور وہ اِسے لے لیگا ۔ اِسلِئے اُمرا نے بادشاہ سے
کہا ہم تُجھ سے عرض کرتے ہیں کہ اِس آدمی کو قتل کروا کیونکہ یہ
جنگی مَردوں کے ہاتھوں کو جو اِس شہر میں باقی ہیں اور سب
لوگوں کے ہاتھوں کو اُن سے اَیسی باتیں کہکر سُست
کرتا ہے کیونکہ یہ شخص اِن لوگوں کا خَیر خواہ نہیں بلکہ بدخواہ
۵ ہے ۔ تب صِدقیاہ بادشاہ نے کہا وہ تُمہارے قابُو میں ہے
۶ کیونکہ بادشاہ تُمہارے خِلاف کُچھ نہیں کر سکتا ۔ تب
اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کر ملکیاہ شاہزادہ کے حَوض میں
جو قَیدخانہ کے صحن میں تھا ڈالدِیا اور اُنہوں نے یرمیاہ کو
رسّوں سے باندھکر لٹکایا اور حَوض میں کُچھ پانی نہ تھا بلکہ کیچ
۷ تھی اور یرمیاہ کیچ میں دھنس گیا ۔ اور جب عبدملِک کُوشی
نے جو شاہی محلّ کے خواجہ سراؤں میں سے تھا سُنا کہ اُنہوں
نے یرمیاہ کو حَوض میں ڈالدِیا ہے جبکہ بادشاہ بنیمین
۸ کے پھاٹک میں بَیٹھا تھا ۔ تو عبدملِک بادشاہ کے محلّ
۹ سے نِکلا اور بادشاہ سے یُوں عرض کی ۔ کہ اَے بادشاہ
میرے آقا! اِن لوگوں نے یرمیاہ نبی سے جو کُچھ کیا بُرا کیا
کیونکہ اُنہوں نے اُسے حَوض میں ڈالدِیا ہے اور وہ وہاں
۱۰ بھُوک سے مَر جائیگا کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے ۔ تب
بادشاہ نے عبدملِک کُوشی کو یُوں حُکم دِیا کہ تُو یہاں سے
تِیس آدمی اپنے ساتھ لے اور یرمیاہ نبی کو پیشتر اِس سے کہ
۱۱ وہ مَر جائے حَوض میں سے نِکال ۔ اور عبدملِک اُن آدمیوں
کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھ لیکر بادشاہ کے محلّ میں
خزانہ کے نیچے گیا اور پُرانے چیتھڑے اور پُرانے سڑے
ہُوئے لتّے وہاں سے لِئے اور اُنکو رسّیوں کے وسیلہ سے
۱۲ حَوض میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا ۔ اور عبدملِک کُوشی نے
یرمیاہ سے کہا کہ اِن پُرانے چیتھڑوں اور سڑے ہُوئے
لتّوں کو رسّی کے نیچے اپنی بغل تلے رکھ اور یرمیاہ نے
۱۳ وَیسا ہی کیا ۔ اور اُنہوں نے رسّیوں سے یرمیاہ کو کھینچا
اور حَوض سے باہر نِکالا اور یرمیاہ قَیدخانہ کے صحن میں رہا ۔
۱۴ تب صِدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبی کو خُداوند کے گھر کے
تیسرے مدخل میں اپنے پاس بُلوایا اور بادشاہ نے یرمیاہ
سے کہا مَیں تُجھ سے ایک بات پُوچھتا ہُوں ۔ تُو مُجھ سے
کُچھ نہ چھِپا ۔ ۱۵ اور یرمیاہ نے صِدقیاہ سے کہا کہ اگر مَیں
تُجھ سے کھولکر بیان کرُوں تو کیا تُو مُجھے یقیناً قتل نہ کریگا؟
۱۶ اور اگر مَیں تُجھے صلاح دُوں تو تُو نہ مانیگا ۔ تب صِدقیاہ
بادشاہ نے یرمیاہ کے سامنے تنہائی میں کہا زِندہ خُداوند
کی قَسم جو ہماری جانوں کا خالِق ہے کہ نہ مَیں تُجھے قتل
کرُونگا اور نہ اُنکے حوالہ کرُونگا جو تیری جان کے خواہاں
۱۷ ہیں ۔ تب یرمیاہ نے صِدقیاہ سے کہا کہ خُداوند لشکروں کا
خُدا اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ یقیناً اگر تُو نِکلکر شاہِ
بابل کے اُمرا کے پاس چلا جائیگا تو تیری جان بچ جائیگی
اور یہ شہر آگ سے جلایا نہ جائیگا اور تُو اور تیرا گھرانا زِندہ
۱۸ رہیگا ۔ پر اگر تُو شاہِ بابل کے اُمرا کے پاس نہ جائیگا تو
یہ شہر کسدیوں کے حوالہ کر دِیا جائیگا اور وہ اِسے جلا دینگے
اور تُو اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پائیگا ۔ ۱۹ اور صِدقیاہ بادشاہ نے
یرمیاہ سے کہا کہ مَیں اُن یہُودیوں سے ڈرتا ہُوں جو کسدیوں
سے جا مِلے ہیں ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ مُجھے اُنکے حوالہ کریں اور

۲۰ وہ مجھ پر طعنہ ماریں۝ اور یرمیاہ نے کہا وہ تجھے حوالہ نہ کرینگے۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں تُو خُداوند کی بات جو مَیں تجھ سے کہتا ہُوں مان لے۔ اِس سے تیرا بھلا ہوگا اور تیری جان بچ جائیگی۝ پر اگر تُو جانے سے اِنکار کرے تو یہی کلام
۲۱
۲۲ ہے جو خُداوند نے مجھ پر ظاہر کیا۝ کہ دیکھ وہ سب عورتیں جو شاہِ یہُوداہ کے محل میں باقی ہیں شاہِ بابل کے اُمرا کے پاس پہنچائی جائینگی اور کہینگی کہ تیرے دوستوں نے تجھے فریب دیا اور تجھ پر غالب آئے۔ جب تیرے پاؤں کیچ میں دھس گئے تو وہ اُلٹے پھر گئے۝ اور وہ تیری سب بیویوں اور
۲۳ تیرے بیٹوں کو کسدیوں کے پاس نِکال لے جائینگے اور تُو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پائیگا بلکہ شاہِ بابل کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا اور تُو اِس شہر کے آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۝ تب صِدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ اِن باتوں کو کوئی
۲۴
۲۵ نہ جانے تو تُو مارا نہ جائیگا۝ پر اگر اُمرا سُن لیں کہ مَیں نے تجھ سے بات چیت کی اور وہ تیرے پاس آکر کہیں کہ جو کچھ تُو نے بادشاہ سے کہا اور جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا اب ہم پر ظاہر کر۔ ہم سے نہ چھپا اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے۝ تب تُو اُن سے کہنا
۲۶ کہ مَیں نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ مجھے پھر یُونتن کے گھر میں واپس نہ بھیجے کہ وہاں مر جُوں۝ تب سب اُمرا یرمیاہ
۲۷ کے پاس آئے اور اُس سے پُوچھا اور اُس نے اِن سب باتوں کے مُطابق جو بادشاہ نے فرمائی تھیں اُنکو جواب دیا اور وہ اُسکے پاس سے چُپ ہو کر چلے گئے کیونکہ اصل مُعاملہ اُنکو معلُوم نہ ہُوا۝ اور جس دِن تک یروشلیم فتح نہ ہُوا
۲۸ یرمیاہ قیدخانہ کے صحن میں رہا اور جب یروشلیم فتح ہُوا تو وہ وہیں تھا۝

۳۹ باب ۱ شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں شاہِ بابل نبُوکدرضر اپنی تمام فَوج لیکر یروشلیم پر چڑھ آیا اور اُسکا مُحاصرہ کیا۝ صِدقیاہ کے گیارھویں برس کے
۲ چَوتھے مہینے کی نویں تاریخ کو شہر کی فصیل میں رخنہ ہو گیا۝
۳ اور شاہِ بابل کے سب سردار یعنی نیرگل سراضر۔ سمگر نبُو۔ سرسکیم خواجہ سراؤں کا سردار۔ نیرگل سراضر مجُوسیوں کا سردار اور شاہِ بابل کے باقی سردار داخِل ہُوئے اور درمیانی
۴ پھاٹک پر بیٹھے۝ اور شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ اور سب جنگی مرد اُنکو دیکھکر بھاگے اور دونوں دیواروں کے درمیان جو پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا اُس سے وہ رات ہی رات
۵ بھاگ نِکلے اور بیابان کی راہ لی۝ لیکن کسدیوں کی فَوج نے اُنکا پیچھا کِیا اور یریحُو کے مَیدان میں صِدقیاہ کو جا لِیا اور اُسکو پکڑ کر رِبلہ میں شاہِ بابل نبُوکدرضر کے پاس حمات
۶ کے علاقہ میں لے گئے اور اُس نے اُس پر فتویٰ دِیا۝ اور شاہِ بابل نے صِدقیاہ کے بیٹوں کو رِبلہ میں اُسکی آنکھوں کے سامنے ذبح کِیا اور یہُوداہ کے سب شُرفا کو بھی قتل کِیا۝
۷ اور اُس نے صِدقیاہ کی آنکھیں نِکال ڈالیں اور بابل کو
۸ لے جانیکے لِئے اُسے زنجیروں سے جکڑا۝ اور کسدیوں نے شاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دِیا اور
۹ یروشلیم کی فصیل کو گرا دِیا۝ اِسکے بعد جلوداروں کا سردار نبُوزرادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُنکو جو اُسکی طرف ہو کر اُسکے پاس بھاگ آئے تھے یعنی قَوم کے
۱۰ سب باقی لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا۝ پر قَوم کے مِسکینوں کو جنکے پاس کچھ نہ تھا جلوداروں کے سردار نبُوزرادان نے یہُوداہ کے مُلک میں رہنے دِیا اور اُسی
۱۱ وقت اُنکو تاکِستان اور کھیت بخشے۝ اور شاہِ بابل نبُوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار نبُوزرادان
۱۲ کو تاکید کرکے یُوں کہا۝ کہ اُسے لیکر اُس پر خُوب نِگاہ رکھ اور اُسے کچھ دُکھ نہ دے بلکہ تُو اُس سے وُہی کر جو وہ تجھے
۱۳ کہے۝ سو جلوداروں کے سردار نبُوزرادان نبُوشزبان خواجہ سراؤں کے سردار اور نیرگل سراضر مجُوسیوں کے سردار
۱۴ اور بابل کے سب سرداروں نے آدمی بھیجکر۝ یرمیاہ کو قیدخانہ کے صحن سے نِکلوا لِیا اور جدلیاہ بِن اخیقام بِن سافن کے سپُرد کِیا کہ اُسے گھر لے جائے۔ سو وہ لوگوں کے ساتھ رہنے لگا۝
۱۵ اور جب یرمیاہ قیدخانہ کے صحن میں بند تھا خُداوند کا
۱۶ یہ کلام اُس پر نازِل ہُوا۝ کہ جا عبدملِک کُوشی سے کہہ کہ

ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اپنی باتیں اِس شہر کی بھلائی کے لِئے نہیں بلکہ خرابی کے لِئے پُوری کرُونگا اور وہ اُس روز تیرے سامنے پُوری ہونگی ۔
۱۷ پر اُس دِن مَیں تجھے رہائی دُونگا خُداوند فرماتا ہے اور تُو اُن لوگوں کے حوالہ نہ کیا جائیگا جن سے تُو ڈرتا ہے ۔
۱۸ کیونکہ مَیں تجھے ضرُور بچاؤنگا اور تُو تلوار سے مارا نہ جائیگا بلکہ تیری جان تیرے لِئے غنیمت ہوگی اِسلِئے کہ تُو نے مجھ پر توکُّل کیا خُداوند فرماتا ہے ۔

باب ۴۰

۱ وہ کلام جو خُداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازِل ہُوا اُس بعد کہ جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا جب اُس نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہُوا اُن سب اسیروں کے درمیان پایا جو یروشلیم اور یہوداہ کے تھے جنکو اسیر کرکے بابل کو لے جا رہے تھے ۔
۲ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لیکر اُس سے کہا کہ خُداوند تیرے خُدا نے اِس بلا کی جو اِس جگہ پر آئی خبر دی تھی ۔
۳ سو خُداوند نے اُسے نازِل کیا اور اُس نے اپنے قول کے مُطابق کیا کیونکہ تُم لوگوں نے خُداوند کا گُناہ کیا اور اُسکی نہیں سُنی اِس لِئے تُمہارا یہ حال ہُوا ۔
۴ اور دیکھ آج مَیں تجھے اِن ہتھکڑیوں سے جو تیرے ہاتھوں میں ہیں رہائی دیتا ہُوں ۔ اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں بہتر ہو تو چل اور مَیں تجھ پر خُوب نِگاہ رکھُونگا اور اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں بُرا لگے تو یہیں رہ ۔ تمام مُلک تیرے سامنے ہے ۔ جہاں تیرا جی چاہے اور تُو مُناسب جانے وہیں چلا جا ۔
۵ وہ وہیں تھا کہ اُس نے پھر کہا تُو جِدلیاہ بِن اخیقام بِن سافن کے پاس جِسے شاہِ بابل نے یہوداہ کے شہروں کا حاکِم کیا ہے چلا جا اور لوگوں کے درمیان اُسکے ساتھ رہ ورنہ جہاں تیری نظر میں بہتر ہو وہیں چلا جا ۔ اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خُوراک اور اِنعام دیکر رُخصت کیا ۔
۶ تب یرمیاہ جِدلیاہ بِن اخیقام کے پاس مِصفاہ میں گیا اور اُسکے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان جو اُس مُلک میں باقی رہ گئے تھے رہنے لگا ۔

۷ جب لشکروں کے سب سرداروں نے اور اُنکے آدمیوں نے جو مَیدان میں رہ گئے تھے سُنا کہ شاہِ بابل نے جِدلیاہ بِن اخیقام کو مُلک کا حاکِم مُقرّر کیا ہے اور مردوں اور عَورتوں اور بچّوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو جو اسیر ہوکر بابل کو نہ گئے تھے اُسکے سپُرد کیا ہے ۔
۸ تو اِسمٰعیل بِن نتنیاہ اور یُوحنان اور یُونتن بنی قریح اور سِرایاہ بِن تنحومت اور بنی عیفی نطُوفاتی اور یزنیاہ بِن معکاتی اپنے آدمیوں کے ساتھ جِدلیاہ کے پاس مِصفاہ میں آئے ۔
۹ اور جِدلیاہ بِن اخیقام بِن سافن نے اُن سے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھاکر کہا کہ تُم کسدیوں کی خِدمتگزاری سے نہ ڈرو ۔ اپنے مُلک میں بسو اور شاہِ بابل کی خِدمت کرو تو تُمہارا بھلا ہوگا ۔
۱۰ اور دیکھو مَیں تو اِسلِئے مِصفاہ میں رہتا ہُوں کہ جو کسدی ہمارے پاس آئیں اُنکی خِدمت میں حاضِر رہُوں پر تُم مَے اور تابستانی میوے اور تیل جمع کرکے اپنے برتنوں میں رکھّو اور اپنے شہروں میں جن پر تُم نے قبضہ کیا ہے بسو ۔
۱۱ اور اِسی طرح جب اُن سب یہُودیوں نے جو موآب اور بنی عمُّون اور ادُوم اور تمام ممالِک میں تھے سُنا کہ شاہِ بابل نے یہُوداہ کے چند لوگوں کو رہنے دیا ہے اور جِدلیاہ بِن اخیقام بِن سافن کو اُن پر حاکِم مُقرّر کیا ہے ۔
۱۲ تو سب یہُودی ہر جگہ سے جہاں وہ تِتّر بِتّر کئے گئے تھے لَوٹے اور یہُوداہ کے مُلک میں مِصفاہ میں جِدلیاہ کے پاس آئے اور مَے اور تابستانی میوے کثرت سے جمع کِئے ۔
۱۳ اور یُوحنان بِن قریح اور لشکروں کے سب سردار جو مَیدانوں میں تھے مِصفاہ میں جِدلیاہ کے پاس آئے ۔
۱۴ اور اُس سے کہنے لگے کیا تُو جانتا ہے کہ بنی عمُّون کے بادشاہ بعلیس نے اِسمٰعیل بِن نتنیاہ کو اِسلِئے بھیجا ہے کہ تجھے قتل کرے؟ پر جِدلیاہ بِن اخیقام نے اُنکا یقین نہ کیا ۔
۱۵ اور یُوحنان بِن قریح نے مِصفاہ میں جِدلیاہ سے تنہائی میں کہا کہ اِجازت ہو تو مَیں اِسمٰعیل بِن نتنیاہ کو قتل کرُوں اور اِسکو کوئی نہ جانیگا ۔ وہ کیوں تجھے قتل کرے

اور سب یہودی جو تیرے پاس جمع ہوئے ہیں پراگندہ کئے
۱۶ جائیں اور یہوداہ کے باقی ماندہ لوگ ہلاک ہوں ۔ پر جدلیاہ
بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا تو ایسا کام ہرگز نہ
کرنا کیونکہ تو اسمٰعیل کی بابت جھوٹ کہتا ہے ۔

باب ۴۱

۱ اور ساتویں مہینے میں یوں ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ
بن الیسمع جو شاہی نسل سے اور بادشاہ کے سرداروں میں سے
تھا دس آدمی ساتھ لیکر جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ
میں آیا اور انہوں نے وہاں مصفاہ میں ملکر کھانا کھایا ۔
۲ تب اسمٰعیل بن نتنیاہ ان دس آدمیوں سمیت جو اسکے
ساتھ تھے اٹھا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو جسے شاہ
بابل نے ملک کا حاکم مقرر کیا تھا تلوار سے مارا اور اسے
۳ قتل کیا ۔ اور اسمٰعیل نے ان سب یہودیوں کو جو جدلیاہ
کے ساتھ مصفاہ میں تھے اور کسدی سپاہیوں کو جو وہاں
۴ حاضر تھے قتل کیا ۔ اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا اور کسی کو
۵ خبر نہ ہوئی تو اسکے دوسرے دن یوں ہوا ۔ کہ سکم اور سیلا
اور سامریہ سے کچھ لوگ جو سب کے سب اسی آدمی تھے
داڑھی منڈائے اور کپڑے پھاڑے اور اپنے آپکو گھایل کئے
اور ہدیے اور لبان ہاتھوں میں لئے ہوئے وہاں آئے تاکہ
۶ خداوند کے گھر میں گذرانیں ۔ اور اسمٰعیل بن نتنیاہ مصفاہ
سے انکے استقبال کو نکلا اور روتا ہوا چلا اور یوں ہوا کہ جب
وہ ان سے ملا تو ان سے کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے
۷ پاس چلو ۔ اور پھر جب وہ شہر کے وسط میں پہنچے تو اسمٰعیل
بن نتنیاہ اور اسکے ساتھیوں نے انکو قتل کر کے حوض میں
۸ پھینک دیا ۔ پر ان میں سے دس آدمی تھے جنہوں نے
اسمٰعیل سے کہا کہ ہم کو قتل نہ کر کیونکہ ہمارے گیہوں اور
جو اور تیل اور شہد کے ذخیرے کھیتوں میں پوشیدہ ہیں۔
سو وہ باز رہا اور انکو انکے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا ۔
۹ اور وہ حوض جس میں اسمٰعیل نے ان لوگوں کی لاشوں کو
پھینکا تھا جنکو اس نے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا (وہی
ہے جسے آسا بادشاہ نے شاہ اسرائیل بعشا کے ڈر سے
بنایا تھا) اور اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اسکو مقتولوں کی
۱۰ لاشوں سے بھر دیا ۔ تب اسمٰعیل سب باقی لوگوں کو یعنی
شاہزادیوں اور ان سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے
تھے جنکو جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ
بن اخیقام کے سپرد کیا تھا اسیر کر کے لے گیا۔ اسمٰعیل
بن نتنیاہ انکو اسیر کر کے روانہ ہوا کہ پار ہو کر بنی عمون
میں جا پہنچے ۔
۱۱ لیکن جب یوحنان بن قریح نے اور لشکر کے سب
سرداروں نے جو اسکے ساتھ تھے اسمٰعیل بن نتنیاہ کی تمام
۱۲ شرارت کی بابت جو اس نے کی تھی سنا ۔ تو وہ سب لوگوں
کو لیکر اس سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے تالاب
۱۳ پر اسے جا لیا ۔ اور یوں ہوا کہ جب ان سب لوگوں نے
جو اسمٰعیل کے ساتھ تھے یوحنان بن قریح کو اور اسکے
ساتھ سب فوجی سرداروں کو دیکھا تو وہ خوش ہوئے ۔
۱۴ تب وہ سب لوگ جنکو اسمٰعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا
۱۵ تھا پلٹے اور یوحنان بن قریح کے پاس واپس آئے ۔ پر
اسمٰعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامنے
۱۶ سے بھاگ نکلا اور بنی عمون کی طرف چلا گیا ۔ تب یوحنان
بن قریح اور وہ فوجی سردار جو اسکے ہمراہ تھے سب باقی
ماندہ لوگوں کو واپس لائے جنکو اسمٰعیل بن نتنیاہ جدلیاہ
بن اخیقام کو قتل کرنے کے بعد مصفاہ سے لے گیا تھا یعنی
جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور خواجہ سراؤں کو
۱۷ جنکو وہ جبعون سے واپس لایا تھا ۔ اور وہ روانہ ہوئے
اور سرای کمہام میں جو بیت لحم کے نزدیک ہے آ رہے
۱۸ تاکہ مصر کو جائیں ۔ کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈرے اسلئے
کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے شاہ بابل
نے اس ملک پر حاکم مقرر کیا تھا قتل کر ڈالا ۔

باب ۴۲

۱ تب سب فوجی سردار اور یوحنان بن قریح اور یزنیاہ
۲ بن ہوسعیاہ اور ادنیٰ و اعلیٰ سب لوگ آئے ۔ اور یرمیاہ
نبی سے کہا تو دیکھتا ہے کہ ہم بہتوں میں سے چند ہی رہ گئے
ہیں۔ ہماری درخواست قبول کر اور اپنے خداوند خدا سے
۳ ہمارے لئے ہاں اس تمام بقیہ کے لئے دعا کر ۔ تاکہ خداوند

تیرا خُدا ہم کو وہ راہ جِس میں ہم چلیں اور وہ کام جو ہم
۴ کریں بتلا دے ٥ تب یرمیاہ نبی نے اُن سے کہا مَیں نے
سُن لیا۔ دیکھو اب مَیں خُداوند تمہارے خُدا سے تمہارے
کہنے کے مُطابِق دُعا کرُونگا اور جو جواب خُداوند تمکو دیگا
۵ مَیں تمکو سُناؤُنگا۔ مَیں تم سے کچھ نہ چھپاؤُنگا ٥ اور اُنہوں
نے یرمیاہ سے کہا کہ جو کچھ خُداوند تیرا خُدا تیری معرفت ہم سے
فرمائے اگر ہم اُس پر عمل نہ کریں تو خُداوند ہمارے خِلاف سچّا
۶ اور وفادار گواہ ہو ٥ خواہ بھلا معلوم ہو خواہ بُرا ہم خُداوند
اپنے خُدا کا حُکم جِسکے حضور ہم تجھے بھیجتے ہیں مانینگے تاکہ
جب ہم خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری کریں تو ہمارا بھلا ہو ٥
۷ اب دس دِن کے بعد یُوں ہُوا کہ خُداوند کا کلام یرمیاہ پر
۸ نازِل ہُوا ٥ اور اُس نے یُوحنان بِن قریح اور سب فَوجی
سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور ادنیٰ و اعلیٰ سب کو
۹ بُلایا ٥ اور اُن سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا جِسکے پاس
تم نے مجھے بھیجا کہ مَیں اُسکے حضور تمہاری درخواست
۱۰ پیش کرُوں یُوں فرماتا ہے ٥ اگر تم اِس مُلک میں ٹھہرے
رہوگے تو مَیں تم کو برباد نہیں بلکہ آباد کرُونگا اور اُکھاڑُونگا
نہیں بلکہ لگاؤُنگا کیونکہ مَیں اُس بدی سے جو مَیں نے تم
۱۱ سے کی ہے باز آیا ٥ شاہِ بابل سے جِس سے تم ڈرتے
ہو نہ ڈرو۔ خُداوند فرماتا ہے اُس سے نہ ڈرو کیونکہ مَیں تمہارے
ساتھ ہُوں کہ تم کو بچاؤُں اور اُسکے ہاتھ سے چھُڑاؤُں ٥
۱۲ اور مَیں تم پر رحم کرُونگا تاکہ وہ تم پر رحم کرے اور تمکو تمہارے
۱۳ مُلک میں واپس جانے کی اِجازت دے ٥ لیکن اگر تم کہو کہ
ہم اِس مُلک میں نہ رہینگے اور خُداوند اپنے خُدا کی بات نہ
۱۴ مانینگے ٥ اور کہو کہ نہیں ہم تو مُلکِ مِصر میں جائینگے جہاں
نہ لڑائی دیکھینگے نہ تُرہی کی آواز سُنینگے۔ نہ بھُوک سے
۱۵ روٹی کو ترسینگے اور ہم تو وہیں بسینگے ٥ تو اَے یہُوداہ
کے باقی لوگو خُداوند کا کلام سُنو۔ ربُّ الافواج اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اگر تم واقعی مِصر میں جاکر بسنے پر
۱۶ آمادہ ہو ٥ تو یُوں ہوگا کہ وہ تلوار جِس سے تم ڈرتے ہو
مُلکِ مِصر میں تم کو جا لیگی اور وہ کال جِس سے تم ہراسان

ہو مِصر تک تمہارا پیچھا کریگا اور تم وہیں مروگے ٥ بلکہ ۱۷
یُوں ہوگا کہ وہ سب لوگ جو مِصر کا رُخ کرتے ہیں کہ وہاں
جاکر رہیں تلوار اور کال اور وبا سے مرینگے۔ اُن میں سے
کوئی باقی نہ رہیگا اور نہ کوئی اُس بلا سے جو مَیں اُن پر نازِل
کرُونگا بچیگا ٥ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں ۱۸
فرماتا ہے کہ جِس طرح میرا قہر و غضب یروشلیم کے باشندوں
پر نازِل ہُوا اُسی طرح میرا قہر تم پر بھی جب تم مِصر میں داخِل
ہوگے نازِل ہوگا اور تم لعنت و حیرت اور طعن و تشنیع کا
باعِث ہوگے اور اِس مُلک کو تم پھر نہ دیکھوگے ٥ اَے ۱۹
یہُوداہ کے باقی ماندہ لوگو! خُداوند نے تمہاری بابت فرمایا
ہے کہ مِصر میں نہ جاؤ۔ یقین جانو کہ مَیں نے آج تم کو جتا
دِیا ہے ٥ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کو فریب دِیا ہے ۲۰
کیونکہ تم نے مجھکو خُداوند اپنے خُدا کے حضور یُوں کہکر بھیجا
کہ تو خُداوند ہمارے خُدا سے ہمارے لِئے دُعا کر اور جو کچھ
خُداوند ہمارا خُدا کہے ہم پر ظاہِر کر اور ہم اُس پر عمل کرینگے ٥
اور مَیں نے آج تم پر یہ ظاہِر کر دِیا ہے تو بھی تم نے خُداوند ۲۱
اپنے خُدا کی آواز کو یا کسی بات کو جِسکے لِئے اُس نے مجھے
تمہارے پاس بھیجا ہے نہیں مانا ٥ اب تم یقین جانو کہ تم ۲۲
اُس مُلک میں جہاں جانا اور رہنا چاہتے ہو تلوار اور کال
اور وبا سے مروگے ٥

۴۳ باب ۱
اور یُوں ہُوا کہ جب یرمیاہ سب لوگوں سے وہ سب
باتیں جو خُداوند اُنکے خُدا نے اُسکی معرفت فرمائی تھیں یعنی
یہ سب باتیں کہہ چکا ٥ تو عزریاہ بِن ہوسعیاہ اور یُوحنان ۲
بِن قریح اور سب مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یُوں کہا کہ تو
جھُوٹ بولتا ہے۔ خُداوند ہمارے خُدا نے تجھے یہ کہنے کو
نہیں بھیجا کہ مِصر میں بسنے کو نہ جاؤ ٥ بلکہ باروک بِن نیریاہ ۳
تجھے اُبھارتا ہے کہ تو ہمارا مُخالِف ہو تاکہ ہم کسدیوں کے
ہاتھ میں گرفتار ہوں اور وہ ہم کو قتل کریں اور اسیر کرکے
بابل کو لے جائیں ٥ پس یُوحنان بِن قریح اور سب ۴
فَوجی سرداروں اور سب لوگوں نے خُداوند کا یہ حُکم کہ وہ
یہُوداہ کے مُلک میں رہیں نہ مانا ٥ پر یُوحنان بِن قریح ۵

اور سب فوجی سرداروں نے یہوؔداہ کے سب باقی لوگوں
کو جو تمام قوموں میں سے جہاں جہاں وہ تتر بتر کئے گئے
تھے اور یہوؔداہ کے مُلک میں بسنے کو واپس آئے تھے ساتھ
۶ لیا۔ یعنے مردوں اور عورتوں اور بچّوں اور شاہزادیوں
اور جس کسی کو جلوداروں کے سردار نبوؔزرادان نے جِدلیاہ
بِن اخیقام بِن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی
۷ اور بارُوک بِن نیریاہ کو ساتھ لیا۔ اور وہ مُلکِ مصر میں آئے
کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کا حُکم نہ مانا۔ پس وہ تحفنحیس میں
۸ پہنچے۔ تب خُداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاہ پر نازل ہُوا۔
۹ کہ بڑے پتّھر اپنے ہاتھ میں لے اور اُنکو فرعون کے محل کے
مدخل پر جو تحفنحیس میں ہے بنی یہوؔدا کی آنکھوں کے سامنے
۱۰ چُونے سے فرش میں لگا۔ اور اُن سے کہہ کہ ربُّ الافواج
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں اپنے خدمتگُذار
شاہِ بابل نبوکدرضر کو بُلاؤُنگا اور ان پتّھروں پر جنکو مَیں نے
لگایا ہے اُسکا تخت رکھُّونگا اور وہ اِن پر اپنا قالین بچھائیگا۔
۱۱ اور وہ آکر مُلکِ مصر کو شکست دیگا اور جو موت کے لئے ہیں
موت کے اور جو اسیری کے لِئے ہیں اسیری کے اور جو تلوار
۱۲ کے لِئے ہیں تلوار کے حوالہ کریگا۔ اور مَیں مصر کے بُت خانوں
میں آگ بھڑکاؤُنگا اور وہ اُنکو جلائیگا اور اسیر کرکے لے جائیگا
اور جَیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے ویسے ہی وہ زمینِ
۱۳ مصر کو لپیٹیگا اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا۔ اور وہ
بَیت شمس کے سُتونوں کو جو مُلکِ مصر میں ہیں توڑیگا اور
مصریوں کے بُت خانوں کو آگ سے جلا دیگا۔

باب ۴۴

۱ وہ کلام جو اُن سب یہوؔدیوں کی بابت جو مُلکِ مصر
میں مجدال کے علاقہ اور تحفنحیس اور نُوف اور فتروس
۲ میں بستے تھے یرمیاہ پر نازِل ہُوا۔ کہ ربُّ الافواج
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم نے وہ تمام مُصیبت
جو مَیں یروشلیم پر اور یہوؔداہ کے سب شہروں پر لایا
ہُوں دیکھی اور دیکھو اب وہ وِیران اور غیر آباد ہیں۔
۳ اُس شرارت کے سبب سے جو اُنہوں نے مجھے غضبناک
کرنے کو کی کیونکہ وہ غیر معبُودوں کے آگے بخُور جلانے
کو گئے اور اُنکی عِبادت کی جنکو نہ وہ جانتے تھے نہ تُم نہ
۴ تُمہارے باپ دادا۔ اور مَیں نے اپنے تمام خدمتگُذار
نبیوں کو تُمہارے پاس بھیجا۔ اُنکو بروقت یُوں کہہ کر بھیجا
کہ تُم یہ نفرتی کام جِس سے مَیں نفرت رکھتا ہُوں نہ کرو۔
۵ پر اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا کہ اپنی بُرائی سے باز
۶ آئیں اور غیر معبُودوں کے آگے بخُور نہ جلائیں۔ اِسلئے
میرا قہر و غضب نازِل ہُوا اور یہوؔداہ کے شہروں اور یروشلیم
کے بازاروں پر بھڑکا اور وہ خراب اور وِیران ہُوئے
۷ جَیسے اب ہیں۔ اور اب خُداوند ربُّ الافواج اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم کیوں اپنی جانوں سے
ایسی بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوؔداہ میں سے مرد و زن اور
طِفل و شِیر خوار کاٹ ڈالے جائیں اور تُمہارا کوئی باقی
۸ نہ رہے۔ کہ تُم مُلکِ مصر میں جہاں تُم بسنے کو گئے ہو
اپنے اعمال سے اور غیر معبُودوں کے آگے بخُور جلا کر مجھکو
غضبناک کرتے ہو کہ نیست کئے جاؤ اور رُویِ زمین
کی سب قوموں کے درمیان لعنت و ملامت کا باعِث
۹ بنو؟ کیا تُم اپنے باپ دادا کی شرارت اور یہوؔداہ
کے بادشاہوں اور اُنکی بیویوں کی اور خُود اپنی اور اپنی
بیویوں کی شرارت جو تُم نے یہوؔداہ کے مُلک میں اور
۱۰ یروشلیم کے بازاروں میں کی بھُول گئے ہو؟ وہ آج
کے دِن تک نہ فروتن ہُوئے نہ ڈرے اور میری شریعت
و آئین پر جنکو مَیں نے تُمہارے اور تُمہارے باپ دادا
۱۱ کے سامنے رکھّا نہ چلے۔ اِسلئے ربُّ الافواج اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں تُمہارے خِلاف
زیاں کاری پر آمادہ ہُونگا تاکہ تمام یہوؔداہ کو نیست کرُوں۔
۱۲ اور مَیں یہوؔداہ کے باقی لوگوں کو جنہوں نے مُلکِ مصر کا
رُخ کیا ہے کہ وہاں جاکر بسیں پکڑُونگا اور وہ مُلکِ
مصر ہی میں نابُود ہونگے۔ وہ تلوار اور کال سے ہلاک
ہونگے۔ اُنکے ادنیٰ و اعلیٰ نابُود ہونگے وہ تلوار اور کال
سے فنا ہو جائینگے اور لعنت و حیرت اور طعن و تشنیع کا
۱۳ باعِث ہونگے۔ اور مَیں اُنکو جو مُلکِ مصر میں بسنے کو جاتے

ہیں اُسی طرح سزا دُونگا جس طرح مَیں نے یروشلیم کو تلوار اور
۱۴ کال اور وبا سے سزا دی ہے۔ پس یہوداہ کے باقی لوگوں
میں سے جو مُلکِ مصر میں بسنے کو جاتے ہیں نہ کوئی بچیگا نہ
باقی رہیگا کہ وہ یہوداہ کی سرزمین میں واپس آئیں جس
میں آکر بسنے کے وہ مشتاق ہیں کیونکہ بھاگ کر بچ نکلنے والوں
کے سوا کوئی واپس نہ آئیگا۔
۱۵ تب سب مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُنکی بیویوں نے
غیر معبودوں کے لئے بخور جلایا ہے اور سب عورتوں
نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت یعنی سب لوگوں
نے جو مُلکِ مصر میں فتروس میں جا بسے تھے یرمیاہ کو یوں
۱۶ جواب دیا۔ کہ یہ بات جو تُو نے خُداوند کا نام لیکر ہم سے
۱۷ کہی ہم کبھی نہ مانینگے۔ بلکہ ہم تو اُسی بات پر عمل کرینگے
جو ہم خود کہتے ہیں کہ ہم آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلائینگے
اور تپاون تپائینگے جس طرح ہم اور ہمارے باپ دادا
ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں
اور یروشلیم کے بازاروں میں کیا کرتے تھے کیونکہ اُس
وقت ہم خوب کھاتے پیتے اور خوشحال اور مصیبتوں
۱۸ سے محفوظ تھے۔ پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے
لئے بخور جلانا اور تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر
چیز کے محتاج ہیں اور تلوار اور کال سے فنا ہو رہے ہیں۔
۱۹ اور جب ہم آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلاتی اور تپاون
تپاتی تھیں تو کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُس کی
عبادت کے لئے کُلچے پکائے اور تپاون تپائے
۲۰ تھے؟ تب یرمیاہ نے اُن سب مردوں اور عورتوں
یعنی اُن سب لوگوں سے جنہوں نے اُسے جواب دیا
۲۱ تھا کہا۔ کیا وہ بخور جو تم نے اور تمہارے باپ دادا
اور تمہارے بادشاہوں اور اُمرا نے رعیت کے ساتھ
یہوداہ کے شہروں اور یروشلیم کے بازاروں میں جلایا
خُداوند کو یاد نہیں؟ کیا وہ اُسکے خیال میں نہیں آیا؟
۲۲ پس تمہارے بد اعمال اور نفرتی کاموں کے سبب سے
خُداوند برداشت نہ کر سکا۔ اِسلئے تمہارا مُلک ویران
ہُوا اور حیرت و لعنت کا باعث بنا جس میں کوئی بسنے والا
۲۳ نہ رہا جیسا کہ آج کے دن ہے۔ چُونکہ تم نے بخور جلایا اور
خُداوند کے گنہگار ٹھہرے اور اُسکی آواز کے شنوا نہ ہوئے
اور نہ اُسکی شریعت نہ اُسکے آئین نہ اُسکی شہادتوں پر
چلے اِسلئے یہ مصیبت جیسی کہ اب ہے تم پر آ پڑی۔
۲۴ اور یرمیاہ نے سب لوگوں اور سب عورتوں سے یوں
کہا کہ اَے تمام بنی یہوداہ جو مُلکِ مصر میں ہو! خُداوند کا
۲۵ کلام سُنو۔ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے
کہ تم نے اور تمہاری بیویوں نے اپنی زبان سے کہا کہ
آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلانے اور تپاون تپانے کی
جو نذریں ہم نے مانی ہیں ضرور ادا کرینگے اور تم نے اپنے
ہاتھوں سے ایسا ہی کیا۔ پس اب تم اپنی نذروں کو قائم
۲۶ رکھو اور ادا کرو۔ اِسلئے اَے تمام بنی یہوداہ جو مُلکِ مصر
میں بستے ہو! خُداوند کا کلام سُنو۔ دیکھو خُداوند فرماتا ہے
مَیں نے اپنے بزرگ نام کی قسم کھائی ہے کہ اب میرا نام
یہوداہ کے لوگوں میں تمام مُلکِ مصر میں کسی کے مُنہ سے
نہ نکلیگا کہ وہ کہے زندہ خُداوند خُدا کی قسم۔
۲۷ دیکھو مَیں نیکی
کے لئے نہیں بلکہ بدی کے لئے اُن پر نگران ہُونگا اور
یہوداہ کے سب لوگ جو مُلکِ مصر میں ہیں تلوار اور کال
سے ہلاک ہونگے یہاں تک کہ بالکل نیست ہو جائینگے۔
۲۸ اور وہ جو تلوار سے بچکر مُلکِ مصر سے یہوداہ کے مُلک
میں واپس آئینگے تھوڑے سے ہونگے اور یہوداہ کے
تمام باقی لوگ جو مُلکِ مصر میں بسنے کو گئے جانینگے کہ کس
۲۹ کی بات قائم رہی۔ میری یا اُنکی۔ اور تمہارے لئے یہ نشان
ہے خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں اِسی جگہ تمکو سزا دُونگا تا کہ تم
جانو کہ تمہارے خلاف میری باتیں مصیبت کی بابت
۳۰ یقیناً قائم رہینگی۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں شاہِ
مصر فرعون حُفرع کو اُسکے مخالفوں اور جانی دشمنوں کے
حوالہ کر دُونگا جس طرح مَیں نے شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو
شاہِ بابل نبوکدرضر کے حوالہ کر دیا جو اُس کا مخالف اور
جانی دشمن تھا۔

باب ۴۵

۱ شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں جب بارُوک بن نیریاہ یرمیاہ کی زبانی کلام کو کتاب میں لکھ رہا تھا تو یرمیاہ نے اُس سے کہا۔ ۲ اَے بارُوک خُداوند اسرائیل کا خُدا تیری بابت یُوں فرماتا ہے۔ ۳ کہ تُو نے کہا مُجھ پر افسوس کہ خُداوند نے میرے دُکھ درد پر غم بھی بڑھا دیا! مَیں کراہتے کراہتے تھک گیا اور مُجھے آرام نہ مِلا۔ ۴ تُو اُس سے یُوں کہنا کہ خُداوند فرماتا ہے دیکھ اِس تمام مُلک میں جو کچھ مَیں نے بنایا گرا دُونگا اور جو کچھ مَیں نے لگایا اُکھاڑ پھینکُونگا۔ ۵ اور کیا تُو اپنے لِئے اُمُورِ عظیم کی تلاش میں ہے؟ اُنکی تلاش چھوڑ دے کیونکہ خُداوند فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تمام بشر پر بلا نازِل کرُونگا لیکن جہاں کہیں تُو جائے تیری جان تیرے لِئے غنیمت ٹھہراؤنگا۔

باب ۴۶

۱ خُداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی پر اقوام کی بابت نازِل ہُوا۔ ۲ مِصر کی بابت:—

شاہِ مِصر فرعون نکوہ کی فوج کی بابت جو دریایِ فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی جِسکو شاہِ بابل نبوکدرضر نے شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی۔

۳ سِپر اور ڈھال کو تیّار کرو اور لڑائی پر چلے آؤ۔ ۴ گھوڑوں پر ساز لگاؤ۔ اَے سوارو تُم سوار ہو اور خود پہن کر نِکلو نیزوں کو صیقل کرو۔ بکتر پہنو۔ ۵ مَیں اُنکو گھبرائے ہُوئے کیوں دیکھتا ہُوں؟ وہ پلٹ گئے۔ اُنکے بہادروں نے شکست کھائی۔ وہ بھاگ نِکلے اور پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے کیونکہ چاروں طرف خوف ہے خُداوند فرماتا ہے۔ ۶ نہ سُبکپا بھاگنے پائیگا نہ بہادُر بچ نِکلیگا۔ شمال میں دریایِ فرات کے کنارے ۷ اُنہوں نے ٹھوکر کھائی اور گر پڑے۔ یہ کَون ہے جو دریایِ نیل کی مانند بڑھا چلا آتا ہے جِس کا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے؟ ۸ مِصر نیل کی طرح اُٹھتا ہے اور اُسکا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے اور وہ کہتا ہے کہ مَیں چڑھُونگا اور زمین کو چھپا لُونگا۔ مَیں شہروں کو اور اُنکے باشندوں کو نیست کرُونگا۔ ۹ گھوڑو برانگیختہ ہوں۔ رتھو ہَوا ہو جاؤ اور کُوش و فُوط کے بہادُر جو سِپر بردار ہیں اور لُودی جو کمان کشی اور تیر اندازی میں ماہر ہیں نِکلیں۔ ۱۰ کیونکہ یہ خُداوند ربُّ الافواج کا دِن یعنی انتقام کا روز ہے تاکہ وہ اپنے دُشمنوں سے انتقام لے۔ پس تلوار کھا جائیگی اور سیر ہوگی اور اُنکے خُون سے مست ہوگی کیونکہ خُداوند ربُّ الافواج کے لِئے شمالی سرزمین میں دریایِ فرات کے کنارے ایک ذبیحہ ہے۔ ۱۱ اَے کنواری دُخترِ مِصر! جِلعاد کو چڑھ جا اور بلسان لے۔ تُو بیفائدہ طرح طرح کی دوائیں اِستعمال کرتی ہے۔ تُو شِفا نہ پائیگی۔ ۱۲ قوموں نے تیری رُسوائی کا حال سُنا اور زمین تیرے نالہ سے معمُور ہو گئی کیونکہ بہادُر ایک دُوسرے سے ٹکرا کر باہم گر گئے۔

۱۳ وہ کلام جو خُداوند نے یرمیاہ نبی کو شاہِ بابل نبوکدرضر کے آنے اور مُلک مِصر کو شکست دینے کے بارے میں فرمایا:—

۱۴ مِصر میں آشکارا کرو۔ مِجدال میں اشتہار دو ہاں نوف اور تحفنحیس میں منادی کرو۔ کہو کہ اپنے آپکو تیّار کر کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھائے جاتی ہے۔ ۱۵ تیرے بہادُر کیوں بھاگ گئے؟ وہ کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ خُداوند نے اُنکو گرا دِیا۔ ۱۶ اُس نے بہتوں کو گُمراہ کیا۔ ہاں وہ ایک دُوسرے پر گر پڑے اور اُنہوں نے کہا اُٹھو ہم مُہلِک تلوار کے ظُلم سے اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن کو پھر جائیں۔ ۱۷ وہ وہاں چلّائے کہ شاہِ مِصر فرعون برباد ہُوا۔ اُس نے مُقرّرہ وقت کو گُذر جانے دِیا۔ ۱۸ وہ بادشاہ جِسکا نام ربُّ الافواج ہے یُوں فرماتا ہے کہ مُجھے اپنی حیات کی قسم جَیسا تبُور پہاڑوں میں اور جَیسا کرمِل سمُندر کے کنارے ہے وَیسا ہی وہ آئیگا۔ ۱۹ اَے بیٹی جو مِصر میں رہتی ہے! اسیری میں جانیکا سامان کر کیونکہ نُوف ویران اور بھسم ہوگا۔ اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہیگا۔ ۲۰ مِصر نہایت خُوبصُورت بچھیا ہے لیکن شمال سے تباہی آتی ہے بلکہ آ پہنچی۔ ۲۱ اُسکے مزدُور سپاہی بھی اُسکے درمیان موٹے بچھڑوں کی مانند ہیں پر وہ بھی رُوگردان ہُوئے۔ وہ اِکٹھے بھاگے۔ وہ کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ اُنکی ہلاکت کا دِن اُن پر آ گیا۔ اُنکی سزا کا وقت آ پہنچا۔ ۲۲ وہ

سانپ کی مانند چلچلائیگی کیونکہ وہ فوج لیکر چڑھائی کرینگے
اور کلہاڑے لیکر لکڑہاروں کی مانند اُس پر چڑھ آئینگے ۞
۲۳ وہ اُسکا جنگل کاٹ ڈالینگے۔ اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ
کوئی اُس میں سے گذر نہیں سکتا خداوند فرماتا ہے کیونکہ
۲۴ وہ ٹڈیوں سے زیادہ بلکہ بیشمار ہیں ۞ دُخترِ مصر رُسوا
۲۵ ہوگی۔ وہ شمالی لوگوں کے حوالہ کی جائیگی ۞ ربّ الافواج
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے دیکھ میں آمونِ نو کو اور فرعون
اور مصر اور اُسکے معبودوں اور اُسکے بادشاہوں کو یعنی
فرعون اور اُنکو جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں سزا دُونگا ۞
۲۶ اور میں اُنکو اُنکے جانی دُشمنوں اور شاہِ بابل نبوکدرضر اور
اُسکے ملازموں کے حوالہ کرُونگا لیکن اِسکے بعد وہ پھر ایسی
آباد ہوگی جیسی اگلے دِنوں میں تھی خداوند فرماتا ہے ۞
۲۷ لیکن اَے میرے خادم یعقوب ہراسان نہ ہو اور اَے
اسرائیل گھبرا نہ جا کیونکہ دیکھ میں تجھے دُور سے اور تیری
اولاد کو اُنکی اسیری کی زمین سے رہائی دُونگا اور یعقوب
واپس آئیگا اور آرام و راحت سے رہیگا اور کوئی اُسے
۲۸ نہ ڈرائیگا ۞ اَے میرے خادم یعقوب ہراسان نہ ہو خداوند
فرماتا ہے کیونکہ میں تیرے ساتھ ہُوں۔ اگرچہ میں اُن سب
قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا نیست و نابود کروں
تو بھی میں تجھے نیست و نابود نہ کرُونگا بلکہ مناسب تنبیہ
کرُونگا اور ہرگز بے سزا نہ چھوڑُونگا ۞

باب ۴۷

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی پر فلستیوں کی بابت نازل
ہُوا اِس سے پیشتر کہ فرعون نے غزہ کو فتح کیا ۞ :-
۲ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ شمال سے پانی چڑھینگے
اور سیلاب کی طرح ہونگے اور مُلک پر اور سب پر جو اُس
میں ہے شہر پر اور اُسکے باشندوں پر بہ نکلینگے۔ اُس
وقت لوگ چلّائینگے اور مُلک کے سب باشندے نالہ کرینگے ۞
۳ اُسکے طاقتور گھوڑوں کے سُموں کی ٹاپ کی آواز سے اُسکے
رتھوں کے ریلے اور اُسکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ
کمزوری کے باعث اپنے بچوں کی طرف لوٹ کر نہ دیکھینگے ۞
۴ یہ اُس دِن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہے کہ سب فلستیوں
کو غارت کرے اور صور اور صیدا سے ہر مددگار کو جو باقی رہ
گیا ہے نیست کرے کیونکہ خداوند فلستیوں کو یعنی کفتور
۵ کے جزیرہ کے باقی لوگوں کو غارت کریگا ۞ غزہ پر چندلاپن
آیا ہے۔ اسقلون اپنی وادی کے بقیہ سمیت نیست کیا گیا۔
۶ تو کب تک اپنے آپکو کاٹتا جائیگا؟ ۞ اَے خداوند کی تلوار
تو کب تک نہ ٹھہریگی؟ تو چل اپنے غلاف میں آرام لے اور
۷ ساکن ہو ۞ وہ کیسے ٹھہر سکتی ہے جبکہ خداوند نے اسقلون
اور سمندر کے ساحل کے خلاف اُسے حکم دیا ہے؟ اُس نے
اُسے وہاں مقرر کیا ہے ۞

باب ۴۸

۱ موآب کی بابت :- ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے کہ نبو پر افسوس! کہ وہ ویران ہوگیا۔ قریتائم رُسوا
۲ ہُوا اور لے لیا گیا مسجاب خجل اور پست ہوگیا ۞ اب
موآب کی تعریف نہ ہوگی۔ حسبون میں اُنہوں نے یہ
کہکر اُسکے خلاف منصوبے باندھے ہیں کہ آؤ ہم اُسے نیست
کریں کہ وہ قوم نہ کہلائے۔ اَے مدمین تو بھی کاٹ ڈالا جائیگا۔
۳ تلوار تیرا پیچھا کریگی ۞ حورونائم میں چیخ پُکار۔ ویرانی اور
۴ بڑی تباہی ہوگی ۞ موآب برباد ہُوا۔ اُسکے بچوں کے نوحہ
۵ کی آواز سنائی دیتی ہے ۞ کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر آہ و نالہ
کرتے ہُوئے چڑھینگے۔ یقیناً حورونائم کی اُترائی پر مخالف
۶ ہلاکت کی سی آواز سنتے ہیں ۞ بھاگو اپنی جان بچاؤ اور بیابان
۷ میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو جاؤ ۞ اور چونکہ تو نے اپنے
کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا اِسلئے تو بھی گرفتار ہوگا اور
کموس اپنے کاہنوں اور اُمرا سمیت اسیر ہو کر جائیگا ۞
۸ اور غارتگر ہر ایک شہر پر آئیگا اور کوئی شہر نہ بچیگا۔ وادی
بھی ویران ہوگی اور میدان اُجاڑ ہو جائیگا جیسا خداوند نے
۹ فرمایا ہے ۞ موآب کو پَر دو تاکہ اُڑ جائے کیونکہ اُسکے شہر
۱۰ اُجاڑ ہونگے اور اُن میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا ۞ جو خداوند کا
کام بے پروائی سے کرتا ہے اور جو اپنی تلوار کو خونریزی سے
۱۱ باز رکھتا ہے ملعون ہو ۞ موآب بچپن ہی سے آرام سے رہا
ہے اور اُسکی تلچھٹ تہ نشین رہی۔ نہ وہ ایک برتن سے
دُوسرے میں اُنڈیلا گیا اور نہ اسیری میں گیا اِسلئے اُسکا

۱۲ مزہ اُس میں قائم ہے اور اُسکی بُو نہیں بدلیؕ سو دیکھ وہ
دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں اُنڈیلنے والوں کو اُسکے
پاس بھیجُونگا کہ وہ اُسے اُلٹائیں اور اُسکے برتنوں کو خالی
۱۳ اور مشکوں کو چکنا چُور کریںؕ تب موآب کموس سے شرمندہ
ہوگا جِس طرح اِسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو اُسکا بھروسا
۱۴ تھا خجل ہُواؕ تُم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں اور جنگ
۱۵ کے لِئے زبردست سُورما ہیں؟ؕ موآب غارت ہُوا۔
اُسکے شہروں کا دُھواں اُٹھ رہا ہے اور اُسکے چیدہ جوان
قتل ہونے کو اُتر گئے۔ وہ بادشاہ فرماتا ہے جِس کا نام
۱۶ ربُّ الافواج ہےؕ نزدِیک ہے کہ موآب پر آفت آئے
۱۷ اور اُنکا وبال دَوڑا آتا ہےؕ اَے اُسکے اِردگِرد والو سب
اُس پر افسوس کرو اور تُم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو
۱۸ کہو کہ یہ موٹا عصا اور خُوبصُورت ڈنڈا کیونکر ٹُوٹ گیاؕ اَے
بیٹی جو دِیبون میں بستی ہے اپنی شوکت سے نیچے اُتر اور
پیاسی بیٹھ کیونکہ موآب کا غارتگر تُجھ پر چڑھ آیا ہے اور
۱۹ اُس نے تیرے قلعوں کو توڑ ڈالاؕ اَے عروعیر کی رہنے
والی تُو راہ پر کھڑی ہو اور نِگاہ کر۔ بھاگنے والے سے اور
۲۰ اُس سے جو بچ نِکلی ہو پُوچھ کہ کیا ماجرا ہے؟ؕ موآب رُسوا
ہُوا کیونکہ وہ پست کر دِیا گیا۔ تُم واویلا مچاؤ اور چِلّاؤ۔ ارنون
۲۱ میں اِشتہار دو کہ موآب غارت ہو گیاؕ اور کہ صحرا کی اطراف
۲۲ پر حُولُون پر اور یہصاہ پر اور مِفعت پرؕ اور دِیبون
۲۳ پر اور نبُو پر اور بیت دِبلتائِم پرؕ اور قریتائِم پر اور بیت
۲۴ جمُول پر اور بیت معُون پرؕ اور قریوت پر اور بُصراہ اور
مُلکِ موآب کے دُور و نزدِیک کے سب شہروں پر عذاب
۲۵ نازِل ہُوا ہےؕ موآب کا سینگ کاٹا گیا اور اُسکا بازُو
۲۶ توڑا گیا خُداوند فرماتا ہےؕ تُم اُسکو مدہوش کرو کیونکہ اُس
نے اپنے آپکو خُداوند کے مُقابِل بلند کیا۔ موآب اپنی قَے
۲۷ میں لوٹیگا اور مسخرہ بنیگاؕ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ
نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا کہ جب کبھی تُو اُسکا
۲۸ نام لیتا تھا تو سر ہِلاتا تھا؟ؕ اَے موآب کے باشِندو شہروں
کو چھوڑ دو اور چٹان پر جا بسو اور کبُوتر کی مانند ہو جو گھرے غار

کے مُنہ کے کنارے پر آشیانہ بناتا ہےؕ ۲۹ ہم نے موآب کا
تکبُّر سُنا ہے۔ وہ نہایت مغرُور ہے۔ اُسکی گُستاخی بھی اور
اُسکی شیخی اور اُسکا گھمنڈ اور اُسکے دِل کا تکبُّرؕ ۳۰ مَیں اُسکا قہر
جانتا ہُوں خُداوند فرماتا ہے۔ وہ کُچھ نہیں اور اُسکی شیخی سے
کُچھ بن نہ پڑاؕ ۳۱ اِسلِئے مَیں موآب کے لِئے واویلا کرُونگا۔
ہاں سارے موآب کے لِئے مَیں زار زار روؤنگا۔ قیر حرس
کے لوگوں کے لِئے ماتم کیا جائیگاؕ ۳۲ اَے سِبماہ کی تاک مَیں
یعزیر کے رونے سے زیادہ تیرے لِئے روؤنگا۔ تیری شاخیں
سمُندر تک پھَیل گئیں۔ وہ یعزیر کے سمُندر تک پہنچ گئیں
غارتگر تیرے تابستانی میووں پر اور تیرے انگُوروں پر آ
پڑا ہےؕ ۳۳ خُوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے اور
موآب کے مُلک سے اُٹھالی گئی اور مَیں نے انگُور کے حَوضوں
میں مَے باقی نہیں چھوڑی۔ اب کوئی للکار کر نہ لتاڑیگا۔
اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگاؕ ۳۴ حسبون کے رونے سے وہ
اپنی آواز کو اِلیعالی اور یہصَل تک اور ضُغر سے حورونائِم
تک۔ عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں کیونکہ نِمرِیم کے
چشمے بھی خراب ہو گئے ہیںؕ ۳۵ اور خُداوند فرماتا ہے کہ جو
کوئی اُونچے مقام پر قُربانی چڑھاتا ہے اور جو کوئی اپنے
معبُودوں کے آگے بخُور جلاتا ہے موآب میں سے نیست
کرُونگاؕ ۳۶ پس میرا دِل موآب کے لِئے بانسلی کی مانند
آہیں بھرتا اور قیر حرس کے لوگوں کے لِئے شہناؤں کی
طرح فغان کرتا ہے کیونکہ اُسکا فراوان ذخیرہ تلف ہوگیاؕ
۳۷ فی الحقیقت ہر ایک سر مُنڈا ہے اور ہر ایک داڑھی کتری
گئی ہے۔ ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہے اور ہر ایک کی کمر پر
ٹاٹ ہےؕ ۳۸ موآب کے سب گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے
سب بازاروں میں بڑا ماتم ہوگا کیونکہ مَیں نے موآب کو
اُس برتن کی مانند جو پسند نہ آئے توڑا ہے خُداوند فرماتا
ہےؕ ۳۹ وہ واویلا کرینگے اور کہینگے کہ اُس نے کیسی شکست
کھائی! موآب نے شرم کے مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری!
پس موآب سب اِردگِرد والوں کے لِئے ہنسی اور خوف
کا باعث ہوگاؕ ۴۰ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ

عُقاب کی مانند اُڑیگا اور موآب کے خِلاف بازو پھیلائیگا۔
۴۱ وہاں کے شہر اور قلعے لے لِئے جائینگے اور اُس دِن موآب
۴۲ کے بہادروں کے دِل زچّہ کے دِل کی طرح ہونگے۔ اور
موآب ہلاک کیا جائیگا اور قوم نہ کہلائیگا۔ اِسلئے کہ اُس
۴۳ نے خُداوند کے مُقابِل اپنے آپکو بلند کیا۔ خوف اور گڑھا اور
دام تجھ پر مُسلّط ہونگے اَے ساکِن موآب خُداوند فرماتا
۴۴ ہے۔ جو کوئی دہشت سے بھاگے گڑھے میں گریگا اور جو
گڑھے سے نِکلے دام میں پھنسیگا کیونکہ مَیں اُن پر ہاں موآب
۴۵ پر اُنکی سیاست کا برس لاؤنگا خُداوند فرماتا ہے۔ جو بھاگے
سو حسبوُن کے سایہ تلے بیتاب کھڑے ہیں حسبوُن سے آگ
اور سیحوُن کے وسط سے ایک شُعلہ نِکلیگا اور موآب کی
داڑھی کے کونے کو اور ہر ایک فسادی کی چاند کو کھا جائیگا۔
۴۶ ہائے تجھ پر اَے موآب! کموس کے لوگ ہلاک ہوئے کیونکہ
تیرے بیٹوں کو اسیر کرکے لے گئے اور تیری بیٹیاں بھی اسیر
۴۷ ہوئیں۔ باوجود اِسکے مَیں آخری دِنوں میں موآب کے اسیروں
کو واپس لاؤنگا خُداوند فرماتا ہے۔ موآب کی عدالت یہاں
تک ہوئی۔

۴۹ باب
۱ بنی عمُّون کی بابت:۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا
اِسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں؟ کیا اُسکا کوئی وارِث نہیں؟
پھر مِلکوم نے کیوں جد پر قبضہ کر لیا اور اُسکے لوگ اُسکے
۲ شہروں میں کیوں بستے ہیں؟۔ اِسلئے دیکھ وہ دِن آتے
ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں بنی عمُّون کے ربّہ میں لڑائی کا
ہُلّڑ برپا کرونگا اور وہ کھنڈر ہو جائیگا اور اُسکی بیٹیاں
آگ سے جلائی جائینگی۔ تب اِسرائیل اُنکا جو اُسکے وارِث
۳ بن بیٹھے تھے وارِث ہوگا خُداوند فرماتا ہے۔ اَے حسبوُن
واویلا کر کہ عی برباد کی گئی۔ اَے ربّہ کی بیٹیو چلاؤ اور ٹاٹ
اوڑھکر ماتم کرو اور اِحاطوں میں اِدھر اُدھر دَوڑو کیونکہ
مِلکوم اسیری میں جائیگا اور اُسکے کاہن اور اُمرا بھی ساتھ
۴ جائینگے۔ تو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہے؟ تیری وادی سیراب
ہے۔ اَے برگشتہ بیٹی تُو اپنے خزانوں پر تکیہ کرتی ہے کہ کون
۵ مجھ تک آسکتا ہے؟۔ دیکھ خُداوند ربّ الافواج فرماتا ہے

مَیں تیرے سب اِرد گِرد والوں کا خوف تجھ پر غالِب کرونگا
اور تم میں سے ہر ایک آگے ہانکا جائیگا اور کوئی نہ ہوگا جو
۶ آوارہ پھرنے والوں کو جمع کرے۔ مگر اُسکے بعد میں بنی عمُّون
کو اسیری سے واپس لاؤنگا خُداوند فرماتا ہے۔
۷ ادوم کی بابت:۔ ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ کیا تیمان
میں خِرد مُطلق نہ رہی؟ کیا عاقِلوں کی مصلحت جاتی رہی؟ کیا
۸ اُنکی عقل اُڑ گئی؟۔ اَے ددان کے باشِندو بھاگو۔ لَوٹو اور
نشیبوں میں جا بسو کیونکہ مَیں اِنتقام کے وقت اُس پر عیسَو
۹ کی سی مُصیبت لاؤنگا۔ اگر انگور توڑنے والے تیرے
پاس آئیں تو کیا کُچھ دانے باقی نہ چھوڑینگے؟ یا اگر رات کو چور
۱۰ آئیں تو کیا وہ حسبِ خواہش ہی نہ توڑینگے؟۔ پر مَیں عیسَو
کو بالکُل ننگا کرونگا۔ اُسکے پوشیدہ مکانوں کو بے پردہ
کرونگا کہ وہ چھپ نہ سکے۔ اُسکی نسل اور اُسکے بھائی اور
اُسکے پڑوسی سب نیست کِئے جائینگے اور وہ نہ رہیگا۔
۱۱ تُو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ۔ مَیں اُنکو زِندہ رکھونگا اور
۱۲ تیری بیوائیں مُجھ پر توکّل کریں۔ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا
ہے کہ دیکھ جو سزاوار نہ تھے کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب
پیا۔ کیا تُو بے سزا چھُوٹ جائیگا؟ تُو بے سزا نہ چھُوٹیگا بلکہ
۱۳ یقیناً اُس میں سے پئیگا۔ کیونکہ مَیں نے اپنی ذات کی
قسم کھائی ہے۔ خُداوند فرماتا ہے کہ بُصراہ جائے حیرت
اور ملامت اور وِیرانی اور لعنت ہوگا اور اُسکے سب شہر
۱۴ ابدُالآباد وِیران رہینگے۔ مَیں نے خُداوند سے ایک خبر
سُنی ہے بلکہ ایک ایلچی یہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا
گیا ہے کہ جمع ہو اور اُس پر جا پڑو اور لڑائی کے لِئے
۱۵ اُٹھو۔ کیونکہ دیکھ مَیں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر
۱۶ اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ تیری ہیبت اور تیرے
دِل کے غرور نے تجھے فریب دِیا ہے۔ اَے تُو جو چٹانوں کے
شگافوں میں رہتی ہے اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر قابِض
ہے اگرچہ تُو عُقاب کی طرح اپنا آشیانہ بلندی پر بنائے
تو بھی مَیں وہاں سے تجھے نیچے اُتارونگا خُداوند فرماتا ہے۔
۱۷ اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا۔ ہر ایک جو اُدھر سے گذریگا

حیران ہوگا اور اُسکی سب آفتوں کے سبب سے سُسکاریگا۔
۱۸ جس طرح سدُوم اور عمورہ اور اُنکے آس پاس کے شہر غارت
ہو گئے اُسی طرح اُس میں بھی نہ کوئی آدمی بسیگا نہ آدمزاد
وہاں سکُونت کریگا خُداوند فرماتا ہے۔
۱۹ دیکھ وہ شیرِ ببر کی
طرح یردن کے جنگل سے نکلکر مُحکم بستی پر چڑھ آئیگا پر مَیں
اچانک اُسکو وہاں سے بھگا دُونگا اور اپنے برگزیدہ کو اُس
پر مُقرر کرُونگا کیونکہ مُجھ سا کَون ہے؟ کَون ہے جو میرے
لئے وقت مُقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کَون ہے جو میرے
مُقابل کھڑا ہو سکے؟
۲۰ پس خُداوند کی مصلحت کو جو اُس نے
ادُوم کے خلاف ٹھہرائی ہے اور اُسکے ارادہ کو جو اُس نے
تیمان کے باشندوں کے خلاف کیا ہے سُنو۔ اُنکے گلّہ کے
سب سے چھوٹوں کو بھی گھسیٹ لے جائینگے۔ یقیناً اُنکا
مسکن بھی اُنکے ساتھ برباد ہوگا۔
۲۱ اُنکے گرنے کی آواز سے
زمین کانپ جائیگی۔ اُنکے چِلّانے کا شور بحرِ قُلزم تک سُنائی
دیگا۔
۲۲ دیکھ وہ چڑھ آئیگا اور عُقاب کی طرح اُڑیگا اور بُصراہ
کے خلاف بازُو پھیلائیگا اور اُس دن ادُوم کے بہادروں
کا دِل زچہ کے دِل کی مانند ہوگا۔

۲۳ دمشق کی بابت:- حمات اور ارفاد شرمندہ ہیں کیونکہ
اُنہوں نے بُری خبر سُنی۔ وہ پگھل گئے۔ سمندر نے جُنبش
کھائی۔ وہ ٹھہر نہیں سکتا۔
۲۴ دمشق کا زور ٹوٹ گیا۔ اُس
نے بھاگنے کے لئے مُنہ پھیرا اور تھرتھراہٹ نے اُسے آلیا۔
۲۵ زچہ کے سے رنج و درد نے اُسے آپکڑا۔ یہ کیونکر ہُوا کہ وہ
۲۶ ناموَر شہر میرا شادمان شہر نہیں بچا؟ سو اُسکے جوان اُسکے
بازاروں میں گر جائینگے اور سب جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے
۲۷ جائینگے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ اور مَیں دمشق کی شہرپناہ
میں آگ بھڑکاؤنگا جو بِن ہدد کے محلوں کو بھسم کر دیگی۔

۲۸ قیدار کی بابت اور حصور کی سلطنتوں کی بابت جنکو
شاہِ بابل نبوکدرضر نے شکست دی:-
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اُٹھو قیدار پر چڑھائی کرو اور
۲۹ اہلِ مشرق کو ہلاک کرو۔ وہ اُنکے خیموں اور گلّوں کو لے
لینگے۔ اُنکے پردوں اور برتنوں اور اُونٹوں کو چھین لے
جائینگے اور وہ چِلّا کر اُن سے کہینگے کہ چاروں طرف خوف ہے۔
۳۰ بھاگو دُور نکل جاؤ نشیب میں بسو اَے حصور کے باشندو
خُداوند فرماتا ہے کیونکہ شاہِ بابل نبوکدرضر نے تمہاری
مخالفت میں مشورت کی اور تمہارے خلاف ارادہ کیا ہے۔
۳۱ خُداوند فرماتا ہے اُٹھو۔ اُس آسودہ قوم پر جو بےفکر رہتی ہے
۳۲ جسکے نہ کواڑے ہیں نہ اڑبنگے اور اکیلی ہے چڑھائی کرو۔ اور
اُنکے اُونٹ غنیمت کے لئے ہونگے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت
لُوٹ کے لئے اور مَیں اُن لوگوں کو جو گاؤدُم داڑھی رکھتے ہیں
ہر طرف ہوا میں پراگندہ کرُونگا اور مَیں اُن پر ہر طرف سے آفت
۳۳ لاؤنگا خُداوند فرماتا ہے۔ اور حصور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا
ویرانہ ہوگا۔ نہ کوئی آدمی وہاں بسیگا اور نہ کوئی آدمزاد اُس
میں سکُونت کریگا۔

۳۴ خُداوند کا کلام جو شاہِ یہوداہ صدقیاہ کی سلطنت کے
۳۵ شرُوع میں عیلام کی بابت یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا کہ
ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں عیلام کی کمان اُنکی
۳۶ بڑی توانائی کو توڑ ڈالونگا۔ اور چاروں ہواؤں کو آسمان کے
چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا اور اُن چاروں ہواؤں کی
طرف اُنکو پراگندہ کرُونگا اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی جس تک
۳۷ عیلام کے جلاوطن نہ پہنچینگے۔ کیونکہ مَیں عیلام کو اُنکے
مخالفوں اور جانی دُشمنوں کے آگے ہراسان کرُونگا اور اُن
پر ایک بلا یعنی قہرِ شدید کو نازل کرُونگا خُداوند فرماتا ہے
اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگا دُونگا یہاں تک کہ اُنکو نابُود کر
۳۸ ڈالونگا۔ اور مَیں اپنا تخت عیلام میں رکھُونگا اور وہاں سے
۳۹ بادشاہ اور اُمرا کو نابُود کرُونگا خُداوند فرماتا ہے۔ پر آخری
دِنوں میں یُوں ہوگا کہ مَیں عیلام کو اسیری سے واپس لاؤنگا
خُداوند فرماتا ہے۔

باب ۵۰ ۱ وہ کلام جو خُداوند نے بابل اور کسدیوں کے ملک کی
بابت یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا:-
۲ قوموں میں اعلان کرو اور اشتہار دو اور جھنڈا کھڑا
کرو۔ منادی کرو پوشیدہ نہ رکھو۔ کہدو کہ بابل لے لیا گیا۔ بیل
رُسوا ہُوا۔ مرودک سراسیمہ ہو گیا۔ اُسکے بُت خجل ہُوئے۔

۳ اُسکی مُورتیں توڑی گئیں ۔ کیونکہ شمال سے ایک قوم اُس پر چڑھی چلی آتی ہے جو اُسکی سرزمین کو اُجاڑ دیگی یہاں تک کہ اُس میں کوئی نہ رہیگا۔ وہ بھاگ نکلے۔ وہ چلدیئے کیا
۴ اِنسان کیا حیوان ۔ خداوند فرماتا ہے اُن دِنوں میں بلکہ اُسی وقت بنی اِسرائیل آئینگے۔ وہ اور بنی یہُوداہ اِکٹھے روتے
۵ ہُوئے چلینگے اور خداوند اپنے خدا کے طالب ہونگے ۔ وہ صِیُّون کی طرف متوجہ ہو کر اُسکی راہ پُوچھینگے کہ آؤ ہم خداوند سے مِلکر اُس سے ابدی عہد کریں جو کبھی فراموش نہ ہو ۔
۶ میرے لوگ بھٹکی ہُوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ اُن کے چرواہوں نے اُنکو گمراہ کر دیا۔ اُنہوں نے اُنکو پہاڑوں پر لے جا کر چھوڑ دیا۔ وہ پہاڑوں سے ٹیلوں پر گئے اور اپنے آرام
۷ کا مکان بھُول گئے ہیں ۔ سب جنہوں نے اُنکو پایا اُنکو نگل گئے اور اُنکے دُشمنوں نے کہا ہم قصوروار نہیں ہیں کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گُناہ کیا ہے۔ وہ خداوند جو مسکنِ صداقت
۸ اور اُنکے باپ دادا کی اُمیدگاہ ہے ۔ بابل میں سے بھاگو اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو اور اُن بکروں کی مانند ہو جو
۹ گلّوں کے آگے آگے چلتے ہیں ۔ کیونکہ دیکھ مَیں شمال کی سرزمین سے بڑی قوموں کے انبوہ کو برپا کرُونگا اور بابل پر چڑھا لاؤنگا اور وہ اُسکے مقابل صف آرا ہونگے۔ وہاں سے اُس پر قبضہ کرینگے۔ اُنکے تیر کارآزمودہ بہادر کے سے ہونگے جو خالی
۱۰ ہاتھ نہیں لَوٹتا ۔ کسدستان لُوٹا جائیگا اُسے لُوٹنے والے
۱۱ سب آسُودہ ہونگے خداوند فرماتا ہے ۔ اَے میری میراث کو لُوٹنے والو چونکہ تُم شادمان اور خُوش ہو اور داؤنے والی بچھیا کی مانند کُودتے پھاندتے اور طاقتور گھوڑوں کی مانند
۱۲ ہنہناتے ہو ۔ اِسلئے تمہاری ماں نہایت شرمندہ ہوگی۔ تمہاری والدہ خجالت اُٹھائیگی۔ دیکھو وہ قوموں میں سب سے آخری ٹھہریگی اور بیابان و خشک زمین اور ریگستان
۱۳ ہوگی ۔ خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگی بلکہ بالکل وِیران ہو جائیگی۔ جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا اور اُسکی سب آفتوں کے باعث سُسکاریگا ۔
۱۴ اَے سب تیر اندازو! بابل کو گھیر کر اُسکے خلاف صف آرائی کرو۔ اُس پر تیر چلاؤ۔ تیروں کو دریغ نہ کرو کیونکہ اُس نے
۱۵ خداوند کا گُناہ کیا ہے ۔ اُسے گھیر کر تُم اُس پر للکارو۔ اُس نے اِطاعت منظُور کر لی۔ اُسکی بُنیادیں دھس گئیں۔ اُسکی دیواریں گر گئیں کیونکہ یہ خداوند کا اِنتقام ہے۔ اُس سے
۱۶ اِنتقام لو۔ جیسا اُس نے کیا ویسا ہی تُم اُس سے کرو ۔ بابل میں ہر ایک بونے والے کو اور اُسے جو درَو کے وقت درانتی پکڑے کاٹ ڈالو۔ ظالم کی تلوار کی ہیبت سے ہر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگ جائیگا ۔
۱۷ اِسرائیل پراگندہ بھیڑوں کی مانند ہے شیروں نے اُسے رگیدا ہے۔ پہلے شاہِ اسُور نے اُسے کھا لیا اور پھر یہ شاہِ
۱۸ بابل نبوکدرضر اُسکی ہڈیوں تک چبا گیا ۔ اِسلئے ربُّ الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں شاہِ بابل اور اُسکے مُلک کو سزا دُونگا جس طرح مَیں نے شاہِ اسُور کو
۱۹ سزا دی ہے ۔ لیکن مَیں اِسرائیل کو پھر اُسکے مسکن میں لاؤنگا اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا اور اُسکی جان
۲۰ کوہِ افرائیم اور جلعاد پر آسُودہ ہوگی ۔ خداوند فرماتا ہے اُن دِنوں میں اور اُسی وقت اِسرائیل کی بدکرداری ڈھونڈے نہ ملیگی اور یہُوداہ کے گُناہوں کا پتہ نہ ملیگا کیونکہ جنکو مَیں باقی رکھُونگا اُنکو مُعاف کرُونگا ۔
۲۱ مراتایم کی سرزمین پر اور فقود کے باشندوں پر چڑھائی کر۔ اُسے وِیران کر اور اُنکو بالکل نابود کر خداوند فرماتا ہے اور جو کچھ مَیں نے تجھے فرمایا ہے اُس سب کے
۲۲ مُطابق عمل کر ۔ مُلک میں لڑائی اور بڑی ہلاکت کی آواز
۲۳ ہے ۔ تمام دُنیا کا ہتھوڑا کیونکر کاٹا اور توڑا گیا! بابل قوموں
۲۴ کے درمیان کیسا جایِ حیرت ہُوا! ۔ مَیں نے تیرے لئے پھندا لگایا اور اَے بابل تو پکڑا گیا اور تجھے خبر نہ تھی۔ تیرا پتہ مِلا اور تو گرفتار ہو گیا کیونکہ تُو نے خداوند سے لڑائی
۲۵ کی ہے ۔ خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا اور اپنے قہر کے ہتھیاروں کو نکالا ہے کیونکہ کسدیوں کی سرزمین میں
۲۶ خداوند ربُّ الافواج کو کچھ کرنا ہے ۔ سرے سے شرُوع

کرکے اُس پر چڑھو اور اُسکے انبارخانوں کو کھولو۔ اُسکو
کھنڈر کر ڈالو اور اُسکو نیست کرو۔ اُسکی کوئی چیز باقی نہ چھوڑو۝

۲۷ اُسکے سب بیلوں کو ذبح کرو۔ اُنکو مسلخ میں جانے دو۔ اُن پر
۲۸ افسوس! کہ اُنکا دِن آگیا۔ اُنکی سزا کا وقت آپہنچا۝ سرزمینِ
بابل سے فراریوں کی آواز! وہ بھاگتے اور صیون میں خداوند
ہمارے خُدا کے اِنتقام یعنی اُسکی ہیکل کے اِنتقام کا اِعلان
۲۹ کرتے ہیں۝ تیراندازوں کو بُلاکر اکٹھا کرو کہ بابل پر جائیں۔
سب کمانداروں کو ہر طرف سے اُسکے مقابل خیمہ زن کرو۔
وہاں سے کوئی بچ نہ نکلے۔ اُسکے کام کے موافق اُسکو بدلہ دو۔
سب کچھ جو اُس نے کیا اُس سے کرو کیونکہ اُس نے خُداوند
۳۰ اِسرائیل کے قُدُّوس کے حضور بہت تکبّر کیا۝ اِسلئے اُسکے
جوان بازاروں میں گرجائینگے اور سب جنگی مرد اُس دِن کاٹ
۳۱ ڈالے جائینگے خُداوند فرماتا ہے۝ اَے مغرور دیکھ مَیں تیرا مخالف
ہُوں خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے کیونکہ تیرا وقت آپہنچا
۳۲ ہاں وہ وقت جب مَیں تجھے سزا دُوں۝ اور وہ گھمنڈی ٹھوکر
کھائیگا۔ وہ گریگا اور کوئی اُسے نہ اُٹھائیگا اور مَیں اُس کے
شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا اور وہ اُسکی تمام نواحی کو بھسم
کردے گی۝

۳۳ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ
دونوں مظلوم ہیں اور اُنکو اسیر کرنے والے اُنکو قید میں رکھتے
۳۴ ہیں اور چھوڑنے سے اِنکار کرتے ہیں۝ اُنکا چھڑانے والا
زورآور ہے۔ ربُّ الافواج اُسکا نام ہے۔ وہ اُنکی پُوری
حمایت کریگا تاکہ زمین کو راحت بخشے اور بابل کے باشندوں
۳۵ کو پریشان کرے۝ خُداوند فرماتا ہے کہ تلوار کسدیوں پر اور
۳۶ بابل کے باشندوں پر اور اُسکے اُمرا اور حُکما پر ہے۝ لافزنوں
پر تلوار ہے۔ وہ بیوقوف ہو جائینگے۔ اُسکے بہادروں پر تلوار
۳۷ ہے۔ وہ ڈر جائینگے۝ اُسکے گھوڑوں اور رتھوں اور سب
مِلے جُلے لوگوں پر جو اُس میں ہیں تلوار ہے۔ وہ عورتوں کی مانند
۳۸ ہونگے۔ اُسکے خزانوں پر تلوار ہے۔ وہ لُوٹے جائینگے۝ اُسکی
نہروں پر خشک سالی ہے۔ وہ سُوکھ جائینگی کیونکہ وہ تراشی
ہُوئی مُورتوں کی مملکت ہے اور وہ بُتوں پر شیفتہ ہیں۝

۳۹ اِسلئے دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھ وہاں بسینگے اور شترمُرغ
اُس میں بسیرا کرینگے اور وہ پھر ابد تک آباد نہ ہوگی۔ پُشت در پُشت
۴۰ کوئی اُس میں سکُونت نہ کریگا۝ جِس طرح خُدا نے سدوم اور
عمُورہ اور اُنکے آس پاس کے شہروں کو اُلٹ دیا خُداوند فرماتا
ہے اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں
۴۱ رہیگا۝ دیکھ شمالی مُلک سے ایک گروہ آتی ہے اور اِنتہایِ
زمین سے ایک بڑی قوم اور بہت سے بادشاہ برانگیختہ کئے
۴۲ جائینگے۝ وہ تیرانداز و نیزہ باز ہیں۔ وہ سنگدل و بیرحم ہیں۔
اُنکے نعروں کی صدا سُمندر کی سی ہے۔ وہ گھوڑوں پر سوار ہیں۔
اَے دُخترِ بابل وہ جنگی مردوں کی مانند تیرے مقابل صف
۴۳ آرائی کرتے ہیں۝ شاہِ بابل نے اُنکی شہرت سُنی ہے۔ اُسکے ہاتھ
ڈھیلے ہو گئے۔ وہ زچہ کی مانند مُصیبت اور درد میں گرفتار
۴۴ ہے۝ دیکھ وہ شیرِ ببر کی طرح یردن کے جنگل سے نِکلکر محکم
بستی پر چڑھ آئیگا پر مَیں اچانک اُسکو وہاں سے بھگا دُونگا اور
اپنے برگزیدہ کو اُس پر مقرر کرُونگا کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ کون
ہے جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو
۴۵ میرے مقابل کھڑا ہو سکے؟۝ پس خُداوند کی مصلحت کو جو اُس نے
بابل کے خِلاف ٹھہرائی ہے اور اُسکے اِرادہ کو جو اُس نے کسدیوں
کی سرزمین کے خِلاف کیا ہے سنو۔ یقیناً اُنکے گلّہ کے سب سے
چھوٹوں کو بھی گھسیٹ لے جائینگے۔ یقیناً اُنکا مسکن بھی
۴۶ اُنکے ساتھ برباد ہوگا۝ بابل کی شکست کے شور سے زمین کانپتی
ہے اور فریاد کو قوموں نے سُنا ہے۝

ب ۵۱ ۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں بابل پر اور اُس مخالف
دارُالسلطنت کے رہنے والوں پر ایک مُہلک ہوا چلاؤنگا۝
۲ اور مَیں اُسانے والوں کو بابل میں بھیجُونگا کہ اُسے اُسائیں اور
اُسکی سرزمین کو خالی کریں۔ یقیناً اُسکی مُصیبت کے دِن وہ
۳ اُسکے دُشمن بنکر اُسے چاروں طرف سے گھیر لینگے۝ اُس کے
کمانداروں اور زِرہ پوشوں پر تیراندازی کرو۔ تم اُسکے جوانوں
۴ پر رحم نہ کرو۔ اُسکے تمام لشکر کو بالکل ہلاک کرو۝ مقتول
کسدیوں کی سرزمین میں گرینگے اور چھِدے ہُوئے اُس کے
۵ بازاروں میں پڑے رہینگے۝ کیونکہ اِسرائیل اور یہوداہ

کو اُنکے خُدا ربُّ الافواج نے ترک نہیں کیا اگرچہ اِنکا مُلک
۶ اسرائیل کے قُدُّوس کی نافرمانبرداری سے پُر ہے ۞ بابل
سے نِکل بھاگو اور ہر ایک اپنی جان بچائے۔ اُسکی بدکرداری
کی سزا میں شریک ہو کر ہلاک نہ ہو کیونکہ یہ خُداوند کے اِنتقام
۷ کا وقت ہے۔ وہ اُسے بدلہ دیتا ہے ۞ بابل خُداوند کے
ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جس نے ساری دُنیا کو متوالا کیا۔
۸ قوموں نے اُسکی مے پی اِسلئے وہ دیوانہ ہیں ۞ بابل یکبارگی
گر گیا اور غارت ہُوا۔ اُس پر واویلا کرو۔ اُسکے زخم کے
۹ لئے بلسان لو شاید وہ شفا پائے ۞ ہم تو بابل کی شفایابی
چاہتے تھے پر وہ شفایاب نہ ہُوا۔ تُم اُسکو چھوڑو۔ آؤ ہم
سب اپنے اپنے وطن کو چلے جائیں کیونکہ اُسکی سزا آسمان
۱۰ تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہُوئی ۞ خُداوند نے ہماری
راستبازی کو آشکارا کیا۔ آؤ ہم صِیُّون میں خُداوند اپنے
۱۱ خُدا کے کام کا بیان کریں ۞ تیروں کو صَیقل کرو۔ سپروں
کو تیار رکھو۔ خُداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی رُوح
کو اُبھارا ہے کیونکہ اُس کا اِرادہ بابل کو نیست کرنے کا
ہے کیونکہ یہ خُداوند کا یعنی اُسکی ہیکل کا انتقام ہے ۞
۱۲ بابل کی دیواروں کے مقابل جھنڈا کھڑا کرو۔ پہرے کی
چوکیاں مضبُوط کرو۔ پہرے داروں کو بٹھاؤ۔ کمین گاہیں
تیار کرو کیونکہ خُداوند نے اہلِ بابل کے حق میں جو کچھ ٹھہرایا
۱۳ اور فرمایا تھا سو پُورا کیا ۞ اَے نہروں پر سکونت کرنے
والی جسکے خزانے فراوان ہیں تیری تمامی کا وقت آ پہنچا اور
۱۴ تیری غارتگری کا پیمانہ پُر ہو گیا ۞ ربُّ الافواج نے اپنی ذات
کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً میں تجھ میں لوگوں کو ٹڈیوں کی طرح
۱۵ بھر دُونگا اور وہ تجھ پر جنگ کا نعرہ ماریںگے ۞ اُسی نے اپنی
قُدرت سے زمین کو بنایا۔ اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو
۱۶ قائم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو تان دیا ہے ۞ اُسکی آواز
سے آسمان میں پانی کی فراوانی ہوتی ہے اور وہ زمین کی اِنتہا
سے بُخارات اُٹھاتا ہے۔ وہ بارش کے لئے بجلی چمکاتا ہے اور
۱۷ اپنے خزانوں سے ہوا چلاتا ہے ۞ ہر آدمی حیوان خصلت اور
بے علم ہو گیا ہے۔ سُنار اپنی کھودی ہُوئی مُورت سے رُسوا ہے
کیونکہ اُسکی ڈھالی ہُوئی مُورت باطل ہے۔ اُن میں دم نہیں ۞
۱۸ وہ باطل فعلِ فریب ہیں۔ سزا کے وقت برباد ہو جائینگی ۞
۱۹ یعقوب کا بخرہ اُنکی مانند نہیں کیونکہ وہ سب چیزوں کا
خالق ہے اور اِسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہے۔ ربُّ الافواج
اُس کا نام ہے ۞

۲۰ تُو میرا گُرز اور جنگی ہتھیار ہے اور تجھی سے میں قوموں کو
۲۱ توڑتا اور تجھی سے سلطنتوں کو نیست کرتا ہُوں ۞ تجھی سے
میں گھوڑے اور سوار کو کُچلتا اور تجھی سے رتھ اور اُسکے سوار
۲۲ کو چُور کرتا ہُوں ۞ تجھی سے مرد و زن اور پیر و جوان کو کُچلتا
اور تجھی سے نوخیز لڑکوں اور لڑکیوں کو پیس ڈالتا ہُوں ۞
۲۳ اور تجھی سے چرواہے اور اُسکے گلہ کو کُچلتا اور تجھی سے کسان
اور اُسکے جوڑی بَیل کو اور تجھی سے سرداروں اور حاکموں کو
۲۴ چُور چُور کر دیتا ہُوں ۞ اور میں بابل کو اور کسدستان کے سب
باشندوں کو اُس تمام نقصان کا جو اُنہوں نے صِیُّون کو تُمہاری
آنکھوں کے سامنے پہنچایا ہے عوض دیتا ہُوں خُداوند
فرماتا ہے ۞

۲۵ دیکھ خُداوند فرماتا ہے اَے ہلاک کرنیوالے پہاڑ جو تمام رُوی
زمین کو ہلاک کرتا ہے میں تیرا مخالف ہُوں اور میں اپنا ہاتھ تجھ
پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے لُڑھکاؤنگا اور تجھے
۲۶ جلا ہُوا پہاڑ بناؤنگا ۞ نہ تجھ سے کونے کا پتھر اور نہ بُنیاد
کے لئے پتھر لینگے بلکہ تُو ہمیشہ تک ویران رہیگا خُداوند فرماتا
ہے ۞ ملک میں جھنڈا کھڑا کرو۔ قوموں میں نرسنگا پھونکو۔ اُنکو
اُسکے خلاف مخصُوص کرو۔ اراراط اور منی اور اشکناز
مملکتوں کو اُس پر چڑھا لاؤ۔ اُسکے خلاف سپہ سالار مُقرر
اور سواروں کو مہلک ٹڈیوں کی طرح چڑھا لاؤ ۞ قوموں کو
مادیوں کے بادشاہوں کو اور سرداروں اور حاکموں اور اُنکی
سلطنت کے تمام ممالک کو مخصُوص کرو کہ اُس پر چڑھائی
۲۹ کریں ۞ اور زمین کانپتی اور درد میں مُبتلا ہے کیونکہ خُداوند کے
اِرادے بابل کی مخالفت میں قائم رہینگے کہ بابل کی سرزمین کو
۳۰ ویران اور غیر آباد کر دے ۞ بابل کے بہادر لڑائی سے دست
بردار اور قلعوں میں بیٹھے ہیں۔ اُنکا زور گھٹ گیا۔ وہ

عورتوں کی مانند ہو گئے۔ اُسکے مسکن جلائے گئے۔ اُسکے
۳۱ اڑبنگے توڑے گئے۔ ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو اور قاصد
قاصد سے ملنے کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دے
۳۲ کہ اُسکا شہر ہر طرف سے لے لیا گیا۔ اور گذرگاہیں لے لی
گئیں اور نیستان آگ سے جلائے گئے اور فوج ہڑبڑا گئی۔
۳۳ کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دُختر
بابل کھلیہان کی مانند ہے جب اُسے روندنے کا وقت آئے۔
تھوڑی دیر ہے کہ اُسکی کٹائی کا وقت آپہنچیگا۔
۳۴ شاہِ بابل نبوکدرضر نے مجھے کھا لیا۔ اُس نے مجھے شکست
دی ہے۔ اُس نے مجھے خالی برتن کی مانند کر دیا۔ اژدہا کی
مانند وہ مجھے نگل گیا۔ اُس نے اپنے پیٹ کو میری نعمتوں
۳۵ سے بھر لیا۔ اُس نے مجھے نکال دیا۔ صیّون کے رہنے
والے کہینگے جو ستم ہم پر اور ہمارے لوگوں پر ہوا بابل
پر ہو اور یروشلیم کہیگا میرا خون اہلِ کسدِستان پر ہو۔
۳۶ اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیری حمایت کرونگا
اور تیرا انتقام لونگا اور اُسکے بحر کو سُکھاؤنگا اور اُسکے
۳۷ سوتے کو خشک کر دونگا۔ اور بابل کھنڈر ہو جائیگا اور
گیدڑوں کا مقام اور حیرت اور سُسکار کا باعث ہوگا
۳۸ اور اُس میں کوئی نہ بسیگا۔ وہ جوان ببروں کی طرح اکٹھے
۳۹ گرجینگے۔ وہ شیر بچوں کی طرح غرّائینگے۔ اُنکی حالتِ طیش
میں میں اُنکی ضیافت کرکے اُنکو مست کرونگا کہ وہ وجد میں
آئیں اور دائمی خواب میں پڑے رہیں اور بیدار نہ ہوں
۴۰ خداوند فرماتا ہے۔ میں اُنکو برّوں اور مینڈھوں کی طرح بکروں
۴۱ سمیت مسلخ پر اُتار لاؤنگا۔ شیشک کیونکر لے لیا گیا!
ہاں تمام رُوی زمین کا ستودہ یکبارگی لے لیا گیا! بابل
۴۲ قوموں کے درمیان کیسا ویران ہوا! سمندر بابل پر
چڑھ گیا ہے۔ وہ اُسکی لہروں کی کثرت سے چھپ گیا۔
۴۳ اُسکی بستیاں اُجڑ گئیں۔ وہ خشک زمین اور صحرا ہو گیا۔
ایسی سرزمین جس میں نہ کوئی بستا ہو اور نہ وہاں آدمزاد کا
۴۴ گذر ہو۔ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا اور جو کچھ
وہ نگل گیا ہے اُسکے مُنہ سے نکالونگا اور پھر قومیں اُسکی

طرف روان نہ ہونگی ہاں بابل کی فصیل گر جائیگی۔
۴۵ اَے میرے لوگو! اُس میں سے نکل آؤ اور تم میں سے
۴۶ ہر ایک خداوند کے قہرِ شدید سے اپنی جان بچائے۔ نہ ہو کہ
تمہارا دل سُست ہو اور تم اُس افواہ سے ڈر و جو زمین
میں سُنی جائیگی۔ ایک افواہ ایک سال آئیگی اور پھر دُوسری
افواہ دُوسرے سال میں اور مُلک میں ظلم ہوگا اور حاکم حاکم
۴۷ سے لڑیگا۔ اِسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں بابل کی
تراشی ہوئی مُورتوں سے اِنتقام لونگا اور اُسکی تمام
سرزمین رُسوا ہوگی اور اُسکے سب مقتُول اُسی میں پڑے
۴۸ رہینگے۔ تب آسمان اور زمین اور سب کچھ جو اُن میں ہے
بابل پر شادیانہ بجائینگے کیونکہ غارتگر شمال سے اُس پر چڑھ
۴۹ آئینگے۔ خداوند فرماتا ہے۔ جس طرح بابل میں بنی اسرائیل
قتل ہوئے اُسی طرح بابل میں تمام مُلک کے لوگ قتل ہونگے۔
۵۰ تم جو تلوار سے بچ گئے ہو کھڑے نہ ہو۔ چلے جاؤ۔ دُور ہی
سے خداوند کو یاد کرو اور یروشلیم کا خیال تمہارے دل
۵۱ میں آئے۔ ہم پریشان ہیں کیونکہ ہم نے ملامت سُنی۔
ہم شرم آلودہ ہوئے کیونکہ خداوند کے گھر کے مقدِسوں میں اجنبی
۵۲ گھس آئے۔ اِسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے
کہ میں اُسکی تراشی ہوئی مُورتوں کو سزا دونگا اور اُسکی تمام
۵۳ سلطنت میں گھایل کراہینگے۔ ہرچند بابل آسمان پر چڑھ
جائے اور اپنے زور کی انتہا تک مستحکم ہو بیٹھے تو بھی غارتگر
۵۴ میری طرف سے اُس پر چڑھ آئینگے خداوند فرماتا ہے۔ بابل
سے رونے کی اور کسدیوں کی سرزمین سے بڑی ہلاکت کی
۵۵ آواز آتی ہے۔ کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا ہے اور
اُسکے بڑے شور و غُل کو نیست کریگا۔ اُنکی لہریں سمندر کی
۵۶ طرح شور مچاتی ہیں۔ اُنکے شور کی آواز بلند ہے۔ اِسلئے کہ
غارتگر اُس پر ہاں بابل پر چڑھ آیا ہے اور اُسکے زور آور
لوگ پکڑے جائینگے۔ اُنکی کمانیں توڑی جائینگی کیونکہ خداوند
۵۷ انتقام لینے والا خدا ہے۔ وہ ضرور بدلہ لیگا۔ اور میں اُمرا
و حکما کو اور اُسکے سرداروں اور حاکموں کو مست کرونگا اور
وہ دائمی خواب میں پڑے رہینگے اور بیدار نہ ہونگے۔ وہ

۵۸ بادشاہ فرماتا ہے جسکا نام ربُّ الافواج ہے۝ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ بابل کی چَوڑی فصیل بالکُل گرادی جائیگی اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلادِئے جائینگے۔ یُوں لوگوں کی محنت بیفائدہ ٹھہریگی اور قوموں کا کام آگ کے لِئے ہوگا اور وہ ماندہ ہونگے ۝

۵۹ یہ وہ بات ہے جو یرمیاہ نبی نے سِرایاہ بِن نیریاہ بِن محسیاہ سے کہی جب وہ شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کے ساتھ اُسکی سلطنت کے چَوتھے برس بابل میں گیا اور یہ سِرایاہ

۶۰ خواجہ سراؤں کا سردار تھا۝ اور یرمیاہ نے اُن سب آفتوں کو جو بابل پر آنے والی تھیں ایک کتاب میں قلمبند کیا یعنی اِن سب باتوں کو جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں ۝

۶۱ اور یرمیاہ نے سِرایاہ سے کہا کہ جب تُو بابل میں پہنچے

۶۲ تو اِن سب باتوں کو پڑھنا۝ اور کہنا اَے خُداوند! تُو نے اِس جگہ کی بربادی کی بابت فرمایا ہے کہ مَیں اِسکو نیست کرونگا ایسا کہ کوئی اِس میں نہ بسے نہ اِنسان نہ حیوان پر ہمیشہ

۶۳ وِیران رہے ۝ اور جب تُو اِس کتاب کو پڑھ چُکے تو

۶۴ ایک پتھّر اِس سے باندھنا اور فرات میں پھینکدینا۝ اور کہنا بابل اِسی طرح ڈوب جائیگا اور اُس مُصیبت کے سبب سے جو مَیں اُس پر ڈالُونگا پھر نہ اُٹھیگا اور وہ ماندہ ہونگے

یرمیاہ کی باتیں یہاں تک ہیں ۝

باب ۵۲

۱ جب صِدقیاہ سلطنت کرنے لگا تو اکیّس برس کا تھا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُسکی

۲ ماں کا نام حمُوطل تھا جو لِبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ۝ اور جو کچھ یہویقیم نے کیا تھا اُسی کے مُطابِق اُس نے بھی خُداوند

۳ کی نظر میں بدی کی۝ کیونکہ خُداوند کے غضب کے سبب سے یروشلیم اور یہُوداہ کی یہ نَوبت آئی کہ آخِر اُس نے اُن کو اپنے حضُور سے دُور ہی کر دِیا اور صِدقیاہ شاہِ بابل سے

۴ مُنحرِف ہو گیا۝ اور اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دِن یُوں ہُوا کہ شاہِ بابل نبُوکدرضر نے اپنی ساری فَوج سمیت یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُسکے مُقابِل خیمہ زن ہُوا اور اُنھوں نے اُسکے

۵ مُقابِل حِصار بنائے۝ اور صِدقیاہ بادشاہ کی سلطنت

۶ کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ رہا۝ اور چَوتھے مہینے کے نویں دِن سے شہر میں کال ایسا سخت ہو گیا کہ مُلک کے

۷ لوگوں کے لِئے خورِش نہ رہی۝ تب شہر پناہ میں رخنہ ہو گیا اور دونوں دِیواروں کے درمیان جو پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا اُس سے سب جنگی مرد رات ہی رات بھاگ گئے (اِس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہُوئے تھے) اور بیابان

۸ کی راہ لی۝ لیکن کسدیوں کی فَوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحُو کے میدان میں جا لیا اور اُسکا سارا لشکر

۹ اُسکے پاس سے پراگندہ ہو گیا تھا۝ سو وہ بادشاہ کو پکڑ کر رِبلہ میں شاہِ بابل کے پاس حمات کے عِلاقہ میں لے گئے

۱۰ اور اُس نے صِدقیاہ پر فتویٰ دِیا۝ اور شاہِ بابل نے صِدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا

۱۱ اور یہُوداہ کے سب اُمرا کو بھی رِبلہ میں قتل کیا۝ اور اُس نے صِدقیاہ کی آنکھیں نِکال ڈالیں اور شاہِ بابل اُسکو زنجیروں سے جکڑ کر بابل کو لے گیا اور اُسکے مرنے کے دِن تک اُسے قیدخانہ میں رکھّا۝

۱۲ اور شاہِ بابل نبُوکدرضر کے عہد کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے دسویں دِن جلَوداروں کا سردار نبُوزرادان جو شاہِ بابل کے حضُور میں کھڑا رہتا تھا یروشلیم میں آیا۝

۱۳ اُس نے خُداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلیم کے

۱۴ سب گھر یعنی ہر ایک بڑا گھر آگ سے جلا دِیا۝ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلَوداروں کے سردار کے ہمراہ

۱۵ تھا یروشلیم کی فصیل کو چاروں طرف سے گرا دِیا۝ اور باقی لوگوں اور مُحتاجوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُنکو جنھوں نے اپنوں کو چھوڑ کر شاہِ بابل کی پناہ لی تھی اور عوام میں سے جتنے باقی رہ گئے تھے اُن سب کو

۱۶ نبُوزرادان جلَوداروں کا سردار اسیر کر کے لے گیا۝ پر جلَوداروں کے سردار نبُوزرادان نے مُلک کے کنگالوں

۱۷ کو رہنے دِیا تاکہ کھیتی اور تاکِستانوں کی باغبانی کریں۝ اور پیتل کے اُن سُتونوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے اور کُرسیوں

کو اور پیتل کے بڑے حوض کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُن کا سب پیتل بابل کو لے گئے ۔

۱۸ اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور لگن اور چمچے اور پیتل

۱۹ کے تمام برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے ۔ اور باسن اور انگیٹھیاں اور لگن اور دیگیں اور شمعدان اور چمچے اور پیالے غرض جو سونے کے تھے اُن کے سونے کو اور جو چاندی کے تھے اُن کی چاندی کو جلوداروں کا سردار لے گیا ۔

۲۰ وہ دو ستون اور وہ بڑا حوض اور وہ پیتل کے بارہ بیل جو کرسیوں کے نیچے تھے جن کو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا ان سب چیزوں کے پیتل کا وزن

۲۱ بے حساب تھا ۔ ہر ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور بارہ ہاتھ کا سوت اُس کے گرداگرد آتا تھا اور وہ چار اُنگل موٹا

۲۲ تھا ۔ یہ کھوکھلا تھا ۔ اور اُس کے اوپر پیتل کا ایک تاج تھا اور وہ تاج پانچ ہاتھ بلند تھا ۔ اُس تاج پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں اور دوسرے ستون کے لوازم بھی جالی سمیت ان ہی کی طرح تھے ۔

۲۳ اور چاروں ہواؤں کے رُخ انار کی کلیاں چھیانوے

۲۴ تھیں اور گرداگرد جالیوں پر ایک سو تھیں ۔ اور جلوداروں کے سردار نے سرایاہ سردار کاہن کو اور کاہن ثانی

۲۵ صفنیاہ کو اور تینوں دربانوں کو پکڑ لیا ۔ اور اُس نے شہر میں سے ایک سردار کو پکڑ لیا جو جنگی مردوں پر مقرر تھا اور جو لوگ بادشاہ کے حضور حاضر رہتے تھے اُن میں سے سات آدمیوں کو جو شہر میں ملے اور لشکر کے سردار کے محرر کو جو اہلِ ملک کی موجودات لیتا تھا اور ملک کے آدمیوں میں سے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں ملے ۔

۲۶ اِن کو جلوداروں کا سردار نبوزرادان پکڑ کر شاہِ بابل کے حضور ربلہ میں

۲۷ لے گیا ۔ اور شاہِ بابل نے حمات کے علاقہ کے ربلہ میں اِن کو قتل کیا ۔ سو یہوداہ اپنے ملک سے اسیر ہو کر چلا گیا ۔

۲۸ یہ وہ لوگ ہیں جن کو نبوکدرضر اسیر کر کے لے گیا ۔ ساتویں

۲۹ برس میں تین ہزار تیئیس یہودی ۔ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروشلیم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس

۳۰ آدمی اسیر کر کے لے گیا ۔ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں جلوداروں کا سردار نبوزرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں سے پکڑ کر لے گیا ۔ یہ سب آدمی چار ہزار چھ سو تھے ۔

۳۱ اور یہویاکین شاہِ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا کہ شاہِ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے سال یہویاکین

۳۲ شاہِ یہوداہ کو قید خانہ سے نکال کر سرفراز کیا ۔ اور اُس کے ساتھ مہربانی سے باتیں کیں اور اُس کی کرسی اُن سب بادشاہوں کی

۳۳ کرسیوں سے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے بلند کی ۔ وہ اپنے قید خانہ کے

۳۴ کپڑے بدل کر عمر بھر برابر اُس کے حضور کھانا کھاتا رہا ۔ اور اُس کو عمر بھر یعنی مرنے تک شاہِ بابل کی طرف سے وظیفہ کے طور پر ہر روز رسد ملتی رہی ۔

نوحہ

ب ۱ وہ بستی جو خلقت سے معمور تھی کیسی خالی پڑی ہے !
وہ خاتونِ اقوام بیوہ سی ہو گئی ۔
وہ ملکۂ ممالک باجگذار بن گئی !

۲ وہ رات کو زار زار روتی ہے ۔ اُس کے آنسو رخساروں پر بہتے ہیں
اُس کے چاہنے والوں میں کوئی نہیں جو اُسے تسلی دے ۔ اُس کے سب دوستوں نے اُسے دغا دی ۔ وہ اُس کے دشمن ہو گئے ۔

۳ یہوداہ ظلم اور سخت مشقت کے سبب سے جلاوطن ہوا ۔
وہ اقوام کے درمیان سکونت پذیر اور بے آرام ہے ۔ اُس کے سب ستانے والوں نے اُسے گھاٹیوں میں جا لیا ۔

۴ صیون کی راہیں ماتم کرتی ہیں کیونکہ عید کے لئے کوئی نہیں آتا ۔
اُس کے سب پھاٹک سنسان ہیں ۔ اُس کے کاہن آہیں بھرتے ہیں ۔
اُس کی کنواریاں مصیبت زدہ ہیں اور وہ خود غمگین ہے

۵ اُس کے مخالف غالب آئے اور دشمن خوشحال ہوئے ۔

کیونکہ خُداوند نے اُسکے گُناہوں کی کثرت کے باعث
اُسے رنج میں ڈالا۔
اُسکی اَولاد کو دُشمن اسیری میں ہانک لے گئے۔
۶ دُخترِ صیُّون کی سب شان و شوکت جاتی رہی۔
اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ہو گئے ہیں جنکو چراگاہ نہیں
ملتی اور شکاریوں کے سامنے عاجز ہو جاتے ہیں
۷ یروشلیم کو اپنے رنج و مُصیبت کے اَیام میں جب اُسکے
باشندے دُشمن کا شکار ہُوئے اور کسی نے مدد نہ کی
اپنی گذشتہ زمانہ کی سب نعمتیں یاد آئیں۔
دُشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ہنسی اُڑائی۔
۸ یروشلیم سخت گُناہ کرکے نجس ہو گیا۔
جو اُسکی تعظیم کرتے تھے سب اُسے حقیر جانتے ہیں کیونکہ
اُنہوں نے اُسکی برہنگی دیکھی۔
ہاں وہ خُود آہیں بھرتا اور مُنہ پھیر لیتا ہے۔
۹ اُسکی نجاست اُسکے دامن میں ہے۔ اُس نے اپنے انجام
کا خیال نہ کیا۔
اِسلئے وہ نہایت پست ہُوا اور اُسے تسلّی دینے والا کوئی
نہ رہا۔ اَے خُداوند میری مُصیبت پر نظر کر کیونکہ دُشمن نے
گھمنڈ کیا ہے
۱۰ دُشمن نے اُسکی تمام نفیس چیزوں پر ہاتھ بڑھایا ہے۔
اُس نے اپنے مقدس میں اقوام کو داخل ہوتے دیکھا ہے
جنکی بابت تُو نے فرمایا تھا کہ وہ تیری جماعت میں داخل نہ ہوں
۱۱ اُسکے سب باشندے کراہتے اور روٹی ڈھونڈتے ہیں۔
اُنہوں نے اپنی نفیس چیزیں دے ڈالیں تاکہ روٹی سے
تازہ دم ہوں۔
اَے خُداوند مجھ پر نظر کر کیونکہ مَیں ذلیل ہو گیا۔
۱۲ اَے سب آنے جانے والو! کیا تمہارے نزدیک یہ کچھ
نہیں؟ نظر کرو اور دیکھو! کیا کوئی غم میرے غم کی مانند ہے
جو مجھ پر آیا ہے
جِسے خُداوند نے اپنے قہرِ شدید کے وقت نازل کیا؟
۱۳ اُس نے عالمِ بالا سے میری ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ
اُن پر غالب آئی۔
اُس نے میرے پاؤں کے لئے دام بچھایا۔ اُس نے مجھے
پیچھے لوٹایا۔
اُس نے مجھے دِن بھر ویران و بیتاب کیا۔
۱۴ میری خطاؤں کا جُوا اُسی کے ہاتھ سے باندھا گیا ہے۔
وہ باہم پیچیدہ میری گردن پر ہیں۔ اُس نے مجھے ناتوان
کر دیا ہے۔
خُداوند نے مجھے اُنکے حوالہ کیا ہے جنکے مُقابلہ کی مجھ میں
تاب نہیں۔
۱۵ خُداوند نے میرے اندر ہی میرے بہادروں کو ناچیز ٹھہرایا۔
اُس نے میرے خلاف ایک خاص جماعت کو بُلایا کہ میرے
بہادروں کو کُچلے۔
خُداوند نے یہوداہ کی کُنواری بیٹی کو گویا کولھو میں کُچل ڈالا
۱۶ اِسلئے مَیں گریاں ہُوں۔ میری آنکھیں اشکبار ہیں کیونکہ
تسلّی دینے والا جو میری جان کو تازہ کرے مجھ سے
دُور ہے۔
میرے بال بچّے بیکس ہیں کیونکہ دُشمن غالب آگیا۔
۱۷ صیُّون نے ہاتھ پھیلائے۔ اُسے تسلّی دینے والا کوئی نہیں
یعقُوب کی بابت خُداوند نے حُکم دِیا ہے کہ اُسکے اِرد گِرد
والے اُسکے دُشمن ہوں۔
یروشلیم اُنکے درمیان نجاست کی مانند ہے۔
۱۸ خُداوند صادِق ہے کیونکہ مَیں نے اُسکے حُکم سے سرکشی
کی ہے۔
اَے سب لوگو مَیں مِنّت کرتا ہُوں سنو اور میرے دُکھ
پر نظر کرو میری کُنواریاں اور میرے جوان اسیر ہو کر چلے گئے۔
۱۹ مَیں نے اپنے دوستوں کو پُکارا۔ اُنہوں نے مجھے دغا دی
میرے کاہن اور بزرگ اپنی جان کو تازہ کرنے کے لئے
شہر میں کھانا ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہلاک ہو گئے۔
۲۰ اَے خُداوند دیکھ مَیں تباہ حال ہُوں۔ میرے اندر پیچ
و تاب ہے
میرا دِل میرے اندر مُضطرب ہے کیونکہ مَیں نے سخت

بغاوت کی ہے۔
باہر تلوار بے اولاد کرتی ہے اور گھر میں موت کا سامنا ہے۔
۲۱ اُنہوں نے میری آہیں سُنی ہیں۔ مجھے تسلّی دینے والا کوئی نہیں۔
میرے سب دُشمنوں نے میری مُصیبت سُنی۔ وہ خُوش ہیں کہ تُو نے ایسا کیا۔
تُو وہ دِن لائیگا جسکا تُو نے اِعلان کیا ہے اور وہ میری مانند ہو جائینگے۔
۲۲ اُنکی تمام شرارت تیرے سامنے آئے۔
اُن سے وُہی کر جو تُو نے میری تمام خطاؤں کے باعث مجھ سے کیا ہے۔
کیونکہ میری آہیں بیشمار ہیں اور میرا دِل نڈھال ہے۔

باب ۲

۱ خُداوند نے اپنے قہر میں دُخترِ صیُّون کو کیسا بادل سے چھپا دِیا!
اُس نے اِسرائیل کے جمال کو آسمان سے زمین پر گرا دِیا
اور اپنے قہر کے دِن اپنے پاؤں کی چوکی کو یاد نہ کیا۔
۲ خُداوند نے یعقُوب کے تمام گھر غارت کِئے اور رحم نہ کیا۔
اُس نے اپنے قہر میں دُخترِ یہُوداہ کے تمام قلعے گرا کر خاک میں مِلا دِئے۔
اُس نے مملکت اور اُسکے اُمرا کو ناپاک ٹھہرایا۔
۳ اُس نے قہرِ شدید میں اِسرائیل کا سینگ بالکل کاٹ ڈالا۔
اُس نے دُشمن کے سامنے سے دہنا ہاتھ کھینچ لیا
اور اُس نے شُعلہ زن آگ کی طرح جو چاروں طرف بھسم کرتی ہے یعقُوب کو جلا دِیا۔
۴ اُس نے دُشمن کی طرح کمان کھینچی۔ مُخالف کی طرح دہنا ہاتھ بڑھایا۔
اور دُخترِ صیُّون کے خیمہ میں سب حسینوں کو قتل کیا۔
اُس نے اپنے قہر کی آگ کو اُنڈیل دِیا۔
۵ خُداوند دُشمن کی مانند ہو گیا۔ وہ اِسرائیل کو نِگل گیا۔
وہ اُسکے تمام قصروں کو نِگل گیا۔ اُس نے اُسکے قلعے مسمار کر دِئے۔
اور اُس نے دُخترِ یہُوداہ میں ماتم و نوحہ فراوان کر دِیا۔
۶ اور اُس نے اپنے مسکن کو یک لخت تباہ کر دِیا گویا خیمہ باغ تھا۔
اور اپنے مجمع کے مکان کو برباد کر دِیا۔
خُداوند نے مُقدّس عیدوں اور سبتوں کو صیُّون سے فراموش کرا دِیا۔
اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن کو ذلیل کیا۔
۷ خُداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا۔ اُس نے اپنے مقدِس سے نفرت کی۔
اُسکے قصروں کی دیواروں کو دُشمن کے حوالہ کر دِیا۔
اُنہوں نے خُداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا جیسا عید کے دِن
۸ خُداوند نے دُخترِ صیُّون کی فصیل گرانے کا اِرادہ کیا ہے۔
اُس نے ڈوری ڈالی ہے اور برباد کرنے سے دست بردار نہیں ہُوا۔
اُس نے فصیل اور دیوار کو مغموم کیا۔ وہ باہم ماتم کرتی ہیں۔
۹ اُسکے دروازے زمین میں غرق ہو گئے۔ اُس نے اُس کے بینڈوں کو توڑ کر برباد کر دِیا۔
اُسکے بادشاہ اور اُمرا بے شریعت اقوام میں ہیں۔
اُسکے نبی بھی خُداوند کی طرف سے کوئی رویا نہیں دیکھتے۔
۱۰ دُخترِ صیُّون کے بُزرگ خاک نشین اور خاموش ہیں۔
وہ اپنے سروں پر خاک ڈالتے اور ٹاٹ اوڑھتے ہیں۔
یروشلیم کی کنواریاں زمین تک سرنگوں ہوتی ہیں۔
۱۱ میری آنکھیں روتے روتے دُھندلا گئیں۔ میرے اندر پیچ و تاب ہے۔
میری دُخترِ قوم کی بربادی کے باعث میرا کلیجہ نکل آیا۔
کیونکہ چھوٹے بچّے اور شِیر خوار شہر کے کُوچوں میں بیہوش ہیں۔
۱۲ جب وہ شہر کے کوچوں میں زخمیوں کی طرح غش کھاتے
اور جب اپنی ماؤں کی گود میں جان بلب ہوتے ہیں
تو اُن سے کہتے ہیں کہ غلّہ اور مَے کہاں ہے؟
۱۳ اَے دُخترِ یروشلیم مَیں تجھے کیا نصیحت کرُوں اور کِس سے تشبیہ دُوں

اَے کُنواری دُخترِ صِیُّون مُجھے کِس کی مانِند جان کر تسلّی دُوں؟
کیونکہ تیرا زخم سمُندر سا بڑا ہے۔ تُجھے کَون شِفا دیگا؟

۱۴ تیرے نبیوں نے تیرے لِئے باطِل اور بیہُودہ رویا دیکھیں
اور تیری بدکرداری ظاہِر نہ کی تاکہ تُجھے اسِیری سے واپس لاتے
بلکہ تیرے لِئے جھُوٹے پَیغام اور جلاوطنی کے سامان دیکھے۔

۱۵ سب آنے جانے والے تُجھ پر تالیاں بجاتے ہیں۔
وہ دُخترِ یروشلیم پر سُسکارتے اور سر ہلاتے ہیں۔
کہ کیا یہ وُہی شہر ہے جِسے لوگ کمالِ حُسن اور فرحتِ جہان کہتے تھے؟

۱۶ تیرے سب دُشمنوں نے تُجھ پر مُنہ پسارا ہے۔
وہ سُسکارتے اور دانت پِیستے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ہم اُسے نِگل گئے۔
بیشک ہم اِسی دِن کے مُنتظِر تھے سو آ پہُنچا اور ہم نے دیکھ لیا

۱۷ خُداوند نے جو ٹھانا وُہی کیا۔ اُس نے اپنے کلام کو جو ایّامِ قدِیم میں فرمایا تھا پُورا کیا۔
اُس نے گِرا دِیا اور رحم نہ کیا اور اُس نے دُشمن کو تُجھ پر شادمان کیا۔
اُس نے تیرے مُخالِفوں کا سِینگ بلند کیا۔

۱۸ اُنکے دِلوں نے خُداوند سے فریاد کی۔
اَے دُخترِ صِیُّون کی فصِیل شب و روز آنسُو نہر کی طرح جاری رہیں۔
تُو بالکُل آرام نہ لے۔ تیری آنکھ کی پُتلی آرام نہ کرے۔

۱۹ اُٹھ رات کو پہروں کے شرُوع میں فریاد کر۔
خُداوند کے حضُور اپنا دِل پانی کی مانِند اُنڈیل دے۔
اپنے بچّوں کی زِندگی کے لِئے جو سب کُوچوں میں بھُوک سے بیہوش پڑے ہیں
اُسکے حضُور میں دستِ دُعا بلند کر۔

۲۰ اَے خُداوند نظر کر اور دیکھ کہ تُو نے کِس سے یہ کِیا!
کیا عَورتیں اپنے پھل یعنی اپنے لاڈلے بچّوں کو کھائیں؟
کیا کاہِن اور نبی خُداوند کے مقدِس میں قتل کِئے جائیں؟

۲۱ پِیر و جوان گلِیوں میں خاک پر پڑے ہیں۔
میری کُنواریاں اور میرے جوان تلوار سے قتل ہُوئے۔
تُو نے اپنے قہر کے دِن اُنکو قتل کِیا۔ تُو نے اُنکو کاٹ ڈالا اور رحم نہ کِیا۔

۲۲ تُو نے میری دہشت کو ہر طرف سے گویا عِید کے دِن بُلا لِیا
اور خُداوند کے قہر کے دِن نہ کوئی بچا نہ باقی رہا۔
جِنکو میں نے گود میں کھِلایا اور پالا پوسا میرے دُشمنوں نے فنا کر دِیا۔

باب ۳

۱ میں ہی وہ شخص ہُوں جِس نے اُسکے غضب کے عصا سے دُکھ پایا۔

۲ وہ میرا راہبر ہُوا اور مُجھے رَوشنی میں نہیں بلکہ تارِیکی میں چلایا۔

۳ یقِیناً اُس کا ہاتھ دِن بھر میری مُخالفت کرتا رہا۔

۴ اُس نے میرا گوشت اور چمڑا خُشک کر دِیا اور میری ہڈّیاں توڑ ڈالیں۔

۵ اُس نے میرے اِرد گِرد دِیوار کھینچی اور مُجھے تلخی و مشقّت سے گھیر لِیا۔

۶ اُس نے مُجھے مُدّتِ دراز کے مُردوں کی مانِند تارِیک مکانوں میں رکھّا۔

۷ اُس نے میرے گِرد احاطہ بنا دِیا کہ میں باہر نہیں نِکل سکتا اُس نے میری زنجِیر بھاری کر دی۔

۸ بلکہ جب میں پُکارتا اور دُہائی دیتا ہُوں تو وہ میری فریاد نہیں سُنتا

۹ اُس نے تراشے ہُوئے پتھّروں سے میرے راستے بند کر دِئے۔
اُس نے میری راہیں ٹیڑھی کر دِیں۔

۱۰ وہ میرے لِئے گھات میں بَیٹھا ہُوا ریچھ اور کمِینگاہ کا شیرِ ببر ہے۔

۱۱ اُس نے میری راہیں کج کر دِیں اور مُجھے رِیزہ رِیزہ کر کے برباد کر دِیا

۱۲ اُس نے اپنی کمان کھینچی اور مُجھے اپنے تِیروں کا نِشانہ بنایا۔

۱۳ اُس نے اپنے ترکش کے تیروں سے میرے گُردوں کو چھید ڈالا۔
۱۴ مَیں اپنے سب لوگوں کے لِئے مضحکہ اور دِن بھر اُنکا راگ ہُوں
۱۵ اُس نے مجھے تلخی سے بھر دِیا اور ناگدونے سے مدہوش کِیا۔
۱۶ اُس نے سنگریزوں سے میرے دانت توڑے اور مجھے خاکستر میں لِٹایا۔
۱۷ تُو نے میری جان کو سلامتی سے دُور کر دِیا۔ مَیں خُوشحالی کو بھُول گیا۔
۱۸ اور مَیں نے کہا مَیں ناتوان ہُوا اور خُداوند سے میری اُمید جاتی رہی ۔
۱۹ میرے دُکھ کا خیال کر۔ میری مُصیبت یعنی تلخی اور ناگدونے کو یاد کر۔
۲۰ اِن باتوں کی یاد سے میری جان مُجھ میں بیتاب ہے ۔
۲۱ مَیں اِس پر سوچتا رہتا ہُوں۔ اِسی لِئے مَیں اُمیدوار ہُوں
۲۲ یہ خُداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہُوئے کیونکہ اُسکی رحمت لازوال ہے ۔
۲۳ وہ ہر صُبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔
۲۴ میری جان نے کہا میرا بخرہ خُداوند ہے اِسلئے میری اُمید اُسی سے ہے ۔
۲۵ خُداوند اُن پر مہربان ہے جو اُسکے مُنتظِر ہیں۔ اُس جان پر جو اُسکی طالب ہے ۔
۲۶ یہ خُوب ہے کہ آدمی اُمیدوار رہے اور خاموشی سے خُداوند کی نجات کا اِنتظار کرے ۔
۲۷ آدمی کے لِئے بہتر ہے کہ اپنی جوانی کے ایّام میں فرمانبرداری کرے۔
۲۸ وہ تنہا بیٹھے اور خاموش رہے کیونکہ یہ خُدا ہی نے اُس پر رکھّا ہے ۔
۲۹ وہ اپنا مُنہ خاک پر رکھّے کہ شاید کُچھ اُمید کی صُورت نِکلے ۔
۳۰ وہ اپنا گال اُسکی طرف پھیر دے جو اُسے طمانچہ مارتا ہے اور ملامت سے خُوب سیر ہو۔
۳۱ کیونکہ خُداوند ہمیشہ کے لِئے ردّ نہ کریگا۔
۳۲ کیونکہ اگرچہ وہ دُکھ دے تَو بھی اپنی شفقت کی فراوانی سے رحم کریگا۔
۳۳ کیونکہ وہ بنی آدم پر خُوشی سے دُکھ مُصیبت نہیں بھیجتا۔
۳۴ رُویِ زمین کے سب قیدیوں کو پامال کرنا۔
۳۵ حق تعالیٰ کے حضُور کِسی اِنسان کی حق تلفی کرنا
۳۶ اور کِسی آدمی کا مُقدّمہ بِگاڑنا خُداوند دیکھ نہیں سکتا۔
۳۷ وہ کَون ہے جِسکے کہنے کے مُطابِق ہوتا ہے حالانکہ خُداوند نہیں فرماتا ؟
۳۸ کیا بھلائی اور بُرائی حق تعالیٰ ہی کے حُکم سے نہیں ہے ؟
۳۹ پس آدمی جیتے جی کیوں شِکایت کرے جبکہ اُسے گُناہوں کی سزا مِلتی ہو ؟
۴۰ ہم اپنی راہوں کو ڈھُونڈیں اور جانچیں اور خُداوند کی طرف پِھریں۔
۴۱ ہم اپنے ہاتھوں کے ساتھ دِلوں کو بھی خُدا کے حضُور آسمان کی طرف اُٹھائیں۔
۴۲ ہم نے خطا اور سرکشی کی۔ تُو نے مُعاف نہیں کیا۔
۴۳ تُو نے ہمکو قہر سے ڈھانپا اور رگیدا۔ تُو نے قتل کیا اور رحم نہ کیا۔
۴۴ تُو بادلوں میں مستُور ہُوا تاکہ ہماری دُعا تُجھ تک نہ پہنچے۔
۴۵ تُو نے ہمکو اقوام کے درمیان کُوڑے کرکٹ اور نجاست سا بنا دِیا
۴۶ ہمارے سب دُشمن ہم پر مُنہ پسارتے ہیں۔
۴۷ خَوف و دہشت اور وِیرانی و ہلاکت نے ہمکو آ دبایا۔
۴۸ میری دُخترِ قَوم کی تباہی کے باعث میری آنکھوں سے آنسُوؤں کی نہریں جاری ہیں۔
۴۹ میری آنکھیں اشکبار ہیں اور تھمتی نہیں۔ اُنکو آرام نہیں۔
۵۰ جب تک خُداوند آسمان پر سے نظر کرکے نہ دیکھے۔
۵۱ میری آنکھیں میرے شہر کی سب بیٹیوں کے لِئے میری

جان کو آزُردہ کرتی ہیں۔

۵۱ میرے دُشمنوں نے بے سبب مجھے پرندہ کی مانند رگیدا۔

۵۳ اُنہوں نے چاہِ زِندان میں میری جان لینے کو مجھ پر پتھر رکھا۔

۵۴ پانی میرے سر سے گُذر گیا۔ مَیں نے کہا مَیں مر مِٹا۔

۵۵ اَے خُداوند مَیں نے تہِ زِندان سے تیرے نام کی دُہائی دی۔

۵۶ تُو نے میری آواز سُنی ہے۔ میری آہ و فریاد سے اپنا کان بند نہ کر۔

۵۷ جِس روز مَیں نے تجھے پُکارا تُو نزدِیک آیا اور تُو نے فرمایا کہ ہراسان نہ ہو۔

۵۸ اَے خُداوند تُو نے میری جان کی حمایت کی اور اُسے چھُڑایا۔

۵۹ اَے خُداوند تُو نے میری مظلُومی دیکھی۔ میرا اِنصاف کر۔

۶۰ تُو نے میرے خِلاف اُنکے تمام اِنتقام اور سب منصُوبوں کو دیکھا ہے

۶۱ اَے خُداوند تُو نے میرے خِلاف اُنکی ملامت اور اُن کے سب منصُوبوں کو سُنا ہے۔

۶۲ جو میری مُخالفت کو اُٹھے اُنکی باتیں اور دِن بھر میری مُخالفت میں اُنکے منصُوبے۔

۶۳ اُنکی نِشست و برخاست کو دیکھ کہ مَیں ہی اُنکا راگ ہُوں

۶۴ اَے خُداوند اُنکے اعمال کے مُطابِق اُنکو بدلہ دے۔

۶۵ اُنکو کور دِل بنا کہ تیری لعنت اُن پر ہو۔

۶۶ قہر سے اُنکو رگید اور رُویِ زمِین سے نیست و نابُود کر دے

باب ۴ ۱ سونا کیسا بے آب ہو گیا! کُندن کیسا بدل گیا! مقدِس کے پتھر تمام گلی کُوچوں میں پڑے ہیں۔

۲ صیُّون کے عزِیز فرزند جو خالِص سونے کی مانند تھے کیسے کُمہار کے بنائے ہُوئے برتنوں کے برابر ٹھہرے!

۳ گیدڑ بھی اپنی چھاتیوں سے اپنے بچّوں کو دُودھ پِلاتے ہیں لیکن میری دُخترِ قوم بیابانی شُترمُرغ کی مانند بے رحم ہے۔

۴ شِیر خوار کی زبان پیاس کے مارے تالُو سے جا لگی۔ بچّے روٹی مانگتے ہیں لیکن اُنکو کوئی نہیں دیتا۔

۵ جو ناز پروردہ تھے گلیوں میں تباہ حال ہیں۔ جو بچپن سے ارغوان پوش تھے مزبلوں پر پڑے ہیں

۶ کیونکہ میری دُخترِ قوم کی بدکرداری سدوم کے گُناہ سے بڑھکر ہے جو ایک لمحہ میں برباد ہُوا اور کِسی کے ہاتھ اُس پر دراز نہ ہُوئے

۷ اُسکے شُرفا برف سے زیادہ صاف اور دُودھ سے سفید تھے۔ اُنکے بدن مُونگے سے زیادہ سُرخ تھے۔ اُنکی جھلک نیلم کی سی تھی۔

۸ اب اُنکے چہرے سیاہی سے بھی کالے ہیں۔ وہ بازار میں پہچانے نہیں جاتے۔ اُنکا چمڑا ہڈّیوں سے سٹا ہے۔ وہ سُوکھ کر لکڑی سا ہو گیا۔

۹ تلوار سے قتل ہونے والے بھُوکوں مرنے والوں سے بہتر ہیں کیونکہ یہ کھیت کا حاصل نہ مِلنے سے کُڑھکر ہلاک ہوتے ہیں

۱۰ رحمدِل عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچّوں کو پکایا۔ میری دُخترِ قوم کی تباہی میں وُہی اُنکی خُوراک ہُوئے۔

خُداوند نے اپنے غضب کو انجام دِیا۔ اُس نے اپنے قہرِ شدِید کو نازِل کیا۔ اور اُس نے صیُّون میں آگ بھڑکائی جو اُسکی بُنیاد کو چٹ کر گئی۔

۱۲ رُویِ زمِین کے بادشاہ اور دُنیا کے باشِندے باور نہیں کرتے تھے۔ کہ مُخالِف اور دُشمن یروشلیم کے پھاٹکوں سے گُھس آئینگے

۱۳ یہ اُسکے نبیوں کے گُناہوں اور کاہنوں کی بدکرداری کی وجہ سے ہُوا۔ جِنہوں نے اُس میں صادِقوں کا خُون بہایا۔

۱۴ وہ اندھوں کی طرح گلیوں میں بھٹکتے اور خُون سے آلُودہ ہوتے ہیں ایسا کہ کوئی اُنکے لِباس کو بھی چھُو نہیں سکتا۔

۱۵ وہ اُنکو پُکار کر کہتے تھے دُور رہو ناپاک! دُور رہو دُور رہو! چھُونا مت! جب وہ بھاگ جاتے اور آوارہ پھِرتے تو لوگ کہتے تھے اب یہ یہاں نہ رہینگے۔

۱۶ خُداوند کے قہر نے اُنکو پراگندہ کِیا۔ اب وہ اُن پر نظر نہیں کریگا اُنہوں نے کاہنوں کی عِزّت نہ کی اور بزُرگوں کا لحاظ نہ کیا۔

۱۷ ہماری آنکھیں باطِل مدد کے اِنتظار میں تھک گئیں۔

ہم اُس قوم کا انتظار کرتے رہے جو بچا نہیں سکتی تھی۔

۱۸ اُنہوں نے ہمارے پاؤں ایسے باندھ رکھے ہیں کہ ہم باہر نہیں نکل سکتے۔
ہمارا انجام نزدیک ہے۔ ہمارے دن پُورے ہو گئے۔ ہمارا وقت آپہنچا۔

۱۹ ہم کو رگیدنے والے آسمان کے عُقابوں سے بھی تیز ہیں۔
اُنہوں نے پہاڑوں پر ہمارا پیچھا کیا۔ وہ بیابان میں ہماری گھات میں بیٹھے۔

۲۰ ہماری زندگی کا دم خُداوند کا ممسوح اُنکے گڑھوں میں گرفتار ہو گیا۔
جسکی بابت ہم کہتے تھے کہ اُسکے سایہ تلے ہم قوموں کے درمیان زندگی بسر کرینگے۔

۲۱ اَے دُخترِ ادُوم جو عُوض کی سرزمین میں بستی ہے خُوش و خرم ہو!
یہ پیالہ تجھ تک بھی پُہنچیگا۔ تو مست اور برہنہ ہو جائیگی۔

۲۲ اَے دُخترِ صِیُّون تیری بدکرداری کی سزا تمام ہُوئی!
وہ تُجھے پھر اسیر کر کے نہیں لے جائیگا۔
اَے دُخترِ ادُوم وہ تیری بدکرداری کی سزا دیگا!
وہ تیرے گُناہ فاش کر دیگا۔

باب ۵

۱ اَے خُداوند جو کچھ ہم پر گذرا اُسے یاد کر!
نظر کر اور ہماری رُسوائی کو دیکھ۔

۲ ہماری میراث اجنبیوں کے حوالہ کی گئی۔
ہمارے گھر بیگانوں نے لے لئے۔

۳ ہم یتیم ہیں۔ ہمارے باپ نہیں۔
ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہیں۔

۴ ہم نے اپنا پانی مول لیکر پیا۔
اپنی لکڑی بھی ہم نے دام دیکر لی۔

۵ ہمکو رگیدنے والے ہمارے سر پر ہیں۔
ہم تھکے ہارے اور بے آرام ہیں۔

۶ ہم نے مصریوں اور اسُوریوں کی اِطاعت قبُول کی
تاکہ روٹی سے سیر و آسُودہ ہوں۔

۷ ہمارے باپ دادا گُناہ کر کے چل بسے۔
اور ہم اُنکی بدکرداری کی سزا پا رہے ہیں۔

۸ غُلام ہم پر حُکمرانی کرتے ہیں۔
اُنکے ہاتھ سے چھڑانے والا کوئی نہیں۔

۹ صحرانشینوں کی تلوار کے باعث
ہم جان پر کھیل کر روٹی حاصل کرتے ہیں۔

۱۰ قحط کی جُھلسانے والی آگ کے باعث
ہمارا چمڑا تنُور کی مانند سیاہ ہو گیا ہے۔

۱۱ اُنہوں نے صِیُّون میں عورتوں کو بے حُرمت کیا
اور یہُوداہ کے شہروں میں کنواری لڑکیوں کو۔

۱۲ اُمرا کو اُنکے ہاتھوں سے لٹکا دیا۔
بُزرگوں کی رُو داری نہ کی گئی۔

۱۳ جوانوں نے چکی پیسی۔
اور بچوں نے گرتے پڑتے لکڑیاں ڈھوئیں۔

۱۴ بُزرگ پھاٹکوں پر دکھائی نہیں دیتے۔
جوانوں کی نغمہ پردازی سُنائی نہیں دیتی۔

۱۵ ہمارے دلوں سے خُوشی جاتی رہی۔
ہمارا رقص ماتم سے بدل گیا۔

۱۶ تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا۔
ہم پر افسوس! کہ ہم نے گُناہ کیا۔

۱۷ اسی لئے ہمارے دل بیتاب ہیں۔
ان ہی باتوں کے باعث ہماری آنکھیں دُھندلا گئیں

۱۸ کوہِ صِیُّون کی ویرانی کے باعث
اُس پر گیدڑ پھرتے ہیں

۱۹ پر تُو اَے خُداوند ابد تک قائم ہے
اور تیرا تخت پُشت در پُشت۔

۲۰ پھر تُو کیوں ہمکو ہمیشہ کے لئے فراموش کرتا ہے۔
اور ہمکو مُدت دراز تک ترک کرتا ہے؟

۲۱ اَے خُداوند ہمکو اپنی طرف پھرا تو ہم پھرینگے۔
ہمارے دن بدل دے جیسے قدیم سے تھے۔

۲۲ کیا تُو نے ہم کو بالکل رد کر دیا ہے؟
کیا تُو ہم سے سخت ناراض ہے؟

حزقی ایل

باب ۱

۱ تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہُوا کہ جب مَیں نہرِ کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھُل گیا اور مَیں نے خُدا کی رویتیں دیکھیں۝ ۲ اُس مہینے کی پانچویں کو یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں۝ ۳ خُداوند کا کلام بُوزی کے بیٹے حزقی ایل کاہن پر جو کسدیوں کے مُلک میں نہرِ کبار کے کنارے پر تھا نازل ہُوا اور وہاں خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۝ ۴ اور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ شمال سے آندھی اُٹھی۔ ایک بڑی گھٹا اور لپٹتی ہُوئی آگ اور اُسکے گرد روشنی چمکتی تھی اور اُسکے بیچ سے یعنی اُس آگ میں سے صیقل کئے ہُوئے پیتل کی سی صُورت جلوہ گر ہُوئی۝ ۵ اور اُس میں سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی اور اُنکی شکل یُوں تھی کہ وہ اِنسان سے مُشابہ تھے۝ ۶ اور ہر ایک کے چار چہرے اور چار پر تھے۝ ۷ اور اُنکی ٹانگیں سیدھی تھیں اور اُنکے پاؤں کے تلوے بچھڑے کے پاؤں کے تلوے کی مانند تھے اور وہ مَنجھے ہُوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے۝ ۸ اور اُنکی چاروں طرف پروں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ تھے ۹ اور چاروں کے چہرے اور پر یُوں تھے۝ کہ اُنکے پر ایک دُوسرے سے باہم پیوستہ تھے اور وہ چلتے ہُوئے مُڑتے نہ تھے بلکہ سب سیدھے آگے بڑھے چلے جاتے تھے۝ ۱۰ اُنکے چہروں کی مُشابہت یُوں تھی کہ اُن چاروں کا ایک ایک چہرہ اِنسان کا۔ ایک ایک شیرِ ببر کا اُن کی دہنی طرف اور اُن چاروں کا ایک ایک چہرہ سانڈ کا بائیں طرف اور اُن چاروں کا ایک ایک چہرہ عُقاب کا تھا۝ ۱۱ اُنکے چہرے تو یُوں تھے اور اُنکے پر اوپر سے الگ الگ تھے۔ ہر ایک کے دو پر دُوسرے کے دو پروں سے مِلے ہُوئے تھے اور دو دو سے اُنکا بدن ڈھنپا ہُوا تھا۝ ۱۲ اُن میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا۔ جدھر کو جانے کی خواہش ہوتی تھی وہ جاتے تھے۔ وہ چلتے ہُوئے مُڑتے نہ تھے۝ ۱۳ رہی اُن جانداروں کی صُورت سو اُنکی شکل آگ کے سُلگے ہُوئے کوئلوں اور مشعلوں کی مانند تھی۔ وہ اُن جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی اور وہ آگ نُورانی تھی اور اُس میں سے بجلی نکلتی تھی۝ ۱۴ اور وہ جاندار ایسے ہٹتے بڑھتے تھے جیسے بجلی کوند جاتی ہے۝ ۱۵ جب مَیں نے اُن جانداروں پر نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ اُن چار چار چہروں والے جانداروں کے ہر چہرہ کے پاس زمین پر ایک پہیا ہے۝ ۱۶ اُن پہیوں کی صُورت اور بناوٹ زبرجد کی سی تھی اور وہ چاروں ایک ہی وضع کے تھے اور اُنکی شکل اور اُنکی بناوٹ ایسی تھی گویا پہیا پہیئے کے بیچ میں ہے۝ ۱۷ وہ چلتے وقت اپنے چاروں پہلوؤں پر چلتے تھے اور پیچھے نہیں مُڑتے تھے۝ ۱۸ اور اُنکے حلقے بہت اُونچے اور ڈراؤنے تھے اور اُن چاروں کے حلقوں کے گرداگرد آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۝ ۱۹ جب وہ جاندار چلتے تھے تو پہیئے بھی اُنکے ساتھ چلتے تھے اور جب وہ جاندار زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے تو پہیئے بھی اُٹھائے جاتے تھے۝ ۲۰ جہاں کہیں جانیکی خواہش ہوتی تھی جاتے تھے۔ اُنکی خواہش اُنکو اُدھر ہی لے جاتی تھی اور پہیئے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی رُوح پہیوں میں تھی۝ ۲۱ جب وہ چلتے تھے یہ چلتے تھے اور جب وہ ٹھہرتے تھے یہ ٹھہرتے تھے اور جب وہ زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے تو پہیئے بھی اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ پہیوں میں جاندار کی رُوح تھی۝ ۲۲ جانداروں کے سروں کے اُوپر کی فضا بلّور کی مانند درخشاں تھی اور

۲۳ اُنکے سروں کے اُوپر پھیلی تھی ○ اور اُس فضا کے نیچے اُنکے پر ایک دُوسرے کی سیدھ میں تھے - ہر ایک کے دو پروں سے اُنکے بدنوں کا ایک پہلو اور دو پروں سے دُوسرا پہلو ڈھنپا تھا ○
۲۴ اور جب وہ چلے تو مَیں نے اُنکے پروں کی آواز سُنی گویا بڑے سیلاب کی آواز یعنی قادرِ مُطلق کی آواز اور اَیسی شور کی آواز ہُوئی جَیسی لشکر کی آواز ہوتی ہے - جب وہ ٹھہرتے تھے تو اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے ○
۲۵ اور اُس فضا کے اُوپر سے جو اُنکے سروں کے اُوپر تھی ایک آواز آتی تھی اور وہ جب ٹھہرتے تھے تو اپنے بازُوؤں کو لٹکا دیتے تھے ○
۲۶ اور اُس فضا سے اُوپر جو اُنکے سروں کے اُوپر تھی تخت کی صُورت تھی اور اُسکی صُورت نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اُس تخت نما صُورت پر کسی اِنسان کی سی شبیہ اُسکے اُوپر نظر آئی ○
۲۷ اور مَیں نے اُسکی کمر سے لیکر اُوپر تک صَیقل کئے ہُوئے پیتل کا سا رنگ اور شُعلہ سا جلوہ اُسکے درمیان اور گِردا گِرد دیکھا اور اُسکی کمر سے لیکر نیچے تک مَیں نے شُعلہ کی سی تجلّی دیکھی اور اُسکی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی ○
۲۸ جَیسی اُس کمان کی صُورت ہے جو بارش کے دِن بادلوں میں دِکھائی دیتی ہے وَیسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمُود تھی - یہ خُداوند کے جلال کا اِظہار تھا اور دیکھتے ہی مَیں اَوندھے مُنہ گِرا اور مَیں نے ایک آواز سُنی جَیسے کوئی باتیں کرتا ہے -

باب ۲

۱ اور اُس نے مُجھے کہا اَے آدمزاد اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کہ مَیں تُجھ سے باتیں کرُوں ○
۲ جب اُس نے مُجھے یُوں کہا تو رُوح مُجھ میں داخِل ہُوئی اور مُجھے پاؤں پر کھڑا کِیا - تب مَیں نے اُسکی سُنی جو مُجھ سے باتیں کرتا تھا ○
۳ چُنانچہ اُس نے مُجھ سے کہا اَے آدمزاد مَیں تُجھے بنی اِسرائیل کے پاس یعنی اُس باغی قَوم کے پاس جِس نے مُجھ سے بغاوت کی ہے بھیجتا ہُوں وہ اور اُنکے باپ دادا آج کے دِن تک میرے گُنہگار ہوتے آئے ہیں ○
۴ کیونکہ جِنکے پاس مَیں تُجھ کو بھیجتا ہُوں وہ سخت دِل اور بے حیا فرزند ہیں - تُو اُن سے کہنا کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے ○
۵ پس خواہ وہ سُنیں یا نہ سُنیں (کیونکہ وہ تو سرکش خاندان ہیں) تو بھی اِتنا تو ہوگا کہ وہ جانینگے کہ اُن میں ایک نبی برپا ہُوا ○
۶ اور تُو اَے آدمزاد اُن سے ہراسان نہ ہو اور اُنکی باتوں سے نہ ڈر - ہرچند تُو اُونٹ کٹاروں اور کانٹوں سے گِھرا ہے اور بچھوؤں کے درمیان رہتا ہے - اُنکی باتوں سے ترسان نہ ہو اور اُنکے چہروں سے نہ گھبرا اگرچہ وہ باغی خاندان ہیں ○
۷ پس تُو میری باتیں اُن سے کہنا خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں کیونکہ وہ نہایت باغی ہیں ○
۸ لیکن اَے آدمزاد تُو میرا کلام سُن - تُو اُس سرکش خاندان کی مانند سرکشی نہ کر - اپنا مُنہ کھول اور جو کُچھ مَیں تُجھے دیتا ہُوں کھالے ○
۹ اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ہُوا ہے اور اُس میں کِتاب کا طُومار ہے ○
۱۰ اور اُس نے اُسے کھولکر میرے سامنے رکھ دِیا - اُس میں اندر باہر لِکھا ہُوا تھا اور اُس میں نَوحہ اور ماتم اور آہ و نالہ مرقُوم تھا ○

باب ۳

۱ پھر اُس نے مُجھے کہا اَے آدمزاد جو کُچھ تُو نے پایا سو کھا - اِس طُومار کو نِگل جا اور جاکر اِسرائیل کے خاندان سے کلام کر ○
۲ تب مَیں نے مُنہ کھولا اور اُس نے وہ طُومار مُجھے کِھلایا ○
۳ پھر اُس نے مُجھے کہا اَے آدمزاد اِس طُومار کو جو مَیں تُجھے دیتا ہُوں کھاجا اور اُس سے اپنا پیٹ بھر لے - تب مَیں نے کھایا اور وہ میرے مُنہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا ○
۴ پھر اُس نے مُجھے فرمایا اَے آدمزاد تُو بنی اِسرائیل کے پاس جا اور میری یہ باتیں اُن سے کہہ ○
۵ کیونکہ تُو اَیسے لوگوں کی طرف نہیں بھیجا جاتا جِنکی زبان بیگانہ اور جِنکی بولی سخت ہے بلکہ اِسرائیل کے خاندان کی طرف ○
۶ نہ بُہت سی اُمّتوں کی طرف جِنکی زبان بیگانہ اور جِنکی بولی سخت ہے - جِنکی بات تُو سمجھ نہیں سکتا - یقیناً اگر مَیں تُجھے اُنکے پاس بھیجتا تو وہ تیری سُنتیں ○
۷ لیکن بنی اِسرائیل تیری بات نہ سُنینگے کیونکہ وہ میری سُننا نہیں چاہتے

کیونکہ سب بنی اسرائیل سخت پیشانی اور سنگ دل
۸ ہیں۔ دیکھ میں نے اُنکے چہروں کے مقابل تیرا چہرہ
دُرشت کیا ہے اور تیری پیشانی اُنکی پیشانیوں کے
۹ مقابل سخت کردی ہے۔ میں نے تیری پیشانی کو
ہیرے کی مانند چقماق سے بھی زیادہ سخت کر دیا
ہے۔ اُن سے نہ ڈر اور اُنکے چہروں سے ہراسان نہ
۱۰ ہو اگرچہ وہ باغی خاندان ہیں۔ پھر اُس نے مجھ سے
کہا اَے آدمزاد میری سب باتوں کو جو مَیں تجھ سے
کہونگا اپنے دل سے قبول کر اور اپنے کانوں سے
۱۱ سن۔ اب اُٹھ اسیروں یعنی اپنی قوم کے لوگوں
کے پاس جا اور اُن سے کہہ خداوند خدا یُوں فرماتا
ہے خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں۔

۱۲ اور رُوح نے مجھے اُٹھا لیا اور مَیں نے اپنے پیچھے
ایک بڑی کڑک کی آواز سُنی جو کہتی تھی کہ خداوند کا
۱۳ جلال اُسکے مسکن سے مبارک ہو۔ اور جانداروں کے
پروں کے ایک دُوسرے سے لگنے کی آواز اور اُن
کے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑاکے
۱۴ کی آواز سُنائی دی۔ اور رُوح مجھے اُٹھا کر لے گئی۔
سو مَیں تلخ دل اور غضبناک ہو کر روانہ ہؤا اور خداوند
۱۵ کا ہاتھ مجھ پر غالب تھا۔ اور مَیں تل ابیب میں اسیروں
کے پاس جو نہرِ کبار کے کنارے بستے تھے پہنچا اور
جہاں وہ رہتے تھے مَیں سات دن تک اُن کے
درمیان پریشان بیٹھا رہا۔

۱۶ اور سات دن کے بعد خداوند کا کلام مجھ پر
۱۷ نازل ہؤا۔ کہ اَے آدمزاد مَیں نے تجھے بنی اسرائیل
کا نگہبان مقرر کیا۔ پس تُو میرے مُنہ کا کلام سن اور
۱۸ میری طرف سے اُن کو آگاہ کر دے۔ جب مَیں شریر
سے کہوں کہ تُو یقیناً مریگا اور تُو اُسے آگاہ نہ کرے
اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بُری روش سے خبردار
ہو تاکہ وہ اُس سے باز آ کر اپنی جان بچائے تو وہ
شریر اپنی شرارت میں مریگا لیکن مَیں اُسکے خون
کی باز پُرس تجھ سے کرونگا۔ ۱۹ لیکن اگر تُو نے شریر
کو آگاہ کر دیا اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بُری روش سے
باز نہ آیا تو وہ اپنی بدکرداری میں مریگا پر تُو نے اپنی
جان کو بچا لیا۔ ۲۰ اور اگر راستباز اپنی راستبازی چھوڑ
دے اور گناہ کرے اور مَیں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانے
والا پتھر رکھوں تو وہ مر جائیگا۔ اِسلئے کہ تُو نے اُسے آگاہ
نہیں کیا تو وہ اپنے گناہ میں مریگا اور اُسکی صداقت
کے کاموں کا لحاظ نہ کیا جائیگا پر مَیں اُسکے خون کی باز
پُرس تجھ سے کرونگا۔ ۲۱ لیکن اگر تُو اُس راستباز کو آگاہ
کر دے تاکہ گناہ نہ کرے اور وہ گناہ سے باز رہے
تو وہ یقیناً جئیگا اِسلئے کہ نصیحت پذیر ہؤا اور تُو نے
اپنی جان بچا لی۔

۲۲ اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے
مجھے فرمایا اُٹھ میدان میں نکل جا اور وہاں مَیں تجھ سے
باتیں کرونگا۔ ۲۳ تب مَیں اُٹھ کر میدان میں گیا اور کیا
دیکھتا ہوں کہ خداوند کا جلال اُس شوکت کی مانند جو
مَیں نے نہرِ کبار کے کنارے دیکھی تھی کھڑا ہے اور
مَیں مُنہ کے بل گرا۔ ۲۴ تب رُوح مجھ میں داخل ہوئی
اور اُس نے مجھے میرے پاؤں پر کھڑا کیا اور مجھ سے
ہمکلام ہو کر فرمایا کہ اپنے گھر جا اور دروازہ بند کر کے اندر
بیٹھ رہ۔ ۲۵ اور اَے آدمزاد دیکھ وہ تجھ پر بندھن ڈالینگے
اور اُن سے تجھے باندھینگے اور تُو اُنکے درمیان باہر نہ
جائیگا۔ ۲۶ اور مَیں تیری زبان تیرے تالُو سے چپکا دونگا
کہ تُو گونگا ہو جائے اور اُن کے لئے نصیحت گو نہ ہو
کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔ ۲۷ لیکن جب مَیں تجھ سے
ہمکلام ہونگا تو تیرا مُنہ کھولونگا تب تُو اُن سے کہیگا
کہ خداوند خدا یُوں فرماتا ہے جو سنتا ہے سُنے اور جو
نہیں سُنتا نہ سُنے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔

باب ۴

۱ اور اَے آدمزاد تُو ایک کھپرا لے اور اپنے سامنے رکھ
کر اُس پر ایک شہر یعنی یروشلیم ہی کی تصویر کھینچ۔ ۲ اور
اُسکا محاصرہ کر اور اُسکے مقابل بُرج بنا اور اُس کے

سامنے دمدمہ باندھ اور اُسکے گرد خیمے کھڑے کر اور اُس
۳ کی چاروں طرف منجنیق لگا۔ پھر تُو لوہے کا ایک توا
لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ
لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تُو اپنا مُنہ اُسکے مُقابل کر اور
وہ محاصرہ کی حالت میں ہو اور تُو اُس کا محاصرہ کرنے
والا ہوگا۔ یہ بنی اسرائیل کے لئے نشان ہے۔
۴ پھر تُو اپنی بائیں کروٹ پر لیٹ رہ اور بنی اسرائیل
کی بدکرداری اِس پر رکھ دے۔ جتنے دِنوں تک تُو لیٹا
۵ رہیگا تُو اُن کی بدکرداری برداشت کریگا۔ اور مَیں نے
اُنکی بدکرداری کے برسوں کو اُن دِنوں کے شمار کے
مُطابق جو تین سَو نوّے دِن ہیں تجھ پر رکھّا ہے سو
۶ تُو بنی اسرائیل کی بدکرداری برداشت کریگا۔ اور جب
تُو اُن کو پورا کر چکے تو پھر اپنی دہنی کروٹ پر لیٹ رہ
اور چالیس دِن تک بنی یہوداہ کی بدکرداری کو برداشت
کر۔ مَیں نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے
۷ ایک ایک دِن مُقرّر کیا ہے۔ پھر تُو یروشلیم کے محاصرہ
کی طرف مُنہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور اُس کے خِلاف
۸ نبُوّت کر۔ اور دیکھ مَیں تجھ پر بندھن ڈالُونگا کہ تُو کروٹ
نہ لے سکے جب تک اپنے محاصرہ کے دِنوں کو پورا نہ
۹ کر لے۔ اور تُو اپنے لئے گیہوں اور جَو اور باقلا اور
مسُور اور چینا اور باجرا لے اور اُن کو ایک ہی برتن
میں رکھ اور اُنکی اِتنی روٹیاں پکا جتنے دِنوں تک تُو
پہلی کروٹ پر لیٹا رہیگا۔ تُو تین سَو نوّے دِن تک
۱۰ اُنکو کھانا۔ اور تیرا کھانا وزن کر کے بیس مثقال روزانہ
۱۱ ہوگا جو تُو کھائیگا۔ تُو گاہے گاہے کھانا۔ تُو پانی بھی ناپ
۱۲ کر ایک ہین کا چھٹا حِصّہ پئیگا۔ تُو گاہے گاہے پینا۔ اور
تُو جَو کے پُھلکے کھانا اور تُو اُن کی آنکھوں کے سامنے
۱۳ اِنسان کی نجاست سے اُنکو پکانا۔ اور خُداوند نے
فرمایا کہ اِسی طرح سے بنی اسرائیل اپنی ناپاک
روٹیاں کو اُن اقوام کے درمیان جن میں مَیں اُن کو
۱۴ آوارہ کرونگا کھایا کرینگے۔ تب مَیں نے کہا کہ ہائے
خُداوند خُدا! دیکھ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہُوئی اور
اپنی جوانی سے اب تک کوئی مُردار چیز جو آپ ہی مر
جائے یا کسی جانور سے پھاڑی جائے مَیں نے ہرگز
نہیں کھائی اور حرام گوشت میرے مُنہ میں کبھی نہیں گیا۔
۱۵ تب اُس نے مجھے فرمایا دیکھ مَیں اِنسان کی نجاست
کے عوض گوبر تجھے دیتا ہُوں۔ سو تُو اپنی روٹی اُس سے
۱۶ پکانا۔ اور اُس نے مجھے فرمایا کہ اَے آدمزاد دیکھ مَیں
یروشلیم میں روٹی کا عصا توڑ ڈالونگا اور وہ روٹی تول
کر فکرمندی سے کھائینگے اور پانی ناپ کر حیرت سے
۱۷ پیئینگے۔ تاکہ وہ روٹی پانی کے محتاج ہوں اور باہم
سراسیمہ ہوں اور اپنی بدکرداری میں ہلاک ہوں۔

باب ۵

۱ اَے آدمزاد تُو ایک تیز تلوار لے اور حجّام کے
اُسترہ کی طرح اُس سے اپنا سر اور اپنی داڑھی مُنڈا اور
۲ ترازو لے اور بالوں کو تول کر اُن کے حِصّے بنا۔ پھر جب
محاصرہ کے دِن پُورے ہو جائیں تو شہر کے بیچ میں اُنکا
ایک حِصّہ لیکر آگ میں جلا اور دوسرا حِصّہ لیکر تلوار سے
اِدھر اُدھر بکھیر دے اور تیسرا حِصّہ ہوا میں اُڑا دے اور
۳ مَیں تلوار کھینچ کر اُنکا پیچھا کرونگا۔ اور اُن میں سے
تھوڑے سے بال گن کر لے اور اُن کو اپنے دامن میں
۴ باندھ۔ پھر اُن میں سے کچھ نکال کر آگ میں ڈال اور
جلا دے۔ اِس میں سے ایک آگ نکلیگی جو اِسرائیل
کے تمام گھرانے میں پھیل جائیگی۔
۵ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ یروشلیم یہی ہے۔
مَیں نے اُسے قوموں اور مملکتوں کے درمیان جو اُسکے
۶ آس پاس ہیں رکھّا ہے۔ لیکن اُس نے دیگر اقوام سے
زیادہ شرارت کر کے میرے احکام کی مخالفت کی اور میرے
آئین کو آس پاس کی مملکتوں سے زیادہ ردّ کیا کیونکہ
اُنہوں نے میرے احکام کو ردّ کیا اور میرے آئین کی
۷ پیروی نہ کی۔ پس خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تم
اپنے آس پاس کی اقوام سے بڑھ کر فتنہ انگیز ہوا اور میرے
آئین کی پیروی نہیں کی اور میرے احکام پر عمل نہیں

کیا اور اپنے آس پاس کی اقوام کے آئین و احکام پر بھی کاربند نہیں ہوئے۔

۸ اِسلئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں ہاں مَیں ہی تیرا مخالف ہُوں اور تیرے درمیان سب قوموں کی آنکھوں کے سامنے تجھے سزا دُونگا۔

۹ اور مَیں تیرے سب نفرتی کاموں کے سبب سے تجھ میں وُہی کرُونگا جو مَیں نے اب تک نہیں کیا اور کبھی نہ کرُونگا۔

۱۰ پس تجھ میں باپ بیٹے کو اور بیٹا باپ کو کھا جائیگا اور مَیں تجھے سزا دُونگا اور تیرے بقیہ کو ہر طرف پراگندہ کرُونگا۔

۱۱ پس خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم چُونکہ تُو نے اپنی تمام مکروہات سے اور اپنے نفرتی کاموں سے میرے مقدِس کو ناپاک کیا ہے اِسلئے مَیں بھی تجھے گھٹاؤنگا۔ میری آنکھیں رعایت نہ کرینگی۔ مَیں ہرگز رحم نہ کرُونگا۔

۱۲ تیرا ایک حصّہ وبا سے مرجائیگا اور کال سے تیرے اندر ہلاک ہوجائیگا اور دُوسرا حصّہ تیری چاروں طرف تلوار سے مارا جائیگا اور تیسرے حصّہ کو مَیں ہر طرف پراگندہ کرُونگا اور تلوار کھینچکر اُنکا پیچھا کرُونگا۔

۱۳ میرا قہر یُوں پُورا ہوگا تب میرا غضب اُن پر دِھیما ہوجائیگا اور میری تسکین ہوگی اور جب مَیں اُن پر اپنا قہر پُورا کرُونگا تب وہ جانینگے کہ مجھ خُداوند نے اپنی غیرت سے یہ سب کچھ فرمایا تھا۔

۱۴ اِسکے سِوا مَیں تجھ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ہیں اور اُن سب کی نگاہوں میں جو اُدھر سے گُذر کرینگے ویران و باعثِ ملامت بناؤنگا۔

۱۵ پس جب مَیں قہر و غضب اور سخت ملامت سے تیرے درمیان عدالت کرُونگا تو تُو اپنے آس پاس کی اقوام کے لِئے جایِ ملامت و اہانت اور مقامِ عبرت و حیرت ہوگی۔ مَیں خُداوند نے یہ فرمایا ہے۔

۱۶ یعنی جب مَیں سخت قحط کے تیر جو اُن کی ہلاکت کے لئے ہیں اُنکی طرف روانہ کرُونگا جن کو مَیں تمہارے ہلاک کرنے کے لِئے چلاؤنگا اور مَیں تم میں قحط کو زیادہ کرُونگا اور تمہاری روٹی کے عصا کو توڑ ڈالونگا۔

۱۷ اور مَیں تم میں قحط اور بُرے درندے بھیجونگا اور وہ تجھے لاولد کرینگے اور مری اور خُونریزی تیرے درمیان آئیگی اور مَیں تلوار تجھ پر لاؤنگا۔ مَیں خُداوند ہی نے فرمایا ہے۔

باب ۶

۱ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُوا۔ ۲ کہ اَے آدمزاد اِسرائیل کے پہاڑوں کی طرف مُنہ کرکے اُنکے خِلاف نبوّت کر۔

۳ اور یُوں کہہ کہ اَے اِسرائیل کے پہاڑو خُداوند خُدا کا کلام سُنو! خُداوند خُدا پہاڑوں اور ٹیلوں کو اور نہروں اور وادیوں کو یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں ہاں مَیں ہی تم پر تلوار چلاؤنگا۔ اور تمہارے اُونچے مقاموں کو غارت کرُونگا۔

۴ اور تمہاری قُربانگاہیں اُجڑ جائینگی اور تمہاری سُورج کی مُورتیں توڑ ڈالی جائینگی اور مَیں تمہارے مقتولوں کو تمہارے بُتوں کے آگے ڈال دُونگا۔

۵ اور بنی اِسرائیل کی لاشیں اُنکے بُتوں کے آگے پھینکدُونگا اور مَیں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قُربانگاہوں کے گرداگرد پراگندہ کرُونگا۔

۶ تمہاری بُود و باش کے تمام علاقوں کے شہر ویران ہونگے اور اُونچے مقام اُجاڑے جائینگے تاکہ تمہاری قُربانگاہیں خراب اور ویران ہوں اور تمہارے بُت توڑے جائیں اور باقی نہ رہیں اور تمہاری سُورج کی مُورتیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہاری دستکاریاں نابُود ہوں۔

۷ اور مقتُول تمہارے درمیان گرینگے اور تم جانوگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔

۸ لیکن مَیں ایک بقیہ چھوڑ دُونگا یعنی وہ چند لوگ جو قوموں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے جب تم غیر ممالک میں پراگندہ ہوجاؤگے۔

۹ اور جو تم میں سے بچ رہینگے اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وہ اسیر ہوکر جائینگے مجھ کو یاد کرینگے جب مَیں اُنکے بیوفا دِلوں کو جو مجھ سے دُور ہوگئے اور اُن کی آنکھوں کو جو بُتوں کی پیروی میں برگشتہ ہوگئیں شکستہ کرُونگا اور وہ آپ اپنی تمام بداعمالی کے سبب سے جو اُنہوں نے اپنے تمام گھنونے کاموں میں کی اپنی ہی نظر میں نفرتی ٹھہرینگے۔

۱۰ تب وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں اور مَیں نے یُوں ہی نہیں فرمایا تھا کہ مَیں اُن پر یہ بلا لاؤنگا۔

۱۱ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ ہاتھ پر ہاتھ مار اور پاؤں زمین پر پٹک کر کہہ کہ بنی اِسرائیل کے تمام گھنونے کاموں پر افسوس! کیونکہ وہ تلوار اور کال اور وبا سے ہلاک ہونگے۔ ۱۲ جو دُور ہے وبا سے مریگا اور جو نزدیک ہے تلوار سے قتل کیا جائیگا اور جو باقی رہے اور محصور ہو وہ کال سے مریگا اور مَیں اُن پر اپنے قہر کو یُوں پُورا کرُونگا۔ ۱۳ اور جب اُنکے مقتُول ہر اُونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں کی سب چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے درخت اور گھنے بلُوط کے نیچے ہر جگہ جہاں وہ اپنے سب بُتوں کے لِئے خُوشبُو جلاتے تھے اُنکے بُتوں کے پاس اُنکی قُربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے ہُوئے ہونگے تب وہ پہچانینگے کہ خُداوند مَیں ہُوں۔ ۱۴ اور مَیں اُن پر ہاتھ چلاؤُنگا اور بیابان سے دِبلہ تک اُنکے مُلک کی سب بستیاں ویران اور سُنسان کرُونگا۔ تب وہ پہچانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔

باب ۷

۱ اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا۔ ۲ کہ اَے آدمزاد خُداوند خُدا اِسرائیل کے مُلک سے یُوں فرماتا ہے کہ تمام ہُؤا! مُلک کے چاروں کونوں پر خاتمہ آن پُہنچا ہے۔ ۳ اب تیری اجل آئی اور مَیں اپنا غضب تُجھ پر نازِل کرُونگا اور تیری روِش کے مُطابِق تیری عدالت کرُونگا اور تیرے سب گھنونے کاموں کی سزا تُجھ پر لاؤُنگا۔ ۴ میری آنکھ تیری رِعایت نہ کریگی اور مَیں تُجھ پر رحم نہ کرُونگا بلکہ مَیں تیری روِش کے مُطابِق تُجھے سزا دُونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے تاکہ تُم جانو کہ مَیں خُداوند ہُوں۔

۵ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ ایک بلا یعنی بلایِ عظیم! ۶ دیکھ وہ آتی ہے۔ خاتمہ آیا۔ خاتمہ آ گیا۔ وہ تُجھ پر آ پُہنچا دیکھ وہ آ پُہنچا۔ ۷ اَے زمین پر بسنے والے تیری شامت آ گئی۔ وقت آ پُہنچا۔ ہنگامہ کا دِن قریب ہُؤا۔ یہ پہاڑوں پر خُوشی کی للکار کا دِن نہیں۔ ۸ اب مَیں اپنا قہر تُجھ پر اُنڈیلنے کو ہُوں اور اپنا غضب تُجھ پر پُورا کرُونگا اور تیری روِش کے مُطابِق تیری عدالت کرُونگا اور تیرے سب گھنونے کاموں کی سزا تُجھ پر لاؤُنگا۔ ۹ میری آنکھ رِعایت نہ کریگی اور مَیں ہرگز رحم نہ کرُونگا۔ مَیں تُجھے تیری روِش کے مُطابِق سزا دُونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے اور تُم جانوگے کہ مَیں خُداوند سزا دینے والا ہُوں۔ ۱۰ دیکھ وہ دِن۔ دیکھ وہ آ پُہنچا ہے! تیری شامت آ گئی۔ عصا میں کلیاں نکلیں غرُور میں غُنچے نکلے۔ ۱۱ ستمگری نکلی کہ شرارت کے لِئے چھڑی ہو۔ کوئی اُن میں سے نہ بچیگا۔ نہ اُن کے انبوہ میں سے کوئی اور نہ اُن کے مال میں سے کُچھ اور اُن پر ماتم نہ ہوگا۔ ۱۲ وقت آ گیا۔ دِن قریب ہے۔ نہ خریدنے والا خُوش ہو نہ بیچنے والا اُداس کیونکہ اُن کے تمام انبوہ پر غضب نازِل ہونے کو ہے۔ ۱۳ کیونکہ بیچنے والا بِکی ہُوئی چیز تک پھر نہ پُہنچیگا اگرچہ ہنوز وہ زِندوں کے درمیان ہوں کیونکہ یہ رویا اُن کے تمام انبوہ کے لِئے ہے۔ ایک بھی نہ لَوٹیگا اور نہ کوئی بدکرداری سے اپنی جان کو قائِم رکھّیگا۔ ۱۴ نرسنگا پھُونکا گیا اور سب کُچھ تیّار ہے لیکن کوئی جنگ کو نہیں نِکلتا کیونکہ میرا غضب اُنکے تمام انبوہ پر ہے۔ ۱۵ باہر تلوار ہے اور اندر وبا اور قحط ہیں۔ جو کھیت میں ہے تلوار سے قتل ہوگا اور جو شہر میں ہے قحط اور وبا اُسے نِگل جائینگے۔ ۱۶ لیکن جو اُن میں سے بھاگ جائینگے وہ بچ نکلینگے اور وادیوں کے کبُوتروں کی مانند پہاڑوں پر رہینگے اور سب کے سب نالہ کرینگے۔ ہر ایک اپنی بدکرداری کے سبب سے۔ ۱۷ سب ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور سب گھُٹنے پانی کی مانند کمزور ہو جائینگے۔ ۱۸ وہ ٹاٹ سے کمر کسینگے اور ہَول اُن پر چھا جائیگا اور سب کے مُنہ پر شرم ہوگی اور اُن سب کے سروں پر چندلاپن ہوگا۔ ۱۹ وہ اپنی چاندی سڑکوں پر پھینکدینگے اور اُن کا سونا ناپاک چیز کی مانند ہوگا۔ خُداوند کے غضب کے دِن میں اُنکا سونا چاندی اُنکو نہ بچا سکیگا۔ اُنکی جانیں آسُودہ نہ ہونگی اور اُنکے پیٹ نہ بھرینگے کیونکہ اُنہوں نے اُسی سے ٹھوکر

۲۰ لٹاکر بدکرداری کی تھی ۞ اور اُنکے خوبصورت زیور شوکت کے لئے تھے پر اُنہوں نے اُن سے اپنی نفرتی مُورتیں اور مکرُوہ چیزیں بنائیں اِسلئے مَیں نے اُنکے لئے اُن کو

۲۱ ناپاک چیز کی مانند کر دیا ۞ اور مَیں اُنکو غنیمت کے لئے پردیسیوں کے ہاتھ میں اور لُوٹ کے لئے زمین کے شریروں کے ہاتھ میں سونپ دُونگا اور وہ اُنکو ناپاک

۲۲ کرینگے ۞ اور مَیں اُن سے مُنہ پھیر لُونگا اور وہ میرے خلوتخانہ کو ناپاک کرینگے۔ اُس میں غارتگر آئینگے اور اُسے

۲۳ ناپاک کرینگے ۞ زنجیر بنا کیونکہ مُلک خونریزی کے گناہوں

۲۴ سے پُر ہے اور شہر ظُلم سے بھرا ہے ۞ پس مَیں غیر قوموں میں سے بدترین کو لاؤنگا اور وہ اُنکے گھروں کے مالک ہونگے اور مَیں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا اور اُن کے

۲۵ مُقدس مقام ناپاک کئے جائینگے ۞ ہلاکت آتی ہے اور وہ سلامتی

۲۶ کو ڈھونڈینگے پر نہ پائینگے ۞ بلا پر بلا آئیگی اور افواہ پر افواہ ہوگی۔ تب وہ نبی سے رویا کی تلاش کرینگے لیکن شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں سے جاتی رہیگی ۞

۲۷ بادشاہ ماتم کریگا اور حاکم پر حیرت چھا جائیگی اور رعیّت کے ہاتھ کانپینگے مَیں اُنکی روش کے مُطابق اُن سے سلُوک کرُونگا اور اُنکے اعمال کے مُطابق اُن پر فتویٰ دُونگا تاکہ وہ جانیں کہ خُداوند مَیں ہُوں ۞

۸

۱ اور چھٹے برس کے چھٹے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یُوں ہُوا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہُوداہ کے بزُرگ میرے سامنے بیٹھے تھے کہ وہاں خُداوند خُدا کا

۲ ہاتھ مُجھ پر ٹھہرا ۞ تب مَیں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شبیہ آگ کی مانند نظر آتی ہے اُسکی کمر سے نیچے تک آگ اور اُس کی کمر سے اُوپر تک جلوۂ نُور ظاہر ہُوا جسکا

۳ رنگ صیقل کئے ہُوئے پیتل کا سا تھا ۞ اور اُس نے ایک ہاتھ کی شبیہ سی بڑھا کر میرے سر کے بالوں سے مُجھے پکڑا اور رُوح نے مُجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا اور مُجھے اِلٰہی رویا میں یروشلیم میں شمال کی طرف اندرُونی پھاٹک پر جہاں غیرت کی مُورت کا مسکن تھا

۴ جو غیرت بھڑکاتی ہے لے آئی ۞ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ وہاں اِسرائیل کے خُدا کا جلال اُس رویا کے مُطابق جو مَیں

۵ نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجُود ہے ۞ تب اُس نے مُجھے فرمایا اَے آدمزاد اپنی آنکھیں شمال کی طرف اُٹھا اور مَیں نے اُس طرف آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھتا ہُوں کہ شمال کی طرف مذبح کے دروازہ پر غیرت کی

۶ وہی مُورت مدخل میں ہے ۞ اور اُس نے پھر مُجھے فرمایا کہ اَے آدمزاد تُو اُنکے کام دیکھتا ہے؟ یعنی وہ مکرُوہاتِ عظیم جو بنی اِسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ مَیں اپنے مَقدِس کو چھوڑ کر اُس سے دُور ہو جاؤں لیکن تُو ابھی اِن

۷ سے بھی بڑی مکرُوہات دیکھیگا ۞ تب وہ مُجھے صحن کے پھاٹک پر لایا اور مَیں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ

۸ دیوار میں ایک چھید ہے ۞ تب اُس نے مُجھے فرمایا اَے آدمزاد دیوار کھود اور جب مَیں نے دیوار کو کھودا تو ایک

۹ دروازہ دیکھا ۞ پھر اُس نے مُجھے فرمایا اندر جا اور جو نفرتی

۱۰ کام وہ یہاں کرتے ہیں دیکھ ۞ تب مَیں نے اندر جا کر دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر نوع کے سب رینگنے والے کیڑوں اور مکرُوہ جانوروں کی سب صُورتیں اور بنی اِسرائیل کے بُت

۱۱ گرداگرد دیوار پر مُنقّش ہیں ۞ اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں اور یازنیاہ بن سافن اُنکے وسط میں کھڑا ہے اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک بخُوردان ہے اور خوشبُو بخُور کا بادل اُٹھ رہا

۱۲ ہے ۞ تب اُس نے مُجھے فرمایا کہ اَے آدمزاد کیا تُو نے دیکھا کہ بنی اِسرائیل کے سب بزُرگ تاریکی میں یعنی اپنے مُنقّش کاشانوں میں کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خُداوند ہمکو نہیں دیکھتا۔ خُداوند نے مُلک کو چھوڑ دیا ہے۔

۱۳ اور اُس نے مُجھے یہ بھی فرمایا کہ تُو ابھی اِن سے بھی بڑی

۱۴ مکرُوہات جو وہ کرتے ہیں دیکھیگا ۞ تب وہ مُجھے خُداوند کے گھر کے شمالی پھاٹک پر لایا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ

۱۵ وہاں عورتیں بیٹھی تمّوز پر نوحہ کر رہی ہیں ۞ تب اُس نے مُجھے فرمایا اَے آدمزاد کیا تُو نے یہ دیکھا ہے؟ تُو ابھی

۱۶ اِن سے بھی بڑی مکرُوہات دیکھیگا۔ پھر وہ مجھے خُداوند
کے گھر کے اندرُونی صحن میں لے گیا اور کیا دیکھتا ہُوں
کہ خُداوند کی ہیکل کے دروازہ پر آستانہ اور مذبح کے
درمیان قریباً پچیس شخص ہیں جنکی پیٹھ خُداوند کی ہیکل
کی طرف ہے اور اُنکے مُنہ مشرق کی طرف ہیں اور مشرق
۱۷ کا رُخ کرکے آفتاب کو سجدہ کر رہے ہیں۔ تب اُس
نے مجھے فرمایا اَے آدمزاد کیا تُو نے یہ دیکھا ہے؟ کیا بنی
یہُوداہ کے نزدیک یہ چھوٹی سی بات ہے کہ وہ یہ مکرُوہ
کام کریں جو یہاں کرتے ہیں کیونکہ اُنہوں نے تو مُلک
کو ظلم سے بھر دیا اور پھر مجھے غضبناک کیا اور دیکھ وہ
۱۸ اپنی ناک سے ڈالی لگاتے ہیں۔ پس مَیں بھی قہر سے
پیش آؤنگا۔ میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور مَیں ہرگز
رحم نہ کرُونگا اور اگرچہ وہ چلّا چلّا کر میرے کانوں میں
آہ و نالہ کریں تو بھی مَیں اُنکی نہ سُنونگا۔

باب ۹

۱ پھر اُس نے بلند آواز سے پُکار کر میرے کانوں میں
کہا کہ اُنکو جو شہر کے مُنتظم ہیں نزدیک بُلا۔ ہر ایک شخص
۲ اپنا مُہلک ہتھیار ہاتھ میں لئے ہو۔ اور دیکھو چھ مرد اُوپر
کے پھاٹک کی راہ سے جو شمال کی طرف ہے چلے آئے
اور ہر ایک مرد کے ہاتھ میں اُسکا خُونریز ہتھیار تھا اور اُنکے
درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا اور اُسکی کمر پر لکھنے
کی دوات تھی۔ سو وہ اندر گئے اور پیتل کے مذبح کے
۳ پاس کھڑے ہوئے۔ اور اِسرائیل کے خُدا کا جلال کرُوبی
پر سے جس پر وہ تھا اُٹھ کر گھر کے آستانہ پر گیا اور اُس نے
اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا اور جس کے پاس لکھنے
۴ کی دوات تھی پُکارا۔ اور خُداوند نے اُسے فرمایا کہ شہر کے
درمیان سے ہاں یروشلیم کے بیچ سے گذر اور اُن لوگوں
کی پیشانی پر جو اُن سب نفرتی کاموں کے سبب سے جو
اُسکے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے
۵ ہیں نشان کر دے۔ اور اُس نے میرے سُنتے ہوئے
دُوسروں سے فرمایا اُسکے پیچھے پیچھے شہر میں سے گذر
کرو اور مارو۔ تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم
رحم نہ کرو۔ ۶ تم بُوڑھوں اور جوانوں اور لڑکیوں اور ننھے
بچّوں اور عورتوں کو بالکل مار ڈالو لیکن جن پر نشان ہے
اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ اور میرے مَقدِس
سے شرُوع کرو۔ تب اُنہوں نے اُن بزُرگوں سے جو
۷ ہیکل کے سامنے تھے شرُوع کیا۔ اور اُس نے اُن کو
فرمایا کہ ہیکل کو ناپاک کرو اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر
دو۔ چلو باہر نکلو۔ سو وہ نکل گئے اور شہر میں قتل کرنے
۸ لگے۔ اور جب وہ اُنکو قتل کر رہے تھے اور مَیں بچ رہا
تھا تو یُوں ہُؤا کہ مَیں مُنہ کے بل گرا اور چلّا کر کہا آہ اَے
خُداوند خُدا کیا تُو اپنا قہر شدید یروشلیم پر نازل کرکے
اِسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک کریگا؟ ۹ تب اُس نے
مجھے فرمایا کہ اِسرائیل اور یہُوداہ کے خاندان کی بدکرداری
نہایت عظیم ہے۔ مُلک خُونریزی سے پُر ہے اور شہر بے
اِنصافی سے بھرا ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خُداوند نے مُلک
۱۰ کو چھوڑ دیا ہے اور وہ نہیں دیکھتا۔ پس میری آنکھ
رعایت نہ کریگی اور مَیں ہرگز رحم نہ کرُونگا۔ مَیں اُنکی روش
۱۱ کا بدلہ اُنکے سر پر لاؤنگا۔ اور دیکھو اُس آدمی نے جو
کتانی لباس پہنے تھا اور جس کے پاس لکھنے کی دوات
تھی یُوں کیفیت بیان کی جَیسا تُو نے مجھے حُکم دیا مَیں نے کیا۔

باب ۱۰

۱ تب مَیں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُس فضا
پر جو کرُوبیوں کے سر کے اُوپر تھی ایک چیز نیلم سی دِکھائی
دی اور اُسکی صُورت تخت کی سی تھی۔ ۲ اور اُس نے اُس
آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا فرمایا کہ اُن پہیوں کے
اندر جا جو کرُوبی کے نیچے ہیں اور آگ کے انگارے
جو کرُوبیوں کے درمیان ہیں مُٹھی بھر کر اُٹھا اور شہر کے
اُوپر بکھیر دے اور وہ گیا اور مَیں دیکھتا تھا۔ ۳ جب وہ شخص
اندر گیا تب کرُوبی ہیکل کی دہنی طرف کھڑے تھے اور
۴ اندرُونی صحن بادل سے بھر گیا۔ تب خُداوند کا جلال
کرُوبی پر سے بلند ہو کر ہیکل کے آستانہ پر آیا اور ہیکل
بادل سے بھر گئی اور صحن خُداوند کے جلال کے نُور سے
۵ معمُور ہو گیا۔ اور کرُوبیوں کے پروں کی صدا باہر کے

صحن تک سُنائی دیتی تھی جیسے قادرِ مطلق خُدا کی آواز
۶ جب وہ کلام کرتا ہے ۝ اور یُوں ہُؤا کہ جب اُس نے اُس
شخص کو جو کتانی لباس پہنے تھا حکم کیا کہ وہ پہیّے کے
اندر سے اور کرُوبیوں کے درمیان سے آگ لے تب
۷ وہ اندر گیا اور پہیّے کے پاس کھڑا ہُؤا ۝ اور کرُوبیوں میں
سے ایک کرُوبی نے اپنا ہاتھ اُس آگ کی طرف جو کرُوبیوں
کے درمیان تھی بڑھایا اور آگ لیکر اُس شخص کے
ہاتھوں پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی۔ وہ لیکر باہر چلا
۸ گیا ۝ اور کرُوبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے
۹ اِنسان کے ہاتھ کی سی صُورت نظر آئی ۝ اور مَیں نے
نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ چار پہیّے کرُوبیوں کے آس
پاس ہیں۔ ایک کرُوبی کے پاس ایک پہیا اور دُوسرے
کرُوبی کے پاس دوسرا پہیا تھا اور اُن پہیوں کا جلوہ
۱۰ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا ۝ اور اُنکی شکل ایک ہی طرح
۱۱ کی تھی جیسے پہیا پہیّے کے اندر ہو ۝ جب وہ چلتے تھے
تو اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے۔ وہ چلتے ہُوئے مُڑتے نہ
تھے۔ جس طرف کو سر کا رُخ ہوتا تھا اُسی طرف اُسکے پیچھے
۱۲ پیچھے جاتے تھے۔ وہ چلتے ہُوئے مُڑتے نہ تھے ۝ اور
اُنکے تمام بدن اور پیٹھ اور ہاتھوں اور پروں اور
اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں ہی آنکھیں تھیں یعنی
۱۳ اُن چاروں کے پہیوں میں ۝ اِن پہیوں کو میرے سُنتے
۱۴ ہُوئے چرخ کہا گیا ۝ اور ہر ایک کے چار چہرے تھے
پہلا چہرہ کرُوبی کا۔ دُوسرا اِنسان کا تیسرا شیرِ ببر کا اور
۱۵ چوتھا عقاب کا ۝ اور کرُوبی بلند ہُوئے۔ یہ وہ جاندار تھا
۱۶ جو مَیں نے نہرِ کبار کے پاس دیکھا تھا ۝ اور جب کرُوبی
چلتے تھے تو پہیّے بھی اُنکے ساتھ ساتھ چلتے تھے اور جب
کرُوبیوں نے اپنے بازُو پھیلائے تاکہ زمین سے اُوپر
۱۷ بلند ہوں تو وہ پہیّے اُنکے پاس سے جُدا نہ ہُوئے ۝ جب
وہ ٹھہرتے تھے تو یہ بھی ٹھہرتے تھے اور جب وہ بلند ہوتے
تھے تو یہ بھی اُنکے ساتھ بلند ہو جاتے تھے کیونکہ جاندار
۱۸ کی رُوح اُن میں تھی ۝ اور خُداوند کا جلال گھر کے
۱۹ آستانہ پر سے روانہ ہو کر کرُوبیوں کے اُوپر ٹھہر گیا ۝ تب
کرُوبیوں نے اپنے بازُو پھیلائے اور میری آنکھوں کے
سامنے زمین سے بلند ہُوئے اور چلے گئے اور پہیّے اُنکے
ساتھ ساتھ تھے اور وہ خُداوند کے گھر کے مشرقی پھاٹک
کے آستانہ پر ٹھہرے اور اِسرائیل کے خُدا کا جلال
۲۰ اُنکے اُوپر جلوہ گر تھا ۝ یہ وہ جاندار ہے جو مَیں نے اِسرائیل
کے خُدا کے نیچے نہرِ کبار کے کنارے پر دیکھا تھا اور مجھے
۲۱ معلوم تھا کہ یہ کرُوبی ہیں ۝ اور ہر ایک کے چار چہرے تھے
اور چار بازُو اور اُنکے بازُوؤں کے نیچے اِنسان کا سا ہاتھ
۲۲ تھا ۝ رہی اُنکے چہروں کی صُورت۔ یہ وُہی چہرے تھے جو
مَیں نے نہرِ کبار کے کنارے پر دیکھے تھے یعنی اُنکی صُورت
اور وہ خود۔ وہ سب کے سب سیدھے آگے ہی کو چلے
جاتے تھے ۝

باب ۱۱

۱ اور رُوح مجھ کو اُٹھا کر خُداوند کے گھر کے مشرقی
پھاٹک پر جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے لے گئی اور
کیا دیکھتا ہُوں کہ اُس پھاٹک کے آستانہ پر پچیس
شخص ہیں اور مَیں نے اُن کے درمیان یازنیاہ بن
۲ عزور اور فلطیاہ بن بنایاہ لوگوں کے اُمرا کو دیکھا ۝ اور
اُس نے مجھے فرمایا کہ اَے آدمزاد یہ وہ لوگ ہیں جو اِس
شہر میں بدکرداری کی تدبیر اور بُری مشورت کرتے
۳ ہیں ۝ جو کہتے ہیں کہ گھر بنانا نزدیک نہیں۔ یہ شہر تو
۴ دیگ ہے اور ہم گوشت ہیں ۝ اِسلئے تُو اُنکے خلاف
۵ نبُوّت کر۔ اَے آدمزاد نبُوّت کر ۝ اور خُداوند کی رُوح مجھ
پر نازِل ہُوئی اور اُس نے مجھے کہا کہ خُداوند یُوں فرماتا
ہے کہ اَے بنی اِسرائیل تُم نے یُوں کہا ہے۔ میں
۶ تُمہارے دِل کے خیالات کو جانتا ہُوں ۝ تُم نے اِس
شہر میں بہتوں کو قتل کیا بلکہ اُسکی سڑکوں کو مقتولوں
۷ سے بھر دیا ہے ۝ اِسلئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے
کہ تُمہارے مقتول جنکی لاشیں تُم نے شہر میں رکھ
چھوڑی ہیں یہ وُہی گوشت ہے اور یہ شہر وُہی دیگ
۸ ہے لیکن تُم اِس سے باہر نکالے جاؤ گے ۝ تُم تلوار سے

ڈرتے ہو اور خداوند خدا فرماتا ہے کہ میں تلوار تم پر لاؤنگا۔
۹ اور میں تمکو اُس سے باہر نکالونگا اور تمکو پردیسیوں کے
۱۰ حوالہ کرونگا اور تمکو سزا دونگا۔ تم تلوار سے قتل ہوگے
اسرائیل کی حدود کے اندر میں تمہاری عدالت کرونگا
۱۱ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔ یہ شہر تمہارے لئے
دیگ نہ ہوگا نہ تم اِس میں کا گوشت ہوگے بلکہ میں بنی
۱۲ اسرائیل کی حدود کے اندر تمہارا فیصلہ کرونگا۔ اور تم
جانوگے کہ میں خداوند ہوں جسکے آئین پر تم نہیں چلے
اور جسکے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا بلکہ تم اُن قوموں
کے احکام پر جو تمہارے آس پاس ہیں کاربند ہوئے۔
۱۳ اور جب میں نبوت کر رہا تھا تو یوں ہوا کہ فلطیاہ بن بنایاہ
مر گیا۔ تب میں منہ کے بل گرا اور بلند آواز سے چلا کر
کہا آہ خداوند خدا! کیا تو بنی اسرائیل کے بقیہ کو بالکل
مٹا ڈالیگا؟
۱۴ تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اے آدمزاد
۱۵ تیرے بھائیوں ہاں تیرے بھائیوں یعنی تیرے قرابتیوں
بلکہ سب بنی اسرائیل سے ہاں اُن سب سے یروشلیم
کے باشندوں نے کہا ہے خداوند سے دور رہو۔ یہ
ملک ہم کو میراث میں دیا گیا ہے۔
۱۶ اِسلئے تو کہہ خداوند خدا
یوں فرماتا ہے کہ ہر چند میں نے اُنکو قوموں کے درمیان
ہانک دیا ہے اور غیر ملکوں میں پراگندہ کیا لیکن میں
اُنکے لئے تھوڑی دیر تک اُن ملکوں میں جہاں جہاں
۱۷ وہ گئے ہیں ایک مقدس ہونگا۔ اِسلئے تو کہہ خداوند
خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تمکو اُمتوں میں سے جمع کر
لونگا اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے
۱۸ ہم کو فراہم کرونگا اور اسرائیل کا ملک تم کو دونگا۔ اور
وہ وہاں آئینگے اور اُسکی تمام نفرتی اور مکروہ چیزیں
۱۹ اُس سے دور کر دینگے۔ اور میں اُنکو نیا دل دونگا
اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالونگا اور سنگین
دل اُنکے جسم سے خارج کر دونگا اور اُنکو گوشتین دل
۲۰ عنایت کرونگا۔ تاکہ وہ میرے آئین پر چلیں اور میرے
احکام پر عمل کریں اور اُن پر کاربند ہوں اور وہ میرے
لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ ۲۱ لیکن جنکا دل اپنی
نفرتی اور مکروہ چیزوں کا طالب ہو کر اُنکی پیروی میں ہے
اُنکی بابت خداوند خدا فرماتا ہے کہ میں اُنکی روش کو اُنہی
کے سر پر لاؤنگا۔ ۲۲ تب کروبیوں نے اپنے اپنے بازو بلند
کئے اور پہئے اُنکے ساتھ ساتھ چلے اور اسرائیل کے
خدا کا جلال اُنکے اوپر جلوہ گر تھا۔ ۲۳ اور خداوند کا جلال
شہر میں سے اُٹھا اور شہر کی مشرقی طرف کے پہاڑ پر جا
ٹھہرا۔ ۲۴ تب روح نے مجھے اُٹھایا اور خدا کی روح نے
رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں کے
پاس پہنچا دیا اور وہ رویا جو میں نے دیکھی مجھ سے
غائب ہو گئی۔ ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کی وہ
سب باتیں بیان کیں جو اُس نے مجھ پر ظاہر کی تھیں۔

باب ۱۲

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ کہ اے آدمزاد! ۲
تو ایک باغی گھرانے کے درمیان رہتا ہے جنکی آنکھیں
ہیں کہ دیکھیں پر وہ نہیں دیکھتے اور اُنکے کان ہیں کہ
سُنیں پر وہ نہیں سُنتے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔ ۳ اِس
لئے اے آدمزاد سفر کا سامان تیار کر اور دن کو اُن کے
دیکھتے ہوئے اپنے مکان سے روانہ ہو۔ تو اُنکے سامنے
اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا۔ ممکن ہے کہ وہ
سوچیں اگرچہ وہ باغی خاندان ہیں۔ ۴ اور تو دن کو اُنکی
آنکھوں کے سامنے اپنا سامان باہر نکال۔ جس طرح
نقل مکان کے لئے سامان نکالتے ہیں اور شام کو
اُنکے سامنے اُنکی مانند جو اسیر ہو کر نکل جاتے ہیں نکل
جا۔ ۵ اُنکی آنکھوں کے سامنے دیوار میں سوراخ کر اور
اُس راہ سے سامان نکال۔ ۶ اُنکی آنکھوں کے سامنے
تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا اور اندھیرے میں اُسے
نکال لے جا۔ تو اپنا چہرہ ڈھانپ تاکہ زمین کو نہ دیکھ
سکے کیونکہ میں نے تجھے بنی اسرائیل کے لئے ایک
نشان مقرر کیا ہے۔ ۷ چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا تھا ویسا
ہی میں نے کیا۔ میں نے دن کو اپنا سامان نکالا جیسے

نقلِ مکان کے لئے نکالتے ہیں اور شام کو مَیں نے اپنے
ہاتھ سے دیوار میں سُوراخ کیا۔ مَیں نے اندھیرے میں
اُسے نکالا اور اُنکے دیکھتے ہُوئے کاندھے پر اُٹھا لیا ۔
۸ اور صبح کو خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۔ کہ اَے آدمزاد
۹ کیا بنی اسرائیل نے جو باغی خاندان ہیں تُجھ سے
نہیں پُوچھا کہ تُو کیا کرتا ہے؟ ۔ ۱۰ اُنکو جواب دے کہ خُداوند
خُدا یُوں فرماتا ہے کہ یروشلیم کے حاکم اور تمام بنی اسرائیل
کے لئے جو اُس میں ہیں یہ بارِ نبوّت ہے ۔ ۱۱ اُن سے کہہ
دے مَیں تُمہارے لئے نشان ہُوں جیسا مَیں نے کیا
وَیسا ہی اُن سے سلُوک کیا جائیگا۔ وہ جلاوطن ہونگے
اور اسیری میں جائینگے ۔ ۱۲ اور جو اُن میں حاکم ہے وہ
شام کو اندھیرے میں اُٹھکر اپنے کاندھے پر سامان
اُٹھائے ہُوئے نِکل جائیگا وہ دیوار میں سُوراخ کرینگے
کہ اُس راہ سے نِکال لیجائیں وہ اپنا چہرہ ڈھانپیگا
کیونکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھیگا ۔ ۱۳ اور مَیں اپنا
جال اُس پر بِچھاؤنگا اور وہ میرے پھندے میں
پھنس جائیگا اور مَیں اُسے کسدیوں کے مُلک میں بابل
میں پُہنچاؤنگا لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا اگرچہ وہیں مریگا ۔
۱۴ اور مَیں اُس کے آس پاس کے سب حمایت کرنے
والوں کو اور اُسکے سب غولوں کو تمام اطراف میں پراگندہ
کرُونگا اور مَیں تلوار کھینچکر اُنکا پیچھا کرُونگا ۔ ۱۵ اور جب
مَیں اُنکو اقوام میں پراگندہ اور ممالک میں تِتّر بِتّر کرُونگا
تب وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں ۔ ۱۶ لیکن مَیں اُن میں
سے بعض کو تلوار اور کال سے اور وبا سے بچا رکھُونگا۔
تاکہ وہ قَوموں کے درمیان جہاں کہیں جائیں اپنے
تمام نفرتی کاموں کو بیان کریں اور وہ معلوم کرینگے کہ
مَیں خُداوند ہُوں ۔

۱۷ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۔ کہ اَے آدمزاد
۱۸ تُو تھرتھراتے ہُوئے روٹی کھا اور کانپتے ہُوئے اور فکرمندی
سے پانی پی ۔ ۱۹ اور اِس مُلک کے لوگوں سے کہہ کہ خُداوند
خُدا یروشلیم اور مُلکِ اسرائیل کے باشندوں کے حق میں
یُوں فرماتا ہے کہ وہ فکرمندی سے روٹی کھائینگے اور
پریشانی سے پانی پئینگے تاکہ اُسکے باشندوں کی ستمگری
کے سبب سے مُلک اپنی معمُوری سے خالی ہو جائے ۔
۲۰ اور وہ بستیاں جو آباد ہیں اُجاڑ ہو جائینگی اور مُلک
ویران ہوگا اور تُم جانوگے کہ خُداوند مَیں ہُوں ۔

۲۱ پھر خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۔ ۲۲ کہ اَے آدمزاد
مُلکِ اسرائیل میں یہ کیا مثل جاری ہے کہ وقت گذرتا
جاتا ہے اور کسی رویا کا کُچھ انجام نہیں ہوتا ۔ ۲۳ اِسلئے
اُن سے کہدے کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اِس
مثل کو موقُوف کرُونگا اور پھر اِسے اسرائیل میں اِستعمال
نہ کرینگے بلکہ تُو اُن سے کہہ کہ وقت آ گیا ہے اور ہر رویا کا
انجام قریب ہے ۔ ۲۴ کیونکہ آگے کو بنی اسرائیل کے درمیان
رویایِ باطل اور خوشامد کی غیب دانی نہ ہوگی ۔ ۲۵ کیونکہ مَیں
خُداوند ہُوں مَیں کلام کرُونگا اور میرا کلام ضرور پُورا ہوگا
اُسکے پُورا ہونے میں تاخیر نہ ہوگی بلکہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا
ہے کہ اَے باغی خاندان مَیں تُمہارے دِنوں میں کلام
کرکے اُسے پُورا کرُونگا ۔

۲۶ اور خُداوند کا کلام پھر مجھ پر نازل ہُوا ۔ ۲۷ کہ اَے آدمزاد
دیکھ بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا اُس نے دیکھی
ہے بہت مُدّت بعد ظاہر ہوگی اور وہ اُن ایّام کی خبر
دیتا ہے جو بہت دُور ہیں ۔ ۲۸ اِسلئے اُن سے کہہ کہ خُداوند خُدا
یُوں فرماتا ہے کہ آگے کو میری کسی بات کی تکمیل میں تاخیر
نہ ہوگی بلکہ خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ جو بات میں کہُونگا پُوری
ہو جائیگی ۔

۱۳ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۔ ۲ کہ اَے آدمزاد
اسرائیل کے نبی جو نبوّت کرتے ہیں اُنکے خلاف نبوّت کر
اور جو اپنے دِل سے بات بنا کر نبوّت کرتے ہیں اُن سے
کہہ خُداوند کا کلام سُنو ۔ ۳ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ
احمق نبیوں پر افسوس جو اپنی ہی رُوح کی پَیروی
کرتے ہیں اور اُنہوں نے کُچھ نہیں دیکھا ۔ ۴ اَے اسرائیل
تیرے نبی اُن لومڑیوں کی مانند ہیں جو ویرانوں میں

۵ رخنی ہیں ۔ تم رخنوں پر نہیں گئے اور نہ بنی اسرائیل کے
لئے فصیل بنائی تاکہ وہ خداوند کے دِن جنگ گاہ میں
کھڑے ہوں ۔ ۶ اُنہوں نے باطِل اور جھوٹا شگون دیکھا
ہے جو کہتے ہیں کہ خداوند فرماتا ہے اگرچہ خداوند نے اُنکو
نہیں بھیجا اور لوگوں کو اُمید دِلاتے ہیں کہ اُنکی بات
پوری ہو جائیگی ۔ ۷ کیا تم نے باطِل رویا نہیں دیکھی؟ کیا
تم نے جھوٹی غیب دانی نہیں کی کیونکہ تم کہتے ہو کہ خداوند
نے فرمایا ہے اگرچہ مَیں نے نہیں فرمایا ۔

۸ اِسلئے خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم نے
جھوٹ کہا ہے اور بُطلان دیکھا اِسلئے خداوند خدا فرماتا
ہے کہ مَیں تمہارا مُخالِف ہُوں ۔ ۹ اور میرا ہاتھ اُن نبیوں پر
جو بُطلان دیکھتے ہیں اور جھوٹی غیب دانی کرتے ہیں چلیگا
نہ وہ میرے لوگوں کے مجمع میں شامِل ہونگے اور نہ اِسرائیل
کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے اور نہ وہ اِسرائیل
کے مُلک میں داخِل ہونگے اور تم جان لوگے کہ مَیں خداوند
خدا ہُوں ۔ ۱۰ اِس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو یہ کہکر
ورغلایا ہے کہ سلامتی ہے حالانکہ سلامتی نہیں۔ جب
۱۱ کوئی دِیوار بناتا ہے تو وہ اُس پر کچّی کہگل کرتے ہیں ۔ تو
اُن سے جو اُس پر کچّی کہگل کرتے ہیں کہہ وہ گر جائیگی کیونکہ
مُوسلا دھار بارِش ہوگی اور بڑے بڑے اولے پڑینگے
۱۲ اور آندھی اُسے گرا دیگی ۔ اور جب وہ دیوار گر یگی تو کیا لوگ
تم سے نہ پُوچھینگے کہ وہ کہگل کہاں ہے جو تم نے اُس پر
کی تھی؟ ۱۳ اِسلئے خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اپنے
غضب کے طُوفان سے اُسے توڑ دُونگا اور میرے قہر
سے جھما جھم مینہ برسیگا اور میرے قہر کے اولے پڑینگے تاکہ
اُسے نابُود کریں ۔ ۱۴ سو مَیں اُس دِیوار کو جس پر تم نے کچّی
کہگل کی ہے توڑ ڈالُونگا اور زمین پر گرا دُونگا یہاں تک
کہ اُسکی بُنیاد ظاہر ہو جائیگی۔ ہاں وہ گریگی اور تم اُسی
۱۵ میں ہلاک ہوگے اور جانوگے کہ مَیں خداوند ہُوں ۔ مَیں
اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر جنہوں نے اُس پر کچّی
کہگل کی ہے پُورا کرُونگا اور تب میں تم سے کہُونگا کہ نہ
دِیوار رہی اور نہ وہ رہے جنہوں نے اُس پر کہگل کی ۔
۱۶ یعنی اِسرائیل کے نبی جو یروشلیم کی بابت نبُوّت کرتے
ہیں اور اُسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں حالانکہ سلامتی
نہیں ہے خداوند خدا فرماتا ہے ۔

۱۷ اور اَے آدمزاد تُو اپنی قَوم کی بیٹیوں کی طرف جو
اپنے دِل سے بات بناکر نبُوّت کرتی ہیں مُتوجّہ ہو کر اُنکے
خِلاف نبُوّت کر ۔ ۱۸ اور کہہ خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ
افسوس تم پر جو سب کہنیوں کے نیچے کی گدّی سیتی ہو
اور ہر ایک قد کے مُوافِق سر کے لئے برقع بناتی ہو کہ
جانوں کو شِکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کا
شِکار کروگی اور اپنی جان بچاؤگی؟ ۱۹ اور تم نے مُٹھی
بھر جو کے لِئے اور روٹی کے ٹکڑوں کے لِئے مُجھے
میرے لوگوں میں ناپاک ٹھہرایا تاکہ تم اُن جانوں کو مار
ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں اور اُنکو زِندہ رکھو جو زِندہ
رہنے کے لائق نہیں ہیں کیونکہ تم میرے لوگوں سے
جو جھوٹ سُنتے ہیں جھوٹ بولتی ہو ۔ ۲۰ پس خداوند خدا
یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں تمہاری گدّیوں کا دُشمن ہُوں
جن سے تم جانوں کو پرندوں کی مانند شِکار کرتی ہو اور
مَیں اُنکو تمہاری کہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالُونگا اور
اُن جانوں کو جنکو تم پرندوں کی مانند شِکار کرتی ہو آزاد
کر دُونگا ۔ ۲۱ اور مَیں تمہارے بُرقعوں کو بھی پھاڑ دُونگا اور
اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا اور پھر کبھی
تمہارا بس نہ چلیگا کہ اُنکو شِکار کرو اور تم جانوگی کہ مَیں
خداوند ہُوں ۔ ۲۲ اِسلئے کہ تم نے جھوٹ بول کر صادِق کے
دِل کو اُداس کیا جسکو مَیں نے غمگین نہیں کیا اور شریر
کی مدد کی ہے تاکہ وہ اپنی جان بچانے کے لئے اپنی
بُری روِش سے باز نہ آئے ۔ ۲۳ اِسلئے تم آگے کو نہ بطالت
دیکھوگی اور نہ غیب گوئی کروگی کیونکہ میں اپنے لوگوں کو
تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا تب تم جانوگی کہ خداوند
مَیں ہُوں ۔

باب ۱۴

۱ پھر اِسرائیل کے بُزرگوں میں سے چند آدمی میرے

۲ پاس آئے اور میرے سامنے بیٹھ گئے ۔ تب خداوند کا
۳ کلام مجھ پر نازل ہوا ۔ کہ اَے آدمزاد اِن مردوں نے
اپنے بتوں کو اپنے دِل میں نصب کیا ہے اور اپنی ٹھوکر
کھلانے والی بدکرداری کو اپنے سامنے رکھا ہے ۔ کیا
۴ ایسے لوگ مجھ سے کچھ دریافت کر سکتے ہیں؟ ۔ اِسلئے تُو اُن
سے باتیں کر اور اُن سے کہہ کہ خداوند خدا یُوں فرماتا ہے
کہ بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک جو اپنے بتوں کو اپنے
دِل میں نصب کرتا ہے اور اپنی ٹھوکر کھلانے والی
بدکرداری کو اپنے سامنے رکھتا ہے اور نبی کے پاس
آتا ہے مَیں خداوند اُسکے بتوں کی کثرت کے مطابق اُسکو
۵ جواب دُونگا ۔ تاکہ مَیں بنی اِسرائیل کو اُنہی کے خیالات
میں پکڑُوں کیونکہ وہ سب کے سب اپنے بتوں کے
۶ سبب سے مجھ سے دُور ہو گئے ہیں ۔ اِس لئے تُو بنی
اِسرائیل سے کہہ خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ تَوبہ کرو
اور اپنے بتوں سے باز آؤ اور اپنی تمام مکرُوہات سے مُنہ
۷ موڑو ۔ کیونکہ ہر ایک جو بنی اِسرائیل میں سے یا اُن بیگانوں
میں سے جو اِسرائیل میں رہتے ہیں مجھ سے جُدا ہو جاتا ہے
اور اپنے دِل میں اپنے بت کو نصب کرتا ہے اور اپنی ٹھوکر
کھلانے والی بدکرداری کو اپنے سامنے رکھتا ہے اور
نبی کے پاس آتا ہے کہ اُسکی معرفت مجھ سے دریافت
۸ کرے اُسکو مَیں خداوند آپ ہی جواب دُونگا ۔ اور میرا چہرہ
اُسکے خِلاف ہوگا اور مَیں اُسکو باعثِ حیرت و انگشت نما
اور ضربُ المثل بناؤنگا اور اپنے لوگوں میں سے کاٹ
۹ ڈالوں گا اور تم جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں ۔ اور اگر نبی
فریب کھا کر کچھ کہے تو مَیں خداوند نے اُس نبی کو فریب
دِیا اور مَیں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤنگا اور اُسے اپنے اِسرائیلی
۱۰ لوگوں میں سے نابُود کر دُونگا ۔ اور وہ اپنی بدکرداری
کی سزا کی برداشت کرینگے ۔ نبی کی بدکرداری کی سزا ویسی
ہی ہوگی جیسی سوال کرنے والے کی بدکرداری کی ۔
۱۱ تاکہ بنی اِسرائیل پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں اور اپنی
سب خطاؤں سے پھر اپنے آپ کو ناپاک نہ کریں بلکہ

خداوند خدا فرماتا ہے کہ وہ میرے لوگ ہوں اور مَیں اُنکا
خدا ہُوں ۔

۱۲ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۔ کہ اَے آدمزاد
۱۳ جب کوئی مُلک سخت خطا کر کے میرا گنہگار ہو اور مَیں اپنا
ہاتھ اُس پر چلاؤں اور اُسکی روٹی کا عصا توڑ ڈالوں اور
اُس میں کال بھیجوں اور اُسکے اِنسان اور حیوان کو ہلاک
۱۴ کرُوں ۔ تو اگرچہ یہ تین شخص نوؔح اور دانی ایل اور ایُّوب
اُس میں مَوجود ہوں تو بھی خداوند خدا فرماتا ہے کہ وہ
۱۵ اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جان بچائینگے ۔ اگر مَیں
کِسی مُلک میں مُہلک درندے بھیجُوں کہ اُس میں گشت
کر کے اُسے تباہ کریں اور وہ یہاں تک وِیران ہو جائے
کہ درندوں کے سبب سے کوئی اُس میں سے گُذر نہ
۱۶ سکے ۔ تو خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم
اگرچہ یہ تین شخص اُس میں ہوں تو بھی وہ نہ بیٹوں کو بچا
سکینگے نہ بیٹیوں کو فقط وہ خود ہی بچینگے اور مُلک
۱۷ وِیران ہو جائیگا ۔ یا اگر مَیں اُس مُلک پر تلوار بھیجُوں اور
کہُوں کہ اَے تلوار مُلک میں گذر کر اور مَیں اُسکے اِنسان
۱۸ اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ۔ تو خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے
اپنی حیات کی قسم اگرچہ یہ تین شخص اُس میں ہوں تو بھی
نہ بیٹوں کو بچا سکینگے نہ بیٹیوں کو بلکہ فقط وہ خود ہی بچ
۱۹ جائینگے ۔ یا اگر مَیں اُس مُلک میں وبا بھیجُوں اور خونریزی
کر کر اپنا قہر اُس پر نازل کرُوں کہ وہاں کے اِنسان
۲۰ اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ۔ اگرچہ نوؔح اور دانی ایل اور
ایُّوب اُس میں ہوں تو بھی خداوند خدا فرماتا ہے مجھے
اپنی حیات کی قسم وہ نہ بیٹے کو بچا سکینگے نہ بیٹی کو بلکہ
۲۱ اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جان بچائینگے ۔ پس خداوند
خدا یُوں فرماتا ہے کہ جب مَیں اپنی چار بڑی بلائیں یعنی
تلوار اور کال اور مُہلک درندے اور وبا یروشلیم پر بھیجُوں
کہ اُسکے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں تو کیا حال ہوگا؟ ۔
۲۲ تو بھی وہاں تھوڑے سے بیٹے بیٹیاں بچ رہینگے جو
نِکال کر تمہارے پاس پہنچائے جائینگے اور تم اُنکی روش

اور اُنکے کاموں کو دیکھکر اُس آفت کی بابت جو مَیں نے
یروشلیم پر بھیجی اور اُن سب آفتوں کی بابت جو مَیں اُس
۲۳ پر لایا ہُوں تسلّی پاؤ گے۔ اور وہ بھی جب تُم اُنکی روِش کو
اور اُنکے کاموں کو دیکھو گے تُمہاری تسلّی کا باعث ہونگے
اور تُم جانو گے کہ جو کُچھ مَیں نے اُس میں کیا ہے بے سبب
نہیں کیا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

باب ۱۵ اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا کہ اَے آدمزاد کیا
۲ تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی سے یعنی شاخِ انگور
۳ جنگل کے درختوں سے کُچھ بہتر ہے؟ کیا اُسکی لکڑی
کوئی لیتا ہے کہ اُس سے کُچھ بنائے؟ یا لوگ اُس کی
۴ کھونٹیاں بنا لیتے ہیں کہ اُن پر برتن لٹکائیں؟ دیکھ
وہ آگ میں ایندھن کے لئے ڈالی جاتی ہے۔ جب آگ
اُسکے دونوں سروں کو کھا گئی اور درمیانی حصّہ کو بھسم
۵ کر چُکی تو کیا وہ کسی کام کی ہے؟ دیکھ جب وہ سالم تھی
تو کسی کام کی نہ تھی اور جب آگ سے جل گئی تو کس کام
۶ کی ہے؟ پس خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح مَیں
نے جنگل کے درختوں میں سے انگور کے درخت کو آگ
کا ایندھن بنایا اُسی طرح یروشلیم کے باشندوں کو
۷ بناؤنگا۔ اور میرا چہرہ اُنکے خلاف ہوگا۔ وہ آگ سے
نکل بھاگینگے پر آگ اُنکو بھسم کریگی اور جب میرا چہرہ
۸ اُنکے خلاف ہوگا تو تُم جانو گے کہ خُداوند مَیں ہُوں۔ اور مَیں
مُلک کو اُجاڑ ڈالُونگا اِسلئے کہ اُنہوں نے بڑی بیوفائی
کی ہے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

باب ۱۶ پھر خُداوند کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد
۲ یروشلیم کو اُسکے نفرتی کاموں سے آگاہ کر۔ اور کہہ خُداوند خُدا
۳ یروشلیم سے یُوں فرماتا ہے کہ تیری ولادت اور تیری
پیدایش کنعان کی سرزمین کی ہے۔ تیرا باپ اموری تھا
۴ اور تیری ماں حِتّی تھی۔ اور تیری پیدایش کا حال یُوں
ہے کہ جس دِن تُو پیدا ہُوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی اور نہ صفائی
کے لئے تجھے پانی سے غُسل مِلا اور نہ تجھ پر نمک مَلا گیا اور
۵ تُو کپڑوں میں لپیٹی نہ گئی۔ کسی کی آنکھ نے تجھ پر رحم
نہ کیا کہ تیرے لئے یہ کام کرے اور تجھ پر مہربانی دکھائے
بلکہ تُو اپنی ولادت کے روز باہر میدان میں پھینکی گئی
۶ کیونکہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے۔ تب مَیں نے تجھ پر گذر
کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لوٹتی دیکھا اور مَیں نے
تجھے جب تُو اپنے خُون میں آغشتہ تھی کہا کہ جیتی رہ۔ ہاں
مَیں نے تجھ خُون آلودہ سے کہا جیتی رہ۔ مَیں نے
۷ تجھے چمن کے شگوفوں کی مانند ہزار چند بڑھایا۔ سو تُو
بڑھی اور بالغ ہُوئی اور کمال وجمال تک پہنچی تیری چھاتیاں
اُٹھیں اور تیری زُلفیں بڑھیں لیکن تُو ننگی اور برہنہ تھی
۸ پھر مَیں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھ پر نظر کی اور کیا دیکھتا
ہُوں کہ تُو عشق انگیز عُمر کو پہنچ گئی ہے پس مَیں نے اپنا
دامن تجھ پر پھیلایا اور تیری برہنگی کو چھپایا اور قسم کھا
کر تجھ سے عہد باندھا خُداوند خُدا فرماتا ہے اور تُو میری
۹ ہوگئی۔ پھر مَیں نے تجھے پانی سے غُسل دیا اور تیرا خُون
۱۰ بالکل دھو ڈالا اور تجھ پر عطر مَلا۔ اور مَیں نے تجھے زردوز
لباس سے مُلبّس کیا اور تخس کی کھال کی جُوتی پہنائی۔
نفیس کتان سے تیرا کمربند بنایا اور تجھے سراسر ریشم
۱۱ سے مُلبّس کیا۔ مَیں نے تجھے زیور سے آراستہ کیا۔ تیرے
ہاتھوں میں کنگن پہنائے اور تیرے گلے میں طوق ڈالا۔
۱۲ اور مَیں نے تیری ناک میں نتھ اور تیرے کانوں میں
بالیاں پہنائیں اور ایک خوبصورت تاج تیرے سر پر
۱۳ رکھا۔ اور تُو سونے چاندی سے آراستہ ہُوئی اور تیری
پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکن دوزی کی تھی اور تُو
میدہ اور شہد اور چکنائی کھاتی تھی اور تُو نہایت خوبصورت
۱۴ اور اقبالمند ملکہ ہوگئی۔ اور اقوامِ عالم میں تیری خوبصورتی
کی شہرت پھیل گئی۔ کیونکہ خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ تُو میرے
اُس جلال سے جو مَیں نے تجھے بخشا کامل ہوگئی تھی۔
۱۵ لیکن تُو نے اپنی خوبصورتی پر تکیہ کیا اور اپنی شُہرت
کے وسیلہ سے بدکاری کرنے لگی اور ہر ایک کے ساتھ
جس کا تیری طرف گذر ہُوا خُوب فاحشہ بنی اور اُسی
۱۶ کی ہوگئی۔ تُو نے اپنی پوشاک سے اپنے لئے مقام

نقش اور آراستہ کئے اور اُن پر ایسی بدکاری کی کہ
۱۷ نہ کبھی ہُوئی اور نہ ہوگی ۔ اور تُو نے اپنے سونے چاندی
کے نفیس زیوروں سے جو مَیں نے تجھے دِئے تھے
اپنے لئے مَردوں کی مُورتیں بنائیں اور اُن سے
۱۸ بدکاری کی ۔ اور اپنی زردوزی پوشاکوں سے اُن کو
مُلبّس کیا اور میرا عطر اور بخُور اُن کے سامنے رکھّا ۔
۱۹ اور میرا کھانا جو مَیں نے تجھے دِیا یعنی میدہ اور چکنائی
اور شہد جو مَیں تجھے کھلاتا تھا تُو نے اُن کے سامنے
خُوشبُو کے لئے رکھّا خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ یُوں ہی
۲۰ ہُوا ۔ اور تُو نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو جِنکو
تُو نے میرے لئے جنم دِیا لیکر اُن کے آگے قُربان کیا
تاکہ وہ اُن کو کھا جائیں کیا تیری بدکاری کوئی چھوٹی
۲۱ بات تھی ۔ کہ تُو نے میرے بچّوں کو بھی ذبح کیا اور اُن
۲۲ کو بُتوں کے لئے آگ کے حوالہ کیا ؟ اور تُو نے اپنی
تمام مکرُوہات اور بدکاری میں اپنے بچپن کے دِنوں
کو جبکہ تُو ننگی اور برہنہ اپنے خُون میں لوٹتی تھی کبھی
۲۳ یاد نہ کیا ۔ اور خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ اپنی اِس ساری
۲۴ بدکاری کے علاوہ افسوس! تجھ پر افسوس! ۔ تُو نے
اپنے لئے گنبد بنایا اور ہر ایک بازار میں اُونچا مقام
۲۵ تیار کیا ۔ تُو نے راستہ کے ہر کونے پر اپنا اُونچا مقام
تعمیر کیا اور اپنی خُوبصُورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر
ایک راہ گُذر کے لئے اپنے پاؤں پسارے اور
۲۶ بدکاری میں ترقّی کی ۔ اور تُو نے اہلِ مصر اپنے پڑوسیوں
سے جو بڑے قد آور ہیں بدکاری کی اور اپنی بدکاری
۲۷ کی کثرت سے مجھے غضبناک کیا ۔ پس دیکھ مَیں نے
اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا اور تیرے وظیفہ کو کم کر دیا اور
تجھے تیری بدخواہ فلستیوں کی بیٹیوں کے قابو میں
کر دیا جو تیری خراب رَوِش سے شرمندہ ہوتی تھیں ۔
۲۸ پھر تُو نے اہلِ اسُور سے بدکاری کی کیونکہ تُو سیر نہ ہو
سکتی تھی ۔ ہاں تُو نے اُن سے بھی بدکاری کی پر تُو بھی
۲۹ تُو آسُودہ نہ ہُوئی ۔ اور تُو نے مُلکِ کنعان سے کسدیوں
کے مُلک تک اپنی بدکاری کو پھیلایا لیکن اِس سے
بھی سیر نہ ہُوئی ۔ خُداوند خُدا فرماتا ہے تیرا دِل کیسا ۳۰
بے اِختیار ہے کہ تُو یہ سب کُچھ کرتی ہے جو بے لگام
فاحشہ عَورت کا کام ہے ۔ اِس لئے کہ تُو ہر ایک سڑک ۳۱
کے سرے پر اپنا گُنبد بناتی ہے اور ہر ایک بازار میں
اپنا اُونچا مقام تیار کرتی ہے اور تُو کسبی کی مانند نہیں
کیونکہ تُو اُجرت لینا حقیر جانتی ہے ۔ بلکہ بدکار بیوی کی ۳۲
مانند ہے جو اپنے شوہر کے عوض غیروں کو قبُول کرتی
ہے ۔ لوگ سب کسبیوں کو ہدئے دیتے ہیں پر تُو اپنے یاروں ۳۳
کو ہدئے اور تحفے دیتی ہے تاکہ وہ چاروں طرف سے
تیرے پاس آئیں اور تیرے ساتھ بدکاری کریں ۔
اور تُو بدکاری میں اَور عَورتوں کی مانند نہیں کیونکہ ۳۴
بدکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی نہیں آتا۔ تُو اُجرت
نہیں لیتی بلکہ خُود اُجرت دیتی ہے۔ پس تُو انوکھی ہے ۔
اِسلئے اَے بدکار تُو خُداوند کا کلام سُن ۔ خُداوند ۳۵ ۳۶
خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تیری ناپاکی بہ نکلی اور تیری
برہنگی تیری بدکاری کے باعث جو تُو نے اپنے یاروں
سے کی اور تیرے سب نفرتی بُتوں کے سبب سے اور
تیرے بچّوں کے خُون کے سبب سے جو تُو نے اُن کے
آگے گُذرانا ظاہر ہوگئی ۔ اِسلئے دیکھ مَیں تیرے سب ۳۷
یاروں کو جن کو تُو لذیذ تھی اور اُن سب کو جن کو تُو چاہتی
تھی اور اُن سب کو جن سے تُو کینہ رکھتی ہے جمع کرونگا
مَیں اُنکو چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا
اور اُنکے آگے تیری برہنگی کھول دُونگا تاکہ وہ تیری تمام
برہنگی دیکھیں ۔ اور مَیں تیری ایسی عدالت کرُونگا ۳۸
جیسی بیوفا اور خُونی بیوی کی اور مَیں غضب اور غیرت
کی مَوت تجھ پر لاؤنگا ۔ اور مَیں تجھے اُنکے حوالہ کرُونگا ۳۹
اور وہ تیرے گُنبد اور اُونچے مقاموں کو مسمار کرینگے
اور تیرے کپڑے اُتارینگے اور تیرے خُوشنما زیور چھین
لینگے اور تجھے ننگی اور برہنہ چھوڑ جائینگے ۔ اور وہ تجھ ۴۰
پر ایک ہجوم چڑھا لائینگے اور تجھے سنگسار کرینگے اور اپنی

۴۱ تلواروں سے تجھے چھید ڈالینگے۔ اور وہ تیرے گھر آگ سے جلائینگے اور بہت سی عورتوں کے سامنے تجھے سزا دینگے اور مَیں تجھے بدکاری سے روک دُونگا اور تُو پھر اُجرت نہ دیگی۔ ۴۲ تب میرا قہر تجھ پر دِھیما ہو جائیگا اور میری غیرت تجھ سے جاتی رہیگی اور مَیں تسکین پاؤُں گا اور پھر غضبناک نہ ہُونگا۔ ۴۳ چُونکہ تُو نے اپنے بچپن کے دِنوں کو یاد نہ کیا اور اِن سب باتوں سے مجھ کو افروختہ کیا اِس لئے خُداوند خُدا فرماتا ہے دیکھ میں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے سر پر لاؤُنگا اور تُو آگے کو اپنے سب گھنونے کاموں کے عِلاوہ ایسی بدذاتی نہیں کر سکیگی۔

۴۴ دیکھ سب مثل کہنے والے تیری بابت یہ مثل کہینگے کہ جَیسی ماں وَیسی بیٹی۔ ۴۵ تُو اپنی اُس ماں کی بیٹی ہے جو اپنے شوہر اور اپنے بچّوں سے گھن کھاتی تھی اور تُو اپنی اُن بہنوں کی بہن ہے جو اپنے شوہروں اور اپنے بچّوں سے نفرت رکھتی تھیں تیری ماں حِتّی اور تیرا باپ اموری تھا۔ ۴۶ اور تیری بڑی بہن سامریہ ہے جو تیری بائیں طرف رہتی ہے۔ وہ اور اُس کی بیٹیاں اور تیری چھوٹی بہن جو تیری دہنی طرف رہتی ہے سدوم اور اُسکی بیٹیاں ہیں۔ ۴۷ لیکن تُو فقط اُنکی راہ پر نہیں چلی اور صرف اُن ہی کے سے گھنونے کام نہیں کئے کیونکہ یہ تو گویا چھوٹی بات تھی بلکہ تُو اپنی تمام روِشوں میں اُن سے بدتر ہو گئی۔ ۴۸ خُداوند خُدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قَسم کہ تیری بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا۔ نہ اُس نے نہ اُس کی بیٹیوں نے جَیسا تُو نے اور تیری بیٹیوں نے کیا ہے۔ ۴۹ دیکھ تیری بہن سدوم کی تقصیر یہ تھی۔ غرور اور روٹی کی سیری اور راحت کی کثرت اُس میں اور اُس کی بیٹیوں میں تھی۔ اُس نے غریب اور محتاج کی دستگیری نہ کی۔ ۵۰ اور وہ متکبر تھیں اور اُنہوں نے میرے حضور گھنونے کام کئے ۵۱ اِسلئے جب مَیں نے دیکھا تو اُنکو اُکھاڑ پھینکا۔ اور سامریہ نے تیرے گُناہوں کے آدھے بھی نہیں کئے تُو نے اُنکی نسبت اپنی مکروہات کو فراوان کیا ہے اور تُو نے اپنی اِن مکروہات سے اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے۔ ۵۲ پس تُو آپ جو اپنی بہنوں کو مجرم ٹھہراتی ہے اِن گُناہوں کے سبب سے جو تُو نے کئے جو اُن کے گُناہوں سے زیادہ نفرت انگیز ہیں ملامت اُٹھا۔ وہ تجھ سے زیادہ بے قصور ہیں۔ پس تُو بھی رُسوا ہو اور شرم کھا کیونکہ تُو نے اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے۔ ۵۳ اور مَیں اُنکی اسیری کو بدل دُونگا یعنی سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور سامریہ اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور اُنکے درمیان تیرے اسیروں کی اسیری کو۔ ۵۴ تاکہ تُو اپنی رُسوائی اُٹھائے اور اپنے سب کاموں سے پشیمان ہو کیونکہ تُو اُن کے لئے تسلّی کا باعث ہے۔ ۵۵ اور تیری بہنیں سدوم اور سامریہ اپنی اپنی بیٹیوں سمیت اپنی پہلی حالت پر بحال ہو جائینگی اور تُو اور تیری بیٹیاں اپنی پہلی حالت پر بحال ہو جاؤ گی۔ ۵۶ تُو اپنے گھمنڈ کے دِنوں میں اپنی بہن سدوم کا نام تک زبان پر نہ لاتی تھی۔ ۵۷ اُس سے پیشتر کہ تیری شرارت فاش ہُوئی جب ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سب نے جو اُن کے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلستیوں کی بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی۔ ۵۸ خُداوند فرماتا ہے تُو نے اپنی بدذاتی اور گھنونے کاموں کی سزا پائی۔ ۵۹ کیونکہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں تجھ سے جَیسا تُو نے کیا وَیسا ہی سلوک کرُونگا اِسلئے کہ تُو نے قَسم کو حقیر جانا اور عہد شکنی کی۔ ۶۰ لیکن میں اپنے اُس عہد کو جو مَیں نے تیری جوانی کے ایّام میں تیرے ساتھ باندھا یاد رکھُونگا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھ قائم کرُونگا۔ ۶۱ اور جب تُو اپنی بڑی اور چھوٹی بہنوں کو قبول کریگی تب تُو اپنی راہوں کو یاد کر کے پشیمان ہوگی اور مَیں اُن کو تجھے دُونگا کہ تیری بیٹیاں ہوں لیکن یہ تیرے عہد کے مطابق نہیں۔ ۶۲ اور مَیں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرُونگا اور تُو جانیگی کہ

۶۳ خداوند میں ہوں۔ تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان ہو اور شرم کے مارے پھر کبھی منہ نہ کھولے جبکہ میں سب کچھ جو تو نے کیا ہے معاف کر دوں خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب ۱۷

۱ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۲ کہ اے آدمزاد ایک پہیلی نکال اور اہلِ اسرائیل سے ایک تمثیل بیان ۳ کر۔ اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لمبے پر رکھتا تھا اپنے رنگا رنگ کے بال و پر میں چھپا ہوا لبنان میں آیا اور اُس نے ۴ دیودار کی چوٹی توڑ لی۔ وہ سب سے اُونچی ڈالی توڑ کر سوداگری کے مُلک میں لے گیا اور سوداگروں کے ۵ شہر میں اُسے لگایا۔ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لے گیا اور اُسے زرخیز زمین میں بویا۔ اُس نے اُسے آبِ فراوان کے کنارے بید کے درخت کی طرح لگایا۔ ۶ اور وہ اُگا اور انگور کا ایک پست قد شاخدار درخت ہو گیا اور اُسکی شاخیں اُسکی طرف جھکی تھیں اور اُسکی جڑیں اُسکے نیچے تھیں چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا ۷ اُسکی شاخیں نکلیں اور اُسکی کونپلیں بڑھیں۔ اور ایک اور بڑا عقاب تھا جس کے بازو بڑے بڑے اور پر و بال بہت تھے اور اِس تاک نے اپنی جڑیں اُسکی طرف جھکائیں اور اپنی کیاریوں سے اپنی شاخیں اُسکی ۸ طرف بڑھائیں تاکہ وہ اُسے سینچے۔ یہ آبِ فراوان کے کنارے زرخیز زمین میں لگائی گئی تھی تاکہ اِسکی شاخیں نکلیں اور اِس میں پھل لگیں اور یہ نفیس تاک ہو۔ ۹ تو کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ کیا یہ برومند ہوگی؟ کیا وہ اِسکو اُکھاڑ نہ ڈالیگا؟ اور اِسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا کہ یہ خشک ہو جائے اور اِسکے سب تازہ پتے مرجھا جائیں؟ اِسے جڑ سے اُکھاڑنے کے لئے بہت طاقت اور بہت ۱۰ سے آدمیوں کی ضرورت نہ ہوگی۔ دیکھ یہ لگائی تو گئی پر کیا یہ برومند ہوگی؟ کیا یہ پوربی ہوا لگتے ہی بالکل سوکھ نہ جائیگی؟ یہ اپنی کیاریوں ہی میں پژمردہ ہو جائیگی۔

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۱۲ کہ اِس باغی خاندان سے کہہ کیا تم اِن باتوں کا مطلب نہیں جانتے اِن سے کہہ دیکھو شاہِ بابل نے یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے اُمرا کو اسیر کرکے اپنے ساتھ ۱۳ بابل کو لے گیا۔ اور اُس نے شاہی نسل میں سے ایک کو لیا اور اُسکے ساتھ عہد باندھا اور اُس سے قسم لی ۱۴ اور مُلک کے بہادروں کو بھی لے گیا۔ تاکہ وہ مملکت پست ہو جائے اور پھر سر نہ اُٹھا سکے بلکہ اُسکے عہد کو قائم رکھنے سے ۱۵ قائم رہے۔ لیکن اُس نے بہت سے آدمی اور گھوڑے لینے کے لئے مصر میں ایلچی بھیجکر اُس سے سرکشی کی۔ کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا ایسے کام کرنے والا بچ سکتا ہے؟ ۱۶ کیا وہ عہد شکنی کرکے بھی بچ جائیگا؟ خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ اُسی جگہ جہاں اُس بادشاہ کا مسکن ہے جس نے اُسے بادشاہ بنایا اور جسکی قسم کو اُس نے حقیر جانا اور جسکا عہد اُس نے توڑا یعنی بابل ۱۷ میں اُسی کے پاس مریگا۔ اور فرعون اپنے بڑے لشکر اور بہت سے لوگوں کو لیکر لڑائی میں اُسکے ساتھ شریک نہ ہوگا جب دمدمہ باندھتے ہوں اور برج بناتے ہوں کہ ۱۸ بہت سے لوگوں کو قتل کریں۔ چونکہ اُس نے قسم کو حقیر جانا اور اُس عہد کو توڑا اور ہاتھ پر ہاتھ مار کر بھی یہ سب ۱۹ کچھ کیا اِسلئے وہ بچ نہ سکیگا۔ پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ میری ہی قسم ہے جسکو اُس نے حقیر جانا اور وہ میرا ہی عہد ہے جو اُس نے ۲۰ توڑا۔ میں ضرور یہ اُس کے سر پر لاؤنگا۔ اور میں اپنا جال اُس پر پھیلاؤنگا اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائیگا اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا اور جو میرا گناہ اُس نے کیا ہے اُسکی بابت میں وہاں اُس سے حجت کرونگا۔ ۲۱ اور اُسکے لشکر کے سب فراری تلوار سے قتل ہونگے اور جو بچ رہینگے وہ چاروں طرف پراگندہ ہو جائینگے اور تم جانوگے کہ میں خداوند نے یہ فرمایا ہے۔

۲۲ خداوند خدا فرماتا ہے میں بھی دیودار کی بلند چوٹی لونگا اور اُسے لگاؤنگا۔ پھر اُسکی نرم شاخوں میں سے

ایک کونپل کاٹ لونگا اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پہاڑ
۲۳ پر لگاؤنگا۔ ہاں اُسے اِسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر لگاؤنگا
اور وہ شاخیں نکالیگا اور پھل لائیگا اور عالیشان دیودار
ہوگا اور ہر قسم کے پرندے اُسکے نیچے بسینگے۔ وہ اُس کی
۲۴ ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کرینگے۔ اور میدان کے سب
درخت جانینگے کہ مَیں خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا
اور چھوٹے درخت کو بلند کیا۔ ہرے درخت کو سُکھا دیا اور
سُوکھے درخت کو ہرا کیا۔ مَیں خداوند نے فرمایا اور کر
دِکھایا۔

باب ۱۸

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا۔ کہ تم اِسرائیل
کے ملک کے حق میں کیوں یہ مثل کہتے ہو کہ باپ دادا نے
کچے انگور کھائے اور اَولاد کے دانت کھٹے ہُوئے؟
۳ خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم پھر
۴ اِسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے۔ دیکھ سب جانیں میری
ہیں جَیسی باپ کی جان وَیسی ہی بیٹے کی جان بھی میری
۵ ہے۔ جو جان گناہ کرتی ہے وُہی مریگی۔ لیکن جو
اِنسان صادِق ہے اور اُس کے کام عدالت و انصاف
۶ کے مطابق ہیں۔ جس نے بتوں کی قربانی سے نہیں کھایا
اور بنی اِسرائیل کے بتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہیں
اُٹھائیں اور اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک نہیں کیا اور
۷ عورت کی ناپاکی کے وقت اُسکے پاس نہیں گیا۔ اور
کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو واپس کر دیا اور ظلم
سے کچھ چھین نہیں لیا۔ بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائی
۸ اور ننگوں کو کپڑا پہنایا۔ سُود پر لین دین نہیں کیا۔
بدکرداری سے دست بردار ہُؤا اور لوگوں میں سچا انصاف
۹ کیا۔ میرے آئین پر چلا اور میرے احکام پر عمل کیا تاکہ
راستی سے معاملہ کرے۔ وہ صادِق ہے۔ خداوند خدا
۱۰ فرماتا ہے وہ یقیناً زندہ رہیگا۔ پر اگر اُسکے ہاں بیٹا پیدا
ہو جو راہزنی یا خونریزی کرے اور اِن گناہوں میں سے
۱۱ کوئی گناہ کرے۔ اور اِن فرائض کو بجا نہ لائے بلکہ
بتوں کی قربانی سے کھائے اور اپنے ہمسایہ کی بیوی کو

۱۲ ناپاک کرے۔ غریب اور محتاج پر ستم کرے ظلم کرکے
چھین لے۔ گرو واپس نہ دے اور بتوں کی طرف اپنی
۱۳ آنکھیں اُٹھائے اور گھنونے کام کرے۔ سُود پر لین دین
کرے تو کیا وہ زندہ رہیگا؟ وہ زندہ نہ رہیگا۔ اُس نے
یہ سب نفرتی کام کئے ہیں۔ وہ یقیناً مریگا۔ اُسکا خون اُسی
۱۴ پر ہوگا۔ لیکن اگر اُسکے ہاں ایسا بیٹا پیدا ہو جو اُن تمام
گناہوں کو جو اُسکا باپ کرتا ہے دیکھے اور خوف کھا کر اُسکے
۱۵ سے کام نہ کرے۔ اور بتوں کی قربانی سے نہ کھائے اور
بنی اِسرائیل کے بتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ اُٹھائے
۱۶ اور اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک نہ کرے۔ اور کسی پر
ستم نہ کرے۔ گرو نہ لے اور ظلم کرکے کچھ چھین نہ لے
بھوکے کو اپنی روٹی کھلائے اور ننگے کو کپڑے پہنائے۔
۱۷ غریب سے دست بردار ہو اور سُود پر لین دین نہ کرے
پر میرے احکام پر عمل کرے اور میرے آئین پر چلے وہ
اپنے باپ کے گناہوں کے لئے نہ مریگا۔ وہ یقیناً زندہ رہیگا۔
۱۸ لیکن اُسکا باپ چونکہ اُس نے بے رحمی سے ستم کیا اور
اپنے بھائی کو ظلم سے لوٹا اور اپنے لوگوں کے درمیان
بُرے کام کئے اِسلئے وہ اپنی بدکرداری کے باعث مریگا۔
۱۹ تو بھی تم کہتے ہو کہ بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ کیوں نہیں
اُٹھاتا؟ جب بیٹے نے وُہی جو جائز اور روا ہے کیا اور
میرے سب آئین کو حفظ کرکے اُن پر عمل کیا تو وہ یقیناً
۲۰ زندہ رہیگا۔ جو جان گناہ کرتی ہے وُہی مریگی۔ بیٹا
باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائیگا اور نہ باپ بیٹے کے گناہ
کا بوجھ۔ صادِق کی صداقت اُسی کے لئے ہوگی اور شریر
۲۱ کی شرارت شریر کے لئے۔ لیکن اگر شریر اپنے تمام گناہوں
سے جو اُس نے کئے ہیں باز آئے اور میرے سب
آئین پر عمل کرکے جو جائز اور روا ہے کرے تو وہ یقیناً
۲۲ زندہ رہیگا۔ وہ نہ مریگا۔ وہ سب گناہ جو اُس نے کئے
ہیں اُسکے خلاف محسوب نہ ہونگے۔ وہ اپنی راستبازی
۲۳ میں جو اُس نے کی زندہ رہیگا۔ خداوند خدا فرماتا ہے
کیا شریر کی موت میں میری خوشی ہے اور اس میں

نہیں کہ وہ اپنی روش سے باز آئے اور زندہ رہے؟
۲۴ لیکن اگر صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور گناہ
کرے اور اُن سب گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر
کرتا ہے کرے تو کیا وہ زندہ رہیگا؟ اُسکی تمام صداقت جو
اُس نے کی فراموش ہوگی۔ وہ اپنے گناہوں میں جو اُس نے
کئے ہیں اور اپنی خطاؤں میں جو اُس نے کی ہیں مریگا۔
۲۵ تو بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش راست نہیں۔ اَے
بنی اسرائیل سنو تو۔ کیا میری روش راست نہیں؟ کیا
۲۶ تمہاری روش ناراست نہیں؟ جب صادق اپنی
صداقت سے باز آئے اور بدکرداری کرے اور اُس میں
مرے تو وہ اپنی بدکرداری کے سبب سے جو اُس نے کی ہے
۲۷ مریگا۔ اور اگر شریر اپنی شرارت سے جو وہ کرتا ہے
باز آئے اور وہ کام کرے جو جائز اور روا ہے تو وہ اپنی
۲۸ جان زندہ رکھیگا۔ اِسلئے کہ اُس نے سوچا اور اپنے
سب گناہوں سے جو کرتا تھا باز آیا۔ وہ یقیناً زندہ رہیگا
۲۹ وہ نہ مریگا۔ تو بھی بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی
روش راست نہیں۔ اَے بنی اسرائیل کیا میری روش
راست نہیں؟ کیا تمہاری روش ناراست نہیں؟
۳۰ پس خداوند خدا فرماتا ہے اَے بنی اسرائیل میں ہر
ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت کرونگا۔ توبہ
کرو اور اپنے تمام گناہوں سے باز آؤ تاکہ بدکرداری
۳۱ تمہاری ہلاکت کا باعث نہ ہو۔ اُن تمام گناہوں کو جن
سے تم گنہگار ہوئے دُور کرو اور اپنے لئے نیا دِل اور
نئی رُوح پیدا کرو۔ اَے بنی اسرائیل تم کیوں ہلاک
۳۲ ہوگے؟ کیونکہ خداوند خدا فرماتا ہے مجھے مرنے
والے کی موت سے شادمانی نہیں۔ اِس لئے باز آؤ
اور زندہ رہو۔

باب ۱۹

۱ اب تُو اسرائیل کے اُمرا پر نَوحہ کر۔ اور کہہ تیری ماں
۲ کَون تھی؟ ایک شیرنی جو شیروں کے درمیان لیٹی تھی
اور جوان شیروں کے درمیان اُس نے اپنے بچّوں کو
۳ پالا۔ اور اُس نے اپنے بچّوں میں سے ایک کو پالا
تو وہ جوان شیر ہُوا اور شکار کرنا سیکھ گیا اور آدمیوں
۴ کو نگلنے لگا۔ اور قوموں کے درمیان اُس کا چرچا ہُوا
تو وہ اُنکے گڑھے میں پکڑا گیا اور وہ اُسے زنجیروں سے
۵ جکڑ کر زمینِ مصر میں لائے۔ اور جب شیرنی نے دیکھا
کہ اُس نے بےفائدہ اِنتظار کیا اور اُسکی اُمید جاتی رہی
تو اُس نے اپنے بچّوں میں سے دُوسرے کو لیا اور اُسے
۶ پالکر جوان شیر کیا۔ اور وہ شیروں کے درمیان سیر کرتا
پھرا اور جوان شیر ہُوا اور شکار کرنا سیکھ گیا اور آدمیوں
۷ کو نگلنے لگا۔ اور اُس نے اُنکے قصروں کو برباد کیا اور
اُنکے شہروں کو ویران کیا۔ اُسکی گرج سے مُلک اُجڑ گیا
۸ اور اُسکی آبادی نہ رہی۔ تب بہت سی قومیں تمام
ممالک سے اُس کی گھات میں بیٹھیں اور اُنہوں نے
اُس پر اپنا جال پھیلایا۔ وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا۔
۹ اور اُنہوں نے اُسے زنجیروں سے جکڑ کر پنجرے میں
ڈالا اور شاہِ بابل کے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے اُسے
قلعہ میں بند کیا تاکہ اُس کی آواز اسرائیل کے پہاڑوں
پر پھر سُنی نہ جائے۔
۱۰ تیری ماں اُس تاک سے مشابہ تھی جو تیری مانند
پانی کے کنارے لگائی گئی۔ وہ پانی کی فراوانی کے
۱۱ باعث باروَر اور شاخدار ہُوئی۔ اور اُسکی شاخیں ایسی
مضبوط ہوگئیں کہ بادشاہوں کے عصا اُن سے بنائے گئے
اور گھنی شاخوں میں اُسکا تنہ بلند ہُوا اور وہ اپنی گھنی
۱۲ شاخوں سمیت اُونچی دِکھائی دیتی تھی۔ لیکن وہ غضب
سے اُکھاڑکر زمین پر گرائی گئی اور پوربی ہوا نے اُسکا پھل
خشک کر ڈالا اور اُسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں اور
۱۳ سُوکھ گئیں اور آگ سے بھسم ہُوئیں۔ اور اب وہ بیابان میں
۱۴ سُوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی۔ اور ایک چھڑی سے
جو اُسکی ڈالیوں سے بنی تھی آگ نکلکر اُسکا پھل کھا گئی
اور اُسکی کوئی ایسی مضبوط ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا
عصا ہو۔ یہ نَوحہ ہے اور نَوحہ کے لئے رہیگا۔

باب ۲۰

۱ اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ

کو یوں ہُوا کہ اِسرائیل کے چند بزرگ خُداوند سے کچھ دریافت
۲ کرنے کو آئے اور میرے سامنے بیٹھ گئے۔ تب خُداوند کا
۳ کلام مجھ پر نازِل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد! اِسرائیل کے
بزرگوں سے کلام کر اور اُن سے کہہ خُداوند خُدا یوں فرماتا
ہے کہ کیا تُم مجھ سے دریافت کرنے آئے ہو؟ خُداوند خُدا
فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم تُم مجھ سے کچھ دریافت نہ
۴ کر سکو گے۔ کیا تُو اُن پر حجّت قائم کریگا اَے آدمزاد کیا تُو
اُن پر حجّت قائم کریگا؟ اُنکے باپ دادا کے نفرتی کاموں سے
۵ اُنکو آگاہ کر۔ اُن سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جس
دِن مَیں نے اِسرائیل کو برگزیدہ کیا اور بنی یعقوب سے قسم
کھائی اور مُلکِ مِصر میں اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کیا مَیں نے
۶ اُن سے قسم کھا کر کہا کہ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ جس
دِن مَیں نے اُن سے قسم کھائی تاکہ اُنکو مُلکِ مِصر سے اُس
مُلک میں لاؤں جو مَیں نے اُنکے لئے دیکھ کر ٹھہرایا تھا
جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے اور جو تمام ممالک
۷ کی شوکت ہے۔ اور مَیں نے اُن سے کہا تُم میں سے
ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکی منظورِ نظر ہیں
دُور کرے اور تُم اپنے آپ کو مِصر کے بُتوں سے ناپاک
۸ نہ کرو۔ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ لیکن وہ مجھ سے
باغی ہوئے اور نہ چاہا کہ میری سُنیں۔ اُن میں سے
کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکی منظورِ نظر تھیں
ترک نہ کیا اور مِصر کے بُتوں کو نہ چھوڑا۔ تب مَیں نے کہا
کہ مَیں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا تاکہ اپنے غضب کو
۹ مُلکِ مِصر میں اُن پر پُورا کروں۔ لیکن مَیں نے اپنے
نام کی خاطر ایسا کیا تاکہ میرا نام اُن قوموں کی نظر میں
جنکے درمیان وہ رہتے تھے اور جن کی نگاہوں میں مَیں
اُن پر ظاہر ہُوا جب اُنکو مُلکِ مِصر سے نکال لایا ناپاک
۱۰ نہ کیا جائے۔ پس مَیں اُنکو مُلکِ مِصر سے نکال کر
۱۱ بیابان میں لایا۔ اور مَیں نے اپنے آئین اُن کو دئے
اور اپنے احکام اُنکو سکھائے کہ انسان اُن پر عمل
۱۲ کرنے سے زندہ رہے۔ اور مَیں نے اپنے سبت بھی
اُنکو دِئے تاکہ وہ میرے اور اُن کے درمیان نشان
ہوں تاکہ وہ جانیں کہ مَیں خُداوند اُنکا مُقدس کرنے والا
۱۳ ہُوں۔ لیکن بنی اِسرائیل بیابان میں مجھ سے باغی
ہوئے۔ وہ میرے آئین پر نہ چلے اور میرے احکام کو
رد کیا جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُنکے سبب سے
زندہ رہے اور اُنہوں نے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک
کیا۔ تب مَیں نے کہا کہ مَیں بیابان میں اپنا قہر اُن پر نازِل
۱۴ کر کے اُنکو فنا کرونگا۔ لیکن مَیں نے اپنے نام کی خاطر
ایسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں کی نظروں میں جنکی آنکھوں کے
۱۵ سامنے مَیں اُنکو نکال لایا ناپاک نہ کیا جائے۔ اور مَیں
نے بیابان میں بھی اُن سے قسم کھائی کہ مَیں اُنکو اُس مُلک
میں نہ لاؤنگا جو مَیں نے اُنکو دیا جس میں دُودھ اور شہد
۱۶ بہتا ہے اور جو تمام ممالک کی شوکت ہے۔ کیونکہ اُنہوں
نے میرے احکام کو رد کیا اور میرے آئین پر نہ چلے اور
میرے سبتوں کو ناپاک کیا اِسلئے کہ اُنکے دِل اُنکے بُتوں
۱۷ کے مشتاق تھے۔ تو بھی میری آنکھوں نے اُنکی رعایت
کی اور مَیں نے اُنکو ہلاک نہ کیا اور مَیں نے بیابان میں اُنکو
۱۸ بالکل نیست و نابود نہ کیا۔ اور مَیں نے بیابان میں اُنکے
فرزندوں سے کہا تُم اپنے باپ دادا کے آئین و احکام پر
۱۹ نہ چلو اور اُنکے بُتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرو۔ مَیں
خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ میرے آئین پر چلو اور میرے
۲۰ احکام کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ اور میرے سبتوں کو
مُقدس جانو کہ وہ میرے اور تمہارے درمیان نشان
۲۱ ہوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ لیکن فرزندوں
نے بھی مجھ سے بغاوت کی۔ وہ میرے آئین پر نہ چلے نہ
میرے احکام کو مانکر اُن پر عمل کیا جن پر اگر انسان عمل
کرے تو اُنکے سبب سے زندہ رہے۔ اُنہوں نے میرے
سبتوں کو ناپاک کیا۔ تب مَیں نے کہا کہ مَیں اپنا قہر اُن پر
نازِل کرونگا اور بیابان میں اپنے غضب کو اُن پر پُورا کرونگا۔
۲۲ تو بھی مَیں نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اپنے نام کی خاطر ایسا
کیا تاکہ وہ اُن قوموں کی نظر میں جنکے دیکھتے ہوئے مَیں

۲۳ اُنکو نِکال لایا تا ناپاک نہ کیا جائے۔ پھر مَیں نے بیابان
میں اُن سے قسم کھائی کہ مَیں اُنکو قوموں میں آوارہ اور
۲۴ ممالِک میں پراگندہ کرُونگا۔ اِسلئے کہ وہ میرے احکام پر
عمل نہ کرتے تھے بلکہ میرے آئین کو ردّ کرتے تھے اور
میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے اور اُنکی آنکھیں
۲۵ اُن کے باپ دادا کے بُتوں پر تھیں۔ سو مَیں نے
اُن کو بُرے آئین اور اَیسے احکام دیئے جن سے
۲۶ وہ زِندہ نہ رہیں۔ اور مَیں نے اُنکو اُنہی کے ہدیوں
سے یعنی سب پہلوٹھوں کو آگ پر سے گذار کر ناپاک
کِیا تاکہ مَیں اُن کو وِیران کرُوں اور وہ جانیں کہ
خُداوند مَیں ہُوں۔

۲۷ اِسلئے اَے آدمزاد تُو بنی اِسرائیل سے کلام
کر اور اُن سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اِسکے
علاوہ تُمہارے باپ دادا نے اَیسے کام کرکے میری
۲۸ تکفِیر کی اور میرا گُناہ کرکے خطاکار ہُوئے۔ کہ جب مَیں
اُنکو اُس مُلک میں لایا جسے اُنکو دینے کی مَیں نے قسم
کھائی تھی تو اُنہوں نے جس اُونچے پہاڑ اور جس
گھنے درخت کو دیکھا وہیں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا
اور وہیں اپنی غضب انگیز نذر کو گذرانا اور وہیں
۲۹ اپنی خوشبُو جلائی اور اپنے تپاون تپائے۔ تب مَیں
نے اُن سے کہا یہ کیسا اُونچا مقام ہے جہاں تُم جاتے
ہو؟ اور اُنہوں نے اُسکا نام باماہ رکھا جو آج کے دِن
۳۰ تک ہے۔ اِسلئے تُو بنی اِسرائیل سے کہہ خُداوند خُدا
یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُم بھی اپنے باپ دادا کی طرح
ناپاک ہوتے ہو؟ اور اُنکے نفرت انگیز کاموں کی مانِند
۳۱ تُم بھی بدکاری کرتے ہو؟ اور جب اپنے ہدئے چڑھاتے
اور اپنے بیٹوں کو آگ پر سے گذار کر اپنے سب بُتوں
سے اپنے آپ کو آج کے دِن تک ناپاک کرتے ہو تو
اَے بنی اِسرائیل کیا تُم مُجھ سے کُچھ دریافت کر سکتے
ہو؟ خُداوند خُدا فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم مُجھ
۳۲ سے کُچھ دریافت نہ کر سکوگے۔ اور وہ جو تُمہارے جی

میں آتا ہے ہرگز وقُوع میں نہ آئیگا کیونکہ تُم سوچتے ہو
کہ تُم بھی دیگر اقوام و قبائلِ عالم کی مانِند لکڑی اور پتّھر
۳۳ کی پرستش کروگے۔ خُداوند خُدا فرماتا ہے مُجھے
اپنی حیات کی قسم مَیں زور آور ہاتھ سے اور بلند
۳۴ بازُو سے قہر نازِل کرکے تُم پر سلطنت کرُونگا۔ اور
مَیں زور آور ہاتھ اور بلند بازُو سے قہر نازِل کرکے
تُم کو قوموں میں سے نِکال لاؤُنگا اور اُن مُلکوں میں
۳۵ سے جن میں تُم پراگندہ ہُوئے ہو جمع کرُونگا۔ اور مَیں
تُم کو قوموں کے بیابان میں لاؤُنگا اور وہاں رُوبرُو
۳۶ تُم سے حُجّت کرُونگا۔ جس طرح مَیں نے تُمہارے
باپ دادا کے ساتھ مِصر کے بیابان میں حُجّت کی۔
خُداوند خُدا فرماتا ہے اُسی طرح مَیں تُم سے بھی حُجّت
۳۷ کرُونگا۔ اور مَیں تُم کو چھڑی کے نیچے سے گذارُونگا
۳۸ اور عہد کے بند میں لاؤُنگا۔ اور مَیں تُم میں سے
اُن لوگوں کو جو سرکش اور مُجھ سے باغی ہیں جُدا کرُونگا۔
مَیں اُن کو اُس مُلک سے جس میں اُنہوں نے
بود و باش کی نِکال لاؤُنگا پر وہ اِسرائیل کے مُلک
میں داخِل نہ ہونگے اور تُم جانوگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔
۳۹ اور تُم سے اَے بنی اِسرائیل خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے
کہ جاؤ اور اپنے اپنے بُت کی عِبادت کرو اور آگے کو بھی
اگر تُم میری نہ سُنوگے۔ لیکن اپنی قُربانیوں اور اپنے
۴۰ بُتوں سے میرے مُقدّس نام کی تکفِیر نہ کروگے۔ کیونکہ
خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے کوہِ مُقدّس یعنی
اِسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر تمام بنی اِسرائیل سب
کے سب مُلک میں میری عِبادت کرینگے۔ وہاں مَیں اُنکو
قبُول کرُونگا اور تُمہاری قُربانیاں اور تُمہاری نذر کے
پہلے پھل اور تُمہاری سب مُقدّس چیزیں طلب
۴۱ کرُونگا۔ جب مَیں تُم کو قوموں میں سے نِکال لاؤُنگا
اور اُن مُلکوں میں سے جن میں مَیں نے تُم کو پراگندہ
کِیا جمع کرُونگا تب مَیں تُم کو خوشبُو کے ساتھ قبُول کرُونگا
۴۲ اور قوموں کے سامنے تُم میری تقدِیس کروگے۔ اور

جب مَیں تمکو اِسرائیل کے مُلک میں یعنی اُس سرزمین میں جِس کے لئے مَیں نے قسم کھائی کہ تمہارے باپ دادا کو دُوں لے آؤنگا تب تُم جانوگے کہ مَیں خُداوند ہُوں ۝

۴۳ اور وہاں تُم اپنی رَوِش اور اپنے سب کاموں کو جن سے تُم ناپاک ہُوئے ہو یاد کروگے اور تُم اپنی تمام بدی کے سبب سے جو تُم نے کی ہے اپنی ہی نظر میں گھنَونے

۴۴ ہوگے ۝ خُداوند خُدا فرماتا ہے اَے بنی اِسرائیل جب مَیں تُمہاری بُری رَوِش اور بداعمالی کے مُطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطِر تُم سے سلُوک کرُونگا تو تُم جانوگے کہ مَیں خُداوند ہُوں ۝

۴۵ ۴۶ اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا ۝ کہ اَے آدمزاد جنُوب کا رُخ کر اور جنُوب ہی سے مُخاطِب ہو کر اُسکے

۴۷ میدان کے جنگل کے خِلاف نبُوّت کر ۝ اور جنُوب کے جنگل سے کہہ خُداوند کا کلام سُن۔ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تُجھ میں آگ بھڑکاؤنگا اور وہ ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سُوکھا درخت جو تُجھ میں ہے کھا جائیگی بھڑکتا ہُؤا شعلہ نہ بُجھیگا اور جنُوب سے شمال تک سب کے

۴۸ مُنہ اُس سے جُھلس جائینگے ۝ اور ہر فردِ بشر دیکھیگا کہ

۴۹ مَیں خُداوند نے اُسے بھڑکایا ہے۔ وہ نہ بُجھیگی ۝ تب مَیں نے کہا ہائے خُداوند خُدا! وہ تو میری بابت کہتے ہیں کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟ ۝

باب ۲۱

۱ ۲ پھر خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا ۝ کہ اَے آدمزاد یرُوشلیم کا رُخ کر اور مُقدّس مکانوں سے مُخاطِب ہو کر

۳ مُلکِ اِسرائیل کے خِلاف نبُوّت کر ۝ اور اُس سے کہہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تیرا مُخالِف ہُوں اور اپنی تلوار میان سے نِکال لُونگا اور تیرے صادِقوں اور تیرے شرِیروں کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالُونگا ۝

۴ پس چُونکہ مَیں تیرے درمیان سے صادِقوں اور شرِیروں کو کاٹ ڈالُونگا اِس لئے میری تلوار اپنے میان سے نِکل کر جنُوب سے شمال تک تمام بشر پر چلیگی ۝

۵ اور سب جانینگے کہ مَیں خُداوند نے اپنی تلوار میان سے کھینچی ہے۔ وہ پھر اُس میں نہ جائیگی ۝

۶ پس اَے آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخ کامی سے اُنکی آنکھوں کے سامنے ٹھنڈی سانس بھر ۝

۷ اور جب وہ پُوچھیں کہ تُو کیوں ہائے ہائے کرتا ہے؟ تو یُوں جواب دینا کہ اُس کی آمد کی افواہ کے سبب سے اور ہر ایک دِل پِگھل جائیگا اور سب ہاتھ ڈھیلے ہو جائینگے اور ہر ایک جی ڈُوب جائیگا اور سب گھٹنے پانی کی مانند کمزور ہو جائینگے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ اُس کی آمد آمد ہے۔ یہ وقُوع میں آئیگا ۝

۸ ۹ پھر خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا ۝ کہ اَے آدمزاد نبُوّت کر اور کہہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو کہہ تلوار بلکہ

۱۰ تیز اور صَیقل کی ہُوئی تلوار ہے ۝ وہ تیز کی گئی ہے تاکہ اُس سے بڑی خُونریزی کی جائے۔ وہ صیقل کی گئی ہے تاکہ چمکے۔ پھر کیا ہم خُوش ہو سکتے ہیں؟ میرے

۱۱ بیٹے کا عصا ہر لکڑی کو حقیر جانتا ہے ۝ اور اُس نے اُسے صَیقل کرنے کو دِیا ہے تاکہ ہاتھ میں لی جائے وہ تیز اور صَیقل کی گئی تاکہ قتل کرنے والے کے ہاتھ میں

۱۲ دی جائے ۝ اَے آدمزاد تُو رو اور نالہ کر کیونکہ وہ میرے لوگوں پر چلیگی۔ وہ اِسرائیل کے سب اُمرا پر ہوگی۔ وہ میرے لوگوں سمیت تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیں اِس

۱۳ لئے تُو اپنی ران پر ہاتھ مار ۝ یقیناً وہ آزمائی گئی اور اگر عصا اُسے حقیر جانے تو کیا وہ نابُود ہوگا؟ خُداوند خُدا

۱۴ فرماتا ہے ۝ اور اَے آدمزاد تُو نبُوّت کر اور تالی بجا اور تلوار دوچند بلکہ سہ چند ہو جائے۔ وہ تلوار جو مقتُولوں پر کارگر ہُوئی بڑی خُونریزی کی تلوار ہے جو اُنکو گھیرتی ہے ۝

۱۵ مَیں نے یہ تلوار اُنکے سب پھاٹکوں کے خِلاف قائِم کی ہے تاکہ اُن کے دِل پِگھل جائیں اور اُنکے گِرنے کے سامان زیادہ ہوں۔ ہائے برقِ تیغ! یہ قتل کرنے کو کھینچی گئی ۝

۱۶ تیّار ہو۔ دہنی طرف جا۔ آمادہ ہو۔ بائیں

۱۷ طرف جا۔ جِدھر تیرا رُخ ہو ۝ اور مَیں بھی تالی بجاؤنگا اور اپنے قہر کو ٹھنڈا کرُونگا۔ مَیں خُداوند نے یہ فرمایا ہے ۝

۱۸ ۱۹ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا۔ کہ اَے آدمزاد! تُو دو راستے کھینچ جن سے شاہِ بابل کی تلوار آئے۔ ایک ہی مُلک سے وہ دونوں راستے نکال اور ایک ہاتھ نشان

۲۰ کے لئے شہر کی راہ کے سرے پر بنا۔ ایک راہ نکال جس سے تلوار بنی عمّون کی ربّہ پر اور پھر ایک اَور جس سے یہوداہ کے محصور شہر یروشلیم پر آئے۔

۲۱ کیونکہ شاہِ بابل دونوں راہوں کے نُقطۂ اِتصال پر فالگیری کے لئے کھڑا ہوگا اور تیروں کو ہلا کر بُت

۲۲ سے سوال کریگا اور جگر پر نظر کریگا۔ اُس کے دہنے ہاتھ میں یروشلیم کا قُرعہ پڑیگا کہ منجنیق لگائے اور کُشت وخُون کے لئے مُنہ کھولے۔ للکار کی آواز بلند کرے اور پھاٹکوں پر منجنیق لگائے اور دمدمہ باندھے اور

۲۳ بُرج بنائے۔ لیکن اُن کی نظر میں یہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹا شگون یعنی اُن کے لئے جنہوں نے قسم کھائی تھی پر وہ بدکرداری کو یاد کریگا تاکہ وہ گرفتار ہوں۔

۲۴ اِسلئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم نے اپنی بدکرداری یاد دِلائی اور تمہاری خطاکاری ظاہر ہُوئی یہاں تک کہ تمہارے سب کاموں میں تمہارے گُناہ عیاں ہیں اور چُونکہ تم خیال میں آگئے اِسلئے

۲۵ گرفتار ہو جاؤ گے۔ اور تُو اَے مجرُوح شریر شاہِ اِسرائیل جس کا زمانہ بدکرداری کے انجام کو پہنچنے

۲۶ پر آیا ہے۔ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ کُلاہ دُور کر اور تاج اُتار۔ یہ ایسا نہ رہیگا۔ پست کو بلند کر اور

۲۷ اُسے جو بلند ہے پست کر۔ مَیں ہی اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دُونگا۔ پر یُوں بھی نہ رہیگا اور وہ آئیگا جس کا حق ہے اور مَیں اُسے دُونگا۔

۲۸ اور تُو اَے آدمزاد نبُوّت کر اور کہہ خُداوند خُدا بنی عمّون اور اُن کی طعنہ زنی کی بابت یُوں فرماتا ہے کہ تُو کہہ تلوار بلکہ کھنچی ہُوئی تلوار خُونریزی کے لئے صیقل کی گئی ہے تاکہ بجلی کی طرح بھسم کرے۔

۲۹ جبکہ وہ تیرے لئے دھوکا دیکھتے ہیں اور جھوٹے فال نکالتے ہیں کہ تجھ کو اُن شریروں کی گردنوں پر ڈال دیں جو مارے گئے جن کا زمانہ اُنکی بدکرداری کے

۳۰ انجام کو پہنچنے پر آیا ہے۔ اُس کو میان میں کر۔ مَیں تیری پیدایش کے مکان میں اور تیری زادبُوم میں تیری

۳۱ عدالت کرُونگا۔ اور مَیں اپنا قہر تجھ پر نازِل کرُوں گا اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر بھڑکاؤنگا اور تجھ کو حیوان خصلت آدمیوں کے حوالہ کرُونگا جو برباد کرنے

۳۲ میں ماہر ہیں۔ تُو آگ کے لئے ایندھن ہوگا اور تیرا خُون مُلک میں بہیگا اور پھر تیرا ذکر بھی نہ کیا جائیگا کیونکہ مَیں خُداوند نے فرمایا ہے۔

باب ۲۲

۱ ۲ پھر خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُؤا۔ کہ اَے آدمزاد کیا تُو اِلزام نہ لگائیگا؟ کیا تُو اِس خُونی شہر کو مُلزم نہ

۳ ٹھہرائیگا؟ تُو اُسکے سب نفرتی کام اِسکو دِکھا۔ اور کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اَے شہر تُو اپنے اندر خُونریزی کرتا ہے تاکہ تیرا وقت آجائے اور تُو اپنے واسطے بُتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لئے بناتا ہے۔

۴ تُو اُس خُون کے سبب سے جو تُو نے بہایا مُجرم ٹھہرا اور تُو بُتوں کے باعث جنکو تُو نے بنایا ہے ناپاک ہُؤا۔ تُو اپنے وقت کو نزدیک لاتا ہے اور اپنے ایّام کے خاتمہ تک پہنچا ہے اِسلئے مَیں نے تجھے اقوام کی

۵ ملامت کا نِشانہ اور ممالک کا ٹھٹھا بنایا ہے۔ تجھ سے دُور و نزدیک کے سب لوگ تیری ہنسی اُڑائینگے

۶ کیونکہ تُو فسادی اور بدنام مشہور ہے۔ دیکھ اِسرائیل کے اُمرا سب کے سب جو تجھ میں ہیں مقدُور

۷ بھر خونریزی پر مستعد تھے۔ تیرے اندر اُنہوں نے ماں باپ کو حقیر جانا ہے۔ تیرے اندر اُنہوں نے پردیسیوں پر ظلم کیا۔ تیرے اندر اُنہوں نے

۸ یتیموں اور بیواؤں پر ستم کیا ہے۔ تُو نے میری پاک چیزوں کو ناچیز جانا اور میرے سبتوں کو ناپاک کیا۔

۹ تیرے اندر وہ لوگ ہیں جو چغلخوری کر کے خُون کرواتے ہیں اور تیرے اندر وہ ہیں جو بُتوں کی قربانی سے کھاتے

۱۰ ہیں۔ تیرے اندر وہ ہیں جو فسق و فجور کرتے ہیں۔ تیرے
اندر وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنے باپ کی حرم شکنی کی
تجھ میں اُنہوں نے اُس عورت سے جو ناپاکی کی حالت
۱۱ میں تھی مباشرت کی۔ کسی نے دوسرے کی بیوی سے
بدکاری کی اور کسی نے اپنی بہو سے بدذاتی کی اور کسی
نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے اندر رسوا
۱۲ کیا۔ تیرے اندر اُنہوں نے خونریزی کے لئے رشوت
خواری کی۔ تُو نے بیاج اور سُود لیا اور ظلم کرکے اپنے
پڑوسی کو لُوٹا اور مجھے فراموش کیا خداوند خدا فرماتا ہے۔
۱۳ دیکھ تیرے ناروا نفع کے سبب سے جو تُو نے لیا اور
تیری خونریزی کے باعث جو تیرے اندر ہوئی مَیں نے
۱۴ تالی بجائی۔ کیا تیرا دل برداشت کریگا اور تیرے ہاتھوں
میں زور ہوگا جب مَیں تیرا معاملہ فیصل کرونگا؟ مَیں
۱۵ خداوند نے فرمایا اور میں ہی کر دکھاؤنگا۔ ہاں مَیں
تجھ کو قوموں میں پراگندہ اور ملکوں میں تتربتر کرونگا
۱۶ اور تیری گندگی تجھ میں سے نابود کر دونگا۔ اور تُو
قوموں کے سامنے اپنے آپ میں ناپاک ٹھہریگا اور
معلوم کریگا کہ مَیں خداوند ہوں۔

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اَے آدمزاد
۱۸ بنی اسرائیل میرے لئے میل ہو گئے ہیں۔ وہ سب کے
سب پیتل اور رانگا اور لوہا اور سیسا ہیں جو بھٹی میں
۱۹ ہیں۔ وہ چاندی کی میل ہیں۔ اِسلئے خداوند خدا یُوں فرماتا
ہے کہ چُونکہ تم سب میل ہو گئے ہو اِسلئے دیکھو مَیں تمکو
۲۰ یروشلیم میں جمع کرونگا۔ جسطرح لوگ چاندی اور پیتل
اور لوہا اور سیسا اور رانگا بھٹی میں جمع کرتے ہیں اور
اُن پر دھونکتے ہیں تاکہ اُنکو پگھلا ڈالیں اُسی طرح مَیں
اپنے قہر اور اپنے غضب میں تمکو جمع کرونگا اور تمکو
۲۱ وہاں رکھکر پگھلاؤنگا۔ ہاں مَیں تمکو اکٹھا کرونگا اور
اپنے غضب کی آگ تم پر دھونکونگا اور تمکو اُس میں
۲۲ پگھلاؤنگا۔ جسطرح چاندی بھٹی میں پگھلائی جاتی
ہے اُسی طرح تم اُس میں پگھلائے جاؤ گے اور تم جانوگے
کہ مَیں خداوند نے اپنا قہر تم پر نازل کیا ہے۔

۲۳ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اَے آدمزاد ۲۴
اُس سے کہہ کہ تُو وہ سرزمین ہے جو پاک نہیں کی گئی
اور جس پر غضب کے دن میں بارش نہیں ہوئی۔
۲۵ جس میں اُسکے نبیوں نے سازش کی ہے۔ شکار کو
پھاڑتے ہوئے گرجنے والے شیرِ ببر کی مانند وہ جانوں
کو کھا گئے ہیں۔ وہ مال اور قیمتی چیزوں کو چھین لیتے
ہیں اُنہوں نے اُس میں بہت سی عورتوں کو بیوہ بنا
۲۶ دیا ہے۔ اُسکے کاہنوں نے میری شریعت کو توڑا اور
میری مقدس چیزوں کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے
مقدس اور عام میں کچھ فرق نہیں رکھا اور نجس و طاہر
میں اِمتیاز کی تعلیم نہیں دی اور میرے سبتوں کو نگاہ
۲۷ میں نہیں رکھا اور مَیں اُن میں بے عزت ہوا۔ اُسکے
اُمرا اُس میں شکار کو پھاڑنے والے بھیڑیوں کی
مانند ہیں جو ناجائز نفع کی خاطر خونریزی کرتے اور
۲۸ جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ اور اُسکے نبی اُنکے لئے
کچّی کہگل کرتے ہیں۔ باطل رویا دیکھتے اور جھوٹی
فالگیری کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خداوند خدا یُوں
فرماتا ہے حالانکہ خداوند نے نہیں فرمایا۔ ۲۹ اِس ملک
کے لوگوں نے ستمگری اور لُوٹ مار کی ہے اور غریب اور
محتاج کو ستایا ہے اور پردیسیوں پر ناحق سختی کی ہے۔
۳۰ مَیں نے اُنکے درمیان تلاش کی کہ کوئی ایسا آدمی ملے جو
فصیل بنائے اور اُس سرزمین کے لئے اُسکے رخنہ میں
میرے سامنے کھڑا ہو تاکہ مَیں اُسے ویران نہ کروں پر
۳۱ کوئی نہ ملا۔ پس مَیں نے اپنا قہر اُن پر نازل کیا اور
اپنے غضب کی آگ سے اُنکو فنا کر دیا اور مَیں نے اُن کی
روش کو اُنکے سروں پر لایا خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب ۲۳ ۱ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اَے آدمزاد ۲
دو عورتیں ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔ ۳ اُنہوں نے
مصر میں بدکاری کی۔ وہ اپنی جوانی میں بدکار بنیں۔
وہاں اُنکی چھاتیاں ملی گئیں اور وہیں اُنکے دوشیزگی

۴ کے پستان مسلے گئے ۞ اُن میں سے بڑی کا نام اہولہ اور اُس کی بہن کا اہولیبہ تھا اور وہ دونوں میری ہو گئیں اور اُن سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئے اور اُنکے یہ نام اہولہ اور اہولیبہ سامریہ و یروشلیم ہیں ۞

۵ اور اہولہ جب کہ وہ میری تھی بدکاری کرنے لگی اور اپنے یاروں پر یعنی اسوریوں پر جو ہمسایہ تھے عاشق ہوئی ۞

۶ وہ سردار اور حاکم اور سب کے سب دلپسند جوانمرد اور سوار تھے جو گھوڑوں پر سوار ہوتے اور ارغوانی پوشاک پہنتے تھے ۞

۷ اور اُس نے اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے بدکاری کی اور اُن سب کے ساتھ جن سے وہ عشقبازی کرتی تھی اور اُنکے سب بتوں کے ساتھ ناپاک ہوئی ۞

۸ اُس نے جو بدکاری مصر میں کی تھی اُسے ترک نہ کیا کیونکہ اُسکی جوانی میں وہ اُس سے ہم آغوش ہوئے اور اُنہوں نے اُسکے دوشیزگی کے پستانوں کو مسلا اور اپنی بدکاری اُس پر اُنڈیل دی ۞

۹ اِسلئے مَیں نے اُسے اُسکے یاروں یعنی اسوریوں کے حوالہ کر دیا جن پر وہ مرتی تھی ۞

۱۰ اُنہوں نے اُسکو بے ستر کیا اور اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا اور اُسے تلوار سے قتل کیا پس وہ عورتوں میں انگشت نما ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے سزا دی ۞

۱۱ اور اُسکی بہن اہولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا پر وہ شہوت پرستی میں اُس سے بدتر ہوئی اور اُس نے اپنی بہن سے بڑھکر بدکاری کی ۞

۱۲ وہ اسوریوں پر عاشق ہوئی جو سردار اور حاکم اور اُسکے ہمسایہ تھے جو بھڑکیلی پوشاک پہنتے اور گھوڑوں پر سوار ہوتے اور سب کے سب دلپسند جوانمرد تھے ۞

۱۳ اور مَیں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی۔ اُن دونوں کی ایک ہی روش تھی ۞

۱۴ اور اُس نے بدکاری میں ترقی کی کیونکہ جب اُس نے دیوار پر مردوں کی صورتیں دیکھیں یعنی کسدیوں کی تصویریں

۱۵ جو شنگرف سے کھینچی ہوئی تھیں ۞ جو پٹکوں سے کمر بستہ اور سروں پر رنگین پگڑیاں پہنے تھے اور سب کے سب دیکھنے میں اُمرا اہلِ بابل کی مانند تھے جنکا وطن کسدستان ہے ۞

۱۶ تو دیکھتے ہی وہ اُن پر مرنے لگی اور اُنکے پاس کسدستان میں قاصد بھیجے ۞

۱۷ پس اہلِ بابل اُسکے پاس آکر عشق کے بستر پر چڑھے اور اُنہوں نے اُس سے بدکاری کر کے اُسے آلودہ کیا اور وہ اُن سے ناپاک ہوئی تو اُسکی جان اُن سے بیزار ہو گئی ۞

۱۸ تب اُسکی بدکاری علانیہ ہوئی اور اُسکی برہنگی بے ستر ہو گئی۔ تب میری جان اُس سے بیزار ہوئی جیسی اُسکی بہن سے بیزار ہو چکی تھی ۞

۱۹ تو بھی اُس نے اپنی جوانی کے دِنوں کو یاد کر کے جب وہ مصر کی سرزمین میں بدکاری کرتی تھی بدکاری پر بدکاری کی ۞

۲۰ سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگی جن کا بدن گدھوں کا سا بدن اور جنکا اِنزال گھوڑوں کا سا اِنزال تھا ۞

۲۱ اِس طرح تُو نے اپنی جوانی کی شہوت پرستی کو جبکہ مصری تیری جوانی کی چھاتیوں کے سبب سے تیرے پستان ملتے تھے پھر یاد کیا ۞

۲۲ اِسلئے اَے اہولیبہ خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اُن یاروں کو جن سے تیری جان بیزار ہو گئی ہے اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں اور اُنکو بُلاؤنگا کہ تجھے چاروں طرف سے گھیر لیں ۞

۲۳ اہلِ بابل اور سب کسدیوں کو فقود اور شوع اور قوع اور اُنکے ساتھ تمام اسوریوں کو سب کے سب دلپسند جوانمردوں کو سرداروں اور حاکموں کو اور بڑے بڑے امیروں اور نامی لوگوں کو جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں تجھ پر چڑھا لاؤنگا ۞

۲۴ اور وہ اسلحۂ جنگ اور رتھوں اور چھکڑوں اور اُمتوں کے انبوہ کے ساتھ تجھ پر حملہ کرینگے اور ڈھال اور پھری پکڑ کر اور خود پہنکر چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے۔ مَیں عدالت اُن کو سپرد کرونگا اور وہ اپنے آئین کے مطابق تیرا فیصلہ کرینگے ۞

۲۵ اور مَیں اپنی غیرت کو تیری مخالف بناؤنگا اور وہ غضبناک ہو کر تجھ سے پیش آئینگے اور تیری ناک

اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے اور تیرے باقی لوگ تلوار سے
مارے جائینگے۔ وہ تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو پکڑ لینگے
۲۶ اور تیرا بقیہ آگ سے بھسم ہوگا۔ اور وہ تیرے کپڑے
۲۷ اُتار لینگے اور تیرے نفیس زیور لوٹ لے جائینگے۔ اور
مَیں تیری شہوت پرستی اور تیری بدکاری جو تُو نے مُلکِ مصر
میں سیکھی موقوف کرُونگا یہاں تک کہ تُو اُنکی طرف پھر آنکھ
۲۸ نہ اُٹھائیگی اور پھر مصر کو یاد نہ کریگی۔ کیونکہ خُداوند خُدا
یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تجھے اُنکے ہاتھ میں جن سے
تجھے نفرت ہے ہاں اُن ہی کے ہاتھ میں جن سے
۲۹ تیری جان بیزار ہے دیدُونگا۔ اور وہ تجھ سے نفرت
کے ساتھ پیش آئینگے اور تیرا سب مال جو تُو نے محنت
سے پیدا کیا ہے چھین لینگے اور تجھے عُریان اور برہنہ
چھوڑ جائینگے یہاں تک کہ تیری شہوت پرستی و خباثت
۳۰ اور تیری بدکاری فاش ہو جائیگی۔ یہ سب کُچھ تجھ سے
اِسلئے ہوگا کہ تُو نے بدکاری کے لئے دیگر اقوام کا پیچھا
۳۱ کیا اور اُنکے بُتوں سے ناپاک ہُوئی۔ تُو اپنی بہن کی
راہ پر چلی اِسلئے مَیں اُسکا پیالہ تیرے ہاتھ میں دُونگا۔
۳۲ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو اپنی بہن کے پیالہ سے
جو گہرا اور بڑا ہے پیئے گی۔ تیری ہنسی ہوگی اور تُو ٹھٹھوں
میں اُڑائی جائیگی کیونکہ اُس میں بہت سی سمائی ہے۔
۳۳ تُو مستی اور سوگ سے بھر جائیگی۔ ویرانی اور حیرت کا
۳۴ پیالہ۔ تیری بہن سامریہ کا پیالہ ہے۔ تُو اُسے پئیگی
اور نچوڑیگی اور اُسکی ٹھیکریاں بھی چبا جائیگی اور
اپنی چھاتیاں نوچیگی کیونکہ مَیں ہی نے یہ فرمایا ہے
۳۵ خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ پس خُداوند خُدا یُوں فرماتا
ہے کہ چُونکہ تُو مجھے بھُول گئی اور مجھے اپنی پیٹھ
کے پیچھے پھینک دیا اِسلئے اپنی بدذاتی اور بدکاری
کی سزا اُٹھا۔
۳۶ پھر خُداوند نے مجھے فرمایا اَے آدمزاد کیا تُو اہولہ
اور اہولیبہ پر الزام لگائیگا؟ تُو اُنکے گھنونے کام
۳۷ اُن پر ظاہر کر۔ کیونکہ اُنہوں نے بدکاری کی اور
اُنکے ہاتھ خُون آلُودہ ہیں۔ ہاں اُنہوں نے اپنے بُتوں
سے بدکاری کی اور اپنے بیٹوں کو جو مجھ سے پیدا
ہُوئے آگ سے گذارا کہ بُتوں کی نذر ہو کر ہلاک ہوں۔
۳۸ اِس کے سوا اُنہوں نے مجھ سے یہ کیا کہ اُسی دِن
اُنہوں نے میرے مقدِس کو ناپاک کیا اور میرے سبتوں
۳۹ کی بےحُرمتی کی۔ کیونکہ جب وہ اپنی اولاد کو بُتوں کے
لئے ذبح کر چکیں تو اُسی دِن میرے مقدِس میں داخل
ہُوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں اور دیکھ اُنہوں نے میرے گھر
۴۰ کے اندر ایسا کام کیا۔ بلکہ تم نے دُور سے مرد بُلائے
جنکے پاس قاصد بھیجا اور دیکھ وہ آئے جنکے لئے تُو نے
غُسل کیا اور آنکھوں میں کاجل لگایا اور بناؤ سنگار کیا۔
۴۱ اور تُو نفیس پلنگ پر بیٹھی اور اُسکے پاس دسترخوان
۴۲ تیار کیا اور اُس پر تُو نے میرا بخُور اور میرا عطر رکھا۔ اور
ایک عیاش جماعت کی آواز اُسکے ساتھ تھی اور عام لوگوں
کے علاوہ بیابان سے شرابیوں کو لائے اور اُنہوں نے
اُنکے ہاتھوں میں کنگن اور سروں پر خوشنما تاج پہنائے۔
۴۳ تب مَیں نے اُس کی بابت جو بدکاری کرتے کرتے بُڑھیا
ہو گئی تھی کہا اب یہ لوگ اُس سے بدکاری کرینگے اور
۴۴ وہ اُن سے کریگی۔ اور وہ اُسکے پاس گئے جس طرح
کسی کسبی کے پاس جاتے ہیں اُسی طرح وہ اُن
بدذات عورتوں اہولہ اور اہولیبہ کے پاس گئے۔
۴۵ لیکن صادق آدمی اُن پر وہ فتویٰ دینگے جو بدکار اور
خُونی عورتوں پر دیا جاتا ہے کیونکہ وہ بدکار عورتیں ہیں
۴۶ اور اُنکے ہاتھ خُون آلُودہ ہیں۔ کیونکہ خُداوند خُدا یُوں
فرماتا ہے کہ مَیں اُن پر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا اور اُنکو
چھوڑ دُونگا کہ اِدھر اُدھر دھکے کھاتی پھریں اور غارت
۴۷ ہوں۔ اور وہ گروہ اُنکو سنگسار کریگی اور اپنی تلواروں
سے اُنکو قتل کریگی۔ اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو ہلاک کریگی
۴۸ اور اُنکے گھروں کو آگ سے جلا دیگی۔ یُوں مَیں بدکاری
کو مُلک سے موقوف کرُونگا تاکہ سب عورتیں عبرت
۴۹ پذیر ہوں اور تمہاری مانند بدکاری نہ کریں۔ اور

وہ تمہارے فسق و فجور کا بدلہ تمکو دینگے اور تم اپنے بتوں کے گناہوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاؤ گے تاکہ تم جانو کہ خداوند خدا مَیں ہی ہُوں ○

باب ۲۴

۱ پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ ۲ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا ○ کہ اَے آدمزاد آج کے دِن ہاں اِسی دِن کا نام لکھ رکھ۔ شاہِ بابل نے ۳ عَین اسی دِن یروشلیم پر خروج کیا ○ اور اِس باغی خاندان کے لئے ایک تمثیل بیان کر اور اِن سے کہہ خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ ایک دیگ چڑھا دے ۴ ہاں اُسے چڑھا اور اُس میں پانی بھر دے ○ ٹکڑے اُس میں اکٹھے کر۔ ہر ایک اچھا ٹکڑا یعنی ران اور شانہ اور اچھی ۵ اچھی ہڈیاں اُس میں بھر دے ○ اور گلّہ میں سے چُن چُن کر لے اور اُسکے نیچے لکڑیوں کا ڈھیر لگا دے اور خوب جوش دے تاکہ اُسکی ہڈیاں اُس میں خوب اُبل جائیں ○

۶ اِسلئے خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ اُس خونی شہر پر افسوس اور اُس دیگ پر جس میں زنگ لگا ہے اور اُسکا زنگ اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا ۷ کرکے اُس میں سے نکال اور اُس پر قرعہ نہ پڑے ○ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان ہے۔ اُس نے اُسے صاف چٹان پر رکھا۔ زمین پر نہیں گرایا تاکہ خاک میں چھپ ۸ جائے ○ اِسلئے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا جائے مَیں نے اُسکا خون صاف چٹان پر رکھا تاکہ وہ چھپ ۹ نہ جائے ○ اِسلئے خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ خونی شہر ۱۰ پر افسوس! مَیں بھی بڑا ڈھیر لگاؤنگا ○ لکڑیاں خوب جھونک۔ آگ سُلگا۔ گوشت کو خوب اُبال اور شوربا ۱۱ گاڑھا کر اور ہڈیاں بھی جلا دے ○ تب اُسے خالی کرکے انگاروں پر رکھ تاکہ اُسکا پیتل گرم ہو اور جل جائے اور اُس میں کی ناپاکی گل جائے اور اُسکا زنگ ۱۲ دُور ہو ○ وہ سخت محنت سے ہار گئی لیکن اُسکا بڑا زنگ اُس سے دُور نہیں ہُؤا۔ آگ سے بھی اُسکا زنگ دُور نہیں ۱۳ ہوتا ○ تیری ناپاکی میں خباثت ہے کیونکہ مَیں تجھے پاک کیا چاہتا ہُوں پر تُو پاک ہونا نہیں چاہتی۔ تُو اپنی ناپاکی سے پھر پاک نہ ہوگی جب تک مَیں اپنا قہر تجھ پر پُورا نہ ۱۴ کر چکُوں ○ مَیں خداوند نے یہ فرمایا ہے۔ یُوں ہی ہوگا اور مَیں کر دکھاؤنگا۔ نہ دست بردار ہُونگا نہ رحم کرُونگا۔ نہ باز آؤنگا۔ تیری روش اور تیرے کاموں کے مُطابق وہ تیری عدالت کرینگے خداوند خدا فرماتا ہے ○

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا ○ کہ اَے آدمزاد ۱۶ دیکھ مَیں تیری منظورِ نظر کو ایک ہی ضرب میں تجھ سے جُدا کرُونگا لیکن تُو نہ ماتم کرنا نہ رونا اور نہ آنسو بہانا ○ ۱۷ چُپکے چُپکے آہیں بھرنا۔ مُردہ پر نوحہ نہ کرنا۔ سر پر اپنی پگڑی باندھنا اور پاؤں میں جُوتی پہننا اور اپنے ۱۸ ہونٹوں کو نہ ڈھانپنا اور لوگوں کی روٹی نہ کھانا ○ سو مَیں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری بیوی مر گئی اور صبح کو مَیں نے وُہی کیا جسکا مجھے حکم مِلا تھا ○ ۱۹ پس لوگوں نے مجھ سے پُوچھا کیا تُو ہمیں نہ بتائیگا کہ جو ۲۰ تُو کرتا ہے اُسکو ہم سے کیا نسبت ہے ○ سو مَیں نے ۲۱ اُن سے کہا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا ○ کہ اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں اپنے مقدِس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہارا منظورِ نظر ہے جسکے لئے تمہارے دِل ترستے ہیں ناپاک کرُونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جنکو تم پیچھے چھوڑ آئے ہو تلوار سے مارے جائینگے ○ ۲۲ اور تم ایسا ہی کرو گے جیسا مَیں نے کیا۔ تم اپنے ہونٹوں ۲۳ کو نہ ڈھانپو گے اور لوگوں کی روٹی نہ کھاؤ گے ○ اور تمہاری پگڑیاں تمہارے سروں پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں ہونگی اور تم نوحہ اور زاری نہ کرو گے پر اپنی شرارت کے سبب سے گھُلو گے اور ایک دُوسرے کو دیکھ دیکھ کر ٹھنڈی سانس بھرو گے ○ ۲۴ چُنانچہ حزقی ایل تمہارے لئے نشان ہے۔ سب کچھ جو اُس نے کیا تم بھی کرو گے اور جب یہ وقُوع میں آئیگا تو تم جانو گے کہ خداوند خدا مَیں ہُوں ○

۲۵ اور تُو اَے آدمزاد دیکھ کہ جس دِن مَیں اُن سے اُنکا زور اور اُنکی شان و شوکت اور اُنکے منظُورِ نظر کو اور اُن کے مرغوبِ خاطِر اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں لے لُونگا۔ ۲۶ اُس دِن وہ جو بھاگ نِکلے تیرے پاس آئیگا کہ تیرے کان میں کہے۔ ۲۷ اُس دِن تیرا مُنہ اُسکے سامنے جو بچ نِکلا ہے کُھل جائیگا اور تُو بولیگا اور پِھر گُونگا نہ رہیگا۔ سو تُو اُنکے لِئے ایک نِشان ہوگا اور وہ جانینگے کہ خُداوند مَیں ہُوں۔

باب ۲۵

۱ اور خُداوند خُدا کا کلام مجھ پر نازِل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد ۲ بنی عمّون کی طرف مُتوجّہ ہو اور اُنکے خلاف نبوّت کر۔ ۳ اور بنی عمّون سے کہہ خُداوند خُدا کا کلام سُنو خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے چُونکہ تُو نے میرے مقدِس پر جب وہ ناپاک کِیا گیا اور اِسرائیل کے مُلک پر جب وہ اُجاڑا گیا اور بنی یہُوداہ پر جب وہ اسیر ہو کر گئے اہاہا! کہا۔ ۴ اِسلِئے مَیں تُجھے اہلِ مشرِق کے حوالہ کرُونگا کہ تُو اُنکی مِلکیّت ہو اور وہ تُجھ میں اپنے ڈیرے لگائینگے اور تیرے اندر اپنے مکان بنائینگے اور تیرے میوے کھائینگے اور تیرا دُودھ پئینگے۔ ۵ اور مَیں ربّہ کو اُونٹوں کا اصطبل اور بنی عمّون کی سرزمِین کو بھیڑ سالہ بناؤُنگا اور تُو جانیگا کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ ۶ کیونکہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُو نے تالیاں بجائیں اور پاؤں پٹکے اور اِسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی۔ ۷ اِسلِئے دیکھ مَیں اپنا ہاتھ تُجھ پر چلاؤُنگا اور تُجھے دِیگر اقوام کے حوالہ کرُونگا تاکہ وہ تُجھ کو لُوٹ لیں اور مَیں تُجھے اُمّتوں میں سے کاٹ ڈالُونگا اور مُلکوں میں سے تُجھے نیست و نابُود کرُونگا۔ مَیں تُجھے ہلاک کرُونگا اور تُو جانیگا کہ مَیں خُداوند ہُوں۔

۸ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ موآب اور شعِیر ۹ کہتے ہیں کہ بنی یہُوداہ تمام قوموں کی مانِند ہیں۔ اِس لِئے دیکھ مَیں موآب کے پہلُو کو اُس کے شہروں سے اُسکی سرحد کے شہروں سے جو زمِین کی شوکت ہیں۔ بیت یسیموت اور بعل معُون اور قریتائم سے کھول دُونگا۔ ۱۰ اور مَیں اہلِ مشرِق کو اُسکے اور بنی عمّون کے خلاف چڑھا لاؤُنگا کہ اُن پر قابِض ہوں تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمّون کا ذِکر باقی نہ رہے۔ ۱۱ اور مَیں موآب کو سزا دُونگا اور وہ جانینگے کہ خُداوند مَیں ہُوں۔

۱۲ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ ادوم نے بنی یہُوداہ سے کینہ کشی کی اور اُن سے اِنتقام لیکر بڑا گُناہ کِیا۔ ۱۳ اِسلِئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ادوم پر ہاتھ چلاؤُنگا۔ اُسکے اِنسان اور حیوان کو نابُود کرُونگا اور تیمان سے لیکر اُسے وِیران کرُونگا اور وہ ددان تک تلوار سے قتل ہونگے۔ ۱۴ اور مَیں اپنی قوم بنی اِسرائیل کے ہاتھ سے ادوم سے اِنتقام لُونگا اور وہ میرے غضب و قہر کے مُطابِق ادوم سے سلُوک کرینگے اور وہ میرے اِنتقام کو معلُوم کرینگے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

۱۵ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ فلِستیوں نے کینہ کشی کی اور دِل کی کینہ وری سے اِنتقام لیا تاکہ دائمی عداوت سے اُسے ہلاک کریں۔ ۱۶ اِسلِئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں فلِستیوں پر ہاتھ چلاؤُنگا اور کریتیوں کو کاٹ ڈالُونگا اور سمُندر کے ساحِل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرُونگا۔ ۱۷ اور مَیں سخت عِتاب کر کے اُن سے بڑا اِنتقام لُونگا اور جب مَیں اُن سے اِنتقام لُونگا تو وہ جانینگے کہ خُداوند مَیں ہُوں۔

باب ۲۶

۱ اور گیارھویں برس میں مہینے کے پہلے دِن خُداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُوا۔ ۲ کہ اَے آدمزاد چُونکہ صُور نے یروشلیِم پر کہا ہے اہاہا! وہ قوموں کا پھاٹک توڑ دِیا گیا ہے۔ اب وہ میری طرف مُتوجّہ ہوگی۔ اب اُسکی بربادی سے میری معمُوری ہوگی۔ ۳ اِس لِئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ اَے صُور مَیں تیرا مُخالِف ہُوں اور بہُت سی قوموں کو تُجھ پر چڑھا لاؤُنگا جِس طرح سمُندر اپنی موجوں کو چڑھاتا ہے۔ ۴ اور وہ صُور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے اور اُس کے بُرجوں کو ڈھا دینگے اور مَیں اُسکی مِٹّی تک کُھرچ پھینکُونگا اور اُسے صاف چٹان بناؤُنگا۔ ۵ وہ سمُندر میں جال

پھیلانے کی جگہ ہوگا کیونکہ مَیں ہی نے فرمایا خُداوند خُدا فرماتا ہے اور وہ قوموں کے لئے غنیمت ہوگا ٭

۶ اور اُسکی بیٹیاں جو مَیدان میں ہیں تلوار سے قتل ہونگی اور وہ جانینگے کہ میں خُداوند ہوں ٭

۷ کیونکہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں شاہِ بابل نبُوکدرضر کو جو شاہنشاہ ہے گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں اور فَوجوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھ شمال سے صُور پر چڑھا لاؤنگا ٭ ۸ وہ تیری بیٹیوں کو مَیدان میں تلوار سے قتل کریگا اور تیرے اِردگِرد مورچہ بندی کریگا اور تیرے مُقابل دمدمہ ۹ باندھیگا اور تیری مخالفت میں ڈھال اُٹھائیگا ٭ وہ اپنے منجنیق کو تیری شہر پناہ پر چلائیگا اور اپنے تبروں سے ۱۰ تیرے بُرجوں کو ڈھا دیگا ٭ اُسکے گھوڑوں کی کثرت کے سبب سے اتنی گرد اُڑیگی کہ تجھے چھپا لیگی جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس آئیگا جسطرح رخنہ کرکے شہر میں گھس جاتے ہیں تو سواروں اور گاڑیوں اور رتھوں کی گڑگڑاہٹ ۱۱ کی آواز سے تیری شہر پناہ ہل جائیگی ٭ وہ اپنے گھوڑوں کے سُموں سے تیری سب سڑکوں کو روند ڈالیگا اور تیرے لوگوں کو تلوار سے قتل کریگا اور تیری توانائی کے سُتون ۱۲ زمین پر گر جائینگے ٭ اور وہ تیری دولت لُوٹ لینگے اور تیرے مالِ تجارت کو غارت کرینگے اور تیری شہر پناہ توڑ ڈالینگے اور تیرے رنگ محلّوں کو ڈھا دینگے اور تیرے ۱۳ پتھر اور لکڑی اور تیری مٹّی سمندر میں ڈال دینگے ٭ اور مَیں تیرے گانے کی آواز بند کر دونگا اور تیری ستاروں ۱۴ کی صدا پھر سُنی نہ جائیگی ٭ اور مَیں تجھے صاف چٹان بنا دونگا تو جال پھیلانے کی جگہ ہوگا اور پھر تعمیر نہ کیا جائیگا کیونکہ مَیں خُداوند نے یہ فرمایا ہے خُداوند خُدا فرماتا ہے ٭

۱۵ خُداوند خُدا صُور سے یُوں فرماتا ہے کہ جب تجھ میں قتل کا کام جاری ہوگا اور زخمی کراہتے ہونگے تو کیا بحری ممالک تیرے گرنے کے شور سے نہ تھرتھرائینگے ٭ ۱۶ تب سمندر کے اُمرا اپنے تختوں پر سے اُتر آئینگے اور اپنے جُبّے اُتار ڈالینگے اور اپنے زر دوز پیراہن اُتار پھینکینگے۔ وہ تھرتھراہٹ سے مُلبّس ہوکر خاک پر بیٹھینگے۔ وہ ہر دم کانپینگے اور تیرے سبب سے حیرت زدہ ۱۷ ہونگے ٭ اور وہ تجھ پر نَوحہ کرینگے اور کہینگے ہائے تو کیسا نابُود ہُؤا جو بحری ممالک سے آباد اور مشہور شہر تھا جو سمندر میں زور آور تھا جس کے باشندوں سے سب آس پاس میں آمد و رفت کرنے والے خوف کھاتے تھے ٭ ۱۸ اب بحری ممالک تیرے گرنے کے دن تھرتھرائینگے ہاں سمندر کے سب بحری ممالک تیرے انجام سے ۱۹ ہراسان ہونگے ٭ کیونکہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جب مَیں تجھے اُن شہروں کی مانند جو بے چراغ ہیں ویران کر دُونگا جب مَیں تجھ پر سمندر بہا دُونگا ۲۰ اور جب سمندر تجھے چھپا لیگا ٭ تب مَیں تجھے اُنکے ساتھ جو پاتال میں اُتر جاتے ہیں پُرانے وقت کے لوگوں کے درمیان نیچے اُتارونگا اور زمین کے اسفل میں اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں اُنکے ساتھ جو پاتال میں اُتر جاتے ہیں تجھے بساؤنگا تاکہ تو پھر آباد نہ ہو پر مَیں ۲۱ زندوں کے مُلک کو جلال بخشونگا ٭ مَیں تجھے جایِ عبرت کرونگا اور تو نابود ہوگا۔ ہرچند تیری تلاش کی جائے تو کہیں ابد تک نہ ملیگا خُداوند خُدا فرماتا ہے ٭

باب ۲۷

۱ پھر خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا ٭ کہ اَے آدمزاد ۲ تو صُور پر نَوحہ شروع کر ٭ اور صُور سے کہہ کہ تجھے جس نے ۳ سمندر کے مدخل میں جگہ پائی اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے لئے تجارت گاہ ہے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اَے صُور تو کہتا ہے میرا حُسن کامل ۴ ہے ٭ تیری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں۔ تیرے ۵ معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہے ٭ اُنہوں نے سنیر کے سروؤں سے تیرے جہازوں کے تختے بنائے اور لبنان سے دیودار کاٹ کر تیرے لئے مستول ۶ بنائے ٭ بسن کے بلُوطوں سے ڈانڈ بنائے اور تیرے تختے جزائر کتیم کے صنوبر سے ہاتھی دانت جڑ کر تیار کئے

۷ گئے۔ تیرا بادبان مصری منقش کتان کا تھا تاکہ تیرے
لئے جھنڈے کا کام دے۔ تیرا شامیانہ جزائر الیسہ
۸ کے عنبودی و ارغوانی رنگ کا تھا۔ صیدا اور ارود کے
رہنے والے تیرے ملاح تھے اور اے صور تیرے
۹ دانشمند تجھ میں تیرے ناخدا تھے۔ جبل کے بزرگ اور
دانشمند تجھ میں تھے کہ رخنہ بندی کریں۔ سمندر کے سب
جہاز اور انکے ملاح تجھ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے
۱۰ تجارت کا کام کریں۔ فارس اور لود اور فوط کے لوگ
تیرے لشکر کے جنگی بہادر تھے۔ وہ تجھ میں سپر اور خود کو
۱۱ لٹکاتے اور تجھے رونق بخشتے تھے۔ ارود کے مرد تیری
ہی فوج کے ساتھ چاروں طرف تیری شہر پناہ پر موجود
تھے اور بہادر تیرے برجوں پر حاضر تھے۔ انہوں نے
اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں
۱۲ اور تیرے جمال کو کامل کیا۔ ترسیس نے ہر طرح کے
مال کی کثرت کے سبب سے تیرے ساتھ تجارت کی
وہ چاندی اور لوہا اور رانگا اور سیسا لاکر تیرے بازاروں
۱۳ میں سوداگری کرتے تھے۔ یاوان توبل اور مسک تیرے
تاجر تھے۔ وہ تیرے بازاروں میں غلاموں اور پیتل کے
۱۴ برتنوں کی سوداگری کرتے تھے۔ اہل تجرمہ نے تیرے
بازاروں میں گھوڑوں۔ جنگی گھوڑوں اور خچروں کی
۱۵ تجارت کی۔ اہل ددان تیرے تاجر تھے۔ بہت سے
بحری ممالک تجارت کے لئے تیرے اختیار میں تھے۔ وہ
ہاتھی دانت اور آبنوس مبادلہ کے لئے تیرے پاس لاتے
۱۶ تھے۔ ارامی تیری دستکاری کی کثرت کے سبب سے تیرے
ساتھ تجارت کرتے تھے وہ گوہر شب چراغ اور ارغوانی
رنگ اور چکن دوزی اور کتان اور مونگا اور لعل لاکر تجھ
۱۷ سے خرید و فروخت کرتے تھے۔ یہوداہ اور اسرائیل کا
ملک تیرے تاجر تھے۔ وہ منیت اور پنگ کا گیہوں اور
شہد اور روغن اور بلسان لاکر تیرے ساتھ تجارت کرتے
۱۸ تھے۔ اہل دمشق تیری دستکاری کی کثرت کے سبب سے
اور ہر قسم کے مال کی فراوانی کے باعث حلبون کی مے اور

سفید اون کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان
اور یاوان اوزال سے تیج اور آبدار فولاد اور اگر تیرے
بازاروں میں لاتے تھے۔ ۲۰ ددان تیرا تاجر تھا جو سواری کے
چارجامے تیرے ہاتھ بیچتا تھا۔ ۲۱ عرب اور قیدار کے سب
امیر تجارت کی راہ سے تیرے ہاتھ میں تھے۔ وہ برے اور
مینڈھے اور بکریاں لاکر تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔
۲۲ سبا اور رعماہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگری کرتے
تھے۔ وہ ہر قسم کے نفیس مصالح اور ہر طرح کے قیمتی پتھر اور
سونا تیرے بازاروں میں لاکر خرید و فروخت کرتے تھے۔
۲۳ حران اور کنہ اور عدن اور سبا کے سوداگر اور اسور اور
کلمد کے باشندے تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔
۲۴ یہی تیرے سوداگر تھے جو لاجوردی کپڑے اور کمخواب اور
نفیس پوشاکوں سے بھرے دیودار کے صندوق ڈوری
سے کسے ہوئے تیری تجارتگاہ میں بیچنے کو لاتے تھے۔
۲۵ ترسیس کے جہاز تیری تجارت کے کاروان تھے۔ تو
معمور اور وسط بحر میں نہایت شان و شوکت رکھتا تھا۔
۲۶ تیرے ملاح تجھے گہرے پانی میں لائے۔ مشرقی ہوا
نے تجھ کو وسط بحر میں توڑا ہے۔ ۲۷ تیرا مال و اسباب اور
تیری اجناس تجارت اور تیرے اہل جہاز و ناخدا۔
تیرے رخنہ بندی کرنے والے اور تیرے کاروبار کے
گماشتے اور سب جنگی مرد جو تجھ میں ہیں اس تمام جماعت
کے ساتھ جو تجھ میں ہے تیری تباہی کے دن سمندر
کے وسط میں گرینگے۔ ۲۸ تیرے ناخداؤں کے چلانے
کے شور سے تمام نواحی تھرا جائینگی۔ ۲۹ اور تمام ملاح
اور اہل جہاز اور سمندر کے سب ناخدا اپنے جہازوں
پر سے اتر آئینگے۔ وہ خشکی پر کھڑے ہونگے۔ ۳۰ اور اپنی
آواز بلند کر کے تیرے سبب سے چلائینگے اور زار زار
روئینگے اور اپنے سروں پر خاک ڈالینگے اور راکھ میں
لوٹینگے۔ ۳۱ وہ تیرے سبب سے سر منڈائینگے اور ٹاٹ
اوڑھینگے۔ وہ تیرے لئے دل شکستہ ہو کر روئینگے
اور جانگداز نوحہ کرینگے۔ ۳۲ اور نوحہ کرتے ہوئے تجھ پر

مرثیہ خوانی کرینگے اور تجھ پر یُوں روئینگے کہ کون صُور کی مانند ہے جو سمندر کے درمیان میں تباہ ہُوا؟

۳۳ جب تیرا مالِ تجارت سمندر پر سے جاتا تھا تب تجھ سے بہت سی قومیں مالا مال ہوتی تھیں تُو اپنی دولت اور اجناسِ تجارت کی کثرت سے رُویِ زمین کے

۳۴ بادشاہوں کو دولتمند بناتا تھا۔ پر اب تُو سمندر کی گہرائی میں پانی کے زور سے ٹُوٹ گیا ہے تیری اجناسِ

۳۵ تجارت اور تیرے اندر کی تمام جماعت گر گئی۔ بحری ممالک کے سب رہنے والے تیری بابت حیرت زدہ ہونگے اور اُنکے بادشاہ نہایت ترسان ہونگے اور اُنکا چہرہ

۳۶ زرد ہو جائیگا۔ قوموں کے سوداگر تیرا ذِکر سُنکر سُسکارینگے تُو جایِ عبرت ہوگا اور باقی نہ رہیگا۔

۲۸ باب

۱، ۲ پھر خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد والیِ صُور سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تیرے دِل میں گھمنڈ سمایا اور تُو نے کہا مَیں خُدا ہُوں اور وسطِ بحر میں اِلٰہی تخت پر بیٹھا ہُوں اور تُو نے اپنا دِل اِلٰہ کا سا بنایا ہے اگرچہ تُو اِلٰہ نہیں بلکہ اِنسان ہے۔

۳ دیکھ تُو دانی ایل سے زیادہ دانشمند ہے۔ اَیسا کوئی بھید

۴ نہیں جو تُجھ سے چھپا ہو۔ تُو نے اپنی حکمت اور خِرد سے مال حاصل کیا اور سونے چاندی سے اپنے خزانے

۵ بھر لئے۔ تُو نے اپنی بڑی حکمت سے اور اپنی سوداگری سے اپنی دَولت بہت بڑھائی اور تیرا دِل تیری دَولت

۶ کے باعث پھُول گیا ہے۔ اِسلئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا

۷ ہے چونکہ تُو نے اپنا دِل اِلٰہ کا سا بنایا۔ اِسلئے دیکھ مَیں تجھ پر پردیسیوں کو جو قوموں میں ہیبتناک ہیں چڑھا لاؤنگا۔ وہ تیری دانش کی خُوبی کے خِلاف تلوار کھینچینگے

۸ اور تیرے جمال کو خراب کرینگے۔ وہ تجھے پاتال میں اُتارینگے اور تُو اُنکی مَوت مریگا جو سمندر کے وسط میں

۹ قتل ہوتے ہیں۔ کیا تُو اپنے قاتل کے سامنے یُوں کہیگا کہ مَیں اِلٰہ ہُوں؟ حالانکہ تُو اپنے قاتل کے ہاتھ

۱۰ میں اِلٰہ نہیں بلکہ اِنسان ہے۔ تُو اجنبی کے ہاتھ سے نامختُونوں کی مَوت مریگا کیونکہ مَیں نے فرمایا ہے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

۱۱، ۱۲ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد! صُور کے بادشاہ پر یہ نَوحہ کر اور اُس سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو خاتم الکمال دانش سے معمور اور حُسن میں کامل ہے۔

۱۳ تُو عدن میں باغِ خُدا میں رہا کرتا تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لِئے تھا مثلاً یاقُوتِ سُرخ اور پُکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگِ سُلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زُمُرّد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت

۱۴ تیری پیدائش ہی کے روز سے جاری رہی۔ تُو ممسوح کرُوبی تھا جو سایہ افگن تھا اور مَیں نے تجھے خُدا کے کوہِ مُقدّس پر قائم کیا۔ تُو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان

۱۵ چلتا پھرتا تھا۔ تُو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا جب تک کہ تجھ میں ناراستی نہ پائی

۱۶ گئی۔ تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تجھ میں ظُلم بھی بھر دیا اور تُو نے گُناہ کیا اِس لئے مَیں نے تجھ کو خُدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دیا اور تجھ سایہ افگن کرُوبی کو آتشی پتھروں کے درمیان

۱۷ سے فنا کر دیا۔ تیرا دِل تیرے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا۔ تُو نے اپنے جمال کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی۔ مَیں نے تجھے زمین پر پٹک دیا اور بادشاہوں کے

۱۸ سامنے رکھ دیا ہے تاکہ وہ تجھے دیکھ لیں۔ تُو نے اپنی بدکرداری کی کثرت اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا ہے۔ اِسلئے مَیں تیرے اندر سے آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگی اور مَیں تیرے سب دیکھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے تجھے زمین

۱۹ پر راکھ کر دُونگا۔ قوموں کے درمیان وہ سب جو تجھ کو جانتے ہیں تجھے دیکھ کر حیران ہونگے۔ تُو جایِ عبرت ہوگا اور باقی نہ رہیگا۔

۲۰، ۲۱ پھر خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد

۲۲ صیدا کا رُخ کرکے اُسکے خلاف نبوّت کر۔ اور کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مُخالف ہُوں اَے صیدا اور تیرے اندر میری تمجید ہوگی اور جب میں اُسکو سزا دُونگا تو لوگ معلوم کرلینگے کہ میں خُداوند ہُوں اور اُس میں میری تقدیس ہوگی۔

۲۳ میں اُس میں وبا بھیجُونگا اور اُسکی گلیوں میں خُونریزی کرُونگا اور مقتُول اُسکے درمیان اُس تلوار سے جو چاروں طرف سے اُس پر چلیگی گرینگے اور وہ معلُوم کرینگے کہ میں خُداوند ہُوں۔

۲۴ تب بنی اِسرائیل کے لئے اُنکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنکو حقیر جانتے تھے کوئی چُبھنے والا کانٹا یا دُکھانے والا خار نہ رہیگا اور وہ جانینگے کہ خُداوند خُدا میں ہُوں۔

۲۵ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جب میں بنی اِسرائیل کو قوموں میں سے جن میں وہ پراگندہ ہوگئے جمع کرُونگا تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُن سے اپنی تقدیس کراؤنگا اور وہ اپنی سرزمین میں جو میں

۲۶ نے اپنے بندہ یعقُوب کو دی تھی بسینگے۔ اور وہ اُس میں امن سے سکُونت کرینگے بلکہ مکان بنائینگے اور انگُورستان لگائینگے اور امن سے سکُونت کرینگے۔ جب میں اُن سب کو جو چاروں طرف سے اُن کی حقارت کرتے تھے سزا دُونگا تو وہ جانینگے کہ میں خُداوند اُن کا خُدا ہُوں۔

باب ۲۹

۱ دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو

۲ خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا۔ کہ اَے آدمزاد تُو شاہِ مِصر فرعون کے خلاف ہو اور اُسکے اور تمام مُلکِ مِصر کے خلاف

۳ نبوّت کر۔ کلام کر اور کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ اَے شاہِ مِصر فرعون میں تیرا مُخالف ہُوں اُس بڑے گھڑیال کا جو اپنے دریاؤں میں لیٹ رہتا ہے اور کہتا ہے کہ میرا دریا میرا ہی ہے اور میں نے اُسے اپنے لئے بنایا ہے۔

۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا اور تیرے دریاؤں کی مچھلیاں تیری کھال پر چمٹاؤنگا اور تجھے تیرے دریاؤں سے باہر کھینچ نکالُونگا اور تیرے دریاؤں کی سب مچھلیاں تیری کھال پر چمٹی ہونگی۔

۵ اور میں تجھکو اور تیرے دریاؤں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دُونگا۔ تُو کھلے میدان میں پڑا رہیگا۔ تُو نہ بٹورا جائیگا نہ جمع کیا جائیگا۔ میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خُوراک کردیا ہے۔

۶ اور مِصر کے تمام باشندے جانینگے کہ میں خُداوند ہُوں۔ اِسلئے کہ وہ بنی اِسرائیل کے لئے فقط سرکنڈے کا عصا تھے۔

۷ جب اُنہوں نے تجھے ہاتھ میں لیا تو تُو ٹُوٹ گیا اور اُن سب کے کندھے زخمی کرڈالے۔ پھر جب اُنہوں نے تجھ پر تکیہ کیا تو تُو ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اور اُن سب کی کمریں ہل گئیں۔

۸ اِسلئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ایک تلوار تجھ پر لاؤنگا اور تجھ میں اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالُونگا۔

۹ اور مُلکِ مِصر اُجاڑ اور ویران ہوجائیگا اور وہ جانینگے کہ میں خُداوند ہُوں۔ چُونکہ اُس نے کہا ہے کہ دریا میرا ہی ہے اور میں نے ہی اُسے بنایا ہے۔

۱۰ اِسلئے دیکھ میں تیرا اور تیرے دریاؤں کا مُخالف ہُوں اور مُلکِ مِصر کو مجدال سے اسوان بلکہ کُوش کی سرحد تک محض ویران اور اُجاڑ کردُونگا۔

۱۱ کسی اِنسان کا پاؤں اُدھر نہ پڑیگا اور نہ اُس میں کسی حیوان کے پاؤں کا گُذر ہوگا کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ہوگا۔

۱۲ اور میں ویران مُلکوں کے ساتھ مُلکِ مِصر کو ویران کرُونگا اور اُجڑے شہروں کے ساتھ اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے اور میں مِصریوں کو قوموں میں پراگندہ اور مختلف ممالک میں تتربتر کرُونگا۔

۱۳ کیونکہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے آخر میں میں مِصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وہ پراگندہ ہوئے جمع کرُونگا۔

۱۴ اور میں مِصر کے اسیروں کو واپس لاؤنگا اور اُنکو فتروس کی زمین اُنکے وطن میں واپس پہنچاؤنگا اور وہ وہاں حقیر مملکت ہونگے۔

۱۵ یہ مملکت تمام مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کریگی کیونکہ میں اُنکو پست کرُونگا تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں۔

۱۶ اور

وہ آیندہ کو بنی اِسرائیل کی تکیہ گاہ نہ ہوگی جب وہ اُنکی طرف دیکھنے لگیں تو اُن کی بدکرداری یاد دلائینگے اور جانینگے کہ مَیں خُداوند خُدا ہوں۔

۱۷ اور ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو ۱۸ خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد شاہِ بابل نبوکدرضر نے اپنی فوج سے صُور کی مخالفت میں بڑی خدمت کروائی ہے۔ ہر ایک سر بے بال ہو گیا اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا پر نہ اُس نے اور نہ اُس کے لشکر نے صُور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُس نے ۱۹ اُسکی مخالفت میں کی تھی کچھ اُجرت پائی۔ اِس لئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں مُلکِ مصر شاہِ بابل نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دُونگا۔ وہ اُسکے لوگوں کو پکڑ لے جائیگا اور اُسکو لُوٹ لیگا اور اُسکی غنیمت کو لے لیگا ۲۰ اور یہ اُسکے لشکر کی اُجرت ہوگی۔ مَیں نے مُلکِ مصر اُس محنت کے صِلہ میں جو اُس نے کی اُسے دیا کیونکہ اُنہوں نے میرے لئے مشقت کھینچی تھی خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ ۲۱ مَیں اُس وقت اِسرائیل کے خاندان کا سینگ اُگاؤنگا اور اُن کے درمیان تیرا مُنہ کھولُونگا اور وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہوں۔

۳۰

۱ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد ۲ نبوّت کر اور کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چِلّا کر کہو ۳ افسوس اُس روز پر! اِسلئے کہ وہ روز قریب ہے ہاں خُداوند کا روز یعنی بادلوں کا روز قریب ہے۔ وہ ۴ قوموں کی سزا کا وقت ہوگا۔ کیونکہ تلوار مصر پر آئیگی اور جب لوگ مصر میں قتل ہونگے اور اسیری میں جائینگے اور اُسکی بُنیادیں برباد کی جائینگی تو اہلِ کُوش سخت درد ۵ میں مُبتلا ہونگے۔ کُوش اور فُوط اور لُود اور تمام ملے جلے لوگ اور کُوب اور اُس سرزمین کے رہنے والے جنہوں نے مُعاہدہ کیا ہے اُنکے ساتھ تلوار سے قتل ہونگے۔ ۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مصر کے مددگار گر جائینگے اور اُسکے زور کا گھمنڈ جاتا رہیگا۔ مجدال سے اسوان تک وہ اُس میں تلوار سے قتل ہونگے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ ۷ اور وہ ویران مُلکوں کے ساتھ ویران ہونگے اور اُسکے شہر اُجڑے شہروں کے ساتھ اُجاڑ رہینگے۔ ۸ اور جب مَیں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا اور اُسکے سب مددگار ہلاک کئے جائینگے تو وہ معلوم کرینگے کہ خُداوند مَیں ہوں۔ ۹ اُس روز بہت سے ایلچی جہازوں پر سوار ہو کر میری طرف سے روانہ ہونگے کہ غافل کُوشیوں کو ڈرائیں اور وہ سخت درد میں مُبتلا ہونگے جیسے مصر کی سزا کے وقت کیونکہ دیکھ وہ روز آتا ہے۔

۱۰ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں مصر کے انبوہ کو شاہِ بابل نبوکدرضر کے ہاتھ سے نیست و نابُود کر دُونگا۔ ۱۱ وہ اور اُسکے ساتھ اُسکے لوگ جو قوموں میں ہیبتناک ہیں مُلک اُجاڑنے کو بھیجے جائینگے اور وہ مصر پر تلواریں کھینچینگے اور مُلک کو مقتولوں سے بھر دینگے۔ ۱۲ اور مَیں ندیوں کو سُکھا دُونگا اور مُلک کو شریروں کے ہاتھ بیچونگا اور مَیں اُس سرزمین کو اور اُسکی تمام معموری کو اجنبیوں کے ہاتھ سے ویران کرونگا۔ مَیں خُداوند نے فرمایا ہے۔

۱۳ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں بُتوں کو بھی نیست و نابُود کرونگا اور نُوف میں سے مُورتوں کو مٹا ڈالُونگا اور آیندہ کو مُلکِ مصر سے کوئی بادشاہ برپا نہ ہوگا اور مَیں مُلکِ مصر میں دہشت ڈالُونگا۔ ۱۴ اور فتروس کو ویران کرونگا اور ضُعن میں آگ بھڑکاؤنگا اور نو پر فتویٰ دُونگا۔ ۱۵ اور مَیں سین پر جو مصر کا قلعہ ہے اپنا قہر نازل کرونگا اور نو کے انبوہ کو کاٹ ڈالُونگا۔ ۱۶ اور مَیں مصر میں آگ لگاؤنگا۔ سین کو سخت درد ہوگا اور نو میں رخنے ہو جائینگے اور نُوف پر ہر روز مُصیبت ہوگی۔ ۱۷ آون اور فی بست کے جوان تلوار سے قتل ہونگے اور یہ دونوں بستیاں اسیری میں جائینگی۔ ۱۸ اور تحفنحیس میں بھی دن اندھیرا ہوگا جس وقت مَیں وہاں مصر کے جُوؤں کو توڑونگا اور اُسکی قوت کی شوکت مِٹ جائیگی اور اُس پر گھٹا چھا جائیگی اور اُس کی بیٹیاں اسیر ہو کر جائینگی۔ ۱۹ اِسی طرح سے مصر کو سزا دُونگا اور وہ جانینگے کہ خُداوند مَیں ہوں۔

۲۰ گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ کو
۲۱ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد مَیں نے شاہِ مصر فرعون کا بازو توڑا اور دیکھ وہ باندھا نہ گیا۔ دوا لگا کر اُس پر پٹیاں نہ کسی گئیں کہ تلوار پکڑنے کے لئے
۲۲ مضبوط ہو۔ اِسلئے خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں شاہِ مصر فرعون کا مخالف ہُوں اور اُسکے بازوؤں کو یعنی مضبوط اور ٹوٹے کو توڑونگا اور تلوار اُسکے ہاتھ سے
۲۳ گرادونگا۔ اور مصریوں کو قوموں میں پراگندہ اور ممالک
۲۴ میں تتر بتر کرونگا۔ اور مَیں شاہِ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا اور اپنی تلوار اُسکے ہاتھ میں دونگا لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا اور وہ اُسکے آگے اُس گھایل
۲۵ کی مانند جو مرنے پر ہو آہیں ماریگا۔ ہاں شاہِ بابل کے بازوؤں کو سہارا دونگا اور فرعون کے بازو گر جائینگے اور جب میں اپنی تلوار شاہِ بابل کے ہاتھ میں دونگا اور وہ اُسکو مُلکِ مصر پر چلائیگا تو وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ہُوں۔
۲۶ اور مَیں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ اور ممالک میں تتر بتر کرونگا اور وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ہُوں۔

باب ۳۱

۱ پھر گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ
۲ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد شاہِ مصر فرعون اور اُسکے لوگوں سے کہہ تُم اپنی بزرگی میں
۳ کس کی مانند ہو؟ دیکھ اسُور لبنان کا بلند دیودار تھا جسکی ڈالیاں خوبصورت تھیں اور ٹہنیوں کی کثرت سے وہ خوب سایہ دار تھا اور اُسکا قد بلند تھا اور اُس کی
۴ چوٹی گھنی شاخوں کے درمیان تھی۔ پانی نے اُسکی پرورش کی۔ گہراؤ نے اُسے بڑھایا۔ اُسکی نہریں چاروں طرف جاری تھیں اور اُس نے اپنی نالیوں کو میدان
۵ کے سب درختوں تک پہنچایا۔ اِسلئے پانی کی کثرت سے اُسکا قد میدان کے سب درختوں سے بلند ہُوا اور جب وہ لہلہانے لگا تو اُسکی شاخیں فراوان اور اُسکی ڈالیاں
۶ دراز ہوئیں۔ ہوا کے سب پرندے اُسکی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اُسکی ڈالیوں کے نیچے سب دشتی حیوان بچے دیتے تھے اور سب بڑی بڑی قومیں اُسکے سایہ میں بستی تھیں۔
۷ یُوں وہ اپنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب سے خوشنما تھا کیونکہ اُسکی جڑوں کے پاس پانی کی کثرت تھی۔
۸ خدا کے باغ کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے۔ سرو اُسکی شاخوں اور چنار اُسکی ڈالیوں کے برابر نہ تھے اور خدا کے باغ کا کوئی درخت خوبصورتی میں اُسکی مانند نہ تھا۔
۹ مَیں نے اُسکی ڈالیوں کی فراوانی سے اُسے حُسن بخشا یہاں تک کہ عدن کے سب درختوں کو جو خدا کے باغ میں تھے اُس پر رشک آتا تھا۔
۱۰ اِسلئے خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ چونکہ اُس نے آپ کو بلند اور اپنی چوٹی کو گھنی شاخوں کے درمیان اونچا کیا اور اُسکے دِل میں اُسکی بلندی پر غرور سمایا۔
۱۱ اِسلئے مَیں اُسکو قوموں میں سے ایک زبردست کے حوالہ کرونگا یقیناً وہ اُسکا فیصلہ کریگا۔ مَیں نے اُسے اُسکی شرارت کے سبب سے نکال دیا۔
۱۲ اور اجنبی لوگ جو قوموں میں سے ہیبتناک ہیں اُسے کاٹ ڈالینگے اور پھینک دینگے۔ پہاڑوں اور سب وادیوں پر اُسکی شاخیں گر پڑینگی اور زمین کی سب نہروں کے آس پاس اُسکی ڈالیاں توڑی جائینگی اور رُویِ زمین کے سب لوگ اُسکے سایہ سے نکل جائینگے اور اُسے چھوڑ دینگے۔
۱۳ ہوا کے سب پرندے اُسکے ٹوٹے تنہ میں بسینگے اور تمام دشتی جانور اُسکی شاخوں پر ہونگے۔
۱۴ تاکہ لبِ آب کے سب درختوں میں سے کوئی اپنی بلندی پر مغرور نہ ہو اور اپنی چوٹی گھنی شاخوں کے درمیان اونچی نہ کرے اور اُن میں سے بڑے بڑے اور پانی جذب کرنے والے سیدھے کھڑے نہ ہوں کیونکہ وہ سب کے سب موت کے حوالہ کئے جائینگے یعنی زمین کے اسفل میں بنی آدم کے درمیان جو پاتال میں اُترتے ہیں۔
۱۵ خداوند خدا یُوں فرماتا ہے کہ جس روز وہ پاتال میں اُترے مَیں ماتم کراؤنگا۔ مَیں اُسکے سبب سے گہراؤ کو چھپا دونگا اور اُسکی نہروں کو روک دونگا اور بڑے سیلاب تھم

جائینگے ہاں میں لبنان کو اسکے لئے سیاہ پوش کراؤنگا اور اسکے لئے میدان کے سب درخت غشی میں آئینگے۔ ۱۶ جس وقت میں اسے ان سب کے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالونگا تو اسکے گرنے کے شور سے تمام اقوام لرزان ہونگی اور عدن کے سب درخت۔ لبنان کے چیدہ اور نفیس۔ وہ سب جو پانی جذب کرتے ہیں ۱۷ زمین کے اسفل میں تسلی پائینگے۔ وہ بھی اسکے ساتھ ان تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اتر جائینگے اور وہ بھی جو اسکے بازو تھے اور قوموں کے درمیان اس کے سایہ میں بستے تھے وہیں ہونگے۔

۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کس کی مانند ہے؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کے اسفل میں ڈالا جائیگا تو انکے ساتھ جو تلوار سے قتل ہوئے نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا یہی فرعون اور اسکے سب لوگ ہیں خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب ۳۲

۱ بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو ۲ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اے آدمزاد شاہ مصر فرعون پر نوحہ اٹھا اور اس سے کہہ تو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کی مانند تھا اور تو دریاؤں کے گھڑیال سا ہے۔ تو اپنی نہروں میں سے ناگاہ نکل آتا ہے اور تو نے اپنے پاؤں سے پانی کو تہ و بالا کیا اور انکی نہروں کو گدلا کر دیا۔ ۳ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں امتوں کے انبوہ کے ساتھ تجھ پر اپنا جال ڈالونگا اور وہ تجھے میرے ہی جال میں باہر نکالینگے۔ ۴ تب میں تجھے خشکی میں چھوڑ دونگا اور کھلے میدان پر تجھے پھینکونگا اور ہوا کے سب پرندوں کو تجھ پر بٹھاؤنگا اور تمام روی زمین کے درندوں کو تجھ سے سیر کرونگا۔ ۵ اور تیرا گوشت پہاڑوں پر ڈالونگا اور وادیوں کو تیری بلندی سے بھر دونگا۔ ۶ اور میں اس سرزمین کو جسکے پانی میں تو تیرتا تھا پہاڑوں تک تیرے لہو سے تر کرونگا اور نہریں تجھ سے لبریز ہونگی۔ ۷ اور جب میں تجھے نابود کرونگا تو آسمان کو تاریک اور اسکے ستاروں کو بے نور کرونگا۔ سورج کو بادل سے چھپاؤنگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ ۸ اور میں تمام نورانی اجرام فلک کو تجھ پر تاریک کرونگا اور میری طرف سے تیری زمین پر تاریکی چھا جائیگی خداوند خدا فرماتا ہے۔ ۹ اور جب میں تیری شکستہ حالی کی خبر کو قوموں کے درمیان ان ملکوں میں جن سے تو ناواقف ہے پہنچاؤنگا تو امتوں کا دل آزردہ کرونگا۔ ۱۰ بلکہ بہت سی امتوں کو تیرے حال سے حیران کرونگا اور انکے بادشاہ تیرے سبب سے سخت ترسان ہونگے جب میں انکے سامنے اپنی تلوار چمکاؤنگا تو ان میں سے ہر ایک اپنی جان کی خاطر تیرے گرنے کے دن ہر دم تھرتھرائیگا۔ ۱۱ کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ شاہ بابل کی تلوار تجھ پر چلیگی۔ ۱۲ میں تیری جمعیت کو زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے سب قوموں میں ہیبتناک ہیں ہلاک کرونگا اور وہ مصر کی شوکت کو موقوف اور اسکی تمام جمعیت کو نیست کرینگے۔ ۱۳ اور میں اسکے سب جانوروں کو آب کثیر کے پاس سے نابود کرونگا اور آگے کو نہ انسان کے پاؤں اسے گدلا کرینگے نہ حیوان کے سم۔ ۱۴ تب میں انکا پانی صاف کرونگا اور انکی ندیاں روغن کی طرح جاری ہونگی خداوند خدا فرماتا ہے۔ ۱۵ جب میں ملک مصر کو ویران اور سنسان کرونگا اور وہ اپنی معموری سے خالی ہو جائیگا جب میں اسکے تمام باشندوں کو ہلاک کرونگا تب وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔ ۱۶ یہ وہ نوحہ ہے جس سے اس پر ماتم کرینگے۔ قوموں کی بیٹیاں اس سے ماتم کرینگی۔ وہ مصر اور اسکی تمام جمعیت پر اسی سے ماتم کرینگی خداوند خدا فرماتا ہے۔

۱۷ پھر بارھویں برس میں مہینے کے پندرھویں دن ۱۸ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ کہ اے آدمزاد مصر کی جمعیت پر واویلا کر اور اسکو اور نامدار قوموں کی بیٹیوں کو پاتال میں اترنے والوں کے ساتھ زمین کے اسفل میں گرا دے۔ ۱۹ تو حسن میں کس سے بڑھکر تھا؟ اتر اور نامختونوں کے ساتھ پڑا رہ۔ ۲۰ وہ انکے درمیان گرینگے جو

تلوار سے قتل ہوئے وہ تلوار کے حوالہ کیا گیا ہے۔ اُسے
۲۱ اور اُسکی تمام جمعیت کو گھسیٹ لے جا ۰ وہ جو زورآوروں
میں سب سے توانا ہیں پاتال میں اُس سے اور اُسکے
مددگاروں سے مخاطب ہونگے۔ وہ پاتال میں اُتر گئے۔
وہ بے حس پڑے ہیں یعنی وہ نامختون جو تلوار سے قتل
۲۲ ہوئے ۰ اسور اور اُسکی تمام جمعیت وہاں ہیں۔ اُس کی
چاروں طرف اُنکی قبریں ہیں۔ سب کے سب تلوار سے
۲۳ قتل ہوئے ہیں ۰ جن کی قبریں پاتال کی تہ میں ہیں اور
اُسکی تمام جمعیت اُسکی قبر کے گرداگرد ہے۔ سب کے
سب تلوار سے قتل ہوئے جو زندوں کی زمین میں ہیبت
۲۴ کا باعث تھے ۰ عیلام اور اُسکی تمام گروہ جو اُسکی قبر کے
گرداگرد ہیں وہاں ہیں۔ سب کے سب تلوار سے قتل
ہوئے ہیں وہ زمین کے اسفل میں نامختون اُتر گئے جو
زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے اور اُنہوں نے
پاتال میں اُترنے والوں کے ساتھ خجالت اُٹھائی ہے ۰
۲۵ اُنہوں نے اُسکے لئے اور اُسکی تمام گروہ کے لئے مقتولوں
کے درمیان بستر لگایا ہے۔ اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں
سب کے سب نامختون تلوار سے قتل ہوئے ہیں۔ وہ
زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے اور اُنہوں نے
پاتال میں اُترنے والوں کے ساتھ رسوائی اُٹھائی۔ وہ
۲۶ مقتولوں میں رکھے گئے ۰ مسک اور توبل اور اُسکی تمام
جمعیت وہاں ہیں۔ اُس کی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں۔
سب کے سب نامختون اور تلوار کے مقتول ہیں۔ اگرچہ
۲۷ زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے ۰ کیا وہ اُن
بہادروں کے ساتھ جو نامختونوں میں سے قتل ہوئے
جو اپنے جنگ کے ہتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے
پڑے نہ رہینگے ۰ اُن کی تلواریں اُن کے سروں کے
نیچے رکھی ہیں اور اُنکی بدکرداری اُنکی ہڈیوں پر ہے
کیونکہ وہ زندوں کی زمین میں بہادروں کے لئے
۲۸ ہیبت کا باعث تھے ۰ اور تُو نامختونوں کے درمیان
توڑا جائیگا اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ پڑا رہیگا ۰

۲۹ وہاں ادوم بھی ہے۔ اُسکے بادشاہ اور اُسکے سب اُمرا جو
باوجود اپنی قوت کے تلوار کے مقتولوں میں رکھے گئے
ہیں۔ وہ نامختونوں اور پاتال میں اُترنے والوں کے
۳۰ ساتھ پڑے رہینگے ۰ شمال کے تمام اُمرا اور تمام صیدانی جو
مقتولوں کے ساتھ پاتال میں اُتر گئے باوجود اپنے رعب کے
اپنی زورآوری سے شرمندہ ہوئے۔ وہ تلوار کے مقتولوں
کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے اور پاتال میں اُترنے
۳۱ والوں کے ساتھ رسوائی اُٹھائینگے ۰ فرعون اُنکو دیکھ کر اپنی تمام
جمعیت کی بابت تسلی پذیر ہوگا۔ ہاں فرعون اور اُسکا تمام لشکر
۳۲ جو تلوار سے قتل ہوئے خداوند خدا فرماتا ہے ۰ کیونکہ مَیں نے
زندوں کی زمین میں اُسکی ہیبت قائم کی اور وہ تلوار کے
مقتولوں کے ساتھ نامختونوں میں رکھا جائے گا۔ ہاں
فرعون اور اُسکی جمعیت خداوند خدا فرماتا ہے ۰

باب ۳۳

۲ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۰ کہ اَے آدمزاد تُو
اپنی قوم کے فرزندوں سے مخاطب ہو اور اُن سے کہہ
جس وقت مَیں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں اور اُسکے لوگ
اپنے بہادروں میں سے ایک کو لیں اور اُسے اپنا نگہبان
۳ ٹھہرائیں ۰ اور وہ تلوار کو اپنی سرزمین پر آتے دیکھ کر نرسنگا
۴ پھونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے ۰ تب جو کوئی نرسنگے کی
آواز سُنے اور ہوشیار نہ ہو اور تلوار آئے اور اُسے قتل کرے
۵ تو اُسکا خون اُسی کی گردن پر ہوگا ۰ اُس نے نرسنگے کی
آواز سُنی اور ہوشیار نہ ہُوا۔ اُسکا خون اُسی پر ہوگا حالانکہ
۶ اگر وہ ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا ۰ پر اگر نگہبان تلوار کو
آتے دیکھے اور نرسنگا نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار نہ کئے
جائیں اور تلوار آئے اور اُنکے درمیان سے کسی کو لے
جائے تو وہ تو اپنی بدکرداری میں ہلاک ہُوا لیکن مَیں نگہبان
۷ سے اُسکے خون کی بازپرس کرونگا ۰ سو تُو اَے آدمزاد اِس
لئے کہ مَیں نے تجھے بنی اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا میرے
۸ مُنہ کا کلام سُن رکھ اور میری طرف سے اُنکو ہوشیار کر ۰ جب
مَیں شریر سے کہوں اَے شریر تُو یقیناً مریگا۔ اُس وقت
اگر تُو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُس کی روش سے آگاہ

نہ کرے تو وہ شریر تو اپنی بدکرداری میں مریگا پر مَیں تجھ
۹ سے اُسکے خُون کی باز پُرس کرُونگا۔ لیکن اگر تُو اُس شریر
کو جتائے کہ وہ اپنی روِش سے باز آئے اور وہ اپنی
روِش سے باز نہ آئے تو وہ تو اپنی بدکرداری میں مریگا
لیکن تُو نے اپنی جان بچالی۔

۱۰ اِسلئے اَے آدمزاد تُو بنی اِسرائیل سے کہہ تُم
یُوں کہتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری خطائیں اور ہمارے
گُناہ ہم پر ہیں اور ہم اُن میں گُھلتے رہتے ہیں۔ پس ہم
۱۱ کیونکر زندہ رہینگے؟۔ تُو اُن سے کہہ خُداوند خُدا فرماتا
ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم شریر کے مرنے میں مُجھے کُچھ
خُوشی نہیں بلکہ اس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے
باز آئے اور زِندہ رہے۔ اَے بنی اِسرائیل باز آؤ۔
۱۲ تُم اپنی بُری روِش سے باز آؤ۔ تُم کیوں مروگے؟۔ اِس
لِئے اَے آدمزاد اپنی قَوم کے فرزندوں سے یُوں کہہ کہ
صادِق کی صداقت اُسکی خطاکاری کے دِن اُسے نہ
بچائیگی اور شرِیر کی شرارت جب وہ اُس سے باز آئے
تو اُس کے گرنے کا سبب نہ ہوگی اور صادِق جب
گُناہ کرے تو اپنی صداقت کے سبب سے زِندہ نہ
۱۳ رہ سکیگا۔ جب مَیں صادِق سے کہُوں کہ تُو یقیناً زِندہ
رہیگا اگر وہ اپنی صداقت پر تکیہ کرکے بدکرداری کرے
تو اُسکی صداقت کے کام فراموش ہو جائینگے اور وہ
اُس بدکرداری کے سبب سے جو اُس نے کی ہے مریگا۔
۱۴ اور جب شرِیر سے کہُوں تُو یقیناً مریگا اگر وہ اپنے گُناہ
۱۵ سے باز آئے اور وُہی کرے جو جائز و روا ہے۔ اگر وہ
شرِیر گرَو واپس کردے اور جو اُس نے لُوٹ لیا ہے
واپس دیدے اور زِندگی کے آئین پر چلے اور ناراستی
۱۶ نہ کرے تو وہ یقیناً زِندہ رہیگا۔ وہ نہیں مریگا۔ جو گُناہ
اُس نے کِئے ہیں اُسکے خِلاف محسُوب نہ ہونگے اُس
نے وُہی کِیا جو جائز و روا ہے۔ وہ یقیناً زِندہ رہیگا۔
۱۷ پر تیری قَوم کے فرزند کہتے ہیں کہ خُداوند کی روِش راست
۱۸ نہیں حالانکہ خود اُنکی ہی روِش ناراست ہے۔ اگر
صادِق اپنی صداقت چھوڑکر بدکرداری کرے تو وہ
۱۹ یقیناً اُسی کے سبب سے مریگا۔ اور اگر شرِیر اپنی
شرارت سے باز آئے اور وُہی کرے جو جائز و روا ہے
۲۰ تو اُسکے سبب سے زِندہ رہیگا۔ پھر بھی تُم کہتے ہو
کہ خُداوند کی روِش راست نہیں ہے۔ اَے
بنی اِسرائیل مَیں تُم میں سے ہر ایک کی روِش کے
مُطابِق تُمہاری عدالت کرُونگا۔

۲۱ ہماری اسیری کے بارھویں برس کے دسویں
مہینے کی پانچویں تاریخ کو یُوں ہُؤا کہ ایک شخص جو یروشلیم
سے بھاگ نِکلا تھا میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ شہر
۲۲ مُسخّر ہوگیا۔ اور شام کے وقت اُس فراری کے پُہنچنے
سے پیشتر خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر تھا اور اُس نے میرا مُنہ
کھول دِیا اُس نے صُبح کو اُسکے میرے پاس آنے سے
۲۳ پہلے میرا مُنہ کھول دِیا اور مَیں پھر گُونگا نہ رہا۔ تب
۲۴ خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُؤا۔ کہ اَے آدمزاد مُلکِ
اِسرائیل کے وِیرانوں کے باشندے یُوں کہتے ہیں
کہ ابرہام ایک ہی تھا اور وہ اِس مُلک کا وارِث ہُؤا پر ہم
تو بہت سے ہیں۔ مُلک ہم کو میراث میں دِیا گیا ہے۔
۲۵ اِسلئے تُو اُن سے کہہ دے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے
کہ تُم لہُو سمیت کھاتے اور اپنے بُتوں کی طرف آنکھ اُٹھاتے
ہو اور خُونریزی کرتے ہو۔ کیا تُم مُلک کے وارِث ہوگے؟۔
۲۶ تُم اپنی تلوار پر تکیہ کرتے ہو۔ تُم مکرُوہ کام کرتے ہو اور تُم
میں سے ہر ایک اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک کرتا
۲۷ ہے کیا تُم مُلک کے وارِث ہوگے؟۔ تُو اُن سے
یُوں کہنا کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مُجھے اپنی حیات
کی قسم وہ جو وِیرانوں میں ہیں تلوار سے قتل ہونگے
اور اُسے جو کُھلے مَیدان میں ہے درندوں کو دُونگا کہ
نِگل جائیں اور وہ جو قلعوں اور غاروں میں ہیں وبا
۲۸ سے مرینگے۔ کیونکہ مَیں اِس مُلک کو اُجاڑ اور باعِثِ
حَیرت بناؤُنگا اور اِسکی قُوّت کا گھمنڈ جاتا رہیگا اور
اِسرائیل کے پہاڑ وِیران ہونگے یہاں تک کہ کوئی اُن

۲۹ پر سے گذر نہیں کریگا۔ اور جب مَیں اُنکے تمام مکروہ کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے کِئے ہیں مُلک کو ویران اور ۳۰ باعثِ حیرت بناؤنگا تو وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ پر اَے آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند دیواروں کے پاس اور گھروں کے آستانوں پر تیری بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایک دُوسرے سے کہتے ہیں ہاں ہر ایک اپنے بھائی سے یُوں کہتا ہے چلو وہ کلام سُنیں جو خُداوند کی ۳۱ طرف سے نازِل ہُوا ہے۔ وہ اُمّت کی طرح تیرے پاس آتے اور میرے لوگوں کی مانند تیرے آگے بَیٹھتے اور تیری باتیں سُنتے ہیں لیکن اُن پر عمل نہیں کرتے کیونکہ وہ اپنے مُنہ سے تو بہت محبّت ظاہر کرتے ہیں پر ۳۲ اُنکا دِل لالچ پر دَوڑتا ہے۔ اور دیکھ تو اُنکے لئے نہایت مرغُوب سرودی کی مانند ہے جو خوش الحان اور ماہر سازندہ بجانے والا ہو کیونکہ وہ تیری باتیں سُنتے ہیں لیکن ۳۳ اُن پر عمل نہیں کرتے۔ اور جب یہ باتیں وقُوع میں آئینگی (دیکھ وہ جلد وقُوع میں آنے والی ہیں) تب وہ جانینگے کہ اُنکے درمیان ایک نبی تھا۔

باب ۳۴

۱ اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُوا کہ اَے آدمزاد ۲ اِسرائیل کے چرواہوں کے خِلاف نبُوّت کر ہاں نبُوّت کر اور اُن سے کہہ خُداوند خُدا چرواہوں کو یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل کے چرواہوں پر افسوس جو اپنا ہی پیٹ بھرتے ہیں۔ کیا چرواہوں کو مناسب نہیں کہ بھیڑوں کو چرائیں؟ ۳ تُم چکنائی کھاتے اور اُون پہنتے ہو اور جو فربہ ہیں اُن کو ذبح کرتے ہو لیکن گلّہ نہیں چَراتے۔ ۴ تُم نے کمزوروں کو توانائی اور بیماروں کو شِفا نہیں دی اور ٹُوٹے ہُوئے کو نہیں باندھا اور وہ جو نکال دِئے گئے اُنکو واپس نہیں لائے اور گُم شُدہ کی تلاش نہیں کی ۵ بلکہ زبردستی اور سختی سے اُن پر حکومت کی۔ اور وہ تِتّر بِتّر ہو گئے کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور وہ پراگندہ ہو کر ۶ مَیدان کے سب درندوں کی خوراک ہُوئے۔ میری بھیڑیں تمام پہاڑوں پر اور ہر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں۔ ہاں میری بھیڑیں تمام رُوئے زمین پر تِتّر بِتّر ہو گئیں اور کسی نے نہ اُنکو ڈھونڈا نہ اُنکی تلاش کی۔ ۷ اِس لئے اَے پاسبانو خُداوند کا کلام سُنو۔ ۸ خُداوند خُدا فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قَسم چُونکہ میری بھیڑیں شِکار ہو گئیں ہاں میری بھیڑیں ہر ایک دشتی درندہ کی خوراک ہُوئیں کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور میرے پاسبانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ اُنہوں نے اپنا پیٹ بھرا اور میری بھیڑوں کو نہ چرایا۔ ۹ اِسلئے اَے پاسبانو خُداوند کا کلام سُنو۔ ۱۰ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں چرواہوں کا مُخالِف ہُوں اور اپنا گلّہ اُنکے ہاتھ سے طلب کرُونگا اور اُنکو گلّہ بانی سے معزول کرُونگا اور چرواہے آیندہ کو اپنا پیٹ نہ بھر سکینگے کیونکہ مَیں اپنا گلّہ اُنکے مُنہ سے چھُڑا لُونگا تاکہ وہ اُنکی خوراک نہ ہو۔ ۱۱ کیونکہ خُداوند خُدا فرماتا ہے دیکھ مَیں خُود اپنی بھیڑوں کی تلاش کرُونگا اور اُنکو ڈھونڈ نکالُونگا۔ ۱۲ جِس طرح چرواہا اپنے گلّہ کی تلاش کرتا ہے جب کہ وہ اپنی بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اُسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈونگا اور اُنکو ہر جگہ سے جہاں وہ ابر اور تاریکی کے دِن تِتّر بِتّر ہو گئی ہیں چھُڑا لاؤنگا۔ ۱۳ اور مَیں اُنکو سب اُمّتوں کے درمیان سے واپس لاؤنگا اور سب مُلکوں میں سے فراہم کرُونگا اور اُن ہی کے مُلک میں پہنچاؤنگا اور اِسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین کے تمام آباد مکانوں میں چَراؤنگا۔ ۱۴ اور اُنکو اچھّی چراگاہ میں چَراؤنگا اور اُنکی آرامگاہ اِسرائیل کے اُونچے پہاڑوں پر ہوگی وہاں وہ عُمدہ آرامگاہ میں لیٹینگی اور ہری چراگاہ میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگی۔ ۱۵ مَیں ہی اپنے گلّہ کو چَراؤنگا اور اُنکو لِٹاؤنگا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ ۱۶ مَیں گُم شُدہ کی تلاش کرُونگا اور خارج شُدہ کو واپس لاؤنگا اور شِکستہ کو باندھُونگا اور بیماروں کو تقویت دُونگا لیکن موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک کرُونگا مَیں اُنکو سیاست کا کھانا کھِلاؤنگا۔ ۱۷ اور تُمہارے حق میں خُداوند خُدا یُوں فرماتا

ہے اَے میری بھیڑو دیکھو مَیں بھیڑ بکریوں اور مینڈھوں اور بکروں کے درمیان اِمتیاز کر کے اِنصاف کرونگا۔ ۱۸ کیا تمکو یہ ہلکی سی بات معلوم ہوئی کہ تم اچھّا سبزہ زار کھا جاؤ اور باقی ماندہ کو پاؤں سے لتاڑو اور صاف پانی میں سے پیو اور باقی ماندہ کو پاؤں سے گدلا کرو؟ ۱۹ اور جو تم نے پاؤں سے لتاڑا ہے وہ میری بھیڑیں کھاتی ہیں اور جو تم نے پاؤں سے گدلا کیا پیتی ہیں۔

۲۰ اِسلئے خُداوند خُدا اُنکو یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں ہاں مَیں موٹی اور دُبلی بھیڑوں کے درمیان اِنصاف کرونگا۔ ۲۱ چُونکہ تم نے پہلو اور کندھے سے دھکیلا ہے اور تمام بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا ہے یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہوئے۔ ۲۲ اِسلئے مَیں اپنے گلّہ کو بچاؤنگا وہ پھر کبھی شِکار نہ ہونگے اور مَیں بھیڑ بکریوں کے درمیان اِنصاف کرونگا۔ ۲۳ اور مَیں اُنکے لئے ایک چوپان مُقرر کرونگا اور وہ اُنکو چرائیگا یعنی میرا بندہ داؔؤد وہ اُنکو چرائیگا اور وُہی اُنکا چوپان ہوگا۔ ۲۴ اور مَیں خُداوند اُنکا خُدا ہونگا اور میرا بندہ داؔؤد اُنکے درمیان فرمانروا ہوگا۔ مَیں خُداوند نے یُوں فرمایا ہے۔ ۲۵ اور مَیں اُنکے ساتھ صُلح کا عہد باندھونگا اور سب بُرے درندوں کو مُلک سے نابُود کرونگا اور وہ بیابان میں سلامتی سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں سوئینگے۔ ۲۶ اور مَیں اُنکو اور اُن جگہوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعِث بناؤنگا اور مَیں بروقت مینہ برساؤنگا۔ برکت کی بارش ہوگی۔ ۲۷ اور میدان کے درخت اپنا میوہ دینگے اور زمین اپنا حاصل دیگی اور وہ سلامتی کے ساتھ اپنے مُلک میں بسینگے اور جب مَیں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا اور اُنکے ہاتھ سے جو اُن سے خدمت کرواتے ہیں چھڑاؤنگا تو وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہوں۔ ۲۸ اور وہ آگے کو قوموں کا شکار نہ ہونگے اور زمین کے درندے اُنکو نگل نہ سکینگے بلکہ وہ امن سے بسینگے اور اُنکو کوئی نہ ڈرائیگا۔ ۲۹ اور مَیں اُنکے لئے ایک نامور پَودا برپا کرونگا اور وہ پھر کبھی اپنے مُلک میں قحط سے ہلاک نہ ہونگے اور آگے کو قوموں کا طعنہ نہ اُٹھائینگے۔ ۳۰ اور وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند اُنکا خُدا اُنکے ساتھ ہوں اور وہ یعنی بنی اِسرائیل میرے لوگ ہیں خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ ۳۱ اور تم اَے میری بھیڑو میری چراگاہ کی بھیڑو اِنسان ہو اور مَیں تمہارا خُدا ہوں خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

باب ۳۵

۱ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُؤا۔ ۲ کہ اَے آدمزاد کوہِ شعیر کی طرف مُتوجّہ ہو اور اُس کے خلاف نبُوّت کر۔ ۳ اور اُس سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ اَے کوہِ شعیر مَیں تیرا مُخالِف ہوں اور تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور تجھے وِیران اور بےچراغ کرونگا۔ ۴ مَیں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا اور تُو وِیران ہوگا اور جانیگا کہ خُداوند مَیں ہوں۔ ۵ چُونکہ تُو قدیم سے عداوت رکھتا ہے اور تُو نے بنی اِسرائیل کو اُنکی مُصیبت کے دِن اُن کی بدکرداری کے آخر میں تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہے۔ ۶ اِسلئے خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم مَیں تجھے خُون کے لئے حوالہ کرونگا اور خُون تجھے رگیدیگا چُونکہ تُو نے خُونریزی سے نفرت نہ رکھی اِسلئے خُون تیرا پیچھا کریگا۔ ۷ یُوں میں کوہِ شعیر کو وِیران اور بےچراغ کرونگا اور اُس میں سے گُذرنے والے اور واپس آنے والے کو نابُود کرونگا۔ ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتُولوں سے بھر دُونگا۔ تلوار کے مقتُول تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری تمام ندیوں میں گرینگے۔ ۹ اور مَیں تجھے ابد تک وِیران رکھّونگا اور تیری بستیاں پھر آباد نہ ہونگی اور تم جانوگے کہ مَیں خُداوند ہوں۔ ۱۰ چُونکہ تُو نے کہا کہ یہ دو قومیں اور یہ دو مُلک میرے ہونگے اور ہم اُنکے مالک ہونگے باوجُودیکہ خُداوند وہاں تھا۔ ۱۱ اِسلئے خُداوند خُدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم مَیں تیرے قہر اور حسد کے مُطابِق جو تُو نے اپنی کینہ وری سے اُنکے خلاف ظاہر کیا تجھ سے سلُوک کرونگا اور جب مَیں تجھ پر فتویٰ دُونگا تو اُنکے درمیان مشہور ہونگا۔ ۱۲ اور تُو جانیگا کہ مَیں خُداوند نے تیری تمام حقارت کی باتیں جو تُو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کی مُخالفت میں کہیں کہ وہ وِیران

ہُوئے اور ہمارے قبضہ میں کر دِئے گئے کہ ہم اُنکو نِگل جائیں
۱۳ سُنی ہیں۔ اِسی طرح تُم نے میرے خِلاف اپنی زبان سے
لاف زنی کی اور میرے مُقابل زیادہ گوئی کی ہے جو مَیں سُن
۱۴ چُکا ہُوں۔ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جب تمام دُنیا
۱۵ خُوشی کریگی مَیں تجھے ویران کرُونگا۔ جس طرح تُو نے بنی
اِسرائیل کی میراث پر اِسلئے کہ وہ ویران تھی شادمانی کی
اُسی طرح مَیں بھی تجھ سے کرُونگا۔ اَے کوہِ شعیر تُو اور تمام ادُوم
بالکل ویران ہوگے اور لوگ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔

باب ۳۶

۱ اَے آدمزاد اِسرائیل کے پہاڑوں سے نبُوّت کر اور
۲ کہہ اَے اِسرائیل کے پہاڑو خُداوند کا کلام سُنو۔ خُداوند
خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ دُشمن نے تُم پر اہا ہا! کہا اور یہ کہ
۳ وہ اُونچے اُونچے قدیم مقام ہمارے ہی ہوگئے۔ اِسلئے نبُوّت
کر اور کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اِس سبب سے
ہاں اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے تُم کو ویران کیا اور
ہر طرف سے تُمکو نِگل گئے تاکہ جو قوموں میں سے باقی ہیں
تُمہارے مالِک ہوں اور تُمہارے حق میں بکواسیوں نے
۴ زبان کھولی ہے اور تُم لوگوں میں بدنام ہُوئے۔ اِسلئے
اَے اِسرائیل کے پہاڑو خُداوند خُدا کا کلام سُنو۔ خُداوند
خُدا پہاڑوں اور ٹیلوں۔ نالوں اور وادیوں اور اُجاڑ
ویرانوں سے اور متروک شہروں سے جو آس پاس کی
قوموں کے باقی لوگوں کے لئے لُوٹ اور جائے تمسخُر
۵ ہُوئے ہیں یُوں فرماتا ہے۔ ہاں اِسی لئے خُداوند خُدا
یُوں فرماتا ہے کہ یقیناً مَیں نے اقوام کے باقی لوگوں کا اور
تمام ادُوم کا مُخالِف ہوکر جنہوں نے اپنے پُورے دِل کی
خُوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے آپ کو میری سر
زمین کے مالِک ٹھہرایا تاکہ اُسکے لئے غنیمت ہو اپنی غیرت
۶ کے جوش میں فرمایا ہے۔ اِس لئے تُو اِسرائیل کے
مُلک کی بابت نبُوّت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں۔ نالوں
اور وادیوں سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو
مَیں نے اپنی غیرت اور اپنے قہر میں کلام کیا اِسلئے کہ
۷ تُم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہے۔ پس خُداوند خُدا
یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے قسم کھائی ہے کہ یقیناً تُمہارے
آس پاس کی اقوام آپ ہی ملامت اُٹھائینگی۔ ۸ پر تُم
اَے اِسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نِکالوگے اور
میری اُمّت اِسرائیل کے لئے پھل لاؤ گے۔ کیونکہ وہ
جلد آنے والے ہیں۔ ۹ اِسلئے دیکھو مَیں تُمہاری طرف
ہُوں اور تُم پر توجّہ کرُونگا اور تُم جوتے اور بوئے جاؤ گے۔
۱۰ اور مَیں آدمیوں کو ہاں اِسرائیل کے تمام گھرانے کو تُم پر
بہُت بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور کھنڈر پھر تعمیر کئے
جائینگے۔ ۱۱ اور مَیں تُم پر انسان و حیوان کی فراوانی کرُونگا
اور وہ بہُت ہونگے اور پھلینگے اور مَیں تُم کو اَیسے آباد
کرُونگا جیسے تُم پہلے تھے اور تُم پر تُمہاری اِبتدا کے
اَیّام سے زیادہ اِحسان کرُونگا اور تُم جانوگے کہ مَیں
خُداوند ہُوں۔ ۱۲ ہاں مَیں اَیسا کرُونگا کہ آدمی یعنی میرے
اِسرائیلی لوگ تُم پر چلیں پھرینگے اور تُمہارے مالِک
ہونگے اور تُم اُنکی میراث ہوگے اور پھر اُنکو بے اَولاد
نہ کروگے۔ ۱۳ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ وہ تجھ
سے کہتے ہیں اَے زمین تُو اِنسان کو نِگلتی ہے اور تُو
نے اپنی قوموں کو بے اَولاد کیا۔ ۱۴ اِسلئے آیندہ نہ تُو اِنسان
کو نِگلیگی نہ اپنی قوموں کو بے اَولاد کریگی خُداوند خُدا فرماتا
ہے۔ ۱۵ اور مَیں اَیسا کرُونگا کہ لوگ تجھ پر کبھی دیگر اقوام کا
طعنہ نہ سُنینگے اور تُو قوموں کی ملامت نہ اُٹھائیگی اور پھر
اپنے لوگوں کی لغزش کا باعث نہ ہوگی خُداوند خُدا فرماتا ہے۔
۱۶ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۱۷ کہ اَے آدمزاد جب
بنی اِسرائیل اپنے مُلک میں بستے تھے اُنہوں نے اپنی
روِش اور اپنے اعمال سے اُسکو ناپاک کیا۔ اُنکی روِش میرے
نزدیک عورت کی ناپاکی کی حالت کی مانند تھی۔ ۱۸ اِسلئے مَیں
نے اُس خُونریزی کے سبب سے جو اُنہوں نے اُس مُلک
میں کی تھی اور اُن بُتوں کے سبب سے جن سے اُنہوں
نے اُسے ناپاک کیا تھا اپنا قہر اُن پر نازل کیا۔ ۱۹ اور مَیں
نے اُن کو قوموں میں پراگندہ کیا اور وہ مُلکوں میں تتر بتر
ہوگئے اور اُنکی روِش اور اُنکے اعمال کے مُطابِق مَیں نے

۲۰ اُنکی عدالت کی۔ اور جب وہ دیگر اقوام کے درمیان جہاں جہاں وہ گئے تھے پہنچے تو اُنہوں نے میرے مُقدس نام کو ناپاک کیا کیونکہ لوگ اُنکی بابت کہتے تھے کہ یہ خُداوند کے لوگ ہیں اور اُسکے مُلک سے نکل آئے ہیں۔ ۲۱ لیکن مُجھے اپنے پاک نام پر جسکو بنی اسرائیل نے اُن قوموں کے درمیان جہاں وہ گئے تھے ناپاک کیا افسوس ہُؤا۔ ۲۲ اسلئے تُو بنی اسرائیل سے کہہ دے کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے اَے بنی اسرائیل تُمہاری خاطر نہیں بلکہ اپنے مُقدس نام کی خاطر جسکو تُم نے اُن قوموں کے درمیان جہاں تُم گئے تھے ناپاک کیا یہ کرتا ہُوں۔ ۲۳ مَیں اپنے بُزرگ نام کی جو قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا جسکو تُم نے اُنکے درمیان ناپاک کیا تھا تقدیس کرُونگا اور جب اُنکی آنکھوں کے سامنے تُم سے میری تقدیس ہوگی تب وہ قومیں جانینگی کہ مَیں خُداوند ہُوں خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ ۲۴ کیونکہ مَیں تُم کو اُن قوموں میں سے نکال لُونگا اور تمام مُلکوں میں سے فراہم کرُونگا اور تُم کو تُمہارے وطن میں واپس لاؤنگا۔ ۲۵ تب تُم پر صاف پانی چھڑکُونگا اور تُم پاک صاف ہوگے اور مَیں تُمکو تُمہاری تمام گندگی سے اور تُمہارے سب بُتوں سے پاک کرُونگا۔ ۲۶ اور مَیں تُمکو نیا دِل بخشُونگا اور نئی رُوح تُمہارے باطن میں ڈالُونگا اور تُمہارے جسم میں سے سنگین دِل کو نکال ڈالُونگا اور گوشتین دِل تُمکو عنایت کرُونگا۔ ۲۷ اور مَیں اپنی رُوح تُمہارے باطن میں ڈالُونگا اور تُم سے اپنے آئین کی پَیروی کراؤنگا اور تُم میرے احکام پر عمل کروگے اور اُنکو بجا لاؤگے۔ ۲۸ اور تُم اُس مُلک میں جو مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو دیا سکُونت کروگے اور تُم میرے لوگ ہوگے اور مَیں تُمہارا خُدا ہُونگا۔ ۲۹ اور مَیں تُم کو تُمہاری تمام ناپاکی سے چھُڑاؤنگا۔ اور اناج منگواؤنگا اور اِفراط بخشُونگا اور تُم پر قحط نہ بھیجُونگا۔ ۳۰ اور مَیں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل میں افزایش بخشُونگا یہاں تک کہ تُم آیندہ کو قوموں کے درمیان قحط کے سبب سے ملامت نہ اُٹھاؤ گے۔

۳۱ تب تُم اپنی بُری روش اور بداعمالی کو یاد کروگے اور اپنی بدکرداری و مکرُوہات کے سبب سے اپنی نظر میں گھنونے ٹھہروگے۔ ۳۲ مَیں یہ تُمہاری خاطر نہیں کرتا ہُوں خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ یہ تُمکو یاد رہے تُم اپنی راہوں کے سبب سے خجالت اُٹھاؤ اور شرمندہ ہو اَے بنی اسرائیل۔ ۳۳ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جس دِن مَیں تُم کو تُمہاری تمام بدکرداری سے پاک کرُونگا اُسی دن تُم کو تُمہارے شہروں میں بساؤنگا اور تُمہارے کھنڈر تعمیر ہو جائینگے۔ ۳۴ اور وہ ویران زمین جو تمام راہ گُذروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائیگی۔ ۳۵ اور وہ کہینگے کہ یہ سرزمین جو خراب پڑی تھی باغِ عدن کی مانند ہوگئی اور اُجاڑ اور ویران و خراب شہر مُحکم اور آباد ہوگئے۔ ۳۶ تب وہ قومیں جو تُمہارے آس پاس باقی ہیں جانینگی کہ مَیں خُداوند نے اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کیا ہے اور ویرانہ کو باغ بنایا ہے۔ مَیں خُداوند نے فرمایا ہے اور مَیں ہی کر دکھاؤنگا۔

۳۷ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ بنی اسرائیل مُجھ سے یہ درخواست بھی کرینگے اور مَیں اُن کے لئے ایسا کرُونگا کہ اُن کے لوگوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح فراوان کرُوں۔ ۳۸ جیسا مُقدس گلّہ تھا اور جس طرح یروشلیم کا گلّہ اُسکی مقررہ عیدوں میں تھا اُسی طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمُور ہونگے اور وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔

۳۷ باب

۱ خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر تھا اور اُس نے مُجھے اپنی رُوح میں اُٹھا لیا اور اُس وادی میں جو ہڈیوں سے پُر تھی مُجھے اُتار دیا۔ ۲ اور مُجھے اُنکے آس پاس چوگرد پھرایا اور دیکھ وہ وادی کے مَیدان میں بکثرت اور نہایت سُوکھی تھیں۔ ۳ اور اُس نے مُجھے فرمایا اَے آدمزاد کیا یہ ہڈیاں زندہ ہو سکتی ہیں؟ مَیں نے جواب دِیا اَے خُداوند خُدا تُو ہی جانتا ہے۔ ۴ پھر اُس نے مُجھے فرمایا تُو اِن ہڈیوں پر نبُوّت کر اور اِن سے

۵ کہہ اَے سُوکھی ہڈّیو خُداوند کا کلام سُنو ۔ خُداوند خُدا اِن ہڈّیوں کو یُوں فرماتا ہے کہ مَیں تُمہارے اندر رُوح

۶ ڈالُونگا اور تُم زِندہ ہو جاؤ گی ۔ اور تُم پر نسیں پھیلاؤں گا اور گوشت چڑھاؤنگا اور تُمکو چمڑہ پہناؤنگا اور تُم میں دم پُھونکُونگا اور تُم زِندہ ہوگی اور جانوگی کہ مَیں خُداوند ہُوں ۔

۷ پس مَیں نے حُکم کے مُطابِق نبُوّت کی اور جب مَیں نبُوّت کر رہا تھا تو ایک شور ہُوا اور دیکھ زلزلہ آیا اور ہڈّیاں آپس میں مِل گئیں ہر ایک ہڈّی اپنی ہڈّی سے ۔

۸ اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ نسیں اور گوشت اُن پر چڑھ آئے اور اُن پر چمڑے کی پوشِش ہو گئی پر اُن میں دم نہ تھا ۔

۹ تب اُس نے مُجھے فرمایا کہ نبُوّت کر۔ تُو ہوا سے نبُوّت کر اَے آدمزاد اور ہوا سے کہہ کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اَے دم تُو چاروں طرف سے آ اور اِن مقتُولوں پر پُھونک کہ زِندہ ہو جائیں ۔

۱۰ پس مَیں نے حُکم کے مُطابِق نبُوّت کی اور اُن میں دم آیا اور وہ زِندہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑی ہُوئیں۔ ایک نہایت بڑا لشکر ۔

۱۱ تب اُس نے مُجھے فرمایا اَے آدمزاد یہ ہڈّیاں تمام بنی اِسرائیل ہیں۔ دیکھ یہ کہتے ہیں ہماری ہڈّیاں سُوکھ گئیں اور ہماری اُمید جاتی رہی ہم تو بالکل فنا ہو گئے ۔

۱۲ اِسلئے تُو نبُوّت کر اور اِن سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اَے میرے لوگو دیکھو مَیں تُمہاری قبروں کو کھولُونگا اور تُمکو اُن سے باہر نِکالُونگا اور اِسرائیل کے مُلک میں لاؤنگا ۔

۱۳ اور اَے میرے لوگو جب مَیں تُمہاری قبروں کو کھولُونگا اور تُم کو اُن سے باہر نِکالُونگا تب تُم جانوگے کہ خُداوند مَیں ہُوں ۔

۱۴ اور مَیں اپنی رُوح تُم میں ڈالُونگا اور تُم زِندہ ہو جاؤ گے اور مَیں تُمکو تُمہارے مُلک میں بساؤنگا تب تُم جانوگے کہ مَیں خُداوند نے فرمایا اور پُورا کِیا خُداوند فرماتا ہے ۔

۱۵-۱۶ پھر خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُوا ۔ کہ اَے آدمزاد ایک چھڑی لے اور اُس پر لکھ یہُوداہ اور اُسکے رفیق بنی اِسرائیل کے لِئے ۔ پھر دُوسری چھڑی لے اور اُس پر یہ لکھ اِفرائیم کی چھڑی یُوسف اور اُسکے رفیق

۱۷ تمام بنی اِسرائیل کے لِئے ۔ اور اُن دونوں کو جوڑ دے کہ ایک ہی چھڑی تیرے لِئے ہوں اور وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی ۔

۱۸ اور جب تیری قوم کے لوگ تُجھ سے پُوچھیں اور کہیں کہ اِن کاموں سے تیرا کیا مطلب ہے ؟ کیا تُو ہم کو نہیں بتائیگا ؟

۱۹ تو تُو اُن سے کہنا خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں یُوسف کی چھڑی کو جو اِفرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اُسکے رفیقوں کو جو اِسرائیل کے قبائل ہیں لُونگا اور یہُوداہ کی چھڑی کے ساتھ جوڑ دُونگا اور اُن کو ایک ہی چھڑی بناؤنگا اور وہ میرے ہاتھ میں ایک ہونگی ۔

۲۰ اور وہ چھڑیاں جن پر تُو لکھتا ہے اُن کی آنکھوں کے سامنے تیرے ہاتھ میں ہونگی ۔

۲۱ اور تُو اُن سے کہنا کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں بنی اِسرائیل کو قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وہ گئے ہیں نِکال لاؤنگا اور ہر طرف سے اُنکو فراہم کرُونگا اور اُنکو اُنکے مُلک میں لاؤنگا ۔

۲۲ اور مَیں اُنکو اُس مُلک میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک ہی قوم بناؤنگا اور اُن سب پر ایک ہی بادشاہ ہوگا اور وہ آگے کو نہ دو قومیں ہونگے اور نہ دو مملکتوں میں تقسیم کِئے جائینگے ۔

۲۳ اور وہ پِھر اپنے بُتوں سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے اور اپنی خطاکاری سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرینگے بلکہ مَیں اُنکو اُنکے تمام مسکنوں سے جہاں اُنہوں نے گُناہ کِیا ہے چُھڑاؤنگا اور اُنکو پاک کرُونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا ۔

۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ہوگا اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا اور وہ میرے احکام پر چلینگے اور میرے آئین کو مان کر اُن پر عمل کرینگے ۔

۲۵ اور وہ اُس مُلک میں جو مَیں نے اپنے بندہ یعقُوب کو دِیا جِس میں تُمہارے باپ دادا بستے تھے بسینگے اور وہ اور اُنکی اَولاد اور اُنکی اَولاد کی اَولاد ہمیشہ تک اُس میں سکُونت کرینگے اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لِئے اُنکا فرمانروا ہوگا ۔

۲۶ اور مَیں اُن کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھُونگا جو اُنکے ساتھ ابدی عہد ہوگا اور مَیں اُن کو

بساؤنگا اور فراوانی بخشونگا اور اُنکے درمیان اپنے مقدِس
۲۷ کو ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا۔ میرا خیمہ بھی اُنکے ساتھ
۲۸ ہوگا۔ مَیں اُنکا خُدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ اور
جب میرا مقدِس ہمیشہ کے لئے اُنکے درمیان رہیگا تو
قومیں جانینگی کہ مَیں خُداوند اسرائیل کو مقدّس کرتا ہوں۔

باب ۳۸

۱ اور خُداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا۔ کہ اَے آدمزاد
۲ جُوج کی طرف جو ماجُوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور
مسک اور توبل کا فرمانروا ہے متوجہ ہو اور اُسکے خلاف
۳ نبوّت کر۔ اور کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ اَے
جُوج روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا مَیں تیرا مخالف
۴ ہوں۔ اور مَیں تجھے پھرادونگا اور تیرے جبڑوں میں
آنکڑے ڈالکر تجھے اور تیرے تمام لشکر اور گھوڑوں اور
سواروں کو جو سب کے سب مُسلح لشکر ہیں جو پھریاں اور
سپریں لئے ہیں اور سب کے سب تیغ زن ہیں کھینچ
۵ نکالونگا۔ اور اُنکے ساتھ فارس اور کُوش اور فُوط جو سب
۶ کے سب سپر بردار اور خود پوش ہیں۔ جُمر اور اُسکا تمام
لشکر اور شمال کی دُور اطراف کے اہلِ تجُرمہ اور اُنکا تمام
۷ لشکر یعنی بہت سے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں۔ تُو تیار رہ
اور اپنے لئے تیاری کر۔ تُو اور تیری تمام جماعت جو تیرے
۸ پاس فراہم ہُوئی ہے اور تُو اُنکا پیشوا ہو۔ اور بہت دِنوں
کے بعد تُو یاد کیا جائیگا اور آخری برسوں میں اُس سرزمین
پر جو تلوار کے غلبہ سے چھُڑائی گئی ہے اور جسکے لوگ بہت
سی قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل
کے پہاڑوں پر جو قدیم سے ویران تھے چڑھ آئیگا لیکن
وہ تمام اقوام سے آزاد ہے اور وہ سب کے سب امن و
۹ امان سے سکونت کرینگے۔ تُو چڑھائی کریگا اور آندھی کی
طرح آئیگا۔ تُو بادل کی مانند زمین کو چھپا لیگا۔ تُو اور تیرا
۱۰ تمام لشکر اور بہت سے لوگ تیرے ساتھ۔ خُداوند خُدا یُوں
فرماتا ہے کہ اُس وقت یُوں ہوگا کہ بہت سے مضمون تیرے
۱۱ دِل میں آئینگے اور تُو ایک بُرا منصوبہ باندھیگا۔ اور تُو
کہیگا کہ مَیں دیہات کی سرزمین پر حملہ کرونگا مَیں اُن پر حملہ
کرونگا جو راحت و آرام سے بستے ہیں جنکی نہ فصیل ہے
۱۲ نہ اڑبنگے اور نہ پھاٹک ہیں۔ تاکہ تُو لُوٹے اور مال کو چھین
لے اور اُن ویرانوں پر جو اب آباد ہیں اور اُن لوگوں پر جو
تمام قوموں میں سے فراہم ہُوئے ہیں جو مویشی اور
مال کے مالک ہیں اور زمین کی ناف پر بستے ہیں اپنا
۱۳ ہاتھ چلائے۔ سبا اور ددان اور ترسیس کے سوداگر اور
اُنکے تمام جوان شیرببر تجھ سے پُوچھینگے کیا تُو غارت کرنے
آیا ہے؟ کیا تُو نے اپنا غول اِسلئے جمع کیا ہے کہ مال
چھین لے اور چاندی سونا لُوٹے اور مویشی اور مال لے
جائے اور بڑی غنیمت حاصل کرے؟
۱۴ اِسلئے اَے آدمزاد نبوّت کر اور جُوج سے کہہ خُداوند
خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جب میری اُمت اسرائیل امن
۱۵ سے بسیگی کیا تجھے خبر نہ ہوگی؟ اور تُو اپنی جگہ سے
شمال کی دُور اطراف سے آئیگا تُو اور بہت سے لوگ
تیرے ساتھ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے۔
۱۶ ایک بڑی فوج اور بھاری لشکر۔ تُو میری اُمت اسرائیل
کے مقابلہ کو نکلیگا اور زمین کو بادل کی طرح چھپا لیگا۔
یہ آخری دِنوں میں ہوگا اور مَیں تجھے اپنی سرزمین پر
چڑھا لاؤنگا تاکہ قومیں مجھے جانیں جس وقت مَیں
اَے جُوج اُن کی آنکھوں کے سامنے تجھ سے اپنی
۱۷ تقدیس کراؤں۔ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُو
وُہی نہیں جس کی بابت مَیں نے قدیم زمانہ میں اپنے
خدمتگذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جنہوں نے اُن
ایام میں سالہا سال تک نبوّت کی فرمایا تھا کہ مَیں
۱۸ تجھے اُن پر چڑھا لاؤنگا؟ اور یُوں ہوگا کہ اُن ایام
میں جب جُوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھائی کریگا تو
میرا قہر میرے چہرہ سے نمایاں ہوگا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔
۱۹ کیونکہ مَیں نے اپنی غیرت اور آتشِ قہر میں فرمایا کہ یقیناً
اُس روز اسرائیل کی سرزمین میں سخت زلزلہ آئیگا۔
۲۰ یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے
اور میدان کے چرندے اور سب کیڑے مکوڑے جو زمین

پر رینگتے پھرتے ہیں اور تمام اِنسان جو روئے زمین پر ہیں
میرے حضور تھرتھرائینگے اور پہاڑ گر پڑینگے اور کراڑے
۲۱ بیٹھ جائینگے اور ہر ایک دِیوار زمین پر گر پڑیگی۔ اور مَیں
اپنے سب پہاڑوں سے اُس پر تلوار طلب کرُونگا خداوند
خُدا فرماتا ہے اور ہر ایک اِنسان کی تلوار اُس کے بھائی
۲۲ پر چلیگی۔ اور مَیں وبا بھیجکر اور خُونریزی کرکے اُسے سزا
دُونگا اور اُس پر اور اُسکے لشکروں پر اور اُن بہت سے
لوگوں پر جو اُسکے ساتھ ہیں شِدّت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے
۲۳ اور آگ اور گندھک برساؤنگا۔ اور اپنی بزُرگی اور اپنی
تقدیس کراؤنگا اور بہت سی قَوموں کی نظروں میں مشہور
ہُونگا اور وہ جانینگے کہ خُداوند مَیں ہُوں۔

۳۹ ۱ پس اَے آدمزاد تُو جُوج کے خِلاف نبُوّت کر اور
کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے دیکھ اَے جُوج روش اور
۲ مسک اور تُوبل کے فرمانروا مَیں تیرا مخالِف ہُوں۔ اور
مَیں تجھے پھراؤنگا اور تجھے لِئے پھرُونگا اور شِمال کی دُور
اطراف سے چڑھا لاؤنگا اور تجھے اِسرائیل کے پہاڑوں پر
۳ پہنچاؤنگا۔ اور تیری کمان تیرے بائیں ہاتھ سے چھُڑا دُونگا
۴ اور تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گرا دُونگا۔ تُو اِسرائیل کے
پہاڑوں پر اپنے سب لشکر اور حمایتیوں سمیت گر جائیگا اور
مَیں تجھے ہر قِسم کے شِکاری پرندوں اور مَیدان کے
۵ درندوں کو دُونگا کہ کھا جائیں۔ تُو کھُلے مَیدان میں گریگا
۶ کیونکہ مَیں ہی نے کہا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ اور مَیں ماجُوج
پر اور اُن پر جو بحری ممالک میں امن وسکونت کرتے ہیں
۷ آگ بھیجُونگا اور وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ اور مَیں
اپنے مُقدّس نام کو اپنی اُمّت اِسرائیل میں ظاہر کرُونگا اور
پھر اپنے مُقدّس نام کی بےحُرمتی نہ ہونے دُوں گا اور
۸ قَومیں جانینگی کہ مَیں خُداوند اِسرائیل کا قدُّوس ہُوں۔ دیکھ
وہ پہنچا اور وُقُوع میں آیا خُداوند خُدا فرماتا ہے یہ وُہی
۹ دِن ہے جسکی بابت مَیں نے فرمایا تھا۔ تب اِسرائیل کے
شہروں کے بسنے والے نِکلینگے اور آگ لگا کر ہتھیاروں کو
جلائینگے یعنی سپروں اور پھریوں کو۔ کمانوں اور تیروں کو
اور بھالوں اور برچھیوں کو اور وہ سات برس تک اُنکو
۱۰ جلاتے رہینگے۔ یہاں تک کہ وہ نہ مَیدان سے لکڑی
لائینگے اور نہ جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وہ ہتھیار ہی
جلائینگے اور وہ اپنے لُوٹنے والوں کو لُوٹینگے اور اپنے غارت
کرنے والوں کو غارت کرینگے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔
۱۱ اور اُسی دِن یُوں ہوگا کہ مَیں وہاں اِسرائیل میں
جُوج کو ایک گورستان دُونگا یعنی رہگذروں کی وادی
جو سمُندر کے مشرِق میں ہے۔ اُس سے رہگذروں کی راہ
بند ہوگی اور وہاں جُوج کو اور اُسکی تمام جمعیّت کو دفن
۱۲ کرینگے اور جمعیّتِ جُوج کی وادی اُسکا نام رکھینگے۔ اور
سات مہینوں تک بنی اِسرائیل اُنکو دفن کرتے رہینگے
۱۳ تاکہ مُلک کو صاف کریں۔ ہاں اُس مُلک کے سب
لوگ اُنکو دفن کرینگے اور یہ اُنکے لئے ناموری کا سبب ہوگا
۱۴ جس روز میری تمجید ہوگی خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ اور وہ
چند آدمیوں کو چُن لینگے جو اِس کام میں ہمیشہ مشغُول
رہینگے اور وہ زمین پر گذرتے ہُوئے رہگذروں کی مدد
سے اُنکو جو سطحِ زمین پر پڑے رہ گئے ہوں دفن کرینگے
تاکہ اُسے صاف کریں۔ پُورے سات مہینوں کے بعد
۱۵ تلاش کرینگے۔ اور جب وہ مُلک میں سے گذریں اور اُن
میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈّی دیکھے تو اُس کے پاس
ایک نشان کھڑا کریگا جب تک دفن کرنے والے جمعیّتِ
۱۶ جُوج کی وادی میں اُسے دفن نہ کریں۔ اور شہر بھی
جمعیّت کہلائیگا یُوں وہ زمین کو پاک کرینگے۔
۱۷ اور اَے آدمزاد خُداوند خُدا فرماتا ہے ہر قِسم کے
پرندے اور مَیدان کے ہر ایک جانور سے کہہ جمع ہو کر
آؤ میرے اُس ذبیحہ پر جِسے مَیں تُمہارے لِئے ذبح کرتا
ہُوں ہاں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحہ
پر ہر طرف سے جمع ہو تاکہ تُم گوشت کھاؤ اور خُون پیو۔
۱۸ تُم بہادُروں کا گوشت کھاؤگے اور زمین کے اُمرا کا خُون
پیوگے۔ ہاں مینڈھوں برّوں۔ بکروں اور بَیلوں کا۔
۱۹ وہ سب کے سب بسن کے فربہ ہیں۔ اور تُم میرے

فربہ کی جسے مَیں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہاں تک
چربی کھاؤ گے کہ سیر ہو جاؤ گے اور اِتنا خُون پیو گے کہ
۲۰ مست ہو جاؤ گے۔ اور تم میرے دسترخوان پر گھوڑوں
اور سواروں سے اور بہادروں اور تمام جنگی مردوں
۲۱ سے سیر ہو گے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ اور مَیں قَوموں کے
درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرُونگا اور تمام قَومیں میری سزا
کو جو مَیں نے دی اور میرے ہاتھ کو جو مَیں نے اُن پر رکھا
۲۲ دیکھینگی۔ اور بنی اِسرائیل جانینگے کہ اُس دِن سے لیکر
۲۳ آگے کو مَیں ہی خُداوند اُنکا خُدا ہُوں۔ اور قَومیں جانینگی
کہ بنی اِسرائیل اپنی بدکرداری کے سبب سے اسیری
میں گئے چُونکہ وہ مجھ سے باغی ہُوئے اِسلئے مَیں نے
اُن سے مُنہ چھپایا اور اُنکو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ میں کر
۲۴ دیا اور وہ سب کے سب تلوار سے قتل ہُوئے۔ اُن کی
ناپاکی اور خطاکاری کے مُطابق مَیں نے اُن سے سلُوک
کیا اور اُن سے اپنا مُنہ چھپایا۔

۲۵ لیکن خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اب مَیں یعقُوب
کی اسیری کو مَوقُوف کرُونگا اور تمام بنی اِسرائیل پر رحم
۲۶ کرُونگا اور اپنے مُقدّس نام کے لئے غیُور ہُونگا۔ اور وہ
اپنی رُسوائی اور تمام خطاکاری جس سے وہ میرے گُنہگار
ہُوئے برداشت کرینگے۔ جب وہ اپنی سرزمین میں امن
۲۷ سے بُود و باش کرینگے تو کوئی اُنکو نہ ڈرائیگا۔ جب مَیں اُنکو
اُمّتوں میں سے واپس لاؤنگا اور اُنکے دُشمنوں کے مُلکوں
سے فراہم کرُونگا اور بہُت سی قَوموں کی نظروں میں اُنکے
۲۸ درمیان میری تقدیس ہوگی۔ تب وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند
اُنکا خُدا ہُوں اِسلئے کہ مَیں نے اُنکو اقوام کے درمیان
اسیری میں بھیجا اور مَیں ہی نے اُنکو اُنکے مُلک میں جمع کیا اور
۲۹ اُن میں سے ایک کو بھی وہاں نہ چھوڑا۔ اور مَیں پھر کبھی
اُن سے مُنہ نہ چھپاؤُنگا کیونکہ مَیں نے اپنی رُوح بنی
اِسرائیل پر نازل کی ہے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

باب ۴۰ ۱ ہماری اسیری کے پچیسویں برس کے شرُوع میں
اور مہینے کی دسویں تاریخ کو جو شہر کی تسخیر کا چودھواں
سال تھا اُسی دِن خُداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور وہ مجھے
۲ وہاں لے گیا۔ وہ مجھے خُدا کی رویتوں میں اِسرائیل کے
مُلک میں لے گیا اور اُس نے مجھے ایک نہایت بلند پہاڑ
پر اُتارا اور اُسی پر جنُوب کی طرف گویا ایک شہر کا سا نقشہ
۳ تھا۔ اور وہ مجھے وہاں لے گیا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک
شخص ہے جسکی جھلک پیتل کی سی ہے اور وہ سن کی
ڈوری اور پیمایش کا سرکنڈا ہاتھ میں لئے پھاٹک پر کھڑا
۴ ہے۔ اور اُس شخص نے مجھے کہا اَے آدمزاد اپنی آنکھوں
سے دیکھ اور کانوں سے سُن اور جو کُچھ مَیں تجھے دِکھاؤں
اُس سب پر خُوب غَور کر کیونکہ تُو اِسی لئے یہاں پہنچایا
گیا ہے کہ مَیں یہ سب کُچھ تجھے دِکھاؤں۔ پس جو کُچھ تُو
دیکھتا ہے بنی اِسرائیل سے بیان کر۔

۵ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ مسکن کے گِرداگِرد دیوار ہے
اور اُس شخص کے ہاتھ میں پیمایش کا سرکنڈا ہے۔ چھ
ہاتھ لمبا اور ہر ایک ہاتھ پُورے ہاتھ سے چار اُنگل بڑا
تھا سو اُس نے اُس دیوار کی چَوڑائی ناپی۔ وہ ایک سرکنڈا
۶ ہُوئی اور اُونچائی ایک سرکنڈا۔ تب وہ مشرق رُویہ پھاٹک
پر آیا اور اُسکی سیڑھی پر چڑھا اور اُس پھاٹک کے آستانہ
کو ناپا جو ایک سرکنڈا چَوڑا تھا اور دُوسرے آستانہ کا عرض
۷ بھی ایک سرکنڈا تھا۔ اور ہر ایک کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی
اور ایک سرکنڈا چَوڑی تھی اور کوٹھریوں کے درمیان
پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے
پاس اندر کی طرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا۔
۸ اور اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی اندر سے ایک سرکنڈا
۹ ناپی۔ تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی اور
اُسکے ستُون دو ہاتھ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی اندر کی طرف
۱۰ تھی۔ اور مشرق رُویہ پھاٹک کی کوٹھریاں تین اِدھر اور تین
اُدھر تھیں۔ یہ تینوں پیمایش میں برابر تھیں اور اِدھر
۱۱ اُدھر کے ستُونوں کا ایک ہی ناپ تھا۔ اور اُس نے
پھاٹک کے دروازہ کی چَوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی
۱۲ تیرہ ہاتھ ناپی۔ اور کوٹھریوں کے آگے کا حاشیہ ہاتھ

بھر اِدھر اور ہاتھ بھر اُدھر تھا اور کوٹھریاں چھ ہاتھ
۱۳ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر تھیں۔ تب اُس نے پھاٹک کو
ایک کوٹھری کی چھت سے دُوسری کی چھت تک پچیس
۱۴ ہاتھ چوڑا ناپا۔ دروازہ کے مُقابل دروازہ۔ اور اُس
نے سُتون ساٹھ ہاتھ ناپے اور صحن کے سُتون دروازہ
۱۵ کے گرداگرد تھے۔ اور مدخل کے پھاٹک کے سامنے
سے لیکر اندرونی پھاٹک کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھ کا
۱۶ فاصلہ تھا۔ اور کوٹھریوں میں اور اُن کے سُتونوں میں
پھاٹک کے اندر گرداگرد جھروکے تھے ویسے ہی ڈیوڑھی
کے اندر بھی گرداگرد جھروکے تھے اور سُتونوں پر کھجور کی
صُورتیں تھیں۔

۱۷ پھر وہ مجھے باہر کے صحن میں لے گیا اور کیا دیکھتا
ہُوں کہ حجرے ہیں اور چاروں طرف صحن میں فرش لگا
۱۸ تھا اور اُس فرش پر تیس حجرے تھے۔ اور وہ فرش یعنی
۱۹ نیچے کا فرش پھاٹکوں کے ساتھ ساتھ برابر لگا تھا۔ تب
اُس نے اُسکی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے
اندر کے صحن کے آگے مشرق اور شمال کی طرف باہر باہر
۲۰ سَو ہاتھ ناپی۔ پھر اُس نے باہر کے صحن کے شمال رُویہ
۲۱ پھاٹک کی لمبائی اور چوڑائی ناپی۔ اور اُسکی کوٹھریاں تین
اِس طرف اور تین اُس طرف تھیں اور اُسکے سُتون اور
محراب پہلے پھاٹک کے ناپ کے مُطابق تھے اُسکی لمبائی
۲۲ پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ اور اُسکے دریچے
اور ڈیوڑھی اور کھجور کے درخت مشرق رُویہ پھاٹک کے
ناپ کے مُطابق تھے اور اُوپر جانے کے لئے سات زینے تھے
۲۳ اُسکی ڈیوڑھی اُنکے آگے تھی۔ اور اندر کے صحن کا پھاٹک
شمال رُویہ اور مشرق رُویہ پھاٹکوں کے سامنے تھا اور
۲۴ اُس نے پھاٹک سے پھاٹک تک سَو ہاتھ ناپا۔ اور وہ مجھے
جنُوب کی راہ سے لے گیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ جنُوب کی طرف
ایک پھاٹک ہے اور اُس نے اُسکے سُتونوں کو اور اُس کی
۲۵ ڈیوڑھی کو اِن ہی ناپوں کے مُطابق ناپا۔ اور اُس میں اور
اُسکی ڈیوڑھی میں اِردگرد اُن دریچوں کی مانند دریچے تھے
۲۶ لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ اور اُس کے
اُوپر جانے کے لئے سات زینے تھے اور اُسکی ڈیوڑھی اُن
کے آگے تھی اور اُسکے سُتونوں پر کھجور کی صُورتیں تھیں ایک
۲۷ اِس طرف اور ایک اُس طرف۔ اور جنُوب کی طرف
اندرُونی صحن کا پھاٹک تھا اور اُس نے جنُوب کی
طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سَو ہاتھ ناپا۔

۲۸ اور وہ جنُوبی پھاٹک کی راہ سے مجھے اندرُونی صحن
میں لایا اور اِن ہی ناپوں کے مُطابق اُس نے جنُوبی پھاٹک
۲۹ کو ناپا۔ اور اُسکی کوٹھریوں اور اُسکے سُتونوں اور اُسکی
ڈیوڑھی کو اِن ہی ناپوں کے مُطابق پایا اور اُس میں اور
اُسکی ڈیوڑھی میں اِردگرد دریچے تھے۔ لمبائی پچاس
۳۰ ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ اور ڈیوڑھی اِردگرد
۳۱ پچیس ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھی۔ اُسکی ڈیوڑھی
بیرُونی صحن کی طرف تھی اور اُسکے سُتونوں پر کھجور کی
صُورتیں تھیں اور اُوپر جانے کے لئے آٹھ زینے تھے۔
۳۲ اور وہ مجھے مشرق کی طرف اندرونی صحن میں لایا اور
۳۳ اِن ہی ناپوں کے مُطابق پھاٹک کو پایا۔ اور اُسکی
کوٹھریوں اور سُتونوں اور ڈیوڑھی کو اِن ہی ناپوں
کے مُطابق پایا اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھی میں اِردگرد
دریچے تھے۔ لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ
۳۴ تھی۔ اور اُسکی ڈیوڑھی بیرُونی صحن کی طرف تھی اور
اُسکے سُتونوں پر اِدھر اُدھر کھجور کی صُورتیں تھیں اور
۳۵ اُوپر جانے کے لئے آٹھ زینے تھے۔ اور وہ مجھے شمالی
پھاٹک کی طرف لے گیا اور اِن ہی ناپوں کے مُطابق
۳۶ اُسے پایا۔ اُسکی کوٹھریوں اور اُسکے سُتونوں اور اُسکی
ڈیوڑھی کو جن میں اِردگرد دریچے تھے۔ لمبائی پچاس ہاتھ
۳۷ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ اور اُسکے سُتون بیرُونی
صحن کی طرف تھے اور اُسکے سُتونوں پر اِدھر اُدھر کھجور کی
صُورتیں تھیں اور اُوپر جانے کے لئے آٹھ زینے تھے۔
۳۸ اور پھاٹکوں کے سُتونوں کے پاس دروازہ دار حُجرہ
۳۹ تھا جہاں سوختنی قربانیاں دھوتے تھے۔ اور پھاٹک

کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف اور دو اُس طرف
تھیں کہ اُن پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی اور جُرم
۴۰ کی قربانی ذبح کریں۔ اور باہر کی طرف شمالی پھاٹک
کے مدخل کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی
۴۱ ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں۔ پھاٹک کے پاس
چار میزیں اِس طرف اور چار اُس طرف تھیں یعنی
۴۲ آٹھ میزیں جن پر ذبح کریں۔ سوختنی قربانی کے لئے
تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ
لمبی اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ایک ہاتھ اُونچی تھیں
جن پر وہ سوختنی قربانی اور ذبیحہ کو ذبح کرنے کے
۴۳ ہتھیار رکھتے تھے۔ اور اُسکے اندر چاروں طرف چار
اُنگل لمبی آنکڑیاں لگی تھیں اور قربانی کا گوشت میزوں
۴۴ پر تھا۔ اور اندرونی پھاٹک سے باہر اندرونی صحن میں
جو شمالی پھاٹک کی جانب تھا گانے والوں کے حجرے
تھے اور اُنکا رُخ جنوب کی طرف تھا اور ایک مشرقی پھاٹک
۴۵ کی جانب تھا جسکا رُخ شمال کی طرف تھا۔ اور اُس نے
مجھ سے کہا کہ یہ حجرہ جسکا رُخ جنوب کی طرف ہے اُن
کاہنوں کے لئے ہے جو مسکن کی نگہبانی کرتے ہیں۔
۴۶ اور وہ حجرہ جسکا رُخ شمال کی طرف ہے اُن کاہنوں کے
لئے ہے جو مذبح کی محافظت پر حاضر ہیں یہ بنی صدوق
ہیں جو بنی لاوی میں سے خداوند کے حضور آتے ہیں کہ اُس
۴۷ کی خدمت کریں۔ اور اُس نے صحن کو سو ہاتھ لمبا اور
سو ہاتھ چوڑا مربع ناپا اور مذبح مسکن کے سامنے تھا۔
۴۸ پھر وہ مجھے مسکن کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی
کو ناپا۔ پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر اور پھاٹک کی
چوڑائی تین ہاتھ اِس طرف تھی اور تین ہاتھ اُس طرف۔
۴۹ ڈیوڑھی کی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی
اور سیڑھی کے زینے جن سے اُس پر چڑھتے تھے اور
ستونوں کے پاس پیلپائے تھے ایک اِس طرف
اور ایک اُس طرف۔

باب ۴۱

۱ اور وہ مجھے ہیکل میں لایا اور ستونوں کو ناپا۔ چھ
ہاتھ کی چوڑائی ایک طرف اور چھ ہاتھ کی دوسری طرف۔
۲ یہی خیمہ کی چوڑائی تھی۔ اور دروازہ کی چوڑائی دس ہاتھ
اور اُسکا ایک پہلو پانچ ہاتھ کا اور دوسرا بھی پانچ ہاتھ
کا تھا اور اُس نے اُسکی لمبائی چالیس ہاتھ اور چوڑائی
۳ بیس ہاتھ ناپی۔ تب وہ اندر گیا اور دروازہ کے ہر ستون
کو دو ہاتھ ناپا اور دروازہ کو چھ ہاتھ اور دروازہ کی چوڑائی
۴ سات ہاتھ تھی۔ اور اُس نے ہیکل کے سامنے کی لمبائی کو
بیس ہاتھ اور چوڑائی کو بیس ہاتھ ناپا اور مجھ سے کہا کہ
۵ یہی پاکترین مقام ہے۔ اور اُس نے مسکن کی دیوار چھ
ہاتھ ناپی اور پہلو کے ہر ایک حجرہ کی چوڑائی مسکن کے
۶ گرداگرد چار ہاتھ تھی۔ اور پہلو کے حجرے سہ منزلہ تھے
حجرہ کے اُوپر حجرہ قطار میں تیس اور وہ اُس دیوار میں جو
مسکن کے گرداگرد کے حجروں کے لئے تھی داخل کئے
گئے تھے تاکہ مضبوط ہوں لیکن وہ مسکن کی دیوار سے
۷ ملے ہوئے نہ تھے۔ اور وہ پہلو پر کے حجرے اُوپر تک
چاروں طرف زیادہ وسیع ہوتے جاتے تھے کیونکہ
مسکن گرداگرد سے اُونچا ہوتا چلا جاتا تھا۔ مسکن
کی چوڑائی اُوپر تک برابر تھی اور اُوپر کے حجروں کا راستہ
۸ درمیانی حجروں کے بیچ سے تھا۔ اور مَیں نے مسکن
کی چاروں طرف اُونچا چبوترہ دیکھا۔ پہلو کے حجروں
کی بُنیاد چھ بڑے ہاتھ کے پُورے سرکنڈے کی تھی۔
۹ اور پہلو کے حجروں کی بیرونی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ
تھی اور جو جگہ باقی بچی وہ مسکن کے پہلو کے حجروں
۱۰ کے درمیان تھی۔ اور حجروں کے درمیان مسکن
کی چاروں طرف گرداگرد بیس ہاتھ کا فاصلہ تھا۔
۱۱ اور پہلو کے حجروں کے دروازے اُس خالی جگہ
کی طرف تھے۔ ایک دروازہ شمال کی طرف اور ایک
جنوب کی طرف اور خالی جگہ کی چوڑائی چاروں طرف
۱۲ پانچ ہاتھ تھی۔ اور وہ عمارت جو الگ جگہ کے سامنے
مغرب کی طرف تھی اُسکی چوڑائی ستر ہاتھ تھی اور اُس
عمارت کی دیوار چاروں طرف پانچ ہاتھ موٹی اور نوّے

۱۳ ہاتھ لمبی تھی۔ سو اُس نے مسکن کو سَو ہاتھ لمبا ناپا اور
الگ جگہ اور عمارت اُسکی دیواروں سمیت سَو ہاتھ لمبی
۱۴ تھی۔ نیز مسکن کے سامنے کی اور اُس مشرقی جانب
کی الگ جگہ کی چوڑائی سَو ہاتھ تھی۔
۱۵ اور الگ جگہ کے سامنے کی عمارت کی لمبائی کو جو
اُسکے پیچھے تھی اور اُسکی جانب کے برآمدے اِس طرف
سے اور اُس طرف سے اور اندر کی طرف ہیکل کو اور صحن
۱۶ کی ڈیوڑھیوں کو اُس نے سَو ہاتھ ناپا۔ آستانوں اور
جھروکوں اور گرداگرد کے برآمدوں کو جو سہ منزلہ اور
آستانوں کے مُقابِل تھے اور چاروں طرف سے لکڑی
سے مڑھے ہُوئے تھے اور زمین سے کھڑکیوں تک اور
۱۷ کھڑکیاں بھی مڑھی ہُوئی تھیں۔ دروازہ کے اُوپر تک
اور اندرونی گھر تک اور اُسکے باہر بھی چاروں طرف
کی تمام دیوار تک گھر کے اندر باہر سب ٹھیک اندازہ
۱۸ سے تھے۔ اور کروبی اور کھجور بنے تھے اور ایک کھجور دو
کروبیوں کے بیچ میں تھا اور ہر ایک کروبی کے دو چہرے
۱۹ تھے۔ چُنانچہ ایک طرف اِنسان کا چہرہ کھجور کی طرف تھا اور
دُوسری طرف جوان شیرِ ببر کا چہرہ بھی کھجور کی طرف تھا۔
۲۰ گھر کی چاروں طرف اِسی طرح کا کام تھا۔ زمین سے
دروازہ کے اُوپر تک اور ہیکل کی دیوار پر کروبی اور کھجور
۲۱ بنے تھے۔ اور ہیکل کے دروازہ کے سُتون چہار گوشہ
تھے اور مَقدِس کے سامنے کی صورت بھی اسی طرح کی تھی۔
۲۲ مذبح لکڑی کا تھا۔ اُسکی اُونچائی تین ہاتھ اور لمبائی دو ہاتھ
تھی اور اُسکے کونے اور اُسکی کرسی اور اُسکی دیواریں لکڑی
کی تھیں اور اُس نے مجھ سے کہا یہ خُداوند کے حضُور کی
۲۳ میز ہے۔ اور ہیکل اور مَقدِس کے دو دو دروازے تھے۔
۲۴ اور دروازوں کے دو دو پلّے تھے جو مُڑ سکتے تھے۔ دو پلّے
۲۵ ایک دروازہ کے لئے اور دو دُوسرے کے لئے۔ اور
اُن پر یعنی ہیکل کے دروازوں پر کروبی اور کھجور بنے تھے
جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے اور باہر کی ڈیوڑھی کے رُخ
۲۶ پر تختہ بندی تھی۔ اور ڈیوڑھی کی اندرونی اور بیرونی جانب
پہلو میں جھروکے اور کھجور کے درخت بنے تھے اور ہیکل کے
پہلو کے حجروں اور تختہ بندی کی یہی صورت تھی۔

باب ۴۲

۱ پھر وہ مجھے شمالی راہ سے بیرونی صحن میں لے گیا
اور اُس کوٹھری میں جو الگ جگہ اور عمارت کے سامنے
۲ شمال کی طرف تھی لے آیا۔ سَو ہاتھ کی لمبائی کی جگہ کے
مُقابِل شمالی دروازہ تھا اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ تھی۔
۳ بیس ہاتھ کے مُقابِل جو اندرونی صحن کے لئے تھے اور
بیرونی صحن کے فرش کے مُقابِل کوٹھریاں تین طبقوں
۴ میں ایک دُوسری کے مُقابِل تھیں۔ اور کوٹھریوں
کے سامنے اندر کی طرف دس ہاتھ چوڑا راستہ تھا اور
ایک راستہ ایک ہاتھ کا اور اُنکے دروازے شمال کی طرف
۵ تھے۔ اُوپر کی کوٹھریاں چھوٹی تھیں کیونکہ اُنکے برآمدوں
نے عمارت کی نچلی اور درمیانی منزل کے مُقابلہ میں اِن
۶ سے زیادہ جگہ روک لی تھی۔ کیونکہ وہ تین درجوں کی تھیں
لیکن اُنکے سُتون صحن کے سُتونوں کی مانند نہ تھے۔ اِس
۷ لئے وہ نچلی اور درمیانی منزل سے تنگ تھیں۔ اور
کوٹھریوں کے پاس کی بیرونی صحن کی طرف کوٹھریوں
۸ کے سامنے کی بیرونی دیوار پچاس ہاتھ لمبی تھی۔ کیونکہ
بیرونی صحن کی کوٹھریوں کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی اور
۹ ہیکل کے مُقابِل سَو ہاتھ کی لمبائی تھی۔ اور اُن کوٹھریوں
کے نیچے مشرق کی طرف وہ مدخل تھا جہاں سے بیرونی
۱۰ صحن سے داخل ہوتے تھے۔ مشرقی صحن کی چوڑی
دیوار میں اور الگ جگہ اور اُس عمارت کے سامنے کوٹھریاں
۱۱ تھیں۔ اور اُنکے سامنے ایک ایسا راستہ تھا جیسا شمال
کی طرف کی کوٹھریوں کے سامنے تھا۔ اُنکی لمبائی اور
چوڑائی برابر تھی اور اُنکے تمام مخرج اُنکی ترتیب اور اُن
۱۲ کے دروازوں کے مُطابِق تھے۔ اور جنُوب کی طرف
کی کوٹھریوں کے دروازوں کے مُطابِق ایک دروازہ
راہ کے سرے پر تھا یعنی سیدھی دیوار کی راہ پر مشرق
۱۳ کی طرف جہاں سے اُن میں داخل ہوتے تھے۔ اور
اُس نے مجھ سے کہا کہ شمالی اور جنُوبی کوٹھریاں

جو الگ جگہ کے مقابل ہیں مقدس کوٹھریاں ہیں جہاں کاہن جو خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائینگے اور اقدس چیزیں اور نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی وہاں رکھینگے کیونکہ وہ مکان مقدس ہے۔ ۱۴ جب کاہن داخل ہوں تو وہ مقدس سے بیرونی صحن میں نہ جائیں بلکہ اپنی خدمت کے لباس وہیں اُتار دیں کیونکہ وہ مقدس ہیں اور وہ دوسرے کپڑے پہنکر عام مکان میں جائیں۔

۱۵ پس جب وہ اندرونی گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک کی راہ سے لایا جسکا رُخ مشرق کی طرف ہے ۱۶ اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا۔ اُس نے پیمایش کے سرکنڈے سے مشرق کی طرف گرداگرد پانچ سو سرکنڈے ناپے۔ ۱۷ اُس نے پیمایش کے سرکنڈے سے شمال کی طرف ۱۸ گرداگرد پانچ سو سرکنڈے ناپے۔ اُس نے پیمایش کے سرکنڈے سے جنوب کی طرف بھی پانچ سو سرکنڈے ۱۹ ناپے۔ اُس نے مغرب کی طرف مُڑکر پیمایش کے سرکنڈے ۲۰ سے پانچ سو سرکنڈے ناپے۔ اُس نے اُسکو چاروں طرف سے ناپا۔ اُسکی چاروں طرف ایک دیوار پانچ سو سرکنڈے لمبی اور پانچ سو چوڑی تھی تاکہ مقدس کو عام سے جُدا کرے۔

باب ۴۳

۱ پھر وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا یعنی اُس پھاٹک پر ۲ جسکا رُخ مشرق کی طرف ہے۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اسرائیل کے خدا کا جلال مشرق کی طرف سے آیا اور اُسکی آواز سیلاب کے شور کی سی تھی اور زمین اُسکے جلال ۳ سے منور ہو گئی۔ اور یہ اُس رویا کی نمایش کے مطابق تھا جو مَیں نے دیکھی تھی۔ ہاں اُس رویا کے مطابق جو مَیں نے اُس وقت دیکھی تھی جب مَیں شہر کو برباد کرنے آیا تھا اور یہ رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں جو مَیں نے نہر کبار کے ۴ کنارہ پر دیکھی تھی۔ تب مَیں مُنہ کے بل گرا۔ اور خداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے جسکا رُخ مشرق کی طرف ۵ ہے ہیکل میں داخل ہُوا۔ اور رُوح نے مجھے اُٹھا کر اندرونی صحن میں پہنچا دیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہیکل خداوند کے جلال سے معمور ہے۔ ۶ اور مَیں نے کسی کی آواز سُنی جو ہیکل میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا اور ایک شخص میرے پاس کھڑا تھا۔ ۷ اُس نے مجھے فرمایا اَے آدمزاد یہ میری تخت گاہ اور میرے پاؤں کی کرسی ہے جہاں مَیں بنی اسرائیل کے درمیان ابد تک رہونگا اور بنی اسرائیل اور اُنکے بادشاہ پھر کبھی میرے مقدس نام کو اپنی بدکاری اور اپنے بادشاہوں کی لاشوں سے اُنکے مرنے پر ناپاک نہ کرینگے۔ ۸ کیونکہ وہ اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے اور میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار تھی۔ اُنہوں نے اپنے اُن گھنونے کاموں سے جو اُنہوں نے کئے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا اِسلئے مَیں نے اپنے قہر میں اُن کو ہلاک کیا۔ ۹ پس اب وہ اپنی بدکاری اور اپنے بادشاہوں کی لاشیں مجھ سے دُور کر دیں تو مَیں ابد تک اُن کے درمیان رہونگا۔

۱۰ اَے آدمزاد تُو بنی اسرائیل کو یہ گھر دکھا تاکہ وہ اپنی بدکرداری سے شرمندہ ہو جائیں اور اِس نمونہ کو ناپیں۔ ۱۱ اور اگر وہ اپنے سب کاموں سے پشیمان ہوں تو اُس گھر کا نقشہ اور اُسکی ترتیب اور اُسکے مخارج و مداخل اور اُسکی تمام شکل اور اُسکے کل احکام اور اُسکی پوری وضع اور تمام قوانین اُنکو دکھا اور اُنکی آنکھوں کے سامنے اُسکو لکھ تاکہ وہ اُسکا کل نقشہ اور اُسکے تمام احکام کو مان کر اُن پر عمل کریں۔ ۱۲ اِس گھر کا قانون یہ ہے کہ اِسکی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر اور اِسکے گرداگرد نہایت مقدس ہونگی۔ دیکھ یہی اِس گھر کا قانون ہے۔

۱۳ اور ہاتھ کے ناپ سے مذبح کے یہ ناپ ہیں اور اِس ہاتھ کی لمبائی ایک ہاتھ چار اُنگل ہے۔ پایہ ایک ہاتھ کا ہوگا اور چوڑائی ایک ہاتھ اور اُسکے گرداگرد بالشت بھر چوڑا حاشیہ اور مذبح کا پایہ یہی ہے۔ ۱۴ اور زمین پر کے اِس پایہ سے لیکر نیچے کی کرسی تک دو ہاتھ اور اُسکی چوڑائی

ایک ہاتھ اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھ اور
۱۵ چوڑائی ایک ہاتھ۔ اور اوپر کا مذبح چار ہاتھ کا ہوگا اور
۱۶ مذبح کے اوپر چار سینگ ہونگے۔ اور مذبح بارہ ہاتھ لمبا
۱۷ ہوگا اور بارہ ہاتھ چوڑا مربع۔ اور کرسی چودہ ہاتھ لمبی اور
چودہ ہاتھ چوڑی مربع اور گردا گرد اسکا کنارہ آدھا ہاتھ اور
اسکا پایہ گردا گرد ایک ہاتھ اور اسکا زینہ مشرق رُو ہوگا۔
۱۸ اور اس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد خداوند خدا
یوں فرماتا ہے کہ مذبح کے یہ احکام اس روز جاری
ہونگے جب وہ اُسے بنائینگے تاکہ اس پر سوختنی قربانی
۱۹ چڑھائیں اور اس پر لہو چھڑکیں۔ اور تو لاوی کاہنوں
کو جو صدوق کی نسل سے ہیں جو میری خدمت کے
لئے میرے حضور آتے ہیں خطا کی قربانی کے لئے بچھڑا
۲۰ دینا خداوند خدا فرماتا ہے۔ اور تو اسکے خون میں سے
لینا اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اسکی کرسی کے
چاروں کونوں پر اور اسکے گردا گرد کے حاشیہ پر لگانا۔
۲۱ اِسی طرح کفارہ دیکر اُسے پاک و صاف کرنا۔ اور خطا کی
قربانی کے لئے بچھڑا لینا اور وہ گھر کی مقرر جگہ میں
۲۲ مقدس کے باہر جلایا جائیگا۔ اور تو دوسرے دن ایک
بے عیب بکرا خطا کی قربانی کے لئے چڑھانا اور وہ مذبح
کو کفارہ دیکر اسی طرح پاک کرینگے جس طرح بچھڑے سے
۲۳ پاک کیا تھا۔ اور جب تو اسے پاک کر چکے تو ایک بے
عیب بچھڑا اور گلہ کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھانا۔
۲۴ اور تو انکو خداوند کے حضور لانا اور کاہن ان پر نمک
چھڑکیں اور انکو سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے حضور
۲۵ چڑھائیں۔ اور تو سات دن تک ہر روز ایک بکرا خطا کی
قربانی کے لئے تیار رکھنا۔ وہ ایک بچھڑا اور گلہ کا ایک
۲۶ مینڈھا بھی جو بے عیب ہوں تیار کر رکھیں۔ سات دن
تک وہ مذبح کو کفارہ دیکر پاک و صاف کرینگے اور اسکو
۲۷ مخصوص کرینگے۔ اور جب یہ دن پورے ہونگے تو یوں ہوگا
کہ آٹھویں دن اور آیندہ کاہن تمہاری سوختنی قربانیوں
کو اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے
اور مَیں تمکو قبول کرونگا خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب ۴۴

۱ تب وہ مجھ کو مقدس کے بیرونی پھاٹک کی راہ سے
جسکا رخ مشرق کی طرف ہے واپس لایا اور وہ بند تھا۔
۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہ پھاٹک بند رہیگا اور کھولا نہ
جائیگا اور کوئی انسان اس سے داخل نہ ہوگا چونکہ خداوند
اسرائیل کا خدا اس سے داخل ہوا ہے اِسلئے یہ بند
۳ رہیگا۔ مگر فرمانروا اِسلئے کہ فرمانروا ہے خداوند کے حضور
روٹی کھانے کو اس میں بیٹھیگا۔ وہ اس پھاٹک کے
آستانہ کی راہ سے اندر آئیگا اور اسی راہ سے باہر جائیگا۔
۴ پھر وہ مجھے شمالی پھاٹک کی راہ سے ہیکل کے سامنے لایا اور
میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے جلال
نے خداوند کے گھر کو معمور کر دیا اور میں منہ کے بل گرا۔ اور خداوند
۵ نے مجھے فرمایا اے آدمزاد خوب غور کر اور اپنی آنکھوں سے
دیکھ اور جو کچھ خداوند کے گھر کے احکام و قوانین کی بابت
تجھ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سن اور گھر کے مدخل
کو اور مقدس کے سب مخرجوں کو خیال میں رکھ۔ اور
۶ تو بنی اسرائیل کے باغی لوگوں سے کہنا کہ خداوند خدا یوں
فرماتا ہے کہ اے بنی اسرائیل تم اپنی تمام مکروہات کو اپنے
لئے کافی سمجھو۔ چنانچہ جب تم میری روٹی اور چربی اور
۷ لہو گذرانتے تھے تو دل کے نامختون اور جسم کے نامختون
اجنبی زادوں کو میرے مقدس میں لائے تاکہ وہ میرے
مقدس میں آکر میرے گھر کو ناپاک کریں اور انہوں نے
تمہارے تمام نفرت انگیز کاموں کے سبب سے میرے
۸ عہد کو توڑا۔ اور تم نے میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی
بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں
نگہبان مقرر کیا۔ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ان اجنبی
۹ زادوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہیں کوئی
دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی زادہ میرے مقدس
۱۰ میں داخل نہ ہوگا۔ اور بنی لاوی جو مجھ سے دور ہو گئے
جب اسرائیل گمراہ ہوا کیونکہ وہ اپنے بتوں کی پیروی کرکے
مجھ سے گمراہ ہوئے۔ وہ بھی اپنی بدکرداری کی سزا

۱۱ پائینگے ۝ تو بھی وہ میرے مقدِس میں خادِم ہونگے اور میرے گھر کے پھاٹکوں پر نگہبانی کرینگے اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے ۔ وہ لوگوں کے لِئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کرینگے اور اُنکے سامنے اُنکی خدمت کے لِئے
۱۲ کھڑے رہینگے ۝ چونکہ اُنہوں نے اُنکے لِئے بُتوں کی خدمت کی اور بنی اسرائیل کے لِئے بدکرداری میں ٹھوکر کا باعث ہُوئے اِسلِئے مَیں نے اُن پر ہاتھ چلایا اور وہ اپنی بدکرداری کی سزا پائینگے خداوند خدا فرماتا ہے ۝
۱۳ اور وہ میرے نزدیک نہ آسکینگے کہ میرے حضُور کہانت کریں ۔ نہ وہ میری مُقدّس چیزوں کے پاس آئینگے یعنی پاکترین چیزوں کے پاس بلکہ وہ اپنی رُسوائی اُٹھائینگے اور اپنے گھنونے کاموں کی جو اُنہوں نے کِئے ہیں
۱۴ سزا پائینگے ۝ تو بھی مَیں اُنکو ہیکل کی حفاظت کے لِئے اور اُسکی تمام خدمت کے لِئے اور اُس سب کے لِئے جو اُس میں کیا جائیگا نگہبان مُقرّر کرونگا ۝
۱۵ لیکن لاوی کاہن یعنی بنی صدُوق جو میرے مقدِس کی حفاظت کرتے تھے جب بنی اسرائیل مجھ سے گمراہ ہو گئے میری خدمت کے لِئے میرے نزدیک آئینگے اور میرے حضُور کھڑے رہینگے تاکہ میرے حضُور
۱۶ چربی اور لہُو گذرانیں خداوند خدا فرماتا ہے ۝ وُہی میرے مقدِس میں داخل ہونگے اور وُہی خدمت کے لِئے میری میز کے پاس آئینگے اور میرے امانتدار ہونگے ۝
۱۷ اور یُوں ہوگا کہ جس وقت وہ اندرُونی صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے تو کتانی پوشاک سے مُلبّس ہونگے اور جب تک اندرُونی صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور
۱۸ مسکن میں خدمت کرینگے کوئی اُونی چیز نہ پہنینگے ۝ وہ اپنے سروں پر کتانی عمامے اور کمروں پر کتانی پاجامے پہنینگے اور جو کچھ پسینہ کا باعث ہو اُس سے اپنی کمر پر
۱۹ نہ باندھیں ۝ اور جب بیرُونی صحن میں یعنی عوام کے بیرُونی صحن میں نکل آئیں تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار کر مُقدّس حُجروں میں رکھینگے اور دوسری پوشاک پہنینگے
۲۰ تاکہ اپنے لباس سے عوام کی تقدیس نہ کریں ۝ اور وہ نہ سر مُنڈائینگے اور نہ بال بڑھائینگے ۔ وہ صرف اپنے سروں کے بال کترائینگے ۝
۲۱ اور جب اندرُونی صحن میں داخل ہوں تو کوئی کاہن مے نہ پئیے ۝
۲۲ اور وہ بیوہ یا مُطلّقہ سے بیاہ نہ کرینگے بلکہ بنی اسرائیل کی نسل کی کنواریوں سے یا اُس بیوہ سے جو کسی کاہن کی بیوہ ہو ۝
۲۳ اور وہ میرے لوگوں کو مُقدّس اور عام میں فرق بتائینگے اور اُنکو نجس اور طاہر میں امتیاز کرنا سکھائینگے ۝
۲۴ اور وہ جھگڑوں کے فیصلہ کے لِئے کھڑے ہونگے اور میرے احکام کے مُطابق عدالت کرینگے اور وہ میری تمام مُقرّرہ عیدوں میں میری شریعت اور میرے آئین پر عمل کرینگے اور میرے سبتوں کو مُقدّس جانینگے ۝
۲۵ اور وہ کسی مُردہ کے پاس جانے سے اپنے آپکو ناپاک نہ کرینگے مگر فقط باپ یا ماں یا بیٹے یا بیٹی یا بھائی یا کنواری بہن کے لِئے وہ اپنے آپکو ناپاک کرسکتے ہیں ۝
۲۶ اور وہ اُسکے پاک ہونے کے بعد اُسکے لِئے سات دِن شمار کرینگے ۝
۲۷ اور جس روز وہ مقدِس کے اندر اندرُونی صحن میں خدمت کرنے کو جائے تو اپنے لِئے خطا کی قُربانی گذرانیگا خداوند خدا فرماتا ہے ۝
۲۸ اور اُنکے لِئے ایک میراث ہوگی مَیں ہی اُنکی میراث ہُوں اور تُم اسرائیل میں اُنکو کوئی مِلکیت نہ دینا ۔ مَیں ہی اُنکی مِلکیت ہُوں ۝
۲۹ اور وہ نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور جُرم کی قربانی کھائینگے اور ہر ایک چیز جو اسرائیل میں مخصُوص کی جائے اُن ہی کی ہوگی ۝
۳۰ اور سب پہلے پھلوں کا پہلا اور تمہاری تمام چیزوں کی ہر ایک قربانی کاہن کے لِئے ہوں اور تُم اپنے پہلے گُندھے آٹے سے کاہن کو دینا تاکہ تیرے گھر پر برکت ہو ۝
۳۱ پر وہ جو آپ ہی مر گیا ہو یا درندوں کا پھاڑا ہُوا کیا پرند کیا چرند کاہن اُسے نہ کھائیں ۝

۴۵ باب ۱ اور جب تُم زمین کو قُرعہ ڈالکر میراث کے لِئے تقسیم کرو تو اُسکا ایک مُقدّس حِصّہ خداوند کے حضُور ہدیہ دینا ۔ اُسکی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی اور وہ اپنے اِرد گرد کی تمام حدُود میں مُقدّس ہوگا ۝
۲ اُس میں

سے ایک قطعہ جسکی لمبائی پانچ سو اور چوڑائی پانچ سو
جو چاروں طرف برابر ہے مقدس کے لئے ہوگا اور اُسکے
احاطہ کے لئے چاروں طرف پچاس پچاس ہاتھ کی چوڑائی
۳ ہوگی ۝ اور تُو اِس پیمایش کی پچیس ہزار کی لمبائی اور
دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا اور اُس میں مقدس ہوگا جو
۴ نہایت پاک ہے ۝ زمین کا یہ مُقدّس حصہ اُن کاہنوں
کے لئے ہوگا جو مقدس کے خادم ہیں اور جو خُداوند کے
حضور خدمت کرنے کو آتے ہیں اور یہ مقام اُنکے گھروں
۵ کے لئے ہوگا اور مقدس کے لئے پاک جگہ ہوگی ۝ اور
پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا بنی لاوی ہیکل کے
خادموں کے لئے ہوگا تاکہ بیس بستیوں کی جگہ اُنکی
۶ ملکیت ہو ۝ اور تُم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑا اور پچیس
ہزار لمبا مقدس کے ہدیہ والے حصہ کے پاس مقرر کرنا۔
۷ یہ تمام بنی اسرائیل کے لئے ہوگا ۝ اور مُقدّس ہدیہ والے
حصہ کی اور شہر کے حصہ کی دونوں طرف مُقدّس ہدیہ
والے حصہ کے مُقابل اور شہر کے حصہ کے مُقابل
مغربی گوشہ مغرب کی طرف اور مشرقی گوشہ مشرق کی
طرف فرمانروا کے لئے ہوگا اور لمبائی میں مغربی سرحد سے
مشرقی سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مُقابل
۸ ہوگا ۝ اسرائیل کے درمیان زمین میں سے اُسکا یہی
حصہ ہوگا اور میرے اُمرا پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے
اور زمین کو بنی اسرائیل میں اُنکے قبائل کے مُطابق
تقسیم کرینگے ۝

۹ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اَے اسرائیل کے اُمرا
تُمہارے لئے یہی کافی ہے ظُلم اور لُوٹ مار کو دُور کرو۔
عدالت وصداقت کو عمل میں لاؤ اور میرے لوگوں پر سے
۱۰ اپنی زیادتی کو موقوف کرو خُداوند خُدا فرماتا ہے ۝ اور تُم
۱۱ پُوری ترازو اور پُورا ایفہ اور پُورا بت رکھا کرو ۝ ایفہ
اور بت ایک ہی وزن کا ہو تاکہ بت میں خومر کا دسواں
حصہ ہو۔ اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصہ ہو۔ اُسکا
۱۲ اندازہ خومر کے مُطابق ہو ۝ اور مثقال بیس جیرہ کا ہو

اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تُمہارا مانہ
۱۳ ہوگا ۝ اور ہدیہ جو تُم گذرانوگے سو یہ ہے۔ گیہوں کے
خومر سے ایفہ کا چھٹا حصہ اور جَو کے خومر سے ایفہ کا چھٹا
۱۴ حصہ دینا ۝ اور تیل یعنی تیل کے بت کی بابت یہ حکم ہے
کہ تُم کُر میں سے جو دس بت کا خومر ہے ایک بت کا دسواں
۱۵ حصہ دینا کیونکہ خومر میں دس بت ہیں ۝ اور گلہ میں سے
ہر دو سو پیچھے اسرائیل کی سیراب چراگاہ کا ایک برّہ
نذر کی قُربانی کے لئے اور سوختنی قُربانی کے لئے اور سلامتی
کی قُربانی کے لئے تاکہ اُنکے لئے کفّارہ ہو خُداوند خُدا فرماتا
۱۶ ہے ۝ مُلک کے سب لوگ اُس فرمانروا کے لئے جو اسرائیل
۱۷ میں ہے یہی ہدیہ دینگے ۝ اور فرمانروا سوختنی قُربانیاں
اور نذر کی قُربانیاں اور تپاون عیدوں اور نئے چاند کے
وقتوں اور سبتوں اور بنی اسرائیل کی تمام مُقرّرہ عیدوں
میں دیگا۔ وہ خطا کی قُربانی اور نذر کی قُربانی اور سوختنی
قُربانی اور سلامتی کی قُربانیاں بنی اسرائیل کے کفّارہ
کے لئے تیار کریگا ۝

۱۸ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ
کو تُو ایک بے عیب بچھڑا لینا اور مقدس کو پاک کرنا ۝
۱۹ اور کاہن خطا کی قُربانی کے بچھڑے کا لہو لیگا اور اُس میں
سے کچھ مسکن کے ستُونوں پر اور مذبح کی کُرسی کے چاروں
کونوں پر اور اندرونی صحن کے دروازہ کی چوکھٹوں
۲۰ پر لگائیگا ۝ اور تُو مہینے کی ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے
لئے جو خطا کرے اور اُسکے لئے بھی جو نادان ہے ایسا ہی
۲۱ کریگا۔ اسی طرح تُم مسکن کا کفّارہ دیا کروگے ۝ تُم پہلے مہینے
کی چودھویں تاریخ کو عیدِ فسح منانا جو سات دن کی عید
۲۲ ہے اور اُس میں بے خمیری روٹی کھائی جائیگی ۝ اور اُسی
دن فرمانروا اپنے لئے اور تمام اہلِ مُلک کے لئے خطا
۲۳ کی قُربانی کے واسطے ایک بچھڑا تیار کر رکھیگا ۝ اور
عید کے ساتوں دن میں وہ ہر روز یعنی سات دن
تک سات بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے مہیّا
کریگا تاکہ خُداوند کے حضور سوختنی قُربانی ہوں اور ہر

ایک ہاتھ اور چھوٹی کُرسی سے بڑی کُرسی تک چار ہاتھ اور ۱۵ چوڑائی ایک ہاتھ۔ اور اُوپر کا مذبح چار ہاتھ کا ہوگا اور ۱۶ مذبح کے اُوپر چار سینگ ہونگے۔ اور مذبح بارہ ہاتھ لمبا ۱۷ ہوگا اور بارہ ہاتھ چوڑا مُربّع۔ اور کُرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی مُربّع اور گِرداگِرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھ اور اُسکا پایہ گِرداگِرد ایک ہاتھ اور اُسکا زِینہ مشرِق رُو ہوگا۔

۱۸ اور اُس نے مجھ سے کہا اَے آدمزاد خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مذبح کے یہ احکام اُس روز جاری ہونگے جب وہ اُسے بنائینگے تاکہ اُس پر سوختنی قُربانی ۱۹ چڑھائیں اور اُس پر لہُو چھڑکیں۔ اور تُو لاوی کاہنوں کو جو صدُوق کی نسل سے ہیں جو میری خِدمت کے لِئے میرے حضُور آتے ہیں خطا کی قُربانی کے لِئے بچھڑا ۲۰ دینا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ اور تُو اُسکے خُون میں سے لینا اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اُسکی کُرسی کے چاروں کونوں پر اور اُسکے چَوگِرد کے حاشیہ پر لگانا۔ ۲۱ اِسی طرح کفّارہ دیکر اُسے پاک و صاف کرنا۔ اور خطا کی قُربانی کے لِئے بچھڑا لینا اور وہ گھر کی مقرر جگہ میں ۲۲ مقدِس کے باہر جلایا جائیگا۔ اور تُو دُوسرے دِن ایک بے عَیب بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے چڑھانا اور وہ مذبح کو کفّارہ دیکر اُسی طرح پاک کرینگے جس طرح بچھڑے سے ۲۳ پاک کیا تھا۔ اور جب تُو اُسے پاک کر چُکے تو ایک بے عَیب بچھڑا اور گلّہ کا ایک بے عَیب مینڈھا چڑھانا۔ ۲۴ اور تُو اُنکو خُداوند کے حضُور لانا اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں اور اُنکو سوختنی قُربانی کے لِئے خُداوند کے حضُور ۲۵ چڑھائیں۔ اور تُو سات دِن تک ہر روز ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے تیّار رکھنا۔ وہ ایک بچھڑا اور گلّہ کا ایک ۲۶ مینڈھا بھی جو بے عَیب ہوں تیّار کر رکھیں۔ سات دِن تک وہ مذبح کو کفّارہ دیکر پاک و صاف کرینگے اور اُسکو ۲۷ مخصُوص کرینگے۔ اور جب یہ دِن پُورے ہونگے تو یُوں ہوگا کہ آٹھویں دِن اور آیندہ کاہن تُمہاری سوختنی قُربانیوں کو اور تُمہاری سلامتی کی قُربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے

اور مَیں تُمکو قبُول کرُونگا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

باب ۴۴

۱ تب وہ مجھ کو مقدِس کے بیرُونی پھاٹک کی راہ سے جسکا رُخ مشرِق کی طرف ہے واپس لایا اور وہ بند تھا۔ ۲ اور خُداوند نے مجھے فرمایا کہ یہ پھاٹک بند رہیگا اور کھولا نہ جائیگا اور کوئی اِنسان اِس سے داخِل نہ ہوگا چُونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا اِس سے داخِل ہُؤا ہے اِسلئے یہ بند ۳ رہیگا۔ مگر فرمانروا اِسلئے کہ فرمانروا ہے خُداوند کے حضُور رونی کھانے کو اِس میں بیٹھیگا۔ وہ اِس پھاٹک کے آستانہ کی راہ سے اندر آئیگا اور اِسی راہ سے باہر جائیگا۔ ۴ پھر وہ مجھے شمالی پھاٹک کی راہ سے ہَیکل کے سامنے لایا اور مَیں نے نِگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ خُداوند کے جلال ۵ نے خُداوند کے گھر کو معمُور کر دیا اور مَیں مُنہ کے بل گِرا۔ اور خُداوند نے مجھے فرمایا اَے آدمزاد! خوب غَور کر اور اپنی آنکھوں سے دیکھ اور جو کُچھ خُداوند کے گھر کے احکام و قوانین کی بابت تجھ سے کہتا ہُوں اپنے کانوں سے سُن اور گھر کے مدخل ۶ کو اور مقدِس کے سب مخرجوں کو خیال میں رکھ۔ اور تُو بنی اِسرائیل کے باغی لوگوں سے کہنا کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اَے بنی اِسرائیل تُم اپنی تمام مکرُوہات کو اپنے ۷ لِئے کافی سمجھو۔ چُنانچہ جب تُم میری روٹی اور چربی اور لہُو گذرانتے تھے تو دِل کے نامختُون اور جسم کے نامختُون اجنبی زادوں کو میرے مقدِس میں لائے تاکہ وہ میرے مقدِس میں آکر میرے گھر کو ناپاک کریں اور اُنہوں نے تُمہارے تمام نفرت انگیز کاموں کے سبب سے میرے ۸ عہد کو توڑا۔ اور تُم نے میری مُقدّس چیزوں کی حِفاظت نہ کی بلکہ تُم نے غَیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدِس میں ۹ نِگہبان مُقرّر کیا۔ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اُن اجنبی زادوں میں سے جو بنی اِسرائیل کے درمیان ہیں کوئی دِل کا نامختُون یا جسم کا نامختُون اجنبی زادہ میرے مقدِس ۱۰ میں داخِل نہ ہوگا۔ اور بنی لاوی جو مجھ سے دُور ہو گئے جب اِسرائیل گُمراہ ہُؤا کیونکہ وہ اپنے بُتوں کی پَیروی کرکے مجھ سے گُمراہ ہوئے۔ وہ بھی اپنی بدکرداری کی سزا

۱۸ بیٹوں کے لئے ہوگی۔ اور فرمانروا لوگوں کی میراث میں سے ظلم کرکے نہ لیگا تاکہ انکو انکی ملکیت سے بےدخل کرے پر وہ اپنی ہی ملکیت میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ اپنی اپنی ملکیت سے جدا نہ ہو جائیں۔

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کے پہلو میں تھا کاہنوں کے مقدس حجروں میں جنکا رُخ شمال کی طرف تھا لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ مغرب کی طرف پیچھے کچھ خالی جگہ ہے۔

۲۰ تب اُس نے مجھے فرمایا دیکھ یہ وہ جگہ ہے جس میں کاہن جرم کی قربانی اور خطا کی قربانی کو جوش دینگے اور نذر کی قربانی پکائینگے تاکہ انکو بیرونی صحن میں لے جا کر لوگوں کی تقدیس کریں۔

۲۱ پھر وہ مجھے بیرونی صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا اور دیکھو صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اور صحن تھا۔

۲۲ صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لمبے اور تیس تیس ہاتھ چوڑے صحن متصل تھے۔ یہ چاروں کونے والے ایک ہی ناپ کے تھے۔

۲۳ اور انکے گرداگرد یعنی اُن چاروں کے گرداگرد دیوار تھی اور چاروں طرف دیوار کے نیچے چولھے بنے تھے۔

۲۴ تب اُس نے مجھے فرمایا کہ یہ چولھے ہیں جہاں ہیکل کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالینگے۔

باب ۴۷

۱ پھر وہ مجھے ہیکل کے دروازہ پر واپس لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہیکل کے آستانہ کے نیچے سے پانی مشرق کی طرف نکل رہا ہے کیونکہ ہیکل کا سامنا مشرق کی طرف تھا اور پانی ہیکل کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی جنوبی جانب سے بہتا تھا۔

۲ تب وہ مجھے شمالی پھاٹک کی راہ سے باہر لایا اور مجھے اُس راہ سے جسکا رُخ مشرق کی طرف ہے بیرونی پھاٹک پر واپس لایا یعنی مشرق رویہ پھاٹک پر اور کیا دیکھتا ہوں کہ دہنی طرف سے پانی جاری ہے۔

۳ اور اُس مرد نے جسکے ہاتھ میں پیمایش کی ڈوری تھی مشرق کی طرف بڑھ کر ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانی میں سے چلایا اور پانی ٹخنوں تک تھا۔

۴ پھر اُس نے ہزار ہاتھ اور ناپا اور مجھے اُس میں سے چلایا اور پانی گھٹنوں تک تھا۔ پھر اُس نے ایک ہزار اور ناپا اور مجھے اُس میں سے چلایا اور پانی کمر تک تھا۔

۵ پھر اُس نے ایک ہزار اور ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ میں اُسے عبور نہیں کر سکتا تھا کیونکہ پانی چڑھ کر تیرنے کے درجہ کو پہنچ گیا اور ایسا دریا بن گیا جسکو عبور کرنا ممکن نہ تھا۔

۶ اور اُس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد کیا تُو نے یہ دیکھا؟ تب وہ مجھے لایا اور دریا کے کنارہ پر واپس پہنچایا۔

۷ اور جب میں واپس آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دریا کے کنارے دونوں طرف بہت سے درخت ہیں۔

۸ تب اُس نے مجھے فرمایا کہ یہ پانی مشرقی علاقہ کی طرف بہتا ہے اور میدان میں سے ہو کر سمندر میں جا ملتا ہے اور سمندر میں ملتے ہی اُسکے پانی کو شیریں کر دیگا۔

۹ اور یوں ہوگا کہ جہاں کہیں یہ دریا پہنچیگا ہر ایک چلنے پھرنے والا جاندار زندہ رہیگا اور مچھلیوں کی بڑی کثرت ہوگی کیونکہ یہ پانی وہاں پہنچا اور وہ شیریں ہو گیا۔ پس جہاں کہیں یہ دریا پہنچیگا زندگی بخشیگا۔

۱۰ اور یوں ہوگا کہ ماہی گیر اُسکے کنارے کھڑے رہینگے۔ عین جدی سے عین عجلیم تک جال بچھانے کی جگہ ہوگی۔ اُسکی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی مانند کثرت سے ہونگی۔

۱۱ لیکن اُسکی کیچ کی جگہیں اور دلدلیں شیریں نہ کی جائینگی۔ وہ نمکزار ہی رہینگی۔

۱۲ اور دریا کے قریب اُسکے دونوں کناروں پر ہر قسم کے میوہ دار درخت اُگینگے جنکے پتے کبھی نہ مرجھائینگے اور جنکے میوے کبھی موقوف نہ ہونگے وہ ہر مہینے نئے میوے لائینگے کیونکہ انکا پانی مقدس میں سے جاری ہے اور انکے میوے کھانے کے لئے اور انکے پتے دوا کے لئے ہونگے۔

۱۳ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ یہ وہ سرحد ہے جسکے مطابق تم زمین کو تقسیم کروگے تاکہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی میراث ہو۔ یوسف کے لئے دو حصے ہونگے۔

۱۴ اور تم سب یکساں اُسے میراث میں پاؤگے جسکی بابت میں نے قسم کھائی کہ تمہارے باپ دادا کو دوں اور یہ

۱۵ زمین تمہاری میراث ہوگی ۝ اور زمین کی حدود یہ ہونگی
شمال کی طرف بڑے سمندر سے لیکر حتلون سے ہوتی
۱۶ ہوئی صداد کے مدخل تک ۝ حمات بیروت سبرایم جو
دمشق کی سرحد اور حمات کی سرحد کے درمیان ہے اور
۱۷ حصر ہتیکون جو حوران کے کنارہ پر ہے ۝ اور سمندر
سے سرحد یہ ہوگی یعنی حصر عینان دمشق کی سرحد اور
شمال کو شمالی اطراف حمات کی سرحد۔ شمالی جانب یہی
۱۸ ہے ۝ اور مشرقی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے
درمیان سے اور اسرائیل کی سرزمین کے درمیان سے
یردن پر ہوگی۔ شمالی سرحد سے مشرقی سمندر تک ناپنا۔
۱۹ مشرقی جانب یہی ہے ۝ اور جنوب کی طرف جنوبی سرحد
یہ ہے یعنی تمر سے مریبوت کے قادس کے پانی سے اور
نہر مصر سے ہوکر بڑے سمندر تک۔ جنوبی جانب یہی
۲۰ ہے ۝ اور اسی سرحد سے حمات کے مدخل کے مقابل
بڑا سمندر مغربی سرحد ہوگا۔ مغربی جانب یہی ہے ۝
۲۱ اسی طرح تم قبائل اسرائیل کے مطابق زمین کو آپس
۲۲ میں تقسیم کروگے ۝ اور یوں ہوگا کہ تم اپنے اور ان
بیگانوں کے درمیان جو تمہارے ساتھ بستے ہیں اور
جنکی اولاد تمہارے درمیان پیدا ہوئی جو تمہارے
لئے ویسی ہی اسرائیل کی مانند ہونگے میراث تقسیم
کرنے کے لئے قرعہ ڈالوگے۔ وہ تمہارے ساتھ
۲۳ قبائل اسرائیل کے درمیان میراث پائینگے ۝ اور یوں
ہوگا کہ جس جس قبیلہ میں کوئی بیگانہ بستا ہوگا اُسی
میں تم اُسے میراث دوگے خداوند خدا فرماتا ہے ۝

باب ۴۸

۱ اور قبیلوں کے نام یہ ہیں۔ انتہای شمال پر حتلون
کے راستہ کے ساتھ ساتھ حمات کے مدخل سے ہوتے
ہوئے حصر عینان تک جو دمشق کی شمالی سرحد پر حمات
کے پاس ہے مشرق سے مغرب تک دان کے لئے
۲ ایک حصہ ۝ اور دان کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد
۳ سے مغربی سرحد تک آشر کے لئے ایک حصہ ۝ اور آشر
کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک
۴ نفتالی کے لئے ایک حصہ ۝ اور نفتالی کی سرحد سے متصل
مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک منسی کے لئے ایک حصہ ۝
۵ اور منسی کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد
۶ تک افرائیم کے لئے ایک حصہ ۝ اور افرائیم کی سرحد سے
متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک روبن کے لئے
۷ ایک حصہ ۝ اور روبن کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے
مغربی سرحد تک یہوداہ کے لئے ایک حصہ ۝
۸ اور یہوداہ کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی
سرحد تک ہدیہ کا حصہ ہوگا جو تم وقف کروگے۔ اُسکی
چوڑائی پچیس ہزار اور لمبائی باقی حصوں میں سے ایک
کے برابر مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک اور مقدس
۹ اُسکے وسط میں ہوگا ۝ ہدیہ کا حصہ جو تم خداوند کے
لئے وقف کروگے پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا
۱۰ ہوگا ۝ اور یہ مقدس ہدیہ کا حصہ اُنکے لئے ہاں کاہنوں
کے لئے ہوگا۔ شمال کی طرف پچیس ہزار اُسکی لمبائی
ہوگی اور دس ہزار اُسکی چوڑائی مغرب کی طرف اور
دس ہزار اُسکی چوڑائی مشرق کی طرف اور پچیس ہزار
اُسکی لمبائی جنوب کی طرف اور خداوند کا مقدس اُس کے
۱۱ وسط میں ہوگا ۝ یہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو صدوق
کے بیٹوں میں سے مقدس کئے گئے ہیں۔ جنہوں نے
میری امانتداری کی اور گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل
۱۲ گمراہ ہوگئے جیسے بنی لاوی گمراہ ہوئے ۝ اور زمین
کے ہدیہ میں سے بنی لاوی کے حصہ سے متصل۔ یہ اُنکے
۱۳ لئے ہدیہ ہوگا جو نہایت مقدس ٹھہریگا ۝ اور کاہنوں
کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لئے ایک حصہ ہوگا
پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا۔ اُسکی کل لمبائی پچیس
۱۴ ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی ۝ اور وہ اُس میں سے نہ
بیچیں اور نہ بدلیں اور نہ زمین کا پہلا پھل اپنے قبضہ
سے نکلنے دیں کیونکہ وہ خداوند کے لئے مقدس ہے ۝
۱۵ اور وہ پانچ ہزار کی چوڑائی کا باقی حصہ اُس پچیس ہزار
کے مقابل بستی اور اُسکی نواحی کے لئے عام جگہ ہوگی اور

۱۶ شہر اُسکے وسط میں ہوگا۔ اور اُسکی پیمایش یہ ہوگی
شمال کی طرف چار ہزار پانچسو اور جنوب کی طرف چار
ہزار پانچسو اور مشرق کی طرف چار ہزار پانچسو اور
۱۷ مغرب کی طرف چار ہزار پانچسو۔ اور شہر کی نواحی
شمال کی طرف دوسو پچاس اور جنوب کی طرف دوسو
پچاس اور مشرق کی طرف دوسو پچاس اور مغرب کی
۱۸ طرف دوسو پچاس۔ اور مُقدّس ہدیہ کے مُقابل باقی لمبائی
مشرق کی طرف دس ہزار اور مغرب کی طرف دس ہزار ہوگی
اور وہ مُقدّس ہدیہ کے مُقابل ہوگی اور اُسکا حاصل اُنکی خوراک
۱۹ کے لئے ہوگا جو شہر میں کام کرتے ہیں۔ اور شہر میں کام کرنے
والے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے اُس میں کاشتکاری
۲۰ کرینگے۔ ہدیہ کے تمام حصّہ کی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی
پچیس ہزار ہوگی۔ تم مُقدّس ہدیہ کے حصّہ کو مُربّع شکل میں شہر
کی ملکیت کے ساتھ وقف کروگے۔

۲۱ اور باقی جو مُقدّس ہدیہ کا حصّہ اور شہر کی ملکیت کی دونوں
طرف جو ہدیہ کے حصّہ کے پچیس ہزار کے مُقابل مشرق کی طرف
اور پچیس ہزار کے مُقابل مغرب کی طرف فرمانروا کے حصّوں
کے مُقابل ہے وہ فرمانروا کے لئے ہوگا اور وہ مُقدّس ہدیہ کا
۲۲ حصّہ ہوگا اور مُقدّس مسکن اُسکے وسط میں ہوگا۔ اور بنی
لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے جو فرمانروا کی
ملکیت کے وسط میں ہے یہوداہ کی سرحد اور بنیمین
کی سرحد کے درمیان فرمانروا کے لئے ہوگی۔

۲۳ اور باقی قبائل کے لئے یُوں ہوگا کہ مشرقی سرحد سے
۲۴ مغربی سرحد تک بنیمین کے لئے ایک حصّہ۔ اور بنیمین
کی سرحد سے مُتّصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک شمعُون
۲۵ کے لئے ایک حصّہ۔ اور شمعُون کی سرحد سے مُتّصل
مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک اِشکار کے لئے ایک
۲۶ حصّہ۔ اور اِشکار کی سرحد سے مُتّصل مشرقی سرحد سے
۲۷ مغربی سرحد تک زبُولُون کے لئے ایک حصّہ۔ اور زبُولُون
کی سرحد سے مُتّصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک جاد
۲۸ کے لئے ایک حصّہ۔ اور جاد کی سرحد سے مُتّصل جنُوب
کی طرف جنُوبی کنارے کی سرحد تمر سے لیکر مریبوت قادس
کے پانی سے نہرِ مصر سے ہوکر بڑے سمُندر تک ہوگی۔
۲۹ یہ وہ سرزمین ہے جسکو تُم میراث کے لئے قُرعہ ڈال کر
قبائل اسرائیل میں تقسیم کروگے اور یہ اُنکے حصّے ہیں
خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

۳۰ اور شہر کے مخارج یہ ہیں۔ شمال کی طرف کی پیمایش
۳۱ چار ہزار پانچسو۔ اور شہر کے پھاٹک قبائل اسرائیل
سے نامزد ہونگے۔ تین پھاٹک شمال کی طرف ایک
۳۲ پھاٹک رُوبن کا۔ ایک یہوداہ کا۔ ایک لاوی کا۔ اور
مشرق کی طرف کی پیمایش چار ہزار پانچسو اور تین
پھاٹک۔ ایک یُوسُف کا۔ ایک بنیمین کا اور ایک
۳۳ دان کا۔ اور جنُوب کی طرف کی پیمایش چار ہزار پانچ
سو اور تین پھاٹک۔ ایک شمعُون کا۔ ایک اِشکار
۳۴ کا اور ایک زبُولُون کا۔ اور مغرب کی طرف کی پیمایش
چار ہزار پانچسو اور تین پھاٹک۔ ایک جد کا۔ ایک
۳۵ آشر کا اور ایک نفتالی کا۔ اُسکا مُحیط اٹھارہ ہزار
اور شہر کا نام اُسی دن سے یہ ہوگا کہ خُداوند وہاں ہے۔

دانی ایل

باب ۱ ۱ شاہِ یہوداہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال
میں شاہِ بابل نبوکدنضر نے یروشلیم پر چڑھائی کرکے اُسکا
۲ مُحاصرہ کیا۔ اور خُداوند نے شاہِ یہوداہ یہویقیم کو اور خُدا
کے گھر کے بعض ظُروف کو اُسکے حوالہ کردیا اور وہ سنعار
کی سرزمین میں اپنے بُت خانہ میں لے گیا چنانچہ اُس نے
ظُروف کو اپنے بُت کے خزانہ میں داخل کیا۔ ۳ اور بادشاہ

نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپنز کو حکم کیا کہ بنی
اسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور شرفا
۴ میں سے لوگوں کو حاضر کرے ٭ وہ بے عیب جوان بلکہ
خوبصورت اور حکمت میں ماہر اور ہر طرح سے دانشور
اور صاحب علم ہوں جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں
کھڑے رہیں اور وہ اُن کو کسدیوں کے علم اور اُن کی
۵ زبان کی تعلیم دے ٭ اور بادشاہ نے اُنکے لئے شاہی
خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مے میں سے روزانہ
وظیفہ مقرر کیا کہ تین سال تک اُنکی پرورش ہو تاکہ اِس
۶ کے بعد وہ بادشاہ کے حضور کھڑے ہو سکیں ٭ اور
اُن میں بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور
۷ میسا ایل اور عزریاہ تھے ٭ اور خواجہ سراؤں کے سردار
نے اُنکے نام رکھے ۔ اُس نے دانی ایل کو بیلطشضر اور
حننیاہ کو سدرک اور میسا ایل کو میسک اور عزریاہ کو
۸ عبدنجو کہا ٭ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ
کیا کہ اپنے آپکو شاہی خوراک سے اور اُسکی مے سے جو
وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے اِسلئے اُس نے خواجہ سراؤں
کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپکو ناپاک کرنے
۹ سے معذور رکھا جائے ٭ اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ
سراؤں کے سردار کی نظر میں مقبول و محبوب ٹھہرایا ٭
۱۰ چنانچہ خواجہ سراؤں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ
مَیں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا
مقرر کیا ہے ڈرتا ہوں ۔ تمہارے چہرے اُسکی نظر میں
تمہارے ہم عمروں کے چہروں سے کیوں زبون ہوں
اور یوں تم میرے سر کو بادشاہ کے حضور خطرہ میں
۱۱ ڈالو ٭ تب دانی ایل نے داروغہ سے جس کو خواجہ
سراؤں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل
۱۲ اور عزریاہ پر مقرر کیا تھا کہا ٭ مَیں تیری منت کرتا ہوں
کہ تو دس روز تک اپنے خادموں کو آزما کر دیکھ اور
۱۳ کھانے کو ساگ پات اور پینے کو پانی ہم کو دلوا ٭ تب
ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے چہرے جو شاہی کھانا
کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں ۔ پھر اپنے خادموں
۱۴ سے جو تو مناسب سمجھے سو کر ٭ چنانچہ اُس نے اُن کی
۱۵ یہ بات قبول کی اور دس روز تک اُنکو آزمایا ٭ اور
دس روز کے بعد اُنکے چہروں پر اُن سب جوانوں کے
چہروں کی نسبت جو شاہی کھانا کھاتے تھے زیادہ رونق
۱۶ اور تازگی نظر آئی ٭ تب داروغہ نے اُنکی خوراک اور مے کو
جو اُنکے لئے مقرر تھی موقوف کیا اور اُنکو ساگ پات کھانے
۱۷ کو دیا ٭ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت اور
ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی اور دانی ایل
۱۸ ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم تھا ٭ اور جب
وہ دن گذر گئے جنکے بعد بادشاہ کے فرمان کے مطابق
اُنکو حاضر ہونا تھا تو خواجہ سراؤں کا سردار اُنکو نبوکدنضر
۱۹ کے حضور لے گیا ٭ اور بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی اور
اُن میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ
کی مانند کوئی نہ تھا ۔ اِسلئے وہ بادشاہ کے حضور کھڑے
۲۰ رہنے لگے ٭ اور ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری کے
باب میں جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پوچھا اُنکو تمام فالگیروں
اور نجومیوں سے جو اُسکے تمام ملک میں تھے دس درجہ
۲۱ بہتر پایا ٭ اور دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال
تک زندہ تھا ٭

باب ۲

۱ اور نبوکدنضر نے اپنی سلطنت کے دوسرے سال
میں ایسے خواب دیکھے جن سے اُسکا دل گھبرا گیا اور اُسکی
۲ نیند جاتی رہی ٭ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور
نجومیوں اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلائیں کہ بادشاہ
کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے
۳ حضور کھڑے ہوئے ٭ اور بادشاہ نے اُن سے کہا کہ
مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اُس خواب کو دریافت
۴ کرنے کے لئے میری جان بیتاب ہے ٭ تب کسدیوں نے
بادشاہ کے حضور ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ
ابد تک جیتا رہ! اپنے خادموں سے خواب بیان کر اور ہم
۵ اُسکی تعبیر کرینگے ٭ بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دیا کہ

مَیں تو یہ حکم دے چُکا ہُوں کہ اگر تم خواب نہ بتاؤ اور
اُسکی تعبیر نہ کرو تو ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے اور تمہارے
گھر مزبلہ ہو جائینگے۔ ۶ لیکن اگر خواب اور اُسکی تعبیر
بتاؤ تو مُجھ سے اِنعام اور صِلہ اور بڑی عزت حاصِل
کرو گے۔ اِسلئے خواب اور اُسکی تعبیر مُجھ سے بیان
کرو۔ ۷ اُنہوں نے پھر عرض کی کہ بادشاہ اپنے خادموں سے
خواب بیان کرے تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے۔ ۸ بادشاہ نے
جواب دیا مَیں خُوب جانتا ہُوں کہ تم ٹالنا چاہتے ہو کیونکہ
تم جانتے ہو کہ مَیں حُکم دے چُکا ہُوں۔ ۹ لیکن اگر تم مُجھکو
خواب نہ بتاؤ گے تو تُمہارے لئے ایک ہی حُکم ہے کیونکہ
تم نے جُھوٹ اور حیلہ کی باتیں بنائیں تاکہ میرے حضُور
بیان کرو کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب بتاؤ تو مَیں
جانوں کہ تم اُسکی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو۔ ۱۰ کسدیوں نے
بادشاہ سے عرض کی کہ رُویِ زمین پر ایسا تو کوئی بھی نہیں
جو بادشاہ کی بات بتا سکے اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا
حاکِم ایسا ہُوا ہے جس نے کبھی ایسا سوال کسی فالگیر
یا نجومی یا کسدی سے کیا ہو۔ ۱۱ اور جو بات بادشاہ طلب
کرتا ہے نہایت مُشکل ہے اور دیوتاؤں کے سِوا جنکی
سُکونت اِنسان کے ساتھ نہیں بادشاہ کے حضُور کوئی
اُسکو بیان نہیں کر سکتا۔ ۱۲ اِسلئے بادشاہ غضبناک
اور سخت قہر آلُودہ ہُؤا اور اُس نے حُکم کیا کہ بابل کے
تمام حکیموں کو ہلاک کریں۔ ۱۳ سو یہ حُکم جا بجا پہنچا کہ
حکیم قتل کئے جائیں تب دانی ایل اور اُسکے رفیقوں
کو بھی ڈھونڈنے لگے کہ اُنکو قتل کریں۔ ۱۴ تب دانی ایل
نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریُوک کو جو بابل
کے حکیموں کو قتل کرنے کو نکلا تھا خردمندی اور عقل سے
جواب دیا۔ ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار
اریُوک سے پُوچھا کہ بادشاہ نے ایسا سخت حُکم کیوں
جاری کیا ہے؟ تب اریُوک نے دانی ایل سے اُسکی حقیقت
کہی۔ ۱۶ اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ
مُجھے مُہلت ملے تو مَیں بادشاہ کے حضُور تعبیر بیان کرُونگا۔

۱۷ تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کر حننیاہ اور میساایل
اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اِطلاع دی۔ ۱۸ تاکہ وہ اِس راز
کے باب میں آسمان کے خُدا سے رحمت طلب کریں کہ
دانی ایل اور اُسکے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ
ہلاک نہ ہوں۔ ۱۹ پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز
کُھل گیا اور اُس نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔
۲۰ دانی ایل نے کہا خُدا کا نام تا ابد مُبارک ہو کیونکہ حکمت اور
قُدرت اُسی کی ہے۔ ۲۱ وُہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل
کرتا ہے۔ وُہی بادشاہوں کو معزُول اور قائم کرتا ہے
وُہی حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش عنایت
کرتا ہے۔ ۲۲ وُہی گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے
اور جو کچھ اندھیرے میں ہے اُسے جانتا ہے اور نُور اُسی
کے ساتھ ہے۔ ۲۳ مَیں تیرا شکر کرتا ہُوں اور تیری ستایش
کرتا ہُوں اَے میرے باپ دادا کے خُدا جس نے مُجھے
حکمت اور قُدرت بخشی اور جو کچھ ہم نے تُجھ سے مانگا
تُو نے مُجھ پر ظاہر کیا کیونکہ تُو نے بادشاہ کا مُعاملہ ہم پر
ظاہر کیا ہے۔ ۲۴ پس دانی ایل اریُوک کے پاس گیا جو
بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل پر مُقرر ہُوا
تھا اور اُس سے یُوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک نہ
کر۔ مُجھے بادشاہ کے حضُور لے چل مَیں بادشاہ کو تعبیر
بتا دُونگا۔

۲۵ تب اریُوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضُور
لے گیا اور عرض کی کہ مُجھے یہُوداہ کے اسیروں میں ایک
شخص مل گیا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا۔ ۲۶ بادشاہ نے
دانی ایل سے جسکا لقب بیلطشضر تھا پُوچھا کیا تُو اُس
خواب کو جو مَیں نے دیکھا اور اُسکی تعبیر کو مُجھ سے بیان
کر سکتا ہے؟ ۲۷ دانی ایل نے بادشاہ کے حضُور عرض
کی کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پُوچھا حکیم اور نجُومی اور جادُوگر
اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔ ۲۸ لیکن آسمان پر
ایک خُدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اُس نے
نبُوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا

وُقُوع میں آئیگا۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تُو نے
۲۹ اپنے پلنگ پر دیکھے یہ ہیں ۝ اَے بادشاہ تُو اپنے پلنگ
پر لیٹا ہُوا خیال کرنے لگا کہ آیندہ کو کیا ہوگا۔ سو وہ جو
رازوں کا کھولنے والا ہے تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا کچھ ہوگا ۝
۳۰ لیکن اِس راز کے مجھ پر آشکار ہونے کا سبب یہ نہیں کہ
مجھ میں کسی اَور ذی حیات سے زیادہ حکمت ہے بلکہ یہ
کہ اِسکی تعبیر بادشاہ سے بیان کی جائے اور تُو اپنے دل
۳۱ کے تصوُّرات کو پہچانے ۝ اَے بادشاہ تُو نے ایک
بڑی مُورت دیکھی۔ وہ بڑی مُورت جسکی رونق بے نہایت
تھی تیرے سامنے کھڑی ہُوئی اور اُسکی صُورت ہیبتناک
۳۲ تھی ۝ اُس مُورت کا سر خالص سونے کا تھا اُسکا سینہ
اور اُسکے بازُو چاندی کے۔ اُس کا شکم اور اُس
۳۳ کی رانیں تانبے کی تھیں ۝ اُس کی ٹانگیں لوہے
۳۴ کی اور اُسکے پاؤں کچھ لوہے کے اور کچھ مٹّی کے تھے ۝ تُو
اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتھّر ہاتھ لگائے بغیر ہی
کاٹا گیا اور اُس مُورت کے پاؤں پر جو لوہے اور مٹّی کے
۳۵ تھے لگا اور اُنکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۝ تب لوہا اور مٹّی اور
تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور
تابستانی کھلیہان کے بھوسے کی مانند ہُوئے اور ہوا
اُنکو اُڑا لے گئی یہاں تک کہ اُنکا پتہ نہ مِلا اور وہ پتھّر
جس نے اُس مُورت کو توڑا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور
۳۶ تمام زمین میں پھیل گیا ۝ وہ خواب یہ ہے اور اُسکی
۳۷ تعبیر بادشاہ کے حضُور بیان کرتا ہُوں ۝ اَے بادشاہ
تُو شاہنشاہ ہے جسکو آسمان کے خُدا نے بادشاہی
۳۸ و توانائی اور قُدرت و شوکت بخشی ہے ۝ اور جہاں
کہیں بنی آدم سکُونت کرتے ہیں اُس نے میدان کے
چرندے اور ہوا کے پرندے تیرے حوالہ کرکے تجھکو
اُن سب کا حاکم بنایا ہے۔ وہ سونے کا سر تُو ہی ہے ۝
۳۹ اور تیرے بعد ایک اَور سلطنت برپا ہوگی جو تجھ سے
چھوٹی ہوگی اور اُسکے بعد ایک اَور سلطنت تانبے کی جو
۴۰ تمام زمین پر حکُومت کریگی ۝ اور چوتھی سلطنت لوہے کی
مانند مضبُوط ہوگی اور جس طرح لوہا توڑ ڈالتا ہے اور سب
چیزوں پر غالب آتا ہے ہاں جس طرح لوہا سب چیزوں کو
ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور کچلتا ہے اُسی طرح وہ ٹکڑے
ٹکڑے کریگی اور کچل ڈالیگی ۝ ۴۱ اور جو تُو نے دیکھا کہ اُسکے
پاؤں اور اُنگلیاں کچھ تو کُمہار کی مٹّی کی اور کچھ لوہے کی
تھیں سو اُس سلطنت میں تفرقہ ہوگا مگر جیسا کہ تُو نے
دیکھا کہ اُس میں لوہا مٹّی سے مِلا ہُوا تھا اُس میں لوہے کی
مضبُوطی ہوگی ۝ ۴۲ اور چُونکہ پاؤں کی اُنگلیاں کچھ لوہے
کی اور کچھ مٹّی کی تھیں اِس لئے سلطنت کچھ قوی اور
کچھ ضعیف ہوگی ۝ ۴۳ اور جیسا تُو نے دیکھا کہ لوہا مٹّی
سے مِلا ہُوا تھا وہ بنی آدم سے آمیختہ ہونگے لیکن جیسے
لوہا مٹّی سے میل نہیں کھاتا ویسے ہی وہ بھی باہم میل
نہ کھائینگے ۝ ۴۴ اور اُن بادشاہوں کے ایّام میں آسمان کا
خُدا ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست نہ ہوگی
اور اُسکی حکُومت کسی دُوسری قوم کے حوالہ نہ کی جائیگی
بلکہ وہ اِن تمام مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست
کریگی اور وُہی ابد تک قائم رہیگی ۝ ۴۵ جیسا تُو نے دیکھا
کہ وہ پتھّر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کاٹا گیا اور اُس نے
لوہے اور تانبے اور مٹّی اور چاندی اور سونے کو ٹکڑے
ٹکڑے کیا خُدا تعالیٰ نے بادشاہ کو وہ کچھ دِکھایا جو آگے
کو ہونے والا ہے اور یہ خواب یقینی ہے اور اِسکی تعبیر
یقینی ۝ ۴۶ تب نبُوکدنضر بادشاہ نے مُنہ کے بل گر کر
دانی ایل کو سجدہ کیا اور حکم دیا کہ اُسے ہدیہ دیں اور اُسکے
سامنے بخُور جلائیں ۝ ۴۷ بادشاہ نے دانی ایل سے کہا
فی الحقیقت تیرا خُدا معبُودوں کا معبُود اور بادشاہوں
کا خُداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تُو اِس
راز کو کھول سکا ۝ ۴۸ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز
کیا اور اُسے بہُت سے بڑے بڑے تحفے عطا کئے
اور اُسکو بابل کے تمام صُوبہ پر فرمانروائی بخشی اور
بابل کے تمام حکیموں پر حکمرانی عنایت کی ۝ ۴۹ تب
دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور اُس نے

سدرک اور میسک اور عبدنجو کو بابل کے صوبہ کی
کار پردازی پر مقرر کیا لیکن دانی ایل بادشاہ کے
دربار میں رہا ۝

۳ ۱ نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی
جسکی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی اور اُسے
۲ دُورا کے میدان صوبۂ بابل میں نصب کیا ۝ تب
نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا کہ ناظموں اور
حاکموں اور سرداروں اور قاضیوں اور خزانچیوں
اور مشیروں اور مفتیوں اور تمام صوبوں کے
منصب داروں کو جمع کریں تاکہ وہ اُس مورت
کی تقدیس پر حاضر ہوں جسکو نبوکدنضر بادشاہ نے
۳ نصب کیا تھا ۝ تب ناظم اور حاکم اور سردار اور قاضی
اور خزانچی اور مشیر اور مفتی اور صوبوں کے تمام
منصبدار اُس مورت کی تقدیس کے لئے جسے نبوکدنضر
بادشاہ نے نصب کیا تھا جمع ہوئے اور وہ اُس مورت
کے سامنے جسکو نبوکدنضر نے نصب کیا تھا کھڑے
۴ ہوئے ۝ تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکار کر
کہا اے لوگو اے اُمتو اور اے مختلف زبانیں بولنے
۵ والو تمہارے لئے یہ حکم ہے کہ ۝ جس وقت قرنا اور
نے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر
طرح کے ساز کی آواز سنو تو اُس سونے کی مورت کے
سامنے جسکو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے گر
۶ کر سجدہ کرو ۝ اور جو کوئی گر کر سجدہ نہ کرے اُسی وقت
۷ آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا جائیگا ۝ اِسلئے جس وقت سب
لوگوں نے قرنا اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور
ہر طرح کے ساز کی آواز سنی تو سب لوگوں اور اُمتوں
اور مختلف زبانیں بولنے والوں نے اُس مورت کے
سامنے جسکو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا گر کر
۸ سجدہ کیا ۝ پس اُس وقت چند کسدیوں نے آکر یہودیوں
۹ پر الزام لگایا ۝ اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ سے کہا
۱۰ اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ ۝ اے بادشاہ تُو نے یہ
فرمان جاری کیا ہے کہ جو کوئی قرنا اور نے اور ستار اور
رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز
۱۱ سُنے گر کر سونے کی مورت کو سجدہ کرے ۝ اور جو کوئی
گر کر سجدہ نہ کرے آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا جائیگا ۝
۱۲ اب چند یہودی ہیں جنکو تُو نے بابل کے صوبہ کی کارپردازی
پر معین کیا ہے یعنی سدرک اور میسک اور عبدنجو
اِن آدمیوں نے اے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی ۔
وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور اُس سونے
کی مورت کو جسے تُو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے ۝
۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر و غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور
میسک اور عبدنجو کو حاضر کریں اور اُنہوں نے اُن
۱۴ آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا ۝ نبوکدنضر نے
اُن سے کہا اے سدرک اور میسک اور عبدنجو کیا
یہ سچ ہے کہ تم میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے
ہو اور اُس سونے کی مورت کو جسے میں نے نصب
۱۵ کیا سجدہ نہیں کرتے ؟ ۝ اب اگر تم مستعد ہو کہ جس
وقت قرنا اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور
چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سنو تو اُس مورت کے
سامنے جو میں نے بنوائی ہے گر کر سجدہ کرو تو بہتر
پر اگر سجدہ نہ کرو گے تو اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹی
میں ڈالے جاؤ گے اور کونسا معبود تم کو میرے ہاتھ
۱۶ سے چھڑائیگا ؟ ۝ سدرک اور میسک اور عبدنجو
نے بادشاہ سے عرض کی کہ اے نبوکدنضر اِس امر میں ہم
۱۷ تجھے جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے ۝ دیکھ ہمارا خدا
جسکی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے
کی قدرت رکھتا ہے اور اے بادشاہ وہی ہمکو تیرے
۱۸ ہاتھ سے چھڑائیگا ۝ اور نہیں تو اے بادشاہ تجھے معلوم
ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرینگے اور
اُس سونے کی مورت کو جو تُو نے نصب کی ہے سجدہ
۱۹ نہیں کرینگے ۝ تب نبوکدنضر قہر سے بھر گیا اور اُسکے
چہرہ کا رنگ سدرک اور میسک اور عبدنجو پر مبدل

ہُوا اور اُس نے حکم دیا کہ بھٹی کی آنچ معمول سے سات
۲۰ گنا زیادہ کریں۔ اور اُس نے اپنے لشکر کے چند زور آور
پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو باندھ
۲۱ کر آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالدیں۔ تب یہ مرد اپنے زیر جاموں
قمیصوں اور عماموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی
۲۲ جلتی بھٹی میں پھینک دیئے گئے۔ پس چونکہ بادشاہ
کا حکم تاکیدی تھا اور بھٹی کی آنچ نہایت تیز تھی اِسلئے
سدرک اور میسک اور عبدنجو کو اُٹھانے والے آگ کے
۲۳ شعلوں سے ہلاک ہو گئے۔ اور یہ تین مرد یعنی سدرک
اور میسک اور عبدنجو بندھے ہوئے آگ کی جلتی بھٹی
۲۴ میں جا پڑے۔ تب نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہو کر جلد
اُٹھا اور ارکانِ دولت سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کیا
ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟
۲۵ اُنہوں نے جواب دیا کہ بادشاہ نے سچ فرمایا ہے۔ اُس
نے کہا دیکھو میں چار شخص آگ میں کھلے پھرتے دیکھتا
ہوں اور اُنکو کچھ ضرر نہیں پہنچا اور چوتھے کی صورت
۲۶ الٰہزادہ کی سی ہے۔ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی
بھٹی کے دروازہ پر آ کر کہا اَے سدرک اور میسک
اور عبدنجو خدا تعالیٰ کے بندو! باہر نکلو اور اِدھر آؤ۔
پس سدرک اور میسک اور عبدنجو آگ سے نکل
۲۷ آئے۔ تب ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور
بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر
نظر کی اور دیکھا کہ آگ نے اُنکے بدنوں پر کچھ تاثیر نہ
کی اور اُنکے سر کا ایک بال بھی نہ جلایا اور اُنکی پوشاک
میں مطلق فرق نہ آیا اور اُن سے آگ سے جلنے کی بُو بھی
۲۸ نہ آتی تھی۔ پس نبوکدنضر نے پکار کر کہا کہ سدرک
اور میسک اور عبدنجو کا خدا مبارک ہو جس نے اپنا
فرشتہ بھیجکر اپنے بندوں کو رہائی بخشی جنہوں نے اُس
پر توکل کر کے بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا اور اپنے بدنوں کو
نثار کیا کہ اپنے خدا کے سوا کسی دوسرے معبود کی
۲۹ عبادت اور بندگی نہ کریں۔ اِسلئے میں یہ فرمان جاری
کرتا ہوں کہ جو قوم یا اُمت یا اہلِ لغت سدرک اور میسک
اور عبدنجو کے خدا کے حق میں کوئی نامناسب بات کہیں
اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے اور اُنکے گھر مزبلہ ہو جائینگے
کیونکہ کوئی دوسرا معبود نہیں جو اِس طرح رہائی دے
۳۰ سکے۔ پھر بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبدنجو
کو صوبۂ بابل میں سرفراز کیا۔

باب ۴

۱ نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے تمام لوگوں اُمتوں اور
اہلِ لغت کے لیئے جو تمام رُوی زمین پر سکونت کرتے ہیں
۲ تمہاری سلامتی افزون ہو۔ میں نے مناسب جانا کہ
اُن نشانوں اور عجائب کو ظاہر کروں جو خدا تعالیٰ نے
۳ مجھ پر آشکارا کیئے ہیں۔ اُسکے نشان کیسے عظیم اور
اُسکے عجائب کیسے مہیب ہیں! اُسکی مملکت ابدی مملکت
ہے اور اُسکی سلطنت پُشت در پُشت۔
۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں مطمئن اور اپنے قصر میں
۵ کامران تھا۔ میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں
ہراسان ہو گیا اور اُن تصورات سے جو میں نے پلنگ
پر کیئے اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں آئے
۶ مجھے پریشانی ہوئی۔ اِسلیئے میں نے فرمان جاری کیا کہ
بابل کے تمام حکیم میرے حضور حاضر کیئے جائیں تاکہ مجھ سے
۷ اُس خواب کی تعبیر بیان کریں۔ چنانچہ ساحر اور نجومی اور
کسدی اور فالگیر حاضر ہوئے اور میں نے اُن سے اپنے
خواب کا بیان کیا پر اُنہوں نے اُسکی تعبیر مجھ سے بیان
۸ نہ کی۔ آخرکار دانی ایل میرے سامنے آیا جسکا نام بیلطشضر
ہے جو میرے معبود کا بھی نام ہے۔ اُس میں مقدس الٰہوں
کی رُوح ہے۔ پس میں نے اُسکے روبرو خواب کا بیان کیا
۹ اور کہا۔ اَے بیلطشضر ساحروں کے سردار چونکہ میں
جانتا ہوں کہ مقدس الٰہوں کی رُوح تجھ میں ہے اور کہ
کوئی راز کی بات تیرے لیئے مشکل نہیں اِسلیئے جو خواب
۱۰ میں نے دیکھا اُسکی کیفیت اور تعبیر بیان کر۔ پلنگ پر
میرے دماغ کی رویا یہ تھی۔ میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا
ہوں کہ زمین کے وسط میں ایک نہایت اونچا درخت ہے۔

۱۱ وہ درخت بڑھا اور مضبوط ہُوا اور اُسکی چوٹی آسمان تک
۱۲ پہنچی اور وہ زمین کی اِنتہا تک دِکھائی دینے لگا۔ اُس
کے پتّے خُوشنما تھے اور میوہ فراوان تھا اور اُس میں سب
کے لِئے خُوراک تھی۔ مَیدان کے چرندے اُسکے سایہ میں
اور ہَوا کے پرِندے اُسکی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور
۱۳ تمام بشر نے اُس سے پرورِش پائی۔ مَیں نے اپنے پلنگ
پر اپنی دماغی رویا پر نِگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک
۱۴ نِگہبان ہاں ایک قُدسی آسمان سے اُترا۔ اُس نے بلند
آواز سے پُکار کر یُوں کہا کہ درخت کو کاٹو۔ اُسکی شاخیں
تراشو اور اُسکے پتّے جھاڑو اور اُسکا پھل بکھیرو۔ چرندے
اُسکے نیچے سے چلے جائیں اور پرِندے اُسکی شاخوں پر
۱۵ سے اُڑ جائیں۔ لیکن اُسکی جڑوں کا کُندہ زمین میں باقی
رہنے دو۔ ہاں لوہے اور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُوا
مَیدان کی ہری گھاس میں رہنے دو اور وہ آسمان کی شبنم
سے تر ہو اور اُسکا حِصّہ زمین کی گھاس میں حیوانوں کے
۱۶ ساتھ ہو۔ اُسکا دِل اِنسان کا دِل نہ رہے بلکہ اُسکو
حیوان کا دِل دِیا جائے اور اُس پر سات دَور گُذر جائیں۔
۱۷ یہ حُکم نِگہبانوں کے فیصلہ سے ہے اور یہ امر قُدسیوں کے
کہنے کے مُطابِق ہے تاکہ سب ذی حیات پہچان لیں کہ
حق تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حُکمرانی کرتا ہے اور جِسکو
چاہتا ہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ آدمی
۱۸ کو اُس پر قائم کرتا ہے۔ مَیں نبُوکدنضر بادشاہ نے یہ خواب
دیکھا ہے اَے بیلطشضر تُو اُسکی تعبیر بیان کر کیونکہ میری
مملکت کے تمام حکیم مُجھ سے اُسکی تعبیر بیان نہیں کر سکتے
لیکن تُو کر سکتا ہے کیونکہ مُقدّس اِلہٰوں کی رُوح تُجھ
میں مَوجُود ہے۔

۱۹ تب دانی ایل جِسکا نام بیلطشضر ہے ایک ساعت
تک سراسیمہ رہا اور اپنے خیالات میں پریشان ہُوا۔
بادشاہ نے اُس سے کہا اَے بیلطشضر خواب اور اُسکی
تعبیر سے تُو پریشان نہ ہو۔ بیلطشضر نے جواب دِیا اَے
میرے خُداوند یہ خواب تُجھ سے کینہ رکھنے والوں کے لِئے
اور اُسکی تعبیر تیرے دُشمنوں کے لِئے ہو۔ ۲۰ وہ درخت جو
تُو نے دیکھا کہ بڑھا اور مضبُوط ہُوا جِسکی چوٹی آسمان تک
پہنچی اور زمین کی اِنتہا تک دِکھائی دیتا تھا۔ ۲۱ جِسکے
پتّے خُوشنما تھے اور میوہ فراوان تھا۔ جِس میں سب کے
لِئے خُوراک تھی۔ جِسکے سایہ میں مَیدان کے چرندے
اور شاخوں پر ہَوا کے پرِندے بسیرا کرتے تھے۔ ۲۲ اَے
بادشاہ وہ تُو ہی ہے جو بڑھا اور مضبُوط ہُوا کیونکہ تیری
بزُرگی بڑھی اور آسمان تک پہنچی اور تیری سلطنت
زمین کی اِنتہا تک۔ ۲۳ اور جو بادشاہ نے دیکھا کہ ایک
نِگہبان ہاں ایک قُدسی آسمان سے اُترا اور کہنے لگا
کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اُسے برباد کرو لیکن اُسکی
جڑوں کا کُندہ زمین میں باقی رہنے دو بلکہ اُسے لوہے
اور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُوا مَیدان کی ہری
گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور
جب تک اُس پر سات دَور نہ گُذر جائیں اُسکا بخرہ زمین
کے حیوانوں کے ساتھ ہو۔ ۲۴ اَے بادشاہ اِسکی تعبیر اور
حق تعالیٰ کا وہ حُکم جو بادشاہ میرے خُداوند کے حق میں
ہُؤا ہے یِہی ہے۔ ۲۵ کہ تُجھے آدمیوں میں سے ہانک کر
نِکال دینگے اور تُو مَیدان کے حیوانوں کے ساتھ رہیگا
اور تُو بَیل کی طرح گھاس کھائیگا اور آسمان کی شبنم سے
تر ہوگا اور تُجھ پر سات دَور گُذر جائینگے۔ تب تُجھکو معلُوم
ہوگا کہ حق تعالیٰ اِنسان کی مملکت میں حُکمرانی کرتا ہے
اور اُسے جِسکو چاہتا ہے دیتا ہے۔ ۲۶ اور یہ جو اُنہوں نے
حُکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کُندہ کو باقی رہنے دو اُس
کا مطلب یہ ہے کہ جب تُو معلُوم کر چُکیگا کہ بادشاہی کا
اِقتدار آسمان کی طرف سے ہے تو تُو اپنی سلطنت پر
پھر قائم ہو جائیگا۔ ۲۷ اِسلِئے اَے بادشاہ تیرے حضُور
میری صلاح قبُول ہو اور تُو اپنی خطاؤں کو صداقت سے
اور اپنی بدکرداری کو مسکینوں پر رحم کرنے سے دُور کر۔
ممکن ہے کہ اِس سے تیرا اطمینان زیادہ ہو۔ ۲۸ یہ سب
کُچھ نبُوکدنضر بادشاہ پر گُذرا۔ ۲۹ ایک سال کے بعد وہ

۳۰ بابل کے شاہی محل میں ٹہل رہا تھا۔ بادشاہ نے فرمایا
کیا یہ بابل اعظم نہیں جسکو میں نے اپنی توانائی کی قدرت
سے تعمیر کیا ہے کہ دارالسلطنت اور میرے جاہ وجلال
۳۱ کا نمونہ ہو؟ بادشاہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ آسمان سے
آواز آئی کہ اے نبوکدنضر بادشاہ تیرے حق میں یہ فتویٰ
۳۲ ہے کہ سلطنت تجھ سے جاتی رہی۔ اور تجھے آدمیوں میں
سے ہانک کر نکال دینگے اور تو میدان کے حیوانوں
کے ساتھ رہیگا اور بیل کی طرح گھاس کھائیگا اور سات
دور تجھ پر گذرینگے تب تجھکو معلوم ہوگا کہ حق تعالیٰ
آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور اُسے جسکو
۳۳ چاہتا ہے دیتا ہے۔ اُسی وقت نبوکدنضر بادشاہ پر
یہ بات پوری ہوئی اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا
اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور اُسکا بدن آسمان
کی شبنم سے تر ہوا یہاں تک کہ اُسکے بال عقاب کے
پروں کی مانند اور اُسکے ناخن پرندوں کے چنگل کی
۳۴ مانند بڑھ گئے۔ اور اِن ایام کے گذر جانے کے بعد میں
نبوکدنضر نے آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور
میری عقل مجھ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر
کیا اور اُس حی القیوم کی حمد و ثنا کی جسکی سلطنت
۳۵ ابدی اور جسکی مملکت پشت در پشت ہے۔ اور زمین
کے تمام باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی
لشکر اور اہل زمین کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے
اور کوئی نہیں جو اُسکا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے
۳۶ کہ تو کیا کرتا ہے؟ اُسی وقت میری عقل مجھ میں پھر آئی
اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رُعب اور
دبدبہ پھر مجھ میں بحال ہوگیا اور میرے مشیروں اور
امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈا اور میں اپنی مملکت
۳۷ میں قائم ہوا اور میری عظمت میں افزونی ہوئی۔ اب
میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی ستایش اور تکریم
و تعظیم کرتا ہوں کیونکہ وہ اپنے سب کاموں میں راست
اور اپنی سب راہوں میں عادل ہے اور جو مغروری
میں چلتے ہیں اُنکو ذلیل کر سکتا ہے۔

باب ۵

۱ بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار اُمرا کی بڑی
دھوم دھام سے ضیافت کی اور اُنکے سامنے مے نوشی
۲ کی۔ بیلشضر نے مے سے مسرور ہوکر حکم کیا کہ سونے
اور چاندی کے ظروف جو نبوکدنضر اُسکا باپ یروشلیم کی
ہیکل سے نکال لایا تھا لائیں تاکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا
۳ اور اُسکی بیویاں اور حرمیں اُن میں میخواری کریں۔ تب
سونے کے ظروف کو جو ہیکل سے یعنی خدا کے گھر سے جو
یروشلیم میں ہے لے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور اُسکے
اُمرا اور اُسکی بیویوں اور حرموں نے اُن میں مے پی۔
۴ اُنہوں نے مے پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور
۵ لوہے اور لکڑی اور پتھر کے بتوں کی حمد کی۔ اُسی وقت
آدمی کے ہاتھ کی اُنگلیاں ظاہر ہوئیں اور اُنہوں نے
شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر
لکھا اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ حصہ جو لکھتا تھا دیکھا۔
۶ تب بادشاہ کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا اور اُسکے خیالات
اُسکو پریشان کرنے لگے یہاں تک کہ اُسکی کمر کے جوڑ
ڈھیلے ہوگئے اور اُسکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے
۷ لگے۔ بادشاہ نے چلا کر کہا کہ نجومیوں اور کسدیوں
اور فالگیروں کو حاضر کریں۔ بادشاہ نے بابل کے
حکیموں سے کہا کہ جو کوئی اِس نوشتہ کو پڑھے اور
اِسکا مطلب مجھ سے بیان کرے ارغوانی خلعت پائیگا
اور اُسکی گردن میں زرین طوق پہنایا جائیگا اور وہ
۸ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا۔ تب بادشاہ
کے تمام حکیم حاضر ہوئے لیکن نہ اُس نوشتہ کو پڑھ سکے
۹ اور نہ بادشاہ سے اُسکا مطلب بیان کر سکے۔ تب
بیلشضر بادشاہ بہت گھبرایا اور اُسکے چہرے کا رنگ
۱۰ اُڑ گیا اور اُسکے اُمرا پریشان ہوگئے۔ اب بادشاہ اور
اُسکے اُمرا کی باتیں سُنکر بادشاہ کی والدہ جشن گاہ میں آئی
اور کہنے لگی اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔ تیرے خیالات
۱۱ تجھکو پریشان نہ کریں اور تیرا چہرہ متغیر نہ ہو۔ تیری

مملکت میں ایک شخص ہے جس میں قدوس الہٰوں کی
روح ہے اور تیرے باپ کے ایام میں نور اور دانش
اور حکمت الہٰوں کی حکمت کی مانند اُس میں پائی جاتی
تھی اور اُسکو نبوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے ساحروں
اور نجومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کا سردار بنایا
۱۲ تھا۔ کیونکہ اُس میں ایک فاضل روح اور دانش اور
عقل اور خوابوں کی تعبیر اور عقدہ کشائی اور حل
مشکلات کی قوت تھی۔ اُسی دانی ایل میں جسکا نام
بادشاہ نے بیلطشضر رکھا تھا۔ پس دانی ایل کو بلوا۔
وہ مطلب بتائیگا۔
۱۳ تب دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا۔ بادشاہ
نے دانی ایل سے پوچھا کیا تو وہی دانی ایل ہے جو یہوداہ
کے اسیروں میں سے ہے جنکو بادشاہ میرا باپ یہوداہ
۱۴ سے لایا؟ میں نے تیری بابت سنا ہے کہ الہٰوں کی
روح تجھ میں ہے اور نور اور دانش اور کامل حکمت تجھ
۱۵ میں ہیں۔ حکیم اور نجومی میرے حضور حاضر کئے گئے
تاکہ اِس نوشتہ کو پڑھیں اور اِسکا مطلب مجھ سے بیان
۱۶ کریں لیکن وہ اِسکا مطلب بیان نہیں کرسکے۔ اور
میں نے تیری بابت سنا ہے کہ تو تعبیر اور حل مشکلات
پر قادر ہے۔ پس اگر تو اِس نوشتہ کو پڑھے اور اِس کا
مطلب مجھ سے بیان کرے تو ارغوانی خلعت پائیگا اور
تیری گردن میں زرین طوق پہنایا جائیگا اور تو مملکت
۱۷ میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا۔ تب دانی ایل نے بادشاہ
کو جواب دیا کہ تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے اور اپنا
صلہ کسی دوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ کے لئے اِس
نوشتہ کو پڑھونگا اور اِسکا مطلب اُس سے بیان کرونگا۔
۱۸ اَے بادشاہ خدا تعالیٰ نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت
۱۹ اور حشمت اور شوکت اور عزت بخشی۔ اور اُس حشمت کے
سبب سے جو اُس نے اُسے بخشی تمام لوگ اور اُمتیں
اور اہل لغت اُسکے حضور لرزان و ترسان ہوئے۔
اُس نے جسکو چاہا ہلاک کیا اور جسکو چاہا زندہ رکھا۔

۲۰ جسکو چاہا سرفراز کیا اور جسکو چاہا ذلیل کیا۔ لیکن
جب اُسکی طبیعت میں گھمنڈ سمایا اور اُسکا دل غرور
سے سخت ہوگیا تو وہ تخت سلطنت سے اُتار دیا گیا
۲۱ اور اُسکی حشمت جاتی رہی۔ اور وہ بنی آدم کے درمیان
سے ہانک کر نکال دیا گیا اور اُسکا دل حیوانوں کا سا
بنا اور گورخروں کے ساتھ رہنے لگا اور اُسے بیلوں
کی طرح گھاس کھلاتے تھے اور اُسکا بدن آسمان کی
شبنم سے تر ہوا جب تک اُس نے معلوم نہ کیا کہ خدا تعالیٰ
انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے
۲۲ اُس پر قائم کرتا ہے۔ لیکن تو اَے بیلشضر جو اُسکا
بیٹا ہے باوجودیکہ تو اِس سب سے واقف تھا تو بھی
۲۳ تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی۔ بلکہ آسمان کے
خداوند کے حضور اپنے آپکو بلند کیا اور اُسکی ہیکل کے ظروف
تیرے پاس لائے اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی بیویوں
اور حرموں کے ساتھ اُن میں مے خواری کی اور تو نے چاندی
اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے بتوں
کی حمد کی جو نہ دیکھتے اور نہ سنتے اور نہ جانتے ہیں اور
اُس خدا کی تمجید نہ کی جسکے ہاتھ میں تیرا دم ہے اور جسکے
۲۴ قابو میں تیری سب راہیں ہیں۔ پس اُسکی طرف سے ہاتھ
۲۵ کا وہ حصہ بھیجا گیا اور یہ نوشتہ لکھا گیا۔ اور وہ نوشتہ
۲۶ یہ ہے منے منے تقیل و فرسین۔ اور اِسکے معنی یہ ہیں
منے یعنی خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اُسے تمام
۲۷ کر ڈالا۔ تقیل یعنی تو ترازو میں تولا گیا اور کم نکلا۔
۲۸ فریس یعنی تیری مملکت منقسم ہوئی اور مادیوں اور فارسیوں
۲۹ کو دی گئی۔ تب بیلشضر نے حکم کیا اور دانی ایل کو ارغوانی
خلعت پہنایا گیا اور زرین طوق اُسکے گلے میں ڈالا
گیا اور منادی کرائی گئی کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا
۳۰ حاکم ہو۔ اُسی رات کو بیلشضر کسدیوں کا بادشاہ قتل
۳۱ ہوا۔ اور دارا مادی نے باسٹھ برس کی عمر میں اُسکی
سلطنت حاصل کی۔

باب ۶ ۱ دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس ناظم مقرر

۲ کرے جو تمام مملکت پر حکومت کریں۔ اور اُن پر تین وزیر
ہوں جن میں سے ایک دانی ایل تھا تاکہ ناظم اُنکو حساب
۳ دیں اور بادشاہ خسارت نہ اُٹھائے۔ اور چونکہ دانی ایل
میں فاضل رُوح تھی اِسلئے وہ اُن وزیروں اور ناظموں
پر سبقت لے گیا اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام مُلک
۴ پر مختار ٹھہرائے۔ تب اُن وزیروں اور ناظموں نے
چاہا کہ مُلک داری میں دانی ایل پر قصور ثابت کریں
لیکن وہ کوئی موقع یا قصور نہ پا سکے کیونکہ وہ دیانتدار
۵ تھا اور اُس میں کوئی خطا یا تقصیر نہ تھی۔ تب اُنہوں
نے کہا کہ ہم اِس دانی ایل کو اُسکے خُدا کی شریعت کے سوا
۶ کسی اَور بات میں قصوروار نہ پائینگے۔ پس یہ وزیر
اور ناظم بادشاہ کے حضور جمع ہوئے اور اُس سے
یُوں کہنے لگے کہ اَے دارا بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔
۷ مملکت کے تمام وزیروں اور حاکموں اور ناظموں اور
مُشیروں اور سرداروں نے باہم مشورت کی ہے کہ
ایک خسروانہ آئین مُقرر کریں اور ایک اِمتناعی فرمان
جاری کریں تاکہ اَے بادشاہ تیس روز تک جو کوئی
تیرے سوا کسی معبود یا آدمی سے کوئی درخواست کرے
۸ شیروں کی ماند میں ڈالدیا جائے۔ اب اَے بادشاہ
اِس فرمان کو قائم کر اور نوشتہ پر دستخط کر تاکہ تبدیل نہ
ہو جیسے مادیوں اور فارسیوں کے آئین جو تبدیل نہیں
۹ ہوتے۔ پس دارا بادشاہ نے اُس نوشتہ اور فرمان
۱۰ پر دستخط کر دیئے۔ اور جب دانی ایل نے معلوم کیا کہ
اُس نوشتہ پر دستخط ہو گئے تو اپنے گھر میں آیا اور اُسکی
کوٹھری کا دریچہ یروشلیم کی طرف کھُلا تھا وہ دن میں
تین مرتبہ حسب معمول گھٹنے ٹیک کر خُدا کے حضور
۱۱ دُعا اور اُسکی شکرگذاری کرتا رہا۔ تب یہ لوگ جمع
ہوئے اور دیکھا کہ دانی ایل اپنے خُدا کے حضور دُعا اور
۱۲ اِلتماس کر رہا ہے۔ پس اُنہوں نے بادشاہ کے پاس
آکر اُسکے حضور اُسکے فرمان کا یُوں ذکر کیا کہ اَے بادشاہ
کیا تُو نے اِس فرمان پر دستخط نہیں کئے کہ تیس روز تک
جو کوئی تیرے سوا کسی معبود یا آدمی سے کوئی درخواست
کرے شیروں کی ماند میں ڈالدیا جائیگا؟ بادشاہ نے
جواب دیا کہ مادیوں اور فارسیوں کے لاتبدیل آئین کے
۱۳ مُطابق یہ بات سچ ہے۔ تب اُنہوں نے بادشاہ کے
حضور عرض کی کہ اَے بادشاہ یہ دانی ایل جو یہُوداہ کے
اسیروں میں سے ہے نہ تیری پروا کرتا ہے اور نہ اُس
اِمتناعی فرمان کو جس پر تُو نے دستخط کئے ہیں خاطر
۱۴ میں لاتا ہے بلکہ ہر روز تین بار دُعا کرتا ہے۔ جب
بادشاہ نے یہ باتیں سُنیں تو نہایت رنجیدہ ہُوا اور
اُس نے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھُڑائے اور سُورج
ڈُوبنے تک اُسکے چھُڑانے میں کوشش کرتا رہا۔
۱۵ پھر یہ لوگ بادشاہ کے حضور فراہم ہُوئے اور بادشاہ
سے کہنے لگے کہ اَے بادشاہ تُو سمجھ لے کہ مادیوں
اور فارسیوں کا آئین یُوں ہے کہ جو فرمان اور قانون
۱۶ بادشاہ مُقرر کرے کبھی نہیں بدلتا۔ تب بادشاہ
نے حکم دیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور شیروں کی ماند
میں ڈالدیا پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تیرا خدا جسکی
۱۷ تُو ہمیشہ عبادت کرتا ہے تجھے چھُڑائیگا۔ اور ایک
پتھر لاکر اُس ماند کے مُنہ پر رکھ دیا گیا اور بادشاہ نے
اپنی اور اپنے امیروں کی مُہر اُس پر کر دی تاکہ وہ بات
جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی تھی تبدیل نہ
۱۸ ہو۔ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا اور اُس نے ساری
رات فاقہ کیا اور موسیقی کے ساز اُسکے سامنے نہ لائے
۱۹ اور اُسکی نیند جاتی رہی۔ اور بادشاہ صبح بہت سویرے
۲۰ اُٹھا اور جلدی سے شیروں کی ماند کی طرف چلا۔ اور جب
ماند پر پہنچا تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا۔
بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا اَے دانی ایل
زندہ خُدا کے بندے کیا تیرا خُدا جسکی تُو ہمیشہ عبادت
۲۱ کرتا ہے قادر ہُوا کہ تجھے شیروں سے چھُڑائے؟ تب
دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اَے بادشاہ ابد تک جیتا
۲۲ رہ۔ میرے خُدا نے اپنے فرشتہ کو بھیجا اور شیروں کے

مُنہ بند کر دیئے اور اُنہوں نے مجھے ضرر نہیں پہنچایا
کیونکہ مَیں اُسکے حضور بے گُناہ ثابت ہُؤا اور تیرے
۲۳ حضور بھی اَے بادشاہ مَیں نے خطا نہیں کی ٭ پس
بادشاہ نہایت شادمان ہُؤا اور حُکم دِیا کہ دانی ایل کو
اُس ماند سے نکالیں۔ پس دانی ایل اُس ماند سے
نکالا گیا اور معلوم ہُؤا کہ اُسے کچھ ضرر نہیں پہنچا کیونکہ
۲۴ اُس نے اپنے خُدا پر توکل کیا تھا ٭ اور بادشاہ نے حُکم
دِیا اور وہ اُن شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل کی شکایت
کی تھی لائے اور اُنکے بچوں اور بیویوں سمیت اُنکو
شیروں کی ماند میں ڈالدیا اور شیر اُن پر غالب آئے اور
اِس سے پیشتر کہ ماند کی تہ تک پہنچیں شیروں
نے اُنکی سب ہڈیاں توڑ ڈالیں ٭

۲۵ تب دارا بادشاہ نے سب لوگوں اور قوموں اور
اہلِ لُغت کو جو رُویِ زمین پر بستے تھے نامہ لکھا:۔
۲۶ تمہاری سلامتی افزون ہو ٭ مَیں یہ فرمان جاری کرتا
ہُوں کہ میری مملکت کے ہر ایک صوبہ کے لوگ دانی ایل
کے خُدا کے حضور ترسان و لرزان ہوں کیونکہ وُہی زندہ
خُدا ہے اور ہمیشہ قائم ہے اور اُسکی سلطنت لازوال
۲۷ ہے اور اُسکی مملکت ابد تک رہیگی ٭ وُہی چھڑاتا اور
بچاتا ہے اور آسمان اور زمین میں وُہی نشان اور عجائب
دِکھاتا ہے۔ اُسی نے دانی ایل کو شیروں کے پنجوں سے
۲۸ چھڑایا ہے ٭ پس یہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور
خورس فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا ٭

ب ۱ شاہِ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے
اپنے بستر پر خواب میں اپنے سر کے دماغی خیالات کی رویا
دیکھی۔ تب اُس نے اُس خواب کو لکھا اور اُن حالات
۲ کا مجمل بیان کیا ٭ دانی ایل نے یُوں کہا کہ مَیں نے رات
کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان کی چاروں
۳ ہوائیں سمندر پر زور سے چلیں ٭ اور سمندر سے چار
بڑے حیوان جو ایک دُوسرے سے مختلف تھے نکلے ٭
۴ پہلا شیرِ ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے بازو رکھتا تھا
اور مَیں دیکھتا رہا جب تک اُسکے پر اُکھاڑے گئے اور وہ
زمین سے اُٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاؤں پر کھڑا کیا گیا
اور انسان کا دِل اُسے دِیا گیا ٭ ۵ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ
ایک دُوسرا حیوان ریچھ کی مانند ہے اور وہ ایک طرف
سیدھا کھڑا ہُؤا اور اُسکے مُنہ میں اُسکے دانتوں کے درمیان
تین پسلیاں تھیں اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اُٹھ اور
کثرت سے گوشت کھا ٭ ۶ پھر مَیں نے نظر کی اور کیا
دیکھتا ہُوں کہ ایک اَور حیوان تیندوے کی مانند اُٹھا
جسکی پیٹھ پر پرندے کے سے چار بازو تھے اور اُس
حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی ٭
۷ پھر مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں
کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت
زبردست ہے اور اُسکے دانت لوہے کے اور بڑے
بڑے تھے۔ وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا تھا اور
جو کچھ باقی بچتا اُسکو پاؤں سے لتاڑتا تھا اور یہ اُن
سب پہلے حیوانوں سے مختلف تھا اور اِسکے دس
سینگ تھے ٭ ۸ مَیں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی
اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُنکے درمیان سے ایک اَور چھوٹا
سا سینگ نکلا جسکے آگے پہلوں میں سے تین سینگ
جڑ سے اُکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُس سینگ
میں انسان کی سی آنکھیں ہیں اور ایک مُنہ ہے جس
سے گھمنڈ کی باتیں نکلتی ہیں ٭ ۹ میرے دیکھتے ہُوئے
تخت لگائے گئے اور قدیم الایام بیٹھ گیا۔ اُس کا
لباس برف سا سفید تھا اور اُسکے سر کے بال خالص
اُون کی مانند تھے۔ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کی مانند
تھا اور اُسکے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے ٭ ۱۰ اُس کے
حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ ہزاروں ہزار
اُسکی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے
حضور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں
کھلی تھیں ٭ ۱۱ مَیں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس سینگ کی
گھمنڈ کی باتوں کی آواز کے سبب سے میرے

دیکھتے ہوئے وہ حیوان مارا گیا اور اُسکا بدن ہلاک
۱۲ کر کے شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا۔ اور باقی حیوانوں کی
سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی لیکن وہ ایک زمانہ اور
ایک دَور زندہ رہے۔
۱۳ مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ
ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا
اور قدیم الایّام تک پہنچا۔ وہ اُسے اُسکے حضور لائے۔
۱۴ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تاکہ سب
لوگ اور اُمّتیں اور اہلِ لُغت اُسکی خدمتگذاری کریں۔
اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور
اُسکی مملکت لازوال ہوگی۔
۱۵ مجھ دانی ایل کی رُوح میرے بدن میں ملول ہوئی
اور میرے دماغ کے خیالات نے مجھے پریشان کر دیا۔
۱۶ جو میرے نزدیک کھڑے تھے مَیں اُن میں سے ایک کے
پاس گیا اور اُس سے اِن سب باتوں کی حقیقت دریافت
کی۔ پس اُس نے مجھے بتایا اور اِن باتوں کا مطلب
۱۷ سمجھا دیا۔ یہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین
۱۸ پر برپا ہونگے۔ لیکن حق تعالےٰ کے مُقدّس لوگ سلطنت
لے لینگے اور ابد تک ہاں ابدالآباد تک اُس سلطنت
۱۹ کے مالک رہینگے۔ تب مَیں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی
حقیقت سمجھوں جو اُن سب سے مختلف اور نہایت
ہولناک تھا۔ جسکے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے
تھے۔ جو نگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور جو کچھ باقی بچتا
۲۰ اُسکو پاؤں سے لتاڑتا تھا۔ اور دس سینگوں کی
حقیقت جو اُسکے سر پر تھے اور اُس سینگ کی جو نکلا اور
جسکے آگے تین گر گئے یعنی جس سینگ کی آنکھیں تھیں اور
ایک مُنہ تھا جو بڑے گھمنڈ کی باتیں کرتا تھا اور جسکی صورت
۲۱ اُسکے ساتھیوں سے زیادہ رُعب دار تھی۔ مَیں نے دیکھا
کہ وہی سینگ مُقدّسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر غالب آتا
۲۲ رہا۔ جب تک کہ قدیم الایّام نہ آیا اور حق تعالےٰ کے مُقدّسوں کا
اِنصاف نہ کیا گیا اور وقت آ نہ پہنچا کہ مُقدّس لوگ

سلطنت کے مالک ہوں۔ اُس نے کہا کہ چوتھا حیوان ۲۳
دُنیا کی چوتھی سلطنت ہے جو تمام سلطنتوں سے مختلف
ہے اور تمام زمین کو نگل جائیگی اور اُسے لتاڑ کر ٹکڑے
ٹکڑے کریگی۔ اور وہ دس سینگ دس بادشاہ ہیں ۲۴
جو اُس سلطنت میں برپا ہونگے اور اُنکے بعد ایک اَور
برپا ہوگا اور وہ پہلوں سے مختلف ہوگا اور تین
بادشاہوں کو زیر کریگا۔ اور وہ حق تعالےٰ کے خلاف ۲۵
باتیں کریگا اور حق تعالےٰ کے مُقدّسوں کو تنگ کریگا
اور مُقرّرہ اوقات و شریعت کو بدلنے کی کوشش کریگا
اور وہ ایک دَور اور دَوروں اور نیم دَور تک اُسکے
حوالہ کئے جائینگے۔ تب عدالت قائم ہوگی اور اُس کی ۲۶
سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے ہمیشہ کے لئے
نیست و نابود کریں۔ اور تمام آسمان کے نیچے سب ۲۷
مُلکوں کی سلطنت اور مملکت اور سلطنت کی حشمت
حق تعالےٰ کے مُقدّس لوگوں کو بخشی جائیگی۔ اُس کی
سلطنت ابدی سلطنت ہے اور تمام مملکتیں اُسکی
خدمتگذار اور فرمانبردار ہونگی۔ یہاں پر یہ امر تمام ۲۸
ہُوا۔ مَیں دانی ایل اپنے اندیشوں سے نہایت گھبرایا
اور میرا چہرہ مُتغیّر ہُوا لیکن مَیں نے یہ بات دِل ہی
میں رکھی۔

۸ باب ۱ بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں
مجھکو ہاں مجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی یعنی میری
پہلی رویا کے بعد۔ اور مَیں نے عالمِ رویا میں دیکھا اور ۲
جس وقت مَیں نے دیکھا ایسا معلوم ہُوا کہ مَیں قصرِ
سوسن میں تھا جو صوبۂ عیلام میں ہے۔ پھر مَیں نے
عالمِ رویا ہی میں دیکھا کہ مَیں دریایِ اُولائی کے کنارہ
پر ہوں۔ تب مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ۳
ہوں کہ دریا کے پاس ایک مینڈھا کھڑا ہے جسکے دو
سینگ ہیں۔ دونوں سینگ اُونچے تھے لیکن ایک
دُوسرے سے بڑا تھا اور بڑا دُوسرے کے بعد نکلا
تھا۔ مَیں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ مغرب و شمال ۴

و جنوب کی طرف سینگ مارتا ہے یہاں تک کہ نہ
کوئی جانور اُسکے سامنے کھڑا ہو سکا اور نہ کوئی اُس
سے چھڑا سکا پر وہ جو کچھ چاہتا تھا کرتا تھا یہاں تک کہ
۵ وہ بہت بڑا ہو گیا ۝ اور مَیں سوچ ہی رہا تھا کہ ایک
بکرا مغرب کی طرف سے آکر تمام رُوی زمین پر ایسا پھرا
کہ زمین کو بھی نہ چھُوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں
۶ کے درمیان ایک عجیب سینگ تھا ۝ اور وہ اُس دو
سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے مَیں نے دریا کے
کنارے کھڑا دیکھا آیا اور اپنے زور کے قہر سے اُس پر
۷ حملہ آور ہُؤا ۝ اور مَیں نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب
پہنچا اور اُسکا غضب اُس پر بھڑکا اور اُس نے مینڈھے
کو مارا اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے اور مینڈھے
میں اُسکے مقابلہ کی تاب نہ تھی ۔ پس اُس نے اُسے زمین
پر پٹک دیا اور اُسے لتاڑا اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو
۸ اُس سے چھڑا سکے ۝ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہُؤا اور
جب وہ نہایت زور آور ہُؤا تو اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ
گیا اور اُسکی جگہ چار عجیب سینگ آسمان کی چاروں
۹ ہواؤں کی طرف نکلے ۝ اور اُن میں سے ایک سے ایک
چھوٹا سینگ نکلا جو جنوب اور مشرق اور جلالی مُلک
۱۰ کی طرف بے نہایت بڑھ گیا ۝ اور وہ بڑھکر اجرامِ فلک
تک پہنچا اور اُس نے بعض اجرامِ فلک اور ستاروں
۱۱ کو زمین پر گرا دیا اور اُنکو لتاڑا ۝ بلکہ اُس نے اجرام
کے فرمانروا تک اپنے آپکو بلند کیا اور اُس سے دائمی
۱۲ قربانی کو چھین لیا اور اُسکا مقدس گرا دیا ۝ اور اجرام
خطاکاری کے سبب سے دائمی قربانی سمیت اُسکے
حوالہ کئے گئے اور اُس نے سچائی کو زمین پر پٹک دیا
۱۳ اور وہ کامیابی کے ساتھ یُوں ہی کرتا رہا ۝ تب مَیں
نے ایک قدسی کو کلام کرتے سُنا اور دُوسرے قدسی نے
اُسی قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا کہ دائمی قربانی اور
ویران کرنے والی خطاکاری کی رویا جس میں مقدس
۱۴ اور اجرام پامال ہوتے ہیں کب تک رہیگی ۝ اور اُس
نے مجھ سے کہا کہ دو ہزار تین سَو صبح و شام تک اُس
کے بعد مقدس پاک کیا جائیگا ۝

۱۵ پھر یُوں ہُؤا کہ جب مَیں دانی ایل نے یہ رویا دیکھی
اُسکی تعبیر کی فکر میں تھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ میرے
۱۶ سامنے کوئی اِنسان صُورت کھڑا ہے ۝ اور مَیں نے
اُولائی میں سے آدمی کی آواز سُنی جس نے بلند آواز
سے کہا کہ اَے جبرائیل اِس شخص کو اِس رویا کے
۱۷ معنی سمجھا دے ۝ چُنانچہ وہ جہاں مَیں کھڑا تھا نزدیک
آیا اور اُسکے آنے سے مَیں ڈر گیا اور مُنہ کے بل گرا
پر اُس نے مجھ سے کہا اَے آدمزاد! سمجھ لے کہ یہ رویا
۱۸ آخری زمانہ کی بابت ہے ۝ اور جب وہ مجھ سے باتیں
کر رہا تھا مَیں گہری نیند میں مُنہ کے بل زمین پر پڑا
۱۹ تھا لیکن اُس نے مجھے پکڑ کر سیدھا کھڑا کیا ۝ اور کہا
کہ دیکھ مَیں تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا
۲۰ کیونکہ یہ امر آخری مقررہ وقت کی بابت ہے ۝ جو
مینڈھا تُو نے دیکھا اُسکے دونوں سینگ مادی اور
۲۱ فارس کے بادشاہ ہیں ۝ اور وہ جسیم بکرا یونان کا
بادشاہ ہے اور اُسکی آنکھوں کے درمیان کا بڑا
۲۲ سینگ پہلا بادشاہ ہے ۝ اور اُسکے ٹوٹ جانے
کے بعد اُسکی جگہ جو چار اَور نکلے وہ چار سلطنتیں ہیں
جو اُسکی قوم میں قائم ہونگی لیکن اُنکا اقتدار اُس کا سا
۲۳ نہ ہوگا ۝ اور اُنکی سلطنت کے آخری ایام میں جب
خطاکار لوگ حد تک پہنچ جائینگے تو ایک ترش رُو اور
۲۴ رمز شناس بادشاہ برپا ہوگا ۝ یہ بڑا زبردست ہوگا
لیکن اپنی قوت سے نہیں اور عجیب طرح سے برباد
کریگا اور برومند ہوگا اور کام کریگا اور زورآوروں
۲۵ اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا ۝ اور اپنی چترائی
سے ایسے کام کریگا کہ اُسکی فطرت کے منصوبے اُسکے
ہاتھ میں خُوب انجام پائینگے اور دل میں بڑا گھمنڈ
کریگا اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا۔
وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنے کے

لئے اُٹھ کھڑا ہوگا لیکن بے ہاتھ ہلائے ہی شکست
۲۶ کھائیگا۔ اور یہ صبح و شام کی رویا جو بیان ہوئی یقینی
ہے لیکن تُو اِس رویا کو بند کر رکھ کیونکہ اِسکا علاقہ بہت
۲۷ دُور کے ایام سے ہے۔ اور مجھ دانی ایل کو غش آیا اور مَیں
چند روز تک بیمار پڑا رہا۔ پھر مَیں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا اور مَیں رویا سے پریشان تھا لیکن اِسکو
کوئی نہ سمجھا۔

باب ۹

۱ دارا بن اخسویرس جو مادیوں کی نسل سے تھا اور کسدیوں
۲ کی مملکت پر بادشاہ مقرر ہُوا اُسکے پہلے سال میں۔ یعنی
اُسکی سلطنت کے پہلے سال میں مَیں دانی ایل نے کتابوں
میں اُن برسوں کا حساب سمجھا جنکی بابت خداوند کا کلام
یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا کہ یروشلیم کی بربادی پر ستر
۳ برس پُورے گذرینگے۔ اور مَیں نے خداوند خدا کی طرف
رُخ کیا اور مَیں منت اور مناجات کرکے اور روزہ رکھ
کر اور ٹاٹ اوڑھکر اور راکھ پر بیٹھکر اُسکا طالب ہُوا۔
۴ اور مَیں نے خداوند اپنے خدا سے دُعا کی اور اقرار کیا اور کہا
کہ اَے خداوند عظیم اور مہیب خدا تُو اپنے فرمانبردار محبت
رکھنے والوں کے لئے اپنے عہد و رحم کو قائم رکھتا ہے۔
۵ ہم نے گناہ کیا۔ ہم برگشتہ ہوئے۔ ہم نے شرارت کی۔
ہم نے بغاوت کی بلکہ ہم نے تیرے احکام و آئین کو ترک
۶ کیا ہے۔ اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہیں
ہوئے جنہوں نے تیرا نام لیکر ہمارے بادشاہوں اور
اُمرا سے اور ہمارے باپ دادا اور مُلک کے سب
۷ لوگوں سے کلام کیا۔ اَے خداوند صداقت تیرے لئے
ہے اور رُسوائی ہمارے لئے جیسے اب یہوداہ کے
لوگوں اور یروشلیم کے باشندوں اور دُور و نزدیک کے
تمام بنی اسرائیل کے لئے ہے جنکو تُو نے تمام ممالک میں
۸ ہانک دیا کیونکہ اُنہوں نے تیرے خلاف گناہ کیا۔ اَے
خداوند رُسوائی ہمارے لئے ہے۔ ہمارے بادشاہوں
ہمارے اُمرا اور ہمارے باپ دادا کے لئے کیونکہ ہم تیرے
۹ گنہگار ہُوئے۔ خداوند ہمارا خدا رحیم و غفور ہے اگرچہ
ہم نے اُس سے بغاوت کی۔ ۱۰ ہم خداوند اپنے خدا کی آواز
کے شنوا نہیں ہوئے کہ اُسکی شریعت پر جو اُس نے
اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے لئے مقرر
کی عمل کریں۔ ۱۱ ہاں تمام بنی اسرائیل نے تیری شریعت
کو توڑا اور برگشتگی اختیار کی تاکہ تیری آواز کے شنوا نہ
ہوں۔ اِسلئے وہ لعنت اور قسم جو خدا کے خادم موسیٰ
کی توریت میں مرقوم ہیں ہم پر پُوری ہوئیں کیونکہ ہم
اُسکے گنہگار ہوئے۔ ۱۲ اور اُس نے جو کچھ ہمارے اور
ہمارے قاضیوں کے خلاف جو ہماری عدالت کرتے
تھے فرمایا تھا ہم پر بلای عظیم لاکر ثابت کر دکھایا کیونکہ
جو کچھ یروشلیم سے کیا گیا وہ تمام جہان میں اور کہیں
نہیں ہُوا۔ ۱۳ جیسا موسیٰ کی توریت میں مرقوم ہے
یہ تمام مصیبت ہم پر آئی تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا
سے التجا نہ کی کہ ہم اپنی بدکرداری سے باز آتے اور تیری
سچائی کو پہچانتے۔ ۱۴ اِسلئے خداوند نے بلا کو نگاہ میں
رکھا اور اُسکو ہم پر نازل کیا کیونکہ خداوند ہمارا خدا
اپنے سب کاموں میں جو وہ کرتا ہے صادق ہے لیکن
ہم اُسکی آواز کے شنوا نہ ہوئے۔ ۱۵ اور اب اَے خداوند
ہمارے خدا جو زور آور بازو سے اپنے لوگوں کو مُلکِ
مصر سے نکال لایا اور اپنے لئے نام پیدا کیا جیسا آج
کے دن ہے ہم نے گناہ کیا۔ ہم نے شرارت کی۔
۱۶ اَے خداوند مَیں تیری منت کرتا ہوں کہ تُو اپنی تمام
صداقت کے مطابق اپنے قہر و غضب کو اپنے شہر
یروشلیم یعنی اپنے کوہِ مقدس سے موقوف کر کیونکہ
ہمارے گناہوں اور ہمارے باپ دادا کی بدکرداری
کے سبب سے یروشلیم اور تیرے لوگ اپنے سب
آس پاس والوں کے نزدیک جای ملامت ہوئے۔
۱۷ پس اب اَے ہمارے خدا اپنے خادم کی دُعا اور التماس
سُن اور اپنے چہرہ کو اپنی ہی خاطر اپنے مقدس پر جو
ویران ہے جلوہ گر فرما۔ ۱۸ اَے میرے خدا کان لگا کر
سُن اور آنکھیں کھولکر ہمارے ویرانوں کو اور اُس

شہر کو جو تیرے نام سے کہلاتا ہے دیکھ کیونکہ ہم تیرے حضور
اپنی راستبازی پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمت
۱۹ پر تکیہ کرکے مناجات کرتے ہیں۔ اَے خداوند سُن۔
اَے خداوند مُعاف فرما۔ اَے خداوند سُن لے اور کچھ
کر۔ اَے میرے خدا اپنے نام کی خاطر دیر نہ کر کیونکہ تیرا
شہر اور تیرے لوگ تیرے ہی نام سے کہلاتے ہیں۔
۲۰ اور جب میں یہ کہتا اور دُعا کرتا اور اپنے اور اپنی
قوم اسرائیل کے گناہوں کا اقرار کرتا تھا اور خداوند
اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے کوہِ مُقدّس کے لئے
۲۱ مُناجات کر رہا تھا۔ ہاں میں دُعا میں یہ کہہ ہی رہا تھا کہ
وُہی شخص جبرائیل جسے میں نے شروع میں رویا میں
دیکھا تھا حکم کے مطابق تیز پروازی کرتا ہوا آیا اور شام
کی قربانی گذراننے کے وقت کے قریب مجھے چھوا۔
۲۲ اور اُس نے مجھے سمجھایا اور مجھ سے باتیں کیں اور کہا
اَے دانی ایل میں اب اِسلئے آیا ہوں کہ تجھے دانش و فہم
۲۳ بخشوں۔ تیری مناجات کے شروع ہی میں حکم صادر
ہوا اور میں آیا ہوں کہ تجھے بتاؤں کیونکہ تو بہت عزیز
۲۴ ہے۔ پس تو غور کر اور رویا کو سمجھ لے۔ تیرے لوگوں
اور تیرے مُقدّس شہر کے لئے ستّر ہفتے مقرّر کئے گئے
کہ خطاکاری اور گناہ کا خاتمہ ہو جائے۔ بدکرداری کا
کفّارہ دیا جائے۔ ابدی راستبازی قائم ہو۔ رویا
و نبوّت پر مُہر ہو اور پاکترین مقام ممسُوح کیا جائے۔
۲۵ پس تو معلوم کر اور سمجھ لے کہ یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا
حکم صادر ہونے سے ممسُوح فرمانروا تک سات ہفتے
اور باسٹھ ہفتے ہونگے۔ تب پھر بازار تعمیر کئے جائینگے
۲۶ اور فصیل بنائی جائیگی مگر مصیبت کے ایّام میں۔ اور
باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسُوح قتل کیا جائیگا اور
اُسکا کچھ نہ رہیگا اور ایک بادشاہ آئیگا جسکے لوگ شہر
اور مقدس کو مسمار کرینگے اور اُسکا انجام گویا طوفان
کے ساتھ ہوگا اور آخر تک لڑائی رہیگی۔ بربادی مقرّر
۲۷ ہو چکی ہے۔ اور وہ ایک ہفتہ کے لئے بہتوں سے
عہد قائم کریگا اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ موقوف
کریگا اور فصیلوں پر اُجاڑنے والی مکروہات رکھی جائینگی
یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہنچ جائیگی اور وہ بلا جو
مقرّر کی گئی ہے اُس اُجاڑنے والے پر واقع ہوگی۔

باب ۱۰

۱ شاہِ فارس خورس کے تیسرے سال میں دانی ایل پر
جسکا نام بیلطشضر رکھا گیا ایک بات ظاہر کی گئی اور وہ
بات سچ اور بڑی لشکرکشی کی تھی اور اُس نے اُس بات
۲ پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا۔ میں دانی ایل
۳ اُن دنوں میں تین ہفتوں تک ماتم کرتا رہا۔ نہ میں نے
لذیذ کھانا کھایا نہ گوشت اور مے نے میرے منہ میں
دخل پایا اور نہ میں نے تیل ملا جب تک کہ پورے تین
۴ ہفتے گذر نہ گئے۔ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ
کو جب میں بڑے دریا یعنی دریای دجلہ کے کنارہ پر
۵ تھا۔ میں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ
ایک شخص کتانی پیراہن پہنے اور اُوفاز کے خالص
۶ سونے کا پٹکا کمر پر باندھے کھڑا ہے۔ اُسکا بدن زبرجد
کی مانند اور اُسکا چہرہ بجلی سا تھا اور اُسکی آنکھیں آتشی
چراغوں کی مانند تھیں۔ اُسکے بازُو اور پاؤں رنگت
میں چمکتے ہوئے پیتل سے تھے اور اُسکی آواز انبوہ کے
۷ شور کی مانند تھی۔ میں دانی ایل ہی نے یہ رویا دیکھی
کیونکہ میرے ساتھیوں نے رویا نہ دیکھی لیکن اُن
پر بڑی کپکپی طاری ہوئی اور وہ اپنے آپکو چھپانے
۸ کو بھاگ گئے۔ سو میں اکیلا رہ گیا اور یہ بڑی رویا
دیکھی اور مجھ میں تاب نہ رہی کیونکہ میری تازگی پژمردگی
۹ سے بدل گئی اور میری طاقت جاتی رہی۔ پر میں نے
اُسکی آواز اور باتیں سُنیں اور میں اُسکی آواز اور باتیں
سُنتے وقت منہ کے بل بھاری نیند میں پڑ گیا اور میرا
۱۰ منہ زمین کی طرف تھا۔ اور دیکھ ایک ہاتھ نے مجھے
۱۱ چھوا اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھایا۔ اور
اُس نے مجھ سے کہا اَے دانی ایل عزیز مرد جو باتیں
میں تجھ سے کہتا ہوں سمجھ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا

کیونکہ اب مَیں تیرے پاس بھیجا گیا ہُوں اور جب اُس
نے مُجھ سے یہ بات کہی تو مَیں کانپتا ہُؤا اُٹھ کھڑا ہو گیا ۔
۱۲ تب اُس نے مُجھ سے کہا اَے دانی ایل خوف نہ کر کیونکہ
جس روز سے تُو نے دِل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خُدا کے
حضُور عاجزی کرے تیری باتیں سُنی گئیں اور تیری باتوں
۱۳ کے سبب سے مَیں آیا ہُوں ۔ پر فارس کی مملکت کے
مُوکّل نے اِکیس دِن تک میرا مُقابلہ کیا۔ پھر میکائیل
جو مُقرّب فرِشتوں میں سے ہے میری مدد کو پہنچا اور
۱۴ مَیں شاہانِ فارس کے پاس رُکا رہا ۔ پر اب مَیں اِس
لِئے آیا ہُوں کہ جو کُچھ تیرے لوگوں پر آخری اَیّام میں
آنے کو ہے تُجھے اُسکی خبر دُوں کیونکہ ہنوز یہ رویا زمانۂ
۱۵ دراز کے لِئے ہے ۔ اور جب اُس نے یہ باتیں مُجھ سے
۱۶ کہیں مَیں سر جُھکا کر خاموش ہو رہا ۔ تب کسی نے جو
آدمزاد کی مانند تھا میرے ہونٹوں کو چھُؤا اور مَیں نے
مُنہ کھولا اور جو میرے سامنے کھڑا تھا اُس سے کہا
اَے خُداوند اِس رویا کے سبب سے مُجھ پر غم کا ہجُوم
۱۷ ہے اور مَیں ناتوان ہُوں ۔ پس یہ خادِم اپنے خُداوند
سے کیونکر ہمکلام ہو سکتا ہے؟ پس مَیں بالکُل بیتاب
۱۸ و بیدم ہو گیا ۔ تب ایک اَور نے جسکی صُورت آدمی
۱۹ کی سی تھی آ کر مُجھے چھُؤا اور مُجھکو تقوِیت دی ۔ اور
اُس نے کہا اَے عزیز مرد خوف نہ کر۔ تیری سلامتی
ہو۔ مضبُوط و توانا ہو اور جب اُس نے مُجھ سے یہ
کہا تو مَیں نے توانائی پائی اور کہا اَے میرے خُداوند
۲۰ فرما کیونکہ تُو ہی نے مُجھے قُوّت بخشی ہے ۔ تب اُس نے
کہا کیا تُو جانتا ہے کہ مَیں تیرے پاس کِس لِئے آیا ہُوں؟
اور اب مَیں فارس کے مُوکّل سے لڑنے کو واپس جاتا
۲۱ ہُوں اور میرے جاتے ہی یُونان کا مُوکّل آئیگا ۔ لیکن
جو کُچھ سچّائی کی کِتاب میں لِکھا ہے تُجھے بتاتا ہُوں
اور تُمہارے مُوکّل میکائیل کے سِوا اِس میں میرا کوئی

باب ۱۱

۱ مددگار نہیں ہے ۔ اور دارا مادی کی سلطنت کے
پہلے سال میں مَیں ہی اُسکو قائم کرنے اور تقوِیت دینے
کو کھڑا ہُؤا ۔
۲ اور اب مَیں تُجھکو حقیقت بتاتا ہُوں۔ فارس میں
ابھی تین بادشاہ اَور برپا ہونگے اور چوتھا اُن سب سے
زیادہ دولتمند ہوگا اور جب وہ اپنی دولت سے تقوِیت
پائیگا تو سب کو یُونان کی سلطنت کے خِلاف اُبھاریگا ۔
۳ لیکن ایک زبردست بادشاہ برپا ہوگا جو بڑے
۴ تسلُّط سے حُکمران ہوگا اور جو کُچھ چاہیگا کریگا ۔ اور
اُسکے برپا ہوتے ہی اُسکی سلطنت کو زوال آئیگا اور
آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی
لیکن نہ اُسکی نسل کو ملیگی اور نہ اُسکا سا اِقبال باقی
رہیگا بلکہ وہ سلطنت جڑ سے اُکھڑ جائیگی اور غیروں
۵ کے لِئے ہوگی ۔ اور شاہِ جنُوب زور پکڑیگا اور اُسکے
اُمرا میں سے ایک اُس سے زیادہ اِقتدار و اِختیار
۶ حاصِل کریگا اور اُسکی سلطنت بہت بڑی ہوگی ۔ اور
چند سال کے بعد وہ آپس میں میل کرینگے کیونکہ شاہِ
جنُوب کی بیٹی شاہِ شمال کے پاس آئیگی تاکہ اِتحاد قائم
ہو لیکن اُس میں قُوّتِ بازُو نہ رہیگی اور نہ وہ بادشاہ
قائم رہیگا نہ اُسکا اِقتدار بلکہ اُن اَیّام میں وہ اپنے
باپ اور اپنے لانے والوں اور تقوِیت دینے والے
۷ سمیت ترک کی جائیگی ۔ لیکن اُسکی جڑوں کی ایک
شاخ سے ایک شخص اُسکی جگہ برپا ہوگا۔ وہ سپہ سالار
ہو کر شاہِ شمال کے قلعہ میں داخِل ہوگا اور اُن پر
۸ حملہ کریگا اور غالِب آئیگا ۔ اور اُنکے بُتوں اور
ڈھالی ہُوئی مُورتوں کو سونے چاندی کے قیمتی
ظرُوف سمیت اسیر کر کے مِصر کو لے جائیگا اور چند
سال تک شاہِ شمال سے دست بردار رہیگا ۔
۹ پھر وہ شاہِ جنُوب کی مملکت میں داخِل ہوگا پر اپنے
۱۰ مُلک کو واپس جائیگا ۔ لیکن اُسکے بیٹے برانگیختہ
ہونگے جو بڑا لشکر جمع کرینگے اور وہ چڑھائی کر کے
پھیلیگا اور گُذر جائیگا اور وہ لَوٹ کر اُسکے قلعہ
۱۱ تک لڑینگے ۔ اور شاہِ جنُوب غضبناک ہو کر نِکلیگا

اور شاہِ شمال سے جنگ کریگا اور وہ بڑا لشکر لیکر
۱۲ آئیگا اور وہ بڑا لشکر اُسکے حوالہ کر دیا جائیگا۔ اور
جب وہ لشکر پراگندہ کر دیا جائیگا تو اُسکے دِل
میں گھمنڈ سمائیگا۔ وہ لاکھوں کو گرائیگا لیکن
۱۳ غالب نہ آئیگا۔ اور شاہِ شمال پھر حملہ کریگا اور پہلے
سے زیادہ لشکر جمع کریگا اور چند سال کے بعد بہت
۱۴ سے لشکر و مال کے ساتھ پھر حملہ آور ہوگا۔ اور اُن
دِنوں میں بہتیرے شاہِ جنوب پر چڑھائی کرینگے
اور تیری قوم کے قزّاق بھی اُٹھینگے کہ اُس رویا کو پورا
۱۵ کریں پر وہ گر جائینگے۔ چنانچہ شاہِ شمال آئیگا
اور دمدمہ باندھیگا اور حصین شہر لے لیگا اور جنوب
کی طاقت قائم نہ رہیگی اور اُسکے چیدہ مردوں میں
۱۶ مُقابلہ کی تاب نہ ہوگی۔ اور حملہ آور جو کچھ چاہیگا
کریگا اور کوئی اُسکا مُقابلہ نہ کر سکیگا۔ وہ اُس جلالی
مُلک میں قیام کریگا اور اُسکے ہاتھ میں تباہی ہوگی۔
۱۷ اور وہ یہ اِرادہ کریگا کہ اپنی مملکت کی تمام شوکت
کے ساتھ اُس میں داخل ہو اور صادِق اُسکے ساتھ
ہونگے۔ وہ کامیاب ہوگا اور وہ اُسے جوان کنواری
دیگا کہ اُسکی بربادی کا باعِث ہو لیکن یہ تدبیر قائم
۱۸ نہ رہیگی اور اُسکو اِس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ پھر وہ
بحری ممالِک کا رُخ کریگا اور بہت سے لے لیگا
لیکن ایک سردار اُسکی ملامت کو موقوف کریگا بلکہ
۱۹ اُسے اُسی کے سر پر ڈالیگا۔ تب وہ اپنے مُلک کے
قلعوں کی طرف مُڑیگا لیکن ٹھوکر کھا کر گر پڑیگا اور
۲۰ معدُوم ہو جائیگا۔ اور اُسکی جگہ ایک اَور برپا ہوگا
جو اُس خوبصورت مملکت میں خراج گیر کو بھیجیگا لیکن
وہ چند روز میں بے قہر و جنگ ہی ہلاک ہو جائیگا۔
۲۱ پھر اُسکی جگہ ایک پاجی برپا ہوگا جو سلطنت کی عزت
کا حقدار نہ ہوگا لیکن وہ ناگہان آئیگا اور چاپلوسی
۲۲ کر کے مملکت پر قابض ہو جائیگا۔ اور وہ سیلاب
افواج کو اپنے سامنے رگیدیگا اور شکست دیگا

اور امیرِ عہد کو بھی نہ چھوڑیگا۔ اور جب اُسکے ساتھ ۲۳
عہد و پیمان ہو جائیگا تو دغابازی کریگا کیونکہ وہ
بڑھیگا اور ایک قلیل جماعت کی مدد سے اِقتدار
حاصِل کریگا۔ اور ایّامِ امن میں مُلک کے زرخیز ۲۴
مقامات میں داخل ہوگا اور جو کچھ اُسکے باپ دادا
اور اُنکے آبا و اجداد سے نہ ہؤا تھا کر دِکھائیگا۔ وہ
غنیمت اور لُوٹ اور مال اُن میں تقسیم کریگا اور کچھ
عرصہ تک مضبُوط قلعوں کے خلاف منصُوبے باندھیگا۔
وہ اپنے زور اور دِل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھ ۲۵
شاہِ جنُوب پر حملہ کرے اور شاہِ جنُوب نہایت بڑا
اور زبردست لشکر لیکر اُسکے مُقابلہ کو نکلیگا پر وہ
نہ ٹھہریگا کیونکہ وہ اُسکے خلاف منصُوبے باندھینگے۔
بلکہ جو اُسکا دِیا کھاتے ہیں وُہی اُسے شکست دینگے ۲۶
اور اُسکی فوج پراگندہ ہوگی اور بہت سے قتل ہونگے۔
اور اِن دونوں بادشاہوں کے دِل شرارت کی طرف ۲۷
مائل ہونگے۔ وہ ایک ہی دسترخوان پر بیٹھکر جھوٹ
بولینگے پر کامیابی نہ ہوگی کیونکہ خاتمہ مُقرّرہ وقت
پر ہوگا۔ تب وہ بہت سی غنیمت لیکر اپنے مُلک ۲۸
کو واپس جائیگا اور اُسکا دِل عہدِ مُقدّس کے
خِلاف ہوگا اور وہ اپنی مرضی پُوری کر کے اپنے مُلک
کو واپس جائیگا۔ مُقرّرہ وقت پر وہ پھر جنُوب کی ۲۹
طرف خرُوج کریگا لیکن یہ حملہ پہلے کی مانند نہ ہوگا۔
کیونکہ اہلِ کتّیم کے جہاز اُسکے مُقابلہ کو نکلینگے اور ۳۰
وہ رنجیدہ ہو کر مُڑیگا اور عہدِ مُقدّس پر اُس کا
غضب بھڑکیگا اور وہ اُسکے مُطابِق عمل کریگا بلکہ
وہ مُڑ کر اُن لوگوں سے جو عہدِ مُقدّس کو ترک کرینگے
اِتفاق کریگا۔ اور افواج اُسکی مدد کرینگی اور وہ حرم ۳۱
مقدِس کو ناپاک اور دائمی قُربانی کو موقُوف کرینگے اور
اُجاڑنے والی مکرُوہ چیز کو اُس میں نصب کرینگے۔
اور وہ عہدِ مُقدّس کے خِلاف شرارت کرنے والوں ۳۲
کو خوشامد کر کے برگشتہ کریگا لیکن اپنے خُدا کو

۳۳ پہچاننے والے تقویت پاکر کچھ کر دکھائینگے ○ اور وہ
جو لوگوں میں اہلِ دانش ہیں بہتوں کو تعلیم دینگے لیکن
وہ کچھ مدّت تک تلوار اور آگ اور اسیری اور لُوٹ
۳۴ مار سے تباہ حال رہینگے ○ اور جب تباہی میں پڑینگے
تو اُن کو تھوڑی سی مدد سے تقویت پہنچیگی لیکن
۳۵ بہتیرے خوشامد گوئی سے اُن میں آملینگے ○ اور بعض
اہلِ فہم تباہ حال ہونگے تاکہ پاک و صاف اور براق
ہو جائیں جب تک آخری وقت نہ آجائے کیونکہ یہ
۳۶ مقرّرہ وقت تک ملتوی ہے ○ اور بادشاہ اپنی
مرضی کے مطابق چلیگا اور تکبّر کریگا اور سب معبودوں
سے بڑا بنیگا اور الہوں کے اِلٰہ کے خلاف بہت سی
حیرت انگیز باتیں کہیگا اور اقبالمند ہوگا یہاں تک
کہ قہر کی تسکین ہو جائیگی کیونکہ جو کچھ مقرّر ہو چکا ہے
۳۷ واقع ہوگا ○ وہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کی پروا
نہ کریگا اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو اور نہ کسی اور معبود
کو مانیگا بلکہ اپنے آپ ہی کو سب سے بالا جانیگا ○
۳۸ اور اپنے مکان پر معبودِ حصار کی تعظیم کریگا اور جس
معبود کو اُسکے باپ دادا نہ جانتے تھے سونا اور چاندی
اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدئے دیکر اُسکی تکریم کریگا ○
۳۹ وہ بیگانہ معبود کی مدد سے محکم قلعوں پر حملہ کریگا
جو اُسکو قبول کرینگے اُنکو بڑی عزّت بخشیگا اور بہتوں
پر حاکم بنائیگا اور رشوت میں ملک کو تقسیم کریگا ○
۴۰ اور خاتمہ کے وقت میں شاہِ جنوب اُس پر حملہ کریگا
اور شاہِ شمال رتھ اور سوار اور بہت سے جہاز
لیکر گردباد کی مانند اُس پر چڑھ آئیگا اور ممالک
۴۱ میں داخل ہو کر سیلاب کی مانند گذریگا ○ اور جلالی
ملک میں بھی داخل ہوگا اور بہت سے مغلوب
ہو جائینگے لیکن ادوم اور موآب اور بنی عمون کے
۴۲ خاص لوگ اُسکے ہاتھ سے چھڑا لئے جائینگے ○ وہ
دیگر ممالک پر بھی ہاتھ چلائیگا اور ملکِ مصر بھی بچ
۴۳ نہ سکیگا ○ بلکہ وہ سونے چاندی کے خزانوں اور

مصر کی تمام نفیس چیزوں پر قابض ہوگا اور لُوبی اور
کوشی بھی اُسکے ہمرکاب ہونگے ○ لیکن مشرقی اور ۴۴
شمالی اطراف سے افواہیں اُسے پریشان کرینگی
اور وہ بڑے غضب سے نکلیگا کہ بہتوں کو
نیست و نابود کرے ○ اور وہ شاندار مقدّس ۴۵
پہاڑ اور سمندر کے درمیان شاہی خیمے لگائیگا
لیکن اُسکا خاتمہ ہو جائیگا اور کوئی اُسکا مددگار
نہ ہوگا ○ اور اُس وقت میکائیل مقرّب فرشتہ ۱۲ ب ۱
جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لئے کھڑا
ہے اُٹھیگا اور وہ ایسی تکلیف کا وقت ہوگا کہ
ابتدایِ اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہؤا ہوگا
اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جسکا
نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائیگا ○ اور جو خاک ۲
میں سو رہے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھینگے
بعض حیاتِ ابدی کے لئے اور بعض رسوائی اور
ذلّتِ ابدی کے لئے ○ اور اہلِ دانش نورِ فلک ۳
کی مانند چمکینگے اور جنکی کوشش سے بہتیرے
صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک
روشن ہونگے ○ لیکن تُو اَے دانی ایل اِن باتوں ۴
کو بند کر رکھ اور کتاب پر آخری زمانہ تک مہر لگادے
بہتیرے اِسکی تفتیش و تحقیق کرینگے اور دانش
افزون ہوگی ○
پھر میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں ۵
کہ دو شخص اَور کھڑے تھے ۔ ایک دریا کے اِس
کنارہ پر اور دوسرا دریا کے اُس کنارہ پر ○ اور ۶
ایک نے اُس شخص سے جو کتانی لباس پہنے تھا
اور دریا کے پانی پر کھڑا تھا پوچھا کہ اِن عجائب
کے انجام تک کتنی مدّت ہے ؟ ○ اور میں نے سُنا ۷
کہ اُس شخص نے جو کتانی لباس پہنے تھا جو دریا کے
پانی کے اُوپر کھڑا تھا دونوں ہاتھ آسمان کی طرف
اُٹھا کر حیّ القیوم کی قسم کھائی اور کہا کہ ایک دَور اور

دُور اور نیم دُور۔ اور جب وہ مُقدّس لوگوں کے اِقتدار کو نیست کر چُکینگے تو یہ سب کچھُ پُورا ہو جائیگا ۸ اور مَیں نے سُنا پر سمجھ نہ سکا۔ تب مَیں نے کہا اَے میرے خُداوند اِنکا انجام کیا ہوگا؟ ۹ اُس نے کہا اَے دانی ایل تُو اپنی راہ لے کیونکہ یہ باتیں آخری وقت تک بند و سربمُہر رہینگی ۱۰ اور بہُت لوگ پاک کِئے جائینگے اور صاف و براق ہونگے لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا پر دانشور سمجھینگے ۱۱ اور جس وقت سے دائمی قُربانی مَوقُوف کی جائیگی اور وہ اُجاڑنے والی مکرُوہ چیز نصب کی جائیگی ایک ہزار دو سَو نوّے دِن ہونگے ۱۲ مُبارک ہے وہ جو ایک ہزار تین سَو پینتیس روز تک اِنتظار کرتا ہے ۱۳ پر تُو اپنی راہ لے جب تک کہ مُدّت پُوری نہ ہو کیونکہ تُو آرام کریگا اور ایّام کے اِختتام پر اپنی میراث میں اُٹھ کھڑا ہوگا ٭

ہوسیعؔ

باب ۱

۱ شاہانِ یہُوداہ عُزّیاہ اور یُوتام اور آخز اور حزقیاہ اور شاہِ اِسرائیل یُربعام بِن یُوآس کے ایّام میں خُداوند کا کلام ہوسیعؔ بِن بیری پر نازِل ہُؤا ۲ جب خُداوند نے شرُوع میں ہوسیعؔ کی معرفت کلام کیا تو اُسکو فرمایا کہ جا ایک بدکار بیوی اور بدکاری کی اَولاد اپنے لِئے لے کیونکہ مُلک نے خُداوند کو چھوڑ کر بڑی بدکاری کی ہے ۳ پس اُس نے جا کر جُمر بِنت دِبلائِم کو لِیا۔ ۴ وہ حامِلہ ہُوئی اور بیٹا پَیدا ہُؤا۔ اور خُداوند نے اُسے کہا اُسکا نام یزرعیل رکھ کیونکہ مَیں عنقریب ہی یاہُو کے گھرانے سے یزرعیل کے خُون کا بدلہ لُونگا اور اِسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو تمام کرُونگا ۵ اور اُسی وقت یزرعیل کی وادی میں اِسرائیل کی کمان توڑُونگا ۶ اور وہ پھر حامِلہ ہُوئی اور بیٹی پَیدا ہُوئی اور خُداوند نے اُسے فرمایا کہ اُسکا نام لُورحامہ رکھ کیونکہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرُونگا کہ اُنکو مُعاف کرُوں ۷ لیکن یہُوداہ کے گھرانے پر رحم کرُونگا اور مَیں خُداوند اُنکا خُدا اُنکو رہائی دُونگا اور اُنکو کمان اور تلوار اور لڑائی اور گھوڑوں اور سواروں کے وسیلہ سے نہیں چھُڑاؤُنگا ۸ اور لُورحامہ کا دُودھ چھُڑانے کے بعد وہ پھر حامِلہ ہُوئی ۹ اور بیٹا پَیدا ہُؤا اور اُس نے فرمایا کہ اُسکا نام لُوعمّی رکھ کیونکہ تُم میرے لوگ نہیں ہو اور مَیں تُمہارا نہیں ہُونگا ۱۰ تَو بھی بنی اِسرائیل دریا کی ریت کی مانند بیشُمار و بے قیاس ہونگے اور جہاں اُن سے یہ کہا جاتا تھا کہ تُم میرے لوگ نہیں ہو زِندہ خُدا کے فرزند کہلائینگے ۱۱ اور بنی یہُوداہ اور بنی اِسرائیل باہم فراہم ہونگے اور اپنے لِئے ایک ہی سردار مُقرّر کرینگے اور اِس مُلک سے خرُوج کرینگے کیونکہ یزرعیل کا دِن عظیم ہوگا

باب ۲

۱ اپنے بھائیوں سے عمّی کہو اور اپنی بہنوں سے رُحامہ ۲ تُم اپنی ماں سے حُجّت کرو کیونکہ نہ وہ میری بیوی ہے اور نہ مَیں اُسکا شوہر ہُوں کہ وہ اپنی بدکاری اپنے سامنے سے اور اپنی زِناکاری اپنے پِستانوں سے دُور کرے ۳ اَیسا نہ ہو کہ مَیں اُسے بے پردہ کرُوں اور اُس طرح ڈال دُوں جس طرح وہ اپنی پَیدایش کے دِن تھی اور اُسکو بیابان اور خُشک زمین کی مانند بنا کر پیاس سے مار ڈالُوں ۴ مَیں اُسکے بچّوں پر رحم نہ کرُونگا کیونکہ وہ حلال زادہ نہیں ہیں ۵ اُن کی

ماں نے چھنالا کیا۔ اُنکی والدہ نے رُوسیاہی کی کیونکہ اُس نے کہا مَیں اپنے یاروں کے پیچھے جاؤنگی جو مجھ کو روٹی پانی اور اُونی اور کتانی کپڑے اور روغن وشربت دیتے ہیں ۝

۶ اِسلئے دیکھو مَیں اُسکی راہ کانٹوں سے بند کرُونگا اور اُسکے سامنے دِیوار بناؤنگا تاکہ اُسے راستہ نہ مِلے ۝

۷ اور وہ اپنے یاروں کے پیچھے جائیگی پر اُن سے جا نہ مِلیگی اور اُنکو ڈھُونڈیگی پر نہ پائیگی۔ تب وہ کہیگی مَیں اپنے پہلے شوہر کے پاس واپس جاؤنگی کیونکہ میری وہ حالت اب سے بہتر تھی ۝

۸ کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ مَیں ہی نے اُسے غلّہ ومَے اور روغن دِیا اور سونے چاندی کی فراوانی بخشی جسکو اُنہوں نے بعلؔ پر خرچ کیا ۝

۹ اِسلئے مَیں اپنا غلّہ فصل کے وقت اور اپنی مَے کو اُسکے مَوسم میں واپس لے لُونگا اور اپنے اُونی اور کتانی

۱۰ کپڑے جو اُسکی سترپوشی کرتے چھین لُونگا ۝ اب مَیں اُسکی فاحِشہ گری اُسکے یاروں کے سامنے فاش کرُونگا اور کوئی اُسکو میرے ہاتھ سے نہیں چھُڑائیگا ۝

۱۱ علاوہ اِسکے مَیں اُسکی تمام خُوشیوں اور جشنوں اور نئے چاند اور سبت کے ایّام اور تمام مُعیّن عِیدوں

۱۲ کو مَوقُوف کرُونگا ۝ اور مَیں اُسکے انگُور اور انجیر کے درختوں کو جِنکی بابت اُس نے کہا ہے یہ میری اُجرت ہے جو میرے یاروں نے مجھے دی ہے برباد کرُونگا اور اُنکو جنگل بناؤنگا اور جنگلی جانور اُنکو کھائینگے ۝

۱۳ اور خُداوند فرماتا ہے مَیں اُسے بعلیم کے ایّام کے لِئے سزا دُونگا جن میں اُس نے اُنکے لِئے بخُور جلایا جب وہ بالیوں اور زیوروں سے آراستہ ہو کر اپنے یاروں کے پیچھے گئی اور مجھے بھُول گئی ۝

۱۴ تَو بھی مَیں اُسے فریفتہ کرُونگا اور بیابان میں لاکر اُس سے تسلّی کی باتیں

۱۵ کہُونگا ۝ اور وہاں سے اُسکے تاکستان اُسے دُونگا اور عکُورؔ کی وادی بھی تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو اور وہ وہاں گایا کریگی جَیسے اپنی جوانی کے ایّام میں اور مُلکِ مِصرؔ سے نِکل آنے کے دِنوں میں گایا کرتی تھی ۝

۱۶ اور خُداوند فرماتا ہے تب وہ مجھے اِیشی کہیگی اور پھر بعلی

۱۷ نہ کہیگی ۝ کیونکہ مَیں بعلیم کے نام اُسکے مُنہ سے دُور

۱۸ کرُونگا اور پھر کبھی اُنکا نام نہ لِیا جائیگا ۝ تب مَیں اُنکے لِئے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرِندوں اور زمین پر رینگنے والوں سے عہد کرُونگا اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو مُلک سے نیست کرُونگا اور لوگوں کو امن و

۱۹ امان سے لیٹنے کا مَوقع دُونگا ۝ اور تجھے اپنی ابدی نامزد کرُونگا۔ ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور

۲۰ شفقت ورحمت سے اپنی نامزد کرُونگا ۝ مَیں تجھے وفاداری سے اپنی نامزد بناؤنگا اور تُو خداوند کو

۲۱ پہچانیگی ۝ اور اُس وقت میں سُنُونگا خُداوند فرماتا ہے۔ مَیں آسمان کی سُنُونگا اور آسمان زمین کی سُنیگا ۝

۲۲ اور زمین اناج اور مَے اور تیل کی سُنیگی اور وہ یزرعیلؔ

۲۳ کی سُنینگے ۝ اور مَیں اُسکو اُس سرزمین میں اپنے لِئے بوؤنگا اور لورُحامہؔ پر رحم کرُونگا اور لوعمّیؔ سے کہُونگا تُم میرے لوگ ہو اور وہ کہینگے اَے ہمارے خُدا ۝

ب ۳ ۱ خُداوند نے مجھے فرمایا جا اُس عَورت سے جو اپنے یار کی پیاری اور بدکار ہے مُحبّت رکھ جِس طرح کہ خُداوند بنی اِسرائیل سے جو غَیر معبُودوں پر نِگاہ کرتے ہیں اور کشمِش کے کُلچے چاہتے ہیں مُحبّت رکھتا ہے ۝

۲ سو مَیں نے اُسے پندرہ روپیہ اور ڈیڑھ خومر جَو دیکر

۳ اپنے لِئے مول لِیا ۝ اور اُسے کہا تُو مُدّت دراز تک مجھ پر قناعت کریگی اور حرامکاری سے باز رہیگی اور کِسی دُوسرے کی بیوی نہ بنیگی اور مَیں بھی تیرے لِئے

۴ یُوں ہی رہُونگا ۝ کیونکہ بنی اِسرائیل بہت دِنوں تک بادشاہ اور حاکم اور قُربانی اور سُتُون اور افود

۵ اور ترافیم کے بغَیر رہینگے ۝ اِسکے بعد بنی اِسرائیل رُجُوع لائینگے اور خُداوند اپنے خُدا کو اور اپنے بادشاہ داؤد کو ڈھُونڈینگے اور آخری دِنوں میں ڈرتے

ہُوئے خُداوند اور اُسکی مہربانی کے طالب ہونگے۔

ب ۴ ۱ اَے بنی اِسرائیل خُداوند کا کلام سُنو کیونکہ اِس مُلک کے رہنے والوں سے خُداوند کا جھگڑا ہے کیونکہ یہ مُلک راستی و شفقت اور خُداشناسی سے خالی ہے۔ ۲ بدزبانی عہد شکنی اور خُون ریزی اور چوری اور حرامکاری کے سِوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ وہ ظُلم کرتے ہیں اور خُون پر خُون ہوتا ہے۔ ۳ اِسلئے مُلک ماتم کریگا اور اُسکے تمام باشندے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرندوں سمیت ناتوان ہو جائینگے بلکہ سمندر کی ۴ مچھلیاں بھی غائب ہو جائینگی۔ تو بھی کوئی دُوسرے کے ساتھ بحث نہ کرے اور نہ کوئی اُسے اِلزام دے کیونکہ تیرے لوگ اُنکی مانند ہیں جو کاہن سے بحث ۵ کرتے ہیں۔ اِسلئے تو دِن کو گر پڑیگا اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو گریگا اور مَیں تیری ماں کو تباہ کرُونگا۔ ۶ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہُوئے۔ چُونکہ تُو نے معرفت کو ردّ کیا اِسلئے مَیں بھی تجھ کو ردّ کرُونگا تاکہ تُو میرے حضُور کاہن نہ ہو اور چُونکہ تُو اپنے خُدا کی شریعت کو بھُول گیا ہے اِسلئے مَیں بھی تیری اَولاد ۷ کو بھُول جاؤنگا۔ جُوں جُوں وہ فراوان ہُوئے میرے خِلاف زیادہ گُناہ کرنے لگے۔ پس مَیں اُنکی حشمت ۸ کو رُسوائی سے بدل ڈالونگا۔ وہ میرے لوگوں کے گُناہ پر گذران کرتے ہیں اور اُنکی بدکرداری کے آرزُومند ۹ ہیں۔ پس جیسا لوگوں کا حال ویسا ہی کاہنوں کا حال ہوگا۔ مَیں اُنکی روِش کی سزا اور اُنکے اعمال کا ۱۰ بدلہ اُنکو دُونگا۔ چُونکہ اُنکو خُداوند کا خیال نہیں اِسلئے وہ کھائینگے پر آسُودہ نہ ہونگے۔ وہ بدکاری کرینگے ۱۱ لیکن زیادہ نہ ہونگے۔ بدکاری اور مَے اور نئی ۱۲ مَے سے بصیرت جاتی رہتی ہے۔ میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پُتلے سے سوال کرتے ہیں۔ اُنکا لٹھ اُنکو جواب دیتا ہے کیونکہ بدکاری کی رُوح نے اُنکو گُمراہ کیا ہے اور اپنے خُدا کی پناہ کو چھوڑ کر ۱۳ بدکاری کرتے ہیں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر وہ قُربانیاں گذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر اور بلُوط و چِنار و بطم کے نیچے بخُور جلاتے ہیں کیونکہ اُنکا سایہ اچھا ۱۴ ہے۔ پس بہو بیٹیاں بدکاری کرتی ہیں۔ جب تُمہاری بہو بیٹیاں بدکاری کرینگی تو مَیں اُنکو سزا نہ دُونگا کیونکہ وہ آپ ہی بدکاروں کے ساتھ خلوت میں جاتے ہیں اور کسبیوں کے ساتھ قُربانیاں گذرانتے ہیں۔ پس جو لوگ دانش سے خالی ہیں برباد کئے ۱۵ جائینگے۔ اَے اِسرائیل اگرچہ تُو بدکاری کرے تو بھی اَیسا نہ ہو کہ یہُوداہ بھی گُنہگار ہو۔ تُم جلجال میں نہ آؤ اور بیت آون پر نہ جاؤ اور خُداوند کی حیات ۱۶ کی قسم نہ کھاؤ۔ کیونکہ اِسرائیل نے سرکش بچھیا کی مانند سرکشی کی ہے۔ اب خُداوند اُنکو کُشادہ جگہ ۱۷ میں برّہ کی مانند چرائیگا۔ اِفرائیم بُتوں سے مِل گیا ۱۸ ہے۔ اُسے چھوڑ دو۔ وہ مَیخواری سے سیر ہو کر بدکاری میں مشغُول ہوتے ہیں۔ اُسکے حاکم رُسوائی دوست ۱۹ ہیں۔ ہوا نے اُسے اپنے دامن میں اُٹھا لیا۔ وہ اپنی قُربانیوں سے شرمندہ ہونگے۔

ب ۵ ۱ اَے کاہنو یہ بات سُنو! اَے بنی اِسرائیل کان لگاؤ! اَے بادشاہ کے گھرانے سُنو! اِسلئے کہ فتویٰ تُم پر ہے کیونکہ تُم مِصفاہ میں پھندا اور تبُور ۲ پر دام بنے ہو۔ باغی خُونریزی میں غرق ہیں لیکن مَیں ۳ اُن سب کی تادِیب کرُونگا۔ مَیں اِفرائیم کو جانتا ہُوں اور اِسرائیل بھی مُجھ سے چھپا نہیں کیونکہ اَے اِفرائیم تُو نے بدکاری کی ہے۔ اِسرائیل نجس ۴ ہُوا۔ اُنکے اعمال اُنکو خُدا کی طرف رُجُوع نہیں ہونے دیتے کیونکہ بدکاری کی رُوح اُن میں مَوجُود ہے اور ۵ وہ خُداوند کو نہیں جانتے۔ اور فخرِ اِسرائیل اُسکے مُنہ پر گواہی دیتا ہے اور اِسرائیل اور اِفرائیم اپنی بدکرداری ۶ میں گرینگے اور یہُوداہ بھی اُنکے ساتھ گریگا۔ وہ اپنے ریوڑوں اور گلّوں کے وسیلہ سے خُداوند کے طالِب

ہونگے لیکن اُسکو نہ پائینگے - وہ اُن سے دُور ہو گیا
۷ ہے ○ اُنہوں نے خُداوند کے ساتھ بیوفائی کی کیونکہ
اُن سے اجنبی بچّے پَیدا ہُوئے - اب ایک مہینے کا عرصہ
اُنکی جایداد سمیت اُنکو کھا جائیگا ○

۸ جِبعہ میں قرنا پھُونکو اور رامہ میں تُرہی - بیت آون
۹ میں للکارو کہ اَے بنیمین خبردار پیچھے دیکھ ○ تادیب
کے دِن اِفرائیم ویران ہوگا - جو کچھ یقیناً ہونیوالا ہے
۱۰ مَیں نے اِسرائیلی قبائِل کو جتا دِیا ہے ○ یہوواہ کے اُمرا
سرحدوں کو سرکانے والوں کی مانِند ہیں - مَیں اُن پر
۱۱ اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیلُونگا ○ اِفرائیم مظلُوم اور فتویٰ
۱۲ سے دبا ہے کیونکہ اُس نے تقلید پر قناعت کی ○ پس
مَیں اِفرائیم کے لِئے کیڑا ہُونگا اور یہوواہ کے گھرانے
۱۳ کے لِئے گھُن ○ جب اِفرائیم نے اپنی بیماری اور یہوواہ
نے اپنے زخم کو دیکھا تو اِفرائیم اسُور کو گیا اور اُس مُخالِف
بادشاہ کو دعوت دی لیکن وہ نہ تُم کو شِفا دے سکتا ہے
۱۴ اور نہ تُمہارے زخم کا اِندمال کر سکتا ہے ○ کیونکہ مَیں اِفرائیم
کے لِئے شیرِ ببر اور بنی یہوواہ کے لِئے جوان شیر کی مانِند
ہُونگا - مَیں ہاں مَیں ہی پھاڑُونگا اور چلا جاؤُنگا - مَیں
۱۵ اُٹھا لے جاؤُنگا اور کوئی چھُڑانے والا نہ ہوگا ○ مَیں روانہ
ہُونگا اور اپنے مسکن کو چلا جاؤُنگا جب تک کہ وہ اپنے
گُناہوں کا اِقرار کرکے میرے چہرہ کے طالِب نہ ہوں -
وہ اپنی مُصیبت میں بڑی سرگرمی سے میرے طالِب ہونگے ○

ب ۶ ۱ آؤ ہم خُداوند کی طرف رُجُوع کریں کیونکہ اُسی نے پھاڑا
ہے اور وُہی ہمکو شِفا بخشیگا - اُسی نے مارا ہے اور
۲ وُہی ہماری مرہم پٹّی کریگا ○ وہ دو روز کے بعد ہم کو
حیاتِ تازہ بخشیگا اور تیسرے روز اُٹھا کر کھڑا کریگا
۳ اور ہم اُسکے حضُور زندگی بسر کرینگے ○ آؤ ہم دریافت
کریں اور خُداوند کے عِرفان میں ترقّی کریں - اُسکا ظہُور
صُبح کی مانِند یقینی ہے اور وہ ہمارے پاس برسات
کی مانِند یعنی آخری برسات کی مانِند جو زمین کو سیراب
کرتی ہے آئیگا ○

۴ اَے اِفرائیم مَیں تجھ سے کیا کرُوں؟ اَے یہوواہ
مَیں تجھ سے کیا کرُوں؟ کیونکہ تُمہاری نیکی صُبح کے بادل
اور شبنم کی مانِند جلد جاتی رہتی ہے اِسلِئے مَیں نے اُنکو
نبیوں کے وسیلہ سے کاٹ ڈالا اور اپنے کلام سے قتل
۵ کِیا ہے اور میرا عدل نُور کی مانِند چمکتا ہے ○ کیونکہ مَیں
قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں اور خُداشناسی کو سوختنی
۶ قُربانیوں سے زیادہ چاہتا ہُوں ○ لیکن وہ عہد شکن
آدمیوں کی مانِند ہیں - اُنہوں نے وہاں مُجھ سے بیوفائی
۷ کی ہے ○ جِلعاد بدکرداری کی بستی ہے - وہ خُون آلُودہ
۸ ہے ○ جس طرح سے رہزنوں کے غول کسی آدمی کی
گھات میں بَیٹھتے ہیں اُسی طرح کاہنوں کی گروہ سِکم
کی راہ میں قتل کرتی ہے ہاں اُنہوں نے بدکاری کی
۹ ہے ○ مَیں نے اِسرائیل کے گھرانے میں ایک ہولناک
چیز دیکھی - اِفرائیم میں بدکاری پائی جاتی ہے اور اِسرائیل
۱۰ نجس ہو گیا ○ اَے یہوواہ تیرے لِئے بھی کٹائی کا
وقت مُقرّر ہے جب مَیں اپنے لوگوں کو اسیری سے
واپس لاؤنگا ○

ب ۷ ۱ جب مَیں اِسرائیل کو شِفا بخشنے کو تھا تو اِفرائیم کی
بدکرداری اور سامریہ کی شرارت ظاہِر ہُوئی کیونکہ وہ
دغا کرتے ہیں - اندر چور گھُس آئے ہیں اور باہر ڈاکوؤں
۲ کا غول لُوٹ رہا ہے ○ وہ یہ نہیں سوچتے کہ مُجھے اُنکی ساری
شرارت معلُوم ہے - اب اُنکے اعمال نے جو مُجھ پر عیاں
۳ ہیں اُنکو گھیر لیا ہے ○ وہ بادشاہ کو اپنی شرارت اور
۴ اُمرا کو دروغگوئی سے خُوش کرتے ہیں ○ وہ سب کے
سب بدکار ہیں - وہ اُس تنُور کی مانِند ہیں جسکو نانبائی
گرم کرتا ہے اور آٹا گوندھنے کے وقت سے خمیر اُٹھنے
۵ تک آگ بھڑکانے سے باز رہتا ہے ○ ہمارے بادشاہ
کے جشن کے روز اُمرا تو گرمیِ مَے سے بیمار ہُوئے اور
۶ وہ ٹھٹھّا بازوں کے ساتھ بے تکلُّف ہُوا ○ گھات
میں بیٹھے اُنکے دِل تنُور کی مانِند ہیں - اُنکا قہر رات بھر
سُلگتا رہتا ہے - وہ صُبح کے وقت آگ کی مانِند بھڑکتا

۷ ہے ۝ وہ سب کے سب تنور کی مانند دہکتے ہیں اور اپنے
قاضیوں کو کھا جاتے ہیں۔ اُنکے سب بادشاہ مارے گئے۔
۸ اُن میں کوئی نہ رہا جو مجھ سے دعا کرے ۝ اِفرائیم دوسرے
لوگوں سے مِل جُل گیا۔ اِفرائیم ایک چپاتی ہے جو اُلٹائی
۹ نہ گئی ۝ اجنبی اُسکی توانائی کو نگل گئے اور اُسکو خبر نہیں
۱۰ اور بال سفید ہونے لگے پر وہ بے خبر ہے ۝ اور فخرِ
اِسرائیل اُسکے مُنہ پر گواہی دیتا ہے تو بھی وہ خداوند اپنے
خدا کی طرف رجوع نہیں لائے اور باوجود اِس سب کے
۱۱ اُسکے طالب نہیں ہوئے ۝ اِفرائیم بے وقوف و بیدانش
فاختہ ہے۔ وہ مصر کی دہائی دیتے اور اسور کو جاتے
۱۲ ہیں ۝ جب وہ جائینگے تو میں اُن پر اپنا جال پھیلاؤنگا۔
اُنکو ہوا کے پرندوں کی مانند نیچے اُتارونگا اور جیسا
۱۳ اُنکی جماعت سُن چکی ہے اُنکی تادیب کرونگا ۝ اُن پر
افسوس! کیونکہ وہ مجھ سے آوارہ ہو گئے۔ وہ برباد
ہوں! کیونکہ وہ مجھ سے باغی ہوئے۔ اگرچہ میں اُنکا
فدیہ دینا چاہتا ہوں وہ میرے خلاف دروغگوئی کرتے
۱۴ ہیں ۝ اور وہ حضورِ قلب کے ساتھ مجھ سے فریاد
نہیں کرتے بلکہ اپنے بستروں پر پڑے چلاتے ہیں۔
وہ اناج اور مے کے لئے تو جمع ہو جاتے ہیں پر مجھ
۱۵ سے باغی رہتے ہیں ۝ اگرچہ میں نے اُنکی تربیت
کی اور اُنکو قوی بازو کیا تو بھی وہ میرے حق میں بد
۱۶ اندیشی کرتے ہیں ۝ وہ رجوع ہوتے ہیں پر حق تعالیٰ
کی طرف نہیں۔ وہ دغا دینے والی کمان کی مانند ہیں۔
اُنکے اُمرا اپنی زبان کی گستاخی کے سبب سے نذرِ تیغ
ہونگے۔ اِس سے مُلکِ مصر میں اُنکی ہنسی ہوگی ۝

ب ۸ ۱ ترہی اپنے مُنہ سے لگا۔ وہ عقاب کی طرح خداوند
کے گھر پر ٹوٹ پڑا ہے کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد سے
۲ تجاوز کیا اور میری شریعت کے خلاف چلے ۝ وہ مجھے
یُوں پکارتے ہیں کہ اَے ہمارے خدا ہم بنی اِسرائیل
۳ تجھے پہچانتے ہیں ۝ اِسرائیل نے بھلائی کو ترک
۴ کر دیا۔ دشمن اُسکا پیچھا کرینگے ۝ اُنہوں نے
بادشاہ مقرر کئے پر میری طرف سے نہیں۔ اُنہوں
نے اُمرا کو ٹھہرایا ہے اور میں نے اُنکو نہ جانا۔ اُنہوں
نے اپنے سونے چاندی سے بُت بنائے تاکہ نیست و
۵ نابود ہوں ۝ اَے سامریہ تیرا بچھڑا مردود ہے میرا
قہر اُن پر بھڑکا ہے۔ وہ کب تک گناہ سے پاک نہ
۶ ہونگے ۝ کیونکہ یہ بھی اِسرائیل ہی کی کرتوت ہے۔
کاریگر نے اُسکو بنایا ہے۔ وہ خدا نہیں۔ سامریہ
۷ کا بچھڑا یقیناً ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا ۝ بیشک
اُنہوں نے ہوا بوئی۔ وہ گردباد کاٹینگے نہ اُس میں
ڈنٹھل نکلیگا نہ اُسکی بالوں سے غلہ پیدا ہوگا اور
۸ اگر پیدا ہو بھی تو اجنبی اُسے چٹ کر جائینگے ۝ اِسرائیل
نگلا گیا۔ اب وہ قوموں کے درمیان ناپسندیدہ برتن
۹ کی مانند ہونگے ۝ کیونکہ وہ تنہا گورخر کی مانند اسور کو
۱۰ چلے گئے ہیں۔ اِفرائیم نے اُجرت پر یار بُلائے ۝ اگرچہ
اُنہوں نے قوموں کو اُجرت دی ہے تو بھی اب میں
اُنکو جمع کرونگا اور وہ بادشاہ و اُمرا کے بوجھ سے
۱۱ غمگین ہونگے ۝ چونکہ اِفرائیم نے گنہگاری کے لئے
بہت سی قربانگاہیں بنائیں اِسلئے وہ قربانگاہیں اُسکی
۱۲ گنہگاری کا باعث ہوئیں ۝ اگرچہ میں نے اپنی شریعت
کے احکام کو اُنکے لئے ہزارہا بار لکھا پر وہ اُنکو اجنبی
۱۳ خیال کرتے ہیں ۝ وہ میرے ہدیوں کی قربانیوں کے
لئے گوشت گذرانتے اور کھاتے ہیں لیکن خداوند
اُنکو قبول نہیں کرتا۔ اب وہ اُنکی بدکرداری کو یاد کریگا
اور اُنکو اُنکے گناہوں کی سزا دیگا۔ وہ مصر کو واپس
۱۴ جائینگے ۝ اِسرائیل نے اپنے خالق کو فراموش کر کے
بُت خانے بنائے ہیں اور یہوداہ نے بہت سے حصین
شہر تعمیر کئے ہیں لیکن میں اُسکے شہروں پر آگ بھیجونگا
اور وہ اُنکے قصروں کو بھسم کر دیگی ۝

ب ۹ ۱ اَے اِسرائیل دوسری قوموں کی طرح خوشی و شادمانی
نہ کر کیونکہ تو نے اپنے خدا سے بیوفائی کی ہے۔ تو نے
۲ ہر ایک کھلیہان میں اُجرت تلاش کی ہے ۝ کھلیہان

اور مے کے حوض اُنکی پرورش کے لِئے کافی نہ ہونگے
۳ اور نئی مے کفایت نہ کریگی۔ وہ خُداوند کے مُلک میں
نہ بسینگے بلکہ اِفرائیم مِصر کو واپس جائیگا اور وہ اسُور
۴ میں ناپاک چیزیں کھائینگے۔ وہ مے کو خُداوند کے لِئے
نہ تپائینگے اور وہ اُسکے مقبُول نہ ہونگے اُنکی قربانیاں
اُنکے لِئے نَوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہونگی۔ اُن کو
کھانے والے ناپاک ہونگے کیونکہ اُنکی روٹیاں اُن ہی
کی بھُوک کے لِئے ہونگی اور خُداوند کے گھر میں داخِل
۵ نہ ہونگی۔ مجمعِ مُقدّس کے روز اور خُداوند کی عید کے
۶ روز کیا کروگے؟ کیونکہ وہ تباہی کے خَوف سے
چلے گئے لیکن مِصر اُنکو سمیٹیگا۔ موف اُنکو دفن کریگا۔
اُنکی چاندی کے اچھّے خزانوں پر بچھُو بُوٹی قابض ہوگی۔
۷ اُنکے خیموں میں کانٹے اُگینگے۔ سزا کے دِن آگئے۔ جزا
کا وقت آپہنچا۔ اِسرائیل کو معلُوم ہو جائیگا کہ اُسکی
بدکرداری کی کثرت اور عداوت کی زیادتی کے باعِث
۸ نبی بیوقُوف ہے۔ رُوحانی آدمی دیوانہ ہے۔ اِفرائیم
میرے خُدا کی طرف سے نگہبان ہے۔ نبی اپنی تمام راہوں
میں چڑیمار کا جال ہے۔ وہ اپنے خُدا کے گھر میں عداوت
۹ ہے۔ اُنہوں نے اپنے آپکو نہایت خراب کیا جَیسا
جِبعہ کے ایّام میں ہُؤا تھا۔ وہ اُنکی بدکرداری کو یاد
۱۰ کریگا اور اُنکے گُناہوں کی سزا دیگا۔ مَیں نے اِسرائیل
کو بیابانی انگوروں کی مانند پایا۔ تُمہارے باپ دادا
کو انجیر کے پہلے پکّے پھل کی مانند دیکھا جو درخت کے
پہلے مَوسم میں لگا ہو لیکن وہ بعل فغُور کے پاس
گئے اور اپنے آپکو اُس باعِث رُسوائی کے لِئے
مخصُوص کیا اور اپنے اُس محبُوب کی مانند مکرُوہ ہُوئے۔
۱۱ اہلِ اِفرائیم کی شَوکت پرندہ کی مانند اُڑجائیگی ولادت
و حامِلہ کا وُجُود اُن میں نہ ہوگا اور قرارِ حمل موقُوف
۱۲ ہو جائیگا۔ اگرچہ وہ اپنے بچّوں کو پالیں تو بھی مَیں
اُنکو چھین لُونگا تاکہ کوئی آدمی باقی نہ رہے کیونکہ جب
مَیں بھی اُن سے دُور ہو جاؤں تو اُنکی حالت قابلِ

۱۳ افسوس ہوگی۔ اِفرائیم کو مَیں دیکھتا ہُوں کہ وہ صُور
کی طرح نفیس جگہ میں لگایا گیا لیکن اِفرائیم اپنے بچّوں
۱۴ کو قاتل کے سامنے لے جائیگا۔ اَے خُداوند اُنکو دے
تُو اُنکو کیا دیگا؟ اُنکو اِسقاطِ حمل اور خُشک پِستان
۱۵ دے۔ اُنکی ساری شرارت جِلجال میں ہے۔ ہاں وہاں
مَیں نے اُن سے نفرت کی۔ اُنکی بداعمالی کے سبب سے
مَیں اُنکو اپنے گھر سے نِکال دُونگا اور پھر اُن سے محبّت
۱۶ نہ رکھُونگا۔ اُنکے سب اُمرا باغی ہیں۔ بنی اِفرائیم تباہ
ہو گئے۔ اُنکی جڑ سُوکھ گئی۔ اُنکے ہاں اولاد نہ ہوگی اور
اگر اولاد ہو بھی تو مَیں اُنکے پیارے بچّوں کو ہلاک
۱۷ کرُونگا۔ میرا خُدا اُنکو رد کر دیگا کیونکہ وہ اُسکے شُنوا
نہیں ہُوئے اور وہ اقوامِ عالم میں آوارہ پھرینگے۔

باب ۱

۱ اِسرائیل لہلہاتی تاک ہے جِس میں پھل لگا جِس نے
اپنے پھل کی کثرت کے مُطابِق بہُت سی قُربانگاہیں تعمیر
کیں اور اپنی زمین کی خُوبی کے مُطابِق اچھّے اچھّے سُتُون
۲ بنائے۔ اُنکا دِل دغاباز ہے۔ اب وہ مُجرم ٹھہرینگے
وہ اُنکے مذبحوں کو ڈھائیگا اور اُنکے سُتُونوں کو توڑیگا۔
۳ یقیناً اب وہ کہینگے ہمارا کوئی بادشاہ نہیں کیونکہ جب ہم
خُداوند سے نہیں ڈرتے تو بادشاہ ہمارے لِئے کیا کرسکتا
۴ ہے؟ اُنکی باتیں باطِل ہیں۔ وہ عہد و پیمان میں جھُوٹی
قسم کھاتے ہیں۔ اِسلِئے بلا اَیسی پھُوٹ نِکلیگی جَیسے کھیت
۵ کی ریگھاریوں میں اِندراین۔ بَیت آون کی بچھیوں
کے سبب سے سامریہ کے باشِندے خَوف زدہ ہونگے
کیونکہ وہاں کے لوگ اُس پر ماتم کرینگے اور وہاں کے
کاہن بھی جو اُسکی گُذشتہ شَوکت کے سبب سے شادمان
۶ تھے۔ اِسکو بھی اسُور میں لے جاکر اُس مُخالِف بادشاہ
کی نذر کرینگے۔ اِفرائیم ندامت اُٹھائیگا اور اِسرائیل اپنی
۷ مشورت سے خجِل ہوگا۔ سامریہ کا بادشاہ کٹ گیا ہے۔
۸ وہ پانی پر تیرتی شاخ کی مانند ہے۔ اور آون کے اُونچے
مقام جو اِسرائیل کا گُناہ ہیں برباد کِئے جائینگے اور اُن
کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹ کٹارے اُگینگے اور وہ

پہاڑوں سے کہینگے ہم کو چھپالو اور ٹیلوں سے کہینگے
۹ ہم پر آگرو۔ اَے اِسرائیل! تُو جِبعہ کے ایّام سے گُناہ
کرتا آیا ہے۔ وہ وہیں ٹھہرے رہے تاکہ لڑائی جِبعہ
۱۰ میں بدکرداروں کی نسل تک نہ پہنچے۔ مَیں جب چاہُوں
اُنکو سزا دُونگا اور جب مَیں اُنکے دوگُنا ہوں کی سزا
۱۱ دُونگا تو لوگ اُن پر ہجُوم کرینگے۔ اِفرائیم سدھائی
ہُوئی بچھیا ہے جو داؤنا پسند کرتی ہے اور مَیں نے
اُسکی خُوشنُما گردن کو دریغ کیا لیکن مَیں اِفرائیم پر سوار
بِٹھاؤنگا۔ یہُوداہ ہل چلائیگا اور یعقُوب ڈھیلے
۱۲ توڑیگا۔ اپنے لِئے صداقت سے تُخم ریزی کرو۔
شفقت سے فصل کاٹو اور اپنی اُفتادہ زمین میں
ہل چلاؤ کیونکہ اب مَوقع ہے کہ تُم خُداوند کے طالِب
۱۳ ہو تاکہ وہ آئے اور راستی کو تُم پر برسائے۔ تُم نے
شرارت کا ہل چلایا۔ بدکرداری کی فصل کاٹی اور جُھوٹ
کا پھل کھایا کیونکہ تُو نے اپنی روِش میں اپنے بہادرُوں
۱۴ کے انبوہ پر تکیہ کیا۔ اِسلئے تیرے لوگوں کے خِلاف
ہنگامہ برپا ہوگا اور تیرے سب قلعے مسمار کئے
جائینگے جِس طرح شلمن نے لڑائی کے دِن بیت اربیل
کو مسمار کیا تھا جبکہ ماں اپنے بچوں سمیت ٹکڑے
۱۵ ٹکڑے ہوگئی۔ تُمہاری بے نہایت شرارت کے
سبب سے بیت ایل میں تُمہارا یہی حال ہوگا۔ شاہِ
اِسرائیل علی الصباح بِالکُل فنا ہو جائیگا۔

باب ۱۱

۱ جب اِسرائیل ابھی بچہ ہی تھا مَیں نے اُس سے
۲ محبّت رکھی اور اپنے بیٹے کو مِصر سے بُلایا۔ اُنہوں نے
جِس قدر اُنکو بُلایا اُسی قدر وہ دُور ہوتے گئے انہوں نے
بعلیم کے لِئے قُربانیاں گُذرانیں اور تراشی ہُوئی
۳ مُورتوں کے لِئے بخُور جلایا۔ مَیں نے ہی اِفرائیم
کو چلنا سِکھایا۔ مَیں نے اُنکو گود میں اُٹھایا لیکن اُنہوں
۴ نے نہ جانا کہ مَیں ہی نے اُنکو صحت بخشی۔ مَیں نے
اُنکو اِنسانی رِشتوں اور محبّت کی ڈوریوں سے کھینچا۔
مَیں اُن کے حق میں اُنکی گردن پر سے جُوا اُتارنے
والوں کی مانند ہُوا اور مَیں نے اُنکے آگے کھانا رکھا۔
۵ وہ پھر مُلکِ مِصر میں نہ جائینگے بلکہ اسُور اُنکا بادشاہ
۶ ہوگا کیونکہ وہ واپس آنے سے اِنکار کرتے ہیں۔ تلوار
اُنکے شہروں پر آپڑیگی اور اُنکے اڑبنگوں کو کھاجائیگی
۷ اور یہ اُن ہی کی مشورت کا نتیجہ ہوگا۔ کیونکہ میرے
لوگ مُجھ سے برگشتگی پر آمادہ ہیں۔ باوجُودیکہ اُنہوں نے
اُنکو بُلایا کہ حق تعالیٰ کی طرف رجُوع لائیں لیکن کِسی
۸ نے نہ چاہا کہ اُسکی تمجید کرے۔ اَے اِفرائیم مَیں تجھ
سے کیونکر دست بردار ہو جاؤں؟ اَے اِسرائیل
مَیں تجھے کیونکر ترک کرُوں؟ مَیں کیونکر تجھے ادمہ کی
مانند کرُوں اور ضبوئیم کی مانند بناؤں؟ میرا دِل مجھ
۹ میں پیچ کھاتا ہے۔ میری شفقت موجزن ہے۔ مَیں
اپنے قہر کی شِدت کے مُطابِق عمل نہیں کرُونگا۔ مَیں
ہرگز اِفرائیم کو ہلاک نہ کرُونگا کیونکہ مَیں اِنسان نہیں۔
خُدا ہُوں۔ تیرے درمیان سکُونت کرنیوالا قدُّوس اور
۱۰ مَیں قہر کے ساتھ نہیں آؤنگا۔ وہ خُداوند کی پیروی
کرینگے جو شیرِ ببر کی طرح گرجیگا کیونکہ وہ گرجیگا اور
اُسکے فرزند مغرب کی طرف سے کانپتے ہُوئے آئینگے۔
۱۱ وہ مِصر سے پرندہ کی طرح اور اسُور کے مُلک سے کبُوتر
کی مانند کانپتے ہُوئے آئینگے اور مَیں اُنکو اُنکے گھروں
میں بساؤنگا خُداوند فرماتا ہے۔

۱۲ اِفرائیم نے دروغگوئی سے اور اِسرائیل کے گھرانے
نے مکّاری سے مجھ کو گھیر رکھا ہے لیکن یہُوداہ اب تک خُدا
کے ساتھ ہاں اُس قدُّوس وفادار کے ساتھ حکمران

باب ۱۲

۱ ہے۔ اِفرائیم ہوا چرتا ہے۔ وہ پُوربی ہوا کے پیچھے
دَوڑتا ہے۔ وہ متواتر جُھوٹ پر جُھوٹ بولتا اور ظُلم
کرتا ہے۔ وہ اسُوریوں سے عہد و پیمان کرتے اور
۲ مِصر کو تیل بھیجتے ہیں۔ خُداوند کا یہُوداہ کے ساتھ بھی
جھگڑا ہے اور یعقُوب کی روِش کے مُطابِق اُسکو سزا
۳ دیگا اور اُسکے اعمال کے موافِق اُسکو جزا دیگا۔ اُس نے
رحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ اپنی توانائی

۴ کے ایام میں خُدا سے کشتی لڑا۔ ہاں وہ فرشتہ سے کشتی لڑا اور غالب آیا۔ اُس نے رو کر مُناجات کی۔ اُس نے اُسے بیت ایل میں پایا اور وہاں وہ ہم سے ہمکلام ہُوا۔ ۵ یعنی خُداوند ربّ الافواج یہوواہ اُسکی یادگار ہے۔ ۶ پس تُو اپنے خُدا کی طرف رُجُوع لا۔ نیکی اور راستی پر قائم اور ہمیشہ اپنے خُدا کا اُمیدوار رہ۔ ۷ وہ سَوداگر ہے اور دغا کی ترازُو اُسکے ہاتھ میں ہے۔ ۸ وہ ظُلم دوست ہے۔ اِفرائیم تو کہتا ہے مَیں دَولتمند ہُوں اور مَیں نے بہت سا مال حاصِل کِیا ہے میری ساری کمائی میں بدکرداری کا گُناہ نہ پائینگے۔ ۹ لیکن مَیں مُلکِ مصر سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔ مَیں پھر تجھ کو عیدِ مُقدّس کے ایام کے دستُور پر خیموں میں بساؤنگا۔ ۱۰ مَیں نے تو نبیوں سے کلام کِیا اور رویا پر رویا دِکھائی اور نبیوں کے وسیلہ سے تشبیہات استعمال کیں۔ ۱۱ یقیناً جلعاد میں بدکرداری ہے۔ وہ بالکل بطالت ہیں۔ وہ جلجال میں بَیل قُربان کرتے ہیں۔ اُنکی قُربان گاہیں کھیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں کی مانند ہیں۔ ۱۲ اور یعقوب ارام کی زمین کو بھاگ گیا۔ ہاں اِسرائیل بیوی کی خاطِر نوکر بنا۔ اُس نے بیوی کی خاطِر چوپانی کی۔ ۱۳ ایک نبی کے وسیلہ سے خُداوند اِسرائیل کو مصر سے نِکال لایا اور نبی ہی کے وسیلہ سے وہ محفُوظ رہا۔ ۱۴ اِفرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے۔ اِسلئے اُسکا خُون اُسی کی گردن پر ہوگا اور اُسکا خُداوند اُسکی ملامت اُسی کے سر پر لائیگا۔

باب ۱۳

۱ اِفرائیم کے کلام میں ہیبت تھی وہ اِسرائیل کے درمیان سرفراز کِیا گیا۔ لیکن بعل کے سبب سے گنہگار ہو کر فنا ہو گیا۔ ۲ اور اب وہ گُناہ پر گُناہ کرتے ہیں اُنہوں نے اپنے لئے چاندی کی ڈھالی ہُوئی مُورتیں بنائیں اور اپنی فہمید کے مُطابِق بُت تیار کئے جو سب کے سب کاریگروں کا کام ہیں۔ وہ اُنکی بابت کہتے ہیں جو لوگ قُربانی گُذرانتے ہیں بچھڑوں کو چُومیں۔ ۳ اِسلئے وہ صُبح کے بادل اور شبنم کی مانند جلد جاتے رہینگے اور بُھوسی کی مانند جسکو بگولا کھلیہان پر سے اُڑا لے جاتا ہے اور اُس دُھوئیں کی مانند جو دُودکش سے نِکلجاتا ہے۔ ۴ لیکن مَیں مُلکِ مصر ہی سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں اور میرے سِوا تُو کسی معبُود کو نہیں جانتا تھا کیونکہ میرے سِوا کوئی اَور نجات دینے والا نہیں ہے۔ ۵ مَیں نے بیابان میں یعنی خُشک زمین میں تیری خبرگیری کی۔ ۶ وہ اپنی چراگاہوں میں سیر ہُوئے اور سیر ہو کر اُنکے دِل میں گھمنڈ سمایا اور مُجھے بھول گئے۔ ۷ اِسلئے مَیں اُنکے لِئے شیرِ ببر کی مانند ہُوا۔ چیتے کی مانند راہ میں اُنکی گھات میں بیٹھونگا۔ ۸ مَیں اُس ریچھنی کی مانند جسکے بچے چھن گئے ہوں اُن سے دوچار ہونگا اور اُنکے دِل کا پردہ چاک کر کے شیرِ ببر کی طرح اُن کو وہیں نِگل جاؤنگا۔ دشتی درندے اُنکو پھاڑ ڈالینگے۔ ۹ اَے اِسرائیل یہی تیری ہلاکت ہے کہ تُو میرا یعنی اپنے مددگار کا مُخالِف بنا۔ ۱۰ اب تیرا بادشاہ کہاں ہے کہ تُجھے تیرے سب شہروں میں بچائے؟ اور تیرے قاضی کہاں ہیں جنکی بابت تُو کہتا تھا کہ مُجھے بادشاہ اور اُمرا عنایت کر؟ ۱۱ مَیں نے اپنے قہر میں تُجھے بادشاہ دِیا اور غضب سے اُسے اُٹھا لِیا۔ ۱۲ اِفرائیم کی بدکرداری باندھ رکھی گئی اور اُسکے گُناہ ذخیرہ میں جمع کئے گئے۔ ۱۳ وہ گویا دردِ زہ میں مُبتلا ہوگا۔ وہ بیدانش فرزند ہے اب مُناسب ہے کہ وِلادتگاہ میں دیر نہ کرے۔ ۱۴ مَیں اُنکو پاتال کے قابُو سے نجات دُونگا مَیں اُنکو موت سے چھڑاؤنگا۔ اَے موت تیری وبا کہاں ہے؟ اَے پاتال تیری ہلاکت کہاں ہے؟ مَیں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ ۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں میں برومند ہو تو بھی پُوربی ہوا آئیگی۔ خُداوند کا دم بیابان سے آئیگا اور اُسکا سوتا سُوکھ جائیگا اور اُسکا چشمہ خُشک ہو جائیگا۔ وہ سب مرغوب ظرُوف کا خزانہ لُوٹ لیگا۔ ۱۶ سامریہ اپنے جُرم کی سزا پائیگا کیونکہ اُس نے اپنے خُدا سے

بغاوت کی ہے۔ وہ تلوار سے گر جائینگے۔ اُنکے بچے
پارہ پارہ ہونگے اور باردار عورتوں کے پیٹ چاک
کئِے جائینگے ○

باب ۱۴ — ۱ اَے اِسرائیل خُداوند اپنے خُدا کی طرف رُجُوع لا
۲ کیونکہ تُو اپنی بدکرداری کے سبب سے گر گیا ہے ○ کلام
لے کر خُداوند کی طرف رُجُوع لاؤ اور کہو ہماری تمام بدکرداری
کو دُور کر اور فضل سے ہمکو قبُول فرما۔ تب ہم اپنے لبوں
۳ سے قُربانیاں گُذرانینگے ○ اسُور ہم کو نہیں بچائیگا۔ ہم
گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے اور اپنی دستکاری کو خُدا
۴ نہ کہینگے کیونکہ یتیموں پر رحم کرنیوالا تُو ہی ہے ○ مَیں اُنکی
برگشتگی کا چارہ کرُونگا۔ مَیں کُشادہ دِلی سے اُن سے محبت
۵ رکھُونگا کیونکہ میرا قہر اُن پر سے ٹل گیا ہے ○ مَیں اِسرائیل
کے لِئے اوس کی مانند ہُونگا۔ وہ سوسن کی طرح پھُولیگا
۶ اور لُبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا ○ اُسکی
ڈالیاں پھیلینگی اور اُس میں زیتُون کے درخت
کی خُوبصُورتی اور لُبنان کی سی خُوشبُو ہوگی ○
۷ اُسکے زیرِ سایہ رہنے والے بحال ہو جائینگے۔
وہ گیہُوں کی مانند تر و تازہ اور تاک کی مانند
شگفتہ ہونگے۔ اُنکی شُہرت لُبنان کی مَے کی
۸ سی ہوگی ○ اِفرائیم کہیگا اب مُجھے بُتوں سے کیا
کام؟ مَیں خُداوند نے اُسکی سُنی ہے اور اُس پر نگاہ
کرُونگا۔ مَیں سرسبز سرو کی مانند ہُوں۔ تُو مُجھ ہی سے
۹ برومند ہُؤا ○ دانشمند کَون ہے کہ وہ یہ باتیں سمجھے
اور دُور اندیش کَون ہے جو اِنکو جانے؟ کیونکہ خُداوند
کی راہیں راست ہیں اور صادِق اُن میں چلینگے لیکن
خطاکار اُن میں گر پڑینگے ❖

یوایل

باب ۱ — ۱ خُداوند کا کلام جو یُوایل بِن فتُوایل پر نازل
ہُؤا ○ :-
۲ اَے بُوڑھو سُنو! اَے زمین کے سب
باشندو کان لگاؤ! کیا تُمہارے یا تُمہارے باپ
۳ دادا کے ایّام میں کبھی اَیسا ہُؤا؟ ○ تُم اپنی اَولاد
سے اِسکا تذکرہ کرو اور تُمہاری اَولاد اپنی اَولاد
۴ سے اور اُنکی اَولاد اپنی نسل سے بیان کرے ○ کہ
جو کچھ ٹِڈّیوں کے ایک غول سے بچا اُسے دُوسرا غول
نِگل گیا اور جو کچھ دُوسرے سے بچا اُسے تیسرا غول
چٹ کر گیا اور جو کچھ تیسرے سے بچا اُسے چوتھا غول
۵ کھا گیا ○ اَے متوالو جاگو اور ماتم کرو! اَے مَے نوشی
کرنے والو نئی مَے کے لِئے چلّاؤ کیونکہ وہ تُمہارے
۶ مُنہ سے چھِن گئی ہے ○ کیونکہ میرے مُلک پر ایک
قوم چڑھ آئی ہے جسکے لوگ زورآور اور بیشمار ہیں۔
اُنکے دانت شیرِ ببر کے سے ہیں اور اُنکی داڑھیں
۷ شیرنی کی سی ہیں ○ اُنہوں نے میرے تاکِستان کو
اُجاڑ ڈالا اور میرے انجیر کے درختوں کو توڑ ڈالا
ہے۔ اُنہوں نے اُنکو بالکل چھیل چھال کر پھینک
۸ دیا۔ اُنکی ڈالیاں سفید نِکل آئیں ○ تُم ماتم کرو جس
طرح دُلہن اپنی جوانی کے شوہر کے لِئے ٹاٹ اوڑھ کر
۹ ماتم کرتی ہے ○ نذر کی قُربانی اور تپاوَن خُداوند کے
گھر سے مَوقُوف ہو گئے۔ خُداوند کے خدمتگُذار کاہن
۱۰ ماتم کرتے ہیں ○ کھیت اُجڑ گئے۔ زمین ماتم کرتی
ہے کیونکہ غلّہ خراب ہو گیا۔ نئی مَے ختم ہو گئی اور
۱۱ روغن ضائع ہو گیا ○ اَے کِسانو خجالت اُٹھاؤ۔
اَے تاکِستان کے باغبانو نوحہ کرو کیونکہ گیہُوں

۱۲ اور جَو اور مَیدان کے تیار کھیت برباد ہو گئے ٥ تاک خشک ہو گئی۔ انجیر کا درخت مُرجھا گیا۔ انار اور کھجور اور سیب کے درخت ہاں مَیدان کے تمام درخت مُرجھا گئے اور بنی آدم سے خُوشی جاتی رہی ٥
۱۳ اَے کاہنو! کمریں کس کر ماتم کرو۔ اَے مذبح پر خدمت کرنے والو واویلا کرو۔ اَے میرے خُدا کے خادمو آؤ رات بھر ٹاٹ اوڑھو کیونکہ نذر کی قُربانی اور تپاون تُمہارے خُدا کے گھر سے مَوقُوف ہو گئے ٥
۱۴ روزہ کے لئے ایک دِن مُقدّس کرو۔ مُقدّس محفل فراہم کرو۔ بُزرگوں اور مُلک کے تمام باشندوں کو خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں جمع کر کے اُس سے فریاد کرو ٥
۱۵ اُس روز پر افسوس! کیونکہ خُداوند کا روز نزدیک ہے وہ قادرِ مُطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت کی مانند آئیگا ٥
۱۶ کیا ہماری آنکھوں کے سامنے روزی مَوقُوف نہیں ہوئی اور ہمارے خُدا کے گھر سے خُوشی و شادمانی جاتی نہیں رہی؟ ٥
۱۷ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گیا۔ غلّہ خانے خالی پڑے ہیں۔ کھتّے توڑ ڈالے گئے کیونکہ کھیتی سُوکھ گئی ٥
۱۸ جانور کیسے کراہتے ہیں! گائے بَیل کے گلّے پریشان ہیں کیونکہ اُن کے لئے چراگاہ نہیں ہے۔ ہاں بھیڑوں کے گلّے بھی نیست ہو گئے ہیں ٥
۱۹ اَے خُداوند مَیں تیرے حضُور فریاد کرتا ہُوں کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا اور شُعلہ نے مَیدان کے سب درختوں کو بھسم کر دیا ہے ٥
۲۰ جنگلی جانور بھی تیری طرف تکتے ہیں کیونکہ پانی کی ندیاں سُوکھ گئیں اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی ٥

۲

۱ صیّون میں نرسنگا پھُونکو۔ میرے کوہِ مُقدّس پر سانس باندھ کر زور سے پھُونکو۔ مُلک کے تمام باشندے تھرتھرائیں کیونکہ خُداوند کا روز چلا آتا ہے بلکہ آ پہُنچا ہے ٥
۲ اندھیرے اور تاریکی کا روز۔ ابرِ سیاہ اور ظُلمات کا روز ہے۔ ایک بڑی اور زبردست اُمّت جسکی مانند نہ کبھی ہوئی اور نہ سالہای دراز تک اُسکے بعد ہو گی پہاڑوں پر صُبحِ صادق کی طرح پھَیل جائیگی ٥
۳ گویا اُنکے آگے آگے آگ بھسم کرتی جاتی ہے اور اُنکے پیچھے پیچھے شُعلہ جلاتا جاتا ہے اُنکے آگے زمین باغِ عدن کی مانند ہے اور اُنکے پیچھے ویران بیابان ہے۔ ہاں اُن سے کچھ نہیں بچتا ٥
۴ اُنکی نمود گھوڑوں کی سی ہے اور سواروں کی مانند دَوڑتے ہیں ٥
۵ پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے کھڑکھڑانے اور بھُوسے کو بھسم کرنے والے شُعلۂ آتش کے شور کی مانند بلند ہوتے ہیں۔ وہ جنگ کے لئے صف بستہ زبردست قوم کی مانند ہیں ٥
۶ اُنکے رُوبرُو لوگ تھرتھراتے ہیں سب چہروں کا رنگ فق ہو جاتا ہے ٥
۷ وہ پہلوانوں کی طرح دَوڑتے اور جنگی مَردوں کی طرح دیواروں پر چڑھ جاتے ہیں۔ سب اپنی اپنی راہ پر چلتے ہیں اور صف نہیں توڑتے ٥
۸ وہ ایک دُوسرے کو نہیں دھکیلتے۔ ہر ایک اپنی راہ پر چلا جاتا ہے۔ وہ جنگی ہتھیاروں سے گذر جاتے ہیں اور بے ترتیب نہیں ہوتے ٥
۹ وہ شہر میں کُود پڑتے اور دیواروں اور گھروں پر چڑھ کر چوروں کی طرح کھڑکیوں سے گھُس جاتے ہیں ٥
۱۰ اُنکے سامنے زمین و آسمان کانپتے اور تھرتھراتے ہیں سُورج اور چاند تاریک اور ستارے بے نُور ہو جاتے ہیں ٥
۱۱ اور خُداوند اپنے لشکر کے سامنے للکارتا ہے کیونکہ اُسکا لشکر بے شُمار ہے اور اُسکے حُکم کو انجام دینے والا زبردست ہے کیونکہ خُداوند کا روزِ عظیم نہایت خوفناک ہے۔ کَون اُسکی برداشت کر سکتا ہے؟ ٥
۱۲ لیکن خُداوند فرماتا ہے اب بھی پُورے دِل سے اور روزہ رکھکر اور گریہ و زاری و ماتم کرتے ہُوئے میری طرف رجُوع لاؤ ٥
۱۳ اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دِلوں کو چاک کر کے خُداوند اپنے خُدا کی طرف مُتوجّہ ہو کیونکہ وہ رحیم و مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے ٥
۱۴ کَون جانتا ہے کہ وہ باز رہے اور برکت باقی چھوڑے جو خُداوند تُمہارے خُدا کے لئے نذر کی قُربانی اور تپاون ہو ٥
۱۵ صیّون میں نرسنگا پھُونکو اور روزہ کے لئے ایک

۱۶ دِن مُقدّس کرو۔ مُقدّس محفل فراہم کرو۔ تُم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو مُقدّس کرو۔ بزُرگوں کو اِکٹھا کرو۔ بچّوں اور شِیرخواروں کو بھی فراہم کرو۔ دُولہا اپنی کوٹھری سے

۱۷ اور دُلہن اپنے خلوت خانہ سے نِکل آئے۔ کاہن یعنی خُداوند کے خادِم ڈیوڑھی اور قُربانگاہ کے درمیان گریہ زاری کریں اور کہیں اَے خُداوند اپنے لوگوں پر رحم کر اور اپنی میراث کی توہین نہ ہونے دے۔ ایسا نہ ہو کہ دُوسری قومیں اُن پر حکُومت کریں۔ وہ اُمّتوں کے درمیان کیوں کہیں کہ اُنکا خُدا کہاں ہے؟

۱۸ تب خُداوند کو اپنے مُلک کے لِئے غیرت آئی اور اُس

۱۹ نے اپنے لوگوں پر رحم کیا۔ پھر خُداوند نے اپنے لوگوں سے فرمایا مَیں تُمکو اناج اور نئی مَے اور تیل عطا فرماؤنگا اور تُم اُن سے سیر ہوگے اور مَیں پھر تُم کو قوموں میں رُسوا نہ

۲۰ کرُونگا۔ اور شِمالی لشکر کو تُم سے دُور کرُونگا اور اُسے خُشک بیابان میں ہانک دُونگا۔ اُسکے اگلے مشرقی سمُندر میں اور پچھلے مغربی سمُندر میں ہونگے۔ اُس سے بدبُو اُٹھیگی اور عفونت پھیلیگی کیونکہ اُس نے بڑی گُستاخی

۲۱ کی ہے۔ اَے زمین ہراسان نہ ہو۔ خُوشی اور شادمانی

۲۲ کر کیونکہ خُداوند نے بڑے بڑے کام کِئے ہیں۔ اَے دشتی جانورو ہراسان نہ ہو کیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہے اور درخت اپنا پھل لاتے ہیں۔ انجیر اور تاک

۲۳ اپنی پُوری پَیداوار دیتے ہیں۔ پس اَے بنی صِیُّون خُوش ہو اور خُداوند اپنے خُدا میں شادمانی کرو کیونکہ وہ تُم کو پہلی برسات اِعتدال سے بخشیگا۔ وُہی تُمہارے لِئے بارش

۲۴ یعنی پہلی اور پچھلی برسات بروقت بھیجیگا۔ یہاں تک کہ کھلیہان گیہُوں سے بھر جائینگے اور حوض نئی مَے

۲۵ اور تیل سے لبریز ہونگے۔ اور اُن برسوں کا حاصل جو میری تُمہارے خِلاف بھیجی ہُوئی فوج ملخ نِگل گئی اور

۲۶ کھا کر چٹ کر گئی تُم کو واپس دُونگا۔ اور تُم خُوب کھاؤ گے اور سیر ہوگے اور خُداوند اپنے خُدا کے نام کی جِس نے تُم سے عجیب سُلُوک کیا سِتایش کروگے اور

۲۷ میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہ ہونگے۔ تب تُم جانوگے کہ مَیں اِسرائیل کے درمیان ہُوں اور مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں اور کوئی دُوسرا نہیں اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہ ہونگے۔

۲۸ اور اِسکے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازِل کرُونگا اور تُمہارے بیٹے بیٹیاں نبُوّت کرینگے۔ تُمہارے

۲۹ بُوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھینگے۔ بلکہ مَیں اُن ایّام میں غُلاموں اور لَونڈیوں پر اپنی رُوح نازِل کرُونگا۔

۳۰ اور مَیں زمین و آسمان میں عجائب ظاہر کرُونگا یعنی

۳۱ خُون اور آگ اور دُھوئیں کے سُتُون۔ اِس سے پیشتر کہ خُداوند کا خَوفناک روزِ عظیم آئے آفتاب تاریک اور

۳۲ مہتاب خُون ہو جائیگا۔ اور جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائیگا کیونکہ کوہِ صِیُّون اور یروشلیم میں جیسا خُداوند نے فرمایا ہے بچ نکلنے والے ہونگے اور باقی لوگوں میں وہ جنکو خُداوند بُلاتا ہے۔

باب ۳ : ۱ اُن ایّام میں اور اُسی وقت جب مَیں یہُوداہ اور یروشلیم کے اسیروں کو واپس

۲ لاؤنگا۔ تو سب قوموں کو جمع کرُونگا اور اُنکو یہوسفط کی وادی میں اُتار لاؤنگا اور وہاں اُن پر اپنی قوم اور میراث اِسرائیل کے لِئے جِن کو اُنہوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور میرے مُلک کو بانٹ لیا حجّت ثابت کرُونگا۔

۳ ہاں اُنہوں نے میرے لوگوں پر قُرعہ ڈالا اور ایک کسبی کے بدلے ایک لڑکا دِیا اور مَے کے لِئے ایک لڑکی بیچی

۴ تاکہ مَے خواری کریں۔ پس اَے صُور و صَیدا اور فلستین کے تمام علاقو میرے لِئے تُمہاری کیا حقیقت ہے؟ کیا تُم مُجھ کو بدلہ دوگے؟ اور اگر دوگے تو مَیں وہیں فوراً

۵ تُمہارا بدلہ تُمہارے سر پر پھینک دُونگا۔ چُونکہ تُم نے میرا سونا چاندی لے لیا ہے اور میری لطیف و نفیس

۶ چیزیں اپنے مندروں میں لے گئے ہو۔ اور تُم نے یہُوداہ اور یروشلیم کی اَولاد کو یُونانیوں کے ہاتھ بیچا

۷ ہے تاکہ اُنکو اُنکی حدُود سے دُور کرو۔ اِسلئے مَیں اُن کو اُس جگہ سے جہاں تُم نے بیچا ہے برانگیختہ کرُونگا

۸ اور تُمہارا بدلہ تُمہارے سر پر لاؤنگا۔ اور تُمہارے بیٹے

بیٹیوں کو بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا اور وہ اُنکو اہلِ سبا
کے ہاتھ جو دُور کے مُلک میں رہتے ہیں بیچینگے کیونکہ یہ
خُداوند کا فرمان ہے ۞

۹ قوموں کے درمیان اِس بات کی منادی کرو۔ لڑائی
کی تیاری کرو۔ بہادروں کو برانگیختہ کرو۔ جنگی جوان حاضر
۱۰ ہوں۔ وہ چڑھائی کریں ۞ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ
کر تلواریں بناؤ اور ہنسووں کو پیٹ کر بھالے۔ کمزور
۱۱ کہے کہ میں زور آور ہوں ۞ اے اردگرد کی سب قومو جلد آکر
جمع ہو جاؤ۔ اے خُداوند اپنے بہادروں کو وہاں بھیج
۱۲ دے ۞ قومیں برانگیختہ ہوں اور یہوسفط کی وادی
میں آئیں کیونکہ میں وہاں بیٹھ کر اردگرد کی سب قوموں
۱۳ کی عدالت کرونگا ۞ ہنسوا لگاؤ کیونکہ کھیت پک گیا ہے
آؤ روندو کیونکہ حوض لبالب اور کولھو لبریز ہیں کیونکہ اُنکی
۱۴ شرارت عظیم ہے ۞ گروہ پر گروہ اِنفصال کی وادی میں
ہے کیونکہ خُداوند کا دِن اِنفصال کی وادی میں آپہنچا ۞
۱۵ سُورج اور چاند تاریک ہو جائینگے اور ستاروں کا
۱۶ چمکنا بند ہو جائیگا ۞ کیونکہ خُداوند صیون سے
نعرہ ماریگا اور یروشلیم سے آواز بلند کرے گا اور
آسمان و زمین کانپینگے لیکن خُداوند اپنے لوگوں کی
پناہ گاہ اور بنی اِسرائیل کا قلعہ ہے ۞ ۱۷ پس تم جانوگے
کہ میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں جو صیون میں اپنے کوہِ
مُقدس پر رہتا ہوں۔ تب یروشلیم بھی مُقدس ہوگا اور
پھر اُس میں کسی اجنبی کا گذر نہ ہوگا ۞ ۱۸ اور اُس روز
پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی اور ٹیلوں پر سے دُودھ
بہیگا اور یہوداہ کی سب ندیوں میں پانی جاری ہوگا
اور خُداوند کے گھر سے ایک چشمہ پھوٹ نکلیگا اور
وادیِ شطیم کو سیراب کرے گا ۞ ۱۹ مصر ویرانہ ہوگا
اور ادوم سُنسان بیابان کیونکہ اُنہوں نے
بنی یہوداہ پر ظلم کیا اور اُن کے مُلک میں بیگناہوں
کا خُون بہایا ۞ ۲۰ لیکن یہوداہ ہمیشہ آباد اور یروشلیم
پُشت در پُشت قائم رہے گا ۞ ۲۱ کیونکہ میں اُنکا
خُون پاک قرار دُونگا جو میں نے اب تک پاک
قرار نہ دِیا تھا کیونکہ خُداوند صیون میں سکونت
پذیر ہے ۞

عاموس

باب ۱ تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کا کلام جو
اُس پر شاہِ یہوداہ عُزیاہ اور شاہِ اِسرائیل یُربعام
بن یوآس کے ایام میں اِسرائیل کی بابت بھونچال سے
دو سال پہلے رویا میں نازل ہُوا ۞

۲ اُس نے کہا کہ خُداوند صیون سے نعرہ ماریگا اور
یروشلیم سے آواز بلند کریگا اور چرواہوں کی چراگاہیں
ماتم کرینگی اور کرمل کی چوٹی سُوکھ جائیگی ۞

۳ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دمشق کے تین بلکہ
چار گناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا
کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کو کھلیہان میں داونے کے
آہنی اوزار سے رُوند ڈالا ہے ۞ ۴ اور میں حزائیل کے
گھرانے میں آگ بھیجونگا جو بن ہدد کے قصروں کو کھا
جائیگی ۞ ۵ اور میں دمشق کا اڑبنگا توڑونگا اور وادیِ
آون کے باشندوں اور بیت عدن کے فرمانروا کو
کاٹ ڈالونگا اور ارام کے لوگ اسیر ہو کر قیر کو جائینگے
خُداوند فرماتا ہے ۞

۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ غزہ کے تین بلکہ چار
گناہوں کے سبب سے میں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا
کیونکہ وہ سب لوگوں کو اسیر کر کے لے گئے تاکہ اُنکو
ادوم کے حوالہ کریں ۞ ۷ پس میں غزہ کی شہر پناہ پر

۸ آگ بھیجونگا جو اُسکے قصروں کو کھا جائیگی ۔ اور اشدود کے باشندوں اور اسقلون کے فرمانروا کو کاٹ ڈالونگا اور عقرون پر ہاتھ چلاؤنگا اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے ۔ خداوند خدا فرماتا ہے ۔

۹ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ صُور کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے سب لوگوں کو ادوم کے حوالہ کیا اور برادرانہ ۱۰ عہد کو یاد نہ کیا ۔ پس مَیں صُور کی شہرپناہ پر آگ بھیجونگا جو اُسکے قصروں کو کھا جائیگی ۔

۱۱ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ ادوم کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا کیونکہ اُس نے تلوار لے کر اپنے بھائی کو رگیدا اور رحمدلی کو ترک کر دیا اور اُسکا قہر ہمیشہ پھاڑتا رہا اور اُسکا غضب موقوف نہ ۱۲ ہوا ۔ پس مَیں تیمان پر آگ بھیجونگا اور وہ بُصراہ کے قصروں کو کھا جائیگی ۔

۱۳ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ بنی عمون کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی حدود کو بڑھانے کے لئے جلعاد ۱۴ کی باردار عورتوں کے پیٹ چاک کئے ۔ پس مَیں ربّہ کی شہرپناہ پر آگ بھڑکاؤنگا جو اُسکے قصروں کو لڑائی کے دن للکار اور آندھی کے دن گرد باد کے ساتھ کھا ۱۵ جائیگی ۔ اور اُنکا بادشاہ بلکہ وہ اپنے اُمرا کے ساتھ اسیر ہو کر جائیگا خداوند فرماتا ہے ۔

باب ۲

۱ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ موآب کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا کیونکہ اُس نے شاہ ادوم کی ہڈیوں کو جلا کر چُونہ بنا دیا ۲ ہے ۔ پس مَیں موآب پر آگ بھیجونگا اور وہ قریوت کے قصروں کو کھا جائیگی اور موآب للکار اور نرسنگے کی آواز اور شور و غوغا کے درمیان مریگا ۔ ۳ اور مَیں قاضی کو اُسکے درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور اُسکے تمام اُمرا کو اُسکے ساتھ قتل کرونگا خداوند فرماتا ہے ۔

۴ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ یہوداہ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا کیونکہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو رد کیا اور اُس کے احکام کی پیروی نہ کی اور اُنکے جھوٹے معبودوں نے جنکی پیروی اُنکے باپ دادا نے کی اُنکو گمراہ کیا ہے ۔ ۵ پس مَیں یہوداہ پر آگ بھیجونگا جو یروشلیم کے قصروں کو کھا جائیگی ۔

۶ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑونگا کیونکہ اُنہوں نے صادق کو روپیہ کی خاطر اور مسکین کو جُوتیوں کے جوڑے کی خاطر بیچ ڈالا ۔ ۷ وہ مسکینوں کے سر پر کی گرد کا بھی لالچ رکھتے ہیں اور حلیموں کو اُنکی راہ سے گمراہ کرتے ہیں اور باپ بیٹا ایک ہی عورت کے پاس جانے سے میرے مُقدس نام کی تکفیر کرتے ہیں ۔ ۸ اور وہ ہر مذبح کے پاس گرو لئے ہوئے کپڑوں پر لیٹتے ہیں اور اپنے خدا کے گھر میں جُرمانہ سے خریدی ہوئی مے پیتے ہیں ۔ ۹ حالانکہ مَیں ہی نے اُن کے سامنے سے اموریوں کو نیست کیا جو دیوداروں کی مانند بلند اور بلُوطوں کی مانند مضبوط تھے ۔ وہاں مَیں ہی نے اُوپر سے اُنکا پھل برباد کیا اور نیچے سے اُنکی جڑیں کاٹیں ۔ ۱۰ اور مَیں ہی تم کو مُلک مصر سے نکال لایا اور چالیس برس تک بیابان میں تمہاری رہبری کی تاکہ تم اموریوں کے مُلک پر قابض ہو جاؤ ۔ ۱۱ اور مَیں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کئے ۔ خداوند فرماتا ہے اَے بنی اسرائیل کیا یہ سچ نہیں ہے؟ ۱۲ لیکن تم نے نذیروں کو مے پلائی اور نبیوں کو حکم دیا کہ نبوت نہ کریں ۔ ۱۳ دیکھو مَیں تم کو ایسا دباؤنگا جیسے پُولوں سے لدی ہوئی گاڑی دباتی ہے ۔ ۱۴ تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور زور آور کا زور بیکار ہوگا اور بہادر اپنی جان نہ بچا سکیگا ۔ ۱۵ اور کمان کھینچنے والا کھڑا نہ

۱۶ رہیگا اور تیز قدم اور سوار اپنی جان نہ بچا سکینگے ۔ اور پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہے ننگا نکل بھاگیگا خداوند فرماتا ہے ۔

باب ۳

۱ اَے بنی اسرائیل! اَے سب لوگو جنکو میں مُلکِ مصر سے نکال لایا یہ بات سنو جو خداوند تمہاری بابت فرماتا ہے ۔ ۲ دُنیا کے سب گھرانوں میں سے میں نے صرف تمکو برگزیدہ کیا ہے اسلئے میں تم کو تمہاری ساری بدکرداری کی سزا دُونگا ۔ ۳ اگر دو شخص باہم متفق نہ ہوں تو کیا اکٹھے چل سکینگے ؟ ۴ کیا شیرِ ببر جنگل میں گرجیگا جبکہ اُسکو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر نے کچھ نہ پکڑا ہو تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا؟ ۵ کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہے جبکہ اُسکے لئے دام ہی نہ بچھایا گیا ہو؟ کیا پھندا جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا نہ ہو زمین پر سے اُچھلیگا؟ ۶ کیا یہ ممکن ہے کہ شہر میں نرسنگا پھونکا جائے اور لوگ نہ کانپیں یا کوئی بلا شہر پر آئے اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ ۷ یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمتگزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے ۔ ۸ شیرِ ببر گرجا ہے ۔ کون نہ ڈریگا؟ خداوند خدا نے فرمایا ہے کون نبوت نہ کریگا؟

۹ اشدود کے قصروں میں اور مُلکِ مصر کے قصروں میں منادی کرو اور کہو سامریہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاؤ اور دیکھو اُس میں کیسا ہنگامہ اور ظلم ہے ۔ ۱۰ کیونکہ وہ نیکی کرنا نہیں جانتے خداوند فرماتا ہے جو اپنے قصروں میں ظلم اور لوٹ کو جمع کرتے ہیں ۔ ۱۱ اسلئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دُشمن مُلک کا محاصرہ کریگا اور تیری قوت کو تجھ سے دُور کرے گا اور تیرے قصر لوٹے جائینگے ۔ ۱۲ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس طرح سے چرواہا دو ٹانگیں یا کان کا ایک ٹکڑا شیرِ ببر کے منہ سے چھڑا لیتا ہے اُسی طرح بنی اسرائیل جو سامریہ میں پلنگ کے گوشہ میں اور ریشمین فرش پر بیٹھے رہتے ہیں چھڑا لئے جائینگے ۔ ۱۳ خداوند خدا ربُّ الافواج فرماتا ہے سُنو اور بنی یعقوب کے خلاف گواہی دو ۔ ۱۴ کیونکہ جب میں اسرائیل کے گناہوں کی سزا دُونگا تو بیت ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لُونگا اور مذبح کے سینگ کٹ کر زمین پر گر جائینگے ۔ ۱۵ اور خداوند فرماتا ہے میں زمستانی اور تابستانی گھروں کو برباد کرونگا اور ہاتھی دانت کے گھر مسمار کئے جائینگے اور بہت سے مکان ویران ہونگے ۔

باب ۴

۱ اَے بسن کی گایو جو کوہِ سامریہ پر رہتی ہو اور غریبوں کو ستاتی اور مسکینوں کو کچلتی اور اپنے مالکوں سے کہتی ہو کہ لاؤ ہم پئیں تم یہ بات سنو ۔ ۲ خداوند خدا نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہے کہ تم پر وہ دن آئینگے جب تم کو آنکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کو شستوں سے کھینچ لے جائینگے ۔ ۳ اور خداوند فرماتا ہے تم میں سے ہر ایک اُس رخنہ سے جو اُسکے سامنے ہوگا نکل بھاگیگی اور تم قید میں ڈالی جاؤگی ۔

۴ بیت ایل میں آؤ اور گناہ کرو اور جلجال میں کثرت سے گناہ کرو ۔ ہر صبح اپنی قربانیاں اور ہر تیسرے روز دہ یکی لاؤ ۔ ۵ اور شکر گذاری کا ہدیہ خمیر کے ساتھ آگ پر گذرانو اور رضا کی قربانی کا اعلان کرو اور اُسکو مشہور کرو ۔ کیونکہ اَے بنی اسرائیل یہ سب کام تم کو پسند ہیں خداوند خدا فرماتا ہے ۔ ۶ خداوند فرماتا ہے اگرچہ میں نے تم کو تمہارے ہر شہر میں دانتوں کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے ۔ ۷ اور اگرچہ میں نے مینہ کو جب کہ فصل پکنے میں تین مہینے باقی تھے تم سے روک لیا اور ایک شہر پر برسایا اور دوسرے سے روک رکھا ایک قطعہ زمین پر برسا اور دوسرا قطعہ بارش نہ ہونے کے باعث سوکھ گیا ۔ ۸ اور دو تین بستیاں آوارہ ہو کر ایک بستی میں آئیں تاکہ لوگ پانی پئیں پر وہ آسودہ نہ ہوئے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے خداوند فرماتا ہے ۔ ۹ میں نے تم پر بادِ سموم اور گیروئی کی آفت بھیجی اور تمہارے

بے شمار باغ اور تاکستان اور انجیر اور زیتون کے درخت
ٹڈیوں نے کھا لئے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے
۱۰ خداوند فرماتا ہے۔ میں نے مصر کی سی وبا تم پر بھیجی
اور تمہارے جوانوں کو تلوار سے قتل کیا۔ تمہارے
گھوڑے چھین لئے اور تمہاری لشکرگاہ کی بدبو تمہارے
نتھنوں میں پہنچی تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے خداوند
۱۱ فرماتا ہے۔ میں نے تم میں سے بعض کو الٹ دیا جیسے
خدا نے سدوم اور عمورہ کو الٹ دیا تھا اور تم اس لکڑی
کی مانند ہوئے جو آگ سے نکالی جائے تو بھی تم میری
۱۲ طرف رجوع نہ لائے خداوند فرماتا ہے۔ پس اے
اسرائیل میں تجھ سے یوں ہی کرونگا اور چونکہ میں
تجھ سے یوں کرونگا اسلئے اے اسرائیل تو اپنے
۱۳ خدا سے ملاقات کی تیاری کر۔ کیونکہ دیکھ اسی نے
پہاڑوں کو بنایا اور ہوا کو پیدا کیا۔ وہ انسان پر اسکے
خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو تاریک بنا دیتا ہے
اور زمین کے اونچے مقامات پر چلتا ہے اسکا نام خداوند
رب الافواج ہے۔

۵ باب ۱ اے اسرائیل کے خاندان اس کلام کو جس سے
۲ میں تم پر نوحہ کرتا ہوں سنو۔ اسرائیل کی کنواری گر پڑی
وہ پھر نہ اٹھیگی۔ وہ اپنی زمین پر پڑی ہے۔ اس کو
۳ اٹھانے والا کوئی نہیں۔ کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا
ہے کہ اسرائیل کے گھرانے کے لئے جس شہر سے
ایک ہزار نکلتے تھے اس میں ایک سو رہ جائینگے۔ اور
جس سے ایک سو نکلتے تھے اس میں دس رہ جائینگے۔
۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے سے یوں فرماتا
۵ ہے کہ تم میرے طالب ہو اور زندہ رہو۔ لیکن بیت ایل
کے طالب نہ ہو اور جلجال میں داخل نہ ہو اور بیرسبع
کو نہ جاؤ کیونکہ جلجال اسیری میں جائیگا اور بیت ایل
۶ ناچیز ہوگا۔ تم خداوند کے طالب ہو اور زندہ رہو ایسا
نہ ہو کہ وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑکے
اور اسے کھا جائے اور بیت ایل میں اسے بجھانے
والا کوئی نہ ہو۔ ۷ اے عدالت کو ناگدونا بنانے والو اور
۸ صداقت کو خاک میں ملانے والو۔ وہی ثریا اور جبار
ستاروں کا خالق ہے۔ جو موت کے سایہ کو مطلع نور
اور روز روشن کو شب دیجور بنا دیتا ہے اور سمندر
کے پانی کو بلاتا اور روی زمین پر پھیلاتا ہے جس کا
۹ نام خداوند ہے۔ وہ جو زبردستوں پر ناگہانی ہلاکت
۱۰ لاتا ہے جس سے قلعوں پر تباہی آتی ہے۔ وہ پھاٹک
میں ملامت کرنے والوں سے کینہ رکھتے ہیں اور راستگو
۱۱ سے نفرت کرتے ہیں۔ پس چونکہ تم مسکینوں کو پامال کرتے
ہو اور ظلم کر کے ان سے گیہوں چھین لیتے ہو اسلئے
جو تراشے ہوئے پتھروں کے مکان تم نے بنائے
ان میں نہ بسوگے اور جو نفیس تاکستان تم نے لگائے
۱۲ انکی مے نہ پیوگے۔ کیونکہ میں تمہاری بے شمار خطاؤں
اور تمہارے بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ ہوں۔ تم
صادقوں کو ستاتے اور رشوت لیتے ہو اور پھاٹک میں
۱۳ مسکینوں کی حق تلفی کرتے ہو۔ اسلئے ان ایام میں
پیش بین خاموش ہو رہینگے کیونکہ یہ برا وقت ہے۔
۱۴ بدی کے نہیں بلکہ نیکی کے طالب ہو تاکہ زندہ رہو اور
خداوند رب الافواج تمہارے ساتھ رہیگا جیسا کہ تم
۱۵ کہتے ہو۔ بدی سے عداوت اور نیکی سے محبت رکھو۔
اور پھاٹک میں عدالت کو قائم کرو۔ شاید خداوند
۱۶ رب الافواج بنی یوسف کے بقیہ پر رحم کرے۔ اس لئے
خداوند خدا رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ سب بازاروں
میں نوحہ ہوگا اور سب گلیوں میں افسوس افسوس!
کہینگے اور کسانوں کو ماتم کے لئے اور انکو جو نوحہ گری
۱۷ میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لئے بلائینگے۔ اور سب
تاکستانوں میں ماتم ہوگا کیونکہ میں تجھ میں سے ہو کر گذرونگا
۱۸ خداوند فرماتا ہے۔ تم پر افسوس جو خداوند کے دن کی
آرزو کرتے ہو! تم خداوند کے دن کی آرزو کیوں کرتے
۱۹ ہو؟ وہ تو تاریکی کا دن ہے روشنی کا نہیں۔ جیسے
کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اسے ملے یا گھر

میں جا کر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُسے سانپ کاٹ
۲۰ لے؎ کیا خُداوند کا دن تاریکی نہ ہوگا؟ اُس میں روشنی
۲۱ نہ ہوگی۔ بلکہ سخت ظُلمت ہوگی اور نُور مُطلق نہ ہوگا؎ میں
تمہاری عیدوں کو مکرُوہ جانتا اور اُن سے نفرت
رکھتا ہُوں اور میں تمہاری مُقدّس محفلوں سے بھی
۲۲ خُوش نہ ہُونگا؎ اور اگرچہ تم میرے حضُور سوختنی اور
نذر کی قُربانیاں گذرانوگے تو بھی میں اُنکو قبُول نہ کرُونگا
اور تُمہارے فربہ جانوروں کی شکرانہ کی قُربانیوں کو خاطر
۲۳ میں نہ لاؤنگا؎ تُو اپنے سرود کا شور میرے حضُور سے
۲۴ دُور کر کیونکہ میں تیرے رباب کی آواز نہ سُنونگا؎ لیکن
عدالت کو پانی کی مانند اور صداقت کو بڑی نہر کی مانند
۲۵ جاری رکھ؎ اَے بنی اِسرائیل کیا تم چالیس برس
تک بیابان میں میرے حضُور ذبیحے اور نذر کی قُربانیاں
۲۶ گذرانتے رہے؟ تُم تو ملکوم کا خیمہ اور کیوان کے
بُت جو تُم نے اپنے لئے بنائے اُٹھائے پھرتے تھے؎
۲۷ پس خُداوند جسکا نام ربُّ الافواج ہے فرماتا ہے میں تم
کو دمشق سے بھی آگے اسیری میں بھیجونگا؎

باب ۶ ۱ اُن پر افسوس جو صیُّون میں باراحت اور کوہستانِ
سامریہ میں بے فکر ہیں یعنی رئیسِ اقوام کے شُرفا جنکے
۲ پاس بنی اِسرائیل آتے ہیں؎ تم کلنہ تک جا کر دیکھو
اور وہاں سے حماتِ اعظم تک سیر کرو اور پھر فلستیوں
کے جات کو جاؤ کیا وہ اِن مملکتوں سے بہتر ہیں؟ کیا
۳ اُنکی حدُود تمہاری حدُود سے زیادہ وسیع ہیں؟ تُم جو
بُرے دن کا خیال مُلتوی کرکے ظُلم کی کُرسی نزدیک
۴ کرتے ہو؎ جو ہاتھی دانت کے پلنگ پر لیٹتے اور چارپائیوں
پر دراز ہوتے اور گلّہ میں سے برّوں کو اور طویلہ میں سے
۵ بچھڑوں کو لیکر کھاتے ہو؎ اور رباب کی آواز کے ساتھ
گاتے اور اپنے لئے داؤد کی طرح موسیقی کے ساز
۶ ایجاد کرتے ہو؎ جو پیالوں میں سے مے پیتے اور اپنے
بدن پر بہترین عطر ملتے ہو لیکن یُوسف کی شکستہ حالی
۷ سے غمگین نہیں ہوتے؎ اِسلئے وہ پہلے اسیروں کے
ساتھ اسیر ہو کر جائینگے اور اُنکی عیش و نشاط کا خاتمہ ہو
جائیگا؎ خُداوند خُدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے ۸
خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ میں یعقُوب کی
حشمت سے نفرت رکھتا ہُوں اور اُسکے قصروں سے
مجھے عداوت ہے۔ اِسلئے میں شہر کو اُسکی ساری معمُوری
سمیت حوالہ کرُونگا؎ بلکہ یُوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں ۹
دس آدمی باقی ہونگے تو وہ بھی مر جائینگے؎ اور جب کسی ۱۰
کا رشتہ دار جو اُسکو جلاتا ہے اُسے اُٹھائیگا تاکہ اُسکی
ہڈّیوں کو گھر سے نکالے اور اُس سے جو گھر کے اندر ہے
پُوچھیگا کیا کوئی اَور تیرے ساتھ ہے؟ تو وہ جواب
دیگا کوئی نہیں۔ تب وہ کہیگا چُپ رہ۔ ایسا نہ ہو کہ ہم
خُداوند کے نام کا ذکر کریں؎ کیونکہ دیکھ خُداوند نے حکم ۱۱
دے دیا ہے اور بڑے بڑے گھر رخنوں سے اور چھوٹے
شگافوں سے برباد ہونگے؎ کیا چٹانوں پر گھوڑے ۱۲
دَوڑینگے یا کوئی بیلوں سے وہاں ہل چلائیگا؟ تو بھی
تُم نے عدالت کو اِندراین اور ثمرۂ صداقت کو ناگدونا
بنا رکھّا ہے؎ تُم بے حقیقت چیزوں پر فخر کرتے اور ۱۳
کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ
نہیں نکالے ہیں؟ لیکن خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے ۱۴
اَے بنی اِسرائیل دیکھو میں تم پر ایک قوم کو چڑھا لاؤنگا
اور وہ تُمکو حمات کے مدخل سے وادیِ عربہ تک پریشان کریگی؎

باب ۷ ۱ خُداوند خُدا نے مجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا
ہُوں کہ اُس نے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں
ٹڈّیاں پیدا کیں اور دیکھو یہ شاہی کٹائی کے بعد
۲ آخری روئیدگی تھی؎ اور جب وہ زمین کی گھاس کو
بالکل کھا چکیں تو میں نے عرض کی کہ اَے خُداوند خُدا
مہربانی سے معاف فرما۔ یعقُوب کی کیا حقیقت ہے کہ
۳ وہ قائم رہ سکے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے؎ خُداوند اِس
سے باز آیا اور اُس نے فرمایا کہ یُوں نہ ہوگا؎
۴ پھر خُداوند خُدا نے مجھے رویا دکھائی اور کیا
دیکھتا ہوں کہ خُداوند خُدا نے آگ کو بُلایا کہ مقابلہ

کرے اور وہ بحرِ عمیق کو نِگل گئی اور نزدیک تھا کہ زمین کو
۵ کھا جائے۔ تب مَیں نے عرض کی کہ اَے خُداوند خُدا
مہربانی سے باز آ! یعقُوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ
۶ قائِم رہ سکے کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔ خُداوند اِس سے باز
آیا اور خُداوند خُدا نے فرمایا کہ یُوں بھی نہ ہوگا۔
۷ پھر اُس نے مُجھے رویا دِکھائی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ
خُداوند ایک دِیوار پر جو ساہُول سے بنائی گئی تھی کھڑا ہے
۸ اور ساہُول اُسکے ہاتھ میں ہے۔ اور خُداوند نے مُجھے
فرمایا کہ اَے عامُوس تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے عرض
کی کہ ساہُول۔ تب خُداوند نے فرمایا دیکھ مَیں اپنی
قَوم اِسرائیل میں ساہُول لٹکاؤنگا اور مَیں پھر اُن سے
۹ درگُذر نہ کرُونگا۔ اور اِضحاق کے اُونچے مقام برباد
ہونگے اور اِسرائیل کے مقدِس وِیران ہو جائینگے اور
مَیں یرُبعام کے گھرانے کے خِلاف تلوار لیکر اُٹھُونگا۔
۱۰ تب بَیت ایل کے کاہِن اَمصیاہ نے شاہِ
اِسرائیل یرُبعام کو کہلا بھیجا کہ عامُوس نے تیرے
خِلاف بنی اِسرائیل میں فِتنہ برپا کِیا ہے اور مُلک
۱۱ میں اُسکی باتوں کی برداشت نہیں۔ کیونکہ عامُوس
یُوں کہتا ہے کہ یرُبعام تلوار سے مارا جائیگا اور اِسرائیل
۱۲ یقیناً اپنے وطن سے اسیر ہو کر جائیگا۔ اور اَمصیاہ نے
عامُوس سے کہا اَے غیب گو تُو یہُوداہ کے مُلک کو بھاگ
۱۳ جا۔ وہیں کھا پی اور نبُوّت کر۔ پر بَیت ایل میں پھر کبھی
نبُوّت نہ کرنا کیونکہ یہ بادشاہ کا مقدِس اور شاہی محل
۱۴ ہے۔ تب عامُوس نے اَمصیاہ کو جواب دِیا کہ مَیں نہ
نبی ہُوں نہ نبی کا بیٹا بلکہ چرواہا اور گُولر کا پھل بٹورنے
۱۵ والا ہُوں۔ اور جب مَیں گلّہ کے پیچھے پیچھے جاتا تھا تو
خُداوند نے مُجھے لِیا اور فرمایا کہ جا میری قَوم اِسرائیل
۱۶ سے نبُوّت کر۔ پس اب تُو خُداوند کا کلام سُن۔ تُو کہتا ہے
کہ اِسرائیل کے خِلاف نبُوّت اور اِضحاق کے گھرانے
۱۷ کے خِلاف کلام نہ کر۔ اِسلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے
کہ تیری بیوی شہر میں کسبی بنیگی اور تیرے بیٹے اور تیری
بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے اور تیری زمین جریب
سے تقسیم کی جائیگی اور تُو ایک ناپاک مُلک میں مریگا
اور اِسرائیل یقیناً اپنے وطن سے اسیر ہو کر جائیگا۔

۸ ۱ خُداوند خُدا نے مُجھے رویا دِکھائی اور کیا دیکھتا
۲ ہُوں کہ تابستانی میووں کی ٹوکری ہے۔ اور اُس نے
فرمایا اَے عامُوس تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے عرض کی
کہ تابستانی میووں کی ٹوکری۔ تب خُداوند نے مُجھے
فرمایا کہ میری قَوم اِسرائیل کا وقت آ پُہنچا ہے۔ اب مَیں
۳ اُس سے درگُذر نہ کرُونگا۔ اور اُس وقت مقدِس کے
نغمے نوحے ہو جائینگے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ بہت سی
لاشیں پڑی ہونگی۔ وہ چُپکے چُپکے اُن کو ہر جگہ نِکال
۴ پھینکینگے۔ تُم جو چاہتے ہو کہ مُحتاجوں کو نِگل جاؤ اور
۵ مسکینوں کو مُلک سے نیست کرو۔ اور ایفہ کو چھوٹا
اور مِثقال کو بڑا بناتے اور فریب کی ترازُو سے دغابازی
کرتے اور کہتے ہو کہ نئے چاند کا دِن کب گُذریگا تاکہ ہم غلّہ
بیچیں اور سبت کا دِن کب ختم ہوگا کہ گیہُوں کے کھتّے
۶ کھولیں؟ تاکہ مسکین کو روپیہ سے اور مُحتاج کو ایک
جوڑی جُوتیوں سے خریدیں اور گیہُوں کی پھٹکن بیچیں
۷ یہ بات سُنو! خُداوند نے یعقُوب کی حشمت کی قسم
کھا کر فرمایا ہے مَیں اُن کے کاموں میں سے ایک کو
۸ بھی ہرگز نہ بھُولُونگا۔ کیا اِس سبب سے زمین نہ
تھرتھرائیگی اور اُسکا ہر ایک باشندہ ماتم نہ کریگا؟
ہاں وہ بالکل دریایِ نیل کی طرح اُٹھیگی اور رودِ مِصر
۹ کی طرح پھیل کر پھر سُکڑ جائیگی۔ اور خُداوند خُدا فرماتا
ہے اُس روز آفتاب دوپہر ہی کو غروب ہو جائیگا اور
۱۰ مَیں روزِ روشن ہی میں زمین کو تاریک کر دُونگا۔ تُمہاری
عیدوں کو ماتم سے اور تُمہارے نغموں کو نوحوں سے
بدل دُونگا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا
اور ہر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجُونگا اور ایسا ماتم
برپا کرُونگا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور اُسکا
۱۱ انجام روزِ تلخ سا ہوگا۔ خُداوند خُدا فرماتا ہے دیکھو

وہ دِن آتے ہیں کہ مَیں اِس مُلک میں قحط ڈالُونگا۔ نہ پانی
۱۲ کی پیاس نہ روٹی کا قحط بلکہ خُداوند کا کلام سُننے کا۔ تب
لوگ سمُندر سے سمُندر تک اور شِمال سے مشرِق تک
بھٹکتے پھرینگے اور خُداوند کے کلام کی تلاش میں اِدھر
۱۳ اُدھر دَوڑینگے لیکن کہیں نہ پائینگے۔ اور اُس روز
حسِین کُنواریاں اور جوان مرد پیاس سے بیتاب
۱۴ ہو جائینگے۔ جو سامریہ کے بُت کی قسم کھاتے ہیں
اور کہتے ہیں اَے دان تیرے معبُود کی قسم اور بیرسبع
کے طرِیق کی قسم وہ گِر جائینگے اور پھر ہرگز نہ اُٹھینگے۔

۹ ۱ مَیں نے خُداوند کو مذبح کے پاس کھڑے دیکھا
اور اُس نے فرمایا سُتُونوں کے سر پر مار تاکہ آستانے
ہِل جائیں اور اُن سب کے سروں پر اُن کو پارہ پارہ
کر دے اور اُنکے بقیہ کو مَیں تلوار سے قتل کرُونگا۔ اُن
میں سے ایک بھی بھاگ نہ سکیگا۔ اُن میں سے ایک
۲ بھی بچ نہ نِکلیگا۔ اگر وہ پاتال میں گُھس جائیں تو
میرا ہاتھ وہاں سے اُن کو کھینچ نِکالیگا اور اگر آسمان
پر چڑھ جائیں تو مَیں وہاں سے اُن کو اُتار لاؤں گا۔
۳ اگر وہ کوہِ کرمل کی چوٹی پر جا چھپیں تو مَیں اُن کو
وہاں سے ڈھُونڈ نِکالُونگا اور اگر سمُندر کی تہ میں میری
نظر سے غائب ہو جائیں تو مَیں وہاں سانپ کو حُکم
۴ کرُونگا اور وہ اُنکو کاٹیگا۔ اور اگر دُشمن اُنکو اسیر
کر کے لے جائیں تو وہاں تلوار کو حُکم کرُونگا اور وہ
اُن کو قتل کریگی اور مَیں اُنکی بھلائی کے لئے نہیں
۵ بلکہ بُرائی کے لئے اُن پر نِگاہ رکھُونگا۔ کیونکہ خُداوند
ربُّ الافواج وہ ہے کہ اگر زمِین کو چھُوئے تو وہ گداز
ہو جائے اور اُس کی سب معمُوری ماتم کرے۔ وہ
بالکُل دریایِ نِیل کی طرح اُٹھے اور رُودِ مِصر کی طرح
۶ پھِر سُکڑ جائے۔ وُہی آسمان پر اپنے بالاخانے
تعمیر کرتا ہے۔ اُسی نے زمِین پر اپنے گُنبد کی بُنیاد
رکھی ہے وہ سمُندر کے پانی کو بُلا کر رُویِ زمِین پر پھیلا دیتا
۷ ہے۔ اُسی کا نام خُداوند ہے۔ خُداوند فرماتا ہے اَے
بنی اِسرائیل کیا تُم میرے لئے اہلِ کُوش کی اَولاد کی
مانِند نہیں ہو؟ کیا مَیں اِسرائیل کو مُلکِ مِصر سے
اور فلستیوں کو کفتُور سے اور ارامیوں کو قیر سے
۸ نہیں نِکال لایا ہُوں؟ دیکھو خُداوند خُدا کی آنکھیں
اِس گُنہگار مملکت پر لگی ہیں۔ خُداوند فرماتا ہے مَیں اُسے
رُویِ زمِین سے نیست و نابُود کرُونگا مگر یعقُوب کے
۹ گھرانے کو بالکُل نابُود نہ کرُونگا۔ کیونکہ دیکھو مَیں حُکم
کرُونگا اور بنی اِسرائیل کو سب قَوموں میں جَیسے چھلنی
سے چھانتے ہیں چھانُونگا اور ایک دانہ بھی زمِین پر
۱۰ گِرنے نہ پائیگا۔ میری اُمّت کے سب گُنہگار لوگ جو
کہتے ہیں کہ ہم پر نہ پیچھے سے آفت آئیگی اور نہ آگے سے
تلوار سے مارے جائینگے۔

۱۱ مَیں اُس روز داؤُد کے گِرے ہُوئے مسکن کو کھڑا کر
کے اُسکے رخنوں کو بند کرُونگا اور اُسکے کھنڈر کی مرمّت کر کے
۱۲ اُسے پہلے کی طرح تعمیر کرُونگا۔ تاکہ وہ ادُوم کے بقیہ اور اُن
سب قَوموں پر جو میرے نام سے کہلاتی ہیں قابِض ہوں
۱۳ اِسکو وقُوع میں لانے والا خُداوند فرماتا ہے۔ دیکھو وہ
دِن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ جوتنے والا کاٹنے
والے کو اور انگُور کُچلنے والا بونے والے کو جا لیگا اور
پہاڑوں سے نئی مَے ٹپکیگی اور سب ٹیلے گداز ہونگے۔
۱۴ اور مَیں بنی اِسرائیل اپنے لوگوں کو اسیری سے واپس
لاؤُنگا وہ اُجڑے شہروں کو تعمیر کر کے اُن میں
بودوباش کرینگے اور تاکستان لگا کر اُنکی مَے پئینگے
۱۵ وہ باغ لگائینگے اور اُنکے پھل کھائینگے۔ کیونکہ مَیں اُنکو
اُنکے مُلک میں قائم کرُونگا اور وہ پھر کبھی اپنے وطن سے
جو مَیں نے اُن کو بخشا ہے نِکالے نہ جائینگے خُداوند تیرا
خُدا فرماتا ہے۔

عبدیاہ

۱ عبدیاہ کی رویا:۔
ہم نے خداوند سے خبر سُنی اور قوموں کے درمیان
ایلچی یہ پیغام لے گیا کہ چلو اُس پر حملہ کریں۔ خداوند خدا
۲ ادوم کی بابت یُوں فرماتا ہے۔ کہ دیکھ مَیں نے تجھے
قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہے۔ تُو نہایت ذلیل ہے۔
۳ اَے چٹانوں کے شگافوں میں رہنے والے تیرے دِل
کے گھمنڈ نے تجھے دھوکا دِیا ہے۔ تیرا مکان بلند ہے
۴ اور تُو دِل میں کہتا ہے کَون مجھے نیچے اُتاریگا؟ خداوند
فرماتا ہے اگرچہ تُو عُقاب کی مانند بلند پرواز ہو اور
سِتاروں میں اپنا آشیانہ بنائے تَو بھی مَیں تجھے وہاں
۵ سے نیچے اُتارُونگا۔ اگر تیرے گھر میں چور آئیں یا رات
کو ڈاکو آ گھُسیں (تیری کیسی بربادی ہے!) تو کیا وہ
حسبِ خواہش ہی نہ لینگے؟ اگر انگور توڑنے والے تیرے
۶ پاس آئیں تو کیا کچھ دانے باقی نہ چھوڑینگے؟ عیسو کا
مال کیسا ڈھونڈ نکالا گیا اور اُسکے پوشیدہ خزانوں کی
۷ کیسی تلاش ہوئی! تیرے سب حمایتیوں نے تجھے
سرحد تک ہانک دیا ہے اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے
میل رکھتے تھے تجھے فریب دِیا اور مغلوب کیا اور اُنہوں
نے جو تیری روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا۔
۸ اُس میں ذرّہ دانائی نہیں۔ خداوند فرماتا ہے کیا
مَیں اُس روز ادوم سے داناؤں کو اور عقلمندی کو
۹ کوہستانِ عیسو سے نابود نہ کرُونگا؟ اَے تیمان
تیرے بہادر گھبرا جائینگے یہاں تک کہ کوہستانِ عیسو
۱۰ کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا۔ اُس
قتل کے باعث اور اُس ظُلم کے سبب سے جو تُو نے اپنے
بھائی یعقوب پر کیا ہے تُو خجالت سے مُلبّس اور ہمیشہ
۱۱ کے لئے نیست ہوگا۔ جس روز تُو اُسکے مخالفوں کے
ساتھ کھڑا تھا جس روز اجنبی اُسکے لشکر کو اسیر کر کے
لے گئے اور بیگانوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہو کر
یروشلیم پر قُرعہ ڈالا تُو بھی اُنکے ساتھ تھا۔ تجھے لازم نہ تھا کہ ۱۲
تُو اُس روز اپنے بھائی کی جلاوطنی کو کھڑا دیکھتا رہتا
اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے روز شادمان ہوتا اور
مُصیبت کے روز لافزنی کرتا۔ تجھے مناسب نہ تھا کہ تُو ۱۳
میرے لوگوں کی مُصیبت کے روز اُنکے پھاٹکوں میں
گھُستا اور اُنکی مُصیبت کے روز اُنکی بدحالی کو کھڑا
دیکھتا رہتا اور اُنکے لشکر پر ہاتھ بڑھاتا۔ تجھے لازم نہ ۱۴
تھا کہ گھاٹی میں کھڑا ہو کر اُسکے فراریوں کو قتل کرتا اور
اُس دُکھ کے دِن میں اُسکے باقی ماندہ لوگوں کو حوالہ کرتا۔
کیونکہ سب قوموں پر خداوند کا دِن آ پہنچا ہے۔ جیسا تُو نے ۱۵
کِیا ہے ویسا ہی تجھ سے کیا جائیگا۔ تیرا کیا تیرے سر پر
آئیگا۔ کیونکہ جس طرح تُم نے میرے کوہِ مُقدّس پر پیا ۱۶
اُسی طرح سب قومیں پیا کرینگی ہاں پیتی اور نگلتی رہینگی
اور وہ ایسی ہونگی گویا کبھی تھیں ہی نہیں۔ لیکن جو ۱۷
بچ نکلینگے کوہِ صیون پر رہینگے اور وہ مُقدّس ہوگا
اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا۔ تب یعقوب کا ۱۸
گھرانا آگ ہوگا اور یُوسف کا گھرانا شُعلہ اور عیسو کا گھرانا
بھُوس اور وہ اُس میں بھڑکینگے اور اُسکو کھا جائینگے اور عیسو
کے گھرانے میں سے کوئی نہ بچیگا کیونکہ یہ خداوند کا فرمان ہے۔
اور جنُوب کے رہنے والے کوہستانِ عیسو اور میدان کے ۱۹
باشندے فِلستیّن کے مالک ہونگے اور وہ افرائیم اور
سامریہ کے کھیتوں پر قابض ہونگے اور بنیمین جلعاد کا
وارِث ہوگا۔ اور بنی اسرائیل کے لشکر کے سب اسیر جو ۲۰
کنعانیوں میں صارپت تک ہیں اور یروشلیم کے اسیر جو سفاراد
میں ہیں جنُوب کے شہروں پر قابض ہو جائینگے۔ اور رہائی ۲۱
دینے والے کوہِ صیون پر چڑھینگے تاکہ کوہستانِ عیسو کی
عدالت کریں اور سلطنت خداوند کی ہوگی۔

یُوناہ

باب ۱ خداوند کا کلام یُوناہ بن اِمتّی پر نازِل ہُؤا کہ اُٹھ ۲ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور اُس کے خلاف منادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے حضور پہنچی ہے۔ ۳ لیکن یُوناہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگا اور یافا میں پہنچا اور وہاں اُسے ترسیس کو جانے والا جہاز مِلا اور وہ کرایہ دے کر اُس میں سوار ہُؤا تاکہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اہلِ جہاز کے ساتھ جائے۔ ۴ لیکن خداوند نے سمندر پر بڑی آندھی بھیجی اور سمندر میں سخت طوفان برپا ہُؤا اور اندیشہ تھا کہ جہاز تباہ ہو جائے۔ ۵ تب ملّاح ہراسان ہوئے اور ہر ایک نے اپنے دیوتا کو پکارا اور وہ اجناس جو جہاز میں تھیں سمندر میں ڈال دیں تاکہ اُسے ہلکا کریں لیکن یُوناہ جہاز کے اندر پڑا سو رہا تھا۔ ۶ تب ناخدا اُس کے پاس جا کر کہنے لگا تُو کیوں پڑا سو رہا ہے؟ اُٹھ اپنے معبود کو پکار! ۷ شاید وہ ہم کو یاد کرے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔ اور اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم قرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ آفت ہم پر کس کے سبب سے آئی۔ چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا اور یُوناہ کا نام نِکلا۔ ۸ تب اُنہوں نے اُس سے کہا تُو ہم کو بتا کہ یہ آفت ہم پر کس کے سبب سے آئی ہے؟ تیرا کیا پیشہ ہے اور تُو کہاں سے آیا ہے؟ تیرا وطن کہاں ہے اور تُو کس قوم کا ہے؟ ۹ اُس نے اُن سے کہا میں عبرانی ہوں اور خداوند آسمان کے خدا بحر و بر کے خالق سے ڈرتا ہوں۔ ۱۰ تب وہ خوفزدہ ہو کر اُس سے کہنے لگے تُو نے یہ کیا کیا؟ کیونکہ اُن کو معلوم تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے اِس لئے کہ اُس نے خود اُن سے کہا تھا۔

۱۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا ہم تجھ سے کیا کریں کہ سمندر ہمارے لئے ساکن ہو جائے؟ کیونکہ سمندر زیادہ طوفانی ہوتا جاتا تھا۔ ۱۲ تب اُس نے اُن سے کہا مجھ کو اُٹھا کر سمندر میں پھینک دو تو تمہارے لئے سمندر ساکن ہو جائے گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ بڑا طوفان تم پر میرے ہی سبب سے آیا ہے۔ ۱۳ تو بھی ملّاحوں نے ڈانڈ چلانے میں بڑی محنت کی کہ کنارہ پر پہنچیں لیکن نہ پہنچ سکے کیونکہ سمندر اُن کے خلاف اَور بھی زیادہ موجزن ہوتا جاتا تھا۔ ۱۴ تب اُنہوں نے خداوند کے حضور گڑگڑا کر کہا اَے خداوند ہم تیری منّت کرتے ہیں کہ ہم اِس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوں اور تُو خونِ ناحق کو ہماری گردن پر نہ ڈالے کیونکہ اَے خداوند تُو نے جو چاہا سو کیا۔ ۱۵ اور اُنہوں نے یُوناہ کو اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیا اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا۔ ۱۶ تب وہ خداوند سے بہت ڈر گئے اور اُنہوں نے اُس کے حضور قربانی گذرانی اور نذریں مانیں۔ ۱۷ لیکن خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یُوناہ کو نِگل جائے اور یُوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

باب ۲ ۱ تب یُوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے یہ دعا کی:-

۲ میں نے اپنی مصیبت میں خداوند سے دعا کی
اور اُس نے میری سُنی۔
میں نے پاتال کی تہ سے دہائی دی۔
تُو نے میری فریاد سُنی۔
۳ تُو نے مجھے گہرے سمندر کی تہ میں پھینک دیا
اور سیلاب نے مجھے گھیر لیا۔
تیری سب موجیں اور لہریں مجھ پر سے گذر گئیں
۴ اور میں سمجھا کہ تیرے حضور سے دور ہو گیا ہوں
لیکن میں پھر تیری مقدس ہیکل کو دیکھوں گا۔
۵ سیلاب نے میری جان کا محاصرہ کیا
سمندر میری چاروں طرف تھا
بحری نبات میرے سر پر لپیٹ گئی
۶ میں پہاڑوں کی تہ تک غرق ہو گیا

زمین کے اڑبنگے ہمیشہ کے لئے مجھ پر بند ہو گئے۔
تو بھی اَے خُداوند میرے خُدا تُو نے میری جان پاتال سے بچائی
۷ جب میرا دل بیتاب ہُوا تو مَیں نے خُداوند کو یاد کیا
اور میری دُعا تیری مُقدّس ہیکل میں تیرے حضور پہنچی۔
۸ جو لوگ جھوٹے معبودوں کو مانتے ہیں
وہ شفقت سے محروم ہو جاتے ہیں۔
۹ مَیں حمد کرتا ہُوا تیرے حضور قربانی گذرانوں گا۔
مَیں اپنی نذریں ادا کرُوں گا۔
نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔
۱۰ اور خُداوند نے مچھلی کو حکم دیا اور اُس نے یُوناہ کو خشکی پر اُگل دیا۔

باب ۳

اور خُداوند کا کلام دُوسری بار یُوناہ پر نازل ہُوا۔ کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی ۳ کر جسکا مَیں تجھے حکم دیتا ہُوں۔ تب یُوناہ خُداوند کے کلام کے مُطابق اُٹھ کر نینوہ کو گیا اور نینوہ بہت بڑا ۴ شہر تھا۔ اُس کی مسافت تین دن کی راہ تھی۔ اور یُوناہ شہر میں داخل ہُوا اور ایک دِن کی راہ چلا۔ اُس نے منادی کی اور کہا چالیس روز کے بعد نینوہ برباد کیا ۵ جائیگا۔ تب نینوہ کے باشندوں نے خُدا پر ایمان لا کر روزہ کی منادی کی اور ادنیٰ و اعلےٰ سب نے ٹاٹ ۶ اوڑھا۔ اور یہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا اور ۷ ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۔ اور بادشاہ اور اُسکے ارکانِ دَولت کے فرمان سے نینوہ میں یہ اعلان کیا گیا اور اِس بات کی منادی ہُوئی کہ کوئی اِنسان یا حیوان گلّہ ۸ یا رمہ کچھ نہ چکھے اور نہ کھائے پیئے۔ لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے مُلبّس ہوں اور خُدا کے حضور گریہ و زاری کریں بلکہ ہر شخص اپنی بُری روِش اور اپنے ہاتھ کے ظُلم سے ۹ باز آئے۔ شاید خُدا رحم کرے اور اپنا اِرادہ بدلے اور اپنے قہرِ شدید سے باز آئے اور ہم ہلاک نہ ۱۰ ہوں۔ جب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بُری روِش سے باز آئے تو وہ اُس عذاب سے جو اُس نے اُن پر نازل کرنے کو کہا تھا باز آیا اور اُسے نازل نہ کیا۔

باب ۴

۱ لیکن یُوناہ اِس سے نہایت ناخوش اور ناراض ہُوا۔ ۲ اور اُس نے خُداوند سے یُوں دُعا کی کہ اَے خُداوند جب مَیں اپنے وطن ہی میں تھا اور ترسیس کو بھاگنے والا تھا تو کیا مَیں نے یہی نہ کہا تھا؟ مَیں جانتا تھا کہ تُو رحیم و کریم خُدا ہے جو قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے۔ ۳ اب اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری جان لے لے کیونکہ میرے اِس جینے سے مر جانا بہتر ہے۔ ۴ تب خُداوند نے فرمایا کیا تُو ایسا ناراض ہے؟ ۵ اور یُوناہ شہر سے باہر مشرق کی طرف جا بیٹھا اور وہاں اپنے لئے ایک چھپر بنا کر اُس کے سایہ میں بیٹھ رہا کہ دیکھے شہر کا کیا حال ہوتا ہے۔ ۶ تب خُداوند خُدا نے کدّو کی بیل اُگائی اور اُسے یُوناہ کے اُوپر پھیلایا کہ اُسکے سر پر سایہ ہو اور وہ تکلیف سے بچے اور یُوناہ اُس بیل کے سبب سے نہایت خُوش ہُوا۔ ۷ لیکن دُوسرے دِن صبح کے وقت خُدا نے ایک کیڑا بھیجا جس نے اُس بیل کو کاٹ ڈالا اور وہ سُوکھ گئی۔ ۸ اور جب آفتاب بُلند ہُوا تو خُدا نے مشرق سے لُو چلائی اور آفتاب کی گرمی نے یُوناہ کے سر میں اثر کیا اور وہ بیتاب ہو گیا اور مَوت کا آرزُومند ہو کر کہنے لگا کہ میرے اِس جینے سے مر جانا بہتر ہے۔ ۹ اور خُدا نے یُوناہ سے فرمایا کیا تُو اِس بیل کے سبب سے ایسا ناراض ہے؟ اُس نے کہا مَیں یہاں تک ناراض ہُوں کہ مرنا چاہتا ہُوں۔ ۱۰ تب خُداوند نے فرمایا کہ تجھے اِس بیل کا اِتنا خیال ہے جسکے لئے تُو نے نہ کچھ محنت کی اور نہ اُسے اُگایا۔ جو ایک ہی رات میں اُگی اور ایک ہی رات میں سُوکھ گئی۔ ۱۱ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ مَیں اِتنے بڑے شہر نینوہ کا خیال کرُوں جس میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زیادہ ایسے ہیں جو اپنے دہنے اور بائیں ہاتھ میں امتیاز نہیں کر سکتے اور بے شمار مویشی ہیں؟

میکاہ

باب ۱

۱ سامریہ اور یروشلیم کی بابت خداوند کا کلام جو شاہانِ یہوداہ یوتام و آخز و حزقیاہ کے ایام میں میکاہ مورشتی پر رویا میں نازل ہوا :-

۲ اے سب لوگو سنو! اے زمین اور اُسکی معموری کان لگاؤ! اور خداوند خدا ہاں خداوند اپنے مقدس مسکن سے تم پر گواہی دے۔ ۳ کیونکہ دیکھ خداوند اپنے مسکن سے باہر آتا ہے اور نازل ہو کر زمین کے اونچے مقاموں کو پامال کریگا۔ ۴ اور پہاڑ اُسکے نیچے پگھل جائینگے اور وادیاں پھٹ جائینگی جیسے موم آگ سے پگھل جاتا اور پانی کراڑے پر سے بہہ جاتا ہے۔ ۵ یہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گھرانے کے گناہ کا نتیجہ ہے یعقوب کی خطا کیا ہے؟ کیا سامریہ نہیں؟ اور یہوداہ کے اونچے مقام کیا ہیں؟ کیا یروشلیم نہیں؟ ۶ اسلئے میں سامریہ کو کھیت کے تودے کی مانند اور تاکستان لگانے کی جگہ کی مانند بناؤنگا اور میں اُسکے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤنگا اور اُسکی بنیاد اُکھاڑ دونگا۔ ۷ اور اُسکی سب کھودی ہوئی مورتیں چور چور کی جائینگی اور جو کچھ اُس نے اُجرت میں پایا آگ سے جلایا جائیگا اور میں اُسکے سب بتوں کو توڑ ڈالونگا کیونکہ اُس نے یہ سب کچھ کسبی کی اُجرت سے پیدا کیا ہے اور وہ پھر کسبی کی اُجرت ہو جائیگا۔ ۸ اسلئے میں ماتم و نوحہ کرونگا۔ میں ننگا اور برہنہ ہو کر پھرونگا۔ میں گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا اور شترمرغوں کی مانند غم کرونگا۔ ۹ کیونکہ اُسکا زخم لاعلاج ہے۔ وہ یہوداہ تک بھی آیا وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک بلکہ یروشلیم تک پہنچا۔ ۱۰ جات میں اُسکی خبر نہ دو اور ہرگز نوحہ نہ کرو۔ بیت عفرہ میں خاک پر لوٹو۔ ۱۱ اے سفیر کی رہنے والی تو برہنہ و رسوا ہو کر چلی جا ضانان کی رہنے والی نکل نہیں سکتی۔ بیت ایصل کے ماتم کے باعث اُسکی پناہ گاہ تم سے لے لی جائیگی۔ ۱۲ ماروت کی رہنے والی بھلائی کے انتظار میں تڑپتی ہے کیونکہ خداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی جو یروشلیم کے پھاٹک تک پہنچی۔ ۱۳ اے لکیس کی رہنے والی بادپا گھوڑوں کو رتھ میں جوت۔ تو بنتِ صیون کے گناہ کا آغاز ہوئی کیونکہ اسرائیل کی خطائیں بھی تجھ میں پائی گئیں۔ ۱۴ اسلئے تو مورست جات کو طلاق دیگی۔ اکزیب کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں سے دغابازی کرینگے۔ ۱۵ اے مریسہ کی رہنے والی تجھ پر قبضہ کرنے والے کو تیرے پاس لاؤنگا۔ اسرائیل کی شوکت عدلام میں آئیگی۔ ۱۶ اپنے پیارے بچوں کے لئے سر منڈا کر چندلی ہو جا۔ گدھ کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر کیونکہ وہ تیرے پاس سے اسیر ہو کر چلے گئے۔

باب ۲

۱ اُن پر افسوس جو بدکرداری کے منصوبے باندھتے اور بستر پر پڑے پڑے شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے ہیں اور صبح ہوتے ہی اُنکو عمل میں لاتے ہیں! کیونکہ اُنکو اسکا اختیار ہے۔ ۲ وہ لالچ سے کھیتوں کو ضبط کرتے اور گھروں کو چھین لیتے ہیں اور یوں آدمی اور اُسکے گھر پر ہاں مرد اور اُسکی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔ ۳ اسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اس گھرانے پر آفت لانے کی تدبیر کرتا ہوں جس سے تم اپنی گردن نہ بچا سکوگے اور گردن کشی سے نہ چلوگے کیونکہ یہ بُرا وقت ہوگا۔ ۴ اُس وقت کوئی تم پر یہ مثل لائیگا اور پُر درد نوحہ سے ماتم کریگا اور کہیگا ہم بالکل غارت ہوئے اُس نے میرے لوگوں کا بخرہ بدل ڈالا اُس نے کیسے اُسکو مجھ سے جدا کر دیا! اُس نے ہمارے کھیت باغیوں کو بانٹ دیئے۔ ۵ اسلئے تم میں سے کوئی نہ بچیگا جو خداوند کی جماعت میں پیمایش کی رسی ڈالے۔ ۶ بکواسی کہتے ہیں بکواس نہ کرو۔ ان باتوں کی بابت بکواس نہ کرو۔ ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی۔ ۷ اے بنی یعقوب کیا یہ کہا جائیگا کہ خداوند کی روح قاصر

ہوگئی؟ کیا اُسکے یہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں راست رَو
۸ کے لئے مفید نہیں؟ ۝ ابھی کل کی بات ہے کہ میرے لوگ
دشمن کی طرح اُٹھے۔ تم صُلح پسند و بے فکر راہ گیروں کی
۹ چادر اُتار لیتے ہو۔ ۝ تم میرے لوگوں کی عورتوں کو اُن کے
مرغوب گھروں سے نکال دیتے ہو اور تم نے میرے جلال کو
۱۰ اُنکے بچوں پر سے ہمیشہ کے لئے دُور کر دیا۔ ۝ اُٹھو اور
چلے جاؤ کیونکہ لاعلاج و مُہلک ناپاکی کے سبب سے یہ
۱۱ تمہاری آرامگاہ نہیں ہے۔ ۝ اگر کوئی جھوٹ اور بطالت
کا پیرو کہے کہ میں شراب و نشہ کی باتیں کرونگا تو وہی اِن
لوگوں کا نبی ہوگا۔ ۝

۱۲ اَے یعقوب میں یقیناً تیرے سب لوگوں کو فراہم
کرونگا میں یقیناً اسرائیل کے بقیہ کو جمع کرونگا میں
اُنکو بُصراہ کی بھیڑوں اور چراگاہ کے گلّہ کی مانند اکٹھا
۱۳ کرونگا اور آدمیوں کا بڑا شور ہوگا۔ ۝ توڑنے والا اُنکے
آگے آگے گیا ہے۔ وہ توڑتے ہوئے پھاٹک تک چلے
گئے اور اُس میں سے گذر گئے اور اُنکا بادشاہ اُن کے
آگے آگے گیا یعنی خداوند اُنکا پیشوا۔ ۝

باب ۳

۱ اور میں نے کہا اَے یعقوب کے سردارو اور بنی اسرائیل
کے حاکمو سنو! کیا مناسب نہیں کہ تم عدالت سے واقف
۲ ہو؟ ۝ تم نیکی سے عداوت اور بدی سے محبت رکھتے ہو
اور لوگوں کی کھال اُتارتے اور اُنکی ہڈیوں پر سے گوشت
۳ نوچتے ہو۔ ۝ اور میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہو اور اُنکی
کھال اُتارتے اور اُنکی ہڈیوں کو توڑتے اور اُنکو ٹکڑے
ٹکڑے کرتے ہو گویا وہ ہانڈی اور دیگ کے لئے گوشت
۴ ہیں۔ ۝ تب وہ خداوند کو پکارینگے پر وہ اُنکی نہ سُنیگا۔
ہاں وہ اُس وقت اُن سے منہ پھیر لیگا کیونکہ اُن کے
۵ اعمال بُرے ہیں۔ ۝ اُن نبیوں کے حق میں جو میرے
لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں جو لقمہ پاکر سلامتی سلامتی
پکارتے ہیں لیکن اگر کوئی کھانے کو نہ دے تو اُس
سے لڑنے کو تیار ہوتے ہیں خداوند یُوں فرماتا ہے ۝
۶ کہ اب تم پر رات ہو جائیگی جس میں رویا نہ دیکھوگے
اور تم پر تاریکی چھا جائیگی اور غیب بینی نہ کر سکوگے اور
نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا اور اُنکے لئے دِن اندھیرا
۷ ہو جائیگا۔ ۝ تب غیب بین پشیمان اور فالگیر شرمندہ
ہونگے بلکہ سب لوگ منہ پر ہاتھ رکھینگے کیونکہ خدا کی
۸ طرف سے کچھ جواب نہ ہوگا۔ ۝ لیکن میں خداوند کی رُوح
کے باعث قوت و عدالت اور دلیری سے معمور ہوں
تاکہ یعقوب کو اُسکا گناہ اور اسرائیل کو اُس کی خطا
۹ جتاؤں۔ ۝ اَے بنی یعقوب کے سردارو اور اَے
بنی اسرائیل کے حاکمو جو عدالت سے عداوت رکھتے
ہو اور ساری راستی کو مروڑتے ہو اِس بات کو سنو۔ ۝
۱۰ تم جو صیون کو خونریزی سے اور یروشلیم کو بے انصافی
۱۱ سے تعمیر کرتے ہو۔ ۝ اُسکے سردار رشوت لیکر عدالت کرتے
ہیں اور اُسکے کاہن اُجرت لیکر تعلیم دیتے ہیں اور
اُسکے نبی روپیہ لیکر فالگیری کرتے ہیں تو بھی وہ خداوند
پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خداوند ہمارے
۱۲ درمیان نہیں؟ پس ہم پر کوئی بلا نہ آئیگی۔ ۝ اِس لئے
صیون تمہارے ہی سبب سے کھیت کی طرح جوتا
جائیگا اور یروشلیم کھنڈر ہو جائیگا اور اِس گھر کا پہاڑ
جنگل کی اُونچی جگہوں کی مانند ہوگا۔ ۝

باب ۴

۱ لیکن آخری دِنوں میں یُوں ہوگا کہ خداوند کے
گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا اور سب
۲ ٹیلوں سے بلند ہوگا اور اُمتیں وہاں پہنچینگی۔ ۝ اور
بہت سی قومیں آئینگی اور کہینگی آؤ خداوند کے پہاڑ پر
چڑھیں اور یعقوب کے خدا کے گھر میں داخل ہوں
اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائیگا اور ہم اُسکے راستوں پر
چلینگے کیونکہ شریعت صیون سے اور خداوند کا کلام
۳ یروشلیم سے صادر ہوگا۔ ۝ اور وہ بہت سی اُمتوں کے
درمیان عدالت کریگا اور دُور کی زورآور قوموں کو ڈانٹیگا
اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور اپنے بھالوں کو
ہنسوے بنا ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وہ پھر
۴ کبھی جنگ کرنا نہ سیکھینگے۔ ۝ تب ہر ایک آدمی اپنی تاک

اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھیگا اور اُنکو کوئی نہ
ڈرائیگا کیونکہ ربُّ الافواج نے اپنے مُنہ سے یہ فرمایا ہے۔
۵ کیونکہ سب اُمتیں اپنے اپنے معبود کے نام سے چلینگی
پر ہم ابدالآباد تک خُداوند اپنے خُدا کے نام سے چلینگے۔
۶ خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں اُس روز لنگڑوں کو جمع
کرُونگا اور جو ہانک دِئے گئے اور جنکو مَیں نے دُکھ دیا
۷ فراہم کرُونگا۔ اور لنگڑوں کو بقیہ اور جلاوطنوں کو
زورآور قوم بناؤنگا اور خُداوند کوہِ صیُّون پر اب سے
۸ ابدالآباد تک اُن پر سلطنت کریگا۔ اَے گلّہ کی دیدگاہ!
اَے بنتِ صیُّون کی پہاڑی! یہ تیرے ہی لِئے ہے قدیم
سلطنت یعنی دُخترِ یرُوشلیم کی بادشاہی تجھے ملیگی۔
۹ اب تُو کیوں چلاّتی ہے گویا دردِزہ میں مُبتلا ہے؟ کیا تجھ
میں کوئی بادشاہ نہیں؟ کیا تیرا اصلاح کار نیست ہوگیا؟
۱۰ اَے بنتِ صیُّون زچہ کی مانند تکلیف اُٹھا اور دردِزہ
میں مُبتلا ہو کیونکہ اب تُو شہر سے خارج ہو کر میدان
میں رہیگی اور بابل تک جائیگی۔ وہاں تُو رہائی پائیگی
اور وہیں خُداوند تجھ کو تیرے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑائیگا۔
۱۱ اب بہت سی قومیں تیرے خلاف جمع ہُوئی ہیں اور
کہتی ہیں صیُّون ناپاک ہو اور ہماری آنکھیں اُسکی
۱۲ رُسوائی دیکھیں۔ پر وہ خُداوند کی تدبیر سے آگاہ نہیں
اور اُسکی مصلحت کو نہیں سمجھتیں کیونکہ وہ اُنکو کھلیہان
۱۳ کے پُولوں کی طرح جمع کریگا۔ اَے بنتِ صیُّون اُٹھ
اور پایمال کر کیونکہ مَیں تیرے سینگ کو لوہا اور تیرے
کھُروں کو پیتل بناؤنگا اور تُو بہت سی اُمتوں کو ٹکڑے
ٹکڑے کریگی۔ اُنکے ذخیرے خُداوند کی نذر کریگی اور اُنکا

باب ۵

۱ مال ربُّ العالمین کے حضُور لائیگی۔ اَے بنتِ افواج
اب فوجوں میں جمع ہو۔ ہمارا مُحاصرہ کیا جاتا ہے۔ وہ
اسرائیل کے حاکم کے گال پر چھڑی سے مارتے ہیں۔
۲ لیکن اَے بیتِ لحم افراتاہ اگرچہ تُو یہُوداہ کے
ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی
تجھ میں سے ایک شخص نکلیگا اور میرے حضُور اسرائیل
کا حاکم ہوگا اور اُس کا مصدر زمانۂ سابق ہاں
قدیمُ الایّام سے ہے۔ ۳ اِسلئے وہ اُنکو چھوڑ دیگا جب
تک کہ زچہ دردِزہ سے فارغ نہ ہو۔ تب اُس کے باقی
بھائی بنی اسرائیل میں آملینگے۔ ۴ اور وہ کھڑا ہوگا اور
خُداوند کی قُدرت سے اور خُداوند اپنے خُدا کے نام کی
بزرگی سے گلّہ بانی کریگا اور وہ قائم رہینگے کیونکہ وہ
اُسوقت انتہایِ زمین تک بزرگ ہوگا۔ ۵ اور وہی ہماری
سلامتی ہوگا۔ جب اسُور ہمارے مُلک میں آئیگا اور
ہمارے قصروں میں قدم رکھیگا تو ہم اُسکے خلاف سات
چرواہے اور آٹھ سرگروہ برپا کرینگے۔ ۶ اور وہ اسُور
کے مُلک کو اور نمرود کی سرزمین کے مدخلوں کو تلوار سے
ویران کرینگے اور جب اسُور ہمارے مُلک میں آکر ہماری
حدود کو پایمال کریگا تو وہ ہم کو رہائی بخشیگا۔ ۷ اور
یعقوب کا بقیہ بہت سی اُمتوں کے لئے ایسا ہوگا
جیسے خُداوند کی طرف سے اوس اور گھاس پر بارش جو
نہ انسان کا انتظار کرتی ہے اور نہ بنی آدم کے لئے
ٹھہرتی ہے۔ ۸ اور یعقوب کا بقیہ بہت سی قوموں اور
اُمتوں میں ایسا ہوگا جیسے شیر ببر جنگل کے جانوروں
میں اور جوان شیر بھیڑوں کے گلّہ میں۔ جب وہ اُنکے
درمیان سے گذرتا ہے تو پایمال کرتا اور پھاڑتا ہے
اور کوئی چھُڑا نہیں سکتا۔ ۹ تیرا ہاتھ تیرے دُشمنوں پر
اُٹھے اور تیرے سب مخالف نیست ہو جائیں۔
۱۰ اور خُداوند فرماتا ہے اُس روز مَیں تیرے گھوڑوں
کو جو تیرے درمیان ہیں کاٹ ڈالونگا اور تیرے رتھوں
کو نیست کرُونگا۔ ۱۱ اور تیرے مُلک کے شہروں کو برباد
اور تیرے سب قلعوں کو مسمار کرُونگا۔ ۱۲ اور مَیں تجھ
سے جادوگری دُور کرُونگا اور تجھ میں فالگیر نہ رہینگے۔
۱۳ اور تیری کھودی ہُوئی مُورتیں اور تیرے سُتون تیرے
درمیان سے نیست کرُونگا اور تُو پھر اپنی دستکاری
کی عبادت نہ کریگا۔ ۱۴ اور مَیں تیری یسیرتوں کو تیرے
درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا اور تیرے شہروں کو تباہ

۱۵ کرونگا۔ اور اُن قوموں پر جو شنوا نہ ہوئیں اپنا قہر و غضب نازل کرونگا۔

باب ۶

۱ اب خداوند کا فرمان سن! اُٹھ پہاڑوں کے
۲ سامنے مباحثہ کر اور سب ٹیلے تیری آواز سنیں۔ اَے پہاڑو اور اَے زمین کی محکم بنیادو خداوند کا دعویٰ سنو کیونکہ خداوند اپنے لوگوں پر دعویٰ کرتا ہے اور وہ
۳ اسرائیل پر حجت ثابت کریگا۔ اَے میرے لوگو مَیں نے تم سے کیا کیا ہے؟ اور تم کو کس بات میں آزردہ کیا ہے؟
۴ مجھ پر ثابت کرو۔ کیونکہ مَیں تم کو ملکِ مصر سے نکال لایا اور غلامی کے گھر سے فدیہ دیکر چھڑا لایا اور تمہارے
۵ آگے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو بھیجا۔ اَے میرے لوگو یاد کرو کہ شاہِ موآب بلق نے کیا مشورت کی اور بلعام بن بعور نے اُسے کیا جواب دیا اور شطیم سے جلجال تک کیا کیا ہوا تاکہ خداوند کی صداقت سے واقف
۶ ہو جاؤ۔ مَیں کیا لیکر خداوند کے حضور آؤں اور خدا تعالےٰ کو کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختنی قربانیوں اور یکسالہ
۷ بچھڑوں کو لیکر اُسکے حضور آؤں؟ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا مَیں اپنے پہلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض میں اور اپنی
۸ اولاد کو اپنی جان کی خطا کے بدلہ میں دیدوں؟ اَے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے خداوند تجھ سے اِسکے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحمدلی کو عزیز رکھے اور اپنے خدا کے حضور فروتنی سے چلے؟
۹ خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہے اور دانشمند اُسکے نام کا لحاظ رکھتا ہے عصا اور اُسکے مقرر کرنے والے
۱۰ کی سنو۔ کیا شریر کے گھر میں اب تک ناجائز نفع کے
۱۱ خزانے اور ناقص و نفرتی پیمانے نہیں ہیں؟ کیا وہ دغا کی ترازو اور جھوٹے باٹوں کا تھیلا رکھتا ہوا بے گناہ
۱۲ ٹھہریگا؟ کیونکہ وہاں کے دولتمند ظلم سے پُر ہیں اور اُسکے باشندے جھوٹ بولتے ہیں بلکہ اُنکے منہ میں دغاباز
۱۳ زبان ہے۔ اِسلئے مَیں تجھے مہلک زخم لگاؤنگا اور تیرے گناہوں کے سبب سے تجھ کو ویران کر ڈالونگا۔
۱۴ تو کھائیگا پر آسودہ نہ ہوگا کیونکہ تیرا پیٹ خالی رہیگا تو چھپائیگا پر بچا نہ سکیگا اور جو کچھ کہ تو بچائیگا مَیں اُسے
۱۵ تلوار کے حوالہ کرونگا۔ تو بوئیگا پر فصل نہ کاٹے گا زیتون کو روندیگا پر تیل ملنے نہ پائیگا۔ تو انگور کو کچلیگا
۱۶ پر مے نہ پئیگا۔ کیونکہ عمری کے قوانین اور اخی اب کے خاندان کے اعمال کی پیروی ہوتی ہے اور تم اُن کی مشورت پر چلتے ہو تاکہ مَیں تم کو ویران کروں اور اُسکے رہنے والوں کو سسکار کا باعث بناؤں پس تم میرے لوگوں کی رسوائی اُٹھاؤ گے۔

باب ۷

۱ مجھ پر افسوس! مَیں تابستانی میوہ جمع ہونے اور انگور توڑنے کے بعد کی خوشہ چینی کی مانند ہوں۔ نہ کھانے کو کوئی خوشہ اور نہ پہلا پکا دلپسند انجیر ہے۔
۲ دیندار آدمی دنیا سے جاتے رہے۔ لوگوں میں کوئی راستباز نہیں۔ وہ سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں۔ ہر شخص جال بچھا کر اپنے بھائی کا
۳ شکار کرتا ہے۔ اُنکے ہاتھ بدی میں پھرتیلے ہیں۔ حاکم رشوت مانگتا ہے اور قاضی بھی یہی چاہتا ہے اور بڑے آدمی اپنے دل کی حرص کی باتیں کرتے ہیں اور یوں سازش
۴ کرتے ہیں۔ اُن میں سب سے اچھا تو اونٹ کٹارے کی مانند ہے اور سب سے راستباز خاردار جھاڑی سے بدتر ہے۔ اُنکے نگہبانوں کا دن ہاں اُنکی سزا کا دن آگیا ہے
۵ اب اُنکو پریشانی ہوگی۔ کسی دوست پر اعتماد نہ کرو۔ ہمراز پر بھروسا نہ رکھو۔ ہاں اپنے منہ کا دروازہ اپنی
۶ بیوی کے سامنے بند رکھو۔ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہے اور بیٹی اپنی ماں کے اور بہو اپنی ساس کے خلاف ہوتی ہے اور آدمی کے دشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ ہیں۔
۷ لیکن مَیں خداوند کی راہ دیکھونگا اور اپنے نجات دینے والے خدا کا انتظار کرونگا۔ میرا خدا میری سنیگا۔
۸ اَے میرے دشمن مجھ پر شادمان نہ ہو کیونکہ جب مَیں گرونگا

تو اُٹھ کھڑا ہونگا جب اندھیرے میں بیٹھونگا تو خداوند
۹ میرا نور ہوگا۔ میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا
کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا ہے جب تک وہ میرا دعوےٰ
ثابت کرکے میرا انصاف نہ کرے۔ وہ مجھے روشنی میں
۱۰ لائیگا اور میں اُسکی صداقت کو دیکھونگا۔ تب میرا دُشمن
جو مجھ سے کہتا تھا خداوند تیرا خدا کہاں ہے یہ دیکھ کر
رُسوا ہوگا۔ میری آنکھیں اُسے دیکھینگی۔ وہ گلیوں کی
۱۱ کیچ کی مانند پایمال کیا جائیگا۔ تیری فصیل کی تعمیر
۱۲ کے روز تیری حدود بڑھائی جائینگی۔ اُسی روز
اسُور سے اور مصر کے شہروں سے اور مصر سے
دریای فرات تک اور سمندر سے سمندر تک اور
کوہستان سے کوہستان تک لوگ تیرے پاس
۱۳ آئینگے۔ اور زمین اپنے باشندوں کے اعمال کے
سبب سے ویران ہوگی۔
۱۴ اپنے عصا سے اپنے لوگوں یعنی اپنی میراث
کی گلہ بانی کر۔ جو کرمل کے جنگل میں تنہا رہتے
ہیں انکو بسن اور جلعاد میں پہلے کی طرح چرنے دے۔
۱۵ جیسے تیرے ملکِ مصر سے نکلتے وقت ویسے ہی اب میں
۱۶ اُسکو عجائب دکھاؤنگا۔ قومیں دیکھ کر اپنی تمام توانائی
سے شرمندہ ہونگی۔ وہ منہ پر ہاتھ رکھینگی اور اُنکے کان
۱۷ بہرے ہوجائینگے۔ وہ سانپ کی مانند خاک چاٹینگی
اور اپنی چھپنے کی جگہوں سے زمین کے کیڑوں کی
مانند تھرتھراتی ہوئی آئینگی۔ وہ خداوند ہمارے خدا
کے حضور ڈرتی ہوئی آئینگی ہاں وہ تجھ سے ہراسان
۱۸ ہونگی۔ تجھ سا خدا کون ہے جو بدکرداری معاف کرے
اور اپنی میراث کے بقیہ کی خطاؤں سے درگذرے؟
وہ اپنا قہر ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا کیونکہ وہ شفقت
۱۹ کرنا پسند کرتا ہے۔ وہ پھر ہم پر رحم فرمائیگا۔ وہی ہماری
بدکرداری کو پایمال کریگا اور اُنکے سب گناہ سمندر کی
۲۰ تہ میں ڈال دیگا۔ تو یعقوب سے وفاداری کریگا اور
ابرہام کو وہ شفقت دکھائیگا جسکی بابت تو نے قدیم
زمانہ میں ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔

ناحوم

باب ۱

۱ نینوہ کی بابت بارِ نبوت۔ القوشی ناحوم کی رویا
کی کتاب۔:–
۲ خداوند غیور اور انتقام لینے والا خدا ہے ہاں خداوند
انتقام لینے والا اور قہار ہے۔ خداوند اپنے
مخالفوں سے انتقام لیتا ہے اور اپنے دشمنوں کے
۳ لئے قہر کو قائم رکھتا ہے۔ خداوند قہر کرنے میں دھیما
اور قدرت میں بڑھ کر ہے اور مجرم کو ہرگز بری نہ کریگا
خداوند کی راہ گردباد اور آندھی میں ہے اور بادل
۴ اُسکے پاؤں کی گرد ہیں۔ وہی سمندر کو ڈانٹتا اور
سکھا دیتا ہے اور سب ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہے۔ بسن
اور کرمل کملا جاتے ہیں اور لبنان کی کونپلیں مرجھا
۵ جاتی ہیں۔ اُسکے خوف سے پہاڑ کانپتے اور ٹیلے پگھل
جاتے ہیں۔ اُسکے حضور زمین ہاں دُنیا اور اُسکی سب
۶ معموری تھرتھراتی ہے۔ کس کو اُسکے قہر کی تاب ہے؟
اُسکے قہرِ شدید کو کون برداشت کرسکتا ہے؟ اُسکا
قہر آگ کی مانند نازل ہوتا ہے۔ وہ چٹانوں کو توڑ
۷ ڈالتا ہے۔ خداوند بھلا ہے اور مصیبت کے دن
پناہ گاہ ہے۔ وہ اپنے توکل کرنے والوں کو جانتا
۸ ہے۔ لیکن اب وہ اُسکے مکان کو بڑے سیلاب سے
نیست و نابود کریگا اور تاریکی اُسکے دشمنوں کو رگیدیگی۔
۹ تم خداوند کے خلاف کیا منصوبہ باندھتے ہو؟ وہ
۱۰ بالکل نابود کر ڈالیگا۔ عذاب دوبارہ نہ آئیگا۔ اگرچہ

وہ اُلجھے ہوئے کانٹوں کی مانند پیچیدہ اور اپنی مَے
سے تر ہوں تو بھی وہ سوکھے بھوسے کی طرح بالکل جلا
۱۱ دِئے جائینگے۔ تجھ سے ایک ایسا شخص نکلا ہے جو
خداوند کے خلاف بُرے منصوبے باندھتا اور شرارت
۱۲ کی صلاح دیتا ہے۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگرچہ وہ
زبردست اور بہت سے ہوں تو بھی وہ کاٹے جائینگے
اور وہ برباد ہو جائیگا۔ اگرچہ مَیں نے تجھے دُکھ دیا تو
۱۳ بھی پھر کبھی تجھے دُکھ نہ دُونگا۔ اور اب مَیں اُس کا جُؤا
تجھ پر سے توڑ ڈالونگا اور تیرے بندھنوں کو ٹکڑے
۱۴ ٹکڑے کر دُونگا۔ لیکن خداوند نے تیری بابت یہ حکم
صادر فرمایا ہے کہ تیری نسل باقی نہ رہے۔ مَیں تیرے
بُت خانہ سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مُورتوں کو
نیست کرُونگا۔ مَیں تیرے لئے قبر تیّار کرُونگا کیونکہ تُو
۱۵ نکمّا ہے۔ دیکھ جو خوشخبری لاتا اور سلامتی کی منادی
کرتا ہے اُسکے پاؤں پہاڑوں پر ہیں۔ اَے یہوداہ
اپنی عیدیں منا اور اپنی نذریں ادا کر کیونکہ پھر خبیث تیرے
درمیان سے نہیں گذریگا۔ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا ہے۔

باب ۲

۱ پراگندہ کرنے والا تجھ پر چڑھ آیا ہے۔ قلعہ کو محفوظ
رکھ۔ راہ کی نگہبانی کر۔ کمر بستہ ہو اور خوب مضبُوط رہ۔
۲ کیونکہ خداوند یعقوب کی رَونق کو اسرائیل کی رَونق کی
مانند پھر بحال کریگا اگرچہ غارتگروں نے اُنکو غارت کیا
۳ ہے اور اُنکی تاک کی شاخیں توڑ ڈالی ہیں۔ اُس کے
بہادروں کی سپریں سُرخ ہیں۔ جنگی مرد قرمزی وردی
پہنے ہیں۔ اُسکی تیّاری کے وقت رتھ فولاد سے جھلکتے ہیں
۴ اور دیودار کے نیزے بشدّت ہلتے ہیں۔ رتھ سڑکوں پر
تُندی سے دَوڑتے اور میدان میں بے تحاشہ جاتے
ہیں۔ وہ مشعلوں کی مانند چمکتے اور بجلی کی طرح کوندتے
۵ ہیں۔ وہ اپنے سرداروں کو بُلاتا ہے۔ وہ ٹھوکریں
کھاتے آتے ہیں۔ وہ جلدی جلدی فصیل پر چڑھتے
۶ ہیں اور اُٹ تلا تیّار کیا جاتا ہے۔ نہروں کے پھاٹک
۷ کھل جاتے ہیں اور قصر گداز ہو جاتا ہے۔ حُصّب
بے پردہ ہوئی اور اسیری میں چلی گئی۔ اُسکی لونڈیاں قمریوں
کی مانند کراہتی ہوئی ماتم کرتی اور چھاتی پیٹتی ہیں۔ ۸ نینوہ
تو قدیم سے حوض کی مانند ہے تو بھی وہ بھاگے چلے جاتے
ہیں۔ وہ پکارتے ہیں کہ ٹھہرو ٹھہرو! پر کوئی مُڑ کر نہیں
دیکھتا۔ ۹ چاندی لُوٹو! سونا لُوٹو! کیونکہ مال کی کچھ انتہا
نہیں۔ سب نفیس چیزیں کثرت سے ہیں۔ ۱۰ وہ خالی
سُنسان اور ویران ہے اُسکے دل پگھل گئے اور گھُٹنے
ٹکرانے لگے اور ہر ایک کی کمر میں شدّت سے درد ہے اور
اِن سب کے چہرے زرد ہو گئے۔ ۱۱ شیروں کی ماند اور
جوان ببروں کے کھانے کی جگہ کہاں ہے جس میں شیر
ببر اور شیرنی اور اُنکے بچّے بے خوف پھرتے تھے؟ ۱۲ شیر
ببر اپنے بچّوں کی خوراک کے لئے پھاڑتا تھا اور اپنی
شیرنیوں کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو
شکار سے اور غاروں کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا۔
۱۳ ربُّ الافواج فرماتا ہے دیکھ مَیں تیرا مخالف ہوں اور
تیرے رتھوں کو جلا کر دھواں بنا دُونگا اور تلوار تیرے
جوان ببروں کو کھا جائیگی اور مَیں تیرا شکار زمین پر سے
مٹا ڈالونگا اور تیرے ایلچیوں کی آواز پھر سُنائی نہ دیگی۔

باب ۳

۱ خونریز شہر پر افسوس! وہ جھُوٹ اور لُوٹ سے
بالکل بھرا ہے۔ وہ لُوٹ مار سے باز نہیں آتا۔ ۲ سُنو! چابک
کی آواز اور پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کا کُودنا
اور رتھوں کے ہچکولے۔ ۳ دیکھو! سواروں کا حملہ اور
تلواروں کی چمک اور بھالوں کی جھلک اور مقتولوں کے
ڈھیر اور لاشوں کے تودے۔ لاشوں کی انتہا نہیں
لاشوں سے ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ ۴ یہ اُس خوبصورت
جادوگرنی فاحشہ کی بدکاری کی کثرت کا نتیجہ ہے کیونکہ
وہ قوموں کو اپنی بدکاری سے اور گھرانوں کو اپنی جادوگری
سے بیچتی ہے۔ ۵ ربُّ الافواج فرماتا ہے دیکھ مَیں تیرا مخالف
ہوں اور تیرے سامنے سے تیرا دامن اُٹھا دُونگا اور
قوموں کو تیری برہنگی اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھلاؤنگا۔
۶ اور نجاست تجھ پر ڈالونگا اور تجھے رُسوا کرُونگا ہاں

۷ تجھے انگشت نما کرونگا۔ اور جو کوئی تجھ پر نگاہ کریگا تجھ سے بھاگیگا اور کہیگا کہ نینوہ ویران ہُوا۔ اِس پر کون ترس کھائیگا؟ مَیں تیرے لئے تسلی دینے والے کہاں سے لاؤں؟
۸ کیا تو نو آمون سے بہتر ہے جو نہروں کے درمیان بسا تھا اور پانی اُسکی چاروں طرف تھا جسکی شہر پناہ دریایِ نیل تھا اور جسکی فصیل پانی تھا؟
۹ کُوش اور مصر اُسکی بے اِنتہا توانائی تھے۔ فُوط اور لُوبیم اُسکے حمایتی تھے۔
۱۰ تو بھی وہ جلاوطن اور اسیر ہُوا۔ اُسکے بچے سب کُوچوں میں پٹک دیئے گئے اور اُسکے شرفا پر قرعہ ڈالا گیا اور اُسکے سب بُزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے۔
۱۱ تُو بھی مست ہو کر اپنے آپ کو چھپائیگا اور دُشمن کے سامنے سے پناہ ڈھونڈیگا۔
۱۲ تیرے سب قلعے انجیر کے درخت کی مانند ہیں جس پر پہلے پکے پھل لگے ہوں جسکو اگر کوئی ہلائے تو وہ کھانے والے کے مُنہ میں گر پڑیں۔
۱۳ دیکھ تیرے اندر تیرے مرد عورتیں بن گئے۔ تیری مملکت کے پھاٹک تیرے دُشمنوں کے سامنے کھلے ہیں۔ آگ تیرے اڑبنگوں کو کھا گئی۔
۱۴ تُو اپنے محاصرہ کے وقت کے لئے پانی بھر لے اور اپنے قلعوں کو مضبوط کر گڑھے میں اُتر کر مٹی تیار کر اور اینٹ کا سانچہ ہاتھ میں لے۔
۱۵ وہاں آگ تجھے کھا جائیگی۔ تلوار تجھے کاٹ ڈالیگی وہ ٹڈی کی طرح تجھے چٹ کر جائیگی اگرچہ تُو اپنے آپ کو چٹ کر جانے والی ٹڈیوں کی مانند فراوان کرے اور فوج ملخ کی مانند بے شمار ہو جائے۔
۱۶ تُو نے اپنے سوداگروں کو آسمان کے ستاروں سے زیادہ فراوان کیا۔ چٹ کر جانے والی ٹڈی خراب کر کے اُڑ جاتی ہے۔
۱۷ تیرے اُمرا ملخ اور تیرے سردار ٹڈیوں کا ہجوم ہیں جو سردی کے وقت جھاڑیوں میں رہتی ہیں اور جب آفتاب نکلتا ہے تو اُڑ جاتی ہیں اور اُنکا مکان کوئی نہیں جانتا۔
۱۸ اے شاہِ اسور تیرے چرواہے سو گئے تیرے سردار لیٹ گئے۔ تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہو گئی اور اُسکو فراہم کرنے والا کوئی نہیں۔
۱۹ تیری شکستگی لاعلاج ہے تیرا زخم کاری ہے تیرا حال سُنکر سب تالی بجائینگے کیونکہ کون ہے جس پر ہمیشہ تیری شرارت کا بار نہ تھا؟

حبقّوق

باب ۱

۱ حبقّوق نبی کی رویا کا بارِ نبوّت۔
۲ اَے خداوند! مَیں کب تک نالہ کرونگا اور تُو نہ سُنیگا؟ مَیں تیرے حضور کب تک چلاؤنگا ظلم! ظلم! اور تُو نہ بچائیگا۔
۳ تُو کیوں مجھے بدکرداری اور کج رفتاری دکھاتا ہے؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے سامنے ہیں فتنہ و فساد برپا ہوتے رہتے ہیں۔
۴ اِسلئے شریعت کمزور ہو گئی اور انصاف مُطلق جاری نہیں ہوتا کیونکہ شریر صادقوں کو گھیر لیتے ہیں۔ پس اِنصاف کا خون ہو رہا ہے۔
۵ قوموں پر نظر کرو اور دیکھو اور مُتعجب ہو کیونکہ مَیں تمہارے ایام میں ایک ایسا کام کرنے کو ہوں کہ اگر کوئی تم سے اُسکا بیان کرے تو تم ہرگز باور نہ کروگے۔
۶ کیونکہ دیکھو مَیں کسدیوں کو چڑھا لاؤنگا۔ وہ تُند خو اور تُند مزاج قوم ہیں جو وسعتِ زمین سے ہو کر گذرتے ہیں تاکہ اُن بستیوں پر جو اُن کی نہیں ہیں قبضہ کر لیں۔
۷ وہ ڈراؤنے اور ہیبتناک ہیں۔ وہ خُود ہی اپنی عدالت اور شان کا مصدر ہیں۔
۸ اُنکے گھوڑے چیتوں سے بھی تیز رفتار اور شام کو نکلنے والے بھیڑیوں سے زیادہ خونخوار ہیں اور اُنکے سوار کودتے پھاندتے آتے ہیں۔ ہاں وہ دُور سے چلے آتے ہیں وہ عُقاب کی مانند ہیں جو اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔
۹ وہ سب غارتگری کو آتے ہیں۔ وہ سیدھے بڑھے چلے آتے ہیں اور اُنکے اسیر ریت کے ذرّوں کی مانند بے شمار

۱۰ ہوتے ہیں۔ وہ بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور اُمرا کو مسخرہ بناتے ہیں۔ وہ قلعوں کو حقیر جانتے ہیں کیونکہ ۱۱ وہ مٹی سے دمدمے باندھکر اُنکو فتح کر لیتے ہیں۔ تب وہ گردباد کی طرح گذرتے اور خطا کر کے گنہگار ہوتے ہیں ۱۲ کیونکہ اُنکا زور ہی اُنکا خدا ہے۔ اَے خداوند میرے خدا! اَے میرے قدوس! کیا تو ازل سے نہیں ہے؟ ہم نہیں مرینگے۔ اَے خداوند تو نے اُنکو عدالت کے لئے ٹھہرایا ہے اور اَے چٹان تو نے اُنکو تادیب کے لئے مقرر کیا ہے۔ ۱۳ تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور کجرفتاری پر نگاہ نہیں کر سکتا پھر تو دغابازوں پر کیوں نظر کرتا ہے اور جب شریر اپنے سے زیادہ صادق کو نگل جاتا ہے تب تو کیوں خاموش ۱۴ رہتا ہے۔ اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں اور کیڑے مکوڑوں کی مانند بناتا ہے جن پر کوئی حکومت کرنے والا ۱۵ نہیں؟ وہ اُن سب کو شست سے اُٹھا لیتے ہیں۔ اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں اور مہاجال میں جمع ۱۶ کرتے ہیں اِسلئے وہ شادمان اور خوشوقت ہیں۔ اِسی لئے وہ اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ہیں اور اپنے مہاجال کے آگے بخور جلاتے ہیں کیونکہ اِن کے وسیلہ سے اُنکا بخرہ لذیذ اور اُنکی غذا چرب ہے۔ ۱۷ پس کیا وہ اپنے جال کو خالی کرنے اور قوموں کو متواتر قتل کرنے سے باز نہ آئینگے؟

باب ۲

۱ میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا اور برج پر چڑھکر اِنتظار کرونگا کہ وہ مجھ سے کیا کہتا ہے اور میں اپنی ۲ فریاد کی بابت کیا جواب دوں۔ تب خداوند نے مجھے جواب دیا اور فرمایا کہ رویا کو تختیوں پر ایسی صفائی سے ۳ لکھ کہ لوگ دوڑتے ہوئے بھی پڑھ سکیں۔ کیونکہ یہ رویا ایک مقررہ وقت کے لئے ہے۔ یہ جلد وقوع میں آئیگی اور خطا نہ کریگی۔ اگرچہ اِس میں دیر ہو تو بھی اِس کا منتظر رہ کیونکہ یہ یقیناً وقوع میں آئیگی تاخیر نہ کریگی۔ ۴ دیکھ متکبر آدمی کا دل راست نہیں ہے لیکن صادق اپنے اِیمان سے زندہ رہیگا۔ ۵ بیشک متکبر آدمی مے کی مانند دغاباز ہے۔ وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا۔ وہ پاتال کی مانند اپنی ہوس بڑھاتا ہے۔ وہ موت کی مانند ہے کبھی آسودہ نہیں ہوتا بلکہ سب قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ہے اور سب اُمتوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہے۔ ۶ کیا یہ سب اُس پر مثل نہ لائینگے اور طنزاً نہ کہینگے کہ اُس پر افسوس جو اَوروں کے مال سے مالدار ہوتا ہے! لیکن یہ کب تک؟ اور اُس پر جو کثرت سے گرو لیتا ہے! ۷ کیا وہ تجھے کھا جانے کو اچانک نہ اُٹھینگے اور تجھے مضطرب کرنے کو بیدار نہ ہونگے اور تو اُنکے لئے لوٹ نہ ہوگا؟ ۸ چونکہ تو نے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا اور ملک و شہر و باشندوں میں خونریزی اور ستمگری کی ہے اِسلئے باقی ماندہ لوگ تجھے غارت کرینگے۔

۹ اُس پر افسوس جو اپنے گھرانے کے لئے ناجائز نفع اُٹھاتا ہے تاکہ اپنا آشیانہ بلندی پر بنائے۔ اور مصیبت سے محفوظ رہے! ۱۰ تو نے بہت سی اُمتوں کو برباد کر کے اپنے گھرانے کے لئے رسوائی حاصل کی اور اپنی جان کا گنہگار ہوا۔ ۱۱ کیونکہ دیوار سے پتھر چلائینگے اور چھت سے شہتیر جواب دینگے۔

۱۲ اُس پر افسوس جو قصبہ کو خونریزی سے اور شہر کو بدکرداری سے تعمیر کرتا ہے! ۱۳ کیا یہ ربُّ الافواج کی طرف سے نہیں کہ لوگوں کی محنت آگ کے لئے ہو اور قوموں کی مشقت بطالت کے لئے؟ ۱۴ کیونکہ جسطرح سمندر پانی سے بھرا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کے عرفان سے معمور ہوگی۔

۱۵ اُس پر افسوس جو اپنے ہمسایہ کو اپنے قہر کا جام پلا کر متوالا کرتا ہے تاکہ اُسکو بے پردہ کرے! ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہے۔ تو بھی پی کر اپنی نامختونی ظاہر کر۔ خداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ اپنے دَور میں تجھ تک پہنچیگا اور رسوائی تیری شوکت کو ڈھانپ لیگی۔

۱۷ چونکہ تو نے ملک و شہر و باشندوں میں خونریزی اور

ستمگری کی ہے اِسلئے وہ زیادتی جو لُبنان پر ہُوئی اور وہ ہلاکت جس سے جانور ڈر گئے تجھ پر آئیگی ۔

۱۸ کھودی ہُوئی مُورت سے کیا حاصل کہ اُسکے بنانے والے نے اُسے کھود کر بنایا؟ ڈھالی ہُوئی مُورت اور جھوٹ سکھانے والے سے کیا فائدہ کہ اُسکا بنانے والا

۱۹ اُس پر بھروسا رکھتا اور گُونگے بُتوں کو بناتا ہے؟ اُس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے جاگ! اور بے زبان پتھر سے کہ اُٹھ! کیا وہ تعلیم دے سکتا ہے؟ دیکھ وہ تو سونے

۲۰ چاندی سے مڑھا ہے لیکن اُس میں مُطلق دم نہیں ۔ مگر خُداوند اپنی مُقدّس ہیکل میں ہے۔ ساری زمین اُس کے حضُور خاموش رہے ۔

باب ۳

۱ شِگیونوت کے سُر پر حبقُوق نبی کی دُعا :-

۲ اَے خُداوند مَیں نے تیری شُہرت سُنی اور ڈر گیا۔
اَے خُداوند اِسی زمانہ میں اپنے کام کو بحال کر۔
اِسی زمانہ میں اُسکو ظاہر کر۔
قہر کے وقت رحم کو یاد فرما

۳ خُدا تیمان سے آیا۔
اور قُدُّوس کوہِ فاران سے ۔ سِلاہ
اُسکا جلال آسمان پر چھا گیا
اور زمین اُسکی حمد سے معمُور ہو گئی۔

۴ اُسکی جگمگاہٹ نُور کی مانند تھی۔
اُسکے ہاتھ سے کرنیں نکلتی تھیں
اور اِس میں اُسکی قُدرت نِہاں تھی

۵ وبا اُسکے آگے آگے چلتی تھی
اور آتشی تیر اُسکے قدموں سے نکلتے تھے۔

۶ وہ کھڑا ہُوا اور زمین تھرّا گئی۔
اُس نے نگاہ کی اور قومیں پراگندہ ہو گئیں۔
ازلی پہاڑ پارہ پارہ ہو گئے۔
قدیم ٹیلے جُھک گئے۔
اُسکی راہیں ازلی ہیں۔

۷ مَیں نے کُوشن کے خیموں کو مُصیبت میں دیکھا
مُلکِ مدیان کے پردے ہِل گئے۔

۸ اَے خُداوند کیا تُو ندیوں سے بیزار تھا؟
کیا تیرا قہر دریاؤں پر تھا؟
کیا تیرا غضب سمُندر پر تھا
کہ تُو اپنے گھوڑوں اور فتحیاب رتھوں پر سوار ہُوا؟

۹ تیری کمان غلاف سے نکالی گئی۔
تیرا عہد قبائل کے ساتھ اُستوار تھا۔ سِلاہ
تُو نے زمین کو ندیوں سے چیر ڈالا۔

۱۰ پہاڑ تجھے دیکھ کر کانپ گئے۔
سَیلاب گُذر گئے۔
سمُندر سے شور اُٹھا
اور موجیں بلند ہُوئیں۔

۱۱ تیرے اُڑنے والے تیروں کی روشنی سے
تیرے چمکیلے بھالے کی جھلک سے
آفتاب و مہتاب اپنے بُرجوں میں ٹھہر گئے۔

۱۲ تُو غضبناک ہو کر مُلک میں سے گُذرا۔
تُو نے قہر سے قوموں کو پامال کیا

۱۳ تُو اپنے لوگوں کی نجات کی خاطر نکلا۔
ہاں اپنے ممسُوح کی نجات کی خاطر۔
تُو نے شریر کے گھر کی چھت گرا دی
اور اُسکی بُنیاد بالکل کھود ڈالی۔ سِلاہ

۱۴ تُو نے اُسی کے لٹھ سے اُس کے بہادروں کے سر پھوڑے۔
وہ مجھے پراگندہ کرنے کو گردباد کی طرح آئے۔ وہ غریبوں کو تنہائی میں نگل جانے پر خُوش تھے۔

۱۵ تُو اپنے گھوڑوں پر سوار ہو کر سمُندر سے
ہاں بڑے سَیلاب سے پار ہو گیا۔

۱۶ مَیں نے سُنا اور میرا دل دہل گیا۔
اُس شور کے سبب سے میرے ہونٹ ہلنے لگے
میری ہڈیاں بوسیدہ ہو گئیں
اور مَیں کھڑے کھڑے کانپنے لگا

لیکن مَیں صبر سے اُنکے بُرے دِن کا مُنتظِر رہُوں۔
جو لشکر کشی ہو کر ہم پر حملہ کرتے ہیں۔
۱۷ اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھُولے
اور تاک میں پھل نہ لگے
اور زیتُون کا حاصِل ضائع ہو جائے
اور کھیتوں میں کچھ پیداوار نہ ہو
اور بھیڑ خانہ سے بھیڑیں جاتی رہیں
اور طویلوں میں مویشی نہ ہوں
تَو بھی مَیں خُداوند سے خُوش رہُونگا
۱۸ اور اپنے نجات بخش خُدا سے خُوشوقت ہُونگا۔
۱۹ خُداوند خُدا میری توانائی ہے۔
وہ میرے پاؤں ہرنی کے سے بنا دیتا ہے
اور مُجھے میری اُونچی جگہوں میں چلاتا ہے ❖
(میر مُغنّی کے لِئے میرے تار دار سازوں کے ساتھ)

باب ۱

۱ خُداوند کا کلام جو شاہِ یہُوداہ یُوسیاہ بِن امُون کے ایّام میں صفنیاہ بِن کُوشی بِن جدلیاہ بِن امریاہ بِن حِزقیاہ پر نازِل ہُوا۔ ۲ خُداوند فرماتا ہے مَیں رُویِ زمِین سے سب کچھ بالکُل نیست کرُونگا۔ ۳ اِنسان اور حَیوان کو نیست کرُونگا۔ ہَوا کے پرندوں اور سمُندر کی مچھلیوں کو اور شرِیروں اور اُنکے بُتوں کو نیست کرُونگا اور اِنسان کو رُویِ زمِین سے فنا کرُونگا خُداوند فرماتا ہے۔ ۴ مَیں یہُوداہ پر اور یروشلیم کے سب باشِندوں پر ہاتھ چلاؤُنگا اور اِس مکان میں سے بعل کے بقیّہ کو اور کماریم کے نام کو پُجاریوں سمیت نیست کرُونگا۔ ۵ اور اُنکو بھی جو کوٹھوں پر چڑھ کر اجرامِ فلک کی پرستِش کرتے ہیں اور اُنکو جو خُداوند کی عِبادت کا عہد کرتے ہیں لیکن مِلکوم کی قسم کھاتے ہیں۔ ۶ اور اُنکو بھی جو خُداوند سے برگشتہ ہو کر نہ اُسکے طالِب ہُوئے اور نہ اُنہوں نے اُس سے مشورت لی۔

۷ تُم خُداوند خُدا کے حضُور خاموش رہو کیونکہ خُداوند کا دِن نزدِیک ہے اور اُس نے ذبیحہ تیّار کیا ہے اور اپنے مہمانوں کو مخصُوص کیا ہے۔ ۸ اور خُداوند کے ذبیحہ کے دِن یُوں ہوگا کہ مَیں اُمرا اور شاہزادوں کو اور اُن سب کو جو اجنبیوں کی پوشاک پہنتے ہیں سزا دُونگا۔ ۹ مَیں اُسی روز اُن سب کو جو لوگوں کے گھروں میں گھُس کر اپنے آقا کے گھر کو لُوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں سزا دُونگا۔ ۱۰ اور خُداوند فرماتا ہے اُسی روز مچھلی پھاٹک سے رونے کی آواز اور مِشنہ سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑے غَوغا کی صدا اُٹھیگی۔ ۱۱ اَے مکتیس کے رہنے والو! ماتم کرو کیونکہ سب سَوداگر مارے گئے جو چاندی سے لدے تھے سب ہلاک ہُوئے۔ ۱۲ پھر مَیں چراغ لیکر یروشلیم میں تلاش کرُونگا اور جِتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں اور دِل میں کہتے ہیں کہ خُداوند سزا و جزا نہ دیگا اُنکو سزا دُونگا۔ ۱۳ تب اُنکا مال لُٹ جائیگا اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے وہ گھر تو بنائینگے پر اُن میں بود و باش نہ کرینگے اور تاکِستان لگائینگے پر اُنکی مَے نہ پیئینگے۔ ۱۴ خُداوند کا روزِ عظیم قرِیب ہے ہاں وہ نزدِیک آگیا۔ وہ آ پہنچا! سُنو! خُداوند کے دِن کا شور! زبردست آدمی پھُوٹ پھُوٹ کر روئیگا۔ ۱۵ وہ دِن قہر کا دِن ہے۔ دُکھ اور رنج کا دِن۔ ویرانی اور خرابی کا دِن تاریکی اور اُداسی کا دِن ابر اور تیرگی کا دِن۔ ۱۶ حصِین شہروں اور اُونچے بُرجوں کے خِلاف نرسنگے اور جنگی للکار کا دِن۔ ۱۷ اور مَیں بنی آدم پر مُصیبت لاؤُنگا یہاں تک کہ وہ اندھوں کی مانِند چلینگے کیونکہ وہ خُداوند کے گُنہگار ہُوئے۔ اُنکا خُون دھُول کی طرح گِرایا جائیگا اور اُنکا گوشت نجاست کی مانِند۔ ۱۸ خُداوند کے قہر کے دِن اُنکا سونا چاندی اُنکو بچا نہ سکیگا بلکہ تمام

مُلک کو اُسکی غیرت کی آگ کھا جائیگی کیونکہ وہ یک لخت
مُلک کے سب باشندوں کو تمام کر ڈالیگا۔

باب ۲

۱ اَے بے حیا قوم جمع ہو! جمع ہو! ۲ اِس سے پہلے کہ
تقدیرِ الٰہی ظاہر ہو اور وہ دِن بھُس کی مانند جاتا رہے
اور خُداوند کا قہرِ شدید تُم پر نازل ہو اور اُسکے غضب کا دِن
تُم پر آ پہنچے۔ ۳ اَے مُلک کے سب حلیم لوگو جو خُداوند کے
احکام پر چلتے ہو اُسکے طالب ہو! راستبازی کو ڈھونڈو۔
فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید خُداوند کے غضب کے دِن تُم
کو پناہ مِلے۔ ۴ کیونکہ غزؔہ متروک ہوگا اور اسقلون ویران کیا
جائیگا اور اشدُود دوپہر کو خارج کر دیا جائیگا اور عقرون
کی بیخکنی کی جائیگی۔ ۵ سمندر کے ساحل کے رہنے والوں
یعنی کریتیوں کی قوم پر افسوس! اَے کنعان فلستیوں
کی سرزمین! خُداوند کا کلام تیرے خلاف ہے۔ میں تجھے نیست
و نابود کرونگا یہاں تک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے۔ ۶ اور سمندر
کے ساحل چراگاہیں ہونگے جن میں چرواہوں کی جھونپڑیاں
اور بھیڑخانے ہونگے۔ ۷ اور وُہی ساحل یہُوداہ کے گھرانے
کے بقیہ کے لِئے ہونگے۔ وہ اُن میں چرایا کرینگے۔ وہ شام
کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹا کرینگے کیونکہ خُداوند
اُنکا خُدا اُن پر پھِر نظر کریگا اور اُنکی اسیری کو موقُوف کریگا۔
۸ مَیں نے موآب کی ملامت اور بنی عمُّون کی لعن طعن سُنی ہے
جنہوں نے میری قوم کو ملامت کی اور اُنکی حدُود کو دبا لیا ہے۔
۹ اِسلئے ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات
کی قسم! یقیناً موآب سدوم کی مانند ہوگا اور بنی عمُّون
عمورہ کی مانند وہ پُرخار و نمکزار اور ابدُالآباد برباد رہینگے
میرے لوگوں کا بقیہ اُنکو غارت کریگا اور میری قوم کے باقی
لوگ اُنکے وارث ہونگے۔ ۱۰ یہ سب کچھ اُنکے تکبُّر کے سبب سے
اُن پر آئیگا کیونکہ اُنہوں نے ربُّ الافواج کے لوگوں کو
ملامت کی اور اُن پر زیادتی کی۔ ۱۱ خُداوند اُنکے لئے مہیب ناک
ہوگا اور زمین کے تمام معبُودوں کو لاغر کر دیگا اور بحری ممالک
کے سب باشندے اپنی اپنی جگہ میں اُسکی پرستش کرینگے۔
۱۲ اَے کوشؔ کے باشندو! تُم بھی میری تلوار سے مارے
جاؤ گے۔ ۱۳ اور وہ شمال کی طرف اپنا ہاتھ بڑھائیگا اور اسور
کو نیست کریگا اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند خشک
کر دیگا۔ ۱۴ اور جنگلی جانور اُس میں لیٹینگے اور ہر قسم کے
حیوان حواصل اور خارپُشت اُسکے ستونوں کے سروں
پر مقام کرینگے۔ اُنکی آواز اُسکے جھروکوں میں ہوگی۔ اُس کی
دہلیزوں میں ویرانی ہوگی کیونکہ دیودار کا کام کھُلا چھوڑا گیا
ہے۔ ۱۵ یہ وہ شادمان شہر ہے جو بے فکر تھا جس نے دِل
میں کہا کہ مَیں ہُوں اور میرے سوا کوئی دُوسرا نہیں۔ وہ
کیسا ویران ہُوا! حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ! ہر ایک جو
اُدھر سے گذریگا سُسکاریگا اور ہاتھ ہلائیگا۔

باب ۳

۱ اُس سرکش و ناپاک و ظالم شہر پر افسوس! ۲ اُس نے
کلام کو نہ سُنا وہ تربیت پذیر نہ ہُوا۔ اُس نے خُداوند پر توکّل
نہ کیا اور اپنے خُدا کی قُربت کی آرزو نہ کی۔ ۳ اُسکے اُمرا اُس میں
گرجنے والے ببر ہیں۔ اُسکے قاضی بھیڑئیے ہیں جو شام کو
نکلتے ہیں اور صُبح تک کچھ نہیں چھوڑتے۔ ۴ اُسکے نبی لاف زن
اور دغاباز ہیں۔ اُسکے کاہنوں نے پاک کو ناپاک ٹھہرایا اور
اُنہوں نے شریعت کو مروڑا ہے۔ ۵ خُداوند جو صادِق ہے اُسکے
اندر ہے۔ وہ بے انصافی نہ کریگا۔ وہ ہر صُبح بِلاناغہ اپنی
عدالت ظاہر کرتا ہے مگر بے انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا۔
۶ مَیں نے قوموں کو کاٹ ڈالا۔ اُنکے برج برباد کئے گئے۔ مَیں نے
اُنکے کوچوں کو ویران کیا یہاں تک کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا
اُنکے شہر اُجاڑ ہُوئے اور اُن میں کوئی اِنسان نہیں۔ کوئی
باشندہ نہیں۔ ۷ مَیں نے کہا کہ فقط مجھ سے ڈر اور تربیت پذیر
ہو تاکہ اُسکی بستی کاٹی نہ جائے اُس سب کے مطابق جو مَیں
نے اُسکے حق میں ٹھہرایا تھا لیکن اُنہوں نے عمداً اپنی روش
کو بگاڑا۔ ۸ پس خُداوند فرماتا ہے میرے منتظر رہو جب تک
کہ مَیں لُوٹ کے لئے نہ اُٹھوں کیونکہ مَیں نے ٹھان لیا ہے کہ
قوموں کو جمع کروں اور مملکتوں کو اکٹھا کروں تاکہ اپنے غضب
یعنی تمام قہرِ شدید کو اُن پر نازل کروں کیونکہ میری غیرت کی آگ
ساری زمین کو کھا جائیگی۔ ۹ اور مَیں اُس وقت لوگوں کے
ہونٹ پاک کر دُونگا تاکہ وہ سب خُداوند سے دُعا کریں

۱۰ اور ایک دِل ہوکر اُسکی عبادت کریں۔ کُوش کی نہروں کے پار سے میرے عابد یعنی میری پراگندہ قوم میرے لئے ہدیہ لائیگی۔ ۱۱ اُسی روز تُو اپنے سب اعمال کے سبب سے جن سے تُو میری گنہگار ہُوئی شرمندہ نہ ہوگی کیونکہ مَیں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مُتکبّر لوگوں کو نِکال دُونگا اور پھر تُو میرے کوہِ مُقدّس پر تکبُّر نہ کریگی۔ ۱۲ اور مَیں تُجھ میں ایک مظلُوم اور مسکین بقیّہ چھوڑ دُونگا اور وہ خُداوند کے نام پر توکُّل کرینگے۔ ۱۳ اِسرائیل کے باقی لوگ نہ بدی کرینگے نہ جھُوٹ بولینگے اور نہ اُنکے مُنہ میں دغا کی باتیں پائی جائینگی بلکہ وہ کھائینگے اور لیٹ رہینگے اور کوئی اُنکو نہ ڈرائیگا۔ ۱۴ اَے بِنتِ صِیُّون نغمہ سرائی کر! اَے اِسرائیل! للکار۔ اَے دُخترِ یرُوشلیم! پُورے دِل سے خُوشی منا اور شادمان ہو۔ ۱۵ خُداوند نے تیری سزا کو دُور کر دیا۔ اُس نے تیرے دُشمنوں کو نِکال دیا۔ خُداوند اِسرائیل کا بادشاہ تیرے اندر ہے۔ تُو پھر مُصیبت کو نہ دیکھیگی۔

۱۶ اُس روز یرُوشلیم سے کہا جائیگا ہراسان نہ ہو! اَے صِیُّون تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں۔ ۱۷ خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ میں ہے قادِر ہے۔ وُہی بچا لیگا۔ وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خُوشی کریگا۔ وہ اپنی مُحبّت میں مسرُور رہیگا۔ وہ گاتے ہُوئے تیرے لئے شادمانی کریگا۔ ۱۸ مَیں تیرے اُن لوگوں کو جو عیدوں سے محرُوم ہونے کے سبب سے غمگین اور ملامت سے زیرِ بار ہیں جمع کرُونگا۔ ۱۹ دیکھ مَیں اُس وقت تیرے سب ستانے والوں کو سزا دُونگا اور لنگڑوں کو رہائی دُونگا اور جو ہانک دِئے گئے اُن کو اِکٹھّا کرُونگا اور جو تمام جہان میں رُسوا ہُوئے اُنکو سِتُودہ اور نامور کرُونگا۔ ۲۰ اُس وقت مَیں تُم کو جمع کر کے مُلک میں لاؤنگا کیونکہ جب تُمہاری جِیتے جی ہی میں تُمہاری اسیری کو مَوقُوف کرُونگا تو تُم کو زمین کی سب قَوموں کے درمیان نامور اور سِتُودہ کرُونگا خُداوند فرماتا ہے۔

حجّی

باب ۱

۱ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے برس کے چھٹے مہینے کی پہلی تاریخ کو یہُوداہ کے ناظِم زرُبّابل بِن سیالتی ایل اور سردار کاہن یشُوع بِن یہُوصدق کو حجّی نبی کی معرفت خُداوند کا کلام پہنچا۔ ۲ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں ابھی خُداوند کے گھر کی تعمیر کا وقت نہیں آیا۔ ۳ تب خُداوند کا کلام حجّی نبی کی معرفت پہنچا۔ ۴ کہ کیا تُمہارے لئے مُسقّف گھروں میں رہنے کا وقت ہے جبکہ یہ گھر وِیران پڑا ہے؟ ۵ اور اب ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تُم اپنی روِش پر غَور کرو۔ ۶ تُم نے بہُت سا بویا پر تھوڑا کاٹا۔ تُم کھاتے ہو پر آسُودہ نہیں ہوتے۔ تُم پیتے ہو پر پیاس نہیں بُجھتی۔ تُم کپڑے پہنتے ہو پر گرم نہیں ہوتے اور مزدُور اپنی مزدُوری سُوراخدار تھیلی میں جمع کرتا ہے۔ ۷ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اپنی روِش پر غَور کرو۔ ۸ پہاڑوں سے لکڑی لا کر یہ گھر تعمیر کرو اور مَیں اُس سے خُوش ہُونگا اور میری تمجید ہوگی خُداوند فرماتا ہے۔ ۹ تُم نے بہُت کی اُمیّد رکھّی اور دیکھو تھوڑا مِلا اور جب تُم اُسے اپنے گھر میں لائے تو مَیں نے اُسے اُڑا دیا۔ ربُّ الافواج فرماتا ہے کیوں؟ اِسلئے کہ میرا گھر وِیران ہے اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گھر کو دَوڑا چلا جاتا ہے۔ ۱۰ اِسلئے نہ آسمان سے اوس گرتی ہے اور نہ زمین اپنا حاصِل دیتی ہے۔ ۱۱ اور مَیں نے خُشک سالی کو طلب کیا کہ مُلک اور پہاڑوں پر اور اناج اور نئی مَے اور تیل اور زمین کی سب پَیداوار پر اور اِنسان و حَیوان پر اور ہاتھ کی ساری محنت پر آئے۔

۱۲ تب زرُبّابل بِن سیالتی ایل اور سردار کاہن یشُوع بِن یہُوصدق اور لوگوں کا سب بقیّہ خُداوند اپنے خُدا کے کلام اور اُسکے بھیجے ہُوئے حجّی نبی کی باتوں کے شُنوا ہُوئے اور لوگ خُداوند کے حضُور ترسان ہُوئے۔ ۱۳ تب خُداوند کے پَیغمبر حجّی

نے خُداوند کا پیغام اُن لوگوں کو سُنایا کہ خُداوند فرماتا ہے مَیں
۱۴ تُمہارے ساتھ ہُوں۔ پھر خُداوند نے یہُوداہ کے ناظِم زرُبّابل
بِن سیالتی ایل کی اور سردار کاہِن یشُوع بِن یہُوصدق
کی اور لوگوں کے بقیّہ کی رُوح کو ترغیب دی۔ پس وہ آکر
۱۵ ربُّ الافواج اپنے خُدا کے گھر کی تعمیر میں مشغُول ہُوئے۔ اور
یہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے برس کے
چھٹے مہینے کی چوبیسویں تارِیخ کا ہے۔

۲

۱ ساتویں مہینے کی اکیسویں تارِیخ کو خُداوند کا کلام
۲ حجّی نبی کی معرفت پہنچا۔ کہ یہُوداہ کے ناظِم زرُبّابل بِن
سیالتی ایل سردار کاہِن یشُوع بِن یہُوصدق اور لوگوں
۳ کے بقیّہ سے یُوں کہہ۔ کہ تُم میں سے کِس نے اِس ہَیکل کی
پہلی رَونق کو دیکھا؟ اور اب کیسی دِکھائی دیتی ہے؟ کیا یہ
۴ تُمہاری نظر میں ناچیز نہیں ہے؟ لیکن اَے زرُبّابل حَوصلہ
رکھ خُداوند فرماتا ہے اور اَے سردار کاہِن یشُوع بِن
یہُوصدق حَوصلہ رکھ اور اَے مُلک کے سب لوگو حَوصلہ رکھّو
خُداوند فرماتا ہے اور کام کرو کیونکہ مَیں تُمہارے ساتھ ہُوں
۵ ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ مِصر سے نِکلتے وقت مَیں نے تُم سے
جو عہد کِیا تھا اُسکے مُطابِق میری رُوح تُمہارے ساتھ رہتی
۶ ہے ہِمّت نہ ہارو۔ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں
تھوڑی دیر میں پھر ایک بار آسمان و زمِین اور بحر و برّ کو ہِلا
۷ دُونگا۔ مَیں سب قَوموں کو ہِلا دُونگا اور اُنکی مرغُوب چیزیں
آئینگی اور مَیں اِس گھر کو جلال سے معمُور کرُونگا ربُّ الافواج
۸ فرماتا ہے۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے ربُّ الافواج
۹ فرماتا ہے۔ اِس پچھلے گھر کی رَونق پہلے گھر کی رَونق سے
زِیادہ ہوگی ربُّ الافواج فرماتا ہے اور مَیں اِس مکان میں
سلامتی بخشُونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔

۱۰ اور دارا بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے سال کے
نویں مہینے کی چوبیسویں تارِیخ کو خُداوند کا کلام حجّی نبی کی
۱۱ معرفت پہنچا۔ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ شرِیعت کی
۱۲ بابت کاہنوں سے دریافت کر۔ کہ اگر کوئی پاک گوشت کو
اپنے لباس کے دامن میں لِئے جاتا ہو اور اُسکا دامن روٹی
یا دال یا مَے یا تیل یا کِسی طرح کے کھانے کی چیز کو چھُو جائے
تو کیا وہ چیز پاک ہو جائیگی؟ کاہنوں نے جواب دِیا ہرگز نہیں۔
۱۳ پھر حجّی نے پُوچھا کہ اگر کوئی کِسی مُردہ کو چھُونے سے ناپاک ہو
گیا ہو اور اِن میں سے کِسی چیز کو چھُوئے تو کیا وہ چیز ناپاک ہو
۱۴ جائیگی؟ کاہنوں نے جواب دِیا ضرُور ناپاک ہو جائیگی۔ پھر
حجّی نے کہا خُداوند فرماتا ہے میری نظر میں اِن لوگوں اور اِس
قَوم اور اِنکے اعمال کا یہی حال ہے اور جو کُچھ اِس جگہ گُذرانتے
۱۵ ہیں ناپاک ہے۔ پس اب اور آیندہ کو اُس وقت کا خیال
رکھّو جبکہ ابھی خُداوند کی ہَیکل کا پتّھر پر پتّھر نہ رکھّا گیا
۱۶ تھا۔ اُس تمام زمانہ میں جب کوئی بِیس پیمانوں کی آس
رکھتا تو دس ہی مِلتے تھے اور جب کوئی مَے کے حَوض سے
۱۷ پچاس پیمانے نِکالنے جاتا تو بِیس ہی نِکلتے تھے۔ اور
مَیں نے تُم کو تُمہارے سب کاموں میں بادِ سمُوم اور گیرُوئی
اور اولوں سے مارا پر تُم میری طرف رجُوع نہ لائے خُداوند
۱۸ فرماتا ہے۔ اب اور آیندہ اِسکا خیال رکھّو۔ آج خُداوند
کی ہَیکل کی بُنیاد کے ڈالے جانے یعنی نویں مہینے کی
۱۹ چوبیسویں تارِیخ سے اِسکا خیال رکھّو۔ کیا اِس وقت
بیج کھتّے میں ہے؟ ابھی تو تاک اور انجیر اور انار اور
زَیتُون میں پھل نہیں لگا۔ آج ہی سے مَیں تُم کو
برکت دُونگا۔

۲۰ پھر اِسی مہینے کی چوبیسویں تارِیخ کو خُداوند کا کلام
۲۱ حجّی نبی پر نازِل ہُؤا۔ کہ یہُوداہ کے ناظِم زرُبّابل سے
۲۲ کہہ دے کہ مَیں آسمان اور زمِین کو ہِلا دُونگا۔ اور
سلطنتوں کے تخت اُلٹ دُونگا اور قَوموں کی سلطنتوں
کی توانائی نیست کر دُونگا اور رتھوں کو سواروں سمیت
اُلٹ دُونگا اور گھوڑے اور اُنکے سوار گِر جائینگے اور
۲۳ ہر شخص اپنے بھائی کی تلوار سے قتل ہوگا۔ ربُّ الافواج
فرماتا ہے اَے میرے خادِم زرُبّابل بِن سیالتی ایل
اُسی روز مَیں تُجھے لُونگا خُداوند فرماتا ہے۔ اور
نگین ٹھہراؤُنگا کیونکہ مَیں نے تُجھے برگزیدہ کِیا
ہے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔

باب ۱

۱ دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو پر نازل ہوا ۲ کہ خداوند تمہارے باپ دادا سے سخت ناراض رہا۔ ۳ اِسلئے تو اُن سے کہہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم میری طرف رجوع ہو ربُّ الافواج کا فرمان ہے تو میں تمہاری طرف رجوع ہونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ ۴ تم اپنے باپ دادا کی مانند نہ بنو جن سے اگلے نبیوں نے بآوازِ بلند کہا ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم اپنی بُری روش اور بد اعمالی سے باز آؤ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہے۔ ۵ تمہارے باپ دادا کہاں ہیں؟ کیا انبیا ہمیشہ زندہ رہتے ہیں؟ ۶ لیکن میرا کلام اور میرے آئین جو میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو فرمائے تھے کیا وہ تمہارے باپ دادا پر پورے نہیں ہوئے؟ چنانچہ اُنہوں نے رجوع لا کر کہا کہ ربُّ الافواج نے اپنے اِرادہ کے مطابق ہماری عادات اور ہمارے اعمال کا بدلہ دیا ہے۔

۷ دارا کے دوسرے برس اور گیارھویں مہینے یعنی ماہِ سباط کی چوبیسویں تاریخ کو خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو پر نازل ہوا۔ ۸ کہ میں نے رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک شخص سُرنگ گھوڑے پر سوار مہندی کے درختوں کے درمیان نشیب میں کھڑا تھا اور اُسکے پیچھے سُرنگ اور کُمیت اور نُقرہ گھوڑے تھے۔ ۹ تب میں نے کہا اَے میرے آقا یہ کیا ہیں؟ اِس پر فرشتہ نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا کہا میں تجھے دکھاؤنگا کہ یہ کیا ہیں۔ ۱۰ اور جو شخص مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہنے لگا ۱۱ یہ وہ ہیں جنکو خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دُنیا میں سیر کریں۔ اور اُنہوں نے خداوند کے فرشتہ سے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہا ہم نے ساری دُنیا کی سیر کی ہے اور دیکھا کہ ساری زمین میں امن و امان ہے۔ ۱۲ پھر خداوند کے فرشتہ نے کہا اَے ربُّ الافواج تو یروشلیم اور یہوداہ کے شہروں پر جن سے تو ستّر برس سے ناراض ہے کب تک رحم نہ کریگا؟ ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتہ کو جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا ملائم اور تسلّی بخش جواب دیا۔ ۱۴ تب اُس فرشتہ نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھ سے کہا بلند آواز سے کہہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ مجھے یروشلیم اور صیون کے لئے بڑی غیرت ہے۔ ۱۵ اور میں اُن قوموں سے جو آرام میں ہیں نہایت ناراض ہوں کیونکہ جب میں تھوڑا ناراض تھا تو اُنہوں نے اُس آفت کو بہت زیادہ کر دیا۔ ۱۶ اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کے ساتھ یروشلیم کو واپس آیا ہوں۔ اُس میں میرا مسکن تعمیر کیا جائے گا ربُّ الافواج فرماتا ہے اور یروشلیم پر پھر سُوت کھینچا جائیگا۔ ۱۷ پھر بلند آواز سے کہہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میرے شہر دوبارہ خوشحالی سے معمور ہونگے کیونکہ خداوند پھر صیون کو تسلّی بخشیگا اور یروشلیم کو قبول فرمائیگا۔

۱۸ پھر میں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ چار سینگ ہیں۔ ۱۹ اور میں نے اُس فرشتہ سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پوچھا کہ یہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیا یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ اور اِسرائیل اور یروشلیم کو پراگندہ کیا ہے۔ ۲۰ پھر خداوند نے مجھے چار کاریگر دکھائے ۲۱ تب میں نے کہا یہ کیوں آئے ہیں؟ اُس نے جواب دیا یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ کو ایسا پراگندہ کیا کہ کوئی سر نہ اُٹھا سکا لیکن یہ اِسلئے آئے ہیں کہ اُنکو ڈرائیں اور اُن قوموں کے سینگوں کو پست کریں جنہوں نے یہوداہ کے مُلک کو پراگندہ کرنے کے لئے سینگ اُٹھایا ہے۔

باب ۲

۱ پھر میں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص جریب ہاتھ میں لئے کھڑا ہے۔ ۲ اور میں نے پوچھا تو کہاں جاتا ہے؟ اُس نے مجھے جواب دیا یروشلیم کی پیمایش کو تاکہ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی کتنی

۳ ہے۔ اور دیکھو وہ فرشتہ جو مُجھ سے گفتگو کرتا تھا روانہ ہُوا اور
۴ دُوسرا فرشتہ اُسکے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا دَوڑ اور اِس
جوان سے کہہ کہ یروشلیم اِنسان و حیوان کی کثرت کے باعث
۵ بے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہوگا۔ کیونکہ خُداوند فرماتا ہے
مَیں اُسکے لئے چاروں طرف آتشی دیوار ہُونگا اور اُسکے اندر اُسکی
۶ شوکت۔ سُنو! خُداوند فرماتا ہے شمال کی سرزمین سے جہاں
تُم آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کئے گئے نکل
۷ بھاگو خُداوند فرماتا ہے۔ اَے صیُّون تُو جو دُخترِ بابل کے ساتھ
۸ بستی ہے نکل بھاگ۔ کیونکہ ربُّ الافواج جس نے مُجھے
اپنے جلال کی خاطر اُن قوموں کے پاس بھیجا ہے جنہوں نے
تُم کو غارت کیا یُوں فرماتا ہے کہ جو کوئی تُم کو چھُوتا ہے میری
۹ آنکھ کی پُتلی کو چھُوتا ہے۔ کیونکہ دیکھ مَیں اُن پر اپنا ہاتھ ہلاؤُنگا
اور وہ اپنے غلاموں کے لئے لُوٹ ہونگے۔ تب تُم جانوگے کہ
۱۰ ربُّ الافواج نے مُجھے بھیجا ہے۔ اَے دُخترِ صیُّون تُو گا اور
خوشی کر کیونکہ دیکھ مَیں آکر تیرے اندر سکونت کرُونگا خُداوند
۱۱ فرماتا ہے۔ اور اُس وقت بہت سی قومیں خُداوند سے میل
کرینگی اور میری اُمّت ہونگی اور مَیں تیرے اندر سکونت کرُونگا
تب تُو جانیگی کہ ربُّ الافواج نے مُجھے تیرے پاس بھیجا ہے۔
۱۲ اور خُداوند یہُوداہ کو مُلکِ مُقدّس میں اپنی میراث کا بخرہ ٹھہرائیگا
۱۳ اور یروشلیم کو قبُول فرمائیگا۔ اَے بنی آدم خُداوند کے حضُور
خاموش رہو کیونکہ وہ اپنے مُقدّس مسکن سے اُٹھا ہے۔

باب ۳

۱ اور اُس نے مُجھے یہ دِکھایا کہ سردار کاہن یشُوع خُداوند
کے فرشتہ کے سامنے کھڑا ہے اور شیطان اُسکے دہنے ہاتھ
۲ اِستادہ ہے تاکہ اُسکا مُقابلہ کرے۔ اور خُداوند نے شیطان
سے کہا اَے شیطان! خُداوند تُجھے ملامت کرے ہاں وہ
خُداوند جس نے یروشلیم کو قبُول کیا ہے تُجھے ملامت کرے۔
۳ کیا یہ وہ لکٹی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہے؟ اور یشُوع
۴ میلے کپڑے پہنے فرشتہ کے سامنے کھڑا تھا۔ پھر اُس نے اُن
سے جو اُسکے سامنے کھڑے تھے کہا اِسکے میلے کپڑے اُتار دو
اور اُس سے کہا دیکھ مَیں نے تیری بدکرداری تُجھ سے دُور کی
۵ اور مَیں تُجھے نفیس پوشاک پہناؤُنگا۔ اور اُس نے کہا کہ
اُسکے سر پر صاف عمامہ رکھّو تب اُنہوں نے اُسکے سر پر صاف
عمامہ رکھّا اور پوشاک پہنائی اور خُداوند کا فرشتہ اُس کے
۶ پاس کھڑا رہا۔ اور خُداوند کے فرشتہ نے یشُوع سے تاکید
۷ کرکے کہا۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اگر تُو میری راہوں
پر چلے اور میرے احکام پر عمل کرے تو میرے گھر پر حکُومت
کریگا۔ اور میری بارگاہوں کا نگہبان ہوگا اور مَیں تُجھے اِن میں
۸ جو یہاں کھڑے ہیں آنے جانے کی اِجازت دُونگا۔ اب اَے
یشُوع سردار کاہن سُن تُو اور تیرے رفیق جو تیرے سامنے
بیٹھے ہیں۔ وہ اِس بات کا اِیما ہیں کہ مَیں اپنے بندہ یعنی شاخ
۹ کو لانے والا ہُوں۔ کیونکہ اُس پتّھر کو جو مَیں نے یشُوع
کے سامنے رکھا ہے دیکھ اُس پر سات آنکھیں ہیں۔ دیکھ مَیں
اِس پر کندہ کرُونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے اور مَیں اِس مُلک کی
۱۰ بدکرداری کو ایک ہی دِن میں دُور کرُونگا۔ ربُّ الافواج فرماتا
ہے اُسی روز تُم میں سے ہر ایک اپنے ہمسایہ کو تاک اور انجیر
کے نیچے بُلائیگا۔

باب ۴

۱ اور وہ فرشتہ جو مُجھ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا اور اُس نے
۲ گویا مُجھے نیند سے جگا دیا۔ اور پُوچھا تُو کیا دیکھتا ہے؟ اور مَیں
نے کہا کہ مَیں ایک سونے کا شمعدان دیکھتا ہُوں جسکے سر پر
ایک کٹورا ہے اور اُسکے اُوپر سات چراغ ہیں اور اُن ساتوں
۳ چراغوں پر اُنکی سات سات نلیاں۔ اور اُسکے پاس زیتون
کے دو درخت ہیں ایک تو کٹورے کی دہنی طرف اور دُوسرا بائیں
۴ طرف۔ اور مَیں نے اُس فرشتہ سے جو مُجھ سے کلام کرتا تھا پُوچھا
۵ اَے میرے آقا یہ کیا ہیں؟ تب اُس فرشتہ نے جو مُجھ سے
کلام کرتا تھا کہا کیا تُو نہیں جانتا یہ کیا ہیں؟ مَیں نے کہا نہیں
۶ اَے میرے آقا۔ تب اُس نے مُجھے جواب دیا کہ یہ زرُبّابل کے
لئے خُداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ
۷ میری رُوح سے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ اَے بڑے پہاڑ
تُو کیا ہے؟ تُو زرُبّابل کے سامنے میدان ہو جائیگا اور جب
وہ چوٹی کا پتّھر نکال لائیگا تو لوگ پُکارینگے کہ اُس پر فضل
۸-۹ ہو۔ فضل ہو۔ پھر خُداوند کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا۔ کہ زرُبّابل
کے ہاتھوں نے اِس گھر کی نیو ڈالی اور اُسی کے ہاتھ اِسے

تمام بھی کرینگے۔ تب تُو جانیگا کہ ربُّ الافواج نے مجھے
۱۰ تمہارے پاس بھیجا ہے ۞ کیونکہ کون ہے جس نے چھوٹی
چیزوں کے دِن کی تحقیر کی ہے؟ کیونکہ خداوند کی وہ سات
آنکھیں جو ساری زمین کی سَیر کرتی ہیں خوشی سے اُس
۱۱ ساہول کو دیکھتی ہیں جو زرُبابل کے ہاتھ میں ہے ۞ تب
مَیں نے اُس سے پُوچھا کہ یہ دونوں زیتون کے درخت جو
۱۲ شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں؟ ۞ اور مَیں نے دوبارہ
اُس سے پُوچھا کہ زیتون کی یہ دو شاخیں کیا ہیں جو سونے
کی دو نلیوں کے متّصل ہیں جنکی راہ سے سُنہلا تیل نکلا چلا
۱۳ جاتا ہے؟ ۞ اُس نے مجھے جواب دیا کیا تو نہیں جانتا یہ کیا
۱۴ ہیں؟ مَیں نے کہا نہیں اَے میرے آقا ۞ اُس نے کہا یہ وہ
دو ممسوح ہیں جو ربُّ العالمین کے حضور کھڑے رہتے ہیں ۞

۵ باب ۱ پھر مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ
۲ ایک اُڑتا ہؤا طُومار ہے ۞ اُس نے مجھ سے پُوچھا تُو کیا
دیکھتا ہے؟ مَیں نے جواب دیا ایک اُڑتا ہؤا طُومار دیکھتا
۳ ہوں جسکی لمبائی بیس ہاتھ اور چَوڑائی دس ہاتھ ہے ۞ پھر
اُس نے مجھ سے کہا یہ وہ لعنت ہے جو تمام مُلک پر نازِل
ہونے کو ہے اور اِسکے مطابق ہر ایک چور اور جھوٹی قسم کھانے
۴ والا یہاں سے کاٹ ڈالا جائیگا ۞ ربُّ الافواج فرماتا ہے
مَیں اُسے بھیجتا ہوں اور وہ چور کے گھر میں اور اُس کے
گھر میں جو میرے نام کی جھوٹی قسم کھاتا ہے گُھسیگا اور اُسکے
گھر میں رہیگا اور اُسے اُسکی لکڑی اور پتّھر سمیت برباد کریگا ۞
۵ اور وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُس نے
۶ مجھ سے کہا کہ اب تُو آنکھ اُٹھا کر دیکھ کیا نکل رہا ہے ۞ مَیں
نے پُوچھا یہ کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا یہ ایک ایفہ نکل
۷ رہا ہے اور اُس نے کہا کہ تمام مُلک میں یہی اُنکی شبیہ ہے ۞ اور
سیسے کا ایک گول سرپوش اُٹھایا گیا اور ایک عورت ایفہ میں
۸ بیٹھی نظر آئی ۞ اور اُس نے کہا کہ یہ شرارت ہے اور اُس نے
اُسکو ایفہ میں نیچے دبا کر سیسے کے اُس سرپوش کو ایفہ
۹ کے مُنہ پر رکھدیا ۞ پھر مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی اور
کیا دیکھتا ہوں کہ دو عورتیں نکل آئیں اور ہَوا اُنکے بازوؤں
میں بھری تھی کیونکہ اُنکے لقلق کے سے بازو تھے اور وہ ایفہ
۱۰ کو آسمان و زمین کے درمیان اُٹھا لے گئیں ۞ تب مَیں نے
اُس فرشتہ سے جو مجھ سے کلام کرتا تھا پُوچھا کہ یہ ایفہ کو کہاں
۱۱ لئے جاتی ہیں؟ ۞ اُس نے مجھے جواب دیا سِنعار کے مُلک
کو تاکہ اِسکے لئے گھر بنائیں اور جب وہ تیار ہو تو یہ اپنی جگہ
میں رکھی جائے ۞

۶ باب ۱ تب مَیں نے پھر آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں
کہ دو پہاڑوں کے درمیان سے چار رتھ نکلے اور وہ پہاڑ
۲ پیتل کے تھے ۞ پہلے رتھ کے گھوڑے سُرنگ۔ دُوسرے
۳ کے مُشکی ۞ تیسرے کے نُقرہ اور چوتھے کے ابلق تھے ۞
۴ تب مَیں نے اُس فرشتہ سے جو مجھ سے کلام کرتا تھا پُوچھا اَے
۵ میرے آقا یہ کیا ہیں؟ ۞ اور فرشتہ نے مجھے جواب دیا کہ یہ
آسمان کی چار ہوائیں ہیں جو ربُّ العالمین کے حضور سے
۶ نکلی ہیں ۞ اور مُشکی گھوڑوں والا رتھ شمالی مُلک کو نکلا چلا
جاتا ہے اور نُقرہ گھوڑوں والا اُسکے پیچھے اور ابلق گھوڑوں
۷ والا جنُوبی مُلک کو ۞ اور سُرنگ گھوڑوں والا بھی نکلا اور
اُنہوں نے چاہا کہ دُنیا کی سَیر کریں اور اُس نے اُن سے
کہا جاؤ دُنیا کی سَیر کرو اور اُنہوں نے دُنیا کی سَیر کی ۞
۸ تب اُس نے بلند آواز سے مجھ سے کہا دیکھ جو شمالی مُلک
کو گئے ہیں اُنہوں نے وہاں میرا جی ٹھنڈا کیا ہے ۞
۹ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہؤا ۞ کہ تُو آج ہی خلدی
۱۰ اور طوبیاہ اور یدعیاہ کے پاس جا جو بابل کے اسیروں کی
۱۱ طرف سے آکر یُوسیاہ بِن صفنیاہ کے گھر میں اُترے ہیں ۞ اور
اُن سے سونا چاندی لے کر تاج بنا اور یشوع بِن یہوصدق
۱۲ سردار کاہن کو پہنا ۞ اور اُس سے کہہ کہ ربُّ الافواج یُوں
فرماتا ہے کہ دیکھ وہ شخص جسکا نام شاخ ہے اُسکے زیرِ سایہ
۱۳ خوشحالی ہوگی اور وہ خداوند کی ہیکل کو تعمیر کریگا ۞ ہاں وہی
خداوند کی ہیکل کو بنائیگا اور وہ صاحبِ شوکت ہوگا اور تخت
نشین ہو کر حکومت کریگا اور اُسکے ساتھ کاہن بھی تخت نشین ہوگا
۱۴ اور دونوں میں صلح و سلامتی کی مشورت ہوگی ۞ اور یہ تاج
حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور حین بِن صفنیاہ کے لئے خداوند

۱۵ کی ہیکل میں یادگار ہوگا۞ اور وہ جو دُور ہیں آکر خُداوند کی ہیکل کو تعمیر کرینگے۔ تب تُم جانوگے کہ ربُّ الافواج نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے اور اگر تُم دِل سے خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری کروگے تو یہ باتیں پُوری ہونگی ۞

باب ۷

۱ دارا بادشاہ کی سلطنت کے چوتھے برس کے نویں مہینے یعنی کِسلیو مہینے کی چوتھی تاریخ کو خُداوند کا کلام زکریاہ پر ۲ نازِل ہُؤا۞ اور بیت ایل کے باشندوں نے شراضر اور رجم مَلِک اور اُسکے لوگوں کو بھیجا کہ خُداوند سے درخواست ۳ کریں۞ اور ربُّ الافواج کے گھر کے کاہنوں اور نبیوں سے پُوچھیں کہ کیا مَیں پانچویں مہینے میں گوشہ نشین ہوکر ماتم کروں ۴ جیسا کہ مَیں نے سالہاسال سے کیا ہے؟۞ تب ربُّ الافواج ۵ کا کلام مجھ پر نازِل ہُؤا۞ کہ مملکت کے سب لوگوں اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تُم نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں اِن ستّر برس تک روزہ رکھّا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے خاص ۶ میرے ہی لئے روزہ رکھّا تھا؟۞ اور جب تُم کھاتے پیتے تھے تو ۷ اپنے ہی لئے نہ کھاتے پیتے تھے؟۞ کیا یہ وُہی کلام نہیں جو خُداوند نے گذشتہ نبیوں کی معرفت فرمایا جب یروشلیم آباد اور آسُودہ حال تھا اور اُسکی نواحی کے شہر اور جنوب کی سرزمین اور میدان آباد تھے؟۞

۸ پھر خُداوند کا کلام زکریاہ پر نازِل ہُؤا۞ کہ ربُّ الافواج ۹ نے یُوں فرمایا تھا کہ راستی سے عدالت کرو اور ہر شخص اپنے ۱۰ بھائی پر کرم اور رحم کیا کرے۞ اور بیوہ اور یتیم اور مسافر اور مسکین پر ظلم نہ کرو اور تُم میں سے کوئی اپنے بھائی کے خلاف ۱۱ دِل میں بُرا منصوبہ نہ باندھے۞ لیکن وہ شنوا نہ ہُوئے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی اور اپنے کانوں کو بند کیا تاکہ ۱۲ نہ سُنیں۞ اور اُنہوں نے اپنے دِلوں کو الماس کی مانند سخت کیا تاکہ شریعت اور اُس کلام کو نہ سُنیں جو ربُّ الافواج نے گذشتہ نبیوں پر اپنی رُوح کی معرفت نازِل فرمایا تھا ۱۳ اِسلئے ربُّ الافواج کی طرف سے قہرِ شدید نازِل ہُؤا۞ اور ربُّ الافواج نے فرمایا تھا جس طرح مَیں نے پُکار کر کہا اور وہ شنوا نہ ہُوئے اُسی طرح وہ پُکارینگے اور مَیں نہیں سُنونگا۞

۱۴ بلکہ اُنکو سب قوموں میں جن سے وہ ناواقف ہیں پراگندہ کرونگا یُوں اُنکے بعد مُلک ویران ہُؤا یہاں تک کہ کسی نے اُس میں آمد و رفت نہ کی کیونکہ اُنہوں نے اُس دِلکشا مُلک کو ویران کردیا۞

باب ۸

۱ پھر ربُّ الافواج کا کلام مجھ پر نازِل ہُؤا کہ ربُّ الافواج ۲ یُوں فرماتا ہے کہ مجھے صیُّون کے لئے بڑی غیرت ہے بلکہ مَیں غیرت سے سخت غضبناک ہُؤا۞ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ۳ صیُّون میں واپس آیا ہوں اور یروشلیم میں سکونت کرونگا اور یروشلیم کا نام شہرِ صدق ہوگا اور ربُّ الافواج کا پہاڑ کوہِ مُقدّس کہلائیگا۞ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ یروشلیم کے کُوچوں ۴ میں عُمر رسیدہ مرد و زن بڑھاپے کے سبب سے ہاتھ میں عصا لئے ہُوئے پھر بیٹھے ہونگے۞ اور شہر کے کُوچے کھیلنے ۵ والے لڑکے لڑکیوں سے معمُور ہونگے۞ اور ربُّ الافواج یُوں ۶ فرماتا ہے کہ اگرچہ اُن ایّام میں یہ امر اِن لوگوں کے بقیّہ کی نظر میں حیرت افزا ہو تو بھی کیا میری نظر میں حیرت افزا ہوگا؟ ربُّ الافواج فرماتا ہے۞ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے دیکھ ۷ مَیں اپنے لوگوں کو مشرقی اور مغربی ممالک سے چھڑا لُونگا۞ ۸ اور مَیں اُنکو واپس لاؤنگا اور وہ یروشلیم میں سکونت کرینگے اور وہ میرے لوگ ہونگے اور مَیں راستی و صداقت سے اُنکا خُدا ہُونگا۞ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اَے لوگو اپنے ۹ ہاتھوں کو مضبوط کرو تُم جو اِسوقت یہ کلام سُنتے ہو جو ربُّ الافواج کے گھر یعنی ہیکل کی تعمیر کے لئے بُنیاد ڈالتے وقت نبیوں کی معرفت نازِل ہُؤا۞ کیونکہ اُن دِنوں سے پہلے نہ انسان کے ۱۰ لئے مزدُوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا اور دُشمن کے سبب سے آنے جانے والے محفوظ نہ تھے کیونکہ مَیں نے سب لوگوں میں نفاق ڈال دیا۞ لیکن اب مَیں اِن لوگوں کے بقیّہ ۱۱ کے ساتھ پہلے کی طرح پیش نہ آؤنگا ربُّ الافواج فرماتا ہے۞ ۱۲ بلکہ زراعت سلامتی سے ہوگی۔ تاک اپنا پھل دیگی اور زمین اپنا حاصل اور آسمان سے اوس پڑیگی اور مَیں اِن لوگوں کے بقیّہ کو اِن سب برکتوں کا وارث بناؤنگا۞ ۱۳ اَے بنی یہُوداہ اور اَے بنی اِسرائیل جس طرح تُم دُوسری قوموں میں لعنت تھے اُسی طرح مَیں تمکو چھڑاؤنگا اور تُم برکت ہوگے

۱۴ ہراسان نہ ہو بلکہ تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں۔ کیونکہ ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح مَیں نے قصد کیا تھا کہ تم پر آفت لاؤں جب تمہارے باپ دادا نے مجھے غضبناک کیا اور مَیں اپنے ارادہ سے باز نہ رہا ربّ الافواج فرماتا ہے۔ ۱۵ اُسی طرح مَیں نے اب ارادہ کیا ہے کہ یروشلیم اور یہوداہ کے گھرانے سے نیکی کروں پس تم ہراسان نہ ہو۔ ۱۶ پر لازم ہے کہ تم اِن باتوں پر عمل کرو۔ تم سب اپنے پڑوسیوں سے سچ بولو اور اپنے پھاٹکوں میں راستی سے عدالت کرو تاکہ سلامتی ہو۔ ۱۷ اور تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے خلاف دِل میں بُرا منصوبہ نہ باندھے اور جھوٹی قسم کو عزیز نہ رکھے کیونکہ مَیں اِن سب باتوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہے۔

۱۸ پھر ربّ الافواج کا کلام مجھ پر نازل ہُوا کہ ۱۹ ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ چوتھے اور پانچویں اور ساتویں اور دسویں مہینے کا روزہ بنی یہوداہ کے لئے خوشی اور خرمی کا دِن اور شادمانی کی عید ہوگا۔ اِسلئے تم سچائی اور سلامتی کو عزیز رکھو۔ ۲۰ ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ پھر قومیں اور بڑے بڑے شہروں کے باشندے آئینگے۔ ۲۱ اور ایک شہر کے باشندے دُوسرے شہر میں جاکر کہینگے چلو ہم جلد خداوند سے درخواست کریں اور ربّ الافواج کے طالب ہوں مَیں بھی چلتا ہوں۔ ۲۲ بہت سی اُمتیں اور زبردست قومیں ربّ الافواج کی طالب ہونگی اور خداوند سے درخواست کرنے کو یروشلیم میں آئینگی۔ ۲۳ ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اُن ایام میں مختلف اہلِ لغت میں سے دس آدمی ہاتھ بڑھا کر ایک یہودی کا دامن پکڑینگے اور کہینگے کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔

۹ باب

۱ بنی آدم اور خصوصاً کُل قبائلِ اسرائیل کی آنکھیں خداوند پر لگی ہیں۔ خداوند کی طرف سے سرزمین حدراک اور دمشق کے خلاف بارِ نبوت۔ ۲ اور حمات کے خلاف جو اُس سے متصل ہے اور صور اور صیدا کے خلاف جو اپنی نظر میں بہت دانشمند ہیں۔ ۳ صور نے اپنے لئے مضبوط قلعہ بنایا اور مٹی کی طرح چاندی کے تودے لگائے اور گلیوں کی کیچ کی طرح سونے کے ڈھیر۔ ۴ دیکھو خداوند اُسے خارج کر دیگا اور اُسکے فخر کو سمندر میں ڈال دیگا اور آگ اُسکو کھا جائیگی۔ ۵ اسقلون دیکھ کر ڈر جائیگا۔ غزہ بھی سخت درد میں مبتلا ہوگا۔ عقرون بھی کیونکہ اُسکی آس ٹوٹ گئی اور غزہ سے بادشاہی جاتی رہیگی اور اسقلون بے چراغ ہو جائیگا۔ ۶ اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین ہوگا اور مَیں فلستیوں کا فخر مٹا دُونگا۔ ۷ اور مَیں اُسکے خون کو اُسکے مُنہ سے اور اُسکی مکروہات اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا اور وہ بھی ہمارے خدا کے لئے بقیہ ہوگا اور وہ یہوداہ میں سردار ہوگا اور عقرونی یبوسیوں کی مانند ہونگے۔ ۸ اور مَیں مخالف فوج کے مقابل اپنے گھر کی چاروں طرف خیمہ زن ہونگا تاکہ کوئی اُس میں سے آمدورفت نہ کر سکے پھر کوئی ظالم اُنکے درمیان سے نہ گذریگا کیونکہ اب مَیں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔

۹ اے بنتِ صیون تو نہایت شادمان ہو۔ اے دخترِ یروشلیم خوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے وہ صادق ہے اور نجات اُسکے ہاتھ میں ہے وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔ ۱۰ اور مَیں افرائیم سے رتھ اور یروشلیم سے گھوڑے کاٹ ڈالونگا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی اور وہ قوموں کو صلح کا مژدہ دیگا اور اُسکی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریایِ فرات سے انتہایِ زمین تک ہوگی۔ ۱۱ اور تیری بابت یُوں ہے کہ تیرے عہد کے خون کے سبب سے مَیں تیرے اسیروں کو اندھے کوئیں سے نکال لایا۔ ۱۲ مَیں آج بتاتا ہوں کہ تجھ کو دوچند اجر دُونگا۔ اے اُمیدوار اسیرو قلعہ میں واپس آؤ۔ ۱۳ کیونکہ مَیں نے یہوداہ کو کمان کی طرح جھکایا اور افرائیم کو تیر کی طرح لگایا اور اے صیون مَیں تیرے فرزندوں کو یونان کے فرزندوں کے خلاف برانگیختہ کرونگا اور تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بناؤنگا۔ ۱۴ اور خداوند اُنکے اُوپر دکھائی دیگا اور اُسکے تیر بجلی کی طرح

نکلینگے۔ ہاں خداوند خدا نرسنگا پھونکیگا اور جنوبی بگولوں
۱۵ کے ساتھ خروج کریگا ۔ اور ربّ الافواج اُنکی حمایت کریگا
اور وہ دشمنوں کو نگلینگے اور فلاخن کے پتھروں کو پامال کرینگے
اور پی کر متوالوں کی مانند شور مچائینگے اور کٹوروں اور مذبح
۱۶ کے کونوں کی مانند معمور ہونگے ۔ اور خداوند اُنکا خدا اُس
روز اُنکو اپنی بھیڑوں کی طرح بچا لیگا کیونکہ وہ تاج کے
جواہر کی مانند ہونگے جو اُسکے مُلک میں سرفراز ہونگے ۔
۱۷ کیونکہ اُنکی خوشحالی عظیم اور اُنکا جمال خوب ہے نوجوان
غلّہ سے بڑھینگے اور لڑکیاں نئی مے سے نشوونما پائینگی ۔

باب ۱۰

۱ تم پچھلی برسات کی بارش کے لئے خداوند سے دُعا کرو
خداوند سے جو بجلی چمکاتا ہے۔ وہ بارش بھیجیگا اور میدان
۲ میں سب کے لئے گھاس اُگائیگا ۔ کیونکہ ترافیم نے بطالت
کی باتیں کہی ہیں اور غیب بینوں نے بطالت دیکھی اور
جھوٹے خواب بیان کئے ہیں اُنکی تسلّی بے حقیقت
ہے اسلئے وہ بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے اُنہوں نے
۳ دُکھ پایا کیونکہ اُنکا کوئی چرواہا نہ تھا ۔ میرا غضب چرواہوں
پر بھڑکا ہے اور میں پیشواؤں کو سزا دونگا تو بھی ربّ الافواج
نے اپنے گلّہ یعنی بنی یہوداہ پر نظر کی ہے اور اُنکو گویا اپنا
۴ خوبصورت جنگی گھوڑا بنائیگا ۔ اُن ہی میں سے کونے کا
۵ پتھر اور کھونٹی اور جنگی کمان اور سب حاکم نکلینگے ۔ اور وہ
پہلوانوں کی طرح لڑائی میں دشمنوں کو گلیوں کی کیچ کی
مانند لتاڑینگے اور وہ لڑینگے کیونکہ خداوند اُنکے ساتھ ہے
۶ اور سوار سراسیمہ ہو جائینگے ۔ اور میں یہوداہ کے گھرانے
کی تقویت کرونگا اور یوسف کے گھرانے کو رہائی بخشونگا
اور اُنکو واپس لاؤنگا کیونکہ میں اُن پر رحم کرتا ہوں اور
وہ ایسے ہونگے گویا میں نے اُن کو کبھی ترک نہیں کیا تھا
۷ کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اور اُنکی سنونگا ۔ اور
بنی افرائیم پہلوانوں کی مانند ہونگے اور اُنکے دل گویا
مے سے مسرور ہونگے بلکہ اُنکی اولاد بھی دیکھیگی اور شادمانی
۸ کریگی۔ اُنکے دل خداوند سے خوش ہونگے ۔ میں سیٹی بجا
کر اُنکو فراہم کرونگا کیونکہ میں نے اُنکا فدیہ دیا ہے اور
۹ وہ بہت ہو جائینگے جیسے پہلے تھے ۔ اگرچہ میں نے اُنکو قوموں
میں پراگندہ کیا تو بھی وہ اُن دُور کے مُلکوں میں مجھے یاد
کرینگے اور اپنے بال بچّوں سمیت زندہ رہینگے اور واپس
۱۰ آئینگے ۔ میں اُنکو مُلکِ مصر سے واپس لاؤنگا اور اسور سے
جمع کرونگا اور جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں پہنچاؤنگا
۱۱ یہاں تک کہ اُن کے لئے گنجائش نہ ہوگی ۔ اور وہ مصیبت
کے سمندر سے گذر جائیگا اور اُسکی لہروں کو ماریگا اور دریای
نیل تہ تک سوکھ جائیگا اور اسور کا تکبّر ٹوٹ جائیگا اور مصر
۱۲ کا عصا جاتا رہیگا ۔ اور میں اُنکو خداوند میں تقویت بخشونگا
اور وہ اُسکا نام لیکر اِدھر اُدھر چلینگے خداوند فرماتا ہے ۔

باب ۱۱

۱ اَے لبنان تو اپنے دروازوں کو کھول دے تاکہ آگ
تیرے دیوداروں کو کھا جائے ۔ اَے سرو کے درخت نوحہ
۲ کر کیونکہ دیودار گر گیا اور شاندار غارت ہو گئے۔ اَے بسن
بلّوط کے درختو افغان کرو کیونکہ دشوارگذار جنگل صاف
۳ ہو گیا ۔ چرواہوں کے نوحہ کی آواز آتی ہے کیونکہ اُنکی
حشمت غارت ہوئی۔ جوان ببروں کی گرج سنائی دیتی
ہے کیونکہ یردن کا جنگل برباد ہو گیا ۔ خداوند میرا خدا یُوں
۴ فرماتا ہے کہ جو بھیڑیں ذبح ہو رہی ہیں اُنکو چرا ۔ جن کے
۵ مالک اُنکو ذبح کرتے اور اپنے آپ کو بے قصور سمجھتے ہیں
اور جنکے بیچنے والے کہتے ہیں خداوند کا شکر ہو کہ ہم
مالدار ہوئے اور اُنکے چرواہے اُن پر رحم نہیں کرتے ۔
۶ کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں مُلک کے باشندوں پر پھر
رحم نہیں کرونگا بلکہ ہر شخص کو اُسکے ہمسایہ اور اُسکے
بادشاہ کے حوالہ کر دونگا اور وہ مُلک کو تباہ کرینگے اور
میں اُنکو اُنکے ہاتھ سے نہیں چھڑاؤنگا ۔ پس میں نے
۷ اُن بھیڑوں کو جو ذبح ہو رہی تھیں یعنی گلّہ کے
مسکینوں کو چرایا اور میں نے دو لاٹھیاں لیں ایک
کا نام فضل رکھّا اور دوسری کا اتحاد اور گلّہ کو چرایا ۔ اور
۸ میں نے ایک مہینے میں تین چرواہوں کو ہلاک کیا کیونکہ
میری جان اُن سے بیزار تھی اور اُنکے دل میں مجھ
۹ سے کراہیت تھی ۔ تب میں نے کہا کہ اب میں تمکو نہ چراؤنگا

مرنے والا مرجائے اور ہلاک ہونے والا ہلاک ہو اور باقی
۱۰ ایک دُوسرے کا گوشت کھائیں ۞ تب مَیں نے فضل نامی
لاٹھی کو لیا اور اُسے کاٹ ڈالا کہ اپنے عہد کو جو مَیں نے سب
۱۱ لوگوں سے باندھا تھا منسوخ کرُوں ۞ اور وہ اُسی دِن
منسوخ ہو گیا۔ تب گلّہ کے مسکینوں نے جو میری سُنتے تھے
۱۲ معلوم کیا کہ یہ خُداوند کا کلام ہے ۞ اور مَیں نے اُن سے
کہا کہ اگر تُمہاری نظر میں ٹھیک ہو تو میری مزدُوری مجھے
دو نہیں تو مت دو اور اُنہوں نے میری مزدُوری کے لئے
۱۳ تیس روپے تول کر دیئے ۞ اور خُداوند نے مجھے حُکم دِیا کہ
اُسے کُمہار کے سامنے پھینک دے یعنی اِس بڑی قیمت
کو جو اُنہوں نے میرے لئے ٹھہرائی اور مَیں نے یہ تیس
روپے لیکر خُداوند کے گھر میں کُمہار کے سامنے پھینک
۱۴ دیئے ۞ تب مَیں نے دُوسری لاٹھی یعنی اِتّحاد نامی کو کاٹ
ڈالا تاکہ اُس برادری کو جو یہُوداہ اور اِسرائیل میں ہے
مُوقُوف کرُوں ۞
۱۵ اور خُداوند نے مجھے فرمایا کہ تُو پھر ناداں چرواہے کا
۱۶ سامان لے ۞ کیونکہ دیکھ مَیں مُلک میں ایسا چوپان برپا
کرُونگا جو ہلاک ہونے والے کی خبرگیری اور بھٹکے ہوئے
کی تلاش اور زخمی کا علاج نہ کریگا اور تندرُست کو نہ
چرائیگا پر موٹوں کا گوشت کھائیگا اور اُنکے کُھروں کو توڑ
۱۷ ڈالیگا ۞ اُس نابکار چرواہے پر افسوس جو گلّہ کو چھوڑ جاتا
ہے! تلوار اُسکے بازُو اور اُسکی دہنی آنکھ پر آ پڑیگی۔ اُس
کا بازُو بالکل سُوکھ جائیگا اور اُسکی دہنی آنکھ پُھوٹ
جائیگی ۞

باب ۱۲ ۱ اِسرائیل کی بابت خُداوند کی طرف سے بارِ نبُوّت:۔
خُداوند جو آسمان کو تانتا اور زمین کی بنیاد ڈالتا اور اِنسان
۲ کے اندر اُسکی رُوح پَیدا کرتا ہے یُوں فرماتا ہے ۞ دیکھ مَیں
یروشلیم کو اِرد گِرد کے سب لوگوں کے لئے لڑکھڑاہٹ کا
پیالہ بناؤنگا اور یروشلیم کے مُحاصرہ کے وقت یہُوداہ کا
۳ بھی یہی حال ہوگا ۞ اور مَیں اُس روز یروشلیم کو سب
قَوموں کے لئے ایک بھاری پتھر بناؤنگا اور جو اُسے

اُٹھائینگے سب گھائل ہونگے اور دُنیا کی سب قومیں اُس
۴ کے مُقابل جمع ہونگی ۞ خُداوند فرماتا ہے مَیں اُس روز
ہر گھوڑے کو حیرت زدہ اور اُسکے سوار کو دِیوانہ کرُونگا
لیکن یہُوداہ کے گھرانے پر نِگاہ رکھُونگا اور قوموں کے
۵ سب گھوڑوں کو اندھا کرُونگا ۞ تب یہُوداہ کے فرمانروا
دِل میں کہینگے کہ یروشلیم کے باشندے اپنے خُدا ربُّ الافواج
۶ کے سبب سے ہماری توانائی ہیں ۞ مَیں اُس روز یہُوداہ
کے فرمانرواؤں کو لکڑیوں میں جلتی انگیٹھی اور پُولوں میں
مشعل کی مانند بناؤنگا اور وہ دہنے اور بائیں اور
اِرد گِرد کی سب قوموں کو کھا جائینگے اور اہلِ یروشلیم پھر
۷ اپنے مقام پر یروشلیم ہی میں آباد ہونگے ۞ اور خُداوند
یہُوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی بخشیگا تاکہ داؤد کا گھرانا
اور یروشلیم کے باشندے یہُوداہ کے خِلاف فخر نہ کریں ۞
۸ اُس روز خُداوند یروشلیم کے باشندوں کی حمایت کریگا
اور اُن میں کا سب سے کمزور اُس روز داؤد کی مانند
ہوگا اور داؤد کا گھرانا خُدا کی مانند یعنی خُداوند کے فرشتہ
۹ کی مانند جو اُنکے آگے آگے چلتا ہو ۞ اور مَیں اُس روز
یروشلیم کی سب مُخالِف قوموں کی ہلاکت کا قصد کرُونگا ۞
۱۰ اور مَیں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل
اور مُناجات کی رُوح نازل کرُونگا اور وہ اُس پر جسکو
اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کرینگے اور اُسکے لئے ماتم کرینگے
جیسا کوئی اپنے اِکلوتے کے لئے کرتا ہے اور اُسکے لئے
تلخ کام ہونگے جیسے کوئی اپنے پہلوٹھے کے لئے ہوتا
۱۱ ہے ۞ اور اُس روز یروشلیم میں بڑا ماتم ہوگا ہددرِمُّون کے
۱۲ ماتم کی مانند جو مجِدّون کی وادی میں ہُوا ۞ اور تمام مُلک
ماتم کریگا۔ ہر ایک گھرانا الگ۔ داؤد کا گھرانا الگ اور
اُنکی بیویاں الگ۔ ناتن کا گھرانا الگ اور اُنکی بیویاں
۱۳ الگ ۞ لاوی کا گھرانا الگ اور اُنکی بیویاں الگ۔ سمعی کا
۱۴ گھرانا الگ اور اُنکی بیویاں الگ ۞ باقی سب گھرانے
الگ الگ اور اُنکی بیویاں الگ الگ ۞

باب ۱۳ ۱ اُس روز گُناہ اور ناپاکی دھونے کو داؤد کے گھرانے

اور یروشلیم کے باشندوں کے لئے ایک سوتا پھوٹ نکلیگا۔

۲ اور ربّ الافواج فرماتا ہے میں اُسی روز مُلک سے بُتوں کا نام مٹا دونگا اور اُنکو پھر کوئی یاد نہ کریگا اور میں نبیوں کو ۳ اور ناپاک رُوح کو مُلک سے خارج کر دونگا۔ اور جب کوئی نبوّت کریگا تو اُسکے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہُؤا اُس سے کہینگے تُو زندہ نہ رہیگا کیونکہ تُو خداوند کا نام لیکر جھوٹ بولتا ہے اور جب وہ نبوّت کریگا تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہُؤا اُسے چھید ڈالینگے۔ ۴ اور اُس روز نبیوں میں سے ہر ایک نبوّت کرتے وقت اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا اور کبھی فریب دینے کو پشمینہ چادر نہ اوڑھینگے۔ ۵ بلکہ ہر ایک کہیگا کہ میں نبی نہیں کسان ہُوں کیونکہ میں لڑکپن ہی سے غلام رہا ہُوں۔ ۶ اور جب کوئی اُس سے پُوچھیگا کہ تیری چھاتی پر یہ زخم کیسے ہیں؟ تو وہ جواب دیگا یہ وہ زخم ہیں جو میرے دوستوں کے گھر میں لگے۔

۷ ربّ الافواج فرماتا ہے اَے تلوار تُو میرے چرواہے یعنی اُس اِنسان پر جو میرا رفیق ہے بیدار ہو۔ چرواہے کو مار کہ گلّہ پراگندہ ہو جائے اور میں چھوٹوں پر ہاتھ چلاؤنگا۔ ۸ اور خداوند فرماتا ہے سارے مُلک میں دو تہائی قتل کئے جائینگے اور مرینگے لیکن ایک تہائی بچ رہینگے۔ ۹ اور میں اِس تہائی کو آگ میں ڈال کر چاندی کی طرح صاف کرُونگا اور سونے کی طرح تاؤنگا۔ وہ مجھ سے دُعا کرینگے اور میں اُنکی سُنونگا۔ میں کہونگا یہ میرے لوگ ہیں اور وہ کہینگے خداوند ہی ہمارا خدا ہے۔

باب ۱۴

۱ دیکھ خداوند کا دِن آتا ہے جب تیرا مال لُوٹ کر تیرے اندر بانٹا جائیگا۔ ۲ کیونکہ میں سب قوموں کو فراہم کرُونگا کہ یروشلیم سے جنگ کریں اور شہر لے لیا جائیگا اور گھر لُوٹے جائینگے اور عورتیں بےحُرمت کی جائینگی اور آدھا شہر اسیری میں جائیگا لیکن باقی لوگ شہر ہی میں رہینگے۔ ۳ تب خداوند خروج کریگا اور اُن قوموں سے لڑیگا جیسے جنگ کے دِن لڑا کرتا تھا۔ ۴ اور اُس روز وہ کوہِ زیتون پر جو یروشلیم کے مشرق میں واقع ہے کھڑا ہوگا اور کوہِ زیتون بیچ سے پھٹ جائیگا اور اُسکے مشرق سے مغرب تک ایک بڑی وادی ہو جائیگی کیونکہ آدھا پہاڑ شمال کو سرک جائیگا اور آدھا جنُوب کو۔ ۵ اور تم میرے پہاڑوں کی وادی سے ہو کر بھاگوگے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آضل تک ہوگی۔ جس طرح تم شاہِ یہوداہ عُزیاہ کے ایّام میں زلزلہ سے بھاگے تھے اُسی طرح بھاگوگے کیونکہ خداوند میرا خدا آئیگا اور سب قُدسی تیرے ساتھ۔ ۶ اور اُس روز روشنی نہ ہوگی اور اجرامِ فلک چھپ جائینگے۔ ۷ پر ایک دِن ایسا آئیگا جو خداوند ہی کو معلوم ہے۔ وہ نہ دِن ہوگا نہ رات لیکن شام کے وقت روشنی ہوگی۔

۸ اور اُس روز یروشلیم سے آبِ حیات جاری ہوگا جس کا آدھا بحرِ مشرق کی طرف بہیگا اور آدھا بحرِ مغرب کی طرف۔ گرمی سردی میں جاری رہیگا۔ ۹ اور خداوند ساری دُنیا کا بادشاہ ہوگا۔ اُس روز ایک ہی خداوند ہوگا اور اُسکا نام واحد ہوگا۔ ۱۰ اور یروشلیم کے جنُوب میں تمام مُلک جبع سے رمّون تک میدان کی مانند ہو جائیگا پر یروشلیم بلند ہوگا اور بنیمین کے پھاٹک سے پہلے پھاٹک کے مقام یعنی کونے کے پھاٹک تک اور حننئیل کے بُرج سے بادشاہ کے انگوری حوضوں تک اپنے مقام پر آباد ہوگا۔ ۱۱ اور لوگ اُس میں سکُونت کرینگے اور پھر لعنت مُطلق نہ ہوگی بلکہ یروشلیم امن و امان سے آباد رہیگا۔ ۱۲ اور خداوند یروشلیم سے جنگ کرنے والی سب قوموں پر یہ عذاب نازل کریگا کہ کھڑے کھڑے اُنکا گوشت سُوکھ جائیگا اور اُنکی آنکھیں چشم خانوں میں گل جائینگی اور اُنکی زبان اُنکے مُنہ میں سڑ جائیگی۔ ۱۳ اور اُس روز خداوند کی طرف سے اُنکے درمیان بڑی ہلچل ہوگی اور ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑینگے اور ایک دُوسرے کے خلاف ہاتھ اُٹھائیگا۔ ۱۴ اور یہوداہ بھی یروشلیم کے پاس لڑیگا اور اِردگرد کی سب قوموں کا مال یعنی سونا چاندی اور لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا۔ ۱۵ اور گھوڑوں خچروں اُونٹوں گدھوں اور سب حیوانوں پر بھی جو اُن لشکرگاہوں میں ہونگے وُہی عذاب نازل ہوگا۔ ۱۶ اور یروشلیم سے لڑنے والی قوموں میں سے جو بچ رہینگے

سال بسال بادشاہ ربّ الافواج کو سجدہ کرنے اور
۱۷ عیدِ خیام منانے کو آئینگے ○ اور دُنیا کے اُن تمام قبائل پر جو بادشاہ ربّ الافواج کے حضُور سجدہ کرنے
۱۸ کو یروشلیم میں نہ آئینگے مینہ نہ برسیگا ○ اور اگر قبائلِ مصر جن پر بارش نہیں ہوتی نہ آئیں تو اُن پر وُہی عذاب نازل ہوگا جس کو خُداوند اُن غیر قوموں پر نازل کریگا
۱۹ جو عیدِ خیام منانے کو نہ آئینگی ○ اہلِ مصر اور اُن سب قوموں کی جو عیدِ خیام منانے کو نہ جائیں یہی سزا ہوگی ○
۲۰ اُس روز گھوڑوں کی گھنٹیوں پر مرقوم ہوگا خُداوند کے لئے مُقدّس اور خُداوند کے گھر کی دیگیں مذبح کے پیالوں
۲۱ کی مانند مُقدّس ہونگی ○ بلکہ یروشلیم اور یہوداہ میں کی سب دیگیں ربّ الافواج کے لئے مُقدّس ہونگی اور سب ذبیحے گذراننے والے آئینگے اور اُنکو لیکر اُن میں پکائینگے اور اُس روز پھر کوئی کنعانی ربّ الافواج کے گھر میں نہ ہوگا ✤

ملاکی

باب ۱

۱ خُداوند کی طرف سے ملاکی کی معرفت اسرائیل کے لئے بارِ نبُوّت ○ :-

۲ خُداوند فرماتا ہے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تو بھی تُم کہتے ہو تُو نے کس بات میں ہم سے محبّت ظاہر کی؟ خُداوند فرماتا ہے کیا عیسَو یعقُوب کا بھائی نہ تھا؟ لیکن مَیں نے
۳ یعقُوب سے محبّت رکھّی ○ اور عیسَو سے عداوت رکھّی اور اُسکے پہاڑوں کو ویران کیا اور اُسکی میراث بیابان کے
۴ گیدڑوں کو دی ○ اگر ادوم کہے ہم برباد تو ہوئے پر ویران جگہوں کو پھر آکر تعمیر کرینگے تو ربّ الافواج فرماتا ہے اگرچہ وہ تعمیر کریں پر مَیں ڈھاؤنگا اور لوگ اُنکا یہ نام رکھینگے شرارت کا مُلک۔ وہ لوگ جن پر ہمیشہ خُداوند کا قہر
۵ ہے ○ اور تُمہاری آنکھیں دیکھینگی اور تُم کہوگے کہ خُداوند کی تمجید اسرائیل کی حُدود سے آگے تک ہو ○
۶ ربّ الافواج تُمکو فرماتا ہے اَے میرے نام کی تحقیر کرنے والے کاہنو! بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہے۔ پس اگر مَیں باپ ہُوں تو میری عزّت کہاں ہے؟ اور اگر آقا ہُوں تو میرا خوف کہاں ہے؟ پر تُم
۷ کہتے ہو ہم نے کس بات میں تیرے نام کی تحقیر کی؟ ○ تُم میرے مذبح پر ناپاک روٹی گذرانتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تیری توہین کی؟ اِسی میں جو کہتے ہو
خُداوند کی میز حقیر ہے ○ جب تُم اندھے کی قُربانی کرتے ہو
۸ تو کچھ بُرائی نہیں! اور جب لنگڑے اور بیمار کو گذرانتے ہو تو کچھ نقصان نہیں! اب یہی اپنے حاکم کی نذر کر۔ کیا وہ تجھ سے خُوش ہوگا اور تو اُسکا منظُورِ نظر ہوگا؟ ربّ الافواج
۹ فرماتا ہے ○ اب ذرا خُدا کو مناؤ تاکہ وہ ہم پر رحم فرمائے۔ تُمہارے ہی ہاتھوں نے یہ گذرانا ہے کیا تُم اُسکے منظُورِ نظر
۱۰ ہوگے؟ ربّ الافواج فرماتا ہے ○ کاشکہ تُم میں کوئی ایسا ہوتا جو دروازے بند کرتا اور تُم میرے مذبح پر عبث آگ نہ جلاتے! ربّ الافواج فرماتا ہے مَیں تُم سے خُوش نہیں
۱۱ ہُوں اور تُمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبُول نہ کرُونگا ○ کیونکہ آفتاب کے طلُوع سے غرُوب تک قوموں میں میرے نام کی تمجید ہوگی اور ہر جگہ میرے نام پر بخُور جلائینگے اور پاک ہدیے گذرانینگے کیونکہ قوموں میں میرے نام کی تمجید ہوگی
۱۲ ربّ الافواج فرماتا ہے ○ لیکن تُم اِس بات میں اُسکی توہین کرتے ہو کہ تُم کہتے ہو خُداوند کی میز پر کیا ہے! اُس پر کے
۱۳ ہدیے بے حقیقت ہیں ○ اور تُم نے کہا یہ کیسی زحمت ہے! اور اُس پر ناک چڑھائی ربّ الافواج فرماتا ہے پھر تُم لُوٹ کا مال اور لنگڑے اور بیمار ذبیحے لائے اور اِسی طرح کے ہدیے گذرانے۔ کیا مَیں اُنکو تُمہارے ہاتھ سے قبُول کرُوں؟
۱۴ خُداوند فرماتا ہے ○ لعنت اُس دغاباز پر جسکے گلّہ میں نر ہے

پر خُداوند کے لئے عیب دار جانور کو نذر مان کر گذرانتا ہے کیونکہ مَیں شاہِ عظیم ہُوں اور قوموں میں میرا نام مُہیب ہے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞

۲ اور اب اَے کاہنو تمہارے لئے یہ حُکم ہے ۞ ربُّ الافواج ۲ فرماتا ہے اگر تُم شُنوا نہ ہوگے اور میرے نام کی تمجید کو مدِّنظر نہ رکھّو گے تو مَیں تمکو اور تُمہاری نعمتوں کو ملعُون کرونگا بلکہ اِسلئے کہ تُم نے اُسے مدِّنظر نہ رکھّا مَیں ملعُون کر چکا ۳ ہُوں ۞ دیکھو مَیں تُمہارے بازُو بیکار کر دُونگا اور تُمہارے مُنہ پر نجاست یعنی تُمہاری قُربانیوں کی نجاست پھینکُونگا ۴ اور تُم اُسی کے ساتھ پھینک دِئے جاؤ گے ۞ اور تُم جان لوگے کہ مَیں نے تمکو یہ حُکم اِسلئے دِیا ہے کہ میرا عہد لاوی ۵ کے ساتھ قائم رہے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞ اُسکے ساتھ میرا عہد زِندگی اور سلامتی کا تھا اور مَیں نے اُسے زِندگی اور سلامتی اِسلئے بخشی کہ وہ ڈرتا رہے چنانچہ وہ مُجھ سے ۶ ڈرا اور میرے نام سے ترسان رہا ۞ سچّائی کی شرِیعت اُسکے مُنہ میں تھی اور اُسکے لبوں پر ناراستی نہ پائی گئی۔ وہ میرے حضُور سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور وہ بُہتوں کو بدی ۷ کی راہ سے واپس لایا ۞ کیونکہ لازم ہے کہ کاہن کے لب معرفت کو محفُوظ رکھّیں اور لوگ اُسکے مُنہ سے شرعی مسائل ۸ پُوچھیں کیونکہ وہ ربُّ الافواج کا رسُول ہے ۞ پر تُم راہ سے مُنحرف ہوگئے۔ تُم شرِیعت میں بُہتوں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہُوئے۔ تُم نے لاوی کے عہد کو خراب کیا ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞ ۹ پس مَیں نے تمکو سب لوگوں کی نظر میں ذلیل اور حقیر کیا کیونکہ تُم میری راہوں پر قائم نہ رہے بلکہ تُم نے شرعی معاملات میں رُو داری کی ۞

۱۰ کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خُدا نے ہم سب کو پَیدا نہیں کیا؟ پھر کیوں ہم اپنے بھائیوں سے بیوفائی کر کے اپنے باپ دادا کے عہد کی بے حُرمتی کرتے ۱۱ ہیں؟ یہُوداہ نے بیوفائی کی۔ اِسرائیل اور یروشلیم میں مکرُوہ کام ہُوا ہے۔ یہُوداہ نے خُداوند کی قدُّوسیت کو جو اُسکو عزیز ۱۲ تھی بے حُرمت کیا اور ایک غَیر معبُود کی بیٹی بیاہ لایا ۞ خُداوند ایسا کرنے والے سے زِندہ اور جواب دِہندہ اور ربُّ الافواج کے حضُور قُربانی گذراننے والے یعقُوب کے خیموں سے مُنقطع ۱۳ کر دیگا ۞ پھر تُمہارے اعمال کے سبب سے خُداوند کے مذبح پر آہ و نالہ اور آنسوؤں کی اَیسی کثرت ہے کہ وہ نہ تُمہارے ہدیہ کو دیکھیگا اور نہ تُمہارے ہاتھ کی نذر کو خوشی سے قبُول کریگا ۞ ۱۴ تو بھی تُم کہتے ہو کہ سبب کیا ہے؟ سبب یہ ہے کہ خُداوند تیرے اور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ ہے۔ تُو نے اُس سے بیوفائی کی ہے اگرچہ وہ تیری رفیق اور منکُوحہ بیوی ہے ۞ ۱۵ اور کیا اُس نے ایک ہی کو پَیدا نہیں کیا باوُجُود یکہ اُسکے پاس اور ارواح مَوجُود تھیں؟ پھر کیوں ایک ہی کو پَیدا کیا؟ اِسلئے کہ خُدا ترس نسل پَیدا ہو۔ پس تُم اپنے نفس سے خبردار رہو اور ۱۶ کوئی اپنی جوانی کی بیوی سے بیوفائی نہ کرے ۞ کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہے مَیں طلاق سے بیزار ہُوں اور اُس سے بھی جو اپنی بیوی پر ظُلم کرتا ہے ربُّ الافواج فرماتا ہے اِسلئے تُم اپنے نفس سے خبردار رہو تاکہ بیوفائی نہ کرو ۞

۱۷ تُم نے اپنی باتوں سے خُداوند کو بیزار کر دیا تو بھی تُم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے اُسے بیزار کیا؟ اِسی میں جو کہتے ہو کہ ہر شخص جو بُرائی کرتا ہے خُداوند کی نظر میں نیک ہے اور وہ اُس سے خوش ہے اور یہ کہ عدل کا خُدا کہاں ہے؟ ۞

باب ۳

۱ دیکھو مَیں اپنے رسُول کو بھیجُونگا اور وہ میرے آگے راہ دُرست کریگا اور خُداوند جِسکے تُم طالب ہو ناگہاں اپنی ہَیکل میں آ مَوجُود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسُول جِسکے تُم آرزُو مند ہو ۲ آئیگا ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞ پر اُسکے آنے کے دِن کی کِس میں تاب ہے؟ اور جب اُسکا ظہُور ہوگا تو کَون کھڑا رہ سکیگا؟ کیونکہ وہ سُنار کی آگ اور دھوبی کے صابُون کی مانند ہے ۞ ۳ اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانند بَیٹھیگا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانند پاک صاف کریگا تاکہ وہ راستبازی سے خُداوند کے حضُور ۴ ہدیے گذرانیں ۞ تب یہُوداہ اور یروشلیم کا ہدیہ خُداوند کو ۵ پسند آئیگا جَیسا ایّامِ قدیم اور گذشتہ زمانہ میں ۞ اور مَیں عدالت کے لئے تُمہارے نزدیک آؤنگا اور جادُوگروں

اور بدکاروں اور جھوٹی قسم کھانے والوں کے خلاف اور
اُنکے خلاف بھی جو مزدوروں کو مزدوری نہیں دیتے اور بیواؤں
اور یتیموں پر ستم کرتے اور مسافروں کی حق تلفی کرتے
ہیں اور مجھ سے نہیں ڈرتے مستعد گواہ ہونگا ربُّ الافواج
فرماتا ہے ۞ ۶ کیونکہ میں خداوند لاتبدیل ہوں اسی لئے
اَے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے ۞
۷ تم اپنے باپ دادا کے ایّام سے میرے آئین سے منحرف
رہے اور اُن کو نہیں مانا۔ تم میری طرف رجوع ہو تو میں
تمہاری طرف رجوع ہونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے لیکن
تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں رجوع ہوں؟ ۞ ۸ کیا کوئی آدمی خدا
کو ٹھگیگا؟ پر تم مجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو ہم نے کس بات
میں تجھے ٹھگا؟ دہ یکی اور ہدیہ میں ۞ ۹ پس تم سخت ملعون
ہوئے کیونکہ تم نے بلکہ تمام قوم نے مجھے ٹھگا ۞ ۱۰ پوری دہ یکی
ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اِسی سے
میرا اِمتحان کرو ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان
کے دریچوں کو کھولکر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک
کہ تمہارے پاس اُسکے لئے جگہ نہ رہے ۞ ۱۱ اور میں تمہاری
خاطر ٹڈی کو ڈانٹونگا اور وہ تمہاری زمین کے حاصل کو
برباد نہ کریگی اور تمہارے تاکستانوں کا پھل کچا نہ جھڑ جائیگا
ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞ ۱۲ اور سب قومیں تمکو مبارک کہینگی
کیونکہ تم دلکشا مملکت ہوگے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞
۱۳ خداوند فرماتا ہے تمہاری باتیں میرے خلاف بہت
سخت ہیں تو بھی تم کہتے ہو ہم نے تیری مخالفت میں کیا
کہا؟ ۞ ۱۴ تم نے تو کہا خدا کی عبادت کرنا عبث ہے۔
ربُّ الافواج کے احکام پر عمل کرنا اور اُسکے حضور ماتم
کرنا لاحاصل ہے ۞ ۱۵ اور اب ہم مغروروں کو نیک بخت
کہتے ہیں۔ شریر برومند ہوتے ہیں اور خدا کو آزمانے پر
بھی رہائی پاتے ہیں ۞ ۱۶ تب خداترسوں نے آپس میں
گفتگو کی اور خداوند نے متوجہ ہو کر سُنا اور اُنکے لئے جو
خداوند سے ڈرتے اور اُسکے نام کو یاد کرتے تھے اُس کے
حضور یادگار کا دفتر لکھا گیا ۞ ۱۷ ربُّ الافواج فرماتا ہے
اُس روز وہ میرے لوگ بلکہ میری خاص ملکیت ہونگے
اور میں اُن پر ایسا رحیم ہونگا جیسا باپ اپنے خدمتگزار
بیٹے پر ہوتا ہے ۞ ۱۸ تب تم رجوع لاؤ گے اور صادق اور
شریر میں اور خدا کی عبادت کرنے والے اور نہ کرنے والے
میں اِمتیاز کرو گے ۞

باب ۴

۱ کیونکہ دیکھو وہ دِن آتا ہے جو بھٹی
کی مانند سوزاں ہوگا۔ تب سب مغرور اور بدکردار بھوسے
کی مانند ہونگے اور وہ دِن اُنکو ایسا جلائیگا کہ شاخ و بُن
کچھ نہ چھوڑیگا ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞ ۲ لیکن تم پر جو میرے
نام کی تعظیم کرتے ہو آفتابِ صداقت طالع ہوگا اور اُسکی کرنوں
میں شفا ہوگی اور تم گاؤخانہ کے بچھڑوں کی طرح کودو
پھاندو گے ۞ ۳ اور تم شریروں کو پایمال کرو گے کیونکہ اُس روز
وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۞
۴ تم میرے بندہ موسیٰ کی شریعت یعنی اُن فرائض
واحکام کو جو میں نے حورب پر تمام بنی اِسرائیل کے
لئے فرمائے یاد رکھو ۞ ۵ دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک
دِن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے
پاس بھیجونگا ۞ ۶ اور وہ باپ کا دِل بیٹے کی طرف اور
بیٹے کا باپ کی طرف مائل کریگا۔ مبادا میں آؤں اور
زمین کو ملعون کروں ✦
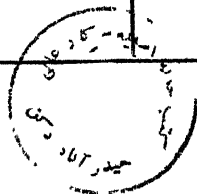
انجیلِ مُقدّس

یعنی

ہمارے خُداوند اور مُنجّی

یسُوع مسیح

کا

نیا عہدنامہ
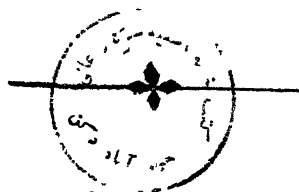
برِٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

اِس کِتاب میں جہاں لفظِ رُوح سے رُوحُ القُدس مُراد ہے
وہاں رُوح مُذکر اِستعمال کیا گیا ہے ٭
اور جہاں لفظِ بپتِسمہ پایا جاتا ہے وہاں اِسکا ترجمہ اِصطباغ
بھی جائز ہے ٭

فہرستِ کُتب و مکتُوبات

نیا عہد نامہ

متّی کی انجیل

باب ۱ یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابرہام کا نسب نامہ ۔

۲ ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہوداہ اور اُسکے بھائی پیدا ہوئے ۔

۳ اور یہوداہ سے فارص اور زارح تمر سے پیدا ہوئے ۔ اور فارص سے حصرون پیدا ہوا اور حصرون سے رام پیدا ہوا ۔

۴ اور رام سے عمینداب پیدا ہوا اور عمینداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا ۔

۵ اور سلمون سے بوعز راحب سے پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید رُوت سے پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا ۔

۶ اور یسی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا ۔ اور داؤد سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اوریاہ کی بیوی تھی ۔

۷ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا ۔

۸ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا اور یورام سے عزیاہ پیدا ہوا ۔

۹ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا اور یوتام سے آخز پیدا ہوا اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا ۔

۱۰ اور حزقیاہ سے منسی پیدا ہوا اور منسی سے امون پیدا ہوا اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا ۔

۱۱ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے زمانہ میں یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُسکے بھائی پیدا ہوئے ۔

۱۲ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہوا اور سیالتی ایل سے زربابل پیدا ہوا ۔

۱۳ اور زربابل سے ابیہود پیدا ہوا اور ابیہود سے الیاقیم پیدا ہوا اور الیاقیم سے عازور پیدا ہوا ۔

۱۴ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا اور اخیم سے الیہود پیدا ہوا ۔

۱۵ اور الیہود سے الیعزر پیدا ہوا اور الیعزر سے متان پیدا ہوا اور متان سے یعقوب پیدا ہوا ۔

۱۶ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا ۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے ۔

۱۷ پس سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں اور داؤد سے لیکر گرفتار ہو کر بابل جانے تک چودہ پشتیں اور گرفتار ہو کر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں ۔

۱۸ اب یسوع مسیح کی پیدایش اس طرح ہوئی کہ جب اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو اُنکے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی ۔

۱۹ پس اُسکے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا ۔

۲۰ وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دیکر کہا اے یوسف ابن داؤد اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُسکے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے ۔

۲۱ اُسکے بیٹا ہوگا اور تو اُسکا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دیگا ۔

۲۲ یہ سب کچھ اسلئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ ۔

۲۳ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی
اور اُسکا نام عمانوایل رکھینگے

جسکا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ ۔

۲۴ پس یوسف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے حکم دیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا ۔

۲۵ اور اُس کو نہ جانا جب تک اُسکے بیٹا نہ ہوا اور اُسکا نام یسوع رکھا ۔

باب ۲ ۱ جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ ۔

۲ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اُسکا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں ۔

۳ یہ سنکر ہیرودیس بادشاہ اور اُسکے ساتھ یروشلیم

۴ کے سب لوگ گھبرا گئے ۔ اور اُس نے قوم کے سب
سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پُوچھا
۵ کہ مسیح کی پیدائش کہاں ہونی چاہئے؟ ۔ اُنہوں نے
اُس سے کہا یہودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت
یُوں لکھا گیا ہے کہ ۔

۶ اَے بیت لحم یہوداہ کے علاقے
تُو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔
کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلیگا
جو میری اُمت اِسرائیل کی گلہ بانی کریگا ۔

۷ اِس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق
۸ کی کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا ۔ اور یہ کہکر اُنہیں
بیت لحم کو بھیجا کہ جا کر اُس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک
دریافت کرو اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر
۹ اُسے سجدہ کروں ۔ وہ بادشاہ کی بات سُنکر روانہ
ہُوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا
تھا وہ اُنکے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے
۱۰ اُوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا ۔ وہ ستارے کو
۱۱ دیکھ کر نہایت خوش ہُوئے ۔ اور اُس گھر میں پہنچکر بچے
کو اُسکی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُسکے آگے گر کر سجدہ
کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُسکو
۱۲ نذر کیا ۔ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت
خواب میں پا کر دُوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ ہُوئے ۔
۱۳ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے
یُوسف کو خواب میں دکھائی دیکر کہا اُٹھ۔ بچے اور اُسکی
ماں کو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ میں تجھ
سے نہ کہُوں وہیں رہنا کیونکہ ہیرودیس اِس بچے کو
۱۴ تلاش کرنے کو ہے تاکہ اِسے ہلاک کرے ۔ پس وہ اُٹھا اور
رات کے وقت بچے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ
۱۵ ہو گیا ۔ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ
جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ مصر میں
۱۶ سے میں نے اپنے بیٹے کو بُلایا ۔ جب ہیرودیس نے
دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت
غصے ہُوا اور آدمی بھیج کر بیت لحم اور اُسکی سب سرحدوں
کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دیا جو دو دو برس
کے یا اِس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حساب
۱۷ سے جو اُس نے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی ۔ اُسوقت وہ
بات پُوری ہُوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ ۔

۱۸ رامہ میں آواز سُنائی دی ۔
رونا اور بڑا ماتم ۔
راخل اپنے بچوں کو رو رہی ہے
اور تسلی قبول نہیں کرتی اِسلئے کہ وہ نہیں ہیں ۔

۱۹ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ
۲۰ نے مصر میں یُوسف کو خواب میں دکھائی دیکر کہا کہ ۔ اُٹھ
اِس بچے اور اُسکی ماں کو لیکر اِسرائیل کے مُلک میں چلا جا
۲۱ کیونکہ جو بچے کی جان کے خواہاں تھے وہ مر گئے ۔ پس
وہ اُٹھا اور بچے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر اِسرائیل کے
۲۲ مُلک میں آگیا ۔ مگر جب سُنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ
ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں
جانے سے ڈرا اور خواب میں ہدایت پا کر گلیل کے علاقہ
۲۳ کو روانہ ہو گیا ۔ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ
جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا ۔

باب ۳ ۱ اُن دنوں میں یُوحنا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ
۲ کے بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ ۔ توبہ کرو کیونکہ آسمان
۳ کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۔ یہ وُہی ہے جسکا ذکر
یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہُوا کہ

بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو۔
اُسکے راستے سیدھے بناؤ ۔

۴ یہ یُوحنا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا
اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اُسکی خوراک ٹڈیاں اور
جنگلی شہد تھا ۔ اُسوقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور
۵ یردن کے گرد و نواح کے سب لوگ نکلکر اُسکے پاس گئے ۔

۶ اور اپنے گناہوں کا اقرار کرکے دریایِ یردن میں اُس سے
۷ بپتسمہ لیا ۔ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور
صدوقیوں کو بپتسمہ کے لئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن
سے کہا کہ اَے سانپ کے بچو! تمکو کس نے جتا دیا کہ
۸ آنے والے غضب سے بھاگو؟ ۔ پس توبہ کے موافق
۹ پھل لاؤ ۔ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ
ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ خدا
اِن پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا
۱۰ ہے ۔ اور اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے
پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں
۱۱ ڈالا جاتا ہے ۔ مَیں تو تمکو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ
دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زورآور
ہے مَیں اُسکی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں ۔ وہ تمکو
۱۲ روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا ۔ اُسکا چھاج
اُسکے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف
کریگا اور اپنے گیہوں کو تو کھتّے میں جمع کریگا مگر بھوسی
کو اُس آگ میں جلائیگا جو بجھنے کی نہیں ۔
۱۳ اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا
۱۴ کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا ۔ مگر یوحنا یہ کہکر
اُسے منع کرنے لگا کہ مَیں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج
۱۵ ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے؟ ۔ یسوع نے جواب
میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی
طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے ۔ اِس
۱۶ پر اُس نے ہونے دیا ۔ اور یسوع بپتسمہ لیکر فی الفور
پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُسکے لئے آسمان کھل
گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور
۱۷ اپنے اوپر آتے دیکھا ۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز
آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں ۔

باب ۴

۱ اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ
۲ ابلیس سے آزمایا جائے ۔ اور چالیس دِن اور
چالیس رات فاقہ کرکے آخر کو اُسے بھوک لگی ۔
۳ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تو خدا
کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں ۔ ۴ اُس نے
جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا
نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہ سے نکلتی ہے ۔
۵ تب ابلیس اُسے مقدّس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے
۶ کنگورے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا
بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے ۔

۷ یسوع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند
۸ اپنے خدا کی آزمایش نہ کر ۔ پھر ابلیس اُسے ایک
بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں
۹ اور اُنکی شان و شوکت اُسے دِکھائی ۔ اور اُس سے کہا
اگر تو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دیدونگا ۔
۱۰ یسوع نے اُس سے کہا اَے شیطان دُور ہو کیونکہ لکھا
ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی
۱۱ کی عبادت کر ۔ تب ابلیس اُسکے پاس سے چلا گیا
اور دیکھو فرشتے آکر اُسکی خدمت کرنے لگے ۔
۱۲ جب اُس نے سُنا کہ یوحنا پکڑوا دیا گیا تو گلیل کو روانہ
۱۳ ہُوا ۔ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرنحوم میں جا بسا جو جھیل کے
۱۴ کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے ۔ تاکہ جو یسعیاہ
نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ ۔

۱۵ زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار
غیر قوموں کی گلیل ۔
۱۶ یعنی جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی
اور جو موت کے مُلک اور سایہ میں بیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی ۔

۱۷ اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا

شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۔

۱۸ اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُسکے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا
۱۹ کیونکہ وہ ماہی گیر تھے ۔ اور اُن سے کہا میرے پیچھے چلے
۲۰ آؤ تو میں تمکو آدم گیر بناؤنگا ۔ وہ فوراً جال چھوڑ کر
۲۱ اُسکے پیچھے ہو لئے ۔ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اَور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنکو
۲۲ بُلایا ۔ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے ۔

۲۳ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو
۲۴ دُور کرتا رہا ۔ اور اُسکی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُنکو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُسکے پاس لائے
۲۵ اور اُس نے اُنکو اچھا کیا ۔ اور گلیل اور دکپلس اور یروشلیم اور یہودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی ۔

۵ ۱ وہ اِس بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ
۲ گیا تو اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے ۔ اور وہ اپنی زبان کھولکر اُنکو یُوں تعلیم دینے لگا ۔

۳ مُبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُنہی کی ہے ۔
۴ مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائینگے ۔
۵ مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے ۔
۶ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے ۔
۷ مُبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا ۔
۸ مُبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھینگے ۔
۹ مُبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائینگے ۔
۱۰ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُنہی کی ہے ۔
۱۱ جب میرے سبب سے لوگ تمکو لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق
۱۲ کہینگے تو تم مبارک ہوگے ۔ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے اِسلئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا ۔

۱۳ تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا ؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اِسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے
۱۴ پاؤں کے نیچے روندا جائے ۔ تم دنیا کے نور ہو ۔ جو
۱۵ شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا ۔ اور چراغ جلاکر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے ۔
۱۶ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھکر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں ۔

۱۷ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا
۱۸ ہوں ۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو
۱۹ جائے ۔ پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑیگا اور یہی آدمیوں کو سکھائیگا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائیگا

لیکن جو اُن پر عمل کریگا اور اُنکی تعلیم دیگا وہ آسمان کی
۲۰ بادشاہی میں بڑا کہلائیگا ۞ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں
کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی
راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی بادشاہی
میں ہرگز داخل نہ ہوگے ۞
۲۱ تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون
نہ کرنا اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے
۲۲ لائق ہوگا ۞ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی
اپنے بھائی پر غصّے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق
ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدرِ عدالت
کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو احمق کہیگا وہ آتشِ
۲۳ جہنم کا سزاوار ہوگا ۞ پس اگر تو قربانگاہ پر اپنی
نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے
۲۴ بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے ۞ تو وہیں قربانگاہ
کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے
بھائی سے ملاپ کر تب آکر اپنی نذر گذران ۞
۲۵ جب تک تو اپنے مُدعی کے ساتھ راہ میں ہے
اُس سے جلد صُلح کر لے کہیں ایسا نہ ہو کہ مُدعی
تجھے منصف کے حوالہ کر دے اور منصف تجھے
سپاہی کے حوالہ کر دے اور تو قیدخانہ میں ڈالا جائے ۞
۲۶ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑی
کوڑی ادا نہ کریگا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا ۞
۲۷ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا ۞ لیکن
۲۸ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش
سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ
۲۹ زنا کر چکا ۞ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر
کھلائے تو اُسے نکالکر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ
تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک
۳۰ جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے ۞ اور
اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسکو کاٹکر اپنے
پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے

کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا
۳۱ بدن جہنم میں نہ جائے ۞ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی
۳۲ بیوی کو چھوڑے اُسے طلاقنامہ لکھ دے ۞ لیکن
میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری
کے سوا کسی اَور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے
زنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ
کرے وہ زنا کرتا ہے ۞
۳۳ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی
قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری
۳۴ کرنا ۞ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ
کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے ۞
۳۵ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُسکے پاؤں کی چوکی ہے۔ نہ
۳۶ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے ۞ نہ
اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید
۳۷ یا کالا نہیں کر سکتا ۞ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا
نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وہ بدی
سے ہے ۞
۳۸ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ
۳۹ اور دانت کے بدلے دانت ۞ لیکن میں تم سے یہ
کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے
دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر
۴۰ دے ۞ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کرکے تیرا کُرتا لینا چاہے
۴۱ تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے ۞ اور جو کوئی تجھے ایک
کوس بیگار میں لے جائے اُسکے ساتھ دو کوس چلا
۴۲ جا ۞ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تجھ
سے قرض چاہے اُس سے منہ نہ موڑ ۞
۴۳ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت
۴۴ رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت ۞ لیکن میں تم سے
یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے
۴۵ ستانے والوں کے لئے دعا کرو ۞ تاکہ تم اپنے باپ
کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سورج

کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور
۴۶ ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے ۰ کیونکہ اگر تم اپنے محبت
رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟
۴۷ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۰ اور اگر تم
فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا
۴۸ غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۰ پس چاہیئے کہ تم
کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے ۰

باب ۶

۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے
دکھانے کے لئے نہ کرو نہیں تو تمہارے باپ کے پاس
جو آسمان پر ہے تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے ۰
۲ پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا
ریاکار عبادتخانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ انکی
بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۰
۳ بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے
۴ تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے ۰ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے
اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے
تجھے بدلہ دیگا ۰
۵ اور جب تم دعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو کیونکہ وہ
عبادتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر
دعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انکو دیکھیں۔ میں تم سے
۶ سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۰ بلکہ جب تو دعا کرے
تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کرکے اپنے باپ
سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کر۔ اِس صورت میں تیرا
۷ باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا ۰ اور
دعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ
کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب
۸ سے ہماری سنی جائیگی ۰ پس انکی مانند نہ ہو کیونکہ
تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے
۹ کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو ۰ پس تم اِس طرح
دعا کیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے
۱۰ تیرا نام پاک مانا جائے ۰ تیری بادشاہی آئے تیری
۱۱ مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو ۰ ہماری
۱۲ روز کی روٹی آج ہمیں دے ۰ اور جس طرح ہم نے اپنے
قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں
۱۳ معاف کر ۰ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے
بچا [کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے
۱۴ ہی ہیں۔ آمین] ۰ اِسلئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور
معاف کروگے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمکو معاف کریگا ۰
۱۵ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تمہارا
باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا ۰
۱۶ اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اداس
نہ بناؤ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ انکو روزہ دار
۱۷ جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۰ بلکہ جب
۱۸ تو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور منہ دھو ۰ تاکہ آدمی
نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے اِس
صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا ۰
۱۹ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ
خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے
۲۰ ہیں ۰ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا
خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور
۲۱ چراتے ہیں ۰ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی
۲۲ لگا رہیگا ۰ بدن کا چراغ آنکھ ہے پس اگر تیری آنکھ
۲۳ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا ۰ اور اگر تیری آنکھ
خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی
۲۴ جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی! ۰ کوئی
آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک
سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت یا ایک
سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا
۲۵ اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے ۰ اِسلئے میں
تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے
یا کیا پئینگے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان
۲۶ خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھکر نہیں؟ ۰ ہوا

کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھیوں
میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُنکو کھِلاتا ہے
۲۷ کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ ۞ تم میں ایسا
کَون ہے جو فکر کرکے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا
۲۸ سکے؟ ۞ اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی
سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کِس طرح
۲۹ بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں ۞ تو بھی
مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی باوجود اپنی ساری
شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند مُلبّس
۳۰ نہ تھا ۞ پس جب خُدا مَیدان کی گھاس کو جو آج
ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائیگی اَیسی پوشاک پہناتا
۳۱ ہے تو اَے کم اعتقادو تمکو کیوں نہ پہنائیگا؟ ۞ اِسلئے
فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئینگے یا کیا
۳۲ پہنینگے؟ ۞ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر
قَومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے
۳۳ کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو ۞ بلکہ تم پہلے
اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو
۳۴ تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل جائینگی ۞ پس کل کے
لئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دِن اپنے لئے آپ فکر
کر لیگا۔ آج کے لئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے ۞

ب ۱ عَیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عَیب جوئی نہ کی
۲ جائے ۞ کیونکہ جس طرح تم عَیب جوئی کرتے ہو اُسی
طرح تمہاری بھی عَیب جوئی کی جائیگی اور جس پیمانہ
سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا ۞
۳ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے
۴ اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غَور نہیں کرتا؟ ۞ اور جب
تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے
کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ میں سے تنکا نِکال
۵ دُوں؟ ۞ اَے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو
شہتیر نِکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تِنکے کو
اچھی طرح دیکھ کر نِکال سکیگا ۞

۶ پاک چیز کتّوں کو نہ دو اور اپنے موتی سُؤروں کے
آگے نہ ڈالو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ اُنکو پاؤں تلے روندیں
اور پلٹ کر تمکو پھاڑیں ۞
۷ مانگو تو تمکو دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤگے۔ دروازہ
۸ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا ۞ کیونکہ جو
کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ
پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا
۹ جائیگا ۞ تم میں اَیسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اُسکا بیٹا
۱۰ اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتّھر دے؟ ۞ یا اگر مچھلی
۱۱ مانگے تو اُسے سانپ دے؟ ۞ پس جبکہ تم بُرے ہو کر
اپنے بچّوں کو اچھّی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا باپ
جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھّی چیزیں
۱۲ کیوں نہ دیگا؟ ۞ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ
تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُنکے ساتھ کرو کیونکہ
توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے ۞
۱۳ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چَوڑا
ہے اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے
۱۴ اور اُس سے داخل ہونے والے بہُت ہیں ۞ کیونکہ وہ
دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی
کو پہنچاتا ہے اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں ۞
۱۵ جھُوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس
بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے
۱۶ والے بھیڑئے ہیں ۞ اُنکے پھلوں سے تم اُنکو پہچان لوگے
کیا جھاڑیوں سے انگور یا اُونٹ کٹاروں سے انجیر
۱۷ توڑتے ہیں؟ ۞ اِسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل
۱۸ لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے ۞ اچھّا درخت
بُرا پھل نہیں لا سکتا نہ بُرا درخت اچھا پھل لا سکتا
۱۹ ہے ۞ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ
۲۰ میں ڈالا جاتا ہے ۞ پس اُنکے پھلوں سے تم اُن کو
۲۱ پہچان لوگے ۞ جو مجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند
کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں

داخل نہ ہوگا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی
۲۲ پر چلتا ہے ۔ اُس دِن بہتیرے مجھ سے کہینگے اَے
خُداوند اَے خُداوند کیا ہم نے تیرے نام سے نبوّت
نہیں کی اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا اور
تیرے نام سے بہت سے مُعجزے نہیں دکھائے ؟
۲۳ اُس وقت مَیں اُن سے صاف کہدونگا کہ میری کبھی
تُم سے واقفیت نہ تھی ۔ اَے بدکارو میرے پاس سے
۲۴ چلے جاؤ ۔ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل
کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس
۲۵ نے چٹان پر اپنا گھر بنایا ۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا
اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ
۲۶ نہ گرا کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی ۔ اور جو
کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ
اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت
۲۷ پر بنایا ۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں
اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہوگیا ۔
۲۸ جب یسُوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہُوا کہ بھیڑ اُسکی
۲۹ تعلیم سے حیران ہُوئی ۔ کیونکہ وہ اُنکے فقیہوں کی طرح
نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح اُنکو تعلیم دیتا تھا ۔
ب ۱ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھیڑ اُسکے
۲ پیچھے ہولی ۔ اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آکر
اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو
۳ مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۔ اُس نے ہاتھ بڑھا
کر اُسے چھُوا اور کہا مَیں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف
۴ ہو جا ۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہوگیا ۔ یسُوع
نے اُس سے کہا خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے
تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر مُوسیٰ نے مقرر کی ہے
اُسے گذران تاکہ اُنکے لئے گواہی ہو ۔
۵ اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہُوا تو ایک صوبہ دار
۶ اُسکے پاس آیا اور اُسکی مِنّت کرکے کہا ۔ اَے خُداوند
میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف

میں ہے ۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں آکر اُسکو شفا دُونگا ۔ ۷
صُوبہ دار نے جواب میں کہا اَے خُداوند مَیں اِس لائق ۸
نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زبان
سے کہدے تو میرا خادِم شفا پاجائیگا ۔ کیونکہ مَیں بھی ۹
دُوسرے کے اختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ماتحت
ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں کہ جا تو وہ جاتا ہے
اور دُوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ
یہ کر تو وہ کرتا ہے ۔ یسُوع نے یہ سُنکر تعجب کیا اور ۱۰
پیچھے آنے والوں سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں
کہ مَیں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا ۔ اور ۱۱
مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ بہتیرے پُورب اور پچھم سے آکر
ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہی
کی ضیافت میں شریک ہونگے ۔ مگر بادشاہی کے بیٹے باہر ۱۲
اندھیرے میں ڈالے جائینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا
ہوگا ۔ اور یسُوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تُو نے ۱۳
اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادِم
نے شفا پائی ۔
اور یسُوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُسکی ساس ۱۴
کو تپ میں پڑی دیکھا ۔ اُس نے اُسکا ہاتھ چھُوا اور ۱۵
تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہُوئی اور اُسکی
خدمت کرنے لگی ۔ جب شام ہُوئی تو اُسکے پاس بہت ۱۶
سے لوگوں کو لائے جن میں بدرُوحیں تھیں ۔ اُس نے
رُوحوں کو زبان ہی سے کہکر نکال دیا اور سب بیماروں
کو اچھا کر دیا ۔ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا ۔ ۱۷
وہ پُورا ہو کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں
اور بیماریاں اُٹھا لیں ۔
جب یسُوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو ۱۸
پار چلنے کا حکم دیا ۔ اور ایک فقیہ نے پاس آکر اُس سے ۱۹
کہا اَے اُستاد جہاں کہیں تُو جائیگا مَیں تیرے پیچھے
چلُونگا ۔ یسُوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ۲۰
ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے

۲۱ رُکے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۔ ایک اور شاگرد نے
اُس سے کہا اَے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر
۲۲ اپنے باپ کو دفن کروں ۔ یسُوع نے اُس سے کہا تُو
میرے پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے ۔
۲۳ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُسکے شاگرد اُسکے ساتھ ہو
۲۴ لئے ۔ اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی
۲۵ لہروں میں چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا ۔ اُنہوں نے
پاس آکر اُسے جگایا اور کہا اَے خداوند ہمیں بچا ! ہم
۲۶ ہلاک ہُوئے جاتے ہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا اَے
کم اعتقادو ڈرتے کیوں ہو ؟ تب اُس نے اُٹھ کر
۲۷ ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا ۔ اور لوگ تعجب
کرکے کہنے لگے یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی
بھی اِسکا حکم مانتے ہیں ؟ ۔
۲۸ جب وہ اُس پار گدرینیوں کے مُلک میں پہنچا تو
دو آدمی جن میں بدرُوحیں تھیں قبروں سے نکلکر
اُس سے ملے ۔ وہ ایسے تُندمزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ
۲۹ سے گذر نہیں سکتا تھا ۔ اور دیکھو اُنہوں نے چلا کر
کہا اَے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام ؟ کیا تُو
اِسلئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں
۳۰ ڈالے ؟ ۔ اُن سے کچھ دور بہت سے سُوأروں کا غول
۳۱ چر رہا تھا ۔ پس بدرُوحوں نے اُسکی منّت کرکے کہا کہ
اگر تُو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں سُوأروں کے غول میں
۳۲ بھیجدے ۔ اُس نے اُن سے کہا جاؤ ۔ وہ نِکل کر
سُوأروں کے اندر چلی گئیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے
پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈوب
۳۳ مرا ۔ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب
ماجرا اور اُنکا احوال جن میں بدرُوحیں تھیں بیان
۳۴ کیا ۔ اور دیکھو سارا شہر یسُوع سے ملنے کو نکلا اور
اُسے دیکھکر منّت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا ۔
ب۹ ۱ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا ۔
۲ اور دیکھو لوگ ایک مفلُوج کو چارپائی پر پڑا ہُوا
اُسکے پاس لائے ۔ یسُوع نے اُنکا ایمان دیکھکر مفلُوج
سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گُناہ معاف ہُوئے ۔
۳ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دِل میں کہا یہ کفر بکتا
۴ ہے ۔ یسُوع نے اُنکے خیال معلُوم کرکے کہا کہ تم کیوں
۵ اپنے دِلوں میں بُرے خیال لاتے ہو ؟ ۔ آسان کیا ہے -
یہ کہنا کہ تیرے گُناہ معاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور
۶ چل پھر ؟ ۔ لیکن اِسلئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین
پر گُناہ معاف کرنیکا اختیار ہے (اُس نے مفلُوج سے
۷ کہا) اُٹھ - اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا ۔ وہ اُٹھ
۸ کر اپنے گھر چلا گیا ۔ لوگ یہ دیکھکر ڈر گئے اور خدا کی
تمجید کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا ۔
۹ یسُوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متّی نام ایک شخص
کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے
پیچھے ہو لے ۔ وہ اُٹھ کر اُسکے پیچھے ہو لیا ۔
۱۰ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا
ہُوا کہ بہت سے محصُول لینے والے اور گنہگار آکر یسُوع
اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ۔
۱۱ فریسیوں نے یہ دیکھکر اُسکے شاگردوں سے کہا تمہارا
اُستاد محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ
۱۲ کیوں کھاتا ہے ؟ ۔ اُس نے یہ سُنکر کہا کہ تندرستوں
۱۳ کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ۔ مگر تم جا کر اِسکے
معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا
ہُوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں
کو بُلانے آیا ہُوں ۔
۱۴ اُس وقت یُوحنّا کے شاگردوں نے اُسکے پاس
آکر کہا کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ
رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ؟ ۔
۱۵ یسُوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُنکے
ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں ؟ مگر وہ دِن آئینگے کہ دُلہا
اُن سے جُدا کیا جائیگا - اُس وقت وہ روزہ رکھینگے ۔
۱۶ کورے کپڑے کا پیوند پرانی پوشاک میں کوئی نہیں

لگاتا کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیتا
۱۷ ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے ۔ اور نئی مے پُرانی
مشکوں میں نہیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتی
ہیں اور مے بہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں بلکہ
نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں
بچی رہتی ہیں ۔

۱۸ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک
سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری
ہے لیکن تو چلکر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائیگی ۔
۱۹ یسوع اُٹھکر اپنے شاگردوں سمیت اُسکے پیچھے ہو لیا ۔
۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جسکے بارہ برس سے خون
جاری تھا اُسکے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا کنارہ چھُوا ۔
۲۱ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اُسکی پوشاک
۲۲ ہی چھُو لُونگی تو اچھی ہو جاؤنگی ۔ یسوع نے پھر کر اُسے
دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے
۲۳ اچھا کر دیا پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی ۔ اور
جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے
۲۴ والوں کو اور بھیڑ کو غُل مچاتے دیکھا ۔ تو کہا ہٹ جاؤ
کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے ۔ وہ اُس پر ہنسنے
۲۵ لگے ۔ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جاکر
۲۶ اُسکا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی ۔ اور اِس بات کی
شُہرت اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی ۔

۲۷ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے
اُسکے پیچھے یہ پکارتے ہُوئے چلے کہ اَے ابنِ داؤد
۲۸ ہم پر رحم کر ۔ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُسکے
پاس آئے اور یسوع نے اُن سے کہا کیا تمکو اعتقاد
ہے کہ میں یہ کر سکتا ہُوں ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا
۲۹ ہاں خداوند ۔ تب اُس نے اُنکی آنکھیں چھُو کر کہا
۳۰ تمہارے اعتقاد کے مُوافق تمہارے لئے ہو ۔ اور
اُنکی آنکھیں کھُل گئیں اور یسوع نے اُنکو تاکید کر کے
۳۱ کہا خبردار کوئی اِس بات کو نہ جانے ۔ مگر اُنہوں نے
نکلکر اُس تمام علاقہ میں اُسکی شُہرت پھیلا دی ۔

۳۲ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک
گُونگے کو جس میں بدرُوح تھی اُسکے پاس لائے ۔ ۳۳ اور
جب وہ بدرُوح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا اور
لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی
نہیں دیکھا گیا ۔ ۳۴ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدرُوحوں
کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے ۔

۳۵ اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا
اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی
منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری
دُور کرتا رہا ۔ ۳۶ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُسکو
لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جنکا چرواہا
نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے ۔ ۳۷ تب اُس نے اپنے
شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور
تھوڑے ہیں ۔ ۳۸ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ
وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجدے ۔

باب ۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکر
اُنکو ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا کہ اُنکو نکالیں اور
ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں ۔

۲ اور بارہ رسُولوں کے نام یہ ہیں ۔ پہلا شمعُون
جو پطرس کہلاتا ہے اور اُسکا بھائی اندریاس ۔ زبدی
کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائی یُوحنا ۔ ۳ فلپس اور
برتلمائی ۔ توما اور متی محصول لینے والا ۔ ۴ حلفئی کا بیٹا
یعقوب اور تدی ۔ شمعُون قنانی اور یہوداہ اسکریوتی
جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ۔ ۵ اِن بارہ کو یسوع نے
بھیجا اور اُنکو حکم دیکر کہا ۔

غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی
شہر میں داخل نہ ہونا ۔ ۶ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی
ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا ۔ ۷ اور چلتے چلتے یہ منادی
کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۔ ۸ بیماروں
کو اچھا کرنا ۔ مُردوں کو جلانا ۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا ۔

۹ پلّہ دُوں کو نِکالنا۔ تم نے مُفت پایا مُفت دینا ۞ نہ
۱۰ سونا اپنے کمربند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے ۞ راستہ
کے لئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں نہ لاٹھی
۱۱ کیونکہ مزدُور اپنی خوراک کا حقدار ہے ۞ اور جس شہر یا
گاؤں میں داخل ہو دریافت کرنا کہ اُس میں کون لائق
ہے اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں
۱۲ رہنا ۞ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دُعائے خیر
۱۳ دینا ۞ اور اگر وہ گھر لائق ہو تو تمہارا اسلام اُسے پہنچے اور
۱۴ اگر لائق نہ ہو تو تمہارا اسلام تم پر پھر آئے ۞ اور اگر کوئی
تمکو قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر
یا اُس شہر سے باہر نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ
۱۵ دینا ۞ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس
شہر کی نسبت سدوم اور عمُورہ کے علاقہ کا حال زیادہ
برداشت کے لائق ہوگا ۞

۱۶ دیکھو میں تمکو بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے
بیچ میں پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی
۱۷ مانند بے آزار بنو ۞ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ
تمکو عدالتوں کے حوالہ کرینگے اور اپنے عبادتخانوں
۱۸ میں تمکو کوڑے مارینگے ۞ اور تم میرے سبب سے
حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے
۱۹ تاکہ اُنکے اور غیر قوموں کے لئے گواہی ہو ۞ لیکن جب
وہ تمکو پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں یا کیا
کہیں کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمکو بتایا جائیگا ۞
۲۰ کیونکہ بولنے والے تم نہیں بلکہ تمہارے باپ کا رُوح
۲۱ ہے جو تم میں بولتا ہے ۞ بھائی کو بھائی قتل کے لئے
حوالہ کریگا اور بیٹے کو باپ۔ اور بیٹے اپنے ماں باپ
۲۲ کے برخلاف کھڑے ہوکر اُنکو مروا ڈالینگے ۞ اور میرے
نام کے باعث سے سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے
۲۳ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وُہی نجات پائیگا ۞ لیکن
جب تمکو ایک شہر میں ستائیں تو دُوسرے کو بھاگ
جاؤ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اِسرائیل کے
سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابنِ آدم آجائیگا ۞
۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر
۲۵ اپنے مالک سے ۞ شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے
اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔
جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبُول کہا تو اُس کے
۲۶ گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہینگے؟ ۞ پس اُن سے
نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی اور
۲۷ نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۞ جو کچھ میں تم
سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو اور جو کچھ
۲۸ تم کان میں سُنتے ہو کوٹھوں پر اُسکی منادی کرو ۞ جو بدن
کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کرسکتے اُن سے
نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنّم میں
۲۹ ہلاک کرسکتا ہے ۞ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں؟
اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی بغیر
۳۰ زمین پر نہیں گرسکتی ۞ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی
۳۱ سب گنے ہُوئے ہیں ۞ پس ڈرو نہیں۔ تمہاری قدر تو
۳۲ بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے ۞ پس جو کوئی آدمیوں
کے سامنے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے
۳۳ جو آسمان پر ہے اُسکا اقرار کرونگا ۞ مگر جو کوئی آدمیوں
کے سامنے میرا اِنکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے
سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا اِنکار کرونگا ۞

۳۴ یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صُلح کرانے آیا ہوں۔ صُلح
۳۵ کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں ۞ کیونکہ میں اِسلئے
آیا ہوں کہ آدمی کو اُسکے باپ سے اور بیٹی کو اُسکی ماں سے
۳۶ اور بہو کو اُسکی ساس سے جُدا کردوں ۞ اور آدمی کے
۳۷ دشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ ہونگے ۞ جو کوئی باپ یا
ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق
نہیں اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا
۳۸ ہے وہ میرے لائق نہیں ۞ اور جو کوئی اپنی صلیب نہ
اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق
۳۹ نہیں ۞ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئیگا اور

جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائیگا ۔
۴۰ جو تمکو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ۔
۴۱ جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائیگا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا ۔
۴۲ اور جو کوئی شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کسی کو صرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ۔

باب ۱۱

۱ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُنکے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے ۔
۲ اور یوحنا نے قیدخانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سنکر
۳ اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پچھوا بھیجا ۔ کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۔
۴ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جاکر یوحنا سے بیان کردو ۔
۵ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے ہیں اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے ۔
۶ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۔
۷ جب وہ روانہ ہو لئے تو یسوع نے یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟ ۔
۸ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں
۹ وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ۔ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو؟ ہاں میں تم
۱۰ سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو ۔ یہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا ۔

۱۱ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۔
۱۲ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زورآور اُسے چھین لیتے ہیں ۔
۱۳ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی ۔
۱۴ اور چاہو تو مانو۔ ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے ۔
۱۵ جسکے سننے کے کان ہوں وہ سن لے ۔
۱۶ پس اِس زمانہ کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں ۔
۱۷ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پیٹی ۔
۱۸ کیونکہ یوحنا نہ کھاتا آیا نہ پیتا اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدروح ہے ۔
۱۹ ابن آدم کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی۔ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار۔ مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی ۔
۲۰ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُسکے اکثر معجزے ظاہر ہوئے تھے کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ ۔
۲۱ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر صور اور صیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔
۲۲ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۔
۲۳ اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا؟ تو تو عالم ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہوئے اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا ۔
۲۴ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے

دِن سدوم کے علاقہ کا حال تیرے حال سے
زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۔

۲۵ اُس وقت یسوع نے کہا اَے باپ آسمان اور
زمین کے خداوند مَیں تیری حمد کرتا ہوں کہ تُو نے یہ باتیں
داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچّوں پر
۲۶ ظاہر کیں ۔ ہاں اَے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند
۲۷ آیا ۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا
اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے اور کوئی باپ
کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اُس کے جس پر بیٹا
۲۸ اُسے ظاہر کرنا چاہے ۔ اَے محنت اُٹھانے والو اور
بوجھ سے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ ۔ مَیں
۲۹ تمکو آرام دُونگا ۔ میرا جُؤا اپنے اُوپر اُٹھالو اور مجھ سے
سیکھو کیونکہ مَیں حلیم ہُوں اور دِل کا فروتن ۔ تو تمہاری
۳۰ جانیں آرام پائینگی ۔ کیونکہ میرا جُؤا ملائم ہے اور میرا
بوجھ ہلکا ۔

۱۲ باب ۱ اُس وقت یسوع سبت کے دِن کھیتوں میں ہوکر
گیا اور اُسکے شاگردوں کو بھُوک لگی اور وہ بالیں توڑ
۲ توڑ کر کھانے لگے ۔ فریسیوں نے دیکھکر اُس سے
کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے
۳ دِن کرنا روا نہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا کیا تم نے یہ
نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُسکے ساتھی بھُوکے تھے
۴ تو اُس نے کیا کِیا ؟ ۔ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور
نذر کی روٹیاں کھائیں جنکو کھانا نہ اُسکو روا تھا نہ
۵ اُسکے ساتھیوں کو مگر صرف کاہنوں کو ؟ ۔ یا تم نے
توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دِن ہیکل
میں سبت کی بےحُرمتی کرتے ہیں اور بےقصور رہتے
۶ ہیں ؟ ۔ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل
۷ سے بھی بڑا ہے ۔ لیکن اگر تم اِسکے معنی جانتے کہ مَیں
قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں تو بےقصوروں کو
۸ قصوروار نہ ٹھہراتے ۔ کیونکہ ابنِ آدم سبت کا مالِک ہے ۔
۹ اور وہ وہاں سے چل کر اُنکے عِبادتخانہ میں گیا ۔ اور دیکھو
۱۰ وہاں ایک آدمی تھا جِسکا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا ۔ اُنھوں نے
اُس پر اِلزام لگانے کے اِرادہ سے یہ پُوچھا کہ کیا سبت
۱۱ کے دِن شفا دینا روا ہے ؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا تم میں
ایسا کون ہے جِسکی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دِن
۱۲ گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نِکالے ؟ ۔ پس آدمی
کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے اِسلیئے سبت کے دِن
۱۳ نیکی کرنا روا ہے ۔ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا
ہاتھ بڑھا ۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دُوسرے ہاتھ کی مانند
۱۴ دُرست ہوگیا ۔ اِس پر فریسیوں نے باہر جاکر اُسکے برخلاف
۱۵ مشورہ کیا کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں ۔ یسوع یہ معلوم
کرکے وہاں سے روانہ ہُوا اور بہت سے لوگ اُسکے پیچھے
۱۶ ہولیئے اور اُس نے سب کو اچھّا کر دِیا ۔ اور اُنکو تاکید کی
۱۷ کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ۔ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا
گیا تھا وہ پُورا ہو کہ ۔

۱۸ دیکھو یہ میرا خادِم ہے جِسے مَیں نے چُنا ۔
میرا پیارا جِس سے میرا دِل خوش ہے ۔
مَیں اپنا رُوح اِس پر ڈالونگا
اور یہ غیر قوموں کو اِنصاف کی خبر دیگا ۔
۱۹ یہ نہ جھگڑا کریگا نہ شور
اور نہ بازاروں میں کوئی اِسکی آواز سُنیگا ۔
۲۰ یہ کُچلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا
اور دھواں اُٹھتے ہُوئے سن کو نہ بُجھائیگا
جب تک کہ اِنصاف کی فتح نہ کرائے ۔
۲۱ اور اُسکے نام سے غیر قومیں اُمید رکھینگی ۔

۲۲ اُس وقت لوگ اُسکے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے
جِس میں بدرُوح تھی ۔ اُس نے اُسے اچھّا کر دیا چنانچہ
۲۳ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا ۔ اور ساری بِھیڑ حیران
۲۴ ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے ؟ ۔ فریسیوں نے سُنکر
کہا یہ بدرُوحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر
۲۵ بدرُوحوں کو نہیں نِکالتا ۔ اُس نے اُنکے خیالوں کو جان
کر اُن سے کہا جِس بادشاہی میں پھُوٹ پڑتی ہے

وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑیگی
۲۶ وہ قائم نہ رہیگا ۔ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا
تو وہ آپ اپنا مخالف ہو گیا۔ پھر اُسکی بادشاہی کیونکر
۲۷ قائم رہیگی ؟ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدرُوحوں
کو نکالتا ہُوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے
۲۸ ہیں ؟ پس وہی تمہارے مُنصف ہونگے ۔ لیکن اگر
مَیں خُدا کے رُوح کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں
۲۹ تو خُدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی ۔ یا کیونکر کوئی
آدمی کسی زورآور کے گھر میں گھس کر اُسکا اسباب لُوٹ
سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ
۳۰ لے ؟ پھر وہ اُسکا گھر لُوٹ لیگا ۔ جو میرے ساتھ نہیں
وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا
۳۱ وہ بکھیرتا ہے ۔ اِسلئے میں تم سے کہتا ہُوں کہ آدمیوں
کا ہر گناہ اور کُفر تو مُعاف کیا جائیگا مگر جو کُفر رُوح
۳۲ کے حق میں ہو وہ مُعاف نہ کیا جائیگا ۔ اور جو کوئی
ابنِ آدم کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ تو اُسے مُعاف
کی جائیگی مگر جو کوئی رُوحُ القُدس کے برخلاف کوئی
بات کہیگا وہ اُسے مُعاف نہ کی جائیگی نہ اِس عالم میں
۳۳ نہ آنے والے میں ۔ یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُسکے
پھل کو بھی اچھا یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُسکے پھل کو
بھی بُرا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے ۔
۳۴ اَے سانپ کے بچو تم بُرے ہو کر کیونکر اچھی باتیں کہہ
سکتے ہو ؟ کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے ۔
۳۵ اچھا آدمی اچھے خزانہ سے اچھی چیزیں نکالتا ہے
اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے ۔
۳۶ اور مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ جو نکمّی بات لوگ کہینگے عدالت
۳۷ کے دِن اُسکا حساب دینگے ۔ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے
سبب سے راستباز ٹھہرایا جائیگا اور اپنی باتوں کے
سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائیگا ۔
۳۸ اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس
سے کہا اَے اُستاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے
ہیں ۔ اُس نے جواب دیکر اُن سے کہا اِس زمانہ کے ۳۹
بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ
نبی کے نشان کے سوا کوئی اَور نشان اُنکو نہ دیا جائیگا ۔
۴۰ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں رہا
وَیسے ہی ابنِ آدم تین رات دِن زمین کے اندر رہیگا ۔
۴۱ نینوہ کے لوگ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں
کے ساتھ کھڑے ہو کر اُنکو مُجرم ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں
نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ
۴۲ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے ۔ دکھن کی ملکہ عدالت
کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھ کر اُنکو
مُجرم ٹھہرائیگی ۔ کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے سُلیمان
کی حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان
۴۳ سے بھی بڑا ہے ۔ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی
ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے
۴۴ اور نہیں پاتی ۔ تب کہتی ہے مَیں اپنے اُس گھر میں
پھر جاؤنگی جس سے نکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور جھڑا
۴۵ ہُوا اور آراستہ پاتی ہے ۔ پھر جا کر اَور سات رُوحیں
اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر
وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے
بھی بدتر ہو جاتا ہے ۔ اِس زمانہ کے بُرے لوگوں کا
حال بھی ایسا ہی ہوگا ۔
۴۶ جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ رہا تھا اُسکی ماں اور بھائی
باہر کھڑے تھے اور اُس سے بات کرنا چاہتے تھے ۔
۴۷ کسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے
بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے
۴۸ ہیں ۔ اُس نے خبر دینے والے کو جواب میں کہا
۴۹ کَون ہے میری ماں اور کَون ہیں میرے بھائی ؟ اور
اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری
۵۰ ماں اور میرے بھائی یہ ہیں ۔ کیونکہ جو کوئی میرے
آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائی اور میری
بہن اور ماں ہے ۔

باب ۱۳

۱ اُسی روز یسوعؔ گھر سے نکلکر جھیل کے کنارے جا بیٹھا ۔
۲ اور اُسکے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ
۳ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی ۔ اور اُس
نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ
۴ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا ۔ اور بوتے وقت
کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے
۵ آکر اُنہیں چگ لیا ۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے
جہاں اُنکو بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے
۶ سبب سے جلد اُگ آئے ۔ اور جب سورج نکلا تو
جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گئے ۔
۷ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ
۸ کر اُنکو دبا لیا ۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل
۹ لائے کچھ سو گنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا ۔ جسکے کان
ہوں وہ سن لے ۔

۱۰ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں
۱۱ میں کیوں باتیں کرتا ہے ؟ ۔ اُس نے جواب میں اُن
سے کہا اسلئے کہ تمکو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں
۱۲ کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُنکو نہیں دی گئی ۔ کیونکہ جسکے
پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُسکے پاس زیادہ
ہو جائیگا اور جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی
۱۳ لے لیا جائیگا جو اُسکے پاس ہے ۔ میں اُن سے تمثیلوں
میں اسلئے باتیں کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے
نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے ۔
۱۴ اور اُنکے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوتی ہے کہ
تم کانوں سے سنوگے پر ہرگز نہ سمجھوگے
اور آنکھوں سے دیکھوگے پر ہرگز معلوم نہ کروگے ۔
۱۵ کیونکہ اس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے
اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں
تا ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں
اور کانوں سے سنیں
اور دل سے سمجھیں
اور رجوع لائیں
اور میں اُنکو شفا بخشوں ۔
۱۶ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اسلئے کہ وہ دیکھتی ہیں
۱۷ اور تمہارے کان اسلئے کہ وہ سنتے ہیں ۔ کیونکہ میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو
آرزو تھی کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور
۱۸ جو باتیں تم سنتے ہو سنیں مگر نہ سنیں ۔ پس بونے
۱۹ والے کی تمثیل سنو ۔ جب کوئی بادشاہی کا کلام سنتا
ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُسکے دل میں بویا گیا تھا اُسے
وہ شریر آکر چھین لے جاتا ہے ۔ یہ وہ ہے جو راہ کے
۲۰ کنارے بویا گیا تھا ۔ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا
یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی
۲۱ سے قبول کر لیتا ہے ۔ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں
رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب
سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا
۲۲ ہے ۔ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام
کو سنتا ہے اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اُس
۲۳ کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۔ اور
جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا
اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے ۔ کوئی سو گنا پھلتا
ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا ۔

۲۴ اُس نے ایک اور تمثیل اُنکے سامنے پیش کرکے
کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس
۲۵ نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا ۔ مگر لوگوں کے سوتے
میں اُس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے
۲۶ بھی بو گیا ۔ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں
۲۷ تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دئے ۔ نوکروں نے
آکر گھر کے مالک سے کہا اے خداوند کیا تو نے اپنے
کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا ؟ اُس میں کڑوے دانے
۲۸ کہاں سے آگئے ؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا یہ کسی دشمن

کا کام ہے۔ نوکروں نے اُس سے کہا تو کیا تو چاہتا
۲۹ ہے کہ ہم جا کر اُنکو جمع کریں؟ اُس نے کہا نہیں ایسا
نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تم اُنکے ساتھ گیہوں
۳۰ بھی اُکھاڑ لو۔ کٹائی تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو
اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہدونگا کہ
پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے لئے اُنکے
گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کردو۔
۳۱ اُس نے ایک اور تمثیل اُنکے سامنے پیش کر کے
کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس رائی کے دانے کی مانند
۳۲ ہے جسے کسی آدمی نے لیکر اپنے کھیت میں بو دیا۔ وہ
سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب
ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے
پرندے آکر اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔
۳۳ اُس نے ایک اور تمثیل اُنکو سُنائی کہ آسمان کی بادشاہی
اُس خمیر کی مانند ہے جسے کسی عورت نے لیکر تین پیمانہ
آٹے میں ملا دیا اور وہ ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا۔
۳۴ یہ سب باتیں یسوع نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں
۳۵ اور بغیر تمثیل کے وہ اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔ تاکہ جو نبی
کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ
میں تمثیلوں میں اپنا مُنہ کھولونگا۔
میں اُن باتوں کو ظاہر کرونگا جو بنای عالم سے
پوشیدہ رہی ہیں۔
۳۶ اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُسکے
شاگردوں نے اُسکے پاس آکر کہا کہ کھیت کے کڑوے
۳۷ دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے۔ اُس نے جواب میں
۳۸ کہا کہ اچھے بیج کا بونے والا ابن آدم ہے۔ اور کھیت دُنیا
ہے اور اچھا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے
۳۹ اُس شریر کے فرزند ہیں۔ جس دشمن نے اُنکو بویا وہ
ابلیس ہے اور کٹائی دُنیا کا آخر ہے اور کاٹنے والے
۴۰ فرشتے ہیں۔ پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے
اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دُنیا کے
آخر میں ہوگا۔ ۴۱ ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ
سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُسکی
بادشاہی میں سے جمع کرینگے۔ ۴۲ اور اُنکو آگ کی بھٹی میں
ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ ۴۳ اُس
وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب
کی مانند چمکینگے۔ جسکے کان ہوں وہ سُن لے۔
۴۴ آسمان کی بادشاہی کھیت میں چھپے خزانہ کی
مانند ہے جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا دیا اور خوشی
کے مارے جا کر جو کچھ اُسکا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت
کو مول لے لیا۔
۴۵ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند
ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔ ۴۶ جب اُسے
ایک بیش قیمت موتی ملا تو اُس نے جا کر جو کچھ اُسکا تھا
سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا۔
۴۷ پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانند
ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں
سمیٹ لیں۔ ۴۸ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر
کھینچ لائے اور بیٹھکر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع
کر لیں اور جو خراب تھیں پھینک دیں۔ ۴۹ دُنیا کے
آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے نکلینگے اور شریروں کو
راستبازوں سے جُدا کرینگے ۵۰ اور اُنکو آگ کی بھٹی میں ڈال
دینگے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔
۵۱ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے؟ اُنہوں نے اُس
سے کہا ہاں۔ ۵۲ اُس نے اُن سے کہا اسلئے ہر فقیہ جو
آسمان کی بادشاہی کا شاگرد بنا ہے اُس گھر کے
مالک کی مانند ہے جو اپنے خزانہ میں سے نئی اور
پُرانی چیزیں نکالتا ہے۔
۵۳ جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں
سے روانہ ہو گیا۔ ۵۴ اور اپنے وطن میں آکر اُنکے عبادتخانہ
میں اُنکو ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر کہنے لگے اِس
میں یہ حکمت اور معجزے کہاں سے آئے؟ ۵۵ کیا یہ

بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اِسکی ماں کا نام مریم اور اِسکے
۵۶ بھائی یعقوب اور یُوسف اور شمعون اور یہوداہ نہیں؟ ؎ اور
کیا اِسکی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھر یہ سب کچھ
۵۷ اِس میں کہاں سے آیا؟ ؎ اور اُنہوں نے اُسکے سبب
سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے
وطن اور اپنے گھر کے سوا اَور کہیں بے عزّت نہیں ہوتا ؎
۵۸ اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی کے سبب سے وہاں
بہت سے معجزے نہ دکھائے ؎

باب ۱۴ ۱ اُس وقت چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس نے
۲ یسوع کی شہرت سُنی ؎ اور اپنے خادموں سے کہا کہ
یہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی
اُٹھا ہے اِسلئے اُس سے یہ معجزے ظاہر ہوتے ہیں ؎
۳ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی فلپّس کی بیوی
ہیرودیاس کے سبب سے یُوحنّا کو پکڑ کر باندھا اور
۴ قیدخانہ میں ڈال دیا تھا ؎ کیونکہ یُوحنّا نے اُس
۵ سے کہا تھا کہ اِسکا رکھنا تجھے روا نہیں ؎ اور وہ ہرچند
اُسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا
۶ کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ؎ لیکن جب ہیرودیس
کی سالگرہ ہوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفل میں
۷ ناچ کر ہیرودیس کو خوش کیا ؎ اِس پر اُس نے قسم کھا
کر اُس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تُو مانگیگی تجھے دُونگا ؎
۸ اُس نے اپنی ماں کے سِکھانے سے کہا مجھے یُوحنّا
بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں منگوا دے ؎
۹ بادشاہ غمگین ہُوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب
۱۰ سے اُس نے حکم دِیا کہ دیدیا جائے ؎ اور آدمی بھیج کر
۱۱ قیدخانہ میں یُوحنّا کا سر کٹوا دِیا ؎ اور اُسکا سر تھال
میں لایا گیا اور لڑکی کو دِیا گیا اور وہ اُسے اپنی ماں کے
۱۲ پاس لے گئی ؎ اور اُسکے شاگردوں نے آکر لاش
اُٹھائی اور اُسے دفن کر دِیا اور جا کر یسوع کو خبر دی ؎
۱۳ جب یسوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کشتی پر الگ
کسی ویران جگہ کو روانہ ہُوا اور لوگ یہ سُنکر شہر شہر

سے پیدل اُسکے پیچھے گئے ؎ ۱۴ اُس نے اُتر کر بڑی
بِھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُنکے بیماروں
کو اچھّا کر دِیا ؎ ۱۵ اور جب شام ہوئی تو شاگرد اُسکے پاس آکر
کہنے لگے کہ جگہ ویران ہے اور وقت گذر گیا ہے۔ لوگوں کو
رُخصت کر دے تاکہ گاؤں میں جا کر اپنے لئے کھانا مول
لیں ؎ ۱۶ یسوع نے اُن سے کہا اِنکا جانا ضرور نہیں تُم ہی
اِنکو کھانے کو دو ؎ ۱۷ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے
پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اَور کچھ نہیں ؎
۱۸ اُس نے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ ؎ ۱۹ اور اُس نے
لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دِیا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں
اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت دی
اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے
لوگوں کو ؎ ۲۰ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے
ہُوئے ٹکڑوں سے بھری ہُوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ؎
۲۱ اور کھانے والے عورتوں اور بچّوں کے سوا پانچ ہزار
مرد کے قریب تھے ؎

۲۲ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کِیا کہ کشتی میں سوار
ہو کر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو
رُخصت کرے ؎ ۲۳ اور لوگوں کو رُخصت کر کے تنہا دُعا کرنے
کے لئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہُوئی تو وہاں اکیلا تھا ؎
۲۴ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے
ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی ؎ ۲۵ اور وہ رات
کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہُوا اُنکے پاس آیا ؎ ۲۶ شاگرد
اُسے جھیل پر چلتے ہُوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے
کہ بھوت ہے اور ڈر کر چلّا اُٹھے ؎ ۲۷ یسوع نے فوراً اُن سے
کہا خاطر جمع رکھّو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرو مت ؎ ۲۸ پطرس نے
اُس سے جواب میں کہا اَے خداوند اگر تُو ہے تو مجھے
حکم دے کہ پانی پر چلکر تیرے پاس آؤں ؎ ۲۹ اُس نے
کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے
کے لئے پانی پر چلنے لگا ؎ ۳۰ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا
اور جب ڈوبنے لگا تو چلّا کر کہا اَے خداوند مجھے بچا ؎ ۳۱ یسوع

نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اَے
۳۲ کم اعتقاد تُو نے کیوں شک کیا؟ ۃ اور جب وہ کشتی پر
۳۳ چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی ۃ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے
اُسے سجدہ کر کے کہا یقیناً تُو خدا کا بیٹا ہے ۃ
۳۴ وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقہ میں پہنچے ۃ اور وہاں
۳۵ کے لوگوں نے اُسے پہچان کر اُس سارے گرد نواح میں خبر
۳۶ بھیجی اور سب بیماروں کو اُسکے پاس لائے ۃ اور وہ اُسکی
منت کرنے لگے کہ اُسکی پوشاک کا کنارہ ہی چھُو لیں اور
جِتنوں نے چھُوا وہ اچھے ہو گئے ۃ

۱۵ باب ۱ اُس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یروشلیم سے یسُوع
۲ کے پاس آ کر کہا کہ ۃ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت
کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں
۳ دھوتے؟ ۃ اُس نے جواب میں اُن سے کہا تم اپنی روایت
۴ سے خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ ۃ کیونکہ خدا نے
فرمایا ہے تُو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کرنا اور
۵ جو باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۃ مگر تم
کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے
۶ مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ خدا کی نذر ہو چکی ۃ تو وہ
اپنے باپ کی عزت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی روایت
۷ سے خدا کا کلام باطل کر دیا ۃ اَے ریاکارو یسعیاہ
نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ ۃ

۸ یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے
مگر اِنکا دِل مجھ سے دُور ہے ۃ
۹ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں ۃ

۱۰ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو اور سمجھو ۃ
۱۱ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی
مگر جو مُنہ سے نکلتی ہے وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے ۃ
۱۲ اِس پر شاگردوں نے اُسکے پاس آ کر کہا کیا تُو جانتا
۱۳ ہے کہ فریسیوں نے یہ بات سُنکر ٹھوکر کھائی؟ ۃ اُس
نے جواب میں کہا جو پودا میرے آسمانی باپ نے
نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا ۃ اُنہیں چھوڑ دو۔ ۱۴
وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اندھے کو
اندھا راہ بتائیگا تو دونوں گڑھے میں گرینگے ۃ پطرس ۱۵
نے جواب میں اُس سے کہا یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے ۃ
اُس نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ ۃ کیا نہیں ۱۶ ۱۷
سمجھتے کہ جو کچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا اور
مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے ۃ مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ۱۸
ہیں وہ دِل سے نکلتی ہیں اور وُہی آدمی کو ناپاک کرتی
ہیں ۃ کیونکہ بُرے خیال۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں ۱۹
حرامکاریاں۔ چوریاں۔ جھُوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں
دِل ہی سے نکلتی ہیں ۃ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک ۲۰
کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی
کو ناپاک نہیں کرتا ۃ

پھر یسُوع وہاں سے نکلکر صور اور صیدا کے علاقہ کو ۲۱
روانہ ہُوا ۃ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں ۲۲
سے نکلی اور پکار کر کہنے لگی اَے خداوند ابنِ داؤد مجھ پر
رحم کر۔ ایک بدروح میری بیٹی کو بہت ستاتی ہے ۃ
مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا اور اُسکے شاگردوں ۲۳
نے پاس آ کر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے
کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے ۃ اُس نے جواب ۲۴
میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں
کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ۃ مگر اُس نے ۲۵
آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خداوند میری مدد کر ۃ اُس ۲۶
نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لیکر کُتوں کو ڈال
دینا اچھا نہیں ۃ اُس نے کہا ہاں خداوند کیونکہ کُتے بھی ۲۷
اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُنکے مالکوں کی
میز سے گرتے ہیں ۃ اِس پر یسُوع نے جواب میں اُس ۲۸
سے کہا اَے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے جیسا تُو
چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسکی بیٹی نے
اُسی گھڑی شفا پائی ۃ

پھر یسُوع وہاں سے چلکر گلیل کی جھیل کے ۲۹

۳۰ نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا۔ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں۔ اندھوں۔ گونگوں ٹنڈوں اور بہت سے اور بیماروں کو اپنے ساتھ لیکر اُسکے پاس آئی اور اُنکو اُسکے پاؤں میں ڈال دیا اور اُس ۳۱ نے انہیں اچھّا کر دیا۔ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے۔ ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجّب کیا اور اسرائیل کے خدا کی تمجید کی۔

۳۲ اور یسوؔع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ لوگ تین دن سے برابر میرے ساتھ ہیں اور انکے پاس کھانے کو کچھ نہیں اور میں انکو بھوکا رخصت کرنا نہیں چاہتا کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں۔ ۳۳ شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں؟ ۳۴ یسوؔع نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ انہوں نے کہا سات اور تھوڑی سی چھوٹی ۳۵ مچھلیاں ہیں۔ اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ ۳۶ جائیں۔ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا اور انہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد ۳۷ لوگوں کو۔ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اٹھائے۔ ۳۸ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچّوں کے چار ہزار ۳۹ مرد تھے۔ پھر وہ بھیڑ کو رخصت کرکے کشتی میں سوار ہوا اور مگدن کی سرحدوں میں آگیا۔

باب ۱۶ ۱ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لئے اُس سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی آسمانی ۲ نشان دکھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا شام ۳ کو تم کہتے ہو کہ کھلا رہیگا کیونکہ آسمان لال ہے۔ اور صبح کو یہ کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے۔ تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے۔ ۴ اِس زمانہ کے برے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوؔناہ کے نشان کے سوا کوئی اور نشان انکو نہ دیا جائیگا اور وہ انکو چھوڑ کر چلا گیا۔

۵ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھول ۶ گئے تھے۔ یسوؔع نے اُن سے کہا خبردار فریسیوں ۷ اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔ وہ آپس ۸ میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی نہیں لائے۔ یسوؔع نے یہ معلوم کرکے کہا اے کم اعتقادو تم آپس میں کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ ۹ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ روٹیاں تمکو یاد نہیں اور نہ یہ کہ کتنی ٹوکریاں اٹھائیں؟ ۱۰ اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی سات روٹیاں اور ۱۱ نہ یہ کہ کتنے ٹوکرے اٹھائے؟ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار ۱۲ رہو۔ تب انکی سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا۔

۱۳ جب یسوؔع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابن آدم ۱۴ کو کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا بعض یوحنّا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں ۱۵ میں سے کوئی۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا ۱۶ کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو زندہ ۱۷ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوؔع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو ۱۸ آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا اور عالم ارواح کے دروازے

۱۹ اُس پر غالِب نہ آئینگے ۔ مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تجھے دُونگا اور جو کچھ تُو زمین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تُو زمین پر کھولیگا

۲۰ وہ آسمان پر کُھلیگا ۔ اُس وقت اُس نے شاگِردوں کو حُکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ مَیں مسیح ہُوں ۔

۲۱ اُس وقت سے یسُوع اپنے شاگِردوں پر ظاہِر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بُزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اُٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دِن

۲۲ جی اُٹھے ۔ اِس پر پطرس اُسکو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے ۔ یہ تجھ پر ہرگز نہیں

۲۳ آنے کا ۔ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو ۔ تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعِث ہے کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں

۲۴ کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۔ اُس وقت یسُوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے

۲۵ اور میرے پیچھے ہولے ۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان

۲۶ کھوئیگا اُسے پائیگا ۔ اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا ؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیگا ؟ ۔

۲۷ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا ۔ اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کاموں

۲۸ کے مُطابِق بدلہ دیگا ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اُسکی بادشاہی میں آتے ہُوئے نہ دیکھ لینگے مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے ۔

باب ۱۷

۱ چھ دِن کے بعد یسُوع نے پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائی یُوحنّا کو ہمراہ لیا اور اُنہیں ایک اُونچے

۲ پہاڑ پر الگ لے گیا ۔ اور اُنکے سامنے اُسکی صُورت بدل گئی اور اُسکا چہرہ سُورج کی مانند چمکا اور اُسکی پوشاک نُور کی مانند سفید ہوگئی ۔

۳ اور دیکھو مُوسیٰ اور ایلیّاہ اُسکے ساتھ باتیں کرتے ہُوئے اُنہیں دِکھائی دِئے ۔

۴ پطرس نے یسُوع سے کہا اَے خُداوند ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے مرضی ہو تو مَیں یہاں تین ڈیرے بناؤں ۔ ایک تیرے لئے ۔ ایک مُوسیٰ کے لئے اور ایک ایلیّاہ کے لئے ۔

۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہُوں اِسکی سُنو ۔

۶ شاگِرد یہ سُنکر مُنہ کے بل گرے اور بہت ڈر گئے ۔

۷ یسُوع نے پاس آکر اُنہیں چھُؤا اور کہا اُٹھو ۔ ڈرو مت ۔

۸ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو یسُوع کے سِوا اور کسی کو نہ دیکھا ۔

۹ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یسُوع نے اُنہیں یہ حُکم دیا کہ جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے جو کچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے اُسکا ذِکر نہ کرنا ۔

۱۰ شاگِردوں نے اُس سے پُوچھا کہ پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیّاہ کا پہلے آنا ضرور ہے ؟ ۔

۱۱ اُس نے جواب میں کہا ایلیّاہ البتّہ آئیگا اور سب کچھ بحال کریگا ۔

۱۲ لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلیّاہ تو آچکا اور اُنہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھ کیا ۔ اِسی طرح ابنِ آدم بھی اُنکے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائیگا ۔

۱۳ تب شاگِرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے ۔

۱۴ اور جب وہ بھِیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُسکے پاس آیا اور اُسکے آگے گھُٹنے ٹیک کر کہنے لگا ۔

۱۵ اَے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُسکو مِرگی آتی ہے اور وہ بہت دُکھ اُٹھاتا ہے ۔ اِسلئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گِر پڑتا ہے ۔

۱۶ اور مَیں اُسکو تیرے شاگِردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھّا نہ کر سکے ۔

۱۷ یسُوع نے جواب میں کہا اَے بے اعتقاد اور کجرو نسل مَیں کب تک

تمہارے ساتھ رہونگا؟ کب تک تمہاری برداشت
۱۸ کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ ٭ یسوع نے اُسے
جھڑکا اور بدروح اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی
۱۹ گھڑی اچھا ہو گیا ٭ تب شاگردوں نے یسوع کے
پاس آکر خلوت میں کہا ہم اِسکو کیوں نہ نکال سکے؟ ٭
۲۰ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے
کیونکہ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں رائی کے
دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکوگے
کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائیگا اور
[۲۱] کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی ٭ [لیکن یہ
قسم دُعا کے سوا اَور کسی طرح نہیں نکل سکتی] ٭
۲۲ اور جب وہ گلیل میں ٹھہرے ہُوئے تھے یسوع نے
اُن سے کہا ابنِ آدم آدمیوں کے حوالہ کیا جائیگا ٭
۲۳ اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا ٭
اِس پر وہ بُہت ہی غمگین ہُوئے ٭
۲۴ اور جب کفرنحوم میں آئے تو نیم مثقال لینے والوں نے
پطرس کے پاس آکر کہا کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں
۲۵ دیتا؟ ٭ اُس نے کہا ہاں دیتا ہے اور جب وہ گھر
میں آیا تو یسوع نے اُسکے بولنے سے پہلے ہی کہا اے
شمعون تُو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے بادشاہ کن سے
محصول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں
۲۶ سے؟ ٭ جب اُس نے کہا غیروں سے تو یسوع نے
۲۷ اُس سے کہا پس بیٹے بری ہُوئے ٭ لیکن مبادا ہم اُنکے
لئے ٹھوکر کا باعث ہوں تُو جھیل پر جا کر بنسی ڈال
اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے لے اور جب تُو اُسکا مُنہ
کھولیگا تو ایک مثقال پائیگا ۔ وہ لیکر میرے اور
اپنے لئے اُنہیں دے ٭

باب ۱۸ ۔ اُس وقت شاگرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے
۲ کہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کون ہے؟ ٭ اُس
نے ایک بچے کو پاس بُلا کر اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا ٭
۳ اور کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تم توبہ نہ کرو

اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز
داخل نہ ہوگے ٭ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچے ۴
کی مانند چھوٹا بنائیگا وُہی آسمان کی بادشاہی میں
بڑا ہوگا ٭ اور جو کوئی اَیسے بچے کو میرے نام پر ۵
قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے ٭ لیکن جو کوئی اِن ۶
چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو
ٹھوکر کھلاتا ہے اُسکے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا
پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمندر
میں ڈبو دیا جائے ٭ ٹھوکروں کے سبب سے دُنیا ۷
پر افسوس ہے کیونکہ ٹھوکروں کا ہونا ضرور ہے لیکن
اُس آدمی پر افسوس ہے جسکے باعث سے ٹھوکر لگے ٭
پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو ۸
اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے ٹُنڈا یا
لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس
سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتا ہُوا تُو ہمیشہ
کی آگ میں ڈالا جائے ٭ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر ۹
کھلائے تو اُسے نکالکر اپنے پاس سے پھینک دے
کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے
بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتا ہُوا تُو آتشِ جہنم میں ڈالا
جائے ٭ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ ۱۰
جاننا کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ آسمان پر اُنکے
فرشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں ٭
[کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات [۱۱]
دینے آیا ہے] ٭ تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی ۱۲
سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے
تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اُس
بھٹکی ہُوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟ ٭ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے ۱۳
پائے تو مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُن ننانوے کی
نسبت جو بھٹکی نہیں اِس بھیڑ کی زیادہ خوشی کریگا ٭
اِسی طرح تمہارا آسمانی باپ یہ نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں ۱۴
میں سے ایک بھی ہلاک ہو ٭

۱۵ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور خلوت میں
بات چیت کرکے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے
۱۶ بھائی کو پا لیا۔ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے
ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان
۱۷ سے ثابت ہو جائے۔ اگر وہ اُنکی سُننے سے بھی اِنکار
کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی سُننے سے بھی اِنکار
کرے تو تُو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے
۱۸ برابر جان۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کچھ تُم زمین
پر باندھوگے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تُم زمین
۱۹ پر کھولوگے وہ آسمان پر کھُلیگا۔ پھر مَیں تم سے کہتا
ہُوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے
لئے جِسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے
باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لئے ہو جائیگی۔
۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں
مَیں اُنکے بیچ میں ہُوں۔
۲۱ اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اَے
خُداوند اگر میرا بھائی میرا گُناہ کرتا رہے تو مَیں کِتنی دفعہ اُسے
۲۲ مُعاف کروں؟ کیا سات بار تک؟۔ یسوع نے
اُس سے کہا مَیں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار
۲۳ بلکہ سات دفعہ کے ستّر بار تک۔ پس آسمان کی بادشاہی
اُس بادشاہ کی مانند ہے جِس نے اپنے نوکروں
۲۴ سے حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا تو
اُسکے سامنے ایک قرض دار حاضر کیا گیا جِس پر اُسکے
۲۵ دس ہزار توڑے آتے تھے۔ مگر چُونکہ اُسکے پاس ادا
کرنے کو کچھ نہ تھا اِسلئے اُسکے مالک نے حکم دیا کہ یہ
اور اِسکی بیوی بچے اور جو کچھ اِسکا ہے سب بیچا جائے
۲۶ اور قرض وصول کر لیا جائے۔ پس نوکر نے گِر کر اُسے سجدہ
کیا اور کہا اَے خُداوند مجھے مہلت دے مَیں تیرا سارا
۲۷ قرض ادا کرونگا۔ اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر
۲۸ اُسے چھوڑ دیا اور اُسکا قرض بخش دیا۔ جب وہ نوکر
باہر نکلا تو اُسکے ہمخدمتوں میں سے ایک اُسکو مِلا جِس پر
اُسکے سَو دینار آتے تھے۔ اُس نے اُسکو پکڑ کر اُسکا
گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔ ۲۹ پس اُسکے
ہمخدمت نے اُسکے سامنے گِر کر اُسکی مِنّت کی اور کہا
مجھے مہلت دے مَیں تجھے ادا کر دونگا۔ ۳۰ اُس نے
نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قید خانہ میں ڈال دیا کہ جب تک
قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ ۳۱ پس اُسکے ہمخدمت
یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہُوئے اور آکر اپنے مالک
کو سب کچھ جو ہُوا تھا سُنا دیا۔ ۳۲ اِس پر اُسکے مالک نے
اُسکو پاس بُلا کر اُس سے کہا اَے شریر نوکر! مَیں نے
وہ سارا قرض تجھے اِسلئے بخشدیا کہ تُو نے میری مِنّت
کی تھی۔ ۳۳ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا مَیں نے تجھ پر
رحم کیا تُو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟۔ ۳۴ اور اُسکے
مالک نے خفا ہو کر اُسکو جلّادوں کے حوالہ کیا کہ جب تک
تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ ۳۵ میرا آسمانی باپ
بھی تمہارے ساتھ اِسی طرح کریگا اگر تُم میں سے ہر
ایک اپنے بھائی کو دل سے مُعاف نہ کرے۔

باب ۱۹

۱ جب یسوع یہ باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہُوا کہ گلیل سے
روانہ ہو کر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا۔
۲ اور ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی اور اُس نے
اُنہیں وہاں اچھا کیا۔
۳ اور فریسی اُسے آزمانے کو اُسکے پاس آئے اور
کہنے لگے کیا ہر ایک سبب سے اپنی بیوی کو چھوڑ
دینا روا ہے؟۔ ۴ اُس نے جواب میں کہا کیا تُم نے
نہیں پڑھا کہ جِس نے اُنہیں بنایا اُس نے اِبتدا ہی
سے اُنہیں مرد اور عورت بنا کر کہا کہ۔ ۵ اِس سبب
سے مرد باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی
کے ساتھ رہیگا اور وہ دونوں ایک جسم ہونگے؟۔
۶ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اِسلئے جِسے خُدا
نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے۔ ۷ اُنہوں نے
اُس سے کہا پھر مُوسیٰ نے کیوں حکم دیا ہے کہ طلاقنامہ
دیکر چھوڑ دی جائے؟۔ ۸ اُس نے اُن سے کہا کہ مُوسیٰ

نے تمہاری سخت دلی کے سبب سے تمکو اپنی بیویوں
کو چھوڑ دینے کی اجازت دی مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا۔
۹ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری
کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے
بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے اور جو کوئی چھوڑی ہوئی سے
۱۰ بیاہ کرلے وہ بھی زنا کرتا ہے ۔ شاگردوں نے اُس
سے کہا کہ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے
۱۱ تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا کہ
سب اِس بات کو قبول نہیں کر سکتے مگر وہی جنکو یہ
۱۲ قدرت دی گئی ہے ۔ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں جو
ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے اور بعض
خوجے ایسے ہیں جنکو آدمیوں نے خوجہ بنایا اور بعض
خوجے ایسے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے
لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا ۔ جو قبول کر سکتا ہے وہ
قبول کرے ۔

۱۳ اُس وقت لوگ بچوں کو اُسکے پاس لائے تاکہ وہ
اُن پر ہاتھ رکھے اور دعا دے مگر شاگردوں نے
۱۴ انہیں جھڑکا ۔ لیکن یسوع نے کہا بچوں کو میرے
پاس آنے دو اور انہیں منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی
۱۵ بادشاہی ایسوں ہی کی ہے ۔ اور وہ اُن پر ہاتھ
رکھ کر وہاں سے چلا گیا ۔

۱۶ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے
کہا اے اُستاد میں کونسی نیکی کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی
۱۷ پاؤں ؟ ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے نیکی کی
بابت کیوں پوچھتا ہے ؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن
اگر تو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں پر
۱۸ عمل کر ۔ اُس نے اُس سے کہا کون سے حکموں پر ؟
یسوع نے کہا یہ کہ خون نہ کر ۔ زنا نہ کر ۔ چوری نہ کر ۔
۱۹ جھوٹی گواہی نہ دے ۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت
۲۰ کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ ۔ اُس جوان
نے اُس سے کہا کہ میں نے اِن سب پر عمل کیا ہے ۔ اب
مجھ میں کس بات کی کمی ہے ؟ ۔ ۲۱ یسوع نے اُس سے
کہا اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ
کر غریبوں کو دے ۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آکر
میرے پیچھے ہولے ۔ ۲۲ مگر وہ جوان یہ بات سُن کر غمگین
ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا ۔

۲۳ اور یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہی
میں داخل ہونا مشکل ہے ۔ ۲۴ اور پھر تم سے کہتا ہوں
کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اِس سے
آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو ۔
۲۵ شاگرد یہ سُن کر بہت ہی حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ
پھر کون نجات پا سکتا ہے ؟ ۔ ۲۶ یسوع نے اُنکی طرف
دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا
سے سب کچھ ہو سکتا ہے ۔ ۲۷ اِس پر پطرس نے جواب
میں اُس سے کہا دیکھ ہم تو سب کچھ چھوڑ کر تیرے
پیچھے ہو لئے ہیں پس ہمکو کیا ملیگا ؟ ۔ ۲۸ یسوع نے اُن سے
کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب ابن آدم نئی پیدائش
میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تم بھی جو میرے
پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے
بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے ۔ ۲۹ اور جس کسی نے
گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بچوں
یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ دیا ہے اُسکو
سو گنا ملیگا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا ۔ ۳۰ لیکن
بہت سے اول آخر ہو جائینگے اور آخر اول ۔

باب ۲۰

۱ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالک کی مانند ہے
جو سویرے نکلا تاکہ اپنے تاکستان میں مزدور لگائے ۔
۲ اور اُس نے مزدوروں سے ایک دینار روز ٹھہرا کر
انہیں اپنے تاکستان میں بھیجدیا ۔ ۳ پھر پہر دن چڑھے
کے قریب نکلکر اُس نے اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے
دیکھا ۔ ۴ اور اُن سے کہا تم بھی تاکستان میں چلے جاؤ ۔
جو واجب ہے تمکو دونگا ۔ پس وہ چلے گئے ۔ ۵ پھر اُس

نے دو پہر اور تیسرے پہر کے قریب نکلکر ویسا ہی کیا ٭
۶ اور کوئی ایک گھنٹہ دن رہے پھر نکل کر اوروں کو کھڑے
پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے
۷ رہے؟ ٭ اُنہوں نے اُس سے کہا اِسلئے کہ کسی نے
ہمکو مزدوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا تم
۸ بھی تاکستان میں چلے جاؤ ٭ جب شام ہوئی تو تاکستان
کے مالک نے اپنے کارندہ سے کہا کہ مزدوروں کو بلا
اور پچھلوں سے لیکر پہلوں تک اُنکی مزدوری دیدے ٭
۹ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے
۱۰ تو اُنکو ایک ایک دینار ملا ٭ جب پہلے مزدور آئے تو اُنہوں
نے یہ سمجھا کہ ہمکو زیادہ ملیگا اور اُنکو بھی ایک ہی ایک
۱۱ دینار ملا ٭ جب ملا تو گھر کے مالک سے یہ کہکر شکایت
۱۲ کرنے لگے کہ ٭ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام
کیا ہے اور تُو نے اِنکو ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے
۱۳ دن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دھوپ سہی ٭ اُس نے
جواب دیکر اُن میں سے ایک سے کہا میاں میں تیرے
ساتھ بے اِنصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مجھ سے ایک دینار
۱۴ نہیں ٹھہرا تھا؟ ٭ جو تیرا ہے اُٹھا لے اور چلا جا میری
مرضی یہ ہے کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اِس پچھلے کو بھی اُتنا
۱۵ ہی دوں ٭ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں
سو کروں؟ یا تو اِسلئے کہ میں نیک ہوں بُری نظر سے
۱۶ دیکھتا ہے؟ ٭ اِسی طرح آخر اوّل ہو جائینگے اور
اوّل آخر ٭

۱۷ اور یروشلیم جاتے ہوئے یسوع بارہ شاگردوں کو
۱۸ الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا ٭ دیکھو ہم یروشلیم
کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں
۱۹ کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُسکے قتل کا حکم دینگے ٭ اور
اُسے غیر قوموں کے حوالہ کرینگے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں
میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور مصلوب کریں
اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا ٭
۲۰ اُس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں
کے ساتھ اُسکے سامنے آکر سجدہ کیا اور اُس سے کچھ
۲۱ عرض کرنے لگی ٭ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو کیا چاہتی
ہے؟ ٭ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں
بیٹے تیری بادشاہی میں تیری دہنی اور بائیں طرف
۲۲ بیٹھیں ٭ یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے
کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے
۲۳ ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں ٭ اُس نے
اُن سے کہا میرا پیالہ تو پیوگے لیکن اپنے دہنے بائیں
کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں مگر جنکے لئے میرے باپ
کی طرف سے تیار کیا گیا اُن ہی کے لئے ہے ٭ اور
۲۴ جب دسوں نے یہ سُنا تو اُن دونوں بھائیوں سے
۲۵ خفا ہوئے ٭ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بلاکر کہا تم
جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکم چلاتے
۲۶ اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ٭ تم میں ایسا نہ ہوگا
۲۷ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ٭ اور جو تم
۲۸ میں اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے ٭ چنانچہ ابن آدم
اِسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِسلئے کہ خدمت کرے
اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے ٭

۲۹ اور جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے ایک بڑی بھیڑ
۳۰ اُسکے پیچھے ہولی ٭ اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ
کے کنارے بیٹھے تھے یہ سُنکر کہ یسوع جا رہا ہے چلا
۳۱ کر کہا اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر ٭ لوگوں نے
اُنہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں لیکن وہ اور بھی چلا کر کہنے لگے
۳۲ اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر ٭ یسوع نے کھڑے
ہوکر اُنہیں بلایا اور کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے
۳۳ لئے کروں؟ ٭ اُنہوں نے اُس سے کہا اے خداوند
۳۴ یہ کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں ٭ یسوع کو ترس آیا
اور اُس نے اُنکی آنکھوں کو چھوا اور وہ فوراً بینا
ہو گئے اور اُسکے پیچھے ہو لئے ٭

۲۱ ۱ اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور زیتون کے
پہاڑ پر بیت فگے کے پاس آئے تو یسوع نے دو شاگردوں

۲ کو یہ کہہ کر بھیجا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں پہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُسکے ساتھ ۳ بچہ پاؤ گے اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ خداوند کو اِنکی ضرورت ہے ۴ وہ فی الفور اُنہیں بھیج دیگا۔ یہ اِسلئے ہُوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ

۵ صِیُّون کی بیٹی سے کہو کہ
دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے
بلکہ لادُو کے بچے پر۔

۶ پس شاگردوں نے جا کر جیسا یسُوع نے اُنکو ۷ حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔ اور گدھی اور بچے کو لا کر اپنے ۸ کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر بیٹھ گیا۔ اور بِھیڑ میں کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بچھائے اور اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں ۹ پھیلائیں۔ اور بِھیڑ جو اُسکے آگے آگے جاتی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پکار پکار کر کہتی تھی ابنِ داؤد کو ہوشعنا مُبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ عالمِ بالا ۱۰ پر ہوشعنا۔ اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہُوا تو سارے شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ ۱۱ کون ہے؟ بِھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلیل کے ناصرۃ کا نبی یسُوع ہے۔

۱۲ اور یسُوع نے خدا کی ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب کو نکال دیا جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں ۱۳ اُلٹ دیں۔ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائیگا مگر تم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔ ۱۴ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُسکے پاس آئے ۱۵ اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۔ لیکن جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کئے اور لڑکوں کو ہیکل میں ابنِ داؤد کو ہوشعنا پکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اُس سے کہنے لگے ۱۶ تو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسُوع نے اُن سے کہا ہاں۔ کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور شیر خواروں ۱۷ کے مُنہ سے تُو نے حمد کو کامل کرایا؟ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر سے باہر بیت عنیاہ میں گیا اور رات کو وہیں رہا۔

۱۸ اور جب صُبح کو پھر شہر کو جا رہا تھا اُسے بھُوک لگی۔ ۱۹ اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُسکے پاس گیا اور پتوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی ۲۰ دم سُوکھ گیا۔ شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم میں سُوکھ گیا؟ ۲۱ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہُوا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یُوں ہی ۲۲ ہو جائیگا۔ اور جو کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تمکو ملیگا۔

۲۳ اور جب وہ ہیکل میں آ کر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُسکے پاس آ کر کہا تُو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ اختیار ۲۴ تجھے کس نے دیا ہے؟ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا میں بھی تم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو ۲۵ کس اختیار سے کرتا ہُوں۔ یُوحنّا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا اِنسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہیگا پھر تم نے کیوں ۲۶ اُس کا یقین نہ کیا؟ اور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب یُوحنّا ۲۷ کو نبی جانتے ہیں۔ پس اُنہوں نے جواب میں

یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس نے بھی اُن سے کہا مَیں بھی تمکو نہیں بتاتا کہ اِن باتوں کو کس اختیار سے کرتا ہُوں ۔

۲۸ تُم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا بیٹا جا آج تاکستان میں کام کر ۔

۲۹ اُس نے جواب میں کہا مَیں نہیں جاؤنگا مگر پیچھے پچھتا کر گیا ۔

۳۰ پھر دُوسرے کے پاس جاکر اُس نے اِسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دِیا اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں ۔

۳۱ اِن دونوں میں سے کَون اپنے باپ کی مرضی بجالایا؟ اُنہوں نے کہا پہلا۔ یسوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ محصُول لینے والے اور کسبیاں تُم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہوتی ہیں ۔

۳۲ کیونکہ یُوحنّا راستبازی کے طریق پر تمہارے پاس آیا اور تُم نے اُسکا یقین نہ کیا مگر محصُول لینے والوں اور کسبیوں نے اُسکا یقین کیا اور تُم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُسکا یقین کر لیتے ۔

۳۳ ایک اَور تمثیل سُنو۔ ایک گھر کا مالِک تھا جِس نے تاکستان لگایا اور اُسکی چاروں طرف اِحاطہ گھیرا اور اُس میں حَوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دیکر پردیس چلا گیا ۔

۳۴ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا ۔

۳۵ اور باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑ کر کِسی کو پیٹا اور کِسی کو قتل کیا اور کِسی کو سنگسار کِیا ۔

۳۶ پھر اُس نے اَور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زِیادہ تھے

۳۷ اور اُنہوں نے اِنکے ساتھ بھی وُہی سلُوک کیا ۔ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُنکے پاس یہ کہکر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے ۔

۳۸ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا یہی وارِث ہے۔ آؤ اِسے قتل کرکے اِسکی میراث پر قبضہ کر لیں ۔

۳۹ اور اُسے پکڑ کر تاکستان سے باہر نِکالا اور قتل کر دِیا ۔

۴۰ پس جب تاکستان کا مالِک آئیگا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا؟ ۔

۴۱ اُنہوں نے اُس سے کہا اُن بدکاروں کو بُری طرح ہلاک کریگا اور باغ کا ٹھیکہ دُوسرے باغبانوں کو دیگا جو مَوسم پر اُسکو پھل دیں ۔

۴۲ یسوع نے اُن سے کہا کیا تُم نے کتابِ مُقدّس میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جِس پتّھر کو معماروں نے رَدّ کِیا۔
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گیا۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟ ۔

۴۳ اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا کی بادشاہی تُم سے لے لی جائیگی اور اُس قَوم کو جو اُسکے پھل لائے دیدی جائیگی ۔

۴۴ اور جو اِس پتّھر پر گریگا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا لیکن جِس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا ۔

۴۵ اور جب سردار کاہِنوں اور فریسیوں نے اُسکی تمثیلیں سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے ۔

۴۶ اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش میں تھے لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ۔

۲۲ ۱ اور یسوع پِھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ۔

۲ آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے جِس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ۔

۳ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں کو شادی میں بُلا لائیں مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا ۔

۴ پِھر اُس نے اَور نوکروں کو یہ کہکر بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو مَیں نے ضیافت تیّار کر لی ہے میرے بَیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں اور سب کچھ تیّار ہے۔ شادی میں آؤ ۔

۵ مگر وہ بے پروائی کرکے چل دِئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو ۔

۶ اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑ کر بے عزّت کیا اور مار ڈالا ۔

۷ بادشاہ غضبناک ہُوا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خُونیوں کو ہلاک کر دِیا اور اُنکا شہر جلا دِیا ۔

۸ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضیافت تو تیّار ہے مگر بُلائے ہُوئے لائِق نہ تھے ۔

۹ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جِتنے تمہیں مِلیں شادی میں بُلا لاؤ ۔

۱۰ اور وہ نوکر باہر راستوں پر جاکر جو اُنہیں مِلے

کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی
۱۱ محفل مہمانوں سے بھر گئی ۔ اور جب بادشاہ مہمانوں
کو دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا
۱۲ جو شادی کے لباس میں نہ تھا ۔ اور اُس نے اُس
سے کہا میاں تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں
۱۳ کیونکر آ گیا ؟ لیکن اُس کا مُنہ بند ہو گیا ۔ اِس پر بادشاہ
نے خادموں سے کہا اُسکے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر
اندھیرے میں ڈال دو ۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا
۱۴ ہوگا ۔ کیونکہ بُلائے ہُوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ۔
۱۵ اُس وقت فریسیوں نے جا کر مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر
۱۶ باتوں میں پھنسائیں ۔ پس اُنہوں نے اپنے شاگردوں
کو ہیرودیوں کے ساتھ اُسکے پاس بھیجا اور اُنہوں
نے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچا ہے اور سچائی
سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پروا نہیں کرتا
۱۷ کیونکہ تُو کسی آدمی کا طرفدار نہیں ۔ پس ہمیں بتا
تُو کیا سمجھتا ہے ؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں ؟
۱۸ یسوع نے اُنکی شرارت جان کر کہا اَے ریاکارو مجھے
۱۹ کیوں آزماتے ہو ؟ جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ ۔ وہ ایک
۲۰ دینار اُسکے پاس لائے ۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صورت
۲۱ اور نام کس کا ہے ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا ۔
اِس پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو
۲۲ اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو ۔ اُنہوں نے یہ سُن کر
تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۔
۲۳ اُسی دن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوگی
۲۴ اُسکے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال کیا کہ ۔ اَے
اُستاد موسیٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے تو
اُسکا بھائی اُسکی بیوی سے بیاہ کر لے اور اپنے بھائی
۲۵ کے لئے نسل پیدا کرے ۔ اب ہمارے درمیان سات
بھائی تھے اور پہلا بیاہ کر کے مر گیا اور اِس سبب
سے کہ اُسکے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے
۲۶ لئے چھوڑ گیا ۔ اِسی طرح دُوسرا اور تیسرا بھی ساتویں
۲۷ ۲۸ تک ۔ سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی ۔ پس وہ
قیامت میں اُن ساتوں میں سے کس کی بیوی ہوگی ؟
۲۹ کیونکہ سب نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۔ یسوع نے جواب
میں اُن سے کہا کہ تم گمراہ ہو اِسلئے کہ نہ کتابِ مُقدس
۳۰ کو جانتے ہو نہ خُدا کی قدرت کو ۔ کیونکہ قیامت میں
بیاہ شادی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند
۳۱ ہونگے ۔ مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خُدا نے
۳۲ تمہیں فرمایا تھا کیا تم نے وہ نہیں پڑھا کہ ۔ میں ابرہام
کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہُوں ؟
۳۳ وہ تو مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے ۔ لوگ
یہ سُن کر اُسکی تعلیم سے حیران ہُوئے ۔
۳۴ اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں
۳۵ کا مُنہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے ۔ اور اُن میں سے
ایک عالمِ شرع نے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا ۔
۳۶ ۳۷ اَے اُستاد توریت میں کونسا حُکم بڑا ہے ؟ اُس نے
اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے
دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے
۳۸ ۳۹ محبت رکھ ۔ بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے ۔ اور دُوسرا اِسکی
مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت
۴۰ رکھ ۔ اِنہی دو حُکموں پر تمام توریت اور انبیا کے
صحیفوں کا مدار ہے ۔
۴۱ اور جب فریسی جمع ہُوئے تو یسوع نے اُن سے
۴۲ یہ پُوچھا ۔ کہ تم مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو ؟ وہ کس کا
۴۳ بیٹا ہے ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤد کا ۔ اُس
نے اُن سے کہا پس داؤد رُوح کی ہدایت سے کیونکر
اُسے خُداوند کہتا ہے کہ ۔

۴۴ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں
کے نیچے نہ کر دُوں ؟ ۔

۴۵ پس جب داؤد اُسکو خُداوند کہتا ہے تو وہ اُسکا بیٹا

۴۶ کیونکر ٹھہرا؟ ؂ اور کوئی اُسکے جواب میں ایک حرف نہ کہہ سکا اور نہ اُس دِن سے پھر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جرأت کی ؂

باب ۲۳

۱ اُس وقت یِسُوعؔ نے بِھیڑ سے اور اپنے شاگردوں ۲ سے یہ باتیں کہیں کہ ؂ فقیہہ اور فریسی مُوسٰی کی گدّی پر ۳ بیٹھے ہیں ؂ پس جو کُچھ وہ تُمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُنکے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں ۴ اور کرتے نہیں ؂ وہ ایسے بھاری بوجھ جنکو اُٹھانا مُشکِل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ ۵ اُنکو اپنی اُنگلی سے بھی ہِلانا نہیں چاہتے ؂ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعوِیذ بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے ۶ رکھتے ہیں ؂ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت ۷ خانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں ؂ اور بازاروں میں سلام ۸ اور آدمیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں ؂ مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تُم سب ۹ بھائی ہو ؂ اور زمین پر کِسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ ۱۰ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے ؂ اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کیونکہ تُمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسِیح ؂ ۱۱ لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادِم بنے ؂ ۱۲ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کِیا جائیگا ؂

۱۳ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو کیونکہ نہ تو آپ داخِل ہوتے ہو اور نہ داخِل ہونے والوں کو داخِل ہونے دیتے ہو ؂

[۱۴] [اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور دکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہو۔ تُمہیں زیادہ سزا ہوگی] ؂

۱۵ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ ایک مُرِید کرنے کے لِئے تری اور خُشکی کا دَورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرِید ہو چُکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنّم کا فرزند بنا دیتے ہو ؂

۱۶ اَے اندھے راہ بتانے والو تُم پر افسوس! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مَقدِس کی قسم کھائے تو کُچھ بات نہیں لیکن اگر مَقدِس کے سونے کی قسم کھائے تو اُسکا پابند ہوگا ؂

۱۷ اَے احمقو اور اندھو سونا بڑا ہے یا مَقدِس جِس نے سونے کو مُقدّس کیا؟ ؂ ۱۸ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قُربان گاہ کی قسم کھائے تو کُچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُسکی قسم کھائے تو اُسکا پابند ہوگا ؂ ۱۹ اَے اندھو نذر بڑی ہے یا قُربان گاہ جو نذر کو مُقدّس ۲۰ کرتی ہے؟ ؂ پس جو قُربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُسکی اور اُن سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے ؂ ۲۱ اور جو مَقدِس کی قسم کھاتا ہے وہ اُسکی اور اُسکے رہنے ۲۲ والے کی قسم کھاتا ہے ؂ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے ؂

۲۳ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زِیرہ پر تو دہ یکی دیتے ہو پر تُم نے شرِیعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دِیا ہے۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ ۲۴ چھوڑتے ؂ اَے اندھے راہ بتانے والو جو مچھر کو تو چھانتے ہو اور اُونٹ کو نِگل جاتے ہو ؂

۲۵ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پیالے اور رکابی کو اُوپر سے صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لُوٹ ۲۶ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں ؂ اَے اندھے فریسی! پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اُوپر سے بھی صاف ہو جائیں ؂

۲۷ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانِند ہو جو اُوپر سے تو خُوبصُورت دِکھائی دیتی ہیں مگر اندر مُردوں کی ۲۸ ہڈّیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں ؂ اِسی طرح تُم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطِن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہو ؂

۲۹ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ نبیوں
کی قبریں بناتے اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ
۳۰ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے
زمانہ میں ہوتے تو نبیوں کے خُون میں اُنکے شریک
۳۱ نہ ہوتے۔ اِس طرح تُم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ
۳۲ تُم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو۔ غرض اپنے
۳۳ باپ دادا کا پیمانہ بھر دو۔ اَے سانپو! اَے افعی کے
۳۴ بچّو! تُم جہنّم کی سزا سے کیونکر بچوگے؟ اِسلئے دیکھو
مَیں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تُمہارے پاس
بھیجتا ہُوں۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل اور مصلُوب
کروگے اور بعض کو اپنے عِبادتخانوں میں کوڑے
۳۵ مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھروگے۔ تاکہ سب راستبازوں
کا خُون جو زمین پر بہایا گیا تُم پر آئے۔ راستباز ہابل
کے خُون سے لیکر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خُون تک
جِسے تُم نے مَقدِس اور قُربانگاہ کے درمیان قتل
۳۶ کیا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہ سب کچھ اِس زمانہ
کے لوگوں پر آئیگا۔

۳۷ اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تو جو نبیوں کو قتل
کرتا اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُنکو سنگسار کرتا ہے!
کتنی بار مَیں نے چاہا کہ جس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں
تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے لڑکوں کو جمع
۳۸ کرلوں مگر تُم نے نہ چاہا! دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے
۳۹ لِئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں
کہ اب سے مُجھے پھر ہرگز نہ دیکھوگے جب تک نہ کہوگے
کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

۲۴ ۱ اور یسُوع ہیکل سے نکل کر جارہا تھا کہ اُسکے شاگرد
اُسکے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں۔
۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم اِن سب چیزوں
کو نہیں دیکھتے؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہاں کسی
پتّھر پر پتّھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائیگا۔
۳ اور جب وہ زیتُون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُس کے
شاگردوں نے الگ اُسکے پاس آکر کہا ہمکو بتا کہ یہ
باتیں کب ہونگی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخر ہونیکا
۴ نِشان کیا ہوگا؟ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ
۵ خبردار! کوئی تُمکو گمراہ نہ کردے۔ کیونکہ بہتیرے میرے
نام سے آئینگے اور کہینگے مَیں مسیح ہُوں اور بہت سے
۶ لوگوں کو گمراہ کرینگے۔ اور تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی
افواہ سُنوگے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ اِن باتوں کا
۷ واقع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ
قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی اور
۸ جگہ جگہ کال پڑینگے اور بھونچال آئینگے۔ لیکن یہ سب
۹ باتیں مُصِیبتوں کا شُروع ہی ہونگی۔ اُس وقت لوگ
تُمکو ایذا دینے کے لِئے پکڑوائینگے اور تُمکو قتل کرینگے
اور میرے نام کی خاطر سب قَومیں تُم سے عداوت
۱۰ رکھینگی۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور
ایک دُوسرے کو پکڑوائینگے اور ایک دُوسرے سے
۱۱ عداوت رکھینگے۔ اور بہت سے جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے
۱۲ ہونگے اور بہتیروں کو گمراہ کرینگے۔ اور بے دینی کے
بڑھ جانے سے بہتیروں کی مُحبّت ٹھنڈی پڑ جائیگی۔
۱۳-۱۴ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا۔ اور
بادشاہی کی اِس خُوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی
تاکہ سب قَوموں کے لِئے گواہی ہو تب خاتمہ ہوگا۔

۱۵ پس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکرُوہ چیز کو جس کا
ذِکر دانی ایل نبی کی معرفت ہُوا مُقدّس مقام میں کھڑا
۱۶ ہُوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے) تو جو یہودیہ میں
۱۷ ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو
۱۸ وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اُترے۔ اور جو
۱۹ کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لَوٹے۔ مگر
افسوس اُن پر جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اور جو
۲۰ دُودھ پلاتی ہوں! پس دُعا کرو کہ تُمکو جاڑوں
۲۱ میں یا سبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے۔ کیونکہ اُس
وقت ایسی بڑی مُصِیبت ہوگی کہ دُنیا کے شرُوع سے

۲۲ نہ اب تک ہُوئی نہ کبھی ہوگی ۔ اور اگر وہ دِن گھٹائے
نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دِن
۲۳ گھٹائے جائینگے ۔ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح
۲۴ یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور
جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور اَیسے بڑے نشان اور عجیب
کام دِکھائینگے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں ۔
۲۵ دیکھو مَیں نے پہلے ہی تم سے کہہ دِیا ہے ۔ پس اگر وہ تم سے
۲۶ کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ
۲۷ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا ۔ کیونکہ جَیسے بجلی پورب
سے کوند کر پچھم تک دِکھائی دیتی ہے وَیسے ہی ابنِ آدم
۲۸ کا آنا ہوگا ۔ جہاں مُردار ہے وہاں گدھ جمع ہوجائینگے ۔
۲۹ اور فوراً اُن دِنوں کی مُصیبت کے بعد سُورج تاریک
ہوجائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا اور ستارے آسمان
۳۰ سے گرینگے اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائینگی ۔ اور اُس
وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دِکھائی دیگا۔ اور اُس
وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹینگی اور ابنِ آدم کو بڑی
قُدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے
۳۱ دیکھینگی ۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں
کو بھیجیگا اور وہ اُسکے برگزیدوں کو چاروں طرف سے
آسمان کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کرینگے ۔
۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جُونہی اُسکی
ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک
۳۳ ہے ۔ اِسی طرح جب تم اِن سب باتوں کو دیکھو تو جان لو
۳۴ کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے ۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں
کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۔
۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی ۔
۳۶ لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔
۳۷ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ ۔ جَیسا نُوح کے
دِنوں میں ہُوا وَیسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا ۔
۳۸ کیونکہ جس طرح طُوفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے
پیتے اور بیاہ شادی کرتے تھے اُس دِن تک کہ نُوح کشتی
میں داخل ہُوا ۔ اور جب تک طُوفان آکر اُن سب کو ۳۹
بہا نہ لے گیا اُنکو خبر نہ ہوئی اُسی طرح ابنِ آدم کا آنا ہوگا ۔
اُس وقت دو آدمی کھیت میں ہونگے ایک لے لیا جائیگا ۴۰
اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائیگا ۔ دو عَورتیں چکی پیستی ہونگی۔ ۴۱
ایک لے لی جائیگی اور دُوسری چھوڑ دی جائیگی ۔
پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خداوند ۴۲
کِس دِن آئیگا ۔ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالِک ۴۳
کو معلوم ہوتا کہ چور رات کے کون سے پہر آئیگا تو جاگتا
رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا ۔ اِسلئے تم ۴۴
بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمکو گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم
آجائیگا ۔ پس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر کونسا ۴۵
ہے جسے مالِک نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا تاکہ
وقت پر اُنکو کھانا دے ؟ ۔ مُبارک ہے وہ نوکر جسے ۴۶
اُس کا مالِک آکر اَیسا ہی کرتے پائے ۔ مَیں تم سے سچ ۴۷
کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کردیگا ۔
لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک ۴۸
کے آنے میں دیر ہے ۔ اپنے ہمخدمتوں کو مارنا شروع ۴۹
کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پیئے ۔ تو اُس ۵۰
نوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُسکی راہ نہ دیکھتا ہو اور اَیسی
گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا ۔ اور خوب ۵۱
کوڑے لگا کر اُسکو ریاکاروں میں شامِل کریگا۔ وہاں
رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۔

۲۵ باب ۱ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی
مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دُلہا کے استقبال کو
نِکلیں ۔ اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں ۔ ۲
جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر ۳
تیل اپنے ساتھ نہ لیا ۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں ۴
کے ساتھ اپنی کُپیوں میں تیل بھی لے لیا ۔ اور جب ۵
دُلہا نے دیر لگائی تو سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں ۔
آدھی رات کو دُھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا! اُسکے ۶
استقبال کو نِکلو ۔ اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر ۷

۸ اپنی اپنی مشعل درست کرنے لگیں۔ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمکو بھی ۹ دیدو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب دیا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر ۱۰ اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دلہا آپہنچا اور جو تیار تھیں وہ اُسکے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔ ۱۱ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند! اے خداوند! ہمارے لئے دروازہ کھول ۱۲ دے۔ اُس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں ۱۳ کہ میں تمکو نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔

۱۴ کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بلاکر اپنا مال اُنکے ۱۵ سپرد کیا۔ اور ایک کو پانچ توڑے دئے۔ دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک یعنی ہر ایک کو اُسکی لیاقت کے ۱۶ مطابق دیا اور پردیس چلا گیا۔ جسکو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کیا اور ۱۷ پانچ توڑے اور پیدا کر لئے۔ اسی طرح جسے دو ملے تھے ۱۸ اُس نے بھی دو اور کمائے۔ مگر جسکو ایک ملا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چھپا دیا۔ ۱۹ بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے ۲۰ حساب لینے لگا۔ جسکو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لیکر آیا اور کہا اے خداوند! تو نے پانچ توڑے مجھے سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے ۲۱ اور کمائے۔ اُسکے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے ۲۲ مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جسکو دو توڑے ملے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا اے خداوند! تو نے دو توڑے مجھے سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے دو توڑے اور ۲۳ کمائے۔ اُسکے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی ۲۴ میں شریک ہو۔ اور جسکو ایک توڑا ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا اے خداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور ۲۵ جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس میں ڈرا اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ۲۶ ہے وہ موجود ہے۔ اُسکے مالک نے جواب میں اُس سے کہا اے شریر اور سست نوکر! تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہوں اور جہاں میں ۲۷ نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال ۲۸ سود سمیت لیتا۔ پس اِس سے وہ توڑا لے لو اور ۲۹ جسکے پاس دس توڑے ہیں اُسے دیدو۔ کیونکہ جسکے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُسکے پاس زیادہ ہو جائیگا مگر جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ۳۰ ہے لے لیا جائیگا۔ اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

۳۱ جب ابن آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُسکے ساتھ آئینگے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا۔ ۳۲ اور سب قومیں اُسکے سامنے جمع کی جائینگی اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں ۳۳ سے جدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں ۳۴ کو بائیں کھڑا کریگا۔ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنای عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث ۳۵ میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا۔ تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا۔ ۳۶ تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے

کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا۔ تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا۔ تم
۳۷ میرے پاس آئے ۞ تب راستباز جواب میں اُس سے
کہینگے اَے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا
۳۸ کھلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ۞ ہم نے کب تجھے
پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ۞
۳۹ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ ۞
۴۰ بادشاہ جواب میں اُن سے کہیگا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں
کہ جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں
سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا ۞
۴۱ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہیگا اَے ملعونو میرے
سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلیس اور
۴۲ اُسکے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۞ کیونکہ مَیں بھوکا
تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا تم نے مجھے پانی
۴۳ نہ پلایا ۞ پردیسی تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔
تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری
۴۴ خبر نہ لی ۞ تب وہ بھی جواب میں کہینگے اَے خداوند ہم
نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید
۴۵ میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی؟ ۞ اُس وقت وہ اُن
سے جواب میں کہیگا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تم نے
اِن سب سے چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک
۴۶ نہ کیا تو میرے ساتھ نہ کیا ۞ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائینگے
مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی ۞

باب ۲۶ ۱ اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہُوا کہ
۲ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۞ تم جانتے ہو کہ دو دن
کے بعد عیدِ فسح ہوگی اور ابنِ آدم مصلوب ہونے کو
۳ پکڑوایا جائیگا ۞ اُس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ
کائفا نام سردار کاہن کے دیوان خانہ میں جمع ہُوئے ۞
۴ ۵ اور مشورہ کیا کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۞ مگر
کہتے تھے کہ عید میں نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا
ہو جائے ۞
۶ اور جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے
گھر میں تھا ۞ تو ایک عورت سنگِ مرمر کے عطردان میں ۷
قیمتی عطر لے کر اُسکے پاس آئی اور جب وہ کھانا کھانے
بیٹھا تو اُسکے سر پر ڈالا ۞ شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے۔ ۸
اور کہنے لگے کہ یہ کس لئے ضائع کیا گیا؟ ۞ یہ تو بڑے ۹
داموں کو بک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا ۞ یسوع نے ۱۰
یہ جان کر اُن سے کہا کہ اِس عورت کو کیوں دق کرتے ہو؟
اِس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے ۞ کیونکہ غریب غربا ۱۱
تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں لیکن مَیں تمہارے پاس ہمیشہ
نہ رہُونگا ۞ اور اِس نے تو میرے دفن کی تیاری کے ۱۲
لئے یہ عطر میرے بدن پر ڈالا ۞ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں ۱۳
کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس خوشخبری کی منادی کی
جائیگی یہ بھی جو اِس نے کیا اِسکی یادگاری میں کہا جائیگا ۞
اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جسکا نام یہوداہ ۱۴
اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جا کر کہا کہ ۞ اگر ۱۵
مَیں اُسے تمہارے حوالہ کرا دوں تو مجھے کیا دوگے؟ اُنہوں
نے اُسے تیس روپے تول کر دے دئے ۞ اور وہ اُس ۱۶
وقت سے اُسکے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا ۞
اور عیدِ فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع کے پاس ۱۷
آکر کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے
کی تیاری کریں؟ ۞ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے ۱۸
پاس جا کر اُس سے کہنا اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک
ہے۔ مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عیدِ فسح
کرونگا ۞ اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا ۱۹
اُنہوں نے ویسا ہی کیا اور فسح تیار کیا ۞ جب شام ہوئی ۲۰
تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا ۞
اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا مَیں تم سے سچ ۲۱
کہتا ہُوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا ۞ وہ بہت ہی ۲۲
دلگیر ہُوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خداوند کیا
مَیں ہُوں؟ ۞ اُس نے جواب میں کہا جس نے میرے ۲۳
ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وُہی مجھے پکڑوائیگا ۞
ابنِ آدم تو جیسا اُسکے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے ۲۴

لیکن اُس آدمی پر افسوس جس کے وسیلہ سے ابنِ آدم پکڑوایا
جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُسکے لئے اچھا ہوتا ۞
۲۵ اُسکے پکڑوانے والے یہوداہ نے جواب میں کہا اَے ربی
کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو نے خود کہدیا ۞
۲۶ جب وہ کھا رہے تھے تو یسُوع نے روٹی لی اور برکت دیکر
توڑی اور شاگردوں کو دیکر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے ۞
۲۷ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنکو دیکر کہا تم سب اِس میں
۲۸ سے پیو ۞ کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہتیروں کے
۲۹ لِئے گناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے ۞ مَیں تم
سے کہتا ہُوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیُونگا۔ اُس
دِن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں
نیا نہ پیئوں ۞
۳۰ پھر وہ گیت گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے ۞
۳۱ اُس وقت یسُوع نے اُن سے کہا تم سب اِسی رات
میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہے کہ مَیں چرواہے
۳۲ کو مارُونگا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی ۞ لیکن
مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا ۞
۳۳ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت
۳۴ ٹھوکر کھائیں لیکن مَیں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا ۞ یسُوع
نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی رات
مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا ۞
۳۵ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی
پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُونگا اور سب شاگردوں
نے بھی اِسی طرح کہا ۞
۳۶ اُس وقت یسُوع اُنکے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ
میں آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا
۳۷ جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کرُوں ۞ اور پطرس اور
زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لیکر غمگین اور بیقرار
۳۸ ہونے لگا ۞ اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری
جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی
نوبت پہنچ گئی ہے تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے

رہو ۞ پھر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یُوں دُعا کی کہ ۳۹
اَے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مُجھ سے ٹل جائے۔
تو بھی نہ جیسا مَیں چاہتا ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے
ویسا ہی ہو ۞ پھر شاگردوں کے پاس آکر اُنکو سوتے ۴۰
پایا اور پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی
بھی نہ جاگ سکے؟ ۞ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں ۴۱
نہ پڑو۔ رُوح تو مُستعد ہے مگر جسم کمزور ہے ۞ پھر ۴۲
دوبارہ اُس نے جا کر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ!
اگر یہ میرے پئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پُوری ہو ۞
اور آکر اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے ۴۳
بھری تھیں ۞ اور اُنکو چھوڑ کر پھر چلا گیا اور پھر وہی ۴۴
بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی ۞ تب شاگردوں کے ۴۵
پاس آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو
وقت آپہنچا ہے اور ابنِ آدم گنہگاروں کے حوالہ کیا جاتا ہے ۞
اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے ۞ ۴۶
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہوداہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا ۴۷
اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار
کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آپہنچی ۞ اور اُسکے ۴۸
پکڑوانے والے نے اُنکو یہ نشان دیا تھا کہ جسکا مَیں بوسہ
لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا ۞ اور فوراً اُس نے یسُوع ۴۹
کے پاس آکر کہا اَے ربی سلام! اور اُسکے بوسے لئے ۞
یسُوع نے اُس سے کہا میاں! جس کام کو آیا ہے وہ کرلے ۵۰
اِس پر اُنہوں نے پاس آکر یسُوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے
پکڑ لیا ۞ اور دیکھو یسُوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ۵۱
ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر
اُسکا کان اُڑا دیا ۞ یسُوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو ۵۲
میان میں کرلے کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار
سے ہلاک کئے جائینگے ۞ کیا تو نہیں سمجھتا کہ مَیں اپنے باپ ۵۳
سے مِنّت کر سکتا ہُوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے
زیادہ میرے پاس ابھی موجُود کر دیگا؟ ۞ مگر وہ نوشتے کہ یُونہی ۵۴
ہونا ضرور ہے کیونکر پُورے ہونگے؟ ۞ اُسی وقت یسُوع ۵۵

نے بھیڑ سے کہا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں بیٹھکر تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔
۵۶ مگر یہ سب کچھ اِسلئے ہُوا ہے کہ نبیوں کے نوشتے پُورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔
۵۷ اور یسوع کے پکڑنے والے اُسکو کائفا نام سردار کاہن کے پاس لے گئے جہاں فقیہ اور بزرگ جمع ہو گئے تھے۔
۵۸ اور پطرس دُور دُور اُسکے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوانخانہ تک گیا اور اندر جاکر پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا۔
۵۹ اور سردار کاہن اور سب صدر عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کے لئے اُسکے خلاف جھُوٹی گواہی ڈھونڈنے لگے۔
۶۰ مگر نہ پائی گو بہت سے جھُوٹے گواہ آئے لیکن آخرکار دو
۶۱ گواہوں نے آکر کہا کہ اِس نے کہا ہے میں خدا کے مقدِس
۶۲ کو ڈھا سکتا اور تین دن میں اُسے بنا سکتا ہُوں۔ اور سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا تو جواب نہیں دیتا؟
۶۳ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ مگر یسوع خاموش ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہُوں
۶۴ کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ یسوع نے اُس سے کہا تو نے خود کہہ دیا بلکہ میں تم سے کہتا ہُوں کہ اِسکے بعد تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں
۶۵ پر آتے دیکھو گے۔ اِس پر سردار کاہن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کفر بکا ہے۔ اب ہمکو گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ دیکھو تم نے ابھی یہ کفر سُنا ہے تمہاری
۶۶ کیا رائے ہے؟ اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائق
۶۷ ہے۔ اِس پر اُنہوں نے اُسکے مُنہ پر تھوکا اور اُسکے مُکے مارے
۶۸ اور بعض نے طمانچے مار کر کہا۔ اَے مسیح ہمیں نبوت سے بتا کہ تجھے کس نے مارا؟
۶۹ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُسکے
۷۰ پاس آکر کہا تو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا۔ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر انکار کیا کہ میں نہیں جانتا تو کیا کہتی
۷۱ ہے۔ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دُوسری نے اُسے
دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔
۷۲ اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔
۷۳ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرس کے پاس آکر کہا بیشک تو بھی اُن میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔
۷۴ اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا
۷۵ اور فی الفور مُرغ نے بانگ دی۔ پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا اور وہ باہر جاکر زار زار رویا۔

۲۷

۱ جب صبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں۔
۲ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطس حاکم کے حوالہ کیا۔
۳ جب اُسکے پکڑوانے والے یہوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لاکر کہا۔
۴ میں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ اُنہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تو جان۔
۵ اور وہ روپیوں کو مقدِس میں پھینک کر چلا گیا اور جاکر اپنے آپ کو پھانسی دی۔
۶ سردار کاہنوں نے روپے لیکر کہا اِنکو ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔
۷ پس اُنہوں نے مشورہ کرکے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا۔
۸ اِس سبب سے وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے۔
۹ اُس وقت وہ پُورا ہُوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جسکی قیمت ٹھہرائی گئی تھی اُنہوں نے اُسکی قیمت کے وہ تیس روپے لے لئے۔ (اُسکی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی)
۱۰ اور اُنکو کمہار کے کھیت کے لئے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔
۱۱ یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے یہ پوچھا کہ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے اُس سے کہا تو خود کہتا ہے۔
۱۲ اور جب سردار کاہن اور بزرگ اُس پر الزام لگا رہے تھے اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔
۱۳ اِس

پر پیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا یہ تیرے خلاف
۱۴ کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ ۝ اُس نے ایک بات کا بھی
اُسکو جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ حاکم نے بہت تعجُّب کیا ۝
۱۵ اور حاکم کا دستُور تھا کہ عید پر لوگوں کی خاطر ایک قیدی جِسے
۱۶ وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۝ اُس وقت برابّا نام اُنکا ایک
۱۷ مشہُور قیدی تھا ۝ پس جب وہ اِکٹھے ہُوئے تو پیلاطُس
نے اُن سے کہا تُم کِسے چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطر چھوڑ
۱۸ دُوں؟ ۝ برابّا کو یا یسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے؟ ۝ کیونکہ اُسے
۱۹ معلُوم تھا کہ اُنہوں نے اِسکو حسد سے پکڑوایا ہے ۝ اور
جب وہ تختِ عدالت پر بیٹھا تھا تو اُسکی بیوی نے اُسے
کہلا بھیجا کہ تُو اِس راستباز سے کُچھ کام نہ رکھ کیونکہ مَیں نے
آج خواب میں اِسکے سبب سے بہُت دُکھ اُٹھایا ہے ۝
۲۰ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ
۲۱ برابّا کو مانگ لیں اور یسُوع کو ہلاک کرائیں ۝ حاکم نے
اُن سے کہا کہ ان دونوں میں سے کِس کو چاہتے ہو کہ تُمہاری
۲۲ خاطر چھوڑ دُوں؟ اُنہوں نے کہا برابّا کو ۝ پیلاطُس نے اُن
سے کہا پھر یسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کرُوں؟ سب نے
۲۳ کہا وہ مصلُوب ہو ۝ اُس نے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی
کی ہے؟ مگر وہ اَور بھی چلّا چلّا کر کہنے لگے وہ مصلُوب ہو ۝
۲۴ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کُچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا
جاتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے رُوبرو اپنے ہاتھ دھوئے
۲۵ اور کہا مَیں اِس راستباز کے خُون سے بری ہُوں تُم جانو ۝ سب
لوگوں نے جواب میں کہا اِسکا خُون ہماری اور ہماری اَولاد کی گردن
۲۶ پر ۝ اِس پر اُس نے برابّا کو اُنکی خاطر چھوڑ دیا اور یسُوع کو
کوڑے لگوا کر حوالہ کیا کہ مصلُوب ہو ۝
۲۷ اِس پر حاکم کے سپاہیوں نے یسُوع کو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن
۲۸ اُسکے گرد جمع کی ۝ اور اُسکے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی چوغہ پہنایا ۝
۲۹ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُسکے دہنے
ہاتھ میں دیا اور اُسکے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے
۳۰ لگے کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ آداب ۝ اور اُس پر تھُوکا
۳۱ اور وُہی سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارنے لگے ۝ اور جب اُسکا
ٹھٹھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے
اُسے پہنائے اور مصلُوب کرنے کو لے گئے ۝
۳۲ جب باہر آئے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کرینی آدمی
۳۳ کو پاکر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹھائے ۝ اور اُس
۳۴ جگہ جو گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہنچکر ۝ پت ملی ہُوئی
۳۵ مَے اُسے پینے کو دی مگر اُس نے چکھ کر پینا نہ چاہا ۝ اور اُنہوں
نے اُسے مصلُوب کیا اور اُسکے کپڑے قُرعہ ڈال کر بانٹ لئے ۝
۳۶ اور وہاں بیٹھ کر اُسکی نگہبانی کرنے لگے ۝ ۳۷ اور اُسکا اِلزام لکھ کر
اُسکے سر سے اُوپر لگا دیا کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ یسُوع
۳۸ ہے ۝ اُس وقت اُسکے ساتھ دو ڈاکو مصلُوب ہُوئے۔ ایک
۳۹ دہنے اور ایک بائیں ۝ اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُسکو لعن
۴۰ طعن کرتے اور کہتے تھے ۝ اَے مَقدِس کے ڈھانے والے اور
تین دِن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے
۴۱ تو صلیب پر سے اُتر آ ۝ اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں
۴۲ اور بزرگوں کے ساتھ مِلکر ٹھٹھے سے کہتے تھے ۝ اِس نے
اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اسرائیل
کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر
۴۳ اِیمان لائیں ۝ اِس نے خُدا پر بھروسہ کیا ہے اگر وہ اِسے
چاہتا ہے تو اب اِسکو چھُڑا لے کیونکہ اِس نے کہا تھا مَیں
۴۴ خُدا کا بیٹا ہُوں ۝ اِسی طرح ڈاکُو بھی جو اُسکے ساتھ مصلُوب
ہُوئے تھے اُس پر لعن طعن کرتے تھے ۝
۴۵ اور دوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا
۴۶ چھایا رہا ۝ اور تیسرے پہر کے قریب یسُوع نے بڑی آواز سے
چلّا کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لَما شَبقتَنی؟ یعنی اَے میرے خُدا اَے
۴۷ میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۝ جو وہاں کھڑے تھے
۴۸ اُن میں سے بعض نے سُنکر کہا یہ ایلیّاہ کو پُکارتا ہے ۝ اور
فوراً اُن میں سے ایک شخص دَوڑا اور سپنج لیکر سرکہ میں ڈبویا اور
۴۹ سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا ۝ مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ
۵۰ دیکھیں تو ایلیّاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں ۝ یسُوع نے
۵۱ پھر بڑی آواز سے چلّا کر جان دے دی ۝ اور مَقدِس کا پردہ
اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا اور زمین لرزی اور

۵۲ چٹانیں تڑک گئیں ۔ اور قبریں کھل گئیں اور بہت سے جسم
۵۳ اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے ۔ اور اُسکے جی اُٹھنے
کے بعد قبروں سے نکل کر مقدس شہر میں گئے اور بہتوں کو دکھائی
۵۴ دیئے ۔ پس صوبہ دار اور جو اُسکے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے
تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک
۵۵ یہ خدا کا بیٹا تھا ۔ اور وہاں بہت سی عورتیں جو گلیل سے یسوع
کی خدمت کرتی ہوئی اُسکے پیچھے پیچھے آئی تھیں دور سے دیکھ
۵۶ رہی تھیں ۔ اُن میں مریم مگدلینی تھی اور یعقوب اور یوسیس
کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں ۔
۵۷ جب شام ہوئی تو یوسف نام ارمتیاہ کا ایک دولتمند
۵۸ آدمی آیا جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا ۔ اُس نے پیلاطس کے
پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی اور پیلاطس نے دے دینے
۵۹ کا حکم دیا ۔ اور یوسف نے لاش کو لیکر صاف مہین چادر میں لپیٹا
۶۰ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھدوائی تھی رکھا ۔
۶۱ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لڑھکا کر چلا گیا ۔ اور مریم مگدلینی
اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ۔
۶۲ دوسرے دن جو تیاری کے بعد کا دن تھا سردار کاہنوں اور
۶۳ فریسیوں نے پیلاطس کے پاس جمع ہو کر کہا ۔ خداوند ہمیں
یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا میں تین دن کے
۶۴ بعد جی اُٹھونگا ۔ پس حکم دے کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی
کی جائے کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسکے شاگرد آ کر اُسے چرا لے جائیں
اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور یہ پچھلا
۶۵ دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہو ۔ پیلاطس نے اُن سے کہا تمہارے
پاس پہرے والے ہیں ۔ جاؤ جہاں تک تم سے ہو سکے اُسکی
۶۶ نگہبانی کرو ۔ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لیکر گئے
اور پتھر پر مُہر کر کے قبر کی نگہبانی کی ۔

باب ۲۸

۱ اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹتے وقت مریم مگدلینی
۲ اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں ۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال
آیا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر کو لڑھکا
۳ دیا اور اُس پر بیٹھ گیا ۔ اُسکی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُسکی
۴ پوشاک برف کی مانند سفید تھی ۔ اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ
۵ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے ۔ فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا
۶ تھا ۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مطابق جی اُٹھا ہے
۷ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا ۔ اور جلد جا کر اُسکے شاگردوں
سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تم سے پہلے
گلیل کو جاتا ہے ۔ وہاں تم اُسے دیکھو گے ۔ دیکھو میں نے تم سے
۸ کہہ دیا ہے ۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد
۹ روانہ ہو کر اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں ۔ اور دیکھو
یسوع اُن سے ملا اور اُس نے کہا سلام ۔ اُنہوں نے پاس
۱۰ آ کر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۔ اِس پر یسوع
نے اُن سے کہا ڈرو نہیں ۔ جاؤ میرے بھائیوں سے کہو
کہ گلیل کو چلے جائیں ۔ وہاں مجھے دیکھینگے ۔
۱۱ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض
۱۲ نے شہر میں آ کر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا ۔ اور
اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر مشورہ کیا اور سپاہیوں
۱۳ کو بہت سا روپیہ دیکر کہا ۔ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے
۱۴ تھے اُسکے شاگرد آ کر اُسے چرا لے گئے ۔ اور اگر یہ بات حاکم
کے کان تک پہنچی تو ہم اُسے سمجھا کر تمکو خطرہ سے بچا لینگے ۔
۱۵ پس اُنہوں نے روپیہ لیکر جیسا سکھایا گیا تھا ویسا
ہی کیا اور یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے ۔
۱۶ اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسوع
۱۷ نے اُنکے لئے مقرر کیا تھا ۔ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ
۱۸ کر سجدہ کیا مگر بعض نے شک کیا ۔ یسوع نے پاس آ کر
اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے
۱۹ دیا گیا ہے ۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنکو
۲۰ باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو ۔ اور
اُنکو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے
تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ
تمہارے ساتھ ہوں ۔

مرقس کی انجیل

باب ۱ یسوع مسیح ابن خدا کی خوشخبری کا شروع ۝
۲ جیسا یسعیاہ نبی کی کتاب میں لکھا ہے کہ
دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیار کریگا ۝
۳ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو۔
اُسکے راستے سیدھے بناؤ ۝
۴ یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی
۵ کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا ۝ اور یہودیہ کے
ملک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے
نکل کر اُسکے پاس گئے اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار
۶ کرکے دریای یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا ۝ اور یوحنا
اونٹ کے بالوں کا لباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر
سے باندھے رہتا اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا ۝
۷ اور یہ منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ شخص آنے والا
ہے جو مجھ سے زورآور ہے۔ میں اس لائق نہیں کہ جھک
۸ کر اُسکی جوتیوں کا تسمہ کھولوں ۝ میں نے تو تمکو پانی سے
بپتسمہ دیا مگر وہ تمکو روح القدس سے بپتسمہ دیگا ۝
۹ اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرۃ سے
۱۰ آکر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا ۝ اور جب وہ پانی سے
نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح
۱۱ کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا ۝ اور آسمان سے
آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں ۝
۱۲ ۱۳ اور فی الفور روح نے اُسے بیابان میں بھیج دیا ۝ اور وہ
بیابان میں چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور جنگلی
جانوروں کے ساتھ رہا کیا اور فرشتے اُسکی خدمت کرتے رہے ۝
۱۴ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں
۱۵ آکر خدا کی خوشخبری کی منادی کی ۝ اور کہا کہ وقت پورا ہوگیا ہے
اور خدا کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری
پر ایمان لاؤ ۝
۱۶ اور گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے
اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل
۱۷ میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے ۝ اور یسوع
نے اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تمکو آدم گیر
۱۸ بناؤنگا ۝ وہ فی الفور جال چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے ۝
۱۹ اور تھوڑی دور بڑھ کر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور
اُسکے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا ۝
۲۰ اُس نے فی الفور اُنکو بلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی
پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے ۝
۲۱ پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت
۲۲ کے دن عبادتخانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا ۝ اور لوگ اُسکی
تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُنکو فقیہوں کی طرح نہیں
۲۳ بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا ۝ اور فی الفور اُنکے
عبادتخانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی
۲۴ وہ یوں کہہ کر چلایا ۝ کہ اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے
کیا کام؟ کیا تو ہمکو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے
۲۵ جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے ۝ یسوع
نے اُسے جھڑک کر کہا چپ رہ اور اس میں سے نکل جا ۝
۲۶ پس وہ ناپاک روح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا
۲۷ کر اُس میں سے نکل گئی ۝ اور سب لوگ حیران ہوئے
اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو
نئی تعلیم ہے! وہ ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ
۲۸ حکم دیتا ہے اور وہ اسکا حکم مانتی ہیں ۝ اور فی الفور اُسکی
شہرت گلیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی ۝
۲۹ اور وہ فی الفور عبادتخانہ سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے
۳۰ ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے ۝ شمعون کی ساس

تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُسکی خبر اُسے دی ۝ ۳۱ اُس نے پاس جاکر اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُنکی خدمت کرنے لگی ۝

۳۲ شام کو جب سُورج ڈُوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو ۳۳ اور اُنکو جن میں بدرُوحیں تھیں اُسکے پاس لائے ۝ اور سارا ۳۴ شہر دروازہ پر جمع ہوگیا ۝ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھّا کیا اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا اور بدرُوحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں ۝

۳۵ اور صُبح ہی دِن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ۳۶ ویران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا کی ۝ اور شمعون اور اُسکے ۳۷ ساتھی اُسکے پیچھے گئے ۝ اور جب وہ مِلا تو اُس سے کہا کہ ۳۸ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں ۝ اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اَور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ مَیں وہاں بھی ۳۹ منادی کروں کیونکہ مَیں اِسی لئے نکلا ہوں ۝ اور وہ تمام گلیل میں اُنکے عبادتخانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدرُوحوں کو نکالتا رہا ۝

۴۰ اور ایک کوڑھی نے اُسکے پاس آکر اُسکی مِنّت کی اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تو چاہے تو مجھے پاک ۴۱ صاف کر سکتا ہے ۝ اُس نے اُس پر ترس کھاکر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا مَیں چاہتا ہُوں۔ تو پاک ۴۲ صاف ہو جا ۝ اور فی الفور اُسکا کوڑھ جاتا رہا اور وہ ۴۳ پاک صاف ہو گیا ۝ اور اُس نے اُسے تاکید کرکے فی الفور ۴۴ رُخصت کیا ۝ اور اُس سے کہا خبردار کسی سے کچھ نہ کہنا مگر جاکر اپنے تئیں کاہن کو دِکھا اور اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت اُن چیزوں کو جو مُوسیٰ نے مقرر کیں ۴۵ نذر گذران تاکہ اُنکے لئے گواہی ہو ۝ لیکن وہ باہر جاکر بہت چرچا کرنے لگا اور اِس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع شہر میں پھر ظاہراً داخل نہ ہو سکا بلکہ باہر ویران مقاموں میں رہا اور لوگ چاروں طرف سے اُسکے پاس آتے تھے ۝

باب ۲

۱ کئی دِن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخل ہوا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے ۝ ۲ پھر اِتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازہ کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ اُنکو کلام سُنا رہا تھا ۝ ۳ اور لوگ ایک مفلُوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُسکے پاس لائے ۝ ۴ مگر جب وہ بھیڑ کے سبب سے اُسکے نزدیک نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلُوج لیٹا تھا لٹکا دیا ۝ ۵ یسوع نے اُنکا ایمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا بیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہوئے ۝ ۶ مگر وہاں بعض فقیہ جو بیٹھے تھے وہ اپنے دِلوں میں سوچنے لگے کہ ۝ ۷ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کُفر بکتا ہے۔ خُدا کے سِوا گُناہ کون مُعاف کر سکتا ہے؟ ۝ ۸ اور فی الفور یسوع نے اپنی رُوح سے معلُوم کرکے کہ وہ اپنے دِلوں میں یُوں سوچتے ہیں اُن سے کہا تم کیوں اپنے دِلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ ۝ ۹ آسان کیا ہے؟ مفلُوج سے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ ۝ ۱۰ لیکن اِسلئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلُوج سے کہا) ۝ ۱۱ مَیں تجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا ۝ ۱۲ اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا چُنانچہ وہ سب حیران ہو گئے اور خُدا کی تمجید کرکے کہنے لگے ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا ۝

۱۳ وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُسکے پاس آئی اور وہ اُنکو تعلیم دینے لگا ۝ ۱۴ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بیٹے لاوی کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ پس وہ اُٹھ کر اُسکے پیچھے ہو لیا ۝ ۱۵ اور یُوں ہُوا کہ وہ اُسکے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا اور بہت سے محصُول لینے والے اور گنہگار لوگ یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے کیونکہ وہ بہت تھے اور اُسکے پیچھے ہو لئے تھے ۝ ۱۶ اور فریسیوں کے فقیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصُول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُسکے شاگردوں سے کہا یہ تو محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا

۱۷ یہ سُنکر یسُوع نے اُن سے کہا تندرستوں کو طبیب
کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو۔ مَیں راستبازوں کو نہیں
بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں ۔
۱۸ اور یُوحنّا کے شاگرد اور فریسی روزہ سے تھے۔ اُنہوں نے
آکر اُس سے کہا یُوحنّا کے شاگرد اور فریسیوں کے شاگرد تو
روزہ رکھتے ہیں لیکن تیرے شاگرد کیوں روزہ نہیں رکھتے؟ ۔
۱۹ یسُوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے
روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے وہ
۲۰ روزہ نہیں رکھ سکتے ۔ مگر وہ دِن آئینگے کہ دُلہا اُن سے جُدا
۲۱ کِیا جائیگا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھینگے ۔ کورے کپڑے
کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ پیوند
اُس پوشاک میں سے کُچھ کھینچ لیگا یعنی نیا پُرانی سے اور وہ
۲۲ زیادہ پھٹ جائیگی ۔ اور نئی مے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں
بھرتا نہیں تو مشکیں مے سے پھٹ جائینگی اور مے اور مشکیں
دونوں برباد ہو جائینگی بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں ۔
۲۳ اور یُوں ہُوا کہ وہ سبت کے دِن کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا
اور اُسکے شاگرد راہ میں چلتے ہُوئے بالیں توڑنے لگے ۔
۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا دیکھ یہ سبت کے دِن وہ
۲۵ کام کیوں کرتے ہیں جو روا نہیں؟ ۔ اُس نے اُن سے
کہا کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کِیا جب اُسکو
اور اُسکے ساتھیوں کو ضرورت ہُوئی اور وہ بھُوکے
۲۶ ہُوئے؟ ۔ وہ کیونکر ابیاتر سردار کاہن کے دِنوں میں خُدا
کے گھر میں گیا اور اُس نے نذر کی روٹیاں کھائیں جِنکو
کھانا کاہنوں کے سِوا اَور کسی کو روا نہیں اور اپنے
۲۷ ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۔ اور اُس نے اُن سے کہا سبت
۲۸ آدمی کے لئے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لئے ۔ پس ابنِ
آدم سبت کا بھی مالِک ہے ۔

باب ۳

۱ اور وہ عبادتخانہ میں پھر داخل ہُوا اور وہاں ایک آدمی
۲ تھا جِسکا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا ۔ اور وہ اُسکی تاک میں رہے
کہ اگر وہ اُسے سبت کے دِن اچھا کرے تو اُس پر اِلزام
۳ لگائیں ۔ اُس نے اُس آدمی سے جِسکا ہاتھ سُوکھا ہُوا
تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو ۔ اور اُن سے کہا سبت کے دِن
۴ نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا قتل کرنا؟ وہ
چُپ رہ گئے ۔ اُس نے اُنکی سخت دِلی کے سبب سے غمگین
۵ ہوکر اور چاروں طرف اُن پر غُصّہ سے نظر کرکے اُس آدمی
سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دِیا اور اُسکا ہاتھ
دُرست ہو گیا ۔ پھر فریسی فی الفور باہر جاکر ہیرودیوں
۶ کے ساتھ اُسکے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کِس
طرح ہلاک کریں ۔
۷ اور یسُوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف
چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہولی۔ اور
۸ یہودیہ ۔ اور یروشلیم اور اِدومیہ سے اور یردن کے پار
اور صُور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ
یہ سُنکر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُسکے پاس آئی ۔
۹ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے
ایک چھوٹی کشتی میرے لئے تیّار رہے تاکہ وہ مُجھے دبا نہ
۱۰ ڈالیں ۔ کیونکہ اُس نے بہت لوگوں کو اچھا کِیا تھا۔
چُنانچہ جِتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر
۱۱ گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھُو لیں ۔ اور ناپاک رُوحیں
جب اُسے دیکھتی تھیں اُسکے آگے گِر پڑتی اور پُکار کر
۱۲ کہتی تھیں کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے ۔ اور وہ اُنکو بڑی تاکید
کرتا تھا کہ مُجھے ظاہر نہ کرنا ۔
۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جِنکو وہ آپ چاہتا تھا
۱۴ اُنکو پاس بُلایا اور وہ اُسکے پاس چلے آئے ۔ اور اُس
نے بارہ کو مُقرّر کِیا تاکہ اُسکے ساتھ رہیں اور وہ اُنکو
۱۵ بھیجے کہ منادی کریں ۔ اور بدرُوحوں کو نِکالنے کا اختیار
۱۶ رکھیں ۔ وہ یہ ہیں:۔ شمعُون جِسکا نام پطرس رکھّا۔
۱۷ اور زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یُوحنّا جِنکا
۱۸ نام بُوانرگس یعنی گرج کے بیٹے رکھّا۔ اور اندریاس
اور فِلپّس اور برتلمائی اور متّی اور توما اور حلفئی کا بیٹا
۱۹ یعقوب اور تدّی اور شمعُون قنانی ۔ اور یہوداہ
اِسکریوتی جِس نے اُسے پکڑوا بھی دِیا۔

۲۰ وہ گھر میں آیا۔ اور اتنے لوگ پھر جمع ہو گئے کہ وہ
۲۱ کھانا بھی نہ کھا سکے۔ جب اُسکے عزیزوں نے یہ سُنا تو
۲۲ اُسے پکڑنے کو نکلے کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بیخود ہے۔ اور
فقیہ جو یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے کہ اُسکے ساتھ
بعلزبول ہے اور یہ بھی کہ وہ بدرُوحوں کے سردار کی مدد
۲۳ سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔ وہ اُنکو پاس بُلاکر اُن سے
تمثیلوں میں کہنے لگا کہ شیطان کو شیطان کس طرح نکال
۲۴ سکتا ہے؟ اور اگر کسی سلطنت میں پھوٹ پڑ جائے تو
۲۵ وہ سلطنت قائم نہیں رہ سکتی۔ اور اگر کسی گھر میں پھوٹ پڑ
۲۶ جائے تو وہ گھر قائم نہ رہ سکیگا۔ اور اگر شیطان اپنا ہی
مخالف ہو کر اپنے میں پھوٹ ڈالے تو وہ قائم نہیں رہ
۲۷ سکتا بلکہ اُسکا خاتمہ ہو جائیگا۔ لیکن کوئی آدمی کسی
زورآور کے گھر میں گھس کر اُسکے اسباب کو لوٹ نہیں سکتا
جب تک وہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے تب اُسکا
۲۸ گھر لوٹ لیگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم کے
سب گناہ اور جتنا کفر وہ بکتے ہیں معاف کیا جائیگا۔
۲۹ لیکن جو کوئی رُوح القدس کے حق میں کفر بکے وہ ابد تک
۳۰ معافی نہ پائیگا بلکہ ابدی گناہ کا قصوروار ہے۔ کیونکہ وہ
کہتے تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے۔
۳۱ پھر اُسکی ماں اور اُسکے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر
۳۲ اُسے بُلوا بھیجا۔ اور بھیڑ اُسکے آس پاس بیٹھی تھی اور اُنہوں
نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تجھے
۳۳ پوچھتے ہیں۔ اُس نے اُنکو یہ جواب دیا میری ماں اور
۳۴ میرے بھائی کون ہیں؟ اور اُن پر جو اُسکے گرد بیٹھے تھے
نظر کرکے کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں!
۳۵ کیونکہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری
بہن اور ماں ہے۔

باب ۴

۱ وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا اور اُسکے پاس
ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی میں جا بیٹھا
۲ اور ساری بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی۔ اور وہ اُنکو
تمثیلوں میں بہت سی باتیں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں
اُن سے کہا۔ سُنو! دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔ ۳
اور بوتے وقت یوں ہوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور ۴
پرندوں نے آکر اُسے چُگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا ۵
جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب
سے جلد اُگ آیا۔ اور جب سُورج نکلا تو جل گیا اور جڑ نہ ۶
ہونے کے سبب سے سُوکھ گیا۔ اور کچھ جھاڑیوں میں ۷
گرا اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا اور وہ پھل نہ لایا۔
اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا اور کوئی تیس ۸
گنا کوئی ساٹھ گنا کوئی سَو گنا پھل لایا۔ پھر اُس نے ۹
کہا جسکے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔
جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُسکے ساتھیوں نے اُن بارہ ۱۰
سمیت اُس سے اِن تمثیلوں کی بابت پوچھا۔ اُس نے ۱۱
اُن سے کہا کہ تمکو خدا کی بادشاہی کا بھید دیا گیا ہے مگر
اُنکے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں۔ تاکہ ۱۲
وہ دیکھتے ہوئے دیکھیں اور معلوم نہ کریں اور سُنتے ہوئے
سُنیں اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ رجوع لائیں اور معافی
پائیں۔ پھر اُس نے اُن سے کہا کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھے؟ ۱۳
پھر سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے؟ بونے والا کلام بوتا ۱۴
ہے۔ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ۱۵
ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آکر اُس کلام کو
جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور اسی طرح جو ۱۶
پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنکر فی الفور
خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے ۱۷
بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب سے مصیبت یا
ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور جو جھاڑیوں ۱۸
میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام سُنا۔
اور دُنیا کی فکر اور دولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ ۱۹
داخل ہو کر کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔
اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور ۲۰
قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا۔
کوئی سَو گنا۔

۲۱ اور اُس نے اُن سے کہا کیا چراغ اِسلئے لاتے ہیں کہ پیمانہ یا پلنگ کے نیچے رکھا جائے؟ کیا اِسلئے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟ ۲۲ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اِسلئے کہ ظاہر ہو جائے اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اِسلئے کہ ظہور میں آئے ۲۳ اگر کسی کے سننے کے کان ہوں تو سن لے ۲۴ پھر اُس نے اُن سے کہا خبردار رہو کہ کیا سنتے ہو جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا اور تمکو زیادہ دیا جائیگا ۲۵ کیونکہ جسکے پاس ہے اُسے دِیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہے لے لیا جائیگا

۲۶ اور اُس نے کہا خُدا کی بادشاہی ایسی ہے جیسے کوئی آدمی ۲۷ زمین میں بیج ڈالے اور رات کو سوئے اور دِن کو جاگے اور ۲۸ وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے پہلے پتّی۔ پھر بالیں۔ پھر بالوں میں تیار ۲۹ دانے پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور درانتی لگاتا ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پہنچا

۳۰ پھر اُس نے کہا کہ ہم خُدا کی بادشاہی کو کس سے تشبیہ دیں اور ۳۱ کس تمثیل میں اُسے بیان کریں؟ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے سب بیجوں سے ۳۲ چھوٹا ہوتا ہے مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے کہ ہوا کے پرندے اُسکے سایہ میں بسیرا کر سکتے ہیں

۳۳ اور وہ اُنکو اِس قسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر اُنکی ۳۴ سمجھ کے مطابق کلام سناتا تھا اور بے تمثیل اُن سے کچھ نہ کہتا تھا لیکن خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا

۳۵ اُسی دِن جب شام ہوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار ۳۶ چلیں اور وہ بِھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُسکے ساتھ اور کشتیاں بھی ۳۷ تھیں تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک ۳۸ آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟ ۳۹ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو۔ تھم جا۔ پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا ۴۰ پھر اُن سے کہا تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟ ۴۱ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُسکا حکم مانتے ہیں؟

۵ ۱ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقہ میں پہنچے ۲ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک رُوح تھی قبروں سے نکل کر اُس سے مِلا ۳ وہ قبروں میں رہا کرتا تھا ۴ اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا تھا اور ۵ کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا اور وہ ہمیشہ رات دِن قبروں اور پہاڑوں میں چلّاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے ۶ زخمی کرتا تھا وہ یسوع کو دُور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے ۷ سجدہ کیا اور بڑی آواز سے چلّا کر کہا اَے یسوع خُدا تعالےٰ کے فرزند مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خُدا کی قسم ۸ دیتا ہوں مجھے عذاب میں نہ ڈال کیونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا اَے ناپاک رُوح اِس آدمی میں سے نکل آ ۹ پھر اُس نے اُس سے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہت ہیں ۱۰ پھر اُس نے اُسکی بہت منّت کی کہ ہمیں اِس علاقہ سے ۱۱ باہر نہ بھیج اور وہاں پہاڑ پر سؤروں کا ایک بڑا غول ۱۲ چر رہا تھا پس اُنہوں نے اُسکی منّت کر کے کہا کہ ہمکو اُن سؤروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن میں داخل ہوں ۱۳ پس اُس نے اُنکو اجازت دی اور ناپاک رُوحیں نکل کر سؤروں میں داخل ہو گئیں اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل ۱۴ میں ڈوب مرا اور اُنکے چرانے والوں نے بھاگ کر ۱۵ شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو

نکلکر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدروحیں یعنی بدروحوں کا لشکر تھا اُسکو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھکر ڈر گئے۔

۱۶ اور دیکھنے والوں نے اُسکا حال جس میں بدروحیں تھیں اور
۱۷ سؤروں کا ماجرا اُن سے بیان کیا۔ اُسکی منت کرنے لگے
۱۸ کہ ہماری سرحد سے چلا جا۔ اور جب وہ کشتی میں داخل ہونے لگا تو جس میں بدروحیں تھیں اُس نے اُسکی منت کی کہ میں
۱۹ تیرے ساتھ رہوں۔ لیکن اُس نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُنکو خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے
۲۰ اور تجھ پر رحم کیا۔ وہ گیا اور دکپلس میں اِس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسوع نے اُسکے لئے کیسے بڑے کام کئے اور سب لوگ تعجب کرتے تھے۔

۲۱ جب یسوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اُسکے پاس جمع
۲۲ ہوئی اور وہ جھیل کے کنارے تھا۔ اور عبادتخانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا اور اُسے دیکھ
۲۳ کر اُسکے قدموں پر گرا۔ اور یہ کہکر اُسکی بہت منت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ
۲۴ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے۔ پس وہ اُسکے ساتھ چلا اور بہت سے لوگ اُسکے پیچھے ہو لئے اور اُس پر گرے پڑتے تھے۔

۲۵ ۲۶ پھر ایک عورت جسکے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور کئی طبیبوں سے بڑی تکلیف اُٹھا چکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کرکے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی
۲۷ تھی۔ یسوع کا حال سنکر بھیڑ میں اُسکے پیچھے سے آئی اور
۲۸ اُسکی پوشاک کو چھوا۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف
۲۹ اُسکی پوشاک ہی چھو لونگی تو اچھی ہو جاؤنگی۔ اور فی الفور اُسکا خون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں معلوم
۳۰ کیا کہ میں نے اِس بیماری سے شفا پائی۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کرکے کہ مجھ میں سے قوت نکلی اُس بھیڑ میں پیچھے مڑ کر کہا کس نے میری پوشاک چھوئی؟۔
۳۱ اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر
۳۲ گری پڑتی ہے پھر تو کہتا ہے مجھے کس نے چھوا؟۔ اُس نے
چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے۔ وہ
۳۳ عورت جو کچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کرکے ڈرتی اور کانپتی ہوئی آئی اور اُسکے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے
۳۴ کہہ دیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تجھے شفا ملی۔ سلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ۔

۳۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانہ کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟۔
۳۶ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کرکے عبادتخانہ
۳۷ کے سردار سے کہا خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔ پھر اُس نے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سوا
۳۸ اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہ دی۔ اور وہ عبادتخانہ کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہلڑ ہو رہا
۳۹ ہے اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں۔ اور اندر جا کر اُن سے کہا تم کیوں غل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی
۴۰ بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لیکر جہاں
۴۱ لڑکی پڑی تھی اندر گیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قومی۔ جسکا ترجمہ ہے اے لڑکی میں تجھ سے
۴۲ کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بہت ہی حیران
۴۳ ہوئے۔ پھر اُس نے اُنکو تاکید سے حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دیا جائے۔

ب ۶ ۱ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا اور اُسکے شاگرد
۲ اُسکے پیچھے ہو لئے۔ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادتخانہ میں تعلیم دینے لگا اور بہت لوگ سنکر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں اِس میں کہاں سے آگئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اِسے بخشی گئی اور کیسے معجزے اُسکے ہاتھ سے ظاہر
۳ ہوتے ہیں؟۔ کیا یہ وہی بڑھئی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اُسکی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس انہوں
۴ نے اُسکے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ یسوع نے اُن سے

کہا نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا
۵ اَور کہیں بے عزّت نہیں ہوتا ۔ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ
دِکھا سکا۔ صرف تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھکر اُنہیں
۶ اچھا کر دیا ۔ اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی پر تعجب کیا۔
اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا ۔
۷ اور اُس نے اُن بارہ کو اپنے پاس بُلا کر دو دو کر کے
۸ بھیجنا شروع کیا اور اُنکو ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا ۔ اور
حکم دیا کہ راستہ کے لئے لاٹھی کے سوا کچھ نہ لو۔ نہ روٹی نہ
۹ جھولی۔ نہ اپنے کمربند میں پیسے ۔ مگر جوتیاں پہنو اور دو
۱۰ کُرتے نہ پہنو ۔ اور اُس نے اُن سے کہا جہاں تُم کسی گھر
میں داخل ہو تو اُسی میں رہو جب تک وہاں سے روانہ نہ
۱۱ ہو ۔ اور جس جگہ کے لوگ تمکو قبول نہ کریں اور تمہاری نہ
سُنیں وہاں سے چلتے وقت اپنے تلووں کی گرد جھاڑ دو
۱۲ تاکہ اُن پر گواہی ہو ۔ اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی کی
۱۳ کہ توبہ کرو ۔ اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا اور بہت سے
بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا ۔
۱۴ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُسکا ذکر سُنا کیونکہ اُسکا نام
مشہور ہو گیا تھا اور اُس نے کہا کہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا
مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے کیونکہ اُس سے معجزے ظاہر
۱۵ ہوتے ہیں ۔ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیّاہ ہے اور بعض یہ
۱۶ کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے ۔ مگر ہیرودیس
نے سُن کر کہا کہ یُوحنّا جسکا سر مَیں نے کٹوایا وہی جی اُٹھا
۱۷ ہے ۔ کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیجکر یُوحنّا کو پکڑوایا
اور اپنے بھائی فِلپُّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب
سے اُسے قیدخانہ میں باندھ رکھا تھا کیونکہ ہیرودیس
۱۸ نے اُس سے بیاہ کر لیا تھا ۔ اور یُوحنّا نے اُس سے
کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی کو رکھنا تجھے روا نہیں ۔
۱۹ پس ہیرودیاس اُس سے دشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ
۲۰ اُسے قتل کرائے مگر نہ ہو سکا ۔ کیونکہ ہیرودیس یُوحنّا
کو راستباز اور مُقدّس آدمی جان کر اُس سے ڈرتا
اور اُسے بچائے رکھتا تھا اور اُسکی باتیں سُن کر بہت
حیران ہو جاتا تھا مگر سُننا خوشی سے تھا ۔ ۲۱ اور موقع کے
دِن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے امیروں
اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی ۔
۲۲ اور اُسی ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس
اور اُسکے مہمانوں کو خوش کیا تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے
کہا جو چاہے مجھ سے مانگ مَیں تجھے دُونگا ۔ ۲۳ اور اُس
سے قسم کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگیگی اپنی آدھی سلطنت تک
تجھے دُونگا ۔ ۲۴ اور اُس نے باہر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ
مَیں کیا مانگوں؟ اُس نے کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے والے
کا سر ۔ ۲۵ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی
اور اُس سے عرض کی مَیں چاہتی ہوں کہ تو یُوحنّا بپتسمہ دینے
والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوا دے ۔ ۲۶ بادشاہ
بہت غمگین ہُوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے
اُس سے انکار کرنا نہ چاہا ۔ ۲۷ پس بادشاہ نے فی الفور ایک
سپاہی کو حکم دے کر بھیجا کہ اُسکا سر لائے ۔ اُس نے جا کر
قیدخانہ میں اُسکا سر کاٹا ۔ ۲۸ اور ایک تھال میں لا کر لڑکی
کو دِیا اور لڑکی نے اپنی ماں کو دِیا ۔ ۲۹ پھر اُسکے شاگرد سُنکر
آئے اور اُسکی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھی ۔
۳۰ اور رسُول یسُوع کے پاس جمع ہوئے اور جو کچھ
اُنہوں نے کیا اور سکھایا تھا سب اُس سے بیان
کیا ۔ ۳۱ اُس نے اُن سے کہا تُم آپ الگ ویران جگہ
میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اِسلئے کہ بہت لوگ آتے
جاتے تھے اور اُنکو کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی
تھی ۔ ۳۲ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک ویران جگہ میں
چلے گئے ۔ ۳۳ اور لوگوں نے اُنکو جاتے دیکھا اور بہتیروں
نے پہچان لیا اور سب شہروں سے اکٹھے ہو کر پیدل
اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے ۔ ۳۴ اور اُس نے
اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا کیونکہ
وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو
اور وہ اُن کو بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا ۔
۳۵ جب دِن بہت ڈھل گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے

پاس آکر کہنے لگے یہ جگہ ویران ہے اور دن
۳۶ بہت ڈھل گیا ہے ۔ اِنکو رخصت کر تاکہ چاروں
طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جاکر اپنے لئے کچھ کھانے
۳۷ کو مول لیں ۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تم ہی اِنہیں
کھانے کو دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جاکر دو
سَو دِینار کی روٹیاں مول لائیں اور اِنکو کھلائیں؟ ۔
۳۸ اُس نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟
جاؤ دیکھو۔ اُنہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو
۳۹ مچھلیاں ۔ اُس نے اُنکو حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر
۴۰ دستہ دستہ ہوکر بیٹھ جائیں ۔ پس وہ سَو سَو اور پچاس
۴۱ پچاس کی قطاریں باندھ کر بیٹھ گئے ۔ پھر اُس نے
وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی
طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا
گیا کہ اُنکے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب
۴۲ ۴۳ میں بانٹ دیں ۔ پس وہ سب کھاکر سیر ہوگئے ۔ اور
اُنہوں نے ٹکڑوں اور مچھلیوں سے بارہ ٹوکریاں بھر
۴۴ کر اُٹھائیں ۔ اور کھانے والے پانچ ہزار مرد تھے ۔
۴۵ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی
پر بیٹھ کر اُس سے پہلے اُس پار بیت صیدا کو چلے جائیں
۴۶ جب تک وہ لوگوں کو رخصت کرے ۔ اور اُنکو رخصت
۴۷ کر کے پہاڑ پر دُعا کرنے چلا گیا ۔ اور جب شام ہوئی تو
۴۸ کشتی جھیل کے بیچ میں تھی اور وہ اکیلا خشکی پر تھا ۔ جب
اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا
اُنکے مخالف تھی تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر
چلتا ہوا اُنکے پاس آیا اور اُن سے آگے نکل جانا چاہتا
۴۹ تھا ۔ لیکن اُنہوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر
۵۰ خیال کیا کہ بھوت ہے اور چلا اُٹھے ۔ کیونکہ سب اُسے
دیکھ کر گھبرا گئے تھے مگر اُس نے فی الفور اُن سے باتیں
۵۱ کیں اور کہا خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو مت ۔ پھر
وہ کشتی پر اُنکے پاس آیا اور ہوا تھم گئی اور وہ اپنے
۵۲ دل میں نہایت حیران ہوئے ۔ اِسلئے کہ وہ روٹیوں کے

بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُنکے دل سخت ہوگئے تھے ۔
۵۳ اور وہ پار جاکر گنیسرت کے علاقہ میں پہنچے اور کشتی گھاٹ
۵۴ پر لگائی ۔ اور جب کشتی پر سے اُترے تو فی الفور لوگ اُسے
۵۵ پہچان کر ۔ اُس سارے علاقہ میں چاروں طرف دوڑے
اور بیماروں کو چارپائیوں پر ڈالکر جہاں کہیں سُنا کہ وہ ہے
۵۶ وہاں لئے پھرے ۔ اور وہ گاؤں شہروں اور بستیوں میں
جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھکر اُسکی
مِنّت کرتے تھے کہ وہ صِرف اُسکی پوشاک کا کنارہ چھولیں
اور جتنے اُسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے ۔
ب۷ ۱ پھر فریسی اور بعض فقیہ اُسکے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم
۲ سے آئے تھے ۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُسکے بعض شاگرد
ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں ۔
۳ کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت کے مطابق
۴ جب تک اپنے ہاتھ خوب دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۔ اور
بازار سے آکر جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے اور بہت
سی اور باتوں کے جو اُنکو پہنچی ہیں پابند ہیں جیسے پیالوں
۵ اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کو دھونا ۔ پس فریسیوں
اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کیا سبب ہے کہ تیرے
شاگرد بزرگوں کی روایت پر نہیں چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں
۶ سے کھانا کھاتے ہیں؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا یسعیاہ
نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوّت کی جیسا کہ لکھا ہے ۔
یہ لوگ ہونٹوں سے تو میری تعظیم کرتے ہیں
لیکن اِنکے دل مجھ سے دُور ہیں ۔
۷ اور یہ بیفائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں ۔
۸ تم خدا کے حکم کو ترک کر کے آدمیوں کی روایت کو قائم
۹ رکھتے ہو ۔ اور اُس نے اُن سے کہا تم اپنی روایت کو
۱۰ ماننے کے لئے خدا کے حکم کو بالکل رد کر دیتے ہو ۔ کیونکہ موسیٰ
نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر اور جو
کوئی باپ یا ماں کو برا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۔
۱۱ لیکن تم کہتے ہو اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا

تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قُربان یعنی خُدا کی
۱۲ نذر ہو چکی۔ تو تم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں
۱۳ دیتے۔ یوں تم خُدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تم نے
جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو۔ اور ایسے بہتیرے کام
۱۴ کرتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو پھر پاس بُلا کر اُن سے کہنے لگا
۱۵ تم سب میری سُنو اور سمجھو۔ کوئی چیز باہر سے آدمی میں
داخل ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی مگر جو چیزیں آدمی
[۱۶] میں سے نکلتی ہیں وہی اُسکو ناپاک کرتی ہیں۔ [اگر کسی
۱۷ کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے] اور جب وہ بھیڑ
کے پاس سے گھر میں گیا تو اُسکے شاگردوں نے اُس سے
۱۸ اِس تمثیل کے معنی پُوچھے۔ اُس نے اُن سے کہا کیا تم
بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر
سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔
۱۹ اِسلئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے
اور مزبلہ میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے
۲۰ کی چیزوں کو پاک ٹھہرایا۔ پھر اُس نے کہا جو کچھ آدمی
۲۱ میں سے نکلتا ہے وہی اُسکو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ
اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔
۲۲ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔
بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔
۲۳ بیوقوفی۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو
ناپاک کرتی ہیں۔

۲۴ پھر وہاں سے اُٹھ کر صُور اور صیدا کی سرحدوں میں
گیا اور ایک گھر میں داخل ہُوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی
۲۵ جانے مگر پوشیدہ نہ رہ سکا۔ بلکہ فی الفور ایک عورت
جسکی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی اُسکی خبر سُن کر آئی
۲۶ اور اُسکے قدموں پر گری۔ یہ عورت یُونانی تھی اور قوم
کی سُورُفینیکی۔ اُس نے اُس سے درخواست کی کہ
۲۷ بدرُوح کو اُسکی بیٹی میں سے نکالے۔ اُس نے اُس سے کہا
پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کیونکہ لڑکوں کی روٹی لیکر
۲۸ کُتّوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔ اُس نے جواب میں
کہا ہاں خُداوند۔ کُتّے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے
ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔ اُس نے اُس سے کہا اِس ۲۹
کلام کی خاطر جا۔ بدرُوح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے۔ اور ۳۰
اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی
ہے اور بدرُوح نکل گئی ہے۔

اور وہ پھر صُور کی سرحدوں سے نکلکر صیدا کی راہ سے ۳۱
دِکپُلِس کی سرحدوں سے ہوتا ہُوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔
اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُسکے پاس لاکر ۳۲
اُسکی مِنّت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ وہ اُسکو بھیڑ میں سے ۳۳
الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالیں اور
تھُوک کر اُسکی زبان چھُوئی۔ اور آسمان کی طرف نظر ۳۴
کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفّتح یعنی کھُل جا۔
اور اُسکے کان کھُل گئے اور اُسکی زبان کی گرہ کھُل گئی اور ۳۵
وہ صاف بولنے لگا۔ اور اُس نے اُنکو حکم دیا کہ کسی سے ۳۶
نہ کہنا لیکن جتنا وہ اُنکو حکم دیتا رہا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا
کرتے رہے۔ اور اُنہوں نے نہایت ہی حیران ہو کر کہا جو ۳۷
کچھ اُس نے کیا سب اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور
گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

اُن دنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُنکے ۸ ۱
پاس کچھ کھانے کو نہ تھا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو
پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے ۲
کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور اِنکے
پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ اگر میں اِنکو بھوکا گھر کو رُخصت ۳
کروں تو راہ میں تھک کر رہ جائینگے اور بعض اِن میں
سے دُور کے ہیں۔ اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب ۴
دیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اِتنی روٹیاں لائے
کہ اِنکو سیر کر سکے؟ اُس نے اُن سے پُوچھا تمہارے پاس ۵
کتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات۔ پھر اُس ۶
نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اُس نے وہ
سات روٹیاں لیں اور شکر کر کے توڑیں اور اپنے شاگردوں
کو دیتا گیا کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے

۷ رکھ دیں ۔ اور اُنکے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں
اُس نے اُن پر برکت دے کر کہا کہ یہ بھی اُنکے آگے رکھ دو ۔
۸ پس وہ کھا کر سیر ہوئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات
۹ ٹوکرے اُٹھائے ۔ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر
۱۰ اُس نے انکو رخصت کیا ۔ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں
کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنوتہ کے علاقہ میں گیا ۔

۱۱ پھر فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے
۱۲ کے لئے اُس سے کوئی آسمانی نشان طلب کیا ۔ اُس نے
اپنی رُوح میں آہ کھینچ کر کہا اس زمانہ کے لوگ کیوں نشان
طلب کرتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس زمانہ
۱۳ کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا ۔ اور وہ اُنکو چھوڑ کر
پھر کشتی میں بیٹھا اور پار چلا گیا ۔

۱۴ اور وہ روٹی لینا بھول گئے تھے اور کشتی میں اُنکے پاس
۱۵ ایک سے زیادہ روٹی نہ تھی ۔ اور اُس نے اُنکو یہ حکم دیا کہ
خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار
۱۶ رہنا ۔ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے
۱۷ پاس روٹی نہیں ۔ مگر یسوع نے یہ معلوم کر کے اُن سے کہا
تم کیوں یہ چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ کیا
اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل سخت
۱۸ ہو گیا ہے؟ ۔ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں؟ کان
۱۹ ہیں اور سنتے نہیں؟ اور کیا تم کو یاد نہیں؟ ۔ جس وقت
میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے
کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی اُٹھائیں؟ اُنہوں
۲۰ نے اُس سے کہا بارہ ۔ اور جس وقت سات روٹیاں
چار ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنے ٹوکرے ٹکڑوں سے
بھرے ہوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا سات ۔
۲۱ اُس نے اُن سے کہا کیا تم اب تک نہیں سمجھتے؟ ۔
۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آئے اور لوگ ایک اندھے کو
۲۳ اُسکے پاس لائے اور اُسکی منت کی کہ اُسے چھوئے ۔ وہ
اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا اور
اُسکی آنکھوں میں تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور

۲۴ اُس سے پوچھا کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ ۔ اُس نے نظر
اُٹھا کر کہا میں آدمیوں کو دیکھتا ہوں کیونکہ وہ مجھے چلتے
۲۵ ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے درخت ۔ پھر اُس
نے دوبارہ اُسکی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُس نے
غور سے نظر کی اور اچھا ہو گیا اور سب چیزیں صاف
۲۶ صاف دیکھنے لگا ۔ پھر اُس نے اُسکو اُسکے گھر کی طرف
روانہ کیا اور کہا کہ اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا ۔
۲۷ پھر یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے
گئے اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ
۲۸ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ یوحنا
بپتسمہ دینے والا اور بعض ایلیاہ اور بعض نبیوں میں سے
۲۹ کوئی ۔ اُس نے اُن سے پوچھا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟
۳۰ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا تو مسیح ہے ۔ پھر اُس نے
۳۱ اُنکو تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا ۔ پھر وہ اُنکو
تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابن آدم بہت دکھ اُٹھائے
اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں اور وہ قتل
۳۲ کیا جائے اور تین دن کے بعد جی اُٹھے ۔ اور اُس نے یہ
بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے
۳۳ ملامت کرنے لگا ۔ مگر اُس نے مڑ کر اپنے شاگردوں پر نگاہ
کر کے پطرس کو ملامت کی اور کہا اے شیطان میرے سامنے
سے دور ہو کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں
۳۴ کا خیال رکھتا ہے ۔ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت
پاس بلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی
خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے
۳۵ پیچھے ہولے ۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ
اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان
۳۶ کھوئیگا وہ اُسے بچائیگا ۔ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل
کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ
۳۷ ہوگا؟ ۔ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ ۔
۳۸ کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور خطاکار قوم میں مجھ سے
اور میری باتوں سے شرمائیگا ابن آدم بھی جب اپنے باپ

کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئیگا تو اُس سے
۹ ۱ شرمائیگا ۝ اور اُس نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا
ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ
جب تک خُدا کی بادشاہی کو قدرت کے ساتھ آیا ہُوا نہ
دیکھ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے ۝

۲ چھ دِن کے بعد یسُوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا
کو ہمراہ لیا اور اُنکو الگ ایک اُونچے پہاڑ پر تنہائی میں لے گیا
۳ اور اُنکے سامنے اُسکی صُورت بدل گئی ۝ اور اُسکی پوشاک
ایسی نُورانی اور نہایت سفید ہوگئی کہ دُنیا میں کوئی دھوبی
۴ ویسی سفید نہیں کرسکتا ۝ اور ایلیاہ مُوسیٰ کے ساتھ اُنکو
۵ دِکھائی دِیا اور وہ یسُوع سے باتیں کرتے تھے ۝ پطرس
نے یسُوع سے کہا ربی! ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے پس
ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے ایک مُوسیٰ کے لئے
۶ ایک ایلیاہ کے لئے ۝ کیونکہ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہے اسلئے
۷ کہ وہ بہت ڈر گئے تھے ۝ پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ
کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے
۸ اِسکی سُنو ۝ اور اُنہوں نے یکایک جو چاروں طرف نظر کی
تو یسُوع کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا ۝

۹ جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُنکو حکم دِیا کہ
جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تم نے
۱۰ دیکھا ہے کسی سے نہ کہنا ۝ اُنہوں نے اِس کلام کو یاد رکھا
اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے
۱۱ کے کیا معنی ہیں؟ ۝ پھر اُنہوں نے اُس سے یہ پُوچھا کہ
۱۲ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ ۝ اُس
نے اُن سے کہا کہ ایلیاہ البتہ پہلے آکر سب کچھ بحال
کریگا مگر کیا وجہ ہے کہ ابنِ آدم کے حق میں لکھا ہے کہ وہ
۱۳ بہت سے دُکھ اُٹھائیگا اور حقیر کیا جائیگا؟ ۝ لیکن میں
تم سے کہتا ہُوں کہ ایلیاہ تو آچکا اور جیسا اُسکے حق میں
لکھا ہے اُنہوں نے جو کچھ چاہا اُسکے ساتھ کیا ۝

۱۴ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُنکی چاروں
طرف بڑی بھیڑ ہے اور فقیہ اُن سے بحث کر رہے ہیں ۝
۱۵ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھ کر نہایت حیران ہوئی
۱۶ اور اُسکی طرف دَوڑ کر اُسے سلام کرنے لگی ۝ اُس نے اُن
۱۷ سے پُوچھا تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ۝ اور بھیڑ میں
سے ایک نے اُسے جواب دِیا کہ اَے اُستاد میں اپنے بیٹے
۱۸ کو جس میں گُونگی رُوح ہے تیرے پاس لایا تھا ۝ وہ جہاں اُسے
پکڑتی ہے پٹک دیتی ہے اور وہ کف بھر لاتا اور دانت
پیستا اور سُوکھتا جاتا ہے اور میں نے تیرے شاگردوں سے
۱۹ کہا تھا کہ وہ اُسے نکال دیں مگر وہ نہ نکال سکے ۝ اُس نے
جواب میں اُن سے کہا اَے بے اعتقاد قوم میں کب تک
تُمہارے ساتھ رہُونگا؟ کب تک تُمہاری برداشت کرُونگا؟
۲۰ اُسے میرے پاس لاؤ ۝ پس وہ اُسے اُسکے پاس لائے
اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور رُوح نے اُسے
۲۱ مروڑا اور وہ زمین پر گرا اور کف بھر لاکر لوٹنے لگا ۝ اُس نے
اُسکے باپ سے پُوچھا یہ اِسکو کتنی مدّت سے ہے؟ اُس
۲۲ نے کہا بچپن ہی سے ۝ اور اُس نے اکثر اُسے آگ اور
پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے لیکن اگر تو کچھ کر سکتا
۲۳ ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر ۝ یسُوع نے اُس
سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُسکے
۲۴ لئے سب کچھ ہوسکتا ہے ۝ اُس لڑکے کے باپ نے
فی الفور چلّا کر کہا میں اعتقاد رکھتا ہُوں۔ تو میری بے
۲۵ اعتقادی کا علاج کر ۝ جب یسُوع نے دیکھا کہ لوگ دَوڑ
دَوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اُس ناپاک رُوح کو جھڑک کر
اُس سے کہا اَے گُونگی بہری رُوح! میں تجھے حکم کرتا ہُوں
۲۶ اِس میں سے نکل آ اور اِس میں پھر کبھی داخل نہ ہو ۝ وہ
چلّا کر اور اُسے بہت مروڑ کر نکل آئی اور وہ مُردہ سا
۲۷ ہوگیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مر گیا ۝ مگر یسُوع نے
۲۸ اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھ کھڑا ہُوا ۝ جب
وہ گھر میں آیا تو اُسکے شاگردوں نے تنہائی میں اُس سے
۲۹ پُوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ ۝ اُس نے اُن سے
کہا کہ یہ قسم دُعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی ۝

۳۰ پھر وہاں سے روانہ ہُوئے اور گلیل سے ہو کر گذرے

۳۱ اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے ۔ اِسلئے کہ وہ اپنے شاگردوں
کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ آدم آدمیوں کے حوالہ
کیا جائیگا اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ قتل ہونے کے تین
۳۲ دِن بعد جی اُٹھیگا ۔ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے
اور اُس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے ۔

۳۳ پھر وہ کفرنحوم میں آئے اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس
۳۴ نے اُن سے پوچھا کہ تم راہ میں کیا بحث کرتے تھے ؟ ۔ وہ
چُپ رہے کیونکہ اُنہوں نے راہ میں ایک دُوسرے سے
۳۵ یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے ؟ ۔ پھر اُس نے بیٹھ کر اُن
بارہ کو بُلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اوّل ہونا چاہے تو وہ
۳۶ سب میں پچھلا اور سب کا خادِم بنے ۔ اور ایک بچے کو لیکر
اُنکے بیچ میں کھڑا کیا ۔ پھر اُسے گود میں لیکر اُن سے کہا ۔
۳۷ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے
وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے وہ مجھے
نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے ۔

۳۸ یُوحنّا نے اُس سے کہا اَے اُستاد ۔ ہم نے ایک شخص کو
تیرے نام سے بدرُوحوں کو نکالتے دیکھا اور ہم اُسے منع کرنے
۳۹ لگے کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا ۔ لیکن یسُوع نے
کہا اُسے منع نہ کرنا کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے
۴۰ معجزہ دِکھائے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے ۔ کیونکہ جو ہمارے
۴۱ خِلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے ۔ اور جو کوئی ایک پیالہ
پانی تمکو اِسلئے پلائے کہ تم مسیح کے ہو میں تم سے سچ کہتا ہوں
۴۲ کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ۔ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں
سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے اُسکے لئے
یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا
۴۳ جائے اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے ۔ اور اگر تیرا
ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال ٹُنڈا ہوکر زِندگی
میں داخِل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ
ہوتے جہنّم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بجھنے کی
[۴۴] نہیں ۔ [جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی] ۔
۴۵ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال ۔

لنگڑا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر
ہے کہ دو پاؤں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ۔ [جہاں اُنکا [۴۶]
کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی] ۔ اور اگر تیری آنکھ ۴۷
تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نِکال ڈال ۔ کانا ہوکر خُدا
کی بادشاہی میں داخِل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے
کہ دو آنکھیں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ۔ جہاں اُنکا کیڑا ۴۸
نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی ۔ کیونکہ ہر شخص آگ سے ۴۹
نمکین کیا جائیگا [اور ہر ایک قُربانی نمک سے نمکین کی جائیگی] ۔
نمک اچھا ہے لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اُسکو ۵۰
کِس چیز سے مزہ دار کروگے ؟ اپنے میں نمک رکھو اور ایک
دُوسرے کے ساتھ میل مِلاپ سے رہو ۔

پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہودیہ کی سرحدوں میں اور باب ۱۰ ۱
یردن کے پار آیا اور بِھیڑ اُسکے پاس پھر جمع ہو گئی اور وہ
اپنے دستُور کے موافق پھر اُنکو تعلیم دینے لگا ۔ اور فریسیوں ۲
نے پاس آکر اُسے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا کیا
یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے ؟ ۔ اُس نے اُن ۳
سے جواب میں کہا کہ مُوسیٰ نے تمکو کیا حکم دیا ہے ؟ ۔
اُنہوں نے کہا مُوسیٰ نے تو اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ ۴
لِکھ کر چھوڑ دیں ۔ مگر یسُوع نے اُن سے کہا کہ اُس نے ۵
تمہاری سخت دِلی کے سبب سے تمہارے لئے یہ حکم لکھا تھا ۔
لیکن خِلقت کے شُروع سے اُس نے اُنہیں مرد اور عورت ۶
بنایا ۔ اِسلئے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جُدا ہوکر اپنی ۷
بیوی کے ساتھ رہیگا ۔ اور وہ اور اُسکی بیوی دونوں ایک جسم ۸
ہونگے ۔ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں ۔ اِسلئے جسے ۹
خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے ۔ اور گھر میں ۱۰
شاگردوں نے اُس سے اِسکی بابت پھر پُوچھا ۔ اُس ۱۱
نے اُن سے کہا جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ دے اور دُوسری
سے بیاہ کرے وہ اُس پہلی کے برخلاف زِنا کرتا ہے ۔ اور ۱۲
اگر عورت اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دُوسرے سے بیاہ
کرے تو زِنا کرتی ہے ۔

پھر لوگ بچّوں کو اُسکے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُنکو چھوئے مگر ۱۳

۱۴ شاگردوں نے اُنکو جھڑکا۔ یسوعؔ یہ دیکھ کر خفا ہُوا اور اُن سے کہا بچّوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُنکو منع نہ کرو ۱۵ کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبول ۱۶ نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھکر اُنکو برکت دی۔

۱۷ اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دَوڑتا ہُوا اُسکے پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھنے لگا کہ اَے نیک اُستاد مَیں کیا کرُوں کہ ۱۸ ہمیشہ کی زِندگی کا وارث ہُوں؟ یسوعؔ نے اُس سے کہا تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک ۱۹ یعنی خُدا۔ تُو حکموں کو تو جانتا ہے خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دیکر نقصان نہ کر۔ اپنے ۲۰ باپ کی اور ماں کی عزّت کر۔ اُس نے اُس سے کہا اَے ۲۱ اُستاد مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کیا ہے۔ یسوعؔ نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے جا جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آکر میرے پیچھے ہولے۔ ۲۲ اِس بات سے اُسکے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہوکر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

۲۳ پھر یسوعؔ نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا دَولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مشکل ۲۴ ہے! شاگرد اُسکی باتوں سے حیران ہُوئے۔ یسوعؔ نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچّو! جو لوگ دَولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُنکے لئے خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیا ۲۵ ہی مشکل ہے! اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گُذر جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں ۲۶ داخل ہو۔ وہ نہایت ہی حیران ہوکر اُس سے کہنے لگے ۲۷ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ یسوعؔ نے اُنکی طرف نظر کرکے کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہوسکتا لیکن خُدا سے ہوسکتا ہے کیونکہ خُدا سے سب کچھ ہوسکتا ۲۸ ہے۔ پطرسؔ اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہولئے ہیں۔ ۲۹ یسوعؔ نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچّوں یا کھیتوں کو میری خاطر اور انجیل کی خاطر چھوڑ دیا ہو۔ ۳۰ اور اب اِس زمانہ میں سَو گُنا نہ پائے گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچّے اور کھیت مگر ظلم کے ساتھ اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زِندگی۔ ۳۱ لیکن بہت سے اوّل آخر ہو جائینگے اور آخر اوّل۔

۳۲ اور وہ یروشلیم کو جاتے ہُوئے راستہ میں تھے اور یسوعؔ اُن کے آگے آگے جا رہا تھا۔ وہ حیران ہونے لگے اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈرنے لگے۔ پس وہ پھر اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُنکو وہ باتیں بتانے لگا جو اُس پر آنے والی ۳۳ تھیں۔ کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالہ کریں گے۔ ۳۴ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور اُس پر تھوکینگے اور اُسے کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے اور تین دِن کے بعد وہ جی اُٹھیگا۔

۳۵ تب زبدیؔ کے بیٹوں یعقوبؔ اور یوحنّاؔ نے اُسکے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ جس بات کی ہم تجھ سے درخواست کریں تُو ہمارے لئے کرے۔ ۳۶ اُس نے اُن سے کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے کرُوں؟ ۳۷ اُنہوں نے اُس سے کہا ہمارے لئے یہ کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے۔ ۳۸ یسوعؔ نے اُن سے کہا تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ مَیں پینے کو ہُوں کیا تُم پی سکتے ہو؟ اور جو بپتسمہ مَیں لینے کو ہُوں تُم لے سکتے ہو؟ ۳۹ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم سے ہوسکتا ہے۔ یسوعؔ نے اُن سے کہا جو پیالہ مَیں پینے کو ہُوں تُم پیوگے اور جو بپتسمہ مَیں لینے کو ہُوں تُم لوگے۔ ۴۰ لیکن اپنی دہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں مگر جنکے لئے تیار کیا گیا اُن

۴۱ ہی کے لِئے ہے ۵ اور جب اُن دسوں نے یہ سُنا تو یعقوب
۴۲ اور یُوحنّا سے خفا ہونے لگے ۵ مگر یسُوع نے اُنہیں پاس بُلا
کر اُن سے کہا تُم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے
جاتے ہیں وہ اُن پر حکُومت چلاتے ہیں اور اُن کے امیر
۴۳ اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۵ مگر تُم میں ایسا نہیں ہے
۴۴ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے ۵ اور جو
۴۵ تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غُلام بنے ۵ کیونکہ
ابنِ آدم بھی اِسلئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِسلئے کہ
خِدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے ۵
۴۶ اور وہ یریحُو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگِرد اور ایک
بڑی بِھیڑ یریحُو سے نِکلتی تھی تو تِمائی کا بیٹا برتِمائی اندھا فقیر راہ
۴۷ کے کنارے بیٹھا ہُوا تھا ۵ اور یہ سُنکر کہ یسُوع ناصری ہے
چِلّا چِلّا کر کہنے لگا اَے ابنِ داؤد اَے یسُوع مُجھ پر رحم کر ۵
۴۸ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ
۴۹ چِلّایا کہ اَے ابنِ داؤد مُجھ پر رحم کر ۵ یسُوع نے کھڑے
ہو کر کہا اُسے بُلاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ
۵۰ کر بُلایا کہ خاطِر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تُجھے بُلاتا ہے ۵ وہ اپنا کپڑا
۵۱ پھینک کر اُچھل پڑا اور یسُوع کے پاس آیا ۵ یسُوع نے
اُس سے کہا تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لئے کروں ؟
اندھے نے اُس سے کہا اَے ربُّونی ! یہ کہ مَیں بینا ہو جاؤں ۵
۵۲ یسُوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تُجھے اچھا کر دیا
وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُسکے پیچھے ہو لیا ۵

باب ۱۱

۱ جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتُون کے پہاڑ پر بیت فگے
اور بیت عنیاہ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگِردوں
۲ میں سے دو کو بھیجا ۵ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے
گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخِل ہوتے ہی ایک گدھی
کا بچّہ بندھا ہُوا تُمہیں مِلیگا جس پر کوئی آدمی اب تک
۳ سوار نہیں ہُوا۔ اُسے کھول لاؤ ۵ اور اگر کوئی تُم سے کہے
کہ تُم یہ کیوں کرتے ہو ؟ تو کہنا کہ خُداوند کو اِسکی ضرورت ہے
۴ وہ فی الفور اُسے یہاں بھیج دیگا ۵ پس وہ گئے اور بچّے
کو دروازہ کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہُوا پایا اور
۵ اُسے کھولنے لگے ۵ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں
سے بعض نے اُن سے کہا یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچّہ کھولتے
۶ ہو ؟ ۵ اُنہوں نے جیسا یسُوع نے کہا تھا ویسا ہی اُن سے
۷ کہہ دیا اور اُنہوں نے اُنکو جانے دِیا ۵ پس وہ گدھی کے
بچّے کو یسُوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال
۸ دِئے اور وہ اُس پر سوار ہو گیا ۵ اور بہت لوگوں نے
اپنے کپڑے راہ میں بچھا دِئے۔ اوروں نے کھیتوں میں
۹ سے ڈالیاں کاٹ کر پھیلا دیں ۵ اور جو اُسکے آگے آگے
جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پُکار پُکار کر کہتے جاتے
تھے ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے
۱۰ آتا ہے ۵ مُبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہی
جو آرہی ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا ۵
۱۱ اور وہ یروشلیم میں داخِل ہو کر ہیکل میں آیا اور چاروں
طرف سب چیزیں مُلاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ
بیت عنیاہ کو گیا کیونکہ شام ہو گئی تھی ۵
۱۲ دُوسرے دِن جب وہ بیت عنیاہ سے نِکلے تو اُسے بھُوک
۱۳ لگی ۵ اور وہ دُور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتّے تھے
دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کُچھ پائے۔ مگر جب اُسکے پاس
پہنچا تو پتّوں کے سوا کُچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا ۵
۱۴ اُس نے اُس سے کہا آیندہ کوئی تُجھ سے کبھی پھل نہ
کھائے اور اُسکے شاگِردوں نے سُنا ۵
۱۵ پھر وہ یروشلیم میں آئے اور یسُوع ہیکل میں داخِل ہو کر
اُنکو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نِکالنے
لگا اور صرّافوں کے تختوں اور کبُوتر فروشوں کی چوکیوں
۱۶ کو اُلٹ دِیا ۵ اور اُس نے کِسی کو ہیکل میں سے ہو کر کوئی
۱۷ برتن لیجانے نہ دِیا ۵ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا کیا یہ
نہیں لِکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر
کہلائیگا ؟ مگر تُم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دِیا ہے ۵
۱۸ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سُنکر اُسکے ہلاک کرنے کا موقع
ڈھونڈنے لگے کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اِسلئے کہ
سب لوگ اُسکی تعلیم سے حیران تھے ۵

١٩ اور ہر روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا ○
٢٠ پھر صبح کو جب وہ اُدھر سے گذرے تو اُس انجیر کے
٢١ درخت کو جڑ تک سُوکھا ہُوا دیکھا ○ پطرس کو وہ بات یاد آئی
اور اُس سے کہنے لگا اَے ربیّ! دیکھ یہ انجیر کا درخت
٢٢ جِس پر تُو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہے ○ یسُوع نے
٢٣ جواب میں اُن سے کہا خُدا پر ایمان رکھّو ○ مَیں تُم سے
سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور
سمندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین
کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا تو اُسکے لئے وُہی ہوگا ○
٢٤ اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو
٢٥ کہ تُمکو مِل گیا اور وہ تُمکو مِل جائیگا ○ اور جب کبھی تُم کھڑے
ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کسی سے کُچھ شکایت ہو تو اُسے
مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گناہ
[٢٦] مُعاف کرے ○ [اور اگر تُم مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ
جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ بھی مُعاف نہ کریگا] ○
٢٧ وہ پھر یرُوشلیم میں آئے اور جب وہ ہیکل میں پھر رہا تھا
٢٨ تو سردار کاہن اور فقیہ اور بزُرگ اُسکے پاس آئے ○ اور
اُس سے کہنے لگے تو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہے ؟
٢٩ یا کِس نے تجھے یہ اِختیار دِیا کہ اِن کاموں کو کرے ؟ ○ یسُوع
نے اُن سے کہا مَیں تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں تُم جواب
دو تو مَیں تُمکو بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے
٣٠ کرتا ہُوں ○ یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا
٣١ انسان کی طرف سے ؟ مجھے جواب دو ○ وہ آپس میں کہنے
لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا پھر تُم نے
٣٢ کیوں اُسکا یقین نہ کیا ؟ ○ اور اگر کہیں انسان کی طرف
سے تو لوگوں کا ڈر تھا اِسلئے کہ سب لوگ واقعی یُوحنّا کو نبی
٣٣ جانتے تھے ○ پس اُنہوں نے جواب میں یسُوع سے کہا ہم
نہیں جانتے یسُوع نے اُن سے کہا مَیں بھی تُمکو نہیں بتاتا
کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں ○

باب ١٢

١ پھر وہ اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنے لگا کہ ایک شخص
نے تاکستان لگایا اور اُسکی چاروں طرف احاطہ گھیرا اور
حَوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر
دیکر پردیس چلا گیا ○ ٢ پھر پھل کے مَوسم میں اُس نے ایک
نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے تاکستان
کے پھلوں کا حصّہ لے لے ○ ٣ لیکن اُنہوں نے اُسے پکڑ کر
پیٹا اور خالی ہاتھ لَوٹا دیا ○ ٤ اُس نے پھر ایک اَور نوکر
کو اُنکے پاس بھیجا مگر اُنہوں نے اُسکا سر پھوڑ دیا اور
بے عزّت کیا ○ ٥ پھر اُس نے ایک اَور کو بھیجا۔ اُنہوں
نے اُسے قتل کیا۔ پھر اَور بہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے
اُن میں سے بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا ○ ٦ اب ایک
باقی تھا جو اُسکا پیارا بیٹا تھا اُس نے آخر اُسے اُنکے
پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے ○ ٧ لیکن
اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہی وارث ہے۔ آؤ اِسے
قتل کر ڈالیں۔ میراث ہماری ہو جائیگی ○ ٨ پس اُنہوں
نے اُسے پکڑ کر قتل کیا اور تاکستان کے باہر پھینک دِیا ○
٩ اب تاکستان کا مالک کیا کریگا ؟ وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو
ہلاک کرکے تاکستان اَوروں کو دیدیگا ○ ١٠ کیا تُم نے یہ نوِشتہ
بھی نہیں پڑھا کہ

جِس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وُہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا ○
١١ یہ خُداوند کی طرف سے ہُوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے ؟ ○

١٢ اِس پر وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے مگر لوگوں سے
ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل اُن ہی
پر کہی۔ پس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے ○
١٣ پھر اُنہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس کے
پاس بھیجا تاکہ باتوں میں اُسکو پھنسائیں ○ ١٤ اور اُنہوں
نے آکر اُس سے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچا ہے
اور کسی کی پروا نہیں کرتا کیونکہ تُو کسی آدمی کا طرفدار نہیں
بلکہ سچائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ○ ١٥ پس قیصر
کو جزیہ دینا رَوا ہے یا نہیں ؟ ہم دیں یا نہ دیں ؟ اُس نے
اُنکی ریاکاری معلُوم کرکے اُن سے کہا تُم مجھے کیوں

آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ میں دیکھوں ۰
۱۶ وہ لے آئے ۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صورت اور نام کس
۱۷ کا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا ۰ یسوع نے
اُن سے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا
کرو ۔ وہ اُس پر بڑا تعجب کرنے لگے ۰

۱۸ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوگی
۱۹ اُسکے پاس آکر اُس سے یہ سوال کیا کہ ۰ اَے اُستاد!
ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد
مرجائے اور اُسکی بیوی رہ جائے تو اُسکا بھائی اُسکی بیوی
۲۰ کو لیلے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۰ سات
۲۱ بھائی تھے پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ۰ دوسرے
نے اُسے لیا اور بے اولاد مر گیا اور اسی طرح تیسرے نے ۰
۲۲ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے ۔ سب کے بعد وہ
۲۳ عورت بھی مر گئی ۰ قیامت میں یہ اُن میں سے کس کی
۲۴ بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۰ یسوع نے
اُن سے کہا کیا تم اِس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتابِ
۲۵ مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟ ۰ کیونکہ جب
لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھینگے تو اُن میں بیاہ شادی نہ
۲۶ ہوگی بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے ۰ مگر اِس
بارے میں کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں کیا تم نے موسیٰ کی
کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے
اُس سے کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور
۲۷ یعقوب کا خدا ہوں؟ ۰ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ
زندوں کا ہے ۔ پس تم بڑے گمراہ ہو ۰

۲۸ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُنکو بحث کرتے سُن کر
جان لیا کہ اُس نے اُنکو خوب جواب دیا ہے ۔ وہ پاس
آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اوّل کون سا
۲۹ ہے؟ ۰ یسوع نے جواب دیا کہ اوّل یہ ہے اَے اسرائیل
۳۰ سُن ۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۰ اور تو
خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری
جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے
محبت رکھ ۰ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے ۳۱
برابر محبت رکھ ۔ اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ۰ فقیہ نے ۳۲
اُس سے کہا اَے اُستاد بہت خوب! تو نے سچ کہا کہ وہ
ایک ہی ہے اور اُسکے سِوا اَور کوئی نہیں ۰ اور اُس سے ۳۳
سارے دل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبت
رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب
سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے ۰ جب ۳۴
یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس
سے کہا تو خدا کی بادشاہی سے دُور نہیں اور پھر کسی نے
اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی ۰

۳۵ پھر یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ
۳۶ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ ۰ داؤد نے خود
رُوح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے
کی چوکی نہ کر دوں ۰

۳۷ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُسکا بیٹا کہاں
سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ خوشی سے اُسکی سُنتے تھے ۰

۳۸ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو
جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام ۰
۳۹ اور عبادتخانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں اور ضیافتوں
۴۰ میں صدرنشینی چاہتے ہیں ۰ اور وہ بیواؤں کے گھروں
کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے
ہیں ۔ اِن ہی کو زیادہ سزا ملیگی ۰

۴۱ پھر وہ ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ
لوگ ہیکل کے خزانہ میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور
۴۲ بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے ۰ اِتنے میں
ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا ۰
۴۳ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانہ میں ڈال

رہے ہیں اس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا ۵
۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُسکا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈالدی ۵

باب ۱۳

۱ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد۔ دیکھ یہ کیسے کیسے ۲ پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں! ۵ یسُوع نے اُس سے کہا تو اِن بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے ۵

۳ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے تنہائی میں ۴ اُس سے پوچھا ۵ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ سب باتیں پوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا ۵ کیا نشان ہے؟ ۵ یسُوع نے اُن سے کہنا شروع کیا کہ ۶ خبردار کوئی تمکو گمراہ نہ کردے ۵ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ میں ہی ہوں اور بہت سے لوگوں ۷ کو گمراہ کرینگے ۵ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ اِن کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن اُس ۸ وقت خاتمہ نہ ہوگا ۵ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی۔ جگہ جگہ بھونچال آئینگے اور کال پڑینگے۔ یہ باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی ۵

۹ لیکن تم خبردار رہو کیونکہ لوگ تمکو عدالتوں کے حوالہ کرینگے اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤ گے اور حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے میری خاطر حاضر کئے جاؤ گے ۱۰ تاکہ اُنکے لئے گواہی ہو ۵ اور ضرور ہے کہ پہلے سب ۱۱ قوموں میں انجیل کی منادی کی جائے ۵ لیکن جب تمہیں لیجا کر حوالہ کریں تو پہلے سے فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہنا کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ رُوح القدس ہے ۵ ۱۲ اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالہ کریگا اور بیٹے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنہیں مروا ڈالینگے ۵ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا ۵

۱۴ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑی ہُوئی دیکھو جہاں اُسکا کھڑا ہونا روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں ۱۵ پر بھاگ جائیں ۵ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے ۱۶ کو نہ نیچے اُترے نہ اندر جائے ۵ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا ۱۷ کپڑا لینے کو پیچھے نہ لَوٹے ۵ مگر اُن پر افسوس جو اُن دنوں میں ۱۸ حاملہ ہوں اور جو دُودھ پلاتی ہوں! ۵ اور دُعا کرو کہ ۱۹ یہ جاڑوں میں نہ ہو ۵ کیونکہ وہ دِن ایسی مصیبت کے ہونگے کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق ۲۰ کیا نہ اب تک ہُوئی ہے نہ کبھی ہوگی ۵ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگزیدوں ۲۱ کی خاطر جنکو اُس نے چُنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا ۵ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو ۲۲ وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۵ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور نشان اور عجیب کام دکھائینگے ۲۳ تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کردیں ۵ لیکن تم خبردار رہو۔ دیکھو میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہدیا ہے ۵

۲۴ مگر اُن دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سُورج ۲۵ تاریک ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ۵ اور آسمان سے ستارے گرنے لگینگے اور جو قوتیں آسمان ۲۶ میں ہیں وہ ہلائی جائینگی ۵ اور اُس وقت لوگ ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھینگے ۵ ۲۷ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کی انتہا سے آسمان کی انتہا تک چاروں طرف سے جمع کریگا ۵

۲۸ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ ۲۹ گرمی نزدیک ہے ۵ اِسی طرح جب تم اِن باتوں کو

ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے ۝
۳۰ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں
۳۱ یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۝ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن
۳۲ میری باتیں نہ ٹلینگی ۝ لیکن اُس دِن یا اُس گھڑی کی
بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر
۳۳ باپ ۝ خبردار! جاگتے اور دُعا کرتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں
۳۴ جانتے کہ وہ وقت کب آئیگا ۝ یہ اُس آدمی کا سا حال
ہے جو پردیس گیا اور اُس نے گھر سے رُخصت ہوتے
وقت اپنے نوکروں کو اختیار دِیا یعنی ہر ایک کو اُس کا
۳۵ کام بتا دِیا اور دربان کو حُکم دِیا کہ جاگتا رہے ۝ پس جاگتے
رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالِک کب آئیگا۔ شام
کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صُبح
۳۶ کو ۝ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تمکو سوتے پائے ۝
۳۷ اور جو کچھ مَیں تم سے کہتا ہُوں وہی سب سے کہتا ہُوں
کہ جاگتے رہو ۝

باب ۱۴

۱ دو دِن کے بعد فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی اور
سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے
۲ کیونکر فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۝ کیونکہ کہتے تھے کہ
عید میں نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے ۝
۳ جب وہ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں
کھانا کھانے بیٹھا تو ایک عورت جٹاماسی کا بیش قیمت
خالص عطر سنگ مرمر کے عطردان میں لائی اور عطردان
۴ توڑ کر عطر کو اُسکے سر پر ڈالا ۝ مگر بعض اپنے دِل میں
خفا ہو کر کہنے لگے یہ عطر کس لئے ضائع کیا گیا؟ ۝
۵ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بِک کر غریبوں
کو دیا جاسکتا تھا اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے ۝
۶ یسوؔع نے کہا اُسے چھوڑ دو۔ اُسے کیوں دِق کرتے ہو؟
۷ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے ۝ کیونکہ غریب
غربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں۔ جب چاہو اُن کے
ساتھ نیکی کرسکتے ہو لیکن مَیں تُمہارے پاس ہمیشہ نہ
۸ رہُونگا ۝ جو کچھ وہ کرسکی اُس نے کیا۔ اُس نے دفن
۹ کے لئے میرے بدن پر پہلے ہی سے عطر ملا ۝ مَیں تم
سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں انجیل
کی منادی کی جائیگی یہ بھی جو اِس نے کیا اِسکی یادگاری
میں بیان کیا جائیگا ۝
۱۰ پھر یہوداہ اسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار
کاہنوں کے پاس چلا گیا تاکہ اُسے اُنکے حوالہ کردے ۝
۱۱ وہ یہ سُنکر خُوش ہُوئے اور اُسکو روپے دینے کا اقرار
کیا اور وہ موقع ڈھونڈنے لگا کہ کسی طرح قابو پاکر
اُسے پکڑوا دے ۝
۱۲ عیدِ فطیر کے پہلے دِن یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا
کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا تُو کہاں
چاہتا ہے کہ ہم جاکر تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری
۱۳ کریں؟ ۝ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا
اور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا
۱۴ لئے ہُوئے تمہیں ملیگا اُسکے پیچھے ہو لینا ۝ اور جہاں
وہ داخل ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا اُستاد کہتا ہے
کہ میرا مہمان خانہ جہاں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ
۱۵ فسح کھاؤں کہاں ہے؟ ۝ وہ آپ تم کو ایک بڑا بالاخانہ
آراستہ اور تیار دکھائیگا وہیں ہمارے لئے تیاری کرنا ۝
۱۶ پس شاگرد چلے گئے اور شہر میں آکر جیسا اُس نے
اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح کو تیار کیا ۝
۱۷ ۱۸ جب شام ہُوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ۝ اور
جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسوؔع نے کہا مَیں تم
سے سچ کہتا ہُوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا
۱۹ ہے مجھے پکڑوائیگا ۝ وہ دلگیر ہونے اور ایک ایک
۲۰ کرکے اُس سے کہنے لگے کیا مَیں ہُوں؟ ۝ اُس نے
اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے
۲۱ ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے ۝ کیونکہ ابنِ آدم
تو جیسا اُسکے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن
اُس آدمی پر افسوس جسکے وسیلہ سے ابنِ آدم پکڑوایا
جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُسکے لئے اچھا ہوتا ۝

۲۲ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی اور برکت
۲۳ دیکر توڑی اور اُنکو دی اور کہا لو یہ میرا بدن ہے ۞ پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنکو دیا اور اُن سبھوں نے
۲۴ اُس میں سے پیا ۞ اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے ۞
۲۵ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ انگور کا شیرہ پھر کبھی نہ پیُونگا اُس دِن تک کہ خُدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں ۞
۲۶ پھر گیت گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے ۞
۲۷ اور یسُوع نے اُن سے کہا تم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو مارُونگا اور بھیڑیں پراگندہ
۲۸ ہو جائینگی ۞ مگر مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے
۲۹ گلیل کو جاؤنگا ۞ پطرس نے اُس سے کہا گو سب ٹھوکر
۳۰ کھائیں لیکن مَیں نہ کھاؤنگا ۞ یسُوع نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ تُو آج اِسی رات مرغ کے دو بار بانگ
۳۱ دینے سے پہلے تین بار میرا اِنکار کریگا ۞ لیکن اُس نے بہت زور دیکر کہا اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُونگا۔ اِسی طرح اَور سب نے بھی کہا ۞

۳۲ پھر وہ ایک جگہ آئے جسکا نام گتسمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہاں بیٹھے رہو جب تک مَیں دُعا
۳۳ کرُوں ۞ اور پطرس اور یعقوب اور یُوحنّا کو اپنے ساتھ
۳۴ لیکر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا ۞ اور اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو ۞
۳۵ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کر دُعا کرنے لگا کہ
۳۶ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے ۞ اور کہا اَے ابّا! اَے باپ! تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹا لے تو بھی جو مَیں چاہتا ہُوں
۳۷ وہ نہیں بلکہ جو تُو چاہتا ہے وہی ہو ۞ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا اَے شمعون تُو سوتا
۳۸ ہے؟ کیا تُو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟ ۞ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر
جسم کمزور ہے ۞ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہہ کر دُعا ۳۹
کی ۞ اور پھر آکر اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں ۴۰ نیند سے بھری تھیں اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں ۞ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا اب سوتے ۴۱ رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آ پہنچا ہے۔ دیکھو ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہے ۞ اُٹھو چلیں- ۴۲ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہنچا ہے ۞

۴۳ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُسکے ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہُوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی ۞ اور اُسکے پکڑوانے والے نے اُنہیں ۴۴ یہ نشان دیا تھا کہ جسکا مَیں بوسہ لُوں وہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے لے جانا ۞ وہ آکر فی الفور اُسکے پاس ۴۵ گیا اور کہا اَے ربّی! اور اُسکے بوسے لئے ۞ اُنہوں نے ۴۶ اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا ۞ اُن میں سے جو پاس ۴۷ کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا کان اُڑا دیا ۞ یسُوع نے اُن سے کہا ۴۸ کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو ۞ مَیں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا ۴۹ اور تم نے مجھے نہیں پکڑا لیکن یہ اِسلئے ہُوا ہے کہ نوشتے پُورے ہوں ۞ اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ۞ ۵۰
مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہُوئے ۵۱ اُسکے پیچھے ہو لیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا ۞ مگر وہ چادر ۵۲ چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا ۞

۵۳ پھر وہ یسُوع کو سردار کاہن کے پاس لے گئے اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہ اُسکے ہاں جمع ہو گئے ۞
۵۴ اور پطرس فاصلہ پر اُسکے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانہ کے اندر تک گیا اور پیادوں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا ۞ اور سردار کاہن اور سب صدرِ عدالت والے ۵۵ یسُوع کو مار ڈالنے کے لئے اُسکے خلاف گواہی ڈھونڈنے لگے مگر نہ پائی ۞ کیونکہ بہتیروں نے اُس پر جھوٹی گواہیاں ۵۶

۵۷ تو دیں لیکن اُنکی گواہیاں مُتّفِق نہ تھیں ۔ پھر بعض
۵۸ نے اُٹھکر اُس پر یہ جھُوٹی گواہی دی کہ ہم نے اُسے
یہ کہتے سُنا ہے کہ مَیں اِس مَقدِس کو جو ہاتھ سے بنا ہے
ڈھاؤنگا اور تین دن میں دُوسرا بناؤنگا جو ہاتھ سے نہ بنا
۵۹ ۶۰ ہو ۔ لیکن اِس پر بھی اُنکی گواہی مُتّفِق نہ نِکلی ۔ پھر سردار
کاہِن نے بیچ میں کھڑے ہو کر یسُوع سے پُوچھا کہ تُو
کُچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خِلاف کیا گواہی دیتے
۶۱ ہیں؟ مگر وہ خاموش ہی رہا اور کُچھ جواب نہ دِیا ۔ سردار
کاہِن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا کیا تُو اُس سُتُودہ
۶۲ کا بیٹا مسیح ہے؟ یسُوع نے کہا ہاں مَیں ہُوں اور
تُم اِبنِ آدم کو قادرِ مُطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان
۶۳ کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے ۔ سردار کاہِن
نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت
۶۴ رہی؟ تُم نے یہ کُفر سُنا تُمہاری کیا رائے ہے؟ اُن
۶۵ سب نے فتویٰ دِیا کہ وہ قتل کے لائِق ہے ۔ تب
بعض اُس پر تھُوکنے اور اُسکا منہ ڈھانپنے اور اُسکے
مُکّے مارنے اور اُس سے کہنے لگے نبُوّت کی باتیں سُنا اور
پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کر اپنے قبضہ میں لیا ۔
۶۶ جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہِن کی لونڈیوں
۶۷ میں سے ایک وہاں آئی ۔ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ
کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی تُو بھی اُس ناصری یسُوع کے
۶۸ ساتھ تھا ۔ اُس نے اِنکار کیا اور کہا کہ مَیں تو نہ جانتا اور
نہ سمجھتا ہُوں کہ تُو کیا کہتی ہے ۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں
۶۹ گیا اور مُرغ نے بانگ دی ۔ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن
سے جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی یہ اُن میں سے ہے ۔
۷۰ مگر اُس نے پھر اِنکار کیا اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے
جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہا بیشک تُو اُن
۷۱ میں سے ہے کیونکہ تُو گلیلی بھی ہے ۔ مگر وہ لعنت کرنے
اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو جسکا تُم ذِکر کرتے ہو
۷۲ نہیں جانتا ۔ اور فی الفور مُرغ نے دُوسری بار بانگ
دی ۔ پطرس کو وہ بات جو یسُوع نے اُس سے کہی تھی
یاد آئی کہ مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار
میرا اِنکار کریگا اور اُس پر غور کر کے وہ رو پڑا ۔

۱۵ ۱ اور فی الفور صُبح ہوتے ہی سردار کاہِنوں نے بزُرگوں
اور فقیہوں اور سب صدرِ عدالت والوں سمیت صلاح
کر کے یسُوع کو بندھوایا اور لے جا کر پیلاطُس کے حوالہ
۲ کِیا ۔ اور پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں
کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تُو خُود
۳ کہتا ہے ۔ اور سردار کاہِن اُس پر بہُت باتوں کا اِلزام
۴ لگاتے رہے ۔ پیلاطُس نے اُس سے دوبارہ سوال
کر کے یہ کہا کہ تُو کُچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ یہ تُجھ پر
۵ کِتنی باتوں کا اِلزام لگاتے ہیں؟ یسُوع نے پھر بھی
کُچھ جواب نہ دِیا یہاں تک کہ پیلاطُس نے تعجُّب کِیا ۔
۶ اور وہ عید پر ایک قیدی کو جِسکے لِئے لوگ عرض
۷ کرتے تھے اُنکی خاطِر چھوڑ دِیا کرتا تھا ۔ اور برابّا نام ایک
آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے
۸ بغاوت میں خُون کیا تھا ۔ اور بھیڑ اُوپر چڑھ کر اُس سے
عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور ہے وہ ہمارے لِئے کر ۔
۹ پیلاطُس نے اُنہیں یہ جواب دِیا ۔ کیا تُم چاہتے ہو کہ مَیں
تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟
۱۰ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ سردار کاہِنوں نے اِسکو حسد
۱۱ سے میرے حوالہ کِیا ہے ۔ مگر سردار کاہِنوں نے بھیڑ
کو اُبھارا تاکہ پیلاطُس اُنکی خاطِر برابّا ہی کو چھوڑ دے ۔
۱۲ پیلاطُس نے دوبارہ اُن سے کہا پھر جِسے تُم یہُودیوں کا
۱۳ بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کرُوں؟ وہ پھر چِلّائے
۱۴ کہ وہ مصلُوب ہو ۔ اور پیلاطُس نے اُن سے کہا کیوں اُس
نے کیا بُرائی کی ہے؟ وہ اور بھی چِلّائے کہ وہ مصلُوب
۱۵ ہو ۔ پیلاطُس نے لوگوں کو خُوش کرنے کے اِرادہ سے اُنکے
لِئے برابّا کو چھوڑ دِیا اور یسُوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کِیا کہ
مصلُوب ہو ۔
۱۶ اور سپاہی اُسکو اُس صحن میں لے گئے جو پریتوریُن
۱۷ کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو بُلا لائے ۔ اور اُنہوں نے

اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر
۱۸ رکھا ۔ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ
۱۹ آداب ۔ اور وہ اُسکے سر پر سرکنڈا مارتے اور اُس پر تھوکتے
۲۰ اور گھٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے ۔ اور جب
اُسے ٹھٹھوں میں اُڑا چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ
اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے پھر اُسے مصلوب
کرنے کو باہر لے گئے ۔

۲۱ اور شمعون نام ایک کرینی آدمی سکندر اور رُوفس کا
باپ دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گذرا ۔ اُنہوں نے
۲۲ اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹھائے ۔ اور وہ
اُسے مقامِ گلگتا پر لائے جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ۔
۲۳ اور مُر ملی ہوئی مے اُسے دینے لگے مگر اُس نے نہ لی ۔ اور
۲۴ اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا اور اُسکے کپڑوں پر قرعہ ڈال
۲۵ کر کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا ۔ اور پہر دن چڑھا
۲۶ تھا جب اُنہوں نے اُسکو مصلوب کیا ۔ اور اُسکا الزام
۲۷ لکھ کر اُسکے اوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ ۔ اور
اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو ڈاکو ایک اُسکی دہنی اور ایک
[۲۸] اُسکی بائیں طرف مصلوب کئے ۔ [تب اِس مضمون کا
۲۹ وہ نوشتہ کہ وہ بدکاروں میں گِنا گیا پورا ہوا] ۔ اور راہ
چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے
تھے کہ واہ! مقدس کے ڈھانے والے اور تین دن
۳۰ میں بنانے والے ۔ صلیب پر سے اُتر کر اپنے تئیں
۳۱ بچا ۔ اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں کے ساتھ
مِلکر آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے اِس نے اَوروں
۳۲ کو بچایا ۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا ۔ اسرائیل کا
بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھ کر
ایمان لائیں اور جو اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے تھے
وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے ۔

۳۳ جب دوپہر ہوئی تو تمام ملک میں اندھیرا چھا گیا اور
۳۴ تیسرے پہر تک رہا ۔ اور تیسرے پہر کو یسوع بڑی آواز
سے چلایا کہ اِلوہی اِلوہی لما شبقتنی؟ جسکا ترجمہ ہے
اَے میرے خدا! اَے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں
۳۵ چھوڑ دیا؟ ۔ جو پاس کھڑے تھے اُن میں سے بعض
۳۶ نے یہ سُنکر کہا دیکھو وہ ایلیاہ کو بُلاتا ہے ۔ اور ایک
نے دَوڑ کر اسپنج کو سرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر
اُسے چسایا اور کہا ٹھہر جاؤ ۔ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے
۳۷ اُتارنے آتا ہے یا نہیں ۔ پھر یسوع نے بڑی آواز
۳۸ سے چلا کر دم دے دیا ۔ اور مقدس کا پردہ اُوپر سے
۳۹ نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ۔ اور جو صوبہ دار
اُسکے سامنے کھڑا تھا اُس نے اُسے یُوں دم دیتے
ہوئے دیکھ کر کہا بیشک یہ آدمی خدا کا بیٹا تھا ۔
۴۰ اور کئی عورتیں دُور سے دیکھ رہی تھیں ۔ اُن میں مریم
مگدلینی اور چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم
۴۱ اور سلومی تھیں ۔ جب وہ گلیل میں تھا یہ اُسکے پیچھے ہو لیتی
اور اُسکی خدمت کرتی تھیں اور اَور بھی بہت سی عورتیں
تھیں جو اُسکے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ۔

۴۲ جب شام ہو گئی تو اِسلئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت
۴۳ سے ایک دن پہلے ہوتا ہے ۔ ارمتیہ کا رہنے والا
یوسف آیا جو عزت دار مشیر اور خود بھی خدا کی بادشاہی
کا منتظر تھا اور اُس نے جرأت سے پیلاطس کے
۴۴ پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی ۔ اور پیلاطس نے تعجب
کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ دار کو بُلا کر اُس سے پوچھا
۴۵ کہ اُسکو مرے ہوئے دیر ہو گئی؟ ۔ جب صوبہ دار
۴۶ سے حال معلوم کر لیا تو لاش یوسف کو دلا دی ۔ اُس
نے ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اُس
چادر میں کفنایا اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں
کھودی گئی تھی اُسے رکھا اور قبر کے منہ پر ایک پتھر لڑھکا
۴۷ دیا ۔ اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ
رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے ۔

باب ۱۶

۱ جب سبت کا دن گذر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب
کی ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار چیزیں مول لیں
۲ تاکہ آکر اُس پر ملیں ۔ وہ ہفتہ کے پہلے دن بہت

۳ سویرے جب سورج نکلا ہی تھا قبر پر آئیں ٥ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھّر کو قبر کے مُنہ پر سے ۴ کون لُڑھکائیگا؟ ٥ جب اُنہوں نے نِگاہ کی تو دیکھا کہ ۵ پتھّر لُڑھکا ہُوا ہے کیونکہ وہ بُہت ہی بڑا تھا ٥ اور قبر کے اندر جا کر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہُوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہُوئیں ٥ ۶ اُس نے اُن سے کہا ایسی حیران نہ ہو۔ تُم یسُوع ناصری کو جو مصلُوب ہُوا تھا ڈھونڈتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں ۷ نے اُسے رکھّا تھا ٥ لیکن تُم جا کر اُسکے شاگِردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تُم سے پہلے گلِیل کو جائیگا تُم وہیں ۸ اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے تُم سے کہا ٥ اور وہ نِکلکر قبر سے بھاگیں کیونکہ لرزِش اور ہیبت اُن پر غالِب آگئی تھی اور اُنہوں نے کِسی سے کُچھ نہ کہا کیونکہ وہ ڈرتی تھیں ٥

۹ ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا تو پہلے مریم مگدلینی کو جِس میں سے اُس نے سات بدرُوحیں نِکالی ۱۰ تھیں دِکھائی دِیا ٥ اُس نے جا کر اُسکے ساتھیوں کو ۱۱ جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی ٥ اور اُنہوں نے یہ سُنکر کہ وہ جِیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقین نہ کیا ٥

۱۲ اِسکے بعد وہ دُوسری صُورت میں اُن میں سے دو کو جب ۱۳ وہ دیہات کی طرف پیدل جا رہے تھے دِکھائی دِیا ٥ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی مگر اُنہوں نے اُنکا بھی یقین نہ کیا ٥

۱۴ پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دِکھائی دِیا اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی اور سخت دِلی پر اُنکو ملامت کی کیونکہ جِنہوں نے اُسکے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا ۱۵ اُنہوں نے اُنکا یقین نہ کیا تھا ٥ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی ۱۶ کرو ٥ جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا اور جو ۱۷ اِیمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائیگا ٥ اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو ۱۸ نِکالینگے ٥ نئی نئی زبانیں بولینگے ٥ سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پِئینگے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچیگا وہ بیماروں پر ہاتھ رکھّینگے تو اچھّے ہو جائینگے ٥

۱۹ غرض خُداوند یسُوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خُدا کی دہنی طرف ۲۰ بیٹھ گیا ٥ پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ منادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن مُعجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین ٭

لُوقا کی انجیل

باب ۱ چونکہ بہتوں نے اِس بات پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہُوئیں اُنکو ترتیب وار بیان کریں ٥ ۲ جیسا کہ اُنہوں نے جو شرُوع سے خُود دیکھنے والے اور ۳ کلام کے خادِم تھے اُنکو ہم تک پہنچایا ٥ اِسلئے اَے مُعزّز تھیُفِلُس میں نے بھی مناسِب جانا کہ سب باتوں کا سِلسلہ شرُوع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُنکو ۴ تیرے لِئے ترتیب سے لکھُوں ٥ تاکہ جن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے اُنکی پُختگی تُجھے معلوم ہو جائے ٥

۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیّاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اُسکی بیوی

۶ ہارُون کی اَولاد میں سے تھی اور اُسکا نام اِلیشبع تھا ۔ اور
وہ دونوں خُدا کے حضُور راستباز اور خُداوند کے سب
۷ احکام و قوانین پر بے عیب چلنے والے تھے ۔ اور
اُنکے اَولاد نہ تھی کیونکہ اِلیشبع بانجھ تھی اور دونوں
عُمر رسیدہ تھے ۔
۸ جب وہ خُدا کے حضُور اپنے فریق کی باری پر کہانت
۹ کا کام انجام دیتا تھا تو اَیسا ہُوا ۔ کہ کہانت کے
دستُور کے مُوافق اُسکے نام کا قُرعہ نکلا کہ خُداوند کے
۱۰ مَقدِس میں جا کر خُوشبُو جلائے ۔ اور لوگوں کی ساری
۱۱ جماعت خُوشبُو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی ۔ کہ
خُداوند کا فرشتہ خُوشبُو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہُوا
۱۲ اُسکو دِکھائی دِیا ۔ اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس
۱۳ پر دہشت چھا گئی ۔ مگر فرشتہ نے اُس سے کہا اَے
زکریاہ! خوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے لئے
تیری بیوی اِلیشبع کے بیٹا ہوگا۔ تُو اُسکا نام یُوحنّا رکھنا ۔
۱۴ اور تُجھے خُوشی و خُرّمی ہوگی اور بُہت سے لوگ اُسکی
۱۵ پیدایش کے سبب سے خُوش ہونگے ۔ کیونکہ وہ خُداوند
کے حضُور میں بُزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اَور
شراب پئیگا اور اپنی ماں کے بطن ہی سے رُوح القُدس
۱۶ سے بھر جائیگا ۔ اور بُہت سے بنی اِسرائیل کو خُداوند
۱۷ کی طرف جو اُنکا خُدا ہے پھیریگا ۔ اور وہ ایلیّاہ کی
رُوح اور قُوّت میں اُسکے آگے آگے چلیگا کہ والدوں
کے دِل اَولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی
دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خُداوند کے لئے
۱۸ ایک مُستعد قَوم تیّار کرے ۔ زکریاہ نے فرشتہ سے
کہا مَیں اِس بات کو کس طرح جانُوں؟ کیونکہ میں بُوڑھا
۱۹ ہُوں اور میری بیوی عُمر رسیدہ ہے ۔ فرشتہ نے جواب
میں اُس سے کہا مَیں جبرائیل ہُوں جو خُدا کے حضُور
کھڑا رہتا ہُوں اور اِسلئے بھیجا گیا ہُوں کہ تُجھ سے
کلام کرُوں اور تُجھے اِن باتوں کی خُوشخبری دُوں ۔
۲۰ اور دیکھ جس دِن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تُو چُپکا
رہیگا اور بول نہ سکیگا اِسلئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو
۲۱ اپنے وقت پر پُوری ہونگی یقین نہ کیا ۔ اور لوگ زکریاہ
کی راہ دیکھتے اور تعجّب کرتے تھے کہ اُسے مَقدِس میں
۲۲ کیُوں دیر لگی ۔ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا
پس اُنہوں نے معلُوم کیا کہ اُس نے مَقدِس میں رویا
دیکھی ہے اور وہ اُن سے اِشارے کرتا تھا اور گُونگا
۲۳ ہی رہا ۔ پھر اَیسا ہُوا کہ جب اُسکی خِدمت کے دِن پُورے
ہوگئے تو وہ اپنے گھر گیا ۔
۲۴ اِن دِنوں کے بعد اُسکی بیوی اِلیشبع حامِلہ ہُوئی اور
اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہکر چھپائے
۲۵ رکھا کہ ۔ جب خُداوند نے میری رُسوائی لوگوں میں
سے دُور کرنے کے لئے مُجھ پر نظر کی اُن دِنوں میں اُس
نے میرے لئے اَیسا کیا ۔
۲۶ چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خُدا کی طرف سے گلیل
کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرۃ تھا ایک کُنواری
۲۷ کے پاس بھیجا گیا ۔ جسکی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک
مرد یُوسُف نام سے ہُوئی تھی اور اُس کُنواری کا نام
۲۸ مریم تھا ۔ اور فرشتہ نے اُسکے پاس اندر آکر کہا سلام تُجھ
کو جِس پر فضل ہُوا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے ۔
۲۹ وہ اِس کلام سے بُہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ
۳۰ کَیسا سلام ہے ۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم!
خوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تُجھ پر فضل ہُوا ہے ۔
۳۱ اور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُسکا نام
۳۲ یِسُوع رکھنا ۔ وہ بُزرگ ہوگا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا
کہلائیگا اور خُداوند خُدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے
۳۳ دیگا ۔ اور وہ یعقُوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کریگا
۳۴ اور اُسکی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا ۔ مریم نے فرشتہ سے
۳۵ کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟ ۔ اور
فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوح القُدس تُجھ
پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ
ڈالیگی اور اِس سبب سے وہ مَولُود مُقدّس خُدا کا

۳۶ بیٹا کہلائیگا ۝ اور دیکھ تیری رِشتہ دار اِلیشبعؔ کے بھی بُڑھاپے
میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُسکو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا
۳۷ مہینہ ہے ۝ کیونکہ جو قَول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز
۳۸ بے تاثِیر نہ ہوگا ۝ مریمؔ نے کہا دیکھ میں خُداوند کی بندی
ہُوں میرے لِئے تیرے قَول کے مُوافِق ہو تب فرشتہ
اُسکے پاس سے چلا گیا ۝
۳۹ اُن ہی دِنوں مریمؔ اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک
۴۰ میں یہُوداہ کے ایک شہر کو گئی ۝ اور زکریاہؔ کے گھر میں
۴۱ داخِل ہوکر اِلیشبعؔ کو سلام کِیا ۝ اور جونہی اِلیشبعؔ نے مریمؔ کا
سلام سُنا تو اَیسا ہُوا کہ بچّہ اُسکے رَحِم میں اُچھل پڑا اور
۴۲ اِلیشبعؔ رُوحُ القُدس سے بھر گئی ۝ اور بلند آواز سے
پُکار کر کہنے لگی کہ تُو عورتوں میں مُبارک اور تیرے رَحِم کا
۴۳ پھل مُبارک ہے ۝ اور مُجھ پر یہ فضل کہاں سے ہُوا
۴۴ کہ میرے خُداوند کی ماں میرے پاس آئی؟ ۝ کیونکہ دیکھ
جُونہی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پہُنچی بچّہ مارے
۴۵ خُوشی کے میرے رَحِم میں اُچھل پڑا ۝ اور مُبارک ہے
وہ جو اِیمان لائی کیونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے
۴۶ اُس سے کہی گئی تھیں وہ پُوری ہونگی ۝ پھر مریمؔ نے کہا کہ
میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے ۝
۴۷ اور میری رُوح میرے مُنجّی خُدا سے خُوش ہُوئی ۝
۴۸ کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی
اور دیکھ اب سے لیکر ہر زمانہ کے لوگ مُجھ کو مُبارک کہینگے ۝
۴۹ کیونکہ اُس قادِر نے میرے لِئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں
اور اُسکا نام پاک ہے ۝
۵۰ اور اُسکا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
پُشت در پُشت رہتا ہے ۝
۵۱ اُس نے اپنے بازُو سے زور دِکھایا
اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُنکو پراگندہ کِیا ۝
۵۲ اُس نے اِختیار والوں کو تخت سے گِرا دِیا
اور پست حالوں کو بلند کِیا ۝
۵۳ اُس نے بھُوکوں کو اچھّی چیزوں سے سیر کر دِیا
اور دولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دِیا ۝
۵۴ اُس نے اپنے خادِم اِسرائیلؔ کو سنبھال لِیا۔
تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے ۝
۵۵ جو ابرہامؔ اور اُسکی نسل پر ابد تک رہیگی
جَیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہا تھا ۝
۵۶ اور مریمؔ تین مہینے کے قرِیب اُسکے ساتھ رہکر اپنے گھر
کو لَوٹ گئی ۝
۵۷ اور اِلیشبعؔ کے وضعِ حمل کا وقت آپہنچا اور اُسکے بیٹا
۵۸ ہُوا ۝ اور اُسکے پڑوسیوں اور رِشتہ داروں نے یہ
سُنکر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُسکے ساتھ
۵۹ خُوشی منائی ۝ اور آٹھویں دِن اَیسا ہُوا کہ وہ لڑکے
کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام اُسکے باپ کے نام
۶۰ پر زکریاہؔ رکھنے لگے ۝ مگر اُسکی ماں نے کہا نہیں بلکہ
۶۱ اُسکا نام یُوحنّاؔ رکھّا جائے ۝ اُنہوں نے اُس سے
۶۲ کہا کہ تیرے کُنبے میں کِسی کا یہ نام نہیں ۝ اور اُنہوں
نے اُسکے باپ کو اِشارہ کِیا کہ تُو اُسکا نام کیا رکھنا
۶۳ چاہتا ہے؟ ۝ اُس نے تختی منگا کر یہ لِکھا کہ اُسکا
۶۴ نام یُوحنّاؔ ہے اور سب نے تعجّب کِیا ۝ اُسی دم اُسکا
مُنہ اور زبان کُھل گئی اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے
۶۵ لگا ۝ اور اُنکے آس پاس کے سب رہنے والوں پر
دہشت چھا گئی اور یہُودیہؔ کے تمام پہاڑی مُلک
۶۶ میں اِن سب باتوں کا چرچا پھَیل گیا ۝ اور سب
سُننے والوں نے اُنکو دِل میں سوچ کر کہا تو یہ لڑکا
کَیسا ہونے والا ہے؟ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ۝
۶۷ اور اُسکا باپ زکریاہؔ رُوحُ القُدس سے بھر گیا اور
نبُوّت کی راہ سے کہنے لگا کہ ۝
۶۸ خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا کی حمد ہو
کیونکہ اُس نے اپنی اُمّت پر توجّہ کرکے اُسے چھُٹکارا دِیا ۝
۶۹ اور اپنے خادِم داؤدؔ کے گھرانے میں
ہمارے لِئے نجات کا سینگ نِکالا ۝
۷۰ (جَیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا

جو کہ دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں ۞)

۷۱ یعنی ہم کو ہمارے دُشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی ۞

۷۲ تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے
اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے ۞

۷۳ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے
کھائی تھی ۞

۷۴ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کریگا کہ اپنے دشمنوں کے
ہاتھ سے چھوٹ کر ۞

۷۵ اُسکے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بیخوف
اُسکی عبادت کریں ۞

۷۶ اور اے لڑکے تُو خدا تعالےٰ کا نبی کہلائیگا
کیونکہ تُو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُسکے آگے
آگے چلیگا ۞

۷۷ تاکہ اُسکی اُمت کو نجات کا علم بخشے
جو اُنکو گناہوں کی مُعافی سے حاصل ہو ۞

۷۸ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا
جسکے سبب سے عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا ۞

۷۹ تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں
روشنی بخشے اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے ۞

۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور رُوح میں قوت پاتا گیا اور اسرائیل
پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا ۞

باب ۲

۱ اُن دنوں میں ایسا ہُوا کہ قیصر اوگوستس کی طرف سے
یہ حکم جاری ہُوا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لکھے
۲ جائیں ۞ یہ پہلی اسم نویسی سوریہ کے حاکم کورنیُس
۳ کے عہد میں ہُوئی ۞ اور سب لوگ نام لکھوانے
۴ کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے ۞ پس یُوسف بھی گلیل
کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ
میں ہے ۔ اسلئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے
۵ تھا ۞ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام
۶ لکھوائے ۞ جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہُوا کہ اُسکے
۷ وضع حمل کا وقت آپہنچا ۞ اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا
پیدا ہُوا اور اُس نے اُسکو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی
میں رکھا کیونکہ اُنکے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی ۞

۸ اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ
۹ کر اپنے گلہ کی نگہبانی کر رہے تھے ۞ اور خداوند کا
فرشتہ اُنکے پاس آکھڑا ہُوا اور خداوند کا جلال اُنکے
۱۰ چوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے ۞ مگر فرشتہ نے
اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی
خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے
۱۱ واسطے ہوگی ۞ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے
۱۲ لئے ایک منجی پیدا ہُوا ہے یعنی مسیح خداوند ۞ اور
اسکا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچہ کو
۱۳ کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہُوا پاؤ گے ۞ اور
یکایک اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک
گروہ خدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ ۞

۱۴ عالم بالا پر خدا کی تمجید ہو
اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح ۞

۱۵ جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا
ہُوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک
چلیں اور یہ بات جو ہُوئی ہے اور جسکی خداوند نے
۱۶ ہمکو خبر دی ہے دیکھیں ۞ پس اُنہوں نے جلدی سے جاکر
مریم اور یُوسف کو دیکھا اور اُس بچہ کو چرنی میں پڑا پایا ۞
۱۷ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن
۱۸ سے کہی گئی تھی مشہور کی ۞ اور سب سُننے والوں نے اِن
۱۹ باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا ۞ مگر
مریم اِن سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی ۞
۲۰ اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب
کچھ سُنکر اور دیکھ کر خدا کی تمجید اور حمد کرتے ہُوئے لوٹ گئے ۞
۲۱ جب آٹھ دن پورے ہُوئے اور اُسکے ختنہ کا وقت
آیا تو اُسکا نام یسُوع رکھا گیا جو فرشتہ نے اُسکے رحم
میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا ۞

۲۲ پھر جب مُوسےٰ کی شریعت کے موافِق اُنکے پاک ہونے کے دِن پُورے ہوگئے تو وہ اُسکو یروشلیم میں لائے ۲۳ تاکہ خُداوند کے آگے حاضِر کریں ۔ (جیسا کہ خُداوند کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹا خداوند کے لئے مُقدّس ٹھہریگا) ۔ ۲۴ اور خداوند کی شریعت کے اِس قَول کے مُوافِق قُربانی کریں کہ قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے لاؤ ۔ ۲۵ اور دیکھو یروشلیم میں شمعون نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خُداترس اور اِسرائیل کی تسلّی کا منتظر تھا اور رُوح القُدس اُس پر تھا ۔ ۲۶ اور اُسکو رُوح القُدس سے آگاہی ہُوئی تھی کہ جب تک تُو خُداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے مَوت کو نہ دیکھیگا ۔ ۲۷ وہ رُوح کی ہِدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسُوع کو اندر لائے تاکہ اُسکے لئے ۲۸ شریعت کے دستُور پر عمل کریں ۔ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خُدا کی حمد کرکے کہا کہ ۔

۲۹ اَے مالِک اب تُو اپنے خادِم کو اپنے قَول کے موافِق سلامتی سے رُخصت کرتا ہے

۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے ۔

۳۱ جو تُو نے سب اُمّتوں کے رُوبرُو تیّار کی ہے ۔

۳۲ تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نُور

اور تیری اُمّت اِسرائیل کا جلال بنے ۔

۳۳ اور اُسکا باپ اور اُسکی ماں اِن باتوں پر جو اُسکے حق ۳۴ میں کہی جاتی تھیں تعجّب کرتے تھے ۔ اور شمعون نے اُنکے لئے دُعایِ خیر کی اور اُسکی ماں مریم سے کہا دیکھ یہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور اَیسا نِشان ہونے کے لئے مقرّر ہُوا ہے جس کی ۳۵ مُخالفت کی جائیگی ۔ بلکہ خُود تیری جان بھی تلوار سے چھِد جائیگی تاکہ بہت لوگوں کے دِلوں کے خیال کُھل ۳۶ جائیں ۔ اور آشر کے قبیلہ میں سے حنّاہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیّہ تھی ۔ وہ بہت عُمر رسیدہ تھی اور اُس نے اپنے کنوارپن کے بعد سات برس ایک شوہر کے ساتھ گذارے تھے ۔ ۳۷ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دِن روزوں اور دُعاؤں کے ساتھ عِبادت کیا کرتی تھی ۔ ۳۸ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آکر خُدا کا شکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چھُٹکارے کے منتظر تھے اُس کی بابت باتیں کرنے لگی ۔ ۳۹ اور جب وہ خُداوند کی شریعت کے مُطابِق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھر گئے ۔

۴۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قُوّت پاتا گیا اور حِکمت سے معمُور ہوتا گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا ۔

۴۱ اُسکے ماں باپ ہر برس عیدِ فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے ۔ ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہُوا تو وہ عید کے دستُور کے موافِق یروشلیم کو گئے ۔ ۴۳ جب وہ اُن دِنوں کو پُورا کرکے لَوٹے تو وہ لڑکا یسُوع یروشلیم میں رہ گیا اور اُسکے ماں باپ کو خبر نہ ہُوئی ۔ ۴۴ مگر یہ سمجھکر کہ وہ قافلہ میں ہے ایک منزل نکل گئے اور اُسے اپنے رِشتہداروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے ۔ ۴۵ جب نہ مِلا تو اُسے ڈھونڈتے ہوئے یروشلیم تک واپس گئے ۔ ۴۶ اور تین روز کے بعد اَیسا ہُوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُنکی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا ۔ ۴۷ اور جتنے اُسکی سُن رہے تھے اُسکی سمجھ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے ۔ ۴۸ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُسکی ماں نے اُس سے کہا بیٹا! تُو نے کیوں ہم سے اَیسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور مَیں کُڑھتے ہُوئے تُجھے ڈھونڈتے تھے ۔ ۴۹ اُس نے اُن سے کہا تُم مُجھے کیوں ڈھونڈتے تھے؟ کیا تُم کو معلوم نہ تھا کہ مُجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ ۔ ۵۰ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے ۔ ۵۱ اور وہ اُنکے ساتھ روانہ ہوکر ناصرۃ میں آیا اور اُنکے تابع رہا اور اُسکی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دِل میں رکھیں ۔

۵۲ اور یسُوع حکمت اور قد و قامت میں اور خُدا کی
اور اِنسان کی مقبُولیت میں ترقّی کرتا گیا ۔

۳ ۱ تِبرِیُس قیصر کی حکُومت کے پندرھویں برس جب
پُنطِیُس پِیلاطُس یہودیہ کا حاکم تھا اور ہیرودِیس گلِیل
کا اور اُسکا بھائی فِلِپُّس اِتُوریہ اور ترخونی تِس کا اور
۲ لِسانیاس اَبِلینے کا حاکم تھا ۔ اور حنّاہ اور کائفا سردار
کاہن تھے اُس وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریاہ
۳ کے بیٹے یُوحنّا پر نازِل ہُوا ۔ اور وہ یردن کے سارے
گرد نواح میں جا کر گُناہوں کی مُعافی کے لِئے توبہ کے
۴ بپتسمہ کی منادی کرنے لگا ۔ جیسا یسعیاہ نبی کے
کلام کی کتاب میں لِکھا ہے کہ

بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو۔
اُسکے راستے سیدھے بناؤ ۔
۵ ہر ایک گھاٹی بھر دی جائیگی
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کِیا جائیگا
اور جو ٹیڑھا ہے سیدھا
اور جو اونچا نیچا ہے ہموار راستہ بنیگا ۔
۶ اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھیگا ۔

۷ پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نِکل کر آتے تھے
وہ اُن سے کہتا تھا اَے سانپ کے بچو! تمہیں کِس نے
۸ جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ ۔ پس توبہ کے
مُوافِق پھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنا شرُوع نہ کرو کہ
ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا
اِن پتھروں سے ابرہام کے لِئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ۔
۹ اور اب تو درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا ہے پس جو درخت
اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۔
۱۰ لوگوں نے اُس سے پُوچھا پھر ہم کیا کریں؟ ۔ اُس نے
۱۱ جواب میں اُن سے کہا جِسکے پاس دو کُرتے ہوں وہ اُسکو
جِسکے پاس نہ ہو بانٹ دے اور جِسکے پاس کھانا ہو وہ
۱۲ بھی ایسا ہی کرے ۔ اور محصُول لینے والے بھی بپتسمہ
لینے کو آئے اور اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد ہم کیا کریں؟ ۔ ۱۳ اُس
نے اُن سے کہا جو تُمہارے لِئے مُقرّر ہے اُس سے زِیادہ
نہ لینا ۔ ۱۴ اور سپاہیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ ہم کیا
کریں؟ اُس نے اُن سے کہا نہ کِسی پر ظُلم کرو اور نہ کِسی
سے ناحق کُچھ لو اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو ۔

۱۵ جب لوگ مُنتظِر تھے اور سب اپنے اپنے دِل میں
یُوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے یا نہیں ۔ ۱۶ تو
یُوحنّا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تُمہیں پانی
سے بپتسمہ دیتا ہُوں مگر جو مُجھ سے زور آور ہے وہ
آنے والا ہے ۔ مَیں اُسکی جُوتی کا تسمہ کھولنے کے لائِق
نہیں ۔ وہ تُمہیں رُوح القُدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا ۔
۱۷ اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے کھلیہان کو
خُوب صاف کرے اور گیہُوں کو اپنے کھتّے میں جمع کرے
مگر بھُوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بُجھنے کی نہیں ۔

۱۸ پس وہ اور بہت سی نصیحت کرکے لوگوں کو خُوشخبری
سُناتا رہا ۔ ۱۹ لیکن چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس نے
اپنے بھائی فِلِپُّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے
اور اُن سب بُرائیوں کے باعِث جو ہیرودیس نے کی
تھیں یُوحنّا سے ملامت اُٹھا کر ۔ ۲۰ اِن سب سے
بڑھ کر یہ بھی کِیا کہ اُسکو قید میں ڈالا ۔

۲۱ جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور یسُوع بھی
بپتسمہ پا کر دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہُوا کہ آسمان کھُل
گیا ۔ ۲۲ اور رُوح القُدس جسمانی صُورت میں کبُوتر کی
مانند اُس پر نازِل ہُوا اور آسمان سے آواز آئی کہ
تُو میرا پیارا بیٹا ہے ۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں ۔

۲۳ جب یسُوع خُود تعلیم دینے لگا قریباً تیس برس
کا تھا اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یُوسف کا بیٹا تھا
اور وہ عیلی کا ۔ ۲۴ اور وہ متّات کا اور وہ لاوی کا اور وہ
ملکی کا اور وہ ینّا کا اور وہ یُوسف کا ۔ ۲۵ اور وہ متّتیاہ کا
اور وہ عامُوس کا اور وہ ناحُوم کا اور وہ اَسلیاہ کا اور
وہ نوگہ کا ۔ ۲۶ اور وہ ماعت کا اور وہ متّتیاہ کا اور وہ شِمعی

۲۷ کا اور وہ یوسیخ کا اور وہ یُوداہ کا ۔ اور وہ یُوحنّاہ کا
اور وہ ریسا کا اور وہ زرُبّابِل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور
۲۸ وہ نیری کا ۔ اور وہ مَلکی کا اور وہ ادّی کا اور وہ قوسام
۲۹ کا اور وہ اِلمودام کا اور وہ عیر کا ۔ اور وہ یشوع کا اور
وہ الیعزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متّات کا اور وہ لاوی
۳۰ کا ۔ اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یُوسف کا اور
۳۱ وہ یونان کا اور وہ اِلیاقیم کا ۔ اور وہ مِلے آہ کا اور
وہ مِنّاہ کا اور وہ مَتّتاہ کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد
۳۲ کا ۔ اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور
۳۳ وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا ۔ اور وہ عمیناداب کا
اور وہ ارنی کا اور وہ حصرون کا اور وہ فارص کا اور
۳۴ وہ یہوداہ کا ۔ اور وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا
۳۵ اور وہ ابرہام کا اور وہ تارہ کا اور وہ نحور کا ۔ اور وہ
سروج کا اور وہ رعو کا اور وہ فلج کا اور وہ عبر کا اور
۳۶ وہ سلح کا ۔ اور وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ
۳۷ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا ۔ اور وہ متوسلح
کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ مہللی ایل کا
۳۸ اور وہ قینان کا ۔ اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور
وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا ۔

۴ ۱ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے
لوٹا اور چالیس دن تک روح کی ہدایت سے بیابان
۲ میں پھرتا رہا ۔ اور ابلیس اسے آزماتا رہا ۔ ان
دنوں میں اس نے کچھ نہ کھایا اور جب وہ دن پورے
۳ ہو گئے تو اسے بھوک لگی ۔ اور ابلیس نے اس سے
کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اس پتھر سے کہہ کہ روٹی
۴ بن جائے ۔ یسوع نے اسکو جواب دیا لکھا ہے کہ
۵ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا ۔ اور ابلیس نے
اسے اونچے پر لے جا کر دنیا کی سب سلطنتیں پل بھر
۶ میں دکھائیں ۔ اور اس سے کہا کہ یہ سارا اختیار
اور انکی شان و شوکت میں تجھے دے دونگا کیونکہ
یہ میرے سپرد ہے اور جسکو چاہتا ہوں دیتا ہوں ۔

۷ پس اگر تو میرے آگے سجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہوگا ۔
۸ یسوع نے جواب میں اس سے کہا لکھا ہے کہ تو خداوند
۹ اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر ۔ اور
وہ اسے یروشلیم میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے
پر کھڑا کر کے اس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے
۱۰ تئیں یہاں سے نیچے گرا دے ۔ کیونکہ لکھا ہے کہ
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا کہ تیری حفاظت کریں ۔
۱۱ اور یہ بھی کہ
وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھا لینگے ۔
مبادا تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے ۔
۱۲ یسوع نے جواب میں اس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ
تو خداوند اپنے خدا کی آزمایش نہ کر ۔
۱۳ جب ابلیس تمام آزمایشیں کر چکا تو کچھ عرصہ کے
لئے اس سے جدا ہوا ۔
۱۴ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا
اور سارے گرد و نواح میں اسکی شہرت پھیل گئی ۔
۱۵ اور وہ انکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب
اسکی بڑائی کرتے رہے ۔
۱۶ اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اس نے پرورش پائی
تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانہ
۱۷ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا ۔ اور یسعیاہ نبی کی
کتاب اسکو دی گئی اور کتاب کھول کر اس نے
وہ مقام نکالا جہاں یہ لکھا تھا کہ ۔
۱۸ خداوند کا روح مجھ پر ہے ۔
اسلئے کہ اس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے
کے لئے مسح کیا ۔
اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں ۔
کچلے ہوؤں کو آزاد کروں ۔
۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں ۔
۲۰ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دیکر بیٹھ

گیا اور جتنے عبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں
۲۱ اُس پر لگی تھیں ۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوِشتہ
۲۲ تمہارے سامنے پُورا ہُوا ۔ اور سب نے اُس پر گواہی
دی اور اُن پُر فضل باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نکلتی
تھیں تعجّب کر کے کہنے لگے کیا یہ یُوسف کا بیٹا نہیں ؟
۲۳ اُس نے اُن سے کہا تُم البتّہ یہ مثل مُجھ پر کہو گے کہ اَے
حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر ۔ جو کُچھ ہم نے سُنا ہے کہ
۲۴ کفرنحُوم میں کیا گیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر ۔ اور
اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اپنے
۲۵ وطن میں مقبُول نہیں ہوتا ۔ اور مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ ایلیاہ کے دِنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان
بند رہا یہاں تک کہ سارے مُلک میں سخت کال پڑا بہُت
۲۶ سی بیوائیں اِسرائیل میں تھیں ۔ لیکن ایلیاہ اُن میں سے
کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر مُلکِ صیدا کے شہرِ صارپت میں
۲۷ ایک بیوہ کے پاس ۔ اور الیشع نبی کے وقت میں اِسرائیل
کے درمیان بہُت سے کوڑھی تھے لیکن اُن میں سے کوئی
۲۸ پاک صاف نہ کیا گیا مگر نعمان سُوریانی ۔ جتنے عبادت خانہ
۲۹ میں تھے اِن باتوں کو سُنتے ہی قہر سے بھر گئے ۔ اور اُٹھ کر
اُس کو شہر سے باہر نکالا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے
۳۰ جس پر اُن کا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے بل گرا دیں ۔ مگر
وہ اُن کے بیچ میں سے نکل کر چلا گیا ۔

۳۱ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحُوم کو گیا اور سبت کے دِن
۳۲ اُنہیں تعلیم دے رہا تھا ۔ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران
۳۳ تھے کیونکہ اُس کا کلام اِختیار کے ساتھ تھا ۔ اور عبادتخانہ
میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح تھی وہ بڑی
۳۴ آواز سے چلّا اُٹھا کہ ۔ اَے یسُوع ناصری ہمیں تُجھ سے کیا
کام ؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے ؟ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ
۳۵ تُو کون ہے خُدا کا قدُّوس ہے ۔ یسُوع نے اُسے
جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نِکل جا ۔ اِس پر
بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں
۳۶ سے نِکل گئی ۔ اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ
یہ کیسا کلام ہے ؟ کیونکہ وہ اِختیار اور قُدرت سے ناپاک
رُوحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نِکل جاتی ہیں ۔ اور گِرد نواح ۳۷
میں ہر جگہ اُس کی دھُوم مچ گئی ۔

پھر وہ عبادت خانہ سے اُٹھ کر شمعُون کے گھر میں ۳۸
داخل ہُوا اور شمعُون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہُوئی تھی
اور اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی ۔ وہ ۳۹
کھڑا ہو کر اُس کی طرف جھُکا اور تپ کو جھڑکا تو اُتر گئی اور
وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی ۔

اور سُورج کے ڈُوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں ۴۰
طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے اُنہیں اُس کے پاس
لائے اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں
اچھا کیا ۔ اور بدرُوحیں بھی چلّا کر اور یہ کہہ کر کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے ۴۱
بہتوں میں سے نِکل گئیں اور وہ اُنہیں جھڑکتا اور بولنے
نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے ۔

جب دِن ہُوا تو وہ نِکل کر ایک ویران جگہ میں گیا اور بھیڑ ۴۲
کی بھیڑ اُسکو ڈھُونڈتی ہُوئی اُسکے پاس آئی اور اُسکو روکنے
لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا ۔ اُس نے اُن سے کہا مُجھے ۴۳
اَور شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری سُنانا ضرُور
ہے کیونکہ مَیں اِسی لئے بھیجا گیا ہُوں ۔

اور وہ گلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا ۔ ۴۴

جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خُدا کا کلام سُنتی تھی ۵ ۱
اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو اَیسا ہُوا
کہ ۔ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں ۲
لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے
تھے ۔ اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر ۳
جو شمعُون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے
ذرا ہٹا لے چل اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے
لگا ۔ جب کلام کر چُکا تو شمعُون سے کہا گہرے میں لے چل ۴
اور تُم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو ۔ شمعُون نے جواب ۵
میں کہا اَے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ
نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہُوں ۔ یہ کیا اور وہ ۶

مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے ۔
۷ اور اُنہوں نے اپنے شریکوں کو جو دُوسری کشتی پر تھے اشارہ کِیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے آکر دونوں کشتیاں
۸ یہاں تک بھر دیں کہ ڈُوبنے لگیں ۔ شمعُون پطرس یہ دیکھ کر یسُوع کے پاؤں میں گِرا اور کہا اَے خُداوند! میرے
۹ پاس سے چلا جا کیونکہ میں گنہگار آدمی ہُوں ۔ کیونکہ مچھلیوں کے اِس شِکار سے جو اُنہوں نے کِیا وہ اور اُسکے سب
۱۰ ساتھی بہت حیران ہُوئے ۔ اور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یُوحنّا بھی جو شمعُون کے شریک تھے حیران ہُوئے۔ یسُوع نے شمعُون سے کہا خوف نہ کر۔
۱۱ اب سے تُو آدمیوں کا شکار کِیا کریگا ۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے ۔
۱۲ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہُؤا ایک آدمی یسُوع کو دیکھ کر مُنہ کے بل گِرا اور اُسکی مِنّت کر کے کہنے لگا اَے خُداوند! اگر تُو چاہے تو مجھے پاک
۱۳ صاف کر سکتا ہے ۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چُھؤا اور کہا میں چاہتا ہُوں ۔ تُو پاک صاف ہو جا اور فوراً
۱۴ اُس کا کوڑھ جاتا رہا ۔ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جیسا مُوسیٰ نے مُقرّر کِیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت
۱۵ نذر گُذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۔ لیکن اُسکا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہُوئے کہ اُسکی سُنیں اور
۱۶ اپنی بیماریوں سے شِفا پائیں ۔ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کِیا کرتا تھا ۔
۱۷ اور ایک دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے مُعلّم وہاں بیٹھے تھے جو گلِیل کے ہر گاؤں اور یہُودیہ اور یروشلِیم سے آئے تھے اور خُداوند کی قُدرت
۱۸ شِفا بخشنے کو اُسکے ساتھ تھی ۔ اور دیکھو کوئی مرد ایک آدمی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشِش کی کہ
۱۹ اُسے اندر لا کر اُسکے آگے رکھیں ۔ اور جب بھیڑ کے سبب سے اُسکو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بیچ
۲۰ میں یسُوع کے سامنے اُتار دِیا ۔ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گُناہ مُعاف
۲۱ ہُوئے ۔ اِس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کَون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا کے سِوا اَور کَون گُناہ
۲۲ مُعاف کر سکتا ہے؟ ۔ یسُوع نے اُن کے خیالوں کو معلُوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تُم اپنے دِلوں میں کیا
۲۳ سوچتے ہو؟ ۔ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ
۲۴ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ ۔ لیکن اِس لئے کہ تُم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے مفلُوج سے کہا) میں تجھ
۲۵ سے کہتا ہُوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا ۔ اور وہ اُسی دم اُنکے سامنے اُٹھا اور جِس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا
۲۶ کر خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا ۔ وہ سب کے سب بڑے حیران ہُوئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں ۔
۲۷ اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک محصُول لینے والے کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور
۲۸ اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے ۔ وہ سب کچھ چھوڑ کر
۲۹ اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہو لِیا ۔ پھر لاوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت کی اور محصُول لینے والوں اور اَوروں
۳۰ کا جو اُنکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا ۔ اور فریسی اور اُن کے فقیہ اُس کے شاگِردوں سے یہ کہہ کر بڑبڑانے لگے کہ تُم کیوں محصُول لینے والوں اور گنہگاروں
۳۱ کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ۔ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرُستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں
۳۲ کو ۔ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے
۳۳ بُلانے آیا ہُوں ۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یُوحنّا کے شاگِرد اکثر روزہ رکھتے اور دُعائیں کِیا کرتے ہیں اور اِسی طرح فریسیوں کے بھی مگر تیرے شاگِرد کھاتے پیتے

۳۴ ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم براتیوں سے جب
۳۵ تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ مگر
وہ دن آئینگے اور جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا تب اُن
۳۶ دنوں میں وہ روزہ رکھیں گے۔ اور اُس نے اُن سے ایک
تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر
پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا ورنہ نئی بھی پھٹیگی اور
۳۷ اُس کا پیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائیگا۔ اور کوئی شخص
نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا نہیں تو نئی مے مشکوں
کو پھاڑ کر خود بھی بہ جائے گی اور مشکیں بھی برباد ہو
۳۸ جائیں گی۔ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرنا چاہئے۔
۳۹ اور کوئی آدمی پُرانی مے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا
کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے۔

باب ۶

۱ پھر سبت کے دن یوں ہُوا کہ وہ کھیتوں میں ہو
کر جا رہا تھا اور اُس کے شاگرد بالیں توڑ توڑ کر اور
۲ ہاتھوں سے مَل مَل کر کھاتے جاتے تھے۔ اور
فریسیوں میں سے بعض کہنے لگے تم وہ کام کیوں کرتے
۳ ہو جو سبت کے دن کرنا روا نہیں؟ یسوع نے
جواب میں اُن سے کہا کیا تم نے یہ بھی نہیں پڑھا کہ
جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے
۴ کیا کیا؟ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں
لے کر کھائیں جن کو کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی
۵ کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ پھر
اُس نے اُن سے کہا کہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے۔
۶ اور یُوں ہُوا کہ کسی اور سبت کو وہ عبادتخانہ
میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک آدمی تھا
۷ جس کا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔ اور فقیہ اور فریسی اُسکی
تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دن اچھا کرتا ہے یا
۸ نہیں تاکہ اُس پر الزام لگانے کا موقع پائیں۔ مگر
اُس کو اُن کے خیال معلوم تھے۔ پس اُس نے اُس
آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا تھا کہا اُٹھ اور بیچ میں
۹ کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہُوا۔ یسوع نے اُن سے کہا
میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ آیا سبت کے دن نیکی
کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا ہلاک کرنا؟
۱۰ اور اُن سب پر نظر کر کے اُس سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔
۱۱ اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُس کا ہاتھ دُرست ہو گیا۔ وہ
آپے سے باہر ہو کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ ہم
یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

۱۲ اور اُن دنوں میں ایسا ہُوا کہ وہ پہاڑ پر دُعا کرنے
کو نکلا اور خدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گذاری۔
۱۳ جب دن ہُوا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر
اُن میں سے بارہ چُن لئے اور اُن کو رسول کا لقب
۱۴ دیا۔ یعنی شمعون جس کا نام اُس نے پطرس بھی رکھا اور
اُس کا بھائی اندریاس اور یعقوب اور یوحنا اور فلپس
۱۵ اور برتلمائی۔ اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب
۱۶ اور شمعون جو زیلوتیس کہلاتا تھا۔ اور یعقوب کا بیٹا
یہوداہ اور یہوداہ اسکریوتی جو اُس کا پکڑوانے والا ہُوا۔
۱۷ اور وہ اُن کے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہُوا اور اُس
کے شاگردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھیڑ
وہاں تھی جو سارے یہودیہ اور یروشلیم اور صور اور
صیدا کے بحری کنارے سے اُس کی سُننے اور اپنی
بیماریوں سے شفا پانے کے لئے اُس کے پاس آئی تھی۔
۱۸ اور جو ناپاک رُوحوں سے دُکھ پاتے تھے وہ اچھے کئے
۱۹ گئے۔ اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے
تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشتی
تھی۔

۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے
کہا مبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہی تمہاری
۲۱ ہے۔ مبارک ہو تم جو اب بھوکے ہو کیونکہ آسودہ ہو گے۔
۲۲ مبارک ہو تم جو اب روتے ہو کیونکہ ہنسو گے۔ جب
ابنِ آدم کے سبب سے لوگ تم سے عداوت رکھینگے
اور تمہیں خارج کر دیں گے اور لعن طعن کرینگے اور تمہارا
۲۳ نام بُرا جان کر کاٹ دینگے تو تم مبارک ہو گے۔ اُس دن

خوش ہونا اور خوشی کے مارے اُچھلنا۔ اِس لئے کہ دیکھو
آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں
۲۴ کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔ مگر افسوس تُم پر جو
۲۵ دولتمند ہو کیونکہ تُم اپنی تسلّی پا چکے ۔ افسوس تُم پر جو اَب
سیر ہو کیونکہ بھُوکے ہو گے ۔ افسوس تُم پر جو اَب ہنستے ہو
۲۶ کیونکہ ماتم کرو گے اور روؤ گے ۔ افسوس تُم پر جب سب
لوگ تُمہیں بھلا کہیں کیونکہ اُن کے باپ دادا جھُوٹے
نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔

۲۷ لیکن مَیں تُم سُننے والوں سے کہتا ہُوں کہ اپنے
دُشمنوں سے محبت رکھو۔ جو تُم سے عداوت رکھیں اُن کا
۲۸ بھلا کرو ۔ جو تُم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت چاہو۔
۲۹ جو تمہاری تحقیر کریں اُن کے لئے دُعا کرو ۔ جو تیرے
ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے
۳۰ اور جو تیرا چوغہ لے اُسکو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر ۔ جو کوئی
تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال لے لے اُس
۳۱ سے طلب نہ کر ۔ اور جیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے
۳۲ ساتھ کریں تُم بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی کرو ۔ اگر تُم اپنے
محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارا کیا اِحسان
ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے محبت رکھنے والوں سے
۳۳ محبت رکھتے ہیں ۔ اور اگر تُم اُن ہی کا بھلا کرو جو تُمہارا بھلا
کریں تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی ایسا ہی
۳۴ کرتے ہیں ۔ اور اگر تُم اُن ہی کو قرض دو جن سے وصُول
ہونے کی اُمید رکھتے ہو تو تمہارا کیا اِحسان ہے؟ گُنہگار
بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پُورا وصُول کر لیں ۔
۳۵ مگر تُم اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور
بغیر نااُمید ہوئے قرض دو تو تُمہارا اجر بڑا ہوگا اور
تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں
۳۶ اور بدوں پر بھی مہربان ہے ۔ جیسا تمہارا باپ رحیم ہے
۳۷ تُم بھی رحم دِل ہو ۔ عیب جوئی نہ کرو۔ تُمہاری بھی عیب جوئی
نہ کی جائیگی۔ مُجرم نہ ٹھہراؤ۔ تُم بھی مُجرم نہ ٹھہرائے
۳۸ جاؤ گے ۔ خلاصی دو تُم بھی خلاصی پاؤ گے ۔ دِیا کرو تُمہیں
بھی دِیا جائیگا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور
لبریز کر کے تمہارے پلّے میں ڈالیں گے کیونکہ جس
پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا
جائے گا ۔

۳۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھے
کو اندھا راہ دِکھا سکتا ہے؟ کیا دونوں گڑھے میں نہ
۴۰ گرینگے؟ ۔ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب
۴۱ کامل ہُوا تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا ۔ تُو کیوں اپنے بھائی
کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور
۴۲ نہیں کرتا؟ ۔ اور جب تُو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا
تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تنکے
کو جو تیری آنکھ میں ہے نِکال دُوں؟ اَے ریاکار! پہلے
اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نِکال۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے
بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا ۔
۴۳ کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لائے اور نہ کوئی
۴۴ بُرا درخت ہے جو اچھا پھل لائے ۔ ہر درخت اپنے پھل
سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں توڑتے
۴۵ اور نہ جھڑبیری سے انگور ۔ اچھا آدمی اپنے دِل کے اچھے
خزانہ سے اچھی چیزیں نِکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ
سے بُری چیزیں نِکالتا ہے کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی
اُسکے مُنہ پر آتا ہے ۔

۴۶ جب تُم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خُداوند
۴۷ خُداوند کہتے ہو؟ ۔ جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں
سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ وہ کس کی
۴۸ مانند ہے ۔ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے
وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر بُنیاد ڈالی۔ جب طُوفان
آیا اور سیلاب اُس گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہِلا نہ سکا کیونکہ
۴۹ وہ مضبُوط بنا ہُوا تھا ۔ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وہ
اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بُنیاد بنایا۔
جب سیلاب اُس پر زور سے آیا تو وہ فی الفور گِر پڑا اور وہ
گھر بالکل برباد ہُوا ۔

۷ ۱ جب وہ لوگوں کو اپنی سب باتیں سُنا چُکا تو کفرنحُوم میں آیا ۞

۲ اور کسی صُوبہ دار کا نوکر جو اُس کو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا ۞ ۳ اُس نے یسُوعؔ کی خبر سُن کر یہُودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آکر میرے نوکر کو اچھّا کر ۞ ۴ وہ یسُوعؔ کے پاس آئے اور اُس کی بڑی مِنّت کر کے کہنے لگے کہ وہ اِس لائِق ہے کہ تُو اُس کی خاطِر یہ کرے ۞ ۵ کیونکہ وہ ہماری قوم سے مُحبّت رکھتا ہے اور ہمارے عِبادت خانہ کو اُسی نے بنوایا ۞ ۶ یسُوعؔ اُن کے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صُوبہ دار نے بعض دوستوں کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند تکلیف نہ کر کیونکہ مَیں اِس لائِق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے ۞ ۷ اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لائِق نہ سمجھا بلکہ زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا پائیگا ۞ ۸ کیونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۞ ۹ یسُوعؔ نے یہ سُن کر اُس پر تعجُّب کیا اور پھر کر اُس بِھیڑ سے جو اُس کے پیچھے آتی تھی کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نے ایسا اِیمان اِسرائیل میں بھی نہیں پایا ۞ ۱۰ اور بھیجے ہُوئے لوگوں نے گھر میں واپس آکر اُس نوکر کو تندُرست پایا ۞

۱۱ تھوڑے عرصہ کے بعد ایسا ہُؤا کہ وہ نائِین نام ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بُہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے ۞ ۱۲ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لِئے جاتے تھے ۔ وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بُہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے ۞ ۱۳ اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو ۞ ۱۴ پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھُؤا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ ۞ ۱۵ وہ مُردہ اُٹھ بَیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سَونپ دِیا ۞ ۱۶ اور سب پر دہشت چھا گئی اور وہ خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُؤا ہے اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجُّہ کی ہے ۞ ۱۷ اور اُسکی نِسبت یہ خبر سارے یہُودیہ اور تمام گِرد نواح میں پھیل گئی ۞

۱۸ اور یُوحنّاؔ کو اُس کے شاگِردوں نے اِن سب باتوں کی خبر دی ۞ ۱۹ اِس پر یُوحنّاؔ نے اپنے شاگِردوں میں سے دو کو بُلا کر خُداوند کے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۞ ۲۰ اُنہوں نے اُس کے پاس آکر کہا یُوحنّاؔ بپتسمہ دینے والے نے ہمیں تیرے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۞ ۲۱ اُسی گھڑی اُس نے بہتوں کو بیماریوں اور آفتوں اور بُری رُوحوں سے نجات بخشی اور بُہت سے اندھوں کو بِینائی عطا کی ۞ ۲۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تُم نے دیکھا اور سُنا ہے جا کر یُوحنّاؔ سے بیان کر دو کہ اندھے دیکھتے ہیں ۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں ۔ کوڑھی پاک صاف کِئے جاتے ہیں ۔ بہرے سُنتے ہیں ۔ مُردے زِندہ کِئے جاتے ہیں ۔ غرِیبوں کو خُوشخبری سُنائی جاتی ہے ۞ ۲۳ اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۞

۲۴ جب یُوحنّاؔ کے قاصِد چلے گئے تو یسُوعؔ یُوحنّا کے حق میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تُم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہَوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ ۞ ۲۵ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور عیش و عشرت میں رہتے ہیں وہ بادشاہی محلوں میں ہوتے ہیں ۞ ۲۶ تو پھر تُم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو ۞ ۲۷ یہ وُہی ہے جس کی بابت لِکھا ہے کہ

دیکھ مَیں اپنا پَیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیّار کریگا ۞

۲۸ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو عورتوں سے پَیدا ہُوئے ہیں اُن

میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں لیکن جو
۲۹ خُدا کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۞ اور سب
عام لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصُول لینے والوں
نے بھی یُوحنّا کا بپتسمہ لے کر خُدا کو راستباز مان لیا ۞
۳۰ مگر فریسیوں اور شرع کے عالموں نے اُس سے بپتسمہ نہ
۳۱ لے کر خُدا کے اِرادہ کو اپنی نسبت باطِل کر دیا ۞ پس اِس زمانہ
کے آدمیوں کو مَیں کِس سے تشبیہ دُوں اور وہ کِس کی مانند ہیں؟ ۞
۳۲ اُن لڑکوں کی مانِند ہیں جو بازار میں بیٹھے ہُوئے ایک دُوسرے
کو پُکار کر کہتے ہیں کہ ہم نے تُمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ
۳۳ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تُم نہ روئے ۞ کیونکہ یُوحنّا بپتسمہ
دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہُؤا آیا نہ مَے پِیتا ہُؤا اور تُم کہتے ہو
۳۴ کہ اُس میں بدرُوح ہے ۞ اِبنِ آدم کھاتا پِیتا آیا اور تُم کہتے
ہو کہ دیکھو کھاؤُ اور شرابی آدمی محصُول لینے والوں اور
۳۵ گُنہگاروں کا یار ۞ لیکن حِکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف
سے راست ثابِت ہُوئی ۞
۳۶ پھر کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ
کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا ۞
۳۷ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ
اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا ہے سنگِ مرمر کے
۳۸ عِطردان میں عِطر لائی ۞ اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی
ہُوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے
لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا اور اُس کے پاؤں
۳۹ بہت چُومے اور اُن پر عِطر ڈالا ۞ اُس کی دعوت کرنے والا
فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا
تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے
۴۰ کیونکہ بدچلن ہے ۞ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا
اَے شمعوؔن مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اَے
۴۱ اُستاد کہہ ۞ کسی ساہُوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانسو
۴۲ دینار کا دُوسرا پچاس کا ۞ جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کُچھ
نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کَون
۴۳ اُس سے زیادہ محبّت رکھیگا؟ ۞ شمعوؔن نے جواب میں
کہا میری دانست میں وہ جِسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس
نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک فیصلہ کیا ۞ اور اُس عورت ۴۴
کی طرف پھر کر اُس نے شمعوؔن سے کہا کیا تُو اِس عورت
کو دیکھتا ہے؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے
پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اِس نے میرے پاؤں
آنسوؤں سے بھگو دِئے اور اپنے بالوں سے پونچھے ۞
تُو نے مُجھ کو بوسہ نہ دیا مگر اِس نے جب سے مَیں آیا ۴۵
ہُوں میرے پاؤں چُومنا نہ چھوڑا ۞ تُو نے میرے سر ۴۶
میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر ڈالا ہے ۞
اِسی لِئے مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ اِس کے گُناہ جو بہُت ۴۷
تھے مُعاف ہُوئے کیونکہ اِس نے بہُت محبّت کی مگر جِس کے
تھوڑے گُناہ مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی محبّت کرتا ہے ۞ اور اُس ۴۸
عورت سے کہا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۞ اِس پر وہ جو اُس کے ۴۹
ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے
جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟ ۞ مگر اُس نے عورت سے کہا تیرے ۵۰
اِیمان نے تُجھے بچا لیا ہے سلامت چلی جا ۞
تھوڑے عرصہ کے بعد یُوں ہُؤا کہ وہ منادی کرتا اور ۸ ۱
خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری سُناتا ہُؤا شہر شہر اور گاؤں
گاؤں پھرنے لگا اور وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے ۞
اور بعض عورتیں جِنہوں نے بُری رُوحوں اور بیماریوں ۲
سے شِفا پائی تھی یعنی مریمؔ جو مگدلینی کہلاتی تھی جِس
میں سے سات بدرُوحیں نِکلی تھیں ۞ اور یُوأنّہ ہیرودیس ۳
کے دیوان خُوزہ کی بیوی اور سوسناہ اور بہتیری اور
عورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے اُن کی خِدمت کرتی
تھیں ۞
پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہُوئی اور ہر شہر کے لوگ اُس ۴
کے پاس چلے آتے تھے اُس نے تمثیل میں کہا کہ ۞
ایک بونے والا اپنا بیج بونے نِکلا اور بوتے وقت ۵
کُچھ راہ کے کنارے گِرا اور روندا گیا اور ہوا کے پرندوں
نے اُسے چُگ لیا ۞ اور کُچھ چٹان پر گِرا اور اُگ کر ۶
سُوکھ گیا اِس لِئے کہ اُس کو تری نہ پہنچی ۞ اور کُچھ جھاڑیوں ۷

میں گِرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لیا ؏
۸ اور کچھ اچھی زمین میں گِرا اور اُگ کر سَو گُنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا۔ جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ؏

۹ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا کہ یہ تمثیل کیا
۱۰ ہے؟ ؏ اُس نے کہا تم کو خُدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اَوروں کو تمثیلوں میں سُنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے ہُوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ہُوئے نہ سمجھیں ؏
۱۱ ۱۲ وہ تمثیل یہ ہے کہ بیج خُدا کا کلام ہے ؏ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سُنا۔ پھر اِبلیس آ کر کلام کو اُن کے دِل سے چھین لے جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات
۱۳ پائیں ؏ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُن کر کلام کو خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصہ تک
۱۴ اِیمان رکھ کر آزمایش کے وقت پھر جاتے ہیں ؏ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مُراد ہیں جنہوں نے سُنا لیکن ہوتے ہوتے اِس زِندگی کی فِکروں اور دَولت اور عَیش و عشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا
۱۵ نہیں ؏ مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سُن کر عُمدہ اور نیک دِل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں ؏

۱۶ کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے
۱۷ والوں کو روشنی دِکھائی دے ؏ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ ہو جائیگی اور نہ کوئی اَیسی پوشیدہ بات ہے جو
۱۸ معلُوم نہ ہوگی اور ظہُور میں نہ آئیگی ؏ پس خبردار رہو کہ تُم کِس طرح سُنتے ہو کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دِیا جائیگا اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اپنا سمجھتا ہے ؏

۱۹ پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اُس کے پاس
۲۰ آئے مگر بھیڑ کے سبب سے اُس تک پہنچ نہ سکے ؏ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور
۲۱ تجھ سے مِلنا چاہتے ہیں ؏ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں ؏

۲۲ پھر ایک دِن اَیسا ہُوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی میں سوار ہوئے اور اُس نے اُن سے کہا آؤ جھیل کے پار چلیں۔
۲۳ پس وہ روانہ ہُوئے ؏ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی
۲۴ اور وہ خطرہ میں تھے ؏ اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحِب صاحِب ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں! اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھڑکا اور دونوں تھم گئے
۲۵ اور امن ہو گیا ؏ اُس نے اُن سے کہا تمہارا اِیمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں ؏

۲۶ پھر وہ گراسینیوں کے عِلاقہ میں جا پہنچے جو اُس پار گلیل کے
۲۷ سامنے ہے ؏ جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے مِلا جس میں بدرُوحیں تھیں اور اُس نے بڑی مُدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں
۲۸ رہا کرتا تھا ؏ وہ یسُوع کو دیکھ کر چلّایا اور اُس کے آگے گِر کر بلند آواز سے کہنے لگا اَے یسُوع! خُدا تعالےٰ کے بیٹے۔ مُجھے تُجھ سے کیا کام؟ تیری مِنت کرتا ہُوں کہ مُجھے
۲۹ عذاب میں نہ ڈال ؏ کیونکہ وہ اُس ناپاک رُوح کو حُکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل جا۔ اِس لِئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابُو میں رکھتے تھے تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدرُوح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی
۳۰ تھی ؏ یسُوع نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کیونکہ اُس میں بہت سی بدرُوحیں
۳۱ تھیں ؏ اور وہ اُس کی مِنت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ
۳۲ گڑھے میں جانے کا حُکم نہ دے ؏ وہاں پہاڑ پر سُؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی مِنت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے

۳۳ دِیا۔ اور بدرُوحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سُوأروں کے اندر
گئیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا۔
۳۴ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر
۳۵ شہر اور دیہات میں خبر دی۔ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے
کو نکلے اور یسُوعؔ کے پاس آکر اُس آدمی کو جس میں سے
بدرُوحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسُوعؔ کے
۳۶ پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے۔ اور دیکھنے والوں نے
اُن کو خبر دی کہ جس میں بدرُوحیں تھیں وہ کس طرح اچھا
۳۷ ہُوا۔ اور گراسینیوں کے گرد نواح کے سب لوگوں نے اُس
سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ اُن پر
بڑی دہشت چھا گئی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر واپس
۳۸ گیا۔ لیکن جس شخص میں سے بدرُوحیں نکل گئی تھیں وہ
اُس کی منت کر کے کہنے لگا کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے
۳۹ مگر یسُوعؔ نے اُسے رُخصت کر کے کہا۔ اپنے گھر کو لوٹ کر
لوگوں سے بیان کر کہ خُدا نے تیرے لئے کیسے بڑے کام
کئے۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا کرنے لگا کہ یسُوعؔ نے
میرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔

۴۰ جب یسُوعؔ واپس آرہا تھا تو لوگ اُس سے خُوشی کے
۴۱ ساتھ ملے کیونکہ سب اُس کی راہ تکتے تھے۔ اور دیکھو یائیرؔ
نام ایک شخص جو عبادت خانہ کا سردار تھا آیا اور یسُوعؔ
کے قدموں پر گر کر اُس سے منت کی کہ میرے گھر چل۔
۴۲ کیونکہ اُس کی اکلوتی بیٹی جو قریباً بارہ برس کی تھی مرنے کو
تھی اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گرے پڑتے
تھے۔

۴۳ اور ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خُون جاری
تھا اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کر چکی تھی اور کسی کے
۴۴ ہاتھ سے اچھی نہ ہو سکی تھی۔ اُس کے پیچھے آکر اُسکی پوشاک
۴۵ کا کنارہ چھُؤا اور اُسی دم اُس کا خُون بہنا بند ہو گیا۔ اِس پر
یسُوعؔ نے کہا وہ کون ہے جس نے مجھے چھُؤا؟ جب سب
اِنکار کرنے لگے تو پطرسؔ اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اَے
۴۶ صاحب لوگ تجھے دباتے اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں۔ مگر
یسُوعؔ نے کہا کہ کسی نے مجھے چھُؤا تو ہے کیونکہ مَیں نے
معلُوم کِیا کہ قُوت مجھ سے نکلی ہے۔ جب اُس عورت نے ۴۷
دیکھا کہ مَیں چھِپ نہیں سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے
آگے گر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کِیا کہ مَیں نے کس
سبب سے تجھے چھُؤا اور کس طرح اُسی دم شفا پا گئی۔
اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے ایمان نے تجھے اچھا کِیا ہے ۴۸
سلامت چلی جا۔

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے ۴۹
کسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے۔
یسُوعؔ نے سُن کر اُسے جواب دِیا کہ خوف نہ کر فقط اعتقاد ۵۰
رکھ۔ وہ بچ جائیگی۔ اور گھر میں پہنچ کر پطرسؔ اور یُوحنّاؔ اور ۵۱
یعقُوبؔ اور لڑکی کے ماں باپ کے سوا کسی کو اپنے ساتھ
اندر نہ جانے دِیا۔ اور سب اُس کے لئے رو پیٹ رہے تھے ۵۲
مگر اُس نے کہا۔ ماتم نہ کرو۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔
وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ وہ مر گئی ہے۔ ۵۳
مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پُکار کر کہا اَے لڑکی اُٹھ۔ ۵۴
اُس کی رُوح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ پھر یسُوعؔ نے ۵۵
حکم دِیا کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دیا جائے۔ اُس کے ماں باپ ۵۶
حیران ہُوئے اور اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ یہ ماجرا کسی سے
نہ کہنا۔

باب ۹

۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں سب بدرُوحوں پر
۲ اِختیار بخشا اور بیماریوں کو دُور کرنے کی قُدرت دی۔ اور
اُنہیں خُدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھا
۳ کرنے کے لئے بھیجا۔ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لئے کچھ
نہ لینا۔ نہ لاٹھی۔ نہ جھولی نہ روٹی۔ نہ روپیہ۔ نہ دو دو کرتے
۴ رکھنا۔ اور جس گھر میں داخل ہو وہیں رہنا اور وہیں سے
۵ روانہ ہونا۔ اور جس شہر کے لوگ تمہیں قبُول نہ کریں۔
اُس شہر سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ
۶ اُن پر گواہی ہو۔ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خوشخبری
سُناتے اور ہر جگہ شفا دیتے پھرے۔

۷ اور چوتھائی مُلک کا حاکم ہیرودیسؔ سب احوال سُن کر

گھبرا گیا۔ اِس لئے کہ بعض کہتے تھے کہ یُوحنّا مُردوں میں
۸ سے جی اُٹھا ہے ۔ اور بعض یہ کہ ایلیّاہ ظاہر ہُؤا ہے اور
۹ بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے ۔ مگر
ہیرودیس نے کہا کہ یُوحنّا کا تو مَیں نے سر کٹوا دیا۔ اب
یہ کَون ہے جِس کی بابت اَیسی باتیں سُنتا ہُوں ؟ پس اُسے
دیکھنے کی کوشش میں رہا ۔

۱۰ پھر رسُولوں نے جو کچھ کِیا تھا لَوٹ کر اُس سے بیان کِیا
اور وہ اُن کو الگ لے کر بیت صیدا نام ایک شہر کو چلا
۱۱ گیا ۔ یہ جان کر بِھیڑ اُس کے پیچھے گئی اور وہ خُوشی کے ساتھ
اُن سے مِلا اور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرنے لگا
۱۲ اور جو شِفا پانے کے مُحتاج تھے اُنہیں شِفا بخشی ۔ جب
دِن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آ کر اُس سے کہا کہ بِھیڑ کو
رُخصت کر کہ چاروں طرف کے گاؤں اور بستیوں میں جا
ٹِکیں اور کھانے کی تدبیر کریں کیونکہ ہم یہاں وِیران جگہ
۱۳ میں ہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا تُم ہی اُنہیں کھانے کو
دو ۔ اُنہوں نے کہا ہمارے پاس صِرف پانچ روٹیاں اور
دو مچھلیاں ہیں مگر ہاں ہم جا کر اِن سب لوگوں کے لِئے کھانا
۱۴ مول لے آئیں ۔ کیونکہ وہ پانچ ہزار مرد کے قریب تھے ۔
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن کو تخمیناً پچاس پچاس کی
۱۵ قطاروں میں بِٹھاؤ ۔ اُنہوں نے اُسی طرح کِیا اور سب
۱۶ کو بِٹھایا ۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لِیں
اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت بخشی اور توڑ کر اپنے
۱۷ شاگردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں کے آگے رکھّیں ۔ اُنہوں نے
کھایا اور سب سیر ہو گئے اور اُن کے بچے ہُوئے ٹکڑوں
کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں ۔

۱۸ جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا اور شاگِرد اُس کے پاس
تھے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے اُن سے پُوچھا کہ لوگ مُجھے کیا
۱۹ کہتے ہیں ؟ ۔ اُنہوں نے جواب میں کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے
والا اور بعض ایلیّاہ کہتے ہیں اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں
۲۰ سے کوئی جی اُٹھا ہے ۔ اُس نے اُن سے کہا لیکن تُم مُجھے
کیا کہتے ہو ؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خُدا کا مسِیح ۔

۲۱ اُس نے اُن کو تاکید کر کے حکم دِیا کہ یہ کسی سے نہ کہنا ۔
۲۲ اور کہا ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ
اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے ردّ کریں اور وہ قتل کِیا جائے
۲۳ اور تیسرے دِن جی اُٹھے ۔ اور اُس نے سب سے کہا اگر
کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور ہر روز
۲۴ اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے ۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان
بچانا چاہے وہ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئے
۲۵ وُہی اُسے بچائیگا ۔ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصِل کرے اور اپنی
جان کو کھودے یا اُس کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا ؟ ۔
۲۶ کیونکہ جو کوئی مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی جب
اپنے اور اپنے باپ کے اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئیگا تو اُس سے
۲۷ شرمائیگا ۔ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اُن میں سے جو یہاں
کھڑے ہیں بعض اَیسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو
دیکھ نہ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے ۔

۲۸ پھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد اَیسا ہُؤا کہ وہ پطرس
اور یُوحنّا اور یعقوب کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دُعا کرنے گیا ۔
۲۹ جب وہ دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس کے چہرہ کی صُورت
۳۰ بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید بُراق ہوگئی ۔ اور دیکھو
دو شخص یعنی مُوسیٰ اور ایلیّاہ اُس سے باتیں کر رہے تھے ۔
۳۱ یہ جلال میں دِکھائی دِئے اور اُس کے اِنتقال کا ذِکر کرتے
۳۲ تھے جو یرُوشلیم میں واقع ہونے کو تھا ۔ مگر پطرس اور اُس
کے ساتھی نیند میں پڑے تھے اور جب اچھّی طرح بیدار
ہُوئے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو
۳۳ اُس کے ساتھ کھڑے تھے ۔ جب وہ اُس سے جُدا ہونے
لگے تو اَیسا ہُؤا کہ پطرس نے یِسُوع سے کہا اے اُستاد
ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے ۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں ۔
ایک تیرے لِئے ۔ ایک مُوسیٰ کے لِئے ایک ایلیّاہ کے
۳۴ لِئے ۔ لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے ۔ وہ یہ کہتا ہی
تھا کہ بادل نے آ کر اُن پر سایہ کر لیا اور جب وہ بادل میں
۳۵ گِھرنے لگے تو ڈر گئے ۔ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ
۳۶ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے ۔ اِس کی سُنو ۔ یہ آواز آتے ہی

یسوعؔ اکیلا دِکھائی دِیا اور وہ چُپ رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن دِنوں میں کِسی کو اُن کی کُچھ خبر نہ دی ۔

۳۷ دُوسرے دِن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو ایسا ۳۸ ہُؤا کہ ایک بڑی بِھیڑ اُس سے آ مِلی ۔ اور دیکھو ایک آدمی نے بِھیڑ میں سے چِلّا کر کہا اَے اُستاد مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیونکہ وہ میرا اِکلوتا ۳۹ ہے ۔ اور دیکھو ایک رُوح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے اور اُس کو اَیسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اُس کو کُچل کر مُشکل سے چھوڑتی ہے ۴۰ اور مَیں نے تیرے شاگِردوں کی مِنّت کی کہ اُسے نِکال ۴۱ دیں لیکن وہ نہ نِکال سکے ۔ یسوعؔ نے جواب میں کہا اَے بے اعتقاد اور کجرَو قَوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا اور تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اپنے بیٹے ۴۲ کو یہاں لے آ ۔ وہ آتا ہی تھا کہ بدرُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا اور یسوعؔ نے اُس ناپاک رُوح کو جِھڑکا اور ۴۳ لڑکے کو اچھّا کر کے اُس کے باپ کو دے دِیا ۔ اور سب لوگ خُدا کی شان کو دیکھ کر حَیران ہُوئے ۔

لیکن جِس وقت سب لوگ اُن سب کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجُّب کر رہے تھے اُس نے اپنے شاگِردوں ۴۴ سے کہا ۔ تُمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں کیونکہ اِبنِ آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالہ کِئے جانے کو ہے ۔ ۴۵ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے بلکہ یہ اُن سے چِھپائی گئی تاکہ اُسے معلُوم نہ کریں اور اِس بات کی بابت اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے ۔

۴۶ پِھر اُن میں یہ بحث شرُوع ہُوئی کہ ہم میں سے بڑا ۴۷ کَون ہے؟ ۔ لیکن یسوعؔ نے اُن کے دِلوں کا خیال معلُوم ۴۸ کر کے ایک بچّہ کو لِیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے کہا ۔ جو کوئی اِس بچّہ کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے کیونکہ جو تُم میں سب سے چھوٹا ہے وُہی بڑا ہے ۔

۴۹ یُوحنّا نے جواب میں کہا اَے اُستاد ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدرُوحیں نِکالتے دیکھا اور اُس کو منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پَیروی نہیں ۵۰ کرتا ۔ لیکن یسوعؔ نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا کیونکہ جو تُمہارے خِلاف نہیں وہ تُمہاری طرف ہے ۔

۵۱ جب وہ دِن نزدِیک آئے کہ وہ اُوپر اُٹھایا جائے ۵۲ تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے یروشلِیم جانے کو کمر باندھی ۔ اور اپنے آگے قاصِد بھیجے ۔ وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخِل ہُوئے تاکہ اُس کے لِئے تیّاری کریں ۔ ۵۳ لیکن اُنہوں نے اُس کو ٹِکنے نہ دِیا کیونکہ اُس کا رُخ یروشلِیم ۵۴ کی طرف تھا ۔ یہ دیکھ کر اُس کے شاگِرد یعقُوب اور یُوحنّا نے کہا اَے خُداوند کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم حُکم دیں کہ آسمان سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں بھسم کر دے [جَیسا ایلیّاہ نے کِیا]؟ ۵۵ مگر اُس نے پِھر کر اُنہیں جِھڑکا [اور کہا تُم نہیں جانتے کہ تُم ۵۶ کَیسی رُوح کے ہو ۔ کیونکہ اِبنِ آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا] پِھر وہ کِسی اَور گاؤں میں چلے گئے ۔

۵۷ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کِسی نے اُس سے ۵۸ کہا جہاں کہیں تُو جائے مَیں تیرے پِیچھے چلُوں گا ۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے ۵۹ کی بھی جگہ نہیں ۔ پِھر اُس نے دُوسرے سے کہا میرے پِیچھے چل ۔ اُس نے کہا اَے خُداوند مُجھے اِجازت دے ۶۰ کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے لیکن تُو ۶۱ جا کر خُدا کی بادشاہی کی خبر پَھیلا ۔ ایک اَور نے بھی کہا اَے خُداوند مَیں تیرے پِیچھے چلُوں گا لیکن پہلے مُجھے اِجازت دے ۶۲ کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رُخصت ہو آؤں ۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پِیچھے دیکھتا ہے وہ خُدا کی بادشاہی کے لائِق نہیں ۔

باب ۱۰ ۱ اِن باتوں کے بعد خُداوند نے ستّر آدمی اَور مُقرّر کِئے اور جِس جِس شہر اور جگہ کو خُود جانے والا تھا وہاں اُنہیں

۲ دو دو کرکے اپنے آگے بھیجا ۔ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل
تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں اِس لئے فصل کے
مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے ۔
۳ جاؤ۔ دیکھو میں تم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا
۴ ہوں ۔ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں اور نہ راہ میں کسی
۵ کو سلام کرو ۔ اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر
۶ کی سلامتی ہو ۔ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا تو تمہارا
۷ سلام اُس پر ٹھہریگا نہیں تو تم پر لوٹ آئیگا ۔ اُسی گھر
میں رہو اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو کیونکہ مزدور اپنی
۸ مزدوری کا حقدار ہے ۔ گھر گھر نہ پھرو ۔ اور جس شہر میں داخل
ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے
۹ سامنے رکھا جائے کھاؤ ۔ اور وہاں کے بیماروں کو
اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہی تمہارے
۱۰ نزدیک آپہنچی ہے ۔ لیکن جس شہر میں داخل ہو اور
وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو اُس کے بازاروں
۱۱ میں جاکر کہو کہ ۔ ہم اِس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے
ہمارے پاؤں میں لگی ہے تمہارے سامنے جھاڑے
دیتے ہیں مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ
۱۲ پہنچی ہے ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم
کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق
۱۳ ہوگا ۔ اے خرازین تجھ پر افسوس ! اے بیت صیدا
تجھ پر افسوس ! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے
اگر صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر
۱۴ اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔ مگر عدالت
میں صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت
۱۵ کے لائق ہوگا ۔ اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند
کیا جائیگا ؟ نہیں بلکہ تو عالم ارواح میں اُتارا جائیگا ۔
۱۶ جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے اور جو تمہیں نہیں
مانتا وہ مجھے نہیں مانتا اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے
بھیجنے والے کو نہیں مانتا ۔
۱۷ وہ ستر خوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اے
خداوند تیرے نام سے بدروحیں بھی ہمارے تابع
۱۸ ہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا میں شیطان کو بجلی کی طرح
۱۹ آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا ۔ دیکھو میں نے تم کو
اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دشمن کی ساری
قدرت پر غالب آؤ اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ
۲۰ پہنچے گا ۔ تو بھی اِس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے
تابع ہیں بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر
لکھے ہوئے ہیں ۔
۲۱ اُسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور
کہنے لگا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری
حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں
سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں ۔ ہاں اے باپ کیونکہ
۲۲ ایسا ہی تجھے پسند آیا ۔ میرے باپ کی طرف سے سب
کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے
سوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا
بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے ۔
۲۳ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کر خاص اُن ہی سے کہا
مبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تم
۲۴ دیکھتے ہو ۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے
نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو
دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تم سنتے ہو سنیں مگر نہ
سنیں ۔
۲۵ اور دیکھو ایک عالم شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُسکی آزمائش
کرنے لگا کہ اے اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا
۲۶ وارث بنوں ؟ ۔ اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا
۲۷ لکھا ہے ؟ تو کس طرح پڑھتا ہے ؟ ۔ اُس نے جواب
میں کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور
اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل
سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۔
۲۸ اُس نے اُس سے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا ۔ یہی کر تو تو
۲۹ جئیگا ۔ مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض

۳۰ سے یسُوعؔ سے پُوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟ یسُوعؔ نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یرُوشلیم سے یریحوؔ کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گِھر گیا۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے ۳۱ اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمُؤا چھوڑ کر چلے گئے۔ اِتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر ۳۲ چلا گیا۔ اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا وہ بھی اُسے دیکھ ۳۳ کر کترا کر چلا گیا۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں ۳۴ آنِکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔ اور اُسکے پاس آکر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرای میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری ۳۵ کی۔ دُوسرے دِن دو دینار نِکال کر بھٹیارے کو دِئے اور کہا اِس کی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا ۳۶ مَیں پھر آکر تجھے ادا کر دُونگا۔ اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گِھر گیا تھا تیری دانِست میں کون پڑوسی ۳۷ ٹھہرا؟ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا جا تُو بھی ایسا ہی کر۔

۳۸ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہُؤا اور ۳۹ مرتھاؔ نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریمؔ نام اُس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسُوعؔ کے پاؤں کے پاس ۴۰ بیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھاؔ خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی اَے خُداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے ۴۱ اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خُداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھاؔ! مرتھاؔ! تُو تو بہت سی چیزوں ۴۲ کی فِکر و تردُّد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرور ہے اور مریمؔ نے وہ اچھا حِصّہ چُن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائیگا۔

باب ۱۱

۱ پھر ایسا ہُؤا کہ وہ کسی جگہ دُعا کر رہا تھا جب کر چُکا تو اُس کے شاگِردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے خُداوند! جیسا یُوحنّا نے اپنے شاگِردوں کو دُعا کرنا سِکھایا تُو بھی ہمیں ۲ سِکھا۔ اُس نے اُن سے کہا جب تُم دُعا کرو تو کہو اَے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ ۳ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دِیا کر۔ ۴ اور ہمارے گناہ مُعاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو مُعاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ لا۔

۵ پھر اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کون ہے جِس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے اَے دوست مجھے تین روٹیاں دے۔ ۶ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے ۷ اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھُوں۔ اور وہ اندر سے جواب میں کہے مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں مَیں اُٹھ کر تجھے دے نہیں سکتا۔ ۸ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تو بھی اُس کی بیحیائی کے سبب سے اُٹھ کر جِتنی درکار ہیں اُسے دیگا۔ ۹ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں مانگو تو تُمہیں دِیا جائیگا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تُم میں سے ایسا کونسا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھّر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۱۲ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھُّو دے؟ ۱۳ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھّی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القُدس کیوں نہ دیگا؟

۱۴ پھر وہ ایک گونگی بدرُوح کو نِکال رہا تھا اور جب وہ بدرُوح نِکل گئی تو ایسا ہُؤا کہ گونگا بولا اور لوگوں نے تعجُّب کیا۔ ۱۵ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا یہ تو بدرُوحوں کے سردار بعلزبُولؔ کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا ہے۔ ۱۶ بعض اور لوگ آزمایش کے لِئے اُس سے ایک آسمانی نِشان طلب کرنے لگے۔ ۱۷ مگر اُس نے اُن کے خیالات کو جان کر اُن سے کہا جِس سلطنت میں پھُوٹ

پڑے وہ وِیران ہو جاتی ہے اور جِس گھر میں پھُوٹ پڑے
۱۸ وہ برباد ہو جاتا ہے ۞ اور اگر شَیطان بھی اپنا مُخالِف ہو
جائے تو اُس کی سلطنت کِس طرح قائِم رہیگی ؟ کیونکہ تُم
میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے
۱۹ نِکالتا ہے ۞ اور اگر مَیں بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے
نِکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کِس کی مدد سے نِکالتے ہیں ؟
۲۰ پس وُہی تُمہارے مُنصِف ہونگے ۞ لیکن اگر مَیں بدرُوحوں
کو خُدا کی قُدرت سے نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے
۲۱ پاس آ پہُنچی ۞ جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے ہُوئے
اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال محفُوظ رہتا
۲۲ ہے ۞ لیکن جب اُس سے کوئی زور آور حملہ کر کے اُس
پر غالِب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار جِن پر اُس کا
بھروسا تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لُوٹ کر بانٹ دیتا ہے ۞
۲۳ جو میری طرف نہیں وہ میرے خِلاف ہے اور جو میرے
۲۴ ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ۞ جب ناپاک رُوح آدمی
میں سے نِکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھُونڈتی
پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ مَیں اپنے
۲۵ اُسی گھر میں لَوٹ جاؤنگی جِس سے نِکلی ہُوں ۞ اور آکر اُسے
۲۶ جھڑا ہُؤا اور آراستہ پاتی ہے ۞ پھر جاکر اَور سات رُوحیں
اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخِل
ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پِچھلا حال پہلے سے
بھی خراب ہو جاتا ہے ۞

۲۷ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ بِھیڑ میں سے
ایک عَورت نے پُکار کر اُس سے کہا مُبارک ہے وہ رَحِم
۲۸ جِس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے چُوسیں ۞ اُس
نے کہا ہاں مگر زِیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے
اور اُس پر عمل کرتے ہیں ۞

۲۹ جب بڑی بِھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ
اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نِشان طلب کرتے
ہیں مگر یُوناہ کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان اُن کو نہ
۳۰ دِیا جائے گا ۞ کیونکہ جِس طرح یُوناہ نینوِہ کے لوگوں کے
لِئے نِشان ٹھہرا اُسی طرح اِبنِ آدم بھی اِس زمانہ
۳۱ کے لوگوں کے لِئے ٹھہریگا ۞ دکھّن کی مَلِکہ اِس زمانہ کے
آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دِن اُٹھ کر اِن کو مُجرِم
ٹھہرائیگی کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے سُلیمان کی
حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان
۳۲ سے بھی بڑا ہے ۞ نینوِہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں
کے ساتھ عدالت کے دِن کھڑے ہو کر اِن کو مُجرِم ٹھہرائینگے
کیونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر تَوبہ کر لی اور دیکھو
یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے ۞

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر تہخانہ میں یا پیمانہ کے نِیچے
نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں
۳۴ کو روشنی دِکھائی دے ۞ تیرے بدن کا چراغ تیری
آنکھ ہے۔ جب تیری آنکھ دُرست ہے تو تیرا سارا بدن
بھی روشن ہے اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی
۳۵ تارِیک ہے ۞ پس دیکھ جو روشنی تُجھ میں ہے تارِیکی
۳۶ تو نہیں ۞ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حِصّہ
تارِیک نہ رہے تو وہ تمام اَیسا روشن ہوگا جَیسا اُس
وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تُجھے روشن
کرتا ہے ۞

۳۷ جب وہ بات کر رہا تھا تو کِسی فرِیسی نے اُس کی
۳۸ دعوت کی۔ پس وہ اندر جاکر کھانا کھانے بَیٹھا ۞ فرِیسی
نے یہ دیکھ کر تعجُّب کِیا کہ اُس نے کھانے سے پہلے غُسل نہیں
۳۹ کِیا ۞ خُداوند نے اُس سے کہا اَے فرِیسیو! تُم پیالے
اور رکابی کو اُوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکن تُمہارے
۴۰ اندر لُوٹ اور بدی بھری ہے ۞ اَے نادانو! جِس نے
۴۱ باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا ؟ ۞ ہاں اندر کی
چیزیں خَیرات کر دو تو دیکھو سب کُچھ تُمہارے لِئے پاک
ہوگا ۞

۴۲ لیکن اَے فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ پودِینے اور سُداب
اور ہر ایک ترکاری پر دَہ یکی دیتے ہو اور اِنصاف اور
خُدا کی مَحبّت سے غافِل رہتے ہو۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے

۴۳ اور وہ بھی نہ چھوڑتے ۔ اَے فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم عبادت خانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں اور بازاروں ۴۴ میں سلام چاہتے ہو ۔ تُم پر افسوس! کیونکہ تُم اُن پوشیدہ قبروں کی مانند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں اور اُن کو اِس بات کی خبر نہیں ۔

۴۵ پھر شرع کے عالِموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد! اِن باتوں کے کہنے سے تُو ہمیں ۴۶ بھی بے عزت کرتا ہے ۔ اُس نے کہا اَے شرع کے عالِمو تُم پر بھی افسوس! کہ تُم اَیسے بوجھ جن کو اُٹھانا مُشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک اُنگلی بھی اُن بوجھوں ۴۷ کو نہیں لگاتے ۔ تُم پر افسوس! کہ تُم تو نبیوں کی قبروں کو بناتے ۴۸ ہو اور تُمہارے باپ دادا نے اُن کو قتل کیا تھا ۔ پس تُم گواہ ہو اور اپنے باپ دادا کے کاموں کو پسند کرتے ہو کیونکہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کیا تھا اور تُم اُن کی قبریں بناتے ۴۹ ہو ۔ اِسی لِئے خُدا کی حِکمت نے کہا ہے کہ مَیں نبیوں اور رسُولوں کو اُن کے پاس بھیجُوں گی ۔ وہ اُن میں سے ۵۰ بعض کو قتل کرینگے اور بعض کو ستائیں گے ۔ تاکہ سب نبیوں کے خُون کی جو بِنایِ عالم سے بہایا گیا اِس زمانہ ۵۱ کے لوگوں سے باز پُرس کی جائے ۔ ہابِل کے خُون سے لے کر اُس زکریاہ کے خُون تک جو قُربان گاہ اور مَقدِس کے بیچ میں ہلاک ہُؤا ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی زمانہ کے لوگوں سے سب کی باز پُرس کی جائے گی ۔

۵۲ اَے شرع کے عالِمو تُم پر افسوس! کہ تُم نے معرفت کی کُنجی چھین لی تُم آپ بھی داخِل نہ ہُوئے اور داخِل ہونے والوں کو بھی روکا ۔

۵۳ جب وہ وہاں سے نِکلا تو فقیہ اور فریسی اُسے بے طرح چِمٹنے اور چھیڑنے لگے تاکہ وہ بہت سی باتوں کا ذِکر ۵۴ کرے ۔ اور اُس کی گھات میں رہے تاکہ اُس کے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں ۔

باب ۱۲

۱ اِتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بِھیڑ لگ گئی یہاں تک کہ ایک دُوسرے پر گرا پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگِردوں سے یہ کہنا شرُوع کیا کہ اُس خمیر سے ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے ۔ ۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی ۳ اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی ۔ اِس لِئے جو کُچھ تُم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے میں سُنا جائیگا اور جو کُچھ تُم نے کوٹھریوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی مُنادی کی جائے گی ۔ ۴ مگر تُم دوستوں سے مَیں کہتا ہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور اُس کے بعد اَور کُچھ نہیں کر سکتے ۔ ۵ لیکن مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ کِس سے ڈرنا چاہئے ۔ اُس سے ڈرو جِس کو اِختیار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنّم میں ڈالے ۔ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسی سے ڈرو ۔ ۶ کیا دو پَیسے کی پانچ چِڑیاں نہیں بِکتیں؟ تو بھی خُدا کے حضُور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہیں ہوتی ۔ ۷ بلکہ تُمہارے سر کے سب بال بھی گِنے ہُوئے ہیں ۔ ڈرو مت ۔ تُمہاری قدر تو بُہت سی چِڑیوں سے زیادہ ہے ۔ ۸ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے اِبنِ آدم بھی خُدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِقرار کرے گا ۔ ۹ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے خُدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِنکار کِیا جائے گا ۔ ۱۰ اور جو کوئی اِبنِ آدم کے خِلاف کوئی بات کہے اُس کو مُعاف کیا جائے گا لیکن جو رُوحُ القُدس کے حق میں کُفر بکے اُس کو مُعاف نہ کیا جائیگا ۔ ۱۱ اور جب وہ تُم کو عِبادت خانوں میں اور حاکِموں اور اِختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں ۔ ۱۲ کیونکہ رُوحُ القُدس اُسی گھڑی تُمہیں سِکھا دیگا کہ کیا کہنا چاہئے ۔

۱۳ پِھر بِھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد! میرے بھائی سے کہہ کہ مِیراث کا میرا حِصّہ مُجھے دے ۔ ۱۴ اُس نے اُس سے کہا ۔ مِیاں! کِس نے مُجھے تُمہارا مُنصِف یا بانٹنے والا مُقرر کیا ہے؟ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو

کیونکہ کِسی کی زِندگی اُس کے مال کی کثرت پر مَوقوف نہیں ؏
۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل کہی کہ کِسی دَولت مند کی
۱۷ زمین میں بڑی فصل ہُوئی ؏ پس وہ اپنے دِل میں سوچ کر
کہنے لگا کہ مَیں کیا کرُوں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں
۱۸ اپنی پَیداوار بھر رکھّوں؟ ؏ اُس نے کہا مَیں یُوں کرُونگا کہ
۱۹ اپنی کوٹھیاں ڈھاکر اُن سے بڑی بناؤُنگا ؏ اور اُن میں
اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھّونگا اور اپنی جان سے کہُونگا
اَے جان! تیرے پاس بہت برسوں کے لِئے بہت
۲۰ سا مال جمع ہے۔ چَین کر۔ کھا پی۔ خوش رہ ؏ مگر خُدا
نے اُس سے کہا اَے نادان! اِسی رات تیری جان تجھ
سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو کچھ تُو نے تیّار کیا ہے
۲۱ وہ کِس کا ہوگا؟ ؏ اَیسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لِئے خزانہ
جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدِیک دَولتمند نہیں ؏
۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِس لِئے مَیں
تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے
۲۳ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے ؏ کیونکہ جان خوراک
۲۴ سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے ؏ کوّوں پر غَور
کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُن کے کھتّا ہوتا ہے نہ
کوٹھی۔ تَو بھی خُدا اُنہیں کِھلاتا ہے۔ تُمہاری قدر تو
۲۵ پرِندوں سے کہیں زیادہ ہے ؏ تُم میں اَیسا کون ہے
۲۶ جو فِکر کر کے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟ ؏ پس
جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی
۲۷ چیزوں کی فِکر کیوں کرتے ہو؟ ؏ سوسن کے درختوں پر
غَور کرو کہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ
کاتتے ہیں تَو بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی
باوجُود اپنی ساری شان و شَوکت کے اُن میں سے
۲۸ کِسی کی مانند مُلبّس نہ تھا ؏ پس جب خُدا مَیدان کی
گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائیگی اَیسی
پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو تُمکو کیوں نہ پہنائیگا؟ ؏
۲۹ اور تُم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے
۳۰ اور کیا پئیں گے اور نہ شکّی بنو ؏ کیونکہ اِن سب چیزوں

کی تلاش میں دُنیا کی قَومیں رہتی ہیں لیکن تُمہارا باپ جانتا
ہے کہ تُم اِن چیزوں کے مُحتاج ہو ؏ ہاں اُس کی بادشاہی ۳۱
کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تُمہیں مِل جائیں گی ؏ اَے ۳۲
چھوٹے گلّے نہ ڈر کیونکہ تُمہارے باپ کو پسند آیا کہ تُمہیں
بادشاہی دے ؏ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو اور ۳۳
اپنے لِئے اَیسے بٹُوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی
آسمان پر اَیسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدِیک
نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں کرتا ؏ کیونکہ جہاں تُمہارا ۳۴
خزانہ ہے وہیں تُمہارا دِل بھی لگا رہیگا ؏
تُمہاری کمریں بندھی رہیں اور تُمہارے چراغ جلتے رہیں ؏ ۳۵
اور تُم اُن آدمیوں کی مانند بنو جو اپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں ۳۶
کہ وہ شادی میں سے کب لَوٹیگا تاکہ جب وہ آکر دروازہ کھٹکھٹائے
تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں ؏ مُبارک ہیں وہ نوکر ۳۷
جِن کا مالِک آکر اُنہیں جاگتا پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ وہ کمر باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بٹھائے گا اور
پاس آکر اُن کی خِدمت کریگا ؏ اور اگر وہ رات کے دُوسرے ۳۸
پہر میں یا تیسرے پہر میں آکر اُن کو اَیسے حال میں پائے تو وہ
نوکر مُبارک ہیں ؏ لیکن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو ۳۹
معلُوم ہوتا کہ چور کِس گھڑی آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے
گھر میں نقب لگنے نہ دیتا ؏ تُم بھی تیّار رہو کیونکہ جِس گھڑی ۴۰
تُمہیں گُمان بھی نہ ہوگا اِبنِ آدم آجائیگا ؏
پطرس نے کہا کہ اَے خُداوند تُو یہ تمثِیل ہم ہی سے ۴۱
کہتا ہے یا سب سے؟ ؏ خُداوند نے کہا کَون ہے وہ ۴۲
دیانتدار اور عقلمند داروغہ جِس کا مالِک اُسے اپنے
نوکر چاکروں پر مقرّر کرے کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر
بانٹ دِیا کرے؟ ؏ مُبارک ہے وہ نوکر جِس کا مالِک آکر ۴۳
اُس کو اَیسا ہی کرتے پائے ؏ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں ۴۴
کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مُختار کر دے گا ؏ لیکن ۴۵
اگر وہ نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے
میں دیر ہے غُلاموں اور لَونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا
ہونا شُروع کرے ؏ تو اُس نوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ ۴۶

اُسکی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجُود ہوگا اور خُوب کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں میں شامل کرے گا۔ ۴۷ اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے مُوافق عمل کیا بہت مار کھائے گا۔ ۴۸ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کِئے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جِسے بہت دِیا گیا اُس سے بہت طلب کِیا جائے گا اور جِسے بہت سونپا گیا ہے اُس سے زیادہ طلب کرینگے۔

۴۹ مَیں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہُوں اور اگر لگ چُکی ہوتی ۵۰ تو مَیں کیا ہی خُوش ہوتا۔ لیکن مُجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک وہ نہ ہو لے مَیں بہت ہی تنگ رہُونگا۔ ۵۱ کیا تُم گُمان کرتے ہو کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں؟ مَیں ۵۲ تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ جُدائی کرانے۔ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مُخالفت رکھیں گے۔ دو ۵۳ سے تین اور تین سے دو۔ باپ بیٹے سے مُخالفت رکھیگا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہُو سے اور بہُو ساس سے۔

۵۴ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب بادل کو پچھّم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسے گا اور ایسا ہی ۵۵ ہوتا ہے۔ اور جب تُم معلُوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ۵۶ ہے تو کہتے ہو کہ لُو چلے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اے ریاکارو زمین اور آسمان کی صُورت میں تو امتیاز کرنا تُمہیں آتا ہے لیکن اِس زمانہ کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں ۵۷ آتا؟ اور تُم اپنے آپ ہی کیوں فیصلہ نہیں کر لیتے کہ ۵۸ واجب کیا ہے؟ جب تُو اپنے مُدّعی کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشش کر کہ اُس سے چھُوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھ کو مُنصِف کے پاس کھینچ لے جائے اور مُنصِف تُجھ کو سپاہی کے حوالہ کرے اور ۵۹ سپاہی تُجھے قید میں ڈالے۔ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ جب تک تو دمڑی دمڑی ادا نہ کر دے گا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹیگا۔

باب ۱۳

۱ اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلیوں کی خبر دی جن کا خُون پیلاطُس نے اُن کے ذبیحوں ۲ کے ساتھ مِلایا تھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ ان گلیلیوں نے جو ایسا دُکھ پایا کیا وہ اِس لِئے تُمہاری دانِست میں اَور سب گلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ ۳ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم توبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔ ۴ یا کیا وہ اٹھارہ آدمی جن پر شیلوخ کا بُرج گِرا اور دب کر مر گئے تُمہاری دانِست میں یروشلیم کے اَور سب رہنے والوں سے زیادہ قصُوروار تھے؟ ۵ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم توبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔

۶ پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی نے اپنے تاکستان میں ایک انجیر کا درخت لگایا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے ۷ آیا اور نہ پایا۔ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے مَیں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہُوں اور نہیں پاتا۔ اِسے کاٹ ڈال یہ زمین کو بھی ۸ کیوں روکے رہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا اَے خُداوند اِس سال تو اَور بھی اُسے رہنے دے ۹ تاکہ مَیں اُس کے گِرد تھالا کھودُوں اور کھاد ڈالُوں۔ اگر آگے کو پھلا تو خیر نہیں تو اُس کے بعد کاٹ ڈالنا۔

۱۰ پھر وہ سبت کے دِن کسی عبادت خانہ میں تعلیم دیتا ۱۱ تھا۔ اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدرُوح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی ۱۲ تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ یسُوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اَے عورت تُو اپنی ۱۳ کمزوری سے چھُوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے اُسی دم وہ سیدھی ہوگئی اور خُدا کی تمجید کرنے لگی۔ ۱۴ عبادت خانہ کا سردار اِس لِئے کہ یسُوع نے سبت کے دِن شفا بخشی خفا ہو کر لوگوں سے کہنے لگا چھ دِن ہیں جن میں کام کرنا چاہئے پس اُنہی میں آکر شفا پاؤ نہ کہ ۱۵ سبت کے دِن۔ خُداوند نے اُس کے جواب میں کہا کہ

آے ریاکارو! کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن
اپنے بیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں
۱۶ لے جاتا؟ ۞ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے
جس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت
۱۷ کے دن اِس بند سے چھڑائی جاتی؟ ۞ جب اُس نے یہ باتیں
کہیں تو اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے اور ساری
بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خوش
ہوئی ۞

۱۸ پس وہ کہنے لگا خُدا کی بادشاہی کس کی مانند ہے اور میں
۱۹ اُس کو کس سے تشبیہ دوں؟ ۞ وہ رائی کے دانے کی مانند
ہے جس کو ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں ڈال دیا۔
وہ اُگ کر بڑا درخت ہو گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس
۲۰ کی ڈالیوں پر بسیرا کیا ۞ اُس نے پھر کہا میں خُدا کی بادشاہی
۲۱ کو کس سے تشبیہ دوں؟ ۞ وہ خمیر کی مانند ہے جسے ایک
عورت نے لے کر تین پیمانہ آٹے میں ملایا اور ہوتے ہوتے
سب خمیر ہو گیا ۞

۲۲ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہوا یروشلیم کا سفر کر
۲۳ رہا تھا ۞ اور کسی شخص نے اُس سے پوچھا کہ اَے خداوند!
۲۴ کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ ۞ اُس نے اُن سے
کہا جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں
تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش
۲۵ کریں گے اور نہ ہو سکیں گے ۞ جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ
بند کر چکا ہو اور تم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا
شروع کرو کہ اَے خُداوند! ہمارے لئے کھول دے
اور وہ جواب دے کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو ۞
۲۶ اُس وقت تم کہنا شروع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے روبرو
۲۷ کھایا پیا اور تو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی ۞ مگر
وہ کہے گا میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا تم کہاں
۲۸ کے ہو۔ اَے بدکارو! تم سب مجھ سے دور ہو ۞ وہاں
رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب تم ابرہام اور اضحاق اور
یعقوب اور سب نبیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شامل اور
۲۹ اپنے آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھو گے ۞ اور پورب پچھم اُتر
دکھن سے لوگ آکر خُدا کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک
۳۰ ہوں گے ۞ اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اوّل ہوں گے اور
بعض اوّل ہیں جو آخر ہوں گے ۞

۳۱ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آکر اُس سے کہا کہ نکل کر
یہاں سے چل دے کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کرنا چاہتا
۳۲ ہے ۞ اُس نے اُن سے کہا کہ جا کر اُس لومڑی سے کہہ
دو کہ دیکھ میں آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور شفا بخشنے
کا کام انجام دیتا رہوں گا اور تیسرے دن کمال کو پہنچوں گا ۞
۳۳ مگر مجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ پر چلنا ضرور ہے کیونکہ
ممکن نہیں کہ نبی یروشلیم سے باہر ہلاک ہو ۞ اَے یروشلیم!
۳۴ اَے یروشلیم! تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے
پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے کتنی ہی بار میں
نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع
کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے بچوں کو جمع کروں
۳۵ مگر تم نے نہ چاہا ۞ دیکھو تمہارا گھر تمہارے ہی لئے چھوڑا
جاتا ہے اور میں تم سے کہتا ہوں کہ مجھ کو اُس وقت تک
ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ مبارک ہے وہ
جو خُداوند کے نام سے آتا ہے ۞

۱۴ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن فریسیوں کے سرداروں
میں سے کسی کے گھر کھانا کھانے کو گیا اور وہ اُس کی تاک
۲ میں رہے ۞ اور دیکھو ایک شخص اُس کے سامنے تھا
۳ جسے جلندر تھا ۞ یسوع نے شرع کے عالموں اور فریسیوں
سے کہا کہ سبت کے دن شفا بخشنا روا ہے یا نہیں؟ ۞
۴ وہ چپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شفا بخشی اور
۵ رخصت کیا ۞ اور اُن سے کہا تم میں ایسا کون ہے جس کا
گدھا یا بیل کوئیں میں گر پڑے اور وہ سبت کے دن
۶ اُس کو فوراً نہ نکال لے؟ ۞ وہ اِن باتوں کا جواب نہ دے
سکے ۞

۷ جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ کس طرح پسند
۸ کرتے ہیں تو اُن سے ایک تمثیل کہی کہ ۞ جب کوئی تجھے

شادی میں بلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ کہ شاید اُس نے
۹ کسی تجھ سے بھی زیادہ عزت دار کو بلایا ہو۔ اور جس نے
تجھے اور اُسے دونوں کو بلایا ہے آکر تجھ سے کہے کہ اِس
کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا
۱۰ پڑے۔ بلکہ جب تو بلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ جا
بیٹھ تاکہ جب تیرا بلانے والا آئے تو تجھ سے کہے اے
دوست آگے بڑھ کر بیٹھ۔ تب اُن سب کی نظر میں جو تیرے
۱۱ ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی۔ کیونکہ جو
کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے
آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا۔

۱۲ پھر اُس نے اپنے بلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب
تو دن کا یا رات کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں یا
بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بلا
تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی تجھے بلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے۔
۱۳ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لنجوں لنگڑوں
۱۴ اندھوں کو بلا۔ اور تجھ پر برکت ہوگی کیونکہ اُن کے
پاس تجھے بدلہ دینے کو کچھ نہیں اور تجھے راستبازوں کی
قیامت میں بدلہ ملیگا۔

۱۵ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے
ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا مبارک ہے وہ جو
۱۶ خدا کی بادشاہی میں کھانا کھائے۔ اُس نے اُس سے
کہا ایک شخص نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں
۱۷ کو بلایا۔ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بلائے
۱۸ ہُوؤں سے کہے آؤ۔ اب کھانا تیار ہے۔ اِس پر سب
نے مل کر عذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُس سے کہا میں
نے کھیت خریدا ہے مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں۔
۱۹ میں تیری منت کرتا ہوں مجھے معذور رکھ۔ دوسرے
نے کہا میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں اور اُنہیں
آزمانے جاتا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں مجھے معذور
۲۰ رکھ۔ ایک اور نے کہا میں نے بیاہ کیا ہے اِس سبب
۲۱ سے نہیں آسکتا۔ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک کو
اِن باتوں کی خبر دی۔ اِس پر گھر کے مالک نے غصے ہو کر
اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور کوچوں میں جا کر
غریبوں لنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ۔ ۲۲ نوکر
نے کہا اے خداوند! جیسا تو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا
اور اب بھی جگہ ہے۔ ۲۳ مالک نے اُس نوکر سے کہا کہ
سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور
کرکے لا تاکہ میرا گھر بھر جائے۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں
کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا
چکھنے نہ پائیگا۔

۲۵ جب بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس
نے پھر کر اُن سے کہا۔ ۲۶ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے
باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں
بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو
سکتا۔ ۲۷ جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا
شاگرد نہیں ہو سکتا۔ ۲۸ کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ
ایک بُرج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کر لے
کہ آیا میرے پاس اُس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟
۲۹ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کرسکے تو سب دیکھنے
والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ۔ ۳۰ اِس شخص نے
عمارت شروع تو کی مگر تکمیل نہ کرسکا۔ ۳۱ یا کون ایسا بادشاہ
ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بیٹھ
کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا میں دس ہزار سے اُس کا مقابلہ
کرسکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا
ہے؟ ۳۲ نہیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے ایلچی بھیج کر شرائط
صلح کی درخواست کریگا۔ ۳۳ پس اِسی طرح تم میں سے جو
کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو
سکتا۔ ۳۴ نمک اچھا تو ہے لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے
تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جائیگا؟ ۳۵ نہ وہ زمین کے کام
کا رہا نہ کھاد کے۔ لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں۔
جس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے۔

۱۵ ۱ سب محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے پاس آتے

۲ تھے تاکہ اُس کی باتیں سُنیں ۔ اور فریسی اور فقیہ بڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گُنہگاروں سے مِلتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے ۔

۳، ۴ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ۔ تُم میں کَون اَیسا آدمی ہے جس کے پاس سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی ۵ کو جب تک مِل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟ ۔ پھر جب مِل جاتی ہے تو وہ خُوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے ۔ ۶ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خُوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مِل ۷ گئی ۔ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خُوشی ہوگی ۔

۸ یا کَون اَیسی عَورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشِش سے ڈھونڈتی ۹ نہ رہے؟ ۔ اور جب مِل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ۱۰ ہُؤا درہم مِل گیا ۔ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث خُدا کے فرشتوں کے سامنے خُوشی ہوتی ہے ۔

۱۱، ۱۲ پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے ۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حِصّہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دیدے ۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں ۱۳ بانٹ دیا ۔ اور بہت دِن نہ گُذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دُور دراز مُلک کو روانہ ہُؤا اور وہاں اپنا مال ۱۴ بدچلنی میں اُڑا دیا ۔ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس مُلک ۱۵ میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا ۔ پھر اُس مُلک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا ۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں ۱۶ میں سؤر چرانے بھیجا ۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا ۔ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے ۱۷ بہت سے مزدُوروں کو افراط سے روٹی مِلتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہُوں! ۔ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس ۱۸ جاؤں گا اور اُس سے کہُوں گا اَے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا ۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر ۱۹ تیرا بیٹا کہلاؤں ۔ مجھے اپنے مزدُوروں جیسا کر لے ۔ پس وہ ۲۰ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا ۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چُوما ۔ بیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! میں آسمان کا ۲۱ اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا ۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے ۲۲ اچھا لباس جلد نکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جُوتی پہناؤ ۔ اور پلے ہُوئے بچھڑے ۲۳ کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خُوشی منائیں ۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا ۲۴ مُردہ تھا ۔ اب زندہ ہُؤا ۔ کھو گیا تھا ۔ اب مِلا ہے ۔ پس وہ خُوشی منانے لگے ۔ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا ۔ جب ۲۵ وہ آ کر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی ۔ اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ۲۶ ہے؟ ۔ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آ گیا ہے ۲۷ اور تیرے باپ نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کرایا ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا ۔ وہ غُصّے ہُؤا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ ۲۸ باہر جا کر اُسے منانے لگا ۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب ۲۹ میں کہا دیکھ اِتنے برسوں سے میں تیری خِدمت کرتا ہُوں اور کبھی تیری حُکم عدُولی نہیں کی مگر مجھے تُو نے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خُوشی مناتا ۔ لیکن ۳۰ جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دیا تو اُس کے لئے تُو نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کرایا ۔ اُس نے اُس ۳۱ سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے ۔ لیکن خُوشی منانا اور شادمان ہونا مناسب ۳۲ تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا ۔ اب زندہ ہُؤا ۔ کھو گیا تھا ۔ اب مِلا ہے ۔

باب ۱۶

۱ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دَولت مند کا ایک مُختار تھا اُس کی لوگوں نے اُس سے شکایت کی کہ یہ تیرا
۲ مال اُڑاتا ہے ۔ پس اُس نے اُس کو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو مَیں تیرے حق میں سُنتا ہوں ؟ اپنی مُختاری کا حساب دے
۳ کیونکہ آگے کو تُو مُختار نہیں رہ سکتا ۔ اُس مُختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کرُوں ؟ کیونکہ میرا مالِک مُجھ سے مُختاری چھینے لیتا ہے مِٹّی تو مُجھ سے کھودی نہیں جاتی اور بھیک مانگنے
۴ سے شرم آتی ہے ۔ مَیں سمجھ گیا کہ کیا کرُوں تاکہ جب مُختاری سے موقُوف ہو جاؤں تو لوگ مُجھے اپنے گھروں میں جگہ
۵ دیں ۔ پس اُس نے اپنے مالِک کے ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے سے پُوچھا کہ تُجھ پر میرے مالِک کا کیا آتا ہے ؟ ۔
۶ اُس نے کہا سَو من تیل ۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز
۷ لے اور جلد بَیٹھ کر پچاس لِکھ دے ۔ پھر دُوسرے سے کہا تُجھ پر کیا آتا ہے ؟ اُس نے کہا سَو من گیہُوں ۔ اُس نے
۸ اُس سے کہا اپنی دستاویز لے کر اسّی لِکھ دے ۔ اور مالِک نے بے ایمان مُختار کی تعرِیف کی اِس لِئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی کیونکہ اِس جہان کے فرزند اپنے ہمجنسوں کے ساتھ مُعاملات میں نُور کے فرزندوں سے زِیادہ
۹ ہوشیار ہیں ۔ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ناراستی کی دَولت سے اپنے لِئے دوست پَیدا کرو تاکہ جب وہ
۱۰ جاتی رہے تو یہ تُم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں ۔ جو تھوڑے میں دیانت دار ہے وہ بُہت میں بھی دیانتدار ہے اور جو تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بُہت میں بھی
۱۱ بددیانت ہے ۔ پس جب تُم ناراست دَولت میں دیانتدار
۱۲ نہ ٹھہرے تو حقیقی دَولت کَون تُمہارے سپُرد کریگا ؟ ۔ اور اگر تُم بیگانہ مال میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو جو تُمہارا اپنا ہے اُسے کَون
۱۳ تُمہیں دیگا ؟ ۔ کوئی نوکر دو مالِکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھّیگا اور دُوسرے سے محبّت یا ایک سے مِلا رہیگا اور دُوسرے کو ناچیز جانیگا تُم خُدا اور دَولت دونوں کی خِدمت نہیں کر سکتے ۔
۱۴ فرِیسی جو زر دوست تھے اِن سب باتوں کو سُن کر اُسے ٹھٹھّوں میں اُڑانے لگے ۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تُم وہ ہو کہ ۱۵ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو لیکن خُدا تُمہارے دِلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خُدا کے نزدِیک مکرُوہ ہے ۔ شرِیعت ۱۶ اور انبیا یُوحنّا تک رہے ۔ اُس وقت سے خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخِل ہوتا ہے ۔ لیکن آسمان اور زمِین کا ٹل جانا شرِیعت کے ایک ۱۷ نُقطہ کے مِٹ جانے سے آسان ہے ۔ جو کوئی اپنی بیوی ۱۸ کو چھوڑ کر دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو شخص شَوہر کی چھوڑی ہُوئی عَورت سے بیاہ کرے وہ بھی زِنا کرتا ہے ۔

ایک دَولت مند تھا جو ارغوانی اور مہِین کپڑے پہنتا اور ۱۹ ہر روز خُوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا ۔ اور ۲۰ لعزر نام ایک غرِیب ناسُوروں سے بھرا ہُؤا اُس کے دروازہ پر ڈالا گیا تھا ۔ اُسے آرزُو تھی کہ دَولت مند کی میز ۲۱ سے گِرے ہُوئے ٹُکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتّے بھی آ کر اُس کے ناسُور چاٹتے تھے ۔ اور اَیسا ہُؤا کہ وہ غرِیب ۲۲ مر گیا اور فرِشتوں نے اُسے لے جا کر ابرہام کی گود میں پُہنچا دیا اور دَولت مند بھی مُؤا اور دفن ہُؤا ۔ اُس نے عالمِ ارواح کے ۲۳ درمِیان عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو ۔ اور اُس نے پُکار ۲۴ کر کہا اَے باپ ابرہام مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں ۔ ابرہام نے کہا بیٹا یاد کر کہ تُو اپنی زِندگی میں ۲۵ اپنی اچھّی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں لیکن اب وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے ۔ اور اِن سب ۲۶ باتوں کے سِوا ہمارے تُمہارے درمِیان ایک بڑا گڑھا واقِع ہے ۔ اَیسا کہ جو یہاں سے تُمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آ سکے ۔ اُس ۲۷ نے کہا پس اَے باپ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج ۔ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں ۲۸

تاکہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی دے۔ ایسا نہ ہو کہ
۲۹ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں ۞ ابرہام نے اُس سے کہا
۳۰ اُن کے پاس مُوسیٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں ۞ اُس نے کہا
نہیں اَے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے
۳۱ پاس جائے تو وہ توبہ کرینگے ۞ اُس نے اُس سے کہا کہ جب
وہ مُوسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے
کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے ۞

باب ۱۷ ۱ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا
کہ ٹھوکریں نہ لگیں لیکن اُس پر افسوس ہے جس کے باعِث
۲ سے لگیں ! ۞ اِن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے
کی بہ نسبت اُس شخص کے لئے یہ بہتر ہوتا کہ چکّی کا پاٹ
اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا ۞
۳ خبردار رہو! اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔
۴ اگر توبہ کرے تو اُسے مُعاف کر ۞ اور اگر وہ ایک دِن
میں سات دفعہ تیرا گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے
پاس پھر آکر کہے کہ توبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر ۞

۵ اِس پر رسُولوں نے خُداوند سے کہا ہمارے اِیمان
۶ کو بڑھا ۞ خُداوند نے کہا کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے
برابر بھی اِیمان ہوتا اور تُم اِس تُوت کے درخت سے
کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمندر میں جا لگ تو تُمہاری مانتا ۞
۷ مگر تُم میں سے ایسا کون ہے جس کا نوکر ہل جوتتا یا گلّہ بانی کرتا
ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد
۸ آکر کھانا کھانے بیٹھ ؟ ۞ اور یہ نہ کہے کہ میرا کھانا تیّار کر
اور جب تک مَیں کھاؤں پیُوں کمر باندھ کر میری خِدمت
۹ کر۔ اُس کے بعد تُو خُود کھا پی لینا ؟ ۞ کیا وہ اِس لئے اُس
نوکر کا اِحسان مانیگا کہ اُس نے اُن باتوں کی جن کا حُکم ہُوا
۱۰ تعمیل کی ؟ ۞ اِسی طرح تُم بھی جب اُن سب باتوں کی
جن کا تُمہیں حُکم ہُوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم نِکمّے نوکر ہیں۔
جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے ۞

۱۱ اور ایسا ہُوا کہ یروشلیم کو جاتے ہُوئے وہ سامریہ اور
۱۲ گلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا ۞ اور ایک گاؤں میں
داخِل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو مِلے ۞ اُنہوں نے ۱۳
دُور کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا اَے یسُوع ! اَے
صاحِب ! ہم پر رحم کر ۞ اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔ ۱۴
اپنے تئیں کاہِنوں کو دِکھاؤ اور ایسا ہُوا کہ وہ جاتے
جاتے پاک صاف ہو گئے ۞ پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ ۱۵
کر کہ مَیں شِفا پا گیا بلند آواز سے خُدا کی تمجید کرتا ہُوا لَوٹا ۞
اور مُنہ کے بل یسُوع کے پاؤں پر گِر کر اُس کا شُکر کرنے لگا ۱۶
اور وہ سامری تھا ۞ یسُوع نے جواب میں کہا کیا دسوں ۱۷
پاک صاف نہ ہُوئے ؟ پھر وہ نو کہاں ہیں ؟ ۞ کیا اِس پردیسی ۱۸
کے سِوا اَور نہ نِکلے جو لَوٹ کر خُدا کی تمجید کرتے ؟ ۞ پھر اُس ۱۹
سے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کیا
ہے ۞

جب فریسیوں نے اُس سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہی ۲۰
کب آئیگی ؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ خُدا کی
بادشاہی ظاہِری طَور پر نہ آئیگی ۞ اور لوگ یہ نہ کہینگے کہ دیکھو یہاں ۲۱
ہے یا وہاں ہے ! کیونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تُمہارے درمیان ہے ۞
اُس نے شاگردوں سے کہا وہ دِن آئینگے کہ تُمکو ابنِ آدم کے ۲۲
دِنوں میں سے ایک دِن کو دیکھنے کی آرزُو ہوگی اور نہ دیکھو گے ۞
اور لوگ تُم سے کہینگے کہ دیکھو وہاں ہے ! یا دیکھو یہاں ۲۳
ہے ! مگر تُم چلے نہ جانا نہ اُنکے پیچھے ہو لینا ۞ کیونکہ جیسے بجلی ۲۴
آسمان کی ایک طرف سے کوند کر دُوسری طرف چمکتی ہے
ویسے ہی ابنِ آدم اپنے دِن میں ظاہِر ہوگا ۞ لیکن پہلے ضرُور ۲۵
ہے کہ وہ بُہت دُکھ اُٹھائے اور اِس زمانہ کے لوگ
اُسے رَدّ کریں ۞ اور جیسا نُوح کے دِنوں میں ہُوا تھا ۲۶
اُسی طرح ابنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہوگا ۞ کہ لوگ کھاتے ۲۷
پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دِن تک
جب نُوح کشتی میں داخِل ہُوا اور طُوفان نے آکر سب کو ہلاک
کیا ۞ اور جیسا لُوط کے دِنوں میں ہُوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے ۲۸
اور خرید و فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے
تھے ۞ لیکن جس دِن لُوط سدُوم سے نِکلا آگ اور گندھک ۲۹
نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا ۞ ابنِ آدم کے ظاہِر ۳۰

۳۱ ہونے کے دِن بھی اَیسا ہی ہوگا ٭ اُس دِن جو کوٹھے پر ہو
اور اُسکا اسباب گھر میں ہو وہ اُسے لینے کو نہ اُترے اور اِسی
۳۲ طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لَوٹے ٭ لُوط کی بیوی کو یاد
۳۳ رکھو ٭ جو کوئی اپنی جان بچانے کی کوشِش کرے وہ اُسے
۳۴ کھوئیگا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُسکو زِندہ رکھیگا ٭ مَیں
تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے
۳۵ ہونگے ۔ ایک لے لِیا جائیگا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائیگا ٭ دو
عَورتیں ایک ساتھ چکّی پِیستی ہونگی ۔ ایک لے لی جائیگی اور دُوسری
[۳۶] چھوڑ دی جائیگی ٭ [دو آدمی جو کھیت میں ہونگے ایک لے لِیا
۳۷ جائیگا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائیگا] ٭ اُنہوں نے جواب میں
اُس سے کہا کہ اَے خُداوند ! یہ کہاں ہوگا ؟ اُس نے اُن
سے کہا جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ بھی جمع ہونگے ٭

باب ۱۸ ۱ پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا
۲ اور ہِمّت نہ ہارنا چاہئے اُن سے یہ تمثِیل کہی کہ ٭ کِسی شہر
میں ایک قاضی تھا ۔ نہ وہ خُدا سے ڈرتا نہ آدمی کی کچھ پروا کرتا
۳ تھا ٭ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُسکے پاس آکر یہ کہا
۴ کرتی تھی کہ میرا اِنصاف کرکے مُجھے مُدّعی سے بچا ٭ اُس نے
کچھ عرصہ تک تو نہ چاہا لیکن آخر اُس نے اپنے جی میں کہا کہ گو
مَیں نہ خُدا سے ڈرتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہُوں ٭
۵ تَو بھی اِسلئے کہ یہ بیوہ مُجھے ستاتی ہے مَیں اِسکا اِنصاف کرُونگا
۶ اَیسا نہ ہو کہ یہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دم کرے ٭ خُداوند
۷ نے کہا سُنو ! یہ بے اِنصاف قاضی کیا کہتا ہے ٭ پس کیا خُدا
اپنے برگزِیدوں کا اِنصاف نہ کریگا ۔ جو رات دِن اُس سے فریاد
۸ کرتے ہیں ؟ اور کیا وہ اُنکے بارے میں دیر کریگا ؟ ٭ مَیں تُم سے
کہتا ہُوں کہ وہ جلد اُنکا اِنصاف کریگا ۔ تَو بھی جب اِبنِ آدم
آئیگا تو کیا زمِین پر ایمان پائیگا ؟ ٭

۹ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے
کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثِیل
۱۰ کہی ٭ کہ دو شخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے ۔ ایک فریسی ۔ دُوسرا
۱۱ محصُول لینے والا ٭ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا
کرنے لگا کہ اَے خُدا ! مَیں تیرا شکر کرتا ہُوں کہ باقی آدمیوں
کی طرح ظالِم بے اِنصاف زناکار یا اِس محصُول لینے والے کی
۱۲ مانِند نہیں ہُوں ٭ مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی
۱۳ ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہُوں ٭ لیکن محصُول لینے والے
نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ
اُٹھائے بلکہ چھاتی پِیٹ پِیٹ کر کہا کہ اَے خُدا ! مُجھ گنہگار پر
۱۴ رحم کر ٭ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دُوسرے کی نِسبت
راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا
وہ چھوٹا کِیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ
بڑا کِیا جائیگا ٭

۱۵ پھر لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو بھی اُسکے پاس لانے
لگے تاکہ وہ اُنکو چھوئے اور شاگِردوں نے دیکھ کر اُنکو جِھڑکا ٭
۱۶ مگر یِسُوع نے بچّوں کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ بچّوں کو میرے
پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں
۱۷ ہی کی ہے ٭ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی
کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگِز داخِل نہ ہوگا ٭

۱۸ پھر کِسی سردار نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اَے نیک اُستاد !
۱۹ میں کیا کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں ٭ یِسُوع
نے اُس سے کہا تُو مُجھے کیوں نیک کہتا ہے ؟ کوئی نیک
۲۰ نہیں مگر ایک یعنی خُدا ٭ تُو حُکموں کو تو جانتا ہے زِنا نہ کر ۔ خُون
نہ کر ۔ چوری نہ کر ۔ جُھوٹی گواہی نہ دے ۔ اپنے باپ کی اور
۲۱ ماں کی عِزّت کر ٭ اُس نے کہا مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر
۲۲ عمل کِیا ہے ٭ یِسُوع نے یہ سُن کر اُس سے کہا ابھی تک تُجھ
میں ایک بات کی کمی ہے ۔ اپنا سب کچھ بیچ کر غریبوں کو بانٹ
۲۳ دے ۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلیگا اور آکر میرے پیچھے ہولے ٭ یہ
۲۴ سُنکر وہ بہت غمگین ہُؤا کیونکہ بڑا دَولتمند تھا ٭ یِسُوع نے اُسکو
دیکھ کر کہا کہ دَولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کیسا
۲۵ مُشکِل ہے ! ٭ کیونکہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے نِکل
جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل
۲۶ ہو ٭ سُننے والوں نے کہا تو پھر کَون نجات پا سکتا ہے ؟ ٭ اُس
۲۷ نے کہا جو اِنسان سے نہیں ہو سکتا وہ خُدا سے ہو سکتا ہے ٭
۲۸ پطرس نے کہا دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لئے

۲۹ ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ ایسا
کوئی نہیں جِس نے گھر یا بیوی یا بھائیوں یا ماں باپ یا بچوں
۳۰ کو خُدا کی بادشاہی کی خاطِر چھوڑ دیا ہو۔ اور اِس زمانہ میں کئی
گُنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالَم میں ہمیشہ کی زِندگی۔
۳۱ پِھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یرُوشلِیم
کو جاتے ہیں اور جِتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں اِبنِ آدم
۳۲ کے حق میں پُوری ہونگی۔ کیونکہ وہ غیر قَوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا
اور لوگ اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بےعِزّت کرینگے اور اُس پر
۳۳ تھُوکیں گے۔ اور اُسکو کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے اور وہ
۳۴ تیسرے دِن جی اُٹھیگا۔ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی
بات نہ سمجھی اور یہ قَول اُن پر پوشیدہ رہا اور اِن باتوں کا
مطلب اُنکی سمجھ میں نہ آیا۔
۳۵ جب وہ چلتے چلتے یریحُو کے نزدیک پُہنچا تو ایسا ہُوا کہ ایک
۳۶ اندھا راہ کے کنارے بَیٹھا ہُوا بھیک مانگ رہا تھا۔ وہ
بِھیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پُوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟
۳۷ ۳۸ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ یسُوعؔ ناصری جا رہا ہے۔ اُس
۳۹ نے چِلّا کر کہا اَے یسُوعؔ اِبنِ داؔؤد مجھ پر رحم کر۔ جو آگے
جاتے تھے وہ اُسکو ڈانٹنے لگے کہ چُپ رہے مگر وہ اَور بھی
۴۰ چِلّایا کہ اَے اِبنِ داؔؤد مجھ پر رحم کر۔ یسُوعؔ نے کھڑے
ہوکر حُکم دیا کہ اُسکو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ نزدیک آیا
۴۱ تو اُس نے اُس سے یہ پُوچھا۔ تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے
لِئے کرُوں؟ اُس نے کہا اَے خُداوند یہ کہ مَیں بِینا ہو جاؤُں۔
۴۲ یسُوعؔ نے اُس سے کہا بِینا ہو جا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے
۴۳ اچھا کیا۔ وہ اُسی دم بِینا ہو گیا اور خُدا کی تمجِید کرتا ہُوا اُسکے
پِیچھے ہو لِیا اور سب لوگوں نے دیکھکر خُدا کی حمد کی۔

باب ۱۹

۱ ۲ وہ یریحُو میں داخِل ہوکر جا رہا تھا۔ اور دیکھو زکّائیؔ نام ایک
۳ آدمی تھا جو محصُول لینے والوں کا سردار اور دَولتمند تھا۔ وہ
یسُوعؔ کو دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کَونسا ہے لیکن بِھیڑ
کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِسلئے کہ اُسکا قد چھوٹا تھا۔
۴ پس اُسے دیکھنے کے لِئے آگے دَوڑ کر ایک گُولر کے پیڑ پر
۵ چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسُوعؔ
اُس جگہ پہنچا تو اُوپر نِگاہ کرکے اُس سے کہا اَے زکّائیؔ جلد
۶ اُتر آ کیونکہ آج مُجھے تیرے گھر رہنا ضرُور ہے۔ وہ جلد اُتر
۷ کر اُسکو خُوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا
تو سب بُڑبُڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گُنہگار شخص کے ہاں
۸ جا اُترا۔ اور زکّائیؔ نے کھڑے ہوکر خُداوند سے کہا اَے
خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہُوں اور اگر
۹ کِسی کا کُچھ ناحق لے لِیا ہے تو اُسکو چَوگُنا ادا کرتا ہُوں۔ یسُوعؔ
نے اُس سے کہا آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔ اِسلئے کہ یہ
۱۰ بھی ابرہاؔم کا بیٹا ہے۔ کیونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو
ڈھُونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔
۱۱ جب وہ اِن باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثِیل بھی
کہی اِسلئے کہ یرُوشلِیم کے نزدِیک تھا اور وہ گُمان کرتے تھے
۱۲ کہ خُدا کی بادشاہی ابھی ظاہِر ہُوا چاہتی ہے۔ پس اُس نے
کہا کہ ایک امِیر دُور دراز مُلک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصِل کرکے
۱۳ پِھر آئے۔ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلا کر اُنہیں
دس اشرفیاں دِیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس آنے تک
۱۴ لین دین کرنا۔ لیکن اُسکے شہر کے آدمی اُس سے عداوت
رکھتے تھے اور اُس کے پِیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم
۱۵ نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔ جب وہ بادشاہی حاصِل
کرکے پِھر آیا تو ایسا ہُوا کہ اُن نوکروں کو بُلا بھیجا جِنکو روپیہ
دِیا تھا تاکہ معلُوم کرے کہ اُنہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا۔
۱۶ پہلے نے حاضِر ہوکر کہا اَے خُداوند تیری اشرفی سے دس
۱۷ اشرفیاں پَیدا ہُوئیں۔ اُس نے اُس سے کہا اَے اچھے نوکر
شاباش! اِسلئے کہ تُو نہایت تھوڑے میں دِیانتدار نِکلا اب
۱۸ تُو دس شہروں پر اختیار رکھ۔ دُوسرے نے آکر کہا اَے
۱۹ خُداوند تیری اشرفی سے پانچ اشرفیاں پَیدا ہُوئِیں۔ اُس نے
۲۰ اُس سے بھی کہا کہ تُو بھی پانچ شہروں کا حاکِم ہو۔ تیسرے
نے آکر کہا اَے خُداوند دیکھ تیری اشرفی یہ ہے جِسکو مَیں نے
۲۱ رُومال میں باندھ رکھّا۔ کیونکہ مَیں تُجھ سے ڈرتا تھا۔ اِسلئے
کہ تُو سخت آدمی ہے۔ جو تُو نے نہیں رکھّا اُسے اُٹھا لیتا ہے
۲۲ اور جو تُو نے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا

اے شریر نوکر میں تجھ کو تیرے ہی منہ سے ملزم ٹھہراتا ہوں۔ تو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہوں اور جو میں نے نہیں رکھا اُسے ۲۳ اُٹھا لیتا اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا ہوں۔ پھر تو نے میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ دیا کہ میں آکر اُسے سود سمیت ۲۴ لے لیتا؟ اور اُس نے اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی ۲۵ اُس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دیدو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ۲۶ اے خداوند اُسکے پاس دس اشرفیاں تو ہیں۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جسکے پاس ہے اُسکو دیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا ۲۷ جو اُسکے پاس ہے۔ مگر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو۔

۲۸ یہ باتیں کہہ کر وہ یروشلیم کی طرف اُنکے آگے آگے چلا۔

۲۹ جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتون کا کہلاتا ہے بیت فگے اور بیت عنیاہ کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہؤا کہ اُس نے شاگردوں ۳۰ میں سے دو کو یہ کہکر بھیجا۔ کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہؤا پاؤگے جس پر کبھی ۳۱ کوئی آدمی سوار نہیں ہؤا اُسے کھول لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یوں کہہ دینا کہ خداوند کو اسکی ضرورت ۳۲ ہے۔ پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جاکر جیسا اُس نے اُن ۳۳ سے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ جب گدھی کے بچہ کو کھول رہے تھے تو اُسکے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اِس بچہ کو کیوں کھولتے ہو؟ ۳۴ ۳۵ اُنہوں نے کہا کہ خداوند کو اسکی ضرورت ہے۔ وہ اُسکو یسوع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر ڈال کر یسوع کو سوار ۳۶ کیا۔ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے ۳۷ تھے۔ اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب معجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خوش ہوکر بلند آواز سے ۳۸ خدا کی حمد کرنے لگی۔ کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے ۳۹ نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صلح اور عالمِ بالا پر جلال! بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا اے اُستاد! اپنے ۴۰ شاگردوں کو ڈانٹ دے۔ اُس نے جواب میں کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو پتھر چلا اُٹھینگے۔

۴۱ ۴۲ جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔ کاشکہ تو اپنے اِسی دن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری ۴۳ آنکھوں سے چھپ گئی ہیں۔ کیونکہ وہ دن تجھ پر آئینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھکر تجھے گھیر لینگے اور ہر طرف سے ۴۴ تنگ کرینگے۔ اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکینگے اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑینگے اسلئے کہ تو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی۔

۴۵ ۴۶ پھر وہ ہیکل میں جاکر بیچنے والوں کو نکالنے لگا۔ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر ہوگا مگر تم نے اُسکو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا۔

۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے رئیس اُسکے ہلاک کرنے کی کوشش میں تھے۔ ۴۸ لیکن کوئی تدبیر نہ نکال سکے کہ یہ کس طرح کریں کیونکہ سب لوگ بڑے شوق سے اُسکی سنتے تھے۔

۲۰ ۱ اُن دنوں میں ایک روز ایسا ہؤا کہ جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دے رہا تھا تو سردار کاہن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھ اُسکے پاس آکھڑے ہوئے۔ ۲ اور کہنے لگے کہ ہمیں بتا۔ تو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے یا کون ہے جس نے تجھ کو یہ اختیار دیا ہے؟ ۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ مجھے بتاؤ۔ ۴ یوحنا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟ ۵ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا تم نے کیوں اِس کا یقین نہ کیا؟ ۶ اور اگر کہیں کہ انسان کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو سنگسار کرینگے کیونکہ اُنہیں یقین ہے کہ یوحنا نبی تھا۔ ۷ پس اُنہوں نے جواب دیا ہم نہیں جانتے کہ کس کی طرف سے تھا۔ ۸ یسوع نے اُن سے کہا میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔

۹ پھر اُس نے لوگوں سے یہ تمثیل کہنی شروع کی کہ ایک شخص نے تاکستان لگاکر باغبانوں کو ٹھیکے پر دیا اور ایک بڑی مدت کے لئے پردیس چلا گیا۔ ۱۰ اور پھل کے موسم پر

اُس نے ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ تاکستان کے پھل کا حصّہ اُسے دیں لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹ کر
۱۱ خالی ہاتھ لَوٹا دیا ۝ پھر اُس نے ایک اَور نوکر بھیجا۔ اُنہوں نے اُسکو بھی پیٹ کر اور بےعزّت کر کے خالی ہاتھ لَوٹا دیا ۝
۱۲ پھر اُس نے تیسرا بھیجا۔ اُنہوں نے اُسکو بھی زخمی کر کے نکال
۱۳ دیا ۝ اِس پر تاکستان کے مالک نے کہا کہ کیا کروں؟ مَیں اپنے
۱۴ پیارے بیٹے کو بھیجونگا۔ شاید اُسکا لحاظ کریں ۝ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں صلاح کر کے کہا یہی وارِث ہے۔ اِسے قتل کریں کہ میراث ہماری ہو جائے ۝
۱۵ پس اُسکو تاکستان سے باہر نکالکر قتل کیا۔ اب تاکستان کا
۱۶ مالک اُنکے ساتھ کیا کریگا؟ ۝ وہ آکر اُن باغبانوں کو ہلاک کریگا اور تاکستان اَوروں کو دے دیگا اُنہوں نے یہ سُن کر
۱۷ کہا خُدا نکرے ۝ اُس نے اُنکی طرف دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لِکھا ہے کہ جس پتھّر کو معماروں نے ردّ کیا وہی کونے کے
۱۸ سرے کا پتھّر ہو گیا؟ ۝ جو کوئی اُس پتھّر پر گریگا اُسکے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے لیکن جس پر وہ گریگا اُسے پِیس ڈالیگا ۝
۱۹ اُسی گھڑی فقیہوں اور سردار کاہنوں نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی مگر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ
۲۰ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی ۝ اور وہ اُسکی تاک میں لگے اور جاسُوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُسکی کوئی بات پکڑیں تاکہ
۲۱ اُسکو حاکم کے قبضہ اور اختیار میں دے دیں ۝ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلیم دُرست ہے اور تُو کسی کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ
۲۲ سچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ۝ ہمیں قیصر کو خِراج
۲۳ دینا روا ہے یا نہیں؟ ۝ اُس نے اُنکی مکّاری معلوم کر کے
۲۴ اُن سے کہا ۝ ایک دینار مجھے دِکھاؤ۔ اِس پر کِس کی
۲۵ صُورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا قیصر کا ۝ اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خُدا کا ہے
۲۶ خُدا کو ادا کرو ۝ وہ لوگوں کے سامنے اُس قَول کو پکڑ نہ سکے بلکہ اُسکے جواب سے تعجّب کر کے چُپ ہو رہے ۝
۲۷ پھر صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہو گی اُن
۲۸ میں سے بعض نے اُسکے پاس آکر یہ سوال کیا کہ ۝ اَے اُستاد مُوسیٰ نے ہمارے لئے لِکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا ہُؤا بھائی بےاولاد مر جائے تو اُسکا بھائی اُسکی بیوی کو کر لے اور اپنے بھائی کے لئے نسل پَیدا کرے ۝
۲۹ چنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بےاولاد مر گیا ۝
۳۰ ۳۱ پھر دُوسرے نے اُسے لیا اور تیسرے نے بھی ۝ اِسی طرح ساتوں بےاولاد مر گئے ۝
۳۲ آخر کو وہ عورت بھی مر گئی ۝
۳۳ پس قیامت میں وہ عورت اُن میں سے کِس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۝
۳۴ یسُوع نے اُن سے کہا کہ اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے ۝
۳۵ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصِل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی ۝
۳۶ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اِسلئے کہ فرشتوں کے برابر ہونگے اور قیامت کے فرزند ہو کر خُدا کے بھی فرزند ہونگے ۝
۳۷ لیکن اِس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں مُوسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذِکر میں ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خُداوند کو ابرہام کا خُدا اور اضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا کہتا ہے ۝
۳۸ لیکن خُدا مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زِندوں کا ہے کیونکہ اُس کے نزدیک سب زِندہ ہیں ۝
۳۹ تب بعض فقیہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے اُستاد تُو نے خُوب فرمایا ۝
۴۰ کیونکہ اُنکو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جُرأت نہ ہوئی ۝
۴۱ پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کِس طرح داؤُد کا بیٹا کہتے ہیں؟ ۝
۴۲ داؤُد تو زبُور میں آپ کہتا ہے کہ
خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ ۝
۴۳ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے
کی چَوکی نہ کر دُوں ۝
۴۴ پس داؤُد تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۝
۴۵ جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے

۴۶ شاگردوں سے کہا ۔ کہ فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے
پہنکر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور
عبادتخانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر
۴۷ نشینی پسند کرتے ہیں ۔ وہ بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں
اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں ۔ انہیں زیادہ
سزا ہوگی ۔

باب ۲۱ ۱ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دولتمندوں کو دیکھا جو اپنی
۲ نذروں کے روپے ہیکل کے خزانہ میں ڈال رہے تھے ۔ اور
ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا ۔
۳ اِس پر اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ
۴ نے سب سے زیادہ ڈالا ۔ کیونکہ اُن سب نے تو اپنے مال
کی بہتات سے نذر کا چندہ ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت
میں جتنی روزی اُسکے پاس تھی سب ڈال دی ۔
۵ اور جب بعض لوگ ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ
نفیس پتھروں اور نذر کی ہوئی چیزوں سے آراستہ ہے
۶ تو اُس نے کہا ۔ وہ دن آئینگے کہ اِن چیزوں میں سے جو تم
دیکھتے ہو یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے ۔
۷ انہوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد! پھر یہ باتیں کب ہونگی؟
۸ اور جب وہ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ ۔ اُس
نے کہا خبردار! گمراہ نہ ہونا کیونکہ بہتیرے میرے نام سے
آئینگے اور کہینگے کہ وہ میں ہی ہوں اور یہ بھی کہ وقت نزدیک
۹ آپہنچا ہے ۔ تم اُنکے پیچھے نہ چلے جانا ۔ اور جب لڑائیوں اور
فسادوں کی افواہیں سنو تو گھبرا نہ جانا کیونکہ اُنکا پہلے واقع
ہونا ضرور ہے لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا ۔
۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت
۱۱ چڑھائی کریگی ۔ اور بڑے بڑے بھونچال آئینگے اور جا بجا
کال اور مری پڑیگی اور آسمان پر بڑی بڑی دہشتناک باتیں
۱۲ اور نشانیاں ظاہر ہونگی ۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے
وہ میرے نام کے سبب سے تمہیں پکڑینگے اور ستائینگے اور
عبادتخانوں کی عدالت کے حوالہ کرینگے اور قیدخانوں میں ڈلوائینگے
۱۳ اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کرینگے ۔ اور یہ

تمہارا گواہی دینے کا موقع ہوگا ۔ پس اپنے دل میں ٹھان ۱۴
رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کرینگے کہ کیا جواب دیں ۔ کیونکہ میں ۱۵
تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے کسی مخالف
کو سامنا کرنے یا خلاف کہنے کا مقدور نہ ہوگا ۔ اور تمہیں ماں ۱۶
باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائینگے بلکہ وہ
تم میں سے بعض کو مروا ڈالینگے ۔ اور میرے نام کے سبب ۱۷
سے سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے ۔ لیکن تمہارے ۱۸
سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا ۔ اپنے صبر سے تم اپنی جانیں ۱۹
بچائے رکھو گے ۔
پھر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو تو جان لینا ۲۰
کہ اُسکا اُجڑ جانا نزدیک ہے ۔ اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں ۲۱
پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور جو یروشلیم کے اندر ہوں باہر نکل
جائیں اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں ۔ کیونکہ یہ ۲۲
اِنتقام کے دن ہونگے جن میں سب باتیں جو لکھی ہیں پوری
ہو جائینگی ۔ اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور ۲۳
جو دودھ پلاتی ہوں! کیونکہ ملک میں بڑی مصیبت اور اِس
قوم پر غضب ہوگا ۔ اور وہ تلوار کا لقمہ ہو جائینگے اور اسیر ہو کر ۲۴
سب قوموں میں پہنچائے جائینگے اور جب تک غیر قوموں کی
میعاد پوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہیگا ۔ اور ۲۵
سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہونگے اور زمین
پر قوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اُسکی لہروں کے
شور سے گھبرا جائینگی ۔ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے ۲۶
والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ
رہیگی ۔ اِسلئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی ۔ اُس وقت لوگ ۲۷
ابن آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے
دیکھینگے ۔ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ۲۸
ہو کر سر اوپر اُٹھانا اِسلئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی ۔
اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت ۲۹
اور سب درختوں کو دیکھو ۔ جونہی اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں ۳۰
تم دیکھکر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے ۔ اِسی ۳۱
طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی

۳۲ بادشاہی نزدیک ہے ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک
۳۳ یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ۔

۳۴ پس خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ تُمہارے دل خُمار اور نشہ بازی اور اِس زِندگی کی فکروں سے سُست ہو جائیں اور وہ دِن تُم پر
۳۵ پھندے کی طرح ناگہاں آپڑے ۔ کیونکہ جتنے لوگ تمام رُویِ زمین پر موجُود ہونگے اُن سب پر وہ اِسی طرح آپڑیگا ۔
۳۶ پس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو تاکہ تُم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور اِبنِ آدم کے حضُور کھڑے ہونے کا مقدُور ہو ۔

۳۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور رات کو باہر جا کر اُس
۳۸ پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتُون کا کہلاتا ہے ۔ اور صبح سویرے سب لوگ اُس کی باتیں سُننے کو ہیکل میں اُس کے پاس آیا کرتے تھے ۔

باب ۲۲

اور عیدِ فطیر جس کو عیدِ فسح کہتے ہیں نزدیک تھی ۔ اور
۲ سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے کس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے ۔

۳ اور شیطان یہُوداہ میں سمایا جو اسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ
۴ میں شُمار کیا جاتا تھا ۔ اُس نے جا کر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے مشورہ کیا کہ اُسکو کس طرح اُنکے حوالہ
۵ کرے ۔ وہ خُوش ہوئے اور اُسے روپے دینے کا اقرار
۶ کیا ۔ اُس نے مان لیا اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ اُسے بغیر ہنگامہ اُنکے حوالہ کر دے ۔

۷ اور عیدِ فطیر کا دِن آیا جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا ۔
۸ اور یسُوع نے پطرس اور یُوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے
۹ کھانے کے لئے فسح تیار کرو ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو
۱۰ کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں ؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخِل ہوتے ہی تُمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہُوئے مِلیگا ۔ جس گھر میں وہ جائے اُسکے پیچھے چلے جانا ۔
۱۱ اور گھر کے مالِک سے کہنا کہ اُستاد تُجھ سے کہتا ہے وہ مہمانخانہ کہاں ہے جس میں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں ؟ ۔
۱۲ وہ تُمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کیا ہُوا دِکھائیگا ۔ وہیں
۱۳ تیاری کرنا ۔ اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ۔

۱۴ جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول اُسکے
۱۵ ساتھ بیٹھے ۔ اُس نے اُن سے کہا مُجھے بڑی آرزو تھی
۱۶ کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تُمہارے ساتھ کھاؤں ۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤنگا جب تک وہ خُدا
۱۷ کی بادشاہی میں پُورا نہ ہو ۔ پھر اُس نے پیالہ لیکر شُکر کیا اور
۱۸ کہا کہ اِس کو لیکر آپس میں بانٹ لو ۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگور کا شِیرہ اب سے کبھی نہ پیئونگا جب تک
۱۹ خُدا کی بادشاہی نہ آلے ۔ پھر اُس نے روٹی لی اور شُکر کرکے توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تُمہارے واسطے دِیا جاتا ہے ۔ میری یادگاری کے لئے یہی
۲۰ کِیا کرو ۔ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دِیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد ہے جو تُمہارے
۲۱ واسطے بہایا جاتا ہے ۔ مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے کا
۲۲ ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے ۔ کیونکہ اِبنِ آدم تو جیسا اُسکے واسطے مُقرر ہے جاتا ہی ہے مگر اُس شخص پر افسوس ہے
۲۳ جس کے وسیلہ سے وہ پکڑوایا جاتا ہے ! ۔ اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں سے کون ہے جو یہ کام کریگا ؟ ۔

۲۴ اور اُن میں یہ تکرار بھی ہُوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا
۲۵ جاتا ہے ؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں
۲۶ خُداوندِ نعمت کہلاتے ہیں ۔ مگر تُم ایسے نہ ہونا بلکہ جو تُم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہے وہ خِدمت کرنے
۲۷ والے کی مانند بنے ۔ کیونکہ بڑا کون ہے ؟ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خِدمت کرتا ہے ؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے ؟ لیکن مَیں تُمہارے درمیان خِدمت کرنے والے کی مانند ہُوں ۔
۲۸ مگر تُم وہ ہو جو میری آزمایشوں میں برابر میرے
۲۹ ساتھ رہے ۔ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہی مُقرر کی ہے مَیں بھی تُمہارے لئے مُقرر کرتا ہُوں ۔

۳۰ تاکہ میری بادشاہی میں میری میز پر کھاؤ پیو بلکہ تم تختوں پر
۳۱ بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا اِنصاف کرو گے۔ شمعُون!
شمعُون! دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا تاکہ گیہُوں کی
۳۲ طرح پھٹکے۔ لیکن مَیں نے تیرے لِئے دُعا کی کہ تیرا ایمان جاتا
نہ رہے اور جب تُو رجُوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبُوط
۳۳ کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! تیرے ساتھ مَیں
۳۴ قَید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیّار ہُوں۔ اُس نے کہا اَے پطرس
مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک
تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کرے کہ مُجھے نہیں جانتا۔
۳۵ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب مَیں نے تُمہیں بٹُوے اور
جھولی اور جُوتی بغیر بھیجا تھا کیا تُم کسی چیز کے مُحتاج رہے
۳۶ تھے؟ اُنہوں نے کہا کسی چیز کے نہیں۔ اُس نے اُن سے
کہا مگر اب جِسکے پاس بٹُوا ہو وہ اُسے لے اور اِسی طرح جھولی بھی
۳۷ اور جِسکے پاس نہ ہو وہ اپنی پوشاک بیچ کر تلوار خرِیدے۔ کیونکہ مَیں
تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ جو لِکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں گِنا گیا اُسکا
میرے حق میں پُورا ہونا ضرُور ہے۔ اِسلِئے کہ جو کُچھ مُجھ سے نِسبت
۳۸ رکھتا ہے وہ پُورا ہوتا ہے۔ اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! دیکھ
یہاں دو تلواریں ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا۔ بہُت ہیں۔
۳۹ پھر وہ نِکل کر اپنے دستُور کے مُوافِق زَیتُون کے پہاڑ کو
۴۰ گیا اور شاگِرد اُسکے پِیچھے ہو لِئے۔ اور اُس جگہ پہنچ کر اُس نے
۴۱ اُن سے کہا دُعا کرو کہ آزمایش میں نہ پڑو۔ اور وہ اُن سے
بمُشکِل الگ ہو کر کوئی پتّھر کا ٹپّہ آگے بڑھا اور گھٹنے ٹیک کر
۴۲ یُوں دُعا کرنے لگا کہ۔ اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مُجھ سے
ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پُوری ہو۔
۴۳ اور آسمان سے ایک فرِشتہ اُسکو دِکھائی دِیا۔ وہ اُسے تقوِیت
۴۴ دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اور بھی دِلسوزی
سے دُعا کرنے لگا اور اُسکا پسِینہ گویا خُون کی بڑی بڑی بُوندیں
۴۵ ہو کر زمِین پر ٹپکتا تھا۔ جب دُعا سے اُٹھ کر شاگِردوں کے
۴۶ پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا۔ اور اُن سے
کہا تُم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تاکہ آزمایش میں
نہ پڑو۔

۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بھِیڑ آئی اور اُن بارہ
میں سے وہ جِس کا نام یہُوداہ تھا اُنکے آگے آگے تھا۔ وہ
۴۸ یِسُوع کے پاس آیا کہ اُسکا بوسہ لے۔ یِسُوع نے اُس سے
۴۹ کہا اَے یہُوداہ کیا تُو بوسہ لیکر اِبنِ آدم کو پکڑواتا ہے؟ جب
اُسکے ساتھیوں نے معلُوم کیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا اَے
۵۰ خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ اور اُن میں سے ایک نے
۵۱ سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا دہنا کان اُڑا دِیا۔ یِسُوع
نے جواب میں کہا اِتنے پر کِفایت کرو اور اُسکے کان کو چھُو کر
۵۲ اُسکو اچھّا کِیا۔ پھر یِسُوع نے سردار کاہِنوں اور ہَیکل کے
سرداروں اور بزُرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کیا تُم
۵۳ مُجھے ڈاکُو جان کر تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نِکلے ہو؟ جب
مَیں ہر روز ہَیکل میں تُمہارے ساتھ تھا تو تُم نے مُجھ پر ہاتھ نہ
ڈالا لیکن یہ تُمہاری گھڑی اور تارِیکی کا اِختیار ہے۔
۵۴ پھر وہ اُسے پکڑ کر لے چلے اور سردار کاہِن کے گھر میں لے
۵۵ گئے اور پطرس فاصِلہ پر اُسکے پِیچھے پِیچھے جاتا تھا۔ اور جب
اُنہوں نے صحن کے بِیچ میں آگ جلائی اور مِلکر بَیٹھے تو پطرس
۵۶ اُنکے بِیچ میں بَیٹھ گیا۔ ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی
میں بَیٹھا ہُوا دیکھ کر اُس پر خُوب نِگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے
۵۷ ساتھ تھا۔ مگر اُس نے یہ کہہ کر اِنکار کِیا کہ اَے عَورت مَیں
۵۸ اُسے نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد کوئی اَور اُسے دیکھ کر
کہنے لگا کہ تُو بھی اُنہی میں سے ہے۔ پطرس نے کہا میاں مَیں
۵۹ نہیں ہُوں۔ کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اور شخص یقِینی طَور
سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بیشک اُسکے ساتھ تھا کیونکہ گلِیلی ہے۔
۶۰ پطرس نے کہا میاں مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے وہ کہہ ہی
۶۱ رہا تھا کہ اُسی دم مُرغ نے بانگ دی۔ اور خُداوند نے پھِر کر
پطرس کی طرف دیکھا اور پطرس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو
اُس سے کہی تھی کہ آج مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تِین
۶۲ بار میرا اِنکار کریگا۔ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا۔
۶۳ اور جو آدمی یِسُوع کو پکڑے ہُوئے تھے اُسکو ٹھٹھوں
۶۴ میں اُڑاتے اور مارتے تھے۔ اور اُسکی آنکھیں بند کر کے اُس
۶۵ سے پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے بتا تُجھے کس نے مارا؟ اور

اُنہوں نے طعنہ سے اَور بھی بہت سی باتیں اُس کے خِلاف کہیں ؏

۶۶ جب دِن ہُؤا تو سردار کاہِن اور فقیہ یعنی قَوم کے بزرگوں کی مجلس جمع ہُوئی اور اُنہوں نے اُسے اپنی صدرِ عدالت میں ۶۷ لے جاکر کہا ؏ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن ۶۸ سے کہا اگر مَیں تُم سے کہوں تو یقین نہ کرو گے ؏ اور اگر ۶۹ پُوچھوں تو جواب نہ دو گے ؏ لیکن اب سے اِبنِ آدم قادرِ ۷۰ مُطلق خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا رہیگا ؏ اِس پر اُن سب نے کہا پس کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا ۷۱ تُم خُود کہتے ہو کیونکہ مَیں ہُوں ؏ اُنہوں نے کہا اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کیونکہ ہم نے خود اُسی کے مُنہ سے سُن لیا ہے ؏

باب ۲۳

۱ پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پِیلاطُس کے پاس ۲ لے گئی ؏ اور وہ اُس پر اِلزام لگانا شروع کیا کہ اِسے ہم نے اپنی قوم کو بہکاتے اور قَیصر کو خِراج دینے سے ۳ منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا ؏ پِیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے ۴ اُسکے جواب میں کہا تُو خُود کہتا ہے ؏ پِیلاطُس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا مَیں اِس شخص میں کچھ قصور ۵ نہیں پاتا ؏ مگر وہ اَور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام یہُودیہ میں بلکہ گلِیل سے لیکر یہاں تک لوگوں کو سِکھا سِکھا کر اُبھارتا ۶ ہے ؏ یہ سُن کر پِیلاطُس نے پُوچھا کیا یہ آدمی گلِیلی ہے؟ ؏ ۷ اور یہ معلوم کر کے کہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کیونکہ وہ بھی اُن دِنوں یرُوشلیم میں تھا ؏

۸ ہیرودیس یِسُوع کو دیکھ کر بہت خُوش ہُؤا کیونکہ وہ مُدت سے اُسے دیکھنے کا مُشتاق تھا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُسکا حال سُنا تھا اور اُسکا کوئی مُعجزہ دیکھنے کا اُمیدوار تھا ؏ ۹ اور وہ اُس سے بہتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے ۱۰ کچھ جواب نہ دیا ؏ اور سردار کاہِن اور فقیہ کھڑے ہُوئے ۱۱ زور شور سے اُس پر اِلزام لگاتے رہے ؏ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُسکو پِیلاطُس کے پاس ۱۲ واپس بھیجا ؏ اور اُسی دِن ہیرودیس اور پِیلاطُس آپس میں دوست ہو گئے کیونکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی ؏

۱۳ پھر پِیلاطُس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام ۱۴ لوگوں کو جمع کر کے ؏ اُن سے کہا کہ تُم اِس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کر میرے پاس لائے ہو اور دیکھو مَیں نے تُمہارے سامنے ہی اُسکی تحقیقات کی مگر جِن باتوں کا اِلزام تُم اُس پر لگاتے ہو اُنکی نِسبت نہ مَیں نے اُس میں کچھ قصور ۱۵ پایا ؏ نہ ہیرودیس نے کیونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے اور دیکھو اُس سے کوئی ایسا فعل سرزد نہیں ۱۶ ہُؤا جِس سے وہ قتل کے لائق ٹھہرتا ؏ پس مَیں اُس کو پِٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں ؏ [اُسے ہر عید میں ضرور تھا کہ [۱۷] ۱۸ کِسی کو اُنکی خاطر چھوڑ دے] ؏ وہ سب مِل کر چِلّا اُٹھے کہ اِسے لے جا اور ہماری خاطر برابا کو چھوڑ دے ؏ ۱۹ (یہ کِسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہُوئی تھی اور خُون کرنے کے ۲۰ سبب سے قَید میں ڈالا گیا تھا) ؏ مگر پِیلاطُس نے یِسُوع ۲۱ کو چھوڑنے کے اِرادہ سے پھر اُن سے کہا ؏ لیکن وہ چِلّا کر کہنے لگے کہ اِس کو مصلُوب کر مصلُوب ؏ ۲۲ اُس نے تیسری بار اُن سے کہا کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مَیں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس مَیں اِسے پِٹوا کر چھوڑے ۲۳ دیتا ہُوں ؏ مگر وہ چِلّا چِلّا کر سر ہوتے رہے کہ وہ مصلُوب ۲۴ کِیا جائے اور اُن کا چِلّانا کارگر ہُؤا ؏ پس پِیلاطُس نے حُکم ۲۵ دیا کہ اُن کی درخواست کے مُوافِق ہو ؏ اور جو شخص بغاوت اور خُون کرنے کے سبب سے قَید میں پڑا تھا اور جِسے اُنہوں نے مانگا تھا اُسے چھوڑ دیا مگر یِسُوع کو اُن کی مرضی کے مُوافِق سپاہیوں کے حوالہ کیا ؏

۲۶ اور جب اُسکو لِئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اُس پر لادی کہ یِسُوع کے پیچھے پیچھے لے چلے ؏

۲۷ اور لوگوں کی ایک بڑی بِھیڑ اور بہت سی عَورتیں جو اُس کے واسطے روتی پیٹتی تھیں اُسکے پیچھے پیچھے چلیں ؏

۲۸ یسُوعؔ نے اُنکی طرف پھر کر کہا اَے یروشلیمؔ کی بیٹیو! میرے
۲۹ لِئے نہ روؤ بلکہ اپنے اور اپنے بچّوں کے لِئے روؤ۔ کیونکہ دیکھو وہ
دِن آتے ہیں جِن میں کہینگے مُبارک ہیں بانجھیں اور وہ
رَحِم جو بار ور نہ ہُوئے اور وہ چھاتیاں جِنہوں نے دُودھ
۳۰ نہ پلایا۔ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شرُوع کرینگے
۳۱ کہ ہم پر گِر پڑو اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو۔ کیونکہ جب
ہرے درخت کے ساتھ اَیسا کرتے ہیں تو سُوکھے کے
ساتھ کیا کُچھ نہ کیا جائیگا؟۔
۳۲ اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لِئے جاتے
تھے کہ اُسکے ساتھ قتل کِئے جائیں۔
۳۳ جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں
اُسے مصلُوب کِیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے
۳۴ کو بائیں طرف۔ یسُوعؔ نے کہا اَے باپ! اِنکو مُعاف
کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے
۳۵ اُسکے کپڑوں کے حِصّے کِئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔ اور لوگ
کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹّھے مار مار کر کہتے تھے
کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسیح اور اُسکا برگزیدہ
۳۶ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ سپاہیوں نے بھی پاس آکر
۳۷ اور سِرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹّھا مارا اور کہا کہ اگر تُو یہُودیوں
۳۸ کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔ اور ایک نوِشتہ بھی اُس کے
اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہُودیوں کا بادشاہ ہے۔
۳۹ پھر جو بدکار صلِیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک
اُسے یُوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو
۴۰ اور ہم کو بچا۔ مگر دُوسرے نے اُسے جھِڑک کر جواب دِیا
کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرِفتار
۴۱ ہے؟ اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا
۴۲ بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بیجا کام نہیں کِیا۔ پھر
اُس نے کہا اَے یسُوعؔ جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے
۴۳ تو مُجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ
کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردَوس میں ہوگا۔
۴۴ پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام مُلک میں

اندھیرا چھایا رہا۔ اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مَقدِس ۴۵
کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔ پھر یسُوعؔ نے بڑی آواز سے پُکار ۴۶
کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سَونپتا
ہُوں اور یہ کہہ کر دم دے دِیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر صُوبہ دار نے ۴۷
خُدا کی تمجِید کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز تھا۔ اور جِتنے ۴۸
لوگ اِس نظارہ کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پِیٹتے ہُوئے
لَوٹ گئے۔ اور اُسکے سب جان پہچان اور وہ عَورتیں جو ۴۹
گلِیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں دُور کھڑی یہ باتیں دیکھ
رہی تھیں۔
اور دیکھو یُوسفؔ نام ایک شخص مُشیر تھا جو نیک اور ۵۰
راستباز آدمی تھا۔ اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند نہ ۵۱
تھا۔ یہ یہُودیوں کے شہر اَرِمَتیہؔ کا باشِندہ اور خُدا کی بادشاہی کا مُنتظِر
تھا۔ اُس نے پیلاطُسؔ کے پاس جا کر یسُوعؔ کی لاش مانگی۔ اور اُسکو ۵۲ ۵۳
اُتار کر مہین چادر میں لپیٹا پھر ایک قبر کے اندر رکھ دِیا جو چٹان میں
کُھدی ہُوئی تھی اور اُس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا۔ وہ تیاری کا ۵۴
دِن تھا اور سبت کا دن شرُوع ہونے کو تھا۔ اور اُن عَورتوں ۵۵
نے جو اُسکے ساتھ گلِیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو
دیکھا اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کِس طرح رکھی گئی۔ اور لَوٹ ۵۶
کر خُوشبُودار چیزیں اور عِطر تیار کِیا۔
سبت کے دِن تو اُنہوں نے حُکم کے مُطابِق آرام کِیا۔
لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ صُبح سویرے ہی اُن خُوشبُودار باب ۲۴ ۱
چیزوں کو جو تیار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اور پتھّر کو قبر ۲
پر سے لُڑھکا ہُؤا پایا۔ مگر اندر جا کر خُداوند یسُوعؔ کی لاش ۳
نہ پائی۔ اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ اِس بات سے حَیران تھیں ۴
تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے
ہُوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمِین پر جُھکائے ۵
تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی
ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ ۶
گلِیل میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا۔ ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم ۷
گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کِیا جائے اور مصلُوب ہو
اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اُسکی باتیں اُنہیں یاد آئیں۔ ۸

۹ اور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں
۱۰ کو ان سب باتوں کی خبر دی۔ جنہوں نے رسُولوں سے یہ
باتیں کہیں وہ مریم مگدلینی اور یُوأنہ اور یعقوب کی ماں مریم
۱۱ اور اُنکے ساتھ کی باقی عورتیں تھیں۔ مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی
۱۲ سی معلُوم ہُوئیں اور اُنہوں نے اُنکا یقین نہ کیا۔ اِس پر
پطرس اُٹھ کر قبر تک دَوڑا گیا اور جُھک کر نظر کی اور دیکھا
کہ صِرف کفن ہی کفن ہے اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا
ہُوا اپنے گھر چلا گیا۔

۱۳ اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی
طرف جا رہے تھے جس کا نام اِماؤس ہے۔ وہ یروشلیم سے
۱۴ قریباً سات میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور وہ ان سب باتوں کی
بابت جو واقع ہُوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے
۱۵ تھے۔ جب وہ بات چیت اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو
۱۶ ایسا ہُوا کہ یسُوع آپ نزدیک آکر اُن کے ساتھ ہو لیا۔ لیکن
۱۷ اُن کی آنکھیں بند سی کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔ اُس نے
اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟
۱۸ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔ پھر ایک نے جِس کا نام کلِیُپاس
تھا جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یروشلیم میں اکیلا مُسافِر ہے
۱۹ جو نہیں جانتا کہ اِن دِنوں اُس میں کیا کیا ہُوا ہے؟ اُس
نے اُن سے کہا کیا ہُوا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یسُوع
ناصری کا ماجرا جو خُدا اور ساری اُمّت کے نزدیک کام اور کلام
۲۰ میں قُدرت والا نبی تھا۔ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں
نے اُسکو پکڑوا دیا تاکہ اُس پر قتل کا حُکم دیا جائے اور اُسے
۲۱ مصلُوب کیا۔ لیکن ہم کو اُمید تھی کہ اِسرائیل کو مخلصی یہی دیگا
اور علاوہ اِن سب باتوں کے اِس ماجرے کو آج تیسرا
۲۲ دِن ہو گیا۔ اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران
۲۳ کر دیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئی تھیں۔ اور جب اُس
کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہُوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں فرشتوں
۲۴ کو بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا وہ زِندہ ہے۔ اور بعض ہمارے
ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا ویسا
۲۵ ہی پایا مگر اُس کو نہ دیکھا۔ اُس نے اُن سے کہا اے نادانو
اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو!
۲۶ کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟
۲۷ پھر مُوسیٰ سے اور سب نبیوں سے شرُوع کر کے سب نوشتوں
میں جتنی باتیں اُسکے حق میں لکھی ہُوئی ہیں وہ اُنکو سمجھا دیں۔
۲۸ اِتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے
اور اُسکے ڈھنگ سے ایسا معلُوم ہُوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔
۲۹ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبُور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام
ہُوا چاہتی ہے اور دِن اب بہت ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا
۳۰ تاکہ اُنکے ساتھ رہے۔ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے
بیٹھا تو ایسا ہُوا کہ اُس نے روٹی لیکر برکت دی اور توڑ کر اُن کو
۳۱ دینے لگا۔ اِس پر اُن کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہوں نے
۳۲ اُسکو پہچان لیا اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔ اُنہوں نے
آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر
نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ
۳۳ بھر گئے تھے؟ پس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لَوٹ گئے
۳۴ اور اُن گیارہ اور اُنکے ساتھیوں کو اکٹھا پایا۔ وہ کہہ رہے تھے
۳۵ کہ خُداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعُون کو دِکھائی دیا ہے۔ اور
اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے
وقت کِس طرح پہچانا۔

۳۶ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوع آپ اُنکے بیچ میں
۳۷ آ کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے
۳۸ گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ اُس
نے اُن سے کہا تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تُمہارے دِل
۳۹ میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں
دیکھو کہ میں ہی ہُوں۔ مجھے چھُو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے
۴۰ گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ
۴۱ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے۔ جب
مارے خُوشی کے اُنکو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اُس
نے اُن سے کہا کیا یہاں تُمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟
۴۲-۴۳ اُنہوں نے اُسے بھُنی ہُوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اُس نے لے کر
اُن کے رُوبرُو کھایا۔

۴۴ پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تُم سے اُس وقت کہی تھیں جب تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں ۰
۴۵ پھر اُس نے اُنکا ذہن کھولا تاکہ کتابِ مُقدّس کو سمجھیں ۰
۴۶ اور اُن سے کہا یُوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے
۴۷ دن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا ۰ اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی مُعافی کی منادی
۴۸ ۴۹ اُسکے نام سے کی جائیگی ۰ تُم اِن باتوں کے گواہ ہو ۰ اور دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے مَیں اُسکو تُم پر نازِل کرُونگا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تُم کو قوّت کا لباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو ۰
۵۰ پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا
۵۱ اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی ۰ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہُوا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا ۰
۵۲ اور وہ اُسکو سجدہ کر کے بڑی خُوشی سے یروشلیم کو لَوٹ گئے ۰
۵۳ اور ہر وقت ہَیکل میں حاضِر ہو کر خُدا کی حمد کیا کرتے تھے ۰

یُوحنّا کی انجیل

باب ۱ ۱ اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام
۲ خُدا تھا ۰ یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا ۰
۳ سب چیزیں اُسکے وسیلہ سے پیدا ہُوئیں اور جو کچھ پیدا ہُوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُسکے بغیر پیدا نہیں ہُوئی ۰
۴ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نُور تھی ۰
۵ اور نُور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبُول نہ کیا ۰
۶ ایک آدمی یُوحنّا نام آموجُود ہُوا جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا ۰
۷ یہ گواہی کے لِئے آیا کہ نُور کی گواہی دے تاکہ سب اُسکے وسیلہ سے ایمان لائیں ۰
۸ وہ خُود تو نُور نہ تھا مگر نُور کی گواہی دینے کو آیا تھا ۰
۹ حقیقی نُور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دُنیا میں آنے کو تھا ۰
۱۰ وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہُوئی اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا ۰
۱۱ وہ اپنے گھر آیا اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبُول نہ کیا ۰
۱۲ لیکن جتنوں نے اُسے قبُول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں ۰
۱۳ وہ نہ خُون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پیدا ہُوئے ۰
۱۴ اور کلام مُجسّم ہُوا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال ۰
۱۵ یُوحنّا نے اُسکی بابت گواہی دی اور پُکار کر کہا ہے کہ یہ وہی ہے جس کا مَیں نے ذِکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا ۰
۱۶ کیونکہ اُسکی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل ۰
۱۷ اِس لِئے کہ شریعت تو مُوسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچّائی یسُوع مسیح کی معرفت پہنچی ۰
۱۸ خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا ۰
۱۹ اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہُودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لاوی یہ پُوچھنے کو اُسکے پاس بھیجے کہ تُو کون ہے ؟
۲۰ تو اُس نے اقرار کیا اور اِنکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ مَیں تو مسیح نہیں ہُوں ۰
۲۱ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھر کون ہے ؟ کیا تُو ایلیّاہ ہے ۔ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں ۔ کیا تُو وہ نبی ہے ؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں ۰
۲۲ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو ہے کون ؟

تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تُو اپنے حق میں کیا
۲۳ کہتا ہے؟ اُس نے کہا مَیں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے
بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہُوں کہ تم خُداوند
۲۴ کی راہ کو سیدھا کرو۔ یہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے
۲۵ تھے۔ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اگر تُو نہ مسیح ہے
۲۶ نہ ایلیاہ نہ وہ نبی تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے؟ یُوحنّا نے
جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں
تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔
۲۷ یعنی میرے بعد کا آنے والا جس کی جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے
۲۸ کے لائق نہیں۔ یہ باتیں یردن کے پار بیت عنیاہ میں واقع
ہُوئیں جہاں یُوحنّا بپتسمہ دیتا تھا۔

۲۹ دُوسرے دن اُس نے یسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ
۳۰ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔
۳۱ یہ وُہی ہے جس کی بابت مَیں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے
بعد آتا ہے جو مُجھ سے مقدّم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مُجھ سے
۳۱ پہلے تھا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر اِس لئے پانی سے
۳۲ بپتسمہ دیتا ہُوا آیا کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔ اور یُوحنّا
نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح کو کبُوتر کی طرح آسمان سے
۳۳ اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور مَیں تو اُسے
پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مُجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا
اُسی نے مُجھ سے کہا کہ جس پر تُو رُوح کو اُترتے اور ٹھہرتے
دیکھے وُہی رُوح القُدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔
۳۴ چُنانچہ مَیں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔

۳۵ دُوسرے دن پھر یُوحنّا اور اُس کے شاگردوں میں سے
۳۶ دو شخص کھڑے تھے۔ اُس نے یسُوع پر جو جا رہا تھا نگاہ
۳۷ کر کے کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے! وہ دونوں شاگرد اُس
۳۸ کو یہ کہتے سُن کر یسُوع کے پیچھے ہو لئے۔ یسُوع نے پھر کر
اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھ کر اُن سے کہا تم کیا ڈھونڈتے
ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے ربّی (یعنی اَے اُستاد)
۳۹ تُو کہاں رہتا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا چلو دیکھ لو گے۔
پس اُنہوں نے آ کر اُس کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس
روز اُس کے ساتھ رہے اور یہ دسویں گھنٹے کے قریب
تھا۔ اُن دونوں میں سے جو یُوحنّا کی بات سُن کر یسُوع کے ۴۰
پیچھے ہو لئے تھے ایک شمعُون پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔
اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعُون سے مِل کر اُس سے ۴۱
کہا کہ ہم کو خرِستُس یعنی مسیح مِل گیا۔ وہ اُسے یسُوع کے ۴۲
پاس لایا۔ یسُوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تُو یُوحنّا کا بیٹا
شمعُون ہے۔ تُو کیفا یعنے پطرس کہلائیگا۔

دُوسرے دن یسُوع نے گلیل میں جانا چاہا اور فلپُّس سے ۴۳
مِل کر کہا میرے پیچھے ہو لے۔ فلپُّس اندریاس اور پطرس کے ۴۴
شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا۔ فلپُّس نے نتن ایل سے مِل کر ۴۵
اُس سے کہا کہ جس کا ذکر مُوسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے
کیا ہے وہ ہم کو مِل گیا۔ وہ یُوسُف کا بیٹا یسُوع ناصری ہے۔
نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرۃ سے کوئی اچھی چیز نکل ۴۶
سکتی ہے؟ فلپُّس نے کہا چل کر دیکھ لے۔ یسُوع نے نتن ایل ۴۷
کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق میں کہا دیکھو! یہ
فی الحقیقت اسرائیلی ہے۔ اِس میں مکر نہیں۔ نتن ایل نے ۴۸
اُس سے کہا تُو مُجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسُوع نے اُسکے
جواب میں کہا اِس سے پہلے کہ فلپُّس نے تجھے بُلایا جب
تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا مَیں نے تجھے دیکھا۔ نتن ایل ۴۹
نے اُسکو جواب دیا اَے ربّی! تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ تُو اسرائیل
کا بادشاہ ہے۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں نے ۵۰
جو تجھ سے کہا کہ تجھ کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا کیا تُو
اِسی لئے ایمان لایا ہے؟ تُو اِن سے بھی بڑے بڑے ماجرے
دیکھیگا۔ پھر اُس سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم ۵۱
آسمان کو کھُلا اور خُدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور ابنِ آدم
پر اُترتے دیکھو گے۔

پھر تیسرے دن قانایِ گلیل میں ایک شادی ہُوئی اور ۲ ۱
یسُوع کی ماں وہاں تھی۔ اور یسُوع اور اُس کے شاگردوں ۲
کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔ اور جب مَے ہو چُکی تو ۳
یسُوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُنکے پاس مَے نہیں رہی۔
یسُوع نے اُس سے کہا اَے عورت مُجھے تجھ سے کیا کام ۴

۵ ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔ اُس کی ماں نے خادموں سے
۶ کہا جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔ وہاں یہودیوں کی طہارت کے
دستور کے موافق پتھر کے چھ مٹکے رکھے تھے اور اُن میں
۷ دو دو تین تین من کی گنجایش تھی۔ یسوع نے اُن سے کہا
مٹکوں میں پانی بھر دو۔ پس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھر
۸ دیا۔ پھر اُس نے اُن سے کہا اب نکال کر میر مجلس کے
۹ پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔ جب میر مجلس نے وہ
پانی چکھا جو مے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے
آئی ہے (مگر خادم جنہوں نے پانی بھرا تھا جانتے تھے) تو
۱۰ میر مجلس نے دُلہا کو بُلا کر اُس سے کہا۔ ہر شخص پہلے اچھی
مے پیش کرتا ہے اور ناقص اُس وقت جب پی کر چھک
۱۱ گئے مگر تُو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ یہ
پہلا معجزہ یسوع نے قانایِ گلیل میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر
کیا اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

۱۲ اِس کے بعد وہ اور اُسکی ماں اور بھائی اور اُس کے شاگرد
کفرنحوم کو گئے اور وہاں چند روز رہے۔

۱۳ یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلیم کو
۱۴ گیا۔ اُس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنے والوں
۱۵ کو اور صرافوں کو بیٹھے پایا۔ اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب
کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں
۱۶ کی نقدی بکھیر دی اور اُن کے تختے اُلٹ دیئے۔ اور
کبوتر فروشوں سے کہا اِنکو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ
۱۷ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔ اُسکے شاگردوں کو یاد آیا
۱۸ کہ لکھا ہے۔ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی۔ پس
یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو جو اِن کاموں
۱۹ کو کرتا ہے ہمیں کونسا نشان دکھاتا ہے؟ یسوع نے جواب
میں اُن سے کہا اِس مقدس کو ڈھا دو تو میں اُسے تین
۲۰ دن میں کھڑا کر دُونگا۔ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس
میں یہ مقدس بنا ہے اور کیا تُو اُسے تین دن میں کھڑا
۲۱ کر دیگا؟ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدس کی بابت
۲۲ کہا تھا۔ پس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُسکے
شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا اور اُنہوں نے کتابِ
مقدس اور اُس قول کا جو یسوع نے کہا تھا یقین کیا۔

۲۳ جب وہ یروشلیم میں فسح کے وقت عید میں تھا تو بہت
سے لوگ اُن معجزوں کو دیکھ کر جو وہ دکھاتا تھا اُس کے
۲۴ نام پر ایمان لائے۔ لیکن یسوع اپنی نسبت اُن پر
۲۵ اعتبار نہ کرتا تھا اِس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ اور
اِسکی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی
دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ اِنسان کے دل میں کیا
کیا ہے۔

باب ۳: ۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں
۲ کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس
آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف
سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی
شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُسکے ساتھ نہ ہو۔
۳ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا
ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا
۴ کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ نیکدیمس نے اُس سے
کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟
کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو
۵ سکتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ
کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا
۶ نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم
سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے
۷ روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے
۸ سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدھر چاہتی ہے
چلتی ہے اور تُو اُسکی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ
کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے
۹ پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ نیکدیمس نے جواب میں اُس سے
۱۰ کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ یسوع نے جواب میں
اُس سے کہا بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو
۱۱ نہیں جانتا؟ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ

کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُسکی گواہی دیتے ہیں
۱۲ اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے ۰ جب مَیں نے تم سے زمین
کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر مَیں تم سے آسمان
۱۳ کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے ؟ ۰ اور آسمان پر کوئی نہیں
چڑھا سِوا اُسکے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں
۱۴ ہے ۰ اور جس طرح مُوسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا
اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے ۰
۱۵ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے ۰
۱۶ کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا
بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ
۱۷ کی زندگی پائے ۰ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے نہیں
بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے
۱۸ نجات پائے ۰ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں
ہوتا جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا اِسلئے
۱۹ کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا ۰ اور سزا کے
حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی
۲۰ کو نور سے زیادہ پسند کیا اِسلئے کہ اُنکے کام بُرے تھے ۰ کیونکہ جو
کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس
۲۱ نہیں آتا ایسا نہ ہو کہ اُسکے کاموں پر ملامت کی جائے ۰ مگر
جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے
کام ظاہر ہوں کہ وہ خُدا میں کئے گئے ہیں ۰
۲۲ اِن باتوں کے بعد یسُوع اور اُسکے شاگرد یہودیہ کے مُلک
میں آئے اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ دینے لگا ۰
۲۳ اور یُوحنّا بھی شالیم کے نزدیک عینون میں بپتسمہ دیتا تھا
کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آکر بپتسمہ لیتے تھے ۰
۲۴ کیونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قید خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا ۰
۲۵ پس یُوحنّا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھ طہارت
۲۶ کی بابت بحث ہوئی ۰ اُنہوں نے یُوحنّا کے پاس آکر کہا
اَے ربّی ! جو شخص یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جس کی
تُو نے گواہی دی ہے دیکھ وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُس
۲۷ کے پاس آتے ہیں ۰ یُوحنّا نے جواب میں کہا اِنسان کچھ نہیں

۲۸ پا سکتا جب تک اُسکو آسمان سے نہ دیا جائے ۰ تم خود میرے
گواہ ہو کہ مَیں نے کہا مَیں مسیح نہیں مگر اُسکے آگے بھیجا گیا ہُوں ۰
۲۹ جسکی دُلہن ہے وہ دُلہا ہے مگر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہُوا
اُس کی سُنتا ہے دُلہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے پس
۳۰ میری یہ خوشی پُوری ہو گئی ۰ ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور
مَیں گھٹوں ۰
۳۱ جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے ۔ جو زمین سے
ہے وہ زمین ہی سے ہے اور زمین ہی کی کہتا ہے جو آسمان
۳۲ سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے ۰ جو کچھ اُس نے دیکھا اور
سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُسکی گواہی قبول نہیں کرتا ۰
۳۳ جس نے اُسکی گواہی قبول کی اُس نے اِس بات پر مُہر کر دی
۳۴ کہ خُدا سچّا ہے ۰ کیونکہ جسے خُدا نے بھیجا وہ خُدا کی باتیں
کہتا ہے ۔ اِس لئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہیں دیتا ۰
۳۵ باپ بیٹے سے محبّت رکھتا ہے اور اُس نے سب چیزیں اُس
۳۶ کے ہاتھ میں دے دی ہیں ۰ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ
کی زندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں ماننا زندگی کو نہ
دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے ۰

بٓ ۱ پھر جب خُداوند کو معلوم ہُوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ
۲ یسُوع یُوحنّا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے ۰ (گو
یسُوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے) ۰
۳ ۴ تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا ۰ اور اُسکو سامریہ
۵ سے ہو کر جانا ضرور تھا ۰ پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا
جو سُوخار کہلاتا ہے ۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقوب
۶ نے اپنے بیٹے یُوسف کو دیا تھا ۰ اور یعقوب کا کُوآں وہیں تھا
چنانچہ یسُوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کُوئیں پر یُونہی بیٹھ
۷ گیا ۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا ۰ سامریہ کی ایک عورت
۸ پانی بھرنے آئی ۔ یسُوع نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا ۰ کیونکہ
۹ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے ۰ اُس
سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہودی ہو کر مجھ سامری
عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے ؟ (کیونکہ یہودی سامریوں
۱۰ سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے) ۰ یسُوع نے جواب

میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔ ۱۱ عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کنواں گہرا ہے پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟ ۱۲ کیا تُو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کنواں دیا اور خود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اِس میں سے پیا؟ ۱۳ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔ ۱۴ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پئیگا جو میں اُسے دُونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دُونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا۔ ۱۵ عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند وہ پانی مجھ کو دے تاکہ میں نہ پیاسی ہُوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں۔ ۱۶ یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔ ۱۷ عورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ میں بے شوہر ہُوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو نے خُوب کہا کہ میں بے شوہر ہُوں۔ ۱۸ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔ ۱۹ عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند مجھے معلُوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے۔ ۲۰ ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستش کی اور تُم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنا چاہئے یروشلیم میں ہے۔ ۲۱ یسوع نے اُس سے کہا اَے عورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نہ یروشلیم میں۔ ۲۲ تُم جسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو ہم جسے جانتے ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ ۲۳ مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ ۲۴ خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔ ۲۵ عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہُوں کہ مسیح جو خرِستُس کہلاتا ہے آنے والا ہے جب وہ آئیگا تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا۔ ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بول رہا ہُوں وہی ہُوں۔

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا ہے تو بھی کسی نے نہ کہا کہ تُو کیا چاہتا ہے؟ یا اُس سے کس لئے باتیں کرتا ہے؟ ۲۸ پس عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔ ۲۹ آؤ۔ ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتا دئے۔ کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے؟ ۳۰ وہ شہر سے نکل کر اُس کے پاس آنے لگے۔ ۳۱ اِتنے میں اُس کے شاگرد اُس سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اَے ربی! کچھ کھا لے۔ ۳۲ لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھانے کے لئے ایسا کھانا ہے جسے تُم نہیں جانتے۔ ۳۳ پس شاگردوں نے آپس میں کہا کیا کوئی اِس کے لئے کچھ کھانے کو لایا ہے؟ ۳۴ یسوع نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافق عمل کروں اور اُس کا کام پُورا کروں۔ ۳۵ کیا تُم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھو میں تُم سے کہتا ہُوں اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی ہے۔ ۳۶ اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہے تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مِل کر خُوشی کریں۔ ۳۷ کیونکہ اِس پر یہ مثل ٹھیک آتی ہے کہ بونے والا اور ہے کاٹنے والا اور۔ ۳۸ میں نے تمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لئے بھیجا جس پر تُم نے محنت نہیں کی۔ اَوروں نے محنت کی اور تُم اُن کی محنت کے پھل میں شریک ہُوئے۔

۳۹ اور اُس شہر کے بُہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مجھے بتا دِئے اُس پر ایمان لائے۔ ۴۰ پس جب وہ سامری اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ۔ چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا۔ ۴۱ اور اُس کے کلام کے سبب سے اَور بھی بُہتیرے ایمان لائے۔ ۴۲ اور اُس عورت سے کہا اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا منجی ہے۔

۴۳ پھر اُن دو دِنوں کے بعد وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کو
۴۴ گیا۔ کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں
۴۵ عزت نہیں پاتا۔ پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں نے
اُسے قبول کیا۔ اِسلئے کہ جتنے کام اُس نے یروشلیم میں
عید کے وقت کئے تھے اُنہوں نے اُنکو دیکھا تھا کیونکہ
وہ بھی عید میں گئے تھے۔

۴۶ پس وہ پھر قانایِ گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو
مے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک مُلازم تھا جسکا بیٹا کفرنحوم
۴۷ میں بیمار تھا۔ وہ یہ سُنکر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آگیا
ہے اُسکے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ
چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔
۴۸ یسوع نے اُس سے کہا جب تک تُم نشان اور عجیب
۴۹ کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے۔ بادشاہ کے مُلازم نے
اُس سے کہا اَے خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے
۵۰ چل۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس
شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے
۵۱ کہی اور چلا گیا۔ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے
۵۲ ملے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس نے اُن سے
پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں
۵۳ نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُسکی تپ اُتر گئی۔ پس
باپ جان گیا کہ وُہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے
کہا تھا تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانا
۵۴ ایمان لایا۔ یہ دُوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے
گلیل میں آکر دکھایا۔

۵ ۱ اِن باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہوئی اور یسوع
یروشلیم کو گیا۔

۲ یروشلیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو
عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے اور اُسکے پانچ برآمدے ہیں۔
۳ اُن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمُردہ
[۴] لوگ [جو پانی کے ہلنے کے منتظر ہو کر] پڑے تھے [۔ کیونکہ
وقت پر خداوند کا فرشتہ حوض پر اُتر کر پانی ہلایا کرتا تھا۔ پانی
ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا سو شفا پاتا اُسکی جو کچھ بیماری کیوں
نہ ہو۔] وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں ۵
مُبتلا تھا۔ اُسکو یسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی ۶
مُدت سے اِس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرست
ہونا چاہتا ہے؟ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا اَے خداوند ۷
میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے
حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دُوسرا مجھ سے
پہلے اُتر پڑتا ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی ۸
اُٹھا کر چل پھر۔ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی ۹
اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔

وہ دِن سبت کا تھا۔ پس یہودی اُس سے جس نے شفا ۱۰
پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت کا دِن ہے تجھے چارپائی اُٹھانا
روا نہیں۔ اُس نے اُنہیں جواب دیا جس نے مجھے ۱۱
تندرست کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنی چارپائی اُٹھا کر
چل پھر۔ اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ وہ کون شخص ۱۲
ہے جس نے تجھ سے کہا چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟
لیکن جو شفا پا گیا تھا وہ نہ جانتا تھا کہ کون ہے کیونکہ ۱۳
بھیڑ کے سبب سے یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا۔
اِن باتوں کے بعد وہ یسوع کو ہیکل میں مِلا۔ اُس نے ۱۴
اُس سے کہا دیکھ تُو تندرست ہو گیا ہے۔ پھر گناہ نہ کرنا ایسا
نہ ہو کہ تجھ پر اِس سے بھی زیادہ آفت آئے۔ اُس آدمی ۱۵
نے جا کر یہودیوں کو خبر دی کہ جس نے مجھے تندرست کیا
وہ یسوع ہے۔ اِسلئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ ۱۶
وہ اَیسے کام سبت کے دِن کرتا تھا۔ لیکن یسوع نے ۱۷
اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور مَیں بھی
کام کرتا ہوں۔ اِس سبب سے یہودی اَور بھی زیادہ اُسے ۱۸
قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت
کا حکم توڑتا بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ
کو خدا کے برابر بناتا تھا۔

پس یسوع نے اُن سے کہا ۱۹
مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرسکتا

سِوا اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں
۲۰ کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ اِسلئے
کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے
دکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دکھائیگا تاکہ تُم تعجب
۲۱ کرو۔ کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اُسی
۲۲ طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی
کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے
۲۳ کے سپُرد کیا ہے۔ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس
طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ
۲۴ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا۔ مَیں تُم سے
سچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین
کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا
۲۵ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ مَیں
تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ
مُردے خُدا کے بیٹے کی آواز سُنینگے اور جو سُنیں گے وہ جِئینگے۔
۲۶ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح
اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔
۲۷ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا اِسلئے کہ وہ آدم زاد
۲۸ ہے۔ اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے
۲۹ قبروں میں ہیں اُسکی آواز سُن کر نکلیں گے۔ جنہوں نے نیکی کی
ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے
سزا کی قیامت کے واسطے۔

۳۰ مَیں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سُنتا ہُوں
عدالت کرتا ہُوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ مَیں اپنی
۳۱ مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہُوں۔ اگر مَیں
۳۲ خود اپنی گواہی دُوں تو میری گواہی سچی نہیں۔ ایک اور ہے
جو میری گواہی دیتا ہے اور مَیں جانتا ہُوں کہ میری گواہی
۳۳ جو وہ دیتا ہے سچی ہے۔ تُم نے یُوحنّا کے پاس پیام بھیجا
۳۴ اور اُس نے سچائی کی گواہی دی ہے۔ لیکن مَیں اپنی
نسبت اِنسان کی گواہی منظور نہیں کرتا تو بھی مَیں یہ باتیں
۳۵ اِسلئے کہتا ہُوں کہ تُم نجات پاؤ۔ وہ جلتا اور چمکتا ہُؤا
چراغ تھا اور تُم کو کچھ عرصہ تک اُسکی روشنی میں خُوش رہنا
منظور ہُؤا۔ لیکن میرے پاس جو گواہی ہے وہ یُوحنّا کی گواہی ۳۶
سے بڑی ہے کیونکہ جو کام باپ نے مُجھے پُورے کرنے
کو دِئے یعنی یہی کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ میرے گواہ ہیں کہ
باپ نے مُجھے بھیجا ہے۔ اور باپ جس نے مُجھے بھیجا ہے ۳۷
اُسی نے میری گواہی دی ہے تُم نے نہ کبھی اُسکی آواز سُنی
ہے اور نہ اُسکی صُورت دیکھی۔ اور اُس کے کلام کو اپنے دِلوں ۳۸
میں قائم نہیں رکھتے کیونکہ جِسے اُس نے بھیجا ہے
اُسکا یقین نہیں کرتے۔ تُم کتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ۳۹
ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تُمہیں مِلتی ہے
اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔ پھر بھی تُم زندگی ۴۰
پانے کے لِئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔ مَیں آدمیوں ۴۱
سے عزت نہیں چاہتا۔ لیکن مَیں تُم کو جانتا ہُوں کہ تُم ۴۲
میں خُدا کی محبت نہیں۔ مَیں اپنے باپ کے نام سے آیا ۴۳
ہُوں اور تُم مُجھے قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے
ہی نام سے آئے تو اُسے قبول کر لوگے۔ تُم جو ایک دُوسرے ۴۴
سے عزت چاہتے ہو اور وہ عزت جو خُدایِ واحد کی طرف
سے ہوتی ہے نہیں چاہتے کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟۔
یہ نہ سمجھو کہ مَیں باپ سے تُمہاری شکایت کرُونگا۔ تُمہاری ۴۵
شکایت کرنے والا تو ہے یعنی مُوسیٰ جس پر تُم نے اُمید لگا
رکھی ہے۔ کیونکہ اگر تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی ۴۶
یقین کرتے۔ اِسلئے کہ اُس نے میرے حق میں لِکھا ہے۔
لیکن جب تُم اُسکے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تو ۴۷
میری باتوں کا کیونکر یقین کرو گے؟۔

باب ۶

اِن باتوں کے بعد یسُوع گلیل کی جھیل یعنی تِبریاس ۱
کی جھیل کے پار گیا۔ اور بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی کیونکہ ۲
جو معجزے وہ بیماروں پر کرتا تھا اُنکو وہ دیکھتے تھے۔
یسُوع پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ ۳
وہاں بیٹھا۔ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی۔ پس ۴ ۵
جب یسُوع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس
بڑی بھیڑ آ رہی ہے تو فِلپُّس سے کہا کہ ہم اِنکے کھانے

۶ کے لئے کہاں سے روٹیاں مول لیں؟ ؂ مگر اُس نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کرُونگا ؂
۷ فلِپُّس نے اُسے جواب دِیا کہ دو سو دِینار کی روٹیاں اِنکے
۸ لئے کافی نہ ہونگی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مِل جائے ؂ اُسکے شاگِردوں میں سے ایک نے یعنی شمعُون پطرس کے بھائی
۹ اندریاس نے اُس سے کہا ؂ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اِتنے لوگوں
۱۰ میں کیا ہیں؟ ؂ یسُوع نے کہا کہ لوگوں کو بِٹھاؤ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بیٹھ
۱۱ گئے ؂ یسُوع نے وہ روٹیاں لیں اور شُکر کرکے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جس
۱۲ قدر چاہتے تھے بانٹ دِیا ؂ جب وہ سیر ہو چُکے تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ بچے ہُوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ
۱۳ کچھ ضائع نہ ہو ؂ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے
۱۴ بارہ ٹوکریاں بھریں ؂ پس جو مُعجزہ اُس نے دِکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے ؂

۱۵ پس یسُوع یہ معلُوم کرکے کہ وہ آکر مُجھے بادشاہ بنانے کے لئے پکڑنا چاہتے ہیں پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا ؂

۱۶ پھر جب شام ہُوئی تو اُسکے شاگِرد جھیل کے کنارے
۱۷ گئے ؂ اور کشتی میں بیٹھ کر جھیل کے پار کفرنحُوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسُوع ابھی تک اُنکے
۱۸ پاس نہ آیا تھا ؂ اور آندھی کے سبب سے جھیل میں موجیں
۱۹ اُٹھنے لگیں ؂ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار مِیل کے قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسُوع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے
۲۰ نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے ؂ مگر اُس نے اُن
۲۱ سے کہا مَیں ہُوں۔ ڈرو مت ؂ پس وہ اُسے کشتی میں چڑھا لینے کو راضی ہُوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے ؂

۲۲ دُوسرے دن اُس بِھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سِوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسُوع اپنے شاگِردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہُوا تھا
۲۳ بلکہ صِرف اُسکے شاگِرد چلے گئے تھے ؂ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے خُداوند کے شُکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی)؂
۲۴ پس جب بِھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسُوع ہے نہ اُسکے شاگِرد تو وہ خُود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر یسُوع کی تلاش میں کفرنحُوم
۲۵ کو آئے ؂ اور جھیل کے پار اُس سے مِلکر کہا اَے ربّی!
۲۶ تُو یہاں کب آیا؟ ؂ یسُوع نے اُن کے جواب میں کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے کہ مُعجزے دیکھے بلکہ اِسلئے کہ تُم روٹیاں کھا کر سیر ہُوئے ؂
۲۷ فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زِندگی تک باقی رہتی ہے جِسے ابنِ آدم تُمہیں
۲۸ دیگا کیونکہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے ؂ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خُدا کے کام انجام دیں؟ ؂
۲۹ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا کا کام یہ ہے کہ
۳۰ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر اِیمان لاؤ ؂ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو کونسا نِشان دِکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر
۳۱ تیرا یقین کریں؟ تُو کونسا کام کرتا ہے؟ ؂ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ اُس
۳۲ نے اُنہیں کھانے کے لئے آسمان سے روٹی دی ؂ یسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مُوسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تُمہیں نہ دی لیکن میرا باپ تُمہیں
۳۳ آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے ؂ کیونکہ خُدا کی روٹی وہ
۳۴ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زِندگی بخشتی ہے ؂ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دِیا کر ؂
۳۵ یسُوع نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں - جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھُوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان
۳۶ لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا ؂ لیکن مَیں نے تُم سے کہا کہ تُم نے مُجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی اِیمان نہیں لاتے ؂
۳۷ جو کچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے پاس آجائیگا اور جو

کوئی میرے پاس آئیگا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دُونگا ۔ کیونکہ ۳۸
مَیں آسمان سے اِسلئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے
موافق عمل کرُوں بلکہ اِسلئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے
۳۹ موافق عمل کرُوں ۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے
کہ جو کچھ اُس نے مجھے دِیا ہے مَیں اُس میں سے کچھ کھو نہ
۴۰ دُوں بلکہ اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرُوں ۔ کیونکہ میرے
باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر
ایمان لائے ہمیشہ کی زِندگی پائے اور مَیں اُسے آخری دِن
پھر زِندہ کرُوں ۔

۴۱ پس یہُودی اُس پر بُڑبُڑانے لگے۔ اِسلئے کہ اُس نے
۴۲ کہا تھا کہ جو روٹی آسمان سے اُتری وہ مَیں ہُوں ۔ اور اُنہوں
نے کہا کیا یہ یُوسف کا بیٹا یسُوع نہیں جس کے باپ اور ماں کو
ہم جانتے ہیں؟ اب یہ کیونکر کہتا ہے کہ مَیں آسمان سے اُترا
۴۳ ہُوں؟ ۔ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا آپس میں نہ
۴۴ بُڑبُڑاؤ ۔ کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ
جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے اور مَیں اُسے آخری
۴۵ دِن پھر زِندہ کرُونگا ۔ نبیوں کے صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ
وہ سب خُدا سے تعلیم یافتہ ہونگے ۔ جس کسی نے باپ سے
۴۶ سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے ۔ یہ نہیں کہ کسی
نے باپ کو دیکھا ہے مگر جو خُدا کی طرف سے ہے اُسی نے
۴۷ باپ کو دیکھا ہے ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو ایمان
۴۸ لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے ۔ زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں ۔
۴۹ تُمہارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا اور مر گئے ۔
۵۰ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے تاکہ آدمی اُس میں
۵۱ سے کھائے اور نہ مرے ۔ مَیں ہُوں وہ زِندگی کی روٹی
جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے
تو ابد تک زِندہ رہیگا بلکہ جو روٹی مَیں جہان کی زِندگی کے
لئے دُونگا وہ میرا گوشت ہے ۔

۵۲ پس یہُودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شخص
۵۳ اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے؟ ۔ یسُوع
نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُم ابنِ آدم
کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا خُون نہ پیو تُم میں زِندگی نہیں ۔ جو ۵۴
میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے
اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرُونگا ۔ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت ۵۵
کھانے کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے ۔
جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے وہ مجھ میں قائِم رہتا ۵۶
ہے اور مَیں اُس میں ۔ جس طرح زِندہ باپ نے مجھے بھیجا ۵۷
اور مَیں باپ کے سبب سے زِندہ ہُوں اُسی طرح وہ بھی جو
مجھے کھائیگا میرے سبب سے زِندہ رہیگا ۔ جو روٹی ۵۸
آسمان سے اُتری یہی ہے ۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا
اور مر گئے ۔ جو یہ روٹی کھائیگا وہ ابد تک زِندہ رہیگا ۔ یہ ۵۹
باتیں اُس نے کفرنحُوم کے ایک عِبادتخانہ میں تعلیم دیتے
وقت کہیں ۔

اِسلئے اُسکے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُنکر کہا کہ ۶۰
یہ کلام ناگوار ہے۔ اِسے کون سُن سکتا ہے؟ ۔ یسُوع نے ۶۱
اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات
پر بُڑبُڑاتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم اِس بات سے ٹھوکر
کھاتے ہو؟ ۔ اگر تُم اِبنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں ۶۲
وہ پہلے تھا تو کیا ہوگا؟ ۔ زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے جسم ۶۳
سے کچھ فائِدہ نہیں جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ
رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں ۔ مگر تُم میں سے بعض ایسے ۶۴
ہیں جو ایمان نہیں لائے کیونکہ یسُوع شُروع سے جانتا
تھا کہ جو ایمان نہیں لاتے وہ کون ہیں اور کون مجھے پکڑوائیگا ۔
پھر اُس نے کہا اِسی لئے مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ میرے ۶۵
پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے
یہ توفیق نہ دی جائے ۔

اِس پر اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے ۶۶
اور اِسکے بعد اُسکے ساتھ نہ رہے ۔ پس یسُوع نے اُن بارہ ۶۷
سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟ ۔ شمعُون پطرس نے ۶۸
اُسے جواب دیا اَے خُداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟
ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں ۔ اور ہم ایمان ۶۹
لائے اور جان گئے ہیں کہ خُدا کا قدُّوس تُو ہی ہے ۔

۷۰ یِسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کیا مَیں نے تُم بارہ کو نہیں چُن
۷۱ لِیا؟ اور تُم میں سے ایک شخص شیطان ہے ٭ اُس نے
یہ شمعُونؔ اِسکریُوتیؔ کے بیٹے یہُوداہؔ کی نِسبت کہا
کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا اُسے پکڑوانے کو تھا ٭

باب ۷

۱ اِن باتوں کے بعد یِسُوعؔ گلِیلؔ میں پھرتا رہا کیونکہ یہُودیہؔ
میں پھرنا نہ چاہتا تھا۔ اس لئے کہ یہُودی اُسکے قتل کی
۲ کوشِش میں تھے ٭ اور یہُودیوں کی عِیدِ خیام نزدِیک
۳ تھی ٭ پس اُسکے بھائیوں نے اُس سے کہا یہاں سے
روانہ ہوکر یہُودیہؔ کو چلا جا تاکہ جو کام تُو کرتا ہے اُنہیں تیرے
۴ شاگِرد بھی دیکھیں ٭ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہُور ہونا
چاہے اور چھپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو
۵ اپنے آپ کو دُنیا پر ظاہِر کر ٭ کیونکہ اُسکے بھائی بھی اُس پر
۶ اِیمان نہ لائے تھے ٭ پس یِسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ
میرا تو ابھی وقت نہیں آیا مگر تُمہارے لئے سب وقت
۷ ہیں ٭ دُنیا تُم سے عداوت نہیں رکھ سکتی لیکن مُجھ سے رکھتی ہے
کیونکہ مَیں اُس پر گواہی دیتا ہُوں کہ اُس کے کام بُرے
۸ ہیں ٭ تُم عِید میں جاؤ۔ مَیں ابھی اِس عِید میں نہیں جاتا
۹ کیونکہ ابھی تک میرا وقت پُورا نہیں ہُؤا ٭ یہ باتیں اُن
سے کہہ کر وہ گلِیلؔ ہی میں رہا ٭
۱۰ لیکن جب اُسکے بھائی عِید میں چلے گئے اُس وقت وہ
۱۱ بھی گیا۔ ظاہِراً نہیں بلکہ گویا پوشیدہ ٭ پس یہُودی اُسے
۱۲ عِید میں یہ کہہ کر ڈھُونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟ ٭ اور
لوگوں میں اُسکی بابت چُپکے چُپکے بُہت سی گُفتگو ہُوئی۔
بعض کہتے تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ
۱۳ وہ لوگوں کو گُمراہ کرتا ہے ٭ تو بھی یہُودیوں کے ڈر سے
کوئی شخص اُسکی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا ٭
۱۴ اور جب عِید کے آدھے دِن گُذر گئے تو یِسُوعؔ ہَیکل
۱۵ میں جا کر تعلِیم دینے لگا ٭ پس یہُودیوں نے تعجُّب کر کے
۱۶ کہا کہ اِسکو بغیر پڑھے کیونکر عِلم آ گیا؟ ٭ یِسُوعؔ نے جواب
میں اُن سے کہا کہ میری تعلِیم میری نہیں بلکہ میرے
۱۷ بھیجنے والے کی ہے ٭ اگر کوئی اُسکی مرضی پر چلنا چاہے تو
وہ اِس تعلِیم کی بابت جان جائیگا کہ خُدا کی طرف سے ہے
یا مَیں اپنی طرف سے کہتا ہُوں ٭ جو اپنی طرف سے کُچھ کہتا ۱۸
ہے وہ اپنی عزّت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے
کی عزّت چاہتا ہے وہ سچّا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں ٭
کیا مُوسیٰؔ نے تُمہیں شرِیعت نہیں دی؟ تو بھی تُم میں سے ۱۹
شرِیعت پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ تُم کیوں میرے قتل کی
کوشِش میں ہو؟ ٭ لوگوں نے جواب دِیا تُجھ میں ۲۰
تو بدرُوح ہے کون تیرے قتل کی کوشِش میں ہے؟ ٭
یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں نے ایک کام کِیا ۲۱
اور تُم سب تعجُّب کرتے ہو ٭ اِس سبب سے مُوسیٰؔ نے ۲۲
تُمہیں ختنہ کا حُکم دِیا ہے (حالانکہ وہ مُوسیٰؔ کی طرف سے
نہیں بلکہ باپ دادا سے چلا آیا ہے) اور تُم سبت کے دِن
آدمی کا ختنہ کرتے ہو ٭ جب سبت کو آدمی کا ختنہ کِیا جاتا تاکہ ۲۳
مُوسیٰؔ کی شرِیعت کا حُکم نہ ٹُوٹے تو کیا مُجھ سے اِسلئے ناراض
ہو کہ مَیں نے سبت کے دِن ایک آدمی کو بالکُل تندرُست
کر دِیا؟ ٭ ظاہِر کے مُوافِق فیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فیصلہ کرو ٭ ۲۴
تب بعض یروشلیمی کہنے لگے کیا یہ وُہی نہیں جِس کے ۲۵
قتل کی کوشِش ہو رہی ہے؟ ٭ لیکن دیکھو یہ صاف ۲۶
صاف کہتا ہے اور وہ اِس سے کُچھ نہیں کہتے۔ کیا ہو سکتا
ہے کہ سرداروں نے سچ جان لِیا کہ مسِیح یہی ہے؟ ٭
اِسکو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے مگر مسِیح جب آئیگا تو کوئی ۲۷
نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہے ٭ پس یِسُوعؔ نے ہَیکل میں تعلِیم ۲۸
دیتے وقت پُکار کر کہا کہ تُم مُجھے بھی جانتے ہو اور یہ بھی
جانتے ہو کہ مَیں کہاں کا ہُوں اور مَیں آپ سے نہیں آیا
مگر جِس نے مُجھے بھیجا ہے وہ سچّا ہے اُسکو تُم نہیں جانتے ٭
مَیں اُسے جانتا ہُوں اِسلئے کہ مَیں اُسکی طرف سے ہُوں ۲۹
اور اُسی نے مُجھے بھیجا ہے ٭ پس وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش ۳۰
کرنے لگے لیکن اِسلئے کہ اُسکا وقت ابھی نہ آیا تھا کِسی
نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا ٭ مگر بِھیڑ میں سے بُہتیرے اُس پر ۳۱
اِیمان لائے اور کہنے لگے کہ مسِیح جب آئیگا تو کیا اِن سے
زیادہ مُعجزے دِکھائیگا جو اِس نے دِکھائے؟ ٭ فرِیسیوں ۳۲

نے لوگوں کو سُنا کہ اُسکی بابت چُپکے چُپکے یہ گفتگو کرتے ہیں
پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے
۳۳ بھیجے ٭ یسُوعؔ نے کہا میں اَور تھوڑے دنوں تک تُمہارے
۳۴ پاس ہُوں پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤنگا ٭ تُم
مُجھے ڈھونڈوگے مگر نہ پاؤگے اور جہاں میں ہُوں تُم نہیں آ
۳۵ سکتے ٭ یہُودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائیگا کہ ہم اِسے
نہ پائینگے؟ کیا اُنکے پاس جائیگا جو یُونانیوں میں جا بجا رہتے
۳۶ ہیں اور یُونانیوں کو تعلیم دیگا؟ ٭ یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی
کہ تُم مُجھے ڈھونڈوگے مگر نہ پاؤگے اور جہاں میں ہُوں تُم
نہیں آسکتے؟ ٭
۳۷ پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے یسُوعؔ کھڑا
ہُؤا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے ٭
۳۸ جو مُجھ پر ایمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدّس
۳۹ میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی ٭ اُس نے
یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر
ایمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازِل نہ ہُؤا تھا اِسلئے کہ یسُوعؔ
۴۰ ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا ٭ پس بِھیڑ میں سے بعض نے یہ
۴۱ باتیں سُن کر کہا بیشک یہی وہ نبی ہے ٭ اَوروں نے کہا یہ مسیح
۴۲ ہے اور بعض نے کہا کیوں؟ کیا مسیح گلِیل سے آئیگا؟ ٭ کیا
کتابِ مُقدّس میں یہ نہیں آیا کہ مسیح داؔؤد کی نسل اور بیت لحم
۴۳ کے گاؤں سے آئیگا جہاں کا داؔؤد تھا؟ ٭ پس لوگوں میں اُسکے
۴۴ سبب سے اِختلاف ہُؤا ٭ اور اُن میں سے بعض اُسکو پکڑنا
چاہتے تھے مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا ٭
۴۵ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے
۴۶ اور اِنہوں نے اُن سے کہا تُم اُسے کیوں نہ لائے؟ ٭ پیادوں
۴۷ نے جواب دیا کہ اِنسان نے کبھی اَیسا کلام نہ کیا ٭ فریسیوں
۴۸ نے اُنہیں جواب دیا کیا تُم بھی گُمراہ ہو گئے؟ ٭ بھلا سرداروں
۴۹ یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر ایمان لایا؟ ٭ مگر یہ عام
۵۰ لوگ جو شریعت سے واقِف نہیں لعنتی ہیں ٭ نیکُدیمُسؔ نے
جو پہلے اُسکے پاس آیا تھا اور اُنہی میں سے تھا اُن سے کہا ٭
۵۱ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو مُجرم ٹھہراتی ہے جب تک
۵۲ پہلے اُس کی سُنکر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ ٭ اُنہوں
نے اُس کے جواب میں کہا کیا تُو بھی گلِیل کا ہے؟ تلاش کر
اور دیکھ کہ گلِیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ہونیکا ٭
۵۳ [پھر اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر چلا گیا ٭ مگر یسُوعؔ
باب ۸: ۱ زیتُون کے پہاڑ کو گیا ٭ صُبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا
۲ اور سب لوگ اُسکے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے
۳ لگا ٭ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی
۴ گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسُوعؔ سے کہا ٭ اَے
اُستاد یہ عورت زِنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے ٭
۵ توریت میں مُوسیٰؔ نے ہم کو حُکم دیا ہے کہ اَیسی عورتوں کو سنگسار
۶ کریں پس تُو اِس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟ ٭ اُنہوں
نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا تاکہ اس پر اِلزام لگانے
کا کوئی سبب نکالیں مگر یسُوعؔ جُھک کر اُنگلی سے زمین
۷ پر لکھنے لگا ٭ جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس
نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بیگُناہ ہو وُہی پہلے
۸ اُسکے پتھر مارے ٭ اور پھر جُھک کر زمین پر اُنگلی سے لکھنے
۹ لگا ٭ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے
نِکل گئے اور یسُوعؔ اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں رہ
۱۰ گئی ٭ یسُوعؔ نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عورت یہ
۱۱ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تُجھ پر حُکم نہیں لگایا؟ ٭ اُس
نے کہا اَے خُداوند کسی نے نہیں۔ یسُوعؔ نے کہا میں بھی تُجھ
پر حُکم نہیں لگاتا۔ جا پھر گُناہ نہ کرنا ٭]
۱۲ یسُوعؔ نے پھر اُن سے مُخاطب ہو کر کہا دُنیا کا نُور میں
ہُوں۔ جو میری پَیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ
۱۳ زِندگی کا نُور پائیگا ٭ فریسیوں نے اُس سے کہا تُو اپنی گواہی
۱۴ آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچّی نہیں ٭ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے
کہا اگرچہ میں اپنی گواہی آپ دیتا ہُوں تَو بھی میری گواہی سچّی
ہے کیونکہ مُجھے معلُوم ہے کہ میں کہاں سے آیا ہُوں اور
کہاں کو جاتا ہُوں لیکن تُم کو معلُوم نہیں کہ میں کہاں سے
۱۵ آتا ہُوں یا کہاں کو جاتا ہُوں ٭ تُم جسم کے مُطابق فیصلہ
۱۶ کرتے ہو میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا ٭ اور اگر میں فیصلہ کروں

بھی تو میرا فیصلہ سچّا ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہُوں
۱۷ اور باپ ہے جِس نے مُجھے بھیجا ہے ؀ اور تُمہاری توریت
میں بھی لِکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مِل کر سچّی ہوتی ہے ؀
۱۸ ایک تو میں خُود اپنی گواہی دیتا ہُوں اور ایک باپ جِس نے
۱۹ مُجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے ؀ اُنہوں نے اُس سے
کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا نہ تُم مُجھے
جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مُجھے جانتے تو میرے باپ
۲۰ کو بھی جانتے ؀ اُس نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ باتیں
بیتُ المال میں کہیں اور کِسی نے اُس کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی
تک اُسکا وقت نہ آیا تھا ؀
۲۱ اُس نے پھر اُن سے کہا میں جاتا ہُوں اور تُم مُجھے ڈھونڈو گے
اور اپنے گُناہ میں مرو گے۔ جہاں میں جاتا ہُوں تُم نہیں
۲۲ آسکتے ؀ پس یہُودیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈالیگا
۲۳ جو کہتا ہے جہاں میں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے؟ ؀ اُس
نے اُن سے کہا تُم نیچے کے ہو۔ میں اُوپر کا ہوں۔
۲۴ تُم دُنیا کے ہو۔ میں دُنیا کا نہیں ہُوں ؀ اِس لِئے
میں نے تُم سے یہ کہا کہ اپنے گُناہوں میں مرو گے کیونکہ اگر
تُم اِیمان نہ لاؤ گے کہ میں وُہی ہُوں تو اپنے گُناہوں میں
۲۵ مرو گے ؀ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کون ہے؟ یسُوعؔ
نے اُن سے کہا وُہی ہُوں جو شُروع سے تُم سے کہتا آیا
۲۶ ہُوں ؀ مُجھے تُمہاری نِسبت بہت کُچھ کہنا اور فیصلہ کرنا
ہے لیکن جِس نے مُجھے بھیجا وہ سچّا ہے اور جو میں نے اُس
۲۷ سے سُنا وُہی دُنیا سے کہتا ہُوں ؀ وہ نہ سمجھے کہ ہم سے باپ
۲۸ کی نِسبت کہتا ہے ؀ پس یسُوعؔ نے کہا کہ جب تُم ابنِ آدم
کو اُونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وُہی ہُوں اور اپنی
طرف سے کُچھ نہیں کرتا بلکہ جِس طرح باپ نے مُجھے سِکھایا
۲۹ اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہُوں ؀ اور جِس نے مُجھے بھیجا وہ میرے
ساتھ ہے۔ اُس نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ
۳۰ وُہی کام کرتا ہُوں جو اُسے پسند آتے ہیں ؀ جب وہ یہ باتیں
کہہ رہا تھا تو بہتیرے اُس پر اِیمان لائے ؀
۳۱ پس یسُوعؔ نے اُن یہُودیوں سے کہا جِنہوں نے اُسکا
یقین کِیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائِم رہو گے تو حقیقت
۳۲ میں میرے شاگِرد ٹھہرو گے ؀ اور سچّائی سے واقِف ہو گے
۳۳ اور سچّائی تُم کو آزاد کریگی ؀ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا ہم تو
ابرہامؔ کی نسل سے ہیں اور کبھی کِسی کی غُلامی میں نہیں رہے
۳۴ تُو کیونکر کہتا ہے کہ تُم آزاد کِئے جاؤ گے؟ ؀ یسُوعؔ نے
اُنہیں جواب دِیا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ
۳۵ کرتا ہے گُناہ کا غُلام ہے ؀ اور غُلام ابد تک گھر میں نہیں
۳۶ رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے ؀ پس اگر بیٹا تُمہیں آزاد کریگا تو
۳۷ تُم واقعی آزاد ہو گے ؀ میں جانتا ہُوں کہ تُم ابرہامؔ کی نسل سے
ہو تو بھی میرے قتل کی کوشِش میں ہو کیونکہ میرا کلام
۳۸ تُمہارے دِل میں جگہ نہیں پاتا ؀ میں نے جو اپنے باپ کے ہاں
دیکھا ہے وہ کہتا ہُوں اور تُم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ
۳۹ کرتے ہو ؀ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو
ابرہامؔ ہے۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا اگر تُم ابرہامؔ کے فرزند ہوتے
۴۰ تو ابرہامؔ کے سے کام کرتے ؀ لیکن اب تُم مُجھ جیسے شخص کے
قتل کی کوشِش میں ہو جِس نے تُم کو وُہی حق بات بتائی جو
۴۱ خُدا سے سُنی۔ ابرہامؔ نے تو یہ نہیں کِیا تھا ؀ تُم اپنے
باپ کے سے کام کرتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم
حرام سے پیدا نہیں ہُوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خُدا ؀
۴۲ یسُوعؔ نے اُن سے کہا اگر خُدا تُمہارا باپ ہوتا تو تُم مُجھ سے
محبّت رکھتے اِسلِئے کہ میں خُدا میں سے نِکلا اور آیا ہُوں کیونکہ
۴۳ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مُجھے بھیجا ؀ تُم میری
باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِسلِئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے ؀
۴۴ تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو
پُورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شُروع ہی سے خُونی ہے اور سچّائی
پر قائِم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچّائی ہے نہیں۔ جب
وہ جُھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جُھوٹا
۴۵ ہے بلکہ جُھوٹ کا باپ ہے ؀ لیکن میں جو سچ بولتا ہُوں
۴۶ اِسی لِئے تُم میرا یقین نہیں کرتے ؀ تُم میں کون مُجھ پر گُناہ
ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہُوں تو میرا یقین کیوں
۴۷ نہیں کرتے؟ ؀ جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سُنتا

۴۸ ہے تُم اِسلئے نہیں سُنتے کہ خُدا سے نہیں ہو ۝ یہُودیوں نے
جواب میں اُس سے کہا کیا ہم خُوب نہیں کہتے کہ تُو سامری
۴۹ ہے اور تجھ میں بدرُوح ہے؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ
مُجھ میں بدرُوح نہیں مگر مَیں اپنے باپ کی عزّت کرتا ہُوں
۵۰ اور تُم میری بے عزّتی کرتے ہو ۝ لیکن مَیں اپنی بزرگی نہیں
چاہتا۔ ہاں۔ ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ کرتا ہے ۝
۵۱ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر
۵۲ عمل کریگا تو ابد تک کبھی مَوت کو نہ دیکھیگا ۝ یہُودیوں نے
اُس سے کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تجھ میں بدرُوح ہے
ابرہامؔ مرگیا اور نبی مرگئے مگر تُو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے
۵۳ کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی مَوت کا مزہ نہ چکھیگا ۝ ہمارا
باپ ابرہامؔ جو مرگیا کیا تُو اُس سے بڑا ہے؟ اور نبی بھی مرگئے۔
۵۴ تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب دیا اگر
مَیں آپ اپنی بڑائی کروں تو میری بڑائی کچھ نہیں لیکن میری
۵۵ بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خُدا ہے ۝ تُم نے
اُسے نہیں جانا لیکن مَیں اُسے جانتا ہُوں اور اگر کہُوں کہ اُسے
نہیں جانتا تو تُمہاری طرح جھُوٹا بنُونگا مگر مَیں اُسے جانتا اور اُسکے
۵۶ کلام پر عمل کرتا ہُوں ۝ تُمہارا باپ ابرہامؔ میرا دن دیکھنے کی اُمید
۵۷ پر بہت خُوش تھا چنانچہ اُس نے دیکھا اور خُوش ہُؤا ۝ یہُودیوں نے
اُس سے کہا کہ تیری عُمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تُو نے ابرہامؔ
۵۸ کو دیکھا ہے؟ ۝ یسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں
۵۹ کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہامؔ پَیدا ہُؤا مَیں ہُوں ۝ پس اُنہوں نے اُسے
مارنے کو پتھر اُٹھائے مگر یسُوعؔ چھپ کر ہَیکل سے نِکل گیا ۝

باب ۹

۱ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا
۲ تھا ۝ اور اُسکے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے ربّی!
کِس نے گُناہ کیا تھا جو یہ اندھا پَیدا ہُؤا۔ اِس شخص نے یا اِس
۳ کے ماں باپ نے؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گُناہ
کیا تھا نہ اِسکے ماں باپ نے بلکہ یہ اِسلئے ہُؤا کہ خُدا کے
۴ کام اُس میں ظاہر ہوں ۝ جس نے مُجھے بھیجا ہے ہمیں اُسکے
کام دن ہی دن کو کرنا ضرُور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جس
۵ میں کوئی شخص کام نہیں کرسکتا ۝ جب تک مَیں دُنیا میں
ہُوں دُنیا کا نُور ہُوں ۝ ۶ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھُوکا اور
تھُوک سے مٹّی سانی اور وہ مٹّی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر ۝
۷ اُس سے کہا جا شیلوخؔ (جسکا ترجمہ بھیجا ہُؤا ہے) کے حوض
میں دھولے۔ پس اُس نے جاکر دھویا اور بینا ہوکر واپس
آیا ۝ ۸ پس پڑوسی اور جن جن لوگوں نے پہلے اُسکو بھیک مانگتے
دیکھا تھا کہنے لگے کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟ ۝
۹ بعض نے کہا یہ وُہی ہے اَوروں نے کہا نہیں لیکن کوئی اُسکا
ہمشکل ہے۔ اُس نے کہا مَیں وُہی ہُوں ۝ ۱۰ پس وہ اُس سے
کہنے لگے پھر تیری آنکھیں کیونکر کھُل گئیں؟ ۝ ۱۱ اُس نے
جواب دیا کہ اُس شخص نے جسکا نام یسُوعؔ ہے مٹّی سانی اور
میری آنکھوں پر لگا کر مُجھ سے کہا شیلوخؔ میں جاکر دھولے
پس مَیں گیا اور دھوکر بینا ہوگیا ۝ ۱۲ اُنہوں نے اُس سے کہا
وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں جانتا ۝
۱۳ لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے
گئے ۝ ۱۴ اور جس روز یسُوعؔ نے مٹّی سان کر اُس کی آنکھیں
کھولی تھیں وہ سبت کا دن تھا ۝ ۱۵ پھر فریسیوں نے بھی
اُس سے پُوچھا تو کِس طرح بینا ہُؤا؟ اُس نے اُن سے کہا اُس
نے میری آنکھوں پر مٹّی لگائی۔ پھر مَیں نے دھو لیا اور اب
بینا ہُوں ۝ ۱۶ پس بعض فریسی کہنے لگے یہ آدمی خُدا کی طرف
سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا مگر بعض نے
کہا کہ گنہگار آدمی کیونکر ایسے مُعجزے دِکھا سکتا ہے؟
پس اُن میں اختلاف ہُؤا ۝ ۱۷ اُنہوں نے پھر اُس اندھے
سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں تو اُس کے حق
میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا وہ نبی ہے ۝ ۱۸ لیکن یہُودیوں
کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بینا ہوگیا ہے۔ جب تک
اُنہوں نے اُسکے ماں باپ کو جو بینا ہوگیا تھا بُلا کر ۝ ۱۹ اُن سے
نہ پُوچھ لیا کہ کیا یہ تُمہارا بیٹا ہے جسے تُم کہتے ہو کہ اندھا پَیدا
ہُؤا تھا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے؟ ۝ ۲۰ اُسکے ماں باپ نے
جواب میں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا
پَیدا ہُؤا تھا ۝ ۲۱ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا
ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کِس نے اُسکی آنکھیں کھولیں۔

وہ تو بالغ ہے۔ اُسی سے پُوچھو۔ وہ اپنا حال آپ کہہ دیگا ○
۲۲ یہ اُسکے ماں باپ نے یہودیوں کے ڈر سے کہا کیونکہ یہودی
ایکا کر چکے تھے کہ اگر کوئی اُسکے مسیح ہونے کا اِقرار کرے تو
۲۳ عبادتخانہ سے خارج کیا جائے ○ اِس واسطے اُسکے ماں باپ
۲۴ نے کہا کہ وہ بالغ ہے اُسی سے پُوچھو ○ پس اُنہوں نے اُس
شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلا کر کہا کہ خُدا کی تمجید کر۔ ہم تو
۲۵ جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے ○ اُس نے جواب دیا مَیں نہیں
جانتا کہ وہ گنہگار ہے یا نہیں۔ ایک بات جانتا ہُوں کہ
۲۶ مَیں اندھا تھا۔ اب بِینا ہُوں ○ پھر اُنہوں نے اُس سے
کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ کس طرح تیری آنکھیں
۲۷ کھولیں؟ ○ اُس نے اُنہیں جواب دیا مَیں تو تُم سے کہہ چُکا اور
تُم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کیوں سُننا چاہتے ہو؟ کیا تُم بھی اُسکے
۲۸ شاگرد ہونا چاہتے ہو؟ ○ وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر کہنے لگے
۲۹ کہ تُو ہی اُسکا شاگرد ہے۔ ہم تو مُوسیٰ کے شاگرد ہیں ○ ہم
جانتے ہیں کہ خُدا نے مُوسیٰ کے ساتھ کلام کیا ہے مگر اِس شخص
۳۰ کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے ○ اُس آدمی نے جواب میں اُن
سے کہا یہ تو تعجب کی بات ہے کہ تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا
۳۱ ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں ○ ہم جانتے ہیں
کہ خُدا گنہگاروں کی نہیں سُنتا لیکن اگر کوئی خُدا پرست ہو
۳۲ اور اُسکی مرضی پر چلے تو وہ اُسکی سُنتا ہے ○ دُنیا کے شرُوع
سے کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی
۳۳ آنکھیں کھولی ہوں ○ اگر یہ شخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا
۳۴ تو کچھ نہ کر سکتا ○ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو تو
بالکل گناہوں میں پیدا ہُؤا۔ تُو ہم کو کیا سِکھاتا ہے؟ اور
اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا ○

۳۵ یسُوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا اور جب
اُس سے ملا تو کہا کیا تُو خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟ ○
۳۶ اُس نے جواب میں کہا اَے خُداوند وہ کَون ہے کہ مَیں اُس
۳۷ پر ایمان لاؤں؟ ○ یسُوع نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے
۳۸ دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وُہی ہے ○ اُس
نے کہا اَے خُداوند مَیں ایمان لاتا ہُوں اور اُسے سجدہ کیا ○
۳۹ یسُوع نے کہا مَیں دُنیا میں عدالت کے لِئے آیا ہُوں تاکہ
جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو
۴۰ جائیں ○ جو فریسی اُسکے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُن کر
۴۱ اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ ○ یسُوع نے اُن سے کہا
کہ اگر تُم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے
ہیں پس تُمہارا گناہ قائم رہتا ہے ○

باب ۱۰ ۱ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑخانہ
میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اَور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ
۲ چور اور ڈاکو ہے ○ لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ
۳ بھیڑوں کا چرواہا ہے ○ اُسکے لِئے دربان دروازہ کھول دیتا
ہے اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو
۴ نام بنام بُلا کر باہر لے جاتا ہے ○ جب وہ اپنی سب بھیڑوں
کو باہر نکال چُکتا ہے تو اُنکے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں
اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی
۵ ہیں ○ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائینگی بلکہ اُس سے
۶ بھاگیں گی کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں ○ یسُوع نے
اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم
سے کہتا ہے ○

۷ پس یسُوع نے اُن سے پھر کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں
۸ کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں ○ جِتنے مجھ سے پہلے آئے
۹ سب چور اور ڈاکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُنکی نہ سُنی ○ دروازہ
میں ہُوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر
۱۰ باہر آیا جایا کریگا اور چارا پائیگا ○ چور نہیں آتا مگر چُرانے اور
مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِسلئے آیا کہ وہ زندگی پائیں
۱۱ اور کثرت سے پائیں ○ اچھا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں
۱۲ کے لِئے اپنی جان دیتا ہے ○ مزدُور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں
کا مالک۔ بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا
۱۳ ہے اور بھیڑیا اُنکو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے ○ وہ اِسلئے بھاگ
۱۴ جاتا ہے کہ مزدُور ہے اور اُسکو بھیڑوں کی فکر نہیں ○ اچھا
چرواہا مَیں ہُوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ
۱۵ کو جانتا ہُوں ○ اِسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اور

میری بھیڑیں مُجھے جانتی ہیں اور مَیں بھیڑوں کے لِئے اپنی جان
۱۶ دیتا ہُوں ۔ اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانہ
کی نہیں۔ مُجھے اُنکو بھی لانا ضرُور ہے اور وہ میری آواز سُنینگی
۱۷ پھِر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا ۔ باپ مُجھ سے
اِس لِئے مُحبّت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہُوں تاکہ
۱۸ اُسے پھِر لے لُوں ۔ کوئی اُسے مُجھ سے چھِینتا نہیں بلکہ مَیں
اُسے آپ ہی دیتا ہُوں ۔ مُجھے اُس کے دینے کا بھی اِختیار
ہے اور اُسے پھِر لینے کا بھی اِختیار ہے ۔ یہ حُکم میرے
باپ سے مُجھے مِلا ۔

۱۹ اِن باتوں کے سبب سے یہُودیوں میں پھِر اِختلاف ہُوا ۔
۲۰ اُن میں سے بُہتیرے تو کہنے لگے کہ اُس میں بدرُوح ہے
۲۱ اور وہ دیوانہ ہے۔ تُم اُسکی کیوں سُنتے ہو؟ ۔ اَوروں نے کہا
یہ اَیسے شخص کی باتیں نہیں جِس میں بدرُوح ہو کیا بدرُوح
اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟ ۔

۲۲ یروشلیم میں عیدِ تجدید ہُوئی اور جاڑے کا موسم تھا ۔
۲۳ ۲۴ اور یِسُوعؔ ہَیکل کے اندر سُلیمانی برآمدہ میں ٹہل رہا تھا ۔ پس
یہُودیوں نے اُسکے گرد جمع ہوکر اُس سے کہا تُو کب تک
ہمارے دِل کو ڈانواںڈول رکھیگا؟ اگر تُو مسِیح ہے تو ہم سے
۲۵ صاف کہہ دے ۔ یِسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے
تو تُم سے کہہ دِیا مگر تُم یقِین نہیں کرتے جو کام مَیں اپنے
۲۶ باپ کے نام سے کرتا ہُوں وُہی میرے گواہ ہیں ۔ لیکن
تُم اِس لِئے یقِین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے
۲۷ نہیں ہو ۔ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور مَیں اُنہیں
۲۸ جانتا ہُوں اور وہ میرے پِیچھے پِیچھے چلتی ہیں ۔ اور مَیں اُنہیں
ہمیشہ کی زِندگی بخشتا ہُوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی
۲۹ اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھِین نہ لیگا ۔ میرا باپ جِس
نے مُجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ
۳۰ کے ہاتھ سے نہیں چھِین سکتا ۔ مَیں اور باپ ایک ہیں ۔
۳۱ یہُودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لِئے پھِر پتّھر اُٹھائے ۔
۳۲ یِسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تُم کو باپ کی طرف
سے بُہتیرے اچھّے کام دِکھائے ہیں۔ اُن میں سے کِس
کام کے سبب سے مُجھے سنگسار کرتے ہو؟ ۔ ۳۳ یہُودیوں نے
اُسے جواب دِیا کہ اچھّے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر
کے سبب سے تُجھے سنگسار کرتے ہیں اور اِسلِئے کہ تُو
آدمی ہوکر اپنے آپ کو خُدا بناتا ہے ۔ ۳۴ یِسُوعؔ نے اُنہیں
جواب دِیا کیا تُمہاری شرِیعت میں یہ نہیں لِکھا ہے کہ مَیں
نے کہا تُم خُدا ہو؟ ۔ ۳۵ جبکہ اُس نے اُنہیں خُدا کہا جِنکے پاس
خُدا کا کلام آیا (اور کتابِ مُقدّس کا باطِل ہونا مُمکِن نہیں) ۔
۳۶ آیا تُم اُس شخص سے جِسے باپ نے مُقدّس کرکے دُنیا میں
بھیجا کہتے ہو کہ تُو کُفر بکتا ہے اِسلِئے کہ مَیں نے کہا مَیں خُدا کا
بیٹا ہُوں؟ ۔ ۳۷ اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقِین
نہ کرو ۔ ۳۸ لیکن اگر مَیں کرتا ہُوں تو گو میرا یقِین نہ کرو مگر اُن
کاموں کا تو یقِین کرو تاکہ تُم جانو اور سمجھو کہ باپ مُجھ
میں ہے اور مَیں باپ میں ۔ ۳۹ اُنہوں نے پھِر اُسے
پکڑنے کی کوشِش کی لیکن وہ اُنکے ہاتھ سے نِکل گیا ۔

۴۰ وہ پھِر یردؔن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یُوحنّا پہلے بپتِسمہ
دِیا کرتا تھا اور وہیں رہا ۔ ۴۱ اور بُہتیرے اُسکے پاس آئے اور کہتے
تھے کہ یُوحنّا نے کوئی مُعجِزہ نہیں دِکھایا مگر جو کُچھ یُوحنّا نے
اِس کے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا ۔ ۴۲ اور وہاں بُہتیرے
اُس پر اِیمان لائے ۔

باب ۱۱ ۱ مریمؔ اور اُس کی بہن مرتھاؔ کے گاؤں بیت عنیاہؔ کا لعزرؔ
نام ایک آدمی بیمار تھا ۔ ۲ یہ وُہی مریمؔ تھی جِس نے خُداوند پر
عِطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُسکے پاؤں پونچھے ۔ اِسی کا
بھائی لعزرؔ بیمار تھا ۔ ۳ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا
بھیجا کہ اَے خُداوند! دیکھ جِسے تُو عزِیز رکھتا ہے وہ بیمار
ہے ۔ ۴ یِسُوعؔ نے سُنکر کہا کہ یہ بیماری مَوت کی نہیں بلکہ خُدا
کے جلال کے لِئے ہے تاکہ اُسکے وسِیلہ سے خُدا کے بیٹے کا
جلال ظاہِر ہو ۔ ۵ اور یِسُوعؔ مرتھاؔ اور اُس کی بہن اور لعزرؔ سے
مُحبّت رکھتا تھا ۔ ۶ پس جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہے تو
جِس جگہ تھا وہیں دو دِن اَور رہا ۔ ۷ پھِر اُسکے بعد شاگِردوں
سے کہا آؤ پھِر یہُودیہ کو چلیں ۔ ۸ شاگِردوں نے اُس سے
کہا اَے ربّی! ابھی تو یہُودی تُجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور

۹ تو پھر وہاں جاتا ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا کیا دِن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دِن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا ۱۰ کیونکہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے ۱۱ تو ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی نہیں۔ اُس نے یہ باتیں کہیں اور اِسکے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزرؔ سو گیا ۱۲ ہے لیکن مَیں اُسے جگانے جاتا ہُوں۔ پس شاگِردوں نے اُس ۱۳ سے کہا اَے خُداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائیگا۔ یسُوعؔ نے تو اُسکی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔ ۱۴ ۱۵ تب یسُوعؔ نے اُن سے صاف کہہ دِیا کہ لعزرؔ مر گیا۔ اور مَیں تمہارے سبب سے خُوش ہُوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تُم اِیمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُسکے ۱۶ پاس چلیں۔ پس توماؔ نے جسے توؔام کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگِردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُسکے ساتھ مریں۔

۱۷ پس یسُوعؔ کو آکر معلُوم ہُوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دِن ۱۸ ہُوئے۔ بیت عنیاؔہ یروشلیِمؔ کے نزدِیک قریباً دو مِیل کے فاصلہ ۱۹ پر تھا۔ اور بہت سے یہُودی مرتھاؔ اور مریمؔ کو اُن کے بھائی ۲۰ کے بارے میں تسلّی دینے آئے تھے۔ پس مرتھاؔ یسُوعؔ کے آنے کی خبر سُن کر اُس سے مِلنے کو گئی لیکن مریمؔ گھر ۲۱ میں بیٹھی رہی۔ مرتھاؔ نے یسُوعؔ سے کہا اَے خُداوند! ۲۲ اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ اور اب بھی مَیں جانتی ۲۳ ہُوں کہ جو کچھ تُو خُدا سے مانگیگا وہ تُجھے دیگا۔ یسُوعؔ نے ۲۴ اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھیگا۔ مرتھاؔ نے اُس سے کہا ۲۵ مَیں جانتی ہُوں کہ قیامت میں آخری دِن جی اُٹھیگا۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا قیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مُجھ پر اِیمان ۲۶ لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زِندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زِندہ ہے اور مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ کیا ۲۷ تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں اَے خُداوند مَیں اِیمان لا چُکی ہُوں کہ خُدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا ۲۸ میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔ یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چُپکے سے اپنی بہن مریمؔ کو بُلا کر کہا کہ اُستاد یہیں ہے اور تُجھے بُلاتا ہے۔ ۲۹ ۳۰ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُسکے پاس آئی۔ (یسُوعؔ ابھی گاؤں میں نہیں پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھاؔ اُس سے مِلی تھی۔)

۳۱ پس جو یہُودی گھر میں اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلّی دے رہے تھے یہ دیکھ کر کہ مریمؔ جلد اُٹھ کر باہر گئی۔ اِس خیال سے اُسکے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے۔ ۳۲ جب مریمؔ اُس جگہ پہنچی جہاں یسُوعؔ تھا اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گر کر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ ۳۳ مرتا۔ جب یسُوعؔ نے اُسے اور اُن یہُودیوں کو جو اُسکے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دِل میں نہایت رنجیدہ ہُوا اور گھبرا ۳۴ کر کہا۔ تُم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے کہا اَے ۳۵ ۳۶ خُداوند! چل کر دیکھ لے۔ یسُوعؔ کے آنسُو بہنے لگے۔ پس ۳۷ یہُودیوں نے کہا دیکھو وہ اُسکو کیسا عزِیز تھا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص جِس نے اندھے کی آنکھیں ۳۸ کھولیں اِتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا۔ یسُوعؔ پھر اپنے دِل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور ۳۹ اُس پر پتھر دھرا تھا۔ یسُوعؔ نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہُوئے شخص کی بہن مرتھاؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند! اُس میں سے تو اب بدبُو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دِن ہو گئے۔ ۴۰ یسُوعؔ نے اُس سے کہا کیا مَیں نے تُجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر ۴۱ تُو اِیمان لائیگی تو خُدا کا جلال دیکھیگی؟ پس اُنہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دِیا۔ پھر یسُوعؔ نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اَے ۴۲ باپ مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری سُن لی۔ اور مُجھے تو معلُوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعِث جو آس پاس کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تاکہ وہ اِیمان لائیں کہ ۴۳ تُو ہی نے مُجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پُکارا ۴۴ کہ اَے لعزرؔ نِکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہُوئے نِکل آیا اور اُسکا چہرہ رُومال سے لِپٹا ہُوا تھا۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔

۴۵ پس بُہتیرے یہُودی جو مریمؔ کے پاس آئے تھے اور جِنہوں نے ۴۶ یسُوعؔ کا یہ کام دیکھا اُس پر اِیمان لائے۔ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسُوعؔ کے کاموں کی خبر دی۔

۴۷ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرِ عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت مُعجزے دِکھاتا

۴۸ ہے۔ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر ایمان لے آئینگے اور رُومی آکر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لینگے۔ ۴۹ اور اُن میں سے کائفا نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار ۵۰ کاہن تھا اُن سے کہا تُم کُچھ نہیں جانتے۔ اور نہ سوچتے ہو کہ تُمہارے لِئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی ۵۱ اُمّت کے واسطے مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر ۵۲ نبُوّت کی کہ یسُوؔع اُس قوم کے واسطے مریگا۔ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو ۵۳ جمع کرکے ایک کر دے۔ پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے۔

۵۴ پس اُس وقت سے یسُوؔع یہُودیوں میں علانیہ نہیں پھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدیک کے علاقہ میں افرائیم نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے لگا۔

۵۵ اور یہُودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں۔ ۵۶ پس وہ یسُوؔع کو ڈھونڈنے اور ہَیکل میں کھڑے ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ تُمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں ۵۷ آئیگا؟ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو معلُوم ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں۔

باب ۱۲ ۱ پھر یسُوؔع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا جہاں ۲ لعزر تھا جِسے یسُوؔع نے مُردوں میں سے جِلایا تھا۔ وہاں اُنہوں نے اُسکے واسطے شام کا کھانا تیار کیا اور مرتھا خدمت کرتی تھی مگر لعزر اُن میں سے تھا جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے ۳ بیٹھے تھے۔ پھر مریم نے جٹاماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لیکر یسُوؔع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے ۴ اُسکے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا۔ مگر اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص یہُوداہ اسکریوتی جو اُسے ۵ پکڑوانے کو تھا کہنے لگا۔ یہ عطر تین سو دینار میں بیچ کر غریبوں ۶ کو کیوں نہ دیا گیا؟ اُس نے یہ اِسلئے نہ کہا کہ اُسکو غریبوں کی فکر تھی بلکہ اِسلئے کہ چور تھا اور چُونکہ اُسکے پاس اُنکی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کچھ پڑتا وہ نِکال لیتا تھا۔ ۷ پس یسُوؔع نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن کے دِن کے لِئے رکھنے دے۔ ۸ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن مَیں ہمیشہ تُمہارے پاس نہ رہُونگا۔

۹ پس یہُودیوں میں سے عوام یہ معلُوم کرکے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسُوؔع کے سبب سے آئے بلکہ اِسلئے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جِسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا تھا۔ ۱۰ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈالیں۔ ۱۱ کیونکہ اُسکے باعث بہت سے یہُودی چلے گئے اور یسُوؔع پر ایمان لائے۔

۱۲ دُوسرے دِن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُنکر کہ یسُوؔع یروشلیم میں آتا ہے۔ ۱۳ کھجُور کی ڈالیاں لیں اور اُسکے استقبال کو نِکل کر پُکارنے لگے کہ ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام پر آتا ہے اور اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ ۱۴ جب یسُوؔع کو گدھے کا بچہ ملا تو اُس پر سوار ہُوا جیسا کہ لکھا ہے کہ۔ ۱۵ اے صیّون کی بیٹی مت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچہ پر سوار ہُوا آتا ہے۔ ۱۶ اُسکے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسُوؔع اپنے جلال کو پہنچا تو اُنکو یاد آیا کہ یہ باتیں اُسکے حق میں لکھی ہُوئی تھیں اور لوگوں نے اُسکے ساتھ یہ سلُوک کیا تھا۔ ۱۷ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت اُسکے ساتھ تھے جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلایا اور مُردوں میں سے جِلایا تھا۔ ۱۸ اِسی سبب سے لوگ اُسکے استقبال کو نِکلے کہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ معجِزہ دکھایا ہے۔

۱۹ پس فریسیوں نے آپس میں کہا سوچو تو تُم سے کُچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو جہان اُسکا پیرو ہو چلا۔

۲۰ جو لوگ عید میں پرستش کرنے آئے تھے اُن میں بعض یُونانی تھے۔ ۲۱ پس اُنہوں نے فِلپُّس کے پاس جو بیت صیدای گلیل کا تھا آکر اُس سے درخواست کی کہ جناب ہم یسُوؔع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ۲۲ فِلپُّس نے آکر اندریاس سے کہا۔ پھر اندریاس اور فِلپُّس نے آکر یسُوؔع کو خبر دی۔ ۲۳ یسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آگیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ ۲۴ مَیں تُم سے سچ

کہتا ہُوں کہ جب تک گیہُوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا
اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا
۲۵ ہے ۝ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے
اور جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے
۲۶ ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفُوظ رکھیگا ۝ اگر کوئی شخص میری
خدمت کرے تو میرے پیچھے ہو لے اور جہاں مَیں ہُوں وہاں
میرا خادِم بھی ہوگا ۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ
۲۷ اُس کی عزّت کریگا ۝ اب میری جان گھبراتی ہے پس مَیں
کیا کہُوں ؟ اَے باپ ! مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن مَیں
۲۸ اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو پہنچا ہُوں ۝ اَے باپ !
اپنے نام کو جلال دے ۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ مَیں
۲۹ نے اُسکو جلال دیا ہے اور پھر بھی دُونگا ۝ جو لوگ کھڑے
سُن رہے تھے اُنہوں نے کہا کہ بادل گرجا ۔ اَوروں نے کہا
۳۰ کہ فرشتہ اُس سے ہمکلام ہُؤا ۝ یسُوع نے جواب میں کہا
۳۱ کہ یہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ تُمہارے لئے آئی ہے ۝ اب
دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے ۔ اب دُنیا کا سردار نِکال دیا جائیگا ۝
۳۲ اور مَیں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤُنگا تو سب
۳۳ کو اپنے پاس کھینچُونگا ۝ اُس نے اِس بات سے اِشارہ
۳۴ کیا کہ مَیں کِس مَوت سے مرنے کو ہُوں ۝ لوگوں نے اُسکو
جواب دیا کہ ہم نے شریعت کی یہ بات سُنی ہے کہ مسیح ابد
تک رہیگا ۔ پھر تُو کیونکر کہتا ہے کہ اِبنِ آدم کا اُونچے پر
۳۵ چڑھایا جانا ضرُور ہے ؟ یہ اِبنِ آدم کَون ہے ؟ ۝ پس یسُوع
نے اُن سے کہا کہ اَور تھوڑی دیر تک نُور تُمہارے درمیان
ہے ۔ جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے چلے چلو ۔ اَیسا نہ ہو
کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں
۳۶ جانتا کہ کِدھر جاتا ہے ۝ جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے
نُور پر ایمان لاؤ تاکہ نُور کے فرزند بنو ۔
یسُوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو
۳۷ چھپایا ۝ اور اگرچہ اُس نے اُنکے سامنے اِتنے مُعجزے دِکھائے
۳۸ تَو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے ۝ تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام
پُورا ہو جو اُس نے کہا کہ

اَے خُداوند ہمارے پَیغام کا کِس نے یقین کیا ہے ؟
اور خُداوند کا ہاتھ کِس پر ظاہر ہُؤا ہے ؟ ۝
۳۹ اِس سبب سے وہ ایمان نہ لا سکے کہ یسعیاہ نے پھر کہا ۝
۴۰ اُس نے اُنکی آنکھوں کو اندھا اور اُنکے دِل کو سخت کر دیا ۔
اَیسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دِل سے سمجھیں
اور رجُوع کریں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں ۝
۴۱ یسعیاہ نے یہ باتیں اِسلئے کہیں کہ اُس نے اُسکا جلال دیکھا
۴۲ اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کیا ۝ تَو بھی سرداروں
میں سے بھی بہتیرے اُس پر ایمان لائے مگر فریسیوں کے
سبب سے اقرار نہ کرتے تھے تاکہ ایسا نہ ہو کہ عبادتخانہ سے
۴۳ خارج کئے جائیں ۝ کیونکہ وہ خُدا سے عزّت حاصِل کرنے
کی نسبت اِنسان سے عزّت حاصِل کرنا زیادہ چاہتے تھے ۝
۴۴ یسُوع نے پُکار کر کہا کہ جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مُجھ
۴۵ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے ۝ اور جو مُجھے
۴۶ دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے ۝ مَیں نُور
ہو کر دُنیا میں آیا ہُوں تاکہ جو کوئی مُجھ پر ایمان لائے اندھیرے
۴۷ میں نہ رہے ۝ اگر کوئی میری باتیں سُنکر اُن پر عمل نہ کرے
تو مَیں اُسکو مُجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ مَیں دُنیا کو مُجرم ٹھہرانے
۴۸ نہیں بلکہ دُنیا کو نجات دینے آیا ہُوں ۝ جو مُجھے نہیں مانتا
اور میری باتوں کو قبُول نہیں کرتا اُسکا ایک مُجرم ٹھہرانے
والا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کیا ہے آخری دِن وُہی اُسے
۴۹ مُجرم ٹھہرائیگا ۝ کیونکہ مَیں نے کُچھ اپنی طرف سے نہیں کہا
بلکہ باپ جِس نے مُجھے بھیجا اُسی نے مُجھ کو حُکم دیا ہے کہ
۵۰ کیا کہُوں اور کیا بولُوں ۝ اور مَیں جانتا ہُوں کہ اُسکا حُکم
ہمیشہ کی زندگی ہے پس جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں جِس طرح
باپ نے مُجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہُوں ۝

۱۳ باب ۱ عیدِ فسح سے پہلے جب یسُوع نے جان لیا کہ میرا وہ
وقت آ پہنچا کہ دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤُں
تو اپنے اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تھے جَیسی محبّت رکھتا تھا
۲ آخر تک محبّت رکھتا رہا ۝ اور جب اِبلیس شمعُون کے بیٹے

یہوداہ اِسکریوتی کے دِل میں ڈال چکا تھا کہ اُسے پکڑوائے

۳ تو شام کا کھانا کھاتے وقت ۔ یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہوں ۔ ۴ دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا ۔

۵ اِسکے بعد برتن میں پانی ڈالکر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے ۔

۶ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا ۔ اُس نے اُس سے کہا اے ۷ خُداوند ۔ کیا تو میرے پاؤں دھوتا ہے ؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا مگر بعد ۸ میں سمجھیگا ۔ پطرس نے اُس سے کہا کہ تو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائیگا ۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں ۔

۹ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند ۔ صرف میرے ۱۰ پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے ۔ یسوع نے اُس سے کہا جو نہا چکا ہے اُسکو پاؤں کے سوا اور کچھ دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تم پاک ہو لیکن ۱۱ سب کے سب نہیں ۔ چونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِسلئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو ۔

۱۲ پس جب وہ اُنکے پاؤں دھو چکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ۱۳ ساتھ کیا کیا ؟ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ۱۴ ہو کیونکہ میں ہوں ۔ پس جب مجھ خُداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دُوسرے کے ۱۵ پاؤں دھویا کرو ۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو ۔ ۱۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ۱۷ ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے ۔ اگر تم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو ۔ ۱۸ میں تم سب کی بابت نہیں کہتا جنکو میں نے چُنا اُنہیں میں جانتا ہوں لیکن یہ اِسلئے ہے کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی ۔ ۱۹ اب میں اُسکے ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہوں تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وہی ہوں ۔ ۲۰ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ۔

۲۱ یہ باتیں کہہ کر یسوع اپنے دل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک شخص ۲۲ مجھے پکڑوائیگا ۔ شاگرد شبہ کر کے کہ وہ کس کی نسبت کہتا ۲۳ ہے ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے ۔ اُسکے شاگردوں میں سے ایک شخص جس سے یسوع محبت رکھتا تھا یسوع ۲۴ کے سینہ کی طرف جھکا ہوا کھانا کھانے بیٹھا تھا ۔ پس شمعون پطرس نے اُس سے اِشارہ کر کے کہا کہ بتا تو وہ کس ۲۵ کی نسبت کہتا ہے ۔ اُس نے اُسی طرح یسوع کی چھاتی ۲۶ کا سہارا لے کر کہا کہ اے خُداوند ! وہ کون ہے ؟ یسوع نے جواب دیا کہ جسے میں نوالہ ڈبو کر دے دُونگا وہی ہے ۔ پھر اُس نے نوالہ ڈبویا اور لے کر شمعون اِسکریوتی کے ۲۷ بیٹے یہوداہ کو دے دیا ۔ اور اِس نوالہ کے بعد شیطان اُس میں سما گیا ۔ پس یسوع نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تو کرتا ۲۸ ہے جلد کر لے ۔ مگر جو کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ اُس نے یہ اُس سے کس لئے کہا ۔ ۲۹ چونکہ یہوداہ کے پاس تھیلی رہتی تھی اِسلئے بعض نے سمجھا کہ یسوع اُس سے یہ کہتا ہے کہ جو کچھ ہمیں عید کے لئے ۳۰ درکار ہے خرید لے یا یہ کہ محتاجوں کو کچھ دے ۔ پس وہ نوالہ لیکر فی الفور باہر چلا گیا اور رات کا وقت تھا ۔

۳۱ جب وہ باہر چلا گیا تو یسوع نے کہا کہ اب ابن آدم نے ۳۲ جلال پایا اور خُدا نے اُس میں جلال پایا ۔ اور خُدا بھی اُسے اپنے میں جلال دیگا بلکہ اُسے فی الفور جلال دیگا ۔ ۳۳ اے بچو ! میں اور تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں ۔ تم مجھے ڈھونڈوگے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے ویسا ہی اب تم سے بھی کہتا ہوں ۔

۳۴ مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو۔ ۳۵ اگر آپس میں محبّت رکھّو گے تو اِس سے سب جانینگے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔

۳۶ شمعُون پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟ یِسُوع نے جواب دِیا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں اب تو تُو میرے پِیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پِیچھے آئیگا۔ ۳۷ پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند مَیں تیرے پِیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا؟ مَیں تو تیرے لِئے اپنی جان دُونگا۔ ۳۸ یِسُوع نے جواب دِیا کیا تُو میرے لِئے اپنی جان دیگا؟ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کریگا۔

باب ۱۴

۱ تُمہارا دِل نہ گھبرائے۔ تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو مُجھ پر بھی اِیمان رکھّو۔ ۲ میرے باپ کے گھر میں بُہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں جاتا ہُوں تاکہ تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں۔ ۳ اور اگر مَیں جا کر تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں تو پِھر آ کر تُمہیں اپنے ساتھ لے لُونگا تاکہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو۔ ۴ اور جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔ ۵ توما نے اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے۔ پِھر راہ کِس طرح جانیں؟ ۶ یِسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ ۷ اگر تُم نے مُجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لِیا ہے۔ ۸ فِلپُّس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! باپ کو ہمیں دِکھا۔ یِہی ہمیں کافی ہے۔ ۹ یِسُوع نے اُس سے کہا اَے فِلپُّس! مَیں اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں کیا تُو مُجھے نہیں جانتا؟ جِس نے مُجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟ ۱۰ کیا تُو یقِین نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہُوں اور باپ مُجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مُجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔ ۱۱ میرا یقِین کرو کہ مَیں باپ میں ہُوں اور باپ مُجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقِین کرو۔ ۱۲ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو مُجھ پر اِیمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کریگا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔ ۱۳ اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وُہی کرُونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ ۱۴ اگر میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہو گے تو مَیں وُہی کرُونگا۔ ۱۵ اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حُکموں پر عمل کرو گے۔ ۱۶ اور مَیں باپ سے درخواست کرُونگا تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔ ۱۷ یعنی رُوحِ حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہوگا۔ ۱۸ مَیں تُمہیں یتِیم نہ چھوڑُونگا۔ مَیں تُمہارے پاس آؤنگا۔ ۱۹ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مُجھے پِھر نہ دیکھیگی مگر تُم مُجھے دیکھتے رہو گے۔ چُونکہ مَیں جِیتا ہُوں تُم بھی جِیتے رہو گے۔ ۲۰ اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تُم مُجھ میں اور مَیں تُم میں۔ ۲۱ جِس کے پاس میرے حُکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مُجھ سے محبّت رکھتا ہے اور جو مُجھ سے محبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں اُس سے محبّت رکھّونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہِر کرُونگا۔ ۲۲ اُس یہُوداہ نے جو اسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا اَے خُداوند! کیا ہُؤا کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہِر کیا چاہتا ہے مگر دُنیا پر نہیں؟ ۲۳ یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر کوئی مُجھ سے محبّت رکھّے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس سے محبّت رکھّیگا اور ہم اُس کے پاس آئینگے اور اُس کے ساتھ سکُونت کرینگے۔ ۲۴ جو مُجھ سے محبّت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تُم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جِس نے مُجھے بھیجا۔

۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُمہارے ساتھ رہ کر تُم سے کہیں۔ ۲۶ لیکن مددگار یعنی رُوحُ القُدس جِسے باپ میرے نام سے

بھیجیگا وُہی تمہیں سب باتیں سِکھائیگا اور جو کچھ مَیں نے
۲۷ تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائیگا ۔ مَیں تُمہیں اطمینان
دِئے جاتا ہُوں ۔ اپنا اطمینان تُمہیں دیتا ہُوں جِس طرح
دُنیا دیتی ہے مَیں تُمہیں اُس طرح نہیں دیتا ۔ تُمہارا دِل
۲۸ نہ گھبرائے اور نہ ڈرے ۔ تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں نے تُم
سے کہا کہ جاتا ہُوں اور تُمہارے پاس پھر آتا ہُوں ۔
اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے تو اِس بات سے کہ مَیں باپ
کے پاس جاتا ہُوں خُوش ہوتے کیونکہ باپ مُجھ سے بڑا
۲۹ ہے ۔ اور اب مَیں نے تُم سے اِسکے ہونے سے پہلے کہہ
۳۰ دِیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تُم یقین کرو ۔ اِسکے بعد مَیں
تُم سے بہت سی باتیں نہ کرُونگا کیونکہ دُنیا کا سردار آتا
۳۱ ہے اور مُجھ میں اُسکا کُچھ نہیں ۔ لیکن یہ اِسلئے ہوتا ہے کہ
دُنیا جانے کہ مَیں باپ سے محبّت رکھتا ہُوں اور جِس
طرح باپ نے مُجھے حُکم دِیا مَیں وَیسا ہی کرتا ہُوں ۔ اُٹھو
یہاں سے چلیں ۔

باب ۱۵ ۱ انگُور کا حقیقی درخت مَیں ہُوں اور میرا باپ باغبان
۲ ہے ۔ جو ڈالی مُجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اُسے وہ
کاٹ ڈالتا ہے اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ
۳ زیادہ پھل لائے ۔ اب تُم اُس کلام کے سبب سے جو
۴ مَیں نے تُم سے کِیا پاک ہو ۔ تُم مُجھ میں قائِم رہو اور مَیں
تُم میں ۔ جِس طرح ڈالی اگر انگُور کے درخت میں قائِم نہ
رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی اُسی طرح تُم بھی
۵ اگر مُجھ میں قائِم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے ۔ مَیں انگُور کا
درخت ہُوں تُم ڈالیاں ہو ۔ جو مُجھ میں قائِم رہتا ہے
اور مَیں اُس میں وُہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے
۶ جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے ۔ اگر کوئی مُجھ میں قائِم نہ رہے
تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور
لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ
۷ جل جاتی ہیں ۔ اگر تُم مُجھ میں قائِم رہو اور میری باتیں تُم میں
۸ قائِم رہیں تو جو چاہو مانگو ۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائیگا ۔ میرے
باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بہت سا پھل لاؤ ۔

جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہروگے ۔ جَیسے باپ نے ۹
مُجھ سے محبّت رکھّی وَیسے ہی مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی ۔
تُم میری محبّت میں قائِم رہو ۔ اگر تُم میرے حُکموں پر عمل ۱۰
کروگے تو میری محبّت میں قائِم رہوگے جَیسے مَیں نے
اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کِیا ہے اور اُسکی محبّت میں قائِم
ہُوں ۔ مَیں نے یہ باتیں اِسلئے تُم سے کہی ہیں کہ میری ۱۱
خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے ۔ میرا ۱۲
حُکم یہ ہے کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک
دُوسرے سے محبّت رکھّو ۔ اِس سے زیادہ محبّت کوئی شخص ۱۳
نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے ۔ جو کُچھ ۱۴
مَیں تُم کو حُکم دیتا ہُوں اگر تُم اُسے کرو تو میرے دوست ہو ۔
اب سے مَیں تُمہیں نوکر نہ کہُونگا کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُسکا ۱۵
مالِک کیا کرتا ہے بلکہ تُمہیں مَیں نے دوست کہا ہے ۔
اِسلئے کہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تُمکو
بتادیں ۔ تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمہیں چُن لِیا اور ۱۶
تُمکو مُقرّر کِیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائِم رہے تاکہ
میرے نام سے جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُمکو دے ۔ مَیں ۱۷
تُمکو اِن باتوں کا حُکم اِسلئے دیتا ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے
سے محبّت رکھّو ۔ اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے تو تُم جانتے ۱۸
ہو کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے بھی عداوت رکھّی ہے ۔ اگر ۱۹
تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن چُونکہ تُم دُنیا
کے نہیں بلکہ مَیں نے تُمکو دُنیا میں سے چُن لِیا ہے اِس
واسطے دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے ۔ جو بات مَیں نے ۲۰
تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھّو کہ نوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں
ہوتا ۔ اگر اُنہوں نے مُجھے ستایا تو تُمہیں بھی ستائینگے ۔ اگر
اُنہوں نے میری بات پر عمل کِیا تو تُمہاری بات پر بھی عمل
کرینگے ۔ لیکن یہ سب کُچھ وہ میرے نام کے سبب سے تُمہارے ۲۱
ساتھ کرینگے کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے ۔ اگر ۲۲
مَیں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے لیکن
اب اُنکے پاس اُنکے گُناہ کا عُذر نہیں ۔ جو مُجھ سے عداوت ۲۳
رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہے ۔ اگر ۲۴

مَیں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کسی دُوسرے نے نہیں کِئے
تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے مگر اب تو اُنہوں نے مُجھے اور میرے
۲۵ باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عداوت رکھّی۔ لیکن یہ
اِسلئے ہُؤا کہ وہ قَول پُورا ہو جو اُنکی شرِیعت میں لِکھا ہے
۲۶ کہ اُنہوں نے مُجھ سے مُفت عداوت رکھّی۔ لیکن جب وہ
مددگار آئیگا جِسکو مَیں تُمہارے پاس باپ کی طرف سے
بھیجُونگا یعنی رُوحِ حق جو باپ سے صادِر ہوتا ہے تو وہ
۲۷ میری گواہی دیگا۔ اور تُم بھی گواہ ہو کیونکہ شُرُوع سے
میرے ساتھ ہو۔

باب ۱۶

۱ مَیں نے یہ باتیں تُم سے اِسلئے کہیں کہ تُم ٹھوکر نہ
۲ کھاؤ۔ لوگ تُمکو عِبادت خانوں سے خارِج کر دینگے بلکہ وہ
وقت آتا ہے کہ جو کوئی تُمکو قتل کریگا وہ گُمان کریگا کہ مَیں
۳ خُدا کی خِدمت کرتا ہُوں۔ اور وہ اِسلئے یہ کرینگے کہ اُنہوں
۴ نے نہ باپ کو جانا نہ مُجھے۔ لیکن مَیں نے یہ باتیں اِسلئے
تُم سے کہیں کہ جب اُنکا وقت آئے تو تُمکو یاد آجائے کہ مَیں
نے تُم سے کہہ دیا تھا اور مَیں نے شُرُوع میں تُم سے یہ
۵ باتیں اِسلئے نہ کہیں کہ مَیں تُمہارے ساتھ تھا۔ مگر اب
مَیں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہُوں اور تُم میں سے
۶ کوئی مُجھ سے نہیں پُوچھتا کہ تُو کہاں جاتا ہے؟ بلکہ اِسلئے
کہ مَیں نے یہ باتیں تُم سے کہیں تُمہارا دِل غم سے بھر گیا۔
۷ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میرا جانا تُمہارے لِئے
فائِدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تُمہارے
پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تُمہارے پاس بھیج
۸ دُونگا۔ اور وہ آکر دُنیا کو گُناہ اور راستبازی اور عدالت
۹ کے بارے میں قصُوروار ٹھہرائیگا۔ گُناہ کے بارے میں
۱۰ اِسلئے کہ وہ مُجھ پر اِیمان نہیں لاتے۔ راستبازی کے
بارے میں اِسلئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں اور تُم
۱۱ مُجھے پھر نہ دیکھوگے۔ عدالت کے بارے میں اِسلئے کہ
۱۲ دُنیا کا سردار مُجرِم ٹھہرایا گیا ہے۔ مُجھے تُم سے اَور بھی
بہت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تُم اُن کی برداشت نہیں
۱۳ کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی رُوحِ حق آئیگا تو تُم کو تمام
سچّائی کی راہ دِکھائیگا۔ اِسلئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیگا
لیکن جو کُچھ سُنیگا وُہی کہیگا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دیگا۔
۱۴ وہ میرا جلال ظاہِر کریگا۔ اِسلئے کہ مُجھ ہی سے حاصِل
۱۵ کر کے تُمہیں خبریں دیگا۔ جو کُچھ باپ کا ہے وہ سب
میرا ہے۔ اِسلئے مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ ہی سے حاصِل کرتا
۱۶ ہے اور تُمہیں خبریں دیگا۔ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ
۱۷ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے۔ پس
اُسکے بعض شاگِردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے جو وہ
ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھوگے
اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے اور یہ کہ اِسلئے کہ
۱۸ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں؟ پس اُنہوں نے کہا
کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے
۱۹ کہ کیا کہتا ہے۔ یِسُوع نے یہ جان کر کہ وہ مُجھ سے
سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم آپس میں میری
اِس بات کی نِسبت پُوچھ پاچھ کرتے ہو کہ تھوڑی دیر میں تُم
مُجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے؟
۲۰ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم تو روؤگے اور ماتم کروگے مگر
دُنیا خُوش ہوگی۔ تُم غمگین تو ہوگے لیکن تُمہارا غم ہی خُوشی
۲۱ بن جائیگا۔ جب عَورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی
ہے اِسلئے کہ اُسکے دُکھ کی گھڑی آپہنچی لیکن جب بچّہ پَیدا ہو
چُکتا ہے تو اِس خُوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پَیدا ہُؤا
۲۲ اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔ پس تُمہیں بھی اب تو غم ہے
مگر مَیں تُم سے پھر مِلُونگا اور تُمہارا دِل خُوش ہوگا اور تُمہاری
۲۳ خُوشی کوئی تُم سے چھین نہ لیگا۔ اُس دِن تُم مُجھ سے کُچھ نہ
پُوچھوگے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگوگے
۲۴ تو وہ میرے نام سے تُمکو دیگا۔ اب تک تُم نے میرے نام سے
کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤگے تاکہ تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۔
۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُم سے تمثِیلوں میں کہیں۔ وہ وقت
آتا ہے کہ پھر تُم سے تمثِیلوں میں نہ کہُونگا بلکہ صاف صاف
۲۶ تُمہیں باپ کی خبر دُونگا۔ اُس دِن تُم میرے نام سے مانگوگے
اور مَیں تُم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تُمہارے لِئے درخواست

۲۷ کرُونگا۔ اِسلِئے کہ باپ تو آپ ہی تمکو عزِیز رکھتا ہے کیونکہ
تُم نے مُجھ کو عزِیز رکھا ہے اور اِیمان لائے ہو کہ مَیں باپ
۲۸ کی طرف سے نِکلا۔ مَیں باپ میں سے نِکلا اور دُنیا میں
آیا ہُوں۔ پھر دُنیا سے رُخصت ہوکر باپ کے پاس جاتا
۲۹ ہُوں۔ اُسکے شاگِردوں نے کہا دیکھ اب تُو صاف صاف
۳۰ کہتا ہے اور کوئی تمثِیل نہیں کہتا۔ اب ہم جان گئے کہ تُو
سب کُچھ جانتا ہے اور اِسکا مُحتاج نہیں کہ کوئی تُجھ سے
پُوچھے۔ اِس سبب سے ہم اِیمان لاتے ہیں کہ تُو خُدا
۳۱ سے نِکلا ہے۔ یِسُوعؔ نے اُنہیں جواب دیا کیا تُم اب اِیمان
۳۲ لاتے ہو؟ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آپہنچی کہ تُم سب
پراگندہ ہوکر اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے اور مُجھے اکیلا چھوڑ
دوگے تَو بھی مَیں اکیلا نہیں ہُوں کیونکہ باپ میرے ساتھ
۳۳ ہے۔ مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِسلِئے کہِیں کہ تُم مُجھ میں
اِطمِینان پاؤ۔ دُنیا میں مُصِیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع
رکھّو مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں۔

باب ۱۷ ۱ یِسُوعؔ نے یہ باتیں کہِیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف
اُٹھاکر کہا کہ اَے باپ! وہ گھڑی آپہنچی۔ اپنے بیٹے کا
۲ جلال ظاہِر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہِر کرے۔ چُنانچہ تُو نے
اُسے ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے تاکہ جِنہیں تُو نے اُسے بخشا
۳ ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زِندگی دے۔ اور ہمیشہ کی
زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یِسُوعؔ
۴ مسِیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔ جو کام تُو نے مُجھے کرنے
کو دِیا تھا اُسکو تمام کرکے مَیں نے زمِین پر تیرا جلال ظاہِر
۵ کِیا۔ اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی
پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ
۶ جلالی بنادے۔ مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمِیوں پر ظاہِر
کِیا جِنہیں تُو نے دُنیا میں سے مُجھے دِیا۔ وہ تیرے تھے اور
تُو نے اُنہیں مُجھے دِیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کِیا
۷ ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے دِیا ہے وہ سب
۸ تیری ہی طرف سے ہے۔ کیونکہ جو کلام تُو نے مُجھے پہُنچایا
وہ مَیں نے اُنکو پہُنچا دِیا اور اُنہوں نے اُسکو قبُول کِیا اور سچ
جان لِیا کہ مَیں تیری طرف سے نِکلا ہُوں اور وہ اِیمان لائے
۹ کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔ مَیں اُنکے لِئے درخواست کرتا ہُوں۔
مَیں دُنیا کے لِئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُنکے لِئے جِنہیں
۱۰ تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کُچھ میرا ہے
وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اِن سے میرا
۱۱ جلال ظاہِر ہُؤا ہے۔ مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُونگا مگر یہ
دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہُوں۔ اَے قُدُّوس
باپ! اپنے اُس نام کے وسِیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُن
۱۲ کی حِفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔ جب تک مَیں
اُنکے ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسِیلہ سے جو تُو نے
مُجھے بخشا ہے اُنکی حِفاظت کی۔ مَیں نے اُنکی نِگہبانی کی اور
ہلاکت کے فرزند کے سِوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہُؤا تاکہ
۱۳ کِتابِ مُقدّس کا لِکھا پُورا ہو۔ لیکن اب مَیں تیرے پاس
آتا ہُوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہُوں تاکہ میری خُوشی
۱۴ اُنہیں پُوری پُوری حاصِل ہو۔ مَیں نے تیرا کلام اُنہیں
پہُنچا دِیا اور دُنیا نے اُن سے عداوت رکھّی اِسلِئے کہ جِس
۱۵ طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ مَیں یہ درخواست
نہیں کرتا کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شرِیر
۱۶ سے اُنکی حِفاظت کر۔ جِس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا
۱۷ کے نہیں۔ اُنہیں سچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام
۱۸ سچّائی ہے۔ جِس طرح تُو نے مُجھے دُنیا میں بھیجا اُسی طرح
۱۹ مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔ اور اُنکی خاطِر مَیں اپنے
آپ کو مُقدّس کرتا ہُوں تاکہ وہ بھی سچّائی کے وسِیلہ سے
۲۰ مُقدّس کِئے جائیں۔ مَیں صِرف اِن ہی کے لِئے درخواست
نہیں کرتا بلکہ اُن کے لِئے بھی جو اِن کے کلام کے
۲۱ وسِیلہ سے مُجھ پر اِیمان لائیں گے۔ تاکہ وہ سب
ایک ہوں یعنی جِس طرح اَے باپ! تُو مُجھ میں ہے اور
مَیں تُجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا اِیمان
۲۲ لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔ اور وہ جلال جو تُو نے مُجھے دِیا
ہے مَیں نے اُنہیں دِیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جَیسے ہم ایک
۲۳ ہیں۔ مَیں اُن میں اور تُو مُجھ میں تاکہ وہ کامِل ہوکر ایک ہو

جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا اور جس طرح کہ
۲۴ تُو نے مجھ سے محبّت رکھّی اُن سے بھی محبّت رکھّی ۞ اَے
باپ مَیں چاہتا ہُوں کہ جنہیں تُو نے مجھے دِیا ہے جہاں
مَیں ہُوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال
کو دیکھیں جو تُو نے مجھے دِیا ہے کیونکہ تُو نے بنایِ عالَم
۲۵ سے پیشتر مجھ سے محبّت رکھّی ۞ اَے عادِل باپ دُنیا
نے تو تجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تجھے جانا اور اِنہوں نے
۲۶ بھی جانا کہ تُو نے مجھے بھیجا ۞ اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام
سے واقِف کِیا اور کرتا رہُونگا تاکہ جو محبّت تجھ کو مجھ سے
تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہُوں ۞

باب ۱۸ ۱ یِسُوع یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگِردوں کے ساتھ قِدرُون
کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور
۲ اُسکے شاگِرد داخِل ہُوئے ۞ اور اُس کا پکڑوانے والا
یہُوداہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا کیونکہ یِسُوع اکثر اپنے شاگِردوں
۳ کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا ۞ پس یہُوداہ سپاہیوں کی
پلٹن اور سردار کاہِنوں اور فریسیوں سے پیادے لے کر
مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں
۴ آیا ۞ یِسُوع اُن سب باتوں کو جو اُس کے ساتھ ہونے
والی تھیں جان کر باہر نِکلا اور اُن سے کہنے لگا کہ کِسے
۵ ڈھونڈتے ہو؟ ۞ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا یِسُوع ناصری
کو۔ یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں ہی ہُوں اور اُسکا پکڑوانے
۶ والا یہُوداہ بھی اُنکے ساتھ کھڑا تھا ۞ اُسکے یہ کہتے ہی کہ مَیں
۷ ہی ہُوں وہ پیچھے ہٹ کر زمِین پر گِر پڑے ۞ پس اُس نے
اُن سے پھر پُوچھا کہ تُم کِسے ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے کہا
۸ یِسُوع ناصری کو ۞ یِسُوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُم سے کہہ
تو چُکا کہ مَیں ہی ہُوں۔ پس اگر مجھے ڈھونڈتے ہو تو اِنہیں
۹ جانے دو ۞ یہ اُس نے اِسلئے کہا کہ اُسکا وہ قَول پُورا ہو کہ
جنہیں تُو نے مجھے دِیا مَیں نے اُن میں سے کِسی کو بھی
۱۰ نہ کھویا ۞ پس شمعُون پطرس نے تلوار جو اُس کے
پاس تھی کھینچی اور سردار کاہِن کے نوکر پر چلا کر اُس کا
۱۱ دہنا کان اُڑا دِیا۔ اُس نوکر کا نام ملخُس تھا ۞ یِسُوع نے
پطرس سے کہا تلوار کو میان میں رکھ۔ جو پیالہ باپ نے
مجھ کو دِیا کیا مَیں اُسے نہ پیُوں؟ ۞

۱۲ تب سپاہیوں اور اُن کے صُوبہ دار اور یہُودِیوں کے
۱۳ پیادوں نے یِسُوع کو پکڑ کر باندھ لِیا ۞ اور پہلے اُسے
حنّا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہِن
۱۴ کائفا کا سُسر تھا ۞ یہ وُہی کائفا تھا جِس نے یہُودِیوں
کو صلاح دی تھی کہ اُمّت کے واسطے ایک آدمی کا
مرنا بہتر ہے ۞

۱۵ اور شمعُون پطرس یِسُوع کے پیچھے ہو لِیا اور ایک اَور
شاگِرد بھی۔ یہ شاگِرد سردار کاہِن کا جان پہچان تھا اور
یِسُوع کے ساتھ سردار کاہِن کے دِیوان خانہ میں گیا ۞
۱۶ لیکن پطرس دروازہ پر باہر کھڑا رہا۔ پس وہ دُوسرا شاگِرد
جو سردار کاہِن کا جان پہچان تھا باہر نِکلا اور دربان عَورت
۱۷ سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا ۞ اُس لَونڈی نے جو دربان
تھی پطرس سے کہا کیا تُو بھی اِس شخص کے شاگِردوں
۱۸ میں سے ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں ۞ نوکر اور
پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے
تاپ رہے تھے اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ
رہا تھا ۞

۱۹ پھر سردار کاہِن نے یِسُوع سے اُس کے شاگِردوں اور
۲۰ اُس کی تعلِیم کی بابت پُوچھا ۞ یِسُوع نے اُسے جواب
دِیا کہ مَیں نے دُنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔ مَیں نے
ہمیشہ عِبادتخانوں اور ہَیکل میں جہاں سب یہُودی جمع
۲۱ ہوتے ہیں تعلِیم دی اور پوشِیدہ کُچھ نہیں کہا ۞ تُو مجھ
سے کیوں پُوچھتا ہے؟ سُننے والوں سے پُوچھ کہ مَیں نے
اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُنکو معلُوم ہے کہ مَیں نے کیا کیا کہا ۞
۲۲ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو
پاس کھڑا تھا یِسُوع کے طمانچہ مار کر کہا تُو سردار کاہِن کو
۲۳ اَیسا جواب دیتا ہے؟ ۞ یِسُوع نے اُسے جواب دِیا کہ اگر
مَیں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے اور اگر اچھّا کہا
۲۴ تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ ۞ پس حنّا نے اُسے بندھا ہُؤا

سردار کاہن کائفا کے پاس بھیج دیا۔

۲۵ شمعون پطرس کھڑا آپ رہا تھا پس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تُو بھی اُسکے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے

۲۶ انکار کرکے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ جس شخص کا پطرس نے کان اُڑا دیا تھا اُسکے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا مَیں نے تجھے اُسکے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟

۲۷ پطرس نے پھر انکار کیا اور فوراً مرغ نے بانگ دی۔

۲۸ پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صُبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔

۲۹ پس پیلاطس نے اُن کے پاس

۳۰ باہر آکر کہا تم اِس آدمی پر کیا الزام لگاتے ہو؟ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اِسے

۳۱ تیرے حوالہ نہ کرتے۔ پیلاطس نے اُن سے کہا اِسے لے جاکر تم ہی اپنی شریعت کے مُوافق اِسکا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں۔

۳۲ یہ اِس لئے ہُؤا کہ یسوع کی وہ بات پُوری ہو جو اُس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اِشارہ کرکے کہی تھی۔

۳۳ پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہُؤا اور یسوع کو بُلا کر

۳۴ اُس سے کہا کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ تُو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اوروں نے

۳۵ میرے حق میں تجھ سے کہی؟ پیلاطس نے جواب دیا کیا مَیں یہودی ہُوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں نے

۳۶ تجھ کو میرے حوالہ کیا۔ تُو نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ مَیں یہودیوں کے

۳۷ حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پیلاطس نے اُس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا تُو خود کہتا ہے کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِسلئے پیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو

۳۸ کوئی حقانی ہے میری آواز سُنتا ہے۔ پیلاطس نے اُس سے کہا حق کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ مَیں اُسکا کچھ جرم نہیں پاتا۔

۳۹ مگر تمہارا دستور ہے کہ مَیں فسح پر تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہُوں پس کیا تمکو منظور ہے کہ مَیں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟

۴۰ اُنہوں نے چلا کر پھر کہا کہ اِس کو نہیں لیکن برابا کو۔ اور برابا ایک ڈاکو تھا۔

۱۹ باب

۱ اِس پر پیلاطس نے یسوع کو لیکر کوڑے لگوائے۔

۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔

۳ اور اُسکے پاس آ آ کر کہنے لگے اَے یہودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُسکے طمانچے بھی مارے۔

۴ پیلاطس نے پھر باہر جاکر لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں اُسے تمہارے پاس باہر لے آتا ہُوں تاکہ تم جانو کہ مَیں اُس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔

۵ یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پیلاطس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی!

۶ جب سردار کاہن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلا کر کہا مصلوب کر مصلوب! پیلاطس نے اُن سے کہا کہ تم ہی اِسے لے جاؤ اور مصلوب کرو کیونکہ مَیں اِسکا کچھ جرم نہیں پاتا۔

۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم اہلِ شریعت ہیں اور شریعت کے مُوافق وہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا۔

۸ جب پیلاطس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈرا۔

۹ اور پھر قلعہ میں جاکر یسوع سے کہا تُو کہاں کا ہے؟ مگر یسوع نے اُسے جواب نہ دیا۔

۱۰ پس پیلاطس نے اُس سے کہا تُو مجھ سے بولتا نہیں؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ مجھے تجھ کو چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور مصلوب کرنے کا بھی اختیار ہے؟

۱۱ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے اُوپر سے نہ دیا جاتا تو تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اِس سبب سے جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا اُسکا گُناہ زیادہ ہے۔

۱۲ اِس پر پیلاطس اُسے چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا مگر یہودیوں نے چلا کر کہا اگر تُو اِس کو چھوڑے دیتا ہے تو قیصر کا خیرخواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے۔

۱۳ پیلاطس یہ باتیں سُنکر یسوع کو باہر لایا اور اُس جگہ چبوترہ اور عبرانی

۱۴ میں گبتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بیٹھا ٭ یہ فسح کی تیاری کا دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں سے ۱۵ کہا دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ ٭ پس وہ چلائے کہ لیجا! لیجا! اُسے مصلوب کر! پیلاطس نے اُن سے کہا کیا مَیں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر ۱۶ کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ٭ اِس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالہ کیا کہ مصلوب کیا جائے۔

۱۷ پس وہ یسوعؔ کو لے گئے ٭ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ ۱۸ جسکا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے ٭ وہاں اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے ساتھ اَور دو شخصوں کو مصلوب کیا۔ ایک کو اِدھر ۱۹ ایک کو اُدھر اور یسوعؔ کو بیچ میں ٭ اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھ کر صلیب پر لگا دیا۔ اُس میں لکھا تھا یسوعؔ ناصری ۲۰ یہودیوں کا بادشاہ ٭ اُس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا اِسلئے کہ وہ مقام جہاں یسوعؔ مصلوب ہوا شہر کے ۲۱ نزدیک تھا اور وہ عبرانی لاطینی اور یونانی میں لکھا ہوا تھا ٭ پس یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پیلاطس سے کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا مَیں یہودیوں کا بادشاہ ہوں ٭ ۲۲ پیلاطس نے جواب دیا کہ مَیں نے جو لکھ دیا وہ لکھ دیا ٭

۲۳ جب سپاہی یسوعؔ کو مصلوب کر چکے تو اُسکے کپڑے لے کر چار حصے کئے۔ ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اُسکا کُرتہ بھی ۲۴ لیا۔ یہ کُرتہ بن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا ٭ اِسلئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قرعہ ڈالیں تاکہ معلوم ہو کہ کس کا نکلتا ہے۔ یہ اِسلئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔

۲۵ چنانچہ سپاہیوں نے ایسا ہی کیا ٭ اور یسوعؔ کی صلیب کے پاس اُسکی ماں اور اُسکی ماں کی بہن مریمؔ کلوپاس کی بیوی اور مریمؔ ۲۶ مگدلینی کھڑی تھیں ٭ یسوعؔ نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے ٭ پھر شاگرد سے کہا دیکھ ۲۷ تیری ماں یہ ہے اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا ٭

۲۸ اِسکے بعد جب یسوعؔ نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ مَیں پیاسا ہوں ٭ ۲۹ وہاں سِرکہ سے بھرا ہوا ایک برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سِرکہ میں بھگوئے ہوئے سپنج کو زوفے کی شاخ پر رکھ کر اُسکے مُنہ سے لگایا ٭ ۳۰ پس جب یسوعؔ نے وہ سِرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان دے دی ٭

۳۱ پس چونکہ تیاری کا دن تھا یہودیوں نے پیلاطس سے درخواست کی کہ اُنکی ٹانگیں توڑی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت ایک خاص دن تھا ٭ ۳۲ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے تھے ٭ ۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یسوعؔ کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں ٭ ۳۴ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہ نکلا ٭ ۳۵ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُسکی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ ٭ ۳۶ یہ باتیں اِسلئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُسکی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی ٭ ۳۷ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے ٭

۳۸ اِن باتوں کے بعد ارمتیہ کے رہنے والے یوسفؔ نے جو یسوعؔ کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر) پیلاطس سے اجازت چاہی کہ یسوعؔ کی لاش لے جائے۔ پیلاطس نے اجازت دی۔ پس وہ آکر اُسکی لاش لے گیا ٭ ۳۹ اور نیکدیمسؔ بھی آیا۔ جو پہلے یسوعؔ کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عود مِلا ہوا لایا ٭ ۴۰ پس اُنہوں نے یسوعؔ کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے

۴۱ کا دستور ہے ۔ اور جس جگہ وہ مصلوب ہُؤا وہاں ایک باغ
تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ
۴۲ رکھا گیا تھا ۔ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دن کے
باعث یسوؔع کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی ۔

باب ۲۰

۱ ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلینی ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا
۲ ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہُؤا دیکھا ۔ پس وہ شمعوؔن
پطرس اور اُس دُوسرے شاگرد کے پاس جسے یسوؔع عزیز
رکھتا تھا دوڑی ہُوئی گئی اور اُن سے کہا کہ خُداوند کو قبر سے
نکال لے گئے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا ۔
۳ پس پطرس اور وہ دُوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے ۔
۴ اور دونوں ساتھ ساتھ دوڑے مگر وہ دُوسرا شاگرد پطرس سے
۵ آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہنچا ۔ اُس نے جھک کر نظر کی اور سُوتی
۶ کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے مگر اندر نہ گیا ۔ شمعوؔن پطرس
اُس کے پیچھے پیچھے پہنچا اور اُس نے قبر کے اندر جا کر دیکھا کہ
۷ سُوتی کپڑے پڑے ہیں ۔ اور وہ رُومال جو اُس کے سر سے
بندھا ہُؤا تھا سُوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہُؤا ایک
۸ جگہ الگ پڑا ہے ۔ اِس پر دُوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا
۹ تھا اندر گیا اور اُس نے دیکھ کر یقین کیا ۔ کیونکہ وہ
اب تک اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے جس کے مطابق اُس کا
۱۰ مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا ۔ پس یہ شاگرد اپنے
گھر کو واپس گئے ۔

۱۱ لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب
۱۲ روتے روتے قبر کی طرف جھک کر اندر نظر کی ۔ تو دو فرشتوں
کو سفید پوشاک پہنے ہُوئے ایک کو سرہانے اور دُوسرے
کو پینتانے بیٹھے دیکھا جہاں یسوؔع کی لاش پڑی تھی ۔
۱۳ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے عورت تُو کیوں روتی ہے؟
اُس نے اُن سے کہا اِسلئے کہ میرے خُداوند کو اُٹھا لے
۱۴ گئے ہیں اور معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے ۔ یہ کہہ
کر وہ پیچھے پھری اور یسوؔع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ
۱۵ یہ یسوؔع ہے ۔ یسوؔع نے اُس سے کہا اَے عورت تُو
کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈتی ہے؟ اُس نے باغبان
سمجھ کر اُس سے کہا میاں اگر تُو نے اُس کو یہاں سے اُٹھایا
ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ میں اُسے لے جاؤں ۔
۱۶ یسوؔع نے اُس سے کہا مریم! اُس نے مڑ کر اُس سے عبرانی
زبان میں کہا ربّونی! یعنی اَے اُستاد! ۔ یسوؔع نے اُس سے
۱۷ کہا مجھے نہ چھو کیونکہ میں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں
گیا لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ میں
اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تمہارے خُدا
۱۸ کے پاس اُوپر جاتا ہُوں ۔ مریم مگدلینی نے آ کر شاگردوں کو
خبر دی کہ میں نے خُداوند کو دیکھا اور اُس نے مجھ سے یہ
باتیں کہیں ۔

۱۹ پھر اُسی دن جو ہفتہ کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب
وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے
بند تھے یسوؔع آ کر بیچ میں کھڑا ہُؤا اور اُن سے کہا تمہاری
۲۰ سلامتی ہو ۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو
اُنہیں دکھایا ۔ پس شاگرد خُداوند کو دیکھ کر خُوش ہُوئے ۔
۲۱ یسوؔع نے پھر اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو ۔ جس طرح
باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا
۲۲ ہُوں ۔ اور یہ کہہ کر اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا رُوح القدس
۲۳ لو ۔ جن کے گناہ تم بخشو اُن کے بخشے گئے ہیں جن کے گناہ
تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں ۔

۲۴ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توأم کہتے
۲۵ ہیں یسوؔع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا ۔ پس باقی
شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر
اُس نے اُن سے کہا جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں
میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں کے سوراخوں میں
اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں
ہرگز یقین نہ کرُوں گا ۔

۲۶ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے
ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوؔع نے آ کر اور بیچ میں
۲۷ کھڑا ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو ۔ پھر اُس نے توما سے کہا اپنی
اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری

۲۸ پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ ۔ توما نے
جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے میرے
۲۹ خُدا! ۔ یسوؔع نے اُس سے کہا تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔
مُبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے ۔
۳۰ اور یسوؔع نے اَور بہت سے معجزے شاگردوں کے
۳۱ سامنے دِکھائے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے ۔ لیکن
یہ اِسلئے لکھے گئے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یسوؔع ہی خُدا کا بیٹا
مسیح ہے اور ایمان لا کر اُسکے نام سے زندگی پاؤ ۔

باب ۲۱

۱ اِن باتوں کے بعد یسوؔع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی
جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا اور اِس طرح ظاہر
۲ کیا ۔ شمعوؔن پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانای
گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے دو
۳ اَور شخص جمع تھے ۔ شمعوؔن پطرس نے اُن سے کہا میں مچھلی
کے شکار کو جاتا ہُوں ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے
ساتھ چلتے ہیں ۔ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہُوئے مگر اُس رات
۴ کچھ نہ پکڑا ۔ اور صبح ہوتے ہی یسوؔع کنارے پر آ کھڑا ہُوا مگر
۵ شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسوؔع ہے ۔ پس یسوؔع نے اُن
سے کہا بچو! تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے
۶ جواب دِیا کہ نہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا کشتی کی دہنی طرف
جال ڈالو تو پکڑو گے پس اُنہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت
۷ سے پھر کھینچ نہ سکے ۔ اِسلئے اُس شاگرد نے جس سے
یسوؔع محبت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خُداوند ہے ۔ پس
شمعوؔن پطرس نے یہ سُنکر کہ خُداوند ہے کُرتہ کمر سے باندھا
۸ کیونکہ ننگا تھا اور جھیل میں کُود پڑا ۔ اور باقی شاگرد چھوٹی کشتی
پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہُوئے آئے کیونکہ وہ کنارے
۹ سے کچھ دُور نہ تھے بلکہ تخمیناً دو سو ہاتھ کا فاصلہ تھا ۔ جس وقت
کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی
۱۰ رکھی ہُوئی اور روٹی دیکھی ۔ یسوؔع نے اُن سے کہا جو مچھلیاں
۱۱ تُم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کچھ لاؤ ۔ شمعوؔن پطرس
نے چڑھ کر ایک سو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرا ہُوا جال
کنارے پر کھینچا مگر باوجود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا ۔
۱۲ یسوؔع نے اُن سے کہا آؤ کھانا کھا لو اور شاگردوں میں سے کسی
کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے پُوچھتا کہ تُو کون ہے؟ کیونکہ وہ
۱۳ جانتے تھے کہ خُداوند ہی ہے ۔ یسوؔع آیا اور روٹی لیکر اُنہیں دی۔
۱۴ اِسی طرح مچھلی بھی دی ۔ یسوؔع مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد
یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہُوا ۔
۱۵ اور جب کھانا کھا چُکے تو یسوؔع نے شمعوؔن پطرس سے
کہا اَے شمعوؔن یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو اِن سے زیادہ مجھ سے
محبت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں خُداوند تُو تو
جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہُوں ۔ اُس نے اُس سے
۱۶ کہا ۔ تُو میرے برّے چرا ۔ اُس نے دوبارہ اُس سے پھر
کہا اَے شمعوؔن یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مجھ سے محبت رکھتا
ہے؟ اُس نے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ
کو عزیز رکھتا ہُوں ۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑوں
۱۷ کی گلّہ بانی کر ۔ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اَے
شمعوؔن یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مجھے عزیز رکھتا ہے؟ چُونکہ
اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تُو مجھے عزیز رکھتا ہے
اِس سبب سے پطرس نے دِلگیر ہو کر اُس سے کہا اَے
خُداوند! تُو تو سب کچھ جانتا ہے ۔ تجھے معلُوم ہی ہے کہ
میں تجھے عزیز رکھتا ہُوں ۔ یسوؔع نے اُس سے کہا تُو میری
۱۸ بھیڑیں چرا ۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تُو جوان
تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پھرتا
تھا مگر جب تُو بُوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے کریگا اور دُوسرا شخص
تیری کمر باندھیگا اور جہاں تُو نہ چاہیگا وہاں تجھے لیجائیگا ۔
۱۹ اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کر دیا کہ وہ کس طرح کی موت
سے خُدا کا جلال ظاہر کریگا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے
۲۰ پیچھے ہو لے ۔ پطرس نے مُڑ کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے
دیکھا جس سے یسوؔع محبت رکھتا تھا اور جس نے شام کے
کھانے کے وقت اُسکے سینہ کا سہارا لے کر پُوچھا تھا کہ اَے
۲۱ خُداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہے؟ ۔ پطرس نے اُسے
دیکھ کر یسوؔع سے کہا اَے خُداوند! اِسکا کیا حال ہوگا؟ ۔
۲۲ یسوؔع نے اُس سے کہا اگر میں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک

۲۳ ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تُو میرے پیچھے ہو لے۔ پس بھائیوں میں
یہ بات مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوعؔ نے اُس
سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مریگا بلکہ یہ کہ اگر مَیں چاہُوں کہ یہ
میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟
۲۴ یہ وُہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا
ہے اور جس نے اِن کو لِکھا ہے اور ہم جانتے ہیں
کہ اُس کی گواہی سچّی ہے۔
۲۵ اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوعؔ نے کِئے۔ اگر وہ جُدا
جُدا لکھے جاتے تو مَیں سمجھتا ہُوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں اُن
کے لئے دُنیا میں گُنجایش نہ ہوتی۔

رسُولوں کے اعمال

باب ۱ ۱ اَے تھِیُفِلُس مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے
بیان میں تصنیف کیا جو یسوعؔ شرُوع میں کرتا اور سِکھاتا
۲ رہا۔ اُس دِن تک جس میں وہ اُن رسُولوں کو جنہیں
اُس نے چُنا تھا رُوح اُلقُدس کے وسیلہ سے حُکم دے
۳ کر اُوپر اُٹھایا گیا۔ اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہت
سے ثبُوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زِندہ ظاہِر بھی کیا۔
چُنانچہ وہ چالیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی
۴ بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن سے مِل کر اُنکو حُکم دِیا
کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے
پُورا ہونے کے منتظر رہو جسکا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔
۵ کیونکہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں
کے بعد رُوح اُلقُدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔
۶ پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پُوچھا کہ اَے
خُداوند! کیا تُو اِسی وقت اِسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟
۷ اُس نے اُن سے کہا اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں
باپ نے اپنے ہی اِختیار میں رکھا ہے تُمہارا کام نہیں۔
۸ لیکن جب رُوح اُلقُدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے
اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک
۹ میرے گواہ ہو گے۔ یہ کہہ کر وہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا
۱۰ گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُسکے
جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے
تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس آ کھڑے
۱۱ ہُوئے۔ اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو! تُم کیوں کھڑے
آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوعؔ جو تُمہارے پاس سے
آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر آئیگا جِس طرح تُم نے
اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔
۱۲ تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتُون کا کہلاتا ہے اور یروشلیم
کے نزدیک سبت کی منزل کے فاصلہ پر ہے یروشلیم کو
۱۳ پھرے۔ اور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانہ پر
چڑھے جس میں وہ یعنی پطرسؔ اور یُوحنّا اور یعقُوب اور
اندریاس اور فِلپُّس اور توما اور برتُلمائی اور متّی اور حلفئی
کا بیٹا یعقُوب اور شمعُون زیلوتیس اور یعقُوب کا بیٹا یہُوداہ
۱۴ رہتے تھے۔ یہ سب کے سب چند عَورتوں اور یسوعؔ
کی ماں مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا
میں مشغول رہے۔
۱۵ اور اُنہی دِنوں پطرسؔ بھائیوں میں جو تخمیناً ایک سَو
۱۶ بیس شخصوں کی جماعت تھی کھڑا ہو کر کہنے لگا۔ اَے بھائیو
اُس نوِشتہ کا پُورا ہونا ضرور تھا جو رُوح اُلقُدس نے داؤد کی
زبانی اُس یہُوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسوعؔ کے
۱۷ پکڑنے والوں کا رہنما ہُؤا۔ کیونکہ وہ ہم میں شُمار کیا گیا اور
۱۸ اُس نے اِس خِدمت کا حِصّہ پایا۔ اُس نے بدکاری کی
کمائی سے ایک کھیت حاصل کیا اور سر کے بل گِرا اور اُسکا
۱۹ پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی سب انتڑیاں نِکل پڑیں۔ اور
یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں کو معلوم ہُؤا۔ یہاں تک کہ

اُس کھیت کا نام اُنکی زبان میں ہَقَل دما پڑ گیا یعنی خُون کا
۲۰ کھیت) ۞ کیونکہ زبُور میں لِکھا ہے کہ
اُسکا گھر اُجڑ جائے
اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے
اور اُسکا عُہدہ دُوسرا لے لے ۞
۲۱ پس جِتنے عرصہ تک خُداوند یسُوعؔ ہمارے ساتھ آتا جاتا
رہا یعنی یُوحنّا کے بپتسمہ سے لیکر خُداوند کے ہمارے پاس
۲۲ سے اُٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے ۞ چاہئے
کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ
۲۳ بنے ۞ پھر اُنہوں نے دو کو پیش کیا۔ ایک یُوسُف کو جو
برسبّا کہلاتا اور جسکا لقب یُوستُس ہے۔ دُوسرا متیّاہ کو ۞
۲۴ اور یہ کہہ کر دُعا کی کہ اَے خُداوند! تُو جو سب کے دِلوں کی
جانتا ہے۔ یہ ظاہر کر کہ اِن دونوں میں سے تُو نے کِس کو
۲۵ چُنا ہے ۞ کہ وہ اِس خِدمت اور رسالت کی جگہ لے جِسے
۲۶ یہُوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا ۞ پھر اُنہوں نے اُنکے بارے میں
قُرعہ ڈالا اور قُرعہ متیّاہ کے نام کا نِکلا۔ پس وہ اُن گیارہ
رسُولوں کے ساتھ شُمار ہُؤا ۞

باب ۲

۱ جب عیدِ پنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے ۞
۲ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا
سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے
۳ گُونج گیا ۞ اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں
۴ دِکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں ۞ اور وہ سب
رُوح اُلقُدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح
رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی ۞
۵ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس
۶ یہُودی یروشلیم میں رہتے تھے ۞ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ
گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا
۷ کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں ۞ اور سب حیران اور متعجب
ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ ۞
۸ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا
۹ ہے ؟ ۞ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی اور مسوپتامیہ
۱۰ اور یہُودیہ اور کپدُکیہ اور پنطُس اور آسیہ ۞ اور فرُوگیہ اور پمفیلیہ
اور مصر اور لبوآ کے عِلاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف
ہے اور رُومی مُسافِر خواہ یہُودی خواہ اُنکے مُرید ۞ اور کریتی اور
۱۱ عرب ہیں ۞ مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے
۱۲ بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں ۞ اور سب حیران ہُوئے
اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُؤا چاہتا
۱۳ ہے ؟ ۞ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ مَے کے
نشہ میں ہیں ۞
۱۴ لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُؤا اور اپنی آواز
بلند کر کے لوگوں سے کہا کہ اَے یہُودیو اور اَے یروشلیم کے
سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو ۞
۱۵ کہ جیسا تُم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دِن
۱۶ چڑھا ہے ۞ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت
کہی گئی ہے کہ ۞
۱۷ خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا
کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُونگا
اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کرینگی
اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھینگے ۞
۱۸ بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی
اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُونگا اور وہ
نبُوّت کرینگی ۞
۱۹ اور مَیں اُوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر
نِشانیاں
یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤنگا ۞
۲۰ سُورج تاریک اور چاند خُون ہو جائیگا۔
پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عظیم اور جلیل دِن آئے ۞
۲۱ اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نجات پائیگا ۞
۲۲ اَے اسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یسُوعؔ ناصری ایک شخص تھا
جسکا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن معجزوں اور عجیب کاموں
اور نِشانوں سے ثابت ہُؤا جو خُدا نے اُسکی معرفت تُم میں
۲۳ دِکھائے۔ چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو ۞ جب وہ خُدا کے مقررہ

انتظام اور علمِ سابق کے موافق پکڑوایا گیا تو تم نے بے شرع
۲۴ لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مصلوب کروا کر مار ڈالا۔ لیکن خدا نے
موت کے بند کھول کر اُسے جلایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے
۲۵ قبضہ میں رہتا۔ کیونکہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہے کہ
مَیں خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مجھے جنبش نہ ہو۔
۲۶ اِسی سبب سے میرا دل خوش ہؤا اور میری زبان شاد
بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں بسا رہیگا۔
۲۷ اِسلئے کہ تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا
اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دیگا۔
۲۸ تُو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیگا۔
۲۹ اَے بھائیو مَیں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری
کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ مُؤا اور دفن بھی ہؤا اور اُس کی قبر
۳۰ آج تک ہم میں موجود ہے۔ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خدا
نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو
۳۱ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا۔ اُس نے پیشینگوئی کے طور پر مسیح
کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُسکے
۳۲ جسم کے سڑنے کی نوبت پہنچی۔ اِسی یسوع کو خدا نے جلایا
۳۳ جسکے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو
کر اور باپ سے وہ رُوح القدس حاصل کر کے جسکا وعدہ کیا گیا
۳۴ تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ کیونکہ داؤد تو
آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ
خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ۔
۳۵ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی
چوکی نہ کر دُوں۔
۳۶ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اُسی یسوع
کو جسے تم نے مصلوب کیا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔
۳۷ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُنکے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس
۳۸ اور باقی رسولوں سے کہا کہ اَے بھائیو ہم کیا کریں؟ پطرس
نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں
کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم
۳۹ رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اِسلئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری
اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خداوند
۴۰ ہمارا خدا اپنے پاس بُلائیگا۔ اور اُس نے اَور بہت سی باتیں
جتا جتا کر اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قوم
۴۱ سے بچاؤ۔ پس جن لوگوں نے اُسکا کلام قبول کیا اُنہوں
نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب
۴۲ اُن میں مل گئے۔ اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت
رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے۔
۴۳ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور
نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔ اور جو ایمان
۴۴ لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں
۴۵ شریک تھے۔ اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت
۴۶ کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک
دل ہو کر ہیکل میں جمع ہؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر
۴۷ خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا
کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پانے
والے تھے اُنکو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا۔

باب ۳

۱ پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو
۲ جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے
جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو
خوبصورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک
۳ مانگے۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے
۴ دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور
۵ سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وہ اُن سے
۶ کچھ ملنے کی اُمید پر اُن کی طرف متوجہ ہؤا۔ پطرس نے کہا
چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے
وہ تجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل
۷ پھر۔ اور اُسکا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسکو اُٹھایا اور اُسی دم اُسکے
۸ پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور

چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی حمد کرتا ہُوا اُن
۹ کے ساتھ ہیکل میں گیا ○ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے
۱۰ اور خدا کی حمد کرتے دیکھ کر ○ اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو
ہیکل کے خوبصورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور
اُس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہُوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے ○
۱۱ جب وہ پطرس اور یُوحنّا کو پکڑے ہُوئے تھا تو سب لوگ
بہت حیران ہوکر اُس برآمدہ کی طرف جو سُلیمان کا کہلاتا ہے
۱۲ اُنکے پاس دَوڑے آئے ○ پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا
اَے اِسرائیلیو! اِس پر تُم کیوں تعجُّب کرتے ہو اور ہمیں کیوں
اِس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قُدرت یا دِینداری
۱۳ سے اِس شخص کو چلتا پھرتا کر دِیا؟ ○ ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب
کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یسُوع کو
جلال دِیا جِسے تُم نے پکڑوا دِیا اور جب پِیلاطُس نے اُسے
چھوڑ دینے کا قصد کِیا تو تُم نے اُسکے سامنے اُسکا اِنکار کِیا ○
۱۴ تُم نے اُس قُدُّوس اور راستباز کا اِنکار کِیا اور درخواست
۱۵ کی کہ ایک خُونی تُمہاری خاطِر چھوڑ دیا جائے ○ مگر زِندگی کے
مالِک کو قتل کِیا جِسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا اِسکے ہم
۱۶ گواہ ہیں ○ اُسی کے نام نے اُس اِیمان کے وسیلہ سے جو
اُسکے نام پر ہے اِس شخص کو مضبُوط کِیا جِسے تُم دیکھتے اور
جانتے ہو۔ بیشک اُسی اِیمان نے جو اُسکے وسیلہ سے ہے یہ
۱۷ کامِل تندرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دِی ○ اور اب
اَے بھائیو! مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے یہ کام نادانی سے کِیا اور
۱۸ اَیسا ہی تُمہارے سرداروں نے بھی ○ مگر جِن باتوں کی خُدا
نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُسکا مسیح دُکھ
۱۹ اُٹھائیگا وہ اُس نے اِسی طرح پُوری کیں ○ پس توبہ کرو
اور رجُوع لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس
۲۰ طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں ○ اور وہ
اُس مسیح کو جو تُمہارے واسطے مُقرّر ہُوا ہے یعنی یسُوع
۲۱ کو بھیجے ○ ضرُور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے
جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جِنکا ذِکر خُدا
نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کِیا ہے جو دُنیا کے شرُوع سے
ہوتے آئے ہیں ○ چُنانچہ مُوسیٰ نے کہا کہ خُداوند خُدا تُمہارے ۲۲
بھائیوں میں سے تُمہارے لِئے مُجھ سا ایک نبی پیدا کریگا۔
جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُسکی سُننا ○ اور یُوں ہوگا کہ جو شخص ۲۳
اُس نبی کی نہ سُنیگا وہ اُمّت میں سے نیست و نابُود کر دِیا
جائیگا ○ بلکہ سموئیل سے لیکر پچھلوں تک جِتنے نبیوں نے ۲۴
کلام کِیا اُن سب نے اِن دِنوں کی خبر دی ہے ○ تُم نبیوں ۲۵
کی اَولاد اور اُس عہد کے شرِیک ہو جو خُدا نے تُمہارے
باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اَولاد
سے دُنیا کے سب گھرانے برکت پائینگے ○ خُدا نے اپنے ۲۶
خادِم کو اُٹھا کر پہلے تُمہارے پاس بھیجا تاکہ تُم میں سے ہر ایک
کو اُسکی بدیوں سے ہٹا کر برکت دے ○
جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہِن اور ہیکل باب ۴ ۱
کا سردار اور صدُوقی اُن پر چڑھ آئے ○ وہ سخت رنجیدہ ۲
ہُوئے کیونکہ یہ لوگوں کو تعلیم دیتے اور یسُوع کی نظیر دیکر
مُردوں کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے ○ اور اُنہوں نے ۳
اُنکو پکڑ کر دُوسرے دِن تک حوالات میں رکھّا کیونکہ شام
ہوگئی تھی ○ مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بہتیرے اِیمان ۴
لائے۔ یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے
قرِیب ہوگئی ○
دُوسرے دِن یُوں ہُؤا کہ اُنکے سردار اور بزُرگ اور ۵
فقیہ ○ اور سردار کاہِن حنّا اور کائفا اور یُوحنّا اور اسکندر ۶
اور جِتنے سردار کاہِن کے گھرانے کے تھے یروشلیم میں جمع
ہُوئے ○ اور اُنکو بیچ میں کھڑا کرکے پُوچھنے لگے کہ تُم نے یہ ۷
کام کِس قُدرت اور کِس نام سے کِیا؟ ○ اُس وقت پطرس ۸
نے رُوح القُدس سے معمُور ہوکر اُن سے کہا ○ اَے اُمّت ۹
کے سردارو اور بزُرگو! اگر آج ہم سے اُس اِحسان کی بابت
باز پُرس کی جاتی ہے جو ایک ناتوان آدمی پر ہُؤا کہ وہ کیونکر
اچھّا ہوگیا ○ تو تُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمّت کو معلُوم ۱۰
ہو کہ یسُوع مسیح ناصری جِسکو تُم نے مصلُوب کِیا اور خُدا
نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی کے نام سے یہ شخص
تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا ہے ○ یہ وُہی پتھّر ہے ۱۱

جسے تم معماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سرے کا پتھر
۱۲ ہو گیا ۔ اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ
آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے
وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں ۔

۱۳ جب انہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور معلوم
کیا کہ یہ ان پڑھ اور ناواقف آدمی ہیں تو تعجب کیا۔ پھر انہیں
۱۴ پہچانا کہ یہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں ۔ اور اس آدمی کو جو
۱۵ اچھا ہوا تھا انکے ساتھ کھڑا دیکھ کر کچھ خلاف نہ کہہ سکے ۔ مگر
انہیں صدر عدالت سے باہر جانے کا حکم دے کر آپس میں
۱۶ مشورہ کرنے لگے ۔ کہ ہم ان آدمیوں کے ساتھ کیا کریں ؟
کیونکہ یروشلیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ ان
سے ایک صریح معجزہ ظاہر ہوا اور ہم اسکا انکار نہیں کر
۱۷ سکتے ۔ لیکن اسلئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو ہم انہیں
۱۸ دھمکائیں کہ پھر یہ نام لیکر کسی سے بات نہ کریں ۔ پس
انہیں بلا کر تاکید کی کہ یسوع کا نام لیکر ہرگز بات نہ کرنا اور
۱۹ نہ تعلیم دینا ۔ مگر پطرس اور یوحنا نے جواب میں ان سے کہا کہ
تم ہی انصاف کرو۔ آیا خدا کے نزدیک یہ واجب ہے کہ ہم
۲۰ خدا کی بات سے تمہاری بات زیادہ سنیں ۔ کیونکہ ممکن نہیں
۲۱ کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے وہ نہ کہیں ۔ انہوں نے ان کو
اور دھمکا کر چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب سے انکو سزا
دینے کا کوئی موقع نہ ملا۔ اسلئے کہ سب لوگ اس ماجرے کے
۲۲ سبب سے خدا کی تمجید کرتے تھے ۔ کیونکہ وہ شخص جس پر یہ شفا
دینے کا معجزہ ہوا تھا چالیس برس سے زیادہ کا تھا ۔

۲۳ وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار
۲۴ کاہنوں اور بزرگوں نے ان سے کہا تھا بیان کیا ۔ جب انہوں
نے یہ سنا تو ایک دل ہو کر بلند آواز سے خدا سے التجا کی کہ اے
مالک ! تو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو
۲۵ کچھ ان میں ہے پیدا کیا ۔ تو نے روح القدس کے وسیلہ سے
ہمارے باپ اپنے خادم داؤد کی زبانی فرمایا کہ

قوموں نے کیوں دھوم مچائی ؟
اور امتوں نے کیوں باطل خیال کئے ؟ ۔
۲۶ خداوند اور اسکے مسیح کی مخالفت کو
زمین کے بادشاہ اٹھ کھڑے ہوئے
اور سردار جمع ہو گئے ۔

۲۷ کیونکہ واقعی تیرے پاک خادم یسوع کے برخلاف جسے
تو نے مسح کیا ہیرودیس اور پنطیس پیلاطس غیر قوموں اور
۲۸ اسرائیلیوں کے ساتھ اسی شہر میں جمع ہوئے ۔ تاکہ جو کچھ
پہلے سے تیری قدرت اور تیری مصلحت سے ٹھہر گیا تھا
۲۹ وہی عمل میں لائیں ۔ اب اے خداوند ! انکی دھمکیوں کو
دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال
۳۰ دلیری کے ساتھ سنائیں ۔ اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا
اور تیرے پاک خادم یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب
۳۱ کام ظہور میں آئیں ۔ جب وہ دعا کر چکے تو جس مکان میں
جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر
گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے ۔

۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی
اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ انکی سب چیزیں
۳۳ مشترک تھیں ۔ اور رسول بڑی قدرت سے خداوند یسوع
کے جی اٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور ان سب پر بڑا فضل
۳۴ تھا ۔ کیونکہ ان میں کوئی بھی محتاج نہ تھا اسلئے کہ جو لوگ
زمینوں یا گھروں کے مالک تھے انکو بیچ بیچ کر بکی ہوئی
۳۵ چیزوں کی قیمت لاتے ۔ اور رسولوں کے پاؤں میں رکھ
دیتے تھے۔ پھر ہر ایک کو اس کی ضرورت کے موافق بانٹ
دیا جاتا تھا ۔

۳۶ اور یوسف نام ایک لاوی تھا جسکا لقب رسولوں نے
برنباس یعنی نصیحت کا بیٹا رکھا تھا اور جسکی پیدائش کپرس
۳۷ کی تھی ۔ اسکا ایک کھیت تھا جسے اس نے بیچا اور قیمت
لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دی ۔

۵ ، ۱ اور ایک شخص حننیاہ نام اور اسکی بیوی سفیرہ نے جایداد
۲ بیچی ۔ اور اس نے اپنی بیوی کے جانتے ہوئے قیمت میں سے
کچھ رکھ چھوڑا اور ایک حصہ لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ
۳ دیا ۔ مگر پطرس نے کہا اے حننیاہ ! کیوں شیطان نے تیرے دل

میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوحُ القدس سے جھوٹ بولے اور
۴ زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ کیا جب تک وہ تیرے
پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اِختیار میں نہ
رہی؟ تُو نے کیوں اپنے دل میں اِس بات کا خیال باندھا؟ تُو
۵ آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا۔ یہ باتیں سُنتے ہی
حننیاہ گر پڑا اور اُسکا دم نِکل گیا اور سب سُننے والوں پر بڑا خوف
۶ چھا گیا۔ پھر جوانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے
جا کر دفن کیا۔

۷ اور قریباً تین گھنٹے گذر جانے کے بعد اُسکی بیوی
۸ اِس ماجرے سے بیخبر اندر آئی۔ پطرس نے اُس سے کہا
مجھے بتا تو۔ کیا تُم نے اِتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ اُس نے کہا
۹ ہاں۔ اِتنے ہی کو۔ پطرس نے اُس سے کہا تُم نے کیوں خُداوند
کے رُوح کو آزمانے کے لِئے ایکا کیا؟ دیکھ تیرے شوہر
کے دفن کرنے والے دروازہ پر کھڑے ہیں اور تجھے بھی
۱۰ باہر لے جائینگے۔ وہ اُسی دم اُس کے قدموں پر گر پڑی
اور اُسکا دم نِکل گیا اور جوانوں نے اندر آکر اُسے مُردہ
پایا اور باہر لے جا کر اُسکے شوہر کے پاس دفن کر دیا۔
۱۱ اور ساری کلیسیا بلکہ اِن باتوں کے سب سُننے والوں
پر بڑا خوف چھا گیا۔

۱۲ اور رسُولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نِشان اور
عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔ اور وہ سب ایک دل
۱۳ ہو کر سُلیمان کے برآمدہ میں جمع ہُؤا کرتے تھے۔ لیکن اَوروں
میں سے کسی کو جُرأت نہ ہوئی کہ اُن میں جا مِلے۔ مگر لوگ اُنکی
۱۴ بڑائی کرتے تھے۔ اور اِیمان لانے والے مرد و عورت خُداوند کی
۱۵ کلیسیا میں اَور بھی کثرت سے آ مِلے۔ یہاں تک کہ لوگ بیماروں
کو سڑکوں پر لا لا کر چارپائیوں اور کھٹولوں پر لِٹا دیتے تھے تاکہ
جب پطرس آئے تو اُسکا سایہ ہی اُن میں سے کسی پر پڑ جائے۔
۱۶ اور یرُوشلیم کی چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں
اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہُوؤں کو لا کر کثرت سے
جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دئے جاتے تھے۔

۱۷ پھر سردار کاہن اور اُسکے سب ساتھی جو صدوقیوں کے
۱۸ فِرقہ کے تھے حسد کے مارے اُٹھے۔ اور رسُولوں کو پکڑ کر عام
۱۹ حوالات میں رکھ دیا۔ مگر خُداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو
۲۰ قیدخانہ کے دروازے کھولے اور اُنہیں باہر لا کر کہا کہ۔ جاؤ
ہیکل میں کھڑے ہو کر اِس زِندگی کی سب باتیں لوگوں کو سُناؤ۔
۲۱ وہ یہ سُنکر صُبح ہوتے ہی ہیکل میں گئے اور تعلیم دینے لگے مگر
سردار کاہن اور اُسکے ساتھیوں نے آ کر صدرِ عدالت والوں
اور بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو جمع کیا اور قیدخانہ میں
۲۲ کہلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں۔ لیکن پیادوں نے پہنچ کر اُنہیں
۲۳ قیدخانہ میں نہ پایا اور لوٹ کر خبر دی۔ کہ ہم نے قیدخانہ کو تو
بڑی حفاظت سے بند کیا ہُؤا اور پہرے والوں کو دروازوں پر
۲۴ کھڑے پایا مگر جب کھولا تو اندر کوئی نہ مِلا۔ جب ہیکل کے سردار
اور سردار کاہنوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُنکے بارے میں حیران
۲۵ ہُوئے کہ اِسکا کیا انجام ہوگا۔ اِتنے میں کسی نے آ کر اُنہیں خبر
دی کہ دیکھو۔ وہ آدمی جنہیں تُم نے قید کیا تھا ہیکل میں کھڑے
۲۶ لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ تب سردار پیادوں کیساتھ
جا کر اُنہیں لے آیا لیکن زبردستی نہیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے
۲۷ تھے کہ ہمکو سنگسار نہ کریں۔ پھر اُنہیں لا کر عدالت میں کھڑا کر دیا
۲۸ اور سردار کاہن نے اُن سے یہ کہا۔ کہ ہم نے تو تُمہیں سخت
تاکید کی تھی کہ یہ نام لیکر تعلیم نہ دینا مگر دیکھو تُم نے تمام یرُوشلیم
میں اپنی تعلیم پھیلا دی اور اُس شخص کا خُون ہماری گردن
۲۹ پر رکھنا چاہتے ہو۔ پطرس اور رسُولوں نے جواب میں کہا کہ
ہمیں آدمیوں کے حکم کی نسبت خُدا کا حکم ماننا زیادہ فرض
۳۰ ہے۔ ہمارے باپ دادا کے خُدا نے یسُوع کو جِلایا جسے تُم
۳۱ نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۔ اُسی کو خُدا نے مالک اور منجی
ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا تاکہ اِسرائیل کو توبہ
۳۲ کی توفیق اور گناہوں کی مُعافی بخشے۔ اور ہم اِن باتوں کے
گواہ ہیں اور رُوحُ القدس بھی جسے خُدا نے اُنہیں بخشا ہے
جو اُسکا حکم مانتے ہیں۔
۳۳ وہ یہ سُنکر جل گئے اور اُنہیں قتل کرنا چاہا۔ مگر گملی ایل
۳۴ نام ایک فریسی نے جو شرع کا مُعلم اور سب لوگوں میں عزت
دار تھا عدالت میں کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اِن آدمیوں کو تھوڑی

۹۰۰۰

۳۵ وہ برکے لئے باہر کردو۔ پھر اُن سے کہا کہ اے اسرائیلیو! ان آدمیوں کے ساتھ جو کچھ کیا چاہتے ہو ہوشیاری سے کرنا۔
۳۶ کیونکہ ان دنوں سے پہلے تھیوداس نے اُٹھ کر دعویٰ کیا تھا کہ میں بھی کچھ ہوں اور تخمیناً چار سو آدمی اُس کے ساتھ ہو گئے تھے مگر وہ مارا گیا اور جتنے اُسکے ماننے والے تھے سب پراگندہ
۳۷ ہوئے اور مٹ گئے۔ اس شخص کے بعد یہوداہ گلیلی اسم نویسی کے دنوں میں اُٹھا اور اُس نے کچھ لوگ اپنی طرف کر لئے۔ وہ بھی ہلاک ہوا اور جتنے اُسکے ماننے والے تھے سب
۳۸ پراگندہ ہو گئے۔ پس اب میں تم سے کہتا ہوں کہ ان آدمیوں سے کنارہ کرو اور ان سے کچھ کام نہ رکھو کہیں ایسا نہ ہو کہ خدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو کیونکہ یہ تدبیر یا کام اگر آدمیوں کی
۳۹ طرف سے ہے تو آپ برباد ہو جائیگا۔ لیکن اگر خدا کی طرف
۴۰ سے ہے تو تم ان لوگوں کو مغلوب نہ کر سکو گے۔ انہوں نے اُسکی بات مانی اور رسولوں کو پاس بُلا کر انکو پٹوایا اور یہ حکم دے
۴۱ کر چھوڑ دیا کہ یسوع کا نام لیکر بات نہ کرنا۔ پس وہ عدالت سے اس بات پر خوش ہو کر چلے گئے کہ ہم اُس نام کی خاطر
۴۲ بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے۔ اور وہ ہیکل میں اور گھروں میں ہر روز تعلیم دینے اور اس بات کی خوشخبری سنانے سے کہ یسوع ہی مسیح ہے باز نہ آئے۔

باب ۶

۱ اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے جاتے تھے تو یونانی مائل یہودی عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے۔ اسلئے کہ روزانہ خبرگیری میں اُن کی بیواؤں کے بارے میں غفلت ہوتی
۲ تھی۔ اور ان بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بُلا کر کہا مناسب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے
۳ کا انتظام کریں۔ پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے
۴ ہوں کہ ہم اُنکو اس کام پر مقرر کریں۔ لیکن ہم تو دعا میں اور
۵ کلام کی خدمت میں مشغول رہینگے۔ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ پس انہوں نے ستفنس نام ایک شخص کو جو ایمان اور روح القدس سے بھرا ہوا تھا اور فلپس اور پرخرس اور نیکانور اور تیمون اور پرمناس کو اور نیکلاؤس کو جو نو مرید یہودی انطاکی تھا
۶ چن لیا۔ اور انہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا۔ انہوں نے دعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھے۔
۷ اور خدا کا کلام پھیلتا رہا اور یروشلیم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھتا گیا اور کاہنوں کی بڑی گروہ اس دین کے تحت میں ہو گئی۔
۸ اور ستفنس فضل اور قوت سے بھرا ہوا لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کیا کرتا تھا۔
۹ کہ اُس عبادتخانہ سے جو لبرتینوں کا کہلاتا ہے اور کرینیوں اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو کلکیہ اور آسیہ کے تھے بعض لوگ اُٹھ کر ستفنس سے بحث کرنے لگے۔
۱۰ مگر وہ اُس دانائی اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا مقابلہ نہ کر سکے۔
۱۱ اس پر انہوں نے بعض آدمیوں کو سکھا کر کہلوا دیا کہ ہم نے اسکو موسیٰ اور خدا کے برخلاف کفر کی باتیں کرتے سنا۔
۱۲ پھر وہ عوام اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے۔ اور پکڑ کر صدر عدالت میں لے گئے۔
۱۳ اور جھوٹے گواہ کھڑے کئے جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اس پاک مقام اور شریعت کے برخلاف بولنے سے باز نہیں آتا۔
۱۴ کیونکہ ہم نے اُسے یہ کہتے سنا ہے کہ وہی یسوع ناصری اس مقام کو برباد کر دیگا اور اُن رسموں کو بدل ڈالیگا جو موسیٰ نے ہمیں سونپی ہیں۔
۱۵ اور اُن سب نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اُس پر غور سے نظر کی تو دیکھا کہ اُسکا چہرہ فرشتہ کا سا ہے۔

باب ۷

۱ پھر سردار کاہن نے کہا کیا یہ باتیں اسی طرح پر ہیں؟
۲ اُس نے کہا اے بھائیو اور بزرگو سنو! خدای ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر اُس وقت ظاہر ہوا جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا۔
۳ اور اُس سے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے کنبے سے نکلکر اُس ملک میں چلا جا جسے میں تجھے دکھاؤنگا۔
۴ اس پر وہ کسدیوں کے ملک سے نکل کر حاران میں جا بسا اور وہاں سے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد خدا نے اُسکو اس ملک میں لا کر بسا دیا جس میں تم اب بستے ہو۔
۵ اور اُسکو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی مگر وعدہ کیا کہ میں یہ زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ میں کر دونگا

اُعنیا

۶ حالانکہ اُسکے اَولاد نہ تھی ۝ اور خُدا نے یہ فرمایا کہ تیری نسل
غیر مُلک میں پردیسی ہوگی ۔ وہ اُنکو غلامی میں رکھینگے اور چار
۷ سَو برس تک اُن سے بدسلوکی کرینگے ۝ پھر خُدا نے کہا کہ
جس قوم کی وہ غلامی میں رہینگے اُسکو مَیں سزا دُونگا اور اُسکے
۸ بعد وہ نکلکر اِسی جگہ میری عبادت کرینگے ۝ اور اُس نے اُس
سے ختنہ کا عہد باندھا اور اِسی حالت میں ابرہام سے اِضحاق
پیدا ہُؤا اور آٹھویں دن اُسکا ختنہ کیا گیا اور اِضحاق سے
یعقوب اور یعقوب سے بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا
۹ ہُوئے ۝ اور بزرگوں نے حسد میں آکر یُوسف کو بیچا کہ مِصر
۱۰ میں پہنچ جائے مگر خُدا اُسکے ساتھ تھا ۝ اور اُسکی سب مصیبتوں
سے اُس نے اُسکو چھڑایا اور مِصر کے بادشاہ فرعون کے
نزدیک اُسکو مقبولیت اور حکمت بخشی اور اُس نے اُسے
۱۱ مِصر اور اپنے سارے گھر کا سردار کر دیا ۝ پھر مِصر کے
سارے مُلک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مُصیبت آئی
۱۲ اور ہمارے باپ دادا کو کھانا نہ ملتا تھا ۝ لیکن یعقوب نے
یہ سُنکر کہ مِصر میں اناج ہے ہمارے باپ دادا کو پہلی بار بھیجا ۝
۱۳ اور دُوسری بار یُوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہوگیا اور یُوسف
۱۴ کی قومیت فرعون کو معلوم ہوگئی ۝ پھر یُوسف نے اپنے باپ
۱۵ یعقوب اور سارے کُنبے کو جو پچھتّر جانیں تھیں بُلا بھیجا ۝ اور
یعقوب مِصر میں گیا ۔ وہاں وہ اور ہمارے باپ دادا مر گئے ۝
۱۶ اور وہ شہرِ سِکم میں پہنچائے گئے اور اُس مقبرہ میں دفن کئے
گئے جسکو ابرہام نے سِکم میں روپیہ دے کر بنی ہمور سے مول
۱۷ لیا تھا ۝ لیکن جب اُس وعدہ کی میعاد پُوری ہونے کو تھی جو خُدا
نے ابرہام سے فرمایا تھا تو مِصر میں وہ اُمّت بڑھ گئی اور اُنکا
۱۸ شمار زیادہ ہوتا گیا ۝ اُس وقت تک کہ دُوسرا بادشاہ مِصر پر
۱۹ حکمران ہُؤا جو یُوسف کو نہ جانتا تھا ۝ اُس نے ہماری قوم سے
چالاکی کرکے ہمارے باپ دادا کے ساتھ یہاں تک بدسلوکی
۲۰ کی کہ اُنہیں اپنے بچے پھینکنے پڑے تاکہ زندہ نہ رہیں ۝ اِس
موقع پر مُوسیٰ پیدا ہُؤا جو نہایت خوبصورت تھا ۔ وہ تین مہینے
۲۱ تک اپنے باپ کے گھر میں پالا گیا ۝ مگر جب پھینک دیا گیا
۲۲ تو فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا اور اپنا بیٹا کرکے پالا ۝ اور

مُوسیٰ نے مصریوں کے تمام علوم کی تعلیم پائی اور وہ کلام
اور کام میں قوت والا تھا ۝ اور جب وہ قریباً چالیس برس کا ہُؤا ۲۳
تو اُسکے جی میں آیا کہ مَیں اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا حال
دیکھوں ۝ چنانچہ اُن میں سے ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھ کر ۲۴
اُسکی حمایت کی اور مِصری کو مار کر مظلوم کا بدلہ لیا ۝ اُس نے ۲۵
تو خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھ لینگے کہ خُدا میرے ہاتھوں
اُنہیں چھٹکارا دیگا مگر وہ نہ سمجھے ۝ پھر دُوسرے دن وہ اُن ۲۶
میں سے دو لڑتے ہُوؤں کے پاس آ نکلا اور یہ کہہ کر اُنہیں
صُلح کرنے کی ترغیب دی کہ اے جوانو! تم تو بھائی بھائی ہو ۔
کیوں ایک دُوسرے پر ظلم کرتے ہو؟ ۝ لیکن جو اپنے پڑوسی ۲۷
پر ظلم کر رہا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دیا کہ تجھے کس نے
ہم پر حاکم اور قاضی مقرر کیا؟ ۝ کیا تو مجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے ۲۸
جس طرح کل اُس مِصری کو قتل کیا تھا؟ ۝ مُوسیٰ یہ بات سُنکر ۲۹
بھاگ گیا اور مِدیان کے مُلک میں پردیسی رہا کیا اور وہاں
اُسکے دو بیٹے پیدا ہوئے ۝ اور جب پُورے چالیس برس ہو گئے تو ۳۰
کوہِ سینا کے بیابان میں جلتی ہُوئی جھاڑی کے شعلہ میں اُسکو ایک
فرشتہ دکھائی دیا ۝ جب مُوسیٰ نے اُس پر نظر کی تو اُس نظارہ سے ۳۱
تعجب کیا اور جب دیکھنے کو نزدیک گیا تو خُداوند کی آواز آئی ۝
کہ مَیں تیرے باپ دادا کا خُدا یعنی ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کا ۳۲
خُدا ہُوں ۔ تب تو مُوسیٰ کانپ گیا اور اُسکو دیکھنے کی جُرأت نہ رہی ۝
خُداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار لے کیونکہ ۳۳
جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک زمین ہے ۝ مَیں نے واقعی اپنی ۳۴
اُس اُمّت کی مُصیبت دیکھی جو مِصر میں ہے اور اُنکا آہ و نالہ سُنا
پس اُنہیں چھڑانے اُترا ہُوں ۔ اب آ مَیں تجھے مِصر میں بھیجُونگا ۝
جس مُوسیٰ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر انکار کیا تھا کہ تجھے کس نے ۳۵
حاکم اور قاضی مقرر کیا؟ اُسی کو خُدا نے حاکم اور چھڑانے والا
ٹھہرا کر اُس فرشتہ کے ذریعہ سے بھیجا جو اُسے جھاڑی میں نظر
آیا تھا ۝ یہی شخص اُنہیں نکال لایا اور مِصر اور بحرِ قُلزم اور بیابان ۳۶
میں چالیس برس تک عجیب کام اور نشان دکھائے ۝ یہ وہی ۳۷
مُوسیٰ ہے جس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خُدا تمہارے بھائیوں
میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا ۝ یہ وہی ہے ۳۸

جو بیابان کی کلیسیا میں اُس فرشتہ کے ساتھ جو کوہِ سینا پر اُس
سے ہمکلام ہُؤا اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا۔ اُسی کو زندہ
۳۹ کلام ملا کہ ہم تک پہنچا دے۔ مگر ہمارے باپ دادا نے اُسکے
فرمانبردار ہونا نہ چاہا بلکہ اُسکو ہٹا دیا اور اُنکے دِل مصر کی طرف
۴۰ مائل ہُوئے۔ اور اُنہوں نے ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے
ایسے معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہ مُوسیٰ جو
ہمیں مُلکِ مصر سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہُؤا۔
۴۱ اور اُن دِنوں میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت
کو قربانی چڑھائی اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کی خوشی منائی۔
۴۲ پس خُدا نے مُنہ موڑ کر اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمانی فوج کو پُوجیں۔
چُنانچہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے کہ

اَے اسرائیل کے گھرانے!
کیا تُم نے بیابان میں چالیس برس
مجھ کو ذبیحے اور قربانیاں گُذرانیں؟
۴۳ بلکہ تُم مولک کے خیمہ
اور رفان دیوتا کے تارے کو لئے پھرتے تھے۔
یعنی اُن مُورتوں کو جنہیں تُم نے سجدہ کرنے کے لئے
بنایا تھا۔
پس میں تُمہیں بابل کے پرے لے جا کر بساؤں گا۔

۴۴ شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا
جیسا کہ مُوسیٰ سے کلام کرنے والے نے حکم دیا تھا کہ جو
۴۵ نمونہ تُو نے دیکھا ہے اُسی کے مُوافق اِسے بنا۔ اُسی خیمہ
کو ہمارے باپ دادا اگلے بزرگوں سے حاصل کر کے یشُوع
کے ساتھ لائے جس وقت اُن قوموں کی مِلکیت پر قبضہ
کیا جنکو خُدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے نکال دیا اور
۴۶ وہ داؤد کے زمانہ تک رہا۔ اُس پر خُدا کی طرف سے فضل ہُؤا
اور اُس نے درخواست کی کہ میں یعقوب کے خُدا کے واسطے
۴۷ مسکن تیار کروں۔ مگر سلیمان نے اُسکے لئے گھر بنایا۔ لیکن
۴۸ باری تعالےٰ ہاتھ کے بنائے ہُوئے گھروں میں نہیں رہتا۔
چُنانچہ نبی کہتا ہے کہ

۴۹ خُداوند فرماتا ہے
آسمان میرا تخت
اور زمین میرے پاؤں تلے کی چوکی ہے۔
تُم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے
یا میری آرامگاہ کونسی ہے؟
۵۰ کیا یہ سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں؟

۵۱ اَے گردن کشو اور دِل اور کان کے نامختُونو تُم ہر وقت
رُوحُ القُدس کی مُخالفت کرتے ہو۔ جیسے تُمہارے باپ دادا
کرتے تھے ویسے ہی تُم بھی کرتے ہو۔ ۵۲ نبیوں میں سے کس
کو تُمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُس
راستباز کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو قتل کیا اور
اب تُم اُسکے پکڑوانے والے اور قاتل ہُوئے۔ ۵۳ تُم نے فرشتوں
کی معرفت سے شریعت تو پائی پر عمل نہ کیا۔
۵۴ جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں تو جی میں جل گئے اور
اُس پر دانت پیسنے لگے۔ ۵۵ مگر اُس نے رُوحُ القُدس سے
معمُور ہو کر آسمان کی طرف غور سے نظر کی اور خُدا کا جلال اور
یسُوع کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر۔ ۵۶ کہا کہ دیکھو میں آسمان
کو کھلا اور ابنِ آدم کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہُوں۔
۵۷ مگر اُنہوں نے بڑے زور سے چلّا کر اپنے کان بند کر لئے اور ایک
دِل ہو کر اُس پر جھپٹے۔ ۵۸ اور شہر سے باہر نکال کر اُسکو سنگسار کرنے
لگے اور گواہوں نے اپنے کپڑے ساؤل نام ایک جوان کے پاؤں
کے پاس رکھ دئے۔ ۵۹ پس یہ ستفنُس کو سنگسار کرتے رہے
اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یسُوع! میری رُوح
کو قبول کر۔ ۶۰ پھر اُس نے گھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے
پُکارا کہ اَے خُداوند! یہ گناہ اِنکے ذمہ نہ لگا اور یہ کہہ کر
سو گیا۔ اور ساؤل اُسکے قتل پر راضی تھا۔

ب ۱

اُسی دِن اُس کلیسیا پر جو یروشلیم میں تھی بڑا ظلم برپا
ہُؤا اور رسُولوں کے سوا سب لوگ یہودیہ اور سامریہ
کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے۔ ۲ اور دیندار لوگ ستفنُس
کو دفن کرنے کے لئے لے گئے اور اُس پر بڑا ماتم کیا۔
۳ اور ساؤل کلیسیا کو اس طرح تباہ کرتا رہا کہ گھر گھر گھُس کر اور
مردوں اور عورتوں کو گھسیٹ کر قید کراتا تھا۔

۴ پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے
پھرے۔ ۵ اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی
کرنے لگا۔ ۶ اور جو معجزے فلپس دکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں
سُنکر اور دیکھ کر بالاتفاق اُسکی باتوں پر جی لگایا۔ ۷ کیونکہ بہتیرے
لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نکل
گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔
۸ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔
۹ اِس سے پہلے شمعون نام ایک شخص اُس شہر میں جادوگری
کرتا تھا اور سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ
۱۰ میں بھی کوئی بڑا شخص ہوں۔ اور چھوٹے سے بڑے تک سب
اُسکی طرف متوجہ ہوتے اور کہتے تھے کہ یہ شخص خدا کی وہ قدرت
۱۱ ہے جسے بڑی کہتے ہیں۔ وہ اِسلئے اُس کی طرف متوجہ
ہوتے تھے کہ اُس نے بڑی مدت سے اپنے جادو کے سبب
۱۲ سے اُنکو حیران کر رکھا تھا۔ لیکن جب اُنہوں نے فلپس کا یقین
کیا جو خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا
۱۳ تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔ اور شمعون
نے خود بھی یقین کیا اور بپتسمہ لیکر فلپس کے ساتھ رہا کیا اور
نشان اور بڑے بڑے معجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا۔
۱۴ جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے
خدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجا۔
۱۵ اُنہوں نے جا کر اُنکے لئے دُعا کی کہ رُوح القدس پائیں۔
۱۶ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا
۱۷ اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا تھا۔ پھر
اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے رُوح القدس
۱۸ پایا۔ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے
۱۹ رُوح القدس دیا جاتا ہے تو اُنکے پاس روپے لا کر کہا کہ
مجھے بھی یہ اختیار دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ رُوح القدس
۲۰ پائے۔ پطرس نے اُس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ
غارت ہوں۔ اِسلئے کہ تو نے خدا کی بخشش کو روپیوں سے
۲۱ حاصل کرنے کا خیال کیا۔ تیرا اِس امر میں نہ حصہ ہے
۲۲ نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے نزدیک خالص نہیں۔ پس
اپنی اِس بدی سے توبہ کر اور خداوند سے دُعا کر کہ شاید
۲۳ تیرے دل کے اِس خیال کی مُعافی ہو۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں
کہ تو پت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار
۲۴ ہے۔ شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند
سے دُعا کرو کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھے
پیش نہ آئے۔
۲۵ پھر وہ گواہی دے کر اور خداوند کا کلام سُنا کر یروشلیم
کو واپس ہوئے اور سامریوں کے بہت سے گاؤں میں
خوشخبری دیتے گئے۔
۲۶ پھر خداوند کے فرشتہ نے فلپس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن
کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے اور
۲۷ جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ
آرہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُسکے
سارے خزانہ کا مختار تھا اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا
۲۸ تھا۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو
۲۹ پڑھتا ہوا واپس جا رہا تھا۔ رُوح نے فلپس سے کہا کہ
۳۰ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ پس فلپس نے
اُس طرف دوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور
۳۱ کہا کہ جو تو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟ اُس نے کہا
یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ
۳۲ کرے؟ اور اُس نے فلپس سے درخواست کی کہ میرے
پاس آ بیٹھ۔ کتاب مُقدّس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ
لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے
اور جس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے
بے زبان ہوتا ہے
اُسی طرح وہ اپنا منہ نہیں کھولتا۔
۳۳ اُسکی پست حالی میں اُسکا انصاف نہ ہوا
اور کون اُسکی نسل کا حال بیان کریگا؟
کیونکہ زمین پر سے اُسکی زندگی مٹائی جاتی ہے۔
۳۴ خوجہ نے فلپس سے کہا میں تیری منت کر کے پوچھتا ہوں
کہ نبی یہ کس کے حق میں کہتا ہے؟ اپنے یا کسی دوسرے

۳۵ کے؟ فلپُّس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتہ سے
۳۶ شروع کیا اور اُسے یسُوع کی خوشخبری دی۔ اور راہ میں
چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی
موجود ہے۔ اب مجھے بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روکتی
[۳۷] ہے؟ [پس فلپُّس نے کہا کہ اگر تو دل وجان سے ایمان لائے
تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا میں ایمان
۳۸ لاتا ہوں کہ یسُوع مسیح خدا کا بیٹا ہے] پس اُس نے رتھ
کو کھڑا کرنے کا حکم دیا اور فلپُّس اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر
۳۹ پڑے اور اُس نے اُسکو بپتسمہ دیا۔ جب وہ پانی میں سے
نکل کر اوپر آئے تو خداوند کا رُوح فلپُّس کو اُٹھا لے گیا اور
خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا کیونکہ وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ
۴۰ چلا گیا۔ اور فلپُّس اشدُود میں آنکلا اور قیصریہ میں پہنچنے
تک سب شہروں میں خوشخبری سُناتا گیا۔

باب ۹

۱ اور ساؤل جو ابھی تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے
۲ اور قتل کرنے کی دُھن میں تھا سردار کاہن کے پاس گیا۔ اور
اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لئے اِس مضمون کے
خط مانگے کہ جنکو وہ اِس طریق پر پائے خواہ مرد خواہ عورت اُنکو
۳ باندھکر یروشلیم میں لائے۔ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے
نزدیک پہنچا تو ایسا ہُوا کہ یکایک آسمان سے ایک نُور اُسکے گرداگرد
۴ آ چمکا۔ اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے
۵ ساؤل! تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ اُس نے پوچھا اے خداوند
تو کون ہے؟ اُس نے کہا میں یسُوع ہوں جسے تو ستاتا ہے۔
۶ مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہئے وہ تجھ سے کہا جائیگا۔
۷ جو آدمی اُسکے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیونکہ آواز
۸ تو سُنتے تھے مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے۔ اور ساؤل زمین پر
سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُسکو کچھ نہ دکھائی دیا
۹ اور لوگ اُسکا ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لے گئے۔ اور وہ تین
دن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا۔
۱۰ دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اُس سے خداوند
نے رویا میں کہا کہ اے حننیاہ! اُس نے کہا اے خداوند میں
۱۱ حاضر ہُوں! خداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کوچہ میں
جا جو سیدھا کہلاتا ہے اور یہوداہ کے گھر میں ساؤل نام
۱۲ ترسی کو پوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے۔ اور اُس
نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ
۱۳ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو۔ حننیاہ نے جواب دیا کہ
اے خداوند میں نے بہت لوگوں سے اِس شخص کا ذکر سُنا
ہے کہ اِس نے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی
۱۴ کیسی بُرائیاں کی ہیں۔ اور یہاں اِسکو سردار کاہنوں کی
طرف سے اختیار مِلا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو
۱۵ باندھ لے۔ مگر خداوند نے اُس سے کہا کہ تو جا کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں
اور بنی اسرائیل پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چُنا ہُوا وسیلہ ہے۔
۱۶ اور میں اُسے جتا دونگا کہ اُسے میرے نام کی خاطر کس قدر دُکھ
۱۷ اُٹھانا پڑیگا۔ پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخل ہُوا اور اپنے ہاتھ
اُس پر رکھ کر کہا اے بھائی ساؤل! خداوند یعنی یسُوع جو تجھ پر
اُس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہُوا تھا اُسی نے مجھے بھیجا
ہے کہ تو بینائی پائے اور رُوح القدس سے بھر جائے۔
۱۸ اور فوراً اُسکی آنکھوں سے چھلکے سے گرے اور وہ بینا ہو گیا
۱۹ اور اُٹھ کر بپتسمہ لیا۔ پھر کچھ کھا کر طاقت پائی۔
اور وہ کئی دن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا جو دمشق میں
۲۰ تھے۔ اور فوراً عبادتخانوں میں یسُوع کی منادی کرنے لگا
۲۱ کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ اور سب سُننے والے حیران ہو کر
کہنے لگے کیا یہ وہ شخص نہیں ہے جو یروشلیم میں اِس نام
کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی لئے آیا
تھا کہ اُنکو باندھ کر سردار کاہنوں کے پاس لے جائے؟
۲۲ لیکن ساؤل کو اور بھی قوت حاصل ہوتی گئی اور وہ اِس
بات کو ثابت کر کے کہ مسیح یہی ہے دمشق کے رہنے
والے یہودیوں کو حیرت دلاتا رہا۔
۲۳ اور جب بہت دن گذر گئے تو یہودیوں نے اُسے
۲۴ مار ڈالنے کا مشورہ کیا۔ مگر اُنکی سازش ساؤل کو معلوم
ہو گئی۔ وہ تو اُسے مار ڈالنے کے لئے رات دن دروازوں پر
۲۵ لگے رہے۔ لیکن رات کو اُسکے شاگردوں نے اُسے ٹوکرے
میں بٹھایا اور دیوار پر سے لٹکا کر اُتار دیا۔

۲۶ اُس نے یروشلیم میں پہنچکر شاگردوں میں مِل جانے کی کوشش کی اور سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ اُنکو یقین ۲۷ نہ آتا تھا کہ یہ شاگرد ہے ۔ مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رسُولوں کے پاس لے جاکر اُن سے بیان کیا کہ اِس نے اِس اِس طرح راہ میں خُداوند کو دیکھا اور اُس نے اِس سے باتیں کیں اور اُس نے دمشق میں کیسی دلیری کے ساتھ یسُوع کے نام سے منادی کی ۔ ۲۸ پس وہ یروشلیم میں اُنکے ساتھ آتا جاتا رہا ۔ ۲۹ اور دلیری کے ساتھ خُداوند کے نام کی منادی کرتا تھا اور یُونانی مائل یہودیوں کے ساتھ گفتگو اور بحث بھی کرتا تھا مگر وہ اُسے ۳۰ مار ڈالنے کے درپے تھے ۔ اور بھائیوں کو جب یہ معلوم ہُوا تو اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسُس کو روانہ کر دیا ۔

۳۱ پس تمام یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہو گیا اور اُسکی ترقی ہوتی گئی اور وہ خُداوند کے خوف اور رُوح القدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی ۔

۳۲ اور ایسا ہُوا کہ پطرس ہر جگہ پھرتا ہُوا اُن مُقدسوں کے ۳۳ پاس بھی پہنچا جو لُدّہ میں رہتے تھے ۔ وہاں اینیاس نام ایک ۳۴ مفلوج کو پایا جو آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا ۔ پطرس نے اُس سے کہا اَے اینیاس یسُوع مسیح تجھے شفا دیتا ہے ۔ اُٹھ ۳۵ آپ اپنا بستر بچھا ۔ وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہُوا ۔ تب لُدّہ اور شارون کے سب رہنے والے اُسے دیکھ کر خُداوند کی طرف رجُوع لائے ۔

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تھی تبیتا نام جسکا ترجمہ ہرنی ہے ۳۷ وہ بہت ہی نیک کام اور خیرات کیا کرتی تھی ۔ اُنہی دِنوں میں ایسا ہُوا کہ وہ بیمار ہو کر مر گئی اور اُسے نہلا کر بالاخانہ میں ۳۸ رکھ دیا ۔ اور چونکہ لُدّہ یافا کے نزدیک تھا شاگردوں نے یہ سُنکر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمی بھیجے اور اُس سے درخواست ۳۹ کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر ۔ پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ ہو لیا جب پہنچا تو اُسے بالاخانہ میں لے گئے اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُسکے پاس آ کھڑی ہوئیں اور جو کُرتے اور کپڑے ہرنی نے اُنکے ساتھ میں رہ کر بنائے تھے دِکھانے ۴۰ لگیں ۔ پطرس نے سب کو باہر کر دیا اور گھٹنے ٹیک کر دُعا کی ۔ پھر لاش کی طرف متوجہ ہو کر کہا اَے تبیتا اُٹھ ! پس اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی ۔ ۴۱ اُس نے ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور مُقدسوں اور بیواؤں کو بُلا کر اُسے زندہ اُنکے سپرد کیا ۔ ۴۲ یہ بات سارے یافا میں مشہور ہو گئی اور بہتیرے خُداوند پر ایمان لے آئے ۔ ۴۳ اور ایسا ہُوا کہ وہ بہت دِن یافا میں شمعون نام دباغ کے ہاں رہا ۔

باب ۱۰

۱ قیصریہ میں کرنیلیس نام ایک شخص تھا ۔ وہ اُس پلٹن کا صُوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی ہے ۔ ۲ وہ دیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور یہودیوں کو بہت خیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دُعا کرتا تھا ۔ ۳ اُس نے تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ میرے پاس آکر کہتا ہے کہ کرنیلیس ۔ ۴ اُس نے اُسکو غور سے دیکھا اور ڈر کر کہا خُداوند کیا ہے ؟ اُس نے اُس سے کہا تیری دُعائیں اور تیری خیرات یادگاری کے لئے خُدا کے حضور پہنچیں ۔ ۵ اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوا لے ۔ ۶ وہ شمعون دباغ کے ہاں مہمان ہے جسکا گھر سمندر کے کنارے ہے ۔ ۷ اور جب وہ فرشتہ چلا گیا جس نے اُس سے باتیں کی تھیں تو اُس نے دو نوکروں کو اور اُن میں سے جو اُسکے پاس حاضر رہا کرتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بُلایا ۔ ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے اُنہیں یافا میں بھیجا ۔

۹ دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا ۔ ۱۰ اور اُسے بھوک لگی اور کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیار کر رہے تھے تو اُس پر بیخودی چھا گئی ۔ ۱۱ اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے ۔ ۱۲ جس میں زمین کے سب قسم کے چوپائے اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے ہیں ۔ ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَے پطرس اُٹھ ۔ ذبح کر اور کھا ۔ ۱۴ مگر پطرس نے کہا اَے خُداوند ! ہرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی ۔ ۱۵ پھر دوسری بار اُسے آواز آئی کہ جنکو خُدا نے پاک ٹھہرایا

۱۶ ہے تو اُنہیں حرام نہ کہہ۔ تین بار ایسا ہی ہُؤا اور فی الفور
وہ چیز آسمان پر اُٹھائی گئی۔
۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو
میں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وہ آدمی جنہیں کرنیلیس نے
بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کر کے دروازہ پر آ کھڑے ہوئے۔
۱۸ اور پکار کر پوچھنے لگے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مہمان
۱۹ ہے؟ جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو روح نے اُس
۲۰ سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تجھے پوچھ رہے ہیں۔ پس اُٹھ کر نیچے
جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھ ہو لے کیونکہ میں نے ہی اُنکو بھیجا
۲۱ ہے۔ پطرس نے اُتر کر اُن آدمیوں سے کہا دیکھو جسکو تم
پوچھتے ہو وہ میں ہی ہوں تم کس سبب سے آئے ہو؟
۲۲ اُنہوں نے کہا کرنیلیس صوبہ دار جو راستباز اور خدا ترس آدمی
اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہے اُس نے پاک
فرشتہ سے ہدایت پائی کہ تجھے اپنے گھر بلا کر تجھ سے کلام سنے۔
۲۳ پس اُس نے اُنہیں اندر بلا کر اُنکی مہمانی کی۔
اور دوسرے دن وہ اُٹھ کر اُنکے ساتھ روانہ ہُؤا اور یافا میں
۲۴ سے بعض بھائی اُسکے ساتھ ہو لئے۔ وہ دوسرے روز قیصریہ
میں داخل ہوئے اور کرنیلیس اپنے رشتہ داروں اور دلی
۲۵ دوستوں کو جمع کر کے اُنکی راہ دیکھ رہا تھا۔ جب پطرس اندر
آنے لگا تو ایسا ہُؤا کہ کرنیلیس نے اُسکا استقبال کیا اور اُسکے
۲۶ قدموں میں گر کر سجدہ کیا۔ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا
۲۷ ہو میں بھی تو انسان ہوں۔ اور اُس سے باتیں کرتا ہُؤا اندر گیا
۲۸ اور بہت سے لوگوں کو اکٹھا پا کر۔ اُن سے کہا تم تو جانتے ہو
کہ یہودی کو غیر قوم والے سے صحبت رکھنا یا اُسکے ہاں جانا ناجائز
ہے مگر خدا نے مجھ پر ظاہر کیا کہ میں کسی آدمی کو نجس یا ناپاک
۲۹ نہ کہوں۔ اسی لئے جب میں بلایا گیا تو بے عذر چلا آیا۔ پس
اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے کس بات کے لئے بلایا ہے؟
۳۰ کرنیلیس نے کہا اس وقت پورے چار روز ہوئے کہ میں اپنے
گھر میں تیسرے پہر کی دعا کر رہا تھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک
شخص چمکدار پوشاک پہنے ہوئے میرے سامنے کھڑا ہُؤا۔
۳۱ اور کہا کہ اے کرنیلیس تیری دعا سن لی گئی اور تیری خیرات

۳۲ کی خدا کے حضور یاد ہوئی۔ پس کسی کو یافا میں بھیج کر شمعون
کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس بلا۔ وہ سمندر کے کنارے
۳۳ شمعون دباغ کے گھر میں مہمان ہے۔ پس اُسی دم میں نے
تیرے پاس آدمی بھیجے اور تو نے خوب کیا جو آ گیا۔ اب ہم
سب خدا کے حضور حاضر ہیں تاکہ جو کچھ خداوند نے تجھ سے
۳۴ فرمایا ہے اُسے سنیں۔ پطرس نے زبان کھول کر کہا۔
اب مجھے پورا یقین ہو گیا کہ خدا کسی کا طرفدار نہیں۔
۳۵ بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہے وہ
۳۶ اُسکو پسند آتا ہے۔ جو کلام اُس نے بنی اسرائیل کے پاس
بھیجا جبکہ یسوع مسیح کی معرفت (جو سب کا خداوند ہے)
۳۷ صلح کی خوشخبری دی۔ اُس بات کو تم جانتے ہو جو یوحنا کے
بپتسمہ کی منادی کے بعد گلیل سے شروع ہو کر تمام یہودیہ
۳۸ میں مشہور ہو گئی۔ کہ خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس
اور قدرت سے کس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب
کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا کیونکہ
۳۹ خدا اُسکے ساتھ تھا۔ اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں
جو اُس نے یہودیوں کے ملک اور یروشلیم میں کئے اور
۴۰ اُنہوں نے اُسکو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اُسکو خدا نے تیسرے
۴۱ دن جلایا اور ظاہر بھی کر دیا۔ نہ کہ ساری اُمت پر بلکہ اُن
گواہوں پر جو آگے سے خدا کے چنے ہوئے تھے یعنی ہم
پر جنہوں نے اُسکے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے
۴۲ ساتھ کھایا پیا۔ اور اُس نے ہمیں حکم دیا کہ اُمت میں
منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے
۴۳ زندوں اور مردوں کا منصف مقرر کیا گیا۔ اِس شخص کی
سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائیگا اُسکے
نام سے گناہوں کی معافی حاصل کریگا۔
۴۴ پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ روح القدس اُن سب
۴۵ پر نازل ہُؤا جو کلام سن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ
جتنے مختون ایماندار آئے تھے وہ سب حیران ہوئے کہ
غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشش جاری ہوئی۔
۴۶ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خدا کی تمجید کرتے

۴۷ سُنا۔ پطرس نے جواب دیا۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح القُدس پایا؟ ۴۸ اور اُس نے حکم دیا کہ اُنہیں یسوُع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔ اِس پر اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ چند روز ہمارے پاس رہ۔

باب ۱۱

۱ اور رسُولوں اور بھائیوں نے جو یہُودیہ میں تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خُدا کا کلام قبُول کیا۔ ۲ جب پطرس یروشلیم میں آیا تو مختُون اُس سے یہ بحث کرنے لگے ۳ کہ تُو نامختُونوں کے پاس گیا اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔ ۴ پطرس نے شرُوع سے ۵ وہ امر ترتیب وار اُن سے بیان کیا کہ مَیں یافا شہر میں دُعا کر رہا تھا اور بیخودی کی حالت میں ایک رویا دیکھی کہ کوئی چیز بڑی چادر کی طرح چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی آسمان سے اُتر کر مجھ تک آئی۔ ۶ اُس پر جب مَیں نے غور سے نظر کی تو زمین کے چوپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے۔ ۷ اور یہ آواز بھی سُنی کہ اَے پطرس اُٹھ۔ ذبح کر اور کھا۔ ۸ لیکن مَیں نے کہا اَے خُداوند ہرگز نہیں کیونکہ کبھی کوئی حرام ۹ یا ناپاک چیز میرے مُنہ میں نہیں گئی۔ اِس کے جواب میں دُوسری بار آسمان سے آواز آئی کہ جنکو خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے تُو اُنہیں حرام نہ کہہ۔ ۱۰ تین بار ایسا ہی ہُوا۔ پھر وہ سب چیزیں ۱۱ آسمان کی طرف کھینچ لی گئیں۔ اور دیکھو اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس ۱۲ آ کھڑے ہوئے جس میں ہم تھے۔ رُوح نے مجھ سے کہا کہ تُو بلا امتیاز اُن کے ساتھ چلا جا اور یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ ۱۳ ہو لئے اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل ہُوئے۔ اُس نے ہم سے بیان کیا کہ مَیں نے فرشتہ کو اپنے گھر میں کھڑے ہُوئے دیکھا جس نے مجھ سے کہا کہ یافا میں آدمی بھیج کر ۱۴ شمعُون کو بُلوا لے جو پطرس کہلاتا ہے۔ وہ تجھ سے ایسی ۱۵ باتیں کہیگا جن سے تُو اور تیرا سارا گھرانا نجات پائیگا۔ جب مَیں کلام کرنے لگا تو رُوح القُدس اُن پر اِس طرح نازِل ہُوا ۱۶ جس طرح شرُوع میں ہم پر نازِل ہُوا تھا۔ اور مجھے خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ یُوحنّا نے تو پانی سے

بپتسمہ دیا مگر تُم رُوح القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔ ۱۷ پس جب خُدا نے اُن کو بھی وُہی نعمت دی جو ہم کو خُداوند یسوُع مسیح پر ایمان لا کر ملی تھی تو مَیں کون تھا کہ خُدا کو روک سکتا؟ ۱۸ وہ یہ سُنکر چُپ رہے اور خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ پھر تو بیشک خُدا نے غیر قوموں کو بھی زندگی کے لئے توبہ کی توفیق دی ہے۔

۱۹ پس جو لوگ اُس مصیبت سے پراگندہ ہو گئے تھے جو ستِفنُس کے باعث پڑی تھی وہ پھرتے پھرتے فینیکے اور کُپرُس اور انطاکیہ میں پہنچے مگر یہُودیوں کے سِوا اور کسی کو کلام نہ سُناتے تھے۔ ۲۰ لیکن اُن میں سے چند کُپرُسی اور کُرینی تھے جو انطاکیہ میں آ کر یونانیوں کو بھی خُداوند یسوُع کی خوشخبری کی باتیں سُنانے لگے۔ ۲۱ اور خُداوند کا ہاتھ اُن پر تھا اور بہت سے لوگ ایمان لا کر خُداوند کی طرف رجُوع ہُوئے۔ ۲۲ اُن لوگوں کی خبر یروشلیم کی کلیسیا کے کانوں تک پہنچی اور اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک بھیجا۔ ۲۳ وہ پہنچ کر اور خُدا کا فضل دیکھ کر خُوش ہُوا اور اُن سب کو نصیحت کی کہ دِلی ارادہ سے خُداوند سے لپٹے رہو۔ ۲۴ کیونکہ وہ نیک مرد اور رُوح القُدس اور ایمان سے معمُور تھا اور بہت سے لوگ خُداوند کی کلیسیا میں آ ملے۔ ۲۵ پھر وہ ساؤل کی تلاش میں ترسُس کو چلا گیا۔ ۲۶ اور جب وہ مِلا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہُوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے۔

۲۷ اُنہی دِنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔ ۲۸ اُن میں سے ایک نے جس کا نام اگبُس تھا کھڑے ہو کر رُوح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دُنیا میں بڑا کال پڑیگا اور یہ کلودِیُس کے عہد میں واقع ہُوا۔ ۲۹ پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدُور کے موافق یہُودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خِدمت کے لئے کچھ بھیجیں۔ ۳۰ چُنانچہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور برنباس اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا۔

باب ۱۲

۱ قریباً اُسی وقت ہیرودیس بادشاہ نے ستانے کے لئے

۲ کلیسیا میں سے بعض پر ہاتھ ڈالا۔ اور یوحنا کے بھائی یعقوب
۳ کو تلوار سے قتل کیا۔ جب دیکھا کہ یہ بات یہودیوں کو پسند
آئی تو پطرس کو بھی گرفتار کر لیا اور یہ عید فطیر کے دن تھے۔
۴ اور اسکو پکڑ کر قید کیا اور نگہبانی کے لئے چار چار سپاہیوں
کے چار پہروں میں رکھا اِس ارادہ سے کہ فسح کے بعد
۵ اسکو لوگوں کے سامنے پیش کرے۔ پس قید خانہ میں
تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اسکے لئے بدل و جان
۶ خدا سے دعا کر رہی تھی۔ اور جب ہیرودیس اُسے پیش کرنے
کو تھا تو اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا ہوا دو
سپاہیوں کے درمیان سوتا تھا اور پہرے والے دروازہ پر
۷ قید خانہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔ کہ دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ
آکھڑا ہوا اور اُس کوٹھری میں نور چمک گیا اور اُس نے پطرس
کی پسلی پر ہاتھ مار کر اُسے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ۔ اور زنجیریں اُسکے
۸ ہاتھوں میں سے کھل پڑیں۔ پھر فرشتہ نے اُس سے کہا کمر
باندھ اور اپنی جوتی پہن لے۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ پھر اُس
۹ نے اُس سے کہا اپنا چوغہ پہن کر میرے پیچھے ہو لے۔ وہ نکلکر
اُسکے پیچھے ہو لیا اور یہ نہ جانا کہ جو کچھ فرشتہ کی طرف سے ہو
۱۰ رہا ہے وہ واقعی ہے بلکہ یہ سمجھا کہ رویا دیکھ رہا ہوں۔ پس
وہ پہلے اور دوسرے حلقہ میں سے نکل کر اُس لوہے کے
پھاٹک پر پہنچے جو شہر کی طرف ہے۔ وہ آپ ہی اُنکے لئے کھل
گیا پس وہ نکل کر کوچہ کے اُس سرے تک گئے اور فوراً فرشتہ
۱۱ اُسکے پاس سے چلا گیا۔ اور پطرس نے ہوش میں آکر کہا کہ
اب میں نے سچ جان لیا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجکر مجھے
ہیرودیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا اور یہودی قوم کی ساری
۱۲ اُمید توڑ دی۔ اور اِس پر غور کر کے اُس یوحنا کی ماں مریم
کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ہے۔ وہاں بہت سے آدمی جمع ہو
۱۳ کر دعا کر رہے تھے۔ جب اُس نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی
۱۴ تو رُدی نام ایک لونڈی آواز سننے آئی۔ اور پطرس کی
آواز پہچان کر خوشی کے مارے پھاٹک نہ کھولا بلکہ دوڑ
۱۵ کر اندر خبر کی کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہے۔ اُنہوں نے اُس
سے کہا تو دیوانی ہے لیکن وہ یقین سے کہتی رہی کہ یونہی ہے
اُنہوں نے کہا کہ اُس کا فرشتہ ہوگا۔ مگر پطرس کھٹکھٹاتا ۱۶
رہا۔ پس اُنہوں نے کھڑکی کھولی اور اُس کو دیکھ کر حیران
ہو گئے۔ اُس نے اُنہیں ہاتھ سے اِشارہ کیا کہ چپ ۱۷
رہیں اور اُن سے بیان کیا کہ خداوند نے مجھے اِس اِس
طرح قید خانہ سے نکالا۔ پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو
اِس بات کی خبر کر دینا اور روانہ ہو کر دوسری جگہ چلا گیا۔
جب صبح ہوئی تو سپاہی بہت گھبرائے کہ پطرس کیا ہوا۔ ۱۸
جب ہیرودیس نے اُسکی تلاش کی اور نہ پایا تو پہرے ۱۹
والوں کی تحقیقات کر کے اُنکے قتل کا حکم دیا اور یہودیہ کو
چھوڑ کر قیصریہ میں جا رہا۔
اور وہ صور اور صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش ۲۰
تھا پس وہ ایک دل ہو کر اُسکے پاس آئے اور بادشاہ
کے حاجب بلستس کو اپنی طرف کر کے صلح چاہی۔ اِسلئے
کہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے رسد پہنچتی تھی۔ پس ۲۱
ہیرودیس ایک دن مقرر کر کے اور شاہانہ پوشاک پہن کر
تخت عدالت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ لوگ ۲۲
پکار اُٹھے کہ یہ تو خدا کی آواز ہے نہ اِنسان کی۔ اُسی دم خدا ۲۳
کے فرشتہ نے اُسے مارا۔ اِسلئے کہ اُس نے خدا کی تمجید نہ کی
اور وہ کیڑے پڑ کر مر گیا۔
مگر خدا کا کلام ترقی کرتا اور پھیلتا گیا۔ ۲۴
اور برنباس اور ساؤل اپنی خدمت پوری کر کے اور ۲۵
یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے ساتھ لے کر یروشلیم سے
واپس آئے۔
انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور ۱۳ ۱
معلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اور
لوکیس کرینی اور مناہیم جو چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیس
کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔ جب وہ خداوند کی عبادت کر ۲
رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا
میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے
مخصوص کر دو جسکے واسطے میں نے اُنکو بلایا ہے۔ تب ۳
اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر

اُنہیں رُخصت کیا ۔

۴ پس وہ رُوح القُدس کے بھیجے ہُوئے سِلُوکیہ کو گئے اور
۵ وہاں سے جہاز پر کُپرُس کو چلے ۔ اور سلمیس میں پہنچ کر یہُودیوں
کے عِبادتخانوں میں خُدا کا کلام سُنانے لگے اور یُوحنّا اُنکا
۶ خادِم تھا ۔ اور اُس تمام ٹاپُو میں ہوتے ہُوئے پافُس تک
پُہنچے ۔ وہاں اُنہیں ایک یہُودی جادُوگر اور جھُوٹا نبی
۷ بر یشُوع نام مِلا ۔ وہ سرگِیُس پولُس صُوبہ دار کے ساتھ تھا
جو صاحبِ تمیز آدمی تھا ۔ اس نے برنباس اور ساؤل کو
۸ بُلا کر خُدا کا کلام سُننا چاہا ۔ مگر اِلیماس جادُوگر نے (کہ یہی
اِسکے نام کا ترجمہ ہے) اُنکی مُخالفت کی اور صُوبہ دار کو ایمان
۹ لانے سے روکنا چاہا ۔ اور ساؤل نے جِسکا نام پولُس بھی
۱۰ ہے رُوح القُدس سے بھر کر اُس پر غور سے نظر کی ۔ اور کہا
کہ اَے اِبلیس کے فرزند! تُو جو تمام مکّاری اور شرارت سے
بھرا ہُؤا اور ہر طرح کی نیکی کا دُشمن ہے کیا خُداوند کی سیدھی
۱۱ راہوں کو بِگاڑنے سے باز نہ آئیگا ؟ اب دیکھ تجھ پر خُداوند کا
غضب ہے اور تُو اندھا ہو کر کُچھ مُدّت تک سُورج کو نہ
دیکھیگا ۔ اُسی دم کُہر اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور وہ ڈھُونڈتا پھرا
۱۲ کہ کوئی اُسکا ہاتھ پکڑ کر لے چلے ۔ تب صُوبہ دار یہ ماجرا دیکھکر
اور خُداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا ۔

۱۳ پھر پولُس اور اُسکے ساتھی پافُس سے جہاز پر روانہ ہو کر
پمفیلیہ کے پرگہ میں آئے اور یُوحنّا اُن سے جُدا ہو کر یرُوشلیم
۱۴ کو واپس چلا گیا ۔ اور وہ پرگہ سے چل کر پسِدیہ کے انطاکیہ
۱۵ میں پُہنچے اور سبت کے دِن عِبادتخانہ میں جا بیٹھے ۔ پھر
توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عِبادتخانہ کے
سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اَے بھائیو! اگر لوگوں
کی نصیحت کے واسطے تُمہارے دِل میں کوئی بات ہو تو بیان
۱۶ کرو ۔ پس پولُس نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ سے اِشارہ
کر کے کہا

۱۷ اَے اِسرائیلیو اور اَے خُدا ترسو! سُنو ۔ اِس اُمّت
اِسرائیل کے خُدا نے ہمارے باپ دادا کو چُن لیا اور جب
یہ اُمّت مُلکِ مصر میں پردیسیوں کی طرح رہتی تھی اُسکو
سر بلند کیا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نِکال
۱۸ لایا ۔ اور کوئی چالیس برس تک بیابان میں اُنکی عادتوں
۱۹ کی برداشت کرتا رہا ۔ اور کنعان کے مُلک میں سات قَوموں
کو غارت کر کے تخمیناً ساڑھے چار سَو برس میں اُنکا مُلک اُنکی
۲۰ میراث کر دیا ۔ اور اِن باتوں کے بعد سموئیل نبی کے زمانہ
۲۱ تک اُن میں قاضی مُقرّر کئے ۔ اِسکے بعد اُنہوں نے بادشاہ
کے لئے درخواست کی اور خُدا نے بنیمین کے قبیلہ میں سے
ایک شخص ساؤل قیس کے بیٹے کو چالیس برس کے لئے
۲۲ اُن پر مُقرّر کیا ۔ پھر اُسے معزُول کر کے داؤد کو اُنکا بادشاہ
بنایا جِسکی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مُجھے ایک شخص
یسّی کا بیٹا داؤد میرے دِل کے مُوافِق مِل گیا ۔ وُہی میری
۲۳ تمام مرضی کو پُورا کریگا ۔ اِسی کی نسل میں سے خُدا نے اپنے
وعدہ کے مُوافِق اِسرائیل کے پاس ایک مُنجی یعنی یِسُوع کو
۲۴ بھیج دیا ۔ جِسکے آنے سے پہلے یُوحنّا نے اِسرائیل کی تمام
۲۵ اُمّت کے سامنے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کی تھی ۔ اور جب
یُوحنّا اپنا دَور پُورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا کہ تُم مُجھے کیا
سمجھتے ہو؟ مَیں وہ نہیں بلکہ دیکھو میرے بعد وہ شخص
آنے والا ہے جِسکے پاؤں کی جُوتیوں کا تسمہ مَیں کھولنے کے
۲۶ لائق نہیں ۔ اَے بھائیو! ابرہام کے فرزندو اور اَے خُدا ترسو!
۲۷ اِس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا ۔ کیونکہ یرُوشلیم
کے رہنے والوں اور اُن کے سرداروں نے نہ اُسے پہچانا
اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو ہر سبت کو سُنائی جاتی ہیں ۔
۲۸ اِسلئے اُس پر فتویٰ دے کر اُن کو پُورا کیا ۔ اور اگرچہ
اُس کے قتل کی کوئی وجہ نہ مِلی تو بھی اُنہوں نے پیلاطُس
۲۹ سے اُس کے قتل کی درخواست کی ۔ اور جو کُچھ اُس کے
حق میں لِکھا تھا جب اُسکو تمام کر چُکے تو اُسے صلیب پر
۳۰ سے اُتار کر قبر میں رکھا ۔ لیکن خُدا نے اُسے مُردوں میں
۳۱ سے جِلایا ۔ اور وہ بہت دِنوں تک اُن کو دِکھائی دیا جو اُس
کے ساتھ گلیل سے یرُوشلیم میں آئے تھے ۔ اُمّت کے سامنے
۳۲ اب وُہی اُس کے گواہ ہیں ۔ اور ہم تُم کو اُس وعدہ کے بارے
۳۳ میں جو باپ دادا سے کیا گیا تھا یہ خوشخبری دیتے ہیں ۔ کہ خُدا

نے یسوعؔ کو جِلا کر ہماری اولاد کے لئے اُسی وعدہ کو پُورا
کیا۔ چنانچہ دُوسرے مزمُور میں لِکھا ہے کہ تُو میرا بیٹا ہے۔
۳۴ آج تُو مجھ سے پیدا ہُؤا۔ اور اُسکے اِس طرح مُردوں میں
سے جِلانے کی بابت کہ پھر کبھی نہ مرے اُس نے یُوں کہا کہ
۳۵ مَیں داؤدؔ کی پاک اور سچّی نعمتیں تُمہیں دُونگا۔ چُنانچہ وہ
ایک اور مزمُور میں بھی کہتا ہے کہ تُو اپنے مُقدّس کے
۳۶ سڑنے کی نَوبت پہنچنے نہ دیگا۔ کیونکہ داؤدؔ تو اپنے وقت میں
خُدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر سو گیا اور اپنے باپ دادا سے
۳۷ جا مِلا اور اُسکے سڑنے کی نَوبت پہنچی۔ مگر جِس کو خُدا نے
۳۸ جِلایا اُسکے سڑنے کی نَوبت نہیں پہنچی۔ پس اے بھائیو!
تُمہیں معلُوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو گُناہوں کی مُعافی
۳۹ کی خبر دی جاتی ہے۔ اور مُوسیٰ کی شریعت کے باعث جِن
باتوں سے تُم بری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر
ایک ایمان لانے والا اُس کے باعث بری ہوتا ہے۔
۴۰ پس خبردار! ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں آیا ہے وہ
تُم پر صادق آئے کہ۔
۴۱ اَے تحقیر کرنے والو دیکھو۔ تعجُّب کرو اور مِٹ جاؤ
کیونکہ مَیں تُمہارے زمانہ میں ایک کام کرتا ہُوں۔
ایسا کام کہ اگر کوئی تُم سے بیان کرے تو کبھی اُسکا
یقین نہ کرو گے۔
۴۲ اُنکے باہر جاتے وقت لوگ مِنّت کرنے لگے کہ اگلے سبت
۴۳ کو بھی یہ باتیں ہمیں سُنائی جائیں۔ جب مجلس برخاست
ہوئی تو بہُت سے یہُودی اور خُدا پرست نو مُرید یہُودی پَولُسؔ
اور برنباؔس کے پیچھے ہو لئے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کیا
اور ترغیب دی کہ خُدا کے فضل پر قائم رہو۔
۴۴ دُوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خُدا کا کلام سُننے کو اِکٹھا
۴۵ ہُؤا۔ مگر یہُودی اِتنی بِھیڑ دیکھ کر حسد سے بھر گئے اور پَولُسؔ
۴۶ کی باتوں کی مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے۔ پَولُسؔ اور برنباؔس
دلیر ہو کر کہنے لگے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تُمہیں سُنایا جائے
لیکن چُونکہ تُم اُسکو رد کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زِندگی
کے نا قابِل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف مُتوجّہ
۴۷ ہوتے ہیں۔ کیونکہ خُداوند نے ہمیں یہ حُکم دیا ہے کہ
مَیں نے تُجھ کو غیر قوموں کے لئے نُور مُقرّر کیا
تاکہ تُو زمین کی اِنتہا تک نجات کا باعث ہو۔
۴۸ غیر قوم والے یہ سُنکر خُوش ہُوئے اور خُدا کے کلام کی بڑائی
کرنے لگے اور جِتنے ہمیشہ کی زِندگی کے لئے مُقرّر کئے گئے
۴۹ تھے ایمان لے آئے۔ اور اُس تمام عِلاقہ میں خُدا کا کلام پھیل
۵۰ گیا۔ مگر یہُودیوں نے خُدا پرست اور عِزّت دار عَورتوں
اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پَولُسؔ اور برنباؔس کو ستانے
۵۱ پر آمادہ کرکے اُنہیں اپنی سرحدوں سے نِکال دیا۔ یہ اپنے
۵۲ پاؤں کی خاک اُنکے سامنے جھاڑ کر اِکُنیمؔ کو گئے۔ مگر شاگرد
خُوشی اور رُوحُ القُدس سے معمور ہوتے رہے۔
۱۴ ۱ اور اِکُنیمؔ میں ایسا ہُؤا کہ وہ ساتھ ساتھ یہُودیوں کے عبادت
خانہ میں گئے اور ایسی تقریر کی کہ یہُودیوں اور یُونانیوں دونوں
۲ کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی۔ مگر نافرمان یہُودیوں
نے غیر قوموں کے دِلوں میں جوش پیدا کرکے اُنکو بھائیوں
۳ کی طرف سے بدگُمان کر دیا۔ پس وہ بہُت عرصہ تک وہاں
رہے اور خُداوند کے بھروسے پر دلیری سے کلام کرتے تھے
اور وہ اُنکے ہاتھوں سے نِشان اور عجیب کام کرا کر اپنے فضل
۴ کے کلام کی گواہی دیتا تھا۔ لیکن شہر کے لوگوں میں پھُوٹ
پڑ گئی۔ بعض یہُودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسُولوں کی
۵ طرف۔ مگر جب غیر قوم والے اور یہُودی اُنہیں بے عِزّت اور
۶ سنگسار کرنے کو اپنے سرداروں سمیت اُن پر چڑھ آئے۔ تو وہ
اِس سے واقِف ہو کر لُکاؤنیہ کے شہروں لُسترہؔ اور دِربےؔ اور اُنکے
۷ گِرد و نواح میں بھاگ گئے۔ اور وہاں خُوشخبری سُناتے رہے۔
۸ اور لُسترہؔ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا
۹ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔ وہ پَولُسؔ کو باتیں کرتے
سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُس کی طرف غور کرکے دیکھا
۱۰ کہ اُس میں شِفا پانے کے لائق ایمان ہے۔ تو بڑی آواز
سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ
۱۱ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا۔ لوگوں نے پَولُسؔ کا یہ کام دیکھ کر
لُکاؤنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی صُورت

۱۲ میں دیوتا اُتر آئے ہیں ۔ اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولس کو ہرمیس۔ اِسلئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت
۱۳ رکھتا تھا ۔ اور زیوس کے اُس مندر کا پجاری جو اُن کے شہر کے سامنے تھا بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹک پر لا کر
۱۴ لوگوں کے ساتھ قربانی کرنا چاہتا تھا ۔ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں
۱۵ جا کودے اور پکار پکار کر ۔ کہنے لگے کہ لوگو! تم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تمہارے ہم طبیعت انسان ہیں اور تمہیں خوشخبری سُناتے ہیں تاکہ اِن باطل چیزوں سے کنارہ کر کے اُس زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو
۱۶ کچھ اُن میں ہے پیدا کیا ۔ اُس نے اگلے زمانہ میں سب
۱۷ قوموں کو اپنی اپنی راہ چلنے دیا ۔ تو بھی اُس نے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اُس نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے
۱۸ بھر دیا ۔ یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مشکل سے روکا کہ اُن کے لئے قربانی نہ کریں ۔

۱۹ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اکنیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پولس کو سنگسار کیا اور اُس کو مُردہ سمجھ کر شہر
۲۰ کے باہر گھسیٹ لے گئے ۔ مگر جب شاگرد اُس کے گرداگرد آ کھڑے ہوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا اور دوسرے دن
۲۱ برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا ۔ اور وہ اُس شہر میں خوشخبری سُنا کر اور بہت سے شاگرد کر کے لسترہ اور اکنیم اور انطاکیہ
۲۲ کو واپس آئے ۔ اور شاگردوں کے دلوں کو مضبوط کرتے اور یہ نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو اور کہتے تھے ضرور ہے کہ ہم بہت مصیبتیں سہ کر خدا کی بادشاہی میں داخل
۲۳ ہوں ۔ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُن کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزہ سے دعا کر کے اُنہیں خداوند
۲۴ کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے ۔ اور پسدیہ میں
۲۵ سے ہوتے ہوئے پمفیلیہ میں پہنچے ۔ اور پرگہ میں کلام سُنا
۲۶ کر اتلیہ کو گئے ۔ اور وہاں سے جہاز پر اُس انطاکیہ میں آئے جہاں اُس کام کے لئے جو اُنہوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل
۲۷ کے سپرد کئے گئے تھے ۔ وہاں پہنچ کر اُنہوں نے کلیسیا کو جمع کیا اور اُن کے سامنے بیان کیا کہ خدا نے ہماری معرفت کیا کچھ کیا اور یہ کہ اُس نے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ
۲۸ کھول دیا ۔ اور وہ شاگردوں کے پاس مدت تک رہے ۔

باب ۱۵ ۱ پھر بعض لوگ یہودیہ سے آ کر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی رسم کے موافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں
۲ پا سکتے ۔ پس جب پولس اور برنباس کی اُن سے بہت تکرار اور بحث ہوئی تو کلیسیا نے یہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس اور اُن میں سے چند اور شخص اِس مسئلہ کے لئے
۳ رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلیم جائیں ۔ پس کلیسیا نے اُن کو روانہ کیا اور وہ غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے فینیکے اور سامریہ سے گذرے اور سب بھائیوں کو
۴ بہت خوش کرتے گئے ۔ جب یروشلیم میں پہنچے تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ اُن سے خوشی کے ساتھ ملے اور اُنہوں نے
۵ سب کچھ بیان کیا جو خدا نے اُن کی معرفت کیا تھا ۔ مگر فریسیوں کے فرقہ میں سے جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بعض نے اُٹھ کر کہا کہ اُن کا ختنہ کرانا اور اُن کو موسیٰ کی شریعت پر عمل کرنے کا حکم دینا ضرور ہے ۔

۶ پس رسول اور بزرگ اِس بات پر غور کرنے کے لئے
۷ جمع ہوئے ۔ اور بہت بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر اُن سے کہا کہ

اے بھائیو! تم جانتے ہو کہ بہت عرصہ ہوا جب خدا نے تم لوگوں میں سے مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زبان سے
۸ خوشخبری کا کلام سُن کر ایمان لائیں ۔ اور خدا نے جو دلوں کی جاننا ہے اُن کو بھی ہماری طرح روح القدس دے کر
۹ اُن کی گواہی دی ۔ اور ایمان کے وسیلہ سے اُن کے دل پاک
۱۰ کر کے ہم میں اور اُن میں کچھ فرق نہ رکھا ۔ پس اب تم شاگردوں کی گردن پر ایسا جُوا رکھ کر جس کو نہ ہمارے باپ دادا
۱۱ اُٹھا سکتے تھے نہ ہم خدا کو کیوں آزماتے ہو؟ حالانکہ ہم کو یقین ہے کہ جس طرح وہ خداوند یسوع کے فضل ہی سے نجات

پائینگے اُسی طرح ہم بھی پائینگے ۝

۱۲ پھر ساری جماعت چپ رہی اور پولُس اور برنباس کا بیان سُننے لگی کہ خُدا نے اُن کی معرفت غیر قوموں میں

۱۳ کیسے کیسے نِشان اور عجیب کام ظاہر کِئے ۝ جب وہ خاموش ہُوئے تو یعقوب کہنے لگا کہ

۱۴ اَے بھائیو میری سُنو! ۝ شمعُون نے بیان کیا ہے کہ خُدا نے پہلے پہل غیر قوموں پر کس طرح توجہ کی تاکہ

۱۵ اُن میں سے اپنے نام کی ایک اُمت بنالے ۝ اور نبیوں کی باتیں بھی اِسکے مطابق ہیں چُنانچہ لکھا ہے کہ ۝

۱۶ اِن باتوں کے بعد مَیں پھر آکر
داؤد کے گرے ہُوئے خیمہ کو اُٹھاؤنگا
اور اُسکے پھٹے ٹوٹے کی مرمت کرکے
اُسے کھڑا کرونگا ۝

۱۷ تاکہ باقی آدمی یعنی سب قومیں جو میرے نام کی
کہلاتی ہیں
خُداوند کو تلاش کریں ۝

۱۸ یہ وُہی خُداوند فرماتا ہے جو دُنیا کے شروع سے
اِن باتوں کی خبر دیتا آیا ہے ۝

۱۹ پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خُدا کی طرف

۲۰ رجُوع ہوتے ہیں ہم اُنکو تکلیف نہ دیں ۝ مگر اُن کو لکھ بھیجیں کہ بُتوں کی مکروہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے

۲۱ ہُوئے جانوروں اور لہو سے پرہیز کریں ۝ کیونکہ قدیم زمانہ سے ہر شہر میں مُوسیٰ کی توریت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں اور وہ ہر سبت کو عبادتخانوں میں سُنائی جاتی ہے ۝

۲۲ اِس پر رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا سمیت مناسب جانا کہ اپنے میں سے چند شخص چُن کر پولُس اور برنباس کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں یعنی یہُوداہ کو جو برسبا کہلاتا ہے

۲۳ اور سیلاس کو۔ یہ شخص بھائیوں میں مقدم تھے ۝ اور اُنکے ہاتھ یہ لکھ بھیجا کہ انطاکیہ اور سوریہ اور کلکیہ کے رہنے والے بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے ہیں رسولوں اور بزرگ بھائیوں کا سلام پہنچے ۝

۲۴ چُونکہ ہم نے سُنا ہے کہ بعض نے ہم میں سے جنکو ہم نے حکم نہ دیا تھا وہاں جاکر تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا اور تمہارے دلوں کو اُلٹ دیا ۝

۲۵ اِسلئے ہم نے ایک دل ہوکر مناسب جانا کہ بعض چُنے ہُوئے آدمیوں کو اپنے عزیزوں برنباس اور پولُس کے ساتھ تمہارے پاس بھیجیں ۝

۲۶ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے نام پر نثار کر رکھی ہیں ۝

۲۷ چُنانچہ ہم نے یہُوداہ اور سیلاس کو بھیجا ہے۔ وہ یہی باتیں زبانی بھی بیان کریں گے ۝

۲۸ کیونکہ رُوح القدس نے اور ہم نے مناسب جانا کہ اِن ضروری باتوں کے سوا تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالیں ۝

۲۹ کہ تُم بُتوں کی قربانیوں کے گوشت سے اور لہو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرامکاری سے پرہیز کرو۔ اگر تُم اِن چیزوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھو گے تو سلامت رہو گے۔ والسلام ۝

۳۰ پس وہ رُخصت ہوکر انطاکیہ میں پہنچے اور جماعت کو اکٹھا کرکے خط دے دیا ۝

۳۱ وہ پڑھ کر اُسکے تسلی بخش مضمون سے خُوش ہُوئے ۝

۳۲ اور یہُوداہ اور سیلاس نے جو خُود بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت سی نصیحت کرکے مضبوط کردیا ۝

۳۳ وہ چند روز رہ کر اور بھائیوں سے سلامتی کی دُعا لیکر اپنے بھیجنے والوں کے پاس رُخصت کردِئے گئے ۝

[۳۴] [لیکن سیلاس کو وہاں رہنا اچھا لگا] ۝

۳۵ مگر پولُس اور برنباس انطاکیہ ہی میں رہے اور بہت سے اَور لوگوں کے ساتھ خُداوند کا کلام سکھاتے اور اُسکی منادی کرتے رہے ۝

۳۶ چند روز بعد پولُس نے برنباس سے کہا کہ جن جن شہروں میں ہم نے خُدا کا کلام سُنایا تھا آؤ پھر اُن میں چلکر بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں ۝

۳۷ اور برنباس کی صلاح تھی کہ یُوحنّا کو جو مرقس کہلاتا ہے اپنے ساتھ لے چلیں ۝

۳۸ مگر پولُس نے یہ مناسب نہ جانا کہ جو شخص پمفیلیہ میں کنارہ کرکے اُس کام کے لئے اُنکے ساتھ نہ گیا تھا اُسکو ہمراہ لے چلیں ۝

۳۹ پس اُن میں ایسی سخت تکرار ہُوئی کہ ایک دُوسرے سے جُدا ہوگئے اور برنباس مرقس کو لیکر جہاز پر کُپرُس کو روانہ ہُوا ۝

۴۰ مگر پولُس

نے سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں کی طرف سے خُداوند
۴۱ کے فضل کے سپرد ہوکر روانہ ہُؤا۔ اور کلیسیاؤں کو مضبوط
کرتا ہُؤا سُوریہ اور کلکیہ سے گذرا ۞

باب ۱۶

۱ پھر وہ دربے اور لُسترہ میں بھی پہنچا۔ تو دیکھو وہاں تیمتھیس
نام ایک شاگرد تھا۔ اُسکی ماں تو یہودی تھی جو ایمان لے آئی
۲ تھی مگر اُسکا باپ یُونانی تھا ۞ وہ لُسترہ اور اکنیم کے بھائیوں
۳ میں نیک نام تھا ۞ پولس نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ چلے۔
پس اُسکو لیکر اُن یہودیوں کے سبب سے جو اُس نواح
میں تھے اُسکا ختنہ کر دیا کیونکہ وہ سب جانتے تھے
۴ کہ اِس کا باپ یُونانی ہے ۞ اور وہ جن جن شہروں میں سے
گذرتے تھے وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے
لئے پہنچاتے جاتے تھے جو یروشلیم کے رسُولوں اور بزرگوں
۵ نے جاری کئے تھے ۞ پس کلیسیائیں ایمان میں مضبوط ہوتی اور
شمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں ۞
۶ اور وہ فروگیہ اور گلتیہ کے علاقہ میں سے گذرے کیونکہ
رُوح القدس نے اُنہیں آسیہ میں کلام سُنانے سے منع کیا ۞
۷ اور اُنہوں نے مُوسیہ کے قریب پہنچکر بتُونیہ میں جانے کی
کوشش کی مگر یسُوع کے رُوح نے اُنہیں جانے نہ دیا ۞
۸ پس وہ مُوسیہ سے گذر کر تروآس میں آئے ۞ اور پولس نے
۹ رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک مکدُنی آدمی کھڑا ہُؤا اُس کی
منت کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر کر مکدُنیہ میں آ اور ہماری مدد کر ۞
۱۰ اُسکے رویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً مکدُنیہ میں جانے کا ارادہ کیا
کیونکہ ہم اِس سے یہ سمجھے کہ خُدا نے اُنہیں خوشخبری دینے
کے لئے ہم کو بُلایا ہے ۞
۱۱ پس تروآس سے جہاز پر روانہ ہوکر ہم سیدھے
۱۲ سمُتراکے میں اور دُوسرے دن نیاپلس میں آئے ۞ اور
وہاں سے فلپی میں پہنچے جو مکدُنیہ کا شہر اور اُس قسمت کا صدر
اور رومیوں کی بستی ہے اور ہم چند روز اُس شہر میں رہے ۞
۱۳ اور سبت کے دن شہر کے دروازہ کے باہر ندی کے کنارے
گئے جہاں سمجھے کہ دُعا کرنے کی جگہ ہوگی اور بیٹھکر اُن عورتوں
۱۴ سے جو اکٹھی ہوئی تھیں کلام کرنے لگے ۞ اور تھواتیرہ شہر
کی ایک خُدا پرست عورت لُدیہ نام قرمز بیچنے والی بھی سُنتی تھی
اُسکا دل خُداوند نے کھولا تاکہ پولس کی باتوں پر توجہ کرے ۞ اور
۱۵ جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ لے لیا تو منت کر
کے کہا کہ اگر تم مجھے خُداوند کی ایماندار بندی سمجھتے ہو تو چلکر
میرے گھر میں رہو۔ پس اُس نے ہمیں مجبُور کیا ۞
۱۶ جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو ایسا ہُؤا کہ ہمیں
ایک لونڈی ملی جس میں غیب دان رُوح تھی۔ وہ غیب گوئی
سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کچھ کماتی تھی ۞
۱۷ وہ پولس کے اور ہمارے پیچھے آکر چلانے لگی کہ یہ آدمی خُدا تعالےٰ کے
بندے ہیں جو تمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں ۞
۱۸ وہ بہت دنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔ آخر پولس سخت رنجیدہ ہُؤا
اور پھر کر اُس رُوح سے کہا کہ میں تجھے یسُوع مسیح کے نام سے
حکم دیتا ہوں کہ اِس میں سے نکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نکل گئی ۞
۱۹ جب اُسکے مالکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمید
جاتی رہی تو پولس اور سیلاس کو پکڑ کر حاکموں کے پاس
چوک میں کھینچ لے گئے ۞
۲۰ اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جاکر کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر
میں بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں ۞
۲۱ اور ایسی رسمیں بتاتے ہیں جن کو قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم رومیوں کو روا نہیں ۞
۲۲ اور عام لوگ بھی متفق ہوکر اُن کی مخالفت پر آمادہ ہُوئے
اور فوجداری کے حاکموں نے اُنکے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے
اور بینت لگانے کا حکم دیا ۞
۲۳ اور بہت سے بینت لگوا کر اُنہیں قید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری
سے اُنکی نگہبانی کرے ۞
۲۴ اُس نے ایسا حکم پاکر اُنہیں اندر کے قید خانہ میں ڈال دیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دئے ۞
۲۵ آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دُعا کر رہے تھے اور
خُدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سُن رہے
تھے ۞
۲۶ کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قید خانہ کی
نیو ہل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھُل گئے اور سب
کی بیڑیاں کھُل پڑیں ۞
۲۷ اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانہ کے دروازے کھُلے دیکھ کر سمجھا کہ قیدی بھاگ گئے۔

۲۸ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا ۞ لیکن پولُس نے
بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنے تئیں نقصان نہ پہنچا کیونکہ
۲۹ ہم سب موجود ہیں ۞ وہ چراغ منگوا کر اندر جا کُودا اور کانپتا
۳۰ ہُؤا پولُس اور سیلاس کے آگے گرا ۞ اور اُنہیں باہر لا کر کہا
۳۱ اَے صاحبو! مَیں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟ ۞ اُنہوں نے کہا
خُداوند یسُوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائیگا ۞
۳۲ اور اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے سب گھر والوں کو خُداوند کا کلام
۳۳ سُنایا ۞ اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہیں لے جا کر
اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں
۳۴ سمیت بپتسمہ لیا ۞ اور اُنہیں اُوپر گھر میں لے جا کر دسترخوان
بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا پر ایمان لا کر بڑی
خُوشی کی ۞

۳۵ جب دِن ہُؤا تو فوجداری کے حاکموں نے حوالداروں
۳۶ کی معرفت کہلا بھیجا کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے ۞ اور
داروغہ نے پولُس کو اِس بات کی خبر دی کہ فوجداری کے
حاکموں نے تُمہارے چھوڑ دینے کا حُکم بھیج دیا۔ پس
۳۷ اب نِکل کر سلامت چلے جاؤ ۞ مگر پولُس نے اُن سے کہا
کہ اُنہوں نے ہم کو جو رُومی ہیں قصُور ثابت کئے بغیر علانیہ
پِٹوا کر قَید میں ڈالا اور اب ہم کو چُپکے سے نکالتے ہیں؟ یہ
۳۸ نہیں ہو سکتا بلکہ وہ آپ آکر ہمیں باہر لے جائیں ۞ حوالداروں
نے فوجداری کے حاکموں کو ان باتوں کی خبر دی۔ جب
۳۹ اُنہوں نے سُنا کہ یہ رُومی ہیں تو ڈر گئے ۞ اور آکر اُنکی مِنّت
کی اور باہر لے جا کر درخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں ۞
۴۰ پس وہ قَید خانہ سے نِکل کر لُدیہ کے ہاں گئے اور بھائیوں
سے مِل کر اُنہیں تسلّی دی اور روانہ ہُوئے ۞

باب ۱۷

۱ پھر وہ امفِپُلس اور اپُلّونیہ ہو کر تھسّلُنیکے میں آئے
۲ جہاں یہُودیوں کا ایک عِبادت خانہ تھا ۞ اور پولُس اپنے
دستُور کے مُوافق اُن کے پاس گیا اور تین سبتوں کو کتابِ
۳ مُقدّس سے اُنکے ساتھ بحث کی ۞ اور اُسکے معنی کھول کھول
کر دلیلیں پیش کرتا تھا کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں
سے جی اُٹھنا ضرُور تھا اور یہی یسُوع جسکی مَیں تُمہیں خبر دیتا ہُوں
مسیح ہے ۞ اُن میں سے بعض نے مان لیا اور پولُس اور ۴
سیلاس کے شریک ہُوئے اور خُدا پرست یُونانیوں کی ایک
بڑی جماعت اور بہتیری شریف عَورتیں بھی اُنکی شریک ہوئیں ۞
۵ مگر یہُودیوں نے حسد میں آکر بازاری آدمیوں میں سے
کئی بدمعاشوں کو اپنے ساتھ لیا اور بِھیڑ لگا کر شہر میں فساد
کرنے لگے اور یاسون کا گھر گھیر کر اُنہیں لوگوں کے سامنے
۶ لے آنا چاہا ۞ اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اَور
بھائیوں کو شہر کے حاکموں کے پاس چِلاتے ہُوئے کھینچ
لے گئے کہ وہ شخص جنہوں نے جہان کو باغی کر دیا یہاں بھی
۷ آئے ہیں ۞ اور یاسون نے اُنہیں اپنے ہاں اُتارا ہے
اور یہ سب کے سب قیصر کے احکام کی مُخالفت کر کے کہتے
۸ ہیں کہ بادشاہ تو اَور ہی ہے یعنی یسُوع ۞ یہ سُنکر عام لوگ
۹ اور شہر کے حاکم گھبرا گئے ۞ اور اُنہوں نے یاسون اور
باقیوں کی ضمانت لے کر اُنہیں چھوڑ دیا ۞
۱۰ لیکن بھائیوں نے فوراً راتوں رات پولُس اور سیلاس
کو بیریہ میں بھیج دیا۔ وہ وہاں پہنچ کر یہُودیوں کے عِبادتخانہ
۱۱ میں گئے ۞ یہ لوگ تھسّلُنیکے کے یہُودیوں سے نیک ذات
تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبُول کیا اور
روز بروز کتابِ مُقدّس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں
۱۲ اِسی طرح ہیں ۞ پس اُن میں سے بہتیرے ایمان لائے
اور یُونانیوں میں سے بھی بہت سی عزّت دار عَورتیں
۱۳ اور مرد ایمان لائے ۞ جب تھسّلُنیکے کے یہُودیوں کو معلُوم
ہُؤا کہ پولُس بیریہ میں بھی خُدا کا کلام سُناتا ہے تو وہاں
۱۴ بھی جا کر لوگوں کو اُبھارا اور اُن میں کھلبلی ڈالی ۞ اُس وقت
بھائیوں نے فوراً پولُس کو روانہ کیا کہ سمندر کے کنارے
تک چلا جائے لیکن سیلاس اور تیمُتھیُس وہیں رہے ۞
۱۵ اور پولُس کے رہبر اُسے اتھینے تک لے گئے اور سیلاس
اور تیمُتھیُس کے لِئے یہ حُکم لیکر روانہ ہُوئے کہ جہاں تک
ہو سکے جلد میرے پاس آؤ ۞
۱۶ جب پولُس اتھینے میں اُنکی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بُتوں
۱۷ سے بھرا ہُؤا دیکھ کر اُسکا جی جل گیا ۞ اِسلِئے وہ عِبادتخانہ

میں یہودیوں اور خدا پرستوں سے اور چوک میں جو ملتے
۱۸ تھے اُن سے روز بحث کیا کرتا تھا ۝ اور چند اپکوری اور
ستوئیکی فیلسوف اُسکا مقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ یہ
بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اوروں نے کہا یہ غیر معبودوں کی
خبر دینے والا معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے کہ وہ یسوع اور قیامت
۱۹ کی خوشخبری دیتا تھا ۝ پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگس پر
لے گئے اور کہا آیا ہمکو معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو
۲۰ تو دیتا ہے کیا ہے؟ ۝ کیونکہ تو ہمیں انوکھی باتیں سناتا
ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ ان سے غرض کیا ہے ۝
۲۱ (اسلئے کہ سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مقیم تھے اپنی فرصت
کا وقت نئی نئی باتیں کہنے سننے کے سوا اور کسی کام میں
۲۲ صرف نہ کرتے تھے) ۝ پولس نے اریوپگس کے بیچ میں
کھڑے ہو کر کہا کہ

اے اتھینے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں
۲۳ دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو ۝ چنانچہ میں نے سیر
کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی
قربانگاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے
لئے۔ پس جسکو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہو میں تمکو اُسی
۲۴ کی خبر دیتا ہوں ۝ جس خدا نے دنیا اور اُس کی سب چیزوں
کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے
۲۵ مندروں میں نہیں رہتا ۝ نہ کسی چیز کا محتاج ہو کر آدمیوں
کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو
۲۶ زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے ۝ اور اُس نے
ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام روی زمین
پر رہنے کے لئے پیدا کی اور اُنکی میعادیں اور سکونت کی
۲۷ حدیں مقرر کیں ۝ تاکہ خدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر
اُسے پائیں ہرچند وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں ۝
۲۸ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔
جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے
۲۹ کہ ہم تو اُس کی نسل بھی ہیں ۝ پس خدا کی نسل ہو کر ہم کو
یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذات الٰہی اُس سونے یا
روپے یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور ایجاد سے
۳۰ گھڑے گئے ہوں ۝ پس خدا جہالت کے وقتوں سے چشم
پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ
۳۱ کریں ۝ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ
راستی سے دنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کریگا جسے
اُس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جلا کر
یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے ۝

۳۲ جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کا ذکر سنا تو بعض
ٹھٹھا مارنے لگے اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تجھ سے پھر
۳۳ کبھی سنینگے ۝ اسی حالت میں پولس اُنکے بیچ میں سے نکل
۳۴ گیا ۝ مگر چند آدمی اُسکے ساتھ مل گئے اور ایمان لے آئے۔ اُن
میں دیونسیُس اریوپگس کا ایک حاکم اور دمرس نام ایک
عورت تھی اور بعض اور بھی اُن کے ساتھ تھے ۝

باب ۱۸

۱ ان باتوں کے بعد پولس اتھینے سے روانہ ہو کر کرنتھس
۲ میں آیا ۝ اور وہاں اُسکو اکولہ نام ایک یہودی ملا جو پنطس کی
پیدایش تھا اور اپنی بیوی پرسکلہ سمیت اطالیہ سے نیا نیا آیا
تھا کیونکہ کلودیس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی رومہ سے
۳ نکل جائیں۔ پس وہ اُن کے پاس گیا ۝ اور چونکہ اُنکا ہم پیشہ
تھا اُنکے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے اور اُنکا پیشہ خیمہ
۴ دوزی تھا ۝ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانہ میں بحث کرتا اور
یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا ۝

۵ اور جب سیلاس اور تیمتھیس مکدنیہ سے آئے تو پولس
کلام سنانے کے جوش سے مجبور ہو کر یہودیوں کے آگے گواہی
۶ دے رہا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے ۝ جب لوگ مخالفت کرنے
اور کفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تمہارا
خون تمہاری ہی گردن پر۔ میں پاک ہوں۔ اب سے غیر
۷ قوموں کے پاس جاؤنگا ۝ پس وہاں سے چلا گیا اور ططس
یوستس نام ایک خدا پرست کے گھر گیا جو عبادتخانہ سے
۸ ملا ہوا تھا ۝ اور عبادتخانہ کا سردار کرسپس اپنے تمام گھرانے
سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے کرنتھی سنکر ایمان
۹ لائے اور بپتسمہ لیا ۝ اور خداوند نے رات کو رویا میں پولس

۱۰ سے کہا خوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چُپ نہ رہ ۔ اِسلئے کہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور کوئی شخص تُجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہنچا سکیگا
۱۱ کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں ۔ پس وہ ڈیڑھ برس اُن میں رہ کر خُدا کا کلام سکھاتا رہا ۔
۱۲ جب گلیو اَخیہ کا صُوبہ دار تھا یہودی ایکا کر کے پَولُس پر
۱۳ چڑھ آئے اور اُسے عدالت میں لے جا کر ۔ کہنے لگے کہ یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے برخلاف خُدا
۱۴ کی پرستش کریں ۔ جب پَولُس نے بولنا چاہا تو گلیو نے یہودیوں سے کہا اَے یہودیو! اگر کچھ ظلم یا بڑی شرارت کی
۱۵ بات ہوتی تو واجب تھا کہ مَیں صبر کر کے تمہاری سُنتا ۔ لیکن جب یہ ایسے سوال ہیں جو لفظوں اور ناموں اور خاص تمہاری شریعت سے علاقہ رکھتے ہیں تو تُم ہی جانو مَیں ایسی باتوں کا
۱۶ مُنصف بننا نہیں چاہتا ۔ اور اُس نے اُنہیں عدالت
۱۷ سے نکلوا دیا ۔ پھر سب لوگوں نے عبادتخانہ کے سردار سوستھنیس کو پکڑ کر عدالت کے سامنے مارا مگر گلیو نے ان باتوں کی کچھ پروا نہ کی ۔
۱۸ پس پَولُس بہت دن وہاں رہ کر بھائیوں سے رُخصت ہُوا اور چُونکہ اُس نے منّت مانی تھی ۔ اِسلئے کنخریہ میں سر مُنڈایا اور جہاز پر سُوریہ کو روانہ ہُوا اور پرسکلہ اور اکوِلہ
۱۹ اُسکے ساتھ تھے ۔ اور اِفسُس میں پہنچکر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا اور آپ عبادتخانہ میں جا کر یہودیوں سے
۲۰ بحث کرنے لگا ۔ جب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اَور کچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اُس نے منظور نہ کیا ۔
۲۱ بلکہ یہ کہہ کر اُن سے رُخصت ہُوا کہ اگر خُدا نے چاہا تو تمہارے
۲۲ پاس پھر آؤنگا اور اِفسُس سے جہاز پر روانہ ہُوا ۔ پھر قیصریہ میں اُتر کر یروشلیم کو گیا اور کلیسیا کو سلام کر کے
۲۳ انطاکیہ میں آیا ۔ اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہ ہُوا اور ترتیب وار گلتیہ کے علاقہ اور فرُوگیہ سے گُذرتا ہُوا سب شاگردوں کو مضبُوط کرتا گیا ۔
۲۴ پھر اپلوس نام ایک یہودی اِسکندریہ کی پیدائش خُوش تقریر اور کتابِ مُقدّس کا ماہر اِفسُس میں پہنچا ۔
۲۵ اِس شخص نے خُداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور رُوحانی جوش سے کلام کرتا اور یسُوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا مگر صرف یُوحنّا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا ۔
۲۶ وہ عبادتخانہ میں دِلیری سے بولنے لگا مگر پرسکلہ اور اکوِلہ اُس کی باتیں سُنکر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُسکو خُدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی ۔
۲۷ جب اُس نے اِرادہ کیا کہ پار اُتر کر اَخیہ کو جائے تو بھائیوں نے اُسکی ہمت بڑھا کر شاگردوں کو لکھا کہ اُس سے اچھی طرح ملنا ۔ اُس نے وہاں پہنچکر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے ایمان لائے تھے ۔
۲۸ کیونکہ وہ کتابِ مُقدّس سے یسُوع کا مسیح ہونا ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہودیوں کو علانیہ قائل کرتا رہا ۔

باب ۱۹

۱ اور جب اپلوس کُرنتھُس میں تھا تو ایسا ہُوا کہ پَولُس اُوپر کے علاقہ سے گُذر کر اِفسُس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر ۔
۲ اُن سے کہا کیا تُم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازل ہُوا ہے ۔
۳ اُس نے کہا پس تُم نے کس کا بپتسمہ لیا؟
۴ اُنہوں نے کہا یُوحنّا کا بپتسمہ ۔ پَولُس نے کہا یُوحنّا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسُوع پر ایمان لانا ۔
۵ اُنہوں نے یہ سُنکر خُداوند یسُوع کے نام کا بپتسمہ لیا ۔
۶ جب پَولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہُوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوّت کرنے لگے ۔
۷ اور وہ سب تخمیناً بارہ آدمی تھے ۔
۸ پھر وہ عبادتخانہ میں جا کر تین مہینے تک دِلیری سے بولتا اور خُدا کی بادشاہی کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائل کرتا رہا ۔
۹ لیکن جب بعض سخت دِل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اِس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز تُرنُّس کے مدرسہ میں بحث کیا کرتا تھا ۔
۱۰ دو برس تک یہی ہوتا رہا ۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یُونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا ۔
۱۱ اور خُدا پَولُس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا ۔
۱۲ یہاں تک کہ رُومال اور پٹکے اُسکے بدن سے چھُوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور

۱۳ بُری رُوحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں ۰ مگر بعض یہُودیوں نے جو جھاڑ پھُونک کرتے پھرتے تھے یہ اختیار کیا کہ جن میں بُری رُوحیں ہوں اُن پر خُداوند یسُوع کا نام یہ کہہ کر پھُونکیں کہ جس یسُوع کی پولُس منادی کرتا ہے مَیں تم کو اُسی کی قسم ۱۴ دیتا ہُوں ۰ اور سِکوا یہُودی سردار کاہن کے سات بیٹے ایسا ۱۵ کیا کرتے تھے ۰ بُری رُوح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسُوع کو تو مَیں جانتی ہُوں اور پولُس سے بھی واقف ہُوں۔ ۱۶ مگر تم کون ہو؟ ۰ اور وہ شخص جس پر بُری رُوح تھی کُود کر اُن پر جا پڑا اور دونوں پر غالب آکر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے ۱۷ اور زخمی ہو کر اُس گھر سے نکل بھاگے ۰ اور یہ بات اِفسُس کے سب رہنے والے یہُودیوں اور یُونانیوں کو معلُوم ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا اور خُداوند یسُوع کے نام کی ۱۸ بزرگی ہُوئی ۰ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں ۱۹ نے آکر اپنے اپنے کاموں کا اِقرار اور اظہار کیا ۰ اور بہُت سے جادُوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اِکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں اور جب اُن کی قیمت کا حساب ۲۰ ہُؤا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں ۰ اِسی طرح خُداوند کا کلام زور پکڑ کر پھیلتا اور غالب ہوتا گیا ۰

۲۱ جب یہ ہو چکا تو پولُس نے جی میں ٹھانا کہ مکِدُنیہ اور اخیہ سے ہو کر یرُوشلیم کو جاؤں گا اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد ۲۲ مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرُور ہے ۰ پس اپنے خدمتگذاروں میں سے دو شخص یعنی تیمُتھیُس اور اِراستُس کو مکِدُنیہ میں بھیج کر آپ کچھ عرصہ آسیہ میں رہا ۰

۲۳ اُس وقت اِس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹھا ۰ ۲۴ کیونکہ دیمیترِیُس نام ایک سُنار تھا جو ارتمِس کے روپہلے مندر ۲۵ بنوا کر اُس پیشہ والوں کو بہُت کام دِلوا دیتا تھا ۰ اُس نے اُنکو اور اُنکے متعلق اور پیشہ والوں کو جمع کر کے کہا اَے لوگو! تم جانتے ہو کہ ہماری آسودگی اِسی کام کی بدولت ہے ۰ ۲۶ اور تم دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صرف اِفسُس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اِس پولُس نے بہُت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائل اور گمراہ کر دیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہُوئے ہیں ۲۷ وہ خُدا نہیں ہیں ۰ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائیگا بلکہ بڑی دیوی ارتمِس کا مندر بھی ناچیز ہو جائیگا اور جسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پُوجتی ہے خُود اُس کی بھی عظمت جاتی رہیگی ۰ ۲۸ وہ یہ سُنکر قہر سے بھر گئے اور ۲۹ چلّا چلّا کر کہنے لگے کہ اِفسیوں کی ارتمِس بڑی ہے ۰ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگوں نے گیُس اور ارِسترخُس مکِدُنیہ والوں کو جو پولُس کے ہم سفر تھے پکڑ لیا اور ایک دِل ۳۰ ہو کر تماشا گاہ کو دَوڑے ۰ جب پولُس نے مجمع میں جانا چاہا ۳۱ تو شاگردوں نے جانے نہ دیا ۰ اور آسیہ کے حاکموں میں سے اُسکے بعض دوستوں نے آدمی بھیجکر اُسکی مِنّت کی کہ تماشا گاہ ۳۲ میں جانے کی جُرأت نہ کرنا ۰ اور بعض کچھ چلّائے اور بعض کچھ کیونکہ مجلس درہم برہم ہو گئی تھی اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی ۳۳ کہ ہم کس لئے اِکٹھے ہُوئے ہیں ۰ پھر اُنہوں نے اِسکندر کو جسے یہُودی پیش کرتے تھے بھیڑ میں سے نِکال کر آگے کر دیا اور اِسکندر نے ہاتھ سے اِشارہ کر کے مجمع کے سامنے عُذر ۳۴ بیان کرنا چاہا ۰ جب اُنہیں معلُوم ہُؤا کہ یہ یہُودی ہے تو سب ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چلّاتے رہے کہ اِفسیوں ۳۵ کی ارتمِس بڑی ہے ۰ پھر شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا اَے اِفسیو! کون سا آدمی نہیں جانتا کہ اِفسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمِس کے مندر اور اُس مُورت کا محافظ ہے۔ ۳۶ جو زیُوس کی طرف سے گری تھی؟ ۰ پس جب کوئی اِن باتوں کے خِلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم اِطمینان ۳۷ سے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو ۰ کیونکہ یہ لوگ جنکو تم یہاں لائے ہو نہ مندر کو لُوٹنے والے ہیں نہ ہماری دیوی کی ۳۸ بدگوئی کرنے والے ۰ پس اگر دیمیترِیُس اور اُس کے ہم پیشہ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھُلی ہے اور صُوبہ دار ۳۹ موجود ہیں۔ ایک دُوسرے پر نالش کریں ۰ اور اگر تم کسی اور امر کی تحقیقات چاہتے ہو تو باضابطہ مجلس میں فیصلہ ہوگا ۰ ۴۰ کیونکہ آج کے بلوے کے سبب سے ہمیں اپنے اُوپر نالش ہونے کا اندیشہ ہے اِسلئے کہ اِسکی کوئی وجہ نہیں ہے اور اِس صُورت میں ہم اِس ہنگامہ کی جوابدہی نہ کر سکیں گے ۰

۴۱ یہ کہہ کر اُس نے مجلس کو برخاست کیا ۔

باب ۲۰

۱ جب ہُلّڑ موقوف ہو گیا تو پَولُس نے شاگردوں کو بُلوا کر نصیحت کی اور اُن سے رُخصت ہو کر مکِدُنیہ کو روانہ ہُؤا ۔ ۲ اور اُس علاقہ سے گُذر کر اور اُنہیں بہت نصیحت کر کے یُونان میں آیا ۔ ۳ جب تین مہینے رہ کر سُوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا تو یہُودیوں نے اُس کے برخلاف سازش کی پھر اُس کی یہ صلاح ہُوئی کہ مکِدُنیہ ہو کر واپس جائے ۔ ۴ اور پُرُّس کا بیٹا سوپترُس جو بیریّہ کا تھا اور تھسلُنیکیوں میں سے ارِسترخُس اور سِکُندُس اور گِیُس جو دِربے کا تھا اور تِیمُتھِیُس اور آسیہ کا تُخِکُس اور تُرفِمُس آسیہ تک اُس کے ساتھ گئے ۔ ۵ یہ آگے جا کر تروآس میں ہماری راہ دیکھتے رہے ۔ ۶ اور عیدِ فطیر کے دِنوں کے بعد ہم فِلپّی سے جہاز پر روانہ ہو کر پانچ دِن کے بعد تروآس میں اُن کے پاس پُہنچے اور سات دِن وہیں رہے ۔

۷ ہفتہ کے پہلے دِن جب ہم روٹی توڑنے کے لِئے جمع ہُوئے تو پَولُس نے دُوسرے دِن روانہ ہونے کا اِرادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا ۔ ۸ جس بالاخانہ پر ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے ۔ ۹ اور یُوتخُس نام ایک جوان کھِڑکی میں بَیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا اور جب پَولُس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبہ میں تیسری منزل سے گِر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا ۔ ۱۰ پَولُس اُتر کر اُس سے لِپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اِس میں جان ہے ۔ ۱۱ پھر اُوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پَو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا ۔ ۱۲ اور وہ اُس لڑکے کو جِیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطِر جمع ہُوئی ۔

۱۳ ہم جہاز تک آگے جا کر اِس اِرادہ سے اسّس کو روانہ ہُوئے کہ وہاں پُہنچ کر پَولُس کو چڑھا لیں کیونکہ اُس نے پَیدل جانے کا اِرادہ کر کے یِہی تجویز کی تھی ۔ ۱۴ پس جب وہ اسّس میں ہمیں مِلا تو ہم اُسے چڑھا کر مِتُلینے میں آئے ۔ ۱۵ اور وہاں سے جہاز پر روانہ ہو کر دُوسرے دِن خِیُس کے سامنے پُہنچے اور تیسرے دِن سامُس تک آئے اور اگلے دِن مِیلیتُس میں آ گئے ۔ ۱۶ کیونکہ پَولُس نے یہ ٹھان لیا تھا کہ اِفسُس کے پاس سے گُذرے ایسا نہ ہو کہ اُسے آسیہ میں دیر لگے۔ اِس لِئے کہ وہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تو پِنتِکُست کے دِن یروشلیِم میں ہو ۔

۱۷ اور اُس نے مِیلیتُس سے اِفسُس میں کہلا بھیجا اور کلیسیا کے بُزُرگوں کو بُلایا ۔ ۱۸ جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا

تُم خُود جانتے ہو کہ پہلے ہی دِن سے کہ مَیں نے آسیہ میں قدم رکھا ہر وقت تُمہارے ساتھ کِس طرح رہا۔ ۱۹ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسو بہا بہا کر اور اُن آزمایشوں میں جو یہُودیوں کی سازش کے سبب سے مُجھ پر واقع ہُوئیں خُداوند کی خِدمت کرتا رہا ۔ ۲۰ اور جو جو باتیں تُمہارے فائِدہ کی تِھیں اُن کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سِکھانے سے کبھی نہ جِھجکا ۔ ۲۱ بلکہ یہُودیوں اور یُونانیوں کے رُوبرُو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے تَوبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح پر اِیمان لانا چاہئے ۔ ۲۲ اور اب دیکھو مَیں رُوح میں بندھا ہُؤا یروشلیِم کو جاتا ہُوں اور نہ معلُوم کہ وہاں مُجھ پر کیا کیا گُذرے ۔ ۲۳ سِوا اِس کے کہ رُوحُ القُدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مُجھ سے کہتا ہے کہ قَید اور مُصِیبتیں تیرے لِئے تیار ہیں ۔ ۲۴ لیکن مَیں اپنی جان کو عزِیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کُچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خِدمت جو خُداوند یِسُوع سے پائی ہے پُوری کرُوں یعنی خُدا کے فضل کی خُوشخبری کی گواہی دُوں ۔ ۲۵ اور اب دیکھو مَیں جانتا ہُوں کہ تُم سب جِن کے درمیان مَیں بادشاہی کی مُنادی کرتا پِھرا میرا مُنہ پِھر نہ دیکھو گے ۔ ۲۶ پس مَیں آج کے دِن تُمہیں قطعی کہتا ہُوں کہ سب آدمِیوں کے خُون سے پاک ہُوں ۔ ۲۷ کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے پُورے طور پر بیان کرنے سے نہ جِھجکا ۔ ۲۸ پس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جِس کا رُوحُ القُدس نے تُمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلّہ بانی کرو جِسے اُس نے

۲۹ خاص اپنے خون سے مول لیا۔ میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئیے تم میں آئینگے جنہیں گلہ
۳۰ پر کچھ ترس نہ آئیگا۔ اور خود تم میں سے ایسے آدمی اُٹھینگے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہینگے تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔
۳۱ اِسلئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دِن
۳۲ آنسو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا۔ اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کے سپرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور تمام مقدسوں میں شریک کرکے میراث دے
۳۳ سکتا ہے۔ میں نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا
۳۴ لالچ نہیں کیا۔ تم آپ جانتے ہو کہ اِنہی ہاتھوں نے میری
۳۵ اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کیں۔ میں نے تم کو سب باتیں کرکے دِکھادِیں کہ اِس طرح محنت کرکے کمزوروں کو سنبھالنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا چاہئے کہ اُس نے خود کہا دینا لینے سے مبارک ہے۔
۳۶ اُس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا
۳۷ کی۔ اور وہ سب بہت روئے اور پولس کے گلے لگ لگ
۳۸ کر اُس کے بوسے لئے۔ اور خاص کر اِس بات پر غمگین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تم پھر میرا منہ نہ دیکھو گے۔ پھر اُسے جہاز تک پہنچایا۔

باب ۲۱

۱ اور جب ہم اُن سے بمشکل جدا ہو کر جہاز پر روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ سیدھی راہ سے کوس میں آئے اور
۲ دوسرے دِن رُدُس میں اور وہاں سے پترہ میں۔ پھر ایک جہاز سیدھا فینیکے کو جاتا ہوا ملا اور اُس پر سوار ہو کر روانہ
۳ ہوئے۔ جب کپرس نظر آیا تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں اُترے کیونکہ وہاں جہاز کا مال اُتارنا تھا۔
۴ جب شاگردوں کو تلاش کر لیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروشلیم میں
۵ قدم نہ رکھنا۔ اور جب وہ دِن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ہم نکلکر روانہ ہوئے اور سب نے بیویوں اور بچوں سمیت ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا۔ پھر ہم نے سمندر کے کنارے گھٹنے
۶ ٹیک کر دُعا کی۔ اور ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے۔
۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پتلمیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کیا اور ایک دِن اُن کے ساتھ رہے۔
۸ دوسرے دِن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فلپس مبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُترکر اُسکے ساتھ رہے۔
۹ اُس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی تھیں۔ اور
۱۰ جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگبس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آکر پولس کا کمربند لیا اور
۱۱ اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوح القدس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمربند ہے اُسکو یہودی یروشلیم میں اِسی طرح باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کرینگے۔
۱۲ جب یہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی کہ یروشلیم کو نہ جائے۔
۱۳ مگر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دِل توڑتے ہو؟ میں تو یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر نہ صرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں۔
۱۴ جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چپ ہو گئے کہ خداوند کی مرضی پوری ہو۔
۱۵ اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیار کرکے
۱۶ یروشلیم کو گئے۔ اور قیصریہ سے بھی بعض شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدیم شاگرد مناسون کُپری کو ساتھ لے آئے تاکہ ہم اُسکے ہاں مہمان ہوں۔
۱۷ جب ہم یروشلیم میں پہنچے تو بھائی بڑی خوشی کے ساتھ
۱۸ ہم سے مِلے۔ اور دوسرے دِن پولس ہمارے ساتھ یعقوب
۱۹ کے پاس گیا اور سب بزرگ وہاں حاضر تھے۔ اُس نے اُنہیں سلام کرکے جو کچھ خدا نے اُسکی خدمت سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا۔
۲۰ اُنہوں نے یہ سنکر خدا کی تمجید کی۔ پھر اُس سے کہا اَے بھائی تو دیکھتا ہے کہ یہودیوں میں ہزارہا آدمی ایمان لے آئے ہیں اور وہ سب شریعت کے بارے میں
۲۱ سرگرم ہیں۔ اور اُنکو تیرے بارے میں سِکھادیا گیا ہے کہ تو غیر قوموں میں رہنے والے سب یہودیوں کو یہ کہہ کر موسیٰ سے پھر جانے کی تعلیم دیتا ہے کہ نہ اپنے لڑکوں کا ختنہ کرو نہ

۲۲ موسوی رسموں پر چلو۔ پس کیا کیا جائے؟ لوگ ضرور سُنینگے
۲۳ کہ تُو آیا ہے۔ اِسلئے جو ہم تجھ سے کہتے ہیں وہ کر۔ ہمارے ہاں
۲۴ چار آدمی ایسے ہیں جنہوں نے منّت مانی ہے۔ اُنہیں لیکر
اپنے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر اور اُنکی طرف سے کچھ خرچ کر۔
تاکہ وہ سر منڈائیں تو سب جان لینگے کہ جو باتیں اُنہیں تیرے
بارے میں سکھائی گئی ہیں اُنکی کچھ اصل نہیں بلکہ تُو خود
۲۵ بھی شریعت پر عمل کر کے درستی سے چلتا ہے۔ مگر غیر قوموں
میں سے جو ایمان لائے اُنکی بابت ہم نے یہ فیصلہ کر کے لکھا تھا
کہ وہ صرف بتوں کی قربانی کے گوشت سے اور لہو اور گلا
گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرامکاری سے اپنے آپ کو
۲۶ بچائے رکھیں۔ اِس پر پولُس اُن آدمیوں کو لے کر اور
دُوسرے دِن اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر کے ہیکل میں
داخل ہُؤا اور خبر دی کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذر
نہ چڑھائی جائے تقدّس کے دِن پُورے کرینگے۔
۲۷ جب وہ سات دِن پُورے ہونے کو تھے تو آسیہ کے
یہودیوں نے اُسے ہیکل میں دیکھ کر سب لوگوں میں ہلچل
۲۸ مچائی اور یُوں چلاّ کر اُس کو پکڑ لیا۔ کہ اَے اِسرائیلیو! مدد
کرو۔ یہ وُہی آدمی ہے جو ہر جگہ سب آدمیوں کو اُمّت اور شریعت
اور اِس مقام کے خلاف تعلیم دیتا ہے بلکہ اُس نے یُونانیوں
۲۹ کو بھی ہیکل میں لا کر اِس پاک مقام کو ناپاک کیا ہے۔ کیونکہ
اُنہوں نے اِس سے پہلے ترُفمس اِفسی کو اُس کے ساتھ شہر
میں دیکھا تھا۔ اُسی کی بابت اُنہوں نے خیال کیا کہ پولُس
۳۰ اُسے ہیکل میں لے آیا ہے۔ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی اور
لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے۔ اور پولُس کو پکڑ کر ہیکل سے
باہر گھسیٹ کر لے گئے اور فوراً دروازے بند کر لئے گئے۔
۳۱ جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر پلٹن کے سردار کے
۳۲ پاس خبر پہنچی کہ تمام یرُوشلیم میں کھلبلی پڑ گئی ہے۔ وہ
اُسی دم سپاہیوں اور صُوبہ داروں کو لیکر اُن کے پاس نیچے
دَوڑا آیا اور وہ پلٹن کے سردار اور سپاہیوں کو دیکھ کر پولُس
۳۳ کی مار پیٹ سے باز آئے۔ اِس پر پلٹن کے سردار نے
نزدیک آکر اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے
کا حکم دے کر پُوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور اِس نے کیا کیا
۳۴ ہے؟ بِھیڑ میں سے بعض کچھ چلاّئے اور بعض کچھ۔ پس
جب ہُلّڑ کے سبب سے کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا تو حکم
۳۵ دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔ جب سیڑھیوں پر پہنچا تو
بِھیڑ کی زبردستی کے سبب سے سپاہیوں کو اُسے اُٹھا کر
۳۶ لے جانا پڑا۔ کیونکہ لوگوں کی بِھیڑ یہ چلاّتی ہُوئی اُس کے
پیچھے پڑی کہ اُس کا کام تمام کر۔
۳۷ اور جب پولُس کو قلعہ کے اندر لے جانے کو تھے تو اُس
نے پلٹن کے سردار سے کہا کیا مجھے اِجازت ہے کہ تجھ
۳۸ سے کچھ کہوں؟ اُس نے کہا تُو یُونانی جانتا ہے؟ کیا تُو
وہ مصری نہیں جو اِس سے پہلے غازیوں میں سے چار ہزار
۳۹ آدمیوں کو باغی کر کے جنگل میں لے گیا؟ پولُس نے کہا
میں یہودی آدمی کلِکیہ کے مشہور شہر ترسُس کا باشندہ
ہُوں۔ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے
۴۰ کی اِجازت دے۔ جب اُس نے اُسے اِجازت دی تو
پولُس نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ سے اِشارہ
کیا۔ جب وہ چُپ چاپ ہو گئے تو عبرانی زبان میں یُوں کہنے لگا کہ۔

باب ۲۲

۱ اَے بھائیو اور بزرگو! میرا عُذر سُنو جو اَب تُم سے
بیان کرتا ہُوں۔
۲ جب اُنہوں نے سُنا کہ ہم سے عبرانی زبان میں بولتا
ہے تو اور بھی چُپ چاپ ہو گئے۔ پس اُس نے کہا۔
۳ میں یہودی ہُوں اور کلِکیہ کے شہر ترسُس میں پیدا
ہُؤا مگر میری تربیت اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں
ہُوئی اور میں نے باپ دادا کی شریعت کی خاص پابندی کی
تعلیم پائی اور خُدا کی راہ میں اَیسا سرگرم تھا جیسے تُم سب
۴ آج کے دِن ہو۔ چُنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھ
باندھ کر اور قید خانہ میں ڈال ڈال کر مسیحی طریق والوں کو
۵ یہاں تک ستایا کہ مروا بھی ڈالا۔ چُنانچہ سردار کاہن اور سب
بزرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے میں بھائیوں کے نام خط لیکر
دمشق کو روانہ ہُؤا تاکہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر
۶ یرُوشلیم میں سزا دِلانے کو لاؤں۔ جب میں سفر کرتا ہُؤا دمشق

کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہُؤا کہ دوپہر کے قریب یکایک ایک
۷ بڑا نُور آسمان سے میرے گِردا گِرد آ چمکا ۔ اور مَیں زمین پر گِر پڑا
اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تُو مجھے کیوں
۸ ستاتا ہے؟ ۔ مَیں نے جواب دِیا کہ اَے خُداوند! تُو کَون
ہے؟ اُس نے مجھ سے کہا مَیں یسُوعؔ ناصری ہُوں جِسے تُو
۹ ستاتا ہے؟ ۔ اور میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو
۱۰ مجھ سے بولتا تھا اُسکی آواز نہ سُنی ۔ مَیں نے کہا اَے خُداوند
مَیں کیا کرُوں؟ خُداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ کر دمشقؔ میں جا۔
جو کچھ تیرے کرنے کے لِئے مُقرّر ہُؤا ہے وہاں تجھ سے سب
۱۱ کہا جائیگا ۔ جب مجھے اُس نُور کے جلال کے سبب سے
کچھ دِکھائی نہ دِیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشقؔ میں
۱۲ لے گئے ۔ اور حننیاہؔ نام ایک شخص جو شرِیعت کے مُوافِق
دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہُودیوں کے
۱۳ نزدیک نیکنام تھا ۔ میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے
کہا بھائی ساؤل پِھر بِینا ہو! اُسی گھڑی بِینا ہو کر مَیں نے
۱۴ اُسکو دیکھا ۔ اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خُدا نے تجھ
کو اِسلئے مُقرّر کِیا ہے کہ تُو اُسکی مرضی کو جانے اور اُس راستباز
۱۵ کو دیکھے اور اُسکے مُنہ کی آواز سُنے ۔ کیونکہ تُو اُسکی طرف سے
سب آدمیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہوگا جو تُو نے
۱۶ دیکھی اور سُنی ہیں ۔ اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتسمہ لے
۱۷ اور اُسکا نام لے کر اپنے گُناہوں کو دھو ڈال ۔ جب مَیں
پِھر یروشلِیم میں آکر ہَیکل میں دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہُؤا کہ مَیں
۱۸ بے خُود ہو گیا ۔ اور اُسکو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے جلدی
کر اور فوراً یروشلِیم سے نِکل جا کیونکہ وہ میرے حق میں تیری
۱۹ گواہی قبُول نہ کرینگے ۔ مَیں نے کہا اَے خُداوند! وہ خُود
جانتے ہیں کہ جو تجھ پر ایمان لائے مَیں اُنکو قَید کراتا اور جابجا
۲۰ عِبادتخانوں میں پِٹواتا تھا ۔ اور جب تیرے شہید ستِفنُسؔ
کا خُون بہایا جاتا تھا تو مَیں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُس
کے قتل پر راضی تھا اور اُس کے قاتِلوں کے کپڑوں کی
۲۱ حِفاظت کرتا تھا ۔ اُس نے مجھ سے کہا جا مَیں تجھے غَیر
قَوموں کے پاس دُور دُور بھیجُونگا ۔

۲۲ وہ اِس بات تک تو اُسکی سُنتے رہے۔ پِھر بُلند آواز
سے چِلّائے کہ اَیسے شخص کو زمین پر سے فنا کر دے! اُسکا
۲۳ زِندہ رہنا مُناسب نہیں ۔ جب وہ چِلّاتے اور اپنے کپڑے
۲۴ پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے ۔ تو پلٹن کے سردار نے حُکم
دے کر کہا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ اور کوڑے مار کر اُس کا
اِظہار لو تاکہ مجھے معلُوم ہو کہ وہ کِس سبب سے اُسکی مخالفت
۲۵ میں یُوں چِلّاتے ہیں ۔ جب اُنہوں نے اُسے تسموں سے
باندھ لیا تو پَولُسؔ نے اُس صُوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا
کہا کیا تُمہیں روا ہے کہ ایک رُومی آدمی کے کوڑے مارو
۲۶ اور وہ بھی قصُور ثابت کِئے بغیر؟ ۔ صُوبہ دار یہ سُنکر پلٹن
کے سردار کے پاس گیا اور اُسے خبر دے کر کہا تُو کیا کرتا
۲۷ ہے؟ یہ تو رُومی آدمی ہے ۔ پلٹن کے سردار نے اُسکے
پاس آکر کہا مجھے بتا تو۔ کیا تُو رُومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں ۔
۲۸ پلٹن کے سردار نے جواب دِیا کہ مَیں نے بڑی رقم دے کر
رُومی ہونے کا رُتبہ حاصِل کِیا۔ پَولُسؔ نے کہا مَیں تو پَیدائشی
۲۹ ہُوں ۔ پس جو اُسکا اِظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ
ہو گئے اور پلٹن کا سردار بھی یہ معلُوم کرکے ڈر گیا کہ جِس کو
مَیں نے باندھا ہے وہ رُومی ہے ۔
۳۰ صُبح کو یہ حقِیقت معلُوم کرنے کے اِرادہ سے کہ یہُودی اُس
پر کیا اِلزام لگاتے ہیں اُس نے اُس کو کھول دِیا اور سردار
کاہِن اور سب صدرِ عدالت والوں کو جمع ہونے کا حُکم
دِیا اور پَولُسؔ کو نیچے لے جا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دِیا ۔

۲۳ب ۱ پَولُسؔ نے صدرِ عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا
اَے بھائیو! مَیں نے آج تک کمال نیک نیّتی سے خُدا
۲ کے واسطے عُمر گُذاری ہے ۔ سردار کاہِن حننیاہؔ نے اُنکو
جو اُسکے پاس کھڑے تھے حُکم دِیا کہ اُسکے مُنہ پر طمانچہ مارو ۔
۳ پَولُسؔ نے اُس سے کہا اَے سفیدی پِھری ہُوئی دِیوار! خُدا
تجھے ماریگا۔ تُو شرِیعت کے مُوافِق میرا اِنصاف کرنے کو بَیٹھا
ہے اور کیا شرِیعت کے برخِلاف مجھے مارنے کا حُکم دیتا
۴ ہے؟ ۔ جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا کیا تُو خُدا کے سردار
۵ کاہِن کو بُرا کہتا ہے؟ ۔ پَولُسؔ نے کہا اَے بھائیو! مجھے معلُوم

نہ تھا کہ یہ سردار کاہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ اپنی قوم کے سردار
۶ کو بُرا نہ کہہ ۞ جب پولُس نے یہ معلوم کیا کہ بعض صدُوقی
ہیں اور بعض فریسی تو عدالت میں پُکار کر کہا کہ اَے بھائیو!
مَیں فریسی اور فریسیوں کی اَولاد ہُوں۔ مُردوں کی اُمید
۷ اور قیامت کے بارے میں مجھ پر مُقدمہ ہو رہا ہے ۞ جب
اُس نے یہ کہا تو فریسیوں اور صدُوقیوں میں تکرار ہوئی اور
۸ حاضرِین میں پھُوٹ پڑ گئی ۞ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں کہ نہ
قیامت ہوگی نہ کوئی فرشتہ ہے نہ رُوح مگر فریسی دونوں
۹ کا اِقرار کرتے ہیں ۞ پس بڑا شور ہُؤا اور فریسیوں کے فرقہ
کے بعض فقیہ اُٹھے اور یُوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اِس
آدمی میں کچھ بُرائی نہیں پاتے اور اگر کسی رُوح یا فرشتہ نے
۱۰ اِس سے کلام کیا ہو تو پھر کیا؟ ۞ اور جب بڑی تکرار ہُوئی تو
پلٹن کے سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولُس کے ٹکڑے
کر دِئے جائیں فوج کو حکم دِیا کہ اُتر کر اُسے اُن میں سے زبردستی
نِکالو اور قلعہ میں لے آؤ ۞
۱۱ اُسی رات خُداوند اُسکے پاس آ کھڑا ہُؤا اور کہا خاطر جمع
رکھ کہ جیسے تُو نے میری بابت یرُوشلیم میں گواہی دی ہے
وَیسے ہی تُجھے رُومہ میں بھی گواہی دینا ہوگا ۞
۱۲ جب دِن ہُؤا تو یہُودیوں نے ایکا کر کے اور لعنت کی قسم
کھا کر کہا کہ جب تک ہم پولُس کو قتل نہ کر لیں نہ کچھ کھائینگے
۱۳ نہ پِئینگے ۞ اور جنہوں نے آپس میں یہ سازِش کی وہ چالیس
۱۴ سے زیادہ تھے ۞ پس اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بُزرگوں
کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے سخت لعنت کی قسم کھائی ہے کہ
۱۵ جب تک پولُس کو قتل نہ کر لیں کچھ نہ چکھینگے ۞ پس اب
تُم صدرِ عدالت والوں سے مِلکر پلٹن کے سردار سے عرض
کرو کہ اُسے تُمہارے پاس لائے۔ گویا تُم اُسکے معاملہ کی حقیقت
زیادہ دریافت کرنا چاہتے ہو اور ہم اُسکے پہنچنے سے پہلے
۱۶ اُسے مار ڈالنے کو تیار ہیں ۞ لیکن پولُس کا بھانجا اُنکی گھات
۱۷ کا حال سُنکر آیا اور قلعہ میں جا کر پولُس کو خبر دی ۞ پولُس نے
صُوبہ داروں میں سے ایک کو بُلا کر کہا اِس جوان کو پلٹن
کے سردار کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کچھ کہنا چاہتا
ہے ۞ پس اُس نے اُسکو پلٹن کے سردار کے پاس لے ۱۸
جا کر کہا کہ پولُس قیدی نے مُجھے بُلا کر درخواست کی کہ
اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تُجھ سے کچھ کہنا چاہتا
ہے ۞ پلٹن کے سردار نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر اور الگ جا کر پُوچھا ۱۹
کہ مُجھ سے کیا کہنا چاہتا ہے؟ ۞ اُس نے کہا یہُودیوں نے ۲۰
ایکا کیا ہے کہ تُجھ سے درخواست کریں کہ کل پولُس کو صدرِ
عدالت میں لائے۔ گویا تُو اُسکے حال کی اَور بھی تحقیقات
کرنا چاہتا ہے ۞ لیکن تُو اُنکی نہ ماننا کیونکہ اُن میں چالیس ۲۱
شخص سے زیادہ اُسکی گھات میں ہیں جنہوں نے لعنت کی
قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائینگے نہ
پِئینگے اور اب وہ تیار ہیں صِرف تیرے وعدہ کا اِنتظار ہے ۞
پس سردار نے جوان کو یہ حکم دے کر رُخصت کیا کہ کسی سے نہ ۲۲
کہنا کہ تُو نے مُجھ پر یہ ظاہر کیا ۞ اور دو صُوبہ داروں کو پاس ۲۳
بُلا کر کہا کہ دو سو سپاہی اور ستر سوار اور دو سو نیزہ بردار
پہر رات گئے قیصریہ جانے کو تیار کر رکھنا ۞ اور حُکم دِیا کہ ۲۴
پولُس کی سواری کے لِئے جانوروں کو بھی حاضِر کریں تاکہ
اُسے فیلکس حاکِم کے پاس صحیح سلامت پہنچا دیں ۞ اور ۲۵
اس مضمون کا خط لِکھا ۞
کلودِیُس لُوسیاس کا فیلکس بہادر حاکِم کو سلام ۞ اِس ۲۶ ۲۷
شخص کو یہُودیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر جب مُجھے
معلُوم ہُؤا کہ یہ رُومی ہے تو فوج سمیت چڑھ گیا اور چھُڑا لایا ۞
اور اِس بات کے دریافت کرنے کا اِرادہ کر کے کہ وہ کِس ۲۸
سبب سے اُس پر نالِش کرتے ہیں اُسے اُنکی صدرِ عدالت
میں لے گیا ۞ اور معلُوم ہُؤا کہ وہ اپنی شرِیعت کے مسئلوں ۲۹
کی بابت اُس پر نالِش کرتے ہیں لیکن اُس پر کوئی اَیسا
اِلزام نہیں لگایا گیا کہ قتل یا قید کے لائِق ہو ۞ اور جب ۳۰
مُجھے اِطلاع ہُوئی کہ اِس شخص کے برخِلاف سازِش
ہونے والی ہے تو مَیں نے اِسے فوراً تیرے پاس بھیج
دِیا ہے اور اِسکے مُدعیوں کو بھی حُکم دے دِیا ہے کہ
تیرے سامنے اِس پر دعویٰ کریں ۞
پس سپاہیوں نے حُکم کے مُوافِق پولُس کو لیکر راتوں ۳۱

۳۲ رات انتیپترس میں پہنچا دیا۔ اور دُوسرے دِن سواروں کو اُس کے ساتھ جانے کے لئے چھوڑ کر آپ قلعہ کو پھرے ۔
۳۳ اُنہوں نے قیصریہ میں پہنچ کر حاکم کو خط دے دیا اور پولُس کو بھی
۳۴ اُسکے آگے حاضر کیا۔ اُس نے خط پڑھ کر پُوچھا کہ یہ کِس صُوبہ
۳۵ کا ہے؟ اور یہ معلُوم کر کے کہ کلکیہ کا ہے ۔ اُس سے کہا جب تیرے مُدعی بھی حاضر ہونگے تو مَیں تیرا مُقدّمہ کرُونگا اور اُسے ہیرودیس کے قلعہ میں قید رکھنے کا حُکم دیا۔

باب ۲۴

۱ پانچ دِن کے بعد حننیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور ترطُلس نام ایک وکیل کو ساتھ لے کر وہاں آیا اور اُنہوں نے
۲ حاکم کے سامنے پولُس کے خلاف فریاد کی ۔ جب وہ بُلایا گیا تو ترطُلس اِلزام لگا کر کہنے لگا کہ

اَے فیلکس بہادر! چُونکہ تیرے وسیلہ سے ہم بڑے امن میں ہیں اور تیری دُور اندیشی سے اِس قوم کے فائدہ
۳ کے لئے خرابیوں کی اصلاح ہوتی ہے ۔ ہم ہر طرح اور ہر جگہ کمال شُکرگذاری کے ساتھ تیرا احسان مانتے ہیں ۔
۴ مگر اِسلئے کہ تُجھے زیادہ تکلیف نہ دُوں مَیں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ تُو مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سُن لے ۔
۵ کیونکہ ہم نے اِس شخص کو مُفسد اور دُنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور ناصریوں کے بدعتی فرقہ کا سرگروہ پایا۔
۶ اِس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کی بھی کوشش کی تھی اور ہم نے اِسے پکڑا [اور ہم نے چاہا کہ اپنی شریعت کے مُوافق اِس
[۷] کی عدالت کریں ۔ لیکن لوسیاس سردار آکر بڑی زبردستی
۸ سے اُسے ہمارے ہاتھ سے چھین لے گیا ۔ اور اُس کے مُدعیوں کو حُکم دیا کہ تیرے پاس جائیں] اِسی سے تحقیق کر کے تُو آپ اِن سب باتوں کو دریافت کرسکتا ہے جِنکا ہم
۹ اِس پر اِلزام لگاتے ہیں ۔ اور یہودیوں نے بھی اِس دعویٰ میں مُتفق ہوکر کہا کہ یہ باتیں اِسی طرح ہیں ۔
۱۰ جب حاکم نے پولُس کو بولنے کا اشارہ کیا تو اُس نے جواب دیا۔

چُونکہ مَیں جانتا ہوں کہ تُو بہت برسوں سے اِس قوم کی عدالت کرتا ہے اسلئے میں خاطرجمعی سے اپنا عُذر بیان
کرتا ہوں ۔ ۱۱ تُو دریافت کرسکتا ہے کہ بارہ دِن سے زیادہ نہیں ہُوئے کہ مَیں یرُوشلیم میں عبادت کرنے گیا تھا ۔
۱۲ اور اُنہوں نے مُجھے نہ ہیکل میں کِسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے پایا نہ عبادتخانوں میں نہ شہر میں ۔
۱۳ اور نہ وہ اِن باتوں کو جِنکا مُجھ پر اب اِلزام لگاتے ہیں تیرے سامنے ثابت کرسکتے ہیں ۔
۱۴ لیکن تیرے سامنے یہ اقرار کرتا ہُوں کہ جِس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں اُسی کے مُطابق مَیں اپنے باپ دادا کے خُدا کی عبادت کرتا ہُوں اور جو کُچھ توریت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے اُس سب پر میرا ایمان ہے ۔
۱۵ اور خُدا سے اُسی بات کی اُمید رکھتا ہُوں جِسکے وہ خُود بھی مُنتظر ہیں کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی قیامت ہوگی ۔
۱۶ اِسی لئے مَیں خُود بھی کوشش میں رہتا ہُوں کہ خُدا اور آدمیوں کے باب میں میرا دِل مُجھے کبھی ملامت نہ کرے ۔
۱۷ بہت برسوں کے بعد مَیں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا ۔
۱۸ اُنہوں نے بغیر ہنگامہ یا بلوے کے مُجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہُوئے ہیکل میں پایا ہاں آسیہ کے چند یہودی تھے ۔
۱۹ اور اگر اُنکا مُجھ پر کُچھ دعویٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے حاضر ہو کر فریاد کرنا واجب تھا ۔
۲۰ یا یہی خُود کہیں کہ جب مَیں صدرِعدالت کے سامنے کھڑا تھا تو مُجھ میں کیا بُرائی پائی تھی ۔
۲۱ سِوا اِس ایک بات کے کہ مَیں نے اُن میں کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی قیامت کے بارے میں آج مُجھ پر تُمہارے سامنے مُقدّمہ ہو رہا ہے ۔

۲۲ فیلکس نے جو صحیح طور پر اِس طریق سے واقف تھا یہ کہہ کر مُقدّمہ کو مُلتوی کر دیا کہ جب پلٹن کا سردار لُوسیاس آئیگا تو مَیں تُمہارا مُقدّمہ فیصل کرُونگا ۔
۲۳ اور صُوبہ دار کو حُکم دیا کہ اُسکو قید تو رکھ مگر آرام سے رکھنا اور اِس کے دوستوں میں سے کِسی کو اِس کی خدمت کرنے سے منع نہ کرنا ۔
۲۴ اور چند روز کے بعد فیلکس اپنی بیوی دُرُوسِلّہ کو جو یہودی تھی ساتھ لیکر آیا اور پولُس کو بُلوا کر اُس سے مسیح یسُوع کے دین کی کیفیت سُنی ۔
۲۵ اور جب وہ راستبازی اور

پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلکس نے دہشت
کھا کر جواب دیا کہ اِس وقت تُو جا۔ فرصت پا کر تجھے پھر بُلاؤنگا ۞
۲۶ اُسے پولُس سے کچھ روپے ملنے کی اُمید بھی تھی اِسلئے اُسے
۲۷ اور بھی بُلا بُلا کر اُسکے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ۞ لیکن جب دو برس
گذر گئے تو پُرکِیُس فیستُس فیلکس کی جگہ مقرر ہُوا اور فیلکس یہودیوں کو
اپنا احسان مند کرنیکی غرض سے پولُس کو قید ہی میں چھوڑ گیا ۞

باب ۲۵ ۱ پس فیستُس صُوبہ میں داخل ہو کر تین روز کے بعد
۲ قیصریہ سے یروشلیم کو گیا ۞ اور سردار کاہنوں اور یہودیوں
۳ کے رئیسوں نے اُسکے ہاں پولُس کے خلاف فریاد کی ۞ اور
اُسکی مخالفت میں یہ رعایت چاہی کہ وہ اُسے یروشلیم میں بُلا
۴ بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں ۞ مگر
فیستُس نے جواب دیا کہ پولُس تو قیصریہ میں قید ہے اور
۵ میں آپ جلد وہاں جاؤنگا ۞ پس تُم میں سے جو اختیار والے
ہیں وہ ساتھ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھ بیجا بات
ہو تو اُسکی فریاد کریں ۞

۶ وہ اُن میں آٹھ دس دن رہکر قیصریہ کو گیا اور دُوسرے
۷ دن تختِ عدالت پر بیٹھ کر پولُس کے لانے کا حکم دیا ۞ جب
وہ حاضر ہُوا تو جو یہودی یروشلیم سے آئے تھے وہ اُسکے
آس پاس کھڑے ہو کر اُس پر بہتیرے سخت الزام لگانے لگے
۸ مگر اُنکو ثابت نہ کر سکے ۞ لیکن پولُس نے یہ عذر کیا کہ مَیں
نے نہ تو کچھ یہودیوں کی شریعت کا گناہ کیا ہے نہ ہیکل کا
۹ نہ قیصر کا ۞ مگر فیستُس نے یہودیوں کو اپنا احسان مند
بنانے کی غرض سے پولُس کو جواب دیا کیا تُجھے یروشلیم
جانا منظور ہے کہ تیرا یہ مُقدمہ وہاں میرے سامنے فیصل
۱۰ ہو ۞ پولُس نے کہا مَیں قیصر کے تختِ عدالت کے سامنے
کھڑا ہُوں میرا مُقدمہ یہیں فیصل ہونا چاہئے یہودیوں
کا مَیں نے کچھ قصور نہیں کیا چنانچہ تُو بھی خوب جانتا
۱۱ ہے ۞ اگر بدکار ہُوں یا مَیں نے قتل کے لائق کوئی کام کیا
ہے تو مجھے مرنے سے انکار نہیں لیکن جن باتوں کا وہ
مجھ پر الزام لگاتے ہیں اگر اُن کی کچھ اصل نہیں تو اُنکی
رعایت سے کوئی مُجھ کو اُن کے حوالہ نہیں کر سکتا مَیں قیصر
کے ہاں اپیل کرتا ہُوں ۞ پھر فیستُس نے صلاح کاروں ۱۲
سے مصلحت کر کے جواب دیا کہ تُو نے قیصر کے ہاں اپیل
کی ہے تو قیصر ہی کے پاس جائیگا ۞

اور کچھ دن گذرنے کے بعد اگرپا بادشاہ اور برنیکے نے ۱۳
قیصریہ میں آ کر فیستُس سے مُلاقات کی ۞ اور اُن کے کچھ عرصہ ۱۴
وہاں رہنے کے بعد فیستُس نے پولُس کے مُقدمہ کا حال
بادشاہ سے یہ کہہ کر بیان کیا کہ ایک شخص کو فیلکس قید میں
چھوڑ گیا ہے ۞ جب میں یروشلیم میں تھا تو سردار کاہنوں ۱۵
اور یہودیوں کے بزرگوں نے اُسکے خلاف فریاد کی اور سزا کے
حُکم کی درخواست کی ۞ اُنکو مَیں نے جواب دیا کہ رُومیوں کا یہ ۱۶
دستور نہیں کہ کسی آدمی کو رعایۃً سزا کے لئے حوالہ کریں جب
تک کہ مُدعا علیہ کو اپنے مُدعیوں کے رُوبرو ہو کر دعویٰ کے
جواب دینے کا موقع نہ ملے ۞ پس جب وہ یہاں جمع ہُوئے ۱۷
تو مَیں نے کچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دن تختِ عدالت
پر بیٹھ کر اُس آدمی کو لانے کا حُکم دیا ۞ مگر جب اُسکے مُدعی ۱۸
کھڑے ہُوئے تو جن بُرائیوں کا مُجھے گمان تھا اُن میں سے
اُنہوں نے کسی کا الزام اُس پر نہ لگایا ۞ بلکہ اپنے دین اور ۱۹
کسی شخص یسُوع کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مر
گیا تھا اور پولُس اُسکو زندہ بتاتا ہے ۞ چُونکہ مَیں اِن باتوں ۲۰
کی تحقیقات کی بابت اُلجھن میں تھا اِسلئے اُس سے پُوچھا
کیا تُو یروشلیم میں جانے کو راضی ہے کہ وہاں اِن باتوں کا
فیصلہ ہو؟ ۞ مگر جب پولُس نے اپیل کی کہ میرا مُقدمہ شہنشاہ ۲۱
کی عدالت میں فیصل ہو تو مَیں نے حُکم دیا کہ جب تک اُسے
قیصر کے پاس نہ بھیجُوں وہ قید رہے ۞ اگرپا نے فیستُس ۲۲
سے کہا مَیں بھی اُس آدمی کی سُننا چاہتا ہُوں۔ اُس نے
کہا کہ تُو کل سُن لے گا ۞

پس دُوسرے دن جب اگرپا اور برنیکے بڑی شان ۲۳
و شوکت سے پلٹن کے سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے
ساتھ دیوانخانہ میں داخل ہُوئے تو فیستُس کے حُکم سے
پولُس حاضر کیا گیا ۞ پھر فیستُس نے کہا اے اگرپا بادشاہ ۲۴
اور اے سب حاضرین تُم اِس شخص کو دیکھتے ہو جس کی

بابت یہودیوں کی ساری گروہ نے یروشلیم میں اور یہاں بھی چلا چلا کر مجھ سے عرض کی کہ اِسکا آگے کو جیتا رہنا مناسب نہیں ۞ ۲۵ لیکن مجھے معلوم ہُوا کہ اُس نے قتل کے لائق کچھ نہیں کیا اور جب اُس نے خود شہنشاہ کے ہاں اپیل کی تو مَیں نے اُسکو بھیجنے کی تجویز کی ۞ ۲۶ اُسکی نسبت مجھے کوئی ٹھیک بات معلوم نہیں کہ سرکارِ عالی کو لکھوں ۔ اِس واسطے مَیں نے اُسکو تمہارے آگے اور خاص کر اَے اگرِپا بادشاہ تیرے حضور حاضر کیا ہے تاکہ تحقیقات کے بعد لکھنے کے قابل کوئی بات نکلے ۞ ۲۷ کیونکہ قیدی کے بھیجتے وقت اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہر نہ کرنا مجھے خلافِ عقل معلوم ہوتا ہے ۞

۲۶

۱ اگرِپا نے پولُس سے کہا تجھے اپنے لئے بولنے کی اِجازت ہے ۔ پولُس ہاتھ بڑھا کر اپنا جواب یُوں پیش کرنے لگا کہ ۞

۲ اَے اگرِپا بادشاہ جتنی باتوں کی یہودی مجھ پر نالش کرتے ہیں آج تیرے سامنے اُنکی جوابدہی کرنا اپنی خوش نصیبی جانتا ہُوں ۞ ۳ خاص کر اِسلئے کہ تُو یہودیوں کی سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہے ۔ پس مَیں منت کرتا ہُوں کہ تحمل سے میری سُن لے ۞ ۴ سب یہودی جانتے ہیں کہ اپنی قوم کے درمیان اور یروشلیم میں شروعِ جوانی سے میرا چال چلن کیسا رہا ہے ۞ ۵ چُونکہ وہ شروع سے مجھے جانتے ہیں اگر چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہیں کہ مَیں فریسی ہو کر اپنے دِین کے سب سے زیادہ پابندِ مذہب فِرقہ کی طرح زِندگی گُذارتا تھا ۞ ۶ اور اب اُس وعدہ کی اُمید کے سبب سے مجھ پر مُقدمہ ہو رہا ہے جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے کیا تھا ۞ ۷ اُسی وعدہ کے پُورا ہونے کی اُمید پر ہمارے بارہ قبیلے دِل وجان سے رات دِن عبادت کیا کرتے ہیں ۔ اِسی اُمید کے سبب سے اَے بادشاہ! یہودی مجھ پر نالش کرتے ہیں ۞ ۸ جب کہ خُدا مُردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تمہارے نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟ ۞ ۹ مَیں نے بھی سمجھا تھا کہ یِسُوع ناصری کے نام کی طرح طرح سے مخالفت کرنا مجھ پر فرض ہے ۞ ۱۰ چُنانچہ مَیں نے یروشلیم میں اَیسا ہی کیا اور سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار پا کر بہت سے مُقدسوں کو قید میں ڈالا اور جب وہ قتل کئے جاتے تھے تو مَیں بھی یہی رائے دیتا تھا ۞ ۱۱ اور ہر عبادتخانہ میں اُنہیں سزا دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے کُفر کہلواتا تھا بلکہ اُن کی مخالفت میں اَیسا دِیوانہ بنا کہ غیر شہروں میں بھی جا کر اُنہیں ستاتا تھا ۞

۱۲ اِسی حال میں سردار کاہنوں سے اِختیار اور پروانے لیکر دمشق کو جاتا تھا ۞ ۱۳ تو اَے بادشاہ مَیں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سُورج کے نُور سے زیادہ ایک نُور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گِردا گِرد آ چمکا ۞ ۱۴ جب ہم سب زمین پر گر پڑے تو مَیں نے عبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مُشکل ہے ۞ ۱۵ مَیں نے کہا اَے خُداوند تُو کون ہے؟ خُداوند نے فرمایا مَیں یِسُوع ہُوں جسے تُو ستاتا ہے ۞ ۱۶ لیکن اُٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کیونکہ مَیں اِسلئے تجھ پر ظاہر ہُوا ہُوں کہ تجھے اُن چیزوں کا بھی خادِم اور گواہ مُقرر کُروں جنکی گواہی کے لئے تُو نے مجھے دیکھا ہے اور اُن کا بھی جنکی گواہی کے لئے مَیں تجھ پر ظاہر ہُوا کرُونگا ۞ ۱۷ اور مَیں تجھے اِس اُمت اور غیر قوموں سے بچاتا رہُونگا جنکے پاس تجھے اِسلئے بھیجتا ہُوں ۞ ۱۸ کہ تُو اُنکی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اِختیار سے خُدا کی طرف رجُوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے باعِث گُناہوں کی مُعافی اور مُقدسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں ۞ ۱۹ اِسلئے اَے اگرِپا بادشاہ! میں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُوا ۞ ۲۰ بلکہ پہلے دمشقیوں کو پھر یروشلیم اور سارے مُلکِ یہودیہ کے باشندوں کو اور غیر قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور خُدا کی طرف رجُوع لا کر توبہ کے موافِق کام کریں ۞ ۲۱ اِنہی باتوں کے سبب سے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑ کر مار ڈالنے کی کوشش کی ۞ ۲۲ لیکن خُدا کی مدد سے مَیں آج تک قائم ہُوں اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہُوں اور اُن باتوں کے سِوا کچھ نہیں کہتا جنکی پیشینگوئی نبیوں اور مُوسیٰ نے بھی کی ہے ۞ ۲۳ کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا ضرور ہے اور سب سے پہلے وُہی مُردوں میں سے زِندہ ہو کر اِس اُمت کو اور غیر قوموں کو بھی نُور کا اِشتہار دیگا ۞

۲۴ جب وہ اِس طرح جواب دہی کر رہا تھا تو فیستُس نے
بڑی آواز سے کہا اَے پَولُس تُو دیوانہ ہے ۔ بہت علم
۲۵ نے تجھے دیوانہ کر دیا ہے ۔ پَولُس نے کہا اَے فیستُس
بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا
۲۶ ہُوں ۔ چنانچہ بادشاہ جس سے میں دلیرانہ کلام کرتا ہُوں
یہ باتیں جانتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اِن باتوں میں سے
کوئی اُس سے چھپی نہیں کیونکہ یہ ماجرا کہیں کونے میں
۲۷ نہیں ہُؤا ۔ اَے اگرِپا بادشاہ کیا تُو نبیوں کا یقین کرتا ہے؟
۲۸ میں جانتا ہُوں کہ تُو یقین کرتا ہے ۔ اگرِپا نے پَولُس سے
کہا تُو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کر کے مجھے مسیحی کر لینا چاہتا
۲۹ ہے ۔ پَولُس نے کہا میں تو خُدا سے چاہتا ہُوں کہ تھوڑی
نصیحت سے یا بہت سے صرف تُو ہی نہیں بلکہ جتنے لوگ
آج میری سُنتے ہیں میری مانند ہو جائیں سوا اِن زنجیروں کے ۔
۳۰ تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور اُنکے ہمنشین اُٹھ
۳۱ کھڑے ہُوئے ۔ اور الگ جا کر ایک دُوسرے سے باتیں
کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمی ایسا تو کچھ نہیں کرتا جو قتل یا
۳۲ قید کے لائق ہو ۔ اگرِپا نے فیستُس سے کہا کہ اگر یہ آدمی
قیصر کے ہاں اپیل نہ کرتا تو چھوٹ سکتا تھا ۔

۲۷ ۱ جب جہاز پر اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو اُنہوں نے
پَولُس اور بعض اَور قیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک
۲ صُوبہ دار یُولیُس نام کے حوالہ کیا ۔ اور ہم ادرمُتیُم کے ایک
جہاز پر جو آسیہ کے کنارے کی بندرگاہوں میں جانے کو
تھا سوار ہو کر روانہ ہُوئے اور تھسّلُنیکے کا ارسترخُس مکِدُنی
۳ ہمارے ساتھ تھا ۔ دُوسرے دِن صیدا میں جہاز ٹھہرا اور
یُولیُس نے پَولُس پر مہربانی کر کے دوستوں کے پاس جانے
۴ کی اجازت دی تاکہ اُس کی خاطرداری ہو ۔ وہاں سے ہم روانہ
ہُوئے اور کُپرُس کی آڑ میں ہو کر چلے اِسلئے کہ ہَوا مخالف
۵ تھی ۔ پھر ہم کِلِکیہ اور پمفیلیہ کے سمندر سے گُذر کر لُوکیہ
۶ کے شہر مُورہ میں اُترے ۔ وہاں صُوبہ دار کو اسکندریہ کا
ایک جہاز اطالیہ جاتا ہُؤا ملا ۔ پس ہم کو اُس میں بٹھا دیا ۔
۷ اور ہم بہت دِنوں تک آہستہ آہستہ چلکر جب مُشکل سے
کِنِدُس کے سامنے پہنچے تو اِسلئے کہ ہَوا ہمکو آگے بڑھنے نہ
دیتی تھی سلمونے کے سامنے سے ہو کر کریتے کی آڑ میں
۸ چلے ۔ اور بمُشکل اُسکے کنارے کنارے چلکر حسین بندر
نام ایک مقام میں پہنچے جس سے لسیہ شہر نزدیک تھا ۔
۹ جب بہت عرصہ گُذر گیا اور جہاز کا سفر اِسلئے خطرناک
ہو گیا کہ روزہ کا دِن گُذر چُکا تھا تو پَولُس نے اُنہیں یہ کہہ
۱۰ کر نصیحت کی ۔ کہ اَے صاحبو! مجھے معلُوم ہوتا ہے کہ اِس
سفر میں تکلیف اور بہت نقصان ہوگا ۔ نہ صرف مال اور
۱۱ جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی ۔ مگر صُوبہ دار نے ناخُدا اور
جہاز کے مالِک کی باتوں پر پَولُس کی باتوں سے زیادہ لحاظ کیا ۔
۱۲ اور چُونکہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لئے اچھا نہ تھا
اِسلئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں
اور اگر ہو سکے تو فینِکس میں پہنچ کر جاڑا کاٹیں ۔ وہ کریتے کا
ایک بندر ہے جسکا رُخ شمال مشرق اور جنُوب مشرق کو
۱۳ ہے ۔ جب کچھ کچھ دکھنا ہَوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سمجھ کر
کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا لنگر اُٹھایا اور کریتے کے کنارے
۱۴ کے قریب قریب چلے ۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی
طُوفانی ہَوا جو یُورکُلُون کہلاتی ہے کریتے پر سے جہاز پر
۱۵ آئی ۔ اور جب جہاز ہَوا کے قابُو میں آ گیا اور اُسکا سامنا
۱۶ نہ کر سکا تو ہم نے لاچار ہو کر اُسکو بہنے دیا ۔ اور کَودہ نام
ایک چھوٹے جزیرہ کی آڑ میں بہتے بہتے ہم بڑی مُشکل سے
۱۷ ڈونگی کو قابُو میں لائے ۔ اور جب ملّاح اُسکو اُوپر چڑھا
چکے تو جہاز کی مضبُوطی کی تدبیریں کر کے اُسکو نیچے سے باندھا
اور سُورتِس کے چور بالُو میں دھنس جانے کے ڈر سے جہاز
۱۸ کا ساز و سامان اُتار لیا اور اُسی طرح بہتے چلے گئے ۔ مگر
جب ہم نے آندھی سے بہت ہچکولے کھائے تو دُوسرے
۱۹ دِن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے ۔ اور تیسرے دِن اُنہوں نے
اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک
۲۰ دِئے ۔ اور جب بہت دِنوں تک نہ سُورج نظر آیا نہ تارے
اور شِدّت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی اُمّید
۲۱ بالکل نہ رہی ۔ اور جب بہت فاقہ کر چکے تو پَولُس نے اُنکے

بیچ میں کھڑے ہو کر کہا اَے صاحبو! لازم تھا کہ تم میری
بات مان کر کریتے سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان
۲۲ نہ اُٹھاتے ۔ مگر اب میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو
کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا مگر جہاز کا ۔
۲۳ کیونکہ خدا جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اُس کے
۲۴ فرشتہ نے اِسی رات کو میرے پاس آ کر ۔ کہا اَے پولس!
نہ ڈر ضرور ہے کہ تو قیصر کے سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے
لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں اُن سب کی خدا نے
۲۵ تیری خاطر جان بخشی کی ۔ اِسلئے اَے صاحبو! خاطر جمع رکھو
کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ہے
۲۶ ویسا ہی ہوگا ۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑیں ۔
۲۷ جب چودھویں رات ہوئی اور ہم بحرِ ادریہ میں ٹکراتے
پھرتے تھے تو آدھی رات کے قریب ملاحوں نے اٹکل سے
۲۸ معلوم کیا کہ کسی مُلک کے نزدیک پہنچ گئے ۔ اور پانی کی تھاہ
لیکر بیس پُرسہ پایا اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پھر تھاہ لے کر
۲۹ پندرہ پُرسہ پایا ۔ اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں
جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح ہونے کے لئے
۳۰ دُعا کرتے رہے ۔ اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے
بھاگ جائیں اور اِس بہانہ سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگی
۳۱ کو سمندر میں اُتارا ۔ تو پولس نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے
۳۲ کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہینگے تو تم نہیں بچ سکتے ۔ اِس پر
سپاہیوں نے ڈونگی کی رسیاں کاٹ کر اُسے چھوڑ دیا ۔
۳۳ اور جب دن نکلنے کو ہوا تو پولس نے سب کی منت کی کہ کھانا
کھا لو اور کہا کہ تم کو انتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے کھینچتے
۳۴ آج چودہ دن ہو گئے اور تم نے کچھ نہیں کھایا ۔ اِس لئے
تمہاری منت کرتا ہوں کہ کھانا کھا لو کیونکہ اِسی پر تمہاری
بہتری موقوف ہے اور تم میں سے کسی کے سر کا ایک
۳۵ بال بیکا نہ ہوگا ۔ یہ کہہ کر اُس نے روٹی لی اور اُن سب
۳۶ کے سامنے خدا کا شکر کیا اور توڑ کر کھانے لگا ۔ پھر اُن
سب کی خاطر جمع ہوئی اور آپ بھی کھانا کھانے لگے ۔
۳۷ اور ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے ۔ جب
۳۸ وہ کھا کر سیر ہوئے تو گیہوں کو سمندر میں پھینک کر جہاز
کو ہلکا کرنے لگے ۔ جب دن نکل آیا تو اُنہوں نے اُس مُلک ۳۹
کو نہ پہچانا مگر ایک کھاڑی دیکھی جس کا کنارہ صاف تھا اور
صلاح کی کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اُس پر چڑھا لیں ۔ پس ۴۰
لنگر کھول کر سمندر میں چھوڑ دیئے اور پتواروں کی بھی رسیاں
کھول دیں اور اگلا پال ہوا کے رُخ پر چڑھا کر اُس کنارے
کی طرف چلے ۔ لیکن ایک ایسی جگہ جا پڑے جس کی دونوں ۴۱
طرف سمندر کا زور تھا اور جہاز زمین پر ٹک گیا پس گلہی
تو دھکا کھا کر پھنس گئی مگر دنبالہ لہروں کے زور سے ٹوٹنے
لگا ۔ اور سپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں ۴۲
کہ ایسا نہ ہو کوئی تیر کر بھاگ جائے ۔ لیکن صوبہ دار نے ۴۳
پولس کو بچانے کی غرض سے اُنکو اِس ارادہ سے باز رکھا
اور حکم دیا کہ جو تیر سکتے ہیں پہلے کود کر کنارے پر چلے جائیں ۔
اور باقی لوگ بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اور چیزوں ۴۴
کے سہارے سے چلے جائیں اور اِسی طرح سب کے
سب خشکی پر سلامت پہنچ گئے ۔

باب ۲۸ ۱ جب ہم پہنچ گئے تو جانا کہ اِس ٹاپو کا نام مِلِتے ہے ۔ اور ۲
اُن اجنبیوں نے ہم پر خاص مہربانی کی کیونکہ مینہ کی جھڑی
اور جاڑے کے سبب سے اُنہوں نے آگ جلا کر ہم سب
کی خاطر کی ۔ جب پولس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع ۳
کر کے آگ میں ڈالا تو ایک سانپ گرمی پا کر نکلا
اور اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا ۔ جس وقت اُن ۴
اجنبیوں نے وہ کیڑا اُس کے ہاتھ سے لٹکا ہوا
دیکھا تو ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ بے شک
یہ آدمی خونی ہے ۔ اگرچہ سمندر سے بچ گیا تو
بھی عدل اُسے جینے نہیں دیتا ۔ پس اُس نے ۵
کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا ۔
مگر وہ منتظر تھے کہ اِس کا بدن سوج جائیگا یا یہ مر کر ۶
یکایک گر پڑیگا لیکن جب دیر تک انتظار کیا اور
دیکھا کہ اُس کو کچھ ضرر نہ پہنچا تو اور خیال کر کے کہا کہ یہ
تو کوئی دیوتا ہے ۔

۷ وہاں سے قریب پبلیُس نام اُس ٹاپُو کے سردار کی مِلک تھی اُس نے گھر لیجا کر تین دِن تک بڑی مہربانی سے ہماری مہمانی کی ۔
۸ اور ایسا ہُؤا کہ پبلیُس کا باپ بُخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا ۔ پَولُس نے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اور اُس
۹ پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی ۔ جب ایسا ہُؤا تو باقی لوگ جو
۱۰ اُس ٹاپُو میں بیمار تھے آئے اور اچھّے کِئے گئے ۔ اور اُنہوں نے ہماری بڑی عِزّت کی اور چلتے وقت جو کُچھ ہمیں درکار تھا جہاز پر رکھ دِیا ۔

۱۱ تین مہینے کے بعد ہم اِسکندریہ کے ایک جہاز پر روانہ ہُوئے جو جاڑے بھر اُس ٹاپُو میں رہا تھا اور جِس کا نِشان دِیُسکُوری تھا ۔
۱۲ ۱۳ اور سُرکُوسہ میں جہاز ٹھہرا کر تین دِن رہے ۔ اور وہاں سے پھیر کھا کر رِیگیم میں آئے اور ایک روز بعد دکھنا چلی تو
۱۴ دُوسرے دِن پُتیُلی میں آئے ۔ وہاں ہم کو بھائی مِلے اور اُن کی مِنّت سے ہم سات دِن اُن کے پاس رہے اور اِسی طرح رومہ تک گئے ۔
۱۵ وہاں سے بھائی ہماری خبر سُن کر اَپیُس کے چَوک اور تین سرای تک ہمارے اِستقبال کو آئے اور پَولُس نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکر کیا اور اُس کی خاطر جمع ہُوئی ۔

۱۶ جب ہم رومہ میں پُہنچے تو پَولُس کو اِجازت ہُوئی کہ اکیلا اُس سپاہی کے ساتھ رہے جو اُس پر پہرا دیتا تھا ۔

۱۷ تین روز کے بعد ایسا ہُؤا کہ اُس نے یہُودیوں کے رئیسوں کو بُلوایا اور جب جمع ہو گئے تو اُن سے کہا اَے بھائیو ہر چند مَیں نے اُمّت کے اور باپ دادا کی رسموں کے خِلاف کُچھ نہیں کیا تَو بھی یروشلیم سے قَیدی ہو کر رومیوں کے ہاتھ حوالہ کیا گیا ۔
۱۸ اُنہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے چھوڑ دینا چاہا کیونکہ میرے
۱۹ قتل کا کوئی سبب نہ تھا ۔ مگر جب یہُودیوں نے مُخالفت کی تو مَیں نے لاچار ہو کر قَیصر کے ہاں اپیل کی مگر اِس واسطے نہیں کہ
۲۰ اپنی قَوم پر مجھے کُچھ اِلزام لگانا تھا ۔ پس اِسلئے مَیں نے تُمہیں بُلایا ہے کہ تُم سے مِلُوں اور گُفتگُو کرُوں کیونکہ اِسرائیل کی اُمید
۲۱ کے سبب سے مَیں اِس زنجیر سے جکڑا ہُؤا ہُوں ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا نہ ہمارے پاس یہُودیہ سے تیرے بارے میں خط آئے نہ بھائیوں میں سے کِسی نے آ کر تیری کُچھ خبر دی نہ بُرائی بیان کی ۔
۲۲ مگر ہم مُناسب جانتے ہیں کہ تُجھ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہیں کیونکہ اِس فِرقہ کی بابت ہم کو معلُوم ہے کہ ہر جگہ اِس کے خِلاف کہتے ہیں ۔

۲۳ اور وہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے ہاں جمع ہُوئے اور وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اور مُوسیٰ کی تَورَیت اور نبیوں کے صحیفوں سے یِسُوع کی بابت سمجھا سمجھا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا ۔
۲۴ اور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لِیا اور بعض نے نہ مانا ۔
۲۵ جب آپس میں مُتّفِق نہ ہُوئے تو پَولُس کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوح القُدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت تُمہارے باپ دادا سے خُوب کہا کہ ۔

۲۶ اِس اُمّت کے پاس جا کر کہہ
کہ تُم کانوں سے سُنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلُوم نہ کرو گے ۔
۲۷ کیونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھا گئی ہے
اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں ۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں
اور کانوں سے سُنیں
اور دِل سے سمجھیں
اور رجُوع لائیں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں ۔

۲۸ پس تُم کو معلُوم ہو کہ خُدا کی اِس نجات کا پیغام غَیر قَوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اُسے سُن بھی لینگی ۔ [۲۹] [جب اُس نے یہ کہا تو یہُودی آپس میں بُہت بحث کرتے چلے گئے ۔]

۳۰ ۳۱ اور وہ پُورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا ۔ اور جو اُس کے پاس آتے تھے اُن سب سے مِلتا رہا اور کمال دِلیری سے بغَیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی مُنادی کرتا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی باتیں سِکھاتا رہا ۔ +

رومیوں کے نام

پولس رسول کا خط

با ۱ ۱ پولس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسول ہونے کے لئے بلایا گیا اور خدا کی اُس خوشخبری کے لئے مخصوص
۲ کیا گیا ہے۔ جس کا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی
۳ معرفت کتابِ مقدس میں۔ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا جو جسم کے اعتبار سے
۴ داؤد کی نسل سے پیدا ہوا۔ لیکن پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے
۵ قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا۔ جس کی معرفت ہم کو فضل اور رسالت ملی تاکہ اُس کے نام کی خاطر سب قوموں
۶ میں سے لوگ ایمان کے تابع ہوں۔ جن میں سے تم بھی
۷ یسوع مسیح کے ہونے کے لئے بلائے گئے ہو۔ اُن سب کے نام جو رومہ میں خدا کے پیارے ہیں اور مقدس ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

۸ اوّل تو میں تم سب کے بارے میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارے ایمان کا
۹ تمام دنیا میں شہرہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ خدا جس کی عبادت میں اپنی روح سے اُس کے بیٹے کی خوشخبری دینے میں کرتا ہوں وُہی میرا گواہ ہے کہ میں بلاناغہ تمہیں یاد کرتا ہوں۔
۱۰ اور اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ اب آخر کار خدا کی مرضی سے مجھے تمہارے پاس آنے میں
۱۱ کسی طرح کامیابی ہو۔ کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا مشتاق ہوں تاکہ تم کو کوئی روحانی نعمت دوں جس سے تم مضبوط
۱۲ ہو جاؤ۔ غرض میں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان کے باعث تسلی پاؤں جو تم میں اور مجھ
۱۳ میں دونوں میں ہے۔ اور اے بھائیو! میں اِس سے تمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ میں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا مجھے اور غیر قوموں میں پھل ملا ویسا
۱۴ ہی تم میں بھی ملے مگر آج تک رکا رہا۔ میں یونانیوں اور
۱۵ غیر یونانیوں۔ داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں۔ پس میں تم کو بھی جو رومہ میں ہو خوشخبری سنانے کو حتی المقدور تیار
۱۶ ہوں۔ کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی
۱۷ کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔ اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔

۱۸ کیونکہ خدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے
۱۹ دبائے رکھتے ہیں۔ کیونکہ جو کچھ خدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے۔ اِس لئے کہ خدا نے اُس کو
۲۰ اُن پر ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدایش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی
۲۱ ہیں یہاں تک کہ اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔ اِس لئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خدائی کے لائق اُس کی تمجید اور شکرگزاری نہ کی بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور

۲۲ اُن کے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ وہ اپنے آپ کو
۲۳ دانا جتا کر بیوُقوف بن گئے۔ اور غیر فانی خُدا کے جلال کو فانی
انسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی
صُورت میں بدل ڈالا۔

۲۴ اِس واسطے خُدا نے اُنکے دِلوں کی خواہشوں کے مُطابق
اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اُنکے بدن آپس میں بے حُرمت
۲۵ کئے جائیں۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے خُدا کی سچائی کو بدلکر جھُوٹ
بنا ڈالا اور مخلُوقات کی زیادہ پرستش اور عبادت کی بہ نسبت
اُس خالق کے جو ابد تک محمُود ہے۔ آمین۔

۲۶ اِسی سبب سے خُدا نے اُنکو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا۔
یہاں تک کہ اُنکی عورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام
۲۷ سے بدل ڈالا۔ اِسی طرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام
چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہو گئے یعنی مردوں
نے مردوں کے ساتھ رُوسیاہی کے کام کرکے اپنے آپ
میں اپنی گمراہی کے لائق بدلہ پایا۔

۲۸ اور جس طرح اُنہوں نے خُدا کو پہچاننا ناپسند کیا اُسی
طرح خُدا نے بھی اُنکو ناپسندیدہ عقل کے حوالہ کر دیا کہ نالائق
۲۹ حرکتیں کریں۔ پس وہ ہر طرح کی ناراستی بدی لالچ اور
بدخواہی سے بھر گئے اور حسد خُونریزی جھگڑے مکّاری
۳۰ اور بُغض سے معمُور ہو گئے اور غیبت کرنے والے۔ بدگو۔
خُدا کی نظر میں نفرتی اوروں کو بے عزّت کرنے والے مغرُور
۳۱ شیخی باز بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمان۔ بیوُقوف
۳۲ عہد شکن طبعی محبّت سے خالی اور بیرحم ہو گئے۔ حالانکہ
وہ خُدا کا یہ حُکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت
کی سزا کے لائق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی ایسے کام کرتے
ہیں بلکہ اور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں۔

باب ۲

۱ پس اَے اِلزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے
پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام
لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے۔ اِسلئے کہ
۲ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وہی کام کرتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں
کہ ایسے کام کرنے والوں کی عدالت خُدا کی طرف سے حق
کے مُطابق ہوتی ہے۔ ۳ اَے اِنسان! تُو جو ایسے کام کرنے
والوں پر اِلزام لگاتا ہے اور خُود وہی کام کرتا ہے کیا یہ
سمجھتا ہے کہ تُو خُدا کی عدالت سے بچ جائیگا؟ ۴ یا تُو اُس
کی مہربانی اور تحمّل اور صبر کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے اور
نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تُجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی
ہے؟ ۵ بلکہ تُو اپنی سختی اور غیر تائب دِل کے مُطابق اُس
قہر کے دِن کے لئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس
میں خُدا کی سچّی عدالت ظاہر ہوگی۔ ۶ وہ ہر ایک کو اُس کے
کاموں کے مُوافق بدلہ دیگا۔ ۷ جو نیکوکاری میں ثابت قدم
رہ کر جلال اور عزّت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُن کو
ہمیشہ کی زندگی دیگا۔ ۸ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے
والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور
قہر ہوگا۔ ۹ اور مُصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر
آئیگی۔ پہلے یہُودی کی۔ پھر یُونانی کی۔ ۱۰ مگر جلال اور عزّت اور
سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملیگی۔ پہلے یہُودی کو پھر یُونانی کو۔
۱۱ کیونکہ خُدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں۔ ۱۲ اِسلئے کہ جنہوں
نے بغیر شریعت پائے گُناہ کیا وہ بغیر شریعت کے ہلاک
بھی ہونگے اور جنہوں نے شریعت کے ماتحت ہو کر گُناہ کیا
اُنکی سزا شریعت کے مُوافق ہوگی۔ ۱۳ کیونکہ شریعت کے سُننے
والے خُدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شریعت پر
عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائینگے۔ ۱۴ اِسلئے کہ جب
وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے
شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجُود شریعت نہ رکھنے کے
وہ اپنے لئے خُود ایک شریعت ہیں۔ ۱۵ چُنانچہ وہ شریعت
کی باتیں اپنے دِلوں پر لکھی ہُوئی دکھاتی ہیں اور اُنکا دِل
بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُنکے باہمی خیالات
یا تو اُن پر اِلزام لگاتے ہیں یا اُنکو معذُور رکھتے ہیں۔ ۱۶ جس
روز خُدا میری خُوشخبری کے مُطابق یسُوع مسیح کی معرفت
آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا اِنصاف کریگا۔

۱۷ پس اگر تُو یہُودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خُدا پر
فخر کرتا ہے۔ ۱۸ اور اُسکی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پاکر عُمدہ

۱۹ باتیں پسند کرتا ہے ۞ اور اگر تجھ کو اس بات پر بھی بھروسا ہے
کہ میں اندھوں کا رہنما اور اندھیرے میں پڑے ہوؤں کے لئے
۲۰ روشنی ۞ اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچوں کا اُستاد
ہوں اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس
۲۱ ہے ۞ پس تو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں
سکھاتا؟ تو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خود کیوں چوری
۲۲ کرتا ہے؟ ۞ تو جو کہتا ہے کہ زنا نہ کرنا آپ خود کیوں زنا کرتا ہے؟
تو جو بتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ خود کیوں مندروں کو لوٹتا
۲۳ ہے؟ ۞ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدول سے
۲۴ خدا کی کیوں بےعزتی کرتا ہے؟ ۞ کیونکہ تمہارے سبب سے غیر
قوموں میں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا ہے چنانچہ یہ لکھا بھی ہے ۞
۲۵ ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے لیکن
جب تو نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا ۞
۲۶ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کیا
۲۷ اُسکی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائیگی؟ ۞ اور جو شخص قومیت
کے سبب سے نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے
جو باوجود کلام اور ختنہ کے شریعت سے عدول کرتا ہے قصوروار
۲۸ نہ ٹھہرائیگا؟ ۞ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نہ
۲۹ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے ۞ بلکہ یہودی وُہی
ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وُہی ہے جو دل کا اور رُوحانی
ہے نہ کہ لفظی ۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں
بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے ۞

باب ۳

۱ پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ؟ ۞
۲ ہر طرح سے بہت ۔ خاص کر یہ کہ خدا کا کلام اُنکے سپرد ہوا ۞
۳ اگر بعض بےوفا نکلے تو کیا ہوا؟ کیا اُنکی بےوفائی خدا کی
۴ وفاداری کو باطل کر سکتی ہے؟ ۞ ہرگز نہیں ۔ بلکہ خدا سچا
ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے
اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے ۞

۵ اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے
تو ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خدا بےانصاف ہے جو غضب نازل
کرتا؟ (میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں) ۞ ۶ ہرگز نہیں ۔
ورنہ خدا کیونکر دنیا کا انصاف کریگا؟ ۞ ۷ اگر میرے جھوٹ کے
سبب سے خدا کی سچائی اُسکے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر
ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے؟ ۞
۸ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ
تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اِن کا یہی مقولہ
ہے مگر ایسوں کا مجرم ٹھہرنا انصاف ہے ۞
۹ پس کیا ہوا؟ کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں؟ بالکل نہیں
کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام
لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں ۞
۱۰ چنانچہ لکھا ہے کہ

کوئی راستباز نہیں ۔ ایک بھی نہیں ۞
۱۱ کوئی سمجھ دار نہیں ۔
کوئی خدا کا طالب نہیں ۞
۱۲ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے ۔
کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ۔ ایک بھی نہیں ۞
۱۳ اُنکا گلا کھلی ہوئی قبر ہے ۔
اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا ۔
اُنکے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے ۞
۱۴ اُنکا مُنہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے ۞
۱۵ اُنکے قدم خون بہانے کے لئے تیز رو ہیں ۞
۱۶ اُنکی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے ۞
۱۷ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے ۞
۱۸ اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ۞

۱۹ اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے
کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند
ہو جائے اور ساری دُنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے ۞
۲۰ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُسکے حضور راستباز
نہیں ٹھہریگا ۔ اسلئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان
ہی ہوتی ہے ۞ ۲۱ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی
ظاہر ہوئی ہے جسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے ۞

۲۲ یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسُوع مسیح پر ایمان لانے سے
سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں ؀
۲۳ اسلئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں ؀ مگر
۲۴ اُسکے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسُوع
۲۵ میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں ؀ اُسے خُدا نے
اُسکے خُون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان
لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چکے تھے اور
جن سے خُدا نے تحمل کرکے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ
۲۶ اپنی راستبازی ظاہر کرے ؀ بلکہ اِسی وقت اُسکی راستبازی
ظاہر ہو تاکہ وہ خُود بھی عادل رہے اور جو یسُوع پر ایمان لائے
۲۷ اُسکو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو ؀ پس فخر کہاں رہا؟ اسکی
گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال
۲۸ کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے ؀ چُنانچہ
ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اِنسان شریعت کے اعمال کے بغیر
۲۹ ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے ؀ کیا خُدا صِرف
یہُودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں؟ بیشک غیر قوموں کا
۳۰ بھی ہے ؀ کیونکہ ایک ہی خُدا ہے جو مختُونوں کو بھی ایمان سے
اور نامختُونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز
۳۱ ٹھہرائیگا ؀ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟
ہرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں ؀

باب ۴ ۱ پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابرہام کو کیا
۲ حاصل ہُوا؟ ؀ کیونکہ اگر ابرہام اعمال سے راستباز ٹھہرایا
جاتا تو اُسکو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خُدا کے نزدیک نہیں ؀
۳ کتاب مُقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ ابرہام خُدا پر ایمان لایا
۴ اور یہ اُسکے لئے راستبازی گِنا گیا ؀ کام کرنے والے کی مزدُوری
۵ بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے ؀ مگر جو شخص کام نہیں
کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے
۶ اُسکا ایمان اُسکے لئے راستبازی گِنا جاتا ہے ؀ چُنانچہ جس
شخص کے لئے خُدا بغیر اعمال کے راستبازی محسُوب کرتا ہے
۷ داؤد بھی اُس کی مُبارک حالی اِس طرح بیان کرتا ہے ؀ کہ
مُبارک وہ ہیں جنکی بدکاریاں معاف ہُوئیں
اور جن کے گُناہ ڈھانکے گئے ؀
۸ مُبارک وہ شخص ہے جسکے گُناہ خُداوند محسُوب نہ کریگا ؀
۹ پس کیا یہ مُبارکبادی مختُونوں ہی کے لئے ہے یا
نامختُونوں کے لئے بھی؟ کیونکہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ
۱۰ ابرہام کے لئے اُس کا ایمان راستبازی گِنا گیا ؀ پس کس
حالت میں گِنا گیا؟ مختُونی میں یا نامختُونی میں؟ مختُونی
۱۱ میں نہیں بلکہ نامختُونی میں ؀ اور اُس نے ختنہ کا نِشان
پایا کہ اُس ایمان کی راستبازی پر مُہر ہو جائے جو اُسے
نامختُونی کی حالت میں حاصل تھا تاکہ وہ اُن سب کا
باپ ٹھہرے جو باوجُود نامختُون ہونے کے ایمان لاتے
ہیں اور اُن کے لئے بھی راستبازی محسُوب کی جائے ؀
۱۲ اور اُن مختُونوں کا باپ ہو جو نہ صِرف مختُون ہیں بلکہ
ہمارے باپ ابرہام کے اُس ایمان کی بھی پیروی کرتے
۱۳ ہیں جو اُسے نامختُونی کی حالت میں حاصل تھا ؀ کیونکہ
یہ وعدہ کہ وہ دُنیا کا وارِث ہوگا نہ ابرہام سے نہ اُسکی
نسل سے شریعت کے وسیلہ سے کیا گیا تھا بلکہ ایمان
۱۴ کی راستبازی کے وسیلہ سے ؀ کیونکہ اگر شریعت والے
ہی وارِث ہوں تو ایمان بے فائدہ رہا اور وعدہ لاحاصل
۱۵ ٹھہرا ؀ کیونکہ شریعت تو غضب پیدا کرتی ہے اور جہاں
۱۶ شریعت نہیں وہاں عدُول حکمی بھی نہیں ؀ اِسی واسطے
وہ میراث ایمان سے ملتی ہے تاکہ فضل کے طور پر ہو اور
وہ وعدہ کُل نسل کے لئے قائم رہے نہ صِرف اُس نسل
کے لئے جو شریعت والی ہے بلکہ اُسکے لئے بھی جو ابرہام
۱۷ کی مانند ایمان والی ہے۔ وہی ہم سب کا باپ ہے ؀ (چُنانچہ
لکھا ہے کہ مَیں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا) اُس
خُدا کے سامنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کو زندہ
کرتا ہے اور جو چیزیں نہیں ہیں اُنکو اِس طرح بُلا لیتا
۱۸ ہے کہ گویا وہ ہیں ؀ وہ نااُمیدی کی حالت میں اُمید کے
ساتھ ایمان لایا تاکہ اِس قول کے مُطابق کہ تیری نسل ایسی
۱۹ ہی ہوگی وہ بہت سی قوموں کا باپ ہو ؀ اور وہ جو تقریباً
سَو برس کا تھا باوجُود اپنے مُردہ سے بدن اور سارہ کے

رَحِم کی مُردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ
۲۰ ہُوا ○ اور نہ بے ایمان ہو کر خُدا کے وعدہ میں شک
۲۱ کیا بلکہ ایمان میں مضبُوط ہو کر خُدا کی تمجید کی ○ اور اُسکو
کامِل اعتقاد ہُوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے
۲۲ پُورا کرنے پر بھی قادِر ہے ○ اِسی سبب سے یہ اُسکے لِئے
۲۳ راستبازی گِنا گیا ○ اور یہ بات کہ ایمان اُسکے لِئے راستبازی
۲۴ گِنا گیا نہ صِرف اُسکے لِئے لِکھی گئی ○ بلکہ ہمارے لِئے بھی جِنکے
لِئے ایمان راستبازی گِنا جائیگا اِس واسطے کہ ہم اُس پر
ایمان لائے ہیں جِس نے ہمارے خُداوند یسُوعؔ کو مُردوں
۲۵ میں سے جِلایا ○ وہ ہمارے گُناہوں کے لِئے حوالہ کر دِیا
گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لِئے جِلایا گیا ○

باب ۵

۱ پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ
۲ اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے صُلح رکھیں ○ جِسکے
وسیلہ سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی
بھی ہوئی جِس پر قائِم ہیں اور خُدا کے جلال کی اُمید پر فخر کریں ○
۳ اور صِرف یہی نہیں بلکہ مُصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان
۴ کر کہ مُصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے ○ اور صبر سے پُختگی اور
۵ پُختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے ○ اور اُمید سے شرمِندگی
حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوحُ القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس
کے وسیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے ○
۶ کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عَین وقت پر مسیح بے دینوں
۷ کی خاطِر مُؤا ○ کِسی راستباز کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اپنی جان
دیگا مگر شائد کِسی نیک آدمی کے لِئے کوئی اپنی جان تک دے
۸ دینے کی جُرأت کرے ○ لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خُوبی ہم پر یُوں
ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُؤا ○
۹ پس جب ہم اُسکے خُون کے باعِث اب راستباز ٹھہرے تو
۱۰ اُسکے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچینگے ○ کیونکہ جب
باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُسکے بیٹے کی موت کے وسیلہ
سے ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُسکی زِندگی کے
۱۱ سبب سے ضرور ہی بچینگے ○ اور صِرف یہی نہیں بلکہ اپنے
خُداوند یسُوعؔ مسیح کے طُفیل سے جِسکے وسیلہ سے اب ہمارا
خُدا کے ساتھ میل ہو گیا خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں ○
۱۲ پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں
آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں موت سب
آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گُناہ کیا ○ ۱۳ کیونکہ شرِیعت
کے دِئے جانے تک دُنیا میں گُناہ تو تھا مگر جہاں شرِیعت
نہیں وہاں گُناہ محسُوب نہیں ہوتا ○ ۱۴ تو بھی آدمؔ سے لے کر
مُوسیٰؔ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جِنہوں نے اُس
آدمؔ کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثِیل تھا گُناہ نہ کیا
تھا ○ ۱۵ لیکن گُناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نِعمت کا نہیں
کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ سے بہت سے آدمی مر
گئے تو خُدا کا فضل اور اُس کی جو بخشِش ایک ہی آدمی یعنی
یسُوعؔ مسیح کے فضل سے پَیدا ہوئی بہت سے آدمیوں
پر ضرور ہی اِفراط سے نازِل ہوئی ○ ۱۶ اور جَیسا ایک شخص کے
گُناہ کرنے کا انجام ہُؤا بخشِش کا وَیسا حال نہیں کیونکہ ایک
ہی کے سبب سے وہ فیصلہ ہُؤا جِسکا نتِیجہ سزا کا حُکم تھا مگر بہتیرے
گُناہوں سے ایسی نِعمت پَیدا ہوئی جِسکا نتِیجہ یہ ہُؤا کہ
لوگ راستباز ٹھہرے ○ ۱۷ کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ کے
سبب سے موت نے اُس ایک کے ذرِیعہ سے بادشاہی کی
تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشِش اِفراط سے حاصِل
کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے
ہمیشہ کی زِندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے ○ ۱۸ غرض جَیسا
ایک گُناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُؤا جِسکا نتِیجہ سب آدمیوں
کی سزا کا حُکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ
سے سب آدمیوں کو وہ نِعمت مِلی جِس سے راستباز ٹھہر کر
زِندگی پائیں ○ ۱۹ کیونکہ جِس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی
سے بہت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی
فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہرینگے ○ ۲۰ اور بیچ
میں شرِیعت آ موجُود ہُوئی تاکہ گُناہ زِیادہ ہو جائے مگر جہاں
گُناہ زِیادہ ہُؤا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زِیادہ ہُؤا ○
۲۱ تاکہ جِس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی
طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے

ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے ۔

ب ۶

۱ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ ۲ ہرگز نہیں ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں ۳ آیندہ کو زندگی گذاریں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُسکی موت ۴ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُسکے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں ۵ سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُسکی موت کی مشابہت سے اُسکے ساتھ پیوستہ ہوگئے تو بیشک اُسکے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُسکے ۶ ساتھ پیوستہ ہونگے۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی انسانیت اُسکے ساتھ اِسلئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن ۷ بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔ کیونکہ ۸ جو مُوا وہ گناہ سے بری ہوا۔ پس جب ہم مسیح کے ساتھ مُوئے ۹ تو ہمیں یقین ہے کہ اُسکے ساتھ جئینگے بھی۔ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تو پھر نہیں مرنے کا ۱۰ موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا۔ کیونکہ مسیح جو مُوا گناہ کے اعتبار سے ایک بار مُوا مگر اب جو جیتا ہے تو خدا کے ۱۱ اعتبار سے جیتا ہے۔ اِسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مُردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو۔ ۱۲ پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم ۱۳ اُسکی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالہ ۱۴ کرو۔ اِس لئے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔ ۱۵ پس کیا ہُوا؟ کیا ہم اِسلئے گناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت ۱۶ نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہرگز نہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جسکی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جسکے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جسکا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جسکا انجام ۱۷ راستبازی ہے۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے تو بھی دل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہوگئے جسکے سانچے ۱۸ میں تم ڈھالے گئے تھے۔ اور گناہ سے آزاد ہوکر راستبازی ۱۹ کے غلام ہو گئے۔ میں تمہاری انسانی کمزوری کے سبب سے انسانی طور پر کہتا ہوں جس طرح تم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کے لئے ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالہ کئے تھے اُسی طرح اب اپنے اعضا پاک ہونے کیلئے راستبازی ۲۰ کی غلامی کے حوالہ کر دو۔ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے تو ۲۱ راستبازی کے اعتبار سے آزاد تھے۔ پس جن باتوں سے تم اب شرمندہ ہو اُن سے تم اُس وقت کیا پھل پاتے تھے؟ کیونکہ ۲۲ اُنکا انجام تو موت ہے۔ مگر اب گناہ سے آزاد اور خدا کے غلام ہوکر تم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ۲۳ اور اِسکا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔

ب ۷

۱ اَے بھائیو! کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی ۲ وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟ چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اُسکے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مر گیا تو وہ ۳ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔ پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائیگی لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے یہاں تک کہ اگر ۴ دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہریگی۔ پس اَے میرے بھائیو! تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اِسلئے مُردہ بن گئے کہ اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں ۵ سے جلایا گیا تاکہ ہم سب خدا کے لئے پھل پیدا کریں۔ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا

ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر
۶ کرتی تھیں ؀ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُسکے اِعتبار سے مرکر
اب ہم شریعت سے اَیسے چھُوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ
لفظوں کے پُرانے طور پر خدمت کرتے ہیں ؀

۷ پس ہم کیا کہیں ؟ کیا شریعت گُناہ ہے ؟ ہرگز نہیں بلکہ بغیر
شریعت کے مَیں گُناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تُو
۸ لالچ نہ کر تو مَیں لالچ کو نہ جانتا ؀ مگر گُناہ نے موقع پاکر حُکم کے ذریعہ
سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شریعت کے بغیر گُناہ
۹ مُردہ ہے ؀ ایک زمانہ میں شریعت کے بغیر مَیں زندہ تھا مگر جب
۱۰ حُکم آیا تو گُناہ زِندہ ہو گیا اور مَیں مر گیا ؀ اور جس حُکم کا منشا زِندگی
۱۱ تھا وہی میرے حق میں موت کا باعِث بن گیا ؀ کیونکہ گُناہ نے
موقع پاکر حُکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے
۱۲ مجھے مار بھی ڈالا ؀ پس شریعت پاک ہے اور حُکم بھی پاک
۱۳ اور راست اور اچھا ہے ؀ پس جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لئے
موت ٹھہری ؟ ہرگز نہیں بلکہ گُناہ نے اچھی چیز کے ذریعہ سے
میرے لئے موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا تاکہ اُس کا گُناہ ہونا
ظاہر ہو اور حُکم کے ذریعہ سے گُناہ حد سے زیادہ مکرُوہ معلُوم
۱۴ ہو ؀ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو رُوحانی ہے مگر میں
۱۵ جسمانی اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُوا ہُوں ؀ اور جو مَیں کرتا ہُوں
اُسکو نہیں جانتا کیونکہ جِسکا مَیں اِرادہ کرتا ہُوں وہ نہیں
۱۶ کرتا بلکہ جِس سے مجھ کو نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں ؀ اور اگر
مَیں اُس پر عمل کرتا ہُوں جِسکا اِرادہ نہیں کرتا تو مَیں مانتا ہُوں
۱۷ کہ شریعت خُوب ہے ؀ پس اِس صورت میں اُسکا کرنے وال
۱۸ مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مجھ میں بسا ہُوا ہے ؀ کیونکہ مَیں جانتا
ہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں
البتہ اِرادہ تو مجھ میں موجُود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں
۱۹ پڑتے ؀ چنانچہ جِس نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں ۔ وہ تو نہیں کرتا
۲۰ مگر جِس بدی کا اِرادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں ؀ پس اگر
مَیں وہ کرتا ہُوں جِسکا اِرادہ نہیں کرتا تو اُسکا کرنے والا
۲۱ مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مجھ میں بسا ہُوا ہے ؀ غرض مَیں اَیسی
شریعت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے
پاس آ موجُود ہوتی ہے ؀ کیونکہ باطنی اِنسانیت کی رُو سے ۲۲
تو مَیں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں ؀ مگر مجھے اپنے ۲۳
اعضا میں ایک اَور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل
کی شریعت سے لڑکر مجھے اُس گُناہ کی شریعت کی قید میں لے
آتی ہے جو میرے اعضا میں موجُود ہے ؀ ہائے مَیں کیسا کمبخت ۲۴
آدمی ہُوں ! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھُڑائیگا ؟ ؀ اپنے ۲۵
خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہُوں غرض
مَیں خود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گُناہ کی
شریعت کا محکُوم ہُوں ؀

پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں ؀ ۸ ۱
کیونکہ زِندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسُوع میں مجھے ۲
گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا ؀ اِسلئے کہ جو کام شریعت ۳
جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس
نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلُودہ جسم کی صُورت میں اور گُناہ کی قُربانی
کے لئے بھیج کر جسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا ؀ تاکہ شریعت کا ۴
تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جسم کے مُطابِق نہیں بلکہ رُوح کے
مُطابِق چلتے ہیں ؀ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے ۵
خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے
خیال میں رہتے ہیں ؀ اور جسمانی نیت موت ہے مگر رُوحانی ۶
نیت زِندگی اور اطمینان ہے ؀ اِسلئے کہ جسمانی نیت خُدا کی ۷
دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ؀
اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے ؀ لیکن تُم جسمانی ۸ ۹
نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے ۔
مگر جِس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں ؀ اور اگر مسیح تُم ۱۰
میں ہے تو بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح
راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے ؀ اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں ۱۱
بسا ہُوا ہے جِس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جِس نے مسیح
یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے
اُس رُوح کے وسیلہ سے زِندہ کریگا جو تُم میں بسا ہُوا ہے ؀
پس اَے بھائیو ! ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم ۱۲
کے مُطابِق زِندگی گذاریں ؀ کیونکہ اگر تُم جسم کے مُطابِق زِندگی ۱۳

گُذارو گے تو ضرُور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و
۱۴ نابُود کرو گے تو جیتے رہو گے ؕ اسلئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے
۱۵ چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں ؕ کیونکہ تُم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس
سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم ابّا یعنی
۱۶ اَے باپ کہہ کر پکارتے ہیں ؕ رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ ملکر
۱۷ گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں ؕ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں
یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے
ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں ؕ

۱۸ کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس
لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے
۱۹ والا ہے ؕ کیونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے خُدا کے بیٹوں کے
۲۰ ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے ؕ اِسلئے کہ مخلُوقات بطالت
کے اختیار میں کر دی گئی تھی۔ نہ اپنی خُوشی سے بلکہ اُسکے باعث
۲۱ سے جس نے اُس کو ؕ اِس اُمید پر بطالت کے اختیار میں کر
دیا کہ مخلُوقات بھی فنا کے قبضہ سے چُھوٹ کر خُدا کے فرزندوں
۲۲ کے جلال کی آزادی میں داخل ہو جائیگی ؕ کیونکہ ہم کو معلُوم ہے
کہ ساری مخلُوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور درد زہ میں
۲۳ پڑی تڑپتی ہے ؕ اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح
کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے
۲۴ پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں ؕ چُنانچہ
ہمیں اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے
جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا
۲۵ ہے اُسکی اُمید کیا کریگا؟ ؕ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم
اُسکی اُمید کریں تو صبر سے اُسکی راہ دیکھتے ہیں ؕ

۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ
جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہئے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُود
ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جنکا بیان نہیں
۲۷ ہو سکتا ؕ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا
نیّت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مُوافق مُقدّسوں کی شفاعت
۲۸ کرتا ہے ؕ اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے
محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لئے

جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافق بُلائے گئے ؕ کیونکہ جنکو اُس نے ۲۹
پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مُقرر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل
ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے ؕ اور ۳۰
جن کو اُس نے پہلے سے مُقرر کیا اُنکو بُلایا بھی اور جن کو
بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا
اُن کو جلال بھی بخشا ؕ

پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری ۳۱
طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟ ؕ جس نے اپنے بیٹے ۳۲
ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُسکے
ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشیگا؟ ؕ خُدا کے ۳۳
برگزیدوں پر کون نالش کریگا؟ خُدا وہ ہے جو اُنکو راستباز
ٹھہراتا ہے ؕ کون ہے جو مُجرم ٹھہرائیگا؟ مسیح یسُوع وہ ہے ۳۴
جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے
اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے ؕ کون ہم کو مسیح کی محبت سے ۳۵
جُدا کریگا؟ مُصیبت یا تنگی یا ظُلم یا کال یا ننگاپن یا خطرہ یا
تلوار؟ ؕ چُنانچہ لکھا ہے کہ ۳۶

ہم تیری خاطر دِن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے ؕ

مگر اُن سب حالتوں میں اُسکے وسیلہ سے جس نے ہم سے ۳۷
محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے ؕ کیونکہ ۳۸
مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند مسیح
یسُوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکیگی نہ
زندگی ؕ نہ فرشتے نہ حکُومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں ۳۹
نہ قُدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق ؕ

میں مسیح میں سچ کہتا ہُوں۔ جھُوٹ نہیں بولتا۔ اور میرا ب ۹ ۱
دِل بھی رُوح القُدس میں گواہی دیتا ہے ؕ کہ مُجھے بڑا غم ہے ۲
اور میرا دِل برابر دُکھتا رہتا ہے ؕ کیونکہ مُجھے یہاں تک منظُور ۳
ہوتا کہ اپنے بھائیوں کی خاطر جو جسم کے رُو سے میرے قرابتی
ہیں مَیں خُود مسیح سے محرُوم ہو جاتا ؕ وہ اِسرائیلی ہیں اور ۴
لے پالک ہونے کا حق اور جلال اور عہُود اور شریعت اور
عبادت اور وعدے اُن ہی کے ہیں ؕ اور قوم کے بُزرگ ۵

اُن ہی کے ہیں اور جسم کے رُو سے مسیح بھی اُن ہی میں سے ہُؤا
۶ جو سب کے اُوپر اور ابد تک خُدایِ محمُود ہے۔ آمین ۞ لیکن یہ
بات نہیں کہ خُدا کا کلام باطِل ہو گیا۔ اِسلئے کہ جو اِسرائیل کی
۷ اَولاد ہیں وہ سب اِسرائیلی نہیں ۞ اور نہ ابرہام کی نسل ہونے
کے سبب سے سب فرزند ٹھہرے بلکہ یہ لکھا ہے کہ اِضحاق
۸ ہی سے تیری نسل کہلائیگی ۞ یعنی جسمانی فرزند خُدا کے فرزند
۹ نہیں بلکہ وعدہ کے فرزند نسل گِنے جاتے ہیں ۞ کیونکہ وعدہ
کا قول یہ ہے کہ مَیں اِس وقت کے مُطابِق آؤنگا اور سارہ
۱۰ کے بیٹا ہوگا ۞ اور صرف یہی نہیں بلکہ رِبقہ بھی ایک شخص یعنی
۱۱ ہمارے باپ اِضحاق سے حامِلہ تھی ۞ اور ابھی تک نہ تو لڑکے
پَیدا ہُوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس
۱۲ سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کریگا ۞ تاکہ خُدا کا ارادہ
جو برگزِیدگی پر موقُوف ہے اعمال پر نہیں بلکہ
۱۳ بُلانے والے پر ۞ چُنانچہ لکھا ہے کہ مَیں نے یعقُوب سے
تو محبّت کی مگر عیسَو سے نفرت ۞

۱۴ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خُدا کے ہاں بے انصافی ہے؟ ہرگز
۱۵ نہیں ۞ کیونکہ وہ مُوسیٰ سے کہتا ہے کہ جس پر رحم کرنا منظُور
ہے اُس پر رحم کرُونگا اور جس پر ترس کھانا منظُور ہے
۱۶ اُس پر ترس کھاؤنگا ۞ پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر
ہے نہ دَوڑ دُھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خُدا
۱۷ پر ۞ کیونکہ کتابِ مُقدّس میں فرعون سے کہا گیا ہے کہ
مَیں نے اِسی لِئے تجھے کھڑا کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی
قُدرت ظاہر کرُوں اور میرا نام تمام رُویِ زمین پر مشہُور
۱۸ ہو ۞ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا
ہے اُسے سخت کر دیتا ہے ۞

۱۹ پس تُو مُجھ سے کہیگا پھر وہ کیوں عَیب لگاتا ہے؟
۲۰ کَون اُسکے اِرادہ کا مُقابلہ کرتا ہے؟ ۞ اَے اِنسان بھلا تُو
کَون ہے جو خُدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہوئی چیز
بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تُو نے مُجھے کیوں اَیسا بنایا؟
۲۱ کیا کُمہار کو مٹّی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لَوندے میں سے
ایک برتن عزّت کے لِئے بنائے اور دُوسرا بے عزّتی کے
لِئے؟ ۞ پس کیا تعجّب ہے اگر خُدا اپنا غضب ظاہر کرنے ۲۲
اور اپنی قُدرت آشکارا کرنے کے اِرادہ سے غضب کے برتنوں
کے ساتھ جو ہلاکت کے لِئے تیار ہوئے تھے نہایت تحمّل
سے پیش آیا ۞ اور یہ اِسلئے ہُؤا کہ اپنے جلال کی دَولت رحم ۲۳
کے برتنوں کے ذریعہ سے آشکارا کرے جو اُس نے جلال
کے لِئے پہلے سے تیار کِئے تھے ۞ یعنی ہمارے ذریعہ سے ۲۴
جنکو اُس نے نہ فقط یہُودیوں میں سے بلکہ غَیر قَوموں میں سے
بھی بُلایا ۞ چُنانچہ ہوسیع کی کتاب میں بھی خُدا یُوں فرماتا ہے کہ ۲۵

جو میری اُمّت نہ تھی اُسے اپنی اُمّت کہُونگا
اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہُونگا ۞
اور اَیسا ہوگا کہ جس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تُم میری ۲۶
اُمّت نہیں ہو
اُسی جگہ وہ زِندہ خُدا کے بیٹے کہلائینگے ۞

اور یسعیاہ اِسرائیل کی بابت پُکار کر کہتا ہے کہ گو بنی اِسرائیل ۲۷
کا شُمار سمُندر کی رِیت کے برابر ہو تو بھی اُن میں سے تھوڑے
ہی بچینگے ۞ کیونکہ خُداوند اپنے کلام کو تمام اور منقطع کر کے ۲۸
اُسکے مُطابِق زمین پر عمل کریگا ۞ چُنانچہ یسعیاہ نے پہلے ۲۹
بھی کہا ہے کہ

اگر ربُّ الافواج ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا
تو ہم سدُوم کی مانند اور عمُورہ کے برابر ہو جاتے ۞

پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غَیر قَوموں نے جو راستبازی ۳۰
کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصِل کی یعنی وہ راست
بازی جو اِیمان سے ہے ۞ مگر اِسرائیل جو راستبازی کی شرِیعت ۳۱
کی تلاش کرتا تھا اُس شرِیعت تک نہ پہُنچا ۞ کس لِئے؟ اِسلئے ۳۲
کہ اُنہوں نے اِیمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اُس کی
تلاش کی۔ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھّر سے ٹھوکر
کھائی ۞ چُنانچہ لکھا ہے کہ ۳۳

دیکھو مَیں صِیُّون میں ٹھیس لگنے کا پتھّر اور ٹھوکر کھانے
کی چٹان رکھتا ہُوں
اور جو اُس پر اِیمان لائیگا وہ شرمِندہ نہ ہوگا ۞

۱۰ ۱ اَے بھائیو! میرے دِل کی آرزُو اور اُنکے لِئے خُدا سے

۲ میری دُعا یہ ہے کہ وہ نجات پائیں ۞ کیونکہ میں اُنکا گواہ ہُوں کہ وہ خُدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ ۳ نہیں ۞ اِسلئے کہ وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقِف ہوکر اور اپنی راستبازی قائِم کرنے کی کوشش کرکے خُدا کی راستبازی ۴ کے تابع نہ ہوئے ۞ کیونکہ ہر ایک اِیمان لانے والے کی ۵ راستبازی کے لِئے مسیح شریعت کا انجام ہے ۞ چُنانچہ مُوسیٰ نے یہ لِکھا ہے کہ جو شخص اُس راستبازی پر عمل کرتا ہے جو شریعت سے ہے وہ اُسی کی وجہ سے زندہ رہیگا ۞

۶ مگر جو راستبازی اِیمان سے ہے وہ یُوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دِل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا؟ (یعنی مسیح کے اُتار ۷ لانے کو) ۞ یا گہراؤ میں کون اُتریگا؟ (یعنی مسیح کو مُردوں میں ۸ سے جِلا کر اُوپر لانے کو) ۞ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وُہی ۹ اِیمان کا کلام ہے جِس کی ہم منادی کرتے ہیں ۞ کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات ۱۰ پائیگا ۞ کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ۱۱ ہے اور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے ۞ چُنانچہ کِتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائیگا وہ ۱۲ شرمِندہ نہ ہوگا ۞ کیونکہ یہُودیوں اور یُونانیوں میں کُچھ فرق نہیں اِسلئے کہ وُہی سب کا خُداوند ہے اور اپنے سب دُعا ۱۳ کرنے والوں کے لِئے فیّاض ہے ۞ کیونکہ جو کوئی خُداوند ۱۴ کا نام لیگا نجات پائیگا ۞ مگر جِس پر وہ اِیمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جِسکا ذِکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر اِیمان کیونکر لائیں؟ اور بغیر منادی کرنے ۱۵ والے کے کیونکر سُنیں؟ ۞ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں؟ چُنانچہ لِکھا ہے کہ کیا ہی خُوشنُما ہیں اُنکے قدم جو اچھّی چیزوں کی خُوشخبری دیتے ہیں ۞

۱۶ لیکن سب نے اِس خُوشخبری پر کان نہ دھرا۔ چُنانچہ یسعیاہ کہتا ہے کہ اَے خُداوند ہمارے پیغام کا کِس نے ۱۷ یقین کیا ہے؟ ۞ پس اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے ۞ لیکن مَیں کہتا ہُوں کیا اُنہوں ۱۸ نے نہیں سُنا؟ بیشک سُنا چُنانچہ لِکھا ہے کہ

اُن کی آواز تمام رُویِ زمین پر
اور اُنکی باتیں دُنیا کی اِنتہا تک پہنچیں ۞

پھر مَیں کہتا ہُوں کیا اِسرائیل واقِف نہ تھا؟ اوّل تو ۱۹ مُوسیٰ کہتا ہے کہ

مَیں اُن سے تُم کو غیرت دِلاؤنگا جو قوم ہی نہیں۔
ایک نادان قوم سے تُم کو غُصّہ دِلاؤنگا ۞

پھر یسعیاہ بڑا دلیر ہوکر یہ کہتا ہے کہ ۲۰

جِنہوں نے مُجھے نہیں ڈھُونڈا اُنہوں نے مُجھے پا لیا۔
جِنہوں نے مُجھ سے نہیں پُوچھا اُن پر مَیں ظاہِر ہوگیا ۞

لیکن اِسرائیل کے حق میں یُوں کہتا ہے کہ مَیں دِن بھر ایک ۲۱ نافرمان اور حُجّتی اُمّت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا ۞

باب ۱۱

۱ پس مَیں کہتا ہُوں کیا خُدا نے اپنی اُمّت کو رَدّ کر دیا؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ مَیں بھی اِسرائیلی ابرہام کی نسل اور بِنیمین کے قبیلہ میں سے ہُوں ۞ خُدا نے اپنی اُس اُمّت کو رَدّ نہیں کیا جِسے ۲ اُس نے پہلے سے جانا۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ کِتابِ مُقدّس ایلیّاہ کے ذِکر میں کیا کہتی ہے؟ کہ وہ خُدا سے اِسرائیل کی یُوں فریاد کرتا ہے کہ ۞ اَے خُداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری ۳ قُربان گاہوں کو ڈھا دیا۔ اب مَیں اکیلا باقی ہُوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں ہیں ۞ مگر جوابِ اِلٰہی اُس کو کیا مِلا؟ یہ کہ ۴ مَیں نے اپنے لِئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جِنہوں نے بعل کے آگے گھُٹنے نہیں ٹیکے ۞ پس اِسی طرح اِس وقت ۵ بھی فضل سے برگزیدہ ہونے کے باعث کُچھ باقی ہیں ۞ اور اگر ۶ فضل سے برگزیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں ورنہ فضل فضل نہ رہا ۞ پس نتیجہ کیا ہُوا؟ یہ کہ اِسرائیل جِس چیز کی تلاش کرتا ہے ۷ وہ اُس کو نہ مِلی مگر برگزیدوں کو مِلی اور باقی سخت کِئے گئے ۞ چُنانچہ لِکھا ہے کہ خُدا نے اُنکو آج کے دِن تک سُست طبیعت ۸ دی اور اَیسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اور اَیسے کان جو نہ سُنیں ۞ اور داؤد کہتا ہے کہ ۹

اُنکا دسترخوان اُنکے لِئے جال اور پھندا

اور ٹھوکر کھانے اور سزا کا باعث بن جائے ○

۱۰ اُنکی آنکھوں پر تاریکی آجائے تاکہ نہ دیکھیں
اور تو اُنکی پیٹھ ہمیشہ جُھکائے رکھ ○

۱۱ پس مَیں کہتا ہُوں کہ کیا اُنہوں نے اَیسی ٹھوکر کھائی کہ
گِر پڑیں؟ ہرگز نہیں! بلکہ اُن کی لغزِش سے غَیر قَوموں کو
۱۲ نجات مِلی تاکہ اُنہیں غَیرت آئے ○ پس جب اُنکی لغزِش دُنیا
کے لِئے دَولت کا باعِث اور اُنکا گھٹنا غَیر قَوموں کے لِئے دَولت کا
باعِث ہُؤا تو اُنکا بھرپُور ہونا ضرور ہی دَولت کا باعِث ہوگا ○

۱۳ مَیں یہ باتیں تُم غَیر قَوموں سے کہتا ہُوں چُونکہ مَیں غَیر
۱۴ قَوموں کا رسُول ہُوں اِسلِئے اپنی خِدمت کی بڑائی کرتا ہُوں ○ تاکہ
کِسی طرح سے اپنے قَوم والوں کو غَیرت دِلاکر اُن میں سے بعض
۱۵ کو نجات دِلاؤں ○ کیونکہ جب اُنکا خارِج ہوجانا دُنیا کے آملنے
کا باعِث ہُؤا تو کیا اُنکا مقبُول ہونا مُردوں میں سے جی اُٹھنے
۱۶ کے برابر نہ ہوگا؟ ○ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گُوندھا
ہُؤا آٹا بھی پاک ہے اور جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی اَیسی
۱۷ ہی ہیں ○ لیکن اگر بعض ڈالیاں توڑی گئیں اور تو جنگلی زَیتُون
ہوکر اُنکی جگہ پَیوند ہُؤا اور زَیتُون کی روغن دار جڑ میں شریک
۱۸ ہوگیا ○ تو تُو اُن ڈالیوں کے مُقابلہ میں فخر نہ کر اور اگر فخر کریگا تو
۱۹ جان رکھ کہ تُو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تجھ کو سنبھالتی ہے ○ پس تُو
۲۰ کہیگا کہ ڈالیاں اِسلِئے توڑی گئیں کہ مَیں پَیوند ہوجاؤں ○ اچھّا
وہ تو بے اِیمانی کے سبب سے توڑی گئیں اور تُو اِیمان کے
۲۱ سبب سے قائِم ہے پس مغرُور نہ ہو بلکہ خَوف کر ○ کیونکہ جب
۲۲ خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو تجھ کو بھی نہ چھوڑیگا ○ پس
خُدا کی مِہربانی اور سختی کو دیکھ۔ سختی اُن پر جو گِر گئے ہیں اور
خُدا کی مِہربانی تجھ پر بشرطیکہ تُو اُس مِہربانی پر قائِم رہے ورنہ
۲۳ تُو بھی کاٹ ڈالا جائیگا ○ اور وہ بھی اگر بے اِیمان نہ رہیں تو
پَیوند کِئے جائینگے کیونکہ خُدا اُنہیں پَیوند کرکے بحال کرنے
۲۴ پر قادِر ہے ○ اِسلِئے کہ جب تُو زَیتُون کے اُس درخت سے
کٹ کر جسکی اصل جنگلی ہے اصل کے برخِلاف اچھے زَیتُون
میں پَیوند ہوگیا تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زَیتُون میں
ضرُور ہی پَیوند ہوجائینگی ○

۲۵ اَے بھائیو کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اپنے آپ کو عقلمند سمجھ
لو۔ اِسلِئے مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس بھید سے ناواقِف رہو
کہ اِسرائیل کا ایک حِصّہ سخت ہوگیا ہے اور جب تک غَیر
۲۶ قَومیں پُوری پُوری داخِل نہ ہوں وہ اَیسا ہی رہیگا ○ اور اِس
صُورت سے تمام اِسرائیل نجات پائیگا چُنانچہ لِکھا ہے کہ
چُھڑانے والا صِیُّون سے نِکلیگا
اور بے دینی کو یعقُوب سے دفع کریگا ○
۲۷ اور اُنکے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا۔
جبکہ مَیں اُنکے گُناہوں کو دُور کردُونگا ○
۲۸ اِنجیل کے اِعتبار سے تو وہ تُمہاری خاطِر دُشمن ہیں لیکن
برگُزیدگی کے اِعتبار سے باپ دادا کی خاطِر پیارے ہیں ○
۲۹ اِسلِئے کہ خُدا کی نعمتیں اور بُلاوا بے تبدیل ہے ○ کیونکہ جس
۳۰ طرح تُم پہلے خُدا کے نافرمان تھے مگر اب اِنکی نافرمانی کے سبب
۳۱ سے تُم پر رحم ہُؤا ○ اُسی طرح اب یہ بھی نافرمان ہُوئے تاکہ تُم
۳۲ پر رحم ہونے کے باعِث اب اِن پر بھی رحم ہو ○ اِسلِئے کہ خُدا
نے سب کو نافرمانی میں گِرفتار ہونے دیا تاکہ سب پر رحم فرمائے ○

۳۳ واہ! خُدا کی دَولت اور حِکمت اور عِلم کیا ہی عمیق ہے!
اُسکے فَیصلے کِس قدر اِدراک سے پرے اور اُسکی راہیں کیا
۳۴ ہی بے نِشان ہیں! ○ خُداوند کی عقل کو کِس نے جانا؟ یا کَون
۳۵ اُسکا صلاح کار ہُؤا؟ ○ یا کِس نے پہلے اُسے کُچھ دیا ہے جِسکا
۳۶ بدلہ اُسے دِیا جائے؟ ○ کیونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی
کے وسِیلہ سے اور اُسی کے لِئے سب چیزیں ہیں۔ اُسکی تمجید
ابدتک ہوتی رہے۔ آمین ○

باب ۱۲ ۱ پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلاکر تُم سے
اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر
کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقُول
۲ عِبادت ہے ○ اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی
ہوجانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور
پسندیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو ○
۳ مَیں اُس تَوفیق کی وجہ سے جو مجھ کو مِلی ہے تُم میں سے ہر
ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سمجھنا چاہئے اُس سے زِیادہ

کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافق ایمان
۴ تقسیم کیا ہے اعتدال کیساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمجھے ۝ کیونکہ جس طرح
ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں
۵ نہیں ۝ اُسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور
۶ آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا ۝ اور چُونکہ اُس تَوفیق کے
مُوافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں اِسلئے جسکو
۷ نبُوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے مُوافق نبُوت کرے ۝ اگر
خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی مُعلّم ہو تو تعلیم میں
۸ مشغُول رہے ۝ اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں خیرات بانٹنے
والا سخاوت سے بانٹے پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم
۹ کرنے والا خُوشی کے ساتھ رحم کرے ۝ محبّت بے ریا ہو۔ بدی
۱۰ سے نفرت رکھو۔ نیکی سے لپٹے رہو ۝ برادرانہ محبّت سے آپس
میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عزّت کے رُو سے ایک دُوسرے
۱۱ کو بہتر سمجھو ۝ کوشش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں
۱۲ بھرے رہو۔ خُداوند کی خدمت کرتے رہو ۝ اُمید میں خُوش مُصیبت
۱۳ میں صابر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہو ۝ مُقدّسوں کی احتیاجیں
۱۴ رفع کرو۔ مُسافر پروری میں لگے رہو ۝ جو تمہیں ستاتے ہیں
۱۵ اُنکے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔ لعنت نہ کرو ۝ خُوشی
کرنے والوں کے ساتھ خُوشی کرو۔ رونے والوں کے ساتھ
۱۶ رُوؤ ۝ آپس میں یکدِل رہو۔ اُونچے اُونچے خیال نہ باندھو بلکہ
۱۷ ادنےٰ لوگوں کی طرف مُتوجہ ہو۔ اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو ۝ بدی
کے عوض کسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک
۱۸ اچھّی ہیں اُنکی تدبیر کرو ۝ جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب
۱۹ آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو ۝ اَے عزیزو! اپنا انتقام نہ
لو بلکہ غضب کو موقع دو کیونکہ یہ لکھّا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے انتقام
۲۰ لینا میرا کام ہے۔ بدلہ مَیں ہی دُونگا ۝ بلکہ اگر تیرا دُشمن بھُوکا ہو
تو اُسکو کھانا کھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا کیونکہ ایسا کرنے
۲۱ سے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائیگا ۝ بدی سے
مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آؤ ۝

باب ۱۳ ۱ ہر شخص اعلےٰ حکُومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکُومت
ایسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکُومتیں موجُود ہیں وہ
خُدا کی طرف سے مُقرّر ہیں ۝ پس جو کوئی حکُومت کا سامنا کرتا ۲
ہے وہ خُدا کے انتظام کا مُخالف ہے اور جو مُخالف ہیں وہ سزا
پائینگے ۝ کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ۳
ہے پس اگر تُو حاکم سے نڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر۔ اُسکی طرف
سے تیری تعریف ہوگی ۝ کیونکہ وہ تیری بہتری کے لئے خُدا ۴
کا خادم ہے لیکن اگر تُو بدی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ
لئے ہُوئے نہیں اور خُدا کا خادم ہے کہ اُسکے غضب کے مُوافق
بدکار کو سزا دیتا ہے ۝ پس تابعدار رہنا نہ صرف غضب کے ۵
ڈر سے ضرُور ہے بلکہ دِل بھی یہی گواہی دیتا ہے ۝ تُم اِسی لئے ۶
خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خُدا کے خادم ہیں اور اِس خاص کام
میں ہمیشہ مشغُول رہتے ہیں ۝ سب کا حق ادا کرو۔ جسکو خراج ۷
چاہئے خراج دو جسکو محصُول چاہئے محصُول۔ جس سے ڈرنا
چاہئے اُس سے ڈرو۔ جسکی عزّت کرنا چاہئے اُسکی عزّت کرو ۝
آپس کی محبّت کے سِوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ۸
ہو کیونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا ہے اُس نے شریعت
پر پُورا عمل کیا ۝ کیونکہ یہ باتیں کہ زنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ ۹
کر۔ لالچ نہ کر اور اِنکے سِوا اَور جو کوئی حکم ہو ان سب کا خُلاصہ
اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبّت
رکھ ۝ محبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے ۱۰
محبّت شریعت کی تعمیل ہے ۝
اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو۔ اِسلئے کہ اب وہ ۱۱
گھڑی آ پہنچی کہ تُم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان
لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک
ہے ۝ رات بہت گذر گئی اور دِن نکلنے والا ہے۔ پس ہم ۱۲
تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں ۝
جیسا دِن کو دستُور ہے شایستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ ۱۳
اور نشہ بازی سے۔ نہ زناکاری اور شہوت پرستی سے اور
نہ جھگڑے اور حسد سے ۝ بلکہ خُداوند یسُوع مسیح کو پہن ۱۴
لو اور جسم کی خواہشوں کے لئے تدبیریں نہ کرو ۝
کمزور ایمان والے کو اپنے میں شامل تو کر لو مگر شک باب ۱۴ ۱
و شُبہ کی تکراروں کے لئے نہیں ۝ ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر ۲

چیز کا کھانا روا ہے اور کمزور ایمان والا ساگ پات ہی کھاتا
۳ ہے ۞ کھانے والا اُسکو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور جو نہیں
کھاتا وہ کھانے والے پر اِلزام نہ لگائے کیونکہ خُدا نے
۴ اُسکو قبول کر لیا ہے ۞ تُو کون ہے جو دُوسرے کے نوکر پر اِلزام
لگاتا ہے؟ اُسکا قائم رہنا یا گر پڑنا اُسکے مالک ہی سے مُتعلق
ہے بلکہ وہ قائم ہی کر دیا جائیگا کیونکہ خُداوند اُسکے قائم کرنے پر
۵ قادر ہے ۞ کوئی تو ایک دِن کو دُوسرے سے افضل جانتا ہے
اور کوئی سب دِنوں کو برابر جانتا ہے - ہر ایک اپنے دِل
۶ میں پُورا اعتقاد رکھے ۞ جو کسی دِن کو مانتا ہے وہ خُداوند کے
لِئے مانتا ہے اور جو کھاتا ہے وہ خُداوند کے واسطے کھاتا ہے
کیونکہ وہ خُدا کا شُکر کرتا ہے اور جو نہیں کھاتا وہ بھی خُداوند کے
۷ واسطے نہیں کھاتا اور خُدا کا شُکر کرتا ہے ۞ کیونکہ ہم میں سے
نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے ۞
۸ اگر ہم جیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے
ہیں تو خُداوند کے واسطے مرتے ہیں - پس ہم جئیں یا مریں
۹ خُداوند ہی کے ہیں ۞ کیونکہ مسیح اِسی لِئے مُؤا اور زِندہ ہُؤا
۱۰ کہ مُردوں اور زِندوں دونوں کا خُداوند ہو ۞ مگر تُو اپنے
بھائی پر کس لِئے اِلزام لگاتا ہے؟ یا تُو بھی کس لِئے اپنے
بھائی کو حقیر جانتا ہے؟ ہم تو سب خُدا کے تختِ عدالت
۱۱ کے آگے کھڑے ہونگے ۞ چُنانچہ یہ لِکھا ہے کہ

خُداوند فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم ہر ایک گُھٹنا
میرے آگے جُھکیگا
اور ہر ایک زبان خُدا کا اِقرار کریگی ۞

۱۲ پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حساب دیگا ۞
۱۳ پس آیندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بلکہ تُم
یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے
۱۴ جو اُسکے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو ۞ مُجھے معلُوم ہے بلکہ
خُداوند یسُوع میں مُجھے یقین ہے کہ کوئی چیز بذاتہ حرام نہیں
۱۵ لیکن جو اُسکو حرام سمجھتا ہے اُسکے لِئے حرام ہے ۞ اگر تیرے
بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہنچتا ہے تو پھر تُو محبّت کے
قاعدہ پر نہیں چلتا جس شخص کے واسطے مسیح مُؤا اُس کو
۱۶ تُو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر ۞ پس تُمہاری نیکی کی بدنامی نہ
۱۷ ہو ۞ کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی
اور میل مِلاپ اور اُس خُوشی پر موقُوف ہے جو رُوح القُدس کی
۱۸ طرف سے ہوتی ہے ۞ اور جو کوئی اِس طَور سے مسیح کی خِدمت
۱۹ کرتا ہے وہ خُدا کا پسندیدہ اور آدمیوں کا مقبُول ہے ۞ پس
ہم اُن باتوں کے طالب رہیں جن سے میل مِلاپ اور باہمی ترقّی
۲۰ ہو ۞ کھانے کی خاطِر خُدا کے کام کو نہ بگاڑ - ہر چیز پاک تو
ہے مگر اُس آدمی کے لِئے بُری ہے جسکو اُسکے کھانے سے ٹھوکر
۲۱ لگتی ہے ۞ یہی اچھّا ہے کہ تُو نہ گوشت کھائے - نہ مَے پئے -
نہ اور کچھ ایسا کرے جس کے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے ۞
۲۲ جو تیرا اعتقاد ہے وہ خُدا کی نظر میں تیرے ہی دِل میں
رہے - مُبارک وہ ہے جو اُس چیز کے سبب سے جسے
۲۳ وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو مُلزم نہیں ٹھہراتا ۞ مگر جو کوئی
کسی چیز میں شُبہ رکھتا ہے اگر اُسکو کھائے تو مُجرم ٹھہرتا ہے
اِس واسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کچھ اِعتقاد
سے نہیں وہ گُناہ ہے ۞

باب ۱۵ ۱ غرض ہم زورآوروں کو چاہئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی
رِعایت کریں نہ کہ اپنی خُوشی کریں ۞ ہم میں ہر شخص اپنے
۲ پڑوسی کو اُسکی بہتری کے واسطے خُوش کرے تاکہ اُسکی ترقّی
۳ ہو ۞ کیونکہ مسیح نے بھی اپنی خُوشی نہیں کی بلکہ یُوں لِکھا ہے
کہ تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن مُجھ پر آپڑے ۞ کیونکہ ۴
جتنی باتیں پہلے لِکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لِئے لِکھی گئیں
تاکہ صبر سے اور کتابِ مُقدّس کی تسلّی سے اُمّید رکھیں ۞ اور ۵
خُدا صبر اور تسلّی کا چشمہ تُم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسُوع کے
مُطابِق آپس میں یک دِل رہو ۞ تاکہ تُم یک دِل اور یک زبان ۶
ہو کر ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی تمجید کرو ۞
۷ پس جس طرح مسیح نے خُدا کے جلال کے لِئے تُم کو اپنے
ساتھ شامِل کر لیا ہے اُسی طرح تُم بھی ایک دُوسرے
۸ کو شامِل کرو ۞ میں کہتا ہُوں کہ مسیح خُدا کی سچّائی ثابت
کرنے کے لِئے مختُونوں کا خادِم بنا تاکہ اُن وعدوں کو پُورا کرے
۹ جو باپ دادا سے کئے گئے تھے ۞ اور غیر قومیں بھی رحم کے

سبب سے خُدا کی حمد کریں۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ
اِس واسطے مَیں غَیر قوموں میں تیرا اِقرار کرُونگا
اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا ؀

۱۰ اور پھر وہ فرماتا ہے کہ
اَے غَیر قومو اُسکی اُمّت کے ساتھ خُوشی کرو ؀

۱۱ پھر یہ کہ
اَے سب غَیر قومو اخُداوند کی حمد کرو
اور سب اُمّتیں اُسکی سِتایش کریں ؀

۱۲ اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ
یسّی کی جڑ ظاہر ہوگی
یعنی وہ شخص جو غَیر قوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھیگا
اُسی سے غَیر قومیں اُمید رکھینگی ؀

۱۳ پس خُدا جو اُمید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعِث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تاکہ رُوح القُدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمید زیادہ ہوتی جائے ؀

۱۴ اور اَے میرے بھائیو! مَیں خُود بھی تُمہاری نسبت یقین رکھتا ہُوں کہ تُم آپ نیکی سے معمُور اور تمام معرِفت سے بھرے ۱۵ ہو اور ایک دُوسرے کو نصیحت بھی کر سکتے ہو؀ تو بھی مَیں نے بعض جگہ زیادہ دلیری کے ساتھ یاد دِلانے کے طَور پر اِسلئے تُم کو لِکھا کہ مُجھ کو خُدا کی طرف سے غَیر قوموں کے لِئے ۱۶ مسیح یسُوع کے خادِم ہونے کی توفیق مِلی ہے ؀ کہ مَیں خُدا کی خُوشخبری کی خِدمت کاہِن کی طرح انجام دُوں تاکہ غَیر قومیں نذر کے طَور پر رُوح القُدس سے مُقدّس بن کر مقبُول ہو جائیں؀ ۱۷ پس مَیں اُن باتوں میں جو خُدا کے مُتعلّق ہیں مسیح یسُوع کے ۱۸ باعِث فخر کر سکتا ہُوں؀ کیونکہ مُجھے اَور کسی بات کے ذِکر کرنے کی جُرأت نہیں سِوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غَیر قوموں کے تابِع کرنے کے لِئے قَول اور فعل سے نِشانوں اور مُعجزوں کی طاقت سے اور رُوح القُدس کی قُدرت سے میری وساطت ۱۹ سے کِیں؀ یہاں تک کہ مَیں نے یرُوشلیم سے لیکر چاروں طرف ۲۰ اِلُرکُم تک مسیح کی خُوشخبری کی پُوری پُوری مُنادی کی؀ اور مَیں نے یہی حوصلہ رکھا کہ جہاں مسیح کا نام نہیں لِیا گیا وہاں خُوشخبری سُناؤں تاکہ دُوسرے کی بُنیاد پر عِمارت نہ اُٹھاؤں ؀

۲۱ بلکہ جیسا لِکھا ہے ویسا ہی ہو کہ
جِنکو اُسکی خبر نہیں پہُنچی وہ دیکھیں گے
اور جِنہوں نے نہیں سُنا وہ سمجھیں گے ؀

۲۲ اِسی لِئے مَیں تُمہارے پاس آنے سے بار بار رُکا رہا؀ ۲۳ مگر چُونکہ مُجھ کو اب اِن مُلکوں میں جگہ باقی نہیں رہی اور بہُت ۲۴ برسوں سے تُمہارے پاس آنے کا مُشتاق بھی ہُوں؀ اِسلئے جب اِسپانیہ کو جاؤنگا تو تُمہارے پاس ہوتا ہُؤا جاؤنگا کیونکہ مُجھے اُمید ہے کہ اُس سفر میں تُم سے مِلُونگا اور جب تُمہاری صُحبت سے کسی قدر میرا جی بھر جائیگا تو تُم مُجھے اُس طرف ۲۵ روانہ کر دوگے؀ لیکن بِالفعل تو مُقدّسوں کی خِدمت کرنے ۲۶ کے لِئے یرُوشلیم کو جاتا ہُوں؀ کیونکہ مکِدُنیہ اور اخیہ کے لوگ یرُوشلیم کے غرِیب مُقدّسوں کے لِئے کُچھ چندہ کرنے کو ۲۷ رضامند ہُوئے؀ کِیا تو رضامندی سے مگر وہ اُنکے قرضدار بھی ہیں کیونکہ جب غَیر قومیں رُوحانی باتوں میں اُنکی شرِیک ہُوئی ۲۸ ہیں تو لازِم ہے کہ جِسمانی باتوں میں اُنکی خِدمت کریں؀ پس مَیں اِس خِدمت کو پُورا کر کے اور جو کُچھ حاصِل ہُؤا اُنکو سونپ کر ۲۹ تُمہارے پاس ہوتا ہُؤا اِسپانیہ کو جاؤنگا؀ اور مَیں جانتا ہُوں کہ جب تُمہارے پاس آؤنگا تو مسیح کی کامِل برکت لیکر آؤنگا؀

۳۰ اور اَے بھائیو! مَیں یسُوع مسیح کا جو ہمارا خُداوند ہے واسطہ دیکر اور رُوح کی محبّت کو یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ میرے لِئے خُدا سے دُعائیں کرنے میں میرے ساتھ ۳۱ مِلکر جانفشانی کرو؀ کہ مَیں یہُودیہ کے نافرمانوں سے بچا رہُوں اور میری وہ خِدمت جو یرُوشلیم کے لِئے ہے مُقدّسوں کو پسند ۳۲ آئے؀ اور خُدا کی مرضی سے تُمہارے پاس خُوشی کے ساتھ ۳۳ آکر تُمہارے ساتھ آرام پاؤں؀ خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُم سب کے ساتھ رہے۔ آمِین ؀

۱۶ ۱ مَیں تُم سے فیبے کی جو ہماری بہن اور کنخریہ کی کلِیسیا ۲ کی خادِمہ ہے سِفارش کرتا ہُوں ؀ کہ تُم اُسے خُداوند میں قبُول کرو جَیسا مُقدّسوں کو چاہئے اور جِس کام میں وہ تُمہاری مُحتاج ہو اُسکی مدد کرو کیونکہ وہ بھی بہتوں کی مددگار رہی

ہے بلکہ میری بھی ؂
۳ پرِسکہ اور اکوِلہ سے میرا سلام کہو۔ وہ مسیح یسُوع میں
۴ میرے ہمخدمت ہیں ؂ اُنہوں نے میری جان کے لئے اپنا
سر دے رکھّا تھا اور صِرف مَیں ہی نہیں بلکہ غَیر قوموں
۵ کی سب کلیسیائیں بھی اُن کی شکرگزار ہیں ؂ اور اُس
کلیسیا سے بھی سلام کہو جو اُن کے گھر میں ہے ۔ میرے
پیارے اِپینتُس سے سلام کہو جو مسیح کے لئے آسیہ کا
۶ پہلا پھل ہے ؂ مریم سے سلام کہو جس نے تمہارے واسطے
۷ بہت محنت کی ؂ اندرُنیکُس اور یُونیاس سے سلام
کہو۔ وہ میرے رِشتہ دار ہیں اور میرے ساتھ قید ہُوئے
تھے اور رسُولوں میں نامور ہیں اور مجھ سے پہلے مسیح میں
۸ شامِل ہُوئے ؂ امپلیاطس سے سلام کہو جو خُداوند میں میرا
۹ پیارا ہے ؂ اُربانُس سے جو مسیح میں ہمارا ہمخدمت
۱۰ ہے اور میرے پیارے اِستخُس سے سلام کہو ؂ اپلّیس سے
سلام کہو جو مسیح میں مقبول ہے ۔ اَرِستُبُولُس کے گھر
۱۱ والوں سے سلام کہو ؂ میرے رِشتہ دار ہیرودِیون سے
سلام کہو۔ نرکسُّس کے اُن گھر والوں سے سلام کہو جو
۱۲ خُداوند میں ہیں ؂ ترُوفینہ اور ترُوفوسہ سے سلام کہو جو
خُداوند میں محنت کرتی ہیں ۔ پیاری پرسِس سے سلام
۱۳ کہو جس نے خُداوند میں بہت محنت کی ؂ رُوفُس جو خُداوند
میں برگزیدہ ہے اور اُسکی ماں جو میری بھی ماں ہے دونوں
۱۴ سے سلام کہو ؂ اسنکرِتُس اور فلِگون اور ہرمیس اور پترباس
اور ہرماس اور اُن بھائیوں سے جو اُنکے ساتھ ہیں سلام
۱۵ کہو ؂ فِلُلگُس اور یُولیہ اور نیریُوس اور اُسکی بہن اور اُلُمپاس
۱۶ اور سب مُقدّسوں سے جو اُنکے ساتھ ہیں سلام کہو ؂ آپس
میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کی
سب کلیسیائیں تُمہیں سلام کہتی ہیں ؂

۱۷ اب اَے بھائیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جو
لوگ اُس تعلیم کے برخِلاف جو تُم نے پائی پھُوٹ پڑنے اور
ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ
۱۸ کِیا کرو ؂ کیونکہ اَیسے لوگ ہمارے خُداوند مسیح کی نہیں بلکہ
اپنے پیٹ کی خِدمت کرتے ہیں اور چکنی چُپڑی باتوں سے سادہ
۱۹ دِلوں کو بہکاتے ہیں ؂ کیونکہ تُمہاری فرمانبرداری سب میں
مشہُور ہوگئی ہے اِس لئے مَیں تُمہارے بارے میں
خُوش ہُوں لیکن یہ چاہتا ہُوں کہ تُم نیکی کے اِعتبار سے
دانا بن جاؤ اور بدی کے اعتبار سے بھولے بنے رہو ؂
۲۰ اور خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے شَیطان کو تمہارے پاؤں
سے جلد کُچلوا دیگا۔

ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے ؂

۲۱ میرا ہمخدمت تیمُتھِیُس اور میرے رِشتہ دار لُوکیُس
۲۲ اور یاسون اور سوسِپطرُس تُمہیں سلام کہتے ہیں ؂ اِس
۲۳ خط کا کاتِب ترتِیُس تُم کو خُداوند میں سلام کہتا ہے ؂ گیُس
میرا اور ساری کلیسیا کا مہمان دار تُمہیں سلام کہتا ہے۔
اِراستُس شہر کا خزانچی اور بھائی کوارتُس تُم کو سلام کہتے
۲۴ ہیں ؂ [ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُم سب
کے ساتھ ہو۔ آمین] ؂

۲۵ اب خُدا جو تُم کو میری خوشخبری یعنی یسُوع مسیح کی منادی
کے موافِق مضبُوط کر سکتا ہے اُس بھید کے مُکاشفہ کے مُطابِق
۲۶ جو ازل سے پوشیدہ رہا ؂ مگر اِس وقت ظاہِر ہو کر خُدایِ ازلی
کے حُکم کے مُطابِق نبیوں کی کتابوں کے ذریعہ سے سب قوموں
۲۷ کو بتایا گیا تاکہ وہ اِیمان کے تابِع ہو جائیں ؂ اُسی واحِد حکیم خُدا
کی یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ابد تک تمجید ہوتی رہے۔ آمین ؞

کُرنتھیوں کے نام

پَولُس رسول کا پہلا خط

باب ۱

۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے یسُوعؔ مسیح کا رسول ہونے کے لئے بُلایا گیا اور بھائی سوستھنیس کی طرف
۲ سے ۰ خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کُرنتھس میں ہے یعنی اُنکے نام جو مسیح یسُوعؔ میں پاک کئے گئے اور مُقدس لوگ ہونے کے لئے بُلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا نام لیتے ہیں ۰
۳ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۰
۴ مَیں تُمہارے بارے میں خُدا کے اُس فضل کے باعث جو مسیح یسُوعؔ میں تُم پر ہُؤا ہمیشہ اپنے خُدا کا شکر کرتا ہوں ۰
۵ کہ تُم اُس میں ہو کر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح
۶ کی دَولت سے دَولتمند ہو گئے ہو ۰ چُنانچہ مسیح کی
۷ گواہی تُم میں قائم ہُوئی ۰ یہاں تک کہ تُم کسی نعمت میں کم نہیں اور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے ظہور کے
۸ مُنتظر ہو ۰ جو تُم کو آخر تک قائم بھی رکھیگا تاکہ تُم ہمارے
۹ خُداوند یسُوعؔ مسیح کے دن بے اِلزام ٹھہرو ۰ خُدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی شراکت کے لئے بُلایا ہے ۰
۱۰ اب اَے بھائیو! یسُوعؔ مسیح جو ہمارا خُداوند ہے اُسکے نام کے وسیلہ سے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تُم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ باہم یک
۱۱ دِل اور یک رای ہو کر کامل بنے رہو ۰ کیونکہ اَے بھائیو! تُمہاری نسبت مُجھے خلوؔئے کے گھر والوں سے معلوم ہُؤا
۱۲ کہ تُم میں جھگڑے ہو رہے ہیں ۰ میرا یہ مطلب ہے کہ تُم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پَولُس کا کہتا ہے کوئی اپلّوس
۱۳ کا کوئی کیفا کا کوئی مسیح کا ۰ کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا پَولُس تُمہاری خاطر مصلُوب ہُؤا؟ یا تُم نے پَولُس کے نام پر
۱۴ بپتسمہ لیا؟ ۰ خُدا کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپُس اور گیُس کے
۱۵ سِوا مَیں نے تُم میں سے کسی کو بپتسمہ نہیں دِیا ۰ تاکہ
۱۶ کوئی یہ نہ کہے کہ تُم نے میرے نام پر بپتسمہ لیا ۰ ہاں ستِفناس کے خاندان کو بھی مَیں نے بپتسمہ دِیا۔ باقی نہیں
۱۷ جانتا کہ مَیں نے کسی اور کو بپتسمہ دِیا ہو ۰ کیونکہ مسیح نے مُجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خُوشخبری سُنانے کو اور وہ بھی کلام کی حکمت سے نہیں تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو ۰
۱۸ کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک تو بیوُقوفی ہے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خُدا
۱۹ کی قُدرت ہے ۰ کیونکہ لِکھا ہے کہ
مَیں حکیموں کی حکمت کو نیست
اور عقلمندوں کی عقل کو رد کرونگا ۰
۲۰ کہاں کا حکیم؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اِس جہان کا بحث کرنے والا؟ کیا خُدا نے دُنیا کی حکمت کو بیوُقوفی نہیں
۲۱ ٹھہرایا؟ ۰ اِس لئے کہ جب خُدا کی حکمت کے مُطابق دُنیا نے اپنی حکمت سے خُدا کو نہ جانا تو خُدا کو یہ پسند آیا کہ اِس منادی کی بیوُقوفی کے وسیلہ سے اِیمان لانے والوں کو
۲۲ نجات دے ۰ چُنانچہ یہُودی نشان چاہتے ہیں اور یُونانی
۲۳ حکمت تلاش کرتے ہیں ۰ مگر ہم اُس مسیح مصلُوب کی منادی کرتے ہیں جو یہُودیوں کے نزدیک ٹھوکر اور غیر
۲۴ قوموں کے نزدیک بیوُقوفی ہے ۰ لیکن جو بُلائے ہُوئے ہیں ۔ یہُودی ہوں یا یُونانی ۔ اُنکے نزدیک مسیح خُدا کی
۲۵ قُدرت اور خُدا کی حکمت ہے ۰ کیونکہ خُدا کی بیوُقوفی

آدمیوں کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے اور خدا کی
کمزوری آدمیوں کے زور سے زیادہ زور آور ہے ٭
۲۶ اَے بھائیو! اپنے بُلائے جانے پر تو نِگاہ کرو کہ جسم کے
لحاظ سے بہت سے حکیم۔ بہت سے اِختیار والے بہت
۲۷ سے اشراف نہیں بُلائے گئے ٭ بلکہ خدا نے دُنیا کے بیوقوفوں
کو چُن لیا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دُنیا کے کمزوروں
۲۸ کو چُن لیا کہ زورآوروں کو شرمندہ کرے ٭ اور خدا نے دُنیا کے
کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بیوجودوں کو چُن لیا کہ موجودوں کو
۲۹ نیست کرے ٭ تاکہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے ٭ لیکن تم اُسکی
۳۰ طرف سے مسیح یسوع میں ہو جو ہمارے لئے خدا کی طرف سے
۳۱ حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی ٭ تاکہ
جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خداوند
پر فخر کرے ٭

باب ۲ ۱ اور اَے بھائیو! جب مَیں تمہارے پاس آیا اور تم میں
خدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلےٰ درجہ کی تقریر یا
۲ حکمت کے ساتھ نہیں آیا ٭ کیونکہ مَیں نے یہ اِرادہ کر
لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوع مسیح بلکہ مسیح مصلوب
۳ کے سوا اور کچھ نہ جانوں گا ٭ اور مَیں کمزوری اور خوف
اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس رہا ٭
۴ اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لُبھانے
والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ رُوح اور قدرت سے ثابت
۵ ہوتی تھی ٭ تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ
خدا کی قدرت پر موقوف ہو ٭
۶ پھر بھی کاملوں میں ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں لیکن
اِس جہان کی اور اِس جہان کے نیست ہونے والے سرداروں
۷ کی حکمت نہیں ٭ بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید
کے طور پر بیان کرتے ہیں جو خدا نے جہان کے شروع سے
۸ پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی ٭ جسے اِس جہان
کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا کیونکہ اگر سمجھتے تو جلال
۹ کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے ٭ بلکہ جیسا لکھا ہے
ویسا ہی ہؤا کہ

جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں
نہ آدمی کے دِل میں آئیں ۔
وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے
تیار کر دیں ٭

۱۰ لیکن ہم پر خدا نے اُنکو رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیونکہ
رُوح سب باتیں بلکہ خدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا
۱۱ ہے ٭ کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں
جانتا ہے سوا انسان کی اپنی رُوح کے جو اُس میں ہے ؟
اِسی طرح خدا کے رُوح کے سِوا کوئی خدا کی باتیں نہیں
۱۲ جانتا ٭ مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خدا
کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں
۱۳ عنایت کی ہیں ٭ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں
بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ
اُن الفاظ میں جو رُوح نے سکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں
۱۴ کا رُوحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں ٭ مگر نفسانی آدمی
خدا کے رُوح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے
نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے
۱۵ کیونکہ وہ رُوحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں ٭ لیکن رُوحانی شخص
سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں
۱۶ جاتا ٭ خداوند کی عقل کو کس نے جانا کہ اُسکو تعلیم دے
سکے ؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے ٭

باب ۳ ۱ اور اَے بھائیو! مَیں تم سے اُس طرح کلام نہ کر سکا جس
طرح رُوحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے اور اُن سے
۲ جو مسیح میں بچے ہیں ٭ مَیں نے تمہیں دُودھ پلایا اور کھانا نہ
کھلایا کیونکہ تم کو اُسکی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت
۳ نہیں ٭ کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو۔ اِسلئے کہ جب تم میں حسد
اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ
۴ چلے ؟ ٭ اِسلئے کہ جب ایک کہتا ہے مَیں پولُس کا ہوں اور
دُوسرا کہتا ہے مَیں اپلوس کا ہوں تو کیا تم انسان نہ ہوئے ؟ ٭
۵ اپلوس کیا چیز ہے ؟ اور پولُس کیا ؟ خادم۔ جنکے وسیلہ سے
تم ایمان لائے اور ہر ایک کی وہ حیثیت ہے جو خداوند نے

۶ اُسے بخشی ۞ مَیں نے درخت لگایا اور اپلوس نے پانی دیا مگر
۷ بڑھایا خُدا نے ۞ پس نہ لگانے والا کچھ چیز ہے نہ پانی دینے
۸ والا مگر خُدا جو بڑھانے والا ہے ۞ لگانے والا اور پانی دینے
والا دونوں ایک ہیں لیکن ہر ایک اپنا اجر اپنی محنت کے
۹ مُوافق پائیگا ۞ کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔
تُم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عمارت ہو ۞

۱۰ مَیں نے اُس توفیق کے مُوافق جو خُدا نے مجھے بخشی
دانا معمار کی طرح نیو رکھی اور دُوسرا اُس پر عمارت اُٹھاتا ہے۔
پس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کیسی عمارت اُٹھاتا ہے ۞
۱۱ کیونکہ سِوا اُس نیو کے جو پڑی ہُوئی ہے اور وہ یسُوع مسیح
۱۲ ہے کوئی شخص دُوسری نہیں رکھ سکتا ۞ اور اگر کوئی اُس
نیو پر سونا یا چاندی یا بیش قیمت پتھروں یا لکڑی یا گھاس
۱۳ یا بھُوسے کا ردا رکھے ۞ تو اُسکا کام ظاہر ہو جائیگا کیونکہ جو
دِن آگ کے ساتھ ظاہر ہوگا وہ اُس کام کو بتا دیگا اور وہ
۱۴ آگ خود ہر ایک کا کام آزما لیگی کہ کیسا ہے ۞ جسکا کام اُس
۱۵ پر بنا ہُؤا باقی رہیگا وہ اجر پائیگا ۞ اور جسکا کام جل جائیگا وہ
نقصان اُٹھائیگا لیکن خُود بچ جائیگا مگر جلتے جلتے ۞

۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مقدِس ہو اور خُدا کا
۱۷ رُوح تُم میں بسا ہُؤا ہے ۞ اگر کوئی خُدا کے مقدِس کو
برباد کریگا تو خُدا اُس کو برباد کریگا کیونکہ خُدا کا مقدِس پاک
ہے اور وہ تُم ہو ۞

۱۸ کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ اگر کوئی تُم میں اپنے
آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوُقوف بنے تاکہ حکیم ہو
۱۹ جائے ۞ کیونکہ دُنیا کی حکمت خُدا کے نزدیک بیوُقوفی ہے
چُنانچہ لکھا ہے کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا
۲۰ دیتا ہے ۞ اور یہ بھی کہ خُداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا
۲۱ ہے کہ باطل ہیں ۞ پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے کیونکہ
۲۲ سب چیزیں تُمہاری ہیں ۞ خواہ پولُس ہو خواہ اپلوس خواہ
کیفا خواہ دُنیا۔ خواہ زندگی خواہ موت خواہ حال کی چیزیں
۲۳ خواہ اِستقبال کی ۞ سب تُمہاری ہیں اور تُم مسیح کے ہو
اور مسیح خُدا کا ہے ۞

باب ۴

۱ آدمی ہم کو مسیح کا خادِم اور خُدا کے بھیدوں کا مختار
۲ سمجھے ۞ اور یہاں مختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ
۳ دیانتدار نکلے ۞ لیکن میرے نزدیک یہ نہایت خفیف
بات ہے کہ تُم یا کوئی اِنسانی عدالت مجھے پرکھے بلکہ مَیں
۴ خُود بھی اپنے آپ کو نہیں پرکھتا ۞ کیونکہ میرا دل تو مجھے
ملامت نہیں کرتا مگر اِس سے مَیں راستباز نہیں ٹھہرتا
۵ بلکہ میرا پرکھنے والا خُداوند ہے ۞ پس جب تک خُداوند
نہ آئے وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ وُہی
تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا اور دِلوں کے
منصُوبے ظاہر کر دیگا اور اُس وقت ہر ایک کی تعریف
خُدا کی طرف سے ہوگی ۞

۶ اور اَے بھائیو! مَیں نے اِن باتوں میں تُمہاری خاطِر
اپنا اور اپلوس کا ذِکر مثال کے طور پر کیا ہے تاکہ تُم ہمارے
وسیلہ سے یہ سیکھو کہ لکھے ہُوئے سے تجاوُز نہ کرو
اور ایک کی تائید میں دُوسرے کے برخِلاف شیخی نہ
۷ مارو ۞ تجھ میں اور دُوسرے میں کون فرق کرتا ہے؟ اور
تیرے پاس کونسی اَیسی چیز ہے جو تُو نے دوسرے سے
نہیں پائی؟ اور جب تُو نے دُوسرے سے پائی تو فخر کیوں
۸ کرتا ہے کہ گویا نہیں پائی؟ ۞ تُم تو پہلے ہی سے آسُودہ ہو
اور پہلے ہی سے دَولتمند ہو اور تُم نے ہمارے بغیر بادشاہی
کی اور کاش کہ تُم بادشاہی کرتے تاکہ ہم بھی تُمہارے ساتھ
۹ بادشاہی کرتے! ۞ میری دانست میں خُدا نے ہم رسُولوں
کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر اُن لوگوں کی طرح پیش کیا ہے
جِنکے قتل کا حُکم ہو چُکا ہو کیونکہ ہم دُنیا اور فرشتوں اور
۱۰ آدمیوں کے لِئے ایک تماشا ٹھہرے ۞ ہم مسیح کی خاطِر
بیوُقوف ہیں مگر تُم مسیح میں عقلمند ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تُم
۱۱ زورآور۔ تُم عزّت دار ہو اور ہم بےعزّت ۞ ہم اِس وقت
تک بھُوکے پیاسے ننگے ہیں اور مُکّے کھاتے اور آوارہ
۱۲ پھرتے ہیں ۞ اور اپنے ہاتھوں سے کام کرکے مشقّت اُٹھاتے
ہیں۔ لوگ بُرا کہتے ہیں ہم دُعا دیتے ہیں۔ وہ ستاتے ہیں
۱۳ ہم سہتے ہیں ۞ وہ بدنام کرتے ہیں ہم مِنّت سماجت کرتے

ہیں۔ ہم آج تک دُنیا کے کوڑے اور سب چیزوں کی جھڑن کی مانند رہے ہیں۔

۱۴ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تم کو نصیحت کرتا ہُوں۔ ۱۵ کیونکہ اگر مسیح میں تمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تمہارے باپ بہت سے نہیں۔ اِس لئے کہ مَیں ہی انجیل کے وسیلہ سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ بنا۔ ۱۶ پس مَیں تمہاری مِنت کرتا ہُوں کہ میری مانند بنو۔ ۱۷ اِسی واسطے مَیں نے تیمتھیس کو تمہارے پاس بھیجا۔ وہ خداوند میں میرا پیارا اور دیانتدار فرزند ہے اور میرے اُن طریقوں کو جو مسیح میں ہیں تمہیں یاد دلائیگا جس طرح مَیں ہر جگہ ہر کلیسیا میں تعلیم دیتا ہُوں۔ ۱۸ بعض ایسی شیخی مارتے ہیں کہ گویا مَیں تمہارے پاس ۱۹ آنے ہی کا نہیں۔ لیکن خداوند نے چاہا تو مَیں تمہارے پاس جلد آؤنگا اور شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ ۲۰ اُن کی قدرت کو معلوم کرونگا۔ کیونکہ خدا کی بادشاہی ۲۱ باتوں پر نہیں بلکہ قدرت پر موقوف ہے۔ تم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں لکڑی لیکر تمہارے پاس آؤں یا محبت اور نرم مزاجی سے؟

باب ۵

۱ یہاں تک سُننے میں آیا ہے کہ تم میں حرامکاری ہوتی ہے بلکہ ایسی حرامکاری جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی چُنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا ۲ ہے۔ اور تم افسوس تو کرتے نہیں تاکہ جس نے یہ کام کیا ۳ وہ تم میں سے نکالا جائے بلکہ شیخی مارتے ہو۔ لیکن مَیں گو جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا مگر روح کے اعتبار سے حاضر ہو کر گویا بحالتِ موجودگی ایسا کرنے ۴ والے پر یہ حکم دے چکا ہُوں۔ کہ جب تم اور میری روح ہمارے خداوند یسوع کی قدرت کے ساتھ جمع ہو تو ایسا شخص ہمارے خداوند یسوع کے نام سے ۵ جسم کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالہ کیا جائے تاکہ اُسکی روح خداوند یسوع کے دن نجات پائے۔

۶ تمہارا فخر کرنا خوب نہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ ۷ پُرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو تاکہ تازہ گندھا ہُوا آٹا بن جاؤ۔ چُنانچہ تم بے خمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہُوا۔ ۸ پس آؤ ہم عید کریں۔ نہ پُرانے خمیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دلی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے۔

۹ مَیں نے اپنے خط میں تم کو یہ لکھا تھا کہ حرامکاروں سے صحبت نہ رکھنا۔ ۱۰ یہ تو نہیں کہ بالکل دُنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالموں یا بُت پرستوں سے ملنا ہی نہیں کیونکہ اِس صُورت میں تو تم کو دُنیا ہی سے نکل جانا پڑتا۔ ۱۱ لیکن مَیں نے تم کو درحقیقت یہ لکھا تھا کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو تو اُس سے صحبت نہ رکھو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا۔ ۱۲ کیونکہ مجھے باہر والوں پر حکم کرنے سے کیا واسطہ؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ تم تو اندر والوں پر حکم کرتے ہو۔ ۱۳ مگر باہر والوں پر خدا حکم کرتا ہے؟ پس اُس شریر آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو۔

باب ۶

۱ کیا تم میں سے کسی کو یہ جُرأت ہے کہ جب دوسرے کے ساتھ مقدمہ ہو تو فیصلہ کے لئے بے دینوں کے پاس جائے اور مقدسوں کے پاس نہ جائے؟ ۲ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ دُنیا کا انصاف کرینگے؟ پس جب تم کو دُنیا کا انصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے سے چھوٹے جھگڑوں کے بھی فیصل کرنے کے لائق نہیں؟ ۳ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا انصاف کرینگے؟ تو کیا ہم دُنیوی معاملے فیصل نہ کریں؟ ۴ پس اگر تم میں دُنیوی مقدمے ہوں تو کیا اُنکو منصف مقرر کرو گے جو کلیسیا میں حقیر سمجھے جاتے ہیں؟ ۵ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ کہتا ہُوں۔ کیا واقعی تم میں ایک بھی دانا نہیں ملتا جو اپنے بھائیوں کا فیصلہ کر

۶ سکے؟ بلکہ بھائی بھائیوں میں مُقدمہ ہوتا ہے اور
۷ وہ بھی بے دِینوں کے آگے ۝ لیکن دراصل تُم میں بڑا
نُقص یہ ہے کہ آپس میں مُقدمہ بازی کرتے ہو ظُلم
اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نُقصان کیوں نہیں
۸ قبُول کرتے؟ بلکہ تُم ہی ظُلم کرتے اور نُقصان پہنچاتے
۹ ہو اور وہ بھی بھائیوں کو ۝ کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا
کی بادشاہی کے وارِث نہ ہونگے؟ فریب نہ کھاؤ ۔ نہ
حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث ہونگے نہ بُت پرست
۱۰ نہ زناکار نہ عیاش ۔ نہ لونڈے باز ۝ نہ چور ۔ نہ لالچی نہ
۱۱ شرابی ۔ نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم ۝ اور بعض تُم میں
اَیسے ہی تھے بھی مگر تُم خُداوند یسُوع مسیح کے نام
سے اور ہمارے خُدا کے رُوح سے دُھل گئے اور
پاک ہُوئے اور راستباز بھی ٹھہرے ۝
۱۲ سب چیزیں میرے لِئے روا تو ہیں مگر سب چیزیں
مُفید نہیں ۔ سب چیزیں میرے لِئے روا تو ہیں لیکن مَیں کِسی
۱۳ چیز کا پابند نہ ہُونگا ۝ کھانے پیٹ کے لِئے ہیں اور پیٹ
کھانوں کے لِئے لیکن خُدا اُس کو اور اِن کو نیست کریگا
مگر بدن حرامکاری کے لِئے نہیں بلکہ خُداوند کے لِئے
۱۴ ہے اور خُداوند بدن کے لِئے ۝ اور خُدا نے خُداوند کو
۱۵ بھی جِلایا اور ہم کو بھی اپنی قُدرت سے جِلائیگا ۝ کیا تُم
نہیں جانتے کہ تُمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں؟ پس
کیا مَیں مسیح کے اعضا لیکر کسبی کے اعضا بناؤں؟ ہرگز
۱۶ نہیں! ۝ کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کوئی کسبی سے صُحبت کرتا
ہے وہ اُسکے ساتھ ایک تن ہوتا ہے؟ کیونکہ وہ فرماتا
۱۷ ہے کہ وہ دونوں ایک تن ہونگے ۝ اور جو خُداوند کی صُحبت
میں رہتا ہے وہ اُسکے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے ۝
۱۸ حرامکاری سے بھاگو ۔ جِتنے گُناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن
۱۹ سے باہر ہیں مگر حرامکار اپنے بدن کا بھی گُنہگار ہے ۝ کیا تُم
نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوح القُدس کا مَقدِس ہے
جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟
۲۰ اور تُم اپنے نہیں ۝ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو؟

پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو ۝

باب ۷

۱ جو باتیں تُم نے لکھی تھیں اُن کی بابت یہ ہے ۔ مرد
۲ کے لِئے اچھا ہے کہ عَورت کو نہ چھُوئے ۝ لیکن حرامکاری
کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عَورت اپنا شَوہر
۳ رکھے ۝ شَوہر بیوی کا حق ادا کرے اور وَیسا ہی بیوی
۴ شَوہر کا ۝ بیوی اپنے بدن کی مُختار نہیں بلکہ شَوہر ہے ۔
اِسی طرح شَوہر بھی اپنے بدن کا مُختار نہیں بلکہ بیوی ۝
۵ تُم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مُدت تک آپس
کی رضامندی سے تاکہ دُعا کے واسطے فُرصت مِلے اور پھر
اِکٹھے ہو جاؤ ۔ اَیسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب سے شَیطان
۶ تُم کو آزمائے ۝ لیکن یہ مَیں اجازت کے طور پر کہتا ہُوں حُکم
۷ کے طور پر نہیں ۝ اور مَیں تو یہ چاہتا ہُوں کہ جَیسا مَیں
ہُوں وَیسے ہی سب آدمی ہوں لیکن ہر ایک کو خُدا
کی طرف سے خاص خاص توفیق مِلی ہے ۔ کِسی کو کِسی
طرح کی کِسی کو کِسی طرح کی ۝
۸ پس مَیں بے بیاہوں اور بیواؤں کے حق میں یہ کہتا
ہُوں کہ اُن کے لِئے اَیسا ہی رہنا اچھا ہے جَیسا مَیں
۹ ہُوں ۝ لیکن اگر ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کر لیں کیونکہ بیاہ
۱۰ کرنا مست ہونے سے بہتر ہے ۝ مگر جن کا بیاہ ہو گیا
ہے اُنکو مَیں نہیں بلکہ خُداوند حُکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے
۱۱ شَوہر سے جُدا نہ ہو ۝ (اور اگر جُدا ہو تو یا بے نِکاح رہے
یا اپنے شَوہر سے پھر مِلاپ کر لے) نہ شَوہر بیوی کو
۱۲ چھوڑے ۝ باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہُوں نہ خُداوند کہ
اگر کِسی بھائی کی بیوی بے ایمان ہو اور اُس کے ساتھ
۱۳ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے ۝ اور جِس عَورت
کا شَوہر بے ایمان ہو اور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی
۱۴ ہو تو وہ شَوہر کو نہ چھوڑے ۝ کیونکہ جو شَوہر بے ایمان
نہیں وہ بیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہے اور
جو بیوی بے ایمان نہیں وہ مسیحی شَوہر کے باعث پاک
ٹھہرتی ہے ورنہ تُمہارے فرزند ناپاک ہوتے مگر اب
۱۵ پاک ہیں ۝ لیکن مرد جو بے ایمان ہو اگر وہ جُدا ہو تو جُدا

ہونے دو۔ ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں
۱۶ اور خُدا نے ہم کو میل ملاپ کے لئے بُلایا ہے ۞ کیونکہ
اَے عَورت! تُجھے کیا خبر ہے کہ شاید تُو اپنے شَوہر کو
بچا لے؟ اور اَے مرد! تُجھ کو کیا خبر ہے کہ شاید تُو
۱۷ اپنی بِیوی کو بچا لے؟ ۞ مگر جَیسا خُداوند نے ہر ایک کو
حِصّہ دِیا ہے اور جِس طرح خُدا نے ہر ایک کو بُلایا ہے
اُسی طرح وہ چلے اور مَیں سب کلیسیاؤں میں اَیسا
۱۸ ہی مُقرّر کرتا ہُوں ۞ جو مختُون بُلایا گیا وہ نامختُون نہ ہو
جائے۔ جو نامختُونی کی حالت میں بُلایا گیا وہ مختُون نہ
۱۹ ہو جائے ۞ نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختُونی بلکہ خُدا
۲۰ کے حُکموں پر چلنا ہی سب کُچھ ہے ۞ ہر شخص جِس حالت
۲۱ میں بُلایا گیا ہو اُسی میں رہے ۞ اگر تُو غُلامی کی حالت
میں بُلایا گیا تو فِکر نہ کر لیکن اگر تُو آزاد ہو سکے تو اِسی کو
۲۲ اِختیار کر ۞ کیونکہ جو شخص غُلامی کی حالت میں خُداوند
میں بُلایا گیا ہے وہ خُداوند کا آزاد کِیا ہُؤا ہے۔ اِسی طرح
جو آزادی کی حالت میں بُلایا گیا ہے وہ مسیح کا غُلام ہے ۞
۲۳ تُم قیمت سے خریدے گئے ہو۔ آدمیوں کے غُلام نہ بنو ۞
۲۴ اَے بھائیو! جو کوئی جِس حالت میں بُلایا گیا ہو وہ اُسی
حالت میں خُدا کے ساتھ رہے ۞

۲۵ کنواریوں کے حق میں میرے پاس خُداوند کا کوئی
حُکم نہیں لیکن دیانتدار ہونے کے لئے جَیسا خُداوند
کی طرف سے مُجھ پر رحم ہُؤا اُس کے موافِق اپنی رائے
۲۶ دیتا ہُوں ۞ پس موجُودہ مُصیبت کے خیال سے میری
رائے میں آدمی کے لئے یہی بہتر ہے کہ جَیسا ہے وَیسا
۲۷ ہی رہے ۞ اگر تیرے بِیوی ہے تو اُس سے جُدا
ہونے کی کوشِش نہ کر اور اگر تیرے بِیوی نہیں تو
۲۸ بِیوی کی تلاش نہ کر ۞ لیکن تُو بیاہ کرے بھی تو گُناہ نہیں
اور اگر کنواری بیاہی جائے تو گُناہ نہیں مگر اَیسے لوگ
جِسمانی تکلِیف پائیں گے اور مَیں تُمہیں بچانا چاہتا ہُوں ۞
۲۹ مگر اَے بھائیو! مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وقت تنگ ہے پس
آگے کو چاہئے کہ بِیوی والے اَیسے ہوں کہ گویا اُن کے

۳۰ بِیویاں نہیں ۞ اور رونے والے اَیسے ہوں گویا نہیں
روتے اور خُوشی کرنے والے اَیسے ہوں گویا خُوشی نہیں
کرتے اور خریدنے والے اَیسے ہوں گویا مال نہیں رکھتے ۞
۳۱ اور دُنیوی کاروبار کرنے والے اَیسے ہوں کہ دُنیا ہی کے نہ
۳۲ ہو جائیں کیونکہ دُنیا کی شکل بدلتی جاتی ہے ۞ پس مَیں
یہ چاہتا ہُوں کہ تُم بے فِکر رہو۔ بے بیاہا شخص خُداوند
کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح خُداوند کو راضی کرے ۞
۳۳ مگر بیاہا ہُؤا شخص دُنیا کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح
۳۴ اپنی بِیوی کو راضی کرے ۞ بیاہی اور بے بیاہی میں
بھی فرق ہے۔ بے بیاہی خُداوند کی فِکر میں رہتی ہے
تاکہ اُس کا جِسم اور رُوح دونوں پاک ہوں مگر بیاہی
ہوئی عَورت دُنیا کی فِکر میں رہتی ہے کہ کِس طرح اپنے
۳۵ شَوہر کو راضی کرے ۞ یہ تُمہارے فائدہ کے لئے کہتا
ہُوں نہ کہ تُمہیں پھنسانے کے لئے بلکہ اِس لئے کہ جو
زیبا ہے وُہی عمل میں آئے اور تُم خُداوند کی خِدمت
۳۶ میں بے وسوسہ مشغُول رہو ۞ اور اگر کوئی یہ سمجھے کہ مَیں
اپنی اُس کنواری لڑکی کی حق تلفی کرتا ہُوں جِس کی جوانی
ڈھل چلی ہے اور ضرُورت بھی معلُوم ہو تو اختیار ہے
اِس میں گُناہ نہیں۔ وہ اُس کا بیاہ ہونے دے ۞
۳۷ مگر جو اپنے دِل میں پُختہ ہو اور اِس کی کُچھ ضرُورت نہ ہو
بلکہ اپنے اِرادہ کے انجام دینے پر قادِر ہو اور دِل میں
قصد کر لیا ہو کہ مَیں اپنی لڑکی کو بے نِکاح رکھُّوں گا وہ
۳۸ اچھّا کرتا ہے ۞ پس جو اپنی کنواری لڑکی کو بیاہ دیتا
ہے وہ اچھّا کرتا ہے اور جو نہیں بیاہتا وہ اَور بھی اچھّا
۳۹ کرتا ہے ۞ جب تک کہ عَورت کا شَوہر جیتا ہے وہ
اُس کی پابند ہے پر جب اُس کا شَوہر مر جائے تو جِس
سے چاہے بیاہ کر سکتی ہے مگر صِرف خُداوند میں ۞
۴۰ لیکن جَیسی ہے اگر وَیسی ہی رہے تو میری رائے
میں زیادہ خُوش نصیب ہے اور مَیں سمجھتا ہُوں کہ خُدا
کا رُوح مُجھ میں بھی ہے ۞

۸ ۱ اب بُتوں کی قُربانیوں کی بابت یہ ہے۔ ہم جانتے

ہیں کہ ہم سب عِلم رکھتے ہیں۔ عِلم غرور پیدا کرتا ہے
۲ لیکن محبّت ترقّی کا باعث ہے ۞ اگر کوئی گمان کرے
کہ مَیں کچھ جانتا ہُوں تو جَیسا جاننا چاہئے وَیسا اب
۳ تک نہیں جانتا ۞ لیکن جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا
۴ ہے اُس کو خُدا پہچانتا ہے ۞ پس بُتوں کی قُربانیوں کے
گوشت کھانے کی نسبت ہم جانتے ہیں کہ بُت دُنیا
میں کوئی چیز نہیں اور سِوا ایک کے اَور کوئی خُدا نہیں ۞
۵ اگرچہ آسمان و زمین میں بُہت سے خُدا کہلاتے ہیں
۶ (چُنانچہ بُہتیرے خُدا اور بُہتیرے خُداوند ہیں) ۞ لیکن
ہمارے نزدیک تو ایک ہی خُدا ہے یعنی باپ جِس کی طرف
سے سب چیزیں ہیں اور ہم اُسی کے لئے ہیں اور ایک
ہی خُداوند ہے یعنی یسُوعؔ مسیح جِس کے وسیلہ سے
سب چیزیں موجُود ہُوئیں اور ہم بھی اُسی کے وسیلہ
۷ سے ہیں ۞ لیکن سب کو یہ عِلم نہیں بلکہ بعض کو اب
تک بُت پرستی کی عادت ہے۔ اِسلئے اُس گوشت کو
بُت کی قُربانی جان کر کھاتے ہیں اور اُن کا دِل چُونکہ کمزور
۸ ہے آلُودہ ہو جاتا ہے ۞ کھانا ہمیں خُدا سے نہیں مِلائیگا
اگر نہ کھائیں تو ہمارا کچھ نقصان نہیں اور اگر کھائیں تو
۹ کچھ نفع نہیں ۞ لیکن ہوشیار رہو! ایسا نہ ہو کہ تُمہاری
یہ آزادی کمزوروں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو جائے ۞
۱۰ کیونکہ اگر کوئی تجھ صاحبِ عِلم کو بُت خانہ میں کھانا
کھاتے دیکھے اور وہ کمزور شخص ہو تو کیا اُسکا دِل بُتوں
۱۱ کی قُربانی کھانے پر دلیر نہ ہو جائیگا؟ ۞ غرض تیرے
عِلم کے سبب سے وہ کمزور شخص یعنی وہ بھائی جس کی
۱۲ خاطر مسیح مُؤا ہلاک ہو جائیگا ۞ اور تُم اِس طرح بھائیوں
کے گنہگار ہو کر اور اُن کے کمزور دِل کو گھایل کر کے مسیح
۱۳ کے گنہگار ٹھہرتے ہو ۞ اِس سبب سے اگر کھانا میرے
بھائی کو ٹھوکر کھلائے تو مَیں کبھی ہرگز گوشت نہ
کھاؤنگا تاکہ اپنے بھائی کے لئے ٹھوکر کا سبب نہ بنُوں ۞

۹ ۱ کیا مَیں آزاد نہیں؟ کیا مَیں رسُول نہیں؟ کیا مَیں
نے یسُوعؔ کو نہیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تُم خُداوند
میں میرے بنائے ہُوئے نہیں؟ ۞ ۲ اگر مَیں اَوروں
کے لئے رسُول نہیں تو تُمہارے لئے تو بیشک ہُوں
کیونکہ تُم خُود خُداوند میں میری رسالت پر مُہر ہو ۞ ۳ جو
میرا اِمتحان کرتے ہیں اُن کے لئے میرا یہی جواب ہے ۞
۴ کیا ہمیں کھانے پینے کا اِختیار نہیں؟ ۞ ۵ کیا ہم کو یہ
اِختیار نہیں کہ کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر لئے پھریں جَیسا
اَور رسُول اور خُداوند کے بھائی اور کیفاؔ کرتے ہیں؟ ۞
۶ یا صِرف مُجھے اور برنباسؔ کو ہی محنت مشقّت سے
باز رہنے کا اِختیار نہیں؟ ۞ ۷ کونسا سپاہی کبھی اپنی گرہ
سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ کون تاکستان لگا کر اُس کا
پھل نہیں کھاتا؟ یا کون گلّہ چرا کر اُس گلّے کا دُودھ
نہیں پیتا؟ ۞ ۸ کیا مَیں یہ باتیں اِنسانی قیاس ہی کے
مُوافِق کہتا ہُوں؟ کیا توریت بھی یہی نہیں کہتی؟ ۞
۹ چُنانچہ مُوسیٰؔ کی توریت میں لِکھا ہے کہ دائیں میں چلتے
ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا۔ کیا خُدا کو بَیلوں کی فِکر
ہے؟ ۞ ۱۰ یا خاص ہمارے واسطے یہ فرماتا ہے؟ ہاں
یہ ہمارے واسطے لکھا گیا کیونکہ مناسب ہے کہ جوتنے
والا اُمید پر جوتے اور دائیں چلانے والا حِصّہ پانے کی
اُمید پر دائیں چلائے ۞ ۱۱ پس جب ہم نے تُمہارے لئے
رُوحانی چیزیں بوئیں تو کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم
تُمہاری جسمانی چیزوں کی فصل کاٹیں؟ ۞ ۱۲ جب اَوروں
کا تُم پر یہ اِختیار ہے تو کیا ہمارا اِس سے زیادہ نہ ہوگا؟
لیکن ہم نے اِس اِختیار سے کام نہیں لیا بلکہ ہر چیز
کی برداشت کرتے ہیں تاکہ ہمارے باعث مسیح کی
خُوشخبری میں ہرج نہ ہو ۞ ۱۳ کیا تُم نہیں جانتے کہ جو مُقدّس
چیزوں کی خدمت کرتے ہیں وہ ہیکل سے کھاتے
ہیں؟ اور جو قُربانگاہ کے خِدمتگُذار ہیں وہ قُربانگاہ
کے ساتھ حِصّہ پاتے ہیں؟ ۞ ۱۴ اِسی طرح خُداوند نے
بھی مُقرّر کیا ہے کہ خُوشخبری سُنانے والے خُوشخبری
کے وسیلہ سے گُذارہ کریں ۞ ۱۵ لیکن مَیں نے اِن میں سے
کِسی بات پر عمل نہیں کیا اور نہ اِس غرض سے یہ

لِکھا کہ میرے واسطے اَیسا کِیا جائے کیونکہ میرا مرنا ہی
۱۶ اِس سے بِہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھو دے ۔ اگر خُوشخبری
سُناؤں تو میرا کُچھ فخر نہیں کیونکہ یہ تو میرے لِئے ضرُوری
بات ہے بلکہ مُجھ پر افسوس ہے اگر خُوشخبری نہ سُناؤں ۔
۱۷ کیونکہ اگر اپنی مرضی سے یہ کرتا ہُوں تو میرے لِئے اجر
ہے اور اگر اپنی مرضی سے نہیں کرتا تو مُختاری میرے
۱۸ سپُرد ہُوئی ہے ۔ پس مُجھے کیا اجر مِلتا ہے ؟ یہ کہ جب
اِنجیل کی منادی کرُوں تو خُوشخبری کو مُفت کر دُوں تاکہ
جو اِختیار مُجھے خُوشخبری کے بارے میں حاصِل ہے
۱۹ اُس کے مُوافِق پُورا عمل نہ کرُوں ۔ اگرچہ مَیں سب
لوگوں سے آزاد ہُوں پِھر بھی مَیں نے اپنے آپ
کو سب کا غُلام بنا دِیا ہے تاکہ اَور بھی زِیادہ لوگوں کو
۲۰ کھینچ لاؤں ۔ مَیں یہُودِیوں کے لِئے یہُودی بنا تاکہ
یہُودِیوں کو کھینچ لاؤں ۔ جو لوگ شرِیعت کے ماتحت
ہیں اُن کے لِئے مَیں شرِیعت کے ماتحت ہُؤا تاکہ
شرِیعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں ۔ اگرچہ خُود شرِیعت
۲۱ کے ماتحت نہ تھا ۔ بے شرع لوگوں کے لِئے بے شرع
بنا تاکہ بے شرع لوگوں کو کھینچ لاؤں (اگرچہ خُدا کے نزدِیک
بے شرع نہ تھا بلکہ مسِیح کی شرِیعت کے تابِع تھا) ۔
۲۲ کمزوروں کے لِئے کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو کھینچ
لاؤں ۔ مَیں سب آدمِیوں کے لِئے سب کُچھ بنا ہُؤا
۲۳ ہُوں تاکہ کِسی طرح سے بعض کو بچاؤں ۔ اور مَیں سب
کُچھ اِنجیل کی خاطِر کرتا ہُوں تاکہ اَوروں کے ساتھ اُس
۲۴ میں شرِیک ہوؤُں ۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ دَوڑ میں
دَوڑنے والے دَوڑتے تو سب ہی ہیں مگر اِنعام ایک
ہی لے جاتا ہے ؟ تُم بھی اَیسے ہی دَوڑو تاکہ جِیتو ۔
۲۵ اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے ۔ وہ لوگ
تو مُرجھانے والا سہرا پانے کے لِئے یہ کرتے ہیں
مگر ہم اُس سہرے کے لِئے کرتے ہیں جو نہیں
۲۶ مُرجھاتا ۔ پس مَیں بھی اِسی طرح دَوڑتا ہُوں یعنی
بے ٹھکانا نہیں ۔ مَیں اِسی طرح مُکّوں سے لڑتا ہُوں یعنی
اُس کی مانِند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے ۔ ۲۷ بلکہ مَیں اپنے
بدن کو مارتا کُوٹتا اور اُسے قابُو میں رکھتا ہُوں اَیسا
نہ ہو کہ اَوروں میں منادی کر کے آپ نامقبُول
ٹھہرُوں ۔

باب ۱۰

۱ اَے بھائِیو ! مَیں تُمہارا اِس سے ناواقِف رہنا
نہیں چاہتا کہ ہمارے سب باپ دادا بادل کے
نِیچے تھے اور سب کے سب سمُندر میں سے گُذرے ۔
۲ اور سب ہی نے اُس بادل اور سمُندر میں مُوسیٰ کا
بپتِسمہ لِیا ۔ ۳ اور سب نے ایک ہی رُوحانی خُوراک
کھائی ۔ ۴ اور سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پِیا کیونکہ
وہ اُس رُوحانی چٹان میں سے پانی پِیتے تھے جو
اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسِیح تھا ۔
۵ مگر اُن میں اکثروں سے خُدا راضی نہ ہُؤا ۔ چُنانچہ
وہ بیابان میں ڈھیر ہو گئے ۔ ۶ یہ باتیں ہمارے
واسطے عِبرت ٹھہریں تاکہ ہم بُری چِیزوں کی خواہِش
نہ کریں جَیسے اُنہوں نے کی ۔ ۷ اور تُم بُت پرست نہ
بنو جِس طرح بعض اُن میں سے بن گئے تھے چُنانچہ
لِکھا ہے کہ لوگ کھانے پِینے کو بَیٹھے ۔ پِھر ناچنے
کُودنے کو اُٹھے ۔ ۸ اور ہم حرامکاری نہ کریں جِس
طرح اُن میں سے بعض نے کی اور ایک ہی دِن میں
تیئیس ہزار مارے گئے ۔ ۹ اور ہم خُداوند کی آزمایش
نہ کریں جَیسے اُن میں سے بعض نے کی اور سانپوں
نے اُنہیں ہلاک کِیا ۔ ۱۰ اور تُم بُڑبُڑاؤ نہیں جِس طرح
اُن میں سے بعض بُڑبُڑائے اور ہلاک کرنے والے
سے ہلاک ہُوئے ۔ ۱۱ یہ باتیں اُن پر عِبرت کے لِئے
واقِع ہُوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی نصِیحت
کے واسطے لِکھی گئیں ۔ ۱۲ پس جو کوئی اپنے آپ کو
قائِم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گِر نہ پڑے ۔ ۱۳ تُم
کِسی اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی
برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے ۔ وہ تُم کو تُمہاری
طاقت سے زِیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ

آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ
تُم برداشت کر سکو ؁

۱۴ اِس سبب سے اَے میرے پیارو بُت پرستی
۱۵ سے بھاگو ؁ مَیں عقلمند جانکر تُم سے کلام کرتا ہُوں -
۱۶ جو مَیں کہتا ہُوں تُم آپ اُسے پرکھو ؁ وہ برکت کا پیالہ
جس پر ہم برکت چاہتے ہیں کیا مسیح کے خون کی
شراکت نہیں ؟ وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح
۱۷ کے بدن کی شراکت نہیں ؟ ؁ چُونکہ روٹی ایک ہی
ہے اِسلئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں کیونکہ
۱۸ ہم سب اُسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں ؁ جو
جسم کے اعتبار سے اسرائیلی ہیں اُن پر نظر کرو - کیا
قُربانی کا گوشت کھانے والے قُربانگاہ کے شریک نہیں ؟ ؁
۱۹ پس مَیں کیا یہ کہتا ہُوں کہ بُتوں کی قُربانی کچھ چیز ہے
۲۰ یا بُت کچھ چیز ہے ؟ ؁ نہیں بلکہ یہ کہتا ہُوں کہ جو قُربانی
غیر قومیں کرتی ہیں شیاطین کے لِئے قُربانی کرتی ہیں
نہ کہ خُدا کے لِئے اور مَیں نہیں چاہتا کہ تُم شیاطین کے
۲۱ شریک ہو ؁ تُم خُداوند کے پیالے اور شیاطین کے
پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے - خُداوند کے
دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک
۲۲ نہیں ہو سکتے ؁ کیا ہم خُداوند کی غیرت کو جوش دلاتے
ہیں ؟ کیا ہم اُس سے زور آور ہیں ؟ ؁
۲۳ سب چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں مُفید نہیں
سب چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں ترقی کا باعث
۲۴ نہیں ؁ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے
۲۵ کی ؁ جو کچھ قصابوں کی دُکانوں میں بِکتا ہے وہ کھاؤ
۲۶ اور دینی اِمتیاز کے سبب سے کچھ نہ پُوچھو ؁ کیونکہ
۲۷ زمین اور اُس کی معمُوری خُداوند کی ہے ؁ اگر بے ایمانوں
میں سے کوئی تُمہاری دعوت کرے اور تُم جانے پر راضی
ہو تو جو کچھ تُمہارے آگے رکھا جائے اُسے کھاؤ
۲۸ اور دینی اِمتیاز کے سبب سے کچھ نہ پُوچھو ؁ لیکن
اگر کوئی تُم سے کہے کہ یہ قُربانی کا گوشت ہے تو اُس کے

سبب سے جس نے تُمہیں جتایا اور دینی اِمتیاز کے
۲۹ سبب سے نہ کھاؤ ؁ دینی اِمتیاز سے میرا مطلب تیرا
اِمتیاز نہیں بلکہ اُس دُوسرے کا - بھلا میری آزادی
دُوسرے شخص کے اِمتیاز سے کیوں پرکھی جائے ؟ ؁
۳۰ اگر مَیں شُکر کر کے کھاتا ہُوں تو جس چیز پر شُکر کرتا ہُوں
اُس کے سبب سے کس لِئے بدنام کیا جاتا ہُوں ؟ ؁
۳۱ پس تُم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خُدا کے جلال کے
۳۲ لِئے کرو ؁ تُم نہ یہُودیوں کے لِئے ٹھوکر کا باعث بنو نہ
۳۳ یُونانیوں کے لِئے نہ خُدا کی کلیسیا کے لِئے ؁ چُنانچہ
مَیں بھی سب باتوں میں سب کو خُوش کرتا ہُوں اور
اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہُوں تاکہ وہ
باب ۱ نجات پائیں ؁ تُم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیح کی
مانند بنتا ہُوں ؁
۲ مَیں تُمہاری تعریف کرتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں
مُجھے یاد رکھتے ہو اور جس طرح مَیں نے تُمہیں روایتیں
۳ پہُنچا دیں تُم اُسی طرح اُن کو برقرار رکھتے ہو ؁ پس مَیں
تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عورت
۴ کا سر مرد اور مسیح کا سر خُدا ہے ؁ جو مرد سر ڈھنکے ہُوئے
دُعا یا نُبوّت کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتا
۵ ہے ؁ اور جو عورت بے سر ڈھنکے دُعا یا نُبوّت کرتی ہے
وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتی ہے کیونکہ وہ سر مُنڈی
۶ کے برابر ہے ؁ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی
کٹائے - اگر عورت کا بال کٹانا یا سر مُنڈانا شرم کی بات
۷ ہے تو اوڑھنی اوڑھے ؁ البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ
چاہئے کیونکہ وہ خُدا کی صُورت اور اُس کا جلال ہے
۸ مگر عورت مرد کا جلال ہے ؁ اِس لِئے کہ مرد عورت سے
۹ نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے ؁ اور مرد عورت کے
۱۰ لِئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لِئے پیدا ہُوئی ؁ پس
فرشتوں کے سبب سے عورت کو چاہئے کہ اپنے سر
۱۱ پر محکُوم ہونے کی علامت رکھے ؁ تو بھی خُداوند میں
نہ عورت مرد کے بغیر ہے نہ مرد عورت کے بغیر ؁

۱۲ کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے ویسے ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ سے ہے مگر سب چیزیں خدا کی طرف سے
۱۳ ہیں ۔ تم آپ ہی اِنصاف کرو۔ کیا عورت کا بے سر
۱۴ ڈھنکے خدا سے دعا کرنا مناسب ہے ؟ ۔ کیا تم کو طبعی طور پر بھی معلوم نہیں کہ اگر مرد لمبے بال رکھے تو اُس
۱۵ کی بے حرمتی ہے ؟ ۔ اور اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُس کی زینت ہے کیونکہ بال اُسے پردہ کے لئے
۱۶ دِئے گئے ہیں ۔ لیکن اگر کوئی حجتی نکلے تو یہ جان لے کہ نہ ہمارا ایسا دستور ہے نہ خداوند کی کلیسیاؤں کا ۔

۱۷ لیکن یہ حکم جو دیتا ہوں اِس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا۔ اِسلئے کہ تمہارے جمع ہونے سے فائدہ
۱۸ نہیں بلکہ نقصان ہوتا ہے ۔ کیونکہ اوّل تو میں یہ سنتا ہوں کہ جس وقت تمہاری کلیسیا جمع ہوتی ہے تو تم میں تفرقے ہوتے ہیں اور میں اِسکا کسی قدر یقین بھی
۱۹ کرتا ہوں ۔ کیونکہ تم میں بدعتوں کا بھی ہونا ضرور ہے تاکہ
۲۰ ظاہر ہو جائے کہ تم میں مقبول کون سے ہیں ۔ پس جب تم باہم جمع ہوتے ہو تو تمہارا وہ کھانا عشاءِ
۲۱ ربانی نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ کھانے کے وقت ہر شخص دوسرے سے پہلے اپنا عشا کھا لیتا ہے اور
۲۲ کوئی تو بھوکا رہتا ہے اور کسی کو نشہ ہو جاتا ہے ۔ کیوں؟ کھانے پینے کے لئے تمہارے گھر نہیں ؟ یا خدا کی کلیسیا کو ناچیز جانتے اور جن کے پاس نہیں اُنکو شرمندہ کرتے ہو ؟ میں تم سے کیا کہوں ؟ کیا اِس بات میں
۲۳ تمہاری تعریف کروں ؟ میں تعریف نہیں کرتا ۔ کیونکہ یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچا دی کہ خداوند یسوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی
۲۴ لی ۔ اور شکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کیا
۲۵ کرو ۔ اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے جب کبھی پیو میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو ۔
۲۶ کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے ۔
۲۷ اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پیئے وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا ۔
۲۸ پس آدمی اپنے آپ کو آزما لے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پیئے ۔
۲۹ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائیگا ۔
۳۰ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے ۔
۳۱ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے ۔
۳۲ لیکن خداوند ہم کو سزا دیکر تربیت کرتا ہے تاکہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں ۔
۳۳ پس اَے میرے بھائیو! جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو ۔
۳۴ اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے تاکہ تمہارا جمع ہونا سزا کا باعث نہ ہو اور باقی باتوں کو میں آکر درست کر دوں گا ۔

باب ۱۲

۱ اَے بھائیو! میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو ۔
۲ تم جانتے ہو کہ جب تم غیر قوم تھے تو گونگے بتوں کے پیچھے جس طرح کوئی تم کو لے جاتا تھا اُسی طرح جاتے تھے ۔
۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ جو کوئی خدا کے روح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوع ملعون ہے اور نہ کوئی روح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوع خداوند ہے ۔

۴ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے ۔
۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خداوند ایک ہی ہے ۔
۶ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے ۔

۷ لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے
۸ ہوتا ہے ٭ کیونکہ ایک کو رُوح کے وسیلہ سے حکمت
کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دُوسرے کو اُسی رُوح
۹ کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام ٭ کسی کو اُسی رُوح
سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک رُوح سے شفا دینے
۱۰ کی توفیق ٭ کسی کو معجزوں کی قدرت ۔ کسی کو نبوّت ۔
کسی کو رُوحوں کا امتیاز ۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں ۔
۱۱ کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا ٭ لیکن یہ سب تاثیریں
وُہی ایک رُوح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے
بانٹتا ہے ٭

۱۲ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُسکے اعضا
بہت سے ہیں اور بدن کے سب اعضا گو بہت
سے ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہیں اُسی طرح
۱۳ مسیح بھی ہے ٭ کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں
خواہ یونانی ۔ خواہ غلام خواہ آزاد ۔ ایک ہی رُوح کے
وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور
۱۴ ہم سب کو ایک ہی رُوح پلایا گیا ٭ چنانچہ بدن میں
۱۵ ایک ہی عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں ٭ اگر پاؤں
کہے چونکہ میں ہاتھ نہیں اِس لئے بدن کا نہیں تو وہ
۱۶ اِس سبب سے بدن سے خارج تو نہیں ٭ اور اگر
کان کہے چونکہ میں آنکھ نہیں اِس لئے بدن کا نہیں
۱۷ تو وہ اِس سبب سے بدن سے خارج تو نہیں ٭ اگر سارا
بدن آنکھ ہی ہوتا تو سُننا کہاں ہوتا ؟ اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو
۱۸ سونگھنا کہاں ہوتا ؟ مگر فی الواقع خدا نے ہر ایک عضو کو بدن
۱۹ میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے ٭ اگر وہ سب ایک ہی
۲۰ عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا ؟ ٭ مگر اب اعضا تو بہت
۲۱ سے ہیں لیکن بدن ایک ہی ہے ٭ پس آنکھ ہاتھ سے
نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری مُحتاج نہیں اور نہ سر پاؤں
۲۲ سے کہہ سکتا ہے کہ میں تمہارا مُحتاج نہیں ٭ بلکہ بدن
کے وہ اعضا جو اَوروں سے کمزور معلوم ہوتے ہیں
۲۳ بہت ہی ضروری ہیں ٭ اور بدن کے وہ اعضا جنہیں
ہم اَوروں کی نسبت ذلیل جانتے ہیں اُنہی کو زیادہ
عزّت دیتے ہیں اور ہمارے نازیبا اعضا بہت زیبا
۲۴ ہو جاتے ہیں ٭ حالانکہ ہمارے زیبا اعضا مُحتاج
نہیں مگر خدا نے بدن کو اِس طرح مُرکّب کیا ہے کہ
جو عضو مُحتاج ہے اُسی کو زیادہ عزّت دی جائے ٭
۲۵ تاکہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے بلکہ اعضا ایک دُوسرے
۲۶ کی برابر فکر رکھیں ٭ پس اگر ایک عضو دُکھ پاتا ہے
تو سب اعضا اُس کے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور اگر
ایک عضو عزّت پاتا ہے تو سب اعضا اُسکے ساتھ
۲۷ خوش ہوتے ہیں ٭ اِسی طرح تم مِلکر مسیح کا بدن ہو
۲۸ اور فرداً فرداً اعضا ہو ٭ اور خدا نے کلیسیا میں الگ
الگ شخص مقرر کئے ۔ پہلے رسول دُوسرے نبی تیسرے
اُستاد پھر معجزے دکھانے والے پھر شفا دینے والے ۔
۲۹ مددگار ۔ منتظم ۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے ٭ کیا سب
رسول ہیں ؟ کیا سب نبی ہیں ؟ کیا سب اُستاد ہیں ؟
۳۰ کیا سب معجزہ دکھانے والے ہیں ؟ ٭ کیا سب کو شفا
دینے کی قوّت عنایت ہوئی ؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں
۳۱ بولتے ہیں ؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں ؟ ٭ تم بڑی سے
بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو لیکن اور بھی سب سے عمدہ
طریقہ میں تمہیں بتاتا ہوں ٭

۱۳ ۱ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور
محبّت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ
۲ ہوں ٭ اور اگر مجھے نبوّت ملے اور سب بھیدوں
اور کُل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل
ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبّت نہ رکھوں تو میں
۳ کچھ بھی نہیں ٭ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو
کھلا دوں یا اپنا بدن جلانے کو دیدوں اور محبّت
۴ نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں ٭ محبّت صابر
ہے اور مہربان ۔ محبّت حسد نہیں کرتی ۔ محبّت شیخی
۵ نہیں مارتی اور پھولتی نہیں ٭ نازیبا کام نہیں کرتی ۔
اپنی بہتری نہیں چاہتی ۔ جھنجھلاتی نہیں ۔ بدگمانی

۶ نہیں کرتی ۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی
۷ سے خُوش ہوتی ہے ۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے ۔ سب
کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے سب
۸ باتوں کی برداشت کرتی ہے ۔ محبّت کو زوال نہیں ۔
نبُوّتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائینگی ۔ زبانیں ہوں تو جاتی
۹ رہینگی ۔ علم ہو تو مِٹ جائیگا ۔ کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے
۱۰ اور ہماری نبُوّت ناتمام ۔ لیکن جب کامل آئیگا تو ناقص
۱۱ جاتا رہیگا ۔ جب مَیں بچّہ تھا تو بچّوں کی طرح بولتا تھا ۔
بچّوں کی سی طبیعت تھی ۔ بچّوں کی سی سمجھ تھی لیکن
۱۲ جب جوان ہُوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں ۔ اب
ہم کو آئینہ میں دُھندلا سا دِکھائی دیتا ہے مگر اُس
وقت رُوبرُو دیکھیں گے ۔ اِس وقت میرا علم ناقص
ہے مگر اُس وقت اَیسے پُورے طور پر پہچانُونگا جَیسے
۱۳ میں پہچانا گیا ہُوں ۔ غرض ایمان اُمید محبّت یہ تینوں
دائمی ہیں مگر افضل اِن میں محبّت ہے ۔

باب ۱۴

۱ محبّت کے طالب ہو اور رُوحانی نعمتوں کی بھی
۲ آرزُو رکھّو خصُوصاً اِسکی کہ نبُوّت کرو ۔ کیونکہ جو بیگانہ
زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں
کرتا بلکہ خُدا سے اِسلئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ
وہ اپنی رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے ۔
۳ لیکن جو نبُوّت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقّی اور
۴ نصیحت اور تسلّی کی باتیں کہتا ہے ۔ جو بیگانہ زبان میں
باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقّی کرتا ہے اور جو نبُوّت
۵ کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقّی کرتا ہے ۔ اگرچہ مَیں یہ
چاہتا ہُوں کہ تُم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو
لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہُوں کہ نبُوّت کرو اور اگر
بیگانہ زبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقّی کے لئے ترجمہ
۶ نہ کرے تو نبُوّت کرنے والا اُس سے بڑا ہے ۔ پس
اَے بھائیو! اگر مَیں تُمہارے پاس آ کر بیگانہ زبانوں
میں باتیں کرُوں اور مُکاشفہ یا علم یا نبُوّت یا تعلیم کی
باتیں تُم سے نہ کہُوں تو تُم کو مجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟ ۔

۷ چُنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جن سے آواز نِکلتی
ہے مثلاً بانسری یا بربط اگر اُن کی آوازوں میں فرق نہ
ہو تو جو پھُونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر پہچانا جائے؟ ۔
۸ اور اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو تو کَون لڑائی کے لئے
تیاری کریگا؟ ۔ ۹ اَیسے ہی تُم بھی اگر زبان سے واضح
بات نہ کہو تو جو کہا جاتا ہے کیونکر سمجھا جائیگا؟ تُم ہوا
سے باتیں کرنے والے ٹھہرو گے ۔ ۱۰ دُنیا میں خواہ کتنی ہی
مختلف زبانیں ہوں اُن میں سے کوئی بھی بے معنی نہ
ہوگی ۔ ۱۱ پس اگر مَیں کسی زبان کے معنی نہ سمجھُوں تو
بولنے والے کے نزدیک مَیں اجنبی ٹھہرُونگا اور بولنے
والا میرے نزدیک اجنبی ٹھہریگا ۔ ۱۲ پس تُم جب رُوحانی
نعمتوں کی آرزُو رکھتے ہو تو اَیسی کوشش کرو کہ تُمہاری
نعمتوں کی افزُونی سے کلیسیا کی ترقّی ہو ۔ ۱۳ اِس سبب
سے جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دُعا کرے کہ ترجمہ
بھی کر سکے ۔ ۱۴ اِسلئے کہ اگر مَیں کسی بیگانہ زبان میں دُعا کرُوں
تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے ۔
۱۵ پس کیا کرنا چاہئے؟ مَیں رُوح سے بھی دُعا کرُونگا اور
عقل سے بھی دُعا کرُونگا ۔ رُوح سے بھی گاؤُنگا اور عقل
سے بھی گاؤُنگا ۔ ۱۶ ورنہ اگر تُو رُوح ہی سے حمد کریگا تو ناواقف
آدمی تیری شکرگُذاری پر آمین کیونکر کہیگا؟ اِس لئے کہ
وہ نہیں جانتا کہ تُو کیا کہتا ہے ۔ ۱۷ تُو تو بیشک اچھّی طرح
سے شکر کرتا ہے مگر دُوسرے کی ترقّی نہیں ہوتی ۔ ۱۸ مَیں
خُدا کا شکر کرتا ہُوں کہ تُم سب سے زیادہ زبانیں بولتا
ہُوں ۔ ۱۹ لیکن کلیسیا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں
کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اَوروں کی تعلیم کے
لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہُوں ۔
۲۰ اَے بھائیو! تُم سمجھ میں بچّے نہ بنو ۔ بدی میں
تو بچّے رہو مگر سمجھ میں جوان بنو ۔ ۲۱ توریت میں لکھا ہے
کہ خُداوند فرماتا ہے مَیں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹوں
سے اِس اُمّت سے باتیں کرُونگا تو بھی وہ میری نہ
سُنیں گے ۔ ۲۲ پس بیگانہ زبانیں ایمانداروں کے لئے

نہیں بلکہ بے ایمانوں کے لئے نشان ہیں اور نبوت
بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے
۲۳ نشان ہے ؕ پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو
اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولیں اور ناواقف
یا بے ایمان لوگ اندر آجائیں تو کیا وہ تم کو دیوانہ نہ
۲۴ کہیں گے؟ ؕ لیکن اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے
ایمان یا ناواقف اندر آجائے تو سب اُسے قائل کر
۲۵ دینگے اور سب اُسے پرکھ لینگے ؕ اور اُس کے دل کے
بھید ظاہر ہو جائینگے ۔ تب وہ منہ کے بل گر کر خدا کو
سجدہ کریگا اور اقرار کریگا کہ بیشک خدا تم میں ہے ؕ
۲۶ پس اَے بھائیو! کیا کرنا چاہئے؟ جب تم جمع
ہوتے ہو تو ہر ایک کے دل میں مزمور یا تعلیم یا مکاشفہ
یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے ۔ سب کچھ روحانی ترقی
۲۷ کے لئے ہونا چاہئے ؕ اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنا
ہو تو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین شخص باری
باری سے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے ؕ
۲۸ اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے
والا کلیسیا میں چپکا رہے اور اپنے دل سے اور خدا
۲۹ سے باتیں کرے ؕ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں
۳۰ اور باقی اُن کے کلام کو پرکھیں ؕ لیکن اگر دوسرے
پاس بیٹھنے والے پر وحی اُترے تو پہلا خاموش ہو
۳۱ جائے ؕ کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کرکے
نبوت کر سکتے ہو تاکہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت
۳۲ ہو ؕ اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں ؕ
۳۳ کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے ۔ جیسا
مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے ؕ
۳۴ عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیونکہ
اُنہیں بولنے کا حکم نہیں بلکہ تابع رہیں جیسا توریت
۳۵ میں بھی لکھا ہے ؕ اور اگر کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں
اپنے شوہر سے پوچھیں کیونکہ عورت کا کلیسیا کے
۳۶ مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے ؕ کیا خدا کا کلام
تم میں سے نکلا؟ یا صرف تم ہی تک پہنچا ہے؟ ؕ
۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا روحانی سمجھے تو یہ جان
لے کہ جو باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کے حکم
۳۸ ہیں ؕ اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے ؕ
۳۹ پس اَے بھائیو! نبوت کرنے کی آرزو رکھو
۴۰ اور زبانیں بولنے سے منع نہ کرو ؕ مگر سب باتیں
شایستگی اور قرینہ کے ساتھ عمل میں آئیں ؕ

۱۵ ۱ اب اَے بھائیو! میں تمہیں وہی خوشخبری جتائے
دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی
۲ کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو ؕ اُسی کے وسیلہ سے
تم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں
نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا
۳ بے فائدہ ہوا ؕ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو
وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتاب مقدس
۴ کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے مؤا ؕ اور دفن
ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی
۵ اُٹھا ؕ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائی
۶ دیا ؕ پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ
دکھائی دیا ۔ جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں
۷ اور بعض سو گئے ؕ پھر یعقوب کو دکھائی دیا ۔ پھر
۸ سب رسولوں کو ؕ اور سب سے پیچھے مجھ کو جو گویا
اَدھورے دنوں کی پیدائش ہوں دکھائی دیا ؕ
۹ کیونکہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں بلکہ رسول
کہلانے کے لائق نہیں اس لئے کہ میں نے خدا کی کلیسیا
۱۰ کو ستایا تھا ؕ لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے
ہوں اور اُس کا فضل جو مجھ پر ہوا وہ بے فائدہ نہیں
ہوا بلکہ میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی اور یہ
میری طرف سے نہیں ہوئی بلکہ خدا کے فضل سے
۱۱ جو مجھ پر تھا ؕ پس خواہ میں ہوں خواہ وہ ہوں ہم یہی
منادی کرتے ہیں اور اسی پر تم ایمان بھی لائے ؕ
۱۲ پس جب مسیح کی یہ منادی کی جاتی ہے کہ وہ

مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے بعض کس طرح
۱۳ کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں؟ ۞ اگر
۱۴ مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا ۞ اور
اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائدہ ہے
۱۵ اور تمہارا ایمان بھی بے فائدہ ۞ بلکہ ہم خدا کے جھوٹے
گواہ ٹھہرے کیونکہ ہم نے خدا کی بابت یہ گواہی دی
کہ اُس نے مسیح کو جِلا دیا حالانکہ نہیں جِلایا اگر بالفرض
۱۶ مُردے نہیں جی اُٹھتے ۞ اور اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے
۱۷ تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا ۞ اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا
تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے تم اب تک اپنے گناہوں
۱۸ میں گرفتار ہو ۞ بلکہ جو مسیح میں سو گئے ہیں وہ بھی ہلاک
۱۹ ہوئے ۞ اگر ہم صرف اسی زندگی میں مسیح میں اُمید
رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں ۞

۲۰ لیکن فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے
۲۱ اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوا ۞ کیونکہ جب
آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب
۲۲ سے مُردوں کی قیامت بھی آئی ۞ اور جیسے آدم میں سب
مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائینگے ۞
۲۳ لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر
۲۴ مسیح کے آنے پر اُس کے لوگ ۞ اس کے بعد آخرت
ہوگی۔ اُس وقت وہ ساری حکومت اور سارا اختیار
اور قدرت نیست کر کے بادشاہی کو خدا یعنی باپ کے
۲۵ حوالہ کر دیگا ۞ کیونکہ جب تک کہ وہ سب دشمنوں کو
اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے اُس کو بادشاہی کرنا ضرور
۲۶ ہے ۞ سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائیگا وہ
۲۷ موت ہے ۞ کیونکہ خدا نے سب کچھ اُس کے پاؤں تلے
کر دیا ہے مگر جب وہ فرماتا ہے کہ سب کچھ اُس کے تابع
کر دیا گیا تو ظاہر ہے کہ جس نے سب کچھ اُسکے تابع کر
۲۸ دیا وہ الگ رہا ۞ اور جب سب کچھ اُسکے تابع ہو جائیگا تو
بیٹا خود اُسکے تابع ہو جائیگا جس نے سب چیزیں اُسکے
تابع کر دیں تاکہ سب میں خدا ہی سب کچھ ہو ۞

۲۹ ورنہ جو لوگ مُردوں کے لئے بپتسمہ لیتے ہیں وہ
کیا کرینگے؟ اگر مُردے جی اُٹھتے ہی نہیں تو پھر کیوں اُن
۳۰ کے لئے بپتسمہ لیتے ہیں؟ ۞ اور ہم کیوں ہر وقت خطرہ
۳۱ میں پڑے رہتے ہیں؟ ۞ اے بھائیو! مجھے اُس فخر
کی قسم جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں تم پر ہے میں
۳۲ ہر روز مرتا ہوں ۞ اگر میں انسان کی طرح افسس
میں درندوں سے لڑا تو مجھے کیا فائدہ؟ اگر مُردے نہ
جِلائے جائینگے تو آؤ کھائیں پئیں کیونکہ کل تو مر ہی جائینگے ۞
۳۳ فریب نہ کھاؤ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی
۳۴ ہیں ۞ راستباز ہونے کے لئے ہوش میں آؤ اور گناہ
نہ کرو کیونکہ بعض خدا سے ناواقف ہیں۔ میں تمہیں شرم
دلانے کو یہ کہتا ہوں ۞

۳۵ اب کوئی یہ کہیگا کہ مُردے کس طرح جی اُٹھتے ہیں
۳۶ اور کیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں؟ ۞ اے نادان! تو خود
جو کچھ بوتا ہے جب تک وہ نہ مرے زندہ نہیں کیا جاتا ۞
۳۷ اور جو تو بوتا ہے یہ وہ جسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے
بلکہ صرف دانہ ہے۔ خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور چیز
۳۸ کا ۞ مگر خدا نے جیسا ارادہ کر لیا ویسا ہی اُس کو جسم
۳۹ دیتا ہے اور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص جسم ۞ سب
گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اور
ہے۔ چوپایوں کا گوشت اور۔ پرندوں کا گوشت اور
۴۰ ہے مچھلیوں کا گوشت اور ۞ آسمانی بھی جسم ہیں اور
زمینی بھی مگر آسمانیوں کا جلال اور ہے زمینیوں کا اور ۞
۴۱ آفتاب کا جلال اور ہے مہتاب کا جلال اور۔ ستاروں
کا جلال اور کیونکہ ستارے ستارے کے جلال میں فرق
۴۲ ہے ۞ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔ جسم فنا کی حالت
۴۳ میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے ۞ بے
حُرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں
جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اور
۴۴ قوت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے ۞ نفسانی جسم بویا جاتا
ہے اور روحانی جسم جی اُٹھتا ہے جب نفسانی جسم ہے

۴۵ تو رُوحانی جسم بھی ہے ۔ چنانچہ لِکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی
یعنی آدم زِندہ نفس بنا ۔ پچھلا آدم زِندگی بخشنے والی
۴۶ رُوح بنا ۔ لیکن رُوحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا ۔
۴۷ اِسکے بعد رُوحانی ہُؤا ۔ پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا
۴۸ دُوسرا آدمی آسمانی ہے ۔ جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی
اَور خاکی بھی ہیں اور جیسا وہ آسمانی ہے ویسے ہی اَور
۴۹ آسمانی بھی ہیں ۔ اور جس طرح ہم اِس خاکی کی صُورت پر
ہُوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صُورت پر بھی ہونگے ۔
۵۰ اَے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خُون
خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا
۵۱ بقا کی وارِث ہو سکتی ہے ۔ دیکھو مَیں تُم سے بھید
کی بات کہتا ہُوں ۔ ہم سب تو نہیں سوئینگے مگر سب
۵۲ بدل جائینگے ۔ اور یہ ایک دم میں ۔ ایک پل میں پچھلا
نرسِنگا پھُونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسِنگا پھُونکا جائیگا اور
مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھینگے اور ہم بدل جائینگے ۔
۵۳ کیونکہ ضرُور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ
۵۴ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے ۔ اور جب یہ
فانی جسم بقا کا جامہ پہن چُکیگا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ
ابدی کا جامہ پہن چُکیگا تو وہ قول پُورا ہوگا جو لِکھا ہے
۵۵ کہ موت فتح کا لُقمہ ہوگئی ۔ اَے موت تیری فتح کہاں
۵۶ رہی ؟ اَے موت تیرا ڈنک کہاں رہا ؟ ۔ موت کا ڈنک
۵۷ گُناہ ہے اور گُناہ کا زور شریعت ہے ۔ مگر خُدا کا شُکر
ہے جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہم
۵۸ کو فتح بخشتا ہے ۔ پس اَے میرے عزیز بھائیو! ثابت
قدم اور قائم رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ
افزائش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تُمہاری محنت
خُداوند میں بے فائدہ نہیں ہے ۔

باب ۱۶ ۱ اب اُس چندے کی بابت جو مُقدسوں کے لئے
کیا جاتا ہے جیسا مَیں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حُکم دِیا
۲ ویسا ہی تُم بھی کرو ۔ ہفتہ کے پہلے دِن تُم میں سے
ہر شخص اپنی آمدنی کے مُوافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا
کرے تاکہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں ۔ اور
۳ جب مَیں آؤنگا تو جنہیں تُم منظُور کرو گے اُن کو مَیں خط
دے کر بھیج دُونگا کہ تُمہاری خیرات یروشلیم کو
۴ پہنچادیں ۔ اور اگر میرا بھی جانا مُناسب ہُؤا تو وہ میرے
۵ ساتھ ہی جائینگے ۔ اور مَیں مکِدُنیہ ہو کر تُمہارے پاس
۶ آؤنگا کیونکہ مجھے مکِدُنیہ ہو کر جانا تو ہے ہی ۔ مگر رہُوں
شاید تُمہارے ہی پاس اور جاڑا بھی تُمہارے ہی پاس
کاٹُوں تاکہ جس طرف مَیں جانا چاہُوں تُم مجھے اُس طرف
۷ روانہ کردو ۔ کیونکہ مَیں اب راہ میں تُم سے مُلاقات کرنا
نہیں چاہتا بلکہ مجھے اُمید ہے کہ خُداوند نے چاہا تو
۸ کچھ عرصہ تُمہارے پاس رہُونگا ۔ لیکن میں عِیدِ پِنتِکُست
۹ تک اِفسُس میں رہُونگا ۔ کیونکہ میرے لئے ایک
وسیع اور کارآمد دروازہ کُھلا ہے اور مُخالف بہت
سے ہیں ۔

۱۰ اگر تِیمُتھِیُس آجائے تو خیال رکھنا کہ وہ تُمہارے
پاس بے خوف رہے کیونکہ وہ میری طرح خُداوند
۱۱ کا کام کرتا ہے ۔ پس کوئی اُسے حقیر نہ جانے بلکہ
اُس کو صحیح سلامت اِس طرف روانہ کرنا کہ میرے
پاس آجائے کیونکہ مَیں مُنتظِر ہُوں کہ وہ بھائیوں
۱۲ سمیت آئے ۔ اور بھائی اپلوس سے مَیں نے بہت
اِلتماس کیا کہ تُمہارے پاس بھائیوں کے ساتھ
جائے مگر اِس وقت جانے پر وہ مُطلق راضی نہ ہُؤا
لیکن جب اُس کو موقع مِلے گا تو جائیگا ۔

۱۳ جاگتے رہو ۔ اِیمان میں قائم رہو ۔ مردانگی کرو
۱۴ مضبُوط ہو ۔ جو کچھ کرتے ہو محبت سے کرو ۔

۱۵ اَے بھائیو! تُم سِتِفناس کے خاندان کو جانتے
ہو کہ وہ اخیہ کے پہلے پھل ہیں اور مُقدسوں کی
۱۶ خِدمت کے لئے مُستعد رہتے ہیں ۔ پس مَیں تُم سے
اِلتماس کرتا ہُوں کہ ایسے لوگوں کے تابع رہو بلکہ ہر
ایک کے جو اِس کام اور محنت میں شریک ہے ۔
۱۷ اور مَیں سِتِفناس اور فرتُوناتُس اور اخیکُس کے آنے

سے خوش ہوں کیونکہ جو تم سے رہ گیا تھا اُنہوں نے پورا
۱۸ کر دیا۔ اور اُنہوں نے میری اور تمہاری روح کو تازہ
کیا۔ پس ایسوں کو مانو۔
۱۹ آسیہ کی کلیسیائیں تم کو سلام کہتی ہیں۔ اکولہ
اور پرسکہ اُس کلیسیا سمیت جو اُن کے گھر میں
ہے تمہیں خداوند میں بہت بہت سلام کہتے
ہیں۔ سب بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں۔ پاک ۲۰
بوسہ لیکر آپس میں سلام کرو۔
۲۱ میں پولس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ جو کوئی ۲۲
خداوند کو عزیز نہیں رکھتا ملعون ہو۔ ہمارا خداوند آنے والا
ہے۔ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے۔ میری ۲۳ ۲۴
محبت مسیح یسوع میں تم سب سے رہے۔ آمین ✦

کرنتھیوں کے نام

پولس رسول کا دوسرا خط

باب ۱

۱ پولس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع
کا رسول ہے اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے خدا کی اُس
کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے اور تمام اخیہ کے
سب مقدسوں کے نام۔
۲ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف
سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔
۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد
ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خدا ہے۔
۴ وہ ہماری سب مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ
ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خدا ہمیں بخشتا ہے
اُن کو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں
۵ ہیں۔ کیونکہ جس طرح مسیح کے دکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں
اُسی طرح ہماری تسلی بھی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ
۶ ہوتی ہے۔ اگر ہم مصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلی
اور نجات کے واسطے اور اگر تسلی پاتے ہیں تو تمہاری تسلی
کے واسطے جسکی تاثیر سے تم صبر کے ساتھ اُن دکھوں کی
۷ برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں۔ اور ہماری
اُمید تمہارے بارے میں مضبوط ہے کیونکہ ہم جانتے
ہیں کہ جس طرح تم دکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلی
۸ میں بھی ہو۔ اے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم اُس
مصیبت سے ناواقف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ
ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے۔
۹ یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھو لئے۔ بلکہ
اپنے اوپر موت کے حکم کا یقین کر چکے تھے تاکہ اپنا
۱۰ بھروسا نہ رکھیں بلکہ خدا کا جو مُردوں کو جلاتا ہے۔ چنانچہ اُسی نے ہمکو
ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑائیگا اور ہمکو اُس سے یہ اُمید
۱۱ ہے کہ آگے کو بھی چھڑاتا رہیگا۔ اگر تم بھی ملکر دعا سے ہماری مدد
کرو گے تاکہ جو نعمت ہم کو بہت لوگوں کے وسیلہ سے ملی اُسکا
شکر بھی بہت سے لوگ ہماری طرف سے کریں۔
۱۲ کیونکہ ہم کو اپنے دل کی اس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارا
چال چلن دنیا میں اور خاصکر تم میں جسمانی حکمت کے ساتھ
نہیں بلکہ خدا کے فضل کے ساتھ یعنی ایسی پاکیزگی
۱۳ اور صفائی کے ساتھ رہا جو خدا کے لائق ہے۔ ہم اور
باتیں تمہیں نہیں لکھتے سوا اُن کے جنہیں تم پڑھتے یا
مانتے ہو اور مجھے اُمید ہے کہ آخر تک مانتے رہو گے۔
۱۴ چنانچہ تم میں سے کتنوں ہی نے مان بھی لیا ہے کہ ہم

تُمہارا فخر ہیں جس طرح ہمارے خُداوند یسُوع کے دِن
تُم بھی ہمارا فخر ہو گے ؏
۱۵ اور اِسی بھروسے پر مَیں نے یہ اِرادہ کِیا تھا کہ پہلے
۱۶ تُمہارے پاس آؤں تاکہ تُمہیں ایک اَور نعمت مِلے ؏ اور
تُمہارے پاس ہوتا ہُؤا مکِدُنیہ کو جاؤں اور مکِدُنیہ سے
پھر تُمہارے پاس آؤں اور تُم مجھے یہُودیہ کی طرف
۱۷ روانہ کر دو ؏ پس مَیں نے جو یہ اِرادہ کِیا تھا تو کیا تلوُّن مِزاجی
سے کِیا تھا؟ یا جِن باتوں کا قصد کرتا ہُوں کیا جِسمانی طَور
پر کرتا ہُوں کہ ہاں ہاں بھی کرُوں اور نہیں نہیں بھی
۱۸ کرُوں؟ ؏ خُدا کی سچّائی کی قَسم کہ ہمارے اُس کلام میں
جو تُم سے کِیا جاتا ہے ہاں اور نہیں دونوں پائی نہیں
۱۹ جاتِیں ؏ کیونکہ خُدا کا بیٹا یسُوع مسیح جِسکی منادی ہم نے یعنی
مَیں نے اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس نے تُم میں کی اُس میں
ہاں اور نہیں دونوں نہ تھِیں بلکہ اُس میں ہاں ہی
۲۰ ہاں ہوئی ؏ کیونکہ خُدا کے جِتنے وعدے ہیں وہ
سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اِسی لِئے اُس کے
ذریعہ سے آمِین بھی ہوئی تاکہ ہمارے وسیلہ سے خُدا
۲۱ کا جلال ظاہِر ہو ؏ اور جو ہم کو تُمہارے ساتھ مسیح میں
قائِم کرتا ہے اور جِس نے ہم کو مسح کِیا وہ خُدا ہے ؏
۲۲ جِس نے ہم پر مُہر بھی کی اور بیعانہ میں رُوح کو ہمارے
دِلوں میں دِیا ؏
۲۳ مَیں خُدا کو گواہ کرتا ہُوں کہ مَیں اب تک کُرِنتھُس
۲۴ میں اِس واسطے نہیں آیا کہ مجھے تُم پر رحم آتا تھا ؏ یہ
نہیں کہ ہم اِیمان کے بارے میں تُم پر حکومت جتاتے
ہیں بلکہ خُوشی میں تُمہارے مددگار ہیں کیونکہ تُم اِیمان
باب ۲ ۱ ہی سے قائِم رہتے ہو ؏ مَیں نے اپنے دِل میں یہ قصد
۲ کِیا تھا کہ پھر تُمہارے پاس غمگین ہو کر نہ آؤں ؏ کیونکہ
اگر مَیں تُم کو غمگین کرُوں تو مجھے کَون خُوش کریگا سِوا
۳ اُسکے جو میرے سبب سے غمگین ہُؤا؟ ؏ اور مَیں نے
تُم کو وُہی بات لِکھی تھی تاکہ اَیسا نہ ہو کہ مجھے آ کر جِن سے
خُوش ہونا چاہئے تھا مَیں اُنکے سبب سے غمگین ہُوں

کیونکہ مجھے تُم سب پر اِس بات کا بھروسا ہے کہ جو
میری خُوشی ہے وُہی تُم سب کی ہے ؏ ۴ کیونکہ مَیں
نے بڑی مُصیبت اور دِلگیری کی حالت میں بُہت
سے آنسو بہا بہا کر تُم کو لِکھا تھا لیکن اِس واسطے
نہیں کہ تُم کو غم ہو بلکہ اِس واسطے کہ تُم اُس بڑی محبّت
کو معلُوم کرو جو مُجھے تُم سے ہے ؏
۵ اور اگر کوئی شخص غم کا باعِث ہُؤا ہے تو میرے ہی
غم کا نہیں بلکہ (تاکہ اُس پر زیادہ سختی نہ کرُوں) کِسی
قدر تُم سب کے غم کا باعِث ہُؤا ؏ ۶ یہی سزا جو اُس نے
اکثروں کی طرف سے پائی اَیسے شخص کے واسطے
کافی ہے ؏ ۷ پس برعکس اِسکے یہی بہتر ہے کہ اُسکا قصُور
معاف کرو اور تسلّی دو تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ
ہو ؏ ۸ اِسلئے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُسکے بارے
میں محبّت کا فتویٰ دو ؏ ۹ کیونکہ مَیں نے اِس واسطے بھی
لِکھا تھا کہ تُمہیں آزما لُوں کہ سب باتوں میں فرمانبردار
ہو یا نہیں ؏ ۱۰ جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی
معاف کرتا ہُوں کیونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کِیا اگر کِیا
تو مسیح کا قائِم مقام ہو کر تُمہاری خاطِر مُعاف کِیا ؏
۱۱ تاکہ شَیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیونکہ ہم اُس کے
حِیلوں سے ناواقِف نہیں ؏
۱۲ اور جب مَیں مسیح کی خُوشخبری دینے کو تروآس میں
آیا اور خُداوند میں میرے لِئے دروازہ کھُل گیا ؏ ۱۳ تو
میری رُوح کو آرام نہ مِلا اِسلئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُس
کو نہ پایا پس اُن سے رُخصت ہو کر مکِدُنیہ کو چلا گیا ؏ ۱۴ مگر
خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح
گشت کراتا ہے اور اپنے عِلم کی خُوشبُو ہمارے وسیلہ
سے ہر جگہ پھَیلاتا ہے ؏ ۱۵ کیونکہ ہم خُدا کے نزدِیک نجات
پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لِئے مسیح
کی خُوشبُو ہیں ؏ ۱۶ بعض کے واسطے تو مرنے کے لِئے مَوت کی
بُو اور بعض کے واسطے جِینے کے لِئے زِندگی کی بُو ہیں
اور کَون اِن باتوں کے لائِق ہے؟ ؏ ۱۷ کیونکہ ہم اُن بُہت

لوگوں کی مانند نہیں جو خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ دِل کی صفائی سے اور خُدا کی طرف سے خُدا کو حاضِر جان کر مسیح میں بولتے ہیں ؏

۳ ۱ کیا ہم پھر اپنی نیک نامی جتانا شروع کرتے ہیں یا ہم کو بعض کی طرح نیکنامی کے خط تمہارے پاس لانے یا ۲ تم سے لینے کی حاجت ہے ؟ ہمارا جو خط ہمارے دِلوں پر لکھا ہُؤا ہے وہ تم ہو اور اُسے سب آدمی جانتے اور ۳ پڑھتے ہیں ؏ ظاہِر ہے کہ تم مسیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادِموں کے طَور پر لکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زِندہ خُدا کے رُوح سے۔ پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی ۴ یعنی دِل کی تختیوں پر ؏ ہم مسیح کی معرفت خُدا پر ایسا ۵ ہی بھروسا رکھتے ہیں ؏ یہ نہیں کہ بذاتِ خُود ہم اِس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری ۶ لیاقت خُدا کی طرف سے ہے ؏ جس نے ہم کو نئے عہد کے خادِم ہونے کے لائق بھی کیا۔ لفظوں کے خادِم نہیں بلکہ رُوح کے کیونکہ لفظ مار ڈالتے ہیں مگر ۷ رُوح زِندہ کرتی ہے ؏ اور جب مَوت کا وہ عہد جس کے حرُوف پتھروں پر کھودے گئے تھے اَیسا جلال والا ہُؤا کہ بنی اِسرائیل مُوسیٰ کے چہرے پر اُس جلال کے سبب سے جو اُسکے چہرے پر تھا غور سے نظر نہ کر سکے حالانکہ ۸ وہ گھٹتا جاتا تھا ؏ تو رُوح کا عہد تو ضرور ہی جلال والا ۹ ہو گا ؏ کیونکہ جب مُجرم ٹھہرانے والا عہد جلال والا تھا تو راستبازی کا عہد تو ضرور ہی جلال والا ہو گا ؏ ۱۰ بلکہ اِس صُورت میں وہ جلال والا اِس بے اِنتہا جلال کے ۱۱ سبب سے بے جلال ٹھہرا ؏ کیونکہ جب مِٹنے والی چیز جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چیز تو ضرور ہی جلال والی ہو گی ؏

۱۲ پس ہم اَیسی اُمید کر کے بڑی دِلیری سے بولتے ۱۳ ہیں ؏ اور مُوسیٰ کی طرح نہیں ہیں جس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل اُس مِٹنے والی چیز کے انجام ۱۴ کو نہ دیکھ سکیں ؏ لیکن اُنکے خیالات کثیف ہو گئے کیونکہ آج تک پُرانے عہد نامہ کو پڑھتے وقت اُنکے دِلوں پر وُہی پردہ پڑا رہتا ہے اور وہ مسیح میں اُٹھ جاتا ہے ؏ ۱۵ مگر آج تک جب کبھی مُوسیٰ کی کتاب پڑھی جاتی ہے تو اُن کے دِل پر پردہ پڑا رہتا ہے ؏ ۱۶ لیکن جب کبھی اُن کا دِل خُداوند کی طرف پھریگا تو وہ پردہ اُٹھ جائیگا ؏ ۱۷ اور خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے ؏ ۱۸ مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح منعکِس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں ؏

۴ ۱ پس جب ہم پر اَیسا رحم ہُؤا کہ ہمیں یہ خِدمت ملی ۲ تو ہم ہمت نہیں ہارتے ؏ بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دیا اور مکاری کی چال نہیں چلتے۔ نہ خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہِر کر کے خُدا کے رُوبرُو ہر ایک آدمی کے دِل میں اپنی نیکی بِٹھاتے ہیں ؏ ۳ اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے ۴ والوں ہی کے واسطے پڑا ہے ؏ یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جنکی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دیا ہے تاکہ مسیح جو خُدا کی صُورت ہے اُسکے جلال ۵ کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے ؏ کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسُوع کی منادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یسُوع کی خاطِر ۶ تمہارے غُلام ہیں ؏ اِسلئے کہ خُدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نُور چمکے اور وُہی ہمارے دِلوں میں چمکا تاکہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نُور یسُوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو ؏

۷ لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹی کے برتنوں میں رکھا ہے تاکہ یہ حد سے زیادہ قُدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلُوم ہو ؏ ۸ ہم ہر طرف سے مُصیبت تو اُٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔

۹ حیران تو ہوتے ہیں مگر نااُمید نہیں ہوتے ۔ ستائے تو
جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے ۔ گرائے تو
۱۰ جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے ۔ ہم ہر وقت اپنے
بدن میں یسوعؔ کی موت لئے پھرتے ہیں ۔ تاکہ یسوعؔ
۱۱ کی زندگی بھی ہمارے بدن میں ظاہر ہو ۔ کیونکہ ہم
جیتے جی یسوعؔ کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کئے جاتے
ہیں تاکہ یسوعؔ کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر
۱۲ ہو ۔ پس موت تو ہم میں اثر کرتی ہے اور زندگی تم میں ۔
۱۳ اور چونکہ ہم میں وُہی ایمان کی رُوح ہے جس کی بابت
لکھا ہے کہ میں ایمان لایا اور اِسی لئے بولا پس ہم بھی
۱۴ ایمان لائے اور اِسی لئے بولتے ہیں ۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں
کہ جس نے خداوند یسوعؔ کو جلایا وہ ہم کو بھی یسوعؔ کے
ساتھ شامل جان کر جلائیگا اور تمہارے ساتھ اپنے سامنے
۱۵ حاضر کریگا ۔ اِسلئے کہ سب چیزیں تمہارے واسطے ہیں
تاکہ بہت سے لوگوں کے سبب سے فضل زیادہ ہو کر
خدا کے جلال کے لئے شکر گذاری بھی بڑھائے ۔
۱۶ اِسلئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری
انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی
۱۷ انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے ۔ کیونکہ ہماری
دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور
۱۸ ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے ۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی
چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں
کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی
چیزیں ابدی ہیں ۔

۵ ۱ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو
زمین پر ہے گرایا جائیگا تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان
پر ایک ایسی عمارت ملیگی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ
۲ ابدی ہے ۔ چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی
آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبّس ہو جائیں ۔
۳ تاکہ ملبّس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں ۔ کیونکہ
۴ ہم اِس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں ۔
اِس لئے نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ
اس پر اَور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی
۵ میں غرق ہو جائے ۔ اور جس نے ہم کو اِسی بات کے
لئے تیار کیا وہ خدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح بیعانہ
۶ میں دیا ۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور
یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں
۷ خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں ۔ کیونکہ ہم ایمان
۸ پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر ۔ غرض ہماری خاطر
جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند
۹ کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے ۔ اِسی واسطے ہم یہ
حوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُسکو
۱۰ خوش کریں ۔ کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت
کے سامنے جاکر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر
شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے
وسیلہ سے کئے ہوں ۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے ۔
۱۱ پس ہم خداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے
ہیں اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہے اور مجھے اُمید ہے کہ
۱۲ تمہارے دلوں پر بھی ظاہر ہوا ہوگا ۔ ہم پھر اپنی نیکنامی
تم پر نہیں جتاتے بلکہ ہم اپنے سبب سے تم کو فخر کرنے
کا موقع دیتے ہیں تاکہ تم اُنکو جواب دے سکو جو ظاہر
۱۳ پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں ۔ اگر ہم بیخود ہیں تو
خدا کے واسطے ہیں اور اگر ہوش میں ہیں تو تمہارے
۱۴ واسطے ۔ کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے اِس
لئے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مؤا
۱۵ تو سب مر گئے ۔ اور وہ اِس لئے سب کے واسطے مؤا کہ
جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کے
۱۶ لئے جو اُن کے واسطے مؤا اور پھر جی اُٹھا ۔ پس اب
سے ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانینگے ۔ ہاں اگرچہ
مسیح کو بھی جسم کی حیثیت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں
۱۷ جانینگے ۔ اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا
مخلوق ہے ۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں ۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں ۔

۱۸ اور سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے
وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا اور میل
۱۹ ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی ٭ مطلب یہ ہے
کہ خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ
کر لیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا اور اُس
نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے ٭
۲۰ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا ہمارے وسیلہ سے
خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت
۲۱ کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کر لو ٭ جو گناہ سے
واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا
ب۶ ۱ تاکہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں ٭ اور
ہم جو اُس کے ساتھ کام میں شریک ہیں یہ بھی التماس
کرتے ہیں کہ خدا کا فضل جو تم پر ہوا بے فائدہ نہ رہنے دو ٭
۲ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ

میں نے قبولیت کے وقت تیری سن لی
اور نجات کے دن تیری مدد کی۔

دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دن ہے ٭
۳ ہم کسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں دیتے تاکہ
۴ ہماری خدمت پر حرف نہ آئے ٭ بلکہ خدا کے خادموں کی طرح
ہر بات سے اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے مصیبت
۵ سے۔ احتیاج سے تنگی سے ٭ کوڑے کھانے سے۔ قید ہونے
سے۔ ہنگاموں سے محنتوں سے بیداری سے۔ فاقوں سے ٭
۶ پاکیزگی سے۔ علم سے تحمل سے۔ مہربانی سے۔ روح القدس سے
۷ بے ریا محبت سے ٭ کلام حق سے خدا کی قدرت سے۔
راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو دہنے بائیں ہیں ٭
۸ عزت اور بے عزتی کے وسیلہ سے۔ بدنامی اور نیکنامی کے وسیلہ
سے۔ گو گمراہ کرنے والے معلوم ہوتے ہیں پھر بھی سچے ہیں ٭
۹ گمناموں کی مانند ہیں تو بھی مشہور ہیں۔ مرتے ہوؤں
کی مانند ہیں مگر دیکھو جیتے ہیں۔ مار کھانے والوں کی
۱۰ مانند ہیں مگر جان سے مارے نہیں جاتے ٭ غمگینوں
کی مانند ہیں لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ کنگالوں کی
مانند ہیں مگر بہتیروں کو دولتمند کر دیتے ہیں۔ ناداروں
کی مانند ہیں تو بھی سب کچھ رکھتے ہیں ٭
۱۱ اے کرنتھیو ہم نے تم سے کھل کر باتیں کیں اور
۱۲ ہمارا دل تمہاری طرف سے کشادہ ہو گیا ٭ ہمارے
دلوں میں تمہارے لئے تنگی نہیں مگر تمہارے دلوں
۱۳ میں تنگی ہے ٭ پس میں فرزند جان کر تم سے کہتا ہوں
کہ تم بھی اُس کے بدلہ میں کشادہ دل ہو جاؤ ٭
۱۴ بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو
کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا
۱۵ روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ ٭ مسیح کو بلیعال
کے ساتھ کیا موافقت؟ یا ایماندار کا بے ایمان سے کیا
۱۶ واسطہ؟ ٭ اور خدا کے مقدس کو بتوں سے کیا مناسبت
ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدس ہیں۔ چنانچہ خدا
نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسونگا اور اُن میں چلوں
پھرونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وہ میری اُمت ہونگے ٭
۱۷ اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ

اُن میں سے نکل کر الگ رہو
اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ
تو میں تم کو قبول کرونگا ٭
۱۸ اور تمہارا باپ ہونگا
اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔

ب۷ ۱ یہ خداوند قادر مطلق کا قول ہے ٭ پس اے عزیزو!
چونکہ ہم سے ایسے وعدے کئے گئے آؤ ہم اپنے آپ
کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں
اور خدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں ٭
۲ ہم کو اپنے دل میں جگہ دو۔ ہم نے کسی سے بے
انصافی نہیں کی۔ کسی کو نہیں بگاڑا۔ کسی سے دغا نہیں
۳ کی ٭ میں تمہیں مجرم ٹھہرانے کے لئے یہ نہیں کہتا
کیونکہ پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے دلوں میں
ایسے بس گئے ہو کہ ہم تم ایک ساتھ مریں اور جئیں ٭
۴ میں تم سے بڑی دلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہوں۔ مجھے

تُم پر بڑا فخر ہے ۔ مُجھ کو پُوری تسلّی ہو گئی ہے ۔ جِتنی مُصیبتیں ہم پر آتی ہیں اُن سب میں میرا دِل خُوشی سے لبریز رہتا ہے ؎

۵ کیونکہ جب ہم مَکِدُنیہ میں آئے اُس وقت بھی ہمارے جِسم کو چَین نہ مِلا بلکہ ہر طرف سے مُصیبت میں گرِفتار

۶ رہے ۔ باہر لڑائیاں تھیں ۔ اندر دہشتیں ؎ تو بھی عاجِزوں کو تسلّی بخشنے والے یعنی خُدا نے طِطُس کے آنے سے

۷ ہم کو تسلّی بخشی ؎ اور نہ صِرف اُس کے آنے سے بلکہ اُسکی اُس تسلّی سے بھی جو اُس کو تُمہاری طرف سے ہوئی اور اُس نے تُمہارا اِشتیاق ۔ تُمہارا غم اور تُمہارا جوش جو میری بابت تھا ہم سے بیان کیا جِس سے مَیں اور

۸ بھی خُوش ہُؤا ؎ گو مَیں نے تُم کو اپنے خط سے غمگین کِیا مگر اُس سے پچھتاتا نہیں ۔ اگرچہ پہلے پچھتاتا تھا چُنانچہ دیکھتا ہُوں کہ اُس خط سے تُم کو غم ہُؤا گو تھوڑے

۹ ہی عرصہ تک رہا ؎ اب مَیں اِس لئے خُوش نہیں ہُوں کہ تُم کو غم ہُؤا بلکہ اِس لئے کہ تُمہارے غم کا انجام توبہ ہُؤا کیونکہ تُمہارا غم خُدا پرستی کا تھا تاکہ تُم کو ہماری طرف

۱۰ سے کِسی طرح کا نُقصان نہ ہو ؎ کیونکہ خُدا پرستی کا غم اَیسی توبہ پَیدا کرتا ہے جِس کا انجام نجات ہے اور اُس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم موت پَیدا کرتا ہے ؎

۱۱ پس دیکھو اِسی بات نے کہ تُم خُدا پرستی کے طَور پر غمگین ہُوئے تُم میں کِس قدر سرگرمی اور عُذر اور خفگی اور خوف اور اِشتیاق اور جوش اور اِنتقام پَیدا کِیا! تُم نے ہر طرح سے ثابِت کر دِکھایا کہ تُم اِس امر میں

۱۲ بَری ہو ؎ پس اگرچہ مَیں نے تُم کو لِکھا تھا مگر نہ اُس کے باعِث لِکھا جِس نے بے اِنصافی کی اور نہ اُس کے باعِث جِس پر بے اِنصافی ہُوئی بلکہ اِس لئے کہ تُمہاری سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خُدا کے حضُور تُم پر

۱۳ ظاہِر ہو جائے ؎ اِسی لئے ہم کو تسلّی ہُوئی ہے اور ہماری اِس تسلّی میں ہم کو طِطُس کی خُوشی کے سبب سے اَور بھی زیادہ خُوشی ہُوئی کیونکہ تُم سب کے باعِث اُس کی رُوح پِھر تازہ ہو گئی ؎

۱۴ اور اگر مَیں نے اُس کے سامنے تُمہاری بابت کُچھ فخر کِیا تو شرمِندہ نہ ہُؤا بلکہ جِس طرح ہم نے سب باتیں تُم سے سچّائی سے کہیں اُسی طرح جو فخر ہم نے طِطُس کے سامنے کِیا وہ بھی سچ نِکلا ؎

۱۵ اور جب اُس کو تُم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے کہ تُم کِس طرح ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُس سے مِلے تو اُس کی دِلی مُحبّت تُم سے اَور بھی زیادہ ہوتی جاتی

۱۶ ہے ؎ مَیں خُوش ہُوں کہ ہر بات میں تُمہاری طرف سے میری خاطِر جمع ہے ؎

۸ ۱ اب اَے بھائیو! ہم تُم کو خُدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مَکِدُنیہ کی کلیسیاؤں پر ہُؤا ہے ؎

۲ کہ مُصیبت کی بڑی آزمائش میں اُن کی بڑی خُوشی اور سخت غرِیبی نے اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ

۳ کر دِیا ؎ اور مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ اُنہوں نے مقدُور کے مُوافِق بلکہ مقدُور سے بھی زیادہ اپنی خُوشی سے

۴ دِیا ؎ اور اِس خَیرات اور مُقدّسوں کی خِدمت کی شِراکت کی بابت ہم سے بڑی مِنّت کے ساتھ درخواست

۵ کی ؎ اور ہماری اُمید کے مُوافِق ہی نہیں دِیا بلکہ اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پِھر خُدا کی مرضی سے ہمارے

۶ سپُرد کِیا ؎ اِس واسطے ہم نے طِطُس کو نصیحت کی کہ جَیسے اُس نے پہلے شُرُوع کِیا تھا وَیسے ہی تُم میں اِس خَیرات

۷ کے کام کو پُورا بھی کرے ؎ پس جَیسے تُم ہر بات میں اِیمان اور کلام اور عِلم اور پُوری سرگرمی اور اُس مُحبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو وَیسے ہی

۸ اِس خَیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ ؎ مَیں حُکم کے طَور پر نہیں کہتا بلکہ اِس لئے کہ اَوروں کی سرگرمی

۹ سے تُمہاری مُحبّت کی سچّائی کو آزماؤں ؎ کیونکہ تُم ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دَولتمند تھا مگر تُمہاری خاطِر غرِیب بن گیا تاکہ تُم اُس کی غرِیبی کے سبب سے دَولتمند ہو جاؤ ؎

۱۰ اور مَیں اِس امر میں اپنی رائے دیتا ہُوں کیونکہ یہ

تُمہارے لئے مُفید ہے اِس لئے کہ تُم پچھلے سال سے
نہ صرف اِس کام میں بلکہ اِس کے اِرادہ میں بھی اوّل تھے ۔
۱۱ پس اب اِس کام کو پُورا بھی کرو تاکہ جیسے تُم اِرادہ کرنے میں
مُستعِد تھے ویسے ہی مقدُور کے مُوافِق تکمیل بھی کرو ۔
۱۲ کیونکہ اگر نیّت ہو تو خیرات اُس کے مُوافِق مقبُول ہوگی جو
آدمی کے پاس ہے نہ اُس کے مُوافِق جو اُس کے پاس
۱۳ نہیں ۔ یہ نہیں کہ اَوروں کو آرام مِلے اور تُم کو تکلیف
۱۴ ہو ۔ بلکہ برابری کے طَور پر اِس وقت تُمہاری دَولت
سے اُن کی کمی پُوری ہو تاکہ اُن کی دَولت سے بھی تُمہاری
۱۵ کمی پُوری ہو اور اِس طرح برابری ہو جائے ۔ چُنانچہ لکھا
ہے کہ جس نے بُہت جمع کیا اُس کا کُچھ زیادہ نہ نِکلا اور
جس نے تھوڑا جمع کیا اُس کا کُچھ کم نہ نِکلا ۔
۱۶ خُدا کا شُکر ہے جو طِطُس کے دِل میں تُمہارے واسطے
۱۷ ویسی ہی سرگرمی پیدا کرتا ہے ۔ کیونکہ اُس نے ہماری
نصیحت کو مان لیا بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی خُوشی سے تُمہاری
۱۸ طرف روانہ ہُؤا ۔ اور ہم نے اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا
جس کی تعرِیف خُوشخبری کے سبب سے تمام کلیسیاؤں
۱۹ میں ہوتی ہے ۔ اور صِرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کی
طرف سے اِس خیرات کے بارے میں ہمارا ہمسفر مُقرر
ہُؤا اور ہم یہ خِدمت اِس لئے کرتے ہیں کہ خُداوند کا
۲۰ جلال اور ہمارا شوق ظاہر ہو ۔ اور ہم بچتے رہتے ہیں کہ جس
بڑی خیرات کے بارے میں خِدمت کرتے ہیں اُس کی
۲۱ بابت کوئی ہم پر حرف نہ لائے ۔ کیونکہ ہم اَیسی چیزوں
کی تدبیر کرتے ہیں جو نہ صِرف خُداوند کے نزدِیک بھلی
۲۲ ہیں بلکہ آدمیوں کے نزدِیک بھی ۔ اور ہم نے اُن کے
ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا ہے جس کو ہم نے بُہت
سی باتوں میں بارہا آزما کر سرگرم پایا ہے مگر چُونکہ اُس
کو تُم پر بڑا بھروسا ہے اِس لئے اب بُہت زیادہ سرگرم
۲۳ ہے ۔ اگر کوئی طِطُس کی بابت پُوچھے تو وہ میرا
شرِیک اور تُمہارے واسطے میرا ہم خِدمت ہے ۔
اگر ہمارے بھائیوں کی بابت پُوچھا جائے تو وہ کلیسیاؤں
کے قاصِد اور مسیح کا جلال ہیں ۔ ۲۴ پس اپنی مُحبّت اور
ہمارا وہ فخر جو تُم پر ہے کلیسیاؤں کے رُوبرُو
اُن پر ثابت کرو ۔

۹ ۱ جو خِدمت مُقدّسوں کے واسطے کی جاتی ہے
اُس کی بابت مُجھے تُم کو لِکھنا فضُول ہے ۔ ۲ کیونکہ میں
تُمہارا شوق جانتا ہُوں جس کے سبب سے مکِدُنیہ کے
لوگوں کے آگے تُم پر فخر کرتا ہُوں کہ اخیہ کے لوگ
پچھلے سال سے تیّار ہیں اور تُمہاری سرگرمی نے
اکثر لوگوں کو اُبھارا ۔ ۳ لیکن میں نے بھائیوں کو
اِس لئے بھیجا کہ ہم جو فخر اِس بارے میں تُم پر کرتے
ہیں وہ بے اصل نہ ٹھہرے بلکہ تُم میرے کہنے کے
مُوافِق تیّار رہو ۔ ۴ اَیسا نہ ہو کہ اگر مکِدُنیہ کے لوگ
میرے ساتھ آئیں اور تُم کو تیّار نہ پائیں تو ہم (یہ
نہیں کہتے کہ تُم) اُس بھروسے کے سبب سے
شرمِندہ ہوں ۔ ۵ اِس لئے میں نے بھائیوں سے
یہ درخواست کرنا ضرُور سمجھا کہ وہ پہلے سے تُمہارے
پاس جا کر تُمہاری مَوعُودہ بخشِش کو پیشتر سے تیّار
کر رکھیں تاکہ وہ بخشِش کی طرح تیّار رہے نہ کہ
زبردستی کے طَور پر ۔
۶ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا
کاٹیگا اور جو بُہت بوتا ہے وہ بُہت کاٹیگا ۔ ۷ جس قدر
ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے
نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خُوشی
سے دینے والے کو عزِیز رکھتا ہے ۔ ۸ اور خُدا تُم پر ہر طرح
کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تُم کو ہمیشہ ہر چیز کافی
طَور پر مِلا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تُمہارے
پاس بُہت کُچھ مَوجُود رہا کرے ۔ ۹ چُنانچہ لکھا ہے کہ
اُس نے بکھیرا ہے ۔ اُس نے کنگالوں کو دِیا ہے ۔
اُسکی راستبازی ابد تک باقی رہیگی ۔
۱۰ پس جو بونے والے کے لئے بیج اور کھانے کے لئے
روٹی بہم پہنچاتا ہے وُہی تُمہارے لئے بیج بہم

پہنچائیگا اور اُس میں ترقی دیگا اور تمہاری راستبازی
۱۱ کے پھلوں کو بڑھائیگا ۔ اور تم ہر چیز کو افراط سے پاکر سب طرح کی سخاوت کروگے جو ہمارے وسیلہ سے
۱۲ خُدا کی شکرگذاری کا باعث ہوتی ہے ۔ کیونکہ اِس خدمت کے انجام دینے سے نہ صرف مُقدسوں کی احتیاجیں رفع ہوتی ہیں بلکہ بہت لوگوں کی طرف
۱۳ سے خُدا کی بڑی شکرگذاری ہوتی ہے ۔ اِسلئے کہ جو نیت اِس خدمت سے ثابت ہوئی اُس کے سبب سے وہ خُدا کی تمجید کرتے ہیں کہ تم مسیح کی خوشخبری کا اقرار کرکے اُس پر تابعداری سے عمل کرتے ہو اور اُن کی اور سب لوگوں کی مدد کرنے میں سخاوت
۱۴ کرتے ہو ۔ اور وہ تمہارے لئے دُعا کرتے ہیں اور تمہارے مشتاق ہیں اِس لئے کہ تم پر خُدا کا بڑا ہی
۱۵ فضل ہے ۔ شکر خُدا کا اُس کی اُس بخشش پر جو بیان سے باہر ہے ۔

۱۰ ۱ میں پولس جو تمہارے رُوبرو عاجز اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کا حلم اور نرمی یاد دلا کر خود تم سے
۲ اِلتماس کرتا ہوں ۔ بلکہ منت کرتا ہوں کہ مجھے حاضر ہوکر اُس بیباکی کے ساتھ دلیر نہ ہونا پڑے جس سے میں بعض لوگوں پر دلیر ہونے کا قصد رکھتا ہوں جو ہمیں یوں سمجھتے ہیں کہ ہم جسم کے مطابق زندگی
۳ گذارتے ہیں ۔ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گذارتے
۴ ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں ۔ اِسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک
۵ قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں ۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار بنادیتے
۶ ہیں ۔ اور ہم تیار ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری
۷ پوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں ۔ تم تو اُن چیزوں پر نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں

اگر کسی کو اپنے آپ پر یہ بھروسا ہے کہ وہ مسیح کا ہے تو اپنے دل میں یہ بھی سوچ لے کہ جیسے وہ مسیح
۸ کا ہے ویسے ہی ہم بھی ہیں ۔ کیونکہ اگر میں اِس اختیار پر کچھ زیادہ فخر بھی کروں جو خُداوند نے تمہارے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے تو میں
۹ شرمندہ نہ ہونگا ۔ یہ میں اِسلئے کہتا ہوں کہ خطوں
۱۰ کے ذریعہ سے تم کو ڈرانے والا نہ ٹھہروں ۔ کیونکہ کہتے ہیں کہ اُسکے خط تو البتہ مؤثر اور زبردست ہیں لیکن جب خود موجود ہوتا ہے تو کمزور سا معلوم ہوتا
۱۱ ہے اور اُس کی تقریر لچر ہے ۔ پس ایسا کہنے والا سمجھ رکھے کہ جیسا پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا ۔
۱۲ کیونکہ ہماری یہ جرأت نہیں کہ اپنے آپ کو اُن چند شخصوں میں شمار کریں یا اُن سے کچھ نسبت دیں جو اپنی نیکنامی جتاتے ہیں لیکن وہ خود اپنے آپ کو آپس میں وزن کرکے اور اپنے آپ کو ایک دُوسرے
۱۳ سے نسبت دے کر نادان ٹھہرتے ہیں ۔ لیکن ہم اندازہ سے زیادہ فخر نہ کرینگے بلکہ اُسی علاقہ کے اندازہ کے موافق جو خُدا نے ہمارے لئے مقرر کیا
۱۴ ہے جس میں تم بھی آ گئے ہو ۔ کیونکہ ہم اپنے آپ کو حد سے زیادہ نہیں بڑھاتے جیسے کہ تم تک نہ پہنچنے کی صورت میں ہوتا بلکہ ہم مسیح کی خوشخبری
۱۵ دیتے ہوئے تم تک پہنچ گئے تھے ۔ اور ہم اندازہ سے زیادہ یعنی اَوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار ہیں کہ جب تمہارے ایمان میں ترقی ہو تو ہم تمہارے سبب سے اپنے علاقہ کے موافق اَور
۱۶ بھی بڑھیں ۔ تاکہ تمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچادیں نہ کہ غیر کے علاقہ میں بنی بنائی چیزوں پر فخر
۱۷ کریں ۔ غرض جو فخر کرے وہ خُداوند پر فخر کرے ۔ کیونکہ
۱۸ جو اپنی نیکنامی جتاتا ہے وہ مقبول نہیں بلکہ جس کو خُداوند نیکنام ٹھہراتا ہے وُہی مقبول ہے ۔

باب ۱۱

۱ کاش کہ تم میری تھوڑی سی بیوقوفی کی برداشت کر سکتے! ہاں تم میری برداشت کرتے تو ہو۔ ۲ مجھے تمہاری بابت خدا کی سی غیرت ہے کیونکہ میں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے تاکہ تم کو پاکدامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں۔ ۳ لیکن میں ڈرتا ہوں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوا کو بہکایا اسی طرح تمہارے خیالات بھی اس خلوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ ۴ کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ کسی دوسرے یسوع کی منادی کرتا ہے جس کی ہم نے منادی نہیں کی یا کوئی اور روح تم کو ملتی ہے جو نہ ملی تھی یا دوسری خوشخبری ملی جس کو تم نے قبول نہ کیا تھا تو تمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔ ۵ میں تو اپنے آپ کو ان افضل رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا۔ ۶ اور اگر تقریر میں بے شعور ہوں تو علم کے اعتبار سے تو نہیں بلکہ ہم نے اس کو ہر بات میں تمام آدمیوں پر تمہاری خاطر ظاہر کر دیا۔ ۷ کیا یہ مجھ سے خطا ہوئی کہ میں نے تمہیں خدا کی خوشخبری مفت پہنچا کر اپنے آپ کو پست کیا تاکہ تم بلند ہو جاؤ؟ ۸ میں نے اور کلیسیاؤں کو لوٹا یعنی ان سے اجرت لی تاکہ تمہاری خدمت کروں۔ ۹ اور جب میں تمہارے پاس تھا اور حاجتمند ہو گیا تھا تو بھی میں نے کسی پر بوجھ نہیں ڈالا کیونکہ بھائیوں نے مکدنیہ سے آکر میری حاجت کو رفع کر دیا تھا اور میں ہر ایک بات میں تم پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اور رہونگا۔ ۱۰ مسیح کی صداقت کی قسم جو مجھ میں ہے۔ اخیہ کے علاقہ میں کوئی شخص مجھے یہ فخر کرنے سے نہ روکیگا۔ ۱۱ کس واسطے؟ کیا اس واسطے کہ میں تم سے محبت نہیں رکھتا؟ اس کو خدا جانتا ہے۔ ۱۲ لیکن جو کرتا ہوں وہی کرتا رہونگا تاکہ موقع ڈھونڈنے والوں کو موقع نہ دوں بلکہ جس بات پر وہ فخر کرتے ہیں اس میں ہم ہی جیسے نکلیں۔ ۱۳ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں۔ ۱۴ اور کچھ عجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے۔ ۱۵ پس اگر اس کے خادم بھی راستبازی کے خادموں کے ہمشکل بن جائیں تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن ان کا انجام ان کے کاموں کے موافق ہوگا۔

۱۶ میں پھر کہتا ہوں کہ مجھے کوئی بیوقوف نہ سمجھے ورنہ بیوقوف ہی سمجھ کر مجھے قبول کرو کہ میں بھی تھوڑا سا فخر کروں۔ ۱۷ جو کچھ میں کہتا ہوں وہ خداوند کے طور پر نہیں بلکہ گویا بیوقوفی سے اور اس جرأت سے کہتا ہوں جو فخر کرنے میں ہوتی ہے۔ ۱۸ جہاں اور بہتیرے جسمانی طور پر فخر کرتے ہیں میں بھی کرونگا۔ ۱۹ کیونکہ تم تو عقلمند ہو کر خوشی سے بیوقوفوں کی برداشت کرتے ہو۔ ۲۰ جب کوئی تمہیں غلام بناتا ہے یا کھا جاتا ہے یا پھنسا لیتا ہے یا اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے یا تمہارے منہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تم برداشت کر لیتے ہو۔ ۲۱ میرا یہ کہنا ذلت ہی کے طور پر سہی کہ ہم کمزور سے تھے مگر جس کسی بات میں کوئی دلیر ہے (اگرچہ یہ کہنا بیوقوفی ہے) میں بھی دلیر ہوں۔ ۲۲ کیا وہی عبرانی ہیں؟ میں بھی ہوں۔ کیا وہی اسرائیلی ہیں؟ میں بھی ہوں۔ کیا وہی ابرہام کی نسل سے ہیں؟ میں بھی ہوں۔ ۲۳ کیا وہی مسیح کے خادم ہیں؟ (میرا یہ کہنا دیوانگی ہے) میں زیادہ تر ہوں۔ محنتوں میں زیادہ۔ قید میں زیادہ۔ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ۔ بارہا موت کے خطروں میں رہا ہوں۔ ۲۴ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے۔ ۲۵ تین بار بینت لگے۔ ایک بار سنگسار کیا گیا۔ تین مرتبہ جہاز ٹوٹنے کی بلا میں پڑا۔ ایک رات دن سمندر میں کاٹا۔ ۲۶ میں بارہا سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکوؤں کے خطروں میں۔ اپنی قوم سے خطروں میں۔ غیر قوموں سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بیابان کے خطروں میں۔ سمندر کے خطروں میں۔ جھوٹے

۲۷ بھائیوں کے خطروں میں ۔ محنت اور مشقت میں ۔ بارہا بیداری کی حالت میں ۔ بھوک اور پیاس کی مصیبت میں ۔ بارہا فاقہ کشی میں ۔ سردی اور ننگے پن کی حالت میں رہا ہوں ۔ ۲۸ اور باتوں کے علاوہ جن کا میں ذکر نہیں کرتا سب کلیسیاؤں کی فکر مجھے ہر روز آ دباتی ہے ۔ ۲۹ کس کی کمزوری سے میں کمزور نہیں ہوتا ؟ کس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دل نہیں دکھتا ؟ ۳۰ اگر فخر ہی کرنا ضرور ہے تو ان باتوں پر فخر کروں گا ۔ جو میری کمزوری سے متعلق ہیں ۔ ۳۱ خداوند یسوع کا خدا اور باپ جس کی ابد تک حمد ہو جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں کہتا ۔ ۳۲ دمشق میں اس حاکم نے جو بادشاہ ارتاس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے کے لئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بٹھا رکھا تھا ۔ ۳۳ پھر میں ٹوکرے میں کھڑکی کی راہ دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور میں اس کے ہاتھوں سے بچ گیا ۔

باب ۱۲

۱ مجھے فخر کرنا ضرور ہوا اگرچہ مفید نہیں ۔ پس جو رویا اور مکاشفے خداوند کی طرف سے عنایت ہوئے ۲ اُن کا میں ذکر کرتا ہوں ۔ میں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہوں چودہ برس ہوئے کہ وہ یکایک تیسرے آسمان تک اُٹھا لیا گیا ۔ نہ مجھے یہ معلوم کہ بدن سمیت نہ یہ ۳ معلوم کہ بغیر بدن کے ۔ یہ خدا کو معلوم ہے ۔ اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اس شخص نے (بدن سمیت یا بغیر بدن کے یہ مجھے معلوم نہیں ۔ خدا کو معلوم ہے ۔) ۴ یکایک فردوس میں پہنچ کر ایسی باتیں سنیں جو کہنے ۵ کی نہیں اور جن کا کہنا آدمی کو روا نہیں ۔ میں ایسے شخص پر تو فخر کروں گا لیکن اپنے آپ پر سوا اپنی کمزوریوں ۶ کے فخر نہ کروں گا ۔ اور اگر فخر کرنا چاہوں بھی تو بیوقوف نہ ٹھہروں گا ۔ اس لئے کہ سچ بولوں گا مگر تو بھی باز رہتا ہوں تاکہ کوئی مجھے اس سے زیادہ نہ سمجھے جیسا مجھے دیکھتا ہے یا مجھ سے سنتا ہے ۔ ۷ اور مکاشفوں کی زیادتی کے باعث میرے پھول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا یعنی شیطان کا قاصد تاکہ میرے مکے مارے اور میں پھول نہ جاؤں ۔ ۸ اس کے بارے میں میں نے تین بار خداوند سے التماس کیا کہ یہ مجھ سے دور ہو ۹ جائے ۔ مگر اس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے ۔ پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تاکہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے ۔ ۱۰ اس لئے میں مسیح کی خاطر کمزوریوں میں ۔ بے عزتی میں ۔ احتیاج میں ۔ ستائے جانے میں ۔ تنگی میں خوش ہوں کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہوں اسی وقت زور آور ہوتا ہوں ۔

۱۱ میں بیوقوف تو بنا مگر تم ہی نے مجھے مجبور کیا کیونکہ تم کو میری تعریف کرنا چاہئے تھا اس لئے کہ میں ان افضل رسولوں سے کسی بات میں کم نہیں ۱۲ اگرچہ کچھ نہیں ہوں ۔ رسول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نشانوں اور عجیب کاموں اور معجزوں ۱۳ کے وسیلہ سے تمہارے درمیان ظاہر ہوئیں ۔ تم کونسی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم ٹھہرے بجز اس کے کہ میں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا ؟ میری یہ بے انصافی معاف کرو ۔

۱۴ دیکھو یہ تیسری بار میں تمہارے پاس آنے کے لئے تیار ہوں اور تم پر بوجھ نہ ڈالوں گا ۔ اس لئے کہ میں تمہارے مال کا نہیں بلکہ تمہارا ہی خواہاں ہوں کیونکہ لڑکوں کو ماں باپ کے لئے جمع کرنا نہیں ۱۵ چاہئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لئے ۔ اور میں تمہاری روحوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کروں گا بلکہ خود بھی خرچ ہو جاؤں گا ۔ اگر میں تم سے زیادہ محبت رکھوں تو کیا تم مجھ سے کم محبت رکھو گے ؟ ۱۶ لیکن ممکن ہے کہ میں نے خود تم پر بوجھ نہ ڈالا ہو مگر مکار جو ہوا اس لئے تم کو فریب دے کر پھنسا لیا ہو ۔

ہیں مَیں نے تمہارے پاس بھیجا کیا اُن میں
ی کی معرفت دغا کے طور پر تم سے کچھ لے
مَیں نے طِطُس کو سمجھا کر اُس کے ساتھ اُس
بھیجا۔ پس کیا طِطُس نے تم سے دغا کے طور
لیا؟ کیا ہم دونوں کا چال چلن ایک ہی رُوح
بت کے مُطابق نہ تھا؟ کیا ہم ایک ہی نقشِ
نہ چلے؟ ؎

ابھی تک یہی سمجھتے ہو گے کہ ہم تمہارے
عذر کر رہے ہیں؟ ہم تو خُدا کو حاضر جان
میں بولتے ہیں اور اَے پیارو! یہ سب کچھ
ترقی کے لئے ہے ؎ کیونکہ مَیں ڈرتا ہُوں
ایسا نہ ہو کہ مَیں آ کر جیسا تمہیں چاہتا ہُوں
پاؤں اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے
ی پاؤ کہ تم میں جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے
یاں۔ غیبت۔ شیخی اور فساد ہُوں ؎ اور
جب آؤں تو میرا خُدا مجھے تمہارے سامنے
رے اور مجھے بہتوں کے لئے افسوس کرنا
جنہوں نے پیشتر گُناہ کئے ہیں اور اُس ناپاکی
م کاری اور شہوت پرستی سے جو اُن سے
ہُوئی توبہ نہیں کی ؎

تیسری بار مَیں تمہارے پاس آتا ہُوں۔ دو
واہوں کی زبان سے ہر ایک بات ثابت ہو
؎ جیسے مَیں نے جب دُوسری دفعہ حاضر تھا
سے کہہ دیا تھا ویسے ہی اب غیر حاضری میں
ن لوگوں سے جنہوں نے پیشتر گُناہ کئے ہیں
سب لوگوں سے پہلے سے کہے دیتا ہُوں کہ
آؤنگا تو درگذر نہ کرونگا ؎ کیونکہ تم اِس کی دلیل

چاہتے ہو کہ مسیح مجھ میں بولتا ہے اور وہ تمہارے
واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زور آور ہے ؎ ہاں ۴
وہ کمزوری کے سبب سے مصلُوب کیا گیا لیکن خُدا
کی قُدرت کے سبب سے زندہ ہے اور ہم بھی اُس
میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قُدرت
کے سبب سے زندہ ہونگے جو تمہارے واسطے
ہے ؎ تم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔ ۵
اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تم اپنی بابت یہ نہیں جانتے
کہ یسُوع مسیح تم میں ہے؟ ورنہ تم نامقبُول
ہو ؎ لیکن مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ تم معلُوم کر ۶
لو گے کہ ہم تو نامقبُول نہیں ؎ اور ہم خُدا سے ۷
دُعا کرتے ہیں کہ تم کچھ بدی نہ کرو۔ نہ اِس واسطے
کہ ہم مقبُول معلُوم ہُوں بلکہ اِس واسطے کہ تم
نیکی کرو چاہے ہم نامقبُول ہی ٹھہریں ؎ کیونکہ ہم ۸
حق کے برخلاف کچھ نہیں کر سکتے مگر صرف حق
کے لئے کر سکتے ہیں ؎ جب ہم کمزور ہیں اور تم ۹
زور آور ہو تو ہم خُوش ہیں اور یہ دُعا بھی کرتے ہیں کہ
تم کامِل بنو ؎ اِس لئے مَیں غیر حاضری میں یہ باتیں لکھتا ۱۰
ہُوں تاکہ حاضر ہو کر مجھے اُس اختیار کے مُوافق سختی نہ
کرنا پڑے جو خُداوند نے مجھے بنانے کے لئے دیا ہے
نہ کہ بگاڑنے کے لئے ؎

غرض اَے بھائیو! خُوش رہو۔ کامِل بنو۔ خاطر جمع رکھو۔ ۱۱
یکدل رہو۔ میل ملاپ رکھو تو خُدا محبّت اور میل ملاپ کا چشمہ
تمہارے ساتھ ہوگا ؎ آپس میں پاک بوسہ لیکر سلام کرو ؎ ۱۲
سب مُقدّس لوگ تم کو سلام کہتے ہیں ؎ ۱۳
خُداوند یسُوع مسیح کا فضل اور خُدا کی محبّت اور رُوح القُدس ۱۴
کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے ؎

گلتیوں کے نام

پولُس رسول کا خط

باب ۱

۱ پولُس کی طرف سے جو نہ انسانوں کی جانب سے
نہ انسان کے سبب سے بلکہ یسُوع مسیح اور خُدا
باپ کے سبب سے جس نے اُسکو مُردوں میں سے
۲ جلایا رسُول ہے ۔ اور سب بھائیوں کی طرف سے
جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی کلیسیاؤں کو ۔
۳ خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی طرف
سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۔
۴ اُسی نے ہمارے گُناہوں کے لئے اپنے آپ کو دے
دیا تاکہ ہمارے خُدا اور باپ کی مرضی کے مُوافق ہمیں
۵ اِس موجُودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے ۔ اُس کی
تمجید ابدالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ۔
۶ مَیں تعجب کرتا ہُوں کہ جس نے تمہیں مسیح کے
فضل سے بُلایا اُس سے تُم اِس قدر جلد پھر کر کِسی اَور
۷ طرح کی خُوشخبری کی طرف مائل ہونے لگے ۔ مگر وہ
دُوسری نہیں البتہ بعض اَیسے ہیں جو تمہیں گھبرا
۸ دیتے اور مسیح کی خُوشخبری کو بگاڑنا چاہتے ہیں ۔ لیکن
اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خُوشخبری کے
سِوا جو ہم نے تمہیں سُنائی کوئی اور خُوشخبری تمہیں
۹ سُنائے تو ملعُون ہو ۔ جیسا ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں
ویسا ہی اب مَیں پھر کہتا ہُوں کہ اُس خُوشخبری کے
سِوا جو تُم نے قبُول کی تھی اگر کوئی تمہیں اور خُوشخبری
۱۰ سُناتا ہے تو ملعُون ہو ۔ اب مَیں آدمیوں کو دوست
بناتا ہُوں یا خُدا کو ؟ کیا آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا
ہُوں ؟ اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا تو
مسیح کا بندہ نہ ہوتا ۔
۱۱ اَے بھائیو ! مَیں تمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ جو
خُوشخبری مَیں نے سُنائی وہ اِنسان کی سی نہیں ۔
۱۲ کیونکہ وہ مجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پہُنچی اور نہ
مجھے سِکھائی گئی بلکہ یسُوع مسیح کی طرف سے مجھے
۱۳ اُسکا مکاشفہ ہُوا ۔ چُنانچہ یہُودی طریق میں جو پہلے
میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں خُدا کی کلیسیا
۱۴ کو ازحد ستاتا اور تباہ کرتا تھا ۔ اور مَیں یہُودی طریق
میں اپنی قوم کے اکثر ہم عمروں سے بڑھتا جاتا تھا اور
اپنے بزُرگوں کی روایتوں میں نہایت سرگرم تھا ۔
۱۵ لیکن جس خُدا نے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے
مخصُوص کر لیا اور اپنے فضل سے بُلا لیا جب اُس
۱۶ کی یہ مرضی ہُوئی ۔ کہ اپنے بیٹے کو مجھ میں ظاہر کرے
تاکہ مَیں غیر قوموں میں اُس کی خُوشخبری دُوں تو نہ مَیں
۱۷ نے گوشت اور خُون سے صلاح لی ۔ اور نہ یرُوشلیم
میں اُن کے پاس گیا جو مجھ سے پہلے رسُول تھے بلکہ
فوراً عرب کو چلا گیا ۔ پھر وہاں سے دمشق کو واپس آیا ۔
۱۸ پھر تین برس کے بعد مَیں کیفا سے مُلاقات
کرنے کو یرُوشلیم گیا اور پندرہ دِن اُس کے پاس
۱۹ رہا ۔ مگر اَور رسُولوں میں سے خُداوند کے بھائی
۲۰ یعقُوب کے سِوا کِسی سے نہ مِلا ۔ جو باتیں مَیں تُم
کو لکھتا ہُوں خُدا کو حاضر جان کر کہتا ہُوں کہ وہ جھُوٹی
۲۱ نہیں ۔ اِس کے بعد مَیں سُوریہ اور کلکیہ کے علاقوں
۲۲ میں آیا ۔ اور یہُودیہ کی کلیسیائیں جو مسیح میں تھیں

۲۳ میری صورت سے تو واقف نہ تھیں ۔ مگر صرف یہ
سنا کرتی تھیں کہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا وہ اب
اُسی دین کی خوشخبری دیتا ہے جسے پہلے
۲۴ تباہ کرتا تھا ۔ اور وہ میرے باعث خدا کی
تمجید کرتی تھیں ۔

باب ۲

۱ آخر چودہ برس کے بعد میں برنباس کے ساتھ
پھر یروشلیم کو گیا اور طِطُس کو بھی ساتھ لے گیا ۔
۲ اور میرا جانا مکاشفہ کے مطابق ہوا اور جس خوشخبری
کی غیر قوموں میں منادی کرتا ہوں وہ اُن سے بیان
کی مگر تنہائی میں اُن ہی لوگوں سے جو کچھ سمجھے
جاتے تھے تا ایسا نہ ہو کہ میری اِس وقت کی یا
۳ اگلی دوڑ دھوپ بے فائدہ جائے ۔ لیکن طِطُس
بھی جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے ختنہ کرانے
۴ پر مجبور نہ کیا گیا ۔ اور یہ اُن جھوٹے بھائیوں کے
سبب سے ہوا جو چھپ کر داخل ہو گئے تھے اور
چوری سے گھس آئے تھے تاکہ اُس آزادی کو جو
ہمیں مسیح یسوع میں حاصل ہے جاسوسوں کے
طور پر دریافت کر کے ہمیں غلامی میں لائیں ۔
۵ اُن کے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظور نہ کیا
۶ تاکہ خوشخبری کی سچائی تم میں قائم رہے ۔ اور جو
لوگ کچھ سمجھے جاتے تھے (خواہ وہ کیسے ہی تھے
مجھے اس سے کچھ واسطہ نہیں ۔ خدا کسی آدمی کا
طرفدار نہیں) اُن سے جو کچھ سمجھے جاتے تھے مجھے
۷ کچھ حاصل نہ ہوا ۔ لیکن برعکس اس کے جب
اُنہوں نے یہ دیکھا کہ جس طرح مختونوں کو خوشخبری
دینے کا کام پطرس کے سپرد ہوا اُسی طرح نامختونوں
۸ کو سنانا میرے سپرد ہوا ۔ (کیونکہ جس نے مختونوں
کی رسالت کے لئے پطرس میں اثر پیدا کیا اُسی
نے غیر قوموں کے لئے مجھ میں بھی اثر پیدا کیا) ۔
۹ اور جب اُنہوں نے اُس توفیق کو معلوم کیا جو مجھے
ملی تھی تو یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے جو کلیسیا کے
رکن سمجھے جاتے تھے مجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ
دیکر شریک کر لیا تاکہ ہم غیر قوموں کے پاس جائیں
۱۰ اور وہ مختونوں کے پاس ۔ اور صرف یہ کہا کہ غریبوں
کو یاد رکھنا مگر میں خود ہی اِسی کام کی کوشش میں تھا ۔
۱۱ لیکن جب کیفا انطاکیہ میں آیا تو میں نے رُوبرُو
ہو کر اُسکی مخالفت کی کیونکہ وہ ملامت کے لائق تھا ۔
۱۲ اِسلئے کہ یعقوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے
سے پہلے تو وہ غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا
تھا مگر جب وہ آ گئے تو مختونوں سے ڈر کر باز رہا
۱۳ اور کنارہ کیا ۔ اور باقی یہودیوں نے بھی اُس کے ساتھ
ہو کر ریاکاری کی ۔ یہاں تک کہ برنباس بھی اُنکے ساتھ
۱۴ ریاکاری میں پڑ گیا ۔ جب میں نے دیکھا کہ وہ خوشخبری کی سچائی
کے موافق سیدھی چال نہیں چلتے تو میں نے سب کے
سامنے کیفا سے کہا کہ جب تو باوجود یہودی ہونے
کے غیر قوموں کی طرح زندگی گذارتا ہے نہ کہ یہودیوں
کی طرح تو غیر قوموں کو یہودیوں کی طرح چلنے پر کیوں
۱۵ مجبور کرتا ہے ؟ ۔ گو ہم پیدائش سے یہودی ہیں
۱۶ اور گنہگار غیر قوموں میں سے نہیں ۔ تو بھی یہ جان
کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف
یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا
ہے خود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ
ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ
کہ شریعت کے اعمال سے ۔ کیونکہ شریعت کے اعمال
۱۷ سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا ۔ اور ہم جو
مسیح میں راستباز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خود ہی
گنہگار نکلیں تو کیا مسیح گناہ کا باعث ہے ؟ ہرگز
۱۸ نہیں ! ۔ کیونکہ جو کچھ میں نے ڈھا دیا اگر اُسے پھر
۱۹ بناؤں تو اپنے آپ کو قصوروار ٹھہراتا ہوں ۔ چنانچہ
میں شریعت ہی کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار
سے مر گیا تاکہ خدا کے اعتبار سے زندہ ہو جاؤں ۔
۲۰ میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب

میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں
جو اب جسم میں زندگی گذارتا ہوں تو خدا کے
بیٹے پر ایمان لانے سے گذارتا ہوں جس نے مجھ سے
محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ
۲۱ کر دیا ٭ میں خدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راستبازی
اگر شریعت کے وسیلہ سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا ٭

باب ۳

۱ اے نادان گلتیو! کس نے تم پر افسون کر لیا؟
تمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یسوع مسیح
۲ صلیب پر دکھایا گیا ٭ میں تم سے صرف یہ
دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ تم نے شریعت کے
اعمال سے روح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے؟ ٭
۳ کیا تم ایسے نادان ہو کہ روح کے طور پر شروع
کر کے اب جسم کے طور پر کام پورا کرنا چاہتے
۴ ہو؟ ٭ کیا تم نے اتنی تکلیفیں بے فائدہ اٹھائیں؟
۵ مگر شاید بے فائدہ نہیں ٭ پس جو تمہیں روح بخشتا اور
تم میں معجزے ظاہر کرتا ہے کیا وہ شریعت کے
اعمال سے ایسا کرتا ہے یا ایمان کے پیغام سے؟ ٭
۶ چنانچہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اس کے لئے
۷ راستبازی گنا گیا ٭ پس جان لو کہ جو ایمان والے
۸ ہیں وہی ابرہام کے فرزند ہیں ٭ اور کتاب مقدس
نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خدا غیر قوموں کو ایمان
سے راستباز ٹھہرائے گا پہلے ہی سے ابرہام کو یہ
خوشخبری سنا دی کہ تیرے باعث سب قومیں برکت
۹ پائیں گی ٭ پس جو ایمان والے ہیں وہ ایماندار ابرہام
۱۰ کے ساتھ برکت پاتے ہیں ٭ کیونکہ جتنے شریعت
کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے
ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی اُن سب
باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب
۱۱ میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے ٭ اور یہ بات ظاہر ہے
کہ شریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خدا کے
نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا کیونکہ لکھا ہے کہ راستباز
ایمان سے جیتا رہیگا ٭ اور شریعت کو ایمان سے ۱۲
کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے کہ جس نے ان پر
عمل کیا وہ ان کے سبب سے جیتا رہیگا ٭ مسیح ۱۳
جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لیکر
شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ
جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے ٭ تاکہ مسیح ۱۴
یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی
پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اس روح کو
حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے ٭
اے بھائیو! میں انسان کے طور پر کہتا ہوں ۱۵
کہ اگرچہ آدمی ہی کا عہد ہو جب اس کی تصدیق ہو
گئی تو کوئی اس کو باطل نہیں کرتا اور نہ اس پر کچھ
بڑھاتا ہے ٭ پس ابرہام اور اس کی نسل سے وعدے ۱۶
کئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جیسا
بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جیسا ایک کے
واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے ٭ میرا یہ ۱۷
مطلب ہے کہ جس عہد کی خدا نے پہلے سے تصدیق
کی تھی اس کو شریعت چار سو تیس برس کے بعد آ کر
باطل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ لا حاصل ہو ٭ کیونکہ ۱۸
اگر میراث شریعت کے سبب سے ملی ہے تو وعدہ
کے سبب سے نہ ہوئی مگر ابرہام کو خدا نے وعدہ
ہی کی راہ سے بخشی ٭ پس شریعت کیا رہی؟ ۱۹
وہ نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی
کہ اس نسل کے آنے تک رہے جس سے وعدہ
کیا گیا تھا اور وہ فرشتوں کے وسیلہ سے ایک
درمیانی کی معرفت مقرر کی گئی ٭ اب درمیانی ایک ۲۰
کا نہیں ہوتا مگر خدا ایک ہی ہے ٭ پس کیا شریعت ۲۱
خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں!
کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی
بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت کے سبب
سے ہوتی ٭ مگر کتاب مقدس نے سب کو گناہ کا ۲۲

ماتحت کر دیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان
لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں
پورا کیا جائے ۔

۲۳ ایمان کے آنے سے پیشتر شریعت کی ماتحتی
میں ہماری نگہبانی ہوتی تھی اور اُس ایمان کے
آنے تک جو ظاہر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند
۲۴ رہے ۔ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد
بنی تاکہ ہم ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہریں ۔
۲۵ مگر جب ایمان آ چکا تو ہم اُستاد کے ماتحت نہ رہے ۔
۲۶ کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح
۲۷ یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو ۔ اور تم سب جتنوں
نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو
۲۸ پہن لیا ۔ نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی ۔ نہ کوئی غلام
نہ آزاد ۔ نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح
۲۹ یسوع میں ایک ہو ۔ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام
کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو ۔

۴ ۱ لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک بچہ
ہے اگرچہ وہ سب کا مالک ہے اُس میں اور غلام
۲ میں کچھ فرق نہیں ۔ بلکہ جو میعاد باپ نے مقرر کی
اُس وقت تک سرپرستوں اور مختاروں کے اختیار
۳ میں رہتا ہے ۔ اسی طرح ہم بھی جب بچے تھے تو دنیوی
ابتدائی باتوں کے پابند ہو کر غلامی کی حالت میں رہے ۔
۴ لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خدا نے اپنے
بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت
۵ کے ماتحت پیدا ہوا ۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں
کو مول لے کر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا
۶ درجہ ملے ۔ اور چونکہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے
اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا جو ابّا یعنی
۷ اے باپ ! کہہ کر پکارتا ہے ۔ پس اب تو غلام نہیں
بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے وسیلہ سے
وارث بھی ہوا ۔

۸ لیکن اُس وقت خدا سے ناواقف ہو کر تم اُن
معبودوں کی غلامی میں تھے جو اپنی ذات سے خدا
۹ نہیں ۔ مگر اب جو تم نے خدا کو پہچانا بلکہ خدا نے
تم کو پہچانا تو اُن ضعیف اور نکمی ابتدائی باتوں کی
طرف کس طرح پھر رجوع ہوتے ہو جن کی دوبارہ غلامی
۱۰ کرنا چاہتے ہو ؟ ۔ تم دنوں اور مہینوں اور مقررہ
۱۱ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو ۔ مجھے تمہاری بابت
ڈر ہے ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی
ہے بے فائدہ جائے ۔

۱۲ اے بھائیو ! میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ
میری مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھی تمہاری مانند
۱۳ ہوں ۔ تم نے میرا کچھ بگاڑا نہیں ۔ بلکہ تم جانتے
ہو کہ میں نے پہلی دفعہ جسم کی کمزوری کے سبب
۱۴ سے تم کو خوشخبری سنائی تھی ۔ اور تم نے میری
اُس جسمانی حالت کو جو تمہاری آزمائش کا باعث
تھی نہ حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی اور خدا کے
۱۵ فرشتہ بلکہ مسیح یسوع کی مانند مجھے مان لیا ۔ پس
تمہارا وہ خوشی منانا کہاں گیا ؟ میں تمہارا گواہ ہوں
کہ اگر ہو سکتا تو تم اپنی آنکھیں بھی نکال کر مجھے دے
۱۶ دیتے ۔ تو کیا تم سے سچ بولنے کے سبب سے میں
۱۷ تمہارا دشمن بن گیا ؟ ۔ وہ تمہیں دوست بنانے کی
کوشش تو کرتے ہیں مگر نیک نیتی سے نہیں بلکہ
وہ تمہیں خارج کرانا چاہتے ہیں تاکہ تم اُن ہی کو
۱۸ دوست بنانے کی کوشش کرو ۔ لیکن یہ اچھی
بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے کی ہر
وقت کوشش کی جائے ۔ نہ صرف اُسی وقت
۱۹ جب میں تمہارے پاس موجود ہوں ۔ اے میرے
بچو ! تمہاری طرف سے مجھے پھر جننے کے سے درد
لگے ہیں ۔ جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑ لے ۔
۲۰ جی چاہتا ہے کہ اب تمہارے پاس موجود ہو کر اور
طرح سے بولوں کیونکہ مجھے تمہاری طرف سے شبہ ہے ۔

۲۱ مجھ سے کہو تو۔ تم جو شریعت کے ماتحت ہونا
۲۲ چاہتے ہو کیا شریعت کی بات کو نہیں سنتے؟ ۞ یہ
لکھا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے۔ ایک لونڈی
۲۳ سے۔ دوسرا آزاد سے ۞ مگر لونڈی کا بیٹا جسمانی طور
پر اور آزاد کا بیٹا وعدہ کے سبب سے پیدا ہوا ۞
۲۴ ان باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے اس لئے کہ یہ
عورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہ سینا پر کا جس
سے غلام ہی پیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ ہے ۞
۲۵ اور ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہے اور موجودہ یروشلیم
اسکا جواب ہے کیونکہ وہ اپنے لڑکوں سمیت غلامی
۲۶ میں ہے ۞ مگر عالم بالا کی یروشلیم آزاد ہے اور وہی
۲۷ ہماری ماں ہے ۞ کیونکہ لکھا ہے کہ

اے بانجھ! تو جسکے اولاد نہیں ہوتی خوشی منا۔
تو جو دردِ زہ سے ناواقف ہے آواز بلند کر کے چلا
کیونکہ بیکس چھوڑی ہوئی کی اولاد خاوند والی
کی اولاد سے زیادہ ہوگی ۞

۲۸ پس اے بھائیو! ہم اضحاق کی طرح وعدہ کے
۲۹ فرزند ہیں ۞ اور جیسے اس وقت جسمانی پیدائش والا
روحانی پیدائش والے کو ستاتا تھا ویسے ہی
۳۰ اب بھی ہوتا ہے ۞ مگر کتاب مقدس کیا کہتی
ہے؟ یہ کہ لونڈی اور اس کے بیٹے کو نکال دے
کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز
۳۱ وارث نہ ہوگا ۞ پس اے بھائیو! ہم لونڈی کے
۵ ۱ فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں ۞ مسیح نے ہمیں آزاد
رہنے کے لئے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ
غلامی کے جوئے میں نہ جتو ۞

۲ دیکھو میں پولس تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ
۳ کراؤ گے تو مسیح سے تم کو کچھ فائدہ نہ ہوگا ۞ بلکہ
میں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پھر گواہی
دیتا ہوں کہ اسے تمام شریعت پر عمل کرنا فرض
۴ ہے ۞ تم جو شریعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا
چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محروم ۞
۵ کیونکہ ہم روح کے باعث ایمان سے راستبازی کی
۶ امید بر آنے کے منتظر ہیں ۞ اور مسیح یسوع میں
نہ تو ختنہ کچھ کام کا ہے نہ نامختونی مگر ایمان جو
۷ محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے ۞ تم تو اچھی طرح
دوڑ رہے تھے۔ کس نے تمہیں حق کے ماننے سے
۸ روک دیا؟ ۞ یہ ترغیب تمہارے بلانے والے کی
۹ طرف سے نہیں ہے ۞ تھوڑا سا خمیر سارے گندھے
۱۰ ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے ۞ مجھے خداوند میں تم
پر یہ بھروسا ہے کہ تم اور طرح کا خیال نہ کرو گے لیکن
جو تمہیں گھبرا دیتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائیگا ۞
۱۱ اور اے بھائیو! میں اگر اب تک ختنہ کی منادی
کرتا ہوں تو اب تک ستایا کیوں جاتا ہوں؟ اس
۱۲ صورت میں صلیب کی ٹھوکر تو جاتی رہی ۞ کاش کہ
تمہارے بیقرار کرنے والے اپنا تعلق قطع کر لیتے ۞

۱۳ اے بھائیو! تم آزادی کے لئے بلائے تو گئے
ہو مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں کا موقع
بنے بلکہ محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی
۱۴ خدمت کرو ۞ کیونکہ ساری شریعت پر ایک
ہی بات سے پورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اس
سے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ ۞
۱۵ لیکن اگر تم ایک دوسرے کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے
ہو تو خبردار رہنا کہ ایک دوسرے کا ستیاناس نہ کر دو ۞

۱۶ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو
۱۷ جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے ۞ کیونکہ جسم
روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم
کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں
۱۸ تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو ۞ اور اگر تم روح کی
ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں
۱۹ رہے ۞ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری
۲۰ ناپاکی۔ شہوت پرستی ۞ بت پرستی۔ جادوگری۔

عداوتیں ۔ جھگڑا ۔ حسد ۔ غصہ ۔ تفرقے ۔ جدائیاں
۲۱ بدعتیں ۝ بغض ۔ نشہ بازی ۔ ناچ رنگ اور اور
اِن کی مانند ۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے
دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام
کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے ۝
۲۲ مگر روح کا پھل محبت ۔ خوشی ۔ اطمینان ۔ تحمل
۲۳ مہربانی ۔ نیکی ۔ ایمانداری ۝ حلم ۔ پرہیزگاری
ہے ۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں ۝
۲۴ اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو
اُس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب
پر کھینچ دیا ہے ۝
۲۵ اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح
۲۶ کے موافق چلنا بھی چاہیئے ۝ ہم بےجا فخر کرکے
نہ ایک دوسرے کو چڑائیں نہ ایک دوسرے
سے جلیں ۝

باب ۶

۱ اَے بھائیو! اگر کوئی آدمی کسی قصور میں
پکڑا بھی جائے تو تم جو روحانی ہو اُس کو حلم مزاجی
سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ ۔ کہیں تو
۲ بھی آزمایش میں نہ پڑ جائے ۝ تم ایک دوسرے
کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو ۝
۳ کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کچھ سمجھے اور
کچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے ۝
۴ پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزما لے ۔ اِس صورت
میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا موقع ہوگا
۵ نہ کہ دوسرے کی بابت ۝ کیونکہ ہر شخص اپنا ہی
بوجھ اُٹھائے گا ۝
۶ کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والے کو سب
اچھی چیزوں میں شریک کرے ۝ فریب نہ کھاؤ ۷
خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ
بوتا ہے وہی کاٹیگا ۝ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ۸
ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹیگا اور جو روح کے
لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل
کاٹیگا ۝ ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں ۹
کیونکہ اگر بےدل نہ ہونگے تو عین وقت پر کاٹینگے ۝
پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں ۱۰
خاص کر اہلِ ایمان کے ساتھ ۝
دیکھو ۔ میں نے کیسے بڑے بڑے حرفوں میں ۱۱
تم کو اپنے ہاتھ سے لکھا ہے ۝ جتنے لوگ جسمانی ۱۲
نمود چاہتے ہیں وہ تمہیں ختنہ کرانے پر مجبور
کرتے ہیں ۔ صرف اِس لئے کہ مسیح کی صلیب کے
سبب سے ستائے نہ جائیں ۝ کیونکہ ختنہ کرانے ۱۳
والے خود بھی شریعت پر عمل نہیں کرتے مگر تمہارا
ختنہ اِسلئے کرانا چاہتے ہیں کہ تمہاری جسمانی حالت
پر فخر کریں ۝ لیکن خدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر ۱۴
کروں سوا اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے
جس سے دنیا میرے اعتبار سے مصلوب ہوئی اور
میں دنیا کے اعتبار سے ۝ کیونکہ نہ ختنہ کچھ چیز ہے ۱۵
نہ نامختونی بلکہ نئے سرے سے مخلوق ہونا ۝ اور جتنے ۱۶
اِس قاعدہ پر چلیں اُنہیں اور خدا کے اسرائیل کو
اطمینان اور رحم حاصل ہوتا رہے ۝
آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے ۱۷
جسم پر یسوع کے داغ لئے ہوئے پھرتا ہوں ۝
اَے بھائیو! ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل ۱۸
تمہاری روح کے ساتھ رہے ۔ آمین ۝

اِفسیوں کے نام

پَولُس رسُول کا خط

باب ١ ١ پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح
یِسُوعؔ کا رسُول ہے اُن مُقدّسوں کے نام جو
اِفسُسؔ میں ہیں اور مسیح یِسُوعؔ میں اِیماندار ہیں ۝

٢ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی طرف
سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے ۝

٣ ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی
حمد ہو جِس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر
٤ ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی ۝ چُنانچہ اُس نے
ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم
اُس کے نزدِیک محبّت میں پاک اور بے عَیب
٥ ہوں ۝ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ
کے مُوافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کیا کہ
یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے
٦ ہوں ۝ تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی سِتایش
٧ ہو جو ہمیں اُس عزِیز میں مُفت بخشا ۝ ہم کو اُس
میں اُسکے خُون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں
کی معافی اُس کے اُس فضل کی دَولت کے مُوافِق
٨ حاصِل ہے ۝ جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور
٩ دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازِل کیا ۝ چُنانچہ
اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک
اِرادہ کے مُوافِق ہم پر ظاہِر کیا۔ جِسے اپنے آپ
١٠ میں ٹھہرا لیا تھا ۝ تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے
کا اَیسا اِنتظام ہو کہ مسیح میں سب چِیزوں کا مجمُوعہ
ہو جائے۔ خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمین کی ۝
١١ اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی
مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر
١٢ سے مُقرّر ہو کر مِیراث بنے ۝ تاکہ ہم جو پہلے سے
مسیح کی اُمّید میں تھے اُس کے جلال کی سِتایش کا
١٣ باعِث ہوں ۝ اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم
نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نجات کی خُوشخبری
ہے اور اُس پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح
١٤ کی مُہر لگی ۝ وُہی خُدا کی مِلکیّت کی مخلصی کے لِئے
ہماری مِیراث کا بَیعانہ ہے تاکہ اُسکے جلال کی سِتایش ہو ۝
١٥ اِس سبب سے مَیں بھی اُس اِیمان کا جو
تُمہارے درمیان خُداوند یِسُوعؔ پر ہے اور سب
١٦ مُقدّسوں پر ظاہِر ہے حال سُن کر ۝ تُمہاری بابت
شُکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دُعاؤں میں
١٧ تُمہیں یاد کِیا کرتا ہُوں ۝ کہ ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح
کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان میں حِکمت
١٨ اور مُکاشفہ کی رُوح بخشے ۝ اور تُمہارے دِل کی
آنکھیں رَوشن ہو جائیں تاکہ تُم کو معلُوم ہو کہ اُس
کے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمّید ہے اور اُسکی مِیراث
کے جلال کی دَولت مُقدّسوں میں کیسی کُچھ ہے ۝
١٩ اور ہم اِیمان لانے والوں کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت
کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی تاثِیر کے
٢٠ مُوافِق ۝ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں
میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں
٢١ پر بِٹھایا ۝ اور ہر طرح کی حکُومت اور اِختیار اور
قُدرت اور رِیاست اور ہر ایک نام سے بہت
بلند کیا جو نہ صِرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے

۲۲ جہان میں بھی لیا جائیگا ۝ اور سب کچھ اُسکے پاؤں
تلے کردیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو
۲۳ دے دیا ۝ یہ اُسکا بدن ہے اور اُسی کی معموری جو ہر
طرح سے سب کا معمور کرنے والا ہے ۝

۲ ۱ اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے
قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے ۝
۲ جن میں تم پیشتر دُنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا
کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پیروی کرتے
تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی
۳ ہے ۝ ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے
جسم کی خواہشوں میں زندگی گذارتے اور جسم اور
عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں
۴ کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے ۝ مگر
خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت
۵ کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی ۝ جب قصوروں
کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے
ساتھ زندہ کیا۔ (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے)۝
۶ اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلایا
۷ اور آسمانی مقاموں پر اُسکے ساتھ بٹھایا ۝ تاکہ وہ
اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے
آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت
۸ دولت دکھائے ۝ کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے
فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے
۹ نہیں۔ خدا کی بخشش ہے ۝ اور نہ اعمال کے سبب
۱۰ سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے ۝ کیونکہ ہم اُسی کی
کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے
واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے
کرنے کے لئے تیار کیا تھا ۝

۱۱ پس یاد کرو کہ تم جو جسم کے رُو سے غیر قوم والے
ہو اور وہ لوگ جو جسم میں ہاتھ سے کئے ہوئے ختنہ
کے سبب سے مختون کہلاتے ہیں تم کو نامختون کہتے
ہیں ۝ ۱۲ اگلے زمانہ میں مسیح سے جدا اور اسرائیل کی
سلطنت سے خارج اور وعدہ کے عہدوں سے
ناواقف اور نااُمید اور دُنیا میں خدا سے جدا تھے ۝
۱۳ مگر تم جو پہلے دُور تھے اب مسیح یسوع میں مسیح کے
خون کے سبب سے نزدیک ہو گئے ہو ۝ ۱۴ کیونکہ وہی ہماری
صلح ہے جس نے دونوں کو ایک کر لیا اور جدائی کی
دیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دیا ۝ ۱۵ چنانچہ اُس نے اپنے
جسم کے ذریعہ سے دُشمنی یعنی وہ شریعت جس کے
حکم ضابطوں کے طور پر تھے موقوف کر دی تاکہ دونوں
سے اپنے آپ میں ایک نیا انسان پیدا کر کے
صلح کرا دے ۝ ۱۶ اور صلیب پر دشمنی کو مٹا کر اور
اُس کے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خدا
سے ملائے ۝ ۱۷ اور اُس نے آکر تمہیں جو دُور تھے
اور اُنہیں جو نزدیک تھے دونوں کو صلح کی خوشخبری
دی ۝ ۱۸ کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک
ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے ۝ ۱۹ پس
اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں
کے ہم وطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے ۝ ۲۰ اور رسولوں
اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر
خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو ۝ ۲۱ اُسی میں
ہر ایک عمارت مل ملا کر خداوند میں ایک پاک مقدس
بنتا جاتا ہے ۝ ۲۲ اور تم بھی اُس میں باہم تعمیر کئے جاتے
ہو تاکہ رُوح میں خدا کا مسکن بنو ۝

۳ ۱ اسی سبب سے میں پولس تم غیر قوم والوں کی
خاطر مسیح یسوع کا قیدی ہوں ۝ ۲ شاید تم نے خدا
کے اُس فضل کے انتظام کا حال سنا ہوگا۔ جو تمہارے
لئے مجھ پر ہوا ۝ ۳ یعنی یہ کہ وہ بھید مجھے مکاشفہ سے
معلوم ہوا۔ چنانچہ میں نے پہلے اُس کا مختصر حال لکھا
ہے ۝ ۴ جسے پڑھ کر تم معلوم کر سکتے ہو کہ میں مسیح کا
وہ بھید کس قدر سمجھتا ہوں ۝ ۵ جو اَور زمانوں میں
بنی آدم کو اس طرح معلوم نہ ہوا تھا جس طرح اُس

کے مُقدّس رسُولوں اور نبیوں پر رُوح میں اب ظاہر
۶ ہوگیا ہے ۝ یعنی یہ کہ مسیح یسُوعؔ میں غیر قومیں خوشخبری
کے وسیلہ سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل
۷ اور وعدہ میں داخل ہیں ۝ اور خُدا کے اُس فضل کی بخشش
سے جو اُس کی قُدرت کی تاثیر سے مجھ پر ہُوا میں
۸ اِس خوشخبری کا خادم بنا ۝ مجھ پر جو سب مُقدّسوں
میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل ہُوا کہ میں
غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری
۹ دُوں ۝ اور سب پر یہ بات روشن کروں کہ جو بھید
ازل سے سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خُدا
۱۰ میں پوشیدہ رہا اُس کا کیا انتظام ہے ۝ تاکہ اب
کلیسیا کے وسیلہ سے خُدا کی طرح طرح کی حکمت
اُن حکومت والوں اور اختیار والوں کو جو آسمانی
۱۱ مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے ۝ اُس ازلی ارادہ
کے مُطابق جو اُس نے ہمارے خُداوند مسیح یسُوعؔ
۱۲ میں کیا تھا ۝ جس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے
سبب سے دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی ۝
۱۳ پس میں درخواست کرتا ہُوں کہ تُم میری اُن مُصیبتوں
کے سبب سے جو تُمہاری خاطر سہتا ہُوں ہمت نہ
ہارو کیونکہ وہ تُمہارے لئے عزت کا باعث ہیں ۝
۱۴ اِس سبب سے میں اُس باپ کے آگے گھٹنے
۱۵ ٹیکتا ہُوں ۝ جس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک
۱۶ خاندان نامزد ہے ۝ کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے
مُوافق تُمہیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے
۱۷ اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ ۝ اور
ایمان کے وسیلہ سے مسیح تُمہارے دلوں میں سکونت
کرے تاکہ تُم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بُنیاد قائم کر کے ۝
۱۸ سب مُقدّسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُسکی چوڑائی
۱۹ اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے ۝ اور مسیح
کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے
تاکہ تُم خُدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ ۝

۲۰ اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قُدرت کے
مُوافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست
۲۱ اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے ۝ کلیسیا
میں اور مسیح یسُوعؔ میں پُشت در پُشت اور ابدُالآباد
اُسکی تمجید ہوتی رہے۔ آمین ۝

۴ ۱ پس میں جو خُداوند میں قیدی ہُوں تُم سے
التماس کرتا ہُوں کہ جس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے
۲ تھے اُس کے لائق چال چلو ۝ یعنی کمال فروتنی اور حلم
کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دُوسرے کی
۳ برداشت کرو ۝ اور اِسی کوشش میں رہو کہ رُوح
۴ کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے ۝ ایک ہی
بدن ہے اور ایک ہی رُوح۔ چُنانچہ تُمہیں جو بُلائے
گئے تھے اپنے بُلائے جانے سے اُمید بھی ایک ہی
۵ ہے ۝ ایک ہی خُداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک
۶ ہی بپتسمہ ۝ اور سب کا خُدا اور باپ ایک ہی ہے
جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور سب کے
۷ اندر ہے ۝ اور ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش
۸ کے اندازہ کے مُوافق فضل ہُوا ہے ۝ اِسی واسطے
وہ فرماتا ہے کہ

جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا
اور آدمیوں کو انعام دئے ۝

۹ (اُسکے چڑھنے سے اور کیا پایا جاتا ہے سوا اِسکے
کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اُترا بھی تھا ۝
۱۰ اور یہ اُترنے والا وُہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی
اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمور کرے) ۝ اور
۱۱ اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو
۱۲ مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا ۝ تاکہ
مُقدّس لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا
۱۳ جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے ۝ جب تک ہم سب کے
سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ
ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پُورے

۱۴ قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں ۞ تاکہ ہم آگے کو بچے
نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب
سے اُنکے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک
تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ
۱۵ پھریں ۞ بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور
اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ
۱۶ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں ۞ جس سے سارا بدن
ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثیر
کے موافق جو بقدرِ ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو
بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے ۞

۱۷ اس لئے میں یہ کہتا ہوں اور خداوند میں جتائے
دیتا ہوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے
۱۸ موافق چلتی ہیں تم آیندہ کو اُس طرح نہ چلنا ۞ کیونکہ
اُن کی عقل تاریک ہو گئی ہے اور وہ اُس نادانی کے
سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دلوں کی سختی کے
۱۹ باعث خدا کی زندگی سے خارج ہیں ۞ اُنہوں نے سُن
ہو کر شہوت پرستی کو اختیار کیا تاکہ ہر طرح کے گندے
۲۰ کام حرص سے کریں ۞ مگر تم نے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں
۲۱ پائی ۞ بلکہ تم نے اُس سچائی کے مطابق جو یسوع میں
۲۲ ہے اُسی کی سُنی اور اُس میں یہ تعلیم پائی ہو گی ۞ کہ
تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی انسانیت کو اُتار
ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی
۲۳ جاتی ہے ۞ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے
۲۴ بنتے جاؤ ۞ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق
سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے ۞

۲۵ پس جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے
سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے عضو
۲۶ ہیں ۞ غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو ۔ سورج کے ڈوبنے
۲۷ تک تمہاری خفگی نہ رہے ۞ اور ابلیس کو موقع نہ دو ۞
۲۸ چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ
اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو
دینے کے لئے اُسکے پاس کچھ ہو ۞ ۲۹ کوئی گندی بات
تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے
موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر
فضل ہو ۞ ۳۰ اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس
سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مہر ہوئی ۞ ۳۱ ہر طرح
کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور و غل اور بدگوئی ہر
قسم کی بدخواہی سمیت تم سے دُور کی جائیں ۞ ۳۲ اور ایک
دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے
مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک
دوسرے کے قصور معاف کرو ۞

۵ باب

پس عزیز فرزندوں کی طرح خدا کی مانند بنو ۞ ۲ اور
محبت سے چلو ۔ جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور
ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خدا کی نذر
کر کے قربان کیا ۞ ۳ اور جیسا کہ مقدسوں کو مناسب ہے
تم میں حرامکاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک
نہ ہو ۞ ۴ اور نہ بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور ٹھٹھا بازی کا
کیونکہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اِسکے شکر گذاری ہو ۞
۵ کیونکہ تم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا
لالچی کی جو بت پرست کے برابر ہے مسیح اور خدا
کی بادشاہی میں کچھ میراث نہیں ۞ ۶ کوئی تم کو بیفائدہ
باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ اِن ہی گناہوں کے
سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خدا کا غضب
نازل ہوتا ہے ۞ ۷ پس اُن کے کاموں میں شریک نہ
ہو ۞ ۸ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خداوند میں نور
ہو ۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو ۞ ۹ (اسلئے کہ نور
کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچائی ہے) ۞
۱۰ اور تجربہ سے معلوم کرتے رہو کہ خداوند کو کیا پسند ہے ۞
۱۱ اور تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ اُن
پر ملامت ہی کیا کرو ۞ ۱۲ کیونکہ اُنکے پوشیدہ کاموں کا
ذکر بھی کرنا شرم کی بات ہے ۞ ۱۳ اور جن چیزوں پر
ملامت ہوتی ہے وہ سب نور سے ظاہر ہوتی ہیں

کیونکہ جو کچھ ظاہر کیا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے ۞
۱۴ اِسلئے وہ فرماتا ہے اَے سونے والے جاگ اور
مُردوں میں سے جی اُٹھ تو مسیح کا نُور تجھ پر چمکیگا ۞
۱۵ پس غور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو۔ نادانوں
۱۶ کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو ۞ اور وقت کو
۱۷ غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں ۞ اِس سبب سے
نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے ۞
۱۸ اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی
۱۹ واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمور ہوتے جاؤ ۞ اور
آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو
۲۰ اور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو ۞ اور
سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے نام سے
۲۱ ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو ۞ اور مسیح کے خوف
سے ایک دُوسرے کے تابع رہو ۞
۲۲ اَے بیویو! اپنے شوہروں کی اَیسی تابع رہو
۲۳ جَیسے خُداوند کی ۞ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جَیسے کہ
مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا
۲۴ ہے ۞ لیکن جَیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے وَیسے
ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع
۲۵ ہوں ۞ اَے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبّت رکھّو
جَیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبّت کرکے اپنے آپ
۲۶ کو اُسکے واسطے موت کے حوالہ کر دیا ۞ تاکہ اُس کو کلام
کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کرکے
۲۷ مُقدّس بنائے ۞ اور ایک اَیسی جلال والی کلیسیا بنا
کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا
جھُرّی یا کوئی اَور اَیسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بےعیب
۲۸ ہو ۞ اِسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں
سے اپنے بدن کی مانند محبّت رکھیں۔ جو اپنی بیوی
سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبّت رکھتا
۲۹ ہے ۞ کیونکہ کبھی کِسی نے اپنے جسم سے دُشمنی نہیں
کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورِش کرتا ہے جَیسے کہ مسیح
۳۰ کلیسیا کو ۞ اِس لئے کہ ہم اُس کے بدن کے عضو ہیں ۞
۳۱ اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر
اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا اور وہ دونوں ایک جسم
۳۲ ہونگے ۞ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن مَیں مسیح اور کلیسیا کی
۳۳ بابت کہتا ہُوں ۞ بہرحال تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی
سے اپنی مانند محبّت رکھّے اور بیوی اِس بات کا خیال رکھّے
کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے ۞

۶ ۱ اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار
۲ رہو کیونکہ یہ واجب ہے ۞ اپنے باپ کی اور ماں
کی عزّت کر (یہ پہلا حُکم ہے جس کے ساتھ وعدہ
۳ بھی ہے) ۞ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمین پر
۴ دراز ہو ۞ اور اَے اولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو
غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت
دے دے کر اُن کی پرورِش کرو ۞
۵ اَے نوکرو! جو جسم کے رُو سے تُمہارے مالِک
ہیں اپنی صاف دِلی سے ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُن
۶ کے اَیسے فرمانبردار رہو جَیسے مسیح کے ۞ اور آدمیوں
کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لئے
خِدمت نہ کرو بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دِل سے
۷ خُدا کی مرضی پُوری کرو ۞ اور اُس خِدمت کو آدمیوں
۸ کی نہیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو ۞ کیونکہ تُم
جانتے ہو کہ جو کوئی جَیسا اچھّا کام کریگا خواہ غُلام
۹ ہو خواہ آزاد خُداوند سے وَیسا ہی پائیگا ۞ اور اَے
مالِکو! تُم بھی دھمکیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ اَیسا ہی
سلُوک کرو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ اُن کا اور تُمہارا دونوں
کا مالِک آسمان پر ہے اور وہ کِسی کا طرفدار نہیں ۞
۱۰ غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں
۱۱ مضبُوط بنو ۞ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم ابلیس
۱۲ کے منصُوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو ۞ کیونکہ ہمیں
خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکُومت
والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے

حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے
۱۳ جو آسمانی مقاموں میں ہیں ۔ اِس واسطے تُم خُدا کے
سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اور
۱۴ سب کاموں کو انجام دیکر قائم رہ سکو ۔ پس سچّائی سے
۱۵ اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر ۔ اور پاؤں میں
۱۶ صُلح کی خُوشخبری کی تیاری کے جُوتے پہن کر ۔ اور اُن سب
کے ساتھ اِیمان کی سِپر لگا کر قائم رہو ۔ جس سے تُم اُس
۱۷ شریر کے سب جلتے ہُوئے تیروں کو بُجھا سکو ۔ اور نجات
کا خود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو ۔
۱۸ اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور مِنّت
کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدّسوں
۱۹ کے واسطے بلا ناغہ دُعا کیا کرو ۔ اور میرے لئے بھی تاکہ
بولنے کے وقت مجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے مَیں
خُوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں ۔ ۲۰ جس کے لئے زنجیر
سے جکڑا ہُوا ایلچی ہُوں اور اُس کو ایسی دلیری سے بیان
کروں جیسا بیان کرنا مُجھ پر فرض ہے ۔
۲۱ اور تخکس جو پیارا بھائی اور خُداوند میں دیانتدار
خادِم ہے تُمہیں سب باتیں بتا دیگا تاکہ تُم بھی میرے
حال سے واقف ہو جاؤ کہ مَیں کس طرح رہتا ہُوں ۔
۲۲ اُس کو مَیں نے تُمہارے پاس اِسی واسطے بھیجا ہے کہ
تُم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ اور وہ تُمہارے
دِلوں کو تسلّی دے ۔
۲۳ خُدا باپ اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے بھائیوں
کو اِطمینان حاصِل ہو اور اُن میں اِیمان کے ساتھ مُحبّت
ہو ۔ ۲۴ جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح سے لازوال مُحبّت
رکھتے ہیں اُن سب پر فضل ہوتا رہے ۔

فِلپّیوں کے نام

پَولُس رسُول کا خط

باب ۱

۱ مسیح یسُوع کے بندوں پَولُس اور تیمُتھِیُس کی طرف
سے فِلپّی کے سب مُقدّسوں کے نام جو مسیح یسُوع
میں ہیں نِگہبانوں اور خادِموں سمیت ۔
۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف
سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے ۔
۳ مَیں جب کبھی تُمہیں یاد کرتا ہُوں تو اپنے خُدا
۴ کا شُکر بجا لاتا ہُوں ۔ اور ہر ایک دُعا میں جو تُمہارے
لئے کرتا ہُوں ہمیشہ خُوشی کے ساتھ تُم سب کے لئے
۵ درخواست کرتا ہُوں ۔ اِس لئے کہ تُم اوّل روز سے
لیکر آج تک خُوشخبری کے پھیلانے میں شریک رہے
۶ ہو ۔ اور مُجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تُم
میں نیک کام شرُوع کیا ہے وہ اُسے یسُوع مسیح کے
۷ دِن تک پُورا کر دیگا ۔ چُنانچہ واجب ہے کہ مَیں تُم سب
کی بابت ایسا ہی خیال کروں کیونکہ تُم میرے دِل
میں رہتے ہو اور میری قَید اور خُوشخبری کی جواب
دِہی اور ثبُوت میں تُم سب میرے ساتھ فضل میں
شریک ہو ۔ ۸ خُدا میرا گواہ ہے کہ مَیں مسیح یسُوع کی سی
اُلفت کر کے تُم سب کا مُشتاق ہُوں ۔ ۹ اور یہ دُعا
کرتا ہُوں کہ تُمہاری مُحبّت علم اور ہر طرح کی تمیز کے
ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے ۔ ۱۰ تاکہ عُمدہ عُمدہ
باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل
رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ ۔ ۱۱ اور راستبازی کے پھل سے
جو یسُوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ
خُدا کا جلال ظاہر ہو اور اُس کی ستایش کی جائے ۔
۱۲ اور اَے بھائیو! مَیں چاہتا ہُوں تُم جان لو کہ جو
مُجھ پر گُذرا وہ خُوشخبری کی ترقّی ہی کا باعث ہُؤا ۔

۱۳ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی
سب لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ میں مسیح کے واسطے قید
۱۴ ہوں ۔ اور جو خداوند میں بھائی ہیں اُن میں سے اکثر
میرے قید ہونے کے سبب سے دلیر ہو کر بے خوف
۱۵ خدا کا کلام سنانے کی زیادہ جرأت کرتے ہیں ۔ بعض تو
حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی منادی کرتے ہیں
۱۶ اور بعض نیک نیتی سے ۔ ایک تو محبت کی وجہ سے
یہ جان کر مسیح کی منادی کرتے ہیں کہ میں خوشخبری کی جواب
۱۷ دہی کے واسطے مقرر ہوں ۔ مگر دوسرے تفرقہ کی وجہ
سے نہ کہ صاف دلی سے بلکہ اس خیال سے کہ میری
۱۸ قید میں میرے لئے مصیبت پیدا کریں ۔ پس کیا ہوا؟
صرف یہ کہ ہر طرح سے مسیح کی منادی ہوتی ہے خواہ بہانے
سے ہو خواہ سچائی سے اور اس سے میں خوش ہوں اور
۱۹ رہونگا بھی ۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تمہاری دعا اور یسوع
مسیح کے روح کے انعام سے اس کا انجام میری نجات
۲۰ ہوگا ۔ چنانچہ میری دلی آرزو اور امید یہی ہے کہ میں کسی
بات میں شرمندہ نہ ہوں بلکہ میری کمال دلیری کے باعث
جس طرح مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے
ہمیشہ ہوتی رہی ہے اسی طرح اب بھی ہوگی خواہ میں
۲۱ زندہ رہوں خواہ مروں ۔ کیونکہ زندہ رہنا میرے لئے
۲۲ مسیح ہے اور مرنا نفع ۔ لیکن اگر میرا جسم میں زندہ رہنا
ہی میرے کام کے لئے مفید ہے تو میں نہیں جانتا کہ
۲۳ کسے پسند کروں ۔ میں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں ۔
میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس جا
۲۴ رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے ۔ مگر جسم میں رہنا
۲۵ تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے ۔ اور چونکہ مجھے اس
کا یقین ہے اسلئے میں جانتا ہوں کہ زندہ رہونگا بلکہ
تم سب کے ساتھ رہونگا تاکہ تم ایمان میں ترقی کرو
۲۶ اور اس میں خوش رہو ۔ اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے
پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسوع میں زیادہ ہو
۲۷ جائے ۔ صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن مسیح کی خوشخبری
کے موافق رہے تاکہ خواہ میں آؤں اور تمہیں دیکھوں
خواہ نہ آؤں تمہارا حال سنوں کہ تم ایک روح
میں قائم ہو اور انجیل کے ایمان کے لئے ایک
۲۸ جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو ۔ اور کسی بات
میں مخالفوں سے دہشت نہیں کھاتے ۔ یہ اُن
کے لئے ہلاکت کا صاف نشان ہے لیکن تمہاری
۲۹ نجات کا اور یہ خدا کی طرف سے ہے ۔ کیونکہ
مسیح کی خاطر تم پر یہ فضل ہوا کہ نہ فقط اس پر ایمان
۳۰ لاؤ بلکہ اس کی خاطر دکھ بھی سہو ۔ اور تم اسی طرح
جانفشانی کرتے ہو جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا اور اب
بھی سنتے ہو کہ میں ویسی ہی کرتا ہوں ۔

۲ ۱ پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دلجمعی
اور روح کی شراکت اور رحمدلی و دردمندی
۲ ہے ۔ تو میری یہ خوشی پوری کرو کہ یک دل
رہو یکساں محبت رکھو ۔ ایک جان ہو ۔ ایک ہی
۳ خیال رکھو ۔ تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ
نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے
۴ بہتر سمجھے ۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ
ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے ۔
۵ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا
۶ بھی تھا ۔ اس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا
خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ
۷ سمجھا ۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی
صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا ۔
۸ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست
کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ
۹ صلیبی موت گوارا کی ۔ اسی واسطے خدا نے بھی
اُسے بہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب
۱۰ ناموں سے اعلیٰ ہے ۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک
گھٹنا ٹکے ۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا ۔
۱۱ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں ۔ اور خدا باپ

کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسوع مسیح خُداوند ہے ۔

۱۲ پس اَے میرے عزیزو! جس طرح تُم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صِرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہت زیادہ میری غَیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہُوئے

۱۳ اپنی نجات کا کام کئے جاؤ ۔ کیونکہ جو تُم میں نیّت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے

۱۴ کے لئے پَیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے ۔ سب کام شکایت

۱۵ اور تکرار بغیر کِیا کرو ۔ تاکہ تُم بے عَیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خُدا کے بے نقص فرزند بنے رہو (جن کے درمیان تُم دُنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی

۱۶ دیتے ہو ۔ اور زِندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ مسیح کے دِن مُجھے فخر ہو کہ نہ میری دَوڑ دھوپ بے فائدہ

۱۷ ہُوئی نہ میری محنت اکارت گئی ۔ اور اگر مُجھے تمہارے اِیمان کی قُربانی اور خِدمت کے ساتھ اپنا خُون بھی بہانا پڑے تو بھی خُوش ہُوں اور تُم سب کے ساتھ خُوشی کرتا

۱۸ ہُوں ۔ تُم بھی اِسی طرح خُوش ہو اور میرے ساتھ خُوشی کرو ۔

۱۹ مُجھے خُداوند یسوع میں اُمید ہے کہ تیمُتھیُس کو تُمہارے پاس جلد بھیجوُنگا تاکہ تُمہارا احوال دریافت

۲۰ کرکے میری بھی خاطِر جمع ہو ۔ کیونکہ کوئی ایسا ہم خیال میرے پاس نہیں جو صاف دِلی سے تُمہارے لئے

۲۱ فِکرمند ہو ۔ سب اپنی اپنی باتوں کی فِکر میں ہیں نہ

۲۲ کہ یسوع مسیح کی ۔ لیکن تُم اُس کی پختگی سے واقِف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کی خِدمت کرتا ہے وَیسے ہی اُس نے میرے ساتھ خُوشخبری پھیلانے میں خِدمت

۲۳ کی ۔ پس مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ جب اپنے حال کا انجام

۲۴ معلُوم کر لُونگا تو اُسے فوراً بھیجدُونگا ۔ اور مُجھے خُداوند

۲۵ پر بھروسا ہے کہ مَیں آپ بھی جلد آؤُنگا ۔ لیکن مَیں نے اِپفرُدِتُس کو تُمہارے پاس بھیجنا ضرُور سمجھا ۔ وہ میرا بھائی اور ہم خِدمت اور ہم سپاہ اور تُمہارا قاصِد اور میری حاجت رفع کرنے کے لئے خادِم ہے ۔

۲۶ کیونکہ وہ تُم سب کا بہت مُشتاق تھا اور اِس واسطے بے قرار رہتا تھا کہ تُم نے اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا ۔

۲۷ بیشک وہ بیماری سے مرنے کو تھا مگر خُدا نے اُس پر رحم کِیا اور فقط اُس ہی پر نہیں بلکہ مُجھ پر بھی تاکہ

۲۸ مُجھے غم پر غم نہ ہو ۔ اِسلئے مُجھے اُس کے بھیجنے کا اور بھی زیادہ خیال ہُوا کہ تُم بھی اُس کی مُلاقات سے

۲۹ پھر خُوش ہو جاؤ اور میرا بھی غم گھٹ جائے ۔ پس تُم اُس سے خُداوند میں کمال خُوشی کے ساتھ مِلنا

۳۰ اور ایسے شخصوں کی عزّت کِیا کرو ۔ اِسلئے کہ وہ مسیح کے کام کی خاطِر مرنے کے قریب ہو گیا تھا اور اُس نے جان لگا دی تاکہ جو کمی تُمہاری طرف سے میری خِدمت میں ہُوئی اُسے پُورا کرے ۔

باب ۳

۱ غرض میرے بھائیو! خُداوند میں خُوش رہو ۔ تُمہیں ایک ہی بات بار بار لِکھنے میں مُجھے تو کُچھ دِقّت

۲ نہیں اور تُمہاری اِس میں حِفاظت ہے ۔ کُتّوں سے خبردار رہو ۔ بدکاروں سے خبردار رہو ۔ کٹوانے

۳ والوں سے خبردار رہو ۔ کیونکہ مختُون تو ہم ہیں جو خُدا کے رُوح کی ہدایت سے عِبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جِسم کا بھروسا نہیں کرتے ۔

۴ گو مَیں تو جِسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہُوں ۔ اگر کِسی اور کو جِسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تو مَیں اُس سے

۵ بھی زِیادہ کر سکتا ہُوں ۔ آٹھویں دِن میرا ختنہ ہُوا ۔ اِسرائیل کی قوم اور بنیمین کے قبیلہ کا ہُوں ۔ عِبرانیوں

۶ کا عِبرانی ۔ شرِیعت کے اعتبار سے فریسی ہُوں ۔ جوش کے اعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا ۔ شرِیعت کی راستبازی

۷ کے اعتبار سے بے عَیب تھا ۔ لیکن جِتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں اُن ہی کو مَیں نے مسیح کی خاطِر نُقصان سمجھ

۸ لیا ہے ۔ بلکہ مَیں اپنے خُداوند مسیح یسوع کی پہچان کی بڑی خُوبی کے سبب سے سب چیزوں کو نُقصان سمجھتا ہُوں ۔ جِس کی خاطِر مَیں نے سب چیزوں کا نُقصان

اُٹھایا اور اُنکو کوڑا سمجھتا ہُوں تاکہ مسیح کو حاصِل کرُوں ۞
۹ اور اُس میں پایا جاؤں - نہ اپنی اُس راستبازی کے
ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی
کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے
۱۰ اور خُدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے ۞ اور میں اُسکو
اور اُسکے جی اُٹھنے کی قُدرت کو اور اُسکے ساتھ دُکھوں
میں شریک ہونے کو معلُوم کرُوں اور اُس کی مَوت سے
۱۱ مُشابہت پیدا کرُوں ۞ تاکہ کسی طرح مُردوں میں سے
۱۲ جی اُٹھنے کے درجہ تک پہُنچوں ۞ یہ غرض نہیں کہ میں
پا چُکا یا کامِل ہو چُکا ہُوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے
لئے دَوڑا ہُوا جاتا ہُوں جس کے لئے مسیح یسُوع نے
۱۳ مُجھے پکڑا تھا ۞ اَے بھائیو! میرا یہ گُمان نہیں کہ پکڑ چُکا
ہُوں بلکہ صرف یہ کرتا ہُوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں
۱۴ اُنکو بھُول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہُوا ۞ نشان
کی طرف دَوڑا ہُوا جاتا ہُوں تاکہ اُس اِنعام کو حاصِل کرُوں
جِس کے لئے خُدا نے مُجھے مسیح یسُوع میں اُوپر بُلایا
۱۵ ہے ۞ پس ہم میں سے جِتنے کامِل ہیں یہی خیال رکھیں
اور اگر کسی بات میں تمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خُدا اُس
۱۶ بات کو بھی تُم پر ظاہِر کر دیگا ۞ بہرحال جہاں تک ہم
پہُنچے ہیں اُسی کے مُطابِق چلیں ۞
۱۷ اَے بھائیو! تُم سب مِل کر میری مانند بنو اور
اُن لوگوں کو پہچان رکھو جو اِس طرح چلتے ہیں جِس کا
۱۸ نمونہ تُم ہم میں پاتے ہو ۞ کیونکہ بہتیرے ایسے ہیں جِنکا
ذِکر میں نے تُم سے بارہا کیا ہے اور اب بھی رو رو کر کرتا
ہُوں کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح کی صلیب کے
۱۹ دُشمن ہیں ۞ اُن کا انجام ہلاکت ہے - اُنکا خُدا پیٹ
ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں اور دُنیا کی چیزوں
۲۰ کے خیال میں رہتے ہیں ۞ مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے
اور ہم ایک مُنجی یعنی خُداوند یسُوع مسیح کے وہاں
۲۱ سے آنے کے اِنتظار میں ہیں ۞ وہ اپنی اُس قُوّت
کی تاثیر کے مُوافِق جِس سے سب چیزیں اپنے تابع کر
سکتا ہے ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل
کر اپنے جلال کے بدن کی صُورت پر بنائیگا ۞

ب ۴

۱ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو! جِنکا میں
مُشتاق ہُوں جو میری خُوشی اور تاج ہو اَے پیارو!
خُداوند میں اِسی طرح قائِم رہو ۞
۲ میں یُوؤدیہ کو بھی نصیحت کرتا ہُوں اور سُنتُخے کو
۳ بھی کہ وہ خُداوند میں یک دِل رہیں ۞ اور اَے سچے
ہم خِدمت! تُجھ سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ تُو اُن
عَورتوں کی مدد کر کیونکہ اُنہوں نے میرے ساتھ خُوشخبری
پھیلانے میں کلیمینس اور میرے اُن باقی ہمخِدمتوں
سمیت جانفشانی کی جن کے نام کتابِ حیات
میں درج ہیں ۞
۴ خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو - پھر کہتا ہُوں
۵ کہ خُوش رہو ۞ تُمہاری نرم مِزاجی سب آدمیوں پر
۶ ظاہِر ہو - خُداوند قریب ہے ۞ کسی بات کی فکر
نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا
اور مِنّت کے وسیلہ سے شُکرگُذاری کے ساتھ خُدا
۷ کے سامنے پیش کی جائیں ۞ تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے
بالکل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح
یسُوع میں محفُوظ رکھیگا ۞
۸ غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی
باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور
جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندیدہ ہیں
اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی
۹ باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو ۞ جو باتیں تُم نے مُجھ سے
سیکھیں اور حاصِل کیں اور سُنیں اور مُجھ میں دیکھیں
اُن پر عمل کیا کرو تو خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے
تُمہارے ساتھ رہیگا ۞
۱۰ میں خُداوند میں بہُت خُوش ہُوں کہ اب اِتنی
مُدّت کے بعد تُمہارا خیال میرے لئے سرسبز ہُوا بیشک
۱۱ تُمہیں پہلے بھی اِس کا خیال تھا مگر موقع نہ مِلا ۞ یہ نہیں

کہ میں محتاجی کے لحاظ سے کہتا ہوں کیونکہ میں نے یہ سیکھا
۱۲ ہے کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں ۝ میں پست ہونا
بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں۔ ہر ایک بات
اور سب حالتوں میں میں نے سیر ہونا بھوکا رہنا اور بڑھنا
۱۳ گھٹنا سیکھا ہے ۝ جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں
۱۴ سب کچھ کر سکتا ہوں ۝ تو بھی تم نے اچھا کیا جو میری مصیبت
۱۵ میں شریک ہوئے ۝ اور اے فلپیو! تم خود بھی جانتے
ہو کہ خوشخبری کے شروع میں جب میں مکدنیہ
سے روانہ ہوا تو تمہارے سوا کسی کلیسیا نے
لینے دینے کے معاملہ میں میری مدد نہ کی ۝
۱۶ چنانچہ تھسلنیکے میں بھی میری احتیاج رفع کرنے
کے لئے تم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کچھ
۱۷ بھیجا تھا ۝ یہ نہیں کہ میں انعام چاہتا ہوں بلکہ
ایسا پھل چاہتا ہوں جو تمہارے حساب میں زیادہ
۱۸ ہو جائے ۝ میرے پاس سب کچھ ہے بلکہ افراط
سے ہے۔ تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اِپفرُدِتُس کے
ہاتھ سے لے کر میں آسودہ ہو گیا ہوں۔ وہ خوشبو
۱۹ اور مقبول قربانی ہیں جو خدا کو پسندیدہ ہے ۝ میرا خدا
اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری
۲۰ ہر ایک احتیاج رفع کرے گا ۝ ہمارے خدا اور باپ
کی ابدالآباد تمجید ہوتی رہے۔ آمین ۝
۲۱ ہر ایک مقدس سے جو مسیح یسوع میں ہے
سلام کہو۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام
۲۲ کہتے ہیں ۝ سب مقدس خصوصاً قیصر کے گھر والے
تمہیں سلام کہتے ہیں ۝
۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ رہے ۝

کلسیوں کے نام

پولس رسول کا خط

باب ۱ ۱ پولس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے
مسیح یسوع کا رسول ہے اور بھائی تیمتھیس کی
۲ طرف سے ۝ مسیح میں اُن مقدسوں اور ایماندار
بھائیوں کے نام جو کلسے میں ہیں ہمارے باپ
خدا کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل
ہوتا رہے ۝
۳ ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کر کے اپنے
خداوند یسوع مسیح کے باپ یعنی خدا کا شکر کرتے
۴ ہیں ۝ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ مسیح یسوع پر تمہارا
ایمان ہے اور سب مقدس لوگوں سے محبت رکھتے
۵ ہو ۝ اُس اُمید کی ہوئی چیز کے سبب سے جو
تمہارے واسطے آسمان پر رکھی ہوئی ہے جس
کا ذکر تم اُس خوشخبری کے کلام حق میں سن چکے ہو ۝
۶ جو تمہارے پاس پہنچی ہے جیسے سارے جہان
میں بھی پھل دیتی اور ترقی کرتی جاتی ہے چنانچہ
جس دن سے تم نے اُس کو سنا اور خدا کے فضل
کو سچے طور پر پہچانا تم میں بھی ایسا ہی کرتی ہے ۝
۷ اسی کی تعلیم تم نے ہمارے عزیز ہم خدمت اِپفراس
سے پائی جو ہمارے لئے مسیح کا دیانتدار خادم
۸ ہے ۝ اُسی نے تمہاری محبت کو جو روح میں
ہے ہم پر ظاہر کیا ۝
۹ اسی لئے جس دن سے یہ سنا ہے ہم بھی تمہارے
واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز
نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے
۱۰ ساتھ اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ ۝ تاکہ
تمہارا چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے

پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے
۱۱ اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ اور اُس کے
جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قوت سے
قوی ہوتے جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے
۱۲ صبر اور تحمل کر سکو۔ اور باپ کا شکر کرتے رہو جس
نے ہم کو اس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے
۱۳ ساتھ میراث کا حصہ پائیں۔ اُسی نے ہم کو تاریکی
کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی
۱۴ میں داخل کیا۔ جس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں
۱۵ کی معافی حاصل ہے۔ وہ اندیکھے خدا کی صورت
۱۶ اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے۔ کیونکہ
اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی
ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت
ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات۔ سب
چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے
۱۷ پیدا ہوئی ہیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے
ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔
۱۸ اور وُہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وُہی مبدا
ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا
۱۹ تاکہ سب باتوں میں اُس کا اوّل درجہ ہو۔ کیونکہ باپ
کو یہ پسند آیا کہ ساری معموری اُسی میں سکونت
۲۰ کرے۔ اور اُس کے خون کے سبب سے جو صلیب
پر بہا صلح کر کے سب چیزوں کا اُسی کے وسیلہ سے
اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ
۲۱ آسمان کی۔ اور اُس نے اب اُس کے جسمانی بدن میں
۲۲ موت کے وسیلہ سے تمہارا بھی میل کر لیا۔ جو پہلے
خارج اور بُرے کاموں کے سبب سے دل سے
دشمن تھے تاکہ وہ تم کو مقدس بے عیب اور بے الزام
۲۳ بنا کر اپنے سامنے حاضر کرے۔ بشرطیکہ تم ایمان کی
بنیاد پر قائم اور پختہ رہو اور اُس خوشخبری کی اُمید
کو جسے تم نے سنا نہ چھوڑو جس کی منادی آسمان کے

نیچے کی تمام مخلوقات میں کی گئی اور میں پولس اُسی
کا خادم بنا۔
۲۴ اب میں اُن دُکھوں کے سبب سے خوش ہوں
جو تمہاری خاطر اُٹھاتا ہوں اور مسیح کی مصیبتوں کی
کمی اُس کے بدن یعنی کلیسیا کی خاطر اپنے جسم میں پوری
۲۵ کئے دیتا ہوں۔ جس کا میں خدا کے اُس انتظام کے
مطابق خادم بنا جو تمہارے واسطے میرے سپرد ہوا
تاکہ میں خدا کے کلام کی پوری پوری منادی کروں۔
۲۶ یعنی اُس بھید کی جو تمام زمانوں اور پشتوں سے
پوشیدہ رہا لیکن اب اُس کے اُن مقدسوں پر ظاہر
۲۷ ہوا۔ جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں
اُس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے
کہ مسیح جو جلال کی اُمید ہے تم میں رہتا ہے۔
۲۸ جس کی منادی کر کے ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے
اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تاکہ ہم
۲۹ ہر شخص کو مسیح میں کامل کر کے پیش کریں۔ اور اسی
لئے میں اُس کی اُس قوت کے موافق جانفشانی سے محنت
کرتا ہوں جو مجھ میں زور سے اثر کرتی ہے۔
۲-۱ میں چاہتا ہوں تم جان لو کہ تمہارے اور لودیکیہ
والوں اور اُن سب کے لئے جنہوں نے میری جسمانی
۲ صورت نہیں دیکھی کیسی جانفشانی کرتا ہوں۔ تاکہ
اُن کے دلوں کو تسلی ہو اور وہ محبت سے آپس میں
گٹھے رہیں اور پوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصل کریں
۳ اور خدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں۔ جس میں حکمت
۴ اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں۔ یہ میں اس
لئے کہتا ہوں کہ کوئی آدمی لبھانے والی باتوں سے
۵ تمہیں دھوکا نہ دے۔ کیونکہ میں گو جسم کے اعتبار
سے دُور ہوں مگر رُوح کے اعتبار سے تمہارے
پاس ہوں اور تمہاری باقاعدہ حالت اور تمہارے ایمان
کی جو مسیح پر ہے مضبوطی دیکھ کر خوش ہوتا ہوں۔
۶ پس جس طرح تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول

۷ کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے
اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی
طرح ایمان میں مضبوط رہو اور خوب شکر
گذاری کیا کرو۔

۸ خبردار کوئی شخص تم کو اُس فیلسوفی اور لاحاصل
فریب سے شکار نہ کرلے جو انسانوں کی روایت اور
دُنیوی ابتدائی باتوں کے مُوافق ہیں نہ کہ مسیح کے
۹ مُوافق۔ کیونکہ اُلوہیت کی ساری معموری اُسی
۱۰ میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔ اور تم اُسی میں
معمور ہو گئے ہو جو ساری حکومت اور اختیار کا سر
۱۱ ہے۔ اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے
نہیں ہوتا یعنی مسیح کا ختنہ جس سے جسمانی بدن
۱۲ اُتارا جاتا ہے۔ اور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں
دفن ہوئے اور اِس میں خدا کی قوت پر ایمان لا کر
جس نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا اُس کے ساتھ
۱۳ جی بھی اُٹھے۔ اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں
اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے
ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور مُعاف کئے۔
۱۴ اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر
اور ہمارے خلاف تھی اور اُس کو صلیب پر کیلوں
۱۵ سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔ اُس نے حکومتوں اور
اختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا
بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی
کا شادیانہ بجایا۔

۱۶ پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت
۱۷ کی بابت کوئی تم پر اِلزام نہ لگائے۔ کیونکہ یہ
آنے والی چیزوں کا سایہ ہیں مگر اصل چیزیں مسیح کی
۱۸ ہیں۔ کوئی شخص خاکساری اور فرشتوں کی عبادت
پسند کر کے تمہیں دوڑ کے اِنعام سے محروم نہ
رکھے۔ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل پر بے فائدہ
پھول کر دیکھی ہوئی چیزوں میں مصروف رہتا ہے۔
۱۹ اور اُس سر کو پکڑے نہیں رہتا جس سے سارا بدن
جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلہ سے پرورش پا کر اور باہم
پیوستہ ہو کر خدا کی طرف سے بڑھتا جاتا ہے۔

۲۰ جب تم مسیح کے ساتھ دُنیوی ابتدائی باتوں
کی طرف سے مر گئے تو پھر اُن کی مانند جو دُنیا میں
زندگی گذارتے ہیں اِنسانی احکام اور تعلیم کے
مُوافق ایسے قاعدوں کے کیوں پابند ہوتے ہو۔
۲۱ کہ اِسے نہ چھونا۔ اُسے نہ چکھنا۔ اُسے ہاتھ نہ لگانا۔
۲۲ (کیونکہ یہ سب چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو
۲۳ جائیں گی) ؟ اِن باتوں میں اپنی ایجاد کی ہوئی عبادت
اور خاکساری اور جسمانی ریاضت کے اعتبار سے
حکمت کی صورت تو ہے مگر جسمانی خواہشوں کے
روکنے میں اِن سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

۳-۱ پس جب تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو
عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود
۲ ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالمِ بالا
کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں
۳ کے۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ
۴ خدا میں پوشیدہ ہے۔ جب مسیح جو ہماری زندگی
ہے ظاہر کیا جائیگا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں
ظاہر کئے جاؤ گے۔

۵ پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں
یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش
۶ اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے۔ کہ اُن ہی کے
سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر
۷ نازل ہوتا ہے۔ اور تم بھی جس وقت اُن باتوں میں
زندگی گذارتے تھے اُس وقت اُن ہی پر چلتے تھے۔
۸ لیکن اب تم بھی اِن سب کو یعنی غصہ اور قہر اور
بدخواہی اور بدگوئی اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔
۹ ایک دُوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے پُرانی
۱۰ اِنسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا۔ اور

نئی اِنسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے
کے لئے اپنے خالق کی صُورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔
۱۱ وہاں نہ یُونانی رہا نہ یہودی ۔ نہ ختنہ نہ نامختُونی ۔
نہ وحشی نہ سکُوتی ۔ نہ غُلام نہ آزاد ۔ صِرف مسیح
سب کچھ اور سب میں ہے ۔
۱۲ پس خُدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز
ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور
۱۳ تحمل کا لباس پہنو۔ اگر کسی کو دُوسرے کی شکایت
ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے
کے قصُور مُعاف کرے ۔ جیسے خُداوند نے تمہارے
۱۴ قصُور مُعاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔ اور ان سب
۱۵ کے اُوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔ اور
مسیح کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر
بُلائے بھی گئے ہو تمہارے دِلوں پر حکومت کرے اور
۱۶ تُم شکرگذار رہو۔ مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں
کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں
تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ
۱۷ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔ اور
کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسُوع
کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ
کا شکر بجا لاؤ۔

۱۸ اَے بیویو! جیسا خُداوند میں مُناسب ہے
۱۹ اپنے شوہروں کے تابع رہو۔ اَے شوہرو! اپنی
بیویوں سے محبت رکھو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو۔
۲۰ اَے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار
۲۱ رہو کیونکہ یہ خُداوند میں پسندیدہ ہے۔ اَے اولاد
والو! اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تاکہ وہ بیدل نہ ہو
۲۲ جائیں۔ اَے نوکرو! جو جسم کے رُو سے تمہارے
مالک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو۔ آدمیوں
کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لئے نہیں
۲ بلکہ صاف دِلی اور خُدا کے خوف سے۔ جو کام کرو جی

سے کرو ۔ یہ جان کر کہ خُداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ
۲۴ آدمیوں کے لئے۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خُداوند کی طرف
سے اِس کے بدلہ میں تم کو میراث ملیگی تم خُداوند مسیح
۲۵ کی خِدمت کرتے ہو۔ کیونکہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی بُرائی
۴ ۱ کا بدلہ پائیگا ۔ وہاں کسی کی طرفداری نہیں۔ اَے
مالکو! اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و انصاف
کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے۔

۲ دُعا کرنے میں مشغُول اور شکرگذاری کے ساتھ
۳ اُس میں بیدار رہو۔ اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے
بھی دُعا کیا کرو کہ خُدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ
میں مسیح کے اُس بھید کو بیان کر سکوں جس کے سبب
۴ سے قید بھی ہُوں۔ اور اُسے ایسا ظاہر کروں جیسا
۵ مجھے کرنا لازم ہے۔ وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں
۶ کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔ تمہارا کلام ہمیشہ
ایسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مُناسب
جواب دینا آ جائے۔

۷ پیارا بھائی اور دیانتدار خادم تخکس جو خُداوند
میں ہم خِدمت ہے میرا سارا حال تمہیں بتا دیگا۔
۸ اُسے میں نے اِسی لئے تمہارے پاس بھیجا ہے
کہ تم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ اور وہ تمہارے
۹ دِلوں کو تسلی دے۔ اور اُس کے ساتھ اُنیسمُس کو بھی
بھیجا ہے جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور تم میں سے ہے۔
یہ تمہیں یہاں کی سب باتیں بتا دینگے۔

۱۰ ارسترخُس جو میرے ساتھ قید ہے تم کو سلام
کہتا ہے اور برنباس کا رشتہ کا بھائی مرقس (جس کی
بابت تمہیں حکم ملے تھے اگر وہ تمہارے پاس آئے
۱۱ تو اُس سے اچھی طرح ملنا)۔ اور یسُوع جو یُوستُس
کہلاتا ہے مختُونوں میں سے صرف یہی خُدا کی بادشاہی
کے لئے میرے ہم خِدمت اور میری تسلی کا باعث
۱۲ رہے ہیں۔ اِپفراس جو تم میں سے ہے اور مسیح
یسُوع کا بندہ ہے تمہیں سلام کہتا ہے ۔ وہ تمہارے

لئے دُعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تاکہ تُم کامِل ہو کر پُورے اِعتقاد کے ساتھ خُدا کی پُوری مرضی پر قائِم ۱۳ رہو۔ مَیں اُس کا گواہ ہُوں کہ وہ تُمہارے اور لَودِیکیہ اور ہیراپُلِس کے لوگوں کے واسطے بڑی کوشِش ۱۴ کرتا ہے۔ پیارا طبیب لُوقا اور دیماس تُمہیں سلام کہتے ۱۵ ہیں۔ لَودِیکیہ میں کے بھائیوں اور نُمفاس اور اُن کے ۱۶ گھر کی کلیسیا سے سلام کہنا۔ اور جب یہ خط تُم میں پڑھ لیا جائے تو ایسا کرنا کہ لَودِیکیہ کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے اور اُس خط کو جو لَودِیکیہ سے آئے ۱۷ تُم بھی پڑھنا۔ اور ارخِپُّس سے کہنا کہ جو خِدمت خُداوند میں تیرے سپُرد ہُوئی ہے اُسے ہوشیاری کے ساتھ انجام دے۔

۱۸ مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے سلام لِکھتا ہُوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھنا۔ تُم پر فضل ہوتا رہے۔

تھِسّلُنیکیوں کے نام

پَولُس رسُول کا پہلا خط

باب ۱ پَولُس اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے تھِسّلُنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو خُدا باپ اور خُداوند یِسُوع مسیح میں ہے۔ فضل اور اِطمینان تُمہیں حاصِل ہوتا رہے۔

۲ تُم سب کے بارے میں ہم خُدا کا شُکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کرتے ہیں۔ ۳ اور اپنے خُدا اور باپ کے حضُور تُمہارے اِیمان کے کام اور محبّت کی محنت اور اُس اُمّید کے صبر کو بِلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خُداوند ۴ یِسُوع مسیح کی بابت ہے۔ اور اَے بھائیو! خُدا کے پیارو! ہم کو معلُوم ہے کہ تُم برگزِیدہ ہو۔ ۵ اِس لئے کہ ہماری خُوشخبری تُمہارے پاس نہ فقط لفظی طَور پر پہنچی بلکہ قُدرت اور رُوحُ القُدس اور پُورے اِعتقاد کے ساتھ بھی۔ چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ ۶ ہم تُمہاری خاطِر تُم میں کَیسے بن گئے تھے۔ اور تُم کلام کو بڑی مُصِیبت میں رُوحُ القُدس کی خُوشی کے ساتھ قبُول کر کے ہماری اور خُداوند کی مانِند ۷ بنے۔ یہاں تک کہ مکِدُنیہ اور اخیہ کے سب ۸ اِیمانداروں کے لئے نمُونہ بنے۔ کیونکہ تُمہارے ہاں سے نہ فقط مکِدُنیہ اور اخیہ میں خُداوند کے کلام کا چرچا پھیلا ہے بلکہ تُمہارا اِیمان جو خُدا پر ہے ہر جگہ اَیسا مشہُور ہو گیا ہے کہ ہمارے کہنے کی کُچھ ۹ حاجت نہیں۔ اِس لئے کہ وہ آپ ہمارا ذِکر کرتے ہیں کہ تُمہارے پاس ہمارا آنا کَیسا ہُؤا اور تُم بُتوں سے پھر کر خُدا کی طرف رجُوع ہُوئے تاکہ زِندہ اور ۱۰ حقیقی خُدا کی بندگی کرو۔ اور اُس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے مُنتظِر رہو جِسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا یعنی یِسُوع کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتا ہے۔

باب ۲ اَے بھائیو! تُم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تُمہارے پاس آنا بے فائِدہ نہ ہُؤا۔ ۲ بلکہ تُم کو معلُوم ہی ہے کہ باوُجُود پیشتر فِلِپّی میں دُکھ اُٹھانے اور بےعِزّت ہونے کے ہم کو اپنے خُدا میں یہ دِلیری حاصِل ہُوئی کہ خُدا کی خُوشخبری بڑی جانفشانی سے تُمہیں سُنائیں۔ ۳ کیونکہ ہماری نصِیحت نہ گُمراہی سے ہے نہ ناپاکی سے نہ فریب کے ساتھ۔ ۴ بلکہ جَیسے خُدا نے ہم کو مقبُول کر کے خُوشخبری ہمارے سپُرد کی وَیسے ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو

خوش کرنے کے لئے جو ہمارے دِلوں کو آزماتا ہے ؂
۵ کیونکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ نہ کبھی ہمارے کلام میں خوشامد پائی گئی نہ وہ لالچ کا پردہ بنا۔ خدا اِس
۶ کا گواہ ہے ؂ اور ہم نہ آدمیوں سے عزت چاہتے تھے نہ تم سے نہ اوروں سے۔ اگرچہ مسیح کے رسول
۷ ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے ؂ بلکہ جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم
۸ تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے ؂ اور اُسی طرح ہم تمہارے بہت مشتاق ہو کر نہ فقط خدا کی خوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس واسطے کہ تم ہمارے پیارے
۹ ہو گئے تھے ؂ کیونکہ اے بھائیو! تم کو ہماری محنت اور مشقت یاد ہوگی کہ ہم نے تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دِن محنت مزدوری کرکے
۱۰ تمہیں خدا کی خوشخبری کی منادی کی ؂ تم بھی گواہ ہو اور خدا بھی کہ تم سے جو ایمان لائے ہو ہم کیسی پاکیزگی اور راست بازی اور بے عیبی کے ساتھ پیش آئے ؂
۱۱ چنانچہ تم جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی طرح ہم بھی تم میں سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اور دِلاسا دیتے اور سمجھاتے
۱۲ رہے ؂ تاکہ تمہارا چال چلن خدا کے لائق ہو جو تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلاتا ہے ؂

۱۳ اِس واسطے ہم بھی بِلاناغہ خدا کا شکر کرتے ہیں کہ جب خدا کا پیغام ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ (جیسا حقیقت میں ہے) خدا کا کلام جان کر قبول کیا اور وہ تم میں جو ایمان لائے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے ؂
۱۴ اِس لئے کہ تم اے بھائیو! خدا کی اُن کلیسیاؤں کی مانند بن گئے جو یہودیہ میں مسیح یسوع میں ہیں کیونکہ تم نے بھی اپنی قوم والوں سے وُہی تکلیفیں اُٹھائیں
۱۵ جو اُنہوں نے یہودیوں سے ؂ جنہوں نے خداوند یسوع کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا اور ہم کو ستا ستا کر نکال دیا۔ وہ خدا کو پسند نہیں آتے اور سب آدمیوں کے
۱۶ مخالف ہیں ؂ اور وہ ہمیں غیر قوموں کو اُن کی نجات کے لئے کلام سنانے سے منع کرتے ہیں تاکہ اُن کے گناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے لیکن اُن پر اِنتہا کا غضب آ گیا ؂

۱۷ اے بھائیو! جب ہم تھوڑے عرصہ کے لئے ظاہر میں نہ کہ دل سے تم سے جُدا ہو گئے تو ہم نے کمال آرزو سے تمہاری صورت دیکھنے کی اور بھی
۱۸ زیادہ کوشش کی ؂ اِس واسطے ہم نے (یعنی مجھ پولس نے) ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ تمہارے پاس آنا چاہا مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا ؂
۱۹ بھلا ہماری اُمید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند یسوع کے سامنے اُس کے
۲۰ آنے کے وقت تم ہی نہ ہو گے؟ ؂ ہمارا جلال اور خوشی تم ہی تو ہو ؂

باب ۳ ۱ اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو اتھینے میں اکیلے رہ جانا منظور کیا ؂
۲ اور ہم نے تیمتھیس کو جو ہمارا بھائی اور مسیح کی خوشخبری میں خدا کا خادم ہے اِس لئے بھیجا کہ وہ تمہیں مضبوط کرے اور تمہارے ایمان کے بارے میں تمہیں نصیحت کرے ؂
۳ کہ اِن مصیبتوں کے سبب سے کوئی نہ گھبرائے کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم اِن ہی کے لئے مقرر ہوئے ہیں ؂
۴ بلکہ پہلے بھی جب ہم تمہارے پاس تھے تو تم سے کہا کرتے تھے کہ ہمیں مصیبت اُٹھانا ہوگا چنانچہ
۵ ایسا ہی ہوا اور تمہیں معلوم بھی ہے ؂ اِسی واسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا تو تمہارے ایمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا۔ کہیں ایسا نہ ہوا ہو کہ آزمانے والے نے تمہیں آزمایا ہو اور ہماری محنت بیفائدہ گئی ہو ؂
۶ مگر اب جو تیمتھیس نے تمہارے پاس سے ہمارے پاس آ کر تمہارے ایمان

اور محبّت کی اور اِس بات کی خوشخبری دی کہ تُم ہمارا ذِکرِ خَیر ہمیشہ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے اَیسے مُشتاق ۷ ہو جیسے کہ ہم تُمہارے ۔ اِس لئے اَے بھائیو! ہم نے اپنی ساری احتیاج اور مُصیبت میں تُمہارے ایمان کے سبب سے تُمہارے بارے میں تسلّی ۸ پائی ۔ کیونکہ اب اگر تُم خُداوند میں قائِم ہو تو ہم زندہ ۹ ہیں ۔ تُمہارے باعِث اپنے خُدا کے سامنے ہمیں جس قدر خُوشی حاصِل ہے اُس کے بدلہ میں کِس طرح ۱۰ تُمہاری بابت خُدا کا شُکر ادا کریں؟ ۔ ہم رات دِن بُہت ہی دُعا کرتے رہتے ہیں کہ تُمہاری صُورت دیکھیں اور تُمہارے ایمان کی کمی پُوری کریں ۔

۱۱ اب ہمارا خُدا اور باپ خُود اور ہمارا خُداوند یسُوعؔ ۱۲ تُمہاری طرف ہماری رہبری کرے ۔ اور خُداوند اَیسا کرے کہ جِس طرح ہم کو تُم سے محبّت ہے اُسی طرح تُمہاری محبّت بھی آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ ۱۳ زیادہ ہو اور بڑھے ۔ تاکہ وہ تُمہارے دِلوں کو اَیسا مضبُوط کردے کہ جب ہمارا خُداوند یسُوعؔ اپنے سب مُقدّسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے خُدا اور باپ کے سامنے پاکیزگی میں بے عَیب ٹھہریں ۔

باب ۴ ۱ غرض اَے بھائیو! ہم تُم سے درخواست کرتے ہیں اور خُداوند یسُوعؔ میں تُمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ جِس طرح تُم نے ہم سے مُناسِب چال چلنے اور خُدا کو خُوش کرنے کی تعلیم پائی اور جِس طرح تُم چلتے بھی ہو ۲ اُسی طرح اور ترقّی کرتے جاؤ ۔ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ ہم نے تُم کو خُداوند یسُوعؔ کی طرف سے کیا کیا حُکم پہنچائے ۔ ۳ چُنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم پاک بنو یعنی حرامکاری ۴ سے بچے رہو ۔ اور ہر ایک تُم میں سے پاکیزگی اور عِزّت ۵ کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصِل کرنا جانے ۔ نہ شہوت کے جوش سے اُن قَوموں کی مانند جو خُدا کو نہیں جانتیں ۔ ۶ اور کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ اِس امر میں زیادتی اور دغا نہ کرے کیونکہ خُداوند اِن سب کاموں کا بدلہ لینے والا ہے چُنانچہ ہم نے پہلے بھی تُم کو متنبہ کرکے ۷ جتا دیا تھا ۔ اِس لئے کہ خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لئے ۸ نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بُلایا ۔ پس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خُدا کو نہیں مانتا جو تُم کو اپنا پاک رُوح دیتا ہے ۔

۹ مگر برادرانہ محبّت کی بابت تُمہیں کُچھ لِکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ تُم آپس میں محبّت کرنے کی خُدا سے تعلیم ۱۰ پا چُکے ہو ۔ اور تمام مکدُنیہ کے سب بھائیوں کے ساتھ اَیسا ہی کرتے ہو لیکن اَے بھائیو! ہم تُمہیں نصیحت ۱۱ کرتے ہیں کہ ترقّی کرتے جاؤ ۔ اور جِس طرح ہم نے تُم کو حُکم دیا چُپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ۱۲ ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمّت کرو ۔ تاکہ باہر والوں کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کِسی چیز کے محتاج نہ ہو ۔

۱۳ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تُم ناواقِف رہو تاکہ اَوروں کی مانند جو نااُمید ہیں ۱۴ غم نہ کرو ۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسُوعؔ مر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں ۱۵ یسُوعؔ کے وسیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئیگا ۔ چُنانچہ ہم تُم سے خُداوند کے کلام کے مُطابِق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہینگے ۱۶ سوئے ہُوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھینگے ۔ کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مُقرّب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں ۱۷ مُوئے جی اُٹھینگے ۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا استقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ ۱۸ رہیں گے ۔ پس تُم اِن باتوں سے ایک دُوسرے کو تسلّی دِیا کرو ۔

باب ۵ ۱ مگر اَے بھائیو! اِس کی کُچھ حاجت نہیں کہ وقتوں اور موقعوں کی بابت تُم کو کُچھ لِکھا جائے ۔ ۲ اِس واسطے کہ تُم آپ خُوب جانتے ہو کہ خُداوند کا دِن اِس طرح

۳ آنے والا ہے جِس طرح رات کو چور آتا ہے ٭ جِس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور امن ہے اُس وقت اُن پر اِس طرح ناگہاں ہلاکت آئیگی جِس طرح
۴ حاملہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگز نہ بچیں گے ٭ لیکن تُم اَے بھائیو! تارِیکی میں نہیں ہو کہ وہ دِن چور کی طرح
۵ تُم پر آ پڑے ٭ کیونکہ تُم سب نُور کے فرزند اور دِن کے فرزند
۶ ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تارِیکی کے ٭ پس اَوروں کی
۷ طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں ٭ کیونکہ جو سوتے ہیں رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے
۸ ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں ٭ مگر ہم جو دِن کے ہیں اِیمان اور محبّت کا بکتر لگا کر اور نجات
۹ کی اُمّید کا خود پہن کر ہوشیار رہیں ٭ کیونکہ خُدا نے ہمیں غضب کے لِئے نہیں بلکہ اِس لِئے مُقرّر کیا کہ ہم اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے نجات
۱۰ حاصِل کریں ٭ وہ ہماری خاطِر اِسلِئے مُؤا کہ ہم جاگتے ہوں
۱۱ یا سوتے ہوں سب مِل کر اُسی کے ساتھ جِئیں ٭ پس تُم ایک دُوسرے کو تسلّی دو اور ایک دُوسرے کی ترقّی کا باعث ہو۔ چُنانچہ تُم ایسا کرتے بھی ہو ٭
۱۲ اور اَے بھائیو! ہم تُم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تُم میں محنت کرتے اور خُداوند میں تُمہارے پیشوا
۱۳ ہیں اور تُم کو نصیحت کرتے ہیں اُنہیں مانو ٭ اور اُنکے کام کے سبب سے محبّت کے ساتھ اُن کی بڑی عِزّت کرو۔

آپس میں میل مِلاپ رکھّو ٭
۱۴ اور اَے بھائیو! ہم تُمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ بے قاعِدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہمّتوں کو دِلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کے ساتھ تحمّل سے پیش آؤ ٭
۱۵ خبردار! کوئی کِسی سے بدی کے عِوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے ٭
۱۶ ہر وقت خُوش رہو ٭
۱۷ بِلاناغہ دُعا کرو ٭
۱۸ ہر ایک بات میں شُکرگُذاری کرو۔ کیونکہ مسیح یسُوعؔ میں تُمہاری بابت خُدا کی یہی مرضی ہے ٭
۱۹ رُوح کو نہ بُجھاؤ ٭
۲۰ نبُوّتوں کی حقارت نہ کرو ٭
۲۱ سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھّی ہو اُسے پکڑے رہو ٭
۲۲ ہر قِسم کی بدی سے بچے رہو ٭
۲۳ خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو بالکُل پاک کرے اور تُمہاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عَیب محفُوظ رہیں ٭
۲۴ تُمہارا بُلانے والا سچّا ہے۔ وہ ایسا ہی کریگا ٭
۲۵ اَے بھائیو! ہمارے واسطے دُعا کرو ٭
۲۶ پاک بوسہ کے ساتھ سب بھائیوں کو سلام کرو ٭
۲۷ مَیں تُمہیں خُداوند کی قَسم دیتا ہُوں کہ یہ خط سب بھائیوں کو سُنایا جائے ٭
۲۸ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے ٭

تھسلنیکیوں کے نام

پولُسؔ رسُول کا دُوسرا خط

باب ۱

۱ پولُسؔ اور سلوانُسؔ اور تِیمُتھِیُسؔ کی طرف سے تھسلنیکیوں کی کلِیسیا کے نام جو ہمارے باپ
۲ خُدا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح میں ہے ٭ فضل اور اِطمینان خُدا باپ اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُمہیں حاصِل ہوتا رہے ٭
۳ اَے بھائیو! تُمہارے بارے میں ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اِس لِئے مُناسب ہے کہ تُمہارا اِیمان بہت بڑھتا جاتا ہے اور تُم سب

۴ کی محبت آپس میں زیادہ ہوتی جاتی ہے ۞ یہاں
تک کہ ہم آپ خُدا کی کلیسیاؤں میں تُم پر فخر
کرتے ہیں کہ جتنے ظُلم اور مُصیبتیں تُم اُٹھاتے
ہو اُن سب میں تُمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہے ۞
۵ یہ خُدا کی سچّی عدالت کا صاف نِشان ہے تاکہ تُم خُدا
کی بادشاہی کے لائق ٹھہرو جِسکے لئے تُم دُکھ بھی
۶ اُٹھاتے ہو ۞ کیونکہ خُدا کے نزدیک یہ اِنصاف ہے
کہ بدلہ میں تُم پر مُصیبت لانے والوں کو مُصیبت ۞
۷ اور تُم مُصیبت اُٹھانے والوں کو ہمارے ساتھ
آرام دے جب خُداوند یسُوع اپنے قوی فرشتوں
کے ساتھ بھڑکتی ہُوئی آگ میں آسمان سے ظاہر
۸ ہوگا ۞ اور جو خُدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خُداوند
یسُوع کی خوشخبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لیگا ۞
۹ وہ خُداوند کے چہرہ اور اُس کی قُدرت کے جلال سے
۱۰ دُور ہوکر ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے ۞ یہ اُس دِن
ہوگا جبکہ وہ اپنے مُقدسوں میں جلال پانے اور سب
ایمان لانے والوں کے سبب سے تعجّب کا باعث
ہونے کے لئے آئیگا کیونکہ تُم ہماری گواہی
۱۱ پر ایمان لائے ۞ اِسی واسطے ہم تُمہارے لئے ہر
وقت دُعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس
بُلاوے کے لائق جانے اور نیکی کی ہر ایک خواہش
اور ایمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے ۞
۱۲ تاکہ ہمارے خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کے فضل کے
مُوافق ہمارے خُداوند یسُوع کا نام تُم میں جلال
پائے اور تُم اُس میں ۞

باب ۲

۱ اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے آنے
اور اُسکے پاس اپنے جمع ہونے کی بابت تُم سے درخواست
۲ کرتے ہیں ۞ کہ کسی رُوح یا کلام یا خط سے جو گویا ہماری
طرف سے ہو یہ سمجھ کر کہ خُداوند کا دِن آپہنچا ہے تُمہاری
۳ عقل دفعتہً پریشان نہ ہو جائے اور نہ تُم گھبراؤ ۞ کسی
طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دِن نہیں
آئیگا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گُناہ کا شخص
۴ یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو ۞ جو مُخالفت کرتا ہے
اور ہر ایک سے جو خُدا یا معبُود کہلاتا ہے اپنے آپ
کو بڑا ٹھہراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کے مقدِس میں
۵ بیٹھ کر اپنے آپ کو خُدا ظاہر کرتا ہے ۞ کیا تُمہیں یاد
نہیں کہ جب مَیں تُمہارے پاس تھا تو تُم سے یہ باتیں
۶ کہا کرتا تھا ۞ اب جو چیز اُسے روک رہی ہے تاکہ
وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو اُس کو تُم جانتے ہو ۞
۷ کیونکہ بے دِینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے مگر
اب ایک روکنے والا ہے اور جب تک کہ وہ دُور نہ
۸ کیا جائے رُکا رہیگا ۞ اُس وقت وہ بے دِین
ظاہر ہوگا جِسے خُداوند یسُوع اپنے مُنہ کی پھُونک
۹ سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نیست کریگا ۞ اور
جِس کی آمد شیطان کی تاثیر کے مُوافق ہر طرح کی جھُوٹی
۱۰ قُدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ ۞ اور
ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے
دھوکے کے ساتھ ہوگی اِس واسطے کہ اُنہوں نے
حق کی محبّت کو اِختیار نہ کیا جِس سے اُن کی نجات
۱۱ ہوتی ۞ اِسی سبب سے خُدا اُن کے پاس گُمراہ کرنے
۱۲ والی تاثیر بھیجیگا تاکہ وہ جھُوٹ کو سچ جانیں ۞ اور جتنے
لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے
ہیں وہ سب سزا پائیں ۞
۱۳ لیکن تُمہارے بارے میں اَے بھائیو! خُداوند
کے پیارو ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے کیونکہ
خُدا نے تُمہیں اِبتدا ہی سے اِس لئے چُن لیا تھا
کہ رُوح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان
۱۴ لاکر نجات پاؤ ۞ جِس کے لئے اُس نے تُمہیں ہماری
خوشخبری کے وسیلہ سے بُلایا تاکہ تُم ہمارے خُداوند
۱۵ یسُوع مسیح کا جلال حاصل کرو ۞ پس اَے بھائیو!
ثابت قدم رہو اور جن روایتوں کی تُم نے ہماری زبانی
یا خط کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے اُن پر قائم رہو ۞

۱۶ اب ہمارا خُداوند یسُوعؔ مسیح خُود اور ہمارا باپ خُدا جس نے ہم سے محبّت رکھی اور فضل سے ابدی تسلّی اور اچھی
۱۷ اُمید بخشی ۔ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے اور ہر ایک نیک کام اور کلام میں مضبُوط کرے ۔

باب ۳
۱ غرض اَے بھائیو! ہمارے حق میں دُعا کرو کہ خُداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے
۲ جیسا تُم میں ۔ اور کجرو اور بُرے آدمیوں سے ہم بچے
۳ رہیں کیونکہ سب میں ایمان نہیں ۔ مگر خُداوند سچّا ہے ۔ وہ تُم کو مضبُوط کریگا اور اُس شریر سے محفُوظ
۴ رکھیگا ۔ اور خُداوند میں ہمیں تُم پر بھروسا ہے کہ جو حُکم ہم تُمہیں دیتے ہیں اُس پر عمل کرتے ہو اور
۵ کرتے بھی رہو گے ۔ خُداوند تُمہارے دِلوں کو خُدا کی محبّت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے ۔
۶ اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے نام سے تُمہیں حُکم دیتے ہیں کہ ہر ایک ایسے بھائی سے کنارہ کرو جو بے قاعِدہ چلتا ہے اور اُس روایت
۷ پر عمل نہیں کرتا جو اُسکو ہماری طرف سے پُہنچی ۔ کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانِند کِس طرح بننا چاہئے
۸ اِسلئے کہ ہم تُم میں بیقاعِدہ نہ چلتے تھے ۔ اور کِسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت مشقّت سے رات دِن کام کرتے تھے تاکہ تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ
۹ ڈالیں ۔ اِس لئے نہیں کہ ہم کو اِختیار نہ تھا ۔ بلکہ اِسلئے کہ اپنے آپ کو تُمہارے واسطے نمُونہ ٹھہرائیں
۱۰ تاکہ تُم ہماری مانِند بنو ۔ اور جب ہم تُمہارے پاس تھے اُس وقت بھی تُم کو یہ حُکم دیتے تھے کہ جِسے محنت
۱۱ کرنا منظُور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے ۔ ہم سُنتے ہیں کہ تُم میں بعض بے قاعِدہ چلتے ہیں اور کُچھ کام نہیں کرتے بلکہ اَوروں کے کام میں دخل دیتے
۱۲ ہیں ۔ اَیسے شخصوں کو ہم خُداوند یسُوعؔ مسیح میں حُکم دیتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام
۱۳ کر کے اپنی ہی روٹی کھائیں ۔ اور تُم اَے بھائیو!
۱۴ نیک کام کرنے میں ہمّت نہ ہارو ۔ اور اگر کوئی ہمارے اِس خط کی بات کو نہ مانے تو اُسے نِگاہ میں رکھو اور
۱۵ اُس سے صُحبت نہ رکھو تاکہ وہ شرمندہ ہو ۔ لیکن اُسے دُشمن نہ جانو بلکہ بھائی سمجھ کر نصیحت کرو ۔
۱۶ اب خُداوند جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو ہمیشہ اور ہر طرح سے اِطمینان بخشے ۔ خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے ۔
۱۷ مَیں پَولُسؔ اپنے ہاتھ سے سلام لِکھتا ہُوں ہر خط میں میرا یہی نِشان ہے ۔ مَیں اِسی طرح
۱۸ لِکھتا ہُوں ۔ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُم سب پر ہوتا رہے ✦

تیمتھیس کے نام

پَولُس رسُول کا پہلا خط

باب ۱
۱ پَولُسؔ کی طرف سے جو ہمارے مُنجّی خُدا اور ہمارے اُمیدگاہ مسیح یسُوعؔ کے حُکم سے مسیح
۲ یسُوعؔ کا رسُول ہے ۔ تیمُتھیُسؔ کے نام جو ایمان کے لحاظ سے میرا سچّا فرزند ہے ۔ فضل رحم اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسُوعؔ کی طرف سے تُجھے حاصل ہوتا رہے ۔
۳ جِس طرح مَیں نے مکِدُنیہ جاتے وقت تُجھے نصیحت کی تھی کہ اِفسُسؔ میں رہ کر بعض شخصوں کو حُکم کر دے کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیں ۔
۴ اور اُن کہانیوں اور بے اِنتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں جو تکرار کا

باعث ہوتے ہیں اور اُس اِنتظامِ الٰہی کے مُوافق نہیں
جو اِیمان پر مبنی ہے اُسی طرح اب بھی کرتا ہُوں ۰
۵ حُکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نیّت
۶ اور بے ریا اِیمان سے محبّت پَیدا ہو ۰ اِن کو چھوڑ کر
بعض شخص بیہُودہ بکواس کی طرف متوجّہ ہو گئے ۰
۷ اور شرِیعت کے مُعلّم بننا چاہتے ہیں حالانکہ جو باتیں
کہتے ہیں اور جن کا یقینی طَور سے دعویٰ کرتے ہیں
۸ اُن کو سمجھتے بھی نہیں ۰ مگر ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت
اچھّی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شرِیعت کے طَور پر کام
۹ میں لائے ۰ یعنی یہ سمجھ کر کہ شرِیعت راستبازوں کے
لِئے مُقرّر نہیں ہُوئی بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور
بے دینوں اور گُنہگاروں اور ناپاکوں اور رِندوں
۱۰ اور ماں باپ کے قاتلوں اور خُونیوں ۰ اور حرام کاروں
اور لونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور جھُوٹوں اور
جھُوٹی قسم کھانے والوں اور اِن کے سِوا صحیح تعلیم
کے اَور برخِلاف کام کرنے والوں کے واسطے ہے ۰
۱۱ یہ خُدایِ مُبارک کے جلال کی اُس خُوشخبری کے مُوافق
ہے جو میرے سپُرد ہُوئی ۰
۱۲ مَیں اپنے طاقت بخشنے والے خُداوند مسیح یِسُوع
کا شُکر کرتا ہُوں کہ اُس نے مُجھے دِیانتدار سمجھ کر اپنی
۱۳ خِدمت کے لِئے مُقرّر کِیا ۰ اگرچہ مَیں پہلے کُفر بکنے
والا اور ستانے والا اور بے عِزّت کرنے والا تھا تَو
بھی مُجھ پر رحم ہُؤا اِس واسطے کہ مَیں نے بے اِیمانی
۱۴ کی حالت میں نادانی سے یہ کام کِئے تھے ۰ اور ہمارے
خُداوند کا فضل اُس اِیمان اور محبّت کے ساتھ جو
۱۵ مسیح یِسُوع میں ہے بُہت زِیادہ ہُؤا ۰ یہ بات سچ
اور ہر طرح سے قبُول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح یِسُوع
گُنہگاروں کو نجات دینے کے لِئے دُنیا میں آیا جن میں
۱۶ سب سے بڑا مَیں ہُوں ۰ لیکن مُجھ پر رحم اِس لِئے
ہُؤا کہ یِسُوع مسیح مُجھ بڑے گُنہگار میں اپنا کمال تحمّل
ظاہِر کرے تاکہ جو لوگ ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے اُس
پر اِیمان لائیں گے اُن کے لِئے مَیں نمونہ بنُوں ۰ ۱۷ اب ازلی
بادشاہ یعنی غَیر فانی نادِیدہ واحِد خُدا کی عِزّت اور
تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ۰
۱۸ اَے فرزند تِیمُتھِیُس اُن پیشینگوئیوں کے مُوافِق
جو پہلے تیری بابت کی گئی تھیں مَیں یہ حُکم تیرے
سپُرد کرتا ہُوں تاکہ تُو اُن کے مُطابِق اچھّی لڑائی لڑتا
رہے اور اِیمان اور اُس نیک نیّت پر قائِم رہے ۰
۱۹ جِس کو دُور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے اِیمان
۲۰ کا جہاز غرق ہو گیا ۰ اُن ہی میں سے ہمنیُس اور سکندر
ہیں ۔ جنہیں مَیں نے شَیطان کے حوالہ کِیا تاکہ کُفر
سے باز رہنا سیکھیں ۰

۲ ۱ پس مَیں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہُوں کہ
مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گُذارِیاں
۲ سب آدمیوں کے لِئے کی جائیں ۰ بادشاہوں اور سب
بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لِئے کہ ہم کمال
دِینداری اور سنجِیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زِندگی
۳ گُذاریں ۰ یہ ہمارے مُنجّی خُدا کے نزدِیک عُمدہ اور
۴ پسندِیدہ ہے ۰ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات
۵ پائیں اور سچّائی کی پہچان تک پہُنچیں ۰ کیونکہ خُدا
ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کے بِیچ میں درمیانی بھی
۶ ایک یعنی مسیح یِسُوع جو اِنسان ہے ۰ جس نے اپنے
آپ کو سب کے فِدیہ میں دِیا کہ مُناسِب وقتوں پر اِس کی
۷ گواہی دی جائے ۰ مَیں سچ کہتا ہُوں جھُوٹ نہیں
بولتا کہ مَیں اِسی غرض سے منادی کرنے والا اور
رسُول اور غَیر قَوموں کو اِیمان اور سچّائی کی باتیں سِکھانے
والا مُقرّر ہُؤا ۰
۸ پس مَیں چاہتا ہُوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غُصّہ اور
۹ تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کِیا کریں ۰ اِسی
طرح عَورتیں حیادار لِباس سے شرم اور پرہیزگاری
کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گُوندھنے اور
۱۰ سونے اور موتِیوں اور قیمتی پوشاک سے ۰ بلکہ نیک

کاموں سے جیسا خدا پرستی کا اقرار کرنے والی عورتوں کو
۱۱ مناسب ہے ۞ عورت کو چُپ چاپ کمال تابعداری
۱۲ سے سیکھنا چاہئے ۞ اور مَیں اجازت نہیں دیتا کہ عورت
سکھائے یا مرد پر حکم چلائے بلکہ چُپ چاپ رہے ۞
۱۳ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا۔ اُس کے بعد حوّا ۞ اور آدم نے
۱۴ فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گُناہ میں پڑ
۱۵ گئی ۞ لیکن اولاد ہونے سے نجات پائیگی بشرطیکہ
وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے
ساتھ قائم رہیں ۞

باب ۳

۱ یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عُہدہ چاہتا
۲ ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے ۞ پس نگہبان کو
بے الزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیزگار۔ متقی۔ شائستہ
مسافر پرور اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہئے ۞
۳ نشہ میں غُل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو
۴ بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری نہ زردوست ۞ اپنے گھر
کا بخوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچّوں کو کمال سنجیدگی
۵ سے تابع رکھتا ہو ۞ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست
کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی خبرگیری کیونکر کریگا؟) ۞
۶ نومُرید نہ ہو تاکہ تکبُّر کر کے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ پائے ۞
۷ اور باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہئے
تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے ۞
۸ اِسی طرح خادموں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے دو زبان
۹ اور شرابی اور ناجائز نفع کے لالچی نہ ہوں ۞ اور
ایمان کے بھید کو پاک دل میں حفاظت سے
۱۰ رکھیں ۞ اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔ اس کے بعد
۱۱ اگر بے الزام ٹھہریں تو خدمت کا کام کریں ۞ اِسی طرح
عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے۔ تہمت لگانے
والی نہ ہوں بلکہ پرہیزگار اور سب باتوں میں ایماندار
۱۲ ہوں ۞ خادم ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اپنے
اپنے بچّوں اور گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں ۞
۱۳ کیونکہ جو خدمت کا کام بخوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے
لئے اچھا مرتبہ اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہے
بڑی دلیری حاصل کرتے ہیں ۞
۱۴ مَیں تیرے پاس جلد آنے کی اُمید کرنے پر بھی یہ
۱۵ باتیں تجھے اِس لئے لکھتا ہوں ۞ کہ اگر مجھے آنے میں
دیر ہو تو تجھے معلوم ہو جائے کہ خدا کے گھر یعنی زندہ
خدا کی کلیسیا میں جو حق کا ستون اور بُنیاد ہے کیونکر
۱۶ برتاؤ کرنا چاہئے ۞ اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا
بھید بڑا ہے یعنی

وہ جو جسم میں ظاہر ہُوا
اور رُوح میں راستباز ٹھہرا
اور فرشتوں کو دکھائی دیا
اور غیر قوموں میں اُس کی منادی ہُوئی
اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے
اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا ۞

باب ۴

۱ لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں
بعض لوگ گمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطین کی تعلیموں کی
۲ طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے ۞ یہ اُن
جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جن کا دل
۳ گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے ۞ یہ لوگ بیاہ کرنے
سے منع کرینگے اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم
دینگے جنہیں خدا نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور
حق کے پہچاننے والے اُنہیں شکرگذاری کے ساتھ
۴ کھائیں ۞ کیونکہ خدا کی پیدا کی ہُوئی ہر چیز اچھی ہے
اور کوئی چیز انکار کے لائق نہیں بشرطیکہ شکرگذاری کے
۵ ساتھ کھائی جائے ۞ اس لئے کہ خدا کے کلام اور دُعا
سے پاک ہو جاتی ہے ۞
۶ اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دلائیگا تو مسیح یسوع
کا اچھا خادم ٹھہریگا اور ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی
باتوں سے جس کی تو پیروی کرتا آیا ہے پرورش پاتا
۷ رہیگا ۞ لیکن بیہودہ اور بُوڑھیوں کی سی کہانیوں
سے کنارہ کر اور دینداری کے لئے ریاضت کر ۞

۸ کیونکہ جسمانی ریاضت کا فائدہ کم ہے لیکن دینداری
سب باتوں کے لئے فائدہ مند ہے اِس لئے کہ اب
کی اور آیندہ کی زندگی کا وعدہ بھی اِسی کے لئے ہے ۔
۹ یہ بات سچ ہے اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ۔
۱۰ کیونکہ ہم محنت اور جانفشانی اِسی لئے کرتے ہیں کہ
ہماری اُمید اُس زندہ خُدا پر لگی ہوئی ہے جو سب
۱۱ آدمیوں کا خاص کر ایمانداروں کا مُنجی ہے ۔ اِن باتوں
۱۲ کا حکم کر اور تعلیم دے ۔ کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ
کرنے پائے بلکہ تُو ایمانداروں کے لئے کلام کرنے اور چال
۱۳ چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن ۔ جب
تک میں نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے
۱۴ کی طرف متوجہ رہ ۔ اُس نعمت سے غافل نہ رہ جو
تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے
۱۵ ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی تھی ۔ اِن باتوں کی فکر رکھ ۔
اِن ہی میں مشغول رہ تاکہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو ۔
۱۶ اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر ۔ اِن باتوں پر
قائم رہ کیونکہ ایسا کرنے سے تُو اپنی اور اپنے سُننے
والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا ۔

۵ ۱ کسی بڑے عمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ باپ
۲ جان کر نصیحت کر ۔ اور جوانوں کو بھائی جان کر اور بڑی
عمر والی عورتوں کو ماں جان کر اور جوان عورتوں کو کمال پاکیزگی
۳ سے بہن جان کر ۔ اُن بیواؤں کی جو واقعی بیوہ ہیں عزت
۴ کر ۔ اور اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ
پہلے اپنے ہی گھرانے کے ساتھ دینداری کا برتاؤ
کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا سیکھیں کیونکہ یہ خُدا
۵ کے نزدیک پسندیدہ ہے ۔ جو واقعی بیوہ ہے اور
اُس کا کوئی نہیں وہ خُدا پر اُمید رکھتی ہے اور رات
دن مناجات اور دُعاؤں میں مشغول رہتی ہے ۔
۶ مگر جو عیش و عشرت میں پڑ گئی ہے وہ جیتے جی مر
۷ گئی ہے ۔ اِن باتوں کا بھی حکم کر تاکہ وہ بے الزام
۸ رہیں ۔ اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی
خبرگیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے
۹ بدتر ہے ۔ وُہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ
برس سے کم کی نہ ہو اور ایک شوہر کی بیوی ہوئی
۱۰ ہو ۔ اور نیک کاموں میں مشہور ہو ۔ بچوں کی تربیت
کی ہو ۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو ۔
مقدسوں کے پاؤں دھوئے ہوں مصیبت زدوں کی
مدد کی ہو اور ہر نیک کام کرنے کے درپے رہی ہو ۔
۱۱ مگر جوان بیواؤں کے نام درج نہ کر کیونکہ جب وہ مسیح
کے خلاف نفس کے تابع ہو جاتی ہیں تو بیاہ کرنا
۱۲ چاہتی ہیں ۔ اور سزا کے لائق ٹھہرتی ہیں اِس لئے
۱۳ کہ اُنہوں نے اپنے پہلے ایمان کو چھوڑ دیا ۔ اور اِسکے
ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر بیکار رہنا سیکھتی ہیں اور
صرف بیکار ہی نہیں رہتیں بلکہ بک بک کرتی رہتی
اور اوروں کے کام میں دخل بھی دیتی ہیں اور ناشایستہ
۱۴ باتیں کہتی ہیں ۔ پس میں یہ چاہتا ہوں کہ جوان
بیوائیں بیاہ کریں ۔ اُن کے اولاد ہو ۔ گھر کا انتظام کریں
۱۵ اور کسی مخالف کو بدگوئی کا موقع نہ دیں ۔ کیونکہ بعض
۱۶ گمراہ ہو کر شیطان کی پیرو ہو چکی ہیں ۔ اگر کسی ایماندار
عورت کے ہاں بیوائیں ہوں تو وُہی اُن کی مدد کرے
اور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ وہ اُن کی مدد کر سکے
جو واقعی بیوہ ہیں ۔
۱۷ جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں خاص کر وہ جو
کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دوچند
۱۸ عزت کے لائق سمجھے جائیں ۔ کیونکہ کتاب مقدس
یہ کہتی ہے کہ دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا مُنہ نہ
۱۹ باندھنا اور مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے ۔ جو
دعویٰ کسی بزرگ کے برخلاف کیا جائے بغیر دو یا
۲۰ تین گواہوں کے اُس کو نہ سُن ۔ گناہ کرنے والوں کو
سب کے سامنے ملامت کر تاکہ اوروں کو بھی خوف
۲۱ ہو ۔ خُدا اور مسیح یسوع اور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ
کر کے میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ اِن باتوں پر بلاتعصب

۲۲ عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری سے نہ کرنا ۰ کسی شخص
پر جلد ہاتھ نہ رکھنا اور دوسروں کے گناہوں میں شریک
۲۳ نہ ہونا - اپنے آپ کو پاک رکھنا ۰ آیندہ کو صرف پانی
ہی نہ پیا کر بلکہ اپنے معدہ اور اکثر کمزور رہنے کی وجہ
۲۴ سے ذرا سی مے بھی کام میں لایا کر ۰ بعض آدمیوں کے
گناہ ظاہر ہوتے ہیں اور پہلے ہی عدالت میں پہنچ
۲۵ جاتے ہیں اور بعض کے پیچھے جاتے ہیں ۰ اسی طرح
بعض اچھے کام بھی ظاہر ہوتے ہیں اور جو ایسے نہیں
ہوتے وہ بھی چھپ نہیں سکتے ۰

باب ۶

۱ جتنے نوکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے مالکوں کو کمال
عزت کے لائق جانیں تاکہ خدا کا نام اور تعلیم بدنام نہ ہو ۰
۲ اور جن کے مالک ایماندار ہیں وہ اُن کو بھائی ہونے کی
وجہ سے حقیر نہ جانیں بلکہ اس لئے زیادہ تر اُن کی خدمت
کریں کہ فائدہ اٹھانے والے ایماندار اور عزیز ہیں - تو ان
باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر ۰
۳ اگر کوئی شخص اور طرح کی تعلیم دیتا ہے اور صحیح باتوں
کو یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کی باتوں اور اُس
تعلیم کو نہیں مانتا جو دینداری کے مطابق ہے ۰
۴ وہ مغرور ہے اور کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور
لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے - جن سے حسد اور
۵ جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں ۰ اور اُن آدمیوں
میں ردوبدل پیدا ہوتا ہے جن کی عقل بگڑ گئی ہے
اور وہ حق سے محروم ہیں اور دینداری کو نفع ہی کا
۶ ذریعہ سمجھتے ہیں ۰ ہاں دینداری قناعت کے ساتھ
۷ بڑے نفع کا ذریعہ ہے ۰ کیونکہ نہ ہم دنیا میں
کچھ لائے اور نہ کچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں ۰
۸ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر
۹ قناعت کریں ۰ لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ
ایسی آزمایش اور پھندے اور بہت سی بیہودہ
اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں
جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر
دیتی ہیں ۰ ۱۰ کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی ایک جڑ ہے
جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے
دلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا ۰
۱۱ مگر اے مردِ خدا! تو ان باتوں سے بھاگ اور
راستبازی - دینداری - ایمان - محبت - صبر اور حلم
کا طالب ہو ۰ ۱۲ ایمان کی اچھی کشتی لڑ - اُس ہمیشہ کی
زندگی پر قبضہ کر لے جس کے لئے تو بلایا گیا تھا اور
بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا ۰
۱۳ میں اُس خدا کو جو سب چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور
مسیح یسوع کو جس نے پنطیس پیلاطس کے سامنے
اچھا اقرار کیا تھا گواہ کر کے تجھے تاکید کرتا ہوں ۰ ۱۴ کہ
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو
بے داغ اور بے الزام رکھ ۰ ۱۵ جسے وہ مناسب وقت
پر نمایاں کریگا جو مبارک اور واحد حاکم - بادشاہوں
کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے ۰ ۱۶ بقا صرف
اُسی کو ہے اور وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک
کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی نہ اُسے کسی انسان
نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے - اُس کی عزت اور
سلطنت ابد تک رہے - آمین ۰
۱۷ اس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے
کہ مغرور نہ ہوں اور ناپایدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر اُمید
رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط
سے دیتا ہے ۰ ۱۸ اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں
دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور امداد پر مستعد ہوں ۰
۱۹ اور آیندہ کے لئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قائم کر
رکھیں تاکہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں ۰
۲۰ اے تیمتھیس اس امانت کو حفاظت سے رکھ
اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہے اُس کی بیہودہ بکواس
اور مخالفتوں پر توجہ نہ کر ۰ ۲۱ بعض اُسکا اقرار کر کے ایمان
سے برگشتہ ہو گئے ہیں -
تم پر فضل ہوتا رہے ۰

تِمُتھِیُس کے نام

پَولُس رسُول کا دُوسرا خط

باب ۱ ۱ پَولُس کی طرف سے جو اُس زِندگی کے وعدہ کے
مُوافِق جو مسیح یسُوع میں ہے خُدا کی مرضی سے مسیح
۲ یسُوع کا رسُول ہے ۔ پیارے فرزند تِمُتھِیُس کے
نام فضل۔ رحم اور اطمینان خُدا باپ اور ہمارے
خُداوند مسیح یسُوع کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے ۔
۳ جِس خُدا کی عِبادت مَیں صاف دِل سے باپ دادا
کے طَور پر کرتا ہُوں اُسکا شُکر ہے کہ اپنی دُعاؤں میں
۴ بِلاناغہ تُجھے یاد رکھتا ہُوں ۔ اور تیرے آنسُوؤں کو یاد
کرکے رات دِن تیری مُلاقات کا مُشتاق رہتا ہُوں تاکہ
۵ خُوشی سے بھر جاؤں ۔ اور مُجھے تیرا وہ بے رِیا ایمان
یاد دِلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لوئِس اور تیری ماں
یُونِیکے رکھتی تھیں اور مُجھے یقین ہے کہ تُو بھی
۶ رکھتا ہے ۔ اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا
ہُوں کہ تُو خُدا کی اُس نِعمت کو چمکا دے جو
میرے ہاتھ رکھنے کے باعِث تُجھے حاصِل ہے ۔
۷ کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ
قُدرت اور مُحبّت اور تربیت کی رُوح دی ہے ۔
۸ پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مُجھ سے
جو اُس کا قیدی ہُوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قُدرت کے
مُوافِق خُوشخبری کی خاطِر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا ۔
۹ جِس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا
ہمارے کاموں کے مُوافِق نہیں بلکہ اپنے خاص اِرادہ
اور اُس فضل کے مُوافِق جو مسیح یسُوع میں ہم پر ازل
۱۰ سے ہُؤا ۔ مگر اب ہمارے مُنجّی مسیح یسُوع کے
ظہُور سے ظاہِر ہُؤا جِس نے مَوت کو نیست اور زِندگی
اور بقا کو اُس خُوشخبری کے وسِیلہ سے روشن کر دیا ۔
۱۱ جِس کے لِئے مَیں مُنادی کرنے والا اور رسُول اور اُستاد
۱۲ مُقرّر ہُؤا ۔ اِسی باعِث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا
ہُوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جِس کا مَیں نے یقین
کِیا ہے اُسے جانتا ہُوں اور مُجھے یقین ہے کہ
وہ میری امانت کی اُس دِن تک حفاظت کر سکتا
۱۳ ہے ۔ جو صحیح باتیں تُو نے مُجھ سے سُنیں اُس
ایمان اور مُحبّت کے ساتھ جو مسیح یسُوع میں ہے اُن
۱۴ کا خاکہ یاد رکھ ۔ رُوحُ القُدس کے وسِیلہ سے جو ہم میں
بسا ہُؤا ہے اِس اچھّی امانت کی حِفاظت کر ۔
۱۵ تُو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مُجھ سے
پھِر گئے جِن میں سے فُوگِلُس اور ہرمُگِنیس ہیں ۔ خُداوند
۱۶ اُنیسِفُرُس کے گھرانے پر رحم کرے کیونکہ اُس نے
بُہت دفعہ مُجھے تازہ دم کِیا اور میری قید سے شرمِندہ
۱۷ نہ ہُؤا ۔ بلکہ جب وہ رومہ میں آیا تو کوشِش سے تلاش
۱۸ کرکے مُجھ سے مِلا ۔ (خُداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دِن
اُس پر خُداوند کا رحم ہو) اور اُس نے اِفسُس میں جو
جو خِدمتیں کیں تُو اُنہیں خُوب جانتا ہے ۔

باب ۲ ۱ پس اَے میرے فرزند! تُو اُس فضل سے جو مسیح
۲ یسُوع میں ہے مضبُوط بن ۔ اور جو باتیں تُو نے بُہت سے
گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دِیانتدار
آدمِیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے
۳ قابِل ہوں ۔ مسیح یسُوع کے اچھّے سپاہی کی طرح
۴ میرے ساتھ دُکھ اُٹھا ۔ کوئی سپاہی جب لڑائی کو
جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے مُعاملوں میں نہیں
پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خُوش کرے ۔
۵ دنگل میں مُقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ مُقابلہ

۶ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا ۝ جو کسان محنت کرتا ہے
۷ پیداوار کا حصّہ پہلے اُسی کو مِلنا چاہئے ۝ جو مَیں کہتا
ہُوں اُس پر غور کر کیونکہ خُداوند تجھے سب باتوں کی
۸ سمجھ دیگا ۝ یسُوعؔ مسیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے
جی اُٹھا ہے اور داؤدؔ کی نسل سے ہے ۔ میری اُس
۹ خُوشخبری کے مُوافِق ۝ جس کے لئے مَیں بدکار کی طرح
دُکھ اُٹھاتا ہُوں یہاں تک کہ قَید ہُوں مگر خُدا کا کلام
۱۰ قَید نہیں ۝ اِسی سبب سے مَیں برگُزیدہ لوگوں کی
خاطِر سب کچھ سہتا ہُوں تاکہ وہ بھی اُس نجات کو جو
مسیح یسُوعؔ میں ہے ابدی جلال سمیت حاصِل کریں ۝
۱۱ یہ بات سچ ہے کہ جب ہم اُس کے ساتھ مر گئے تو اُس
۱۲ کے ساتھ جئیں گے بھی ۝ اگر ہم دُکھ سہینگے تو اُس کے
ساتھ بادشاہی بھی کرینگے ۔ اگر ہم اُس کا اِنکار کرینگے
۱۳ تو وہ بھی ہمارا اِنکار کریگا ۝ اگر ہم بے وفا ہو جائینگے تو بھی
وہ وفادار رہیگا کیونکہ وہ آپ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا ۝
۱۴ یہ باتیں اُنہیں یاد دِلا اور خُداوند کے سامنے تاکید
کر کہ لفظی تکرار نہ کریں جس سے کچھ حاصِل نہیں بلکہ
۱۵ سُننے والے بِگڑ جاتے ہیں ۝ اپنے آپ کو خُدا کے
سامنے مقبُول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح
پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے
۱۶ اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو ۝ لیکن
بیہودہ بکواس سے پرہیز کر کیونکہ اَیسے شخص اَور بھی
۱۷ بے دینی میں ترقّی کرینگے ۝ اور اُن کا کلام آکلہ کی طرح
کھاتا چلا جائیگا ۔ ہمنیُسؔ اور فلیتُسؔ اُن ہی میں سے
۱۸ ہیں ۝ وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چکی ہے حق سے گُمراہ
۱۹ ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں ۝ تو بھی خُدا
کی مضبُوط بُنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر یہ مُہر ہے کہ
خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خُداوند کا نام لیتا
۲۰ ہے ناراستی سے باز رہے ۝ بڑے گھر میں نہ صِرف
سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور
مٹی کے بھی بعض عزت اور بعض ذِلّت کے لئے ۝

پس جو کوئی اِن سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کریگا ۲۱
وہ عزت کا برتن اور مُقدّس بنیگا اور مالِک کے کام کے
لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیّار ہوگا ۝ جوانی کی ۲۲
خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دِل کے ساتھ خُداوند
سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ راستبازی اور
ایمان اور محبّت اور صُلح کا طالِب ہو ۝ لیکن بیوُقُوفی ۲۳
اور نادانی کی حُجتّوں سے کنارہ کر کیونکہ تُو جانتا ہے کہ
اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں ۝ اور مُناسب نہیں ۲۴
کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ
نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور بُردبار ہو ۝
اور مُخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے ۔ شاید خُدا ۲۵
اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں ۝ اور ۲۶
خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر
ہو کر ابلیس کے پھندے سے چھُوٹیں ۝

۳ ۱ لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں بُرے دِن
آئینگے ۝ کیونکہ آدمی خُود غرض ۔ زردوست ۔ شیخی باز ۔ ۲
مغرور ۔ بدگو ۔ ماں باپ کے نافرمان ۔ ناشکر ۔ ناپاک ۝
طبعی محبّت سے خالی ۔ سنگدِل ۔ تہمت لگانے والے ۔ ۳
بے ضبط ۔ تُندمزاج ۔ نیکی کے دُشمن ۝ دغاباز ۔ ڈھیٹھ ۔ ۴
گھمنڈ کرنے والے ۔ خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو
زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے ۝ وہ دینداری کی وضع ۵
تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبُول نہ کرینگے اَیسوں
سے بھی کنارہ کرنا ۝ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو ۶
گھروں میں دبے پاؤں گھُس آتے ہیں اور اُن
چھچھوری عورتوں کو قابُو میں کر لیتے ہیں جو گُناہوں
میں دبی ہُوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس
میں ہیں ۝ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان ۷
تک کبھی نہیں پہنچتیں ۝ اور جس طرح کہ ینّیسؔ ۸
اور یمبریسؔ نے مُوسیٰؔ کی مُخالفت کی تھی اُسی طرح
یہ لوگ بھی حق کی مُخالفت کرتے ہیں ۔ یہ اَیسے
آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہُوئی ہے اور وہ ایمان کے

۹ اِعتبار سے نامقبُول ہیں ۰ مگر اس سے زیادہ نہ
بڑھ سکینگے اِس واسطے کہ اِن کی نادانی سب آدمیوں
۱۰ پر ظاہر ہو جائیگی جیسے اُن کی بھی ہو گئی تھی ۰ لیکن تُو نے
تعلیم ۔ چال چلن ۔ اِرادہ ۔ اِیمان ۔ تحمُّل ۔ محبّت ۔ صبر ۔
ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے میں میری پیروی کی ۰
۱۱ یعنی ایسے دُکھوں میں جو انطاکیہ اور اِکنیُم اور لُسترہ
میں مجھ پر پڑے اور اور دُکھوں میں بھی جو مَیں نے اُٹھائے
ہیں مگر خُداوند نے مجھے اُن سب سے چھُڑا لیا ۰
۱۲ بلکہ جتنے مسیح یسُوع میں دینداری کے ساتھ زندگی
۱۳ گُذارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائینگے ۰ اور
بُرے اور دھوکاباز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے
۱۴ ہُوئے بگڑتے چلے جائینگے ۰ مگر تُو اُن باتوں پر جو تُو نے
سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دِلایا گیا تھا یہ جانکر
۱۵ قائم رہ کہ تُو نے اُنہیں کِن لوگوں سے سیکھا تھا ۰ اور
تُو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے
مسیح یسُوع پر اِیمان لانے سے نجات حاصل کرنے
۱۶ کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں ۰ ہر ایک صحیفہ جو
خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح
اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند
۱۷ بھی ہے ۰ تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک
کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے ۰

باب ۴

۱ خُدا اور مسیح یسُوع کو جو زندوں اور مُردوں کی
عدالت کریگا گواہ کرکے اور اُس کے ظہُور اور بادشاہی
۲ کو یاد دِلا کر مَیں تجھے تاکید کرتا ہُوں ۰ کہ تُو کلام کی منادی
کر ۔ وقت اور بے وقت مُستعد رہ ۔ ہر طرح کے تحمُّل اور تعلیم کے
۳ ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر ۰ کیونکہ ایسا
وقت آئیگا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کرینگے
بلکہ کانوں کی کھُجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے
۴ مُوافق بہت سے اُستاد بنا لینگے ۰ اور اپنے کانوں کو حق
۵ کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوجّہ ہونگے ۰ مگر تُو سب
باتوں میں ہوشیار رہ ۔ دُکھ اُٹھا ۔ بشارت کا کام انجام دے ۔
اپنی خدمت کو پُورا کر ۰ ۶ کیونکہ مَیں اب قربان ہو رہا ہُوں
اور میرے کُوچ کا وقت آ پہنچا ہے ۰ ۷ مَیں اچھی کُشتی لڑ چُکا ۔
مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لیا ۔ مَیں نے اِیمان کو محفُوظ رکھا ۰
۸ آیندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا
ہُوا ہے جو عادِل مُنصف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن
دیگا اور صِرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو
اُسکے ظہُور کے آرزُومند ہوں ۰

۹ میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر ۰ ۱۰ کیونکہ دیماس نے
اِس مَوجُودہ جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تھسلُنیکے کو چلا
گیا اور کریسکینس گلتیہ کو اور طِطُس دلمتیہ کو ۰ ۱۱ صِرف لُوقا میرے
پاس ہے ۔ مرقُس کو ساتھ لیکر آ جا کیونکہ خِدمت کے لئے وہ
میرے کام کا ہے ۰ ۱۲ تخکُس کو مَیں نے اِفسُس بھیجدیا ہے ۰
۱۳ جو چوغہ مَیں تروآس میں کرپُس کے ہاں چھوڑ آیا ہُوں جب تُو
آئے تو وہ اور کتابیں خاص کر رَق کے طُومار لیتا آئیو ۰ ۱۴ سکندر
ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بُرائیاں کیں ۔ خُداوند اُسے اُسکے
کاموں کے مُوافق بدلہ دیگا ۰ ۱۵ اُس سے تُو بھی خبردار رہ کیونکہ
اُس نے ہماری باتوں کی بڑی مُخالفت کی ۰ ۱۶ میری پہلی جواب
دہی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہ دیا بلکہ سب نے مجھے
چھوڑ دیا ۔ کاش کہ اُنہیں اِسکا حساب دینا نہ پڑے ۰ ۱۷ مگر خُداوند
میرا مددگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تاکہ میری
معرفت پیغام کی پُوری منادی ہو جائے اور سب غَیر
قومیں سُن لیں اور مَیں شیر کے مُنہ سے چھُڑایا گیا ۰ ۱۸ خُداوند
مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھُڑائیگا اور اپنی آسمانی
بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دیگا ۔ اُسکی تمجید
ابدُالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ۰

۱۹ پرسکہ اور اکوِلہ سے اور اُنیسفُرُس کے خاندان سے
سلام کہہ ۰ ۲۰ اِراستُس کُرنتھُس میں رہا اور ترفِمُس کو مَیں نے
میلیتُس میں بیمار چھوڑا ۰ ۲۱ جاڑوں سے پہلے میرے پاس
آ جانے کی کوشش کر ۔ یُوبُولُس اور پُودینس اور لِینُس اور
کلودیہ اور اَور سب بھائی تجھے سلام کہتے ہیں ۰

خُداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے ۔ تُم پر فضل ہوتا رہے ۰

طِطُس کے نام

پَولُس رسُول کا خط

باب ۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کا بندہ اور یِسُوعؔ مسِیح کا
رسُول ہے۔ خُدا کے برگُزیدوں کے اِیمان اور اُس
حق کی پہچان کے مُطابِق جو دِینداری کے مُوافِق ہے ؂
۲ اُس ہمیشہ کی زِندگی کی اُمید پر جِس کا وعدہ ازل سے خُدا
۳ نے کِیا ہے جو جھُوٹ نہیں بول سکتا ؂ اور اُس نے
مناسِب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پَیغام میں ظاہِر کِیا
جو ہمارے مُنجّی خُدا کے حُکم کے مُطابِق میرے سپُرد ہُؤا ؂
۴ اِیمان کی شِرکت کے رُو سے سچّے فرزند طِطُسؔ کے نام۔
فضل اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے مُنجّی مسِیح یِسُوعؔ
کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے ؂
۵ مَیں نے تُجھے کریتےؔ میں اِسلئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی
ماندہ باتوں کو دُرُست کرے اور میرے حُکم کے مُطابِق شہر
۶ بہ شہر اَیسے بُزرگوں کو مُقرّر کرے ؂ جو بے اِلزام اور
ایک ایک بِیوی کے شَوہر ہوں اور اُنکے بچّے اِیماندار
۷ اور بدچلنی اور سرکشی کے اِلزام سے پاک ہوں ؂ کیونکہ
نِگہبان کو خُدا کا مُختار ہونے کی وجہ سے بے اِلزام ہونا
چاہئے نہ خُودرای ہو۔ نہ غُصّہ ور۔ نہ نشہ میں غُل مچانے
والا۔ نہ مارپیٹ کرنے والا اور نہ ناجائِز نفع کا لالچی ؂
۸ بلکہ مُسافِر پرور۔ خَیر دوست مُتّقی مُنصِف مِزاج۔ پاک
۹ اور ضبط کرنے والا ہو ؂ اور اِیمان کے کلام پر جو اِس تعلِیم
کے مُوافِق ہے قائِم ہو تاکہ صحِیح تعلِیم کے ساتھ نصِیحت
بھی کر سکے اور مُخالِفوں کو قائِل بھی کر سکے ؂
۱۰ کیونکہ بہُت سے لوگ سرکش اور بیہُودہ گو اور
۱۱ دغاباز ہیں خاص کر مختُونوں میں سے ؂ اِن کا مُنہ بند کرنا
چاہئے۔ یہ لوگ ناجائِز نفع کی خاطِر ناشایستہ باتیں
۱۲ سِکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں ؂ اُن ہی میں سے
ایک شخص نے کہا ہے جو خاص اُن کا نبی تھا کہ کریتی
ہمیشہ جھُوٹے۔ مُوذی جانور۔ احدی کھاؤ ہوتے
۱۳ ہیں ؂ یہ گواہی سچ ہے۔ پس اُنہیں سخت ملامت
۱۴ کِیا کر تاکہ اُنکا اِیمان دُرُست ہو جائے ؂ اور وہ یہُودیوں
کی کہانیوں اور اُن آدمیوں کے حُکموں پر توجُّہ نہ کریں
۱۵ جو حق سے گُمراہ ہوتے ہیں ؂ پاک لوگوں کے لِئے سب
چِیزیں پاک ہیں مگر گُناہ آلودہ اور بے اِیمان لوگوں کے
لِئے کُچھ بھی پاک نہیں بلکہ اُن کی عقل اور دِل دونوں گُناہ
۱۶ آلودہ ہیں ؂ وہ خُدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے
کاموں سے اُس کا اِنکار کرتے ہیں کیونکہ وہ مکرُوہ اور نافرمان
ہیں اور کِسی نیک کام کے قابِل نہیں ؂

باب ۲ لیکن تُو وہ باتیں بیان کر جو صحِیح تعلِیم کے مُناسِب
۲ ہیں ؂ یعنی یہ کہ بوڑھے مرد پرہیزگار سنجِیدہ اور مُتّقی ہوں اور
۳ اُن کا اِیمان اور محبّت اور صبر صحِیح ہو ؂ اِسی طرح بوڑھی
عَورتوں کی بھی وضع مُقدّسوں کی سی ہو۔ تُہمت
لگانے والی اور زیادہ مَے پِینے میں مُبتلا نہ ہوں بلکہ اچھّی
۴ باتیں سِکھانے والی ہوں ؂ تاکہ جوان عَورتوں کو سِکھائیں
کہ اپنے شَوہروں کو پیار کریں۔ بچّوں کو پیار کریں ؂
۵ اور مُتّقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی
اور مِہربان ہوں اور اپنے اپنے شَوہر کے تابِع رہیں
۶ تاکہ خُدا کا کلام بدنام نہ ہو ؂ جوان آدمیوں کو بھی اِسی
۷ طرح نصِیحت کر کہ مُتّقی بنیں ؂ سب باتوں میں اپنے
آپ کو نیک کاموں کا نمُونہ بنا۔ تیری تعلِیم میں صفائی
۸ اور سنجِیدگی ؂ اور اَیسی صحت کلامی پائی جائے جو
ملامت کے لائِق نہ ہو تاکہ مُخالِف ہم پر عَیب لگانے
۹ کی کوئی وجہ نہ پا کر شرمِندہ ہو جائے ؂ نوکروں کو نصِیحت
کر کہ اپنے مالِکوں کے تابِع رہیں اور سب باتوں میں
اُنہیں خُوش رکھّیں اور اُنکے حُکم سے کُچھ اِنکار نہ کریں ؂

۱۰ چوری چالاکی نہ کریں بلکہ ہر طرح کی دیانت داری اچھی
طرح ظاہر کریں تاکہ اُن سے ہر بات میں ہمارے مُنجی
خُدا کی تعلیم کو رونق ہو۔ ۱۱ کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہُوا
ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔ ۱۲ اور
ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ بیدینی اور دُنیوی خواہشوں
کا انکار کرکے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور
راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گذاریں۔
۱۳ اور اُس مُبارک اُمید یعنی اپنے بزرگ خُدا اور مُنجی
یسُوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔
۱۴ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دیدیا تاکہ فدیہ
ہو کر ہمیں ہر طرح کی بیدینی سے چھڑا لے اور پاک
کرکے اپنی خاص مِلکیت کے لئے ایک ایسی اُمت
بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔
۱۵ پورے اختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت
دے اور ملامت کر۔ کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے۔

باب ۳

۱ اُن کو یاد دِلا کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع
رہیں اور اُن کا حکم مانیں اور ہر نیک کام کے لئے مستعد
رہیں۔ ۲ کسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں بلکہ
نرم مزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ کمال
حلیمی سے پیش آئیں۔ ۳ کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔
نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی
خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے
اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔
نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے
تھے۔ ۴ مگر جب ہمارے مُنجی خُدا کی مہربانی اور انسان
کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہوئی۔ ۵ تو اُس نے ہم کو
نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب
سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے
مطابق نئی پیدائش کے غسل اور رُوح القدس کے
ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔ ۶ جسے اُس نے ہمارے
مُنجی یسُوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل
کیا۔ ۷ تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر
ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔
۸ یہ بات سچ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تو اِن باتوں کا
یقینی طور سے دعویٰ کرے تاکہ جنہوں نے خُدا کا
یقین کیا ہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال
رکھیں۔ یہ باتیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ
مند ہیں۔ ۹ مگر بیوقوفی کی حجتوں اور نسب ناموں اور
جھگڑوں اور اُن لڑائیوں سے جو شریعت کی بابت
ہوں پرہیز کر۔ اِس لئے کہ یہ لاحاصل اور بے فائدہ
ہیں۔ ۱۰ ایک دو بار نصیحت کرکے بدعتی شخص سے
کنارہ کر۔ ۱۱ یہ جان کر کہ ایسا شخص برگشتہ ہوگیا ہے
اور اپنے آپ کو مجرم ٹھہرا کر گناہ کرتا رہتا ہے۔
۱۲ جب میں تیرے پاس ارتماس یا تخکس کو بھیجوں
تو میرے پاس نیکُپلس آنے کی کوشش کرنا کیونکہ
میں نے وہیں جاڑا کاٹنے کا قصد کر لیا ہے۔
۱۳ زیناس عالم شرع اور اپلوس کو کوشش کرکے
روانہ کردے۔ اِس طور پر کہ اُن کو کسی چیز کی حاجت
نہ رہے۔ ۱۴ اور ہمارے لوگ بھی ضرورتوں کو رفع کرنے
کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تاکہ بے
پھل نہ رہیں۔
۱۵ میرے سب ساتھی تجھے سلام کہتے ہیں جو ایمان
کے رُو سے ہمیں عزیز رکھتے ہیں اُن سے سلام کہہ۔
تُم سب پر فضل ہوتا رہے۔

فِلیمون کے نام

پَولُس رسُول کا خط

باب ۱ پَولُس کی طرف سے جو مسیح یِسُوع کا قَیدی ہے
اور بھائی تِیمُتھِیُس کی طرف سے اپنے عزیز اور
۲ ہم خِدمت فِلیمون ٭ اور بہن اَفِیہ اور اپنے ہم
سپاہ اَرخِپُّس اور فِلیمون کے گھر کی کلیسیا کے نام ٭
۳ فضل اور اِطمینان ہمارے باپ خُدا اور خُداوند
یِسُوع مسیح کی طرف سے تُمہیں حاصِل ہوتا رہے ٭
۴ مَیں تیری اُس محبّت کا اور اِیمان کا حال سُن کر
جو سب مُقدّسوں کے ساتھ اور خُداوند یِسُوع پر
۵ ہے ٭ ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں اور اپنی دُعاؤں
۶ میں تُجھے یاد کرتا ہُوں ٭ تاکہ تیرے اِیمان کی شِراکت
تُمہاری ہر خُوبی کی پہچان میں مسیح کے واسطے مؤثّر
۷ ہو ٭ کیونکہ اَے بھائی! مُجھے تیری محبّت سے
بُہت خُوشی اور تسلّی ہوئی اِس لِئے کہ تیرے سبب
سے مُقدّسوں کے دِل تازہ ہُوئے ہیں ٭
۸ پس اگرچہ مُجھے مسیح میں بڑی دِلیری تو ہے کہ
۹ تُجھے مُناسب حُکم دُوں ٭ مگر مُجھے یہ زیادہ پسند ہے
کہ مَیں بُوڑھا پَولُس بلکہ اِس وقت مسیح یِسُوع کا
۱۰ قَیدی بھی ہو کر محبّت کی راہ سے اِلتماس کرُوں ٭ سو
اپنے فرزند اُنیسِمُس کی بابت جو قَید کی حالت میں مُجھ
۱۱ سے پَیدا ہُؤا تُجھ سے اِلتماس کرتا ہُوں ٭ پہلے تو وہ
کُچھ تیرے کام کا نہ تھا مگر اب تیرے اور میرے دونوں
۱۲ کے کام کا ہے ٭ خُود اُسی کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹُکڑے
۱۳ کو مَیں نے تیرے پاس واپس بھیجا ہے ٭ اُسکو مَیں
اپنے ہی پاس رکھنا چاہتا تھا تاکہ تیری طرف سے اِس
قَید میں جو خُوشخبری کے باعِث ہے میری خِدمت کرے ٭
۱۴ لیکن تیری مرضی کے بغیر مَیں نے کُچھ کرنا نہ چاہا تاکہ تیرا نیک
۱۵ کام لاچاری سے نہیں بلکہ خُوشی سے ہو ٭ کیونکہ مُمکن
ہے کہ وہ تُجھ سے اِسلئے تھوڑی دیر کے واسطے جُدا
۱۶ ہُؤا ہو کہ ہمیشہ تیرے پاس رہے ٭ مگر اب سے
غُلام کی طرح نہیں بلکہ غُلام سے بہتر ہو کر یعنی ایسے
بھائی کی طرح رہے جو جِسم میں بھی اور خُداوند میں بھی
میرا نِہایت عزیز ہو اور تیرا اِس سے بھی کہیں زیادہ ٭
۱۷ پس اگر تُو مُجھے شریک جانتا ہے تو اُسے اِس طرح قبُول
۱۸ کرنا جِس طرح مُجھے ٭ اور اگر اُس نے تیرا کُچھ نُقصان کِیا
۱۹ ہے یا اُس پر تیرا کُچھ آتا ہے تو اُسے میرے نام لِکھ لے ٭ مَیں
پَولُس اپنے ہاتھ سے لِکھتا ہُوں کہ خُود ادا کرُونگا اور اِسکے
کہنے کی کُچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض جو تُجھ پر ہے وہ تُو خُود
۲۰ ہے ٭ اَے بھائی! مَیں چاہتا ہُوں کہ مُجھے تیری طرف سے
خُداوند میں خُوشی حاصِل ہو مسیح میں میرے دِل کو تازہ کر ٭
۲۱ مَیں تیری فرمانبرداری کا یقین کر کے تُجھے لِکھتا ہُوں اور جانتا
۲۲ ہُوں کہ جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں تو اُس سے بھی زیادہ کریگا ٭ اِسکے سِوا
میرے لِئے ٹھہرنے کی جگہ تیّار کر کیونکہ مُجھے اُمید ہے کہ مَیں تُمہاری
دُعاؤں کے وسیلہ سے تُمہیں بخشا جاؤُنگا ٭
۲۳ اِپفراس جو مسیح یِسُوع میں میرے ساتھ قَید ہے ٭
۲۴ اور مرقُس اور آرِسترخُس اور دیماس اور لُوقا جو میرے
ہم خِدمت ہیں تُجھے سلام کہتے ہیں ٭
۲۵ ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا فضل تُمہاری
رُوح پر ہوتا رہے۔ آمین ٭

عِبرانیوں کے نام

کا خط

باب ۱

۱ اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے ○
۲ اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جِسے اُس نے سب چیزوں کا وارِث ٹھہرایا اور
۳ جِسکے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کِئے ○ وہ اُسکے جلال کا پرتَو اور اُسکی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گُناہوں
۴ کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بَیٹھا ○ اور فرشتوں سے اِسی قدر بزرگ ہو گیا جِس قدر اُس نے
۵ میراث میں اُن سے افضل نام پایا ○ کیونکہ فرشتوں میں سے اُس نے کب کِسی سے کہا کہ

تُو میرا بیٹا ہے۔
آج تُو مجھ سے پیدا ہُؤا ؟

اور پھر یہ کہ

مَیں اُسکا باپ ہُونگا
اور وہ میرا بیٹا ہوگا ؟ ○

۶ اور جب پہلوٹھے کو دُنیا میں پھر لاتا ہے تو کہتا ہے
۷ کہ خُدا کے سب فرشتے اُسے سجدہ کریں ○ اور فرشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ

وہ اپنے فرشتوں کو ہوائیں
اور اپنے خادِموں کو آگ کے شُعلے بناتا ہے ○

۸ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ

اے خُدا تیرا تخت ابدُالآباد رہیگا
اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے ○
۹ تُو نے راستبازی سے محبّت اور بدکاری سے
عداوت رکھّی۔
اِسی سبب سے خُدا یعنی تیرے خُدا نے
خُوشی کے تیل سے
تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تُجھے زیادہ مسح کیا ○

۱۰ اور یہ کہ

اَے خُداوند! تُو نے اِبتدا میں زمین کی نیو ڈالی
اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہیں ○
۱۱ وہ نیست ہو جائینگے مگر تُو باقی رہیگا
اور وہ سب پوشاک کی مانند پُرانے ہو جائینگے ○
۱۲ تُو اُنہیں چادر کی طرح لپیٹیگا
اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائینگے
مگر تُو وُہی ہے
اور تیرے برس ختم نہ ہونگے ○

۱۳ لیکن اُس نے فرشتوں میں سے کِسی کے بارے میں کب کہا کہ

تُو میری دہنی طرف بَیٹھ
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں
تلے کی چَوکی نہ کر دُوں ؟ ○

۱۴ کیا وہ سب خِدمت گُذار رُوحیں نہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطِر خِدمت کو بھیجی جاتی ہیں ؟ ○

باب ۲

۱ اِسلئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہئے تاکہ بہ کر اُن سے دُور نہ چلے
۲ جائیں ○ کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائِم رہا اور ہر قصُور اور نافرمانی کا ٹھیک
۳ ٹھیک بدلہ مِلا ○ تو اِتنی بڑی نجات سے غافِل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟ جِسکا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہُؤا اور سُننے والوں سے ہمیں پایۂ
۴ ثبُوت کو پہنچا ○ اور ساتھ ہی خُدا بھی اپنی مرضی کے مُوافِق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے

مُعجزوں اور رُوح القُدس کی نعمتوں کے ذریعہ
سے اُسکی گواہی دیتا رہا ۝

۵ اُس نے اُس آنے والے جہان کو جسکا ہم ذکر
۶ کرتے ہیں فرشتوں کے تابع نہیں کیا ۝ بلکہ کسی نے
کسی موقعہ پر یہ بیان کیا ہے کہ

اِنسان کیا چیز ہے جو تُو اُسکا خیال کرتا ہے ؟
یا آدم زاد کیا ہے جو تُو اُس پر نگاہ کرتا ہے ؟ ۝
۷ تُو نے اُسے فرشتوں سے کُچھ ہی کم کیا ۔
تُو نے اُس پر جلال اور عزّت کا تاج رکھا
اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا ۝
۸ تُو نے سب چیزیں تابع کرکے اُس کے پاؤں تلے
کردی ہیں ۔

پس جس صُورت میں اُس نے سب چیزیں اُس کے
تابع کردیں تو اُس نے کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو
اُسکے تابع نہ کی ہو مگر ہم اب تک سب چیزیں اُسکے
۹ تابع نہیں دیکھتے ۝ البتّہ اُس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں
سے کُچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسُوع کو کہ موت کا دُکھ سہنے
کے سبب سے جلال اور عزّت کا تاج اُسے پہنایا
گیا ہے تاکہ خُدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے
۱۰ لِئے موت کا مزہ چکھے ۝ کیونکہ جس کے لِئے سب چیزیں
ہیں اور جسکے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہی
مُناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں
داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے
۱۱ ذریعہ سے کامل کرلے ۝ اِس لِئے کہ پاک کرنے والا
اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے ہیں ۔
اِسی باعث وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا ۝
۱۲ چُنانچہ وہ فرماتا ہے کہ

تیرا نام مَیں اپنے بھائیوں سے بیان کرونگا ۔
کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤنگا ۝

۱۳ اور پھر یہ کہ مَیں اُس پر بھروسا رکھونگا اور پھر یہ کہ دیکھ
۱۴ مَیں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خُدا نے مجھے دیا ۝ پس جس
صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شریک ہیں
تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہُوا تاکہ
موت کے وسیلہ سے اُسکو جسے موت پر قُدرت حاصل
۱۵ تھی یعنی اِبلیس کو تباہ کردے ۝ اور جو عُمر بھر
موت کے ڈر سے غُلامی میں گرفتار رہے اُنہیں
۱۶ چُھڑالے ۝ کیونکہ واقع میں وہ فرشتوں کا نہیں بلکہ
۱۷ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے ۝ پس اُس کو سب
باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہُوا تاکہ
اُمّت کے گُناہوں کا کفّارہ دینے کے واسطے اُن
باتوں میں جو خُدا سے عِلاقہ رکھتی ہیں ایک رحم دِل اور
۱۸ دیانتدار سردار کاہن بنے ۝ کیونکہ جس صُورت میں
اُس نے خُود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو
وہ اُن کی بھی مدد کرسکتا ہے جن کی آزمایش ہوتی ہے ۝

باب ۳ ۱ پس اَے پاک بھائیو تُم جو آسمانی بُلاوے میں
شریک ہو ۔ اُس رسُول اور سردار کاہن یسُوع پر غور
۲ کرو جسکا ہم اقرار کرتے ہیں ۝ جو اپنے مقرّر کرنے والے
کے حق میں دیانتدار تھا جس طرح مُوسیٰ اُس کے سارے
۳ گھر میں تھا ۝ کیونکہ وہ مُوسیٰ سے اِس قدر زیادہ عزّت
کے لائق سمجھا گیا جس قدر گھر کا بنانے والا گھر سے
۴ زیادہ عزّت دار ہوتا ہے ۝ چُنانچہ ہر ایک گھر کا کوئی نہ
کوئی بنانے والا ہوتا ہے مگر جس نے سب چیزیں بنائیں
۵ وہ خُدا ہے ۝ مُوسیٰ تو اُس کے سارے گھر میں خادِم
کی طرح دیانتدار رہا تاکہ آیندہ بیان ہونے والی
۶ باتوں کی گواہی دے ۝ لیکن مسیح بیٹے کی طرح اُس
کے گھر کا مُختار ہے اور اُس کا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپنی
دلیری اور اُمید کا فخر آخر تک مضبُوطی سے قائم رکھیں ۝
۷ پس جس طرح کہ رُوح القُدس فرماتا ہے

اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو ۝
۸ تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غُصّہ
دِلانے کے وقت
آزمایش کے دِن جنگل میں کیا تھا ۝

۹ جہاں تمہارے باپ دادا نے مجھے جانچا اور آزمایا
اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے ۝
۱۰ اِسی لئے میں اُس پُشت سے ناراض ہُؤا
اور کہا کہ اِنکے دِل ہمیشہ گمراہ ہوتے رہتے ہیں
اور اِنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا ۝
۱۱ چنانچہ میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی
کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے ۝
۱۲ اے بھائیو! خبردار! تُم میں سے کسی کا ایسا بُرا اور بے
۱۳ ایمان دِل نہ ہو جو زندہ خُدا سے پھر جائے ۝ بلکہ جس
روز تک آج کا دِن کہا جاتا ہے ہر روز آپس میں
نصیحت کیا کرو تاکہ تُم میں سے کوئی گُناہ کے فریب
۱۴ میں آکر سخت دِل نہ ہو جائے ۝ کیونکہ ہم مسیح میں
شریک ہُوئے ہیں بشرطیکہ اپنے ابتدائی بھروسے
۱۵ پر آخر تک مضبوطی سے قائم رہیں ۝ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ
اگر آج تُم اُسکی آواز سُنو
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو
جس طرح کہ غُصّہ دِلانے کے وقت کیا تھا ۝
۱۶ کِن لوگوں نے آواز سُن کر غُصّہ دِلایا؟ کیا اُن سب
نے نہیں جو مُوسیٰ کے وسیلہ سے مِصر سے نِکلے تھے؟ ۝
۱۷ اور وہ کِن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟
کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گُناہ کیا اور اُن کی لاشیں
۱۸ بیابان میں پڑی رہیں؟ ۝ اور کِن کی بابت اُس نے
قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے
۱۹ سوا اُن کے جنہوں نے نافرمانی کی؟ ۝ غرض ہم دیکھتے
ہیں کہ وہ بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے ۝

باب ۴

۱ پس جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ
باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے
۲ کوئی رہا ہُؤا معلُوم ہو ۝ کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح
خوشخبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہُوئے کلام نے اُن کو
اِس لئے کچھ فائدہ نہ دیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں
۳ ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا ۝ اور ہم جو ایمان لائے اُس
آرام میں داخل ہوتے ہیں جس طرح اُس نے کہا کہ
مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔
کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے۔
۴ گو بنایِ عالم کے وقت اُس کے کام ہو چکے تھے ۝ چنانچہ
اُس نے ساتویں دِن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح
کہا ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پُورا کرکے ساتویں
۵ دِن آرام کیا ۝ اور پھر اِس مقام پر ہے کہ
وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے ۝
۶ پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل
ہوں اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی وہ
۷ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہُوئے ۝ تو پھر ایک
خاص دِن ٹھہرا کر اِتنی مُدّت کے بعد داؤد کی کتاب
میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جیسا پیشتر کہا گیا کہ
اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو ۝
۸ اور اگر یشُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ
۹ اُس کے بعد دُوسرے دِن کا ذِکر نہ کرتا ۝ پس خُدا
۱۰ کی اُمّت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے ۝ کیونکہ جو
اُس کے آرام میں داخل ہُؤا اُس نے بھی خُدا کی
۱۱ طرح اپنے کاموں کو پُورا کرکے آرام کیا ۝ پس آؤ ہم
اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں تاکہ
اُنکی طرح نافرمانی کرکے کوئی شخص گِر نہ پڑے ۝
۱۲ کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور مُؤثر اور ہر ایک دو دھاری
تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند
اور گُودے گُودے کو جُدا کرکے گُذر جاتا ہے اور دِل
۱۳ کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے ۝ اور اُس
سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جس سے
ہم کو کام ہے اُس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی
اور بے پردہ ہیں ۝
۱۴ پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے
جو آسمانوں سے گُذر گیا یعنی خُدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم

۱۵ اپنے اقرار پر قائم رہیں ۞ کیونکہ ہمارا ایسا سردار
کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ
ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو
۱۶ بھی بیگناہ رہا ۞ پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس
دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل
کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے ۞

۵ ۱ کیونکہ ہر سردار کاہن آدمیوں میں سے منتخب ہو کر
آدمیوں ہی کے لئے اُن باتوں کے واسطے مقرر کیا
جاتا ہے جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں تاکہ نذریں اور
۲ گناہوں کی قربانیاں گذرانے ۞ اور وہ نادانوں اور
گمراہوں سے نرمی کے ساتھ پیش آنے کے قابل ہوتا
ہے اس لئے کہ وہ خود بھی کمزوری میں مبتلا رہتا ہے ۞
۳ اور اِسی سبب سے اُس پر فرض ہے کہ گناہوں کی
قربانی جس طرح اُمت کی طرف سے گذرانے اُسی
۴ طرح اپنی طرف سے بھی چڑھائے ۞ اور کوئی شخص
اپنے آپ یہ عزت اختیار نہیں کرتا جب تک ہارون
۵ کی طرح خدا کی طرف سے بلایا نہ جائے ۞ اِسی طرح مسیح
نے بھی سردار کاہن ہونے کی بزرگی اپنے تئیں نہیں
دی بلکہ اُسی نے دی جس نے اُس سے کہا تھا کہ

تو میرا بیٹا ہے۔
آج تو مجھ سے پیدا ہوا ۞

۶ چنانچہ وہ دوسرے مقام پر بھی کہتا ہے کہ

تو ملک صدق کے طریقہ کا
ابد تک کاہن ہے ۞

۷ اُس نے اپنی بشریت کے دنوں میں زور زور سے پکار
کر اور آنسو بہا بہا کر اُسی سے دعائیں اور التجائیں کیں
جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا اور خدا ترسی کے
۸ سبب سے اُسکی سنی گئی ۞ اور باوجود بیٹا ہونے کے
۹ اُس نے دکھ اٹھا اٹھا کر فرمانبرداری سیکھی ۞ اور کامل بن
کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث
۱۰ ہوا ۞ اور اُسے خدا کی طرف سے ملک صدق کے
طریقہ کے سردار کاہن کا خطاب ملا ۞

۱۱ اِس کے بارے میں ہمیں بہت سی باتیں کہنا ہے
جن کا سمجھانا مشکل ہے اِسلئے کہ تم اونچا سننے لگے
۱۲ ہو ۞ وقت کے خیال سے تو تمہیں اُستاد ہونا چاہئے
تھا مگر اب اِس بات کی حاجت ہے کہ کوئی شخص خدا
کے کلام کے ابتدائی اصول تمہیں پھر سکھائے اور
سخت غذا کی جگہ تمہیں دودھ پینے کی حاجت پڑ گئی ۞
۱۳ کیونکہ دودھ پیتے ہوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ
۱۴ نہیں ہوتا اِسلئے کہ وہ بچہ ہے ۞ اور سخت غذا پوری عمر
والوں کے لئے ہوتی ہے جنکے حواس کام کرتے کرتے
نیک و بد میں امتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں ۞

۶ ۱ پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر
کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مُردہ کاموں سے
۲ توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی ۞ اور بپتسموں
اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کے جی اُٹھنے اور ابدی
۳ عدالت کی تعلیم کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں ۞ اور خدا
۴ چاہے تو ہم یہی کرینگے ۞ کیونکہ جن لوگوں کے دل ایکبار
روشن ہو گئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور
۵ روح القدس میں شریک ہو گئے ۞ اور خدا کے عمدہ
۶ کلام اور آیندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے ۞ اگر
وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنانا
ناممکن ہے اِس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف
سے دوبارہ مصلوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں ۞
۷ کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر
بار بار ہوتی ہے اور اُن کے لئے کار آمد سبزی پیدا کرتی
ہے جن کی طرف سے اُس کی کاشت بھی ہوتی ہے وہ
۸ خدا کی طرف سے برکت پاتی ہے ۞ اور اگر جھاڑیاں
اور اونٹکٹارے اُگاتی ہے تو نامقبول اور قریب
ہے کہ لعنتی ہو اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے ۞
۹ لیکن اے عزیزو! اگرچہ ہم یہ باتیں کہتے ہیں تو
بھی تمہاری نسبت اِن سے بہتر اور نجات والی باتوں

۱۰ کا یقین کرتے ہیں ۔ اِسلئے کہ خُدا بے اِنصاف نہیں جو
تُمہارے کام اور اُس محبّت کو بھُول جائے جو تُم نے
اُس کے نام کے واسطے اِس طرح ظاہر کی کہ مُقدّسوں
۱۱ کی خدمت کی اور کر رہے ہو ۔ اور ہم اِس بات کے
آرزومند ہیں کہ تُم میں سے ہر شخص پُوری اُمید کے
واسطے آخر تک اِسی طرح کوشش ظاہر کرتا رہے ۔
۱۲ تاکہ تُم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کی مانند بنو جو ایمان
اور تحمّل کے باعث وعدوں کے وارث ہوتے ہیں ۔
۱۳ چُنانچہ جب خُدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے وقت
قسم کھانے کے واسطے کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا تو
۱۴ اپنی ہی قسم کھا کر ۔ فرمایا کہ یقیناً میں تُجھے برکتوں پر برکتیں
۱۵ بخشُوں گا اور تیری اَولاد کو بہت بڑھاؤنگا ۔ اور اِس
طرح صبر کر کے اُس نے وعدہ کی ہُوئی چیز کو حاصل کیا ۔
۱۶ آدمی تو اپنے سے بڑے کی قسم کھایا کرتے ہیں اور
اُن کے ہر قضیّہ کا آخری ثبُوت قسم سے ہوتا ہے ۔
۱۷ اِس لِئے جب خُدا نے چاہا کہ وعدہ کے وارِثوں پر اور
بھی صاف طَور سے ظاہر کرے کہ میرا ارادہ بدل نہیں
۱۸ سکتا تو قسم کو درمیان میں لایا ۔ تاکہ دو بے تبدیل چیزوں
کے باعث جن کے بارے میں خُدا کا جھُوٹ بولنا مُمکن
نہیں ہماری پُختہ طَور سے دِلجمعی ہو جائے جو پناہ لینے
کو اِس لِئے دَوڑے ہیں کہ اُس اُمید کو جو سامنے رکھی
۱۹ ہُوئی ہے قبضہ میں لائیں ۔ وہ ہماری جان کا اَیسا لنگر
ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے اور پردہ کے اندر تک
۲۰ بھی پُہنچتا ہے ۔ جہاں یسُوع ہمیشہ کیلئے ملِک صِدق
کے طریقہ کا سردار کاہن بن کر ہماری خاطر پیشرَو کے
طَور پر داخِل ہُؤا ہے ۔

باب ۷

۱ اور یہ ملکِ صِدق سالِم کا بادشاہ ۔ خُدا تعالےٰ کا
کاہن ہمیشہ کاہن رہتا ہے ۔ جب ابرہام بادشاہوں کو
قتل کر کے واپس آتا تھا تو اِسی نے اُس کا اِستقبال کیا
۲ اور اُس کے لِئے برکت چاہی ۔ اِسی کو ابرہام نے سب
چیزوں کی دہ یکی دی ۔ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے
مُوافِق راستبازی کا بادشاہ ہے اور پھر سالِم یعنی صُلح
۳ کا بادشاہ ۔ یہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ ہے ۔ نہ
اُس کی عُمر کا شرُوع نہ زِندگی کا آخِر بلکہ خُدا کے بیٹے
کے مُشابہ ٹھہرا ۔
۴ پس غَور کرو کہ یہ کَیسا بزُرگ تھا جس کو قَوم کے
بزُرگ ابرہام نے لُوٹ کے عمدہ سے عمدہ مال کی دہ یکی
۵ دی ۔ اب لاوی کی اَولاد میں سے جو کہانت کا عُہدہ پاتے
ہیں اُن کو حُکم ہے کہ اُمّت یعنی اپنے بھائیوں سے اگرچہ
وہ ابرہام ہی کی صُلب سے پَیدا ہُوئے ہوں شرِیعت کے
۶ مُطابِق دہ یکی لیں ۔ مگر جِس کا نسب اُن سے جُدا ہے اُس
نے ابرہام سے دہ یکی لی اور جس سے وعدے کِئے گئے
۷ تھے اُس کے لِئے برکت چاہی ۔ اور اِس میں کلام نہیں
۸ کہ چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے ۔ اور یہاں تو مرنے
والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں مگر وہاں وُہی لیتا ہے جِس کے
۹ حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زِندہ ہے ۔ پس ہم کہہ
سکتے ہیں کہ لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرہام کے
۱۰ ذرِیعہ سے دہ یکی دی ۔ اِس لِئے کہ جِس وقت ملکِ صِدق
نے ابرہام کا اِستقبال کیا تھا وہ اُس وقت تک اپنے
باپ کی صُلب میں تھا ۔
۱۱ پس اگر بنی لاوی کی کہانت سے کامِلیّت حاصِل
ہوتی (کیونکہ اُسی کی ماتحتی میں اُمّت کو شرِیعت مِلی
تھی) تو پھر کیا حاجت تھی کہ دُوسرا کاہن ملکِ صِدق
کے طریقہ کا پَیدا ہو اور ہارُون کے طریقہ کا نہ گِنا جائے؟
۱۲ اور جب کہانت بدل گئی تو شرِیعت کا بھی بدلنا ضرُور
۱۳ ہے ۔ کیونکہ جِس کی بابت یہ باتیں کہی جاتی ہیں وہ
دُوسرے قبِیلہ میں شامِل ہے جِس میں سے کِسی نے
۱۴ قُربانگاہ کی خِدمت نہیں کی ۔ چُنانچہ ظاہر ہے کہ
ہمارا خُداوند یہُوداہ میں سے پَیدا ہُؤا اور اِس فِرقہ
کے حق میں مُوسیٰ نے کہانت کا کُچھ ذِکر نہیں کیا ۔
۱۵ اور جب ملکِ صِدق کی مانِند ایک اَور اَیسا کاہن
۱۶ پَیدا ہونے والا تھا ۔ جو جِسمانی احکام کی شرِیعت کے

موافق نہیں بلکہ غیرفانی زندگی کی قوت کے مطابق
۱۷ مقرر ہو تو ہمارا دعویٰ اور بھی صاف ظاہر ہو گیا ○ کیونکہ
اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی ہے کہ

تو ملکِ صدق کے طریقہ کا
ابد تک کاہن ہے ○

۱۸ غرض پہلا حکم کمزور اور بے فائدہ ہونے کے سبب سے
۱۹ منسوخ ہو گیا ○ (کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل
نہیں کیا) اور اُس کی جگہ ایک بہتر اُمید رکھی گئی جس کے
۲۰ وسیلہ سے ہم خدا کے نزدیک جا سکتے ہیں ○ اور چونکہ
۲۱ مسیح کا تقرر بغیر قسم کے نہ ہوا ○ (کیونکہ وہ تو بغیر قسم کے
کاہن مقرر ہوئے ہیں مگر یہ قسم کے ساتھ اُس کی طرف
سے ہوا جس نے اِس کی بابت کہا کہ

خداوند نے قسم کھائی ہے اور اُس سے پھرے گا
نہیں کہ
تو ابد تک کاہن ہے) ○

۲۲ اسی لئے یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرا ○ اور چونکہ
۲۳ موت کے سبب سے قائم نہ رہ سکتے تھے اِسلئے وہ
۲۴ تو بہت سے کاہن مقرر ہوئے ○ مگر چونکہ یہ ابد تک
قائم رہنے والا ہے اِسلئے اِسکی کہانت لازوال ہے ○
۲۵ اسی لئے جو اُس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں
وہ اُنہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ
اُنکی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے ○
۲۶ چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا
جو پاک اور بے ریا اور بیداغ ہو اور گنہگاروں سے جدا اور
۲۷ آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو ○ اور اُن سردار کاہنوں کی
مانند اِس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں
اور پھر اُمت کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے
کیونکہ اِسے وہ ایک ہی بار کر گذرا جس وقت اپنے آپ
۲۸ کو قربان کیا ○ اِسلئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار
کاہن مقرر کرتی ہے مگر اُس قسم کا کلام جو شریعت کے
بعد کھائی گئی اُس بیٹے کو مقرر کرتا ہے جو ہمیشہ کے
لئے کامل کیا گیا ہے ○

۸ ۱ اب جو باتیں ہم کہہ رہے ہیں اُن میں سے بڑی
بات یہ ہے کہ ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جو آسمانوں پر
۲ کبریا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ○ اور مقدس اور
اُس حقیقی خیمہ کا خادم ہے جسے خداوند نے کھڑا کیا
۳ ہے نہ کہ انسان نے ○ اور چونکہ ہر سردار کاہن نذریں
اور قربانیاں گذراننے کے واسطے مقرر ہوتا ہے اِسلئے
۴ ضرور ہوا کہ اِس کے پاس بھی گذراننے کو کچھ ہو ○ اور اگر
وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا اس لئے کہ شریعت
۵ کے موافق نذر گذراننے والے موجود ہیں ○ جو آسمانی
چیزوں کی نقل اور عکس کی خدمت کرتے ہیں چنانچہ جب
موسیٰ خیمہ بنانے کو تھا تو اُسے یہ ہدایت ہوئی کہ دیکھ!
جو نمونہ تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا اُسی کے مطابق سب
۶ چیزیں بنانا ○ مگر اب اُس نے اس قدر بہتر خدمت پائی
جس قدر اُس بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں کی
۷ بنیاد پر قائم کیا گیا ہے ○ کیونکہ اگر پہلا عہد بے نقص ہوتا
۸ تو دوسرے کے لئے موقع نہ ڈھونڈا جاتا ○ پس وہ
اُن کے نقص بتا کر کہتا ہے کہ

خداوند فرماتا ہے دیکھ! وہ دن آتے ہیں
کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے
سے ایک نیا عہد باندھونگا ○
۹ یہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے اُنکے باپ
دادا سے اُس دن باندھا تھا
جب ملکِ مصر سے نکال لانے کے لئے اُن کا
ہاتھ پکڑا تھا۔
اِس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے
اور خداوند فرماتا ہے کہ میں نے اُن کی طرف
کچھ توجہ نہ کی ○
۱۰ پھر خداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اسرائیل کے
گھرانے سے
اُن دنوں کے بعد باندھونگا وہ یہ ہے کہ

میں اپنے قانون اُنکے ذہن میں ڈالونگا
اور اُنکے دِلوں پر لکھونگا
اور میں اُن کا خُدا ہُونگا
اور وہ میری اُمّت ہُونگے ۰
۱۱ اور ہر شخص اپنے ہم وطن
اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دیگا کہ تُو خُداوند کو پہچان
کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے جان لینگے ۰
۱۲ اِس لئے کہ میں اُن کی ناراستیوں پر رحم کرُونگا
اور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرُونگا ۰
۱۳ جب اُس نے نیا عہد کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا
اور جو چیز پُرانی اور مُدّت کی ہو جاتی ہے وہ مِٹنے کے
قریب ہوتی ہے ۰

باب ۹ ۱ غرض پہلے عہد میں بھی عبادت کے احکام تھے
۲ اور ایسا مقدس جو دُنیوی تھا ۰ یعنی ایک خیمہ بنایا گیا
تھا۔ اگلے میں چراغدان اور میز اور نذر کی روٹیاں تھیں
۳ اور اُسے پاک مکان کہتے ہیں ۰ اور دُوسرے پردہ کے
۴ پیچھے وہ خیمہ تھا جِسے پاکترین کہتے ہیں ۰ اُس میں سونے
کا عُود سوز اور چاروں طرف سونے سے منڈھا ہُؤا
عہد کا صندُوق تھا۔ اِس میں من سے بھرا ہُؤا ایک
سونے کا مرتبان اور پھُولا پھلا ہُؤا ہارُون کا عصا اور عہد
۵ کی تختیاں تھیں ۰ اور اُس کے اُوپر جلال کے کرُوبی تھے جو
کفّارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے۔ اِن باتوں کے مفصّل بیان
۶ کرنے کا یہ موقع نہیں ۰ جب یہ چیزیں اِس طرح بن
چُکیں تو پہلے خیمہ میں تو کاہن ہر وقت داخل ہوتے
۷ اور عبادت کا کام انجام دیتے ہیں ۰ مگر دُوسرے میں
صِرف سردار کاہن ہی سال بھر میں ایک بار جاتا ہے اور
بغیر خُون کے نہیں جاتا جِسے اپنے واسطے اور اُمّت کی
۸ بھُول چُوک کے واسطے گُذرانتا ہے ۰ اِس سے
رُوحُ القُدس کا یہ اِشارہ ہے کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا
۹ ہے پاک مکان کی راہ ظاہر نہیں ہُوئی ۰ وہ خیمہ موجُودہ
زمانہ کے لئے ایک مثال ہے اور اُس کے مُطابق ایسی
نذریں اور قُربانیاں گُذرانی جاتی تھیں جو عبادت کرنے
۱۰ والے کو دِل کے اعتبار سے کامل نہیں کر سکتیں ۰ اِسلئے
کہ وہ صِرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غُسلوں کی
بِنا پر جِسمانی احکام ہیں جو اصلاح کے وقت تک
مُقرّر کئے گئے ہیں ۰
۱۱ لیکن جب مسیح آیندہ کی اچھی چیزوں کا سردار
کاہن ہو کر آیا تو اُس بزُرگ تر اور کامل تر خیمہ کی راہ سے
۱۲ جو ہاتھوں کا بنا ہُؤا یعنی اِس دُنیا کا نہیں ۰ اور بکروں
اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خُون لے کر
پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی
۱۳ کرائی ۰ کیونکہ جب بکروں اور بیلوں کے خُون اور گائے
کی راکھ ناپاکوں پر چھِڑکے جانے سے ظاہری پاکیزگی
۱۴ حاصل ہوتی ہے ۰ تو مسیح کا خُون جِس نے اپنے
آپ کو ازلی رُوح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے
بے عیب قُربان کر دیا تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے
۱۵ کیوں نہ پاک کریگا تاکہ زِندہ خُدا کی عبادت کریں ۰ اور
اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ اُس
مَوت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے
قصُوروں کی معافی کے لئے ہُوئی ہے بُلائے ہُوئے
لوگ وعدہ کے مُطابق ابدی میراث کو حاصل کریں ۰
۱۶ کیونکہ جہاں وصیّت ہے وہاں وصیّت کرنے والے
۱۷ کی مَوت بھی ثابت ہونا ضرُور ہے ۰ اِس لئے کہ وصیّت
مَوت کے بعد ہی جاری ہوتی ہے اور جب تک
وصیّت کرنے والا زِندہ رہتا ہے اُسکا اجرا نہیں ہوتا ۰
۱۸ اِسی لئے پہلا عہد بھی بغیر خُون کے نہیں باندھا گیا ۰
۱۹ چُنانچہ جب مُوسیٰ تمام اُمّت کو شرِیعت کا ہر ایک
حُکم سُنا چُکا تو بچھڑوں اور بکروں کا خُون لے کر پانی
اور لال اُون اور زُوفا کے ساتھ اُس کتاب اور تمام
۲۰ اُمّت پر چھِڑک دِیا ۰ اور کہا کہ یہ اُس عہد کا خُون ہے
۲۱ جِسکا حُکم خُدا نے تُمہارے لئے دِیا ہے ۰ اور اِسی طرح
اُس نے خیمہ اور عبادت کی تمام چیزوں پر خُون چھِڑکا ۰

۲۲ اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خون بہائے مُعافی نہیں ہوتی ۞

۲۳ پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو اِن کے وسیلہ سے پاک کی جائیں مگر خود آسمانی چیزیں

۲۴ اِن سے بہتر قربانیوں کے وسیلہ سے ۞ کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہُوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہُوا جو حقیقی پاک مکان کا نمونہ ہے بلکہ آسمان ہی میں داخل ہُوا تاکہ اب خدا کے رُوبرو ہماری خاطر

۲۵ حاضر ہو ۞ یہ نہیں کہ وہ اپنے آپ کو بار بار قربان کرے جس طرح سردار کاہن پاک مکان میں ہر سال دُوسرے

۲۶ کا خون لے کر جاتا ہے ۞ ورنہ بنایِ عالم سے لے کر اُس کو بار بار دُکھ اُٹھانا ضرور ہوتا مگر اب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہُوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے

۲۷ سے گناہ کو مِٹا دے ۞ اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک

۲۸ بار مرنا اور اُسکے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے ۞ اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لئے قربان ہو کر دُوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لئے اُن کو دِکھائی دیگا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں ۞

باب ۱۰

۱ کیونکہ شریعت جس میں آیندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے اور اُن چیزوں کی اصلی صورت نہیں اُن ایک ہی طرح کی قربانیوں سے جو ہر سال بلاناغہ گذرانی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی ۞

۲ ورنہ اُن کا گذراننا موقوف نہ ہو جاتا؟ کیونکہ جب عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے تو پھر اُن کا دل اُنہیں

۳ گنہگار نہ ٹھہراتا ۞ بلکہ وہ قربانیاں سال بہ سال گناہوں

۴ کو یاد دلاتی ہیں ۞ کیونکہ مُمکن نہیں کہ بیلوں اور بکروں

۵ کا خون گناہوں کو دُور کرے ۞ اِسی لئے وہ دُنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ

تُو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا۔
بلکہ میرے لئے ایک بدن تیار کیا ۞

۶ پُوری سوختنی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں سے
تُو خوش نہ ہُوا ۞

۷ اُس وقت مَیں نے کہا کہ دیکھ! مَیں آیا ہُوں۔
(کتاب کے ورقوں میں میری نسبت لکھا ہُوا ہے)
تاکہ اَے خدا! تیری مرضی پُوری کروں ۞

۸ اُوپر تو وہ فرماتا ہے کہ نہ تُو نے قربانیوں اور نذروں اور پُوری سوختنی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں کو پسند کیا اور نہ اُن سے خوش ہُوا حالانکہ وہ قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں ۞

۹ اور پھر یہ کہتا ہے کہ دیکھ مَیں آیا ہُوں تاکہ تیری مرضی پُوری کروں غرض وہ پہلے کو موقوف کرتا ہے تاکہ دُوسرے کو قائم کرے ۞

۱۰ اُسی مرضی کے سبب سے ہم یسوع مسیح کے جسم کے ایک ہی بار قربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کئے گئے ہیں ۞

۱۱ اور ہر ایک کاہن تو کھڑا ہو کر ہر روز عبادت کرتا ہے اور ایک ہی طرح کی قربانیاں بار بار گذرانتا ہے جو ہرگز گناہوں کو دُور نہیں کر سکتیں ۞

۱۲ لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گذران کر خدا کی دہنی طرف جا بیٹھا ۞

۱۳ اور اُسی وقت سے منتظر ہے کہ اُسکے دُشمن اُسکے پاؤں تلے کی چوکی بنیں ۞

۱۴ کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں ۞

۱۵ اور رُوح القدس بھی ہم کو یہی بتاتا ہے کیونکہ یہ کہنے کے بعد کہ ۞

۱۶ خداوند فرماتا ہے
جو عہد مَیں اُن دِنوں کے بعد اُن سے باندھونگا
وہ یہ ہے کہ
مَیں اپنے قانون اُنکے دِلوں پر لکھونگا
اور اُن کے ذہن میں ڈالونگا ۞

۱۷ پھر وہ یہ کہتا ہے کہ
اُن کے گناہوں اور بے دینیوں کو پھر کبھی یاد نہ
کرُوں گا ۞

۱۸ اور جب اِن کی مُعافی ہو گئی ہے تو پھر گناہ کی قربانی نہیں رہی ۞

۱۹ پس اے بھائیو چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے
سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان
۲۰ میں داخل ہونے کی دلیری ہے ۔ جو اُس نے پردہ یعنی
اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی
۲۱ ہے ۔ اور چونکہ ہمارا ایسا بڑا کاہن ہے جو خدا کے
۲۲ گھر کا مختار ہے ۔ تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان
کے ساتھ اور دل کے الزام کو دور کرنے کے لئے دلوں
پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دھلوا کر
۲۳ خدا کے پاس چلیں ۔ اور اپنی اُمید کے اقرار کو
مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جس نے وعدہ کیا
۲۴ ہے وہ سچا ہے ۔ اور محبت اور نیک کاموں کی
ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں ۔
۲۵ اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں
جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو
نصیحت کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے
ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو ۔

۲۶ کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان
بوجھ کر گناہ کریں تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی
۲۷ نہیں رہی ۔ ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور
غضبناک آتش باقی ہے جو مخالفوں کو کھا لے گی ۔
۲۸ جب موسیٰ کی شریعت کا نہ ماننے والا دو یا تین شخصوں
۲۹ کی گواہی سے بغیر رحم کئے مارا جاتا ہے ۔ تو خیال کرو
کہ وہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جس
نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے خون کو جس سے
وہ پاک ہؤا تھا ناپاک جانا اور فضل کے روح کو بےعزت
۳۰ کیا ۔ کیونکہ اُسے ہم جانتے ہیں جس نے فرمایا کہ انتقام
لینا میرا کام ہے ۔ بدلہ میں ہی دونگا اور پھر یہ کہ خداوند
۳۱ اپنی اُمت کی عدالت کرے گا ۔ زندہ خدا کے ہاتھوں
میں پڑنا ہولناک بات ہے ۔

۳۲ لیکن اُن پہلے دنوں کو یاد کرو کہ تم نے منور ہونے
۳۳ کے بعد دکھوں کی بڑی کھکھیڑ اُٹھائی ۔ کچھ تو یوں کہ
لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث تمہارا تماشا
بنا اور کچھ یوں کہ تم اُن کے شریک ہوئے جنکے ساتھ
۳۴ یہ بدسلوکی ہوتی تھی ۔ چنانچہ تم نے قیدیوں کی ہمدردی
بھی کی اور اپنے مال کا لُٹ جانا بھی خوشی سے منظور
کیا ۔ یہ جان کر کہ تمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی
۳۵ ملکیت ہے ۔ پس اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو ۔ اس
۳۶ لئے کہ اُس کا بڑا اجر ہے ۔ کیونکہ تمہیں صبر کرنا ضرور
ہے تاکہ خدا کی مرضی پوری کر کے وعدہ کی ہوئی چیز حاصل کرو ۔
۳۷ اور اب بہت ہی تھوڑی مدت باقی ہے کہ
آنے والا آئیگا اور دیر نہ کریگا ۔
۳۸ اور میرا راستباز بندہ ایمان سے جیتا رہیگا
اور اگر وہ ہٹیگا تو میرا دل اُس سے خوش نہ ہوگا ۔
۳۹ لیکن ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں بلکہ ایمان
رکھنے والے ہیں کہ جان بچائیں ۔

باب ۱۱

۱ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور
۲ اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے ۔ کیونکہ اُسی کی بابت
۳ بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی ۔ ایمان ہی
سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے
ہیں ۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں
۴ سے بنا ہو ۔ ایمان ہی سے ہابل نے قائن سے افضل
قربانی خدا کے لئے گذرانی اور اُسی کے سبب سے
اُس کے راستباز ہونے کی گواہی دی گئی کیونکہ خدا
نے اُس کی نذروں کی بابت گواہی دی اور اگرچہ وہ
مر گیا ہے تو بھی اُسی کے وسیلہ سے اب تک کلام
۵ کرتا ہے ۔ ایمان ہی سے حنوک اٹھا لیا گیا تاکہ
موت کو نہ دیکھے اور چونکہ خدا نے اُسے اٹھا لیا تھا
اس لئے اُس کا پتہ نہ ملا کیونکہ اٹھائے جانے سے
پیشتر اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی تھی کہ یہ خدا کو
۶ پسند آیا ہے ۔ اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن
ہے ۔ اس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا
چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے ۔

۷ اِیمان ہی کے سبب سے نُوح نے اُن چیزوں کی بابت
جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خُدا کے
خوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لِئے کشتی بنائی
جِس سے اُس نے دُنیا کو مُجرِم ٹھہرایا اور اُس راستبازی
۸ کا وارِث ہُؤا جو اِیمان سے ہے ○ اِیمان ہی کے
سبب سے ابرہام جب بُلایا گیا تو حُکم مان کر اُس جگہ چلا
گیا جِسے میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ
۹ تھا کہ مَیں کہاں جاتا ہُوں تَو بھی روانہ ہو گیا ○ اِیمان
ہی سے اُس نے مُلکِ موعُود میں اِس طرح مُسافِرانہ
طَور پر بُود و باش کی کہ گویا غَیر مُلک ہے اور اِضحاق اور
یعقُوب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسی وعدہ کے
۱۰ وارِث تھے خیموں میں سکُونت کی ○ کیونکہ وہ
اُس پایدار شہر کا اُمّیدوار تھا جِس کا مِعمار اور بنانے
۱۱ والا خُدا ہے ○ اِیمان ہی سے سارہ نے بھی سِنّ یاس
کے بعد حامِلہ ہونے کی طاقت پائی اِس لِئے کہ اُس
۱۲ نے وعدہ کرنے والے کو سچّا جانا ○ پس ایک شخص
سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے سِتاروں کے برابر کثِیر اور
سمُندر کے کنارے کی ریت کے برابر بیشُمار اَولاد پَیدا ہُوئی ○
۱۳ یہ سب اِیمان کی حالت میں مرے اور وعدہ کی
ہُوئی چیزیں نہ پائیں مگر دُور ہی سے اُنہیں دیکھ کر
خُوش ہُوئے اور اِقرار کِیا کہ ہم زمِین پر پردیسی اور
۱۴ مُسافِر ہیں ○ جو اَیسی باتیں کہتے ہیں وہ ظاہِر کرتے
۱۵ ہیں کہ ہم اپنے وطن کی تلاش میں ہیں ○ اور جِس مُلک
سے وہ نِکل آئے تھے اگر اُس کا خیال کرتے تو اُنہیں
۱۶ واپس جانے کا موقع تھا ○ مگر حقِیقت میں وہ ایک
بہتر یعنی آسمانی مُلک کے مُشتاق تھے ۔ اِسی لِئے
خُدا اُن سے یعنی اُن کا خُدا کہلانے سے شرمایا نہیں
چُنانچہ اُس نے اُن کے لِئے ایک شہر تیّار کِیا ○
۱۷ اِیمان ہی سے ابرہام نے آزمایش کے وقت
اِضحاق کو نذر گُذرانا اور جِس نے وعدوں کو سچ مان لِیا
۱۸ تھا وہ اُس اِکلوتے کو نذر کرنے لگا ○ جِس کی بابت یہ کہا
۱۹ گیا تھا کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی ○ کیونکہ
وہ سمجھا کہ خُدا مُردوں میں سے جِلانے پر بھی قادِر ہے
چُنانچہ اُن ہی میں سے تمثِیل کے طَور پر وہ اُسے پھر
۲۰ مِلا ○ اِیمان ہی سے اِضحاق نے ہونے والی باتوں کی
۲۱ بابت بھی یعقُوب اور عیسَو دونوں کو دُعا دی ○ اِیمان
ہی سے یعقُوب نے مرتے وقت یُوسُف کے دونوں
بیٹوں میں سے ہر ایک کو دُعا دی اور اپنے عصا کے
۲۲ سِرے پر سہارا لے کر سِجدہ کِیا ○ اِیمان ہی سے یُوسُف
نے جب وہ مرنے کے قرِیب تھا بنی اِسرائیل کے خرُوج
۲۳ کا ذِکر کِیا اور اپنی ہڈّیوں کی بابت حُکم دِیا ○ اِیمان ہی
سے مُوسیٰ کے ماں باپ نے اُس کے پَیدا ہونے کے بعد
تِین مہینے تک اُس کو چھپائے رکھا کیونکہ اُنہوں نے
دیکھا کہ بچّہ خُوبصُورت ہے اور وہ بادشاہ کے حُکم سے نہ
۲۴ ڈرے ○ اِیمان ہی سے مُوسیٰ نے بڑے ہو کر فرعَون کی
۲۵ بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کِیا ○ اِس لِئے کہ اُس نے
گُناہ کا چند روزہ لُطف اُٹھانے کی نِسبت خُدا کی اُمّت
۲۶ کے ساتھ بدسلُوکی برداشت کرنا زیادہ پسند کِیا ○ اور مسِیح
کے لِئے لعن طعن اُٹھانے کو مِصر کے خزانوں سے بڑی
۲۷ دَولت جانا کیونکہ اُس کی نِگاہ اجر پانے پر تھی ○ اِیمان
ہی سے اُس نے بادشاہ کے غُصّہ کا خوف نہ کر کے مِصر کو
چھوڑ دِیا ۔ اِس لِئے کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھ کر ثابِت قدم
۲۸ رہا ○ اِیمان ہی سے اُس نے فسح کرنے اور خُون چھِڑکنے
پر عمل کِیا تاکہ پہلوٹھوں کا ہلاک کرنے والا بنی اِسرائیل کو ہاتھ
۲۹ نہ لگائے ○ اِیمان ہی سے وہ بحرِ قُلزُم سے اِس طرح
گُذر گئے جَیسے خُشک زمِین پر سے اور جب مِصریوں
۳۰ نے یہ قصد کِیا تو ڈُوب گئے ○ اِیمان ہی سے یریحُو
کی شہرپناہ جب سات دِن تک اُس کے گِرد پھِر چُکے تو
۳۱ گِر پڑی ○ اِیمان ہی سے راحب فاحِشہ نافرمانوں کے
ساتھ ہلاک نہ ہُوئی کیونکہ اُس نے جاسُوسوں کو امن
۳۲ سے رکھا تھا ○ اب اَور کیا کہُوں؟ اِتنی فُرصت کہاں کہ
جِدعَون اور برق اور سمسُون اور اِفتاح اور داؤد اور

۳۳ سموئیل اور اور نبیوں کا احوال بیان کروں ؟ اُنہوں نے
ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کیا ۔
راست بازی کے کام کئے ۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو
۳۴ حاصل کیا ۔ شیروں کے منہ بند کئے ۔ آگ کی تیزی
کو بجھایا ۔ تلوار کی دھار سے بچ نکلے ۔ کمزوری میں
زورآور ہوئے ۔ لڑائی میں بہادر بنے ۔ غیروں کی
۳۵ فوجوں کو بھگا دیا ۔ عورتوں نے اپنے مُردوں کو پھر
زندہ پایا ۔ بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رہائی
۳۶ منظور نہ کی تاکہ اُن کو بہتر قیامت نصیب ہو ۔ بعض
ٹھٹھوں میں اُڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ
زنجیروں میں باندھے جانے اور قید میں پڑنے سے
۳۷ آزمائے گئے ۔ سنگسار کئے گئے ۔ آرے سے چیرے
گئے ۔ آزمائش میں پڑے ۔ تلوار سے مارے گئے ۔
بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاجی
میں مصیبت میں ۔ بدسلوکی کی حالت میں مارے
۳۸ مارے پھرے ۔ دُنیا اُن کے لائق نہ تھی ۔ وہ جنگلوں
اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ
۳۹ پھرا کئے ۔ اور اگرچہ ان سب کے حق میں ایمان کے
سبب سے اچھی گواہی دی گئی تو بھی اُنہیں وعدہ
۴۰ کی ہوئی چیز نہ ملی ۔ اس لئے کہ خدا نے پیش بینی کر کے
ہمارے لئے کوئی بہتر چیز تجویز کی تھی تاکہ وہ ہمارے
بغیر کامل نہ کئے جائیں ۔

باب ۱۲

۱ پس جب کہ گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے
ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو
جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس دوڑ
۲ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے ۔ اور ایمان
کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں
جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کی نظروں کے
سامنے تھی شرمندگی کی پروا نہ کر کے صلیب کا دُکھ
۳ سہا اور خدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ۔ پس اُس
پر غور کرو جس نے اپنے حق میں بُرائی کرنے والے
گنہگاروں کی اِس قدر مخالفت کی برداشت کی تاکہ تم
۴ بے دل ہو کر ہمت نہ ہارو ۔ تم نے گناہ سے لڑنے
میں اب تک ایسا مقابلہ نہیں کیا جس میں خون
۵ بہا ہو ۔ اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں
کی طرح کی جاتی ہے کہ

اَے میرے بیٹے ! خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان
اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بیدل نہ ہو ۔
۶ کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اُسے
تنبیہ بھی کرتا ہے
اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کے کوڑے بھی
لگاتا ہے ۔

۷ تم جو کچھ دُکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے ۔
خدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے ۔ وہ کونسا
۸ بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا ؟ ۔ اور اگر تمہیں وہ
تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے
۹ ٹھہرے نہ کہ بیٹے ۔ علاوہ اِس کے ۔ جب ہمارے جسمانی
باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظیم کرتے
رہے تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زیادہ تابعداری
۱۰ نہ کریں جس سے ہم زندہ رہیں ؟ ۔ وہ تو تھوڑے دنوں
کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے مگر یہ
ہمارے فائدہ کے لئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اُس کی پاکیزگی
۱۱ میں شامل ہو جائیں ۔ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی
کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو
سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ
۱۲ راستبازی کا پھل بخشتی ہے ۔ پس ڈھیلے ہاتھوں اور
۱۳ سُست گھٹنوں کو دُرست کرو ۔ اور اپنے پاؤں کے
لئے سیدھے راستے بناؤ تاکہ لنگڑا بےراہ نہ ہو بلکہ شفا پائے ۔
۱۴ سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی
۱۵ کے طالب رہو جس کے بغیر کوئی خداوند کو نہ دیکھیگا ۔ غور
سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ
رہ جائے ۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں

دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں ۔ ۱۶ اور نہ کوئی حرامکار یا عیسوؔ کی طرح بے دین ہو جس نے ایک وقت کے کھانے کے عوض اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا ۔ ۱۷ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ اِس کے بعد جب اُس نے برکت کا وارث ہونا چاہا تو منظور نہ ہُؤا۔ چُنانچہ اُس کو نیّت کی تبدیلی کا موقع نہ ملا گو اُس نے آنسو بہا بہا کر اُس کی بڑی تلاش کی ۔

۱۸ تُم اُس پہاڑ کے پاس نہیں آئے جس کو چھُونا ممکن تھا اور وہ آگ سے جلتا تھا اور اُس پر کالی گھٹا اور تاریکی ۱۹ اور طُوفان ۔ اور نرسنگے کا شور اور کلام کرنے والے کی اَیسی آواز تھی جس کے سُننے والوں نے درخواست ۲۰ کی کہ ہم سے اَور کلام نہ کیا جائے ۔ کیونکہ وہ اِس حکم کی برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو ۲۱ چھُوئے تو سنگسار کیا جائے ۔ اور وہ نظارہ ایسا ڈراؤنا تھا کہ مُوسیٰؔ نے کہا میں نہایت ڈرتا اور کانپتا ۲۲ ہُوں ۔ بلکہ تُم صیونؔ کے پہاڑ اور زندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلیمؔ کے پاس اور لاکھوں فرشتوں ۔ ۲۳ اور اُن پہلوٹھوں کی عام جماعت یعنی کلیسیا جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور سب کے منصف خُدا ۲۴ اور کامل کئے ہوئے راستبازوں کی رُوحوں ۔ اور نئے عہد کے درمیانی یسُوعؔ اور چھڑکاؤ کے اُس خُون کے پاس آئے ہو جو ہابلؔ کے خُون کی نسبت بہتر باتیں ۲۵ کہتا ہے ۔ خبردار ! اُس کہنے والے کا انکار نہ کرنا کیونکہ جب وہ لوگ زمین پر ہدایت کرنے والے کا انکار کر کے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے سے منہ موڑ کر کیونکر بچ سکیں گے ؟ ۔ ۲۶ اُس کی آواز نے اُس وقت تو زمین کو ہلا دیا مگر اب اُس نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ایک بار پھر میں فقط زمین ہی ۲۷ کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہلا دُونگا ۔ اور یہ عبارت کہ ایک بار پھر اِس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ جو چیزیں ہلا دی جاتی ہیں مخلوق ہونے کے باعث ٹل جائیں گی تاکہ بے ہلی چیزیں قائم رہیں ۔ ۲۸ پس ہم وہ بادشاہی پا کر جو ہلنے کی نہیں اُس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جس کے سبب سے پسندیدہ طور پر خُدا کی عبادت خداترسی اور خوف کے ساتھ کریں ۔ ۲۹ کیونکہ ہمارا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے ۔

باب ۱۳

۱ برادرانہ محبت قائم رہے ۔ ۲ مسافر پروری سے غافل نہ رہو کیونکہ اِسی کی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمانداری کی ہے ۔ ۳ قیدیوں کو اِس طرح یاد رکھو کہ گویا تُم اُن کے ساتھ قید ہو اور جن کے ساتھ بدسلُوکی کی جاتی ہے اُنکو بھی یہ سمجھ کر یاد رکھو کہ ہم بھی جسم رکھتے ہیں ۔ ۴ بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے کیونکہ خُدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کرے گا ۔ ۵ زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تُمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خُود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہُونگا اور کبھی تجھے نہ چھوڑُونگا ۔ ۶ اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ

خُداوند میرا مددگار ہے ۔ میں خوف نہ کرُونگا۔
اِنسان میرا کیا کریگا ؟ ۔

۷ جو تُمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تُمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہیں یاد رکھو اور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کر کے اُن جیسے ایماندار ہو جاؤ ۔ ۸ یسُوعؔ مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے ۔ ۹ مختلف اور بیگانہ تعلیم کے سبب سے بھٹکتے نہ پھرو کیونکہ فضل سے دِل کا مضبُوط رہنا بہتر ہے نہ کہ اُن کھانوں سے جنکے اِستعمال کرنے والوں نے کچھ فائدہ نہ اُٹھایا ۔ ۱۰ ہماری ایک ایسی قربانگاہ ہے جس میں سے خیمہ کی خدمت کرنے والوں کو کھانے کا اختیار نہیں ۔ ۱۱ کیونکہ جن جانوروں کا خُون سردار کاہن پاک مکان میں گناہ کے کفّارہ کے واسطے لے جاتا ہے اُن کے جسم خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں ۔ ۱۲ اِسی لئے یسُوعؔ نے

بھی اُمّت کو خُود اپنے خُون سے پاک کرنے کے لئے
۱۳ دروازہ کے باہر دُکھ اُٹھایا ۝ پس آؤ اُس کی ذِلّت کو
اپنے اُوپر لئے ہُوئے خیمہ گاہ سے باہر اُس کے پاس
۱۴ چلیں ۝ کیونکہ یہاں ہمارا کوئی قائم رہنے والا شہر نہیں
۱۵ بلکہ ہم آنے والے شہر کی تلاش میں ہیں ۝ پس ہم اُس
کے وسیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل
جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہیں خُدا کے لئے ہر وقت
۱۶ چڑھایا کریں ۝ اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھُولو
اِس لئے کہ خُدا ایسی قُربانیوں سے خُوش ہوتا ہے ۝
۱۷ اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تُمہاری
رُوحوں کے فائدے کے لئے اُن کی طرح جاگتے
رہتے ہیں جنہیں حِساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خُوشی
سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اِس صُورت
میں تُمہیں کچھ فائدہ نہیں ۝
۱۸ ہمارے واسطے دُعا کرو کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ
ہمارا دِل صاف ہے اور ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ
۱۹ زِندگی گُذارنا چاہتے ہیں ۝ مَیں تُمہیں یہ کام کرنے
کی اِس لئے اَور بھی نصیحت کرتا ہُوں کہ مَیں جلد
تُمہارے پاس پھر آنے پاؤں ۝
۲۰ اب خُدا اِطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے
یعنی ہمارے خُداوند یسُوعؔ کو ابدی عہد کے خُون کے باعِث
۲۱ مُردوں میں سے زِندہ کر کے اُٹھا لایا ۝ تُم کو ہر نیک بات میں
کامِل کرے تاکہ تُم اُسکی مرضی پُوری کرو اور جو کُچھ اُسکے نزدیک
پسندیدہ ہے یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم میں پیدا
کرے جس کی تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ۝
۲۲ اَے بھائیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اِس نصیحت
کے کلام کی برداشت کرو کیونکہ مَیں نے تُمہیں مُختصر طور پر لِکھا
۲۳ ہے ۝ تُم کو واضح ہو کہ ہمارا بھائی تِیمُتھِیُس رِہا ہو گیا ہے ۔ اگر
وہ جلد آ گیا تو مَیں اُس کے ساتھ تُم سے مِلُونگا ۝
۲۴ اپنے سب پیشواؤں اور سب مُقدّسوں سے سلام
کہو ۔ اِطالیہ والے تُمہیں سلام کہتے ہیں ۝
۲۵ تُم سب پر فضل ہوتا رہے ۔ آمین ۝

یعقُوب کا عام خط

۱ باب ۱ خُدا کے اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کے بندہ
یعقُوبؔ کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جا بجا
رہتے ہیں سلام پہنچے ۝
۲ اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں
۳ میں پڑو ۝ تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ
۴ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پیدا کرتی ہے ۝ اور
صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تُم پُورے اور کامِل ہو
جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے ۝
۵ لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حِکمت کی کمی ہو تو
خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے
۶ ساتھ دیتا ہے ۔ اُس کو دی جائیگی ۝ مگر اِیمان سے مانگے
اور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمُندر
کی لہر کی مانِند ہوتا ہے جو ہَوا سے بہتی اور اُچھلتی
۷ ہے ۝ اَیسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مُجھے خُداوند سے
۸ کُچھ مِلیگا ۝ وہ شخص دو دِلا ہے اور اپنی سب باتوں
میں بے قیام ۝
۹ ادنےٰ بھائی اپنے اعلےٰ مرتبہ پر فخر کرے ۝ اور
۱۰ دَولتمند اپنی ادنےٰ حالت پر اِس لئے کہ گھاس کے
پھُول کی طرح جاتا رہیگا ۝ کیونکہ سُورج نِکلتے ہی سخت
۱۱ دُھوپ پڑتی اور گھاس کو سُکھا دیتی ہے اور اُس
کا پھُول گِر جاتا ہے اور اُس کی خُوبصُورتی جاتی رہتی
ہے ۔ اِسی طرح دَولتمند بھی اپنی راہ پر چلتے چلتے
خاک میں مِل جائیگا ۝
۱۲ مُبارک وہ شخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا

ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل
کریگا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے
۱۳ وعدہ کیا ہے ۞ جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ
میری آزمایش خدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ
تو خدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی
۱۴ کو آزماتا ہے ۞ ہاں۔ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں
۱۵ کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے ۞ پھر خواہش
حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو
۱۶ موت پیدا کرتا ہے ۞ اَے میرے پیارے بھائیو!
۱۷ فریب نہ کھانا ۞ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام
اُوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے
ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور
نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے ۞
۱۸ اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسیلہ
سے پیدا کیا تاکہ اُس کی مخلوقات میں سے ہم ایک
طرح کے پہلے پھل ہوں ۞
۱۹ اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تم جانتے
ہو۔ پس ہر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دھیرا اور
۲۰ قہر میں دھیما ہو ۞ کیونکہ انسان کا قہر خدا کی راستبازی
۲۱ کا کام نہیں کرتا ۞ اِسلئے ساری نجاست اور بدی کے
فضلہ کو دُور کر کے اُس کلام کو حلیمی سے قبول کر لو جو
دل میں بویا گیا اور تمہاری رُوحوں کو نجات دے
۲۲ سکتا ہے ۞ لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ
محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں ۞
۲۳ کیونکہ جو کوئی کلام کا سننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے
والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت
۲۴ آئینہ میں دیکھتا ہے ۞ اس لئے کہ وہ اپنے آپ
کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ میں
۲۵ کیسا تھا ۞ لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر
غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اس لئے
برکت پائیگا کہ سنکر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے ۞

۲۶ اگر کوئی اپنے آپ کو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو
لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو دھوکا دے تو اُس کی
۲۷ دینداری باطل ہے ۞ ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک
خالص اور بےعیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں اور
بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُن کی خبر لیں اور اپنے
آپ کو دنیا سے بیداغ رکھیں ۞

۲ ۱ اَے میرے بھائیو! ہمارے خداوند ذوالجلال
یسوع مسیح کا ایمان تم میں طرفداری کے ساتھ نہ ہو ۞
۲ کیونکہ اگر ایک شخص تو سونے کی انگوٹھی اور عمدہ پوشاک
پہنے ہُوئے تمہاری جماعت میں آئے اور ایک غریب
۳ آدمی میلے کچیلے کپڑے پہنے ہُوئے آئے ۞ اور تم اُس
عمدہ پوشاک والے کا لحاظ کر کے کہو کہ تُو یہاں اچھی جگہ
بیٹھ اور اُس غریب شخص سے کہو کہ تُو وہاں کھڑا رہ یا
۴ میرے پاؤں کی چوکی کے پاس بیٹھ ۞ تو کیا تم نے آپس
۵ میں طرفداری نہ کی اور بدنیت منصف نہ بنے؟ ۞ اَے
میرے پیارے بھائیو! سنو۔ کیا خدا نے اس جہان
کے غریبوں کو ایمان میں دولتمند اور اُس بادشاہی
کے وارث ہونے کے لئے برگزیدہ نہیں کیا جسکا اُس
نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟ ۞
۶ لیکن تم نے غریب آدمی کی بےعزتی کی۔ کیا دولتمند
تم پر ظلم نہیں کرتے اور وُہی تمہیں عدالتوں میں گھسیٹ
۷ کر نہیں لے جاتے؟ ۞ کیا وہ اُس بزرگ نام پر کفر
۸ نہیں بکتے جس سے تم نامزد ہو؟ ۞ تو بھی اگر تم اِس
نوشتہ کے مطابق کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت
رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پورا کرتے ہو تو اچھا
۹ کرتے ہو ۞ لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ
کرتے ہو اور شریعت تم کو قصوروار ٹھہراتی ہے ۞
۱۰ کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک
ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا ۞
۱۱ اِس لئے کہ جس نے یہ فرمایا کہ زنا نہ کر اُسی نے یہ بھی
فرمایا کہ خون نہ کر۔ پس اگر تُو نے زنا تو نہ کیا مگر خون

۱۲ کیا تو بھی تو شریعت کا عدول کرنے والا ٹھہرا۔ تم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جن کا آزادی ۱۳ کی شریعت کے مُوافق اِنصاف ہوگا۔ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا اِنصاف بغیر رحم کے ہوگا۔ رحم اِنصاف پر غالب آتا ہے ۔

۱۴ اَے میرے بھائیو! اگر کوئی کہے کہ مَیں ایمان دار ہُوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے ۱۵ نجات دے سکتا ہے؟ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ۱۶ ہو اور اُنکو روزانہ روٹی کی کمی ہو۔ اور تم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو مگر جو چیزیں تن کے لِئے درکار ہیں وہ اُنہیں نہ دے ۱۷ تو کیا فائدہ؟ اِسی طرح ایمان بھی اگر اُس کے ساتھ ۱۸ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔ بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو ایماندار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہُوں۔ تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے تو مجھے دِکھا ۱۹ اور مَیں اپنا ایمان اعمال سے تجھے دِکھاؤنگا۔ تُو اِس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے خیر اچھا کرتا ہے۔ شیاطِین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ۲۰ ہیں۔ مگر اَے نِکمّے آدمی! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا ۲۱ کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے؟ جب ہمارے باپ ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قربانگاہ پر قُربان کیا تو کیا وہ اعمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟ ۲۲ پس تُو نے دیکھ لیا کہ ایمان نے اُسکے اعمال کے ساتھ ۲۳ مِل کر اثر کیا اور اعمال سے ایمان کامِل ہُوا۔ اور یہ نوشتہ پُورا ہُوا کہ ابرہام خُدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے ۲۴ لِئے راستبازی گِنا گیا اور وہ خُدا کا دوست کہلایا۔ پس تم نے دیکھ لیا کہ اِنسان صِرف ایمان ہی سے نہیں ۲۵ بلکہ اعمال سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ اِسی طرح راحب فاحِشہ بھی جب اُس نے قاصِدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دُوسری راہ سے رُخصت کیا تو کیا اعمال سے ۲۶ راستباز نہ ٹھہری؟ غرض جیسے بدن بغیر رُوح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے ۔

باب ۳

۱ اَے میرے بھائیو! تم میں سے بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے ہو کہ ہم جو اُستاد ہیں زیادہ سزا پائینگے۔ ۲ اِس لِئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔ کامِل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ سارے بدن کو بھی قابو میں رکھ سکتا ہے۔ ۳ جب ہم اپنے قابو میں کرنے کے لِئے گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُن کے سارے بدن کو بھی گھُما سکتے ہیں۔ ۴ دیکھو۔ جہاز بھی اگرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں اور تیز ہواؤں سے چلائے جاتے ہیں تو بھی ایک نہایت چھوٹی سی پتوار کے ذریعہ سے مانجھی کی مرضی کے مُوافق گھُمائے جاتے ہیں۔ ۵ اِسی طرح زبان بھی ایک چھوٹا سا عُضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے۔ دیکھو۔ تھوڑی سی آگ سے کِتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ ۶ زبان بھی ایک آگ ہے۔ زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرۂ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنّم کی آگ سے جلتی رہتی ہے۔ ۷ کیونکہ ہر قسم کے چوپائے اور پرندے اور کیڑے مکوڑے اور دریائی جانور تو اِنسان کے قابو میں آ سکتے ہیں اور آئے بھی ہیں۔ ۸ مگر زبان کو کوئی آدمی قابو میں نہیں کر سکتا۔ وہ ایک بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں۔ زہرِ قاتل سے بھری ہُوئی ہے۔ ۹ اِسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اِسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صُورت پر پیدا ہُوئے ہیں بددُعا دیتے ہیں۔ ۱۰ ایک ہی مُنہ سے مُبارکباد اور بددُعا نکلتی ہے۔ اَے میرے بھائیو! ایسا نہ ہونا چاہئے۔ ۱۱ کیا چشمہ کے ایک ہی مُنہ سے میٹھا اور کھاری پانی نِکلتا ہے؟ ۱۲ اَے میرے بھائیو! کیا اِنجیر کے درخت میں زیتُون اور انگور میں انجیر پیدا ہو سکتے ہیں؟ اِسی طرح کھاری چشمہ سے میٹھا

پانی نہیں نکل سکتا ۞

۱۳ تُم میں دانا اور فہیم کون ہے؟ جو ایسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلہ سے اُس حلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے ۞ ۱۴ لیکن اگر تُم اپنے دِل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خلاف نہ شیخی مارو نہ جھوٹ بولو ۞ ۱۵ یہ حکمت وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شیطانی ہے ۞ ۱۶ اِس لئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے ۞ ۱۷ مگر جو حکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پھر ملنسار حلیم اور تربیت پذیر۔ رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہُوئی۔ بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے ۞ ۱۸ اور صُلح کرانے والوں کے لئے راستبازی کا پھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے ۞

۴ ۱ تُم میں لڑائیاں اور جھگڑے کہاں سے آ گئے؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں جو تُمہارے اعضا میں فساد کرتی ہیں؟ ۞ ۲ تُم خواہش کرتے ہو اور تُمہیں ملتا نہیں۔ خُون اور حسد کرتے ہو اور کُچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ تُم جھگڑتے اور لڑتے ہو۔ تُمہیں اِس لئے نہیں ملتا کہ مانگتے نہیں ۞ ۳ تُم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اِس لئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو تاکہ اپنی عیش و عشرت میں خرچ کرو ۞ ۴ اَے زِنا کرنے والیو! کیا تُمہیں نہیں معلُوم کہ دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے ۞ ۵ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ کتابِ مُقدّس بیفائدہ کہتی ہے؟ جس رُوح کو اُس نے ہمارے اندر بسایا ہے کیا وہ ایسی آرزُو کرتی ہے جس کا انجام حسد ہو؟ ۞ ۶ وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ اِسی لئے یہ آیا ہے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے ۞ ۷ پس خُدا کے تابع ہو جاؤ اور اِبلیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا ۞ ۸ خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدیک آئیگا۔ اَے گنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دو دِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو ۞ ۹ افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔ تُمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تُمہاری خُوشی اُداسی سے ۞ ۱۰ خُداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تُمہیں سربلند کریگا ۞

۱۱ اَے بھائیو! ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرے جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا بھائی پر اِلزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر اِلزام لگاتا ہے اور اگر تُو شریعت پر اِلزام لگاتا ہے تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس پر حاکم ٹھہرا ۞ ۱۲ شریعت کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادِر ہے۔ تُو کون ہے جو اپنے پڑوسی پر اِلزام لگاتا ہے؟ ۞

۱۳ تُم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگری کر کے نفع اُٹھائینگے ۞ ۱۴ اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سُنو تو! تُمہاری زِندگی چیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہو گئے ۞ ۱۵ یُوں کہنے کی جگہ تُمہیں یہ کہنا چاہئے کہ اگر خُداوند چاہے تو ہم زِندہ بھی رہینگے اور یہ یا وہ کام بھی کرینگے ۞ ۱۶ مگر اب تُم اپنی شیخی پر فخر کرتے ہو۔ ایسا سب فخر بُرا ہے ۞ ۱۷ پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گُناہ ہے ۞

۵ ۱ اَے دولتمندو ذرا سُنو تو! تُم اپنی مُصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور واویلا کرو ۞ ۲ تُمہارا مال بگڑ گیا اور تُمہاری پوشاکوں کو کیڑا کھا گیا ۞ ۳ تُمہارے سونے چاندی کو زنگ لگ گیا اور وہ زنگ تُم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تُمہارا گوشت کھائیگا۔ تُم نے اخیر زمانہ میں خزانہ جمع کیا ہے ۞ ۴ دیکھو جن مزدُوروں نے

تمہارے کھیت کاٹے اُنکی وہ مزدوری جو تم نے
دغا کرکے رکھ چھوڑی چلّاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں
کی فریاد ربّ الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے ۞
۵ تم نے زمین پر عیش و عشرت کی اور مزے اُڑائے۔
۶ تم نے اپنے دِلوں کو ذبح کے دن موٹا تازہ کیا۞ تم
نے راستباز شخص کو قصوروار ٹھہرایا اور قتل کیا وہ
تمہارا مقابلہ نہیں کرتا ۞

۷ پس اَے بھائیو! خداوند کی آمد تک صبر کرو۔
دیکھو۔ کسان زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں
پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے ۞
۸ تم بھی صبر کرو اور اپنے دِلوں کو مضبوط رکھو کیونکہ
۹ خداوند کی آمد قریب ہے ۞ اَے بھائیو! ایک دوسرے
کی شکایت نہ کرو تاکہ تم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو منصف دروازہ
۱۰ پر کھڑا ہے ۞ اَے بھائیو! جن نبیوں نے خداوند کے
نام سے کلام کیا اُنکو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ
۱۱ سمجھو ۞ دیکھو صبر کرنے والوں کو ہم مبارک کہتے ہیں۔
تم نے ایوب کے صبر کا حال تو سُنا ہی ہے اور خداوند
کی طرف سے جو اِس کا انجام ہوا اُسے بھی معلوم کر لیا جس
سے خداوند کا بہت ترس اور رحم ظاہر ہوتا ہے ۞

۱۲ مگر اَے میرے بھائیو! سب سے بڑھ کر یہ ہے
کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان کی نہ زمین کی۔ نہ کسی اور چیز
کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں
تاکہ سزا کے لائق نہ ٹھہرو ۞
۱۳ اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔ اگر
۱۴ خوش ہو تو حمد کے گیت گائے ۞ اگر تم میں کوئی بیمار ہو
تو کلیسیا کے بزرگوں کو بُلائے اور وہ خداوند کے نام سے
۱۵ اُس کو تیل مل کر اُس کے لئے دُعا کریں ۞ جو دُعا ایمان کے ساتھ
ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائیگا اور خداوند اُسے
اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گناہ کئے ہوں تو
۱۶ اُنکی بھی مُعافی ہو جائے گی ۞ پس تم آپس میں ایک
دوسرے سے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک
دوسرے کے لئے دُعا کرو تاکہ شفا پاؤ۔ راستباز کی دُعا
۱۷ کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے ۞ ایلیاہ ہمارا ہم
طبیعت انسان تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی
کہ مینہ نہ برسے۔ چنانچہ ساڑھے تین برس تک زمین
۱۸ پر مینہ نہ برسا ۞ پھر اُس نے دُعا کی تو آسمان سے پانی
برسا اور زمین میں پیداوار ہوئی ۞

۱۹ اَے میرے بھائیو! اگر تم میں کوئی راہِ حق سے
۲۰ گمراہ ہو جائے اور کوئی اُس کو پھیر لائے ۞ تو وہ یہ جان
لے کہ جو کوئی کسی گنہگار کو اُس کی گمراہی سے پھیر
لائیگا۔ وہ ایک جان کو موت سے بچائیگا اور بہت
سے گناہوں پر پردہ ڈالیگا ۞

پطرس کا پہلا عام خط

باب ۱ پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے
اُن مسافروں کے نام جو پنطس۔ گلتیہ۔ کپدکیہ۔ آسیہ
۲ اور بتھنیہ میں جا بجا رہتے ہیں ۞ اور خدا باپ کے
علمِ سابق کے موافق روح کے پاک کرنے سے
فرمانبردار ہونے اور یسوع مسیح کا خون چھڑکے جانے
کے لئے برگزیدہ ہوئے ہیں فضل اور اطمینان تمہیں
زیادہ حاصل ہوتا رہے ۞

۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ
کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے
جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ
۴ اُمید کے لئے نئے سِرے سے پیدا کیا ۞ تاکہ ایک
غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل
۵ کریں ۞ وہ تمہارے واسطے (جو خدا کی قدرت سے
ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کے لئے جو آخری

وقت میں ظاہر ہونے کو تیاّر ہے حفاظت کِئے جاتے
۶ ہو) آسمان پر محفُوظ ہے ۞ اِس کے سبب سے تُم
خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت
کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے
۷ غمزدہ ہو ۞ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُوا اِیمان
جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بہُت
ہی بیش قیمت ہے یِسُوعؔ مسِیح کے ظہُور کے وقت
۸ تعرِیف اور جلال اور عِزّت کا باعِث ٹھہرے ۞ اُس
سے تُم بے دیکھے محبّت رکھتے ہو اور اگرچہ اِس وقت
اُسکو نہیں دیکھتے توبھی اُس پر اِیمان لاکر ایسی خُوشی
مناتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے ۞
۹ اور اپنے اِیمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نجات حاصِل
۱۰ کرتے ہو ۞ اِسی نجات کی بابت اُن نبیوں نے بڑی
تلاش اور تحقِیق کی جنہوں نے اُس فضل کے بارے
۱۱ میں جو تُم پر ہونے کو تھا نبُوّت کی ۞ اُنہوں نے اِس
بات کی تحقِیق کی کہ مسِیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور
پیشتر سے مسِیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد کے
جلال کی گواہی دیتا تھا وہ کَون سے اور کَیسے وقت کی
۱۲ طرف اِشارہ کرتا تھا ۞ اُن پر یہ ظاہِر کیا گیا کہ وہ نہ
اپنی بلکہ تُمہاری خِدمت کے لِئے یہ باتیں کہا کرتے
تھے جن کی خبر اب تُم کو اُن کی معرفت مِلی جنہوں نے
رُوحُ القُدس کے وسِیلہ سے جو آسمان پر سے بھیجا
گیا تُم کو خُوشخبری دی اور فرِشتے بھی اِن باتوں پر غَور
سے نظر کرنے کے مُشتاق ہیں ۞
۱۳ اِس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر اور ہوشیار
ہوکر اُس فضل کی کامِل اُمّید رکھّو جو یِسُوعؔ مسِیح کے
۱۴ ظہُور کے وقت تُم پر ہونے والا ہے ۞ اور فرمانبردار
فرزند ہوکر اپنی جہالت کے زمانہ کی پُرانی خواہِشوں کے
۱۵ تابِع نہ بنو ۞ بلکہ جِس طرح تُمہارا بُلانے والا پاک ہے
اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو ۞
۱۶ کیونکہ لِکھا ہے کہ پاک ہو اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں ۞

۱۷ اور جبکہ تُم باپ کہہ کر اُس سے دُعا کرتے ہو جو ہر
ایک کے کام کے مُوافِق بغیر طرفداری کے اِنصاف
کرتا ہے تو اپنی مُسافِرت کا زمانہ خَوف کے ساتھ
۱۸ گُذارو ۞ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ تُمہارا نِکمّا چال چلن
جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تُمہاری خلاصی
فانی چِیزوں یعنی سونے چاندی کے ذرِیعہ سے نہیں
۱۹ ہُوئی ۞ بلکہ ایک بے عَیب اور بے داغ برّے
۲۰ یعنی مسِیح کے بیش قِیمت خُون سے ۞ اُس کا عِلم تو
بِنایِ عالم سے پیشتر سے تھا مگر ظہُور اخِیر زمانہ میں
۲۱ تُمہاری خاطِر ہُوا ۞ کہ اُس کے وسِیلہ سے خُدا پر
اِیمان لائے ہو جِس نے اُس کو مُردوں میں سے جِلایا
اور جلال بخشا تاکہ تُمہارا اِیمان اور اُمّید خُدا پر ہو ۞
۲۲ چُونکہ تُم نے حق کی تابعداری سے اپنے دِلوں کو
پاک کِیا ہے جِس سے بھائیوں کی بے رِیا محبّت
پَیدا ہُوئی اِس لِئے دِل و جان سے آپس میں بہُت
۲۳ محبّت رکھّو ۞ کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی
سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے
۲۴ نئے سرے سے پَیدا ہُوئے ہو ۞ چنانچہ
ہر بشر گھاس کی مانِند ہے۔
اور اُس کی ساری شان و شوکت گھاس کے
پھُول کی مانِند۔
گھاس تو سُوکھ جاتی ہے اور پھُول گِر جاتا ہے ۞
۲۵ لیکن خُداوند کا کلام ابد تک قائِم رہیگا۔
یہ وُہی خُوشخبری کا کلام ہے جو تُمہیں سُنایا گیا تھا ۞

۲ ۱ پس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور رِیاکاری
۲ اور حسد اور ہر طرح کی بدگوئی کو دُور کرکے ۞ نوزاد بچّوں
کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ اُس
کے ذرِیعہ سے نجات حاصِل کرنے کے لِئے بڑھتے
۳ جاؤ ۞ اگر تُم نے خُداوند کے مہربان ہونے کا مزہ چکھّا
۴ ہے ۞ اُس کے یعنی آدمیوں کے رَدّ کِئے ہُوئے پر خُدا
کے چُنے ہُوئے اور قیمتی زِندہ پتھّر کے پاس آکر ۞

۵ تُم بھی زِندہ پتّھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہنوں کا مُقدّس فِرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یسُوعؔ مسِیح کے وسِیلہ سے ۶ خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں ۔ چُنانچہ کتابِ مُقدّس میں آیا ہے کہ

دیکھو ۔ مَیں صِیُّونؔ میں کونے کے سِرے کا چُنا ہُؤا
اور قیمتی پتّھر رکھتا ہُوں
جو اُس پر اِیمان لائیگا ہرگز شرمِندہ نہ ہوگا ۔

۷ پس تُم اِیمان لانے والوں کے لِئے تو وہ قیمتی ہے
مگر اِیمان نہ لانے والوں کے لِئے
جِس پتّھر کو معماروں نے رَدّ کیا
وہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہوگیا ۔

۸ اور
ٹھیس لگنے کا پتّھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان
ہُؤا

کیونکہ وہ نافرمان ہوکر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں ۹ اور اِسی کے لِئے مُقرّر بھی ہُوئے تھے ۔ لیکن تُم ایک برگُزِیدہ نسل ۔ شاہی کاہنوں کا فِرقہ ۔ مُقدّس قَوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکِیّت ہے تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہِر کرو جِس نے تُمہیں تارِیکی سے ۱۰ اپنی عجِیب رَوشنی میں بُلایا ہے ۔ پہلے تُم کوئی اُمّت نہ تھے مگر اب خُدا کی اُمّت ہو ۔ تُم پر رحمت نہ ہُوئی تھی مگر اب تُم پر رحمت ہُوئی ۔

۱۱ اَے پیارو مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور مُسافِر جان کر اُن جِسمانی خواہِشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ۱۲ ہیں ۔ اور غَیر قَوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھّو تاکہ جِن باتوں میں وہ تُمہیں بدکار جان کر تُمہاری بدگوئی کرتے ہیں تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُنہی کے سبب سے مُلاحظہ کے دِن خُدا کی تمجِید کریں ۔

۱۳ خُداوند کی خاطِر اِنسان کے ہر ایک اِنتظام کے تابِع رہو ۔ بادشاہ کے اِس لِئے کہ وہ سب سے ۱۴ بُزُرگ ہے ۔ اور حاکِموں کے اِس لِئے کہ وہ بدکاروں کی سزا اور نیکوکاروں کی تعرِیف کے لِئے اُس کے ۱۵ بھیجے ہُوئے ہیں ۔ کیونکہ خُدا کی یہ مرضی ہے کہ تُم نیکی کر کے نادان آدمِیوں کی جہالت کی باتوں کو بند ۱۶ کر دو ۔ اور اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اِس آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خُدا کے بندے ۱۷ جانو ۔ سب کی عِزّت کرو ۔ برادری سے مُحبّت رکھّو ۔ خُدا سے ڈرو ۔ بادشاہ کی عِزّت کرو ۔

۱۸ اَے نوکرو ! بڑے خَوف سے اپنے مالِکوں کے تابِع رہو ۔ نہ صِرف نیکوں اور حلِیموں ہی کے ۱۹ بلکہ بدمِزاجوں کے بھی ۔ کیونکہ اگر کوئی خُدا کے خیال سے بے اِنصافی کے باعِث دُکھ اُٹھا کر تکلِیفوں کی ۲۰ برداشت کرے تو یہ پسندِیدہ ہے ۔ اِس لِئے کہ اگر تُم نے گُناہ کر کے مُکّے کھائے اور صبر کیا تو کونسا فخر ہے ؟ ہاں اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو ۲۱ تو یہ خُدا کے نزدِیک پسندِیدہ ہے ۔ اور تُم اِسی کے لِئے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسِیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمُونہ دے گیا ہے ۲۲ تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو ۔ نہ اُس نے گُناہ کیا ۲۳ اور نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نِکلی ۔ نہ وہ گالِیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کِسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچّے اِنصاف کرنے والے کے ۲۴ سُپُرد کرتا تھا ۔ وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہُوئے صلِیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گُناہوں کے اِعتبار سے مَر کر راستبازی کے اِعتبار سے جِئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی ۔ ۲۵ کیونکہ پہلے تُم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی رُوحوں کے گلّہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آ گئے ہو ۔

باب ۳ ۱ اَے بیویو! تُم بھی اپنے اپنے شوہر کے تابع
۲ رہو۔ اِس لئے کہ اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے
ہوں تو بھی تُمہارے پاکیزہ چال چلن اور خوف کو
دیکھ کر بغیر کلام کے اپنی اپنی بیوی کے چال چلن سے
۳ خُدا کی طرف کھِنچ جائیں۔ اور تُمہارا سِنگار ظاہری نہ
ہو یعنی سر گُوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح
۴ کے کپڑے پہننا۔ بلکہ تُمہاری باطنی اور پوشیدہ
اِنسانیّت حلم اور مزاج کی غُربت کی غیر فانی آرایش
سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدیک اِس کی بڑی
۵ قدر ہے۔ اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمید رکھنے
والی مُقدّس عورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی
۶ اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہتی تھیں۔ چُنانچہ
سارہ ابرہام کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی
تھی۔ تُم بھی اگر نیکی کرو اور کسی ڈراوے سے نہ ڈرو
تو اُس کی بیٹیاں ہُوئیں۔

۷ اَے شوہرو! تُم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی
سے بسر کرو اور عورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی
عزّت کرو اور یُوں سمجھو کہ ہم دونوں زندگی کی نعمت کے
وارث ہیں تاکہ تُمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں۔

۸ غرض سب کے سب یکدل اور ہمدرد رہو۔
۹ برادرانہ محبّت رکھو۔ نرم دل اور فروتن بنو۔ بدی کے
عوض بدی نہ کرو اور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ اِس کے
برعکس برکت چاہو کیونکہ تُم برکت کے وارث ہونے
۱۰ کے لئے بُلائے گئے ہو۔ چُنانچہ

جو کوئی زندگی سے خُوش ہونا
اور اچھے دِن دیکھنا چاہے
وہ زبان کو بدی سے
اور ہونٹوں کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھے۔
۱۱ بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لائے۔
صُلح کا طالب ہو اور اُسکی کوشش میں رہے۔
۱۲ کیونکہ خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے
اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں۔
مگر بدکار خُداوند کی نگاہ میں ہیں۔

۱۳ اگر تُم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو تُم سے بدی کرنے
۱۴ والا کون ہے؟ اور اگر راستبازی کی خاطر دُکھ سہو
بھی تو تُم مُبارک ہو۔ نہ اُن کے ڈرانے سے ڈرو اور نہ
۱۵ گھبراؤ۔ بلکہ مسیح کو خُداوند جان کر اپنے دِلوں میں
مُقدّس سمجھو اور جو کوئی تُم سے تُمہاری اُمید کی وجہ
دریافت کرے اُس کو جواب دینے کے لئے ہر وقت
۱۶ مُستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ۔ اور نیّت
بھی نیک رکھو تاکہ جن باتوں میں تُمہاری بدگوئی ہوتی
ہے اُن ہی میں وہ لوگ شرمندہ ہوں جو تُمہارے مسیحی
۱۷ نیک چال چلن پر لعن طعن کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر
خُدا کی یہی مرضی ہو کہ تُم نیکی کرنے کے سبب سے
دُکھ اُٹھاؤ تو یہ بدی کرنے کے سبب سے دُکھ
۱۸ اُٹھانے سے بہتر ہے۔ اِس لئے کہ مسیح نے بھی یعنی
راستباز نے ناراستوں کے لئے گُناہوں کے باعث
ایک بار دُکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے۔
وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا لیکن رُوح کے اعتبار
سے زندہ کیا گیا۔
۱۹ اِسی میں اُس نے جا کر اُن قیدی رُوحوں میں منادی
۲۰ کی۔ جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں جب خُدا
نوح کے وقت میں تحمُّل کر کے ٹھہرا رہا تھا اور وہ کشتی
تیار ہو رہی تھی جس پر سوار ہو کر تھوڑے سے آدمی
۲۱ یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں۔ اور اُسی پانی
کا مُشابہ بھی یعنی بپتسمہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے
کے وسیلہ سے اب تُمہیں بچاتا ہے۔ اُس سے جسم
کی نجاست کا دُور کرنا مُراد نہیں بلکہ خالص نیّت سے
۲۲ خُدا کا طالب ہونا مُراد ہے۔ وہ آسمان پر جا کر خُدا کی
دہنی طرف بیٹھا ہے اور فرشتے اور اختیارات اور
قُدرتیں اُس کے تابع کی گئی ہیں۔

باب ۴ ۱ پس جبکہ مسیح نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا

۱ تو تم بھی ایسا ہی مزاج اِختیار کر کے ہتھیار بند ہو کیونکہ جس نے جسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس ۲ نے گناہ سے فراغت پائی ۝ تاکہ آیندہ کو اپنی باقی جسمانی زِندگی آدمیوں کی خواہشوں کے مطابق نہ ۳ گذارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مُطابق ۝ اِس واسطے کہ غیر قوموں کی مرضی کے مُوافِق کام کرنے اور شہوت پرستی۔ بُری خواہشوں ۔ مے خواری ۔ ناچ رنگ ۔ نشہ بازی اور مکرُوہ بُت پرستی میں جس قدر ہم نے پہلے وقت ۴ گذارا وُہی بہت ہے ۝ اِس پر وہ تعجُّب کرتے ہیں کہ تُم اُسی سخت بدچلنی تک اُن کا ساتھ نہیں دیتے ۵ اور لعن طعن کرتے ہیں ۝ اُنہیں اُسی کو حساب دینا پڑیگا جو زِندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنے کو تیّار ہے ۝ ۶ کیونکہ مُردوں کو بھی خُوشخبری اِسی لِئے سُنائی گئی تھی کہ جسم کے لحاظ سے تو آدمیوں کے مُطابِق اُنکا اِنصاف ہو لیکن رُوح کے لحاظ سے خُدا کے مُطابِق زِندہ رہیں ۝

۷ سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے پس ۸ ہوشیار رہو اور دُعا کرنے کے لِئے تیّار ۝ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبّت رکھو کیونکہ محبّت ۹ بہت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے ۝ بغیر ۱۰ بڑبڑائے آپس میں مُسافر پروری کرو ۝ جن کو جس جس قدر نعمت مِلی ہے وہ اُسے خُدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دُوسرے ۱۱ کی خِدمت میں صرف کریں ۝ اگر کوئی کُچھ کہے تو ایسا کہے کہ گویا خُدا کا کلام ہے ۔ اگر کوئی خِدمت کرے تو اُس طاقت کے مُطابِق کرے جو خُدا دے تاکہ سب باتوں میں یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا جلال ظاہر ہو ۔ جلال اور سلطنت ابدُالآباد اُسی کی ہے ۔ آمین ۝

۱۲ اَے پیارو! جو مُصیبت کی آگ تُمہاری آزمایش کے لِئے تُم میں بھڑکی ہے یہ سمجھ کر اُس سے تعجُّب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہُوئی ہے ۝ ۱۳ بلکہ مسیح کے دُکھوں میں جُوں جُوں شریک ہو خُوشی کرو تاکہ اُس کے جلال کے ظہُور کے وقت بھی نہایت ۱۴ خُوش و خُرّم ہو ۝ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تُمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تُم مُبارک ہو کیونکہ جلال کا رُوح یعنی خُدا کا رُوح تُم پر سایہ کرتا ہے ۝ ۱۵ تُم میں سے کوئی شخص خُونی یا چور یا بدکار یا اَوروں ۱۶ کے کام میں دست انداز ہو کر دُکھ نہ پائے ۝ لیکن اگر مسیحی ہونے کے باعِث کوئی شخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کے سبب سے خُدا ۱۷ کی تمجید کرے ۝ کیونکہ وہ وقت آ پہنچا ہے کہ خُدا کے گھر سے عدالت شرُوع ہو اور جب ہم ہی سے شرُوع ہو گی تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خُدا کی خُوشخبری ۱۸ کو نہیں مانتے؟ ۝ اور جب راستباز ہی مُشکل سے ۱۹ نجات پائیگا تو بے دین اور گُنہگار کا کیا ٹھکانا؟ ۝ پس جو خُدا کی مرضی کے مُوافِق دُکھ پاتے ہیں وہ نیکی کر کے اپنی جانوں کو وفادار خالِق کے سپُرد کریں ۝

۵ ۱ تُم میں جو بُزرگ ہیں مَیں اُن کی طرح بُزرگ اور مسیح کے دُکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں ۲ شریک بھی ہو کر اُن کو یہ نصیحت کرتا ہُوں ۝ کہ خُدا کے اُس گلّہ کی گلّہ بانی کرو جو تُم میں ہے لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق خُوشی سے اور ناجائز نفع کے لِئے نہیں بلکہ دِلی شوق سے ۝ ۳ اور جو لوگ تُمہارے سپُرد ہیں اُن پر حکُومت نہ جتاؤ ۴ بلکہ گلّہ کے لِئے نمُونہ بنو ۝ اور جب سردار گلّہ بان ظاہر ہوگا تو تُم کو جلال کا ایسا سہرا مِلیگا جو مُرجھانے ۵ کا نہیں ۝ اَے جوانو! تُم بھی بُزرگوں کے تابِع رہو بلکہ سب کے سب ایک دُوسرے کی خِدمت کے لِئے فروتنی سے کمربستہ رہو اِس لِئے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے ۝ ۶ پس خُدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہو تاکہ ۷ وہ تُمہیں وقت پر سربلند کرے ۝ اور اپنی ساری

۸ فکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے ۞ تم
ہوشیار اور بیدار رہو۔ تمہارا مخالف ابلیس
گرجنے والے شیرِ ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے
۹ کہ کس کو پھاڑ کھائے ۞ تم ایمان میں مضبوط ہو کر
اور یہ جان کر اُس کا مقابلہ کرو کہ تمہارے بھائی جو
۱۰ دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں ۞ اب
خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے۔ جس نے تم
کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لئے بُلایا تمہارے
تھوڑی مدت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی
تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط کرے گا ۞ ۱۱ ابدالآباد اُسی
کی سلطنت رہے۔ آمین ۞
۱۲ میں نے سِلوانس کی معرفت جو میری دانست
میں دیانت دار بھائی ہے مختصر طور پر لکھ کر تمہیں
نصیحت کی اور یہ گواہی دی کہ خُدا کا سچا فضل یہی ہے۔
اِسی پر قائم رہو ۞ ۱۳ جو بابل میں تمہاری طرح برگزیدہ
ہے وہ اور میرا بیٹا مرقس تمہیں سلام کہتے ہیں ۞ ۱۴ محبت
سے بوسہ لے لے کر آپس میں سلام کرو۔
تم سب کو جو مسیح میں ہو اطمینان حاصل ہوتا رہے ◆

پطرس کا دوسرا عام خط

باب ۱
۱ شمعُون پطرس کی طرف سے جو یسُوع مسیح
کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے
ہمارے خُدا اور مُنجی یسُوع مسیح کی راستبازی میں
۲ ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے ۞ خُدا اور ہمارے
خُداوند یسُوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور
۳ اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے ۞ کیونکہ اُس کی
الٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دینداری
سے مُتعلق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلہ سے
عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی
۴ کے ذریعہ سے بُلایا ۞ جن کے باعث اُس نے ہم سے
قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے
وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں
بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں
۵ شریک ہو جاؤ ۞ پس اِسی باعث تم اپنی طرف سے
کمال کوشش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر
۶ معرفت ۞ اور معرفت پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری
۷ پر صبر اور صبر پر دینداری ۞ اور دینداری پر برادرانہ
۸ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ ۞ کیونکہ اگر
یہ باتیں تم میں موجود ہوں اور زیادہ بھی ہوتی جائیں
تو تم کو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے پہچاننے
میں بیکار اور بے پھل نہ ہونے دیں گی ۞ ۹ اور جس میں
یہ باتیں نہ ہوں وہ اندھا ہے اور کوتاہ نظر اور اپنے
پہلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھُولے بیٹھا
ہے ۞ ۱۰ پس اَے بھائیو! اپنے بُلاوے اور برگزیدگی
کو ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو کیونکہ اگر ایسا
کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے ۞ ۱۱ بلکہ اِس سے تم
ہمارے خُداوند اور مُنجی یسُوع مسیح کی ابدی بادشاہی
میں بڑی عزت کے ساتھ داخل کئے جاؤ گے ۞
۱۲ اِس لئے میں تمہیں یہ باتیں یاد دِلانے کو ہمیشہ
مستعد رہوں گا اگرچہ تم اُن سے واقف اور اُس حق
بات پر قائم ہو جو تمہیں حاصل ہے ۞ ۱۳ اور جب تک
میں اِس خیمہ میں ہوں تمہیں یاد دِلا دِلا کر اُبھارنا
اپنے اُوپر واجب سمجھتا ہوں ۞ ۱۴ کیونکہ ہمارے
خُداوند یسُوع مسیح کے بتانے کے موافق مجھے معلوم
ہے کہ میرے خیمہ کے گرائے جانے کا وقت
جلد آنے والا ہے ۞ ۱۵ پس میں ایسی کوشش
کروں گا کہ میرے انتقال کے بعد تم اِن باتوں کو ہمیشہ
یاد رکھ سکو ۞ ۱۶ کیونکہ جب ہم نے تمہیں اپنے

خُداوند یسُوع مسیح کی قُدرت اور آمد سے واقف کِیا
تھا تو دغابازی کی گھڑی ہُوئی کہانیوں کی پَیروی نہیں
۱۷ کی تھی بلکہ خُود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا ۔ کہ اُس نے
خُدا باپ سے اُس وقت عِزّت اور جلال پایا جب
اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا
۱۸ پیارا بیٹا ہے جِس سے مَیں خُوش ہُوں ۔ اور جب ہم
اُس کے ساتھ مُقدّس پہاڑ پر تھے تو آسمان سے
۱۹ یہی آواز آتی سُنی ۔ اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ
کلام ہے جو زیادہ مُعتبر ٹھہرا اور تُم اچھّا کرتے ہو
جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے
جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پَو نہ
پھٹے اور صُبح کا سِتارہ تُمہارے دِلوں میں نہ چمکے ۔
۲۰ اور پہلے یہ جان لو کہ کِتابِ مُقدّس کی کِسی نبُوّت
کی بات کی تاوِیل کِسی کے ذاتی اِختیار پر موقُوف
۲۱ نہیں ۔ کیونکہ نبُوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہِش
سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوحُ القُدس کی تحرِیک
کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے ۔

۲ ۱ اور جِس طرح اُس اُمّت میں جھُوٹے نبی بھی تھے
اُسی طرح تُم میں بھی جھُوٹے اُستاد ہوں گے جو پوشِیدہ
طَور پر ہلاک کرنے والی بِدعتیں نِکالیں گے اور اُس
مالِک کا اِنکار کریں گے جِس نے اُنہیں مول لیا تھا اور
۲ اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے ۔ اور بہتیرے
اُن کی شہوت پرستی کی پَیروی کریں گے جِن کے سبب
۳ سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی ۔ اور وہ لالچ سے باتیں
بنا کر تُم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے اور جو قدِیم
سے اُن کی سزا کا حُکم ہو چُکا ہے اُس کے آنے میں
۴ کُچھ دیر نہیں اور اُن کی ہلاکت سوتی نہیں ۔ کیونکہ
جب خُدا نے گُناہ کرنے والے فرِشتوں کو نہ چھوڑا
بلکہ جہنّم میں بھیج کر تارِیک غاروں میں ڈال دِیا تاکہ
۵ عدالت کے دِن تک حراست میں رہیں ۔ اور نہ پہلی
دُنیا کو چھوڑا بلکہ بے دِین دُنیا پر طُوفان بھیج کر
راستبازی کے مُنادی کرنے والے نُوح کو مع اَور
سات آدمیوں کے بچا لیا ۔ اور سدُوم اور عمُورہ ۶
کے شہروں کو خاکِ سیاہ کر دِیا اور اُنہیں ہلاکت
کی سزا دی اور آیندہ زمانہ کے بے دِینوں کے لِئے
جایِ عِبرت بنا دِیا ۔ اور راستباز لُوط کو جو بے دِینوں ۷
کے ناپاک چال چلن سے دِق تھا رہائی بخشی ۔
(چُنانچہ وہ راستباز اُن میں رہ کر اور اُن کے بے ۸
شرع کاموں کو دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر گویا ہر روز
اپنے سچّے دِل کو شِکنجہ میں کھینچتا تھا) ۔ تو خُداوند ۹
دِینداروں کو آزمایش سے نِکال لینا اور بدکاروں کو
عدالت کے دِن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے ۔
خصُوصاً اُن کو جو ناپاک خواہشوں سے جِسم کی پَیروی ۱۰
کرتے ہیں اور حکُومت کو ناچیز جانتے ہیں ۔ وہ
گُستاخ اور خُود رای ہیں اور عِزّت داروں پر لعن طعن
کرنے سے نہیں ڈرتے ۔ باوُجُودیکہ فرِشتے جو ۱۱
طاقت اور قُدرت میں اُن سے بڑے ہیں
خُداوند کے سامنے اُن پر لعن طعن کے ساتھ نالِش
نہیں کرتے ۔ لیکن یہ لوگ بے عقل جانوروں کی مانند ۱۲
ہیں جو پکڑے جانے اور ہلاک ہونے کے لِئے حیوانِ
مُطلق پَیدا ہُوئے ہیں ۔ جِن باتوں سے ناواقف
ہیں اُن کے بارے میں اَوروں پر لعن طعن کرتے
ہیں ۔ اپنی خرابی میں خُود خراب کِئے جائیں گے ۔
دُوسروں کے بُرا کرنے کے بدلے اِن ہی کا بُرا ہوگا ۔ ۱۳
اِن کو دِن دہاڑے عیّاشی کرنے میں مزا آتا ہے ۔
یہ داغ اور عیب ہیں ۔ جب تُمہارے ساتھ کھاتے
پِیتے ہیں تو اپنی طرف سے مُحبّت کی ضِیافت کر کے
عَیش و عِشرت کرتے ہیں ۔ اُن کی آنکھیں جِن میں ۱۴
زِناکار عَورتیں بسی ہُوئی ہیں گُناہ سے رُک نہیں
سکتِیں وہ بے قیام دِلوں کو پھنساتے ہیں ۔ اُن کا
دِل لالچ کا مشّاق ہے ۔ وہ لعنت کی اَولاد ہیں ۔
وہ سیدھی راہ چھوڑ کر گُمراہ ہو گئے ہیں اور بعُور کے ۱۵

بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لئے ہیں جس نے ناراستی
۱۶ کی مزدوری کو عزیز جانا ۔ مگر اپنے قصور پر یہ
ملامت اُٹھائی کہ ایک بے زبان گدھی نے آدمی کی
۱۷ طرح بول کر اُس نبی کو دیوانگی سے باز رکھا ۔ وہ
اندھے کوئیں ہیں اور اَیسے کُہر جسے آندھی اُڑاتی ہے۔
۱۸ اُن کے لئے بے حد تاریکی دھری ہے ۔ وہ گھمنڈ
کی بیہودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی کے ذریعہ
سے اُن لوگوں کو جسمانی خواہشوں میں پھنساتے
۱۹ ہیں جو گمراہوں میں سے نکل ہی رہے ہیں ۔ وہ اُن
سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے
غُلام بنے ہُوئے ہیں کیونکہ جو شخص جس سے مغلُوب
۲۰ ہے وہ اُس کا غُلام ہے ۔ اور جب وہ خُداوند اور
مُنجّی یسُوع مسیح کی پہچان کے وسیلہ سے دُنیا کی
آلُودگیوں سے چھُوٹ کر پھر اُن میں پھنسے اور اُن
سے مغلُوب ہُوئے تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے
۲۱ بھی بدتر ہُوا ۔ کیونکہ راستبازی کی راہ کا نہ جاننا
اُن کے لئے اِس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس
۲۲ پاک حُکم سے پھر جاتے جو اُنہیں سونپا گیا تھا ۔ اُن
پر یہ سچی مثل صادِق آتی ہے کہ کُتّا اپنی قے کی طرف
رُجُوع کرتا ہے اور نہلائی ہُوئی سُوأرنی دلدل میں
لوٹنے کی طرف ۔

باب ۳

۱ اَے عزیزو! اب مَیں تُمہیں یہ دُوسرا خط لِکھتا
ہُوں اور یاددِہانی کے طَور پر دونوں خطوں سے تُمہارے
۲ صاف دِلوں کو اُبھارتا ہُوں ۔ کہ تُم اُن باتوں کو جو
پاک نبیوں نے پیشتر کہیں اور خُداوند اور مُنجّی کے
اُس حُکم کو یاد رکھو جو تُمہارے رسُولوں کی معرفت
۳ آیا تھا ۔ اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دِنوں میں اَیسے
ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئینگے جو اپنی خواہشوں
۴ کے مُوافِق چلیں گے ۔ اور کہینگے کہ اُسکے آنے کا
وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے
ہیں اُس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے

۵ جیسا خِلقت کے شرُوع سے تھا ۔ وہ تو جان بُوجھ
کر یہ بھُول گئے کہ خُدا کے کلام کے ذریعہ سے آسمان
قدیم سے مَوجُود ہیں اور زمین پانی میں سے بنی اور پانی
۶ میں قائِم ہے ۔ اِن ہی کے ذریعہ سے اُس زمانہ کی دُنیا
۷ ڈُوب کر ہلاک ہُوئی ۔ مگر اِس وقت کے آسمان اور
زمین اُسی کلام کے ذریعہ سے اِس لئے رکھے ہیں
کہ جلائے جائیں اور وہ بے دِین آدمیوں کی عدالت
اور ہلاکت کے دِن تک محفُوظ رہینگے ۔
۸ اَے عزیزو! یہ خاص بات تُم پر پوشِیدہ نہ
رہے کہ خُداوند کے نزدِیک ایک دِن ہزار برس کے
۹ برابر ہے اور ہزار برس ایک دِن کے برابر ۔ خُداوند
اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جَیسی دیر بعض لوگ
سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمّل کرتا ہے
اِس لئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا
۱۰ ہے کہ سب کی توبہ تک نَوبت پہُنچے ۔ لیکن خُداوند
کا دِن چور کی طرح آجائیگا ۔ اُس دِن آسمان بڑے شور و
غُل کے ساتھ برباد ہو جائینگے اور اجرامِ فلک حرارت
کی شِدّت سے پگھل جائینگے اور زمین اور اُس پر کے
۱۱ کام جل جائینگے ۔ جب یہ سب چیزیں اِس طرح
پگھلنے والی ہیں تو تُمہیں پاک چال چلن اور دِینداری
۱۲ میں کَیسا کُچھ ہونا چاہئے ۔ اور خُدا کے اُس دِن کے آنے
کا کَیسا کُچھ مُنتظِر اور مُشتاق رہنا چاہئے جِس کے باعِث
آسمان آگ سے پگھل جائینگے اور اجرامِ فلک حرارت کی
۱۳ شِدّت سے گل جائینگے ۔ لیکن اُس کے وعدہ کے مُوافِق ہم
نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں جِن میں
راستبازی بسی رہیگی ۔
۱۴ پس اَے عزیزو! چُونکہ تُم اِن باتوں کے مُنتظِر ہو
اِس لئے اُسکے سامنے اطمینان کی حالت میں بیداغ
۱۵ اور بے عَیب نِکلنے کی کوشش کرو ۔ اور ہمارے
خُداوند کے تحمّل کو نجات سمجھو ۔ چُنانچہ ہمارے پیارے
بھائی پَولُس نے بھی اُس حِکمت کے مُوافِق جو اُسے

۱۶ عِنایت ہُوئی تُمہیں بھی لکھا ہے ۔ اور اپنے سب خطوں میں اِن باتوں کا ذِکر کِیا ہے جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جنکا سمجھنا مُشکل ہے اور جاہل اور بے قیام لوگ اُنکے معنوں کو بھی اَور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے ۱۷ لِئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں ۔ پس اَے عزیزو چُونکہ تُم پہلے سے آگاہ ہو اِسلئے ہوشیار رہو تاکہ بے دِینوں کی گُمراہی کی طرف کھنچ کر اپنی مضبُوطی کو چھوڑ نہ دو ۔ ۱۸ بلکہ ہمارے خُداوند اور مُنجّی یسُوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے۔ آمین ٭

یُوحنّا کا پہلا عام خط

باب ۱

۱ اُس زندگی کے کلام کی بابت جو ابتدا سے تھا اور جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور ۲ سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھُؤا ۔ (یہ زندگی ظاہر ہُوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُس کی گواہی دیتے ہیں اور اِسی ہمیشہ کی زندگی کی تُمہیں خبر دیتے ہیں ۳ جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہر ہُوئی) ۔ جو کُچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تُمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تاکہ تُم بھی ہمارے شریک ہو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسُوع مسیح کے ۴ ساتھ ہے ۔ اور یہ باتیں ہم اِس لئے لِکھتے ہیں کہ ہماری خُوشی پُوری ہو جائے ۔

۵ اُس سے سُن کر جو پیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی ۶ نہیں ۔ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ہے اور پھر تاریکی میں چلیں تو ہم جھُوٹے ہیں اور ۷ حق پر عمل نہیں کرتے ۔ لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسُوع کا خُون ہمیں تمام گُناہ سے ۸ پاک کرتا ہے ۔ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچّائی نہیں ۔ ۹ اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے ۱۰ میں سچّا اور عادِل ہے ۔ اگر کہیں کہ ہم نے گُناہ نہیں کِیا تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے ۔

باب ۲

۱ اَے میرے بچّو! یہ باتیں مَیں تُمہیں اِس لئے لِکھتا ہُوں کہ تُم گُناہ نہ کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجُود ہے یعنی یسُوع مسیح ۲ راستباز ۔ اور وُہی ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہے اور نہ صِرف ہمارے ہی گُناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں ۳ کا بھی ۔ اگر ہم اُسکے حُکموں پر عمل کرینگے تو اِس سے ۴ ہمیں معلُوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں ۔ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُسے جان گیا ہُوں اور اُسکے حُکموں پر عمل ۵ نہیں کرتا وہ جھُوٹا ہے اور اُس میں سچّائی نہیں ۔ ہاں جو کوئی اُسکے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی محبّت کامِل ہو گئی ہے۔ ہمیں اِسی سے معلُوم ہوتا ہے کہ ہم اُس ۶ میں ہیں ۔ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا ۔

۷ اَے عزیزو! مَیں تُمہیں کوئی نیا حُکم نہیں لِکھتا بلکہ وُہی پُرانا حُکم جو شرُوع سے تُمہیں مِلا ہے۔ یہ پُرانا ۸ حُکم وُہی کلام ہے جو تُم نے سُنا ہے ۔ پھر تُمہیں ایک نیا حُکم لِکھتا ہُوں اور یہ بات اُس پر اور تُم پر صادِق آتی ہے کیونکہ تاریکی مِٹتی جاتی ہے اور حقیقی نُور چمکنا شرُوع ۹ ہو گیا ہے ۔ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں نُور میں ہُوں اور اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ ابھی تک تاریکی ۱۰ ہی میں ہے ۔ جو کوئی اپنے بھائی سے محبّت رکھتا

ہے وہ نُور میں رہتا ہے اور ٹھوکر نہیں کھانے کا ۔
۱۱ لیکن جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ تاریکی
میں ہے اور تاریکی ہی میں چلتا ہے اور یہ نہیں جانتا
کہ کہاں جاتا ہے کیونکہ تاریکی نے اُس کی آنکھیں اندھی
کر دی ہیں ۔

۱۲ اَے بچّو! مَیں تمہیں اِس لِئے لکھتا ہُوں کہ اُس کے
۱۳ نام سے تمہارے گُناہ مُعاف ہُوئے ۔ اَے بُزرگو!
مَیں تمہیں اِس لِئے لکھتا ہُوں کہ جو اِبتدا سے ہے
اُسے تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! مَیں تمہیں اِس لِئے
لکھتا ہُوں کہ تُم اُس شریر پر غالِب آ گئے ہو۔ اَے
لڑکو! مَیں نے تمہیں اِس لِئے لکھا ہے کہ تُم باپ کو
۱۴ جان گئے ہو ۔ اَے بُزرگو! مَیں نے تمہیں اِس لِئے لکھا
ہے کہ جو اِبتدا سے ہے اُسکو تُم جان گئے ہو۔ اَے
جوانو! مَیں نے تمہیں اِس لِئے لکھا ہے کہ تُم مضبُوط ہو
اور خُدا کا کلام تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اُس شریر
۱۵ پر غالِب آ گئے ہو ۔ نہ دُنیا سے مُحبّت رکھو نہ اُن چیزوں
سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے مُحبّت رکھتا ہے
۱۶ اُس میں باپ کی مُحبّت نہیں ۔ کیونکہ جو کُچھ دُنیا میں ہے
یعنی جِسم کی خواہِش اور آنکھوں کی خواہِش اور زِندگی
کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف
۱۷ سے ہے ۔ دُنیا اور اُس کی خواہِش دونوں مِٹتی جاتی
ہیں لیکن جو خُدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک
قائِم رہے گا ۔

۱۸ اَے لڑکو! یہ اخیر وقت ہے اور جیسا تُم نے سُنا
ہے کہ مُخالِفِ مسِیح آنے والا ہے۔ اُس کے مُوافِق
اب بھی بہت سے مُخالِفِ مسِیح پیدا ہو گئے ہیں۔ اِس
۱۹ سے ہم جانتے ہیں کہ یہ اخیر وقت ہے ۔ وہ نِکلے تو ہم
ہی میں سے مگر ہم میں سے تھے نہیں۔ اِس لِئے کہ
اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے لیکن
نِکل اِس لِئے گئے کہ یہ ظاہِر ہو کہ وہ سب ہم میں سے
۲۰ نہیں ہیں ۔ اور تُم کو تو اُس قُدُّوس کی طرف سے مسح
کِیا گیا ہے اور تُم سب کُچھ جانتے ہو ۔ ۲۱ مَیں نے تمہیں
اِس لِئے نہیں لِکھا کہ تُم سچّائی کو نہیں جانتے بلکہ اِس
لِئے کہ تُم اُسے جانتے ہو اور اِس لِئے کہ کوئی جُھوٹ
سچّائی کی طرف سے نہیں ہے ۔ ۲۲ کون جُھوٹا ہے سِوا
اُس کے جو یِسُوعؔ کے مسِیح ہونے کا اِنکار کرتا ہے ؟
مُخالِفِ مسِیح وُہی ہے جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا
ہے ۔ ۲۳ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ
بھی نہیں ۔ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ
بھی ہے ۔ ۲۴ جو تُم نے شرُوع سے سُنا ہے وُہی تُم میں
قائِم رہے۔ جو تُم نے شرُوع سے سُنا ہے اگر وہ تُم
میں قائِم رہے تو تُم بھی بیٹے اور باپ میں قائِم رہو گے ۔
۲۵ اور جِس کا اُس نے ہم سے وعدہ کِیا وہ ہمیشہ کی زِندگی
ہے ۔ ۲۶ مَیں نے یہ باتیں تمہیں اُن کی بابت لکھی ہیں
جو تمہیں فریب دیتے ہیں ۔ ۲۷ اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی
طرف سے کِیا گیا تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اِس کے
مُحتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سِکھائے بلکہ جِس طرح
وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تمہیں سب باتیں
سِکھاتا ہے اور سچّا ہے اور جُھوٹا نہیں اور جِس طرح
اُس نے تمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائِم رہتے
ہو ۔ ۲۸ غرض اَے بچّو! اُس میں قائِم رہو تاکہ جب وہ ظاہِر
ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُس کے آنے پر اُس کے سامنے
شرمِندہ نہ ہوں ۔ ۲۹ اگر تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے
تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا
ہے وہ اُس سے پیدا ہُؤا ہے ۔

۳ باب ۱ دیکھو باپ نے ہم سے کیسی مُحبّت کی ہے کہ
ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں
اِس لِئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں
جانا ۔ ۲ عزِیزو! ہم اِس وقت خُدا کے فرزند ہیں
اور ابھی تک یہ ظاہِر نہیں ہُؤا کہ ہم کیا کُچھ ہوں گے۔ اِتنا
جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہِر ہوگا تو ہم بھی اُس کی
مانِند ہوں گے کیونکہ اُس کو وَیسا ہی دیکھیں گے جَیسا

۳ وہ ہے ۞ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمّید رکھتا ہے
اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک
۴ ہے ۞ جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مُخالفت
۵ کرتا ہے اور گُناہ شرع کی مُخالفت ہی ہے ۞ اور تُم
جانتے ہو کہ وہ اِس لِئے ظاہِر ہُؤا تھا کہ گُناہوں کو
۶ اُٹھا لے جائے اور اُس کی ذات میں گُناہ نہیں ۞ جو
کوئی اُس میں قائِم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا۔ جو کوئی
گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا
۷ ہے ۞ اَے بچّو! کِسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی
کے کام کرتا ہے وُہی اُس کی طرح راستباز
۸ ہے ۞ جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلیس سے ہے
کیونکہ اِبلیس شرُوع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے ۔
خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہِر ہُؤا تھا کہ اِبلیس کے کاموں
۹ کو مِٹائے ۞ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ
نہیں کرتا کیونکہ اُس کا تُخم اُس میں بنا رہتا ہے بلکہ
وہ گُناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خُدا سے پَیدا ہُؤا
۱۰ ہے ۞ اِسی سے خُدا کے فرزند اور اِبلیس کے فرزند
ظاہِر ہوتے ہیں۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہیں
کرتا وہ خُدا سے نہیں اور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی
۱۱ سے مُحبّت نہیں رکھتا ۞ کیونکہ جو پَیغام تُم نے شرُوع
سے سُنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دُوسرے سے مُحبّت
۱۲ رکھیں ۞ اور قائِن کی مانِند نہ بنیں جو اُس شرِیر سے
تھا اور جِس نے اپنے بھائی کو قتل کِیا اور اُس نے
کِس واسطے اُسے قتل کِیا؟ اِس واسطے کہ اُس
کے کام بُرے تھے اور اُس کے بھائی کے کام
راستی کے تھے ۞

۱۳ اَے بھائیو! اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی
۱۴ ہے تو تعجُّب نہ کرو ۞ ہم جانتے ہیں کہ مَوت سے
نِکل کر زِندگی میں داخِل ہو گئے کیونکہ ہم بھائیوں
سے مُحبّت رکھتے ہیں۔ جو مُحبّت نہیں رکھتا وہ
۱۵ مَوت کی حالت میں رہتا ہے ۞ جو کوئی اپنے بھائی
سے عداوت رکھتا ہے وہ خُونی ہے اور تُم جانتے
ہو کہ کِسی خُونی میں ہمیشہ کی زِندگی مَوجُود نہیں رہتی ۞
۱۶ ہم نے مُحبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے
واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائیوں
۱۷ کے واسطے جان دینا فرض ہے ۞ جِس کِسی کے
پاس دُنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو مُحتاج دیکھ
کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خُدا کی
۱۸ مُحبّت کیونکر قائِم رہ سکتی ہے؟ ۞ اَے بچّو! ہم
کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچّائی کے
۱۹ ذرِیعہ سے بھی مُحبّت کریں ۞ اِس سے ہم جانیں گے
کہ حق کے ہیں اور جِس بات میں ہمارا دِل ہمیں اِلزام
دے گا اُس کے بارے میں ہم اُس کے حضُور اپنی دِل جمعی
۲۰ کریں گے ۞ کیونکہ خُدا ہمارے دِل سے بڑا ہے اور سب
۲۱ کُچھ جانتا ہے ۞ اَے عزِیزو! جب ہمارا دِل ہمیں
اِلزام نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو
۲۲ جاتی ہے ۞ اور جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی
طرف سے مِلتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل
کرتے ہیں اور جو کُچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجا لاتے
۲۳ ہیں ۞ اور اُس کا حُکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے
یِسُوع مسِیح کے نام پر اِیمان لائیں اور جَیسا اُس
نے ہمیں حُکم دِیا اُس کے مُوافِق آپس میں مُحبّت
۲۴ رکھیں ۞ اور جو اُس کے حُکموں پر عمل کرتا ہے وہ
اِس میں اور یہ اُس میں قائِم رہتا ہے اور اِسی سے
یعنی اُس رُوح سے جو اُس نے ہمیں دِیا ہے ہم جانتے
ہیں کہ وہ ہم میں قائِم رہتا ہے ۞

۴ ۱ اَے عزِیزو! ہر ایک رُوح کا یقِین نہ کرو
بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا
نہیں کیونکہ بہت سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نِکل
۲ کھڑے ہُوئے ہیں ۞ خُدا کے رُوح کو تُم اِس طرح
پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی رُوح اِقرار کرے کہ یِسُوع
مسِیح مُجسّم ہو کر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے ۞

۳ اور جو کوئی رُوح یسُوعؔ کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف
سے نہیں اور یہی مخالفِ مسیح کی رُوح ہے
جس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ
۴ اب بھی دُنیا میں موجود ہے ۔ اَے بچّو! تُم خُدا سے
ہو اور اُن پر غالِب آ گئے ہو کیونکہ جو تُم میں ہے وہ
۵ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے ۔ وہ دُنیا سے ہیں
اِس واسطے دُنیا کی سی کہتے ہیں اور دُنیا اُن کی سُنتی
۶ ہے ۔ ہم خُدا سے ہیں ۔ جو خُدا کو جانتا ہے وہ
ہماری سُنتا ہے ۔ جو خُدا سے نہیں وہ ہماری نہیں
سُنتا ۔ اِسی سے ہم حق کی رُوح اور گمراہی کی رُوح
کو پہچان لیتے ہیں ۔

۷ اَے عزیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت
رکھیں کیونکہ محبّت خُدا کی طرف سے ہے اور جو
کوئی محبّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پیدا ہُؤا ہے اور
۸ خُدا کو جانتا ہے ۔ جو محبّت نہیں رکھتا وہ خُدا کو
۹ نہیں جانتا کیونکہ خُدا محبّت ہے ۔ جو محبّت خُدا کو
ہم سے ہے وہ اِس سے ظاہِر ہُوئی کہ خُدا نے اپنے
اِکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے
۱۰ سبب سے زِندہ رہیں ۔ محبّت اِس میں نہیں کہ
ہم نے خُدا سے محبّت کی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس
نے ہم سے محبّت کی اور ہمارے گُناہوں کے کفّارہ
۱۱ کے لِئے اپنے بیٹے کو بھیجا ۔ اَے عزیزو! جب
خُدا نے ہم سے اَیسی محبّت کی تو ہم پر بھی ایک
۱۲ دُوسرے سے محبّت رکھنا فرض ہے ۔ خُدا کو کبھی
کسی نے نہیں دیکھا ۔ اگر ہم ایک دُوسرے سے
محبّت رکھتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی
۱۳ محبّت ہمارے دِل میں کامِل ہو گئی ہے ۔ چُونکہ اُس
نے اپنے رُوح میں سے ہمیں دِیا ہے اِس سے ہم جانتے
ہیں کہ ہم اُس میں قائِم رہتے ہیں اور وہ ہم میں ۔
۱۴ اور ہم نے دیکھ لیا ہے اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ
۱۵ نے بیٹے کو دُنیا کا مُنجی کر کے بھیجا ہے ۔ جو کوئی
اِقرار کرتا ہے کہ یسُوعؔ خُدا کا بیٹا ہے خُدا اُس میں
۱۶ رہتا ہے اور وہ خُدا میں ۔ جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے
اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے ۔ خُدا
محبّت ہے اور جو محبّت میں قائِم رہتا ہے وہ خُدا
میں قائِم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائِم رہتا ہے ۔
۱۷ اِسی سبب سے محبّت ہم میں کامِل ہو گئی ہے تاکہ
ہمیں عدالت کے دِن دِلیری ہو کیونکہ جَیسا وہ ہے
۱۸ وَیسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں ۔ محبّت میں خوف
نہیں ہوتا بلکہ کامِل محبّت خوف کو دُور کر دیتی ہے
کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف
۱۹ کرنے والا محبّت میں کامِل نہیں ہُؤا ۔ ہم اِس لِئے
محبّت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبّت
۲۰ رکھی ۔ اگر کوئی کہے کہ مَیں خُدا سے محبّت رکھتا ہُوں
اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے
کیونکہ جو اپنے بھائی سے جِسے اُس نے دیکھا ہے
محبّت نہیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جِسے اُس نے
۲۱ نہیں دیکھا محبّت نہیں رکھ سکتا ۔ اور ہم کو اُس کی
طرف سے یہ حُکم مِلا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت
رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبّت رکھے ۔

۵ ۱ جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یسُوعؔ ہی مسیح ہے
وہ خُدا سے پیدا ہُؤا ہے اور جو کوئی والِد سے محبّت
رکھتا ہے وہ اُس کی اَولاد سے بھی محبّت رکھتا
۲ ہے ۔ جب ہم خُدا سے محبّت رکھتے اور اُس کے
حُکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے معلُوم ہو جاتا
ہے کہ خُدا کے فرزندوں سے بھی محبّت رکھتے ہیں ۔
۳ اور خُدا کی محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں
۴ اور اُس کے حُکم سخت نہیں ۔ جو کوئی خُدا سے پیدا
ہُؤا ہے وہ دُنیا پر غالِب آتا ہے اور وہ غلبہ جِس سے
۵ دُنیا مغلُوب ہُوئی ہے ہمارا اِیمان ہے ۔ دُنیا کا
مغلُوب کرنے والا کون ہے سِوا اُس شخص کے
جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یسُوعؔ خُدا کا بیٹا ہے ؟

۶ یہی ہے وہ جو پانی اور خُون کے وسیلہ سے آیا تھا یعنی یسُوعؔ مسیح۔ وہ نہ فقط پانی کے وسیلہ سے بلکہ پانی
۷ اور خُون دونوں کے وسیلہ سے آیا تھا ؏ اور جو گواہی
۸ دیتا ہے وہ رُوح ہے کیونکہ رُوح سچّائی ہے ؏ اور گواہی دینے والے تِین ہیں۔ رُوح اور پانی اور خُون
۹ اور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتّفق ہیں ؏ جب ہم آدمیوں کی گواہی قبُول کر لیتے ہیں تو خُدا کی گواہی تو اُس سے بڑھ کر ہے اور خُدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے ؏
۱۰ جو خُدا کے بیٹے پر اِیمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ جس نے خُدا کا یقِین نہیں کیا اُس نے اُسے جھُوٹا ٹھہرایا کیونکہ وہ اُس گواہی پر جو خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے اِیمان
۱۱ نہیں لایا ؏ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اور یہ زِندگی اُس کے بیٹے میں
۱۲ ہے ؏ جس کے پاس بیٹا ہے اُسکے پاس زِندگی ہے اور جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں ؏
۱۳ مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لِکھیں کہ تُمہیں معلُوم ہو کہ
۱۴ ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو ؏ اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافِق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا
۱۵ ہے ؏ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے ؏
۱۶ اگر کوئی اپنے بھائی کو ایسا گُناہ کرتے دیکھے جس کا نتِیجہ مَوت نہ ہو تو دُعا کرے۔ خُدا اُسکے وسیلہ سے زِندگی بخشے گا۔ اُن ہی کو جِنہوں نے ایسا گُناہ نہیں کیا جس کا نتِیجہ مَوت ہو۔ گُناہ ایسا بھی ہے جس کا نتِیجہ مَوت ہے۔ اِس کی بابت دُعا
۱۷ کرنے کو مَیں نہیں کہتا ؏ ہر طرح کی ناراستی گُناہ ہے مگر ایسا گُناہ بھی ہے جسکا نتِیجہ مَوت نہیں ؏
۱۸ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حِفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پَیدا ہُؤا اور وہ شرِیر اُسے
۱۹ چھُونے نہیں پاتا ؏ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شرِیر کے قبضہ میں پڑی
۲۰ ہُوئی ہے ؏ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسیح میں ہیں۔ حقیقی خُدا
۲۱ اور ہمیشہ کی زِندگی یہی ہے ؏ اَے بچّو! اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھّو ؏

یُوحنّا کا دُوسرا خط

باب ۱ مُجھ بُزُرگ کی طرف سے اُس برگُزیدہ بی بی اور اُس کے فرزندوں کے نام جن سے مَیں اُس سچّائی کے سبب سے سچّی مُحبّت رکھتا ہُوں جو ہم میں قائِم
۲ رہتی ہے اور ابد تک ہمارے ساتھ رہیگی ؏ اور صِرف مَیں ہی نہیں بلکہ وہ سب بھی مُحبّت رکھتے
۳ ہیں جو حق سے واقِف ہیں ؏ خُدا باپ اور باپ کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کی طرف سے فضل اور رحم اور اِطمینان۔ سچّائی اور مُحبّت سمیت۔ ہمارے شامِلِ حال رہینگے ؏
۴ مَیں بہت خُوش ہُؤا کہ مَیں نے تیرے بعض لڑکوں کو اُس حُکم کے مُطابِق جو ہمیں باپ کی طرف سے مِلا تھا حقیقت میں چلتے ہُوئے پایا ؏
۵ اب اَے

بی بی میں تجھے کوئی نیا حکم نہیں بلکہ وُہی جو شروع
سے ہمارے پاس ہے لکھنا اور تجھ سے منت کرکے
کہتا ہوں کہ آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں ۞
۶ اور محبت یہ ہے کہ ہم اُسکے حکموں پر چلیں۔ یہ وُہی حکم
ہے جو تم نے شروع سے سُنا ہے کہ تمہیں اِس پر چلنا
۷ چاہئے ۞ کیونکہ بہت سے ایسے گمراہ کرنے والے
دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں جو یسوع مسیح کے مجسم
ہو کر آنے کا اقرار نہیں کرتے۔ گمراہ کرنے والا اور
۸ مخالفِ مسیح یہی ہے ۞ اپنی بابت خبردار رہو تاکہ
جو محنت ہم نے کی ہے وہ تمہارے سبب سے ضائع
۹ نہ ہو جائے بلکہ تم کو پُورا اجر ملے ۞ جو کوئی آگے بڑھ
جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اُسکے پاس
خُدا نہیں۔ جو اُس تعلیم پر قائم رہتا ہے اُس کے پاس
باپ بھی ہے اور بیٹا بھی ۞ اگر کوئی تمہارے پاس آئے ۱۰
اور یہ تعلیم نہ دے تو نہ اُسے گھر میں آنے دو اور نہ سلام
کرو ۞ کیونکہ جو کوئی ایسے شخص کو سلام کرتا ہے وہ اُس ۱۱
کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے ۞
مجھے بہت سی باتیں تم کو لکھنا ہے مگر کاغذ اور ۱۲
سیاہی سے لکھنا نہیں چاہتا بلکہ تمہارے پاس
آنے اور رُوبرُو بات چیت کرنے کی اُمید رکھتا ہُوں
تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو ۞ تیری برگزیدہ بہن کے ۱۳
لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں ✦

یوحنا کا تیسرا خط

۱ مجھ بزرگ کی طرف سے اُس پیارے گیُس کے
نام جس سے میں سچی محبت رکھتا ہوں ۞
۲ اے پیارے! میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جس طرح تُو
رُوحانی ترقی کر رہا ہے اِسی طرح تُو سب باتوں
۳ میں ترقی کرے اور تندرست رہے ۞ کیونکہ جب
بھائیوں نے آکر تیری اُس سچائی کی گواہی دی جس پر تُو
۴ حقیقت میں چلتا ہے تو میں نہایت خوش ہُوا ۞ میرے
لئے اِس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں اپنے
فرزندوں کو حق پر چلتے ہُوئے سُنوں ۞
۵ اے پیارے! جو کچھ تُو اُن بھائیوں کے ساتھ کرتا
ہے جو پردیسی بھی ہیں وہ دیانت سے کرتا
۶ ہے ۞ اُنہوں نے کلیسیا کے سامنے تیری محبت
کی گواہی دی تھی۔ اگر تُو اُنہیں اُس طرح روانہ
کریگا جس طرح خُدا کے لوگوں کو مناسب ہے تو اچھا
۷ کریگا ۞ کیونکہ وہ اُس نام کی خاطر نکلے ہیں اور غیر
۸ قوموں سے کچھ نہیں لیتے ۞ پس ایسوں کی خاطرداری
کرنا ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کی تائید میں اُن
کے ہم خدمت ہوں ۞
میں نے کلیسیا کو کچھ لکھا تھا مگر دیُترفیس جو اُن ۹
میں بڑا بننا چاہتا ہے ہمیں قبول نہیں کرتا ۞ پس جب میں ۱۰
آؤنگا تو اُسکے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے یاد دلاؤنگا کہ ہمارے
حق میں بُری باتیں بکتا ہے اور اِن پر قناعت نہ کرکے خود
بھی بھائیوں کو قبول نہیں کرتا اور جو قبول کرنا چاہتے
ہیں اُنکو بھی منع کرتا ہے اور کلیسیا سے نکال دیتا ہے ۞
اے پیارے! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پیروی کر۔ نیکی ۱۱
کرنے والا خُدا سے ہے۔ بدی کرنے والے نے خُدا کو
نہیں دیکھا ۞ دیمیتریُس کے بارے میں سب نے اور ۱۲
خود حق نے بھی گواہی دی اور ہم بھی گواہی دیتے ہیں
اور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچی ہے ۞
مجھے لکھنا تو تجھ کو بہت کچھ تھا مگر سیاہی اور قلم سے تجھے ۱۳
لکھنا نہیں چاہتا ۞ بلکہ تجھ سے جلد ملنے کی اُمید رکھتا ہوں اُس ۱۴
وقت ہم رُوبرُو بات چیت کرینگے۔ تجھے اطمینان حاصل ہوتا
رہے۔ یہاں کے دوست تجھے سلام کہتے ہیں۔ تُو وہاں کے
دوستوں سے نام بنام سلام کہہ ✦

یہوداہ کا عام خط

۱ یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہے اُن بلائے ہوؤں کے نام جو خدا باپ میں عزیز اور یسوع مسیح کے لئے محفوظ ہیں ۞
۲ رحم اور اطمینان اور محبت تم کو زیادہ حاصل ہوتی رہے ۞
۳ اَے پیارو! جس وقت میں تم کو اُس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اُس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو
۴ جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا ۞ کیونکہ بعض ایسے شخص چپکے سے ہم میں آ ملے ہیں جنکی اِس سزا کا ذکر قدیم زمانہ میں پیشتر سے لکھا گیا تھا - یہ بیدین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحد مالک اور خداوند یسوع مسیح کا اِنکار کرتے ہیں ۞
۵ پس اگرچہ تم سب باتیں ایک بار جان چکے ہو تو بھی یہ بات تمہیں یاد دِلانا چاہتا ہوں کہ خداوند نے ایک اُمت کو ملکِ مصر میں سے چھڑانے کے بعد
۶ اُنہیں ہلاک کیا جو ایمان نہ لائے ۞ اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُنکو اُس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر
۷ روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا ہے ۞ اِسی طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اِن کی طرح حرامکاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں گرفتار ہو کر جائے عبرت
۸ ٹھہرے ہیں ۞ تَو بھی یہ لوگ بھی اپنے وہموں میں مبتلا ہو کر اُن کی طرح جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور عزت داروں پر لعن طعن کرتے
۹ ہیں ۞ لیکن مقرب فرشتہ میکائیل نے موسیٰ کی لاش کی بابت اِبلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالش کرنے کی جرأت نہ کی بلکہ یہ
۱۰ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے ۞ مگر یہ جن باتوں کو نہیں جانتے اُن پر لعن طعن کرتے ہیں اور جن کو بے عقل جانوروں کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں اُن میں
۱۱ اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں ۞ اِن پر افسوس! کہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور مزدوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گمراہی اختیار کی اور قورح کی طرح مخالفت
۱۲ کر کے ہلاک ہوئے ۞ یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں تمہارے ساتھ کھاتے پیتے وقت گویا دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں - یہ بے دھڑک اپنا پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں - یہ بے پانی کے بادل ہیں جنہیں ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں - یہ پتجھڑ کے بے پھل درخت ہیں جو دونوں طرح سے مُردہ اور جڑ سے اُکھڑے ہوئے ہیں ۞
۱۳ یہ سمندر کی پُرجوش موجیں ہیں جو اپنی بے شرمی کے جھاگ اُچھالتی ہیں - یہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں جن
۱۴ کے لئے ابد تک بے حد تاریکی دھری ہے ۞ اِن کے بارے میں حنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پُشت میں تھا یہ پیشینگوئی کی تھی کہ دیکھو - خداوند اپنے
۱۵ لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آیا ۞ تاکہ سب آدمیوں کا اِنصاف کرے اور سب بیدینوں کو اُن کی بیدینی کے اُن سب کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بیدینی سے کئے ہیں اور اُن سب سخت باتوں کے سبب سے جو بیدین گنہگاروں نے اُس کی مخالفت میں کی ہیں
۱۶ قصوروار ٹھہرائے ۞ یہ بڑبڑانے والے اور شکایت کرنے والے ہیں اور اپنی خواہشوں کے موافق چلتے ہیں اور اپنے مُنہ سے بڑے بول بولتے ہیں اور نفع کے لئے لوگوں کی رُو داری کرتے ہیں ۞

۱۷ لیکن اَے پیارو! اُن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے ۱۸ خُداوند یسُوعؔ مسیح کے رسُول پہلے کہہ چُکے ہیں۔ وہ تُم سے کہا کرتے تھے کہ اخیر زمانہ میں ایسے ٹھٹھا کرنے والے ہونگے جو اپنی ۱۹ بیدینی کی خواہشوں کے مُوافق چلینگے۔ یہ وہ آدمی ہیں جو تفرقے ۲۰ ڈالتے ہیں اور نفسانی ہیں اور رُوح سے بے بہرہ۔ مگر تُم اَے پیارو! اپنے پاک ترین ایمان میں اپنی ترقّی کر کے اور ۲۱ رُوح القُدس میں دُعا کر کے۔ اپنے آپ کو خُدا کی محبّت میں قائم رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خُداوند یسُوعؔ ۲۲ مسیح کی رحمت کے مُنتظر رہو۔ اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو۔ ۲۳ اور بعض کو جھپٹ کر آگ میں سے نکالو اور بعض پر خوف کھا کر رحم کرو بلکہ اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جسم کے سبب سے داغی ہو گئی ہو۔

۲۴ اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حضُور میں کمال خُوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔ ۲۵ اُس خُدایِ واحد کا جو ہمارا مُنجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدُالآباد رہے۔ آمین ❊

یُوحنّا عارِف کا مُکاشفہ

باب ۱ یسُوعؔ مسیح کا مُکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے اِسلئے ہُؤا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جن کا جلد ہونا ضرُور ہے اور اُس نے اپنے فرِشتہ کو بھیج کر اُس کی ۲ معرفت اُنہیں اپنے بندہ یُوحنّا پر ظاہر کیا۔ جس نے خُدا کے کلام اور یسُوعؔ مسیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔ ۳ اِس نبُوّت کی کِتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سُننے والے اور جو کُچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مُبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

۴ یُوحنّا کی جانب سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں۔ اُس کی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے اور اُن سات رُوحوں کی طرف سے ۵ جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں۔ اور یسُوعؔ مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔ جو ہم سے محبّت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خُون کے وسیلہ ۶ سے ہم کو گُناہوں سے خلاصی بخشی۔ اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے لئے کاہن بھی بنا دیا۔ اُسکا جلال اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔ آمین۔ ۷ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی اور جنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے اور زمین پر کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹینگے۔ بیشک۔ آمین۔

۸ خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادِرِ مُطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہُوں۔

۹ مَیں یُوحنّا جو تُمہارا بھائی اور یسُوعؔ کی مُصیبت اور بادشاہی اور صبر میں تُمہارا شریک ہُوں خُدا کے کلام اور یسُوعؔ کی نِسبت گواہی دینے کے باعث ۱۰ اُس ٹاپُو میں تھا جو پتمُس کہلاتا ہے۔ کہ خُداوند کے دِن رُوح میں آ گیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ ۱۱ ایک بڑی آواز سُنی۔ کہ جو کُچھ تُو دیکھتا ہے اُس کو کِتاب میں لکھ کر ساتوں کلیسیاؤں کے پاس بھیج دے یعنی افِسُس اور سمُرنہ اور پرگمن اور تھواتیرہ اور سردیس اور فلدلفیہ اور لودیکیہ میں۔ ۱۲ مَیں نے اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لئے مُنہ پھیرا جس نے مُجھ سے کہا تھا اور پھر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے۔ ۱۳ اور اُن چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا

ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے
۱۴ کا سینہ بند سینہ پر باندھے ہوئے تھا ۔ اُس کا سر اور
بال سفید اُون بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اُس کی
۱۵ آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں ۔ اور اُسکے پاؤں
اُس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا ہو
۱۶ اور اُس کی آواز زور کے پانی کی سی تھی ۔ اور اُس کے
دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اُسکے مُنہ میں
سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اور اُسکا چہرہ
۱۷ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب ۔ جب
مَیں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا
اور اُس نے یہ کہہ کر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف
۱۸ نہ کر ۔ مَیں اوّل اور آخر ۔ اور زندہ ہُوں ۔ مَیں مر گیا تھا
اور دیکھ ابدُالآباد زندہ رہُونگا اور موت اور عالمِ ارواح
۱۹ کی کنجیاں میرے پاس ہیں ۔ پس جو باتیں تُو نے دیکھیں
اور جو ہیں اور جو اِن کے بعد ہونے والی ہیں اُن سب
۲۰ کو لکھ لے ۔ یعنی اُن سات ستاروں کا بھید جنہیں تُو
نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا اور اُن سونے
کے سات چراغدانوں کا ۔ وہ سات ستارے تو
سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں اور وہ سات
چراغدان سات کلیسیائیں ہیں ۔

باب ۲
۱ اِفسُس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
جو اپنے دہنے ہاتھ میں ساتوں ستارے لئے ہوئے
ہے اور سونے کے ساتوں چراغدانوں میں پھرتا ہے
۲ وہ یہ فرماتا ہے کہ ۔ مَیں تیرے کام اور تیری مشقت
اور تیرا صبر تو جانتا ہُوں اور یہ بھی کہ تُو بدوں کو
دیکھ نہیں سکتا اور جو اپنے آپ کو رسول کہتے ہیں
۳ اور ہیں نہیں تُو نے اُن کو آزما کر جھوٹا پایا ۔ اور تُو صبر
کرتا ہے اور میرے نام کی خاطر مصیبت اُٹھاتے
۴ اُٹھاتے تھکا نہیں ۔ مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت
۵ ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی ۔ پس
خیال کر کہ تُو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر کے پہلے
کی طرح کام کر اور اگر تُو توبہ نہ کریگا تو مَیں تیرے
پاس آکر تیرے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دُونگا ۔
۶ البتہ تجھ میں یہ بات تو ہے کہ تُو نیکلیوں کے کاموں
سے نفرت رکھتا ہے جن سے مَیں بھی نفرت رکھتا
۷ ہُوں ۔ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں
سے کیا فرماتا ہے ۔ جو غالب آئے مَیں اُسے اُس
زندگی کے درخت میں سے جو خُدا کے فردوس میں
ہے پھل کھانے کو دُونگا ۔

۸ اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
جو اوّل و آخر ہے اور جو مر گیا تھا اور زندہ ہُوا
۹ وہ یہ فرماتا ہے کہ ۔ مَیں تیری مصیبت اور غریبی کو
جانتا ہُوں (مگر تُو دولتمند ہے) اور جو اپنے آپ کو
یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت
۱۰ ہیں اُنکے لعن طعن کو بھی جانتا ہُوں ۔ جو دُکھ تجھے
سہنے ہونگے اُن سے خوف نہ کر ۔ دیکھو ابلیس تُم
میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تُمہاری
آزمایش ہو اور دس دن تک مصیبت اُٹھاؤ گے ۔
جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں تجھے زندگی کا
۱۱ تاج دُونگا ۔ جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں
سے کیا فرماتا ہے ۔ جو غالب آئے اُسکو دُوسری موت
سے نقصان نہ پہنچے گا ۔

۱۲ اور پرگمن کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
جسکے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ فرماتا ہے
۱۳ کہ ۔ مَیں یہ تو جانتا ہُوں کہ تُو شیطان کی تخت گاہ میں
سکونت رکھتا ہے اور میرے نام پر قائم رہتا ہے اور
جن دنوں میں میرا وفادار شہید اِنتپاس تم میں اُس
جگہ قتل ہُوا تھا جہاں شیطان رہتا ہے اُن دنوں
میں بھی تُو نے مجھ پر ایمان رکھنے سے انکار نہیں
۱۴ کیا ۔ لیکن مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت ہے ۔
اِسلئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم ماننے
والے ہیں جس نے بلق کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر

کِھلانے والی چیزیں رکھنے کی تعلیم دی یعنی یہ کہ وہ بُتوں
۱۵ کی قُربانیاں کھائیں اور حرامکاری کریں ۝ چُنانچہ
تیرے ہاں بھی بعض لوگ اِسی طرح نیکُلیوں کی تعلیم کے
۱۶ ماننے والے ہیں ۝ پس توبہ کر۔ نہیں تو مَیں تیرے
پاس جلد آکر اپنے مُنہ کی تلوار سے اُنکے ساتھ لڑُونگا ۝
۱۷ جِسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا
فرماتا ہے۔ جو غالِب آئے مَیں اُسے پوشِیدہ مَن میں
سے دُونگا اور ایک سفید پتھر دُونگا۔ اُس پتھر پر ایک
نیا نام لِکھا ہُؤا ہوگا جِسے اُس کے پانے والے کے
سِوا کوئی نہ جانیگا ۝

۱۸ اور تھُواتِیرہ کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ
خُدا کا بیٹا جِس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانِند
اور پاؤں خالِص پِیتل کی مانِند ہیں یہ فرماتا ہے کہ ۝
۱۹ مَیں تیرے کاموں اور محبّت اور اِیمان اور خِدمت اور
صبر کو تو جانتا ہُوں اور یہ بھی کہ تیرے پچھلے کام پہلے
۲۰ کاموں سے زِیادہ ہیں ۝ پر مُجھے تُجھ سے یہ شِکایت
ہے کہ تُو نے اُس عَورت اِیزبِل کو رہنے دِیا ہے جو اپنے
آپ کو نبِیّہ کہتی ہے اور میرے بندوں کو حرامکاری
کرنے اور بُتوں کی قُربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر
۲۱ گُمراہ کرتی ہے ۝ مَیں نے اُس کو توبہ کرنے کی مُہلت
دی مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرنا نہیں چاہتی ۝
۲۲ دیکھ مَیں اُسکو بِستر پر ڈالتا ہُوں اور جو اُسکے ساتھ زِنا
کرتے ہیں اگر اُسکے سے کاموں سے توبہ نہ کریں تو اُنکو
۲۳ بڑی مُصِیبت میں پھنساتا ہُوں ۝ اور اُسکے فرزندوں
کو جان سے مارُونگا اور سب کلیسیاؤں کو معلُوم ہوگا کہ
گُردوں اور دِلوں کا جانچنے والا مَیں ہی ہُوں اور مَیں
تُم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ
۲۴ دُونگا ۝ مگر تُم تھُواتِیرہ کے باقی لوگوں سے جو اُس
تعلیم کو نہیں مانتے اور اُن باتوں سے جِنہیں لوگ
شَیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقِف ہو یہ کہتا
۲۵ ہُوں کہ تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالُونگا ۝ البتّہ جو تُمہارے
پاس ہے میرے آنے تک اُس کو تھامے رہو ۝
۲۶ جو غالِب آئے اور جو میرے کاموں کے مُوافِق آخِر
تک عمل کرے مَیں اُسے قَوموں پر اِختیار دُونگا ۝
۲۷ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکومت کریگا جِس
طرح کہ کُمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں۔ چُنانچہ
مَیں نے بھی اَیسا اِختیار اپنے باپ سے پایا ہے ۝
۲۸ اور مَیں اُسے صُبح کا سِتارہ دُونگا ۝ جِس کے کان ہوں
۲۹ وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۝

۳ ۱ اور سردِیس کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ
جِس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں ہیں اور سات
سِتارے ہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں کو
جانتا ہُوں کہ تُو زِندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ ۝
۲ جاگتا رہ اور اُن چِیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مِٹنے کو
تِھیں مضبُوط کر کیونکہ مَیں نے تیرے کِسی کام کو
۳ اپنے خُدا کے نزدِیک پُورا نہیں پایا ۝ پس یاد
کر کہ تُو نے کِس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی اور اُس
پر قائِم رہ اور توبہ کر اور اگر تُو جاگتا نہ رہیگا تو مَیں چور
کی طرح آجاؤُنگا اور تُجھے ہرگز معلُوم نہ ہوگا کہ کِس
۴ وقت تُجھ پر آپڑُونگا ۝ البتّہ سردِیس میں تیرے
ہاں تھوڑے سے اَیسے شخص ہیں جِنہوں نے اپنی
پوشاک آلُودہ نہیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہُوئے
۵ میرے ساتھ سَیر کرینگے کیونکہ وہ اِس لائِق ہیں ۝ جو غالِب
آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی اور مَیں
اُسکا نام کِتابِ حیات سے ہرگز نہ کاٹُونگا بلکہ اپنے باپ
اور اُسکے فرِشتوں کے سامنے اُسکے نام کا اِقرار کرُونگا ۝
۶ جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے
کیا فرماتا ہے ۝

۷ اور فِلدِلفیہ کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ
جو قُدُّوس اور برحق ہے اور داؤُد کی کُنجی رکھتا
ہے جِسکے کھولے ہُوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور
بند کِئے ہُوئے کو کوئی کھولتا نہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ ۝

۸ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں (دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا) کہ تُجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا ۹ اِنکار نہیں کیا ۞ دیکھ مَیں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابُو میں کر دُونگا جو اپنے آپ کو یہُودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ جھُوٹ بولتے ہیں۔ دیکھ مَیں ایسا کرُونگا کہ وہ آکر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے ۱۰ اور جانینگے کہ مُجھے تُجھ سے مُحبّت ہے ۞ چُونکہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اِس لئے مَیں بھی آزمایش کے اُس وقت تیری حِفاظت کرُوں گا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام دُنیا ۱۱ پر آنے والا ہے ۞ مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ جو کُچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا ۱۲ تاج نہ چھین لے ۞ جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک سُتُون بناؤُنگا۔ وہ پھر کبھی باہر نہ نِکلیگا اور مَیں اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے اور اپنا ۱۳ نیا نام اُس پر لِکھُونگا ۞ جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۞

۱۴ اور لَودِیکیہ کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ جو آمین اور سچّا اور برحق گواہ اور خُدا کی خِلقت ۱۵ کا مبدا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ ۞ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تُو سرد یا گرم ہوتا ۞ ۱۶ پس چُونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اِس لئے مَیں تُجھے اپنے مُنہ سے نِکال پھینکنے کو ہُوں ۞ ۱۷ اور چُونکہ تُو کہتا ہے کہ مَیں دَولتمند ہُوں اور مالدار بن گیا ہُوں اور کِسی چیز کا مُحتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے ۞ ۱۸ اِس لئے مَیں تُجھے صلاح دیتا ہُوں کہ مُجھ سے آگ میں تپایا ہُؤا سونا خرید لے تاکہ تُو دَولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تاکہ تُو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے لئے سُرمہ لے تاکہ تُو بِینا ہو جائے ۞ ۱۹ مَیں جِن جِن کو عزِیز رکھتا ہُوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہُوں۔ پس سرگرم ہو اور توبہ کر ۞ ۲۰ دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہُؤا کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولیگا تو مَیں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤُنگا اور وہ میرے ساتھ ۞ ۲۱ جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بِٹھاؤُنگا۔ جِس طرح مَیں غالِب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بَیٹھ گیا ۞ ۲۲ جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۞

باب ۴

۱ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھُلا ہُؤا ہے اور جِس کو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وُہی فرماتا ہے کہ یہاں اُوپر آجا۔ مَیں تُجھے وہ باتیں دِکھاؤُنگا جِن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرُور ہے ۞ ۲ فوراً مَیں رُوح میں آگیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بَیٹھا ہے ۞ ۳ اور جو اُس پر بَیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقِیق سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس تخت کے گِرد زُمرّد کی سی ایک دھنک معلُوم ہوتی ہے ۞ ۴ اور اُس تخت کے گِرد چَوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چَوبیس بُزرگ سفید پوشاک پہنے ہُوئے بَیٹھے ہیں اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں ۞ ۵ اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی ہیں اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں۔ یہ خُدا کی سات رُوحیں ہیں ۞ ۶ اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے اور تخت کے بیچ میں اور

تخت کے گرداگرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے
۷ آنکھیں ہی آنکھیں ہیں ۔ پہلا جاندار ببر کی مانند
ہے اور دُوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے
جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا ہے اور چوتھا جاندار اُڑتے
۸ ہُوئے عقاب کی مانند ہے ۔ اور اِن چاروں جانداروں
کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی
آنکھیں ہیں اور رات دِن بغیر آرام لِئے یہ کہتے رہتے
ہیں کہ قُدُّوس ۔ قُدُّوس ۔ قُدُّوس ۔ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق
۹ جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے ۔ اور جب وہ
جاندار اُس کی تمجید اور عزّت اور شُکرگُذاری کرینگے
۱۰ جو تخت پر بیٹھا ہے اور ابدُالآباد زِندہ رہیگا ۔ تو وہ
چوبیس بُزُرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے
گر پڑینگے اور اُس کو سجدہ کرینگے جو ابدُالآباد زِندہ رہیگا
اور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے اُس تخت کے سامنے
۱۱ ڈال دینگے کہ ۔ اَے ہمارے خُداوند اور خُدا تُو ہی
تمجید اور عزّت اور قُدرت کے لائِق ہے کیونکہ تُو ہی
نے سب چیزیں پَیدا کِیں اور وہ تیری ہی مرضی سے
تِھیں اور پَیدا ہُوئِیں ۔

۵ ۱ اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اُس کے دہنے
ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی
ہُوئی تھی اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کِیا گیا تھا ۔
۲ پھر مَیں نے ایک زورآور فرِشتہ کو بلند آواز سے یہ
منادی کرتے دیکھا کہ کَون اِس کتاب کو کھولنے اور
۳ اُس کی مُہریں توڑنے کے لائِق ہے ؟ ۔ اور کوئی شخص
آسمان پر یا زمین پر یا زمین کے نیچے اُس کتاب کو
۴ کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے قابِل نہ نِکلا ۔ اور مَیں
اِس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اُس کتاب کو
۵ کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے لائِق نہ نِکلا ۔ تب اُن
بُزُرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ مت رو ۔
دیکھ ۔ یہُوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر جو داؤُد کی اصل ہے
اُس کتاب اور اُس کی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لِئے
غالِب آیا ۔ ۶ اور مَیں نے اُس تخت اور چاروں جانداروں
اور اُن بُزُرگوں کے بیچ میں گویا ذبح کِیا ہُؤا ایک
برّہ کھڑا دیکھا ۔ اُس کے سات سینگ اور سات
آنکھیں تھیں ۔ یہ خُدا کی ساتوں رُوحیں ہیں جو تمام
رُویِ زمین پر بھیجی گئی ہیں ۔ ۷ اُس نے آکر تخت پر
بیٹھے ہُوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے
لیا ۔ ۸ جب اُس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار
اور چوبیس بُزُرگ اُس برّہ کے سامنے گر پڑے اور
ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عُود سے بھرے ہُوئے
سونے کے پیالے تھے ۔ یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہیں ۔
۹ اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تُو ہی اِس کتاب کو لینے
اور اُس کی مُہریں کھولنے کے لائِق ہے کیونکہ تُو نے
ذبح ہو کر اپنے خُون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ زبان
اور اُمّت اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو
خرید لیا ۔ ۱۰ اور اُنکو ہمارے خُدا کے لِئے ایک بادشاہی
اور کاہن بنا دیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں ۔
۱۱ اور جب مَیں نے نِگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں
اور بُزُرگوں کے گرداگرد بہت سے فرِشتوں کی آواز
سُنی جن کا شُمار لاکھوں اور کروڑوں تھا ۔ ۱۲ اور وہ بلند
آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کِیا ہُؤا برّہ ہی قُدرت
اور دَولت اور حِکمت اور طاقت اور عزّت اور تمجید
اور حمد کے لائِق ہے ۔ ۱۳ پھر مَیں نے آسمان اور زمین
اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلُوقات
کو یعنی سب چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہ کہتے سُنا کہ
جو تخت پر بیٹھا ہے اُس کی اور برّہ کی حمد اور عزّت
اور تمجید اور سلطنت ابدُالآباد رہے ۔ ۱۴ اور چاروں
جانداروں نے آمین کہا اور بُزُرگوں نے گر کر سجدہ کِیا ۔

۶ ۱ پھر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں
سے ایک کو کھولا اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک
کی گرج کی سی یہ آواز سُنی کہ آ ۔ ۲ اور مَیں نے نِگاہ کی
تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس کا

سوار کمان لئے ہُوئے ہے۔ اُسے ایک تاج دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہُؤا نکلا تاکہ اور بھی فتح کرے ٭

۳ اور جب اُس نے دُوسری مُہر کھولی تو مَیں نے

۴ دُوسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ ٭ پھر ایک اور گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال تھا۔ اُس کے سوار کو یہ اِختیار دِیا گیا کہ زمین پر سے صُلح اُٹھالے تاکہ لوگ ایک دُوسرے کو قتل کریں اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی ٭

۵ اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اُسکے سوار

۶ کے ہاتھ میں ایک ترازُو ہے ٭ اور مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی کہ گیہوں دینار کے سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر اور تیل اور مَے کا نُقصان نہ کر ٭

۷ اور جب اُس نے چَوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے

۸ چَوتھے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ ٭ اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے اور اُس کے سوار کا نام مَوت ہے اور عالمِ ارواح اُسکے پیچھے پیچھے ہے اور اِن کو چَوتھائی زمین پر یہ اِختیار دِیا گیا کہ تلوار اور کال اور وبا اور زمین کے درندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں ٭

۹ اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو مَیں نے قُربانگاہ کے نیچے اُن کی رُوحیں دیکھیں جو خُدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائِم رہنے کے باعث

۱۰ مارے گئے تھے ٭ اور وہ بڑی آواز سے چِلّا کر بولیں کہ اَے مالِک! اَے قُدُّوس و برحق! تُو کب تک اِنصاف نہ کریگا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خُون

۱۱ کا بدلہ نہ لیگا؟ ٭ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اَور تھوڑی مُدّت آرام کرو جب تک کہ تُمہارے ہم خِدمت اور بھائیوں کا بھی شُمار پُورا نہ ہو لے جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں ٭

۱۲ اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا کہ ایک بڑا بھَونچال آیا اور سُورج کمّل کی مانند کالا اور سارا چاند خُون سا ہو گیا ٭

۱۳ اور آسمان کے سِتارے اِس طرح زمین پر گِر پڑے جس طرح زور کی آندھی سے ہِل کر انجیر کے درخت میں سے کچّے پھل گِر پڑتے ہیں ٭

۱۴ اور آسمان اِس طرح سرک گیا جس طرح مکتُوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل گیا ٭

۱۵ اور زمین کے بادشاہ اور امیر اور فوجی سردار اور مالدار اور زور آور اور تمام غُلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چھپے ٭

۱۶ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ ہم پر گِر پڑو اور ہمیں اُس کی نظر سے جو تخت پر بیٹھا ہُؤا ہے اور برّہ کے غضب سے چھپا لو ٭

۱۷ کیونکہ اُن کے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا۔ اب کَون ٹھہر سکتا ہے؟ ٭

باب ۷

۱ اِسکے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرِشتے کھڑے دیکھے۔ وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ زمین یا سمُندر یا کِسی درخت پر ہوا نہ چلے ٭

۲ پھر مَیں نے ایک اَور فرِشتہ کو زِندہ خُدا کی مُہر لِئے ہُوئے مشرِق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا۔ اُس نے اُن چاروں فرِشتوں سے جِنہیں زمین اور سمُندر کو ضرر پہنچانے کا اِختیار دِیا گیا تھا بلند آواز سے پُکار کر کہا ٭

۳ کہ جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں زمین اور سمُندر اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا ٭

۴ اور جِن پر مُہر کی گئی مَیں نے اُن کا شُمار سُنا کہ بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی ٭

۵ یہُوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔
رُوبِن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
جدؔ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر ٭

۶ آشر کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔

منسّی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر ۔
۷ شمعُون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
لاوِی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
اِشکار کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر ۔
۸ زبُولُون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
یُوسُف کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
بنیمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ۔
۹ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں
کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی
ایک اَیسی بڑی بِھیڑ جِسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا سفید
جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے
۱۰ ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے ۔ اور
بڑی آواز سے چلّا چلّا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے
خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برّہ کی
۱۱ طرف سے ۔ اور سب فرشتے اُس تخت اور بزُرگوں
اور چاروں جانداروں کے گِرداگِرد کھڑے ہیں۔ پھر
وہ تخت کے آگے مُنہ کے بل گِر پڑے اور خُدا کو سجدہ
۱۲ کر کے ۔ کہا آمین۔ حمد اور تمجید اور حکمت اور شُکر اور
عزّت اور قُدرت اور طاقت ابدُالآباد ہمارے خُدا
۱۳ کی ہو آمین ۔ اور بزُرگوں میں سے ایک نے مجھ سے
کہا کہ یہ سفید جامے پہنے ہُوئے کون ہیں اور کہاں
۱۴ سے آئے ہیں؟ ۔ مَیں نے اُس سے کہا کہ اَے میرے
خُداوند! تُوہی جانتا ہے ۔ اُس نے مجھ سے کہا یہ وُہی
ہیں جو اُس بڑی مُصیبت میں سے نِکل کر آئے ہیں
اِنہوں نے اپنے جامے برّہ کے خُون سے دھو کر
۱۵ سفید کئے ہیں ۔ اِسی سبب سے یہ خُدا کے
تخت کے سامنے ہیں اور اُس کے مقدِس میں
رات دِن اُس کی عِبادت کرتے ہیں اور جو تخت
۱۶ پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ اُنکے اُوپر تانیگا ۔ اِس کے
بعد نہ کبھی اُن کو بھُوک لگے گی نہ پیاس اور نہ کبھی
۱۷ اُن کو دُھوپ ستائے گی نہ گرمی ۔ کیونکہ جو برّہ
تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلّہ بانی کرے گا
اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لیجائیگا
اور خُدا اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا ۔

۸ ۱ جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آدھ گھنٹے کے
۲ قریب آسمان میں خاموشی رہی ۔ اور مَیں نے اُن ساتوں
فرشتوں کو دیکھا جو خُدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں
اور اُنہیں سات نرسنگے دِیئے گئے ۔
۳ پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عُود سوز لئے ہُوئے
آیا اور قُربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہُوا اور اُس کو بہت سا عُود
دیا گیا تاکہ سب مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ اُس
سُنہری قُربانگاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے ۔
۴ اور اُس عُود کا دُھواں فرشتہ کے ہاتھ سے مُقدّسوں
۵ کی دُعاؤں کے ساتھ خُدا کے سامنے پہنچ گیا ۔ اور
فرشتہ نے عُود سوز کو لے کر اُس میں قُربانگاہ کی آگ
بھری اور زمین پر ڈال دی اور گرجیں اور آوازیں اور
بجلیاں پیدا ہُوئیں اور بھونچال آیا ۔
۶ اور وہ ساتوں فرشتے جن کے پاس وہ سات
نرسنگے تھے پھُونکنے کو تیار ہُوئے ۔
۷ اور جب پہلے نے نرسنگا پھُونکا تو خُون سے ملے
ہُوئے اولے اور آگ پیدا ہُوئی اور زمین پر ڈالی
گئی اور تہائی زمین جل گئی اور تہائی درخت جل گئے
اور تمام ہری گھاس جل گئی ۔
۸ اور جب دُوسرے فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو
گویا آگ سے جلتا ہُوا ایک بڑا پہاڑ سمُندر میں ڈالا
۹ گیا اور تہائی سمُندر خُون ہو گیا ۔ اور سمُندر کی تہائی
جاندار مخلُوقات مر گئی اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے ۔
۱۰ اور جب تیسرے فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو ایک
بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہُوا آسمان سے ٹُوٹا اور
۱۱ تہائی دریاؤں اور پانی کے چشموں پر آ پڑا ۔ اُس ستارے
کا نام ناگ دَونا کہلاتا ہے اور تہائی پانی ناگ دَونے
کی طرح کڑوا ہو گیا اور پانی کے کڑوا ہو جانے سے

بہت سے آدمی مر گئے ۞

۱۲ اور جب چوتھے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستاروں پر صدمہ پہنچا۔ یہاں تک کہ اُنکا تہائی حصہ تاریک ہو گیا اور تہائی دن میں روشنی نہ رہی اور اِسی طرح تہائی رات میں بھی ۞

۱۳ اور جب میں نے پھر نگاہ کی تو آسمان کے بیچ میں ایک عقاب کو اُڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی آوازوں کے سبب سے جنکا پھونکنا ابھی باقی ہے زمین کے رہنے والوں پر افسوس۔ افسوس۔ افسوس! ۞

باب ۹

۱ اور جب پانچویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو میں نے آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہؤا دیکھا اور اُسے اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی ۞ ۲ اور جب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹی کا سا دُھواں اُٹھا اور گڑھے کے دُھوئیں کے باعث سے سُورج اور ہوا تاریک ہو گئی ۞ ۳ اور اُس دُھوئیں میں سے زمین پر ٹڈیاں نکل پڑیں اور اُنہیں زمین کے بچھوؤں کی سی طاقت دی گئی ۞ ۴ اور اُن سے کہا گیا کہ اُن آدمیوں کے سوا جنکے ماتھے پر خُدا کی مُہر نہیں زمین کی گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا ۞ ۵ اور اُنہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیت دینے کا اختیار دیا گیا اور اُنکی اذیت ایسی تھی جیسے بچھو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو ہوتی ہے ۞ ۶ اُن دنوں میں آدمی موت ڈھونڈینگے مگر ہرگز نہ پائینگے اور مرنے کی آرزو کرینگے اور موت اُن سے بھاگیگی ۞ ۷ اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے ہوں اور اُنکے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اور اُنکے چہرے آدمیوں کے سے تھے ۞ ۸ اور بال عورتوں کے سے تھے اور دانت ببر کے سے ۞ ۹ اور اُنکے پاس لوہے کے سے بکتر تھے اور اُنکے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے رتھوں اور بہت سے گھوڑوں کی جو لڑائی میں دوڑتے ہوں ۞ ۱۰ اور اُنکی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں اور اُن میں ڈنک بھی تھے اور اُنکی دُموں میں پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچانے کی طاقت تھی ۞ ۱۱ اتھاہ گڑھے کا فرشتہ اُن پر بادشاہ تھا۔ اُسکا نام عبرانی میں ابدّون اور یونانی میں اپلیون ہے ۞

۱۲ پہلا افسوس تو ہو چکا۔ دیکھو اِسکے بعد دو افسوس اَور ہونے والے ہیں ۞

۱۳ اور جب چھٹے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو میں نے اُس سنہری قربانگاہ کے سینگوں میں سے جو خُدا کے سامنے ہے ایسی آواز سُنی ۞ ۱۴ کہ اُس چھٹے فرشتہ سے جسکے پاس نرسنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے کہ بڑے دریا یعنی فرات کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہوئے ہیں اُنہیں کھول دے ۞ ۱۵ پس وہ چاروں فرشتے کھول دیئے گئے جو خاص گھڑی اور دن اور مہینے اور برس کے لئے تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے کو تیار کئے گئے تھے ۞ ۱۶ اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تھے۔ میں نے اُنکا شمار سُنا ۞ ۱۷ اور مجھے اِس رویا میں گھوڑے اور اُنکے ایسے سوار دکھائی دیئے جنکے بکتر آگ اور سُنبل اور گندھک کے سے تھے اور اُن گھوڑوں کے سر ببر کے سے تھے اور اُنکے مُنہ سے آگ اور دُھواں اور گندھک نکلتی تھی ۞ ۱۸ اِن تینوں آفتوں یعنی اُس آگ اور دُھوئیں اور گندھک سے جو اُنکے مُنہ سے نکلتی تھی تہائی آدمی مارے گئے ۞ ۱۹ کیونکہ اُن گھوڑوں کی طاقت اُنکے مُنہ اور اُنکی دُموں میں تھی۔ اِسلئے کہ اُنکی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں اور دُموں میں سر بھی تھے اُن ہی سے وہ ضرر پہنچاتے تھے ۞ ۲۰ اور باقی آدمیوں نے جو اِن آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی پرستش کرنے سے باز آتے جو نہ دیکھ سکتی ہیں نہ سُن سکتی ہیں۔ نہ چل سکتی ہیں ۞ ۲۱ اور جو خُون اور جادُوگری اور حرامکاری اور چوری اُنہوں نے کی تھی اُن سے توبہ نہ کی ۞

باب ۱۰

۱ پھر میں نے ایک اَور زورآور فرشتہ کو بادل اوڑھے

ہوئے آسمان سے اُترتے دیکھا۔ اُسکے سر پر دھنک تھی اور اُسکا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اُسکے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند۔ ۲ اور اُسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں خشکی پر۔ ۳ اور ایسی بڑی آواز سے چلّایا جیسے ببر دھاڑتا ہے اور جب وہ چلّایا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں۔ ۴ اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چکیں تو مَیں نے لکھنے کا ارادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُنکو پوشیدہ رکھ اور تحریر نہ کر۔ ۵ اور جس فرشتہ کو مَیں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا۔ ۶ اور جو ابدالآباد زندہ رہیگا اور جس نے آسمان اور اُسکے اندر کی چیزیں اور زمین اور اُسکے اُوپر کی چیزیں اور سمندر اور اُسکے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں اُسکی قسم کھا کر کہا کہ اب اور دیر نہ ہوگی۔ ۷ بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا تو خدا کا پوشیدہ مطلب اُس خوشخبری کے موافق جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا۔ ۸ اور جس آواز دینے والے کو مَیں نے آسمان پر بولتے سُنا تھا اُس نے پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا کہ جا۔ اُس فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خشکی پر کھڑا ہے وہ کُھلی ہوئی کتاب لے لے۔ ۹ تب مَیں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دیدے۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ لے اسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دیگی مگر تیرے مُنہ میں شہد کی طرح میٹھی لگیگی۔ ۱۰ پس مَیں وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لیکر کھا گیا۔ وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی مگر جب مَیں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔ ۱۱ اور مجھ سے کہا گیا کہ تجھے بہت سی اُمتوں اور قوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھر نبوّت کرنا ضرور ہے۔

باب ۱۱

۱ اور مجھے عصا کی مانند ایک ناپنے کی لکڑی دی گئی اور کسی نے کہا کہ اُٹھ کر خدا کے مقدِس اور قربانگاہ اور اُس میں کے عبادت کرنے والوں کو ناپ۔ ۲ اور اُس صحن کو جو مقدِس کے باہر ہے خارج کر دے اور اُسے نہ ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے۔ وہ مقدّس شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کرینگی۔ ۳ اور مَیں اپنے دو گواہوں کو اختیار دُونگا اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہوئے ایک ہزار دو سَو ساٹھ دن نبوّت کرینگے۔ ۴ یہ وہی زیتون کے دو درخت اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خداوند کے سامنے کھڑے ہیں۔ ۵ اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے تو اُنکے مُنہ سے آگ نکلکر اُنکے دشمنوں کو کھا جاتی ہے اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہیگا تو وہ ضرور اِسی طرح مارا جائیگا۔ ۶ اُنکو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُنکی نبوّت کے زمانہ میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر اختیار ہے کہ اُنہیں خون بنا ڈالیں اور جتنی دفعہ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں۔ ۷ جب وہ اپنی گواہی دے چکینگے تو وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے نکلیگا اُن سے لڑکر اُن پر غالب آئیگا اور اُنکو مار ڈالیگا۔ ۸ اور اُنکی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہینگی جو رُوحانی اعتبار سے سدوم اور مصر کہلاتا ہے جہاں اُن کا خداوند بھی مصلوب ہوا تھا۔ ۹ اور اُمتوں اور قبیلوں اور اہلِ زبان اور قوموں میں سے لوگ اُنکی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھتے رہینگے اور اُنکی لاشوں کو قبر میں نہ رکھنے دینگے۔ ۱۰ اور زمین کے رہنے والے اُنکے مرنے سے خوشی منائینگے اور شادیانے بجائینگے اور آپس میں تحفے بھیجینگے کیونکہ اِن دونوں نبیوں نے زمین کے رہنے والوں کو ستایا تھا۔ ۱۱ اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے اُن میں زندگی کی رُوح داخل ہوئی اور وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے ہو گئے اور اُنکے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔ ۱۲ اور اُنہیں آسمان پر سے ایک بلند آواز سُنائی دی کہ یہاں اُوپر آ جاؤ۔ پس وہ بادل پر سوار ہو کر آسمان پر چڑھ گئے اور اُن کے دشمن اُنہیں دیکھ رہے تھے۔ ۱۳ پھر اُسی وقت ایک بڑا بھونچال آگیا اور شہر کا دسواں حصہ گر گیا اور اُس بھونچال سے سات ہزار آدمی مرے اور باقی ڈر گئے اور آسمان کے

خدا کی تمجید کی ۰

۱۴ دوسرا افسوس ہو چکا۔ دیکھو تیسرا افسوس جلد ہونے والا ہے ۰

۱۵ اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کی ہو گئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کریگا ۰

۱۶ اور چوبیسوں بزرگوں نے جو خدا کے سامنے اپنے اپنے تخت پر بیٹھے تھے مُنہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کیا ۰

۱۷ اور یہ کہا کہ اے خداوند خدا۔ قادرِ مطلق! جو ہے اور جو تھا۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تُو نے اپنی بڑی قدرت کو ہاتھ میں لیکر بادشاہی کی ۰

۱۸ اور قوموں کو غصہ آیا اور تیرا غضب نازل ہؤا اور وہ وقت آپہنچا ہے کہ مُردوں کا انصاف کیا جائے اور تیرے بندوں نبیوں اور مُقدسوں اور اُن چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے اور زمین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے ۰

۱۹ اور خدا کا جو مقدس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور اُسکے مقدس میں اُسکے عہد کا صندوق دکھائی دیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا اور بڑے اولے پڑے ۰

باب ۱۲

۱ پھر آسمان پر ایک بڑا نشان دکھائی دیا یعنی ایک عورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہوئے تھی اور چاند اُسکے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ ستاروں کا تاج اُسکے سر پر ۰

۲ وہ حاملہ تھی اور دردِ زہ میں چلاتی تھی اور بچہ جننے کی تکلیف میں تھی ۰

۳ پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا یعنی ایک بڑا لال اژدہا۔ اُسکے سات سر اور دس سینگ تھے اور

۴ اُسکے سروں پر سات تاج ۰ اور اُسکی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دئے اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جا کھڑا ہؤا جو جننے کو تھی تاکہ جب وہ جنے

۵ تو اُسکے بچے کو نگل جائے ۰ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا اور اُسکا بچہ یکایک خدا اور اُسکے تخت کے پاس تک پہنچا دیا گیا ۰

۶ اور وہ عورت اُس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خدا کی طرف سے اُس کے لئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اُسکی پرورش کی جائے ۰

۷ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے ۰

۸ لیکن غالب نہ آئے اور اِسکے بعد آسمان پر اُنکے لئے جگہ نہ رہی ۰

۹ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دیا گیا اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے ساتھ گرا دئے گئے ۰

۱۰ پھر مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اب ہمارے خدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اُسکے مسیح کا اختیار ظاہر ہؤا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُن پر الزام لگایا کرتا ہے گرا دیا گیا ۰

۱۱ اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی ۰

۱۲ پس اے آسمانو اور اُنکے رہنے والو خوشی مناؤ! اے خشکی اور تری تم پر افسوس! کیونکہ ابلیس بڑے قہر میں تمہارے پاس اُتر کر آیا ہے۔ اِسلئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے ۰

۱۳ اور جب اژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گرا دیا گیا

۱۴ ہوں تو اُس عورت کو ستایا جو بیٹا جنی تھی ۰ اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے تاکہ سانپ کے سامنے سے اُڑ کر بیابان میں اپنی اُس جگہ پہنچ جائے جہاں ایک زمانہ اور زمانوں اور آدھے زمانہ تک اُسکی پرورش کی جائیگی ۰

۱۵ اور سانپ نے اُس عورت کے پیچھے اپنے مُنہ سے ندی کی طرح پانی بہایا تاکہ اُسکو اُس ندی سے بہادے ۰

۱۶ مگر زمین نے اُس عورت کی مدد کی اور اپنا مُنہ کھولکر اُس ندی کو پی لیا جو اژدہا نے اپنے مُنہ سے بہائی تھی ۰

۱۷ اور اژدہا کو عورت پر غصہ آیا اور اُسکی باقی اولاد سے جو خدا کے حکموں پر عمل

کرتی ہے اور یسُوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے
باب ١٣ ١ کو گیا ۝ اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہُؤا ۔

اور مَیں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نِکلتے
ہُوئے دیکھا ۔ اُسکے دس سینگ اور سات سر تھے اور
اُسکے سینگوں پر دس تاج اور اُسکے سروں پر کُفر کے نام
٢ لِکھے ہُوئے تھے ۝ اور جو حیوان مَیں نے دیکھا اُسکی شکل
تیندوے کی سی تھی اور پاؤں ریچھ کے سے اور مُنہ ببر
کا سا اور اُس اژدہا نے اپنی قُدرت اور اپنا تخت اور بڑا
٣ اِختیار اُسے دے دیا ۝ اور مَیں نے اُسکے سروں میں
سے ایک پر گویا زخمِ کاری لگا ہُؤا دیکھا مگر اُسکا زخمِ کاری
اچھّا ہو گیا اور ساری دُنیا تعجّب کرتی ہُوئی اُس حیوان
٤ کے پیچھے پیچھے ہو لی ۝ اور چُونکہ اُس اژدہا نے اپنا اختیار
اُس حیوان کو دے دیا تھا اسلئے اُنہوں نے اژدہا کی پرستش
کی اور اُس حیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستش کی کہ اس حیوان
٥ کی مانِند کون ہے ؟ کون اُس سے لڑ سکتا ہے ؟ ۝ اور بڑے
بول بولنے اور کُفر بکنے کے لِئے اُسے ایک مُنہ دیا گیا اور اُسے
٦ بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اِختیار دیا گیا ۝ اور اُس نے
خُدا کی نِسبت کُفر بکنے کے لِئے مُنہ کھولا کہ اُسکے نام اور اُسکے
٧ خیمہ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نِسبت کُفر بکے ۝ اور اُسے
یہ اِختیار دیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑے اور اُن پر غالِب
آئے اور اُسے ہر قبیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان اور قوم پر اِختیار دیا
٨ گیا ۝ اور زمین کے وہ سب رہنے والے جِنکے نام اُس برّہ کی
کِتابِ حیات میں لِکھے نہیں گئے جو بنایِ عالم کے وقت
سے ذبح ہُؤا ہے اُس حیوان کی پرستش کرینگے ۝
٩ جِسکے کان ہوں وہ سُنے ۝ جِسکو قید ہونے والی ہے وہ
١٠ قید میں پڑیگا ۔ جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرُور تلوار سے قتل
کیا جائیگا ۔ مُقدّسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے ۝
١١ پھر مَیں نے ایک اَور حیوان کو زمین میں سے نِکلتے
ہُوئے دیکھا ۔ اُسکے برّہ کے سے دو سینگ تھے اور اژدہا
١٢ کی طرح بولتا تھا ۝ اور یہ پہلے حیوان کا سارا اِختیار اُس کے
سامنے کام میں لاتا تھا اور زمین اور اُسکے رہنے والوں
سے اُس پہلے حیوان کی پرستش کراتا تھا جِسکا زخمِ کاری
١٣ اچھّا ہو گیا تھا ۝ اور وہ بڑے بڑے نِشان دِکھاتا تھا ۔
یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر
١٤ آگ نازِل کر دیتا تھا ۝ اور زمین کے رہنے والوں کو
اُن نِشانوں کے سبب سے جِنکے اُس حیوان کے سامنے
دِکھانے کا اُسکو اِختیار دیا گیا تھا اِس طرح گُمراہ کر دیتا
تھا کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جِس حیوان
کے تلوار لگی تھی اور وہ زِندہ ہو گیا اُسکا بُت بناؤ ۝
١٥ اور اُسے اُس حیوان کے بُت میں رُوح پھُونکنے کا
اِختیار دیا گیا تاکہ وہ حیوان کا بُت بولے بھی اور جِتنے
لوگ اُس حیوان کے بُت کی پرستش نہ کریں اُنکو قتل
١٦ بھی کرائے ۝ اور اُس نے سب چھوٹے بڑوں
دَولتمندوں اور غریبوں آزادوں اور غُلاموں کے دہنے
ہاتھ یا اُن کے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دی ۝
١٧ تاکہ اُسکے سِوا جِس پر نِشان یعنی اُس حیوان کا نام
یا اُسکے نام کا عدد ہو اَور کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے ۝
١٨ حِکمت کا یہ موقع ہے ۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان
کا عدد گِن لے کیونکہ وہ آدمی کا عدد ہے اور اُسکا عدد
چھ سَو چھیاسٹھ ہے ۝

باب ١٤ ١ پھر مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ برّہ
صیُّون کے پہاڑ پر کھڑا ہے اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ
چوالیس ہزار شخص ہیں جِنکے ماتھے پر اُسکا اور اُسکے
٢ باپ کا نام لِکھا ہُؤا ہے ۝ اور مُجھے آسمان پر سے
ایک ایسی آواز سُنائی دی جو زور کے پانی اور بڑی
گرج کی سی آواز تھی اور جو آواز مَیں نے سُنی وہ ایسی
٣ تھی جیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں ۝ وہ تخت
کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزُرگوں کے
آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک
لاکھ چوالیس ہزار شخصوں کے سِوا جو دُنیا میں سے
خرید لِئے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہ سیکھ سکا ۝
٤ یہ وہ ہیں جو عَورتوں کے ساتھ آلودہ نہیں ہُوئے

بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّہ کے پیچھے پیچھے
چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خُدا اور برّہ
کے لئے پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں سے
۵ خرید لئے گئے ہیں ۝ اور اُنکے مُنہ سے کبھی جھوٹ
نہ نِکلا تھا۔ وہ بے عیب ہیں ۝

۶ پھر مَیں نے ایک اور فرِشتہ کو آسمان کے بیچ میں
اُڑتے ہُوئے دیکھا جِسکے پاس زمین کے رہنے والوں کی
ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمّت کے سُنانے کے
۷ لئے ابدی خوشخبری تھی ۝ اور اُس نے بڑی آواز سے کہا
کہ خُدا سے ڈرو اور اُسکی تمجید کرو کیونکہ اُسکی عدالت کا
وقت آپہنچا ہے اور اُسی کی عبادت کرو جِس نے آسمان
اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے ۝

۸ پھر اسکے بعد ایک اور دُوسرا فرِشتہ یہ کہتا ہُوا آیا کہ
گِر پڑا۔ وہ بڑا شہر بابل گِر پڑا جِس نے اپنی حرامکاری
کی غضبناک مے تمام قوموں کو پلائی ہے ۝

۹ پھر اُنکے بعد ایک اور تیسرے فرِشتہ نے آکر بڑی
آواز سے کہا کہ جو کوئی اُس حیوان اور اُسکے بُت کی
پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اُس کی
۱۰ چھاپ لے لے ۝ وہ خُدا کے قہر کی اُس خالِص مے کو
پئیگا جو اُسکے غضب کے پیالے میں بھری گئی ہے
اور پاک فرِشتوں کے سامنے اور برّہ کے سامنے آگ
۱۱ اور گندھک کے عذاب میں مُبتلا ہوگا ۝ اور اُنکے
عذاب کا دھواں ابدُالآباد اُٹھتا رہیگا اور جو اُس حیوان
اور اُسکے بُت کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُسکے نام
کی چھاپ لیتے ہیں اُنکو رات دِن چین نہ ملے گا ۝
۱۲ مُقدّسوں یعنی خُدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور
یسُوعؔ پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے ۝

۱۳ پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی کہ لِکھ مُبارک
ہیں وہ مُردے جو اب سے خُداوند میں مرتے ہیں۔
رُوح فرماتا ہے بیشک کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے
آرام پائینگے اور اُنکے اعمال اُنکے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں ۝

۱۴ پھر مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید
بادل ہے اور اُس بادل پر آدمزاد کی مانند کوئی بیٹھا
ہے جِسکے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی
۱۵ ہے ۝ پھر ایک اور فرِشتہ نے مقدِس سے نِکل کر
اُس بادل پر بیٹھے ہُوئے سے بڑی آواز کے ساتھ
پُکار کر کہا کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ کیونکہ کاٹنے
کا وقت آگیا۔ اِسلئے کہ زمین کی فصل بہت پک
۱۶ گئی ۝ پس جو بادل پر بیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی
زمین پر ڈال دی اور زمین کی فصل کٹ گئی ۝

۱۷ پھر ایک اور فرِشتہ اُس مقدِس میں سے نِکلا
جو آسمان پر ہے۔ اُسکے پاس بھی تیز درانتی تھی ۝
۱۸ پھر ایک اور فرِشتہ قربانگاہ سے نِکلا جِسکا آگ پر اختیار
تھا۔ اُس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے
کہا کہ اپنی تیز درانتی چلا کر زمین کے انگور کے درخت
کے گچھے کاٹ لے کیونکہ اُسکے انگور بالکل پک گئے
۱۹ ہیں ۝ اور اُس فرِشتہ نے اپنی درانتی زمین پر ڈالی
اور زمین کے انگور کے درخت کی فصل کاٹ کر خُدا
۲۰ کے قہر کے بڑے حوض میں ڈال دی ۝ اور شہر کے
باہر اُس حوض میں انگور رَوندے گئے اور حوض
میں سے اِتنا خُون نِکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک
پہنچ گیا اور سولہ سو فرلانگ تک بہ نِکلا ۝

۱۵ ۱ پھر مَیں نے آسمان پر ایک اور بڑا اور عجیب
نشان یعنی سات فرِشتے ساتوں پچھلی آفتوں
کو لئے ہُوئے دیکھے کیونکہ اِن آفتوں پر خُدا کا
قہر ختم ہوگیا ہے ۝

۲ پھر مَیں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا
جِس میں آگ ملی ہوئی تھی اور جو اُس حیوان اور
اُسکے بُت اور اُسکے نام کے عدد پر غالب آئے
تھے اُنکو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس خُدا کی
۳ بربطیں لئے کھڑے ہُوئے دیکھا ۝ اور وہ خُدا کے
بندہ مُوسیٰ کا گیت اور برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے

اَے خُداوند خُدا! قادِرِ مُطلق! تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں۔ اَے ازلی بادشاہ! تیری راہیں راست
۴ اور دُرست ہیں ۞ اَے خُداوند! کَون تجھ سے نہ ڈریگا؟ اور کَون تیرے نام کی تمجید نہ کریگا؟ کیونکہ صرف تُو ہی قُدُّوس ہے اور سب قومیں آکر تیرے سامنے سجدہ کرینگی کیونکہ تیرے اِنصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ۞

۵ اِن باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کے
۶ خیمہ کا مقدِس آسمان میں کھولا گیا ۞ اور وہ ساتوں فرِشتے جنکے پاس ساتوں آفتیں تھیں آبدار اور چمکدار جواہر سے آراستہ اور سینوں پر سُنہری سینہ بند باندھے
۷ ہُوئے مقدِس سے نِکلے ۞ اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدُالآباد زِندہ رہنے والے خُدا کے قہر سے بھرے ہُوئے اُن
۸ ساتوں فرِشتوں کو دِئے ۞ اور خُدا کے جلال اور اُسکی قُدرت کے سبب سے مقدِس دُھوئیں سے بھر گیا اور جب تک اُن ساتوں فرِشتوں کی ساتوں آفتیں ختم نہ ہو چکیں کوئی اُس مقدِس میں داخِل نہ ہو سکا ۞

باب ۱۶

۱ پھر مَیں نے مقدِس میں سے کسی کو بڑی آواز سے اُن ساتوں فرِشتوں سے یہ کہتے سُنا کہ جاؤ۔ خُدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمین پر اُلٹ دو ۞

۲ پس پہلے نے جاکر اپنا پیالہ زمین پر اُلٹ دِیا اور جِن آدمیوں پر اُس حَیوان کی چھاپ تھی اور جو اُسکے بُت کی پرستش کرتے تھے اُنکے ایک بُرا اور تکلیف دینے والا ناسُور پیدا ہو گیا ۞

۳ اور دُوسرے نے اپنا پیالہ سمُندر میں اُلٹا اور وہ مُردے کا سا خُون بن گیا اور سمُندر کے سب جاندار مر گئے ۞

۴ اور تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے
۵ چشموں پر اُلٹا اور وہ خُون بن گئے ۞ اور مَیں نے پانی کے فرِشتہ کو یہ کہتے سُنا کہ اَے قُدُّوس! جو ہے اور
۶ جو تھا تُو عادِل ہے کہ تُو نے یہ اِنصاف کیا ۞ کیونکہ اُنہوں نے مُقدّسوں اور نبیوں کا خُون بہایا تھا اور تُو نے اُنہیں خُون پلایا۔ وہ اِسی لائِق ہیں ۞ پھر
۷ مَیں نے قربانگاہ میں سے یہ آواز سُنی کہ اَے خُداوند خُدا قادِرِ مُطلق! بیشک تیرے فیصلے دُرست اور راست ہیں ۞

۸ اور چوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُلٹا اور اُسے آدمیوں کو آگ سے جُھلس دینے کا اِختیار دِیا گیا ۞
۹ اور آدمی سخت گرمی سے جُھلس گئے اور اُنہوں نے خُدا کے نام کی نسبت کُفر بکا جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہے اور توبہ نہ کی کہ اُسکی تمجید کرتے ۞

۱۰ اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حَیوان کے تخت پر اُلٹا اور اُسکی بادشاہی میں اندھیرا چھا گیا اور درد
۱۱ کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے ۞ اور اپنے دُکھوں اور ناسُوروں کے باعث آسمان کے خُدا کی نسبت کُفر بکنے لگے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی ۞

۱۲ اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریا یعنی فرات پر اُلٹا اور اُسکا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرِق سے آنے والے
۱۳ بادشاہوں کے لِئے راہ تیّار ہو جائے ۞ پھر مَیں نے اُس اژدہا کے مُنہ سے اور اُس حَیوان کے مُنہ سے اور اُس جھوٹے نبی کے مُنہ سے تین ناپاک رُوحیں مینڈکوں کی
۱۴ صُورت میں نِکلتے دیکھیں ۞ یہ شیاطین کی نِشان دِکھانے والی رُوحیں ہیں جو قادِرِ مُطلق خُدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لِئے ساری دُنیا
۱۵ کے بادشاہوں کے پاس نِکلکر جاتی ہیں ۞ (دیکھو مَیں چور کی طرح آتا ہُوں۔ مُبارک وہ ہے جو جاگتا ہے اور اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھرے
۱۶ اور لوگ اُسکی برہنگی نہ دیکھیں) ۞ اور اُنہوں نے اُنکو اُس جگہ جمع کیا جِسکا نام عِبرانی میں ہرمجِدّون ہے ۞

۱۷ اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا اور مقدِس کے تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چُکا ۞
۱۸ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہُوئیں اور ایک

ایسا بڑا بھونچال آیا کہ جب سے اِنسان زمین پر پیدا
۱۹ ہوئے ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا ۔ اور
اُس بڑے شہر کے تین ٹکڑے ہو گئے اور قوموں کے شہر
گر گئے اور بڑے شہر بابل کی خدا کے ہاں یاد ہوئی تاکہ
۲۰ اُسے اپنے سخت غضب کی مے کا جام پلائے ۔ اور
ہر ایک ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑوں کا پتہ نہ
۲۱ لگا ۔ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے
اولے گرے اور چونکہ یہ آفت نہایت سخت تھی اِسلئے
لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعث خدا کی نسبت کفر بکا ۔

۱۷ باب ۱ اور اُن ساتوں فرشتوں میں سے جنکے پاس سات
پیالے تھے ایک نے آکر مجھ سے یہ کہا کہ اِدھر آ ۔ میں
تجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں جو بہت سے پانیوں
۲ پر بیٹھی ہوئی ہے ۔ اور جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں
نے حرامکاری کی تھی اور زمین کے رہنے والے اُس کی
۳ حرامکاری کی مے سے متوالے ہو گئے تھے ۔ پس وہ
مجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا ۔ وہاں میں نے قرمزی
رنگ کے حیوان پر جو کفر کے ناموں سے لپا ہوا تھا اور
جسکے سات سر اور دس سینگ تھے ایک عورت کو
۴ بیٹھے ہوئے دیکھا ۔ یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس
پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ
تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اُسکی حرامکاری
۵ کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا اُسکے ہاتھ میں تھا ۔ اور اُسکے
ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا ۔ راز ۔ بڑا شہر بابل ۔ کسبیوں
۶ اور زمین کی مکروہات کی ماں ۔ اور میں نے اُس عورت
کو مقدسوں کا خون اور یسوع کے شہیدوں کا خون
پینے سے متوالا دیکھا اور اُسے دیکھ کر سخت حیران ہوا ۔
۷ اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا تو حیران کیوں ہو گیا ؟ میں
اِس عورت اور اُس حیوان کا جس پر وہ سوار ہے
اور جسکے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھے بھید بتاتا
۸ ہوں ۔ یہ جو تو نے حیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا مگر اب
نہیں ہے اور آیندہ اتھاہ گڑھے سے نکلکر ہلاکت
میں پڑیگا اور زمین کے رہنے والے جنکے نام بنای عالم
کے وقت سے کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے اِس
حیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا اور اب نہیں اور پھر
موجود ہو جائیگا تعجب کرینگے ۔ یہی موقع ہے اُس ذہن ۹
کا جس میں حکمت ہے ۔ وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں
جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے ۔ اور وہ سات بادشاہ ۱۰
بھی ہیں پانچ تو ہو چکے ہیں اور ایک موجود ہے اور ایک
ابھی آیا نہیں اور جب آئیگا تو کچھ عرصہ تک اُسکا رہنا
ضرور ہے ۔ اور جو حیوان پہلے تھا اور اب نہیں وہ ۱۱
آٹھواں ہے اور اُن ساتوں میں سے پیدا ہوا اور
ہلاکت میں پڑیگا ۔ اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے ۱۲
دس بادشاہ ہیں ۔ ابھی تک اُنہوں نے بادشاہی نہیں
پائی مگر اُس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے
بادشاہوں کا سا اختیار پائینگے ۔ اِن سب کی ایک ۱۳
ہی رای ہوگی اور وہ اپنی قدرت اور اختیار اُس
حیوان کو دے دینگے ۔ وہ برّہ سے لڑینگے اور برّہ ۱۴
اُن پر غالب آئیگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور
بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو بلائے ہوئے اور
برگزیدہ اور وفادار اُسکے ساتھ ہیں وہ بھی غالب
آئینگے ۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تو نے دیکھے ۱۵
جن پر کسبی بیٹھی ہے وہ اُمتیں اور گروہ اور قومیں اور
اہل زبان ہیں ۔ اور جو دس سینگ تو نے دیکھے وہ ۱۶
اور حیوان اُس کسبی سے عداوت رکھینگے اور اُسے
بیکس اور ننگا کر دینگے اور اُسکا گوشت کھا جائینگے
اور اُسکو آگ میں جلا ڈالینگے ۔ کیونکہ خدا اُن کے ۱۷
دلوں میں یہ ڈالیگا کہ وہ اُسی کی رای پر چلیں اور
جب تک کہ خدا کی باتیں پوری نہ ہولیں وہ متفق الرای
ہو کر اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں ۔ اور وہ ۱۸
عورت جسے تو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے
بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے ۔

۱۸ باب ۱ اِن باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان

پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے
۲ جلال سے روشن ہو گئی ۞ اُس نے بڑی آواز سے چلّا کر
کہا کہ گر پڑا ۔ بڑا شہر بابلؔ گر پڑا اور شیاطین کا مسکن اور
ہر ناپاک رُوح کا اڈّا اور ہر ناپاک اور مکرُوہ پرندہ کا اڈّا
۳ ہو گیا ۞ کیونکہ اُسکی حرامکاری کی غضبناک مے کے باعث
تمام قومیں گر گئی ہیں اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے
ساتھ حرامکاری کی ہے اور دُنیا کے سوداگر اُسکے عیش و
عشرت کی بدولت دولتمند ہو گئے ۞

۴ پھر میں نے آسمان میں کسی اَور کو یہ کہتے سُنا کہ
اَے میری اُمّت کے لوگو! اُس میں سے نکل آؤ تاکہ
تم اُسکے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُسکی آفتوں میں
۵ سے کوئی تم پر نہ آجائے ۞ کیونکہ اُسکے گُناہ آسمان تک
پُہنچ گئے ہیں اور اُسکی بدکاریاں خدا کو یاد آگئی ہیں ۞
۶ جیسا اُس نے کیا وَیسا ہی تم بھی اُسکے ساتھ کرو اور اُسے
اُسکے کاموں کا دو چند بدلہ دو جس قدر اُس نے پیالہ
۷ بھرا تم اُسکے لئے دُگنا بھر دو ۞ جس قدر اُس نے اپنے
آپ کو شاندار بنایا اور عیّاشی کی تھی اُسی قدر اُسکو عذاب
اور غم میں ڈال دو کیونکہ وہ اپنے دِل میں کہتی ہے کہ میں
ملکہ ہو بیٹھی ہُوں بیوہ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھُونگی ۞
۸ اِسلئے اُس پر ایک ہی دِن میں آفتیں آئینگی یعنی مَوت
اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلا کر خاک کر دی جائیگی
کیونکہ اُسکا اِنصاف کرنے والا خُداوند خُدا قوی ہے ۞
۹ اور اُسکے ساتھ حرامکاری اور عیّاشی کرنے والے زمین
کے بادشاہ جب اُسکے جلنے کا دھواں دیکھینگے تو اُسکے
۱۰ لِئے روئینگے اور چھاتی پیٹینگے ۞ اور اُسکے عذاب کے
ڈر سے دُور کھڑے ہُوئے کہینگے اَے بڑے شہر! اَے
بابلؔ! اَے مضبوط شہر! افسوس! افسوس! گھڑی ہی
۱۱ بھر میں تجھے سزا مِل گئی ۞ اور دُنیا کے سوداگر اُسکے لِئے
روئینگے اور ماتم کرینگے کیونکہ اب کوئی اُنکا مال نہیں
۱۲ خریدنے کا ۞ اور وہ مال یہ ہے سونا ۔ چاندی ۔ جواہر ۔
موتی اور مہین کتانی اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے
اور ہر طرح کی خوشبودار لکڑیاں اور ہاتھی دانت کی طرح
طرح کی چیزیں اور نہایت بیش قیمت لکڑی اور پیتل
۱۳ اور لوہے اور سنگِ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں ۞ اور
دارچینی اور مصالح اور عُود اور عطر اور لُبان اور مے اور
تیل اور میدہ اور گیہوں اور مویشی اور بھیڑیں اور
۱۴ گھوڑے اور گاڑیاں اور غُلام اور آدمیوں کی جانیں ۞ اب
تیرے دِل پسند میوے تیرے پاس سے دُور ہو گئے اور
سب لذیذ اور تحفہ چیزیں تجھ سے جاتی رہیں ۔ اب
۱۵ وہ ہرگز ہاتھ نہ آئینگی ۞ اِن چیزوں کے سوداگر جو اُسکے
سبب سے مالدار بن گئے تھے اُسکے عذاب کے خوف
۱۶ سے دُور کھڑے ہُوئے روئینگے اور غم کرینگے ۞ اور کہینگے
افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جو مہین کتانی اور ارغوانی
اور قرمزی کپڑے پہنے ہُوئے اور سونے اور جواہر اور
۱۷ موتیوں سے آراستہ تھا! ۞ گھڑی ہی بھر میں اُسکی اِتنی
بڑی دَولت برباد ہو گئی اور سب ناخُدا اور جہاز
کے سب مُسافر اور ملّاح اور اَور جتنے سمندر کا کام
۱۸ کرتے ہیں ۞ جب اُسکے جلنے کا دھواں دیکھینگے تو
دُور کھڑے ہُوئے چلّائینگے اور کہینگے کونسا شہر اِس بڑے
۱۹ شہر کی مانند ہے؟ ۞ اور اپنے سروں پر خاک ڈالینگے
اور روتے ہُوئے اور ماتم کرتے ہُوئے چلّا چلّا کر کہینگے
افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جسکی دَولت سے سمندر
کے سب جہاز والے دَولتمند ہو گئے گھڑی ہی بھر میں
۲۰ اُجڑ گیا ۞ اَے آسمان اور اَے مُقدّسو اور رسُولو اور
نبیو! اُس پر خوشی کرو کیونکہ خُدا نے اِنصاف کر کے
اُس سے تُمہارا بدلہ لے لیا ۞

۲۱ پھر ایک زورآور فرشتہ نے بڑی چکّی کے پاٹ کی
مانند ایک پتّھر اُٹھایا اور یہ کہہ کر سمندر میں پھینک دیا
کہ بابلؔ کا بڑا شہر بھی اِسی طرح زور سے گرایا جائیگا اور
۲۲ پھر کبھی اُسکا پتہ نہ مِلیگا ۞ اور بربط نوازوں اور مُطربوں
اور بانسلی بجانے والوں اور نرسنگا پھُونکنے والوں
کی آواز پھر کبھی تجھ میں نہ سُنائی دیگی اور کسی پیشہ

کا کاریگر تجھ میں پھر کبھی پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز تجھ
۲۳ میں پھر کبھی نہ سنائی دیگی ٥ اور چراغ کی روشنی تجھ میں
پھر کبھی نہ چمکیگی اور تجھ میں دلہے اور دلہن کی آواز پھر
کبھی نہ سنائی دیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے امیر
تھے اور تیری جادوگری سے سب قومیں گمراہ ہوگئیں ٥
۲۴ اور نبیوں اور مقدسوں اور زمین کے اور سب مقتولوں
کا خون اس میں پایا گیا ٥

باب ۱۹ ۱ ان باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا بڑی
جماعت کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ ہللویاہ نجات اور
۲ جلال اور قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے ٥ کیونکہ اسکے
فیصلے راست اور درست ہیں اسلئے کہ اس نے اس
بڑی کسبی کا انصاف کیا جس نے اپنی حرامکاری سے
دنیا کو خراب کیا تھا اور اس سے اپنے بندوں کے خون
۳ کا بدلہ لیا ٥ پھر دوسری بار انہوں نے ہللویاہ کہا اور اسکے
۴ جلنے کا دھواں ابدالآباد اٹھتا رہیگا ٥ اور چوبیسوں
بزرگوں اور چاروں جانداروں نے گر کر خدا کو سجدہ کیا
۵ جو تخت پر بیٹھا تھا اور کہا آمین ۔ ہللویاہ ٥ اور تخت میں
سے یہ آواز نکلی کہ اے اس سے ڈرنے والے بندو خواہ
چھوٹے ہو خواہ بڑے تم سب ہمارے خدا کی حمد کرو ٥
۶ پھر میں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی
سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سنی کہ ہللویاہ !
اسلئے کہ خداوند ہمارا خدا قادر مطلق بادشاہی کرتا ہے ٥
۷ آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اسکی
تمجید کریں اسلئے کہ برہ کی شادی آپہنچی اور اسکی بیوی
۸ نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ٥ اور اسکو چمکدار اور صاف
مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا کیونکہ مہین کتانی
کپڑے سے مقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد
۹ ہیں ٥ اور اس نے مجھ سے کہا لکھ مبارک ہیں وہ
جو برہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں ۔
پھر اس نے مجھ سے کہا یہ خدا کی سچی باتیں ہیں ٥
۱۰ اور میں اسے سجدہ کرنے کے لئے اسکے پاؤں پر گرا ۔ اس
نے مجھ سے کہا کہ خبردار ! ایسا نہ کر میں بھی تیرا اور تیرے
ان بھائیوں کا ہم خدمت ہوں جو یسوع کی گواہی دینے
پر قائم ہیں ۔ خدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوع کی گواہی
نبوت کی روح ہے ٥

۱۱ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا
ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار
ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ
۱۲ انصاف اور لڑائی کرتا ہے ٥ اور اسکی آنکھیں آگ
کے شعلے ہیں اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور
اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اسکے سوا اور کوئی
۱۳ نہیں جانتا ٥ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے
۱۴ ہوئے ہے اور اسکا نام کلام خدا کہلاتا ہے ٥ اور آسمان
کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف
مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اسکے پیچھے پیچھے ہیں ٥
۱۵ اور قوموں کے مارنے کے لئے اسکے منہ سے ایک تیز
تلوار نکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت
کریگا اور قادر مطلق خدا کے سخت غضب کی مے کے
۱۶ حوض میں انگور روندیگا ٥ اور اسکی پوشاک اور ران
پر یہ نام لکھا ہوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور
خداوندوں کا خداوند ٥

۱۷ پھر میں نے ایک فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے
دیکھا اور اس نے بڑی آواز سے چلا کر آسمان میں کے
سب اڑنے والے پرندوں سے کہا آؤ خدا کی بڑی
۱۸ ضیافت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جاؤ ٥ تاکہ
تم بادشاہوں کا گوشت اور فوجی سرداروں کا گوشت
اور زورآوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور ان کے
سواروں کا گوشت اور سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ ۔
خواہ آزاد ہوں خواہ غلام خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے ٥

۱۹ پھر میں نے اس حیوان اور زمین کے بادشاہوں
اور ان کی فوجوں کو اس گھوڑے کے سوار اور اس کی
۲۰ فوج سے جنگ کرنے کے لئے اکٹھے دیکھا ٥ اور وہ حیوان

اور اُسکے ساتھ وہ جھُوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اُس کے
سامنے اَیسے نِشان دِکھائے تھے جن سے اُس نے
حَیوان کی چھاپ لینے والوں اور اُسکے بُت کی پرستش
کرنے والوں کو گُمراہ کیا تھا۔ وہ دونوں آگ کی اُس
جِھیل میں زِندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے ۝
۲۱ اور باقی اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُسکے
مُنہ سے نِکلتی تھی قتل کِئے گئے اور سب پرندے اُنکے
گوشت سے سیر ہو گئے ۝

باب ۲۰

۱ پھر مَیں نے ایک فرِشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا
جِسکے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر
۲ تھی ۝ اُس نے اُس اژدہا یعنی پُرانے سانپ کو جو
اِبلیس اور شَیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لِئے
۳ باندھا ۝ اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا
اور اُس پر مُہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس کے پُورے ہونے
تک قَوموں کو پھر گُمراہ نہ کرے۔ اِسکے بعد ضرُور ہے
کہ تھوڑے عرصہ کے لِئے کھولا جائے ۝
۴ پھر مَیں نے تخت دیکھے اور لوگ اُن پر بَیٹھ گئے
اور عدالت اُنکے سپُرد کی گئی اور اُنکی رُوحوں کو بھی
دیکھا جِنکے سر یسُوعؔ کی گواہی دینے اور خُدا کے کلام
کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جِنہوں نے نہ اُس
حَیوان کی پرستِش کی تھی نہ اُسکے بُت کی اور نہ اُسکی
چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زِندہ ہو
کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے ۝
۵ اور جب تک یہ ہزار برس پُورے نہ ہو لِئے باقی مُردے
۶ زِندہ نہ ہُوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے ۝ مُبارک اور
مُقدّس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ اَیسوں
پر دُوسری مَوت کا کُچھ اِختیار نہیں بلکہ وہ خُدا
اور مسیح کے کاہِن ہونگے اور اُس کے ساتھ ہزار برس
تک بادشاہی کرینگے ۝
۷ اور جب ہزار برس پُورے ہو چُکیں گے تو شَیطان
۸ قَید سے چھوڑ دِیا جائیگا ۝ اور اُن قَوموں کو جو زمِین کی
چاروں طرف ہونگی یعنی جُوج و ماجُوج کو گُمراہ کر کے لڑائی
کے لِئے جمع کرنے کو نِکلیگا۔ اُنکا شُمار سمُندر کی ریت کے
۹ برابر ہوگا ۝ اور وہ تمام زمِین پر پھیل جائینگی اور مُقدّسوں
کی لشکرگاہ اور عزِیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لینگی
اور آسمان پر سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں کھا جائیگی ۝
۱۰ اور اُنکا گُمراہ کرنے والا اِبلیس آگ اور گندھک کی
اُس جِھیل میں ڈالا جائیگا جہاں وہ حَیوان اور جھُوٹا
نبی بھی ہوگا اور وہ رات دِن ابدُالآباد عذاب میں
رہیں گے ۝
۱۱ پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُس
پر بَیٹھا ہُؤا تھا دیکھا جِسکے سامنے سے زمِین اور آسمان
۱۲ بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی ۝ پھر مَیں نے
چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے
کھڑے ہُوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک
اور کِتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات اور جِس طرح
اُن کتابوں میں لِکھا ہُؤا تھا اُنکے اعمال کے مُطابِق
۱۳ مُردوں کا اِنصاف کیا گیا ۝ اور سمُندر نے اپنے اندر کے
مُردوں کو دے دِیا اور مَوت اور عالمِ ارواح نے اپنے
اندر کے مُردوں کو دے دِیا اور اُن میں سے ہر ایک کے
۱۴ اعمال کے مُوافِق اُسکا اِنصاف کیا گیا ۝ پھر مَوت اور
عالمِ ارواح آگ کی جِھیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی
۱۵ جِھیل دُوسری مَوت ہے ۝ اور جِس کِسی کا نام کتابِ
حیات میں لِکھا ہُؤا نہ مِلا وہ آگ کی جِھیل میں ڈالا گیا ۝

باب ۲۱

۱ پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمِین کو دیکھا
کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمِین جاتی رہی تھی اور سمُندر
۲ بھی نہ رہا ۝ پھر مَیں نے شہرِ مُقدّس نئے یروشلیم کو
آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ
اُس دُلہن کی مانِند آراستہ تھا جِس نے اپنے شوہر
۳ کے لِئے سِنگار کِیا ہو ۝ پھر مَیں نے تخت میں سے کِسی
کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں
کے درمیان ہے اور وہ اُنکے ساتھ سکُونت کریگا اور وہ

اُسکے لوگ ہونگے اور خُدا آپ اُنکے ساتھ رہیگا اور اُنکا
۴ خُدا ہوگا ۝ اور وہ اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ
دیگا۔ اِسکے بعد نہ موت رہیگی اور نہ ماتم رہیگا۔ نہ آہ و
۵ نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں ۝ اور جو تخت پر بیٹھا
ہُوا تھا اُس نے کہا دیکھ مَیں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا
ہُوں۔ پھر اُس نے کہا لِکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور
۶ برحق ہیں ۝ پھر اُس نے مُجھ سے کہا یہ باتیں پُوری ہوگئیں
مَیں الفا اور اومیگا یعنی اِبتدا اور اِنتہا ہُوں۔ مَیں
پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مُفت پلاؤنگا ۝
۷ جو غالِب آئے وُہی اِن چیزوں کا وارِث ہوگا اور مَیں
۸ اُسکا خُدا ہُونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۝ مگر بُزدِلوں اور بے
اِیمانوں اور گِھنونے لوگوں اور خُونیوں اور حرامکاروں
اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھُوٹوں کا
حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھِیل میں ہوگا۔
یہ دُوسری موت ہے ۝
۹ پھر اُن سات فِرشتوں میں سے جِنکے پاس سات
پیالے تھے اور وہ پِچھلی سات آفتوں سے بھرے ہُوئے
تھے ایک نے آکر مُجھ سے کہا اِدھر آ۔ مَیں تُجھے دُلہن یعنی
۱۰ برّہ کی بیوی دِکھاؤں ۝ اور وہ مُجھے رُوح میں ایک بڑے
اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مُقدّس یروشلیم کو آسمان
۱۱ پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دِکھایا ۝ اُس میں خُدا
کا جلال تھا اور اُسکی چمک نہایت قیمتی پتھّر یعنی اُس
۱۲ یشب کی سی تھی جو بلّور کی طرح شفّاف ہو ۝ اور اُسکی
شہرپناہ بڑی اور بلند تھی اور اُسکے بارہ دروازے اور
دروازوں پر بارہ فِرشتے تھے اور اُن پر بنی اِسرائیل کے
۱۳ بارہ قبیلوں کے نام لِکھے ہُوئے تھے ۝ تین دروازے
مشرِق کی طرف تھے۔ تین دروازے شِمال کی طرف۔
تین دروازے جنُوب کی طرف اور تین دروازے مغرِب
۱۴ کی طرف ۝ اور اُس شہر کی شہرپناہ کی بارہ بُنیادیں تھیں
اور اُن پر برّہ کے بارہ رسُولوں کے بارہ نام لِکھے تھے ۝
۱۵ اور جو مُجھ سے کہہ رہا تھا اُسکے پاس شہر اور اُس کے
دروازوں اور اُسکی شہرپناہ کے ناپنے کے لِئے ایک
۱۶ پیمائش کا آلہ یعنی سونے کا گز تھا ۝ اور وہ شہر چوکور واقع
ہُؤا تھا اور اُسکی لمبائی چوڑائی کے برابر تھی۔ اُس نے شہر
کو اُس گز سے ناپا تو بارہ ہزار فرلانگ نِکلا۔ اُسکی لمبائی
۱۷ اور چوڑائی اور اُونچائی برابر تھی ۝ اور اُس نے اُسکی شہرپناہ
کو آدمی کی یعنی فِرشتہ کی پیمائش کے مُطابِق ناپا تو ایک سَو
۱۸ چوالیس ہاتھ نِکلی ۝ اور اُسکی شہرپناہ کی تعمیر یشب کی تھی
اور شہر اَیسے خالِص سونے کا تھا جو شفّاف شیشہ کی مانِند
۱۹ ہو ۝ اور اُس شہر کی شہرپناہ کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہر
سے آراستہ تھیں۔ پہلی بُنیاد یشب کی تھی۔ دُوسری نیلم
۲۰ کی۔ تیسری شب چراغ کی۔ چوتھی زُمرّد کی ۝ پانچویں عقیق
کی۔ چھٹی لعل کی۔ ساتویں سُنہرے پتھّر کی۔ آٹھویں فیروزہ
کی۔ نویں زبرجد کی۔ دسویں یمنی کی۔ گیارھویں سنگِ
۲۱ سُنبلی کی اور بارھویں یاقُوت کی ۝ اور بارہ دروازے
بارہ موتیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا اور شہر
کی سڑک شفّاف شیشہ کی مانِند خالِص سونے کی
۲۲ تھی ۝ اور مَیں نے اُس میں کوئی مقدِس نہ دیکھا اِسلئے
۲۳ کہ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق اور برّہ اُسکا مقدِس ہیں ۝ اور اُس
شہر میں سُورج یا چاند کی روشنی کی کُچھ حاجت نہیں
کیونکہ خُدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھّا ہے اور برّہ
۲۴ اُسکا چراغ ہے ۝ اور قومیں اُسکی روشنی میں چلیں پھرینگی
اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان اُس
۲۵ میں لائینگے ۝ اور اُسکے دروازے دِن کو ہرگز بند نہ ہونگے
۲۶ (اور رات وہاں نہ ہوگی) ۝ اور لوگ قوموں کی شان و
۲۷ شوکت اور عِزّت کا سامان اُس میں لائینگے ۝ اور اُس
میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گِھنونے کام کرتا یا
جھُوٹی باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخِل نہ ہوگا مگر وُہی جِنکے
نام برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے ہُوئے ہیں ۝ پھر اُس نے **باب ۲۲** ۱
مُجھے بلّور کی طرح چمکتا ہُؤا آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا
جو خُدا اور برّہ کے تخت سے نِکلکر اُس شہر کی سڑک کے
بیچ میں بہتا تھا ۝ اور دریا کے وار پار زِندگی کا درخت تھا۔ ۲

اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا
تھا اور اُس درخت کے پتّوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۝
۳ اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خُدا اور برّہ کا تخت اُس شہر میں
۴ ہوگا اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے۝ اور وہ اُسکا مُنہ
۵ دیکھینگے اور اُسکا نام اُنکے ماتھوں پر لکھا ہُوا ہوگا۝ اور پھر رات
نہ ہوگی اور وہ چراغ اور سُورج کی روشنی کے محتاج نہ ہونگے کیونکہ
خُداوند خُدا اُنکو روشن کریگا اور وہ ابدُالآباد بادشاہی کرینگے۝
۶ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں سچ اور برحق ہیں
چُنانچہ خُداوند نے جو نبیوں کی رُوحوں کا خُدا ہے اپنے
فرشتہ کو اِسلئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے
۷ جنکا جلد ہونا ضرور ہے۝ اور دیکھ میں جلد آنے والا
ہوں۔ مُبارک ہے وہ جو اِس کتاب کی نبوّت کی
باتوں پر عمل کرتا ہے۝
۸ میں وُہی یُوحنّا ہوں جو اِن باتوں کو سُنتا اور دیکھتا
تھا اور جب میں نے سُنا اور دیکھا تو جس فرشتہ نے مجھے یہ
۹ باتیں دکھائیں میں اُسکے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گرا۝ اُس
نے مجھ سے کہا خبردار! ایسا نہ کر۔ میں بھی تیرا اور تیرے
بھائی نبیوں اور اِس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں
کا ہمخدمت ہوں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر۝
۱۰ پھر اُس نے مجھ سے کہا اِس کتاب کی نبوّت کی
۱۱ باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ کیونکہ وقت نزدیک ہے۝ جو بُرائی
کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے اور جو نجس ہے وہ نجس
ہی ہوتا جائے اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا
جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۝
۱۲ دیکھ میں جلد آنے والا ہوں اور ہر ایک کے کام کے مُوافق
۱۳ دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے۝ میں الفا اور اومیگا۔
۱۴ اوّل و آخر۔ اِبتدا و اِنتہا ہوں۝ مُبارک ہیں وہ جو اپنے
جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے
کا اختیار پائینگے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہونگے۝
۱۵ مگر کُتّے اور جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور
جھُوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا۝
۱۶ مجھ یسُوع نے اپنا فرشتہ اِسلئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے
بارے میں تمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ میں
داؤد کی اصل و نسل اور صُبح کا چمکتا ہُوا ستارہ ہوں۝
۱۷ اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سُننے والا بھی
کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ
حیات مُفت لے۝
۱۸ میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اِس کتاب کی نبوّت
کی باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کچھ
بڑھائے تو خُدا اِس کتاب میں لکھی ہُوئی آفتیں اُس پر نازل
۱۹ کریگا۝ اور اگر کوئی اِس نبوّت کی کتاب کی باتوں میں سے
کچھ نکال ڈالے تو خُدا اُس زندگی کے درخت اور مُقدّس شہر میں
سے جنکا اِس کتاب میں ذکر ہے اُسکا حصّہ نکال ڈالیگا۝
۲۰ جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بیشک
میں جلد آنے والا ہوں۔ آمین۔ اے خُداوند یسُوع آ۝
۲۱ خُداوند یسُوع کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے۔ آمین۝